اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اَعُوْذُ: فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔ ضمیر مستتر اَنَا۔صیغہ عَاذَ يَعُوْذُ۔مصدر۔عَوْذٌ سے۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ۔ع و ذ۔(میں پناہ مانگتا ہوں) بِ: حرف جار۔(کی)۔اللّٰهِ: لفظ الجلالہ۔اسم مجرور مِنَ :(سے)حرف جار۔ الشَّيْطٰنِ (ابلیس کا نام۔عزازیل) اسم مجرور۔الرَّجِيْمِ: (پتھر مارا ہوا۔بہت زیادہ مخالفت کرنے والا) رَجْمٌ۔ مصدر۔صفت مشبہ۔مادہ۔رَجَمَ يَرْجُمُ (ر ج م)۔باب نصر۔

0:1 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِ(سے ۔ساتھ) سْمِ (نام)اسم تھا۔حرف جار لگنے سے الف محذوف)مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ : (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مضاف الیہ۔ الرَّحْمٰنِ : (اللہ عز و جل کا صفاتی نام ہے۔جو بلامشقت اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے) الرَّحِيْمِ :(اللہ عز و جل کا صفاتی نام ہے۔جو با مشقت اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔یعنی انسان خود سے وہ نعمت حاصل کرنے لئے اپنا حصہ ڈالے۔تب وہ نعمت حاصل ہو۔)۔

ترجمہ آیت: شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

1:1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَلْحَمْدُ:(ہر طرح کی تعریف۔خاص الخاص تعریف)مبتداء۔ال ۔حرف تعریف۔اس کو معرف باللام بھی کہا جاتا ہے۔یعنی نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے۔اللہ جل جلالہٗ کی ثناء کے لئے بولا جاتا ہے۔اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لئے۔اس کو کلمہ شکر بھی کہا جاتا ہے۔ لِلّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ کے لئے)ل حرف جار۔ربط کے لئے الف کو حذف کیا گیا۔اسم مجرور۔مضاف ۔ رَبِّ: (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے پالنے والا)مضاف الیہ۔الْعٰلَمِيْنَ:(تمام جہانوں کو)مضاف الیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔

2:1 الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

الرَّحۡمٰنِ : (اللہ عزوجل کا صفاتی نام ہے۔ جو بلا مشقت اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے) الرَّحِيمِ :(اللہ عزوجل کا صفاتی نام ہے۔ جو با مشقت اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔یعنی انسان خود سے وہ نعمت حاصل کرنے لئے اپنا حصہ ڈالے۔تب وہ نعمت حاصل ہو۔)(یوسفی)

ترجمہ آیت: بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

3:1 مَالِكِ يَوۡمِ الدِّينِ

مَالِكِ: (مالک ۔وارث۔آقا۔حاکم۔اللہ جل جلالہٗ کا صفاتی نام)مضاف الیہ۔مضاف۔ يَوۡمِ (دن)مضاف الیہ۔ظرف زمان۔مضاف۔ الدِّينِ (فیصلے کا۔بدلے کا۔قیامت کا)مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: انصاف کے دن کا حاکم۔

4:1 إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ

إِيَّاكَ(صرف تیری ہی)واحد مذکر حاضر۔ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ نَعۡبُدُ: (ہم عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔صیغہ (عَبَدَ يَعۡبُدُ)باب نصر۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ إِيَّاكَ(صرف تیری ہی)واحد مذکر حاضر۔ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ نَسۡتَعِينُ(ہم مدد طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر فاعل تقدیراً نَحۡنُ مستتر۔مادہ(ع و ن)باب نصر۔ثلاثی مزید فیہ۔استفعال۔ صیغہ۔(اِسۡتَعَانَ يَسۡتَعِيۡنُ)مصدر۔(اِسۡتِعَانَةٌ)(مدد مانگنا)۔

ترجمہ آیت:(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

5:1 اهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ

اِهْدِ: (راہنمائی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل تقدیراً اَنْتَ مستتر۔کسرہ برائے ربط ما بعد۔ مصدر۔ (هِدَايَةٌ)(رہنمائی کرنا)۔صیغہ۔(هَدٰى يَهْدِى) نَا : (ہم)ضمیر جمع متکلم۔متصل۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول۔(ہم سب کو راہنمائی دے) الصِّرَاطَ: (راستہ)مفعول ثانی۔منصوب۔موصوف۔ المُستَقِيمَ: (سیدھا) صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت :ہم کو سیدھے رستے چلا۔

6:1 صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِمْ غَيرِ المَغضُوبِ عَلَيهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ

صِرَاطَ: (راستہ)بدل منصوب۔مضاف۔الَّذِينَ:(ان لوگوں کا جن پر)اسم موصول جمع مذکر۔مضاف الیہ۔ أَنعَمتَ:(تو نے انعام کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔صیغہ(اَنْعَمَ يُنْعِمُ)ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ثلاثی مجرد باب (فتح۔نصر۔ سمع)مادہ(ن ع م) عَلَي:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ منفصل۔مبنی بر سکون۔ غَيرِ :(نہ ہی)صفت مجرور۔مضاف۔ المَغضُوبِ: ()مضاف الیہ۔مصدر۔(غَضْبًا) (غصہ ہونا) عَلَيَ: (اوپر۔پر) هِمْ : (ان) ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مرفوع نائب فاعل برائے اسم مفعول(المَغْضُوْبِ)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ لاَ : (نہیں)زائدہ تاکید کے لئے۔ الضَّالِّينَ: (گمراہ ہوئے)معطوف مجرور۔علامت۔ی۔ہدایت کی ضد۔

ترجمہ آیت :ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے

پارہ اوّل الٓمّٓ 1

2. سورۃ البقرہ

سورت : مدنی، ترتیب تلاوت: 2، ترتیب نزولي: 87 ، رکوع: 40 ، آیات: 286،

2:0 بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِ(سے ۔ساتھ) سۡمِ (نام)اسم تھا۔حرف جار لگنے سے الف محذوف)مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ : (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مضاف الیہ۔ الرَّحۡمٰنِ : (اللہ عزو جل کا صفاتی نام ہے۔جو بلا مشقت اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے) الرَّحِيۡمِ :(اللہ عزو جل کا صفاتی نام ہے۔جو با مشقت اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔یعنی انسان خود سے وہ نعمت حاصل کرنے لئے اپنا حصہ ڈالے۔تب وہ نعمت حاصل ہو۔)

ترجمہ آیت: شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

2:1 الٓمّٓ

الٓمّٓ :(حروف مقطعة)ان کے معانی اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتا ہے۔ہمارے نزدیک یہ حروف نبی اکرم ﷺ کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خطابات ہیں۔اور مخففات ہیں(ABRIVATIONS)ہیں۔

2:2 ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ

ذَٰلِكَ:(یہ۔وہ)اسم اشارہ واحد مذکر۔مبتداء۔ الْكِتَابُ:(کتاب۔قرآن مجید،مشارٌ الیہ)۔خبر مرفوع۔معرف باللام ال تعریف۔ لاَ:(نہیں)لائے جنس۔ناصب اسم۔ رَيْبَ:(کسی بھی قسم کا شک)لائے جنس کا اسم منصوب۔صیغہ۔رَابَ يَرِيْبُ۔باب ضرب۔مصدر۔رَيْبًا۔(اضطراب میں پڑنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔هُدًى :(ہدایت۔راہنمائی)خبر ثانی۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ لْمُتَّقِينَ:(:(ڈرنے والے۔پرہیز گار)جمع متقی کی)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔اصلاً الْمُتَّقِينَ ہے۔الف بوجہ لائے حرف جار کو ملانے کے لئے حذف کیا گیا۔

ترجمہ آیت: یہ کتاب(قرآن مجید)اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے۔اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے

2:3 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ يُؤْمِنُونَ :(ایمان لائے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔باب ثلاثی مجرد۔مادہ (ء م ن)باب سمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْغَيْبِ :(پوشیدہ چیز۔غیب)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُقِيمُونَ :(قائم رکھتے ہیں)معطوف۔مضارع۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ اَقَامَ يُقِيْمُ ۔مصدر۔اِقَامَةً۔(قائم کرنا)مادہ(ق و م)باب ثلاثی مجرد۔نصر۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔

الصَّلاةَ:(صلوٰۃ)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور)مِمَّا:(جو کچھ بھی)مرکب ہے (مِنْ + مَا)حرف جار+اسم موصول۔ رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مادہ (ر ز ق)باب نصر۔هُمْ : (وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ يُنفِقُونَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ثلاثی مجرد۔ مادہ

(ن ف ق)باب (نصر۔ سمع)صیغہ۔نَفَقَ يَنْفَقُ۔ثلاثی مزید فیہ۔ صیغہ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔ اِنْفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔باب افعال۔

ترجمہ آیت:جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔

2:4 والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

و:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ يُؤْمِنُونَ:(ایمان لائے)معطوف۔ مضارع۔ مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا)مادہ ثلاثی مجرد۔ (ء م ن)باب سمع۔ بِمَا:(جو کچھ بھی)مرکب ہے (حرف جار+اسم موصول)۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر؛ضمیر مستتر هو۔نائب فاعل مرفوع۔مادہ(ن ز ل)باب ضرب۔ ثلاثی مزید باب افعال۔ إِلَيْكَ: (تیری طرف)مرکب حرف جار+ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔أُنزِلَ :(اتارا گیا) معطوف۔ فعل ماضی مجہول۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)باب ثلاثی مجرو ضرب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔مِن :(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)اسم مجرور۔ظرف مضاف۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت۔)اسم مجرور۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ يُوقِنُونَ:(یقین رکھتے ہیں۔ایمان رکھتے ہیں) خبر مرفوع ۔ صیغہ۔اَيْقَنَ يُوقِنُ۔مصدر ایقانا۔(یقین رکھنا)ثلاثی مجرد مادہ(ی ق ن)مثال یائی۔باب سمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

ترجمہ آیت: اور جو کتاب (اے محمد ﷺ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

2:5 أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و غائب۔مبتداء۔ عَلَىٰ :(پر)حرف جار۔هُدًى :(راہنمائی)اسم مجرور۔ جار اور مجرور مل کر شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مِّن :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔جار اور اسم مجرور مل کر مضاف۔هِمْ :(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ هُمُ:(وہی)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب غائب۔ الْمُفْلِحُونَ:(فلاح پانے والے۔)خبر مرفوع۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں

2:6 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔اسم کا ناصب۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔اسم إِنَّ کا۔كَفَرُوا:(کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔مادہ (ک ف ر)باب نصر۔صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر كفرا۔(کفر کرنا) سَوَاءٌ:(برابر ہے)اسم مصدر۔ عَلَيْ: (اوپر) حرف جار۔هِمْ:(وہ ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَنذَرْتَ: (تونے تنبیہ کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔هُمْ:(ان کو)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَمْ :(یا)حرف عطف۔ لَمْ :(نہ)حرف نفی جحد بلم۔ جازم اور قالب مضارع۔یعنی حال و مستقبل سے ماضی میں

تبدیل کرتا ہے۔تُنۡذِرۡ:(توڈرائے)فعل مضارع۔مجزوم۔علامت سکون آخر میں۔صیغہ اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ۔ مصدر۔ اِنۡذَارًا۔(ڈرانا۔تنبیہ کرنا۔ آگاہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب(ضرب و نصر)۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔هُمۡ: (وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ لَاۤ:(نہیں)لائے نافیہ۔ یُؤۡمِنُوۡنَ:(ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔باب ثلاثی مجرد مادہ(ء م ن) باب(سمع)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

ترجمہ آیت:جولوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے۔وہ ایمان نہیں لانے کے۔

2:7 خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ‌ؕ وَعَلٰىٓ اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ

خَتَمَ:(اس نے مہر کردی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔صیغہ ثلاثی مجرد۔ خَتَمَ یَخۡتِمُ۔مصدر۔خَتۡمًا۔(مہر لگانا)عَلٰى :(اوپر۔پر)حرف جار۔قُلُوۡبِ:(دلوں۔قلب کی جمع)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمۡ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلٰى :(اوپر۔پر)حرف جار۔سَمۡعِ:(کان)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ وَ:(اور)حرف جار۔عَلٰى:(اوپر۔پر)حرف جار۔ اَبۡصَارِ:(آنکھوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(وہ۔ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غِشَاوَةٌ:(پردہ۔کوئی چیز ڈالنا)مبتداء مؤخر۔صیغہ غَشِیَ یَغۡشٰی۔ مصدر۔غِشَاوَةٌ۔(پردہ ڈالنا)ناقص یائی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(کے لئے)حرف جار۔ هُمۡ:(وہ۔ان) ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔عَذَابٌ :(دکھ۔عذاب۔)مبتداء مؤخر۔موصوف مرفوع۔ عَظِيۡمٌ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ(پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب(تیار) ہے۔

2:8 وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ

وَ:(اور)مِنَ:(سے)حرف جار۔ النَّاسِ :(لوگ)اسم مجرور۔مَن :(جو)اسم موصول۔يَقُولُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ آمَنَّا :(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ ایمانا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ۔سے)۔الْيَوْمِ:(آج)اسم مجرور۔مضاف۔ الآخِرِ :(آخرت۔قیامت) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کی طرح عمل کرتا ہے۔ناصب خبر۔هُم:(وہ) بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مُؤْمِنِينَ:(مومن کی جمع)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

2:9 يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ

يُخَادِعُونَ :(دھوکہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل هُمْ مستتر۔صیغہ۔ثلاثی مزید فیہ۔خَادَعَ يُخَادِعُ۔ مصدر مُخَادِعَةً(دھوکہ دینا)باب مفاعلہ۔ثلاثی مجرو مادہ(خ د ع)صیغہ۔خَدَعَ يَخْدَعُ۔باب فتحہ۔ اللّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مفعول بہٖ۔ منصوب۔(اس کو کوئی طاقت نہیں گھیر سکتی۔اس کو کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا۔یہاں معنی ہے اس کے قوانین کو) وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر غائب۔ آمَنُوا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر

غائب۔ضمیر هُمْ مستتر فاعل۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔يَخْدَعُونَ:(دھوکہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔مادہ۔(خ د ع)باب فتح۔صیغہ۔ خَدَعَ يَخْدَعُ۔مصدر۔خَدْعٌ۔(دھوکہ دینا) إِلاَّ :(مگر۔سوائے)کلمہ حصر۔ حرف استثناء۔ أَنْفُسَ:(جانوں کے۔یعنی اپنے آپ کو۔)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مضاف الیہ مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْعُرُونَ:(شعور رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔مادہ(ش ع ر) باب نصر۔صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔

ترجمہ آیت:یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

2:10 فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ

فِي :(میں)حرف جار۔قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع ۔دل)اسم مجرور۔مضاف۔هِم :(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مَّرَضٌ :(بیماری)مبتداءمؤخر مرفوع۔فَ: (پس) حرف عطف۔زَادَ:(اس نے زیادہ کیا)فاعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔مادہ (ز ی د)اجوف یائی۔باب ضرب۔صیغہ زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔زیادۃ۔(زیادہ کرنا بڑھادینا۔)هُمُ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔اللّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَرَضاً:(بیماری کو)مفعول ثانی منصوب۔وَ:(پس)حرف عطف استئنافیہ۔لَ(کے لئے)حرف جار۔هُم :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدم۔ عَذَابٌ :(تکلیف دکھ۔)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔موصوف۔ أَلِيمٌ :(دردناک)صفت مرفوع۔ تابع۔بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول واحد جمع۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ كَانُوا:(ہیں)فعل

ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ مادہ (ک و ن) باب نصر۔ اجوف واوی۔ صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ کون (ہونا) يَكْذِبُونَ: (جھوٹ بولتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبٌ (جھوٹ بولنا) محلاً كَانُوْا کا اسم۔ عَذَابٌ أَلِيمٌ: (دردناک عذاب) مرکب توصیفی۔

ترجمہ آیت: ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا۔ اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا

2:11 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) اسم ظرف شرطیہ۔ فعل ماضی کے شروع میں آئے تو مضارع کے معنی دیتا ہے۔ قِيلَ: (کہا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا) لَ: (کے لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا: (نہ) لائے ناہیہ۔ ناصب مضارع۔ تُفْسِدُوا: (فساد کرو) فعل مضارع مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔ مصدر اِفْسَادٌ۔ (فساد پھیلانا۔ بگاڑ پیدا کرنا) فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ قَالُوا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ إِنَّمَا: (صرف اور صرف۔ تحقیق۔ بے شک) کلمہ حصر۔ كافة و مكفوفة۔ مرکب ہے إِنَّ: (بے شک۔ یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ مَا: (جو) نَحْنُ: (ہم) ضمیر جمع متکلم منفصل۔ مرفوع۔ مبنی بر فتحہ۔ مُصْلِحُونَ: (درستی کرنے والے اصلاح کرنے والے) اسم فاعل۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔ مادہ (ص ل ح) صیغہ صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔ اصلاح۔ (درستی کرنا۔ ٹھیک کرنا)

ترجمہ آیت: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں، ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

2:12 أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَـكِن لاَّ يَشْعُرُونَ

أَلَا: (خبر دار۔ نگاہ میں رہے۔ دیکھو۔) حرف تنبیہ۔ اس کو حرف اِسْتِفْتَاحٌ بھی کہتے ہیں إِنَّ: (بے شک۔ یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ هُمُ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ منفصل۔ زور پیدا کرنے کے لئے دوبارہ لائی گئی۔ الْمُفْسِدُونَ: (فساد پیدا کرنے والے۔ بگاڑ کرنے والے) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَكِن: (لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ اِنَّ کی بہن۔ ناصب اسم۔ لاَّ: (نہیں) لائے نافیہ۔ يَشْعُرُونَ: (شعور رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ش ع ر) صیغہ شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر شُعُوْرٌ۔ (شعور رکھنا۔)

ترجمہ آیت: دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں، لیکن خبر نہیں رکھتے

2:13 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُواْ أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاء أَلا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاء وَلَـكِن لاَّ يَعْلَمُونَ

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان شرطیہ۔ قِيلَ: (کہا گیا۔ کہا جاتا ہے) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ باب نصر۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلاً۔ (کہنا) لَ: (حرف جار) هُمْ: (ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ آمِنُواْ: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ مہموز الفاء۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا) ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ كَمَا (ک حرف تشبیہ۔ +ما مصدریہ۔): (جیسا کہ) آمَنَ

:(ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ء م ن) صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ ۔مصدر اِیْمَانًا۔(ایمان لانا) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ ۔النَّاسُ:(لوگ)فاعل۔ قَالُوْاْ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع ۔الف فارقہ۔أَ:(حرف استفہام)۔نُؤْمِنُ:(ہم ایمان لائیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر اِیْمَانًا۔(ایمان لانا) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ كَمَا(ک حرف تشبیہ۔+ما مصدریہ۔): (جیسا کہ)۔آمَنَ:(ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ء م ن) صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ ۔مصدر اِیْمَانًا۔(ایمان لانا) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ السُّفَهَاء:(سَفِیْہٌ کی جمع۔بے وقوف)فاعل مرفوع۔ أَلا:(خبردار۔)حرف تنبیہ یا حرف اِسْتِفْتَاحٌ ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔زور پیدا کرنے کے لئے لائی گئی۔ السُّفَهَاء :(بے وقوف)اِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔اِنَّ کی بہن۔لاَّ :(نہیں)لائے نافیہ۔يَعْلَمُونَ:(جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر عِلْمٌ (جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے، تم بھی ایمان لے آوٴ تو کہتے ہیں، بھلا جس طرح بے وقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

2:14 وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكْمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِؤُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف شرطیہ۔ لَقُوا:(ملاقات کی)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناقص یائی۔اصلاًلَقِيُوْا تھا۔ی۔پرضمہ ثقیل ہوتا ہے۔اس کاضمہ ماقبل کو دیا۔ی۔ساکن ہوگئی۔مابعد بھی ساکن ہے یعنی التقائے ساکنین کا سبب بنا۔اس وجہ سے پہلا حرف علت۔ی۔گرگئی۔جس سے یہ لفظ بن گیا ہے۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقىٰ۔مصدر۔لقاء(ملاقات کرنا۔ملنا)اذا کی وجہ سے ترجمہ فعل مضارع کا ہوگا یعنی حال میں۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مفعول بہٖ۔ آمَنُوا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ایمانا۔(ایمان لانا)۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ء م ن) قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ جواب شرط۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا(ایمان لانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا :(جب)ظرف شرطیہ۔معنی مستقبل۔اگرچہ ماضی میں ہو۔خَلَوْا :(اکیلا ہونا۔خلوت میں ہونا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔إِلَى :(طرف۔کے پاس)حرف جار۔شَيَاطِينِ:(شَيْطٰنُ کی جمع۔ابلیس۔پیر۔سردار۔حکمران)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مشبہ بالفعل ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم متصل۔اَنَا۔اِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔كُمْ : (تمہارے)ضمیر متصل جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّمَا :(صرف اور صرف۔بے شک یقیناً)كافة و مكفوفة۔حرف مشبہ بالفعل +ماکافہ)جو تحریک پیدا کرنے کے لئے ہے۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل جمع متکلم۔مرفوع۔مبنی برضمہ۔مبتداء۔مُسْتَهْزِؤُونَ:(ٹھٹھہ کرنے والے ہیں)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد ﷺ سے) اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں تو ہم ہنسی کیا۔

2:15 اللّٰهُ يَسْتَهْزِىءُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ يَسْتَهْزِىءُ: (وہ ٹھٹھہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ ثلاثی مجرد باب (سمع فتح) مادہ (ھ ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔ مصدر اِسْتِهْزَاءٌ۔ (تمسخر اڑانا۔ مذاق کرنا۔ ٹھٹھہ کرنا) محلاً خبر مرفوع۔ بِ: (ساتھ سے) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَمُدُّ: (وہ کھینچتا ہے۔ ڈھیل دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مضاعف۔ صیغہ۔ مَدَّ يَمُدُّ۔ مصدر مَدٌّ (کھینچنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ طُغْيَانِ: (سرکشی۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (اپنی) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ يَعْمَهُونَ: (حیرانی میں گھومنا پھرنا۔ متردد پھرنا) ثلاثی مجرد۔ باب (سمع۔ فتح) مادہ۔ (ع م ھ) صیغہ۔ عَمَهَ يَعْمَهُ۔ عَمْهٌ (سرگردان ہونا۔ متردد پھرنا۔ یعنی اندھوں کی طرح بھٹکنا)۔

ترجمہ آیت: ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

2:16 أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

أُولَـٰئِكَ:()اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔ الَّذِينَ:(وہ جنھوں نے)اسم موصول جمع مذکر غائب۔ اشْتَرَوُاْ:(انہون نے خریدا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ شَرَی یَشْرِی۔مصدر شَرْیٌ۔(خریدنا فروخت کرنا) الضَّلاَلَةَ :(گمراہی)اسم مصدر۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مضاعف۔صیغہ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدرضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)بِ: (ساتھ۔) الْهُدَى:(راہنمائی)اسم و مصدر۔ فَ:(پس)حرف عطف مَا:(نہ)نافیہ۔ رَبِحَت :(اس نے فائدہ دیا۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔صیغہ رَبِحَ يَرْبَحُ۔رَبْحًا۔(نفع دینا۔فائدہ دینا)۔تِّجَارَتُ: (کاروبار۔تجارت)مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہ)نافیہ كَانُواْ :(تھے۔ہوئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ناصب خبر۔؛ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر كَوْنًا(ہونا) مُهْتَدِينَ:(ہدایت پانے والے۔راہنمائی پانے والے)اسم فاعل۔كَانُوْا کی خبر۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی، تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔

2:17 مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَاراً فَلَمَّا أَضَاءتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لاَّ يُبْصِرُونَ

مَثَلُ:(مثال)مبتداء مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(مانند، کی طرح)حرف جار۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔ الَّذِي :(جس نے)اسم موصول واحد مذکر۔اسْتَوْقَدَ: (جلائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَوْقَدَ۔يَسْتَوْقِدُ۔مصدر۔ اِسْتِيْقَادٌ۔(جلانا)ثلاثی مجرد باب ضرب ۔مادہ(و ق د)مثال واوی۔وَقَدَ يَقِدُ۔مصدر وَقْدٌ۔(جلانا) نَاراً

:(آگ)مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔ أَضَاءتْ :(روشن کردیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔اَضَاءَ یَضِیْءُ۔ مصدر۔ اِضَاءَۃٌ۔(روشن کرنا)باب افعال۔ ثلاثی مجرد۔اجوف واوی + مہموز اللام۔باب نصر۔مادہ(ض وء) صیغہ ضَاءَ۔یَضُوْءُ۔مصدر۔ضَوْءٌ۔(روشنی کرنا)مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ حَوْلَ:(اردگرد)ظرف زمان۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب)محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذَهَبَ:(وہ لے گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اس کے بعد اگر حرف جار بِ آئے تو معنی (لے جانا)ہوتا ہے۔ضمیر فاعل واحد مذکر غائب مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدرذَهَابًا۔ اللّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔نُورِ:(روشنی)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑ دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصرؔ۔ مادہ (ت ر ک)صیغہ تَرَکَ یَتْرُکُ۔مصدر تَرْکًا۔(چھوڑ دینا)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي :(میں)ظُلُمَاتٍ :(اندھیروں) اسم مجرور۔لاَّ :(نہیں)لائے نافیہ۔يُبْصِرُونَ:(دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد؛مادہ(ب ص ر)باب ضرب۔صیغہ بَصَرَ یَبْصِرُ۔مصدربَصْرٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت:ان کی مثال اس شخص کی سی ہے کہ جس نے(شبِ تاریک میں) آگ جلائی۔جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان کی روشنی زائل کردی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

2:18 صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَرْجِعُونَ

صُمٌّ:(بہرے)واحد اَصَمٌّ ۔ بُكْمٌ :(گونگے)واحد اَبْكَمٌ ۔عُمْيٌ:(اندھا)واحد اَعْمٰى ۔یہ تینوں اسماء خبریں ہیں۔مبتداء هُمْ محذوف فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ لاَ:(نہیں) لائے نافیہ۔ يَرْجِعُونَ:(وہ رجوع کریں گے ۔لوٹیں گے)مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)۔صیغہ رَجَعَ يَرْجِعُ۔

ترجمہ آیت:(یہ) بہرے ہیں، گونگے ہیں،اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے

2:19 أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ واللهُ مُحِيطٌ بِالْكافِرِينَ

أَوْ :(یا)حرف عطف۔كَ:(مانند طرح۔)حرف تشبیہ۔حرف جار۔صَيِّبٍ :(زور دار بارش۔موسلا دھار بارش)اسم مجرور۔اسم مبالغہ۔مصدر۔صَوْبٌ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔السَّمَاء:(آسمان)اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ظُلُمَاتٌ :(اندھیرے)اسم ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَعْدٌ:(کڑکنا)اسم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَرْقٌ:(چمک بجلی کی)اسم۔ يَجْعَلُونَ : (بناتے ہیں۔ڈالتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ (ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعُلُ۔مصدر جَعْلًا۔(بنانا)أَصَابِعَ:(انگلیاں)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فِي :(میں)حرف جار۔ آذَانِ:(کان)اسم مجرور۔مضاف۔هِم:(وہ اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ :(سے) حرف جار۔الصَّوَاعِقِ :(کڑکوں)اسم مجرور۔واحد صَاعِقَةٌ۔(کڑکا)حَذَرَ :(ڈر۔خطرہ)مفعول لہٗ۔ منصوب۔مضاف۔ الْمَوْتِ :(موت)مضاف الیہ مجرور۔و:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔اعتراضیہ۔اللهُ :

(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔مُحِيطٌ:(گھیرنے والا)فاعل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔کو)الْكافِرِينَ: (کافروں کو)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:یاان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہاہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھارہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈرکر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے۔

2:20 يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يَكَادُ:(قریب ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل مقاربہ۔کسی عمل کے جلدی واقع ہونے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ثلاثی مجرد۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدٌ۔(قریب ہونا)۔ الْبَرْقُ :(بجلی۔بجلی کی چمک)اسم مرفوع۔يَخْطَفُ:(اچک لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔ خَطَفَ يَخْطَفُ۔ مصدر۔خَطْفٌ۔(اچک لینا)۔ أَبْصَارَ:(آنکھوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ: (ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ كُلَّمَا :(جب کبھی)حرف شرط۔مرکب ہے (كُلَّ ظرف ۔مبنی بر فتحہ۔+ما۔مصدریہ)۔ماضی سے پہلے آتا ہے۔اور مضارع کے معنی بھی دیتاہےأَضَاءَ: (روشنی ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَضَاءَ يَضِيْءُ۔مصدر۔اِضَاءَةٌ۔(روشن ہونا۔) ثلاثی مجرد۔اجوف واوی+مہموز اللام۔باب نصر۔مادہ (ض و ء) صیغہ ضَاءَ يَضُوْءُ۔مصدر۔ضَوْءٌ۔(روشنی کرنا)۔ لَ:(کے لئے)حرف جار۔هُم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور مَّشَوْاْ:(چل پڑے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ناقص یائی۔صیغہ مَشٰى يَمْشِيْ۔مصدر۔مَشْيٌ۔(چلنا) فِي:(میں)حرف

جار۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔ ماضی میں بھی مضارع کے معنی دیتاہے۔ اَظْلَمَ:(اندھیر چھا گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَظْلَمَ یُظْلِمُ ۔مصدر۔اِظْلَامٌ۔(اندھیرا چھانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ظُلْمٌ۔(ظلم کرنا) عَلَيۡ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِمۡ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قَامُوۡا:(وہ کھڑے ہوئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔اجوف واوی۔مادہ (ق و م)صیغہ قَامَ یَقُوۡمُ۔مصدر۔قِيَامًا۔(کھڑے ہونا) وَ:(اور)حرف عطف۔لَوۡ:(اگر)حرف شرط غیر عامل۔ شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔مادہ (ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔باب فتحہ۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مَشِيۡئَةٌ۔(چاہنا) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ لَ:(یقیناً ضرور)لائے تاکید۔ذَهَبَ :(وہ گیا۔وہ لے گیا)اگر بعد میں اسم کے ساتھ بِ حرف جار ہو تو معنی لے جانا ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سَمۡعِ:(کان)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَبۡصَارِ: (آنکھیں)معطوف۔مضاف الیہ مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلٰى:(اوپر۔پر) كُلِّ :(ہر)ظرف۔مجرور۔مضاف۔شَيۡءٍ:(کوئی چیز)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيۡرٌ:(اندازے،پیمانے مقرر کرنے والا)خبر اِنَّ کی مرفوع۔

ترجمہ آیت: قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اچک لے جائے۔جب بجلی (چمکتی اور) ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا ہے۔بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

2:21 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:()منادیٰ محلاً منصوب۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ ۔ النَّاسُ:(لوگ)صفت مرفوع۔ اعْبُدُواْ:(بندگی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔مادہ (ع ب د)باب نصر۔صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ رَبَّ:(پالنے والا)اسم مفعول۔منصوب۔مضاف۔كُمُ:(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب صفت۔ خَلَقَ:(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطفالَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ مِن:(سے) قَبْلِ:(پہلے)ظرف ۔اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔اسم لَعَلَّ کا۔تَتَّقُونَ :(پرہیز کرتے ہیں۔ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔لَعَلَّ کی خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ(ڈرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔باب ضرب۔صیغہ وَقِىَ۔يَقِيْ۔ فعل امر۔قِ۔

ترجمہ آیت:لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم(اس کے عذاب سے) بچو۔

2:22 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشاً وَالسَّمَاء بِنَاء وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ فَلاَ تَجْعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ

الَّذِي :(جو۔ جس نے)اسم موصول واحد مذکر۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا) لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الأَرْضَ:(زمین کو)مفعول بہ منصوب۔ فِرَاشاً:(فرش۔بچھونا)مفعول ثانی منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السَّمَاءَ:(آسمان)معطوف۔مفعول بہ منصوب۔ بِنَاءً:(چھت)معطوف مفعول بہ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالاً۔(اتارنا) مِنَ :(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان) اسم مجرور مَاءً:(پانی)مفعول بہ۔منصوب۔ فَ:(پس۔پھر)أَخْرَجَ:(اس نے نکالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجٌ۔(نکلنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مِنَ :(سے)الثَّمَرَاتِ:(پھل۔فوائد)اسم مجرور۔ رِزْقاً :(رزق۔ہر چیز)مفعول بہ منصوب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ رَزَقَ يَرْزُقُ۔رِزْقٌ۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔یا تاکید کے لئے۔لاَ:(نہ)لائے ناہیہ مجزوم مضارع۔ تَجْعَلُواْ:(تم بناؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واو جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔جعلاً۔(بنانا) لِلّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)اصلاً لِ+اللّهِ لاالله۔الف حذف بھی کر دیا جائے تو لِللّهِ۔بن جاتا۔پڑھنا نامناسب ہی رہتا۔اس لئے ال کو گرانا پڑا۔اس طرح یہ لفظ۔لِلّهِ ہوا۔ أَندَاداً:(شریک۔مدمقابل)مفعول بہ۔ منصوب۔ وَ:(اور) أَنتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مرفوع مبتداء۔ تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمٌ۔(جاننا۔)

ترجمہ آیت: جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔

2:23 وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ حرف عطف۔ إِن: (اگر) حرف شرط جازم مضارع۔ كُنتُمْ: (تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر كَوْنًا۔ (ہونا) فِي: (میں) حرف جار۔ رَيْبٍ: (شک۔ تردد۔) اسم جار۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ر ی ب) صیغہ رَابَ يَرِيْبُ۔ مصدر۔ رَيْبٌ۔ (شک کرنا) مِّمَّا: (جو کچھ) مرکب ہے (مِنْ (سے) حرف جار۔ + مَا (جو) اسم موصول۔ نَزَّلْنَا: (ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔ (اتارنا۔ نازل کرنا) ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نَزْلٌ۔ (اترنا) عَلَىٰ: (اوپر۔ پر) حرف جار۔ عَبْدِ: (بندہ۔ غلام۔ خدمت گزار) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ أْتُوا: (تم لاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ اَتٰى يَاْتِىْ۔ اِتْيَانٌ۔ (آنا۔ دینا۔ لانا) مابعد کے اسم کے ساتھ حرف جار بِ ہو تو معنیٰ (لانا) بِ: (ساتھ) حرف جار۔ سُورَةٍ: (کوئی سورت) اسم مجرور۔ مِّن: (سے) حرف جار۔ مِّثْلِ: (مانند۔ طرح۔ برابر) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ ادْعُوا: (بلاؤ۔ پکارو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ (بلانا۔ پکارنا) شُهَدَاء: (گواہوں کو) جمع۔ مفعول بہٖ۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تم۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّن: (سے) حرف جار۔ دُونِ: (سوائے) ظرف۔ اسم

مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مضاف الیہ مجرور۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم مضارع۔ كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)صَادِقِينَ: (سچے۔جمع)خبر كَانَ کی۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم کو اس (کتاب) میں، جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مدد گار ہوں ان کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو

2:24 فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِن:(اگر)حرف شرط جازم مضارع۔ لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ تَفْعَلُواْ:(تم کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نہیں مؤکد مستقبل۔ ناصب مضارع۔ تَفْعَلُواْ:(تم کرو گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اتَّقُواْ:(ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اَتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر اِتِّقَاءٌ(ڈرنا)۔ ثلاثی مجرد۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ باب ضرب۔صیغہ وَقٰى۔يَقِيْ۔ فعل امر۔قِ۔ النَّارَ :(آگ)مفعول بہٖ۔منصوب۔الَّتِي:(جو۔جس کا)اسم موصول مبنی بر سکون۔ وَقُودُ:(ایندھن)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔النَّاسُ:(لوگ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْحِجَارَةُ: (پتھر) معطوف مضاف الیہ۔مجرور۔ أُعِدَّتْ :(تیار کی گئی ہے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ

اَعَدَّ یُعِدُّ۔ مضاعف۔مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (ع د د)مضاعف۔صیغہ عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدٌّ۔(گننا)۔لِ:(کے لئے)حرف جار۔لِّلْكَافِرِينَ:(کافر کی جمع)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: لیکن اگر (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کرسکوگے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

2:25 وَبَشِّرِ الَّذِين آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُواْ مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقاً قَالُواْ هَـذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأُتُواْ بِهِ مُتَشَابِهاً وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔بَشِّرِ:(خوشخبری دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔التقائے ساکنین کے وجہ سے کسرہ برائے اتصال دی گئی ہے۔صیغہ بِشّرَ یُبَشِّرُ۔مصدر تَبْشِيْرًا۔(بشارت دینا۔خوشخبری دینا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ش ر)صیغہ بَشَرَ یَبْشُرُ۔بَشْرٌ۔(خوشخبری) الَّذِين :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ آمَنُواْ:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤّمِنُ۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا)۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ (ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمِنُ۔اَمَنًا۔(بے خوف ہونا۔اطمینان ہونا) وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُواْ:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر عَمَلًا۔(عمل کرنا)۔ الصَّالِحَاتِ:(نیکیاں۔اچھے)مفعول بہ مکسور۔غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ أَنَّ :(بے شک یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(کے لئے)هُمْ :(ان۔وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔جَنَّاتٍ:(باغات)اَنَّ کا اسم۔مکسور۔غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ تَجْرِي :(جاری ہیں۔بہتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر

جَرَيَانًا۔(بہنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الأَنْهَارُ:(دریا۔نہریں۔)فاعل مرفوع۔ كُلَّمَا:(جب کبھی)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ رُزِقُوا:(ان کو رزق دیا گیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ضمیر مستتر ھم محلاً مرفوع نائب فاعل۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) ثَمَرَةٍ:(پھل)اسم مجرور۔ رِّزْقاً:(رزق)مفعول بہٖ ثانی۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبتداء۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول۔محلاً خبر مرفوع۔ رُزِقْنَا:(ہم کو دیا گیا)فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔ضمیر نائب فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر رِزْقًا۔(رزق دینا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ :(پہلے)ظرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أُتُوا :(لانا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید بابا افعال۔ صیغہ اٰتٰى يَاتِىْ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)لفیف مفروق۔مہموز الفاء+ ناقص یائی۔اَتٰى يَاتِىْ۔مصدر اتیان۔(لانا۔دینا۔)اس کے مابعد حرف جر ب ہو تو معنی (لانا)ہوگا۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مُتَشَابِهاً :(ہمشکل۔ملتے جلتے)حال منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَ:(لئے)هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَزْوَاجٌ :(جوڑے۔بیویاں) مبتداء۔موصوف۔مرفوع۔مُّطَهَّرَةٌ :(پاک صاف)صفت مرفوع تابع۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُمْ :(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور۔ خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔علامت۔و۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لیے (نعمت کے) باغ ہیں،جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے،

یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے

2:26 إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلاً مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَـذَا مَثَلاً يُضِلُّ بِهِ كَثِيراً وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلاَّ الْفَاسِقِينَ

إِنَّ:(بے شک ۔یقیناً) اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)ان کا اسم منصوب۔ لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَسْتَحْيِي:(شرماتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیُ۔مصدر۔ استحیاء۔(شرمانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ی)مضاعف۔لفیف مقرون اجوف یائی + ناقص یائی۔حَیِیَ یَحْیِیُ۔حَیَاۃٌ۔(زندگی۔حیادار)اصلاً حَیٌّ۔(بری بات پر شرمسار ہونا) أَن:(یہ کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَضْرِبَ:(وہ مارتا ہے۔بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔مادہ (ض ر ب)باب ضرب ۔صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ضَرْباً۔(مارنا۔بیان کرنا۔ چلنا)۔ مَثَلاً :(مثال)مفعول بہٖ منصوب۔مَّا:(کوئی سی۔)اس کو ما ابہامیہ کہا جاتاہے۔جو نکرہ کے ابہام کو زیادہ کرتا ہے۔ بَعُوضَةً :(مچھر) منصوب مفعول بہٖ۔بدل منہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فَوْقَ:(اوپر۔بڑھ کر)ظرف مکان۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَمَّا :(رہے۔لیکن۔سو۔پس)حرف شرط و تفصیل۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ آمَنُواْ :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤّمِنُ۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا)۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامِنُ۔ اَمَنًا۔(بے خوف ہونا۔اطمینان ہونا) فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ عَمِلَ یَعْمَلُ۔ مصدرعَمَلًا۔(عمل کرنا)۔ أَنَّ:(بے شک۔یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اَنَّ کا اسم۔ منصوب۔الْحَقُّ :(سچ۔حق)خبر اَنَّ کی مرفوع۔مِن :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا :(رہے۔لیکن۔سو۔پس)حرف شرط و تفصیل۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبتداء مرفوع۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔كُفْرًا(انکار کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يَقُولُونَ :()فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔قَوْلًا۔ (کہنا)مَاذَا :(کیا)اسم استفہام۔أَرَادَ:(اس نے چاہا۔اس نے ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ اِرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ر و د)اجوف واوی۔صیغہ رَادَ يَرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ۔(چاہنا۔ارادہ کرنا۔) اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ بِ: (ساتھ۔) حرف جر۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔اسم مجرور۔ مَثَلاً:(مثال۔کی طرح)تمیز منصوب۔ يُضِلُّ: (گمرہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔ اِضْلَالًا۔(گمراہ کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ض ل ل)مضاعف۔صیغہ ضَلَّ يَضَلُّ۔ضَلَالٌ۔ (گمراہ ہونا)بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔كَثِيرًا:(بہت زیادہ) مصدر۔كَثْرَةٌ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِي:(ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ہ د ی)صیغہ هَدٰی يَهْدِيْ۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔كَثِيرًا:(بہت زیادہ)مصدر۔كَثْرَةٌ۔(زیادہ کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔حرف استئنافیہ۔یا حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ يُضِلُّ:(گمرہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر

غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالًا۔ (گمراہ کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ ضَلَّ یَضَلُّ۔ ضَلَالٌ۔ (گمراہ ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جر۔ ہِ: (وہ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ اِلاَّ: (مگر) حرف حصر۔ استثناء۔ الْفَاسِقِينَ: (فاسقوں۔ نافرمانوں کو) مفعول بہٖ۔ منسوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں، وہ یقین کرتے ہیں وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے۔ اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا تو نافرمانوں ہی کو۔

2:27 الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الأَرْضِ أُولَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ يَنقُضُونَ: (توڑتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ن ق ض) صیغہ نَقَضَ يَنْقُضُ۔ نَقْضٌ۔ (توڑنا) عَهْدَ: (وعدہ۔ عہد) مفعول بہٖ۔ منصوب۔ مضاف۔ اللَّهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مضاف الیہ مجرور۔ مِن: (سے) حرف جر۔ بَعْدِ: (بعد) ظرف۔ مضاف۔ مِيثَاقِ: (پختگی) مضاف الیہ۔ مجرور۔ مضاف۔ ہِ: (وہ۔ اس کی) وَ: (اور) حرف عطف۔ يَقْطَعُونَ: (قطع کرتے ہیں) معطوف۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ق ف ع) صیغہ قَطَعَ يَقْطَعُ۔ قَطْعٌ۔ مصدر (قطع کرنا)۔ مَا: (وہ جس) اسم موصول۔ أَمَرَ: (اس نے حکم دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء م ر) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمَرَ یَاْمُرُ۔ اَمْرٌ۔ (حکم دینا)۔ اللَّهُ: (اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔

مرفوع۔بِ:(ساتھ۔سے)ہِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَن:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یُوصَلَ:(ملاتا ہے ۔جوڑتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید۔ اوصل یوصل۔مصدر ایصال۔(ملانا۔جوڑنا)باب افعال۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(و ص ل)مثال واو۔صیغہ۔ وَصَلَ یَصِلُ۔مصدر۔وَصْلٌ(ملنا۔جڑنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُفْسِدُونَ:(بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔فساد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَفْسَدَ یُفْسِدُ۔مصدر۔اِفْسَادٌ(فساد پھیلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر و ضرب۔مادہ(ف س د)صیغہ فَسَدَ یَفْسِدُ۔فَسْدٌ۔(فساد کرنا) فِي:(میں)حرف جار۔ الأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ أُولَـٰئِكَ:(وہی)اسم اشارہ بعید۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ الْخَاسِرُونَ:(گھاٹا کھانے والے)فاعل۔خبر مرفوع۔علامت واؤ۔

ترجمہ آیت:جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

2:28 كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

كَيْفَ:(کیسے۔کیونکر)اسم استفہام تَكْفُرُونَ:(تم کفر کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔كُفْرًا۔(انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حالیہ۔كُنتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی ناقص جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مادہ كَوْنًا۔(ہونا) أَمْوَاتاً:(مردے)خبر

كَانَ کی۔ منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَحْيَا:(اس نے زندہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْیٰی یَحْیِیۡ۔مصدر۔اَحْیَاءٌ۔(زندہ کرنا)؛كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ح ی ی)مضاعف۔صیغہ۔حَیٰی یَحْیِیۡ۔مصدر۔حَیٌّ۔(زندہ ہونا) ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔يُمِيتُ:(موت دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَمَاتَ یُمِیْتُ۔اِمَاتَةٌ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(م و ت)۔ صیغہ مَاتَ يَمُوْتُ۔مَوْتٌ۔(مرنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ثُمَّ :(پھر) حرف عطف۔ يُحْيِي:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ اَحْیٰی یَحْیِیۡ۔ مصدر۔اَحْیَاءٌ۔(زندہ کرنا)؛ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ح ی ی)مضاعف۔صیغہ۔حَیٰی یَحْیِیۡ۔ مصدر۔حَیٌّ۔(زندہ ہونا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ تُرْجَعُونَ:(لوٹائے جاؤ گے۔)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ضمیر مستتر کم۔ نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(رج ع)رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(پلٹنا۔لوٹنا)

ترجمہ آیت:(کافرو!) تم اللہ سے کیوں کر منکر ہوسکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

2:29 هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاء فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ الَّذِي :(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ل ق)صیغہ خَلَقَ يَخْلُقُ۔خلقا۔(پیدا کرنا)

لَ:(کے لئے)حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ جَمِيعاً:(سب کی سب)تاکید کے لئے۔ بمعنی مَجْمُوْعٌ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اسْتَوَى:(وہ برابر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَوٰی يَسْتَوِیْ۔مصدر۔اَسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا)۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔السَّمَاء: (آسمان)اسم جار۔ فَ:(پس)حرف عطف۔سَوّٰ:(اس نے برابر کیا)اصلاً سَوّٰی ہے فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔ باب تفعیل۔ سَوّٰی يُسَوِّیْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(ٹھیک کرنا۔برابر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔صیغہ سَوِیَ يَسْوٰی۔مصدر۔سَوِیٌّ(اپنی معمول پر قائم رہنا۔باکردار ہونا) هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ سَبْعَ:(سات)مفعول بہ ثانی منصوب۔مضاف۔ سَمَاوَاتٍ: (آسمان۔جمع)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ :(ہر)ظرف ۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز) مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبر دار ہے۔

2:30 وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُواْ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاء وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لاَ تَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف جار۔إِذْ:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔ماضی سے قبل آئے تو معنی مستقبل کے دیتا ہے۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا (کہنا)۔

رَبُّ:(پالنے والا)مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ لْمَلَائِكَةِ :(فرشتے۔خاص قوتیں)اسم مجرور۔إِنِّي :(بے شک میں)حرف تاکید ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًان کا اسم منصوب۔جَاعِلٌ:(بنانے والا) اسم فاعل۔مصدر۔جَعْلاً۔(بنانا)۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ خَلِيفَةً :(پیچھے آنے والا۔) مفعول بہٖ۔منصوب۔قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا (کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَجْعَلُ:(تو بنائے گا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔يُفْسِدُ:(فساد کرے گا)ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔اِفْسَادٌ(بگاڑنا۔فساد پھیلانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْفِكُ:(بہائے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب ضرب۔ مادہ(س ف ک)سَفَکَ يَسْفِکُ۔سَفْكًا(بہانا) الدِّمَاءَ :(خون)مفعول بہٖ۔ منصوب۔وَ: (اور)حرف جار۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ نُسَبِّحُ :(ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔(تسبیح بیان کرنا)ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ (س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔سَبْحٌ(تیرنا) بِ: (ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔مضاف ۔كَ :(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف۔وَ: (اور)حرف عطف۔نُقَدِّسُ:(ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّسَ يُقَدِّسُ۔مصدر تَقْدِيْسًا۔(پاکیزگی بیان کرنا)ثلاثی مجرد باب کرم۔مادہ (ق دُ سَ)صیغہ۔قَدُسَ يَقْدُسُ۔مصدر۔قُدُسًا۔(پاک ہونا۔بے داغ ہونا۔با برکت ہونا) لَ:(لئے) حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی

مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا(کہنا)۔ إِنِّ:(بے شک۔یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کسرہ برائے اتصال۔مابعد ضمیر واحد متکلم۔ي:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال۔أَعْلَمُ:(میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ۔(جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ لاَ : (نہیں)لائے نافیہ۔تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:اور(وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔انہوں نے کہا۔کیا تُو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح وتقدیس کرتے رہتے ہیں۔(اللہ نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

2:31 وَعَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاء كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاء هَؤُلاء إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔عَلَّمَ:(سکھائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر عِلْمٌ۔(سیکھنا۔ جاننا۔آدَمَ:(آدم)غیر منصرف۔مفعول بہ منصوب۔ الأَسْمَاء:(نام) كُلَّ:(ہر ایک کے)ظرف۔مضاف۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ عَرَضَ:(سامنے کئے۔پیش کئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضر۔مادہ(ع ر ض)صیغہ عَرَضَ يَعْرَضُ۔ مصدر عَرْضًا۔(پیش کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مرجع وہ چیزیں ہیں جن کے نام سکھائے گئے۔وہ سامنے رکھیں۔ عَلَى:(اوپر۔پر)حرف جار۔ الْمَلاَئِكَةِ:(فرشتے۔خاص قوتوں کے)اسم

مجرور۔فَ:(پس)حرف قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) أَنبِئُو:(خبر دو۔بتاؤ)فعل امر جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْبَاءَ يُنْبِئُ۔نِ:(نون وقایہ)ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مفعول بہ۔محلاً منصوب۔ مصدر۔اِنْبَاءٌ (خبر دینا۔پتہ دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ (ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأُ يَنْبَأُ۔ مصدر۔نَبْئاً۔(خبر دینا)۔ بِ:(ساتھ۔کے)أَسْمَاء:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔ هَؤُلاء:(یہ۔ان کے)اسم اشارہ قریب جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مضاف الیہ مجرور۔ إِن :(اگر)حرف شرط جازم مضارع۔كُنتُمْ :(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ناصب خبر۔ صَادِقِينَ: (۔سچے) اسم فاعل۔ صَادِقٌ کی جمع۔كَانَ کی خبر منصوب۔مصدر۔ صِدْقٌ۔

ترجمہ آیت:اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

2:32 قَالُواْ سُبْحَانَكَ لاَ عِلْمَ لَنَا إِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

قَالُواْ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) سُبْحَانَ:(پاک ہے)غیر منصرف۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لاَ :(نہیں)لائے جنس۔ناصب اسم عِلْمَ:(سیکھنا)اسم۔منصوب۔ لَ:(لئے) حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ إِلاَّ:(مگر)حرف استثناء۔ مَا :(جو)اس، موصول۔ عَلَّمْتَ:(تو نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوحہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر عِلْمٌ۔ (سیکھنا۔ جاننا۔نَا:(ہم کو)ضمیر متصل جمع متکلم۔محلاً مفعول بہ منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً بے

شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب أَنتَ:(تو) ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔ الْعَلِيمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْحَكِيمُ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا،تو پاک ہے۔جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے،اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔بے شک تو دانا(اور) حکمت والا ہے۔

2:33 قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّا أَنبَأَهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ آدَمُ:(آدم)منادیٰ۔ أَنبِئْ:(خبر دے۔بتا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَنْبَاءَ يُنْبِئُ۔نِ:(نون وقایہ)ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مفعول بہ۔محلاً منصوب۔ مصدر۔اِنْبَاءٌ (خبر دینا۔پتہ دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ (ن ب ء)مہموز اللام ۔ صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔ مصدر۔نَبْئاً۔(خبر دینا)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَسْمَآءِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف یا استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔منصوب۔ أَنبَأَ:(اس نے بتایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَنْبَاءَ يُنْبِئُ۔نِ:(نون وقایہ)ي: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مفعول بہ۔محلاً منصوب۔ مصدر۔اِنْبَاءٌ (خبر دینا۔پتہ دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔ مصدر۔نَبْئاً۔(خبر دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَسْمَآءِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب مضارع۔ أَقُلْ:()فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔بوجہ حرف نفی جحد بلم۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ إِنِّي :(بے شک میں)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔أَعْلَمُ:(میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر عِلْمٌ۔(جاننا)۔ غَيْبَ :(پوشیدہ چیزوں کو)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ :(آسمان ۔جمع)مضاف الیہ۔مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الأَرْضِ :(زمین)معطوف۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔أَعْلَمُ:(میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر عِلْمٌ۔(جاننا)۔ مَا: (جو)اسم موصول۔ تُبْدُونَ:(ظاہر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی یُبْدِیْ۔مصدر۔اَبْدَاءً۔(ظاہر کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ب د ء)صیغہ بَدَأَ یَبْدَأُ۔مصدر بَدْءٌ۔(ظاہر کرنا) وَ :(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ) كُنتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ کَانَ یَکُوْنُ۔ ناصب خبر۔ تَكْتُمُونَ:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ کَتَمَ یَکْتُمُ۔مصدر کَتْمًا۔(چھپانا)۔

ترجمہ آیت:(تب) اللہ نے(آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان(چیزوں) کے نام بتاؤ۔جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو(فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو(سب) مجھ کو معلوم ہے۔

2:34 وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ماضی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لْمَلاَئِكَةِ:(فرشتے۔خاص قوتوں کے)اسم مجرور۔ اسْجُدُواْ:(سجدہ کرو۔اطاعت قبول کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُہ۔مصدر۔ سَجْدَةٌ۔سُجُوْدٌ۔(جھک جانا۔اطاعت قبول کرنا۔سجدہ کرنا) لِ(لئے ۔کو)حرف جار۔آدَمَ:(آدم)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ فَ(پس)حرف عطف۔سَجَدُواْ:(اطاعت قبول کی۔سجدہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُہ۔ مصدر۔ سَجْدَةٌ۔ سُجُوْدٌ۔(جھک جانا۔اطاعت قبول کرنا۔سجدہ کرنا) إِلاَّ :(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔إِبْلِيسَ: (ابلیس۔شیطان)مستثنیٰ منقطع۔غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ أَبَى :(اس نے انکار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی)مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ اَبَیٰ یَابِیٰ۔مصدر۔اَبَاءً(سختی سے انکار کرنا۔)وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَكْبَرَ:(اس نے گھمنڈ کیا۔غرور کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتَكْبَارٌ۔(گھمنڈ کرنا۔غرور کرنا) وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔حرف عطف۔كَانَ :(ہو گیا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْكَافِرِينَ:(کافروں میں)اسم مجرور۔محلاًكَانَ کی خبر۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا۔

2:35 وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَداً حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَـٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء آدَمُ:(آدم)غیر منصرف مرفوع۔ اسْكُنْ:(رہو۔سکونت اختیار کرو)فعل امر واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ سَكَنَ يَسْكُنُ۔مصدرسَكْنًا۔(ٹھہرنا۔رہائش اختیار کرنا۔)۔ أَنْتَ:(تو) وَ:(اور)حرف عطف۔زَوْجُ:(بیوی)مضاف۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْجَنَّةَ:(باغ)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُلَا :(دونوں کھاؤ)فعل امر تثنیہ مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر اَكْلًا۔(کھانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مرجع اَلْجَنَّةَ ہے۔ رَغَداً:(شوق سے۔بلا روک ٹوک)نائب مفعول مطلق منصوب۔ حَيْثُ:(جہاں سے)ظرف مکان۔ شِئْتُمَا:(تم دونوں چاہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(س ی ء)اجوف یائی+مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيَّئَةٌ(چاہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقْرَبَا:(دونوں قریب ہوں)فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ق ر ب)صیغہ قَرُبَ يَقْرُبُ۔مصدر قُرْبٌ۔ هَـٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب مؤنث۔ الشَّجَرَةَ :(درخت)مشارٌ الیہ۔ فَ:(پس)سببیہ۔جزائیہ۔جازم تَكُونَا:(تم دونوں ہو جاؤ گے)فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ (ہونا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الظَّالِمِينَ:(ظالم ۔جمع)اسم مجرور۔علامت۔ی۔محلاً کان کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔

2:36 فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ

فَ:(پس)حرف عطف۔أَزَلَّ:(اس نے ورغلایا۔ڈگمگایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَزَلَّ یُزِلُّ۔مصدر اِزْلَالٌ۔(بہکانا۔پھسلانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ز ل ل)مضاعف۔صیغہ۔زَلَّ یَزِلُّ ۔مصدر زِلٌّ۔(ڈگمگانا)۔هُمَا:(ان دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ الشَّيْطَانُ:(ابلیس۔شیطان۔عزازیل)فاعل مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَخْرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدراِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر مادہ(خ ر ج)صیغہ خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدرخُرُوْجًا۔(نکلنا)هُمَا:(ان دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِمَّا:(جو کچھ)مرکب(مِنْ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ كَانَا:(دونوں ہوئے) فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب۔الف تثنیہ۔ناصب خبر۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اهْبِطُوا:(اترو۔نکلو۔چلے جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ ب ط)صیغہ هَبَطَ يَهْبِطُ۔مصدر۔هُبُوْطًا۔(چلے جانا۔نکلنا۔اترنا)۔بَعْضُ:(کچھ۔بعض)مبتداء۔مرفوع۔ظرف مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔بَعْضٍ: (کچھ)ظرف۔اسم

مجرور۔ عَدُوٌّ:(دشمن)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فِي :(میں)حرف جار۔لأَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مُسۡتَقَرٌّ:(ٹھکانہ)۔ مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَتَاعٌ :(فائدہ)معطوف مرفوع۔محلاً مبتداء مؤخر ثانی۔إِلَى: (طرف) حرف جار۔ حِينٍ:(ایک وقت تک)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے، اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔

2:37 فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

فَ:(پس)حرف عطف۔تَلَقَّى :(اس نے سیکھ لئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعّل۔صیغہ تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى۔مصدر تَلَقِّىۡ۔(سیکھنا)۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ لَقِيَ يَلۡقٰى۔ مصدر۔لِقَاءٌ۔(سیکھنا۔ملنا)آدَمُ:(آدم)فاعل۔مرفوع۔مِن:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَلِمَاتٍ:(قوانین۔کلمے)غیر منصرف۔ مفعول بہ۔محلاً منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَابَ :(توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ تَابَ يَتُوۡبُ۔مصدر تَوۡبَةٌ۔(رجوع کرنا۔لوٹنا۔توبہ کرنا۔متوجہ ہونا)اگر اس کے بعد الی ہو تو بندہ توبہ کرتا ہے اگر علی ہو تو اللہ توبہ قبول کرتا ہے کے معنی ہوں گے۔عَلَيۡ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب اِنَّ کا اسم۔ هُوَ :(وہی)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔

التَّوَّابُ:(خوب توبہ قبول کرنے والا۔توبہ کرنے والا)بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ جل جلالہٗ قبول کرتا ہے۔اَنَّ کی خبر مرفوع۔ **الرَّحِيمُ**:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے۔

2:38 قُلْنَا اهْبِطُواْ مِنْهَا جَمِيعاً فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ

قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ **قَالَ يَقُوْلُ**۔ مصدر۔ **قَوْلًا**۔(کہنا)۔ **اهْبِطُواْ**:(اترو۔نکلو۔چلے جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ھ ب ط)صیغہ **هَبَطَ يَهْبِطُ**۔مصدر۔**هُبُوْطاً**۔(چلے جانا۔نکلنا۔اترنا)۔ **مِنْ**:(سے)حرف جار۔ **هَا**:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ **جَمِيعاً**:(سب کے سب)حال منصوب۔ **فَ**: (پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔**إِمَّا**:(اگر)مرکب(**اِنْ+مَا**)ان شرطیہ۔ما زائدہ۔تاکید کے لئے **يَأْتِيَنَّ**:(ضرور بالضرور آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ **اَتیٰ یَاتِیْ**۔مصدر**اِتْيَانٌ**۔(آنا)۔اگر اس کے بعد اسم مجرور یا حرف جار کے ساتھ ہو تو معنی "لانا"ہوتے ہیں۔**كُم** :(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔**مِّنِّ**:(سے) حرف جار۔مرکب ہے(من + ن)دوسرا نون وقایہ ہے دونوں کا ادغام کیا گیا۔ **ي**:(مجھ)ضمیر واحد متکلم۔اسم مجرور۔ **هُدًى** :(راہنمائی)فاعل مرفوع۔تقدیراً ضمہ ۔ **فَ**:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔**مَن** :(کون)اسم شرط۔ جازم مضارع۔**تَبِعَ** :(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب س۔مادہ(ت ب ع)صیغہ **تَبِعَ يَتْبَعُ**۔مصدر **تَبْعًا**۔(پیروی کرنا)**هُدَا**:(راہنمائی۔ہدایت)مفعول بہ۔مضاف۔ **يَ**:(میری)ضمیر واحد

متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔خَوْفٌ :(کوئی خوف۔)مبتداء۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔اجوف واوی۔صیغہ خَافَ یَخَافُ۔مصدرخَوْفًا۔(ڈرنا)عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر متصل جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔يَحْزَنُونَ:(غم کھاتے ہیں۔ غمگین ہوتے ہیں)خبر مرفوع۔فعل مضارع جمع مذکر غائب مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ یَحْزَنُ۔حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔

ترجمہ آیت: ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو(اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے

39:2 وَالَّذِينَ كَفَرواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُولَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔كَفَرواْ:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔مادہ (ک ف ر)باب نصر۔صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر كفرا۔(کفر کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَّبُواْ:(انہوں جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔(جھوٹبولنا)بِ:(ساتھ)آيَاتِ:(نشانیاں۔معجزے۔آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُولَـئِكَ:(وہی)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔ أَصْحَابُ:(بندے لوگ۔ ساتھی۔)مشارٌ الیہ۔مضاف۔ النَّارِ:(آگ)مضاف الیہ مجرور۔ هُمْ :(وہی)ضمیر متصل جمع مذکر غائب۔محلاً

مضاف الیہ مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مرجع النَّارِ ہے۔
خَالِدُونَ:(ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔علامت واؤ۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

40:2 يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ

يَا :(اے)حرف نداء۔بَنِي:(بیٹو!)اصلاً بَنِيْنَ ہے۔ مضاف ہونے کے سبب نون اعرابی محذوف ہے إِسْرَائِيلَ:(اسرائیل)غیر منصرف۔محلاً مضاف الیہ مجرور۔ اذْكُرُوا(ذکر کرو۔یاد کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرٌ۔(ذکر کرنا۔ یاد کرنا)۔نِعْمَتِ:(نعمت۔)اصلاً نعمۃ۔ما بعد ضمیر واحد متکلم سے اتصال کے لئے تائے مبسوط استعمال کی گئی ۔مضاف۔يَ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مضاف الیہ۔مجرور۔ الَّتِي :(جو)اسم موصول واحد مؤنث۔ أَنْعَمْتُ :(میں نے عنایت کی)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَنْعَمَ يُنْعِمُ۔ مصدر اِنْعَاماً۔(انعام دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح و نصر۔مادہ(ن ع م)صیغہ نَعَمَ يَنْعَمَ۔ مصدر۔ نِعْمٌ(انعام دینا)عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔أَوْفُوا :(پورے کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَوْفٰى يُوْفِيْ۔مصدر۔اِيْفَاءٌ(پورا کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (و ف ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔وَفِيَ يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءٌ۔(پورا کرنا)بِ:(ساتھ۔کو) عَهْدِ:(وعدہ۔عہد) اسم مجرور۔مضاف ۔يِ: (میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُوفِ :(پورا کروں گا)فعل مضارع جواب طلب۔مجزوم۔

علامت یائے علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ عَهْدِ:(وعدہ ۔ عہد)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِيَّا:(ہی)حصر کے لئے يَ:(مجھ ہی سے)ضمیر واحد مذکر واحد متکلم۔ فَ: (پس)حرف عطف۔جواب طلب۔ ارْهَبُونِ:(ڈرو مجھ سے)جمع مذکر حاضر۔مجزوم نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ نِ وقایہ۔کسرہ اس بعوض یائے متکلم۔

ترجمہ آیت: اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو

41:2 وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ

وَ:(اور)حرف عطف۔ آمِنُواْ:(ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔اِيْمَانٌ۔(ایمان لانا)۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ يَاْمِنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(اطمینان ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ أَنزَلْتُ :(میں نے اتارا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر انزال۔(اتارنا۔گرانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ نَزَلَ يَنْزِلُ۔نُزُوْلًا۔(اترنا)۔مصدر۔ مُصَدِّقاً:(تصدیق کرنا)حال منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف جار۔ لاَ:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع تَكُونُواْ:(ہو جاؤ)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر كَوْنًا۔

(ہونا)۔ أَوَّلَ:(پہلے)كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ كَافِرٍ:(کفر کرنے والا)مضاف الیہ۔ مجرور۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔هِ :(ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور)وَ:(اور)حرف جار۔لاَ:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَشْتَرُوا:(تم خرید۔ بیچو)فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات کو)غیر منصرف۔اسم مجرور۔مضاف۔ي:(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثَمَناً :(قیمت)مفعول بہ منصوب۔موصوف۔قَلِيلاً :(تھوڑی)صفت منصوب تابع۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِيَّا: (ہی)کلمہ حصر۔يَ :(مجھ)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مفعول بہ منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔اتَّقُونِ:(ڈرو مجھ سے)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد نون وقایہ۔ نون کی کسرہ بعوض یائے متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔مصدر اِتِّقَاءٌ۔ (ڈرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی + ناقص یائی۔صیغہ وَقَى يَقِي۔مصدر۔وَقَايَةٌ۔(بچانا)

ترجمہ آیت: اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب تورات کو سچا کہتی ہے، اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکرِ اول نہ بنو، اور میری آیتوں میں (تحریف کرکے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو، اور مجھی سے خوف رکھو

42:2 وَلاَ تَلْبِسُواْ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُواْ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف لاَ:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَلْبِسُوا:(تم ملاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ل ب س)صیغہ لَبَسَ يَلْبِسُ۔ مصدر۔لَبْسٌ(خلط ملط کرنا۔ملاوٹ کرنا) الْحَقَّ:(حق کو)مفعول بہ منصوب۔ بِ:(ساتھ) الْبَاطِلِ: (غلط۔باطل۔ جھوٹ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَكْتُمُوا:(تم چھپاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ت م) صیغہ

كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كَتْمَانٌ(چھپانا)۔ الْحَقَّ:(سچ۔حق کو)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ أَنْتُمْ:(ہو تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبتداء۔ تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ،اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

43:2 وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيمُواْ:(قائم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔اِقَامَةٌ(کھڑے ہونا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔(کھڑا ہونا) الصَّلاَةَ:(صلوٰۃ)مفعول بہٖ۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آتُواْ:(دو) معطوف ۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر اِتْيَانٌ۔(دینا) الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)مفعول بہٖ ثانی۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ارْكَعُواْ: (رکوع کرو)معطوف۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ر ک ع) صیغہ رَكَعَ يَرْكَعُ۔مصدر۔رُكُوْعٌ۔(رکوع کرنا) مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔الرَّاكِعِيْنَ:(رکوع کرنے والے۔رَاكِعٌ کی جمع)مضاف الیہ۔مجرور۔

ترجمہ آیت:اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو

44:2 أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَأْمُرُونَ:(تم حکم دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا) النَّاسَ:(لوگ)مفعول بہ۔منصوب۔بِ:(ساتھ)الْبِرِّ:(نیکی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَنسَوْنَ: (تم بھول جاتے ہو)معطوف فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ نَسِیَ یَنْسٰی۔مصدر نِسْیَانٌ۔ (بھولنا) أَنفُسَ:(جانوں کو)مفعول بہ ۔منصوب۔مضاف۔کُمْ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبتداء۔ تَتْلُونَ :(تلاوت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَۃٌ۔(تلاوت کرنا۔)الْكِتَابَ:(کتاب کو)مفعول بہ منصوب۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَعْقِلُونَ: (تم عقل نہیں کرتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ عَقَلَ یَعْقِلُ۔عَقْلًا۔(عقل کرنا)۔

ترجمہ آیت:(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو، حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

45:2 وَاسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلاَّ عَلَى الْخَاشِعِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَعِينُواْ:(مدد طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ۔مصدر۔اِسْتِعَانَۃٌ۔(مدد طلب کرنا)۔ باب ضرب۔مادہ (ع و ن) بِ: (ساتھ)حرف جر۔الصَّبْرِ:(ڈٹ جانا۔استقامت کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الصَّلاَةِ:

(صلوٰۃ)معطوف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف استئنافیہ۔یا حالیہ۔إِنَّ:(بے شک یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعول۔ ناصب اسم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔کَبِيرَةٌ: (بہت بڑی۔ ثقیل۔بوجھل۔بھاری)صفت مشبہ۔صیغہ واحد مؤنث۔ إِلاَّ:(مگر سوائے) حرف حصر۔کلمہ استثناء۔ عَلَى :(اوپر۔پر)الْخَاشِعِينَ:(عاجزی کرنے والے۔)اسم فاعل۔واحد خَاشِعٌ۔ (عاجزی کرنے والا)مصدر۔خُشُوعٌ۔(عاجزی کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور(رنج وتکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بے شک نماز گراں ہے، مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں۔

46:2 الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ يَظُنُّونَ:(گمان کرتے ہیں۔یقین کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ظ ن ن) مضاعف۔ صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ ظَنًّا۔(گمان کرنا۔یقین کرنا۔) أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُم:(وہ)ضمیر متصل جمع مذکر غائب۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ مُّلاَقُوا:(ملاقات کرنے والے۔ملنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔اَنَّ کی خبر۔ مضاف۔رَبِّ:(پالنے والا)مضاف الیہ مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُم:(وہ)ضمیر متصل جمع مذکر غائب۔ محلاًاَنَّ کا اسم منصوب۔ إِلَيْ: (طرف حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاَنَّ کا اسم منصوب۔رَاجِعُونَ:(لوٹنے والے۔) فاعل۔ مرفوع۔علامت واؤ۔ محلاًخبر اَنَّ کی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

47:2 يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

يَا: (اے) حرف ندا۔ بَنِي: (بیٹے) اصلاً بنین تھا۔ مضاف کی وجہ سے ن گر گیا۔ إِسْرَائِيلَ: (اسرائیل) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اذْكُرُوا: (یاد کرو۔ ذکر کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ باب نصر۔ مادہ (ذ ک ر) صیغہ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرٌ (ذکر کرنا) نِعْمَتِ: (انعام۔ نعمت) مفعول بہ محلاً منصوب۔ مضاف۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ يَ: (میری) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّتِي: (جو) اسم موصول واحد مؤنث۔ أَنْعَمْتُ: (میں نے انعام دیا۔ نعمت دی۔) فعل ماضی واحد متکلم۔ تائے مبسوط ضمیر مبنی بر ضمہ۔ فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔ صیغہ أَنْعَمَ يُنْعِمُ۔ مصدر۔ إِنْعَامًا۔ (انعام دینا)۔ ثلاثی مجرد باب (سمع۔ نصر۔ فتح) مادہ (ن ع م) صیغہ نَعِمَ يَنْعَمُ۔ مصدر۔ نِعْمٌ (انعام کرنا)۔ عَلَيْ: (اوپر۔ پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَنِّ: (بے شک۔ یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ مکسور بوجہ اتصال ما بعد یائے متکلم۔ ي: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً اس مجرور۔ فَضَّلْتُ: (میں نے فضیلت دی) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ ضمیر یائے مبسوط مبنی بر ضمہ فاعل مرفوع۔ صیغہ فَضَّلَ يُفَضِّلُ مصدر۔ تَفْضِيلًا (فضیلت دینا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَى: (اوپر۔ پر) حرف جار۔ الْعَالَمِينَ: (جہانوں) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو، جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

48:2 وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُواْ:(تم سب ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔باب افتعال۔صیغہ اَتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔مصدر اِتِّقَاءٌ(ڈرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (و ق ی)مثال واوی+ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیۡ۔ مصدر۔وِقَایَةٌ۔(ڈرنا۔بچنا) يَوْماً:(دن)ظرف۔مفعول بہٖ منصوب۔ لاَّ:(نہیں)لائے نافیہ۔تَجْزِي:(وہ بدلہ دے گا۔کام آئے گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ جَزٰی یَجۡزِیۡ۔مصدر جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔کام آنا) نَفْسٌ :(کوئی جان)فاعل مرفوع۔عَن:(سے۔کے)حرف جار۔ نَّفْسٍ:(کسی جان)اسم مجرور۔ شَيْئاً:(شے)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہیں) لائے نافیہ۔يُقْبَلُ:(قبول کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب (سمع۔نصر۔فتح) صیغہ قَبِلَ یَقۡبَلُ۔مصدر قَبُوۡلًا۔(قبول کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ شَفَاعَةٌ:(کوئی شفاعت۔سفارش۔)نائب فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ يُؤْخَذُ:(پکڑا جائے گا۔لیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاۡخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا(پکڑنا۔لینا) مِن:(سے)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ عَدْلٌ:(بدلہ۔معاوضہ۔فیصلہ)نائب فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔هُمْ :(وہ۔ان کی)مبتداء۔ يُنصَرُونَ:(مدد کی جائے گی)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مستتر هُمْ نائب فاعل۔

ترجمہ آیت: اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں۔

49:2 وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاء مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذْ:(جب)ظرف۔ماضی کے معنی دیتا ہے نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَجّٰی يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔ بچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نِجَاةٌ(بچنا۔نجات)۔كُم:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ آلِ:(قوم ۔نسل)اسم مجرور۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون کی)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔يَسُومُونَ:(وہ تکلیف دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(س و م)اجوف واوی۔صیغہ سَامَ يَسُوْمُ۔مصدر سَوْمًا۔(تکلیف دینا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ سُوْٓءَ:(برا۔سخت)مفعول ثانی۔منصوب۔مضاف۔ الْعَذَابِ :(عذاب۔تکلیف)مجرور مضاف الیہ۔يُذَبِّحُونَ : (قتل کرتے ہیں۔مارتے ہیں)فعل مضارع مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ذَبَّحَ يُذَبِّحُ۔مصدر تَذْبِيْحًا۔(ذبح کرنا۔ قتل کرنا)أَبْنَاءَ:(بیٹوں کو۔طاقتوروں کو)مفعول بہ منصوب۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَسْتَحْيُونَ:(زندہ رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَحْیٰ يَسْتَحْيِيْ۔مصدر اِسْتَحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)ثلاثی مجرد باب(سمع)مادہ (ح ی ی)مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی+ ناقص یائی۔صیغہ حَيَّ يَحْيٰی۔مصدر حَيٌّ۔(زندہ کرنا)۔ نِسَاءَ:(عورتوں کو۔بزدلوں کو۔کمزوروں کو)واحد اِمْرَءَةٌ ہے۔مفعول بہ منصوب۔مضاف۔كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مؤنث حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ ذَلِكُم : (یہ۔وہ۔یہی)اسم اشارہ جمع مذکر حاضر۔ بَلاءٌ:(مصیبت۔آزمائش) مبتداء۔ موصوف۔مرفوع۔ مِّن:(سے۔

طرف سے) رَّبِّ:(پالنے والے کی)اسم مجرور۔مضاف ۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور ۔ مضاف الیہ۔ عَظِيمٌ:(بہت بڑی)صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قومِ فرعون سے نجات بخشی وہ(لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔

50:2 وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف۔ماضی کے لئے ۔ فَرَقْنَا:(ہم نے پھاڑا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔فَرْقٌ۔(الگ الگ کرنا۔پھاڑنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الْبَحْرَ:(دریا کو۔سمندر کو)مفعول بہٖ منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَنْجَيْنَا:(ہم نے بچایا۔نجات دی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ اَنْجٰی يُنْجِىْ۔مصدر اِنْجَاءٌ(بچانا۔نجات دینا)كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نِجَاةٌ(بچنا۔نجات)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَغْرَقْنَا:(ہم نے ڈبویا۔غرق کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔اِغْرَاقاً(ڈبونا۔غرق کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(غ ر ق)غَرَقَ يَغْرِقُ۔مصدر۔غَرْقٌ۔(ڈوب جانا)۔ آلَ:(قوم۔نسل۔لوگوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ :(فرعون۔مصر کے بادشاہوں کا لقب تھا) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔تَنْظُرُونَ: (دیکھتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تم کو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے۔

51:2 وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف إِذْ:(جب)ظرف۔ماضی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے وَاعَدْنَا:(ہم نے واعدہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔وَاعَدَ يُوَاعِدُ۔مصدر۔مُوَاعِدَةٌ۔(وعدہ کرنا۔معاہدہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدَةٌ۔(وعدہ کرنا)۔مُوسَى: (موسیٰؑ)غیر منصرب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَرْبَعِينَ :(40چالیس)مفعول بہ ثانی۔منصوب۔لَيْلَةً :(راتوں کا)تمیز منصوب۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اتَّخَذْتُمُ :(تم نے بنالیا۔پکڑ لیا۔اختیار کر لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اتخذ یتخذ۔مصدر۔اتخاذ۔(اختیار کرنا۔بنانا)۔الْعِجْلَ: (بچھڑا)مفعول بہ منصوب۔مِن :(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبتداء۔ظَالِمُونَ:(ظالم۔ظلم کرنے والے۔زیادتی کرنے والے۔جمع)اسم فاعل۔خبر مرفوع۔علامت۔واو۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو(معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔

52:2 ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُمِ مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ عَفَوْنَا :(ہم نے درگزر کیا۔معاف کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا۔معاف کرنا)عَن:(سے)حرف جار۔كُمِ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد)ظرف ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ ذَٰلِكَ :(وہ) اس کو تفصیلاً یوں بیان کیا جاسکتا ہے۔ذا اسم اشارہ۔ل برائے بعد۔ک حرف خطاب۔ مبتداء۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اَنَّ کی بہن۔كُمْ :(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم۔ تَشْكُرُونَ :(تم شکر کرتے ہو۔تم قدر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر) صیغہ شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا۔احسان ماننا)۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا، تاکہ تم شکر کرو

53:2 وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذْ :(جب)ظرف۔ بمعنی ماضی۔آتَيْنَا :(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)اگر بعد میں حرف جار ب ہو تو اس کے معنی ہوگا (لانا)۔مُوسَى:(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْكِتَابَ:(خاص کتاب)ال معرفہ بنانے کے لئے۔مفعول ثانی۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔موصوف الْفُرْقَانَ:(امتیاز کرنے والی۔فرق بیان کرنے والی)صفت منصوب تابع۔۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اَنَّ کی بہن۔كُمْ : (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم۔تَهْتَدُونَ:(تم راہنمائی پاتے ہو۔ہدایت حاصل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید۔

باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ۔مصدر اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ (ھ د ی) ناقص یائی۔صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔مصدر۔هَدْیٌ (ہدایت دینا)۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے، تا کہ تم ہدایت حاصل کرو

54:2 وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

وَ:(اور) حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذْ :(جب) ظرف زمان۔ماضی کے لئے۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) مُوسَى:(موسیٰؑ) غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ۔فاعل محلاًمرفوع۔ لِ:(لئے)قَوْمِ:(قوم) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَا:(اے) حرف نداء قَوْمِ:(میری قوم) اصلاً قَوْمِیْ ہے۔ہے قَوْمَ منادیٰ۔محلاً منصوب مضاف۔نون وقایہ۔ی یائے متکلم محذوف کسرہ بعوض یائے متکلم چسپاں کر دی گئی۔ إِنَّ:(بے شک۔یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب اَنَّ کا اسم۔ ظَلَمْتُمْ:(تم نے ظلم کیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً ان کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد باب ضرب مادہ(ظ ل م) صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ ۔مصدر ظُلْمٌ۔(زیادتی کرنا۔اندھیر مچانا) أَنْفُسَ:(جانیں۔جمع) مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔اِتِّخَاذِ:(بنانا۔پکڑنا) مصدر۔اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْعِجْلَ:(بچھڑا) مفعول بہٖ منصوب۔ فَ:(پس) حرف عطف۔تُوبُوا:(تم سب توبہ کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت و ب۔)صیغہ تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(رجوع

کرنا۔واپس لوٹنا۔توبہ کرنا۔) یہ لفظ توبہ کرنے اور قبول کرنے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔جب بعد میں اِلیٰ آئے تو توبہ کرنا۔ جب بعد میں عَلیٰ آئے تو توبہ قبول کرنا کے معنوں میں ہو گا۔ إِلَى:(کی طرف)حرف جار۔ بَارِئِ:(ایسی تصویر بنانے والا جو کسی کے ساتھ نہ ملنے والی ہو۔)صفاتی نام وحدہ لاشریک کا۔اسم مجرور۔ مضاف۔کُمۡ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ اقۡتُلُوا۟: (مارو۔قتل کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ أَنفُسَ:(جانوں کو)مفعول بہٖ منصوب۔ مضاف۔کُمۡ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذَٰلِكُمۡ:(وہ۔)مبتداء۔ذال اسم اشارہ۔ لام برائے بعد۔کُمۡ برائے خطاب خَيۡرٌ :(بھلائی۔نیکی)خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ بَارِئِ:(پیدا کرنے والا۔ بنانے والا)صفاتی نام وحد لاشریک کا۔مجرو مضاف الیہ۔مضاف۔کُمۡ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَابَ :(اس نے توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ (ت و ب۔)صیغہ تَابَ يَتُوبُ۔مصدر۔تَوۡبَةٌ۔(رجوع کرنا۔واپس لوٹنا۔توبہ کرنا۔)عَلَيۡ: (اوپر۔پر)حرف جار۔کُمۡ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً ان کا اسم منصوب۔هُوَ :(وہی)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ موصوف۔التَّوَّابُ:(خوب توبہ کرنے والا) فاعل۔اَنَّ کی خبر مرفوع۔مبالغہ۔ الرَّحِيمُ: (خوب رحم کرنے والا)فاعل۔خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو، تم نے بچھڑے کو(معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے، تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔وہ بے شک معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے۔

55:2 وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ

وَ:(اور)إِذْ:(جب)ظرف ماضی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے قُلْتُمْ:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔قَوْلًا۔(کہنا) يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوسَى:(موسیٰؑ) منادیٰ مرفوع۔ لَنْ:(ہرگز نہیں) نفی مؤکد مستقبل ناصب مضارع۔ نُّؤْمِنَ:(ہم ایمان لئیں گے)فعل مضارع منصوب۔بسبب نفی مؤکد بلن ناصبہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا)لَ: (لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ حَتَّى:(جب تک)حرف غایت۔بعدہ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔نَرَى:(ہم دیکھ لیں)فعل مضارع جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہ۔جَهْرَةً:(کھلم کھلا)حال منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے مبسوط ساکن علامت مؤنث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑ لیا)كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔الصَّاعِقَةُ: (گرج۔کڑکا۔بجلی کی دل دہلا دینے والی آواز)فاعل۔وَ:(اور)أَنتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبتداء۔ تَنظُرُونَ:(تم دیکھ رہے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت:اور جب تم نے(موسیٰ) سے کہا کہ موسیٰ، جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے، تم پر ایمان نہیں لائیں گے، تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے

56:2 ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ بَعَثْنَا:(ہم نے بھیجا۔زندہ کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر بَعْثًا۔(زندہ کرنا۔ بھیجنا)كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ مِّن :(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)اسم مجرور۔ظرف۔مضاف۔ مَوْتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَشْكُرُونَ:(تم شکر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔احسان ماننا)۔

ترجمہ آیت: پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سرِنو زندہ کر دیا، تاکہ احسان مانو

57:2 وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔ظَلَّلْنَا:(ہم نے سایہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ظَلَّلَ يُظَلِّلُ۔مصدر تَظْلِيلٌ(سایہ کرنا)۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل ل)مضاعف۔صیغہ ظَلَّ يَظِلُّ۔مصدر ظِلٌّ(سایہ کرنا) عَلَيْ:(اوپر۔پر)كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْغَمَامَ:(تہہ در تہہ بادل۔گہرا بادل)مفعول بہٖ۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنزَلْنَا :(ہم نے اتارا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ(اتارنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ن ز ل)صیغہ نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُولٌ۔(اترنا)۔عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔كُمُ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔الْمَنَّ:(ترنجبین)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السَّلْوَى:(بٹیر)مفعول بہٖ ثانی۔ منصوب۔ كُلُواْ:(تم سب کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔

صیغہ اَكَلَ يَاكُلُ۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ طَيِّبَاتِ:(عمدہ۔صاف)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(رزق)صیغہ رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ(زندگی کی تمام اشیاء)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ ظَلَمُوْ:(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ ۔مصدر۔ظُلْمًا(ظلم کرنا)۔ نَا :(ہم)ضمیر جمع متکلم ۔محلاً مفعول بہ۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِن :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل اِنَّ کی بہن۔ناصب اسم۔كَانُواْ :(ہوئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔كَوْنًا۔(ہونا) أَنفُسَ: (جانیں) مفعول بہ۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَظْلِمُونَ:(ظلم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ ۔مصدر۔ظُلْمًا(ظلم کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لیے) من و سلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں، ان کو کھاؤ(پیو) مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی (اور) وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

58:2 وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُواْ هَـذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداً وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُولُواْ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف۔ماضی کے معنی دیتا ہے۔ قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر قَوْلًا۔(کہنا)۔ اُدْخُلُوْا:(سب داخل ہو جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هٰذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مؤنث۔الْقَرْیَةَ:(بستی)مشارٌ الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔كُلُوْا:(تم سب کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واحد جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ اَكَلَ یَاْكُلُ۔مصدر۔اكلا(کھانا) مِنْ:(سے)هَا :(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔حَیْثُ :(جہاں سے)ظرف مکان۔شِئْتُمْ :(تم چاہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی + مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر مَشِیْئَةٌ۔شَیْئًا۔(چاہنا)رَغَدًا: (بافراغت اطمینان سے۔مرضی سے)نائب مفعول مطلق۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُدْخُلُوْا:(سب داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْبَابَ:(دروازہ)مفعول بہٖ منصوب۔ سُجَّدًا:(سجدہ کرتے ہوئے۔اطاعت قبول کرتے ہوئے)حال منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُوْلُوْا:(تم سب کہو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر قَوْلًا۔(کہنا)۔ حِطَّةٌ:(کسی چیز کا اوپر سے گرانا۔اترنا۔نازل ہونا۔حکم الٰہی تھا۔تو معنی ہوں گے ۔اے اللہ جل جلالہٗ ہم کو معاف کر دے)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیرًا سَؤَالُنَا۔ نَّغْفِرْ:(ہم مغفرت فرمادیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔جواب طلب مجزوم۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا۔حفاظت کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ خَطَایَا:(غلطیاں۔گناہ)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔) حرف استقبال۔نَزِیْدُ:(ہم زیادہ کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف

یائی صیغہ زاد یزید۔مصدر۔زَیْدًا۔زِیَادَۃٌ۔(زیادہ کرنا)۔ الْمُحْسِنِينَ:(اچھے انداز سے بھلائی کا کام کرنے والے۔احسان کرنے والے۔)واحد اَلْمُحْسِنُ۔مفعول بہٖ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو، خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حطۃ کہنا، ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

59:2 فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاء بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ

فَ:(پس)استئنافیہ حرف عطف۔۔بَدَّلَ:(تبدیل کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَدَّلَ یُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِیْلًا۔(تبدیل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د ل)صیغہ بَدَلَ یَبْدُلُ۔مصدر بَدْلٌ۔(بدلنا) الَّذِينَ :(وہ جنھوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔ظَلَمُواْ:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا(زیادتی کرنا۔ ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ قَوْلاً:(کہنا)مصدر۔مفعول بہٖ منصوب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔(اس نے کہا۔)غَيْرَ :(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔الَّذِي:(جو) اسم موصول واحد مذکر۔ قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)أَنزَلْنَا:(ہم نے اتارا۔نازل کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر اِنْزَالًا۔(اتارنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر نُزُوْلًا۔(اترنا۔نازل ہونا)۔ عَلَى:(اوپر۔پر)حرف جار۔ الَّذِينَ:(جنھوں نے۔ان پر) ظَلَمُواْ:(ظلم کیا)فعل ماضی جمع

مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔) رِجْزاً: (عذاب)مفعول بہٖ منصوب۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ :(آسمان)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول ۔محلاً اسم مجرور۔ كَانُواْ :(وہ تھے)۔فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ناصب خبر۔يَفْسُقُونَ:(نافرمانی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب نصر۔مادہ(ف س ق)صیغہ فَسَقَ یَفْسِقُ۔مصدر۔فِسْقًا۔(نافرمانی کرنا)۔

ترجمہ آیت: توجو ظالم تھے،انہوں نے اس لفظ کو، جس کا ان کو حکم دیا تھا،بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا، پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا،کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے

60:2 وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُواْ وَاشْرَبُواْ مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلاَ تَعْثَوْاْ فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔عاطفہ۔إِذِ :(جب)ماضی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔اسْتَسْقَى:(اس نے پانی مانگا) مُوسَى:(موسیٰؑ)فاعل۔غیر منصرف۔محلاً مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ: (وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔ (اس نے کہا۔) اضْرِب:(تومار۔نشان دہی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ ضَرۡبًا۔(مارنا۔چلنا۔بیان کرنا) بِّ:(ساتھ)حرف جار۔عَصَا:(ڈنڈا۔لاٹھی۔چھڑی)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تم۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْحَجَرَ:(پتھر کو)مفعول بہٖ منصوب۔ فَ:(تو)حرف

عطف۔ انفَجَرَتۡ:(پھوٹ پڑے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ اِنۡفَجَرَ یَنۡفَجِرُ۔مصدر۔ اِنۡفِجَارٌ۔(پھوٹ پڑنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ہُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اثۡنَتَا :(2دو)فاعل مرفوع۔الف۔عَشۡرَۃَ:(10بارہ) مرکب عدد کا جز ہے بعوض نون تثنیہ کا۔عَیۡناً:(چشمے) تمیز منصوب۔ قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔برائے ماضی قریب۔ عَلِمَ:(جانا۔پہچانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب سمع مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(جاننا۔پہچاننا) کُلٌّ :(ہر ایک۔تمام)ظرف۔فاعل مرفوع۔ اُنَاسٍ :(لوگوں نے۔ قبیلوں نے۔گروہ)مضاف۔مَّشۡرَبَ:(گھاٹ۔پانی جمع ہونے کی جگہ۔)اسم ظرف مکان۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ مضاف۔ھُمۡ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کُلُوۡا:(تم سب کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ اَکَلَ یَاۡکُلُ۔مصدر۔اَکۡلًا۔(کھانا)۔ وَ:(اور)عاطفہ۔اشۡرَبُوۡا:(پیؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ش ر ب)صیغہ شَرِبَ یَشۡرِبُ۔مصدر۔شَرۡباً۔(پینا) مِن:(سے)حرف جار۔ رِّزۡقِ:(رزق۔آسائشات وضروریاتِ زندگی)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)عاطفہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعۡثَوۡا:(زیادتی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔نصر۔مادہ(ع ث ی)ناقص یائی۔صیغہ عَثِیَ یَعۡثٰی۔مصدر۔عُثِیًّا۔عَثَیَانًا۔(نہ پھرو۔فساد کرنا)۔عَثَا یَعۡثُو۔مصدر۔عُثُوًّا۔(فساد کرنا)۔ فِیۡ:(میں)حرف جار۔الۡاَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مُفۡسِدِیۡنَ:(فساد کرنے والے)حال منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر(کے پانی پی) لیا۔(ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو، مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا

61:2 وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُواْ مِصْراً فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُوْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ

وَ:(اور)عاطفہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے قُلْتُمْ:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)منادی۔غیر منصرف۔محلاً مرفوع۔ لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مستقبل مؤکد بلن مضارع۔ نَّصْبِرَ :(ہم استقامت رکھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ص ب ر)صیغہ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرًا۔(استقامت دکھانا)۔عَلَىَ:(اوپر)حرف جار۔ طَعَامٍ:(کھانا۔ ذائقہ)اسم مجرور۔موصوف۔ وَاحِدٍ:(ایک ہی)صفت مجرور۔تابع۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔یا برائے رابطہ۔ادْعُ :(تودعا کر۔تو طلب کر۔توپکار)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی ۔ صیغہ۔دَعَايَدْعُو۔دَعْوَةٌ ۔(مانگنا۔پکارنا۔طلب کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ رَبَّ:(پالنے والے)مفعول بہٖ منصوب۔ مضاف۔كَ :(تو۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔يُخْرِجْ :(نکالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مِمَّا: (جو کچھ)مرکب (مِنْ+مَا حرف جار+اسم موصول)۔ تُنبِتُ :(اگاتی ہے)فعل مضارع واحد مونث غائب۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْبَتَ یُنْبِتُ۔مصدر۔اِنْبَاتًا۔(اگانا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ن ب ت)۔صیغہ نَبَتَ یَنْبُتُ۔مصدر۔نَبَاتًا۔نِبْتًا۔الْأَرْضُ:(زمین)فاعل۔مرفوع۔ مِن :(سے)حرف جار۔ بَقْلِ:(سبزی)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔قِثَّآءِ:(ککڑیاں۔جمع)معطوف۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فُومِ:(تھوم)معطوف اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:()حرف عطف۔عَدَسِ:(دال)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَصَلِ:(پیاز)معطوف۔اسم مجرور مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ تَسْتَبْدِلُونَ:(تم بدلنا چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدَلُ۔مصدر۔ اِسْتَبْدَالًا۔(تبدیلی چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب د ل)صیغہ بَدَلَ یَبْدُلُ۔مصدر۔ بَدْلٌ۔(بدلنا) الَّذِي:(جو)اسم موصول واحد مذکر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ أَدْنَىٰ:(گھٹیا ترین۔بہت ہی حقیر۔ادنٰی)اسم تفضیل۔بروزن فعلی۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ هُوَ:(وہ۔وہی)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبتداء۔ خَيْرٌ:(بہتر۔بھلائی۔)خبر مرفوع۔ اهْبِطُوا:(تم سب نکلو۔چلے جاؤ۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ ب ط)صیغہ۔هَبَطَ یَهْبِطُ۔هُبُوْطًا۔ (اترنا۔جانا۔گرنا)۔ مِصْراً :(کسی شہر میں)مفعول بہٖ منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً۔ بے شک۔)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔ سَأَلْتُمْ:(تم نے سوال کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب

فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا۔مانگنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔استئنافیہ۔ضُرِبَتْ :(ماری گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ض ر ب)صیغہ ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔ چلنا۔مسلط کرنا)۔عَلَیْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِمُ:(اس پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الذِّلَّةُ:(رسوائی۔ذلت)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسْكَنَةُ:(مسکینی۔کاروبار کارک جانا)معطوف۔نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَآؤُوْا:(وہ ٹھکانے پر لوٹے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ بَاءَ یَبُوْءُ۔مصدر۔بَوْءٌ۔(لوٹنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَضَبٍ:(غصے کے ساتھ) اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ذَٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ واحد مذکر (ذال اسم اشارہ۔لام برائے دوری۔ک خطابیہ)مبتداء مرفوع۔ بِ:(سے ۔ساتھ وجہ سے)حرف جار۔ سببیہ۔أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اَنَّ کااسم منصوب۔ كَانُوْا:(ہوگئے ۔تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدرکَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ يَكْفُرُونَ :(کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔کان کی خبر محلاً منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(نشانیاں۔آیات۔)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کی)مضاف الیہ۔ مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْتُلُونَ :(قتل کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔(مار دینا۔قتل کر دینا) النَّبِيِّينَ:(پیغمبروں کو)مفعول بہٖ منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَيْرِ: (نا۔بلاوجہ۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الْحَقِّ:(سچ۔حق)مضاف الیہ۔مجرور۔ ذَٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ مرفوع۔مبتداء۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(یہ کہ۔اس وجہ سے)مصدریہ۔ عَصَوا:(نافرمانی کی)فعل ماضی

جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ کَانُواْ:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَعْتَدُونَ:(تجاوز کرنے والے۔ حد سے بڑھنے والے۔ عداوت رکھنے والے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً کان کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ اَعْتَدٰی یَعْتَدِیْ۔ مصدر۔ اِعْتَدَاءٌ۔(حد سے بڑھنا۔)ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع دو)ناقص یائی عَدَا یَعْدُو۔ مصدر۔ عَدْوًا۔(دوڑنا۔ زیادتی کرنا۔ کسی کے خلاف جارحیت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اورجب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں، ہمارے لیے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہوں۔ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو، وہاں جو مانگتے ہو، مل جائے گا۔ اور (آخرکار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ (یعنی) یہ اس لیے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

62:2 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ

إِنَّ:(یقیناً۔ بے شک)حرف تاکید۔ حرف مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الَّذِینَ :(وہ جو)۔ اسم موصول۔ محلاً ان کا اسم۔ منصوب۔ آمَنُواْ:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اٰمَنَ

يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اٰمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا) وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ:(جو)اسم موصول۔ هَادُوا :(یہودی ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ و د)اجوف واوی۔صیغہ هَادَ يَهُوْدُ۔مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّصَارَى:(عیسائی)واحد نَصْرَانِيٌّ۔ وَ:(اور) الصَّابِئِينَ :(صائبی ۔بے دین۔ستارہ پرست۔صابی۔ایک دین کو چھوڑ کر دوسرے دین میں جانے والا اور چھپا کر رکھنے والا۔جمع)مَنْ :(جو)اسم موصول۔آمَنَ :(ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا) بِ: (ساتھ)حرف جار۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(آج)ظرف زمان ۔اسم مجرور۔ الْآخِرِ:(آخرت۔قیامت)صفت اليوم کی۔مجرور۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلَ :(عمل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ عَمِلَ يَعْمَلُ۔عَمَلًا۔(عمل کرنا) صَالِحاً:(نیک۔بھلائی کے)مفعول بہٖ منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَجْرُ:(بدلہ۔اجرت۔)مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ رَبِّ:(پالنے والے کے)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔خَوْفٌ :(ڈر۔خوف۔گھبراہٹ)مبتداء۔مرفوع۔عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔يَحْزَنُونَ:(غمگین ہوتے ہیں۔ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون

اعرابی موجود۔ واؤ۔ محلاً مرفوع۔ خبر۔ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ح ز ن)صیغہ۔ حَزِنَ یَحْزَنُ۔ مصدر۔ حُزْنٌ۔ (غمگین ہونا)۔

ترجمہ آیت: جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست، (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا، اور نیک عمل کرے گا، تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔

63:2 وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِذْ: (جب) ظرف۔ ماضی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے أَخَذْنَا: (ہم نے لیا۔ ہم نے پکڑا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا۔ ٹھہرانا۔ لینا۔ طے کرنا)۔ مِيثَاقَ: (پکا عہد) مفعول بہ۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَفَعْنَا: (ہم نے بلند کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ف ع) صیغہ۔ رَفَعَ يَرْفَعُ۔ مصدر۔ رَفْعٌ۔ (بلند کرنا۔ اٹھانا)۔ فَوْقَ: (اوپر) ظرف مکان۔ مضاف۔ كُمُ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الطُّورَ: (طور کو) مفعول بہ منصوب۔ خُذُوا: (تم پکڑو۔ تم لو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا۔ ٹھہرانا۔ لینا۔ طے کرنا)۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ آتَيْنَا: (ہم نے دیا) فعل ماضی جمع مذکر متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔ صیغہ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا) كُم: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ۔ سے) قُوَّةٍ: (قوت۔ طاقت۔ مضبوطی) اسم مجرور۔ وَ: (اور) اذْكُرُوا: (ذکر کرو۔ یاد کرو) فعل امر

جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اِنَّ کی بہن۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم ۔ منصوب۔تَتَّقُونَ:(پرہیز گاری کرو۔تم ڈرو۔تم تقویٰ اختیار کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔ (ڈرنا۔بچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وَقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہِ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے، اس کو زور سے پکڑے رہو، اور جو اس میں (لکھا) ہے، اسے یاد رکھو، تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو

64:2 ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَوَلَّيْتُم:(تم نے منہ پھیر لیا۔تم مڑ گئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعُّل۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيٌّ۔(پھرنا منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔صیغہ وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر وَلِيٌّ۔(منہ پھیرنا)۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف۔اسم مجرور۔ ذَلِكَ:(یہ ۔وہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔فَضْلُ:(رحمت ۔ فضل۔کرم۔مہربانی)مبتداء۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف جار۔رَحْمَتُ:(رحمت۔مہربانی۔کرم)اصلاً رَحْمَةٌ رسم القرآنی ۔ تائے مبسوط مابعد سے اتصال کے

لئے لگائی گئی۔اسم مجرور ۔مضاف۔ہٗ :(وہ ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ مجرور۔لَ: (ضرور)لائے تاکید۔کُنتُم:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر کَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْخَاسِرِینَ:(گھاٹا کھانے والے)اسم مجرور۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: توتم اس کے بعد(عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی توتم خسارے میں پڑے گئے ہوتے۔

65:2 وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِينَ

وَ:(اور)حرف عطف لَ:(ضرور)لائے تاکیدقَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ عَلِمْتُمُ:(تم نے جانا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدرعِلْمًا۔(جاننا)۔ الَّذِینَ:(جو)اسم موصول جمع مذکر۔ اعْتَدَواْ:(وہ حد سے بڑھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اَعْتَدَ یَعْتَدُ۔مصدر۔اِعْتَادٌ۔(تجاوز کرنا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّبْتِ:(ہفتہ کے دن)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قُلْنَا :(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔ (کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ کُونُواْ:(ہو جاؤ)فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)ناصب خبر۔ قِرَدَةً :(بندر)کَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔خَاسِئِينَ: (ذلیل۔ کمینے۔ گھٹیا۔راندے ہوئے۔دھتکارے ہوئے) صفت منصوب۔علامت۔ی۔ تابع۔یاکَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہوں، جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے، تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔

66:2 فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

فَ: (پس) حرف عطف۔ استئنافیہ۔ جَعَلْنَا: (ہم نے بنا دیا۔) فعل ماضی جمع متکلم۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هَا: (وہ۔ اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نَكَالاً: (سخت ترین سزا۔ عبرتناک سزا) مفعول بہ منصوب۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ يَدَيْ: (ہاتھوں کے۔ سامنے۔ تثنیہ) مضاف الیہ۔ مجرور۔ علامت ی۔ اصلاً يَدَيْنَ۔ تثنیہ۔ نون بسبب مضاف محذوف۔ هَا: (وہ۔ اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ خَلْفَ: (پیچھے) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هَا: (وہ۔ اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَوْعِظَةً: (نصیحت) اسم منصوب۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ لْمُتَّقِينَ: (پرہیز گار۔ جمع) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بنادیا۔

67:2 وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا
أَتَتَّخِذُنَا هُزُواً قَالَ أَعُوذُ بِاللّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ

وَ: (اور) حرف عطف۔ استئنافیہ۔ إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔

مُوسَى:(موسیٰؑ)فاعل ۔غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمِ:(لوگ۔قوم سے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ :(بے شک۔یقیناً) حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔يَأْمُرُ:(حکم دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)صیغہ اَمَرَ يَامُرُ۔اَمْرًا(حکم دینا)۔كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَذْبَحُوا :(تم ذبح کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔بَقَرَةً :(گائے کو) مفعول بہٖ منصوب۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَتَّخِذُ:(تو پکڑتا ہے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ اَتَّخَذَ يَتَّخَذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ (پکڑنا۔تو بناتا ہے)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔اَخَذَ يَاخُذُ۔اَخْذًا(پکڑنا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہٖ هُزُواً: (مذاق اڑایا ہوا یعنی جس کا مذاق اڑایا جائے)مفعول بہٖ منصوب۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) أَعُوذُ :(میں پناہ مانگتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔صیغہ عَاذَ يَعُوْذُ۔مصدر۔ عَوْذًا (پناہ مانگنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔أَنْ:(یہ)مصدریہ۔ناصب مضارع أَكُونَ: (میں ہو جاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔(كَوْنًا)۔(ہونا)ناصب خبر۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْجَاهِلِينَ:(اڑیل۔جاہل۔اس کو کہتے ہیں۔جو سمجھ کر بھی تسلیم نہ کرے)اسم مجرور۔محلاً خبر كَانَ کی منصوب۔۔

ترجمہ آیت:اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔وہ بولے، کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو۔(موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں

68:2 قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ ادْعُ :(تو دعا کر۔طلب کر۔تو مانگ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔ (مانگنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ رَبَّ:(پالنے والا)مفعول بہ منصوب۔مضاف۔كَ:(تم۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُبَيِّنْ:(بیان کرتا ہے۔بتائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جواب طلب مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔ تَبْيِيْنٌ۔(بیان کرنا۔واضح کرنا۔)ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ب ی ن)اجوف یائی۔بَانَ يَبِيْنَ۔مصدر۔ تِبْيَانٌ۔(ظاہر کرنا) لّ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(کیا۔کیسی) استفہامیہ۔ هِيَ :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً خبر مرفوع۔قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً۔) حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم اِنَّ کا منصوب۔يَقُولُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً۔)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اِنَّ کااسم منصوب۔ بَقَرَةٌ :(گائے)خبر اِنَّ کی مرفوع۔۔لَّا:(نہ)لائے نافیہ۔ فَارِضٌ:(گوشت کا کم ہونا۔کمزور۔بوڑھی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)لائے نافیہ۔ بِكْرٌ:(باکرہ۔کنواری۔بچھڑی) معطوف مرفوع۔موصوف۔ عَوَانٌ :(جوان)درمیانی عمر کی جوان عورت اور مویشی کو کہا جاتا ہے۔صفت مرفوع۔تابع۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ذَٰلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔۔فَ:(پس)برائے رابطہ یا برائے تفسیر۔اِفْعَلُوْا:(تم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ف ع ل)صیغہ فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلًا۔(کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔تُؤْمَرُوْنَ:(حکم دیا جائے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مستتر تُم۔ نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)صیغہ اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔(موسیٰ نے) کہا کہ پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا، بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو۔جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے،ویسا کرو۔

69:2 قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاء فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ قَالَ یَقُوْلُ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اُدْعُ:(تو دعا کر۔طلب کر۔تو مانگ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔ (مانگنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔اسم مجرور۔رَبَّ:(پالنے والا)مفعول بہٖ منصوب۔ مضاف۔كَ:(تو۔تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔یُبَیِّن :(بیان کرتا ہے۔بتائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جواب طلب مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَیَّنَ یُبَیِّنُ۔مصدر۔تَبْیِیْنٌ۔(بیان کرنا۔واضح کرنا۔)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ب ی ن)اجوف یائی۔بَانَ یَبِیْنَ۔مصدر۔تِبْیَانٌ۔(ظاہر کرنا)۔لّ: (لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔مَا:(کیا۔کیسا)استفہامیہ۔لَوْنُ:(رنگ)خبر مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔ إِنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم ۔ یَقُولُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔ إِنّ:(یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ بَقَرَةٌ:(گائے)خبراِنَّ کی مرفوع۔موصوف صَفْرَاء :(زرد)صفت مرفوع۔ تابع۔فَاقِعٌ :(گہرا)صفت سببی۔مرفوع۔لَّوْنُ:(رنگ)فاعل مرفوع۔صفت مشبہ۔مضاف هَا :(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَسُرُّ :(سرور دیتی ہے۔خوش کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س رر)مضاعف۔صیغہ۔سَرَّ یَسُرُّ۔مصدر۔سُرًّا ۔سُرُوْرًا۔(خوش کرنا)۔ النَّاظِرِينَ:(دیکھنے والوں کو)مفعول بہ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔موسیٰ نے کہا، پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔

70:2 قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّآ إِن شَاء اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔ ادْعُ :(تو دعا کر۔طلب کر۔تو مانگ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔ (مانگنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور رَبَّ:(پالنے والا)مضاف ۔ كَ: (تیرا۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُبَيِّن :(بیان کرتا ہے۔بتائے) فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔جواب طلب مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ يُبَيِّن ۔ يُبَيِّن :(بیان کرتا ہے۔بتائے)
فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جواب طلب مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔
تَبْيِيْنٌ۔(بیان کرنا۔واضح کرنا۔)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ب ی ن)اجوف یائی۔بَانَ يَبِيْنَ۔مصدر۔
تِبْيَانٌ۔(ظاہر کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(کیا کیسی)
استفہامیہ۔ هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً خبر مرفوع۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔
ناصب اسم۔البَقَرَ:(گائے)اسم اِنَّ کا۔منصوب۔ تَشَابَهَ:(مشکوک ہوگئی۔مشتبہ ہوگئی)فعل ماضی واحد مذکر
غائب۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ۔مصدر۔تَشَابُهًا۔(مشتبہ ہونا) عَلَيْ:(اوپر۔پر)
حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّآ:مرکب(اِنَّ +نَا) :(یقیناً
+ہم)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ إِن:(اگر)حرف
شرطیہ۔جازم مضارع۔ شَاء :(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف
یائی+مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(چاہنا)۔ اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ لَ:
(یقینا۔بے شک)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔مُهْتَدُونَ:(راہنمائی پانے والے۔ہدایت پانے والے۔راستہ
پانے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔علامت واؤ۔خبر ان کی۔مرفوع۔واحد۔مُهْتَدِ۔(ہدایت پانے والا)۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو، کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں، (پھر) اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ۔

71:2 قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لاَّ ذَلُولٌ تُثِيرُ الأَرْضَ وَلاَ تَسْقِي الْحَرْثَ
مُسَلَّمَةٌ لاَّ شِيَةَ فِيهَا قَالُواْ الآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُواْ يَفْعَلُونَ

قَالَ اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔یَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحدمذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ول) صیغہ قَالَ یَقُوْلُ ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ھَا:(وہ)ضمیر واحد مذکر مؤنث۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ بَقَرَةٌ:(گائے)خبر ان کی مرفوع۔موصوف۔ لَّا:(نہیں۔نہ)لائے نافیہ۔ ذَلُوْلٌ:(محنت کرنے والی۔یعنی ذلت اٹھانے والی)۔صفت مرفوع۔تابع۔ تُثِیْرُ:(ہل جوتتی ہو۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَثَارَ یُثِیْرُ۔مصدر۔ اِثْوَارًا ۔اِثَارَةٌ۔(ہل جوتنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ث ور)اجوف واوی۔صیغہ۔ثَارَ یَثُوْرُ۔ثَوْرًا۔(ہل جوتنا) الْاَرْضَ :(زمین)مفعول بہٖ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہ)لائے نافیہ۔تَسْقِیْ:(سینچتی ہو۔پانی دیتی ہو)معطوف۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ سَقٰی یَسْقِیْ۔مصدر ۔سَقْیٌ۔(سینچنا۔پانی پلانا۔سیراب کرنا) الْحَرْثَ :(کھیتی)مفعول بہٖ منصوب۔مُسَلَّمَةٌ :(صحیح سلامت۔)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔لَّا :(نہ)لائے جنس۔شِیَةَ:(کوئی داغ دھبہ۔)لائے جنس کے باعث منصوب۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ھَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر قَوْلًا۔(کہنا)الْاٰنَ :(اب)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔جِئْتَ:(توآیا)فعل ماضی واحدمذکر حاضر۔تائے مبسوط ضمیر مذکر حاضر۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ کے)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ذَبَحُوْ:(انہوں نے ذبح کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ب ح)صیغہ۔ ذَبَحَ یَذْبَحُ۔مصدر۔ ذَبْحًا۔(ذبح کرنا)ھَا :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔کَادُوْا

:(وہ قریب تھے کہ) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و د) فعل مقاربہ۔صیغہ۔كَادَ يَكَادَ۔مصدر۔كَوْدًا۔(قریب ہونا۔قریب لگنا)يَفْعَلُونَ:(وہ کرتے ہیں۔کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَادَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو،نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو۔ اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے،اب تم نے سب باتیں درست بتادیں۔ غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا، اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ۔

72:2 وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْساً فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ

وَ :(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ماضی مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔قَتَلْتُمْ:(تم نے قتل کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر قَتْلًا۔ قتل کرنا۔ہلاک کرنا۔ماردینا) نَفْساً :(کسی جان کو)مفعول بہٖ۔ منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔ادَّارَأْتُمْ : (تم نے الزام لگادیا۔ تم نے گھما دیا)۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اصلاً۔تَدَارَءْ تُمْ تھا۔ت کو د میں بدل کرمابعد میں ادغام کردیا گیا۔ثلاثی مزید کی وجہ سے شروع میں ت ساکن تھی۔مشکل پیدا ہوئی تو ہمزہ وصل لایا گیا۔تو ادَّارَأْتُمْ۔ہوا۔صیغہ۔اِدَّارَءَ يَدَّارَءُ۔مصدر۔تَدَارُءٌ۔(ایک دوسرے کو الزام دینا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(د ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔دَرَءَ يَدْرَءُ۔مصدر۔دَرْءٌ۔(الزام لگانا۔براکام خود کرنا نام دوسرے کا لگا دینا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور) استئنافیہ۔یا اعتراضیہ۔اللّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔مُخْرِجٌ:(نکالنے والا)اسم فاعل۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ مَّا:(جو)اسم موصول كُنتُمْ:(تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و

ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔تَكْتُمُونَ:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا،تو اس میں باہم جھگڑنے لگے۔لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے،اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔

73:2 فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

فَ:(پس)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔باب(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اضْرِبُو:(تم مارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا)هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مفعول بہ۔ منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضِ:(کچھ۔بعض)ظرف اسم مجرور۔مضاف۔ هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(حرف تشبیہ)حرف جار۔ذَلِكَ :(یہ۔وہ۔اسی طرح)اسم اشارہ بعید۔محلاً اسم مجرور۔يُحْيِي:(زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ اَحْيٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ (زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔صیغہ حَيِيَ يَحْيٰي۔حَيٌّ۔(جینا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ الْمَوْتٰى :(مردے)مفعول بہ۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُرِيكُمْ:(وہ تم کو دکھاتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اَرٰی يُرِیْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔ دِکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین + ناقص یائی۔صیغہ رَءَیَ يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ رَءَیٌ۔(دیکھنا)۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں کو)غری منصرف۔ تائے مبسوط پر فتحہ نہیں آتی۔مفعول ثانی۔ منصوب۔مضاف۔هِ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔ حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اِنَّ کی بہن۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔
محلاًلَعَلَّ کا اسم۔منصوب۔تَعْقِلُونَ:(تم عقل کرتے ہو۔تم سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔
علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔محلاً لعل کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ
عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل سے کام لینا)۔

ترجمہ آیت:توہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

74:2 ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ
مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ
وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ قَسَتْ:(وہ سخت ہوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔مادہ(ق س و)ناقص
واوی۔صیغہ۔قَسٰی یَقْسُو۔مصدر۔قَسْوَۃٌ۔(سخت ہونا)۔ قُلُوبُ:(دل۔جمع)مضاف۔کُم:(تمہارے)ضمیر
جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّن :(سے)حرف جار۔بَعْدِ :(بعد)ظرف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔
ذَٰلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(سو۔پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر
واحد مؤنث غائب۔مبتداء۔ كَ:(مانند۔حرف تشبیہ)حرف جار۔الْحِجَارَةِ :(پتھر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًهِيَ
کی خبر مرفوع۔أَوْ :(یا)حرف عطف۔أَشَدُّ:(بہت زیادہ)معطوف۔مرفوع۔ قَسْوَةً :(سخت)اَشَدُّ اور قَسْوَۃً
مل کراسم تفضیل۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔
ناصب اسم۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون محلاًمفتوح برائے اتصال مابعد۔الْحِجَارَةِ :(پتھر)اسم مجرور۔
لَ:(ضرور)حرف تاکید۔مزحلقہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔ يَتَفَجَّرُ:(پھوٹ پڑتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر

غائب۔ ثلاثی مزید۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَجَّرَ یَتَفَجَّرُ۔مصدر۔تَفَجَّرًا۔(پھوٹ پڑنا) مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الأَنْهَارُ :(نہریں)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(بے شک ۔یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا: (وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ لَ:(ضرور۔)لائے تاکید۔مَا :(جو)اسم موصول۔ یَشَّقَّقُ:(پھوٹ جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔اصلاًیَتَشَقَّقُ تھا۔ ت کو شین میں بدل کر ادغام کیا۔اس طرح یَشَّقَّقُ۔بنا۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَشَقَّقُ یَتَشَقَّقُ۔مصدر تَشَقَّقُ۔(پھوٹ جانا) فَ:(پس)حرف عطف۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ شَقَّ یَشُقُّ۔مصدر۔ شَقًّا۔(پھٹنا۔)یَخْرُجُ :(وہ نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الْمَاءُ:(پانی)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(بے شک ۔یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَ:(ضرور۔یقیناً)لائے تاکید۔مَا :(جو)اسم موصول۔یَهْبِطُ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ھ ب ط)صیغہ۔هَبَطَ یَهْبِطُ۔مصدر۔هُبُوْطاً۔(گر پڑنا) مِنْ :(سے)حرف جار۔خَشْيَةِ : (ڈر۔خوف۔)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مضاف الیہ۔ مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مبتداء۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید۔ نفی۔ غَافِلٍ :(بے خبر) اسم مجرور۔خبر ما کی۔لفظاً منصوب۔محلاً مکسور۔۔ عَمَّا :(سے۔جو)مرکب ہے :(عَنْ + مَا)حرف جار۔+اسم موصول محلاً اسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔عِلْمًاً۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے۔ گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں، اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں، اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے، اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔

75:2 أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ تَطْمَعُونَ: (تم توقع کرتے ہو۔ تم لالچ کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ط م ع) صیغہ طَمِعَ يَطْمَعُ۔ مصدر۔ طَمْعٌ۔ (لالچ کرنا۔ توقع کرنا۔) أَنْ: (یہ کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُؤْمِنُوا: (وہ ایمان لائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ اِيْمَانًا۔ (یقین رکھنا۔ ایمان رکھنا)۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ أَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ امَنًا۔ (مطمئن ہونا۔ بے خوف ہونا۔ امن میں ہونا) لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ ماضی قریب بنانے کے لئے۔ كَانَ: (وہ ہے) فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔ (ک و ن۔) صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا) ناصب خبر۔ فَرِيقٌ: (جماعت۔ گروہ۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ هُمْ: (وہ۔ ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ يَسْمَعُونَ: (وہ۔ سنتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (س م ع) صیغہ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعًا۔ (سننا) كَلَامَ: (بات کو۔ کلام کو) مفعول بہ۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مضاف الیہ مجرور۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔

یُحَرِّفُونَ :(بدل دیتے ہیں۔ تغیر و تبدل کر دیتے ہیں۔ تحریف کرتے ہیں) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ تفعیل۔ صیغہ۔ حَرَّفَ یُحَرِّفُ۔ مصدر۔ تَحْرِیفًا۔ (تحریف کرنا۔ بدل ڈالنا)۔ ہُ :(وہ۔ اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِن :(سے) حرف جار۔ بَعْدِ :(بعد) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ عَقَلُو:(انہوں نے عقل کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ محذوف۔ برائے اتصال مابعد۔ ہُ:(وہ۔ اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ ھُمْ:(وہ سب) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتداء۔ یَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت:(مومنو) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلامِ اللہ (یعنی تورات) کو سنتے، پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں

76:2 وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

وَ:(اور) حرف عطف۔ استئنافیہ۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مستقبل کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ لَقُوا:(ملیں گے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ (ل ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ لَقِیَ یَلْقٰی۔ مصدر۔ لِقَاءٌ (ملنا۔ ملاقات کرنا)۔ الَّذِینَ :(وہ جو) اسم موصول۔ آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ (ء م ن) صیغہ۔ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (مطمئن ہونا۔ بے خوف ہونا۔ امن میں ہونا)۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل۔) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔

واوٴ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ء م ن)صیغہ۔ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْناً۔(مطمئن ہونا۔بے خوف ہونا۔امن میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ خَلاَ:(خالی ہو۔تنہا ہو۔اکیلا ہو)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص یائی۔صیغہ۔خَلَا یَخْلُو۔مصدر۔خَلَاءٌ۔خَلْوَةٌ۔(اکیلا ہونا۔خلوت میں ہونا۔تنہا ہونا)۔بَعْضُ:(بعض۔کچھ)ظرف۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اِلٰى:(طرف۔سے)بَعْضٍ:(بعض کی۔کچھ کی)ظرف۔اسم مجرور۔ قَالُوٓا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٴ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اَ:(کیا)حرف استفہام۔تُحَدِّثُونَ:(تم بات کرتے ہو۔بیان کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔صیغہ حَدَّثَ یُحَدِّثُ۔مصدر۔تَحْدِیْثٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح د ث)صیغہ۔حَدَثَ یَحْدُثُ۔مصدر حُدُوْثًا۔(واقع ہونا۔پیش آنا۔)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ بِ:(سے۔ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فَتَحَ:(اس نے کھولا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحّ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا۔ظاہر کرنا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ عَلَيّ:(اوپر۔پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے کی۔لائے تاکید۔ناصب مضارع۔یُحَآجُّو:(جھگڑا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ضمیر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔حَاجَّ یُحَاجُّ۔مصدر۔حِجَاجًا۔(جھگڑا کرنا۔حجت قائم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ج ج)مضاعف۔صیغہ۔حَجَّ یَحُجُّ۔مصدر۔حَجٌّ۔(جھگڑنا۔حجت کرنا۔کسی کے پاس آنا۔مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا۔حج کرنا)۔ كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مفعول بہ۔منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم

مجرور۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ رَبِّ:(پالنے والا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔تَعْقِلُونَ:(تم عقل سے کام کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ عَقَلَ يَعْقِلُ ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل سے کام کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں،ہم ایمان لے آئے ہیں۔اور جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں،جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے،وہ تم ان کو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

77:2 أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر عِلْمًا۔(جاننا۔پہچاننا)۔ أَنَّ :(یقیناً بے شک)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعول۔ ناصب اسم۔اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ)ان کا اسم منصوب۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر عِلْمًا۔ (جاننا۔پہچاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ يُسِرُّونَ :(چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔جمع مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ أَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔ إِسْرَارًا۔(چھپانا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (س ر ر)سَرَّ يَسُرُّ۔سُرٌّ۔(چھپنا)وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (جو)اسم موصول۔ يُعْلِنُونَ:(اعلان کرتے ہو۔ظاہر کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت

نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَعْلَنَ یُعْلِنُ۔مصدر۔اِعْلَانًا۔(علانیہ کرنا۔ ظاہر کرنا)ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ع ل ن)صیغہ عَلَنَ یَعْلِنُ۔مصدر۔عِلْنٌ:(انکشاف کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ کو (سب) معلوم ہے

78:2 وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أُمِّيُّونَ:(ان پڑھ۔ناواقف ۔عرب عراقیوں کو کہتے تھے۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر عِلْمًا۔(جاننا۔پہچاننا)۔ الْكِتَابَ :(خاص کتاب۔قرآن مجید) مفعول بہٖ۔منصوب۔إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ أَمَانِيَّ :(خواہشات۔آرزوئیں۔تمنائیں)مستثنی منصوب۔واحد اُمْنِيَّةٌ۔(خواہش ۔آرزو۔تمنا)وَ:(اور)۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ إِلَّا :(مگر)کلمہ حصر۔يَظُنُّونَ:(گمان کرتے ہیں۔اندازے لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ ظَنَّ يَظُنَّ۔مصدر۔ ظَنًّا۔(گمان کرنا۔اندازہ لگانا۔خیال کرنا۔شک کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے باطل خیالات کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

79:2 فَوَيۡلٌ لِّلَّذِينَ يَكۡتُبُونَ الۡكِتَابَ بِأَيۡدِيهِمۡ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـٰذَا مِنۡ عِندِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُواْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَوَيۡلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُونَ

فَ:(پس)حرف عطف۔وَيۡلٌ:(ہلاکت ۔خرابی۔بربادی۔جہنم کے ایک طبقہ کا نام بھی ہے) لِّ:(لئے)حرف جار۔لَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔يَكۡتُبُونَ :(وہ لکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ كَتَبَ يَكۡتُبُ۔ كِتَابَةٌ۔(لکھنا)الۡكِتَابَ:(خاص کتاب)ال تعریف۔مفعول بہ۔منصوب۔ بِ:(ساتھ۔سے)أَيۡدِي: ہاتھوں) محلاً اسم۔اصلاً۔اَيۡدِيۡنَ۔مضاف کی وجہ سے نون محذوف ہوا۔ هِمۡ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واوَ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوۡلُ ۔مصدر۔قَوۡلًا (کہنا)۔ هَـٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔ مبتداء۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے کی۔لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَشۡتَرُواْ:(وہ خریدتے ہیں۔وہ بیچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوَ جمع۔باب افتعال۔صیغہ اَشۡتَرٰی يَشۡتَرِیۡ۔مصدر۔اِشۡتِرَاءٌ۔(خریدنا۔حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰی يَشۡرِیۡ۔مصدر۔شِرَاءٌ۔(خریدنا۔فروخت کرنا) بِ:(ساتھ ۔سے)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ثَمَناً:(قیمت)مفعول بہ ۔ منصوب۔ قَلِيلاً:(تھوڑی)صفت مشبہ۔منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔وَيۡلٌ :(ہلاکت ۔بربادی۔تباہی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام)۔مبتداء مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم

مجرور۔ مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ كَتَبَتْ:(اس نے لکھی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ كَتَبَ يَكْتُبُ۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ أَيْدِي:(ہاتھوں) محلاً اسم۔اصلاً۔اَيْدِيْنَ۔مضاف کی وجہ سے نون محذوف ہوا۔ هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(پس)حرف عطف۔وَيْلٌ:() لَّ:(ہلاکت۔بربادی۔تباہی۔جہنم کے ایک طبقہ کا نام)۔مبتداء مرفوع۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(من+ما)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔ يَكْسِبُونَ:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبٌ۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت:توان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے، تاکہ اس کے عوض تھوڑی سے قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ان پر افسوس ہے،اس لیے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے،اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں

80:2 وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔قَالُواْ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) لَن:(ہرگز نہیں)مستقبل نفی مضارع مؤکد بلن ناصبہ تَمَسَّ:(چھوئے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔اصلا تَمَسُّ تھا۔بسبب لَنْ ناصب مضارع۔منصوب ہوا۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ النَّارُ:(آگ۔دوزخ کی آگ)فاعل۔مروع۔ إِلاَّ:(مگر) حرف حصر۔ أَيَّاماً :(دن۔جمع)ظرف زمان۔منصوب۔موصوف۔مَّعْدُودَةً :(گنتی کے)صفت منصوب۔

تابع۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔اِتَّخَذْتُمْ:(تم اختیار کر لیا۔تم نے پکڑ لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ اَتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا) عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَهْدًا:(وعدہ۔عہد)مفعول بہ منصوب۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَن:(ہرگز نہیں)ناصب مضارع نفی مؤکد مستقبل۔يُخْلِفَ:(خلاف ورزی کرے گا)ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافًا۔(خلاف ورزی کرنا) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔عَهْدَ:(عہد۔وعدہ)مضاف۔هُ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَمْ:(یا) حرف عطف۔تَقُولُونَ:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) عَلَى:(اوپر۔پر)اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَعْلَمُونَ:(تم نہیں جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چندروز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ان سے پوچھو، کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا۔(نہیں)، بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمھیں مطلق علم نہیں۔

81:2 بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيـٓئَتُهُ فَأُوْلَـٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

بَلَىٰ:(کیوں نہیں) حرف نفی کے بعد حرف جواب مثبت۔ مَن:(جو)اسم موصول کَسَبَ :(کمایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ۔مصدر۔ کَسْبًا۔ (کمانا) ۔سَيِّئَةً:(برائی۔بدی)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَحَاطَتْ:(اس نے گھیرا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحَاطَ یُحِیْطُ۔مصدر۔اِحَاطَةٌ۔(گھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط)اجوف واوی۔صیغہ حَاطَ یَحُوْطُ۔مصدر۔حُوْطًا۔حِیْطَةٌ۔(گھیرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ خَطِيئَتُ:(خطا۔گناہ۔غلطی)اصلاً خَطِیئَةٌ۔ فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَـٰئِكَ :(وہی)اسم اشارہ بعید جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء۔أَصْحَابُ:(ساتھی۔والے۔لوگ)خبر مرفوع۔ محلاً جواب شرط۔ مضاف۔النَّارِ:(آگ۔دوزخ کے)مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ:(وہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتداء۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ۔ اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔خَالِدُونَ: (ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہاں جوبرے کام کرے،اور اس کے گناہ(ہر طرف سے) گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ(میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔

82:2 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔الَّذِينَ :(جو)اسم موصول۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ء م ن)صیغہ۔ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْناً۔(مطمئن ہونا۔بے خوف

ہونا۔امن میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُواْ:(انہوں نے کام کئے۔انہوں نے عمل کئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ عَمِلَ یَعْمَلُ ۔مصدر ۔عَمَلًا۔(عمل کرنا) الصَّالِحَاتِ:(نیکیاں۔اچھائیاں)مفعول بہ ۔منصوب۔غیر منصرف۔تائے مبسوط فتحہ قبول نہیں کرتی۔ أُولَـئِكَ:(وہی)اسم اشارہ بعید۔ مبتداء۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْجَنَّةِ:(باغ)محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبتداء۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔خَالِدُونَ:(رہنے والے)فاعل مرفوع۔خبر مرفوع۔اسم مفعول موصول(الذین)مبتداء کی۔

ترجمہ آیت: اورجو ایمان لائیں اور نیک کام کریں،وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے۔

83:2 وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی کے بارے میں۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا۔ہم نے لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا۔لینا) مِيثَاقَ :(عہد۔وعدہ)مفعول بہ ۔منصوب۔بَنِي:(بیٹوں سے)اصلا بَنِيْنَ۔ نون جمع محذوف ہوا۔بوجہ مضاف۔إِسْرَائِيلَ:(اسرائیل)غیر منصرف۔عجمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔حضرت یعقوبؑ کا ۔لقب۔ إِسْرَائِيلَ:(اللہ کا قیدی)مرکب ہے :(إِسْرَا+ئِيلَ)قیدی۔بندہ مضاف۔+اللہ جل جلالہٗ۔کا مضاف الیہ ۔ لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَعْبُدُونَ:(تم عبادت کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔ إِلاَّ:(مگر)حرف حصر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔بِ:(ساتھ ۔سے)حرف جار۔الْوَالِدَيْنِ :(ماں باپ)اسم مجرور۔إِحْسَاناً: (بھلائی۔ نیکی۔ اچھائی سے ۔حسن سلوک سے)مفعول مطلق منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذِي:(والا)ستہ مکبرہ سے۔ مضاف۔ الْقُرْبَى :(نزدیکی۔رشتہ دار۔)غیر منصرف۔مضاف الیہ۔علامت ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْيَتَامَى:(یتیموں۔بے آسرا) غیر منصرف۔معطوف۔مجرور۔مضاف الیہ۔علامت ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسَاكِينِ :(مسکین۔جمع۔جس کا چالو کاروبار رک گیا ہو۔اور اپنا پیٹ پالنے کے لئے کچھ نہ ہو) معطوف۔مضاف الیہ مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُولُواْ:(سب کہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قال يقول۔مصدر۔قولا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لنَّاسِ :(لوگوں کے)اسم مجرور۔حُسْناً:(اچھی)مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَقِيمُواْ:(کھڑی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ ۔مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑے ہونا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔قِيَامًا۔قَامَةٌ۔(کھڑی کرنا۔ قائم کرنا) الصَّلاَةَ :(صلوٰۃ)مفعول بہٖ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ آتُواْ:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(ادا کرنا۔ دینا۔)۔ الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)مفعول بہٖ منصوب۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔تَوَلَّيْتُمْ :(تم پھر گئے۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلّيٌ۔(پھرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد باب حسب۔مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(قرب حاصل کرنا) إِلاَّ :(مگر)حرف استثنٰی۔قَلِيلاً :(تھوڑا)مستثنٰی منصوب۔مِّنْ:(سے)كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً

اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُم :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ مبتداء۔مرفوع۔
مُعْرِضُونَ:(اعراض برتنے والے۔منہ موڑنے والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا، اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا، تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے۔

84:2 وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی کے بارے میں۔أَخَذْنَا:(اہم نے پکڑا۔ہم نے لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا۔لینا) مِيثَاقَ :(عہد۔وعدہ)مفعول بہ۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے ساتھ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔تَسْفِكُونَ:(خون بہاتے ہو۔بہاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب مادہ(س ف ک)صیغہ سَفَکَ يَسْفِكُ۔مصدر۔سَفْكًا۔(خون بہانا)۔ دِمَاءَ:(خون)مفعول بہ منصوب۔مضاف۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:()لاَ:(نہ ہی)تُخْرِجُونَ :(نکالوں گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ إِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجٌ۔ (نکلنا) أَنفُسَ:(جانوں کو۔لوگوں کو)مفعول بہ منصوب۔مضاف۔كُم :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّن: (سے) حرف جار۔ دِيَارِ:(گھروں۔جمع)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر

محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَقْرَرْتُمْ:(تم وعدہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَرَّ یُقِرُّ۔مصدر اِقْرَارًا (ماننا۔وعدہ کرنا۔)ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ق ر ر)مضاعف۔قَرَّ یَقِرُّ۔مصدر۔قِرَارًا۔(وعدہ کرنا) وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبتداء۔مرفوع۔ تَشْهَدُونَ:(گواہی دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاً حال منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت وخون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا، اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔

85:2 ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقاً مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَارَى تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاء مَن يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنكُمْ إِلاَّ خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔مبتداء۔ هَؤُلَاءِ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔تَقْتُلُونَ:(تم قتل کرتے ہو۔کروگے)خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدرقَتْلًا۔(قتل کرنا۔ ہلاک کرنا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُخْرِجُونَ :(نکالوں گے)فعل

مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ۔مصدر۔ اِخۡرَاجًا۔ (نکالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ خَرَجَ یَخۡرُجُ۔ مصدر۔خُرُوۡجٌ۔ (نکلنا)۔ فَرِیقاً :(جماعت۔گروہ۔ٹولہ کو)مفعول بہٖ منصوب۔مِّن:(سے)حرف جار۔کُم :(تم۔اپنوں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِّن:(سے)حرف جار۔ دِيَارِ:(گھروں ۔جمع)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمۡ:(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَظَاهَرُونَ :(ظاہر کرتے ہو)اصلاً تَتَظَاهَرُوۡنَ تھا۔جس ادائیگی میں ثقیل ہے۔تو ایک ت کو حذف کر دیا گیا۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔باب تفاعل۔صیغہ تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ۔مصدر۔تَظَاهُرًا(ظاہر کرنا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ظ ھ ر)ظَهَرَ یَظۡهَرُ۔مصدر۔ظُهُوۡرًا۔(عیاں کرنا۔ ظاہر کرنا)عَلَيۡ:(اوپر۔پر) حرف جار۔هِم:(وہ۔ ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ الإِثۡمِ: (گناہ۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡعُدۡوَانِ:(دشمنی۔زیادتی۔سرکشی۔ ظلم)معطوف۔اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔إِن :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔يَأۡتُو:(وہ آتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیۡ۔مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔ (آنا) ۔ کُمۡ: (تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أُسَارَى:(قیدی۔اَسِیۡرٌ کی جمع)حال منصوب۔ تُفَادُو:(تم فدیہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم بوجہ حرف شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ فَادٰی یُفَادِیۡ۔مصدر۔ مُفَادَاةٌ۔(فدیہ دینا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف د ی)ناقص یائی۔صیغہ فَدٰی یَفۡدِیۡ۔ مصدر۔فِدَاءً۔فَدًی۔(فدیہ دینا)هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔عاطفہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مُحَرَّمٌ:(حرام کیا ہوا)اسم مفعول بہٖ منصوب۔خبر مقدم مرفوع۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ إِخۡرَاجُ:(نکالنا)مصدر۔مضاف۔هُمۡ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔تُؤْمِنُونَ:(تم ایمان لات ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(یقین کرنا۔ایمان لانا)ثلاثی مجرد باب سمع مادہ (ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(بے خوف ہونا۔ امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا) بِ: (ساتھ)حرف جار۔بَعْضِ:(بعض۔کچھ)ظرف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(خاص کتاب ۔ قرآن مجید)ال تعریف۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَكْفُرُونَ:(تم کفر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضٍ :(بعض۔چند۔کچھ)ظرف۔اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَا :(کیا)حرف استفہام۔جَزَاءُ:(بدلہ۔سزا)مبتداء مرفوع۔ مَنْ: (جو)اسم موصول۔يَفْعَلُ:(وہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل) صیغہ ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔مفعول بہٖ منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِلاَّ:(مگر)حرف حصر۔استثناء۔ خِزْيٌ: (رسوائی)خبر مرفوع جَزَاءُ کی۔ فِي :(میں۔بیچ)حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔ الدُّنْيَا : (دنیا)صفت ۔ غیر منصرف۔محلاً مجرور۔تابع۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت کے)مضاف الیہ۔ مجرور۔يُرَدُّونَ:(وہ لوٹائے جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ باب افعال۔صیغہ۔اَرَدَّ يُرُدُّ۔مصدر۔اِرَدًّا۔(لوٹانا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔مصدررَدًا۔(لوٹنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ أَشَدِّ:(سخت ترین)اسم تفضیل بنانے کے لئے ۔اسم مجرور۔مضاف الْعَذَابِ:(عذاب۔بہت ہی تکلیف)مضاف الیہ۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل ۔خبر کو منصوب کرتا ہے۔ اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔غَافِلٍ: (بے خبر)خبر مَا کی لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔ عَمَّا :(جس سے)مرکب ہے :(عن+ما)حرف جار+اسم

موصول۔(اس سے جو)۔تَعْمَلُونَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ عَمَلَ یَعْمِلُ۔مصدر۔عملاً۔(کام کرنا۔عمل کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کرکے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو، اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو، حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔(یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتابِ(اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو، تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو، اللہ ان سے غافل نہیں۔

86:2 أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

أُولَئِكَ:(وہی۔یہی)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔اشْتَرَوُا:(انہوں نے خریدا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اَشْتَرٰی یَشْتَرِیْ۔مصدر۔اِشْتَرَاءٌ (خریدنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ شَرٰی یَشْرِیْ۔مصدر شَرَاءٌ۔(خریدنا)۔الْحَيَاةَ:(زندگی)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔ الدُّنْيَا: (دنیا)غیر منصرف۔صفت منصوب۔تابع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْآخِرَةِ :(قیامت۔آخرت۔)اسم مجرور۔فَ:(پس) تفسیری۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُخَفَّفُ :(ہلکا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔صیغہ خَفَّفَ يُخَفِّفُ۔مصدر۔تَخْفِيفًا۔(ہلکا کرنا۔خفیف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔

مادہ(خ ف ف)مضاعف۔صیغہ۔خَفَّ یَخِفُّ۔مصدر۔خَفِیْفٌ۔(ہلکا ہونا)عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(وہ ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الْعَذَابُ :(سخت دکھ۔تکلیف۔عذاب)نائب فاعل مرفوع۔خبر اسم اشارہ اُولٰئِکَ کی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ هُمْ :(وہ)مبتداء۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ یُنصَرُونَ:(مدد کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مستتر هُمْ مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔نائب فاعل۔ هُمْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت:یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو(اور طرح کی) مدد ملے گی۔

87:2 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقاً تَقْتُلُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ آتَیْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ اٰتیٰ یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا) ۔ اگر بعد میں اسم کے ساتھ ب حرف جار آئے تو معنیٰ ہوگا۔(لانا۔مصدر ہوگا۔اِتْیَانٌ۔)۔مُوسَی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ الْکِتَابَ :(خاص کتاب۔)ال تعریف۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَفَّیْنَا:(ہم نے پے در پے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَفّٰی یُقَفِّیْ۔مصدر۔تَقْفِیَۃٌ۔(پیچھے بھیجنا۔پے درپے بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔قَفَا یَقْفُو۔مصدر۔قَفْوًا۔(پیچھا کرنا) مِن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد۔)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ ۔اس)ضمیر واحد مذکر

غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ الرُّسُلِ :(رسولوں کے۔رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آتَيْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ اٰتیٰ یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا) ۔ اگر بعد میں اسم کے ساتھ ب حرف جار آئے تو معنی ہو گا۔(لانا۔مصدر ہو گا۔اِتْیَانٌ) ۔ عِيسَى:(عیسیٰؑ)غیر منصرف۔ محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ ابْنَ:(بیٹا)بدل عیسیٰ کا۔ منصوب۔ مضاف۔ مَرْيَمَ: (مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْبَيِّنَاتِ:(واضح احکام)غیر منصرف۔تائے مبسوط فتحہ قبول نہیں کرتی۔محلاً منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَيَّدْنَا:(ہم نے مدد کی۔ہم نے قوت دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ۔ اَیَّدَ یُؤَیِّدُ۔مصدر۔تَاْیِیْدٌ(مدد کرنا۔طاقت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ی د)مہموز الفاء۔اجوف یائی۔ هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔رُوحِ:(روح)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقُدُسِ:(پاک)مضاف الیہ۔مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف یا استئنافیہ۔كُلَّمَا :(جب بھی)ظرف زمان۔ شرطیہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ یَجِیْءُ۔مصدر۔جَیْءٌ۔جِیْئَۃٌ۔(آنا) جِئْ فعل امر واحد مذکر حاضر۔مَجِیْءٌ اسم مفعول۔ متعدی کے لئے كُمْ:(تمہارے۔تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ رَسُوْلٌ :(پیغمبر)فاعل مرفوع۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔مَا: (جو)اسم موصول۔ لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَهْوَى:(وہ نہیں خواہش رکھتی۔ چاہتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ہ و ی)اجوف واوی + ناقص یائی۔صیغہ۔هَوٰی یَهْوِیْ۔ مصدر ۔ هَوَاءٌ۔(چاہنا)۔ أَنْفُسُ:(جانوں کے)مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اسْتَكْبَرْتُمْ:(تم تکبر کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید۔باب استفعال۔ صیغہ۔اَسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ۔ مصدر۔اِسْتِکْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر و کرم۔مادہ (ک ب ر) کَبَرَ یَکْبُرُ۔کَبْرًا۔(بڑا ہونا) فَ:(تو)حرف عطف۔فَرِيقاً:(ایک جماعت کو۔گروہ کو)۔ كَذَّبْتُمْ:(تم نے

جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ ۔ مصدر۔ تَکْذِیْبًا۔ (جھٹلانا) وَ:(اور)حرف عطف۔فَرِیقاً :(ایک جماعت۔ایک گروہ کو)مفعول بہٖ منصوب۔تَقْتُلُونَ:(تم قتل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)۔صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(مارڈالنا۔ قتل کرنا۔ہلاک کردینا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ بن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس(یعنی جبرئیل) سے ان کو مدد دی۔تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے، جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا،تو تم سرکش ہو جاتے رہے،اور ایک گروہ(انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

88:2 وَقَالُواْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَل لَّعَنَهُمُ اللّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلاً مَّا يُؤْمِنُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُواْ :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل۔)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔قُلُوبُ:(دل۔قَلْبٌ کی جمع)مضاف۔نَا: (ہم۔ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غُلْفٌ:(غلاف میں بند) بَل :(بلکہ)حرف اضراب۔ لَّعَنَ:(اس نے لعنت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن) لَعَنَ یَلْعَنَ۔ مصدر۔لَعْنًا۔(دور کرنا۔ لعنت بھیجنا)هُمُ :(وہ۔ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ۔وجہ سے۔بسبب)حرف جار سببیہ۔كُفْرِ:(کفر)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَلِيلاً: (تھوڑا)صفت مشبہ۔مصدر۔قِلَّةٌ۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔يُؤْمِنُونَ:(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید۔افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔

اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ باب ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اٰمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں آنا۔حفاظت میں ہونا۔اطمینان سے ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں، ہمارے دل پردے میں ہیں۔(نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

89:2 وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهِ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)اسم ظرف شرطیہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ جَاءَ یَجِیْءُ۔مصدر۔جَیْءٌ۔جِیْئَۃٌ۔(آنا)جِئْ فعل امر واحد مذکر حاضر۔مَجِیْءٌ اسم مفعول۔ کُمْ:(تمہارے۔تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ھُمْ:(وہ۔ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ کِتَابٌ:(کتاب)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مضاف الیہ مجرور۔مُصَدِّقٌ :(تصدیق کرنے والی)صفت مرفوع۔تابع۔لِّمَا:(جب)ظرف شرطیہ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف ۔ھُمْ:(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔کَانُوْا: (تھے۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔صیغہ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا۔تھا۔ہے)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ یَسْتَفْتِحُوْنَ :(وہ کھولنا چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ۔مصدر۔ اِسْتِفْتَاحٌ۔(کھولنا چاہنا)۔عَلٰی:

(اوپر۔پر)حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا) فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف شرطیہ۔ جَاءَ:(وہ آیا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔جِيْءٌ۔جِيْئَةٌ۔(آنا) جِئْ فعل امر واحد مذکر حاضر۔مَجِيْءٌ اسم مفعول۔متعدی۔کچھ علماء اس کو مصدر بھی لکھتے ہیں۔مگر لغات میں متعدی مفعول ہے۔ كُمْ:(تمہارے۔تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔هُم :(وہ۔ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَّا :(جو)اسم موصول۔عَرَفُوا:(انہوں نے پہچانا)فعل ماضی جمع مذکر غائب ۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ عَرَفَ يَعْرِفُ۔ مصدر۔عِرْفَانٌ۔(پہچاننا) كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے۔کا)حرف جار ۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔حرف استئنافیہ۔ حرف تعلیل۔ لَعْنَةُ :(لعنت ہے)مبتداء۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مضاف الیہ۔ مجرور۔عَلَى :(اوپر۔پر)حرف جار۔الْكَافِرِينَ:(کافر کی جمع۔)اسم مجرور۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے، اور وہ پہلے(ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے،تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے،جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے۔پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

90:2 بِئْسَمَا اشْتَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُواْ بِمَا أَنْزَلَ اللّهُ بَغْياً أَن يُنَزِّلَ اللّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَاء مِنْ عِبَادِهِ فَبَآؤُواْ بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ

بِئْسَ:(برا)حرف ذم۔مَا:(جو)اسم موصول اشْتَرَوْاْ:(انہوں نے خریدا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اَشْتَرٰی یَشْتَرِیْ۔مصدر۔اِشْتِرَاءٌ(خریدنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)صیغہ شَرٰی یَشْرِیْ۔مصدر۔شَرَاءٌ۔شِرْیً(خریدنا) بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِ:(وہ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَكْفُرُواْ:(کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ نَزَلَ يَنْزِلُ ۔مصدر۔نُزُوْلًا۔(اترنا)۔اللّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔بَغْياً :()مفعول لہٗ۔ منصوب۔سبب نافرمانی۔بغاوت۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُنَزِّلَ:(اتارا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ن ز ل)صیغہ نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلًا۔(اترنا)۔ اللّهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔مِن :(سے) حرف جار۔فَضْلِ:(رحمت ۔فضل۔کرم سے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔ اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى :(اوپر۔پر)مَنْ:(جس) يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی+مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مَشِيْئَةٌ۔(چاہنا)۔ مِنْ:(سے)

حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بَآؤُوا:(وہ سب لوٹے ٹھکانے پر)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فاقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ب و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔بَاءَ یَبُوْءُ۔مصدر بَوْءٌ۔(کمانا۔لوٹنا۔حقدار ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ غَضَبٍ:(غصے کے)اسم مجرور۔ عَلَیٰ:(پر۔اوپر) غَضَبٍ:(غصے سے۔بہت زیادہ غصے سے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لِ:(لئے)۔حرف جار۔لْكَافِرِينَ:(کافر کے۔جمع)اسم مجرور۔محلاً خبر مقدم مرفوع۔۔ عَذَابٌ :(بہت بڑی تکلیف۔سزا)مبتداء ۔موصوف۔مُّهِينٌ:(ذلت آمیز)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت: جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا، وہ بہت بری ہے، یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے، اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے۔ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

91:2 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرونَ بِمَا وَرَاءهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاءَ اللهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔ قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ آمِنُوا:(ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔إِيْمَانًا۔(ایمان لانا)۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(اطمینان کرنا۔بے خوف ہونا) بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم

موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْزَلَ :(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالٌ۔(نازل کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر ۔نُزُوْلًا ۔(اترنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا)۔ نُؤْمِنُ:(ہم ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (اطمینان کرنا۔ بے خوف ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ مَآ:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ أُنْزِلَ:(اتارا گیا) فعل ماضی مجهول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالٌ۔(نازل کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلًا ۔(اترنا)۔ عَلَيْ: (اوپر۔پر) حرف جار۔ نَا :(ہم)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف یَکْفُرُوْنَ:(وہ کفر کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٴ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ مَآ:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ وَرَاءَ: (آگے ہونا۔ پیچھے ہونا۔)مصدر۔ مضاف۔ هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ مرجع قرآن مجید ہے۔ الْحَقُّ :(حق۔ ثابت شدہ سچائی)خبر مرفوع۔ مُصَدِّقاً :(تصدیق کرنے والا)اسم فاعل۔ حال منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ مضاف ۔ هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ اصلاً قول۔ تھا۔ بوجہ التقائے ساکنین واوٴ حرف علت محذوف ہوا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلاً۔(کہنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ یا تفسیری۔ لِمَ:(کیوں)لِمَا ہے۔ حرف استفہام۔ تَقْتُلُوْنَ:(تم قتل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر

حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ أَنبِيَاءَ: (پیغمبروں کو۔نَبِیٌّ کی جمع)غیر منصرف۔مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مضاف الیہ۔مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ :(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ كُنتُم:(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّؤْمِنِينَ:(مومن کی جمع)کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو(کتاب) اللہ نے(اب) نازل فرمائی ہے،اس کو مانو۔تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر(پہلے) نازل ہو چکی ہے،ہم تو اسی کو مانتے ہیں۔(یعنی) یہ اس کے سوا کسی اور(کتاب) کو نہیں مانتے،حالانکہ وہ(سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے،اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔(ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔

92:2 وَلَقَدْ جَاءَكُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف و استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ یَجِیْءُ۔ مصدر۔ جِیْءٌ۔جِیْئَۃٌ۔(آنا)جِئْ فعل امر واحد مذکر حاضر۔كُم:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مفعول بہٖ مقدم۔ مُّوسَىٰ:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔فاعل۔ محلاً مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح بیانات۔ہدایات۔نشانیوں کے)اسم مجرور ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اتَّخَذْتُمُ:(تم نے بنالیا۔پکڑ لیا۔اختیار کر لیا)۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخَذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (بنانا۔پکڑنا)۔ الْعِجْلَ :(بچھڑ کو)مفعول بہٖ منصوب۔مِن :(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)اسم مجرور۔

مضاف۔ ہِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبتداء۔ ظَالِمُونَ:(ظالم۔جمع)فاعل مرفوع۔خبر مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت:اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے تو تم ان کے (کوہِ طور جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔:()

93:2 وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

وَ:(اور)حرف عطف إِذْ:(جب)ظرف۔ماضی کے لئے۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا۔لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا۔لینا)۔ مِيثَاقَ:(وعدہ۔عہد۔)مفعول بہٖ منصوب۔ مضاف۔ کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَفَعْنَا:(ہم نے بلند کیا۔اٹھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ یَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا۔اٹھانا) فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مضاف۔کُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الطُّورَ :(طور کو)مفعول بہٖ منصوب۔خُذُوا:(تم پکڑو۔تم لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فاقہ۔ مَا :(جو)اسم موصول۔آتَيْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔کُم :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہٖ منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ قُوَّةٍ: (قوت۔ طاقت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اسْمَعُوا:(تم سنو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ سَمِعَ یَسْمَعُ۔سَمْعًا۔ سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ سَمِعْنَا :(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب

سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ سَمِعَ يَسْمَعَ ۔سَمْعًا۔ سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَصَيْنَا: (ہم نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔عَطٰی يَصِيْ۔مصدر۔ عِصْيَانٌ۔(نافرمانی کرنا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أُشْرِبُوا:(ان کو پلایا گیا۔رچا بسا دیا گیا)۔فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَشْرَبَ يُشْرِبُ۔مصدر۔اِشْرَابٌ۔(پلانا)محاورہ کے طور پر (رچا بسا گیا۔کٹر ہوگئے) فِي :(میں)حرف جار۔قُلُوبِ:(دلوں۔جمع)اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْعِجْلَ:(بچھڑا)مفعول بہ منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُفْرِ: (کفر)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ قُلْ :(تم کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ق و ل)صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔بِئْسَ: (برا)فعل ذم۔اس کے صیغے نہیں بنتے۔مَا:(جو)اسم موصول۔ يَأْمُرُ:(حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مفعول بہ منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔إِيمَانُ: (ایمان۔ یقین) مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم مضارع۔ كُنتُمْ :(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُّؤْمِنِينَ:(مومن کی جمع۔)كَانَ کی خبر۔ منصوب۔ علامت ۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے، اس کو زور سے پکڑو اور جو تمہیں حکم ہوتا ہے (اس کو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا (گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔

94:2 قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ كَانَتْ:(تو ہوئی)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔الدَّارُ:(گھر)کان کا اسم مرفوع۔موصوف۔ الآخِرَةُ :(قیامت)صفت مرفوع۔تابع۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔خَالِصَةً:(خالص۔پکا)حال منصوب۔ مِّن :(سے)حرف جار۔دُونِ :(علاوہ۔سوائے)ظرف۔مضاف اسم مجرور۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔تَمَنَّوُا:()فعل امر مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب ۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى۔مصدر۔تَمَنِّيًا۔ (تمنا کرنا۔خواہش کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَنّٰى يَمْنِيْ۔مصدر۔اَمْنٌ۔ مَنْيًا۔(خواہش کرنا)۔ الْمَوْتَ :(موت)مفعول بہ منصوب۔إِن :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔كُنتُمْ : (تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِينَ:(صادق کی جمع ۔سچے)خبر کان کی منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔

95:2 وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَن :(ہر گز نہیں)حرف ناصبہ مضارع مستقبل مؤکد بلن۔۔یَتَمَنَّوۡ:(تمنا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی۔مصدر۔تَمۡنِیّاً۔(تمنا کرنا۔خواہش کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ی) ناقص یائی۔صیغہ۔مَنّٰی یَمۡنِیۡ۔مصدر۔اَمۡنٌ۔ مَنۡیًا۔(خواہش کرنا)۔هُ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔منصوب مفعول بہ۔أَبَدًا: (ہمیشہ۔کبھی بھی)ظرف زمان۔منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ قَدَّمَتۡ:(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ قِدَّمَ یُقَدِّمُ۔ مصدر۔تَقۡدِیۡمٌ(آگے بھیجنا)أَيۡدِي:(ہاتھ)اصلاً ایدین۔نون مضاف کی وجہ سے محذوف ۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء ۔ مرفوع۔موصوف۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ صفت مرفوع۔تابع۔بِ:(ساتھ۔کو) الظَّالِمِينَ:(ظالموں کو۔)اسم فاعل۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:لیکن ان اعمال کی وجہ سے،جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں، یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے، اور اللہ ظالموں سے(خوب) واقف ہے۔

96:2 وَلَتَجِدَنَّهُمۡ أَحۡرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشۡرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ أَلۡفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهِ مِنَ الۡعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعۡمَلُونَ

وَ:(اور4)حرف عطف۔لَ:(یقیناً۔لازماً)لائے تاکید۔تَجِدَنَّ:(تم ضرور بالضرور پالو گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فعل کے شروع میں لائے تاکید مفتوحہ لانے سے مزید تاکید پیدا ہوتی ہے۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔وِجۡدَانًا۔(پانا)۔هُمۡ:(وہ ۔ان

کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَحْرَصَ:(زیادہ خواہش مند۔زیادہ لالچی۔زیادہ حریص)اسم التفضیل۔مضاف۔ النَّاسِ :(لوگوں)مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَى :(اوپر۔پر)حرف جار۔حَيَاةٍ :(زندگی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الَّذِينَ:(جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ أَشْرَكُواْ:(انہوں نے شرک کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شرک کرنا)۔ يَوَدُّ:(پسند کرتا ہے۔خواہش رکھتا ہے)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و د د)مضاعف۔مثال واوی۔صیغہ۔ وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔وَدًّا۔(آرزو رکھنا۔پسند کرنا)۔ أَحَدُ:(ہر ایک)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط غیر عامل۔مصدریہ۔ يُعَمَّرُ:(زندہ رکھا گیا۔عمر دی جائے)فعل مضارع مجہول مرفوع۔ضمہ موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ عَمَّرَ يُعَمِّرُ۔مصدر۔تَعْمِيْرًا۔(زندہ رہنا)۔ أَلْفَ :(1000ایک ہزار)ظرف زمان منصوب۔ مضاف۔سَنَةٍ :(سال)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ یا استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔ناصب خبر۔رافع اسم۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مرفوع مَا کا اسم۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مُزَحْزِحِ:(دور ہٹانے والا)اسم فاعل۔اسم مجرور۔محلاً منصوب۔خبر مَا کی۔ منصوب۔۔مضاف۔هِ :(وہ)ضمیر متصل واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْعَذَابِ:(سخت تکلیف۔سزا۔عذاب)اسم مجرور۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُعَمَّرَ:(زندہ رکھا گیا۔عمر دی جائے)فعل مضارع مجہول مرفوع۔ضمہ موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ عَمَّرَ يُعَمِّرُ۔ مصدر۔تَعْمِيْرًا۔(زندہ رہنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّهُ :(اللہ جل جلالہ)مبتداء۔ بَصِيرٌ:(خوب دیکھنے والا ہے)مبالغہ۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول محلاً اسم مجرور۔ يَعْمَلُونَ:(وہ کام کرتے ہیں۔عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا۔(کرنا)۔

ترجمہ آیت: بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے، یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے، مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں، اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

97:2 قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف ہوا۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ كَانَ:(وہ ہوا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَدُوًّا: (دشمن) كَانَ کی خبر منصوب۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ جِبْرِيلَ:(جبرائیل) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(بے شک۔ یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ :(وہ) ضمیر متصل۔ واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ نَزَّلَ:(اس نے بتدریج اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اترنا۔ بتدریج اتارنا) هُ :(وہ۔ اس کو) ضمیر متصل واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَى :(اوپر۔ پر) حرف جار۔ قَلْبِ:(دل) اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ :(تیرے) ضمیر متصل واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ إِذْنِ:(اجازت۔ حکم) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ مُصَدِّقاً:(سچ تسلیم کرنے والا۔ تصدیق کرنے والا)۔ لِ:(لئے۔ کی) حرف جار۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ بَيْنَ :(درمیان) ظرف مکان۔ مضاف۔ يَدَيْ:(ہاتھ۔ سامنے) تثنیہ۔ اصلاً يَدَيْنِ۔ مضاف الیہ۔ نون افعال خمسہ۔ محذوف ہوئی۔ بسبب مضاف۔ هِ :(وہ۔ اس کے) ضمیر متصل واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى :(ہدایت دینا۔راہنمائی دینا)مصدر۔وَ:(اور)حرف عطف۔بُشْرٰى: (خوشخبری ۔بشارت)معطوف منصوب۔معطوف الیہ۔ هُدًى ۔لِ:(لئے)حرف جار۔لْمُؤْمِنِينَ:(مومن کی جمع)اسم مجرور۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو(اس کو غصے میں مر جانا چاہیئے) اس نے تو(یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے،اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

98:2 مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ

مَن:(جو)اسم موصول۔ كَانَ :(وہ ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَدُوًّا(دشمن)كَانَ کی خبر منصوب۔ لّ:(لئے۔کا)حرف جار۔اللّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَلآئِكَتِ:(فرشتے۔مخصوص قوتیں)اصلاً مَلآئِكَةِ۔تائے مبسوط برائے اتصال ما بعد لگائی گئی۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع)معطوف۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جِبْرِيلَ:(جبرائیل) معطوف۔اسم مجرور۔مضاف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِيكَالَ:(میکائیل) معطوف۔اسم مجرور۔مضاف۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔عَدُوٌّ :(دشمن)اِنَّ کی خبر مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔لْكَافِرِينَ: (کافروں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

99:2 وَلَقَدۡ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكۡفُرُ بِهَا إِلاَّ الۡفَاسِقُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَ:(البتہ ضرور)حرف تاکید۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَنزَلۡنَآ:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ۔مصدر۔اِنۡزَالًا۔(اتارنا)۔ إِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔آيَاتٍ :(آیات۔نشانیاں۔)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بَيِّنَاتٍ :(واضح۔بیانات۔کھلم کھلا)صفت محلاً منصوب تابع۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔يَكۡفُرُ:(کفر کرتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر ۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِلاَّ :(مگر۔سوائے ۔علاوہ)حرف حصر۔استثناء۔الۡفَاسِقُونَ:(نافرمانوں کے۔نافرمانی کرنے والے۔فَاسِقٌ کی جمع)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں، اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکار ہیں۔

100:2 أَوَكُلَّمَا عَاهَدُواْ عَهۡدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنۡهُم بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لاَ يُؤۡمِنُونَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُلَّمَا :(جب بھی)ظرف ۔شرطیہ۔عَاهَدُواْ:(انہوں نے عہد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔ مصدر مُعَاهِدَةٌ۔(عہد کرنا۔معاہدہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ھ د)صیغہ عَهِدَ يَعۡهَدَ۔مصدر۔ عَهۡدًا۔ (وعدہ کرنا۔) عَهۡداً:(کوئی عہد)مصدر۔مفعول بہ منصوب۔ نَّبَذَ:(اس نے پھینکا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔نَبَذَ یَنْبِذُ۔مصدر۔نَبْذًا۔(پھینکنا)۔هٗ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فَرِيقٌ:(ایک گروہ۔جماعت)فاعل مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُم:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔أَكْثَرُ:(اکثر۔زیادہ تر۔)مبتداء۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ يُؤْمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا)ثلاثی مجرد۔باب سمع ۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(حفاظت میں ہونا۔امن میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: ان لوگوں نے جب(اللہ سے) عہد واثق کیا توان میں سے ایک فریق نے اس کو(کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔

101:2 وَلَمَّا جَاءهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ كِتَابَ اللّهِ وَرَاء ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف شرطیہ۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔ جِيْءٌ۔جِيْئَةٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) جِئْ فعل امر واحد مذکر حاضر۔هُمْ:(وہ۔ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مفعول بہٖ ۔ منصوب۔ رَسُولٌ:(پیغمبر)فاعل۔ مرفوع۔موصوف مِّنْ :(سے)حرف جار۔عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ اللّهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مُصَدِّقٌ:(تصدیق کرنے والا)صفت مرفوع۔تابع۔رَسُولٌ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَبَذَ:(اس نے پھینکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔

مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔نَبَذَ يَنْبِذُ۔مصدر۔نَبْذًا۔(پھینکنا)۔ فَرِيقٌ :(ایک گروہ۔جماعت)فاعل مرفوع۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جن کو)اسم موصول ۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ أُوتُوا :(دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ فعل ماضی مجہول کا صیغہ أُوتِيَ۔يُؤْتٰى۔ فعل ماضی معروف کا صیغہ اٰتٰى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانًا(دینا)۔ الْكِتَابَ:(خاص کتاب۔)مفعول بہٖ منصوب۔ كِتَابَ:(کتاب۔)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَرَاءَ: (پیچھے)ظرف مکان منصوب۔مضاف۔ ظُهُورِ:(پشتوں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ كَ:(مانند)حرف تشبیہ۔حرف جار۔+أَنَّ:مشبہ بالفعل۔(گویا کہ)ناصب اسم۔هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔ لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔اور حال منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)

ترجمہ آیت:اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے،اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی،ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا، گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

2:102 وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَـكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔اتَّبَعُوا:(انہوں نے پیروی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)صیغہ تَبِعَ یَتْبَعُ۔تَبَعًا۔تَبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ تَتْلُوا:(تم تلاوت کرتے ہو)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةً۔تُلُوًا۔(تلاوت کرنا) الشَّيَاطِينُ :(شیطان کی جمع)فاعل مرفوع۔عَلَى :(اوپر۔پر)حرف جار۔مُلْكِ :(ملک۔ریاست۔)اسم مجرور۔مضاف۔سُلَيْمَانَ:(سلیمانؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔استئنافیہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔كَفَرَ :(کفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)سُلَيْمَانُ:(سلیمانؑ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَـكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔ناصب اسم۔مشبہ بالفعل ۔اِنَّ کی بہن۔ الشَّيَاطِينَ:(شیطان کی جمع)لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ی۔ كَفَرُوا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ يُعَلِّمُونَ :(سکھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيمًا۔(سکھانا)۔النَّاسَ:(لوگوں کو)مفعول بہ منصوب۔ السِّحْرَ:(جادو۔دھوکا فریب۔)مفعول ثانی۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)أُنْزِلَ :(اتارا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أُنْزِلَ يُنْزَلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلًا۔(اترنا) عَلَى:(اوپر۔پر)حرف جار۔ الْمَلَكَيْنِ:(دو فرشتے۔دو شیطان)تثنیہ۔اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَابِلَ :(بابل)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔هَارُوتَ :(ہاروت)اسم مجرور۔یا۔بدل مَلٰئِكَةٌ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَارُوتَ :(ماروت)معطوف مجرور۔بدل۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔يُعَلِّمَانِ :(دونوں سکھاتے ہیں)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔مرفوع۔علامت

نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔ مصدر۔ تَعْلِیْمًا۔ (سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ زائدہ۔ أَحَدٍ: (کوئی ایک) لفظاً مجرور۔ محلاً مفعول بہ۔ منصوب۔ حَتّٰی: (جہاں تک) حرف غائب۔ بعدہ اِنْ مضمر۔ ناصب مضارع۔ یَقُولاَ: (دونوں کہتے ہیں) فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ الف علامت تثنیہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَال یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ إِنَّمَا: (صرف اور صرف۔ یقیناً) کافۃ مکفوفۃ۔ نَحْنُ: (ہم) ضمیر منفصل جمع متکلم۔ فِتْنَةٌ: (آزمائش) فَ: (پس) حرف عطف۔ لاَ: (نہ) لائے ناہیہ۔ تَکْفُرْ: (توکفر کر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم بوجہ لائے ناہیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔ (کفر کرنا انکار کرنا) فَ: (پس) حرف عطف۔ یَتَعَلَّمُونَ: (وہ سیکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ تَفَعُّلٌ۔ صیغہ تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ۔ مصدر۔ تَعَلُّمًا۔ (سیکھنا) مِنْ: (سے) حرف جار۔ هُمَا: (وہ دونوں) ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ یُفَرِّقُونَ: (تفریق ڈالتے ہیں۔ جدائی ڈالتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ تفعیل۔ صیغہ۔ فَرَّقَ یُفَرِّقُ۔ مصدر۔ تَفْرِیْقًا۔ (جدائی ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ (ف ر ق) صیغہ فَرَقَ یَفْرُقُ۔ مصدر۔ فَرْقٌ۔ (فرق کرنا) بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (وہ۔ اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرو۔ بَیْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ مضاف۔ الْمَرْءِ: (مرد۔ شوہر کے) وَ: (اور) حرف عطف۔ زَوْجِ: (عورت۔ بیوی۔) معطوف۔ مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ مَا: (نہ) نافیہ۔ هُم: (وہ سب) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتداء۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ برائے تاکید نفی (ہر گز) ضَآرِّینَ: (دکھ دینے والے۔ ضرر پہنچانے والے) فاعل۔ لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ خبر۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (وہ۔ اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ زائدہ۔ أَحَدٍ: (کسی ایک کو) اسم مجرور۔ محلاً مفعول بہ منصوب۔ ضَآرِّینَ کا۔ إِلاَّ: (مگر) حرف حصر۔ استثناء۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔

إِذْنِ :(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔ يَتَعَلَّمُونَ :(وہ سیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ۔ مصدر۔تَعَلُّمًا۔(سیکھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔يَضُرُّ:(نقصان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ ضَرَّ يَضُرُّ۔مصدر۔ضَرَارًا۔ضَرًّا(نقصان کرنا)۔ هُمْ:(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَنفَعُ: (فائدہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)نَفَعَ يَنْفَعُ۔ مصدر۔ نَفْعًا۔(فائدہ دینا)هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔عَلِمُوا:(انہوں نے سیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ لَ: (یقینا)لائے تاکید۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔کسرہ مابعد اتصال کے لئے۔مبتداء۔ اشْتَرَا:(اس نے خریدا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اصلاً اِشْتَرٰی تھا۔مابعد سے اتصال کے لئے حرف علت محذوف ہوا۔ثلاثی مزید۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَرٰی يَشْتَرِيْ۔مصدر۔اِشْتِرَاءٌ۔(خریدنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ (ش ر ی) ناقص یائی۔صیغہ شَرٰی يَشْرِيْ۔مصدر۔شِرَاءٌ۔(خریدنا۔بیچنا)۔هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔مِنْ :(سے)خَلَاقٍ : (کوئی حصہ)اسم مجرور۔مبتداء مؤخر۔محلاً ما کا اسم۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔ بِئْسَ :(برا)حرف ذم۔مذمت کے لئے۔مَا :(جو)اسم مجرور۔شَرَوْا :(انہوں نے خریدا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ شَرٰی يَشْرِيْ۔مصدر۔ شَرَاءٌ۔(خریدنا ۔بیچنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔ أَنفُسَ:(جانوں)مفعول

بہٖ منصوب۔ مضاف۔ هُمْ :(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔ غیر عامل۔كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)خبر کان کی محلاً منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی، بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے،جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔تم کفر میں نہ پڑو۔غرض لوگ ان سے (ایسا) جادو سیکھتے، جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہو گا،اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا،وہ بری تھی۔کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔

103:2 وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔ أَنَّ:(یقیناً بے شک)هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم اَنَّ کا۔ آمَنُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانٌ(ایمان لانا۔یقین کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(بے خوف ہونا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقَوْا:(ڈرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب افتعال۔صیغہ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز گار بننا) لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔مَثُوْبَةٌ:(جزا۔ثواب۔)مرفوع۔مبتداء۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔

عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔خَیۡرٌ :(بہتر۔بھلائی) خبر مرفوع۔لَّوۡ:(اگر)حرف شرط غیر عامل۔ کَانُوۡا:(انہوں نے کیا)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ناصب خبر۔ یَعۡلَمُونَ:(وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً خبر کَانَ کی منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔اے کاش،وہ اس سے واقف ہوتے ۔

2:104 یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرۡنَا وَاسۡمَعُوا وَلِلۡكَافِرِینَ عَذَابٌ أَلِیمٌ

یَا:(اے)حرف نداء أَیُّ:(کونسا۔فلاں)منادیٰ۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِینَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ آمَنُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانٌ(ایمان لانا۔یقین کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(بے خوف ہونا۔) لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقُولُوا: (تم کہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فاقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔رَاعِ:(تو رعایت کر۔)ی ۔حرف علت محذوف۔ گھٹیا یہودی لفظ کو بگاڑ کر (ع) کو کھینچ کر رَاعِی کہتے جس کا معنی ہے چرواہا۔رَاعِیۡنَا۔ہمارا گڈریا) مضاف۔ نَا: (ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُولُوا:(تم کہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فاقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ

يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ انظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اسْمَعُوْا:(تم سب سنو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِلْكَافِرِينَ:(کافر کی جمع۔کفر کرنے والے)اسم مجرور۔عَذَابٌ:(سخت دکھ۔عذاب۔سزا)مبتداء۔موصوف۔ أَلِيمٌ:(بہت ہی دکھ دینے والا)صفت۔مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:اے اہل ایمان! (گفتگو کے وقت پیغمبرِ اللہ سے) راعنانہ کہا کرو۔انظرنا کہا کرو۔اور خوب سن رکھو، اور کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

105:2 مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَاللّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

مَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَوَدُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و د د) مضاعف۔مثال واوی۔صیغہ۔وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔وَدٌّ۔وَدًّا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ كَفَرُوا:(کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ:(والے۔اہل)اسم مجرور۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(خاص کتاب)ال تعریف۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔ الْمُشْرِكِينَ :(مشرک کی جمع)معطوف۔مجرور۔علامت۔ی۔أَن :(یہ کہ)حرف مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُنَزَّلَ:(اتاری گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ مجہول۔نُزِّلَ يُنَزَّلُ۔ صیغہ معروف۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(بتدریج اتارنا) عَلَيَّ:(اوپر۔پر)حرف جار۔كُم:

(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ خَيْرٍ :(کوئی نیکی۔کوئی بھلائی)اسم مجرور۔ مِّن :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔ مبتداء۔ يَخْتَصُّ:(مخصوص کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ۔مصدر۔ اِخْتِصَاصٌ۔ (خاص کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ص ص)مضاعف۔صیغہ خَصَّ يَخُصُّ۔ مصدر۔ خُصُوْصًا:()۔خَصًّا:()۔خُصٌّ۔(مخصوص کرنا)۔ بِ:(سے۔کے لئے۔ساتھ)حرف جار۔رَحْمَتِ:(رحمت مہربانی)اسم مجرور۔اصل شکل رَحْمَةِ۔تائے مدورہ کو تائے مبسوط میں بدلا مابعد کے اتصال کے لئے۔ مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مَن:(جو۔جسے)اسم موصول۔ يَشَاءُ: (وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔شَيْئًا۔مَشِيْئَةٌ۔(چاہنا) وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ ذُو:(والا)ستّہ مکبرہ۔خبر مرفوع۔مضاف۔ الْفَضْلِ:(فضیلت۔فضل۔برکت۔)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف الْعَظِيمِ:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ کافر ہیں، اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو۔اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے، اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

106:2 مَا نَنسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

مَا:(جو بھی)شرطیہ۔جازم مضارع۔ نَنسَخْ :(ہم منسوخ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ن س خ)صیغہ۔نَسَخَ یَنْسَخُ۔مصدر۔ نَسْخًا۔(منسوخ کرنا)۔مِنْ:(سے) آیَةٍ:(آیت میں) أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نُنسِ:(ہم بھولا دیتے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع متکلم۔شرط کے طور پر آنے کی وجہ سے حرف علت۔ی۔محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْسٰی یُنْسِیْ۔مصدر۔اِنْسَاءٌ۔(بھلادینا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن س ی)صیغہ نَسِيَ یَنْسٰی۔مصدر۔نسیاً۔نِسْیَانًا۔(بھولنا)۔ هَا :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔نَأْتِ:(ہم لاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔جزا شرط۔مجزوم۔بسبب التقائے ساکنین حرف علت۔ی۔گر گئی۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔+ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد ب حرف جار آجائے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَیْرٍ:(بہتر)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)۔حرف عطف۔ مِثْلِ:(طرح۔مانند)معطوف۔مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مرجع اٰیَةٍ ہے۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب مضارع۔ تَعْلَمْ:(تو جانتا ہے۔لَمْ کی وجہ سے ماضی میں معنی تو نے نہیں جانا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)اَنَّ کا اسم۔منصوب۔عَلَىٰ:(اوپر۔پر)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر ایک)ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ: (چیز۔شے) مجرو۔مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

107:2 أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ۔

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ :(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب مضارع۔ تَعْلَمْ :(تو جانتا ہے۔لَمْ کی وجہ سے ماضی میں معنی تو نے نہیں جانا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)اَنَّ کا اسم۔ منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرو۔مُلْكُ :(بادشاہی،ریاست۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمان۔جمع)مضاف الیہ۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔اس کا عمل لَيْسَ کی مانند ہے اور اِنَّ کے برعکس۔ یعنی ناصب خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ دُونِ: (سوائے۔علاوہ) ظرف۔ اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مضاف الیہ۔ مجرور۔مِن :(سے)حرف جار۔زائدہ۔وَلِيٍّ : (سرپرست۔دوست۔ساتھی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔ نَصِيرٍ:(مددگار۔) مصدر مبالغہ۔معطوف۔مجرور۔

ترجمہ آیت: تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے،اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

108:2 أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْأَلُواْ رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِن قَبْلُ وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاء السَّبِيلِ

أَمْ:(کیا)حرف استفہام۔ تُرِيدُونَ:(تم چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةً۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ۔ رُدٌّ۔(تلاش کرنا۔مانگنا۔بے قراری سے آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَسْأَلُوا:(تم سوال کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی۔ محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَئَلَ يَسْئَلَ۔مصدر۔سَؤَالٌ۔(سوال کرنا) رَسُولَ: (پیغمبر)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ: (جیسا)حرف تشبیہ۔حرف جار۔مَا :(کہ)مصدریہ۔سُئِلَ:(پوچھا گیا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔سَئَلَ يَسْئَلَ۔مصدر۔سَؤَالٌ۔(سوال کرنا) مُوسَى:(موسیٰؑ سے)غیر منصرف۔ محلاً اسم مفعول بہٖ منصوب۔ مِن:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ :(پہلے)ظرف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔ مَن: (جو)اسم شرط۔جازم مضارع۔۔ يَتَبَدَّلِ:(وہ بدلتا ہے۔وہ اختیار کرے)فعل مضارع مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین جزم محذوف ہوئی اور کسرہ لگائی گئی برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ تَبَدَّلَ يَتَبَدَّلُ۔مصدر۔تَبَدُّلًا (ہ اختیار کرنا)۔ الْكُفْرَ:(کفر کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔بدلے کے)حرف جار۔الإِيمَانِ:(ایمان۔یقین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً۔بے شک)حرف تحقیق و تاکید۔ ضَلَّ :(وہ گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل)مضاعف۔صیغہ ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا۔بھٹک جانا)سَوَاءَ:(برابر۔سیدھا۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ السَّبِيلِ:(راستہ)مجرور۔مضاف الیہ۔محلاً جواب شرط۔مجزوم۔

ترجمہ آیت: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو، جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا، وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

109:2 وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّاراً حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُواْ وَاصْفَحُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَدَّ:(اس نے پسند کیا۔اس نے محبت کی۔اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ود د)مضاعف۔ ثلاثی مجرد۔صیغہ۔وَدَّ یَوَدُّ۔مصدر۔وُدًّا۔(گہرائی سے چاہنا)۔کَثِیرٌ:(بہت)صفت مشبہ۔ مِّنْ:(سے) أَهْلِ :(والے)اسم مجرور۔مضاف۔الْكِتَابِ:(خاص کتاب)مجرور مضاف الیہ۔ لَوْ:(اگر۔کاش)حرف مصدریہ۔تمنائی۔ يَرُدُّونَ:(وہ لوٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔رُدًّا(لوٹنا)۔كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ إِيمَانِ:(ایمان ۔یقین)مضاف الیہ۔مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ۔ مجرور۔كُفَّاراً:(کافر کی جمع)مفعول بہ منصوب۔ حَسَدًا:(کسی کی اچھی حالت کو دیکھ کر جلنا بھننا)مفعول لہٗ ۔ منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف ۔ أَنفُسِ: (جانوں کے۔دلوں)مضاف الیہ۔مجرور۔ مضاف۔هِم:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ مجرور۔مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔ تَبَيَّنَ:(وہ بیان کرتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید۔تفعل۔صیغہ تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔ تَبَيُّنًا(بیان کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْحَقُّ :(حق۔سچ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)فصیحت۔یعنی تفسیری۔اعْفُواْ:(معاف کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واوٴ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(معاف کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اصْفَحُواْ:(درگزر کرو)معطوف ۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔واوٴ جمع الف فارقہ۔

ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ف ح)صیغہ۔صَفَحَ یَصْفَحُ۔مصدر۔صَفْحًا(درگزر کرنا)۔ حَتّٰی :(یہاں تک کہ)حرف غائب۔ بعدہٗ اَنْ مضمر ہے۔ناصب مضارع۔یَأْتِيَ:(وہ لائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت بر محل اعراب۔فتحہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اَتْیَانٌ(آنا)۔اگر اس کے بعد حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بِ:(سے۔ساتھ۔)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ : (اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔عَلَیٰ:(اوپر۔پر)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر)ظرف ۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شے کا۔)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا ہے)ان کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاچکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔تو تم معاف کردو اور درگزر کرو۔یہاں تک کہ اللہ اپنا(دوسرا) حکم بھیجے۔بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

110:2 وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيمُواْ:(قائم کرو،کھڑی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔ اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ(کھڑے ہونا۔قائم کرنا) ۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا(کھڑا کرنا) الصَّلاَةَ :(صلوٰۃ)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتُواْ :(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ(ادا کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔

مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا)۔الزَّکَاۃَ :(زکوٰۃ)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم شرط۔ جازم مضارع۔ تُقَدِّمُوا:(تم آگے بھیجتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔باب تفعیل۔صیغہ تَقَدَّمَ یُتَقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِیْمٌ(آگے بھیجنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق د م)صیغہ قَدَمَ یَقْدُمُ۔مصدر۔قَدْمًا۔قُدُوْمًا(آگے بڑھنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَنْفُسِ: (جانوں۔نفسوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔کُم :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ : (سے)حرف جار۔خَیْرٍ :(بہتری۔ نیکی۔ بھلائی)اسم مجرور۔ تَجِدُو:(تم پاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔جواب شرط۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ہُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔ مضاف۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک) اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا: (جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُونَ :(تم جانتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمْلًا(عمل کرنا۔ کام کرنا)خبراِنَّ کی۔مرفوع۔بَصِیرٌ:(خوب دیکھنے والا)ان کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے،اس کو اللہ کے ہاں پالوگے۔کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

111:2 وَقَالُواْ لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلاَّ مَن كَانَ هُوداً أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُواْ بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فاقہ۔ لَن :(ہرگز نہیں)نفی مؤکد بلن ناصب مستقبل مضارع۔یَدْخُلَ:(وہ داخل ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔

منصوب بسبب لَنۡ حرف ناصبہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔ دَخَلَ يَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُوۡلٌ۔ مُدۡخَلًا۔(اندر داخل ہونا)۔ الۡجَنَّةَ :(جنت۔باغ)منصوب ۔ مفعول بہٖ۔إِلاَّ :(مگر)حرف حصر۔مَنۡ:(جو) اسم موصول۔ كَانَ :(ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناسب خبر۔هُوداً:(یہودی)منصوب۔كَانَ کی خبر۔ أَوۡ :(یا)حرف عطف۔نَصَارَى:(نصرانی۔عیسائی)معطوف۔ منصوب۔ كَانَ کی خبر ثانی۔ تِلۡكَ :(وہ۔یہ) اسم اشارہ واحد مؤنث۔مبتداء۔أَمَانِيُّ:(تمنائیں۔خواہشات۔خام خیالیاں ۔احمقوں کی سی باتیں۔جمع)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمۡ :(وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔قُلۡ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا)۔ هَاتُوا:(تم لاؤ)اسم فعل بمعنی۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔اس کی اصل۔ آتُوۡا۔ تھی۔همزه کو ه سے بدل کر۔هَاتُوۡا۔بنایا گیا ہے۔ بُرۡهَانَ:(واضح دلیل۔مکمل ثبوت)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمۡ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنۡ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔كُنتُمۡ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا) صَادِقِينَ:(سچے۔جمع)كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور(یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔یہ ان لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

112:2 بَلَى مَنۡ أَسۡلَمَ وَجۡهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهُ أَجۡرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلاَ خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلاَ هُمۡ يَحۡزَنُونَ

بَلَى :(ہاں)حرف ایجاب ۔کیوں نہیں۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ أَسۡلَمَ:(وہ جھکا دے۔حوالے کر دے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَسۡلَمَ يُسۡلِمُ۔مصدر۔ اسلام۔(فرمان

برداری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ل م)سَلِمَ یَسْلَمُ۔مصدر۔سَلَامًا۔سَلَامَةٌ(وہ محفوظ ہوا)
وَجْهَ:(چہرہ)مفعول بہ منصوب۔مضاف۔هُ:(وہ۔اپنا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِلّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)حرف جار+اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء۔ مُحْسِنٌ :(احسان کرنے والا)اسم فاعل۔خبر مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَجْرُ:(بدلہ۔اجر)۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔هُ :(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ رَبِّ:(پالنے والا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ خَوْفٌ:(ڈر۔گھبراہٹ)مبتداء۔مرفوع۔ عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِمْ:(وہ اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)نافیہ هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَحْزَنُونَ:(غم کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)حَزِنَ يَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا)۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکادے،(یعنی ایمان لے آئے) اوروہ نیکوکار بھی ہو تو اس کاصلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو(قیامت کے دن) نہ کسی طرح کاخوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

113:2 وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔سکون حذف کرکے کسرہ اگلے حرف سے ملانے کے لئے لگائی گئی ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔الْیَھُوْدُ:(یہودی۔جمع) لَیْسَتِ:(نہیں)فعل جامد۔فعل ماضی ناقص واحد مؤنث غائب۔ سکون حذف کرکے کسرہ اگلے حرف سے ملانے کے لئے لگائی گئی۔اس سے ثلاثی مجرد مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔النَّصَارٰی:(نصرانی کی جمع۔عیسائی)۔لَیْسَ کا اسم۔مرفوع۔ عَلٰی:(اوپر۔پر)حرف جار۔شَیْءٍ:(شئے)اسم مجرور۔وَ:(اور)قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔سکون حذف کرکے کسرہ اگلے حرف سے ملانے کے لئے لگائی گئی۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔النَّصَارٰی:(نصرانی کی جمع۔عیسائی) لَیْسَتِ:(نہیں)فعل جامد۔فعل ماضی ناقص واحد مؤنث غائب۔ سکون حذف کرکے کسرہ اگلے حرف سے ملانے کے لئے لگائی گئی۔اس سے ثلاثی مجرد مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔الْیَھُوْدُ)۔لَیْسَ کا اسم۔مرفوع۔ ۔لَیْسَ کا اسم۔مرفوع۔ عَلٰی:(اوپر۔پر)حرف جار۔شَیْءٍ:(شئے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتداء۔ یَتْلُوْنَ:(تلاوت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ تَلَا یَتْلُوْ۔مصدر۔تِلَاوَۃٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔الْکِتَابَ:(کتاب)ال تعریف۔منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔کَ:(تم۔تیری)حرف تشبیہ۔ضمیر وحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِکَ:(وہ۔یہ) اسم اشارہ بعید۔(ذال۔اشارہ۔لام برائے بُعد۔کاف خطاب)(اسی طرح) قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔مِثْلَ:(مانند طرح)منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔ قَوْلِ:(بات)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:

(وہ۔ ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔ مبتداء۔يَحْكُمُ:(فیصلہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)خبر مرفوع۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(آخرت۔قیامت)مجرور۔مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ كَانُواْ:(وہ کرتے تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَخْتَلِفُونَ:(اختلاف کرتے ہیں۔ مخالفت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔ افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ ۔اِخْتِلَافًا۔(اختلاف کرنا)۔محلاً خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(کسی چیز کا خراب ہونا۔بدل جانا۔شوہر چشیدہ عورت سے شادی کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب(الٰہی) پڑھتے ہیں۔اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو(کچھ) نہیں جانتے(یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہے اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔

114:2 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي خَرَابِهَا أُوْلَـئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلاَّ خَآئِفِينَ لهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَنْ:(کون)اسم استفہام۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَظْلَمُ :(بہت بڑا ظالم)اسم تفضیل۔خبر مرفوع۔ مِمَّن:(جس نے)مرکب ہے :(مِنْ+مَنْ)حرف جار+اسم موصول۔ مَّنَعَ :(اس نے

روکا۔ منع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ن ع)صیغہ۔مَنَعَ یَمْنَعَ۔مصدر۔ مَنْعًا۔(روکنا۔ منع کرنا)۔مَسَاجِدَ :(مسجد کی جمع)غیر منصرف۔ منصوب۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔ أَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یُذْكَرَ:(ذکر کیا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ یَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا) فِي: (میں)حرف جار۔هَا:(وہ ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ اسْمُ:(نام)مضاف۔هُ : (وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَعَىٰ:(اس نے دوڑ لگائی۔کوشش کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔سَعْیٌ۔(دوڑنا۔ کوشش کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔خَرَابِ:(خرابی۔بربادی)اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُولَـٰئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔ مبتداء۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ن کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَدْخُلُو:(اندرداخل ہوں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ خَآئِفِينَ:(خوفزدہ۔ڈرنے والے)فاعل۔منصوب۔ حال۔علامت۔ ی۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور اسم۔فِي : (میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا۔جہاں)غیر منصرف۔لفظاً ساکن۔محلاً مجرور اسم۔ خِزْيٌ :(رسوائی۔ ذلت) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔

محلاً مجرور۔اسم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔
عَذَابٌ:(بہت تکلیف۔عذاب)مبتداء مرفوع۔موصوف۔عَظِيمٌ:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور اس سے بڑھ کر ظالم کون، جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں، مگر ڈرتے ہوئے۔ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

115:2 وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار +اسم مجرور۔الْمَشْرِقُ: (مشرق)مبتداء۔ مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَغْرِبُ:(مغرب)معطوف۔مرفوع۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ استئنافیہ۔أَيْنَمَا:(جہاں کہیں)مرکب:(أَيْنَ+مَا)استفہام شرطیہ+اسم موصول۔ :(کہاں۔ جو۔جہاں کہیں)۔تُوَلُّوا:(تم منہ پھیر لوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ وَلّٰى يُتَوَلِّيْ۔مصدر۔وَلِّيًا۔(منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔ وَلِيًا۔(منہ پھیرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ثَمَّ:(وہیں۔اسی جگہ سے)اسم ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔خبر مقدم۔ وَجْهُ :(منہ۔چہرہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔موصوف۔ اِنَّ کا اسم۔وَاسِعٌ : (وسیع کرنے والا۔)مرفوع۔خبر اِنَّ کی۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مرفوع۔اِنَّ کی خبر ثانی۔

ترجمہ آیت:اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔تو جدھر تم رخ کرو۔ادھر اللہ کی ذات ہے۔بے شک اللہ صاحبِ وسعت اور باخبر ہے۔

116:2 وَقَالُوا اتَّخَذَ اللهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَل لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُواْ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ:(ق و ل)صیغہ ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اتَّخَذَ:(اس نے بنایا۔رکھا۔ پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتَّخَاذٌ۔(پکڑنا۔رکھنا۔بنانا)۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ وَلَدًا:(بیٹا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)غیر منصرف۔الف نون زائدتان۔ منصوب۔ مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ مضاف۔هُ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَل :(بلکہ)حرف اضراب۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مَا :(جو)اسم موصول۔فِي :(میں ۔بیچ)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ :(آسمان۔جمع)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔ كُلٌّ :(ہر۔تمام)ظرف ۔مبتداء۔مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔قَانِتُونَ:(فرمان برداری کرنے والے۔اطاعت گزار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔(نہیں) وہ پاک ہے،بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرماں بردار ہیں۔

117:2 بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ

بَدِيعُ :(بے مثال پیدا کرنے والا۔موجد)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں کو۔جمع)مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔گزرے ہوئے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے معنی مستقبل کا پیدا کرتا ہے۔قَضَى:(وہ فیصلہ کرتا ہے۔پورا ہوتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض

ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا)۔ أَمْراً:(کسی کام۔معاملہ کا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ۔إِنَّمَا:(صرف اور صرف۔)کافۃ مکفوفۃ۔ یَقُولُ:(کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ۔(ق و ل)صیغہ ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔کُنْ:(ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا) فعل ناقص۔ ناصب خبر۔ فَ:(پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔یَکُونُ:(ہو جاتا ہے۔یعنی ہونا شروع ہوجاتا ہے۔پورے پراسس کے ساتھ)۔فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ک ون)اجوف واوی۔صیغہ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا) فعل ناقص۔ ناصب خبر۔

ترجمہ آیت:(وہی) آسمانوں اورزمین کا پیدا کرنے والا ہے۔جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے۔

118:2 وَقَالَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ لَوْلاَ يُكَلِّمُنَا اللّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ

وَ:(اور)قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ۔(ق و ل)صیغہ ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْلَمُونَ :(وہ جانتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔لَوْ:(اگر)حرف شرط غیر عام۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔ يُكَلِّمُ:(بات کی جاتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَلَّمَ یُکَلِّمُ۔ مصدر۔ تَکْلِیْمًا۔(بات ہونا۔کلام کرنا)۔نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَأْتِي:(تو آتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیانٌ۔(آنا)۔نَا:(ہمارے پاس۔)ضمیر جمع متکلم۔آیَۃٌ:(آیت۔نشانی)۔ کَذَلِكَ:(اسی طرح)مرکب ہے۔ ((كَ:(مانند)حرف تشبیہ۔ذَ:(وہ)اسم اشارۃ۔لِ:(دوری کے لئے)۔كَ :(حرف خطاب۔))قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ۔(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ مِن:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)اسم مجرور۔ظرف زمان۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّثْلَ:(مانند۔طرح)منصوب ۔مفعول۔ بہٖ، قَوْلِ:(بات)مضاف الیہ۔مجرور۔مضاف ۔:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ۔(ق و ل)صیغہ ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔هِمْ:()ضمیر جمع مذکر غائب۔مجرور۔مضاف الیہ۔ تَشَابَهَتْ:(مشابہ ہوگئے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ تَشَابَہ یَتَشَابَہُ۔مصدر۔تَشَابُہٌ۔(مشابہ ہونا۔ایک ہی طرح کا ہونا۔) قُلُوبُ:(دل۔جمع)مضاف۔هُمْ :(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔بَیَّنَّا :(ہم نے بیان کیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بین یبین۔مصدر۔ تَبْیِیْنٌ ۔(کھول کھول کر بیان کرنا۔ وضاحت سے بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ی ن)اجوف واوی۔صیغہ بَانَ یَبَیْنُ مصدر۔ بَیَانًا۔تِبْیَانًا۔(ظاہر کرنا۔کھول کر بیان کرنا) (الآیَاتِ:(آیات۔جمع)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً مفعول بہٖ۔منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔یُوقِنُونَ:(یقین کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَیْقَنَ یُوْقِنُ۔مصدر۔اِیْقَانًا۔(یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ی ق ن)مثال یائی۔صیغہ۔ یَقِنَ یَیْقَنُ۔ مصدر۔یَقْنًا۔یَقِیْنًا۔(یقین کرنا)

ترجمہ آیت:اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا۔ یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے، وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحبِ یقین ہیں، ان کے (سمجھانے کے) لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

119:2 إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم۔منصوب۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔ اِرْسَالًا۔(بھیجنا)۔كَ:(تم کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ : (حق۔سچائی کے)۔بَشِيرًا :(خوشخبری دینے والا)حال منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَذِيرًا:(آگاہ کرنے والا)معطوف۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لاَ:(نہیں)لائے نافیہ۔ تُسْأَلُ:(تو سوال کرتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ ماضی مجہول۔سُئِلَ یُسْئَلُ۔سَؤَالًا۔(سوال کرنا)۔صیغہ معروف۔سَئَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔(سوال کرنا)۔ عَنْ: (سے۔ کے بارے میں)حرف جار۔ أَصْحَابِ:(والے۔ساتھی)اسم مجرور۔مضاف۔ الْجَحِيمِ : (دوزخ۔ جہنم) مضاف الیہ۔مجرور۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہو گی۔

120:2 وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَن:(ہر گز نہیں)ناصب مضارع۔موء کد بلن۔ مستقبل کے لئے خاص۔تَرْضٰی :(رضامند کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ر ض و)صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔ مصدر۔رِضًا۔(راضی ہونا)۔عَن:(سے۔بارے میں)حرف جار۔كَ :(تیرے۔تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔الْيَهُودُ:(یہودی)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(ن ہی)لائے نافیہ۔ النَّصَارَى:(نصرانی۔عیسائی)معطوف مرفوع۔ حَتّٰى :(یہاں تک)حرف غایت۔بعدہ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔تَتَّبِعَ:(تو پیروی کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت بر محل اعراب فتحہ۔ مِلَّتَ: (قوم۔لوگ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔بسبب التقائے ساکنین واوٗ حرف علت محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا(کہنا)۔ اِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُدَى:(ہدایت۔راہنمائی)تقدیراً مضموم۔مصدر۔اِنَّ کا اسم۔منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔الْهُدَى:(ہدایت)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔+ئِنِ:(اب)(اصلاً۔لَئِنْ)اِنْ۔ حرف شرط۔جازم مضارع۔ اتَّبَعْتَ :(تو پیروی کرے)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔أَهْوَاءَ:(خواہشات۔جمع)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُم : (وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَعْدَ :(بعد۔دور)ظرف زمان۔منصوب۔الَّذِي : (جو)اسم موصول واحد مذکر۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ج ی ء) اجوف واوی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔ جِيْءٌ۔ جِيْئَةٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) جِئْ فعل امر واحد مذکر حاضر۔كَ :(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور منصوب مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْعِلْمِ :(علم۔سائنس۔)اسم مجرور۔مَا :(جو)اسم موصول۔لَ:(لئے)حرف

جار۔كَ :(تم۔تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور اسم۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ وَلِيٍّ:(دوست۔ساتھی۔سرپرست)اسم مجرور۔مبتداء مؤخر مجرور۔محلاً مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہ ہی)لائے نافیہ۔نَصِيرٍ :(مددگار)معطوف۔مجرور۔

ترجمہ آیت:اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی، یہاں تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔(ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے۔اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم(یعنی وحی اللہ) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلوگے تو تم کو(عذاب) اللہ سے(بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

121:2 الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلاَوَتِهِ أُوْلَـئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمن يَكْفُرْ بِهِ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

الَّذِينَ:(وہ جنہوں کو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْكِتَابَ:(کتاب)ال تعریف۔مفعول ثانی۔منصوب۔ يَتْلُونَ:(وہ پڑھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و) صیغہ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کے پڑھنا)۔ هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَقَّ :(سچ)نائب۔مفعول مطلق۔منصوب۔مضاف۔تِلاَوَتِ:(تلاوت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُوْلَئِكَ :(وہ۔وہی)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر۔ يُؤْمِنُونَ:(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰمَنَ

يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اٰمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔اسم شرط۔ جازم مضارع۔ يَكْفُرْ :(وہ کفر کرتا ہے۔انکار کرتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَـٰئِكَ :(وہی)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر۔ مبتداء۔هُمُ :(وہ)ضمیر منفصل۔الْخَاسِرُونَ:(گھاٹا کھانے والے)فاعل ۔خبر مرفوع۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے،وہ اس کو(ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں،اور جو اس کو نہیں مانتے،وہ خسارہ پانے والے ہیں۔

122:2 يَابَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

يَا :(اے)حرف نداء۔بَنِي :(بیٹو)اصلاً۔بَنِيْنَ۔ تھا۔ مضاف کی وجہ سے نون جمع محذوف ہوا۔إِسْرَائِيلَ: (اسرائیل)غیر منصرف۔عجمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اذْكُرُوا:(یاد کرو)فعل امر جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا) نِعْمَتِ:(نعمت۔انعام۔ عطا کردہ چیزیں)منصوب مفعول بہ۔لفظاً مکسور۔بسبب ما بعد ضمیر واحد متکلم۔مضاف۔يَ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔ساکن۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فتحہ برائے اتصال مابعد لگائی گئی۔الَّتِي :(جو)اسم موصول واحد مؤنث۔ أَنْعَمْتُ :(میں نعمت دی)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید باب افعال۔صیغہ۔ اَنْعَمَ يُنْعِمُ۔مصدر۔ اِنْعَامًا۔(انعام)۔عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)أَنِّي :

(بے شک میں نے)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم + جمع یائے متکلم۔محلاً منصوب۔اسم اَنَّ کا۔ فَضَّلْتُ: (میں نے فضیلت دی)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔ مصدر۔تَفْضِيْلًا ۔(فضیلت دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔کرم۔ سمع۔مادہ(ف ض ل)فَضِلَ(فَضَلَ) يَفْضَلُ (يَفْضُلُ)۔مصدر۔فَضْلاً۔:(رحمت کرنا۔ فضل کرنا)كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَى:(اوپر۔پر)حرف جار۔ الْعَالَمِينَ:(جہانوں۔جمع)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اے بنی اسرائیل ! میرے وہ احسان یاد کرو، جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔

123:2 وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُواْ:(ڈرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔باب افتعال۔صیغہ اِتَّقٰى يَتَّقِىْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ(ڈرنا۔پرہیز کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِىْ۔مصدر۔وَقْيًا۔وِقَايَةٌ۔(ڈرنا۔بچنا)۔يَوْماً:(دن)مفعول بہٖ منصوب۔لَّا:(نہیں) لائے نافیہ۔ تَجْزِي:(بدلہ دے گا۔کام آئے گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ضمہ تقدیراً۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ۔فائدہ دینا)۔ نَفْسٌ :(کوئی جان)فاعل۔مرفوع۔عَنْ :(سے۔ کے متعلق)حرف جار۔نَّفْسٍ:(جان۔ نفس)اسم مجرور۔شَيْئاً :(کوئی چیز)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ :(نہیں)لائے نافیہ۔يُقْبَلُ :(قبول کی جائے گی)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر، فتح، سمع۔ مادہ(ق ب ل)صیغہ قَبَلَ يَقْبَلُ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(قبول کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ عَدْلٌ:(عدل۔بدلہ ۔معاوضہ۔رشوت)نائب

فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَنفَعُ:(فائدہ دے گی۔ نفع دے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا)۔هَا:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ شَفَاعَةٌ:(شفاعت۔سفارش)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ ہی)لائے نافیہ۔هُمْ :(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ مبتداء۔يُنصَرُونَ:(ان کو مدد دی جائے گی) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)

ترجمہ آیت:اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے،اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو(کسی اور طرح کی) مدد مل سکے۔

124:2 وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذِ :(جب)ظرف۔ماضی کے لئے۔ابْتَلَى :(آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب افعال۔صیغہ اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ۔مصدر۔اِبْتِلَاءٌ۔(مصیبت میں ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ب ل و۔ ب ل ی)ناقص واوی۔یائی۔صیغہ۔ بَلَا یَبْلُو۔مصدر۔بَلْوًا۔بَلَاءً۔(مصیبت میں پڑنا)

إِبْرَاهِيمَ:(ابرہیمؑ کو)غیر منصرف۔مفعول بہ منصوب۔ رَبُّ:(پالنے والے نے)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُ :(وہ ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔ سے)حرف جار۔كَلِمَاتٍ:(قوانین۔باتوں)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَتَمَّ :(اس نے مکمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب افعال۔صیغہ ۔اَتَمَّ یُتِمُّ۔مصدر۔اِتْمَامًا۔(پورا کرنا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت م م)مضاعف۔صیغہ۔ تَمَّ یَتِمَّ۔مصدر۔ تَمًّا۔

تَمَامًا۔(پورا کرنا)۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔إِنِّ:(یقیناً۔بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔يْ :(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم اِنَّ کا۔ منصوب۔جَاعِلُ:(بنانے والا ہوں) فاعل۔مرفوع۔خبر۔كَ :(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِ:(لئے) حرف جار۔ لنَّاسِ:(لوگوں کے) اسم مجرور۔ إِمَامًا:(پیشوا۔امام) مفعول بہٖ منصوب۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مِنْ:(سے) حرف جر۔تبعیضیہ۔ ذُرِّيَّتِ:(اولاد۔بچوں سے کچھ) اصلاً۔ ذُرِّيَّةِ۔اسم مجرور۔تائے مبسوط لگائی گئی تاکہ مابعد سے اتصال کیا جائے۔مضاف۔يْ:(میری۔اپنی) ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَا:(نہیں) لائے نافیہ۔ يَنَالُ :(پہنچے گا۔پائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ن ی ل) نَالَ يَنَالُ۔مصدر۔نَيْلًا۔(پہنچنا۔پانا)۔عَهْدِ:(عہد۔وعدہ)۔ مضاف۔يْ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الظَّالِمِينَ:(اندھیر مچانے والوں کو) مفعول بہٖ۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو ان میں پورے اترے۔اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا۔

125:2 وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

وَ:(اور)حرف عطف ۔استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ظرف۔ماضی کے لئے۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ الْبَيْتَ:(مخصوص گھر کو)ال تعریف۔مفعول بہ۔منصوب۔ مَثَابَةً:(آنے جانے والوں کو۔لوٹنے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔لنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)أَمْناً :(امن۔حفاظت) مصدر۔وَ:(اور)اتَّخِذُوا:(تم سب بنالو۔پکڑلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔باب افتعال۔صیغہ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(بنانا۔پکڑنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔مَّقَامِ:(مقام۔کھڑے ہونے کی جگہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ کی)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مُصَلًّى:(جائے صلوٰۃ)ظرف مکان۔صلوٰۃ قائم کرنے کی جگہ۔ منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَهِدْنَا:(ہم نے عہد کیا۔ وعدہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ع ھ د)صیغہ ۔عَهِدَ يَعْهَدُ۔مصدر۔عَهْدًا۔(وعدہ۔عہد)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ إِبْرَاهِيمَ :(ابراہیمؑ کی)غیر منصرف۔عجمہ۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِسْمَاعِيلَ:(اسمٰعیلؑ کی)غیر منصرف۔عجمہ۔معطوف مجرور۔ أَنْ :(یہ کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔طَهِّرَا :(دونوں پاک رکھو)فعل امر تثنیہ مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف ہوا۔الف علامتِ تثنیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔طَهَّرَ يَطَهِّرُ۔مصدر۔تَطْهِيْرًا۔(پاک کرنا۔ پاک رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔کرم۔مادہ(ط ھ ر)صیغہ۔طَهَرَ يَطْهَرُ۔طُهْرًا۔کطَهَارَةٌ۔(پاک کرنا۔صاف رکھنا)۔ بَيْتِ:(گھر کو)مفعول بہ ۔منصوب۔ لفظاً مکسور برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔لطَّائِفِينَ:(طواف کرنے والوں کے لئے۔آنے جانے والے گروہوں کے۔واحد طَائِفٌ)فاعل۔اسم مجرور وَ:(اور)حرف عطف۔الْعَاكِفِينَ:(اعتکاف کرنے والے۔سنوارنے والے۔واحد عَاكِفٌ)فاعل جمع۔معطوف۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الرُّكَّعِ :(رکوع

کرنے والے۔بت پرستی ترک کرنے والے۔واحد۔رَاكِعٌ)فاعل۔جمع۔معطوف مجرو۔السُّجُودِ:(سجدہ کرنے والے۔اطاعت قبول کرنے والے۔واحد سَاجِدٌ۔)فاعل مرفوع جمع۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور(حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے،اس کو نماز کی جگہ بنالو۔اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

126:2 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلاً ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ماضی کے بارے میں۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔إِبْرَاهِيمُ :(ابراہیمؑ نے)فاعل۔رَبِّ :(اے میرے رب)منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مضاف۔یائے متکلم محذوف۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اجْعَلْ :(توبنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت سکون بر محل اعراب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هَذَا: (یہ۔اس)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔بَلَدًا:(شہر کو)مشارٌ الیہ۔منصوب مفعول بہ۔موصوف۔آمِنًا :(امن والا)فاعل۔واحد مذکر۔صفت۔منصوب۔ تابع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ارْزُقْ: (ضروریات و آسائشاتِ زندگی)۔معطوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا)۔أَهْلَ:(رہنے والے۔لوگ۔نسل)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ: (وہ ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الثَّمَرَاتِ:

(پھل۔فوائد)اسم مجرور۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا) مِنْ:(سے)حرف جار۔هُم : (وہ۔اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ۔پر)اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)۔حرف عطف الْيَوْمِ:(آج)ظرف زمان۔معطوف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اور موصوف بھی الآخِرِ :(آخرت۔قیامت)مجرور۔مضاف الیہ۔اور صفت بھی۔تابع۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف ۔ مَن :(جو۔جس نے اسم موصول۔کَفَرَ:(اس نے انکار کیا۔کفر کیا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا) فَ:(پس۔تو۔پھر)حرف عطف۔أُمَتِّعُ:(فائدہ اٹھایا گیا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد باب تفعیل۔صیغہ مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِیْعٌ۔(فائدہ اٹھانا)۔ہٗ :(وہ۔اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔قَلِيلاً :(تھوڑا سا)صفت مشبہ۔ قِلَّةٌ۔مصدر۔ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔أَضْطَرُّ:(میں مضطرب ہوا۔مجبور ہوا۔بے قرار ہوا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ۔مصدر۔اِضْطِرَارٌ۔(مجبور کرنا۔مضطرب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ہٗ:(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔عَذَابِ:(بہت سخت دکھ۔ تکلیف۔)اسم مجرور۔مضاف۔ النَّارِ:(آگ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِئْسَ:(برا)حرف ذم۔جامد ہے۔اس کی تصریف نہیں ہوتی۔ الْمَصِيرُ:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ۔)اسم ظرف۔مصدر۔صَيْرٌ۔

ترجمہ آیت:اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار، اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں، ان کے کھانے کو میوے عطا کر، تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا، میں اس کو

بھی کسی قدر متمتع کروں گا، (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لیے ناچار کردوں گا، اور وہ بری جگہ ہے۔

127:2 وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَ:(اور) حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذْ :(جب) ظرف۔ماضی کے لئے۔يَرْفَعُ:(وہ اٹھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ر ف ع) رَفَعَ يَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا۔ اٹھانا)۔ إِبْرَاهِيمُ : (ابراہیمؑ) فاعل۔مرفوع۔الْقَوَاعِدَ:(بنیادیں) منصوب۔مفعول بہٖ مِنَ:(سے۔) الْبَيْتِ :(خاص گھر کی) ال لام تعریف۔اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔إِسْمَاعِيلُ:(اسمٰعیلؑ) معطوف مرفوع۔ رَبَّ:(پالنے والا) منادیٰ۔ حرف نداء محذوف۔مضاف ہونے کے باعث منصوب ہے۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ تَقَبَّلْ :(تو قبول کرلے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ۔مصدر۔تَقَبُّلًا۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔قَبِلَ يَقْبَلُ۔قَبُوْلًا۔ قُبُوْلًا (قبول کرنا) مِنَّا:(ہم سے) مرکب :(مِنْ+نَّا) حرف جار + ضمیر جمع متکلم۔جار مجرور۔إِنَّ:(یقینا۔بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اِنَّ کا اسم۔أَنتَ :(تو) ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔السَّمِيعُ :(خوب سننے والا) مبالغہ۔خبر اِنَّ کی۔مرفوع۔الْعَلِيمُ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر ثانی اِنَّ کی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کررہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے پروردگار، ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔بے شک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

128:2 رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

رَبَّ:(پالنے والا) منادیٰ۔ حرف نداء محذوف۔ مضاف ہونے کے باعث منصوب ہے۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اجْعَلْ:(تو بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا (بنانا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ بہ۔مُسْلِمَيْنِ:(دونوں کو اسلام پر قائم رہنے والے۔فرمانبرداری کرنے والے)تثنیہ۔ منصوب۔ مفعول ثانی۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ ذُرِّيَّتِ:(اولاد۔بچوں کو۔نسل کو)اسم مجرور۔ مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہم۔ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُمَّةً :(امت۔گروہ۔قوم)مفعول بہ منصوب۔موصوف۔مُّسْلِمَةً:(فرمان بردار۔اسلام پر چلنے والی)صفت ۔منصوب۔تابع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تو۔تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور اسم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَرِ:(تو دکھا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَرٰى يُرِىْ۔مصدر۔اِرَاءَةً۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین+ناقص یائی۔صیغہ رَءَىَ يَرٰى۔مصدر۔ رَءْ۔رُؤْيَةً۔(دکھانا)نَا :(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَنَاسِكَ: (طور۔طریقے۔عبادت کے)مفعول بہ ثانی۔منصوب۔نَا :(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُبْ:(توبہ قبول کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ بسبب التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف ہوا۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)صیغہ۔تاب يتوب۔توبۃ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا) عَلَيْ:(پر) حرف جار۔نَآ :(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاًاسم اِنَّ کا۔أَنتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔التَّوَّابُ :(زبردست توبہ قبول کرنے والا)مبالغہ۔فاعل۔خبر اِنَّ کی۔مرفوع۔(اگر بعد میں الیٰ ہو تو توبہ کرنے کے ہوتے

ہیں۔اگر بعد عَلٰی آجائے تو توبہ قبول کرنے کے ہوں گے۔توجہ فرمانا ہوتے ہیں۔الرَّحِيمُ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔فاعل۔خبر ثانی اِنَّ کی۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار،ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بنائے رہیو،اور(پروردگار) ہمیں طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر(رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

129:2 رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ

رَبَّ:(پالنے والا)منادیٰ منصوب۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہم۔ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ابْعَثْ:(بنا۔پیدا کر۔بھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا۔پیدا کرنا۔) فِي:(میں۔بیچ)حرف جار۔هِمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رَسُولاً:(کوئی رسول۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔يَتْلُو:(وہ تلاوت کرتا ہے۔کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةً۔(تلاوت کرنا۔پڑھنا) عَلَيَ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هِمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔تائے مبسوط فتحہ قبول نہیں کرتی۔مضاف۔كَ:(تو۔تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عط۔يُعَلِّمُ:(سکھائے۔سکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيمًا۔(بتدریج سکھانا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔هُمُ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔

مفعول بہٖ، الْكِتَابَ :(خاص کتاب)معرف باللام۔مفعول بہٖ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْحِكْمَةَ : (حکمت۔دانائی)معرف باللام۔مفعول بہٖ ثانی۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُزَكِّي:(نشوونما کرے۔دماغوں کو جلا بخشے۔پاک کرے۔تربیت کرے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔زَكّٰى يُزَكِّيْ۔ مصدر۔ تَزْكِيَةً۔(نشوونما کرنا۔تربیت کرنا۔پاک کرنا۔)هِمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً ان کا اسم۔منصوب۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔ الْعَزِيزُ:(خوب عزت والا)مبالغہ۔خبر اِنَّ کی۔ مرفوع۔ الْحَكِيمُ:(خوب دانائی والا۔حکمت والا)مبالغہ۔خبر ثانی اِنَّ کی۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار،ان(لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان(کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔بے شک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

130:2 وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِمَ إِلاَّ مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(کون ہے)اسم استفہام۔يَرْغَبُ:(پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(رغ ب)صیغہ۔رَغِبَ يَرْغَبُ۔مصدر رَغْبَةً۔(پسند کرنا۔)اگر اس کے بعد اِلٰی یا فی ہو تو آرزو یا خواہش ہوتی ہے۔اگر عن ہو تو منہ موڑنا۔ناپسندیدگی۔ عَن:(سے)حرف جار۔ مِّلَّةِ:(قوم۔ملت۔ دین۔طریقہ۔)اسم مجرور(ملت اور دین میں یوں فرق کیا جاتا ہے۔ملت کی اضافت نبی کریم ﷺ کی طرف۔ جبکہ دین کی اضافت اللہ کی جانب ہوتی ہے۔ إِبْرَاهِمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا : (مگر۔سوائے)حرف استثناء۔مَنْ :(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مستثنٰی۔ منصوب۔سَفِهَ:(بیوقوف

بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ف ھ)صیغہ ۔سَفِهَ يَسْفَهُ۔مصدر۔ سَفَهًا۔(بے وقوف بنانا) نَفْسَ:(جان)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اصْطَفَيْنَا:(ہم نے چنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔مصدر ۔اِصْطِفَاءٌ۔(انتخاب کرنا۔چننا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص ف و)صیغہ۔صَفَا يَصْفُو۔مصدر۔صَفْوًا۔صَفَاءً۔(چننا)هُ:(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي :(میں۔بیچ)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔کسرہ مقدرہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ:(آخرت ۔قیامت)اسم مجرور۔ لَ:(ضرور۔یقینا)اس کو لائے مزحلقہ برائے تاکید کہا جاتا ہے۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ مابعد کے اتصال کے لئے۔الصَّالِحِينَ:(نیک لوگ۔جمع)اسم مجرور۔اسم فاعل۔محلاً اِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے،بجز اس کے جو نہایت نادان ہو۔ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ(زمرۂ) صلحامیں سے ہوں گے۔

131:2 إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی کے معنوں میں۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلاً۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رَبُّ:(پالنے والا)فاعل۔مرفوع۔اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔عموماً نکرہ استعمال ہوتا ہے۔اور یہ انسانی وصف بھی ہے۔مضاف۔هُ :(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔أَسْلِمْ :(تو فرمان بردار ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامًا۔(فرمان بردار ہونا)قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلاً۔(کہنا)۔ أَسْلَمْتُ:(میں فرمان بردار ہوگیا۔) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامًا۔ (فرمانبردار ہونا) لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ :(پالنے والا)اسم مجرور۔ مضاف۔الْعَالَمِينَ:(جہان۔جمع)مضاف الیہ۔ مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤتو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں۔

132:2 وَوَصَّى بِهَا إِبْرٰهِمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔وَصَّى :(اس نے وصیت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔باب تفعیل۔ صیغہ وَصّٰى يُوَصِّيُ۔مصدر۔تَوْصِيَةٌ(وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(و ص ی)صیغہ وَصٰى يَصِيُ۔مصدر۔وَصْيٌ۔(وصیّت کرنا)بِ:(ساتھ۔سے۔کا)هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مرجع مِلَّةٌ۔ ہے۔إِبْرٰهِمُ:(ابراہیمؑ)فاعل۔مرفوع۔ بَنِي:(اولاد۔بیٹوں کو)اصلاًبَنِيْنَ۔بسبب مضاف نون جمع محذوف۔هِ :(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مضاف الیہ۔ مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْقُوبُ :(یعقوبؑ)معطوف ۔فاعل۔مرفوع۔يَا:(اے)حرف نداء۔ بَنِيَّ :(بیٹوں۔اولاد۔)منادیٰ منصوب۔مضاف۔اصلاً بَنِيْنَ۔بسبب مضاف نون جمع محذوف۔إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔اصْطَفَى:(اس نے چُن لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ

اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔مصدر۔اِصْطِفَاءٌ۔(انتخاب کرنا۔چننا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص ف و)صیغہ۔صَفَا يَصْفُو۔مصدر۔صَفْوًا۔صَفَاءً۔(چننا) لَ:(لیے)حرف جار۔كُمُ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الدِّيْنَ :(دین کو)مفعول بہٖ منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔ناصب مضارع۔ تَمُوتُنَّ :(تم ہرگز مرنا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع محذوف بعوض ضمہ۔نون ثقیلہ برائے تاکید۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔ مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا)إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔حرف حصر۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُم:(تم ہو)ضمیر منفصل۔محلاًمبتداء۔ مُّسْلِمُونَ:(فرمان بردار۔مسلمان۔جمع)اسم فاعل۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ابرہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایاہے تو مرنا ہے تو مسلمان ہی مرنا۔

133:2 أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَـٰهَكَ وَإِلَـٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَـٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

أَمْ :(یا)حرف عطف۔كُنتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)شُهَدَاءَ:(گواہ۔جمع)خبر كَانَ کی منصوب۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ماضی کے بارے میں۔حَضَرَ:(وہ آیا۔حاضر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ح ض ر)صیغہ حضر يحضر۔حُضُوْرًا۔حَضْرًا۔حَضَارَةٌ(حاضر ہونا) يَعْقُوبَ :(یعقوبؑ)مفعول بہٖ مقدّم ۔ منصوب۔الْمَوْتُ:(موت)فاعل۔مرفوع۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ ماضی کے متعلق۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لِ:(لیے)حرف جار۔بَنِي:(بیٹوں۔اولاد۔)اسم مجرور۔اصلاً

بَنِیْنَ۔بسبب مضاف نون جمع محذوف ۔ہِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔
مَا:(کیا)اسم استفہام۔ تَعْبُدُونَ:(تم بندگی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون
اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَۃٌ۔(بندگی
کرنا)۔ مِن :(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔یْ:(میں۔میرے)ضمیر
واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُواْ:(انہوں نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب
نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔نَعْبُدُ:(ہم بندگی کرتے ہیں۔
کریں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔
عِبَادَۃٌ۔(بندگی کرنا)۔ إِلَـهَ:(معبود۔اللہ جل جلالہٗ)مفعول بہٖ۔منصوب۔مضاف۔كَ:(تو۔تیرے)ضمیر واحد
مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَـهَ :(معبود۔اللہ جل جلالہٗ)مفعول بہٖ منصوب۔
مضاف۔آبَاءِ:(باپ دادا ۔ جمع)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تم۔ تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً
مجرور۔مضاف الیہ۔ إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف محلاً مجرور۔بدل آبَاءِ کا۔وَ:(اور)حرف عطف۔
إِسْمَاعِيلَ :(اسمٰعیلؑ) غیر منصرف محلاً مجرور۔بدل آبَاءِ کا۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِسْحٰقَ:(اسحاقؑ) غیر
منصرف محلاً مجرور۔بدل آبَاءِ کا۔ إِلَـهًا:()بدل منصوب۔موصوف۔ وَاحِدًا:(ایک ہی)صفت منصوب۔تابع
وَ:(اور)حرف عطف۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔مبتداء۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ ۔اس کے)ضمیر واحد
مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مُسْلِمُونَ:(فرمان بردار۔مسلمان۔جمع)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے،جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے،توانہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اُسی کے حکم بردار ہیں۔

134:2 تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلاَ تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

تِلْكَ :(یہ۔وہ)اسم اشارہ ۔واحد مؤنث ۔ مبتداء۔أُمَّةٌ :(امت ۔قوم۔گروہ)خبر مرفوع۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ماضی قریب بنانے کا سابقہ۔ خَلَتْ :(وہ گزر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔ خَلْوٌ۔(گزرنا۔خالی کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا :(جو)اسم موصول۔كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔ كَسْبًا۔(کمانا)۔ وَ:()لَ:()كُم:() مَّا:() كَسَبْتُمْ :(تم نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)لائے نافیہ۔ تُسْئَلُونَ :(تم سے سوال کیا جائے گا)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔باب فتح مادہ(س ء ل) مہموز العین۔صیغہ معروف سَئَلَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالًا۔(سوال کرنا۔پوچھنا)عَمَّا :(اس کے بارے میں جو)مرکب :(عَنْ+مَا)حرف جار+ اسم موصول۔ كَانُوا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) يَعْمَلُونَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ عَمِلَ يَعْمَلُ مصدر۔ عَمْلًا۔(عمل کرنا)۔

ترجمہ آیت:یہ جماعت گزر چکی۔ان کو اُن کے اعمال(کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمھارے اعمال(کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہو گی۔

135:2 وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ کُوْنُوْا:(ہو جاؤ)فعل امر ناقص جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر ھُمْ۔کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ هُودًا:(یہودی)خبر کَانَ کی منصوب۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نَصَارَى:(نصرانی۔عیسائی)معطوف۔کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔ تَهْتَدُوا:(تم ہدایت پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔جواب طلب۔اصلاً تَهْتَدُوْنَ۔جواب امر ہونے کے باعث مجزوم ہے ۔باین وجہ نون اعرابی محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔ اِهْتِدَاءً۔ (راہنمائی پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔هَدَايَةً۔ هَدْيًا۔هُدًى۔(راہنمائی پانا)۔ قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً قُوْلْ۔التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ حرف علت محذوف۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ بَلْ: (بلکہ)حرف اضراب۔ مِلَّةَ :(قوم۔جماعت۔طریقہ)مفعول بہٖ منصوب۔ مضاف۔إِبْرَاهِيمَ :(ابراہیمؑ) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف حَنِيفًا:(یکسو۔یک رخ۔درست سمت والا) صفت۔منصوب۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُشْرِكِينَ: (مشرک۔کسی دوسرے کو اللہ جل جلالہٗ کے امور میں شامل کرنا۔جمع)۔فاعل۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور(یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو،(نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

136:2 قُولُوٓا۟ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنزِلَ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِـۧمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ
وَيَعْقُوبَ وَٱلْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِىَ ٱلنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ

قُولُوٓا۟:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت کرنا)۔بِ: (ساتھ۔سے۔پر)اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَآ:(جو)اسم موصول۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر ۔ھو۔نائب فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)ثلاثی مجرد ۔باب ضرب ۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلَ۔مصدر۔نُزُوْلًا۔(اتارنا) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔أُنزِلَ :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر۔ ھو۔نائب فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزَلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلَ۔مصدر۔نُزُوْلًا۔(اتارنا) إِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔ إِبْرَاهِيمَ: (ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِسْمَاعِيلَ:(اسمٰعیلؑ) وَ:(اور) معطوف۔ غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ حرف عطف۔إِسْحٰقَ :(اسحٰقؑ)معطوف۔ غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔يَعْقُوبَ:(یعقوبؑ) معطوف۔ غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الأَسْبَاطِ: (اولاد۔نسل) معطوف۔ غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول أُوتِيَ : (دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔

(دینا) ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر، اِتْیَانٌ ۔(آنا۔لانا) ۔مُوْسٰی:(موسیٰؑ کو) غیر منصرف۔مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔عِیْسٰی:(عیسیٰؑ) معطوف۔ غیر منصرف۔مفعول بہٖ منصوب۔ وَ:() مَا :() اُوْتِیَ :(دیا گیا) :(دیا گیا) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔(دینا) ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر، اِتْیَانٌ ۔(آنا۔لانا)۔النَّبِیُّوْنَ :(نبی کی جمع۔) نائب فاعل۔مرفوع ۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ رَبِّ:(پالنے والا) اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں) لائے نافیہ۔نُفَرِّقُ :(ہم فرق کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔فَرَّقَ یُفَرِّقُ۔مصدر۔تَفْرِیْقًا۔(بتدریج فرق کرنا۔دھیرے دھیرے امتیاز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔مادہ(ف ر ق) صیغہ۔فَرَقَ یَفْرَقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔(فرق کرنا)(یعنی بالکل بھی کوئی فرق و امتیاز نہیں۔کسی کو چھوٹا بڑا کہنا گناہ کبیرہ ہے) بَیْنَ :(درمیان) ظرف مکان۔مضاف۔اَحَدٍ :(کسی ایک کے) مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے) حرف جار۔هُمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور۔حالانکہ) حرف عطف۔یا حالیہ۔نَحْنُ:(ہم) ضمیر منفصل۔ مبتداء۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هٗ :(وہ۔اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مُسْلِمُوْنَ:(فرمان برداری کرنے والے۔مُسْلِمٌ کی جمع) اسم فاعل۔خبر مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت: (مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری، اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسی کو عطا ہوئیں، ان پر، اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

137:2 فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)شرطیہ۔جازم مضارع۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت کرنا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)مِثْلِ:(مانند۔طرح)اسم مجرور مَا:(جو۔جس)اسم موصول۔ آمَنتُم:(تم ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)هِ :(وہ ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(تو)حرف عطف۔قَدِ :(یقیناً)حرف تحقیق۔اهْتَدَوا:(راہنمائی پا گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتِدَاءً۔ (راہنمائی پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔هَدَايَةً۔ هَدْيًا۔هُدًى۔(راہنمائی پانا)۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط ۔جازم مضارع۔تَوَلَّوْا :(تم منہ موڑ لو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيًا۔(منہ موڑنا) ثلاثی مجرد باب حسِب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی + ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِىْ۔مصدر۔ وَلِيًا۔ وِلَايَةً۔(منہ پھیرنا)۔ فَ: (تو)حرف عطف۔برائے رابطہ۔إِنَّمَا:(صرف اور صرف۔بے شک)کلمہ حصر۔ **كافة و مكفوفة**۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبتداء۔ فِي :(میں ۔بیچ)حرف جار۔شِقَاقٍ:(ضد۔)مصدر۔اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔سَ:(عنقریب۔)حرف استقبال۔مضارع کو خاص مستقبل میں کرنے کے لئے۔يَكْفِي:(وہ کافی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص

یائی۔صیغہ۔ کَفٰی یَکْفِیْ۔مصدر۔کِفَایَۃً۔(کافی ہونا۔کفایت کرنا)كَ:(تو۔تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ اوّل۔هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبتداء۔ السَّمِيعُ: (خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْعَلِيمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمھارے) مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمھیں اللہ کافی ہے۔اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

138:2 صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ

صِبْغَةَ :(رنگ)مفعول مطلق۔منصوب۔فعل محذوف۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(کون۔کس کا)اسم استفہام۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَحْسَنُ :(بہت ہی خوبصورت۔بہت ہی اچھا)افعل التفضیل۔مصدر۔حَسْنٌ۔خبر مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔لفظاً فتحہ برائے اتصال مابعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ صِبْغَةً :(رنگ)۔تمیز منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔مبتداء۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ عَابِدُونَ:(بندگی کرنے والے۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کی پیروی کرنے والے)فاعل۔ جمع۔مرفوع۔واؤ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

(اللہ تعالیٰ تو کسی کی مثل نہیں اس کا رنگ کیسا۔ یہاں مطلب ہے اس کی صفات ہم نے قبول کرلی ہیں۔ اور احکام کی پیروی اپنے اوپر لازم کرلی ہیں۔ (یوسفی)

139:2 قُلْ أَتُحَآجُّونَنَا فِي اللهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ

قُلْ :(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر قَوْلًا۔ (کہنا)۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔ تُحَآجُّونَ:(تم باہم جھگڑا کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ مفاعلہ۔ صیغہ حَآجَّ يُحَآجُّ۔ مصدر۔ مُحَآجَّةٌ۔ (جھگڑا کرنا۔) نَا:(ہمارے ساتھ) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ فِي:(میں) حرف جار۔ اللهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ رَبُّ:(پالنے والا) مبتداء۔ مضاف۔ نَا:(ہمارا) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَبُّ:(پالنے والا) معطوف۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ نَا :(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ أَعْمَالُ:(اعمال۔ کام۔) مبتداء مؤخر۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ أَعْمَالُ:(اعمال۔ کام۔) مبتداء۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ نَحْنُ :(ہم) ضمیر منفصل جمع متکلم۔ مبتداء۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُ :(وہ۔ اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مُخْلِصُونَ:(خالص کرنے والے۔ مخلص۔ خلوص سے پیش آنے والے۔ جمع) فاعل۔ خبر مرفوع۔ محلاً حال منصوب۔

ترجمہ آیت:(ان سے) کہو، کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، حالانکہ وہی ہمارا اور تمھارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمھارے اعمال (کا) اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں

140:2 أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

أَمْ:(یا)حرف عطف تَقُولُونَ:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ ناصب خبر۔ إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِسْمَاعِيلَ:(اسمٰعیلؑ)معطوف۔ غیر منصرف۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِسْحٰقَ: (اسحاقؑ)معطوف۔معطوف۔غیر منصرف۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْقُوبَ : (یعقوبؑ)معطوف۔ معطوف۔ غیر منصرف۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَسْبَاطَ: (اولاد ۔نسل۔)معطوف۔ معطوف۔ غیر منصرف۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانُوا:(ہیں۔تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ هُودًا:(یہودی)كَانَ کی خبرِ منصوب۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نَصَارَىٰ:(نصرانی۔عیسائی)معطوف۔ كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔ قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ مبتداء۔ أَعْلَمُ:(بہتر جانتے ہو)افعل تفضیل۔خبر مرفوع۔ أَمِ :(یا)حرف عطف۔اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔مرفوع۔وَ:(اور) استئنافیہ۔مَنْ:(کون)اسم استفہام۔ أَظْلَمُ:(بہت ظلم کرے گا۔ظالم)افعل التفضیل مِمَّنْ:(جو جس نے) مرکب:(مِنْ+مَّنْ)حرف جار+اسم موصول۔ كَتَمَ:(اس نے چھپایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانٌ۔(چھپانا)۔ شَهَادَةً:(گواہی کو)مفعول بہٖ منصوب۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔لفظاً مفتوح۔برائے اتصال ما بعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مَا کا اسم ۔لَيْسَ جیسا عمل ۔خبر کا ناصب۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔زائدہ۔غَافِلٍ :(بے خبر)مَا کی خبر منصوب۔ عَمَّا:(اس سے جو)مرکب :(عَنْ +مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ تَعْمَلُونَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ضمیر مستتراَنْتُمْ ۔محلاًفاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا ۔(عمل کرنا۔کام کرنا)۔

ترجمہ آیت: (اے یہود ونصاریٰ) کیاتم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یاعیسائی تھے۔(اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلاتم زیادہ جانتے ہو۔ یا ۔اللہ ؟اور اس سے بڑھ کر ظالم کون،جو اللہ کی شہادت کو،جو اس کے پاس(کتاب میں موجود) ہے چھپائے۔اور جو کچھ تم کررہے ہو،اللہ اس سے غافل نہیں۔

141:2 تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

تِلْكَ:(یہ ۔وہ)اسم اشارہ بعیدواحد مؤنث۔مبتداء۔ أُمَّةٌ :(امت۔قوم۔گروہ)مشارٌ الیہ۔خبر مرفوع۔قَدْ : (یقیناً)حرف تحقیق۔فعل ماضی قریب بنانے کے لئے فعل سے پہلے لگایاجاتاہے خَلَتْ:(خالی کرگئی۔گزرگئی۔ختم ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث ۔فاعل مستترتقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)صیغہ خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔ خُلُوٌّ۔ خَلْوَةً۔(گزر جانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔و شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدم۔ مَا:(جو) اسم موصول۔محلاً مبتداء مؤخر۔ كَسَبَتْ :(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث۔فاعل مستترتقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ک س ب)صیغہ كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)

حرف جار۔ کُمْ: (تم۔ تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدم۔ مَّا: (جو) اسم موصول۔ محلاً مرفوع مبتداء مؤخر۔ کَسَبْتُمْ :(تم نے کمایا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ک س ب) صیغہ کَسَبَ یَکْسِبُ۔ مصدر۔ کَسْبًا۔ (کمانا)۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَا: (نہیں) لائے نافیہ۔ تُسْئَلُوْنَ :(تم سے سوال کیا جائے گا) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔ سَئَلَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَؤَالًا (سوال کرنا۔ پوچھنا)۔ عَمَّا :(اس کے بارے میں) مرکب:(عَن + مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ کَانُوْا :(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ یَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر فاعل مستتر ھم۔ جملہ محلاً منصوب خبر کَانَ کی۔

ترجمہ آیت: یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا، اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے، اس کی پرسش تم سے نہیں ہو گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ جل جلالہٗ کی خاص رحمت اور فضل سے

آج مورخہ 2 جون 2019 عیسوی۔ بمطابق۔ 28 رمضان المبارک 1440 ہجری۔ اتوار۔ کو پہلا پارا مکمل ہوا۔

(یوسفی)

پارہ دوم سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ

142:2 سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

سَ:(عنقریب)حرف استقبال مضارع کو مستقبل قریب کے مخصوص کرتا ہےیَقُوْلُ:(کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا) السُّفَهَاء:(پکے بے وقوف۔سَفِیْهٌ کی جمع۔جو سمجھنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔روکنے کے باوجود بھی وہ آگے بڑھتا رہے۔رکے ہی نہیں۔ کبھی بھی اس سے سمجھداری کی بات نہ ہو)فاعل مرفوع۔خبر مقدم۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ النَّاسِ :(لوگ)اسم مجرور۔مَا :(کیا۔کس)استفہامیہ۔ مبتداء۔وَلَّآ:(موڑ لیا۔ پھیر دیا) اصلاً وَلّٰی۔حرف علت محذوف برائے اتصال۔ما بعد۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ باب تفعیل۔صیغہ وَلّیٰ یُوَلِّیْ۔مصدر۔تَوْلِیَةٌ۔(پھیرنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ عَنْ:(سے۔بارے میں) قِبْلَتِ:(قبلہ۔ایسی چیز جس کو ہمیشہ ہمیشہ سامنے رکھا جائے۔خانہ کعبہ۔بیت اللہ شریف۔)اسم مجرور۔اصلاً قِبْلَةِ۔تائے مدورہ کو تائے مبسوط مابعد کے ساتھ اتصال کے لئے بدلا گیا ہے۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّتِي :(جو۔جس)اسم موصول واحد مؤنث۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔هَا :(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔قُلِ :(کہہ دیں)فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔

قَوْلًا۔ (کہنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)لام حرف جار+اسم مجرور۔ الْمَشْرِقُ:(مشرق)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَغْرِبُ :(مغرب)معطوف مرفوع۔يَهْدِي:(راہنمائی دیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ۔ هَدٰی يَهْدِیُ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَنْ :(جو۔جسے)اسم موصول۔يَشَاء :(چاہتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔شَيْئًا۔ مَشِيْئَةٌ۔ (چاہنا)۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّسْتَقِيمٍ :(سیدھا۔ قائم کردہ) صفت مجرور۔تابع۔مصدر۔اِسْتَقَامَةٌ۔سے اسم فاعل۔

ترجمہ آیت:احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر(پہلے سے چلے آتے) تھے(اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔وہ جس کو چاہتا ہے،سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

143:2 وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُواْ شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّهُ وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔كَ:(مانند۔طرح)حرف تشبیہ۔ذَلِكَ :(وہ۔یہ۔اسی طرح)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔مبتداء۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ أُمَّةً :(امت۔قوم۔ لوگ)مفعول ثانی۔ منصوب۔ موصوف۔وَسَطًا:(درمیانی۔معتدل)صفت منصوب۔تابع۔ لِّ:(تاکہ)لائے کَیْ۔یعنی لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَكُونُواْ:(تم ہو جاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون

اعرابی محذوف۔واو جمع الف فارقہ۔ شُهَدَاءَ:(گواہ)منصوب خبر کان کی۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّاسِ : (لوگ)اسم مجرور۔جار و مجرور مل کر متعلق شُهَدَاءَ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَكُونَ:(ہو جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت فتحہ بر محل اعراب۔ الرَّسُولُ :(پیغمبر)كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔اسم مجرور۔ شَهِيدًا:(گواہ)منصوب۔خبر كَانَ کی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ الْقِبْلَةَ :(قبلہ)منصوب۔ مفعول بہ۔الَّتِي :(جو۔جس)اسم موصول واحد مؤنث ۔كُنتَ:(تو ہے۔تو تھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تائے مبسوط مفتوحہ۔مذکر حاضر کے لئے۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔جار و مجرور متعلق خبر محذوف۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔حرف استثناء۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نَعْلَمَ :(ہم جان لیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا ۔ (جاننا)۔ مَنْ:(کون)اسم استفہامیہ۔ يَتَّبِعُ :(پیروی کرتا ہے)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔الرَّسُولَ:(پیغمبر)ال تعریف۔منصوب۔مفعول بہ۔ مِمَّن: (کون سے)مرکب :(مِنْ+مَنْ)حرف جار+اسم استفہامیہ۔يَنقَلِبُ :(بدلتا ہے۔پھر جاتا ہے۔پلٹ جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔صیغہ اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔ (پھرنا۔پلٹنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ق ل ب)قَلَبَ يَقْلِبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔(پلٹنا)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔عَقِبَيْ:(دونوں ایڑیوں)اصلاً عَقِبَيْنَ۔مضاف کے ناطے سے نون محذوف۔هِ :(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔ جازم مضارع۔كَانَتْ:(وہ ہو گئی)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث۔غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔كَبِيرَةً:(بہت بڑی)صفت مشبہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔

إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ عَلَىٰ :(پر)حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جنہیں)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ هَدَى:(اس نے راہ دکھائی۔ہدایت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ هَدَى يَهْدِي۔مصدر۔ ہِدَايَةٌ۔(راہ دکھانا۔ہدایت دینا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم۔ مرفوع۔ لِ:(کہ)لائے کَیْ۔ناصب مضارع۔يُضِيعَ :(ضائع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔اَضَاعَ يُضِيْعُ۔مصدر۔اِضَاعَةً۔(ضائع کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ع)اجوف یائی۔صیغہ ضَاعَ يَضِيْعُ۔مصدرف۔ضِيَاعَةٌ۔(ضائع کرنا)۔إِيمَانَ:(ایمان ۔یقین)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید لئے۔ رَؤُوفٌ :(شفقت والا)خبر اِنَّ کی۔ رَّحِيمٌ:(بامزد ومشقت حصہ دار بناکر رحم کرنے والا۔یعنی کچھ کروگے تو وہ اس میں حصہ ڈالے گا۔)اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اسی طرح ہم نے تم کو امتِ معتدل بنایا ہے، تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخرالزماں) تم پر گواہ بنیں۔اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے،اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں،کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے،اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی،مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحبِ رحمت ہے۔

144:2 قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ

قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اور حرف تکثیر بھی کہا جاتا ہے نَرَىٰ:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰیَ یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا)۔تَقَلُّبَ:(وہ پھر جاتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔باب تفعل۔صیغہ۔ تَقَلَّبَ یَتَقَلَّبُ۔مصدر۔تَقَلُّبٌ۔(لگاتار پھرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ یَقْلِبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔ (پلٹنا)۔وَجْهِ:(چہرہ) مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں۔طرف)حرف جار۔ السَّمَاءِ :(آسمان کی)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَ:(یقینا)لائے تاکید۔نُوَلِّيَنَّ:(ضرور بالضرور۔ہم پھیر دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰی يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوَلِّيَةً۔(منہ پھیرنا۔رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِي۔مصدر۔وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔كَ :(تو۔تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔قِبْلَةً :(قبلہ۔خانہ کعبہ)منصوب۔ مفعول ثانی۔تَرْضَا:(تو راضی ہو جائے گا)اصلاًتَرْضٰی۔حرف علت ی محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض و)صیغہ رَضِيَ يَرْضَى۔مصدر۔رِضًى۔ رِضًا۔رِضْوَانًا۔رِضَاءً۔(راضی ہونا۔پسند کرنا) هَا:(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ فَ:(پس)حرف عطف۔یا تفسیری۔وَلِّ :(تو پھیر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ التقائے ساکنین کے باعث حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ وَلّٰی يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوَلِّيَةً۔(منہ پھیرنا۔رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔وَجْهَ:(چہرہ)منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ :(تم۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔شَطۡرَ:(جانب۔طرف)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الۡمَسۡجِدِ:(خاص الخاص مسجد) ال تعریف۔مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔ الۡحَرَامِ:(پاک)صفت مجرور تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ حَيۡثُمَا:(جہاں کہیں)مرکب:(حَيۡثُ+مَا)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔+زائدہ۔كُنۡتُمۡ:(تو ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ فَ:(پس)وَلُّوۡا:(انہوں نے پھیرا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ وَلّٰى يُوَلِّىۡ۔ مصدر۔تَوۡلِيَةً۔(منہ پھیرنا۔رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ل ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِيۡ۔مصدر۔وَلۡيًا۔(منہ پھیرنا)۔وُجُوۡهَ:(وَجۡهَ کی جمع۔چہرے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمۡ: (تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ شَطۡرَ:(جانب۔طرف)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هٗ :(وہ اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِيۡنَ :(وہ جنہوں کو)اسم موصول۔محلاًاِنَّ کا اسم۔منصوب۔اُوۡتُوا : (ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ضمیر مستتر هُمۡ مرفوع نائب فاعل ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰى يَاۡتِيۡ۔مصدر۔ اِيۡتَاءٌ۔ (دینا)۔ الۡكِتٰبَ۔:(خاص کتاب)ال تعریف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔لَ:(لازماً)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید ۔غیر عامل يَعۡلَمُوۡنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔ مصدر۔ عِلۡمًا۔(جاننا)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ اَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔اَنَّ کا اسم۔الۡحَقُّ : (حق۔سچ)اَنَّ کی خبر مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمۡ:(وہ ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں) نافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل ۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔غَافِلٍ :(بے خبر۔لاپرواہ)اسم مجرور۔عَمَّا :(اس سے

جو) مرکب:(عَنْ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔يَعْمَلُونَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)

ترجمہ آیت:(اے محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو،منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام(یعنی خانۂ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو،(نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے،وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں،اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

145:2 وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُم بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب :(ل+ان)لائے تاکید(کَیْ)+شرطیہ۔ناصب مضارع۔ أَتَيْتَ :(تو لے آ)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ أَتَى يَأْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔ب آئے تو معنیٰ(لانا)کے ہوتے ہیں۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔أُوْتُوا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔مجہول۔أُوْتِيَ يُؤْتىٰ۔صیغہ معروف۔ أَتَى يَأْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔ب آئے تو معنیٰ(لانا)کے ہوتے ہیں۔ الْكِتَابَ:(خاص کتاب)معرف باللام۔منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ :(ہر۔تمام) ظرف۔ اسم مجرور۔مضاف۔آيَةٍ :(آیت۔نشانی۔دلیل۔)مجرور۔مضاف الیہ۔مَّا :(نہیں)نافیہ۔تَبِعُوا :(انہوں نے

پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)صیغہ تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصدر۔تَبْعًا۔(پیروی کرنا)۔قِبْلَتَ:(قبلہ کی)اصلاً۔قبلۃ۔برائے اتصال۔ ما بعد تائے مبسوط لگائی گئی۔مضاف۔كَ :(آپ ﷺ کا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل أَنْتَ :(آپ ﷺ)ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔مَا کا اسم۔مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔تَابِعٍ :(پیروی کرنے والا)فاعل۔خبر ما کی۔قِبْلَتَ:(قبلہ مقام جس کو ہمہ وقت سامنے رکھا جائے)اصلاً قِبْلَةَ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ بَعْضُ:(کچھ)ظرف ۔محلاً مرفوع۔مَا کا اسم۔مضاف۔هُمْ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔تَابِعٍ :(پیروی کرنے والا) اسم مجرور۔لفظاً مَا کی خبر۔محلاً منصوب۔قِبْلَةَ:(قبلہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ بَعْضٍ:(کچھ)ظرف۔مبنی بر ضمہ۔لفظاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔لَئِنِ :(البتہ کہ)مرکب :(ل+ان)لائے تاکید۔اِنْ حرف شرط جازم مضارع۔اتَّبَعْتَ :(تونے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔اِتَّبَعَ يُتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَعًا۔(پیروی کرنا)أَهْوَاءَ:(خواہشات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف ۔هُم: (وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّن :(سے)حرف جار۔بَعْدِ :(بعد)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔مَا :(جو)اسم موصول۔جَاءَ:(آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔كَ :(تم۔آپکے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْعِلْمِ:(علم)اسم مجرور۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔اِنَّ کا اسم۔إِذًا:(جب)اصلاً۔اذن ہے۔نون کا الف میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔حرف جواب و جزاء۔ناصب مضارع۔ لَّ:(ضرور۔لازماً)لائے مزحلقہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الظَّالِمِينَ:(ظالم کی جمع)اسم مجرور۔علامت۔ ی۔محلاً شبہ جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ، تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحیٔ اللہ) آچکی ہے، ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔

146:2 الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءهُمْ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

الَّذِينَ :(وہ جنہیں)اسم موصول۔آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ باب افعال۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ صیغہ ۔اٰتٰی یُوْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا۔عطا کرنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ مجہول۔ اُوْتِیَ یُوْتیٰ۔صیغہ معروف۔ اَتیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔بِ آئے تو معنیٰ (لانا)کے ہوتے ہیں۔هُمُ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ الْكِتَابَ:(خاص کتاب۔تورات)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ يَعْرِفُونَ:(وہ پہچانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔(پہچاننا)۔هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔كَمَا : (جیسا کہ)يَعْرِفُونَ:(وہ پہچانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔ عِرْفَانًا۔ (پہچاننا)۔ أَبْنَاءَ:(بیٹوں کو۔اِبْنٌ کی جمع)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ :(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور۔حالانکہ)حالیہ۔استئنافیہ۔إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔فَرِيقاً:(ایک گروہ۔ایک جماعت)اِنَّ کا اسم منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ ۔ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔يَكْتُمُونَ :(وہ چھپاتے

ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔اِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت م)صیغہ ۔ كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانًا۔(چھپانا)الْحَقَّ :(حق۔سچ) منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے،وہ ان (پیغمبر آخرالزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں، جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں، مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔

147:2 الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

الْحَقُّ :(سچ ۔حق۔)مبتداء۔مِن :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تم۔تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع ۔ تَكُونَنَّ :(ہو جاؤ)فعل ناقص مضارع مؤکد بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُمْتَرِينَ :(شک کرنے والے)اسم مجرور۔محلاً خبر كَانَ کی۔

ترجمہ آیت:تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

148:2 وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيعًا إِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلٍّ:(ہر۔تمام)ظرف۔اسم مجرور۔خبر مقدم۔ وِجْهَةٌ: (سمت۔طرف۔جہت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ مُوَلِّي: (منہ پھیرنے والا۔رخ کرنے والا)۔اسم فاعل۔مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔خبر مرفوع۔مضاف۔هَا: (وہ۔اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مرجع۔ وِجْهَةٌ۔چہرہ)مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اسْتَبِقُوا :(تم آگے بڑھو۔ سبقت لو۔بازی جیت لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ۔مصدر۔اِسْتِبَاقٌ۔(سبقت لینا۔تم سبق لو۔)الْخَيْرَاتِ: (نیکی کے کام)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَيْنَ :(کہاں)ظرف مکان شرطی جازم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ خبر كَانَ کی مقدم۔اسم استفہام۔جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔اَيْنَ اور حَيْثُ کے بعد اگر مَا ہو تو شرط کے لئے استعمال ہوتا ہے۔جب مرکب(اَيْنَمَا۔حَيْثُمَا)کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو اس کے معنیٰ(جہاں کہیں بھی)۔ اور جازم مضارع ہوتا ہے۔کیونکہ حرف شرط ہے۔تَكُونُوا:(تم ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ ناصب خبر۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَأْتِ :(وہ لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔اصلاًيَاتِيْ۔جواب شرط ہونے کی وجہ سے۔التقائے ساکنین کا مسئلہ پیدا ہوا تو حرف علت۔ی۔پہلے ہی سے ساکن تھی اس لئے اس کا گر جانا لازم ٹھہرا تا کہ آسانی سے پہچانا جا سکے ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد ب ہو تو معنیٰ ہوتا ہے(لانا)۔جہاں معنیٰ(لاناہی ہے)کیونکہ بعد میں بِ نظر آرہی ہے بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمُ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور اسم۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔جَمِيعًا:(سب کے سب)مفعول بہٖ۔منصوب۔ إِنَّ :(یقیناً۔ بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔عَلَىٰ: (پر۔اوپر)حرف جار۔كُلِّ :(ہر۔تمام)

ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے۔چیز) مجرور۔مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ :(اندازے پیمانے مقرر کرنے والا)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہر ایک (فرقے۔جماعت۔گروہ۔) کے لیے ایک سمت (مقرر) ہے۔جدھر وہ(عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں۔تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔تم جہاں رہو گے، اللہ تم سب کو جمع کرلے گا۔بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

149:2 وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔ خَرَجْتَ:(تو نکلا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تائے مفتوحہ ضمیر مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔وَلِّ :(موڑو۔پھیرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ حرف علت۔التقائے ساکنین کے باعث محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ وَلّٰی يُوَلِّيْ۔مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔(پھیرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔وَجْهَ:(چہرہ)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔كَ :(تو۔تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شَطْرَ:(طرف۔جانب)ظرف مکان۔مضاف۔ الْمَسْجِدِ :(مسجد)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔الْحَرَامِ:(پاک)مجرور۔صفت۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناسب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً ان کا اسم۔منصوب۔لَ:()لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔غیر عامل۔لْحَقُّ :(حق۔سچ۔ثابت)خبر إِنَّ کی۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا

عمل۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالۂ)مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔زائدہ۔غَافِلٍ :(بے خبر۔لا پرواہ)لفظاً خبر مَا کی مجرور۔محلاً منصوب۔ عَمَّا :(اس سے جو)مرکب۔ :(عن+ما)حرف جار۔+اسم موصول۔ تَعْمَلُونَ :(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(کام کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور تم جہاں سے نکلو،(نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو بے شک وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو۔اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

150:2 وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔حَيْثُ :(جہاں)ظرف مکان۔خَرَجْتَ :(تو نکلا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تائے مفتوحہ ضمیر مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔وَلِّ :(موڑو۔پھیرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ حرف علت۔التقائے ساکنین کے باعث محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔(پھیرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)وَجْهَ:(چہرہ)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔كَ :(تو۔تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شَطْرَ:(طرف۔جانب)ظرف مکان۔مضاف۔ الْمَسْجِدِ :(مسجد)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔الْحَرَامِ:(پاک)مجرور۔صفت۔تابع۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان مَا:(جو)زائدہ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)

صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) فَ:(پس)برائے رابطہ۔وَلُّوا:(تم سب پھیرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ۔اصلاً وَلِّيُوْا تھا۔ی کی ما قبل حرکت مطابقت نہیں رکھتی تھی ی کی حرکت ما قبل کو دے دی گئی۔اس کی حرکت واؤ کے مطابق بھی ہو گئی۔اس لئے حرف علت ی کو حذف کر دیا۔تو وَلُّوْا ہوا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔(پھیرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حَسِب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ وُجُوهَ:(منہ۔چہرے)منصوب۔ مفعول بہ ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَطْرَ:(طرف۔جانب)ظرف مکان۔مضاف۔هٗ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِئَلَّا:(تاکہ نہ ہو) مرکب :(لِ+اَنْ+لَا)حرف جار۔مصدریہ ناصب مضارع۔لائے نافیہ۔ يَكُونَ :(وہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ ناصب خبر۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِنَّاسِ :(لوگ)اسم مجرور۔عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔كُمْ :(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔حُجَّةٌ:(ثبوت۔دلیل۔کوئی حجت)كَانَ کا اسم۔مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔استثناء۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔محلاً مستثنٰی منصوب۔ظَلَمُوْا:(ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ یا تفسیری۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم۔مضارع۔تَخْشَوْ:(تم ڈرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ کو مابعد سے اتصال کے لئے حذف کیا گیا۔اصلاً تَخْشَيُوْنَ۔ی کے ما قبل کی حرکت مطابقت نہیں رکھتی تھی۔ی کی حرکت ما قبل کے دے دی گئی۔اور اس کو گرا دیا گیا تو تَخْشَوْنَ بنتا ہے۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔خَشْيًا۔خَشْيَةً۔(ڈرنا)۔هُمْ:(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔اخْشَوْ:(تم سب ڈرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔ خَشْيًا۔خَشْيَةً۔(ڈرنا)۔نِ:(کوئی معنی نہیں)وقایہ۔ي :(میں۔مجھ سے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع أُتِمَّ :(میں مکمل کروں)فعل مضارع واحد متکلم ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَتَمَّ يُتِمُّ۔ ۔مصدر۔ اِتْمَامًا(پورا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔تَمَامًا(پورا کرنا)۔ نِعْمَتِ:(انعامات کو۔نعمتوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔تائے مبسوط پر کسرہ ماقبل ضمیر متکلم سے اتصال کے لئے۔مضاف۔ي :(میں۔اپنی)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر اوپر)حرف جار۔كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَعَلَّ: (شاید)ترجی مشبہ بالفعل۔ اَنَّ کی بہن۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اِنَّ کا اسم۔منصوب۔ تَهْتَدُونَ:(راہنمائی پاؤ۔ہدایت پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر اِنَّ کی مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ دی)ناقص یائی۔صیغہ هَدٰى يَهْدِىْ مصدر۔هُدًى۔هِدَايَةً۔هَدْيًا۔(ہدایت دینا)۔

ترجمہ آیت:اور تم جہاں سے نکلو، مسجدِ محترم کی طرف منہ (کرکے نماز پڑھا) کرو۔اور مسلمانو، تم جہاں ہوا کرو، اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو۔(یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔مگر ان میں سے جو ظالم ہیں، (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔اور یہ بھی مقصود ہے کہ تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔

151:2 كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

كَمَا :(جیسا کہ)حرف تشبیہ + اسم موصول۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةَ۔(بھیجنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔رَسُولًا:(پیغمبر کو)مفعول بہ۔منصوب۔مِّن:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ يَتْلُو:(وہ تلاوت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ ۔ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ:(آیات ۔نشانیاں)مفعول بہ منصوب۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔نَا :(ہم۔ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُزَكِّي:(وہ نشوونما۔تربیت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔زَكّٰى يُزَكِّيْ۔تَزْكِيَّةً۔(برین واشنگ کرنا۔پاک کرتا ہے)ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ز ک ی)ناقص یائی۔صیغہ زَكِيَ يَزْكٰى۔مصدر۔زَكَاءً۔اَزْكَ۔زَكِيً۔(پاک کرنا۔تربیت کرنا)۔ كُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُعَلِّمُ:(وہ سکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید۔ باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔تعلیما۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔م ادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔كُمُ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ ۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْحِكْمَةَ: (دانائی۔حکمت)معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔يُعَلِّمُ:(وہ سکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيمًا۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ كُم:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔تَكُونُوا:(تم تھے)فعل

ناقص مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ضمیر مستتر کُمْ کَانَ کا اسم محلاً منصوب۔ تَعْلَمُونَ :(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر کُمْ فاعل محلاً منصوب خبر کَانَ کا۔

ترجمہ آیت: جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمھیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں، اور ایسی باتیں بتاتے ہیں، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

152:2 فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

فَ:(پس) استئنافیہ۔ تعلیمیہ۔ تفسیری۔ یا رابطہ برائے جواب شرط۔ اذْكُرُو:(تم سب ذکر کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال۔ ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ ک ر)۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔ (ذکر کرنا۔ یاد کرنا)۔ نِ:(اس کا کوئی معنی نہیں) نون وقایہ۔ يْ:(میں۔ مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَذْكُرْ:(میں ذکر کروں گا۔ یاد رکھوں گا) فعل مضارع واحد متکلم۔ مجزوم۔ جواب شرط ہے۔ كُمْ:(تمہارا۔ تجھ کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف اشْكُرُوا :(تم سب شکر کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ ي:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) لائے ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَكْفُرُو:(اور) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔:(تم کفر کرتے ہو) نِ۔ نون وقایہ۔ کسرہ بعوض یائے متکلم محذوف۔ (میرا) ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: سو تم مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں یاد کیا کروں گا۔ اور میرے احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔

153:2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ إِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔هَا :(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔اسْتَعِينُوا :(مدد طلب کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنَ۔مصدر۔اِسْتِعَانَةً۔(مدد طلب کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔عَانَ يَعِيْنَ۔مصدر۔عَانَةً۔ (تعاون کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الصَّبْرِ:(استقامت کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الصَّلاَةِ :(صلوٰۃ) معطوف۔مجرور۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔اِنَّ کا اسم۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔الصَّابِرِينَ :(استقامت سے عمل کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع۔مجرور مضاف الیہ۔محلاً خبر مرفوع ان کی۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

154:2 وَلاَ تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبيلِ اللهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِن لَّا تَشْعُرُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقُولُوا:(کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا) لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔يُقْتَلُ:(قتل کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)ضمیر واحد مذکر مستتر هُوَ نائب فاعل۔ فِي :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ :(راہ)اسم مجرور۔

مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَمْوَاتٌ :(مردے۔مَيِّتٌ کی جمع)خبر مرفوع۔مبتداء هُمْ محذوف تقدیراً۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَحْيَاءٌ :(زندہ)مبتداء محذوف هم تقدیراً۔وَ:(اور۔حالانکہ) حرف عطف۔یاحالیہ۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ لَّا:(نہیں)لائے نافیہ۔تَشْعُرُونَ :(تم میں باریک بینی سے سوچنے کی طاقت۔شعور رکھتے ہو)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔محلاً حال منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعُرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔ شَعْرًا۔(عقل کرنا)

ترجمہ آیت:اور جولوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔

155:2 وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوفْ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الأَمَوَالِ وَالأنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔نَبْلُوَنَّ:(ہم آزمائش میں ضرور ڈالتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)صیغہ بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءٌ۔ (آزمانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔شَيْءٍ:(کسی چیز کے)اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْخَوفِ:(خوف۔ڈر)اسم مجرور۔ وَ:(اور)الْجُوعِ :(بھوک) معطوف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔نَقْصٍ:(کمی۔نقصان)معطوف اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔ الأَمْوَالِ:(دولت۔مال)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأنفُسِ:(جانوں)معطوف اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔الثَّمَرَاتِ:(فوائد۔ پھل)معطوف اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَشِّرِ :(تم خوشخبری دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری

دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ب ش ر) صیغہ۔ بَشَرَ یَبْشُرُ۔ مصدر۔ بَشْرًا۔ (خوشخبری دینا)۔ الصَّابِرِینَ: (استقامت دکھانے والوں کو) فاعل۔ مرفوع۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔

156:2 الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعونَ

الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مستقبل کے لئے۔ بطور شرط۔ أَصَابَتْ: (اس کو پہنچی ہے۔ إِذَا کی وجہ سے ترجمہ حال میں ہو گا۔ پہنچتی ہے) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصَابَ یُصِیْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر ۔ضرب۔ مادہ(ص و ب) صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔ صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا۔ (پہنچنا)۔ هُم: (وہ۔ ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مُّصِيبَةٌ: (مصیبت ۔ تکلیف) اسم فاعل۔ مرفوع۔ قَالُوا: (انہوں نے کہا)۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ إِنَّا: (بے شک ہم) مرکب: (اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم اِنَّ کا منصوب۔ لِلَّهِ: (اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب: (لِ+اللّٰهِ) حرف جار+ اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنَّا: (بے شک ہم) مرکب: (اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم اِنَّ کا منصوب۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ هِ: (وہ ۔اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ رَاجِعُوْنَ: (لوٹنے والے۔ رَاجِعٌ کی جمع) فاعل۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

157:2 أُولَـٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

أُولَـٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔صَلَوَاتٌ :(صلوٰۃ)مبتداء۔مِّن :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةٌ:(رحمت۔مہربانی)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُولَـٰئِكَ :(وہ۔وہی)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔هُمُ : (وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔الْمُهْتَدُونَ :(ہدایت پانے والے)فاعل۔مرفوع۔خبر مرفوع۔علامت رفع واؤ۔

ترجمہ آیت:یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے۔اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔

158:2 إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الصَّفَا:(صفا)پہاڑی کا نام۔اِنَّ کا اسم۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَرْوَةَ :(مروہ)پہاڑی کا نام ۔معطوف۔منصوب۔اِنَّ کا اسم ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔شَعَآئِرِ:(نشانیاں)مجرور اسم۔مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔محلاًمبتداء۔ حَجَّ :(اس نے حج کیا۔کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ح ج ج)مضاعف۔صیغہ۔ حَجَّ يَحَجُّ۔مصدر۔حَجًّا۔(حج کرنا)۔الْبَيْتَ:(خاص گھر۔خانہ کعبہ۔اللہ کا گھر)منصوب۔ مفعول بہ۔ أَوِ :(یا)حرف عطف۔اعْتَمَرَ:(عمرہ

کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَمَرَ يَعْتَمِرُ۔مصدر۔اِعْتِمَارًا(آباد کرنا۔عمرہ کرنا۔خانہ کعبہ کی زیارت کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب الشرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔جُنَاحَ :(کوئی گناہ)۔لَا کا اسم۔منصوب۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ :(وہ۔ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔ محلاً لائے جنس کی خبر مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصبہ۔ يَطَّوَّفَ:(طوف کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ۔مصدر۔اَطَّوَّافٌ۔(طواف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ط و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔طَافَ يَطُوْفُ۔مصدر۔طوافا۔طوفًا۔اس کے مصادر بہت زیادہ ہیں۔(آنا جانا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمَا: (دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر ومؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔تَطَوَّعَ :(رضاکارانہ کرے۔یعنی زیادہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ۔مصدر۔تَطَوَّعًا۔(رضاکارانہ کوئی کام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طوّعًا۔(اطاعت کرنا)۔خَيْرًا:(بہتر ہے)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف رابطہ جواب الشرط۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔اِنَّ کا اسم۔ شَاكِرٌ :(قدر کرنے والا۔شکر گزار)اسم فاعل۔ اِنَّ کی خبر مرفوع ۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:بے شک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔(بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے۔

159:2 إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ

إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم اِنَّ کا منصوب۔ يَكْتُمُونَ:(وہ چھپاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ت م) صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانٌ۔(چھپانا) مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ أَنْزَلْنَا :(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُولٌ(اترنا)۔مِنَ:(سے) حرف جار۔بیانیہ الْبَيِّنَاتِ :(واضح ثبوت۔ دلائل) مجرور اسم۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْهُدَى :(ہدایت۔راہنمائی) معطوف۔ اسم مجرور۔تقدیراً۔مِن:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ :(بعد) ظرف مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔مَا :(کہ) مصدریہ۔بَيَّنَّا:(ہم نے واضح کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔هُ:(وہ۔اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ لنَّاسِ:(لوگ) اسم مجرور۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْكِتَابِ:(خاص کتاب) معرف باللام۔اسم مجرور۔ أُولَئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ يَلعَنُ:(وہ لعنت کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن) صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔مصدر۔لَعْنًا۔(دور کرنا۔لعنت دینا)۔ هُمُ:(وہ۔ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع وَ: (اور) حرف عطف۔يَلْعَنُ:(وہ لعنت کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ل ع ن) صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔مصدر۔ لَعْنًا۔(دور کرنا۔ لعنت دینا)۔هُمُ:(وہ سب) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اللَّاعِنُونَ : (لعنت کرنے والے۔اپنے سے دور رکھنے والے) فاعل مرفوع۔علامت واؤ۔یعنی (اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ پر ایمان رکھنے والے لعنت کرتے ہیں)۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

160:2 إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَـٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

إِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ الَّذِينَ: (وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ محلاً مستثنیٰ۔ تَابُوا: (انہوں نے توبہ کی۔ وہ لوٹے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت و ب) صیغہ۔ تَابَ يَتُوبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةٌ۔ (لوٹنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَصْلَحُوا: (انہوں نے درستی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔ مصدر۔ اِصْلَاحًا۔ (درستی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ نصر۔ مادہ (ص ل ح) صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔ صَلَاحًا۔ (صلح کرنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ بَيَّنُوا: (انہوں نے وضاحت کی۔ کھول کھول کر بتایا) معطوف۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔ صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ (کھول کر بیان کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب (ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ۔ مصدر۔ بَيَانًا (بیان کرنا)۔ فَ: (تو۔ پس) برائے رابطہ۔ أُولَئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء۔ أَتُوبُ: (میں نے توبہ قبول کی) فعل مضارع واحد متکلم۔ محلاً خبر مرفوع۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِمْ: (وہ۔ ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَنَا: (میں) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ التَّوَّابُ: (خوب توبہ قبول کرنے والا ہوں) فاعل۔ مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ الرَّحِيمُ: (خوب رحم کرنے والا) فاعل۔ مبالغہ۔ خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الہٰی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم والا ہوں۔

161:2 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَاتُوا :(وہ سب مر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) صیغہ۔ مَاتَ يَمُوتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔گزر جانا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ سب)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ كُفَّارٌ:(کفر کرنے والے ۔کافر کی جمع)فاعل۔خبر مرفوع۔ أُولَٰئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ لَعْنَةُ :(لعنت)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔علامت ضمہ۔مضاف۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلَائِكَةِ:(فرشتے ۔ مخصوص طاقتیں۔)معطوف۔اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔النَّاسِ:(لوگ)معطوف ۔اسم مجرور۔ أَجْمَعِينَ:(سب کے سب)بدل ہے۔لعنت کرنے والوں کا۔برائے تاکید۔

ترجمہ آیت:جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی لعنت

162:2 خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

خَالِدِينَ:(ہمیشہ رہنے والے)حال منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يُخَفَّفُ:(ہلکا۔کم۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ خَفَّفَ يُخَفِّفُ۔مصدر۔تَخْفِيفًا(ہلکا کرنا۔کم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔(خ ف ف)۔ خَفَّ يَخِفُّ۔مصادر۔ اَخُفِفٌ۔خِفَّةٌ۔خَفًّا۔(ہلکا کرنا)۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف

جار۔هُمْ: (وہ۔ان)حرف جار۔محلاً مجرور اسم۔ضمہ برائے اتصال۔ الْعَذَابُ :(بہت تکلیف ۔دکھ۔عذاب)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع مبتداء۔ يُنظَرُونَ:(وہ مہلت دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔ صیغہ اَنْظَرَ يُنْظِرُ۔مصدر۔اِنْظَارٌ۔(مہلت دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔ (دیکھنا۔مہلت دینا۔مدت بڑھانا)۔

ترجمہ آیت:وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے۔ان سے نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی۔

163:2 وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِلَٰهُ:(معبود)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَٰهٌ :(معبود)خبر مرفوع۔موصوف۔وَاحِدٌ :(ایک)صفت مرفوع۔تابع۔لَّا:(نہیں)لائے جنس۔ ناصب اسم۔إِلَٰهَ:(کوئی معبود)لائے جنس کا اسم۔ منصوب۔ إِلَّا:(سوائے۔مگر)حرف حصر۔۔هُوَ: (وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔بدل ہے مابعد کا۔ الرَّحْمَٰنُ :(خوب رحم کرنے والا)فاعل۔ خبر مرفوع۔ الرَّحِيمُ :(رحم کرنے والا بہت زیادہ)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔مبتداء۔محذوف۔

ترجمہ آیت:اور(لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے اس بڑے مہربان(اور) رحم کرنے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

164:2 إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِي :(میں)حرف جار۔خَلْقِ :(پیدا کرنے)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔السَّمٰوٰتِ :(آسمان۔جمع)وَ:(اور)حرف عطف۔ الأَرْضِ: (زمین)معطوف۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اخْتِلاَفِ:(آگے پیچھے آنا)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ محلاً مضاف۔معطوف اسم مجرور۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔ اِخْتِلَافٌ۔:(اختلاف کرنا۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔فرق۔)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔ اللَّيْلِ :(رات)مضاف الیہ۔ مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارِ :(دن) معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْفُلْكِ :(کشتی)معطوف مجرور۔الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔ تَجْرِي:(چلتی ہے۔جاری رہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔جَرْيَانًا(چلنا)۔ فِي:(میں ۔بیچ)حرف جار۔ الْبَحْرِ: (دریا۔سمندر)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔يَنفَعُ : (فائدہ دیتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ نَفَعَ يَنْفَعُ۔ مصدر۔ نَفْعًا(فائدہ دینا) النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَا :(جو)اسم موصول۔أَنْزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ: (آسمان)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بیانیہ۔ مَّاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ تقدیراً۔اَنْزَلَ کا مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَحْيَا:(اس نے زندہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِیْ۔مصدر۔اَحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔اجوف وناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(جینا)۔بِ:(ساتھ۔سے،کے ذریعے)حرف

جار۔ہِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الأَرْضَ :(زمین)منصوب۔ مفعول بہ۔ بَعْدَ: (بعد)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ مَوْتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَثَّ:(پھیلا دیئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ب ث ث)مضاعف۔صیغہ۔ بَثَّ يَبُثُّ۔مصدر۔بَثًّا۔(پھیلانا)۔ فِي:(میں۔بیچ)حرف جار۔ هَا: (وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ :(ہر۔تمام)اسم مجرور۔ ظرف ۔مضاف۔دَآبَّةٍ :(جانور۔تمام اقسام)مجرور اسم۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَصْرِيفِ:(الٹتی پلٹتی ہے۔رخ بدلنا)مصدر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔مصدر۔تَصْرِيفًا۔(حالت کا بدلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ر ف)صَرَفَ يَصْرِفُ۔صَرْفًا۔(چیں چیں کی آواز نکلنا۔رگڑ کی آواز۔خرچ کرنا۔بر طرف کرنا۔) الرِّيَاحِ :(ہوائیں)معطوف۔مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ السَّحَابِ: (بادلوں)اسم جنس جمع۔ معطوف ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْمُسَخَّرِ:(قابو کی ہوئے)اسم مفعول ۔ معطوف ۔مجرور صفت۔تابع۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ السَّمَاءِ:(آسمان)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(ضرور)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)اِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَعْقِلُونَ:(وہ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(سوچنا)۔

ترجمہ آیت:بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لے کر رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین

پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں۔ عقلمندوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

165:2 وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

وَ:(اور)استئنافیہ۔حرف عطف۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔النَّاسِ: (لوگ)مجرور۔اسم مَنْ:(کون)اسم موصول۔مبتداء مؤخر۔ يَتَّخِذُ :(اس نے اختیار کیا۔بنایا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ)ظرف ۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ أَنْدَادًا:(شریک۔حصہ دار)منصوب۔مفعول بہٖ۔ يُحِبُّوْنَ:(وہ محبت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَ:(مانند)حرف جار۔ تشبیہ۔حُبِّ:(پیار کی)اسم مجرور ۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف استنافیہ۔اعتراضیہ۔الَّذِيْنَ :(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا(امن میں ہونا ۔بے خوف ہونا)۔أَشَدُّ :(بہت زیادہ سخت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔حُبًّا:(پیار کرنا)تمیز منصوب۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔ :(ل+اللہ)لام حرف جار۔ اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط غیر عامل۔يَرَى:

(وہ دیکھتا ہے۔وہ دیکھ لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)لفیف مفروق۔ مہموز العین۔ناقص یائی۔رَاٰی۔یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةً۔(دیکھنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ ظَلَمُوٓا: (انہوں نے ظلم کیا۔انہوں نے اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظلماً(اندھیر کرنا۔ ظلم کرنا۔زیادتی کرنا)۔ إِذْ : (جب)ظرف زمان۔ماضی کے معنی میں۔يَرَوْنَ :(وہ دیکھتے ہیں۔دیکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔و جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)لفیف مفروق۔مہموز العین ناقص یائی۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَةً۔ (دیکھنا)۔ الْعَذَابَ :(سخت تکلیف۔دکھ۔عذاب کو)منصوب۔ مفعول بہ۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْقُوَّةَ:(طاقت۔قوت)اسم اَنَّ کا منصوب۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب : (لِ+اللّٰهِ)لام حرف جار۔+اسم مجرور۔ جَمِيعاً :(سب کی سب) حال منصوب۔وَ: (اور)حرف عطف۔أَنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ : (اللہ جل جلالہٗ)منصوب اَنَّ کا اسم۔شَدِيدُ:(سخت)اَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْعَذَابِ:(تکلیف۔دکھ۔عذاب) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے۔اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

166:2 إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی کے بارے میں۔ تَبَرَّأَ:(وہ بےزار ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ۔مصدر۔تَبَرُّاءٌ۔(بےزاری ظاہر کرنا۔ ناپسند عمل سے الگ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب ر ء)مہموز اللام۔بَرِئَ يَبْرَئُ۔مصدر۔بَرَءًا۔بُرُوءًا(بیزار ہونا)۔ الَّذِينَ:(وہ جن

ک) اُتُّبِعُوا:(پیروی کی گئی) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر مرفوع۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول اتَّبَعُوا:(پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف یا حالیہ۔رَأَوُا: (انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ ضمہ بر واؤ برائے التقائے ساکنین۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔ الْعَذَابَ :(دکھ۔تکلیف۔سزا۔)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَقَطَّعَتْ :(وہ منقطع ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعُّل۔تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ۔مصدر۔تَقَطُّعًا۔(منقطع ہونا)۔لاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع) صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعًا۔ (کاٹنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمُ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الأَسْبَابُ : (ذرائع۔تعلقات۔اسباب۔وجوہات۔وسائل۔اس کا واحد سَبَبٌ۔ بمعنی رسّی)۔ فاعل جمع۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہٰی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

167:2 وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّؤُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اتَّبَعُوا :(پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر مرفوع۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا ۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ لَوْ: (اگر)حرف شرط۔تمنائی۔کاش۔غیر عامل۔ أَنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا :(ہم۔ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَرَّةً:(ایک بار لوٹنا۔ایک واپسی)۔فَ:(پس)حرف عطف۔نَتَبَرَّأَ :(ہم بے زاری کا اظہار کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعل۔تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ۔مصدر۔تَبَرُّاءٌ۔(بےزاری ظاہر کرنا۔ ناپسند عمل سے الگ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب ر ء)مہموز اللام۔بَرِئَ يَبْرَئُ۔مصدر۔بَرَءًا۔بُرُوءًا(بیزار ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔كَمَا:(جیسا کہ)تَبَرَّؤُوا:(وہ بیزار ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ۔مصدر۔تَبَرُّاءٌ۔(بےزاری ظاہر کرنا۔ ناپسند عمل سے الگ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب ر ء)مہموز اللام۔بَرِئَ يَبْرَئُ۔ مصدر ۔ بَرَءًا۔بُرُوءًا(بیزار ہونا)۔ مِنَّا :(ہم سے)مرکب :(من +نا)حرف جار+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب : (كَ+ذٰلِکَ)حرف تشبیہ +اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔مبتداء۔ يُرِي: (وہ دکھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔صیغہ۔اَرٰی يَرٰی۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ اوّل۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔ أَعْمَالَ:(اعمال کو)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هُمْ :(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَسَرَاتٍ :(حسرتیں۔جمع)غیر منصرف۔لفظاً مجرور بالتنوین۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ ثالث۔عَلَيْ:(پر)حرف

جار۔هِمُ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یااستئنافیہ۔مَا:(نہیں) نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مرفوع۔ما کا اسم۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ خَارِجِينَ:(نکلنے والے)لفظاً مجرور۔محلاًمَاکی خبر منصوب۔مِنَ:(سے)حرف جار۔النَّارِ :(آگ۔ دوزخ) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیامیں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہورہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔اسی طرح اللہ ان کے اعمال انہیں حسرت بناکر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

168:2 يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الأَرْضِ حَلاَلاً طَيِّباً وَلاَ تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

يَا :(اے)حرف عطف۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔مرفوع۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔منادیٰ کی۔بذات خود بھی منادیٰ۔ كُلُوا:(کھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مِمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ فِي :(میں۔بیچ)حرف جار۔الأَرْضِ : (زمین)اسم مجرور۔حَلاَلاً :(حلال)حال۔یا۔مفعول بہ۔طَيِّباً :(عمدہ۔اچھی)مفعول بہ ثانی ۔یا صفت منصوب۔ وَ:(اور)لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔تَتَّبِعُوا :(تم پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا ۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ خُطُوَاتِ :(منصوبوں کی۔قدموں۔واحد خُطْوَةٌ۔)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً مفعول بہ۔ منصوب۔ مضاف الشَّيْطَانِ:(شیطان۔ابلیس)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ : (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًمجرور اسم۔ عَدُوٌّ:(دشمن)اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِينٌ :(کھلم کھلا) صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

169:2 إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

إِنَّمَا:(صرف اور صرف۔در حقیقت)کلمہ حصر۔زور پیدا کرنے کے لئے۔کافة و مكفوفة۔يَأْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔ السُّوءِ:(برائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْفَحْشَاءِ:(بے حیائی۔فحاشی)معطوف مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔أَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَقُولُوا:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا) عَلَى :(پر) حرف جار۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ لَا : (نہیں)لائے نافیہ۔ تَعْلَمُونَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت:وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں۔

170:2 وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔إِذَا:(جب) مستقبل کے لئے۔ قِيلَ :(کہا جائے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ اتَّبِعُوا:(تم پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت

نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا ۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَا: (جو)اسم موصول۔ أَنزَلَ :(اس نے اتارا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔ (اتارنا)۔اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا)۔ بَلْ :(لیکن)حرف اضراب۔نَتَّبِعُ :(ہم اتباع کریں گے۔ہم پیروی کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا۔ (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا ۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔أَلْفَيْنَا :(ہم نے کاربند تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَلْفٰى يُلْفِى۔مصدر۔ اِلْفَاءٌ ۔ (پانا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور اسم۔ آبَاء:(باپ دادا)مضاف۔نَا: (ہم۔ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔یا۔ حالیہ۔ لَوْ:(اگرچہ)وصلیہ۔حرف شرط۔غیر عامل۔ كَانَ:(ہوا)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ آبَاؤُ:(باپ دادا۔)كَانَ کا اسم۔ مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْقِلُونَ :(وہ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔ عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(سوچنا)۔كَانَ کی خبر۔محلاً منصوب۔شَيْئاً :(کوئی شئے)منصوب۔ كَانَ کی خبر۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَهْتَدُونَ :(راہنمائی پاتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِهْتَدٰی یَهْتَدِیُ۔مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ھ دی)ناقص یائی۔صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیُ۔مصدر۔هَدْيًا۔هُدًى۔(راہنمائی پانا)۔

ترجمہ آیت:اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے)۔

171:2 وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔مَثَلُ :(مثال)مبتداء۔مرفوع۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔كَفَرُوا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔كَ:(کی طرح۔کی مانند)حرف جار۔حرف تشبیہ۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَنْعِقُ:(چلا کر پکارتا ہے۔ہانک لگا کر آواز دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ع ق)صیغہ۔نَعَقَ يَنْعِقُ۔مصدر۔نَعْقًا۔(ہانک لگا کر آواز دینا)بِ: (ساتھ۔ سے۔کو)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يَسْمَعُ :(وہ سنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔ إِلَّا:(مگر۔ سوائے)حرف استثناء۔کلمہ حصر۔دُعَاءً:(نزدیک سے بلانا۔پکارنا)مصدر۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نِدَاءً:(دور سے بلانا۔دور سے آواز دینا)مصدر۔معطوف۔منصوب۔ مفعول بہ۔ صُمٌّ :(بہرے) خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراً هُمْ۔بُكْمٌ:(گونگے)خبر ثانی۔مرفوع۔ عُمْيٌ:(اندھے)خبر ثالث۔مرفوع۔

فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْقِلُونَ:(سوچتے ہیں۔ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر عَقْلًا۔ (سوچنا۔ عقل رکھنا۔ سمجھنا)۔

ترجمہ آیت:جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ(کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے۔

172:2 يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔آمَنُوا:(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ كُلُوا:(تم سب کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔ طَيِّبَاتِ :(عمدہ۔اچھی)اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔ رَزَقْنَا:(ہم نے دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔ رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو زندگی کی ضرورت ہے)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اشْكُرُوا :(تم سب شکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(شکر کرنا۔قدر کرنا)۔لِلّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّهِ)حرف جار+اسم مجرور۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔كُنتُمْ:(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔

ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ إِيَّا: (بے معنٰی۔کوئی مطلب نہیں) کلمہ حصر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ هُ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ منفصل۔ تَعْبُدُونَ :(تم عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔جملہ محلاًخبر كَانَ کی۔

ترجمہ آیت:اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس (کی نعمتوں) کا شکر بھی ادا کرو۔

173:2 إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

إِنَّمَا :(صرف اور صرف۔)کلمہ حصر۔زور پیدا کرنے کے لئے جملہ کے شروع میں لگاتے ہیں۔اس کو۔كافة و مكفوفة۔حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعيل۔صیغہ حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔ تَحْرِيمًا۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔ مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم رکھنا)۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ الْمَيْتَةَ :(مردہ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الدَّمَ:(خون)معطوف۔منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَحْمَ:(گوشت)معطوف۔منصوب۔مضاف الْخِنزِيرِ:(خنزیر)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور) مَا:(جو۔جس)اسم موصول۔أُهِلَّ :(پکارا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَهَلَّ يُهِلُّ۔ مصدر۔ اِهْلَالٌ۔(پکارنا۔ تہلیل کرنا۔کسی دوسرے کو شریک بنا کر)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ھ ل ل)مضاعف۔صیغہ هَلَّ يَهُلُّ۔مصدر۔هَلًّا۔هُلًّ۔(چاند نکلنا۔مہینہ کا آغاز ہونا)

بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ہٖ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور اسم۔لِ:(لئے)حرف جار۔ غَيْرِ:(غیر۔علاوہ)مجرور اسم۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ مَنِ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔ اُضْطُرَّ:(وہ مجبور کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ ۔اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ۔مصدر۔اِضْطِرَارٌ۔(مجبور ہوجانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)صیغہ۔ضَرَّ يَضُرَّ۔مصادر۔ضُرَّ۔ضُرًّا۔ضَرَرًا۔(نقصان ہونا)۔غَيْرَ:(نہ) بَاغٍ :(بغاوت کرنے ولا۔سرکشی کرنے والا۔حکم سے انکار کرنے والا)فاعل واحد مذکر ۔اصلا۔بَاغِيٌ تھا۔ یٌ گرا دی گئی ہے۔جس سے بَاغٍ ہوگیا۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ عَادٍ:(ظلم کرنے والا)فاعل۔بَاغِيٌ والا کلیہ ہی استعمال ہوا ہے۔اصلا عَادِوٌ تھا۔وٌ گرادیا گیا باقی عَادٍ رہ گیا۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ جنس۔ إِثْمَ :(کوئی گناہ)لائے جنس کا اسم منصوب۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہِ:(وہ۔ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)۔اِنَّ کا اسم منصوب ۔ غَفُورٌ:(بہت مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ان کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں۔بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

174:2 إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَـٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول يَكْتُمُونَ:(وہ چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔ثلاثی مجرد ۔باب

نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ کَتَمَ یَکْتُمُ۔مصدر۔کِتْمَانٌ(چھپانا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر ۔اِنْزَالًا ۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا) اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَشْتَرُونَ :(وہ خرید و فروخت کرتے ہیں۔کاروبار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَشْتَرٰی یَشْتَرِیُ۔ مصدر۔اَشْتِرَاءٌ۔(خرید و فروخت کرنا۔لینا دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰی یَشْرِیُ۔مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًی۔اِشْرِ۔(خریدنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)ہِ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ثَمَنًا: (قیمت)منصوب۔اسم مفعول بہٖ۔موصوف۔ قَلِيلًا:(تھوڑی) منصوب۔صفت۔تابع۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ یَأْكُلُونَ:(وہ کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ یَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔(کھانا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔بُطُوْنِ:(پیٹوں۔بَطْنٌ کی جمع)۔اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)کلمہ حصر۔النَّارَ :(آگ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)لائے نافیہ۔یُكَلِّمُ:(بات کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔كَلَّمَ یُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيمًا(بات کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر و ضرب۔مادہ(ک ل م)صیغہ۔كَلَمَ یَكْلُمُ۔ یَكْلِمُ۔مصدر۔كَلْمًا(بولنا)۔ھُمْ :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اللّٰہُ: (اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ یَوْمَ :(دن) ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)لائے نافیہ۔ یُزَكِّي: (نشو نما۔پنپنے دے گا۔پاک کرے

گا۔اصلاح کرے گا) فعل مضارع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ زَكّٰى يُزَكِّيْ۔مصدر۔تَزْكِيَةً۔(نشوونما کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ک و)صیغہ۔زَكَا يَزْكُو۔ مصادر۔ اَزْكٌ۔زَكَاةً۔ زَكَاءً۔ زُكُوًّا۔(زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔ نشوونما کرنا۔تربیت کرنا)۔هِمْ:(وہ۔ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اور خبر مقدم۔مرفوع۔ مرفوع۔ عَذَابٌ:(سخت دکھ۔ سخت تکلیف۔عذاب سزا)۔مبتداء مرفوع۔موصوف۔ أَلِيمٌ: (دکھ۔دردناک)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:جولوگ (اللہ) کی کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

175:2 أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ

أُولَئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔ مبتداء۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔اشْتَرَوُا:(انہوں نے خریدی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اَشْتَرٰی يَشْتَرِيْ۔مصدر۔اَشْتِرَاءٌ۔(خرید و فروخت کرنا۔لینا دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰی يَشْرِيْ۔مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًى۔اِشْرٍ۔(خریدنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الضَّلَالَةَ :(گمراہی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔بدلے میں)الْهُدَىٰ : (راہنمائی۔ ہدایت)معطوف۔مفعول ثانی۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔الْعَذَابَ :(عذاب۔سخت تکلیف سزا۔) معطوف۔مفعول ثالث۔ منصوب۔بِ:(ساتھ۔بدلے میں)الْمَغْفِرَةِ:(مغفرت)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف

عطف تفسیری۔مَآ:(کس قدر)اسم تعجب۔مبتداء۔أَصْبَرَ۔(بہت زیادہ استقامت دکھائی)اسم تفضیل مصدر۔ صبرٌ۔(ڈٹے رہنا۔استقامت دکھانا)۔هُمْ :(وہ۔وہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خبر مرفوع۔مَآ تعجب کے لئے۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔یہ (آتش) جہنم کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں!

176:2 ذَلِكَ بِأَنَّ اللهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ

ذَلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔مبتداء۔بِ:(اس وجہ سے)حرف جار۔سببیہ۔أَنَّ :(یقیناً۔بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔اَنَّ کا اسم۔نَزَّلَ :(اتاری)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ(اترنا)۔الْكِتَابَ:(خاص کتاب کو) معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق ۔سچائی)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ) حرف عطف یا حالیہ۔إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔اَنَّ کا اسم۔اخْتَلَفُوا :(اختلاف کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِخْتَلَفَ يُخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافًا۔(مخالفت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر خَلْفًا(پیچھے ہونا)فِي :(میں۔بیچ)حرف جار۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔اسم مجرور۔ لَ:(یقیناً۔ضرور بالضرور)لائے تاکید۔فِي:(میں)حرف جار۔ شِقَاقٍ:(ضد)اسم مجرور۔موصوف۔ بَعِيدٍ:(بہت دور)صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آکر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں۔

177:2 لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاء والضَّرَّاء وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَـئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَـئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

لَّيْسَ :(نہیں) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ جامد۔ الْبِرَّ :(نیکی۔ جس کام کے کرنے سے اللہ جل جلالہٗ خوش ہو۔) منصوب خبر مقدم۔ أَنْ :(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تُوَلُّواْ :(تم پھیرلو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ۔ اصلاً تُوَلُّوْنَ تھا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔ وَلّٰیَ يُوَلِّيْ۔ مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔ (منہ موڑنا))۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسِب۔ مادہ (و ل ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ وُجُوهَ :(مونہوں۔ چہروں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ : (تم۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قِبَلَ :(سامنے طرف) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ الْمَشْرِقِ :(مشرق) جس طرف سے سورج طلوع ہوتا ہے۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ :(اور) حرف عطف الْمَغْرِبِ :(مغرب) جس طرف سورج ڈوبتا ہے۔ معطوف مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ لَكِنَّ : (لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اِنَّ کی بہن۔ الْبِرَّ :(نیکی) منصوب۔ اسم لَكِنَّ کا۔ مَنْ : (جو) اسم موصول۔ آمَنَ :(ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا) بِ :(ساتھ۔ پر) حرف جار۔ اللّهِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم

مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ :(آج۔ دن)ظرف۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الآخِرِ :(آخرت۔قیامت) مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلآئِكَةِ :(فرشتے۔مخصوص قوتیں)معطوف۔مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْكِتَابِ:(خاص کتاب۔(چاروں آسمانی کتب))معطوف۔مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔النَّبِيِّينَ:(نبی کی جمع)معطوف۔مجرور۔مضاف الیہ۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)آتَى:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں بِ حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ الْمَالَ:(مال۔دولت۔سرمایہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ عَلَى : (پر)حرف جار۔حُبِّ:(محبت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ذَوِي :(والے)ستّہ مکبرہ۔مضاف۔الْقُرْبَىٰ :(قریب۔قربت)مونث بر وزن فعلٰی۔مجرور۔مضاف الیہ۔ تقدیراً۔ی۔ مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَتَامَىٰ:(یتیم کی جمع)معطوف۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمَسَاكِينَ:(مسکین۔جس کے کام کی چلتی ہوئی گاڑی رک جائے)معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ابْنَ:(بیٹا۔والا)منصوب۔مضاف۔ السَّبِيلِ :(راہ کا۔یعنی مسافر۔مہاجر۔یا مجاہد)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔السَّآئِلِينَ :(سوال کرنے والے۔مانگت۔بھکاری)معطوف۔ منصوب۔ وَ: (اور)حرف عطف۔فِي :(میں۔بیچ)الرِّقَابِ:(جو نگرانی میں ۔یعنی قیدی ہوں ان کا آزاد کرانے کے لئے)اسم مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔أَقَامَ :(اس نے کھڑی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ(کھڑی کرنا) الصَّلاَةَ :(صلوٰۃ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور) حرف عطف۔آتَى :(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)

منصوب۔ مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔الْمُوفُونَ :(وفا کرنے والے۔پورا کرنے والے)فاعل مرفوع۔ جمع۔لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔یا مبتداء محذوف کی ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَهْدِ:(عہد۔ وعدہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ ۔اپنا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف برائے مستقبل۔ عَاهَدُوا:(انہوں نے وعدہ کیا۔إِذَا کی وجہ سے ترجمہ :وہ وعدہ کریں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔مصدر۔مُعَاهَدَةٌ۔(وعدہ کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔الصَّابِرِينَ : (ڈٹے رہنے والے۔استقامت دکھانے والے)فاعل۔جمع۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فعل محذوف۔فِي : (میں)حرف جار۔الْبَأْسَاءِ:(برے وقت میں۔تنگدستی میں)اسم مجرور۔ و:(اور)حرف عطف۔الضَّرَّاءِ: (تکلیف۔بیماری۔حادثہ وغیرہ میں)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔حِينَ:(وقت)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الْبَأْسِ:(برا)مجرور مضاف الیہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔ الَّذِينَ: (وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً خبر مرفوع۔ صَدَقُوا:(انہوں نے سچ کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص د ق)صیغہ صَدَقَ يَصْدِقُ۔مصدر۔ صِدْقًا۔(سچ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔هُمُ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مرفوع۔الْمُتَّقُونَ:(پرہیز گار۔تقوی کرنے والے۔ڈرنے والے)۔فاعل مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کو(قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں۔ اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں۔

178:2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو۔کون)اسم موصول۔منادیٰ۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ كُتِبَ :(لکھ دی گئی۔فرض کر دیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اس، مجرور۔ الْقِصَاصُ:(خون کا قصاص۔بدلہ) فِي :(میں۔بیچ)حرف جار۔الْقَتْلٰى :(قتل ہوئے۔)مقتول۔مفعول۔اصلاً مَقْتُوْلِيْنَ۔مجرور۔علامت۔ی۔بروزن۔فَعْلٰى۔(واحد قَتِيْلٌ جمع قَتْلٰى۔جمع مکسر)۔الْحُرُّ:(آزاد)مبتداء۔ بِ:(بدلہ۔ساتھ)حرف جار۔الْحُرِّ:(آزاد)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔خبر۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْعَبْدُ:(غلام۔نوکر)مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔بدلے میں)حرف جار۔الْعَبْدِ:(غلام۔نوکر)اسم مجرور ۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأُنْثَى :(مادہ۔مؤنث)مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ۔بدلے میں)حرف جار۔الْأُنْثَى:(مادہ۔مؤنث)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔معنیٰ عورت اس لئے نہیں کیا گیا ممکن ہے کہ کوئی بچی بھی ہو سکتی ہے۔ویسے بہتر جوان لڑکی سے بوڑھی عورت تک ہو۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔یا تفسیری۔مَنْ :(جو)اسم شرط۔جازم مضارع۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔عُفِيَ:(معاف کر دیا جائے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ۔ عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔

أَخِي:(بھائی)اسم مجرور۔ ی۔ متکلم نہیں۔نہ ہی نسبتی۔بلکہ یہ ستہ مکبرہ کے اصول کے تحت علامت مجرور کی ہے۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شَيْءٌ :(شئے۔چیز)نائب فاعل۔ مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اتِّبَاعٌ :(پیروی کرنا)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔جس کی اتباع ہو۔اگر مبتداء تسلیم ہو تو خبر محذوف مقدم ماننا ہوگی۔محلاً جواب شرط۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ :(دستور کے مطابق)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَدَاءٌ:(پورا پورا ادا کرنا)۔مصدر۔مرفوع۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(وہ ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِحْسَانٍ:(اچھے طریقے کے)اسم مجرور۔ ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔مبتداء۔ تَخْفِيفٌ :(کم کرنا۔ہلکا کرنا)خبر مرفوع۔مِّن:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تم۔ تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَحْمَةٌ: (مہربانی۔ رعایت۔ عنایت) مصدر۔بدل تَخْفِيفٌ کا۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تفسیری۔مَنِ:(جو)اسم شرط۔جازم۔مبتداء۔ اعْتَدَى:(حد سے آگے نکلے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِعْتَدٰی يَعْتَدِیُ۔مصدر۔اِعْتِدَاءٌ۔(زیادتی کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا يَعْدُو۔مصدر۔عَدْوًا۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا) بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ ذَلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)رابطہ برائے جواب شرط۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُ :(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابٌ :(سخت تکلیف۔عذاب۔سخت سزا۔)مبتداء مؤخر۔موصوف۔ أَلِيمٌ: (درد۔تکلیف۔)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص(یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے(اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد(مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو(وارث مقتول) کو پسندیدہ طریق سے(قرارداد

کی) پیروی (یعنی مطالبۂ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے

179:2 وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَاْ أُولِي الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تم۔ تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔فِي :(میں۔بیچ)حرف جار۔الْقِصَاصِ:(خون کا بدلہ۔نقصان کا بدلہ۔)اسم مجرور۔ حَيَاةٌ:(زندگی) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يَاْ:(اے)حرف نداء۔أُولِي :(والو) منادیٰ۔ منصوب۔علامت۔ی۔مضاف۔ الأَلْبَابِ:(عقلوں۔واحد لُبٌّ۔عقل)مجرور۔مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اَنَّ کی بہن۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم۔ منصوب۔تَتَّقُونَ :(تم " اللہ جل جلالہٗ سے " ڈرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل وخونریزی سے) بچو۔

180:2 كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ

كُتِبَ:(لکھا گیا۔فرض کر دیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ معروف۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةً۔(لکھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔برائے مستقبل۔حَضَرَ:(وہ آیا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ: آجائے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ض ر)صیغہ۔حَضَرَ يَحْضُرُ۔ مصدر۔ حُضُوْرًا۔(حاضر

ہونا)۔ أَحَدَ:(کسی ایک)منصوب۔ مفعول بہ۔ مقدّم۔ مضاف۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمَوْتُ:(موت)فاعل مرفوع۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم مضارع۔ تَرَكَ:(اس نے چھوڑا۔ بوجہ اِنْ۔ چھوڑے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجزوم۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)صیغہ۔ تَرَکَ يَتْرُكُ۔ مصدر۔ تَرْكاً۔(چھوڑنا۔)۔ خَيْرًا:(بہتر۔ اچھا۔)منصوب۔ مفعول بہ۔ جواب شرط محذوف۔ الْوَصِيَّةُ:(وصیت)نائب فاعل۔ مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ لْوَالِدَيْنِ :(ماں باپ)تثنیہ۔ اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الأَقْرَبِينَ : (قرابت داروں)معطوف۔ مجرور۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ الْمَعْرُوفِ :(دستور سے۔ مشہور طریقہ سے۔ قانون کے مطابق)اسم مجرور۔ حَقًّا :(ٹھیک ٹھیک۔ لازمی)مفعول مطلق۔ منصوب۔ عَلَى :(اوپر۔ پر)حرف جار۔ الْمُتَّقِينَ :(پرہیز گاروں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:تم پر فرض کیاجاتاہے کہ جب تم میں سے کسی کوموت کاوقت آجائےتواگروہ کچھ مال چھوڑجانےوالاہوتوماں باپ اوررشتہ داروں کےلئے دستورکےمطابق وصیت کرجائے(اللہ سے)ڈرنےوالوں پریہ ایک حق ہے

181:2 فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

فَ:(پس)حرف عطف۔ استئنافیہ۔ مَنْ:(جو)اسم شرط۔ جازم۔ مبنی بر سکون محلاً مرفوع ۔ مبتداء۔ بَدَّلَ: (تبدیل کردے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاًمجزوم فعل شرط۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔ مصدر۔ تَبْدِيْلًا ۔(بدلنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ب د ل)صیغہ۔ بَدَلَ يَبْدُلُ ۔ مصدر۔ بَدْلًا ۔(بدلنا)۔ هُ :(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ مَا :(کہ)مصدریہ۔ سَمِعَ:(اس نے سنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(س م ع)صیغہ ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ هُ :(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ

جواب شرط۔إِنَّمَا:(یقیناً۔صرف اور صرف)**كافة و مكفوفة**۔کلمہ حصر۔ إِثْمُ: (گناہ۔قانون الٰہی کی خلاف ورزی)۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُ :(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع وَصِيَّةٌ۔عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ يُبَدِّلُونَ: (بدل دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا ۔(بدلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د ل)صیغہ۔بَدَلَ يَبْدُلُ۔مصدر۔بَدْلًا ۔(بدلنا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِنَّ :(یقینا۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔اِنَّ کا اسم۔سَمِيعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر۔مرفوع۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔اور بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔

182:2 فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

فَ:(پھر)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔خَافَ:(اس نے خوف کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ ڈرنا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ مُّوصٍ:(وصیت کرنے والا)اسم فاعل۔ اصلاً مُوْصِيٌ تھا۔فاعل بنانے کے کلیہ کے تحت حرف علت محذوف ہوا۔اور اس کے عوض دوسری کسرہ دے دی جس سے تنوین کسرہ میں تبدیل ہوگئی۔ جَنَفًا:(جانبدار۔ ایک طرف جھکنا)۔منصوب ۔مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ج ن ف)صیغہ۔ جَنَفَ يَجْنِفُ۔مصدر۔جَنْفًا۔(جھکنا)۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ إِثْمًا:(گناہ کرنا۔قانون الٰہی کی خلاف ورزی۔کرنا)معطوف۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَصْلَحَ:(اس نے درستی کی)فعل

ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔ مصدر۔ اِصْلَاحًا۔ (درستی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ص ل ح) صیغہ۔ صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔ صَلَاحًا۔ (صلح کرنا۔ درست کرنا) بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ هُمْ: (وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) لائے نافیہ جنس۔ ناصب اسم۔ إِثْمَ: (گناہ۔ قانون الٰہی کی خلاف ورزی) منصوب۔ بوجہ لائے نفی جنس کا اسم۔ عَلَيْ: (اوپر۔ پر) حرف جار۔ هِ: (وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لائے جنس کی خبر منصوب إِنَّ: (بے شک۔ یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ اِنَّ کا اسم۔ غَفُورٌ: (خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ: (خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔

183:2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (جو۔ کوئی) منادیٰ۔ محلاً منصوب۔ هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ آمَنُوا: (ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا) كُتِبَ: (لکھا گیا۔ فرض کر دیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ک ت ب) صیغہ معروف۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةً۔ (لکھنا)۔ عَلَيْ: (پر۔ اوپر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ ضمہ برائے اتصال ما بعد۔

الصِّيَامُ :(روزے)نائب فاعل۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و م)صیغہ صَامَ يَصُوْمُ۔ مصدر۔ صَوْمًا۔صِيَامًا۔:روکنا۔روزہ رکھنا)۔ كَمَا: جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)(حرف تشبیہ۔+اسم موصول۔ كُتِبَ :(لکھا گیا۔فرض کر دیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ معروف۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔ كِتَابَةً۔(لکھنا)۔ عَلَى :(پر۔اوپر)حرف جار۔الَّذِينَ :(وہ جن)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ ۔ مضاف۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔لَعَلَّ کا اسم۔تَتَّقُونَ :(تم " اللہ جل جلالہٗ سے " ڈرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِي۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِي۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

184:2 أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

أَيَّامًا:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔موصوف۔ مَّعْدُودَاتٍ:(گنتی کے)غیر منصرف۔صفت منصوب۔ تنوین بالکسرہ۔تابع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(وہ جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبتداء۔ كَانَ:(وہ ہو)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ مصدر۔

كَوْنًا(ہونا)۔ناصب خبر۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّرِيضًا: (مریض۔بیمار)منصوب۔ مفعول بہٖ أَوْ:(یا)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔سَفَرٍ:(سفر)اسم مجرور۔ فَ: (اور)برائے رابطہ جواب شرط۔عِدَّةٌ:(گنتی کرنا)مصدر۔مبتداء۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د) مضاعف۔عَدَّ يَعُدُّ۔مصدر۔عَدٌّ۔عِدَّةٌ۔(گنتی کرنا)۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَيَّامٍ:(دنوں) ظرف زمان۔اسم مجرور أُخَرَ:(دوسرے)صفت۔محلاً مجرور۔بالفتحہ۔ وَ:(اور)حرف عطف،عَلَى:(پر)حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔يُطِيقُونَ:(طاقت نہیں رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَطَاقَ يُطِيْقُ۔مصدر۔اِطَاقَةٌ۔(طاقت رکھنا)۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مرجع اَلصِّيَامُ۔ (اکثر مفسرین کرامؒ نے فرمایاہے کہ یہ پہلا حکم تھابعد میں منسوخ ہوا۔اللہ جل جلالہٗ اپنے احکام واپس نہیں لیتا۔جو دلوں کے رازوں کو بھی جانتاہے۔اس کو معلوم ہے کہ کب کس وقت کسی کو ضرورت ہے۔تو وہ اس کے مطابق قانون بناتا ہے۔اللہ جل جلالہٗ کے قانون میں کوئی تبدیلی ہو ہی نہیں سکتی۔ سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا وَلاَ تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلاً " جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا(اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیروتبدل نہ پاؤ گے ")فِدْيَةٌ : (بدلہ۔فدیہ)مصدر۔ مبتداء مؤخر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَدٰی يَفْدِىْ۔مصدر۔فِدْيَةٌ۔(بدلہ دینا۔)۔طَعَامُ:(کھانا)بدل فِدْيَةٌ کا مرفوع۔ مضاف۔ مِسْكِينٍ: (مسکین ۔جس کی روزی کمانے کی گاڑی رک گئی ہو)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف یا استئنافیہ۔ مَنْ: (جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ تَطَوَّعَ:(رضاکارانہ۔اپنی مرضی سے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ۔مصدر۔تَطَوُّعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)خَيْرًا :(بہتری۔نیکی۔بھلائی)

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(سو) برائے رابطہ جواب شرط۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ خَيْرٌ:(بھلائی۔ نیکی) خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے) حرف جار۔ هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ یا استئنافیہ۔ أَنْ:(کہ) حرف مصدریہ۔ ناصب مضارع تَصُومُواْ:(تم روزے رکھتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ص و م) صیغہ صَامَ يَصُوْمُ۔ مصدر۔ صَوْمًا۔ صِيَامًا۔: روکنا۔ روزہ رکھنا)۔ خَيْرٌ: (بھلائی۔ بہتر) خبر۔ مرفوع۔ لَّكُمْ:(تمہارے لئے) حرف جار + ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم مضارع۔ كُنتُمْ:(ہو تم) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک و ن) اجوف واوی۔ صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ناصب خبر۔ تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ محلاً كَانِ خبر کی منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے۔ اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

185:2 شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيَ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُواْ الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُواْ اللّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

شَهْرُ:(مہینہ)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ رَمَضَانَ :(رمضان۔روزوں کا)غیر منصرف۔ان زائد تان۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔الَّذِيَ:(وہ جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجھول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الْقُرْآنُ :(قرآن مجید)نائب فاعل۔مرفوع۔هُدًى:(ہدایت) منصوب۔ مفعول لہٗ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔لنَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيِّنَاتٍ:(واضح احکام۔ دلائل۔نشانیاں)معطوف۔غیر منصرف۔ منصوب۔بالکسرہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْهُدَى:(راہنمائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْفُرْقَانِ:(امتیاز کرنے والا۔فرق کرنے والا)معطوف۔اسم مجرور۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ تفسیری۔مَنْ :(پس جو)اسم شرط۔شَهِدَ:(وہ حاضر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔ موجود ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الشَّهْرَ :(مہینہ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَصُمْ:(وہ روزے رکھے)فعل مضارع مجزوم۔علامت محلِّ اعراب منصوب۔(لَيَصُمْ۔ فعل امر واحد مذکر غائب۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و م)صیغہ صَامَ يَصُوْمُ۔مصدر۔صَوْمًا۔صِيَامًا۔:روکنا۔روزہ رکھنا)۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مرجع رمضان کا مہینہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَن:(جو)اسم شرط جازم۔مبتداء۔ كَانَ:(وہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ناصب خبر۔مَرِيضًا:(مریض۔بیمار)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔عَلَى :(پر) حرف جار۔ سَفَرٍ:(سفر)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔برائے رابطہ۔جواب شرط۔عِدَّةٌ:(گنتا) مبتداء۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَيَّامٍ:(دن)اسم مجرور۔موصوف۔ أُخَرَ:(دوسرے)صفت مجرور۔تابع۔ يُرِيدُ:(وہ

چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ كُمُ:(تم۔تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْيُسْرَ:(آسانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں) لائے نافیہ۔یُرِیدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور الْعُسْرَ:(تنگی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ: (تاکہ)لائے تعلیل۔اس کا لائے کَیْ بھی کہتے ہیں۔ناصب مضارع۔تُكْمِلُوا:(تم پورا کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَكْمَلَ يُكْمِلُ۔مصدر۔اَكْمَالٌ۔(پورا کرنا۔ تکمیل کرنا)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک م ل)صیغہ كَمَلَ يَكْمُلُ۔ مصدر۔كَمَالًا۔(پورا ہونا)۔ الْعِدَّةَ:(گنتی)مصدر۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ: (تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُكَبِّرُوا:(تم بڑائی بیان کرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ كَبَّرَ يُكَبِّرُ۔ مصدر۔ تَكْبِيْرًا۔(بڑائی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كَبْرًا۔(بڑا ہونا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ عَلٰى :(پر)حرف جار۔مَا :(کہ)مصدریہ۔هَدَا:(راہنمائی کی) اصلی رسم الخط۔هَدٰى۔حرف علت۔ى۔ کو حذف کیا گیا اگلے لفظ سے اتصال کے لئے۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(راہنمائی دینا۔ہدایت دینا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَعَلَّ:

(شاید)ترجی۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اِنَّ کی بہن۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم۔ مبتداء۔ تَشْكُرُونَ:(تم شکر کرتے ہو)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر۔مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔ شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔ شُكْرًا۔(شکر کرنا۔قدر کرنا۔)

ترجمہ آیت: (روزوں کامہینہ) رمضان کامہینہ (ہے) جس میں قرآن(اول اول) نازل ہوا جولوگوں کارہنما ہے اور(جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور(جو حق وباطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے توجو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یاسفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتاہے اور سختی نہیں چاہتااور(یہ آسانی کاحکم) اس لئے(دیا گیاہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔

186:2 وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مستقبل کے لئے۔ سَأَلَ:(اس نے سوال کیا۔ اس نے پوچھا۔اِذَا فعل ماضی سے پہلے ہو تو کبھی مضارع کے معنی "وہ سوال کرے")ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔كَ :(آپ ﷺ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عِبَادِ:(بندے)اسم مجرور۔مضاف۔ ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ عَنِّي:(میرے بارے میں)مرکب: (عَنْ+ نِ + یْ) حرف جار+ نون وقایہ + ضمیر واحد متکلم۔ فَ:(پس)حرف جار۔إِنِّي:(یقیناً ۔میں)مرکب :(اِنَّ+نِ+یْ)

حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ + ضمیر واحد متکلم۔ قَرِيبٌ :(قریب ہوں)خبر مرفوع۔ أُجِيبُ:(میں جواب دیتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَجَابَ يُجِيْبُ۔مصدر۔ اِجَابَةٌ۔(جواب دینا۔قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ج و ب)صیغہ۔ جَابَ يَجُوْبُ۔ مصدر۔ جُبُ۔جَوْبًا۔(خبر کا پھیلنا۔چٹان میں سوراخ کرنا)۔ دَعْوَةَ :(پکارنا۔بلانا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الدَّاعِ:(پکارنے والا)اصلاً الدَّاعِيُ۔تھا۔ی۔ پر ضمہ ثقیل حرف علت کو ہٹا دیا گیا۔فاعل۔مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔مصدر۔دُعَآءٌ۔مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مستقبل کے معنوں میں۔ دَعَانِ:(مجھ کوپکارا)اصلاًدَعَانِيْ۔مرکب :(دَعَا+نِ+يْ)نون کے نیچے زیر بوجہ ضمیر واحد متکلم کے ہے۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(د ع و)صیغہ ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔دعا کرنا) فَ:(پس)حرف عطف۔ لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَسْتَجِيبُوا:(وہ قبول کریں۔وہ حکم مانیں۔وہ جواب دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔اصلاً۔يَسْتَجِيبُوْنَ تھا۔لائے امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا) لِ:(لئے)حرف جار۔ي: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔یا تفسیری۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔يُؤْمِنُوا:(وہ ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔اصلاً۔يُؤْمِنُوْنَ تھا۔ لائے امر سے نون اعرابی گرا۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ي :(میں ۔مجھ) ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاًلَعَلَّ کا اسم۔مبتداء۔يَرْشُدُونَ :(ہدایت پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔

187:2 أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

أُحِلَّ: (حلال کر دی گئی) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔ اِحْلَالٌ۔ حلال کرنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ل ل) مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔ حَلَالًا (حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ لَيْلَةَ: (رات) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الصِّيَامِ: (روزوں کی) مجرور مضاف الیہ۔ الرَّفَثُ: (جنسی گفتگو) نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر ف ث) رَفَثَ يَرْفُثُ۔ مصدر۔ رَفْثًا۔ (جنسی باتیں کرنا) إِلَى: (طرف) حرف جار۔ نِسَآءِ: (عورتوں کی) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُنَّ: (وہ۔ مؤنث) ضمیر متصل۔ جمع مونث غائب۔ مبتدا۔ لِبَاسٌ: (لباس) خبر مرفوع۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَنْتُمْ: (تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبتداء لِبَاسٌ: (لباس) خبر مرفوع۔ لَّ: (لئے) هُنَّ: (وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور اسم۔ عَلِمَ: (اس نے جانا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ اللهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مرفوع۔ فاعل۔ مبتداء۔ أَنَّ: (یقیناً)

حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ کُنتُمۡ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ خبر کا ناصب۔ تَخۡتَانُوۡنَ:(تم خیانت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ محلاً خبر کان کی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخۡتَانَ یَخۡتَانُ۔ مصدر۔ اِخۡتِیَانٌ۔(خیانت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔خَانَ یَخُوۡنُ۔ مصدر۔خِیَانَةٌ۔خَوۡنًا۔خُنۡ۔(خیانت کرنا۔بددیانتی کرنا)۔دیگر صیغہ۔باب نصر۔مادہ(خ ت ن)صیغہ۔خَتَنَ یَخۡتُنُ۔مصدر۔خَتۡنًا۔(ختنہ کرنا)۔(بددیانتی کرنا)اَنۡفُسَ:(جانوں)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔کُمۡ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَابَ:(اس نے توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ت و ب)صیغہ۔تَابَ یَتُوۡبُ۔مصدر۔ تَوۡبَةً۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔عَفَا:(اس نے معاف کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع ف و) صیغہ۔عَفَا یَعۡفُو۔ مصدر۔ عَفۡوًا۔(معاف کرنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔استئنافیہ۔اَلۡآنَ :(اب) ظرف زمان۔بَاشِرُوۡ:(تم مباشرت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔بَاشَرَ یُبَاشِرُ۔مصدر۔مُبَاشَرَةٌ۔(مباشرت کرنا۔)هُنَّ :(ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ابۡتَغُوۡا:(تلاش کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ۔مصدر۔اِبۡتِغَآءٌ۔ (چاہنا۔تلاش کرنا۔طلب کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبۡغِیۡ۔مصدر۔ بَغۡیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ کَتَبَ:(لکھا۔فرض کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔کَتَبَ یَکۡتُبُ۔مصدر۔کِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)

فاعل۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔کُلُوْا :(کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔اَکْلًا۔(کھانا) وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔اشْرَبُوْا:(پیو)فعل امر جمع مذکر غائب۔ باب سمع۔مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ یَشْرَبُ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔ حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غائب۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ یَتَبَیَّنَ:(کھول کھول کر بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ۔مصدر۔تَبَیُّنًا۔(ظاہر ہو جانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الْخَیْطُ:(دھاگا)موصوف۔ الْاَبْیَضُ: (سفید) صفت مرفوع۔تابع۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْخَیْطِ :(دھاگا)اسم مجرور۔موصوف۔ الْاَسْوَدِ:(سیاہ)صفت مجرور۔تابع۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ الْفَجْرِ:(فجر)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اَتِمُّوْا:(پورا کرو۔ مکمل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَتَمَّ یُتِمُّ۔مصدر۔اِتْمَامٌ۔(پورا کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ یَتِمُّ۔مصدر۔تَمَامًا۔تِمَّ۔تَمًّا۔(ختم کرنا۔پورا کرنا۔) الصِّیَامَ:(روزوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِلَی:(تک۔طرف)حرف جار۔ الَّیْلِ:(رات)اسم مجرور۔ وَ: (اور)لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تُبَاشِرُوْ:(تم مباشرت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔بَاشَرَ یُبَاشِرُ۔مصدر۔ مُبَاشَرَۃٌ۔(مباشرت کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ب ش ر)صیغہ ۔بَشَرَ یَبْشُرُ۔مصدر۔بِشْرًا۔(خوش ہونا۔چھلکا اتارنا۔کھال چھیلنا۔مونچھ کو بالکل صاف کرن دینا۔چٹ کر جانا)۔هُنَّ :(ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔مبتداء۔ عَاکِفُوْنَ:(سنوارنے والے۔اعتکاف کرنے والے)فاعل۔مرفوع۔ فِی :(میں۔بیچ)حرف جار۔الْمَسَاجِدِ:(مسجدوں)اسم مجرور۔ تِلْكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔محلاً مرفوع مبتداء۔حُدُوْدُ :(حدود)خبر۔مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ

:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ تفسیری۔ لَا:(نہ) لائے ناہیہ۔ جازم۔ تَقْرَبُو:(تم قریب جاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم ۔علامت نون اعرابی۔ محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ مضاف۔ هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح) مرکب :(كَ + ذٰلِكَ) حرف جار و تشبیہ۔ + اسم اشارہ۔ محلاً مجرور۔ جار مجرور۔ نائب مفعول مطلق۔ يُبَيِّنُ:(کھول کھول کر بیان کرتا ہے) ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ۔(وضاحت کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ آيَاتِ:(آیات۔ نشانیوں کو) غیر منصرف۔ تائے مکسور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هِ:(وہ۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ لنَّاسِ :(لوگ) اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَّقُونَ:(تم پرہیز گاری کرتے ہو۔ تم ڈرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(تقویٰ اختیار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وَقَايَةٌ(بچنا)۔

ترجمہ آیت: روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو اللہ کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بنیں۔

188:2 وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَأْكُلُوا:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ ۔مصدر۔اَکْلًا۔(کھانا)۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كُم: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ كُم: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جر۔الْبَاطِلِ: (باطل۔ جھوٹ۔ غلط)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُدْلُوا:(ڈول ڈالنا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعل۔اَدْلٰی یُدْلِیْ۔مصدر۔ اِدْلَاءٌ۔(کنویں میں ڈول ڈالنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔دَلَا یَدْلُو۔مصدر۔اَدْلُ۔دَلْوًا(ڈول ڈالنا بھرنے کے لئے)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِلَى: (طرف۔تک)حرف جار۔ الْحُكَّامِ:(حاکموں۔حکام)اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب۔ تَأْكُلُوا: (تم کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ ۔مصدر۔اَکْلًا۔(کھانا)۔فَرِيقًا :(گروہ۔ جماعت۔کسی چیز کا حصہ۔کوئی حصہ) منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت) اسم مجرور۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْإِثْمِ:(گناہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف جار۔أَنتُمْ: (تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبتداء۔مرفوع۔ تَعْلَمُونَ :(تم جانتے ہو)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تا کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو۔

189:2 يَسْئَلُونَكَ عَنِ الأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

يَسْئَلُونَ: (وہ پوچھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَؤَالًا ۔ (پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ سوال کرنا)۔ كَ: (تجھ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ عَنْ: (سے) حرف جار۔ الأَهِلَّةِ: (چاندوں کے بارے) اسم مجرور۔ قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ هِيَ: (وہ) ضمیر منفصل واحد مؤنث غائب۔ مبتداء۔ مرجع الأَهِلَّةِ ۔ مَوَاقِيتُ: (شناخت اوقات کا آلہ۔ ذرائع۔ پیمانہ وقت۔ واحد مِيْقَاتٌ) خبر مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ لِنَّاسِ: (لوگوں کے) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْحَجِّ: (حج) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ یا استئنافیہ۔ لَيْسَ: (نہیں) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ محلاً جامد اس سے مضارع نہیں آتا۔ الْبِرُّ: (نیکی) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَأْتُوا: (تم لاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء + ناقص یائی۔ صیغہ۔ أَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ إِتْيَانٌ۔ (آنا)۔ الْبُيُوتَ: (گھروں) مفعول بہ منصوب۔ محلاً لَيْسَ کی خبر۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ ظُهُوْرِ: (پچھلی طرفوں۔ پشتوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا: (وہ۔ اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَكِنَّ: (لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الْبِرَّ: (نیکی) اسم لَكِنَّ کا منصوب۔ مَنِ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اتَّقَى: (اللہ جل جلالہٗ کا خوف دل

میں پیدا کرنا۔ انتناہی احکام سے بچنا۔ تقویٰ اختیار کرنا۔):(پرہیز کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ آتُوا:(تم آؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء +ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیۡ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا)۔الْبُیُوتَ :(گھروں) منصوب ۔ مفعول بہٖ۔مِنۡ:(سے) حرف جار۔ أَبْوَابِ:(دروازوں) اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اتَّقُواْ :(ڈرو۔بچو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہٖ۔لَعَلَّ:(شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمۡ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُفۡلِحُونَ:(تم کامیاب ہو جاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ۔مصدر۔اِفۡلَاحًا۔(فلاح پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ل ح) صیغہ۔فَلَحَ یَفۡلَحُ۔مصدر۔ فَلَاحًا۔(فلاح پانا)۔

(اے محمد ﷺ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ۔ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیز گار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔

190:2 وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔قَاتِلُوا:(لڑائی کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔)۔فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔الَّذِينَ:(وہ لوگ جو)يُقَاتِلُونَ:(لڑائی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ)لائے ناہیہ۔جازم۔مضارع۔تَعْتَدُوا:(تم حد سے بڑھو۔تجاوز کرو)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع ۔الفا فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِعْتَدٰی يَعْتَدِيْ۔مصدر۔ اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔ دشمنی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د و)صیغہ۔عَدَا يَعْدُو۔مصدر۔ عَدْوًا۔ (دشمنی کرنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يُحِبِّ:(پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا)۔ الْمُعْتَدِينَ :(حد سے بڑھنے والے۔زیادتی کرنے والے)۔منصوب۔مفعول بہٖ۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

191:2 وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔اقْتُلُو:(قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔ ثَقِفْتُمُو:(تم پاؤ۔تم ملو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے شکم پُری۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ث ق ف)صیغہ۔ثَقِفَ يَثْقَفُ۔ مصدر۔ ثَقْفًا۔(پانا۔ ملنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَخْرِجُو:(تم نکالو)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ :(سے) حرف جار۔حَيْثُ :(جہاں سے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔أَخْرَجُو:(انہوں نے نکالا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ وَ:(اور) حرف معترضہ۔ الْفِتْنَةُ:(فتنہ۔آزمائش۔)مبتداء۔مرفوع۔ أَشَدُّ:(سخت ترین۔بد ترین)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ الْقَتْلِ :(قتل)اسم مجرور۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تُقَاتِلُو:(تم قتل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال

ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔هُمْ:(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ الْمَسْجِدِ:(مسجد) مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْحَرَامِ:(حرمت والی۔احترام والی)صفت مجرور۔تابع۔ حَتَّى:(یہاں تک) حرف غایت۔بعدہٗ۔أَنْ ۔مضمر۔ناصب مضارع۔ يُقَاتِلُو:(وہ لڑائی کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف ۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ قَاتَلُو: (انہوں نے لڑائی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال۔ ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔كُمْ :(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اقْتُلُو:(تم لڑائی کرو)فعل امر جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع مذکر حاضر۔الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔كَذَلِكَ : (اس طرح)مرکب :(كَ+ذٰلِكَ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔اسم۔شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدم۔ جَزَاءُ: (بدلہ۔سزا)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔مضاف۔الْكَافِرِينَ:(کافروں کو)مضاف الیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے(یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد

محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

192:2 فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

فَ:(پس)حرف عطف۔إِنِ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ انتَهَوْاْ:(وہ رک جائیں۔باز آجائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اَنْتَهٰى يُنْتَهِىْ۔مصدر۔اِنْتِهَاءٌ۔(رکنا۔باز آنا۔)ثلاثی مجرد فیہ۔باب فتحہ۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيًا(ختم کرنا۔ انتہا کرنا۔منع ہوجانا)۔ فَ:(تو)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:و(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم اللّهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔اَنَّ کا اسم۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔مرفوع اَنَّ کی خبر۔رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔مرفوع اَنَّ کی خبر ثانی۔

ترجمہ آیت:اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

193:2 وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّهِ فَإِنِ انتَهَواْ فَلاَ عُدْوَانَ إِلاَّ عَلَى الظَّالِمِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔قَاتِلُو:(قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔حَتَّى:(یہاں تک)حرف غایت۔بعدہٗ۔ اَنْ ۔مضمر۔ناصب مضارع۔ لَا: (نہیں) لائے نفی ۔تَكُونَ:(ہو جاتی ہے)فعل مضارع تام۔ واحد مؤنث غائب۔منصوب۔علامت۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ فِتْنَةٌ : (فتنہ۔آزمائش۔)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَكُونَ :(ہو جاتا ہے)فعل ناقص مضارع

واحد مذکر غائب۔منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔الدِّينُ :(دین)كَانَ کا اسم مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب : (لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہ۔ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ: (پس)استئنافیہ۔إِنِ : (اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔انْتَهَوْا:(وہ رک جائیں۔ باز آ جائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اَنْتَهٰى يُنْتَهِى۔مصدر۔اِنْتِهَاءٌ۔(رکنا۔باز آنا۔)ثلاثی مجرد فیہ۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيًا(ختم کرنا۔ انتہا کرنا۔ منع ہو جانا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔عُدْوَانَ:()اسم لائے جنس۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ الظّٰلِمِينَ:(ظالموں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے جنس کی خبر مرفوع۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت:اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیئے)۔

194:2 الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

الشَّهْرُ:(مہینہ)مبتداء۔مرفوع۔موصوف۔ الْحَرَامُ:(حرمت والا)صفت۔مرفوع۔تابع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ الشَّهْرِ :(مہینہ)اسم مجرور۔موصوف۔الْحَرَامِ:(حرمت والا)صفت مجرور۔تابع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْحُرُمَاتُ :()مبتداء۔مرفوع۔قِصَاصٌ:(خون کا بدلہ)خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یا تفسیری۔مَنِ :(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔ ما بعد۔اعْتَدَى :(زیادتی

کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجزوم ۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ۔مصدر۔اِعْتِدَاءٌ۔(زیادتی کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔عَدْوٌ۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔اعْتَدُوا:(تم زیادتی کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔جواب شرط مجزوم۔محلاً خبر مرفوع۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ۔مصدر۔اِعْتِدَاءٌ۔(زیادتی کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ع د و)عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔عَدْوٌ۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ہِ: (وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مِثْلِ :(مثال۔مانند۔طرح)اسم مجرور۔مَا :(جو)حرف مصدریہ۔ناصب۔مضارع۔اعْتَدَی :(اس نے زیادتی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ۔مصدر۔اِعْتِدَاءٌ۔(زیادتی کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔عَدْوٌ۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ کُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف اتَّقُوا: (ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَةٌ۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوا :(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر ۔عِلْمًا۔(جاننا)۔أَنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ أَنَّ کا اسم۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔الْمُتَّقِینَ:(پرہیز گار۔جمع متقی)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاًأَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

195:2 وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

وَ: (اور) حرف عطف۔ استئنافیہ۔ أَنفِقُوا: (خرچ کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ف ق)۔ نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ سَبِيلِ: (راہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) لائے ناہیہ۔ جازم۔ تُلْقُوا: (تم ڈالو)۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِىْ۔ مصدر۔ اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا) ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ (ل ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔ اَلْقَ۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقْيًا۔ وغیرہ (ملنا۔ ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ أَيْدِيْ: (دونوں ہاتھ۔) اصلاً۔ اَيْدِيْنَ۔ بوجہ مضاف نون گر گیا۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ إِلَى: (طرف۔ تک) حرف جار۔ التَّهْلُكَةِ: (ہلاکت) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَحْسِنُوا: (تم احسان کرو۔ نیکی کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔ مصدر۔ اِحْسَانًا۔ (احسان کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب كَرُمَ۔ مادہ (ح س ن) صیغہ۔ حَسُنَ يَحْسُنُ۔ مصدر۔ حُسْنًا۔ (نیکی کرنا۔ اچھائی سے پیش آنا)۔ إِنَّ: (یقیناً۔ بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُحِبُّ: (پیار کرتا ہے۔ پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔ صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔ (محبت کرنا۔ پسند کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح ب ب) مضاعف۔ صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔

حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا)۔الْمُحْسِنِينَ:(احسان کرنے والوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

196:2 وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔أَتِمُّواْ:(مکمل کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَتَمَّ يُتِمُّ۔ مصدر۔ اِتْمَامًا(پورا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت م م) مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔تَمَامًا(پورا کرنا)۔ الْحَجَّ:(حج)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْعُمْرَةَ:(عمرہ)معطوف منصوب۔مفعول بہ۔لِلّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(ل+اللہ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطفإِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ أُحْصِرْتُمْ: (تم گھیر لئے جاؤ۔تمہارا محاصرہ کر لیا جائے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْصَرَ يُحْصِرُ۔مصدر۔اِحْصَارٌ۔(روکنا۔گھیر لینا)ثلاثی مجرد باب ضرب ونصر۔مادہ(ح ص ر)صیغہ۔حَصَرَ يَحْصُرُ۔مصدر۔حَصْرًا(روکنا۔)۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔اسْتَيْسَرَ:(وہ مل جائے ۔وہ دستیاب ہو۔ میسر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَيْسَرَ

يَسْتَيْسِرُ۔مصدر۔اِسْتِيْسَارٌ۔(آسانی سے طلب کرنا۔میسر ہونا)ثلاثی مجرد باب مادہ(ی س ر)مثال یائی۔يَسَرَ يَيْسِرُ۔مصدر۔يَسْرًا۔(میسر ہونا۔آسانی سے ملنا۔حاصل کرنا سہل ہو)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے رابطہ ما بعد۔الْهَدْيِ:(ہدیہ۔تحفہ۔قربانی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ)لائے ناہیہ۔جازم۔مضارع۔تَحْلِقُوا:(تم سر منڈواؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ق)صیغہ۔حَلَقَ يَحْلِقُ۔مصدر۔ حَلْقًا۔(سر منڈوانا)۔ رُءُوسَ:(سروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَتَّى:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَبْلُغَ :(وہ پہنچ جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ ۔بَلَغَ يَبْلُغُ ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا)۔الْهَدْيُ :(ہدیہ۔تحفہ۔قربانی)فاعل مرفوع۔مَحِلَّ:(جائے حلال۔ ذبح کرنے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(وہ۔ اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(اگر)اسم شرط۔جازم ۔محلاًمبتداء ۔مرفوع۔ كَانَ:(وہ ہوا)فعل ناقص۔ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُم:(تم میں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مَّرِيضاً: (مریض۔ بیمار)منصوب۔كَانَ کی خبر۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ بِ:(ساتھ۔کو)هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔جار مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔أَذًى :(اذیت میں ۔تکلیف میں)مبتداءموٴخر۔لفظاً مفتوح۔محلاً مرفوع ۔مِّن:(سے)حرف جار۔ رَّأْسِ:(سر)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔ اس کے)ضمیر واحدمذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ۔فِدْيَةٌ:(فدیہ۔کفارہ)مبتداء مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ صِيَامٍ:(روزے)اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ صَدَقَةٍ :(خیرات)معطوف۔مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نُسُكٍ:(قربانی)معطوف

مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مستقبل کے لئے۔أَمِنتُمْ:(تم امن میں ہوجائیں۔معنی بوجہ اِذَا کے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت سے ہونا) فَ:(تو)برائے رابطہ۔مَنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔مبتداء۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ تَمَتَّعَ:(تم نے فائدہ اٹھایا)۔فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ۔مصدر۔تَمَتُّعًا۔(فائدہ اٹھانا) بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔الْعُمْرَةِ :(عمرہ)اسم مجرور۔إِلَى :(طرف۔تک)حرف جار۔الْحَجِّ :(حج)اسم مجرور۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔اسْتَيْسَرَ:(وہ مل جائے۔وہ دستیاب ہو۔میسر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَيْسَرَيَسْتَيْسِرُ۔ مصدر۔اِسْتِيْسَارٌ۔(آسانی سے طلب کرنا۔میسر ہونا)ثلاثی مجرد باب مادہ(ی س ر)مثال یائی۔يَسَرَ يَيْسِرُ۔مصدر۔يَسْرًا۔(میسر ہونا۔آس انی سے ملنا۔حاصل کرنا سہل ہو)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْهَدْيِ: (تحفہ۔ہدیہ۔قربانی)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔مضارع کو ماضی میں بدل دیتا ہے يَجِدْ :(وہ نہ پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وِجْدَانٌ۔(پانا)فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ۔صِيَامُ:(روزے)مبتداء۔مرفوع ۔مضاف۔ ثَلَاثَةِ :(تین)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔أَيَّامٍ :(دنوں)مجرور مضاف الیہ۔فِي :(میں) حرف جار۔ الْحَجِّ: (حج)اسم مجرور وَ:(اور)حرف عطف۔سَبْعَةٍ:(سات)معطوف مجرور۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان شرطیہ۔رَجَعْتُمْ:(تم لوٹو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔رُجُوعًا۔(لوٹنا)تِلْكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید واحد مؤنث۔مبتداء۔عَشَرَةٌ:(10 دس)خبر مرفوع۔ موصوف۔كَامِلَةٌ :(مکمل)صفت۔مرفوع۔ذَٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر

۔مبتداء۔مرفوع۔ لِ: (لئے)حرف جار۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب مضارع سے ماضی۔يَكُنْ:(وہ ہو گیا)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف ہوا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَهْلُ:(رہنے والے۔اہل)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَاضِرِي :(حاضرین)اصلاً حَاضِرِيْنَ۔ بوجہ مضاف نون محذوف ہوا۔الْمَسْجِدِ :(مسجد)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْحَرَامِ:(حرمت والی)صفت مجرور۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا: (ڈرو۔ بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اعْلَمُوْا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)اَنَّ کا اسم منصوب۔شَدِيْدُ:(سخت ترین)خبر ان کی مرفوع۔مضاف۔الْعِقَابِ:(سزا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈا لے تو) اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔

یہ پورے دس ہوئے۔یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

197:2 اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

اَلْحَجُّ :(حج)مبتداء۔مرفوع۔أَشْهُرٌ:(مہینے)خبر مرفوع۔موصوف۔ مَّعْلُومَاتٌ:(معلومات۔اطلاعات)اسم مفعول۔صفت مرفوع۔شوال۔ذی قعدہ اور ذی الحجہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تفسیری۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔فَرَضَ:(اس نے مقرر کیا۔لازمی قرار دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ض)صیغہ۔فَرَضَ يَفْرِضُ۔مصدر۔فَرْضٌ۔(مقرر کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِنَّ :(وہ۔اس)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔الْحَجَّ :(حج)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہ)لائے نفی جنس۔رَفَثَ:(اس نے جنسی باتیں کیں۔جماع کیا)لائے جنس کا اسم منصوب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ر ف ث)صیغہ ۔رَفَثَ يَرْفُثُ۔مصدر۔رَفْثًا۔رُفُوثًا۔(جماع کرنا۔جنسی باتیں کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔فُسُوقَ :(گناہ کرنا۔نافرمانی کرنا)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س ق)صیغہ فَسَقَ يَفْسُقُ۔مصدر۔ فِسْقًا فُسُوقًا۔(نافرمانی کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔جِدَالَ:(لڑائی جھگڑا۔بحث مباحثہ)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ يَجْدِلُ۔مصدر۔جَدْلًا۔(لڑائی جھگڑا کرنا) فِي :(میں)حرف جار۔الْحَجِّ :(حج)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔یا معترضہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔ تَفْعَلُوا:(تم کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ خَيْرٍ:(بھلائی۔نیکی۔اچھائی)اسم مجرور۔ يَعْلَمْ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر

غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہِ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔تَزَوَّدُواْ:(راستے کا خرچہ۔زاد راہ لے لیا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعُّل۔صیغہ۔تَزَوَّدَ یَتَزَوَّدُ۔مصدر۔تَزَوُّدًا۔(زاد راہ لینا۔راستے کا خرچہ لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(زو د)صیغہ۔زَادَ یَزُوْدُ۔مصدر۔زَوْدًا۔زُدْ۔(زاد راہ لینا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔خَيْرَ :(بھلائی۔نیکی)اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔الزَّادِ :(زاد راہ۔راستے کا خرچہ)مجرور۔ مضاف الیہ۔التَّقْوَى:(تقویٰ۔پرہیز گاری)اِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُو : (ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی یَقِیْ۔ مصدر۔ وِقَایَةً۔وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ نِ مرکب :(ن+ی)نون وقایہ۔+یائے متکلم۔کسرہ عوض یائے متکلم۔ يَا:(اے)حرف نداء۔مبتداء۔ أُوْلِي :(والے) ستہ مکبرہ ۔منادیٰ۔منصوب۔ بوجہ مضاف۔لفظاً مبنی بر سکون۔الأَلْبَابِ:(عقل مندو!لُبٌّ کی جمع)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرلے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے نہ کسی سے جھگڑے۔اور جو نیک کام تم کروگے وہ اللہ کو معلوم ہوجائے گا اور زادراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔

198:2 لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّٰهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ

لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کا صیغہ نہیں آتا۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ جُنَاحٌ :(گناہ)اسم لَيْسَ مؤخر۔مرفوع۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔تَبْتَغُوا:(تم تلاش کرو)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔فَضْلًا:(رحمت۔فضل)منصوب مفعول بہٖ مِّن :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(پالنے والا)اس مجرور ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ استئنافیہ۔إِذَا : (جب)اسم ظرف زمان۔شرطیہ۔مستقبل کے معنیٰ میں۔أَفَضْتُم:(تم لوٹے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَفَاضَ يُفِيْضُ۔مصدر۔اِفَاضَةٌ۔(گروہ در گروہ چلنا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ عَرَفَاتٍ:(عرفات)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اذْكُرُوا:(ذکر کرو۔یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔ مضاف۔ الْمَشْعَرِ: (نشان)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْحَرَامِ:(حرمت والے)صفت مجرور۔تابع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اذْكُرُو:(ذکر کرو۔یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ هُ:(وہ اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ كَمَا :(جیسا کہ) مرکب:(كَ+مَا)حرف جار۔+ مصدریہ۔ محلاً اسم مجرور۔هَدَا:(اس نے ہدایت دی)اصلاً هَدٰى۔مابعد کے اتصال کے لئے۔علت ی۔کو حذف کیا گیا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔مصدر۔ هَدَايَةً۔(ہدایت دینا۔راہنمائی دینا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ، وَ:(حالانکہ) حالیہ۔إِنْ :(بلاشبہ۔یقیناً)اِنَّ کا مخفف۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُنتُم:(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)ناصب

خبر۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ قَبۡلِ:(پہلے۔پیشتر)ظرف زمان۔ محلاًاسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (وہ۔اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تعلیل۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ الضَّآلِّينَ: (گمراہ۔بھٹکے ہوئے)اسم مجرور۔ جار اور مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا۔ اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے) محض ناواقف تھے۔

199:2 ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَفِيضُواْ :()فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَفَاضَ يُفِيۡضُ۔مصدر۔اِفَاضَةٌ۔(گروہ در گروہ چلنا)۔ثلاثی مجرد۔فَاضَ يَفِيۡضُ۔مصدر۔ فِضۡ۔فَيۡضًا۔فَيَضَانًا۔فُيُوۡضًا۔(بہنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ حَيۡثُ:(جہاں)ظرف مبنی بر ضمہ۔ محلاًاسم مجرور۔ أَفَاضَ :(گروہ در گروہ نکلنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَفَاضَ يُفِيۡضُ۔مصدر۔اِفَاضَةٌ۔(گروہ در گروہ واپس لوٹو)۔ثلاثی مجرد۔فَاضَ يَفِيۡضُ۔مصدر۔ فِضۡ۔ فَيۡضًا ۔ فَيَضَانًا۔فُيُوۡضًا۔(لوٹنا۔بہنا)۔ النَّاسُ :(لوگ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اسۡتَغۡفِرُواْ: (مغفرت طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسۡتَغۡفَرَ يَسۡتَغۡفِرُ۔مصدر۔اِسۡتِغۡفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا)۔ اللّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہ إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ اسم اِنَّ کا۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔

200:2 فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

فَ:(پس) استئنافیہ۔ حرف عطف۔ إِذَا:(جب) اسم ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مستقبل کے معنی میں۔ قَضَيْتُم: (تم پورا کرلو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِىْ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ(پورا کرنا۔ مکمل کرنا)۔ مَّنَاسِكَ:(عبادت۔ ارکان حج۔ مَنْسَكٌ کی جمع) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ:(تم۔ تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اذْكُرُوا:(ذکر کرو۔ یاد کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔ یاد کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہ۔ كَ:(جیسے) حرف جار۔ تشبیہ۔ ذِكْرِ:(یاد کرنا) اسم مجرور۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ آبَاءَ:(باپ دادا۔ اسلاف کا) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا) حرف عطف۔ أَشَدَّ:(بہت زیادہ) افعل التفضیل۔ معطوف منصوب۔ ذِكْرًا:(یاد کرنا) تمیز۔ منصوب۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدم۔ مَنْ :(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع مبتداء مؤخر۔ يَقُولُ:(کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بولنا۔ کہنا)۔ رَبَّ:(پالنے والے) منصوب۔ منادیٰ۔ حرف نداء(يَا) محذوف۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آتِنَا:(ہم کو دے) مرکب :(آتِ+نَا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ بسبب التقائے ساکنین حرف علت ۔ ی۔ محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِىْ۔

مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔
مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے ۔ +نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔
محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي :(میں۔ بیچ)حرف جار۔الدُّنْيَا :(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔
وَ:(اور)حرف عطف۔یا حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر
غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فِي :(میں۔بیچ)حرف جار۔الآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔مِنْ :(سے) حرف
جار۔زائدہ۔خَلَاقٍ :(کوئی حصہ)لفظاً اسم مجرور۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو(منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو۔ جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو(اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

201:2 وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

وِ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُم :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔
مَّنْ:(جو)اسم موصول۔ يَّقُوْلُ :(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و
ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا ۔بولنا)۔ رَبَّ:(پالنے والے)منصوب۔منادیٰ۔
حرف نداء (يَا)محذوف۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آتِنَا:(ہم کو دے)
مرکب :(آتِ+نَا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بسبب التقائے ساکنین حرف علت ۔ی۔محذوف۔ ثلاثی مزید
فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز
الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا
ہے۔ +نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا :(دنیا)غیر

منصرف۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔حَسَنَةً :(خوبصورت۔اچھی۔بھلائی)وَ:(اور)حرف عطف۔فِي : (میں)حرف جار۔الآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)حَسَنَةً:(خوبصورت۔اچھی۔بھلائی)وَ:(اور)حرف عطف۔ قِ: (توبچا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ ناقص یائی۔صیغہ۔وقی یقی۔وقایۃ۔(بچانا۔محفوظ رکھنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَذَابَ :(سخت دکھ۔عذاب۔سزا)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔النَّارِ :(آگ)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

202:2 أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ نَصِيبٌ :(حصہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مِّمَّا:(جو کچھ) مرکب: (مِنْ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً مجرور۔ كَسَبُواْ:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبًا۔(کمانا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔سَرِيعُ:(بہت جلد ہی)مصدر۔ سُرْعَةٌ۔ خبر مرفوع۔مضاف۔ الْحِسَابِ :()مصدر۔اسم مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے۔

203:2 وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔اذْكُرُوا :(تم سب ذکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال۔ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ)منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔أَيَّامٍ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔موصوف مَّعْدُودَاتٍ:(چند دن)صفت مجرور۔تابع۔فَ: (پس) حرف عطف۔استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط جازم۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ تَعَجَّلَ:(جلدی کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَعَجَّلَ يَتَعَجَّلُ۔مصدر۔تَعَجُّلًا۔(جلدی کرنا۔عجلت سے کام لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجِلَ يَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔عَجَلَةً۔(جلدی کرنا)۔فِي :(میں)حرف جار۔يَوْمَيْنِ :(دو دن)اسم مجرور۔علامت۔ی۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔إِثْمَ :(گناہ)منصوب اسم لائے نفی جنس کا۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔جار اور مجرور شبہ جملہ محلاً خبر لائے نفی جنس کی۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم۔مضارع۔تَأَخَّرَ:(دیر کرے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔صیغہ۔تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ۔مصدر۔تَأَخُّرًا۔(دیر کرنا۔پیچھے رہنا۔تاخیر کرنا۔) ۔باب۔تفعیل۔مادہ(ء خ ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔أَخَّرَ يُؤَخِّرُ۔مصدر۔ تاخیر۔(دیر ہونا)فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔إِثْمَ:(گناہ)منصوب۔لائے نفی کا اسم۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنِ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔اتَّقَى :(وہ ڈرا۔اس نے پرہیز گاری کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقَى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقَىٰ يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔وَ:()اتَّقُوا:(ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب افتعال۔

صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ إِلَيْ:(طرف۔تک)هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔تُحْشَرُونَ:(تم اکٹھے کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور(قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے(دن میں) اللہ کو یاد کرو۔اگر کوئی جلدی کرے(اور دوہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو(اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

204:2 وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ مَنْ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔ يُعْجِبُ:(پسند کی جاتی ہے۔)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔مصدر۔اِعْجَابٌ۔(حیرانی میں ڈالنا۔بھلی لگنا۔پسند آنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔قَوْلُ:(گفتگو۔بات)فاعل مؤخر مرفوع۔مضاف۔هُ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي :(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ :(زندگی)اسم

مجرور۔مضاف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُشْهِدُ:(گواہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَشْهَدَ يُشْهِدُ۔ مصدر۔اِشْهَادٌ۔(گواہ بنانا) اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ قَلْبِ:(دل)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ أَلَدُّ:(سب سے زیادہ جھگڑالو)خبر مرفوع۔اصلاًاَلْدَدُ تھا۔دونوں دالوں کا ادغام کردینے سے اَلَدُّ ہوا۔افعل التفضیل۔مضاف۔الْخِصَامِ:(جھگڑا کرنے والے)فاعل جمع۔لفظاً مجرور۔مضاف الیہ۔محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنی مانی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

205:2 وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ تَوَلَّى:(وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيٌ۔(لوٹنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ سَعَى:(وہ دوڑا۔اس نے کوشش کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔سَعْيًا۔(کوشش کرنا۔ دوڑنا۔پھرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے کَیْ۔لائے تعلیل۔يُفْسِدَ:(بگاڑے۔فساد پیدا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔مصدر۔اِفْسَادٌ۔ثلاثی مجرد باب ضرب اور

نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ ۔فَسَدَ يَفْسِدُ۔يَفْسُدُ۔مصدر۔فِسَادًا۔فُسُوْدًا۔(بگاڑنا۔فساد کرنا)۔
فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُهْلِكَ:(وہ
ہلاک کرے۔برباد کرے۔تباہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ
اَهْلَكَ يُهْلِكُ ۔مصدر۔اِهْلَاكًا۔(تباہ و برباد کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب ۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ هَلَكَ
يُهْلِكُ ۔مصدر۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلَكًا۔ (ہلاک کرنا۔تباہ کرنا) الْحَرْثَ :(کھیتی)منصوب۔مفعول بہ وَ:
(اور)حرف عطف۔النَّسْلَ:(نسل کو۔یعنی ہر چیز)معطوف منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف
عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يُحِبُّ :(پسند کرتا ہے)فعل مضارع
واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔ صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی
مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبًّا۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند
کرنا)۔الْفَسَادَ:(فساد کو۔)منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو
(برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کردے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

206:2 وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بولنا)۔ لَ: (لئے)
حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔اتَّقِ:(تم سب ڈرو)فعل امر جمع واحد حاضر۔
بسبب التقائے ساکنین۔حرف علت ۔ی۔محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔
اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص

یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ قِ۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔بسب التقائے ساکنین۔حرف علت ۔ ی ۔ محذوف۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَخَذَتۡ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن ضمیر مونث۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ ہُ:(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْعِزَّةُ :(عزت)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔الإِثْمِ :(گناہ۔ غلطی)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ استئنافیہ۔حَسْبُ:(کافی ہے) مبتداء مرفوع۔مضاف۔ہُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَهَنَّمُ:(دوزخ)خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔بِئْسَ:(وہ برا ہے)فعل ذم۔جامد۔ الْمِهَادُ:(پنگوڑا۔گہوارہ ۔ ٹھکانہ۔بچھونا)فاعل مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔

ترجمہ آیت:اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے۔سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

207:2 وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ النَّاسِ :(لوگ)اسم مجرور۔مَنۡ :(جو)اسم موصول۔مبتداء مؤخر۔يَشْرِي:(خریدتا ہے۔بیچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔شَرىٰ يَشْرِیۡ۔مصدر۔ شَرَاءٌ۔ (خریدنا۔فروخت کرنا)۔ نَفْسَ:(جان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ہُ :(وہ ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ابْتِغَاء:(ڈھونا۔چاہنا)مصدر۔ مَرْضَاتِ: (رضامندی۔ خوشنودی) مضاف۔

اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ رَؤُوفٌ:(مہربان)خبر مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔الْعِبَادِ :(بندوں کی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

208:2 يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون۔جو)منادیٰ۔مرفوع۔محلاً مضاف۔هَا:(او ئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)آمَنُوا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ادْخُلُوا:(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السِّلْمِ :(اسلام)اسم مجرور۔كَآفَّةً:(پورے کے پورے)منصوب۔حال وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَّبِعُوا :(تم پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا ۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔خُطُوَاتِ:(منصوبوں۔قدموں کی)غیر منصرف۔لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ الشَّيْطَانِ :(شیطان۔ابلیس)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً ان کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف

جار۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ عَدُوٌّ:(دشمن) اِنَّ کی خبر مرفوع ۔موصوف۔ مُّبِينٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے۔

209:2 فَإِن زَلَلْتُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

فَ:(پس)حرف عطف ۔استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔مضارع۔ زَلَلْتُمْ:(تم پھسل گئے۔ڈگمگا گئے۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(زل ل)مضاعف۔زَلَّ يَزِلُّ۔زِلَلًا۔(لغزش ہونا۔ڈگمگانا۔ڈولنا)۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان ۔اسم مجرور۔ مَا:(جو)مصدریہ۔ جَاءتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيُءُ۔ مصدر۔جِئٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔مفعول۔ مَجِيءٌ۔ (آنا)۔كُمُ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْبَيِّنَاتُ:(واضح۔کھلم کھلی۔)فاعل مرفوع۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ۔اعْلَمُواْ:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر ۔عِلْمًا۔(جاننا)۔أَنَّ :(یقینا۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔عَزِيزٌ:(زبردست) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ حَكِيمٌ :(خوب حکمت والا)مبالغہ۔أَنَّ کی خبر ثانی۔

ترجمہ آیت:پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے

210:2 هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَنْظُرُونَ :(وہ دیکھتے ہیں۔ انتظار کر رہے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرٌ۔ (دیکھنا۔انتظار کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب۔ يَأْتِيَ: (لائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مجرد۔اَتیٰ یَاتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(آنا)۔هُمُ:(وہ۔ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ ظُلَلٍ:(سائبان)اسم مجرور۔ مِّنَ : (سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال۔الْغَمَامِ:(بادل)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْمَلَآئِكَةُ : (فرشتے۔خاص قوتیں)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُضِيَ :(پورا کر دیا جائے۔فیصلہ کر دیا جائے)۔فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔قَضٰی يَقْضِيۡ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا۔ فیصلہ کرنا)۔الأَمْرُ:(کام۔ معاملہ)نائب فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔تُرْجَعُ :(تم کو لوٹائے جائیں)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔الأمُورُ:(کام۔معاملات)نائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

211:2 سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنۢ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

سَلْ :(آپ پوچھیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا۔دریافت کرنا)بَنِي:(بیٹوں)اصلاً بَنِيْنَ۔بوجہ مضاف نون محذوف۔ إِسْرَائِيلَ:(اسرائیل)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ كَمْ :(کتنی)کنایہ۔آتَيْنَا:(ہم نے دیں)فعل

ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (آنا۔ آئے)۔ هُمْ:(وہ۔ ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ آيَةٍ:(نشانی) اسم مجرور۔ موصوف۔ بَيِّنَةٍ: (واضح۔ کھلم کھلی) صفت مجرور۔ تابع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ شرطیہ جازم مضارع۔ يُبَدِّلْ :(بدل دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَدَّلَ يُبَدِّلُ ۔ مصدر۔ تَبْدِيْلًا۔ (تبدیل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ب د ل) صیغہ بَدَلَ يَبْدُلُ۔ مصدر۔ بَدْلًا۔ (بدلنا)۔ نِعْمَةَ :(نعمت کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا :(کہ) مصدریہ۔ جَاءَتْ: (وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔ جِيْءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔ مفعول۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ هُ :(وہ۔ اس کے پاس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(تو) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً۔ بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ شَدِيْدُ :(سخت) خبر إِنَّ کی مرفوع۔ مضاف۔ الْعِقَابِ :(سزا۔ عقوبت۔ پاداش) مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت؛(اے محمد) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں۔ اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

212:2 زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

زُيِّنَ:(زینت دی گئی) فعل ماضی مجہول واحد مذکر۔باب تفعیل۔صیغہ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔ تَزْيِيْنٌ(سجانا۔زینت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(ز ی ن)اجوف یائی۔صیغہ۔زَانَ يَزِيْنُ۔مصدر۔ زِنٌ۔زَيْنًا۔(خوبصورت بنانا۔سجانا) لِ:(لئے)حرف جار۔لَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔الْحَيَاةُ:(زندگی)نائب فاعل۔ مرفوع۔ موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَسْخَرُونَ:(مذاق کرتے ہیں۔ تمسخر اڑاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق کرنا۔تمسخر اڑانا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوا :(ایمان لائے)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔الَّذِيْنَ :(جنہوں نے)مبتداء۔اَتَّقَوْا:(انہوں نے تقویٰ کیا۔پرہیز کیا فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ۔محلاًخبر مرفوع۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی فتحہ۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔يَرْزُقُ :(رزق دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا)۔خبر مرفوع۔مَنْ :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)غَيْرِ :(سوا۔بغیر)اسم مجرور۔مضاف۔حِسَابٍ :(حساب)مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیز گار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

213:2 كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللهُ الَّذِينَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

كَانَ :(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔النَّاسُ :(لوگ)كَانَ کا اسم مرفوع۔أُمَّةً:(امت۔گروہ۔قوم)خبر كَانَ کی۔موصوف۔ وَاحِدَةً :(ایک)صفت منصوب۔تابع۔فَ:(پس)حرف عطف۔بَعَثَ:(اس نے پیدا کیا۔بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مدہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(پیدا کرنا۔بھیجنا) اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔النَّبِيِّينَ:(نبی کی جمع)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔مُبَشِّرِينَ:(خوش خبری دینے والے)۔حال منصوب۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مُنذِرِينَ:(تنبیہ کرنے والے)معطوف۔منصوب۔علامت ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔هُمْ:
(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہٖ
بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ :(سچائی ۔حق)اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے گئی۔لائے تعلیل۔ناصب
مضارع۔يَحْكُمَ:(فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔
حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔النَّاسِ :(لوگ)
مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ اخْتَلَفُوْا :(انہوں نے اختلاف کیا)فعل ماضی
جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔
اِخْتِلَافٌ:(اختلاف کرنا۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔فرق۔)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔
مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور اسم۔ وَ: (اور)
حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔اخْتَلَفَ:(اس نے مخالفت کی)ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ
يَخْتَلِفُ۔مصدر۔ اِخْتِلَافٌ:(اختلاف کرنا ۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔فرق۔)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل
ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔
محلاً مجرور اسم۔إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔الَّذِينَ :(وہ لوگ جن کو)اسم موصول۔محلاً منصوب۔مفعول
بہٖ۔أُوتُو:(ان کو دی گئی) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستترهُمْ مرفوع نائب فاعل
ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔هُ :
(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ ثانی۔مِن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف
زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مَا :(کہ)حرف مصدر۔جَاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث۔غائب۔تائے ساکن
برائے تانیث۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔هُمُ :(وہ۔ان کے پاس)ضمیر
جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الْبَيِّنَاتُ:(واضح۔کھلی۔بالوضاحت)فاعل مرفوع۔ بَغْيًا:(سرکشی

۔بغاوت کرنا)منصوب ۔مفعول لہٗ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی يَبْغِيْ۔ مصدر۔ بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔حرف عطف۔هَدَی:(اس نے ہدایت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰی يَهْدِيْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ آمَنُوا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لِ: (لئے)حرف جار۔مَا: (جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اخْتَلَفُوا:(انہوں نے اختلاف کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔:(اختلاف کرنا۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔فرق۔)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنَ :(سے) حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْحَقِّ:(سچ۔حق)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔مرفوع۔يَهْدِيْ:(ہدایت دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ ۔هَدٰی يَهْدِيْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا) مَنْ:(جسے)اسم موصول۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ۔يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطٍ: (راستہ۔راہ)۔حرف جار۔موصوف۔ مُّسْتَقِيمٍ :(سیدھی)صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت:(پہلے توسب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا(لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈرسنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھادی۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔

214:2 أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ

أَمْ:(کیا)اسم استفہام۔ حَسِبْتُمْ:(حساب کرتے ہو۔گمان کر لیا ہے)۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔حُسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔) أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَدْخُلُوا :(تم داخل ہو جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُولًا۔(اندر داخل ہونا)۔الْجَنَّةَ:(جن میں)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا :(کے لئے) ظرف شرطیہ۔ نفی۔جازم مضارع۔يَأْتِ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔اصلاً يَاتِيْ۔لَمَّا کی وجہ سے مضارع مجزوم ہوا۔اور بسبب التقائے ساکنین۔ ی۔ حرف علت حذف ہوئی۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ اِيْتَاءٌ۔ (آنا۔لانا۔دینا)۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مَّثَلُ:(مانند۔طرح۔جیسے)فاعل۔مرفوع۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ خَلَوْا :(وہ چلے گئے۔گزر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فاقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(خ ل و)صیغہ۔ خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خَلَاءً۔خُلُوًا۔(گزر جانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم

مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مَّسَّتْ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْبَأْسَاءُ: (برائی۔تنگدستی۔فقر و فاقہ۔لڑائی کی سختی) وَ:(اور)حرف عطف۔الضَّرَّاءُ:(نقصان۔تکلیف۔) وَ:(اور) حرف عطف۔زُلْزِلُوا:(وہ۔ہلا کر دیے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر هُمْ مستتر نائب فاعل۔مرفوع۔رباعی مجرد۔صیغہ۔زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ۔مصدر۔زَلْزَلَةً۔زِلْزَالًا۔(ہلانا۔زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا)۔ حَتَّى:(یہاں تک)حرف غائت۔بعدہٗ أَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَقُولَ:(کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)۔صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بولنا)۔الرَّسُولُ:(پیغمبر)معرف باللام۔فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الَّذِينَ:(وہ جو) آمَنُوا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔مَتَى:(کب)اسم استفہام۔محلاً خبر مقدم مرفوع۔ نَصْرُ:(مدد) مبتداء۔مؤخر مرفوع۔ مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَ لَا :(خبردار)حرف تنبیہ اور استفتاح۔ تحضیض۔إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔نَصْرَ:(مدد)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ ۔قَرِيبٌ:(قریب۔جلد ہی)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے

گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔

215:2 يَسْئَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ

يَسْئَلُونَ: (وہ پوچھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔ سَئَلَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَؤَالًا۔ (پوچھنا۔ سوال کرنا)۔ كَ: (آپ ﷺ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَاذَا: (کیا) اسم استفہام۔ محلاً منصوب مفعول بہ مقدّم۔ يُنفِقُونَ: (خرچ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ف ق)۔ نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ مَا: (کیا) اسم شرط جازم مضارع۔ أَنفَقْتُم: (تم نے خرچ کیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ف ق)۔ نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ خَيْرٍ: (بھلائی۔ نیکی) اسم مجرور۔ جار اور مجرور۔ محلاً حال منصوب۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ لْوَالِدَيْنِ: (ماں باپ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ تقدیراً مبتداء محذوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الأَقْرَبِينَ: (قریبی۔ رشتہ دار) معطوف مجرور۔ علامت ۔ی۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْيَتَامَى: (یتیم کی جمع) معطوف۔ مجرور۔ علامت ۔ی۔ تقدیراً مکسور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْمَسَاكِينِ: (مسکین کی جمع) معطوف مجرور۔ علامت ۔ی۔ وَ: (اور) حرف عطف۔

ابْنِ :(بیٹا۔والا)معطوف مجرور۔مضاف۔السَّبِيلِ:(راہ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو) اسم شرط۔ جازم مضارع۔تَفْعَلُوا:(تم کرتے ہو۔تم کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔مصدر۔ فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ خَيْرٍ :(بھلائی۔نیکی)اسم مجرور۔جار اور مجرور۔محلاً حال منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ : (اللہ جل جلالہٗ)منصوب إِنَّ کا اسم۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کامال خرچ کریں۔کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ اور قریب کے رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

216:2 كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

كُتِبَ:(لکھ دیا گیا۔فرض کر دیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ معروف۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةً۔(لکھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْقِتَالُ:(قتال۔لڑائی۔جنگ)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كُرْهٌ :(کراہت کرنا۔نا پسند کرنا)مصدر۔خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَسَى: (ہو سکتا ہے)فعل مقاربہ۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اس سے مضارع نہیں بنتا ہے۔جامد۔ أَنْ: (اگر)حرف

شرط۔ جازم مضارع۔ تَكْرَهُوا:(تم کراہت کرو۔ ناپسند کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب سمع۔ مادہ(ک ر ہ)صیغہ كَرِهَ يَكْرَهُ۔ مصدر۔ كُرْهًا۔ (نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا)۔ شَيْئًا:(کسی چیز کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ محلاً مرفوع۔ خَيْرٌ:(نیکی۔ بہتری۔ بھلائی) خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔ عَسَى :(ہو سکتا ہے)فعل مقاربہ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اس سے مضارع نہیں بنتا ہے۔ جامد۔ أَنْ :(کہ)حرف مصدریہ۔ جازم مضارع۔ تُحِبُّوا:(تم پسند کرو۔ محبت کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔ (پسند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح ب ب) مضاعف۔ صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔ حُبًّا۔ (محبت کرنا)۔ شَيْئًا:(کسی چیز کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُوَ: (وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ محلاً مرفوع۔ شَرٌّ(بری۔ خراب۔)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع ۔ يَعْلَمُ:(جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(مسلمانو) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔ اور ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

217:2 يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَـٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔

يَسْـَٔلُوْنَ:(وہ پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔كَ:(آپ ﷺ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَنِ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔الشَّهْرِ:(مہینہ)اسم مجرور۔موصوف۔الْحَرَامِ:(حرمت والے)صفت مجرور تابع۔مضاف۔ قِتَالٍ:(لڑائی۔جنگ)بدل مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔قِتَالٌ:(لڑائی۔جنگ)مبتداء۔موصوف۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔كَبِيرٌ:(بڑی)صفت۔مرفوع۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف استئنافیہ۔صَدٌّ:(روکنا)مصدر۔مبتداء۔مرفوع۔ عَن:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُفْرٌ:(کفر)معطوف۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسْجِدِ:(مسجد)اسم مجرور۔موصوف۔ الْحَرَامِ:(حرمت والی)صفت مجرور۔تابع۔(مرکب توصیفی) وَ:(اور)حرف عطف۔إِخْرَاجُ:(نکالنا)مصدر۔باب افعال۔أَهْلِ:(اہل۔رہنے والے)مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔أَكْبَرُ:(بہت ہی بڑا)افعل التفضیل۔خبر۔مرفوع۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔**الْفِتْنَةُ** :(فتنہ۔آزمائش)مبتداء۔مرفوع۔**أَكْبَرُ**:(بہت ہی بڑا)افعل التفضیل۔خبر۔مرفوع۔ **مِنَ** : (سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔**الْقَتْلِ**:(قتل)اسم مجرور۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**لَا**:(نہیں)لائے نافیہ۔**يَزَالُونَ**:(وہ زائل ہوں گے)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی ل)اجوف یائی۔صیغہ **زَالَ يَزَالُ**۔مصدر۔**زَوَالًا**۔(زائل ہونا۔دور ہونا)۔ **يُقَاتِلُونَ**:(جھگڑا کرتے ہیں۔لڑائی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب ۔مفاعلہ۔صیغہ۔**قَاتَلَ يُقَاتِلُ**۔مصدر۔**مُقَاتَلَةٌ**۔(باہم جھگڑنا۔لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔**قَتَلَ يَقْتُلُ**۔مصدر۔**قَتْلًا**۔(قتل کرنا)۔ **كُمْ**:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ مفعول بہ **حَتَّىٰ**:(یہاں تک)حرف غائب۔**أَنْ** مضمر بعدہٗ۔ناصب مضارع۔ **يَرُدُّو**:(وہ لوٹا دیں گے۔پھیر دیں گے)فعل مضارع منصوب۔جمع مذکر غائب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ **رَدَّ يَرُدُّ**۔ مصدر۔ **رَدًّا**۔(لوٹانا۔پھیرنا)۔**كُمْ**:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ **عَنْ**:(سے) **دِينِ**: (دین۔اصول)اسم مجرور۔مضاف۔**كُمْ**:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ **إِنِ**:(اگر)حرف شرط۔جازم۔مضارع۔ **اسْتَطَاعُوا**:(وہ طاقت رکھتے ہوں۔وہ کر سکتے ہو۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔**اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ**۔مصدر۔**اِسْتِطَاعَةٌ**۔(طاقت رکھنا چاہنا۔کر سکیں)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ضرب۔مادہ(ط ی ع)اجوف یائی۔صیغہ۔**طَاعَ يَطِيْعُ**۔مصدر۔**اَطَاعَةٌ**۔(اس نے اطاعت کی۔فرمانبرداری کی)۔ **وَ**:(اور)حرف عطف،**مَنْ**:(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم۔مضارع۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ **يَرْتَدِدْ**:(مرتد ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔**اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ**۔مصدر۔**اِرْتِدَادٌ**۔(مرتد ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔**رَدَّ يَرُدُّ**۔مصدر۔ **رَدًّا**۔(جواب دینا۔لوٹانا۔واپس کرنا) **مِنْ**:(سے)حرف جار۔**كُمْ**:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔

عَنْ :(سے)حرف جار۔دِينِ:(دین۔اصول)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يَمُتْ :(وہ مر جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ اصلاً۔ يَمُوْتُ۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَافِرٌ :(کافر)خبر مرفوع۔محلاً منصوب حال۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ أُولَئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔جمع مذکرومؤنث۔مبتداء۔مرفوع۔ حَبِطَتْ:(ضائع ہوگئ)فعل ماضی واحدمؤنث غائب۔ تائے تانیث۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)۔صیغہ حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطًا۔(ضاءع ہونا)۔ أَعْمَالُ:(اعمال۔کام)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اُولٰئِکَ مبتداء کی۔جملہ مجزوم جواب شرط۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا: (دنیا) غیر منصرف۔ مبنی برسکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْآخِرَةِ:(آخرت ۔ قیامت) معطوف ۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداءمرفوع۔ أَصْحَابُ : (والے ساتھی) خبر مرفوع۔مضاف۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب حال۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتدا مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُونَ:(ہمیشہ رہیں گے)خبر مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا(گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام(یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے(بند کرنا)۔اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر

(کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

218:2 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولَـٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمَنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا(امن میں ہونا۔بے خوف ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ هَاجَرُوا:(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔مصدر ۔هَجْرًا۔هَجْرَانًا۔(ہجرت کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهَدُوا: (جنہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔أُولَـٰئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔يَرْجُونَ:(امید رکھتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ر ج و)صیغہ رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رِجَاءً۔(امید رکھنا) رَحْمَتَ:(رحمت ۔مہربانی۔عنایت)اصلی شکل رَحْمَةٌ۔تھا۔ تائے مدورہ کی جگہ تائے مبسوط لگائی گئی ہے۔برائے اتصال مابعد۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور

مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔

219:2 يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

يَسْـَٔلُونَ:(وہ پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔كَ : (آپ ﷺ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَنِ:(بارے میں)حرف جار۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ الْخَمْرِ:(مے۔شراب۔نشہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَيْسِرِ:(جوا)معطوف مجرور۔ قُلْ قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر ومؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ إِثْمٌ:(گناہ ہے)مبتداء مؤخر۔موصوف۔ كَبِيرٌ :(بہت بڑا)صفت مرفوع۔ تابع۔وَ: (اور) حرف عطف۔مَنَافِعُ:(فائدہ)معطوف۔مرفوع۔صفت ثانی۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لنَّاسِ: (لوگ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔ إِثْمُ:(گناہ)مبتداء۔مضاف۔هُمَآ:(دونوں کا)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَكْبَرُ:(بہت بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفْعِ:(فائدہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمَا:(دونوں کا)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔يَسْـَٔلُونَ:(وہ پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔

واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ ۔سَئَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔ (پوچھنا۔ سوال کرنا)۔كَ :(آپ ﷺ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ مقدّم۔ یُنفِقُونَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔ اِنْفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ یَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ قُلِ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ الْعَفْوَ:(جو ضرورت سے زیادہ ہے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب :(کَ+ذَلِکَ) حرف جار و تشبیہ + اسم اشارہ بعید واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب مفعول مطلق۔ یُبیّنُ : (وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَیَّنَ یُبَیِّنُ۔مصدر۔تَبْیِیْنٌ(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ یَبْیَنُ ۔مصدر۔ بَیَانًا(بیان کرنا)۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْآيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کو)غیر منصرف۔ منصوب مفعول بہٖ۔تائے مبسوط لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًلَعَلَّ کا اسم۔منصوب۔ تَتَفَكَّرُونَ:(تم غور کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واوٗ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔ مصدر۔تَفَكَّرًا۔(غوروخوض کرنا۔فکر کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ف ک ر)صیغہ۔فَكَرَ يَفْكِرُ۔ مصدر۔فِكْرًا۔(فکر کرنا۔حاصل شدہ معلومات کو کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ترتیب دینا)۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے

پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سامال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

220:2 فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللهُ لأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

فِي:(میں) حرف جار۔ الدُّنْيَا:(دنیا) غیر منصرف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الآخِرَةِ:(آخرت۔ قیامت) معطوف مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَسْأَلُونَ: (وہ پوچھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ ۔ سَئَلَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَؤَالًا۔ (پوچھنا۔ سوال کرنا)۔ كَ :(آپ ﷺ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَنِ :(سے۔ بارے میں) حرف جار۔ الْيَتَامَى:(یتیم کی جمع) اسم مجرور۔ تقدیراً۔ ی۔ کسرہ۔ قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ إِصْلاَحٌ:(درستی کرنا) مصدر۔ مبتداء۔ مرفوع۔ لَّ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ : (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ خَيْرٌ:(بھلائی) خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم۔ تُخَالِطُو :(وہ ملاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ خَالَطَ يُخَالِطُ۔ مصدر۔ مُخَالَطَةٌ۔ (باہم ملنا ملانا۔ مل جل کر رہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ط) صیغہ ۔ خَلَطَ يَخْلِطُ۔ مصدر۔ خَلْطًا۔ (ملنا) هُمْ :(ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ فَ:(پس) رابطہ برائے جواب شرط إِخْوَانُ:(بھائی۔ جمع) مضاف۔ كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) ۔ استئنافیہ۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مبتداء۔ مرفوع۔ يَعْلَمُ:(جانتا ہے) مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مشتتر هُوَ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ

يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔الْمُفْسِدَ:(فسادی۔فساد کرنے والا۔بگاڑنے والا)فاعل۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْمُصْلِحِ:(درستی کرنے والا۔اصلاح کرنے والا)فاعل۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط غیر عامل۔شَاءَ :(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ أَعْنَتَ:(اس نے مشکل میں ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَعْنَتَ يُعْنِتُ۔مصدر۔اِعْنَانًا۔(مشکل میں ڈالنا سختی میں ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ن ت)صیغہ۔ عَنِتَ يَعْنَتُ۔مصدر۔عَنْتًا۔(مشکل میں پڑنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّ : (یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم۔ منصوب۔عَزِيزٌ : (زبردست) إِنَّ کی خبر۔مرفوع۔حَكِيمٌ :(خوب حکمت والا)فاعل۔إِنَّ محلاً کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو)۔اور تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے۔اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا(یعنی خرچ اکھٹا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

221:2 وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنكِحُوا
الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى
الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَنكِحُوا :(تم نکاح کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔نَكَحَ يَنْكِحُ۔مصدر۔نِكَاحًا۔(نکاح کرنا)۔الْمُشْرِكَاتِ:(مشرک عورتوں سے)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَتَّى:(یہاں تک)حرف غائت۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يُؤْمِنَّ:(ایمان لائیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔منصوب۔ علامت محل اعراب منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔حرف ابتداء۔أَمَةٌ :(آیا۔لونڈی۔)مبتداء۔مرفوع۔موصوفہ۔مُّؤْمِنَةٌ :(مومنہ ایمان رکھنے والی)صفت مرفوع۔ خَيْرٌ :(بہتر ہے)خبر مرفوع۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔مُّشْرِكَةٍ:(مشرکہ۔اللہ جل جلالہٗ کا ہمسر ماننے والی)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔ أَعْجَبَتْ:(اس نے پسند کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔مصدر۔ اِعْجَابًا۔(پسند آنا۔بھلا لگنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ع ج ب)صیغہ عَجِبَ يَعْجَبُ۔مصدر عَجْبًا۔ عُجْبًا ۔ (پسند کرنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَنكِحُوا :(تم نکاح کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔ نَكَحَ يَنْكِحُ۔مصدر۔نِكَاحًا۔(نکاح کرنا الْمُشْرِكِينَ)۔ (مشرک مردوں سے)محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔حَتَّى:(یہاں تک)حرف غائت۔بعدہٗ ان مضمر۔ناصب مضارع۔ يُؤْمِنُوا فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ

یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا) ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔حرف ابتداء۔عَبْدٌ:(غلام۔بندہ)مبتداء۔مرفوع۔موصوف۔ مُّؤْمِنٌ:(مومن۔ایمان رکھنے والا)صفت۔مرفوع۔تابع۔ خَيْرٌ:(بہتر ہے)خبر مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ مُّشْرِكٍ:(مشرک مرد۔اللہ جل جلالہٗ کا ہمسر ماننے والا)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط غیر عامل أَعْجَبَ:(اس نے پسند کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔مصدر۔اِعْجَابًا۔(پسند آنا۔بھلا لگنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ع ج ب)صیغہ عَجِبَ يَعْجَبُ۔مصدر عَجْبًا۔ عُجْبًا۔(پسند کرنا)كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ۔مبتداء مرفوع۔ يَدْعُونَ:(پکارتے ہیں۔بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و)صیغہ ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔دعا کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ النَّارِ: (آگ۔ دوزخ) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ يَدْعُو:(بلاتا ہے۔پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محل اعراب مرفوع بالضمہ تقدیراً۔ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔الْجَنَّةِ:(جنت۔آرام کی زندگی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمَغْفِرَةِ :(مغفرت)معطوف مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(حکم۔اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ: (وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔يُبَيِّنُ :(وہ وضاحت کرتا ہے۔کھول کھول کر بتاتا ہے)معطوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِينٌ(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔مصدر۔بَيَانًا(بیان کرنا)۔ آيَاتِ:(نشانیوں کو۔آیات کو)غیر منصرف۔تائے مبسوط مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔

لِنَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَذَكَّرُونَ:(ذکر کرتے ہی۔نصیحت پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرًا۔() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور(مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کو زوجیت میں نہ دینا کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

222:2 وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللهُ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔يَسْئَلُونَ:(وہ پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔ سَؤَالًا۔(پوچھنا۔دریافت کرنا۔سوال کرنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ عَنِ: (سے۔بارے میں)حرف جار۔الْمَحِيضِ:(حیض۔ماہواری)اسم مجرور۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا) هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَذًى:(ایذء۔بیماری)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ مرفوع۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔اعْتَزِلُوا:(الگ رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔

افتعال۔صیغہ ۔اِعْتَزَلَ یَعْتَزِلُ۔مصدر۔اِعْتِزَالًا ۔(الگ رہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ز ل)۔ عَزَلَ یَعْزِلُ۔مصدر۔عَزْلًا ۔(الگ ہونا) النِّسَاءَ:(عوتوں سے۔واحد اِمْرَاۃٌ)منصوب مفعول بہ۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْمَحِيضِ:(ماہواری۔حیض)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْرَبُو:(قریب جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)۔صیغہ۔قَرِبَ یَقْرَبُ۔مصدر۔ قُرْبًا۔(قریب ہونا)۔هُنَّ :(وہ۔ان کے پاس)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ حَتَّى:(یہاں تک)حرف غایت۔بعدہ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَطْهُرْنَ:(پاک صاف ہوجائیں)فعل مضارع جمع مؤنث۔منصوب۔علامت نون نسوۃ مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ط ھ ر)طَهَرَ يَطْهَرُ۔مصدر۔ طَهْرًا۔(پاک صاف کرنا۔) فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مستقبل کے لئے۔ تَطَهَّرْنَ:(وہ پاک ہوجائیں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ۔مصدر۔تَطَهَّرًا۔(پاک ہونا)۔ثلاثی مجرد۔طَهَرَ يَطْهَرَ۔مصدر۔طَهْرًا۔(پاک کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أْتُو:(آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ اَتَىٰ يَاتِيْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔ب آئے تو معنی(لانا)کے ہوتے ہیں۔هُنَّ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مِنْ :(سے)حرف جار۔حَيْثُ :(جہاں سے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور اسم۔مضاف۔أَمَرَ:(حکم دیا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔كُمُ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔إِنَّ کا اسم۔ يُحِبُّ :(وہ پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔التَّوَّابِينَ :(رجوع کرنے والوں کو۔توبہ کرنے والوں کو۔) منصوب علامت۔ی۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُحِبُّ :(پیار کرتا ہے۔پسند کرتا ہے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔الْمُتَطَهِّرِينَ:(پاک رہنے والوں کو)منصوب۔ علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

223:2 نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

نِسَآؤُ:(عورتیں۔بیویاں)مبتداء۔مضاف۔كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَرْثٌ:(کھیتی)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أْتُواْ :()حَرْثَ:(کھیتی)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنَّى :(جہاں ہے۔جب۔جس وقت)ظرف مکان وزمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔کیف کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔شِئْتُمْ :(تم نے چاہا۔تم چاہو)۔ فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔قَدِّمُوْا وہ آگے بھیجیں)فعل امر جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيْمٌ۔(آگے بھیجنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔کرم۔مادہ(ق د م)صیغہ۔ قَدَمَ يَقْدُمُ۔مصدر۔قَدْمًا۔قُدُوْمًا۔(بڑھنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا :(تم ڈرو" اللہ جل جلالہ سے ")فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوْا :(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر ۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُم:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ مُّلَاقُوْ:(ملاقات کرنے والے)فاعل۔خبر اَنَّ کی مرفوع۔ نون محذوف ہوا۔ بسبب مضاف۔هُ :(وہ۔اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ بَشِّرِ:(تم خوشخبری دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ بسبب التقائے ساکنین کسرہ برائے اتصال ما بعد لگائی گئی ہے۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ش ر)صیغہ۔بَشَرَ يَبْشُرُ۔مصدر۔بَشْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(مومن کی جمع)فاعل۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔

224:2 وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم۔مضارع۔تَجْعَلُوا:(تم بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)۔ صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔عُرْضَةً: (ڈھال۔نشانہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَيْمَانِ:(قسموں کے)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(یہ کہ)حرف مصدریہ۔ناصب۔ مضارع۔ تَبَرُّوا:(تم نیکی کرتے ہو۔کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ب ر ر)مضاعف۔صیغہ۔بَرَّ يَبُرُّ۔بررا۔(نیکی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَتَّقُوا :(تم بچو گے)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔اَنْ کی وجہ سے مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيُ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيُ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔تُصْلِحُوا:(صلح کرائی جائے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ان کی وجہ سے نون اعرابی محذوف ہوا۔واؤ جمع الف فارقہ۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ النَّاسِ :(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔سَمِيعٌ :(خوب سننے والا)خبر مرفوع۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اللہ (کے نام کو) اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیز گاری کرنے اور لوگوں میں صلح وساز گاری کرانے سے رک جاؤ۔اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

225:2 لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ

لَّا:(نہ)لائے نافیہ۔يُؤَاخِذُ:(پکڑے گا۔گرفت کرے گا۔مواخذہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اٰخَذَ يُؤَاخِذُ۔مصدر۔مَؤَاخَذَةٌ۔(پکڑنا۔مواخذہ کرنا۔گرفت کرنا)۔مضاف۔ كُمُ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔بِ:(پر)حرف جار۔اللَّغْوِ:(فضول۔بے ہودہ۔لایعنی۔بے فائدہ۔)اسم مجرور۔فِيْ:(میں۔پر)حرف جار۔أَيْمَانِ:(قسموں) اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ: (لیکن)کلمہ استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اِنَّ کی بہن۔يُؤَاخِذُ:(پکڑے گا۔مواخذہ نہیں کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اٰخَذَ يُؤَاخِذُ۔مصدر ۔ مَؤَاخَذَةٌ۔ (پکڑنا۔مواخذہ کرنا۔گرفت کرنا)۔مضاف۔كُم:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ۔(ک س ب)صیغہ كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔ كَسْبًا۔(کمانا۔قصد کرنا۔اکتساب کرنا)۔قُلُوبُ:(دلوں۔قلب کی جمع۔)فاعل مرفوع۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)خبر مرفوع۔حَلِيمٌ:():(خوب بردبار)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کرے گا۔لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤگے ان پر مواخذہ کرے گا۔اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

226:2 لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآءُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

لِّ:(لئے)حرف جار۔لَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔شبہ جملہ۔محلاً خبر مقدّم۔يُؤْلُونَ:(وہ عورت سے مجامعت نہ کرنے کی قسم کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔اٰلٰی یُؤْلِیْ۔مصدر۔اِیْلَاءٌ۔(عورت سے مجامعت نہ کرنے کی قسم کھا نا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ء ل و)مہموز الفاء۔ناقص واوی۔صیغہ۔اَلَا یَالُو۔مصدر۔اَلْوًا۔اَؤلُ۔(مجامعت نہ کرنے کی قسم کھانا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ نِّسَآءِ:(عورتوں سے۔واحد۔اِمْرَاۃٌ)۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کی۔اپنی)ضمیر جمع ذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔ تَرَبُّصُ:(تو مہلت دیتا ہے۔انتظار کرتا ہے۔روکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مبتداء مؤخر۔مضاف ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ۔ مصدر۔تَرَبَّصًا۔(عورتوں کاانتظار کرنا۔مہلت دینا۔روکے رکھنا)ثلاثی مجرد۔رَبَصَ یَرْبُصُ۔مصدر۔ رَبْصًا۔ (گھاٹ میں رہنا۔تاک میں رہنا۔اچھی بری باب پیش کرنا)۔ أَرْبَعَةِ:(چار)مضاف الیہ۔مجرور۔ مضاف۔ أَشْهُرٍ:(مہینے)مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔فَآءُوا: (انہوں نے لوٹایا)فعل ماضی جمع مذکر ۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ف ی ء)اجوف یائی مہموز اللام۔فَاءَ یَفِيْ۔مصدر۔فِيْئًا۔(برائی سے اچھائی کی طرف آنا۔قسم کھانے والوں کا اپنی بیویوں سے رجوع کرنا۔وہ رجوع کرلیں۔ورنہ اس کے بعد طلاق مغلظہ واقع ہو جائے گی۔نا قبل رجوع ہوگی) فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب اِنَّ کا اسم۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا) اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔جملہ محلاًمجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:جولوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے قسم کھالیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیئے۔اگر(اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والامہربان ہے۔

227:2 وَإِنْ عَزَمُواْ الطَّلاَقَ فَإِنَّ اللّٰہَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔مضارع۔ عَزَمُواْ :(انہوں نے پختہ ارادہ کیا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ع ز م)صیغہ عَزَمَ يَعْزِمُ۔عَزْمٌ۔(پختہ ارادہ کرنا)۔الطَّلاَقَ: (طلاق) منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔اللّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب اِنَّ کا اسم۔ سَمِيعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا(اور) جانتا ہے۔

228:2 وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوَءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكُيمٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔الْمُطَلَّقَاتُ :(طلاق شدہ)مبتداء۔مرفوع۔يَتَرَبَّصْنَ:(روکتی ہیں۔وہ انتظار کرتی ہیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔مبنی بر نون نسوۃ۔محلاًمرفوع۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ أَنفُسِ: (جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ :(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ثَلاَثَةَ:(تین) ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ قُرُوَءٍ :(حیض)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لاَ: (نہیں)لائے نفی۔يَحِلُّ:(حلال نہیں ہوتی۔یعنی جائز نہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔حِلٌّ۔حَلاَلًا (حلال ہونا۔جائز ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ يَكْتُمْنَ:(وہ چھپائیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔ كَتْمَانًا۔ (چھپانا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ اللّهُ :(اللہ جل

جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔فِي : (میں)حرف جار۔أَرْحَامِ :(رحموں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ :(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنْ :(اگر)حرف شرط جازم۔كُنَّ :(وہ ہوں)فعل ناقص ماضی جمع مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كونا۔(ہونا)ناصب خبر۔يُؤْمِنَّ:(وہ ایمان لاتیں ہیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمَنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا(امن میں ہونا۔بے خوف ہونا) بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ: (دن) معطوف مجرور۔مضاف۔ الْاٰخِرِ:(آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بُعُولَتُ: (شوہروں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَقُّ:(بہت ہی حقدار)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ رَدِّ:(واپس لوٹانا)مصدر۔ اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ :(ان عورتوں کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں) حرف جار۔ ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مبتداء۔مرفوع۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم أَرَادُوا: (وہ ارادہ کریں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ إِصْلاَحًا:(درستی کرنا۔اصلاح کرنا۔صلح کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُنَّ:(ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِثْلُ :(مانند۔طرح۔جیسے ہیں)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔الَّذِي :(جو)اسم موصول۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِنَّ :(ان عورتوں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔کے مطابق)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ:(اچھے طریقے۔دستور کے مطابق)اسم مجرور ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ: (لئے)حرف جار۔لِرِّجَالِ:(مردوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِنَّ :(ان

عورتوں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔دَرَجَةٌ: (رتبہ۔ درجہ۔فضیلت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ عَزِيزٌ: (خوب عزت والا)خبر مرفوع۔ حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنی تیئں روکے رہیں۔اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کا جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں۔اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔

229:2 الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

الطَّلَاقُ:(طلاق) مبتداء مرفوع۔(بندھن سے آزاد کرنا۔چھوڑنا)یہ طلاق رجعی ہے۔مَرَّتَانِ:(دو مرتبہ۔ واحد مَرَّةٌ) تثنیہ۔ خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِمْسَاكٌ:(روکنا)مبتداء۔مرفوع۔ بِ: (ساتھ۔کے مطابق) حرف جار۔مَعْرُوفٍ:(دستور کے مطابق)اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَسْرِيحٌ: (رخصت کر دینا)۔ معطوف۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِحْسَانٍ :(اچھی طرح)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)لائے نافیہ۔يَحِلُّ:(حلال نہیں ہوتی۔یعنی جائز نہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔مصدر۔حِلٌّ۔حَلَالًا (حلال ہونا۔جائز ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔

تَأْخُذُوا:(تم پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(تم لے لو۔تم پکڑلو)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔ آتَیْتُمُو:(تم نے دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ شکم پری کے لئے۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا۔عطا کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ معروف۔ اَتیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔ بِ آئے تو معنیٰ(لانا)کے ہوتے ہیں۔هُنَّ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ شَيْئًا:(کوئی چیز۔کچھ بھی)۔منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَّا:(مگر)کلمہ حصر۔ استثناء۔أَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَخَافَا:(دونوں "میاں بیوی" کو خدشہ ہو)فعل مضارع تثنیہ۔ مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔الف علامت تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(خ و ف)۔خَافَ یَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا۔ خدشہ ہونا۔ خوف کھانا۔ أَلَّا:(کہ نہ)مرکب :(اَنْ+لَا) مصدریہ۔+ لائے نافیہ۔يُقِيمَا:(دونوں قائم رہ سکیں)فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب۔الف علامت تثنیہ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔ مصدر ۔قَوْمًا۔ (کھڑے ہونا)۔حُدُودَ:(حدوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)شرطیہ۔جازم مضارع۔خِفْتُمْ:(تم کوڈر ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)۔خَافَ یَخَافُ۔ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔ خدشہ ہونا۔خوف کھانا)۔ أَلَّا:(کہ نہ)مرکب :(اَنْ+لَا)مصدریہ۔+ لائے نافیہ۔ يُقِيمَا:(دونوں قائم رہ سکیں) فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ یُقِیْمُ۔ مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔(کھڑے

ہونا)۔حُدُودَ: (حدوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔جُنَاحَ:(کوئی گناہ)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمَا:(وہ دونوں۔ان دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ افْتَدَتْ:(اس عورت نے فدیہ دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے ساکن برائے تانیث۔ضمیر مستتر هِيَ فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِفْتَدٰى يَفْتَدِيْ۔ مصدر۔اِفْتِدَاءٌ۔(فدیہ دینا۔بدلہ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَدٰى يَفْدِيْ۔ مصدر۔فِدْيَةٌ۔(فدیہ دینا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔تِلْكَ :(وہ)اسم اشارہ۔واحد مؤنث غائب۔مبتداء۔حُدُودُ:(حدود)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ: (پس)برائے رابطہ۔۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْتَدُو:(تم تجاوز کرو۔زیادتی کرو)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِعْتَدَى يَعْتَدِي۔مصدر۔ اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د و)عَدَا يَعْدُو۔مصدر۔ عَدْوًا۔اَعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔دشمنی کرنا)۔هَا :(وہ۔اس سے)۔ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مرجع حُدُوْدٌ۔وَ:(اور) استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔مضارع۔ يَتَعَدَّ:(وہ تجاوز کرتا ہے۔زیادتی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ لفظاً مفتوح۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَعَدّٰى يَتَعَدّٰى۔مصدر۔ تَعَدِّيٌّ۔ (حد سے بڑھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د و) عَدَا يَعْدُو۔مصدر۔عَدْوًا۔اَعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔دشمنی کرنا)۔ حُدُودَ:(حدود)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ: (پس) برائے رابطہ۔أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ جمع مذکر و

مؤنث۔ مبتداء۔ **هُمُ**:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ **الظّٰلِمُونَ**:(ظالم)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت: طلاق (صرف) دوبارہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے

230:2 فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

فَ:(پھر)حرف عطف۔**إِنْ** :(اگر)شرطیہ جازم مضارع۔**طَلَّقَ**:(اس نے طلاق دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ **طَلَّقَ يُطَلِّقُ**۔مصدر۔**تَطْلِيقٌ**۔(طلاق دینا۔چھوڑ دینا)شرط کی وجہ سے معنی ہے تیسری مرتبہ۔**هَا** :(وہ اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔**فَ**:(تو)حرف عطف۔**لَا**:(نہیں)لائے نافیہ۔**تَحِلُّ** :(وہ حلال ہوتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔ **حَلَّ يَحِلُّ**۔مصدر۔**حِلٌّ۔حَلَالًا** (حلال ہونا۔جائز ہونا)۔**لَ**:(لئے)حرف جار۔**هُ** :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔**مِنْ** :(سے)حرف جار۔**بَعْدُ** :(بعد)ظرف۔محلاً اسم مجرور۔**حَتّٰى** :(یہاں تک)حرف غائب۔بعدہٗ أَنْ ناصب مضارع۔ مضمر تقدیراً۔**تَنْكِحَ** :(تو نکاح کرتا ہے۔ان کی وجہ سے۔تو کرے)۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت بر محل اعراب فتحہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔**نَكَحَ يَنْكِحُ**۔مصدر۔**نِكَاحًا**۔(نکاح کرنا)۔**زَوْجًا**:(کسی خاوند کو) منصوب۔

مفعول بہٖ غَيْرَ:(علاوہ۔سوا)حرف استثناء۔مضاف۔هٗ :(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارد۔ طَلَّقَ:(۔اس نے طلاق دی۔وہ طلاق دے دے)فعل ماضی وحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔ مصدر۔ تَطْلِيقٌ۔(طلاق دینا۔چھوڑ دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط ل ق)صیغہ طَلَقَ يَطْلُقُ۔ مصدر۔ طُلُوْقًا۔طَلْقًا۔(طلاق دینا)۔هَا:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔جُنَاحَ :(کوئی گناہ نہیں)۔لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ يَتَرَاجَعَا:(دونوں رجوع کریں)فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف علامت تثنیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔تَرَاجَعَ يَتَرَاجَعُ۔مصدر۔تَرَاجُعًا۔(رجوع کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)۔صیغہ ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعًا۔(رجوع کرنا ۔لوٹنا) إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ ظَنَّا:(دونوں کو گمان ہو۔شک ہو)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔علامت الف تثنیہ۔محلاً مجزوم۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُقِيمَا :(دونوں قائم رکھیں گے)فعل مضارع تثنیہ غائب۔علامت الف تثنیہ۔محلاً منصوب۔نون اعرا بی محذوف۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر ۔قَوْمًا۔(کھڑے ہونا)۔حُدُودَ:(حدود کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔تِلْكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید مؤنث ۔مبتداء۔ مرفوع۔ حُدُوْدُ:(حدود)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔يُبَيِّنُ:(کھول کر بیان کرتا ہے)۔فعل مضارع واحدمذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ(کھول کربیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبِيْنُ ۔مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔هَا :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد

مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم) اسم مجرور۔ يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔

231:2 وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

وَ:(اور) استئنافیہ۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ معنی مستقبل۔ طَلَّقْتُمُ:(تم طلاق دو) فعل ماضی وحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔ مصدر۔ تَطْلِيقٌ۔(طلاق دینا۔ چھوڑ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ط ل ق) صیغہ طَلَقَ يَطْلُقُ۔ مصدر۔ طُلُوقًا۔ طَلْقًا۔(طلاق دینا)۔ النِّسَاءَ:(عورتوں کو۔ بیویوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ بَلَغْنَ:(وہ پہنچ جائیں) فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ نون نسوۃ۔ ضمیر جمع هُنَّ۔ أَجَلَ:(مدت کو) مفعول بہ منصوب۔ مضاف۔ هُنَّ:(وہ۔ ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ أَمْسِكُو:(تم ان کو روک لو) فعل امر جمع

مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(روکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب و کرم۔مادہ(م س ک)مَسَکَ یَمْسِکُ۔مصدر۔مَسْکًا۔(روکنا)۔هُنَّ :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ۔مطابق)حرف جار۔مَعْرُوفٍ :(دستور کے مطابق۔)اسم مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ سَرِّحُو:(آزاد کر دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔سَرِّحَ یُسَرِّحُ۔مصدر۔ تَسْرِیْحًا۔(رخصت کرنا۔آزاد کرنا)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ر ح)صیغہ۔سَرَحَ یَسْرَحُ ۔سَرْحًا۔ سُرُوْحًاً۔(رخصت کرنا۔آزاد کرنا)۔هُنَّ :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔بِ: (ساتھ۔مطابق)حرف جار۔مَعْرُوفٍ:(دستور کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔ جازم مضارع۔تُمْسِکُو:(تم روک لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔ مصدر۔ اِمْسَاکٌ۔(روکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب و کرم۔مادہ(م س ک)مَسَکَ یَمْسِکُ۔مصدر۔ مَسْکًا۔(روکنا)۔هُنَّ:(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ضِرَارًا:(نقصان)مفعول لہٗ۔منصوب۔ لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَعْتَدُواْ:(تم حد سے بڑھو۔ تجاوز کرو)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع ۔الفا فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ۔مصدر۔ اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔ دشمنی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د و)صیغہ۔عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔ عَدْوًا۔ (دشمنی کرنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(اگر)اسم شرط۔ جازم مضارع۔ محلاً مبتداء۔ یَفْعَلْ:(وہ کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل) صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلَ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ ذٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ: (یقیناً)۔ حرف تحقیق۔ماضی قریب بنانے کے لئے۔ ظَلَمَ:(اس

نے ظلم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ نَفْسَ:(جان کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔تَتَّخِذُوا:(تم پکڑتے ہو۔بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔ اِتِّخَاذًا۔ (پکڑنا ۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔ هُزُوًا:(تمسخر۔مذاق)منصوب۔مفعول ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اذْكُرُوا:(یاد کرو۔ ذکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا)۔نِعْمَتَ:(نعمت کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ أَنزَلَ:(اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْحِكْمَةِ:(حکمت۔دانائی)معطوف مجرور۔ يَعِظُ:(وہ نصیحت کرتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)صیغہ۔وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔وَعْظًا۔عِظَةً۔(نصیحت کرنا)۔كُم :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول۔بِ:(ساتھ۔کے)هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوا :(ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ ۔باب افتعال۔

صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اعۡلَمُوۡا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(جاننا)۔أَنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)اَنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُلِّ :(ہر ۔تمام)ظرف ۔مضاف۔شَيۡءٍ: (چیز) مجرور۔مضاف الیہ۔ عَلِیۡمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔محلاًان کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب تم عورتوں کو(دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

232:2 وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔معنی مستقبل۔ طَلَّقْتُمُ:(تم طلاق دو) فعل ماضی وحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ طَلَّقَ یُطَلِّقُ۔مصدر۔تَطۡلِیۡقٌ۔(طلاق دینا۔چھوڑ دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ط ل ق)صیغہ طَلَقَ یَطۡلُقُ۔ مصدر۔ طُلُوۡقًا۔طَلۡقًا۔(طلاق دینا)۔ النَّسَاءَ:

(عورتوں کو۔بیویوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ النِّسَاءَ:(عورتوں۔بیویوں کو)منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بَلَغْنَ :(وہ پہنچ جائیں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ نون مبنی بر فتحہ۔محلاً نون نسوۃ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ ۔بَلَغَ یَبْلُغُ ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔(پہنچنا)۔أَجَلَ:(مدت کو)مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔هُنَّ :(وہ ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْضُلُو:(تم روکو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔هُنَّ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَنکِحْنَ :(وہ نکاح کریں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔نون نسوۃ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔ نَکَحَ یَنْکِحُ۔مصدر۔نِکَاحًا۔(نکاح کرنا)۔أَزْوَاجَ:(خاوندوں سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هُنَّ:(وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مستقبل کے لئے۔جازم۔تَرَاضَوْاْ:(تم باہم رضامند ہو جاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔هُم:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔کے مطابق)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ:(قانون و دستور کے اچھے پسندیدہ طریقہ)۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مبتداء۔ یُوعَظُ :(نصیحت کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ع ظ)صیغہ معروف۔وَعَظَ یَعِظُ۔مصدر۔وَعْظًا۔عِظَةً۔(نصیحت کرنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ كَانَ :(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ یَكُوْنُ۔ مصدر ۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ یُؤْمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے)فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً منصوب کَانَ کی خبر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔ پر) حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور اسم۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْیَوْمِ :(آج) معطوف۔ مجرور۔ ظرف زمان۔ مضاف۔ موصوف الْآخِرِ:(قیامت۔ آخرت۔ پچھلا) مجرور مضاف الیہ۔ صفت تابع ذٰلِکُمْ:(وہ تم) مرکب :(ذٰلِکَ+ کُمْ) اسم اشارہ بعید ۔ مبتداء۔ + ضمیر جمع مذکر حاضر۔ برائے خطاب۔ أَزْكَى:(بہت ہی ذہین و فطین۔ پروردہ) افعل التفضیل۔ ی۔ تقدیراً مضموم۔ محلاً خبر مرفوع۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ کُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَطْهَرُ:(بہت ہی صاف ستھرا) معطوف۔ مرفوع۔ افعل التفضیل۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔ مرفوع۔ یَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر ۔ عِلْمًا ۔ (جاننا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔ مبتداء۔ لَا:(نہیں) لائے نافیہ۔ تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع ۔ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا ۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

233:2 وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى
الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔الْوَالِدَاتُ:(مائیں)مبتداء۔ يُرْضِعْنَ :(دودھ پلائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔نون نسوۃ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرْضَعَ يُرْضِعُ۔اِرْضَاعًا۔(دودھ پلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ض ع)صیغہ۔رَضَعَ يَرْضَعُ۔مصدر۔رِضَاعَةٌ۔رِضْعًا۔رِضَاعًا۔(دودھ پینا)۔أَوْلَادَ: (اولاد کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُنَّ :(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَوْلَيْنِ:(دوسال)ظرف زمان۔تثنیہ۔منصوب۔محلاً موصوف۔ كَامِلَيْنِ:(مکمل)صفت تثنیہ منصوب ۔ تابع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ أَرَادَ:(وہ ارادہ کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔(اراد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُتِمَّ :(وہ پورا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَتَمَّ يُتِمُّ۔ ۔مصدر۔ اِتْمَامًا(پورا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت م م)مضاعف۔ صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔تَمَامًا(پورا کرنا)۔الرَّضَاعَةَ:(عورت کا پستان سے دودھ پلانا۔بچے کو دودھ پلانے کی مدت)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف عَلَى:(پر)حرف جار۔ذمہ ہے۔ الْمَوْلُودِ:(جناہوا۔بچہ)اسم مجرور۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔رِزْقُ:(ضروریات زندگی۔خوراک) مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُنَّ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ كِسْوَتُ:(کپڑے۔لباس)مضاف۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔کے مطابق)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ :(رواج۔دستور۔قانون کے)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)

لائے نافیہ۔تُكَلَّفُ:(مشکل میں ڈالا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔كَلَّفَ يُكَلِّفُ۔ مصدر۔تَكْلِيفًا۔(مشکل میں ڈالنا۔تکلیف میں ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ک ل ف)۔كَلِفَ يَكْلَفُ۔مصدر۔كَلَفًا۔(کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔چہرے پر چھائیاں پڑنا۔داغ دھبے پڑنا)۔ نَفْسٌ:(کسی جان کو)نائب فاعل۔مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔وُسْعَ:(گنجائش۔حیثت کے مطابق) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع نَفْسٌ ۔ لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تُضَآرَّ:(نقصان پہنچایا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ وَالِدَةٌ :(ماں)نائب فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔وَلَدِ:(باپ)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے نافیہ۔مَوْلُودٌ :(جناہوا)معطوف۔نائب فاعل۔مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔وَلَدِ:(باپ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى :(پر) حرف جار۔الْوَارِثِ :(وارث۔مالک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مِثْلُ :(مانند۔طرح) مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔أَرَادَا :(دونوں نے ارادہ کیا)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔علامت الف تثنیہ۔محلاً فعل شرط مجزوم۔فِصَالًا:(دور دور کرنا۔دودھ چھڑانا)منصوب۔ مفعول بہ۔ عَن :(سے)حرف جار۔تَرَاضٍ :(باہمی رضامندی)فاعل ۔اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ غائب۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَشَاوُرٍ:(باہم مشورہ سے)معطوف اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف رابطہ برائے جواب شرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔جُنَاحَ:(کوئی گناہ)منصوب بوجہ لائے نفی جنس۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ: (اگر)

حرف شرط۔ جام مضارع۔ أَرَدتُّمْ :(تم نے ارادہ کرو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر و د) صیغہ رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ : (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَسْتَرْضِعُوا: (تم دودھ پلانا چاہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ اِسْتَرْضَعَ یَسْتَرْضِعُ۔ مصدر۔ اِسْتِرْضَاعٌ۔ (دوسری عورت کا دودھ پلانا۔ دودھ پلانا چاہو)۔ أَوْلَادَ: (اولاد کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ: (تم۔ اپنی) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) لائے نفی جنس۔ جُنَاحَ : (کوئی گناہ) منصوب۔ بوجہ لائے نفی جنس۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان شرطیہ۔ مستقبل کا معنی۔ سَلَّمْتُم: () فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَلَّمَ يُسَلِّمُ۔ مصدر۔ تَسْلِيمًا۔ (سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ آداب بجا لانا)۔ ثلاثی مجرد۔ سَلِمَ يَسْلَمُ۔ مصدر سَلَامًا۔ (سلامتی میں رہنا۔ بچا رہنا۔ خالص ہونا۔)۔ مَّآ : (جو) اسم موصول۔ آتَيْتُم: (تم نے دیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى یُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ الْمَعْرُوفِ: (دستور۔ رواج۔ قانون) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اتَّقُوا: (ڈرو۔ بچو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللهَ: (اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عف۔ اِعْلَمُوا: (جان لو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر

۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(بے شک ۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ أَنَّ کا اسم۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔تَعْمَلُونَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا۔)۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔بَصِيرٌ:(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔أَنَّ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

234:2 وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو) يُتَوَفَّوْنَ :(مر جاتے ہیں۔مر جائیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعل۔تَوَفَّى يَتَوَفَّى۔مصدر۔تَوَفِّيٌّ۔(پورا کرنا۔ مر جانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفَى يَفِي۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف

عطف۔يَذَرُونَ:(وہ چھوڑ دیتے ہیں۔ چھوڑ جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ وَذَرَ يَذَرُ۔ مصدر۔ وَذْرٌ۔(چھوڑ جانا)۔ أَزْوَاجًا: (بیویوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ يَتَرَبَّصْنَ:(وہ روکے رکھتی ہیں۔ انتظار کرتی ہیں)فعل مضارع جمع مونث غائب۔ علامت نون نسوۃ۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔ مصدر۔تَرَبُّصًا۔(عورتوں کا انتظار کرنا۔ مہلت دینا۔ روکے رکھنا)ثلاثی مجرد۔رَبَصَ يَرْبُصُ۔ مصدر۔رَبْصًا۔ (گھاٹ میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ اچھی بری باب پیش کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَنْفُسِ: (جانوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِنَّ :(وہ۔ اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَرْبَعَةَ :(چار) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف الیہ۔أَشْهُرٍ:(مہینے)مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَشْرًا: (دس)معطوف منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ بَلَغْنَ: (وہ پہنچ جائیں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ نون نسوۃ مبنی بر فتحہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ب ل غ) صیغہ ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔ مصدر۔بُلُوغًا۔(پہنچنا)۔ أَجَلَ:(وقت کو۔ مدت۔ عرصہ۔ عدت۔ کو)مفعول بہ۔ مضاف۔ هُنَّ :(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔جُنَاحَ :(کوئی گناہ)منصوب لائے نفی جنس کا اسم۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فَعَلْنَ:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مؤنث۔ نون نسوۃ مبنی بر فتحہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِنَّ : (وہ۔ ان کی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ: (قانون ۔اچھے طریقے۔ رواج۔ دستور) وَ:(اور)حرف عطفاللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُونَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی

موجود۔واوٗ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا(کرنا۔)
خَبِيرٌ:(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

235:2 وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَـٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔جُنَاحَ :(کوئی گناہ)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو) اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔عَرَّضْتُم:(تم نے اشاروں کنائیوں سے پیشکش کی)فعل ماضی۔جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب +۔صیغہ۔عَرَّضَ يُعَرِّضُ۔مصدر۔تَعْرِيضٌ۔(اشارہ کنایہ سے پیشکش کرنا) بِ:(ساتھ) حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔خِطْبَةِ:(منگنی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مضاف۔النِّسَاءِ:(عورتوں کی)مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أَكْنَنتُمْ:(تم نے چھپایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَكَنَّ يُكِنُّ۔مصدر۔ إِكْنَانًا۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد باب۔مادہ(ک ن ن)مضاعف۔صیغہ۔كَنَّ يَكُنُّ۔مصدر۔اِكْنُنٌ۔(چھپنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔أَنفُسِ:(جانوں)مجرور اسم۔مضاف۔كُمْ:(تم۔تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ عَلِمَ:(اس نے جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا ۔ (جاننا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم منصوب۔سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔ تَذْكُرُونَ:(تم ذکر کرتے ہو۔یاد کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مرفوع۔اَنَّ کی خبر۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لَّا:(نہیں)لائے ناہیہ۔ تُوَاعِدُو:(تم باہم وعدہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔وَاعَدَ يُوَاعِدُ۔مصدر۔ مُوَاعَدَةٌ۔(آپ میں وعدہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ عِدْ۔ عِدَةٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔هُنَّ :(وہ۔انہوں نے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ سِرًّا: (راز سے۔چھپے ہوئے۔ چھپ کر)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقُولُوا:(کہے گا)فعل مضارع جمع حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ قَوْلًا:(بات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔یا مفعول مطلق۔موصوف۔ مَّعْرُوفًا:(دستور ۔ قانون۔ اچھی)صفت منصوب ۔ تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْزِمُوا:(تم پختہ ارادہ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع ز م)۔عَزَمَ يَعْزِمُ۔مصدر۔عَزْمًا۔(پختہ ارادہ کرنا)۔ عُقْدَةَ :(گٹھ بندھن۔گرہ۔عقد۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ النِّكَاحِ :(نکاح)مجرور مضاف الیہ۔حَتَّىٰ :(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر بعدہٗ۔ناصب مضارع۔يَبْلُغَ :(وہ پہنچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ ۔بَلَغَ يَبْلُغُ ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔(پہنچنا)۔الْكِتَابُ:(کتاب)معرف باللام۔فاعل مرفوع۔ أَجَلَ:

(مدت)منصوب۔ مفعول بہٖ ۔مضاف۔ہٗ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔اعْلَمُوا :(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔أَنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب اَنَّ کا اسم۔يَعْلَمُ:() :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)مجرور اسم۔ مضاف۔كُمْ :(تم۔تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ احْذَرُو: (ڈرو۔احتیاط کرو)فعل امر جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔هُ :(وہ۔اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب اَنَّ کا اسم۔غَفُورٌ :(خوب مغفرت کرنے والا)اَنَّ کی خبر مرفوع۔حَلِيمٌ:(خوب بردبار)اَنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کروگے۔ مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول واقرار نہ کرنا۔اور جب تک عدت پوری نہ ہولے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا اور حلم والا ہے۔

236:2 لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔جُنَاحَ :(کوئی گناہ)لائے نفی کا اسم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔طَلَّقْتُمُ:(تم نے طلاق دی۔عامل کی وجہ سے ترجمہ ۔اگر تم نے طلاق دی)۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔صیغہ طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔مصدر۔تَطْلِيقٌ۔(طلاق دینا۔چھوڑ دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط ل ق) صیغہ طَلَقَ يَطْلُقُ۔مصدر۔طُلُوقًا۔طَلْقًا۔(طلاق دینا)۔النِّسَاءَ:(عورتوں کو)منصوب مفعول بہ۔ مَا:(کہ) مصدریہ۔ظرفیہ۔مضاف۔ لَمْ:(نہ) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ تَمَسُّو:(تم چھوتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ ۔ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔مَسٌّ۔(چھونا۔یعنی مباشرت کرنا)۔هُنَّ: (وہ۔عورتیں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔تَفْرِضُوا:(تم مقرر کرتے ہو۔فرض کرتے ہو۔لازم کرتے ہو)فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ض)صیغہ۔ فَرَضَ يَفْرِضُ۔مصدر۔فَرْضًا۔(فرض کرنا۔ مقرر کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَرِيضَةً :(حق مہر)۔منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَتِّعُو:(ان کو فائدہ پہنچاؤ)فعل امر مذکر جمع حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيعًا۔(فائدہ پہنچانا)۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(م ت ع)۔مَتَعَ يَمْتَعُ۔مصدر۔مَتُوعًا۔(فائدہ پہنچنا)۔هُنَّ :(ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُوسِعِ :(خوش حالی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔قَدَرُ:(ویلو۔حیثیت)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔هُ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُقْتِرِ:(تنگدستی۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔قَدْرُ:(حیثیت)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔مضاف۔هُ :(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر

غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَتَاعًا :(فائدہ۔ نفع) منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔کے مطابق)حرف جار۔ الْمَعْرُوفِ :(دستور۔ قانون۔اچھے طریقے۔خوشی سے)اسم مجرور۔حَقًّا :(درست۔حق)منصوب۔ مفعول مطلق۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُحْسِنِينَ:(احسان کرنے والے۔نیکی کرنے والے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو(یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔

2:237 وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ طَلَّقْتُمُو:(تم نے طلاق دی۔تم طلاق دو)۔ فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔ صیغہ طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔ مصدر۔ تَطْلِيقٌ۔(طلاق دینا۔چھوڑ دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ط ل ق) صیغہ طَلَقَ يَطْلُقُ۔ مصدر۔ طُلُوْقًا۔طَلْقًا۔(طلاق دینا)۔هُنَّ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔قَبْلِ: (پہلے)ظرف۔اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَمَسُّو:(تم چھوتے ہو۔مباشرت کی) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔مَسٌّ۔(چھونا۔یعنی مباشرت کرنا)۔هُنَّ :(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ ماضی قریب کے لئے۔ فَرَضْتُمْ:(تم نے فرض کیا ہے)فعل ماضی جمع مذکر حاض۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف

ر ض)صیغہ۔فَرَضَ يَفْرِضُ۔مصدر۔فَرْضًا۔(فرض کرنا۔مقرر کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَرِيضَةً:(حق مہر)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔برائے رابطہ۔نِصْفُ:(آدھا)مبتداء۔مرفوع۔خبر محذوف۔مَا:(جو)اسم موصول فَرَضْتُمْ:(تم نے فرض کیا ہے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ض)۔ صیغہ۔ فَرَضَ يَفْرِضُ۔مصدر۔فَرْضًا۔(فرض کرنا۔ مقرر کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔استثناء۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔يَعْفُونَ:(ان سے در گزر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔نون نسوۃ۔مبنی بر فتحہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)صیغہ۔عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(در گزر کرنا)۔ أَوْ: (یا) يَعْفُوَ:(وہ در گزر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ۔ عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(در گزر کرنا)۔واؤ مفتوحہ۔برائے اتصال مابعد۔الَّذِي:(جو)اسم موصول واحد مذکر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔يَدِ:(ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ عُقْدَةُ:(گرہ۔گانٹھ۔عقد۔گٹھ بندھن)۔مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ النِّكَاحِ:(نکاح)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَعْفُوا:(تم در گزر کرتے ہو۔در گزر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)صیغہ۔عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(در گزر کرنا)۔ أَقْرَبُ:(بہت قریب۔)افعل التفضیل۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِتَّقْوَى:(پرہیز گاری۔خوف الٰہی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَنسَوُا:(تم بھولتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نَسْيًا۔نِسْيَانًا۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ الْفَضْلَ:(فضل۔رحمت۔احسان) منصوب۔مفعول بہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔كُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً

مجرور۔مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالۂ) منصوب۔اِنَّ کا اسم۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً مجرور۔اسم۔تَعْمَلُونَ :(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا۔) بَصِيرٌ:(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں۔(اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے۔اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے <۲۳۷> (مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو۔اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو

238:2 حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلّهِ قَانِتِينَ

حَافِظُواْ:(حفاظت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ حَافَظَ يُحَافِظُ۔مصدر۔مُحَافَظَةٌ۔(حفاظت کرنا۔)ثلاثی مجرد باب سمع۔صیغہ۔حَفِظَ يَحْفَظُ۔مصدر۔حِفْظًا۔(یاد رکھنا۔حفظ کرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الصَّلَوَاتِ:(صلاتوں کو)اسم مجرور۔ و:(اور)حرف عطف۔الصَّلاَةِ :(صلوٰۃ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْوُسْطَى:(درمیانی)اسم تفضیل۔واحد مؤنث۔یہ متنازعہ مسئلہ ہے جو مختلف مسالک کی شخصیات مختلف نمازوں کو قرار دیتی ہیں۔اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ کون درست ہے؟ صفت مجرور۔تابع۔وَ:(اور)قُومُواْ:(تم قائم ہو جاؤ۔تم کھڑے ہو جاؤ۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قِيَامًا۔قَوْمًا۔قَامَةً۔

(کھڑے ہونا) لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ) حرف جار+اسم مجرور۔ قَانِتِيْنَ: (فرمانبر داری کرنے والے۔اطاعت گزار۔باادب)اسم فاعل جمع مذکر۔حال منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز(یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو۔اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

239:2 فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔خِفْتُمْ:(تم کو خوف ہو۔ڈر ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔ (ڈرنا۔خدشہ ہونا۔خوف کھانا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔رِجَالًا:(پیادے۔ واحد رِجُلٌ۔پیادہ۔)جمع مکسر۔ منصوب۔حال۔محلاً مجزوم جواب شرط۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ رُكْبَانًا:(سوار۔واحد رَاكِبٌ۔)معطوف۔منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔أَمِنتُمْ:(تم حفاظت میں ہو۔امن میں ہوں۔بے خوف ہوں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمَنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا(امن میں ہونا۔بے خوف ہونا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اُذْكُرُوا:(ذکر کرو۔یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَمَا :(جیسا کہ)حرف تشبیہ۔مرکب: (كَ+ مَا)حرف تشبیہ۔+اسم موصول۔عَلَّمَ:(سکھایا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔ تَعْلِيْمًا۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔ لَمْ:(نہ) نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَكُونُوا:(تم تھے۔)فعل ناقص مضارع جمع

مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔مصدر۔عِلْمًا۔

ترجمہ آیت:اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان)ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔

240:2 وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر يُتَوَفَّوْنَ:(مار دئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعل۔تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔ تَوَفِّيٌّ۔(پورا کرنا۔ مر جانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔يَذَرُونَ:(وہ چھوڑ دیتے ہیں۔چھوڑ جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔ وَذْرٌ۔(چھوڑ جانا)۔ أَزْوَاجًا: (بیویوں۔شوہروں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَصِيَّةً :(وصیت۔ایسا حکم جو وہ مرنے سے پہلے متعلقین کے لئے لکھوا کر یا گواہ بنا کر جائے)۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔لِّ:(لئے)حرف جار۔أَزْوَاجِ:(بیویوں یا شوہروں کے) اسم مجرور۔مضاف۔هِم:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مَّتَاعًا:(فائدہ پہنچانے کے لئے)۔ إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔ الْحَوْلِ:(ایک سال)اسم مجرور۔موصوف۔ غَيْرَ:(بغیر)استثناء۔

حرف حصر۔صفت منصوب۔مضاف۔ إِخْرَاجٍ :(نکالے)مصدر بر وزن اِفْعَالٌ۔مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ناصب مضارع۔ خَرَجْنَ :(وہ نکلیں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجزوم۔فَ:(پس)حرف رابطہ برائے جواب شرط۔لَا: (نہیں) لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔جُنَاحَ :(کوئی گناہ)منصوب۔لائے جنس کا اسم۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ : (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے جنس کی خبر مرفوع۔محلاً جواب شرط مجزوم۔ فِي:(میں۔بیچ)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ فَعَلْنَ:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔مَّعْرُوفٍ:(دستور۔جانا پہچانا۔رواج۔قانون کے مطابق)اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔عَزِيزٌ:(خوب زبردست)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا۔دانائی والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ہاں اگر وہ خود گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کرلیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

241:2 وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔لْمُطَلَّقَاتِ :(طلاق شدہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ مَتَاعٌ:(فائدہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ :(دستور۔قانون)اسم مجرور۔حَقًّا:

(حق ۔سچ)منصوب۔مفعول مطلق۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔الْمُتَّقِينَ :(پرہیز گار۔اللہ کا خوف رکھنے والے۔اللہ کے احکام کے پابند)اسم مجرور۔

آیت کا ترجمہ:اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیئے پرہیز گاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔

242:2 كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب :(ک+ذلک)حرف تشبیہ +اسم اشارہ بعید واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور يُبَيِّنُ:(کھول کھول کر بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔ صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِينٌ(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔بَانَ يَبِينُ۔ مصدر۔بَيَانًا(بیان کرنا)۔فَ:(تو۔پس)برائے رابطہ۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ لَ:(لئے) حرف جار۔كُمْ :(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)۔ مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَعْقِلُونَ :(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

243:2 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد جازم مضارع ۔ قالب۔ تَرَ:(تو دیکھے)فعل مضارع مجزوم۔علامت ۔ی۔التقائے ساکنین کے محذوف ہوا۔اصلاً ۔تَرَى۔تھا۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)

لفیف مفروق۔ مہموز العین۔ناقص یائی۔رَایٰ۔یَریٰ۔مصدر۔رُؤْيَةً۔(دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف۔تک) حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ خَرَجُواْ :(وہ سب نکلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خُرُوْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ:(سے) دِيَارِ:(گھروں۔واحد دَارٌ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ أُلُوفٌ: (ہزاروں۔ واحد اَلْفٌ۔ہزار)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ حَذَرَ :(خوف۔ڈر)منصوب۔مفعول بہ۔ علامت تنوین محذوف ۔بوجہ مضاف۔ الْمَوْتِ:(موت)مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مُوتُواْ:(تم مر جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) صیغہ۔ مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔گزر جانا)۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَحْيَا: (اس نے زندہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِىْ۔ مصدر۔ اَحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِىَ يَحْيٰى۔مصدر۔ حَيَاةٌ۔(جینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ لَ:(یقینا)لائے مزحلقہ برائے تاکید۔ ذُو:(والا)ستہ مکبرہ سے۔مذکر۔ خبر إِنَّ کی مرفوع۔مضاف۔ فَضْلٍ :(فضل۔ رحمت)مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّاسِ :(لوگ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ لَٰكِنَّ: (لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَكْثَرَ:(زیادہ تر) لَٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يَشْكُرُونَ:(وہ شکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔)۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے۔ تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

244:2 وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَاتِلُوا:(تم لڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر ۔عِلْمًا۔(جاننا)۔أَنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ أَنَّ کا اسم۔سَمِيعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع

ترجمہ آیت: اور (مسلمانو) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) جانتا ہے

245:2 مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

مَّنْ:(کون ہے۔کوئی ہے)اسم استفہامیہ۔مبتداء۔ ذَا :(والا۔صاحب۔وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ يُقْرِضُ :(قرض دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقْرَضَ يُقْرِضُ۔مصدر۔قَرْضًا۔(ادھار دینا۔ قرض دینا)اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب مفعول بہٖ۔ قَرْضًا :(قرض۔ادھار)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔حَسَنًا :(اچھا۔حسنہ۔بغیر آلائش کے۔یعنی اس پر کوئی طلب نہ رکھے)صفت منصوب۔ تابع۔فَ:(پس)سببیہ۔يُضَاعِفَ:(دگنا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ضَاعَفَ يُضَاعِفُ۔مصدر۔مُضَاعِفَةٌ۔(دگنا کرنا)۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَضْعَافًا :(دگنا)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔كَثِيرَةً:(بہت زیادہ۔یعنی دگنے سے بھی زیادہ)صفت مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔يَقْبِضُ :(سکیڑتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ق ب ض)صیغہ۔قَبَضَ يَقْبِضُ۔ مصدر۔ قَبْضًا۔(مٹھی میں لینا۔قبضے میں لینا۔چھین لینا۔تنگ کرنا۔ پکڑنا۔روکنا۔)وَ:(اور)حرف عطف۔يَبْسُطُ: (پھیلاتا ہے۔وسیع کرتا ہے۔کشادگی پیدا کرتاہے)قرآنی رسم الخط۔يَبْصُطُ۔ہے۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب س ط۔ب ص ط۔)بَسَطَ يَبْسُطُ۔بَسْطًا۔بَصَطَ يَبْسُطُ۔ بَصْطًا۔(پھیلانا) وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔تُرْجَعُونَ :(تم لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹانا)۔ضمیر مبنی بر سکون محلاً مرفوع نائب فاعل۔

ترجمہ آیت:کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتاہے۔اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

246:2 أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم۔ مضارع۔ قالب۔تَرَ:(تو نے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ حرف علت۔ ی۔ بوجہ لَمْ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰیَ یَرٰی۔مصدر۔رُؤیَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْمَلَإِ :(سرداروں کی)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَنِي :(بیٹوں سے)اصلا۔بَنِيْنَ۔ تھا۔ مضاف کی وجہ سے نون محذوف۔إِسْرَائِيلَ :(اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کا لقب)غیر منصرف۔عجمہ۔مفتوح۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ : (سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مضاف۔ مُوسَى :(موسیٰؑ) غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَبِيٍّ :(نبی۔خبر دینے والا)اسم مجرور۔لَّ:(لئے)حرف جار۔ هُمُ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ابْعَثْ :(بھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَبْعَثَ يَبْعَثُ ۔مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہم۔ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مَلِكًا:(کوئی فرشتہ)۔منصوب۔مفعول بہ۔ نُّقَاتِلْ:(ہم لڑائی کریں گے)جواب طلب مجزوم۔فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر مستتر نَحْنُ تقدیراً۔فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتِلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔لڑائی کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ

جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ هَلْ: (کیا) حرف استفہام۔ عَسَيْتُمْ: (تم نے خواہش۔ امید کی) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ جامد اس سے مضارع نہیں آتا۔ إِنْ :(اگر) شرطیہ۔ جازم مضارع۔ كُتِبَ: (لکھا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ت ب) صیغہ۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةٌ۔ (لکھنا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمُ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الْقِتَالُ: (لڑائی۔ جنگ)۔ نائب فاعل۔ مرفوع۔ أَلَّا: (یہ کہ) مرکب: (أَنْ+لَا) حرف مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تُقَاتِلُوا: (تم لڑائی کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ قَاتَل يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتِلَةٌ۔ (باہم لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا۔ لڑائی کرنا)۔ قَالُوا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (کیا) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم ۔ محلاً اسم مجرور۔ أَلَّا: (یہ کہ) مرکب :(أَنْ+لَا) حرف مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ نُقَاتِلُ: (ہم لڑائی کریں گے) جواب طلب مجزوم۔ فعل مضارع جمع متکلم۔ ضمیر مستتر نَحْنُ تقدیراً۔ فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ قَاتَل يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتِلَةٌ۔ (باہم لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا۔ لڑائی کرنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ سَبِيلِ: (راہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أُخْرِجْنَا: (ہم نے نکالا) فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔ ضمیر متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ إِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (خ ر ج) صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔

مِنْ:(سے)حرف جار۔ دِيَارِ:(گھروں)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبْنَآءِ:(بیٹے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جو کچھ)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ كُتِبَ:(لکھا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمُ: (وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الْقِتَالُ:(جنگ۔لڑائی)نائب فاعل۔ مرفوع۔ تَوَلَّوْا:(تم پھیر دو گے)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔ تَوَلِّيَةً۔ (منہ پھیرنا۔رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔ إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔قَلِيلًا:(تھوڑا)مستثنٰی منصوب۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔الظَّالِمِينَ: (ظالموں کو)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسٰی کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔وہ کہنے لگے کہ ہم راہ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کردیئے گئے۔لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

247:2 وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوٓا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔ (کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ نَبِيٌّ:(نبی خبر دینے والا)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ بَعَثَ:(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مدہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔ (پیدا کرنا۔بھیجنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکرحاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ طَالُوتَ:(طالوت)منصوب مفعول بہٖ۔ مَلِكًا :(بادشاہ)منصوب حال۔قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔ قَوْلًا ۔ (کہنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ی:(میں)یائے واحد متکلم۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ يَكُونُ:(ہو جاتا ہے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْمُلْكُ : (ملک۔بادشاہت۔ریاست۔) أَنَّ کا اسم مرفوع۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔نَا:(ہم۔ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔مرفوع۔مبتداء۔أَحَقُّ :(بہت ہی سچی)اسم التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُلْكِ:(بادشاہت۔ریاست۔ملک)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔يُؤْتَ:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔حرف علت۔ی ۔بوجہ التقائے ساکنین محذوف ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔

مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔سَعَةً:(کشائش۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْمَالِ :(مال و دولت)اسم مجرور۔قَالَ :(اس نے کہا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔اصْطَفَا:(اس نے چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔مصدر۔اِصْطِفَاءٌ۔(چننا۔انتخاب کرنا)۔هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زَادَ:(اس نے زیادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب (ز ی د)۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔زَيْدًا۔هُ :(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَسْطَةً: (کشادگی۔کشائش)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْعِلْمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الْجِسْمِ: (جسم)معطوف اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ يُؤْتِي:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مُلْكَ:(بادشاہت ۔ملک۔ ریاست)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ يَشَاء:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔شَيْئًا۔ مَشِيْئَةٌ۔ (چاہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ وَاسِعٌ :(خوب وسیع کرنے والا۔کشائش کرنے والا) خبر مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور (بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے۔

248:2 وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ قَالَ: (اس نے کہا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ نِبِيُّ: (نبی نے) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً۔ بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ آيَةَ: (نشانی۔ آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ مُلْكِ: (ملک) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِ: (وہ۔ اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَأْتِيَ: (وہ لائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ كُمْ: (تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ التَّابُوتُ: (تابوت۔ صندوق) فاعل مرفوع۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ هِ: (وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ سَكِينَةٌ: (تسکین۔ اطمینان۔ قرار۔) مبتدائ مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ رَّبِّ: (پالنے والے کی طرف) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تم۔ تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ بَقِيَّةٌ: (جو بچا ہو۔ باقی ماندہ) مِّمَّا: (جو کچھ) مرکب: (مِنْ+مَا) حرف جار۔ اسم

موصول۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)صیغہ ۔تَرَکَ یَتْرُکُ۔مصدر۔تَرْکاً۔(چھوڑنا۔)۔ آلُ :(آل۔اولاد۔قوم۔نسل نے) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔مُوسَى:(موسیٰ)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آلُ:(نسل۔قوم۔اولاد نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَارُونَ:(ہارونؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَحْمِلُ:(وہ اٹھائیں گے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖالْمَلآئِكَةُ:(فرشتے۔مخصوص قوتیں)فاعل۔مرفوع۔محلاً جملہ منصوب حال۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ذَلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبرِاِنَّ کی مقدّم۔ل:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔آيَةً :(آیت۔نشانی)منصوب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مؤخر۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ كُنتُم :(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ مُّؤْمِنِينَ:(مومن کی جمع)۔کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔

249:2 فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُو اللّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ

فَلَمَّا:(پس جب)مرکب :(فَ+لَمَّا)استئنافیہ۔+ظرف شرطیہ۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔ فَصَلَ:(الگ ہوا۔وہ نکلا۔روانہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(ف ص ل)صیغہ۔فَصَلَ يَفْصِلُ۔مصدر۔فَصْلًا ۔(نکلنا۔وطن سے دور جانا)۔طَالُوتُ:(طالوت)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْجُنُودِ :(لشکروں کے)اسم مجرور۔قَالَ :(اس نے کہا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔إِنَّ کا اسم۔مُبْتَلِي:(تمھیں مبتلا کرنے والا۔ تمھیں آزمائش میں ڈالنے والا)خبر إِنَّ کی مرفوع۔كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ بِ:(ساتھ۔ذریعے)حرف جار۔نَهَرٍ : (نہر۔دریا)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جس)اسم موصول۔شرطیہ۔ شَرِبَ :(اس نے پیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشْرَبُ۔مصدر۔شَرْبًا۔ (پینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔ مِنِّي:(مجھ سے)مرکب:(مِنْ+نِ+يْ)حرف جار+نون وقایہ۔یائے متکلم۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو کوئی)اسم موصول۔شرطیہ۔ لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يَطْعَمْ :(اس نے چکھا۔کھایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔معنی ماضی میں ہوتا ہے۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ طَعِمَ يَطْعَمُ۔مصدر۔ طَعْمًا۔(چکھنا۔کھانا)۔هُ:(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب إِنَّ کا اسم۔ مِنِّي:(مجھ سے) مرکب: (مِنْ+نِ+يْ)حرف جار+نون وقایہ۔یائے متکلم۔شبہ جملہ محلاً خبر إِنَّ کی مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اغْتَرَفَ:(بھر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِغۡتَرَفَ یَغۡتَرِفُ۔مصدر۔اِغۡتِرَافًا۔(چلو بھرنا) غُرۡفَةً:(ایک چلو،بُک)منصوب مفعول بہ۔یا مفعول مطلق۔ بِ:(ساتھ۔سے)یَدِ:(ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(وہ۔اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔شَرِبُوۡا :(انہوں نے پیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فاقہ۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ یَشۡرَبُ۔مصدر۔ شُرۡبًا۔(پینا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ہُ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)کلمہ حصر۔استثناء۔قَلِیۡلًا:(تھوڑا)منصوب۔مستثنیٰ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ہُمۡ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔محلاً شبہ جملہ صفت منصوب۔ فَلَمَّا:(جب کبھی۔الغرض)مرکب :(فَ+لَمَّا)استئنافیہ+ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاوَزَ:(اس نے پار کر لیا۔عبور کر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ جَاوَزَ یُجَاوِزُ۔مصدر۔مُجَاوِزَةٌ۔(عبور کرنا۔پار کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ج و ز)صیغہ۔جَازَ یَجُوۡزُ۔جُزۡ۔فعل امر۔جَوَازًا۔جَوۡزًا۔ہٗ:(درست ہونا) ہُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً ضمیر فاعل۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ اٰمَنُوۡا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ہٗ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوۡا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فاقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا) لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔طَاقَةَ:(طاقت۔قوت)منصوب لائے نفی جنس کا اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ الۡیَوۡمَ:(آج)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔جَالُوۡتَ:(جالوت)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُوۡدِ:

(لشکروں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔فاعل۔ يَظُنُّونَ:(گمان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ظ ن ن)صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظُنًّا۔(شک کرنا۔خیال کرنا۔گمان کرنا) أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مُّلَاقُو:(ملاقات کرنے والے)خبر أَنَّ کی مصدر۔مُلَاقَاةٌ۔اصلاً مُلَاقُوْنَ۔مضاف ہونے کی وجہ سے نون محذوف۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔كَم :(کتنے)خبریہ۔مقدار کی کمی و بیشی اور تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔محلاً مبتداء مرفوع ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ فِئَةٍ:(گروہ۔جماعت)اسم مجرور۔موصوف۔ مؤنث۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔تمیز كَمْ خبریہ۔ قَلِيلَةٍ :(تھوڑی)صفت مونث۔مجرور۔تابع۔غَلَبَتْ:(اس نے غلبہ پایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔مصدر۔غَلْبًا۔(غلبہ پانا)۔ فِئَةً:(جماعت۔گروہ)منصوب۔ موصوف۔ كَثِيرَةً:(بہت بڑی)صفت۔منصوب۔تابع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(حکم ۔اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔مرفوع۔مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔الصَّابِرِينَ:(استقامت دکھانے والے)فاعل۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے (تو خیر۔جب وہ لوگ نہر پر

پہنچے) توچند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے۔ تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔

250:2 وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بَرَزُوا:(وہ مقابلے کے لئے نکلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ر ز)صیغہ۔بَرَزَ يَبْرِزُ۔مصدر۔بُرُوْزًا۔ (مقابلے کے لئے نکلنا۔ظاہر ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔جَالُوتَ:(جالوت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُودِ:(لشکر)معطوف۔ مجرور۔اسم۔مضاف۔هِ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا)۔ رَبَّ:(پالنے والے)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَفْرِغْ :(توڈال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ مبنی بر سکون۔ثلاثی مزید۔ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتَ۔فاعل۔باب افعال۔صیغہ اَفْرَغَ يُفْرِغُ۔ مصدر۔اِفْرَاغًا۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ر غ)صیغہ۔فَرَغَ يَفْرَغُ۔مصدر۔فَرَاغَةً۔(فارغ ہونا ۔خالی ہونا۔کام سے الگ ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔صَبْرًا: (استقامت۔ڈٹے رہنا)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف ثَبِّتْ :(جمائے رکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مبنی بر سکون۔ ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتَ۔فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔ثَبَّتَ يُثَبِّتُ۔مصدر۔تَثْبِيْتًا۔(جمائے رکھنا۔مضبوط کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ث ب ت)صیغہ۔ثَبَتَ

يُثَبِّتُ۔مصدر۔ثَبَاتًا۔(مضبوط رہنا۔ثابت رہنا)۔ أَقْدَامَ:(قدموں کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔انصُرْ:(مدد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مبنی بر سکون۔ضمیر مستتر اَنْتَ۔فاعل۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ص ر)صیغہ نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔نُصْرَةٌ۔(مدد کرنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔الْقَوْمِ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔الْكَافِرِينَ :(کافر)صفت مجرور ۔علامت ۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل آئے تو(اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتحیاب کر۔

2:251 فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ

فَ:(پھر)حرف عطف۔هَزَمُو:(انہوں نے شکست دی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ ز م)صیغہ۔هَزَمَ يَهْزِمُ۔مصدر۔ هَزِيمَةٌ۔ هَزْمًا۔ (شکست دینا۔) هُم:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ: (حکم ۔اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَتَلَ:(اس نے قتل کر دیا۔مار دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔مار ڈالنا) دَاوُدُ:(داوٗدؑ)فاعل۔مرفوع۔ جَالُوتَ :(جالوت کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)آتَا:(عطا کی۔دی)اصلاً۔اٰتٰي۔برائے اتصال ما بعد۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔ باب افعال۔ثلاثی مزید فیہ ۔صیغہ۔اٰتٰي يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا۔عطا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ

(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ مجہول۔اُوْتِيَ يُوْتَى۔صیغہ معروف۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا) ۔اس کے بعد اگر حرف جار۔بِ آئے تو معنٰی(لانا)کے ہوتے ہیں۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ الْمُلْكَ :(ملک۔ریاست۔بادشاہت۔)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْحِكْمَةَ:(حکمت۔دانائی)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَّمَ: (اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید۔باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔م ادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ مِمَّا :(جو کچھ)مرکب : (مِنْ + مَا)حرف جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا) وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔لَا:(نہ)لائے نافیہ۔دَفْعُ :(دور کرنا۔ہٹانا۔دفع کرنا)مصدر۔تنوین کو مضاف ہونے کی وجہ سے ضمہ میں تبدیل کیا گیا۔مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ النَّاسَ :(لوگ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَعْضَ: (بعض) ظرف مبنی بر فتحہ۔مضاف۔بدل منصوب۔ النَّاسَ کا۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضٍ :(بعض)ظرف مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔لَّ:(یقیناً)لائے تاکید۔ فَسَدَتِ:(وہ بگڑی۔وہ برباد ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد باب ضرب اور نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ ۔فَسَدَ يَفْسِدُ۔يَفْسُدُ۔ مصدر۔ فِسَادًا۔فُسُوْدًا۔(بگاڑنا۔فساد کرنا)۔الْأَرْضُ :(زمین)فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَكِنَّ : (لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) لَكِنَّ کا اسم منصوب۔

ذُو:(والا)سِتَّه مكبّره سے۔مضاف۔ فَضْلٍ:(فضل۔رحمت) مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْعَالَمِينَ:(عَالَمٌ کی جمع۔جہان)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:توطالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی۔اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔اور اللہ نے اس کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔اور اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے ہٹاتا نہ رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔

252:2 تِلْكَ آيَاتُ اللهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

تِلْكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید مؤنث۔مبتداء۔ آيَاتُ:(آیات۔نشانیاں)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ نَتْلُو:(ہم پڑھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔واؤ اصل۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(سچائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے مزحلقه۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْمُرْسَلِينَ :(پیغمبروں)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں (اور اے محمد ﷺ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

شکر اس ذات پاک کا جس نے سب کچھ تخلیق کیا۔اور ناچیز کو آج مورخہ 16 جون۔2019 عیسوی بمطابق 13 شوال 1440 ہجری۔اتوار بوقت 7:00 صبح تک مہلت دی۔اس پارہ دوم کی تکمیل کے لئے۔دعا ہے کہ وہ بندہ کو قرآن مجید کے الفاظ کے حالات اعراب کو مکمل کرنے کے لئے زندگی سانسیں بڑھا دے۔ (یوسفی)

پارہ سوم تِلْكَ الرُّسُلُ

253:2 تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُم مَنْ كَلَّمَ اللهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ
وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاء اللهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ
بَعْدِهِم مِنْ بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُم مَنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَنْ كَفَرَ وَلَوْ
شَاء اللهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

تِلْكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔الرُّسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)بدل مرفوع۔ فَضَّلْنَا:(ہم نے فضیلت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔ مصدر۔تَفْضِيْلًا۔(فضیلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ف ض ل)صیغہ۔فَضَلَ يَفْضُلُ۔مصدر۔ فضلاً۔(فضل کرنا) بَعْضَ:(بعض۔کچھ)ظرف۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ بَعْضٍ :(بعض۔کچھ)ظرف مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔۔تبعیضیہ۔ هُم:(وہ ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَنْ:(جن)اسم موصول۔مبتداء۔مؤخر۔كَلَّمَ :(کلام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيْمًا(بات کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر و ضرب۔مادہ(ک ل م) صیغہ۔كَلَمَ يَكْلُمُ۔ يَكْلِمُ۔مصدر۔كَلْمًا(بولنا)۔اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَفَعَ :(اس نے بلند کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ يَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا۔اٹھانا)۔بَعْضَ:(بعض۔کچھ)ظرف مبنی بر فتحہ۔مفعول بہٖ منصوب۔مضاف۔ هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَرَجَاتٍ:(مرتبے۔درجات)غیر منصرف۔

لفظاً مکسورہ۔ محلاً مفعول بہٖ ثانی منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ آتَيْنَا:(ہم نے دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ عِيسَى :(عیسیٰؑ) غیر منصرب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔ ابْنَ:(بیٹا) صفت منصوب۔ تابع۔ بدل۔ (عِيسَى) مضاف۔ مَرْيَمَ :(مریم) غیر منصرف ۔ عجمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْبَيِّنَاتِ: (واضح۔ کھلی۔ نشانیاں۔ واحد بَيِّنَةٌ۔) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَيَّدْنَا:(ہم نے مدد کی۔ تائید کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ اَيَّدَ يُؤَيِّدُ۔ مصدر۔ تَاْيِيْدٌ۔ (مدد کرنا۔ تائید کرنا)۔ هُ :(وہ۔ اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔ ذریعہ سے) حرف جار۔ رُوحِ:(روح) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقُدُسِ :(پاک) مجرور مضاف الیہ۔ (حضرت جبرائیل۔ پیغام رسانی کی قوت)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَوْ :(اگر) حرف شرط۔ غیر عامل شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ۔ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی۔ چاہنا)۔ اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ مَا :(نہیں) نافیہ۔ اقْتَتَلَ:(اس نے جھگڑا کیا۔ لڑائی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ۔ مصدر۔ اِقْتِتَالٌ۔ (لڑنا۔ جھگڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ الَّذِينَ :(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِم:(وہ۔ ان کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف۔ اسم مجرور۔ مَا:(کہ) مصدریہ۔ جَاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ۔ (آنا)۔ هُمُ :(وہ۔ ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْبَيِّنَاتُ :(واضح۔ کھلم کھلی نشانیاں) فاعل مرفوع۔

وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنِ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اخْتَلَفُواْ:(انہوں نے مخالفت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔ اِخْتِلَافٌ۔:(اختلاف کرنا ۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔فرق۔)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔ فَ:(پس)حرف تفصیل۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔آمَنَ :(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمَنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا(امن میں ہونا ۔بے خوف ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَنْ :(جس نے)اسم موصول۔كَفَرَ: (اس نے کفر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ : (اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔شَاءَ :(اس نے چاہا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ اقْتَتَلُواْ:(انہوں نے جھگڑا کیا۔لڑائی کی) :(اس نے جھگڑا کیا۔لڑائی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ۔مصدر۔ اِقّتِتَالٌ۔(لڑنا۔جھگڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ لَكِنَّ کا اسم۔ يَفْعَلُ :(وہ کرتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراًهُوَ۔محلاًلَكِنَّ کی خبر مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔:(وہ چاہتا ہے)علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔

ترجمہ آیت: یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہیں ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو فرمائی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

254:2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ

يَا :(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔ مضاف محلاً منصوب۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ آمَنُوا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اَنْفِقُوْا:(تم خرچ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔ نَفَقَ یَنْفُقُ۔ مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مِمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار + اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا۔ سب کچھ دیا) :(رزق دیتا ہے)فعل ماضی جمع مذکر متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ر ز ق)صیغہ۔ رَزَقَ

يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا)۔كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَأْتِيَ:(وہ آ جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب۔بوجہ اَنْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ اِیْتَاءٌ۔ (آنا۔لانا۔دینا)۔ يَوْمٌ:(دن)ظرف زمان۔فاعل۔مرفوع۔ لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔بَيْعٌ :(خرید وفروخت۔لین دین)مصدر۔مبتداء مرفوع۔فِيهِ:(اس میں)مرکب :(فِيْ+هِ)حرف جار + ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں) لائے نافیہ۔ خُلَّةٌ :(دوستی۔تعلق)مصدر۔مبتداء۔ مرفوع۔خبر محذوف۔تقدیراً۔(فِيْهِ)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں) لائے نافیہ۔شَفَاعَةٌ :(سفارش ۔شفاعت۔)مصدر۔مبتداء۔ مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔الْكَافِرُونَ:(کافر کی جمع۔ انکار کرنے والے)مبتداء مرفوع۔ هُمُ :(وہی)ضمیر منفصل۔ الظَّالِمُونَ:(ظالم کی جمع۔اندھیر مچانے والے)فاعل۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والوجو(مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ(اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

255:2 اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔(مراد کل کائنات کا خالق ہے۔کسی دوسرے کے لئے استعمال نہیں ہو سکتا) لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ اِلٰهَ :(معبود)منصوب۔لائے نفی جنس کا اسم۔خبر محذوف۔اِلَّا: (مگر۔ سوائے)حرف حصر۔استثناء۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔بدل مرفوع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔ الْحَيُّ

:(زندہ رکھنے والا)خبر ثانی مرفوع۔یاصفت اَللّٰهُ کی۔الْقَيُّومُ:(قائم رکھنے والا)خبر ثالث مرفوع۔یاصفت اَللّٰهُ کی۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَأْخُذُ:(وہ پکڑتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔سِنَةٌ :(اونگھ)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً خبر رابع مرفوع۔یاصفت اَللّٰهُ کی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔نَوْمٌ :(نیند)معطوف مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)۔ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبتداء مؤخر۔وجملہ خبر خامس۔ فِي :(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(اَلسَّمَاءُ کی جمع۔آسمان)غیر منصرف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مَنْ :(کون)اسم استفہام۔مبتداء۔ذَا :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔الَّذِي:(جو)اسم موصول واحد مذکر۔ يَشْفَعُ :(سفارش کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ش ف ع)صیغہ۔شَفَعَ يَشْفَعُ۔مصدر۔ شَفَاعَةٌ۔(سفارش کرنا۔ غلط کام کروانے کے لئے کہنا)۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔هُ :(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(حکم ۔اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحدمذکرغائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ خبر سادس۔بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ أَيْدِي: (ہاتھوں کے)اصلاً أَيْدِيْنَ۔تقدیراً مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف کی وجہ سے نون جمع محذوف۔ هِمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)معطوف۔اسم موصول۔محلاً منصوب۔خَلْفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ:(وہ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ يُحِيطُونَ:(وہ گھیرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَاطَ يُحِيْطُ۔ مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔ (گھیرنا۔ احاطہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ حَاطَ يَحُوْطُ۔ مصدر۔ حَوْطًا۔ حَيْطَةً۔ حِيَاطَةً۔ بِ:(ساتھ۔ کا) حرف جار۔ شَيْءٍ:(کسی چیز) اسم مجرور۔ مِنْ :(سے) عِلْمِہٖ:(علم۔ معلومات) اسم مجرور۔ مضاف۔ ہٖ :(وہ۔ اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ استثناء۔ بِ:(ساتھ۔ کا) حرف جار۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ۔ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی۔ چاہنا)۔ وَسِعَ :(وسیع۔ کھلی ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (و س ع) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَسِعَ يَوْسَعُ۔ مصدر۔ سَعَةٌ وَسْعًا۔ (گھیرنا۔ وسیع ہونا)۔ كُرْسِيُّ:(کرسی) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ ہُ :(وہ۔ اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْاَرْضَ:(زمین) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) لائے نفی۔ يَؤُوْدُ:(تھکا دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب مادہ()۔ صیغہ۔ اٰدَ يَؤُوْدُ۔ مصدر۔ اَوْدٌ۔ (تھکا دینا)۔ ہُ :(وہ۔ اس سے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ حِفْظُ: (حفاظت۔ نگرانی)۔ مصدر مرفوع۔ مضاف۔ هُمَا:(وہ دونوں۔) ضمیر تثنیہ مذکر و مونث۔ غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ الْعَلِيُّ:(بہت ہی بلند۔ عالی مرتبہ۔ عالی شان۔ بزرگ)۔ خبر مرفوع۔ الْعَظِيمُ :(بہت ہی بڑا۔ عظمت والا) مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کرسکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم

کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا اعالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔

256:2 لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ إِكْرَاهَ:(زبردستی)مصدر۔اسم منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الدِّينِ:(دین)اسم مجرور۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ تَّبَيَّنَ :(واضح ہوچکی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّناً۔(واضح بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب ۔مادہ(ب ی ن)اجوف یائی۔صیغہ بَانَ يَبِيْنُ۔مصدر۔بَيَانًا۔تِبْيَاناً۔(کھول کھول کر بیان کرنا)۔الرُّشْدُ: (ہدایت)مصدر۔فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ر ش د)صیغہ۔رَشَدَ يَرْشُدُ۔مصدر۔ رُشْدًا۔ (ہدایت)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْغَيِّ :(گمراہی)مصدر۔اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ :(جو) اسم شرط جازم مضارع۔محلاً مبتداء۔يَكْفُرْ :(اللہ تعالیٰ کے احکام کاانکار کرتا ہے،کفر کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الطَّاغُوتِ:(بغاوت کرنے والی قوتیں)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔يُؤْمِنْ:(ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدِ :(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔اسْتَمْسَكَ : (مضبوطی سے پکڑنا چاہتا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔استفعال۔صیغہ۔اِسْتَمَکَ يَسْتَمْسَکَ۔مصدر۔اِسْتَمْسَاکٌ۔(مضبوطی سے پکڑنا۔تھامنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْعُرْوَةِ :

(کڑا)اسم مجرور۔الْوُثْقَىٰ :(بہت ہی مضبوط)اسم تفضیل۔لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب خبر۔ انفِصَامَ :(ٹوٹنا۔دراڑ آنا)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اِنْفَصَمَ يَنْفَصِمُ۔مصدر اِنْفِصَامٌ۔ (لوٹنا۔ دراڑ آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ص م)صیغہ۔فَصَمَ يَفْصِمُ۔فَصْمًا۔(توٹ جانا)۔لَ: (لئے)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔مرجع الْعُرْوَةِ ۔وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔سَمِيعٌ :(خوب سننے والا)خبر مرفوع۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا) خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے۔

257:2 اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ وَلِيُّ :(ساتھی۔سرپرست۔)خبر مرفوع۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ آمَنُوا :(ایمان لائے)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔يُخْرِجُ:(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔هُم :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الظُّلُمَاتِ :(اندھیروں۔گمراہی)اسم مجرور۔ إِلَىٰ: (طرف)حرف جار۔ النُّورِ:(روشنی۔ہدایت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)

اسم موصول۔ جمع مذکر ۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ أَوْلِيَآؤُ: (ساتھیوں ۔جمع وَلِيٌّ)مضاف۔هُمُ :(وہ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الطَّاغُوتُ:(سرکش لوگ۔باغی لوگ)فاعل مرفوع۔ يُخْرِجُونَ:(وہ نکالتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ هُم :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔النُّورِ:(روشنی۔ہدایت)اسم مجرور۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الظُّلُمَاتِ:(اندھیروں کی۔گمراہی کی)اسم مجرور۔ أُوْلَئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ أَصْحَابُ:(ساتھ۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔ النَّارِ :(آگ۔ دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔هُمْ :(وہ۔وہی)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبتداء۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔خَالِدُونَ:(ہمیشہ۔ہمیشہ رہنے والے)فاعل۔ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

258:2 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ اَنْ آتَاهُ اللهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِۦ وَيُمِيتُ قَالَ اَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ :(تونے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ ی۔ حرف علت محذوف۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)لفیف مفروق۔ مہموز العین۔ناقص یائی۔رَایٰ۔یَریٰ۔مصدر۔رُؤْیَةً۔(دیکھنا)۔إِلَی :(طرف)حرف جار۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ حَآجَّ :(اس نے جھگڑا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔حَآجَّ یُحَآجُّ۔مصدر۔ مُحَآجَّةٌ۔(مناظرہ کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ح ج ج)مضاعف۔صیغہ۔ حَجَّ یَحُجُّ۔مصدر۔حَجًّا۔حِجًّا۔حُجٌّ۔اَحْجِجٌ۔(زیارت کرنا۔زیارت کے لئے قصد کرنا۔یعنی بیت اللہ شریف کا)۔إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ سے)غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ رِبِّ:(پالنے کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر جمع واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔آتَا:(اس نے دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ی۔حرف علت۔ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الْمُلْكَ :(ملک۔ریاست۔بادشاہت)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی کے معنوں میں استعال ہوتا ہے قَالَ:(اس نے کہا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ إِبْرَاهِيمُ :(ابراہیمؑ نے)فاعل مرفوع۔رَبِّ:(پالنے والے)مبتداء۔ مرفوع۔ محلاً منصوب۔ منادیٰ ہونے کی وجہ سے حرف نداء محذوف۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد ی۔ متکلم۔مضاف۔يَ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ يُحْيِءُ:(زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْیٰی یُحْیِیْ۔مصدر۔اَحْیَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ

(ح ی ی) مضاعف۔اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰ۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(جینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُمِيتُ:(وہ مارتا ہے۔موت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔ اَمَاتَةٌ۔(موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) صیغہ۔ مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔ مَوْتًا۔(مرنا۔گزر جانا)۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اَنَا:(میں)ضمیر منفصل جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ أُحْيِ:(زندہ کرتا ہوں)فعل مضارع واحد مذکر متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔ مصدر۔ اَحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰ۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(جینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُمِيتُ :(میں موت دیتا ہوں)فعل مضارع واحد مذکر متکلم۔ ثلاثی مزید ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔ اَمَاتَةٌ۔(موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔گزر جانا)۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ إِبْرَاهِيمُ :(ابراہیمؑ نے)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔إِنَّ کا اسم۔يَأْتِي :(وہ لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ معروف۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (آنا)۔ اس کے بعد اگر حرف جار۔ بِ آئے تو معنی(لانا)کے ہوتے ہیں۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔الشَّمْسِ :(سورج)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْمَشْرِقِ:(مشرق)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِئْتِ :(تو لا۔تو نکال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔درمیانی ہمزہ وصل گر جاتا ہے۔یائے حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مرجع الشَّمْسِ ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔الْمَغْرِبِ :(مغرب)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔بُهِتَ:(وہ حیران و ششدر ہوگیا)فعل ماضی

مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ب ہ ت)صیغہ۔ بَهِتَ يَبْهَتُ۔مصدر۔بَهْتًا۔(حیران ہونا۔ ہکا بکا ہو جانا)۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول واحد مذکر۔ كَفَرَ:(اور نے کفر کیا)۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ ۔اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ہ د ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِيُ۔ مصدر۔هَدْيًا۔هُدًى۔(راہنمائی پانا)۔خبر مرفوع۔ الْقَوْمَ:(لوگوں۔قوم کو)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الظَّالِمِينَ:(ظلم کرنے والوں کو)فاعل۔صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیئے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

259:2 أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ كَ:(جیسی)حرف تشبیہ۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ مَرَّ: (وہ گزرا)مضاعف۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)صیغہ۔ مَرَّ يَمُرُّ۔مصدر۔ مَرًّا۔(گزرنا)۔ عَلَىٰ:(پر۔پاس)حرف جار۔قَرْيَةٍ:(ایک بستی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حالیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد

مؤنث غائب۔ مبتداء۔ خَاوِيَةٌ :(تباہ وبرباد۔ گری ہوئی) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ عَلٰى :(پر) حرف جار۔ عُرُوْشِ:(چھتیں) اسم مجرور۔ هَا:(وہ۔ اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مضاف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ اَنّٰى :(کیونکر) اسم استفہام۔ يُحۡيِيۡ :(زندہ ہوگی) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحۡيٰى يُحۡيِىۡ۔ مصدر۔ اَحۡيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ اجوف و ناقص یائی۔ صیغہ۔ حَيِيَ يَحۡيٰ۔ مصدر۔ حَيَاةٌ۔ (جینا)۔ هٰذِهِ: (یہ) اسم اشارہ قریب واحد مؤنث۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ مقدّم۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ بَعۡدَ :(بعد) ظرف زمان مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ مَوۡتِ:(موت) مجرور۔ مضاف الیہ۔ مضاف۔ هَا:(وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ یا استئنافیہ۔ أَمَاتَ: (وہ ماردی گئی ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَمَاتَ يُمِيۡتُ۔ مصدر۔ اَمَاتَةٌ۔(موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(م و ت) صیغہ۔ مَاتَ يَمُوۡتُ۔ مصدر۔ مَوۡتًا۔(مرنا۔ گزر جانا)۔ هٗ:(وہ۔ اسے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مرجع وہ شخص (بامیاؑ) جس نے بستی کی بربادی دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا کہ یہ کتنی خوبصورت بستی تھی۔ یعنی ہیکل سلیمانی۔ کہتے ہیں اس نبی کا نام بامیاؑ تھا۔ جس نے یہ منظر دیکھا تھا۔(اللہ تعالیٰ نے اس کو خواب دکھایا۔) مرنے کے معنوں میں استعمال کیا جائے تو۔ ان کا دوبارہ اٹھنا۔ قانون شکنی ہوتی ہے۔ جو میرے اللہ جل جلالہٗ نے نہیں کیا۔ وہ اپنے وعدہ میں پختہ ہے۔ زندگی دی۔ پھر موت دے گا پھر زندہ کرے گا۔ پھر کبھی موت نہ آئے گی۔ اگر مار دیا گیا ہے تو ان کو زندہ ہونا چاہئے۔ جو کہ نہیں ہے۔ اس لئے مارنے کا معنی غلط ہے۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ مِئَةَ :(100 سو) ظرف زمان منصوب۔ مضاف۔ عَامٍ :(سال) مجرور۔ مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ بَعَثَ:(اس کو کھڑا کیا۔ زندہ کیا۔ اس کو جگایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ب ع ث) صیغہ۔ بَعَثَ يَبۡعَثُ۔ مصدر۔ بَعۡثًا۔(اٹھانا زندہ کرنا) هٗ :

(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔ (کہنا)۔ كَمْ :(کتنا)اسم استفہام۔ لَبِثْتَ :(تو ٹھہرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔تائے ضمیر مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)۔صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثًا۔(ٹھہرنا۔قیام کرنا۔)۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔ (کہنا)۔لَبِثْتُ : (میں ٹھہرا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثًا۔ (ٹھہرنا۔قیام کرنا۔)۔يَوْمًا:(ایک دن)۔ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً لفظاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔بَعْضَ:(بعض۔کچھ حصہ)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ يَوْمٍ :(ایک دن کا)ظرف زمان۔محلاً مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔ (کہنا)۔ بَل:(بلکہ)حرف اضراب۔ لَّبِثْتَ:(تو ٹھہرا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تائے ضمیر متکلم۔فاعل۔۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔ لَبْثًا۔(ٹھہرنا۔قیام کرنا۔)۔ مِئَةَ :(100 سو)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف الیہ۔ عَامٍ: (سال)ظرف زمان۔ مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔انظُرْ :(نگاہ ڈال۔دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔ (دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ طَعَامِ :(کھانے کی)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تمہارا۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَرَابِ:(پینے کی)معطوف۔مجرور۔ مضاف۔كَ : (تم۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَتَسَنَّهْ:(وہ باسی ہوا۔بوساند والا۔خراب ہوا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم بوجہ لَمْ ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔انظُرْ:(نگاہ ڈال۔دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔ نَظَرَ

يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔حِمَارِ:(گدھے کی)اسم مجرور۔كَ: (تم۔اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(یقیناً)حرف تاکید۔ لا ئے گئی بھی کہتے ہیں۔ناصب مضارع۔نَجْعَلَ:(ہم بناتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)۔صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا۔پیدا کرنا)۔كَ:(تم۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ آيَةً:(آیت۔نشانی)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ لنَّاسِ: (لوگوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔انظُرْ:(نگاہ ڈال۔دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ العِظَامِ: (ہڈیوں کی)اسم مجرور۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب حال۔ نُنشِزُ:(ہم اکٹھا کرتے ہیں۔جوڑتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْشَزَ يُنْشِزُ۔ مصدر۔ اِنْشَازًا۔(اکٹھا کرنا ۔جوڑنا)۔ثلاثی مجرد۔نَشَزَ يَنْشُزُ۔ مصدر۔نَشْزًا۔نُشُوْزًا۔(جمع کرنا)هَا:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ نَكْسُو: (ہم پہناتے ہیں۔ چڑھاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ک س)ناقص واوی۔كَسَا يَكْسُو۔مصدر۔كَسْوًا۔()پہنانا۔چڑھانا)۔هَا:(وہ۔ س کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مرجع العِظَامِ۔ لَحْمًا:(گوشت)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ لَمَّا:(جوکچھ)ظرف زمان شرطیہ۔غیر جازم۔ تَبَيَّنَ :(کھول کھول کر بیان کرنا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ(کھول کربیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب (ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنَ ۔مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔أَعْلَمُ:(میں جانتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع

ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ اَنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اَنَّ کا اسم منصوب۔عَلَى :(پر)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ:(اندازے پیمانے قائم کرنے والا ہے)صفت الٰہی۔یہ کسی دوسرے کے لئے استعمال نہیں ہو سکتا۔ اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یا اسی طرح اس شخص کو(نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا۔ تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کرلی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے) کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

260:2 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَىٰ وَلَـٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی کے لئے آتا ہے۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ إِبْرَاهِيمُ:(ابراہیمؑ نے)فاعل۔مرفوع۔ رَبِّ :(اے میرے رب۔)اصلاً(يَا حرف نداء۔ +رَبَّ۔منادیٰ۔

منصوب۔ مضاف۔ کسرہ۔ برائے اتصال۔ + ی۔ متکلم)۔ أَرِ: (دکھا) فعل امر واحد مذکر غائب۔ حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَرٰی یُرِیْ۔ مصدر۔ اِرَاءَۃٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ رَاٰی یَرٰی۔ رُؤْيَةً۔ (دیکھنا)۔ نِ: (وقایہ) کسرہ برائے اتصال مابعد۔ یائے متکلم۔ ي: (مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب مفعول بہ کَیْفَ: (کیسے) اسم استفہام۔ تُحْيِ: (زندہ کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْیٰی یُحْیِیْ۔ مصدر۔ اَحْیَاءٌ۔ (زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح ی ی) مضاعف۔ اجوف و ناقص یائی۔ صیغہ۔ حَیِيَ یَحْیٰ۔ مصدر۔ حَیَاۃٌ۔ (جینا)۔ الْمَوْتٰی: (مردوں کو) منصوب مفعول بہ۔ قَالَ۔: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تُؤْمِنْ: (تو ایمان لایا۔ تو نے یقین کیا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ یَاْمَنَ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ بَلٰی: (کیوں نہیں) حرف ایجاب۔ سوال کا جواب مثبت میں دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے وَ: (اور) حرف عطف۔ لٰکِنْ: (لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لِّ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ یَطْمَئِنَّ: (ضرور بالضرور مطمئن ہو جائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ رباعی۔ صیغہ۔ اِطْمَئَنَّ۔ یَطْمَئِنَّ۔ مصدر۔ اِطْمِئْنَانٌ۔ (تسلی ہونا) قَلْبِ: (دل کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ کسرہ برائے اتصال یائے متکلم۔ مضاف۔ يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ فَ: (پس) برائے رابطہ۔

خُذْ:(پکڑ۔لو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ أَرْبَعَةً:(4چار) مِنْ :(سے)حرف جار۔الطَّیْرِ:(پرندے)اسم مجرور۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔صُرْ:(سدھاؤ۔مانوس کرو)فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔صَارَ یَصُوْرُ۔مصدر۔صَوْرًا۔(مانوس کرنا۔)

نوٹ: اصل بات سے نظر ہٹانے کے لئے معجزہ کا سہارا لینا تھا۔اس کا یہاں ترجمہ (قطع کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ قیمہ کرنا) کے لگا دیئے تا کہ قوم اپنی اصل بات کو نہ پہچان سکے۔ هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جاركَ :(تم۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اجْعَلْ :(رکھ دے۔بنادے۔ڈال دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔:(بنانا۔رکھنا۔ڈالنا)۔عَلَیٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر)اسم مجرور۔مضاف۔ جَبَلٍ :(پہاڑ)مجرور۔مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار ۔هُنَّ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مؤنث۔ غائب۔ محلاً اسم مجرور۔جُزْءًا:(حصہ۔ٹکڑا)منصوب مفعول بہ اوّل۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ادْعُ: (بلا۔ پکار)فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوًا۔دَعْوَةً۔(دعوت دینا۔پکارنا۔بلانا۔)۔هُنَّ:(وہ۔ ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ یَأْتِینَ:(وہ۔آتے ہیں۔وہ آئیں گے)۔فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كَ :(تم۔ تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔سَعْیًا :(دوڑتے ہوئے)منصوب۔حال۔یا مفعول مطلق منصوب۔وَ:(اور)حرف طف۔اِعْلَمْ : (تو جان لے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔اَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اَنَّ کا اسم

منصوب۔عَزِيزٌ :(زبردست۔عزت والا۔بڑا غالب)مبالغہ۔ اَنَّ کی خبر مرفوع۔حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔اَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔انہوں نے کہا کیوں نہیں۔لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑوا کر اپنے پاس منگالو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھوادو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔

2:261 مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّئَةُ حَبَّةٍ وَاللّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاء وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

مَّثَلُ :(مثال)مبتداء۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔يُنفِقُونَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ؛ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔صیغہ۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت) منصوب مفعول بہٖ۔مضاف الیہ۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں) حرف جار۔سَبِيلِ :(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(جیسا کہ)حرف جار تشبیہ۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔مضاف۔ حَبَّةٍ :(دانہ۔بیج)مجرور مضاف الیہ۔أَنبَتَتْ :(وہ اگائے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن تائے تانیث۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْبَتَ يُنْبِتُ۔ مصدر۔اَنْبَاتًا۔(اگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ن ب ت)نَبَتَ يَنْبُتُ۔مصدر۔ نِبَاتًا ۔ نَبْتًا۔

(اگنا)۔سَبْعَ:(7سات)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف الیہ۔سَنَابِلَ: (بالیاں)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)اسم مجرور۔مضاف۔ سُنبُلَةٍ :(بالی)مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّئَةُ:(100سو)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ حَبَّةٍ:(دانہ)مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)مبتداء۔ مرفوع۔يُضَاعِفُ :(دگنا کرتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔اَضْعَفَ يُضَاعِفُ۔مصدر۔اَضْعَافًا۔(دگنا کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔ مادہ(ض ع ف)۔صیغہ۔ضَعُفَ يَضْعُفُ۔مصدر۔ ضَعْفًا۔ضُعْفًا۔(کمزور ہونا)۔لِ: (لئے)حرف جار۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ(مرضی۔چاہنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع ۔ وَاسِعٌ :(وسیع کرنے والا)خبر مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

262:2 الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا اَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ يُنفِقُونَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ؛ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔صیغہ۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔ نَفْقًا۔

نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَا:(نہیں) يُتْبِعُونَ :(پیروی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَتْبَعَ يُتْبِعُ۔ مصدر۔ اِتْبَاعًا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)صیغہ۔تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصدر۔تَبْعًا۔(پیروی کرنا)۔مَا : (جو)اسم موصول۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اَنْفَقُوا:(انہوں نے خرچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ؛ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔صیغہ۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مَنًّا :(احسان جتلانا۔ احسان کرنا) مفعول بہ ثانی۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے نافیہ۔ أَذًى:(دکھ دینا)معطوف۔ منصوب۔وہ تکلیف جس سے عزت نفس کو اور جسم کو پہنچے لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔أَجْرُ:(بدلہ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔محلاً اَلَّذِيْنَ کی خبر مرفوع۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ رَبِّ:(پالانے والا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)عطف۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ خَوْفٌ :(کوئی خوف۔)مبتداء۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔يَحْزَنُونَ:(غمزدہ ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ يَحْزَنُ۔ مصدر۔حُزْنًا۔

ترجمہ آیت: جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے۔ اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

263:2 قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ

قَوْلٌ :(بات)مبتداء مرفوع۔ موصوف۔مَّعْرُوفٌ :(قانون و دستور کے مطابق)صفت مرفوع تابع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَغْفِرَةٌ:(مغفرت)معطوف۔مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتری ۔بھلائی)خبر۔مرفوع۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ صَدَقَةٍ :(سچائی)اسم مجرور۔يَتْبَعُ:(پیروی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)صیغہ۔ تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصدر۔ تَبْعًا۔ (پیروی کرنا)۔هَا:(وہ اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ أَذًى:(ایذا)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔غَنِيٌّ :(بے پرواہ۔ غنی)خبر مرفوع۔ حَلِيمٌ: (خوب بردبار)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا اور بردبار ہے۔

264:2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالأَذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاء النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ آمَنُوا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تُبْطِلُوا :(تم ضائع کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْطَلَ يُبْطِلُ۔مصدر۔اِبْطَالٌ۔(باطل کرنا۔ضائع کرنا۔مٹانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ط ل)صیغہ۔بَطَلَ يَبْطُلُ۔مصدر۔بَطْلًا۔(ضائع کرنا۔مٹنا)۔صَدَقَاتِ:(صدقات۔خیرات کو)لفظ مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تم۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جارالْمَنِّ:(احسان جتانا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأَذَى:(اذیت دے کر)تقدیراً مجرور۔ كَ:(مانند۔کی طرح۔جیسا)حرف تشبیہ۔حرف جار۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔يُنْفِقُ :(خرچ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ؛ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔ اِنْفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔صیغہ۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مَالَ:(مال کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رِئَاءَ:(دکھاوا۔کسی کو دکھانے کے لئے کام کرنا)منصوب۔ مفعول لہ۔مضاف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔رٰئی يُرَائِيْ۔مصدر۔رِئَاءَ۔(دکھاوا ۔دھوکا۔فریب کاری)۔مضاف۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)لفیف مفروق۔ مہموز العین۔ناقص یائی۔رَاٰی۔يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةً۔(دیکھنا)۔النَّاسِ : (لوگ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يُؤْمِنُ :(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْيَوْمِ:(آج)ظرف زمان۔معطوف۔اسم مجرور۔موصوف۔الْاٰخِرِ:(آخرت۔قیامت)۔صفت مجرور تابع۔

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَثَلُ:(مثال)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(وہ اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(کی طرح۔ مانند)حرف جار تشبیہ۔مَثَلِ :(مانند)اسم مجرور۔مضاف۔صَفْوَانٍ :(چٹان) مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔تُرَابٌ:(مٹی)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَصَابَ:(وہ برسا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا۔برسنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ص و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ صَابَ يَصُوْبُ۔مصدر۔ صَوْبًا۔ (پہنچنا)۔هٗ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔وَابِلٌ :(زوردار بارش۔موسلا دھار) فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس)حرف طف۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑ دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكٌ۔(چھوڑنا)۔هٗ :(وہ۔اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔صَلْدًا:(صاف پتھر)۔منصوب۔حال۔یا مفعول بہ ثانی۔ لَّا: (نہیں)لائے نافیہ۔يَقْدِرُونَ :(وہ طاقت نہیں رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔قُدْرَةٌ۔(طاقت رکھنا۔ ویلو رکھنا)۔خبر مرفوع۔عَلَى :(پر۔اوپر)شَيْءٍ:(کوئی شئے)اسم مجرور۔ مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَسَبُوا :(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا)۔وَ: (اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔ يَهْدِي :(ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محل اعراب تقدیرا مضموم۔ضمیر مستتر هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ هَدَى يَهْدِىْ۔مصدر۔هِدَايَةٌ۔(ہدایت دینا)۔ محلاً خبر مرفوع۔ الْقَوْمَ:(لوگوں کو۔قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الْكَافِرِينَ:(کافروں کو)صفت منصوب۔علامت ی۔تابع۔

ترجمہ آیت: مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا۔ جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

265:2 وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَثَلُ: (مثال) مبتداء۔ مرفوع۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ يُنفِقُونَ: (خرچ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ: اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ف ق)۔ صیغہ۔ نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔ أَمْوَالَ: (مال و دولت کو) منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمُ: (وہ۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ابْتِغَاءَ: (تلاش کرنا) منصوب۔ مفعول لہٗ۔ مضاف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ اَبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔ مصدر۔ اِبْتِغَاءٌ۔ (چاہنا۔ تلاش کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ب غ ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَغٰى يَبْغِي۔ مصدر۔ بَغْيًا۔ (باغی ہونا۔ سرکشی کرنا)۔ مَرْضَاتِ: (خوشنودی۔ رضامندی) مصدر میمی۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ تَثْبِيتًا: (ثابت قدم رہنا۔ پختگی پیدا کرنا) معطوف۔ منصوب۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ اَنْفُسِ: (جانوں میں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ: (مانند۔ کی طرح) حرف تشبیہ وجار۔ مَثَلِ: (مثال) اسم مجرور۔ مضاف۔ جَنَّةٍ: (جنت۔ آسودگی۔ باغ) مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔ پر) رَبْوَةٍ: (بلند جگہ) اسم مجرور۔ أَصَابَ: (وہ برسا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا۔ برسنا)۔ ثلاثی

مجرد باب نصر۔مادہ(ص و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ صَابَ یَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(پہنچنا)۔ہٗ :(وہ۔اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔هَا :(وہ۔اس پر) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَابِلٌ:(موسلا دھار بارش۔زور کی بارش)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔آتَتْ:(اس نے دیا۔) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ اُكُلَ:(پھل)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هَا :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضِعْفَيْنِ : (دوگنا۔) منصوب حال۔علامت ی۔فَ:(پس)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔ لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ یُصِبْ:(پہنچتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا۔برسنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ص و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ صَابَ یَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(پہنچنا)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَابِلٌ :(زوردار بارش)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔طَلٌّ :(شبنم۔ اوس)خبر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔بِمَا:(وہ نہیں) مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+نافیہ۔حرف جار زائدہ۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ۔(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(جاننا)۔ بَصِیْرٌ:(خوب دیکھنے والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو(جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے۔اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

266:2 أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ اَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الاَنْهَارُ لَهُ
فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاء فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔يَوَدُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔ مَوَدَّةٌ۔(چاہنا۔پسند کرنا)۔ أَحَدُ:(کوئی ایک)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَكُونَ:(تو ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ جَنَّةٌ :(جنت۔باغ۔) كَانَ اسم مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّخِيلٍ:(کھجور کا باغ)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔أَعْنَابٍ :(انگوروں کا باغ)معطوف مجرور۔تَجْرِي:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجْرِیْ ۔جَرْيَانًا۔(بہنا۔جاری رہنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الاَنْهَارُ:(نہریں)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔ الثَّمَرَاتِ :(پھل۔فوائد)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَصَابَ:(اس کو پہنچی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا۔برسنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ص و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ صَابَ يَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(پہنچنا)۔هُ :(وہ اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْكِبَرُ:(عمر میں بڑا)فاعل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا حالیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد

مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ذُرِّيَّةٌ:(اولاد)مبتداء۔ مؤخر۔مرفوع۔ ضُعَفَاءُ :(کمزور۔جمع)صفت مرفوع۔ تابع۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَصَابَ:(اس کو پہنچی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَصَابَ يُصِيبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا۔برسنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ص و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ صَابَ يَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(پہنچنا)۔هَا:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِعْصَارٌ:(رس۔جوس)فاعل مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَارٌ:(آگ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔احْتَرَقَتْ :(اس نے جلا دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِحْتَرَقَ يَحْتَرِقُ۔مصدر ۔اِحْتِرَاقًا۔(جلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ح ر ق)صیغہ۔حَرَقَ يَحْرُقُ۔ مصدر۔ حَرْقًا۔(جلنا)كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب : (کَ + ذَلِکَ)حرف جار۔ تشبیہ۔ +اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔يُبَيِّنُ (وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔ تَبْيِيْنٌ (کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلا اسم مجرور۔ الآيَاتِ:(آیات ۔نشانیوں کو)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَتَفَكَّرُونَ:(تم غور کرتے ہو۔سوچتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہتَفَكَّرَيَتَفَكَّرُ۔مصدر۔تَفَكُّرًا۔(غوروخوض کرنا)۔

ترجمہ آیت: بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں۔ تو

(ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہو گا بگولا چلے اور وہ جل کر (راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو (اور سمجھو۔

2:267 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)آمَنُوا :(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اَنْفِقُوا:(انہوں نے خرچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ طَيِّبَاتِ:(عمدہ۔پاک صاف)اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔كَسَبْتُمْ :(تم نے کمایا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔ (کمانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا :(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔ ضمیر متکلم مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع نائب فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُم:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع تَيَمَّمُوا:(تم تیمم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ی م م) مضاعف۔

صیغہ۔تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ۔مصدر۔تَيَمَّمًا۔(قصد کرنا۔ارادہ کرنا۔) الْخَبِيثَ:(ناپاک ۔گندی ۔ بری) منصوب۔مفعول بہٖ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ تُنفِقُونَ:(تم خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَسْتُم:(تم نہیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار زائدہ۔ آخِذِي:(توپکڑ)اصلاً۔آخِذِيْنَ۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔(لینے والے۔پکڑنے والے)اسم مجرور۔ نون اعرابی بوجہ مضاف ہونے کے محذوف۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)کلمہ حصر۔اَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُغْمِضُوا:(تم چشم پوشی کرتے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فاقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔اَغْمَضَ يُغْمِضُ۔ مصدر۔ اِغْمَاضٌ۔(آنکھ بند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ م ض)صیغہ۔غَمَضَ يَغْمِضُ۔غَمْضًا۔(چشم پوشی کرنا۔نوٹس نہ لینا۔پرواہ نہ کرنا) فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا) اَنَّ: (بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اَنَّ کا اسم منصوب۔غَنِيٌّ :(بے پرواہ)۔ اَنَّ کی خبر مرفوع۔حَمِيدٌ:(قابل تعریف)اَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہوں اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ اللہ میں) خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجزاس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے

268:2 الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

الشَّيْطٰنُ :(ابلیس۔عزازیل) یہ کوئی خاص مجسم ہستی ہیں۔بلکہ ہر وہ شریر۔باغی۔سرکش۔غرض جو بھی نقصان پہنچانے والا ہو۔چاہے کوئی حیوان ہو۔یا انسان۔شیطان ہیں ہوتا ہے مبتداء۔يَعِدُ:(وعدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر وَعِيْدٌ (وعدہ کرنا ۔یقین دلانا۔وہ خوشی کا ہو یا ڈرانے کا)۔كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الْفَقْرَ:(مفلسی)منصوب۔مفعول ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَأْمُرُ:(حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔اَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ كُم:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْفَحْشَاءِ:(بے حیائی کا۔فحاشی کا) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعِدُ:(وعدہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر وَعِيْدٌ(وعدہ کرنا ۔كُم:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ مَّغْفِرَةً:(مغفرت) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ فَضْلاً: (فضل۔رحمت۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ نوازنا)منصوب مفعول بہ ثالث۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء ۔مرفوع۔وَاسِعٌ:(خوف کشادگی دینے والا)خبر مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

269:2 يُؤتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ

يُؤتِي:(دیتا ہے۔عطا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا۔عطا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ معروف۔ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔بِ آئے تو معنیٰ(لانا)کے ہوتے ہیں۔الْحِكْمَةَ: (دانائی۔حکمت)منصوب۔ مفعول بہٖ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔محلاً خبر ثالث۔ يَشَاءُ:(وہ چاہت ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔شَيْئًا۔ مَشِيْئَةٌ۔ (چاہنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو کوئی)اسم شرط جازم۔ يُؤْتَ :(وہ دیا جاتا ہے۔وہ عطا کیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ ی۔ حرف علت بسبب التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔ صیغہ ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔(دینا۔عطا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ معروف۔ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔ بِ آئے تو معنیٰ(لانا)کے ہوتے ہیں۔الْحِكْمَةَ: (دانائی۔حکمت)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔أُوتِيَ: (وہ دیا جاتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب منصوب۔ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا۔عطا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ معروف۔ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(آنا)۔اس کے بعد اگر حرف جار۔ بِ آئے تو معنیٰ(لانا)کے ہوتے ہیں۔خَيْرًا:(بھلائی۔اچھائی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ كَثِيرًا:(بہت زیادہ) صفت منصوب۔تابع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَذَّكَّرُ:(نصیحت قبول کرتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ۔مصدر۔اَذَّكُّرٌ۔(نصیحت قبول کرنا)۔ إِلَّا:

(مگر)کلمہ حصر۔أُوْلُوا :(والے۔اہل)ستّہ مکبّرہ سے۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الاَلْبَابِ:(عقل والے) مجرور ۔مضاف الیہ۔واحد۔لُبٌّ۔عقل والا۔

ترجمہ آیت:وہ جس کو چاہتاہے دانائی بخشتاہے۔اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

270:2 وَمَا اَنْفَقْتُم مِنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ اللهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ اَنْصَارٍ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(اگر)اسم شرط جازم۔اَنْفَقْتُم :(تم نے خرچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزیدفیہ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفَقَةٍ :(خرچہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔أَوْ :(یا)حرف عطف۔نَذَرْتُم:(تم نے نذر مانی) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نَذَرَ يَنْذِرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔(نذر ماننا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ نَّذْرٍ:(نذر)اسم مجرورشبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ : (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يَعْلَمُ:(وہ جانتاہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لظَّالِمِينَ :(اندھیر مچانے والوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف زائد۔ اَنْصَارٍ:(مدد گار)لفظاًاسم مجرور۔محلاًمبتداءمؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور تم(اللہ کی راہ میں)جس طرح کاخرچ کردیاکوئی نذرمانو اللہ اس کو جانتاہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

271:2 إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ تُبْدُوا :(تم ظاہر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی یُبْدِیْ۔مصدر۔اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔اعلانیہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَدَا یَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔بَدْوًا۔(ظاہر کرنا)۔الصَّدَقَاتِ:(صدقات و خیرات)غیر منصرف۔لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ فَ:(تو) رابطہ۔نِعِمَّا :(خوبی کو بیان کرتا ہے)فعل مدح۔مرکب ہے:(نِعْمَ +مَا)فعل مقاربہ۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔+اسم نکرہ مبنی بر سکون محلاً تمیز منصوب۔ضمیر مستتر هُوَ فاعل۔محلاً خبر مقدّم مرفوع۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مؤنث غائب۔محلاً مبتداء مؤخر۔جملہ مجزوم جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔تُخْفُو:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَخْفٰی یُخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی) ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِیَ یَخْفٰی۔مصدر۔خَفْیًا۔(چھپنا)۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تُؤْتُو:(تم دے دو)اصلاً تُؤْتُوْنَ۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هَا :(وہ۔اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ضمیر کا مرجع الصَّدَقَاتِ۔الْفُقَرَاءَ:(فقیروں کو۔محتاجوں کو)منصوب ۔مفعول بہ ثانی۔ فَ: (پس)برائے رابطہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔خَيْرٌ:(بہتر ہے)خبر مرفوع۔ جملہ محلاً

مجزوم جواب شرط۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔
وَ:(اور)استئنافیہ۔يُكَفِّرُ :(وہ ڈھانپتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔كَفَّرَ
يُكَفِّرُ تَكْفِيْرًا۔(ڈھانپنا۔دور کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔كُم :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔
مِنْ :(سے)حرف جار۔سَيِّئَاتِ:(برائیوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً
مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا)
حرف جار۔اسم موصول۔تَعْمَلُوْنَ :(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی
موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ ۔ مصدر ۔عَمْلًا۔(عمل کرنا)
خَبِيْرٌ:(خوب جاننے والا ہے)مبالغہ۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو،اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور
(اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

272:2 لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَـٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ
إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ

لَّيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔
عَلَيْ:(پر)حرف جاركَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔هُدَا:(ہدایت)رسم الخط اصلاً هُدٰى تھا مگر
اتصال کے لئے ی کو الف سے بدل دیا گیا۔اسم لَيْسَ کا مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً ضمہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کو)ضمیر
جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔
ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب لَكِنَّ کا اسم۔يَهْدِي:(ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر
غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔جملہ محلاً لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى

يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا) مَنْ :(جو)اسم موصول۔يَشَاءُ :(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم مضارع۔تُنفِقُوْا :(تم خرچ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔خَيْرٍ:(بھلائی۔نیکی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لِ:(لئے)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔تُنفِقُونَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ ابْتِغَاءَ :(تلاش کرنا)منصوب مفعول لہ۔مضاف۔وَجْهِ:(چہرہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم مضارع۔ تُنفِقُوا: (خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔خَيْرٍ :(نیکی۔ بھلائی۔اچھائی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔يُوَفَّ :(پورا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول مجزوم۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔وَفّٰى يُوَفِّى۔مصدر۔تَوْفِيَةٌ۔(پورا کرنا۔ مر جانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِىْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔إِلَيْ: (طرف)

حرف جار۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔ مبتداء۔ مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُظْلَمُونَ:(تم زیادتی کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً مبتداء اَنْتُمْ کی خبر مرفوع)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلُوْمًا۔(ظلم کرنا)۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور(مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

273:2 لِلْفُقَرَاء الَّذِينَ أُحصِرُواْ فِي سَبِيلِ اللهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاء مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ

لِ:(لئے)حرف جار۔ لُفُقَرَاءِ:(مفلس۔ تنگدست)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔ تقدیراً الصَّدَقَاتِ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ أُحصِرُواْ:(روکے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر ھم محلاً مرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْصَرَ يُحْصِرُ۔ مصدر۔ اِحْصَارٌ۔(روک لینا۔ گھیر لینا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ح ص ر)صیغہ۔ حَصَرَ يَحْصُرُ۔ مصدر۔ حَصْرًا۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَطِيعُونَ:(وہ طاقت رکھتے ہیں۔ کر سکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ۔ مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا چاہنا۔ کر سکیں)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔ طَاعَ

يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(اس نے اطاعت کی۔فرمانبرداری کی)۔ ضَرْبًا :(مارنا۔بیان کرنا۔سفر کرنا۔چلنا) مصدر۔منصوب مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ يَحْسَبُ:(وہ خیال کرتا ہے۔گمان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب سمع حسب۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔حَسْبَانٌ۔(حساب لگانا۔گمان کرنا۔خیال کرنا)۔هُمُ :(وہ۔انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْجَاهِلُ :(اڑیل۔جاہل۔سمجھتے ہوئے تسلیم نہ کرنا)فاعل۔أَغْنِيَاءَ:(بے پرواہ۔امیر لوگ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ التَّعَفُّفِ:(نہ مانگنا۔سوال نہ کرنا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب مفعول لہٗ۔ تَعْرِفُ:(تو پہچانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانٌ۔(پہچاننا۔جاننا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔سِيمَا:(پیشانی۔نشانی۔علامت۔چہرہ)غیر منصرف۔اسم مجرور۔مضاف۔ هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔يَسْئَلُونَ:(وہ سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔ النَّاسَ:(لوگوں سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلْحَافًا :(لپیٹنا۔پیچھے پڑنا۔اصرار کرنا)۔منصوب۔حال۔یا۔مفعول مطلق۔یا مفعول لہٗ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم شرط جازم۔تُنفِقُوا :(خرچ کرتے ہیں۔کرو گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزیدفیہ۔فعل شرط مجزوم۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ خَيْرٍ:(بھلائی ۔نیکی۔اچھائی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اورہاں تم جو خرچ کروگے تو) ان حاجتمندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجتمند ہیں اور شرم کے سبب) لوگوں سے (منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کروگے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے۔

274:2 الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء۔ يُنفِقُونَ :(خرچ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔إِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔ (خرچ کرنا)۔أَمْوَالَ:(مالوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ النَّهَارِ: (دن) معطوف مجرور۔ سِرًّا:(چھپ کر)منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَانِيَةً :(ظاہرا۔اعلان کرکے) معطوف منصوب۔فَ:(پس)رابطہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔ أَجْرُ:(بدلہ۔اجر۔معاوضہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِينَ کی۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ رَبِّ:(پالنے والا)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(وہ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

لَا:(نہیں)نافیہ۔ خَوْفٌ :(کوئی خوب)مبتداء۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبتداء۔مرفوع۔يَحْزَنُونَ:(وہ غمگین ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ح ز ن) صیغہ۔حَزِنَ يَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔

ترجمہ آیت:جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم۔

275: الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ محلاً مبتداء۔يَأْكُلُونَ :(وہ کھاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔(کھانا)الرِّبَا:(سود)منصوب مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَقُومُونَ:(قائم ہوتے ہیں۔کھڑے ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔ (کھڑے ہونا)۔جملہ فعلیہ۔محلاً خبر مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف تشبیہ و جار+حرف مصدریہ۔ يَقُومُ:(قائم ہوتا ہے۔کھڑا ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔ (کھڑے ہونا)۔ الَّذِي :(وہ)اسم موصول۔واحد مذکر ۔يَتَخَبَّطُ:

(پاگل بنا دیا۔دیوانہ بنا دیا) مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَخَبَّطَ يَتَخَبَّطُ۔ مصدر۔تَخَبُّطًا۔:(اسے پاگل کرنا۔دیوانہ بنانا)۔هُ:(وہ۔اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الشَّيْطَانُ:(شیطان نے)فاعل۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمَسِّ:(چھونا)اسم مجرور۔ ذَٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ قَالُوا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔ (کہنا)۔اِنَّمَا:(حقیقتاً سوائے اس کے نہیں)كافة و مكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب۔اسم۔ نُكْتَه جب اِنَّ کے ساتھ مَا كافة کولف کر دیا جاتا ہے تواِنَّ کا عمل ختم ہوجاتا ہےالْبَيْعُ :(خرید و فروخت۔تجارت کرنا)مبتداء مرفوع۔"دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے"۔ مِثْلُ :(مانند)خبر مرفوع۔ مضاف۔الرِّبٰوا : (سود)لفظاً منصوب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أَحَلَّ:(حلال کر دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَحَلَّ يُحِلُّ۔مصدر۔اِحْلَالٌ۔حلال کرنا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔حَلَالًا (حلال ہونا۔جائز ہونا) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔الْبَيْعَ:(خرید و فروخت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمًا۔(حرام کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم رکھنا)۔ الرِّبَا : (سود)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔مصدر۔جِيْءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔مفعول۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔محلاً فعل شرط مجزوم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَوْعِظَةٌ :(نصیحت کرنے والا)فاعل مرفوع۔مصدر نکرہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(پالنے والا)اسم مجرور۔ مضاف۔

ہِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔اِنْتَھٰی: (وہ رک گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اَنْتَھٰی یُنْتِھٰی۔ مصدر۔ اِنْتِھَاءٌ۔(رکنا ۔باز آنا۔)ثلاثی مجرد فیہ۔باب فتحہ۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔نَھْیًا(ختم کرنا۔انتہا کرنا۔منع ہوجانا)۔ فَ:(تو)رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبتداءمؤخر۔مرفوع۔ سَلَفَ :(وہ گزر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ۔(س ل ف)سَلَفَ یَسْلُفُ۔مصدر۔سَلْفًا۔(گزر جانا۔ ختم ہوجانا۔ پہلے ہوجانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَمْرُ:(معاملہ۔کام۔حکم)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ہٗ:(وہ۔ اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَی :(طرف)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اَمْرُہٗ کی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَادَ: (اس نے دہرایا۔وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ عَادَ یَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(اعادہ کرنا۔) فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اُوْلٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ مرفوع اَصْحَابُ : (ساتھی۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔النَّارِ:(آگ)مجرور مضاف الیہ۔ ھُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ھَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ(قبروں سے) اس طرح(حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنادیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو(نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود(لینا) حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ(سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔اور(قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔

276:2 يَمْحَقُ اللهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ

يَمْحَقُ:(مٹاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(م ح ق)صیغہ۔مَحَقَ يَمْحَقُ۔مصدر۔مَحْقًا۔(مٹنا۔) اللهُ :(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔الرِّبَا:(سود کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ : (اور)يُرْبِي:(وہ بڑھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً خبر ثانی مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ ۔اَرْبٰى يُرْبِىْ۔مصدر۔اِرْبَاءٌ۔(بڑھانا۔ نشوونما کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ر ب و)ناقص واوی۔ صیغہ۔رَبَا يَرْبُو۔مصدر ۔رَبْوًا۔(بڑھنا۔ نشوونما پانا)۔ الصَّدَقَاتِ:(خیرات۔صدقات)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُحِبُّ:(پیار کرتا ہے۔پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔ حِبٌّ۔ حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔پسند کرنا)۔كُلَّ:(ہر۔تمام)ظرف۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَفَّارٍ :(بڑا ہی ناشکرا۔بڑا ہی بے غیرت۔۔بے فیض)مبالغہ۔ مجرور مضاف الیہ۔أَثِيمٍ:(بہت زیادہ گناہ کرنے والا)مبالغہ۔

ترجمہ آیت:اللہ سود کو نابود(یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

277:2 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔آمَنُواْ:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَامَنَ۔

مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوَ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)عَمِلَ يَعْمَلُ ۔ مصدر۔عَمَلًا۔(کام کرنا)۔ الصَّالِحَاتِ :(نیکیوں کے۔اچھائیاں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَقَامُوا:(انہوں نے کھڑی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ(کھڑی کرنا)۔ الصَّلَاةَ :(صلوٰۃ)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتَوُا :(انہوں نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)منصوب مفعول بہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ أَجْرُ:(بدلہ اجر)مبتداء۔ مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ رَبِّ:(رب)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔خَوْفٌ :(ڈر۔خوف)مبتداء مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب مرفوع۔مبتداء۔ يَحْزَنُونَ:(غمزدہ ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واوَ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ يَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

278:2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)آمَنُواْ:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اتَّقُواْ:(ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ذَرُواْ :(تم چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ جانا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔بَقِيَ:() مِنَ:(وہ باقی رہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ب ق ی)ناقص یائی۔صیغہ بَقِيَ يَبْقٰى۔مصدر۔بَقَاءٌ۔(باقی رہنا)۔ الرِّبَا:(سود)لفظاً منصوب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنتُم:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّؤْمِنِينَ:(مومن کی جمع)منصوب علامت۔ی۔كَانَ کی خبر۔

ترجمہ آیت:مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

279:2 فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ

فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)شرطیہ۔جازم۔لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔تَفْعَلُواْ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف

ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔اِئْذَنُوا:(خبر دار ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذَنَ يَاذَنُ۔ مصدر۔اذن۔(خبر دار ہونا۔آگاہ ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔لئے)حرف جار۔حَرْبٍ:(جنگ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور اسم۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِ:(وہ۔اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم تُبْتُمْ:(تم توبہ کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(رجوع کرنا۔لوٹ آنا۔توبہ کرنا) فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَ: (لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع ۔رُءُوسُ:(راس کی جمع۔سر۔اصل زر)مبتداء مرفوع۔مضاف۔اَمْوَالِ:(مال و دولت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔تَظْلِمُونَ:(تم ظلم کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ ۔تُظْلَمُونَ:(ظلم کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اگر ایسا نہ کرو گے تو خبر دار ہو جاؤ(کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے(تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے(اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور تمہارا نقصان

280:2 وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔ كَانَ:(وہ ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ذُو :(والا)فاعل مرفوع۔ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔عُسْرَةٍ :(تنگی)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔نَظِرَةٌ

:()خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔مَيْسَرَةٍ: (آسودگی) اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَصَدَّقُوا:(تم صدقہ دوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ۔مصدر۔تَصَدُّقٌ۔(صدقہ دینا)۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص د ق)صیغہ صَدَقَ يَصْدِقُ۔مصدر۔ صِدْقًا۔(سچ بولنا)۔ خَيْرٌ :(بہتر۔اچھا ہے)خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم۔كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ضمیر تُمْ مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ مصدر۔ كَوْنًا(ہونا)۔ناصب خبر۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔محلاً كَانِ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو(اسے) کشائش(کے حاصل ہونے) تک مہلت(دو) اور اگر (زر قرض) بخش ہی دو تو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

281:2 وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوا:(ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِي۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِي۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ يَوْمًا:(دن)ظرف زمان۔مفعول بہ۔منصوب۔ تُرْجَعُونَ:(تم لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔ مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹانا)۔ضمیر مبنی بر سکون محلاً مرفوع نائب فاعل۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(وہ۔ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تُوَفَّى :(پورا پورا دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّيٌّ۔(پورا کرنا۔ مر جانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔كُلُّ: (ہر۔تمام) ظرف۔مضاف۔ نَفْسٍ :(جان کو)مجرور مضاف الیہ۔مَّا :(جو)اسم موصول۔كَسَبَتْ :(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبًا۔(کمانا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ یا حرف عطف۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔يُظْلَمُونَ:(وہ ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع نائب فاعل۔محلاً جملہ مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت: اور اس دن سے ڈرو جب کہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا۔اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہو گا۔

282:2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا

الأُخْرَى وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ
ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ
وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللهُ وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔
الَّذِين :(وہ جو)آمَنُوا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ
يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ
يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف شرطیہ۔بمعنی مستقبل
تَدَايَنْتُم :(تم نے لین دین کیا۔معاملہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ تَدَايَنَ
يَتَدَايَنُ۔مصدر۔تَدَايُنٌ۔(باہم لین دین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(د ی ن)اجوف یائی۔صیغہ۔
دَانَ يَدِيْنُ۔مصدر۔دَيْنًا۔(قرض دینا)۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔دَيْنٍ:(ادھار۔قرض)اسم مجرور
إِلَى:(طرف۔تک۔کی)حرف جار۔ أَجَلٍ:(وقت۔مدت)اسم مجرور۔ مُّسَمًّى :(جس کو نام دیا گیا ہو۔مقرر کیا
گیا ہو)اسم مفعول واحد مذکر غائب۔محلاً صفت مجرور۔غیر منصرف۔مصدر۔تَسْمِيَةٌ۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔
اُكْتُبُو:(لکھ لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔
كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا۔تحریر میں لانا۔لکھائی کرنا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً
منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم۔يَكْتُبْ:(لکھو)فعل مضارع واحد
مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔ كِتَابَةٌ۔(لکھنا۔تحریر میں
لانا۔لکھائی کرنا)۔ بَّيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور
مضاف الیہ۔ كَاتِبٌ :(لکھنے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)الْعَدْلِ :(عدل کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)لَا

:(نہ)لائے نفی جنس ناصب خبر۔يَأْبَ:(پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔اصلاًيَابٰى۔تھا۔التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت۔ى۔ محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ب ى)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَبٰى يَابٰى۔مصدر۔اِبَاءٌ۔اِبَاءَةٌ۔(انکار کرنا۔) كَاتِبٌ :(لکھنے والا)اسم فاعل۔اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَكْتُبَ :(لکھے گا۔لکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب ۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةٌ۔(لکھنا۔تحریر میں لانا۔لکھائی کرنا)۔كَمَا :(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف تشبیہ و جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔عَلَّمَ:(اس نے سکھایا۔یعنی بتایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔ تَعْلِيْمًا۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔ مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم۔يَكْتُبْ:(لکھو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جازم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةٌ۔(لکھنا۔تحریر میں لانا۔لکھائی کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)۔لائے امر جازم۔يُمْلِلِ: (املا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین کسرہ برائے اتصال مابعد دی گئی۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَلَّ يُمِلُّ۔مصدر۔اِمْلَالٌ۔(لکھوانا۔بول کر لکھوانا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(م ل ل)مضاعف۔مَلَّ يَمَلُّ۔مصدر۔مَلَلًا۔مَلَالَةً۔مَلَالًا۔(لکھوانا)۔ الَّذِي:(وہ جس)اسم موصول واحد مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔الْحَقُّ:(حق ہے)مبتداء۔مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عط۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔ جازم۔يَتَّقِ:(وہ ڈرے)فعل مضارع مجزوم۔واحد مذکر غائب۔التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت محذوف۔کسرہ بعوض ی۔یا برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے

ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔رَبَّ:(پالنے والا)بدل اللّٰهَ کا منصوب۔مضاف۔هٗ:(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم۔مضارع۔ يَبْخَسْ:(وہ کمی کرے)فعل مضارع مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب خ س)صیغہ۔بَخَسَ يَبْخَسَ۔مصدر۔ بَخْسًا۔(کمی کرنا۔نقصان کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(وہ۔ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ شَيْئًا :(کوئی چیز)منصوب مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم۔كَانَ:(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ مصدر۔كَوْنًا(ہونا)۔ناصب خبر۔ الَّذِي :(جو)اسم موصول۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔الْحَقُّ :(سچ)مبتداء مؤخر۔سَفِيهًا :(بے وقوف) كَانَ کی خبر منصوب۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ ضَعِيفًا :(کمزور) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَسْتَطِيعُ :(وہ طاقت رکھتا ہے۔وہ کر سکتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا چاہنا۔کر سکیں)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔ طَاعَ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(اطاعت کرنا۔فرمانبرداری کرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُمِلَّ :(املا کرائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب۔:(املا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین کسرہ برائے اتصال مابعد دی گئی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَلَّ يُمِلُّ۔مصدر۔اِمْلَالٌ۔(لکھوانا۔بول کر لکھوانا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(م ل ل)مضاعف۔صیغہ۔مَلَّ يَمَلُّ۔مصدر۔مَلَلًا۔مَلَالَةً۔مَلَالًا۔(لکھوانا)۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل مبنی بر فتحہ۔ محلاً

مرفوع مبتداء۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يُمْلِلْ :(چاہیئے کہ وہ لکھوائے:(املا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَلَّ يُمِلُّ۔مصدر۔اِمْلَالٌ۔(لکھوانا۔بول کر لکھوانا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(م ل ل)مضاعف۔مَلَّ يَمَلُّ۔مصدر۔مَلَلًا۔مَلَالَةً۔مَلَالًا۔(لکھوانا))۔وَلِيُّ:(دوست۔سرپرست)مضاف۔هٗ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔کے)الْعَدْلِ:(عدل)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَشْهِدُوا:(وہ گواہ طلب کریں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ۔مصدر۔اِسْتِشْهَادٌ۔(گواہی طلب کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ ۔مصدر۔شُهُوْدًا۔(گواہی دینا)۔ شَهِيدَيْنِ:(دو گواہ)تثنیہ۔منصوب مفعول بہ۔علامت ی۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔رِّجَالِ:(مردوں میں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُونَا:(دوہوں)فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف علامت تثنیہ۔ رَجُلَيْنِ:(دو مرد)تثنیہ۔منصوب۔علامت ی۔مفعول بہ فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔رَجُلٌ:(ایک مرد)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراًفَاشُّهُوْدٌ۔رَجُلٌ وَ اِمْرَاتَانِ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِمْرَأَتَانِ:(دوعورتیں)معطوف مرفوع۔ مِمَّنْ :(میں سے جو)مرکب :(مِنْ+مَنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔تَرْضَوْنَ :(تم رضامند ہوں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض و)۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًى۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا۔پسند کرنا)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔الشُّهَدَاءِ : (گواہ۔شَهِيْدٌ کی جمع)اسم مجرور۔اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔تَضِلَّ:(گمراہ ہوجانا۔ بھٹک جانا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل)مضاعف۔صیغہ ضَلَّ

يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا) إِحْدَا:(کوئی ایک)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تُذَكِّرَ:(یاد دلائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔مصدر۔ تَذْكِيرٌ۔(یاد دلانا) إِحْدَا:(کوئی ایک)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الأُخْرَى:(دوسری کو)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے نفی جنس ناصب خبر۔ يَأْبَ:(پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔اصلاًیابی۔تھا۔التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت۔ی۔ محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔أَبَى يَأْبَى۔مصدر۔إِبَاءٌ۔إِبَاءَةٌ۔(انکار کرنا۔) الشُّهَدَاء:(گواہ۔شَهِيدٌ کی جمع)فاعل مرفوع۔ إِذَا : (جب)ظرف زمان۔ بمعنی مستقبل۔مَا :(یقیناً)اسم موصول۔زائدہ۔دُعُوا :(پکارا جائے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و)صیغہ ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا۔دعا کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَسْئَمُوا:(تم سستی نہ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(س ء م)مہموز العین۔صیغہ سَئِمَ يَسْئَمُ۔مصدر۔سَامۃ۔(سستی کرنا۔کاہلی کرنا۔تھک جانا)۔ أَنْ :(اگر) حرف شرط۔جازم مضارع۔تَكْتُبُوْ:(تم لکھو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔صَغِيرًا:(چھوٹا)منصوب۔حال۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ كَبِيرًا:(بڑا) معطوف۔منصوب۔حال۔ إِلَى:(طرف۔تک) أَجَلِ:(وقت۔مہلت۔معاہدہ۔مدت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ : (وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذَلِكُمْ:(وہ تم)مرکب :(ذَلِكَ + كُمْ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔+ كُمْ خطابیہ۔مبتداء۔مرفوع۔ أَقْسَطُ:(زبردست فیصلہ)صیغہ افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔

عِندَ :(پاس)ظرف مکان۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَقْوَمُ:(بہت پائیدار۔بہت ہی مضبوط)صیغہ افعل التفضیل۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لشَّهَادَةِ:(شہادت۔گواہی کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَدْنَىٰ:(بہت قریب۔حقیر ۔گھٹیا۔کمینہ)اسم تفضیل أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(اَنْ +لَا)مصدریہ۔نافیہ۔تَرْتَابُوٓا :(تم شک کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَابَ يَرْتَابُ۔مصدر۔اِرْتِيَابٌ۔(شک میں پڑنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ر ی ب)اجوف یائی۔رَابَ يَرِيْبُ۔مصدر۔رَيْبًا۔رِيْبَةٌ۔(شک کرنا)۔إِلَّآ:(مگر)حرف حصر۔اَنْ:(اگر)مصدریہ ۔ناصب تَكُونَ :(تو ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔تِجَارَةً :()تجارت۔منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔حَاضِرَةً:(سامنے۔نقد)صفت منصوب۔تابع۔ تُدِيرُونَ: (گھماتے ہو۔تم ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَدَارَ يُدِيْرُ۔مصدر۔اِدَارَةٌ۔(گھومانا۔چلانا۔پھیرنا۔نقدبنقد)۔ هَا:(وہ۔ اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ كُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔جُنَاحٌ:(کوئی گناہ)لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ أَلَّا:(کہ نہ) مرکب:(اَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔+لائے نافیہ۔تَكْتُبُو:(تم لکھو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔هَا:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔أَشْهِدُوٓا:(گواہی دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَشْهَدَ يُشْهِدُ۔مصدر۔اِشْهَادٌ۔(گواہ بنانا)۔ :(وہ حاضر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔

مصدر۔ شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔ موجود ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ تَبَايَعْتُمْ:(تم خریدو فروخت کرتے ہو۔ سودا کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفاعل۔ صیغہ۔ تَبَاعَ يَتَبَاعُ۔ مصدر۔ تَبَايُعٌ۔(سودا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ب ی ع)اجوف یائی۔ صیغہ۔ بَاعَ يَبِيْعُ۔ مصدر۔ بَيْعًا۔(بیچنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔ جازم مضارع۔ يُضَآرَّ:(نقصان دیتا ہے۔ ضرر پہنچاتا ہے۔ تکلیف دیتا ہے)۔ فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ ضَارَّ يُضَارُّ۔ مصدر۔ ضِرَارًا۔(تکلیف پہنچانا۔ نقصان دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ض ر ر)مضاعف۔ ضَرَّ يَضُرُّ۔ مصدر۔ ضَرًّا۔ ضُرًّا۔(نقصان ہونا۔ تکلیف ہونا)۔ كَاتِبٌ : (لکھنے والا)نائب فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ شَهِيدٌ:(گواہ)معطوف۔ مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم مضارع۔ تَفْعَلُوْا:(تم کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب فتحہ۔ مادہ(ف ع ل) صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ ۔مصدر۔ فِعْلًا۔(کرنا)۔ فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ فُسُوقٌ:(نافرمانی کرنا۔ احکام الٰہی سے بغاوت کرنا۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُمْ :(تم ۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّقُوْا(ڈرو۔ بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُعَلِّمُ :(سکھایا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر۔ تَعْلِيْمًا۔ (سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔

كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ : (ہر۔تمام)ظرف۔اسم مجرور۔محلاً مضاف۔شَيْءٍ:(چیز)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اسے اللہ نے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے۔اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو(کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔اور جب گواہ(گواہی کے لئے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے میں کاہلی نہ کرنا۔یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔اس سے تمہیں کسی طرح کا شک وہ شبہ بھی نہیں پڑے گا۔ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔اور کاتب دستاویز اور گواہ(معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح نقصان نہ کریں۔اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔اور اللہ سے ڈرو اور (دیکھو کہ) وہ تم کو(کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

283:2 وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم كُنتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ سَفَرٍ:(سفر)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَجِدُوا:(تم پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔وِجْدَانًا۔وِجْدَانٌ۔(پانا)۔ كَاتِبًا :(کاتب۔لکھنے والا)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔رِهَانٌ :(رہن کی جمع۔بطور ضمانت قرض رکھی جائے)خبر مرفوع۔مبتداء۔ محذوف۔ موصوف۔ مَّقْبُوضَةٌ :(قابو میں رکھاہوا۔ قبضے میں رکھا ہوا)اسم مفعول۔صفت مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔ أَمِنَ:(امن و سلامتی میں۔حفاظت میں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل شرط محلاً مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بَعْضُ:(بعض۔کچھ)ظرف۔ مضاف۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔ بَعْضًا:(بعض۔کچھ)منصوب۔ مفعول بہ فَ:(پس)حرف عطف برائےرابطہ جواب شرط۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يُؤَدِّ:()فعل مضارع۔مجزوم علامت حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔کسرہ بعوض یائے اور برائے اتصال۔ الَّذِي :(وہ جو)اُؤْتُمِنَ:(ایمان لائے گئے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستترھو نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ أَمَانَتَ:(امانت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُ: (وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر جازم۔مضارع۔يَتَّقِ:(ڈرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ی۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقَى يَتَّقِي۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقَىٰ يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔

(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَبَّ: (پالنے والا۔رب)بدل۔منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ہٗ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكْتُمُوا:(تم چھپاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م) صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كَتْمَانًا۔(چھپانا)۔ الشَّهَادَةَ:(شہادت۔گواہی)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔يَكْتُمْ:(چھپائے گا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كَتْمَانًا۔(چھپانا)۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ آثِمٌ :(گناہ کرنے والا)فاعل۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔قَلْبُ:(دل)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ہٗ :(وہ ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتِئْنَافِيہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ تَعْمَلُونَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا) ۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا۔جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

284:2 لِّلّٰهِ ما فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الاَرْضِ وَإِن تُبْدُواْ مَا فِي اَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاء وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاء وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔ :(ل+اللہ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فِي :(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمان کی جمع۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔فِي :(میں)حرف جار۔الاَرْضِ:(زمین) اسم مجرور ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔تُبْدُواْ :(تم ظاہر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی یُبْدِیْ۔مصدر۔ اِبْدَاءٌ ۔ظاہر کرنا۔اعلانیہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَدَا یَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔ بَدْوًا۔ (ظاہر کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فِي :(میں)حرف جار۔اَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔تُخْفُو:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَخْفٰی یُخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی) ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ یَخْفٰی۔مصدر۔خَفْيًا۔(چھپنا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖیُحَاسِبْ:(وہ حساب لے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ حَاسَبَ یُحَاسِبُ۔مصدر۔ مُحَاسَبَةٌ۔ (حساب لینا۔ احتساب کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد ۔ باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ حَسِبَ یَحْسَبُ۔مصدر۔ حَسْبَانٌ۔ (گمان کرنا۔) كُمْ:(تم۔تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔ بِ:(سے)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔یَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم

موصول۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔شَيْئًا۔ مَشِيْئَةٌ۔ (چاہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُعَذِّبُ :(عذاب دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر تِعْذِيْبًا۔(سزا دینا۔ دکھ دینا۔عذاب کرنا)۔ مَنْ :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ شَيْئًا۔مَشِيْئَةٌ۔(چاہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور۔مضاف الیہ۔قَدِيرٌ:(اندازے پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کروگے تو یا چھپاؤگے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

285:2 آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

آمَنَ:(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ الرَّسُولُ:(پیغمبر)معرف باللام۔فاعل۔مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أُنْزِلَ :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔ إِلَيْ: (ظرف حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَبِّ:(پالنے والا)اسم

مجرور۔مضاف۔ہِ :(وہ۔اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمُؤْمِنُونَ:(مومن کی جمع۔ایماندار)معطوف۔مرفوع۔ كُلٌّ :(ہر۔تمام)مبتداء۔مرفوع۔ آمَنَ:(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَلآئِكَتِهِ:(اس کے فرشتے)مرکب اضافی:مضاف۔+ضمیر مضاف الیہ مجرور۔واحد مذکر غائب۔وَ:(اور) حرف عطف۔كُتُبِهِ :(اس کی کتابیں)مرکب اضافی۔مضاف+مضاف الیہ۔ مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِهِ :(اس کے پیغمبر)مرکب اضافی۔مضاف + مضاف الیہ۔مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ نُفَرِّقُ :(ہم فرق کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَرَّقَ یُفَرِّقُ۔مصدر۔تَفْرِیْقٌ۔(فرق کرنا۔امتیاز کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ یَفْرُقُ۔ مصدر۔ فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(فرق کرنا)۔بَیْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔أَحَدٍ :(کسی ایک)اسم مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رُّسُلِ: (رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)اسم مجرور۔ مضاف۔ہِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔ مصدر۔سَمْعٌ۔ وَ:(اور)أَطَعْنَا :(ہم نے اطاعت قبول کی) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(اطاعت کرنا)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔۔ صیغہ۔طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(اطاعت کرنا)۔غُفْرَانَ: (مغفرت) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَبَّنَا:(اے

ہمارے رب) حرف نداء محذوف + منادی منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الْمَصِيرُ: (لوٹنے کی جگہ) ظرف مکان۔ مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: رسول (اللہ) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

286:2 لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

لَا: (نہیں) نافیہ يُكَلِّفُ: (وہ تکلیف نہیں دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ كَلَّفَ يُكَلِّفُ۔ مصدر۔ تَكْلِيفٌ۔ (تکلیف دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ل ف) كَلِفَ يَكْلَفُ۔ مصدر۔ كَلْفًا۔ (تکلیف پہنچنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ نَفْسًا: (کسی جان کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَّا: (مگر) کلمہ حصر۔ وُسْعَ: (وسعت۔ طاقت) مفعول بہٖ ثانی منصوب۔ هَا: (وہ۔ اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هَا: (وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ كَسَبَتْ: (اس نے کمایا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هَا: (وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ اكْتَسَبَتْ: (اس نے کمائی کی) فعل ماضی

واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ۔ مصدر۔ اکْتِسَابًا۔ (اپنے لئے جو کمانا) ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ کَسَبَ یَکْسِبُ۔ مصدر۔ کَسْبًا۔ (کمانا)۔ رَبَّنَا: (اے ہمارے رب۔) حرف نداء محذوف۔ + منادیٰ منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا: (نہیں) لا نہیہ۔ جازم۔ تُؤَاخِذْ: (تو پکڑ) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ نَا: (ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم۔ نَّسِينَا: (ہم بھول گئے ہوں) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ (ن س ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَسِیَ یَنْسٰی۔ مصدر۔ نِسْيَانٌ۔ (بھولنا)۔ أَوْ: (یا) حرف عطف۔ أَخْطَأْنَا: (ہم نے خطا کی ہو) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْطَی یُخْطِئُ۔ مصدر۔ اِخْطَاءٌ۔ (غلطی کرنا۔ خطا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (خ ط و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ خَطَا یَخْطُو۔ مصدر۔ خَطْوًا۔ (غلطی کرنا)۔ رَبَّنَا: (اے ہمارے رب۔) حرف نداء محذوف۔ + منادیٰ منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم تَحْمِلْ: (ڈال۔ لاد) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ بوجہ لائے ناہیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) حَمَلَ یَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ (لادنا)۔ عَلَيْنَا: (ہم پر) حرف جار۔ + ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور۔ إِصْرًا: (بوجھ) منصوب۔ مفعول بہ۔ كَمَا: (جیسا کہ) مرکب: (کَ+مَا) حرف جار و تشبیہ۔ + اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ حَمَلْتَ: (تو نے ڈالا۔ لادا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تائے ضمیر مذکر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) حَمَلَ یَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ (لادنا)۔ هُ: (وہ۔ اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ مفعول بہ:۔ عَلَى (پر) حرف جار۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہم سے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ رَبَّنَا: (اے ہمارے رب۔) حرف نداء محذوف۔ + منادیٰ منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) لائے ناہیہ۔ جازشم

تُحَمِّلْ:(تو ڈال۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔حَمَّلَ یُحَمِّلُ۔ مصدر۔ تَحْمِیْلٌ۔(بوجھ اٹھوانا۔ذمہ داری عائد کرنا)۔نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ طَاقَةَ :(کوئی طاقت) اسم لائے نفی جنس۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُعْفُ : (در گزر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ حرف علت ۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)صیغہ۔عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(در گزر کرنا)۔عَنَّا:(ہمارے بارے میں) مرکب :(عَنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اغْفِرْ :(مغفرت کر) فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غَفْرًا۔(ڈھانپنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ارْحَمْ:(رحم کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م) صیغہ۔ رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمَةٌ۔ رَحِمًا ۔(رحم کرنا۔مہربانی کرنا)۔نَآ :(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔ مبتداء۔مَوْلَانَا :(ہمارا مالک۔ہمارا والی) مرکب۔(مولا+نا)اصلاً مَوْلیٰ (سرپرست۔مالک)۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔انصُرْ:(مدد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔نَا :(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْقَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔مضاف۔ الْكَافِرِينَ:(کافروں کی) مضاف الیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت: تااللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔۔

3 سورہ آل عمران

0:3 بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِ:(ساتھ) حرف جار۔ سۡمِ :(نام) اسم مجرور۔ اصلاً بِ مکسورہ ہے اس کی مطابقت۔ ی۔ سے ہے تو اس کی شکل بیاسم ہوتی۔ جو ادا کرنا مشکل تھا۔ ی اور الف کو حذف کر دیا گیا۔ اور سادہ سا لفظ بِسۡمِ۔ ہو گیا۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ موصوف۔ الرَّحۡمٰنِ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ صفت مجرور تابع۔ الرَّحِيۡمِ :(خوب رحم کرنے والا) بدل۔ صفت ثانی۔ مجرور۔

ترجمہ آیت: شروع اللہ نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

1:3 الٓمّٓ الٓمّٓ:(مقطعات۔ الف + ل + م۔ لقب نبی اکرم ﷺ)

الم۔ " جیسے ہم اپنی دنیا میں ڈی سی۔ ڈپٹی کمشنر۔ ایس ڈی و۔ سب ڈویژنل آفیسر۔ وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح یہ الفاظ بھی مکمل نام کے مخفف ہیں۔

2:3 اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ إِلَٰهَ :(کوئی معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم۔ محلاً خبر مرفوع۔إِلَّا:(سوائے۔علاوہ۔)استثناء۔هُوَ :(وہ)بدل مرفوع۔ اَللّٰهُ کا۔ ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبنی برف فتحہ۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔الْحَيُّ:(زندہ رہنے والا)خبر ثانی مرفوع۔الْقَيُّومُ:(قائم رہنے والا)صفت ثالث مرفوع۔

ترجمہ آیت:اللہ (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا۔

3:3 نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ

نَزَّلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّل يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِيلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلّ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ :(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔الْكِتَابَ: (کتاب)معرف باللام۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(سچائی۔ حق کے)اسم مجرور۔ مُصَدِّقاً:(تصدیق)منصوب۔حال۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مضاف۔ يَدَيْ:(ہاتھوں)مضاف الیہ۔تقدیراً مجرور۔اصلاً يَدَيْنِ تھا۔نون محذوف ہوا بوجہ مضاف۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلَ: (اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔إِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔التَّوْرَاةَ :(تورات کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الإِنْجِيلَ:(انجیل)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اس نے (اے محمد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی۔

4:3 مِنۡ قَبۡلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ

مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلُ:(پہلے)ظرف۔اسم مجرور۔ هُدًى:(ہدایت۔)مبتداء مرفوع۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔لنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور وَ:(اور)حرف عطف۔اَنۡزَلَ:(اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ ۔مصدر۔اِنۡزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنۡزِلُ۔ مصدر۔نُزُوۡلٌ۔(اترنا)۔الۡفُرۡقَانَ:(فرقان۔قرآن مجید کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُواْ :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا) بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔ آيَاتِ :(آیات۔نشانیوں کا)اسم مجرور۔مضاف۔اللّهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ : (عذاب۔ سزا۔دکھ)مبتداء۔مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔شَدِيدٌ:(سخت۔زبردست)صفت مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔مبتداء۔عَزِيزٌ:(زبردست۔عزت والا۔ مرتبے والا)خبر مرفوع۔ ذُو :(والا)ستّہ مکبّرہ سے۔خبر ثانی۔مرفوع۔علامت واؤ۔مضاف۔انتِقَامٍ(بدلہ۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لیے پہلے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا (ہے) نازل کیا جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہو گا اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

5:3 إِنَّ اللّهَ لاَ يَخۡفَىَ عَلَيۡهِ شَيۡءٌ فِي الأَرۡضِ وَلاَ فِي السَّمَاء

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔لَا: (نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب۔ يَخْفٰى :(کوئی پوشیدہ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَخْفٰى يُخْفِىْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی) ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخْفٰى۔ مصدر۔خَفْيًا۔(چھپنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(وہ ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شَيْءٌ :(چیز) فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مرفوع۔خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ الاَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ ہی)نافیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاءِ :(آسمان)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں

6:3 هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَـهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ خبر مرفوع۔ يُصَوِّرُ:(وہ شکل بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔صَوَّرَ يُصَوِّرُ۔ مصدر۔تَصْوِيْرٌ۔(شکل بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ر)صیغہ۔صَارَ يَصُوْرُ۔مصدر۔ صَوْرًا۔(کسی چیز کی آواز دینا۔کسی کی طرف جھکنا۔فعل ناقص بھی ہے۔مثلاً مرغیوں کو آآ آکرنا) كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فِي :(میں)حرف جار۔الاَرْحَامِ : (اَلرِّحْمُ کی جمع)اسم مجرور۔ كَيْفَ:(کیسے۔جیسے)اسم استفہام۔يَشَاءُ :(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔إِلَـهَ:(معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا:(مگر)کلمہ حصر۔استثناء۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مرفوع مبتداء۔الْعَزِيزُ :(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْحَكِيمُ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جو (ماں کے پیٹ میں) جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

7:3 هُوَالَّذِيَ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَاتَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَايَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّااللهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَايَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُوا الْأَلْبَابِ

هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ الَّذِي: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ خبر مرفوع۔ اَنْزَلَ: (اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالٌ۔ (اتارنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ (اترنا)۔ عَلَيَّ: (پر) حرف جار۔ كَ: (تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الْكِتَابَ: (کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ قرآن مجید۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ هُ: (وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ آيَاتٌ: (آیات) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ مُّحْكَمَاتٌ: (پختہ) صفت مرفوع۔ مضاف۔ هُنَّ: (وہ۔ ان کی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُمُّ: (ماں) مضاف۔ الْكِتَابِ: (کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أُخَرُ: (دوسری) معطوف مرفوع۔ مُتَشَابِهَاتٌ: (ہم شکل) صفت مرفوع۔ فَ: (پس) استئنافیہ۔ أَمَّا: (لیکن) حرف شرط۔ بیشتر تفسیر و تاکید کے لئے آتا ہے۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ قُلُوبِ: (دلوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ زَيْغٌ: (ٹیڑھا ہونا۔ کجی۔ کجی ہونا) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ يَتَّبِعُونَ: (وہ پیروری کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ محلاً

الَّذِينَ کی خبر مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔تَشَابَهَ :(وہ مشتبہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ۔مصدر۔تَشَابُهًا۔(مشتبہ ہونا۔ متشابہ ہونا)۔ثلاثی مجرد سے صیغے نہیں آتے۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ابْتِغَاءَ:(تلاش کرنا) منصوب۔مفعول لہٗ۔مضاف۔ الْفِتْنَةِ :(آزمائش۔فسادو فتنہ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ ابْتِغَاءَ:(تلاش کرنا)منصوب۔معطوف منصوب۔مضاف۔ تَأْوِيلِ:(تشریح و تفسیر۔حقیت بیان کرنا۔خواب کی تعبیر بیان کرنا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔تَأْوِيلَ:(تشریح و تفسیر۔حقیت بیان کرنا۔ خواب کی تعبیر بیان کرنا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔الرَّاسِخُونَ:رَاسِخٌ کی جمع۔مضبوط۔)مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْعِلْمِ :(علم۔سائنس)اسم مجرور۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔كُلٌّ:(ہر۔تمام)ظرف۔مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِنْدِ: (پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ رَبِّ:(پالنے والا)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَذَّكَّرُ:(وہ یاد کرتا ہے)۔ ثلاثی مزید فیہ۔بروزن۔يَتَفَعّل باب افتعالٌ۔درمیانی تا کو د میں تبدیل کر دیا گیا پھر دونوں کا ادغام ہوا۔صیغہ۔ اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرًا۔() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)۔

ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أُولُوا :(والے)فاعل جمع مرفوع۔مضاف۔ الأَلْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔ عقلمند)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دست گاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔

8:3 رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

رَبَّ:(پالنے والے)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء(یَا)محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم۔تُزِغْ:()فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ضمیر مستتر فاعل۔تقدیراً أَنْتَ۔محل اعراب ساکن۔بوجہ لائے ناہیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَزَاغَ يُزِيغُ۔ مصدر۔ إِزَاغَةٌ۔(کجی پید کرنا، ٹیڑھا پن کرنا)فعل امر۔زِغْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی غ)اجوف یائی۔صیغہ زَاغَ يَزِيغُ۔مصدر۔زَاغًا۔(کجی ہونا۔ٹیڑھا پن ہونا)قُلُوبَ:(دلوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔مضاف۔ إِذْ:(جب)ظرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ ماضی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔هَدَيْتَ:(تونے ہم کو راہنمائی دی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔(نَا)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ هَدَى يَهْدِي۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔) وَهَبْ:(تحفہ دے۔عطا جر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهْبٌ۔هِبَةٌ۔(عطا کرنا۔ ہدیہ دینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ: (پاس)

ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔رَحْمَةً: (رحمت) منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًإِنّ کااسم منصوب۔اَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔الْوَهَّابُ:(عطاکرنے والا۔تحفے دینے والا)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار جب تونے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

9:3 رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

رَبَّ:(پالنے والے)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء(يَا)محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ جَامِعُ :(اکٹھا کرنے والا۔جمع کرنے والا) إِنَّ خبر مرفوع۔مضاف۔ النَّاسِ: (لوگ) مجرور۔مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يَوْمٍ:(دن)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔لَّا: (نہیں) لائے نفی جنس۔رَيْبَ :(شک)منصوب۔لائے نفی کا اسم۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ۔ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يُخْلِفُ:(وہ خلاف ورزی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَخْلَفَ يُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافٌ۔(خلاف ورزی کرنا) ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔الْمِيعَادَ:(وعدہ کرنا)مصدر۔منصوب۔مفعول بہ۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار! تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو(اپنے حضور میں) جمع کرلے گا بے شک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

10:3 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَأُولَـٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔كَفَرُوا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مؤکد نفی بلن مضارع مستقبل۔ تُغْنِيَ:(مال و دولت میں بے پرواہی)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔ (کام آنا۔بے پرواہ ہونا۔بچانا۔فائدہ دینا)۔ عَنْ:(سے۔کو)حرف جار۔هُمْ :(وہ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔أَمْوَالُ:(مال و دولت)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَوْلَادُ:(اولاد)معطوف۔فاعل مرفوع۔ مضاف ۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ شَيْئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔یا حرف عطف۔أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث ۔ مبتداء۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ وَقُودُ :(ایندھن)خبر مرفوع۔مضاف۔النَّارِ :(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہوں گے۔

11:3 كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

كَ:(کیسا۔جیسا)حرف تشبیہ۔حرف جار۔دَأْبِ :(حال۔عادت۔دستور)اسم مجرور۔مضاف۔ آلِ:(اولاد۔ قوم۔ نسل)مضاف الیہ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبًا۔(جھٹلانا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا: (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَخَذَ:(پکڑا۔بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل ۔مرفوع۔بِ:(ساتھ۔وجہ سے)حرف جار۔ذُنُوبِ:(گناہوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)اسْتِئْنَافِيہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ شَدِيدُ:(سخت۔)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْعِقَابِ:(سزا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہو گا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

12:3 قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔سَ:(سین)حرف استقبال۔ تُغْلَبُونَ:(جلد ہی مغلوب کر دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول مذکر جمع حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ یَغْلِبُ۔مصدر۔ غَلْبًا۔(غلبہ پانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُحْشَرُونَ :(جمع کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ یَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ إِلَى: (طرف)حرف جار۔ جَهَنَّمَ :(دوزخ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔ بِئْسَ:(بہت برا)حرف ذم۔جامد۔فعل ماضی۔مضارع کے صیغے نہیں آتے۔الْمِهَادُ:(ٹھکانہ)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) کافروں سے کہدو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

13:3 قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ

قَدْ:(یقیناً)حرف تاکید و تحقیق۔ كَانَ:(ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔اسم مجرور۔ آيَةٌ:(نشانی) كَانَ کا اسم مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ فِئَتَيْنِ: (دو جماعتوں)تثنیہ۔اسم مجرور۔الْتَقَتَا:(دونوں کی مڈبھیر ہوئی)فعل ماضی تثنیہ۔علامت الف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِي۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقِيَانًا۔اَلَقٰى۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔وغیرہ (ملنا۔ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا)۔ فِئَةٌ:(ایک جماعت)مبتداء مرفوع۔ تُقَاتِلُ:(تم باہم مقاتلہ کرتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔سَبِيلِ :(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُخْرَى:(دوسرا)مبتداء۔مرفوع۔ كَافِرَةٌ:(کافر جماعت)اسم فاعل واحد مؤنث۔ أُخْرَى مبتداء۔ کی خبر مرفوع۔ يَرَوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّثْلَيْ:(دونوں کی مانند)اصلا۔مِثْلَيْنِ۔مضاف ہونے کی وجہ سے نون اعرابی محذوف۔محلاً منصوب۔ حال۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَأْيَ:(دیکھنا) منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔ الْعَيْنِ :(آنکھ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مبتداء۔مرفوع۔يُؤَيِّدُ:(وہ تائید کرتا ہے۔تقویت دینا۔قوی کرنا۔مضبوط کرنا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ اَيَّدَ يُؤَيِّدُ۔مصدر۔تَاْيِيْدٌ۔(تائید کرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔نَصْرِ:(مدد)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔شَيْئًا۔ مَشِيْئَةٌ۔ (چاہنا)۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ذَٰلِكَ :(وہ۔اس)اسم اشارہ بعید۔محلاً مجرور۔لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔عِبْرَةً :(عبرت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مؤخر۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ أُوْلِي: (والے)ستّہ مکبّرہ سے۔مضاف۔ الْاَبْصَارِ :(بصیرت رکھنے۔دانشمندوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تمہارے لیے دو گروہوں میں جو(جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے(قدرت اللہ کی عظیم الشان) نشانی تھی ایک گروہ(مسلمانوں کا تھاوہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ(کافروں کا تھاوہ) ان کو اپنی

آنکھوں سے اپنے سے دگنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لیے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے۔

14:3 زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ

زُيِّنَ:() فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ زَيَّنَ يُزَيِّنَ۔ مصدر۔ تَزْيِينٌ۔ (آرائش کرنا۔ زینت دینا۔ مزین کرنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ (ز ی ن) اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَانَ يَزِيْنَ۔ مصدر۔ زَيْنًا۔ (خوبصرت بنانا۔ زینت دینا) لِ: (لئے) حرف جار۔ لنَّاسِ :(لوگ) اسم مجرور۔ حُبُّ :(محبت) مضاف۔ الشَّهَوَاتِ: (نفسانی خواہشات) مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔ ضرب۔ مادہ (ح ب ب) مضاعف۔ حَبَّ يَحَبُّ۔ مصدر۔ حبا۔ (محبت کرنا)۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔ النِّسَاءِ: (عورتوں سے) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْبَنِينَ : (بیٹوں سے) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْقَنَاطِيرِ: (ڈھیروں مال۔ خزانے) معطوف مجرور۔ الْمُقَنطَرَةِ: (جمع کیا ہوا۔ ڈھیر لگایا ہوا) غیر منصرف۔ محلاً صفت مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ الذَّهَبِ: (سونا) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْفِضَّةِ: (چاندی) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف جار۔ الْخَيْلِ: (کثیر النسل گھوڑے) معطوف مجرور۔ الْمُسَوَّمَةِ: (نشان زدہ۔ پروردہ۔) صفت مجرور۔ اسم مفعول۔ واحد مؤنث۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْأَنْعَامِ : (مویشی) حرف عطف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْحَرْثِ: (کھیتی) معطوف مجرور۔ ذَٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ مبتداء۔ مرفوع۔ مَتَاعُ: (سودا سلف۔ کچھ مدت کا فائدہ۔ نفع۔ فائدہ۔) خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْحَيَاةِ : (زندگی) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ الدُّنْيَا: (دنیا) صفت۔ محلاً مجرور۔ تابع۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللَّهُ :(اللہ جل جلالہ) مبتداء مرفوع۔ عِندَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ مرفوع۔ حُسْنُ: (خوبصورت۔ عمدہ) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ الْمَآبِ :(ٹھکانہ) مضاف الیہ۔ مجرور۔ ظرف مکان۔ مصدر میمی۔ وہ جگہ جہاں واپس لوٹنا ہوتا ہے۔ لوٹنے کی جگہ۔

ترجمہ آیت:لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے۔

15:3 قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللهِ وَاللهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔ؤُنَبِّئُ:(میں خبر دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ؤُ اصلاً اُہی ہے۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّأَيُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(خبر دار کرنا۔خبر دینا)كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مفعول بہٖ منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَيْرٍ:(بہتری۔نیکی کے)اسم مجرور۔مِنْ: (سے) ذَلِكُمْ :(وہ۔اس سے)اسم اشارہ بعید۔کم ضمیر خطابیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔لَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔اتَّقَوْا: (ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔رَبِّ:(رب)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَنَّاتٌ:(باغات)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔تَجْرِي: (جاری ہے۔بہتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰى يَجْرِىْ۔مصدر۔جَرْيَانًا(چلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْهَارُ :(نہریں۔دریا)فاعل مرفوع۔خَالِدِينَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب ۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَزْوَاجٌ :(جوڑے)معطوف مرفوع۔موصوف۔مُّطَهَّرَةٌ:(پاک صاف۔ نہاتی دھوتی)صفت۔مرفوع۔اسم

مفعول۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانٌ :(رضا مندی۔خوشنودی۔راضی ہونا)معطوف مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔بَصِیرٌ:(خوب بصیرت رکھنے والا)خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعِبَادِ:(بندے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیز گار ہیں ان کے لیے اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

16:3 الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

الَّذِینَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ یَقُولُونَ :(کہتے ہیں)۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا ۔ کہنا)۔ رَبَّ:()نَا:() :(پالنے والے)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء (یَا)محذوف۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔نَا :(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس) حرف عطف۔اغْفِرْ اغْفِرْ :(مغفرت کر) فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غَفْرًا۔(ڈھانپنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ذُنُوبَ:(گناہوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف نَا :(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔قِ:(تو بچا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و

ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقَىٰ يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَذَابَ:(عذاب ۔ دکھ۔سزا) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

17:3 الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ

الصَّابِرِينَ :(صبر کرنے والے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(حرف عطف۔)الصَّادِقِينَ :(صدقات دینے والے) معطوف۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَانِتِينَ :(فرمان برداری کرنے والے)معطوف۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ال مُنفِقِينَ:(خرچ کرنے والے)معطوف۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُسْتَغْفِرِينَ:(مغفرت مانگنے والے)م عطوف۔منصوب۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔الْأَسْحَارِ:(سحر کی جمع۔صبحوں کو)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

18:3 شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

شَهِدَ:(اس نے گواہی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔ موجود ہونا) اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم إِلَٰهَ:(کوئی معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثنائی۔هُوَ:(وہ)ضمیر

منفصل۔بدل إِلَـهَ کا۔ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلٰئِكَةُ :(فرشتے) معطوف۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُوْلُوا :(والے)معطوف مرفوع۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الْعِلْمِ :(علم)مجرور مضاف الیہ۔قَآئِمَاً:(قائم)منصوب حال۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل کے)اسم مجرور۔ لَا: (نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم إِلَـهَ:(کوئی معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا: (مگر۔سوا) استثناء۔حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ بدل إِلَـهَ ۔مرفوع۔ الْعَزِيزُ :(زبردست عزت والا)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔الْحَكِيمُ :(خوب دانائی والا۔ حکمت والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

19:3 إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللهِ فَإِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الدِّينَ :(جزاء اور بدلہ) محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عِندَ: (پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔الإِسْلاَمُ: (اسلام) خبر إِنَّ کی مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ اخْتَلَفَ :(اس نے مخالفت کی)ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلاَفٌ:(اختلاف کرنا۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔ فرق۔) ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔ الَّذِينَ :(وہ جن کو)اسم موصول۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أُوْتُوا :(ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ ۔ ضمیر مستترهُمْ مرفوع نائب فاعل ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی يَاتِيُ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام یعنی خاص کتاب۔منصوب۔ مفعول بہٖ إِلَّا: (مگر)

حرف حصر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا :(کہ) مصدریہ۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ الْعِلْمُ :(علم۔سائنس)فاعل مرفوع۔ بَغْيًا :(سرکشی۔ بغاوت کرنا)منصوب ۔مفعول لہٗ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰی يَبْغِيْ۔ مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔هُمْ : (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(جو) اسم شرطیہ۔جازم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔يَكْفُرْ:(کفرے کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ آيَاتِ: (آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ سَرِيعُ:(سرعت کے ساتھ۔تیزی سے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْحِسَابِ :(حساب)مجرور۔مضاف الیہ۔جملہ محل مجزوم جواب شرط۔مرفوع۔خبر۔

ترجمہ آیت: دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے۔

20:3 فَإِنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ
أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوا وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

فَ:(پس)استنافیہ۔إِنْ :(اگر)شرطیہ۔ناصب مضارع۔حَآجُّو:(وہ جھگڑتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ حَآجَّ يُحَآجُّ۔مصدر۔مُحَآجَّةٌ۔(جھگڑا کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ح ج ج)

مضاعف۔صیغہ۔ حَجَّ يَحَجُّ مصدر۔حَجًّا۔(حج کرنا)۔ كَ:(تم سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَسْلَمْتُ:(میں نے جھکا دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامًا۔(جھکانا۔ تسلیم کرنا۔ سپرد کرنا۔ سلام قبول کرنا۔فرمان بردار ہونا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(س ل م)سَلِمَ يَسْلَمُ۔مصدر۔سَلَامًا۔ سَلَامَةٌ۔(جھکنا)۔وَجْهِ:(چہرہ)منصوب۔مفعول بہ۔یائے متکلم کے لئے فتحہ کسرہ سے بدل دی گئی تاکہ ادائیگی میں آسانی ہو۔مضاف۔يَ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔معیت۔مَنْ:(جس نے) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول معہٗ۔ اتَّبَعَنِ:(وہ میری پیروی کرے)اصلاً اتَّبَعَنِيْ تھا۔نون وقایہ۔+یائے متکلم محذوف۔اس کے عوض کسرہ ہے۔صیغہ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُل:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔لَّذِيْنَ: (وہ جن کو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔أُوْتُوْا:(ان کو دی گئی) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر هُمْ مرفوع نائب فاعل ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔الْكِتَابَ: (کتاب) معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الأُمِّيِّيْنَ:(امیوں کو)معطوف مجرور۔"یہ لفظ غیر عربوں کے لئے بولا جاتا تھا۔نبی اکرم ﷺ عراق سے ہجرت کرکے مکہ میں پہنچا تھا۔اس نسل کو اُمِّيّ کہا گیا۔کثرت استعمال سے اس کا معنی ان پڑھ بولا جانے لگا جو کہ تعصب کی بھینٹ چڑھا۔عربی عراقیوں کو گنوار تصور کرتے تھے۔ہمارے نزدیک اس کا ترجمہ کرنے کے بجائے اُمِّيّ ہی رہنے دیا جائے۔ہمارے نزدیک ان پڑھ ہونا کوئی مقام عزت نہیں"۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَسْلَمْتُمْ :(تم نے جھکا دیئے)۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْلَمَ

يُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامًا۔(جھکانا۔تسلیم کرنا۔سپرد کرنا۔سلام قبول کرنا۔فرمان بردار ہونا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(س ل م)سَلِمَ يَسْلَمُ۔مصدر۔سَلَامًا۔سَلَامَةٌ۔ (جھکنا)فَ:(پس)إِنْ: (اگر) شرطیہ۔ جازم۔ أَسْلَمُواْ: (انہوں نے جھکا دیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔ مصدر۔اِسْلَامًا۔(جھکانا۔تسلیم کرنا۔سپرد کرنا۔سلام قبول کرنا۔فرمان بردار ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ل م) سَلِمَ يَسْلَمُ۔مصدر۔سَلَامًا۔ سَلَامَةٌ۔ (جھکنا۔فرمانبردار ہونا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ اهْتَدَواْ:(انہوں نے راہنمائی پائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔ اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ هَدٰى يَهْدِىْ مصدر۔ هُدًى۔هَدَايَةً۔هَدْيًا۔(ہدایت دینا)۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔تَوَلَّوْاْ:(تم پھیر لو) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (لوٹنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّمَا:(بے شک۔ تحقیق۔سوائے اس کے نہیں)كافة مكفوفة۔مرکب :(اِنَّ+مِا)مشبہ بالفعل+كافة۔جو حصر کے معنوں میں آتا ہے۔ عمل مشبہ بالفعل رک جاتا ہے۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔الْبَلَاغُ:(تبلیغ کرنا۔اہم بات پہنچانا۔پیغام پہنچانا)مبتداء۔مؤخر مرفوع۔جملہ محلا مجزوم جواب شرط ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ بَصِيرٌ :(خوب بصیرت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اے پیغمبر اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے ہو) اور اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

21:3 إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ:(جزاءاوربدلہ) محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔يَكْفُرُونَ:(وہ کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔آيَاتِ :(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔يَقْتُلُونَ :(وہ قتل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔النَّبِيِّينَ:(نبی کی جمع)منصوب۔مفعول بہ۔بِغَيْرِ :(بغیر)مرکب (بِ+غَيْرِ) حرف جار۔اسم مجرور۔مضاف۔حَقٍّ:(حق کے)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْتُلُونَ:(وہ قتل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی فتحہ۔محلاًمفعول بہ۔يَأْمُرُونَ:(حکم دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔أَمَرَ يَأْمُرُ۔مصدر۔أَمْرًا۔(حکم دینا)۔بِ: (ساتھ۔کا)حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل کا)اسم مجرور۔مِنْ : (سے)حرف جار۔النَّاسِ :(لوگ)اسم مجرور۔فَ:(پس)استئنافیہ۔بَشِّرْ:(خوشخبری دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ش ر) صیغہ۔بَشَرَ يَبْشُرُ۔مصدر۔ بَشْرًا۔(خوشخبری دینا)۔هُم :(ان کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ بِ: (ساتھ۔کی)عَذَابٍ: (عذاب۔ دکھ۔سزا)اسم مجرور۔موصوف۔أَلِيمٍ :(بہت دردناک)مبالغہ۔صفت مجرور۔

ترجمہ آیت:جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

22:3 أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ

أُولَـٰئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِينَ :(وہ جن کے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔محلاً خبر مرفوع۔حَبِطَتْ :(ضائع ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)۔صیغہ حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطًا۔(ضائع ہونا)۔ أَعْمَالُ:(اعمال)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مضاف الیہ۔فِي :(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا :(دنیا)غیر منصرب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْآخِرَةِ :(قیامت۔آخرت)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا : (نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ نَّاصِرِينَ :(مدد کرنے والے۔مددگار)مبتداء مؤخر لفظاً مجرور۔محلاًمرفوع۔علامت ی۔

ترجمہ آیت:یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیااور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا)۔

23:3 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ :(تونے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ حرف علت۔ ی۔ بوجہ لَمْ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جنھوں)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ أُوتُوا (ان کو دی گئی)فعل ماضی مجھول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر هُمْ مرفوع نائب فاعل ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص

یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ نَصِیبًا:(حصہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔اسم مجرور۔ یُدْعَوْنَ:() :(پکارے جاتے ہیں۔بلائے جاتے ہیں) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔تقدیراً ضمیر مستتر هُمْ نائب فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(د ع و)صیغہ ۔ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا۔دعا کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ كِتَابِ :(کتاب)اسم مجرور۔مضافاللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَحْكُمَ :(فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ح ک م)صیغہ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مضاف ۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔يَتَوَلَّى :(وہ منہ پھیر لیتا ہے)فعل مضارع مرفوع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(لوٹنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ يَلِیْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ فَرِيقٌ :(ایک جماعت نے)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء۔ مُّعْرِضُونَ :(اعراض کرنے والے) فاعل جمع مذکر۔خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (اللہ یعنی تورات سے) بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (ان کے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔

24:3 ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ

ذَٰلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لَن:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن مضارع مستقبل۔ناصب۔ تَمَسَّ :(چھوئے گی)فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔ منصوب ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسٌّ۔ (چھونا۔ یعنی مباشرت کرنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ النَّارُ: (آگ)فاعل۔ مرفوع۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔أَيَّامًا:(دن۔جمع يَوْمَ کی)ظرف زمان منصوب۔ مَّعْدُودَاتٍ :(گنتی کے) غیر منصرف۔صفت منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔غَرَّ:()فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(غ ر ر)مضاعف۔غَرَّ يَغُرُّ۔مصدر۔غَرًّا۔غُرُوْرٌ۔(دھوکا میں رکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ دِينِ:(دین)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔محلاً فاعل مرفوع۔ كَانُوا: (وہ تھے)۔فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْتَرُونَ :(وہ بہتان باندھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ جملہ محلا منصوب كَانَ کی خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اَفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(تہمت لگانا۔بہتان باندھنا۔جھوٹ گھڑنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔(بات گھڑنا) ۔

ترجمہ آیت: یہ اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چندروز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

3:25 فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسا)اسم استفہام۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَمَعْنَا: (ہم نے جمع کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعَ۔مصدر۔ جَمْعًا۔(جمع کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ لِ:(لئے)حرف جار۔ يَوْمٍ:(دن)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس ۔ناصب اسم۔رَيْبَ:(کوئی شک) لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ وُفِّيَتْ:(پوری کی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔كُلُّ: (ہر۔تمام) ظرف۔نائب فاعل مرفوع۔ مضاف۔ نَفْسٍ :(جان)مجرور مضاف الیہ۔مَّا :(جو) اسم موصول۔ كَسَبَتْ: (اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مرفوع مبتداء۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُظْلَمُونَ :(ظلم کئے جائیں گے)۔فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت:تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

26:3 قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

قُلِ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔اللَّهُمَّ:(اللہ) مرکب:(اللہ+م)منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔+عوضانہ حرف نداء۔محذوف ۔ مَالِكَ

:(مالک)منادیٰ ثانی۔مضاف۔الْمُلْكِ:(ملک)مجرور۔مضاف الیہ۔تُؤْتِي:(تو دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔الْمُلْكَ:(ریاست۔ملک۔بادشاہت)منصوب۔مفعول بہ مَنْ :(جسے)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ ثانی۔تَشَاءُ :(تو چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔شَیْئًا۔مَشِیْئَۃٌ۔(چاہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَنْزِعُ:(تو چھین لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ع) صیغہ۔نَزَعَ یَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعٌ۔(چھیننا۔اتارنا)الْمُلْكَ :(ملک۔ریاست۔بادشاہت)منصوب۔مفعول بہ۔ مِمَّنْ :(جس سے)مرکب :(مِنْ+مَنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔تَشَاءُ:(تو چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔شَیْئًا۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (چاہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُعِزُّ:(تو عزت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَزَّ یُعِزُّ۔مصدر۔اِعْزَازًا۔(عزت دینا)۔ مَنْ :(جسے)اسم موصول۔تَشَاءُ:(تو چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔شَیْئًا۔مَشِیْئَۃٌ۔(چاہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تُذِلُّ:(تو ذلت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَذَلَّ یُذِلُّ۔مصدر۔ اِذْلَالًا۔ (رسوا کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ذ ل ل)مضاعف۔صیغہ۔ذَلَّ یَذِلُّ۔مصدر۔ذُلًّا۔ذِلَّۃٌ۔(رسوا ہونا)۔مَنْ :(جسے)اسم موصول۔تَشَاءُ :(تو چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔شَیْئًا۔مَشِیْئَۃٌ۔(چاہنا)۔بِ: (ساتھ۔ میں)حرف جار۔یَدِ:(ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْخَيْرُ:(بھلائی۔نیکی۔اچھائی۔بہتری)مبتداء مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)ظرف۔اسم مجرور۔

مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز)مجرور۔مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ:(اندازے پیمانے مقرر کرنے والا۔قدرت رکھنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

27:3 تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيَّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاء بِغَيْرِ حِسَابٍ

تُولِجُ :(تو داخل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَوْلَجَ يُوْلِجُ۔ مصدر۔اِيْلَاجًا۔(تنگ جگہ میں داخل ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔ وَلَجَ يَلِجُ۔ مصدر۔وُلُوْجًا۔(داخل ہونا)۔لِجْ۔فعل امر۔اللَّيْلَ :(رات کو)منصوب۔ مفعول بہ۔فِي :(میں)حرف جار۔الْنَّهَارِ:(دن)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُولِجُ:(تو داخل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْلَجَ يُوْلِجُ۔مصدر۔اِيْلَاجًا۔(تنگ جگہ میں داخل ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ل ج)مثال واوی۔وَلَجَ يَلِجُ۔مصدر۔وُلُوْجًا۔(داخل ہونا)۔لِجْ۔فعل امر۔ النَّهَارَ:(دن کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ اللَّيْلِ :(رات)اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔تُخْرِجُ :(تو نکالتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرُجًا۔(نکلنا)۔ الْحَيَّ:(زندہ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمَيِّتِ:(مردے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُخْرِجُ:(تو نکالتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ

اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔الْمَيِّتَ:(مردے کو)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْحَيِّ:(زندہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَرْزُقُ:(تورزق دیتاہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا) خبر مرفوع۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔ تَشَاءُ:(تو چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔شَيْئًا۔ مَشِيْئَةٌ۔ (چاہنا)۔ بِغَيْرِ : (بغیر)مرکب :(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔ (سوائے)اسم مجرور۔ مضاف۔حِسَابٍ:(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:توہی رات کو دن میں داخل کرتا اور توہی دن کو رات میں داخل کرتاہے توہی بے جان سے جاندار پیدا کرتاہے اور توہی جاندار سے بے جان پیدا کرتاہے اور توہی جس کو چاہتاہے بے شمار رزق بخشتاہے۔

28:3 لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُواْ مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ

لَّا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔يَتَّخِذِ:(وہ پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین کے خاتمہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔الْمُؤْمِنُونَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان والا)اسم فاعل۔ الْكَافِرِينَ:(كَافِرٌ کی جمع۔کافروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست۔ساتھی۔مددگار) منصوب مفعول بہ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(علاوہ)اسم ظرف۔ اسم مجرور۔مضاف۔الْمُؤْمِنِينَ: (مومنوں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ جازم۔مبتداء۔يَفْعَلْ:(وہ کرے گا۔وہ کرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا)۔ ذَلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ واحد مذکر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد

مذکر غائب۔ جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فِي: (میں)حرف جار۔شَيْءٍ:(کوئی شئے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر لَيْسَ کی۔جملہ مجزوم جواب شرط۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَتَّقُوا:(تم بچو گے) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔اَنْ کی وجہ سے مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِي۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَقٰى يَقِي۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا۔ذات کبریا سے)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تُقَاةً :(ڈرنا ۔بچنا)اصلاً وَقْيَةٌ۔تھا۔ و کو ت سے بدل دیا گیا ہے۔ی۔متحرکہ بشکل الف ہوئی۔وَ:(اور)استئنافیہ۔يُحَذِّرُ:(وہ ڈراتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔حَذَّرَ يُحَذِّرُ۔مصدر۔تَحْذِيْرًا۔(ڈرانا)۔كُمُ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔نَفْسَ:(جان)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدّم۔ الْمَصِيرُ:(لوٹنے کی جگہ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مؤمنوں کو چاہئے کہ مؤمنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے۔

29:3 قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔تُخْفُوا:(تم چھپاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفٰی يُخْفِيْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)۔ناقص یائی۔صیغہ خَفِيَ يَخْفٰي۔ مصدر۔خِفْوَةٌ۔(چھپنا) مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ صُدُورِ:(سینوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ: (یا)حرف عطف۔ تُبْدُو:(تم ظاہر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی يُبْدِی مصدر۔ اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا)هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يَعْلَمْ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔جواب شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِي :(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ :(آسمان کی جمع)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔معطوف۔ منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔الأرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)ظرف ۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ: (شئے)مجرور۔مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ :(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

30:3 يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَاللهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ

يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔ مضاف۔ تَجِدُ:(تو پاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب مادہ (و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔وِجْدَانًا۔وِجْدَانٌ۔(پانا)۔ كُلُّ :(ہر)فاعل مرفوع۔ مضاف۔نَفْسٍ :(جان) مجرور مضاف الیہ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔عَمِلَتْ: (اس نے کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا۔)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔خَيْرٍ :(بھلائی بہتری۔نیکی)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مُّحْضَرًا:(حاضر کیا گیا)اسم مفعول واحد مذکر۔حال منصوب۔(حاضر کیا گیا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَا :(جو)اسم موصول۔عَمِلَتْ :(اس نے کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔ عَمَلًا(کرنا۔)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔سُوْءٍ:(برائی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ تَوَدُّ:(تو پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(و د د)مثال واوی۔صیغہ۔وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔ وُدًّا۔(آرزو کرنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط غیر عامل۔ اَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَمَدًا:(مدت۔محدود۔ غیر متعین زمانہ) اَنَّ کا اسم منصوب۔موصوف۔بمعنی اَبَدًا۔:(غیر متعین۔غیر محدود زمانہ) بَعِيدًا :(بہت دُور)صفت منصوب۔تابع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔يُحَذِّرُ:(وہ ڈراتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔حَذَّرَ يُحَذِّرُ۔مصدر۔تَحْذِيْرًا۔(ڈرانا)ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ح ذ ر)حَذِرَ يَحْذَرُ مصدر۔حَذْرًا۔(احتیاط کرنا۔ ڈرنا)كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب

مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ نَفْسَ:(جان)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ رَءُوفٌ :(مہربان۔ نرم)خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْعِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔ محلاً شبہ جملہ مجرور۔

ترجمہ آیت: جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

31:3 قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم۔ كُنتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ناصب خبر۔ تُحِبُّوْنَ :(تم محبت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح ب ب مضاعف۔ صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔ حِبٌّ۔ حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اتَّبِعُو:(پیروی کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ نِ:(وقایہ)کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ يْ:(میری)یائے واحد متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول ہ۔ تقدیراً مفتوح۔ يُحْبِبْ:(پیار کیا جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح ب ب) مضاعف۔ صیغہ۔ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔ حِبٌّ۔

حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ كُمُ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَغْفِرْ :(وہ مغفرت کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غَفْرًا۔(ڈھانپنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ ذُنُوبَ:(گناہوں کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔ مرفوع۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

32:3 قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ

قُلْ :(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَطِيعُوا:() فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ اِطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا چاہنا۔ کر سکیں)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ۔ طَاعَ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(اس نے اطاعت کی۔ فرمانبرداری کی)۔ اللّٰهَ : (اللہ جل جلالہٗ کی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الرَّسُولَ:(پیغمبر) معطوف منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ غیر عامل۔ تَوَلَّوْا :(تم پھیر دو گے)۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ وَلّٰى يُوَلِي۔مصدر۔ تَوَلِّيَةً۔(منہ پھیرنا۔ رخ پھیرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسِب۔مادہ(و ل ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔ فَ: (پس)

حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ:()يُحِبُّ :(وہ محبت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)محلاً خبر إِنَّ کی مرفوع۔ الْكَافِرِينَ :(کافر کی جمع)منصوب۔ مفعول بہٖ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

33:3 إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔اصْطَفَىٰ:(اس نے چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِصْطَفٰی يَصْطَفِي۔مصدر۔اِصْطِفَاءٌ۔(چن لینا۔ منتخب کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔صَفَا يَصْفُو۔مصدر۔ صَفْوًا۔صَفَاءٌ۔ (نکھار۔صفائی کرنا) آدَمَ:(آدمؑ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔نُوحًا:(نوحؑ کو)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آلَ:(اولاد کو)معطوف منصوب۔إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ کو) معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آلَ :(اولاد کو)عِمْرَانَ :(عمرانؑ کو) "اس اسم عمران پر مختلف آراء ہیں کسی نے کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام۔کے والد محترم ہیں۔کسی نے لکھا حضرت بی بی مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد محترم ہیں۔اور مسلمانوں کے ایک گروہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد۔پھر ایک نیا شوشہ چھوڑ دیا گیا۔یہ تو دوزخی ہیں مگر ان کو عذاب صرف پاؤں تک ہوگا۔بس طومار لگ گیا۔وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بَالصَّوَابِ۔" (یوسفی)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْعَالَمِينَ:(سب جہانوں پر)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔

34:3 ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

ذُرِّيَّةً :(اولاد۔بچے کو) بدل۔ منصوب۔ مفعول بہ۔بَعْضُ:(کچھ)ظرف۔مبتداء۔ مضاف۔هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ بَعْضٍ: (کچھ) ظرف۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔ مرفوع۔ سَمِيعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے اور اللہ سننے والا(اور) جاننے والا ہے۔

35:3 إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔قَالَتِ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ امْرَأَةُ :(عورت نے)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ عِمْرَانَ :(عمران کی)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔رَبِّ :(اے رب)حرف نداء محذوف ہے۔ اصلاً رَبَّ تھا منادیٰ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔إِنِّي:(بے شک میں)مرکب :(اِنَّ+یْ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔ی متکلم + یائے متکلم محلاً منصوب۔اِنَّ کا اسم۔ نَذَرْتُ:(میں نے نذر مانی ہے) فعل ماضی واحد متکلم۔تائے مضموم علامت ضمیر واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذِرُ۔مصدر۔نذرٌ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔اسم مجرور۔ مَا :(جو)اسم موصول۔فِي :(میں)حرف جار۔بَطْنِ:(پیٹ)اسم مجرور۔مضاف۔يْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مضاف الیہ۔مُحَرَّرًا:(وقف شدہ۔آزاد کردہ)اسم مفعول منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔استئنافیہ۔تَقَبَّلْ :(تو قبول کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ۔مصدر۔ تَقَبُّلًا۔ (قبول کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔ قَبِلَ يُقْبَلَ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(قبول کرنا)۔مِنِّي

:(مجھ سے)مرکب:(مِنْ+نِ+ىْ)حرف جار+نون وقایہ+یائے متکلم۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل واحد مذکر۔السَّمِيعُ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الْعَلِيمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

36:3 فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَى وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالأُنْثَى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وِإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:()ظرف زمان شرطیہ۔محلاً منصوب۔ وَضَعَتْ:(اس نے وضع کیا۔جنا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔وَضْعٌ۔(رکھنا۔جننا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَالَتْ: (اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے رب) حرف نداء محذوف ہے۔ اصلاً رَبَّ تھا منادیٰ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔إِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب :(اِنَّ+ىْ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال۔ما بعد۔ى متکلم+یائے متکلم محلاً منصوب۔ اِنَّ کا اسم۔ وَضَعْتُ:(اس نے وضع کیا۔جنا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔وَضْعٌ۔(رکھنا۔جننا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أُنْثَى : (مونث۔لڑکی)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔أَعْلَمُ:(اس نے خوب

جانا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:()مَا:() وَضَعَتْ:(اس نے وضع کیا۔جنا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔ وَضْعٌ۔(رکھنا۔جننا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔ الذَّكَرُ :(مذکر۔لڑکا) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ كَ: (مانند۔جیسا۔طرح)حرف تشبیہ۔حرف جار۔الأُنْثَى:(مؤنث۔لڑکی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنِّي : (یقیناً میں نے)مرکب(ان+ن+ی)سَمَّيْتُ:()هَا:() مَرْيَمَ:() وِ:()إِنِّي:(بے شک میں)مرکب : (إِنَّ+يْ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔ی متکلم + یائے متکلم محلاً منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ أُعِيذُ:(میں پناہ دیتی ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔أَعَاذَ يُعِيذُ مصدر۔إِعَاذَةٌ۔(پناہ دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔صیغہ۔عَاذَ يَعُوذُ۔مصادر۔ عَوْذًا۔عِيَاذًا۔(پناہ مانگنا)هَا:(اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرو۔وَ:(اور)حرف جار۔ذُرِّيَّتَ:(اولاد۔)معطوف منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال۔مابعد۔الشَّيْطَانِ: (ابلیس۔شیطان)اسم مجرور۔الرَّجِيمِ :(پتھر کھایاہوا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت: جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

37:3 فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

فَ:(پس)استئنافیہ۔تَقَبَّلَ تَقَبَّلَ :(اس نے قبول کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ۔مصدر۔ تَقَبُّلًا۔ (قبول کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ رَبُّ:(پالنے والا)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔قَبُولٍ :(قبول) اسم مجرور۔ موصوف۔حَسَنٍ:(اچھی ۔عمدہ۔خوب) صفت۔مجرور۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْبَتَ:(اس نے اگایا۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ۔مصدر۔ اِنْبَاتًا۔(اگانا)۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ن ب ت)نَبَتَ يَنْبُتُ۔مصدر۔نَبَاتًا۔نَبْتًا۔(اگنا)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔نَبَاتًا: (اگنا)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔موصوف۔ حَسَنًا :(اچھا۔عمدہ۔خوب)صفت منصوب۔تابع۔وَ: (اور) حرف عطف۔كَفَّلَ:(اس نے کفالت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَفَّلَ يُكَفِّلَ۔مصدر۔تَكْفِيلًا۔(ذمہ داری لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ک ف ل)صیغہ كَفَلَ يَكْفُلُ۔ مصدر۔كَفْلًا۔كَفَالَةً۔(ذمہ داری لینا)۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ضمیر کا مرجع۔ مَرْيَمَ۔ زَكَرِيَّا:(زکریاؑ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔۔ كُلَّمَا:(جب کبھی)ظرف زمان شرطیہ۔جازم۔ دَخَلَ:(وہ داخل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلٌ۔(داخل ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ زَكَرِيَّا:(زکریاؑ)غیر منصرف۔فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ الْمِحْرَابَ:(محراب)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَجَدَ:(اس نے پایا۔دیکھا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانًا۔وِجْدَانٌ۔(پانا)۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رِزْقاً:(رزق۔روزی روٹی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ يَا:(اے)

حرف نداء۔ مَرۡيَمُ:(مریم رضی اللہ عنہا)منادیٰ۔ اَنّٰى:(کیونکر)اسم استفہام لَ:(لئے)حرف جار۔كِ
:(تیرے)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبتداء مؤخر۔ قَالَتۡ : (اس
نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔
قَوۡلًا۔(کہنا)۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ عِنۡدِ:
(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ محلا اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔ مضاف الیہ۔ اِنَّ:
(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ اِنَّ کا اسم۔يَرۡزُقُ:(وہ رزق دیتا
ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر ز ق) صیغہ۔رَزَقَ يَرۡزُقُ۔ مصدر۔
رِزۡقًا۔(ضروریات،احتیاجات و آسائشات زندگی)۔ مَنۡ :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔يَشَآءُ :(وہ
چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَآءَ
يَشَآءُ۔مصدر۔شَيۡئًا۔ مَشِيۡئَةٌ۔(چاہنا)۔ بِغَيۡرِ : (بغیر۔ علاوہ۔سوائے)مرکب: (بِ+غَيۡرِ)حرف جار۔
حرف استثناء۔مضاف۔ حِسَابٍ :(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

38:3 هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاء

هُنَالِكَ:(وہاں)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ دَعَا:(اس نے بلایا۔پکارا)فاعل ماضی واحد مذکر
غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدۡعُو۔مصدر۔دَعۡوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)

زَكَرِيَّا:(زکریاؑ)غیر منصرف۔فاعل۔مرفوع۔محلاً تقدیراً مضموم۔رَبَّ:(رب)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔قَالَ: (اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ :(اے میرے رب) مرکب:(يَا+رَبِّ+يْ)حرف نداء۔ محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔کسرہ سے فتحہ تبدیل کر دی گئی برائے اتصال۔مابعد۔+یائے واحد متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ هَبْ:(دے تحفہ۔عطیہ)فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهْبٌ۔ هِبَةٌ۔(عطا کرنا۔ ہدیہ دینا)۔ لِي:(میرے لئے)مرکب : (لِ+يْ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ:(پاس)اسم ظرف مبنی بر سکون۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیری۔ اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذُرِّيَّةً:(اولاد)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ طَيِّبَةً: (عمدہ۔اچھی)صفت منصوب۔تابع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔سَمِيعُ :(خوب سننے والا ہے)خبر إِنَّ کی مرفوع۔الدُّعَاءِ :(پکار۔ دعا۔طلب) مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔

39:3 فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَـى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔نَادَتْ:(اس نے آوز دی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔نِدَاءً۔مُنَادَاةً۔ (پکارنا۔آواز دینا۔بلانا) هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول

بہ۔الْمَلٰٓئِكَةُ:(فرشتوں نے)فاعل مرفوع۔جمع ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبتداء۔ قَآئِمٌ:(کھڑی کرنے والی)خبر مرفوع۔يُصَلِّي:(وہ صلاۃ ادا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ ۔صَلّٰى يُصَلِّيْ۔مصدر۔ تَصْلِيَةٌ۔(صلاۃ ادا کرنا۔) فِي :(میں)حرف جار۔الْمِحْرَابِ:(محراب)اسم مجرور۔اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اَنَّ کا اسم منصوب۔يُبَشِّرُ:(خوشخبری دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ش ر)صیغہ۔بَشَرَ يَبْشُرُ۔مصدر۔بَشْرًا۔(چھلکا۔جلد چھیلنا۔خوش ہونا۔مونچھ چٹ کرنا۔)كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔يَحْيٰى:(یحییٰؑ)اسم مجرور۔ مُصَدِّقًا:(تصدیق کرنے والا)فاعل۔منصوب۔ حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصْدِيْقًا۔(تصدیق کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَلِمَةٍ:(قانون الٰہی)اسم مجرور۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو كَلِمَةَ اللّٰهِ سے ملقب کیا گیا۔ مگر معنی عجیب بنا دیئے گئے۔اصل میں اس کے معنی یہ ہے کہ جو نظریات لوگوں نے ان کی پیدائش کے سلسلہ میں قائم کر لئے ہیں وہ غلط ترین ہیں۔ حقیقت میں وہ اللہ کے قانون کا نفاذ کرنے والے ہیں اور ان کی پیدائش و موت قانون الٰہی کے مطابق ہوئی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَيِّدًا:(سردار)منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَصُوْرًا:(اپنے پر قابو رکھنے والا۔اپنے آپ کو روک کر رکھنے والا)منصوب۔حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔نَبِيًّا :(خبر دینے والا۔آگاہ کرنے والا)حال منصوب۔مِنْ :(سے)حرف جار۔الصّٰلِحِيْنَ:(نیکی اور اچھائی کے کام کرنے والے)فاعل۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض یعنی (عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے۔

(خط کشیدہ ترجمہ انتہائی بھونڈے انداز میں کیا گیا ہے۔کیا باقی انبیاء کرام علیہم السلام صرف عورتوں کے پیچھے پڑے رہتے تھے؟ سب انبیاء دنیا کے پرہیز گار شخصیات تھیں۔اس طرح مقصد یہ ہے کہ حضرت یحیٰ علیہ السلام انتہائی طور پر اپنے جذبات پر قابو رکھنے والے تھے۔کسی کی دنیاوی خواہش کو اپنے پر مسلط نہیں کرنے والے تھے۔اس میں دولت۔طاقت۔سربراہی وغیرہ کے طالب نہ تھے۔)

40:3 قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے رب)مرکب ہے:(یَا+رَبِّ+یْ) یَا حرف نداء محذوف۔ رَبِّ۔اصلاً رَبِّ تھا۔منادیٰ مضاف۔کسرہ برائے اتصال یْ متکلم ۔ مضاف الیہ۔ جو کہ محذوف ہے۔ صرف کسرہ سے ہی مقصدر بر آری ہوا۔ اَنّٰی:(کیونکر)اسم استفہام ۔يَكُوْنُ:(ہو گا)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِيْ:(میرے لئے)مرکب :(لِ+یْ)حرف جار+یائے واحد متکلم۔اسم مجرور۔غُلٰمٌ: (لڑکا)كَانَ کا اسم مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ماضی قریب کی بنا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔بَلَغَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔ مصدر۔ بَلَاغًا۔(پہنچنا)نِ:(نون وقایہ)يَ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔الْكِبَرُ :(بڑی عمروالا)فاعل مرفوع۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔امْرَاَتِ:(عورت)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ يْ:(میری) ضمیر یائے واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَاقِرٌ:(بانجھ)خبر مرفوع۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب:(کَ+ذٰلِکَ)حرف تشبیہ و جار+اسم اشارہ بعید۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ يَفْعَلُ:(کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب فتحہ۔مادہ(ف ع ل) فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔ فِعْلًا۔(کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول يَشَاءُ :(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع

واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی۔ چاہنا)۔

ترجمہ آیت: زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

41:3 قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّيَ آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے رب)مرکب ہے:(يَا+رَبِّ+یُ) يَا حرف نداء محذوف۔ رَبِّ۔ اصلاً رَبَّ تھا۔ منادیٰ مضاف۔ کسرہ برائے اتصال یُ متکلم۔ مضاف الیہ۔ جو کہ محذوف ہے۔ صرف کسرہ سے ہی مقصدر بر آری ہوا۔ اجْعَلْ:(بنا دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلٌ۔(بنانا)۔ لِّيَ :(میرے لئے)مرکب:(لِ+یُ)حرف جار+ضمیر واحد متکلم۔ آيَةً:(نشانی) منصوب مفعول بہٖ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ آيَتُ:(نشانی ہے)مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(أَنْ+لَا)مصدریہ۔ نافیہ۔ تُكَلِّمَ:(تو کلام کرے گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ كَلَّمَ يُتَكَلَّمُ۔ مصدر۔ تَكْلِيْمًا۔(بات کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ک ل م)كَلَمَ يَكْلَمُ۔ مصدر۔ كَلْمًا۔(کاٹنا۔) النَّاسَ :(لوگوں سے)منصوب۔ مفعول بہٖ ثَلَاثَةَ :(3 تین)عدد۔ مضاف۔ أَيَّامٍ:(دن)ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)استثناء۔ حرف حصر۔ رَمْزًا :(اشاروں سے)مستثنٰی منصوب۔ یا۔ مفعول بہٖ وَ:(اور)استنافیہ اذْكُر:(ذکر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی

مجرد باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ ۔مصدر۔ ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا) رَّبَّ:(رب)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَثِيرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔ مفعول مطلق۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَبِّحْ:(پاکیزگی بیان کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(پاکیزگی بیان کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعَشِيِّ : (شاموں کو)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الإِبْكَارِ :(صبحوں کو)معطوف۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:زکریانے کہاکہ پروردگار(میرے لیے) کوئی نشانی مقرر فرمااللہ نے فرمایانشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوابات نہ کرسکوگے تو(ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اس کی تسبیح کرنا۔

42:3 وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان ماضی کے لئے۔ قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الْمَلَائِكَةُ :(فرشتے نے)فاعل۔ مرفوع۔ يَا:(اے)حرف نداء۔مَرْيَمُ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔منادیٰ۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔اصْطَفَا:(اس نے چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔مصدر۔ اِصْطِفَاءٌ۔(چننا)۔كِ:(تجھ کو)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ طَهَّرَ:(پاک کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔طَهَّرَ يُطَهِّرُ۔ مصدر۔تَطْهِيْرًا۔(پاک کرنا)۔كِ :(تجھ کو)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔اصْطَفَا:(اس نے چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔

مصدر۔اِصْطِفَاءٌ۔(چننا)۔كِ:(تجھ کو)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔
نِسَاءِ:(عورتوں)اسم مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے۔

43:3 يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ

يَا:(اے)حرف نداء۔مَرْيَمُ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔منادیٰ۔اقْنُتِي:(فرمان برداری کر)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ن ت)۔صیغہ۔قَنَتَ يَقْنُتُ۔مصدر۔قُنُوْتًا۔(فرمانبردار رہنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔
رَبِّ:(رب)اسم مجرور۔مضاف۔كِ:(تیرے)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔
اسْجُدِي:(سجدہ کر)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔
سُجُوْدٌ۔(سجدہ کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔ارْكَعِي:(رکوع کر)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ک ع)صیغہ۔رَكَعَ يَرْكَعُ۔مصدر۔ رُكُوْعٌ۔(رکوع کرنا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ الرَّاكِعِينَ
:(رکوع کرنے والے)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

44:3 ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

ذَلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔أَنْبَاءِ:(جمع نباء۔خبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف الْغَيْبِ:(پوشیدہ۔غیب کی)مجرور مضاف الیہ۔ نُوحِي:(ہم وحی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع

متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔ وَحْيًا۔(کسی کو اشارہ کرنا۔ چپکے سے بات کرنا)۔هِ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَي:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔یا حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔كُنتَ :(تو تھا۔)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔لَدَيْ: (پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ماضی مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔يُلْقُون:()فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لُقْيَانًا۔لُقْيًا۔لُقْيَةٌ۔(ملاقات کرنا)۔ أَقْلَامَ:(قلم کی جمع) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَيُّ:(کون)اسم استفہام۔مبنی بر ضمہ محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔يَكْفُلُ:(ذمہ داری لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ل)صیغہ۔كَفَلَ يَكْفُلُ۔مصدر۔كِفَالَةٌ۔(ذمہ داری لینا)۔ مَرْيَمَ:(مریم)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنتَ :(تو تھا۔)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ يَخْتَصِمُونَ :(وہ بحث مباحثہ "جھگڑا" کررہے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واوٗ جمع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ۔مصدر۔ اِخْتِصَامًا۔(جھگڑنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(خ ص م)صیغہ۔خَصَمَ يَخْصِمُ۔مصدر۔خَصْمًا۔(دشمنی کرنا)۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

45:3 إِذْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

إِذْ:(جب)ظرف زمان ماضی کے لئے۔ قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔)۔ الْمَلَآئِكَةُ :(فرشتے نے)فاعل۔ مرفوع۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مَرْيَمُ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔منادیٰ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يُبَشِّرُ :(خوشخبری دیتا ہے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ش ر) صیغہ۔بَشَرَ يَبْشُرُ۔مصدر۔ بَشْرًا۔ (خوشخبری دینا)۔كِ:(تجھ کو)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَلِمَةٍ:(ایک کلمہ کی)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔اسْمُ: (نام)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْمَسِيحُ :(پونچھنے کے اور سیر کرنے کے ہیں۔ یہ دونوں صفات حضرت عیسیٰؑ میں موجود تھیں۔بہتر معنی سیر کرنے کے ہی ہیں۔کیونکہ آپ راتوں کو گھومتے پھرتے تھے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجرور صفت ثانی كَلِمَةٍ کی۔عِيسَى:(عیسیٰ علیہ السلام)بدل مرفوع۔ مسیح کا۔ ابْنُ :(بیٹا)بدل۔یاصفت مرفوع۔مضاف۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔ مجرور۔مضاف الیہ۔ وَجِيهًا:(اچھی شکل والا۔خوب صورت۔وجاہت والا۔ معزز)منصوب۔ حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا :(دنیا)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)معطوف اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔الْمُقَرَّبِينَ:(قربت والے۔نزدیکی)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰ ابن مریم ہو گا (اور) جو دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہو گا۔

46:3 وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يُكَلِّمُ: (تو کلام کرے گا) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ كَلَّمَ يُتَكَلَّمُ۔ مصدر۔ تَكْلِيمًا۔ (بات کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ک ل م) كَلَمَ يَكْلَمُ۔ مصدر۔ كَلْمًا۔ (کاٹنا)۔ النَّاسَ: (لوگوں سے) منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْمَهْدِ: (پنگوڑا۔ پالنا) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ كَهْلاً: (بڑھاپے) معطوف منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ الصَّالِحِينَ: (نیک اور صالح لوگ) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکو کاروں میں ہو گا۔

47:3 قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ

قَالَتْ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ رَبِّ: (اے میرے رب) اصلاً يَا رَبِّيْ۔ مرکب: (يَا + رَبَّ + یْ) حرف نداء۔ محذوف + منادیٰ۔ منصوب۔ کسرہ برائے اتصال۔ مضاف + ضمیر واحد متکلم محذوف۔ مضاف الیہ۔ اَنّٰى: (کیونکر) اسم استفہام۔ يَكُونُ: (ہو گا) فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِيْ: (میرے لئے) مرکب: (لِ + یْ) حرف جار + یائے واحد متکلم۔ اسم مجرور۔ وَلَدٌ: (لڑکا) كَانَ کا

اسم مرفوع۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يَمْسَسْنِي :(مجھ کو کسی نے چھوا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔+نون وقایہ۔+ ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔مَسٌّ۔ (چھونا۔یعنی مباشرت کرنا)۔بَشَرٌ :(کسی انسان نے)فاعل۔مرفوع۔قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ كَذَٰلِكِ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَٰلِکَ)حرف جار و تشبیہ۔اسم اشارہ بعید۔محلاً اسم مجرور۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)مرفوع۔فاعل۔ يَخْلُقُ:(پیدا کرتا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقٌ۔ (پیدا کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ(مرضی۔چاہنا)۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قَضَى:(پورا کیا۔گزر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا۔فیصلہ کرنا۔گزر جانا)۔ أَمْرًا:(کام۔ بات۔ حکم) منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔إِنَّمَا :(صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَهُ :(اس کے لئے)مرکب :(ل+ہ)حرف جار۔+ ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔كُنْ:(ہو جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم نون اعرابی محذوف۔یہ نون اصلی ہے۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَ: (پس) حرف عطف۔یا استئنافیہ يَكُوْنُ :(وہ ہو جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر ۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔

ترجمہ آیت: مریم نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہو گا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

48:3 وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يُعَلِّمُ: (وہ سکھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ تَعْلِيمًا۔ (سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ هُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ الْكِتَابَ: (کتاب کو) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْحِكْمَةَ: (دانائی۔ قوانین الٰہی) منصوب۔ مفعول بہ ثالث۔ وَ: (اور) حرف عطف ۔ التَّوْرَاةَ: (تورات کو) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ منصوب۔ مفعول بہ رابع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الإِنْجِيلَ: (انجیل کو) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ منصوب۔ مفعول بہ خامس۔

ترجمہ آیت: اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔

49:3 وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللهِ وَأُبْرِىءُ الأَكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ رَسُولاً: (پیغمبر کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَى: (طرف) حرف جار۔ بَنِي: (بیٹوں) اصلاً بَنِيْنَ۔ تھا۔ نون بوجہ مضاف محذوف ہوا۔ إِسْرَائِيلَ: (اسرائیل) حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب۔ غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنِّي: (بے شک میں) مرکب: (اِنَّ+نِ+یْ) حرف تاکید۔ + نون وقایہ۔ + یائے واحد متکلم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تاکید و تحقیق۔ جِئْتُ: (میں آیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ علامت ضمیر تائے متکلم

مضموم۔ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔جِيْءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔ مفعول۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَةٍ :(آیت)اسم مجرور۔مِنْ :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(رب)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَنِّي :(بے شک میں) مرکب:(اِنَّ+نِ+يُ)حرف تاکید۔+نون وقایہ۔+یائے واحد متکلم۔أَخْلُقُ:(میں گھڑتا ہوں۔بناتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُم :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔الطِّينِ :(مٹی)اسم مجرور۔كَ:(جیسے)حرف تشبیہ۔ جار۔هَيْئَةِ:(شکل)اسم مجرور۔مضاف۔ الطَّيْرِ:(پرندہ)مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔اَنْفُخُ :(میں پھونک مارتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونک مارنا)۔(کھلونے بناتے تھے۔خاندان بھی ترکھانوں کا تھا۔جیسے مٹی کے کھلونے کنگر بنا کر گاؤں بیچتے ہیں اور ان میں پھونکیں مارتے ہیں تو ان سے آوازیں نکلتی ہیں تو بچے خوش ہوتے ہیں۔آج کے دور میں بھی مختلف پرندوں۔جانوروں کے پلاسٹک کے کھلونے بنتے ہیں ان سے آوازیں نکلتی ہیں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ثابت کرنا مقصود ہے تو ایسا قصہ گھڑا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔يَكُوْنُ:(ہو جاتا ہے۔بن جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)ناصب خبر۔ طَيْرًا:(پرندہ)منصوب۔كَانَ کی خبر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُبْرِئُ:(میں بری کرتا ہوں۔یعنی مرض سے شفاء دیتا ہوں۔علاج کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْرَاءَ يُبْرِئُ۔ مصدر۔اِبْرَاءٌ۔(بیماری دور کرنا۔اچھا کرنا۔بیماری سے بری کرتا ہوں)۔ الأَكْمَهَ :(پیدائشی اندھے کا)منصوب

مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَاَبْرَصَ:(پھلبہری کا)منصوب ثانی مفعول بہ وَ:(اور)أُحْيِي:(میں زندہ کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحْيٰی يُحْيِيْ۔مصدر۔احیاء۔(زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ح ی ی)مضاعف۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰی۔حَيَاةٌ۔حَيَوَانًا۔(جینا)۔الْمَوْتَىٰ:(مردوں کو)منصوب۔ بر وزن فعلی۔مفعول بہ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُنَبِّئُ:(میں خبر دیتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا۔بتانا۔) كُم:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِمَا :(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔تَأْكُلُونَ:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ اَكَلَ يَاْكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔تَدَّخِرُونَ:(تم ذخیرہ کرتے ہو)اصلاً تَذْتَخِرُوْنَ۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِدَّخَرَ يَدَّخِرُ۔مصدر۔اِدِّخَارٌ۔(ذخیرہ کرنا)ذ کے بعد ت آئی۔ ت کو د سے بدل دیا گیا۔پھر د کا ادغام کر دیا گیا۔فِي:(میں)حرف جار۔ بُيُوتِ:(بَيْتٌ کی جمع۔گھر)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِي:(میں)حرف جار۔ ذَٰلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔لِ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔آيَةً :(آیت)منصوب۔اسم اِنَّ کا۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم۔كُنتُم:(ہو تم)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُّؤْمِنِينَ:(مومن کی جمع)كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے (قدرت اللہ کی) نشانی ہے۔

50:3 وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللهَ وَأَطِيعُونِ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مُصَدِّقًا: (تصدیق کرنے والا) منصوب حال۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ مضاف۔ يَدَيَّ: (دونوں ہاتھ) مرکب (يَدَ+يْنِ۔+ی) اصلاً يَدَيْنِ۔ تثنیہ کا نون محذوف۔ مضاف۔ یائے متکلم کا ادغام ہے۔ (میرا)۔ مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ التَّوْرَاةِ: (تورات) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لِ: (تاکہ) حرف تعلیل۔ ناصب مضارع۔ أُحِلَّ: (میں حلال کرو) فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَلَّ يُحَلُّ۔ مصدر۔ اِحْلَالٌ۔ (حلال کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ح ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ حَلَّ يَحِلُّ۔ مصدر۔ حِلَالًا۔ (جائز کرنا۔ حلال کرنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُم: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ بَعْضَ: (کچھ) مفعول بہ منصوب۔ مضاف۔ الَّذِي: (جو) اسم موصول۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حُرِّمَ: (وہ حرام کیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔ مصدر۔ تَحْرِيْمًا۔ (حرام کرنا) عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ جِئْتُ: (میں آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيءُ۔ مصدر۔ جِيءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔ مفعول۔ مَجِيءٌ۔ (آنا)۔ كُم: (تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ ب: بِ

(ساتھ)حرف جار۔آيَةٍ:(آیت)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(رب)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضافا الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اتَّقُوا:(تم ڈرو" اللہ جل جلالہٗ سے ")فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ اِتَّقٰى يَتَّقِىْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِىْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَطِيعُونِ :(میری اطاعت کرو)اصلاً أَطِيعُونِىْ مرکب :(اطیعو۔ن۔ی)فعل امر۔جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔نون وقایہ۔ یائے متکلم منصوب۔ مفعول بہٖ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔(اطاعت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(رضاکارانہ۔اطاعت کرنا۔)۔

ترجمہ آیت:اور مجھ سے پہلے جو تورات(نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور(میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

51:3 إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔رَبِّي:(میرا رب)مرکب :(رب+ی)مضاف۔+مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبُّ:(رب)مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اعْبُدُو:(تم بندگی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مضاف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔

عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا)۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَذَا:(یہی)اسم اشارہ قریب۔مبتداء مرفوع۔ صِرَاطٌ:(راستہ)مشارٌ الیہ۔خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّسْتَقِيمٌ :(سیدھا)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

52:3 فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِي إِلَى اللهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّهِ آمَنَا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُونَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)اسم ظرف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ أَحَسَّ:(اس نے محسوس کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَحَسَّ يُحِسُّ۔ مصدر۔اِحْسَاسًا۔(احساس کرنا)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ح س س)مضاعف۔ حَسَّ يَحُسُّ۔۔حَسًّا۔(محسوس کرنا)۔ عِيسَى:(عیسیٰؑ نے) فاعل۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْكُفْرَ: (کفر) منصوب۔محلاً مفعول بہٖ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ مَنْ:(کون)اسم استفہام۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَنْصَارِي:(میرا مددگار ہے)مرکب :(انصار+ی متکلم)خبر مرفوع۔مضاف+مضاف الیہ۔ إِلَى: (طرف)حرف جار۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔الْحَوَارِيُّونَ : (حَوَارِيٌّ۔کی جمع۔دھوبی)پاک و صاف لوگ۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَنْصَارُ :(مددگار)خبر مرفوع۔مضاف۔اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔آمَنَّا :(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔

یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ استئنافیہ۔اشْهَدْ:(میں گواہی دیتا ہوں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہ ہونا۔ موجود ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَنَّ (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ نَا:(ہم) ضمیر منفصل واحد متکلم اَنَّ کا اسم مرفوع۔ مُسْلِمُونَ:(مسلم کی جمع)اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جب عیسیٰؑ نے ان کی طرف سے نافرمانی اور (نیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرفدار اور آپ کے) مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

53:3 رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

رَبَّ:(اے رب)حرف نداء محذوف۔منادیٰ منصوب مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ اَنْزَلْتَ:(تو نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تائے مفتوح علامت ضمیر فاعل واحد حاضر۔ کی۔ وَ:(اور)اتَّبَعْنَا:(ہم نے پیروی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ الرَّسُولَ:(پیغمبر کی)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ یا تفسیری۔اُكْتُبْ:(

لکھ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ۔ کَتَبَ یَکْتُبُ۔مصدر کِتَابَةٌ۔ (لکھنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الشَّاهِدِينَ :(گواہی دینے والوں کے)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار جو(کتاب) تونے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور(تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

54:3 وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَكَرُواْ:(انہوں نے منصوبے بنائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔صیغہ۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَکَرَ یَمْکُرُ۔مصدر۔مَكْرًا۔(منصوبہ بنانا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَکَرَ:(منصوبہ بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔صیغہ۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَکَرَ یَمْکُرُ۔مصدر۔مَكْرًا۔(منصوبہ بنانا)۔ اللّهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ خَيْرُ :(خوب۔اچھی)خبر مرفوع۔مضاف۔الْمَاكِرِينَ: (منصوبہ ساز۔الْمَاكِرِ کی جمع)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور وہ(یعنی یہود قتل عیسٰی کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسٰی کو بچانے کے لیے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے۔

55:3 إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔يَا :(اے)حرف نداء۔عِيسَى:(عیسیٰؑ)منادیٰ۔ إِنّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يْ:(میں)یائے متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُتَوَفِّي:(مارنے والا ہوں۔پورا کرنے والا ہوں)خبر اِنَّ کی مرفوع۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَافِعُ:(اٹھانے والا ہوں۔بلند کرنے والا ہوں)فاعل مرفوع۔معطوف۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ی۔کا ادغام ہوا یائے متکلم میں۔يَّ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مُطَهِّرُ:(پاک کرنے والا ہوں)فاعل مرفوع۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَاعِلُ: (بنانے والا ہوں)فاعل۔مرفوع۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔اتَّبَعُو:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖفَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت کے)مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ی۔

کا ادغام ہوا۔ یائے متکلم میں۔يَّ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مَرۡجِعُ:(لوٹنے والا)۔
مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔كُمۡ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ: (پس)حرف
عطف۔أَحۡكُمُ :(میں فیصلہ کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ
يَحۡكُمُ ۔مصدر۔حَكۡمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ كُمۡ: (تمہارے)ضمیر جمع
مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔ كُنتُمۡ :(تم ہو)فعل ناقص
ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ضمیر تم مبنی بر سکون۔محلاًكَانَ کا اسم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و
ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ مصدر۔ كَوۡنًا(ہونا)۔ناصب خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر
واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَخۡتَلِفُونَ :(تم اختلاف کرتے ہو)۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔
مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ۔
مصدر۔اِخۡتِلَافٌ۔:(اختلاف کرنا۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔فرق۔)ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ
يَخۡلُفُ۔مصدر۔خَلۡفاً(پیچھے ہونا)۔

ترجمہ آیت:اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کرکے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔

56:3 فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنۡيَا وَالۡآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(لیکن رہے)حرف شرط۔تفصیل اور تاکید کے لئے آتا ہے۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)
اسم موصول۔جمع مذکر۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔

باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب۔ أَمَّا کا۔أُعَذِّبُ:(میں عذاب دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيبٌ۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ مادہ(ع ذ ب)صیغہ ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوبًا۔(میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ۔وَ هَذَامَلْحٌ أُجَاجٌ)(یہ بہت زیادہ میٹھا ہے۔اور وہ کڑوا ہے)۔هُمْ:(انہیں) عَذَابًا:(عذاب)نائب مفعول مطلق منصوب۔موصوف۔ شَدِيدًا: (سخت) صفت منصوب۔ تابع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا :(دنیا)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْآخِرَةِ:(قیامت۔آخرت)معطوف۔مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نفی)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُم: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ نَّاصِرِينَ :(مدد کرنے والے)مبتداء مؤخر۔لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔

ترجمہ آیت:یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مدد گار نہ ہو گا۔

57:3 وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

وَ:(پس)حرف عطف۔أَمَّا:(لیکن رہے)حرف شرط۔تفصیل اور تاکید کے لئے آتا ہے۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔جمع مذکر۔آمَنُوا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔إِيمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(کام کرنا)۔الصَّالِحَاتِ :(نیکیوں کے۔اچھائیاں)غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب۔يُوَفِّي:(پورا کیا جائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔وَفِّي يُوَفِّي۔مصدر۔تَوْفِيَةٌ۔(پورا کرنا۔ مر جانا) ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفّٰی يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔هِمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أُجُورَ:(اجر۔بدلے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(استئنافیہ)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُحِبُّ:(پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔خبر مرفوع۔الظَّالِمِينَ:(الظَّالِمُ کی جمع۔اندھیر مچانے والے)مفعول بہ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا

58:3 ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

ذَٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ نَتْلُو:(ہم پڑھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ :(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ :(سے)حرف جار۔الْآيَاتِ :(آیات)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الذِّكْرِ :(ذکر۔نصیحت)معطوف مجرور۔مضاف۔الْحَكِيمِ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

59:3 إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللّٰهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مَثَلَ :(مثال) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔عِيسَىٰ :(عیسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مضاف الیہ۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور ۔

مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(مانند۔طرح)حرف تشبیہ۔و جار۔۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔ مضاف۔ آدَمَ: (آدم)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تُرَابٍ :(مٹی سے)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ كُنْ: (ہو جا)فعل امر واحد مذکر غائب۔محلا مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین نون اعرابی محذوف۔یہ نون اصلی ہے۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔یَكُوْنُ :(ہو جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔

ترجمہ آیت:عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ۔۔

(واہ فتح محمد جالندھری کمال کی ٹانگ ہی توڑ کر رکھ دی۔ترجمہ ہی بدل دیا۔کچھ شرم ہوتی ہے کچھ حیا ہوتی ہے۔دنیا کو دھوکہ دینے سے باز نہیں آئے۔یہ کیوں نہیں لکھا کہ جیسے بقیہ انسان پیدا ہوتے ہیں اسی طرح پیدا کیا۔کیا مٹی میں بنا کر ٹیسٹ ٹیوب میں رکھا۔ (یوسفی)

60:3 اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِینَ

اَلْحَقُّ:(حق۔سچ)مبتداء۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(رب)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم۔ تَكُنْ:(تو ہو

جا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔:(توہو جا)ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ مِنۡ :(سے)حرف جار۔ الۡمُمۡتَرِينَ :(الۡمُمۡتَرِیۡ کی جمع ۔شک کرنے والے۔شبہ میں پڑنے والے)فاعل۔جمع۔اسم مجرور۔ مصدر۔ اِمۡتِرَاءٌ۔

ترجمہ آیت: (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

61:3 فَمَنۡ حَآجَّكَ فِيهِ مِنۡ بَعۡدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ أَبۡنَاءَنَا وَأَبۡنَاءَكُمۡ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمۡ وَاَنۡفُسَنَا وَاَنۡفُسَكُمۡ ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَةَاللّٰهِ عَلَى الۡكَاذِبِينَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنۡ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ حَآجَّ:(اس نے جھگڑا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔حَآجَّ يُحَآجُّ۔مصدر۔ مُحَآجَّةٌ۔(مناظرہ کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ج ج)مضاعف۔صیغہ۔ حَجَّ يَحُجُّ۔مصدر۔حَجًّا۔ حِجًّا۔ حُجٌّ۔ اَحۡجِجٌ۔ (زیارت کرنا۔ زیارت کے لئے قصد کرنا۔یعنی بیت اللہ شریف کا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اس مجرور۔مضاف۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيۡءُ۔مصدر۔جِيۡءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔مفعول۔مَجِيۡءٌ۔(آنا)۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنۡ:(سے) حرف جار۔ الۡعِلۡمِ:(علم۔ سائنس)اسم مجرور۔ فَ:(تو)حرف رابطہ۔قُلۡ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ تَعَالَوۡا:(تم بلا لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَعَالٰی

يَتَعَالٰی۔مصدر۔تَعَالِیٌّ۔بلند مقام کی طرف بلانا۔پھر ہر وقت ہر جگہ بلانے کے لئے مستعمل ہو رہا ہے۔ نَدْعُ:(ہم بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوًا۔دَعْوَةً۔(دعوت دینا۔ پکارنا۔بلانا۔)۔ أَبْنَاءَ:(أَبْنَ کیجمع۔بیٹوں کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہم اپنے) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَبْنَاءَ:(بیٹے)معطوف۔ منصوب۔كُمْ:(تم اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نِسَاءَ:(عورتوں کو)نَا:(ہم اپنے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نِسَاءَ:(عورتوں کو)كُمْ:(تم اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْفُسَ:(جانوں۔لوگوں کو)نَا (ہم اپنے) و:(اور)حرف عطف۔اَنْفُسَ:(لوگوں کو۔جانوں کو)۔كُمْ :(تم اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ نَبْتَهِلْ:(ہم آزادانہ غور کرتے ہیں)۔فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔اِبْتَهَلَ يَبْتَهِلُ۔مصدر۔ مصدر۔اِبْتِهَالٌ۔(آزادنہ غوروخوض کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ (ب ھ ل)صیغہ۔بَهَلَ يَبْهَلُ۔ مصدر۔ بَهْلاً۔(آزادانہ غور کرنا)۔

نوٹ:((س لفظ سے مباہلہ بنتا ہی نہیں۔یہ لفظ تو باب **افتعال** سے ہے۔ با مفاعلہ سے نہیں۔پھر یہ **مباہلہ** کدھر سے داخل کر دیا گیا۔اس میں پورے کے پورے خاندان شامل ہیں۔پھر **پنجتن** کہاں سے۔ معجزۃً ڈال دیئے گئے۔خود بدلتے ہیں نہیں قرآن کو ہی بدل ڈالتے ہیں۔ یعنی اگر غوروخوض کے بعد بھی تم لوگوں کو سمجھ نہیں آتی اور اپنی غلط سوچ پر اڑے ہوئے ہو۔پھر آؤ ہم دونوں پارٹیاں اللہ تعالیٰ کے حضور گڑ گڑا کر دعا کرتے ہیں کہ "جھوٹوں پر اللہ کی لعنت"۔یوسفیؔ))

فَ:(پس)حرف عطف۔نَجْعَلْ:(ہم بناتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)۔صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا۔پیدا کرنا)۔لَّعْنَةَ :(لعنت)منصوب۔مفعول

بہ۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَى :(اوپر) حرف جار۔الْكَاذِبِينَ :(الْكَاذِبُ کی جمع ۔ جھوٹے) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

62:3 إِنَّ هَـٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَـٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هَـٰذَا:(یہ) اسم اشارہ قریب۔ اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقینا) لائے تاکید۔المزحلقہ۔هُوَ :(وہ۔یہی) ضمیر واحد مذکر غائب۔الْقَصَصُ :(قصے) اِنَّ کی خبر۔ مرفوع۔موصوف۔الْحَقُّ :(سچے) صفت۔مرفوع ۔تابع۔وَ:(اور) استئنافیہ۔ مَا :(نہیں) نافیہ۔مِنْ:(سے) حرف جار۔زائدہ۔زور پیدا کرنے لئے استعمال کیا گیا۔ إِلَـٰهٍ:(کوئی معبود) لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً) المزحلقہ۔هُوَ:(وہ ہی) ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔الْعَزِيزُ:(سب سے زیادہ عزت والا۔) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ الْحَكِيمُ : (خوب دانائی اور حکمت والا) اِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

63:3 فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم۔تَوَلَّوْا:(تم پھیر دو گے)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔ تَوَلِّيَةً۔ (منہ پھیرنا۔رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔الْمُفْسِدِينَ :(الْمُفْسِدُ کی جمع۔بگاڑ پیدا کرنے والے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

64:3 قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ أَهْلَ:(اہل۔والو)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ تَعَالَوْا:(تم بلالو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَعَالٰى يَتَعَالٰى۔مصدر۔تَعَالِيٌ۔بلند مقام کی طرف بلانا۔ پھر ہر وقت ہر جگہ بلانے کے لئے مستعمل ہو رہا ہے۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ كَلِمَةٍ :(قانون)اسم مجرور۔ موصوف۔سَوَاءٍ:(برابر۔یکساں)اسم مجرور۔صفت۔مجرور۔تابع۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مضاف۔ منصوب۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَلَّا:(یہ کہ)مرکب :(أَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع+لائے نافیہ۔نَعْبُدَ:(ہم بندگی کرتے ہیں)فعل مضارع متکلم منصوب۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں) نافیہ۔نُشْرِكَ:(ہم شرک کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔ اِشْرَاکٌ۔(شرک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔ مصدر۔ شِرْکًا۔ (شریک ہونا)۔ بِهِ :(اس کے ساتھ)جار+ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور۔شَيْئًا:(کسی چیز کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)لائے نفی۔ناصب خبر۔يَتَّخِذَ:(اس نے پکڑا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا(پکڑنا)۔ بَعْضُ:(بعض ۔ کوئی) ظرف۔مضاف۔نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَعْضاً :(بعض کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَرْبَابًا:(پرورش کرنے والے)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(علاوہ۔سوا) ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ: (پس) استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ تَوَلَّوْاْ:(تم پھیر دو گے)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰی یُوَلِّیْ۔مصدر۔تَوَلِّیَۃً۔(منہ پھیرنا۔رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی) مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ قُوْلُوْاْ:(وہ سب کہیں)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اِشْهَدُوْا :(سب گواہی دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شِهَادَةٌ۔(گواہی دینا) ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَنَّا :(یقیناً ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ مُسْلِمُوْنَ :(کی جمع)اَنَّ کی خبر مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤوہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرماں بردار ہیں۔

65:3 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالإِنجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَهْلَ:(اہل۔والو)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ لِمَ:(کیوں)اسم استفہام۔ تُحَاجُّونَ :(تم سے مباحثہ کرتے ہیں۔ جھگڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ۔جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ حَاجَّ يُحَاجُّ۔مصدر۔مُحَاجَّةٌ۔(مناظرہ کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ج ج) مضاعف۔صیغہ۔ حَجَّ يَحُجُّ۔مصدر۔حَجًّا۔حِجًّا۔حُجٌّ۔اَحْجِجٌ۔(زیارت کرنا۔ زیارت کے لئے قصد کرنا۔یعنی بیت اللہ شریف کا)۔فِي :(میں)حرف جار۔إِبْرَاهِيمَ :(ابراہیمؑ) غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔أُنزِلَتِ:(تونے اتارا)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ(اترنا)۔۔التَّوْرَاةُ :(تورات)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الإِنجِيلُ:(انجیل) معطوف۔مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مِنْ :(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)اسم ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْقِلُونَ :(تم عقل رکھتے

ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔
مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(سوچنا)۔

ترجمہ آیت:اے اہلِ کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے ہیں) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

66:3 هَاأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔ هَؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب جمع مؤنث و مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ حَاجَجْتُمْ:(تم نے جھگڑے کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔حَاجَّ يُحَاجُّ۔مصدر۔مُحَاجَّةٌ۔(مناظرہ کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ح ج ج)مضاعف۔صیغہ۔ حَجَّ يَحُجُّ۔مصدر۔حَجًّا۔حِجًّا۔حُجٌّ۔اَحْجِجْ۔(زیارت کرنا۔ زیارت کے لئے قصد کرنا۔یعنی بیت اللہ شریف کا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُم: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلا اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ : (اس کے ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔عِلْمٌ:(علم۔ سائنس) مبتداء مرفوع۔ فَ: (پس)حرف عطف۔لِمَ :(کیوں)اسم استفہام۔تُحَاجُّونَ :(تم جھگڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ حَاجَّ يُحَاجُّ۔مصدر۔ مُحَاجَّةٌ۔(مناظرہ کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ج ج) مضاعف۔ صیغہ۔ حَجَّ يَحُجُّ۔ مصدر۔ حَجًّا۔ حِجًّا۔ حُجٌّ۔ اَحْجِجْ۔ (زیارت کرنا۔ زیارت کے لئے قصد کرنا۔یعنی بیت اللہ شریف کا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔

فعل جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُم : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔عِلْمٌ :(سائنس۔ علم)لَيْسَ کا اسم۔ مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ محلاً خبر مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ تَعْلَمُونَ :(تم جانتے)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت:دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

67:3 مَاكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَاكَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

مَا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(کو و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔إِبْرَاهِيمُ:(ابراہیمؑ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ يَهُودِيًّا: (یہودی)کی خبر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔ نَصْرَانِيًّا:(نصرانی)كَانَ کی خبر ثانی۔ منصوب۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَكِن :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَانَ :(تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(کو و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔حَنِيفًا:(یکسو۔حق پر رہنے والا) كَانَ کی خبر منصوب ۔ مُّسْلِمًا:(فرمانبردار) كَانَ کی خبر ثانی۔ منصوب ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ كَانَ:(تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر

غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔الْمُشْرِكِينَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرماں بردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔

68:3 إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَوْلَى :(زیادہ حقدار۔زیادہ لائق)فعل التفضیل۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔کے)حرف جار۔إِبْرَاهِيمَ: (ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔لَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔اتَّبَعُوْ:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مرفوع۔ النَّبِيُّ :(پیغمبر)بدل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر معطوف مرفوع۔آمَنُوا:(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔وَلِيُّ :(سرپرست۔ذمہ دار)خبر مرفوع۔مضاف۔الْمُؤْمِنِينَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع)مجرور۔مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور پیغمبر (آخر الزمان) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔

69:3 وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

وَدَّتِ :(اس نے خواہش کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(و د د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔ وُدًّا۔(آرزو کرنا)۔طَّآئِفَةٌ:(جماعت ۔گروہ۔ٹولہ)فاعل مرفوع۔ مِنْ :(سے) أَهْلِ:(اہل۔لوگ۔پیروکار)اسم مجرور۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔(تورات۔ انجیل)مجرور مضاف الیہ۔ لَوْ :(اگر۔کاش)مصدریہ۔حرف شرط۔غیر عامل۔يُضِلُّونَ:(گمراہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل)مضاعف۔صیغہ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يُضِلُّونَ :(گمراہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ض ل ل)مضاعف۔صیغہ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ اَنْفُسَ:(لوگوں کو۔جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْعُرُونَ :(شعور رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)۔صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شُعُوْرٌ۔(بال کی کھال اتارنا۔گہرائی سے سوچنا)۔

ترجمہ آیت:(اے اہل اسلام) بعضے اہلِ کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کردیں مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کررہے ہیں اور نہیں جانتے۔

70:3 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُونَ

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَهْلَ:(لوگ۔پیروکار۔والے)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔تورات۔انجیل۔مجرور مضاف الیہ۔لِمَ:(کیوں)اسم استفہام۔تَكْفُرُونَ:(تم کفر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ تَشْهَدُونَ :(گواہی دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔محلاً منصوب حال۔۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔ مصدر۔ شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔ موجود ہونا)۔ترجمہ آیت:اے اہلِ کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو۔

71:3 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَهْلَ:(لوگ۔پیروکار۔والے)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔تورات۔انجیل۔مجرور مضاف الیہ۔لِمَ:(کیوں)اسم استفہام۔تَلْبِسُونَ:(ملاوٹ کرتے ہوں۔لباس پہناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ب س)۔صیغہ۔لَبَسَ يَلْبِسُ۔مصدر۔لَبْسًا۔(ملاوٹ کرنا۔لباس چڑھانا۔خلط ملط کرنا)۔ الْحَقَّ :(حق۔سچ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَاطِلِ :(جھوٹ۔مٹ جانے والے کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَكْتُمُونَ :(چھپاتے ہو)معطوف۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م) صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كَتْمَانًا۔(چھپانا)۔الْحَقَّ :(حق۔سچ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔ تَعْلَمُونَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔

موجود۔واؤ جمع۔ محلاً منصوب۔حال۔۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔

اے اہلِ کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو

72:3 وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَت:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ طَّآئِفَةٌ:(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)فاعل۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ: (لوگ۔پیروکار۔والے)اسم مجرور۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔تورات ۔انجیل۔مجرور مضاف الیہ۔ آمِنُواْ:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَاْمَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِيَ :(وہ جو)اسم موصول۔أُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔آمَنُواْ:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَجْهَ :(دن کا آغاز۔چہرہ۔دن چڑھے) ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔النَّهَارِ :(دن)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اكْفُرُواْ:(تم سب انکار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ كَفَرَ

يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ آخِرَ:(آخر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(وہ۔اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ لَعَلَّ محلاً کا اسم منصوب۔ يَرْجِعُونَ :(وہ لوٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹانا)۔

ترجمہ آیت:اور اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو(کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ(اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں۔

73:3 وَلَا تُؤْمِنُوٓا۟ إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ ٱلْهُدَىٰ هُدَى ٱللَّهِ أَن يُؤْتَىٰٓ أَحَدٌ مِّثْلَ مَآ أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ ٱلْفَضْلَ بِيَدِ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم۔مضارع۔ تُؤْمِنُوا:(تم ایمان لاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَبِعَ :(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)صیغہ۔ تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصدر۔تَبْعًا۔(پیروی کرنا)۔دِينَ:(دین۔اصول۔طریقہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(تم کہہ دو)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ:(بے شک۔ یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اَلْهُدَى:(ہدایت۔راہنمائی)معف باللام۔خاص راہنمائی۔ منصوب۔

إِنَّ کا اسم۔ هُدَى :(ہدایت۔رہنمائی)منصوب۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کی) مجرور۔ مضاف الیہ۔أَنْ:(کہ)حرف مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُؤْتَى :(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔أَحَدٌ:(کسی ایک کو) مِّثْلَ:(مانند۔طرح۔مثل) منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَا :(جو)اسم موصول۔أُوتِيتُمْ :(تم کو دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ يُحَآجُّو:(جھگڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔رَبِّ:(پالنے والا)مجرور۔مضاف الیہ۔ مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنَّ : (یقیناً۔ بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْفَضْلَ:(ضرورت سے زیادہ۔رحمت۔فضل) إِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔يَدِ:(ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ يُؤْتِي:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هِ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔وَاسِعٌ :(وسیع کرنے والا۔کشادگی دینے والا)خبر مرفوع۔ عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا(اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے(وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ دو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے۔

74:3 يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

يَخْتَصُّ:(وہ مخصوص کرتا ہے) بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحْمَتِ:(مہربانی۔رحمت۔شفقت)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ يَشَاء:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ۔يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ذُوْ :(والا)خبر مرفوع۔ستّہ مکبّرہ سے۔مضاف۔الْفَضْلِ:(فضل۔فالتو ۔رحمت)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔ الْعَظِيمِ :(خوب عظمت والا)صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت:وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

75:3 وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔أَهْلِ:(اہل)اسم مجرور۔مضاف۔ الْكِتَابِ :(کتاب)معرف باللام۔مجرور۔مضاف الیہ۔خاص کتاب۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَأْمَنْ:(حفاظت کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا۔امانت رکھنا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔قِنطَارٍ:(خزانے۔ڈھیر)اسم مجرور۔ يُؤَدِّ:(وہ ادا کرتا ہے۔واپس کردیتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر۔جواب شرط۔مجزوم ۔اصلاً يُؤَدِّىُ تھا۔التقائے ساکنین کے ی۔حرف علت محذوف۔هِ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُم:(ان میں سے بعض)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدّم۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَأْمَنْ:(حفاظت کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا۔ امانت رکھنا)۔هُ :(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ بِ:(ساتھ)حرف جار۔دِينَارٍ: (دینا)اسم مجرور۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔يُؤَدِّ:(وہ ادا کرتا ہے۔واپس کردیتا ہے) ۔فعل مضارع واحد مذکر مجزوم۔ اصلاً يُؤَدِّىُ تھا۔التقائے ساکنین کے ی۔حرف علت محذوف۔هِ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف

حصر۔مَا :(جب تک)مصدریہ۔زمانیہ۔دُمْتَ:(تو رہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د و م)اجوف واوی۔صیغہ۔ دَامَ يَدُوْمُ ۔مصدر۔دَوَامٌ۔(ہمیشہ رہنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قَآئِمًا:(قائم رہنے والا۔ کھڑا ہونے والا۔ نگران)خبر دَامٌ کی منصوب۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاًمبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاَنَّ کا اسم منصوب۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا :(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدّم منصوب۔فِي :(میں)حرف جار۔الْأُمِّيِّينَ:(الْأُمِّيِّ کی جمع)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔جو لوگ عراق سے ہجرت کرکے مکہ پہنچے ان کو عربی زبان نہیں آتی تھی۔ان کو عَجَمِيٌّ یا الْأُمِّيِّ کہا جاتا تھا۔ سَبِيلٌ :(راہ)لَيْسَ کا اسم مؤخر۔ مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔يَقُولُونَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ الْكَذِبَ:(جھوٹا)منصوب۔مفعول بہ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَعْلَمُونَ :(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ۔جمع۔ محلاًخبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔مصدر۔عِلْماً۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور اہلِ کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس(روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے

سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں۔

76:3 بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

بَلَى:(ہاں۔کیوں نہیں)سوال نفی میں جواب مثبت کے لئے مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔ أَوْفَى :(وہ پورا کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔ محلاً مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔اَوْفٰی یُوَفِیْ۔ مصدر۔ اِیْفَاءٌ۔(پورا کرنا۔ مر جانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِیْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔بِ:(ساتھ۔کو)عَهْدِ:(عہد)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقٰی:(وہ پرہیز کرے۔اللہ کے قانون کی پابندی کرے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔یُحِبُّ:(پیار کرتا ہے۔ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔ اِحْبَابًا (محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔ حُبًّا(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا)۔الْمُتَّقِينَ:(الْمُتَّقِي کی جمع۔پرہیز گاروں)مفعول بہ۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

77:3 إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَشْتَرُونَ:(وہ خریدتے ہیں۔بیچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔شَرٰی يَشْرِيْ۔مصدر۔شَرَاءٌ۔ (خریدنا۔فروخت کرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَهْدِ:(عہد)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَيْمَانِ:(قسمیں)معطوف مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مضاف الیہ۔ ثَمَنًا:(قیمت) منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ قَلِيلاً :(تھوڑی)صفت منصوب۔ تابع۔أُوْلَئِكَ:(وہ ہی)اسم اشارہ بعید۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ خَلَاقَ: (کوئی حصہ)لائے نفی جنس کا اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُكَلِّمُ: (وہ کلام کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔ مصدر۔ تَكْلِيمًا(بات کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصرو ضرب۔مادہ(ک ل م)صیغہ۔كَلَمَ يَكْلُمُ۔ يَكْلِمُ۔مصدر۔ كَلْمًا(بولنا)۔هُمْ :(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَنظُرُ:(وہ دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا۔انتظار کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَ:(دن)منصوب۔ظرف زمان۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ : (قیامت)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُزَكِّي : (نشوونما۔پنپنے دے گا۔پاک کرے گا۔اصلاح کرے گا)فعل مضارع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ زَكّٰى يُزَكِّيْ۔مصدر۔ تَزْكِيَةً۔(نشوونما کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پاک کرنا۔(کوئی رعایت نہیں ہوگی)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ک و) صیغہ۔زَكَا يَزْكُو۔مصادر۔ اَزْكٌ۔زَكَاةً۔ زَكَاءً۔ زُكُوًّا۔(زیادہ کرنا۔ بڑھانا ۔نشوونما کرنا۔تربیت کرنا)۔

هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔عَذَابٌ: (عذاب۔ دکھ۔ تکلیف)مبتداء مرفوع۔موصوف۔ أَلِيمٌ :(دکھ۔درد)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

78:3 وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ
وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔یا حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔فَرِيقًا:(جماعت۔گروہ)منصوب۔إِنَّ کا اسم مؤخر۔ يَلْوُونَ :(وہ مروڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل و ی) لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔لَوٰى يَلْوِىْ۔مصدر۔ لِىْ۔(مروڑنا)۔أَلْسِنَتَ:(لِسَانٌ کی جمع۔زبانیں)منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔هُم :(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام خاص کتاب۔اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے کَیْ۔ ناصب مضارع۔تَحْسَبُو:(تم گمان کرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال۔مابعد۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کی مانند عمل۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً لَيْسَ اسم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْكِتَابِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔يَقُولُونَ :(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ جیسا عمل۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ لَيْسَ کا اسم مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُولُونَ :(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْكَذِبَ:(جھوٹ)منصوب ۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يَعْلَمُونَ :(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصب حال۔

ترجمہ آیت:اور ان(اہلِ کتاب) میں بعضے ایسے ہیں کہ کتاب(تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تا کہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے(نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور(یہ بات) جانتے بھی ہیں

79:3 مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَـكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ

مَا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(تھا۔ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔بَشَرٍ:(انسان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ اَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب۔مضارع۔يُؤْتِيَ:(دے دے۔عطا کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ الْكِتَابَ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْحُكْمَ:(حکم۔فیصلہ)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطر۔النُّبُوَّةَ :(نبوت)معطوف۔ منصوب۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يَقُوْلَ:(وہ کہتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ كُوْنُوْا:(ہو جاؤ) فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عِبَادًا:(بندے) كان کی خبر منصوب۔ لِّيْ :(میرے لئے) حرف جار+ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُوْنُوْا:(ہو جاؤ)فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ رَبَّانِيّٖنَ :(رَبَّانِيّ کی جمع۔رب والے)خبر كَانَ کی منصوب۔علامت۔ی۔بِمَا:(جو کچھ) حرف جار+ اسم موصول۔ كُنْتُمْ:(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ تُعَلِّمُوْنَ :(تم سکھاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً منصوب۔

كَانَ کی خبر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر۔ تَعْلِيمًا۔ (سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ الْكِتَابَ:(کتاب) معرف باللام خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ بِمَا :(جو کچھ) حرف جار + مَا مصدریہ۔ كُنْتُمْ:(ہو تم) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ضمیر تُمْ مبنی بر سکون۔ محلاً كَانَ کا اسم۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَدْرُسُونَ :(تم پڑھتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د ر س) صیغہ دَرَسَ يَدْرُسُ۔ مصدر۔ دَرْسًا۔ (پڑھنا)۔

ترجمہ آیت: کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہلِ کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتابِ (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔

80:3 وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَا :(نہیں) نافیہ۔ يَأْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔ صیغہ ۔ أَمَرَ يَأْمُرُ۔ مصدر۔ أَمْرًا۔ (حکم دینا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَنْ :(کہ) حرف مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَتَّخِذُوا:(تم نے پکڑا) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ أَخَذَ يَأْخُذُ۔ مصدر۔ أَخْذًا (پکڑنا)۔ الْمَلٰٓئِكَةَ:(فرشتوں۔ مخصوص قوتیں) غیر منصرف۔ منصوب۔ مفعول بہ وَ:(اور) حرف عطف۔ النَّبِيّٖنَ:(النَّبِيّ کی جمع۔ خبر دینے والا) معطوف۔ منصوب۔ علامت ۔ ی۔ أَرْبَابًا:(رب کی جمع۔ ربّوں) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ أَ:(کیا) حرف

استفہام۔یَأْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔ صیغہ ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَلْکُفْرِ:(کفر)اسم مجرور۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف إِذْ: (جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَنْتُم:(تم ہو)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُّسْلِمُونَ:(مُّسْلِمُ کی جمع۔مسلمان)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو اللہ بنالو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے۔

81:3 وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِنَ الشَّاهِدِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا(پکڑنا)۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے فاعل۔مرفوع۔ مِيثَاقَ :(پختہ وعدہ)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔النَّبِيِّينَ :(النَّبِيّ کی جمع۔نبی)۔ لَمَا:(یقینا جو۔البتہ جو)لائے تاکید+اسم موصول۔ آتَيْتُ:(میں دوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ کُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔کِتَابٍ :(کتاب)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حِكْمَةٍ :(دانائی)معطوف مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔جِيْءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔ مفعول۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَسُوْلٌ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔موصوف۔ مُّصَدِّقٌ:(تصدیق کرنے والا)صفت مرفوع۔تابع۔ لِّمَا:(جو کچھ) حرف جار۔+اسم موصول۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔تُؤْمِنُنَّ :(تم ضرور بالضرور ایمان لاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔نون اعرابی محذوف۔یہاں چار نون اکٹھے ہوگئے تھے۔ایک اٰمِنَ کا دوسرا نون اعرابی۔دو نون۔ادغام شدہ۔مشدد۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ضمہ برائے واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِهٖ:(اس کے ساتھ)حرف جار+ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔تَنْصُرُنَّ:(تم ضرور بالضرور مدد کرو گے)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی محذوف۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ضمہ برائے واؤ جمع۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَقْرَرْتُمْ:(تم نے اقرار کیا۔تم نے تسلیم کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَرَّ يُقِرُّ۔مصدر۔ اقرار۔(اقرار کرنا۔تسلیم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ر ر)صیغہ ۔قَرَّ يَقِرُّ۔مصدر۔ اِقْرَرْ۔ (ٹھنڈک ہونا۔قرار آنا۔چین آنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخَذْتُمْ:(تم پکڑا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا(پکڑنا)۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ ذٰلِكُمْ:(اس)اسم اشارہ جمع مذکر حاضر۔كُمْ برائے خطاب۔ إِصْرِ:(بوجھ)اصلاً اِصْرًا۔ منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد یائے متکلم۔مضاف۔ي :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

قَالُوٓا:(انہوں نے کہا)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ أَقۡرَرۡنَا :(ہم نے اقرار کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَقَرَّ يُقِرُّ۔مصدر۔اقرار۔(اقرار کرنا۔تسلیم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ر ر)صیغہ ۔قَرَّ يَقِرُّ۔ مصدر۔اِقۡرَرۡ۔(ٹھنڈک ہونا۔قرار آنا۔چین آنا)۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ یا تفسیری۔ اشۡهَدُوا :(تم گواہی دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ش ھ د) صیغہ۔شَهِدَ يَشۡهَدُ ۔مصدر۔شُهُوۡدًا۔(گواہی دینا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔یا استئنافیہ۔اَنَا :(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ۔مجرور۔ مِنۡ :(سے)حرف جار۔الشَّاهِدِينَ :(دیکھنے والے۔گواہی دینے والے) اسم مجرور۔شبہ جملہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمھیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹہرایا) انہوں نے کہا(ہاں) ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد وپیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

82:3 فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَاسِقُوۡنَ

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنۡ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم۔مبتداء مرفع۔تَوَلّٰى :()فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيۡ۔ (لوٹنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ل ی) لفیف

مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔(پھرنا)۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔ مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ۔بعید۔ واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُوْلَئِكَ :(وہی)اسم اشارہ بعید۔ محلاً مبتداء مرفوع۔هُمُ :(وہ)ضمیر جمع مذکر۔غائب ضمیر منفصل۔زور کے لئے۔الْفَاسِقُونَ:(الْفَاسِقُ کی جمع۔نافرمان۔احکام الٰہی سے بغاوت کرنے والے) خبر مرفوع۔جملہ محلاًجواب شرط۔مجزوم۔شرط اورجواب شرط مل کر خبر مرفوع مَنْ کی۔

ترجمہ آیت:توجواس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں۔

83:3 أَفَغَيْرَ دِينِ اللّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)استئنافیہ۔غَيْرَ:(علاوہ ۔سوائے)مفعول بہ منصوب۔مضاف۔ دِينِ : (دین۔طریقہ)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔اللّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ يَبْغُونَ:(وہ تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ بَغٰی یَبْغِي۔مصدر۔بَغْيًا۔(باغی ہونا۔سرکشی کرنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَسْلَمَ:(اس نے جھکادیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَسْلَمَ یُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامًا۔(جھکانا۔تسلیم کرنا۔سپرد کرنا۔ اسلام قبول کرنا۔فرمان بردار ہونا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(س ل م)سَلِمَ یَسْلَمُ۔مصدر۔سَلَامًا۔سَلَامَةً۔(جھکنا)۔ مَنْ:(جو کچھ)اسم موصول۔ فِي :(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ : (آسمانوں میں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الاَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔ طَوْعًا :(رضاکارانہ طور پر۔اطاعت گزاری سے کرنا)حال منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ یَطِیْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔(اطاعت کرنا۔فرمانبرداری کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَرْهًا : (مجبوری سے کرنا۔نفرت سے۔

ناپسندیدگی سے کرنا)معطوف۔ حال منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ک ر ہ)صیغہ۔ کَرِہَ یَکْرَہُ۔ مصدر۔کُرْھًا۔(نفرت کرنا۔کراہت کرنا۔ناپسند کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(وہ۔ اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔یُرْجَعُونَ :(لوٹائے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول۔ مرفوع۔نون اعرابی۔موجود۔واؤجمع۔ ضمیر مستترھُمْ۔نائب فاعل۔

ترجمہ آیت:کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہلِ آسمان وزمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرماں بردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

84:3 قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔آمَنَّا :(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمَنَ یَامَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا(امن میں ہونا۔بےخوف ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر ھُوَ۔نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستترھُوَ۔نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ(اترنا)۔ عَلَیٰ:(پر)حرف عطف۔ إِبْرَاهِيمَ :(ابراہیمؑ) غیر منصرف۔ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔إِسْمَاعِيلَ:(اسمٰعیلؑ) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(

اور) حرف عطف۔ إِسْحَقَ:(اسحٰقؑ) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَعْقُوبَ:(یعقوبؑ) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْاَسْبَاطِ:(اولاد۔ پوتے۔ نواسے) معطوف مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ معطوف مجرور۔ أُوتِيَ:(دیا گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مُوسَى :(موسیٰ کو) غیر منصرف۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عِيسَى :(عیسیٰؑ کو)غیر منصرف۔ منصوب۔ مفعول بہٖ وَ:(اور) حرف عطف۔ النَّبِيُّونَ:(النَّبِيُّ کی جمع نبیوں۔ پیغمبروں) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ رَّبِّ: (رب)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ نُفَرِّقُ:(ہم فرق کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَرَّقَ يُفَرِّقُ۔ مصدر۔ تَفْرِيْقٌ۔(فرق کرنا۔ امتیاز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ف ر ق)صیغہ۔ فَرَقَ يَفْرُقُ۔ مصدر۔ فَرْقًا۔ فُرْقَانًا۔(فرق کرنا)۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ مضاف۔ أَحَدٍ :(کسی ایک)مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔ جمع متکلم۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مُسْلِمُونَ:(مُسْلِمٌ کی جمع۔ مسلمان)خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرماں بردار ہیں۔

85:3 وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط جازم۔ يَبْتَغِ :(تلاش کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ علامت حرف علت۔ی۔ محذوف بسبب التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَغٰى يَبْغِي۔مصدر۔بَغْيًا۔(باغی ہونا۔سرکشی کرنا)۔غَيْرَ:(علاوہ۔سوائے)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ الإِسْلاَمِ :(اسلام)مجرور۔مضاف الیہ۔ دِينًا:(دین۔طریقہ)تمیز منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَن :(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع نفی مؤکد بلن مستقبل۔يُقْبَلَ:(قبول کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ضمیر مستتر هُوَ۔نائب فاعل۔جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔الآخِرَةِ :(آخرت۔ قیامت میں)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْخَاسِرِينَ :(الْخَاسِرِ کی جمع۔گھاٹے کھانے والے) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

86:3 كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْمًا كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

كَيْفَ:(کس طرح۔کیسے)اسم استفہام۔ يَهْدِي :(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔مصدر۔هَدْيًا۔هُدًى۔(راہنمائی پانا)۔ اللّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ قَوْمًا:(قوم کو)منصوب۔ مفعول بہ كَفَرُواْ:(انہوں نے کفر کیا)فعل

ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ إِيمَانِ:(ایمان)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ شَهِدُوا(انہوں نے گواہی دی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔ مصدر۔ شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔ موجود ہونا)۔اَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الرَّسُولَ :(پیغمبر)اسم اَنَّ کا منصوب۔ حَقٌّ:(حق۔سچ) :(گواہی دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَشْهَدَ يُشْهِدُ۔مصدر۔اِشْهَادٌ۔(گواہ بنانا)۔ : (وہ حاضر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔ مصدر۔ شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔موجود ہونا)۔کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيُّ۔مصدر۔جِيٌّ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔مفعول۔مَجِيءٌ۔ (آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ الْبَيِّنَاتُ:(واضح اور کھلم کھلی آیات۔نشانیاں)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيُ۔مصدر۔هَدْيًا۔هُدًى۔(راہنمائی پانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔الْقَوْمَ:(لوگ۔قوم)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔الظّٰلِمِينَ:(کی جمع۔اندھیر مچانے والے)صفت منصوب۔علامت۔ی۔تابع۔

ترجمہ آیت:اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا

87:3 أُولَئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

أُولَئِكَ:(وہی)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ جَزَآؤُ:(بدلہ)مبتداء ثانی۔ مرفوع۔مضاف۔ؤُ برائے اتصال مابعد۔دو ہمزے یکجا ہو گئے تھے۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔لَعْنَةَ:(لعنت۔دور رکھنا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلٰئِكَةِ:(فرشتے۔مخصوص قوتیں)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ النَّاسِ:(لوگ)معطوف۔مجرور۔أَجْمَعِينَ:(سارے کے سارے)تاکید۔مجرور۔علامت۔ی۔ تابع۔

ترجمہ آیت: ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو۔

88:3 خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

خَالِدِينَ:(ہمیشہ رہنے والے)منصوب حال ۔علامت ی۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ يُخَفَّفُ:(ہلکا۔کم۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ خَفَّفَ يُخَفِّفُ۔تَخْفِيْفاً(ہلکا کرنا۔کم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(خ ف ف)۔ خَفَّ يَخِفُّ۔ مصادر۔ اَخْفِفُ۔خِفَّةٌ۔خَفًّا۔(ہلکا کرنا) عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ : (وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الْعَذَابُ:(عذاب)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(ن ہی)نافیہ۔ هُمْ :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًمفعول بہ۔منصوب۔يُنظَرُوْنَ : (مہلت دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مستتر هُمْ۔نائب فاعل۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْظَرَ يُنْظِرُ۔مصدر۔ اِنْظَارٌ۔(مہلت دینا۔ڈھیل دینا) ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔ (دیکھنا)۔

ترجمہ آیت:ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دے جائے گی۔

89:3 إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ تَابُوا:(انہوں نے توبہ کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ يَتُوبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(رجوع کرنا۔لوٹ آنا۔توبہ کرنا) مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ :(بعد) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ۔واحد مذکر۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْلَحُوا:(انہوں نے درستی کی۔اصلاح کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔(درستی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ص ل ح)صیغہ۔صَلَحَ يَصْلَحُ۔مصدر۔صَلَاحًا۔ (صلح کرنا۔درست کرنا) ۔ فَ:(یقیناً)برائے تاکید۔إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُورٌ :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کرلی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے

90:3 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا) :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ إِيمَانِ:(ایمان۔ قسمیں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کی)ضمیر جمع

مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔اِزْدَادُوا:(وہ بڑھ گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِفْعَالٌ۔صیغہ۔اَزْدَادَ یُزْدَادُ۔مصدر ازدیاد۔(زیادہ ہونا۔بڑھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(زو د)صیغہ۔زَادَ یَزُوْدُ۔مصدر۔زَوْدًا۔ فعل امر۔زُدْ۔(زاد راہ لینا)۔ باب ضرب۔مادہ(زو د) صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ۔مصدر۔زَیْدًا۔ فعل امر۔زِدْ۔(زاد راہ لینا)۔کُفْرًا:(کفر کو)منصوب۔تمیز۔ لَّن:(ہرگز نہیں)نفی مؤکد بلن ناصب مضارع مستقبل۔تُقْبَلَ :(قبول کی جائے گی)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔ قَبِلَ یُقْبَلَ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(قبول کرنا)۔تَوْبَتُ:(توبہ)نائب فاعل۔مرفوع۔اصلاًتَوْبَةٌ۔برائے اتصال مابعد تائے مبسوط لگائی گئی۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔یاعاطفہ۔أُوْلَئِكَ :(وہی)اسم اشارہ۔بعید جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔زور پیدا کرنے کے لئے۔ الضَّآلُّوْنَ:(الضَّآلُّ کی جمع۔گمراہ کرنے والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جولوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اوریہ لوگ گمراہ ہیں۔

91:3 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا) :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَاتُوا :(وہ مر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و

ت) صیغہ۔ مَاتَ یَمُوْتُ۔ مصدر۔ مَوْتًا۔(مرنا۔ گزر جانا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہی)ضمیر منفصل۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ كُفَّارٌ:(کافر کی جمع)خبر مرفوع۔جملہ محلاً حال منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ لَنْ:(ہر گز نہیں) نفی مؤکد بلن ناصب مضارع مستقبل۔یُقْبَلَ :(قبول کی جائے گی)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔ قَبِلَ یُقْبَلَ۔مصدر۔ قُبُوْلًا۔(قبول کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَحَدِ:(کسی ایک)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّلْءُ:(بھری مقدار)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ الأَرْضِ: (زمین) مجرور مضاف الیہ۔ ذَهَبًا:(سونا)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوِ:(اگر)اصلاً لَوْ حرف شرط۔ غیر عامل۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ افْتَدَى:(اس نے فدیہ دیا۔اس نے معاوضہ۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِفْتَدٰی یَفْتَدِیْ۔ مصدر۔اِفْتِدَاءٌ۔(فدیہ دینا۔بدلہ دینا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب مادہ(ف د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَدٰی یَفْدِیْ۔ مصدر۔فِدْیَةٌ۔(فدیہ دینا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أُولَئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع مبتداء مقدّم۔ عَذَابٌ :(عذاب۔دکھ۔تکلیف۔سزا)مبتداء مرفوع مؤخر۔ موصوف۔أَلِيمٌ:(خوب درد والا۔دردناک)مبالغہ۔صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا : (نہیں) نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبرمقدّم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔نَّاصِرِينَ:(نَاصِرٌ کی جمع۔مدد گار۔)لفظاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔ محلاًمبتداءمؤخر۔

ترجمہ آیت:جولوگ کافرہوئے اور کفرہی کی حالت میں مرگئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا

پارہ چہارم لَنْ تَنَالُوا

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾

لَنْ:(ہرگز نہیں) نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ تَنَالُوا:(تم حاصل کروگے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ الْبِرَّ:(نیکی۔بھلائی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ حَتّٰى:(یہاں تک) حرف غایت۔بعدہٗ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔ تُنفِقُوا :(تم خرچ کروگے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ یَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تُحِبُّونَ :(تم پیار کرتے ہو۔پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔ صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَا:(جو)۔اسم شرط۔جازم فعل شرط۔ تُنفِقُوا:(تم خرچ کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ یَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ مِن۔ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔شَيْءٍ:(کوئی بھی چیز)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔هٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔عَلِیمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمھیں عزیز ہیں (راہِ اللہ میں) صرف نہ کروگے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکوگے اور جو چیز تم صرف کروگے اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَاۗءِيْلُ عَلٰي نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

كُلُّ:(ہر۔تمام)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الطَّعَامِ:(کھانا)مجرور۔مضاف الیہ۔ كَانَ:(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ حِلاًّ :(حلال ہونا)مصدر۔خبر كَانَ کی منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ يَحِلُّ۔مصدر۔حِلًّا۔(حلال ہونا)۔لِّ:(لئے)حرف جار۔بَنِي:(بیٹوں کے) اصلاً۔بَنِيْنِ۔مضاف ہونے کی وجہ سے نون جمع ساقط ہوا۔ إِسْرَائِيلَ:(اسرائیل)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ حَرَّمَ: (اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔ تَحْرِيْمًا۔(حرام کرنا)۔ إِسْرَائِيلُ :(اسرائیلؑ)حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب۔ فاعل۔مرفوع۔عَلَى :(پر)حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُنَزَّلَ :(وہ اتاری جاتی)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔التَّوْرَاةُ :(تورات)نائب فاعل۔مرفوع۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔أْتُوا:(دی جائے)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی

(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ التَّوْرَاةِ:(تورات)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اتْلُو:(تم تلاوت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ۔ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔ فعل شرط۔ كُنتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔ضمیر تُمْ مبنی بر سکون۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِينَ :(صَادِقٍ کی جمع۔سچے)محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:بنی اسرائیل کے لیے (تورات کے نازل ہونے سے) پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجزان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کرلی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو(یعنی دلیل پیش کرو۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنِ :(کون ہے جو)اسم شرط۔جازم۔ فعل شرط۔افْتَرٰى :(بہتان باندھے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(گھڑنا۔بہتان باندھنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْكَذِبَ :(جھوٹ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ بَعْدِ :(بعد)ظرف زمان۔ مضاف۔ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُوْلَئِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ الظَّالِمُونَ :(الظَّالِمُ کی جمع۔اندھیر مچانے والے)خبر مرفوع۔ محلاً فعل جواب شرط۔مجزوم۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرمایا دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

قُلْ :(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ صَدَقَ:(اس نے سچ کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔صدق یصدق۔ صدقا۔(سچ کہنا۔کرنا) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اتَّبِعُوا :(تم سب پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ مِلَّةَ:(دین۔طریقہ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔حَنِيفًا :(یکسو ہونا۔سیدھی راہ پر ہونا)منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔صیغہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔كَانَ يَكُوْنَ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفتوح برائے اتصال۔ما بعد۔الْمُشْرِكِينَ :(الْمُشْرِكُ کی جمع ۔شرک کرنے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ كَانَ کی خبر۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرمایا دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَوَّلَ :(پہلا)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔مضاف۔ بَيْتٍ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔ وُّضِعَ:(بنایا گیا۔رکھا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔وَضْعٌ۔(رکھنا۔بنانا۔مقرر کرنا)۔ لِ: (لئے)حرف

جار۔لِلنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ لَ:(ضرور۔یقیناً)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔لَلَّذِيْ: (جو)اسم موصول۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَكَّةَ :(مکہ)غیر منصرف۔اسم مجرور۔مُبَارَكًا:(برکت والا)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى:(ہدایت)معطوف منصوب۔ حال۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْعَالَمِينَ:(العَالَمُ جمع۔جہانوں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہاں کے لیے موجبِ ہدایت۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ،اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔آيَاتٌ:(نشانیاں) مرفوع۔ مبتداء۔موصوف۔ بَيِّنَاتٌ:(واضح۔بیان شدہ)صفت مرفوع۔تابع۔ مَّقَامُ:(مقام۔ جگہ)بدل۔ مرفوع۔ مضاف۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ دَخَلَ:(وہ اندر داخل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل ہونا)۔محلاً مجزوم فعل شرط۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔كَانَ :(تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔صیغہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔كَانَ يَكُوْنَ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ آمِنًا :(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)منصوب۔ كَانَ کی خبر۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)لائے حرف جار + اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّاسِ :(لوگوں)اسم مجرور۔حِجُّ :(حج کرنا۔زیارت کرنا)مبتداء۔ مرفوع۔مضاف۔الْبَيْتِ:(گھر۔خانہ کعبہ)مجرور مضاف الیہ۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مکسور برائے اتصال مابعد۔ اسْتَطَاعَ :(طاقت رکھتا ہے۔کر سکتا ہے)فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا چاہنا۔کر سکیں)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔ طَاعَ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(اس نے اطاعت کی۔فرمانبرداری کی)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔سَبِيلاً :(راہ)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ كَفَرَ:(اس نے کفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ موصوف۔ غَنِيٌّ:(بے پرواہ۔جو کسی کا بھی محتاج نہ۔بے نیاز) إِنَّ کی خبر مرفوع۔عَنِ :(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔الْعَالَمِيْنَ :(الْعَالَمُ کی جمع)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے

قُلْ يَٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ أَهْلَ :(والے۔اہل)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ لِمَ:(کیوں)مرکب :(لِ+مَا)لائے تعلیل۔مَا اسم استفہام۔اس کا الف تخفیف کے لئے گرا دیا گیا۔ تَكْفُرُوْنَ :(تم کفر کرتے ہو۔انکار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ،کا)حرف جار۔آيَاتِ: (آیات۔

نشانیوں کا)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔شَھِیدٌ :(گواہ)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ مَا: (جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُونَ :(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا۔)۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

قُلْ يَٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ أَھْلَ :(والے۔اہل)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔الْکِتَابِ:(کتاب)معرف باللام خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ لِمَ:(کیوں)مرکب :(لِ+مَا)لائے تعلیل۔مَا اسم استفہام۔اس کا الف تخفیف کے لئے گرا دیا گیا۔تَصُدُّونَ:(روکتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔(روکنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِیلِ:(راہ) اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ مَنْ :(جو)آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ تَبْغُونَ:(تم تلاش کرتے ہو۔بغاوت کرنا) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔مصدر۔ بَغْیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ھَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عِوَجًا (ٹیڑھ ۔

کجی۔خامی)منصوب حال۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ع و ج)اجوف واوی۔صیغہ عَوِجَ يَعْوَجَ۔ مصدر۔عِوَاجاً(ٹیڑھا پن ہونا)وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ :(تم ہو)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔شُهَدَاءُ: (گواہ)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ ناصب خبر۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔غَافِلٍ :(لا پرواہ۔بے خبر۔غافل)لفظاًمجرور محلاً منصوب۔ خبر مَا کی۔عَمَّا :(اس سے جو)مرکب:(عَنْ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔تَعْمَلُونَ :(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا(کرنا۔)۔

آیت ترجمہ: کہو کہ اہلِ کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمھارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يَاَيُّهَا۔يَاَيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ منادیٰ۔آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُطِيعُوا: (تم پیروی کرو گے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(رضاکارانہ کوئی کام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوّعًا۔(اطاعت کرنا)۔ فَرِيقًا:(ایک جماعت۔ایک گروہ۔ٹولہ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔الَّذِينَ: (وہ جن کو)اسم موصول۔

مبنی بر فتحہ۔ شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ أُوتُواْ :(دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر مستتر هُمْ۔نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔الْكِتَابَ: (کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ منصوب۔مفعول بہ۔ يَرُدُّوْ:(وہ لوٹادیں گے) فعل مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔فعل جواب شرط۔محلاً مجزوم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ یَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدًّا۔(لوٹانا۔پھیرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ مضاف۔ إِيمَانِ:(ایمان۔پختہ یقین)مجرور۔ مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَافِرِينَ :(كَافِرٌ کی جمع۔کافر) مفعول بہ ثانی۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:مومنو! اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کا کہامان لوگے تو وہ تمھیں ایمان لانے کے بعد کافر بنادیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَيْفَ :(کیسے)اسم استفہام۔تَكْفُرُونَ:(تم کفر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تُتْلَى :(پڑھی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ل و)صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)مفعول بہ منصوب۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔ اللّٰهِ:

(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔كُمُ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ خبر مقدّم مرفوع۔رَسُولُ:(پیغمبر)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔هُ :(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برف ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يَعْتَصِمْ:(وہ مضبوطی سے تھام لے)۔فعل مضارع مجزوم۔فعل شرط۔ بِ: (ساتھ۔کو)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ :(یقیناً۔بلاشبہ)حرف تحقیق و تاکید۔اور ماضی قریب بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ هُدِيَ:(راہنمائی دی گئی ہے۔ہدائت دی گئی ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر ھو۔ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر مَنْ کی خبر مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطٍ : (راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسْتَقِيمٍ :(سیدھی)مجرور۔صفت۔

ترجمہ آیت:اور تم کیونکر کفر کروگے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

يَآ:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔ مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يَآيُّهَا۔يَآيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ منادیٰ۔آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سَمِعَ۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔اتَّقُوا :(تم سب ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی

اختیار کرنا۔ڈرنا۔ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔حَقَّ :(سچ مچ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ حق یحق۔مصدر۔حقاً۔(حق ہونا۔) تُقَاتِ:(ڈرنا۔بچنا۔پرہیز کرنا)اصلاً تُقَةٌ ۔وَقَاةٌ تھا۔واؤ کو ت سے بدل دیا گیا ہے۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقَیٰ یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا۔ذات کبریا سے)۔هٖ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔ تَمُوْتُنَّ :(تم ضرور بالضرور مرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔واؤ جمع محذوف۔ مؤکد بانون ثقیلہ برائے تاکید۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)۔اِلَّا:(مگر)کلمہ حصر۔ استثناء۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَنْتُم :(تم ہو)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّسْلِمُوْنَ :(کی جمع۔ مسلمان)خبر مرفوع۔ محلاً جملہ منصوب حال۔

ترجمہ آیت:مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۖ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عاطفہ۔اِعْتَصِمُوْا:(تم مضبوطی سے پکڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَعْتَصَمَ یُعْتَصِمُ۔مصدر۔اِعْتِصَامٌ۔(تھامنا۔مضبوطی سے پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ع ص م)عَصَمَ یَعْصِمُ۔مصدر۔عَصْمًا۔عَصْمَةٌ۔(خطا سے بچنا۔ محفوظ رکھنا۔عَصَمَ اللّٰهُ عَنْ مَكْرُوْهٍ۔) بِ:(ساتھ۔کو)حَبْلِ :(رسّی)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کی)اسم مجرور مضاف الیہ۔جَمِیْعًا:(سب کے سب)منصوب۔ مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)لائے ناہیہ۔ تَفَرَّقُوْا:(تفرقہ میں پڑو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف

فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ۔مصدر۔ تَفَرُّقٌ۔(تفرقہ میں پڑنا)ثلاثی مجرد باب۔ مادہ(ف ر ق)فَرَقَ یَفْرُقُ۔مصدر۔فَرْقٌ۔فَرْقًا۔(فرق پڑنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اذْكُرُوا:(ذکر کرو۔ تم یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ذِكْرٌ۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا۔ یادکرنا)۔ نِعْمَةَ :(نعمت۔انعام۔عنایت)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ كُنتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَعْدَاءً:(عُدُوٌّ کی جمع۔دشمن)منصوب۔كَانَ کی خبر۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَلَّفَ:()فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔اَلَّفَ يُؤَلِّفُ۔مصدر۔تَالِيْفٌ۔(الفت ڈالنا۔ اپنے ساتھ جوڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ل ف)مہموز الفاء۔صیغہ اَلَفَ يَاْلَفُ۔مصدر۔اُلْفَةٌ۔اِلْفًا۔(انس و محبت رکھنا) بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَصْبَحْتُم:(تم ہو گئے)فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(صبح ہونا۔ہو جانا)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ب ح)صیغہ۔صَبَحَ يَصْبَحُ۔مصدر۔ صَبْحًا۔(صبح ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔نِعْمَتِ:(نعمت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِخْوَانًا:(اَخٌ کی جمع۔بھائی۔) اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كُنتُمْ:(تم تھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَىٰ :(پر)حرف جار۔شَفَا :(کنارہ)اسم مجرور۔مضاف۔حُفْرَةٍ :(گڑھے کے)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَانَ منصوب کی خبر۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔النَّارِ :(آگ۔جہنم)اسم

مجرور ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَنقَذَ:(چھڑا لیا۔بچالیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْقَذَ یُنْقِذُ۔مصدر۔اِنْقَاذٌ۔(بچانا۔ چھڑانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ق ذ)صیغہ۔نَقِذَ یَنْقَذُ۔مصدر۔نَقْذًا۔(غرق ہونے سے بچنا۔)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ کَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب :(کَ+ذٰلِکَ)حرف تشبیہ و جار+اسم اشارہ محلاً اسم مجرور۔ یُبَیِّنُ : (وہ بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ بَیَّنَ یُبَیِّنُ۔ مصدر۔تَبْیِیْنٌ۔(بیان کرنا۔واضح کرنا)۔ثلاثی مجرد۔مادہ(ب ی ن)بَانَ یَبِیْنُ۔مصدر۔بَیَانًا۔ تِبْیَانًا۔ (واضح کرنا۔ظاہر کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔آيَاتِ:(آیات)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔کُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً کا لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَهْتَدُونَ :(تم راہنمائی پاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ۔مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ هَدٰی یَهْدِیْ مصدر۔هُدًی۔هِدَایَةً۔هَدْیًا۔(ہدایت دینا)۔

ترجمہ آیت اورسب مل کر اللہ کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لۡ:(چاہیئے کہ)لائے امر جازم۔مضارع۔تَکُنۡ:(تو ہو)فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت۔واؤ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔نون اعرابی بھی محذوف۔نون اصلی موجود۔ مِّنۡ: (سے)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًتَکُنۡ کی خبر۔مقدّم۔اُمَّةٌ:(ایک ٹولہ۔جماعت۔گروہ) تَکُنۡ کا اسم مرفوع ۔ یَدۡعُونَ:(وہ بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(د ع و)صیغہ ۔دَعَا یَدۡعُو۔مصدر۔دَعۡوَةٌ۔(پکارنا۔دعا کرنا)۔ اِلَی :(طرف)حرف جار۔اَلۡخَیۡرِ :(نیکی۔بھلائی۔اچھائی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَأۡمُرُونَ:(وہ حکم دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔ اَمۡرًا۔(حکم دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَلۡمَعۡرُوفِ :(نیکی۔دستور)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَنۡهَوۡنَ :(وہ منع کرتے ہیں۔روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ نَهٰی یَنۡهٰی۔مصدر۔نَهۡیٌ۔(روکنا۔منع کرنا) عَنۡ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اَلۡمُنۡکَرِ :(برائی)اسم مجرور۔وَ: (اور) استئنافیہ۔اُولٰئِكَ:(وہی)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ هُمۡ :(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ اَلۡمُفۡلِحُونَ:(اَلۡمُفۡلِحُ کی جمع۔فلاح پانے والے)خبر مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت:اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُونُوا:(تم ہو جاؤ)فعل ناقص مضارع جمع مذکر مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر ۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَ:(جیسا کہ)حرف تشبیہ و جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ تَفَرَّقُوا:(وہ فرقہ فرقہ ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر مجزوم۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ۔مصدر۔ تَفَرُّقٌ۔(تفرقہ میں پڑنا)ثلاثی مجرد باب۔ مادہ(ف ر ق)فَرَقَ يَفْرُقُ ۔مصدر۔فَرْقٌ۔فَرْقًا۔(فرق پڑنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اخْتَلَفُوا:(انہوں نے اختلاف کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔ اِخْتِلَافٌ۔:(اختلاف کرنا ۔بدلنا۔آگے پیچھے آنا۔فرق۔)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔ مَا :(یہ کہ)مصدریہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔جِيْءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔مفعول۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔هُمُ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الْبَيِّنَاتُ :(واضح۔کھلم کھلی۔)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أُولَئِكَ :(وہی)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔عَذَابٌ :(عذاب۔سزا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ موصوف۔عَظِيمٌ :(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہوگئے اور احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہو گا۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ تَبْيَضُّ:(سفید۔روشن ہو گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔رباعی مجرد۔باب افعلال ۔صیغہ۔اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ۔مصدر۔اِبْيِضَاضٌ۔(سفید ہونا۔روشن ہونا)۔ وُجُوهٌ:(وَجْهٌ کی جمع ۔چہرے)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَسْوَدُّ:(مرجھائے ہوئے ۔بجھے ہوئے۔سیاہ)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔رباعی مجرد۔باب افعلال۔ وُجُوهٌ :(وَجْهٌ کی جمع ۔چہرے) فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) تفریعیۃ۔استئنافیہ۔أَمَّا :(اگر)حرف شرط۔و تفصیل۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اسْوَدَّتْ:(سیاہ ہوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث۔مؤنث۔ وُجُوهُ:(چہرے)فاعل۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔كَفَرْتُم :(تم نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔مضاف۔ إِيمَانِ:(ایمان۔پختہ یقین)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔ذُوقُوا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوقُ۔مصدر۔ ذَوْقًا۔ ذَوَاقًا۔ ذَوَاقَانًا۔ (مزہ چکھنا)۔الْعَذَابَ:(عذاب۔سزا)منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(یہ کہ)مصدریہ۔كُنْتُمْ:(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ضمیر تم مبنی بر سکون۔محلاً كَان کا اسم مرفوع۔تَكْفُرُونَ:(تم انکار کرتے ہو۔کفر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔جملہ محلاً خبر كَان کی منصوب۔

ترجمہ آیت: جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا:(اگر)حرف شرط۔و تفصیل۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ابْيَضَّتْ:(سفید۔روشن ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث۔ وُجُوهُ: (چہرے) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب۔فِي :(میں)حرف جار۔رَحْمَةِ :(رحمت۔مہربانی۔عنایت)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً الَّذِينَ کی خبر مرفوع۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔مبتداء۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔خَالِدُونَ :(ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت(کے باغوں) میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭوَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مؤنث۔مبتداء۔ آيَاتُ:(آیات)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔نَتْلُو :(ہم تلاوت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ت ل و)صیغہ ۔ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔هَا :(وہ۔ اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْحَقِّ:(حق کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ناصب خبر۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مَا کا اسم مرفوع۔يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ ظُلْمًا:(ظلم)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْعَالَمِيْنَ :(جہانوں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ اہلِ عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔معطوف۔مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔تُرْجَعُ :(لوٹایا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔الأُمُورُ :(کام۔امور) نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹانا)۔ضمیر مبنی بر سکون محلاً مرفوع نائب فاعل۔

ترجمہ آیت: اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔خَيْرَ:(بہترین) كَانَ کی خبر۔ منصوب۔ أُمَّةٍ :(امت۔قوم۔) أُخْرِجَتْ:(نکال دی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ ضمیر تائے تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج) صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ تَأْمُرُوْنَ:(تم حکم دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْمَعْرُوفِ:(اچھے طریقے کا۔نیکی کا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَنْهَوْنَ:(تم روکتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰی یَنْهٰی۔مصدر۔ نَهْیٌ۔ (روکنا)۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ الْمُنْكَرِ:(برائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُؤْمِنُونَ:(تم ایمان لاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)شرطیہ۔غیر عامل۔آمَنَ :(وہ ایمان لے لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَهْلُ :(والے)فاعل۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقینا)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔جواب شرط۔كَانَ :(ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ مصدر۔كَوْنًا(ہونا)۔خَیْرًا:(بہتر)منصوب۔كَانَ کی خبر۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُم:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔جملہ جواب شرط۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ:(وہ۔ان میں سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم۔مرفوع۔الْمُؤْمِنُونَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔علامت واؤ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَكْثَرُ:(زیادہ۔اکثریت)افعل التفضیل۔ مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُمُ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔الْفَاسِقُونَ :(نافرمان۔باغی۔سرکش۔بدکردار) خبر مرفوع۔علامت واؤ۔

ترجمہ آیت:(مومنو) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

لَنْ:(ہرگز نہیں) نفی مؤکد بلن ناصب۔ مضارع۔ مستقبل کے لئے۔ يَضُرُّو:(وہ نقصان دیں گے) فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ض ر ر) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَرَّ يَضُرُّ۔ مصدر۔ اِضْرَارٌ۔ (نقصان پہنچانا۔ نقصان کرنا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر۔) حرف حصر۔ أَذًى :(تکلیف۔ اذیت۔ ستانا) منصوب۔ نائب مفعول مطلق۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ يُقَاتِلُو: (وہ جنگ کریں گے۔ لڑائی کریں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔ (لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ كُمْ:(تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يُوَلُّو:(وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔ پھیر لیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ جواب شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ محذوف۔ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ وَلّٰی يُوَلِّيْ۔ مصدر۔ تَوَلِّيَةً۔ (منہ پھیرنا۔ رخ پھیرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِب۔ مادہ(و ل ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (منہ پھیرنا)۔ كُمْ:(تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْأَدْبَارَ :(الدُبُرُ کی جمع۔ پیٹھوں) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) لائے نافیہ۔ يُنصَرُونَ : (مدد کئے جائیں گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مستتر هُمْ مبنی بر

سکون۔ محلاً مرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ص ر)صیغہ نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔ نَصْرًا۔ نُصْرَةٌ۔(مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ضُرِبَتْ:(مار دی گئی۔ڈال دی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث۔ضمیر تائے تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بیان کرنا۔ڈالنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(وہ۔ ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الذِّلَّةُ:(ذلت۔رسوائی)۔نائب فاعل۔مرفوع۔ اَيْنَمَا۔(جہاں کہیں۔جس طرف)مرکب۔(أَيْنَ+مَا):(کہاں)اسم استفہام شرطیہ۔جازم ۔ظرف مکان + جو(زائد)ثُقِفُوْا:(پائے جائیں)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ث ق ف)صیغہ۔ثَقِفَ یَثْقَفُ۔مصدر۔ثَقْفًا۔(پانا۔ملنا) اِلَّا:(مگر)کلمہ حصر۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَبْلٍ:(رسی)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَبْلٍ:(رسی۔پناہ)اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَآءُوا:(وہ لوٹے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب و ء)اجوف واوی + مہموز اللام۔صیغہ۔ بَاءَ یَبُوْءُ۔مصدر۔بَوْءٌ۔(کمانا لوٹنا۔حقدار بننا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَضَبٍ:(غصے کے)اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ضُرِبَتْ :(مار دی گئی۔ڈال دی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث۔ضمیر تائے تانیث۔ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بیان کرنا۔ڈالنا)۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِمُ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ الْمَسْكَنَةُ:(مفلسی۔محتاجی۔ذلت ۔ رسوائی۔کاروبار جہاں ساکن)۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ۔وجہ سے)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کااسم منصوب۔كَانُوْا:(تھے۔ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَكْفُرُوْنَ :(وہ کفر کرتے ہیں۔وہ انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ :(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْتُلُوْنَ :(قتل کرتے ہیں۔لڑائی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔الْأَنْبِيَاءَ:(پیغمبروں کو)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ بِغَيْرِ :(بغیر)مرکب(بِ+غَيْرِ)حرف جار+اسم مجرور۔مضاف۔حَقٍّ:(حق۔وجہ)مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر ۔مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ عَصَوا :(انہوں نے گناہ کیا۔نافرمانی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ص و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَصٰى يَعْصِيْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔(نافرمانی کرنا)۔وَّ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا : (تھے۔ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْتَدُوْنَ :(وہ حد تجاوز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِعْتَدٰى

يَعْتَدِیْ۔مصدر۔ اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔ دشمنی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع د و)صیغہ۔ عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔عَدْوًا۔(دشمنی کرنا)۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے بجز اس کے کہ یہ اللہ اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آ جائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

لَیْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

لَیْسُوْا :(نہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔سَوَاءً: (برابر۔یکساں۔ایک جیسے)اسم مصدر۔خبر لَیْسَ کی منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ: (اہل۔ والے)اسم مجرور۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ خبر مقدّم مرفوع۔ أُمَّةٌ:(امت۔قوم)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔ قَآئِمَةٌ:(قائم رہنے والی۔ڈٹے رہنے والی۔کھڑی رہنے والی)صفت مرفوع۔ یَتْلُوْنَ :(وہ تلاوت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ ۔ تَلَا یَتْلُو۔ مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔آیَاتِ:(آیات)غیر منصرف۔مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ آنَاءَ :(اَنَیَ کی جمع۔اوقات۔گھڑیاں۔)ظرف زمان۔مضاف۔ اللَّیْلِ :(رات)ظرف زمان۔مضاف الیہ۔مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ یَسْجُدُونَ :(وہ سجدہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ یَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدًا۔(سجدہ کرنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہلِ کتاب میں کچھ لوگ (حکمِ اللہ پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

يُؤْمِنُونَ: (وہ ایمان لاتے ہیں۔رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(آج)ظرف زمان۔معطوف مجرور۔مضاف۔ الآخِرِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَأْمُرُونَ:(وہ حکم دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْمَعْرُوفِ :(نیکی کا)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَنْهَوْنَ:(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔ نَهْيٌ۔ (روکنا)۔ عَنِ: (سے)حرف جار۔ الْمُنكَرِ:(برائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُسَارِعُونَ :(وہ جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واوَ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔سَارَعَ يُسَارِعُ۔مصدر۔مُسَارَعَةٌ۔(جلدی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ر ع)صیغہ۔سَرِعَ يَسْرَعُ۔مصدر۔سَرْعًا۔(جلدی کرنا)۔فِي :(میں)حرف جار۔الْخَيْرَاتِ: (نیکیاں۔ بھلائیاں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أُولَٰئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الصَّالِحِينَ:(الصَّالِحُ کی جمع۔نیک)اسم مجرور۔محلاً شبہ جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اور) اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔ فعل شرط۔ يَفْعَلُوْا :(وہ کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعربی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ خَيْرٍ :(خیر۔بھلائی۔نیکی)اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع مستقبل۔ يُكْفَرُوْ:(انکار کیا جائے گا۔ ناقدری کی جائے گی) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔هُ:(وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔محلاً جملہ مجزوم جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ۔کے)الْمُتَّقِينَ : الْمُتَّقِي کی جمع۔پرہیز گا۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیز گاروں کو خوب جانتا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا) :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔

لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن مضارع ناصب۔ مستقبل۔ تُغْنِيَ :(تو بے پرواہ ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر منصوب۔علامت فتحہ بر محل اعراب۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَمْوَالُ:(مال و دولت)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔م حلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔أَوْلَادُ:(اولاد۔بچے)معطوف مرفوع۔مضاف۔ هُم :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ شَيْئًا:(کوئی چیز)منصوب۔نائب مفعول مطلق منصوب۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ أُولَٰئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(ساتھ۔والے)خبر مرفوع۔ مضاف۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ :(وہ۔ ان) ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔خَالِدُونَ :(خَالِدٌ کی جمع۔ ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے غضب کو ہر گز نہیں ٹال سکیں گے اور یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

مَثَلُ :(مثال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُنفِقُونَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔هٰذِهِ:(اس)اسم اشارہ قریب مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ الْحَيَاةِ :(زندگی)مجرور۔بدل۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔صفت۔تابع۔

كَ:(مانند۔طرح)حرف جار و تشبیہ۔مَثَلِ :(مثال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء مَثَلُ کی خبر مرفوع۔مضاف۔رِيحٍ :(ہوا۔عذاب کے لئے۔کی جمع رِيَاحٌ رحمت کے لئے استعمال ہوتا ہے) مجرور۔مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ صِرٌّ:(سخت سردی)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ أَصَابَتْ:(وہ پہنچی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ يَصُوبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔ مصیبت آنا)۔ حَرْثَ:(کھیتی)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔قَوْمٍ :(قوم)مجرور مضاف الیہ۔ظَلَمُوا:(انہوں نے اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں پر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَهْلَكَتْ:(وہ ہلاک ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث مبنی بر سکون۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكًا۔(تباہ وبرباد کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ هَلَكَ يُهْلِكُ ۔مصدر۔هَلَاكًا۔هُلُوكًا۔مُهْلَكًا۔ (ہلاک کرنا۔تباہ کرنا)هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ظَلَمَ:(اس نے ظلم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مفعول بہ۔مقدّم۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔فاعل۔ وَ:(اور)حرف جار۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَنْفُسَ:(جانوں)منصوب۔ لَكِنْ کا اسم۔مضاف۔هُمْ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔يَظْلِمُونَ :(وہ ظلم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔محلاًلَكِنْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت: یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔ مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يٰٓاَيُّهَا۔ يٰٓاَيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ منادیٰ۔آمَنُوٓا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَّخِذُوا :(تم پکڑو۔بناؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخَذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔بِطَانَةً :(رازدان)منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ:(سے) حرف جار۔ دُونِ:(سوائے۔علاوہ)ظرف۔مضاف۔محلاً اسم مجرور۔كُمْ :(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہ)لائے نافیہ۔يَأْلُونَ:(وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ غلطی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ل و)مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ۔اَلَا يَالُو۔مصدر۔اَلْوٌ۔(کوتاہی کرنا)۔كُمْ:(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَبَالًا:(خراب کرنا۔تباہ کرنا)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ب ل)صیغہ۔خَبَلَ يَخْبُلُ۔مصدر۔خَبَالًا۔(تباہ کرنا۔خراب کرنا۔برباد کرنا)۔ وَدُّوا:(انہوں نے چاہا۔پسند کیا)۔فعل ماضی جمع

مذکر غائب۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و د د)مضاعف۔صیغہ۔وَدَّ یَوَدُّ۔مصدر۔وُدًّا۔ (چاہنا۔پسند کرنا)۔ مَا:(یہ کہ)مصدریہ۔ عَنِتُّمْ:(تم مشکل میں پڑے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ن ت)صیغہ۔عَنِتَ یَعْنَتَ۔مصدر۔عَنْتًا۔(مشکل میں ہونا۔تکلیف پہنچنا)۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔فعل ماضی قریب بنانے کے لئے۔بَدَتِ :(وہ ظاہر ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر تائے تانیث مبنی بر سکون۔ محلاً کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَدَا یَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءٌ۔(ظاہر کرنا)۔الْبَغْضَاءُ:(بغض۔کینہ۔دشمنی۔نفرت) فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(فَمٌ کی جمع۔منہ)اصلاً فَوْهٌ تھا۔ه کو حذف کرکے م سے بدل دیا گیا۔ہے اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حالیہ۔یا استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تُخْفِي:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفٰی یَخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ یَخْفِیْ۔مصدر۔خَفْيًا۔(چھپانا)۔ صُدُورُ:(صُدْرٌ کی جمع۔سینوں)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَكْبَرُ:(بہت ہی بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ بَيَّنَّا:(ہم نے کھول کھول کر بیان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔ صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ(کھول کربیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔ مصدر۔بَيَانًا(بیان کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْآيَاتِ :(آیات)غیر منصرف۔ منصوب۔مفعول بہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔فعل شرط۔ كُنتُمْ :(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ضمیر تم مبنی بر سکون۔ محلاً کاکَانَ اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْقِلُونَ :(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ کَانَ محلاً کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(سوچنا)۔

ترجمہ آیت:مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنارازداں نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور (فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أُوْلَاءِ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔مذکر و مؤنث۔جمع۔ک خطابیہ۔محذوف۔محلاً خبر مرفوع۔تُحِبُّونَ:(تم پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا)۔ هُمْ:(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُحِبُّونَ:(وہ پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔ حُبًّا۔ (محبت کرنا)۔ كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تُؤْمِنُونَ :(تم ایمان لاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔

مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔محلاً اسم مجرور۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)ظرف ۔ برائے تاکید۔مجرور۔مضاف۔هٖ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یااستئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔لَقُو:(وہ ملے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔ اَلْتَ۔ لُقْيَةٌ۔ تِلْقَاءً۔ لُقْيًا۔وغیرہ (ملنا۔ملاقات کرنا۔مڈبھیڑ ہونا)۔۔كُمْ :(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔ (کہنا)۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔خَلَوْا :(وہ چلے گئے۔گزر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فاقہ۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(خ ل و)صیغہ۔خَلَا یَخْلُو۔مصدر۔خَلَاءً۔خُلُوًّا۔(گزر جانا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَضُّوا :(انہوں نے دانت پیسے۔چبائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر هُمْ مستتر مبنی بر ف سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ : (تم) ضمیر جمع مذک حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الأَنَامِلَ:(أَنْمِلَةٌ کی جمع۔انگلیوں کے پوروں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْغَيْظِ: (غصے)اسم مجرور۔جار مجرور مل کر تمیز۔منصوب۔ قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔مُوتُوا :(تم مر جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) صیغہ۔ مَاتَ یَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتًا۔(مرنا۔گزر جانا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔غَيْظِ:(غصہ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل

جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا ہے) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ذَاتِ:(والا)اسم مجرور۔ازستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الصُّدُورِ:(سینوں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (ان سے) کہہ دو کہ (بدبختو) غصے میں مر جاؤ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۖ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿١٢٠﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔فعل شرط۔ تَمْسَسْ:(وہ چھوئے۔پہنچے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ حَسَنَةٌ :(کوئی بھلائی۔کوئی نیکی)فاعل مرفوع۔تَسُؤْ:(وہ بری لگے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔فعل شرط۔ تُصِبْ:(وہ پہنچے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَصَابَ يُصِيبُ۔مصدر۔ إِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ يَصُوبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔مصیبت آنا)۔ كُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ سَيِّئَةٌ :(برائی)فاعل۔ مرفوع۔ يَفْرَحُوا:(وہ خوش ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔جواب شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔مصدر۔ فَرْحٌ۔(خوش ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ سے)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔

جازم۔ فعل شرط۔ تَصْبِرُوا:(تم ڈٹے رہو۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ص ب ر) صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔ مصدر۔ صَبْرًا۔ (استقامت دکھانا۔ ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ تَتَّقُوا:(تم بچو گے) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اَنْ کی وجہ سے مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ سے ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔ مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ یَضُرُّ:(اس کو نقصان پہنچے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ض ر ر) صیغہ۔ ضَرَّ یَضُرَّ۔ مصادر۔ ضُرَّ۔ ضُرًّا۔ ضَرَرًا۔ (نقصان ہونا)۔ کُمْ :(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ کَیْدُ:(منصوبہ بندی۔ تدبیر) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔۔ شَیْئًا:(کوئی شئے۔ کچھ بھی) منصوب۔ نائب مفعول مطلق۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ یَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا۔) مُحِیطٌ :(گھیر لینے والا) فاعل۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا۔) کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔غَدَوْتَ :(جب آپ صبح نکلے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تائے مبسوط مفتوح۔ ضمیر واحد حاضر فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(غ د و)ناقص واوی۔صیغہ۔غَدَا يَغْدُو۔مصدر۔غُدُوٌّ۔(صبح سویرے نکلنا)مِنْ:(سے)حرف جار۔أَهْلِ:(اہل ۔گھر والوں)اسم مجرور۔ مضاف۔كَ :(تمہارے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔تُبَوِّئُ: (مقرر۔ متعین کر رہے تھے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَوَّا يُبَوِّئُ۔مصدر۔تَبْوِئَةٌ۔(ٹھکانہ دینا۔ جگہ دینا۔) الْمُؤْمِنِينَ:(ی جمع ۔مومن)منصوب۔علامت ۔ی۔ مفعول بہ مَقَاعِدَ:(جگہیں)مزاجاً مورچے۔گھاٹ لگانے کی جگہ۔ منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ لِ:(لئے) حرف جار۔لِقِتَالِ :(جنگ۔لڑائی)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ سَمِيعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بہ موقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

إِذْ :(جب)اسم ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔هَمَّتْ:(اس نے قصد کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ م م)مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ يَهُمُّ۔مصدر۔هَمٌّ۔(قصد کرنا۔ چاہنا۔خیال کرنا)۔ طَّآئِفَتَانِ:(دو جماعتوں۔دو گروہوں)فاعل۔تثنیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب۔مضارع۔ تَفْشَلَا:(دونوں بزدلی دکھاؤ) فعل مضارع تثنیہ مؤنث منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ش ل) صیغہ۔ فَشِلَ يَفْشَلُ۔مصدر۔فَشَلٌ۔(بزدلی دکھانا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ وَلِيُّ:(سرپرست۔حامی۔مددگار۔)خبر مرفوع۔ مضاف۔ هُمَا:(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ جملہ محلاً حال منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ لْ:(چاہئے کہ) لائے امر۔ جازم ۔ مضارع۔ يَتَوَكَّلِ:(وہ بھروسہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال۔ مابعد۔ الْمُؤْمِنُونَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ مومن۔ ایمان والے) فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر اللہ ان کا مدد گار تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَ:(البتہ) قَدْ:(یقیناً) تحقیق و تاکید۔ نَصَرَ:(اس نے مدد کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرًا۔ (مدد کرنا)۔ كُمْ:(تمہاری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ مقدّم۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ مؤخر۔ بِ:(ساتھ۔ میں) بَدْرٍ :(بدر) اسم مجرور۔ لڑائی کا مقام جو کہ مدینہ منورہ سے 120 میل دور ہے) وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ أَنْتُمْ:(تم تھے) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَذِلَّةٌ :(ذلت میں) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب حال۔ فَ:(پس) رابطہ یا تفسیری۔ اتَّقُوا :(ڈرو۔ بچو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَعَلَّ:(شاید) ترجی۔ حرف مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ لَعَلَّ محلاً کا اسم منصوب۔ تَشْكُرُونَ :(تم شکر کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ش ک ر) صیغہ۔ شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرًا۔ (قدر کرنا۔)۔

ترجمہ آیت: اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سر و سامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ تَقُوْلُ: (تو کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بولنا ۔ کہنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ لِمُؤْمِنِينَ: (الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ ایمان والے) اسم مجرور۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ لَنْ: (ہرگز نہیں) حرف نفی مؤکد بلن ناصب۔ مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ يَكْفِيَ: (وہ کافی ہوگا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ک ف ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔ مصدر۔ كَفَايَةً۔ (کافی ہونا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَنْ: (یہ کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُمِدَّ: (وہ مدد کرے) فعل مضارع واحد مذکر منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ ۔ اَمَدَّ يُمِدُّ۔ مصدر۔ اِمْدَادٌ۔ (مدد کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (م د د) مضاعف۔ صیغہ۔ مَدَّ يَمُدُّ۔ مصدر۔ مَدًّا۔ (لمبا کرنا۔ کھینچنا)۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَبُّ: (رب) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ : (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ ثَلَاثَةِ : (3 تین) اسم مجرور۔ مضاف۔ اٰلَافٍ: (اَلْفٌ کی جمع ہزار) مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ الْمَلٰٓئِكَةِ: (فرشتے۔ خاص کائناتی غیر مرئی قوتیں)۔ اسم مجرور۔ مُنْزَلِينَ: (اتارے ہوئے) اسم مفعول۔ محلاً مجرور صفت ثانی۔

ترجمہ آیت: جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے۔

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

بَلٰى:(کیوں نہیں)کلمہ ایجاب۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔ فعل شرط۔ تَصْبِرُوا:(تم صبر کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرًا۔(استقامت دکھانا۔ڈٹے رہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَتَّقُوا: (ڈرو۔بچو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَأْتُوْ(وہ چڑھ آئیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كُم:(تم پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔ فَوْرِ:(جوش۔ابال۔عجلت۔اچانک)اسم مجرور۔هِمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔يُمْدِدْ:(مدد کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَدَّ يُمِدُّ۔مصدر۔اِمْدَادٌ۔(مدد کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م د د) مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(لمبا کرنا۔کھینچنا)۔كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔رَبُّ:(رب)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُم:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَمْسَةِ :(پانچ)اسم مجرور۔موصوف۔آلَافٍ :(اَلْفٌ کی جمع)مجرور صفت۔تابع۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْمَلٰٓئِكَةِ :(فرشتے۔غیر مرئی مخصوص قوتیں)اسم مجرور۔مُسَوِّمِينَ :(نشان زدہ)اسم مفعول۔محلاً مجرور صفت ثانی۔

ترجمہ آیت: ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ جَعَلَ: (اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ مقدّم۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مؤخر۔ مرفوع۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ بُشْرٰى: (خوشخبری) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَطْمَئِنَّ: (تو اطمینان پائے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ رباعی۔ قُلُوبُ: (قَلْبٌ کی جمع۔ دل) فاعل۔ جمع مذکر۔ مضاف۔ كُم: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (وہ۔ اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) استنافیہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ النَّصْرُ: (مدد) مبتداء مرفوع۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ عِندِ: (پاس) ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الْعَزِيزِ: (زبردست عزت والا) مبالغہ۔ صفت مجرور تابع۔ الْحَكِيمِ: (خوب حکمت والا) صفت مجرور ثانی۔ تابع۔

ترجمہ آیت: اور اس مدد کو اللہ نے تمھارے لیے (ذریعہ) بشارت بنایا یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَقْطَعَ :(وہ کاٹتا ہے۔ہلاک کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔طَرَفًا :(ایک جماعت۔ایک گروہ کو۔ایک طرف کو)منصوب مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون ۔فتحہ۔ برائے اتصال ما بعد۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ يَكْبِتَ:(اس نے ذلیل کر دیا۔گرا دیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔مثل يَقْطَعَ کے ہے۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ب ت) صیغہ۔کبت یکبت۔مصدر۔کبتا۔(تحقیر کرنا۔ ذلیل کرنا)۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يَنقَلِبُوا :(پلٹ دیتا ہے۔وہ واپس لوٹیں۔)معطوف۔ فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔ اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ۔مصدر۔ اِنْقِلَابٌ۔(لوٹنا۔واپس ہونا۔ پھر جانا۔الٹ پلٹ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ يَقْلِبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔ (پلٹنا)۔خَآئِبِينَ :(خَائِبٌ کی جمع۔ناکام ہونے والے۔ نامراد فاعل۔جمع۔۔حال منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(یہ اللہ نے) اس لیے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْأَمْرِ : (حکم۔معاملہ۔حالت۔کام۔)تمام افعال و اقوال کے لئے مستعمل ہے۔اسم مجرور۔شَيْءٌ:(کوئی شئے۔کچھ بھی)۔ لَيْسَ کا اسم مرفوع۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔يَتُوبَ

:(وہ لوٹتا ہے۔وہ مہربانی کرے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ت و ب)صیغہ ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ قبول کرنا۔مہربانی کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف عطف۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَوْ :(یا) حرف عطف۔يُعَذِّبَ:(عذاب دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔منصوب۔ محل اعراب۔مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔ تَعْذِيْبًا۔(عذاب کرنا۔دھیرے دھیرے۔یعنی یکبارگی نہیں)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔کرم۔ کرم۔ مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذَبَ يَعْذِبُ۔ مصدر۔عَذَابٌ۔(دکھ ۔سزا دینا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف تعلیل۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم۔منصوب۔ظَالِمُونَ:(ظَالِمٌ کی جمع۔اندھیر مچانےوالے)فاعل۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دوصورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)حرف جار + اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔ مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔فِي :(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ يَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو۔جس)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ۔يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُعَذِّبُ :(عذاب دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔منصوب۔ محل اعراب۔مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ

یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبًا۔(عذاب کرنادھیرے دھیرے۔یعنی یکبارگی نہیں)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔کرم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذَبَ یَعْذِبُ۔مصدر۔عَذَابٌ۔(دکھ۔سزادینا)۔مَنْ:(جو۔جس کو)اسم موصول۔ یَّشَاءُ: (وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔شَاءَ۔یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ رَّحِیْمٌ :(خوب رحم کرنے والا۔مہربانی کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔ مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(یٰٓاَیُّھَا۔یٰٓاَیَّتُھَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ منادیٰ۔آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہ)ناہیہ۔تَأْكُلُوا:(تم سب کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔ اَکْلًا ۔(کھانا)۔ الرِّبٰوا :(سود)منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔أَضْعَافًا :(دگنا) منصوب صفت۔تابع۔مُّضَاعَفَةً :(دگنا کیا ہوا۔یعنی سود در سود۔مرکب سود)۔منصوب۔ اسم مفعول۔ واحد مؤنث۔زور دینے کے لئے ضِعْفٌ سے بنا کر تاکید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔صفت منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوا :(ڈرو۔بچو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُفْلِحُوْنَ :(تم کامیاب ہو جاؤ گے۔فلاح پاؤ گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحًا۔(فلاح پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ل ح) صیغہ۔فَلَحَ یَفْلَحُ۔مصدر۔ فَلَاحًا۔(فلاح پانا)۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتَّقُوْا:(ڈرو۔بچو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ النَّارَ:(آگ۔دوزخ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ الَّتِیْ:(جو)اسم موصول۔واحد۔مؤنث ۔ اُعِدَّتْ:(تیار کی گئی ہے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔ اِعْدَادًا۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔ عَدًّا۔ تَعْدَادًا۔(گننا)۔ لِ: (لئے)حرف جار۔لْکَافِرِیْنَ :(کافروں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور(دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَطِيعُواْ:(اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الرَّسُولَ:(پیغمبر)معطوف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُرْحَمُونَ :(تم رحم کئے جاؤ)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمَةٌ۔(رحم کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

وَسَارِعُوٓاْ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔سَارِعُواْ:(جلدی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ إِلَى:(طرف) مَغْفِرَةٍ :(مغفرت)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(رب)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَنَّةٍ :(جنت۔باغ) معطوف۔مجرور۔عَرْضُ:(چوڑائی)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ السَّمٰوٰتُ :(آسمانوں)خبر مرفوع۔ضمہ محلاً مجرور صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضُ:(زمین)معطوف۔مرفوع۔ أُعِدَّتْ:(تیار کی گئی ہے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔أَعَدَّ يُعِدُّ۔مصدر۔ إِعْدَادًا۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ع د د) مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔تَعْدَادًا۔(گننا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِينَ :(الْمُتَّقِي کی جمع۔پرہیز گار۔گناہوں سے بچنے والے)اسم فاعل۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

الَّذِين :(وہ جو)اسم موصول۔مبتداء۔يُنفِقُون:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود ۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصادر۔ نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔السَّرَّاءِ:(آسانی۔خوشحالی۔کشادگی) اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الضَّرَّاءِ:(تنگی۔تکلیف۔)معطوف۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْكَاظِمِين :(پی جانے والے۔حوصلے سے کام لینے والے۔ٹھنڈے ذہن والے)فاعل۔مرفوع۔محلاً مجرور۔علامت ی۔ الْغَيْظَ:(غصہ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْعَافِين :(معاف کر دینے والے۔درگزر کرنے والے)فاعل۔مرفوع۔محلاً مجرور۔علامت ۔ی۔عَنِ :(سے)حرف جار۔مبنی برف سکون۔محلاً مکسور برائے اتصال ما بعد۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مروع۔ يُحِبُّ :(پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعل۔ صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا)۔خبر مرفوع۔الْمُحْسِنِينَ :(احسان کرنے والے۔نیکی کا کام کرنے والے)اسم فاعل۔الْمُحْسِنُ کی جمع۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:جو آسودگی اور تنگی میں (اپنامال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یا عاطفہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔معطوف ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ فَعَلُوْا:(انہوں نے کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ فَاحِشَةً:(بد کردار۔بد اطوار)مؤنث۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ذَكَرُوْا:(انہوں نے ذکر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ذِكْرًا۔(ذکر کرنا۔یاد کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ مفعول بہ۔فَ: (پس)حرف عطف۔اسْتَغْفَرُوْا:(مغفرت طلب کی) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اَسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے۔ سے) حرف جار۔ذُنُوبِ:(ذَنْبٌ کی جمع۔گناہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(کون)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا)۔الذُّنُوبَ :(گناہوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف حصر ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)بدل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُصِرُّوْا:(ضد کی۔اصرار کیا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَعَلُوْا:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔ مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔مبتداء۔يَعْلَمُونَ :(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً منصوب۔ حال۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

أُولَٰئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ ؕ

أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔جَزَآؤُ:(بدلہ۔جزاء)مبتداء ثانی مرفوع ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّغْفِرَةٌ:(مغفرت)خبر مرفوع۔مِّن:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(رب)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(وہ ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَنَّاتٌ:(باغ۔جمع)معطوف مرفوع۔ تَجْرِي:(جاری ہیں۔ بہتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔جَرْيَانًا(چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔محلاً مجرور۔مضاف۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل۔مرفوع۔جمع۔ خَالِدِينَ :(وہ)ہمیشہ رہنے والے۔منصوب۔علامت ی۔حال۔فِي: (میں)حرف جار۔هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔نِعْمَ :(اچھا۔بہتر)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد۔مدح۔أَجْرُ : (بدلہ۔اجرت۔اجر)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْعَامِلِيْنَ :(الْعَامِلُ کی جمع۔کارندے۔) فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ

ترجمہ آیت: ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

قَدْ:(یقیناً) حرف تاکید و تحقیق۔ خَلَتْ :(گزر گیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر تائے تانیث۔ ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(خ ل و) صیغہ۔ خَلَا يَخْلُو۔ مصدر۔ خَلَاءً۔ خُلُوًّا۔(گزر جانا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ :(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سُنَنٌ :(طریقے۔واقعات۔راہیں) فاعل۔ مرفوع۔ فَ:(پس) رابطہ۔ سِيرُوا:(تم چلو پھرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(س ی ر) اجوف یائی۔ صیغہ۔ سَارَ يَسِيْرُ۔ مصدر۔ سَيْرًا۔(چلنا پھرنا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف انْظُرُوا :(تم دیکھو۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر) صیغہ نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا۔انتظار کرنا)۔ كَيْفَ:(کیسے) اسم استفہام۔ منصوب كَانَ کی خبر مقدم۔ كَانَ :(تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا) ناصب خبر۔ عَاقِبَةُ :(نتیجہ۔عاقبت۔انجام۔سزا) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مؤخر۔ مضاف۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ع ق ب) صیغہ۔ عَقَبَ يَعْقُبُ۔ مصدر۔ عَاقِبَةٌ۔(نتیجہ۔ عاقبت۔ انجام۔ سزا) الْمُكَذِّبِيْنَ :(الْمُكَذِّبُ کی جمع) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین کی سیر کرکے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ بَيَانٌ:(واضح ہے)خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔لِّلنَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى :(راہنمائی۔ہدایت)معطوف۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَوْعِظَةٌ:(نصیحت کرنے والی)اسم مصدر۔مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ الْمُتَّقِيْنَ:(متقی کی جمع۔پرہیز گار)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیان صریح اور اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔تَهِنُوا:(تم ہمت ہارو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ھ ن)مثال واوی۔صیغہ ۔وَهَنَ يَهِنُ۔ مصدر۔وَهْنٌ۔(ہمت ہارنا۔کمزور ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔تَحْزَنُوا:(تم غمگین ہوں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْأَعْلَوْنَ:(سب سے اعلی۔سب سے برتر) مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔مصدر۔عُلُوٌّ۔افعل التفضیل۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔كُنْتُم:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)ناصب خبر۔ مُّؤْمِنِيْنَ :(مُّؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان والے)کی خبر منصوب۔وجواب شرط۔

ترجمہ آیت:اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَمْسَسْ:(وہ چھوتا ہے۔پہنچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَرْحٌ:(زخم)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تاکید و تحقیق۔مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔ (چھونا۔ پہنچنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْقَوْمَ:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہ مقدّم۔ قَرْحٌ:(زخم)فاعل ۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔مِّثْلُ:(مانند۔طرح۔جیسا)مضاف۔هُ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔تِلْكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید مؤنث۔ مبتداء۔مرفوع۔ الْأَيَّامُ:(يَوْمٌ کی جمع۔دن)بدل مرفوع۔ نُدَاوِلُ:(ہم تبدیل کرتے دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔منصوب۔مفعول بہ۔مرجع۔ الْأَيَّامُ ۔جملہ محلاً تِلْكَ مبتداء کی خبر مرفوع۔بَيْنَ :(درمیان)ظرف۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)رف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَعْلَمَ:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ الَّذِينَ :(وہ جو) مبنی بر فتحہ۔ اسم مفعول۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَتَّخِذَ:(وہ پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔اِتِّخَاذًا۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شُهَدَاءَ:(گواہوں

کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُحِبُّ :(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب) ضمیر مستتر هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا۔الظَّالِمِينَ :(الظَّالِمُ کی جمع اندھیر مچانے والے)مفعول بہٖ۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کردے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُمَحِّصَ:(الگ کرلیتا ہے۔چھانٹ لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَحَّصَ يُمَحِّصُ۔تَمْحِيصًا۔(الگ کرنا۔چھانٹنا)۔اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ وَ: (اور)حرف عطف۔يَمْحَقَ :(مٹادے۔کم کردے)معطوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ح ق)صیغہ۔مَحَقَ يَمْحَقُ۔مصدر۔مَحْقًا۔(مٹانا۔کم کرنا)الْكَافِرِينَ : (کافر کی جمع۔احکام الٰہی کا انکار کرنے والے)منصوب۔مفعول بہٖ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے۔

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔حَسِبْتُمْ :(تم نے خیال کیا۔گمان کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔حِسْبَانٌ۔(خیال کرنا۔گمان کرنا)أَنْ: (کہ) مصدریہ ۔ناصب مضارع۔تَدْخُلُوا:(تم داخل ہوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی ۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(اندر داخل ہونا)۔الْجَنَّةَ:(جنت۔باغ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمَّا:(ابھی تک نہیں)حرف نفی جازم مضارع۔مرکب :(لَنْ+مَا)اس کا عمل بالکل نفی جحد بلم کا سا ہے۔جو فعل مضارع کو مجزوم اوراس کے معنی فعل ماضی میں تبدیل کر دیتا ہے۔يَعْلَمِ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔جَاهَدُوا:(جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (ساتھ)معیت۔يَعْلَمَ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔الصَّابِرِينَ:(کی جمع۔ڈٹے رہنے والوں کو)مفعول بہٖ۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہوگے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔

وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ کُنتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ضمیر تُمْ۔مبنی بر سکون۔ محلاً کَانَ کا اسم۔مرفوع۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)ناصب خبر۔تَمَنَّوْنَ :(تم تمنّا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔کَانَ کی خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعُّل۔ صیغہ۔تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی۔مصدر۔تَمَنِّیٌ۔(خواہش کرنا۔تمنا کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(م ن ی)صیغہ۔ مَنٰی یَمْنِیْ۔مصدر۔مَنْیًا۔(مبتلا کرنا)۔الْمَوْتَ :(موت)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَلْقَوْ:(تم ملو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةٌ۔تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔وغیرہ(ملنا۔ملاقات کرنا۔مڈبھیڑ ہونا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ رَأَیْتُمُوْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ حرف (اشباع)شکم پری کے لئے۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا)۔ هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ :(تم ہو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتداء۔مرفوع۔تَنظُرُوْنَ :(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ ۔مصدر۔نَظْرٌ۔(دیکھنا۔انتظار کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور تم موت(شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ مُحَمَّدٌ :(محمد ﷺ)مبتداء۔مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔رَسُولٌ: (پیغمبر) خبر مرفوع۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَتْ:(گزر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث مبنی بر سکون۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(خ ل و)صیغہ۔ خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خَلَاءً۔خُلُوًّا۔(گزر جانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الرُّسُلُ:(الرَسُوْلُ کی جمع۔پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس) حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔ فعل شرط۔ مَّاتَ:(مر جاؤ)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔مَاتَ يَمُوتُ۔مصدر۔ مَوْتًا۔(مرنا)۔ أَوْ: (یا)حرف عطف۔ قُتِلَ:(قتل کر دئے جاؤ)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بولنا)۔ اِنْقَلَبْتُمْ:(تم پلٹ جاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔ (پھرنا۔پلٹنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ق ل ب)قَلَبَ يَقْلِبُ۔مصدر۔ قَلْبًا۔ (پلٹنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔أَعْقَابِ:(ایڑیوں۔پیچھے)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ مَنْ :(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يَنقَلِبْ :(وہ پلٹ جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔صیغہ اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔ (پھرنا۔پلٹنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ق ل ب)قَلَبَ يَقْلِبُ۔ مصدر۔ قَلْبًا۔(پلٹنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔عَقِبَيْ:(دونوں ایڑیوں)اسم مجرور۔اصلاً عَقِبَيْنِ تھا بوجہ مضاف کے نون تثنیہ محذوف ہوا۔هِ :(اس کے۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف مؤکد نفی بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔يَضُرَّ :(نقصان پہنچائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

شَيْئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)نائب مفعول مطلق۔ منصوب۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔سَ:(سین۔عنقریب۔جلد ہی) حرف استقبال۔ يَجْزِيْ:(بدلہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔جَزَى يَجْزِىْ۔مصدر۔جَزَاءً۔(بدلہ دینا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع ۔ الشَّاكِرِينَ :(شکر کرنے والوں کو)اسم فاعل۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور محمد(صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ؟(یعنی مرتد ہو جاؤ؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(تھا۔ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ محلاً كَانَ کا اسم۔مرفوع۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا) لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسٍ:(جان)اسم مجرور۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَمُوْتَ:(تم مر جاؤ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتًا۔(مرنا)۔إِلَّا:(مگر۔سوائے)استثناء۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔ مضاف ۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ كِتَابًا :(لکھا ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔مُّؤَجَّلًا: (وقت مقررہ)صفت منصوب۔مصدر۔تَاجِيْلٌ۔سے مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يُرِدْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب ساکن۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ ثَوَابَ:(نتیجہ۔بدلہ۔جزاء۔

انعام۔فائدہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الدُّنۡيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نُؤۡتِ:(ہم دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔جواب فعل شرط مجزوم۔حرف علت بوجہ مجزوم ہونے کے محذوف۔ مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔فعل شرط۔ يُرِدۡ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔اصلا۔ يُرِيۡدُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيۡدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوۡدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ ثَوَابَ :(نتیجہ۔بدلہ۔جزاء۔انعام۔فائدہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الۡاٰخِرَةِ:(آخرت۔قیامت) مجرور۔مضاف الیہ۔ نُؤۡتِ:(ہم دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔جواب فعل شرط مجزوم۔حرف علت بوجہ مجزوم ہونے کے محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤۡتِيۡ۔مصدر۔اِيۡتَاءٌ۔ (دینا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء +ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاۡتِيۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔ (آنا)۔ هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنۡ: (سے)حرف جار۔هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سَ: (سین۔عنقریب۔جلد ہی) حرف استقبال۔ يَجۡزِيۡ:(بدلہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰى يَجۡزِيۡ۔مصدر۔جَزَاءً۔ (بدلہ دینا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ الشّٰكِرِيۡنَ :(شکر کرنے والوں کو)اسم فاعل۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے(اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَأَيِّنْ:(کتنے ہی)اسم مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اصلاً كَأَيٍّ تھا۔ قرآنی رسم الخط۔تنوین کو بشکل نون لکھاہے۔ابہام کو دور کرنے کے لئے اس کے بعد کوئی لفظ بطور تمیز ضرور آتا ہے۔عموماً ممیّز لفظ مِّنْ کے بعد کے آتا ہے۔اور یہ کلام کے شروع میں آتا ہے۔اور کبھی استفہام کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔مِّنْ:() نَّبِيٍّ:(خبر دینے والا)فاعل۔محلاً ممیّز۔ قَاتَلَ:(اس نے جنگ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا۔جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع ضمیر نَبِيٍّ ہے۔رِبِّيُّونَ:(رب والے) فاعل۔جمع۔مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء كَأَيِّنْ کی خبر مرفوع۔ كَثِيرٌ :(کثرت سے۔زیادہ)صفت مرفوع۔فَ: (پس)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ وَهَنُوا:(وہ کمزور پڑے۔انہوں نے ہمت ہاری)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ھ ن)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَنَ يَهِنُ۔ مصدر۔ وَهْنٌ۔(ہمت ہارنا۔کمزور ہونا)۔ لِمَا:(اس پر جو)مرکب :(لِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أَصَابَ:(مصیبت پہنچی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَصَابَ يُصِيبُ۔ مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ يَصُوبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔مصیبت آنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيلِ: (راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ ضَعُفُوا:(انہوں نے کمزوری دکھائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب کَرُمَ۔مادہ(ض ع ف)صیغہ۔ضَعُفَ يَضْعُفُ۔مصدر۔ضَعْفًا۔(کمزوری دکھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا

:(نہیں)نافیہ۔اسْتَكَانُوا:(وہ دبے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكَانَ يَسْتَكِيْنَ۔مصدر۔اِسْتِكَانَةٌ۔(دبنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الصَّابِرِينَ :(استقامت والے۔ڈٹے رہنے والے)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصبتیں ان پر راہِ اللہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّآ أَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ :(ہے۔تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔كَانَ يَكُوْنَ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ناصب خبر۔ قَوْلَ:(بات)منصوب۔ كَانَ کی خبر مقدّم۔ بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب(یا+رب+نا) حرف نداء محذوف + منادیٰ۔مضاف + ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔۔محلاً مضاف الیہ۔اغْفِرْ:(مغفرت فرما)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر

سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ **ذُنُوبَنَا** :(ہمارے گناہ)مفعول بہٖ منصوب۔+ ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**إِسْرَافَ**:(حد سے تجاوز کرنا۔زیادتی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ **نَا**:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **فِي**:(میں)حرف جار۔ **أَمْرِ**:(کام)اسم مجرور۔ مضاف۔**نَا**:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عط۔**ثَبِّتْ**:(ثابت رکھ۔جمائے رکھ۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ **أَقْدَامَ**:(**قَدْمٌ** کی جمع۔پاؤں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔**نَا**:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔ **انصُرْ**:(مدد فرما)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔**نَا**:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ **عَلَى** :(اوپر)حرف جار۔**الْقَوْمِ** :(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ **الْكَافِرِيْنَ** :(**كَافِرٌ** کی جمع۔ اللہ جل جلالہٗ کے احکام نہ ماننے والے)۔صفت۔ مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت:اور(اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی ہے تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔

فَاٰتٰـھُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔**آتَا**:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ **اٰتٰی يُؤْتِي**۔ مصدر۔**اِيْتَاءٌ**۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔**اَتَىٰ يَاتِيْ**۔مصدر۔**اِتْيَانٌ**۔(دینا۔لانا)۔**هُمُ**:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ **اللّٰهُ**:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ **ثَوَابَ**:(انجام۔بدلہ۔نتیجہ۔فائدہ)منصب مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ **الدُّنْيَا**:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**حُسْنَ** :(اچھا۔خوبصورت)معطوف۔منصوب۔مضاف۔**ثَوَابِ**:(انجام۔بدلہ۔نتیجہ۔فائدہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ **الْآخِرَةِ**:(آخرت۔قیامت)مجرور۔مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)استئنافیہ۔**اللّٰهُ** :(اللہ جل

جلالہٗ)مبتداء۔یُحِبُّ:(پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعل۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔پسند کرنا)۔خبر مرفوع۔الْمُحْسِنِينَ :(احسان کرنے والے۔نیکی کا کام کرنے والے)اسم فاعل۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ علامت۔ی۔صفت۔تابع۔الْمُحْسِنُ کی جمع۔

ترجمہ آیت:تواللہ نے ان کو دنیامیں بھی بدلہ دیااور آخرت میں بھی بہت اچھابدلہ (دے گا) اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتاہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

يَآ:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يَآأَيُّهَا۔ يَآأَيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ منادیٰ۔ آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُطِيعُوا:(تم پیروی کروگے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(رضاکارانہ کوئی کام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔ طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔طَوّعًا۔(اطاعت کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا) :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ يَرُدُّوْ:(وہ لوٹادیں گے) فعل مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔فعل جواب شرط۔محلاً مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔(لوٹانا۔پھیرنا)۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ أَعْقَابِ:(ایڑیوں۔پیچھے کی جانب)اسم مجرور۔

مضاف۔ کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ تَنقَلِبُوا:(تم پلٹ جاؤ گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔ صیغہ اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ ۔ مصدر۔ اِنْقِلَابٌ۔ (پھرنا۔ پلٹنا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ق ل ب)قَلَبَ یَقْلِبُ۔ مصدر۔ قَلْبًا۔ خَاسِرِینَ :(گھاٹا کھانے والے)فاعل۔ محلاً حال منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر (مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰہُ مَوْلٰىکُمْ ۚ وَھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ﴿۱۵۰﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مَوْلَا:(مالک۔ وارث۔ سرپرست۔)غیر منصرف۔ خبر مرفوع۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مضاف الیہ۔ مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ خَیْرُ:(اچھائی۔ بہتری)خبر مرفوع۔ مضاف۔ النَّاصِرِینَ :(مدد کرنے والے)فاعل۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىھُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾

سَ:(عنقریب۔ جلد ہی)حرف استقبال۔ نُلْقِي:(ہم ملیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْقٰی یُلْقِی۔ مصدر۔ اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِیَ یَلْقٰی۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْیَانًا۔ لُقْیَۃً۔ تِلْقَاءً۔ لُقْیًا۔ وغیرہ (ملنا۔ ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔ دل)اسم مجرور۔ الَّذِینَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔

مفعول بہ۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ الرُّعْبَ :(رعب۔ہیبت۔ڈر) منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ مَا:(کہ) مصدریہ۔ محلاً اسم مجرور۔ أَشْرَكُواْ:(انہوں نے شریک بنایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكًا۔(شریک بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ش ر ک) شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔ شَرَكًا۔(شریک کرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُنَزِّلْ :(اس نے اتارا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ سُلْطَانًا :(سند۔ثبوت۔دلیل۔برہان)۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَأْوَا:(ٹھکانہ۔پناہ گاہ) اصلاً رسم الخط۔ مَاوٰى۔ اسم ظرف مکان۔ مبتداء۔ مضاف۔ هُمُ:(ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ النَّارُ:(آگ۔دوزخ) خبر مرفوع۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ بِئْسَ: (برا) حرف ذم۔ جامد۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ گردان نہیں آتی۔ مَثْوَى:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ) فاعل مرفوع۔ اسم ظرف مکان۔ مضاف۔ الظَّالِمِينَ :(کی جمع اندھیر مچانے والے) مضاف الیہ۔ مجرور۔ علامت ۔ی۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔

ترجمہ آیت: ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھادیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْھُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔صَدَقَ:(اس نے سچ کر دکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ يَصْدَقُ۔مصدر۔صِدْقٌ۔(سچ کرنا)۔كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔ مرفوع۔وَعْدَ:(وعدے کو)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هٗ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔تَحُسُّونَ:(قتل کرتے ہو۔فناہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح س س) مضاعف۔ صیغہ۔حَسَّ يَحُسُّ۔مصدر۔حَسًّا۔(فناہ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت ۔ حکم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔حرف ابتداء۔بعدہٗ أَنْ مضمر۔ ناصب۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔فَشِلْتُمْ:(تم بزدلی دکھائی۔تم نے ہمت ہار دی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ش ل) صیغہ۔فَشِلَ يَفْشَلُ۔مصدر۔فَشَلٌ۔(بزدلی دکھانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَنَازَعْتُمْ:(تم باہم کھینچا تانی کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ۔مصدر۔تَنَازُعًا۔(باہم جھگڑا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ع)صیغہ نَزَعَ يَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعًا۔(جھگڑنا۔اتارنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَمْرِ :(حکم)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَصَيْتُمْ:(تم نے نافرمانی کی۔گناہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ عَصٰى يَعْصِيْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔(نافرمانی کرنا۔گناہ کرنا) مِّنْ:

(سے)حرف جار۔ بَعْدِ :(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مَا:(یہ کہ)مصدریہ۔ أَرَا:(اس نے دکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَائَۃٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَایَ یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔تُحِبُّونَ:(تم پیار کرتے ہو۔پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکرحاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔ صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا)۔مِنْ:(میں سے کچھ)حرف جار تبعیضیہ۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ یُرِیدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔ اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ الدُّنْیَا:(دنیا کو)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(میں سے کچھ)حرف جار تبعیضیہ۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَّنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع مبتداء مؤخر۔یُرِیدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ الْآخِرَۃَ :(آخرت۔قیامت) منصوب۔مفعول بہ۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔صَرَفَ:(اس نے پھیر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔ صَرَفَ یَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفًا۔(پھیرنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَبْتَلِيَ:(مبتلا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔

باب افتعال۔صیغہ۔ اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ۔مصدر۔اِبْتِلَاءٌ۔(مصیبت میں ڈالنا۔ مبتلا کرنا۔)ثلاثی مجرد۔بَلَا یَبْلُو۔مصدر۔بَلْوًا۔بَلَاءٌ۔(مصیبت میں پڑنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔یقیناً)لائے تاکید۔قَدْ :(بلاشبہ یقیناً)حرف تحقیق۔عَفَا:(اس نے درگزر کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)صیغہ ۔عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوٌ۔(درگزر کرنا۔ معاف کرنا۔) عَنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ ذُو:(والا۔صاحب۔مالک)از ستّہ مکبّرہ۔(اب۔فم۔حم۔ذو۔اخ۔ هن-)مضاف۔فَضْلٍ :(فضل۔کرم) مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَی :(پر)حرف جار۔الْمُؤْمِنِينَ :(مومن کی جمع۔ایمان والے)فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ فِیْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ تُصْعِدُونَ:(تم چڑھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْعَدَ یُصْعِدُ۔مصدر۔اِصْعَادٌ۔(اوپر چڑھنا۔ بلندی پر چڑھنا)ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ص ع د)صیغہ۔صَعِدَ یَصْعَدُ۔مصدر۔صُعُوْدًا۔(چڑھنا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَلْوُوْنَ :(تم مروڑے ہو۔پیچھے مڑ کر دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر

حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل و ی)لفیف مقرون۔ اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ ۔لَوٰی یَلْوِیْ۔مصدر۔لِیٌّ۔لِیًّا۔(لفظ کو مروڑنا۔ زمان کو مروڑنا۔ پیچھے مڑ کر دیکھنا)۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ أَحَدٍ:(کوئی ایک۔کسی ایک)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔الرَّسُولُ: (پیغمبر) معرف باللام۔خاص رسول۔ مبتداء۔واحد مذکر مرفوع۔ یَدْعُو:(وہ بلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا۔دعا کرنا)۔ کُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔فِي :(میں)حرف جار۔أُخْرَا:(پیچھے۔)اصلاً أُخْرٰی تھا۔ محلاً اسم مجرور۔ تقدیراً مکسور۔ حرف علت محذوف برائے اتصال مابعد۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَثَابَ:(اس نے پہنچایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَثَابَ یُثِیْبُ۔مصدر۔اِثَابَۃٌ۔(پہنچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ث ب ت)صیغہ۔ ثَبَتَ یَثْبُتُ۔مصدر۔ثَبَاتًا۔ثُبُوْتًا۔(ڈٹے رہنا۔مضبوط رہنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ غُمًّا:(غم۔رنج۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَمٍّ:(غم)اسم مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ كَيْ:() مصدریہ۔ناصب مضارع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَحْزَنُوا:(تم سب غمگین نہ ہوں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ کَیْ کی وجہ سے منصوب۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ یَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غم کرنا)عَلٰی :(پر)حرف جار۔مَا :(جو) اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔فَاتَ:(وہ مر گیا۔اس نے مار دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ف و ت)اجوف واوی۔صیغہ فَاتَ یَفُوْتُ۔مصدر۔فَوْتًا۔(چھن جانا۔گزر جانا۔فوت ہو جانا)۔کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ أَصَابَ:(مصیبت پہنچی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَۃٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ

يَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔مصیبت آنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا ہے)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْمَلُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا)

ترجمہ آیت:(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے)جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلارہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔الْغَمِّ:(غم)مجرور مضاف الیہ۔ أَمَنَةً :(چین ۔سکون۔اطمینان۔امن۔ تسلی)منصوب۔ مفعول بہ۔نُّعَاسًا:(اونگھ۔نیند)بدل۔منصوب۔ يَغْشَى: (چھا جائے۔ڈھانپ لیا جائے۔طاری ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش

ی)ناقص یائی۔صیغہ غَشِیَ یَغْشٰی۔مصدر۔غِشْیَانٌ۔(ڈھانپ لینا۔طاری ہونا۔) طَآئِفَةً :(ایک جماعت کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔صفت۔وَ:(اور)استئنافیہ۔طَآئِفَةٌ :(گروہ نے)مبتداء۔مرفوع۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَهَمَّتْ: (گمان ہوا۔خیال ہوا۔ارادہ کیا۔قصد کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث۔مبنی بر سکون۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَنْفُسُ:(جانوں نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هُمْ: (ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مرفوع صفت۔يَظُنُّونَ :(وہ گمان کرے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا۔(گمان رکھنا۔خیال کرنا)۔جملہ طَائِفَةٌ کی خبر مرفوع۔بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔غَيْرَ:(سوا۔علاوہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)مجرور۔مضاف الیہ۔ ظَنَّ:(اس نے گمان کیا)یہاں منصب مفعول مطلق۔مضاف۔ الْجَاهِلِيَّةِ:(جاہلیت)مجرور مضاف الیہ۔ يَقُولُونَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْأَمْرِ :(حکم)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔شَيْءٍ :(کوئی چیز)مبتداء مؤخر۔ مجرور۔قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔ کہنا)۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْأَمْرَ:(حکم) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كُلَّ:(ہر۔تمام) تاکید منصوب۔مضاف۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف الیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔يُخْفُونَ :(چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفٰی یَخْفِیْ۔

مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخْفِيْ۔مصدر۔ خَفْيًا۔(چھپانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنے تیئں۔ اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُبْدُوْنَ:(وہ ظاہر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی يُبْدِیْ۔مصدر۔اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءٌ۔(ظاہر کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔ كَانَ:(ہوا۔تھا) فعل ناقص ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا منصوب كَانَ کی خبر مقدّم۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الأَمْرِ:(حکم)محلاً اسم مجرور۔ شَيْءٌ:(کوئی چیز) كَانَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔ مَّا :(نہیں)نافیہ۔قُتِلْنَا:(ہم قتل کئے گئے)فعل ماضی جمع متکلم۔مجہول۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ هُنَا:(یہاں۔اس جگہ)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ قریب کے لئے۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ لَّوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔كُنْتُمْ:(تم ہو۔تم تے) فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ضمیر تم مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ بُيُوتِ:(بَيْتٌ کی جمع۔گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ لَ:(ضرور۔یقینا)حرف جواب یعنی۔ لائے تاکید۔بَرَزَ :(ظاہر ہو گیا۔نکل آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ب ر ز)صیغہ۔بَرَزَ يَبْرُزُ۔ مصدر۔بُرُوْزًا۔(ظاہر ہونا۔ باہر نکلنا)۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر مفتوح۔ محلاًمرفوع۔فاعل۔ كُتِبَ:(لکھا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔كِتَابَةٌ۔كِتَابًا۔(لکھنا۔لکھائی کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْقَتْلُ:(قتل ہونا)نائب فاعل مرفوع۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔مَضَاجِعِ:(آرام گاہیں میدان جنگ۔مَقْتَلٌ استعارةً کہا گیا۔)اسم مجرور(کیونکہ شہید ہونے یا مرجانے کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دنیاوی معاملات سے سکون میں ہو جاتے ہیں۔اس لئے معنی کیا گیا ہے۔ مَقْتَلٌ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(یقیناً)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَبْتَلِيَ :(مبتلا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ۔ مصدر۔ اِبْتِلَاءٌ۔(مصیبت میں ڈالنا۔مبتلا کرنا۔)ثلاثی مجرد۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلْوًا۔بَلَاءٌ۔(مصیبت میں پڑنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مَا :(جو)اسم موصول۔فِي :(میں)حرف جار۔صُدُورِ:(صَدْرٌ کی جمع۔ سینوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(یقیناً)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔يُمَحِّصَ :(خالص کر دے۔چھانٹ دے۔صاف کر دے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔مَحَّصَ يُمَحِّصُ۔مصدر۔تَمْحِيْصًا۔ (خالص کرنا۔صاف کرنا۔ چھانٹنا)مَا :(جو)اسم موصول۔فِي :(میں)حرف جار۔قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔ دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا ہے)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ذَاتِ:(والا)مونث ازستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔ مضاف۔ الصُّدُورِ :(صَدْرٌ کی جمع۔سینے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر اللہ نے غم ورنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے

إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ تَوَلَّوْا:(وہ منہ پھیر گئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّيٌ۔(منہ پھیرنا۔ رخ پھیرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَ :(دن) ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ الْتَقَى:(وہ ملا۔ وہ بھڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اَلْتَقٰى يَلْتَقِي۔ مصدر۔ اِلْتِقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔(ل ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءَ۔ لُقْيًا۔ وغیرہ (ملنا۔ ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا)۔ الْجَمْعٰنِ :(دونوں جماعتیں) فاعل۔ تثنیہ۔ علامت الف۔ مرفوع۔ نون اعرابی موجود۔ إِنَّمَا:(صرف اس کے نہیں۔ یقینا) كافة و مكفوفة۔ حرف حصر۔ مرکب :(إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم+ نافیہ۔ اسْتَزَلَّ:(اس کو پھسلا دیا۔ ڈگمگا دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَزَلَّ يَسْتَزِلُّ۔

مصدر۔اِسْتِزْلَالٌ۔(ورغلانا۔پھسلانا۔ڈگمگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ل ل)مضاعف۔صیغہ۔زَلَّ یَزِلُّ۔مصدر۔زِلًّا۔زُلُوْلًا۔(ڈگمگانا۔پھسلنا۔)۔هُمُ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الشَّيْطٰنُ :(شیطان۔ابلیس۔عزازیل)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضِ :(بعض۔کچھ)ظرف۔ اسم مجرور۔مضاف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَسَبُوْا:(انہوں نے کمایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(بلاشبہ۔یقیناً)حرف تحقیق۔ عَفَا :(اس نے درگزر کی۔معاف کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و) صیغہ۔عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوٌ۔(درگزر کرنا۔معاف کرنا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔عَنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ :(خوب مغفرت کرنے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَلِيْمٌ :(خوب بردبار۔) إِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا بے شک اللہ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

يَا اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يٰٓاَيُّهَا۔ يٰٓاَيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔منادیٰ۔ آمَنُوْا:

(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُونُوا:(تم ہو جاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَ:(جیسا کہ)حرف تشبیہ و جار۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:()قَالُوا : (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔إِخْوَانِ:(اَخٌ کی جمع بھائی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔ جازم۔فعل شرط۔ ضَرَبُوا :(وہ چلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ض ر ب)صیغہ ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ ضَرْبًا۔ (مارنا۔چلنا۔ بیان کرنا۔)فِي : (میں)حرف جار۔الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف كَانُوا :(وہ ہیں۔تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ غُزًّى:(غَازِيٌّ کی جمع۔لڑائی کرنے والے۔جہاد کرنے والے)اسم فاعل۔جمع۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔كَانُوا :(وہ ہیں۔تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔مضاف۔نَا :(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی برف سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مَا :(نہیں) نافیہ۔ مَاتُوا:(وہ مر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(م و ت) اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔

مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ قُتِلُواْ: (وہ مارے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ضمیر مستتر ھم نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ لِ:(تاکہ) حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔یَجْعَلَ:(وہ بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ واحد مذکر (ذَ۔اشارہ۔لِ۔دوری کے لئے اور کَ خطابیہ)محلاًمبتداء۔ مرفوع۔ حَسْرَةً :(حسرت۔ایسی خواہش جو کبھی پوری نہ ہوئی ہو)۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ فِي:(میں)حرف جار۔ قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع ۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔يُحْيِي:(زندگی دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اَحْيَاءٌ۔ (زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰ۔ مصدر۔حَيَاةٌ۔(جینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُمِيْتُ:(وہ موت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔(موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون ۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُونَ :(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا(کرنا۔)۔بَصِيرٌ :(خوب دیکھنے والا۔ بصیرت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ

مرتے اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنْ:(ضرور۔البتہ اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ قُتِلْتُمْ: (تم قتل کر دئے جاؤ)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ضمیر تُمْ محلاً مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيلِ :(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔ مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مُتُّمْ: (تم مار دئے جاؤ)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ ضمیر تُمْ محلاً مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)۔ لَ: (البتہ) لائے تاکید۔مَغْفِرَةٌ :(مغفرت)مبتداء مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةٌ :(رحمت ۔مہربانی۔عنایت)معطوف مرفوع۔خَيْرٌ :(بہتری۔بھلائی۔ نیکی)خبر مرفوع۔مِّمَّا :(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ محلاً مجرور۔يَجْمَعُونَ :(وہ جمع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعًا۔(جمع کرنا)۔

اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنْ:(ضرور۔البتہ اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ مُّتُّمْ: (تم مار دئے جاؤ)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ ضمیر تُمْ محلاً مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ قُتِلْتُمْ : (تم قتل کر دئے جاؤ)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ضمیر تُمْ محلاً مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ لَ: (یقیناً۔ضرور)إِلَى :(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ تُحْشَرُوْنَ :(تم اکٹھے کئے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر تُمْ مستتر نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکھٹے کئے جاؤ گے

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جر۔مَا :(ضرور)برائے تاکید۔زائدہ۔رَحْمَةٍ:(رحمت)اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ لِنْتَ:(تم نرم ہوئے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ی ن)اجوف یائی۔صیغہ لَانَ يَلِيْنُ۔مصدر۔لِيْنٌ۔(نرم ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔ كُنْتَ:(تو ہوتا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَظًّا:(تند رو۔ سخت مزاج۔کھردرے۔غصے والے) كَانَ کی خبر منصوب۔ غَلِيْظَ:(سخت۔) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔مضاف۔ الْقَلْبِ:(دل)اسم مجرور۔ لَ:()انْفَضُّوْا:(وہ بکھر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔انفعال۔اَنْفَضَّ يَنْفَضُّ۔ مصدر۔

اِنْفَاضٌ۔(منتشر ہونا۔بکھرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ض ض)مضاعف۔صیغہ فَضَّ یَفُضُّ۔مصدر۔ فَضًّا۔(بکھرنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔حَوْلِ:(گرد و پیش۔ارد گرد)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تفسیری۔اعْفُ:(در گزر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت محذوف بوجہ ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(در گزر کرنا) عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَغْفِرْ:(مغفرت طلب کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتِغْفَارٌ۔(مغفرت مانگنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔شَاوِرْ:(باہم مشورہ کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔شَاوَرَ یُشَاوِرُ۔مصدر۔ مَشَاوَرَةٌ۔(باہم مشورہ کرنا)۔ هُمْ:(ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الأَمْرِ:(معاملہ۔کام۔حکم)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔عَزَمْتَ:(تونے پختہ ارادہ کرلیں)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔مادہ(ع ز م)صیغہ۔عَزَمَ یَعْزِمُ۔ مصدر۔عَزْمٌ۔(پختہ ارادہ کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔تَوَكَّلْ:(بھروسہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ یَكِلُ۔مصدر۔وَكْلًا۔وُكُوْلًا۔(اعتماد کرنا۔بھروسہ کرنا)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ یُحِبُّ :(پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ

(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا) الْمُتَوَكِّلِينَ:(توکل کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے۔اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو۔اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يَنصُرْ:(وہ مدد کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ كُمُ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ منصوب مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔غَالِبَ:(کوئی بھی غالب نہیں)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر۔اور جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم۔ فعل شرط۔ يَخْذُلْ:(بے یارو مدد گار چھوڑا دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ذ ل)صیغہ۔خَذَلَ يَخْذُلُ۔مصدر۔خَذْلًا۔خُذْلَانًا۔(مدد کرنے سے ہاتھ اٹھانا)۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ جواب شرط۔مَنْ:(کون ہے)اسم استفہام مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ذَا:(وہ)اسم اشارہ۔مبنی بر سکون محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم منصوب۔شرط۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع بدل۔۔يَنصُرُ: (وہ مدد کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد

کرنا)۔ کُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ:(بعد)اسم مجرور۔ظرف زمان۔مضاف۔ ہٖ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔ لۡ:(چاہیئے کہ)لائے امر مؤکد جازم مضارع۔ یَتَوَکَّلِ:(بھروسہ کرے)فعل امر واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔ تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ۔مصدر۔ تَوَکُّلٌ۔(بھروسہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔ وَکَلَ یَکِلُ۔مصدر۔ وَکۡلًا۔ وُکُوۡلًا۔(اعتماد کرنا۔بھروسہ کرنا)۔ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ :(الۡمُؤۡمِنُ کی جمع۔ایمان والے)فاعل مرفوع۔علامت واؤ۔

ترجمہ آیت: اور اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ کَانَ :(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ نَبِیٍّ:(خبر دینے والا)اسم مجرور۔ اَنۡ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَغُلَّ:(وہ بد دیانتی کرے۔خیانت کرے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(غ ل ل) مضاعف۔صیغہ ۔ غَلَّ یَغُلُّ۔مصدر۔ غَلًّا۔ غُلُوۡلٌ۔(مال غنیمت میں بد دیانتی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنۡ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ یَغۡلُلۡ :(خیانت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(غ ل ل)مضاعف۔صیغہ ۔ غَلَّ یَغُلُّ۔مصدر۔ غَلًّا۔ غُلُوۡلٌ۔(مال غنیمت میں بد دیانتی کرنا)۔ یَأۡتِ :(وہ لائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔جواب شرط۔ حرف علت مجزوم ہونے کی بنا

پر محذوف ہوئی۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ غَلَّ :(اس نے بد دیانتی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(غ ل ل)مضاعف۔صیغہ ۔غَلَّ يَغُلُّ۔مصدر۔غَلًّا۔غُلُوْلٌ۔(مال غنیمت میں بد دیانتی کرنا)۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی برف فتحہ۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت۔آخرت) اسم مجرور۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ تُوَفّٰی:(وہ پورکیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعل۔تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی۔مصدر۔تَوَفِّيٌّ۔(پورا کرنا۔مر جانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی) مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰی يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ كُلُّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔ نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(جان)اسم مجرور مضاف الیہ۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب) صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمرفوع۔ مبتداء۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُظْلَمُوْنَ :(ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤجمع۔ ضمیر مستترهُمْ نائب فاعل۔مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا۔)

ترجمہ آیت:اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ پیغمبر (اللہ) خیانت کریں۔اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہو گی۔پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اتَّبَعَ :(پیروی کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔

مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ رِضْوَانَ:(رضا۔خوشنودی۔مرضی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(تیری)حرف جار و تشبیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مَن کی خبر مرفوع۔بَاءَ:(وہ لوٹا۔کمایا۔گرفتار ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔بَاءَ يَبُوْءُ۔مصدر۔بَوْءٌ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ سَخْطٍ: (غصہ۔سخت ناراضی)اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَأْوٰا:(ٹھکانا)ظرف مکان۔مبتداء۔مضاف۔هُ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَهَنَّمُ :(دوزخ)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِئْسَ : (برا)فعل ماضی۔جامد۔ذم۔اَلْمَصِيْرُ :(ٹھکانا۔لوٹ کر آنے کی جگہ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتدء محذوف۔

ترجمہ آیت: بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾

هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ دَرَجَاتٌ :(مراتب۔درجے)خبر مرفوع۔عِنْدَ: (پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ بَصِيْرٌ:(خوب۔دیکھنے والا)خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون محلاً مجرور۔يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔ عَمَلًا۔(عمل کرنا۔کام کرنا)۔

ترجمہ آیت:ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

لَ:(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔مَنَّ:(اس نے احسان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ يَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا ۔ مِنَّةٌ۔(احسان کرنا۔ جتانا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے) اسم مجرور۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔بَعَثَ :(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ب ع ث)بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثٌ۔(بھیجنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رَسُولاً :(پیغمبر کو)منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَتْلُو :(وہ تلاوت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ت ل و)صیغہ ۔ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔ تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ: (آیات)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُزَكِّي : (نشوو نما۔پہنچے دے گا۔پاک کرے گا۔اصلاح کرے گا)فعل مضارع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعيل۔صیغہ زَكّٰى يُزَكِّيْ۔مصدر۔تَزْكِيَةً۔(نشوونما کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ک و)صیغہ۔زَكَا يَزْكُو۔مصادر۔ اَزْكٌ۔زَكَاةٌ۔ زَكَاءً۔ زُكُوًّا۔(زیادہ کرنا۔بڑھانا۔نشوونما کرنا۔تربیت کرنا)۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔يُعَلِّمُ :(سکھایا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب تفعيل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمًا۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔

(سیکھنا)۔ هُمُ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ الْكِتَابَ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْحِكْمَةَ :(دانائی)معطوف منصوب۔ مفعول بہٖ ثالث۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔إِنْ:(بے شک۔بلاشبہ)مخففہ۔ثقیلہ مہملہ سے۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:سے (حرف جار)قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔لَ: (یقینا) لائے فارقہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ: (گمراہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔مُّبِينٍ: (واضح۔کھلم کھلی) صفت۔ مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت:اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے۔جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا :()ظرف زمان۔شرطیہ۔أَصَابَتْ:()فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ يَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔ مصیبت آنا)۔ كُم :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّصِيبَةٌ : (مصیبت۔دکھ)فاعل مرفوع۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔أَصَبْتُم :(تم کو پہنچے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ يَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔ مصیبت آنا)۔ كُم :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّثْلَيْ:(دونوں کی مانند۔دگنی۔دوچند)اصلاً مِّثْلَيْنِ تھا۔نون تثنیہ

کا مضاف ہونے کی وجہ سے محذوف۔ هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ قُلْتُمْ:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ أَنّٰى : (کیونکر)ظرف زمان ومکان۔ہر دو کے لئے آتا ہے۔ظرف زمان ہو تو معنیٰ(مَتٰى) (جب)کا۔ظرف مکان ہو تو(اَيْنَ)(کہاں) کا ۔اگر اسم استفہام ہو تو معنیٰ(کیسے۔کیونکر)ہوں گے۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مبتداء۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک۔ یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب إِنَّ کا اسم۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔كُلِّ: (ہر۔تمام)ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز)مجرور۔مضاف الیہ۔ قَدِيْرٌ :(پیمانے۔اندازے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کافر کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے(کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصَابَ:(وہ پہنچی)فعل ماضی واحد مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ يَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔ مصیبت آنا)۔ كُم:(تم کو)ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔اِلْتَقَی:(وہ ملا۔وہ بھڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِلْتَقٰی یَلْتَقِیْ۔ مصدر۔اِلْتِقَاءٌ۔(ڈالنا۔)ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقْیَانًا۔ لُقْیَۃً۔تِلْقَاءً۔لُقِیًا۔وغیرہ(ملنا۔ملاقات کرنا۔مڈبھیڑ ہونا)۔ الْجَمْعٰنِ :(دونوں جماعتیں)فاعل۔ تثنیہ۔ علامت الف ۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِذْنِ:(اجازت۔حکام) اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَعْلَمَ:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب سمع ۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ الْمُؤْمِنِیْنَ :(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے) منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے(واقع ہوئی) اور(اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ ۚ

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَعْلَمَ:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ الَّذِیْنَ: (وہ)اسم موصول۔جمع مذکر۔ نَافَقُوْا:(انہوں نے منافقت)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔صیغہ۔نَافَقَ یُنَافِقُ۔مصدر۔ مُنَافَقَةٌ۔(منافقت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ یَنْفُقُ۔مصادر۔ نَفْقًا۔ نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔قِیْلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب

نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعَالَوْاْ:(تم آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔ مصدر۔تَعَالِیٌ۔(آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا یَعْلُو۔ مصدر۔ عُلُوًّا۔(اونچا کرنا۔ تکبر کرنا۔ ظلم کرنا)۔ قَاتِلُواْ:(وہ باہم لڑے۔انہوں نے جنگ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔أَوِ: (یا) اصلاً أَوْ تھا۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اِدْفَعُواْ:(دفاع کرو۔ان کو دور کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(د ف ع)صیغہ۔دَفَعَ یَدْفَعُ۔ مصدر۔ دَفْعَ۔(دفاع کرنا۔دور کرنا) قَالُواْ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔ نَعْلَمُ:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ قِتَالاً :(جنگ۔لڑائی)منصوب۔مفعول بہٖ۔لَّ:(یقیناً۔ضرور)لائے تاکید۔اتَّبَعْنَا:(ہم نے پیروی کی۔ہم ساتھ چلیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔لْكُفْرِ:(کفر)اسم مجرور۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب۔ :(يَوْمَ+اِذٍ) ظرف زمان۔مضاف+مجرور۔مضاف الیہ۔أَقْرَبُ:(انتہائی نزدیک)صیغہ افعل التفضیل۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لِ:(لئے)حرف جار۔لْإِيمَانِ :(ایمان ۔پختہ یقین)اسم مجرور۔يَقُولُونَ :(وہ کہتے ہیں۔یا کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بولنا ۔کہنا)۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(فُوْهٌ کی جمع۔ مونہوں کے)مضاف۔((فَمٌ کی اصل فُوْهٌ تھی۔ ه کو حذف کرکے واؤ کو میم سے بدل لیا گیا۔ یہ ستّہ مکبّرہ سے ہے))۔هِمْ:(وہ۔ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّا:(جو)اسم موصول۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔خبر کا ناصب۔ فِي:(میں)حرف جار۔قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(وہ خوب جانتا ہے)صیغہ افعل التفضیل۔ :(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَكْتُمُونَ :(وہ چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔ كِتْمَانٌ۔ (چھپانا)۔

ترجمہ آیت:اور منافقوں کو بھی معلوم کرلے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔قَالُواْ:(انہوں نے کہا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ بمعنی فِيْ۔کے بارے میں۔ إِخْوَانِ:(اَخٌ کی جمع۔بھائیوں سے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَعَدُواْ:(وہ بیٹھے رہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب

نصر۔مادہ(ق ع د)صیغہ۔ قَعَدَ يَقْعُدُ۔مصدر۔قُعُوْدًا۔مَقْعَدًا۔(بیٹھنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔ أَطَاعُو: (انہوں نے اطاعت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(رضاکارانہ کوئی کام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ يَطُوْعُ۔ مصدر۔طَوْعًا۔(اطاعت کرنا)۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔قُتِلُوا:(وہ قتل کئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مستتر هُمْ۔نائب فاعل۔مرفوع۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ فَ: (پس) برائے رابطہ۔ادْرَؤُوا:(تم ہٹادو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(د ر ء) مہموز اللام۔صیغہ ۔دَرَءَ يَدْرَءُ۔مصدر۔دَرْءٌ۔دَرَءَةٌ(دور کرنا۔ٹالنا۔ہٹانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع ۔جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف لیہ۔ الْمَوْتَ:(موت)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فعل شرط محلاً مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صادِقِينَ:(صَادِقٌ کی جمع۔سچے)اسم فاعل۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:یہ خود تو(جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر(جنہوں نے راہ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَحْسَبَنَّ:(تم ضرور بالضرور گمان کروگے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔ (خیال کرنا۔گمان کرنا)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔قُتِلُوا:(قتل کر دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ

جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أَمْوَاتًا:(مردے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔أَحْيَاءٌ:(زندہ ہیں)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ تقدیراً ۔ هُمْ۔مرفوع۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان ۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔رَبِّ:(رب۔پالنے والا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُرْزَقُونَ:(رزق دیئے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا)۔

ترجمہ آیت:جولوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا(وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہاہے۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

فَرِحِينَ:(خوش ہونے والے)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً جار۔آتَا:(اس نے دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔رحمت ۔کرم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ : (وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔يَسْتَبْشِرُونَ :(وہ خوش ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ ۔اِسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُ۔مصدر۔استبْشارٌ۔(خوش ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ

(ب ش ر)صیغہ۔بَشَرَ یَبْشُرُ۔مصدر۔بَشْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِینَ:(وہ جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَلْحَقُوْا: (وہ ملے۔وہ پہنچے۔وہ آگے نکل گئے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔لَحِقَ یَلْحَقُ۔ مصدر۔لِحَاقًا۔(ملنا۔آگے نکلنا۔پہنچنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلَّا:(یہ کہ نہیں)مرکب :(اَنْ+لَا)مصدریہ۔نافیہ۔" ان ثقیلہ کو مخفف بنایا ہے۔ خَوْفٌ :(ڈر۔خوف)مبتداء۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ یَحْزَنُوْنَ :(وہ غمگین ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ یَحْزَنُ۔ مصدر۔ حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔

ترجمہ آیت:جوکچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں۔اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور(شہید ہوکر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ(قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۱﴾

یَسْتَبْشِرُوْنَ :(وہ خوش ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ ۔اِسْتَبْشَرَ یَسْتَبْشِرُ۔مصدر۔استبشارٌ۔(خوش ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ب ش ر)صیغہ۔بَشَرَ یَبْشُرُ۔مصدر۔بَشْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نِعْمَةٍ :(نعمت)اسم مجرور۔

مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاً مفتوح۔برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔فَضْلٍ:(فضل۔کرم ۔رحمت)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُضِيعُ:(ضائع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَضَاعَ يُضِيْعُ۔مصدر۔اِضَاعَةٌ۔(ضائع کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض و ع)اجوف واوی۔صیغہ ضَاعَ يَضُوْعُ۔مصدر۔ضَوْعًا۔(پھیل جانا)۔۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ع)اجوف یائی۔صیغہ ضَاعَ يَضِيْعُ۔مصدر۔ضَيَاعًا۔(ضائع ہونا۔برباد ہونا۔تلف ہونا۔کھویا جانا۔رائیگان جانا)۔ أَجْرَ:(بدلہ۔اجرت۔معاوضہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔الْمُؤْمِنِينَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہورہے ہیں۔اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ۚ

الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اسْتَجَابُوا:(انہوں نے حکم مانا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔ مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(حکم قبول کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْبًا۔(چٹان میں سوراخ کرنا۔چیرنا۔سیر وسیاحت کرنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الرَّسُولِ :(پیغمبر)معرف باللام۔خاص پیغمبر۔ معطوف مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ مَآ:(جو)مصدریہ۔أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر ۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔صَابَ يَصُوْبُ۔مصدر۔صَوْبًا۔(بارش ہونا۔مصیبت آنا)۔ هُمُ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مضموم۔ بوجہ التقائے

ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ الْقَرْحُ :(زخم)فاعل۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ أَحْسَنُوا:(انہوں نے بہت ہی اچھا کیا۔نیکی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(اچھائی کرنا۔نیکی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔ مادہ(ح س ن)صیغہ ۔حَسُنَ يَحْسُنُ۔مصدر۔حَسْنًا۔(بہتر ہونا۔اچھا ہونا۔حسین ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اتَّقَوا :(وہ بچیں۔ڈریں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔أَجْرٌ : (بدلہ۔اجر۔معاوضہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِيمٌ :(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت۔ مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت: جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیز گار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔ (کہنا)۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مضموم بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ النَّاسُ:(لوگ)فاعل ۔مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناسب اسم۔ النَّاسَ: (لوگ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَمَعُوا :(انہوں نے جمع کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعٌ۔(جمع

کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔ اخۡشَوۡ:(ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔زَادَ:(زیادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز و د)اجوف واوی۔صیغہ۔ زَادَ يَزِيۡدُ۔مصدر۔زَوۡدًا۔(زیادہ کرنا)۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔ زَادَ يَزِيۡدُ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔هُمۡ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔إِيۡمَانًا:(ایمان۔پختہ یقین)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوۡا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔حَسۡبُ:(کافی ہے)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور۔مضاف الیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔نِعۡمَ:(اچھا)حرف مدح۔ فعل ماضی جامد۔اس سے کوئی صیغہ نہیں بنتا۔ الۡوَكِيۡلُ : (قابل بھروسہ۔سرپرست۔کارساز)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:(جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے(مقابلے کے) لئے لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے

فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۷۴﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔انۡقَلَبُوۡا:(پلٹو۔الٹو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنۡقَلَبَ يَنۡقَلِبُ۔مصدر۔اِنۡقِلَابٌ۔(لوٹنا۔واپس ہونا۔پھر جانا۔الٹ پلٹ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ يَقۡلِبُ۔مصدر۔قَلۡبًا۔ (پلٹنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نِعۡمَةٍ :(نعمت۔انعام)اسم مجرور۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً فتحہ برائے اتصال۔ ما

بعد۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فَضْلٍ :(فضل۔کرم مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)معطوف مجرور۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَمْسَسْ: (اس نے چھوا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔هُمْ :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔سُوءٌ :(برائی)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّبَعُواْ :(پیروی کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ رِضْوَانَ:(رضا۔خوشنودی۔مرضی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ذُو:(والا۔صاحب)یکے از ستّہ مکبّرہ۔خبر مرفوع۔مضاف۔ فَضْلٍ :(فضل۔کرم والا)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔عَظِيمٍ :(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت: پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کاضرر نہ پہنچا۔اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔اور اللہ بڑے فضل کامالک ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾

إِنَّمَا:(حقیقتاً۔سوائے اس کے نہیں)کلمہ حصر۔کافة و مکفوفة۔ ذَلِكُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔مرفوع۔ :(كُمْ)خطابیہ۔ الشَّيْطَانُ :(ابلیس۔عزازیل)خبر۔مرفوع۔يُخَوِّفُ :(ڈراتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔خَوَّفَ يُخَوِّفُ۔مصدر۔ تَخْوِيفٌ۔ (ڈرانا۔خوف دلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خدشہ ہونا۔ خوف کھانا۔جملہ محلاًحال منصوب أَوْلِيَاءَ:(وَلِيٌّ کی جمع۔دوست۔سرپرست۔حامی)غیر منصرف۔محلاًمنصوب۔

مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ:(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَخَافُو:(تم ڈرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم علامت نون اعرابی۔ محذوف۔واؤجمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال۔مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)۔خَافَ يَخَافُ ۔مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا۔ خدشہ ہونا۔ خوف کھانا)۔هُمْ:(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔خَافُوْنِ :(تم مجھ سے ڈرو) مرکب:(خَافُوْا۔نِ۔یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر + نون وقایہ+ ضمیر واحد متکلم۔لفظاً تخفیف،نون وقایہ کو کسرہ سے سجایا گیااوری کو حذف کر دیا گیا۔کسرہ کو یائے متکلم کا متبادل تصور کیا گیا۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم ۔فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔ضمیر تُمْ مبنی بر سکون۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّؤْمِنِينَ :(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان والے) فاعل۔ منصوب۔ كَانَ کی خبر ۔

ترجمہ آیت:یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللهَ شَيْئًا يُرِيْدُ اللهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔يَحْزُنْ:(غمگین ہو) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ يَحْزَنُ۔مصدر۔ حُزْنٌ۔(غمگین ہونا۔)كَ:(جیسا کہ)حرف تشبیہ۔جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ يُسَارِعُونَ :(وہ جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔سَارَعَ يُسَارِعُ۔مصدر۔ مُسَارَعَةٌ۔ (جلدی

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ر ع)صیغہ۔سَرِعَ یَسْرَعُ۔مصدر۔سَرْعًا۔(جلدی کرنا)۔فِي :(میں) حرف جار۔الْكُفْرِ :(کفر)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً۔بلاشبہ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَنْ:(ہر گز نہیں) نفی مؤکد بلن ناصب۔مضارع۔ مخصص مستقبل۔ يَضُرُّوا :(اس کو نقصان پہنچائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔محلاً خبر اِنَّ کی مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)صیغہ۔ضَرَّ يَضُرَّ۔ مصادر ۔ ضُرًّا۔ضَرَرًا۔(نقصان ہونا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ مفعول بہ۔ شَيْئاً:(کوئی چیز۔کچھ بھی)منصوب نائب مفعول مطلق۔ يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب۔: (اَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع + لائے نافیہ۔يَجْعَلَ يَجْعَلَ:(وہ بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ حَظًّا:(کوئی حصہ)منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ: (آخرت۔ قیامت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔عَذَابٌ :(عذاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ موصوف۔عَظِيمٌ :(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ مبتداء۔مرفوع۔اشْتَرَوُاْ :(خرید و فروخت کرنا۔لینا دینا)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰی یَشْرِیْ۔ مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًی۔اِشْرِ۔(خریدنا)۔ الْكُفْرَ:(کفر کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔بدلے)حرف جار۔الْإِيمَانِ :(ایمان۔پختہ یقین)اسم مجرور۔لَنْ:(ہر گز نہیں)نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ مخصص مستقبل۔ يَضُرُّواْ :(اس کو نقصان پہنچائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔محلاً خبر اِنَّ کی مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)صیغہ۔ضَرَّ یَضُرَّ۔ مصادر ۔ ضُرًّا۔ ضَرَرًا۔(نقصان ہونا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ مفعول بہ۔ شَيْئاً:(کوئی چیز۔کچھ بھی)منصوب نائب مفعول مطلق۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔عَذَابٌ :(عذاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ موصوف۔ أَلِيمٌ:(خوب دکھ بھرا۔دردناک) مبالغہ۔صفت مرفوع۔ تابع۔:

ترجمہ آیت:جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَحْسَبَنَّ:(وہ ضرور بالضرور گمان کریں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔ (خیال کرنا۔گمان کرنا)۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ كَفَرُواْ:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ أَنَّمَا:(اس کے سوا نہیں)حرف حصر۔كافة و مكفوفة۔مرکب:(اَنَّ+مَا)حرف تاکید۔

مشبہ بالفعل۔ناصب اسم +مصدریہ۔ان کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔یہ اسم کو نصب نہیں دے گا۔نُمْلِي:(ہم نے مہلت دی) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْلٰی یُمْلِیْ۔مصدر۔اِمْلَاءٌ۔(مہلت دینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔خَيْرٌ: (بہتر۔خیر۔بھلائی۔نیکی)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَنفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع ۔جانوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ :(وہ۔ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّمَا:(اس کے سوا نہیں)حرف حصر۔ کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اَنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم +مصدریہ۔ان کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔یہ اسم کو نصب نہیں دے گا۔نُمْلِي :(ہم نے مہلت دی) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْلٰی یُمْلِیْ۔مصدر۔اِمْلَاءٌ۔(مہلت دینا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور لِ:(تاکہ)لائے کَیْ۔ناصب مضارع۔يَزْدَادُوا :(وہ بڑھ جائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ اَزْدَادَ يَزْدَادُ۔مصدر۔ازدیادۃ۔(بڑھ جانا۔زیادہ کرنا۔اضافہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز و د) اجوف واوی۔صیغہ۔ زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔زَوْدًا۔(زیادہ کرنا)۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔ زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔إِثْمًا:(گناہ) تمیز منصوب۔ وَ:()لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔موصوف۔ مُّهِينٌ :(رسوا کرنے والا۔ذلیل کرنے والا)صفت مرفوع۔ تابع۔

ترجمہ آیت:اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ) ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں۔ آخرکار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

مَّا:(نہیں)نافیہ كَانَ:(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔ مرفوع۔ لِ:(کہ)لائے جحود۔يَذَرَ:(وہ چھوڑ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر)مثال واوی۔صیغہ وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑنا)۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے)منصوب۔ علامت۔ ی۔مفعول بہ۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنْتُمْ : (تم ہو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَمِيْزَ:(وہ تمیز کرتا ہے۔امتیاز کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ی ز)اجوف یائی۔صیغہ۔مَازَ يَمِيْزُ۔مصدر۔مِيْزًا۔(الگ کرنا۔فرق کرنا۔ تمیز کرنا)۔ الْخَبِيْثَ:(ناپاک۔انتہائی غلیظ۔گندا)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاً فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الطَّيِّبِ:(عمدہ۔اچھا۔بہتر)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں) نافیہ۔ كَانَ:(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُطْلِعَ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَطْلَعَ يُطْلِعُ۔مصدر۔اِطْلَاعٌ۔(آگاہ کرنا۔ اطلاع دینا۔ مطلع کرنا۔خبر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ط ل ع)صیغہ۔ طَلَعَ يَطْلَعُ۔مصدر ۔طُلُوْعاً۔(نکلنا۔پھوٹنا۔بوٹیاں اگنا۔چاند یا سورج کا نکلنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔الْغَيْبِ:(غیب۔ خفیہ چیز کے بارے میں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ لَكِنَّ کا اسم۔ يَجْتَبِي:(وہ چنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجْتَبٰى يَجْتَبِيُ۔مصدر۔اِجْتِبَاءٌ۔(چننا۔منتخب کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ج ب ی)ناقص یائی۔جَبٰى يَجْبِيُ۔مصدر۔جَبْيًا۔جِبَايَةٌ۔(اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔وصول کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رُّسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔ يَّشَاءُ:(چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ۔يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ فَ:(پس) برائے رابط۔آمِنُوا :(ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:()اورإِنْ:(اگر)حرف شرط۔ناصب فعل شرط۔ تُؤْمِنُوا:(تم ایمان لائے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَتَّقُوا:(تم پرہیز گار ہوئے۔تم نے تقویٰ اختیار کیا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ : (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔ أَجْرٌ :(اجر۔بدلہ)خبر مرفوع۔ موصوف۔عَظِيمٌ :(بہت بڑا)صفت مرفوع۔ تابع۔

ترجمہ آیت:(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کرلیتا ہے۔ تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤگے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَحْسَبَنَّ:(تم ضرور بالضرور گمان کروگے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ یَحْسَبُ۔مصدر۔حِسْبَانٌ۔(خیال کرنا۔گمان کرنا)۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اس موصول۔جمع مذکر۔یَبْخَلُوْنَ:(وہ کنجوسی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب خ ل)صیغہ۔بَخِلَ یَبْخَلُ۔مصدر۔بُخْلًا۔(کنجوسی کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔آتَا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مقدّم۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مؤخر۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مرجع بخل۔ خَيْرًا:(بہتر)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ شَرٌّ :(بد معاشی۔شرارت۔ایسی برائی جس سے سب کو نفرت ہو۔)خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم

مجرور۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يُطَوَّقُونَ :(وہ طوق ڈال دیئے جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔طَوَّقَ يُطَوِّقُ۔مصدر۔تَطْوِيقٌ۔(پھندا ڈالنا۔)۔مَا:(جو)اسم موصول۔بَخِلُوا:(انہوں نے کنجوسی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب خ ل)صیغہ۔ بَخِلَ يَبْخَلُ۔مصدر۔ بُخْلًا۔(کنجوسی کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ مِيرَاثُ : (وراثت)مبتداء۔مرفوع۔((اکثر جگہوں پر میراث کا ترجمہ "ترکہ" کیا گیا ہے۔"ترکہ" میت چھوڑتی ہے۔اور اس کی تقسیم ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ زندہ۔قائم۔باقی رہنے والی ہستی ہے۔اس کے لئے "ترکہ" لفظ استعمال کرنا درست نہیں ہے۔صرف "ملکیت" کہنا درست ہوگا۔))السَّمٰوٰتِ:(آسمان)مضاف الیہ۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جوکچھ)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُونَ :(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔خَبِيرٌ :(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔(وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

لَّ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ سَمِعَ:(اس نے سنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ۔(س م ع)صیغہ ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔ مرفوع۔ قَوْلَ :(بات۔قول)منصوب۔ مفعول بہٖ۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ قَالُوْا : (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔ (کہنا)۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔اِنَّ کا اسم۔ فَقِيرٌ:(مفلس۔فقیر۔مانگنے والا)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل جمع متکلم۔مبتداء۔ مرفوع۔أَغْنِيَاءُ:(غنی کی جمع۔بے پرواہ۔امیر۔ دولتمند)غیر منصرف۔خبر مرفوع۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔نَكْتُبُ:(ہم لکھ لیں گے)۔فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةٌ(لکھنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَتْلَ:(قتل)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(وہ ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الأَنْبِيَاءَ:(نبی کی جمع۔)غیر منصرف۔منصوب۔ مفعول بہٖ ۔بِغَيْرِ : (بغیر)حرف جار+اسم مجرور۔مضاف۔حَقٍّ :(وجہ کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔نَقُوْلُ : (ہم کہتے ہیں)فعل مضارع۔جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ذُوْقُوْا :(تم سب چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوْقُ۔ مصدر۔ذَوْقٌ۔ (چکھنا)۔عَذَابَ: (عذاب۔ سزا)

منصوب۔ مفعول بہ۔ الْحَرِيقِ :(جلا دینے والا)فاعل + مفعول(دونوں کے لئے مستعمل ہے)۔مرفوع۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے۔اور ہم امیر ہیں۔یہ جو کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے۔اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔

ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

ذَلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ۔واحد مذکر۔مبتداء مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)حرف جار+اسم موصول۔ قَدَّمَتْ :(وہ گزر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث ۔ضمیر تائے تانیث۔ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔تَقْدِيمٌ۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدَمَ يَقْدَمُ۔مصدر۔ قَدْمًا۔(آگے آنا۔آگے بڑھنا۔پیش ہونا)۔۔أَيْدِي:(ہاتھ)اصلا۔اَيْدِيْنَ تھا۔نون تثنیہ محذوف بسبب مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ :(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔اَنَّ کا اسم لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ زائدہ۔ظَلَّامٍ :(ظلم کرنے والا)مبالغہ۔فاعل۔(ذرہ برابر بھی ظلم نہ کرنے والا)۔خبر لَيْسَ کی لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔لِّ:(لئے۔پر)حرف جار۔الْعَبِيدِ :(بندے۔غلام)اسم مجرور۔اسم مصغر۔غلام دنیاوی لحاظ سے چھوٹا شمار ہوتا ہے۔

ترجمہ آیت:یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔قَالُوا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَهِدَ:(وعدہ کیا۔عہد کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ھ د)صیغہ۔ عَهِدَ يَعْهَدُ۔مصدر۔عَهْدًا۔(عہد لینا) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ أَلَّا:(یہ کہ نہ)مرکب :(اَنْ+لَا)مصدریہ ناصب مضارع + نافیہ۔نُؤْمِنَ :(ہم ایمان لائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَسُولٍ :(پیغمبر)اسم مجرور۔حَتَّىٰ :(یہاں تک)حرف غائب۔بعدہٗ اَنْ ناصب مضارع مضمر ہوتا ہے۔يَأْتِيَ:(وہ لایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔قُرْبَانٍ:(قربانی)اسم مجرور۔ تَأْكُلُ:(وہ کھائے گی)فعل مضارع واحد مونث غائب۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔النَّارُ:(آگ)فاعل مرفوع۔ قُلْ:() :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔

مصدر۔ جِئٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔ مفعول۔ مَجِيءٌ۔ (آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ رُسُلٌ :(رسول کی جمع۔ پیغمبر)فاعل۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ ي:(مجھ)ضمیر واحد متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْبَيِّنَاتِ: (واضح نشانیوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔ واحد مذکر۔ قُلْتُمْ:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لِمَ:(کیوں)مخفف۔ لائے تعلیل+ مَا استفہامیہ۔ قَتَلْتُمُو:(تم نے قتل کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ شکم پری کے لئے۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ ضمیر تُمْ مبنی بر سکون۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِينَ: (صَادِقِ کی جمع۔ سچے) محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔ اور جواب شرط۔

ترجمہ آیت:جو لوگ کہتے ہی کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ(معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ كَذَّبُو:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فاقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ

يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ مصدر۔كِذْبًا۔(جھوٹ بولنا)۔كَ:(تم کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق كُذِّبَ:(وہ جھٹلایا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فاقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ مصدر۔كِذْبًا۔(جھوٹ بولنا) رُسُلٌ :(رَسُوْلٌ کی جمع۔ پیغمبر)نائب فاعل۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔جَآءُوْا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)صیغہ جَاءَ يَجِيْءُ۔ مصدر۔جِيْءٌ۔ فاعل۔ جَاءٍ۔مفعول۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ : (واضح نشانیوں کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الزُّبُرِ:(زُبُوْرٌ کی جمع۔ صحیفے۔اوراق۔زبوریں) وَ: (اور)حرف عطف۔الْكِتَابِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔موصوف۔الْمُنِيْرِ :(روشنی دینے والی۔روشن)صفت مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت: پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

كُلُّ:(ہر ایک۔تمام)واحد و جمع کی حرف تاکید۔مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(جان)مجرور۔مضاف الیہ۔ ذَآئِقَةُ:(مزہ۔سواد۔ذائقہ)خبر مرفوع۔مضاف۔الْمَوْتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّمَا :(اس کے سوا نہیں۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب ہے:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔

ناصب اسم۔+اسم موصول۔(جب دونوں اکٹھے ہوں گے تو ان کا عمل باطل ہو جاتا ہے)۔تُوَفَّوْنَ :(پورے کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔وَفّٰی تَوَفّٰی۔مصدر۔تَوْفِیَۃٌ۔(پورا کرنا۔مر جانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی) مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰی یَفِیْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ اُجُوْرَ:(اَجْرٌ کی جمع۔بدلہ۔جزاء۔ اجرت۔مزدوری)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الْقِیَامَۃِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ زُحْزِحَ :(بچایا۔دور کر دیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد باب فَعْلَلَۃٌ۔رباعی۔صیغہ۔ زَحْزَحَ یُزَحْزِحُ۔مصدر۔زَحْزَحَۃٌ۔(بچانا)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُدْخِلَ:(داخل کر دیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل ہونا)۔ الْجَنَّۃَ:(جنت میں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ فَازَ:(وہ کامیاب ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف و ز)اجوف واوی۔صیغہ۔فَازَ یَفُوْزُ۔مصدر۔فَوْزًا۔(کامیاب ہونا)۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط و جواب مل کر مَنْ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ الْحَیَاۃُ :(زندگی)مبتداء۔مرفوع۔موصوف۔الدُّنْیَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت۔مرفوع۔تابع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَتَاعُ :(فائدہ)خبر مرفوع۔موصوف۔الْغُرُوْرِ :(دھوکا)صفت مرفوع۔تابع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ر ر)صیغہ۔ غَرَّ یَغِرُّ۔مصدر۔غُرُوْرًا۔(دھوکا دینا)۔

ترجمہ آیت:ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾

لَ:(یقیناً)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُبْلَوُنَّ:(تم آزمائش میں ڈالے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی اور واؤ جمع محذوف۔بوجہ نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءٌ۔(آزمائش۔مصیبت)۔فِي:(میں)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(جانوں)معطوف مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔تَسْمَعُنَّ:(تم ضرور بالضرور سنوں گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی اور واؤ جمع محذوف۔بوجہ نون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعاً۔(سننا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔أُوتُوا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِي۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الْكِتَابَ :(کتاب)معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔أَشْرَكُوا:(انہوں نے شریک بنایا)فعل ماضی جمع

مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)شَرِکَ یَشْرَکُ۔ مصدر۔ شَرَکًا۔(شریک کرنا)۔ أَذًى :(تکلیف دہ۔ایذا رساں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ موصوف۔کَثِیرًا:(بہت زیادہ)صفت منصوب۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ناصب فعل شرط۔ تَصْبِرُوا:(تم صبر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔ صَبْرًا۔(استقامت دکھانا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَتَّقُوا:(تم بچوگے) فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔اِنْ کی وجہ سے مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَةً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ذَلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔مِنْ :(سے)حرف جار۔عَزْمِ:(پختہ ارادہ)اسم مجرور۔مضاف۔ الْأُمُورِ : (کام۔احکام)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وجملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:(اے اہل ایمان) تمہارے مال وجان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی۔اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔اور تو اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ مِيثَاقَ:(پختہ عہد۔وعدہ)منصوب مفعول بہٖ۔ الَّذِينَ:(وہ جن کو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ أُوتُوا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہٖ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔تُبَيِّنُنَّ:(تم کھول کر ضرور بالضرور بیان کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر مرفوع۔نون اعرابی اور واؤ جمع محذوف۔واؤ کے بدل میں ضمہ۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔ صیغہ بَیَّنَ یُبَیِّنُ۔مصدر۔تَبْیِیْنٌ(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ یَبْیَنُ ۔ مصدر۔بَیَانًا(بیان کرنا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِلنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَكْتُمُونَ:(تم چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ۔کَتَمَ یَکْتُمُ۔مصدر۔کِتْمَانٌ۔(چھپانا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف نَبَذُوهُ:(انہوں نے پھینکا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔نَبَذَ یَنْبِذُ ۔مصدر۔نَبْذًا۔(پھینکا) ۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَرَاءَ:(پیچھے۔آگے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ ظُهُورِ:(پیٹھوں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ :(وہ۔ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اشْتَرَوْا:(خرید و فروخت کرنا۔لینا دینا)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰی یَشْرِیْ۔ مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًی۔ (خریدنا)۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ثَمَناً:(قیمت)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔قَلِيلاً:(تھوڑی)صفت منصوب۔ تابع۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔بِئْسَ:(برا ہے)حرف ذم۔جامد۔اس کی گردان نہیں آتی۔ماضی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً مرفوع ۔فاعل۔يَشْتَرُونَ :(وہ خریدوفروخت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰی يَشْرِیْ۔ مصادر۔شَرَاءٌ۔ شِرًی۔اِشْرِ۔(خریدوفروخت کرنا۔کاروبار کرتے ہیں)۔

ترجمہ آیت:اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار کرلیا کہ (جو کچھ اس میں لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا۔اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

لَا :(نہ)ناہیہ۔تَحْسَبَنَّ:(تم ضرور بالضرور گمان کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔مؤکد بانون ثقیلۃ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔ حِسْبَانٌ۔ (خیال کرنا۔گمان کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔يَفْرَحُونَ :(وہ خوش ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔ مصدر۔ فَرْحٌ۔(خوش ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أَتَوا :(وہ آئے۔اپنی کارگزاری کے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مھموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ وَّ:(اور)حرف

عطف۔يُحِبُّوْنَ :(وہ پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُحْمَدُوا:(وہ تعریف کئے جائیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح م د)صیغہ حَمِدَ يَحْمَدُ۔مصدر۔حَمْدٌ۔ (تعریف کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَفْعَلُوا:(وہ کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعربی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔مصدر۔ فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ فَ: (پس)زائدہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔تَحْسَبَنَّ:(تم ضرور بالضرور گمان کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ مؤکد با نون ثقیلۃ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(خیال کرنا۔ گمان کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَفَازَةٍ : (کامیاب ہونا۔بچ نکلنے میں)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْعَذَابِ :(عذاب۔سزا)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ : (وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ خبر مرفوع۔مقدم۔ عَذَابٌ: (عذاب۔ سزا) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ أَلِيمٌ :(دکھ بھرا۔دردناک)صفت مرفوع۔ تابع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان ک تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے۔اور انہیں درد دینے والا عذاب ہو گا۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٨٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدّم۔مُلْكُ :(ملک۔ریاست)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف۔ مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)تاکید۔ اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(ہر چیز۔سب کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ :(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے۔قدر قائم کرنے والا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِي :(میں)حرف جار۔خَلْقِ :(پیدا کرنا۔پیدائش)اسم مجرو۔ مضاف۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ: (زمین)معطوف مجرو۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اخْتِلَافِ:(اختلاف۔آگے پیچھے آنا)معطوف۔مجرور۔مضاف۔ اللَّيْلِ : (رات)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارِ:(دن)معطوف مجرور۔ لَ:(یقیناً)لام مزحلقہ۔ برائے تاکید۔آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)اسم مؤخر۔منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔أُوْلِي:(والے)یکے از ستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْأَلْبَابِ :(لُبٌّ کی جمع۔عقلمند کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کے آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء ۔مرفوع۔ يَذْكُرُونَ:(وہ ذکر کرتے ہیں) فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ ۔مصدر۔ذِكْرٌ۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا۔یاد کرنا)۔ اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔قِيَامًا:(کھڑے کھڑے)منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُعُودًا:(بیٹھے بیٹھے) معطوف۔ حال منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى :(پر)حرف جار۔جُنُوبِ:(پہلوؤں پر)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَتَفَكَّرُونَ:(وہ غور وخوض کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔ مصدر۔تَفَكُّرًا۔(غور و فکر کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ف ک ر)صیغہ۔فَكَرَ يَفْكِرُ۔ مصدر۔ فِكْرًا۔(فکر کرنا۔حاصل شدہ معلومات کو کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ترتیب دینا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ خَلْقِ: (پیدا کرنا۔پیدائش)اسم مجرور۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(السماء کی جمع۔آسمانوں)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور مضاف الیہ۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب(يا+رب+نا) حرف نداء محذوف+منادیٰ۔مضاف+ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔محلاً مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ خَلَقْتَ:(تو نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ هَذَا :(یہ)اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَاطِلاً :(بے مقصد۔بے فائدہ)منصوب حال۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)مفعول مطلق منصوب۔ مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قِ:(بچا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔اس کے عوض میں کسرہ محفوظ کی گئی۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقَى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)دعائیہ۔نَا:(ہمیں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَذَابَ :(عذاب۔سزا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔النَّارِ :(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں) کہ اے پروردگار! تونے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

3 رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

رَبَّنَا: (اے ہمارے رب) مرکب (یا+رب+نا) حرف نداء محذوف + منادیٰ۔ مضاف + ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مضاف الیہ۔ إِنَّ: (بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كَ: (تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَنْ: (جس کو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ تُدْخِلِ: (تو داخل کر دے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فعل شرط مجزوم۔ کسرہ برائے اتصال۔ بسبب التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔ مصدر۔ اِدْخَالٌ۔ (داخل کر دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔ (داخل ہونا)۔ النَّارَ: (آگ۔ دوزخ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق و تاکید۔ أَخْزَيْتَ: (تو نے رسوا کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْزٰى يُخّزِیُ۔ مصدر۔ اِخْزَاءٌ۔ (رسوا کر دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (خ ز ی) ناقص یائی۔ خَزِیَ يَخْزٰی۔ مصدر۔ خِزْيًا۔ خَزًی۔ خِزْيَةً۔ (رسوا کرنا)۔ هُ: (وہ۔ اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ شرط اور جواب شرط مل کر اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الظّٰلِمِيْنَ: (الظّٰلِمُ کی جمع۔ اندھیر مچانے والے) اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ زائدہ۔ أَنْصَارٍ: (نَاصِرٌ کی جمع۔ مددگار) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اے پروردگار جس کو تونے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا
وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾

رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب(یا+رب+نا) حرف نداء محذوف + منادیٰ۔مضاف + ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔۔محلاً مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ مُنَادِيًا:(پکارنے والا)منصوب۔مفعول بہ۔ يُنَادِي:(پکارتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيُ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔ (پکارنا۔ منادی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَدِیَ يَنْدٰی۔مصدر۔ نَدًی۔ نَدَاوَةً۔ نُدُوَّةً۔(بھیگنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْإِيمَانِ:(ایمان۔پختہ یقینا)اسم مجرور۔ أَنْ :(اگر) مصدریہ۔ تفسیری۔آمِنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔رَبِّ:(رب)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)رابطہ برائے جواب شرط۔آمَنَّا :(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب(یا+رب+نا) حرف نداء محذوف + منادیٰ۔مضاف + ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔۔محلاً مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اغْفِرْ:(مغفرت فرما)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے) ضمیر

جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ **ذُنُوب**:(**ذَنْبٌ** کی جمع۔ گناہوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔**نَا**: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور) حرف عطف۔**كَفِّرْ** :(ڈھانپ دے۔ دور کر دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب **تفعیل**۔ صیغہ۔ **كَفَّرَ يُكَفِّرُ**۔ مصدر۔ **تَكْفِيْرًا**۔(ڈھانپنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ **كَفَرَ يَكْفُرُ**۔ مصدر۔ **كُفْرًا**۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ **عَنَّا**: (ہم سے)۔ مرکب۔ **عَنْ**:(سے۔ بارے میں) حرف جار۔ **نَا** ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ **سَيِّئَاتِ**:(**سَيِّئَةٌ** کی جمع۔ برائیوں کو) غیر منصرف۔ منصوب۔ مفعول بہ۔**نَا**:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**: (اور) حرف عطف۔**تَوَفَّ**:(پورا کر دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ اصلاً **تَوَفَّى**۔ حرف علت بوجہ مجزوم۔ محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ **تَفَعُّلٌ**۔**تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى**۔ مصدر۔ **تَوَفِّيٌ**۔(پورا کرنا۔ مر جانا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ف ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ **وَفٰى يَفِيْ**۔ مصدر۔**وَفَاءً**۔(پورا ہونا)۔ **نَا** :(ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔**مَعَ** :(ساتھ) ظرف مکان۔ محلاً مفتوح۔ مضاف۔**الْأَبْرَارِ** :(**بَرٌّ** کی جمع۔ نیک لوگ) مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا(یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

رَبَّ:(اے ہمارے رب) مرکب(یا+رب+نا) حرف نداء محذوف + منادیٰ۔ مضاف + ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔۔ محلاً مضاف الیہ۔**وَ**:(اور) حرف عطف۔**آتِ**:(ہم کو دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ حرف علت۔**ی**۔ مجزوم ہونے کی وجہ سے محذوف۔ دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب **افعال**۔ صیغہ۔ **اٰتٰى يُؤْتِيْ**۔ مصدر۔**اِيْتَاءٌ**۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔**اَتٰى يَاْتِيْ**۔ مصدر۔**اِتْيَانٌ**۔

(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔نَا: (ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَعَدْتَّ:(تونے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔ وَعْدٌ۔ (وعدہ کرنا)۔نَا :(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں سے) اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تُخْزِ:(رسوا کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔اصلاً تُخْزِیُ۔حرف علت۔ی۔ بوجہ جزم محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْزٰی یُخْزِیْ۔مصدر۔اِخْزَاءٌ۔(رسوا کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(خ ز ی)ناقص یائی۔خَزِیَ یَخْزٰی۔مصدر۔خِزْیًا۔خَزًی۔خِزْیَةً۔(رسوا کرنا)۔ نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ الْقِیَامَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل ۔ناسب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ تُخْلِفُ:(تو خلاف ورزی کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافٌ۔(خلاف ورزی کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفاً(پیچھے ہونا)۔ الْمِیعَادَ:(ظرف زمان۔وعدہ۔وعدہ کے وقت)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار تونے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِسْتَجَابَ:(اس نے قبول کرلی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔ مصدر۔ اِسْتِجَابَةٌ۔(حکم قبول کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْبًا۔(چٹان میں سوراخ کرنا۔چیرنا۔سیر و سیاحت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ہمارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رَبُّ:(رب نے)مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مابعد ضمیر واحد متکلم ہے اس کی وجہ سے نون کی کسرہ دی گئی۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔أُضِيعُ:(میں ضائع کرتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَضَاعَ يُضِيْعُ۔مصدر۔اِضَاعَةٌ۔(ضائع کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض و ع)اجوف واوی۔صیغہ ضَاعَ يَضُوْعُ۔مصدر۔ضَوْعًا۔(پھیل جانا)۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ع)اجوف یائی۔صیغہ ضَاعَ يَضِيْعُ۔مصدر۔ ضَيَاعًا۔(ضائع ہونا۔برباد ہونا۔ تلف ہونا۔کھویاجانا۔رائیگاں جانا)۔ عَمَلَ:(کام۔کوکوئی بھی کرے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔عَامِلٍ:(کرنے والا)فاعل۔مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ذَكَرٍ :(مذکر۔نر)اسم مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أُنْثَى: (مؤنث۔مادہ)معطوف۔مجرور۔یائے تقدیراً مجرور۔ بَعْضُ: (کچھ) مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْضٍ :(کچھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔فَ:(پس)استئنافیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔هَاجَرُوا :(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔ مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔مصدر ۔هَجْرًا۔ هَجْرَانًا۔(ہجرت کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُخْرِجُوا :(وہ نکالے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔

اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔
مِنْ:(سے)حرف جار۔ دِیَارِ:(دَارٌ کی جمع۔گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر
غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُوْذُوْا:(تکلیف دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر
غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اٰذٰی یُوْذِیْ۔مصدر۔اِیْذَاءٌ۔(ستانا۔تکلیف دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔
مادہ(ء ذ ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَذِیَ یَاذِیْ۔مصدر۔اَذًی۔اَذَاةً۔اَذِیَّةً۔(تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔
فِيْ :(میں)حرف جار۔سَبِیلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔يْ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔
وَ:(اور)حرف عطف۔قَاتَلُوْا:(وہ باہم لڑے۔انہوں نے جنگ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔
ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)
صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف قُتِلُوْا:(قتل کر دیئے گئے)فعل ماضی مجہول
جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل
کرنا)۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔اُكَفِّرَنَّ:(میں ضرور بالضرور ڈھانپ دوں گا۔ دور کردوں گا) فعل مضارع واحد
متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَفَّرَ یُكَفِّرُ۔مصدر۔
تَكْفِيْرًا۔(ڈھانپنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ یَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔
انکار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ سَیِّئَاتِ:
(سَیِّئَةٌ۔کی جمع۔برائیوں کو)غیر منصرف۔لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هِمْ:(وہ ان کی) ضمیر
جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ اُدْخِلَنَّ: (میں ضرور
بالضرور داخل کروں گا) فعل مضارع واحد متکلم۔(میں ضرور بالضرور داخل کروں گا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی
مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د
خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔(داخل ہونا)۔ هُمْ:(وہ ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً
منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جَنّٰتٍ:(جَنَّةٌ کی جمع باغوں میں۔جنت)غیر منصرف۔ لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔ مفعول

بہ ثانی۔ تَجْرِيْ:(جاری ہے۔ بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جَرْیَانًا(چلنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ۔ اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَنْهَارُ :(نہریں)فاعل۔مرفوع۔ثَوَابًا:(بدلے کے طور پر۔ نتیجہ کے طورپر)منصوب۔مفعول لہٗ۔موصوف۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) اسْتِئْنَافِیہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هٗ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔حُسْنُ:(خوبصورت)مبتداء۔ مؤخر۔ مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ الثَّوَابِ :(بدلہ۔ نتیجہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے میں ان کے گناہ دور کردوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ ط

لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم۔يَغُرَّنَّ:(وہ ضرور بالضرور دھوکا دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ر ر)صیغہ۔ غَرَّ يَغِرُّ۔مصدر۔غُرُوْرًا۔(دھوکا دینا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَقَلُّبُ:(الٹنے پلٹنے والا۔چلنے پھرنے والا۔آنے جانے والا)فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَقَلَّبَ يَتَقَلَّبُ۔مصدر۔تَقَلُّبًا۔(الٹانا پلٹانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ يَقْلِبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔ (پلٹنا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم

موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔کَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا) :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکۡفُرُ۔ مصدر۔کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔الۡبِلَادِ:(الۡبَلَدُ کی جمع۔شہروں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ثُمَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ‌ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

مَتَاعٌ:(سامان)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔مرفوع۔موصوف۔ قَلِيلٌ:(تھوڑا)صفت مرفوع۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ مَأۡوَا:(ٹھکانہ)شکلاًاصلاً مَاۡوٰی۔ظرف مکان۔مبتداء مرفوع۔تقدیراً ضمہ۔مضاف۔هُمۡ :(وہ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَهَنَّمُ :(دوزخ)خبر مرفوع۔وَ: (اور۔حالانکہ)استئنافیہ۔حالیہ۔بِئۡسَ:(برا)فعل ذم۔جامد۔بمعنی ماضی۔اس کے صیغے نہیں بنتے۔ الۡمِهَادُ: (ٹھکانہ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً فعل ذم۔(جَهَنَّمُ)خبر مرفوع۔حال منصوب۔

ترجمہ آیت: (یہ دنیاکا) تھوڑاسافائدہ ہے پھر (آخرت میں) توان کاٹھکانادوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾

لَكِنِ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًلَكِنۡ کا اسم منصوب۔اتَّقَوۡا :(وہ بچیں۔ڈریں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيۡ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقۡيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔رَبَّ:(رب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمۡ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف

الیہ۔ لَهُمْ:(ان کے لئے)حرف جار۔+ضمیر جمع مذکر غائب۔اسم مجرور۔جَنَّاتٌ :(باغ۔جنتیں)مبتداء۔مرفوع۔تَجْرِي:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جَرْیَانًا(چلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الأَنْهَارُ:(نَهْرٌ کی جمع۔نہریں)فاعل۔مرفوع۔ خَالِدِينَ :(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)فاعل۔محلاً منصوب حال۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً ام مجرو۔نُزُلاً:(اترنا)منصوب۔ نائب مفعول مطلق۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔عِندِ :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔خَيْرٌ:(بہتری۔بھلائی)خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔لأَبْرَارِ :(بَرٌّ کی جمع۔بزرگ لوگ۔نیک لوگ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لیے بہت اچھا ہے۔

وَ اِنَّ مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلهِ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَہُمْ اَجْرُہُمْ عِنْدَ رَبِّہِمْ اِنَّ اللهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ أَهْلِ: (والے)اسم مجرور۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مقدّم۔ لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی برف سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔مؤخر۔يُؤْمِنُ :(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ

اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ يَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ أُنزِلَ :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً مجرور۔أُنزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ : (وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔خَاشِعِينَ:(خَاشِعٌ کی جمع۔ڈرنے والے۔عاجزی کرنے والے)منصوب۔حال۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار۔+اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَشْتَرُوْنَ :(وہ خرید و فروخت کرتے ہیں۔کاروبار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰى يَشْرِىْ۔ مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًى۔اِشْرِ۔(خرید و فروخت کرنا۔ کاروبار کرتے ہیں)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ثَمَنًا :(قیمت) منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔قَلِيْلًا:(تھوڑی)صفت منصوب۔ تابع۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ أَجْرُ:(بدلہ۔اجرت۔معاوضہ۔اجر)مبتداء مجرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔رَبِّ:(رب)مجرور مضاف الیہ۔هِمْ:(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کااسم منصوب۔ سَرِيعُ :(تیز) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔الْحِسَابِ :(حساب۔امتحان)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۲۰۰﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يَاأَيُّهَا۔يَاأَيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ منادیٰ۔آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اصْبِرُوا:(ثابت قدم رہو۔ڈٹے رہو)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر) صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرًا۔(استقامت دکھانا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صَابِرُوا:(وہ ڈٹے رہے)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ ۔صَابَرَ يُصَابِرُ۔مصدر۔مُصَابَرَةٌ۔(ڈٹے رہنا۔ثابت قدم رہنا۔قدم بقدم ملا کر رہو۔شانہ بشانہ رہو)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر) صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرًا۔(استقامت دکھانا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَابِطُوا:(ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہے۔بندھے رہو۔تیار رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔رَابَطَ يُرَابِطُ۔مصدر۔مُرَابَطَةٌ۔(باہم تیار رہنا۔جڑے رہنا۔رابطہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب مادہ(ر ب ط)صیغہ رَبَطَ يَرْبِطُ۔مصدر۔رَبْطٌ۔(بندھے رہنا۔جڑے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوا:(تم

سب ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر ۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔وِقَایَۃً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُفۡلِحُونَ:(تم کامیاب ہو جاؤ گے۔فلاح پاؤ گے)لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو

4 سورہ النساء

اٰيَاتُهَا 186   4 سُوْرَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ 92   رُكُوْعَاتُهَا 24

4 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِ:(ساتھ)حرف جار۔اسْمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الرَّحْمٰنِ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔بدل۔صفت۔ الرَّحِيْمِ:(بہت ہی رحم کرنے والا)مبالغہ۔ بدل۔صفت ثانی۔

ترجمہ آیت: شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝1

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يٰٓاَيُّهَا۔ يٰٓاَيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ النَّاسُ :(لوگو)منادیٰ۔مرفوع۔اسم جمع مرد و عورت۔تمام انسان۔اتَّقُوْا:(تم سب ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔رَبَّ:(رب سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمُ:(تم۔تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء

مرفوع۔ خَلَقَ:(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفْسٍ:(جان)اسم مجرور۔موصوف۔ وَاحِدَةٍ:(ایک ہی)صفت مجرور۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔خَلَقَ:(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(وہ۔ اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔زَوْجَ:(جوڑا۔مذکر ومؤنث)منصوب۔مفعول بہٖ۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَثَّ:(پھیلا دیئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ث ث)مضاعف۔صیغہ۔ بَثَّ يَبُثُّ۔مصدر۔ بَثٌّ۔(پھیلانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رِجَالاً:(رَجُلٌ کی جمع۔آدمیوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَثِيرًا :(بہت زیادہ) موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔نِسَاءً:(اِمْرَاةٌ کی جمع۔عورتوں کو)منصوب۔مفعول ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوا:(تم سب ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ سے ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تَسَاءَلُوْنَ: (باہم سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔اصلاً تَتَسَاءَلُوْنَ۔ایک ت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ۔ مصدر۔تَسَائُلٌ۔(ایک دوسرے سے سوال کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْحَامَ:(رِحْمٌ کی جمع۔رحموں کو۔سگے رشتہ داروں کو۔ قرابت داروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ :(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی

واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ رَقِيبًا:(نگران)کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:لوگواپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا۔پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد وعورت(پیدا کرکے روئے زمین پر) پھیلادیئے۔اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت برآری کاذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودّت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔آتُوا:(تم سب دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔برائے اتصال محذوف۔ما قبل کی حرکت سے مطابقت نہ تھی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الْيَتَامَى:(الْيَتِيْمُ کی جمع۔یتیموں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت)مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(وہ۔ ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَبَدَّلُوا :(تم بدلو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔تَبَدَّلَ يَتَبَدَّلُ۔مصدر۔تَبَدُّلٌ۔(بدلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د ل)صیغہ۔بَدَلَ يَبْدُلُ۔مصدر۔بَدْلًا۔ (بدلنا)۔الْخَبِيثَ:(برا۔گھٹیا)منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الطَّيِّبِ: (عمدہ۔اچھا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَأْكُلُوا:(تم کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔ نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز

الفاء۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔ (کھانا)۔ اَمْوَالَ:(مال و دولت کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔ اَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے ۔ اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ حُوبًا:(گناہ)منصوب۔ كَانَ کی خبر۔موصوف۔ كَبِيْرًا:(بہت ہی بڑا)صفت منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت:اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔خِفْتُمْ:(تم کو ڈر ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خدشہ ہونا۔ خوف کھانا)۔ اَلَّا:(کہ نہ)مرکب۔: (اَنْ+لَا)مصدریہ۔ ناصب مضارع +لائے نافیہ۔تُقْسِطُوا:(تم کوئی توازن نہ رکھو گے۔)فعل مضاع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَقْسَطَ يُقْسِطُ۔مصدر۔اِقْسَاطٌ۔(برابر رکھنا۔توازن قائم رکھنا۔انصاب کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْيَتَامٰى :(اَلْيَتِيْمُ کی جمع۔یتیموں)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔فَ:(پس)حرف عطف۔انْكِحُوْا:(تم نکاح کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔نَكَحَ يَنْكِحُ۔مصدر۔نِكَاحًا۔(نکاح کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔طَابَ :(پسند آئے)فعل

ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط ی ب)اجوف یائی۔صیغہ طَابَ یَطِیْبُ۔مصدر۔ طَیْبًا۔(پسند آنا۔ اچھا لگنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔النِّسَاءِ:(اِمْرَاۃٌ کی جمع) مَثْنٰی:(دو دو) منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ثُلٰثَ:(تین تین) منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رُبٰعَ: (چار چار) منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ خِفْتُمْ :(تم کو ڈر ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)۔خَافَ یَخَافُ ۔مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا۔ خدشہ ہونا۔ خوف کھانا)۔ اَ لَّا:(کہ نہ)مرکب۔: (اَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع+لائے نافیہ۔تَعْدِلُوْا:(تم عدل کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ۔عَدَلَ یَعْدِلُ۔مصدر۔ عَدْلًا ۔(عدل کرنا۔برابر سلوک کرنا) فَ:(پس)حرف جار۔وَاحِدَۃً :(ایک ہی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ مَلَکَتْ :(قبضے میں)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن علامت تائے تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔ مصدر۔مَلْکًا۔ مُلْکًا۔(مالک بننا۔قبضہ کرنا)۔اَیْمَانُ:(قسمیں۔دائیں جانب۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔کُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَدْنٰی :(گھٹیا۔زیادہ قریب)خبر مرفوع۔تقدیراً ضمہ۔اَلَّا:(یہ کہ نہ)مرکب۔: (اَنْ+لَا)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔+لائے نافیہ۔تَعُوْلُوْا :(تم برابر نہ رکھو۔تم ناانصافی کروگے۔ایک طرف جھک جاؤگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو۔اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں

سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔آتُوا:(تم سب دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔برائے اتصال محذوف۔ما قبل کی حرکت سے مطابقت نہ تھی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ النَّسَاءَ:(اِمْرَاَةٌ کی جمع ۔عورتوں کو)منصوب ۔مفعول بہ۔ صَدُقَاتِ:(حق مہر)مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هِنَّ:(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ نِحْلَةً:(خوشی سے)تمیز منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ طِبْنَ:(وہ پسند کریں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔فعل شرط۔نون نسوۃ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط ی ب)اجوف یائی۔صیغہ طَابَ يَطِيْبُ۔مصدر۔ طَيْبًا۔(پسند آنا۔ اچھا لگنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔ شَيْءٍ :(کوئی شئے۔کچھ)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ : (وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔نَفْسًا:(جان کو)منصوب۔تمیز۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔كُلُوْ:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔فعل شرط۔محلاًمجزوم۔ ثلاثی مجرد ۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا ۔ (کھانا)۔ هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجزوم جواب فعل شرط۔ هَنِيئًا: (مزیدار کھانا۔خوشگوار کھانا) منصوب۔حال۔ مَّرِيئًا :(خوشی سے۔بلاروک ٹوک)۔حال منصوب۔ثانی۔

ترجمہ آیت: اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھالو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)تُؤْتُوا:(تم دو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ السُّفَهَاءَ:(سَفِيْهٌ۔کی جمع۔بے وقوف) منصوب۔مفعول بہ۔ أَمْوَالَ: (مال و دولت کو) منصوب۔مفعول ثانی۔مضاف۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّتِيْ: (جو) اسم موصول۔واحد مؤنث۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ نے)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے) حرف جار۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ قِيَاماً :() منصوب مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور) حرف عطف۔ارْزُقُو:(رزق دو۔ احتیاجات وضروریات زندگی دو۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رزق)۔ صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا)۔هُمْ:(وہ۔ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔هَا:(وہ۔اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اكْسُو:(پہناؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔هُمْ:(وہ۔ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ قُوْلُوْا :(تم کہو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔کہنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم

مجرور۔ قَوْلاً :(بات۔قول۔)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔مَّعْرُوفًا :(بھلائی والی۔نیک۔اچھی۔دستور کے مطابق)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو(ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہے اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ابْتَلُوا:(تم آزماؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ اَبْتَلٰى يَبْتَلِىْ۔مصدر۔ابتلاء۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔ بَلَاءٌ۔(آزمائش۔مصیبت)۔ الْيَتَامٰى:(الْيَتِيْمُ کی جمع۔یتیموں کو) منصوب۔مفعول بہ۔ حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ بَلَغُوا:(وہ پہنچ جائیں۔بالغ ہوجائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ ۔بَلَغَ يَبْلُغُ ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔(پہنچنا)۔ النِّكَاحَ :(نکاح کو)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اٰنَسْتُمْ:(تم نے محسوس کیا۔کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰنَسَ يُؤْنِسُ۔مصدر۔اِيْنَاسًا۔(محسوس کرنا۔ دکھائی دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ء ن س)مہموز الفاء۔صیغہ اَنَسَ يَاْنِسُ۔مصدر۔اِنْسًا۔(محبت کرنا۔انس پیدا کرنا)۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ رُشْدًا: (ہدایت)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ادْفَعُوا:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔مادہ(د ف ع)صیغہ۔دَفَعَ يَدْفَعُ۔مصدر۔دَفْعًا۔(دور کرنا۔

دینا۔دفاع کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ :(وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔
أَمْوَالَ:(مال و دولت)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور
مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔تَأْكُلُو:(تم کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر
حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔هَا :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔
محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِسْرَافًا :(زیادتی سے۔حد سے بڑھ کر۔فضول خرچی سے)منصوب۔ حال۔ وَ:
(اور)حرف عطف۔بِدَارًا:(جلدی جلدی سے)معطوف منصوب۔حال ثانی۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب
مضارع۔ يَكْبَرُوا:(وہ بڑے ہوجائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی۔
محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ک ب ر)صیغہ ۔كَبِرَ يَكْبَرُ۔مصدر كِبْرًا۔(بڑا
ہونا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ مبتداء۔ كَانَ :(ہو) فعل ناقص ماضی واحد مذکر
غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فعل شرط
محلاً مجزوم۔ غَنِيًّا:(غَنِيٌّ کی جمع۔امیر۔دولتمند۔بے پرواہ) كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)برئے رابطہ جواب
شرط۔لْ:(چاہئے کہ)يَسْتَعْفِفْ:(وہ کمزور ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جملہ محلاً مجزوم جواب
شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:()اسم موصول شرطیہ۔ جازم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔مبتداء۔
كَانَ:(ہو) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ
يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فَقِيرًا :(مفلس۔غریب۔محتاج) كَانَ کی خبر منصوب۔فَ:(پس)برائے رابطہ
جواب شرط۔لْ:(چاہئے کہ)يَأْكُلْ :(وہ کھائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب
ساکن۔جملہ جواب شرط۔ خبر مرفوع۔مَنْ۔مبتداء کی۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ : (اچھے طریقے
۔معروف طریقے۔جائز طریقے سے)اسم مجرور۔ فَ: (پس)إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔
دَفَعْتُمْ:(تم دے دو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتحہ۔مادہ(د ف ع)صیغہ۔ دَفَعَ

يَدْفَعُ۔مصدر۔دَفْعًا۔(دور کرنا۔ دینا۔دفاع کرنا)۔ إِلَيْ: (طرف)حرف جار۔هِمْ: (وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ أَشْهِدُوا:(گواہ بناؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔ موجود ہونا) عَلَيْ:(پر) حرف جار۔هِمْ:(وہ۔ ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَفٰى :(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كَفَايَةً۔(کافی ہونا)۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ حَسِيبًا :(کافی)تمیز منصوب۔

ترجمہ آیت:اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔لِرِّجَالِ:(رَجُلٌ کی جمع۔آدمی)اسم مجرور۔ نَصِيبٌ:(حصہ)مبتداء۔مرفوع۔ مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تَرَكَ:(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ الْوَالِدَانِ:(ماں باپ)فاعل۔تثنیہ۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔ وَ:(اور)حرف عطف الْأَقْرَبُونَ:(

أَقْرَبُ کی جمع رشتہ داروں)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔جمع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِنِّسَاءِ:(عورتوں کے)اسم مجرور۔ نَصِيبٌ :(حصہ)مبتداء۔مرفوع۔مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب : (مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔تَرَكَ :(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ الْوَالِدَانِ:(ماں باپ) فاعل۔تثنیہ۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔ وَ:(اور)حرف عطف الْأَقْرَبُونَ:(أَقْرَبُ کی جمع رشتہ داروں) افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔جمع۔ مِمَّا:(جوکچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔قَلَّ:(تھوڑا ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ل) مضاعف۔صیغہ۔قَلَّ يَقِلُّ۔مصدر۔ قِلَّةٌ۔(تھوڑا ہونا۔قلیل ہونا۔کم ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ : (وہ۔اس)ضمیر واحدمذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أَوْ :(یا)كَثُرَ :(زیادہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب كَرُمَ۔ مادہ(ک ث ر)صیغہ۔كَثُرَ يَكْثُرُ۔مصدر۔كَثْرَةٌ۔(زیادہ ہونا۔)۔نَصِيبًا: (حصہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ مَّفْرُوضًا :(مقررہ)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:جومال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت۔اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ حَضَرَ:(آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ض ر)صیغہ۔حَضَرَ يَحْضُرُ۔مصدر۔حُضُورٌ۔(آ جانا)۔ الْقِسْمَةَ: (تقسیم کرنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أُولُوا:(والے)جمع سِّۃ مکبّرہ۔مضاف۔ الْقُرْبَىٰ:(نزدیکی۔رشتہ دار۔) تقدیراً ۔ی۔ کسرہ ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَتَامَىٰ:(یتیموں کا)معطوف مجرور۔مضاف الیہ۔تقدیراً۔ی۔کسرہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسَاكِينُ :(وہ لوگ جن کا کاروبار ٹھپ ہوگیا ہو۔جن کی چلتی

گاڑی رک گئی ہو۔یعنی کسی حادثہ کا شکار۔یا کوئی دوسری قدرتی آفت کی وجہ سے کاروبار ختم ہوگیا ہو۔)معطوف۔مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ارْزُقُو:(رزق دو۔ احتیاجات و ضروریات زندگی دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)۔صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُولُوا:(تم کہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا ۔کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قَوْلاً: (بات)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔مَّعْرُوفًا:(اچھی۔نیک)۔

ترجمہ آیت:اورجب میراث کی تقسیم کے وقت(غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر جازم مضارع۔يَخْشَ :(وہ ڈرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔حرف علت ۔ی۔ محذوف بوجہ لائے امر۔مجزوم ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ لَوْ:(اگر) حرف شرط۔غیر عامل۔ تَرَكُوا :(انہوں نے چھوڑا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذُرِّيَّةً :(اولاد کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ضِعٰفًا :(کمزور)منصوب۔صفت۔تابع۔خَافُوا:(وہ ڈرے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)۔خَافَ يَخَافُ۔

مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا۔ خدشہ ہونا۔ خوف کھانا۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ:(وہ۔ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ لْ:(چاہیئے کہ) لائے امر۔ جازم مضارع۔ يَتَّقُوْا:(وہ ڈریں۔وہ بچیں) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ سے ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(وق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لْ:(چاہیئے کہ) لائے امر۔ جازم مضارع۔ يَقُوْلُوْا :(وہ کہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بولنا ۔ کہنا)۔ قَوْلاً :(بات) منصوب۔ مفعول مطلق۔ موصوف۔ سَدِيْدًا :(سیدھی) منصوب۔ صفت۔ تابع۔

ترجمہ آیت: اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہو گا) پس چاہیئے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾

إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَأْكُلُونَ:(وہ کھاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ نصر۔ مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔ اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الْيَتَامَى:(یتیموں کا) غیر منصرف۔ تقدیرا مکسور۔ مجرور مضاف الیہ۔ ظُلْمًا:(ظلم۔ اندھیر) منصوب۔ حال۔ إِنَّمَا:(اس کے سوا نہیں) **مکافة و مکفوفة**۔ مرکب :(اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ +اسم موصول۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَأْكُلُونَ:(وہ

کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔ (کھانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ بُطُونِ:(بَطْنٌ کی جمع۔پیٹوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَارًا :(آگ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَ:(بہت جلد۔عنقریب)حرف استقبال۔يَصْلَوْنَ :(ڈالیں گے۔داخل کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔سَعِيرًا :(بھڑکتی ہوئی۔شعلے مارتی ہوئی)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:لوگ یتیموں کامال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے

يُوْصِيْكُمُ اللهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللهِ ۗ اِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾

يُوصِي:(وہ حکم دیتا ہے)(وصیت مرنے والا کرتا ہے۔اللہ جل جلالہٗ۔زندہ ہے قائم ہے اور باقی رہنے والی ہستی ہے اس لئے یہاں معنی بطور وصیت نہیں لیا جاسکتا۔اس لئے وصیت بمعنی حکم ہے۔)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔اَوْصٰى يُوْصِيْ۔مصدر۔اِيْصَاءٌ۔(وصیت کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَوْلَادِ:(اولاد)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ لذَّكَرِ: (مذکر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ مِثْلُ:(مانند)مبتداء۔ مؤخر۔مرفوع۔ مضاف۔ حَظِّ: (حصہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الأُنْثَيَيْنِ :(دومونثوں کے)تثنیہ۔مجرور۔علامت ۔ی۔مضاف

الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنَّ:(تم ہو۔ تھیں)فعل ناقص ماضی جمع مؤنث حاضر۔نون نسوۃ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نِسَاءً:(اِمْرَاةٌ۔کی جمع۔عورتوں کو)منصوب۔كَانَ کی خبر۔ فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ اثْنَتَيْنِ :(دو مؤنثوں کی)مجرور علامت۔ ی۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُنَّ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ثُلُثَا:(تیسرا)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَرَكَ :(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرَكًا۔(چھوڑنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَتْ:(وہ تھی۔ہے)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن تائے تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔وَاحِدَةً:(صرف ایک)منصوب۔كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدّم۔ النِّصْفُ:(آدھا)مبتداء مؤخر۔جملہ محلاً جواب شرط۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لِأَبَوَيْ:(ماں باپ کے لئے)لام حرف جار۔+اسم مجرور۔علامت۔ی۔اصلاً أَبَوَيْنِ۔ تھا مضاف کی وجہ سے نون تثنیہ محذوف۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ :(ہر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَبَوَيْهِ کا بدل۔ وَاحِدٍ:(ایک)مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث مبنی برف سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ مجرور۔ السُّدُسُ:(چھٹا)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔ مِمَّا :(جو کچھ)مرکب۔ :(من+ما)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرَكًا۔(چھوڑنا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ :(ہے۔ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔

مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔وَلَدٌ:(بیٹا)کا كَانَ اسم مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط جازم فعل شرط۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُنْ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔فعل شرط مجزوم۔علامت واؤ بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب۔يَكُنْ کی خبر وَلَدٌ:(بیٹا) يَكُنْ کا اسم۔مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔وَرِثَ:(وہ مالک ہو)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ر ث) صیغہ۔ وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرَثَةٌ۔(مالک ہونا۔وارث ہونا)۔هُ :(وہ۔اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَبَوَا:(والدین)اصلاًاَبَوَانِ تھا۔ نون تثنيه مضاف کی وجہ سے محذوف۔فاعل مرفوع۔مضاف۔هُ :(وہ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أُمِّ:(ماں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔الثُّلُثُ :(تیسرا)مبتداء۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ :(وہ تھا۔ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر مقدّم۔إِخْوَةٌ: (اَخٌ کی جمع ۔بھائیوں) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لِ:(لئے)حرف جار۔ أُمِّ:(ماں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ السُّدُسُ: (چھٹا)مبتداء۔مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ وَصِيَّةٍ : (وصیت)مجرور مضاف الیہ۔يُوصِي:(وہ وصیت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔اَوْصٰى يُوْصِيْ۔مصدر۔اِيْصَاءٌ۔(وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد سے اس کا صیغہ نہیں آتا۔ بِ:

(ساتھ)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اس کا مرجع وَصِيَّةٍ ہے۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔دَيْنٍ: (قرض) معطوف۔ مجرور۔ آبَآؤُ:(اَبٌ کی جمع۔باپ)معطوف مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبناؤُ:(اِبْنٌ کی جمع۔ بیٹے)معطوف۔مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَدْرُوْنَ:(تم نہیں جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔دَرٰی يَدْرِیْ۔مصدر۔دَرَايَةٌ۔ (جاننا)۔ أَيُّ: (کون)اسم موصول۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اسم استفہام۔هُمْ:(وہ۔ان میں سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً أَقْرَبُ:(زیادہ قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مبتداء هُمْ محذوف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ نَفْعاً:(کوئی نفع)منصوب۔تمیز۔ فَرِيضَةً :(مقرر کردہ)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔منصوب۔ مِّنَ: (سے)حرف جار۔مبنی برف سکون۔محلاً فتحہ برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)۔إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(تھا۔ہوا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلِيْمًا :(خوب جاننے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔حَكِيمًا :(خوب دانائی والا۔ حکمت والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔محلاً جملہ مرفوع خبر إِنَّ کی۔

ترجمہ آیت:اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔(اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس

نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ خبر مقدّم مرفوع۔ نِصْفُ:(آدھا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)۔ صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ أَزْوَاجُ:(زَوْجٌ کی جمع۔جوڑے۔شوہر۔بیویوں) فاعل۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُنْ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔علامت واؤ بوجہ التقائے سا کنین۔محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً يَكُنْ کی خبر مقدّم منصوب وَلَدٌ:(بیٹا) يَكُنْ کا اسم مرفوع۔ فَ:(پس) حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ :(وہ تھا۔ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:

(لئے)حرف جار۔هُنَّ: (وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔وَلَدٌ :(بیٹا) كَانَ کا اسم مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تم۔تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبرمقدّم۔ مرفوع۔ الرُّبُعُ : (چوتھا)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔مِمَّا:(جوکچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ تَرَكْنَ :(انہوں نے چھوڑا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔ تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرَكًا۔(چھوڑنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ محلّاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ مضاف۔ وَصِيَّةٍ : (وصیت)مجرور مضاف الیہ۔يُوصِينَ :(وہ وصیت کریں۔مونث)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔اَوْصٰى يُوْصِيْ۔مصدر۔ اِيْصَاءٌ۔(وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد سے اس کا صیغہ نہیں آتا۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ دَيْنٍ: (قرض) معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔الرُّبُعُ :(چوتھا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مِمَّا:(جو کچھ)مرکب : (مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَرَكْتُمْ :(تم نے چھوڑا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔ مصدر۔تَرَكًا۔(چھوڑنا)۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُنْ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔علامت واؤ بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًيَكُنْ کی خبر مقدّم ۔ منصوب ۔ وَلَدٌ:(بیٹا) يَكُنْ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔جواب شرط محذوف۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(تھا۔ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔

صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ کُمْ:(تم۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ وَلَدٌ:(بیٹا) کَانَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔ الثُّمُنُ:(آٹھواں)مبتداء۔مرفوع۔جملہ محلاًجواب شرط۔ مِمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+ مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَرَكْتُمْ :(تم نے چھوڑا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)۔صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرَكًا۔(چھوڑنا)۔ مِّنْ :(سے) حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔مضاف۔ وَصِيَّةٍ :(وصیت) مجرور مضاف الیہ۔تُوْصُوْنَ:(تم وصیت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع نون اعرابی۔ موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔اَوْصٰى يُوْصِىْ۔مصدر۔اِيْصَاءٌ۔(وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد سے اس کا صیغہ نہیں آتا۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔دَيْنٍ :(قرض)معطوف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ :(تھا۔ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔رَجُلٌ:(مرد)فاعل مرفوع۔يُوْرَثُ :(وہ وارث بنایا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر هُوَ۔نائب فاعل۔ مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ يُوْرِثُ۔مصدر۔اِيْرَاثًا۔(میراث تقسیم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔ وَرِثَ يَرِثُ ۔مصدر۔وِرَاثَةٌ۔(وارث بنانا)۔كَلَالَةً:(ایسا فرد جس کی کوئی اولاد نہ ہو)منصوب حال۔أَوْ: (یا) حرف عطف۔ اِمْرَاَةٌ :(عورت)معطوف۔مرفوع۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ أَخٌ:(ایک بھائی)مبتداء۔ مؤخر۔ مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أُخْتٌ:(ایک بہن)معطوف۔مرفوع۔ فَ: (پس)

برائے رابطہ جواب شرط۔۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک)تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مضاف۔ وَاحِدٍ:(ایک)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔مِّنْ:(سے)حرف اجر۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔ السُّدُسُ:(چھٹا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كَانُوٓا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَكْثَرَ:(زیادہ تر)افعل التفضیل۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذَٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مبتداء۔مرفوع۔ شُرَكَاءُ:(شامل ہونے والے)خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ فِي :(میں)حرف جار۔الثُّلُثِ :(تیسرا۔ایک تہائی)اسم مجرور۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف ۔ وَصِيَّةٍ: (وصیت)مجرور مضاف الیہ۔ يُوصَىٰ:(وصیت کی جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ضمیر مستترهُوَ نائب فاعل۔مرفوع۔ افعال۔اَوْصٰى يُوْصِيْ۔مصدر۔اِيْصَاءٌ۔(وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد سے اس کا صیغہ نہیں آتا۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً ام مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ دَيْنٍ :(قرض)معطوف مجرور۔غَيْرَ:(نہ)برائے نفی۔حال منصوب۔ مُضَآرٍّ:(نقصان پہنچانے والا)اسم فاعل واحد مذکر۔ مجرور مضاف الیہ۔ وَصِيَّةً:(وصیت)منصوب مفعول مطلق۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفتوح برائے اتصال مابعد۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔وَصِيَّةً کی۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَلِيْمٌ:(خوب برداشت کرنے والا۔نرمی والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔(لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو، کی جائے گی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ۔ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔

4 تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

تِلْكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ حُدُوْدُ:(حدیں)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ يُطِعِ:(اطاعت کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر مجزوم۔فعل شرط۔التقائے ساکنین کی وجہ سے کسرہ برائے اتصال لگائی گئی۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولَ:(پیغمبر) معطوف منصوب۔مضاف۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُدْخِلْ:(داخل کیا جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دخ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُولٌ۔(داخل ہونا)۔هُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ شرط و جواب شرط۔محلاً مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔ جَنّٰتٍ :(جنتوں۔باغوں)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول

بہٖ ثانی۔موصوف۔تَجْرِيْ:(جاری رہتی ہے۔بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجر د۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جَرْیَانًا۔(جاری ہونا۔بہنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور مضاف الیہ۔الأَنْهَارُ:(نَهْرٌ کی جمع۔نہریں)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً منصوب ۔صفت۔خَالِدِينَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(وہ۔ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ذَٰلِكَ:(وہ۔اس)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔مبتداء مرفوع۔ الْفَوْزُ :(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَظِيمُ :(بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبر داری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ يَعْصِ:(گناہ کرے گا۔نافرمانی کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔اور کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَصٰی یَعْصِیْ۔مصدر۔ عِصْيَانٌ۔(نافرمانی کرنا) اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولَ: (پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هُ:(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔يَتَعَدَّ:(تجاوز کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی۔مصدر۔تَعَدِّیًا۔(عبور کرنا۔تجاوز کرنا)۔حُدُودَ:(حدوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُ:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ يُدْخِلْ:(داخل کیا جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔ مصدر۔

اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔(داخل ہونا)۔ہٗ :(وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ جواب شرط۔ محلاً خبر۔مرفوع۔ نَارًا :(آگ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔خَالِدًا:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب ۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا: (وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔عَذَابٌ:(عذاب ۔سزا) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف مُّهِيْنٌ:(اہانت کرنے والا۔رسوا کرنے والا۔ذلیل کرنے والا)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللاَّتِي :(وہ جو)اسم موصول جمع مؤنث۔ مبتداء۔مرفوع۔يَأْتِيْنَ:(آتی ہیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا۔آنا۔کرنا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ الْفَاحِشَةَ :(بدکاری۔بے حیائی۔حد سے بڑی ہوئی برائی)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔نِّسَآءِ: (عورتوں) اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ فَ: (پس)برائے رابطہ۔اسْتَشْهِدُوا:(تم گواہی طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ۔مصدر۔اِسْتَشْهَادٌ۔(گواہی طلب کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔موجود ہونا)عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِنَّ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أَرْبَعَةً: (چار) منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف

جار۔ **كُمْ**:(تم میں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ **فَ**:(پس) استئنافیہ۔ **إِنْ**:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ **شَهِدُوا** :(وہ گواہ لائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ **شَهِدَ يَشْهَدُ**۔ مصدر۔ **شَهَادَةٌ**۔ (گواہی دینا۔ موجود ہونا) **فَ**:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ **أَمْسِكُوْ**:(روکو۔ بند رکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف۔ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(م س ک)صیغہ **اَمْسَكَ يَمْسِكُ**۔ مصدر۔ **اِمْسَاكٌ**۔ (روکنا۔ بند رکھنا)**هُنَّ**:(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ **فِي**:(میں)حرف جار۔ **الْبُيُوتِ**:(**الْبَيْتُ** کی جمع۔ گھروں)اسم مجرور جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ **حَتّٰى**:(یہاں تک)حرف غائب۔ بعدہٗ **اَنْ** مضمر۔ ناصب مضارع۔ **يَتَوَفَّ**:(پورا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت حرف علت۔ **ی**۔ برائے اتصال ما بعد۔ محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ **تَفَعُّلٌ**۔ **تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى**۔ مصدر۔ **تَوَفِّىٌ**۔(پورا کرنا۔ مر جانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ف ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ **وَفٰى يَفِيْ**۔ مصدر۔ **وَفَاءً**۔(پورا ہونا)۔ **هُنَّ** :(وہ۔ ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ **الْمَوْتُ** :(موت)فاعل۔ مرفوع۔ **أَوْ** :(یا)حرف عطف۔ **يَجْعَلَ** :(بنا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ۔ **جَعَلَ يَجْعَلُ**۔ مصدر۔ **جَعْلًا**۔(بنانا)۔ **اللّٰهُ** :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ **لَ**:(لئے)حرف جار۔ **هُنَّ** :(وہ۔ ان کے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ **سَبِيلاً** :(کوئی راہ)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: مسلمانو تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو۔ اگر وہ(ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے۔

وَالَّذٰنِ يَأْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَللَّذَانِ:(وہ جو دو)اسم موصول تثنیہ مذکر۔یَأْتِیَانِ:(لائیں۔کریں۔آئیں۔دونوں ارتکاب کریں)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا۔آنا۔کرنا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ ھَا:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔اس کا مرجع۔فَاحِشَۃَ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ : (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(تو)حرف عطف۔اٰذُوْ:(ایذادو)فعل امر جمع مذکر حاضر ۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔محذوف۔ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اٰذٰی یُؤْذِیْ۔مصدر۔اِیْذَاءٌ۔(ستانا۔تکلیف دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔ مادہ(ء ذ ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَذِیَ یَاذِیْ۔مصدر۔اَذًی۔اَذَاۃً۔اَذِیَّۃً۔(تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔ ھُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَابَا: (دونوں توبہ کریں)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔الف علامت تثنیہ۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ت و ب)صیغہ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔ تَوْبَۃً۔(واپس لوٹنا۔توبہ قبول کرنا۔مہربانی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَصْلَحَا:(دونوں درستی کریں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔معطوف فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اَصْلَحَ یُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔(درستی کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔ باب فتح ۔نصر۔ مادہ(ص ل ح)صَلَحَ یَصْلَحُ۔مصدر۔صَلَاحًا۔(صلح کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اَعْرِضُوْا:(کنارہ کشی کرو۔منہ پھیرلو۔توجہ ہٹادو)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(توجہ نہ دینا۔ منہ پھیرنا۔کنارہ کشی کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔ عَرَضَ یَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش کرنا)۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔ھُمَا :(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ:(جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔کَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔تَوَّابًا:(لوٹنے والے)کَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِیْمًا:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

إِنَّمَا: (اس کے سوا نہیں۔ صرف اور صرف۔) كافة و مكفوفة۔ التَّوْبَةُ: (توبہ کرنا۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔ توبہ قبول کرنا) مصدر۔ مبتداء۔ مرفوع۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ اللهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ لَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ يَعْمَلُونَ: (وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا۔)۔ السُّوءَ: (برائی) منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ جَهَالَةٍ: (جہالت۔ ضد۔ جانتے بوجھتے کرنا)۔ اسم مجرور۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ يَتُوبُونَ: (وہ توبہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ت و ب) صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةً۔ (واپس لوٹنا۔ توبہ قبول کرنا۔ مہربانی کرنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَرِيبٍ: (قریب) اسم مجرور۔ فَ: (پس) استئنافیہ۔ أُولَئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔۔ يَتُوبُ: (وہ لوٹتا ہے۔ وہ مہربانی کرے۔ وہ قبول کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ت و ب) صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةً۔ (واپس لوٹنا۔ توبہ قبول کرنا۔ مہربانی کرنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِمْ: (وہ۔ ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ جملہ محلاً مبتداء أُولَئِكَ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ كَانَ: (ہے۔ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔

(ہونا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ) کَانَ کا اسم مرفوع۔ عَلِیْماً:(خوب جاننے والا) کَانَ کی خبر منصوب۔ حَکِیْماً :(خوب دانائی والا۔ حکمت والا) کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھے ہیں۔ پھر جلد توبہ قبول کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِـيْمًا ﴿۱۸﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَیْسَتِ:(نہیں) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ جامد۔ اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ التَّوْبَۃُ:(توبہ۔ رجوع کرنا۔ پلٹنا۔ لوٹنا) لَیْسَ کا اسم مرفوع۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ لَّذِینَ:(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ لَیْسَ کی خبر۔ یَعْمَلُونَ:(وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا۔)۔ السَّیِّئَاتِ:(برائیاں) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ حَتّٰی:(یہاں تک کہ) حرف غایت۔ و حرف جار۔ اَنْ مضمر۔ ناصب مضارع۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ محلاً منصوب۔ حَضَرَ : (آیا۔ لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ض ر) صیغہ۔ حَضَرَ یَحْضُرُ۔ مصدر۔ حُضُوْرٌ۔ (آجانا)۔ أَحَدَ:(کوئی ایک) منصوب۔ مفعول بہٖ مقدّم۔ مضاف۔ هُمُ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمَوْتُ:(موت) فاعل۔ مؤخر۔ مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بولنا۔ کہنا)۔ إِنِّیْ:(یقیناً میں) مرکب: (اِنَّ+نِ+یْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ +نون وقایہ۔ + یائے واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تُبْتُ:(میں نے توبہ کی) فعل

ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ت و ب)صیغہ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَۃً۔(واپس لوٹنا۔توبہ قبول کرنا۔مہربانی کرنا)۔ الْـٰٔنَ:(اب)دوسرا رسم الخط :(الْاٰنَ)ہے۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔الَّذِینَ:(وہ جو)اسم موصول۔یَمُوْتُونَ:(وہ مرجاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ کُفَّارٌ:(کافر کی جمع۔کفار۔)خبر مرفوع۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ أَعْتَدْنَا:(ہم تیار کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔أَعْتَدَ یُعْتِدُ۔مصدر۔اِعْتَادًا۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔تَعْدَادًا۔(گننا)۔جملہ محلاً أُوْلَئِكَ کی خبر مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً خبر مرفوع۔

عَذَابًا:(عذاب۔سزا)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ أَلِيمًا:(درد والا۔دردناک)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو(ساری عمر) برے کام کرتے ہیں۔یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کونسا۔جونسا)منادیٰ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(يَاَيُّهَا۔يَاَيَّتُهَا)کو حرف نداء بولتے ہیں۔اس کے بعد منادیٰ معرف باللام ہوتا ہے۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔منادیٰ۔آمَنُوا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰمَنَ

يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔اَمِنَ يَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَحِلُّ:(حلال ہوتی ہے۔وہ جائز ہوتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ يَحِلُّ۔مصدر۔حِلًّا۔(حلال ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَرِثُوا:(تم وارث بن جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ر ث) صیغہ۔ وَرِثَ يَرِثُ۔ مصدر۔وِرَثَةٌ۔(مالک ہونا۔وارث ہونا)۔ النِّسَاءَ:(اِمْرَاةٌ کی جمع۔عورتوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَرْهًا:(کراہت۔ناگواری سے)منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ک ر ہ)صیغہ۔ كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهًا۔(کراہت کرنا۔ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْضُلُوْ:(تم روکو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ع ض ل)صیغہ۔ عَضَلَ يَعْضُلُ۔مصدر۔ عَضْلاً۔(ناجائز روکنا۔زبردستی روکنا)۔ هُنَّ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لِ:(یقینا)لائے تاکید۔جازم مضارع۔تَذْهَبُوا:(تم جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)۔صیغہ ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ ذَهَابٌ۔(جانا۔چلنا۔بیان کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضِ:(کچھ)کُل کے مقابلہ میں بولا جاتا ہے۔یعنی اس کا کچھ حصہ۔اسم مجرور۔ مَا :(جو)اسم موصول۔آتَيْتُمُوْ:(تم نے دیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔میم برائے اشباع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔أَنْ:(اگر)مصدریہ۔ناصب۔ يَأْتِينَ:(وہ

دیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیۡ۔ مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ فَاحِشَةٍ:(بدکاری۔فحاشی)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّبَيِّنَةٍ:(کھلم کھلا)مجرور صفت۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَاشِرُو:(تم زندگی گزارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال ما بعد۔ هُنَّ:(وہ۔ان کے ساتھ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ الۡمَعۡرُوفِ:(اچھے طریقے سے۔دستور کے مطابق)اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كَرِهۡتُمُو:(تم کراہت کرو۔نفرت کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔و اِشباع۔ثلاثی مجرد باب فتح ۔مادہ(ک ر ہ)صیغہ۔كَرِهَ يَكۡرَهُ۔مصدر۔كَرۡهًا۔(کراہت کرنا۔ناپسند کرنا۔نفرت کرنا)۔هُنَّ: (وہ۔ ان) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ عَسَىٰ:(توقع ہے۔امید ہے۔ہوسکتا ہے)فعل ناقص ماضی۔جامد۔ بمعنی مستقبل۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔ أَنۡ:(اگر)حرف مصدریہ۔ناصب۔تَكۡرَهُوا:(تم ناپسند کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ک ر ہ)صیغہ۔ كَرِهَ يَكۡرَهُ۔مصدر۔ كَرۡهًا۔(کراہت کرنا۔ناپسند کرنا۔نفرت کرنا)۔ شَيۡـًٔا:(کسی چیز کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَجۡعَلَ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجۡعَلُ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔ اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔خَيۡرًا :(بھلائی۔نیکی۔اچھائی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ موصوف۔كَثِيرًا:(بہت)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) میں مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی

مرتکب ہوں(تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح رہو سہوا اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَرَدتُّمْ:(تم ارادہ کرو۔تم چاہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اسْتِبْدَالَ :(بدلنا)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔زَوْجٍ:(بیوی)مجرور۔مضاف الیہ۔ مَّكَانَ:(جگہ۔مکان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ زَوْجٍ :(بیوی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔آتَيْتُمْ:(تم لاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ إِحْدَا:(ایک)اصلاً إِحْدٰی مؤنث۔ منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُنَّ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قِنطَارًا:(بلند و بالا عمارت۔یعنی خزانہ۔مال کا ڈھیر)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔تَأْخُذُوا:(تم پکڑو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔ محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شَيْئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)۔منصوب۔ مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَأْخُذُونَ:(تم پکڑتے ہو۔لگاتے ہو۔لیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ

یَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا۔لینا)۔ہُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بُھْتَاناً :(بہتان۔صریحاً جھوٹ۔جسے سن کر انسان ششدر رہ جائے)منصوب۔ حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِثْماً :(گناہ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مُّبِيناً :(کھلم کھلا۔واضح)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو۔اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لے لو گے ؟

وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسے۔کس طرح)اسم استفہام۔ تَأْخُذُونَ:(تم پکڑتے ہو۔لے سکتے ہو)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ یَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ہُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔قَدْ :(یقیناً)حرف تاکید و تحقیق۔أَفْضَى:(مباشرت کر چکے ہو۔صحبت کر چکے ہو۔دخول کر چکے ہو)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ بَعْضُ:(کچھ)ظرف۔مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(تک۔طرف)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ)ظرف۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخَذْنَ :(انہوں نے پکڑ لیا۔لے لیا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ۔مبنی بر فتحہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ یَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّيثَاقًا:(عہد۔معاہدہ۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف غَلِيظًا :(پختہ)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو۔اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَّسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَنكِحُوا:(تم نکاح کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔نَكَحَ يَنْكِحُ۔مصدر۔نِكَاحًا۔(نکاح کرنا)۔ مَا:(جن سے)اسم موصول۔نَكَحَ:(اس نے نکاح کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔نَكَحَ يَنْكِحُ۔مصدر۔نِكَاحًا۔(نکاح کرنا)۔ آبَاؤُ:(اَبٌ کی جمع۔باپوں نے)فاعل جمع۔مضاف۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ النِّسَاءِ:(اِمْرَأَةٌ کی جمع۔عورتوں)مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)استثناء۔ مَا:(جو)اسم موصول۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔سَلَفَ:(گزر چکے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ف) صیغہ۔سَلَفَ يَسْلُفُ۔مصدر۔سَلْفاً۔سُلُوْفًا۔(گزرنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ كَانَ:() فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَاحِشَةً:(برائی۔فحاشی۔بے حیائی۔بدکاری)كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَقْتًا:(ناپسندیدہ)معطوف منصوب۔مصدر۔بغض شدید۔باپ کی بیوی سے نکاح اللہ جل جلالہٗ کی دشمنی کا سبب بنے گا۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَاءَ:(اس نے برا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا کرنا۔) اس کے مضارع کے صیغے نہیں بنتے سَبِيلاً:(راستہ۔طریقہ۔چلنا)۔تمیز۔منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان نکاح مت کرنا(مگر جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔اور بہت برا دستور تھا،

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

حُرِّمَتْ:(حرام کی گئی)فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ **حَرَّمَ يُحَرِّمُ**۔مصدر۔ **تَحْرِيمًا**۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ ۔**حَرَمَ يَحْرِمُ**۔ مصدر۔**حِرْمًا۔حِرْمَانًا**۔ (محروم رکھنا)۔**عَلَيْ**:(پر)حرف جار۔**كُمْ**:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ **أُمَّهَاتُ**:(ماؤں کو)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔**كُمْ** :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**بَنَاتُ**:(بیٹیاں)معطوف۔مرفوع۔مضاف۔ **كُمْ**:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**أَخَوَاتُ**:(بہنیں) معطوف۔ مرفوع۔ مضاف۔**كُمْ**:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**عَمَّاتُ**:(پھوپھیاں) معطوف۔مرفوع۔مضاف۔**كُمْ**:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**خَالَاتُ**:(خالائیں) معطوف۔مرفوع۔مضاف۔**كُمْ**:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**بَنَاتُ** :(بیٹیاں) معطوف۔مرفوع۔مضاف۔**الْأَخِ**:(بھائی)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**بَنَاتُ**:(بیٹیاں) معطوف۔مرفوع۔مضاف۔ **الْأُخْتِ** :(بہن) معطوف۔مرفوع۔ مضاف الیہ۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**أُمَّهَاتُ**:(مائیں) معطوف۔مرفوع۔مضاف۔**كُمْ**: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ **اَلّٰاتِي**:(جس نے)اسم موصول۔جمع مؤنث ۔ **أَرْضَعْنَ**: (دودھ پلایا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔**نون نسوہ**۔مبنی برفتحہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ **اَرْضَعَ**

يُرْضِعُ۔اِرْضَاعًا۔(دودھ پلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ض ع)صیغہ۔رَضَعَ يَرْضَعُ۔مصدر۔رِضَاعَةٌ۔ رِضْعًا۔رِضَاعًا۔(دودھ پینا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخَوَاتُ:(بہنیں)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الرَّضَاعَةِ :(دودھ پلانا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا منصب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُمَّهَاتُ:(مائیں)معطوف ۔مرفوع۔مضاف۔ نِسَآءِ:(اِمْرَاةٌ۔ کی جمع عورتوں کی)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبَائِبُ:(دودھ پلا کر پالنے والیاں۔دایاں)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الّٰاتِيْ:(جو)اسم موصول۔جمع مؤنث۔فِي:(میں)حرف جار۔حُجُورِ:(حُجْرٌ کی جمع۔پرورش۔حفاظت ۔گود) اسم مجرور۔مضاف۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار نِّسَآءِ: (اِمْرَاةٌ۔کی جمع۔عورتوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ الّٰاتِيْ:(جس)اسم موصول۔جمع مؤنث۔دَخَلْتُم:(تم نے دخول کیا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا) ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ هِنَّ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَكُونُوا:(تم ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ دَخَلْتُم :(تم نے دخول کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا) بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِنَّ :(وہ۔ ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔جُنَاحَ :(گناہ)لائے نفی کا اسم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔جار+مجرور مل کر محلاً خبر لائے نفی جنس۔اور جملہ محلاً مجزوم جواب

شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَلَائِلُ :(حَلِيْلَةٌ کی جمع۔بیویاں)معطوف مرفوع۔مضاف۔أَبْنَاءِ:(بیٹے) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَصْلَابِ:(صُلْبٌ کی جمع۔پشتوں)اسم مجرور۔مضاف۔ کُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَجْمَعُوا:(تم اکٹھی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔الأُخْتَيْنِ:(دو بہنیں)تثنیہ۔مضاف الیہ۔ مجرور۔ علامت ۔ی۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً منصوب مستثنیٰ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تاکید و تحقیق۔ سَلَفَ :(وہ گزرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ف) صیغہ۔سَلَفَ يَسْلُفُ۔مصدر۔ سَلْفاً۔سُلُوْفًا۔(گزرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ :(ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا) ۔غَفُورًا:(خوب مغفرت کرنے والا)محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيْمًا :(خوب رحم کرنے والا)فاعل۔محلاًكَانَ کی خبر ثانی۔منصوب۔

ترجمہ آیت:تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے (ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو(ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا(سو ہو چکا) بے شک اللہ بخشنے والا(اور) رحم کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔جس نے آج مورخہ 11 جولائی 2019 بروز جمعرات بوقت۔5:00۔

پارہ نمبر 4 کو مکمل کرنے کی توفیق عطا کی۔دعا ہے کہ قرآن مجید کے پورے پارے مکمل ہوں۔

5 پارہ پنجم وَالْمُحْصَنٰتُ

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَلْمُحْصَنٰتُ :(مُحْصَنَةٌ کی جمع۔قلعہ بند۔پاکدامن۔شوہر والیوں)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔اَلنِّسَاءِ:(اِمْرَاَةٌ کی جمع۔عورتیں)اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون ۔محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔ مَلَكَتْ:(وہ مالک ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مِلْکًا۔(مالک بننا ۔مالک ہونا) اَیْمَانُ: (یَمِیْنٌ کی جمع۔دائیں ہاتھ۔)فاعل مرفوع۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اُحِلَّ:(حلال کر دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَحَلَّ یُحِلُّ۔مصدر۔اِحْلَالٌ۔حلال کرنا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔ حَلَّ یَحِلُّ۔حَلَالًا (حلال ہونا۔جائز ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور الیہ۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔وَرَاءَ:(آگے یا پیچھے ہونا۔)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ ذٰلِکُمْ:(وہ۔)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کُمْ خطابیہ۔اَنْ:(اگر)مصدریہ۔ناصب۔مضارع۔تَبْتَغُوْا:(تم تلاش کرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ۔مصدر۔ اِبْتِغَآءٌ۔ (چاہنا۔تلاش کرنا۔ طلب

کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔مصدر۔بَغْیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّحْصِنِیْنَ :(بیویوں والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً حال منصوب۔ علامت ۔ی۔غَیْرَ:(نہ)منصوب۔حال ثانی منصوب۔ مُسَافِحِینَ:(زنا کرنے والے۔ غیر شرعی منی بہانے والے)۔فاعل جمع مذکر۔ مجرور۔ علامت ی۔فَ:(پس)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع مبتداء۔ اسْتَمْتَعْتُمْ :(تم فائدہ اٹھایا۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ فعل شرط۔ محلاً مجزوم۔ باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَمْتَعَ یَسْتَمْتِعُ۔مصدر۔اِسْتَمْتَاعٌ۔(فائدہ پہنچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ت ع)۔مَتَعَ یَمْتَعُ۔مصدر۔مَتُوْعًا۔(فائدہ پہنچنا) بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ہِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ھُنَّ:(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ فَ: (پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔آتُوْ:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ ھُنَّ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محل مجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب مل کر مَا مبتداء کی خبر مرفوع۔ أُجُوْرَ:(اَجْرٌ کی جمع۔حق مہر) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ھُنَّ :(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَرِیضَۃً:(مقرر شدہ)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ جُنَاحَ : (گناہ)منصوب لائے نفی جنس کا اسم۔عَلَیْ:(پر)حرف اجر۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ تَرَاضَیْتُمْ:(تم راضی ہوجاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفاعل۔صیغہ۔ تَرَاضٰی یَتَرَاضٰی۔مصدر۔

تَرَاضِیٌ۔(باہمی رضامندی۔باہم راضی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض و)صیغہ رَضِیَ یَرْضَی۔مصدر۔رِضًی۔ رِضًا۔رِضْوَانًا۔رِضَاءً۔(راضی ہونا۔پسند کرنا) بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْفَرِیضَةِ:(حق مہر مقررہ کے)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔إِنَّ کا اسم۔ كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلِيْمًا :(خوب جاننے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔ حَكِيمًا :(خوب حکمت والا۔دانائی) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَي الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لَّمْ:(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَسْتَطِعْ:(استطاعت رکھے ۔وہ کر سکے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ یَطُوْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔(اطاعت کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ منصوب حال۔ طَوْلًا :(لمبائی)منصوب۔مفعول بہ۔أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّنْکِحَ :(وہ نکاح کرے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔ نَکَحَ یَنْکِحُ۔ مصدر۔نِکَاحًا۔(نکاح کرنا)۔ الْمُحْصَنَاتِ :(پاکدامن۔نکاح والی۔آزاد عورتیں)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔۔الْمُؤْمِنَاتِ :(مومن۔مسلمان عورتیں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔فَ:(پس) رابطہ جواب شرط۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔مَلَکَتْ:(وہ مالک بنے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مِلْکًا۔(مالک بننا۔مالک ہونا۔) أَیْمَانُ:(دائیں ہاتھ)فاعل مرفوع۔مضاف۔کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَتَیَاتِ:(نوجوان لڑکیاں۔کنیزیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔جار+مجرور مل کر موصوف۔ الْمُؤْمِنَاتِ:(مومنات)صفت۔مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ: (خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)إِیمَانِ:(ایمان)اسم مجرور۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْضُ:(بعض۔کچھ)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔بَعْضٍ:(بعض)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔انْکِحُوْ:(تم نکاح کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع

۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)۔صیغہ۔ نَكَحَ يَنْكِحُ۔ مصدر۔نِكَاحًا۔(نکاح کرنا)۔ هُنَّ :(وہ۔ ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت ۔حکم)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مضاف۔ أَهْلِ:(تعلق دار۔گھر والے۔مالک)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِنَّ :(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتُوْ:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُنَّ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أُجُورَ:(حق مہر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَعْرُوفِ:(اچھے طریقے سے۔دستور کے مطابق)اسم مجرور۔ مُحْصَنَاتٍ: (پاک دامن ۔شادی شدہ عورتیں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔حال۔غَيْرَ:(نہ)نافیہ۔منصوب۔حال ثانی۔ مضاف۔ مُسَافِحَاتٍ:(غیر شرعی شہوت رانی کرنے والی۔بدکردار۔فاحشہ) محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)ناہیہ۔جازم۔ مضارع۔مُتَّخِذَاتِ:(یارانے لگانے والیاں۔پکڑنے والیاں۔ معاشقہ کرنے والیاں ۔)معطوف مجرور۔مضاف۔اَخْدَانٍ:(آشنا۔چھپے دوست۔یار)مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔أُحْصِنَّ :(وہ نکاح میں آئیں)فعل ماضی مجہول جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔اَحْصَنَ يُحْصِنُ۔ مصدر۔اِحْصَانٌ۔(نکاح میں آنا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَتَيْنَ:(وہ لائیں ۔وہ ارتکاب کریں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:

(ساتھ)حرف جار۔فَاحِشَةٍ :(فاحشہ۔بدکردار)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِنَّ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ نِصْفُ : (آدھی ہے)مبتداء مؤخر۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔الْمُحْصَنٰتِ :(پاکدامن ۔شوہر والیاں)اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار ۔الْعَذَابِ:(عذاب۔سزا)اسم مجرور۔ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ مبتداء۔لِ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔ محلاً شبہ جملہ خبر مرفوع۔خَشِيَ:(وہ ڈرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا)۔ الْعَنَتَ:(لعنت دور ہونا۔گناہ میں پڑنا)منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْ :(کہ)مصدریہ۔جازم فعل شرط۔تَصْبِرُوْا:(تم صبر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فعل شرط۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔خَيْرٌ:(بہتری۔بھلائی)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب بخشنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں میں ہی جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کرلے) اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کرکے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کردو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لئے

ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے) یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

4 يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭوَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾

يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُبَيِّنَ:(وہ کھول کر بیان کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔مصدر۔بَيَانًا(بیان کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِيَ:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔سُنَنَ:(سُنَّةٌ کی جمع۔طریقہ۔سنت۔راہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَتُوْبَ:(توبہ کرنا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔ (لوٹنا)۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔حَكِيمٌ :(خوب حکمت والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ أَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ أَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّتُوْبَ :(وہ توبہ کرتا ہے۔وہ لوٹتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ت و ب)صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔تَوْبَةٌ۔ (لوٹنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔يَتَّبِعُونَ:(پیروی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ الشَّهَوَاتِ :(خواہشاتِ نفسانی)غیر منصرف۔ لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَنْ:(اگر)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَمِيْلُوْا:(تم جھک جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔مَيْلًا:(جھکنا۔ہٹ جانا)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ عَظِيمًا:(بہت بڑا)منصوب۔ صفت۔ تابع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

يُرِيْدُ اللهُ أَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

يُرِيدُ:(وہ چاہتے ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔ إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّخَفِّفَ :(وہ ہلکا کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ خَفَّفَ يُخَفِّفُ۔مصدر۔تَخْفِيْفاً(ہلکا کرنا۔کم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔(خ ف ف)۔ خَفَّ يَخِفُّ۔ مصادر۔ اَخْفِفُ۔خِفَّةٌ۔خَفًّا۔(ہلکا کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔خُلِقَ:(پیدا کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ الْإِنسَانُ:(انسان کو)نائب فاعل۔مرفوع۔ ضَعِيفًا :(کمزور)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَاكُلُوا:(تم سب کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت)منصوب ۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔

كُمْ:(تم اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مضاف۔ كُمْ: (تم اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَاطِلِ:(جھوٹ۔حق کی ضد)نامناسب طریقوں سے۔ اِلَّا:(مگر۔سوا)حرف استثناء و حصر۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصبہ۔ تَكُوْنَ: (تو ہو)فعل مضارع واحد مؤنث۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تِجَارَةً:(تجارت۔کاروبار) كَانَ کی خبر منصوب۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ تَرَاضٍ: (رضامندی۔ایک دوسرے سے راضی ہونا) اسم مجرور۔ اسم از باب تفاعل۔اصلاًتَرَاضِيٌ۔بوجھل ہونے کے سبب علت۔ی۔ محذوف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْتُلُوْا :(تم قتل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔ جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تم اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ :(ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تم اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔رَحِيمًا :(خوب رحم کرنے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو(اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے،

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم مضارع۔يَفْعَلْ :(وہ کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔ مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلَ۔ مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔محلاً مفعول بہ۔منصوب۔ عُدْوَانًا:(حد سے بڑھنا۔تجاوز کرنا۔دشمنی کرنا)منصوب۔تمییز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظُلْمًا:(ظلم کرنا)معطوف منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَوْفَ:(جلدی ہے۔عنقریب)حرف استقبال۔ نُصْلِيْ:(ہم داخل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَصْلٰى يُصْلِيْ۔مصدر۔ اِصْلَاءٌ۔ (داخل کرنا۔ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ صَلَى يَصْلِيْ۔مصدر۔ صَلْيًا۔(ڈالنا)۔هِ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نَارًا:(آگ)مفعول بہ ثانی ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(ہوا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ ذٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ واحد مذکر۔ كَانَ کا اسم مرفوع ۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔يَسِيْرًا :(بہت آسان)مبالغہ۔صفت مشبہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً

ترجمہ آیت:اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ تَجْتَنِبُوْا:(بچو گے۔اجتناب کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فعل شرط۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ۔مصدر۔اِجْتِنَابٌ۔(بچنا۔اجتناف کرنا)۔كَبَآئِرَ:(بڑوں گناہوں سے)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ مَا:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تُنْهَوْنَ:(روکے جاتے ہیں۔منع کئے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی

مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔نَھْیٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ہُ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نُکَفِّرْ:(ہم ڈھانپ دیں گے۔چھپا لیں گے)۔فعل ماضی جمع متکلم۔مجزم۔محل اعراب۔ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔صیغہ ۔کَفَّرَ یُکَفِّرُ۔مصدر۔تَکْفِیْرًا۔(تلافی کرنا۔دور کردیں گے۔ڈھانپ دیں گے) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔عَنْ:(سے) حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ سَیِّئَاتِ:(برائیاں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ نُدْخِلْ:(ہم داخل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مُّدْخَلًا:(داخل ہونے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ کَرِیمًا:(بزرگی والا۔ اعلیٰ۔قابل احترام)منصوب۔صفت۔تابع

ترجمہ آیت:اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کردیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَمَنَّوْا:(تم تمنا کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی۔مصدر۔تَمَنِّیٌ۔(تمنا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔مَنٰی یَمْنِیْ۔مصدر۔مَنْیًا۔(فیصلہ کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ فَضَّلَ:(فضیلت دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ فَضَّلَ یُفَضِّلُ۔مصدر۔تَفْضِیْلاً۔(فضیلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ض ل)صیغہ۔فَضَلَ یَفْضُلُ۔مصدر۔فَضْلًا۔

(ضرورت سے زیادہ دینا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔بَعْضَ:(کچھ)ظرف۔مبنی بر فتحہ۔مفعول بہٖ ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِرِّجَالِ:(رَجُلٌ کی جمع۔مرد۔آدمی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ نَصِيبٌ :(حصہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔ اكْتَسَبُوْا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ۔ مصدر۔ اِكْتِسَابًا۔(کمائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔ (کمانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِنِّسَاءِ:(اِمْرَاةٌ کی جمع۔عورتوں کے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ نَصِيبٌ :(حصہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+ اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔ اكْتَسَبْنَ:(ان عورتوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اسْئَلُوْا:(تم سوال کرو۔مانگو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُوَالًا ۔(سوال کرنا۔مانگنا۔)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔فَضْلِ:(فضل سے۔مہربانی سے۔کرم سے)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔ سے) حرف جار۔كُلِّ :(ہر۔تمام)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر منصوب۔مضاف۔شَيْءٍ :(کوئی چیز۔کچھ بھی) مجرور۔مضاف الیہ۔عَلِيمًا :(خوب جانتاہے)خبر كَانَ کی خبر۔منصوب۔محلاًجملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل (وکرم) مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ كُلٍّ: (ہر ایک) برائے تاکید معنوی۔ اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مفعول بہٖ مقدّم۔ جَعَلْنَا: (ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ مَوَالِيَ: مَوْلٰی کی جمع۔ حقدار۔ وارث) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مِمَّا: (جو کچھ) مرکب: (مِنْ + مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت۔ منصوب۔ تَرَكَ: (اس نے چھوڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت ر ک) صیغہ۔ تَرَكَ يَتْرُكُ۔ مصدر۔ تَرْكًا۔ (چھوڑنا)۔ الْوَالِدَانِ: (ماں باپ۔ والدین) تثنیہ۔ فاعل۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ الف تثنیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْاَقْرَبُوْنَ: (اَقْرَبُ کی جمع۔ رشتہ دار) معطوف۔ فاعل جمع۔ مرفوع۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مرفوع مبتداء۔ عَقَدَتْ: (اس نے عقد کیا۔ وعدہ کیا۔ پختہ عہد کیا۔ گانٹھ دی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ق د) صیغہ۔ عَقِدَ يَعْقَدُ۔ مصدر۔ عَقْدًا۔ (عہد باندھنا۔ پختہ وعدہ کرنا)۔ أَيْمَانُ: (يَمِيْنٌ کی جمع۔ دائیں ہاتھوں) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) زائدہ۔ آتُوْ: (تم دو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف۔ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔

هُمْ :(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَصِيْبَ:(حصہ)مفعول بہٖ ثانی منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(وہ ۔ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَىٰ : (پر)حرف جار۔كُلِّ :(ہر ایک)برائے تاکید معنوی۔اسم مجرور۔مضاف الیہ۔شَيْءٍ:(کوئی شئے۔کچھ بھی) مجرور۔مضاف الیہ۔ شَهِيدًا :(گواہ) كَانَ کی خبر منصوب۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جومال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو(حق داروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کردیئے ہیں اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو بے شک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

الرِّجَالُ:(الرَّجُلُ کی جمع۔مردوں)مبتداء۔مرفوع۔قَوَّامُوْنَ :(نان و نفقہ کے ذمہ دار۔محافظ۔ سرپرست)مبالغہ۔خبر مرفوع۔عَلَى :(پر)حرف جار۔النِّسَاءِ:(اِمْرَاةٌ کی جمع۔عورتوں) بِمَا :(اس وجہ سے جو)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار سببیہ۔+مصدریہ۔محلاً اسم مجرور۔فَضَّلَ :(فضیلت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔مصدر۔ تَفْضِيْلاً۔(فضیلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ض ل)صیغہ۔فَضَلَ يَفْضُلُ۔مصدر۔فَضْلًا۔ (ضرورت سے زیادہ دینا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔بَعْضَ:(کچھ۔بعض)ظرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)ظرف۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِمَا:(اس وجہ سے جو)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار سببیہ۔+اسم موصول۔محلاً اسم

مجرور۔ أَنْفَقُوْا:(خرچ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ الصَّالِحَاتُ:(نیک عورتیں)مبتداء مرفوع۔ قَانِتَاتٌ :(فرمان بردار۔اطاعت گزار)۔خبر مرفوع۔ حَافِظَاتٌ:(حفاظت کرنے والیاں)خبر ثانی۔مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لْغَيْبِ :(غیب میں۔عدم موجودگی میں) اسم مجرور۔بِمَا:(اس وجہ سے جو)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار سببیہ۔+مصدریہ۔محلاً اسم مجرور۔ حَفِظَ: (اس نے حفاظت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ف ظ)صیغہ۔حَفِظَ يَحْفَظُ۔ مصدر۔حِفْظًا۔(حفاظت کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللّاتِيْ:(وہ جو)اسم موصول جمع مؤنث۔ تَخَافُوْنَ:(تم ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ ڈرنا)۔نُشُوْزَ:(سرکشی۔شوہر سے نفرت۔شوہر کے مقابلہ میں غرور)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُنَّ:(وہ۔ ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)زائدہ۔عِظُوْ:(تم نصیحت کرو۔ سمجھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔وَعْظًا۔(نصیحت کرنا۔ سمجھانا)۔هُنَّ :(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُهْجُرُو:(الگ ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)۔صیغہ هَجَرَ يَهْجُرُ۔ مصدر۔ هَجْرًا۔(ہجرت کرنا۔الگ ہونا۔چھوڑنا۔)هُنَّ :(ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْمَضَاجِعِ :(الْمَضْجَعُ کی جمع۔خواب گاہوں۔بستروں)اسم مجرور۔وَ:(پس)حرف عطف۔اضْرِبُو:(مارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ض ر ب)صیغہ ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ ضَرْبٌ۔(مارنا)۔هُنَّ :(ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پھر)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَطَعْنَ:(وہ

اطاعت کریں۔فرمانبرداری کریں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔مرفوع۔نون نسوہ۔مبنی بر فتحہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔ خوشی سے کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطِيْعُ۔مصدر۔اَطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَبْغُوْا:(تم تلاش کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوَ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔ حد سے فساد برپا کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِنَّ :(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔سَبِيْلًا:(راہ)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلِيًّا:(خوب رتبے والا۔بہت ہی بلند) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ كَبِيْرًا:(بہت ہی بڑا)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مرد عورتوں پر مسلط وحاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال وآبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بے شک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ خِفْتُمْ :(تم کوڈر ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ وف)۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔ خدشہ ہونا۔خوف کھانا)۔ شِقَاقَ:(ایسا اختلاف جو باہم نہ ختم کیا جاسکے۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ بَيْنِ: (درمیان)ظرف مکان۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِمَا :(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ابْعَثُوْا:(بھیجو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔حَكَمًا:(فیصلہ کرنے والے)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔گھر والے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَكَمًا: (فیصلہ کرنے والے)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔گھر والے)اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يُرِيدَا:(وہ دونوں چاہیں)اصلا۔يُرِيدَانِ۔ فعل مضارع۔تثنیہ۔مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔إِرَادَةٌ۔(اراد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ إِصْلَاحًا:(درستی۔اصلاح کرنا)منصوب۔مفعول بہ۔ يُوَفِّقِ:(وہ موافقت پیدا کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جواب فعل شرط۔کسرہ بسبب التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَفَّقَ يُوَفِّقُ۔مصدر۔تَوْفِيقٌ۔(موافقت پیدا کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر

غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔ سے) حرف جار۔کُلِّ :(ہر۔تمام)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر منصوب۔ مضاف۔عَلِیمًا :(بہت ہی جاننے والا ہے) فاعل۔کَانَ کی خبر منصوب۔خَبِیرًا:(خوب خبر رکھنے والا ہے) کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبر دار ہے۔

وَاعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اعْبُدُوا:(عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُشْرِكُوا:(تم شرک کرو۔ہمسر بناؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ یُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ یَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شَيْئًا:(کسی شئے کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْوَالِدَيْنِ :(والدین۔ماں باپ)اسم مجرور۔إِحْسَانًا :(بہتر سلوک کرنا۔احسان کرنا)منصوب۔ مفعول مطلق۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذِي :(والا)اسم مجرور۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الْقُرْبَىٰ:(قریبی۔رشتہ دار)مجرور مضاف الیہ۔بر وزن فُعْلَىٰ۔ تقدیراً یائے مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

الْيَتَامٰى:(یتیم کی جمع۔بے آسرا)معطوف۔مجرور۔ تقدیراًیائے مکسور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمَسَاكِيْنِ: (وہ لوگ جن کا کاروبار اچانک ختم ہو جائے۔کسی بھی آفت کے ذریعے۔زندگی کی چلتی گاڑی رک جائے)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْجَارِ:(ہمسایہ)معطوف مجرور۔ ذِي :(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الْقُرْبٰى:(نزدیکی۔رشتہ دار)مجرور۔مضاف الیہ۔بروزن فُعْلٰى ۔تقدیراً یائے مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْجَارِ:(ہمسایہ)معطوف مجرور۔مضاف۔موصوف۔الْجُنُبِ:(اجنبی۔دور کا رشتہ دار)مضاف الیہ۔ مجرور۔صفت وَ:(اور)حرف عطف۔ الصَّاحِبِ: (والا۔ساتھی)معطوف۔مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الجَنْبِ:(قریبی دوست۔پہلو والا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ابْنِ:(بیٹا)معطوف۔مجرور۔مضاف۔ السَّبِيْلِ:(راستہ)مجرور مضاف الیہ۔یہ محاورہ ہے:(ابْنِ السَّبِيْلِ)راہ چلتا۔مجاہد۔راستے کا بیٹا۔جس کا کوئی نزدیک میں دوست۔رشتہ دار نہ ہو۔)معطوف۔مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً مجرور۔ مَلَكَتْ:(وہ ملکیت بنی ہو)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مِلْكًا۔(مالک بننا ۔مالک ہونا)۔ أَيْمَانُ:يَمِيْنٌ کی جمع۔دائیں ہاتھ۔)فاعل مرفوع۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يُحِبُّ:(وہ محبت کرتا ہے۔پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُخْتَالًا:(تکبر کرنے والا۔جو کہے۔" ہم چو ما دیگرے نیست"۔ مغرور۔اکڑنے والا۔دھوکے میں رہنے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔ فَخُوْرًا :(فخر کرنے والے۔ شیخیاں بھگارنے والا۔بلا مقصد جھوٹ بولنے والا۔لفاٹیاں مارنے والا)بدل۔ كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسائیوں اور اجنبی ہمسائیوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾

الَّذِينَ: (وہ لوگ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَبْخَلُوْنَ: (کنجوسی کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ب خ ل) صیغہ۔ بَخِلَ يَبْخَلُ۔ مصدر۔ بُخْلًا۔ (کنجوسی کرنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَأْمُرُوْنَ: (وہ حکم دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء م ر) صیغہ۔ اَمَرَ يَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرًا۔ (حکم دینا)۔ النَّاسَ: (لوگوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ۔ کا) حرف جار۔ الْبُخْلِ: (کنجوسی کا) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَكْتُمُوْنَ: (وہ چھپاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ت م) صیغہ كَتَمَ يَكْتُمُ۔ مصدر۔ كِتْمَانٌ (چھپانا)۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ آتَا: (اس نے دیا) اصلاً اٰتٰى۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ هُمُ: (وہ ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ فَضْلِ: (فضل و کرم۔ مہربانی۔ رحمت) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ: (وہ۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ أَعْتَدْنَا: (ہم نے تیار کر رکھی ہے) فعل

ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِعْتَدَ یُعْتِدُ۔مصدر۔اِعْتَادًا۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔عَدْوً۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا) لِ:(لئے)حرف جار۔لِّکَافِرِینَ :(کافروں کے)اسم مجرور علامت ۔ی۔عَذَابًا :(عذاب۔سزا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ موصوف۔مُّھِینًا:(ذلت آمیز۔اہانت والا۔رسوا کن)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو(مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایاہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کرر کھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِینَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً مرفوع مبتداء۔یُنفِقُونَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ یَنْفُقُ۔مصادر۔ نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔أَمْوَالَ:(مال ودولت)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رِئَآءَ ۔:(ریاکاری۔دھوکا۔دکھاوا۔دکھانے کے لئے)مفعول لہٗ۔منصوب۔ مضاف۔النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔یُؤْمِنُونَ: (وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ ل:(البتہ)لائے تاکید۔حرف ابتداء۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ ہی)نافیہ۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْیَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔ مضاف۔

الْآخِرِ:(آخرت۔قیامت)مجرور۔مضارع الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ یَکُنِ:(وہ ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت۔واؤ۔محذوف۔کسرہ برائے اتصال۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ الشَّیْطٰنُ:(شیطان ابلیس۔عزازیل۔وہ چیز جو گزند پہنچائے)فاعل مرفوع۔ لَ: (لئے)حرف جار۔ہٗ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔قَرِیْنًا:(مشیر۔ساتھی۔) کَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَاءَ:(برا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔ ذم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ سَاءَ یَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا کرنا۔برا ہونا)۔ قِرِیْنًا :(ساتھی)تمیز۔منصوب۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط+جواب شرط۔محلاً خبر مبتداء مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور خرچ بھی کریں تو(اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہ اللہ پر لائیں اور نہ روز آخرت پر (ایسے لوگوں کو ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو(کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَاذَا :(کیا ہے۔کیا چیز ہے۔کیا ہے یہ)اسم استفہام۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ھِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ آمَنُوْا: (وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْیَوْمِ :(دن)معطوف۔مجرور۔مضاف۔الْآخِرِ :(آخرت۔قیامت) مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْفَقُوْا :(انہوں نے خرچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔مِمَّا :(جو کچھ) مرکب : (مِنْ + مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا) هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ (وہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا)مبالغہ کا صیغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔لَا: (نہیں)نافیہ يَظْلِمُ:(ظلم کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔مِثْقَالَ:(ایک چھوٹا سا وزن کا پیمانہ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ذَرَّةٍ :(ذرہ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَكُ:(ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فعل شرط مجزوم۔اصلاً۔ تَكُوْنَ۔نون اعرابی مجزوم ہوا تو التقائے ساکنین کے مسئلہ کے وجہ سے واؤ محذوف۔تَكُنْ۔رہ گیا۔اس کی تخفیف کردی تو۔تَكُ ۔رہ گیا۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ حَسَنَةً :(کوئی نیکی۔کوئی اچھائی)منصوب۔ كَانَ کی خبر۔يُضَاعِفُ:(وہ دگنا کردیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل جواب شرط۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مُفَاعَلَةٌ۔ضَاعَفَ يُضَاعِفُ۔مصدر۔مُضَاعَفَةٌ۔(بڑھانا۔دگنا

کرنا۔)۔هَا :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُؤْتِ :(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔حرف علت۔ی۔ ساکن ہونے کی وجہ سے محذوف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔مضاف۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ أَجْرًا: (اجر۔بدلہ۔معاوضہ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ عَظِيمًا:(بہت بڑا)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہو گی تو اس کو دوچند کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هٰؤُلَآءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جِئْنَا:(ہم آئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ أُمَّةٍ :(امت۔قوم۔گروہ۔)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔شَهِيدٍ:(گواہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطفل جِئْنَا :(ہم آئے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔عَلَى :(پر)حرف جار۔هٰؤُلَآءِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔ شَهِيدًا :(گواہ)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:بھلا اس دن کا کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتائے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا حال (بتانے کو) گواہ طلب کریں گے۔

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾

يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ +اِذْ)اسم ظرف۔مضاف۔+جب۔بمعنی ماضی ۔مضاف الیہ۔ يَوَدُّ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و د د)مضاعف۔صیغہ وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔ مُوَدَّةٌ۔(چاہنا۔خواہش کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَصَوُا:(انہوں نے غلطی کی۔گناہ کیا۔انہوں نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ عَصٰى يَعْصِىْ۔مصدر۔عِصْيَانَ۔مَعْصِيَةٌ۔(نافرمانی کرنا) الرَّسُوْلَ:(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ تُسَوّٰى:(تو برابر کی جاتی)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوَّى يُسَوِّىْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(برابر کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س و ی)اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِيَ يَسْوٰى۔مصدر۔سَوِيًّا۔سِوًى۔(پورا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِمُ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْاَرْضُ:(زمین)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَكْتُمُوْنَ:(وہ چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانٌ(چھپانا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔حَدِيْثًا:(کوئی حدیث۔کوئی بات)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کرکے مٹی برابر کردی جاتی اور اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو)اسم منادیٰ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مضاف۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔صفت۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقْرَبُوا:(تم قریب جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ يَقْرَبُ۔مصدر۔قُرْبًا۔قُرْبَةٌ۔(قریب جانا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْتُمْ:(تم ہو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ سُكَارَى :(مدہوش۔کسی بھی طرح تھکاوٹ۔بیماری۔بہت زیادہ کسی چیز کی احتیاج ہو۔یعنی حوائج ضروریہ۔وغیرہ۔نشہ معنی غلط ہے۔وہ قطعی حرام ہے۔اس لئے اس کی اجازت نہیں۔یہ تو تحریف کا بہانہ ہے۔ناسخ و منسوخ کا مسئلہ بنانا ہے۔جو کہ قرآن مجید پر اور علم الٰہی پر دھبہ لگانے والی بات ہو جاتی ہے۔جو جائز نہیں)۔حَتَّى :(یہاں تک کہ)حرف غایت۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ تَعْلَمُوا:(تم جانتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ تَقُولُونَ:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ وَ:(اس حال میں کہ)حالیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔جُنُبًا:(ناپاک۔پلید۔جنبی)منصوب۔حال۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ عَابِرِي: (عبور کرنے والے) مستثنیٰ منصوب۔اصلاً عَابِرِيْنَ تھا۔جمع۔ نون محذوف مضاف کی وجہ سے۔ سَبِيلٍ:(راہ)

مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰى :(یہاں تک کہ)حرف غائب۔بعدہٗ ان مضمر۔ناصب۔تَغْتَسِلُوْا:(تم غسل کرو۔نہا لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِغْتَسَلَ يَغْتَسِلُ۔مصدر۔اِغْتِسَالًا۔(نہانا۔غسل کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔غَسَلَ يَغْسِلُ۔مصدر۔ غُسْلًا۔غَسِيْلًا۔(دھونا۔نہانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَّرْضٰى:(بیمار ہوں) كَانَ کی خبر منصوب۔ اَوْ :(یا)حرف عطف۔عَلٰى :(پر)حرف جار۔سَفَرٍ :(سفر)اسم مجرور۔اَوْ :(یا)حرف عطف۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَآءَ يَجِيْئُ۔جِيْءٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ اَحَدٌ:(کوئی ایک)مبتداء۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرو۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفتوح برائے اتصال مابعد۔الْغَآئِطِ:(بیت الخلا۔رفع حاجت)اسم مجرور۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔لٰمَسْتُمُ:(تم نے صحبت کی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ل م س)صیغہ۔لَمَسَ يَلْمِسُ۔ مصدر۔لمسا۔(چھو کرنا۔مباشرت کرنا)۔ النِّسَآءَ:(اِمْرَاَةٌ کی جمع۔عورتوں)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ تَجِدُوْا:(تم پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ ۔ (پانا)۔ مَآءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَيَمَّمُوْا:(تیمم کر لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ۔مصدر۔تَيَمُّمٌ۔(تیمم کرنا)۔صَعِيْدًا :(مٹی)منصوب۔موصوف۔طَيِّبًا:(عمدہ۔اچھی)منصوب۔صفت۔تابع۔فَ:(پس)حرف عطف۔امْسَحُوْا: (جھاڑلو۔پونچھ لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی

مجرد باب فتح۔مادہ(م س ح)صیغہ۔مَسَحَ یَمْسَحَ۔مصدر۔مَسْحًا۔(جھاڑنا۔پونچھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔وُجُوهِ: (مونہوں)اسم مجرور۔مضاف ۔ کُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔أَيْدِيْ:(ہاتھوں کو)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔منصوف مفعول بہٖ۔مضاف ہونے کی وجہ سے نون محذوف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَفُوًّا:(درگزر کرنا) كَانَ کی خبر منصوب۔ غَفُوْرًا :(خوب مغفرت کرنے والا ہے) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کرلو ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جارہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں پر مسح (کرکے تیمم) کرلو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ:(تو نے دیکھا)اصلاً تَرَى تھا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَى :(طرف۔ تک)حرف جار۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔أُوْتُوْا : (ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر هُمْ مرفوع نائب فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت

ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ نَصِیبًا:(حصہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْکِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔ یَشْتَرُوْنَ:(وہ خرید و فروخت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَشْتَرٰی یَشْتَرِیُ۔ مصدر۔اَشْتِرَاءٌ۔(خرید و فروخت کرنا۔لینا دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ شَرٰی یَشْرِیُ۔مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًی۔اِشْرِ۔(خریدنا)۔ الضَّلَالَۃَ :(گمراہی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔یُرِیدُوْنَ :(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَضِلُّوْا:(تم گمراہ ہوئے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ السَّبِیْلَ :(راہ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ

ترجمہ آیت: بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے۔واقف ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔أَعْدَاءِ:(دشمنوں کو)اسم مجرور۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ کَفٰی :(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ کَفٰی یَکْفِیْ۔ مصدر۔ کِفَایَۃٌ۔ (کافی ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار زائدہ۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لفظاً اسم مجرور۔ وَلِیًّا:

(سرپرست۔حامی۔دوست)منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور)کَفٰی:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ کَفٰی یَکْفِیْ۔مصدر۔کِفَایَۃٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جارزائدہ۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لفظاً اسم مجرور۔نَصِیْرًا:(مددگار) منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور کافی مددگار ہے

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾

مِنْ:(میں سے کچھ)حرف جار تبعیضیہ۔الَّذِینَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مبتداء محذوف۔"قَوْمٌ" هَادُوْا:(یہودی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ھ و د)اجوف واوی۔صیغہ ۔هَادَ یَهُوْدُ۔مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔ یُحَرِّفُوْنَ:(تحریف کرتے ہیں۔لفظاً یا معناً)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّفَ یُحَرِّفُ۔مصدر۔تَحْرِیْفًا۔(حرف کو بدلنا۔پلٹنا۔معنٰی۔یا مفہوم بدلنا) الْکَلِمَ:(بات۔کلام کو)منصوب مفعول بہٖ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ مَّوَاضِعِ:(مُوْضِعٌ کی جمع مقامات۔جگہوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع۔ الْکَلِمَ ہے۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔وَ:()عَصَیْنَا:(ہم نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَصٰی یَعْصِیْ۔مصدر۔عِصْیَانَ۔(نافرمانی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔اِسْمَعْ:(تو سن)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(س م ع)صیغہ ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سمع۔(سننا)۔ غَيْرَ:(نہ)نافیہ۔منصوب۔حال۔ مُسْمَعٍ : (سنوائے جاؤ)اسم مفعول۔مصدر۔اِسْمَاعٌ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَاعِ :(ہمیں چھوڑ۔ہماری رعایت کر۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ اصلاًرَاعِیْ۔یائے علت بوجہ جزم مخذوف۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَعٰی یَرْعٰی۔مصدر۔رَعْيًا۔رِعَايَةٌ۔(رعایت کر۔نرمی کر۔ساڈی جان چھڈ)۔نَا:(ہماری۔ہمارا) ضمیر جمع متکلم۔مجرور۔لَيًّا:(مروڑنا)منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ل و ی)لفیف مقرون۔ اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔لَوٰی یَلْوِیْ۔مصدر۔لَيًّا۔(مروڑنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔أَلْسِنَتِ:(لِسَانٌ کی جمع زبانوں کو۔بولی)اصلی رسم الخط۔اَلْسِنَةُ۔ہے۔بوجہ اتصال مابعد تائے مدورہ کے بجائے مبسوط لگائی گئی۔بد طینت لوگ رَاعِنَا کے بجائے زبان کو مروڑ کر رَاعِيْنَا کہتے تھے۔جس کا معنی ہے۔گڈریا۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔طَعْنًا :(نشتر زنی کرنا۔طعنہ دینا۔عیب گوئی کرنا۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔الدِّينِ: (دین۔ طریقہ۔اصول۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطَعْنَا:(ہم اطاعت کی۔مان لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ضرب۔مادہ(ط ی ع)اجوف یائی۔صیغہ۔ طَاعَ يَطِيْعُ۔مصدر۔اَطَاعَةٌ۔(اس نے اطاعت کی۔فرمانبرداری کی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْمَعْ:(تو سن)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سمع۔(سننا)۔

وَ:(اور)حرف عطف۔انْظُرْنَا:(ہم کو دیکھ۔ہم کو مہلت دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔+نَا۔ضمیر جمع متکلم۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ناصب مضارع۔کَانَ(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ جواب فعل شرط۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ خَیْرًا:(بھلائی۔بہتری۔) کَانَ کی خبر منصوب۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَقْوَمَ :(بہت مضبوط۔سیدھا۔زیادہ درست۔)افعل التفضیل۔معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ پہلی بات کی وضاحت کے لئے۔لَّعَنَ:(لعنت کی۔دور کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا)۔هُمُ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔كُفْرِ:(کفر)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف تعلیل۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔اِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔حصر۔ قَلِيلًا :(بہت تھوڑے)منصوب۔صفت۔

ترجمہ آیت:اور یہ جو یہودی ہیں ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو) کے وقت راعنا کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور

(راعنا کی جگہ) انظرنا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو)اسم منادیٰ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔صفت۔ أُوتُوا: (ان کو دی گئی) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر هُمْ مرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ الْكِتَابَ:(کتاب۔)معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ آمِنُوْا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ نَزَّلْنَا :(ہم نے اتارا) :(اتاری)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔مُصَدِّقًا:(تصدیق کرنے والا)منصوب۔حال۔ لِ:(لئے) حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔اسم مجرور۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّطْمِسَ:(ہم بگاڑ دیں گے۔تباہ کر دیں گے۔ مسخ کر دیں گے)۔فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔ مادہ(ط م س)صیغہ۔طَمَسَ يَطْمِسُ۔طَمْسًا۔(بگاڑنا۔تباہ کرنا۔ مسخ کرنا)۔ وُجُوهًا:(وَجْهٌ کی جمع ۔ چہروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔نَرُدَّهَا:(ہم واپس لوٹا دیں گے۔پھیر دیں گے۔جواب دیں گے۔انکار کر دیں گے۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔

(لوٹانا۔ پھیرنا۔جواب دینا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ أَدْبَارِ: (پشتوں۔ پیٹھوں)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نَلْعَنَ:(ہم لعنت کریں گے۔دور کر دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔ مصدر۔ لَعْنًا۔(لعنت کرنا۔دور کرنا)هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ منصوب۔مفعول بہ۔ كَمَا:(جیسا کہ)حرف تشبیہ مااسم موصول۔محلاً مجرور۔ لَعَنَّا:(ہم نے لعنت کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا۔دور کرنا)أَصْحَابَ:(والے۔ساتھی۔مالک۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ السَّبْتِ:(سبت۔ہفتہ کا دن)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَمْرُ:(حکم۔کام ۔ معاملہ۔حالت)لفظ كَانَ کا مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مَفْعُولًا:(کر دیا گیا۔ہو کر رہنے والا۔کیا گیاہو)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔(مغفرت کرنا)۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّشْرَكَ :(شریک بنایا جاتا ہے۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شِرْکًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ ۔(مغفرت کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ دُوْنَ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ:(جس کو)اسم موصول۔یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔یُشْرِكْ:(شریک بناتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شِرْکًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدِ: (یقیناً) حرف تحقیق و تاکید۔افْتَرٰی:(اس نے گھڑا ہے۔اس نے بہتان باندھنا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرِیَۃٌ۔(توشہ دان بنانا۔ریزہ ریزہ کرنا۔ جھوٹ گھڑنا)۔ اِثْمًا:(گناہ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔عَظِیْمًا:(بہت بڑا)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یُزَکُّوْنَ اَنْفُسَہُمْ بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۴۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ تَرَ:(تو نے دیکھا)اصلاًتَرٰی تھا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَایَ یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَى :(طرف۔تک) حرف جار۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔يُزَكُّونَ:(جو نشوونما کرتے ہیں۔ پاک کرتے ہیں۔تربیت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔زَكّٰى يُزَكِّيْ۔تَزْكِيَةً۔(برین واشنگ کرنا۔پاک کرتا ہے)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ز ک ی)ناقص یائی۔صیغہ زَكِيَ يَزْكٰى۔مصدر۔زَكَاءً۔اَزْكَ۔زَكِيًّ۔(پاک کرنا۔تربیت کرنا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ بَلِ: (بلکہ) حرف اضراب۔ اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔يُزَكِّي :(وہ نشوونما۔تربیت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔زَكّٰى يُزَكِّيْ۔تَزْكِيَةً۔(برین واشنگ کرنا۔پاک کرتا ہے)ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ز ک ی)ناقص یائی۔صیغہ زَكِيَ يَزْكٰى۔ مصدر۔ زَكَاءً۔اَزْكَ۔زَكِيًّ۔(پاک کرنا۔تربیت کرنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُظْلَمُوْنَ :(ظلم کئے جائیں گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔فَتِيْلًا :(بٹے ہوئے دھاگے کے برابر۔ڈور۔بتی جو دئے میں ڈالی جاتی ہے۔ کھجور کی گٹھلی کا ریشہ۔یعنی بالکل ذرہ برابر بلکہ اس سے بھی کم)۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾

اُنْظُرْ :(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظَرًا۔(دیکھنا)۔كَيفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب ۔حال۔ يَفْتَرُوْنَ :(وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔وہ بہتان باندھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرِيَةٌ۔ (توشہ دان بنانا۔ریزہ ریزہ کرنا۔جھوٹ گھڑنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْكَذِبَ: (جھوٹ) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَفٰى:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ كَفٰى يَكْفِىْ۔ مصدر۔كِفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار زائدہ۔هٖ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔إِثْمًا :(گناہ)منصوب۔ تمیز۔موصوف۔مُّبِيْنًا:(واضح۔کھلم کھلا) صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَاۤءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔تَرَ:(تونے دیکھا)اصلاًتَرٰى تھا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت ی۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔أُوْتُوْا: (ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ضمیر مستتر

هُمْ مرفوع نائب فاعل ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اٰتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔نَصِیْبًا:(حصہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْكِتَابِ: (کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ اسم مجرور۔يُؤْمِنُوْنَ: (ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْجِبْتِ:(ساحر۔کاہن۔بتوں کا۔یعنی اللہ جل جلالہٗ کے علاوہ معبود۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الطَّاغُوتِ :(شیطانوں۔اللہ تعالیٰ کے احکام سے بغاوت کرنے والے۔)وَ: (اور)حرف عطف۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِّلَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ هٰٓؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔أَهْدَى :(زیادہ ہدایت یافتہ۔زیادہ سیدھے راستے پر)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔مِنَ: (سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ یَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔سَبِيْلًا :(راہ)منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں

أُولٰٓئِکَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

أُولَئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔مرفوع۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں پر)اسم موصول۔جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ لَعَنَ:(اس نے لعنت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا)۔هُمُ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جس پر)اسم موصول۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ جازم۔ فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔يَّلْعَنِ:(لعنت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل شرط۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن) صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَنْ:(ہر گز نہ)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ تَجِدَ:(پاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔شرط+جواب شرط مل کر مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔هٗ :(وہ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔نَصِيرًا:(مدد گار) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مدد گار نہ پاؤ گے

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔نَصِيبٌ :(حصہ۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الْمُلْكِ:(ملک۔ریاست)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ فَ:(پس)حرف جار۔إِذًا: (تب) اصلاً اِذَنْ۔نون کو تنوین فتحہ سے بدل دیا گیا ہے۔ناصب مضارع۔حرف جواب شرط۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْتُونَ :(وہ دیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء ۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔

النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَقِيْرًا:(کھجور کی گٹھلی میں جو تھوڑا سا شگاف ہوتا ہے ۔نقیر کہلاتا ہے۔یعنی بہت ہی تھوڑا سا بھی۔حقیر سا بھی)۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: کیاان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے تولوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔يَحْسُدُوْنَ:(وہ حسد کرتے ہیں۔وہ جلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح س د)صیغہ۔حَسَدَ يَحْسُدُ۔مصدر۔ حَسَدًا۔ (حسد کرنا)۔ النَّاسَ:(لوگوں سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ آتَا:(اس نے دیا)اصلاً اَتٰى۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔فاعل۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ: (فضل۔کرم۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف تعلیل۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔آتَيْنَا:(ہم نے دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ آلَ:(آل کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْكِتَابَ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْحِكْمَةَ:(حکمت)معطوف منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آتَيْنَا:(ہم نے دیا) :(اس نے دیا)

فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ ھُم: (وہ۔ ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مُّلْکًا: (ملک۔ ریاست۔) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ موصوف۔ عَظِیْمًا: (بہت بڑا) صفت منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت: یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیمؑ کو کتاب اور دانائی عطا فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔

فَمِنْهُمْ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ ھُمْ: (وہ۔ ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مقدّم۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ آمَنَ: (ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ پر) حرف جار۔ ہٖ: (وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ ھُم: (وہ۔ ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ صَدَّ: (اس نے روکا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ص د د) مضاعف۔ صیغہ۔ صَدَّ یَصُدُّ۔ مصدر۔ صَدًّا۔ (روکنا)۔ عَنْ: (سے) حرف عطف۔ ہٗ: (وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ کَفٰی: (کافی ہے) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ک ف ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ کَفٰی یَکْفِیْ۔ مصدر۔ کِفَایَۃٌ۔ (کافی ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ جَھَنَّمَ: (دوزخ) غیر منصرف۔ اسم مجرور۔ سَعِیْرًا: (شعلے اگلتی آگ۔ تیز آگ۔ دہکتی آگ) تمیز منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت: پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً کا اسم منصوب۔ مبتداء۔مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ نُصْلِيْ:(ہم ڈال دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصْلٰى يُصْلِيْ۔مصدر۔اِصْلَاءٌ۔(داخل کرنا۔ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ صَلٰى يَصْلِيْ۔مصدر۔صَلْيًا۔(آگ میں ڈالنا)۔هِمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نَارًا:(آگ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ كُلَّمَا:(جب بھی)مرکب :(كُلَّ+مَا)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ نَضِجَتْ :(وہ پک گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ن ض ج)صیغہ۔ نَضِجَ يَنْضَجُ۔ مصدر۔نَضْجٌ۔(پک جانا)۔جُلُوْدُ:(جِلْدٌ کی جمع۔ کھال۔جلد)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ: (وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَدَّلْنَا: (ہم تبدیل کریں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔ تَبْدِيْلًا۔(بدلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب د ل)صیغہ۔بَدَلَ يَبْدُلُ ۔مصدر۔بَدْلًا۔(بدلنا)۔ هُمْ: (وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جُلُوْدًا:(جلدوں کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ غَيْرَ:(علاوہ)صفت منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ لِ:

(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَذُوقُوا:(وہ چکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔الْعَذَابَ :(عذاب۔سزا)منصوب۔ مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عَزِيزًا:(بہت ہی عزت والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مرفوع۔ إِنَّ کی خبر۔حَكِيمًا:(خوب حکمت والا)كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیاان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل(اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب(کا مزہ چکھتے) رہیں بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداءآمَنُوا:(وہ ایمان لائے فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ إِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ الصَّالِحَاتِ:(نیکیاں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔نُدْخِلُ:(ہم داخل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔إِدْخَالٌ۔(داخل کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ

يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هُمْ:(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جَنّٰتٍ:(جنتوں۔باغوں میں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔تَجْرِي:(جاری ہیں۔بہتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث۔غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی يَجْرِیْ۔ مصدر۔جَرْيَانًا(چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔لفظاً اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(وہ۔اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْهَارُ :(نہریں)فاعل۔ مرفوع۔خَالِدِينَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَبَدًا:(ہمیشہ)ظرف زمان منصوب۔ لّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هَا: (وہ۔اس) ضمیر واحد مونث غائب۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ أَزْوَاجٌ :(بیویاں) فاعل۔مرفوع۔ مبتداء۔ موصوف۔مُّطَهَّرَةٌ:(پاک صاف)صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نُدْخِلُ: (ہم داخل کریں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هُمْ: (وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ظِلًّا : (سائے میں)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ظَلِيلًا: (گھنا سایہ)مبالغہ۔ منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يَأْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُؤَدُّوْا:(ادا کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَدّٰى يُؤَدِّىْ۔مصدر۔تَادِيَةٌ۔(سپرد کرو)۔الْاَمَانَاتِ:(امانتیں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَى:(طرف۔کو)حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل کو۔حقداروں کو۔گھر والے۔)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ حَكَمْتُمْ:(تم فیصلہ کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔النَّاسِ :(لوگ)مجرور۔مضاف الیہ۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَحْكُمُوْا:(تم فیصلہ کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعَدْلِ:(عدل کے)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ نِعِمَّا:(بہت ہی اچھی)مرکب:(نِعْمَ+مَا)فعل ذم+کافۃ۔يَعِظُ:(نصیحت کرتا ہے۔سمجھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔ وَعْظًا۔(نصیحت کرنا۔سمجھانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ سَمِيعًا:(خوب سننے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔بَصِيرًا :(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَأُو۟لِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَٰزَعْتُمْ فِى شَىْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَطِيعُوا:(اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ضرب۔مادہ(ط ی ع)اجوف یائی۔صیغہ۔ طَاعَ يَطِيْعُ۔مصدر۔اَطَاعَةٌ۔(اس نے اطاعت کی۔فرمانبرداری کی)۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔محلاً مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَطِيعُوا: (اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد ضرب۔مادہ(ط ی ع)اجوف یائی۔صیغہ۔ طَاعَ يَطِيْعُ۔مصدر۔اَطَاعَةٌ۔(اس نے اطاعت کی۔فرمانبرداری کی)۔ الرَّسُولَ:(پیغمبر کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُوْلِي :(والا)از ستّہ مکبّرہ۔معطوف منصوب۔مضاف۔ الْأَمْرِ: (حکمران۔صدر۔وزیر اعظم۔سربراہ مملکت)مجرور۔مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَنَازَعْتُمْ:(تم نے باہم اختلاف کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔تَنَازَعَ يُتَنَازِعُ۔مصدر۔مُتُنَازَعَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔باہمی اختلاف ہونا) فِي :(میں)حرف جار۔شَيْءٍ: (کسی چیز)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔رُدُّوْ:(لوٹا دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔

رَدًّا۔ (لوٹانا۔ پھیرنا)۔ هٗ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الرَّسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تُؤْمِنُوْنَ:(تم ایمان لاتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔معطوف۔مجرور۔موصوف۔ الْآخِرِ : (قیامت کے)مجرور صفت۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ خَيْرٌ: (بہتری۔بھلائی۔نیکی)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَحْسَنُ:(بہت ہی)افعل التفضیل۔مرفوع۔ تَأْوِيلًا:(تفسیر۔وضاحت۔انجام)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:مومنو! اللہ اوراس کے رسول کی فرمانبرداری کرواور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اوراس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اوراس کا مآل بھی اچھا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ:(تو نے دیکھا)اصلاً تَرَى تھا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَى :(طرف۔تک)

حرف جار۔اَلَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔يَزْعُمُوْنَ:(خیال کرتے ہیں۔گمان کرتے ہیں۔وہ دعویٰ کرتے ہیں) حرف قلب: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ع م) ۔صیغہ۔زَعَمَ يَزْعُمُ۔مصدر۔زُعْمًا۔ زَعْمًا ۔(دعویٰ کرنا۔گمان کرنا۔ خیال کرنا)۔أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أُنْزِلَ :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔أُنْزِلَ :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُرِيْدُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّتَحَاكَمُوْا:(تم فیصلے لے جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔ تَحَاكَمَ يَتَحَاكَمُ۔مصدر۔تَحَاكُمٌ۔(فیصلہ لے جانا)إِلَى:(طرف)حرف جار۔الطَّاغُوتِ:(سرکش۔باغی۔ شیطان)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تاکید و تحقیق۔ أُمِرُوْا:(ان کو حکم دیا گیا)فعل ماضی مجہول

جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ضمیر مستتر هُمْ۔نائب فاعل مرفوع۔باب نصر۔ مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّکْفُرُوْا:(وہ کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُرِیدُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحدمذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ر و د)صیغہ۔ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ الشَّیْطَانُ:(شیطان۔ابلیس۔عزازیل)فاعل۔مرفوع۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یُضِلَّ:(وہ گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ضَلَالًا:(گمراہی)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔بَعِیدًا:(بُعْدٌ۔دور کی)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو(کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جاکر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قِیلَ:(کہا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔

لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔تَعَالَوْا:(تم آئے)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ (قِيْلَ لَهُمْ) محلاً مرفوع۔نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعال۔صیغہ ۔تَعَالىٰ يَتَعَالىٰ۔مصدر۔تَعَالِيٌ۔()ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و) صیغہ۔عَلَا يَعْلُو۔عُلُوًا ۔(بلند ہونا۔اونچاہونا۔اعلیٰ ہونا)۔إِلَى :(طرف۔تک)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔أَنْزَلَ: (اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہ نے)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى :(طرف۔ تک)حرف جار۔ الرَّسُولِ : (پیغمبر)اسم مجرور۔رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت ضمیر تائے مبسوط۔ مفتوح۔ جملہ جواب شرط۔ الْمُنَافِقِينَ:(کی جمع ۔دو مونہوں والے۔بے اتفاقی پیدا کرنے والے)منصوب۔ علامت ۔ی۔مفعول بہٖ۔ يَصُدُّونَ :(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔(روکنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔كَ :(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔صُدُودًا :(مخالفت کرنا۔رکا رہنا۔ کترانا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ أَصَابَتْ: (وہ پہنچی)(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ حال میں ہو گا۔ پہنچتی ہے)فعل ماضی واحد مونث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَۃٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ھُم:(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مُّصِیْبَۃٌ : (مصیبت ۔ تکلیف)اسم فاعل۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قَدَّمَتْ :(آگے بھیجی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ قَدَّمَ یُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِیْمٌ۔(آگے بھیجنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔کرم۔مادہ(ق د م)صیغہ۔ قَدَمَ یَقْدُمُ۔مصدر۔قَدْمًا۔قُدُوْمًا۔(بڑھنا)۔ أَیْدِیْ:(دونوں ہاتھوں نے)فاعل۔اصلاً اَیْدَیْنَ۔بوجہ مضاف نون تثنیہ۔ گر گیا۔ھِمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ جَآؤُوْ:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔كَ :(تم۔آپکے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَحْلِفُوْنَ:(وہ قسمیں کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ یَحْلِفُ۔مصدر۔حَلْفًا۔(قسم کھانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَرَدْنَا :(ہم نے ارادہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ إِحْسَانًا:(احسان۔بہتر سلوک)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔تَوْفِیقًا :(موافقت۔ملاپ۔دو چیزوں میں موافقت ہونا۔) معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت:توکیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب ان کے اعمال(کی شامت سے) ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مشارٌ الیہ۔يَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔ قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع ۔دل)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَعْرِضْ:(منہ پھیر۔بے پرواہی برت۔ نظر انداز کر۔توجہ نہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔ اِعْرَاضٌ۔(نظر انداز کرنا)ثلاثی مجرد۔صیغہ عَرَضَ يَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش کرنا۔نمائش کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عِظْ:(نصیحت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔وَعْظًا۔(نصیحت کرنا۔ سمجھانا)۔هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرو۔مضاف۔هِمْ : (وہ۔ ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَوْلًا:(بات۔قول۔)منصوب۔ مفعول مطلق۔ بَلِيغًا : (اثر پہنچانے والی۔سیدھی۔اچھی۔مؤثر)صفت۔ منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت:ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے تم ان(کی باتوں) کو کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَۃ۔(بھیجنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّسُولٍ:(کوئی رسول)اسم مجرور۔ اِلَّا:(مگر۔ سوائے)کلمہ حصر۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یُطَاعَ:(اس کی اطاعت کی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔اِطَاعَۃٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ :(حکم۔اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف عطف۔غیر جازم۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کااسم منصوب۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ ظَّلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں پر)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَآؤُوْ:(وہ آئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا)۔كَ :(تم۔آپکے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اسْتَغْفَرُوْا:(انہوں نے مغفرت طلب کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتِغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔ اللّٰہُ :(اللہ جل

جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَغْفَرَ:(اس نے مغفرت طلب کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔ اِسْتِغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الرَّسُوْلُ:(پیغمبر نے)معرف باللام۔فاعل۔مرفوع۔ لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔ وَجَدُوْا :(انہوں نے پایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔تَوَّابًا :(کوتوبہ قبول کرنے والا)مبالغہ۔منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔رَّحِيْمًا :(خوب رحم کرنے والا)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے جو پیغمبر بھیجاہے اس لئے بھیجاہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم ماناجائے اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول (اللہ) بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔وَ:(قسم)قسمیہ۔حرف جار۔رَبِّ:(رب)مجرور۔مقسم بہٖ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غائب۔بعدہ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔ يُحَكِّمُوْ:(فیصلہ کراتے ہیں۔حکم بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون

اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔كَ :(آپ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِيْمَا:(اس میں جو)مرکب :(فی+ما)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ شَجَرَ :(وہ جھگڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ج ر)صیغہ۔شَجَرَ يَشْجُرُ۔ شُجُوْرًا۔(جھگڑا پیدا ہونا۔جھگڑ پڑنا۔)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔يَجِدُوْا:(وہ پائیں)فعل مضارع منصوب۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ ۔(پانا)۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَرَجًا :(کوئی نقصان)منصوب۔ مفعول بہ۔مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار+ اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔قَضَيْتَ :(تونے فیصلہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ضمیر تائے مبسوط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔ قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا۔)وَ: (اور)حرف جار۔يُسَلِّمُوْا:(قبول کریں۔تسلیم کریں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَلَّمَ يُسَلِّمُ۔ مصدر۔ تَسْلِيْمٌ۔(ماننا)تَسْلِيْمًا :(قبول کرنا۔تسلیم کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنَّا :(یقینا ہم)مرکب :(اَنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَتَبْنَا :(ہم نے لکھا۔فرض کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت

ب)صیغہ ۔کَتَبَ یَکْتُبُ۔مصدر۔کِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنِ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اقْتُلُوا:(تم قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔کُمْ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوِ :(یا)حرف عطف۔اخْرُجُوا :(انہوں نے نکالا)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف ج ار۔ دِيَارِ:(دار کی جمع گھروں)اسم مجرور۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مَّا :(نہیں)نافیہ۔فَعَلُوْ:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل) صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ هُ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)استثناء۔ قَلِیلٌ :(تھوڑے)بدل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ فَعَلُوْا:(انہوں نے کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلَ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ یُوْعَظُوْنَ :(نصیحت کئے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ وَعَظَ یَعِظُ۔مصدر۔ وَعْظًا۔ (نصیحت کرنا۔ سمجھانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔لَ:(یقیناً) حرف تاکید۔کَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔خَیْرًا :(بہتر۔اچھا) کَانَ کی خبر منصوب۔لَّ:(لئے)حرف جار۔

هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَشَدَّ :(بہت زیادہ مضبوط)افعل التفضیل۔تَثْبِيْتًا :(ثابت رکھنا۔پکے پیروں رکھنا۔ڈٹے رہنا)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذًا:(تب۔اس وقت۔)حرف جزاء۔اصلاً اِذَنْ۔ہے۔نون کو تنوین سے بدل کر الف لگا دیا گیا ہے۔ناصب مضارع۔ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ آتَيْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُم:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔لَّدُنَّا:(ہمارے پاس)مرکب:(لَدُنْ+نَا)اسم ظرف مکان۔ مضاف+ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَجْراً:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ موصوف۔ عَظِيمًا :(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔هَدَيْنَا:(ہم نے راہنمائی دی۔ہدایت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰی يَهْدِیْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

هُمۡ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ صِرَاطًا :(راستہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔مُّسۡتَقِيۡمًا :(سیدھا)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے۔

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ‌ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓـئِكَ رَفِيۡقًا ؕ﴿۶۹﴾

وَ:(اور)مَنۡ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبتداء۔ مرفوع۔يُّطِعِ:(اطاعت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔اس لئے حرف علت ۔ی۔ محذوف۔اصلاً يُطِيۡعُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيۡعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوۡعُ۔مصدر۔طَوۡعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔الرَّسُوۡلَ:(پیغمبر)معطوف۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔۔اُوۡلَٓئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط+جواب شرط۔محلاً مَنۡ مبتداء کی خبر مرفوع۔اَنۡعَمَ:(اس نے انعام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنۡعَمَ يُنۡعِمُ۔ مصدر۔اِنۡعَامٌ۔(انعام کرنا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔ هِمۡ: (وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ النَّبِيّٖنَ :(نبیوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔الصِّدِّيۡقِيۡنَ: (صدیق۔سچے) معطوف مجرور۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشُّهَدَآءِ:۔(شہیدوں۔جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں دیں)معطوف۔مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الصّٰلِحِيۡنَ :(نیک) معطوف۔مجرور۔علامت۔ی۔وَ: (اور)

استئنافیہ۔حَسُنَ:(خوب صورت۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔باب(ح س ن) صیغہ۔حَسُنَ یَحْسُنُ۔مصدر۔حُسْنًا۔(خوب صورت ہونا)۔أُولَئِكَ:(وہ یہ۔)اسم اشارہ۔بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔فاعل مرفوع۔رَفِيقًا:(رفیق) منصوب۔تمییز۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ(قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾

ذَلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مبتداء۔مرفوع۔ الْفَضْلُ:(فضل و کرم)بدل مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال۔ما بعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَفَى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی) ناقص یائی۔صیغہ كَفٰى يَكْفِيْ۔ مصدر۔ كِفَايَةٌ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا)منصوب۔تمییز۔

ترجمہ آیت:یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ خُذُوْا:(تم پکڑے رکھو۔اختیار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ حِذْرَ:(احتیاط کا

سامان۔بچاؤ کا سامان۔اسلحہ۔ہتھیار)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔**كُمْ** :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔**فَ**:(پس)حرف عطف۔**انْفِرُوْا**:(تم نکلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ر)صیغہ۔ **نَفَرَ يَنْفِرُ**۔مصدر۔**نُفُوْرًا۔نَفِيْرٌ**۔(کسی چیز سے بھاگنا)۔ **ثُبَاتٍ** :(**ثُبَةٍ**۔کی جمع۔گروہ در گروہ۔جماعت در جماعت)منصوب۔حال۔**أَوِ**:(یا)حرف عطف۔ **انفِرُوْا**:(تم نکلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ر)صیغہ ۔ **نَفَرَ يَنْفِرُ**۔مصدر۔**نُفُوْرًا۔نَفِيْرٌ**۔(کسی چیز سے بھاگنا)۔ **جَمِيعًا**:(اکٹھے۔جمع ہو کر)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:مومنو!(جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یاتو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یاسب اکٹھے کوچ کیا کرو

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔**إِنَّ**:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ **مِنْ**:(سے)حرف جار۔**كُمْ**:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً **إِنَّ** کی خبر مقدّم **لَ**:(یقیناً)لائے تاکید۔**مَنْ**:(جو)اسم موصول۔ مبنی برف سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ **لَّ**:(لازماً)لائے تاکید۔**يُبَطِّئَنَّ**:(وہ ضرور بالضرور سستی کرتا ہے) فعل مضارع مؤکد بان نون ثقیلہ۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔**بَطَّاءَ يُبَطِّئُ**۔مصدر۔ **تَبْطِئُةٌ**۔(سستی کرنا۔دیر لگانا) **فَ**:(پس)حرف عطف۔**إِنْ**:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ **أَصَابَتْ** :(پہنچی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث۔ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ **اَصَابَ يُصِيْبُ**۔مصدر۔**اِصَابَةٌ**۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ **صَابَ يَصُوْبُ**۔ **صَوْبًا**۔ مصدر۔**صَوْبًا**:(بارش برسنا)۔**كُمْ**:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ **مُّصِيْبَةٌ** : (مصیبت۔تکلیف)فاعل مرفوع۔**قَالَ**:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاًمجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔**قَالَ يَقُوْلُ**۔مصدر۔**قَوْلًا**۔(کہنا بولنا)۔ **قَدْ**:

(یقیناً)حرف تاکید و تحقیق۔أَنْعَمَ:(اس نے انعام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْعَمَ یُنْعِمُ۔مصدر۔اِنْعَامٌ۔(انعام کرنا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ عَلَيَّ :(مجھ پر)حرف جار+یائے متکلم۔اسم مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ أَكُنْ:(میں نہیں تھا)فعل مضارع واحد متکلم۔واوٗ بوجہ التقائے ساکنین ساقط ہوئی۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَّعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمجرور مضاف الیہ ۔شَهِيْدًا:(گواہ۔نگران۔اقرار کرنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے۔پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔صَوْبًا۔ :(بارش برسنا)۔هُم:(وہ۔ ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَضْلٌ :(فضل و کرم)فاعل۔مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی برف سکون۔کسرہ برائے اتصال۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔يَقُوْلَنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ كَأَنْ۔:(گویا کہ) فعل ناقص۔اصلاً كَأَنَّ تھا۔عموماً تشبیہ

کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔تَكُنْ:(وہ تھی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ اصلاً تَكُوْنُ۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔ مضاف۔هٗ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَوَدَّةٌ:(دوستی)کان کا اسم مرفوع۔ يَا :(اے)حرف نداء۔منادیٰ محذوف۔لَيْتَ:(کاش)حرف تمنا۔ناصب اسم۔نِ:(نون وقایہ) يْ:(میں۔مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كُنْتُ :(میں تھا)فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)سببیہ۔أَفُوْزَ:(میں کامیابی حاصل کرتا)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔ فَوْزًا :(کامیابی)مفعول مطلق۔ منصوب۔موصوف۔عَظِيمًا:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (کہ افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل کرتا

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔يُقَاتِلْ :(وہ جنگ کرے)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔فِي :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ :(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔يَشْرُوْنَ :(خرید و

فروخت کرتے ہیں۔کاروبار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ شَرٰی یَشْرِیُ۔مصادر۔شَرَاءٌ۔شِرًی۔اِشْرِ۔(خریدنا)۔اَلْحَيَاةَ:(زندگی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت۔منصوب۔تابع ۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يُّقَاتِلْ:(وہ جنگ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ يُقْتَلْ: (قتل کیا گیا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ يَغْلِبْ :(وہ غلبہ پاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔مصدر۔غَلْبًا۔غَلَبَةٌ۔(غلبہ پانا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَوْفَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ نُؤْتِي:(ہم دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هِ :(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاً جواب شرط۔شرط+جواب۔محلاً مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔أَجْرًا: (بدلہ۔اجر۔معاوضہ۔جزا) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔ عَظِيمًا :(بہت بڑا)صفت مشبہ۔منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت: توجو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں اُن کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے اور شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَا: (کیا) اسم استفهام۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَا: (نہیں) لائے نافیہ۔ تُقَاتِلُوْنَ: (تم جنگ کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔ (لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ سَبِيْلِ: (راہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف جار۔ الْمُسْتَضْعَفِينَ: (کمزور) معطوف مجرور۔ علامت ۔ ی۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ الرِّجَالِ: (رَجُلٌ کی جمع مردوں) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ النِّسَاءِ: (اِمْرَاَةٌ کی جمع۔ عورتیں) غیر منصرف۔ معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْوِلْدَانِ: (وَلِيْدٌ کی جمع۔ نو مولود بچے۔ بچو نگڑے) معطوف مجرور الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ يَقُوْلُوْنَ: (کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ رَبَّنَا: (اے ہمارے رب) حرف نداء۔ محذوف۔ رب منصوب۔ مضاف + نَا ضمیر جمع متکلم۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ أَخْرِجْ: (تو نکال) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ نَا: (ہم کو) ضمیر جمع متکلم منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ هَذِهِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مؤنث۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقَرْيَةِ: (بستی)

معرف باللام۔خاص بستی۔بدل۔مجرور۔ الظَّالِمِ: (ظالم ہیں)صفت سببیہ مجرور۔ أَهْلُ:(رہنے والے) فاعل۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اجْعَلْ:(توبنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ:(خاص پاس)ظرف زمان۔مضاف۔كَ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔وَلِيًّا: (دوست۔سرپست)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اجْعَلْ:(بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلا اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ:(خاص پاس)ظرف زمان۔ مضاف۔كَ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔نَصِيْرًا :(مددگار)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ۚوَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾

الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔آمَنُوْا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ يُقَاتِلُوْنَ:(تم جنگ کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا) فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ: (راہ) اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔يُقَاتِلُوْنَ:(تم جنگ کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ الطَّاغُوْتِ:(سرکش قوتیں)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف جار۔قَاتِلُوْا:(تم جنگ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ أَوْلِيَاءَ: (دوست۔ حامی۔ سرپرست)غیر منصرف۔ منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الشَّيْطَانِ:(شیطان۔ہر وہ شئے جو گزند پہنچانے والی ہو۔شیطان کہلاتا ہے)مجرور مضاف الی۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَيْدَ:(غلط منصوبہ بندی۔نقصان پہنچانے والی تدابیر۔چالیں۔منصوبے)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الشَّيْطَانِ: (شیطان) مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ضَعِيفًا:(کمزور)منصوب۔ كَانَ کی خبر۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو۔(اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ:(تو نے دیکھا)اصلاً تَرَی تھا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰیَ یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَى :(طرف۔تک) حرف جار۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرو۔كُفُّوْا:(روکو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ف)مضاعف۔صیغہ۔كَفَّ يَكُفَّ۔مصدر۔كَفًّا۔(روکنا)۔أَيْدِيَ:(يَدٌ کی جمع۔ہاتھ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف ہونے کی وجہ سے نون علامت تثنیہ گر گیا ہے۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيْمُوْا :(قائم کرو)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر ۔قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ : (صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتُوْا:(تم آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء +ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ يَاتِيْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (آنا)۔الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ کو)معطوف۔منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔ناصب فعل شرط۔كُتِبَ :(لکھا گیا۔فرض کر دیا

گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِمُ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الْقِتَالُ:(جنگ۔لڑائی)مرفوع نائب فاعل۔ إِذَا :(اچانک)فجائیہ۔فَرِيقٌ :(کوئی جماعت)مبتداء۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ: (وہ۔ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔ خَشْيًا۔خَشْيَةً۔(ڈرنا)۔ النَّاسَ:(لوگوں سے)منصوب۔مفعول بہ۔ كَ:(طرح۔مانند)حرف تشبیہ و جار۔خَشْيَةِ:(ڈر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب نائب مفعول مطلق۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔أَشَدَّ:(بہت زیادہ)افعل التفضیل۔ خَشْيَةً:(ڈر) منصوب۔ تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔رَبَّ:(رب۔) منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔حلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِمَ:(کیوں)مرکب :(لِ+مَا)حرف جر+اسم استفہام۔ كَتَبْتَ:(تو نے لکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تائے مبسوط۔ضمیر واحد حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ الْقِتَالَ: (لڑائی۔ جنگ)منصوب۔مفعول بہ۔ لَوْلَا:(ابھارنا۔ہلا شیری دینا۔رغبت دلانا)حرف تحضیض۔ أَخَّرْتَ: (تو نے گرا دیا۔تو نے مہلت دی۔ڈھیل دی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تائے مبسوط۔ضمیر واحد حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخَّرَ يُؤَخِّرُ۔مصدر۔تَاخِيْرًا۔(دیر کرنا۔ڈھیل دینا۔مہلت دینا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَىٰ:(طرف۔تک)حرف جار۔ أَجَلٍ:(مقررہ وقت)اسم مجرور۔موصوف۔ قَرِيبٍ:(قریب۔)صفت

مجرور۔ قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَتَاعُ : (نفع۔فائدہ۔سامان) مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔الدَّنْيَا :(دنیا)غیر منصرف۔مضاف الیہ۔ قَلِيلٌ :(تھوڑا) خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاٰخِرَةُ :(آخرت۔قیامت)معطوف۔مبتداء۔ مرفوع۔خَيْرٌ: (بہتر۔ اچھا)خبر مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنِ:(جس نے)اسم موصول۔اتَّقٰى:(پرہیز کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ :(اللہ جل جلالہٗ کا خوف دل میں پیدا کرنا۔انتہاہی احکام سے بچنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔تُظْلَمُوْنَ:(ظلم کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ فَتِيْلًا :(بٹے ہوئے دھاگے کے برابر۔ڈور۔بتی جو دئے میں ڈالی جاتی ہے۔ کھجور کی گٹھلی کا ریشہ۔یعنی بالکل ذرہ برابر بلکہ اس سے بھی کم) ۔نائب مفعول مطلق۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر ان س)ے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیز گار کے لئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

أَيْنَمَا:(جہاں کہیں)مرکب:(أَيْنَ+مَا)اسم استفہام + شرطیہ۔جازم فعل شرط۔اسم موصول۔ تَكُوْنُوْا:(تم ہوگے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُدْرِكْ:(وہ پائیں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْمَوْتُ :(موت)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ بُرُوجٍ :(بُرْجٌ کی جمع۔قلعوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر كَانَ کی منصوب۔موصوف۔مُّشَيَّدَةٍ :(مضبوط ترین)صفت مجرور۔تابع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُصِبْ:(تم کو پہنچے گی) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فعل شرط۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا:(بارش برسنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَسَنَةٌ :(بھلائی۔اچھائی)فاعل مرفوع۔يَقُوْلُوْا :(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جواب فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ هَذِهِ:(یہ) اسم اشارہ قریب۔مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِنْدِ :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:() تُصِبْ: (تم کو پہنچے گی) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فعل

شرط۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَۃٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سَیِّئَۃٌ: (برائی۔ خرابی) فاعل۔مرفوع۔ یَقُوْلُوْا:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔جواب فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ ھٰذِہٖ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِنْدِ :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف الیہ۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ کُلٌّ :(ہر۔تمام۔سب) مبتداء۔ مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔عِنْدِ : (پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء کی خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام ۔مبتداء۔مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ھٰٓؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الْقَوْمِ:(قوم)بدل مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَکَادُوْنَ:(قریب ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و د)اجوف واوی۔ صیغہ۔کَادَ یَکَادُ۔مصدر۔کَوْدًا۔(بہت قریب۔)حرف مقاربہ سے۔ یَفْقَھُوْنَ :(وہ سمجھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِہَ یَفْقَہُ۔مصدر۔ فِقْھًا۔ (سمجھنا)۔ حَدِیْثًا:(کوئی بات)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:(اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو(اے

محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ گزند آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے کہہ دو کہ (رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

مَآ اَصَابَکَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ وَمَآ اَصَابَکَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِکَ وَ اَرْسَلْنٰکَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾

مَّا:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَصَابَ:(وہ پہنچی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا۔:(بارش برسنا)۔كَ:(تم کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:() حَسَنَةٍ :(اچھائی۔بہتری)اسم مجرور۔فَ:(پس) رابطہ جواب شرط۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل شرط۔محلاًمجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا۔:(بارش برسنا)۔كَ :(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مِنْ :(سے)حرف جار۔سَيِّئَةٍ :(برائی۔خرابی)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مبتداء کی خبر مرفوع۔محذوف۔تقدیراً هُوَ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(بھیجنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ لِ:(لئے)حرف جار۔لنَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ رَسُولًا:(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَفَى:

(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ کَفٰی یَکْفِیْ۔ مصدر۔ کِفَایَۃٌ۔ (کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار زائدہ۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔شَھِیْدًا :(گواہ۔نگران۔گواہی)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اے(آدم زاد) تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال) کی وجہ سے ہے اور(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں(کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور (اس بات کا) اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يُّطِعِ :(وہ اطاعت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط۔مجزوم۔علامت التقائے ساکنین کی وجہ سے۔ی۔حرف علت ساقط ہوا۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط وع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا) الرَّسُوْلَ:(پیغمبر کی)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ أَطَاعَ :(اس نے اطاعت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط وع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا) اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ تَوَلّٰى: (اس نے منہ پھیرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔ محلاً مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(لوٹنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔

اِرْسَالًا ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلًا۔رَسَالَۃ۔ (بھیجنا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔حَفِيظًا:(حفاظت کرنے والا) منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے گا تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔طَاعَةٌ : (اطاعت۔فرمانبرداری)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ ۔جازم فعل شرط۔بمعنی مستقبل۔ بَرَزُوْا:(وہ سامنے آئے۔ظاہر ہوئے۔یعنی مقابلہ کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ر ز)صیغہ۔بَرَزَ يَبْرُزُ۔مصدر۔ بُرُوْزًا۔ (باہر نکلنا۔مقابلہ کرنا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ : (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَيَّتَ :(اس نے رات کو مشورہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَيَّتَ يُبَيِّتُ۔مصدر۔تَبْيِيْتٌ۔(رات کو مشورہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ی ت)اجوف یائی۔فعل ناقص۔ناصب خبر۔رافع اسم۔بمعنی (صَارَ)صیغہ ۔بَاتَ يَبِيْتُ۔مصدر۔بِيَاتًا۔(رات گزارنا)۔طَآئِفَةٌ :(ایک جماعت)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ غَيْرَ:(سوائے)حرف استثناء۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم

موصول۔واحد مذکر۔ تَقُولُ:(تو کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔مرفوع۔یَکْتُبُ:(وہ لکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب) صیغہ۔کَتَبَ یَکْتُبُ۔مصدر۔کِتَابَةٌ۔(لکھائی کرنا۔لکھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔یُبَیِّتُوْنَ:(وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں۔راتیں گزارتیں ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَیَّتَ یُبَیِّتُ۔مصدر۔تَبْیِیْتٌ۔(رات کو مشورہ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ی ت)اجوف یائی۔فعل ناقص۔ناصب خبر۔رافع اسم۔بمعنی (صَارَ)صیغہ۔بَاتَ یَبِیْتُ۔ مصدر۔بِیَاتًا۔(رات گزارنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔أَعْرِضْ:(ان پر توجہ نہ دو۔نظر انداز کردیں۔ اعراض برتیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔ اِعْرَاضٌ۔(اعراض کرنا۔نظر انداز کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَكَّلْ:(بھروسہ کر۔توکل رکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعل۔صیغہ تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ک ل) مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ یَكِلُ۔مصدر۔وَكْلًا۔وُكُوْلًا۔(بھروسہ کرنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَفٰى:(کافی ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ كَفٰى یَكْفِیْ۔مصدر۔كِفَایَةٌ۔(کافی ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار زائدہ۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَكِیْلًا:(کارساز۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور ہے) لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَتَدَبَّرُوْنَ:(وہ غور کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ۔مصدر۔تَدَبُّرٌ۔(غورو خوض کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ب ر)صیغہ۔دَبَرَ يَدْبُرُ۔مصدر۔دَبْرًا۔دُبُوْرًا۔(پیٹھ پھیرنا۔پیچھے چلنا۔پچھواہوا چلنا)۔ الْقُرْآنَ :(قرآن مجید کو) منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ غَيْرِ: (سوائے۔علاوہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔لَ: (یقیناً۔ضرور)لائے تاکید۔وَجَدُوْا:(انہوں نے پایا۔وہ پاتے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ : (وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اخْتِلَافًا:(اختلاف ہے)منصوب۔مفعول بہ۔ موصوف۔ كَثِيْرًا :(بہت زیادہ)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت: بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا(کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَمْرٌ:(کوئی معاملہ)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْاَمْنِ:(امن) اسم مجرور۔ أَوِ:(یا)حرف عطف۔ الْخَوْفِ:(خوف)معطوف مجرور۔ أَذَاعُوْا:(انہوں نے نشر کیا۔مشہور کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاعَ يُذِيْعُ۔مصدر۔اِذَاعَةٌ۔(مشہور کرنا۔نشر کرنا۔پھیلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ذ ی ع)اجوف یائی۔صیغہ ذاع يذيع۔مصادر۔ذُيُوْعًا۔ ذَيْعًا۔ ذِيْعَانًا۔(نشر ہو۔پھیلنا۔شائع ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ رَدُّوْ:(انہوں نے لوٹایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔ (لوٹانا۔پھیرنا)۔ هُ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَى:(طرف) الرَّسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى:(طرف)حرف عطف۔ أُوْلِي:(والے)از ستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔الْاَمْرِ:(حاکم۔حکم کرنے والا۔صاحب اقتدار۔ حکومت)مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔عَلِمَ:(اس نے جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ هُ:(وہ۔اس نے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً فاعل مرفوع۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ يَسْتَنْبِطُوْنَ:(وہ جوڑتے ہیں۔نتیجہ اخذ رکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اَسْتَنْبَطَ يَسْتَنْبِطُ۔مصدر۔اِسْتِنْبَاطٌ۔(نتیجہ اخذ رکنا۔جوڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ن ب ط)صیغہ۔ نَبَطَ يَنْبِطُ۔مصدر۔نَبْطًا نُبُوْطًا۔(چھپانے کے بعد ظاہر ہونا)۔هُ :(وہ)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا منصوب۔حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَوْ:(اگر)

حرف شرط۔ غیر جازم۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ فَضْلُ: (فضل و کرم) مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَحْمَتُ: (رحمت) معطوف مرفوع۔ مضاف۔ هٗ: (وہ۔ اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (ضرور) لائے تاکید۔ اتَّبَعْتُمْ: (تم نے پیروی کی) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ الشَّيْطَانَ: (شیطان۔ ہر وہ عمل۔ یا چیز جو گزند پہنچائے) منصوب۔ مفعول بہ۔ اِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ قَلِيْلًا: (بہت تھوڑے) مستثنٰی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اس کو مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾

فَ: (پس) برائے رابطہ۔ قَاتِلْ: (جنگ کرو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔ (لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا۔)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ سَبِيْلِ: (راہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تُكَلَّفُ: (مشکل میں ڈالا جائے) فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَلَّفَ يُكَلِّفُ۔ مصدر۔ تَكْلِيْفًا۔ (مشکل میں ڈالنا۔ تکلیف میں ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ک ل ف)۔ كَلِفَ يَكْلَفُ۔ مصدر۔ كَلَفًا۔ (کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ چہرے پر چھائیاں پڑنا۔ داغ دھبے پڑنا)۔ اِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ حرف حصر۔ نَفْسَ: (جان کو) منصوب۔ مضاف۔

كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَرِّضْ :(تو ترغیب دے۔تو رغبت دلا)فعل امر واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّضَ يُحَرِّضُ۔ مصدر۔ تَحْرِيْضًا۔(ترغیب دینا۔)۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(مومنوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔علامت ۔ی۔عَسَى:(قریب ہے۔توقع ہے۔امید ہے)فعل ماضی جامد واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع سے گردان نہیں آتی۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) عَسَى کا اسم مرفوع۔ أَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّكُفَّ:(وہ روک دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ک ف ف)مضاعف۔صیغہ۔ كَفَّ يَكُفَّ۔ مصدر۔كَفًّا۔(روکنا بَأْسَ :(برائی۔لڑائی کو)منصوب۔ مفعول بہ۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ أَشَدُّ :(بہت سخت) افعل التفضيل۔خبر مرفوع۔ بَأْسًا: (آفت۔ لڑائی۔ برائی)منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَشَدُّ:(بہت سخت)افعل التفضيل۔ تَنْكِيْلًا :(سزا دینا۔ رسوا کرنا۔عذاب دینا۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:تو(اے محمد ﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں اور مومنوں کو بھی ترغیب دو قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ جازم فعل شرط۔ يَّشْفَعْ :(سفارش کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ف ع)صیغہ۔شفع يشفع۔مصدر۔ شَفَاعَةٌ۔(سفارش کرنا)شَفَاعَةً :

(سفارش)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔حَسَنَةً :(اچھی۔خوب صورت۔بھلائی۔نیکی۔)صفت۔يَّكُنْ:(وہ ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَصِيبٌ:(ایک حصہ) كَانَ کا اسم مؤخر۔ مِنْ:(سے)تبعیضیہ۔حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ جازم فعل شرط۔ يَّشْفَعْ :(سفارش کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ف ع)صیغہ۔شفع یشفع۔مصدر۔ شَفَاعَةٌ۔(سفارش کرنا)شَفَاعَةً :(سفارش)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔سَيِّئَةً :(بری۔نامناسب)صفت منصوب۔تابع۔يَّكُنْ:(وہ ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔كِفْلٌ:(کفالت کرنے والا)اسم كَانَ کا مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ :(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَلٰى: (پر)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر۔تمام۔)اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔مُّقِيْتًا : (نگہبان۔محافظ۔قادر۔نگاہ رکھنے والا)اسم فاع۔كَانَ کی خبر منصوب۔مصدر۔اِقْوَاتٌ۔طاقت۔

ترجمہ آیت:جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔حُيِّيْتُمْ:(تم کو دعا دی گئی)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ضمیر مبنی سکون۔محلاًنائب فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔

اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيَّ يُحَيِّيُ۔مصدر۔تَحِيَّةٌ۔(جینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔تَحِيَّةٍ :(سلام و اکرام۔احترام۔احسان۔لفظ دعائیہ)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔حَيُّوا:(تم دعا دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيَّ يُحَيِّيُ۔ مصدر۔ تَحِيَّةٌ۔(جینا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَحْسَنَ :(بہت اچھا)افعل التفضیل۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔رُدُّوْ:(لوٹا دو)فعل امر جمع مذکر۔حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہرَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔ (لوٹانا۔پھیرنا)۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِنَّ :(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔۔كَانَ :(وہ ہے)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز) مجرور۔مضاف الیہ۔ حَسِيْبًا:(حساب لینے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب تم کو کوئی دعادے تو(جواب میں) تم اس سے بہتر(کلمے) سے(اسے) دعادو یاانہیں لفظوں سے دعادو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔إِلَهَ:(کوئی معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثنائیء۔ هُوَ:(وہ ہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً بدل۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔يَجْمَعَنَّ:(ضرور بالضرور جمع کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ يَوْمِ :(دن)ظرط زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔الْقِيَامَةِ :(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ رَيْبَ:(کوئی شک)لائے نفی کا اسم منصوب۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(کون)اسم استفہام۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَصْدَقُ:(زیادہ سچا ہو)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ حَدِيْثًا:(بات۔حدیث)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اللہ(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا اَتُرِيْدُوْنَ أَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔مَا :(کیا)اسم استفہام۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْمُنَافِقِينَ:(منافق کی جمع۔)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ فِئَتَيْنِ:(دو جماعتیں)تثنیہ۔منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَرْكَسَ:(اس نے الٹا کر دیا۔اوندھا کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْكَسَ يُرْكِسُ۔مصدر۔اِرْكَاسًا۔(اوندھا کرنا۔الٹا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ر ک س)صیغہ۔رَكَسَ يَرْكُسُ۔مصدر۔رَكْسًا۔(الٹ دیا۔منہ دھڑے منہ گرگیا)۔هُمْ(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِمَا :(جو کچھ)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔كَسَبُوْا: (انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تُرِيدُوْنَ :(تم چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَهْدُوْا:(تم ہدایت پر لے آؤ)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى

يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَنْ:(جو۔جسے)اسم اصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَضَلَّ:(گمراہ کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ يُضْلِلِ:(گمراہ کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل ۔ مرفوع۔فَ:(پس)رابطہ برائے جواب شرط۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن۔بمعنی مستقبل۔ ناصب مضارع۔ تَجِدَ:(توپائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُودٌ۔ (پانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔سَبِيلًا :(کوئی راہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:توکیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہورہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کردیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کردے تو اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾

وَدُّوْا:(انہوں نے چاہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و د د) مضاعف۔صیغہ۔وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔مُوَدَّةٌ۔(چاہنا۔خواہش کرنا)۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ تَكْفُرُوْنَ :(تم کفر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جامع الف فارقہ۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ كَمَا :(جیسا کہ)حرف جار+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَكُوْنُوْنَ:(تم ہو جاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ سَوَاءً:(برابر ہے) كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّخِذُوْا:(تم پکڑو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست۔سرپرست۔حامی)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَتَّى: (یہاں تک کہ)حرف غایت۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يُهَاجِرُوْا:(جو ہجرت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)۔صیغہ هَجَرَ يَهْجُرُ۔مصدر۔ هَجْرًا۔(ہجرت کرنا۔الگ ہونا۔چھوڑنا)۔فِي :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ : (راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ تَوَلَّوْا :(تم نے منہ پھیرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔محلاًمجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيٌ۔(لوٹنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيُ۔مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔خُذُوْا:(پکڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول

بہ۔ وَ:(پس)حرف عطف۔اقْتُلُوْ:(قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔)۔ هُمْ : (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ وَجَدْتُّمُو:(تم پاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ برائے اشباع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ ۔(پانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:() تَتَّخِذُوْا :(تم پکڑو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔وَلِيًّا:(دوست۔حامی ۔ سرپرست۔)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔نَصِيرًا: (کوئی مددگار)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔

ترجمہ آیت:وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو کر(سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا اگر(ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مستثنٰی۔ يَصِلُوْنَ:(وہ ملتے ہیں۔وہ تعلق رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی

مجرد باب ضرب۔مادہ(و ص ل)مثال واوی۔صیغہ ۔وَصَلَ یَصِلُ۔مصدر۔وَصْلٌ۔(جاملنا۔پہنچنا۔تعلق رکھنا) اِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّیثَاقٌ:(پختہ معاہدہ)مبتداء مرفوع۔ أَوْ :(یا) حرف عطف۔جَآؤُوْ:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا)۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَصِرَتْ :(تنگ ہوں)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ص ر)صیغہ۔حَصِرَ یَحْصَرُ۔ مصدر۔حَصْرًا۔(ہچکچانا۔تنگ ہونا)۔صُدُورُ:(صَدْرٌ کی جمع۔ سینے)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ یُّقَاتِلُوْ:(وہ جنگ کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔)۔کُمْ:(تمہارے ساتھ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ یُقَاتِلُوْا:() ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا۔)۔قَوْمَ:(قوم سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِیْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔لَ:(لئے)برائے رابطہ۔سَلَّطَ:(اس نے قابو میں دیا۔اس نے مسلط کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔سَلَّطَ

يُسَلِّطُ۔مصدر۔تَسْلِيْطًا۔(قابو میں دینا۔ مسلط کرنا)۔ثلاثی مجرد باب کَرُمَ۔مادہ(س ل ط)صیغہ ۔سَلُطَ يَسْلُطُ۔مصدر۔سَلَاطَةٌ۔سَلُوْطَةٌ۔(زبان دراز۔جارحانہ رویہ رکھنا)۔هُمْ:(وہ۔انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید برائے ربط۔قَاتَلُوْ:(انہوں نے لڑائی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ إِنِ:(اگر)شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔ اعْتَزَلُوْ:(وہ الگ ہو جائیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ۔ مصدر۔ اِعْتِزَالٌ۔(الگ رہنا۔ چھوڑ دینا۔کنارہ کشی کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ز ل) صیغہ۔عَزَلَ يَعْزِلُ۔ مصدر۔عَزْلًا۔(الگ ہونا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔يُقَاتِلُوْ:(انہوں نے لڑائی کی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَلْقَوْا:(انہوں نے ڈالا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔اَلْقَ۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔وغیرہ(ملنا۔ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف

جار۔ كُمْ:(تمہارے)اسم مجرور۔ السَّلَمَ:(صلح کا۔اطاعت۔فرمانبرداری)۔منصوب۔ مفعول بہ۔فَ: (پس) برائے رابطہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ نے) فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔سَبِيلًا :(راہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾

سَ(عنقریب)حرف استقبال۔تَجِدُوْنَ :(تم پاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔آخَرِيْنَ:(دوسرے)منصوب۔مفعول بہ۔يُرِيْدُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّأْمَنُوْ:(وہ امن پائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔

علامت نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔منصوب۔مفعول بہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔يَأْمَنُوْا :(وہ امن پائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی۔ محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ قَوْمَ:(قوم کو)اسم جمع۔منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُلَّ:(جب کبھی)اسم ظرف شرطیہ۔محلاً منصوب ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ زائدہ۔ رُدُّوْا:(لوٹا دو)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د) مضاعف ۔ صیغہرَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔ (لوٹانا۔پھیرنا)۔**ایک شبہ کا ازالہ**۔اس فعل کاماضی مجہول کاصیغہ بالکل فعل امر کی مانند ہوتا ہے۔سیاق و سباق کے مطابق ترجمہ کیا جاتا ہے۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْفِتْنَةِ:(آزمائش۔فتنہ۔امن کی خرابی۔)اسم مجرور۔ أُرْكِسُوْا:(وہ الٹائے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ر ک س)صیغہ۔رَكَسَ يَرْكُسُ۔ مصدر۔ رَكْسًا ۔(الٹ دیا۔منہ دھڑے منہ گر گیا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ :(نہیں)نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يَعْتَزِلُوْ:(وہ الگ ہو جائیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ۔ مصدر۔اِعْتِزَالٌ۔(الگ رہنا۔ چھوڑ دینا۔کنارہ کشی کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ز ل) صیغہ۔عَزَلَ يَعْزِلُ۔مصدر۔عَزْلًا۔(الگ ہونا)۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔يُلْقُوْا:(وہ سامنے آئیں۔مڈبھیر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔شرط ثانی۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔اَلْقَ۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔وغیرہ (ملنا۔ملاقات کرنا۔مڈبھیڑ ہونا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ السَّلَمَ:(صلح کرنا۔اطاعت فرمانبرداری۔)منصوب۔مفعول بہ۔شرط ثالث۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَكُفُّوْا: (وہ روکیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔شرط رابع ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ف)مضاعف۔صیغہ۔كَفَّ يَكُفَّ۔مصدر۔كَفًّا۔(روکنا)۔أَيْدِيَ:(يَدٌّ کی جمع۔ہاتھ)اصلاً۔ اَيْدِيْنَ۔بوجہ مضاف۔نون تثنیہ محذوف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔هُمْ:(وہ۔ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔خُذُوْ:(پکڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اقْتُلُوْ: (قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَيْثُ:(جہاں کہیں)ظرف مکان۔ثِقِفْتُمُوْ:(تم پاؤ)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ اشباع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ث ق ف)صیغہ۔ثَقِفَ يَثْقَفُ۔مصدر۔ثَقْفًا۔ (پانا۔ملنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُوْلَئِكُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر۔ كُمْ خطابیہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر

غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ سُلْطَانًا: (سلطان۔ حاکم۔ سند۔ دلیل۔ حجت) منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ مُّبِيْنًا: (واضح۔ کھلم کھلی بیان کردہ۔) منصوب۔ صفت۔ تابع۔

ترجمہ آیت: تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤگے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گرپڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑلو اور جہاں پاؤ قتل کردو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کردی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ كَانَ: (وہ ہے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ مُؤْمِنٍ: (مومن) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم۔ منصوب۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَقْتُلَ: (وہ قتل کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ مُؤْمِنًا: (مومن کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ خَطَأً: (غلطی سے۔ خطاء سے) منصوب۔ مفعول مطلق۔ وَ: (اور) عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ قَتَلَ: (قتل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ مُؤْمِنًا: (مومن کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ خَطَأً: (غلطی سے۔ خطاء سے) مفعول مطلق۔ منصوب۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ تَحْرِيْرُ: (آزاد کرنا) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ شرط + جواب شرط۔ محلاً مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ رَقَبَةٍ:

(گردن۔قیدی۔غلام)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔مُّؤْمِنَةٍ:(مومنہ)مجرور مضاف الیہ۔صفت۔تابع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔دِيَةٌ:(دیت دینا)معطوف مرفوع۔مُّسَلَّمَةٌ:(حوالے کرنا)اسم مفعول۔صفت مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔گھروالے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّآ:(سوائے)حرف استثناء۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَصَّدَّقُوا:(صدقہ کردیں۔معاف کردیں)اصلاًيَتَصَدَّقُوا۔تھا۔ت کوص میں بدل کرمدغم کیاہے۔ص کومشدد کردیا۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ۔مصدر۔تَصَدُّقٌ۔(صدقہ دینا۔معاف کردینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص د ق)صیغہ صَدَقَ يَصْدِقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ بولنا) فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ كَانَ :(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔عَدُوٍّ:(دشمن)مجرور صفت۔۔مضاف الیہ۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔صفت۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔ مُؤْمِنٌ: (مومن)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔فَ: (پس) برائے رابطہ۔جواب شرط۔۔تَحْرِيْرُ:(آزاد کرنا)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔مضاف۔رَقَبَةٍ:(ایک گردن۔قیدی۔ غلام) موصوف۔مضاف الیہ۔مجرور۔ مُّؤْمِنَةٍ:(مومنہ)مجرور۔صفت۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّيْثَاقٌ:(پختہ عہد)مبتداء۔ مؤخر۔مرفوع۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔دِيَةٌ :(دیت) خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔مُّسَلَّمَةٌ

:(بے داغ۔ حوالے کی گئی)اسم مفعول۔صفت۔مرفوع۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔أَهْلِ:(اہل۔گھر والے)اسم مجرور۔هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَحْرِيْرُ:(آزاد کرنا) معطوف ۔مرفوع۔ مضاف۔رَقَبَةٍ:(گردن)مجرور۔موصوف۔مُّؤْمِنَةٍ:(مومنہ) مجرور۔صفت تابع۔فَ:(پس) حرف عطف۔ مَنْ: (اگر)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَجِدْ:(وہ پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔صِيَامُ:(روزے)مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ شَهْرَيْنِ :(دو مہینے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔ موصوف۔مُتَتَابِعَيْنِ:(پے در پے۔لگاتار) صفت ۔مجرور علامت ۔ی۔ تَوْبَةً:(توبہ)منصوب۔مفعول لہٗ۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔ صفت۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔حَكِيْمًا:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی۔ منصوب۔ محلاًجملہ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کسی مومن کو شایان نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو(ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور(دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ (سب کچھ) جانتا اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبنی برف کون۔محلاًمبتداء مرفوع۔
يَّقْتُلْ:(قتل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ
يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ مُؤْمِنًا :(مومن کو)منصوب۔مفعول بہ۔مُّتَعَمِّدًا:(ارادۃ۔قصدًا)
منصوب۔حال فَ:(پھر)رابطہ جواب شرط۔جَزَآؤُ:(ان کا بدلہ۔)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُ :(اس کا)ضمیر
واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَهَنَّمُ:(دوزخ)خبر مرفوع۔ خَالِدًا :(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب حال۔
فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَضِبَ:
(اس نے غصہ کیا۔غضب کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(غ ض ب)صیغہ۔غَضِبَ
يَغْضَبُ۔مصدر۔غَضْبًا۔(غصہ کرنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِ: (وہ۔
اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَعَنَ:(اس نے لعنت کی۔اس نے دور
کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔ مصدر۔ لَعْنًا
۔(لعنت کرنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَعَدَّ:(اس
نے تیار کر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَعَدَّ
يُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادًا۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ع د و)عَدَا يَعْدُو۔مصدر۔عَدْوًا۔اِعْدُ۔(حد
سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔عَذَابًا :(عذاب۔
سزا)۔منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔عَظِيْمًا :(بہت بڑی)مبالغہ۔منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہو گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔آمَنُوا : (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ ضَرَبْتُمْ :(تم چلو۔سفر کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔تَبَيَّنُوْا :(تم واضح بیان کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ(کھول کربیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبِيْنُ ۔ مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقُوْلُوْا:(تم کہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ أَلْقَى :(وہ ملا۔سامنے آیا۔اس نے ڈالا۔اس نے پیش کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(ل ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔اَلْقٰى۔لُقْيَةٌ۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔وغیرہ (ملنا۔ملاقات کرنا۔مڈبھیڑ ہونا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔

السَّلَامَ: (سلام) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَسْتَ:(تو نے نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔ مُؤْمِنًا:(مومن)لَيْسَ کی خبر منصوب۔تَبْتَغُونَ:(تم تلاش کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔ مصدر۔ اِبْتِغَآءٌ۔ (چاہنا۔تلاش کرنا۔ طلب کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ عَرَضَ:(پیش کی ہوئی۔ مال۔ متاع۔ ساز و سامان)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْحَيَاةِ:(زندگی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔ خبر مقدّم۔ مَغَانِمُ:(جنگ میں دشمن سے قبضے میں لیا ہوا مال و دولت۔)غَنَمُ کا معنی بھیڑ۔دور جاہلیت میں مال و دولت بھیڑ بکریں ہوا۔جانور ہی تھے۔تو جنگوں میں زیادہ تر یہی ملتا تھا۔اس لئے اس کو غنیمت کہا گیا۔مبتداء۔مرفوع۔موصوف۔ كَثِيرَةٌ :(بہت زیادہ)مبالغہ۔صفت مشبہ۔صفت مرفوع۔تابع۔كَذٰلِكَ:(اس طرح۔)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔بعید واحد مذکر۔شبہ جملہ محلاً خبر كَانَ کی منصوب۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنَّ:(اس نے احسان کیا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ يَمُنُّ۔ مصدر۔ مَنٌّ۔(احسان کرنا۔احسان جتلانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔تَبَيَّنُوْا:(تم نے واضح بیان کرتے ہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبِيْنُ۔

مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ خَبِيْرًا :(خوب خبر رکھنے والا۔خبر دار ہے) كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلو کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو سو اللہ کے نزدیک بہت سے غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کر لیا کرو اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَوِي:(برابر)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س و ی)اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِىَ يَسْوٰى۔مصدر۔سَوِيًّا۔سِوًى۔(پورا)۔ الْقَاعِدُوْنَ:(بیٹھنے والے)فاعل۔جمع مذکر۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: (مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ غَيْرُ:(بغیر)صفت مرفوع۔ أُوْلِي:(والے)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الضَّرَرِ:(نقصان)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الْمُجَاهِدُوْنَ :(مُجَاهِدٌ کی جمع۔مجاہد فاعل۔مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ: (راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ: (مالوں) اسم مجرور۔هِمْ :(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔أَنْفُسِ:(جانوں سے)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَضَّلَ :(فضیلت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔مصدر۔ تَفْضِيلاً۔ (فضیلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ض ل)صیغہ۔فَضَلَ يَفْضُلُ۔مصدر۔فَضْلًا۔(ضرورت سے زیادہ دینا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ الْمُجَاهِدِينَ:(مجاہدین کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ۔ سے)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(جانوں سے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ : (وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الْقَاعِدِينَ :(بیٹھے ہوئے)اسم مجرور۔دَرَجَةً:(مرتبہ۔درجہ۔رتبہ)منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور) معترضہ۔كُلًّا:(ہر ایک سے)منصوب۔مفعول مقدّم۔ وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔ صیغہ وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔عِدْ۔عِدَةٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔مرفوع۔ الْحُسْنَى:(اچھا۔بہتر)مؤنث۔بروزن فُعْلیٰ۔افعل التفضیل۔مفعول بہٖ ثانی۔ منصوب۔وَ: (اور)حرف عطف۔فَضَّلَ :(فضیلت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔مصدر۔ تَفْضِيلاً۔(فضیلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ض ل)صیغہ۔فَضَلَ يَفْضُلُ۔ مصدر۔فَضْلًا۔(ضرورت سے زیادہ دینا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔الْمُجَاهِدِينَ:(مجاہدین کو)منصوب۔علامت۔ ی۔ مفعول بہٖ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الْقَاعِدِينَ :(بیٹھ رہنے والے)اسم مجرور۔ علامت۔ی۔أَجْرًا :(بدلہ۔اجر۔معاوضہ) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔عَظِيمًا:(بہت بڑا) مبالغہ۔ صفت منصوب۔

ترجمہ آیت:جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں فضیلت بخشی ہے اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿﴾

دَرَجَاتٍ:(درجے۔مرتبے)غیر منصرف۔بدل منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ہُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَغْفِرَةً:(مغفرت) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف ۔كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہ) كَانَ کا اسم مرفوع۔غَفُوْرًا:(مغفرت کرنے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔ رَّحِيمًا:(خوب رحم کرنے والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا فِيْھَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿97﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَوَفَّا:(تونے پورا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔تَفَعُّلٌ۔تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔ تَوَفِّيٌّ۔(پورا کرنا۔مر جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْمَلاۗئِكَةُ : (فرشتے۔کائناتی قوتیں)فاعل۔مرفوع۔ظَالِمِي:(ظالموں کو)فاعل۔اصلاً ظَالِمِيْنَ تھا۔منصوب۔علامت۔ ی ۔اضافت کی وجہ سے نون محذوف۔محلاً حال منصوب۔مضاف۔ أَنْفُسِ:(جانوں)مجرور۔مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر

غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنابولنا)۔ فِيْمَ:(کس حال میں)اصلاً۔(فِيْ+مَا)اسم استفہامیہ۔محلاًاسم مجرور۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ كُنَّا:(ہم تھے) فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔مُسْتَضْعَفِيْنَ:(کمزور۔بے بس۔)مفعول بہٖ۔منصوب۔علامت۔ی۔فِيْ:(میں)حرف جار ۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَكُنْ:(تو ہوتا ہے) فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔أَرْضُ : (زمین) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَاسِعَةً:(وسیع) كَانَ کی خبر منصوب۔فَ:(پس)سببیہ۔تُهَاجِرُوْا:(تم ہجرت کرتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف زائدہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔مَأْوَا:(ٹھکانہ)مبتداءمرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ :(دوزخ)خبر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔سَاءَتْ :(اس نے برا کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث۔فاعل۔فعل ذم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا کرنا۔برا ہونا)۔ مَصِيْرًا:(لوٹنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔تمیز۔منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز وناتواں تھے فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾

اِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔ اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ :(کمزور و ناتوں۔ضعیف۔بے بس۔)مستثنیٰ منصوب۔ علامت۔ی۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الرِّجَالِ:(رَجُلٌ کی جمع ۔ مردوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النِّسَاءِ:(اِمْرَاۃٌ کی جمع۔ عورتوں)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْوِلْدَانِ:(وَلِيْدٌ کی جمع۔بچونگڑے۔چھوٹے بچے) لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَسْتَطِيْعُوْنَ :(طاقت رکھتے ہیں۔کر سکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ يَطُوْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔(اطاعت کرنا)۔ حِيْلَةً :(بہانہ ۔چارہ۔تدبیر۔)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا : (نہیں)نافیہ۔يَهْتَدُوْنَ :(وہ راہنمائی پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)ناقص یائی۔صیغہ هَدٰى يَهْدِىْ مصدر۔هُدًى۔ هَدَايَةً۔ هَدْيًا۔(ہدایت دینا)۔سَبِيْلًا:(راہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کرسکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں۔

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أُولَئِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ عَسَى:(توقع ہے۔امید ہے)فعل مقاربہ ماضی جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔خبر کے ناصب۔افعال ناقص کا ہی عمل ہوتاہے۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)کااسم مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب۔يَّعْفُوَ:(وہ درگزر کرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ۔ عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ :(وہ ہو)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ مصدر۔ كَوْنًا(ہونا)۔ناصب خبر۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔عَفُوًّا:(خوب درگزر کرنے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ غَفُورًا :(مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر ثانی۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کردے اور اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ يُهَاجِرْ:(وہ ہجرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)۔صیغہ هَجَرَ يَهْجُرُ۔ مصدر۔ هَجْرًا۔(ہجرت کرنا۔الگ ہونا۔چھوڑنا۔) فِي: (میں) حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يَجِدْ:(وہ پائے)فعل مضارع مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانًا۔وِجْدَانٌ۔(پانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مُرَاغَمًا :(ٹھکانہ۔ جائے پناہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔كَثِيْرًا :(بہت زیادہ)مبالغہ۔صفت منصوب ۔تابع۔وَ:(اور) حرف

عطف۔سَعَةً :(کشادگی۔وسعت)معطوف۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔یَخْرُجْ:(وہ نکلے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خُرُوْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَیْتِ:(گھر)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُهَاجِرًا:(ہجرت کرنے والا)منصوب۔حال۔ إِلَی:(طرف)حرف جار۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔ہٖ:(وہ۔ اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ یُدْرِكْ:(وہ پالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَدْرَکَ یُدْرِکُ۔مصدر۔اِدْرَاکٌ۔(سمجھنا ۔پانا)۔ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْمَوْتُ:(موت)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تاکید و تحقیق۔ وَقَعَ:(واقع ہوگیا۔ثابت ہوگیا۔گرگیا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ وَقَعَ یَقَعُ۔مصدر۔وُقُوْعًا۔وَقْعًا۔(یقینی ہونا۔ثابت ہونا۔واقع ہونا۔لازم ہونا۔گرنا)۔ أَجْرُ:(بدلہ۔اجر)مبتداء۔مضاف۔ہُ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔کَانَ:(وہ ہے۔ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ) کَانَ کا اسم مرفوع۔غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)منصوب۔کَانَ کی خبر۔رَّحِیْمًا :(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ ۔ منصوب۔کَانَ کی خبر ثانی۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کرکے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ضَرَبْتُمْ:(تم نے سفر کیا۔إِذَا کی وجہ ترجمہ۔تم سفر کے لئے نکلو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔سفر کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَيْسَ :(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلَيْسَ کی خبر مقدّم منصوب۔ ۔ جُنَاحٌ:(گناہ) لَيْسَ کا اسم مجرفوع مؤخر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقْصُرُوْا :(تم مختصر کر لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ر)صیغہ ۔قَصَرَ يَقْصُرُ۔مصادر۔قَصْرًا۔قُصُوْرًا۔(مختصر کرنا۔کاٹنا۔کم کرنا۔چھوٹا کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الصَّلَاةِ:(صلوٰۃ)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ خِفْتُمْ:(تم کو خوب ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ڈرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّفْتِنَ:(فتنہ کرے گا۔ستائے گا۔بگار پیدا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمائش میں ڈالنا۔ستانا۔بگاڑ پیدا کرنا) الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔الْكَافِرِينَ:(كَافِرٌ کی جمع۔اللہ کے احکام کا انکار کرنے والے)إِنَّ کا اسم منصوب۔علامت ی۔ كَانُوْا:(وہ

ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ عَدُوًّا:(دشمن) کَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ مُّبِیْنًا :(واضح۔ کھلم کھلا)صفت۔منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت۔اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو بشر طیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔کُنْتَ:(تم ہو)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ کَانَ کی خبر۔ منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اَقَمْتَ:(تم نے کھڑی کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر ۔قَوْمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔۔لْ(چاہئے)لائے امر۔تَقُمْ:(وہ کھڑی کریں)فعل امر۔(مضارع)واحد مؤنث غائب۔ مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔ مصدر ۔قَوْمًا قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ طَآئِفَةٌ :(ایک جماعت)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(وہ۔ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرورمضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یَأْخُذُوْا:(وہ پکڑیں)فعل امر۔ (مضارع)جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ أَسْلِحَتَ:(اسلحہ) عام رسم الخط۔ أَسْلِحَةَ۔تائے مبسوط برائے اتصال ما بعد۔ منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کا ۔اپنا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ سَجَدُوْا:(انہوں نے سجدہ کیا۔وہ سجدہ کریں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ یَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(سجدہ کرنا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یَکُوْنُوْا:(وہ ہو جائیں)۔فعل امر(مضارع) جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ وَرَآءِ: (پیچھے سے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔تَأْتِ:(وہ آئے)فعل امر ۔(مضارع)واحد مذکر مؤنث۔ مجزوم۔واحد مذکر غائب۔حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔طَآئِفَةٌ:(ایک جماعت) فاعل۔ مرفوع۔ أُخْرَى:(دوسری)صفت مرفوع۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یُصَلُّوْا:(اس نے صلوٰۃ پڑھی۔ بھیجنا)فعل

مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ مادہ(ص ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔صَلّٰی یُصَلِّیْ۔مصدر۔صَلَاۃٌ ۔(پیچھے پیچھے چلنا۔ مگر آگے نہ بڑھ جائے۔یعنی ساتھ ساتھ چلے قدم بھر پیچھے ہو۔معلوم ہو کہ آگے بڑھ جائے مگر بڑھے نہیں)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یُصَلُّوْا:(وہ پڑھیں)فعل امر۔ (مضارع)جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف ۔كَ:()ضمیر واحد مذکر حاضر۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یَأْخُذُوْا:(وہ پکڑیں)فعل امر۔(مضارع)جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔حِذْرَ:(احتیاط۔بچاؤ کا سامان)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔هُمْ:(وہ۔اپنا) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف معطوف۔ أَسْلِحَتَ ۔:(اسلحہ۔جنگی ہتھیار) منصوب۔مفعول بہ۔ عام رسم الخط۔ أَسْلِحَةَ ۔تائے مبسوط برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔هُمْ:(ان کا ۔ اپنا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَدَّ :(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و د د)مضاعف۔صیغہ۔وَدَّ یَوَدُّ۔ مصدر۔ مُوَدَّةٌ۔(چاہنا۔خواہش کرنا)۔ الَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔كَفَرُوْا:(کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ یَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ تَغْفُلُوْنَ :(تم غفلت کرو گے۔تم غافل ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مدہ(غ ف ل)صیغہ۔غَفَلَ یَغْفُلُ۔مصدر۔غَفْلَةٌ۔(غفلت کرنا۔غافل ہونا)۔عَنْ: (سے)حرف جار۔أَسْلِحَتِ:(اسلحہ)اسم مجرور۔عام رسم الخط۔ أَسْلِحَةِ ۔تائے مبسوط برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔كُمْ:(ان کا ۔اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔

محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(پس)حرف عطف۔أَمۡتِعَتِ:(ہر قسم کا ساز و سامان)معطوف مجرور۔ مضاف۔ کُمۡ:(تمہارا۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یَمِیۡلُوۡنَ:(وہ ٹوٹ پڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(م ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔مَالَ یَمِیۡلُ۔مصدر۔ مَیۡلًا۔(ٹوٹ پڑھنا۔یکبارگی حملہ کرنا۔اچانک حملہ کرنا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّیۡلَةً :(مائل ہو جانا۔ایک طرف جھک جانا۔ٹوٹ پڑنا)منصوب۔مفعول مطلق۔وَاحِدَةً :(ایک بار۔ یکدم)۔صفت ۔منصوب۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب خبر۔ جُنَاحَ :(گناہ)لائے نفی جنس کی خبر منصوب۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔کَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ أَذًى:(کوئی بھی تکلیف)کا اسم موٴخر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ مَّطَرٍ: (بارش)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔و جواب شرط محذوف۔جو اس سے پہلے تفسیر ہوئی ہے۔ أَوۡ :(یا)حرف عطف۔کُنۡتُمۡ :(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔مَّرۡضَىٰٓ:(بیمار) کَانَ کی خبر منصوب۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَضَعُوۡا:(تم رکھو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(و ض ع)مثال واوی۔وَضَعَ یَضَعُ۔ مصدر۔وَضۡعًا۔(بنانا۔ ڈھالنا۔ رکھنا۔ہٹانا۔اتارنا۔)أَسۡلِحَتَ:(اسلحہ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔کُمۡ: (تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔خُذُوۡا:(تم پکڑو)فعل امر جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔حِذْرَ:(احتیاط۔بچاؤ کا سامان) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ کُمْ:(اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔أَعَدَّ:(اس نے تیار کر رکھا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادًا۔(تیار کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔لْکَافِرِینَ :(کافروں کے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔عَذَابًا:(عذاب۔سزا) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔ مُّهِينًا :(ذلیل کرنے والا۔ رسوا کن۔اہانت آمیز)صفت منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت:اور(اے پیغمبر) جب تم ان(مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیئے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قَضَيْتُمْ :(تم نے گزار لو۔پورا کر لو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔قَضٰی یَقْضِیْ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ادا کرنا)۔ الصَّلَاةَ :(صلوٰۃ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اذْكُرُوا (ذکر کرو۔یاد کرو۔یاد رکھو)فعل امر جمع واحد مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(شکر کرنا۔قدر کرنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قِيَامًا:(کھڑے کھڑے)منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُعُودًا:(بیٹھے بیٹھے)معطوف۔

منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلٰی :(پر)حرف جار۔جُنُوبِ:(پہلو۔طرف۔جانب۔یعنی لیٹے لیٹے)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ اطْمَأْنَنْتُمْ:(تم کو اطمینان ہو جائے)رباعی۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔رباعی مجرد۔باب افعلل۔باب ضرب۔مادہ(ط م ء ن)صیغہ اِطْمَاَنَّ يَطْمَئِنَّ۔ مصدر۔ اِطْمِيْنَانٌ۔(اطمینان ہونا۔تسلی ہونا۔سکون ہونا۔) فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أَقِيمُوا:(قائم کرو)۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر ۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ)منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الصَّلَاةَ :(صلوٰۃ) إِنَّ کااسم منصوب۔كَانَتْ :(ہے)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِينَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان والے)اسم مجرور۔كِتَابًا:(فرض کی گئی)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف مَّوْقُوتًا: (مقرہ وقت)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو پھر جب خوف جاتا رہے تو(اس طرح سے) نماز پڑھو(جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّھُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِــيْمًا حَكِــيْمًا ﴿١٠٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَهِنُوا:(کمزوری دکھاؤ۔ہمت ہارو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ھ ن)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَنَ يَهِنُ۔مصدر۔

وَهْنٌ۔(کمزوری دکھانا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ابْتِغَاءِ:(تلاش کرنے۔پیچھا کرنے)اسم مجرور۔مضاف۔ الْقَوْمِ:(قوم)مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَكُونُوا:(تم ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فعل شرط مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَأْلَمُوْنَ:(تم درد میں ہوتے ہو۔تم تکلیف اٹھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء ل م)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَلِمَ يَاْلَمَ۔مصدر۔اَلَمٌ۔(تکلیف اٹھانا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَأْلَمُوْنَ :(وہ درد میں ہوتے ہو۔وہ تکلیف اٹھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء ل م)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَلِمَ يَاْلَمَ۔مصدر۔ اَلَمٌ۔(تکلیف اٹھانا)۔ كَمَا :(جیسا کہ)ک حرف تشبیہ و جار۔+مَا۔مصدریہ۔تَأْلَمُوْنَ:(تم درد میں ہوتے ہو۔تم تکلیف اٹھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء ل م)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَلِمَ يَاْلَمَ۔مصدر۔اَلَمٌ۔(تکلیف اٹھانا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ تَرْجُونَ :(تم امید رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رِجَاءٌ۔(امید رکھنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرْجُوْنَ :(وہ امید رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رِجَاءٌ۔(امید رکھنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔

كَوْنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا) كَانَ کی خبر منصوب ۔حَكِيمًا:(خوب حکمت والا۔بہترین پالیسی والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اور کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا اور (بڑی) حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝١٠٥ۙ

إِنَّا:(یقیناً ہم)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْزَلْنَا: (ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْكَ: (تیری طرف)حرف جار+ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)الْحَقِّ:(سچائی۔حقیقت کے)اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ جازم مضارع۔تَحْكُمُ:(تو فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔النَّاسِ : (لوگ) مجرور۔مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَرَا:(اس نے دکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔صیغہ۔اَرٰى يَرٰى۔مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُنْ:(وہ تھی)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ اصلاً

تَكُوْنُ۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِّلْخَآئِنِيْنَ: خَآئِنٌ کی جمع ۔بے ایمان۔بد دیانت)فاعل جمع۔محلاً اسم مجرور۔ خَصِيْمًا :(بہت جھگڑالو۔سخت جھگڑا کرنے والا)۔مبالغہ کا صیغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں کے مقدمات میں فیصلہ کرو اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ۚ

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِسْتَغْفِرِ :(تو مغفرت طلب کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال۔ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتِغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ رَّحِيْمًا:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اللہ سے بخشش مانگنا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ ۚۙ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُجَادِلْ:(تم جھگڑا کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ ۔صیغہ۔جَادَلَ یُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَۃٌ۔(جھگڑنا۔بحث کرنا۔دلائل دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ یَجْدِلُ۔مصدر۔جَدْلًا۔(لڑائی جھگڑا کرنا)۔ عَنِ : (سے)حرف جار۔الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ یَخْتَانُوْنَ :(وہ بد دیانتی کرتے ہیں۔خیانت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَانَ یَخْتَانُ۔مصدر۔اِخْتِیَانًا۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ و ن)اجوف واوی۔صیغہ خَانَ یَخُوْنُ۔مصدر۔خِیَانَۃٌ۔خَوْنًا۔(بد دیانتی کرنا)۔أَنْفُسَ:(جانوں سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُحِبُّ:(وہ محبت کرتا ہے۔پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ خَوَّانًا :(بہت ہی بددیانتی کرنے والے)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ أَثِيْمًا:(بہت ہی زیادہ گناہ کرنے والا۔ گنہگار) مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اور لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔

یَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ یُبَیِّتُوْنَ مَا لَا یَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطًا ﴿۱۰۸﴾

يَسْتَخْفُوْنَ:(وہ چھپنا چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَخْفٰى يَسْتَخْفِىْ۔مصدر۔اِسْتِخْفَاءٌ۔(چھپنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ خَفٰى يَخْفِىْ۔مصدر۔خَفْيًا۔چھپنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔النَّاسِ : (لوگ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَخْفُوْنَ:(وہ چھپنا چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَخْفٰى يَسْتَخْفِىْ۔مصدر۔اِسْتِخْفَاءٌ۔(چھپنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفٰى يَخْفِىْ۔مصدر۔خَفْيًا۔چھپنا)۔مِنَ:(حرف جار)سے اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ منصوب۔حال۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ يُبَيِّتُوْنَ:(وہ رات کو مشورے کرتے ہیں۔منصوبے بناتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَيَّتَ يُبَيِّتُ۔مصدر۔تَبْيِيْتٌ۔(رات کو مشورہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ی ت)اجوف یائی۔ فعل ناقص۔ناصب خبر۔رافع اسم۔بمعنی (صَارَ)صیغہ ۔بَاتَ يَبِيْتُ۔مصدر۔بِيَاتًا۔(رات گزارنا)۔ مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْضٰى:(وہ پسند کرتا ہے۔وہ راضی ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض و)صیغہ رَضِيَ يَرْضٰى۔ مصدر۔ رِضًى۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔رِضَاءً۔(راضی ہونا۔پسند کرنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْقَوْلِ :(قول۔بات)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ بِمَا:(جو بھی۔جو کچھ)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع

مذکر غائب۔ مرفوع۔نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمْلًا (کرنا)۔ مُحِیْطًا :(گھیرے ہوئے ہے)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

هَا:(اوئے۔چوکس ہوجاؤ۔سن لو۔ہوشیار ہوجاؤ)حرف تنبیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر جمع حاضر۔مبتداء مرفوع۔هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مرفوع۔خبر۔ جَادَلْتُمْ:(تم جھگڑا کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔ مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑنا۔بحث کرنا۔دلائل دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ يَجْدِلُ۔مصدر۔جَدْلًا۔(لڑائی جھگڑا کرنا)عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فِي :(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ محلاًمجرور۔صفت۔تابع۔ فَ:(پس)حرف جار۔مَنْ:(کون)اسم استفہام مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع ۔ يُجَادِلُ :(وہ جھگڑتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(باہم جنگ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ يَجْدِلُ۔مصدر۔جَدْلًا۔(لڑائی جھگڑا کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ أَمْ :(یا)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم استفہام مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔۔يَكُونُ :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ناصب

خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ ھِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَکِیْلًا :(حمایتی۔کارساز۔وکالت کرنے والا) کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًمَنْ مبتداء کی خبر۔

ترجمہ آیت: بھلاتم لوگ دنیا کی زندگی میں توان کی طرف سے بحث کرلیتے ہو قیامت کوان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا؟

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔یَعْمَلْ :(وہ عمل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ سُوءًا:(برائی کرے)منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ یَظْلِمْ: (ظلم کرے۔اندھیر مچائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔ نَفْسَ:(جان پر) منصوب۔مفعول بہ مضاف۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ یَسْتَغْفِرِ :(مغفرت طلب کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔بوجہ التقائے ساکنین کسرہ برائے اتصال لگائی گئی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔مفعول بہ۔ یَجِدِ :(وہ پاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل جواب شرط۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ ۔(پانا)اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔غَفُوْرًا :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ رَّحِيمًا: (بہت رحم کرنے والا) منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ مبتداء مرفوع۔ جازم فعل شرط۔ يَّكْسِبْ: (کمائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا)۔ إِثْمًا: (گناہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّمَا: (در حقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔ يَكْسِبُ: (کماتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبًا۔ هُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ نَفْسِ: (جان) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (وہ۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ كَانَ: (وہ ہے۔ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَلِيمًا: (خوب جاننے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔ حَكِيْمًا: (خوب حکمت والا۔ اچھی پالیسی والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــــًٔـا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَّكْسِبْ: (کمائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا)۔ خَطِيئَةً: (خطاء۔ غلطی) منصوب۔ مفعول بہ۔ أَوْ: (یا) حرف عطف۔ إِثْمًا:

(گناہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ یَرْمِ:(پھینکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔اصلاً۔ یَرْمِیْ تھی۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَمٰی یَرْمِیْ۔مصدر۔رَمْیًا۔رِمَایَۃٌ۔(پھینکنا۔تہمت لگانا۔الزام لگانا) بِ:(ساتھ) حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔بَرِیْٓئًا:(بے تعلق۔بے گناہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ احْتَمَلَ:(اس نے بوجھ اٹھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلُ۔مصدر۔اِحْتِمَالٌ۔(بوجھ اٹھانا)۔ بُهْتَانًا:(الزام۔بہتان۔ایسا الزام جس کو سن کر دوسرا حیران و ششدر رہ جائے)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِثْمًا:(گناہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ مُّبِیْنًا:(کھلم کھلا۔واضح۔)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو مہتم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ یُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا ﴿۱۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْلَا:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ فَضْلُ :(فضل و کرم)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَتُ:(رحمت)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔هَمَّتْ:(اس نے ارادہ کیا۔قصد کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن ضمیر تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ م م)مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ یَهُمُّ۔مصدر۔هَمًّا۔(قصد کرنا۔

ارادہ کرنا۔ عمل کرنے کے لئے تیار ہو جانا)۔ طَّآئِفَةٌ:(ایک ٹولہ۔ایک جماعت۔ایک گروہ۔)فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُضِلُّو:(وہ گمراہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال۔ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔يُضِلُّوْنَ:(وہ گمراہ کرے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْفُسَ:(جانوں کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَضُرُّوْنَ:(نقصان کرتے ہیں۔ضرر پہنچاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)صیغہ۔ضَرَّ يَضُرَّ۔مصادر۔ ضُرَّ۔ضُرًّا۔ ضَرَرًا۔(نقصان ہونا)كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ شَيْءٍ :(کوئی چیز)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔الْكِتَابَ :(کتاب)معرف باللام۔منصوب مفعول

بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْحِكْمَةَ :(دانائی۔حکمت)معطوف۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔
عَلَّمَ:(سکھایا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔
تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔كَ:(تم
کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم
مضارع۔ قالب۔ تَكُنْ:(تو ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔اصلا تَكُوْنُ تھا۔التقائے ساکنین تھا۔نزلہ بر
عضو ضعیف۔حرف علت واؤ محذوف۔ تَعْلَمُ:(تو جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب
سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔كَانَ :(وہ
ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ
يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَضْلُ:(فضل و کرم) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)
مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔عَظِيمًا:(بہت بڑا)
كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اور یہ اپنے سوا(کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ خَيْرَ:(بہتری۔نیکی) لائے نفی جنس۔کا اسم منصوب ۔ فِي :(میں)
حرف جار۔كَثِيْرٍ:(بہت زیادہ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّجْوَا:(ان کی سر گوشیاں)اصلاً رسم الخط۔
نَّجْوٰى تھا۔اسم مجرور۔برائے اتصال۔ی۔حذف کر دیا گیا۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مجرور

مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔ أَمَرَ: (اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔صَدَقَةٍ:(خیرات۔زکوۃ۔اللہ جل جلالہٗ کی راہ میں اس کے حکم کو پورا کرنے کے لئے۔اچھا بدلہ لینے کے لئے مال خرچ کرنا۔)اسم مجرور۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔مَعْرُوْفٍ:(دستور کے مطابق۔مشہور انداز۔جانی پہچانی ہوئی بات۔نیکی ۔بھلائی کا)اسم مفعول۔ معطوف مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ إِصْلَاحٍ:(درستی۔اصلاح)معطوف مجرور۔ بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول شرطیہ ۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔يَّفْعَلْ:(وہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ ذَٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ابْتِغَاءَ:(تلاش کرنا۔کسی چیز کو حاصل کرنے کی خواہش کرنا)منصوب۔مفعول لہٗ۔ مَرْضَاتِ:(رضامندی۔پسندیدگی)مضاف الیہ مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔ نُؤْتِي:(ہم دیں گے) فعل مضارع واحد متکلم ۔تقدیراً مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ هِ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَجْرًا:(بدلہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔ عَظِيْمًا: (بہت بڑا)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں(اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مرفوع مبتداء۔يُشَاقِقِ :(وہ مخالفت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔بوجہ التقائے ساکنین۔کسرہ لگائی گئی۔ برائے اتصال ما بعد۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ شَاقَّ يُشَاقِقُ۔مصدر۔شِقَاقًا۔(مخالفت کرنا)۔ الرَّسُوْلَ :(پیغمبر)معرف باللام۔خاص رسول۔منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَبَيَّنَ:(واضح ہو چکی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّنًا(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبِيْنُ ۔مصدر۔بَيَانًا(بیان کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الْهُدَى:(ہدایت۔راہنمائی۔راستہ)فاعل مرفوع۔تقدیراً مضموم۔وَ: (اور)يَتَّبِعْ :(وہ پیروی کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔غَيْرَ:(علاوہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ سَبِيْلِ:(راہ) مضاف الیہ۔مجرور۔مضاف۔الْمُؤْمِنِيْنَ : (کی جمع۔مومن کے)مجرور مضاف الیہ۔ نُوَلِّ:(ہم پھیر دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم جواب شرط۔حرف علت محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوْلِيَةً۔(منہ پھیرنا۔ رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔وَلْيًا۔(منہ پھیرنا)۔ هٖ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(جہاں۔جدھر)اسم موصول۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ تَوَلّٰى :(وہ پھر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (منہ پھیرنا۔رخ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)مثال

واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَلِیَ یَلِی۔مصدر۔وَلْیًا۔(منہ پھیرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نُصْلِ:(ہم داخل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔اصلاً نُصْلِیْ تھا۔حرف علت۔ی۔ محذوف کر دی گئی۔اور اس کے قائم مقام۔کسرہ ہی متصورہ ہے برائے اتصال ما بعد۔ ہٖ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جَهَنَّمَ:(دوزخ)غیر منصرف۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ سَاءَتْ:(وہ بری ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر تائے تانیث۔ فعل ذم۔ ذم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء) اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ سَاءَ یَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا کرنا۔برا ہونا)۔ مَصِيْرًا :(ٹھکانہ۔جگہ۔وہ جگہ جہاں لوٹ کر آیا جائے)ظرف مکان۔منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالف کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہ) اِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرے گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ اَنْ: (کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُشْرَكَ :(وہ شریک بنائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرے گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف

ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ ۔(مغفرت کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ دُوْنَ: (سوائے)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ :(جسے)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔یَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم۔ فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔یُّشْرِكْ:(شریک ٹھہرائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔ مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْکًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ ضَلَّ :(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ضَلٰلًا:(گمراہ ہونا۔راستے سے بھٹک جانا۔گمراہی۔بھٹکنا۔) منصوب۔ مفعول مطلق۔موصوف۔بَعِیْدًا:(دور۔بعید۔بہت ہی زیادہ)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اللہ اس کے گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا(اور گناہ) جس کو چاہیے گا بخش دے گا۔اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔

اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا ﴿۱۱۷﴾

اِنْ:(نہیں)نافیہ۔یَّدْعُوْنَ:(وہ پکارتا ہے۔دعا کرتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)صیغہ ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔ (پکارنا۔دعا کرنا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اِنَاثًا:(عورتوں۔دیویوں۔) منصوب۔مفعول بہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔يَدْعُونَ:(وہ پکارتا ہے۔دعا کرتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(د ع و)صیغہ ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔دعا کرنا) اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ شَيْطَانًا :(شیطان۔ہر وہ چیز جو گزند پہنچائے)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔مَّرِيدًا:(ردّ کیاہوا۔سرکش۔خیر سے خالی۔)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:یہ جو اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں کی اور پکارتے ہیں تو شیطان کی سرکش ہی کو۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

لَّعَنَ:(اس نے لعنت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا)۔هُ :(اس پر)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات۔قول) لَ(یقیناً)لائے تاکید۔اَتَّخِذَنَّ:(میں ضرور بالضرور پکڑ لوں گا۔لے لوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد با ب نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموزالفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَصِيبًا:(حصہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔مَّفْرُوضًا:(مقرر کیاہوا)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:جس پر اللہ نے لعنت کی ہے(جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے(غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔أُضِلَّنَّ:(میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔أُمَنِّيَنَّ:(میں امید دلاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَنّٰی یُمَنِّیْ۔ مصدر۔تَمْنِیَةٌ۔(امید دلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَنٰی یَمْنِیْ۔ مصدر۔ مَنْیًا۔(فیصلہ کرنا۔بہتری مقدر کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ: (اور) حرف عطف۔لَ:(یقیناً)آمُرَنَّ:(میں ضرور بالضرور حکم دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ يُبَتِّكُنَّ:(وہ سب ضرور بالضرور چیر دیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔اصلاً يُبَتِّكُوْنَنَّ تھا۔واؤ کو حذف کر دیا گیا۔ضمہ سے ہی واؤ جمع کا کام لیا گیا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَتَّکَ یُبَتِّکُ۔مصدر۔ تَبْتِيكًا۔ (کاٹنا۔چیر دینا)۔یہ لفظ صرف ایک ہی باب سے آتا ہے۔آذَانَ:(اُذُنٌ کی جمع۔کانوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ الْأَنْعَامِ: (مویشی۔ جانور۔ چوپائے۔لازمی ہے کہ اس گروپ میں اونٹ بھی ہو۔ورنہ اَنْعَامَ نہیں کہا جاسکتا)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔آمُرَنَّ:(میں ضرور بالضرور حکم دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف جار۔ لَ: (یقیناً)لائے تاکید۔يُغَيِّرُنَّ:(وہ ضرور بالضرور تبدیل کر دیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔غَيَّرَ يُغَيِّرُ مصدر۔تَغْيِيْرًا۔(بدلنا۔تبدیل کرنا)۔خَلْقَ:

(پیدائش کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔یَّتَّخِذِ:(وہ پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموزالفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ یَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الشَّیْطَانَ:(شیطان کو) منصوب۔مفعول بہ وَلِیًّا:(سرپرست۔ دوست ۔حامی)۔ منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔خَسِرَ:(اس نے نقصان اٹھایا۔گھاٹا کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ یَخْسَرُ۔مصدر۔ خَسَارَۃٌ۔خُسْرًا۔(نقصان اٹھانا)۔خُسْرَانًا:(نقصان۔گھاٹا۔خسارہ)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔مُّبِیْنًا:(کھلم کھلا۔واضح)صفت۔منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا اور وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾

يَعِدُ:(وہ وعدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ صیغہ وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ عِدْ۔ عِدَۃٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ هُمْ :(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُمَنِّي:(وہ امید دلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَنّٰى يُمَنِّي۔مصدر۔تَمْنِيَةٌ۔(امید دلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَنٰى يَمْنِي۔مصدر۔مَنْيًا۔(فیصلہ کرنا۔بہتری مقدر کرنا)۔هِمْ :(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:()مَا :()يَعِدُ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ صیغہ وَعَدَ

يَعِدُ۔مصدر۔ عِدْ۔ عِدَۃٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الشَّیْطٰنُ:()فاعل مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔غُرُوۡرًا: (دھوکا) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:وہ ان کو وعدے دیتا رہا اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے جو دھوکا ہی دھوکا ہے

اُولٰٓئِکَ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا یَجِدُوۡنَ عَنۡهَا مَحِیۡصًا ﴿۱۲۱﴾

اُوْلَئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ مَأْوٰا:(ٹھکانہ۔جائے پناہ) مبتداء۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ :(دوزخ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَجِدُوْنَ :(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ ۔ (پانا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مَحِیْصًا :(جائے پناہ۔بھاگنے کی جگہ)ظرف مکان۔ منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِیۡلًا ﴿۱۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِینَ :(وہ جو)اسم موصول۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔آمَنُوْا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔

الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ الصَّالِحَاتِ:(نیکیاں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔نُدْخِلُ:(ہم داخل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کردینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دخل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جَنَّاتٍ:(جنتوں۔باغوں)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔تَجْرِيْ :(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی یَجْرِیْ۔ مصدر۔ جَرْیَانًا (چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْاَنْهَارُ :(نہریں)فاعل مرفوع۔خَالِدِينَ :(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَبَدًا :(ہمیشہ ہمیشہ) ظرف زمان منصوب ۔وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کا)مجرور۔ مضاف الیہ۔ حَقًّا :(سچا)منصوب۔مفعول مطلق۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(کون)اسم استفہام۔مبتداء۔ مرفوع۔ أَصْدَقُ :(انتہائی سچ)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔قِيلًا:(بات۔کلام۔مترادف۔قَوْلٌ کا)منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ابد الآباد ان میں رہیں گے۔یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَاۤ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

لَّيۡسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔جامد۔ اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمَانِيِّ:(تمناؤں۔خواہشوں۔آرزوؤں۔امیدوں۔خیالات کے اندازوں)مضاف۔كُمۡ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔لَيۡسَ کی خبر۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ أَمَانِيِّ :(تمناؤں۔ خواہشوں۔آرزوؤں۔امیدوں۔خیالات کے اندازوں)مضاف۔ أَهۡلِ:(اہل۔والے)مجرور۔ مضاف الیہ۔ مضاف۔الۡكِتَابِ :(کتاب)معرف باللام ۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔مَنۡ :(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يَّعۡمَلۡ:(جو عمل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعۡمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ سُوٓءًا:(برے)منصوب۔مفعول بہ۔ يُجۡزَ:(بدل دیاجائے گا۔سزا دیا جائے گا۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ جواب شرط مجزوم۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ جَزٰی يَجۡزِیۡ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔جزا دینا۔بدلہ اچھا بھی ہوسکتا ہے اور برا بھی۔یعنی جیسا کروگے ویسا بھروگے) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔يَجِدۡ:(وہ پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجۡدَانٌ۔وُجُوۡدٌ ۔(پانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ :(علاوہ)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَلِيًّا :(دوست۔حامی۔ساتھی۔)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔نَصِيرًا :(مددگار)منصوب۔لائے نفی جنس کا اسم۔

ترجمہ آیت: نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلا دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم مضارع۔يَّعْمَلْ:(جو عمل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الصَّالِحَاتَ:(نیکیوں سے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذَكَرٍ:(نر۔مرد)اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أُنْثَى:(مادہ۔عورت)غیر منصرف۔معطوف۔تقدیراً مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُؤْمِنٌ:(ایمان والا)خبر مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَدْخُلُوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْجَنَّةَ:(جنت۔باغ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُظْلَمُوْنَ:(وہ ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ نَقِيرًا:(کھجور کی گٹھلی میں جو تھوڑا سا شگاف ہوتا ہے۔نَقِيْرٌ کہلاتا ہے۔یعنی بہت ہی تھوڑا سا بھی۔حقیر سا بھی۔رتی برابر)۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنۡ:(کون)اسم استفہام۔ أَحۡسَنُ:(بہت زیادہ اچھا)افعل التفضیل۔ دِینًا:(دین۔ طریقہ)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّمَّنۡ:(اس سے جو)مرکب۔ :(مِنۡ+مَنۡ)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أَسۡلَمَ:(فرمانبرداری کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسۡلَمَ یُسۡلِمُ۔اِسۡلَامٌ۔(فرمانبرداری کرنا۔جھکنا۔اسلام میں داخل ہونا۔مسلمان ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (س ل م)صیغہ۔سَلِمَ یَسۡلَمَ۔سَلَامًا۔سَلَامَةً۔(سلامتی میں ہونا۔حفاظت میں ہونا۔امن میں ہونا)۔ وَجۡهَ:(چہرہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُۥ:(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار۔+اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ مُحۡسِنٌ :(احسان کرنے والا)فاعل ۔خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتۡبَعُ۔مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوۡعًا۔(پیروی کرنا)۔ مِلَّةَ :(ملت۔امت۔قوم۔گروہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔إِبۡرَاهِیۡمَ:(ابراہیم علیہ السلام کی)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَنِیۡفًا :(یکسو ہونے والا۔یعنی باطل چیزوں کو چھوڑ دے)منصوب۔ حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ إِبۡرَاهِیۡمَ :(ابراہیم علیہ السلام کو)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔خَلِیۡلًا :(دوست۔باطل چیزوں میں خرابی ڈالنے والا۔خراب کرنے والا۔یعنی بت شکن۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے۔اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسوں (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے)حرف جار۔+اسم مجرور۔ مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔ فِي: (میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرو۔ وَ:(اور)عطف۔كَانَ: :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ بِكُلِّ:(ہر ایک)حرف جار+حرف برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ : (چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ مُّحِيْطًا:(گھیرے ہوئے ہے)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور آسمان وزمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہر چیز پر احاطے کئے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَسْتَفْتُوْنَ:(وہ فتویٰ پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِيْ۔مصدر۔اِسْتِفْتَاءٌ ۔ (فتویٰ پوچھنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ النِّسَاءِ: (عورتوں)اسم مجرور۔ قُلِ:(کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔مجزوم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ يُفْتِي:(وہ فتویٰ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَفْتٰى يُفْتِيْ۔مصدر۔اِفْتَاءٌ۔(فتویٰ دینا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔

مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِنَّ :(وہ۔ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔يُتْلَى :(اس کی تلاوت کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ :(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ يَتَامَى:(یتیموں)اسم مجرور۔تقدیراً مجرور۔شبہ جملہ محلاً بدل۔ فِيهِنَّ کا۔ منصوب۔ مضاف۔ النِّسَاءِ:(عورتوں کی)مجرور مضاف الیہ۔اللَّاتِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مؤنث۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُؤْتُونَ:(تم دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هُنَّ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مَا: (جو)اسم موصول۔ مفعول ثانی۔ كُتِبَ :(فرض کی کیا۔لکھا گیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرْغَبُوْنَ:(وہ پسند کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر غ ب)صیغہ۔رَغِبَ يَرْغَبُ۔مصدر۔رَغْبَةٌ۔(پسند کرنا۔رغبت ہونا۔) أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَنكِحُوْ:(تم نکاح کرو)فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔هُنَّ :(وہ۔ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ:(کمزوروں۔ضعیفوں۔بے بسوں)معطوف منصوب۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔کسرہ برائے اتصال۔ الْوِلْدَانِ:(وَلِيْدٌ کی جمع۔بچو نگڑے۔بچے بچیاں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْ:(کہ)

مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقُومُوا:(تم کھڑے ہوتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔ قِیَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِّیَتَامٰی:(یتیموں کے)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل وانصاف سے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔ناصب مضارع۔ تَفْعَلُوْا:(تم کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلَ۔ مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ خَیْرٍ: (بہتری۔اچھائی۔بھلائی)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ : (وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔عَلِیْمًا :(خوب جاننے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کرلو اور (نیز) بیچارے بیکس بچوں کے بارے میں۔اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔اور جو بھلائی تم کروگے اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنِ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔کسرہ برائے اتصال۔ ما بعد۔ امْرَأَةٌ :(عورت) فاعل مرفوع۔خَافَتْ:(وہ ڈرے۔اس کو خوف ہو)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن علامت ضمیر تانیث۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْلِ:(شوہر س)اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(وہ۔)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ نُشُوزًا :(مرد کا بیوی پر تشدد کرنا۔ سختی کرنا)منصوب۔ مفعول بہ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ إِعْرَاضًا:(منہ موڑنا۔ نظر انداز کرنا)معطوف مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ جُنَاحَ :(گناہ)لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُصْلِحَا:(وہ دونوں درستی کریں)فعل مضارع تثنیہ غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح ۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔صَلَاحًا۔(اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ صُلْحًا:(درستی کرنا)مفعول مطلق۔منصوب۔ وَ:(اور) اعتراضیہ۔الصُّلْحُ :(راضی ہونا۔ صلح کرنا۔)مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ :(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُحْضِرَتِ :(لائی گئی۔پیش کی گئی۔حاضر کی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن۔ضمیر تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَحْضَرَ يُحْضِرُ۔مصدر۔اِحْضَارٌ۔(حاضر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ض ر)صیغہ ۔حَضَرَ يَحْضُرُ۔ مصدر۔ حُضُوْرًا۔(حاضر ہونا)۔ أَحَدَ:(کسی ایک) منصوب۔مفعول بہ۔مقدّم۔مضاف۔الْاَنْفُسُ:(جانیں)نائب فاعل مرفوع۔ الشُّحَّ :(عادی کنجوس۔ فطرتاً خود غرضی)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔ناصب مضارع۔ تُحْسِنُوْا:(تم احسان کرو)فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَتَّقُوْا:(تم

پرہیزگاری اختیار کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیُ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیُ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ کَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی۔واؤ جمع الف فارقہ۔خَبِیْرًا :(خوب جاننے والا)صفت مشبہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تم میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں۔اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیز گاری کروگے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْھَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔مستقبل۔ تَسْتَطِیْعُوْا:(تم تم استطاعت رکھ سکوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔طَاعَ یَطُوْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔(اطاعت کرنا)۔ اَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَعْدِلُوْا:(تم عدل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ ۔عَدَلَ یَعْدِلُ۔ مصدر۔

عَدْلًا ۔(عدل کرنا۔پوراپوراحق دینا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔مضاف۔ النِّسَاءِ:(عورتوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔حَرَصْتُمْ:(تم نے لالچ کیا۔شدید خواہش رکھی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ح ر ص)صیغہ۔حَرَصَ يَحْرِصُ۔مصدر۔حِرْصًا۔(شدید خواہش رکھنا۔چاہنا)۔ فَ:(پس)رابطہ ۔لَا :(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَمِيْلُوْا:(تم جھکو۔مائل ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(م ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔مَالَ يَمِيْلُ۔مصدر۔مَيْلًا ۔(ایک طرف مائل ہو جانا۔ٹوٹ پڑھنا۔یکبارگی حملہ کرنا۔اچانک حملہ کرنا)۔ كُلَّ:(مکمل طور پر۔تمام تر)برائے تاکید۔مفعول مطلق۔منصوب۔مضاف۔ الْمَيْلِ :(جھکنا۔مائل ہونا)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)سببیہ۔تَذَرُوْ:(تم چھوڑ دو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر)صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔كَ:(جیسے)حرف جار و تشبیہ۔الْمُعَلَّقَةِ :(لٹکائی ہوئی)اسم مفعول۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تُصْلِحُوْا :(تم اصلاح کرلو۔درستی کرلو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فعل شرط۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔ مصدر۔ اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔صَلَاحًا۔(اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَتَّقُوْا :(تم پرہیز گاری کرو)معطوف۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فعل شرط۔مجزوم ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔کَانَ : (وہ ہے۔تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)۔کَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِیْمًا :(خوب رحم کرنے والا) کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اور تم خواکتنا ہی چاہو عورتوں میں ہر گز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤاور دوسری کو(ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر ہوا میں لٹک رہی ہے اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَتَفَرَّقَا:(دونوں الگ الگ ہو جائیں)فعل مضارع تثنیہ۔فعل شرط۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ ۔تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ۔مصدر۔تَفَرُّقٌ۔(الگ ہونا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔ مصدر۔فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(الگ کرنا)۔ يُغْنِ:(وہ غنی کر دے گا)اصلاًيُغْنِيْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جواب شرط۔مجزوم۔التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت۔ی۔محذوف۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ كُلًّا:(مکمل طور پر۔تمام تر۔ہر ایک کو)منصوب۔حال۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ سَعَتِ:(کشادگی۔گنجائش۔وسعت۔)اسم مجرور۔فعل ماضی کا شائبہ ہوتا ہے جبکہ یہ اسم ہے۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ: (وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔وَاسِعًا:(کشادگی والا۔وسعت والا۔) كَانَ کی خبر منصوب۔ حَكِيْمًا:(خوب حکمت والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے اور) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی کشائش والا اور حکمت والا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لِلّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) حرف جار + اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَا: (جو کچھ) اسم موصول۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جو کچھ) اسم موصول۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْاَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (البتہ۔) لائے تاکید۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق و تاکید۔ وَصَّيْنَا: (ہم نے وصیت کی۔ حکم دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ وَصّٰى يُوَصِّيْ۔ مصدر۔ تَوْصِيَةٌ۔ (وصیت کرنا۔ حکم دینا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جن کو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اُوْتُوْا: (وہ دیئے گئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ الْكِتَابَ: (کتاب) معرف باللام۔ منصوب مفعول بہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِيَّا: (اس کا کوئی معنی نہیں۔ ضمیر کو حالت مفعولی میں لے جانے والا لفظ ہے)۔ كُمْ: (تم ہی) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اَنْ: (اگر) حرف تفسیر۔ جازم مضارع۔ اتَّقُوْا: (ڈرو۔ پرہیز کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا

سے)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ تَكْفُرُوْا:(تم کفر کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم۔مَا:(جو کچھ) اسم موصول۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں میں)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ محلاً معطوف۔ منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ: (وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ غَنِيًّا :(بے پرواہ) كَانَ کی خبر منصوب۔حَمِيْدًا:(بہت تعریف والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمد ﷺ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد وثنا ہے

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار۔+اسم مجرور۔مَا:(جو کچھ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔فِي :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَفٰى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی) ناقص

یائی۔صیغہ کَفٰی یَکْفِیْ۔مصدر۔کِفَایَۃٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَكِيلًا :(کارساز۔مددگار۔حمایتی)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور(پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ کارساز کافی ہے

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَّشَأْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ يُذْهِبْ:(وہ لے جائے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ يُذْهِبُ۔مصدر اِذْهَابٌ۔(لے جانا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهِبُ۔مصدر۔ذهب(جانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔ مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ النَّاسُ:(لوگ)صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَأْتِ :(وہ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔اصلا۔يَأْتِيْ۔ تھی۔مگر فعل شرط کے لئے بھی جزم درکار تھی۔اس لئے دو جزم جمع ہوگئی۔تو اس وجہ سے ی۔ کو حذف کرنا پڑا۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آخَرِيْنَ:(دوسروں کے)اسم مجرور وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ : (وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ۔ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ قَدِيْرًا :(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا۔)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کردے اور(تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کردے۔اور اللہ اس بات پر قادر ہے

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۱۳۴﴾

مَنۡ:(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ كَانَ: (وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيۡدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوۡدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ ثَوَابَ:(نتیجہ۔انجام)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الدُّنۡيَا :(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ ثَوَابُ:(ثواب۔نتیجہ)مبتداء مرفوع۔مؤخر۔مضاف۔الدُّنۡيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡاٰخِرَةِ: (آخرت۔قیامت)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ : (وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ سَمِيۡعًا:(خوب سننے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔ بَصِيۡرًا :(خوب دیکھنے والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت(دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں۔اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ‌ ؕ اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ اَوۡلٰى بِهِمَا‌ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰٓى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا‌ ۚ وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۳۵﴾

یَا :(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ کُوْنُوْا:(ہو جاؤ)فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر ۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوَّامِيْنَ:(قائم رہنے والے۔محافظ نگران)کَانَ کی خبر منصوب۔علامت ۔ی۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل)اسم مجرور۔ شُهَدَاءَ:(گواہی دینے والے۔گواہ)غیر منصرف۔کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔لِلّٰهِ:(اللہ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ أَوِ:(یا)حرف عطف۔ الْوَالِدَيْنِ:(والدین۔ماں باپ) معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَقْرَبِيْنَ:(قریبی۔رشتہ دار)معطوف مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَّكُنْ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غایب۔ناصب خبر۔اصلاًیَکُوْنُ تھا۔التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ حرف علت محذوف۔غَنِيًّا:(بے پرواہ۔امیر۔غنی)کَانَ کی خبر منصوب۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔فَقِيرًا:(مفلس۔فقیر)معطوف منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَوْلَى:(خیر خواہ۔زیادہ مستحق۔زیادہ قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِمَا:(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)استئنافیہ۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعُوا:(پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ الْهَوَى:(خواہشوں کی)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَعْدِلُوْا:(تم عدل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔

مادہ(ع د ل)صیغہ ۔عَدَلَ یَعْدِلُ۔ مصدر۔ عَدْلًا۔(عدل کرنا۔پورا پورا حق دینا) وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَلْوٗا:(توڑ مروڑ کر بیان کروگے۔ مسخ کر دیا کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل و ی)لفیف مقرون۔ اجوف واوی ۔ ناقص یائی۔صیغہ۔لَوٰی یَلْوِیْ۔مصدر۔لَیًّا۔(مروڑنا)۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔تُعْرِضُوْا:(تم منہ موڑوگے۔اعراض برتوگے۔نظر انداز کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(نظر انداز کرنا۔منہ موڑنا۔توجہ نہ کرنا) فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔کَانَ: (وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔بِمَا:(جوکچھ)حرف جار۔+اسم موصول محلاًاسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم کام کرتے ہو۔عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ خَبِیْرًا :(بہت ہی واقف کار۔خبر رکھنے والا) کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ(اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔اگر تم پیچید اشہادت دوگے یا (شہادت سے) بچنا چاہوگے تو(جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ آمَنُوا:
(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔
اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔
اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ آمِنُوا :(ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔۔
ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب
سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:
(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر) معطوف
مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْكِتَابِ :
(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ معطوف مجرور۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔ نَزَّلَ:(اس نے دھیرے
دھیرے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا
(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ(اترنا)۔ عَلَى:
(پر)حرف جار۔ رَسُولِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف الیہ۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور
مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْكِتَابِ:(کتاب)معطوف مجرور۔ الَّذِيَ:(وہ جو)اسم موصول۔ أَنْزَلَ:
(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔
اِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنْ:
(سے)حرف جار۔قَبْلُ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔
شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يَّكْفُرْ:(کفر کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم فعل شرط ۔
منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر
صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)

اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَلَائِکَتِ:(فرشتے۔کائناتی قوتیں۔جو غیر مرئی ہیں)اصلاً رسم الخط مَلَائِکَةِ ہے۔برائے اتصال۔ مابعد تائے مدوّرہ کو تائے مبسوط میں تبدیل کر دیا۔معطوف مجرور۔ مضاف۔هِ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔کُتُبِ: (کتابیں) جمع مکسر۔معطوف۔ مجرور۔ مضاف۔ هِ :(وہ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(پیغمبروں سے) رَسُوْلٌ کی جمع مکسر۔معطوف۔مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔ اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْيَوْمِ: (دن) معطوف مجرور۔ظرف زمان۔مضاف۔ الْآخِرِ :(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً جملہ مجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ضَلَالًا :(گمراہ ہونا۔بھٹکنا)مفعول مطلق منصوب۔موصوف۔بَعِيدًا :(بہت دور کی)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنی پیغمبر (آخرالزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ؕ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً کا اسم منصوب۔ مبتداء۔مرفوع۔ آمَنُوْا:(وہ سب ایمان لائے) (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء

م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مزکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ آمَنُوْا:(وہ سب ایمان لائے) (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔منصوب۔مفعول مطلق۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ ازْدَادُوْا:(وہ بڑھ گئے۔زیادہ کفر کرنے لگے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اِزْدَادَ يَزْدَادُ۔مصدر۔اِزْدِيَادٌ۔(زیادہ کرنا)۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔منصوب۔تمیز۔ لَّمْ:(نہیں)نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يَكُنِ:(وہ ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ اصلاً۔يَكُوْنُ۔ تھا۔التقائے سا کنین کی وجہ سے واؤ حرف علت۔ محذوف۔نزلہ ہمیشہ عضو ضعیف پر گرتا ہے۔لج ماڑے تھاں توں ٹٹ دی ہے۔یہ موجودہ نون اعرابی نہیں بلکہ لفظاً اصلی ہے۔جو کبھی بھی نہیں گرتا۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے تاکید۔ یعنی لائے کَئ ناصب مضارع۔ يَغْفِرَ:(وہ مغفرت کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ لِ:(تاکہ) لائے تاکید۔یعنی لائے کَئ ناصب مضارع۔يَهْدِيَ:(وہ ہدایت دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د

ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔سَبِيلًا:(راستہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾ ۙ

بَشِّرِ:(خوشخبری سنا دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ب ش ر)صیغہ۔بَشَرَ يَبْشُرُ۔مصدر۔ بَشْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ الْمُنَافِقِينَ:(منافقوں کو)منصوب۔علامت۔ ی۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابًا:(عذاب۔سزا)منصوب۔ أَنَّ کا اسم مؤخر ۔موصوف۔ أَلِيْمًا :(دردناک۔بڑے دکھ والا)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورخے لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ ؕ

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يَتَّخِذُوْنَ:(وہ پکڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔

اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ الۡكَافِرِينَ:(کافروں کو)منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہٖ۔ أَوۡلِيَاءَ:(دوست۔حامی۔ سرپرست۔ساتھی)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ :(علاوہ۔)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔الۡمُؤۡمِنِيۡنَ:(مومنوں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔علامت ۔ی۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔يَبۡتَغُونَ:(تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال ۔ صیغہ۔اِبۡتَغٰی يَبۡتَغِيۡ۔مصدر۔اِبۡتِغَآءٌ۔(چاہنا۔تلاش کرنا۔ طلب کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی يَبۡغِيۡ۔مصدر۔بَغۡيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ عِنۡدَ:(پاس) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمۡ:(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الۡعِزَّةَ :(عزت)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الۡعِزَّةَ :(عزت) إِنَّ کا اسم منصوب۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ خبر مرفوع۔جَمِيعًا:(سارے کا سارے)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِي الۡكِتٰبِ أَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا وَيُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِيۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡكٰفِرِيۡنَ فِيۡ جَهَنَّمَ جَمِيۡعًا ۙ﴿۱۴۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ نَزَّلَ :(اس نے دھیرے دھیرے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنۡزِيۡلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنۡزِلُ۔مصدر۔نُزُوۡلٌ(اترنا)۔ عَلَیَ: (پر)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الۡكِتَابِ:(کتاب۔)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔أَنۡ :

(یقیناً) ثقیلہ کا مخفف۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ **إِذَا** :(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ **سَمِعْتُمْ** :(تم نے سنا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(س م ع) صیغہ ۔**سَمِعَ يَسْمَعُ**۔ مصدر۔ **سَمْعٌ**۔(سننا)۔ **آيَاتِ**:(آیات) غیر منصرف۔ مفعول بہٖ منصوب۔ مضاف۔ **اللّٰهِ**:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ **يُكْفَرُ**:(کفر کیا جاتا ہے۔ انکار کیا جاتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ **كَفَرَ يَكْفُرُ**۔ مصدر۔ **كُفْرًا**۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ **بِ**:(ساتھ) حرف جار۔ **هَا**:(وہ۔ اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ **وَ**:(اور) حرف عطف۔ **يُسْتَهْزَأُ**:(اس سے ٹھٹھا کیا گیا۔ اس کا مذاق اڑایا گیا) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ **اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ**۔ مصدر۔ **اِسْتِهْزَاءٌ**۔:(مذاق اڑانا۔ ٹھٹھہ کرنا)۔ **بِ**:(ساتھ) حرف جار۔ **هَا**:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ **فَ**:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ **لَا**:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ **تَقْعُدُوْا**:(تم بیٹھو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ق ع د) صیغہ۔ **قَعَدَ يَقْعُدُ**۔ مصدر۔ **قُعُوْدًا**۔(بیٹھنا)۔ **مَعَ**:(ساتھ) ظرف مکان۔ مضاف۔ **هُمْ**:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ شرط و جواب شرط محلاً خبر **اَنَّ** کی۔ **حَتّٰى**:(یہاں تک) حرف غایت۔ **اِنْ** مضمر بعدہ۔ ناصب مضارع۔ **يَخُوضُوْا**:(مصروف ہو جائیں۔ کسی کام میں لگ ہو جائیں)۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ و ض) اجوف واوی۔ صیغہ۔ **خَاضَ يَخُوْضُ**۔ مصدر۔ **خَاضًا**۔(مشغول ہونا۔ کسی بات میں لگ جانا) **فِي**:(میں) حرف جار۔ **حَدِيثٍ** :(بات میں) اسم مجرور۔ **غَيْرِ** :(علاوہ۔ سوا) حرف استثناء۔ مضاف الیہ۔ **هِ** :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ **إِنَّ**:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم **كُمْ**:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً **إِنَّ** کا اسم منصوب۔ **إِذًا** :(تا کہ) اصلاً **إِذَنْ**۔ نون کو تنوین سے بدل دیا

گیا۔اور الف بڑھادیا گی۔ناصب مضارع۔۔مِّثْلُ:(مثال۔) إِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔جَامِعُ :(جمع کرنے والا) إِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ مضاف۔الْمُنَافِقِيْنَ :(منافقوں کی)مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْكَافِرِينَ : (کافروں کو)معطوف مجرور۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔جَهَنَّمَ:(دوزخ)اسم مجرور۔جَمِيْعًا:(سارے کے سارے)تاکید کے لئے۔حال منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اللہ نے تم(مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایاہے کہ جب تم(کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہورہاہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں۔ان کے پاس مت بیٹھو۔ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکھٹا کرنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ يَتَرَبَّصُوْنَ:(وہ انتظار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت ون اعرابی۔موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصٌ۔ (انتظار کرنا۔گھات میں بیٹھنا)۔اس فعل سے ثلاثی مجرد کا صیغہ نہیں آتا۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف جار۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ناصب مضارع۔ كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔فَتْحٌ:(فتح۔ نصرت۔کھولنا)مبتداء۔مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی

مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ نَکُنْ:(ہم تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔اصلاًنَکُوْنُ۔التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ جمع محذوف۔ناصب خبر ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ مَّعَ: (ساتھ)طرف مکان۔مضاف کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ناصب مضارع۔ کَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِّلْکَافِرِیْنَ:(کافروں کے) اسم مجرور۔ نَصِیبٌ:(کوئی حصہ) کَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔قالب۔نَسْتَحْوِذْ :(ہم نے غلبہ طلب کیا)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم ۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحْوَذَ یَسْتَحْوِذُ۔ مصدر۔استحواذ۔(غلبہ طلب کرنا)باب نصر۔ مادہ(ح و ذ)اجوف واوی۔حَاذَ یَحُوْذُ۔ مصدر۔ حَوْذًا۔ (نگرانی کرنا۔دیکھ بھال کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔کُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَمْنَعْ:(ہم نے روکا۔ہم نے منع کیا)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(م ن ع)صیغہ۔مَنَعَ یَمْنَعُ۔مصدر۔مَنْعًا۔(بازرکھنا۔روک دینا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(مومنوں سے)اسم مجرورر۔ فَ: (پس) استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ یَحْکُمُ:(فیصلہ دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَکَمَ یَحْکُمُ۔مصدر۔حَکْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔بَیْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔ مضاف۔ الْقِیَامَۃِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ یَجْعَلَ:(وہ بنائے)فعل مضارع وحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ

جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِّلْكَافِرِيْنَ :(کافروں کے)اسم مجرور۔عَلَى:(پر) حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں پر)اسم مجرور۔سَبِيْلًا :(راہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔اور اگر کافروں کو(فتح) نصیب ہو تو(ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں(کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہر گز غلبہ نہیں دے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ ۙ

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْمُنَافِقِيْنَ:(منافق کی جمع۔)إِنَّ کا اسم منصوب۔يُخَادِعُوْنَ:(جو باہم دھوکا دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔خَادَعَ يُخَادِعُ۔مصدر۔مُخَادَعَةٌ۔(باہم دھوکا دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ فتح۔مادہ(خ د ع)صیغہ۔خَدَعَ يَخْدَعُ۔مصدر۔خَدْعٌ۔(دھوکا دینا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔خَادِعُ:(اس نے دھوکا دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ خَادَعَ يُخَادِعُ۔مصدر۔مُخَادَعَةٌ۔(باہم دھوکا دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(خ د ع)صیغہ۔خَدَعَ يَخْدَعُ۔ مصدر۔خَدْعٌ۔(دھوکا دینا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ قَامُوْا:(وہ کھڑے ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔الصَّلَاةِ :(صلوٰۃ) اسم مجرور۔قَامُوْا۔ قَامُوْا:(وہ کھڑے ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔كُسَالَى:(سست۔کاہل)منصوب مفعول بہٖ۔ يُرَآؤُوْنَ :(وہ دکھاوا کرتے ہیں۔فریب دیتے ہیں۔ریاکاری کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔رَاءَی یُرَاءِیْ۔ مصدر۔رِیَاءً۔رِئَاءً۔مُرَاءَاۃً۔(دھوکا دینا۔ریاری کرنا۔دکھاوا کرنا۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ءری)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاءَۃٌ۔(دکھانا)۔ رَءٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا)۔رَءٰی یَرٰی۔ مصدر۔رَءْیًا۔(رائے دینا)۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَذْکُرُوْنَ:(وہ ذکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔اِلَّا: (مگر)حرف حصر۔قَلِیْلًا: (تھوڑے سے۔بہت کم۔حقیر)صفت مشبہ۔منصوب۔

ترجمہ آیت:منافق(ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

مُّذَبْذَبِیْنَ :(متزلزل۔ڈانواں ڈول۔ڈھل مل۔معلق۔قوت فیصلہ سے عاری)حال منصوب۔علامت ی۔ بَیْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ ذٰلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ اِلٰی: (طرف)حرف جار۔ ھٰٓؤُلَاءِ:(اس۔یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔اِلٰی:(طرف)حرف جار۔ھٰٓؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم فعل شرط۔یُّضْلِلِ:(گمراہ کر دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔التقائے ساکنین کی وجہ سے کسرہ دی گئی تاکہ مابعد سے اتصال ہو سکے۔(یُضِلُّ کا ادغام ٹوٹ گیا تو مضارع مجزوم کی اصل شکل(یُضْلِلْ)ہے۔یُّضْلِلِ بنا تھا۔) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔ (گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔اللّٰہُ: (اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَنْ:(ہرگز نہیں) نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔بمعنی

مستقبل۔ تَجِدَ:(توپائے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(وج د)مثال واوی۔ صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ ہٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ سَبِيْلًا:(راہ) منصوب۔ مفعول بہ۔۔

ترجمہ آیت: بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف اور جس کو اللہ بھٹکائے تو اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾

يَا:(اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون) منادیٰ ھَا:(اوئے) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَتَّخِذُوْا:(تم سب پکڑو۔ بناؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الْكَافِرِينَ:(کافروں کو) منصوب۔ علامت ۔ی۔ مفعول بہ۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست۔ حامی۔ مددگار۔ ساتھی) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔ سوائے) ظرف۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں کے) مجرور مضاف الیہ۔ علامت ۔ی۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔ تُرِيدُوْنَ:(تم چاہتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَجْعَلُوْا:(تم بناؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی۔ محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد

۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔سُلْطَانًا:(حجت۔ سند۔ثبوت۔دلیل) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مُّبِيْنًا: (کھلم کھلا۔واضح)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو؟

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الْمُنَافِقِيْنَ :(منافقین) إِنَّ کا اسم منصوب۔فِي :(میں) حرف جار۔الدَّرْكِ :(درجہ)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ خبر کی مرفوع۔الْاَسْفَلِ :(سب سے نچلے)افعل التفضیل۔صفت ۔مجرور۔تابع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاً مفتوح برائے اتصال مابعد۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَنْ:(ہرگز نہیں) نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ تَجِدَ:(تو پائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ۔ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔نَصِيْرًا:(کوئی مددگار۔)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے۔اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾

إِلَّا:(سوائے۔مگر۔علاوہ)استثناء۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب مستثنٰی۔ تَابُوْا:(انہوں نے توبہ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب) صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔ (لوٹنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْلَحُوْا:(انہوں نے درستی کرلی۔اصلاح کرلی)فعل ماضی جمع مذکر

غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصۡلَحَ یُصۡلِحُ۔ مصدر۔اِصۡلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح ۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ یَصۡلَحُ۔ مصدر۔ صَلَاحًا۔ (اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اعۡتَصَمُوۡا:(انہوں نے مضبوطی سے پکڑ لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَعۡتَصَمَ یَعۡتَصِمُ۔مصدر۔ اِعۡتِصَامٌ۔(مضبوطی سے پکڑنا۔ڈٹ کر پکڑنا۔صبر سے پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔مادہ(ع ص م) صیغہ۔عَصَمَ یَعۡصِمُ۔مصدر۔عَصۡمًا۔عِصۡمَۃً۔(حفاظت میں رکھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔اَخۡلَصُوۡا:(وہ خالص ہوگئے۔خلوص والے ہوگئے۔انہوں نے خالص کر لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَخۡلَصَ یُخۡلِصُ۔مصدر اِخۡلَاصٌ۔(خالص ہونا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(خ ل ص)صیغہ۔ خَلَصَ یَخۡلُصُ۔مصدر۔خُلُوۡصًا۔خَلَاصًا۔(خالص بغیر ملاوٹ کے)۔ دِیۡنَ:(دین۔طریقہ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ ھُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔ فَ: (پس)استئنافیہ۔اُولٰٓئِکَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ مَعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔ محلاً شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ:(مومن کی جمع)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عف۔سَوۡفَ:(جلد ہی) حرف استقبال۔یُؤۡتِ:(وہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤۡتِیۡ۔ مصدر۔ اِیۡتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔بسبب التقائے ساکنین حرف علت۔ی۔حذف ہوا۔ضمہ تقدیراً محذوف۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ :(مومن)منصوب۔ مفعول بہٖ۔اَجۡرًا:(بدلہ۔اجر۔ معاوضہ)منصوب۔ مفعول ثانی۔موصوف۔عَظِیۡمًا:(بہت بڑا)صفت منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے فرمانبردار ہوگئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

مَّا :(کیا)اسم استفہام۔يَفْعَلُ:(وہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ف ع ل)فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کوئی کام کرنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَذَابِ: (عذاب۔ سزا)اسم مجرور۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ شَكَرْتُمْ :(تم شکر گزار ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر ۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(شکر کرنا۔قدر کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔آمَنْتُمْ :(تم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔شَاكِرًا:(قدر کرنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا)كَانَ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اگر تم(اللہ کے شکر گزار رہو اور(اس پر) ایمان لے آؤتو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔اور اللہ تو قدر شناس اور دانا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

آج مورخہ 25 جولائی 2019ء کو 5 پانچواں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین

6 پارہ ششم لَا یُحِبُّ

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ﴿۱۴۸﴾

لَّا:(نہیں)نافیہ۔ یُحِبُّ:(وہ محبت کرتا ہے۔پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔الْجَهْرَ:(بلند آواز کرنا۔علانیہ کرنا۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)السُّوْءِ :(برائی۔ براکام۔ہر وہ کام جس سے انسان غمزدہ ہو جائے)اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْقَوْلِ :(بات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔اِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔مَنْ:(جس پر)اسم موصول۔محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔۔ظُلِمَ:(ظلم کیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر هُوَ۔نائب فاعل۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ وَ(اور)حرف عطف كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔سَمِیْعًا :(خوب سننے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔عَلِیْمًا :(خوب جاننے والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔اور اللہ (سب کچھ) سنتا(اور) جانتا ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ﴿۱۴۹﴾

اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تُبْدُوْا:(تم ظاہر کرو)فعل مضارع جمع مذکر۔فعل شرط مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی یُبْدِیْ ءُ مصدر۔اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔کھلم کھلا کرنا۔علانیہ کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا یَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔بُدُوًّا۔(ظاہر کرنا۔)خَیْرًا:(بھلائی۔نیکی۔اچھائی) منصوب۔مفعول بہ۔ اَوْ :(یا) حرف عطف۔تُخْفُوْ:(تم پوشیدہ رکھو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فعل شرط مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَخْفٰی یُخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(خ ف ی) ناقص یائی۔صیغہ۔خَفٰی یَخْفِیْ۔مصدر۔خَفْیًا۔ چھپنا)۔ ہُ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اَوْ :(یا)حرف جار۔تَعْفُوْا:(تم درگزر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)صیغہ۔عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔سُوْءٍ:(برائی۔بری)اسم مجرور۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :()کَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَفُوًّا:(درگزر کرنا) کَانَ کی خبر منصوب۔ قَدِیْرًا :(قدرت رکھنے والا۔اندازے پیمانے قائم کرنے والا)مبالغہ۔ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ ۙ

اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اَلَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ یَکۡفُرُوۡنَ :(وہ کفر کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکۡفُرُ۔مصدر۔کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(رَسُوۡلٌ کی جمع۔پیغمبروں پر)معطوف۔مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یُرِیۡدُوۡنَ :(وہ چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیۡدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوۡدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔اَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یُّفَرِّقُوۡا:(وہ فرق کریں۔الگ الگ کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ۔مصدر۔تَفَرُّقٌ۔(الگ ہونا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ ۔فَرَقَ یَفۡرُقُ۔ مصدر۔فَرۡقًا۔فُرۡقَانًا۔(الگ کرنا)۔ بَیۡنَ : (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رُسُلِ:(رَسُوۡلٌ کی جمع۔پیغمبروں پر)معطوف۔مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوۡلُوۡنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ نُؤۡمِنُ : (ہم ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع واحد متکلم۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا ۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔بَعۡضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَکۡفُرُ:(ہم کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکۡفُرُ۔ مصدر۔ کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)بَعۡضٍ:(کچھ پر)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔

يُرِيْدُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّتَّخِذُوْا: (تم پکڑو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَبِيْلاً :(راہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:جولوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾

أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ الْكَافِرُوْنَ :(الْكَافِرُ کی جمع ۔کافر)فاعل۔مرفوع۔خبر مرفوع۔حَقًّا:(پکے) منصوب مفعول مطلق۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کر رکھی ہے) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِعْتَدَ يُعْتِدُ۔مصدر۔اِعْتَادًا۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا يَعْدُو۔مصدر۔عَدْوً۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔لْكَافِرِيْنَ:(کافروں کے) اسم مجرور۔عَذَابًا :(عذاب۔سزا۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مُّهِيْنًا :(رسوا کن۔اہانت آمیز۔ذلیل کرنے والا)صفت۔منصوب۔تابع۔

ترجمہ آیت:وہ بلا اشتباہ کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ آمَنُوْا (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)اللّٰہِ:() وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔ہٖ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔یُفَرِّقُوْا:(وہ فرق کریں۔الگ الگ کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ ۔تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ۔مصدر۔تَفَرُّقٌ۔(الگ ہونا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ ۔فَرَقَ یَفْرُقُ۔ مصدر۔فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(الگ کرنا)۔بَیْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔اَحَدٍ :(کسی ایک)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ اُوْلٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ یُؤْتِیْ: (وہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محل اعراب تقدیرًا مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ ھِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اُجُوْرَ:(اَجْرٌ کی جمع۔بدلے۔معاوضے۔اجر۔)ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔کَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ) کَانَ کا اسم

مرفوع۔ غَفُوْرًا :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ کَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيْمًا :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

يَسْـَٔلُ:(وہ سوال کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُوَالًا۔(سوال کرنا۔مانگنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَهْلُ:(اہل۔گھر والے۔مالک۔وارث)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب) معرف باللام۔خاص کتاب۔ مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُنَزِّلَ :(تو نے دھیرے دھیرے اتارا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔ تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ (اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔كِتَابًا:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ سَئَلُوْا:(انہوں نے دریافت کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُوَالًا۔(سوال کرنا۔مانگنا۔)۔ مُوْسَى:(موسیٰ علیہ السلام سے)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَكْبَرَ:(بہت بڑا)افعل التفضیل۔ منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أَرِ:(دکھا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ حرف علت۔ی۔ بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔ اِرَاءَۃٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نَا:(ہمیں۔ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔جَھْرَۃً :(کھلم کھلا۔علانیہ)منصوب۔مفعول مطلق کا نائب۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ھُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الصَّاعِقَۃُ:(دہلا دینے والا کڑکا)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ۔سے۔کی وجہ سے)ظُلْمِ: (ظلم۔اندھیر)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اتَّخَذُوْا :(ان سب نے پکڑ لیا۔بنالیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الْعِجْلَ:(بچھڑے کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مَا:(کہ)مصدریہ۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ضمیر تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ یَجِیْءُ۔ جِیْءٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ ھُمُ:(ان کے پس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْبَیِّنَاتُ: (واضح۔کھلم کھلی۔بیان کردہ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔عَفَوْنَا:(ہم نے درگزر کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ۔ عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اٰتَیْنَا :(ہم

دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مُوسٰی:(موسیٰ علیہ السلام کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سُلْطَانًا:(غلبہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔مُّبِیْنًا :(واضح۔کھلم کھلا)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھادو سوان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آپکڑا۔پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔اور موسیٰ کو صریح غلبہ دیا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔رَفَعْنَا:(ہم بلند کر دیا۔ہم نے اٹھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ صیغہ۔رَفَعَ یَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعٌ۔(بلند کرنا۔اٹھانا)۔ فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مضاف۔هُمُ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الطُّورَ:(طور کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ ساتھ۔ سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِیْثَاقِ:(عہد۔وعدہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ادْخُلُوْا :(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر ۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔الْبَابَ :(دروازے سے)معرف باللام۔خاص دروازہ۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ سُجَّدًا:

(جھکتے ہوئے۔احترام سے)۔منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْدُوْا:(تم حد سے بڑھو۔تجاوز کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔ عَدْوٌ ۔(تجاوز کرنا۔حد سے بڑھنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّبْتِ:(سبت۔ہفتہ کا دن)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِّيثَاقًا:(وعدہ۔عہد)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔غَلِيْظًا:(مضبوط۔پختہ)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہو نا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاویز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ۙ

فَ:(پس)حرف عطف۔بِ:(ساتھ۔سے۔پر) سببیہ۔برائے تاکید۔مَا:(جو) حرف زائد۔برائے تاکید۔ نَقْضِ:(توڑنا)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّيثَاقَ: (وعدہ۔عہد)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان سے)ضیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔كُفْرِ:(کفر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ :(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)

مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَتْلِ:(قتل)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔الْاَنْۢبِيَاۗءَ:(نَبِيٌّ کی جمع۔نبی۔خبر دینے والا)منصوب۔مفعول بہ۔بِ(ساتھ) حرف جار۔غَيْرِ:(بغیر۔ناجائز۔)اسم مجرور۔مضاف۔حَقٍّ:(حق۔سبب۔وجہ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔قَوْلِ:(بات)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلُوْبُ(قَلْبٌ کی جمع۔دل)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غُلْفٌ:(غلاف)خبر مرفوع۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔طَبَعَ:(اس نے چھاپا لگادیا۔ٹھپہ لگادیا۔مہر لگادی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط ب ع)صیغہ۔طَبَعَ يَطْبَعُ۔مصدر۔طَبْعٌ۔(چھاپنا۔مہرلگانا۔)اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔سے)كُفْرِ:(کفر کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف جار۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَاْمَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔قَلِيْلًا:(تھوڑے سے)منصوب۔مفعول مطلق کا نائب۔

ترجمہ آیت:(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں۔(اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ۔سے)كُفْرِ:(کفر کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْلِ:(بات)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)اسم مجرور۔ بُهْتَانًا :(بہتان۔جھوٹا الزام)منصوب۔مفعول مطلق کا نائب۔موصوف۔عَظِيمًا : (بہت بڑا)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اور ان کے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ ۙ

وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْلِ:(بات)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ قَتَلْنَا:(ہم نے قتل کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ الْمَسِيحَ:(مسیح کو)لقب حضرت عیسٰی علیہ السلام۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ عِيسَى:(عیسٰی علیہ السلام)بدل۔منصوب۔موصوف۔ ابْنَ:(بیٹا)بدل۔ منصوب۔صفت۔مضاف۔ مَرْيَمَ: (مریم رضی اللہ عنہا کا)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ رَسُولَ :(پیغمبر کو)مفعول ثانی۔منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔قَتَلُو:(انہوں نے قتل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الفارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔صَلَبُو:(انہوں نے پٹھا توڑا۔انہوں نے صلیب دیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال مابعد۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف

استدراک۔ پہلی بات کی وضاحت کے لئے۔شُبِّهَ:(شک۔میں ڈالا گیا۔شبہ میں ڈالا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرود۔باب تفعیل۔صیغہ۔ شَبَّهَ يُشَبِّهُ۔مصدر۔تَشْبِيْهًا۔(شبہ میں ڈالنا۔مشابہت دینا۔شبیہ بنانا۔) لَكِنْ اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب ۔ اخْتَلَفُوْا:(انہوں نے اختلاف کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اَخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافًا۔(اختلاف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔صیغہ خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا۔)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ برائے تاکید۔فِي:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ:(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ إِنَّ محلاً کی خبر مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ: (وہ۔ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔عِلْمٍ:(علم۔سائنس)مبتداء۔لفظاًمجرور مؤخر۔محلاًمرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اِتِّبَاعَ:(پیروی کرنے)مستثنیٰ منصوب۔مضاف۔ الظَّنِّ:(گمان۔شک۔خیال)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔قَتَلُو:(انہوں نے قتل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يَقِيْنًا:(یقینا)نائب مفعول مطلق۔منصوب۔

ترجمہ آیت:اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰی مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کردیا ہے(اللہ نے ان کو معلون کردیا) اور انہوں نے عیسٰی کو قتل نہیں کیااور نہ انہیں سولی پر چڑھایابلکہ ان کوان کی سی

صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں اور پیروئی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾

بَلْ:(بلکہ) حرف اضراب۔ رَّفَعَ:(اس نے بلند کیا۔ اس نے اٹھالیا۔ یعنی موت دے دی۔ جیسے کوئی کہے اللہ تجھے چک لئے۔ یہی اس کے معانی ہیں۔ باقی من گھڑت) فعل ماضی واحد غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ رَفَعَ يَرْفَعُ۔ مصدر۔ رَفْعٌ۔ (بلند کرنا۔ اٹھانا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفع۔ إِلَيْ:(طرف۔ پاس) حرف جار۔ هِ :(وہ۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ون) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَزِيْزًا :(بہت ہی عزت والا) مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ حَكِيْمًا:(خوب حکمت والا۔ بہترین پالیسی والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ ۚ

وَ:(اور) استئنافیہ۔ إِنْ:(نہیں) نافیہ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔ گھر والے۔ وارث۔ مالک) اسم مجرور ۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر) حصر۔ لَ:() لائے تاکید۔ يُؤْمِنَنَّ:(ضرور بالضرور ایمان لائیں گے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مؤکد با نون ثقیلہ۔ بِ:(ساتھ۔ سے) حرف جار۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قَبْلَ:(پہلے) ظرف زمان۔ مضاف۔ مَوْتِ:(موت۔ دنیاوی زندگی کا خاتمہ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر

غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ يَوْمَ:(دن) ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت۔ آخرت) اسم مجرور۔ يَكُونُ:(وہ تھے) فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شَهِيْدًا :(گواہ۔ نگران) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کوئی اہل کتاب نہیں ہو گا مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا۔ اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾

فَ:(پس) حرف عطف۔ بِ:(ساتھ۔ سے) حرف جار۔ ظُلْمٍ :(ظلم۔ اندھیر) اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ هَادُوْا:(وہ یہودی ہوئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ھ و د) اجوف واوی۔ صیغہ ۔ هَادَ يَهُوْدُ۔ مصدر۔ هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔ حَرَّمْنَا:(ہم نے حرام کردیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔ مصدر۔ تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ طَيِّبَاتٍ:(عمدہ۔ طیب) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اُحِلَّتْ : (حلال کر دی گئی) فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔ اِحْلَالٌ۔ حلال کرنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ل ل) مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔ حَلَالًا ۔(حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ بِ:(ساتھ۔ سے) حرف جار۔ صَدِّ:(روک) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ كَثِيْرًا :(بہت زیادہ) منصوب۔ نائب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ان پر حرام کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے۔

وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ أَخْذِ: (پکڑنا) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الرِّبَا: (سود) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق و تاکید۔ نُهُوْا: (وہ منع کئے گئے ہیں) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن ھ ی) ناقص یائی۔ صیغہ ۔ نَهٰى يَنْهٰى۔ مصدر۔ نَهْيٌ۔ (روکنا۔ منع کرنا)۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ هُ: (وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَكْلِ: (کھانا) معطوف اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (وہ۔ ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَمْوَالَ: (مال و دولت) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ النَّاسِ: (لوگوں کی) مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ الْبَاطِلِ: (ناجائز۔ ناحق۔ غلط طریقہ) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف، أَعْتَدْنَا: (ہم نے تیار کر رکھی ہے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ اِعْتَدَ يُعْتِدُ۔ مصدر۔ اِعْتَادًا۔ (تیار کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ع د و) عَدَا يَعْدُو۔ مصدر۔ عَدْوًا۔ اِعْدُ۔ (حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ لْكَافِرِينَ: (کافروں کے) اسم مجرور علامت۔ ی۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ عَذَابًا: (عذاب۔ سزا) منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ أَلِيمًا: (دکھ دینے والا۔ دردناک) صفت منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت: اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾

لّٰكِنِ :(لیکن)حرف استدراک۔ پہلی بات کی وضاحت کے لئے۔الرَّاسِخُونَ:(پکے۔ڈٹے رہنے والے)مبتداء۔ مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْعِلْمِ:(علم۔ سائنس)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنُوْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے)فاعل۔معطوف مرفوع۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب۔:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔اُنْزِلَ: :(اس نے اتارا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا ۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيّ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ اُنْزِلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)مجرور۔ظرف زمان۔مضاف۔كَ: (تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) واؤ اعتراضیہ۔۔الْمُقِيمِيْنَ:(قائم کرنے والے) منصوب۔مفعول بہ۔الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو۔بہترین نظام زندگی کو)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ الْمُؤْتُونَ:(دینے

والے)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔الزَّكَاةَ :(زکوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنُونَ:(ایمان والے)فاعل۔معطوف مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(دن)مجرور۔معطوف۔موصوف۔الآخِرِ:(دوسرا)صفت مجرور۔تابع۔ أُوْلَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔نُؤْتِي:(ہم دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَجْرًا:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔ عَظِيْمًا:(بہت بڑا)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت: مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس(کتاب)پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں)تم سے پہلے نازل ہوئیں(سب پر)ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخرت کو مانتے ہیں۔ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾

إِنَّا :(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبتداء۔مرفوع۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔ہم نے وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔إِلَيْكَ:(تیری طرف۔)حرف جار۔+ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ كَمَا:(جیسا کہ)حرف تشبیہ و جار+مصدریہ۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔ہم نے وحی کی)

فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔ اِیْحَاءٌ۔ (وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد ۔ باب ضرب۔ مادہ (و ح ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی + ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیًا۔ (علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ اِلَیٰ: (طرف) حرف جار۔ نُوْحٍ: (نوح علیہ السلام کی) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ النَّبِیّٖنَ: (نبیوں کی) معطوف ۔ مجرور۔ علامت۔ ی ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ ہٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اَوْحَیْنَا: (ہم نے حکم دیا۔ ہم نے وحی کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔ اِیْحَاءٌ۔ (وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ح ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی + ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیًا۔ (علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ اِلَیٰ: (طرف) حرف جار۔ اِبْرَاهِیْمَ: (ابراہیم علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِسْمَاعِیْلَ: (اسمٰعیل علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِسْحٰقَ: (اسحٰق علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ یَعْقُوْبَ: (یعقوب علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف مجرور وَ: (اور) حرف عطف۔ اَلْاَسْبَاطِ: (اولاد۔ نسل) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عِیْسٰی: (عیسٰی علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اَیُّوْبَ: (ایوب علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ یُوْنُسَ: (یونس علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ هٰرُوْنَ: (ہارون علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ سُلَیْمٰنَ: (سلیمان علیہ السلام) غیر منصرف۔ محلاً معطوف۔ مجرور۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ اٰتَیْنَا: (ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔

(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔دَاوٗدَ:(داوٗد علیہ السلام)منصوب۔مفعول بہٖ۔ زَبُوْرًا:(زبور)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادیعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داوٗد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ۚ

وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلاً:(رسول کی جمع۔پیغمبر)منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ قَصَصْنَا:(ہم نے کہانی سنائی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ قَصَّ یَقُصُّ ۔مصدر۔قَصَصًا۔(کہانی سنانا۔بیان کرنا۔داستان سنانا۔)هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلاً:(رسول کی جمع۔پیغمبروں کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ نَقْصُصْ:(ہم نے قصہ سنایا)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ قَصَّ یَقُصُّ ۔ مصدر۔ قَصَصًا۔(کہانی سنانا۔بیان کرنا۔داستان سنانا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَلَّمَ:(اس نے کلام کیا۔بات کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔كَلَّمَ یُكَلِّمُ۔مصدر۔ تَكْلِيْمًا۔ (دھیرے دھیرے بات کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔كَلَمَ یَكْلُمُ۔مصدر۔كَلْمًا۔(زخم لگانا۔کاٹنا)محاورہ ہے۔(كَلْمُ اللِّسَانِ اَشَدُّ مِنْ كَلْمُ السَّنَانِ)زبان کا زخم تیر کے زخم سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔اللّٰهُ :(اللہ

جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔مُوْسٰی:(موسیٰ علیہ السلام سے)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَكْلِیْمًا:(کلام کرنا۔گفتگو کرنا۔بات چیت کرنا)۔منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔اور موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

رُّسُلاً:(رسول کی جمع)منصوب۔بدل منصوب۔مُّبَشِّرِیْنَ:(خوشخبری دینے والے)فاعل۔صفت منصوب ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُنذِرِیْنَ:(تنبیہ کرنے والے۔آگاہ کرنے والے)معطوف منصوب۔ لِئَلَّا: (تاکہ نہ)مرکب:(لِ+اَنْ+لَّا)۔لائے تعلیل۔+مصدریہ۔+لائے نافیہ۔ یَكُوْنَ:(وہ ہو) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِنَّاسِ :(لوگوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔عَلَی :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔حُجَّةٌ:(کوئی دلیل۔کوئی حجت۔) کَانَ کا اسم مرفوع۔ بَعْدَ: (بعد)ظرف زمان۔مضاف۔الرُّسُلِ :(رسول کی جمع۔پیغمبروں کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) استئنافیہ۔کَانَ:(وہ ہو) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) کَانَ کا اسم مرفوع۔ عَزِیْزًا :(بہت ہی عزت دار)مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔حَكِیْمًا:(خوب دانائی والا۔حکمت والا)مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(سب) پیغمبروں کو(اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ ۭ

لّٰکِنِ:(لیکن)حرف استدراک۔پہلی بات کی وضاحت کے لئے۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ یَشْھَدُ:(وہ گواہی دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ شَھِدَ یَشْھَدُ۔مصدر۔شَھَادَۃً۔(گواہی دینا)۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب۔(بِمَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔عِلْمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔مضاف۔هِ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ الْمَلآئِکَۃُ :(ملک کی جمع۔فرشتہ۔کائناتی قوت غیر مرئی)مبتداء۔مرفوع۔یَشْھَدُوْنَ :(گواہی دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ش ھ د)صیغہ۔شَھِدَ یَشْھَدُ۔مصدر۔شَھَادَۃً۔(گواہی دینا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔کَفَى:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ کَفٰی یَکْفِیْ۔ مصدر۔ کِفَایَۃٌ۔ (کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔زائدہ۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔شَهِيْدًا:(نگران۔گواہ۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:لیکن اللہ نے جو(کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ صَدُّوْا:(انہوں نے روکا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ص د د) مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔(روکنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ ضَلُّوْا:(وہ گمراہ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ ضَلَالاً :(گمراہی۔ بھٹکنا)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔بَعِيْدًا : (دور کی۔بہت ہی زیادہ)منصوب۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُنِ:(وہ ہو)اصلاً يَكُوْنُ تھا۔فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔التقائے ساکین کی وجہ سے واؤ محذوف ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ لِ: (تاکہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔يَغْفِرَ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ جملہ

محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔لِ:() لائے جحود۔(ایسی لام جو بعد مَاكَانَ يالَمْ يَكُنْ کے آئے۔لام جحود کہلاتا ہے)۔ناصب۔مضارع۔ يَهْدِيَ:(وہ ہدایت دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هُمْ : (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔طَرِيْقاً:(راستہ کو)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

جولوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔طَرِيقَ:(راستہ)منصوب۔مستثنٰی۔جَهَنَّمَ:(دوزخ)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ رہنے والے)منصوب۔علامت ی۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَبَدًا:(ہمیشہ۔ہمیشہ)ظرف زمان۔زمانہ مستقبل(غیر محدود)منصوب۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلَى : (پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔يَسِيرًا :(آسان)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾

:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(اوئے)حرف تنبیبہ۔ النَّاسُ:(لوگو!) منادیٰ۔ أَيُّ کا۔بدل۔لفظاً مرفوع۔ محلاً منصوب۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الرَّسُوْلُ :(پیغمبر)معرف باللام۔خاص رسول۔فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچائی)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) تفسیری۔ (اَلْفَصِيْحَةُ)۔آمِنُوْا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ خَيْرًا:(بھلائی۔اچھائی) منصوب۔ مفعول مطلق کا نائب۔ لَّ:(لئے) حرف جار۔كُمْ:(تمہارے لئے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَكْفُرُوْا:(تم کفر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار + اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم۔مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف اجر۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر منصوب۔ حَكِيْمًا :(بہت ہی حکمت والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو(ان پر) ایمان لاؤ(یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔اور اگر کفر کروگے تو(جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا
ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَهْلَ:(اہل۔والے۔وارث۔گھر والے)منادیٰ۔منصوب۔مضاف الیہ۔ الْكِتَابِ: (کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَغْلُوْا: (غلو۔ بے تعلق۔جھوٹ کی ملاوٹ۔حد سے بڑھ کر۔تجاوز کرنا۔وہ چیز موجود نہ ہو اس کو شامل کر دینا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔غَلَا يَغْلُو۔مصدر۔غُلُوًّا۔(مبالغہ سے بات کرنا۔بڑھا چڑھا کر بیان کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ دِيْنِ:(دین)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(اپنے۔تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقُوْلُوْا :(تم کہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ الْحَقَّ:(حق۔سچ)منصوب۔مستثنیٰ۔ إِنَّمَا:(در حقیقت)كافة و مكفوفة۔مرکب :(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الْمَسِيْحُ:(مسیح۔سیر کرنے والا)فاعل۔مرفوع۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ عِيسَى:(عیسیٰ علیہ السلام)غیر منصرف۔محلاً۔ الْمَسِيْحُ کا بدل مرفوع۔موصوف ابْنُ :(بیٹا)مرفوع۔صفت۔مضاف۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر

منصرف۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ رَسُوْلُ:(پیغمبر)خبر مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ کَلِمَتُ:(کلمہ)اصلاً رسم الخط۔ کَلِمَۃُ۔ مضاف۔ ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ اَلْقٰا:(ڈال دیا گیا۔)اصلاً اَلْقٰی۔ حرف علت کو الف میں بدل دیا گیا۔ برائے اتصال۔ مابعد ۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقْیَانًا۔اَلْقَ۔لُقْیَۃٌ۔تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔وغیرہ(ملنا۔ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا)۔ ھَا:(اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اِلٰی :(طرف)حرف جار۔مَرْیَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔رُوْحٌ :(روح۔جبرائیل علیہ السلام)معطوف مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ہٗ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع صفت۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ آمِنُوْا:(وہ سب ایمان لائے)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(پیغمبروں) معطوف۔ مجرور۔ مضاف۔ ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا : (نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقُوْلُوْا:(تم کہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثَلٰثَۃٌ :(تین)خبر مرفوع۔اِنْتَھُوْا:(منع ہو جاؤ۔رک جاؤ۔باز آجاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِنْتَھٰی یَنْتَھِیْ۔مصدر۔اِنْتِھَاءٌ۔(رکنا۔باز رہنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔نَھْیٌ۔(روکنا۔ منع کرنا)۔خَیْرًا:(بہتر ہے۔اچھا ہے)منصوب۔مفعول مطلق کا نائب۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّمَا:(در حقیقت)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب :(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا

اسم منصوب۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔إِلَـٰهٌ :(معبود ہے) مرفوع۔موصوف۔ وَاحِدٌ: (ایک)صفت مرفوع۔تابع۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق۔هُ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّكُونَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلااسم مجرور۔ وَلَدٌ:(کوئی اولاد۔بیٹا۔لڑکا) كَانَ کا اسم مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلااسم مجرور۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰات:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ :(زمیں)اسم مجرور۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔ كَفٰى:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔ مصدر۔ كِفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔زائدہ۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَكِيْلاً : (قابل بھروسہ۔کارساز)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور کا کلمہٗ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔اور (یہ) نہ کہو(کہ اللہ) تین (ہیں۔اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾

لَّن:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔برائے مستقبل۔ يَسْتَنكِفَ:(وہ شرم محسوس کرے گا۔عار طلب کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَنْكَفَ يَسْتَنْكِفُ۔مصدر۔اِسْتِنْكَافٌ۔(شرم محسوس کرنا۔عار سمجھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ف)صیغہ نَكَفَ يَنْكُفُ۔مصدر۔نَكْفًا۔(ناک بھوؤں چڑھانا۔"آنسو۔پسینہ وغیرہ پونچھنا") الْمَسِيحُ:(سیر کرنے والا۔سیاحت کرنے والا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّكُوْنَ:(وہ ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ عَبْداً:(بندہ)منصوب۔كَانَ کی خبر۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔الْمَلآئِكَةُ:(فرشتے۔غیر مرئی کائناتی قوتیں)معطوف مرفوع۔الْمُقَرَّبُوْنَ:(قریب رہنے والے)اسم مفعول۔صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ مبتداء۔يَسْتَنْكِفْ : (وہ شرم و عار طلب کرے)۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَنْكَفَ يَسْتَنْكِفُ۔مصدر۔ اِسْتِنْكَافٌ۔(شرم محسوس کرنا۔عار سمجھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ف)صیغہ نَكَفَ يَنْكُفُ۔مصدر۔نَكْفًا۔(ناک بھوؤں چڑھانا۔ "آنسو۔پسینہ وغیرہ پونچھنا") عَنْ :(سے)حرف جار۔عِبَادَتِ:(عبادت)اصلاًعِبَادَةِ رسم الخط۔اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْتَكْبِرْ:(وہ بڑائی طلب کرے۔تکبر مانگے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔سَ:(جلد ہی۔ عنقریب) حرف استقبال۔يَحْشُرُ:(وہ جمع کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔جواب شرط۔شرط و جواب شرط۔مل کر مبتداء مَنْ کی خبر ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔

حَشْرًا۔(جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَيّ: (طرف حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔جَمِيعًا:(سارے کے سارے) حال منصوب۔

ترجمہ آیت: مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے(عار رکھتے ہیں) اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کرلے گا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(رہے۔بہر حال)حرف شرط و تفصیل۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ : (نیکیاں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔يُوَفِّي:(پورا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاًاَلَّذِيْنَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ أُجُورَ:(بدلے۔عوضانے۔اجرتیں)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَزِيْدُ:(وہ زیادہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ زَادَ يَزِيْدُ ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا۔مزید کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل و کرم۔عنایت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔أَمَّا:(رہے۔ بہر حال) حرف شرط و تفصیل۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اسْتَنْكَفُوْا :(وہ شرم و عار طلب کریں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَنْكَفَ يَسْتَنْكِفُ۔مصدر۔اِسْتِنْكَافٌ۔(شرم محسوس کرنا۔عار سمجھنا)۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ن ک ف)صیغہ نَكَفَ يَنْكُفُ۔مصدر۔نَكْفًا۔(ناک بھوؤں چڑھانا۔ "آنسو۔پسینہ وغیرہ پونچھنا") وَ:()اسْتَكْبَرُوْا:(وہ تکبر چاہیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔ (تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔يُعَذِّبُ:(عذاب دے گا۔سزا دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔کرم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا ہونا۔مزیدار ہونا)محاورہ۔"هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ""یہ میٹھی نہر ہے۔اور یہ نمکین کھارا ہے۔"هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاً اَلَّذِيْنَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ عَذَابًا :(عذاب۔سزا)مفعول مطلق۔منصوب۔ موصوف۔أَلِيْمًا:(دردناک)صفت منصوب۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَجِدُوْنَ :(وہ پائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وِجْدَانٌ۔(پانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(علاوہ)ظرف۔اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَلِيًّا:(دوست ۔حامی۔ سرپرست)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ نَصِيْرًا:(کوئی مدد گار)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: توجولوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلا دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندوں ہونے سے) عاروانکار اور تکبر کیا ان کو تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (جو) منادیٰ۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔ النَّاسُ: (لوگو!) أَيُّ کا بدل۔ لفظاً مرفوع۔ محلاً منصوب۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق و تاکید۔ اور برائے ماضی قریب ساختن۔ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ كُمْ: (تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بُرْهَانٌ: (دلیل۔ ثبوت۔) فاعل۔ مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً مرفوع صفت۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَنْزَلْنَا: (اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ نُورًا: (روشنی۔ ہدایت) منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ مُّبِيْنًا: (واضح۔ کھلم کھلا بیان کردہ) منصوب۔ صفت۔ تابع۔

ترجمہ آیت: لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ ط

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(رہے۔بہر حال)حرف شرط و تفصیل۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاًمبتداء مرفوع۔آمَنُوْا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔اعْتَصَمُوْا:(انہوں نے مضبوطی سے پکڑا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَعْتَصَمَ يَعْتَصِمُ۔مصدر۔ اِعْتِصَامٌ۔(مضبوطی سے پکڑنا۔ڈٹ کر پکڑنا۔صبر سے پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔مادہ(ع ص م) صیغہ۔عَصَمَ يَعْصِمُ۔مصدر۔عَصْمًا۔عِصْمَةً۔(حفاظت میں رکھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ يُدْخِلُ:(وہ داخل کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هُمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مفعول بہٖ۔جملہ محلا اَلَّذِيْنَ مبتداء۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ رَحْمَةٍ:(رحمت۔خاص مہربانی)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔شبہ جملہ محلاًمجرور صفت۔فَضْلٍ:(فضل و کرم)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔يَهْدِيْ:(وہ ہدایت دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هِمْ:(وہ۔ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صِرَاطًا:(راستہ) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔ مُّسْتَقِيْمًا :(سیدھا)صفت۔ منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت:پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کے بہشتوں) میں داخل کرے گا۔ اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۗ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

يَسْتَفْتُوْنَ:(وہ فتویٰ مانگتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِيْ۔ مصدر۔ اِسْتِفْتَاءٌ ۔ (فتویٰ پوچھنا)۔ كَ:(تجھ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ قُلِ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ مجزوم۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ يُفْتِي:(وہ فتویٰ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَفْتٰى يُفْتِيْ۔ مصدر۔ اِفْتَاءٌ۔(فتویٰ دینا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں۔ بارے)حرف جار۔ الْكَلَالَةِ:(بے اولاد والا)اسم مجرور۔ إِنِ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ امْرُؤًا:(مرد۔ انسان۔ شخص)فاعل۔ مرفوع۔ (ھمزہ بشکل واؤ بحالت مرفوع۔ بحالت نصب الف کی شکل میں اور بحالت جر۔ ی۔ کی شکل میں آتی ہے)۔ هَلَكَ :(وہ ہلاک ہو جائے۔ فوت ہو جائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلَكًا ۔ هَلَاكًا۔(ہلاک ہونا۔ فوت ہونا۔ مر جانا)۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ جامد۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً کا اسم مقدّم۔ منصوب۔ وَلَدٌ:(کوئی

اولاد) لَيْسَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف جار۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔شبہ جملہ محلاً مرفوع خبر مقدّم۔أُخْتٌ : (بہن)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔فَ:(تو)حرف رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ نِصْفُ:(آدھا)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم شرط۔ مضاف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرورر مضاف الیہ۔تَرَكَ :(اس نے چھوڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ يَتْرُکُ۔مصدر۔ تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔۔هُوَ :(وہ) ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔مرفوع۔ يَرِثُ: (وارث ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ر ث)صیغہ ۔وَرِثَ يَرِثُ۔ مصدر۔ وِرَاثَةٌ۔(وارث ہونا)۔هَآ:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ يَكُنْ:(وہ ہوا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔اصلاً۔ يَكُوْنْ ۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت۔ واؤ۔ محذوف۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔ لَّ: (لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ وَلَدٌ:(کوئی اولاد۔) كَانَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔اور جواب شرط محذوف۔جیسا کہ پہلے بیان ہوا۔ فَ: (پس) حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَتَا :(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ناقص ماضی تثنیہ مؤنث غائب۔تائے تانیث۔الف علامت تثنیہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ اثْنَتَيْنِ:(دومؤنثیں۔دو بہنیں) كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔ فَ:(پس)برائے جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمَا :(ان دونوں کے)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔الثُّلُثَانِ:(دو تہائی)تثنیہ۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ مِمَّا: (اس

سے جو)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ یَتْرُکُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ إِخْوَةً :(بھائی) كَانَ کا خبر منصوب۔رِّجَالًا:(مرد) إِخْوَةً کا بدل ۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطفنِسَاءَ:(عورتیں)غیر منصرف۔معطوف۔منصوب۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لِ:(لئے)حرف جار۔ لِلذَّكَرِ: (مذکر۔ مرد۔کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ مِثْلُ :(طرح ۔مانند۔)مبتداء۔ مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔مضاف۔حَظِّ :(حصہ)مجرور مضاف الیہ۔مضافالْأُنْثَيَيْنِ: (دو۔مونث کے)مجرور۔ علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔ يُبَيِّنُ :(وہ کھول کر بیان کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ(کھول کربیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔مصدر۔بَيَانًا(بیان کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع ۔ تَضِلُّوْا:(تم گمراہ ہوجاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔ مرفوع۔بِ: (ساتھ۔ سے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر چیز۔تمام)اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز۔)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے؛

5 سورہ المائدہ

اٰیٰتُهَا 120 مَدَنِیَّةٌ 112 رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِ:(ساتھ۔سے)سْمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الرَّحْمٰنِ :(خوب رحم کرنے والا۔بلا مشقت و طلب دینے والا)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔الرَّحِیْمِ:(خوب رحم کرنے والا۔بامشقت دینے والا)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔تابع۔

ترجمہ آیت:شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا أَيُّ بدل منصوب۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ أَوْفُوا:(تم پورا کرو)فعل امر جمع مذکر

حاضر۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْعُقُودِ:(معاہدوں کو۔ گانٹھیں دی ہوئیں کو۔)
اُحِلَّتْ :(حلال کی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَحَلَّ
یُحِلُّ۔مصدر۔اِحْلَالٌ۔حلال کرنا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔ حَلَّ یَحِلُّ۔حَلَالًا
۔(حلال ہونا۔جائز ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔
بَهِيمَةُ:(چوپائے۔چرنے والے)نائب فاعل۔مرفوع۔ الْاَنْعَامِ:(مویشی)مجرور۔مضاف الیہ۔(اصلی معنی تو
اونٹ ہے۔مگر بھیڑوں۔ بکریوں گائیوں۔ بھینسوں کے لئے بولا جاتا ہے۔کسرہ اضافت تشبیہ۔یعنی ملتے جلتے۔)
إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ يُتْلَى :(پڑھا جائے)فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ ۔ تَلَا
يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔کُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم
مجرور۔غَيْرَ :(نہ)منصوب۔حال۔مُحِلِّي :(حلال جاننے والے)فاعل۔ی۔تقدیراًمرفوع۔اصلاً محلین تھا۔بوجہ
مضاف ہونے کے نون محذوف۔(کیونکہ مضاف کو صدائے نون ناپسند ہے)۔الصَّيْدِ:(شکار)مجرور مضاف
الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ:(تم ہو)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔مبتداء۔ حُرُمٌ:(حرام)خبر
مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يَحْكُمُ:(وہ
فیصلہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ح ک م)صیغہ۔ حَكَمَ
يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔يُرِيدُ :(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔
ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ رَادَ
يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔

ترجمہ آیت: اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (کون) منادیٰ۔ لفظاً مرفوع۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ جازم مضارع۔ تُحِلُّوا: (تم حلال کر) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔ اِحْلَالٌ۔ حلال کرنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ل ل) مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔ حَلَالًا ۔ (حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ شَعَآئِرَ: (شَعِيْرَةٌ کی جمع نشانات) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) زائدہ۔ الشَّهْرَ: (مہینہ) منصوب۔ موصوف۔ الْحَرَامَ: (حرام۔ ناجائز) منصوب۔ صفت۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) لائے نفی جنس۔ الْهَدْيَ: (کوئی بھی ہدیہ۔ تحفہ) لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (ن ہی) لائے نفی جنس۔ الْقَلَآئِدَ: (کوئی پٹے والا۔ وقف شدہ) لائے نفی جنس۔ کا اسم منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَآ: (نہ ہی) لائے نفی جنس۔ آمِّينَ: (اَمٌّ کی جمع ۔ ارادہ کرنے والے۔ قصد

کرنے والے)فاعل۔مرفوع۔ الْبَيْتَ :(گھر)معرف باللام۔خاص گھر۔یعنی خانہ کعبہ۔منصوب مفعول بہٖ۔ موصوف۔الْحَرَامَ:(پاک۔احترام والا)صفت۔منصوب۔تابع۔ يَبْتَغُوْنَ :(وہ تلاش کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَآءٌ۔(چاہنا۔تلاش کرنا۔طلب کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ فَضْلاً:(فضل وکرم)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانًا: (رضامندی۔ خوشنودی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بہت بڑی رضامندی کو رِضْوَانٌ کہتے ہیں۔جنت کے خزانچی کا نام۔ وَ: (اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ حَلَلْتُمْ:(تم نے حلال کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔حَلَّ يَحِلُّ۔حَلاَلًا ۔(حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اصْطَادُوْا:(ان کا شکار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)نافیہ۔جازم مضارع يَجْرِمَنَّ:(وہ ضرور باضرور آمادہ کرے)فعل مضارع غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ج ر م)صیغہ۔ جَرَمَ يَجْرِمُ۔مصدر۔ جُرْمٌ۔(مجرم بنانا۔آمادہ کرنا۔ابھارنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ شَنَآنُ :(دشمنی کرنا۔بغض رکھنا۔دشمنی)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔قَوْمٍ:(قوم)جمع جنس۔مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ صَدُّوْ:(وہ روکے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔(روکنا)۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَنِ :(سے)حرف جار۔الْمَسْجِدِ :(مسجد)اسم مجرور۔ موصوف۔الْحَرَامِ:(پاک۔قابل احترام)مجرورصفت۔تابع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَعْتَدُوْا

:(تم تجاوز کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَدٰی یَعْتَدِیُ۔مصدر۔اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔زیادتی کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ع د و)عَدَا یَعْدُو۔مصدر۔عَدُوٌّ۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَعَاوَنُوْا:(تم ایک دوسرے سے تعاون کرو۔مدد گار بنو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ۔مصدر۔تَعَاوَنٌ۔(ایک دوسرے کی اعانت کرنا۔تعاون کرنا۔مدد کرنا) عَلَی :(پر)حرف جار۔الْبِرِّ:(نیکی۔اچھائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ التَّقْوٰی:(تقویٰ۔پرہیز گاری)معطوف مجرور۔تقدیراً محل اعراب مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعَاوَنُوْا :(تم ایک دوسرے سے تعاون کرو۔مدد گار بنو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ۔مصدر۔تَعَاوَنٌ۔(ایک دوسرے کی اعانت کرنا۔تعاون کرنا۔مدد کرنا)۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ الْاِثْمِ:(گناہ۔برائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْعُدْوَانِ : (دشمنی۔عداوت۔)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا:(ڈرو۔پرہیز گاری کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیُ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیُ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔شَدِیْدُ :(سخت) اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔الْعِقَابِ:(سزا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار

ہوں اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْأَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾

حُرِّمَتْ :(حرام کر دی گئی) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ ۔ حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔ مصدر۔ تَحْرِيمٌ۔ (حرام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح ر م) صیغہ۔ حَرَمَ يَحْرِمُ۔ مصدر۔ حِرْمًا۔ حِرْمَانًا۔ (محروم کردینا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الْمَيْتَةُ: (میت۔ مردہ) مرفوع نائب فاعل۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الدَّمُ: (خون) معطوف۔ مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَحْمُ: (گوشت) معطوف مرفوع۔ مضاف۔ الْخِنْزِيرِ: (خنزیر۔ بجیر اں۔ گلٹیاں) مضاف الیہ۔ (ایک غلطی کا آزالہ۔ ملاحظہ ہو۔ خنزیر توطبعاً حرام قطعی ہے۔ لیکن یہ وہ چیزیں جو حلال جانور میں ہوتی ہیں۔ مگر اس کو گوشت سمجھ کر چٹکھارے لئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ حلال جانور کب حرام ہوتا ہے۔ اسی ضمن میں یہ بھی (لَحْمُ الْخِنْزِيرِ) جسمانی حصہ ہے۔ (خنزیر۔ کلیجی۔ غدود۔ گردے۔ خصیے۔ انتڑیاں۔ اوجھڑی۔ پھیپھڑے۔ چھیچھڑے۔ وغیرہ وغیرہ۔ یہاں معنی سوءر جانور کا نہیں)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا :(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف مرفوع۔ أُهِلَّ :(ہلال کیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَهَلَّ یُهِلُّ۔مصدر۔اِهْلَالٌ۔(مزاجی معنی۔پکارنا)لغوی: معنی ہے۔جب چاند دیکھا جاتا ہے اس وقت آواز دیتے ہیں۔وہ چاند نظر آگیا۔وہ ہے،وہ ہے۔پھر نامزد کرنا۔پکارنا۔آواز لگانا۔نام لینا۔یعنی جانور کو اللہ کے علاوہ کسی کی نذر نیاز کہنا۔دربڑشاہ کے واسطے۔یہ گلوشاہ کے لئے۔یہ داتا کے لئے۔یہ یارھویں والے کان نام سے۔ایسا عمل حلال جانور کو حرام کر دیتا ہے۔جیسے مرغی تو حلال ہے۔اگر کی کی چوری کرکے ذبح کرلی جائے تو وہ حرام ہے۔لِ:(لئے)حرف جار۔غَیْرِ:(علاوہ)اسم مجرور مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُنْخَنِقَةُ :(پھندا لگا ہوا۔مردہ جانور)اسم فاعل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَوْقُوْذَةُ :(سخت چوٹ سے مر جائے)۔اسم مفعول۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُتَرَدِّیَةُ:(اونچی جگہ سے گر کر مر جائے)اسم فاعل۔ وَ: (اور)حرف عطف۔النَّطِیْحَةُ:(سینگ کی چوٹ سے مر جائے۔خون تو بہہ گیا مگر اس پر تکبیر نہ کہی گئی ہے۔ حرام ہے)اسم فاعل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔اَکَلَ:(اس نے کھایا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔ اَکْلًا۔ (کھانا)۔ السَّبُعُ: (درندہ۔چیرنے پھاڑنے والا جانور)فاعل۔ مرفوع۔ یعنی اس نے مار دیا ہو۔ایسا جانور حرام ہے۔اگر وہ زندہ ہو اور اس کو ذبح طریقۂ معروف سے کرلیا ہو تو مضائقہ نہیں)۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ ذَکَّیْتُمْ :(تم نے ذبح کرلیاہو۔) وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ ذُبِحَ :(ذبح کیا ہو۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ب ح)صیغہ۔ذَبَحَ یَذْبَحُ۔مصدر۔ذَبْحٌ۔(ذبح کرنا)۔عَلَی : (پر)حرف جار۔النُّصُبِ:(تردہ۔آستانہ۔یوں ہی گھڑا ہوا پتھر جس کی کوئی شکل و صورت نہ ہو مگر کسی کے نام کا نصب شدہ۔اس پر حلال جانور بھی حرام ہو تا ہے) وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَسْتَقْسِمُوْا:(تم قسمت کا حال معلوم کرو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَقْسَمَ یَسْتَقْسِمُ۔مصدر۔ اِسْتِقْسَامٌ۔(قسمت معلوم کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ یَقْسِمُ۔مصدر۔

قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔قسم کھانا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْاَزْلَامِ:(زَلَمٌ کی جمع۔فال کے تیر)اسم مجرور۔ ذٰلِكُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبتداء۔كُمْ خطابیہ۔ فِسْقٌ:(نافرمانی ہے۔گناہ ہے)مرفوع۔ ذٰلِكُمْ مبتداء کی خبر۔الْيَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مضاف۔ يَئِسَ :(اس نے مایوس کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ی ء س)مثال یائی۔مہموز العین۔صیغہ يَئِسَ يَيْئَسُ۔مصدر۔يَاسًا۔(مایوس ہونا)۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔كَفَرُوْا:(کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔جملہ محلاًالَّذِينَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ کی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دِينِ:(دین طریقہ۔اصول۔)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا : (نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَخْشَوْ:(تم ڈرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔ مصدر۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا)هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف ۔ اخْشَوْنِ :(مجھ سے ڈرو۔)مرکب: (اِخْشَوْ۔نِ۔ی)۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔+نون وقایہ۔+ی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔) الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔مضاف۔ أَكْمَلْتُ :(میں نے مکمل کر دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَكْمَلَ يُكْمِلُ۔مصدر۔اِكْمَالٌ۔(مکمل کرنا۔پورا کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔دِينَ:(دین۔طریقہ۔اصول۔)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَتْمَمْتُ :(میں تمام کر دیا۔ پورا کردیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتَمَّ يُتِمُّ۔اِتْمَامٌ۔(پورا کرنا۔ ختم کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ نِعْمَتِ:(نعمت۔انعام)مکسور۔بوجہ

ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ :(میری۔اپنی)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) رَضِيتُ:(میں راضی ہوا۔میں نے پسند کیا ہے)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ض و ناقص واوی۔صیغہ رَضِيَ يَرْضَى۔مصدر۔رَضًا۔رِضْوَانٌ۔ (راضی ہونا۔پسند کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمُ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ الْإِسْلَامَ :(اسلام کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔دِينًا:(دین) منصوب ۔مفعول بہٖ ثانی۔فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبتداء۔ اُضْطُرَّ:(وہ مجبور کیا جائے۔ہو جائے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اَضْطَرَّ۔يَضْطَرُّ۔مصدر۔اِضْطِرَارٌ۔(مجبور ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ مَخْمَصَةٍ :(سخت بھوک۔پریشانی) اسم مجرور۔غَيْرَ:(نہ)نافیہ۔منصوب۔حال۔مضاف۔ مُتَجَانِفٍ:(جھکنے والا۔گناہ کی جانب میلان کرنے والا)اسم فاعل۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔إِثْمٍ:(گناہ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔غَفُورٌ :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾

يَسْئَلُونَ:(وہ پوچھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ محذوف۔ واؤ جمع۔ كَ :(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَاذَا:(کیا) اسم استفہام۔ اُحِلَّ:(حلال کر دیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔ اِحْلَالٌ۔ حلال کرنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ل ل) مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔ حَلَالًا (حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ اُحِلَّ :(حلال کر دیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔ اِحْلَالٌ۔ حلال کرنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ل ل) مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔ حَلَالًا (حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الطَّيِّبَاتُ:(عمدہ۔ مزیدار۔ پاک صاف۔) نائب فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ عَلَّمْتُمْ:(تم نے سکھایا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر۔ تَعْلِيْمًا۔ (سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ مِّنَ:(میں) حرف جار۔ الْجَوَارِحِ :(جارحیت کرنے والے۔ زخم دینے والے۔ شکاری جانور) اسم مجرور۔ مُكَلِّبِيْنَ:(کتوں کو سدھانے والے) اسم فاعل۔ تُعَلِّمُونَ:(وہ سکھاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر۔ تَعْلِيْمًا۔ (سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ هُنَّ: (ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول

بہ۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔ تَعْلِیْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔کُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔کُلُوْا:(تم سب کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔اَکْلٌ۔(کھانا)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔أَمْسَكْنَ:(انہوں نے روکا۔انہوں نے پکڑا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔نون نسوہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ افعال ۔صیغہ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(روکنا۔پکڑنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔کُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُذْكُرُوْا:(ذکر کرو۔یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اسْمَ:(نام) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا :(پرہیز کرو۔ڈرو)فعل امر جو مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ اِنَّ کا اسم۔سَرِيْعُ:(بہت جلد)اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْحِسَابِ:(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لیے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار کھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو اور (شکاری جانوروں کو چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ وَ لَا مُتَّخِذِیْۤ اَخْدَانٍ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۵﴾

اَلْیَوْمَ: (آج) ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ اُحِلَّ: (حلال کر دیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَحَلَّ یُحِلُّ۔ مصدر۔ اِحلَالٌ۔ حلال کرنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ل ل) مضاعف۔ حَلَّ یَحِلُّ۔ حَلَالًا (حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ الطَّیِّبٰتُ: (عمدہ۔ صاف پاک۔ مزیدار) نائب فاعل۔ مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ طَعَامُ: (کھانا) معطوف مرفوع۔ الَّذِینَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اُوْتُوا: (ان کو دی گئی) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتیٰ یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتیٰ یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ الْکِتَابَ: (کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ حِلٌّ: (حلال کرنا) خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ل ل) مضاعف۔ حَلَّ یَحِلُّ۔ حَلَالًا (حلال ہونا۔ جائز ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر

حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔طَعَامُ:(کھانا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حِلٌّ:(حلال)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُحْصَنٰتُ:(قلعہ بند۔شادی شدہ۔پاک دامن)معطوف مرفوع۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنَاتِ :(مومن عورتیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمُحْصَنٰتُ:(قلعہ بند۔شادی شدہ۔پاک دامن)معطوف مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاًاسم مجرور۔اُوْتُوْا:(ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔منصوب مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔مضاف۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔آتَيْتُمُوْ:(تم نے دیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے شکم پری۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُنَّ :(ان کو)ضمیر جمع مونث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اُجُوْرَ:(بدلے۔حق مہر۔ اَجْرٌ کی جمع)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مُحْصِنِيْنَ:(قلعہ بند۔شادی شدہ)اسم فاعل۔منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ غَيْرَ:(نہ)منصوب۔حال ثانی۔مضاف۔ مُسَافِحِيْنَ:(بغیر حق کے یونہی بہانے والے۔زناکار۔بدکاری کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔مُتَّخِذِيْ :(آشنا پسند۔یارانے لگانے والے۔بنانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اصلاً مُتَّخِذِيْنَ ۔نون جمع محذوف۔بوجہ

مضاف۔ أَخْدَانٍ:(چھپ کر آشنائیں بنانے والے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ يَّكْفُرْ :(کفر کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔فعل شرط۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْإِيمَانِ:(یقین۔ایمان)اسم مجرور۔ فَ :(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔حَبِطَ :(ضائع کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ح ب ط)صیغہ ۔حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطٌ۔(ضائع کرنا)۔ عَمَلُ:(عمل۔کام)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُ :(اپنا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی برسکون۔فتحہ برائے اتصال۔ الْخَاسِرِينَ :(گھاٹا کھانے والے۔نقصان میں رہنے والے)فاعل جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۶﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ آمَنُواْ: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قُمْتُمْ:(تم کھڑے ہوں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الصَّلاةِ:(صلوٰۃ)اسم مجرور۔ ف:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اغْسِلُوا:(تم دھوؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ س ل)صیغہ۔غَسَلَ يَغْسِلُ۔ مصدر۔ غُسْلٌ۔(نہانا۔دھونا)۔ وُجُوهَ:(چہروں۔مونہوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے۔ اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔ الْمَرَافِقِ:(کہنیاں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔امْسَحُوا: (جھاڑو۔ پونچھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔رُؤُوسِ:(رَاسٌ کی جمع۔سر) اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَرْجُلَ:(رِجْلٌ کی جمع۔پاؤں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف۔تک۔) الْكَعْبَيْنِ:(الْكَعْبُ کی جمع۔ٹخنوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ جُنُبًا:(پلید۔ناپاک) كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اطَّهَّرُوا:(تم صاف کرلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ ۔طَهَّرَيُطَهِّرُ۔مصدر۔تَطْهِيْرٌ۔(پاک کرنا)۔ثلاثی

مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط ھ ر)صیغہ۔ طَهَرَ يَطْهَرُ۔مصدر۔طَهْرًا۔(پاک رکھنا۔بضد۔پلید) وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَّرْضَى: (بیمار۔ مریض) كَانَ کی خبر منصوب أَوْ:(یا)حرف عطف۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔سَفَرٍ :(سفر)اسم مجرور۔ أَوْ :(یا) حرف عطف۔ جَاءَ:(وہ آیا) يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔أَحَدٌ:(کوئی ایک)فاعل مرفوع۔مِّنْ: (سے)حرف جار۔كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْغَائِطِ :(بیت الخلاء۔رفع حاجت)اسم مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ لَامَسْتُمُ:(تم چھوئے۔مباشرت کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔صیغہ مفاعلہ۔لَامَسَ يُلَامِسُ۔مصدر۔مُلَاسَمَةٌ۔(جنسی مقاربت کرنا۔ عورت سے صحبت کرنا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ل م س)صیغہ۔لَمَسَ يَلْمَسَ۔ مصدر۔ لَمْسًا۔ (چھونا)۔ النِّسَاءَ:(عورتوں سے)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَجِدُوْا:(تم پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ ۔ (پانا)۔ مَاءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَيَمَّمُوْا:(تیمم کر لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ۔ مصدر۔ تَيَمُّمُ۔(تیمم کرنا۔)۔ صَعِيدًا :(مٹی)منصوب۔موصوف۔طَيِّبًا: (عمدہ۔ اچھی)منصوب۔صفت۔ تابع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔امْسَحُوْا: (جھاڑلو۔پونچھ لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(م س ح)صیغہ۔مَسَحَ يَمْسَحَ۔مصدر۔مَسْحًا۔(جھاڑنا ۔پونچھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔وُجُوْهِ: (مونہوں)اسم مجرور۔مضاف ۔ كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔أَيْدِيْ:(ہاتھوں کو)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔منصوف مفعول بہ۔مضاف ہونے کی وجہ سے

نون محذوف۔ كُمْ:(تمھارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يُرِيْدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَجْعَلَ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ حَرَجٍ:(حرج۔نقصان۔ گھاٹا۔کوئی تنگی) اسم مجرور۔"اصل معنیٰ تو ہے۔کسی چیز کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔اکٹھا ہونے سے جگہ میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔اسی لئے تنگی اور گناہ کو حَرَجٌ کہا جاتا ہے"۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مخففہ۔حرف مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحدمذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُطَهِّرَ:(وہ پاک کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ۔طَهَّرَ يُطَهِّرُ۔مصدر۔تَطْهِيْرٌ۔(پاک کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور) حرف عطف۔لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُتِمَّ:(وہ پورا کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتَمَّ يُتِمُّ۔اِتْمَامٌ۔(پورا کرنا۔ ختم کرنا)۔ نِعْمَتَ: (نعمت۔انعام) منصوب۔ مفعول بہٖ۔"اصلی رسم الخط۔ہے۔بوجہ اتصال تائے مبسوطہ لگائی گئی"۔ مضاف۔هٗ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔

لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَشْکُرُوْنَ:(تم شکر کرتے ہو۔تم قدر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَکَرَ یَشْکُرُ۔مصدر۔شُکْرًا۔(شکر کرنا۔قدر کرنا)۔

ترجمہ آیت:مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تم منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو(نہاکر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاسے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمھیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷

وَ:(اور)استئنافیہ۔اذْكُرُوْا(ذکر کرو۔یاد کرو۔یاد رکھو)فعل امر جمع واحد مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ نِعْمَةَ :(نعمت۔انعام کو) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف جار۔مِيْثَاقَ:(پکا عہد)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(وہ۔ اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وَاثَقَ:(اس نے پختہ عہد لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔وَاثَقَ يُوَاثِقُ۔مصدر۔مُوَاثَقَةٌ۔(مضبوطی سے عہد لینا۔ پختہ عہد لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کَرُمَ۔وَثُقَ۔يُوْثُقُ۔مصدر۔وَثَاقَةٌ۔(کسی چیز کا مضبوط ہونا۔ثابت ہونا۔پکا ہونا۔)۔كُم:(تم سے)ضمیر جمع

مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ ہٖ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ قُلْتُمْ:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔ سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَطَعْنَا:(ہم مانا۔اطاعت کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِتَّقُوْا:(تم ڈرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اَللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِیْمٌ :(خوب جاننے والا) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔الصُّدُوْرِ:(سینوں کے۔دلوں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا(یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔اور اللہ سے ڈرو۔کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔هَا:(اوئے)حرف تنبیه۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ آمَنُوا:(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ كُونُوا :(تم ہو جاؤ)فعل امر (مضارع) جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوَّامِينَ:(ڈٹے رہنے والے۔ قائم رہنے والے)مبالغہ۔فاعل۔ كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ۔ ی۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار۔+اسم مجرور۔شُهَدَاءَ:(شَهِيْدٌ کی جمع۔گواہ) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔ بِ:(ساتھ۔سے) حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل و انصاف)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ يَجْرِمَنَّ:(وہ مجرم نہ بنادے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر م)صیغہ۔ جَرَمَ يَجْرِمُ۔مصدر۔ جُرْمٌ۔(مجرم بنانا۔ آمادہ کرنا۔ابھارنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ شَنَآنُ :(دشمنی۔ عداوت) فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ قَوْمٍ:(قوم)مجرور۔مضاف الیہ۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(أَنْ+ لَّا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔لائے نافیہ۔تَعْدِلُوا:(تم عدل کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ ۔ عَدَلَ يَعْدِلُ۔ مصدر۔ عَدْلًا۔(عدل کرنا۔پورا پورا حق دینا)۔ اعْدِلُوا:(تم عدل کرو)فعل امر (مضارع) جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع د ل) صیغہ۔عَدَلَ يَعْدِلُ۔ مصدر۔ عَدْلًا۔(عدل کرنا۔پورا پورا حق دینا)۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔أَقْرَبُ :(بہت ہی قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ لِ: (لئے)حرف جار۔لتَّقْوَىٰ : (پرہیز گاری۔اللہ سے ڈرنا)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّقُوا:(تم ڈرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر

حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔وِقَایَۃً۔وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔خَبِیۡرٌ:(خوب واقف۔خبر رکھنے والا) اِنَّ مبالغہ۔کی خبر۔مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تَعۡمَلُوۡنَ :(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والوں! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیز گاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۹﴾

وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ صیغہ وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔ عِدۡ۔ عِدَۃٌ۔وَعۡدًا۔(وعدہ کرنا)۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔مرفوع۔ الَّذِیۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ آمَنُوۡا:(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(حرف عطف۔)عَمِلُوۡا:(انہوں نے کام کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(نیک۔صالح۔صاف ستھرے۔)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَّغۡفِرَۃٌ

:(مغفرت)مرفوع۔ مبتداء۔ مؤخر۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَجْرٌ:(اجرت۔بدلہ۔معاوضہ)معطوف۔ مرفوع۔ موصوف۔عَظِيمٌ :(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت مرفوع۔ تابع۔

ترجمہ آیت:جولوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایاہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُولٰئِكَ:(وہی)اسم اشارہ بعید۔ محلاً مرفوع۔مبتداء۔ أَصْحَابُ : (والے۔ساتھی۔)خبر مرفوع۔مضاف۔جملہ محلاً مبتداء۔ الَّذِينَ کی خبر مرفوع۔الْجَحِيْمِ:(دوزخ۔ایک طبقہ ہے)مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جنہوں نے کفر کیااور ہماری آیتوں کو جھٹلایاوہ جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔آمَنُوا:(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین

کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔
اذْكُرُوْا:(یاد کرو۔یاد رکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ
یَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ نِعْمَتَ :(نعمت۔انعام)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔"اصلی رسم الخط۔
نِعْمَةَ ہے۔تائے مبسوطہ برائے اتصال مابعد۔لگائی گئی"۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ: (پر)
حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔هَمَّ:(خیال
کیا۔قصد کیا۔ارادہ کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ م م)مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ
یَهُمُّ۔مصدر۔هَمًّا۔ مَهَمَّةٌ ۔(قصد کرنا ۔ ارادہ کرنا۔ عمل کرنے کے لئے تیار ہو جانا)۔ قَوْمٌ:(قوم)فاعل
مرفوع۔ أَنْ :(اگر)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَبْسُطُوْا:(وہ بڑھائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔
منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)بَسَطَ
یَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطٌ:(پھیلانا۔بڑھانا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً
اسم مجرور۔ أَيْدِيَ:(ہاتھوں)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور
مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔كَفَّ:(اس نے روکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب
نصر۔مادہ(ک ف ف) مضاعف۔صیغہ۔كَفَّ يَكُفُّ۔مصدر۔كَفًّا۔(روکنا)۔ أَيْدِيَ:(ہاتھوں)منصوب۔
مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ
:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف اتَّقُوْا:(ڈرو۔پرہیز گاری کرو)فعل امر جمع مذکر
حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی
مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔
وَقْيًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول
بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے

رابطہ۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَتَوَكَّلِ:(وہ بھروسہ کرے)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعل۔صیغہ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ک ل) مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ يَكِلُ۔مصدر۔وَكْلًا۔وُكُوْلًا۔(بھروسہ کرنا)۔کسرہ۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال مابعد۔ الْمُؤْمِنُوْنَ:(ایمان والے)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو۔جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہوں اور مومنو کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مِيثَاقَ :(پختہ عہد)منصوب۔ مفعول بہ۔بَنِي: (بیٹوں) منصوب۔مفعول بہ۔اصلاً بَنِيْنَ۔بوجہ مضاف نون جمع محذوف۔إِسْرَآئِيْلَ:(اسرائیل کے)غیر منصرف۔ لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَعَثْنَا:(ہم بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔ بِعْثَةً۔ (بھیجنا۔مقرر کرنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ اثْنَيْ عَشَرَ:(بارہ)مرکب بنائی۔دونوں اسماء۔منصوب ہوتے ہیں مگر اثنا عشر کے اس کا پہلا جز بدلتا رہتا ہے۔اس کا محل اعراب کوئی نہیں ۔ نَقِيبًا: (سردار۔)منصوب۔ تمیز۔لغوی معانی۔ہیں دیوار میں سوراخ کرنا۔قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا۔قوم کی

طرف سے عہد وپیمان کرنے والا۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ إِنِّيْ:(بے شک میں)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+یائے متکلم۔ محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔لَئِنْ : (البتہ۔ اگر):مرکب۔(لَ+اِنْ)حرف تاکید۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَقَمْتُمُ:(تم نے کھڑی کی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقَامَ یُقِیْمُ۔ مصدر۔اِقَامَۃٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتَيْتُمُ:(تم نے دی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آمَنْتُمُ:(تم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع ۔پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔ ي: (میرے)یائے متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطت۔عَزَّرْتُمُو:(تم ان کی مدد کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤبرائے شکم پری۔ثلاثی مزید فی ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔ عَزَّرَ يُعَزِّرُ۔ مصدر۔تَعْزِيْرٌ۔(مدد کی۔لغوی معنی اگر تم نے سزادلائی) ۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَقْرَضْتُمُ:(تم نے قرض دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَقْرَضَ یُقْرِضُ۔مصدر۔اِقْرَاضٌ۔(قرض دلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ

(ق ر ض)صیغہ۔قَرَضَ یَقْرِضُ۔مصدر۔قَرْضًا۔(قرض دینا)۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔ قَرْضًا :(قرض)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔حَسَنًا:(بہترین) منصوب ۔صفت۔ لَّ:(لازمی)لائے تاکید۔اُکَفِّرَنَّ:(میں ضرور بالضرور۔ڈھانپ دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔صیغہ ۔کَفَّرَ یُکَفِّرُ۔مصدر۔تَکْفِیْرًا۔(تلافی کرنا۔دور کردیں گے۔ڈھانپ دیں گے) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔سَیِّئَاتِ:(برائی۔گناہوں سے)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ل:(لازماً)لائے تاکید۔اُدْخِلَنَّ:(میں ضرور بالضرور داخل کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ جَنّٰتٍ:(باغوں میں)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَجْرِیْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جَرْیَانًا(چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ: (نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْھٰرُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبتداء۔مرفوع ۔ کَفَرَ:(اس نے کفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ ذٰلِكَ : (وہ) اسم اشارہ بعید۔مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوا) فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا)۔ جملہ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ جواب شرط۔ سَوَاءً: (برابر ہے) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ السَّبِيْلِ: (راہ) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ بِمَا: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ + اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ زائدہ۔ نَقْضِ: (توڑنا۔ کمی کرنا) کسرہ برائے اتصال۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّيْثَاقَ: (پختہ عہد کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف لَعَنّٰ: (ہم نے لعنت کی) اصلی لَعَنَّا: (رسم الخط ہے۔ اتصال کے لئے شکل تبدیل ہوئی۔ فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ (ل ع ن) صیغہ۔ لَعَنَ يَلْعَنَ۔ مصدر۔ لَعْنًا۔ (لعنت کرنا)۔ هُمْ: (ان پر) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا: (ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ قُلُوبَ: (قلب کی جمع۔ دلوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَاسِيَةً: (سخت) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ يُحَرِّفُونَ: (وہ تحریف کر دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّفَ یُحَرِّفُ۔ مصدر۔ تَحْرِیْفٌ۔(بدل دینا۔تحریف کرنا) اَلْکَلِمَ:(بات کو۔کلمات)منصوب۔مفعول بہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ مَّوَاضِعِ:(جگہوں۔ٹھکانے۔مقامات۔)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَسُوْا:(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔مصدر۔نِسْیَانٌ۔(بھولنا)۔ حَظًّا:(حصہ)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّمَّا:(اس سے جس)مرکب :(مِّنْ+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ ذُکِّرُوْا:(وہ نصیحت کئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ ۔ذَکَّرَ یُذَکِّرُ۔مصدر۔تَذْکِیْرٌ۔(ذکر کرانا۔نصیحت کرنا۔)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ہٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَزَالُ:(زائل ہوں گے۔ہمیشہ رہیں گے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب فتح۔مادہ(ز ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔ زَالَ یَزَالُ۔ مصدر۔زَیْلٌ۔(زائل ہونا۔ہمیشہ رہنا)۔ تَطَّلِعُ :(تو خبر پاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ۔مصدر۔اِطِّلَاعٌ۔(اطلاع پانا۔خبر پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ل ع)صیغہ۔طَلَعَ یَطْلُعُ۔مصدر۔طُلُوْعًا۔(نکلنا۔شگوفہ نکلنا۔چڑھنا)۔عَلٰی :(پر)حرف جار۔خَآئِنَةٍ :(بد دیانت)فاعل مؤنث۔اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور ۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ قَلِیْلاً:(بہت تھوڑے)منصوب۔مستثنٰی۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اعْفُ :(درگزر کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ۔ عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِصْفَحْ:(ہاتھ ملاؤ۔مصافحہ کرو۔درگزر کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب

فتح۔مادہ(ص ف ح)صیغہ۔صَفَحَ یَصْفَحَ۔مصدر۔صَفْحًا۔(درگزر کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔یُحِبُّ :(وہ پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔ مصدر۔ حِبًّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ضمیر مستتر ھُوَ۔ محلاً جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع ۔ اَلْمُحْسِنِیْنَ:(احسان کرنے والے)فاعل۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:توان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اَلَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اِنَّا:(بے شک ہم)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔نَصَارٰی:(عیسائیوں سے)کی خبر مرفوع۔تقدیراالف مقصورہ۔ مضموم۔ اَخَذْنَا:(ہم نے لیا۔پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموزالفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِیْثَاقَ:(پختہ عہد)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ ھُمْ:(ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔نَسُوْا:(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ

يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا) حَظًّا:(حصہ)منصوب۔مفعول بہ۔مِّمَّا:(اس سے جس)مرکب :(مِّنْ+ مَّا)حرف جار+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ ذُكِّرُوْا:(وہ نصیحت کئے گئے) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔تَذْكِيْرٌ۔(ذکر کرانا۔نصیحت کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَغْرَيْنَا:(ہم ڈال دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَغْرٰى يُغْرِىْ۔مصدر۔اِغْرَاءٌ۔(ڈالنا) بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْعَدَاوَةَ :(دشمنی۔عداوت) منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَغْضَاءَ:(بغض)معطوف۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ إِلَى: (طرف۔تک)حرف جار۔يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَوْفَ :(عنقریب۔بہت جلد)حرف استقبال۔يُنَبِّئُ:(وہ خبر دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ ۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔نَبَأَ يَنْبُو۔مصدر۔نَبْوَةٌ۔نُبُوًّا۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔نَبْئًا۔(خبر دینا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب :حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَصْنَعُوْنَ :(وہ گھڑتے ہیں۔بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ يَصْنَعُ۔مصدر۔صَنْعاً۔(بنانا۔کرنا۔تیار کرنا)۔محلاًجملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا۔

يَاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَهْلَ:(اہل۔گھر والے۔وارث)منادیٰ منصوب۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رَسُولُ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔ مضاف۔نَا :(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی برف سکون۔ محلاًمضاف الیہ۔يُبَيِّنُ:(وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِينٌ(کھول کربیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔ مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔محلاً اسم مجرور۔ كَثِيرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّمَّا :(اس سے جس)مرکب :(مِّنْ+ مَّا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تُخْفُوْنَ :(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ خَفِيَ يَخْفِيْ۔مصدر۔خَفْيًا۔چھپنا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْكِتَابِ: (کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْفُو:(وہ درگزر کرتا

ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ۔ عَفَا يَعْفُو۔ مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ كَثِيْرٍ:(بہت زیادہ)مبالغہ۔اسم مجرور۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق و تاکید جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ نُوْرٌ:(نور)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔كِتَابٌ:(کتاب)معطوف۔مرفوع۔ موصوف۔ مُّبِيْنٌ : (واضح۔کھلم کھلا بیان کرنے والی)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب(الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے۔

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾

يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مَنِ:(جو)اسم موصول ۔اتَّبَعَ:(پیروی کرے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ رِضْوَانَ:(رضامندی۔خوشنودی۔کو رِضْوَانٌ کہتے ہیں)منصوب۔مفعول بہ۔"جنت کے خزانے کے خزانچی کا نام"۔مضاف۔هٗ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سُبُلَ : سَبِيْلٌ کی جمع راستے

منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔السَّلَامِ:(سلام)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُخْرِجُ:(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ هُمْ: (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنِ:(سے)حرف جار۔ الظُّلُمٰتِ:(اندھیروں)اسم مجرور۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔ النُّوْرِ:(روشنی)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اِذْنِ:(اجازت۔ حکم)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِيْ:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّسْتَقِيْمٍ :(سیدھا)مجرور صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت: جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستہ پر چلاتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾

لَّ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔كَفَرَ :(اس نے کفر کیا)) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔الَّذِيْنَ:() قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔

اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مرفوع۔ الْمَسِيحُ:(سیرے کرنے والا) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ابْنُ:(بیٹا)بدل۔مرفوع۔مضاف۔ مَرْيَمَ :(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ مَنْ: (کون)اسم استفہام۔مبتداء۔مرفوع۔ يَّمْلِكُ:(ملکیت رکھتا ہے۔اختیار رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً جملہ مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ يَمْلِکُ۔ مصدر۔ مَلْكًا۔(اختیار رکھنا۔مالک ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شَيْئًا:(شیئ۔کچھ بھی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَرَادَ:(وہ ارادہ کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُّهْلِكَ :(ہلاک کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَهْلَکَ يُهْلِکُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(قتل کرنا۔ہلاک کرنا۔)الْمَسِيحَ :(سیر کرنے والا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ابْنَ :(بیٹا)بدل۔لْمَسِيحَ کا۔منصوب۔مضاف۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا کا)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُمَّ:(ماں)منصوب۔بدل۔ مَرْيَمَ کا معطوف۔ مضاف ۔ہٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمیر کا مرجع۔الْمَسِيحَ ہے۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ جَمِيْعًا: (سب کے سب)منصوب۔حا۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔مُلْكُ:(ملک ۔ریاست۔بادشاہت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمان)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔

مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ مذکر ومؤنث۔غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَخْلُقُ:(پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام ،ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ :(چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔قَدِيْرٌ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)مبتداءاللّٰهُ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ بن مریم اللہ ہیں وہ بے شک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ بن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الْيَهُوْدُ:(یہودیوں نے)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔النَّصَارَى:(عیسائیوں نے)معطوف۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔ مبتداء مرفوع۔ أَبْنَاءُ:(بیٹے)مرفوع۔خبر۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَحِبَّاؤُ:(دوست۔محبوب)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مضاف الیہ۔

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔فَ:(پھر)برائے رابطہ۔لِمَ:(کیوں؟)مرکب: حرف جار+اسم استفہام۔محلاًاسم مجرور۔یُعَذِّبُ:(عذاب دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب۔کَرُمَ۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔مصدر۔ عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا ہونا۔مزیدار ہونا)محاورہ۔"هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ""یہ میٹھی نہر ہے۔اور یہ نمکین کھارا ہے"۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔بِ(ساتھ۔سے۔وجہ سے)حرف جار۔ذُنُوبِ:(گناہوں کے)اسم مجرور۔کُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ منصوب۔مفعول بہ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء۔مرفوع۔ بَشَرٌ :(انسان)خبر مرفوع۔مِّمَّنْ:(میں سے جو)مرکب۔حرف جا۔+ اسم موصول۔ محلاًاسم مجرور۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ یَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔یَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔وَ:()یُعَذِّبُ:(عذاب دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب۔کرم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا ہونا۔مزیدار ہونا) محاورہ۔"هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ""یہ میٹھی نہر ہے۔اور یہ نمکین کھارا ہے"۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔ یَّشَاءُ:() فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہ کے لئے)حرف

جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مُلْكُ:(ملک)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مضاف۔ السَّمٰوٰتِ :(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ هُمَا: (دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِلَيْ: (طرف) حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ الْمَصِيْرُ : (وہ جگہ لوٹ کر آیا جائے۔ٹھکانہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمھیں عذاب کیوں دیتا ہے(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَهْلَ:(اہل۔گھر والے۔وارث)منادیٰ منصوب۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رَسُوْلُ:(پیغمبر) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُبَيِّنُ:(وہ بیان کرتا ہے۔واضح کرتا ہے) فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ ۔ مصدر۔تَبَيُّنًا(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔مصدر۔بَيَانًا(بیان

کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ عَلٰی:(پر)حرف عطف۔
فَتْرَةٍ :(وقفہ)اسم مجرور۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔الرُّسُلِ:(پیغمبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔
أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقُوْلُوا:(تم کہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔نون اعرابی
محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا
بولنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف
یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔
مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ بَشِيْرٍ:(خوشخبری دینے والا)فاعل۔لفظاً اسم مجرور۔محلاً مرفوع۔
وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ نَذِيْرٍ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)معطوف مجرور۔ فَ:
(پس)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔
باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)
ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ بَشِيْرٌ:(خوشخبری دینے والا)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور) حرف
عطف۔نَذِيْرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل
جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر)ظرف اسم مجرور۔برائے تاکید۔مضاف۔
شَيْءٍ:(کوئی چیز)مجرور۔مضاف الیہ۔ قَدِيْرٌ :(اندازے پیمانے۔مقرر کرنے والا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے اہلِ کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو(ایک عرصے تک) منقطع رہا تو(اب) تمہارے پاس
ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے(ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا
ڈرسنانے والا نہیں آیا سو(اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈرسنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ
مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذۡ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوۡسٰی:(موسیٰ علیہ السلام نے)غیر منصرف۔محلاً فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوۡمِ:(اپنی)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اپنی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔یٰا:(اے)حرف نداء۔ قَوۡمِ:(میری قوم)اصلاً قَوۡمِ+یۡ تھا۔منادیٰ مضاف کی وجہ سے مفتوح تھا۔یائے متکلم۔کی وجہ سے کسرہ دی گئی۔اوریائے متکلم کو حذف کرکے کسرہ کو قائم مقام یائے متکلم کا درجہ دے دیا۔ اذۡکُرُوۡا:(ذکر کرو۔یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذۡکُرُ۔ذِکۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ نِعۡمَۃَ:(نعمت)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر محلاً اسم مجرور۔ اِذۡ:(جب) ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلُ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔ فِیۡ:(میں)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ اَنۡبِیَآءَ:(نَبِیٌّ کی جمع۔نبیوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل مضارع واحدمذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلُ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔ کُمۡ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مُّلُوۡکًا :(بادشاہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔اٰتٰا:(اس نے دیا)اصلاً اٰتٰی ۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤۡتِیۡ۔مصدر۔اِیۡتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔حرف علت۔ی۔کو الف میں بدل دیابرائے اتصال مابعد۔کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَّا: (جو)اسم موصو۔لَمۡ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب یُؤۡتِ:(وہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤۡتِیۡ۔ مصدر۔ اِیۡتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔بسبب

التقائے ساکنین حرف علت ۔ی۔حذف ہوا۔ضمہ تقدیراً محذوف۔ أَحَدًا:(کوئی ایک)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ :(عَالَمٌ کی جمع۔جہانوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔

ترجمہ آیت:اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم)اصلاً قَوْمِ+یْ تھا۔منادیٰ مضاف کی وجہ سے مفتوح تھا۔یائے متکلم۔کی وجہ سے کسرہ دی گئی۔اوریائے متکلم کوحذف کرکے کسرہ کو قائم مقام یائے متکلم کا درجہ دے دیا۔ ادْخُلُوا:(داخل ہو جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْاَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف مؤنث سماعی۔ الْمُقَدَّسَةَ: (مقدس۔پاک)صفت مؤنث۔منصوب۔ الَّتِيْ:(جسے) كَتَبَ:(لکھ دیا۔فرض کر دیا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَرْتَدُّوْا:(تم مرتد ہو جانا۔پھر جانا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ۔مصدر۔اِرْتِدَادٌ۔(مرتد ہونا۔پھر جانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔ رَدًّا۔ (لوٹانا۔پھیرنا۔جواب دینا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَدْبَارِ:(دُبُرٌ کی جمع۔پیٹھوں)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَنقَلِبُوْا: (تم پلٹ جاؤ گے۔پھر جاؤ گے۔لوٹ جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔(الٹنا پلٹنا۔لوٹنا)۔ثلاثی

مجرد باب۔نصر۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ یَقْلُبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔(پلٹنا الٹنا)۔خَاسِرِینَ :(گھاٹے والے)فاعل۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:توبھائیو! تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔

قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖۗ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى یَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ مُوسَى :(موسیٰ علیہ السلام) غیر منصرف۔ منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قَوْمًا :(قوم)جمع جنس۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔ موصوف۔جَبَّارِيْنَ:(جبر کرنے والے۔زبردستی کرنے والے)منصوب۔صفت۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّا :(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَن :(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔نَّدْخُلَ:(ہم ضرور بالضرور داخل کریں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کردینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَتَّى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اَنْ مضمر بعد ہو۔ناصب مضارع۔ يَخْرُجُوْا:(وہ نکلیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف جار۔إِنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَخْرُجُوْا: (وہ نکلیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف جار۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب : (إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ ضمیر جمع متکلم۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔دَاخِلُوْنَ :(داخل ہونے والے)فاعل۔مرفوع۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ کہنے لگے کہ موسیٰ! وہاں توبڑے زبردست لوگ(رہتے) ہیں اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جانہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا رَجُلَانِ :(دونوں مردوں نے)فاعل تثنیہ۔مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ يَخَافُونَ:(باہم ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ أَنْعَمَ :(اس نے انعام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْعَمَ۔يُنْعِمُ۔مصدر۔اِنْعَامٌ۔(انعام کیا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمَا :(دونوں)ضمیر تثنیہ غائب۔مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ادْخُلُوْا :(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر ۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْبَابَ

:(دروازہ)معرف باللام۔خاص دروازہ۔ منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔دَخَلْتُمُو:(تم داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے اشباع۔ یعنی شکم پری۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ ہُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ غَالِبُوْنَ:(غالبہ پانے والے) فاعل۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَی :(پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔تَوَکَّلُوْا:(تم بھروسہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعل۔صیغہ تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ۔مصدر۔تَوَکُّلٌ۔(بھروسہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ک ل) مثال واوی۔صیغہ۔وَکَلَ یَکِلُ۔مصدر۔وَکْلًا۔وُکُوْلًا۔(بھروسہ کرنا)۔إِنْ : (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّؤْمِنِیْنَ : (مُّؤْمِنٌ کی جمع ۔مومن) کَانَ کا اسم مرفوع۔

ترجمہ آیت:جولوگ(اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کردو جب تم دروازے میں داخل ہوگئے تو فتح تمہارے ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔مُوْسَی:(موسیٰ علیہ السلام)غیر منصرف۔ منادیٰ۔محلاً منصوب۔ إِنَّا (یقیناً ہم)مرکب۔ :(إِنَّ+نَا):حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم + ضمیر

جمع متکلم۔محلاً إِنّ کااسم منصوب۔ لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ نَّدْخُلَ: (ہم داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔هَا:(وہ۔اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب حال۔ مَّا:(جو)مصدریہ ظرفیہ زمانیہ۔ دَامُوْا: (وہ ہمیشہ ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(د و م)اجوف واوی۔ صیغہ۔دَامَ يَدُوْمُ۔مصدر۔دَوَامٌ۔ دَوْمًا۔(رہنا۔برداشت کرنا۔ہونا) فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ۔اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پاس)حرف عطف۔اذْهَبْ:(تو جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔صیغہ ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابٌ۔(جانا)۔ أَنْتَ:(تو)فاعل۔ضمیر واحد مذکر حاضر۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبُّ:(رب۔ساتھی۔بھائی)معطوف۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَاتِلَا:(دونوں لڑو)فعل امر تثنیہ۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔ (لڑائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ إِنَّا (یقیناً ہم)مرکب۔ : (إِنّ+نَا):حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنّ کا اسم منصوب۔ هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ هُنَا:(یہاں)اسم اشارہ قریب۔ظرف زمانیہ۔قَاعِدُوْنَ:(بیٹھنے والے)فاعل۔کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کہ موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جاسکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

قَالَ: :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ:(اے میرے رب)حرف نداء محذوف۔مرکب:(رَبِّ+یْ)۔منادیٰ محلاً

منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّي:(بے شک میں)مرکب :(إِنِّ+ي)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔محلاً مفتوح۔لفظاً کسرہ برائے اتصال۔ + یائے متکلم۔مبنی برف سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَمْلِكُ :(میں اختیار رکھتا ہوں) ۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ نَفْسِي:(میری جان)مرکب :(نَفْسِيْ)مضاف۔+ یائی متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخِي:(میرا بھائی)مرکب:(أَخٌ+يْ)مضاف+مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اُفْرُقْ:(توجدائی ڈال دے۔الگ کر دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(الگ کرنا)۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ضاف۔الْقَوْمِ :(قوم)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔ الْفَاسِقِيْنَ :(نافرمان)مجرور۔ علامت۔ی۔صفت تابع۔

ترجمہ آیت:موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هَا:(وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مُحَرَّمَةٌ :(حرام) إِنَّ کی خبر مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَرْبَعِينَ:(40چالیس)ظرف زمان۔منصوب۔ سَنَةً: (سال)منصوب۔تمیز۔يَتِيهُونَ:(سرگردان پھروگے۔آوارہ گھوموگے۔مارے مارے پھروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ت ی ھ)اجوف

یائی۔صیغہ۔تَاہَ یَتِیْہُ۔مصدر۔تَیْھًا۔(آوارہ پھرنا۔) فِيْ :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ: (پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَأْسَ :(تو افسوس کر)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ی۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰسِيَ یَاْسٰی۔ مصدر۔اَسًی۔(دکھی ہونا۔ملال کرنا۔افسوس کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء س ی)مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ اسی یاسی۔اسیا۔(رنجیدہ ہونا۔غم کرنا)عَلَی:(پر)حرف جار۔ الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ الْفَاسِقِیْنَ:(نافرمان)مجرور۔علامت۔ی۔صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت:اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لیے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِھِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّکَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتْلُ:(تلاوت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ت ل و)صیغہ۔ تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَۃٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور نَبَأَ:(خبر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ابْنَيْ:(دوبیٹے)اصلاً ابْنَیْنِ تھا۔مضاف کی صورت میں تثنیہ کا نون اعرابی محذوف۔ آدَمَ:(آدم علیہ السلام)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔قَرَّبَا :(دونوں نے پیش کی)فعل ماضی تثنیہ غائب۔علامت الف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَرَّبَ یُقَرِّبُ۔ مصدر۔ تَقْرِیْبٌ۔ (قریب ہونا۔پیش کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔کرم۔مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ یَقْرَبُ۔ مصدر۔ قُرْبًا۔ قُرْبَۃٌ۔(قریب جانا)۔قُرْبَانًا:(قربانی)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ تُقُبِّلَ:(قبول کر لی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ۔مصدر۔

تَقَبُّلٌ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ یَقْبَلُ۔مصدر۔قَبُوْلًا۔ قُبُوْلًا۔(قبول کرنا۔ملاقات کرنا۔ملنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَحَدِ:(کوئی ایک)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَمْ:(نہ)نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ يُتَقَبَّلْ:(قبول کر لی گئی)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ۔مصدر۔تَقَبُّلٌ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ يَقْبَلُ۔مصدر۔قَبُوْلًا۔قُبُوْلًا۔(قبول کرنا۔ملاقات کرنا۔ملنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْآخَرِ:(دوسرے)اسم مجرور۔ قَالَ : :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔اَقْتُلَنَّ:(میں ضرور بالضرور قتل کر دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(درحقیقت)كافة مكفوفة۔مرکب :(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَتَقَبَّلُ :(وہ قبول کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ۔مصدر۔تَقَبُّلٌ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ يَقْبَلُ۔مصدر۔قَبُوْلًا۔قُبُوْلًا۔(قبول کرنا۔ملاقات کرنا۔ملنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ :(متقیوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور(اے محمد) ان کو آدم کے دوبیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات(جو بالکل) سچے(ہیں) پڑھ کر سنادو کہ جب ان دونوں نے اللہ (کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی

قبول نہ ہوئی (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کروں گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیز گاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔

لَئِنْ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَکَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْکَ لِاَ قْتُلَکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾

لَئِنْ:(البتہ۔اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)حرف جار+حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ بَسَطْتَ:(تو نے کھول دیا۔یعنی بڑھایا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ یَبْسُطُ۔ مصدر۔بَسْطٌ۔(بڑھانا۔پھیلانا) إِلَيَّ :(میری طرف)مرکب(إِلَى۔يَّ)حرف جار+یائے واحد متکلم۔لفظاً مفتوح۔محلا اسم مجرور۔يَدَ:(ہاتھ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیرا۔اپنا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَقْتُلَ:(تو قتل کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔)۔نِ:(وقایہ)ماقبل اعراب کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مفعول بہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَيْسَ جیسا۔خبر کا ناصب۔اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔زائدہ۔بَاسِطٍ:(بڑھانے والا۔)فاعل۔محلاً اسم مجرور۔ يَدِ:(ہاتھ)لفظاً مکسور۔برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔يَ :(میرا۔اپنا)ضمیر واحد متکلم۔لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔اَقْتُلَ:(میں قتل کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفول بہ۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔ خَافَ

يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ڈرنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ رَبَّ :(ربّ)صفت منصوب۔تابع۔یااللّٰه بدل کا مفتوح۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ :(الْعَالَمُ کی جمع۔جہانوں کو)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾

إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُرِيدُ:(میں چاہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَبُوْءَ:(تو لوٹ آئے۔تو سمیٹ لے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔ صیغہ ۔بَاءَ يَبُوْءُ۔مصدر۔بَوْءٌ۔(لوٹنا۔سمیٹنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔إِثْمِ:(گناہ)اسم مجرور۔ مضاف ۔ يْ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِثْمِ: (گناہ) معطوف ۔مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔تَكُونَ : (تو ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار،أَصْحَابِ:(اصحاب۔ساتھ۔والے)اسم مجرور۔مضاف ۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ذَلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ مبتداء۔مرفوع۔جَزَاءُا:(سزا۔بدلہ صلہ ۔جزاء)مشارٌ الیہ۔مرفوع۔خبر مرفوع۔مضاف۔ الظَّالِمِيْنَ : (ظالموں۔اندھیر مچانے والوں کی)مجرور۔مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: میں چاہتاہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہل دوزخ میں ہو اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔طَوَّعَتْ :(اس نے آمادہ کیا۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔طَوَّعَ يَطَوِّعُ۔مصدر۔تَطْوِيْعٌ۔(آمادہ کرنا۔رغبت دلانا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا۔رضاکارانہ کام کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَفْسُ:(جان) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَتْلَ:(قتل)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ أَخِ:(بھائی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ي:(میرا۔اپنا)ضمیر واحد متکلم ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ قَتَلَ:(اس نے قتل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَصْبَحَ:(وہ ہو گیا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(ہونا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔کرم۔ سمع۔مادہ(ص ب ح)صیغہ۔ صَبَحَ يَصْبَحُ۔مصدر۔ صَبْحًا۔(صبح کے وقت آنا)۔صَبُحَ يَصْبُحُ۔مصدر۔صَبَحَةٌ۔(چہرہ کا خوبصورت ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْخَاسِرِيْنَ:(گھاٹا کھانے والے)فاعل۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔بَعَثَ :(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثَ۔مصدر۔بَعْثًا۔ بِعْثَةً۔ (بھیجنا۔مقرر کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ غُرَابًا :(کوّے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔يَبْحَثُ:(وہ تلاش کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ب ح ث)صیغہ۔بَحَثَ يَبْحَثُ۔مصدر۔بَحْثٌ۔(تلاش کرنا۔کریدنا) فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُرِيَ:(وہ دکھائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرٰى يُرِيْ۔ مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هٗ:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔كَيْفَ :(کیسے)اسم استفہام۔يُوَارِيْ:(وہ چھپائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔وَارٰى يُوَارِيْ۔مصدر۔مُوَارَاةٌ۔(چھپانا۔) سَوْءَةَ:(لاش)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اَخِيْ:(اپنے بھائی کی)ستّہ مکبّرہ۔مضاف الیہ ۔مضاف۔ هِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلا مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا: (اے)حرف نداء۔ وَيْلَتَا:(افسوس)اصلاً وَيْلَتٰى ۔وَيْلَةِ+یْ تھا۔(ہائے میری بربادی۔)منصوب منادیٰ۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ حرف علت۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔کھچاؤ کے لئے بدل دیا گیا۔أَ:(کیا)اسم استفہام۔عَجَزْتُ:(میں بے بس ہو گیا۔میں عاجز ہو گیا۔میں تنگ ہو گیا)۔فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرف۔مادہ(ع ج ز)صیغہ ۔عَجَزَ يَعْجِزُ۔مصدر۔عَجْزًا۔مُعْجِزَةٌ۔(عاجز ہونا۔بے بس ہونا۔)اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب

مضارع۔ أَكُوْنَ:(میں ہو جاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔علامت محلِّ اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِثْلَ : (مثل)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الْغُرَابِ:(کوّے کی)مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أُوَارِيَ:(میں نے چھپایا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔وَارَىٰ يُوَارِيْ۔مصدر۔مُوَارَاةٌ۔(چھپانا)۔سَوْءَةَ:(لاش کو) منصوب۔مفعول بہ۔أَخِيْ:(بھائی)مجرور مضاف الیہ۔یکے از ستّہ مکبّرہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَصْبَحَ : (وہ ہوگیا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(ہونا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔کرم۔ سمع۔مادہ(ص ب ح)صیغہ۔ صَبَحَ يَصْبَحُ۔مصدر۔صَبْحًا۔(صبح کے وقت آنا)۔صَبُحَ يَصْبُحُ۔مصدر۔صَبَاحَةً۔(چہرہ کا خوبصورت ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔ النَّادِمِيْنَ :(شرمساروں)فاعل۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اب اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا پھر وہ پشیمان ہوا

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔أَجْلِ:(وجہ۔سبب۔واسطہ)اسم مجرور۔مضاف۔ذَٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً مجرور ۔ مضاف الیہ۔ كَتَبْنَا:(ہم نے لکھ دیا۔فرض کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ بَنِي:(بیٹوں)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون محذوف بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل)غیر منصرف۔لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنَّ:(یقیناً)

حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قَتَلَ:(اس نے قتل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔نَفْسًا :(کسی جان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِغَيْرِ:(بلا وجہ)حرف جار+اسم مجرور۔ مضاف ۔نَفْسٍ :(کوئی جان)مجرور۔مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ فَسَادٍ :(بگاڑ۔خرابی)معطوف مجرور۔فِيْ: (میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔كَأَنَّ:(گویا کہ) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مَا:(جس نے)اسم موصول۔زائدہ۔قَتَلَ :(اس نے قتل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔النَّاسَ :(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔جَمِيْعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔ حال۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَنْ :(جس نے)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔ مرفوع ۔ أَحْيَا:(اس نے زندہ رکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔حرف علت ۔ی۔کو الف سے بدل دیا گا۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندگی دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيَّ يُحَيِّيْ۔مصدر۔ تَحِيَّةٌ۔(جینا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پاس)حرف عطف۔كَأَنَّ:(گویا کہ) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مَا :(کافۃ)زائدہ۔أَحْيَا :(اس نے زندہ رکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔حرف علت ۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندگی دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ اجوف و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيَّ يُحَيِّيْ۔مصدر۔ تَحِيَّةٌ۔(جینا)۔النَّاسَ :(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔جَمِيْعًا:(سارے کے ساروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔جَاءَتْ: (وہ آئی)فعل ماضی

واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا) ۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر) فاعل ۔مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضا الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے) حرف جار۔ الْبَیِّنٰتِ:(واضح۔بیانات۔احکام۔دلائل)اسم مجرور۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کَثِیْرًا :(بہت زیادہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ مبنی برفتحہ۔مضاف۔ ذَلِكَ :(وہ)اسم اشارہ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَ رْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُسْرِفُوْنَ :(حد سے تجاوز کرنے والے۔فضول خرچی کرنے والے)فاعل۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو(ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اُس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان سے بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾

إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔جَزٰؤُا:(سزا۔بدلہ)مبتداء۔مرفوع۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ يُحَارِبُوْنَ :(جنگ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔صیغہ۔حَارَبَ يُحَارِبُ۔مصدر۔مُحَارَبَةٌ۔(جنگ کرنا)ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ح ر ب)صیغہ۔حَرِبَ یَحْرُبُ۔مصدر۔حَرْبًا۔(غصہ میں ہونا۔سب کچھ لوٹ لینا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔ مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْعَوْنَ :(وہ بھاگتے۔دوڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔ سَعْيًا۔(کوشش کرنا۔دوڑنا)۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَسَادًا:(بگاڑ۔فساد۔خرابی۔تباہی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ ناصب مضارع۔ يُّقَتَّلُوْا:(قتل کردئے جائیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ قَتَّلَ يُقَتِّلُ۔ مصدر۔ تَقْتِيْلٌ۔(بری طرح قتل کرنا۔اذیت دے دے کر قتل کرنا))۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا ۔(قتل کرنا) أَوْ :(یا)حرف عطف۔يُصَلَّبُوْا:(پھانسی چڑھا دیئے جائیں۔سولی دے دئے جائیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ صیغہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلَّبَ يُصَلِّبُ۔مصدر۔تَصْلِيْبٌ۔(گردن کا پٹھا توڑ دیا جائے۔پھانسی لگا دیا جائے)۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ص ل ب)صیغہ۔ صَلَبَ يَصْلُبُ۔مصدر۔صَلْبًا۔(پھانسی دینا)۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تُقَطَّعَ :(کاٹ دئے جائیں)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقْطِيْعٌ۔ (منقطع ہونا۔کاٹ دیا جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔ (کاٹنا)۔ أَيْدِيْ:(ہاتھوں کو)منصوب۔نائب فاعل۔تقدیراً مضموم۔ مضاف ۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَرْجُلُ: (پاؤں) معطوف مرفوع۔نائب فاعل۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ : (سے)حرف جار۔خِلَافٍ:(برعکس۔مخالف سمت)اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ يُنفَوْا:(جلا وطن کر دئے جائیں۔)فعل مضارع مجہول جمع مذکر

غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ف ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَفٰی یَنْفِیْ۔ مصدر۔ نَفْیٌ۔(نکال دینا) مِنَ :(سے)حرف جار۔ الْاَرْضِ :(زمین۔ ملک۔ ریاست)اسم مجرور۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ خِزْيٌ :(رسوائی۔ بدنامی۔ ذلت) خبر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا:(دنیا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ :(آخرت۔ قیامت)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ عَذَابٌ :(عذاب)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ عَظِيْمٌ :(بہت بڑا)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا(بھاری) عذاب تیار ہے

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ تَابُوْا:(انہوں نے توبہ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت و ب) صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(لوٹنا)۔ مِنْ:(سے) قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَقْدِرُوْا:(تم قدرت رکھتے ہو۔ تم قابو پا لو) ۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ق د ر)صیغہ قَدَرَ يَقْدِرُ۔ مصدر۔ قُدْرَةٌ۔(قدر کرنا۔ قدرت رکھنا۔ قابو کرنا) عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ فَ:(پس)تعلیلیہ۔ یا زائدہ۔ اعْلَمُوْ:(جان لو)فعل امر

جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو میں آجائیں توبہ کرلی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ هَا:(اوئے)حرف تنبیه۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ اتَّقُوا :(ڈرو۔پرہیز کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ابْتَغُوا:(تم ڈھونڈو۔تلاش کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال ۔ صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔ مصدر۔اِبْتِغَآءٌ۔(چاہنا۔تلاش کرنا۔طلب کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔إِلَيْهِ :(اس کی طرف)حرف جار + ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الْوَسِيلَةَ :(اسباب۔وجہ۔قانونی یا فعلی۔ایک درجہ جنت کا) ۔منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهِدُوا :(کوشش کرو۔جہاد کرو۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ جَاهَدَ يُجَاهِدُ ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(کوشش کرنا۔ جہاد

کرنا)ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدَ۔مصدر۔جَهْدًا۔(محنت کرنا۔ کوشش کرنا)۔فِيْ:(میں۔بیچ)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُفْلِحُوْنَ :(تم فلاح پاؤ۔تم کامیاب ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ مَّا:(جو کچھ)اسم موصول۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔جَمِيْعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِثْلَ:(مانند۔طرح) معطوف۔منصوب۔مضاف۔هٗ : (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔يَفْتَدُوْا:(وہ فدیہ دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَدٰى يَفْتَدِيْ۔مصدر۔اِفْتِدَاءٌ۔(بدلے میں دینا۔فدیہ دینا۔)۔ثلاثی مجرد ۔باب

ضرب۔فَدٰی یَفْدِیْ۔مصدر۔فِدَاءٌ۔فِدًی۔(والہانہ محبت کرنا۔جاںثار ہونا۔معاوضہ دینا۔مال کا دے کر رہائی پانا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ: (سے) حرف جار۔عَذَابِ:(عذاب۔سزا)اسم مجرور۔مضاف۔یَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔ مضاف ۔الْقِیَامَۃِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ تُقُبِّلَ:(قبول کیا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ ۔مصدر۔تَقَبُّلًا ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ یَقْبَلُ۔مصدر۔قَبَالَۃً۔قَبْلًا ۔(ملاقات کرنا۔قبول کرنا)۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرا جار۔ ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ: (عذاب ۔ سزا)مبتداءمؤخر مرفوع۔موصوف۔ أَلِيْمٌ :(دردناک۔دکھ بھرا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:جولوگ کافرہیں اگران کے پاس روئےزمین (کے تمام خزانے اوراس) کاسب مال ومتاع ہواوراس کے ساتھ اسی قدراور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب(سے رستگاری حاصل کرنے) کابدلہ دیں توان سے قبول نہیں کیاجائے گااوران کودرد دینے والا عذاب ہو گا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾

يُرِيْدُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَخْرُجُوْا:(وہ نکلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کی طرح عمل کرتا ہے۔ ناصب

خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ زائدہ۔ عمل نہیں رکتا۔ مگر مقصد صرف خوبصورتی۔ خَارِجِيْنَ :(نکلنے والے)فاعل۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ :(عذاب۔ سزا)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔مُّقِيْمٌ :(قائم رہنے والا)مرفوع۔صفت۔

ترجمہ آیت:(ہرچند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً ۢبِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔السَّارِقُ:(چوری کرنے والا)مبتداء۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔السَّارِقَةُ:(مؤنث ۔چور)معطوف مرفوع۔ فَ:(پس)زائدہ۔ مبتداء کی مشابہت باشرط۔اِقْطَعُوْا:(کاٹ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔ أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف ۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَزَاءً:(بدلہ۔سزا)منصوب۔مفعول لہٗ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ كَسَبَا :(دونوں نے کمایا)فعل ماضی تثنیہ۔غائب۔علامت الف۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔نَكَالًا:(سخت سزا۔عبرتناک) منصوب۔ مفعول لہٗ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَزِيْزٌ:(بہت ہی زیادہ عزت والا)خبر مرفوع۔حَكِيْمٌ :(خوب حکمت والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحب حکمت ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ ۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔تَابَ:(اس نے توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب) صیغہ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَۃٌ۔(لوٹنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔ ظُلْمِ:(ظلم کے۔اندھیر کے) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْلَحَ:(اصلاح کر لی۔درستی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ یُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح ۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ یَصْلَحُ۔ مصدر۔ صَلَاحًا۔ (اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ:()یَتُوبُ :(وہ توبہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب) صیغہ۔ تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَۃٌ۔ (لوٹنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً ام مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَعْلَمْ :(تو نے جانا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب۔ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)اَنَّ کا اسم منصوب۔لَهُ:(اس کے لئے)حرف جار۔+ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مُلْكُ: (ریاست۔

ملک۔مملکت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡاَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ یُعَذِّبُ:(عذاب دے گا۔سزادے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعۡذِیۡبٌ۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔کرم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعۡذُبُ۔مصدر۔عُذُوۡبَۃٌ۔(میٹھا ہونا۔مزیدار ہونا)محاورہ۔"هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ""یہ میٹھی نہر ہے۔اور یہ نمکین کھارا ہے۔"مَنۡ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔ یَّشَآءُ:(وہ چاہتا ہے۔وہ چاہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیۡئَۃٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ یَغۡفِرُ:(مغفرت کرے گا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغۡفِرُ۔مصدر۔غُفۡرَانٌ۔ مَغۡفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔مَنۡ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَّشَآءُ:(وہ چاہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیۡئَۃٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ کُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَیۡءٍ :(کوئی چیز)مجرور۔مضاف الیہ۔قَدِیۡرٌ : (قدرت رکھنے والا)فاعل۔مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے؟ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوۡلُ لَا یَحۡزُنۡکَ الَّذِیۡنَ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡکُفۡرِ مِنَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ قُلُوۡبُهُمۡ ۚۛ وَمِنَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا ۚۛ سَمّٰعُوۡنَ لِلۡکَذِبِ سَمّٰعُوۡنَ لِقَوۡمٍ اٰخَرِیۡنَ ۙ لَمۡ یَاۡتُوۡکَ ؕ یُحَرِّفُوۡنَ الۡکَلِمَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ یَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِیۡتُمۡ هٰذَا فَخُذُوۡهُ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡهُ

فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو)منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الرَّسُولُ:(پیغمبر) بدل أَيُّ کا مرفوع۔یاصفت۔ لَا:(نہیں)حرف ناہیہ۔جازم مضارع۔ يَحْزُنْ:(وہ غمگین کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزِنُ۔مصدر۔حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ يُسَارِعُونَ: (جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مزکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ سَارَعَ يُسَارِعُ۔مصدر۔مُسَارَعَةٌ۔(جلدی کرنا)،ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ر ع)صیغہ۔سَرِعَ يَسْرَعُ۔مصدر۔سُرْعًا۔(تیزی۔جلدی)۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْكُفْرِ : (کفر میں۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے انکار)اسم مجرور۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔۔سے)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(فَمٌ کو جمع۔)اصلاًفُوْهٌ تھا۔واؤ کو حذف کرکے میم سے بدل دیا گیا۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔تُؤْمِنْ:(تم ایمان لائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین

کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اٰمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ قُلُوْبُ:(الٹنے پلٹنے والے)فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔هَادُوْا:(یہودی ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ و د)اجوف واوی۔صیغہ ۔هَادَ يَهُوْدُ۔ مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔سَمّٰعُوْنَ:(ہمہ تن گوش ہو کر سننے والے۔)مبالغہ۔ کبھی جاسوسی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے ۔ کبھی عملِ قبولیت کے لئے۔ خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِّكَذِبِ: (جھوٹ)اسم مجرور۔ سَمّٰعُوْنَ:(ہمہ تن گوش ہو کر سننے والے۔)مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)جمع جنس۔اسم مجرور۔ آخَرِيْنَ:(دوسرے)صفت مجرور۔علامت ۔ی۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَاْتُوْ:(وہ آئیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔كَ :(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يُحَرِّفُوْنَ:(تحریف کرتے ہیں۔لفظاً یا معنًا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ حَرَّفَ يُحَرِّفُ۔مصدر۔تَحْرِيْفًا۔(حرف کو بدلنا۔ پلٹنا۔ معنٰی۔یا مفہوم بدلنا) الْكَلِمَ:(بات۔کلام کو)منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مَوَاضِعِ:(مقامات۔جگہوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اُوْتِيْتُمْ:(تم کو دیا جائے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔

اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ھَـذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔۔خُذُوْ:()فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال۔مابعد۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(کہ)مصدریہ۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب تُؤْتَوْ:(تم دئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِحْذَرُوْا :(تم احتیاط کرو۔تم بچو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ح ذ ر)صیغہ۔حَذِرَ یَحْذَرُ۔مصدر۔حَذْرٌ۔(ڈرنا۔پرہیز کرنا۔احتیاط کرنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُرِدِ:(وہ ارادہ کرلے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم فعل شرط۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَۃٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فِتْنَتَ: (فتنہ۔آزامائش)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ہُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلا مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ تَمْلِكَ:(تو اختیار رکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔ مصدر۔ مَلْکًا۔(اختیار رکھنا۔ مالک ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شَیْئًا:(کسی چیز کو۔کچھ

بھی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ لَمْ: (نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُرِدِ:(وہ ارادہ کرلے)فعل مضارع مجزوم۔واحد مذکر غائب۔صیغہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُطَهِّرَ:(وہ پاک و صاف رکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ ۔طَهَّرَيُطَهِّرُ۔مصدر۔تَطْهِيْرٌ۔(پاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط ھ ر)صیغہ۔ طَهَرَ يَطْهَرُ۔مصدر۔طَهْرًا۔(پاک رکھنا۔بضد۔پلید) قُلُوبَ:(دلوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ خِزْيٌ:(ذلت ۔رسوائی)مبتداء مؤخر ۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ:(قیامت۔آخرت)۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔عَذَابٌ :(سزاء۔عذاب)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٌ :(بہت بڑا)مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے پیغمبر! جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں (اور

لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾

سَمَّاعُوْنَ:(ہمہ تن گوش ہو کر سننے والے)خبر۔مرفوع۔مبتداء۔محذوف۔لِ:(لئے)حرف جار۔لْكَذِبِ: (جھوٹ)اسم مجرور۔ أَكَّالُوْنَ:(خوب رج کے کھانے والے۔بہت کھانے والے)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔ لِ: (لئے)حرف جار۔لسُّحْتِ:(حرام۔ایسا چھلکا جسے جڑ سے اکھاڑ لیا جائے۔اس لئے اس کا استعمال حرام قرار دیا گیا ہے۔وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَآؤُو:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اُحْكُمْ:(تو فیصلہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أَعْرِضْ:(نظر انداز کر۔اعراض برتیں۔ کوئی توجہ نہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔ اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔ اِعْرَاضٌ۔(نظر انداز کرنا۔توجہ نہ دینا)ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔مصدر۔ عَرْضًا۔عُرُوْضًا۔(درخواست دینا۔پیش کرنا۔نمائش لگانا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تُعْرِضْ:(تم اعراض برتو۔ نظر انداز کر دو۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم فعل شرط۔علامت محل اعراب ساکن۔

ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ یَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔عُرُوْضًا۔(درخواست دینا۔پیش کرنا۔نمائش لگانا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ یَضُرُّوْ:(وہ نقصان نہ کرے گا۔کچھ نہ بگاڑے گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔شَيْئًا:(کوئی چیز)منصوب۔مفعول مطلق کا نائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ حَكَمْتَ:(تو نے فیصلہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اُحْكُمْ:(تو فیصلہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل و انصاف)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يُحِبُّ:(پسند کرے گا / کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔ إِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔ حِبُّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔الْمُقْسِطِيْنَ :(عدل کرنے والوں کو)فاعل۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے جاسوسی کرنے والے اور (رشوت کا) حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس(کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا اور اگر ان سے اعراض کروگے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ أُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔ يُحَكِّمُونَ:(وہ فیصلہ کرائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَكَّمَ يُحَكِّمُ۔مصدر۔تَحْكِيمٌ۔(کسی کو جج بنانا۔منصب بنانا) ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔منصوب۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔هُمُ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ التَّوْرَاةُ:(تورات)مبتداء ۔مرفوع۔مؤخر۔جملہ محلا۔منصوب۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔حُكْمُ:(فیصلہ۔حکم)مبتداء۔مؤخر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يَتَوَلَّوْنَ :(پھر جاتے ہیں۔منہ موڑ لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيٌّ۔(لوٹنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ذَٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَيْسَ جیسا۔ناصب خبر۔أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ۔سے)زائدہ۔الْمُؤْمِنِينَ:(کی جمع۔ایمان والے)فاعل۔لفظاً اسم مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔اور جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور یہ تم سے(اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات(موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم(لکھاہوا) ہے(یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

إِنَّا:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَنزَلْنَا:() :(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا ۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ التَّوْرَاةَ:(تورات)منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔خبر مقدّم مرفوع۔ هُدًى:(ہدایت۔رہنمائی) مبتداء۔ مؤخر۔تقدیراً مضموم۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُورٌ:(روشنی)معطوف مرفوع۔يَحْكُمُ:(وہ فیصلہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔ حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ النَّبِيُّونَ :(نبی کی جمع۔خبر دینے والے)فاعل مرفوع۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔أَسْلَمُوا:(انہوں نے فرمان برداری کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔اِسْلَامٌ۔(فرمانبرداری کرنا۔جھکنا۔اسلام میں داخل ہونا۔مسلمان ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (س ل م)صیغہ۔ سَلِمَ يَسْلَمَ۔سَلَامًا۔سَلَامَةً۔(سلامتی میں ہونا۔حفاظت میں ہونا۔امن میں ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔هَادُوا:(یہودی ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ و د)اجوف واوی۔صیغہ۔هَادَ يَهُوْدُ۔مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الرَّبَّانِيُّونَ:(رَبَّانِيّ کی جمع۔ربّ والے) فاعل۔مرفوع۔) وَ:(اور)حرف عطف۔

الْاَحْبَارُ:(حِبْرٌ کی جمع۔علماء)معطوف۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا :(وجہ سے)مصدریہ۔ اِسْتُحْفِظُوْا:(انہوں نے حفاظت چاہی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَحْفَظَ یَسْتَحْفِظُ۔مصدر۔اِسْتِحّفَاظٌ۔(حفاظت کرنے والا بنانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ کِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔کَانُوْا: (وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شُهَدَاءَ:(شَهِيْدٌ کی جمع۔گواہ) کَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخْشَوْا: (تم ڈرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ النَّاسَ: (لوگوں سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اخْشَوْنِ :(مجھ سے ڈرو)مرکب۔ :(اخْشَوْ+ نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر واؤجمع۔الف فارقہ محذوف۔+نون وقایہ۔+کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔بعوض۔یائے متکلم۔محذوف۔ ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔ خَشْيًا۔خَشْيَةً۔(ڈرنا)۔وَ:(اور)لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَشْتَرُوْا:(تم خرید و فروخت کرو۔کاروبار کریں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَشْتَرٰی یَشْتَرِیْ۔مصدر۔اَشْتِرَاءٌ۔(خرید و فروخت کرنا۔لینا دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ شَرٰی یَشْرِیْ۔مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًی۔ اِشْرِ۔ (خریدنا۔فروخت کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ: (آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثَمَنًا :(قیمت)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔قَلِيْلاً : (تھوڑی)منصوب۔ صفت۔تابع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ: (نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب يَحْكُمْ:(وہ فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم

فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَکَمَ یَحْکُمُ۔مصدر۔حُکْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اُوْلَئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاًمبتداء۔ مرفوع۔ هُمُ:(وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔الْكَافِرُوْنَ:(کافر کی جمع۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے انکار کرنے والے)مرفوع۔خبر۔

ترجمہ آیت:بیشک ہم نے توریت نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَتَبْنَا:(ہم نے لکھ دیا۔فرض کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ النَّفْسَ:(جان)منصوب۔ أَنَّ کا اسم۔ بِ:(ساتھ۔سے)

حرف جار۔النَّفْسِ :(جان)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْعَيْنَ :(آنکھ)منصوب۔معطوف۔بِ:
(ساتھ۔بدلے میں) حرف جار۔الْعَيْنِ:(آنکھ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَنْفَ:(ناک)معطوف
منصوب۔ بِ:(ساتھ۔کے بدلے)حرف جار۔الْاَنْفِ:(ناک)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْاُذُنَ:
(کان)معطوف۔منصوب۔ بِ:(ساتھ۔بدلے میں)حرف جار۔الاُذُنِ:(کان)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف
عطف۔السِّنَّ :(دانت)معطوف منصوب۔بِ:(ساتھ۔بدلے میں)حرف جار۔السِّنِّ:(دانت)اسم مجرور۔
وَ:(اور)حرف عطف۔الْجُرُوْحَ:(جُرْحٌ کی جمع۔زخموں)معطوف منصوب۔ قِصَاصٌ:(قصاص۔بدلہ ہے)
أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ: (پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ تَصَدَّقَ :(اس نے
تصدیق کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ تَصَدَّقَ
يَتَصَدَّقُ۔مصدر۔تَصَدُّقٌ۔(صدقہ دینا۔معاف کر دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص د ق)صیغہ صَدَقَ
يَصْدِقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ بولنا)فَ:(پس)حرف عطف۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر
غائب۔محلاًاسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔كَفَّارَةٌ:
(کفارہ۔گناہ کا بدلہ)خبر مرفوع۔محلاًجملہ جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر مَنْ کی خبر۔ لَّ:(لئے)حرف
جار۔هٗ :(وہ ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔
شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء مرفوع۔ لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَحْكُمْ :(وہ
فیصلہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔
مصدر۔ حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم
مجرور۔أَنْزَلَ:اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔
مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔
(اترنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اُولٰٓئِكَ:(وہ۔یہ)اسم

اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ :(وہی) ضمیر منفصل۔الظّٰلِمُوْنَ :(ظلم کرنے والے۔ اندھیر مچانے والے)فاعل۔ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لیے کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔قَفَّيْنَا:(ہم نے پیچھے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَفّٰى يُقَفِّيْ۔مصدر۔تَقْفِيَةٌ۔(کسی چیز کے پیچھے چلانا۔پیچھے بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَفَا يَقْفُو۔مصدر قَفْوًا۔(گردن اور سر کا پچھلا حصہ گُدّی۔پیچھے پڑنا) عَلٰى:(پر)حرف جار۔ آثَارِ:(نشانات۔آثار۔قدموں کے نشانات۔بنیادی معنٰی کسی چیز کے مٹنے کے بعد کچھ نشانات)اسم مجرور۔مضاف۔هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔عِيْسَى:(عیسیٰ علیہ السلام)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ ابْنِ:(بیٹا)صفت۔مجرور۔تابع۔یا بدل۔مجرور تابع۔مضاف۔ مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُصَدِّقًا:(تصدیق کرنے والا)منصوب۔حال۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ يَدَيْ:(ہاتھوں)اصلاً يَدَيْ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی برف سکون۔ محلاً فتحہ برائے اتصال مابعد۔التَّوْرَاةِ:(تورات)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الْإِنجِيلَ:(انجیل)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ هُدًى:(ہدایت۔راہنمائی)مبتداء مؤخر۔تقدیراً مضموم۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُورٌ:(روشنی) معطوف ۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مُصَدِّقًا :(تصدیق کرنے والی)منصوب۔معطوف۔محلاً جملہ حالیہ منصوب ۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ يَدَيْ:(ہاتھوں)اصلاً يَدَيْ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی برف سکون۔محلاً فتحہ برائے اتصال مابعد۔ التَّوْرَاةِ: (تورات)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُدًى:(ہدایت)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَوْعِظَةً:(نصیحت۔وعظ) معطوف منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔لِّلْمُتَّقِينَ :(متقیوں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب (ہے) تصدیق کرتی ہے اور پرہیز گاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لْ:(البتہ)لائے امر جازم مضارع۔۔يَحْكُمْ :(وہ حکم کرے۔فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ أَهْلُ:(اہل۔وارث۔گھر والے)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ الْإِنْجِيلِ:(انجیل)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔

أَنزَلَ اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔فِیْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔لَّمْ : (نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب یَحْكُمْ :(وہ فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ یَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أَنزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔مبنی برفتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ هُمُ:(وہی)ضمیر منفصل۔ الْفَاسِقُوْنَ :(نافرمانی کرنے والے) فاعل۔مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اہل انجیل کو چاہیئے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرماں ہیں۔

وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْکِتٰبِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَکَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَکُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰکِنْ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىکُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنزَلْنَا:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔

نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ مُصَدِّقًا:(تصدیق کرنے والی)منصوب۔ حال۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔يَدَيْ:(ہاتھوں)اصلاً يَدَيْ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال۔مابعد۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مُهَيْمِنًا:(نگران ۔ حاکم۔امین۔شاہد)منصوب۔حال۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔احْكُمْ :(فیصلہ کر۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔أَنْزَلَ:() :(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَتَّبِعْ:(پیروی کر) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَهْوَاءَ:(خواہشات کی۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔عَمَّا:(اس سے جو)مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ الْحَقِّ :(حق۔سچ)اسم مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ كُلٍّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید معنوی۔اسم مجرور۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شِرْعَةً:(قانون۔دستور۔شریعت۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْهَاجًا:(کشادہ راستہ۔نہج۔)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(البتہ)برائے تاکید۔یا رابطہ جواب شرط۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أُمَّةً :(امت۔قوم۔گروہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔ وَاحِدَةً :(ایک) منصوب۔صفت۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لِّ: (تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَبْلُوَ:(آزمائش میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي: (میں)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آتَا:(اس نے دیا) اصلاً اٰتٰی۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ اَتَی يَاتِيْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اسْتَبِقُوْا:(تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ۔مصدر۔اِسْتِبَاقٌ۔(سبقت لینا۔ایک

دوسرے آگے بڑھنا)۔ الْخَيْرَاتِ: (نیکی۔بھلائی)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مفرور۔ مَرْجِعُ:(لوٹنے والی)مبتداء۔ مؤخر۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَمِيْعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔حال۔فَ:(پس)حرف عطف۔ يُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتا ہے۔آگاہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ ۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔نَبَأَ يَنْبُو۔مصدر۔نَبْوَةٌ۔نُبُوًا۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔نَبْئًا۔(خبر دینا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ :(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَخْتَلِفُوْنَ :(تم اختلاف کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافًا۔(اختلاف کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔صیغہ خَلَفَ يَخْلُفُ ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور(اے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان(سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنِ:(اگر)حرف شرطیہ۔ناصب۔مضارع۔ اُحْكُمْ:(میں حکم کروں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيْنَ: : (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب(بِ+مَا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعْ :(پیروی کر) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب۔ساکن۔ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔أَهْوَاءَ:(خواہشات کی) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔احْذَرْ:(ڈر۔احتیاط کر)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ح ذ ر)صیغہ۔ حَذِرَ يَحْذَرُ۔مصدر۔حَذْرٌ۔(ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَنْ:(کہ)حرف مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّفْتِنُوْ:(وہ آزمائش میں ڈالیں گے)فعل مضارع جمع مذکر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمائش میں ڈالنا۔ستانا۔بگاڑ پیدا کرنا) كَ :(تم کو)ضمیر وحد مذکر

حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْضِ:(بعض)اسم مجرور۔مضاف۔ مَآ:(جو)اسم موصول۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ أَنْزَلَ: :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔فَ: (پس) استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔تَوَلَّوْا:(تم نے منہ پھیرا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔محلاً مجزوم ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(لوٹنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔ وَلْیًا۔(پھرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔اعْلَمْ:(تو جان لے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔كَ: (تم کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔ أَنَّ: (در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة مكفوفة۔يُرِيدُ :(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّصِيْبَ:(پہنچاتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔بَعْضِ:(کچھ)اسم مجرور۔مضاف۔ ذُنُوبِ:(گناہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَثِيرًا:(بہت زیادہ)مبالغہ۔ إِنَّ کا اسم

منصوب۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ لَ:(یقیناً) مزحلقہ۔حرف تاکید۔ فَاسِقُوْنَ :(نافرمانوں)فاعل۔مرفوع۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو(حکم) اللہ نے نازل فرمایاہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایاہے یہ کہیں تم کو بہکانہ دیں اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتاہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں۔

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ حُكْمَ:(حکم۔فیصلہ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ الْجَاهِلِيَّةِ: (جاہلیت)مجرور۔مضافا لیہ۔ يَبْغُوْنَ:(وہ بغاوت کرتے ہیں۔سرکشی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(کون)اسم استفہام۔مبنی برسکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَحْسَنُ:(بہت ہی خوبصورت)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ مَنْ مبتداء کی مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔ حُكْمًا:(فیصلہ)منصوب۔تمیز۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ يُوْقِنُوْنَ:(وہ یقین رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔ اَيْقَنَ يُوْقِنُ۔مصدر۔ایقانا۔(یقین کرنا)ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ی ق ن)مثال یائی۔صیغہ۔ يَقِنَ يَيْقَنُ۔مصدر۔ يَقِيْنًا۔(یقین کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں؟ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ آمَنُوا:(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّخِذُوا:(تم پکڑو۔بناؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الْيَهُودَ:(یہودیوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ النَّصَارَى:(عیسائیوں کو)معطوف منصوب۔ أَوْلِيَاءَ: (دوست ۔ ساتھی۔حامی۔سرپرست)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ بَعْضُ:(بعض۔کچھ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست۔ساتھی۔حامی۔سرپرست)خبر مرفوع۔ مضاف۔ بَعْضٍ:(بعض۔کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ يَتَوَلَّ:(اس نے دوست بنایا۔سرپرست۔ساتھی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ اصلاً يَتَوَلّیٰ تھا۔برائے اتصال۔ تخفیف کر دی گئی۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی۔مصدر۔ تَوَلِّیٌّ۔(دوست بنانا۔مددگار بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ

:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم۔گروہ۔جماعت)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔الظّٰلِمِيْنَ :(ظالموں۔اندھیر مچانے والے) صفت منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔تَرٰی:(تو نے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ قُلُوبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّرَضٌ:(بیماری)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يُسَارِعُوْنَ :(وہ جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ سَارَعَ يُسَارِعُ۔مصدر۔مُسَارَعَةٌ۔(جلدی کرنا)،ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ر ع) صیغہ۔سَرِعَ يَسْرَعُ۔مصدر۔سُرْعًا۔(تیزی۔جلدی)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ نَخْشٰى:(ہم ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔

خَشْيَةٌ۔(ڈرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُصِيبَ:(تمہیں پہنچتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيبُ۔ مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ دَآئِرَةٌ:(دائرہ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)استئنافیہ۔ عَسَى:(قریب ہے۔امید ہے)فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔مضارع سے صیغے نہیں آتے۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ) عَسَى کا اسم مرفوع۔أَنْ:(کہ)حرف مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَأْتِيَ:(وہ لاتا ہے۔ أَنْ کی وجہ سے وہ لے آئے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوح ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْفَتْحِ :(فتح۔کامیابی)اسم مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أَمْرٍ:(کام۔حکم۔معاملہ۔)معطوف مجرور۔یہ لفظ قول و فعل کے لئے عموماً مستعمل ہے۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يُصْبِحُوْا:(ہو جاتا ہے)فعل ناقص مضارع۔جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(ہونا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔کرم۔سمع۔مادہ(ص ب ح)صیغہ۔ صَبَحَ يَصْبَحُ۔مصدر۔ صَبْحًا۔(صبح کے وقت آنا)۔صَبُحَ يَصْبُحُ۔مصدر۔صَبَحَةً۔(چہرہ کا خوبصورت ہونا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَا: (جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ أَسَرُّوْا:(انہوں نے چھپایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔اِسْرَارٌ۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(س ر ر)مضاعف۔سَرَّ يَسُرُّ۔مصدر۔سُرَّ۔سُرُوْرًا۔(راز۔چھپنا۔خوش ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَادِمِيْنَ :(شرمسار۔شرمندہ ہونے والے۔نادم۔)فاعل۔محلاً اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يَقُوْلُ: (وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ محلاً فاعل مرفوع۔ آمَنُوْا: (وہ سب ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ هٰٓؤُلَاۗءِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً خبر مرفوع۔ أَقْسَمُوْا: (انہوں نے قسمیں کھائیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔ مصدر۔ اِقْسَامٌ۔ (قسم کھانا)۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ جَهْدَ: (پوری کوشش) منصوب۔ حال۔ یا مفعول مطلق کا نائب۔ مضاف۔ أَيْمَانِ: (ایمان۔ قسم) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (یقیناً) لائے تاکید۔ مزحلقۃ۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ ک کی خبر مرفوع۔ حَبِطَتْ: (ضائع ہو گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے ساکن تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ح ب ط) صیغہ۔ حَبِطَ يَحْبَطُ۔ مصدر۔ حَبْطٌ۔ (ضائع کرنا)۔ أَعْمَالُ: (عَمَلٌ کی جمع۔ کام) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع

مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔أَصْبَحُوْا:(وہ ہو گئے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔ مصدر۔اِصْبَاحٌ۔ (ہونا)۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ کرم۔ سمع۔ مادہ(ص ب ح)صیغہ۔ صَبَحَ يَصْبَحُ۔ مصدر۔ صَبْحًا۔(صبح کے وقت آنا)۔صَبُحَ يَصْبُحُ۔ مصدر۔صَبَحَةً۔(چہرہ کا خوبصورت ہونا)۔خَاسِرِينَ :(گھاٹا کھانے والے) اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور اس (وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۖ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۤئِمٍ ۗ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾

يَا:(اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون) منادیٰ هَا:(اوئے) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ آمَنُواْ:(وہ سب ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَنْ:(جو) اسم شرط۔ جازم مضارع۔ يَّرْتَدَّ:(پھرے گا۔ مرتد ہو جائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔ تقدیراً ساکن۔ برائے مضاعف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افتعال۔ صیغہ۔ اِرْتَدَّ۔يَرْتَدُّ۔ مصدر۔ اِرْتِدَادٌ۔(مرتد ہونا۔ پھر جانا۔ لوٹ جانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ر د د) مضاعف۔ صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدًّا۔ (لوٹانا۔ پھیرنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔ دِينِ:(طریقہ۔ اصول۔ راستہ۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر) رابطہ جواب شرط۔ سَوْفَ:(جلد ہی۔ عنقریب) حرف استقبال۔

يَأْتِي:(وہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیُ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ ہِ: (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔ سے) حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔جماعت۔گروہ)جمع جنس۔اسم مجرور۔ يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ محلاًجملہ مجرور۔ صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُحِبُّوْنَ:(وہ پسند کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔پسند کرنا)۔هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔أَذِلَّةٍ:(ذلت والے۔رسوائی والے۔نرم دل والے) مجرور صفت ثانی۔تابع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع ۔مومن۔ایمان داروں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔مضاف۔ أَعِزَّةٍ:(خوب عزت۔والے۔بڑے احترام والے)۔اسم مجرور۔ صفت ثالث۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ الْكَافِرِيْنَ:(كَافِرٌ کی جمع۔اللہ کے احکام سے بغاوت کرنے والے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ يُجَاهِدُوْنَ:(جہاد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجرور صفت رابع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ جَاهَدَ يُجَاهِدُ ۔مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ۔(کوشش کرنا۔جہاد کرنا)ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدَ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (محنت کرنا۔کوشش کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَخَافُوْنَ :(وہ ڈرتے ہیں۔خوف کھاتے ہیں)فعل

مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(خ و ف)صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ ڈرنا)۔ لَوْمَةَ :(ملامت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔لَآئِمٍ:(لعن طعن کرنے والا۔ ملامت کرنے والا)محلاًفاعل۔لفظاً مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔مبنی برف فتحہ۔ محلاًمبتداء۔مرفوع۔فَضْلُ:(فضل و کرم)خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يُؤْتِي:(وہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هِ (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مَنْ (جو)اسم موصول۔يَّشَاءُ:(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔وَاسِعٌ:(بہت ہی وسعت والا)خبر مرفوع۔ عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا۔خوب علم والا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والی کی ملامت سے نہ ڈریں یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے۔

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔ وَلِيُّ:(دوست۔حامی۔سرپرست)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف۔ مرفوع۔
آمَنُوۡا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔
اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ
اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔ محلاًمرفوع۔پہلے کا بدل یا
اس کی صفت۔ یُقِیۡمُوۡنَ :(قائم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی
موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ یُقِیۡمُ۔مصدر۔ اِقَامَۃٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام
کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوۡمُ۔ مصدر ۔قَوۡمًا۔ قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم
رہنا)۔ الصَّلَا ۃَ:(صلوٰۃ کا)منصوب۔مفعول بہ۔ اسلامی نظام کو نافذ کرتے ہیں۔ وَ:(اور)حرف
عطف۔یُؤۡتُوۡنَ:(دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ
جمع۔الزَّکَاۃَ:(زکوٰۃ) (ڈھائی پرسینٹ نہیں) بلکہ نشوونما۔توانا ۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:حالانکہ)حالیہ۔
ھُمۡ:(وہی)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔ رَا کِعُوۡنَ :(رکوع کرنے والے)فاعل۔محلاًخبر
مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت: تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ
کے آگے) جھکتے ہیں۔

وَمَنۡ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فَاِنَّ حِزۡبَ اللّٰہِ ھُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۵۶﴾

وَ:(اور)مَنۡ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔ یَتَوَلَّ :(منہ موڑے گا۔دوستی
کرے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم اصلاً یَتَوَلّیۡ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت محذوف۔
ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَلّٰی یَتَوَلّیۡ۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(لوٹنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(ول ی)
لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیۡ۔مصدر۔ وَلۡیًا۔(پھرنا)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)

منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔ مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ آمَنُوْا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ حِزْبَ :(گروہ۔ٹولہ۔جماعت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔هُمُ: (وہی) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ الْغَالِبُوْنَ :(غالب آنے والے)فاعل۔مرفوع۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر محلاً مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو(وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔آمَنُواْ: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّخِذُوْا:(تم بناؤ۔پکڑو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔اِتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑ لیا)فعل ماضی جمع مذکر۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ دِينَ: (دین ۔

طریقہ۔اصول)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُزُوًا:(ٹھٹھہ۔مذاق۔)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَعِبًا: (کھیل)معطوف منصوب۔ مِّنَ: (سے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاً اسم مجرور۔اُوْتُوْا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔الْكِتَابَ :(کتاب)معرب باللام۔خاص کتاب۔منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف جار۔الْكُفَّارَ:(کافر کی جمع۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے انکاری لوگ)معطوف منصوب۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست۔حامی۔ساتھی۔سرپرست)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا :(تم پرہیز گاری اختیار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّؤْمِنِيْنَ:(کی جمع۔ایمان دار) كَانَ کی خبر منصوب۔۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والوں! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنھوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنار کھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔نَادَيْتُمْ:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ تم پکارتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔نِدَاءٌ۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَدِیَ یَنْدٰی۔مصدر۔نَدَاوَةً۔نَدُوَّةً۔(بھیگنا۔شرمندگی سے پیشانی پر پسینہ آنا) إِلَى:(طرف) الصَّلَاةِ:(صلوٰۃ کی)اسم مجرور۔اتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑ لیا۔بنالیا) فعل ماضی جمع مذکر ۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ هُزُوًا:(مذاق)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَعِبًا:(کھیل)معطوف منصوب۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَوْمٌ:(قوم۔جماعت۔گروہ) جنس جمع ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْقِلُوْنَ :(وہ عقل نہیں رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاًجملہ قَوْمٌ کی صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب تم لوگ نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَهْلَ:(اہل۔وارث۔گھر والے)منادیٰ۔ منصوب۔مضاف۔ الْكِتَابِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ تَنْقِمُوْنَ:(تم انتقام لیتے

ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب :(مِنۡ+نَّا)حرف جار۔ضمیر جمع متکلم۔محلاًاسم مجرور۔مِنۡ کے نون کامتکلم کے نون میں ادغام کر دیا گیا۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ أَنۡ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔ أُنۡزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ ۔ مصدر۔ اِنۡزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنۡزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوۡلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا : (جو) اسم موصول۔اُنۡزِلَ: :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ ۔مصدر۔ اِنۡزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنۡزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوۡلٌ۔(اترنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ محلاًاسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔أَكۡثَرَ:(زیادہ)افعل التفضیل۔ أَنَّ کا اسم منصوب ۔مضاف۔ كُمۡ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فَاسِقُوۡنَ :(نافرمانی کرنے والے)أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اے اہل کتاب! تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو(کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو(کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر بد کردار ہیں۔

قُلۡ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَنَازِيۡرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ﴿۶۰﴾

قُلْ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔اُنَبِّئُ:(میں خبر دوں۔بتاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَبَّأَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔نَبَأَ یَنْبُو۔مصدر۔ نَبْوَةٌ۔ نُبُوًا۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔نَبَأَ یَنْبَأُ۔مصدر۔نَبْئًا۔(خبر دینا)۔ کُم: (تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔شَرٍّ:(بدتر۔برا)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ذٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔مَثُوبَةً :(انجام۔بدلہ۔ثواب) ۔منصوب۔تمیز۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مَنْ:(جو۔جس)اسم موصول۔محلاً مبتداء محذوف هُوَ کی خبر۔ لَّعَنَ:(اس نے لعنت کی۔دور کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ یَلْعَنَ۔ مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا)۔ هٗ:(اس پر)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔غَضِبَ(اس نے غصہ کیا۔غضب کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(غ ض ب)صیغہ۔غَضِبَ یَغْضَبُ۔مصدر۔غَضْبًا۔(غصہ کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْقِرَدَةَ :(بندر)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) الْخَنَازِيْرَ:(سوَر۔خنزیر)معطوف۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَبَدَ:(اس نے پوجا کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔ الطَّاغُوْتَ:(سرکشوں۔شیطانوں۔باغیوں کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ شَرٌّ :(فساد۔دنگا۔بگاڑ)خبر مرفوع۔مَّكَانًا: (جگہ۔ٹھکانہ۔ درجہ۔

مقام)ظرف مکان۔منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَضَلُّ:(بہت زیادہ۔گمراہ ہوئے۔بہت زیادہ راستے سے بھٹکے ہوئے)افعل التفضیل۔معطوف۔مرفوع۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَوَاءِ:(برابر۔ سیدھا)اسم مجرور۔مضاف۔السَّبِيْلِ:(راہ)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔

وَإِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَآءُو:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔قَد:(یقیناً)حرف تحقیق و تاکید۔ دَّخَلُوْا:(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْكُفْرِ:(کفر)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَرَجُوْا:(وہ نکلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هٖ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ كَانُوا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَكْتُمُوْنَ: (چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانٌ(چھپانا)۔ محلاً كَانَ جملہ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لیکر جاتے ہیں اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔((دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَثِيرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔صفت مشبہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلًااسم مجرور۔ يُسَارِعُونَ:(جلدی کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ سَارَعَ يُسَارِعُ۔مصدر۔مُسَارَعَةٌ۔(جلدی کرنا)،ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ر ع)صیغہ۔ سَرِعَ يَسْرَعُ۔مصدر۔سُرْعًا۔(تیزی۔جلدی)۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْإِثْمِ:(گناہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور) الْعُدْوَانِ:(عداوت۔دشمنی۔زیادتی۔حد سے گزرنا۔ظلم و ستم)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَكْلِ:(کھانے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ السُّحْتَ:(حرام) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔بِئْسَ:(برا ہے)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔فعل جامد ہے۔اس کی گردان نہیں آتی۔ مَا :(جو)اسم موصول۔كَانُوا

:(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَعْمَلُوْنَ :(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور تم دیکھوگے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

لَوْلَا :(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ہلّا شیری دینے کے لئے۔یعنی ابھارنے کے لئے۔ یَنْھَا:(وہ منع کرتا ہے۔روکتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔تقدیراً مضموم۔ اصلاً رسم الخط یَنْھٰی ہے۔حرف علت۔ ی۔کو الف سے بدل دیا گیا برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔ نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔نَھْیٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ الرَّبَّانِیُّوْنَ:(گدی نشین۔درویش مشائخ۔پیر وغیرہ)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَحْبَارُ : (علماء۔علم والے)معطوف مرفوع۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْلِ:(بات)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْإِثْمَ:(گناہ سے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَکْلِ:(کھانے)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ السُّحْتَ:(حرام) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔بِئْسَ:(برا ہے)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔فعل جامد ہے۔اس کی گردان نہیں آتی۔مَا:(جو)اسم موصول۔ کَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَصْنَعُوْنَ :(بناتے

ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ص ن ع)صیغہ۔ صَنَعَ یَصْنَعُ۔ مصدر۔ صَنْعاً۔(بنانا۔ کرنا۔ تیار کرنا)۔ محلاًجملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلاان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل)صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ اَلْیَھُوْدُ:(یہودیوں نے)فاعل۔ مرفوع۔ یَدُ:()مبتداء۔ مرفوع۔ ہاتھ۔ مضاف اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مَغْلُوْلَةٌ:(گردن سے بندھا ہوا ہے)اسم مفعول۔ خبر مرفوع۔ غُلَّتْ:(باندھا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(غ ل ل)مضاعف۔ صیغہ۔ غَلَّ یَغُلُّ۔ مصدر۔ غَلٌّ۔(پھندا لگنا۔ بند ہونا۔ بخیل ہونا۔ تنگ ہونا) أَیْدِيْ:(ہاتھوں)اصلاً أَیْدِیْنَ تھا۔ نائب فاعل۔ مرفوع۔ نون جمع محذوف۔ بوجہ۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لُعِنُوْا:(ان پر لعنت کر دی گئی ہے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ(ل ع ن)صیغہ۔ لَعَنَ یَلْعَنَ۔ مصدر۔ لَعْنًا۔(لعنت کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔ سے)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ بَلْ:(بلکہ)حرف

اضراب۔ يَدَا:(دونوں ہاتھوں کو)اصلاً يَدَانِ تھا۔نون تثنیہ محذوف بوجہ مضاف۔الف علامت تثنیہ۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَبْسُوطَتَانِ:(دونوں پھیلے ہوئے ہیں)اسم مفعول۔ تثنیہ۔مؤنث علامت تثنیہ۔ تَانِ۔خبر مرفوع۔ يُنفِقُ:(وہ خرچ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف ق)۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصادر۔ نَفْقًا۔نَفَاقًا۔(خرچ کرنا)۔ كَيْفَ:(جس طرح)اسم استفہام۔منصوب۔حال۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی۔ چاہنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔يَزِيْدَنَّ:(ضرور بالضرور بڑھادے گا)فعل مضاع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔:(ضرور بالضرور بڑھادے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ زَادَ يَزِيْدُ ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا۔مزید کرنا)۔ كَثِيرًا:(بہت ہی زیادہ)منصوب۔صفت مشبہ۔یا۔مفعول بہٖ منصوب۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔ أُنْزِلَ: (اتارا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ إِلَيْ: (طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔طُغْيَانًا:(سرکشی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُفْرًا:(کفر۔نافرمانی) معطوف منصوب۔ وَ: (اور)حرف عطف۔أَلْقَيْنَا: (ہم نے ڈال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَلْقٰي يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰي۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔اَلْقَ۔لُقْيَةٌ۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔وغیرہ (ملنا۔ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا)۔ بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر

غائب۔ محلاً مجرو مضاف الیہ۔ الْعَدَاوَةَ:(دشمنی۔عداوت)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْبَغْضَاءَ:(بغض۔کینہ) إِلَىٰ:(طرف۔تک) حرف جار۔ يَوْمِ:(دن) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت۔آخرت)مجرور۔مضاف الیہ۔ كُلَّمَا:(جب بھی)ظرف زمان شرطیہ۔ مرکب:(كُلّ+مَا)ظرف شرطیہ۔+اسم موصول۔ أَوْقَدُوا:(جلائی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ نَارًا:(آگ۔یعنی جنگ کی شرارت) منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔لِّلْحَرْبِ:(جنگ)اسم مجرور۔ أَطْفَأَ:(اس نے بجھادی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْفَا يُطْفِئُ۔ مصدر۔اِطْفَاءٌ۔(بجھانا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ط ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔طَفَا يَطْفُو۔مصدر۔ طَفْوًا۔طُفُوًّا۔(تیرنا۔)۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْعَوْنَ:(دوڑتے پھرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔ سَعْيًا۔(کوشش کرنا۔دوڑنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَسَادًا: (فساد۔بگاڑ۔خرابی)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُحِبُّ:(وہ محبت کرتا ہے۔پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا)۔ الْمُفْسِدِينَ:(فساد کرنے والے۔خرابی کرنے والے) اسم فاعل(مفعول)۔منصوب۔علامت۔ی۔محلاً اللَّهُ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو (اس کا ہاتھ بندھا ہوا نہیں) بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمدؐ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر

نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا اور ہم نے ان کے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَ دْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَهْلَ: (والے وارث۔گھر والے) أَنَّ کا اسم منصوب۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائیں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فعل شرط۔معنی استقبال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقَوْا:(وہ ڈریں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فعل شرط۔معنی استقبال ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔یا۔رابطہ جواب شرط۔كَفَّرْنَا:(ہم نے ڈھانپ دیں گے۔دور کر دیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً جملہ جواب شرط۔اسی لئے معنی استقبال میں۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ سَيِّئَاتِ: (گناہوں۔برائیوں۔غلطیوں کو)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ل:(یقیناً)لائے تاکید۔یا۔برائے رابطہ۔ أَدْخَلْنَا:(ہم داخل کریں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔

جَنّٰتِ:(جنتوں میں۔باغوں میں)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ النَّعِيْمِ :(بہت ہی نعمتوں والے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَقَامُوْا:(وہ قائم رکھتے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر ۔قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ التَّوْرَاةَ:(تورات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِنجِيْلَ :(انجیل کو)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً معطوف منصوب۔أُنزِلَ:(اتارا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔یا۔برائے رابطہ جواب شرط۔اَكَلُوْا:(تم نے کھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَوْقِ:(اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ أَرْجُلِ:(رِجْلٌ کی جمع۔پاؤں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ أُمَّةٌ: (امت۔ جماعت۔ گروہ۔ٹولہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔مُّقْتَصِدَةٌ:(میانہ روی اختیار کرنے والی)اسم فاعل مؤنث۔محلاً صفت۔مرفوع۔تابع۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَثِيرٌ:(بہت زیادہ)مبتداء۔مرفوع۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ سَاءَ:(اس نے برا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل ذم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا کرنا۔برا ہونا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے (تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُۥ ۚ وَٱللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ ٱلنَّاسِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٦٧﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو)منادیٰ۔لفظاً مضموم۔محلاً منصوب۔ مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الرَّسُولُ:(پیغمبر)بدل أَيُّ کا۔مرفوع۔تابع۔ بَلِّغْ:(پہنچا دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَلَّغَ يُبَلِّغُ۔مصدر۔تَبْلِيْغٌ۔(پہچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔ بَلَاغًا۔(عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہو نا جانا۔عمر کا درجہ)۔ مَا:(جو)اسم

موصول۔ اُنزِلَ: :(وہ اتارا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صِیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ: (سے) حرف جار۔رَّبِ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(کہ)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَفْعَلْ:(تو کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔بوجہ لَمْ۔اور فعل شرط مجزوم۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔ بَلَّغْتَ:(تونے پہنچایا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تائے مفتوح علامت ضمیر واحد حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَلَّغَ يُبَلِّغُ۔مصدر۔تَبْلِيْغٌ۔ (پہچانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔ بَلَاغًا۔(عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہونا جانا۔ عمر کا درجہ)۔ رِسَالَتَ:(رسالت۔پیغام رسانی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔يَعْصِمُ:(وہ محفوظ رکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔مادہ(ع ص م) صیغہ۔عَصَمَ يَعْصِمُ۔مصدر۔ عَصْمًا۔ عِصْمَةً۔(حفاظت میں رکھنا)۔ كَ:(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِيْ:(ہدایت دیتا ہے۔یا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْكَافِرِيْنَ :(کافروں کی)مجرور۔صفت۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں دیتا

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ أَهْلَ: (اہل۔ گھر والے۔ وارث) منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف ۔الْكِتَابِ: (کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَسْتُمْ: (تم نہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ فعل جامد ہے۔ مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ شَيْءٍ: (کوئی چیز) اسم مجرور۔ حَتَّى: (یہاں تک) حرف غایت۔ ان مضمر بعدہٗ ناصب مضارع۔ تُقِيْمُوْا: (تم قائم کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔ (قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ التَّوْرَاةَ: (تورات کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْإِنْجِيْلَ: (انجیل) معطوف۔ منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ معطوف۔ منصوب۔ أُنْزِلَ: (اس نے اتارا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَ: (یقیناً) لائے تاکید۔ يَزِيدَنَّ: (ضرور بالضرور بڑھا دے گا) فعل مضارع واحد مذکر

غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ زَادَ یَزِیْدُ۔مصدر۔زِیَادَۃٌ۔ (زیادہ کرنا۔مزید کرنا)۔كَثِيرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جارهُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔ اُنْزِلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔طُغْيَانًا: (سرکشی۔ بغاوت)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُفْرًا:(کفر۔اللہ کے حکم سے بغاوت)معطوف ۔ منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَأْسَ:(تم افسوس کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء س ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ اَسِیَ یَاْسٰی۔مصدر۔اَسًی۔(دکھی ہونا۔رنج و ملال ہونا۔افسوس کرنا) عَلَى :(پر)حرف جار۔الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ الْكَافِرِينَ :(کافرلوگ)مجرور صفت۔تابع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ (قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) :(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً معطوف۔منصوب۔ ھَادُوْا:(یہودی ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ و د)اجوف واوی۔صیغہ۔ھَادَ یَھُوْدُ۔مصدر۔ھُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الصّٰبِئُوْنَ:(ستارہ پرست۔اپنا دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرنے والے)مبتداء۔مرفوع ۔خبر محذوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّصٰرٰی:(عیسائی)معطوف منصوب۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔ محلاً اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا کابدل۔منصوب۔آمَنَ :(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْیَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔معطوف مجرور۔ موصوف۔الْآخِرِ:(آخرت۔قیامت)مجرور۔صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلَ:(اس نے کام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا(کرنا)۔ صَالِحًا:(نیک۔اچھے)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(تو)زائدہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔خَوْفٌ:(ڈر۔خوف)مبتداء۔ مرفوع۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ ھُمْ:(ان)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔۔یَحْزَنُوْنَ: (وہ غمگین ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ یَحْزِنُ۔مصدر۔حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔

ترجمہ آیت: جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ غمناک ہوں گے

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾

لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَخَذْنَا:(ہم نے لیا۔پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ مِيثَاقَ: (پختہ عہد)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَنِي :(بیٹوں سے)اصلاً بَنِيْنَ۔تھا۔نون جمع محذوف بوجہ۔مضاف۔ إِسْرَائِيلَ:(اسرائیل)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(بھیجنا)۔ إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رُسُلاً:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر) كُلَّمَا :(جب بھی)مرکب۔(كُلَّ+مَا)ظرف زمان۔محلاً منصوب۔+ اسم موصول شرطیہ۔عموماً فعل ماضی سے قبل جگہ پاتا ہے۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَسُولٌ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ تَهْوَى:(تو چاہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ أَنْفُسُ:(جانوں۔نفسوں) فاعل۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَرِيقًا:(ایک ٹولہ۔گروہ۔جماعت) ۔منصوب۔مفعول بہٖ مقدّم۔ كَذَّبُوا :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فَرِيقًا:(ایک ٹولہ۔گروہ۔ جماعت)۔منصوب۔مفعول بہٖ مقدّم۔ يَقْتُلُونَ:(وہ قتل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔

ترجمہ آیت:ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ(انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔حَسِبُوْا:(انہوں نے خیال کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔حسِب۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ یَحْسَبُ۔یَحْسِبُ۔مصدر۔حِسْبَانًا۔ حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔حساب لگانا۔خیال کرنا)۔اَلَّا:(کہ نہ)مرکب:(اَنْ+لَّا)مصدریہ۔ناصب مجارع+لائے نافیہ۔تَكُوْنَ:(تو ہو) فعل مضارع واحد مؤنث۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ فِتْنَةٌ:(آزمائش)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔عَمُوْا:(وہ اندھے ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع م ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔عَمِیَ یَعْمٰی۔مصدر۔عَمًی۔(اندھا ہو جانا)۔وَ:(اور)حرف عطف/صَمُّوْا:(وہ بہرے ہوگئے)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص م م)مضاعف۔صیغہ ۔صَمَّ یَصُمُّ۔مصدر۔صَمًّا۔(بہرہ ہونا۔) ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔تَابَ :(اس نے توبہ قبول کی۔اس نے رجوع کیا۔مہربانی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب) صیغہ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(لوٹنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ عَمُوْا:(وہ اندھے ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ع م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَمِیَ یَعْمٰی۔مصدر۔عَمًی۔(اندھا ہو جانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ صَمُّوْا:(وہ بہرے ہوگئے)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص م م)مضاعف۔صیغہ۔صَمَّ یَصُمُّ۔مصدر۔صَمًّا۔(بہرہ ہونا۔)کَثِیْرٌ:(بہت زیادہ)بدل صَمُّوْا کی ضمیر هُمْ کا۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ بَصِیْرٌ:(خوب دیکھنے والا)خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب(بِمَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ یَعْمَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَفَرَ:(اس نے کفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ الْمَسِيْحُ: (مسیح۔ راتوں کو گھومنے پھرنے والا۔سیاحت کرنے والا)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ابْنُ:(بیٹا)صفت۔یا۔بدل مرفوع ۔

مضاف۔ مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا کا)غیر منصرف ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الْمَسِيْحُ :(مسیح نے)فاعل۔مرفوع۔يَا:(اے)حرف نداء۔بَنِي :(بیٹوں) اصلاًبَنِيْنَ تھا۔۔منادیٰ۔منصوب۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل)حضرت یعقوب علیہ السلام کالقب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةً۔(عبادت کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔ رَبِّ:(ربّ) اللّٰهَ کا بدل منصوب۔لفظاً مکسور۔محلاً مرفوع۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)لفظاً ساکن۔محلاً تقدیراً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رَبَّ:(ربّ)معطوف منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبتداء۔مرفوع۔ يُشْرِكْ:(جو شریک بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شِرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔حَرَّمَ:(اس نے حرام قراردیا۔حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔ حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًجواب شرط مجزوم۔شرط اور جواب شرط مل کر محلاً مبتداء کی خبر۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الْجَنَّةَ :(جنت کو ۔باغ کو) منصوب۔ مفعول

یہ وَ:(اور)حرف عطف۔مَأْوَا:(ٹھکانہ۔جگہ۔پناہ گاہ)معطوف منصوب۔مبتداء۔مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔هُ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔النَّارُ: (آگ۔دوزخ) خبر۔ مرفوع۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔لظَّالِمِيْنَ:(ظالموں کے)فاعل ۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ أَنْصَارٍ :(مددگار) مبتداء۔مؤخر۔لفظاً مجرور۔محلاًمرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

لَ:(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَفَرَ:(اس نے کفر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ ثَالِثُ:(تیسرا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ ثَلَاثَةٍ: (تین) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جر۔ إِلَـٰهٍ :(معبود)اسم مجرور۔ إِلَّا: :(مگر)حرف استثناء۔ إِلَـٰهٌ:(معبود)بدل مرفوع۔ وَاحِدٌ :(ایک)صفت مرفوع۔وَ:(اور) استئنافیہ ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَنْتَهُوْا:(منع ہو

جاؤ۔رک جاؤ۔باز آجاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ۔مصدر۔اِنْتِهَاءٌ۔(رکنا۔باز رہنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْىٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔عَمَّا:(اس سے جو)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔يَمَسَّنَّ:(ضرور بالضرور وہ چھوئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابٌ:(عذاب)موصوف۔مرفوع۔اَلِيْمٌ:(دردناک۔دکھ دینے والا)مرفوع۔صفت۔

ترجمہ آیت:وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَتُوْبُوْنَ:(وہ توبہ کرتے ہیں۔رجوع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب) صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔ (لوٹنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْتَغْفِرُوْنَ:(وہ مغفرت طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ

يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔هٗ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا ہے)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ :(خوب رحم کرنے والا ہے) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۚ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۚ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾

مَّا:(نہیں)نافیہ۔ الْمَسِيْحُ :(مسیح)مبتداء۔ابْنُ:(بیٹا)نعت مرفوع۔مضاف۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ اِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔رَسُوْلٌ:(پیغمبر)خبر مرفوع۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔خَلَتْ:(گزر گیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوٌّ۔(تنہا ہونا۔گزرنا۔دنیا سے چلے جانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (قبل) ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔الرُّسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اُمُّ:(ماں)معطوف مرفوع۔مبتداء۔مرفوع۔ مضاف ۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔صِدِّيْقَةٌ:(بہت سچی)مبالغہ۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔خبر مرفوع۔۔ كَانَا:(دونوں تھے)فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَأْكُلَانِ:(وہ کھاتے تھے)فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔الف تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ الطَّعَامَ:(کھانا)منصوب۔مفعول بہ۔ انْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب ۔حال۔ نُبَيِّنُ :(ہم بیان کرتے ہیں۔ہم کھول کھول کر

بتاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَیَّنَ یُبَیِّنُ۔مصدر۔تَبْیِیْنٌ(کھول کربیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ یَبْیَنُ ۔ مصدر۔بَیَانًا(بیان کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جر۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔الْآیَاتِ:(آیات۔ نشانیاں)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ انْظُرْ:(تودیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ أَنَّی :(کیونکر)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب حال۔یُؤْفَکُوْنَ :(وہ بہتان باندھتے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر ھُمْ مستتر۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَفَکَ یَاْفِکُ۔مصدر۔اِفْکٌ۔(بہتان باندھنا۔الزام دینا۔پھرنا)

ترجمہ آیت: مسیح ابن مریم توصرف (اللہ) کے پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ(مریم اللہ کی) ولی اور سچی فرمانبر دار تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کربیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جارہے ہیں۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۷۶﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَۃٌ۔(عبادت کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف۔اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَمْلِكُ:(وہ اختیار رکھتا ہے۔ملکیت رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد

۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مِلْکًا۔(مالک بننا۔مالک ہونا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اسم مجرور۔ ضَرًّا:(نقصان۔خسارہ۔گھاٹا) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ نَفْعًا:(فائدہ) معطوف منصوب۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔واح مذکر غائب۔مبنی برفتحہ۔محلاً مرفوع۔السَّمِيْعُ :(خوب سوننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْعَلِيْمُ :(خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں؟ اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَهْلَ:(اہل۔گھر والے۔وارث)منادیٰ۔منصوب۔ مضاف ۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَغْلُوْا: (تم غلو کرو۔بلاوجہ کسی بات میں اضافہ کرنا۔تجاوز کرو۔حد سے بڑھو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(غ ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔غَلَا يَغْلُو۔مصدر۔غلو۔(حد سے بڑھنا۔تجاوز کرنا۔)فِي:(میں)حرف جار۔دِينِ:(دین)اسم مجرور ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ غَيْرَ:(سوائے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْحَقِّ :(حق سچ کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعُوْا:(تم پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ

يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَهْوَاءَ:(هَوَاءٌ کی جمع۔خواہشات کی) منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ قَوْمٍ:(قوم) جمع جنس۔ مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقینًا) حرف تحقیق۔ضَلُّوْا:(وہ گمراہ ہوئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے) ظرف زمان۔اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔أَضَلُّوْا:(وہ گمراہ ہوئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ كَثِيْرًا:(بہت زیادہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ضَلُّوْا:(وہ گمراہ ہوئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔ سَوَاءِ:(برابر۔سیدھا) اسم مجرور۔ مضاف۔ السَّبِيْلِ:(راستہ) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اَور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾

لُعِنَ:(لعنت کی گئی) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن) صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنَ۔ مصدر۔ لَعْنًا ۔(لعنت کرنا)۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَنِيْ: (بیٹوں) اصلا۔بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ لِسَانِ:(زبان)اسم مجرور۔مضاف۔ دَاوٗدَ:(حضرت داوٗد علیہ السلام) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِيْسَى:(حضرت عیسیٰ علیہ السلام) معطوف مجرور۔ ابْنِ:(بیٹا)بدل عیسیٰؑ۔یاصفت۔مضاف۔مَرْيَمَ:(حضرت مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مبتداء۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَصَوْا:(گناہ کیا۔ غلطی کی۔انہوں نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔ صیغہ عَصٰى يَعْصِىْ۔مصدر۔عِصْيَانَ۔مَعْصِيَةٌ۔(نافرمانی کرنا) وَّ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(:(وہ ہے۔ وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْتَدُوْنَ :(وہ حد سے بڑھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ فارقہ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَدٰى يَعْتَدِىْ۔ مصدر۔ اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔زیادتی کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ع د و)عَدَا يَعْدُو۔مصدر۔عَدْوًا۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔دشمنی کرنا)۔

ترجمہ آیت:جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داوٗد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لیے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

كَانُوْا:(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَتَنَاهَوْنَ:(وہ باہم منع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ۔ مصدر۔ اِنْتِهَاءٌ۔(رکنا۔باز رہنا)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْىٌ۔(روکنا۔ منع

کرنا)۔ عَنْ :(سے)حرف جار۔مُّنْکَرٍ :(انکار کرنے والے)اسم مجرور۔ فَعَلُوْ :(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل) صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔ مصدر۔فِعْلٌ۔(کام کرنا)۔ہُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔بِئْسَ:(برا ہے)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد ہے۔اس کی گردان نہیں آتی۔ مَا :(جو)اسم موصول۔کَانُوْا:() :(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ برا کرتے تھے

تَرٰی كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ فِی الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

تَرٰی:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی ۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ کَثِیْرًا:(بہت زیادہ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔یَتَوَلَّوْنَ :(وہ پھر جاتے ہیں۔منہ موڑ لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع ۔الَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مفعول بہ۔ منصوب۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لَ:(البتہ۔یقیناً)لائے تاکید۔بِئْسَ :(برا ہے)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد ہے۔اس کی گردان نہیں آتی۔مَا :(جو)اسم موصول۔قَدَّمَتْ :(آگے بھیجی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيْمٌ۔(آگے بھیجنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔سمع ۔کرم۔مادہ(ق د م)صیغہ۔ قَدَمَ يَقْدُمُ۔مصدر۔قَدْمًا۔قُدُوْمًا۔ (بڑھنا) ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَنْفُسُ:(جانیں)فاعل۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ سَخِطَ:(ناراض ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔سمع۔مادہ(س خ ط)صیغہ۔سَخِطَ يَسْخَطُ۔مصدر۔سَخْطٌ۔(غصہ ہونا۔ناراض ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْعَذَابِ :(عذاب۔سزاء۔)اسم مجرور۔هُمْ : (وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔خَالِدُوْنَ :(ہمیشہ رہنے والے)فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں انہوں نے جو کچھ اپنے واسطے آگے بھیجا ہے برا ہے(وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا) رہیں گے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانُوا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔سے) حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّبِيِّ:(نبی۔خبر دینے والا)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔اُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ اتَّخَذُوْ:(انہوں نے پکڑا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔محلاً جواب شرط۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخَذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست ۔حامی۔سرپرست۔)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَثِيرًا:(بہت زیادہ) لَكِنَّ کا اسم منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ فَاسِقُوْنَ:(نافرمانی کرنے والے)لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

لَ:(لازماً)لائے تاکید۔تَجِدَنَّ:(تم ضرور بالضرور پاؤ گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ أَشَدَّ: (زیادہ سخت)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ) مجرور۔مضاف الیہ۔ عَدَاوَةً:(عداوت)منصوب ۔تمیز۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اَلْیَھُوْدَ:(یہودیوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔معطوف محلاً منصوب۔أَشْرَکُوْا: (شریک بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔ مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔ شَرْکًا ۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لازماً)لائے تاکید۔تَجِدَنَّ:(تم ضرور بالضرور پاؤ گے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا) أَقْرَبَ:(بہت ہی قریب)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّوَدَّۃً:(دوستی۔محبت۔رغبت دوست رکھنا) منصوب۔ تمیز۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔لِّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اَلَّذِیْنَ: :(وہ جو)اسم موصول۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔نَصَارَی:(عیسائی) ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(وجہ سے)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مِنْ: (سے)حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع مقدّم ۔قِسِّیسِیْنَ :(مشائخ۔پیر۔درویش۔علماء)جمع مذکر منصوب۔ إِنَّ کا اسم مؤخر۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر

مرفوع۔مبتداء ذَٰلِكَ ۔کی۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُهْبَانًا:(گوشہ نشیں۔عبادت گزار۔دنیا سے لا تعلق)معطوف۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَكْبِرُونَ :(وہ تکبر کرتے ہیں۔وہ بڑا بننا چاہتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔ موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر ﷺ!) تم دیکھوگے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤگے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 05 اگست 2019ء کو 6 چھٹا پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین

7 پارہ ہفتم وَ إِذَا سَمِعُوْا

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)طرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ سَمِعُوْا:(انہوں نے سنا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا (اتارنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الرَّسُولِ: (پیغمبر)اسم مجرور تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔)۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَعْيُنَ:(آنکھیں)منصوب۔مفعول بہ۔ اصلاً۔ اَعْيُوْنَ تھا۔نون حذف بوجہ مضاف۔موجودہ نون اصلی ہے۔اب بھی یہ لفظ مرفوع کی حالت میں نظر آتا ہے۔اس لئے اس کا حرف علت واؤ حذف کر دیا گیا تا کہ احتمال ختم ہو۔ هُمْ:(وہ۔ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَفِيْضُ :(بہتے ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ض)اجوف یائی۔صیغہ۔فَاضَ يَفِيْضُ۔ مصدر۔ فَيْضًا۔(بہنا) ۔مِنَ : (سے)حرف جار۔ الدَّمْعِ :(آنسو)اسم مجرور۔مِمَّا:(اس وجہ سے جو) مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار + اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ عَرَفُوْا:(انہوں نے پہچانا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عُرْفَانًا۔(پہچاننا) مِنَ : (سے) حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و

ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب :(یَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء(یَا)۔ محذوف۔+ منادیٰ۔ مضاف+ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آمَنَّا :(ہم ایمان لائے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔یا۔ استئنافیہ۔ اُكْتُبْ: (تو لکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔نَا:(ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔ منصوب۔مفعول بہ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر مفتوح۔مضاف۔ الشَّاهِدِيْنَ: (گواہوں کے)فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پہلے) پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا :(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ نُؤْمِنُ:(ہم ایمان لائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا)۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْحَقِّ :(سچ۔حق)اسم مجرور۔ وَ:

(حالانکہ)حالیہ۔ نَطْمَعُ :(ہم لالچ کرتے ہیں۔ہم خواہش رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔طَمِعَ يَطْمَعُ۔مصدر۔طَمْعٌ۔(لالچ۔خواہش کرنا)۔ أَنْ :(کہ) مصدریہ ۔ ناصب مجرور۔ يُدْخِلَ:(وہ داخل کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(دخ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب :(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء(يَا)۔ محذوف + منادیٰ۔ مضاف+ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ الْقَوْمِ: (قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ الصَّالِحِيْنَ :(نیک۔اچھے کام کرنے والے)فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ أَثَابَ:(اس نے ثواب دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔ مادہ(ث و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ثَابَ يَثِيْبُ۔مصدر۔اِثَابَةٌ۔(عمل کا بدلہ۔جزاء و سزاء۔ثواب دینا۔نتیجہ دینا)۔ هُمُ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ بِمَا: (جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ جَنَّاتٍ:(جَنَّةٌ۔کی جمع۔باغ۔)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ

ثانی۔تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی یَجْرِیْ۔ مصدر۔جَرْيَانًا(چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ: (نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ خَالِدِينَ :(ہمیشہ)منصوب۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور وَ:(اور)استئنافیہ۔ ذٰلِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔جَزَاءُ:(بدلہ)خبر مرفوع۔مضاف۔الْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں)فاعل۔جمع مذکر ۔محلاً مضاف الیہ۔ مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔بابتفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا) بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُوْلَئِكَ :(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر۔ مبتداء۔مرفوع۔ أَصْحَابُ :(ساتھی۔ والے) خبر مرفوع۔مضاف۔ الْجَحِيْمِ :(دوزخ۔دہکتی آگ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں؛

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا أَيُّ بدل منصوب۔آمَنُوْا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُحَرِّمُوْا:(تم حرام ٹھہراؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ طَيِّبٰتِ :(عمدہ ۔پاک۔صاف کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مَا:(جس کو)اسم موصول۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ أَحَلَّ :(حلال کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔اِحْلَالٌ۔حلال کرنا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔ حَلَّ يَحِلُّ۔ حَلَالًا (حلال ہونا۔جائز ہونا) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْتَدُوْا:(تم حد تجاوز کرو۔حد سے بڑھو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔ اِعْتَدٰى يَعْتَدِىْ۔مصدر۔اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔زیادتی کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا يَعْدُو۔ مصدر۔عَدْوًا۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔ إِنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُحِبُّ:(پسند کرتا ہے)فعل مضارع

واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔ حِبٌّ۔ حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ اَلْمُعْتَدِیْنَ :(حد سے تجاوز کرنے والوں کو)فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔اور جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔اَکْلٌ۔(کھانا)۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول ۔ محلاً اسم مجرور۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(رزق دینا)۔ کُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مقدّم۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔حَلٰلًا:(حلال)منصوب۔حال۔ موصوف ۔طَیِّبًا:(عمدہ۔پاک۔خوش کن) منصوب۔صفت۔تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا : (ڈرو۔پرہیز گاری کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔ مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہ۔الَّذِیْ:(جس)اسم موصول واحد مذکر۔ اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مُؤْمِنُوْنَ :(ایمان دار۔ایمان والے) فاعل۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو حلال طیّب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

لَا: (نہیں) نافیہ۔ يُؤَاخِذُ: (وہ پکڑ و مواخذہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاخَذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ كُمُ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ بِ: (ساتھ۔ پر) حرف جار۔ اللَّغْوِ: (لغو۔ فضول۔ یونہی) اسم مجرور۔ فِي: (میں) حرف جار۔ أَيْمَانِ: (يَمِيْنٌ کی جمع۔ قسموں) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لٰكِنْ: (لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ خفیف۔ ناصب اسم۔ يُؤَاخِذُ: (وہ پکڑتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاخَذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِمَا: (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار + اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ عَقَّدْتُّمْ: (تم نے عہد کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَقَّدَ يَعَقِّدُ۔ مصدر۔ تَعْقِيْدٌ۔ (پختہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ع ق د) عَقَدَ يَعْقِدُ۔ مصدر۔ عَقْدًا۔ (گانٹھ دینا۔ مضبوط کرنا۔ پختہ کرنا۔ نکاح کرنا)۔ الْأَيْمَانَ: (يَمِيْنٌ کی جمع۔ قسموں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ كَفَّارَتُ: (کفارہ) اصلاً رسم الخط۔ كَفَّارَةٌ تھا۔ برائے اتصال۔ تائے مبسوط لگائی گئی۔ مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هٗ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ إِطْعَامُ:(کھانا کھلانا)خبر مرفوع۔مضاف۔ عَشَرَةِ :(دس)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ مَسَاكِينَ:(مسکینوں کو)مجرور علامت ی۔مضاف الیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔أَوْسَطِ:(درمیانہ)اسم مجرور ۔مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تُطْعِمُونَ :(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔ اِطْعَامٌ۔(کھانا کھلانا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)طَعِمَ يَطْعَمُ۔مصدر۔طَعَامًا۔طَعْمًا۔(کھانا کھانا) ۔ أَهْلِيْ:(گھر والے)اصلاً اَهْلِيْنَ۔نون جمع حذف بوجہ مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْ :(یا)حرف عطف۔كِسْوَتُ:(پہناوا۔کپڑا۔لباس)اصلاً رسم الخط۔كِسْوَةٌ۔برائے اتصال تائے مبسوطہ لگائی گئی۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔تَحْرِيرُ :(آزاد کرنا)معطوف مرفوع۔مضاف۔رَقَبَةٍ:(گردن۔قیدی۔غلام)مجرور مضاف الیہ۔فَ: (پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يَجِدْ:(وہ پائے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔جواب شرط۔صِيَامُ:(صَوْمٌ کی جمع ۔روزے)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراً(كَفَّارَتُهُ)۔مضاف۔ ثَلَاثَةِ: (تین)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ أَيَّامٍ:(دنوں)مضاف الیہ۔مجرور۔ ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَّارَةُ :(کفارہ ہے۔غلطی کا جرمانہ۔نیکی کے ساتھ)خبر مرفوع۔ أَيْمَانِ:(قسموں کا) مجرور مضاف الیہ۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔حَلَفْتُمْ:(تم نے حلف لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔صیغہ۔حَلَفَ يَحْلِفُ۔مصدر۔حَلْفًا۔(حلف لینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔احْفَظُوا:(انہوں نے حفاظت کی)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔صیغہ۔حَفِظَ يَحْفَظُ۔مصدر۔حِفْظٌ۔(حفاظت کرنا)۔ أَيْمَانَ:(قسموں کا)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب:(كَ+

ذَ+لِ+كَ) حرف جار۔ تشبیہ۔ + اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ نائب مفعول مطلق۔ يُبَيِّنُ :(وہ کھول کر بیان کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔ صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ(کھول کر بیان کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب (ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ۔ مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ آيَاتِ:(آیات۔ نشانیاں) مجرور مضاف الیہ۔ هِ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَشْكُرُوْنَ:(تم شکر کرو۔ اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔ محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ش ک ر) صیغہ۔ شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرًا۔ (شکر کرنا۔ قدر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

يَا:(اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون) منادیٰ۔ لفظاً مرفوع۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ هَا:(اوئے) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی برفتحہ۔ محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوا:(وہ سب ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔

صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ اِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف) کافة و مکفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم +اسم موصول۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَلْخَمْرُ:(شراب)مبتداء۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْمَيْسِرُ:(جوا)معطوف۔مرفوع۔وَ: (اور)حرف عطف۔اَلْأَنصَابُ:(تردّے۔گاڑے ہوئے پتھر)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْأَزْلَامُ:(فال نکالنے والے تیر۔کسی بھی طریقہ سے فال نکالنا)معطوف۔مرفوع۔موصوف رِجْسٌ:(ناپاک۔پلید)خبر مرفوع ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔عَمَلِ :(کام۔عمل)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مضاف۔ اَلشَّيْطَانِ: (شیطان۔ ہر وہ چیز جو تکلیف پہنچائے)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اجْتَنِبُوْ:(تم پہلو تہی کرو۔پرہیز کرو۔کنارہ کرو۔بچو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُفْلِحُوْنَ:(تم فلاح پاؤ۔کامیاب ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحًا۔(کامیاب ہونا)ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ يَفْلَحُ۔مصدر۔فَلَاحٌ۔(کامیاب ہونا)۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف) کافة و مکفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم+اسم موصول۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔محلاً اعراب۔ مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا)۔

چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ الشَّيْطَانُ: (شیطان۔ابلیس۔ہر وہ چیز جو تکلیف پہنچائے)فاعل۔مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُوقِعَ: (ڈالے۔گرائے۔واقع ہو)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْقَعَ يُوْقِعُ۔مصدر۔اِيْقَاعًا۔(ڈالنا۔واقع ہونا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی برف فتحہ۔مضاف۔ كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْعَدَاوَةَ :(دشمنی۔عداوت)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْبَغْضَاءَ:(بغض)معطوف منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْخَمْرِ:(شراب) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَيْسِرِ:(جوُا)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَصُدَّ:(روکتی ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔ مصدر ۔صَدٌّ۔صُدُوْدًا۔(رکنا۔روکنا۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔ ذِكْرِ:(یاد۔ذکر)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف۔ الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔عَنِ:(سے)حرف جار۔الصَّلَاةِ:(صلوٰۃ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔هَلْ:(کیا) حرف استفہام۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مُّنْتَهُوْنَ :(رکنے والے۔منع ہونے والے۔باز آنے والے)فاعل۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو(ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُوا:(اطاعت کرو۔فرمانبرداری کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَطِيْعُوْا:(اطاعت کرو۔ فرمانبرداری کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (خوشی سے کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ط و ع) اجوف واوی۔ صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔ (خوشی سے کرنا)۔ الرَّسُولَ:(پیغمبر) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ احْذَرُوْا:(احتیاط کرو۔ ڈرو) فعل؛ امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔ مادہ (ح ذ ر) صیغہ۔ حَذِرَ يَحْذَرُ۔ مصدر۔ حَذْرٌ۔ (ڈرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتیاط کرنا)۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَوَلَّيْتُمْ:(تم نے منہ پھیرا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّيٌ۔ (لوٹنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيُ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ فعل شرط۔ محلاً مجزوم۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اعْلَمُوْا:(تم جان لو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ أَنَّمَا: :(درحقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔ مرکب:(أَنَّ+ مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم+اسم موصول۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا :(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْبَلَاغُ : (پہنچ ۔رسائی) مبتداء مرفوع۔ موصوف۔ الْمُبِيْنُ:(واضح۔ کھلم کھلی۔ اعلانیہ) صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسولِ (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیر وگے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

لَيْسَ :(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔خبر کا ناصب۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔اور شبہ جملہ مرفوع۔خبر لَيْسَ کی منصوب۔آمَنُوْا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔ عَمْلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ : (نیکیاں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جُنَاحٌ:(گناہ) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ طَعِمُوْا:(انہوں نے کھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)طَعِمَ يَطْعَمُ۔مصدر۔طَعَامًا۔طَعْمًا۔(کھانا کھانا) ۔ إِذَا: (جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ مَا:(جو)حرف زائدہ۔ اتَّقَوْا:(تم پرہیز گاری اختیار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔ (اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔آمَنُوْا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:() ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ:(نیک۔اچھے)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔ اتَّقَوْا تم پرہیز گاری اختیار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و

ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقیٰ یَقِیۡ۔مصدر۔وِقَایَۃً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَّ:() آمَنُوْا:(وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءم ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اتَّقَوْا:(تم پرہیز گاری اختیار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقیٰ یَقِیۡ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَّ: (اور)حرف عطف۔ اَحْسَنُوْا:(انہوں نے احسان کیا۔اچھا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ یُحْسِنُ۔مصدر۔ اِحْسَانٌ۔ (احسان کرنا۔بھلائی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ح س ن)صیغہ۔حَسُنَ یَحْسُنُ۔مصدر۔ حُسْنًا ۔(ٹھیک کرنا۔اچھا کرنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔یُحِبُّ:(وہ محبت کرتا ہے۔پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا۔الْمُحْسِنِیْنَ:(احسان کرے والے) محلاً منصوب۔ علامت۔ ی۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ۔لفظاًمرفوع۔محلاًمنصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًأَيُّ کابدل منصوب۔آمَنُواْ: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔يَبْلُوَنَّ:(وہ ضرور بالضرور آزمائش میں ڈالے گا) فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مرفوع۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ شَيْءٍ: (کسی چیز کے)اسم مجرور۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً فتحہ۔برائے اتصال۔ الصَّيْدِ:(شکار)اسم مجرور۔ تَنَالُ:(تو حاصل کر لوگے۔پالوگے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ هُ: (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَيْدِي:(ہاتھوں)فاعل مرفوع۔جمع۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رِمَاحُ:(نیزے)معطوف مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (تاکہ)لائے تعلیل(لائے کئی)۔ناصب مضارع۔ يَعْلَمَ:(وہ علم رکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل ۔مرفوع۔ مَنْ: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ يَخَافُ:(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا۔هُ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَيْبِ:(غیب۔ پوشیدہ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف یا استئنافیہ۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً

مبتداء۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اعْتَدَی:(اس نے تجاوز کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَدٰی یَعْتَدِیُ۔ مصدر۔ اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔زیادتی کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا یَعْدُو۔ مصدر۔ عَدْوً۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ۔اس)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر ف فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً ۔ خبر مقدّم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء)مبتداء مرفوع۔موصوف۔ أَلِيْمٌ:(بہت دکھ والا۔دردناک)صفت مرفوع۔تابع۔

ترجمہ آیت:مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا(یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً أَيُّ کابدل منصوب۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْتُلُوا:(تم قتل کرو۔مارو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ الصَّيْدَ:(شکار کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ حُرُمٌ:(احرام میں ہو) مرفوع۔ خبر۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَنْ:(جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ قَتَلَ:(اس نے قتل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔ مُتَعَمِّدًا: (عمداً۔ارادۃً۔ قصداً) منصوب۔ حال۔ فَ:(پس) رابطہ جواب شرط۔جَزَاءٌ:(جزاء۔بدلہ) مبتداء مرفوع۔ مِثْلُ:(مانند۔طرح) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ شرط اور جواب مل کر مَنْ مبتداء کی خبر۔ مرفوع۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَتَلَ:(اس نے قتل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ النَّعَمِ:(مویشی۔چوپائے) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ یَحْكُمُ:(وہ حکم دیں گے۔ فیصلہ دیں گے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ح ک م) صیغہ۔ حَكَمَ یَحْكُمُ۔مصدر۔حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔بِ:(ساتھ۔پر) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ ذَوَا:(دو۔والے۔دو ساتھی۔دو صاحب) فاعل۔ مرفوع۔ از ستّہ مکبّرہ تثنیہ۔ مضاف۔ عَدْلٍ:(عدل) مجرور مضاف الیہ۔مِّن:(سے) حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمرفوع صفت۔هَدْيًا:(ہدیہ۔تحفہ) منصوب۔حال۔ بَالِغَ:(پہنچنے والا) صفت منصوب۔ مضاف۔ الْكَعْبَةِ:(کعبہ کو) مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا) حرف عطف۔كَفَّارَةٌ:(غلطی کا جرمانہ۔ غلطی کی سزاء۔گناہ سے معافی کا طلبگار ہونا)۔ معطوف مرفوع۔ طَعَامُ:(کھانا) عطف بیان۔ مرفوع۔ مَسَاكِينَ: (مسکینوں کو) مضاف الیہ مجرور۔علامت۔ی۔أَوْ:(یا) حرف عطف۔عَدْلُ:(عدل) معطوف مرفوع۔ مضاف۔ ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔مبنی برفتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔صِيَامًا:(روزے) منصوب۔ تمییز۔ لِّ:(تاکہ)

لائے تعلیل(لائے کئی)۔ناصب مضارع۔ يَذُوقَ :(وہ چکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوقُ۔ذَوقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ وَبَالَ:(مصیبت۔ دکھ۔ سزاء) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ أَمْرِ:(کام۔معاملہ۔حکم)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف علیہ۔ عَفَا:(اس نے معاف کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ف و)صیغہ۔عَفَا يَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ عَمَّا: (اس سے جو)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ سَلَفَ:(وہ گزر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(س ل ف)صیغہ۔سَلَفَ يَسْلُفُ۔مصدر۔سَلْفٌ۔(گزر جانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل مشرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔ عَادَ: (وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔محلاً مجزوم فعل شرط۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔ صیغہ۔عَادَ يَعُودُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(اعادہ کرنا۔دہرانا۔لوٹانا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ يَنْتَقِمُ: (وہ ان کو سزا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جواب فعل شرط۔محلاً مجزوم جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔صیغہ اِنْتَقَمَ يُنْتَقِمُ۔مصدر۔اِنْتِقَامٌ۔()ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ق م)صیغہ ۔ نَقَمَ يَنْقِمُ۔مصدر۔نَقْمًا۔نُقُومًا۔(تشدد کرنا۔سزا دینا۔بدلہ لینا۔انتقام لینا) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ فاعل۔مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر محلاً مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَزِيزٌ :(بہت ہی عزت والا)مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔ ذُو:(والا)خبر ثانی۔ مرفوع۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ اِنْتِقَامٍ :(بدلہ۔سزا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو(یا تو اس کا) بدلہ(دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور

یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾

أُحِلَّ: (حلال کیا گیا) فعل ماضی مجہول مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَحَلَّ یُحِلُّ۔مصدر۔ اِحْلَالٌ۔حلال کرنا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ح ل ل) مضاعف۔حَلَّ یَحِلُّ۔حَلَالًا ۔(حلال ہونا۔جائز ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ صَیْدُ: (شکار) نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔ الْبَحْرِ: (سمندر۔دریا) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ طَعَامُ: (کھانا) معطوف بر صَیْدُ۔مرفوع۔مضاف۔ہٗ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مَتَاعًا: (بہرہ مند۔ فائدہ مند) منصوب۔مفعول لہٗ۔لَّ: (لئے) حرف جار۔کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ السَّیَّارَةِ: (قافلہ۔چلنے والے) اسم مجرور وَ: (اور) حرف عطف۔ حُرِّمَ: (حرام کر دی گئی) فعل مجہول ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ ۔مصدر۔ تَحْرِیْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ح ر م) صیغہ۔حَرَمَ یَحْرِمُ۔مصدر۔ حِرْمًا۔ حِرْمَانًا۔(محروم کر دینا)۔ عَلَیْ: (پر) حرف جار۔کُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ صَیْدُ: (شکار) نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ الْبَرِّ: (خشکی) اسم مجرور۔ مَا: (کہ) حرف مصدریہ۔زمانیہ۔ دُمْتُمْ: (تم ہمیشہ رہو)۔فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (د و م) اجوف واوی۔ صیغہ۔ دَامَ یَدُوْمُ۔مصدر۔دَوَامٌ۔ دَوْمًا ۔(رہنا۔برداشت کرنا۔ہونا) ۔ حُرُمًا: () دَامَ کی خبر منصوب۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔اتَّقُوْا: (ڈرو۔پرہیز کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ ۔ ثلاثی

مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔الَّذِيَ :(وہ جو)اسم موصول إِلَيۡ: (طرف) حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تُحۡشَرُوۡنَ :(تم جمع کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ یَحۡشُرُ۔مصدر۔حَشۡرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت: تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے(یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں رہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

جَعَلَ اللّٰهُ الۡكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَالۡهَدۡىَ وَالۡقَلَاۤئِدَ ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلَ۔ مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الۡكَعۡبَةَ:(کعبہ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف ۔ الۡبَيۡتَ :(گھر)عطف بیان۔تابع۔موصوف۔الۡحَرَامَ:(محترم۔پاک)منصوب۔صفت۔تابع۔قِيَامًا: (قیام۔امن کا سبب)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ لنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ الشَّهۡرَ :(مہینہ)معطوف منصوب۔موصوف۔الۡحَرَامَ:(حرمت والا)منصوب صفت۔ تابع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡهَدۡيَ:(تحفہ۔قربانی)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡقَلَائِدَ: (پٹہ ڈالے ہوئے)معطوف۔منصوب۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تَعۡلَمُوۡا:(تم جان لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔

ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ یَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً جملہ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔شَيْءٍ :(چیز)مجرور۔ مضاف الیہ۔عَلِيْمٌ : (خوب جاننے والا)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

اِعْلَمُوْا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا) أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔شَدِيْدُ:(سخت) أَنَّ کی۔خبر مرفوع۔مضاف۔ الْعِقَابِ:(سزا) مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ غَفُوْرٌ :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

مَّا :(نہیں)نافیہ۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ الرَّسُولِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ إِلَّا: (مگر۔سوائے)حرف حصر۔ الْبَلَاغُ :(پہنچانا)مرفوع مبتداء مؤخر۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔مرفوع۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ تُبْدُوْنَ:(تم اعلانیہ کرتے ہو۔ظاہر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی يُبْدِیْءُ مصدر۔اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔کھلم کھلا کرنا۔اعلانیہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔ بَدَاءً۔ بُدُوًا۔ (ظاہر کرنا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ تَكْتُمُوْنَ :(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ كَتَمَ يَكْتُمُ۔ مصدر۔كِتْمَانٌ(چھپانا)۔

ترجمہ آیت:پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام اللہ کا پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَوِي:(برابر ہوتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔

اِسْتَوٰی یَسْتَوِیُ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا)ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔ اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ یَسْوٰی ۔مصدر۔ سَوَیٌ۔ (مکمل۔ پورا۔برابر۔مضبوط)۔اَلْخَبِیْثُ:(ناپاک۔ بری۔گندی) فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَلطَّیِّبُ: (عمدہ۔ صاف) معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ اَعْجَبَ:(اس کو حیرت میں ڈالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَبَ یُعْجِبُ۔مصدر۔اِعْجَابٌ۔(حیرت میں ڈالنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔ مادہ(ع ج ب)صیغہ۔ عَجِبَ یَعْجَبُ۔ مصدر۔عَجَبًا۔ عُجْبًا۔(وہ حیران ہوا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَثْرَةُ:(کثرت۔ زیادہ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ اَلْخَبِیْثِ:(بری۔گندی۔ناپاک)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ اِتَّقُوْا: (ڈرو۔ پرہیز گاری کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیُ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیُ۔مصدر۔وِقَایَةً۔وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اَللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔یَا:(اے)حرف نداء۔ اُولِی:(والے)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف۔ اَلْاَلْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔ عقل)مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُفْلِحُوْنَ:(تم فلاح پاؤ۔تم کامیاب ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(کامیاب ہونا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ل ح)صیغہ ۔ فَلَحَ یَفْلَحُ۔مصدر۔فَلَاحًا۔(فلاح پانا۔کامیاب ہونا۔پاس ہونا۔زراعت کے لئے زمین کو پھاڑنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاًأَيُّ کابدل منصوب۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسْئَلُوا: (تم سوال کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُوَالًا۔(سوال کرنا۔مانگنا)۔ عَنْ : (بارے میں)حرف جار۔ أَشْيَاءِ:(چیزوں کے)اسم مجرور۔ إِنْ:(کہ)شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ تُبْدَ :(ظاہر کردے)اصلاًتُبْدٰی تھا۔ی۔ حرف علت محذوف۔بوجہ مجزوم فعل شرط ۔ فعل مضارع واحد مونث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی يُبْدِيُ مصدر۔اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔کھلم کھلا کرنا۔اعلانیہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔بُدُوًّا۔ (ظاہر کرنا۔) لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ تَسُؤْ:(تم کوبری لگیں گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْءُ ۔ مصدر۔ سُوْءٌ۔(برا لگنا)۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَسْئَلُوا:(تم سوال کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم فعل شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ حِيْنَ:(وقت)ظرف زمان۔ يُنَزَّلُ :(اتاراگیا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلّ۔مصدر۔نُزُوْلٌ(اترنا)۔ الْقُرْآنُ:(قرآن مجید)نائب فاعل۔مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُبْدَ:(ظاہر کردے)اصلاًتُبْدٰی تھا۔ی۔حرف علت محذوف۔بوجہ مجزوم فعل جواب شرط مجزوم۔ ۔

فعل مضارع واحد مونث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی یُبْدِیْءُ مصدر۔اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔کھلم کھلا کرنا۔اعلانیہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا یَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔بُدُوًّا۔(ظاہر کرنا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ عَفَا:(اس نے معاف کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)صیغہ۔عَفَا یَعْفُو۔ مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا)۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَنْ:(اس کے بارے میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ ۔اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَلِیْمٌ :(خوب برداشت کرنے والا)مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر(ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ ماضی قریب بنانے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔سَأَلَ:(اس نے پوچھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَئَلَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔سُوَالًا۔(سوال کرنا۔مانگنا)۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قَوْمٌ:(قوم)فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَصْبَحُوْا:(وہ ہو گئے)فعل ناقص ماضی۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ یُصْبِحُ۔ مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔کرم۔ سمع۔مادہ(ص ب ح)صیغہ۔ صَبَحَ یَصْبَحُ۔مصدر۔ صَبْحًا۔

(صبح کے وقت آنا)۔صَبُحَ يَصْبُحُ۔مصدر۔صَبَحَةً۔(چہرہ کا خوبصورت ہونا)۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔
هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ كَافِرِينَ :(کفر کرنے والے) اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلَ :(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَحِيرَةٍ:(بحیرہ)لفظاًاسم مجرور۔محلاً منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ زائدہ۔ سَآئِبَةٍ: (سائبہ) معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ زائدہ۔وَصِيلَةٍ:(وصیلہ)معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ زائدہ۔حَامٍ:(حام)لفظاًمعطوف مجرور۔محلاً منصوب۔ وَ: (اور)استئنافیہ ۔ لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً لَكِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ يَفْتَرُونَ:(وہ افتراء کرتے ہیں الزام لگاتے ہیں۔جھوٹ گھڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فِرْيَةٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے: قَطَّعَهٗ قَطْعًا صَغِيْرَةً۔یعنی فَرٰى اللَّحْمَ۔/ بَصَلَ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْكَذِبَ:(جھوٹ) منصوب ۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَكْثَرُ:(بہت زیادہ۔کثرت سے)افعل التفضیل ۔ مبتداء مرفوع۔

مضاف۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْقِلُوْنَ :(وہ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً أَكْثَرُ مبتداء خبر کی مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔ سمجھ رکھنا)۔

ترجمہ آیت:اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلٰى مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ أَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ قِيْلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعَالَوْا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفاعل۔صیغہ۔تَعَالٰى يَتَعَالٰى۔مصدر۔تَعَالِيٌ۔(بلند ہونا۔ بڑا ہونا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔تَعَالَ تَعَالُو۔مصدر۔عَالِيًا۔(آنا)۔مجھے اپنی غلطی کا احتمال نظر ہے۔اس کو تلاش کر لیں۔یا کسی سے پوچھ لیں۔مجھے اس میں شک گزر رہا ہے۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔إِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ الرَّسُوْلِ :(پیغمبر)اسم مجرور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ حَسْبُ:(کافی ہے)

مرفوع۔فاعل۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً حَسْبُ کی خبر مرفوع۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ آبَاءَ:(اجداد۔باپ دادا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانَ :(وہ ہے۔ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔آبَاؤُ:(اجداد۔باپ دادا) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے) مجرور ۔مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔الف فارقہ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ شَيْئًا :(کوئی شئے)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْتَدُوْنَ :(وہ ہدایت پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت دینا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت:اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو(کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں(تب بھی؟)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًأَيُّ کابدل منصوب۔آمَنُواْ: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَضُرُّ:(نقصان دیتا ہے۔ضرر پہنچاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ ضَرَّ يَضُرُّ۔مصدر۔ضَرٌّ۔(نقصان کرنا۔) كُمْ : (تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ضَلَّ :(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ اهْتَدَيْتُمْ:(تم نے ہدایت دی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔ مصدر۔ اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت دینا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَرْجِعُ:(لوٹنا) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ جَمِيعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ يُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ ۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔نَبَأَ يَنْبُو۔مصدر۔نَبْوَةٌ۔نُبُوًا۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔نَبْئًا۔(خبر دینا)۔كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب (بِ+مَا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ كُنتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص

ماضی۔جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔
تَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واوٗ جمع ۔ الف فارقہ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا(اور ان کا بدلہ دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاًأَيُّ کابدل منصوب۔آمَنُوا: (وہ سب ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ شَهَادَةُ :(گواہی)مبتداء۔مرفوع۔ مضاف۔بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف الیہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔حَضَرَ:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ ہو گا۔ آنے لگے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ض ر)صیغہ۔حَضَرَ يَحْضُرُ۔ مصدر۔ حَضْرًا۔ (حاضر ہونا۔ آنا)۔ أَحَدَ:(کسی کو ایک)منصوب۔ مفعول بہ مقدّم۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْمَوْتُ :(موت)فاعل مرفوع۔حِينَ :(وقت)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔

الْوَصِيَّةِ:(وصیت)مجرور مضاف الیہ۔ اثْنَانِ :(دو) شَهَادَةُ کی خبر مرفوع۔ ذَوَا :(والے)تثنیہ۔صفت مرفوع۔مضاف۔عَدْلٍ:(عدل)مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاًصفت مرفوع۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ آخَرَانِ:(دونوں)تثنیہ۔معطوف مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ غَيْرِ:(علاوہ)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ ضَرَبْتُمْ:(تم نے سفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔چلنا۔بیان کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف رابطہ جواب شرط۔ أَصَابَتْ:(پہنچے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت مونث تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مُّصِيْبَةُ :(مصیبت)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْمَوْتِ: (موت) مجرور مضاف الیہ۔ تَحْبِسُوْنَ:(تم روکتے ہو۔پابند کر دو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب س)صیغہ ۔حَبَسَ يَحْبِسُ۔مصدر حبسا۔(روکنا)۔ هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الصَّلَاةِ :(صلوٰۃ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)رابطہ۔ يُقْسِمَانِ:(دونوں قسمیں کھائیں)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔علامت الف۔ مرفوع نون اعرابی موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔ مصدر۔ اِقْسَامٌ۔(قسم کھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنِ:(اگر) حرف شرط۔جازم حرف شرط۔کسرہ

برائے اتصال ما بعد۔ اِرْتَبْتُمْ :(تم کو شک ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجر د۔باب افتعال۔صیغہ ۔ اَرْتَابَ يَرْتَابُ۔مصدر۔اِرْتِيَابٌ۔(شک میں پڑنا)۔ثلاثی مجر د۔باب ضرب۔مادہ(ر ی ب) اجوف یائی۔صیغہ ۔رَابَ يَرِيْبُ۔مصدر۔رَيْبًا۔(شک کرنا) لَا:(نہ)نافیہ۔ نَشْتَرِيْ:(ہم خرید و فروخت کریں۔کاروبار کریں) فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَشْتَرٰی يَشْتَرِیْ۔ مصدر۔اَشْتِرَاءٌ۔(خرید و فروخت کرنا۔لینا دینا۔کاروبار کرنا)۔ثلاثی مجر د۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ شَرٰی يَشْرِیْ۔مصادر۔ شَرَاءٌ۔ شِرًی۔ اِشْرِ۔ (خریدنا۔بیچنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ ثَمَنًا:(کوئی قیمت) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجر د ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ذَا:(والا)ازستّہ مکبّرہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ قُرْبٰى:(نزدیکی۔رشتہ دار)لفظاًمفتوح۔ تقدیراًمجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ نَكْتُمُ:(ہم چھپائیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجر د ۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانٌ(چھپانا)۔ شَهَادَةَ :(گواہی کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب : (إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّا کا اسم منصوب۔ إِذًا:(تب)حرف جزاء۔ناصب مضارع۔اصلاً إِذَنْ تھا۔نون کو تنوین سے بدل دیا گیا ۔ لَّ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ مِنَ : (سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاًکسرہ برائے اتصال۔الْآثِمِيْنَ :(گناہگاروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہوتو شہادت(کانصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دوعادل(یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یااگر(مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کررہے ہواور(اس وقت) تم

پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کرلو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو توان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے

فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰٓ أَنَّهُمَا ٱسْتَحَقَّآ إِثْمًا فَـَٔاخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلْأَوْلَيَٰنِ فَيُقْسِمَانِ بِٱللَّهِ لَشَهَٰدَتُنَآ أَحَقُّ مِن شَهَٰدَتِهِمَا وَمَا ٱعْتَدَيْنَآ إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٠٧﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ عُثِرَ:(اطلاع پائی جائے) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ث ر) صیغہ۔ عَثَرَ يَعْثُرُ۔ مصدر۔ عَثْرًا۔ عُثُوْرًا۔ (اطلاع پانا)۔ عَلَىٰ:(پر) حرف جار۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمَا:(وہ دونوں) ضمیر تثنیہ واحد مذکر و مؤنث۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ اسْتَحَقَّا:(دونوں مرتکب ہوئے) فعل ماضی تثنیہ۔ مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَحَقَّ يَسْتَحِقُّ۔ مصدر۔ اِسْتِحّقَاقٌ۔ (مستحق ہونا۔ مرتکب ہونا۔ حق مانگنا)۔ إِثْمًا:(گناہ) منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ آخَرَانِ: (دونوں) تثنیہ۔ علامت الف تثنیہ۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ يَقُوْمَانُ: (دونوں کھڑے ہوں) فعل مضارع تثنیہ۔ الف علامت تثنیہ۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ مَقَامَ:(مقام۔ جگہ) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ یا مفعول مطلق۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں کے) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ محلا اسم مجرور۔ اسْتَحَقَّ:(وہ مرتکب ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَحَقَّ يَسْتَحِقُّ۔ مصدر۔ اِسْتِحّقَاقٌ۔ (مستحق ہونا۔ مرتکب ہونا۔ حق مانگنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح ق ق) مضاعف۔ صیغہ۔ حَقَّ يَحِقُّ۔ مصدر۔ حَقٌّ۔ اَحْقُقُ۔ (سچا ہونا)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمُ:

(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔الْأَوْلَيَانِ :(دونوں قریبی) خبر مبتداء محذوف۔فَ:(پس)حرف عطف۔ يُقْسِمَانِ:(وہ دونوں قسمیں کھائیں گے)فعل مضارع تثنیہ مذکر۔علامت الف۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔ مصدر۔ اِقْسَامٌ۔(قسم کھانا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب ۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقْسِمُ۔ مصدر۔ قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ شَهَادَتُ:(گواہی) مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مضاف الیہ۔ أَحَقُّ: (زیادہ حق دار)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ شَهَادَتِ:(گواہی)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمَا:(دونوں کی)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ اعْتَدَيْنَا:(ہم)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ۔ مصدر۔ اِعْتِدَاءٌ۔(تجاوز کرنا۔زیادتی کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و) عَدَا يَعْدُو۔ مصدر۔ عَدْوًا۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔دشمنی کرنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ إِذًا :(تب) اصلاً إِذَنْ تھا:نون کو تنوین سے بدل دیا گیاہے۔ ناصب مضارع۔ لَّ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ :(ظالم لوگ۔اندھیر مچانے والے)اسم مجرور۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت اچھی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِالشَّہَادَۃِ عَلٰی وَجۡہِہَاۤ اَوۡ یَخَافُوۡۤا اَنۡ تُرَدَّ اَیۡمَانٌۢ بَعۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ وَ اسۡمَعُوۡا ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾

ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ۔بعید۔واحد مذکر غائب۔ مبتداء مرفوع۔أَدْنٰى:(نزدیک)خبر مرفوع۔أَنْ:(کہ) مصدریہ ۔ناصب مضارع۔ يَأْتُوْا:(وہ آئیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واوٗجمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ أَتٰى يَأْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ب:(ساتھ)حرف جار۔ الشَّهَادَةِ:(گواہی)اسم مجرور۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ وَجْهِ:(چہرہ۔سامنے)اسم مجرور۔مضاف۔ هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ: (یا)حرف عطف۔يَخَافُوْا:(وہ ڈرتے ہیں۔خوف کھاتے ہیں)معطوف۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ڈرنا)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُرَدَّ :(وہ لوٹایا گیا۔ رڈ کر دی جائیں گی)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہرَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔رَدًّا۔ (لوٹانا۔پھیرنا۔جواب دینا)۔ أَيْمَانٌ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔قسمیں) نائب فاعل۔مرفوع۔ بَعْدَ:(بعد) ظرف زمان۔مضاف۔ أَيْمَانِ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔قسموں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اسْمَعُوْا:(تم سب سنو)فعل مضارع جو مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر ۔سَمْعٌ۔ سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء

مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِيْ:(ہدایت دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً خبر مرفوع ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی)صیغہ۔ هَدٰی يَهْدِیْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ: (قوم۔ گروہ۔جماعت)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔الْفَاسِقِيْنَ:(نافرمانوں کی)صفت منصوب۔ تابع۔

ترجمہ آیت:اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یااس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اس کے حکموں کو (گوشِ ہوش سے) سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ مفعول بہٖ۔ فعل محذوف۔ يَجْمَعُ:(وہ اکٹھا کرے گا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔ جَمَعَ يَجْمَعُ ۔مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ الرُّسُلَ:(پیغمبروں کو) منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔يَقُوْلُ: (وہ کہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔ اُجِبْتُمْ:(تمہیں جواب دیا گیا) فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجَابَ يُجِيْبُ۔مصدر۔اِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔جواب دینا)۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا)فاعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔عِلْمَ:(علم۔جاننا)لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر۔ مرفوع۔ اِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔عَلَّامُ:(خوب جاننے والا ہے)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْغُيُوبِ:(پوشیدہ چیزوں کا)مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ يَا : (اے)حرف نداء۔ عِيسٰى:(عیسیٰؑ)منادیٰ۔محلاً منصوب۔موصوف۔ ابْنَ :(بیٹا)صفت۔منصوب۔مضاف۔ مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اُذْكُرْ:(یاد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ نِعْمَتِ:(نعمت کو)لفظاً مجرور۔برائے اتصال مابعد۔مضاف۔يْ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَلَى:(پر)اسم جار۔ وَالِدَتِ: (والدہ۔ماں)اصلی رسم الخط۔وَالِدَةِ۔برائے اتصال۔تائے مبسوطہ لگائی گئی۔مضاف۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ أَيَّدتُّ:(میں نے تائید کی)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَيَّدَ يُؤَيِّدُ۔مصدر۔تَاْيِيْدٌ۔(مدد کرنا)۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ رُوحِ الْقُدُسِ:(پاک روح)حضرت جبرائیل علیہ السلام کا لقب۔اسم مجرور۔تُكَلِّمُ:(تو کلام کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔

باب تفعیل۔صیغہ كَلَّمَ يُكَلِّمُ ۔مصدر۔تَكْلِيْمًا۔(کلام کرنا۔بات چیت کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ل م)كَلَمَ يَكْلُمُ۔مصدر۔كَلْمًا۔(زخمی کرنا)۔ النَّاسَ:(لوگوں سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْمَهْدِ:(پالنے میں ۔پنگوڑے میں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَهْلاً:(ادھیڑ عمر۔بڑھاپا) معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ عَلَّمْتُ:(میں سکھایا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزیدفیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔ الْكِتَابَ :(کتاب)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْحِكْمَةَ: (دانائی۔حکمت)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔التَّوْرَاةَ:(تورات)معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْإِنجِيلَ:(انجیل)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ تَخْلُقُ :(تو پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الطِّيْنِ:(مٹی)اسم مجرور۔ كَ:(جیسے۔مانند)حرف جار۔تشبیہ۔هَيْئَةِ:(شکل)اسم مجرور۔ مضاف۔الطَّيْرِ :(پرندہ)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔ مضاف ۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ تَنفُخُ :(تو پھونک مارتا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔ (پھونک مارنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف جار۔ تَكُوْنُ:(ہو جاتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ طَيْرًا: (پرندہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ إِذْنِ:(اجازت۔ حکم)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

تُبْرِئُ:(خلاصی دیتا۔ نجات دیتا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَبْرٰی یُبْرِیُ۔مصدر۔اِبْرِیًا۔(بری کرنا۔ خلاصی دینا۔ نجات دینا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَرٰی یَبْرِیُ۔مصدر۔بَرْیًا۔(صحت یاب کرنا۔۔بری کرنا) الاَکْمَہَ:(پیدائشی اندھا)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَبْرَصَ:(پھلبہری کا)معطوف منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِذْنِ: (اجازت ۔ حکم)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ تُخْرِجُ:(نکالتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج) صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔الْمَوْتٰی:(الْمَیّت کی جمع۔ مردوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اِذْنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ کَفَفْتُ:(میں نے روکا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ف) مضاعف۔صیغہ۔کَفَّ یَکُفُّ۔ مصدر۔کَفًّا۔(روکنا)۔ بَنِيْ :(بیٹوں)منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔اصلاً بَنِیْنَ۔نون جمع حذف بوجہ مضاف۔ اِسْرَائِیلَ: (اسرئیل)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔جِئْتَ:(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَیِّنَاتِ: (واضح۔کھلم کھلا بیانات۔دلائل)اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ الَّذِینَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار

کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ : (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔ هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ سِحْرٌ : (جادو)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ :(کھلم کھلا۔ واضح)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو میرے حکم سے (زندہ کرکے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے۔

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔أَوْحَيْتُ:(میں نے وحی کی۔میں حکم دیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْحَوَارِيِّيْنَ:(ساتھیوں کی)اسم مجرور۔ أَنْ : (یعنی) تفسیر۔ آمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔

وَ:(اور)حرف عطف۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ رَسُولِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ مضاف۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِشْهَدْ:(گواہی دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ ۔شَهِدَ یَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةً۔(گواہی دینا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مُسْلِمُوْنَ:(مُسْلِمٌ کی جمع۔ فرمان بردار) أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ بمعنی۔ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اَلْحَوَارِیُّوْنَ:(حواریوں نے ۔ساتھیوں نے)فاعل مرفوع۔ یَا :(اے)حرف نداء۔عِیسَى:(عیسیٰؑ)منادیٰ۔غیر منصرف۔منصوب۔ موصوف۔مضاف۔ابْنَ:(بیٹا)منصوب۔صفت۔مضاف الیہ۔ ضاف۔ مَرْیَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ یَسْتَطِیْعُ:(وہ کر سکتا ہے۔وہ طاقت رکھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔ مصدر۔

اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور ۔ مضاف الیہ۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُنَزِّلَ:(وہ اتارے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلّ۔مصدر۔نُزُوْلٌ (اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم ۔محلاً اسم مجرور۔ مَآئِدَةً:(دستر خوان)منصوب۔مفعول بہ۔ ّمِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ اتَّقُوْا:(ڈرو۔پرہیز گاری کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(ہو تم)فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّؤْمِنِيْنَ:(ی جمع۔ایمان لانے والے۔ایمان دار)کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ نُرِيْدُ:(ہم چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔ اِرَادَۃٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ :(تاکہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّأْكُلَ:(ہم کھائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَطْمَئِنَّ:(مطمئن ہو جائیں)فعل مضارع واحد مونث۔رباعی۔باب افعلل۔صیغہ۔اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنُّ۔مصدر۔اِطْمِیْنَانٌ۔(مطمئن ہونا۔اطمینان ہونا) ۔ قُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نَعْلَمَ:(ہم جان لیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔أَنْ:(یقیناً) أَنَّ کا مخففہ۔ناصب مضارع۔مصدریہ۔ ضمیر شان محذوف۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ صَدَقْتَ:(تو نے سچا کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ یَصْدِقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ کہنا۔) نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نَكُونَ:(ہم ہو جائیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الشَّاهِدِيْنَ : (گواہی دینے والے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ عِيسَى:(عیسیٰ علیہ السلام نے)غیر منصرف۔فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ ابْنُ:(بیٹا) بدل یاصفت مرفوع۔مضاف۔ مَرْيَمَ:(مریم۔رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اللّٰهُمَّ:(اے اللہ)اصلاًيَا اَللّٰه۔تھا۔حرف نداء محذوف۔بعوض میم مشدد لگادی گئی ہے۔ رَبَّ: (ربّ) منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنزِلْ: (تواتار)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا ۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مَآئِدَةً :(دستر خوان)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ تَكُوْنُ:(وہ ہوجائے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ عِيداً:(خوشی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِّ: (لئے)حرف جار۔ أَوَّلِ:(پہلوں۔سابقہ)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آخِرِ:(دوسرے۔بعد والوں)معطوف مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آيَةً:(نشانی۔معجزہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔ ارْزُقْ:(رزق دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رَزْقًا۔(زندگی کے لئے ہر چیز)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبتداء۔خَيْرُ:(بہتر)خبر۔مرفوع۔مضاف۔ الرَّازِقِيْنَ :(رزق دینے والے)لفظاًفاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(تب) عیسیٰ بن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔ اِنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يْ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُنَزِّلُ:(میں اتارنے والا ہوں) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ هَا :(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ یَكْفُرْ:(کفر کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ یَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بَعْدُ:(بعد) ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔۔ اِنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يْ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اُعَذِّبُ:(میں عذاب دوں گا۔سزا دوں گا) فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب۔کرم۔مادہ(ع ذ ب) صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا ہونا۔مزیدار ہونا) محاورہ۔"هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ""یہ میٹھی نہر ہے۔اور یہ نمکین کھارا ہے۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَذَابًا:(عذاب) منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ لَا:(نہیں) نافیہ اُعَذِّبُ:(میں عذاب دوں گا۔سزا دوں گا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا)۔ثلاثی

مجرد ۔باب۔ کرم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا ہونا۔مزیدار ہونا) محاورہ ۔ "هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ""یہ میٹھی نہر ہے۔اور یہ نمکین کھارا ہے۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَحَدًا:(کسی کو)منصوب۔مفعول بہ ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ : (جہانوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ يَا :(اے)حرف نداء۔ عِيْسَى :(عیسیٰؑ)منادیٰ۔منصوب۔موصوف۔ ابْنَ :(بیٹا) بدل یا صفت۔منصوب۔مضاف۔ مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ: (کیا)حرف استفہام۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبتداء۔ قُلْتَ:(تو نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔التاء۔ضمیر مبنی بر فتحہ محلاً مرفوع فاعل۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔لِ:(لئے۔کو) لنَّاسِ: (لوگوں) اسم مجرور۔ اتَّخِذُو:(تم بناؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ نِ:(نون)وقایہ۔ ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔ أُمِّ:(ماں)معطوف۔ منصوب۔تقدیراً مفتوح۔کسرہ برائے اتصال یائے متکلم۔مضاف۔ يَ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَـٰهَيْنِ:(دو معبود)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ)ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق برائے فعل محذوف۔مضاف۔ كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ يَكُوْنُ:(وہ ہو جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔أَقُوْلَ:(میں کہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ لَيْسَ: (نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ حَقٍّ:(حق کے)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُ:(میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قُلْتُ:(میں نے کہا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ عَلِمْتَ:(تمہیں معلوم ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَعْلَمُ:(تو جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب

سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ نَفْسِ:(جان۔اندر۔دل۔سینے)اسم مجرور۔مضاف۔يْ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَعْلَمُ:(میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ نَفْسِ:(اندر۔جان۔سینے)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَنتَ:(تو ہی)ضمیر منفصل۔برائے حصر۔عَلاَّمُ:(بہت خوب جاننے والا ہے)۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْغُيُوبِ :(الْغَيْبُ کی جمع۔پوشدہ چیزوں کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور(اس وقت کو بھی یادرکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو تجھ کو معلوم ہو گا(کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا بے شک تو علاّم الغیوب ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾

مَا :(نہیں)نافیہ۔ قُلْتُ :(میں نے کہا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔ هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَمَرْتَ:(تو نے حکم دیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔

اَمَرۡتَنِيۡ۔(حکم دینا)۔ نِ:(نون)وقایہ۔ يۡ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ اُعۡبُدُوۡا : (عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ رَبِّ:(ربّ)صفت۔محلاًمنصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد ضمیر واحد متکلم۔مضاف۔ يۡ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَبَّ:(ربّ)معطوف منصوب۔ مضاف۔كُمۡ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كُنۡتُ:(میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔ هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ شَهِيۡدًا:(گواہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَّا:(کہ)مصدریہ۔ دُمۡتُ:(جب تک)فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د و م)اجوف واوی۔صیغہ۔ دَامَ يَدُوۡمُ۔مصدر۔دَوۡمًا۔(رہنا۔برداشت کرنا۔ہونا)ناصب خبر۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔ هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً دَامَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان ۔شرطیہ۔مبنی سکون۔ محلاً منصوب۔تَوَفَّيۡتَ:(تو وفات دے دی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَفَى يَفِيۡ۔مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔نِ:(نون)وقایہ۔ يۡ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كُنۡتَ:(تو تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ أَنۡتَ :(توہی)ضمیر منفصل۔حصر کے لئے۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ الرَّقِيۡبَ :(نگران)كَانَ کی خبر منصوب۔عَلَيۡ:(پر) حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ أَنۡتَ: (تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔اسم مجرور ۔مضاف۔ شَيۡءٍ:(کوئی چیز)مجرور مضاف الیہ۔ شَهِيۡدٌ:(گواہ)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تُعَذِّبْ: (تو عذاب دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِيْبٌ۔ (عذاب دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ کرم۔ مادہ (ع ذ ب) صیغہ۔ عَذُبَ يَعْذُبُ۔ مصدر۔ عُذُوبَةٌ۔ (میٹھا ہونا۔ مزیدار ہونا) محاورہ۔ "هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ" "یہ میٹھی نہر ہے۔ اور یہ نمکین کھارا ہے۔" هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ: (یقیناً۔ بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عِبَادُ: (بندے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَغْفِرْ: (تو مغفرت فرمائے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ: (لئے) حر جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ: (یقیناً۔ بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كَ: (تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنتَ: (تو) ضمیر منفصل۔ برائے حصر۔ الْعَزِيزُ: (خوب عزت والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْحَكِيمُ: (خوب حکمت والا۔ دانائی والا) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مبتداء۔ يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔ يَنفَعُ:(وہ نفع دیے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع ہونا)۔ الصَّادِقِيْنَ:(سچوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ مقدّم۔ صِدْقُ:(سچ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ جَنَّاتٌ:(جنتیں۔باغ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی يَجْرِیْ۔ مصدر۔ جَرْيَانًا(چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الأَنْهَارُ:(نہریں۔دریا)فاعل مرفوع۔ خَالِدِينَ: (ہمیشہ)منصوب۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ)ظرف زمان۔منصوب۔ رَّضِيَ:(وہ راضی ہوا۔وہ خوش ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ض و) ناقص واوی۔صیغہ رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔رَضًا۔رِضْوَانٌ۔ (راضی ہونا۔پسند کرنا) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَضُوْا:(وہ راضی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ر ض و) ناقص واوی۔صیغہ رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔رَضًا۔رِضْوَانٌ۔ (راضی ہونا۔پسند کرنا) عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر

فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی) مبالغہ۔صفت۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابد الآباد ان میں بستے رہیں گے اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾

لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب :(ل+اللّٰهِ) حرف جار۔+اسم مجرور۔ مُلْكُ :(ملک ۔ریاست۔ حکومت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ:(آسمان)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مُلْكُ پر معطوف۔ مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مجرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ہر) تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيْرٌ:(اندازے پیمانے مقرر کرنے والا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

6 سورہ الانعام

اٰیاتھا 165   6سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55   رکوعاتھا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِ:(ساتھ)حرف جار۔سْمِ:(نام)اصلا۔اسم۔کثرت استعمال سے الف کو اڑا دیا گیا۔مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الرَّحْمٰنِ:(بلا مشقت نعمتیں عطا کرنے والا۔رحم کرنے والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔ الرَّحِيْمِ:(کچھ انسانی مشقت کا حصہ ڈال کر نعمتیں عطا کرنے والا) مبالغہ۔صفت مجرور۔اعراب تابع موصوف۔

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

اَلْحَمْدُ:(تعریف)معرف باللام۔خاص تعریف۔مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ :(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ :(زمین)معطوف۔منصوب۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔الظُّلُمٰتِ :(اندھیروں کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ :

(اور)حرف عطف۔النُّورَ :(روشنی)معطوف منصوب۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔ محلاً محلاً مرفوع۔ مبتداء۔كَفَرُوْا :(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ :(ساتھ۔سے)حرف جار۔رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَعْدِلُونَ :(وہ عدل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ الَّذِينَ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔ محلاً صفت ۔ مجرور۔خَلَقَ:(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ طِيْنٍ :(مٹی)اسم مجرور۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔قَضَى :(مقرر کر دیا۔ گزارا۔خرچ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضَى يَقْضِىْ۔ مصدر۔قَضَاءً۔(فیصلہ کرنا۔مقرر کرنا۔) أَجَلاً :(مدت)ظرف۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ :(اور) استئنافیہ۔أَجَلٌ :(ایک وقت۔ایک مدت۔ایک میعاد)مبتداء مرفوع۔موصوف۔مُّسَمًّى :(مقررہ۔نام دیا ہوا۔)اسم مفعول۔ محلاً صفت مرفوع۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ أَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔تَمْتَرُوْنَ:(تم شک کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔

علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِمۡتَرٰی یَمۡتَرِیۡ ۔مصدر۔اِمۡتِرَاءٌ۔(شک کرنا۔حجت کے لئے۔ جھگڑنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (م ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَرٰی یَمۡرِیۡ۔مصدر۔مَرۡیًا۔(انکار کرنا۔کسی شخص کا حق دینے سے انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت:وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الۡاَرۡضِ ؕ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۳﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع ۔ فِي:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔فِي :(میں)حرف جار۔ الۡأَرۡضِ :(زمین)اس مجرور۔ يَعۡلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(جاننا)۔ سِرَّ :(پوشیدہ)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كُمۡ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر محلاً مجرور۔ مضاف الیہ ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ :(اور)حرف عطف۔جَهۡرَ :(ظاہرہ)معطوف منصوب۔مضاف۔كُمۡ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر محلاً مجرور۔مضاف الیہ ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔يَعۡلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(جاننا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ تَكۡسِبُوۡنَ :(تم کماتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكۡسِبُ۔مصدر۔كَسۡبًا۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت:اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے۔

وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ تَأْتِيْ :(وہ آتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هِمْ : (ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔ آيَةٍ :(کوئی آیت۔نشانی)لفظاً مکسور۔محلاًفاعل۔مرفوع۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ آيَاتِ :(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔مضاف۔ رَبِّ :(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هِمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَنْ :(سے) حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مُعْرِضِيْنَ :(منہ موڑنے والے۔نظر انداز کرنے والے) كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾

فَ :(پس)حرف عطف۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَذَّبُوْا :(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ :(ساتھ) حرف جار۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ لَمَّا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْءٌ۔

مَجِیْءٌ۔(آنا)۔هُمْ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ : (پس)حرف عطف۔ سَوْفَ :(جلد ہی۔ عنقریب)حرف استقبال۔ یَأْتِیْ :(وہ آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هِمْ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَنْبَآؤُا :(نَبَاکی جمع۔ خبریں) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ :(ساتھ۔سے)حرف جار۔هٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ یَسْتَهْزِءُوْنَ : (وہ ٹھٹھہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَاَ یَسْتَهْزِیُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَاءٌ۔(مذاق اڑانا۔ٹھٹھہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ھ ز ء)مہموز اللام۔هَزَءَ یَهْزَءُ۔مصدر۔هُزُوًا۔هُزْءًا۔(مذاق کرنا۔)

ترجمہ آیت: جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزا کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۶﴾

أَ :(کیا)حرف استفہام۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَرَوْا :(انہوں نے دیکھا۔ لَمْ کی وجہ سے ترجمہ ماضی میں)۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ

(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَمْ :(کتنے) کنایہ۔ خبریہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَهْلَكْنَا :(ہم نے ہلاک کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک) صیغہ۔ هَلَكَ يَهْلِكُ ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِّنْ :(سے) حرف جار۔ قَرْنٍ : (صدی۔ زمانہ۔ لوگ۔ قوم) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَمْ کی تمیز ۔ منصوب۔ مَّكَّنَّا :(ہم نے جگہ دی۔ ہم نے اقتدار دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔ مصدر۔ تَمْكِيْنٌ۔ (مکان دینا۔ قوت دینا۔ اقتدار دینا) هُمْ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي :(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ :(زمین) اسم مجرور۔ مَا :(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً لَمْ :(نہیں) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ نُمَكِّن :(ہم نے اقتدار دیا۔ ہم نے جگہ دی۔) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔ مصدر۔ تَمْكِيْنٌ۔ (مکان دینا۔ قوت دینا۔ اقتدار دینا) ۔ لَّ :(لئے) حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ر س ل) صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلًا۔ رَسَالَةً (اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ السَّمَاءَ :(آسمان سے۔ بمعنی گھرا بادل) منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَيْ :(پر) حرف جار۔ هِمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّدْرَارًا :(پر زور بارش تواتر سے برسنے والی) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ الْأَنْهَارَ :(نہروں کو) منصوب مفعول بہ۔ تَجْرِي : (بہتی) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب

ضرب۔ مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی یَجْرِیْ۔ مصدر۔جَرْیَانًا(چلنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ تَحْتِ :(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ھِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(پس)حرف عطف۔أَهْلَكْنَا :(ہم نے ہلاک کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَھْلَکَ یُھْلِکُ۔ مصدر۔ اِھْلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ھَلَکَ یَھْلِکُ۔مصدر۔ ھَلْکًا۔ھَلَاکًا۔ھُلُوْکًا۔مُھْلِکًا۔تَھْلُکَۃً۔ھُلْکًا۔وغیرہ(مار دینا۔) ھُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔وجہ)حرف جار۔ذُنُوبِ :(گناہوں کی)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔أَنْشَأْنَا :(ہم نے پیدا کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْشَاءَ یُنْشِئُ۔ مصدر۔اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ یَنْشَاُ۔ مصدر۔نَشَاۃً۔نَشْئًا۔ نُشُوْءًا۔(نشو و نما کرنا۔پالنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ بَعْدِ :(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَرْنًا :(لوگ۔قوم) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔آخَرِيْنَ:(دوسرے)منصوب۔علامت۔ی۔صفت منصوب۔تابع موصوف

ترجمہ آیت: کیاانہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ نَزَّلْنَا :(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلّ۔مصدر۔نُزُوْلٌ (اترنا)۔ عَلَيْ :(پر)حرف جار۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔

كِتَابًا :(کتاب کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ قِرْطَاسٍ :(کاغذ)اسم مجرور۔ فَ :(پس) حرف عطف۔لَمَسُو :(وہ چھوئیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ل م س)صیغہ۔لَمَسَ يَلْمَسَ۔ مصدر۔لَمْسًا۔ (چھونا)۔ محذوف۔ برائے اتصال مابعد ضمیر۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔أَيْدِي :(ہاتھوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ :(ضرور)لائے تاکید۔برائے جواب شرط۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔ كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ إِنْ : (نہیں)نافیہ۔ هَـٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی برسکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا :(مگر۔سوائے)حرف حصر۔سِحْرٌ :(جادو۔جھوٹ۔دھوکا)خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا بیان کر دینے والا۔واضح کر دینے والا)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے

وَ قَالُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾

وَ :(اور)حرف عف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَوْلَا :(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔برائے زبر و توبیخ ۔ اُنْزِلَ :(نازل کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَيْ :(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مَلَكٌ

:(فرشتہ۔بادشاہ۔مالک۔حکمران)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنْزَلْنَا :(ہم نے اتارا۔لَوْ کی وجہ سے ترجمہ۔ہم اتارتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا ۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مَلَکًا :(کوئی فرشتہ)منصوب۔مفعول بہ۔لَّ :(ضرور)لائے تاکید۔برائے جواب شرط۔قُضِيَ :(پورا کردیا جاتا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا۔پورا کرنا۔گزارنا۔تمام کرنا)۔الْأَمْرُ :(کام) نائب فاعل مرفوع۔محلاً جملہ جواب شرط۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ لَا :(نہ)نافیہ۔یُنْظَرُوْنَ :(وہ مہلت دئے جاتے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا مہلت دینا۔انتظار کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا(جو ان کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انھیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا۔ لَوْ کی وجہ سے ترجمہ ۔ اس کو بناتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا ۔(بنانا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مَلَکًا :(فرشتہ) منصوب۔ مفعول ثانی۔لَّ :(ضرور)لائے تاکید۔برائے جواب شرط۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَجُلًا :(آدمی)منصوب مفعول بہ۔ثانی۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَ :(لازمی)برائے

تاکید۔جواب شرط۔لَبَسْنَا :(ہم پہناتے۔شبہ میں ڈال دیتے۔گڈ مڈ کرتے ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ل ب س)صیغہ۔لَبَسَ يَلْبِسُ ۔مصدر۔لَبْسٌ۔(شک میں پڑنا۔شبہ ڈالنا)۔عَلَيْ :(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يَلْبِسُوْنَ :(وہ شبہ میں پڑجاتے۔لبادہ اوڑھ لیتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔باب ضرب۔مادہ(ل ب س)صیغہ۔لَبَسَ يَلْبِسُ۔مصدر۔لَبْسٌ۔(شک میں پڑنا۔شبہ ڈالنا)۔

ترجمہ آیت: نیز اگر ہم کسی فرشتہ کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبے میں پھر انہیں ڈال دیتے۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔لَ :(ضرور)لائے تاکید۔قَدِ :(یقیناً)حرف تحقیق۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال اسْتُهْزِئَ :(وہ مذاق اڑایا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَهْزٰی يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَاءٌ۔(مذاق اڑانا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ھ ز ء)مہموز اللام۔ هَزَءَ يَهْزَءُ۔مصدر۔هُزْوًا۔هُزْءًا۔(مذاق کرنا) ۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔رُسُلٍ :(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔كَ :(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ۔ فَ :(پس)حرف عطف۔حَاقَ :(اس نے گھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف واوی۔صیغہ ۔حَاقَ يَحِيْقُ۔ مصدر۔ حِيْقًا۔(گھیرنا۔قابو کرنا)۔ بِ :(ساتھ۔کو)حرف جار۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ سَخِرُوْا :(انہوں نے مذاق اڑایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا۔تمسخر اڑانا)۔ مِنْ : (سے)حرف جار۔هُمْ :(ان)

ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ کَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔یَسْتَهْزِءُوْنَ :(وہ ٹھٹھہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزٰی یَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَاءٌ۔(مذاق اڑانا) ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ھ ز ء)مہموز اللام۔هَزَءَ یَهْزَءُ۔مصدر۔هُزْوًا۔هُزْءًا۔(مذاق کرنا)۔ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آگھیرا۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔سِیْرُوْا :(چلو پھرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیْرُ۔مصدر۔سَیْرًا۔(سیر کرنا۔گھومنا پھرنا۔چلنا پھرنا) فِيْ :(میں)حرف جار۔اَلْاَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ انْظُرُوْا :(دیکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظَرًا۔ (دیکھنا مہلت دینا۔انتظار کرنا)۔ کَیْفَ :(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ کَانَ کی خبر مقدّم۔ منصوب۔ کَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔عَاقِبَةُ :(انجام) کَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ اَلْمُكَذِّبِیْنَ :(جھٹلانے والوں کا) مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

قُل :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِّ :(لئے)حرف جار۔ مَنْ:(کس کا ہے)اسم استفہام۔ شبہ جملہ محلاً مرفوع۔ خبر مقدّم۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ : (آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔ قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار + اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مبتداء۔ محذوف۔ كَتَبَ :(اس نے لکھا۔ اس نے فرض کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ت ب) صیغہ۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔ نَفْسِ :(جان)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مضاف الیہ۔ الرَّحْمَةَ :(رحمت۔ مہربانی)منصوب مفعول بہ۔ لَ : (لازماً)لائے تاکید۔ يَجْمَعَنَّ :(ضرور بالضرور جمع کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج م ع)صیغہ۔ جَمَعَ يَجْمَعُ۔ مصدر۔ جَمْعًا۔(جمع کرنا)كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔ يَوْمِ :(دن) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت۔ آخرت)مجرور۔ مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ ناصب اسم۔ رَيْبَ :(شک) لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔ هِ : (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ خَسِرُوْا : (گھاٹا کھایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(خ س ر)صیغہ۔ خَسِرَ

یَخۡسَرُ۔مصدر۔خَسَارَۃٌ۔ (گھاٹا۔ نقصان)۔ أَنۡفُسَ :(جان)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔هُمۡ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ : (پس)حرف جار۔زائدہ۔هُمۡ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ لَا :(نہیں)لائے نفی۔يُؤۡمِنُوۡنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی۔ موجود۔واؤ جمع۔محلاً مبتداء هُمۡ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ محلاً جملہ الَّذِيۡنَ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو اللہ کا اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تیئں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔لَ :(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَا :(جو)اسم موصول۔ محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ سَكَنَ :(وہ رہا۔ ٹھہرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ ۔سَكَنَ يَسۡكُنُ۔مصدر۔سَكۡنًا۔(بسنا۔ ٹھہرنا)۔فِي : (میں)حرف جار۔اللَّيۡلِ :(رات)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔النَّهَارِ :(دن)معطوف مجرور۔ وَ : (اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔السَّمِيۡعُ : (خوب سننے والا) مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الۡعَلِيۡمُ :(خوب جاننے والا)خبر ثانی مرفوع۔۔

ترجمہ آیت:اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے۔

قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ هُوَ يُطۡعِمُ وَ لَا يُطۡعَمُ قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَسۡلَمَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۴﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ :(کیا)حرف استفہام۔غَيْرَ :(علاوہ)منصوب۔مفعول بہ۔مقدّم۔مضاف۔ اللهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَتَّخِذُ :(وہ پکڑ تا ہے)فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔وَلِيًّا :(دوست۔ساتھی۔مددگار۔حامی۔کارساز۔)منصوب۔مفعول بہ۔فَاطِرِ :(پیدا کرنے والا) فاعل۔بدل اللّٰه جل جلالہٗ کا مجرور۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ :(زمین)معطوف۔مجرور۔ وَ :(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہی)ضمیر منفصل۔مرفوع۔مذکر واحد غائب۔محلاً مبتداء۔يُطْعِمُ :(وہ کھلاتا ہے)فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ۔ طَعِمَ يَطْعَمَ ۔مصدر۔طَعَامًا۔(کھانا کھانا۔چکھنا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُطْعَمُ :(وہ کھلایا جاتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔۔ثلاثی مزید۔افعال۔أَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ۔ طَعِمَ يَطْعَمَ۔مصدر۔طَعَامًا۔(کھانا کھانا۔چکھنا)۔ قُلْ :(کہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد ۔ضمیر واحد متکلم۔يَ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً إِنّ کا اسم منصوب۔ أُمِرْتُ :(میں حکم دیا گیا ہوں)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)صیغہ۔أَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔أَمْرًا۔(حکم دینا)۔أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَكُونَ :(میں ہوتا)فعل مضارع واحد متکلم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَوَّلَ :(پہلا) كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔

مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَسْلَمَ :(وہ اسلام لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَسْلَمَ یُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامٌ۔(اسلام لانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ل م)صیغہ۔سَلِمَ یَسْلَمَ۔مصدر۔سَلَامًا۔سَلَامَةً۔(بچارہنا۔چھٹکاراپانا۔ بغیر عیب کے ہونا۔) وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُونَنَّ :(تم ضرور بالضرور ہو جاؤ) فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجزوم بوجہ لائے ناہیہ۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُشْرِكِيْنَ : (مشرکوں) اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہو کیامیں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مدد گار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر!) مشرکوں میں نہ ہونا۔

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنِّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ضمیر واحد متکلم۔يَ :(میں) ضمیر واحد متکلم۔محلاًإِنِّ کا اسم منصوب۔أَخَافُ :(میں ڈرتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ إِنْ :(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔عَصَيْتُ :(میں نافرمانی کروں) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ۔(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَصٰى يَعْصِيْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔(نافرمان کرنا۔گناہ کرنا) رَبِّ :(ربّ) منصوب۔مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال۔ ضمیر واحد متکلم۔مضاف۔يْ:(میں۔ اپنے) ضمیر واحد

متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَذَابَ :(عذاب۔ سزاء) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ يَوْمٍ :(دن) ظرف زمان ۔ مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔عَظِيْمٍ :(بہت بڑا) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

مَّنْ :(جو) اسم موصول شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ يُصْرَفْ :(وہ پھیرتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ص ر ف) صیغہ صَرَفَ يَصْرِفُ۔ مصدر۔صَرْفًا۔(پھیرنا)۔عَنْ : (سے) حرف جار۔هُ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَئِذٍ :(اس دن) مرکب :(يَوْمَ+ئِذٍ) ظرف زمان۔ مضاف + ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ تنوین مجرور بوجہ مضاف الیہ۔فَ : (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ :(یقیناً) حرف تحقیق۔رَحِمَ :(اس نے رحم کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ر ح م) صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔ مصدر۔رَحْمٌ۔(رحم کرنا)۔هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ :(اور) استئنافیہ۔ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔الْفَوْزُ :(کامیابی) خبر مرفوع۔ موصوف۔ الْمُبِيْنُ :(واضح۔ کھلم کھلا) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی اور یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

وَ :(اور) استئنافیہ۔اِنْ :(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ يَّمْسَسْ :(وہ چھوئے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(م س س) مضاعف۔ صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔ پہنچنا)۔كَ :(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ بِ :(ساتھ) حرف جار۔ضُرٍّ :(کوئی تکلیف۔ کوئی نقصان) اسم مجرور۔ فَ :(پس) برائے رابطہ جواب

شرط۔لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔كَاشِفَ :(کوئی ختم کرنے والا۔دور کرنے والا) لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔ لَ :(لئے۔کو)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واح مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔إِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔هُوَ :(وہی)ضمیر منفصل۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ ۔واحد مذکر غائب۔ وَ :(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَّمْسَسْ:(وہ چھوئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔ (چھونا۔پہنچنا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔خَيْرٍ : (بھلائی۔خیر۔نیکی۔اچھائی)اسم مجرور۔ فَ :(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔هُوَ :(وہی)ضمیر منفصل۔ عَلَىٰ: (پر)حرف جار۔كُلِّ :(تمام۔ہر)تاکید کے لئے۔اسم مجرور۔شَيْءٍ :(کوئی چیز۔کچھ بھی) قَدِيْرٌ : (پیمانے اندازے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔جملہ محلاًمجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔الْقَاهِرُ:(قہر کرنے والا۔غلبہ پانے والا)فاعل۔محلاً خبر مرفوع۔ فَوْقَ :(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندوں کے)۔هٖ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلً مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ: (وہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔مبتداء۔الْحَكِيْمُ:(خوب دانائی والا۔حکمت والا)خبر مرفوع۔ الْخَبِيْرُ:(خوب نگرانی کرنے والا۔خوب خبر رکھنے والا) خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور خبر دار ہے۔

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۫ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَيُّ :(کون سی)اسم استفہام۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ مضاف۔شَيْءٍ :(چیز)مجرور مضاف الیہ۔ أَكْبَرُ :(بہت بڑی)افعل التفضيل۔خبر مرفوع۔شَهَادَةً :(گواہی) منصوب۔ تمیز۔ قُلِ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔التقائے ساکنین کی وجہ سے کسرہ لگائی گئی۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مرفوع۔ مبتداء۔شَهِيدٌ :(گواہی دینے والا)خبر مرفوع۔ بَيْنِ :(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔يْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر ثانی مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مضاف۔كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔أُوحِيَ :(وحی کی جاتی ہے۔پیغام بھیجا جاتا ہے۔ حکم دیا جاتا ہے)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی يُوْحِيْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ إِلَيَّ :(میری طرف)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ الْقُرْآنُ :(قرآن مجید)مشارٌ الیہ۔ خبر مرفوع۔ لِ :(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔أُنْذِرَ :(میں ڈراؤں۔ آگاہ کرو۔ خبردار کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اَنْذَارٌ۔(آگاہ کرنا۔خبردار کرنا۔تنبیہ کرنا)۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر

واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ :(اور)حرف جار۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ بَلَغَ : (وہ پہنچے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب ۔مادہ(ب ل غ)صیغہ ۔بَلَغَ يَبْلُغُ ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔ بَلَاغًا۔(عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہونا جانا۔عمر کا درجہ)۔ أَئِنَّ :(کیا واقعی۔بے شک)مرکب:(أَ+اِنَّ)حرف استفہام + حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ : (ضرور)لائے تاکید۔مزحلقة۔تَشْهَدُوْنَ :(وہ گواہی دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ أَنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔آلِهَةً :(اِلٰهٌ کی جمع ۔معبود۔)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔أُخْرَى :(دوسرے)منصوب۔ اِنَّ کا اسم قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ لَا :(نہیں) نافیہ۔ أَشْهَدُ :(میں گواہی دیتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔ مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔ قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔حرف حصر۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء۔ مرفوع۔ إِلٰهٌ :(معبود۔)خبر مرفوع۔موصوف۔وَاحِدٌ : (ایک)صفت مرفوع۔تابعد موصوف۔ وَ :(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔نِ :(نون)وقایہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔يْ :(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا إِنَّ اسم منصوب۔بَرِيءٌ :(بے زار ہوں) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تُشْرِكُوْنَ :(تم شریک بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔

علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔ مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْکًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت:ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر(قرین انصاف) کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں (اے محمد ﷺ!) کہہ دو کہ میں تو(ایسی) شہادت نہیں دیتا کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

اَلَّذِيْنَ :(وہ جن کو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ آتَيْنَا :(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمُ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْكِتَابَ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول ثانی۔يَعْرِفُونَ :(وہ پہچانتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع ۔هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ محلاًجملہ مبتداء الَّذِيْنَ کی۔ خبر مرفوع۔كَمَا :(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف جار و تشبیہ + مصدریہ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَعْرِفُوْنَ :(وہ پہچانتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ أَبْنَاءَ :(بیٹوں)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ :(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)۔اسم موصول جمع مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَسِرُوْا :(گھاٹا کھایا۔نقصان اٹھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ أَنْفُسَ :(جانوں کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ :(ان۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ

:(پس)زائدہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجو۔واؤ جمع۔محلاً جملہ الَّذِينَ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(کون)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔أَظْلَمُ :(بہت بڑا ظالم)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ مِمَّنِ :(اس سے جس نے)مرکب :(مِنْ+مَّنِ)حرف جار۔+اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔افْتَرَى :(بہتان باندھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِيْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فِرْيَةٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے: قَطَّعَهٗ قَطْعًا صَغِيْرَةً۔یعنی فَرٰى اللَّحْمَ۔/ بَصَلَ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔كَذِبًا :(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہٖ۔أَوْ :(یا)حرف عطف۔كَذَّبَ :(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ : (وہ)ضمیر واحد مذکر

غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُفْلِحُ :(وہ فلاح پاتا ہے۔کامیاب ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔ اِفْلَاحًا ۔(کامیاب ہونا)ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ يَفْلَحَ۔مصدر۔فَلَاحٌ۔(کامیاب ہونا)۔ الظّٰلِمُوْنَ :(کی جمع ۔ ظالم۔اندھیر مچانے والے)فاعل مرفوع۔ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ نَحْشُرُ :(ہم اکٹھا کریں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جَمِيعًا :(سب کے سب)منصوب۔حال۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔نَقُوْلُ :(ہم کہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَلَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔أَشْرَكُوْا:(انہوں نے شریک بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واو جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ أَيْنَ :(کہاں ہیں)اسم استفہام۔ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔شُرَكَاۗؤُ :(شریک)مبتداء مؤخر مرفوع۔ محلاً مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں پر)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً صفت مرفوع۔ كُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔

مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَزْعُمُوْنَ :(گمان کرتے تھے۔مان کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کو تمہیں دعویٰ تھا۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔تَكُنْ :(تو تھا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مجزوم۔اصلا تَكُوْنُ تھا۔التقائے ساکنین کی بناپر واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِتْنَتُ :(آزمائش)اصلاً فِتْنَةٌ۔ہے۔تائے مبسوط بوجہ اتصال مابعد لگائی گئی۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(اس کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ وَ اللّٰهِ :(اللہ کی قسم)حرف جار۔قسمیہ +اسم مجرور۔موصوف۔ رَبِّ : (ربّ)مجرور۔ صفت۔ مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُشْرِكِيْنَ : (ہمسر بنانے والے۔شرک کرنے والے)فاعل۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا(اور) بجز اس کے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا) ۔ کَیْفَ :(کیسے)حرف استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً حال منصوب۔ کَذَبُوْا :(انہوں نے جھوٹ بولا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ عَلٰی :(پر)حرف جار۔ اَنْفُسِ :(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ضَلَّ : (وہ گمراہ ہوگیا۔وہ گم گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ عَنْ :(سے)حرف جار۔هُم :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ کَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَفْتَرُوْنَ :(بہتان باندھتے۔جھوٹ گھڑتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰی یَفْتَرِیُ۔مصدر۔اِفْتَرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰی یَفْرِیُ۔مصدر۔فَرْیًا۔فِرْیَۃٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے: قَطَّعَهٗ قَطْعًا صَغِیْرَۃً۔یعنی فَرٰی اللَّحْمَ۔/بَصَلَ۔

ترجمہ آیت: دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَّنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔۔ يَّسْتَمِعُ :(وہ غور سے سنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ۔مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا۔کان لگا کر سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔ سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔ اِلَيْ :(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔وَ :(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔قُلُوْبِ :(قَلْبٌ کی جمع۔دل)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اَكِنَّةً :(كِنَانٌ کی جمع۔غلاف۔ پردے)منصوب۔مفعول بہ۔ اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَفْقَهُوْ :(وہ سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد ضمیر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ف ق ہ)صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فَقْهًا۔(سمجھنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔فِيْٓ :(میں)حرف جار۔ آذَانِ :(کانوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَقْرًا :(بوجھ۔بہرہ پن۔ ڈاٹ) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔اِنْ :(اگر)حرف شرطیہ۔جازم مضارع۔يَرَوْا :(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔واؤ جمع ۔الف فارقہ ۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُلَّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ اٰيَةٍ :(آیت۔نشانی)مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْا :(ایمان لاتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔جواب فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ ۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ :(ساتھ)حرف

جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔حَتَّى :(جہاں تک)حرف غائب۔بعدہٗ أَنْ مضمر ناصب مضارع۔إِذَا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَآؤُوْ :(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يُجَادِلُونَ :(وہ مجادلہ کرتے ہیں۔بحث کرتے ہیں۔جھگڑا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(باہم جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ يَجْدُلُ۔مصدر۔جَدَالًا۔(جھگڑا کرنا۔لڑائی کرنا۔رسی بٹنا)كَ :(تجھ سے)ضمیر واحد مذکرحاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَقُوْلُ :(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔۔كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔إِنْ : (نہیں)نافیہ۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔أَسَاطِيْرُ : (أُسْطُوْرَةٌ کی جمع۔لکھی ہوئی سطریں۔فرضی قصے کہانیاں۔بناوٹی)خبر مرفوع۔مضاف۔الأَوَّلِيْنَ:(پہلوں کی)مجرور۔علامت۔ی۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں۔اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے(کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں توجو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ يَنْهَوْنَ :(وہ روکتے ہیں۔ منع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ عَنْ :(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔وَ :(اور)حرف عط۔يَنْئَوْنَ :(وہ دور رہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ (ن ء ی)مہموز العین۔صیغہ ۔نَاَىٰ يَنْاَىٰ۔مصدر۔نَاْيًا۔(دور رہنا)۔ عَنْ :(سے)حرف جار۔هُ : (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔وَ :(اور)استئنافیہ۔إِنْ :(نہیں)نافیہ۔يُهْلِكُونَ :(ہلاک کر دیئے گئے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واوٗ جمع۔ مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ ل ک) صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلَكًا ۔ هَلَاكًا۔(ہلاک ہونا۔فوت ہونا۔مر جانا)۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔أَنْفُسَ :(جانوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ يَشْعُرُوْنَ :(وہ عقل رکھتے۔شعور رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب كَرُمَ۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعُرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شُعُوْرًا۔(عقل رکھنا۔غور کرنے کی طاقت رکھنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ تَرٰى :(تو دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے

دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِذْ : (جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی فاضی۔ وُقِفُوْا :(کھڑے کئے جائیں گے) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ف)مثال واوی۔صیغہ۔ وَقَفَ يَقِفُ۔ مصدر۔وقوفًا۔(کھڑا کرنا۔ٹھہرنا)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔النَّارِ :(آگ)اسم مجرور۔ فَ :(پھر)رابطہ برائے جواب شرط۔قَالُوْا : (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔تنبیہ۔ لَيْتَ :(کاش)حرف تمنّا۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔نَا :(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً کا لَيْتَ اسم منصوب۔ نُرَدُّ :(ہم لوٹادئے جائیں)فعل مضارع مجہول جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔(لوٹانا۔پھیرنا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)نافیہ۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔نُكَذِّبَ :(ہم جھٹلائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ :(نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ : (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا :(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔نَكُوْنَ :(ہم ہوں)معطوف منصوب۔فعل ناقص مضارع جمع متکلم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔ایمان رکھنے والے)اسم مجرور۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:کاش تم(ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر(دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تا کہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔اور ابتداء۔ بَدَا:(ظاہر ہو گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب د و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔ بُدُوًّا۔(ظاہر کرنا)۔ باب نصر۔مادہ(ب د ء) مہموز اللام۔صیغہ۔بَدَا يَبْدَءُ۔مصادر۔ بَدءً ا۔بَدْأَةً۔بِدَايَةً ۔(شروع کرنا۔ابتداء کرنا۔پیدا کرنا)۔لَ : (لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔ كَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہوں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُخْفُوْنَ :(وہ چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَخْفٰى يُخْفِيْ۔مصدر۔ اِخْفَاءٌ۔ (چھپانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(خ ف ی) ناقص یائی۔صیغہ۔خَفٰى يَخْفِيْ۔مصدر۔خَفْيًا۔ چھپنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ قَبْلُ :(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ لَوْ : (اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ رُدُّوْا :(انہوں نے لوٹایا)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔(لوٹانا۔پھیرنا۔جواب دینا)۔ لَ : (یقیناً)لائے تاکید۔عَادُوْا :(وہ اعادہ کریں۔وہ دہرائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔دہرانا)۔لِمَا :(جس لئے)مرکب :(لِ+مَا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نُهُوْا :(منع کئے گئے۔روکے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ع ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔ نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔ منع کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ :(اور)حرف عطف۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ :(یقیناً)لائے مزحلقہ۔كٰذِبُوْنَ :(جھوٹ بولنے والے)فاعل جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں۔کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَ قَالُوْٓا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ﴿۲۹﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اِنْ :(نہیں)نافیہ۔ هِیَ : (وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مرفوع مبتداء۔اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔حَیَاتُ :(زندگی)مرفوع خبر۔ مضاف ۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ الدُّنْیَا :(دنیا)غیر منصرف۔ منصوب۔مفعول بہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَا : (نہیں)نافیہ۔کا عمل لَیْسَ کی طرح۔ناصب خبر۔ نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل جمع متکلم۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مَبْعُوْثِیْنَ :(اٹھائے ہوئے)اسم مفعول۔لفظاً اسم مجرور۔علامت۔ ی۔جملہ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَرٰی :(تو دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَةٌ۔ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اِذْ :(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ وُقِفُوْا :(وہ کھڑے کئے جائیں گے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ف)مثال

واوی۔صیغہ۔ وَقَفَ يَقِفُ۔ مصدر۔وقوفًا۔(کھڑا کرنا۔ ٹھہرنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔برائے زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ۔لَيْسَ :(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔الْحَقِّ :(حق کے)اسم مجرور۔لفظاً مکسور۔ محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ بَلَى :(ہاں۔کیوں نہیں)حرف جواب مثبت کے لئے وَ : (قسم)حرف جار۔قسمیہ۔رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔ذُوْقُوْا :(تم چکھو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ۔صیغہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ العَذَابَ :(سزاء۔عذاب کا)منصوب۔مفعول بہ۔بِمَا :(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كُنْتُمْ :(تم ہو۔تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَكْفُرُوْنَ :(کفر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع ۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے)اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔

قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰہِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتۡہُمُ السَّاعَۃُ بَغۡتَۃً قَالُوۡا یٰحَسۡرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطۡنَا فِیۡہَا ۙ وَ ہُمۡ یَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَہُمۡ عَلٰی ظُہُوۡرِہِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوۡنَ ﴿۳۱﴾

قَدۡ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَسِرَ :(اس نے گھاٹا کھایا۔نقصان اٹھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔اب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ یَخۡسَرُ۔مصدر۔خَسَارَۃٌ۔ (گھاٹا۔ نقصان)۔ الَّذِینَ :(جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔فاعل۔ کَذَّبُوۡا :(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوَ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکۡذِیۡبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔کَذَبَ یَکۡذِبُ۔مصدر۔کِذۡبًا۔ کِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ : (ساتھ)حرف جار۔لِقَاءِ :(ملاقات۔ملنا)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنۡ مضمر ناصب مضارع۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَتۡ :(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ضمیر تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ یَجِیۡئُ۔جِیۡئٌ۔مَجِیۡئٌ۔(آنا)۔ ھُمۡ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔السَّاعَۃُ:(گھڑی۔وقت)مرفوع۔فاعل۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَغۡتَۃً: (اچانک ۔ یکدم)قَالُوۡا: (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا :(اے)حرف نداء۔ حَسۡرَتَ :(افسوس۔اندر باہر سے جلنا) منصوب۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَیٰ :(پر)حرف جار۔ مَا : (جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ فَرَّطۡنَا:(ہم نے کمی کی۔ہم نے کوتاہی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب تفعیل۔صیغہ فَرَّطَ یُفَرِّطُ۔مصدر۔تَفۡرِیۡطًا۔(کوتاہی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ر ط) صیغہ۔ فَرَطَ یَفۡرَطُ۔مصدر۔فَرۡطًا۔فُرُوۡطًا۔(جلدی کرنا)۔فِيۡ :(میں)حرف جار۔ھَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ :(حالانکہ)حالیہ۔ھُمۡ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ یَحۡمِلُوۡنَ:(وہ

بوجھ اٹھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور منصوب حال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ یَحْمِلُ۔ مصدر۔حَمْلًا۔ (بوجھ اٹھانا)۔ أَوْزَارَ :(بوجھوں کو۔گناہوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ظُهُورِ :(پیٹھوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ: (اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ لَا :(خبردار)حرف تنبیہ۔سَاءَ :(برا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔از افعال ذم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ سَاءَ یَسُوْءُ۔ مصدر۔ سُوْءٌ۔(برا کرنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً فاعل۔مرفوع۔یَزِرُوْنَ :(وہ بوجھ اٹھاتے ہیں۔اٹھائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔الْحَيَاةُ :(زندگی)مبتداء مرفوع۔موصوف۔الدُّنْیَا:(دنیا)غیر منصرف ۔محلاً مرفوع۔صفت۔إِلَّا :(سوائے)حرف حصر۔لَعِبٌ :(کھیل)خبر مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَهْوٌ :(تماشہ۔جس سے کسی قسم کا فائدہ نہ ہو۔)معطوف مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَ :(یقیناً)لائے تاکید ۔لدَّارُ:(گھر)مرفوع۔مبتداء۔موصوف۔الْآخِرَةُ:(آخرت۔قیامت)صفت مرفوع۔تابع موصوف ۔ خَيْرٌ :(بہتر ہے)خبر مرفوع۔لِ :(لئے)حرف جار۔لَّذِيْنَ :(وجنھوں نے)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔محلاً مبتداء۔ يَتَّقُوْنَ :(تقویٰ اختیار کرے ہیں۔ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقَىٰ يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ أَ :(کیا)حرف استفہام۔فَ :(پس) استئنافیہ۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔تَعْقِلُوْنَ :(تم عقل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغولہ ہے۔اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے(یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔کیا تم سمجھتے نہیں۔

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾

قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔نَعْلَمُ :(ہم جانتے ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ :(البتہ)لائے تاکید مزحلقہ۔يَحْزُنُ :(وہ غمگین ہوتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزِنُ۔مصدر۔حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الَّذِيْ :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع فاعل۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا) فَ :(پس)تعلیلیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ : (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يُكَذِّبُوْنَ :(وہ جھٹلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر

مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لٰکِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الظّٰلِمِیْنَ :(ظالم) فاعل مرفوع۔محلاً لٰکِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔آیٰتِ :(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ یَجْحَدُوْنَ :(وہ انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤجمع۔ جملہ محلاًلٰکِنَّ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۴﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔لَ :(ضرور)لائے تاکید۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ كُذِّبَتْ :(جھٹلایا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ یُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِیْبٌ۔ (جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ یَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا) رُسُلٌ :(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)نائب فاعل۔مرفوع۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ فَ :(پس)حرف عطف۔صَبَرُوْا :(انہوں نے صبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صبرًا۔(صبر کرنا)۔عَلٰی :(پر)حرف جار۔ مَا : (جو)اسم موصول۔كُذِّبُوْا :(وہ جھٹلائے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ یُكَذِّبُ۔مصدر۔ تَكْذِیْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ یَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔اُوْذُوْا :(وہ تکلیف دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰذٰی

يُؤْذِیُ۔مصدر۔اِیْذَاءٌ۔(دکھ دینا۔تکلیف دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ی)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَذِیَ يَاذِیُ۔مصدر۔اَذَاةً۔اَذِيَّةً۔(تکلیف دینا۔ایذا دینا)۔ حَتّٰى :(یہاں تک)حرف غایت۔ناصب مضارع۔ اَتٰا :(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اصلاً اَتٰیْ ۔تھا برائے اتصال۔ی۔علت کو الف سے بدل دیا گیا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ نَصْرُ :(فتح)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔مُبَدِّلَ :(بدلنے والا) لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ لِ : (لئے)حرف جار۔كَلِمَاتِ :(قانون۔کلمات)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)استئنافیہ۔لَ :(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ كَ :(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ نَّبَإِ :(سچی خبر۔جو اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔اور پیغمبر دیتے ہیں)اسم مجرور۔مضاف۔الْمُرْسَلِيْنَ : (بھیجے ہوئے)مفعول بہٖ۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور تم سے پہلے کبھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو۔

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔إِنۡ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ :(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ كَبُرَ :(بڑا)فعل ماضی بعید۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔صیغہ ۔كَبُرَ يَكۡبُرُ۔مصدر۔كِبۡرًا۔كُبۡرًا۔(سخت ہونا۔ بھاری ہونا۔ شاق گزرنا)۔ عَلَيۡ :(پر)حرف جار۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِعۡرَاضُ :(منہ پھیرنا۔ نظرانداز کرنا۔روگردانی کرنا۔اعراض کرنا۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمۡ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنِ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔اسۡتَطَعۡتَ : (تو کرسکے۔طاقت رکھے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔تائے ضمیر حاضر فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ۔مصدر۔اِسۡتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوۡعُ۔مصدر۔طَوۡعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ أَنۡ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَبۡتَغِيَ :(چاہنا۔تلاش کرنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال ۔ صیغہ۔اِبۡتَغٰى يَبۡتَغِيۡ۔ مصدر۔اِبۡتِغَآءٌ۔ (چاہنا۔تلاش کرنا۔ طلب کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبۡغِيۡ۔مصدر۔بَغۡيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ نَفَقًا :(سرنگ۔سوراخ) منصوب ۔ مفعول بہ۔موصوف۔ فِيۡ :(میں)حرف جار۔ الۡأَرۡضِ :(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ أَوۡ :(یا)حرف عطف۔ سُلَّمًا :(سیڑھی) معطوف منصوب۔ فِيۡ : (میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ :(آسمان)اسم مجرور۔ فَ :(پس)حرف عطف۔تَأۡتِيَ :(تو لائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيۡ۔ مصدر۔ اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هُمۡ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔آيَةٍ :(آیت۔نشانی۔معجزہ)اسم مجرور۔ وَ :(اور) حرف عطف۔لَوۡ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَاءَ :(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيۡئَةٌ۔ (مرضی ۔

چاہنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔فاعل۔لَ:(لازماً)لائے تاکید۔ جَمَعَ:(اس نے اکٹھا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعٌ۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْهُدَى : (ہدایت)اسم مجرور۔ فَ :(پس)فصیحہ۔لَا :(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُونَنَّ :(تو ضرور بالضرور ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْجَاهِلِيْنَ :(جاہلوں) فاعل۔اسم مجرور۔ علامت ۔ی۔اور شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم ہر گز نادانوں میں نہ ہونا۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾

إِنَّمَا :(درحقیقت)مکافة و مکفوفة۔مرکب :(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+اسم موصول محلاً کا اسم منصوب۔ يَسْتَجِيبُ :(وہ قبول کرتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابٌ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْبًا۔(سوراخ کرنا۔پھاڑنا۔چیرنا۔پھیلنا)۔ الَّذِين :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔يَسْمَعُوْنَ :(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔ سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔ وَ :(اور)استئنافیہ۔الْمَوْتَى :(مَيِّتٌ کی جمع ۔مردے)مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ يَبْعَثُ :(وہ اٹھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔ بَعْثًا۔

بِعْثَةً۔(بھیجنا۔مقرر کرنا)۔ هُمُ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)مرفوع فاعل۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ إِلَيْ :(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔يُرْجَعُوْنَ :(لوٹائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع نائب فاعل۔

ترجمہ آیت:بات یہ ہے کہ(حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مردوں کو تو اللہ(قیامت ہی کو) اٹھائے گا۔پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

وَ قَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَوْلَا :(کیوں نہیں)زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ۔نُزِّلَ :(نہیں اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔ تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ (اترنا)۔ عَلَيْ :(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔آيَةٌ : (آیت۔نشانی)نائب فاعل۔مرفوع۔مِّن :(سے)حرف جار۔ رَّبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ : (وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ إِنَّ کا اسم۔قَادِرٌ :(ہر چیز پیمانے اندازے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔مبتداء۔ مرفوع۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُنَزِّلَ :(اس نے اتارا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا (دھیرے

دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلّ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ (اترنا)۔ آيَةً : (آیت۔نشانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ :(اور)استئنافیہ۔لَكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَكْثَرَ :(اکثر۔زیادہ)لَكِنَّ کااسم منصوب۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَكِنَّ جملہ کی خبر مرفوع ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ مہملہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ دَآبَّةٍ :(جانور)لفظاً اسم مجرور۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں) زائدہ۔برائے تاکید نفی۔طَائِرٍ :(کوئی پرندہ)معطوف مجرور۔معطوف علیہ۔(دَآبَّةٍ)۔ يَطِيْرُ :(وہ اڑتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔صیغہ۔طَارَ يَطِيْرُ۔مصدر۔طَيْرًا۔(اڑنا)۔ بِ : (سے)حرف جار۔جَنَاحَيْ :(دوپروں۔دوبازوؤں)اصلاً جَنَاحَيْنِ تھا۔نون اعرابی حذف بوجہ مضاف۔هِ : (وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔أُمَمٌ :(أُمَّةٌ کی جمع ۔گروہ جماعتیں۔لوگ۔فرقے۔)مضموم خبر مرفوع۔موصوف۔ أَمْثَالُ :(مَثَالٌ کی جمع ۔ مثالیں) صفت۔ مرفوع ۔تابع موصوف۔مضارف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا :(نہیں)نافیہ۔ فَرَّطْنَا :(ہم نے کوتاہی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب تفعیل۔صیغہ فَرَّطَ يُفَرِّطُ۔ مصدر۔

تَفْرِيْطًا۔(کوتاہی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ر ط) صیغہ۔فَرَطَ يَفْرَطُ۔مصدر۔ فَرْطًا۔ فُرُوْطًا۔ (جلدی کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْكِتَابِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔ مِنْ : (سے)حرف جار زائدہ۔ شَيْءٍ :(کوئی چیز)لفظاًاسم مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔ رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُحْشَرُوْنَ :(اکٹھا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دوپروں سے اڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ہم نے کتاب(یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمرفوع مبتداء۔ كَذَّبُوْا :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ :(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ :(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا : (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔صُمٌّ :(بہرے ہیں)خبر مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔بُكْمٌ : (گونگے ہیں)معطوف۔مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الظُّلُمٰتِ :(اندھیروں)اسم مجرور۔مَنْ:(جس کو) اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔مبتداء۔مرفوع۔ يَشَاءِ :(وہ چاہتا ہے)۔فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہ)فاعل۔مرفوع۔ یُضْلِلْ :(گمراہ کیا جاتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب شرط۔(شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام فک کر دیا جاتا ہے۔لہٰذا یُضِلُّ ۔ یُضْلِلْ ہوا)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ :(اور)حرف شرط۔ مَنْ :(جسے)اسم موصول شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔ یَشَأْ :(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ یَجْعَلْ :(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ہُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی برف ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَلٰی :(پر)حرف جارجملہ محلاً مَنْ مرفوع مبتداء کی خبر۔ صِرَاطٍ :(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّسْتَقِیْمٍ :(سیدھا)۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جس کو اللہ چاہے گمراہ کردے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَیْتَ :(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تائے مبسوط مفتوحہ علامت ضمیر فاعل مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔)۔ کُمْ

:(تم کو۔یعنی خود کو۔اپنے تئیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَتَا :(وہ آجائے)اصلاً تھا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ کُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَذَابُ :(عذاب۔سزاء)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔أَتَتْ :(آجائے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث۔ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔کُمْ :(تم پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ السَّاعَةُ :(گھڑی۔قیامت۔آخرت)فاعل مرفوع۔أَ:(کیا) حرف استفہام۔غَيْرَ :(علاوہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ تَدْعُوْنَ :(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔ إِنْ : (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِيْنَ :(سچے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: کہو(کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو(تو بتاؤ)۔

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔تدارک کے لئے۔ إِيَّا :(اس کا کوئی معنی نہیں)ضمائر کو نصب دینے اور حصر" زور پیدا کرنے کے لئے ہی"پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔هُ :(اسی کو ہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔حالتِ

مفعولی۔ تَدْعُوْنَ :(وہ پکارتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَایَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا) ۔ فَ :(پس)حرف عطف۔یَکْشِفُ :(وہ دور کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔کَشَفَ یَکْشِفُ۔مصدر۔کَشْفٌ۔(دور کرنا۔ہٹانا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔تَدْعُوْنَ :(وہ پکارتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا) ۔ اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اِنْ: (اگر)حرف شرط۔جزم فعل شرط۔شَاءَ :(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔ (مرضی۔چاہنا)۔وَ :(اور)حرف عطف۔تَنْسَوْنَ :(تم بھول جاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔ مصدر۔نِسْیَانٌ۔(بھولنا)۔مَا : (جن کو)اسم موصول۔ تُشْرِکُوْنَ :(تم شریک بناتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔ شِرْکًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت: (نہیں) بلکہ (مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو۔وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَاَخَذْنٰھُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّھُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔لَ :(البتہ)لائے تاکید۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ اَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجے) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب

سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَۃ۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔إِلَى : (طرف)حرف جار۔أُمَمٍ : (قوموں۔امتوں۔جماعتوں۔گروہوں)اسم مجرور۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ :(پس)حرف عطف۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ : (ساتھ) حرف جار۔الْبَأْسَاءِ :(مفلسی۔تنگدستی۔سختی)اسم مجرور۔وَ :(اور)حرف عطف۔الضَّرَّاءِ :(تکلیف۔ دکھ۔بیماری) لَعَلَّ :(تاکہ)حرف ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَضَرَّعُونَ :(چیخیں۔روئیں پیٹیں۔گریہ زاری کریں۔عاجزی کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ۔مصدر۔تَضَرُّعًا۔(چیخ و پکار۔رونا پیٹنا۔عاجزی کرنا)۔)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ض ر ع)صیغہ۔ضَرَعَ يَضْرَعُ۔مصدر۔ ضُرُوعًا۔ضَرَاعَۃً۔(گڑگڑانا۔قریب ہونا۔بچہ کا ماں کا پستان منہ میں لینا۔جانور کادبلاہونا۔)محلاًجملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔پھر(ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

فَ :(پس)استئنافیہ۔لَوْ لَا :(کیوں نہیں)حرف زجر وتوبیخ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔جَاءَ :(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمْ : (ان کے پس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَأْسُ:(تنگی)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا : (ہمارے لئے)ضمیر جمع متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔ تَضَرَّعُوا :(انہوں نے عاجزی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔

واوَ جمع الف فارقہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَضَرَّعَ یَتَضَرَّعُ۔مصدر ۔تَضَرُّعًا۔(چیخ و پکار۔رونا پیٹنا۔ عاجزی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ض ر ع)صیغہ۔ضَرَعَ یَضْرَعُ۔مصدر۔ ضُرُوْعًا۔ضَرَاعَةً۔(گڑگڑانا۔ قریب ہونا۔بچہ کا ماں کا پستان منہ میں لینا۔جانور کا دبلا ہونا۔) وَ :(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ :(لیکن)حرف استدراک۔ قَسَتْ :(سخت ہوگیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق س و)ناقص واوی۔صیغہ۔قَسٰی یَقْسُو۔مصدر قَسْوَةٌ۔(سخت ہونا)۔قُلُوبُ :(قَلْبٌ) کی جمع۔دل)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ : (اور) حرف جار۔زَيَّنَ :(خوبصورت بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔(سجاوٹ۔زینت۔مزین کرنا۔آراستہ پیراستہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی ن)اجوف یائی۔صیغہ۔زَانَ يَزِيْنُ۔مصدر۔ زَيْنًا۔(خوبصورت بنانا۔۔سجانا)۔ لَ : (لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الشَّيْطَانُ : (شیطان۔وسوسہ۔ ابلیس)فاعل مرفوع۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:توجب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے۔اور جو وہ کام کرتے تھے شیطان ان کو(ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾

فَلَمَّا:(جب بھی)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف۔+ ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ نَسُوْا :(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔مصدر۔نِسْیَانٌ۔(بھولنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ ذُكِّرُوْا:(یاد کرایا گیا۔وہ نصیحت کئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ ذَكَّرَ یُذَكِّرُ۔مصدر۔تَذْكِیْرًا۔(نصیحت کرنا۔یاد دلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ یَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَتَحْنَا:(ہم نے کھول دیئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحَ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَبْوَابَ:(دروازے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔یکے از توابع۔مضاف الیہ۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز)مجرور مضاف الیہ۔ حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔حرف ابتداء۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ فَرِحُوْا:(وہ خوش ہوئے۔وہ متکبر ہوئے۔وہ اترائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ یَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحٌ۔ (خوش ہونا)۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أُوْتُوْا:(وہ دیئے گئے) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بَغْتَةً :(اچانک)منصوب۔حال۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ إِذَا :(جب)فجائیہ۔ هُمْ: (ان کو)ضمیر جمع

مذکر غائب محلاً مرفوع مبتداء۔ مُّبْلِسُوْنَ :(مایوس ہونے والے۔نا امید ہونے والے۔ مایوس)اسم فاعل جمع مذکر۔مصدر اِبْلَاسٌ۔(مایوسی)۔محلاً خبر مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت: پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ قُطِعَ:(کاٹ دی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ یَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔دَابِرُ:(دُبُرٌ کی جمع پشتیں۔جڑیں۔نسلیں ختم کر دیں) نائب فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ الْقَوْمِ:(قوم۔جماعت۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ ظَلَمُوْا:(ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ الْحَمْدُ: (تعریف)معرف باللام۔مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب : (لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔جار مجرور مل کر مبتداء الْحَمْدُ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ : (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ الْعَالَمِيْنَ :(جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو(سزاوار ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔ رَأَیْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِنْ :(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ سَمْعَ: (شنوائی) کان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَبْصَارَ:(بینائی)آنکھیں ۔معطوف منصوب۔مضاف۔ کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ خَتَمَ :(اس نے مہر لگا دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب ضرب۔مادہ(خ ت م) صیغہ۔خَتَمَ یَخْتِمُ۔مصدر۔خَتْمٌ۔(مہر لگانا)۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ قُلُوبِ:(دل)اسم مجرور۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّنْ: (کون ہے)اسم استفہام۔مبتداء مرفوع۔ إِلَٰهٌ:(معبود)خبر مرفوع۔موصوف۔ غَیْرُ:(علاوہ۔سوا)صفت مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ یَأْتِیْ:(وہ دیتا ہے۔دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہو تا ہے۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا) ۔ کَیْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔محلاً محلاً منصوب۔ حال۔نُصَرِّفُ:(ہم پھیرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَرَّفَ یُصَرِّفُ۔مصدر ۔تَصْرِیْفًا۔ (پھیرنا)۔الْآیَاتِ:(آیات کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول

بہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مرفوع ۔مبتداء۔يَصْدِفُوْنَ: (نظر انداز کرتے ہیں۔روگردانی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص د ف)صیغہ۔ صَدَفَ يَصْدَفُ۔مصدر۔صَدْفًا۔(روگردانی کرنا۔منہ موڑنا)۔محلاًجملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہرلگادے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔پھر بھی یہ لوگ رد گردانی کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتَ :(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تائے مبسوط مفتوحہ علامت ضمیر فاعل مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمْ :(تم کو۔ یعنی خود کو۔اپنے تئیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَتَا :(وہ آجائے)اصلاً تھا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی يَاتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَذَابُ:(عذاب۔سزا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ : (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ بَغْتَةً:(اچانک) منصوب۔حال۔أَوْ :(یا)حرف عطف۔ جَهْرَةً : (اعلانیہ۔کھلم کھلا)معطوف۔منصوب۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يُهْلَكُ :(ہلاک کر دیا جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلَكًا

۔هَلَاكًا۔(ہلاک ہونا۔فوت ہونا۔مر جانا)۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔الْقَوْمُ:(قوم۔لوگ)نائب فاعل مرفوع ۔ موصوف الظَّالِمُونَ:(ظالم۔اندھیر مچانے والے)فاعل جمع مذکر۔ محلاً صفت مرفوع۔علامت۔واؤ۔

ترجمہ آیت: کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ نُرْسِلُ:(ہم نے بھیجے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔الْمُرْسَلِيْنَ:(مُرْسَلٌ کی جمع۔پیغمبر)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مُبَشِّرِيْنَ:(بشارت دینے والے)منصوب۔علامت ۔ی۔حال وَ:(اور)حرف عطف۔ مُنْذِرِيْنَ:(تنبیہ کرنے والے۔خطرات سے آگاہ کرنے والے)معطوف۔منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَصْلَحَ :(اس نے درستی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔صَلَاحًا۔(اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ خَوْفٌ :(ڈر۔خوف) مبتداء۔مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر

مرفوع۔اور محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔ نیز جواب شرط اور فعل شرط و جواب مل کر مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔
وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ برائے تاکید نفی۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًمرفوع مبتداء۔
يَحْزَنُوْنَ :(غمگین ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزِنُ۔مصدر۔حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔محلاًجملہ مرفوع خبر۔

ترجمہ آیت:اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمرفوع۔مبتداء۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ يَمَسُّ:(وہ چھوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔ پہنچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْعَذَابُ:(عذاب)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء الَّذِيْنَ کی خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+مصدری۔ناصب مضارع۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْسُقُوْنَ :(وہ نافرمانی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س ق)صیغہ۔فَسَقَ يَفْسُقُ۔مصدر۔فِسْقٌ۔فُسُوْقًا۔(نافرمانی کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔۔

ترجمہ آیت: اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہو گا۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾

قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ أَقُوْلُ: (میں کہتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ عِندِ: (پاس) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ کسرہ برائے اتصال ضمیر واحد متکلم۔ مضاف۔ يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ خَزَآئِنُ: (خزانے) مرفوع۔ مبتداء۔ مؤخر۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ؛ أَعْلَمُ: (میں جانتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ الْغَيْبَ: (پوشیدہ چیزوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ أَقُوْلُ: (میں کہتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنِّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ يْ: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَلَكٌ: (فرشتہ ہوں) إِنَّ کی خبر۔ مرفوع۔ إِنْ: (نہیں) نافیہ۔ أَتَّبِعُ: (میں پیروی کرتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يُوْحٰى: (وہ حکم دیتا ہے۔ وحی کرتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَوْحٰى يُوْحِيْ۔

مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ اِلَيَّ :(میری طرف)مرکب :(اِلَي+يَّ)حرف جار+ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَسْتَوِيْ: (برابر ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی يَسْتَوِيْ۔ مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا)ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِيَ يَسْوٰی۔ مصدر۔سَوِیٌّ۔(مکمل۔پورا۔برابر۔مضبوط)۔ الْأَعْمَی:(اندھا) فاعل۔تقدیراً مرفوع مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْبَصِيْرُ:(دیکھنے والا) أَ:(کیا)حرف استفہام فَ: (پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ تَتَفَكَّرُوْنَ :(تم فکر کرتے ہو۔غور کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔مصدر۔تَفَكُّرٌ۔(غور وفکر کرنا۔)

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والے برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنْذِرْ:(تنبیہ کر۔خطرے سے آگاہ کر)فعل امر واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔آگاہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔يَنْذِرُ ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا۔مال دینا فقیروں کو۔خدمت اسلام کے لئے۔ جس کا اپنے تئیں عہد کیا ہو)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔يَخَافُوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ و ف)صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفًا۔(خوف کھانا۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُحْشَرُوْا:(جمع کرکئے جائیں۔ اکٹھاکئے جائیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔ حَشْرًا۔(جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔ناصب خبر۔رافع اسم۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور ۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مقدّم منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَلِيٌّ:(کوئی مددگار۔حامی۔ سرپرست۔ دوست) فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(ن ہی)نافیہ۔ شَفِيْعٌ :(شفاعت کرنے والا۔سفارش کرنے والا)۔ لَّعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَّقُوْنَ :(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرناذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوانہ توان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو تا کہ پرہیز گار بنیں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَطْرُدِ:(تو ہٹائے۔دور کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ر د)صیغہ۔طَرَدَ يَطْرُدُ۔مصدر۔طَرْدًا۔(ہٹانا۔دور کرنا) الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں۔بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا) ۔ رَبَّ:(ربّ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَدَاةِ : (صبح)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْعَشِيِّ :(شام)معطوف مجرور۔ يُرِيدُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔وَجْهَ:(رخ۔چہرے۔اللہ جل جلالہٗ کی خوشنودی۔اللہ کی ذات کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ جیسا عمل۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مَا کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ حِسَابِ:(حساب)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔زائدہ۔ شَيْءٍ:(چیز۔شئے) مَا کا اسم مؤخر۔لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔عمل بمطابق لَيْسَ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ حِسَابِ:(حساب)اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ زائدہ ۔شَيْءٍ:(شئے۔چیز)لفظاً

مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ فَ:(پس)سببیہ۔بعدہٗ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔ تَطْرُدَ:(تو دور کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)سببیہ۔بعدہٗ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔ تَكُوْنَ : (تو ہو) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔بوجہ فعل شرط۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ الظّٰلِمِيْنَ :(ظالم۔اندھیر مچانے والے)فاعل جمع۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ صبح وشام اپنی پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں (پس ایسانہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذٰلِكَ)حرف جار۔تشبیہ۔+اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر ۔شبہ جملہ محلاً منصوب نائب مفعول مطلق۔ فَتَنَّا:(ہم نے آزمائش میں ڈالا)اصلاً فَتَنَ+نَا۔ فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر مشدد۔نون فعل کو نون ضمیر میں مدغم کیا گیا۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔صیغہ۔ بَعْضَ: (کچھ) ظرف۔مبنی برفتحہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار ۔ بَعْضٍ:(کچھ)ظرف۔اسم مجرور۔لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَقُوْلُوْا: (وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ(کیا)حرف استفهام۔ هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر ومؤنث۔ مَنَّ :(احسان کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)

مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ یَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔مَنَّةٌ۔(احسان کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ بَيْنِ:(درمیان) ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ لَيْسَ :(نہیں) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔خبر کاناصب اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَعْلَمَ :(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ الشَّاكِرِيْنَ :(قدر کرنے والوں کو۔شکر کرنے والوں) فاعل۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیاہے(اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا ۢ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ كَ :(تمہارے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ الَّذِيْنَ:(جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔

مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ مجزوم۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ سَلاَمٌ:(سلامتی۔امن) مرفوع۔مبتداء۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ كَتَبَ:(اس نے لکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔ كِتَابَةٌ۔ (لکھنا)۔ رَبُّ:(ربّ نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الرَّحْمَةَ:(رحمت ۔فضل و کرم)منصوب۔مفعول بہ۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مَنْ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ عَمِلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ سُوءًا:(برا۔)منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔سے) حرف جار۔ جَهَالَةٍ:(جہالت۔ہٹ دھرمی)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَابَ:(اس نے توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب) صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ(لوٹنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَصْلَحَ:(اس نے درستی کی ۔اصلاح کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔ مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح ۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ يَصْلَحُ۔مصدر۔صَلَاحًا۔(اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ :(خوب رحم کرنے والا۔)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ كَذَلِكَ: (اس طرح) مرکب: (كَ+ذَلِكَ) حرف جار۔ تشبیہ۔+ اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ شبہ جملہ محلاً منصوب نائب مفعول مطلق۔ نُفَصِّلُ: (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔ مصدر۔ تَفْصِيْلًا۔ (تفصیل سے بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب مادہ (ف ص ل) صیغہ۔ فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔ فُصُوْلاً۔ (الگ کرنا)۔ فاصلے پر رکھنا۔ الْآيَاتِ: (آیات کو) لفظاً مکسور محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَسْتَبِيْنَ: (واضح ہو جائے۔ کھول کر بیان کر دیا جائے) فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَبَانَ يَسْتَبِيْنَ۔ مصدر۔ اِسْتِبَانَةٌ۔ (ظاہر کرنا۔ واضح کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب (ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبِيْنُ۔ مصدر۔ بَيَانًا (بیان کرنا)۔ سَبِيْلُ: (راہ) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ الْمُجْرِمِيْنَ: (جرم کرنے والے) فاعل۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ أَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب :(إِنِّ+يْ)کسرہ برائے اتصال ما بعد ضمیر واحد متکلم۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+یائے واحد متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔نُهِيتُ:(میں روکا گیا۔منع کیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔ نَهْیٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَعْبُدَ:(میں عبادت کروں) فعل مضارع واحد متکلم ۔منصوب۔بوجہ أَنْ ۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔تَدْعُوْنَ :(تم پکارتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ(پکارنا۔بلانا) ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَتَّبِعُ:(میں پیروی کروں)فعل مضارع واحد متکلم ثلاثی مزیدفیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَهْوَاءَ:(هَوَاءٌ کی جمع۔خواہشات کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ ضَلَلْتُ:(میں گمراہ ہو جاؤں)فعل ماضی واحد متکلم۔تائے مبسوط۔ مضموم علامت ضمیر واحد متکلم۔فاعل مرفوع۔ إِذًا:(اس وقت)حرف جواب۔جزاء اور جواب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔اس کا عمل بالکل لَيْسَ کی مانند۔اسم کا رافع اور خبر کا ناصب۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔کا اسم مرفوع۔۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُهْتَدِيْنَ : (ہدایت پانے والے)شبہ جملہ جملہ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر! کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔(یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلْ اِنِّیْ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ یَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنِّي:(یقیناً میں) مرکب:(إِنَّ+يْ) کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔ حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم + یائے واحد متکلم۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلَى:(پر) حرف جار۔ بَيِّنَةٍ:(کھلم کھلا۔واضح بیان۔دلیل۔ثبوت۔) اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔ مضاف الیہ۔ يْ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔كَذَّبْتُم:(تم نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ عِندِ:(پاس) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف الیہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ يْ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع مبتداء۔مؤخر۔ تَسْتَعْجِلُوْنَ:(تم جلد چاہتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِسْتِفْعَالٌ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اَسْتِعْجَالٌ۔(جلدی طلب کرنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل) صیغہ۔عَجِلَ يَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔عَجْلَةً۔(جلد کرنا)۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنِ:(نہیں) نافیہ۔ الْحُكْمُ:

(حکم۔فیصلہ)مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+ اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔يَقُصُّ:(وہ قصہ سناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصٌ۔(قصہ بیان کرنا)۔ الْحَقَّ:(حق۔سچ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ خَيْرُ:(اچھا۔بہتر)خبر مرفوع۔مضاف۔الْفَاصِلِيْنَ :(الگ کرنے والے۔فیصلہ کرنے والے)مجرور مضاف الیہ۔علامت ی۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ لَّوْ أَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔أَنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ تَسْتَعْجِلُوْنَ:(تم جلد چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِسْتِفْعَالٌ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اَسْتِعْجَالٌ۔(جلدی طلب کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجِلَ يَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔عَجْلَةً۔(جلد کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔برائے جواب شرط۔ قُضِيَ :(پورا کیا گیا۔گزار دیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ق ض ی) قَضَى يَقْضِيُ۔مصدر۔قَضَاءً۔(فیصلہ کرنا۔مقرر کرنا۔) الْأَمْرُ : (کام) مرفوع۔ نائب فاعل۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔ يْ : (میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور) بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان ۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں۔اندھیر مچانے والوں کے)محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَفَاتِحُ:(مَفَاتِيْحُ۔بھی جمع۔ مَفْتَاحُ کی جمع۔کھولنے والا اسم آلہ۔) مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف الیہ۔ الْغَيْبِ:(غیب۔پوشیدہ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ :(وہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْبَرِّ:(خشکی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔الْبَحْرِ:(سمندر)معطوف مجرور۔ و:(اور)حرف عطف۔مَا:(نفی)نافیہ۔تَسْقُطُ:

(گرتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ق ط)صیغہ۔ سَقَطَ يَسْقُطُ۔مصدر۔سُقُوْطًا۔(گرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ وَرَقَةٍ:(پتّا)لفظاً اسم مجرور۔محلاً مرفوع۔ فاعل۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ حَبَّةٍ:(دانہ)معطوف۔مجرور۔ فِي:(میں) حرف جار۔ ظُلُمٰتِ :(اندھیرا)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔ الْأَرْضِ:(زمین)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔رَطْبٍ:(کوئی تر چیز)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں) نافیہ ۔ يَابِسٍ:(کوئی خشک چیز)معطوف مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔فِيْ:(میں)حرف جار۔كِتَابٍ: (کتاب) اسم مجرور۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ:(کھلی۔واضح)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ يَتَوَفّٰى:(وہ مارتا ہے۔وہ فوت کر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ اصلاً يَتَوَفّٰي رسم الخط تھا۔ حرف علت۔ی کو الف سے تبدیل کر دیا گیا۔برائے سے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّيٌ۔(موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔كُمْ:(تم کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:

(ساتھ۔کو)حرف جار۔ اللَّيْلِ:(رات کو)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَعْلَمُ: (وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ جَرَحْتُمْ:(تم نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج ر ح)صیغہ۔جَرَحَ يَجْرَحُ۔مصدر۔جَرْحًا۔(زخم لگانا۔ نقصان دینا۔کمانا۔)بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ النَّهَارِ:(دن)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يَبْعَثُ: (وہ زندہ کرتا ہے۔اٹھادیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔ بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثٌ۔(اٹھانا)۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي: (میں)اسم جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُقْضَى:(پورا کردیا جاتا ہے۔ فیصلہ کردیا جاتا ہے۔وہ گزاردیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضَى يَقْضِي۔مصدر۔قَضَاءً۔(فیصلہ کرنا۔مقرر کرنا۔) أَجَلٌ:(مدت)نائب فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ مُّسَمًّى:(مقررہ۔معین)صفت مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَرْجِعُ:(رجوع کرنے والا۔لوٹنے والا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔نَبَأَ يَنْبُو۔مصدر۔نَبْوَةٌ۔نُبُوًا۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔ مصدر۔ نَبْئًا۔(خبر دینا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ :(ہو تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین مدت پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ هُوَ: (وہی) ضمیر منفصل۔ مبتداء مرفوع۔ الْقَاهِرُ: (قاہر۔ زبردست) خبر مرفوع۔ فَوْقَ: (پر) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ عِبَادِ: (بندے۔ عبادت گزار) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هٖ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يُرْسِلُ: (وہ بھیجتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ر س ل) صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلًا۔ رَسَالَةً۔ (اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ حَفَظَةً: (محافظ۔ حفاظت کرنے والے۔ نگہداشت کرنے والے) منصوب۔ مفعول بہ۔ حَتّٰى: (یہاں تک) حرف غائب۔ ابتدائیہ۔ اِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ جَآءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ اَحَدَ: (کوئی ایک) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمُ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمَوْتُ: (موت) فاعل مرفوع۔ تَوَفَّتْ: (فوت ہو جاتا ہے) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔ مصدر۔ تَوَفِّيٌّ۔ (موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ف ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔ (پورا ہونا)۔ هُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رُسُلُ: (رَسُوْلٌ

کی جمع۔پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُفَرِّطُوْنَ:(وہ کوتاہی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب تفعیل۔صیغہ فَرَّطَ يُفَرِّطُ۔مصدر۔تَفْرِيْطًا۔(کوتاہی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ر ط) صیغہ۔فَرَطَ يَفْرَطُ۔مصدر۔فَرْطًا۔فُرُوْطًا۔(جلدی کرنا)۔

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ رُدُّوْا:(لوٹا دیئے جائیں گے)فعل ماضی جمع مجہول مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔(لوٹانا۔پھیرنا۔جواب دینا)۔ اِلَى: (طرف حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَوْلَا:(دوست۔مالک۔آقا)نائب فاعل۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْحَقِّ:(حقیقی۔سچے)صفت مرفوع۔ اَلَا: (خبردار) حرف تنبیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ الْحُكْمُ: (حکم۔فیصلہ) مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ:(اسی کا)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء۔مرفوع۔ أَسْرَعُ: (بہت جلد۔زیادہ تیز)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مضاف۔الْحَاسِبِيْنَ :(حساب کرنے والے) فاعل۔جمع۔مضاف الیہ مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر(قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔مَنْ:(جو)اسم استفہام مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُنَجِّيْ:()وہ نجات دیتا ہے۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔ (نجات دینا)ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ظُلُمٰتِ :(اندھیروں سے) اسم مجرور۔مضاف۔الْبَرِّ:(خشکی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْبَحْرِ:(سمندر)معطوف مجرور۔تَدْعُونَ:(تم بلاتے ہو۔تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا۔بلانا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ تَضَرُّعاً:(چیخ چیخ کر۔رورو کر۔عاجزی سے)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ خُفْيَةً:(چھپ چھپ کر۔چپکے چپکے۔)معطوف منصوب۔حال۔لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔أَنجَا:(اس نے نجات دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا)ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هٰذِهٖ :(اس سے)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ لَ: (بلاشبہ۔ یقیناً)لائے تاکید۔ناصب مضارع۔نَكُوْنَنَّ:(ہم ضرور بالضرور۔ہوجائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الشّٰاكِرِيْنَ:(قدر کرنے والے۔شکر کرنے والے)فاعل۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ جملہ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

قُلِ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فعل مرفوع۔ يُنَجِّي:(وہ نجات دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّي۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا)ثلاثی مجرد۔ باب مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ كَرْبٍ: (کرب۔دکھ۔تکلیف)مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ أَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تُشْرِكُوْنَ :(شرک کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔ اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔ (شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے۔پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔هُوَ:(وہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْقَادِرُ:(ہر چیز کے اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)خبر مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف عطف۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَبْعَثَ:(وہ بھیجے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثَ۔مصدر۔ بَعْثًا۔ بِعْثَةً۔(بھیجنا۔مقرر کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابًا :(عذاب۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ فَوْقِ:(اوپر)ظرف مکان۔ مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ أَرْجُلِ:(رجل کی جمع۔پاؤں)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْ :(یا)حرف جار۔يَلْبِسَ:(وہ لڑادے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ل ب س)صیغہ۔لَبَسَ يَلْبِسُ۔ مصدر۔ لَبْسٌ۔(لڑانا۔بھڑانا) كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ شِيَعاً:(گروہ) منصوب ۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُذِيْقَ:(وہ چکھائے)معطوف منصوب۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ بَعْضَ: (کچھ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَأْسَ:(لڑائی ۔ آفت)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ بَعْضٍ:(کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ اُنْظُرْ :(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا) ۔ كَيْفَ: (کیسے) اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب ۔حال۔ نُصَرِّفُ :(ہم پھیر دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب تفعیل۔صَرَّفَ یُصَرِّفُ۔مصدر۔تَصْرِیْفًا۔(پھیرنا)صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ر ف)صیغہ صَرَفَ یَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفًا۔(پھیرنا)۔ الْاٰیٰتِ :(آیات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب مضارع۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ یَفْقَهُوْنَ :(وہ غور کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ف ق ہ)صیغہ۔فَقِهَ یَفْقَهُ۔مصدر۔ فَقْهًا۔ (سمجھنا)۔ محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ وہ(اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کردے اور ایک کو دوسرے(سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھادے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَذَّبَ :(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قَوْمُ:(قوم)فاعل مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ الْحَقُّ :(سچ)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَّسْتُ :(میں نہیں ہوں)فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔تائے مضموم ضمیر فاعل واحد متکلم۔لَيْسَ کا اسم مرفوع۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔

عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ وَكِيْلٍ :(قابل اعتماد۔حامی)اسم مجرور۔محلاًلَيْسَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اوراس(قرآن) کوتمہاری قوم نے جھٹلایاحالانکہ وہ سراسر حق ہے۔کہہ دو کہ میں تمہاراداروغہ نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)تاکید کے لئے۔اسم مجرور۔ جار اور مجرور مل کر خبر مقدّم منصوب ۔مضاف۔ نَبَاٍ :(خبر)مجرور مضاف الیہ۔ مُّسْتَقَرٌّ:(ٹھکانا۔مستحکم۔مقررہ وقت)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔سَوْفَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو۔حرف استقبال کی وجہ سے ترجمہ۔تم جان جاؤگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔

ترجمہ آیت:ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جن کو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔يَخُوضُوْنَ:(بکواس کرتے ہیں۔ نکتہ چینی کرتے ہیں۔عیب جوئی کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(خ و ض)اجوف واوی۔صیغہ۔خَاضَ يَخُوضُ۔مصدر۔ خَوْضٌ۔ (بکواس کرنا۔)۔فِي:(میں)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ أَعْرِضْ:(نظر انداز کر۔منہ موڑ۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(نظر انداز کرنا۔توجہ نہ دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔مصدر۔ عَرْضًا۔عُرُوْضًا۔(درخواست دینا۔پیش کرنا۔نمائش لگانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غائب۔ ابتدائیہ۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَخُوضُوا:(وہ بکواس کریں۔نکتہ چینی کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ و ض)اجوف واوی۔صیغہ۔خَاضَ يَخُوضُ۔مصدر۔خوض۔(بکواس کرنا۔)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ حَدِيْثٍ:(کسی بات)اسم مجرور۔موصوف۔غَيْرِ:(علاوہ)مجرور صفت۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف جار۔ إِمَّا:(لیکن اگر)مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ + اسم موصول زائدہ غیر عامل۔يُنسِيَنَّ:(وہ لازمی بھول جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر مؤکد بانون ثقیلہ۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔ اَنْسٰى يُنْسِيْ۔ مصدر۔ اِنْسَاءً۔(بھلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الشَّيْطَانُ: (شیطان ۔ابلیس۔وسوسہ۔ہر وہ چیز جو نقصان دہ ہو۔شیطان ہے۔عام کوئی مجسم نہیں۔عمل کی وجہ سے شیطان ہے۔) فاعل۔ مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقْعُدْ: (تو بیٹھ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ع ق د) صیغہ۔عَقَدَ يَقْعُدُ۔مصدر۔ قُعُوْدٌ۔مَقْعَدًا۔(باندھنا۔بیٹھ رہنا۔) بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ الذِّكْرٰى :(یاد آنا۔نصیحت کرنا۔)تقدیراً مکسور۔محلاً مضاف الیہ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ الْقَوْمِ:

(قوم۔لوگ)جمع جنس۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے) مجرور۔علامت۔ی۔صفت مجرور۔تابع۔موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کررہے ہوں تو ان سے الگ ہوجاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں مصروف ہوجائیں۔اور اگر(یہ بات) شیطان تمہیں بھلادے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مَا کی منصوب خبر مقدّم۔يَتَّقُوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ حِسَابِ:(حساب)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے)لفظاً اسم مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔کوئی عمل نہیں۔ذِكْرٰى:(نصیحت) مفعول مطلق منصوب۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَّقُوْنَ:(پرہیز کرتے ہیں۔ وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جوابدہی نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیز گار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف یا استئنافیہ۔ ذَرِ:(چھوڑ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وذر) مثال واوی۔صیغہ وَذَرَ یَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔ چھوڑ دینا۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ اتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔دِينَ:(دین۔طریقہ۔راستہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعِبًا:(کھیل)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَهْوًا:(تماشہ)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَرَّتْ:(دھوکا دیتا ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْحَيَاةُ:(زندگی)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مرفوع صفت تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ذَكِّرْ:(نصیحت کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔مصدر۔تَذْكِيْرٌ۔(نصیحت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُبْسَلَ :(روکنا۔ہلاکت میں ڈال دیا جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْسَلَ يُبْسِلَ۔مصدر۔اِبْسَالًا۔ (روکنا۔ہلاکت میں ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب س ل)صیغہ۔بَسُلَ يَبْسُلُ۔مصدر۔بَسَالَةً۔ بَسَالًا۔(بہادری دکھانا۔بہادر ہونا)۔ نَفْسٌ:(جان)نائب فاعل۔مرفوع۔ بِمَا:

(جو کچھ) :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاًاسم مجرور۔كَسَبَتْ :(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔ لَيْسَ: (نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوائے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔وَلِيٌّ:(دوست ۔حامی۔ساتھ) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ شَفِيْعٌ:(شفاعت کرنے والا۔سفارش کرنے والا) معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَعْدِلْ:(تو عدل کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ۔عَدَلَ يَعْدِلُ۔مصدر۔ عَدْلٌ۔(عدل کرنا۔حقدار کا حق دینا)۔ كُلَّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔نائب مفعول مطلق۔ مضاف۔ عَدْلٍ: (عدل)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْخَذْ:(وہ پکڑ لیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنھوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔ أُبْسِلُوْا: (انہوں نے ہلاکت میں ڈالا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَبْسَلَ يُبْسِلَ۔مصدر۔اِبْسَالًا۔(روکنا۔ہلاکت میں ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب س ل) صیغہ۔بَسُلَ يَبْسُلُ۔مصدر۔بَسَالَةً۔بَسَالًا۔(بہادری دکھانا۔بہادر ہونا)۔ بِمَا :(جو کچھ)مرکب : بِ+مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ كَسَبُوْا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا)۔ ل:(لئے)حرف جار۔ هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔

شَرَابٌ:(شراب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔حَمِيمٍ:(سخت گرم پانی)اسم مجرور۔محلاً شبہ جملہ صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء)معطوف مرفوع۔موصوف أَلِيمٌ:(بہت دردناک۔دکھ دینے والا)صفت مرفوع۔تابعد موصوف۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَكْفُرُوْنَ:(کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ نَدْعُو:(ہم پکاریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔ مِنْ:(سے)

حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔
مَا:(جو)اسم موصول۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَنفَعُ:(وہ نفع دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔
باب فتحہ۔مادہ(ن ف ع)صیغہ ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(نفع دینا) نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً
منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَضُرُّ:(وہ نقصان دیتا ہے)فعل مضارع واحد
مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ضَرَّ يَضُرُّ۔مصدر۔ضَرًّ۔(نقصان کرنا) ۔
نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نُرَدُّ :(ہم لوٹادئے جائیں)فعل
مضارع مجہول جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔(لوٹانا۔پھیرنا)۔ عَلَى:
(پر)حرف جار۔ أَعْقَابِ:(ایڑیوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف
الیہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ هَدَا:(اس نے ہدایت دی)
فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ہ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِيْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔
(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ نَا :(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل
مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔
واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اسْتَهْوَتْ:(بے راہ ہو گیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے
تانیث۔ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ ۔اِسْتَهْوٰى يَسْتَهْوِيْ۔مصدر۔اِسْتَهْوَاءٌ۔(بے راہ
کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ہ و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔هَوٰى يَهْوِيْ۔
مصدر۔هُوِيًّا۔هَوَيَانًا۔(بلندی سے گرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔
الشَّيَاطِيْنُ:(شیطانوں نے)فاعل۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔ حَيْرَانَ
:(بہکا ہوا۔مرتد ہوا ہوا)منصوب۔حال۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم
مجرور۔ أَصْحَابٌ:(ساتھی۔لوگ۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يَدْعُونَ:(وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا یَدْعُو۔ مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا۔ بلانا)۔ هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ الْهُدَى:(ہدایت۔ راہنمائی) اسم مجرور۔ اِئْتِ :(تو آجا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ اصلاً اِئْتِيْ تھا۔ حرف علت بوجہ ساکن محذوف ہوا۔ تو لفظ اِتِ بنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَیٰ یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ نَا:(ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُدَى:(ہدایت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ :(وہ ہی) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ الْهُدَىٰ:(ہدایت۔ رہنمائی) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أُمِرْنَا:(ہم کو حکم دیا گیا) فعل امر مجہول۔ جمع متکلم۔ ضمیر فاعل متکلم مرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ لِ:(تاکہ) حرف تعلیل۔ ناصب مضارع۔ نُسْلِمَ:(ہم فرمانبرداری کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (س ل م) صیغہ۔ سَلِمَ یَسْلَمَ۔ مصدر۔ سَلَامًا۔ سَلَامَةً۔ (بچا رہنا۔ چھٹکارا پانا۔ بغیر عیب کے ہونا) لِ: (لئے) حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا) مجرور۔ علامت ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے۔ اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں۔

وَأَنۡ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنۡ:(اگر) تفسیریہ۔ أَقِيمُوا:(قائم کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيۡمُ۔ مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوۡمُ۔مصدر۔قَوۡمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلاةَ :(صلوٰة کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّقُو:(ڈرو۔پرہیز کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيۡ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ هُوَ :(وہی) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي :(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ إِلَيۡ:(طرف) حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مذکر غائب۔ تُحۡشَرُوۡنَ :(تم اکٹھے کئے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحۡشُرُ۔ مصدر۔حَشۡرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے

وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ قَوۡلُهُ الۡحَقُّ ؕ وَلَهُ الۡمُلۡكُ يَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ ؕ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيۡ:(جس نے) اسم موصول۔مبنی برف سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔

باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین کو) معطوف منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحَقِّ:(درست۔حق وسچ کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔یَقُولُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ كُنْ:(تو ہو جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً كُوْنْ۔حرف علت واؤ بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔ یَكُوْنُ:(وہ ہو جاتی ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوْلُ: (بات۔قول۔) مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْحَقُّ:(سچ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَهُ:(اس کے لئے)مرکب: (لَ+هُ)حرف جار۔+ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ الْمُلْكُ :(ملک۔ ریاست ۔سلطنت)مبتداء مرفوع مؤخر۔ یَوْمَ: (دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ یُنْفَخُ :(پھونک ماری جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ یَنْفُخُ۔ مصدر۔نَفْخًا۔(پھونک مارنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الصُّوَرِ:(ناقوس۔صور۔ناد۔نرسنگا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَالِمُ:(جاننے والا)مبتداء محذوف۔کی خبر مرفوع۔تقدیراً هُوَ۔مضاف۔الْغَیْبِ:(غیب کا۔پوشیدہ چیزوں کا)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الشَّهَادَةِ:(گواہی)معطوف مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ ہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْحَكِیْمُ:(خوب حکمت والا۔دانائی۔پالیسی والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْخَبِیْرُ :(خوب خبر رکھنے والا۔) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا (اس دن) اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ إِبْرَاهِيْمُ: (ابراہیمؑ نے) فاعل مرفوع۔ لِ: (لئے۔ کو) حرف جار۔ أَبِي: (باپ) یکے از ستّہ مکبّرہ حالت جر میں۔ ی۔ لگانا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے تقدیراً مجرور۔ مضاف۔ هِ: (وہ۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آزَرَ: (آزر) بدل اب کا۔ مجرور۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ تَتَّخِذُ: (تو پکڑتا ہے۔ بناتے ہو) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ أَصْنَامًا: (بتوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ آلِهَةً: (اِلٰه کی جمع ۔معبود) منصوب۔ مفعول ثانی۔ إِنِّ: (بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ يْ: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً إِنِّ کا اسم منصوب۔ کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر متکلم۔ أَرَا: (میں نے دیکھا) اصلاً رسم الخط۔ أَرَى تھا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیکھنا۔ دل سے دیدار۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ: (تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف جار۔ قَوْمَ: (قوم کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مضاف الیہ۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ ضَلَالٍ: (گمراہی) اسم مجرور۔ موصوف۔ مُّبِيْنٍ: (کھلم کھلی) مجرور۔ علامت۔ ی۔ محلاً صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو،

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ كَذَٰلِكَ:(اسی طرح)مرکب :(كَ+ذَٰلِكَ)حرف جار۔+ اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب مفعول مطلق۔ نُرِي:(ہم دکھاتے تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔ اِرَاءَۃٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مَلَكُوتَ :(عظیم سلطنت۔حکومتِ حقیقیہ)منصوب مفعول ثانی۔ مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرْضِ:(زمین) معطوف مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَكُونَ :(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُوقِنِيْنَ :(یقین رکھنے والے)اسم فاعل۔ مجرور۔ علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

فَلَمَّا :(جب بھی)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف+ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ جَنَّ : (وہ چھپ گیا۔ چھا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج ن ن) مضاعف۔

صیغہ۔جَنَّ یَجُنُّ۔ مصدر۔جُنُوْنًا۔جَنٌّ۔(تاریک ہونا۔چھا جانا۔چھپ جانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔اللَّیْلُ:(رات۔)فاعل مرفوع۔رَأَی:(اس نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔کَوْکَبًا: (ستارہ) منصوب مفعول بہ۔جملہ جواب شرط۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبتداء مرفوع۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ فَلَمَّا:(جب بھی)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف+ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ أَفَلَ:(ڈوب گئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ف ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَفَلَ یَافُلُ۔مصدر۔اُفُوْلًا۔(غروب ہونا۔ڈوب جانا)۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أُحِبُّ:(میں پسند کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا)۔ الْآفِلِيْنَ :(ڈوب جانے والے)فاعل۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(یعنی) جب رات نے ان کو(پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا (تو آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں۔

فَلَمَّآ رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾

فَلَمَّا:(جب بھی)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف + ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ رَأَى: (اس نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذرک غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْقَمَرَ: (چاند کو)منصوب۔مفعول بہ۔ بَازِغًا:(چمکتا ہوا)منصوب۔حال۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَلَمَّا:(جب بھی)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف + ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ أَفَلَ:(ڈوب گئے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ف ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَفَلَ يَافُلُ۔ مصدر۔اُفُوْلًا۔(غروب ہونا۔ڈوب جانا)۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَئِن:(یقیناً اگر) مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید + حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يَهْدِ:(اس نے ہدایت دی)اصلاً يَهْدِيْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔حرف علت بوجہ ساکن ہونے کے محذوف۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ نِ:(نون) وقایہ۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد ضمیر متکلم۔ يْ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ناصب مضارع۔ أَكُونَنَّ:(میں ضرور بالضرور ہو جاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْقَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر منصوب۔موصوف۔ الضَّالِّيْنَ :(گمراہ ہوئے ہوئے۔بھٹکے ہوئے)محلاً منصوب۔علامت۔ی۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمۡسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیۡ هٰذَاۤ اَكۡبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۷۸﴾

فَلَمَّا:(جب بھی)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف + ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ رَأَى : (اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤۡيَةٌ۔(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الشَّمۡسَ:(سورج)منصوب۔مفعول بہ۔ بَازِغَةً:(چمکتے ہوئے)منصوب حال۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔رَبِّ:(ربّ) خبر مرفوع۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد ضمیر متکلم۔مضاف۔يۡ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔ هَـٰذَا:(یہ) اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَكۡبَرُ :(بہت بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔فَلَمَّا:(جب بھی)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف + ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ أَفَلَتۡ:(وہ ڈوب گیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ف ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَفَلَ يَافُلُ۔مصدر۔اُفُوۡلًا۔(غروب ہونا۔ڈوب جانا)۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔ قَوۡمِ:(قوم)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ی۔ضمیر متکلم محذوف۔ تخفیف کرنے کے لئے۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔تقدیراً مجرور۔مضاف الیہ مجرور۔إِنِّ: (یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ يۡ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔بَرِيۡءٌ:(بری الذمہ ہوں۔بے زار ہوں)۔ مِّمَّا:(جو کچھ)مرکب :(مِّنۡ +مَّا)حرف جار۔+اسم

موصول۔مبنی برسکون۔محلاً اسم مجرور۔ تُشْرِكُوْنَ :(تم شریک بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكًا۔ (شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت: پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو! جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۷۹﴾

إِنِّ :(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ وَجَّهْتُ:()فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَجَّهَ يُوَجِّهُ۔مصدر۔تَوْجِيْهًا۔(توجہ کرنا۔رخ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔صیغہ۔وَجَهَ يَجِهُ۔مصدر۔وَجْهًا۔(با وجاہت ہونا۔مار کر منہ پھیر دینا) وَجْهِ:(چہرہ)مضاف۔کسرہ بوجہ یائے متکلم۔ يَ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع لِ:(لئے۔طرف)حرف جار۔ الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول ۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ فَطَرَ:(اس نے پھاڑا۔پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فَطَرَ يَفْطُرُ۔مصدر۔فَطْرًا۔فُطُوْرًا۔(پیدا کرنا۔پھاڑنا)۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ حَنِيْفًا: (یکسو۔سیدھی راہ پر چلنے والا)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل کرنے والا أَنَا:(میں)ضمیر منفصل واحد متکلم۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ الْمُشْرِكِيْنَ : (مشرک۔شریک بنانے والوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ یا استئنافیہ۔ حَآجَّ: (اس نے بحث کی۔ جھگڑا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ حَاجَّ یُحَاجُّ۔ مصدر۔ مُحَاجَّةٌ۔ (جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا)۔ هٗ: (اس کے ساتھ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ قَوْمُ: (قوم) فاعل۔ مضاف۔ هٗ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و م) قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ تُحَاجُّونِّ: (تم جھگڑتے ہو۔ بحث کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ حَاجَّ یُحَاجُّ۔ مصدر۔ مُحَاجَّةٌ۔ (جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا)۔ +نون وقایہ۔ یْ: (میرے ساتھ) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ هَدَانِ: (اس نے مجھ کو ہدایت دی) اصلاً هَدَانِيْ تھا۔ نون وقایہ۔ تخفیف کر دی گئی ہے۔ یائے متکلم محذوف کر کے کسرہ کو بعوض یائے متکلم رکھا گیا۔ کسرہ قائم مقام یائے متکلم منصوب مفعول بہ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ أَخَافُ: (میں ڈرتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ (خ و ف) اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَافَ یَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفًا۔ (خوف کھانا)۔ مَا: (جن کو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ تُشْرِكُوْنَ: (تم شریک ٹھہراتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَشْرَكَ یُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكًا۔ (شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔

مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْکًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّشَاءَ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ رَبِّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَيْئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَسِعَ:(اس نے وسیع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(و س ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَسِعَ يَسِعُ۔مصدر۔سِعَةٌ۔(وسیع کرنا۔ گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔رَبِّ:(ربّ)فاعل۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُلَّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کوئی چیز) مجرور مضاف الیہ۔ عِلْمًا:(علم)منصوب۔تمیز۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَتَذَكَّرُوْنَ:(تم نصیحت حاصل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔ مصدر۔تَذَكُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار چاہے۔میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔کیا تم خیال نہیں کرتے۔

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ
فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔حال۔ أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ مَا:(جو)اس موصول۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا)۔ أَشْرَكْتُمْ:(تم نے شرک کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔ شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَخَافُونَ:(تم ڈرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔أَشْرَكْتُمْ:(تم نے شرک کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكًا۔ (شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ ہمسر بنانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع و قالب۔يُنَزِّلْ:(اتارا گیا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ (اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ سُلْطَانًا :(کوئی سند۔کوئی دلیل)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أَيُّ :(کون سے)اسم استفہام۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ مضاف۔الْفَرِيقَيْنِ:(دو گروہ)مجرور۔مضاف الیہ۔أَحَقُّ:(بہت ہی سچا۔حق)افعل التفضیل۔خبر

مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْأَمْنِ:(امن۔آشتی)اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جب کہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے۔اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾

الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَلْبِسُوْا:(وہ ملاتے ہیں۔گڈمڈ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ل ب س)صیغہ۔لَبَسَ يَلْبِسُ ۔مصدر۔لَبْسٌ۔(شک میں پڑنا۔شبہ ڈالنا)۔ إِيمَانَ: (ایمان۔یقین)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ظُلْمٍ:(ظلم ۔اندھیر)اسم مجرور۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث ۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمُ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔الْأَمْنُ:(امن۔سلامتی ہے)مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء أُولَئِكَ کی خبر مرفوع۔

وَ:(اور)عطف۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ مُّهْتَدُوْنَ : (ہدایت پانے والے۔ ہدایت یافتہ۔)فاعل مرفوع جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔ تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حُجَّتُ:(دلیل)خبر مرفوع۔مضاف۔ نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر ثانی۔ مرفوع۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ کو)منصوب مفعول بہ ثانی۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَرْفَعُ :(ہم بلند کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔باب(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ یَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا۔) دَرَجَاتٍ:(درجات۔مراتب)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب تمیز۔مَّنْ:(جس کے)اسم موصول۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نَّشَاءُ:(ہم چاہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَكِيْمٌ:(بہت دانا۔بہت حکمت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا۔) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بے شک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ وَهَبْنَا: (ہم نے تحفہ دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ باب (و ھ ب) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَهَبَ يَهَبُ۔ مصدر۔ وَهْبٌ ۔ وَهِبَةٌ۔ (عطا کرنا۔ تحفہ دینا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِسْحٰقَ: (اسحاقؑ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَعْقُوْبَ: (یعقوبؑ کو) معطوف منصوب۔ كُلاًّ: (سب کے سب کو) برائے تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہ مقدّم۔ هَدَيْنَا: (ہم نے ہدایت دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ نُوحًا: (نوحؑ کو) منصوب مفعول بہ۔ هَدَيْنَا: (ہم نے ہدایت دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلُ: (پہلے) ظرف زمان۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ ذُرِّيَّتِ: (کچھ اولاد) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَاوٗدَ: (داؤدؑ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ سُلَيْمَانَ: (سلیمانؑ) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَيُّوبَ: (ایوبؑ کو) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يُوسُفَ: (یوسفؑ کو) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مُوسٰى: (موسیٰؑ کو) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ هَارُوْنَ: (ہارونؑ کو) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) اعتراضیہ۔ كَذٰلِكَ: (اسی طرح) مرکب: (كَ+ذٰلِكَ) حرف جار + اسم اشارہ بعید واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ نائب مفعول مطلق۔ مقدّم۔ نَجْزِي: (ہم بدلہ دیتے ہیں) فعل مضارع جمع

متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ج ز ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَزٰی یَجْزِیُ۔ مصدر۔ جَزَاءً۔ (بدلہ دینا ۔معاوضہ دینا)۔ الْمُحْسِنِیْنَ :(اچھے کام کرنے والے۔احسان کرنے والے) فاعل۔ محلاً منصوب۔ علامت ۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے۔ (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ زَكَرِيَّا:(زکریاؑ) معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَحْيٰى:(یحییٰؑ) معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عِيسَى :(عیسیٰؑ) معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ إِلْيَاسَ : (الیاسؑ) معطوف منصوب۔ كُلٌّ:(سارے کے سارے) تاکید کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ مِّنَ :(سے) حرف جار۔ الصَّالِحِيْنَ :(اچھے کام کرنے والے۔ نیک لوگ۔) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ إِسْمَاعِيْلَ :(اسمٰعیلؑ) معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْيَسَعَ:(یسعؑ) معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يُوْنُسَ:(یونسؑ) معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور) لُوْطًا:(لوطؑ) معطوف ۔منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ كُلاًّ:(سارے کے سارے) برائے تاکید۔ منصوب مفعول بہ۔ فَضَّلْنَا:(ہم نے فضیلت دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔ مصدر۔

تَفْضِيْلًا۔(فضیلت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ض ل)فَضَلَ يَفْضُلُ۔مصدر۔ فَضْلًا۔ (ضرورت سے زیادہ دینا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ :(جہانوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔آبَاءِ:(باپ دادا۔اجداد)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذُرِّيَّاتِ:(اولاد)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِخْوَانِ: (بھائی)معطوف۔مجرور۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اجْتَبَيْنَا:(ہم نے چن لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ۔ مصدر۔ اِجْتِبَاءً۔(چن لینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هَدَيْنَا:(ہم نے راہنمائی دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِلَى : (طرف۔تک)حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف مُّسْتَقِيْمٍ : (سیدھا۔درست۔قائم شدہ مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

ذَٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هُدَى :(ہدایت)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(وہ۔اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَشْرَكُوْا: (انہوں نے شرک کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ حَبِطَ:(اس نے ضائع کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ۔حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطًا۔(ضائع ہونا)۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔فاعل۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مرفوع مبتداء۔الَّذِينَ :(وہ جن کو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع خبر۔ آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب ۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْحُكْمَ:(فیصلہ۔حکم)معطوف۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔النُّبُوَّةَ: (نبوت ۔ پیغمبری)معطوف منصوب۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَكْفُرْ: (وہ انکار کرے۔کفر کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ هٰؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔وَكَّلْنَا:(ہم نے مقرر کر دئے)فعل ماضی جمع متکلم۔صیغہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔وَکَّلَ یُوَکِّلُ۔مصدر۔تَوَکِیْلٌ۔(مقرر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ک ل) مثال واوی۔صیغہ۔وَکَلَ یَکِلُ۔مصدر۔وَکْلًا۔ وُکُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قَوْمًا:(قوم) منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَّيْسُوْا:(انہوں نے نہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ فعل جامد۔اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔كَافِرِيْنَ:(کافر)لفظاً مجرور۔علامت۔ی۔محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٰی لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۰﴾

أُوْلَئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً خبر مرفوع۔ هَدَى: (اس نے ہدایت دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ دی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هُدَا: (ہدایت۔ راہنمائی) اسم مجرور۔ مضاف۔ هُمُ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اقْتَدِ: (اقتداء۔ پیروی) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِقْتَدٰى يَقْتَدِىْ۔ مصدر۔ اَقْتِدَاءٌ۔ (پیروی کرنا)۔ هْ: (وہ) برائے سکتہ۔ (خاموشی کے لئے۔ سکوت کرنا)؛ قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ول) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ أَسْئَلُ: (میں سوال کروں گا۔ کرتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ سَئَلَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سُوَالًا۔ (سوال کرنا۔ مانگنا)۔ كُمْ: (تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَجْرًا: (کوئی بدلہ۔ معاوضہ۔ اجر) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنْ: (نہیں) نافیہ۔ اس کے بعد اگر إِلَّا ہو تو معنی نفی کا ہوتا ہے۔ هُوَ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ ذِكْرَى: (نصیحت) منصوب۔ خبر مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ: (جہانوں کے لئے) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف، مَا:(نہیں)نافیہ۔ قَدَرُوْا:(انہوں نے قدر کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ قَدَرَ یَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرٌ۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَقَّ: (سچ کیا)نائب مفعول مطلق۔مضاف۔(فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ یَحِقُّ۔ مصدر۔حَقًّا۔(سچ ہونا۔لازم ہونا۔ واجب ہونا۔ مستحق ہونا)۔ قَدْرِ: (قدر۔ عزت۔وقار)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ: (جب)ظرف زمان۔ بمعنی۔ماضی۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ بَشَرٍ:(انسان)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ زائد۔شَيْءٍ:(چیز۔شئے)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَنْ :(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔

نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔ منصوب مفعول بہ۔ محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ :(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجورر۔ مُوْسَى :(موسیٰؑ)فاعل۔مرفوع۔ نُوْرًا: (روشنی) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُدًى:(ہدایت۔راہنمائی)معطوف منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لنَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ تَجْعَلُوْنَ:(تم بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ هٗ : (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَرَاطِيْسَ:(الگ الگ ورقے۔ صفحے) منصوب۔مفعول ثانی۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ تُبْدُوْنَ:(ت ظاہر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی يُبْدِئُ مصدر۔اِبْدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔کھلم کھلا کرنا۔علانیہ کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔بُدُوًّا۔(ظاہر کرنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔تُخْفُوْنَ:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَخْفٰی يُخْفِيْ۔مصدر۔ اِخْفَاءٌ۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(خ ف ی) ناقص یائی۔صیغہ۔خَفٰی يَخْفِيْ۔مصدر۔خَفْيًا۔ چھپنا)۔كَثِيْرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عُلِّمْتُمْ:(تم کو سکھایا گیا)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔تَعْلَمُوْا:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر

حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔باب تفعیل۔صیغہ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔ تَعْلِيمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ أَنْتُمْ: (تم)ضمیر منفصل۔برائے تاکید۔فاعل۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔ آبَاؤُ: (اجداد۔باپ دادے)معطوف۔(فاعل) مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔ قُلِ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)مبتداء۔مرفوع۔خبر محذوف۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ ذَرْ:(چھوڑ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ خَوْضِ:(یاوہ گوئی ۔بیہودہ گوئی۔خرافات۔بکواس)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَلْعَبُوْنَ :(وہ کھیلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل ب)صیغہ۔لَعِبَ يَلْعَبُ۔مصدر۔لَعْبًا۔(کھیلنا)۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جاننی چاہیئے تھی نہ جانی۔جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔کہو جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا) پھر ان کو چھوڑ دیا کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔ کِتَابٌ:(کتاب)خبر۔مرفوع۔محلاً موصوف۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتاری)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مُبَارَكٌ:(مبارک۔برکت والی)صفت ثانی۔مرفوع۔ مُّصَدِّقُ:(تصدیق کرنے والی)صفت ثالث۔مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ يَدَيْ:(ہاتھوں)اصلاً يَدَيْنِ تھا۔ نون جمع محذوف۔ بوجہ مضاف۔ هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائےکَیْ۔ناصب مضارع۔تُنْذِرَ:(تو تنبیہ کرے۔آگاہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔آگاہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔یَنْذِرُ ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا۔مال دینا فقیروں کو۔خدمت اسلام کے لئے۔ جس کا اپنے تیئں عہد کیا ہو)۔أُمَّ:(ماں)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔الْقُرٰی:(قَرْيَةٌ کی جمع۔بستی۔)یہ مکہ معظمہ کے باہر ایک آبادی ہے۔ مجرور مضاف الیہ۔ تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔معطوف منصوب حَوْلَ:(ارد گرد)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف الیہ۔ هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمرفوع مبتداء۔يُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود ۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ :(آخرت۔ قیامت)اسم مجرور۔ يُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون

اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ یَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔مبتداء۔ عَلٰی : (پر)حرف جار۔ صَلَاتِ:(صلوٰتوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مضاف الیہ۔ یُحَافِظُوْنَ :(حفاظت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ حَافَظَ یُحَافِظُ۔مصدر۔مُحَافَظَةٌ۔(باہم حفاظت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ف ظ)صیغہ۔حَفِظَ یَحْفِظُ۔مصدر۔حِفْظًا۔(حفاظت کرنا)۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور(جو) اس لئے(نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَنْ :(کون ہے)اسم استفہام۔مبنی برف سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ اَظْلَمُ:(بہت زیادہ ظلم کرتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِمَّنِ:(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّنِ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ افْتَرٰی:(بہتان لگاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰی یَفْتَرِیُ۔مصدر۔اِفْتَرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان

باندھنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفرِیُ۔مصدر۔ فَرْیًا۔ فِرْیَۃٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے : قَطَّعَہٗ قَطْعًا صَغِیْرَۃً۔یعنی فَرٰی اللَّحْمَ۔/ بَصَلَ۔(گوشت / پیاز ٹکڑے ٹکڑے کرنا)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ کَذِبًا:(جھوٹ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أُوْحِيَ :(مجھ پر وحی آتی ہے۔کی جاتی ہے)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیُ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی + ناقص یائی۔صیغہ وَحٰی یَحِیُ۔ مصدر۔ وَحْیًا۔ (علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ إِلَيَّ:(میری طرف)مرکب :(إِلَی+ی)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون ۔ محلاً مجرور۔بالفتحہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یُوْحَ:(وحی کرے فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت بوجہ التقائے سا کنین محذوف۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی یُوْحِیُ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی + ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی یَحِیُ۔مصدر۔وَحْیًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ ہِ : (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شَيْءٌ:(شئے۔چیز)مرفوع۔نائب فاعل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔سَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔ أُنزِلُ :(میں اتاروں گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِثْلَ :(مانند۔ طرح)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَا:(جیسا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔أَنْزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔یا استئنافیہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ تَرَى:(تو دیکھے گا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِذِ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔کسرہ برائے اتصال۔ الظَّالِمُوْنَ:(ظالم)مبتداء مرفوع۔جمع مذکر۔علامت واؤ۔فِيْ: (میں)حرف جار۔ غَمَرَاتِ: (سختیوں)اسم مجرور۔مضاف۔الْمَوْتِ:(موت کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ: (حالانکہ)حالیہ۔ الْمَلَآئِكَةُ: (فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)مبتداء مرفوع۔ مضموم۔بَاسِطُوْا:(وہ پھیلانے والے۔ پھیلائے ہوئے) فاعل۔ مرفوع۔جمع مذکر۔أَيْدِيْ:(ہاتھوں کو)اصلاً أَيْدِيْنِ تھا۔محلاً منصوب۔نون تثنیہ محذوف بوجہ مضاف۔ هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ أَخْرِجُوْا:(وہ نکالیں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ أَنْفُسَ: (جانوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْيَوْمَ: (آج)ظرف زمان۔ منصوب۔ أَخْرِجُوْا کے متعلق۔ تُجْزَوْنَ:(تم بدلہ دیئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔ جَزَاءً۔ (بدلہ دینا۔معاوضہ دینا۔)۔عَذَابَ:(عذاب۔سزاء)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْهُوْنِ:(اہانت کا۔رسوائی کا۔ذلت کا)مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ: (تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ضمیر تُمْ فاعل۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔تَقُوْلُوْنَ:(تم کہتے رہے تھے) فعل مضارع جمع مذکر غائب(استمراری)۔مرفوع۔علامت نون اعرابی

موجود۔واؤجمع۔ باب نصر۔مادہ(ق ول)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ غَیْرَ :(علاوہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْحَقِّ: (حق۔ سچ) مجرور۔مضاف الیہ۔ وَکُنْتُمْ :(تم تھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔محلاًمجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ضمیر تُمْ فاعل۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔عَنْ : (سے۔بارے میں)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَسْتَکْبِرُوْنَ :(تم اتراتے ہو۔تم تکبر کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجو۔واؤ جمع۔محلاًجملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِکْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر) صیغہ۔کَبَرَ یَکْبُرُ۔ مصدر۔کِبَارٌ۔(بڑاہونا)۔

ترجمہ آیت:اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے۔یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنالیتاہوں۔اور کاش تم ان ظالم(یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے(ان کی طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھارہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزادی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف یا۔استئنافیہ۔ لَ:(بلاشبہ)حرف تاکید۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جِئْتُمُوْ:(تم آئے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤبرائے اشباع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ یَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔

مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فُرَادٰی:(انفرادی طور پر۔ فرداً فرداً) منصوب۔ حال۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف جار و تشبیہ + مَا مصدریہ۔ مبنی بر سکون۔ اسم مجرور۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَوَّلَ:(پہلے)ظرف زمان منصوب۔ مضاف۔ مَرَّةٍ:(بار۔ مرتبہ۔)مجرور مضاف الیہ۔(مُرُوْرٌ۔اسی سے ہے۔ٹریفک ۔آمد و رفت۔گزرنا۔وحدت کے لئے تائے مدورہ بڑھائی جاتی ہے۔ایک بار گزرنا۔مرتبہ ۔دفعہ۔بار)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔ تَرَكْتُمْ:(تم نے چھوڑ دیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ خَوَّلْنَا:(ہم نے مالک بنا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ خَوَّلَ يُخَوِّلُ ۔مصدر۔تَخْوِيْلٌ۔(مالک بنانا) كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَرَاءَ:(پیچھے۔ آگے پیچھے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔مضاف الیہ۔ ظُهُورِ:(پیٹھیں)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا: (نہیں) نافیہ۔ نَرَى:(ہم نے دیکھا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔رَأٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شُفَعَاءَ:(سفارشی۔مددگار)منصوب مفعول بہ۔موصوف مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت منصوب۔ زَعَمْتُمْ:(تم گمان کیا۔خیال کیا۔)فعل قلوب ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب مادہ(ز ع م) صیغہ۔زَعَمَ يَزْعَمُ۔ مصدر۔ زَعْمًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔عقیدہ رکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم

مجرور۔ شُرَکٰٓؤُا:(شریکوں) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ تَّقَطَّعَ : (اس نے کاٹ دئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔ثلاثی مزید فیہ۔ تفعیل۔ صیغہ۔قَطَّعَ یُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقْطِیْعٌ۔(منقطع ہونا۔کاٹ دیا جانا) ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع) صیغہ۔ قَطَعَ یَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ کُنْتُمْ (تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ضمیر تُمْ فاعل۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ تَزْعُمُوْنَ :(تم گمان کرتے ہو۔تم خیال کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ یَزْعَمُ۔ مصدر۔زَعْمًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔عقیدہ رکھنا)۔

ترجمہ آتیت:اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال ومتاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔(آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہوگئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ فَالِقُ : (پھاڑنے والا۔پیدا کرنے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف الْحَبِّ:(دانہ۔بیج)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ النَّوٰی:(گٹھلی)معطوف مجرور۔تقدیراً مکسور۔ یُخْرِجُ :(نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ الْحَيَّ:(زندہ کو)منصوب مفعول بہٖ۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ الْمَيِّتِ:(مردہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مُخْرِجُ:(نکالنے والا)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔مضاف۔ الْمَيِّتِ:(مردے کے)مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْحَيِّ:(زندہ سے)اسم مجرور۔ ذٰلِكُمُ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔مبتداء۔مرکب:(ذَ+لِ+كُمُ)اسم اشارہ۔لِ برائے بعید۔ كُمُ برائے خطاب۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ فَ:(پس)فصیحہ۔ أَنّٰى: (کیونکر)اسم استفہام۔ تُؤْفَكُوْنَ : (تم بہکائے جاتے ہو) فعل مضارع مجہول۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَکَ یَاْفِکُ۔مصدر۔اِفْکًا۔(جھوٹ بولنا۔بہکنا)

ترجمہ آیت:بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔یہی تو اللہ ہے۔پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾

فَالِقُ:(پھاڑنے والا۔پیدا کرنے والا)خبر۔مرفوع۔مبتداء محذوف۔مضاف۔الْاِصْبَاحِ:(صبح کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللَّيْلَ:(رات کو)منصوب۔مفعول بہٖ سَكَنًا:(سکون والی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّمْسَ:(سورج کو)معطوف منصوب۔

وَ:(اور)حرف عطف۔ الْقَمَرَ:(چاند کو)معطوف۔منصوب۔ حُسْبَانًا:(حساب لگانا) معطوف۔ منصوب۔ ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ تَقْدِيرُ :(اندازہ لگانا۔)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْعَزِيزِ:(بہت عزت والا)مجرور مضاف الیہ۔الْعَلِيمِ:()مبالغہ۔مجرور صفت۔

ترجمہ آیت:وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو(موجب) آرام(ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو(ذرائع) شمار بنایا ہے۔یہ اللہ کے(مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب(اور) علم والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(وجو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ النُّجُوْمَ:(ستاروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔لِ: (تاکہ)لائے کَیْ۔ناصب مضارع۔ تَهْتَدُوْا:(تم راہنمائی پاؤ۔ہدایت تم پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا۔)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ظُلُمٰتِ:(اندھیروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ مضاف۔ الْبَرِّ :(خشکی کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔ الْبَحْرِ:(سمندر)معطوف مجرور۔قَدْ: (یقیناً)حرف تحقیق۔ فَصَّلْنَا:(ہم تفصیل سے بیان کردی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔ تَفْصِيْلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف ص ل) صیغہ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔مصدر۔ فُصُوْلاً۔ (الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔ الْآيَاتِ:(آیات کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(لئے)

حرف جار۔ قَوْمٍ :(لوگوں کے)اسم مجرور۔ يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تا کہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد منفصل۔ مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ خبر مرفوع۔ أَنْشَأَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْشَاءَ يُنْشِئُ۔ مصدر۔ اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔ نَشَاَ يَنْشَاُ۔ مصدر۔ نَشَاةً۔ نَشْئًا۔ نُشُوْءًا۔(نشو و نما کرنا۔ پالنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفْسٍ:(جان)اسم مجرور۔ موصوف۔ وَاحِدَةٍ:(ایک ہی)مجرور صفت۔ تابع موصوف۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ مُسْتَقَرٌّ:()قرار گاہ۔ ٹھہرنے کی جگہ)اسم مفعول۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خبر محذوف۔ تقدیراً لَكُمْ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مُسْتَوْدَعٌ :(سٹور۔ سامان رکھنے کی جگہ۔)اسم مفعول۔ محلاً معطوف منصوب۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ فَصَّلْنَا:(ہم تفصیل سے بیان کردی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔ مصدر۔ تَفْصِيْلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب مادہ(ف ص ل) صیغہ۔ فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔ فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔ فاصلے پر رکھنا۔ الْآيَاتِ :(آیات کو)غیر منصرف۔ لفظاً مکسور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ : (لوگوں کے)اسم مجرور۔ يَفْقَهُوْنَ :(غور کرتے ہیں۔ سمجھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔

علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجرور صفت۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ہ) صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فَقَهًا۔(وہ سمجھنا۔غور کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد منفصل۔مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔خبر مرفوع۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔ مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی کو) منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَبَاتَ:(جڑی بوٹیوں کو۔اگنے والی چیزوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ كُلِّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔ مضاف۔شَيْءٍ:(شئے۔چیز)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ أَخْرَجْنَا: (ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر

واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ خَضِرًا:(سبزہ)منصوب۔ مفعول بہ۔ نُّخْرِجُ:(ہم نکالتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ حَبًّا :(دانے کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مُّتَرَاكِبًا:(تہہ در تہہ۔ایک دوسرے پر سوار)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال۔مابعد۔ النَّخْلِ:(کھجوروں کے درخت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔طَلْعِ:(گابھا۔خوشہ)اسم مجرور۔مضاف هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً بدل مرفوع۔ قِنْوَانٌ :(گھونگے۔گچھے) مبتداء۔مرفوع۔ موصوف۔ دَانِيَةٌ:(قریب۔لٹکنے والے۔جھکنے والے)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔ جَنّٰتٍ:(باغات) معطوف مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَعْنَابٍ: (انگور)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الزَّيْتُونَ:(زیتون۔کاؤ)منصوب۔مفعول بہ۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الرُّمَّانَ:(انار) معطوف مفعول بہ۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔ مُشْتَبِهًا :(ملتے جلتے)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ غَيْرَ:(علاوہ)معطوف منصوب۔ مُتَشَابِهٍ :(ملتے جلتے)مجرور مضاف الیہ۔ انْظُرُوْا:(تم دیکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا) ۔ إِلٰى:(طرف)حرف جار۔ ثَمَرِ : (پھل۔ فائدہ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔أَثْمَرَ:(وہ پھل دیتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَثْمَرَ يُثْمِرُ۔مصدر۔اِثْمَارٌ۔(فائدہ۔پھل ملنا)۔ وَ:() يَنْعِ:(پکا پھل)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ذٰلِكُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ضمہ برائے

اتصال مابعد۔ مبتداء۔ مرکب:(ذَ+لِ+ کُمْ) اسم اشارہ۔لِ برائے بعید۔ کُمْ برائے خطاب۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔لِ:(لئے)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ آیَاتٍ:(آیات)غیر منصرف۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔یُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینھ برساتا ہے۔پھر ہم ہی (جو مینھ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں۔اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں۔اور نہیں بھی ملتے۔یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت اللہ کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَعَلُوْا:(انہوں نے بنائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+ اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ شُرَكَآءَ:(شریک۔ہمسر)غیر منصرف۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ مقدّم۔ الْجِنَّ:(جنّ۔غیر مرئی مخلوق)مفعول بہٖ اوّل منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔خَلَقَ:(اس کو پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ خَرَقُوْا :(انہوں نے گھڑ لیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔صیغہ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ق)صیغہ۔خَرِقَ

يَخْرِقُ۔مصدر۔خرقا۔(گھڑنا۔تراشنا۔ سوراخ کرنا۔پھاڑنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ بَنِيْنَ :(بیٹے)منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَنَاتٍ: (بیٹیاں)معطوف منصوب۔بالکسرہ۔بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب :(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ عِلْمٍ:(علم)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَعَالٰی: (وہ بلندو برتر ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَعَالٰی يَتَعَالٰی۔ مصدر۔ تَعَالِيٌ۔(بلند ہونا۔برتر ہونا۔اعلیٰ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَلَا يَعْلُو۔مصدر۔عُلُوًّا۔(بلند کرنا)۔عَمَّا:(اس سے)مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَصِفُوْنَ :(وہ بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ۔(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔ مصدر۔ وَصْفًا۔(اچھی یا بری رائے بیان کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

بَدِيْعُ:(نئی چیز عجوبہ پیدا کرنا)خبر مرفوع۔مبتداء۔محذوف۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ أَنّٰى:(کیوں کر)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔حال۔ يَكُونُ:(ہوتا ہے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ناصب

خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔وَلَدٌ:(بیٹا۔بچہ۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔تَكُنْ:(تو ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔حرف علت واوٗ بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔صَاحِبَةٌ :(بیوی)كَانَ کا اسم مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ كُلَّ:(ہر ایک تمام کو)برائے تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ شَيْءٍ :(کوئی چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ :(چیز۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا(ہے)۔اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾

ذٰلِكُمْ :(وہ)اسم اشارہ مبنی بر سکون ۔محلاً مرفوع مبتداء۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ رَبُّ: (ربّ)خبر ثانی مرفوع۔مضاف۔ كُمْ :(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا: (نہیں)لائے نفی جنس۔ اِلٰـهَ:(کوئی معبود) لائے نفی جنس۔کا اسم منصوب۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ : (وہی)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً اِلٰـهَ کا بدل مرفوع۔ خَالِقُ:(پیدا کرنے والا) فاعل مرفوع ۔ محلاً اِلٰـهَ کا بدل مرفوع۔مضاف۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے)مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)

فصیحہ۔اعْبُدُوْ:(تم سب عبادت کرو۔بندگی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ہُ: (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)اسم مجرور۔برائے تاکید۔مضاف۔ شَيْءٍ: (شئے)مجرور مضاف الیہ۔ وَكِيْلٌ:(وکیل۔حامی۔مددگار۔قابل بھروسہ نگران)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔(وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا(ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔تُدْرِكُ:(تو ادراک نہیں کرتا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔ صیغہ۔اَدْرَكَ يُدْرِكُ۔مصدر۔اِدْرَاكًا۔(پانا۔ادراک ہونا۔سمجھنا)۔ثلاثی مجرد سے اس کا صیغہ نہیں آتا ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْأَبْصَارُ:(بصیرت۔ آنکھیں۔بینائی)فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ يُدْرِكُ :(وہ پاتا ہے۔وہ سوچتا ہے۔وہ ادراک رکھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ ۔اَدْرَكَ يُدْرِكُ۔مصدر۔اِدْرَاكًا۔(پانا۔ادراک ہونا۔سمجھنا)۔ثلاثی مجرد سے اس کا صیغہ نہیں آتا الْأَبْصَارَ: (آنکھیں۔بصیرت)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ھُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مرفوع ۔مبتداء۔ اللَّطِيْفُ:(بہت ہی نازک۔بہت ہی باریک۔)خبر مرفوع۔ الْخَبِيْرُ :(خوب واقف ہے۔خوب خبر رکھتا ہے)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبر دار ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا)۔کُم:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَصَآئِرُ:(بصیرتوں والی دلیلیں۔کھلے ثبوت۔)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف مَنْ :(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی سکون۔محلاً مبتداء۔ اَبْصَرَ:(خوب دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ یُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(غور سے دیکھنا۔) فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لِ:(لئے)حرف جار۔ نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔محلاً مرفوع مبتداء۔عَمِيَ :(اندھا بنا رہا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ی)ناقص یائی۔صیغہ عَمِیَ یَعْمٰی۔مصدر۔عَمْیٌ۔(اندھا ہوجانا)۔فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هَا:(وہ۔اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔کا مَا اسم مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ حَفِيْظٍ :(نگران۔حفاظت کرے والا)فاعل۔لفظاً مَا کی خبر مجرور۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ! ان سے کہہ دو کہ) تمہارے(پاس) پروردگار کی طرف سے(روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے(ان کو آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ کَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ +اسم اشارہ۔+ دوری کے لئے +خطاب کے لئے۔ نُصَرِّفُ:(ہم پھیرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔مصدر۔تَصْرِيْفًا۔(پھیرنا)صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ر ف)صیغہ صَرَفَ يَصْرِفُ۔ مصدر۔صَرْفًا۔(پھیرنا)۔الْآيَاتِ:(آیات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(تاکہ)لائے کَیۡ۔ناصب مضارع۔ يَقُوْلُوْا:(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ دَرَسْتَ:(تو نے پڑھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔آخر میں علامت تائے مفتوحہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ر س)صیغہ۔ دَرَسَ يَدْرُسُ۔مصدر۔دَرْسًا۔ (پڑھنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تاکید۔ناصب مضارع۔ نُبَيِّنَ : (ہم بیان کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ(کھول کر بیان کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب(ب ی ن) صیغہ۔ بَانَ يَبْيَنُ ۔ مصدر۔ بَيَانًا(بیان کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ: (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم(یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَيْکَ مِنْ رَّبِّکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اتَّبِعْ:(تو پیروی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَا:(جو)اسم

موصول۔ أُوحِيَ :(وحی کی گئی) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ كَ:(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں) لائے نفی جنس۔ إِلَهَ: (کوئی معبود)منصوب۔لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ إِلَّا:(مگر سوا)حرف استثناء۔ هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبتداء۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَعْرِضْ :(نظر انداز کر۔منہ موڑ۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(نظر انداز کرنا۔ توجہ نہ دینا) ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ یَعْرِضُ۔مصدر۔ عَرْضًا۔عُرُوْضًا۔(درخواست دینا۔پیش کرنا۔نمائش لگانا)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔الْمُشْرِكِينَ:(مشرکوں)شرک کرنے والے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو۔اس(پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور مشرکوں سے کنارہ کرلو۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ (مرضی ۔ چاہنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔أَشْرَكُوا:(انہوں نے شریک بنائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاکًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔ شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(نہیں نافیہ۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔

جَعْلًا۔(بنانا)۔كَ:(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر) حرف جار۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ حَفِيظًا:(نگران) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔عمل لَيْسَ کی طرح۔ أَنْتَ: (تو) ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ) اسم مجرور۔زائدہ۔برائے تاکید۔ وَكِيلٍ :(نگران۔داروغہ۔حامی)۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسُبُّوا:(تم گالی دو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ب ب) مضاعف۔صیغہ۔سَبَّ يَسُبُّ سَبٌّ۔مَسَبَّةٌ۔(گالی دینا)۔الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ يَدْعُونَ :(وہ پکارتے ہیں۔بلاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔مِنْ: (سے) حرف جار۔ دُونِ :(علاوہ۔سوائے) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) سببیہ۔يَسُبُّوا:(وہ گالی دیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ب ب) مضاعف۔صیغہ۔سَبَّ يَسُبُّ۔سَبٌّ۔مَسَبَّةٌ۔(گالی دینا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَدْوًا:(دشمنی کرتے ہوئے۔زیادتی کرتے ہوئے۔حد سے باہر نکلتے ہوئے) منصوب حال بِغَيْرِ:(بغیر) مرکب۔حرف جار۔اسم

مجرور۔مضاف۔عِلۡمٍ:(علم۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔کَذٰلِكَ:(اس طرح) مرکب :(كَ+ذَ+ لِ+ كَ) حرف تشبیہ +اسم اشارہ۔+دوری کے لئے +خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاًنائب مفعول مطلق۔ زَيَّنَّا :(ہم نے سجا دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ صیغہ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔زَیَّنَ یُزَیِّنُ۔ مصدر۔ تَزۡيِيۡنٌ۔(سجاوٹ۔زینت۔مزین کرنا۔آراستہ پیراستہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی ن) اجوف یائی۔صیغہ۔زَانَ یَزِیۡنُ۔مصدر۔زَیۡنًا۔(خوبصورت بنانا۔۔سجانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک)تاکید کے لئے۔اسم مجرور۔مضاف۔ اُمَّةٍ:(امت۔ قوم۔لوگ۔جماعت)مجرور مضاف الیہ۔ عَمَلَ: (کام ۔عمل)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمۡ:(انہوں نے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّرۡجِعُ:(لوٹنا۔رجوع کرنا)مصدر میمی۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ :(وہ خبر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔بابتفعیل۔ صیغہ۔نَبَّأَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنۡبِئَةٌ ۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔نَبَأَ یَنۡبُو۔مصدر۔نَبۡوَةٌ۔نُبُوًا۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔نَبَأَ یَنۡبَأُ۔مصدر۔نَبۡئًا۔(خبر دینا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَانُوۡا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔يَعۡمَلُوۡنَ :(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا(نہ) کہہ بیٹھیں۔اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال(ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَقْسَمُوْا:(انہوں نے قسمیں کھائیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔مصدر۔اِقْسَامٌ۔(قسم کھانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ جَهْدَ:(پوری کوشش سے۔پکا کرکے)نائب مفعول مطلق۔ منصوب۔ مضاف۔أَيْمَانِ:(اَيْمَنٌ کی جمع قسمیں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔+ان شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيءٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ آيَةٌ:(آیت) فاعل مرفوع۔ لَّ:(یقیناً)لائے تاکید۔يُؤْمِنُنَّ:(وہ ضرور بالضرور ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔نون ثقیلہ۔علامت تشدید۔تین نون کا اجتماع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف کرکے ضمہ بعوض واؤ جمع لگائی گئی ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اس کے ساتھ مَا موصولہ لگانے سے اس

کا عمل ختم ہوگیا ہے۔+اسم موصول۔محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔ الْاٰيٰتُ:(آیات۔نشانیاں)مبتداء مرفوع۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف الیہ۔ اللّٰهِ : (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُشْعِرُ: (محسوس کرتا ہے۔آگاہ کرتے ہیں۔واقف بناتے ہیں۔سمجھاتے ہیں۔شعور دیتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَشْعَرَ يُشْعِرُ۔مصدر۔إِشْعَارٌ۔(آگاہ کرنا۔سمجھانا۔واقف بنانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً أَنَّ کااسم منصوب۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل ۔ جَاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔محلاً جملہ شرطیہ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔إِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضروری ایمان لے آئیں۔کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں۔اور (مومنو!) تمھیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ ان کے پاس) نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ نُقَلِّبُ:(ہم پلٹ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔ صیغہ ۔ قَلَّبَ يُقَلِّبُ۔مصدر۔تَقْلِيْبًا۔(الٹنا پلٹنا۔لوٹنا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ يَقْلُبُ۔ مصدر۔ قَلْبًا۔ (پلٹنا۔الٹنا) أَفْئِدَتَ:(دلوں کو)اصلاً رسم الخط أَفْئِدَةَ تھا۔برائے اتصال ما بعد تائے مدوّرہ کی جگہ تائے مبسوط لگائی

گئی۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَبْصَارَ:(آنکھوں کو)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف جار و تشبیہ ۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُؤْمِنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔کے)حرف جار۔هٖ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ أَوَّلَ:(پہلی)ظرف زمان منصوب ۔مضاف۔ مَرَّةٍ:(بار۔مرتبہ۔)مجرور مضاف الیہ۔(مُرُوْرٌ۔اسی سے ہے۔ٹریفک۔ آمد و رفت۔ گزرنا۔وحدت کے لئے تائے مدورہ بڑھائی جاتی ہے۔ایک بار گزرنا۔مرتبہ۔دفعہ۔بار)۔وَ:(او)حرف عطف۔نَذَرُ:(ہم تنبیہ کرتے ہیں۔خطرے سے آگاہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔يَنْذِرُ ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا۔مال دینا فقیروں کو۔خدمت اسلام کے لئے۔جس کا اپنے تئیں عہد کیا ہو)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔طُغْيَانِ:(سرکشی۔تکبر و غرور۔آپ سے باہر ہونا۔باغی ہونا)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَعْمَهُوْنَ:(وہ سرگرداں پھرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاًمنصوب حال۔

ترجمہ آیت:اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

آج مورخہ 16 اگست 2019ء کو 7 ساتواں پارہ مکمل ہوا۔دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین

8 پارہ ہشتم وَلَوْ اَنَّنَا

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ نَزَّلْنَا:(ہم نے اتارا۔ لَوْ کی وجہ سے۔اتار دیتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔ تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ (اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْمَلآئِكَةَ :(فرشتے۔غیر مرئی خاص قوتیں۔)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَلَّمَ:(اس نے کلام کیا۔ لَوْ کی وجہ سے بات کرتے کرتے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيْمًا۔(کلام کرنا۔بات چیت کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ل م)كَلَمَ يَكْلُمُ۔مصدر۔كَلْمًا۔(زخمی کرنا)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔الْمَوْتَى :(مردے)فاعل۔تقدیراً مرفوع بالضمہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَشَرْنَا :(ہم نے اکٹھا کیا۔ لَوْ کی وجہ سے کردیتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔ حَشْرًا۔(جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ كُلَّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ قُبُلاً:(قبیل کی جمع۔قبیلے۔لوگ۔ گروہ۔جماعتوں کو)منصوب۔حال۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و

ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(نہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔یُؤْمِنُوْا:(وہ ایمان لاتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اِلَّآ :(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّشَاءَ :(وہ چاہتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰکِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔أَکْثَرَ:(بہت زیادہ)افعل التفضیل۔ لٰکِنَّ کا اسم منصوب۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ یَجْھَلُوْنَ :(وہ اڑ جاتے ہیں۔جہالت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لٰکِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج ھ ل)صیغہ۔جَھَلَ یَجْھَلُ۔مصدر۔جَھْلًا۔جَھَالَۃٌ۔(جہالت سے کام لینا۔جانتے بوجھتے اڑ جانا۔بے خبر ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لاموجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے اِلّا ماشاءاللہ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّکَ مَا فَعَلُوْہُ فَذَرْھُمْ وَمَا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔کَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔کُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔

اسم مجرور۔مضاف۔نَبِيٍّ:(نبی کے)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔
عَدُوًّا:(دشمن)منصوب۔بہٖ اوّل۔شَيَاطِيْنَ:(شیطانوں کو)بدل منصوب۔علامت۔ی۔مضاف۔ الْإِنسِ:
(انسانوں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِنِّ :(جنّ)معطوف مجرور۔يُوْحِيْ:(وہ حکم کرتا ہے۔
وحی بھیجتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی يُوْحِيْ۔ مصدر۔
اِيْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔ صیغہ
وَحٰی يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔بَعْضُ: (کچھ۔ بعض) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:
(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔ بَعْضٍ: (بعض۔کچھ)ظرف۔اسم
مجرور۔زُخْرُفَ :(سنوارے ہوئے۔بناوٹی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْقَوْلِ:(بات۔قول)مجرور
مضاف الیہ۔غُرُوْرًا:(دھوکا)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ: (اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔
شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتَح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔
صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تیرا) ضمیر
واحد مذکر حاضر۔مضاف الیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔فَعَلُوْ:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف
فارقہ۔محذوف۔برائے اتصال مابعد ۔ثلاثی مجرد ۔باب فتَح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔
فِعْلًا۔(کرنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:جملہ جواب شرط۔(پس)برائے
جواب شرط۔ذَرْ:(چھوڑ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتَح۔مادہ(و ذ ر) مثال واوی۔ صیغہ وَذَرَ
يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔ چھوڑ دینا) هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف
عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔يَفْتَرُوْنَ :(وہ بہتان لگاتے ہیں۔وہ جھوٹ
گھڑتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید
فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰی يَفْتَرِيْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب

ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفۡرِیۡ۔ مصدر۔ فَرۡیًا۔فِرۡیَۃٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا) جیسے: قَطَّعَہٗ قَطۡعًا صَغِیۡرَۃً۔یعنی فَرٰی اللَّحۡمَ۔/ بَصَلَ۔(گوشت / پیاز ٹکڑے ٹکڑے کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنادیا تھاوہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسانہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

وَلِتَصۡغٰۤی اِلَیۡہِ اَفۡـِٕدَۃُ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ وَلِیَرۡضَوۡہُ وَلِیَقۡتَرِفُوۡا مَا ہُمۡ مُّقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَصۡغٰی:(وہ کان لگائے۔ وہ مائل ہو۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ص غ و)ناقص واوی۔صیغہ صغی یصغو۔مصدر۔صغوا۔(کان دھرنا۔مائل ہونا)۔اِلَیۡ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اَفۡـِٕدَۃُ:(دل)فاعل مرفوع۔ مضاف۔الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُؤۡمِنُوۡنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔الۡاٰخِرَۃِ:(آخرت۔قیامت) وَ:(اور)حرف جار۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔یَرۡضَوۡ:(وہ راضی ہوں۔وہ پسند کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال۔ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ض و) ناقص واوی۔صیغہ رَضِیَ یَرۡضٰی۔مصدر۔رَضًا۔رِضۡوَانٌ۔ (راضی ہونا۔پسند کرنا)۔ہٗ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ یَقۡتَرِفُوۡا: (انہوں نے برائیاں کیں۔کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ

جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِقْتَرَفَ یَقْتَرِفُ۔مصدر۔اِقْتِرَافٌ۔(کمانا۔مرتکب ہونا۔برائی کرنا۔چغلیاں کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ر ف)صیغہ۔قَرَفَ یَقْرِفُ۔مصدر۔قَرْفًا۔(جھوٹ گھڑنا۔گڑبڑ کرنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ هُمْ : (وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ مُّقْتَرِفُوْنَ:(گڑبڑ کرنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ہی کرنے لگیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔غَيْرَ:(سوا۔علاوہ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَبْتَغِي:(میں ڈھونڈوں گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال ۔صیغہ۔اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ۔مصدر۔اِبْتِغَآءٌ۔(چاہنا۔تلاش کرنا۔ طلب کرنا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ حَكَمًا :(جج۔فیصلہ کرنے والا۔حاکم)منصوب مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ أَنْزَلَ: (اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ: (طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب مفعول بہ۔معرف باللام۔خاص کتاب۔مُفَصَّلاً:(تفصیل بیان کرنے والی۔مفصل) منصوب۔حال۔وَ: (اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔آتَيْنَا ہم نے

دی۔ فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هُمُ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْكِتَابَ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول ثانی۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً لَكِنَّ جملہ کی خبر مرفوع ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ : (وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔مُنَزَّلٌ:(اترا ہوا)اسم مفعول۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔بِ:ساتھ)اسم جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ کے)اسم مجرور۔ فَ:(سو)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُوْنَنَّ :(تم ہو جاؤ گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُمْتَرِيْنَ:(شک کرنے والے)فاعل جمع۔ محلاً شبہ جملہ خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف واضع المطالب کتاب بھیجی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَمَّتْ :(اس نے پورا کیا)فعل ماضی واح مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔باب (ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔ تَمَامًا۔(مکمل ہونا۔پورا ہونا) ۔ كَلِمَتُ:(قرآن مجید)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر غائب محلاً مجرور مضاف الیہ۔صِدْقًا:(سچا)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَدْلاً :

(عدل)معطوف منصوب۔لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔مُبَدِّلَ:(تبدیل کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً منصوب ۔لائے نفی کا اسم۔ لِ:(لئے)حرف جار۔كَلِمَاتِ:(قرآن مجید)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور) عطف۔ هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔ السَّمِيْعُ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْعَلِيْمُ: (علم رکھنے والا۔خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تُطِعْ :(فرمانبرداری کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب مفتوح۔اصلاً تُطِيْعُ تھا۔ التقائے ساکنین کے وجہ سے حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط وع)اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)۔أَكْثَرَ:(بہت زیادہ) افعل التفضیل منصوب۔مفعول بہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي : (میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔يُضِلُّو:(گمراہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالٌ۔ (گمراہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِنْ:(کہ)نافیہ۔يَّتَّبِعُوْنَ:(وہ پیروی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر ۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔الظَّنَّ:(گمان۔شک۔خیال)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اِنْ :(نہیں)نافیہ۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمرفوع مبتداء۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ یَخْرُصُوْنَ :(وہ بکواس کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاًجملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا) ضمیر واحد مذکرحاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ أَعْلَمُ:(خوب جانا)افعل التفضیل۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔حرف جار۔محذوف۔یعنی(بِمَنْ)۔یَّضِلُّ:(وہ گمراہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَعْلَمُ:(اس نے بہت جانا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْمُهْتَدِيْنَ :(ہدایت پانے والے)اسم فاعل۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔كُلُوْا:(تم سب کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔مِمَّا :(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ذُكِرَ:(ذکر کیا گیا۔یاد رکھا رکھا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔اسْمُ:(نام)نائب فاعل۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔هِ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور ۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُؤْمِنِيْنَ :(ایمان لانے والے۔ فاعل جمع۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ی۔اور جواب شرط۔

ترجمہ آیت:توجس چیز پر(ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اَلَّا:(نہیں کہ)مرکب :(أَنْ+لَا)مصدریہ۔+نافیہ۔ تَأْكُلُوْا:(تم

کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔مِمَّا :(اس سے جو) مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ذُكِرَ:(ذکر کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اسْمُ:(نام)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ : (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ یا حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ فَصَّلَ:(الگ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔ مصدر۔ تَفْصِيْلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔باب مادہ(ف ص ل)صیغہ ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔ فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جو)اسم موسول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔عَلَيْ: (پر)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)استثناء۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون ۔ محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔اضْطُرِرْتُمْ:(تم بے چین کر دیے گئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ۔مصدر۔اِضْطِرَارٌ۔(بے قرار ہونا۔مجبور ہونا)۔ اِلَيْ: (طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَثِيْرًا:(کثرت سے۔بہت) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يُضِلُّوْنَ:(وہ گمراہ کرتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔ علامت نون اعرابی موجود۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔ مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر

دینا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَهْوَائِ:(خواہشات)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِغَيْرِ:(بغیر) مرکب (بِ+غَيْرِ)حرف جار+اسم مجرور۔مضاف۔عِلْمٍ:(علم ۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کااسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُعْتَدِيْنَ :(حد سے تجاوز کرنے والے)اسم فاعل جمع۔مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور سبب کیاہے کہ جس چیز پر اللہ کانام لیاجائے تم اسے نہ کھاؤحالانکہ جوچیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھیرادی ہیں وہ ایک ایک کرکے بیان کردی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھاناچاہیے) مگراس صورت میں کہ ان کے(کھانے کے) لیے ناچار ہوجاؤاور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کوبہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کوجو(اللہ کی مقرر کی ہوئی) حدسے باہر نکل جاتے ہیں تمہاراپروردگار خوب جانتاہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ذَرُوْا:(سب چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر) مثال واوی۔صیغہ وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔چھوڑ دینا۔ ظَاهِرَ :(کھلا۔ظاہر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْإِثْمِ:(گناہ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَاطِنَ:(پوشیدہ)معطوف منصوب۔ مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَكْسِبُوْنَ:(وہ کماتے ہیں فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س

ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ۔مصدر۔ کَسْبًا۔ (کمانا)۔ الْإِثْمَ:() سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔یُجْزَوْنَ :(بدلہ دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَاءً۔(بدلہ دینا۔معاوضہ دینا)۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔کَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا) ۔ یَقْتَرِفُوْنَ :(وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔گڑبڑ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔محلاًجملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِقْتَرَفَ یَقْتَرِفُ۔مصدر۔ اِقْتِرَافٌ۔(کمانا۔مرتکب ہونا۔برائی کرنا۔چغلیاں کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ر ف)صیغہ۔قَرَفَ یَقْرِفُ۔ مصدر۔قَرْفًا۔(جھوٹ گھڑنا۔گڑبڑ کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ۧ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَأْكُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُذْكَرِ:(ذکر کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب تقدیرا ساکن۔کسرہ برائے اتصال مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔ اسْمُ :(نام)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ فِسۡقٌ:(نافرمانی)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الشَّيَاطِيۡنَ:(سیاطین) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يُوۡحُوۡنَ:(وہ دلوں میں بات ڈالتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡحٰی يُوۡحِيۡ۔ مصدر۔اِيۡحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی يَحِيۡ۔ مصدر۔وَحۡيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ إِلَی: (طرف حرف جار۔أَوۡلِيَآئِ:(سرپرست۔حامی۔دوست)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے کَیۡ۔ناصب مضارع۔يُجَادِلُوۡ:(وہ جھگڑا کرتے ہیں۔بحث کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(باہم جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ يَجۡدُلُ۔مصدر۔جَدَالًا۔(جھگڑا کرنا۔لڑائی کرنا۔رسی بٹنا) كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَطَعۡتُمُوۡ:(تم اطاعت کروگے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے شکم پری۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيۡعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوۡعُ۔مصدر۔طَوۡعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقینا)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔مُشۡرِكُوۡنَ : (شریک بنانے والے۔کئی معبودوں کی پوجا کرنے والے۔اللہ کے ہمسر بنانے والے)اسم فاعل مرفوع۔ إِنَّ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہنے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ :(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع مبتداء۔ كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مَيْتًا:(مردہ۔میت) كَانَ کی خبر منصوب ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ أَحْيَيْنَا:(ہم نے زندہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِحْيٰى يُحْيِىْ۔ مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ح ی ی)مضاعف۔حَيِيَ يَحْيٰ۔مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيْوَانًا۔(زندہ ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔نُوْرًا: (روشنی) منصوب۔اوّل مفعول بہ۔يَمْشِي :(وہ چلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔مَشٰى يَمْشِىْ۔مصدر۔مَشْيٌ۔(چلنا۔پیدل چلنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔فِي :(میں)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ كَ:(تمہارے) حرف جار و تشبیہ۔مَنْ:(جو۔جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔جار اور مجرور مل کر مَنْ کی خبر مرفوع۔ مَّثَلُ:(مثال ہے)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔الظُّلُمَاتِ:(اندھیروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مَّثَلُهٗ کی خبر مرفوع۔ لَيْسَ: (نہیں) فعل ناقص ماضی ۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔

خَارِجٍ :(نکلنے والا)اسم مجرور۔محلاً لیس کی خبر منصوب۔جملہ محلاً خبر ثانی۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔كَذٰلِكَ:(اس طرح) مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار۔+اسم اشارہ۔+لام برائے بُعد۔کاف برائے خطاب۔ زُيِّنَ:(اس نے سجایا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔(سجاوٹ۔زینت۔مزین کرنا۔آراستہ پیراستہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی ن) اجوف یائی۔صیغہ ۔زَانَ يَزِيْنُ۔مصدر۔زَيْنًا۔(خوبصورت بنانا۔۔سجانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کے)اسم مجرور۔ مَا :(جو)اسم موصول۔كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا) ۔ يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذٰلِكَ:(اس طرح) مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار۔+اسم اشارہ۔+لام برائے بُعد۔ كَ برائے خطاب۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔قَرْيَةٍ:(بستی)مجرور مضاف الیہ۔ اَكٰبِرَ:(بہت بڑا)افعل التفضیل۔منصوب مفعول بہٖ۔مُجْرِمِيْ: (مجرم۔صیغہ جمع)اصلاً مُجْرِمِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَمْكُرُوْا:(وہ بہانے

بناتے ہیں۔تدبیریں کرتے ہیں۔ منصوبے بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔ مَكْرًا۔ (فریب کرنا۔ڈرامہ کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور ۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَمْكُرُوْنَ:(وہ مکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔ مصدر۔ مَكْرًا۔(فریب کرنا۔ڈرامہ کرنا)۔إِلَّا:(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ أَنْفُسِ:(نفسوں۔جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔يَشْعُرُوْنَ:(وہ شعور رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب کَرُمَ۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعُرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔شُعُوْرًا۔(عقل رکھنا۔غور کرنے کی طاقت رکھنا)۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اوراسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کیئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔاَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ضمیر تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ آيَةٌ:(آیت)فاعل مرفوع۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع ۔

بمعنی مستقبل ۔ نُّؤمِنَ:(ہم ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ ۔ اَمِنَ یَامَنَ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔حَتّٰی:(یہاں تک)حرف ابتدائیہ۔حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ نُؤْتٰی :(ہم دیں گے)فعل مضارع مجہول جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ مِثْلَ :(مثال۔مانند)منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔مَا:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اُوْتِیَ:(اس کو دیا جائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ رُسُلُ:(رسول کی جمع۔پیغمبروں)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔اَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ حَیْثُ :(جہاں)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔یَجْعَلُ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔رِسَالَتَ: (رسالت۔نبوت۔ پیغمبری) منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَ:(عنقریب ہی۔بہت جلد) حرف استقبال۔یُصِیْبُ:(پہنچتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَۃٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔صَوْبًا:(بارش برسنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مُّصِیْبَۃُ :(مصیبت)فاعل ۔مرفوع۔مضاف۔اَلَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم

موصول۔مبنی برف فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَجْرَمُوْا: (انہوں نے جرم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجْرَمَ یُجْرِمُ۔مصدر۔اِجْرَامٌ۔(جرم کرنا)۔ صَغَارٌ:(ذلت۔رسوائی۔خواری۔ذلیل ہونا)فاعل مرفوع۔ عِندَ: (پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَذَابٌ :(عذاب۔سزاء۔)معطوف مرفوع۔ موصوف۔شَدِیدٌ :(سخت)صفت مرفوع۔تابعد موصوف ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ کَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک ون)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا) ۔یَمْکُرُوْنَ:(وہ مکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ جمع۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ ۔مَکَرَ یَمْکُرُ۔ مصدر۔مَکْرًا۔(فریب کرنا۔ڈرامہ کرنا)۔محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلّت اور عذابِ شدید ہو گا اس لیے کہ مکّاریاں کرتے تھے۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۚ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل مضارع۔یُرِدِ:(وہ ارادہ کرے۔چاہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ اصلاً یُرِیْدُ تھا۔جزم دینے سے التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت ۔ی۔حذف ہوا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔ رَادَ یَرُوْدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰہُ :(اللہ

جل جلالہ)فاعل مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَهْدِيَ:(ہدایت دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰی یَهْدِیْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔یَشْرَحْ :(وہ کھول دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ر ح)صیغہ ۔شَرَحَ یَشْرَحُ۔مصدر۔شَرْحًا۔(کھولنا ۔کھول دینا۔پھیلانا)صَدْرَ:(سینہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْإِسْلَامِ:(سلام کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)مَنْ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ یُّرِدْ:(وہ چاہے۔وہ ارادہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔اصلاً یُرِیْدُ تھا۔جزم دینے سے التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت ۔ی۔حذف ہوا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔ رَادَ یَرُوْدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ یُّضِلَّ:(گمراہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کردینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ یَجْعَلْ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ صَدْرَ:(سینے کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضَيِّقًا:(تنگ)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ حَرَجًا :(نقصان زدہ ہونا۔ گھٹا ہوا ہونا)منصوب۔صفت تابع موصوف۔كَأَنَّمَا:(گویا کہ)كافة و مكفوفة۔مرکب:(كَ+أَنَّمَا)حرف تشبیہ۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ زائدہ۔محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔ یَصَّعَّدُ:(وہ چڑھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب

تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَصَعَّدَ يَتَصَعَّدُ۔مصدر۔ تَصَعُّدٌ۔ (اونچائی پر چڑھنا۔دشوار گزار ہونا۔)۔فِي: (میں)حرف جار۔السَّمَاءِ: (آسمان) اسم مجرور۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح) مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار۔+اسم اشارہ۔+لام برائے بُعد۔کاف برائے خطاب۔يَجْعَلُ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔الرِّجْسَ:(گندگی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الَّذِينَ:(وجو)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُونَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت:توجس شخص کو اللہ چاہتاہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتاہے اور جسے چاہتاہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کردیتاہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہاہے اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتاہے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔صِرَاطُ:(راستہ)خبر مرفوع ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُسْتَقِيمًا :(سیدھا)منصوب۔حال۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔فَصَّلْنَا:(ہم نے تفصیل سے بیان کیا۔الگ سے بیان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔ مصدر۔ تَفْصِيْلًا ۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔باب مادہ(ف ص ل)صیغہ ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔ فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔ الْاٰيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کو)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:

(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔یَذَّکَّرُوْنَ :(وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ذکر کرتے ہیں۔یاد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔اصلاً یَتَذَکَّرُوْنَ تھا۔ت کو ذال سے بدل کر مع ذال کے ادغام کر دیا گیا ہے۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ۔مصدر۔اَذَّکَّرُ۔(نصیحت کرنا۔یاد دلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔دَارُ: (گھر)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔السَّلاَمِ:(سلامتی کا)مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ وَلِيُّ:(دوست۔حامی۔ سرپرست)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوستدار ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗؤُهُمْ مِّنَ
الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يَّحْشُرُ:(وہ اکٹھا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد
۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔
محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جَمِيعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔حال۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مَعْشَرَ:
(گروہ۔جماعت)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ الْجِنِّ:(جنّ۔غیر مرئی مخلوق)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِ :(یقیناً)حرف
تحقیق۔اسْتَكْثَرْتُم:(تم بہت زیادہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَكْثَرَ
يَسْتَكْثِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْثَارٌ۔(بہت زیادہ کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب كَرُمَ۔مادہ(ک ث ر)صیغہ۔كَثُرَ يَكْثُرُ۔
مصدر۔كَثْرًا۔(زیادہ کرنا)۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال۔مابعد۔الْإِنْسِ:(انسان)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف
عطف۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ
يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَوْلِيَآؤُ:(دوستوں۔ساتھیوں۔سرپرستوں۔حامیوں نے)فاعل مرفوع۔ هُم: (ان
کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال۔مابعد۔الْإِنْسِ:(انسان)اسم
مجرور۔ رَبَّ:(ربّ)منادیٰ۔منصوب۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے رب)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف
الیہ۔ اسْتَمْتَعَ:(وہ فائدہ اٹھائیں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ استفعال۔صیغہ۔اَسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ۔
مصدر۔اِسْتِمْتَاعٌ۔(فائدہ اٹھانا۔لطف اندوز ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (م ت ع)مَتَعَ يَمْتَعُ۔مصدر۔مَتُوعًا۔(اعلیٰ
درجہ کا ہونا۔ بلند ہونا) بَعْضُ:(کچھ)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔
بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔بَلَغْنَا:(ہم پہنچ گئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی
مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بَلَاغًا۔(پہنچنا)۔أَجَلَ:(مقررہ وقت) منصوب ۔مفعول

بہ۔مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيَ:(وہ)اسم موصول۔واحد مذکر۔أَجَّلْتَ:(تونے مدت مقرر کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ اَجَّلَ یُؤَجِّلُ۔مصدر۔ تَاْجِیْلًا۔ (وقت مقرر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔سے صیغہ نہیں آتا۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاًاسم مجرور۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ النَّارُ:(آگ۔دوزخ) مبتداء۔مرفوع۔مَثْوَا:(ٹھکانا۔لوٹنے کی جگہ)خبر مرفوع۔تقدیرا مضموم۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔ علامت ۔ی۔ حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَا:(جس کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔ (مرضی۔چاہنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔إِنَّ : (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ: (ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تمہارا)ضمیرواحدمذکرحاضر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔حَکِیْمٌ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔عَلِیْمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جس دن وہ سب (جنّ وانس) کو جمع کرے گا(اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنّات تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کئے توجو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے اور(آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھااللہ فرمائے گا(اب) تمہاراٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہوگے مگر جو اللہ چاہے بے شک تمہاراپروردگار دانااور خبر دار ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ۧ

وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَٰلِكَ :(اس طرح) مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار۔+اسم اشارہ۔+لام برائے بُعد۔کَ برائے خطاب۔نُوَلِّي :(ہم دوست بنا دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

تَفَعِيْلٌ۔صیغہ وَلّٰى يُوَلِّىْ۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔(دوست بنانا۔مسلط کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔فعل شرط۔محلاً مجزوم۔ بَعْضَ :(بعض کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الظّٰلِمِيْنَ :(ظالموں)مجرور۔علامت ی۔مضاف الیہ۔ بَعْضًا :(بعض کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ كَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَكْسِبُوْنَ :(وہ کماتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاًجملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت:اوراسی طرح ہم ظالموں کوان کے اعمال کے سبب جووہ کرتے تھےایک دوسرے پرمسلط کردیتے ہیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔مَعْشَرَ :(گروہ۔جماعت۔)منصوب۔منادیٰ ۔مضاف۔الْجِنِّ:(جنّ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِنْسِ:(انسان)معطوف۔مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام توبیخی۔لَمْ:(نہیں)نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يَأْتِ:(آئے) اصلاً يَأْتِيْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔رُسُلٌ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ يَقُصُّوْنَ:(وہ کہانیاں سناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔صیغہ قَصَّ يَقُصُّ۔ مصدر۔قَصَصٌ۔(قصہ بیان کرنا)، عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ آيَاتِ:(آیات)لفظاًمکسور بوجہ اتصال مابعد ضمیر متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ي:(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُنذِرُوْنَ:(وہ تنبیہ کرتے ہیں۔وہ خطروں سے آگاہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔ مصدر۔ اِنْذَارٌ۔(آگاہ کرنا۔ تنبیہ کرنا۔خطرے سے آگاہ)۔ اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔ اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔آگاہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔يَنْذِرُ ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا۔مال دینا فقیروں کو۔خدمت اسلام کے لئے۔ جس کا اپنے تئیں عہد کیا ہو)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف لِقَاءَ:(ملاقات) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًبدل۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔شَهِدْنَا:(ہم نے گواہی دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔ شَهَادَةً۔ (گواہی دینا)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔أَنْفُسِ :(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔غَرَّتْ:(اس نے دھوکا دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ر)مضاعف۔صیغہ۔غَرَّ يَغُرُّ۔مصدر۔ غَرًّا۔ غُرُوْرًا۔(دھوکا دینا)۔ هُمْ: (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَلْحَيَاةُ:(زندگی) فاعل مرفوع۔موصوف الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ محلاًمرفوع صفت۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔ شَهِدُوْا :(انہوں نے گواہی دی)فعل ماضی جمع مذکر

غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةً۔(گواہی دینا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هُمْ:(وجہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔كَانُوا:(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔كَافِرِيْنَ :(کافروں)كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اے جنّوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَنْ:(کہ) أَنَّ مخففہ۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَّمْ :(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔يَكُنْ:(ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔اصلاً يَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔رَبُّ:(ربّ) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔كَ : (تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُهْلِكَ :(ہلاک کرنے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔ الْقُرَى :(بستی کو)مضاف الیہ مجرور۔تقدیراً مکسور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ظُلْمٍ :(ظلم۔زیادتی۔ اندھیر) اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَهْلُ:(رہنے والے)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غَافِلُوْنَ :(بے خبر)خبر مرفوع۔علامت واؤ۔

(اے محمد ﷺ!) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلٍّ:(ہر ایک۔تمام کے)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔دَرَجَاتٌ: (درجات)مبتداء۔مرفوع۔مِّمَّا :(اس سے جو)مرکب :(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کی طرح عمل۔ رَبُّ:(ربّ) مَا کا اسم مرفوع۔مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ غَافِلٍ:(بے خبر)اسم مجرور۔ عَمَّا:(اس سے جو)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اورسب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ؕ

وَ:(اور)حرف عطف۔رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْغَنِيُّ:(بے پرواہ۔)خبر مرفوع۔ ذُو:(والا)یکے از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الرَّحْمَةِ :(رحمت) ۔ نوزاش۔ مہربانی۔کرم)مجرور مضاف الیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَّشَأْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی ۔ یُذْهِبْ:(لے جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔ مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ یُذْهِبُ ۔مصدر۔اِذْهَابٌ۔(لے جانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔ ذُهُوْبًا۔(جانا)۔کُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ یَسْتَخْلِفْ:(وہ جانشین بنادے)معطوف مجزوم۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ ۔اِسْتَخْلَفَ یَسْتَخْلِفُ۔ مصدر۔ اِسْتِخْلَافٌ۔(جانشین بنانا۔)مِنْ:(سے) حرف جار۔بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔محلاًاسم مجرور ۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًمنصوب حال۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔یَشَاءُ:(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی ۔ کَمَآ:(جیسا کہ)مرکب :(کَ+مَا) حرف جار و تشبیہ + ۔مصدریہ۔ناصب مضارع۔ اَنْشَاَ:(اس نے پیدا کیا۔بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْشَاءَ یُنْشِیُٔ۔ مصدر۔ اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ یَنْشَاُ۔مصدر۔ نَشَاۃً۔ نَشْئًا۔ نُشُوءًا۔(نشو و نما کرنا۔پالنا)۔ کُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔ ذُرِّیَّۃِ :(اولاد۔بچے)اسم مجرور۔ مضاف۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف آخَرِیْنَ:(دوسری)مجرور علامت۔ی۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور تمہارا پروردگار بے پروا(اور) صاحب رحمت ہے اگر چاہے(تو اے بندوں) تمہیں نابود کردے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۱۳۴﴾

إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تُوعَدُونَ:(تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔تم وعدہ کئے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آتٍ :(آنے والا)فاعل۔مہموز الفاء +ناقص یائی سے فاعل کی بناوٹ ملاحظہ کریں۔کے ابواب سے کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ محذوف۔ بعوض تنوین۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل مرفوع جمع مذکر حاضر۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مُعْجِزِينَ :(عاجز کردینے والے)اسم فاعل۔لفظاً مجرور۔علامت۔ی۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ(وقوع میں) آنے والا ہے اور تم(اللہ کو) مغلوب نہیں کرسکتے۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم)منادیٰ۔محلاً منصوب۔ مضاف ۔ صلاً قَوْمِيْ تھا۔یائے متکلم کی وجہ سے کسرہ ہے تخفیف کے لئے یائے متکلم حذف کردی گئی اورم کو مکسور کردیا۔ اعْمَلُوْا:(عمل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَكَانَتِ:(جگہ۔مکان)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنِّي:(بے شک میں)مرکب:(إِنِّ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عَامِلٌ:(کام کرنے والا۔مزدور) إِنِّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف

عطف۔سَوْفَ :(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔تَعْلَمُوْنَ :(تم جان جاؤ گے۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔تَکُوْنُ:(تو ہو جائے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم منصوب۔عَاقِبَۃُ :(انجام) کَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔الدّارِ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُفْلِحُ :(کامیاب ہوتا ہے۔فلاح پاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحًا۔(کامیاب ہونا)ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ یَفْلَحَ۔مصدر۔فَلَاحٌ۔(کامیاب ہونا)۔ الظّٰلِمُوْنَ :(ظالم۔اندھیر مچانے والے)فاعل جمع مذکر۔محلاً جملہ اِنَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہو گا کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَعَلُوْا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لِلّٰهِ :(اللہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مِمّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم

مجرور۔ذَرَأَ:(اس نے پیدا کیا۔اس نے بڑھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ذ ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔ذَرَءَ یَذْرَءُ۔مصدر۔ذَرْءٌ۔(پیدا کرنا۔ بڑھانا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْحَرْثِ:(کھیتی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَنْعَامِ :(جانور۔مویشی۔اونٹ بیل گائے بھیڑ بکری وغیرہ۔)معطوف مجرور۔بلا الْأَنْعَامُ اونٹ نہیں ہوتا۔نَصِیبًا:(حصہ)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔ مبتداء۔لِلّٰهِ :(اللہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔زَعْمِ:(گمان۔خیال)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)ھٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبتداء۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔ شُرَكَآءِ:(شریکوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ مَا:(اگر)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔ مبتداء۔كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔شُرَكَآءِ:(شریکوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَصِلُ:(پہنچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل اعراب۔ مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ل)مثال واوی۔ صیغہ۔وَصَلَ یَصِلُ۔مصدر۔وَصْلٌ۔(پہنچنا)۔ إِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ دونوں جملے شرط اور جواب شرط۔محلاً مَا مبتداء کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ كَانَ :(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِلّٰهِ :(اللہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یَصِلُ:(پہنچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل

اعراب۔ مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ص ل)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَصَلَ یَصِلُ۔ مصدر۔ وَصْلٌ۔ (پہنچنا)۔ دونوں جملے شرط اور جواب شرط۔ محلاً مبتداء مَا کی خبر مرفوع۔ إِلَى:(لئے)حرف جار۔ شُرَكَآءِ: (شریکوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَاءَ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ از افعال ذم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(س و ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ سَاءَ يَسُوْءُ۔ مصدر۔ سُوْءٌ۔(برا کرنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ يَحْكُمُوْنَ :(وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ حکم دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔

ترجمہ آیت: اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے یہ کیسا برا انصاف ہے۔

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ كَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ۔+ لام برائے بُعد۔+ک برائے خطاب۔ زَيَّنَ:(اس نے سجایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔ تَزْيِيْنٌ۔(سجاوٹ۔ زینت۔ مزین کرنا۔ آراستہ پیراستہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ز ی ن)اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَانَ يَزِيْنُ۔ مصدر۔ زَيْنًا۔(خوبصورت بنانا۔ سجانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ كَثِيْرٍ:(بہت۔ زیادہ)اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔ الْمُشْرِكِيْنَ:(مشرکین)اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ قَتْلَ:(قتل)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ أَوْلَادِ:(اولاد)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شُرَكَآؤُ:(شریک) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔

هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُرْدُو:(وہ ہلاک کر دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَرْدٰى يُرْدِيْ۔مصدر۔إِرْدَاءٌ۔(ہلاک کرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر د ی)ناقص یائی۔رَدِيَ يَرْدٰى۔مصدر۔رَدًى۔(ہلاک کرنا) هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ ناصب مضارع۔يَلْبِسُوْا:(پہناتے ہیں۔گڈمڈ کرتے ہیں۔خلط ملط کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ دِينَ:(دین۔طریقہ۔اصول)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَاءَ: (اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔مَا :(نہیں)نافیہ۔فَعَلُوْ:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلًا۔(کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ذَرْ:(چھوڑ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر) مثال واوی۔صیغہ وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔ چھوڑ دینا۔ هُمْ: (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)معیت۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول معہٗ۔ يَفْتَرُوْنَ :(جھوٹ باندھتے ہیں۔بہتان باندھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

6 وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ هٰذِهٖ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔ مبتداء۔مرفوع۔اَنْعَامٌ:(جانور)خبر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَرْثٌ: (کھیتی) معطوف مرفوع۔ حِجْرٌ:(ممنوع ہے۔پتھروں سے بنا ہوا گھر۔جس سے روکا اور منع کیا جائے حِجْرٌ کہلاتی ہے)صفت مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَطْعَمُ:(وہ کھانا چکھتا ہے۔وہ کھانا کھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)طَعِمَ یَطْعَمُ۔ مصدر۔ طَعَامًا۔ طَعْمًا۔(کھانا کھانا۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔نَّشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔(مرضی۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔زَعْمِ:(گمان۔خیال)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْعَامٌ:(جانور)خبر مرفوع۔ هٰذِهٖ مبتداء محذوف۔ حُرِّمَتْ:(حرام کئے گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِیْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔ حَرَمَ یَحْرِمُ۔ مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ ظُهُوْرُ:(پیٹھیں)نائب فاعل۔مرفوع۔ مضاف ۔ هَا:(اس کو)

ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْعَامٌ:(جانور)خبر مبتداء محذوف۔ تقدیراًھٰذِہٖ۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔یَذْکُرُونَ:(وہ نصیحت کرتے ہیں۔وہ ذکر کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اسْمَ:(نام کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ افْتِرَاءً: (جھوٹ۔ بہتان)منصوب۔مفعول لہٗ۔عَلَيْ:(پر)حرف ج ار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ سَ:(عنقریب۔ جلد ہی)حرف استقبال۔یَجْزِي:(بدلہ ۔معاوضہ۔سزاء دیں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَاءً۔(بدلہ دینا ۔معاوضہ دینا)۔ هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ یَفْتَرُوْنَ :(وہ بہتان باندھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ ۔مصدر۔ اِفْتَرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔ فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔ فَرْیًا۔فِرْیَةٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے: قَطَّعَهٗ قَطْعًا صَغِیْرَةً۔یعنی فَرٰی اللَّحْمَ۔/ بَصْلَ۔(گوشت / پیاز ٹکڑے ٹکڑے کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چارپائے اور کھیتی منع ہے اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چارپائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے سب اللہ پر جھوٹ ہے وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً
فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع مبتداء۔ فِي:(میں)حرف جار۔بُطُوْنِ:(پیٹوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هَـٰذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مضاف الیہ۔الْأَنْعَامِ:(جانور)بدل هَـٰذِهِ کا۔ خَالِصَةٌ:(خالص ہے)خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ذُكُوْرِ:(نروں۔مردوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مضاف الیہ۔مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُحَرَّمٌ :(حرام ہیں)معطوف مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ أَزْوَاجِ:(بیویوں۔عورتوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَّكُنْ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔اصلاً يَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَّيْتَةً :(مردہ)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف برائے رابطہ جواب شرط۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِ: (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ منصوب حال۔ شُرَكَاءُ:(شریک)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔سَ:(عنقریب۔ جلد ہی)حرف استقبال۔يَجْزِي:(بدلہ۔معاوضہ۔سزاء دیں گے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَاءً۔(بدلہ دینا ۔معاوضہ دینا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَصْفَ:(خصلت) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف

تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔حِكِيمٌ :(بہت ہی حکمت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں کو(اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب اللہ ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا بے شک وہ حکمت والا خبردار ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔خَسِرَ:(اس نے گھاٹا کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرُ۔مصدر۔خَسَارَةٌ۔(گھاٹا۔نقصان)۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ قَتَلُوْا:(انہوں نے قتل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ أَوْلَادَ:(اولاد کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَفَهًا: (بیوقوفی) منصوب۔مفعول لہٗ۔ بِغَيْرِ:(بغیر)جار مجرور۔مضاف۔عِلْمٍ:(علم۔دانست)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَرَّمُوْا:(انہوں نے حرام کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ ۔مصدر۔ تَحْرِيمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔ حِرْمًا۔ حِرْمَانًا۔(محروم کر دینا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ رَزَقَ:(اس نے رزق دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(رزق دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ افْتِرَاءً: (جھوٹ۔

فریب۔بہتان)منصوب۔مفعول لہٗ۔عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ضَلُّوْا:(وہ گمراہ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا : (نہیں)نافیہ۔کَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔مُهْتَدِیْنَ :(ہدایت پانے والے) کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اس کی عطا فرمائی کی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ أَنْشَأَ :(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَنْشَاءَ یُنْشِئُ۔مصدر۔اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ش ء) مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ یَنْشَاُ۔مصدر۔نَشَاۃً۔نَشْئًا۔ نُشُوْءًا۔(نشو ونما کرنا۔پالنا)۔ جَنَّاتٍ :(باغات)لفظاً م جرور ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔مَّعْرُوشَاتٍ :(چھتریوں والے۔یعنی بیلدار)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَیْرَ:(علاوہ۔سوائے)معطوف منصوب۔مضاف۔مَعْرُوشَاتٍ:(چھتریوں والے۔بغیر بیل کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّخْلَ :(کھجور کے درخت)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الزَّرْعَ:(کھیتی)معطوف منسوب۔ مُخْتَلِفًا:(مختلف)منصوب۔حال۔ أُكُلُ:(پھل۔ میوہ) فاعل

برائے اسم فاعل مرفوع۔ مضاف۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الزَّيْتُونَ :(زیتوں۔کوؤ)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الرُّمَّانَ:(انار) معطوف منصوب۔ مُتَشَابِهًا:(ملتے جلتے) وَ:(اور)حرف عطف۔ غَيْرَ:(علاوہ)معطوف منصوب۔ مضاف۔ مُتَشَابِهٍ: (ملتے جلتے)منصوب حال۔ كُلُوا:(تم سب کھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلٌ۔ (کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ثَمَرِ: (پھل)اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ أَثْمَرَ:(وہ پھلدار ہوگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَثْمَرَ يُثْمِرُ۔ مصدر۔ اِثْمَارٌ۔ (پھل دار ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آتُوا:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰی يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ حَقَّ:(حق۔حصہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ حَصَادِ:(کٹائی)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تُسْرِفُوا:(تم حد تجاوز کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْرَفَ يُسْرِفُ۔ مصدر۔ اِسْرَافٌ۔ (حد سے بڑھا۔ فضول خرچ ہونا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُحِبُّ :(وہ پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔ (محبت کرنا۔ پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح ب ب)مضاعف۔ صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔ حِبٌّ۔ حُبًّا۔ (پیار کرنا۔ محبت

کرنا۔پسند کرنا)۔اَلْمُسْرِفِيْنَ :(حد سے بڑھنے والے۔فضول خرچ)منصوب۔ علامت۔ی۔ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے ہیں جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ :(سے)حرف جار۔اَلْأَنْعَامِ :(جانور)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا منصوب۔حال۔ حَمُولَةً:(لدّو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فَرْشًا:(فرش کے ساتھ لگے ہوئے۔یعنی چھوٹے قد کے)حرف عطف۔منصوب۔كُلُوا:(تم سب کھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ رَزَقَ:(اس نے رزق دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(رزق دینا)۔كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعُوا:(پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔خُطُوَاتِ:(منصوبوں کی۔قدموں کی)لفظاً مکسور۔غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔الشَّيْطَانِ:(شیطان کی)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔

لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَدُوٌّ:(دشمن) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور چارپایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی (پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

ثَمَانِيَةَ :(آٹھ) حَمُولَةً کابدل منصوب۔مضاف۔أَزْوَاجٍ :(جوڑے)مجرور مضاف الیہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الضَّأْنِ:(بھیڑ)اسم مجرور۔اثْنَيْنِ :(دو)بدل۔منصوب۔علامت۔ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ : (سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔الْمَعْزِ :(بکری)اسم مجرور۔اثْنَيْنِ:(دو)بدل منصوب۔ علامت۔ ی۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔آ:(کیا)حرف استفہام۔الذَّكَرَيْنِ:(دونوں نروں کو)تثنیہ۔منصوب۔ علامت۔ ی۔مفعول بہ مقدّم۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔ حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کر دینا)۔أَمِ:(یا)حرف عطف۔الأُنْثَيَيْنِ: (دونوں ماداؤں کو)تثنیہ۔منصوب۔علامت۔ی۔أَمَّا:()مرکب:(أَمْ+مَّا)حرف عطف۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب معطوف۔ اشْتَمَلَتْ:(وہ لپٹی ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔اِشْتَمَلَ يَشْتَمَلَ۔مصدر۔اِشْتِمَالًا۔(شامل ہونا۔لپٹے ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَرْحَامُ:(رحموں)فاعل مرفوع۔ مضاف۔الْأُنْثَيَيْنِ(دونوں ماداؤں کو)تثنیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔نَبِّئُو:(خبر دو۔)فعل امر جمع

مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ن:(نون وقایہ)ما قبل کی حرکت کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ ي:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِلْمٍ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ صَادِقِيْنَ:(سچے ہو۔سچ بولنے والے)فاعل جمع۔مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(یہ بڑے چھوٹے چارپائے) آٹھ قسم کے (ہیں) دو(دو) بھیڑوں میں سے اور دو(دو) بکریوں میں سے(یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں(کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں(کی) مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْإِبِلِ:(اونٹوں)اسم مجرور۔ اثْنَيْنِ:(دو)بدل منصوب۔ علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْبَقَرِ :(گائے)اسم مجرور۔اثْنَيْنِ:(دو)بدل منصوب۔علامت۔ی۔ قُلْ:(کہہ دو) فعل واحد مذکر حاحر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ ءٰٓ:(کیا)حرف استفہام۔الذَّكَرَيْنِ:(دونر)منصوب۔ مفعول بہ۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔ مصدر ۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔أَمِ:(یا)حرف عطف۔ الأُنْثَيَيْنِ:(دو ماداؤں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ علامت۔ی۔ أَمَّا:(یا جو)مرکب :(أَمْ+مَّا)حرف عطف+اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول

بِہٖ۔اشْتَمَلَتْ:(وہ لپٹی ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔ افتعال۔صیغہ۔اِشْتَمَلَ یَشْتَمَلَ۔مصدر۔اِشْتِمَالًا۔(شامل ہونا۔لپٹے ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب ۔محلاً اسم مجرور۔أَرْحَامُ:(رحموں)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ الأُنْثَيَيْنِ: (مادائیں)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔كُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔شُهَدَاءَ: (گواہ)منصوب محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ وَصَّا:(وہ وصیت کرے۔ وصیت مرنے والا کرتا ہے۔اس لئے اللہ جل جلالہٗ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والی ہستی ہے۔تو معنی ہوگا۔اس نے حکم دیا)اصلی رسم الخط وَصَّی تھا۔برائے اتصال مابعد حرف علت۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔وَصّٰی یُوَصِّیْ۔مصدر۔ تَوْصِيَةٌ۔ (حکم کیا۔ وصیت کرنا۔)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ ۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ مَنْ:(کون ہے)اسم استفہام۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَظْلَمُ :(بہت ہی ظلم کرنے والا)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔مِمَّنِ:(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّنِ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ افْتَرَىٰ :(اس نے جھوٹ باندھا)فاعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِفْتَرٰی یَفْتَرِیُ۔ مصدر۔اِفْتَرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد۔ب اب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ فَرٰی یَفْرِیُ۔مصدر۔فَرْيًا۔فِرْيَةٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔) جیسے : قَطَّعَهٗ قَطْعًا صَغِيْرَةً۔یعنی فَرٰی اللَّحْمَ۔/ بَضْلَ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ۔محلاً منصوب۔ حال۔كَذِبًا: (جھوٹ)منصوب۔مفعول بہٖ۔لِ:(لئے)حرف جار۔يُضِلَّ:(وہ گمراہ کرتا ہے) ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا) ۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔

بِغَيْرِ :(بغیر)مرکب:(بِغَيْرِ)حرف جار+اسم مجرور۔ مضاف۔ عِلْمٍ :(علم۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِي :(وہ راہنمائی دیتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ : (قوم۔ لوگ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف الظّٰلِمِيْنَ :(ظالموں کو)صفت منصوب۔

ترجمہ آیت:اور دو(دو) اونٹوں میں سے اور دو(دو) گایوں میں سے(ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ(اللہ نے) دونوں(کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں(کی) مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اس کو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ اِزراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل واحد مذکر حاحر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لَا :(نہیں)نافیہ۔أَجِدُ :(میں پاتا ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔فِي :(میں)حرف جار۔ مَا :(جو)اسم موصوٗل۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔أُوْحِيَ :(وحی کی جاتی ہے۔ حکم دیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِىْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰى يَحِىْ۔ مصدر۔ وَحْيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔إِلَيَّ :(میری طرف) :(إِلَيَّ+ی)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔ محلاً اسم

مجرور۔مُحَرَّمًا:(حرام کیا ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلٰى :(پر)حرف جار۔طَاعِمٍ:(کھانے والے پر)اسم فاعل۔محلاً اسم مجرور۔يَطْعَمُهٗ:(وہ کھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ۔طَعِمَ يَطْعَمُ ۔مصدر۔طَعَامًا۔(کھانا کھانا۔چکھنا)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّكُوْنَ:(وہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔ مَيْتَةً:(مردہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔ دَمًا:(خون)معطوف منصوب۔موصوف۔ مَّسْفُوْحًا :(بہتا ہوا)منصوب مفعول بہٖ۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔ لَحْمَ:(گوشت)معطوف منصوب۔مضاف۔خِنْزِيْرٍ:(خنزیر۔گلٹیاں ۔ پھیپھڑے) مجرور مضاف الیہ۔

نوٹ۔ یہاں معنیٰ جانور سوٴر نہیں۔بلکہ حلال جانور کے حصے ہیں جو کھانے کے لئے حرام ہیں۔جن کو عام فہم میں لوگ گوشت بولتے ہیں۔مثلاً خصیے۔ذکر۔اوجھڑی۔جگر۔دل۔گردے۔انتڑیاں۔پھیپھڑے۔گلٹیاں وغیرہ جن کو چٹخارے سے کھایا جاتا ہے۔قرآنی نکتہ سے قطعی حرام ہیں)۔فَ:(پس)حرف تعلیل۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔رِجْسٌ :(گندگی ہے) اِنَّ کی خبر مرفوع۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔ فِسْقًا : (نافرمانی۔سخت گناہ)معطوف منصوب۔اُهِلَّ:(اس نے نام پکارا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهَلَّ يُهِلُّ۔مصدر۔اِهْلَالٌ۔(کسی کا نام پکارنا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔صیغہ ۔هَلَّ يَهُلُّ۔مصدر۔ هَلًّا۔(چاند دیکھنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔غَيْرِ:(غیر)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس)استئنافیہ۔مَنِ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔اُضْطُرَّ:(وہ مجبور ہوا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ۔مصدر۔اِضْطِرَارٌ۔(مجبور ہونا۔بے قرار ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ط ر ر)مضاف۔صیغہ۔طَرَّ

يَطُرُّ۔مصدر۔طَرًّا۔طُرُوْرًا۔(اگ آنا۔بال نکل آنا۔طَرَّ شَارِبُ الصَّبِی۔(بچے کی مونچھیں نکل آئیں)۔ غَیْرَ :(نہ)منصوب۔حال ۔مضاف۔ بَاغٍ: (باغی)اسم فاعل۔مضاف الیہ۔ تنوین بعوض حرف علت محذوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا : (نہیں) نافیہ۔عَادٍ:(تجاوز کرنے والا،حد سے بڑھنے والا) فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ : (خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور یا بہتا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔(خنزیر کا معنیٰ اوپر لکھ دیا گیا اوس کو ذرا تحمل برداری سے سوچ کر اطمینان کریں۔ کہ صدیوں سے بلا سوچے سمجھے۔ترجمہ سوٗر جانور کیا جا رہا ہے۔سوٗر تو عام حرمت کے تحت ہی حرام ہے۔اس میں کیا چیز ہے جو اس کو اس طرح مخصوص طور پر داخل کر لیا گیا۔اس کی کوئی وجہ نہیں بتائی جاتی۔ہماری دانست کے تحت تمام تراجم میں سوٗر ہی ہے اور غلط ہے)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ هَادُوْا: (یہودی ہو گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ د و)ناقص واوی۔صیغہ۔هَادَ يَهُوْدُ۔مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا۔) حَرَّمْنَا:(ہم حرام کر دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کر دینا)۔ كُلَّ:(ہر ایک۔

تمام)تاکید کے لئے۔منصوب۔مضاف۔ ذِيْ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف الیہ۔مضاف۔ ظُفُرٍ:(ناخن) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْبَقَرِ:(گائے)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔الْغَنَمِ:(بھیڑ بکری)معطوف مجرور۔ حَرَّمْنَا:(ہم حرام کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ شُحُومَ:(چربیوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ غائب مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَا:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر ۔ حَمَلَتْ:(اٹھاتی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(بوجھ اٹھانا)۔ظُهُوْرُ:(پشتیں)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوِ:(یا)حرف عطف۔الْحَوَايَا:(انتڑیوں نے)معطوف مرفوع۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمعطوف منصوف۔اخْتَلَطَ: (اس نے ملایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِخْتَلَطَ يَخْتَلِطُ۔مصدر ۔اِخْتِلَاطٌ۔(ملی ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَظْمٍ:(ہڈی) اسم مجرو۔ ذَلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔ مبتدء مرفوع۔ جَزَيْنَا:(ہم نے بدلہ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔ جَزَاءً۔(بدلہ دینا۔معاوضہ دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَغْيِ:(سرکشی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وِ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنِّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)لائے تاکید۔مزحلقہ۔صَادِقُوْنَ :(سچے)فاعل۔مرفوع۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا او جھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے والے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كَذَّبُوْ: (وہ جھٹلائیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ محلاً فعل شرط۔ مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ كَ: (تجھ کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ رَّبُّ: (ربّ) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذُو: (والا) از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ رَحْمَةٍ: (رحمت۔ مہربانی) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ وَاسِعَةٍ: (واسعت والی۔ وسیع۔ کھلی) مجرور صفت۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يُرَدُّ: (لوٹایا جائے گا) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر د د) مضاعف۔ صیغہ رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدًّا۔ (لوٹانا۔ پھیرنا۔ جواب دینا)۔ بَأْسُ: (لڑائی۔ آفت۔ عذاب) نائب فاعل۔ هُ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنِ: (سے) حرف جار۔ الْقَوْمِ: (قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔ موصوف۔ الْمُجْرِمِيْنَ: (گناہگاروں) فاعل جمع مذکر۔ محلاً صفت مجرور۔ علامت۔ ی۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحب رحمت وسیع ہے مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔يَقُوْلُ:(وہ کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ أَشْرَكُوْا:(انہوں نے شریک بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ لَوْ:(اگر) حرف شرط۔غائب جازم شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَشْرَكْنَا:(ہم شریک بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)نافیہ۔ آبَاؤُ:(باپ دادا)معطوف مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) لَا:(نہیں)نافیہ۔حَرَّمْنَا:(ہم نے حرام ٹھہرایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔ تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔ حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔زائد۔شَيْءٍ:(شئے)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ+اسم اشارہ+ل برائے بُعد۔ک برائے خطاب۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ

يُكَذِّبُ۔مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ الَّذِينَ :(وہ جنھوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَتَّى :(یہاں تک)حرف غایت۔بعدہ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ ذَاقُوْا:(انہوں نے چکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ بَأْسَ:(لڑائی۔عذاب۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ عِلْمٍ :(علم۔سائنس)مبتداءمؤخر۔ لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔فَ:(پس)سببیہ۔ تُخْرِجُو: (تم نکالو۔تم ظاہر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا۔ظاہر کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاًاسم مجرور۔إِنْ:(نہیں) نافیہ تَتَّبِعُوْنَ :(تم پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الظَّنَّ :(شک۔گمان) منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ: (نہیں) نافیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاًمرفوع۔مبتداء۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔تَخْرُصُوْنَ :(تم

اٹکل پچو لگاتے ہو۔ تیر تکے چلاتے ہو)۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع ۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واو جمع۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (خ ر ص) صیغہ خَرَصَ یَخْرُصُ۔ مصدر۔ خَرْصًا۔ (اٹکل پچو لگانا۔ تیر تکے چلانا)۔

ترجمہ آیت: جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کی تیر چلاتے ہو۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب : (لِ+اللهِ) حرف جار+اسم مجرور۔ الْحُجَّةُ:(دلیل۔) مبتداء۔ مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ الْبَالِغَةُ :(پہنچی ہوئی۔ کامل) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ لَوْ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ شَآءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی۔ لَ:(یقیناً) لائے تاکید۔ هَدٰا:(اس نے ہدایت دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ ۔ هَدٰی یَهْدِیْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَجْمَعِيْنَ :(سب کے سب۔ سارے کے سارے) منصوب۔ برائے تاکید۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا

قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ يَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا‌ ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَلَا تَشۡهَدۡ مَعَهُمۡ‌ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَهُمۡ بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾

قُلۡ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔هَلُمَّ :(لاؤ)از اسماء افعال۔ فعل امر مبنی بر فتحہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ شُهَدَاءَ:(گواہ)منصوب۔ مفعول بہ۔كُمُ :(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الَّذِيۡنَ: (وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب ۔صفت۔ يَشۡهَدُوۡنَ:(گواہی دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ شَهِدَ يَشۡهَدُ ۔ مصدر۔شَهَادَةً۔(گواہی دینا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحۡرِيۡمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م) صیغہ۔حَرَمَ يَحۡرِمُ۔مصدر۔حِرۡمًا۔حِرۡمَانًا۔(محروم کردینا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ شَهِدُوۡا:(وہ گواہی دیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فاقہ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَشۡهَدۡ:(تم گواہ دو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ شَهِدَ يَشۡهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةً۔(گواہی دینا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعۡ:(تم پیروی کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت محل اعراب ساکن۔ أَهۡوَاءَ:(خواہشات کی)منصوب۔ مفعول بہ۔الَّذِيۡنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَّبُوۡا:

(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔معطوف مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُؤْمِنُوْنَ :(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْآخِرَةِ : (قیامت۔ آخرت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ یَعْدِلُوْنَ :(وہ عدل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔واؤ جمع۔محلاًجملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ تَعَالَوْا:(تم آؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بلندی کی طرف جانا۔ آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و) ناقص واوی۔صیغہ عَلَا یَعْلُو۔مصدر عُلُوًّا۔(بلند کرنا)۔ أَتْلُ:(تلاوت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً أُتْلُوْ تھا۔التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ حرف علت محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا۔تلاوت کرنا) مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِیْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ یَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ أَلَّا:(یہ کہ)مرکب :(أَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع+نافیہ۔تُشْرِكُوا:(تم شریک بناؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شِرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شَيْئًا:(کوئی شیٔ)منصوب مفول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْوَالِدَيْنِ:(والدین۔ماں باپ)اسم مجرور۔ إِحْسَانًا:(احسان۔اچھے انداز سے)مفعول مطلق بلا فعل۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقْتُلُوا:(تم قتل کرو۔یعنی ان کے حقوق سے غافل ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ أَوْلَادَ:(اولاد کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے۔وجہ سے)حرف جار۔ إِمْلَاقٍ:(تنگدستی۔ مفلسی)اسم مجرور۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔مرفوع۔

مبتداء۔نَرۡزُقُ:(ہم تم کورزق دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ یَرۡزُقُ۔مصدر۔رِزۡقٌ۔(رزق دینا)۔ کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِیَّا:(کوئی معنیٰ نہیں)کلمہ حصر۔هُمۡ:(ان کو بھی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقۡرَبُوۡا:(تم قریب جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ یَقۡرَبُ۔مصدر۔قُرۡبًا۔(قریب جانا)۔ اَلۡفَوَاحِشَ:(فواحش۔برائیوں کے پاس)منصوب۔ مفعول بہٖ مَا:(جو)اسم موصول۔ظَهَرَ:(اس نے ظاہر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ظَهَرَ یَظۡهِرُ۔مصدر۔ظُهُوۡرًا۔(ظاہر ہونا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔ معطوف محلاً منصوب۔بَطَنَ:(اس نے چھپایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ط ن)صیغہ۔بَطَنَ یَبۡطُنُ۔ مصدر۔ بَطۡنًا۔(چھپ رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقۡتُلُوۡا:(تم قتل کرو۔یعنی ان کے حقوق سے غافل ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقۡتُلُ۔ مصدر۔قَتۡلًا۔(قتل کرنا)۔) النَّفۡسَ:(جانوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔ الَّتِيۡ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔ مصدر۔تَحۡرِیۡمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ یَحۡرِمُ۔مصدر۔ حِرۡمًا۔حِرۡمَانًا۔(محروم کردینا)۔اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔اِلَّا :(مگر)استثناء۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔اَلۡحَقِّ:(جائز طور پر۔حق سچ کے)اسم مجرور۔ ذٰلِکُمۡ:(وہ۔یہ)مرکب:(ذٰ+لِ+کُمۡ)ذٰاسم اشارہ+لِ بعد کے لئے +کُمۡ خطاب کے لئے۔ وَصّٰا:(وہ وصیت کرے)۔وصیت مرنے والا کرتا ہے۔اس لئے اللہ جل جلالہٗ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والی ہستی ہے ۔تو معنیٰ ہوگا ۔اس نے حکم دیا)اصلی رسم الخط

وَصَّی تھا۔برائے اتصال مابعد حرف علت ۔ ی۔ کو الف سے بدل دیا گیا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔وَصّٰی یُوَصِّیْ۔مصدر۔ تَوْصِیَۃٌ۔(حکم کیا۔ وصیت کرنا۔)کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَعْقِلُوْنَ :(تم عقل سے کام لو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ لَعَلَّ محلاً کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔ مصدر ۔ عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔ سمجھ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ کہ (لوگو) آؤمیں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (ان کی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ (سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کا وہ تمہیں ارشاد فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ۙ

وَ:()لَا :()تَقْرَبُوْا:() :(تم قریب جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔ محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ یَقْرَبُ۔مصدر۔قُرْبًا۔(قریب جانا)۔ مَالَ:(مال و دولت)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الْيَتِيْمِ :(یتیم۔بے آسرا)مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا: (مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّتِي :(جس کے)اسم موصول۔واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔

هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَحْسَنُ:(اچھے انداز سے)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ حَتَّى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔بعدہٗ اَنْ تقدیراً مضمر ہوتا ہے۔ناصب مضارع۔ يَبْلُغَ :(وہ پہنچ جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ) صیغہ ۔بَلَغَ يَبْلُغُ ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔ بَلَاغًا ۔(عقل کا پختہ ہوجانا۔بالغ ہونا جانا۔عمر کا درجہ)۔ أَشُدَّ: (بہت۔مضبوط۔پختہ) تفضیل بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْفُوْا:(پورے کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْفٰی يُوْفِيْ۔مصدر۔ اِيْفَاءٌ۔ (پورا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰی يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پوراہونا)۔الْكَيْلَ:(پیمارنے)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمِيزَانَ:(ترازو۔ باٹ۔ تول) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقِسْطِ:(برابر۔عدل)اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ نُكَلِّفُ: (ہم تکلیف نہیں دیتے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ كَلَّفَ يُكَلِّفُ۔مصدر۔تَكْلِيْفًا۔(دکھ دینا۔ تکلیف دینا) نَفْسًا:(کسی بھی جان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ وُسْعَ:(وسعت۔ طاقت۔ گنجائش)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قُلْتُمْ:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اعْدِلُوْا:(تم عدل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ۔عَدَلَ يَعْدِلُ ۔مصدر۔ عَدْلٌ۔(عدل کرنا۔حقدار کا حق دینا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔یا۔عاطفہ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ذَا:(جب) كَانَ کی خبر مرفوع۔مضاف۔قُرْبٰى:(قریبی۔رشتہ دار) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف

عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَہۡدِ:(وعدہ۔عہد۔اقرار)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اَوۡفُوۡا:(پورے کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡفٰی یُوۡفِیۡ۔مصدر۔اِیۡفَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰی یَفِیۡ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ ذٰلِکُمۡ : (وہ۔یہ)مرکب:(ذَ+لِ+کُمۡ)ذَاسم اشارہ+لِ بعد کے لئے +کُمۡ خطاب کے لئے۔ وَصّٰا:() وصیت مرنے والا کرتا ہے۔اس لئے اللہ جل جلالہٗ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والی ہستی ہے ۔تو معنی ہو گا۔اس نے حکم دیا)اصلی رسم الخط وَصّٰی تھا۔برائے اتصال مابعد حرف علت۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔وَصّٰی یُوَصِّیۡ۔مصدر۔ تَوۡصِیَۃٌ۔(حکم کیا۔ وصیت کرنا۔)کُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمۡ :(تم)ضمیر واحد ضمیر مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَذَکَّرُوۡنَ :(تم نصیحت حاصل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ۔ مصدر۔تَذَکُّرٌ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذۡکُرُ۔ذِکۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے۔ مطابق اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تا کہ تم نصیحت کرو

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔محلاً کا اسم منصوب۔مضاف۔ صِرَاطِ:(راستہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُسْتَقِيمًا:(سیدھا)منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اتَّبِعُو:(پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برا تصال۔مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعُوْا:(تم پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔السُّبُلَ:(راہیں)منصوب مفعول بہٖ۔فَ:(پس)سببیہ۔تَفَرَّقَ:(تم الگ کردیں)اصلاً تَتَفَرَّقَ تھا۔ایک تاء محذوف۔ فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔(مذکر حاضر کا صیغہ بھی)منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ۔مصدر۔ تَفَرَّقٌ۔(الگ کرنا۔ فرق ڈالنا۔جدا ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ف ر ق)صیغہ۔ فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔(پھاڑنا۔فرق ڈالنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَنْ: (سے) حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكُمْ: (وہ۔یہ)مرکب:(ذَ+لِ+كُمْ)ذَا اسم اشارہ+لِ بعد کے لئے+كُمْ خطاب کے لئے۔وَصَّا:(اس نے حکم دیا)(وصیت مرنے والا کرتا ہے۔اس لئے اللہ جل جلالہٗ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والی ہستی ہے۔تو معنی ہوگا۔)(اس نے حکم دیا)اصلی رسم الخط وَصَّی تھا۔برائے اتصال مابعد حرف علت۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔وَصّٰی یُوَصِّیْ۔مصدر۔ تَوْصِیَۃٌ۔(حکم کیا۔ وصیت کرنا۔)کُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجورر۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ :(تم)ضمیر واحد ضمیر مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَتَّقُوْنَ :(تم ڈرتے ہو۔پرہیز کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجملہ محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرناذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ آتَیْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مُوسَی:(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔الْکِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ تَمَامًا:(تمام کی تمام)منصوب۔حال۔یا مفعول لہٗ۔ عَلَیَ:(پر)حرف جار۔ الَّذِيَ:(وہ جو)اسم موصول واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ أَحْسَنَ:(اس نے اچھا سلوک کیا۔اس نے نیکی کرنا۔اس نے احسان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ یُحْسِنُ۔مصدر ۔اِحْسَانًا۔(احسان کرنا۔بھلائی کرنا)

ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ح س ن)صیغہ۔حَسُنَ یَحْسُنُ۔مصدر۔ حُسْنًا ۔(ٹھیک کرنا۔اچھا کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَفْصِیلاً:(تفصیل سے۔وضاحت سے)منصوب مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ کُلِّ: (تمام۔ہر ایک)حرف تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(کوئی چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔هُدًى:(راہنمائی۔ہدایت)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةً : (رحمت۔ مہربانی)معطوف منصوب۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔محلاً لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔لِقَاءِ:(ملاقات)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُؤْمِنُونَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت:(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔كِتَابٌ:(کتاب)خبر مرفوع۔ أَنْزَلْنَا :(ہم نے اتارا۔لَوْ کی وجہ سے ترجمہ۔ہم اتارتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مُبَارَكٌ: (مبارک۔ برکت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب تقدیرا۔۔اتَّبِعُو:(پیروی کرو)فعل امر

جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا :(ڈرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُرْحَمُوْنَ:(تم رحم کیا جائے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمٌ۔(رحم کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور(اے کفر کرنے والوں) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور(اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰی طَآئِفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾

أَن :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَقُوْلُوْا:(تم کہو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب :(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔جب مَا ساتھ مل جاتا ہے تو إِنَّ کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔+اسم موصول محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا۔)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا(اتارنا)۔ الْكِتَابُ :(کتاب) نائب فاعل۔مرفوع۔عَلَىٰ :(پر)حرف جار۔طَآئِفَتَيْنِ:(دو جماعتوں)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ مِن: (سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔إِنْ :(بے شک) إِنَّ مخففہ کا۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُنَّا :(ہم تھ)فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ دِرَاسَتِ:(پڑھائی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَافِلِيْنَ :(بے خبر) فاعل۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اور اس لیے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری تھیں اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَقُوْلُوْا:(تم کہو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنَّا:(بے شک میں)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔أُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا(اتارنا)۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاًاسم مجرور۔ الْكِتَابُ:(کتاب)نائب فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لَ:(یقینا۔ضرور) لائے تاکید۔كُنَّا:(ہم ہوتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔أَهْدَى:(زیادہ ہدایت والا)افعل التفضیل۔كَانَ کی خبر منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)تعلیلیہ۔یا تقدیراً رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِئٌ۔

(آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَيِّنَةٌ :(کھلم کھلا)فاعل۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُدًى:(راہنمائی۔ ہدایت)معطوف مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَحْمَةٌ :(رحمت ۔ مہربانی۔ نوازش)معطوف مرفوع۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ مَنْ :(کون ہے)اسم استفہام۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَظْلَمُ:(بہت بڑا ظالم)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ مِمَّنْ:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّنْ)حرف جار++اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔ کو)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ صَدَفَ :(اس نے منہ موڑا۔ نظر انداز کیا۔ اعراض برتا۔ روگردانی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ص د ف)صیغہ۔ صَدَفَ يَصْدِفُ۔ مصدر۔ صَدْفًا۔(روگردانی کرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ سَ:(جلد ہی۔ عنقریب)حرف استقبال۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَاءً۔(بدلہ دینا۔ معاوضہ دینا)۔ الَّذِينَ :(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی برفتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ يَصْدِفُونَ:(منہ موڑتے ہیں۔ روگردانی کرتے ہیں۔ نظر انداز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ص د ف)صیغہ۔ صَدَفَ يَصْدِفُ۔ مصدر۔ صَدْفًا۔(روگردانی کرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات۔ نشانیاں)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سُوءَ:(برا)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ الْعَذَابِ : (عذاب۔ سزاء۔ دکھ) مجرور مضاف

الیہ۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور ۔كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَصْدِفُوْنَ :(منہ موڑتے ہیں۔روگردانی کرتے ہیں۔نظر انداز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص د ف)صیغہ۔صَدَفَ يَصْدِفُ۔مصدر۔صَدْفًا۔(روگردانی کرنا۔نظر انداز کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔يَنْظُرُوْنَ:(دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا) ۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَأْتِيَ:(وہ آئی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب ۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔ مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (آنا)۔ب:(ساتھ)حرف جار۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْمَلٰٓئِكَةُ: (فرشتے۔غیر مرئی طاقتیں)فاعل مرفوع۔أَوْ:(یا) يَأْتِيَ:(وہ آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔

منصوب۔ محل اعراب مفتوں۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(آنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ يَأْتِيَ :(وہ آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (آنا)۔ بَعْضُ: (کچھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔يَأْتِي:(آئے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (آنا)۔ بَعْضُ:(کچھ)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔آيَاتِ: (آیات۔نشانیاں) مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَنْفَعُ:(فائدہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع ہونا)۔ نَفْسًا:(کوئی جان۔کوئی بھی) منصوب۔مفعول بہ۔ إِيمَانُ:(ایمان)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَكُنْ:(وہ تھی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ناصب خبر۔اصلاً تَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔آمَنَتْ:(وہ ایمان لائی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف۔زمان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ أَوْ:(یا) حرف عطف۔كَسَبَتْ :(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت۔تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ إِيمَانِ:(ایمان)اسم مجرور۔

مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرًا: (بھلائی۔بہتری۔ نیکی) منصوب۔مفعول بہٖ۔ قُلِ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ انتَظِرُوْا:(تم سب انتظار کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ۔ مصدر۔اِنْتِظَارٌ۔(مہلت دینا۔انتظار کرنا)۔ إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مُنتَظِرُوْنَ :(انتظار کرنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں (مگر) جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہو گا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فَرَّقُوْا:(تفریق کی۔فرق ڈالا۔فرق کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ فَرَّقَ يُفَرِّقُ۔مصدر۔تَفْرِيْقٌ۔(الگ کرنا۔فرق ڈالنا۔جدا ہونا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔(پھاڑنا۔فرق ڈالنا۔) دِينَ:(دین۔اصول۔ طریقہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ شِيَعًا:(ٹولہ۔گروہ۔فرقہ۔جماعت) كَانَ کی خبر منصوب۔

لَّسْتَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ عمل كَانَ کی مانند۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيسَ کی خبر منصوب۔فِيْ:(میں)حرف جار۔شَيْءٍ:(شیئ)اسم مجرور۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔جب إِنَّ کے ساتھ۔ مَا لگتا ہے تو اس کا عمل ختم ہوجاتا ہے أَمْرُ: (حکم)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى: (طرف حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُنَبِّئُ :(وہ خبر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ :(وہ خبر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ ۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔نَبَأَ يَنْبُو۔مصدر۔نَبْوَةٌ۔نُبُوًا۔(خبر دینا)۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔نَبْئًا۔(خبر دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جوکچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْعَلُوْنَ :(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا)۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

مَنْ :(جو)اسم موصول شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔جَاءَ :(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَسَنَةِ :(نیکی۔اچھائی) اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔عَشْرُ:(دس)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ أَمْثَالِ:(مثالوں کے)مجر ور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط +جواب شرط۔محلاً مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّيِّئَةِ:(بدی۔برائی)اسم مجرور۔فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُجْزَی:(بدلہ دیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیُ۔مصدر۔جَزَاءً۔(بدلہ دینا۔ معاوضہ دینا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مِثْلَ:(مانند۔طرح)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُظْلَمُوْنَ :(زیادتی کئے جائیں گے۔جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر جمع مذکر مرفوع مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔جملہ محلاًمبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت:اور جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسے ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلۡ اِنَّنِیۡ هَدٰىنِیۡ رَبِّیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۚ دِیۡنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبۡرٰهِیۡمَ حَنِیۡفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۱۶۱﴾

قُلۡ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ نِ:(نون وقایہ یائے متکلم کو اس کی آخری حرکت سے بچاتا ہے)یۡ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ هَدٰا:(اس نے ہدایت دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی)صیغہ۔ هَدٰی یَهۡدِیۡ۔ مصدر۔ هَدَایَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ نِ:(نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل یا مشبہ بالفعل سے بچاتا ہے۔)یۡ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَبِّ:(ربّ) فاعل مرفوع۔ تقدیراً مضموم مضاف۔ ي:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَی:(طرف) حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راستہ) اسم مجرور۔ موصوف۔ مُّسۡتَقِیۡمٍ:(سیدھا) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ دِیۡنًا:(دین۔ اصول۔ طریقہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ قِیَمًا :(پکا۔ قائم و دائم) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ مِّلَّةَ: (قوم۔ امت۔ جماعت) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ بدل منصوب۔ مضاف۔ إِبۡرَاهِیۡمَ :(ابراہیمؑ) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَنِیۡفًا:(یک سو۔ الگ تھلگ) منصوب حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔ وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ یَكُوۡنُ۔ مصدر۔ كَوۡنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے) حرف جار۔ الۡمُشۡرِكِیۡنَ:(مشرکوں سے) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلۡ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُكِیۡ وَمَحۡیَایَ وَمَمَاتِیۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۲﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔صَلاَتِ:(صلوٰۃ) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔مضاف۔يْ:(میری) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نُسُكِ:(عبادت)معطوف منصوب۔مضاف۔ يْ: (میری) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَحْيَا: (جینا۔ زندگی) معطوف منصوب۔مضاف۔يَ :(میری)ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرورر مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَمَاتِ: (مرنا۔موت)ي:(میری)ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرورر مضاف الیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ +اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَبِّ:(ربّ)بدل مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ :(جہانوں کے)مجرور علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔شَرِيكَ:(کوئی شریک)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ أُمِرْتُ :(میں حکم دیا گیا ہوں)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔ ضمیر متکلم۔ محلاً مرفوع۔نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ وَ:(حالانکہ۔)حالیہ۔أَنَا :(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔أَوَّلُ:(پہلا)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْمُسْلِمِيْنَ :(مسلمان میں سے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملاہے اور میں سب سے اول فرمانبر دار ہوں۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔غَيْرَ :(علاوہ۔سوا)حرف استثناء۔منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أَبْغِي :()فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَبْغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيٌ۔(چاہنا۔تلاش کرنا۔طلب کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ رَبًّا:(کوئی ربّ)تمیز یا حال منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہی)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔محلاً مرفوع مبتداء۔رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(سب کچھ۔چیز)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف یا استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَكْسِبُ :(تو کماتا ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔كُلُّ :(ہر)تاکید۔مضاف۔نَفْسٍ:(ہر جان۔سب)مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا : (مگر) حرف حصر۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔تَزِرُ:(وہ بوجھ اٹھانے والی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ز ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَرَ يَزِرُ۔مصدر۔وِزْرًا۔(بوجھ اٹھانا)۔ وَازِرَةٌ:(بوجھ اٹھانے والی)اسم فاعل مونث۔ وِزْرَ:(بوجھ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ أُخْرَى:(کسی دوسرے کا)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ : (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّرْجِعُ:(لوٹنا۔رجوع کرنا۔لوٹ کر جانا)مصدر میمی۔مبتداء۔مؤخر مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يُنَبِّئُ :

(وہ خبر دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔ مصدر۔ تَنْبِئَةٌ ۔(خبر دینا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ نَبَأَ يَنْبُو۔ مصدر۔ نَبْوَةٌ۔ نُبُوًا۔(خبر دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ب ء) مہموز اللام۔ نَبَأَ يَنْبَأُ۔ مصدر۔ نَبْئًا۔(خبر دینا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔سے) حرف جار۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ محلاً اسم مجرور۔ كُنْتُمْ :(ہو تم) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ تَخْتَلِفُوْنَ:(تم اختلاف کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ واؤ جمع۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔ مصدر۔ اَخْتِلَافٌ۔(اختلاف کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ل ف) صیغہ۔ خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔ خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔

ترجمہ آیت: کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کا جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ محلاً مرفوع مبتداء۔ الَّذِي :(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ خَلَائِفَ:(خلیفے) منصوب۔ مفعول ثانی۔ مضاف۔ الْأَرْضِ:(زمین) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَفَعَ :(اس کو بلند کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ف ع) صیغہ رَفَعَ

يَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا)۔بَعْضَ:(بعض۔کچھ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مضاف۔ بَعْضٍ:(کچھ)مجرور مضاف الیہ۔دَرَجَاتٍ:(درجے۔مراتب)تمیز۔ ظرف منصوب۔ لِّ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَبْلُوَ:(وہ آزماتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(آزمائش میں ڈالنا) ۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔آتَا :(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اصلاً أَتَيَ ۔تھا برائے اتصال۔ی۔ علت کو الف سے بدل دیا گیا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَيَ يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَرِيعُ:(بہت تیز)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْعِقَابِ:(سزاء)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ غَفُورٌ: (خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنانائب بنایااور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشاہے اس میں تمہاری آزمائش ہے بے شک تمہاراپروردگار جلد عذاب دینے والاہے اور بے شک وہ بخشنے والامہربان بھی ہے۔

7 سورہ الاعراف

اٰیاتھا 206 | 7 سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ 39 | رکوعاتھا 24

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب:(ساتھ)حرف جار۔سْمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مصوف۔الرَّحْمٰنِ: (بلا مشقت نعمتیں دینے والا)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔الرَّحِیْمِ:(کچھ انسانی کوشش کو شامل کرکے نعمتیں عطا کرنے والا) مبالغہ۔صفت ثانی۔مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ:شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ المص :()یکے از حروف مقطعات۔جس کے معانی اللہ عز و جل کو معلوم۔لیکن قیاس ہے کہ یہ خطابات کے مخففات ہیں۔

کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾

کِتَابٌ:(کتاب)خبر مرفوع۔مبتداء مرفوع۔محذوف۔أُنزِلَ:(اتاری گئی)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا(اتارنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا: (نہیں) ناہیہ۔جازم مضارع۔يَكُنْ:(ہو جاتا ہے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔صَدْرِ:(سینے)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔ محلاً مجرور مضاف۔۔حَرَجٌ:(نقصان۔گھاٹا۔ تنگی)نائب فاعل مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُنۡذِرَ:(تو تنبیہ کرے۔آگاہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ۔مصدر۔ اِنۡذَارٌ۔(آگاہ کرنا۔ تنبیہ کرنا۔خطرے سے آگاہ)۔ اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ۔مصدر۔اِنۡذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔آگاہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ یَنۡذُرُ۔یَنۡذِرُ ۔مصدر۔نَذۡرًا۔نُذُوۡرًا۔(نذر ماننا۔مال دینا فقیروں کو۔خدمت اسلام کے لئے۔جس کا اپنے تئیں عہد کیا ہو)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذِكۡرٰى:(نصیحت)معطوف بر كِتَابٌ۔ تقدیراً مرفوع۔بالضمہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الۡمُؤۡمِنِيۡنَ:(ایمان والوں کے)اسم فاعل۔مجرور۔علامت ۔ ی۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) یہ کتاب (جو) تم پرنازل ہوئی ہے۔اس سے تمھیں تنگ دل نہیں ہونا چاہیئے، (یہ نازل) اس لیے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں) کو ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾

اتَّبِعُوۡا:(پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتۡبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوۡعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ اُنۡزِلَ:(اترا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ۔مصدر۔ اِنۡزَالًا (اتارنا)۔ اِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔ كُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعُوۡا:(تم پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع

الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔أَوْلِيَاءَ:(دوست۔ سرپرست۔ حامی)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔قَلِيْلاً:(تھوڑے)نائب مفعول مطلق منصوب۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔زائد۔ تَذَكَّرُوْنَ :(تم نصیحت حاصل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔ مصدر۔تَذَكُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:(لوگو) جو(کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو(اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَمْ :(کتنی)خبریہ۔کنایہ۔متعلق عدد۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَرْيَةٍ:(بستی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً تمیز منصوب۔ أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاکت کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔هُلْكًا۔وغیرہ(مار دینا)۔ هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً كَمْ مبتداء کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بَأْسُ:(لڑائی۔عذاب)فاعل مرفوع۔مضاف۔ نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَيَاتًا

:(رات میں آپڑنا۔رات کے وقت حملہ کرنا)منصوب حال۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔ هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مبتداء مرفوع۔قَآئِلُوْنَ:(قیلولہ کرنے والے)فاعل۔مرفوع۔محلاً کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً معطوف بر بَیَاتًا حال منصوب۔

ترجمہ آیت:اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کرڈالیں جن پر ہماراعذاب(یاتورات کو) آتاتھاجبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ :(وہ ہو۔وہ تھا) فعل ناقص مضارع جمع متکلم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ دَعْوَا:(پکار۔دعاء)اصلاً دَعْوٰی تھا۔برائے اتصال ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔مضاف۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بَأْسُ:(لڑائی۔عذاب)فاعل مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُنَّا :(ہم تھے)فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ ظَالِمِيْنَ:(ظالم۔اندھیر مچانے والے)فاعل۔مرفوع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے۔

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ لَ:(لازماً)لائے تاکید۔ نَسْـَٔلَنَّ :(ہم ضرور بالضرور پوچھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَاَلَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَؤَالًا۔ (پوچھنا۔سوال کرنا)۔ الَّذِينَ:(جن کے پاس)اسم موصول جمع مذکر ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أُرْسِلَ:(بھیجا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسلًا۔رَسَالَة۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔جار + جمع مجرور مل کر محلاً نائب فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ : (لازماً)لائے تاکید۔نَسْـَٔلَنَّ:(ہم ضرور بالضرور پوچھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ الْمُرْسَلِيْنَ :(بھیجے ہوؤں سے۔رسولوں)اسم مفعول۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿٧﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ لَ:(لازماً)لائے تاکید۔ نَقُصَّنَّ:(ہم ضرور بالضرور قصہ بتائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ عِلْمٍ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ

يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ غَآئِبِيْنَ :(غائب ہونے والے۔ غیر حاضر) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ الْوَزْنُ :(وزن) مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)۔ مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف+ اسم ظرف مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ بالتنوین۔ الْحَقُّ :(حق سچ) مرفوع۔ خبر۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ مَنْ:(جو) اسم شرط۔ جازم فعل شرط۔ ثَقُلَتْ:(بھاری ہو گئے) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث۔ ساکن۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد باب۔ نصر۔ مادہ(ث ق ل) صیغہ۔ ثَقَلَ يَثْقُلُ۔ مصدر۔ ثِقْلًا۔ (بھاری ہونا) مَوَازِيْنُ:(میزان کی جمع۔ ترازو۔ تکڑی) اسم آلہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هٗ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اُولٰٓئِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔ هُمُ:(وہ) ضمیر منفصل۔ الْمُفْلِحُوْنَ :(فلاح پانے والے۔ کامیاب ہونے والے) فاعل مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ خَفَّتْ :(ہلکے ہو گئے) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(خ ف ف) مضاعف۔ صیغہ۔ خف یخف۔ مصدر۔ خفا۔ (ہلکا ہونا)۔ مَوَازِيْنُ:(میزان کی جمع۔ ترازو۔ تکڑی) اسم آلہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هٗ :(اس کے) ضمیر واحد

مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ أُولَئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔ مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً خبر مرفوع۔ خَسِرُوْا:(انہوں نے گھاٹا کھایا۔ نقصان اٹھایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(خ س ر) صیغہ۔ خَسِرَ يَخْسَرُ۔ مصدر۔ خَسَارَةٌ۔ (گھاٹا۔ نقصان)۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب : (بِ+مَا) حرف جار۔ + حرف مصدریہ۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔ وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَظْلِمُوْنَ :(وہ ظلم کرتے ہیں۔ اندھیر مچاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔جملہ محلاً کی خبر كَانَ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔ (ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت: اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(ضرور) موطئة للقسم۔ تاکید کے لئے۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ مَكَّنَّا: (ہم نے جگہ دی۔ ٹھکانہ دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ مَكَّنَ يُمَكِّنُ ۔مصدر۔ تَمْكِيْنٌ۔ (جگہ دینا۔ پناہ دینا۔ ٹھکانہ دینا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے) حرف

جار۔ کُمۡ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فِيۡ:(میں)حرف جار۔ هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَعَايِشَ:(مَعِيۡشَةٌ کی جمع۔سامان زیست) منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ قَلِيۡلاً:(تھوڑی)صفت منصوب۔یانائب مفعول مطلق۔بلا فعل۔ مَّا : (جو)زائد۔ تَشۡكُرُوۡنَ :(تم قدر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَيَشۡكُرُ۔مصدر۔شُكۡرًا۔(شکر کرنا۔قدر کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے سامان معشیت پیدا کئے۔(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنٰكُمۡ ثُمَّ صَوَّرۡنٰكُمۡ ثُمَّ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡٓا اِلَّآ اِبۡلِيۡسَ ؕ لَمۡ يَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(ضرور)برائے تاکید۔ قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَقۡنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ كُمۡ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ صَوَّرۡ نَا:(ہم نے شکلیں بنائیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَوَّرَيُصَوِّرُ۔مصدر۔تَصۡوِيۡرٌ۔(تصویر کشی کرنا۔سنوارنا)۔ كُمۡ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ ثُمّ :(پھر)حرف عطف۔ قُلۡنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الۡمَلآئِكَةِ :(فرشتوں۔غیر مرئی قوتیں)اسم مجرور۔ اسۡجُدُوۡا:(تم سجدہ کرو۔اطاعت کرو۔فرمانبردار بن جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَيَسۡجُدُ۔مصدر۔سُجُوۡدًا۔(جھک جانا۔اطاعت کرنا۔سجدہ کرنا۔) لِ: (کو۔ لئے) حرف جار۔اٰدَمَ:(آدم)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ سَجَدُوۡا:(سب نے سجدہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ

يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدًا۔(جھک جانا۔اطاعت کرنا۔سجدہ کرنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ إِبْلِيْسَ: (ابلیس) غیر منصرف۔منصوب۔ مستثنیٰ منقطع۔ مستثنیٰ منہ میں اول و آخر شامل ہو۔یہ کوئی مجسم چیز نہیں۔(انا۔ ہنکار۔ کرودھ۔ہم چوما دیگر نیست۔ہر ہو چیز جو نقصان دہ ہو۔اس کو عزازیل بھی کہا جاتا ہے) لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُوْنُ:()اصلا يَكُنْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت واؤ محذوف۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ فتحہ۔ برائے اتصال مابعد۔السَّاجِدِيْنَ:(سجدہ کرنے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ہم ہی نے تم کو(ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت شکل بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا آدم کے آگے سجدہ کرو تو(سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔مَا:(کس نے)اسم استفہام۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَنَعَ:(اس نے منع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(م ن ع)صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ۔مصدر۔ مَنْعًا۔(روکنا) كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اَلَّا:(کہ نہیں)مرکب۔:(أَنْ+لَا)مصدریہ ناصب مضارع۔+لائے نافیہ۔ تَسْجُدَ:(تو سجدہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔ سُجُوْدًا۔(جھک جانا۔اطاعت کرنا۔سجدہ کرنا)۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ أَمَرْتُ: (میں نے حکم دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)صیغہ۔اَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔

أَنَا:(میں)ضمیر منفصل واحد متکلم۔محلاًمرفوع مبتداء۔ خَيْرٌ:(بہتر ہوں)خبر مرفوع۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ خَلَقْتَ:(تونے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ نِ:(نون وقایہ)یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّارٍ:(آگ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ خَلَقْتَ:(تونے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔ (پیدا کرنا۔بنانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ طِّيْنٍ :(مٹی سے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:(اللہ نے) فرمایاجب میں نے تجھ کو حکم دیاتو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔اس نے کہاکہ میں اس سے افضل ہوں۔مجھے تونے آگ سے پیدا کیاہے اوراسے مٹی سے بنایاہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اهْبِطْ:(اتر جا۔نکل جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ھ ب ط)صیغہ ۔هَبَطَ يَهْبِطُ۔مصدر۔هُبُوْطًا۔ (اترنا۔ نکلنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ يَكُوْنُ:(وہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَتَكَبَّرَ:(تو تکبر کرے۔اکڑ جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ۔مصدر۔تَكَبُّرٌ۔(تکبر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب

نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔کَبُرَ یَکْبُرُ۔ مصدر۔کِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا: (اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اُخْرُجْ:(تونکل جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ خُرُوْجًا۔ (نکلنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔مِنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الصّٰغِرِیْنَ: (چھوٹوں۔کمترینوں۔گھٹیالوگوں۔ذلیلوں۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:فرمایاتو(بہشت سے) اتر جاتجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے پس نکل جا۔تو ذلیل ہے۔

قَالَ اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ أَنْظِرْ:(مہلت دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ نِ:(نون وقایہ)یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ يُبْعَثُوْنَ :(وہ اٹھائے جائیں گے۔قیامت۔آخرت)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع نائب فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔ بِعْثَةً۔(بھیجنا۔مقرر کرنا)۔

ترجمہ آیت:اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ(قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۱۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال۔الْمُنْظَرِيْنَ:(انتظار کرنے والوں) اسم مفعول۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔فَ:(پس)فصیحہ۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+ مَا)حرف جار سببیہ+ مصدریہ۔أَغْوَيْتَ:(تونے بہکایا۔اغواء کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط۔مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ اَغْوَا يَغْوِیْ۔مصدر۔اِغْوَاءٌ۔(اغوا کرنا۔بہکانا۔گمراہ کرنا)نِ:(نون وقایہ)یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔لَ: (ضرور)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید أَقْعُدَنَّ:(میں ضرور بالضرور بیٹھوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ق ع د)۔صیغہ۔قَعَدَ يَقْعُدُ۔ مصدر۔ قُعُوْدًا۔(بیٹھنا) لَ: (لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ صِرَاطَ:(راستہ) ظرف مکان منصوب۔ موصوف مضاف۔ كَ :(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ۔مجرور۔ الْمُسْتَقِيْمَ :(سیدھا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:(پھر) شیطان نے کہا مجھے تو تُو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ‌ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَ:(ضرور)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔ آتِيَنَّ:(میں ضرور بالضرور آؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ أَيْدِيْ:(سامنے۔ہاتھوں)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنۡ :(سے)حرف جار۔ خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ أَيْمَانِ:(دائیں طرف سے)اسم مجرور۔ هِمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ شَمَآئِلِ:(بائیں جانب)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَجِدُ:(تو پائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔أَكْثَرَ:(زیادہ تر)افعل التفضيل۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف ۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَاكِرِيْنَ :(قدر کرنے والے۔شکر کرنے والے) منصوب۔علامت۔ی۔حال۔یا۔مفعول بہٖ ثانی۔منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا(اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ اُخْرُجْ :(تو نکل) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَذْؤُومًا:(مذمت کیا ہوا)اسم مفعول۔محلاً حال۔ منصوب۔ مَّدْحُورًا :(دھتکارا ہوا۔دور کیا ہوا)اسم مفعول۔ حال ثانی۔ منصوب۔لَّ:(ضرور)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَبِعَ:(اس نے پیروی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔لَ:(ضرور)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔أَمْلَأَنَّ:(میں ضرور بالضرور بھروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔مَلَا یَمْلُو۔مصدر۔مَلَاءً۔(بھرنا)۔ جَهَنَّمَ:(دوزخ کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنّ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ أَجْمَعِيْنَ:(سب)تاکید۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(اللہ نے) فرمایا، نکل جا۔یہاں سے پاجی۔مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ یَا :(اے)حرف نداء۔ آدَمُ:(آدمؑ)منادیٰ۔ اسْكُنْ:(تو رہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔مصدر۔سَكْنًا۔(رہائش رکھنا۔رہنا۔ٹھہرنا)۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔برائے تاکید۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ زَوْجُ:(بیوی)معطوف مرفوع۔مضاف۔ كَ : (تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْجَنَّةَ :(جنت میں۔باغ میں)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔ كُلَا:(دونوں کھاؤ)فعل امر تثنیہ مذکر ومؤنث۔حاضر۔الف تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔اَكْلًا۔(کھانا) مِنْ :(سے)حرف جار۔حَيْثُ :(جہاں سے)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔ شِئْتُمَا:(تم دونوں چاہو)فعل ماضی تثنیہ مذکر و مؤنث۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقْرَبَا:(تم دونوں قریب جاؤ)فعل مضارع تثنیہ مذکر و مؤنث۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب) صیغہ۔قَرِبَ يَقْرَبُ۔مصدر۔قُرْبًا۔(قریب جانا)۔هَـٰذِهِ:(اس)اسم اشارہ قریب واحد مؤنث۔ مبتداء۔ الشَّجَرَةَ: (درخت)غیر منصرف۔مشارٌ الیہ۔بدل منصوب۔ فَ:(پس)سببیہ۔تَكُونَا :(تم دونوں ہو جاؤ گے)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں۔اندھیر مچانے والوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے آدم(سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو(اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ وَسْوَسَ :(وہم ۔گمان۔شک کا خیال)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔رباعی مجرد۔باب فعلل۔صیغہ۔وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ۔مصدر۔وَسْوَسَةٌ۔(گمان کرنا۔وہم ڈالنا۔غلط مشورہ دینا۔) لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ الشَّيْطَانُ:(شیطان نے)فاعل مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُبْدِيَ :(ضرور ظاہر کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی يُبْدِیْءُ مصدر۔ اِبْدَاءٌ۔ (ظاہر کرنا۔کھلم کھلا کرنا۔علانیہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا يَبْدُو۔ مصدر۔بَدَاءً۔بُدُوًّا۔(ظاہر کرنا۔)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وُورِيَ :(چھپایا گیا۔ پوشیدہ رکھا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ وَارٰی يُوَارِیْ۔ مصدر۔ مُوَارَةٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمَا :(دونوں وہ)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔سَوْءَاتِ: (شرمگاہیں) اسم مجرور۔ هِمَا: (دونوں) ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ نَهَا:(اس نے منع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اصلاً نَهٰی تھا۔ی۔کو الف میں بدل دیا گیا۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰی يَنْهٰی۔مصدر۔ نَهْیٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ كُمَا:(تم دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)مرفوع فاعل۔مضاف۔ كُمَا:(تم دونوں کے رب نے)ضمیر جمع مذکر و مؤنث حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هَـٰذِهِ:(اس)اسم اشارہ قریب۔مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الشَّجَرَةِ :(درخت) مشارٌ الیہ۔مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب

مضارع۔ تَكُونَا:(تم دونوں ہو جاؤ گے)فعل مضارع تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَلَكَيْنِ:(دو فرشتے) كَانَ کی خبر منصوب۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَكُونَا:(تم دونوں ہو جاؤ گے)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْخَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کی ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے کہ کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ قَاسَمَ:(اس نے قسم کھاکر کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاسَمَ يُقَاسِمُ۔مصدر۔مُقَاسَمَةٌ۔(قسم کھا کر کہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا)۔ هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاًإِنّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(ضرور) برائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ النَّاصِحِيْنَ:(بھلائی چاہنے والے۔نصیحت کرنے والے۔اچھا مشورہ دینے والے)اسم فاعل۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ان سے قسم کھا کر کہا میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ دَلَّا:(دونوں نے کھینچ لیا)فعل ماضی تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔علامت الف تثنیہ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَلّٰی یُدَلِّیْ۔مصدر۔تَدْلِیَةٌ۔(کھینچنا۔ڈول کھینچنا۔مائل کرنا۔) هُمَا: (دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ غُرُوْرٍ: (دھوکہ) اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ لَمَّا:(جب بھی)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ذَاقَا :(دونوں نے چکھا)فعل ماضی تثنیہ مذکر و مؤنث۔علامت تثنیہ الف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذوق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔ ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔الشَّجَرَةَ:(درخت کو)منصوب۔مفعول بہ۔ بَدَتْ: (ظاہر ہو گیا۔بھڑک اٹھی)فعل ماضی واحد مونث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَدَا یَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔ بُدُوًّا۔ (ظاہر کرنا)۔باب نصر۔مادہ(ب د ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔بَدَا یَبْدَءُ۔مصادر۔ بَدَءً ا۔بَدْأَةً۔بِدَایَةً ۔(شروع کرنا۔ابتداء کرنا۔پیدا کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمَا :(دونوں کی)ضمیر تثنیہ مذکو مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ سَوْءَاتُ:(شرمگاہیں)فاعل جمع ۔ مرفوع۔مضاف۔هُمَا:(دونوں کی)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔جملہ جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ طَفِقَا:()فعل ماضی تثنیہ مذکر ومؤنث۔از افعال مقاربه۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ف ق)صیغہ۔طَفِقَ یَطْفَقُ۔مصدر۔طَفَقًا۔(شروع کرنا۔ دونوں لگ گئے۔مشغول ہوگئے)۔ یَخْصِفَانِ :(دونوں ڈھانپنے لگتے ہیں۔پیوند کرنے لگتے۔چپکانے لگتے ہیں)فعل مضارع تثنیہ مذکر و مؤنث علامت الف۔نون اعرابی برئے رفع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ص ف)صیغہ۔خَصَفَ یَخْصِفُ۔مصدر۔خَصْفًا۔(ڈھانپنا۔پیوند لگانا۔ چپکانا)۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ هِمَا :(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر ومؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔وَرَقِ :(پتا)اسم مجرور۔مضاف۔الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف ۔نَادَا:(اس نے آواز دی)فعل ماضی واحد۔مذکر غائب۔ثلاثی مزید۔باب مفاعله۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔نِدَاءٌ۔مُنَادَاةً۔(پکارنا۔بلانا۔آواز دینا۔) هُمَا :(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مؤنث و مذکر۔ غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔ مؤنث و

مذکر۔غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ أَنْهَ:(میں نے روکا)اصلاً أَنْهَى تھا۔التقائے ساکنین حرف علت محذوف۔ فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم بوجہ حرف جحد بلم جازم۔ کُمَا:(تم دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث حاضر۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ تِلْکُمَا:(ان دونوں کو)مرکب:(تِلْک+کُمَا)اسم اشارہ بعید۔مؤنث۔ + خطابیہ۔ضمیر غیر مؤثر معنی کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الشَّجَرَةِ:(درخت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ أَقُلْ : (میں نے کہا) فعل مضارع واحد متکلم۔معطوف مجزوم۔اصلاً أَقُوْلُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَّ: (لئے)حرف جار۔کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الشَّيْطٰنَ:(شیطان۔ابلیس۔ضرر پہنچانے والی قوت)کا إِنَّ اسم منصوب۔ لَ:(لئے) حرف جار۔کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَدُوٌّ:(دشمن) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:غرض (مردود نے) دھوکہ دے کر ان کو(معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا جب انہوں نے اس درخت(کے پھل) کو کھالیا تو ان کی ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے لگے اور (ستر چھپانے لگے) تب ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

قَالَا:(دونوں نے کہا)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔علامت الف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ظَلَمْنَا:(ہم نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ أَنْفُسَ: (جانوں پر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَّمْ:(نہیں)نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ تَغْفِرْ:(تو مغفرت کرے)فعل مضارع وحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَرْحَمْ:(تو رحم کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔معطوف مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمٌ۔(رحم کرنا)۔ نَا:(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(ضرور)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔ نَكُونَنَّ :(ہم ضرور بالضرور ہوں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ الْخَاسِرِيْنَ :(گھاٹا کھانے والوں۔نقصان اٹھانے والوں)اسم مجرور۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت:دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا،بولنا)۔اهْبِطُوْا:(تم اترو۔نکل جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ھ ب ط)صیغہ ۔هَبَطَ يَهْبِطُ۔مصدر۔هُبُوْطٌ۔ (اترنا۔ نکلنا)۔ بَعْضُ: (کچھ) مبتداء۔ مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ بَعْضٍ:(بعض)ظرف۔اسم

مجرور۔عَدُوٌّ:(دشمن)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مرفوع۔مقدّم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مُسْتَقَرٌّ: (ٹھکانہ۔قرار گاہ)مبتداء مرفوع۔مؤخر۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ مَتَاعٌ:(فائدہ۔پونجی۔سامانِ زیست۔)معطوف مرفوع۔إِلَى :(طرف۔تک) حرف جار۔حِيْنٍ:(ایک وقت)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ(اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔) فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَحْيَوْنَ:(تم زندہ رہو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ح ی ی)مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف و ناقص یائی۔حَيِيَ يَحْيَى۔مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيَوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَمُوْتُوْنَ :(تم مر جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتٌ۔ (مرنا۔فوت ہو جانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تُخْرَجُوْنَ:(تم نکالے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔

ترجمہ آیت:(یعنی) فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہو گا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِيۡٓ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِيۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيۡرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ بَنِي:(بیٹو!)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔منادیٰ۔منصوب۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ آدَمَ: (آدمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔لِبَاسًا:(لباس)منصوب۔مفعول بہ۔يُوَارِيْ:(وہ چھپاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ وَارٰى يُوَارِىْ۔ مصدر۔مُوَارَةٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔ سَوْءَاتِ:(شرم گاہوں کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرفعطف۔ رِيشًا:(زینت۔سجاوٹ۔قلم کے نب کو۔پرندوں کے پر)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِبَاسُ:(لباس)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ التَّقْوٰى:(پرہیز گار۔ڈر)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔ ذَلِكَ:(وہ)مرکب :(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+ بُعد+خطابیہ۔ مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ:(بہتری۔نیکی ۔بھلائی)خبر مرفوع۔ ذَلِكَ:(وہ)مرکب :(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+ دوری+ خطابیہ۔مبتداء مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔يَذَّكَّرُوْنَ :(نصیحت پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

تفعیل۔صیغہ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔مصدر۔تَذْكِيْرٌ۔(نصیحت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔

ترجمہ آیت:اے نبی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے) اور (جو) پرہیز گاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ بَنِي:(بیٹو!)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔منادیٰ۔منصوب۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ آدَمَ: (آدمؑ) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ يَفْتِنَنَّ:(وہ ضرور بالضرور آزمائش میں ڈال دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فتن یفتن۔مصدر۔فتن۔فتونا۔(فتنہ ڈالنا۔آزمائش میں ڈالنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ الشَّيْطَانُ: (شیطان)فاعل مرفوع۔كَمَا:(جس طرح)مرکب :(كَمَا)حرف جار و تشبیہ۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَخْرَجَ :(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔أَبَوَيْ:(ماں باپ کو)منصوب مفعول بہ۔اصلاً أَبَوَيْنِ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ)اسم مجرور۔ يَنْزِعُ:(وہ چھین لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ع)صیغہ۔نَزَعَ يَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعٌ۔(چھین لینا۔اتروانا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمَا:(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ لِبَاسَ:(لباس کو)

منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمَا: (وہ دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب۔محلاً مجرورمضاف الیہ۔
لِ:(لئے)حرف جار۔ يُرِيَ:(وہ دکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔
صیغہ۔اَرٰی يُرٰی۔مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص
یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هُمَا:
(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ سَوْءَاتِ:(شرمگاہیں)مجرور
مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمَا:(دونوں کی)ضمیر تثنیہ مذکر ومؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(بے شک)حرف
تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔يَرَا:(وہ دیکھتا ہے)فعل
مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔
مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر
حاضر۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاًمرفوع۔ تاکید برائے ضمیر مستتر۔
وَ:(اور)حرف جار۔ قَبِيْلُ:()مرفوع۔فاعل۔مضاف۔ هُ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف
الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ حَيْثُ :(جہاں)ظرف مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَرَوْنَ:(تم
دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب
فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے
دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔ اِنَّا :(بے شک ہم
)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔جَعَلْنَا:(ہم نے
بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔
الشَّيَاطِيْنَ:(شیاطین کو)منصوب۔مفعول بہ۔اَوْلِيَاءَ:(دوست۔حامی۔سرپرست)منصوب۔مفعول بہ۔
ثانی۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔

يُؤْمِنُوْنَ :(ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ يَامَنَ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکاکر) بہشت سے نکلوادیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروادیئے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھادے۔ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق کار بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ اِذَا:(جب) ظرف زمان شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ فَعَلُوْا:(انہوں نے کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ف ع ل) صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔ فِعْلًا۔ (کرنا)۔ فَاحِشَةً:(بدکردار) منصوب۔ مفعول بہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ج د) مثال واوی۔ صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هَا :(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ اٰبَآءَ:(باپ دادا) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ اَمَرَ:(حکم دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمَرَ يَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ نَا:(ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم۔منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَأْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْفَحْشَاءِ:(بدکرداری)اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔ تَقُوْلُوْنَ :(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:اورجب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝۲۹

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔ أَمَرَ:(حکم دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ رَبِّ:(ربّ)مرفوع۔کسرہ برائے اتصال یائے متکلم۔مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْقِسْطِ:

(عدل)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيمُوا:(تم سب قائم کرو۔سیدھا رکھو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ وُجُوهَ:(مونہوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تم اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔محلاً مجرور مضاف۔ مضاف ۔مَسْجِدٍ:(مسجد)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ادْعُو:(تم پکارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا ۔بلانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مُخْلِصِيْنَ:(خلوص والے)فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت ۔ی۔حال۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الدِّيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كَمَا:(جیسا کہ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم موصول۔محلاً مجرور۔ بَدَأَ:(اس نے شروع کیا۔ ابتداء کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ :(ظاہر ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔بَدَاءً۔ بُدُوًّا۔(ظاہر کرنا)۔ باب نصر۔مادہ(ب د ء) مہموز اللام۔صیغہ۔بَدَا يَبْدَءُ۔مصادر۔ بَدَءً ا۔بَدْأَةً۔بِدَايَةً ۔(شروع کرنا۔ابتداء کرنا۔پیدا کرنا)۔ كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تَعُودُوْنَ :(تم لوٹتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔دہرانا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتداء میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہوگے۔

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

فَرِيقًا :(ایک جماعت)منصوب۔مفعول بہ مقدّم۔ هَدَی:(اس نے ہدایت پائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰی يَهْدِیُ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ فَرِيْقًا :(ایک جماعت)منصوب۔مفعول بہ۔فعل محذوف۔حَقَّ :(حق) : (سچ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف۔صیغہ ۔حَقَّ يَحِقُّ۔ مصدر۔حَقًّا۔(سچ ہونا۔لازم ہونا۔ واجب ہونا۔ مستحق ہونا)۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الضَّلَالَةُ:(گمراہی)فاعل مرفوع۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔اتَّخَذُوا :(انہوں نے پکڑا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔الشَّيَاطِيْنَ:(شیطانوں کو)منصوب۔علامت ۔ی۔ مفعول بہ۔أَوْلِيَاءَ:(دوست۔حامی۔ساتھ۔ سرپرست) منصوب۔مفعول ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) يَحْسَبُوْنَ:(وہ خیال کرتے۔اندازہ لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمُ:(وہ) ضمیر منفصل۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مُّهْتَدُوْنَ:(ہدایت یافتہ)فاعل جمع مذکر۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنالیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

يَا(اے)حرف نداء۔ بَنِيْ:(بیٹو!)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔منادیٰ۔منصوب۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ آدَمَ: (آدمؑ) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف۔ خُذُوْا:(پکڑو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ زِيْنَتَ:(زیبائش۔ خوبصوتی) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ :(اپنی) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف الیہ۔ كُلِّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ مَسْجِدٍ: (مسجد)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اشْرَبُوْا: (تم پیؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشْرَبُ۔مصدر۔شربا۔(پینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُسْرِفُوْا:(تجاوز کرو۔ حد سے بڑھو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَسْرَفَ يُسْرِفُ۔مصدر۔اِسْرَافًا۔(فضول خرچی کرنا۔حد سے تجاوز کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُحِبُّ :(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ

يُحِبُّ۔ مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا۔الْمُسْرِفِيْنَ :(تجاوز کرنے والوں کو۔فضول خرچی کرنے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے نبی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزّین کیا کرو اور کھاؤ اور پیؤ اور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مَنْ:(کس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ حَرَّمَ:(حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ زِيْنَةَ:(زیبائش کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔الَّتِيْ :(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔ أَخْرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج) صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) الطَّيِّبَاتِ :(اچھی اور عمدہ چیزوں سے)معطوف مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الرِّزْقِ:(رزق۔زندگی کی ہر ضرورت کا سامان)اسم مجرور۔ قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف

فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْحَيَاةِ :(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔ خَالِصَةً :(خالص۔بلا ملاوٹ)منصوب۔حال۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ: (قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ۔ +اسم اشارہ+ بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ نُفَصِّلُ:(ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيْلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف ص ل)صیغہ ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔مصدر۔فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔ الْآيَاتِ:(آیات کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:پوچھو تو کہ جو زینت (وآرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن خاص ان ہی کا حصہ ہوں گی۔اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم +اسم موصول۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر

غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِیْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ یَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ رَبِّ:(ربّ) مرفوع فاعل۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔ يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْفَوَاحِشَ :(بدکرداری۔فحاشی سے)منصوب۔مفعول بہ۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً بدل منصوب۔ ظَهَرَ:(اس نے ظاہر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ظَهَرَ :(اس نے ظاہر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ظَهَرَ یَظْهِرُ۔مصدر۔ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔معطوف۔مجرور۔ بَطَنَ:(اس نے چھپایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ط ن)صیغہ۔بَطَنَ یَبْطُنُ۔مصدر۔بَطْنٌ۔بُطُوْنًا۔(چھپانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْإِثْمَ:(گناہ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْبَغْيَ:(سرکشی کو۔زیادتی۔قانون الٰہی سے بغاوت کو)معطوف منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ غَيْرِ:(علاوہ)اسم مجرور۔مضاف۔ الْحَقِّ:(حق سچ۔درست)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ أَنْ:(اگر)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُشْرِكُوْا:(تم شریک بناؤ۔شریک کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ یُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔ شَرِكَ یَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُنَزِّلْ:(اتارا گیا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِیْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ (اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم

مجرور۔سُلْطَانًا :(ثبوت۔سند کے)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقُوْلُوْا :(تم کہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔مضاف۔أُمَّةٍ:(امت۔لوگ۔قوم)مجرور مضاف الیہ۔أَجَلٌ:(ایک وقت)مبتداء۔مؤخر۔ مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِئٌ۔ (آنا)۔أَجَلُ:(وقت) فاعل۔ مرفوع۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ لَا : (نہیں)نافیہ۔ يَسْتَأْخِرُوْنَ:(وہ پیچھے نہیں ہوتے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ ۔اِسْتَاخَرَ يَسْتَاخِرُ۔مصدر۔اِسْتِيْخَارٌ۔ (دیر کرنا۔پیچھے ہونا)۔جملہ محلاً جواب شرط۔ سَاعَةً: (ایک گھڑی۔ایک گھنٹہ۔ایک ساعت)ظرف زمان۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَقْدِمُوْنَ :(وہ آگے کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَقۡدَمَ یَسۡتَقۡدِمُ۔مصدر۔اِسۡتِقۡدَامٌ۔(آگے بڑھنا۔جلدی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ق د م)صیغہ قَدَمَ یَقۡدُمُ۔مصدر۔قَدۡمًا۔(آگے بڑھنا)۔

ترجمہ آیت:اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کرسکتے ہیں نہ جلدی۔

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ ۙ فَمَنِ اتَّقٰی وَ اَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۵﴾

یَا (اے)حرف نداء۔ بَنِيْ:(بیٹو!)اصلاً بَنِیۡنَ تھا۔منادیٰ۔منصوب۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ آدَمَ: (آدمؑ) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف۔إِمَّا:(اگر)مرکب:(إِنۡ+مَّا) إِنۡ حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ + مَا زائد۔ یَأۡتِیَنَّ:(وہ ضرور بالضرور آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ رُسُلٌ: (رَسُوۡلٌ کی جمع ۔پیغمبر)فاعل مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ یَقُصُّوۡنَ: (وہ قصہ بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ یَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصٌ۔(کہانی بیان کرنا۔قصہ سنانا)۔ عَلَيَّ: (پر)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ آیَاتِ:(آیات کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔يِ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اتَّقَی :(وہ ڈرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔وَقۡیًا۔(بچنا۔

پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَصْلَحَ:(وہ درستی کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ یُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ یَصْلَحُ۔مصدر۔صَلَاحًا۔(اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ خَوْفٌ:(ڈر۔خوف)مبتداء مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلا مرفوع۔ مبتداء۔ یَحْزَنُوْنَ :(وہ غمگین ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ح ز ن)صیغہ ۔حَزَنَ یَحْزِنُ۔مصدر۔ حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔

ترجمہ آیت:اے بنی آدم! (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو) کہ جو شخص (ان پر ایمان لاکر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ اسْتَكْبَرُوْا:(تکبر کیا۔بڑے بنے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔کَبَرَ یَکْبُرُ۔ مصدر۔کِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أُوْلَـٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(والے۔ساتھی۔دوست)خبر مرفوع۔ مضاف۔ النَّارِ:(دوزخ۔آگ)مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ:(وہ ہی)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سر تابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

فَ:(پھر)فصیحہ۔ مَنْ:(کونسا؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَظْلَمُ:(بہت بڑا ظلم ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِمَّنِ:(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّنِ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون ۔ محلاً اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ افْتَرَى:(اس نے بہتان باندھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰی يَفْتَرِيْ۔مصدر۔اِفْتَرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰی يَفْرِيْ۔مصدر۔ فَرْيًا۔ فِرْيَةٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے: قَطَّعَهٗ قِطْعًا صَغِيْرَةً۔یعنی فَرٰی اللَّحْمَ۔/ بَصَلَ۔ عَلَى:(پر) اللّٰهِ:() كَذِبًا:(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ: (یا)حرف عطف۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔

مرفوع۔ يَنَالُ:(وہ پہنچے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔نَالَ يَنَالُ۔مصدر۔نَيْلٌ۔(پانا۔پہنچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔نَصِيبُ:(حصہ)فاعل۔مرفوع۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف اجر۔ الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔ حَتَّى:(یہاں تک)حرف ابتداء۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ضمیر تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔مصدر جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رُسُلُ:(رسول)فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَتَوَفَّوْنَ:(وہ ماریں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّيٌّ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَيْنَ:(کہاں ہیں)اسم استفہام۔ظرف مکان۔منصوب۔محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔كُنْتُمْ: (تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ضمیر تُمْ فاعل۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ تَدْعُوْنَ:(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب (استمراری)۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوائے۔علاوہ) ظرف مکان محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔

مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ ضَلُّوْا:(انہوں نے گمراہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ عَنَّا:(ہمارے بارے)مرکب :(عَنْ+نَّا)حرف جار+ضمیر جمع متکلم۔محلاًام مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ شَهِدُوْا:(انہوں نے گواہی دی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ یَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةً۔(گواہی دینا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غاب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًکا اسم منصوب۔ كَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔كَافِرِيْنَ :(کفر کرنے والے)فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔محلاً أَنَّ جملہ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہوگئے اور اقرار کریں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ڛ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اُدْخُلُوْا:(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون

اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ اُمَمٍ:(لوگوں۔امتوں۔قوموں)اسم مجرور۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ خَلَتْ:(گزر گئی۔خالی کر گئیں)فعل ماضی واحد مؤنث۔علامت تائے تانیث۔ ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا یَخْلُو۔مصدر۔خَلَاءٌ۔خَلُوٌّ۔(خالی ہونا۔گزر جانا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف ۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جارف۔ الْجِنِّ :(جنّ۔غیر مرئی قوت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْإِنْسِ:(انسان)معطوف مجرور۔ فِي: (میں) حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)اسم مجرو۔ كُلَّمَا:(جب بھی)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔ دَخَلَتْ :(وہ داخل ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ أُمَّةٌ:(امت)فاعل۔ لَّعَنَتْ:(اس نے لعنت کی۔دور کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ یَلْعَنُ۔ مصدر۔لَعْنٌ۔(لعنت کرنا۔دور کرنا)۔ أُخْتَ:(بہن کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هَا:(اس کی)ضمیع واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَتَّى:(یہاں تک)حرف ابتداء۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ ادَّارَكُوْا:(وہ آملے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔اصلاًتَدَارَكُوْا تھا۔ت کو د میں ادغام کر دیا گیا۔اور شروع میں همزہ لگا دیا گیا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تدارک یَتَدَارَكُ۔ مصدر۔تَدَارَكٌ۔(گر چکے ۔فنا ہو گئے۔اکٹھا کرنا۔ایک دوسرے سے آملنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جارف۔ هَا : (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ جَمِيعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔ قَالَتْ:(ان نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أُخْرَا:(آخری۔دوسری)فاعل مرفوع۔ تقدیراً ضمہ۔ (اصلی رسم الخط۔ أُخْرٰی۔

ہے۔برائے اتصال ۔ ی۔کو الف سے بدل دیا گیا)۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ أُوْلَا:(پہلی)اسم مجرور۔(اصلی رسم الخط۔ أُوْلَى ۔ برائے اتصال ۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔)اَوَّلٌ کی مؤنث۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَبَّ:(اے ربّ)منادیٰ۔حرف نداء۔محذوف۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هٰؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَضَلُّو:(گمراہ ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ ۔ مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کر دینا)۔ ثلاثی مجر د ۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔آتِ:(دے دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ اصلاً آتِيْ تھا۔کسرہ عوضانہ میں۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجر د۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَذَابًا:(عذاب۔سزاء)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔ ضِعْفًا:(دگنا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔مبنی بر سکون۔برائے اتصال مابعد۔ النَّارِ :(دوزخ۔آگ)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًصفت ثانی منصوب۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجر د۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ كُلٍّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔ ضِعْفٌ:(دگنا)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔لٰكِنَّ کا خفیف۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَّا: (نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل

مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ محلاً لٰكِنْ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو اللہ فرمائے گا کہ جنّوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جاداخل ہو گئی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتْ أُولٰىهُمْ لِأُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالَتْ :(ان نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أُولاَ:(پہلی)اسم مجرور۔(اصلی رسم الخط۔ أُوْلَى۔ برائے اتصال۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔)اَوَّلٌ کی مؤنث۔فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ أُخْرَا: (آخری۔ دوسری)اسم مجرور۔ تقدیراً مکسور۔(اصلی رسم الخط۔ أُخْرٰى۔ ہے۔برائے اتصال۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا)۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ تقدیراً جواب شرط۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔زائد۔ فَضْلٍ:(کرم۔فضل۔ضرورت سے زیادہ۔فالتو چیز کا مل جانا)لفظاً كَانَ کی خبر مؤخر۔ مجرور۔محلاً مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ ذُوْقُوْا:(تم چکھو)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف

واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ اَلْعَذَابَ: (عذاب۔سزاء کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِمَا)حرف جار+اسم موصول۔ کُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ تَکْسِبُوْنَ :(تم کماتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ۔مصدر۔کَسْبًا۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت:اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔مبتداء مرفوع۔ کَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اسْتَکْبَرُوْا: (انہوں نے تکبر کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِکْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔ مادہ (ک ب ر)صیغہ۔کَبَرَ یَکْبُرُ۔ مصدر۔کِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُفَتَّحُ:(کھولا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَتَّحَ یُفَتِّحُ۔مصدر۔تَفْتِیْحًا۔(کھولنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف

ت ح)صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحَ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أَبْوَابُ :(دروازے)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاءِ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَدْخُلُونَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْجَنَّةَ :(جنت۔باغ)منصوب۔مفعول بہ۔ حَتَّى:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر بعدہٗ۔ناصب مضارع۔ يَلِجَ :(داخل ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ول ج)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَجَ يَلِجُ۔مصدر۔وَلْجًا۔(داخل ہونا۔) الْجَمَلُ:(اونٹ)فاعل مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔ سَمِّ:(ناکا)اسم مجرور۔مضاف۔ الْخِيَاطِ:(سوئی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَذَلِكَ :(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ) حرف جار۔تشبیہ۔+اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔ جَزَاءً۔ (بدلہ دینا۔معاوضہ دینا)۔ الْمُجْرِمِيْنَ :(مجرموں کو)اسم فاعل۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی۔ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مروع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(دوزخ۔عذاب گاہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ مِهَادٌ: (بچھونا۔فرش۔ٹھکانہ)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَوْقِ: (اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ غَوَاشٍ:(اوڑھنے۔پردے۔سائبان)اصلاً غَوَاشِيُ تھا۔مرفوع ہونے کی وجہ سے۔ی۔کو حذف کردیا گیا۔بوجہ التقائے ساکنین۔کہا جاتا ہے کہ یہ تنوین۔محذوفہ۔ی۔کے عوض میں ہے۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً ضمہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَذَٰلِكَ :(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ) حرف جار۔ تشبیہ۔+اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ دیں گے۔دیتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیُ۔مصدر۔ جَزَاءً۔ (بدلہ دینا۔معاوضہ دینا۔سزاء)۔الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں کو۔اندھیر مچانے والوں کو) منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:ایسے لوگوں کے لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا) اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ آمَنُوْا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ : (نیکیاں)غیر

منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ نُكَلِّفُ:(ہم تکلیف دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ كَلَّفَ يُكَلِّفُ۔مصدر۔تَكْلِيفًا۔(تکلیف دینا) نَفْسًا:(کسی جان کو) منصوب مفعول بہٖ۔ إِلَّا :(سوائے۔ مگر)حرف استثناء۔ وُسْعَ:(وسعت۔ گنجائش۔طاقت۔)منصوب مفعول بہٖ۔ "یعنی جتنا اس نے کمایا ہوگا۔اتنی ہی جزا و سزاء ہوگی"مضاف۔ هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أُولَئِكَ:(وہ ہی)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَصْحَابُ: (ساتھ۔ والے۔ صاحب)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْجَنَّةِ :(جنت۔باغ)مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ :(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔ خَالِدُوْنَ: (ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً أُوْلَئِكَ کی خبر مرفوع۔ثانی۔یا محلاً أَصْحَابُ الْجَنَّةِ کا حال۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ نَزَعْنَا:(ہم نے چھین لیا۔ نکال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ع)صیغہ۔نَزَعَ يَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعٌ۔(چھین لینا۔اتروانا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ صُدُوْرِ:(سینوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔ غِلٍّ :(کینہ ور ہونا۔بیر۔دشمنی۔)اسم مجرور۔ تَجْرِي :(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ج ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی يَجْرِیْ۔ مصدر۔ جَرْيَانًا(چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔

هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف الیہ۔ الأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ الْحَمْدُ:(تعریف)مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ محلاً صفت۔ هَدَا:(اس نے ہدایت دی۔رہنمائی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ هَـذَا:(اس کے)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)لائے جحود۔برائے تاکید۔ نَهْتَدِيَ:(ہم ہدایت پاتے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا۔)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔لَوْلَا:(کیوں نہیں)حرف شرط۔غیر جازم+ لائے نافیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ هَدَا ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(ضرور)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَتْ(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ رُسُلُ:(رسول کی جمع۔پیغمبر)فاعل مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق و سچ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نُوْدُوْا:(انہوں نے پکارا)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف

فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ نَادٰی یُنَادِیُ۔مصدر۔مُنَادَاۃً۔(پکارنا۔نداء دینا۔آواز دینا۔)۔أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تِلۡکُمُ:(یہ ہے)مرکب:(تِلۡک+کُمُ)اسم اشارہ بعید مونث+حرف خطاب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ الۡجَنَّةُ: (جنت۔باغ)خبر مرفوع۔أُورِثۡتُمُو:(تم وارث بنائے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔واؤ حرف اشباع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡرَثَ یُوۡرِثُ۔ مصدر۔اِیۡرَاثٌ۔(وارث بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ۔ مصدر۔وِرۡثًا۔وِرَاثَۃً۔(وارث ہونا)۔ هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ):(بِ+مَا)حرف جار۔+مصدریہ۔ کُنۡتُمۡ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔ تَعۡمَلُوۡنَ :(تم کام کرتے ہو۔عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جو کینے ان کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا راستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔بے شک ہمارا پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے وارث بنا دیئے گئے ہو۔

وَنَادٰٓی اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدۡتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ نَادٰی:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ نَادٰی یُنَادِیُ۔مصدر۔مُنَادَاۃً۔(پکارنا۔نداء دینا۔آواز دینا)۔أَصۡحَابُ: (والے۔ ساتھ۔دوست) فاعل مرفوع۔مضاف۔الۡجَنَّةِ:(جنت)مجرور مضاف الیہ۔ أَصۡحَابَ:(ساتھیوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔

النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ) تفسیری۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُودٌ۔(پانا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدَةٌ۔(وعدہ کرنا)۔ نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَقًّا:(حق سچ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ: (پس)حرف عطف۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ وَجَدتُّم:(تم پایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُودٌ ۔(پانا)۔مَّا :(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدَةٌ۔(وعدہ کرنا)۔ رَبُّ: (ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَقًّا:(حق۔سچ)منصوب۔مفعول بہ۔ قَالُوْا (انہوں نے کہا)فاعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ نَعَمْ:(ہاں)حرف ایجاب۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ أَذَّنَ:(اس نے آواز دی۔اذان دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ اَذَّنَ يُؤَذِّنُ۔مصدر۔تَاذِيْنَ۔(اذان دینا)۔ مُؤَذِّنٌ :(اذان دینے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکاں۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارعہ۔ لَّعْنَةُ:(لعنت)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں۔اندھیر مچانے والوں)اسم مجرور۔محلاًجملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک پکارنے والا پکارے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر محلاً مبتداء مرفوع۔يَصُدُّوْنَ:(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔ مصدر۔صَدٌّ۔صُدُوْدًا۔(رکنا۔روکنا۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَبْغُوْنَ:(وہ تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا۔تلاش کرنا)۔ هَا :(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عِوَجًا:(کجی۔کوئی خامی۔ٹیڑھاپن)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔یاحال منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْاٰخِرَةِ:(قیامت۔آخرت۔)اسم مجرور۔ كَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے)فاعل مرفوع۔علامت۔واؤ۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔محلاً مبتداء۔مضاف۔ هُمَا :(دونوں کے)ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حِجَابٌ:(پردہ)مبتداء۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف

جار۔الْأَعْرَافِ:(اعراف)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ رِجَالٌ:(مرد)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ يَعْرِفُوْنَ:(پہچانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عُرْفَانًا۔(پہچاننا) كُلاًّ: (کبھی)منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ سِيْمٰا:(نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف نَادَوْ:(انہوں نے آواز دی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ نَادٰى يَنَادِىْ۔مصدر۔ مُنَادَاةً۔(پکارنا۔نداء دینا۔آواز دینا)۔أَصْحَابَ:(والوں۔ساتھیوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ الْجَنَّةِ:(جنت)مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)تفسیری۔ سَلَامٌ:(سلامتی)مبتداء مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔قالب۔ يَدْخُلُوْ:(وہ داخل ہوئے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دخ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ يَطْمَعُوْنَ :(وہ امید رکھتے ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط م ع)صیغہ۔طَمَعَ يَطْمَعُ۔مصدر۔ طَمْعٌ۔ (توقع رکھنا۔آرزو رکھنا۔امید رکھنا)۔

ترجمہ آیت:ان دونوں(یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے۔تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔یہ لوگ بھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ صُرِفَتْ:(وہ پھیری جائے گی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔أَبْصَارُ:(آنکھیں۔بینائی۔)نائب فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ تِلْقَاءِ: (ملاقات) ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ أَصْحَابِ:(والے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔النَّارِ:(آگ۔ دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔رَبَّ:(اے ربّ)منادیٰ ۔منصوب۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَجْعَلْ:(تو بنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب مفعول بہ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ الْقَوْمِ:(قوم۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الظَّالِمِيْنَ:(ظالم)مجرور علامت۔ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ نَادَى:(اس نے آواز دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔ مُنَادَاةً۔(پکارنا۔نداء دینا۔آوازدینا)۔أَصْحَابُ :(اصحاب۔ساتھ۔والے) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔الأَعْرَافِ:(اعراف کے)مجرور مضاف الیہ۔رِجَالاً:(مردوں کو۔یہاں معنی مرد و زن) منصوب۔مفعول يَعْرِفُونَ:(وہ پہچانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عُرْفَانًا۔(پہچاننا)

هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ سِيْمَا:(نشانی)اصلاً سِيْمٰى تھا۔برائے اتصال۔ ی۔کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَغْنَى:(وہ بے پرواہ ہے۔مالدار ہوئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(مال دار ہونا۔بے پرواہ ہونا) عَنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ جَمْعُ: (اکٹھ۔جمع)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔ كُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَسْتَكْبِرُوْنَ :(تم تکبر کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔كَرُمَ۔مادہ (ک ب ر) صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور اہل اعراف(کافر) لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے(کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبّر(ہی سود مند ہوا۔

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب جمع مذکر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع خبر۔ أَقْسَمْتُمْ :(تم نے قسمیں کھائیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔مصدر۔اِقْسَامٌ۔(قسم کھا کر کہنا)۔ثلاثی مجرد

۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا)۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَنَالُ:(وہ پہنچے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔نَالَ يَنَالُ۔مصدر۔نَيْلٌ۔(پانا۔پہنچنا)۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ رَحْمَةٍ:(رحمت۔مہربانی۔عنایت)اسم مجرور۔ اُدْخُلُوْا:(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْجَنَّةَ: (جنت میں)منصوب۔مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ خَوْفٌ:(ڈر۔خوف)مبتداء مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ تَحْزَنُوْنَ:(تم غمگین ہوتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزِنُ۔مصدر۔حُزْنٌ۔(غمگین ہونا)۔

ترجمہ آیت: (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہیں کرے گا(تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج واندوہ ہو گا۔

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ نَادٰى:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ نَادٰى يُنَادِىْ۔مصدر۔مُنَادَاةً۔(پکارنا۔نداء دینا۔آواز دینا)۔اَصْحَابُ: (والے۔ ساتھ۔دوست) فاعل مرفوع۔مضاف۔ الْجَنَّةِ:(جنت)مجرور مضاف الیہ۔ اَصْحَابَ:(ساتھیوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور

مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)تفسیری۔ أَفِيضُوا:(تم بہاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَفَاضَ يُفِيضُ۔مصدر۔افاضَة۔(پانی بہانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ض)اجوف یائی۔صیغہ۔فَاضَ يَفِيضُ۔مصدر۔فَيْضًا۔(بہنا) ۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال۔ الْمَاءِ:(پانی)اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(رزق دینا)۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مقدّم۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔قَالُوا:(انہوں نے کہا):(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول)صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کاإِنَّ اسم منصوب۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔ هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع عَلَى:(پر)حرف جار۔الْكَافِرِينَ:(کافروں)اسم مجرور۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:وہ دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمھیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

الَّذِينَ :(وہ جنھوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اتَّخَذُوا:(انہوں نے پکڑا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی

مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخَذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ دِینَ:(دین۔طریقہ۔ راستہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَهْوًا :(تماشہ)معطوف منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَعِبًا :(کھیل) معطوف۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔غَرَّتْ:(اس نے دھوکا دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ رر)مضاعف۔صیغہ ۔غَرَّ یَغُرُّ۔ مصدر۔ غَرًّا۔ غُرُوْرًا۔ (دھوکا دینا)۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْحَيَاةُ: (زندگی) فاعل۔ مرفوع۔ موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ محلاًمرفوع صفت تابع موصوف۔فَ:(پس)استئنافیہ۔ الْيَوْمَ: (آج)ظرف زمان منصوب۔ نَنْسَا:(ہم بھول جائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔اصلاًنَنْسٰی رسم الخط تھا۔ حرف علت۔ی۔کوالف سے بدل دیا گیابرائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔ مصدر۔نِسْیَانٌ۔(بھولنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ كَمَا:(جیسا کہ) مرکب : كَ+مَا)حرف جار وتشبیہ۔+مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَسُوْا:(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔ مصدر۔ نِسْیَانٌ۔(بھولنا)۔ لِقَاءَ:(ملاقات) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ يَوْمِ: (دن)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَذَا :(یہ)اسم اشارہ۔ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمرفوع مبتداء۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کہ)مصدریہ۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَجْحَدُوْنَ:(وہ انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ح د)صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر۔جُحُوْدٌ۔(انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت: جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے۔ اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(ضرور۔بلاشبہ)موطئة للقسم۔لائے تاکید۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔جِئْنَا: (ہم آئے)فعل ماضی جمع متکلم۔:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُم:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ ب: (ساتھ)حرف جار۔ كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔ فَصَّلْنَا:(ہم نے الگ کیا۔ہم نے تفصیل سے بتایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيْلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف ص ل)صیغہ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔مصدر۔فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ عِلْمٍ:(علم)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ هُدًى:(ہدایت)منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَحْمَةً: (رحمت۔ نوازش۔کرم۔ مہربانی)معطوف منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔ يُؤْمِنُوْنَ:(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجرور۔ صفت۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔يَنظُرُونَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ تَأْوِيلَ:(دلیل۔تفسیر۔انجام) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔ يَأْتِي :(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ب:(ساتھ)حرف جار۔ تَأْوِيلُ:(انجام) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَقُولُ:(وہ کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِينَ :(وہ)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔ نَسُو:(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ :(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءتْ :(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔ پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔رَبِّ :(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحَقِّ :(حق۔سچ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ هَل: (کیا)حرف استفہام۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شُفَعَاءِ:(سفارشیوں)لفظاً مجرور۔ محلاًمبتداء مؤخر۔ فَ:(پس)سببیہ۔

يَشْفَعُوْا:(وہ سفارش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ف ع)صیغہ۔شَفَعَ يَشْفَعُ۔مصدر۔شَفَاعَةٌ۔(شفاعت کرنا۔سفارش کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نُرَدُّ: (ہم لوٹا دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع متکلم۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہرَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔ رَدًّا۔ (لوٹانا۔پھیرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ نَعْمَلَ:(ہم عمل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔غَيْرَ :(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔منصوب۔مضاف۔ الَّذِي:(جس کی)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔ كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَعْمَلُ:(ہم کرتے تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔ صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَسِرُوْا:(انہوں نے گھاٹا کھایا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔اب سمع۔ مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرُ۔مصدر۔خَسَارَةٌ۔(گھاٹا۔نقصان)۔ أَنْفُسَ:(جانوں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ: (اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُم :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَفْتَرُوْنَ:(بہتان باندھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتَرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص

یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فِرْیَةٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے : قَطَّعَهٗ قَطْعًا صَغِیْرَةً۔یعنی فَرٰی اللَّحْمَ۔/ بَصَلَ۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ وعدہ آجائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارا کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بے شک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع خبر۔الَّذِي :(وہ جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔خَلَقَ:(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمان۔جمع)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف جار۔ الْأَرْضَ:(زمین)معطوف۔ منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔ سِتَّةِ :(چھ)اسم مجرور۔مضاف۔ أَيَّامٍ :(دنوں)مجرور مضاف الیہ۔ ثُمّ:(پھر)حرف عطف۔ اسْتَوٰی:(برابر کیا۔ مضبوط کیا۔وہ قائم ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ۔ مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا)ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ یَسْوٰی۔ مصدر۔ سَوِیٌّ۔ (مکمل۔ پورا۔برابر۔مضبوط)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ الْعَرْشِ:(عرش۔تخت حکومت)اسم

مجرور۔يُغْشِيْ:(ڈھانپ دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْشٰى يُغْشِيْ۔مصدر۔اِغْشَاءٌ۔(ڈھانپ دینا۔ڈھانک دینا)۔اللَّيْلَ :(رات کو)منصوب۔مفعول بہ۔ النَّهَارَ:(دن پر)منصوب مفعول بہ ثانی۔ يَطْلُبُ:(وہ پیچھے آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محلاً اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ل ب)صیغہ۔طَلَبَ يَطْلُبُ۔مصدر۔طَلْبًا۔(طلب کرنا۔تلاش کرنا۔مانگنا۔پیچھے آنا) هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔حَثِيْثًا:(دوڑتا ہوا۔تیزی سے)مفعول مطلق بلا فعل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الشَّمْسَ:(سورج)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرَ:(چاند)معطوف۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ النُّجُومَ:(ستارے)معطوف منصوب۔مُسَخَّرَاتٍ :(قابوکئے ہوئے۔فرمان بردار بنائے ہوئے۔تابع کئے ہوئے)منصوب۔حال بِ: (ساتھ)حرف جار۔ أَمْرِ :(حکم۔حالت۔کام۔ہر قول وفعل)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَلَا:(آگاہ رہو۔خبردار۔سنو)حرف تنبیہ۔استفتاح۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔جار+مجرور محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ الْخَلْقُ:(پیدا کرنا) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَمْرُ:(امر۔حکم۔کام)معطوف مرفوع۔ تَبَارَكَ :(برکت والا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَبَارَکَ ۔جامد ہے اس کی گردان نہیں آتی۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ رَبُّ :(ربّ) اللّٰهُ کابدل مرفوع۔یاصفت۔(اللہ جل جلالہٗ کا کوئی بدل ہو ہی ہیں سکتا۔اس لئے صفت ہی بہت تجزیہ ہو گا)مضاف۔ الْعَالَمِيْنَ :(جہانوں کا)مجرور۔علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے۔اور اسی نے سورج اور چاند

ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

اُدْعُوْا:(تم بلاؤ۔پکارو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا) ۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ كُمْ:(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَضَرُّعًا :(چیختے ہوئے۔روتے ہوئے۔آہ و زاری کرتے ہوئے۔گڑگڑاتے ہوئے۔ عاجزی سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ خُفْيَةً: (پوشیدہ)معطوف منصوب۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاِنَّ کا اسم منصب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا)۔ الْمُعْتَدِيْنَ:(حد سے بڑھنے والے۔تجاوز کرنے والوں کو)اسم فاعل مرفوع۔علامت۔ی۔محلاًجملہاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُفْسِدُوْا:(تم فساد پھیلاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔مصدر۔اِفْسَادٌ۔(فساد پھیلانا۔بگاڑ پیدا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔ فَسَدَ

يُفْسِدُ۔ مصدر۔ فَسَادًا۔فُسُوْدًا۔(فساد کرنا۔کرپشن کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ إِصْلاَحِ:(درستی کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هَا:(اس کے۔اپنی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف ۔ادْعُوْ:(تم بلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ خَوْفًا:(خوف)منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ طَمَعًا:(بھوک۔ لالچ۔امید)معطوف منصوب۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَحْمَتَ:(رحمت۔ مہربانی) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ قَرِيبٌ: (قریب۔نزدیک) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔ الْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں)اسم فاعل۔اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت:اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ الَّذِيْ:(جس نے)خبر مرفوع۔ يُرْسِلُ:(بھیجا گیا)فعل مضارع مرفوع۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔إِرْسَالًا۔(بھیجنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔الرِّيَاحَ:(ہواؤں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بُشْرًا: (خوشخبری دینے والی) منصوب۔حال۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب ۔مضاف۔يَدَيْ:(ہاتھوں) اصلاً يَدَيْنَ۔مضاف الیہ۔و مضاف ہونے کی وجہ سے نون اعرابی تثنیہ محذوف۔ رَحْمَتِ:

(رحمت۔مہربانی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ حَتّٰى:(یہاں تک۔)حرف ابتداء۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ أَقَلَّتْ :(وہ اٹھالاتی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَلَّ يُقِلُّ۔مصدر۔اِقْلَالٌ۔ (اٹھانا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(ق ل ل)مضاعف۔صیغہ۔قَلَّ يَقِلُّ۔ مصدر۔اقْلِلْ۔(تھوڑے۔ کم۔ قلّت)۔سَحَابًا:(بادلوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔ ثِقَالًا: (ثَقِيْلٌ کی جمع۔بوجھل۔بھاری) صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔ سُقْنَا:(ہم نے ہانکا۔ڈرائیو کیا۔چلایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ق)اجوف واوی۔صیغہ سَاقَ يَسُوْقُ۔ مصدر۔سَوْقٌ۔(ہانکنا۔چلانا۔ڈرائیونگ کرنا۔گاڑی چلانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مفعول بہٖ۔منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ بَلَدٍ:(شہر۔ملک)اسم مجرور۔مضاف۔ مَّيِّتٍ:(مردہ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا ۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الْمَاءَ:(پانی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف جار۔ أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)تاکید کے لئے۔اسم مجرور۔ الثَّمَرَاتِ: (پھلوں کو)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ +اسم اشارہ۔+دوری کے لئے +خطاب کے لئے۔ نُخْرِجُ :(ہم نکالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر

ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخۡرُجُ۔مصدر۔ خَرۡجًا۔ (نکلنا)۔الۡمَوۡتٰی:(مَیِّتٌ کی جمع مردوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَذَکَّرُوۡنَ :(تم نصیحت حاصل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ۔ مصدر۔تَذَکُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذۡکُرُ۔ذِکۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت(یعنی مینھ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بناکر) بھیجتا ہے۔یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔پھر بادل سے مینھ برساتے ہیں۔پھر مینھ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے باہر نکال لیں گے۔(یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

وَالۡبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیۡ خَبُثَ لَا یَخۡرُجُ اِلَّا نَکِدًا ؕ کَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّشۡکُرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الۡبَلَدُ:(بستی۔شہر۔ ملک)مبتداء مرفوع۔ الطَّیِّبُ:(عمدہ۔صاف ۔پاک)خبر مرفوع۔ یَخۡرُجُ:(وہ نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخۡرُجُ۔ مصدر۔ خَرۡجًا۔(نکلنا)۔نَبَاتُ:(پودے۔پیداوار۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِذۡنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔یا عاطفہ۔ الَّذِیۡ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء۔مرفوع۔خَبُثَ:(بری۔خراب)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ض ب ث)صیغہ۔خَبُثَ یَخۡبُثُ۔مصدر۔خَبَاثَةٌ۔(خراب ہونا۔ناکارہ ہونا۔خبیث ہونا)۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَخۡرُجُ:(وہ نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔

مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ نَكِدًا :(مشکل سے نکلنے والا)منصوب۔حال۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ +اسم اشارہ۔ + دوری کے لئے + خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً نائب مفعول مطلق بلا فعل۔ نُصَرِّفُ:(ہم پھیرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صَرَّفَ یُصَرِّفُ۔مصدر۔تَصْرِیْفًا۔ (پھیرنا) صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ صَرَفَ یَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفًا۔(پھیرنا)۔ الْاٰیَاتِ:(آیات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم۔ لوگ)اسم مجرور۔ یَشْكُرُوْنَ:(وہ قدر کرتے ہیں۔شکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَیَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(شکر کرنا۔قدر کرنا)۔

ترجمہ آیت:جو زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں جو کچھ ہے ناقص ہوتا ہے۔اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵۹﴾

لَ:(ضرور)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔نُوحًا:(نوحؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف) :حرف جار۔ قَوْمِ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف ۔هِٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ یَا :(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ:(میری قوم)مرکب:(قَوْمِ+یْ)منادیٰ منصوب۔

مضاف۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اعْبُدُوا:(بندگی کرو۔عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔زائد۔ إِلَـٰهٍ :(معبود)مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔ غَيْرُ:(علاوہ) صفت۔ مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يَ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفًا۔(خوف کھانا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ عَذَابَ:(عذاب) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ يَوْمٍ :(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَظِيمٍ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت۔ مجرور۔تابع موصوف۔محلاًجملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے(ان سے کہا) اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا(بہت ہی) ڈر ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ الْمَلَأُ :(سرداروں)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْمِ: (قوم)اسم مجرو۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ +نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ نَرَا:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع محل اعراب تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص

یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ضَلَالٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔موصوف مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:توجوان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ:(میری قوم)مرکب :(قَوْمِ+یْ) منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف۔مخففہ۔کسرہ برائے عوضانہ یائے متکلم محذوفہ۔محلاً مضاف الیہ۔ لَيْسَ: (نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فعل جامد اسے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔يْ:(میرے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔لَيْسَ کی خبر مقدّم۔منصوب۔ ضَلاَلَةٌ :(گمراہی)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَكِنِّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً لَكِنِّ کا اسم منصوب۔ رَسُولٌ :(پیغمبر) لَكِنِّ کی خبر مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًصفت۔الْعَالَمِيْنَ : (عالموں کا)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔محلاً

ترجمہ آیت:انہوں نے کہااے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارعالم کاپیغمبر ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾

أُبَلِّغُ:(میں پہنچاتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَلَّغَ يُبَلِّغُ۔ مصدر۔تَبْلِيْغٌ۔(پہنچانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ)صیغہ ۔بَلَغَ يَبْلُغُ ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔ بَلَاغًا۔

(عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہونا جانا۔عمر کا درجہ)۔ کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رِسَالَاتِ:(رِسَالَةٌ کی جمع۔پیغامات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ يْ :(میرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ أَنۡصَحُ:(میں نصیحت کرتا ہوں۔بھلائی کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔صیغہ۔نَصَحَ يَنۡصَحُ۔مصدر۔نَصۡحٌ۔(نصیحت کرنا۔خیر خواہی کرنا۔بھلائی کرنا) لَ: (لئے)حرف جار۔ كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمر مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَعۡلَمُ : (میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔ (سیکھنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَا :(نہیں)نافیہ تَعۡلَمُوۡنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔

ترجمہ آیت: تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰی رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ وَلِتَتَّقُوۡا وَلَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿٦٣﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَجِبۡتُمۡ:(تمہیں تعجب ہوا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔ مادہ(ع ج ب)صیغہ۔ عَجِبَ يَعۡجَبُ۔ مصدر۔عَجَبًا۔ عُجۡبًا ۔(حیران ہونا)۔ أَنۡ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيۡئُ۔ جِيۡئٌ۔ مَجِيۡءٌ۔(آنا)۔ كُمۡ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ذِكۡرٌ:(نصیحت)فاعل مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ رَجُلٍ : (مرد)اسم مجرور۔

مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ یُنۡذِرَ:(تنبیہ کرے۔وارننگ دے۔آگاہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔ اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ۔ مصدر۔اِنۡذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔آگاہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ یَنۡذُرُ ۔یَنۡذِرُ ۔ مصدر۔نَذۡرًا۔نُذُوۡرًا۔(نذر ماننا۔مال دینا فقیروں کو۔خدمت اسلام کے لئے۔ جس کا اپنے تیئں عہد کیا ہو)۔کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تَتَّقُوۡا:(تم پرہیز کرو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔ مصدر۔وِقَایَةً۔ وَقۡیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَعَلَّ: شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُرۡحَمُوۡنَ:(تم پر رحم کیا جائے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(رح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرۡحَمُ۔مصدر۔رَحۡمٌ۔(رحم کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تا کہ وہ تم کو ڈرائے اور تا کہ تم پرہیز گار بنو اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔كَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ یُكَذِّبُ۔مصدر۔ تَكۡذِیۡبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ یَكۡذِبُ۔مصدر۔كِذۡبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ هٗ :(اس

کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ أَنْجَيْنَا:(ہم نے نجات دی۔ہم نے بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْجٰی یُنْجِیْ۔مصدر۔اِنْجَاۤءٌ۔(نجات دینا۔بچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْفُلْكِ:(کشتی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَغْرَقْنَا:(ہم ڈوبا دیا۔غرق کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَغْرَقَ یُغْرِقُ۔ مصر۔ اِغْرَاقٌ۔(ڈوبانا۔غرق کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب اور نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرَقَ یَغْرُقُ۔ مصدر۔غَرْقًا۔(غرق ہونا)۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارق۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ آيَاتِ: (آیات) اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوْماً:(قوم۔لوگ) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ عَمِيْنَ : (اندھوں)جمع منصوب۔تابع موصوف۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔ عَادٍ:(عاد)اسم مجرور۔ أَخَا:(بھائی)از ستّہ مکبّرہ۔ منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُوداً:(ھودؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم) مرکب:(قَوْمِ+یْ)منادیٰ منصوب۔ مضاف۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اعْبُدُوا: (بندگی کرو۔عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ إِلَـهٍ:(معبود)اسم مجرور۔ غَيْرُ:(سوائے)حرف استثناء۔صفت مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔تَتَّقُوْنَ :(تم پرہیز کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع علامت نون اعرابی ۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:اور(اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔کیا تم ڈرتے نہیں؟

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔الْمَلَأُ:(سرداروں نے)فاعل مرفوع۔ الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًصفت مرفوع۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْمِہٖ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّا :(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ ۔ نَرَا:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَایٰ یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔ سَفَاهَةٍ:(بے وقوفی۔جہالت۔بے عقلی)مصدر۔محلاًاسم مجرور۔ وِ:(اور)حرف عطف۔ اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ نَظُنُّ:(ہم گمان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔ مصدر۔ظَنٌّ۔(گمان کرنا۔شک کرنا۔خیال کرنا) كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْكَاذِبِيْنَ :(جھوٹوں میں سے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ:(میری قوم) مرکب:(قَوْمِ+یُ)مناڈی منصوب۔ مضاف۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ فعل جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ لَيْسَ کی خبر مقدّم۔ سَفَاهَةٌ :(بے وقوفی۔جہالت۔بے عقلی)مصدر۔محلاً لَيْسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَكِنِّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً لَكِنِّ کا اسم منصوب۔ رَسُولٌ :(پیغمبر) لَكِنّ کی خبر مرفوع۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ رَّبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْعَالَمِيْنَ:جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ بھائیو مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

أُبَلِّغُ:(پہنچاتا ہوں) :(میں پہنچاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَلَّغَ يُبَلِّغُ۔مصدر۔تَبْلِيْغٌ۔(پہنچانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔ بَلَاغًا ۔ (عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہونا جانا۔عمر کا درجہ)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رِسٰلٰتِ :(پیغامات)منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ يْ:(میں۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔یا استئنافیہ۔ أَنَاْ:(میں)ضمیر منفصل۔مرفوع۔محلاً مبتداء۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ نَاصِحٌ:(نصیحت کرنے والا۔بھلائی چاہنے والا۔خیر خواہ۔)خبر مرفوع۔موصوف أَمِينٌ: (امانتدار)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَجِبْتُمْ:(تمہیں تعجب ہوا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب)صیغہ۔عَجِبَ یَعْجَبُ۔مصدر۔عَجَبًا۔ عُجْبًا۔(حیران ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیْءُ۔ جِیْءٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ذِكْرٌ:(نصیحت)فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ رَجُلٍ :(مرد)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔۔ لِ:(ضرور) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُنذِرَ:(تنبیہ کرے۔وارننگ دے۔آگاہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔ اِنْذَارٌ۔ (تنبیہ کرنا۔آگاہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ ۔یَنْذِرُ ۔مصدر۔ نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا۔مال دینا فقیروں کو۔خدمت اسلام کے لئے۔جس کا اپنے تئیں عہد کیا ہو)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اُذْكُرُوْا:(یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ جَعَلَ:(اس کو بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خُلَفَاءَ:(پیچھے آنے والے۔)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)اسم مجرور۔

مضاف۔ قَوۡمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔ نُوۡحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ زَادَ:(اس نے زیادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیۡدُ ۔مصدر۔زِیَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الۡخَلۡقِ:(پیدائش)اسم مجرور۔بَصۜۡطَةً: (پھیلاؤ ۔وسعت۔ کشادگی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اذۡكُرُوۡۤا:(یاد کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ یَذۡكُرُ۔ ذِكۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔ اٰلَآءَ:(نعمتوں کو۔احسانات کو۔طاقتوں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمۡ: (تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُفۡلِحُوۡنَ:(تم کامیاب ہو جاؤ۔فلاح پاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی ۔موجود۔ واؤ جمع ۔محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ۔مصدر۔ اِفۡلَاحًا ۔(کامیاب ہونا)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ یَفۡلَحَ۔ مصدر۔فَلَاحٌ۔(کامیاب ہونا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار بنایا۔اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔تاکہ نجات حاصل کرو۔

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ اللّٰهَ وَحۡدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۷۰﴾

قَالُوۡا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ جِئۡتَ:(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔

جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لِ:(البتہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ نَعْبُدَ:(ہم عبادت کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب مفعول بہ وَحْدَ:(ایک کی) منصوب۔حال۔مضاف۔ هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نَذَرَ:(ہم چھوڑ دیں) فعل مضارع جمع متکلم۔محلاً منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وذر) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَذَرَيَذَرُ۔مصدر۔ وَذْرٌ۔ چھوڑ دینا۔ مَا:(جو)اسم موصول۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْبُدُ: (وہ بندگی کرتا ہے۔وہ عبادت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا)۔ آبَاؤُ:(باپ دادا) فاعل مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ تقدیراً جواب شرط۔۔ أْتِ:(تو لا)اصلاً ائْتِيْ تھا۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت۔بوجہ ساکن محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ تَعِدُ:(تو وعدہ کرتا ہے۔دھمکی دیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ نَا: (ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتَ:(تو ہے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔علامت تائے ضمیر مفتوح۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔

مِنَ:(سے)حرف جار۔ الصَّادِقِيْنَ :(سچوں سے ہے) اسم مجرور علامت ۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:وہ کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں۔اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔وَقَعَ :(واقع ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔مصدر۔وُقُوْعًا۔(واقع ہونا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مجرور مضاف الیہ۔ رِجْسٌ:(گندگی)فاعل۔مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ غَضَبٌ :(غضب۔غصہ)معطوف مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف عطف۔ تُجَادِلُوْنَ:(تم جھگڑا کرتے ہو۔جنگ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(باہم جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ يَجْدُلُ۔مصدر۔جَدَالًا۔(جھگڑا کرنا۔لڑائی کرنا۔رسی بٹنا)۔ نِ: (نون وقایہ)فعل اور فعل ناصبہ سے ۔ی۔ کو بچانے کے لئے يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَسْمَاءٍ:(ناموں)اسم مجرور۔ سَمَّيْتُمُو:(تم نے نام رکھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ حرف شباع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعيل۔صیغہ۔سَمّٰى يُسَمِّيْ۔ مصدر۔ تَسْمِيَةٌ۔(نام رکھنا)۔ هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر

منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ برائے تاکید۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آبَآؤ:(باپ دادا)معطوف مرفوع۔ مضاف۔ کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا:(نہیں) نافیہ۔ نَزَّلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنۡزِیۡلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنۡزِلُ۔مصدر۔نُزُوۡلٌ (اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنۡ:(سے) حرف جار۔زائد۔سُلۡطَانٍ:(سند۔دلیل۔ثبوت۔)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ تقدیراً جواب شرط۔ انۡتَظِرُوۡا:(تم انتظار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔صیغہ۔اِنۡتَظَرَ یَنۡتَظِرُ۔مصدر۔اِنۡتِظَارٌ۔(انتظار کرنا۔مہلت دینا)۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنۡظُرُ۔مصدر۔نَظۡرًا۔(دیکھنا)۔ اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يۡ: (میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ كُمۡ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ:(انتظار کرنے والوں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہود نے کہا تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا(نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں۔جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعۡنَا دَابِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۲﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ أَنۡجَيۡنَا:(ہم نے نجات دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔اَنۡجٰی یُنۡجِیۡ۔مصدر۔اِنۡجَاءٌ۔(نجات دینا)ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔ صیغہ۔نَجَا یَنۡجُو۔مصدر۔نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)

حرف عطف۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء۔مرفوع۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حر جار۔ رَحْمَةٍ: (رحمت۔مہربانی۔نوازش)اسم مجرور۔ مِّنَّا:(ہم نے):(مِّنْ+نَّا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَطَعْنَا:(ہم نے کاٹ دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع) صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔دَابِرَ:(دُبُرٌ کی جمع پشتیں۔جڑیں۔نسلیں ختم کر دیں)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جن کی)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَّبُوْا: (انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُؤْمِنِيْنَ :(ایمان والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ ثَمُودَ:(ثمود)غیر منصرف۔عجمہ۔لفظاً مفتوح۔محلاً اسم مجرور۔ أَخَا:(بھائی کو)از ستّہ مکبّرہ۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ صَالِحًا:(صالحؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بدل منصوب۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم)مرکب:(قَوْمِ +یْ)منادٰی منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال۔ مابعد۔یائے متکلم۔+ ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اعْبُدُوا:(بندگی کرو۔عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا)۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاخبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جارف۔ زائد۔ إِلَٰهٍ:(معبود)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ غَيْرُ:(علاوہ)صفت مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَيِّنَةٌ :(واضح ۔کھلم کھلا)فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ هَٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مؤنث۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔نَاقَةُ:(اونٹنی)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف مجرور۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ آيَةً:(آیت) منصوب۔ حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ذَرُوْ:(تم چھوڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد ضمیر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وذر) مثال واوی۔صیغہ وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔ چھوڑ دینا۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ تَأْكُلْ:(تو کھاؤ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔جواب طلب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔ تَمَسُّو:(تم چھوؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔ برائے اتصال مابعد۔ضمیر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ سُوْءٍ:(برائی)اسم مجرور۔فَ:(پس)سببیہ۔ يَأْخُذَ:(وہ پکڑے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عَذَابٌ :(عذاب۔ سزاء) فاعل۔ مرفوع۔موصوف۔ أَلِيمٌ :(بہت ہی دکھ دینے والا)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔(تو) صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے۔(یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے۔تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ورنہ عذابِ الیم میں تمہیں پکڑ لے گا۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ اذْكُرُوْا:(تم ذکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔

مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ خُلَفَاءَ:(پیچھے آنے والے۔ جانشین)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف ۔عَادٍ :(قوم عاد)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ بَوَّأَ:(اس نے ٹھکانہ دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَوَّاَ یُبَوِّئُ۔مصدر۔تَبْوِئَةٌ۔(ٹھکانہ دینا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ تَتَّخِذُونَ:(تم پکڑتے۔تم بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخَذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ سُهُولِ:(نرم زمین)اسم مجرور۔مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُصُورًا: (محلّات) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَنْحِتُونَ:(تم گھڑتے ہو۔تراشتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ن ح ت)صیغہ۔ نَحَتَ يَنْحَتُ۔مصدر۔نَحْتٌ۔(گھڑنا۔تراشنا)۔الْجِبَالَ:(پہاڑوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔بُيُوتًا:(گھر) منصوب۔ مفعول ثانی۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اذْكُرُوا:(یاد کرو۔ذکر کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ آلَاءَ :(طاقت ور۔نعمتوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللَّهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْثَوْا:(تم پھرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ع ث ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَثِيَ يَعْثِيَ۔ مصدر۔عَثْيٌ۔(پھرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مُفْسِدِينَ:(بگاڑ کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً منصوب۔حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ الْمَلَأُ: (سرداروں نے) فاعل مرفوع۔ الَّذِيْنَ: (وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً صفت مرفوع۔ اسْتَكْبَرُوْا: (انہوں نے تکبر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِكْبَارٌ۔ (تکبر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ کرم۔ مادہ (ک ب ر) صیغہ۔ كَبَرَ يَكْبُرُ۔ مصدر۔ كِبَارٌ۔ (بڑا ہونا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَوْمِ: (قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔ مضاف۔ ہٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ اسْتُضْعِفُوْا: (وہ کمزور ہیں) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ۔ مصدر۔ اِسْتَضْعَافٌ۔ (کمزور سمجھنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ مَنْ: (ان سے جو) اسم موصول۔ آمَنَ: (ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ هُمْ: (ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلا منصوب حال۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ تَعْلَمُوْنَ: (تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ أَنَّ: (بے شک)

حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ صَالِحًا: (صالحؑ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ مُّرْسَلٌ:(بھیجاہوا) أَنَّ کی خبر مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ بِمَا :(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أُرْسِلَ:(بھیجا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلًا۔رَسَالَةً(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ مُؤْمِنُوْنَ :(ایمان لانے والے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:توان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہاہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً صفت مرفوع۔ اسْتَكْبَرُوْا:(انہوں نے تکبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ (ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔ مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔ إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ + ضمیر جمع متکلم۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِيْ :(وہ

جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ آمَنْتُمْ :(تم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ کَافِرُوْنَ :(کافر۔کفر کرنے والے)فاعل جمع مذکر مرفوع۔علامت ۔واؤ۔ محلاًجملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تو(سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

فَ:(پس)حرف استئنافیہ۔ عَقَرُوْا:(انہوں نے کونچیں کاٹ دیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ر)صیغہ۔عَقَرَ یَعْقِرُ۔مصدر۔عَقْرًا۔(کاٹنا)۔ النَّاقَةَ: (اونٹنی) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَتَوْا:(تجاوز کیا۔حد سے بڑھ گئے۔ سرکشی کی۔بغاوت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ت و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَتَا یَعْتُو۔مصدر۔عُتُوًّا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ اَمْرِ:(حکم۔ فرمان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ صَالِحُ: (صالحؑ)منادیٰ۔ مرفوع۔محلاً منصوب۔ ائْتِ: (تو لا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ اصلاً اِءْتِیْ تھا۔حرف علت۔ی۔مجزوم التقائے ساکنین ہونے کی وجہ سے محذوف۔ عوضانہ کسرہ کے ساتھ قائم رہا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءً۔(دینا)۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب :(

بِ+مَا) حرف جار + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعِدُ: (تو وعدہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ع د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَعَدَ یَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ نَا: (ہم سے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتَ: (تم ہو) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت تائے مبسوط مفتوح۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْمُرْسَلِيْنَ: (بھیجے ہوئے) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: آخر انہوں نے اونٹی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح! جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ أَخَذَتْ: (پکڑ لیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الرَّجْفَةُ: (زلزلہ۔ جس میں زوردار آواز ہو۔ اور ہلا دینے والا) فاعل مرفوع۔ فَ: (پس) حرف جار۔ أَصْبَحُوْا: (وہ ہو گئے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔ مصدر۔ اِصْبَاحٌ۔ (ہونا۔ صبح ہونا) فِي: (میں) حرف جار۔ دَارِ: (گھر) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَاثِمِيْنَ: (اوندھے منہ گھرے ہوئے) اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔

ترجمہ آیت: تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ تَوَلّٰی:(اس نے پھیر لیتا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔ تَوَلِّیٌ۔ (مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیَ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ: (میری قوم)منادیٰ۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ صلاً قَوْمِیْ تھا۔یائے متکلم کی وجہ سے کسرہ ہے تخفیف کے لئے یائے متکلم حذف کر دی گئی اورم کو مکسور کر دیا۔ لَ:(البتہ)لامٔ موطئة للقسم۔برائے تاکید۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَبْلَغْتُ:(میں نے پہنچایا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْلَغَ یُبْلِغُ۔مصدر۔تَبْلِیْغٌ۔(پہنچانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ یَبْلُغُ ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔ بَلَاغًا۔ (عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہونا جانا۔عمر کا درجہ)۔ کُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رِسَالَةَ :(پیغام)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ يْ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف ۔ نَصَحْتُ:(میں نصیحت کی۔بھلائی کی۔خیر خواہی کی)فعل ماضی واحد مذکر واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط۔مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ن ص ح)صیغہ۔نَصَحَ یَنْصَحُ۔مصدر۔نُصْحٌ۔(نصیحت کرنا۔خیر خواہی کرنا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ لٰکِنْ: (لیکن)حرف استدراک۔مخففہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُحِبُّوْنَ:(تم پیار کرتے ہو۔پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابًا۔(محبت کرنا۔پسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔حِبٌّ۔حُبًّا۔(پیار کرنا۔محبت کرنا۔پسند کرنا)۔النَّاصِحِیْنَ :(بھلائی کرنے والوں کو۔ نصیحت کرنے والوں کو)اسم فاعل۔محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر صالح ان سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لُوطًا:(لوطؑ)منصوب مفعول بہٖ۔فعل محذوف۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔قَوْمِ: (قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔مضاف۔ ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ تَأْتُوْنَ:(تم کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔الْفَاحِشَةَ :(بدکرداری۔فحاشی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مَا: (نہیں)نافیہ۔ سَبَقَ:(پہلے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔ سَبَقَ يَسْبِقُ۔مصدر۔سبقا۔(پہلے کرنا۔ پہل کرنا)۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔أَحَدٍ:(کسی ایک)اسم مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ: (جہانوں میں) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ تَأْتُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ الرِّجَالَ:(مردوں کے پاس)منصوب مفعول بہ۔ شَهْوَةً : (شہوت۔ نفسانی خواہش)منصوب۔مفعول لہٗ ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔النِّسَاءِ:(عورتوں کے پاس)مجرور مضاف الیہ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل ۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّسْرِفُوْنَ:(حد سے بڑھنے والے۔زیادتی کرنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔علامت۔واؤ۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ جَوَابَ:(جواب) كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ قَوْمِ :(قوم۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أَخْرِجُوْ:(تم نکالو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ

يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرُجًا۔(نکلنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔قَرْيَتِ:(بستی)اصلی رسم الخط قَرْيَةِ تھا۔تائے مدوّرہ کو تائے مبسوط میں برائے اتصال بدل دیا گیا۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُنَاسٌ:(اِنْسَانٌ کی جمع۔لوگ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ يَتَطَهَّرُوْنَ:(وہ پاک صاف بنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً صفت مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ۔مصدر۔ تَطَهُّرٌ۔(پاک صاف بننا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔کرم۔مادہ(ط ھ ر)صیغہ۔طَهَرَ يَطْهَرُ۔مصدر۔طُهْرًا ۔ (پاک کرنا۔صاف کرنا)۔ طَهُرَ يَطْهُرُ۔مصدر۔طَهَارَةٌ۔(پاک ہونا۔صاف ہونا)۔

ترجمہ آیت:تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوط اور اس کے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ أَنْجَيْنَا:(ہم نے نجات دی۔ہم نے بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْجٰى يُنْجِيْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَهْلَ:(اہل۔گھر والے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ امْرَأَتَ:(عورت کو)مستثنیٰ۔منصوب۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَانَتْ:(وہ تھی۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔

كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔ الْغَابِرِينَ :(پیچھے رہ جانے والوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:توہم نے ان کواور ان کے گھر والوں کوبچالیامگران کی بیوی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَمْطَرْنَا :(ہم نے برسائی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْطَرَ يُمْطِرُ ۔مصدر۔اِمْطَارٌ۔(بارش برسنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ط ر)صیغہ ۔مَطَرَ يَمْطُرُ۔ مصدر۔ مَطْرًا۔(بارش ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَّطَرًا : (بارش)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ انظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔كَانَ :(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةُ :(انجام) كَانَ کا اسم مرفوع۔ الْمُجْرِمِيْنَ :(مجرموں کا)اسم فاعل۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا۔سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مَدْيَنَ:(مدین)غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ محلاً اسم مجرور۔ أَخَا:(بھائی کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

شُعَيْبًا:(شعیبؑ)بدل۔ منصوب۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ: (میری قوم)منادیٰ۔محلاً منصوب۔ مضاف۔ صلاً قَوْمِيْ تھا۔یائے متکلم کی وجہ سے کسرہ ہے تخفیف کے لئے یائے متکلم حذف کر دی گئی اورمِ کو مکسور کر دیا۔اعْبُدُوْا:(بندگی کرو۔عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا) اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔زائد۔ إِلَٰهٍ :(معبود)لفظاً مجرور۔ محلاًمؤخر مرفوع۔ غَيْرُ:(علاوہ)صفت مرفوع۔مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔(آنا)۔كُمْ :(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَيِّنَةٌ:(کھلم کھلا۔بیان کردہ۔واضح)فاعل مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔أَوْفُوْا:(پورے رکھو۔پورے کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔الْكَيْلَ:(پیمانوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمِيْزَانَ:(ترازو۔تکڑی)معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہ)لاناہیہ۔جازم۔مضارع۔تَبْخَسُوْا:(تم کمی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَشْيَاءَ:(چیزیں)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُفْسِدُوْا:(تم فساد پھیلاؤ)فعل مضارع جمع مذکر

حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔ مصدر۔ اِفْسَادٌ۔ (فساد پھیلانا۔ بگاڑ پیدا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ف س د) صیغہ۔ فَسَدَ يَفْسُدُ۔ مصدر۔ فَسَادًا۔ فُسُوْدًا۔ (فساد کرنا۔ کرپشن کرنا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) اسم مجرور۔ بَعْدَ:(بعد) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ إِصْلَاحِ:(درستی۔ اصلاح) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذَٰلِكُمْ:(وہ۔ یہ) مرکب:(ذَ+لِ+كُمْ) ذَا اسم اشارہ+ لِ بعد کے لئے + كُمْ خطاب کے لئے۔) مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتری۔ نیکی۔ اچھائی) خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُّؤْمِنِيْنَ:(ایمان والے) كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ
اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَقْعُدُوْا:(تم بیٹھو۔ یعنی ٹھہرا لگا کر۔ گھات لگا کر) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع ق د) صیغہ۔ قَعَدَ يَقْعُدُ۔ مصدر۔ قُعُوْدًا۔ مَقْعَدًا۔ (نیچے بیٹھنا) بِ:(ساتھ) حرف جار۔ كُلِّ:

(ہر۔تم۔کسی بھی)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔تُوعِدُوْنَ :(تم تجاوز کرتے ہو۔ڈراتے ہو۔دھمکاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْعَدَ یُوْعِدُ۔مصدر۔اِیْعَادٌ۔(ڈرانا۔دھمکانا) ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ع د و)عَدَا یَعْدُو۔ مصدر۔ عَدْوً۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَصُدُّوْنَ:(تم روکتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔ مصدر۔صَدٌّ۔صُدُوْدًا۔ (رکنا۔روکنا۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِیْلِ: (راہ)اسم مرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَبْغُوْنَ:(تم تلاش کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔ مصدر۔ بَغْیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عِوَجًا:(ٹیڑھ۔کجی)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اذْکُرُوْا:(ذکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔ (یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ کُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔قَلِیْلًا:(تھوڑا) کَانَ کی خبر منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔کَثَّرَ: (زیادہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔کَثَّرَ یُکَثِّرُ۔مصدر۔کَثَّرًا۔(زیادہ کرنا)۔ کُمْ:(تم

کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ انظُرُوا:(تم دیکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا) ۔ کَیْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ کَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَۃُ :(انجام) کَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ الْمُفْسِدِیْنَ:(فساد پھیلانے والے)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان نہیں لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور راہ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ طَآئِفَۃٌ:(ٹولہ۔گروہ۔جماعت) کَانَ کا اسم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أُرْسِلْتُ:(میں نے بھیجا)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔ تائے مبسوط ضمیر مضموم۔مرفوع۔نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ یَرْسَلُ۔

مصدر۔ رَسۡلًا ۔رَسَالَۃ۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ طَآئِفَۃٌ:(ٹولہ۔گروہ۔جماعت)فاعل۔مرفوع۔ لَّمۡ:(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔یُؤۡمِنُوۡا :(وہ ایمان لائے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اصۡبِرُوۡا:(ڈٹے رہو۔جمے رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً جواب شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد ۔ باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ صَبَرَ یَصۡبِرُ۔ مصدر۔ صبرًا۔(صبر کرنا)۔ حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنۡ مضمر بعدہٗ۔ناصب مضارع۔ یَحۡکُمَ:(وہ حکم دے۔فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَکَمَ یَحۡکُمُ۔مصدر۔حَکۡمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بَیۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَیۡرُ:(بہتر)خبر مرفوع۔مضاف۔ الۡحَاکِمِیۡنَ :(جوں سے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًمضاف الیہ مجرور۔

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی ہے۔اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی۔تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 2 ستمبر 2019ء کو 8 آٹھواں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین

9 پارہ نہم قَالَ الْمَلَاُ

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اَلْمَلَأُ:(سرداروں نے)فاعل مرفوع۔ اَلَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔ صفت۔اسْتَكْبَرُوْا :(انہوں نے تکبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔ مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔مِن :(سے)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نُخْرِجَنَّ:(ہم ضرور بالضرور نکالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔خُرُوْجٌ۔(نکلنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَا:(اے)حرف نداء۔ شُعَيْبُ:(منادیٰ)مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔مِن :(سے)حرف جار۔قَرْيَتِ:(بستی)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔تَعُودُنَّ:(تم سب ضرور بالضرور واپس لوٹو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ ۔ عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔دہرانا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔مِلَّتِ:(ملت۔قوم۔لوگ۔جماعت۔)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كُنَّا:(ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَارِهِينَ :(ناپسند کرنے والے۔برا جاننے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے،وہ کہنے لگے کہ شعیب! (یاتو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں،ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

قَدِ :(یقیناً)حرف تحقیق۔افْتَرَيْنَا:(ہم نے جھوٹ گھڑا۔بہتان لگایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ بہتان باندھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔سمع۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰى يَفْرِيْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فِرْيَةٌ۔(ٹکڑا ٹکڑا کرنا۔)جیسے : قَطَّعَهٗ

قَطْعًا صَغِيْرَةً۔یعنی فَرْی اللَّحْمَ۔/ بَضْلَ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ كَذِبًا:(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔عُدْنَا:(ہم لوٹ آئیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔ عَوْدًا۔(لوٹنا۔دہرانا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔مِلَّتِ:(قوم۔لوگ۔جماعت)اسم مجرو۔مضاف۔كُم :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْدَ:(بعد۔)ظرف زمان۔منصوب۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرو۔مضاف الیہ۔نَجّٰا:(اس نے نجات دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔منصوب مفعول بہٖ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف اجر۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف ج ار۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَكُوْنُ:(وہ ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے لئے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم۔منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّعُوْدَ:(ہم لوٹیں)فعل مضارع جمع متکلم۔محلاً منصوب۔علامت محلا اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ ۔ عَادَ يَعُوْدُ۔ مصدر۔ عَوْدًا۔(لوٹنا۔دہرانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔إِلَّا: (مگر)حرف استثناء۔أَنْ:(اگر)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَشَاءَ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔موصوف۔رَبُّ:(رب)صفت مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔وَسِعَ:(اس نے وسیع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و س ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَسِعَ يَسَعُ۔مصدر۔ سَعَةٌ۔ (حاوی

ہونا۔وسعت والا ہونا۔ احاطہ کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُلَّ :(ہر ایک۔ تمام)برائے تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔شَيْءٍ: (شئے) مجرور۔ مضاف الیہ۔عِلْمًا:(جاننا۔ علم ہونا)منصوب تمیز۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔تَوَكَّلْنَا:(ہم نے بھروسہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔ تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔مصدر۔وَكْلاً۔وُكُوْلًا۔(اعتماد کرنا)۔ رَبَّ:(اے ربّ)منادیٰ ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ افْتَحْ :(توکھول)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ يَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحٌ۔(کھولنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف الیہ۔ قَوْمِ:(قوم ۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق و سچ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔خَيْرُ:(بھلائی۔اچھائی)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْفَاتِحِينَ:(کھولنے والے۔فیصلہ کرنے والے)اسم فاعل۔مجرور مضاف الیہ۔علامت ی۔

ترجمہ آیت:اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ افتراء باندھا۔اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو(ہم مجبور ہیں)۔ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الْمَلَأُ:(سرداروں نے)فاعل مرفوع۔ الَّذِینَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔ صفت۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْمِ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ لَئِنِ :(البتہ اگر) مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔اتَّبَعْتُمْ :(تم پیروی کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔شُعَيْباً: (شعیب) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً کا اسم منصوب۔ إِذاً:()اصلاً إِذَنْ ہے۔حرف جزاء۔حرف جواب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔خَاسِرُونَ : (گھاٹا کھانے والے)اسم فاعل۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب قسم۔

ترجمہ آیت:اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے، کہنے لگے (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بے شک تم خسارے میں پڑ گئے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱ۚۖ﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ أَخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول

بہ۔الرَّجْفَةُ:(زلزلہ۔ہلا دینے والا۔زور دار آواز والا زلزلہ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔ أَصْبَحُوْا: (وہ سب ہوگئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(ہونا۔ صبح ہونا)فِي :(میں)حرف جار۔ دَارِ:(گھر)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ :(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَاثِمِيْنَ: (اوندھے منہ گھرے ہوئے)اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت:توان کو بھونچال نے آپکڑااوروہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ شُعَيْبًا:(شعیبؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ كَأَن:(گویا کہ)مرکب :(كَ+أَنْ)حرف تشبیہ+حرف تاکید مخفف۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يَغْنَوْا:(بے پرواہ ہوگئے۔وہ بسے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰى۔مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔مالدار ہونا۔) فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ كَذَّبُوْا :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ شُعَيْبًا:(شعیبؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر

غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً كَانَ کااسم مرفوع۔الْخَاسِرِينَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے) اسم فاعل۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے(غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔تَوَلّٰى:(اس نے منہ پھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (لوٹنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ: (میری قوم)منادیٰ۔محلاً منصوب۔ مضاف۔ صلاً قَوْمِيْ تھا۔یائے متکلم کی وجہ سے کسرہ ہے تخفیف کے لئے یائے متکلم حذف کر دی گئی اورم کو مکسور کر دیا۔لَ:(البتہ)لامِ موطئۃ للقسم۔برائے تاکید۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَبْلَغْتُ:(میں نے پہنچایا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَبْلَغَ يُبْلِغُ۔مصدر۔اِبْلَاغٌ۔(پہنچانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ ۔مصدر۔بَلُوْغًا۔ بَلَاغًا۔(عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہو نا جانا۔عمر کا درجہ)۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رِسَالَاتِ:(پیغام)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ يْ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نَصَحْتُ:(میں نصیحت کی۔بھلائی کی۔خیر خواہی کی)فعل ماضی واحد مذکر واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط۔ مضموم۔ثلاثی مجرد۔

باب فتح۔ مادہ(ن ص ح)صیغہ۔نَصَحَ یَنْصَحُ۔مصدر۔نُصْحٌ۔(نصیحت کرنا۔خیر خواہی کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ کَیْفَ :(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب حال۔ آسٰی :(افسوس کرنا۔ غم محسوس کرنا)اصلاً اَءْسَی تھا۔دونوں ہمزوں کا ادغام کر دیا گیا۔فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰسِیَ یَاْسٰی۔ مصدر۔اَسًی۔(غم کرنا۔افسوس کرنا)باب سمع۔مادہ(ء س ی)مہموز الفاء۔+ناقص یائی۔صیغہ۔اٰسٰی یَاسِیُ۔مصدر۔اَسْیًا۔(علاج کرنا۔اچھا کرنا) عَلٰی :(پر)حرف جار۔ قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ موصوف۔ کَافِرِینَ :(کافر)اسم فاعل۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:توشعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَة۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ قَرْيَةٍ:(بستی)اسم مجرور۔مِّن:(سے)حرف جار۔زائد۔نَّبِيٍّ :(خبر دینے والا۔کوئی نبی)اسم مجرور۔محلاً مفعول بہ۔منصوب۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ أَهْلَ:(رہنے والوں۔اہالیان کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) الْبَأْسَاءِ:(تنگدستی ۔سختی۔مفلسی۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الضَّرَّاءِ:(مصیبت۔تکلیف۔نقصان در نقصان) لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔

یَضَّرَّعُونَ:(وہ گڑگڑاتے ہیں۔گریہ زاری کرتے ہیں۔روتے پیٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَضَرَّعَ یَتَضَرَّعُ۔مصدر۔تَضَرُّعٌ۔(گڑگڑانا۔عاجزی کرنا۔گریہ زاری کرنا۔رونا پیٹنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ض ر ع)صیغہ۔ضَرَعَ یَضْرَعُ۔مصدر۔ضُرُوْعًا۔ضَرَاعَةٌ۔(بچے کا ماں کا پستان منہ میں لینا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔بَدَّلْنَا:(ہم نے تبدیل کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَدَّلَ یُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِیْلًا۔:(دھیرے دھیرے بدلنا۔بڑے اہتمام سے بدلا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د ل)صیغہ۔بَدَلَ یَبْدُلُ۔مصدر۔بَدْلٌ۔(بدلنا)۔ مَكَانَ:(مکان۔جگہ)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ السَّيِّئَةِ:(برائی۔بدحالی)مجرور مضاف الیہ۔الْحَسَنَةَ :(اچھائی سے۔خوشحالی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ حَتّٰی:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔ عَفَوْا:(انہوں نے معاف کیا۔درگزر کیا۔حد سے بڑھ گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا۔معاف کرنا۔کثرت سے ہونا۔بڑھنا)۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ مَسَّ :(وہ پہنچا۔اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ اٰبَآءَ: (باپ دادا کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ نَا :(ہمارے)ضمیر

جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **الضَّرَّاءُ**:(تکلیف)فاعل مرفوع۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**السَّرَّاءُ**:(خوشی۔مسرت)معطوف مرفوع۔ **فَ**: (پس)حرف عطف۔**أَخَذْنَا**:(ہم نے پکڑ لیا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔**اَخَذَ یَاْخُذُ**۔مصدر۔**اَخْذًا**۔(پکڑنا)۔**هُم**:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔**بَغْتَةً**: (اچانک)منصوب۔حال۔ **وَ**:(حالانکہ)حالیہ۔ **هُمْ**:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ **لَا**: (نہیں)نافیہ۔ **يَشْعُرُونَ** :(وہ شعور رکھتے ہیں۔عقل سے کام لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب کَرُمَ۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔**شَعُرَ یَشْعُرُ**۔ مصدر۔ **شُعُوْرًا**۔(عقل رکھنا۔غور کرنے کی طاقت رکھنا)۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال واولاد میں) زیادہ ہوگئے تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔**لَوْ**:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔**أَنَّ**:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ **أَهْلَ** :(رہنے والے) **أَنَّ** کا اسم منصوب۔مضاف۔**الْقُرَى** :(بستی)لفظاً مفتوح۔محلاً تقدیرا مکسور۔مضاف الیہ۔**آمَنُوا**:(وہ ایمان لائے) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔**اٰمَنَ یُؤْمِنُ**۔مصدر۔**اِیْمَانًا**۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ **اَمِنَ یَاْمَنُ**۔مصدر۔**اَمْنًا**۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**اتَّقَوْا** :(انہوں نے تقوی کیا۔وہ ڈرے۔انہوں نے پرہیز کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔**اِتَّقٰی یَتَّقِیْ**۔ مصدر۔**اِتِّقَاءٌ**۔(اللہ کا خوف کرنا)۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقیٰ یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔فَتَحْنَا:(ہم نے فتحہ دی۔ہم نے کھول دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحَ۔ مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔بَرَکَاتٍ: (برکتوں کو۔رحمتوں کو۔نعمتوں کو۔ضرورت سے زیادہ چیزوں کو)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنَ: (سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔السَّمَاءِ: (آسمان) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(حالانکہ)حرف عطف یا حالیہ۔لَکِنْ:(لیکن) حرف استدراک۔کَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔ (جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا) :(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا :(جو کچھ):(بِ+مَا)حرف جار۔+مصدریہ۔کَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَکْسِبُوْنَ :(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واوَ جمع۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ۔مصدر۔کَسْبًا۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت: اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیز گار ہو جاتے۔تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا

اَفَاَمِنَ اَہْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَہُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّہُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمِنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَهْلُ:(رہنے والے۔بسنے والے)فاعل مرفوع۔مضاف۔الْقُرَی:(بستیوں کے)لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَأْتِيَ:(وہ آجائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔بَأْسُ:(لڑائی۔ جنگ۔ عذاب۔ آفت۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيَاتًا:(شبخون مارنا۔رات کو حملہ کرنا۔رات کو دشمن پر چڑھائی کرنا)ظرط زمان۔یا۔منصوب۔ حال۔وَ: (حالانکہ) حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔نَآئِمُونَ:(سوئے ہوئے)فاعل مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔ جملہ محلاًمنصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: یابستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سورہے ہوں۔

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَمِنَ:(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَهْلُ:(رہنے والے۔بسنے والے)فاعل مرفوع۔ مضاف۔الْقُرَی:(بستیوں کے)لفظاً مفتوح۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔يَأْتِيَ:(وہ آجائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًمنصوب۔ مفعول

بہ۔ بَأْسُ:(لڑائی۔جنگ۔عذاب۔آفت۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضُحًى:(بوقت چاشت۔سورج چڑھے۔دھوپ کے پھیلنے کا وقت)ظرف زمان۔منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يَلْعَبُونَ :(وہ کھیلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاً خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ع ب)صیغہ۔لَعِبَ يَلْعَبُ۔مصدر۔لعب۔(کھیلنا)۔

ترجمہ آیت:اور کیا اہلِ شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔ أَمِنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔مَكْرَ:(قانون(قانون فطرت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَأْمَنُ:(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَكْرَ:(پرگرام۔پلیٹ فارم۔قانون(قانون فطرت) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر سوائے)حرف حصر۔ الْقَوْمُ:(قوم)فاعل مرفوع۔موصوف۔الْخَاسِرُونَ :(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل مرفوع۔محلاً صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے(سن لو کہ) اللہ کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَهْدِ:(اس نے ہدایت دی)اصلاً یَهْدِیْ تھی۔ حرف علت محذوف بوجہ سکون۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ یَرِثُونَ:(وہ وارث بنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔ وَرِثَ یَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔وِرَاثَةً۔(وارث ہونا)۔ الَارْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔أَهْلِ:(رہنے والے۔گھر والے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔(ثقیلہ۔کا مخففہ)ناصب اسم۔ ضمیر شان محذوف۔ لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔نَشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ مرفوع۔ محل اعراب مفتوح۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ ۔(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ أَصَبْنَا:(ہم نے پہنچایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ذُنُوْبِ:(گناہوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔ نَطْبَعُ :(ہم مہر لگا دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ط ب ع)صیغہ۔طَبَعَ يَطْبَعُ۔مصدر۔طَبْعٌ۔(چھاپنا۔مہر لگانا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:

(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْمَعُونَ :(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔

ترجمہ آیت: کیاان لوگوں کو جو اہلِ زمین کے (مر جانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں، یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں۔ اور ان کے دلوں پر مہر لگادیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مؤنث۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ الْقُرَى:(بستیاں)بدل مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ نَقُصُّ :(ہم نے قصے بتائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ص ص) مضاعف۔ صیغہ۔ قَصَّ يَقُصُّ۔ مصدر۔ قَصَصٌ۔(کہانی بیان کرنا۔ قصہ سنانا)۔ عَلَيَّ:(پر۔ کو)حرف جار۔ كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَنبَآءِ:(خبروں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ یا استئنافیہ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت ضمیر تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيئُ۔ مصدر جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمْ : (ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رُسُلُ:(رسول)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُم : (ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْبَيِّنَاتِ:(واضح۔ کھلم کھلا۔ بیان کردہ نشانیاں۔ آیات)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا : (وہ تھے) فعل

ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ضمیر تُمْ فاعل۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ لِ:(کہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔ یُؤْمِنُوْا:(وہ ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِمَا :(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کَذَّبُوْا :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ کَذٰلِكَ :(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔یَطْبَعُ :(وہ مہر لگاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط ب ع)صیغہ۔طَبَعَ یَطْبَعُ۔مصدر۔طَبْعٌ۔(چھاپنا۔مہر لگانا)۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْکَافِرِیْنَ :(کافروں۔کفر کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں۔اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔اَكْثَرِ :

(زیادہ۔اکثر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مضاف۔ هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ عَهْدٍ:(عہد۔وعدہ)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ وَ:(اور)حرف جار۔ إِنْ:(بے شک) إِنَّ ثقیلہ کا مخفف۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُودٌ۔ (پانا)۔ أَكْثَرَ:(زیادہ۔اکثر)افعل التفضیل۔منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَ:(یقینا)برائے تاکید۔لائے فارقہ۔فَاسِقِينَ :(نافرمانی کرنے والے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں (عہد کا نباہ) نہیں دیکھا۔اور ان میں اکثروں کو(دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ بَعَثْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثَ۔مصدر۔بَعْثًا۔ بِعْثَةً۔ (بھیجنا۔مقرر کرنا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔ مُّوسَى: (موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ: (فرعون) غیر منصرف۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف جار۔ مَلَاءِ:(سرداروں)معطوف مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ ظَلَمُوا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔انظُرْ :(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ کَیْفَ:(کس طرح)اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً کَانَ کی خبر مقدّم۔ کَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔عَاقِبَۃُ :(انجام) کَانَ کا اسم مرفوع۔ الْمُفْسِدِینَ :(فساد کرنے والوں)فاعل۔مضاف الیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیانِ سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔مُوسَی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔فاعل۔مرفوع۔ یَا : (اے)حرف نداء۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔اِنِّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ رَسُولٌ :(پیغمبر) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ الْعَالَمِینَ :(جہانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔علامت جر۔ی۔

ترجمہ آیت:اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِیْقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُکُمْ بِبَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۰۵﴾

حَقِيقٌ:(قائم۔ثابت۔لائق)ضمیر منفصل۔فاعل محذوف۔اصلاً اَنَا حَقِيقٌ ہے۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ أَقُولَ :(میں کہتا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا) ۔عَلَی :(پر)حرف جار۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔الْحَقَّ :(حق ۔سچ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جِئْتُ:(میں آیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔مَجِئٌ۔ (آنا)۔ كُم :(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ بَيِّنَةٍ: (کھلم کھلا۔نشانی۔آیت۔واضح بیان کردہ)اسم مجرور۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ أَرْسِلْ : (بھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلًا۔رَسَالَةً(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ مَعِ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کسرہ برائے اتصال مابعد۔ مضاف۔ يَ: (میرے)واحد متکلم۔مضاف الیہ۔ بَنِي:(بیٹوں)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔منصوب مفعول بہٖ۔جمع مذکر۔نون محذوف۔بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيلَ :(اسرائیل۔لقب حضرت یعقوب علیہ السلام)منع صرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجیے۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتَ:(تو تھا۔تو ہے) فعل

ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ جِئْتَ:(تو آیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت ت مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْئٌ۔ (آنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار آیَةٍ:(آیت۔نشانی۔ معجزہ)اسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ أْتِ:(تو لا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلا۔ أْتِیْ تھا۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکین محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ (ء ت ی)مہموزالفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا)۔محلاً جملہ مجزوم جواب شرط۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کُنْتَ:(تو تھا۔تو ہے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔محلاً ضمیر مبنی بر فتحہ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الصَّادِقِینَ:(سچے)اسم فاعل۔ محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ(دکھاؤ)

فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ۚ

فَ:(پس)حرف عطف۔ أَلْقَى:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یَلْقٰی۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔لِقِیًّا۔لُقًّی۔لُقْیًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔عَصَا:(ڈنڈا۔ لاٹھی۔ چھڑ۔کو)مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)"ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل" ۔فجائیہ۔ هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل ۔واحد مؤنث غائب۔مبتداء۔ثُعْبَانٌ :(اژدہا۔بہت بڑا سانپ)خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّبِینٌ : (واضح۔ ظاہر کرنے والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدھا (ہو گیا)۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ نَزَعَ: (اس نے کھینچا۔ چھینا۔ نکالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ع) صیغہ۔ نَزَعَ يَنْزِعُ۔ مصدر۔ نَزْعٌ۔ (چھین لینا۔ اتروانا)۔ يَدَ: (ہاتھ) منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ هُ: (وہ۔ اپنا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) "ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل"۔ فجائیہ۔ هِيَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔ مبتداء۔ بَيْضَاءُ: (سفید) خبر مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ النَّاظِرِينَ: (دیکھنے والے) اسم فاعل۔ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ الْمَلَاءُ: (سرداروں نے) فاعل مرفوع۔ مِن: (سے) حرف جار۔ قَوْمِ: (قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔ مضاف۔ فِرْعَوْنَ: (فرعون) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هَـٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ واحد مذکر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (لئے) برائے تاکید۔ مزحلقہ۔ سَاحِرٌ: (جادو کرنے والا۔ جید عالم) اسم فاعل۔ مرفوع۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف عَلِيْمٌ: (خوب جانے والا) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادو گر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

يُرِيدُ :(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيدُ۔مصدر۔ إِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔ رَادَ يَرُودُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُخْرِجَ: (وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔إِخْرَاجًا۔(نکالنا۔ظاہر کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ كُم :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔أَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ : (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔ مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ مقدّم۔تَأْمُرُونَ :(تم حکم دیتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

قَالُوٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾

قَالُوٓا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔أَرْجِ:(مہلت دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً أَرْجِئْ تھا۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔أَرْجٰى يُرْجِىْ۔ مصدر۔إِرْجَاءٌ۔(ڈھیل دینا۔مہلت دینا۔)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَخَا:(بھائی کو)معطوف منصوب۔مضاف۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَرْسِلْ:(تو بھیج) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔إِرْسَالًا۔(بھیجنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْمَدَآئِنِ: (مدینہ

کی جمع ۔شہر۔)اسم مجرور۔ حَاشِرِیْنَ:(اکٹھا کرنے والے۔ڈھنڈورا پیٹنے والے۔نقیب)اسم فاعل۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:انہوں نے(فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو معاف رکھیے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجیے۔

يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

يَأْتُو:(وہ لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُلِّ : (تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ سَاحِرٍ:(جادوگر۔جید عالم۔)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَلِيمٍ :(خوب جاننے والے)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔السَّحَرَةُ :(جمع۔جادوگر۔جید عالم)فاعل مرفوع۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ: (فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع مذکر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ ل:(البتۃ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ أَجْرًا: (اجر۔ بدلہ۔معاوضہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل

شرط۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَحْنُ: (ہم)ضمیر منفصل جمع متکلم۔الْغَالِبِينَ :(غلبہ پانے والے)اسم فاعل۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادو گر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ نَعَمْ:(ہاں)حرف ایجاب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (ضرور)برائے تاکید۔مزحلقہ مِنَ :(سے)حرف جار۔ الْمُقَرَّبِيْنَ :(نزدیک ہونے والے)اسم مفعول۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

قَالُو:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔يَا :(اے)حرف نداء۔مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف ۔مرفوع۔مناادیٰ ۔ محلاً منصوب۔إِمَّا:(یہ کہ)حرف تخییر۔مرکب:(إِنْ+مَّا)مصدریہ۔+اسم موصول۔ (اگر۔یا)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُلْقِيَ:()فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰى يَلْقٰى۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔

صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔ لُقْیَۃً۔تِلْقَاءً۔ لُقْیًا۔لِقِیًّا۔لُقًی۔ لُقْیًا۔ (ڈالنا۔نیچے رکھنا۔)

وَ:(اور)حرف عطف۔ إِمَّا:(یہ کہ)حرف تخییر۔مرکب:(إِنْ+مَّا)مصدریہ۔+اسم موصول۔(اگر۔یا۔یہ کہ)۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّکُونَ:(ہم ہوں)فعل مضارع جمع متکلم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔الْمُلْقِیْنَ :(ڈالنے والے)اسم فاعل۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اَلْقُوْا:(تم ڈالو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یَلْقٰی۔مصدر۔اِلْقَاءً۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْیَانًا۔لُقْیَۃً۔تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔لُقِیًّا۔لُقًی۔لُقْیًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔فَ:(پھر) حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔محلاً منصوب۔اَلْقَوْا:(انہوں ڈالا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یَلْقٰی۔مصدر۔اِلْقَاءً۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَۃً۔تِلْقَاءً۔ لُقْیًا۔لُقِیًّا۔لُقًی۔ لُقْیًا۔ (ڈالنا۔نیچے رکھنا۔) سَحَرُوْا:(انہوں نے جادو کیا۔دھوکا دیا۔فریب کاری دکھائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ح ر)صیغہ۔سَحَرَ یَسْحَرُ۔مصدر۔ سِحْرٌ۔ (جادو کرنا۔دھوکا دینا)۔أَعْیُنَ:(آنکھوں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ النَّاسِ: (لوگ کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اسْتَرْھَبُوْ:(انہوں نے ڈرانا چاہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَرْھَبَ یَسْتَرْھِبُ۔مصدر۔اِسْتِرْھَابٌ۔(ڈرانا۔)ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ۔(ر ھ ب)صیغہ۔رَھِبَ یَرْھَبُ۔مصدر۔ رَھْبًا۔(ڈرنا)۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔

جَاءُوْا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ جَاءَ یَجِیْئُ جِیْئٌ مَجِیْئٌ(آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ سِحْرٍ:(جادو۔دلائل۔ثبوت۔فریب کاری)اسم مجرور۔موصوف۔عَظِیْمٍ:(بہت بڑے)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:(موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔جب انہوں نے(جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور(لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ فَاِذَا ھِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔ اِیْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی) لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ إِلَى: (طرف)حرف جار۔ مُوسَى:(موسیٰؑ کی)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَلْقِ:(ڈال۔نیچے رکھ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً اَلْقِیْ تھا۔حرف علت ساکن ہونے اور التقائے ساکنین محذوف ہوا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یَلْقٰی۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقْیًا۔ لُقِیًّا۔لُقًّی۔لُقْیًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔عَصَا:(لاٹھی کو)مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ كَ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ إِذَا:(اچانک)فجائیہ۔ هِيَ: (وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔ تَلْقَفُ:(نگلنے لگی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ف)صیغہ۔لَقِفَ یَلْقَفُ۔مصدر۔لقف۔(نگلنا۔کھانا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَأْفِكُونَ:(بہتان باندھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَکَ يَاْفِكُ۔مصدر۔اِفْكٌ۔(بہتان جھوٹ)

ترجمہ آیت: (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔وہ فوراً(سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو(ایک ایک کرکے) نگل جائے گی۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ وَقَعَ:(وہ واقع ہوا۔ثابت ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔مصدر۔وُقُوْعٌ۔(ثابت ہونا۔واقع ہونا۔)اَلْحَقُّ: (حق۔ سچ) فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَطَلَ :(وہ باطل ہوگئی۔مٹ گئی۔وہ ضائع ہوگئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب ط ل)صیغہ۔بَطَلَ يَبْطُلُ۔مصدر۔ بُطْلَانٌ۔ (ضائع ہونا۔ مٹ جانا)۔ مَا : (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: (پھر) تو حق ثابت ہوگیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے، باطل ہوگیا۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ غُلِبُوْا:(مغلوب ہوگئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔مصدر۔غَلَبَةٌ۔(غلبہ پانا)۔ هُنَالِكَ:(وہاں)ظرف زمان و مکان۔مبنی بر فتحہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔انْقَلَبُوْا:(وہ لوٹے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔(پلٹنا۔اوپر کا نیچے۔نیچے کا اوپر)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ یَقْلِبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔(الٹنا پلٹنا)۔ صَاغِرِینَ :(چھوٹے ہونا۔کمینہ ہونا۔گھٹیاہونا۔ذلیل ہونا)۔اسم فاعل۔محلاً منصوب۔حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور وہ مغلوب ہوگئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُلْقِيَ:(اس نے(اپناپتّہ کھیلا) ڈالا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یَلْقٰی۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ یَلْقٰی۔ مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَۃً۔تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔لِقِیًّا۔لُقًّی۔لُقْیًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔ السَّحَرَةُ:(السَّحَرُ کی جمع۔جادو گروں۔جید علماء)نائب فاعل ۔مرفوع۔سَاجِدِینَ:(سجدہ کرنے والے۔اطاعت گزار)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:(یہ کیفیت دیکھ کر) جادو گر سجدے میں گر پڑے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ رِبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ الْعَالَمِینَ:(جہانوں کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

رَبِّ:(ربّ)بدل مجرور۔مضاف۔ مُوسَى:(موسیٰؑ کے)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ هَارُونَ :(ہارونؑ)غیر منصرف۔محلاً معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت:یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنابولنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون نے)فاعل۔مرفوع۔ آمَنتُمْ :(تم ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قَبْلَ :(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ اٰذَنَ :(میں اجازت دیتا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اٰذَنَ يُؤْذِنُ۔مصدر۔ اِيْذَانًا۔(آواز دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذَنُ۔ مصدر۔اِذْنٌ۔(اجازت دینا) لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هَـٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ مَكْرٌ :(منصوبہ۔چال) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مَّكَرْتُمُو:(تم چال چلے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے شکم پری۔ثلاثی مجرد۔بابن نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔ مصدر۔مَكْرٌ۔(چال چلنا)۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔

الْمَدِينَةِ:(شہر)اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تُخْرِجُوْا:(تم نکالو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَهْلَ: (اہل کو۔رہنے والوں کو۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ تقدیراًجواب شرط۔ سَوْفَ:(بہت جلد)حرف استقبال۔ تَعْلَمُونَ:(تم جان لو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:فرعون نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تا کہ اہلِ شہر کو یہاں سے نکال دو۔سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

ل:(لازماً)لائے تاکید۔موطئة للقسم ۔ أُقَطِّعَنَّ:(میں کاٹوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتفعیل۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقْطِيعٌ۔(کاٹنا)۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔مادہ(ق ط ع) صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔ أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ اصلا أَيْدِيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَرْجُلَ:(پاؤں کو)معطوف منصوب۔مضاف۔ كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ خِلَافٍ:(برعکس۔الٹی جانب)اسم مجرور۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ لَ:(لازماً)لائے تاکید۔ موطئة للقسم ۔ أُصَلِّبَنَّ:(میں صلیب دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلَّبَ يُصَلِّبُ۔مصدر۔ تَصْلِيبٌ۔ (صلیب

دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص ل ب)صیغہ۔صَلَبَ یَصْلُبُ۔مصدر۔صَلْبًا۔(قتل کے لئے گردن کا پٹھہ بوجھ ڈال کر توڑنا)۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَجْمَعِينَ:(تمام کے) برائے تاکید۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:میں (پہلے تو) تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوادوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھوادونگا۔

7 قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم إِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُنقَلِبُونَ:(پلٹنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔تَنقِمُ:(توانتقام لے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ن ق م)صیغہ۔نَقَمَ یَنْقِمُ۔مصدر۔نَقْمًا۔(بدلہ لینا۔انتقام لینا۔سزادینا)۔ مِنَّا:(ہم سے) مرکب:(مِنْ۔نَّا)حرف جار+ضمیر جمع متکلم۔محلاًاسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لے آئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:

(اے ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ نَا:(ہمارے۔اپنے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبَّ:(اے ربّ)منادیٰ۔منصوب۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَفْرِغْ :(توڈال دے۔تو انڈیل دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَفْرَغَ یُفْرِغُ۔مصدر۔ اِفْرَاغٌ۔(انڈیلنا۔ منہ کھولنا۔ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مصدر۔فَرَغَ یَفْرِغُ۔مصدر۔فَرَاغًا۔فُرُوْغًا۔(فارغ ہونا۔الگ ہونا۔خالی کرنا) عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔صَبْرًا:(صبر کو۔ڈٹے رہنے کو۔استقامت دکھانے کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَوَفَّ:(تو فوت کر۔تو مار دے۔اٹھا لینا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔اصلاً تَوَفّٰی تھا۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی۔مصدر۔تَوَفِّیٌ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِیْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ نَا:(ہم کو۔)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مُسْلِمِيْنَ:(فرمانبرداروں)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔اے پروردگار ہم پر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف یا استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔اَلْمَلَأُ:(سرداروں نے)فاعل مرفوع۔ مِن:(سے)حرف جار۔ قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ فِرْعَونَ :(فرعون)غیر منصرف۔لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفهام۔تَذَرُ:(تو چھوڑ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر) مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ یَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔چھوڑ دینا۔ مُوسَى:(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمَ:(قوم کو)معطوف منصوب۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُفْسِدُوْا:(وہ فساد پھیلائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔مصدر۔اِفْسَادٌ۔(فساد پھیلانا۔بگاڑ پیدا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔فَسَدَ يَفْسُدُ۔مصدر۔فَسَادًا۔ فُسُوْدًا۔ (فساد کرنا۔کرپشن کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور) يَذَرَ:(وہ چھوڑ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وذر) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔ وَذْرٌ۔ چھوڑ دینا۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آلِهَتَ:(معبودوں کو)منصوب ۔ مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ نُقَتِّلُ :(ہم قتل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔قَتَّلَ يُقَتِّلُ۔ مصدر۔تَقْتِيْلًا۔(قتل کرنا۔بڑے اہتمام کے ساتھ۔یعنی بری طرح)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ أَبْنَاءَ:(بیٹوں کو۔یعنی مقابلہ کرنے والوں کو۔ اپوزیشن کے دلیر لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔نَسْتَحْيِيْ:(ہم زندہ رکھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحْيٰ يَسْتَحْيِيْ۔ مصدر۔اِسْتِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ح ی ی)مضاعف۔حَيِيَ يَحْيٰ۔مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيْوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ نِسَاءَ:(عورتوں کو۔یعنی بے پیندے کے لوٹے بننے والوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ و:(حالانکہ)حرف عطف یا حالیہ۔ اِنَّا :(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَاهِرُوْنَ :(زبردستی کرنے والے۔غلبہ پانے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور قومِ فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجیے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہوجائیں۔وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو قتل کرڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مُوْسٰى :(موسیٰؑ نے)غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ۔تقدیراً مرفوع۔فاعل۔ لِ: (لئے)حرف جار۔قَوْمِ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اسْتَعِيْنُوا:(تم مدد طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ۔مصدر۔اِسْتِعَانَةٌ۔(مدد مانگنا) بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اصْبِرُوْا:

(ڈٹے رہو۔استقامت دکھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔ باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صبرًا۔(صبر کرنا)۔اِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الْاَرْضَ:(زمین) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰہِ)حرف جار+اسم مجرور۔ یُورِثُ:(وارث بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ یُوْرِثُ۔ مصدر۔اِیْرَاثٌ۔(وارث بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ۔ مصدر۔وِرْثًا۔وِرَاثَۃً۔(وارث ہونا) ھَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مَن:(جس کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔فعول بہ۔ یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْعَاقِبَۃُ:(انجام۔نتیجہ) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الْمُتَّقِیْنَ:(پرہیز گاروں کے)اسم فاعل مجرور علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔زمین تو اللہ کی ہے۔وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔اور آخر بھلا توڈرنے والوں کا ہے۔

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾٪

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(کہنا بولنا)۔اُوذِيَ:(ایذا دی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ اٰذٰی یُؤْذِیْ۔مصدر۔اِیْذَاءٌ۔(اذیت دینا۔تکلیف دینا)۔نَا:(ہم

کو)ضمیر جمع متکلم۔نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ی)مہموز الفاء۔صیغہ اَذِیَ یَاْذٰی۔مصدر۔ اَذًی۔ اَذَاۃً۔اَذِیَّۃً۔:(تکلیف پہنچنا)مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔أَنْ:(کہ) مصدریہ ۔ناصب مضارع۔ تَأْتِيَ:(تو آتا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ نَا :(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِن :(سے)حرف جار۔بَعْدِ: (بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔جِئْتَ:(تو آیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا)۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ عَسَى:(توقع ہے)فعل مقاربہ۔ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔ رَبُّ:(ربّ)کاعَسَی اسم مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُهْلِكَ:(وہ ہلاک کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَھْلَکَ یُھْلِکُ۔مصدر۔ اِھْلَاکٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ھَلَکَ یَھْلِکُ۔مصدر۔ھَلْکًا۔ ھَلَاکًا۔ ھُلُوْکًا۔مُھْلِکًا۔تَھْلُکَۃً۔ ھُلْکًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ عَدُوَّ:(دشمن کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَسْتَخْلِفَ:(خلیفہ بنائے۔ جانشین بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَخْلَفَ یَسْتَخْلِفُ۔مصدر۔اِسْتِخْلَافٌ۔(جانشین بنانا۔خلیفہ بنانا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے

ہونا)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔الاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔فَ:(پس)سببیہ۔ یَنْظُرَ:(وہ دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد باب ۔ نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔کَیْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔محلاً منصوب حال۔ تَعْمَلُوْنَ :(تم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یااستئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائےموطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَخَذْنَا: (ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔آلَ:(آل۔نسل۔لوگ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔فِرْعَونَ :(فرعون)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔السِّنِیْنَ :(قحطوں۔سالوں۔سَنَةٌ اس سال کے لئے عربی میں استعمال ہوتا ہے جو انتہائی تنگی کا ہو۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَقْصٍ :(نقصان۔ گھاٹا۔کم۔)معطوف مجرور۔مِّنِ:(سے)حرف جار۔ الثَّمَرَاتِ:(پھلوں)اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ یَذَّکَّرُوْنَ:(نصیحت پکڑتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ محلاًلَعَلَّ جملہ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ۔مصدر۔اَذَّکَّرُ۔(نصیحت کرنا۔یاد دلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ جَاءتْ: (وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت ضمیر تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيئُ۔ مصدر جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ الْحَسَنَةُ: (اچھائی۔ نیکی۔ خوشحالی) فاعل مرفوع۔ قَالُوا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ هَـذِهِ: (یہ) اسم اشارہ واحد مؤنث قریب۔ مبتداء۔ مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم مضارع۔ تُصِبْ: (تم کو پہنچے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ مجزوم۔ فعل شرط۔ علامت سکون۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر ۔ ضرب۔ مادہ (ص و ب) صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔ صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا: (بارش برسنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ سَيِّئَةٌ: (برائی۔ بدی۔ سختی) فاعل مرفوع۔ يَطَّيَّرُوا: (وہ منحوس ہوتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم جواب شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ بِ: (ساتے۔ کو) حرف جار۔ مُوسَى: (موسیٰؑ کو) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَّعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ مضاف۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَلَآ: (خبردار) حرف تنبیہ۔ إِنَّمَا: (درحقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ طَائِرُ: (نحوست۔ "دور جاہلیت میں عرب پرندے

اڑا کر فال لیتے تھے کہ کہ کام ہو گا کہ نہیں۔ دائیں جائیں تو ٹھیک۔ اگر الٹے ہاتھ جائیں تو نحوست۔ اس وجہ سے نحوست سے موسوم کیا جاتا ہے") إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف الیہ۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ أَكْثَرَ:(اکثر۔ زیادہ)افعل التفضیل۔ محلاً لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُونَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ محلاً جملہ لٰكِنَّ کا خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: توجب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں۔ اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں مقرر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ یا استئنافیہ۔ قَالُوْا(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَهْمَا:(جو بھی)حرف شرط۔ جازم مضارع۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تَأْتِ:(تو آئے)فعل مضارع واحد مذکر مجزوم۔ فعل شرط۔ اصلاً تَأْتِيْ تھا۔ بوجہ التقائے ساکنین حرف علت۔ ی۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔ لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ آيَةٍ:(آیت)اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَسْحَرَ:(تو جادو کرے۔ دھوکا دے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ح ر)صیغہ۔ سَحَرَ يَسْحَرَ۔ مصدر۔ سِحْرًا۔(دھوکا

دینا۔فریب کرنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)رابطہ برائے جواب شرط۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل مانند لَيْسَ فعل ناقص۔ناصب خبر۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔زائد۔ مُؤْمِنِيْنَ :(ایمان والے)اسم فاعل۔اسم مجرور۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب مل کر مبتداء۔مَهْمَا کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تا کہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ أَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمُ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الطُّوفَانَ:(طوفان)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْجَرَادَ:(ٹڈیاں)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْقُمَّلَ:(جوئیں)معطوف منصوب۔وَ:(اور) حرف عطف۔الضَّفَادِعَ:(مینڈک)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الدَّمَ:(خون)معطوف منصوب۔ آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب حال۔موصوف۔مُّفَصَّلَاتٍ :(الگ الگ)لفظا مکسور۔محلاً صفت منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اسْتَكْبَرُوْا :(انہوں نے تکبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔

اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔ مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوْمًا :(قوم لوگ)کی كَانَ خبر منصوب۔موصوف۔مُّجْرِمِيْنَ:(مجرم۔گناہ گار)اسم فاعل۔محلاًصفت منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ وَقَعَ :(اس نے واقع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔مصدر۔وُقُوْعًا۔(واقع ہونا)۔ عَلَيَ: (پر)حرف جار۔ هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الرِّجْزُ:(عذاب)فاعل مرفوع۔ قَالُوْا : (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منادیٰ۔منصوب۔ ادْعُ :(دعا کر۔پکار)اصلاً ادْعُوْ تھا۔بوجہ سکون حرف علت واؤ محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا ۔بلانا)۔دعائیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ رَبَّ: (ربّ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ بِمَا: (جو کچھ)مرکب۔:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَهِدَ:(عہد کیا۔وعدہ کیا۔اقرار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ھ د)صیغہ۔عَهِدَ يَعْهَدُ۔ مصدر۔

عَهِدَ۔(عہد کرنا۔وعدہ کرنا)۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب :(لَ+ اِنْ)حرف تاکید موطئة للقسم۔+حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كَشَفْتَ:(تونے کھینچ کر دور کیا۔کھول دیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔كَشَفَ يَكْشِفُ۔مصدر۔كَشْفٌ۔(ٹال دینا۔کھینچ کر دور کرنا۔کھول دینا)۔عَنَّا:(ہم سے)مرکب :(عَنْ+نَّا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ الرِّجْزَ :(عذاب کو)منصوب مفعول بہ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ نُؤْمِنَنَّ:(ہم ضرور ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔محلاً مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لازماً)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ نُرْسِلَنَّ:(ہم ضرور بالضرور بھیجیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلًا۔رَسَالَة۔ (اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ بَنِي :(بیٹے)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون اعرابی۔ساقط بوجہ مضاف۔ إِسْرَآئِيل : (اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کا لقب)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جب ان پر عذاب واقع ہو تا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دوگے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔كَشَفْنَا:(ہم نے کھول دیا۔ہم نے ٹال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔كَشَفَ يَكْشِفُ۔مصدر۔كَشْفٌ۔(ٹال دینا۔ کھینچ کر دور کرنا۔کھول دینا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔الرِّجْزَ:(عذاب کو)منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔أَجَلٍ :(ایک مقررہ وقت)اسم مجرور۔مضاف۔ هُم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَالِغُو:(پہنچنے والے) خبر مرفوع۔اصلاً بَالِغُو تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا :(اچانک)ظرف زمان۔فجائیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتداء۔مرفوع۔ يَنكُثُونَ:(وہ توڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ث)صیغہ۔نَكَثَ يَنْكُثُ۔مصدر نَكْثًا۔(توڑنا)

ترجمہ آیت:پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔انتَقَمْنَا:(ہم نے انتقام لیا۔ہم نے سزا دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ن ق م)صیغہ۔نَقَمَ يَنْقِمُ۔ مصدر۔نَقْمًا۔(بدلہ لینا۔انتقام لینا۔سزا دینا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ أَغْرَقْنَا:(ہم نے ڈوب دیا۔غرق کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَغْرَقَ يُغْرِقُ۔ مصر۔إِغْرَاقٌ۔(ڈوبانا۔غرق کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب اور نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرَقَ يَغْرُقُ۔مصدر۔غَرْقًا۔(غرق ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْيَمِّ:(سمندر)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ كَذَّبُوا :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف

فارق۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیبٌ۔ (جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔ مصدر۔ کِذْبًا۔ کِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ آیَاتِ: (آیات) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ کَانُوا: (وہ تھے۔ وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ غَافِلِینَ: (غفلت کرنے والے۔ لا پرواہ) اسم فاعل۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْهَا ؕ وَ تَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ الْحُسْنٰی عَلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا کَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَمَا کَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ یا عطفیہ۔ اَوْرَثْنَا: (ہم نے وارث بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْرَثَ یُوْرِثُ۔ مصدر۔ اِیْرَاثٌ۔ (وارث بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (و ر ث) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَرِثَ یَرِثُ۔ مصدر۔ وِرْثًا۔ وِرَاثَةً۔ (وارث ہونا)۔ الْقَوْمَ: (قوم۔ لوگ) منصوب۔ مفعول بہ۔ الَّذِینَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ صفت۔ کَانُوا: (وہ ہیں۔ وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ یُسْتَضْعَفُونَ: (کمزور کئے جاتے ہیں) فعل مضارع مجہول جمع مذکر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ۔ مصدر۔ اَسْتِضْعَافٌ۔ (کمزور سمجھنا۔ کمزور کرنا)۔ مَشَارِقَ:

(مشرقوں کا)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الۡاَرۡضِ:(زمین)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَغَارِبَ:(مغربوں کو)معطوف منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّتِيۡ:(جس)اسم موصول۔واحد مؤنث۔ بَارَكۡنَا:(ہم نے برکت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔بَارَکَ یُبَارِکُ۔مصدر۔ مُبَارَكَةٌ۔ (برکت دینا۔وسعت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ر ک)صیغہ۔بَرَکَ یَبۡرُکُ۔ مصدر۔ بُرُوۡكًا۔تَبۡرَاكًا۔(برکت دینا)۔ فِيۡ:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)تَمَّتۡ:(اس نے پورا کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔تَمَامًا۔(مکمل ہونا۔پورا ہونا) ۔كَلِمَتُ:(قرآن مجید)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر غائب محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الۡحُسۡنٰى : (خوبصورت۔بہترین)غیر منصرف۔ افعل التفضیل۔محلاً صفت مرفوع۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ بَنِيۡ: (بیٹوں)اصلاًبَنِيۡنَ تھا۔مضاف کی وجہ سے نون محذوف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ إِسۡرَآئِيۡلَ: (اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کا لقب)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ مَا:(جو کہ)مصدریہ۔ صَبَرُوۡا:(وہ ڈٹے رہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصۡبِرُ۔ مصدر۔صبرًا۔(صبر کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ دَمَّرۡنَا: (ہم نے تباہ کردیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَمَّرَ يُدَمِّرُ۔ مصدر۔تَدۡمِيۡرًا۔(تباہ کرنا۔برباد کرنا)۔مَا:(نہیں)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ يَصۡنَعُ :(اس نے بنایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ يَصۡنَعُ۔مصدر۔صَنۡعٌ۔(بنانا۔تیار کرنا) فِرۡعَوۡنُ: (فرعون)

فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَوْمُ:(قوم۔لوگ)معطوف۔مرفوع۔مضاف۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْرِشُوْنَ:(بلڈ نگز بناتے تھے۔عمارتیں بلند وبالا بناتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدۂ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤی اَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔ جَاوَزْنَا:(ہم نے پار اتار دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاوَزَ يُجَاوِزُ۔مصدر۔مُجَاوَزَةٌ۔(پار لگانا۔پار اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ز)اجوف واوی۔صیغہ۔جَازَ يَجُوْزُ۔مصدر۔جَوَازًا۔جَوْزًا۔(درست)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔(بیٹوں)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔مضاف کی وجہ سے نون محذوف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اِسْرَآئِيْلَ: (اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کا لقب)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْبَحْرَ:(سمندر کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اَتَوْا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَعْكُفُوْنَ:(وہ دھیان لگا کر بیٹھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت

نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ع ک ف)صیغہ۔عَكَفَ يَعْكُفُ۔مصدر۔ عُكُوْفٌ۔(سنوارنا۔جم کر بیٹھنا)۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ أَصْنَامٍ:(بتوں)اسم مجرور۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ قَالُوْا: :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوسَىٰ :(موسیٰؑ)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔غیر منصرف۔اجْعَل :(بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ إِلَـهًا:(کوئی معبود)منصوب۔مفعول بہ۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف جار و تشبیہ۔+مصدریہ۔کافة و مکفوفة۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ آلِهَةٌ:(اِلٰهَ کی جمع ۔معبود)مبتداء مؤخر۔ قَالَ: :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔تَجْهَلُوْنَ :(ضدیوں کی۔جانتے بوجھتے نا ماننے والے۔تم جہالت سے کام لیتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر ۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج ہ ل)صیغہ۔جَهَلَ يَجْهَلُ۔مصدر۔جَهْلًا۔جَهَالَةٌ۔(جہالت سے کام لینا۔جانتے بوجھتے اڑ جانا۔بے خبر ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھے رہتے تھے۔(بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں۔ہمارے لیے بھی ایک معبود بنادو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

إِنَّ:(بیشک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب جمع مذکر ومؤنث ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مُتَبَّرٌ :(برباد کیا جانے والا۔تباہ کیا جانے والا)اسم مفعول۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ نائب فاعل۔برائے اسم مفعول۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَاطِلٌ:(مٹنے والا۔غلط۔جھوٹ۔)معطوف مرفوع۔ معطوف علیہ۔ مُتَبَّرٌ ۔ مَّا:(کہ)مصدریہ۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا) ۔ يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ جس(شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰـهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔غَيْرَ:(سوائے)حرف استثناء۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أَبْغِي:(میں تلاش کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔صیغہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال ۔صیغہ۔اَبْغٰى يَبْغِىْ۔مصدر۔بَغْىٌ۔(چاہنا۔تلاش کرنا۔طلب کرنا)ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِىْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَـهًا:(معبود)منصوب۔تمییز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ فَضَّلَ:(اس نے فضیلت دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید باب تفعیل۔مادہ(ف ض ل)صیغہ ۔فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔ مصدر۔ تَفْضِيلًا(فضیلت

دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔۔مادہ(ف ض ل)صیغہ ۔فَضَلَ یَفْضُلُ۔مصدر۔ فَضْلٌ۔(ضرورت سے زیادہ ملنا)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَى :(پر) حرف جار۔ الْعَالَمِیْنَ :(جہانوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۱۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ أَنْجَيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْجٰی یُنْجِیْ۔مصدر۔اِنْجَآءٌ۔ (نجات دینا۔ بچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔ کُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ آلِ:(آل ۔قوم۔نسل)اسم مجرور۔مضاف۔ فِرْعَونَ:(فرعون)منع صرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَسُومُونَ:(تکلفیف پہنچاتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و م)اجوف واوی۔صیغہ سَامَ يَسُوْمُ۔مصدر۔سَوْمٌ۔(تکلیف دینا)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔سُوءَ:(برا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ الْعَذَابِ:(عذاب۔سزا)مجرور مضاف الیہ۔ يُقَتِّلُونَ:(وہ قتل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَتَّلَ يُقَتِّلُ۔ مصدر۔تَقْتِيْلًا۔(قتل کرنا۔بڑے اہتمام کے ساتھ۔یعنی بری طرح)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ أَبْنَاءَ: (بیٹوں کو۔یعنی مقابلہ کرنے والوں کو۔ اپوزیشن کے دلیر لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع

مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَسْتَحْيُونَ :(زندہ رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَحْیٰ يَسْتَحْيِي۔ مصدر۔اِسْتِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ح ی ی)مضاعف۔حَيِيَ يَحْيَ۔مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيَوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ نِسَاءَ:(عورتوں کو۔یعنی بے پیندے کے لوٹے بننے والوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔یا استئنافیہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ ذَٰلِكُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر۔ذال برائے اشارہ۔لام برائے بُعد۔كُمْ براے خطاب۔شبہ جملہ۔محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔بَلَاءٌ: (آزمائش۔ بلا۔مصیبت)مبتداء مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔صفت۔ عَظِيمٌ :(بہت ہی بڑا)صفت ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

وَ:(اور)حرف استئناف۔یا حرف عطف۔ وٰعَدْنَا:(ہم نے باہم وعدہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ وَاعَدَ يُوَاعِدُ۔مصدر۔مُوَاعَدَةٌ۔(وعدہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدَةٌ۔(وعدہ کرنا)۔ مُوسَىٰ:(موسیٰؑ سے)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ثَلَاثِينَ:(تیس)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لَيْلَةً:(راتیں)منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور) حرف

عطف۔ أَتْمَمْنَا:(ہم نے پورا کیا۔ مکمل کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَتَمَّ يُتِمُّ۔مصدر۔اِتْمَامٌ۔(پورا کرنا۔مکمل کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔باب (ت م م)مضاعف۔ صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔ تَمَامًا۔(مکمل ہونا۔پورا ہونا) ۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ عَشْرٍ:(دس)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ تَمَّ:(اس نے پورا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔باب (ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔ مصدر۔ تَمَامًا۔(مکمل ہونا۔پورا ہونا) ۔ مِيْقَاتُ:(مدت مقررہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔ أَرْبَعِينَ : (چالیس)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔لَيْلَةً :(رات)منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحدمذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ أَخِي:(بھائی)یکے از ستّہ مکبّرہ۔ی۔برائے جر۔ اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَارُونَ :(ہارونؑ)غیر منصرف۔محلاً بدل مجرور۔ اُخْلُفْ:(خلیفہ بنا۔پیچھے چھوڑ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔ ي:(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَصْلِحْ :(تو درستی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔ صَلَاحًا۔ (اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا : (نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعْ :(وہ پیروی کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب

ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔سَبِیلَ:(راستے کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْمُفْسِدِینَ :(فساد پھیلانے والے)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی۔اور اس دس(راتیں) اور ملا کر اسے پورا(چلّہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو(ان کی) اصلاح کرتے رہنا ٹھیک اور شریروں کے رستے نہ چلنا

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَکَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْکَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰکِنِ انْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَکَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَکًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَکَ تُبْتُ اِلَیْکَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔ جَاءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ جَاءَ یَجِیئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیٌٔ۔(آنا)۔ مُوسَی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً تقدیراً مرفوع فاعل۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ مِیقَاتِ:(مقررہ وقت)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر واحد متکلم۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَلَّمَ :(اس نے کلام کیا۔لَوْ کی وجہ سے بات کرتے کرتے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ كَلَّمَ یُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِیمًا۔(کلام کرنا۔بات چیت کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ل م)كَلَمَ یَكْلُمُ۔مصدر۔كَلْمًا۔(زخمی کرنا)۔ هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ:(ربّ)منادیٰ۔محلاً منصوب۔حرف نداء۔محذوف۔ مضاف۔ یائے متکلم محذوف۔کسرہ بعوض یائے متکلم مضاف الیہ۔دعائیہ۔ أَرِ:(تو دکھا)فعل امر واحد مذکر

حاضر۔اصلاً أَرْءِىْ تھا۔بوجہ التقاے ساکنین یائے حرف علت مخذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرٰى يُرٰى۔مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَنْظُرْ:(میں دیکھوں) فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم جواب طلب۔ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔ (دیکھنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل نفی۔ تَرَا:(تو دیکھے گا)اصلاً تَرٰى رسم الخط۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔حرف علت بوجہ اتصال مابعد الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنِ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔ (دیکھنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔الْجَبَلِ:(پہاڑ کی)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ إِنِ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اسْتَقَرَّ:(قرار پائے۔قائم رہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ۔مصدر۔ اِسْتِقْرَارٌ۔(قائم رہنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ر ر)مضاعف۔صیغہ۔قَرَّ يَقِرُّ۔ مصدر۔اَقْرَرْ۔(ٹھنڈی ہونا)۔ مَكَانَ:(جگہ)ظرف۔منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ هُ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ سَوْفَ:(جلد ہی۔فوری)حرف استقبال۔ تَرَا:(تو دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی

مجر د۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔تَجَلّٰی:(بجلی چمکی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی۔ مصدر۔تَجَلِّيٌ۔(بجلی کا چمکنا۔جلوہ ڈالنا)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الْجَبَلِ:(پہاڑ)اسم مجرور۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ دَكًّا:(ریزہ ریزہ۔غبار۔ذرہ ذرہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ خَرَّ :(وہ گر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ر) مضاعف۔صیغہ۔خَرَّ یَخِرُّ۔مصدر۔خَرٌّ۔(گرنا)۔ مُوسٰی :(موسیٰؑ)فاعل۔مرفوع۔ صَعِقًا:(بے ہوش ہوکر)منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمَّا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ أَفَاقَ:(افاقہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفَاقَ یُفِیْقُ۔مصدر۔اِفَاقَةٌ۔(افاقہ ہونا۔آرام آنا)۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق فعل محذوف۔مضاف۔ كَ:(تمہارا۔تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُبْتُ:(میں نے رجوع کیا۔میں نے توبہ کی)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ أَنَا :(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔محلا مبتداء مرفوع۔ أَوَّلُ:(پہلا)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: (مومنوں سے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر (کوہ طور) پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہر گزنہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے۔ جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوارِ ربانی) نے اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ مُوسَى: (موسیٰؑ) منادی۔ تقدیراً منصوب۔ مبتداء۔ إِنّ: (بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ ي: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً إِنّ کا اسم منصوب۔ اصْطَفَيْتُ: (میں نے چن لیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔ مصدر۔ اِصْطِفَاءٌ۔ (چن لینا۔ امتیازی حیثیت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ص ف و) ناقص واوی۔ صَفَا يَصْفُو۔ صَفَاءٌ۔ صَفْوًا۔ (صاف کرنا۔)، كَ: (تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ النَّاسِ: (لوگ) اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ رِسٰلٰتِ: (پیغامات) اسم مجرور۔ مضاف۔ ي: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف جار۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ كَلَامِ: (بات۔ قول۔ باہم بات چیت) اسم مجرور۔ مضاف۔ ي: (میری) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ خُذْ: (تو پکڑ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت سکون۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ آتَيْتُ: (میں نے دیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ علامت تائے ضمیر مضموم۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف جار۔ كُنْ:(ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً كُوْنْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الشَّاكِرِينَ :(قدر کرنے والے)فاعل۔محلاً اسم مجرور۔اور شبہ جملہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(اللہ نے) فرمایا موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ۔

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭسَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔كَتَبْنَا:(ہم نے لکھ دیا۔فرض کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَلْوَاحِ:(فٹیاں۔تختیاں۔)اسم مجرور۔ مِن:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(کوئی چیز)مجرور مضاف الیہ۔ مَّوْعِظَةً: (نصیحت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَفْصِيلاً :(بالوضاحت)معطوف منصوب۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(چیز)مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔خُذْ(تو پکڑ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت سکون۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔قُوَّةٍ :(قوت۔طاقت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُمُرْ:(تو حکم دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ ۔

مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا۔درخواست کرنا)۔ قَوْمَ:(قوم کو۔لوگوں کو)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تمہارے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَأْخُذُوا:(وہ پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَحْسَنِ:(بہت اچھا۔بہت خوبصرت)افعل التفضیل۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔أُرِي:(و دکھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔ اِرَاءَۃٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مفعول بہ۔منصوب۔ دَارَ:(گھر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْفَاسِقِينَ:(نافرمانوں کے)فاعل۔محلاً مجرور علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے (تورات) کی تختیوں میں ان کے لیے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ یَّرَوْا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِہَا ۚ وَ اِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ لَا یَتَّخِذُوْہُ سَبِیْلًا ۚ وَ اِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ یَتَّخِذُوْہُ سَبِیْلًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوْا عَنْہَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۴۶﴾

سَ:(عنقریب ہی)حرف استقبال۔ أَصْرِفُ:(میں پھیروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ صَرَفَ یَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفًا۔(پھیرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ الْآيَاتِ: (آیات)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔يَ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَتَكَبَّرُوْنَ:(وہ تکبر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ۔مصدر۔تَكَبُّرٌ۔(تکبر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔ مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ غَيْرِ:(سوائے۔علاوہ)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ الْحَقِّ :(حق و سچ کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَرَوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كُلَّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ آيَةٍ :(آیت)مجرور مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔يُؤْمِنُوْا :(وہ ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَرَوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ سَبِيْلَ:(راہ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الرُّشْدِ:(ہدایت)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔يَتَّخِذُوْ:(وہ پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ سَبِيْلًا:(راہ) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔يَرَوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم ۔محلاً فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز

العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔سَبِیلَ :(راہ کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْغَيِّ:(سرکشی۔بغاوت۔ نافرمانی) مجرور مضاف الیہ۔یَتَّخِذُوْ:(وہ پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سَبِیلاً :(راہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکرغائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ كَذَّبُوْا :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔بِ: (ساتھ ۔ کو)حرف جار۔ آیَاتِ: (آیات)غیر منصرف۔لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ نَا: (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ غَافِلِیْنَ :(لاپرواہ۔غفلت کرنے والے۔ بے خبر)اسم فاعل۔ منصوب۔علامت۔ی۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں۔یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِینَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِقَاءِ:(ملاقات)معطوف مجرور۔مضاف۔الْآخِرَةِ :(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ حَبِطَتْ:(اس نے ضائع کئے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ ۔حَبِطَ يَحْبِطُ۔مصدر۔حَبْطٌ۔(ضائع ہونا)۔ أَعْمَالُ:(اعمال۔کام۔کارگزاری)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً اَلَّذِینَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يُجْزَوْنَ: (جزاء دیئے جائیں گے۔بدلہ دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَاءً۔(بدلہ دینا ۔معاوضہ دینا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔كَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتَّخَذَ :(اس نے بنالیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ قَوْمُ:(قوم نے)فاعل مرفوع۔ مُوْسَى:(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔حُلِيِّ:(زیورات)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ عِجْلاً:(بچھڑا)منصوب۔مفعول بہ۔ جَسَدًا :(جسم)بدل صفت منصوب۔یا مفعول بہ ثانی۔ لَّ: (لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع ۔خُوَارٌ: (ڈکرانا)مرفوع۔مبتداء مؤخر۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يَرَوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُكَلِّمُ:(کلام کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيمًا۔(کلام کرنا۔بات چیت کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ل م)كَلَمَ يَكْلُمُ۔مصدر۔كَلْمًا۔(زخمی کرنا)۔۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ ہی) يَهْدِي:(کوئی راہنمائی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ہ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِيْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هِمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ سَبِيلاً:

(راہ) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ اِتَّخَذُو: (انہوں نے بنالیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ ہُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ کَانُوْا: (وہ تھے۔ وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ ظَالِمِیْنَ: (ظلم کرنے والے۔ اندھیر مچانے والے) اسم فاعل۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنالیا (وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو راستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے (معبود) بنالیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ یا استئناف۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ سُقِطَ: (گرا دیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (س ق ط) صیغہ۔ سَقَطَ یَسْقُطُ۔ مصدر۔ سُقُوْطٌ۔ (گرنا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ أَيْدِي: (ہاتھوں) اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔ نون جمع محذوف۔ بوجہ۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَأَوْا: (انہوں نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ: (بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ ضَلُّوْا: (انہوں نے گمراہ کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا)۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لَئِن:(البتہ۔اگر)مرکب:(لَ+اِنْ) لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ یَرْحَمْ:(اس نے رحم کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م) صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمٌ۔(رحم کرے)۔ نَا:(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ رَبُّ: (ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ یَغْفِرْ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ لَ:(تاکہ)لائے جواب قسم۔ نَکُوْنَنَّ:(ہم ضرور بالضرور ہوں جائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔جملہ محلاًجواب شرط محذوف کا جواب قسم۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر ۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْخَاسِرِینَ:(گھاٹا کھانے والوں۔نقصان اٹھانے والوں)اسم فاعل۔ جمع۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔رَجَعَ:(وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ ۔مصدر۔رُجُوْعٌ۔(لوٹنا)۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً فاعل مرفوع۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ قَوْمِ:(قوم لوگ۔امت)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غَضْبَانَ:(سخت غصے سے۔ غضبناک۔غصہ سے بھرا ہوا)منصوب۔حال۔أَسِفًا:(افسوس کرتے ہوئے۔پچھتاتے ہوئے)اسم مفعول۔ منصوب۔حال ثانی۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔بِئْسَ:(اس نے بہت برا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد۔ان سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔حرف ذم۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ خَلَفْتُمُو:(تم نے خلیفہ بنایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ برائے شکم پری۔ نِ: (نون وقایہ)فعل اور فعل ناصبہ سے ۔ی۔کو بچانے کے لئے يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ يَ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَعَجِلْتُمْ:(تم نے جلدی کی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ یَعْجِلُ۔مصدر۔عَجَلٌ۔عَجَلَةٌ۔(جلدی کرنا)۔ أَمْرَ:(حکم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَلْقَى :(اس نے ڈال دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یَلْقٰی۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔لِقِیًّا۔لُقًی۔ لُقْیًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔ الأَلْوَاحَ: (فٹیوں۔تختیوں) منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَخَذَ: (اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے۔کو)حرف

جار۔رَأْسِ:(سر)اسم مجرور۔مضاف۔أَخِي: (بھائی)یائے بوجہ مضاف۔از ستہّ مکبّرہ۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَجُرُّ:(وہ اسے کھینچتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج ر ر)مضاعف۔جَرَّ يَجّرُّ۔مصدر۔جُرٌّ۔ (گھسیٹنا۔کھینچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِ : (وہ۔اس۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا) ابْنَ :(بیٹا) منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔ مضاف۔ أُمَّ: (ماں)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الْقَوْمَ: (قوم۔لوگ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ اسْتَضْعَفُو:(کمزور سمجھتے ہیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ۔مصدر۔ اِسْتِضْعَافٌ۔ (کمزور سمجھنا)۔نِ:(نون وقایہ)ماقبل کی حرکت کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ي:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَادُوا:(قریب تھے)ازافعال مقاربہ۔فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ک و د)اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔ كَوْدٌ۔ (قریب ہونا۔لگنا۔)يَقْتُلُوْنَ:(وہ قتل کر دیتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ نِ:(نون وقایہ)ماقبل کی حرکت کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ي:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا :(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تُشْمِتْ:(توذلیل کراؤ۔ ہنساؤ۔ تمسخر اڑانے کا موقع دو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَشْمَتَ يُشْمِتُ۔مصدر۔ اِشْمَاتٌ۔ (ہنسنے کا موقع دینا۔مذاق اڑانے کا موقع دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ش م ت)صیغہ ۔ شَمَتَ يَشْمُتُ۔ يَشْمِتُ ۔مصدر۔ شَمَاتَةٌ۔

(دشمنوں کا طعنہ زنی کرنا۔ کھلیاں مارنے کا موقع دینا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ يَ:(میں۔مجھ)ضمیر واحد متکلم۔محلاًاسم مجرور۔ الأَعْدَاءَ: (دشمنوں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَجْعَلْ:(توبنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ نِ:(نون وقایہ)ما قبل کی حرکت کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ي:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان ۔ منصوب۔مضاف۔الْقَوْمِ:(قوم)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں کی۔اندھیر مچانے والوں کی) مجرور۔علامت۔ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے۔ تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا(یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کردیں۔تو ایسا کام نہ کیجیے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملایئے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

قَالَ اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ!)مرکب:(رَبَّ+يْ)منادیٰ۔محلاًمنصوب۔ حرف نداء۔محذوف۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔دعائیہ۔اِغْفِرْ:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ ي: (میرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(حرف جار۔) أَخِي:(میرے بھائی کو)اسم مجرور۔از ستّہ

مکبّرہ۔ی۔برائے جر۔اور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَدْخِلْ:(داخل کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دخل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔رَحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش)اسم مجرور۔مضاف۔كَ: (تو۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَرْحَمُ:(خوب رحم کرنے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔ الرَّاحِمِیْنَ:(رحم کرنے والوں)اسم فاعل جمع مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِینَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مبتداء۔ مرفوع۔ اتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔الْعِجْلَ :(بچھڑا)منصوب مفعول بہ۔سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔ یَنَالُ:(وہ پہنچے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔نَالَ یَنَالُ۔ مصدر۔نَیْلٌ۔ (پانا۔ پہنچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ غَضَبٌ:(غصہ۔غضب۔ ناراضی)فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف

عطف۔ذِلَّةٌ :(رسوائی۔ذلت)معطوف مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ :(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَذَٰلِكَ : (اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ) حرف جار۔تشبیہ۔+اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ نَجْزِي :(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔جَزٰی يَجْزِیُ۔مصدر۔ جَزَاءً۔ (بدلہ دینا۔معاوضہ دینا)۔ الْمُفْتَرِينَ :(بہتان لگانے والوں کو۔جھوٹ گھڑنے والوں کو۔افتراءباندھنے والوں)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو(معبود) بنالیا تھاان پر پروردگار کاغضب واقع ہو گااور دنیاکی زندگی میں ذلت(نصیب ہو گی) اور ہم افتراءپردازوں کوایساہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ۡاِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔السَّيِّئَاتِ: (برائیاں)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَابُوْا:(انہوں نے توبہ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔مِن:(سے)حرف جار۔بَعْدِ: (بعد) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مھموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كَ :(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(وہ۔اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ سَكَتَ :(وہ چپ کر گیا۔خاموش ہو گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ت)صیغہ۔سَكَتَ يَسْكُتُ۔مصدر۔سُكُوتٌ۔(خاموش ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ مُّوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ الْغَضَبُ:(غضب۔غصہ۔)فاعل مرفوع۔أَخَذَ :(اس نے پکڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموزالفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔الاَلْوَاحَ :(فٹیوں کو۔ تختیوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ فِي:(میں)حرف جار۔ نُسْخَتِ:(کاپی۔نسخہ۔ نقل۔ آج کے دور میں فوٹو سٹیٹ کاپی آسانی سے ہوتی ہے۔ ان دنوں تو کہیں کہیں کاتب ملتا ہو گا)اسم مجرور۔مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ هُدًى:(راہنمائی۔ہدایت)مبتداء۔تقدیراً مضموم مرفوع۔وَ: (اور)حرف عطف۔رَحْمَةٌ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش)معطوف مرفوع۔لِّ:(لئے) حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جن کے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَرْهَبُوْنَ

:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ۔(رھب)صیغہ۔رَهِبَ يَرْهَبُ۔مصدر۔رَهْبًا۔(ڈرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات) کی تختیاں اٹھالیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ہدایت اور رحمت تھی۔

وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَ تُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اخْتَارَ:(اس نے چن لئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَخْتَارَ يُخْتَارُ۔مصدر۔ اِخْتِيَارٌ۔(چننا۔منتخب کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ت ر)صیغہ۔خَتَرَ يَخْتُرُ۔مصدر۔خَتْرٌ۔ مُوسَى:(موسیٰؑ نے)فاعل مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ قَوْمَ:(قوم سے)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ هُ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَبْعِيْنَ:(ستّر)منصوب۔مفعول بہ۔ رَجُلًا:(مرد)منصوب۔تمیز۔لِ:(لئے)حرف جار۔مِيْقَاتِ:(مقررہ وقت)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ أَخَذَتْ:(پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الرَّجْفَةُ:(زلزلہ۔جس میں زوردار آواز ہو۔اور ہلا دینے والا)فاعل مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ!)مرکب:(رَبَّ+یِ)منادیٰ۔محلاً منصوب۔ حرف نداء۔محذوف۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔ دعائیہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شِئْتَ:(تو نے چاہتا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے

مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ أَهْلَكْتَ:(تو ہلاک کر دیتا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت تائے مبسوط ضمیر۔ مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلُكًا۔وغیرہ(مار دینا۔)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِيَّا:(بے معنی۔)برائے حصر۔ يَ:(میں ہی)ضمیر واحد متکلم۔منصوب مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ تُهْلِكُ:(تو ہلاک کرتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلُكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ فَعَلَ:(اس نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا)۔ السُّفَهَاءُ:(بے وقوف) فاعل مرفوع۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنْ+نَّا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔ هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ فِتْنَتُ:(فتنہ۔آزمائش۔)خبر مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ تُضِلُّ:(تو گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔ تَشَاءُ:(تو چاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔

مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَهْدِي:(تو رہنمائی دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَنْ: (جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔ تَشَاءُ:(تو چاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ أَنْتَ: (تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔وَلِيٌّ:(ساتھی۔سرپرست۔دوست)خبر مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ اغْفِرْ:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ارْحَمْ:(تو رحم کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمٌ۔(رحم کرنا)۔ نَا :(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔یا استئنافیہ۔ أَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔ خَيْرُ: (بہتر)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْغَافِرِينَ :(مغفرت کرنے والوں سے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کئے۔جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کردے گا۔یہ تو تیری آزمائش ہے۔اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت بخشے۔تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ اكْتُبْ:(تو لکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔محلا اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ فِي :(میں)حرف جار۔هَـذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ الدُّنْيَا:(دنیا)منصوب۔بدل مجرور۔ حَسَنَةً : (اچھائی۔ بھلائی) منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔الْآخِرَةِ: (قیامت۔ آخرت) اسم مجرور۔ إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُدْنَا :(ہم نے رجوع کیا۔ہم یہودی ہوگئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔هَادَ يَهُوْدُ۔مصدر۔هَوْدًا۔(رجوع کرنا یہودی ہونا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ : (اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔عَذَابِ: (عذاب) مبتداء۔مرفوع۔ مضاف۔ ي:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُصِيْبُ:(میں پہنچاتا ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ص و ب) صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَشَاءَ:(میں چاہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئناف۔رَحْمَتِ: (رحمت)مبتداء۔ مرفوع۔مضاف۔ي :(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَسِعَتْ:(اس نے وسیع کیا۔اس نے گھیر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و س ع)مثال واوی۔صیغہ وَسِعَ يَسْعُ۔مصدر۔سَعةٌ۔سِعَةٌ۔(کافی ہونا۔حاوی ہونا۔ چھا جانا۔گھیرنا)۔ كُلَّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔ منصوب

مفعول بہٖ۔مضاف۔شَيۡءٍ :(کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی) حرف استقبال۔ اَكۡتُبُ:(میں لکھتا ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ک ت ب) صیغہ۔كَتَبَ يَكۡتُبُ۔ مصدر۔ كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جس کے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ يَتَّقُوۡنَ:(وہ تقویٰ اختیار کرے ہیں۔وہ ڈرتے ہیں۔پرہیز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مزکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔ لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيۡ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقۡيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُؤۡتُوۡنَ:(وہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤۡتِيۡ۔مصدر۔ اِيۡتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيۡ۔ مصدر۔ اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف۔منصوب۔هُمۡ : (وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔بِ:(ساتھ۔کو) حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُؤۡمِنُوۡنَ: (وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہمارے لیے اس دنیامیں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتاہوں نازل کرتاہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیز گاری کرتے اور زکوۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ٘ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۠﴿۱۵۷﴾

الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَتَّبِعُونَ:(وہ پیروی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا۔ الرَّسُولَ :(پیغمبر)منصوب مفعول بہ۔ النَّبِيَّ:(نبی)بدل منصوب۔ موصوف الأُمِّيَّ:(غیر عرب۔ عجمی۔ ان پڑھ۔ معنی مناسب نہیں)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ يَجِدُونَ:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُودٌ۔(پانا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ مَكْتُوبًا:(لکھا ہوا)منصوب۔ حال۔ عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ التَّوْرَاةِ :(تورات)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الإِنْجِيلِ:(انجیل)معطوف مجرور۔ يَأْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا)۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔

مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ الۡمَعۡرُوۡفِ:(اچھے طریقے۔دستور کے مطابق۔نیکی ۔بھلائی کے ساتھ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف جار۔ يَنۡهٰهُمۡ:(وہ منع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ اصلاً يَنۡهٰى تھا۔ی۔کو الف میں بدل دیا گیا۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰى يَنۡهٰى۔مصدر۔نَهۡىٌ۔(روکنا۔ منع کرنا)۔ هُمۡ:(ان سب کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عَنِ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ الۡمُنۡكَرِ:(برائی۔برا کام۔ہر وہ عمل جسے عقل یا شریعت برا سمجھتی ہے۔)اسم مرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُحِلُّ:(حلال کرتا ہے۔جائز قرار دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ يُحِلُّ۔مصدر۔اِحۡلَالٌ۔(حلال کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔حَلَّ يَحِلُّ۔مصدر۔حَلًّا۔حَلٌّ۔(جائز ہونا۔حلال ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الطَّيِّبٰتِ:(عمدہ۔پاک صاف۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُحَرِّمُ: (حرام کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحۡرِيۡمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحۡرِمُ۔مصدر۔حِرۡمًا۔حِرۡمَانًا۔(محروم کردینا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الۡخَبٰٓئِثَ:(گندے۔ناپاک)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَضَعُ :(وہ رکھتا ہے۔اتارتا ہے۔دور کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔ وَضۡعٌ۔(اتارنا۔دور کرنا۔)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ اِصۡرَ:(بوجھ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمۡ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الۡاَغۡلٰلَ :(پھندا۔طوق۔زنجیریں۔بیڑیاں۔)معطوف منصوب۔الَّتِيۡ:(جو)اسم موصول۔

مبنی بر سکون۔ واحد مؤنث۔ كَانَتْ:(وہ ہو) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث۔ ساکن۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَزَّرُو:(انہوں نے طاقت دی۔ قوت دی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَزَّرَ يُعَزِّرُ۔ مصدر۔ تَعْزِيْرٌ۔(قوت دینا۔) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب ۔ مادہ(ع ز ر)صیغہ۔ عَزَرَ يَعْزِرُ۔ مصدر۔ عَزْرًا۔(ملامت کرنا۔ مدد کرنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نَصَرُوْ:(انہوں نے مدد کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ص ر)صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرٌ۔ (مدد کرنا)۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّبَعُوْا: (انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ النُّوْرَ:(نور۔ ہدایت)منصوب۔ مفعول بہ۔ الَّذِيْ:(وہ)اسم موصول۔ واحد مذکر ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ صفت۔ اُنْزِلَ :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ : (اس کے)ضمیر واحد

مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ :(وہ)ضمیر منفصل۔ الْمُفْلِحُونَ :(فلاح پانے والے۔کامیاب ہونے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمرفوع۔مبتداء الَّذِيْنَ کی خبر۔

ترجمہ آیت:وہ جو(محمد ﷺ) رسول(اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں جن(کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں۔اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان(کے سر) پر(اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔وہی مراد پانے والے ہیں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔يَا :(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی۔جو نسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ النَّاسُ:(لوگ)بدل مرفوع۔إِنِّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔ي:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ رَسُولُ:(پیغمبر) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔جَمِيعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔ حال۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون ۔ محلاًصفت مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔ مُلْكُ:(مالک۔ریاست۔حکومت)مبتداء مؤخر۔

مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوَاتِ: (آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الاَرْضِ: (زمین) معطوف مجرور۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ إِلٰـهَ:(کوئی معبود) لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا : (مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ ہی) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاًبدل مرفوع۔ يُحْيِي:(وہ زندہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِحْیٰی یُحْیِیْ۔مصدر۔اِحْیَاءٌ۔(زندہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔ (ح ی ی)مضاعف۔حَيِيَ يَحْيَ۔مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيْوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔يُمِيْتُ:(مارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔ (مارنا۔فوت کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتٌ۔ (مرنا۔فوت ہوجانا)۔ فَ:(پس)تفسیری۔ آمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ :(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مجاف الیہ۔النَّبِيّ :(نبی۔خبر دینے والا)بدل مجرور۔موصوف۔ الْأُمِّيّ:(غیر عرب۔عجمی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔الَّذِي :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔صفت ثانی مجرور۔ يُؤْمِنُ:(وہ ایمان لایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنَ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف اجر۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَلِمَاتِ: (کلمات۔قانون)معطوف مجرور۔مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ اتَّبِعُوْ:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔

محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَهۡتَدُوۡنَ : (تم راہنمائی پاؤ۔ہدایت پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاًجملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

(اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا (یعنی اس کا رسول) ہوں۔(وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ

وَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰۤی اُمَّۃٌ یَّہۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَ بِہٖ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔قَوۡمِ:(قوم۔لوگ۔امت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ مرفوع۔مضاف۔مُوۡسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اُمَّۃٌ :(امت)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ یَھۡدُوۡنَ :(وہ ہدایت دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ ھَدٰی یَھۡدِیۡ۔ مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَقِّ :(حق سچ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔ہٖ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ یَعۡدِلُوۡنَ :(عدل کرتے ہیں۔برابر دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ۔عَدَلَ یَعۡدِلُ۔مصدر۔عَدۡلٌ۔(عدل کرنا۔حقدار کا حق دینا)۔

ترجمہ آیت:اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعۡنٰہُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَۃَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اِذِ اسۡتَسۡقٰىہُ قَوۡمُہٗۤ اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡحَجَرَ ۚ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡہُ اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ عَیۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَہُمۡ ؕ وَ ظَلَّلۡنَا

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَطَّعْنَا:(ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔الگ الگ کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقْطِيْعٌ۔(ٹکڑے ٹکڑے کرنا)؛ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اثْنَتَيْ:(دو)منصوب حال۔ عَشْرَةَ:(بارا)اسم مبنی بر فتحہ۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَسْبَاطًا:(اولادیں۔ قبیلے) بدل منصوب۔ أُمَمًا:(امتیں۔جماعتیں۔گروہ)بدل منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔صیغہ وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔ وَحْيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مُوسَى:(موسیٰؑ کی)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ إِذِ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ اسْتَسْقَا:(پانی مانگا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَسْقٰى يَسْتَسْقِيْ۔مصدر۔اِسْتِسْقَاءٌ۔(پانی مانگنا)ایک مرض کا نام بھی ہے جس میں مریض کو شدت سے پیاس لگتی ہے۔اور جس میں پانی بھرتا چلا جاتا ہے۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ قَوْمُ: (قوم)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنِ: (کہ) تفسیری۔کسرہ برائے اتصال۔اِضْرِبْ:(تو مار)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔ (مارنا۔ چلنا۔بیان کرنا)۔ بِّ: (ساتھ) حرف جار۔عَصَا:(لاٹھی)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری۔ اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْحَجَرَ :(پتھر)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اِنْبَجَسَتْ:(پھوٹ پڑا۔نکل پڑا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔

صیغہ۔اِنۡبَجَسَ یَنۡبَجِسُ۔مصدر۔اِنۡبِجَاسٌ۔(پھوٹ پڑنا۔ نکل پڑنا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ ہٗ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اثۡنَتَا:(دو)فاعل مرفوع۔عَشۡرَۃَ :(دس)اسم مبنی بر فتحہ۔ عَیۡنًا: (چشمے)منصوب۔ تمیز۔ قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ عَلِمَ:(اس نے جانا۔پہچانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔ (سیکھنا)۔ کُلُّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔فاعل مرفوع۔ مضاف۔اُنَاسٍ :(لوگوں۔ قبیلوں نے) مجرور مضاف الیہ۔ مَّشۡرَبَ:(گھاٹ کو)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ھُمۡ:(ان۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ظَلَّلۡنَا:(ہم نے سایہ کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔ظَلَّلَ یُظَلِّلُ۔ مصدر۔ تَظۡلِیۡلٌ۔(سایہ کرنا۔حفاظت میں لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل ل)مضاعف۔صیغہ۔ظَلَّ یَظِلُّ۔ مصدر۔ظَلٌّ۔(سایہ ہونا)۔ عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔ھِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الۡغَمَامَ: (بادلوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَنۡزَلۡنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ ۔مصدر۔اِنۡزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنۡزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوۡلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔ھِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الۡمَنَّ:(ترنجبین)جوانسے کے پودے پر لگتی ہے۔ میٹھی ہوتی ہے۔ فراواں میسر تھی۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ السَّلۡوٰی:(پرندہ)مثل اَلسَّمَانُ۔بٹیر۔معطوف منصوب۔کُلُوۡا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ۔ مصدر۔اَکۡلٌ۔(کھانا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔طَیِّبٰتِ : (عمدہ۔ اچھی۔پاک صاف۔مزیدار)اسم مجرور۔ مضاف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَزَقۡنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ :(اس نے رزق دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرۡزُقُ۔مصدر۔رِزۡقٌ۔(رزق دینا)۔ کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ ظَلَمُو:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع

مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ نَا :(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰکِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔غیر عامل۔کَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ ھُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَظْلِمُوْنَ :(وہ ظلم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔علامت ۔ی۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ان کو(یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کرکے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنادیا۔اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا۔اور ہم نے ان(کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من وسلویٰ اتارتے رہے۔اور(ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان کیا اپنا ہی کیا۔

وَاِذْ قِیْلَ لَھُمُ اسْکُنُوْا ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ وَکُلُوْا مِنْھَا حَیْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّۃٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَکُمْ خَطِیْٓـٰٔتِکُمْ ؕ سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔قِیْلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ھُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اسْکُنُوْا:(تم رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَکَنَ

يَسْكُنُ۔ مصدر۔سُكُوْنٌ۔سَكْنٌ ۔(رہائش اختیار کرنا۔سکونت اختیار رکنا۔رہنا)۔ هَـٰذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔الْقَرْيَةَ:(بستی)بدل۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ كُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ حَيْثُ:(جہاں سے)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ شِئْتُمْ :(تم چاہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ وَ:() ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ قُوْلُوْا:(تم سب کہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ حِطَّةٌ:(معاف کردینا۔بخش دینا)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اُدْخُلُوْا:(تم اندر داخل ہوجاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر ۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْبَابَ:(دروازہ)منصوب۔مفعول بہ۔سُجَّدًا :(جھکتے ہوئے۔تعظیم کرتے ہوئے)منصوب۔ حال۔ نَّغْفِرْ: (ہم مغفرت کردیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔جواب طلب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)كُمْ:(تمہارے لئے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ خَطِيئَاتِ:(خطائیں گناہ۔غلطیاں۔)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمری جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ نَزِيدُ:(ہم زیادہ کردیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ الْمُحْسِنِيْنَ :(احسان کرنے والے) ۔منصوب۔ علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرلو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جاناتو) حِطّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِیْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ بَدَّلَ :(اس نے بدل دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔بَدَلَّ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(بدلنا۔تبدیل کرنا)۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فاعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ قَوْلًا:(بات)منصوب۔مفعول بہ۔ غَيْرَ:(غیر۔سوا۔علاوہ)منصوب مفعول بہ۔ الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَة۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رِجْزًا:(عذاب)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف

فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَظْلِمُوْنَ :(وہ ظلم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت: مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے۔

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَسْئَلْ:(سوال کر۔تو پوچھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَاَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَلًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنِ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ الْقَرْيَةِ :(بستی)اسم مجرور۔ الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔صفت مجرور۔ كَانَتْ :(وہ تھی۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ حَاضِرَةَ :(موجود۔سامنے ،کنارے روبرو) كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ الْبَحْرِ:(سمندر)مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔يَعْدُوْنَ:(وہ حد سے بڑھتے ہیں۔تجاوز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ع د و)عَدَا یَعْدُو۔ مصدر۔ عَدْوًا۔اِعْدُ۔(حد سے بڑھنا۔ دشمنی کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّبْتِ:(سبت۔ہفتہ کا دن)اسم مجرور۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔تَأْتِي:(وہ آتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ حِيۡتَانُ:(حُوۡتٌ کی جمع۔ مچھلیاں)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ سَبۡتِ:(سبت۔ہفتہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمۡ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شُرَّعاً:(ظاہر ہوتیں۔کھلتیں۔پانی کے اوپر آتیں)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسۡبِتُوۡنَ:(وہ سبت نہ ہوتا۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ب ت)صیغہ۔سَبَتَ يَسۡبِتُ۔ مصدر۔سَبۡتًا۔(سبت ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَأۡتِي:(وہ آتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هِمۡ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔كَذَٰلِكَ :(اس طرح) مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار۔+اسم اشارہ۔+لام برائے بُعد۔کاف برائے خطاب۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول مطلق نائب۔ نَبۡلُو:(ہم نے آزماتے ہیں)۔فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبۡلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(آزمائش میں ڈالنا) ۔ هُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+حرف مصدریہ۔ كَانُوۡا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ يَفۡسُقُوۡنَ :(وہ نافرمانی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س ق)صیغہ۔فَسَقَ يَفۡسُقُ۔مصدر۔فِسۡقٌ۔(نافرمانی کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔۔

ترجمہ آیت: اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جب لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ قَالَتْ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ أُمَّةٌ: (امت۔ جماعت) فاعل مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ لِمَ: (کیوں) مخفف۔ مرکب (لِمَا) حرف جار۔ + اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ تَعِظُوْنَ: (تم نصیحت کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (و ع ظ) مثال واوی۔ صیغہ وَعَظَ يَعُظُ۔ مصدر۔ وَعْظٌ۔ (نصیحت کرنا)۔ قَوْمًا: (قوم کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ نے) مبتداء مرفوع۔ مُهْلِكُ: (ہلاک کرنے والا) خبر مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ: (یا) حرف عطف۔ مُعَذِّبُ: (عذاب دینے والا) معطوف مرفوع۔ مضاف۔ هُم: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَذَابًا: (عذاب) منصوب مفعول مطلق۔ شَدِيدًا: (سخت ترین) افعل التفضیل۔ صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ مَعْذِرَةً: (عذر پیش کرنا) منصوب۔ مفعول مطلق۔ یا مفعول لہٗ۔ إِلَى: (طرف) حرف جار۔ رَبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔

ناصب اسم۔ هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَّقُوْنَ :(وہ ڈرتے ہیں۔پرہیز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔نَسُوْا:(وہ بھول گئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ذُكِّرُوْا: (وہ نصیحت کئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔تَذْكِيْرٌ۔(نصیحت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أَنْجَيْنَا :(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْجٰى يُنْجِيْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔ (نجات دینا۔ بچانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجَاءً۔(خلاصی پانا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جن کو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

يَنْهَوْنَ:(وہ منع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔ منع کرنا)۔ عَنِ :(سے)حرف جار۔ السُّوءِ:(برائی۔بدی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ظَلَمُوْا:(ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ عَذَابٍ :(عذاب)اسم مجرور۔ بَئِيسٍ:(بہت برا۔بد ترین)اس افعال ذم۔صفت مجرور۔ بِمَا:(جو کچھ۔اس وجہ سے)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْسُقُوْنَ :(وہ نافرمانی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س ق)صیغہ۔فَسَقَ يَفْسُقُ۔مصدر۔فِسْقٌ۔(نافرمانی کرنا)۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ عَتَوْا:(وہ حد سے نکلے۔انہوں نے سرکشی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ع ت و)ناقص واوی۔عَتٰى يَعْتُو۔مصدر۔عَتُوٌّ۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف عطف۔ مَّا:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ نُهُوْا:(وہ منع کئے گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔

ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ كُوْنُوْا :(ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قِرَدَةً :(بندر)منصوب۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ موصوف۔خَاسِئِيْنَ:(ذلیل۔کمینے۔گھٹیا)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت منصوب۔علامت۔ ی۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:غرض جن اعمال(بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان(پر اصرار اور ہمارے حکم سے) گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ تَأَذَّنَ:(اس نے سنا دیا۔ آگاہ کر دیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَاَذَّنَ يَتَاَذَّنُ۔مصدر۔تَاَذُّنٌ۔(سنا دینا۔ آگاہ کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَذِنَ يَاذَنُ۔مصدر۔اَذْنًا۔(آواز دینا۔لمبے اور بڑے کانوں والا۔کان لگا کر سننا۔اجازت دینا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکرحاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔ يَبْعَثَنَّ :(وہ ضرور بالضرور اٹھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔ بِعْثَةً۔(بھیجنا۔مقرر کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔يَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔الْقِيَامَةِ

:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ یَسُوۡمُ: (وہ تکلیف پہنچاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س وم)اجوف واوی۔صیغہ سَامَ یَسُوۡمُ۔مصدر۔سَوۡمٌ۔(تکلیف پہنچنا۔تکلیف دینا) هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ سُوۡءَ:(برا۔تکلیف دہ۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔الۡعَذَابِ:(عذاب۔سزاء)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ سَرِیۡعُ :(جلدی) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الۡعِقَابِ :(سزاء)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور۔یقیناً)لائے مزحلقہ۔ برائے تاکید۔ غَفُوۡرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِیۡمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اور اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انہیں بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَقَطَّعۡنٰهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ اُمَمًا ۚ مِنۡهُمُ الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰلِکَ ۫ وَبَلَوۡنٰهُمۡ بِالۡحَسَنٰتِ وَالسَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۶۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَطَّعۡنَا:(ہم نے الگ الگ کر دیا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ یُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقۡطِیۡعٌ۔(ٹکڑے ٹکڑے کرنا)؛ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ یَقۡطَعُ۔مصدر۔قَطۡعٌ۔(کاٹنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِیۡ:(میں)حرف جار۔الۡاَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔اُمَمًا:(امتوں۔جماعتوں۔گروہوں کو) منصوب۔حال۔

مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ الصّٰلِحُوۡنَ:(نیک کام کرنے والے)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنۡ: (سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔دُوۡنَ :(علاوہ)ظرف زمان۔ منصوب ۔ شبہ جملہ محلاً صفت برائے موصوف "قَوۡمٌ" محذوف۔ ذٰلِكَ :(وہ)مرکب :(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ بعید واحد مذکر+ بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَلَوۡنَا:(ہم نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبۡلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(آزمائش میں ڈالنا) ۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَسَنَاتِ :(اچھائیوں۔نیکیوں۔خوبیوں)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔السَّيِّـَٔاتِ:(برائیاں۔خامیاں۔)معطوف مجرور۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمۡ: (وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَرۡجِعُوۡنَ :(وہ لوٹتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرۡجِعُ۔مصدر۔رُجُوۡعٌ۔(لوٹنا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کرکے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں، تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں،

فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ وَّرِثُوا الۡكِتٰبَ يَاۡخُذُوۡنَ عَرَضَ هٰذَا الۡاَدۡنٰى وَيَقُوۡلُوۡنَ سَيُغۡفَرُ لَنَا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ مِّثۡلُهٗ يَاۡخُذُوۡهُ ؕ اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ ؕ وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔خَلَفَ:(جانشین ہونا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔مِن:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ مجرور۔ خَلْفٌ :(برا جانشین۔ناخلف)فاعل مرفوع۔ وَرِثُوا:(انہوں نے وارث بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ۔ مصدر۔وِرْثًا ۔وِرَاثَةً (وارث ہونا)۔ الْكِتَابَ: (کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَأْخُذُونَ :(وہ پکڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔عَرَضَ(مال۔سامان)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔ مبتداء۔ الأَدْنَىٰ:(بہت ہی حقیر۔بہت ہی چھوٹا سا)افعل التفضیل۔بدل۔تقدیراً مجرور۔(اسی سے لفظ دنیا نکلا ہے۔)وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَ:(عنقریب۔ جلد ہی)حرف استقبال۔يُغْفَرُ :(مغفرت کی جائے گی)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَأْتِ:(وہ آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هِمْ :(ان کو)ضمیر جمر مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عَرَضٌ :(مال۔سامان) فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ مِّثْلُ:(مانند۔طرح)صفت مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَأْخُذُوْ:(وہ پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل جواب شرط۔واؤ جمع الفارقہ محذوف۔بوجہ اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ

يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يُؤْخَذْ:(پکڑ گیا۔لیا گیا)فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ لَمْ ۔علامت محل اعراب ساکن۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِّيْثَاقُ:(پختہ عہد۔)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْكِتَابِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَقُوْلُوْا: (وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرو۔ إِلَّا:(مگر علاوہ۔سوائے)حرف استثناء۔الْحَقَّ :(حق سچ ۔)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ دَرَسُوْا:(انہوں نے پڑھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ر س)صیغہ ۔دَرَسَ يَدْرُسُ۔مصدر۔دَرْسٌ۔(پڑھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الدَّارُ:(گھر)مرفوع۔مبتداء۔موصوف الْآخِرَةُ: (آخرت۔ قیامت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ خَيْرٌ:(بھلائی۔نیکی۔بہتری)خبر مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔مذکر جمع۔محلاًاسم مجرور۔يَتَّقُوْنَ :(وہ پرہیز کرتے ہیں۔ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل رکھتے ہو۔تم سمجھتے

ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔سمجھ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے۔یہ (بے تامل) اس دنیائے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔اور آخرت کا گھر پرہیز گاروں کے لیے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُمَسِّكُونَ:(وہ پکڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ مَسَّکَ یُمَسِّکُ۔مصدر۔تَمْسِيْکٌ۔(پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م س ک) مَسَکَ یَمْسِکُ۔مصدر۔مَسْکًا۔(پکڑنا۔خوشبو لگانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَقَامُوْا:(انہوں نے کھڑی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ نُضِيعُ :(ہم ضائع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَاعَ یُضِیْعُ۔مصدر۔ اِضَاعَةٌ۔(ضائع کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔ضَاعَ یَضُوْعُ۔مصدر۔ضَوْعًا۔(ضائع ہونا)۔ أَجْرَ:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ کو)منصوب۔مفعول

بہٖ۔مضاف۔الْمُصْلِحِينَ :(نیکیاں کرنے والوں کے۔اصلاح کرنے والوں کے)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔نَتَقْنَا:(ہم نے اٹھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ن ت ق)صیغہ۔نَتَقَ يَنْتُقُ۔ مصدر۔نَتْقٌ۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا)۔الْجَبَلَ:(پہاڑ کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَأَنَّ:(گویا کہ)مرکب :(كَ+أَنَّ)حرف جار و تشبیہ۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔ ظُلَّةٌ:(سائبان) كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنُّوا:(انہوں نے شک کیا۔گمان کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔ مصدر۔ ظَنٌّ۔(گمان کرنا۔شک کرنا۔خیال کرنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔ وَاقِعٌ:(واقع ہونا) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔خُذُوا:(تم پکڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔آتَيْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ قُوَّةٍ: (قوت۔طاقت)اسم

مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اذْكُرُوْا:(ذکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَتَّقُوْنَ :(تم ڈرتے ہو۔پرہیز کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو۔ اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۙ

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔رَبُّ:(ربّ) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِن:(سے)حرف عطف۔ بَنِيْ:(بیٹوں)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون محذوف۔بوجہ مضاف۔آدَمَ:(آدمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ظُهُوْرِ:(پشتوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ ذُرِّيَّتَ:(نسل۔اولاد۔بچے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَشْهَدَ:(اس نے گواہ بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَشْهَدَ يُشْهِدُ۔مصدر۔اِشْهَادٌ۔(گواہ بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)

صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةً۔(گواہی دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَسْتُ:(میں نہیں)فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔علامت تائے ضمیر مضموم۔فعل جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ رَبِّ:(ربّ)لَيْسَ کی خبر لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ بَلَى:(کیوں نہیں) شَهِدْ نَا:(ہم نے گواہی دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔ مصدر۔ شَهَادَةً۔(گواہی دینا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَقُولُوا:(تم کہو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ غَافِلِيْنَ :(بے خبر) فاعل۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ

ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ یہ اقرار اس لیے کرایا تھا کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَقُوْلُوْا:(تم کہو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔جب إِنَّ کے ساتھ۔ مَا لگتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے أَشْرَكَ:(اس نے شریک بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شِرْكًا۔(شریک کرنا)۔آبَاؤُ:(باپ دادا۔پچھلوں نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔ كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ذُرِّيَّةً:(اولاد کو) كَانَ کی خبر منصوب۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)برائے رابطہ یا عاطفہ۔تُهْلِكُ:(ہلاک کیا جائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+حرف مصدریہ۔ فَعَلَ ثلاثی

مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفعَلُ۔ مصدر۔فِعْلًا۔ الْمُبْطِلُونَ :(حق کو مٹانے والے۔)اسم فاعل جمع مذکر۔

ترجمہ آیت:یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔اور ہم تو ان کی اولاد تھے(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے)۔تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَذَلِكَ :(اس طرح)مرکب :(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ۔ +اسم اشارہ+ بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ نُفَصِّلُ:(ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيْلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف ص ل)صیغہ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔مصدر۔فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔الْآيَاتِ:(آیات کو)غیر منصرف۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَعَلَّ :(شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَرْجِعُوْنَ :(وہ لوٹتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعٌ۔(لوٹنا)۔

ترجمہ آیت:اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتْلُ:(تلاوت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا۔تلاوت کرنا) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ نَبَأَ :(خبر)منصوب۔مفعول بہ۔ الَّذِي :(جس)اسم موصول۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آتَیْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ ہُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ آیَاتِ:(آیات کو) غیر منصرف۔ لفظاً مکسور۔ محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ اِنْسَلَخَ :(اس نے کھال کھینچی۔ نکل گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔ صیغہ۔ اِنْسَلَخَ یُنْسَلِخُ۔ مصدر۔ اِنْسِلَاخٌ۔(کھال کھینچنا۔ نکل جانا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ هَا :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ أَتْبَعَ:(وہ پیچھے لگ گیا۔ پیروی کرنے لگے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَتْبَعَ یُتْبِعُ۔ مصدر۔ اِتْبَاعٌ(پیچھے لگنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ ہُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الشَّیْطَانُ :(شیطان۔ ابلیس۔ ہر وہ چیز جو گزند پہنچائے) فاعل۔ مرفوع۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ کَانَ :(وہ ہے۔ وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے) حرف جار۔ الْغَاوِینَ:(غَوِيّ کی جمع۔ بہکے ہوئے۔ گمراہ۔ فضول لوگ) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنادو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ :(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔شِئْنَا:(ہم چاہتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ لَ: (یقینا)لائے تاکید۔برائے جواب شرط۔ رَفَعْنَا:(ہم اٹھالیتے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ رَفَعَ یَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غایب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ جواب شرط۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر متصل۔محلاً لٰکِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخْلَدَ :(وہ ہمیشہ کے لئے ہو گیا۔وہ مائل ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَخْلَدَ يُخْلِدُ۔مصدر۔إِخْلَادٌ۔(جھک جانا۔مائل کرنا) إِلَى :(طرف)حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّبَعَ :(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هَوَا:(خواہش کی)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔هُ: (وہ۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس) تفسیری۔مَثَلُ:(مثال۔مانند۔طرح) مبتداء۔ مرفوع۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔كَ:(طرح۔)حرف جار و تشبیہ۔ مَثَلِ :(مثال۔مانند)اسم مجرور۔ مضاف۔الْكَلْبِ:(کتے کی)مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَحْمِلْ :(تو اٹھا لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔(بوجھ اٹھانا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَلْهَثْ:(وہ زبان نکالے ہانپتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ھ ث)صیغہ۔لَهَثَ يَلْهَثُ۔ مصدر۔لَهْثٌ۔(ہانپنا۔ہوا نکنا۔زبان باہر نکالے ہانپنا)۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔تَتْرُكْ:(تو چھوڑ دے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ يَتْرُكُ۔مصدر۔ترکٌ۔

(چھوڑنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ يَلْهَثْ:(وہ زبان نکالے ہانپتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ل ھ ث)صیغہ۔لَهَثَ يَلْهَثُ۔مصدر۔لَهْثٌ۔ (ہانپنا۔ ہوا نکلنا۔زبان باہر نکالے ہانپنا)۔ ذٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مذکر۔ مبتدء مرفوع۔ مَثَلُ:(مثال۔مانند۔ طرح)خبر مرفوع۔ مضاف۔الْقَوْمِ :(قوم)مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور صفت۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اقْصُصِ:(قصہ بیان کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت سکون۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصٌ۔(کہانی بیان کرنا۔قصہ سنانا)۔ الْقَصَصَ:(قصہ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ :(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَفَكَّرُوْنَ :(وہ غور کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَفَكَّرَ يتَفَكَّرُ۔مصدر۔تَفَكُّرٌ۔(غور کرنا)ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ف ک ر)صیغہ ۔فَكَرَ يَفْكِرُ۔ مصدر۔فِكْرٌ۔(سوچنا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس(کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

سَآءَ مَثَلَاْ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

سَاءَ :(اس نے برا کیا)از افعال ذم۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔صیغہ سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سُوْءٌ۔(برا کرنا۔)۔ مَثَلاً:(مثلاً۔مثال) منصوب۔ تمییز۔ الْقَوْمُ:(قوم)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع صفت۔كَذَّبُوْا :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارق۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔ آيَاتِ: (آیات) اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَظْلِمُوْنَ :(وہ ظلم کرتے ہیں۔اندھیر مچاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً کی خبر كَانَ منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان(کیا تو) اپنا ہی کیا

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

مَنْ:(جسے)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔ يَهْدِ:(وہ ہدایت دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت حرف علت۔ی۔ بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِيْ۔مصدر۔هِدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف

عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ الْمُهْتَدِيْ:(ہدایت پانے والا)فاعل مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ يُضْلِلْ:(وہ گمراہ کر دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کرنا۔)۔(شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو الگ کر دیا جاتا ہے۔) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔ أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔ الْخَاسِرُونَ :(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے) فاعل مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔لَ:(البتہ)برائے تاکید۔موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ذَرَأْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ذ ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔ذَرَءَ يَذْرَءُ۔ مصدر۔ذَرْءٌ۔(پیدا کرنا۔بڑھانا)۔ لِ:(لئے)لائے تعقیب۔جَهَنَّمَ :(دوزخ کے)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور ۔كَثِيرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْجِنِّ:(جنّ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْإِنسِ:(انسانوں)معطوف مجرور۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔قُلُوبٌ :(دل)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَفْقَهُونَ :(وہ سمجھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فِقْهٌ۔(غور کرنا۔ سمجھنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ هَا: (اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان

کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مرور۔ أَعْيُنٌ:(آنکھیں ہیں)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُبْصِرُوْنَ :(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔سمع۔کرم۔ مادہ (ب ص ر)صیغہ۔بَصَرَ يَبْصُرُ۔ مصدر۔ بَصْرًا۔(بصیرت والا ہونا۔بینائی والا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔ آذَانٌ :(کان ہیں)مبتداء۔ مؤخر۔مرفوع۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعٌ۔ (سننا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاًمبتداء۔مرفوع۔ كَ:(جیسے۔مانند)حرف جار و تشبیہ۔ الْاَنْعَامِ:(جانور۔جب تک اونٹ شامل نہ ہو نہیں ہوتے۔ الْاَنْعَامِ نہیں)محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبتداء۔أَضَلُّ:(بہت زیادہ گمراہ ہیں۔زیادہ بے راہ)افعل التفضیل ۔خبر مرفوع۔أُوْلَئِكَ :(وہ) :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء۔مرفوع۔ هُمُ :(وہی)ضمیر منفصل۔الْغٰفِلُوْنَ:(لاپرواہ۔بے خبر)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔یہ لوگ بالکل چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مرکب :(لِلّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مقدّم ۔الۡاَسۡمَآءُ:(نام)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔الۡحُسۡنٰی :(اچھے)افعل التفضیل۔ صفت۔تقدیراً مضموم۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یا تفسیری۔ادۡعُوۡ:(تم بلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَایَدۡعُوۡ۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعۡوَۃٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ذَرُوۡا:(سب چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر) مثال واوی۔صیغہ وَذَرَ یَذَرُ۔مصدر۔وَذۡرٌ۔ چھوڑ دینا۔ الَّذِیۡنَ: (وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ یُلۡحِدُوۡنَ:(وہ کجروی اختیار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائبمرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلۡحَدَ یُلۡحِدُ۔مصدر۔ الحاد۔(کفر کرنا۔غلط نسبت کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ح د)صیغہ۔لَحَدَ یَلۡحَدُ۔مصدر۔ لَحۡدًا۔(میت کو قبر میں اتارنا۔ قبر کھودنا۔ کفر و شرک کرنا۔) فِیۡ:(میں)حرف جار۔ اَسۡمَآءِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔ یُجۡزَوۡنَ :(وہ بدلہ دیۓ جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔جَزٰی یَجۡزِیۡ۔مصدر۔ جَزَاءً۔ (بدلہ دینا ۔معاوضہ دینا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ کَانُوۡا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا) ۔یَعۡمَلُوۡنَ :(وہ عمل کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں۔ تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِمَّنْ :(ان میں سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول ۔مبنی بر سکون ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ اُمَّةٌ:(امت۔لوگ)مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَهْدُوْنَ:(وہ راہنمائی دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق سچ کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔يَعْدِلُوْنَ :(وہ عدل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت: اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ۚ

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَذَّبُوْا : (انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا : (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔ نَسْتَدْرِجُ:(ہم درجہ بدرجہ

پکڑیں گے۔آہستہ آہستہ پکڑیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَدْرَجَ یِسْتَدْرِجُ۔مصدر۔اَسْتِدْرِاجٌ۔(قدم بقدم۔درجہ بدرجہ۔آہستہ آہستہ پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ر ج)صیغہ۔دَرَجَ یَدْرُجُ۔مصدر۔دَرْجاً۔دَرُوْجًا۔دَرْجَانًا۔(قدم بقدم چلنا۔درج کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ حَيْثُ:(جہاں سے)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو گا

وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۱۸۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ أُمْلِي:()فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْلٰی یُمْلِیْ۔ مصدر۔اِمْلَاءٌ۔(مہلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(م ل و)ناقص واوی۔ صیغہ ۔مَلَا یَمْلُو۔ مصدر۔مَلَاءً۔(بھرنا)۔ لَ:(لائے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَيْدِ:(داؤ ۔تدبیر ۔ فریب۔چال۔دھوکا۔منصوبہ۔قانون فطرت) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ضمیر واحد متکلم۔مضاف۔ يْ:(میری) ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَتِينٌ:(سنجیدہ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔

اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸۴﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَتَفَكَّرُوا:(وہ غور کریں۔وہ سوچیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔مصدر۔تَفَكُّرٌ۔(غور کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ف ک ر)صیغہ۔فَكَرَ يَفْكِرُ۔مصدر۔فِكْرٌ۔(سوچنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ صَاحِبِ: (ساتھی۔دوست)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ جِنَّةٍ:(دیوانگی۔جنون۔عقل کو چھپا دینے والی چیز)مبتداء مؤخر۔لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔آگاہ کرنے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا۔واضح)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ ۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَنْظُرُوْا: (انہوں نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظَرًا۔(دیکھنا)۔ فِيْ:(میں) مَلَكُوْتِ: (بادشاہت۔عظیم الشان سلطنت۔)اسم مجرور۔مضاف۔ السَّمٰوَاتِ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل

ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ مِنۡ: (سے)حرف جار۔ شَيۡءٍ:(کوئی چیز)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنۡ :(بے شک)مخففہ از ثقیلہ۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ عَسَىٰ:(امید ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔از حروف مقاربہ۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَكُونَ :(وہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ قَدِ:(یقیناً)حرف تاکید۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اقۡتَرَبَ :(وہ قریب ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِقۡتَرَبَ يَقۡتَرِبُ۔مصدر۔اِقۡتِرَابٌ۔(قریب ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ يَقۡرَبُ۔ مصدر۔قُرۡبًا۔(قریب جانا)۔ أَجَلُ:(ایک وقت تک)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمۡ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَيِّ :(کون سی)اسم استفہام۔ مضاف۔ حَدِيثٍ:(حدیث۔بات)مجرور مضاف الیہ۔ بَعۡدَ:(بعد)ظرف زمان۔مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلا مجرور ۔مضاف الیہ۔ يُؤۡمِنُونَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے۔

مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۚ وَيَذَرُهُمۡ فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿١٨٦﴾

مَن:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُضْلِلِ:(وہ گمراہ کر دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ کرنا۔)۔(شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو الگ کر دیا جاتا ہے۔) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالۂ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ هَادِيَ : (راہنمائی دینے والا۔ہدایت دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلا اسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً وَ:(اور)استئنافیہ۔ يَذَرُ :(وہ چھوڑ دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وذر) مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔چھوڑ دینا۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔طُغْيَانِ:(سرکشی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔يَعْمَهُونَ :(سرگردان پھرتے ہیں۔حیران وپریشان پھرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ہ)صیغہ۔عَمِهَ يَعْمَهُ۔مصدر۔عَمْهٌ۔(حیران وپریشان پھرنا۔بھٹکتے پھرنا۔)

ترجمہ آیت: جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ ان(گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھکتے رہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

يَسْئَلُوْنَ:(وہ پوچھتے ہیں ۔وہ سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَاَلَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَؤَالًا۔ (پوچھنا۔سوال کرنا)۔كَ :(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَنِ:(کے بارے۔ سے)حرف جار۔ السَّاعَةِ :(ساعت۔قیامت۔گھڑی)اسم مجرو۔أَيَّانَ:(کب)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مُرْسَا:(ٹھہر جانا۔جم جانا۔لنگر انداز ہونا۔یعنی واقع ہونا۔برپا ہونا۔)مبتداء۔تقدیراً مرفوع۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔جب مَا ساتھ مل جاتا ہے توإِنَّ کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔+اسم موصول محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عِلْمُ:(علم۔ جاننا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هَا :(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ يْ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُجَلِّي: ()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔جَلّٰى يُجَلِّيْ۔مصدر۔ تَجْلِيَةٌ۔ (واضح کرنا۔سرخی لکھنا۔ظاہر کرنا۔) هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ لِ: (لئے)حرف جار۔ وَقْتِ:(وقت)اسم مجرور۔مضاف۔ هَا: (اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثَقُلَتْ:(وہ بھاری ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ث ق ل)صیغہ۔ثَقَلَ يَثْقُلُ۔مصدر۔ثَقْلٌ۔(بھاری ہونا۔)۔فِي: (میں) حرف جار۔السَّمٰوَاتِ :(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ تَأْتِي :(وہ آئے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب ۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا)۔کُمْ:(تم پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بَغْتَةً:(اچانک)منصوب۔حال۔یَسْـَٔلُوْنَ : (وہ پوچھتے ہیں ۔وہ سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَاَلَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔ كَ :(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔کَاَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔حَفِیٌّ :(باخبر۔بڑا مہربان۔ محقق۔ تحقیق کرنے والا۔سکالر)کَاَنَّ کی خبر مرفوع۔ عَنْ:(بارے میں)حرف جار۔ھَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔اِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف) کافة و مکفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+اسم موصول۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عِلْمُ: (علم) مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔ھَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اَكْثَرَ :(بہت زیادہ)افعل التفضیل۔ لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ :(لوگوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔محلاً جملہ لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔وہ آسمان وزمین میں ایک

بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

قُلْ :(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔أَمْلِكُ:(میں مالک ہوں۔میں اختیار نہیں رکھتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مَلْکٌ۔مَلْکَۃٌ۔(مالک ہونا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔يِ:(میری۔اپنی)تقدیراً مجرور مضاف الیہ۔نَفْعًا: (نفع) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ برائے تاکید نفی۔ضَرًّا:(نقصان)معطوف منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ: (اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كُنْتُ :(میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے ضمیر مضموم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَعْلَمُ: (میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔الْغَيْبَ:(پوشیدگی کو۔غیب کو)منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(یقینا)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ اسْتَكْثَرْتُ:(میں کثرت سے حاصل کر لیتا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے ضمیر مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَکْثَرَ یَسْتَکْثِرُ۔مصدر۔اِسْتِکْثَارٌ۔(بہت زیادہ حاصل کرنا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْخَيْرِ:(بھلائی۔اچھائی۔نیکی)اسم مجرور۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ مَسَّ: (اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ نِ :(نون وقایہ)ما قبل کی حرکت کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ي:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم محلاً منصوب مفعول بہ۔ السُّوْءُ:(برائی)فاعل۔ مرفوع۔ إِنْ :(نہیں)نافیہ۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ نَذِيرٌ :(تنبیہ کرنے والا۔آگاہ کرنے والا)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَشِيرٌ:(خوشخبری سنانے والا)معطوف مروع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ يُؤْمِنُونَ :(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کرلیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾

هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مرفوع۔مبتداء۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّن:(سے)حرف جار۔نَّفْسٍ:(جان)اسم مجرور۔وَّاحِدَةٍ :(ایک ہی)مجرور صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مزکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف

جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ زَوْجَ:(جوڑا)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَسْكُنَ:(وہ رہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔مصدر۔سَكْنًا۔(رہائش رکھنا۔رہنا۔ٹھہرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ تَغَشَّا:(اس نے ڈھانپ لیا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَغَشّٰى يَتَغَشّٰى۔مصدر۔تَغَشِّيٌ۔(ڈھانپ لینا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔مصدر۔غَشًّا۔غَشْيًا۔(چھا جانا)۔ هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَمَلَتْ :(اس نے اٹھا لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔حَمْلاً :(حمل)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔خَفِيْفًا:(ہلکا سا)منصوب صفت۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَرَّتْ:(وہ گزری)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ مَرَّ يَمُرُّ۔مصدر۔مَرٌّ۔(گزرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب بھی)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔أَثْقَلَتْ:(وہ بوجھل ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَثْقَلَ يُثْقِلُ۔مصدر۔ إِثْقَالٌ ۔ دَّعَوَا:(ان دونوں نے پکارا۔دعا کی)فعل ماضی تثنیہ۔ علامت الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(د ع و)ناقص یائی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔دعا کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ مفعول بہ۔رَبَّ:(ربّ)بدل۔ منصوب۔ مضاف۔هُمَا:(دونوں کا)ضمیر تثنیہ۔مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَئِنْ:(البتہ۔اگر) :(لَ+اِنْ) لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+شرطیہ۔جازم فعل شرط۔آتَيْتَ:(تو نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔

مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔صَالِحاً:(نیک۔صالح) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ لَ:(تاکہ)لائے جواب قسم۔نَکُونَنَّ :(ہم ضرور بالضرور ہوں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ : (سے)حرف جار۔الشَّاکِرِینَ :(قدر کرنے والے۔شکر ادا کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً کَانَ جملہ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار اللہ عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم(بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گذار ہوں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(جب بھی)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔آتَا:(اس نے دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔ اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ صَالِحاً :(نیک۔صالح)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔جَعَلَا:(ان دونوں نے بنایا)فعل ماضی تثنیہ۔ مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔ شُرَكَاءَ:(شریک)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔آتَا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هُمَا : (دونوں کو)ضمیر تثنیہ مذکر غائب محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔تَعَالَی:(وہ بلند وبرتر ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بلندی کی طرف جانا۔آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و) ناقص واوی۔صیغہ عَلَا یَعْلُو۔مصدر عُلُوًّا۔(بلند کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ عَمَّا:(اس سے جو) :(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ یُشْرِکُونَ :(وہ شریک بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت:جب وہ ان کو صحیح وسالم(بچہ) دیتا ہے تو اس(بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔جو وہ شرک کرتے ہیں (اللہ کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔

اَ یُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ یُشْرِکُونَ :(وہ شریک بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(شریک بنانا۔ہمسر بنانا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔منصوب۔مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَخْلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ شَیْئًا :(کوئی چیز)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُخْلَقُوْنَ :(وہ پیدا کئے گئے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی

موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع نائب فاعل۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)۔صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔

ترجمہ آیت: کیاوہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَسْتَطِیْعُوْنَ:(وہ طاقت رکھتے ہیں۔کرسکتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا۔اطاعت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ نَصْرًا:(مدد گار)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَنْفُسَ:(کوئی جان)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ یَنْصُرُوْنَ :(وہ مدد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرٌ۔(مدد کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کرسکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔تَدْعُوْ:(تم پکارو۔تم بلاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا ۔بلانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْهُدَى: (ہدایت۔

راہنمائی)اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَتَّبِعُوْ:(وہ بلائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم جواب فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سَوَاءٌ:(برابر ہے)خبر مقدّم۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف اجر۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔أَ:(ہمزہ تسویہ)برابری ظاہر کرنے کے واسطے۔دَعَوْتُمُوْ:(تم نے پکارا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ برائے شکم پری۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ صَامِتُوْنَ:(چپ رہنے والے۔خاموش رہنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہنا نہ مانیں۔تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں۔وہ بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوائے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عِبَادٌ:(بندے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔أَمْثَالُ:(مثالیں)صفت مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یا تفسیری۔ ادْعُو:(تم بلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ

جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔ یَسْتَجِیبُوْا:(کہ وہ بتائیں۔جواب دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔(امر غائب) مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ یَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْباً۔:(چٹان میں سوراخ کرنا۔خبر کا پھیلنا)۔لَ: (لئے) حرف جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ صَادِقِیْنَ:(سچے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیئے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔اَرْجُلٌ:(پاؤں) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ یَمْشُوْنَ:(وہ چلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰی یَمْشِیْ۔مصدر۔مَشْیٌ۔(چلنا)۔ بِ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔اَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ اَیْدٍ:(ہاتھوں)مبتداء مؤخر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔اصلاً اَیْدِیْنَ تھا۔تخفیف کر دی گئی اور نون کو

تنوین سے بدل دیا گیا۔ يَبْطِشُوْنَ:(وہ مضبوطی سے پکڑتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ب ط ش) صیغہ۔ بَطَشَ يَبْطُشُ۔ مصدر۔ بَطْشٌ۔(مضبوط پکڑنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَمْ:(یا) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ مرفوع۔ أَعْيُنٌ:(آنکھیں) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ يُبْصِرُوْنَ:(وہ دیکھتی ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔ مصدر۔ اِبْصَارٌ۔ (دیکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ سمع۔ کرم۔ مادہ(ب ص ر) صیغہ۔ بَصَرَ يَبْصُرُ۔ مصدر۔ بَصْرًا۔(بصیرت والا ہونا۔ بینائی والا ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَمْ: (یا) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ آذَانٌ:(کان) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ قُلِ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ کسرہ برائے اتصال مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ ادْعُوْا:(پکارو۔ بلاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔ بلانا)۔ شُرَكَاءَ:(شریکوں کو۔ بتوں کو۔ پیروں کو۔ خانقاہی لوگوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ كِيْدُوْ:(داؤ۔ چال۔ فریب۔ مکاری) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ محذوف۔ برائے اتصال مابعد۔ نِ:(نون وقایہ) کسرہ بعوض۔ ی۔ محذوفہ۔ فعل اور فعل ناصبہ سے۔ ی۔ کو بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ محذوفہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) ناہیہ۔ جازم

مضارع۔ تُنْظِرُوْ :(تم دیکھو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال۔ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْظَرَ یُنْظِرّ۔ مصدر۔ اِنْظَارٌ۔ (مہلت دینا۔ ڈھیل دینا۔ دیکھنا)۔ ثلاثی مجرد باب ۔ نصر۔ مادہ (ن ظ ر) صیغہ۔ نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرًا۔ (دیکھنا)۔ نِ :(نون وقایہ) کسرہ بعوض۔ ی۔ محذوفہ۔ فعل اور فعل ناصبہ سے۔ ی۔ محذوفہ کو بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بھلاان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یاہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یاکان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کرسکتے ہیں)

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹۶﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ وَلِيِّ:(دوست۔ ساتھی۔ سرپرست) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ يَ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الَّذِيْ :(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ نَزَّلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِیْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلّ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ (اترنا)۔ الْكِتَابَ: (کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَتَوَلَّى:(وہ مدد کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔ مصدر۔ تَوَلِّیٌ۔ (مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ الصَّالِحِینَ : (نیک کام کرنے والے۔ اچھے لوگ) منصوب۔ مفعول بہ۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: میرا مدد گار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی۔ اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ الَّذِينَ: (اور جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ جمع مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تَدْعُوْنَ: (تم پکارتے ہو۔ بلاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واو جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا۔ بلانا)۔ مِن: (سے) حرف جار۔ دُوْنِ: (سوائے۔ علاوہ) ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَسْتَطِيعُوْنَ: (وہ طاقت رکھتے ہیں۔ کرس کتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوَ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اِسْتِطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔ مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔ (خوشی سے کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ط و ع) اجوف واوی۔ صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔ (خوشی سے کرنا)۔ نَصْرَ: (مدد) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ أَنفُسَ: (جان) منصوب مفعول بہ مقدّم۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَنْصُرُوْنَ: (وہ مدد کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوَ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُر۔ مصدر۔ نَصْرٌ۔ (مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭوَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَدْعُو: (تم پکارو۔ بلاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واو جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب

نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔الْهُدَى: (ہدایت) اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْمَعُوا:(وہ سنیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔فعل جواب شرط۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَرَا:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَنظُرُونَ :(وہ دیکھتے ہیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ: (وہ) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُبْصِرُونَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ سمع۔کرم۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصَرَ يَبْصُرُ۔ مصدر۔بَصْرًا۔(بصیرت والا ہونا۔بینائی والا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔محلاً جملہ منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بہ ظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

خُذِ:(پکڑ)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔الْعَفْوَ:(درگزر کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔ أْمُرْ:(حکم دو۔درخواست کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء

م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعُرْفِ:(نیکی کا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَعْرِضْ:(نظر انداز کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(منہ موڑنا۔ نظر انداز کرنا۔توجہ نہ دینا۔ بچنا)۔ عَنِ :(سے)حرف جار۔ الْجَاهِلِينَ :(اڑنے والے لوگ۔جانتے بوجھتے نہ ماننے والے۔جاہلیت سے کام لینے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

(اے محمد ﷺ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو۔

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۰۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِمَّا:(اگر):(اِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+مَا زائدہ۔یَنزَغَنَّ:(وہ ضرور بالضرور برائی پر اکسائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ن ز غ)صیغہ۔نَزَغَ یَنْزَغُ۔مصدر۔نَزْغٌ۔(برائی پر اکسانا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔ الشَّيْطَانِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔نَزْغٌ :(کوئی وسوسہ۔)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اسْتَعِذْ:(پناہ مانگ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعَاذَ یَسْتَعَاذُ۔مصدر۔اِسْتِعَاذٌ۔(پناہ طلب کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔عَاذَ یَعُوْذُ ۔مصدر۔عَوْذً۔عِیَاذٌ۔(پناہ مانگنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هٗ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ سَمِيعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔عَلِیْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔بے شک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِینَ :(وہ جنہوں)اسم موصول جمع مذکر مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اتَّقَوْا :(وہ ڈرے۔انہوں نے پرہیز کی۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔ پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مبنی بر فتحہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ طَائِفٌ:(جماعت۔گروہ۔ٹولہ۔)فاعل مرفوع۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔ الشَّيْطَانِ:(شیطان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ تَذَكَّرُوْا :(انہوں نے نصیحت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً فعل جواب شرط۔مبنی بر ضمہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ۔مصدر۔تَذَکُّرٌ۔(نصیحت قبول کرنا۔یاد دلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ اِذَا:(اچانک۔ناگہاں)فجائیہ۔هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء۔ مُّبْصِرُوْنَ :(دیکھنے والے)فاعل مرفوع جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ پرہیز گار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِخْوَانُ:(بھائی)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔ يَمُدُّونَ:(وہ لمبا کرتے ہیں۔وہ کھینچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب نصر۔مادہ(م د د)صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔مَدٌّ۔(کھینچنا۔لمبا کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔ الْغَيِّ : (سرکشی۔گمراہی۔)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُقْصِرُونَ:(وہ کوتاہی کرتے ہیں۔کمی کرتے ہیں۔کمینہ پن دکھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی ۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْصَرَ يُقْصِرُ۔مصدر۔اِقْصَارٌ۔(کمینہ پن دکھانا۔کمی کرنا کوتاہی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ق ص ر)صیغہ۔قَصَرَ يَقْصُرُ۔مصدر۔قُصُوْرًا۔(کسی کام سے عاجز رہنا۔عاجز ہو کر چھوڑ دینا)۔

ترجمہ آیت:اور ان(کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَأْتِ:(تو لائے)اصلاً تَأْتِيْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت حرف۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَةٍ :(آیت)اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لَوْلَا:(اگر نہیں)حرف تحضیض۔(ابھارنا۔رغبت دلانا)۔اجْتَبَيْتَ:

(تو نے چن لیا۔ بنا لیا۔ گھڑ لیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل تاء مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ۔ مصدر۔ اِجْتِبَاءٌ۔ (ایجاد کر لینا۔ بنا لینا۔ گھڑ لینا۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ج ب ی) ناقص یائی۔ صیغہ جَبٰی یَجْبِیْ۔ مصدر۔ جَبْیًا۔ جِبَایَةٌ۔ (ٹیکس جمع کرنا۔ وصول کرنا۔) هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ اِنَّمَا: (در حقیقت۔ صرف اور صرف) کافة و مکفوفة۔ مرکب: (اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ جب مَا ساتھ مل جاتا ہے۔ تو اِنَّ کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ + اسم موصول محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَتَّبِعُ: (میں پیروی کرتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ مرفوع۔ محل اعراب مفتوح۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ یُوْحٰی: (حکم دیا جاتا ہے۔ وحی کی جاتی ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔ اِیْحَاءٌ۔ (وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ح ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی + ناقص یائی۔ صیغہ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیًا۔ (علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ اِلَیَّ: (میری طرف) مرکب: (اِلٰی+ی) حرف جار۔ + ضمیر واحد متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ یْ: (میرے۔ اپنے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هٰذَا: (یہ) اسم اشارہ۔ قریب۔ واحد مذکر۔ مبتداء مرفوع۔ بَصَآئِرُ: (بصیرتیں۔ فہم و فراست۔ واضح دلائل۔) خبر مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ هُدًى: (ہدایت) معطوف مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَحْمَةٌ: (رحمت۔ مہربانی۔ نوازش) معطوف مرفوع۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ قَوْمٍ: (قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔ محلاً موصوف۔ یُؤْمِنُوْنَ: (ایمان رکھتے ہیں۔ یقین رکھتے

ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ محلاً جملہ مجرور صفت۔

ترجمہ آیت: اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔قُرِیءَ:(پڑھا جائے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَاَ یَقْرَاُ (یَقْرَؤُ)مصدر۔قَرَاءَةٌ۔(کسی چیز کو دیکھ کر پڑھنا)۔ اَلْقُرْآنُ:(قرآن مجید)نائب فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ اِسْتَمِعُوْا:(کان لگا کر سنو۔غور سے سنو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ۔مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَنْصِتُوْا:(خاموش رہو۔چپ رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْصَتَ یُنْصِتُ۔مصدر۔اِنْصَاتٌ۔(چپ ہونا۔خاموش ہونا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ص ت)صیغہ۔نَصَتَ یَنْصِتُ۔مصدر ۔نَصْتًا۔(چپ رہنا۔خاموش رہنا)۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُرْحَمُوْنَ :(تم رحم کئے جاؤ)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ اُذْكُرْ:(ذکر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔رَبَّ:(ربّ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ كَ: (تیرے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَضَرُّعاً:(گڑگڑا کر۔عاجزی سے)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔خِيْفَةً:(ڈر کر۔خوف سے)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔دُوْنَ: (علاوہ۔ سوائے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ الْجَهْرِ :(بلند آواز سے۔ظاہری طور پر)اسم مجرور۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔مبنی بر۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْقَوْلِ:(قول۔بات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ الْغُدُوِّ:(صبحوں کو)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْاٰصَالِ:(شاموں کو)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُنْ:(تو ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔اصلاً تَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْغَافِلِينَ :(لاپرواہی کرنے والے۔بے خبر)اسم مجرور۔محلاًجملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح وشام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَكْبِرُوْنَ : (تکبر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ کرم۔ مادہ (ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كِبَارٌ۔(بڑا ہونا)۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ عِبَادَتِ: (بندگی۔عبادت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ يُسَبِّحُوْنَ:(تسبیح کرتے ہیں۔اس کے احکام کو پورا کرنے کے لئے جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحٌ۔(احکام کو مانتے ہوئے عمل کے لئے جلدی کرتے ہیں) هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ: (لئے)حرف جار۔ هٗ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ يَسْجُدُوْنَ :(وہ سجدہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدًا۔(جھک جانا۔اطاعت کرنا۔سجدہ کرنا۔)

ترجمہ آیت: جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

8 سورہ الانفال

اٰیاتھا 75 8 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 رکوعاتھا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِ:(ساتھ)حرف جار۔سْمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔الرَّحْمٰنِ :(رحمان ۔بلامشقت دینے والا)بدل مجرور۔یاصفت اوّل مجرور۔ الرَّحِيْمِ:(رحیم۔رحم کرنے والا۔بامشقت دینے والا)صفت ثانی مجرور۔

ترجمہ: شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

يَسْـَٔلُوْنَ:(وہ پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء ل)مھموز العین۔صیغہ سَاَلَ يَسْـَٔلُ۔مصدر۔سَؤَالًا ۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔كَ :(تم سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔الْاَنْفَالِ:(مال غنیمت)اسم مجرور۔ قُلِ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔الْاَنْفَالُ:(مال غنیمت) مبتداء۔مرفوع۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الرَّسُوْلِ :(پیغمبر)معطوف مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ ۔اتَّقُوْا:

(ڈرو۔پرہیز کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَةً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْلِحُوْا:(تم درستی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(صلح کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔نصر۔مادہ(ص ل ح)صَلَحَ یَصْلَحُ۔مصدر۔صَلَاحًا۔(اصلاح کرنا۔درستی کرنا)۔ ذَاتَ:(والا)از ستۂ مکبّرہ۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔بَيْنِ:(درمیان)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُوْا:(اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔ (خوشی سے کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر کی)معطوف منصوب۔مضاف۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُّؤْمِنِيْنَ:(ایمان رکھنے والے۔ایماندار)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ (کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا مال ہے۔تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾

إِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔ مرکب :(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔جب مَا ساتھ مل جاتا ہے توإِنَّ کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔+اسم موصول محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الْمُؤْمِنُونَ:(مومن۔ایمان دار)مبتداء۔مرفوع۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ ذُكِرَ:(یاد کیا جائے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔ اللَّهُ : (اللہ جل جلالہٗ)نائب فاعل مرفوع۔ وَجِلَتْ :(وہ ڈرتی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث۔ علامت سکون۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(و ج ل)مثال واوی۔صیغہ ۔وَجِلَ يَوْجَلُ۔مصدر ۔وَجْلٌ۔ (ڈرنا)۔ قُلُوبُ:(دل)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ تُلِيَتْ:(تلاوت کی جائے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ۔علامت سکون۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا۔تلاوت کرنا) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آيَاتُ:(آیات۔نشانیاں)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ زَادَتْ:(زیادہ کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث ۔ علامت سکون۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيدُ ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِيمَانًا:(ایمان)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى :(پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ يَتَوَكَّلُونَ:(بھروسہ کرتے ہیں۔توکل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔ تَوَكُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔وَكْلًا۔ وُكُولًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔

ترجمہ آیت: مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾

الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُقِيمُوْنَ: (قائم کرتے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔ (قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ: (صلوٰۃ) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِمَّا: (اس سے جو) مرکب: (مِنْ+مَّا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَزَقْنا: (ہم نے رزق دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر ز ق) صیغہ۔ رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔ رِزْقٌ۔ (رزق دینا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ يُنْفِقُوْنَ: (خرچ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔ (خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ سمع۔ مادہ (ن ف ق) صیغہ۔ نَفَقَ يَنْفِقُ۔ مصدر۔ نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ ختم ہو جانا۔ چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔

ترجمہ آیت: (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾

أُوْلَـٰٓئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ: (وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ الْمُؤْمِنُوْنَ: (ایمان والے) فاعل جمع مذکر مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔ حَقًّا: (سچے) منصوب۔ حال۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ دَرَجَاتٌ: (درجات) مبتداء مؤخر۔

مرفوع۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔شبہ جملہ صفت مرفوع۔ محلاً مضاف ۔رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَغۡفِرَةٌ:(مغفرت) معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رِزۡقٌ: (رزق۔ہر وہ چیز جو زندگی کے لئے ہے)معطوف مرفوع۔موصوف۔كَرِيۡمٌ:(بہت بڑا۔اعلیٰ۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے) اور بخشش اور عزت کی روزی ہے

كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَـقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَكٰرِهُوۡنَ ﴿۵﴾

كَمَا :(جیسا کہ) مرکب:(كَ+مَا)حرف جار و تشبیہ۔+مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَخۡرَجَ:(اس نے نکالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ۔مصدر۔اِخۡرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخۡرُجُ۔مصدر۔خَرۡجًا۔ خُرُوۡجٌ۔ (نکلنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔بَيۡتِ:(گھر)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَقِّ:(حق سچ کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ: (اور)حرف عطف۔یا حالیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فَرِيقاً:(ایک فریق۔ گروہ۔جماعت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ:(مومن۔ایمان دار۔ایمان رکھنے والے)اسم فاعل مجرور علامت ۔ی۔ محلاً اسم مجرور۔ لَ:(لئے)برائے تاکید۔مزحلقہ۔ كَارِهُوۡنَ : (کراہت کرنے والے۔ نفرت کرنے والے۔ناپسند کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔مرفوع۔ محلاً إِنَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیئے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں ایک جماعت ناخوش تھی۔

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾

يُجَادِلُونَ:(وہ جنگ کرتے ہیں۔جھگڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(باہم جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ج د ل)صیغہ۔جَدَلَ يَجْدُلُ۔مصدر۔جَدَالًا۔(جھگڑا کرنا۔لڑائی کرنا۔رسی بٹنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔ تَبَيَّنَ: (اس نے وضاحت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔ مصدر۔تَبَيُّنٌ۔(کھول کر بیان کرنا) كَأَنَّ:(گویا کہ)مرکب :(كَ+أَنَّ)حرف جار و تشبیہ۔+حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ مَا:(جو)کافة۔ يُسَاقُوْنَ:(ڈرائیو کرے ہیں۔ہانکتے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔سَاقَ يَسُوْقُ۔مصدر۔سُوْقٌ۔(ہانکنا۔ڈرائیو کرنا)۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْمَوْتِ:(موت)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَنظُرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ثلاثی مجرد باب ۔نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت:وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔یَعِدُ:(وہ وعدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔إِحْدَى:(کوئی ایک) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔الطَّائِفَتَيْنِ:(دو گروہ)مجرور علامت ی۔مضاف الیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔تَوَدُّونَ:(تم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٌ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ودد)مضاعف۔مثال واوی۔صیغہ۔وَدَّ یَوَدُّ۔مصدر۔وَدٌّ۔(چاہنا۔)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔غَيْرَ:(نہیں)أَنَّ کا اسم منصوب۔ذَاتِ:(والا)ازستّہ مکبّرہ۔ذُو کی مونث۔مضاف۔الشَّوْكَةِ:(کانٹا۔ہتھیار) مجرور مضاف الیہ۔تَكُونُ:(تو ہو جائے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُرِيْدُ:(وہ ارادہ کرتا ہے۔چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضاف۔يُحِقَّ:(وہ سچا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَحَقَّ يُحِقُّ۔مصدر۔إِحْقَاقٌ۔(ثابت کرنا۔سچا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقٌّ۔(سچ کرنا)۔الحَقَّ:(سچ حق)منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَلِمَاتِ:(قانون۔کلمات۔ ارشادات۔ باتوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْطَعَ:(وہ کاٹ دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ

يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا)۔دَابِرَ:(پشتیں۔نسلیں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْكَافِرِيْنَ:(کافر۔کفر کرنے والے۔احکام الٰہی کو دانستہ انکار کرنے والے)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور(اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا(مسخر) ہوجائے گا۔اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے(شان و) شوکت(یعنی بے ہتھیار ہے) وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر(پھینک) دے

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾

لِ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُحِقَّ:(وہ سچا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَقَّ يُحِقُّ۔مصدر۔اِحْقَاقٌ۔(ثابت کرنا۔سچا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف ۔ صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔ حَقٌّ۔(سچ کرنا)۔الْحَقَّ :(سچ حق)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُبْطِلَ: (وہ جھوٹ کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَبْطَلَ يُبْطِلُ۔ مصدر۔اِبْطَالٌ۔(باطل کرنا۔جھوٹا کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ط ل)صیغہ۔بَطَلَ يَبْطُلُ۔ مصدر۔ بَطْلًا۔بُطْلَانًا۔بُطُوْلًا۔(بے کار ہونا۔ ضائع ہونا۔دلیل کا لغو ہونا)۔الْبَاطِلَ منصوب مفعول بہ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔ لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَرِهَ:(اس نے نفرت کی۔ناپسند کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ہ)صیغہ۔كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كُرْهاً۔(نفرت کرنا۔ناپسند کرنا۔ناخوش ہونا)۔ الْمُجْرِمُوْنَ :(جرم کرنے والے۔گناہ کرنے والے)اسم فاعل۔ مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔محلاً جواب شرط۔

ترجمہ آیت:تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کردے۔گو مجرم(مشرک)ناخوش ہی ہوں۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔تَسْتَغِيْثُوْنَ:(تم فریاد کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيْثُ۔مصدر۔اِسْتِغَاثَةٌ۔(فریا کرنا۔مدد طلبی۔فریاد)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ و ث)اجوف واوی۔صیغہ ۔غَاثَ يَغُوْثُ۔مصدر۔غَوْثًا۔غِيَاثًا۔(مدد کرنا)۔رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اسْتَجَابَ:(اس نے قبول کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔ مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔ مصدر۔جَوْباً۔:(چٹان میں سوراخ کرنا۔خبر کا پھیلنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔أَنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال۔یائے متکلم۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مُمِدٌّ:(مدد کرنے والا۔مددگار۔کھینچنے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً أَنّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ أَلْفٍ:(ہزار)اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتح برائے اتصال ما بعد۔ الْمَلآئِكَةِ:(فرشتے۔کائناتی قوتیں۔غیر مرئی قوتیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ مُرْدِفِيْنَ :(پے در پے آنے والے۔آگے پیچھے آنے والے۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔هُ:(اس جو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً

منصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بُشْرَى: (خوشخبری) منصوب۔مفعول لہٗ۔یا مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تَطْمَئِنَّ:(تو مطمئن ہوجائے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔رباعی۔صیغہ۔اِطْمَانَّ يَطْمَئِنَّ۔ مصدر۔اِطْمِيْنَانٌ۔(تسلی ہونا۔اطمینان ہونا۔مطمئن ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔محلاً اسم مجرور۔قُلُوبُ:(دل)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)جمع جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔النَّصْرُ:(مددگار)مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَزِيزٌ :(خوب عزت والا۔زبردست عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ حَكِيْمٌ: (خوب حکمت والا۔بے مثال دانائی والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل سے اطمینان حاصل کریں۔اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

إِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔يُغَشِّي:(چھاگئی۔وہ ڈھانپ لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ لاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔غَشّٰی يُغَشِّيْ۔مصدر۔تَغْشِيَةٌ۔(ڈھانپ لینا۔طاری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔مصدر۔غَشًّا۔غَشْيًا۔(چھا جانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔النُّعَاسَ:(نیند۔اونگھ)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔أَمَنَةً :(سکون۔تسکین۔)منصوب۔حال۔مِّنْ: (سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً

اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُنَزِّلُ :(اتارا گیا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِيلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مَاءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہ۔لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُطَهِّرَ:(وہ پاک رکھے۔صاف کر دے۔ترو تازہ کردے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔جملہ محلاً صفت مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلُ۔صیغہ۔طَهَّرَ يُطَهِّرُ۔مصدر۔تَطْهِيْرٌ۔(پاک صاف بنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔کرم۔ مادہ (ط ھ ر)صیغہ۔طَهَرَ يَطْهَرُ۔مصدر۔طُهْرًا ۔(پاک کرنا۔صاف کرنا)۔طَهُرَ يَطْهُرُ۔مصدر۔طَهَارَةٌ۔(پاک ہونا۔صاف ہونا)۔ كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُذْهِبَ:(وہ لے جائے)فعل مضارع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ يُذْهِبُ۔مصدر۔اِذْهَابٌ۔(لے جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ۔(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهْبًا۔(جانا)۔عَنْ: (سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ رِجْزَ:(گندگی۔سستی۔کاہلی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔(یہ مطلب درست نہیں کہ سب کو احتلام ہوگیا۔ہمارے نزدیک۔یہ ہی بہتر معنیٰ ہے۔کہ سونے سے ان پر سستی آگئی تھی۔اس سے چوکس کردے)الشَّيْطَانِ:(شیطان)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَرْبِطَ:(ربط رکھے۔جوڑے رکھے۔باندھے رکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔صیغہ۔ربط یربط۔مصدر۔ربط۔(مضبوط کرنا۔باندھنا۔جوڑنا)عَلَىَ:(پر)حرف جار۔قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يُثَبِّتَ :(مضبوط و ثابت رکھے۔جمائے رکھے۔یعنی ڈٹے رہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَبَّتَ يُثَبِّتُ۔مصدر۔ تَثْبِيْتٌ۔

(ثابت رہنا۔ڈٹے رہنا۔جما دینا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الْاَقْدَامَ:(قدموں کو۔پاؤں کو) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے۔اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾

إِذْ:(جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ يُوْحِيْ:(وحی کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔:(وہ حکم کرتا ہے۔وحی بھیجتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(وحی بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی) لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔صیغہ وَحٰی يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيًا۔(علانیہ یا خفیہ بات کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ) فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ الْمَلَآئِكَةِ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں۔کائناتی قوتیں) اسم مجرور۔أَنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر متکلم۔يْ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ثَبِّتُوْا:(تم ثابت قدم رہو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَبَّتَ يُثَبِّتُ۔مصدر۔تَثْبِيْتٌ۔(ثابت رہنا۔ڈٹے رہنا۔جما دینا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ آمَنُوْا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں

ہونا)۔سَ:(عنقریب۔بہت ہی جلد)حرف استقبال۔أُلْقِيْ:(میں ڈال دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰى يَلْقٰى۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقْيًا۔ لُقِيًّا۔لُقًى۔لُقْيًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔الرُّعْبَ:(رعب۔دبدبہ۔دھاک)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف جار۔اضْرِبُوْا :(تم مارو) فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا)۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ الْاَعْنَاقِ :(گردنوں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اضْرِبُوْا :(تم مارو)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔ (مارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ كُلَّ:(ہر۔تمام)منصوب۔مفعول بہ۔برائے تاکید۔ مضاف۔بَنَانٍ:(انگلیوں کے پور۔یعنی ہر جوڑ۔ہر جگہ)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب وہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر) اڑادو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

ذٰلِكَ:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ شَآقُّوْا :(انہوں نے مخالفت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ شَاقَّ

يُشاقِقُ۔مصدر۔شقَاقٌ۔(مخالفت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔ صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ۔مصدر۔شَقٌّ۔(پھاڑنا۔دشوار ہونا۔ناقابل برداشت ہونا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب ۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يُشَاقِقِ :(مخالفت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فعل شرط مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ شَاقَّ يُشاقِقُ۔مصدر۔شقَاقٌ۔(مخالفت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ۔مصدر۔شَقٌّ۔(پھاڑنا۔دشوار ہونا۔ناقابل برداشت ہونا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف مفعول بہ۔مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔شَدِيْدُ: (سخت) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔الْعِقَابِ:(سزاء۔عذاب۔وجہ تسمیہ۔جرم پہلے ہوتا ہے قانون پیچھا کرتا ہے اور سزا دیتا ہے)مضاف الیہ۔مجرور۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

ذَلِكُمْ:(وہ)مرکب :(ذَ+لِ+كُمْ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔فَ:(پس)حرف عطف۔ذُوْقُوْ:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واو جمع الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کافر۔کفر

کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابَ:(عذاب) أَنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّارِ :(آگ۔دوزخ) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار) ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔لَقِيتُمُ:(تم ملے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔لُقْيًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی فتحہ۔محلاً مبتداء مروع۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔زَحْفاً:(رینگنا۔گھسیٹنا۔)منصوب۔حال۔ فَ: (پس)برائے رابطہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُوَلُّوْ:(تم پھیرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ۔ محذوف۔برائے اتصال مابعد ضمیر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔

مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ هُمْ:(ان کو۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً الْاَدْبَارَ:(پیٹھوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف جار۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ مبتداء مرفوع۔ يُوَلِّ:(وہ پھیرتا ہے)اصلاً يُوَلِّيْ تھا۔ بوجہ حرف علت یا۔ مجزوم۔ محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔ وَلّٰى يُوَلِّى۔ مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔(مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسِب۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن):(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مضاف الیہ۔ دُبُرَ:(پشت۔پیٹھ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مُتَحَرِّفًا:(مڑنے والے۔ایک طرف ہو جانے والے)اسم فاعل۔ محلاً منصوب۔ حال۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ قِتَالٍ:(لڑائی)اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مُتَحَيِّزًا:(پینترا بدلنے والے۔پیٹھ پھیرنے والے)اسم فاعل۔ معطوف منصوب۔ حال۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ فِئَةٍ:(جماعت)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ بَاءَ:(وہ پلٹا۔وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ب وء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔ صیغہ بَاءَ يَبُوْءُ۔ مصدر۔ بَوْءٌ۔(کمانا ۔لوٹنا۔واپس ہونا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ غَضَبٍ:(غضب۔غصہ)اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی برف سکون۔ فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَأْوَا:(ٹھکانہ۔پناہ گاہ)مبتداء۔ مرفوع۔ ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف ۔ هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔

محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ:(دوزخ) خبر۔ مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ بِئْسَ :(بہت برا) فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد۔ الْمَصِيْرُ :(لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانہ) اسم فاعل۔ ظرف مکان۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے۔ ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

فَ:(پس) حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تَقْتُلُوْ:(تم نے قتل کیا) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لٰكِنَّ :(لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ قَتَلَ: (اس نے قتل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ رَمَيْتَ:(تو نے پھینکا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت تائے ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر م ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَمٰى يَرْمِيْ۔ مصدر۔ رَمْيٌ۔ رَمَايَةٌ۔ (پھینکنا)۔ إِذْ :(جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ رَمَيْتَ:(تو نے پھینکا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت تائے ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر م ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَمٰى يَرْمِيْ۔ مصدر۔ رَمْيٌ۔ رَمَايَةٌ۔ (پھینکنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لٰكِنَّ:(لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رَمٰى :(اس نے پھینکا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر م ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَمٰى يَرْمِيْ۔ مصدر۔ رَمْيٌ۔

رَمَايَةٌ۔(پھینکنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُبْلِيَ:(وہ دے۔عطا کرے۔آزمائش میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوحَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْلٰى يُبْلِيْ۔مصدر۔اِبْلَاءٌ۔(آزمانا۔عطا کرنا۔نوازنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(آزمائش میں ڈالنا) ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(ایمان والوں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔بَلَاءً:(آزمائش۔مصیبت)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔حَسَناً:(اچھی) منصوب۔صفت۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ سَمِيْعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔بے شک اللہ سنتا جانتا ہے

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

ذٰلِكُمْ :(وہ۔یہ)مرکب:(ذَ+لِ+كُمْ)ذَاسم اشارہ+لِ بعد کے لئے+كُمْ خطاب کے لئے۔)مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔مُوْهِنُ:(کمزور کرنے والا)اسم فاعل مرفوع۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ كَيْدِ: (منصوبہ۔داؤ۔چال۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کردینے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَسْتَفْتِحُوْا:(تم فتح چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اِسْتَفْتَحَ يَسْتَفْتِحُ۔ مصدر۔اِسْتِفْتَاحٌ۔(کھولنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ يَفْتَحَ۔ مصدر۔ فَتْحًا۔ (کھولنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْفَتْحُ:(فتح۔نصرت۔کامیابی)فاعل مرفوع۔محلا جملہ مجزوم جواب شرط۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَنْتَهُوْا:(تم روکو۔منع کرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی غائب۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔ نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ:(بھلائی۔بہتری۔نیکی)خبر مرفوع۔محلاً جملہ جواب شرط۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ: (اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَعُوْدُوْا:(تم دہراؤ۔دوبارہ کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔ عَوْدًا۔ (لوٹنا۔دہرانا۔)۔ نَعُدْ:(ہم دہرائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔ دہرانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز)حرف نفی ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ تُغْنِيَ:(تو بے پرواہ ہو جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔محل اعراب منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔

اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔غنی ہونا۔امیر ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰى۔مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔مالدار ہونا۔)۔عَنْ:(سے)حرف عطف۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فِئَتُ:(جماعت۔گروہ۔ٹولہ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ شَيْئًا:(کوئی شے)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَثُرَتْ:(اس نے زیادہ کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے ضمیر ساکن۔محلاً فعل شرط۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ الْمُؤْمِنِينَ :(ایمان دارو کے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور علامت ۔ ی۔مجرور مضاف الیہ۔محلاًجملہ أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(کافرو) اگر تم(محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔(دیکھو) اگر تم(اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔اور اگر پھر(نافرمانی) کروگے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی۔اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ أَطِيْعُوا:(اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَوَلَّوْا:(تم پھیر لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔ تَوَلِّیٌ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیُ۔مصدر۔ وَلْیًا۔(پھرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ ہُ :(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔ تَسْمَعُوْنَ:(تم سنتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔اور حال منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُوْنُوْا:(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَ:(طرح مانند)حرف جار و تشبیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔

ترجمہ آیت: اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے حکم (اللہ) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ شَرَّ: (بدترین) اسم تفضیل۔ اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ الدَّوَابِّ: (جانور) مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ الصُّمُّ: (بہرے) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْبُكْمُ: (گونگے) اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً صفت۔ مرفوع۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَعْقِلُونَ: (وہ عقل رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ لَوْ: (اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ عَلِمَ: (اس نے جانا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ خَيْرًا: (بہتر۔ اچھا) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَ: (ضرور) لائے رابطہ۔ ناصب مضارع۔ أَسْمَعَ: (میں سنا دیتا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَسْمَعَ يُسْمِعُ۔ مصدر۔ اِسْمَاعٌ۔ (سنا دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔ (سننا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَوْ: (اگر) حرف شرط۔ غیر جازم أَسْمَعَ: (میں سنا دیتا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَسْمَعَ يُسْمِعُ۔ مصدر۔ اِسْمَاعٌ۔ (سنا دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔ (سننا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مفعول بہ۔ لَ: (ضرور) لائے رابطہ۔ تَوَلَّوْا: (تم

پھیر لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسِب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیُ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔(پھرنا)۔ وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّعْرِضُوْنَ:(نظر انداز کرنے والے۔اعراض برتنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور اگر اللہ ان میں نیکی(کامادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ اسْتَجِيبُوْا:(تم قبول کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ باب استفعال۔صیغہ اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْباً۔:(چٹان میں سوراخ کرنا۔خبر کا پھیلنا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِرَّسُولِ : (رسول کے)اسم مجرور۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔دَعَا:(اس نے بلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔

مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔ كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ لِمَا:(کیوں)اسم استفہام۔مبتداء۔ يُحْيِي:(وہ زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِحْيٰى يُحْيِيْ۔ مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ح ی ی)مضاعف۔حَيِيَ يَحْيَ۔مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيْوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اِعْلَمُوْا:(تم جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ يَحُوْلُ:(وہ حائل ہوتا ہے۔رکاوٹ بنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ح و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔حال یحول۔مصدر۔حولا۔(حائل ہونا۔رکاوٹ بننا۔) بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْمَرْءِ :(مرد)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَلْبِ:(دل)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔ هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ تُحْشَرُوْنَ :(تم جمع کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔جملہ أَنَّ محلاً کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔ حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت:مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَةً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔فِتْنَةً:(فتنہ۔آزمائش سے)منصوب۔مفعول بہ لَا:(نہ)نافیہ۔تُصِیبَنَّ:(تجھ کو ضرور بالضرور پہنچتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔ مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ الَّذِینَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔خَآصَّةً:(خاص کردہ۔ مخصوص) منصوب۔حال۔یا مفعول مطلق بلا فعل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوْا:(تم جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا) ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ شَدِیْدُ: (سخت) أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْعِقَابِ:(سزاء۔جرم کے پیچھے قانون کا لگنا۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہیں لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں۔اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اذْكُرُوْا:(یاد کر)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا نصیحت کرنا)۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلًا مبتداء۔مرفوع۔ قَلِيلٌ:(تھوڑے تھے)خبر مرفوع۔مُّسْتَضْعَفُوْنَ :(کمزور سمجھے جاتے تھے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر ثانی مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ تَخَافُوْنَ :(تم خوف زدہ تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفًا۔(خوف کھانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَتَخَطَّفَ:(وہ توڑ دیئے جائیں۔اچک لئے جائیں۔ جھپٹ لئے جائیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَخَطَّفَ يَتَخَطَّفُ۔مصدر۔تَخَطُّفٌ۔(اچک لینا۔توڑنا۔جھپٹ لینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ۔(خ ط ف)صیغہ۔ خَطَفَ يَخْطِفُ۔مصدر۔خَطْفًا۔(اچک لینا۔اغوا کرنا۔جھپٹا مارنا۔چھین لینا۔کھینچ لینا)۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ النَّاسُ:(لوگ)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پاس)حرف عطف۔آوَا:(اس نے ٹھکانا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰوٰى يُؤْوِىْ۔مصدر۔اِيْوَاءٌ۔(جگہ دینا۔ ٹھکانہ دینا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَيَّدَ:(اس نے تائید کی۔اس نے قوت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَيَّدَ يُؤَيِّدُ۔مصدر۔تَأْيِيْدٌ۔(تائید کرنا۔مدد کرنا۔قوت دینا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ نَصْرِ:(مدد)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(رزق دینا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الطَّيِّبَاتِ:(عمدہ چیزوں)اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَشْكُرُوْنَ:(تم قدر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ش ک ر)صیغہ۔ شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرًا۔(شکر کرنا۔ قدر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اُڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خان وماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی۔ جو نسا)منادیٰ۔ تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ جمع مذکر۔ محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَخُونُوا:(تم خیانت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَانَ يَخُوْنُ۔ مصدر۔ خَوْنٌ۔ خِيَانَةٌ۔(بددیانتی کرنا۔ خیانت کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الرَّسُولَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَخُونُوا:(تم خیانت کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ جملہ محلاً معطوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَانَ يَخُوْنُ۔ مصدر۔ خَوْنٌ۔ خِيَانَةٌ۔ (بددیانتی کرنا۔ خیانت کرنا)۔ أَمَانَاتِ:(امانتیں)غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع

مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔تَعْلَمُوْنَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع ۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔اعْلَمُوْا:(تم جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا) ۔أَنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+اسم موصول۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَمْوَالُ:(مال و دولت)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْلَادُ:(اولاد۔)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِتْنَةٌ :(فتنہ۔آزمائش)خبر مرفوع۔وَ:(اور)عاطفہ۔ أَنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔أَجْرٌ:(بدلہ۔معاوضہ۔جزاء و سزاء)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ عَظِيْمٌ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔تابع۔موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

يا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف ھَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ اِنْ : (کہ)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔۔تَتَّقُوْا :(تم پرہیز کرو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہ۔يَجْعَلْ :(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فُرْقَاناً:(فرقان۔قرآن مجید)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ يُكَفِّرْ:(وہ ڈھانپ لے گا۔وہ دور کردے گا)فعل مضارع۔مجزوم فعل جواب شرط۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ سَيِّئَاتِ: (برائیوں۔گناہوں کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَغْفِرْ:(مغفرت کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔معطوف مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:

(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ ذُو:(والا)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْفَضْلِ: (فضل۔کرم۔ضرورت سے بھی زیادہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْعَظِيْمِ:(بہت بڑا)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت:مومنو! اگر تم اللہ سے ڈروگے تو وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا(یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) تو وہ تمہارے گناہ مٹادے گا اور تمہیں بخش دے گا۔اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭوَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔يَمْكُرُ:(وہ چال چلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔ مَكْرًا۔ (فریب کرنا۔ڈرامہ کرنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُثْبِتُوْ:(قید کرلیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ محذوف بوجہ اتصال مابعد ضمیر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَثْبَتَ يُثْبِتُ۔مصدر۔اِثْبَاتٌ۔(قید کرنا۔باندھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ث ب ت)صیغہ۔ثَبَتَ يَثْبُتُ۔مصدر۔ثَبَاتًا۔ثُبُوْتًا۔(جمنا۔ثابت قدم رہنا۔مضبوط و مستحکم ہونا۔محقق ہونا۔ثبوت کو پہنچنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔ يَقْتُلُوْ:(وہ قتل کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی ۔محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَوْ:(یا)حرف عطف۔يُخْرِجُوْ:(وہ نکال دیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَمْكُرُونَ:(وہ چال چلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔ مَكْرًا۔ (فریب کرنا۔ڈرامہ کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَمْكُرُ:(وہ چال چلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔ مَكْرًا۔ (فریب کرنا۔ڈرامہ کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔خَيْرُ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔ مضاف۔الْمَاكِرِيْنَ :(مکر کرنے والے۔ڈرامہ کرنے والے۔چال چلنے والے۔دھوکہ دینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً جملہ مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور(اے محمد ﷺ اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں تو(ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور(اُدھر) اللہ چال چل رہا تھا۔اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے،

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔تُتْلَى:(تلاوت کی جائے۔پڑھا جائے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ فعل شرط۔تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا۔تلاوت کرنا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔آيَاتُ:(آیات)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔سَمِعْنَا :(ہم نے سنا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔لَوْ:(اگر)حرف

شرط۔غیر جازم۔ نَشَاءُ:(ہم نے چاہا) فعل مضارع جمع متکلم۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنابولنا)۔مِثْلَ:(مثال)منصوب۔مفعول بہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ اَسَاطِيْرُ:(سطریں۔لکھی ہوئی قصے۔کہانیاں)خبر مرفوع۔مضاف۔الْاَوَّلِيْنَ:(پہلوں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَالْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان بمعنی ماضی۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُمَّ: (اے اللہ)منادیٰ۔حرف نداء۔محذوف۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ الْحَقَّ :(حق سچ) كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ : (سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مضاف الیہ۔ فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔اَمْطِرْ:(بارش برسا)فعل عمر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْطَرَ يُمْطِرُ ۔مصدر۔اِمْطَارٌ۔(بارش برسنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(م ط ر)صیغہ۔مَطَرَ يَمْطُرُ۔مصدر۔مَطْرًا۔(بارش ہونا۔)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔حِجَارَةً:(پتھر)منصوب۔مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان) اسم مجرور۔ أَوِ :(یا)حرف عطف۔ ائْتِ:(تولے آ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ اصلاً اِئْتِیْ تھا۔کسرہ بعوض۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت ی۔محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَذَابٍ :(عذاب۔سزاء)اسم مجرور۔ موصوف۔ أَلِيْمٍ:(دردناک۔دکھ والا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع ۔لِ:(کہ) لائے جحود۔يُعَذِّبَ:(وہ عذاب دیتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔عُذُوْبَةً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتَ :(تو) ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلا منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ

یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ اَللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ) کَانَ کا اسم مرفوع۔ مُعَذِّبَ:(عذاب دینے والا) اسم فاعل۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ھُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حالیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ یَسْتَغْفِرُوْنَ :(وہ مغفرت طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ اسمیہ۔محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں سے تھے انہیں عذاب دیتا۔اور ایسا نہ تھا کہ وہ بخششیں مانگیں اور انہیں عذاب دے۔

وَمَا لَھُمْ اَلَّا یُعَذِّبَھُمُ اللّٰہُ وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْٓا اَوْلِیَآءَہٗ اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(أَنْ+لَّا) مصدریہ۔ +نافیہ۔یُعَذِّبَ:(وہ عذاب دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔ عُذُوْبَۃً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔ھَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ ھَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔اَللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ ھُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبتداء۔مرفوع۔ یَصُدُّوْنَ:(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔ مصدر۔صَدٌّ۔صُدُوْدًا۔ (رکنا۔روکنا۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔ الْمَسْجِدِ:(مسجد)اسم مجرور۔موصوف۔الْحَرَامِ:(پاک)صفت مجرور۔تابع۔موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔أَوْلِيَاءُ:(دوست۔حامی ۔ساتھ۔سرپرست) مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ أَوْلِيَآؤُ: (دوست سرپرست۔حامی ۔ساتھی) هٗ (وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ الْمُتَّقُوْنَ:(پرہیزگار۔ڈرنے والے)اسم فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔محلاً خبر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔أَكْثَرَ:(زیادہ۔کثرت)افعل التفضیل۔محلاً لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:اور(اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم(میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں۔اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں۔لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۚ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔صَلَاتُ:(صلوٰۃ) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔الْبَيْتِ:(گھر)معرف باللام خاص گھر۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مُكَاءً:(منہ سے سیٹیاں بجانا

)منصوب۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَصۡدِيَةً:(تالیاں)معطوف منصوب۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔ ذُوۡقُوۡا:(تم چکھو) فعل امر جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ذ و ق) اجوف واوی ۔صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوۡقُ۔ ذَوۡقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ الۡعَذَابَ :(عذاب کا۔ سزاء کا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب۔:(بِ+مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مصدریہ۔ كُنۡتُمۡ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر۔ كَوۡنًا۔(ہونا)۔ تَكۡفُرُوۡنَ :(تم کفر کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ لِيَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنۡفِقُوۡنَهَا ثُمَّ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ حَسۡرَةً ثُمَّ يُغۡلَبُوۡنَ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحۡشَرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جنہوں نے) اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكۡفُرُ۔ مصدر۔ كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ يُنۡفِقُوۡنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ ۔ اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ۔ مصدر۔ اِنۡفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر ۔ سمع۔ مادہ(ن ف ق)صیغہ۔ نَفَقَ يَنۡفِقُ۔ مصدر۔ نَفۡقٌ۔(سرنگ نکالنا۔ ختم ہو جانا۔ چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ اَمۡوَالَ:(مال و دولت کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمۡ:(وہ۔ اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يَصُدُّوۡا:(وہ روکیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ

جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔ صَدٌّ۔صُدُوْدًا۔(رکنا۔روکنا۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يُنفِقُوْنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔مادہ(ن ف ق) صیغہ۔نَفَقَ يَنْفِقُ۔مصدر۔ نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ختم ہو جانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد موٴنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔تَكُوْنُ :(تو ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔حَسْرَةً :(خواہش کا پورا نہ ہونا) كَانَ کی خبر منصوب۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يُغْلَبُوْنَ:(غالب کئے جاوٴ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔مصدر۔غَلَبَةٌ(غلبہ پانا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(دوزخ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔يُحْشَرُوْنَ:(اکٹھے کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاًاَلَّذِيْنَ مبتداء کی خبر۔

ترجمہ آیت: جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يَمِيزَ: (پہچان پیدا کر دے۔ الگ کر دے۔ امتیاز و تمیز پیدا کر دے۔ فرق کر دے)۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (م ی ز) اجوف یائی۔ صیغہ مَازَ يَمِيْزُ۔ مصدر۔ مِيْزٌ۔ (الگ کرنا ۔ فرق کرنا۔) اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ الْخَبِيْثَ: (گندی۔ ناپاک چیزوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الطَّيِّبِ: (عمدہ۔ صاف ستھری) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَجْعَلَ: (وہ بنائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محلاً اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔ الْخَبِيثَ: (گندی۔ پلید۔ ناپاک چیزوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَعْضَ: (کچھ) بدل۔ منصوب۔ مضاف۔ هٗ : (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ بَعْضٍ: (کچھ) اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ يَرْكُمَ: (ڈھیر کر دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر ک م) رَكَمَ يَرْكُمُ۔ مصدر۔ رَكْمٌ۔ (ڈھیر کرنا۔ اکٹھا کرنا)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جَمِيعاً: (سب کے سب۔) منصوب۔ حال۔ فَ: (پس)۔ يَجْعَلَ: (وہ بنائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محلاً اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ جَهَنَّمَ: (دوزخ) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ أُوْلَئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع

مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ الْخَاسِرُوْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کردے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنادے۔پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنِ ﴿٣٨﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جن)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَنْتَهُوْا:(وہ منع کرے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ يُغْفَرْ:(مغفرت کر دیا جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ محل اعراب۔ساکن۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔سَلَفَ:(وہ گزر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ل ف)سلف یسلف۔مصدر۔سلف۔(گزرجانا۔مر جانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَعُوْدُوا:(وہ دہرائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د) اجوف

واوی۔صیغہ۔عَادَ یَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔دہرانا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ مَضَتْ:(وہ گزر گئی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(م ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ مَضٰی یَمْضِیْ۔مصدر۔مَضِیٌّ۔(گزر جان۔چھوڑنا)۔ سُنَّةُ :(طریقہ۔ دستور۔راہ۔قانون)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الاَوَّلِيْنِ:(پہلوں کی)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاًمجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا(جو) طریق جاری ہو چکا ہے(وہی ان کے حق میں برتا جائے گا)۔

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَاتِلُوْ:(تم لڑو۔ جھگڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایت۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَكُوْنَ:(تو ہو جائے)فعل مضارع منصوب۔تام۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِتْنَةٌ:(آزمائش۔کوئی فتنہ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ یَكُوْنَ:(وہ ہو جائے) ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔الدِّيْنُ:(دین۔طریقہ۔اصول۔اطاعت) كَانَ کا اسم مرفوع ۔كُلٌّ:(تمام)برائے تاکید۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب : (لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔فَ:(پس)استئنافیہ۔یا عاطفہ۔ اِنِ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔انْتَهَوْا:(منع ہو جائیں۔رک جائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاًمجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ۔مصدر۔اِنْتِهَاءٌ۔(روکنا۔منع کرنا) ثلاثی مجرد۔باب

فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ بَصِيْرٌ :(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔

ترجمہ آیت:اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَوَلَّوْا:(تم پھیر لو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيٌّ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اعْلَمُوْا:(جان لو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔أَنَّ :(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ مَوْلَا:(آقا۔کارساز۔حمایتی۔دوست) أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ نِعْمَ:(بہترین)فعل مدح ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔کوئی صیغہ نہیں بنتا۔ الْمَوْلَى:(آقا۔مولیٰ۔کارساز۔)فاعل مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نِعْمَ:(بہترین)فعل مدح ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔کوئی صیغہ نہیں بنتا۔ النَّصِيْرُ :(مددگار۔)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

آج مورخہ 15 ستمبر 2019ء کو 9 نواں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔ آمین

10 پارہ دہم وَاعۡلَمُوۡا

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔اِعْلَمُوْا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ أَنَّمَا: (در حقیقت۔صرف اور صرف)) کافة و مکفوفة۔ مرکب:(اَنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+اسم موصول۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ غَنِمْتُمْ:(تم نے مال غنیمت حاصل کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب مادہ(غ ن م)صیغہ۔ غَنِمَ یَغْنَمُ۔مصدر۔ غُنْمٌ ۔ غَنَمٌ ۔غَنِیْمَةٌ۔(غنیمت کا مال حاصل کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔شَيْءٍ:(شئ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے رابط۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب :(لِ+ اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔خُمُسَ:(پانچواں حصہ) أَنَّ کا اسم مؤخر۔ منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے) حرف جار۔الرَّسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔ذِي:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الْقُرْبَىٰ :(قریبی۔رشتہ دار)تقدیراً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)الْيَتَامَىٰ:(یتیم)معطوف تقدیراً مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسَاكِينِ:(جن کی کمائی کی گاڑی رک گئی ہو۔)معطوف مجرور۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ابْنِ :(بیٹا۔والا)معطوف مجرور۔مضاف۔السَّبِيلِ:(راہ۔)مجرور مضاف الیہ۔مرکب مضاف اور مضاف الیہ۔ کا معنی (مسافر) إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع

مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا) ۔ آمَنْتُمْ:(تم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ عَبْدِ: (بندہ)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(اپنے۔ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔الْفُرْقَانِ:(فرقان۔ قرآن مجید۔فرق کرنے والا)اسم مجرور۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ الْتَقَى:(اس نے مڈبھیڑ کی۔اس کا آمنا سامنا ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔ اَلْتَقٰى يَلْتَقِيْ۔مصدر۔اِلْتِقَاءٌ۔(آمنا سامنا ہونا۔مڈبھیڑ ہونا)جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْجَمْعَانِ :(دو جمع۔دو جماعتیں۔دو گروہ۔دو گروپس)فاعل۔مرفوع۔مذکر تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی۔موجود۔وَ:(اور) استئنافیہ۔اعتراضیہ۔۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)لفظاً مبتداء مرفوع۔۔عَلَى:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيْرٌ :(بہت ہی قدر والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مڈھ بھیڑ ہوگئی۔ اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ) الْعُدْوَةِ:(کنارہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔اور جملہ محلاً مضاف الیہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دَانِيَة مصدر سے۔دنیا۔بہت ہی قریب۔)اسم تفضیل۔صفت تقدیراً مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف یا استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْعُدْوَةِ: (کنارہ)اسم مجرور۔الْقُصْوٰى:(دور کے۔اونچا)اسم تفضیل۔مؤنث۔اَلْاَقْصٰی۔مذکر۔ وَ:(اور)الرَّكْبُ:(قافلہ۔بہت سے سوار)مبتداء مرفوع۔أَسْفَلَ:(بہت نیچے)افعل التفضیل۔ظرف مکان۔منصوب۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف اجر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَوَاعَدتُّمْ:(تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَوَاعَدَ يَتَوَاعَدُ۔ مصدر۔ تَوَاعُدٌ۔ (ایک دوسرے سے وعدہ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ()وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ وَعْدًا۔(وعدہ کرنا) لَ:(ضرور)برائے تاکید۔مزحلقہ۔اخْتَلَفْتُمْ:(تم اختلاف کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جملہ جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِخْتَلَفَ يَخْتَلَفَ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا) ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْمِيعَادِ:(وعدہ کا وقت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔ لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَقْضِيَ:(وہ پورا کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ اللّٰهُ :

(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔أَمْرًا:(حکم۔کام۔معاملہ)منصوب۔مرفوع۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مَفْعُولًا:(ہونے والا) كَانَ کی خبر۔منصوب۔ لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَهْلِكَ : (ہلاک ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔ هَلَاكٌ۔(ہلاک ہونا)۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖهَلَكَ:(اس نے ہلاک کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔ هَلَاكٌ۔(ہلاک ہونا)۔ عَنْ:(کے ساتھ)حرف جار۔بَيِّنَةٍ:(دلیل۔واضح۔ثبوت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَحْيَىٰ:(وہ زندہ رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ح ی ی)مضاعف۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيَ۔مصدر۔حَيَاةً۔حَيَوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔ حَيَّ:(وہ زندہ رہا)اصلا حَيِيَ تھا۔ی۔کا ادغام ہے۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ح ی ی)مضاعف۔حَيِيَ يَحْيَ۔مصدر۔ حَيَاةً۔حَيَوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ بَيِّنَةٍ:(دلیل۔واضح۔ثبوت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔سَمِيعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:جس وقت تم(مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم(جنگ کے لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم وتاخیر ہو جاتی۔لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر(یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر(یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللّٰهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يُرِي:(وہ دکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔ اِرَاءَۃٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كَ:(تم کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔مَنَامِ:(نیند)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ قَلِيْلاً:(تھوڑی)منصوب۔مفعول ثلاث۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَرَا:(اس نے کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔ اِرَاءَۃٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔كَثِيرًا:(بہت)منصوب۔مفعول ثالث۔لَّ:(ضرور)برائے رابطہ۔فَشِلْتُمْ:(تم ہمت ہار جاتے۔دل چھوٹا کر لیتے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ش ل)صیغہ۔فَشِلَ يَفْشَلَ۔مصدر۔فَشْلٌ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔تَنَازَعْتُمْ:(تم آپس میں جھگڑتے کرتے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ۔مصدر۔تَنَازُعٌ۔(باہم جھگڑنا) ثلاثی مجرد باب ضرب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ع)صیغہ۔نَزَعَ يَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعٌ۔(چھین لینا۔اتروانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الاَمْرِ:(کسی بات۔کسی معاملہ ۔کسی کام)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ

:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) لَكِنَّ کا اسم منصوب۔سَلَّمَ:(اس نے سلامت رکھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَلَّمَ يُسَلِّمُ۔مصدر۔تَسْلِيْمٌ۔(بچانا۔سلامت رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ل م)صیغہ۔سَلِمَ يَسْلَمُ۔ مصدر۔سَلَامَةٌ۔ سَلَامًا۔(نجات پانا۔خلاصی پانا۔چھٹکارا پانا۔بری ہونا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ :(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الصُّدُوْرِ: (سینے۔دل)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔اور اگر بہت کرکے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور(جو) کام(درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچالیا۔
بے شک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يُرِي:(وہ دکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرٰى يُرٰى۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔واؤ برائے شکم پری۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذِ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔الْتَقَيْتُمْ:(تم نے ملاقات کی۔تم مقابل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰى

يَلْقٰى۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقْيًا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔ لُقْيًا۔ (ڈالنا۔نیچے رکھنا۔مڈبھیڑ ہونا۔مقابل ہونا) فِيْٓ:(میں)حرف جار۔أَعْيُنِ:(آنکھیں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)مجرور مضاف الیہ۔قَلِيْلاً:(تھوڑی۔کم)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُقَلِّلُ:(وہ کم کرتا ہے)۔یہ محاورہ۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اگرچہ دشمن عددی لحاظ سے زیادہ تھا۔مگر مجاہدین کے حوصلے بلند تھے۔ان کے دل مضبوط تھے۔ان پر کوئی خوف طاری نہ تھا۔یہ مطلب نہیں کہ وہ ہزار تھے تو ان کو صرف سو دکھائی دیتے تھے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ فِيْٓ :(میں)حرف جار۔أَعْيُنِ:(آنکھوں میں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَقْضِيَ:(وہ پورا کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِىْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَمْرًا:(کام۔بات۔حکم کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔مَفْعُوْلاً:(ہونے والا) كَانَ کی خبر۔منصوب۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔عاطفہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ تُرْجَعُ :(رجوع کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعٌ۔(لوٹنا)۔الْأُمُوْرُ :(احکام۔کام۔معاملات)نائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام منظور کرنا تھا اسے کر ڈالے۔اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جو نسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔لَقِيتُمْ:(تم ملے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔ لُقِيًّا۔ لُقًى۔لُقْيًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔فِئَةً:(کسی لشکر۔جماعت۔گروہ۔ٹولہ)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس) برائے رابطہ۔جواب شرط۔اُثْبُتُوا:(ثابت قدم رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ث ب ت)صیغہ۔ثَبَتَ يَثْبُتُ۔مصدر۔ثَبَاتًا۔ثُبُوتًا۔(جمنا۔ثابت قدم رہنا۔مضبوط و مستحکم ہونا۔محقق ہونا۔ ثبوت کو پہنچنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُذْكُرُوا:(یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کا)منصوب مفعول بہ۔كَثِيْرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔صفت مشبہ۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُفْلَحُوْنَ:(فلاح پاؤ۔کامیاب ہو جاؤ)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔محلاً جملہ لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! جب(کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيْعُوْا:(اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر کی)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَنَازَعُوْا:(تم جھگڑو۔نہ چھینا جھپٹی کرو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ع)صیغہ۔نَزَعَ يَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعٌ۔(چھین لینا۔اتروانا)۔ فَ:(پس)سببیہ۔تَفْشَلُوْا:(کمزور ہو جاؤ گے۔بزدل ہو جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَذْهَبَ :(چلی جائے گی۔ اکھڑ جائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابٌ۔(جانا)۔رِيْحُ:(ہوا)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اصْبِرُوْا:(صبر کرو۔ڈٹے رہو۔استقامت دکھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صبرًا۔(صبر کرنا)۔إِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مضاف۔ الصَّابِرِيْنَ :(ڈٹے رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مدد گار ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُوْنُوْا :(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔كَ:(تم)حرف جار و تشبیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔۔خَرَجُوْا:(وہ نکلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دِيَارِ:(گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَطَرًا:(اتراتے ہوئے)منصوب۔مفعول لہ۔یا حال۔وَ:(اور)رِئَاءَ:(دکھاوا۔ریاکاری) معطوف منصوب۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَصُدُّوْنَ:(وہ روکتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔ مصدر ۔صَدٌّ۔صُدُوْدًا۔ (رکنا۔روکنا۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔بِمَا :(جو کچھ)مرکب:(بِمَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔یا مصدریہ۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ مُحِيْطٌ:(احاطہ کرنے والا۔گھیرنے والا)اسم فاعل مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اِتراتے ہوئے(یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ زَيَّنَ:(اس نے سجایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔ تَزْيِيْنٌ۔(سجانا۔سنوارنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الشَّيْطَانُ:(شیطان)فاعل۔مرفوع۔ أَعْمَالَ:(اعمال کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ غَالِبَ:(کوئی غالب)لائے نفی جنس کا اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔الْيَوْمَ :(دن۔آج)ظرف زمان۔ منصوب۔مفعول بہ مِنْ :(سے)حرف اجر۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنِّي:(بیشک میں)مرکب۔:(إِنِّ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال + ضمیر واحد متکلم۔محلاً کا اسم منصوب۔جَارٌ:(ہمسایہ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔تَرَاءَتِ:(آمنے سامنے ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔ صیغہ۔ترآء۔ يَتَرَآءُ۔مصدر۔تَرَآءِیٌّ۔ (ایک دوسرے کو دیکھنا۔روبرو ہونا۔ آمنے سامنے ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔

الْفِئَتَانِ :(دو گروہ۔دو جماعتیں)۔تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی۔نَكَصَ: (وہ پسپا ہوا)۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ک ص)صیغہ ۔نَكَصَ يَنْكُصُ۔ مصدر۔ نَكْصٌ۔(پسپا ہونا۔ واپس پلٹنا) عَلَى :(پر)حرف جار۔عَقِبَيْ:(ایڑیوں)اصلاً عَقِبَيْنِ تھا۔اسم مجرور۔علامت ی۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔هِ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنِّ:(بیشک میں)مرکب۔:(إِنِّ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ کسرہ برائے اتصال + ضمیر واحد متکلم۔ محلاً کا اسم منصوب۔بَرِيْءٌ:(بیزار ہوں۔ بریٔ الذمہ ہوں) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنِّ:(بیشک میں) مرکب۔:(إِنِّ+يْ)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کسرہ برائے اتصال + ضمیر واحد متکلم۔ محلاً کا اسم منصوب۔أَرَى:(اس نے دکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرٰى يُرٰى۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَرَوْنَ:(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ إِنِّ:(بیشک میں)مرکب۔:(إِنِّ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ ناصب اسم۔ کسرہ برائے اتصال + ضمیر واحد متکلم۔ محلاً کا اسم منصوب۔أَخَافُ:(میں خوف زدہ ہوں۔ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔شَدِيْدُ :(سخت)خبر مرفوع۔ مضاف۔الْعِقَابِ:(سزاء)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جب شیطانوں نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر کے دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آراء ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾

إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ يَقُولُ: (وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ الْمُنَافِقُونَ: (منافق) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً معطوف مرفوع۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ قُلُوبِ: (دلوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّرَضٌ: (بیماری) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ غَرَّ: (اس نے دھوکہ دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (غ ر ر) مضاعف۔ صیغہ۔ غَرَّ يَغُرُّ۔ مصدر۔ غُرُوْرٌ۔ (دھوکہ دینا)۔ هٰؤُلَاءِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ مقدّم۔ دِيْنُ: (دین۔ اصول۔ قانون) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَنْ: (جو) اسم شرط۔ جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَتَوَكَّلْ: (وہ بھروسہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محلا اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلُ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔ (بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ (و ک ل) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ

:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَزِيْزٌ:(بہت ہی عزت والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَكِيْمٌ : (انتہائی حکمت والا۔ دانائی والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط وجواب شرط مل کر مَنْ مبتداء کی خبر

ترجمہ آیت:اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کرر کھاہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتاہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَرٰى:(تو دیکھے) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔يَتَوَفَّى :(وہ فوت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّیْ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِىْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ الْمَلَآئِكَةُ :(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں۔کائناتی قوتیں)فاعل مرفوع۔يَضْرِبُوْنَ:(وہ مارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا)۔ وُجُوهَ:(مونہوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَدْبَارَ:(پیٹھوں پر۔پشتوں پر)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف

عطف۔ذُوْقُوْا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ذ و ق) اجوف واوی ۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ عَذَابَ :(عذاب۔سزاء) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔الْحَرِيْقِ:(جلادینے والا)اسم فاعل و مفعول۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو۔جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر(کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے(ہیں اور کہتے ہیں) کہ(اب) عذاب آتش(کا مزہ) چکھو۔

ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْکُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۵۱﴾

ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔مرکب : (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+مصدریہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَدَّمَتْ: (اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔ تَقْدِيْمٌ۔(آگے بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)قَدِمَ يَقْدَمُ۔مصدر۔قَدْمًا۔قُدُوْمًا۔(آنا)۔أَيْدِي:(ہاتھوں) فاعل مرفوع۔ اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف ۔أَنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔ناصب خبر۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ زائدہ۔ ظَلَّامٍ:(بہت ہی اندھیر مچانے والا۔بہت ہی ظلم کرنے والا)مبالغہ۔لفظاً محلاً مجرور لَيْسَ کی خبر منصوب۔ لِّ:(لئے)زور دینے کے لئے۔زائدہ۔لْعَبِيْدِ :(بندوں کو)مفعول بہ لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ ان(اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

كَ:(جیسا کہ)حرف جار۔ و تشبیہ۔دَأْبِ:(حال)اسم مجرور۔مضاف۔آلِ:(نسل۔قوم)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً معطوف مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ :(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ۔وجہ سے)حرف جار۔ذُنُوْبِ:(گناہوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔قَوِيٌّ :(بہت ہی طاقتور) إِنَّ کی خبر مرفوع۔شَدِيْدُ :(سخت) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔مضاف۔ الْعِقَابِ:(سزاء۔عذاب)اسم مجرور۔وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جائے۔

ترجمہ آیت:جیساحال فرعونیوں اوران سے پہلے لوگوں کا(ہوا تھاویساہی ان کاہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیاتو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزامیں ان کو پکڑلیا۔بے شک اللہ زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾

ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ يَكُ:(وہ ہوا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔اصلاً يَكُوْنُ تھا۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ مجزوم۔اور واؤساکن محذوف۔بوجہ علامت جمع ہے۔جبکہ صیغہ واحد کا ہے۔اس لئے اس کو حذف کرنا پڑا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُغَيِّرًا:(بدلنے والا۔تبدیل کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ نِّعْمَةً:(کسی نعمت کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْعَمَ:(اس نے انعام کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَنْعَمَ يُنْعِمُ۔مصدر۔اِنْعَامٌ۔(انعام کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ قَوْمٍ :(قوم)اسم مجرور۔حَتَّىٰ :(یہاں تک)حرف غائب۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔يُغَيِّرُوْا:(وہ تبدیل کردے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔غَيَّرَ يُغَيِّرُ۔مصدر۔تَغْيِيْرٌ۔(تبدیل کرنا۔بدل دینا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔سَمِيْعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لیے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا۔اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

كَ:(جیسا کہ)حرف جار۔ و تشبیہ۔دَأْبِ:(حال)اسم مجرور۔مضاف۔آلِ:(نسل۔قوم)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً معطوف مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ کی)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔وجہ)حرف جار۔ذُنُوْبِ:(گناہوں کی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَغْرَقْنَا:(ہم نے ڈوب دیا۔ غرق کر دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔ مصر۔اِغْرَاقٌ۔ (ڈوبانا۔غرق کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب اور نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرَقَ يَغْرُقُ۔ مصدر۔غَرْقًا۔(غرق ہونا)۔آلَ:(نسل۔قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُلٌّ:(تمام)برائے تاکید۔ مبتداء۔مرفوع۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ

یَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ظَالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)منصوب۔علامت ۔ی۔ كَانَ کی خبر۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جیساحال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا(ہوا تھاویساہی ان کاہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کرڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔اور وہ سب ظالم تھے

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾

اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ شَرَّ :(بد ترین) اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ الدَّوَآبِّ:(تم جانور۔جمع)مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔فَ:(پس)فصیحہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔عَاهَدْتَّ:(تم وعدہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔ مصدر۔ مُعَاهَدَةٌ۔ (باہم معاہدہ کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ھ د)صیغہ۔ عَهِدَ

يَعْهَدُ۔مصدر۔عَهْدٌ۔(عہد کرنا۔وعدہ کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ محلاً شبہ جملہ محلاًمنصوب ۔حال۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَنْقُضُوْنَ:(وہ توڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ق ض)صیغہ۔نَقَضَ يَنْقُضُ۔ مصدر۔نَقْضٌ۔(توڑنا۔مسمار کرنا) عَهْدَ:(عہد کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔سب کے سب)برائے تاکید۔ محلاًاسم مجرور۔ مضاف۔ مَرَّةٍ:(مرتبہ ۔ بار)مجرور۔ مضاف الیہ۔وَ:(اور)عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاًمبتداء مرفوع۔لَا: (نہیں)نافیہ۔ يَتَّقُوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں۔پرہیز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔ لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں سے تم نے(صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور(اللہ سے) نہیں ڈرتے۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اِمَّا:(اگر)مرکب:(اِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+ مَّا حرف زائدہ۔ تَثْقَفَنَّ:(تم ضرور بالضرور پاؤ)فعل مضارع مؤکد بانون ثقیلہ۔واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ث ق ف)صیغہ۔ثَقِفَ يَثْقَفُ۔مصدر۔ثَقْفٌ۔(پانا۔ملنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْحَرْبِ:(جنگ۔لڑائی)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔شَرِّدْ:(عبرتناک سزا دو۔ جس کو دیکھ کر دوسرے بھاگ جائیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔شَرَّدَ يُشَرِّدُ۔ مصدر ۔تَشْرِيْدٌ۔(عبرت ناک سزا دینا)۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ خَلْفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَذَّكَّرُوْنَ:(وہ نصیحت پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔ تَذْكِيْرٌ۔(نصیحت پکڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو(اس سے) عبرت ہو۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۸:۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِمَّا:(اگر)مرکب:(إِنْ+مّا)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔+ مّا حرف زائدہ۔ تَخَافَنَّ:(تم ضرور بالضرور خوف زدہ ہوں۔ ڈر ہو۔)فعل مضارع مؤکد بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفٌ۔(خوف کھانا ڈرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ خِيَانَةً:(بد دیانتی۔ بد عہدی۔ دغا بازی۔ خیانت۔) منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ انْبِذْ:(پھینک دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔ نَبَذَ يَنْبِذُ۔ مصدر۔ نَبْذٌ۔(پھینکنا) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِمْ:(وہ۔ ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ سَوَاءٍ:(برابر۔ یکساں۔ مساوی)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُحِبُّ:(وہ پسند نہیں کرتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ أَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ أَحْبَابٌ۔

(پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرم۔صیغہ۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔حَبَّ یَحِبُّ۔ مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا۔پیار کرنا۔) الخَائِنِیْنَ:(دھوکا دینے والے۔خائن۔بد دیانت)اسم فاعل۔محلاً مفعول بہ۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَحْسَبَنَّ:(وہ ضرور بالضرور خیال کریں۔حساب لگائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ حَسِبَ یَحْسَبَ۔ مصدر۔حِسْبَانًا۔(حساب لگانا۔گمان کرنا۔خیال کرنا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔سَبَقُوْا:(وہ بھاگ نکلے ہیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ یَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقٌ۔(پہل کرنا۔آگے نکلنا۔بھاگ نکلنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔یُعْجِزُوْنَ:(وہ عاجز کر سکتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔مادہ۔افعال۔صیغہ۔اَعْجَزَ یُعْجِزُ۔مصدر۔ اِعْجَازٌ۔(عاجز کرنا۔)ثلاثی مجرد۔ باب مادہ(ع ج ز)صیغہ۔عَجَزَ یَعْجِزُ۔مصدر۔عجز۔(عاجز ہونا۔طاقت نہ رکھنا)۔

ترجمہ آیت:اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَعِدُّوْا:(تم تیاری کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیاری کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ ۔ عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔تَعْدَادًا۔(گننا۔گمان کرنا۔ عَدَدْتُ زَیْدًا صَادِقًا" میں نے زید کو سچا سمجھا۔گمان کیا"۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اسْتَطَعْتُمْ:(تم کر سکتے ہو۔تم طاقت رکھتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اِسْتِطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا۔اطاعت کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قُوَّةٍ:(قوت۔طاقت)اسم مجرور۔وَ:(اور)مِنْ:(سے)حرف جار۔رِّبَاطِ:(باندھنا۔ پالان کَسے ہوئے)اسم مجرور۔مضاف۔الْخَيْلِ:(مختلف قسم کے گھوڑے)مجرور مضاف الیہ۔ تُرْهِبُوْنَ:(تم ڈراتے رہو۔خوفزدہ کرتے رہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْهَبَ یُرْهِبُ۔مصدر۔اِرْهَابٌ۔(ڈرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ھ ب)صیغہ ۔رَهِبَ یَرْهَبُ۔مصدر۔رَهْبَةٌ۔رُهْبًا۔رَهْبًا۔رَهَبًا۔رُهْبَانًا۔رَهْبَانًا۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔بِ:(ساتھ۔ ذریعے) حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔عَدُوَّ:(دشمن)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَدُوَّ:(دشمن)معطوف منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آخَرِيْنَ:(دوسروں کو)معطوف منصوب۔علامت ۔ی۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔

مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول مقدّم منصوب۔ تُنفِقُوْا:(تم خرچ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم فعل شرط۔علامت نون محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ يَنْفِقُ۔مصدر۔ نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ختم ہو جانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔شَيْءٍ : (کسی چیز)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔تمیز یا حال۔۔فِيْ :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ :(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ يُوَفَّ:(پورا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل جواب شرط۔یائے حرف علت محذوف۔ضمیر مستتر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ أَنْتُمْ: (تم)ضمیر منفصل۔مبتداء۔ مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُظْلَمُوْنَ:(تم ظلم کئے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت: اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہ اللہ میں خرچ کروگے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ جَنَحُوا: (وہ جھکیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ن ح) صیغہ جَنَحَ يَجْنَحُ۔ مصدر۔ جُنُوحٌ۔ (مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا) لِ: (لئے) حرف جار۔ السَّلْمِ: (صلح کے) اسم مجرور۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اجْنَحْ: (تم مائل ہو جاؤ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ جملہ محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ن ح) صیغہ۔ جَنَحَ يَجْنَحُ۔ مصدر۔ جُنُوحٌ۔ (مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا) لَ: (لئے) حرف جار۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ تَوَكَّلْ: (وہ بھروسہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محلا اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلُ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔ (بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ (و ک ل) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ مرفوع۔ السَّمِيْعُ: (خوب سننے والا) اسم فاعل۔ مبالغہ۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْعَلِيْمُ: (خوب جاننے والا) مبالغہ۔ محلاً إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يُرِيدُوا:(وہ چاہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ يَخْدَعُوْ:(وہ دھوکہ دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(خ د ع)صیغہ خَدَعَ يَخْدَعُ۔مصدر۔خَدْعٌ۔(دھوکہ دینا۔)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔حَسْبَ:(حساب۔گمان) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي :(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر ف سکون۔محلاً خبر مرفوع۔أَيَّدَ:(اس نے طاقت دی۔اس نے تائید کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَيَّدَ يُؤَيِّدُ۔مصدر۔تَأْيِيْدٌ۔(تائید کرنا۔مدد کرنا۔قوت دینا)۔ كَ:(آپ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نَصْرِ:(مدد)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(ایماندار۔مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًا سم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَلَّفَ:(پیار دیا۔الفت دی۔ملایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَلَّفَ یُؤَلِّفُ۔ مصدر۔تَالِیفٌ۔(الفت ڈالنا۔محبت پیدا کرنا۔جوڑنا)۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ قُلُوْبِ:(دل۔جمع)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنفَقْتَ:(تونے خرچ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ یَنْفِقُ۔ مصدر۔نَفْقٌ۔(سرنگ نکالنا۔ختم ہوجانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ فِيْ :(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ جَمِيْعاً:(سب کے سب)منصوب۔حال۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔ أَلَّفْتَ :(تو نے الفت ڈالی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تائے ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مفتوح۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ قُلُوْبِ:(دل۔جمع)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) لَكِنَّ کا اسم منصوب۔ أَلَّفَ:(پیار دیا۔الفت دی۔ملایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔بالجملہ محلاً کی لَكِنَّ خبر مرفوع۔ تفعیل۔صیغہ۔اَلَّفَ یُؤَلِّفُ۔ مصدر۔تَالِیفٌ۔(الفت ڈالنا۔محبت پیدا کرنا۔جوڑنا)۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب عَزِيزٌ :(خوب عزت والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَكِيْمٌ :(خوب حکمت والا۔ دانائی والا۔پالیسی والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اوران کے دلوں میں الفت پیدا کردی۔اوراگر تم دنیابھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کرسکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی)منادیٰ۔ مضموم۔محلاً تقدیراً منصوب۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ:(خبر دینے والا) أَيُّ کابدل۔حَسْبُ:(گمان)مرفوع۔مبتداء۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ كَ :(آپ کی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاً مفتوح۔برائے اتصال مابعد۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(مومن۔ایماندار)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی)منادیٰ۔ مضموم۔محلاً تقدیراً منصوب۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ: (خبر دینے والا) أَيُّ کابدل۔حَرِّضِ:(تم ابھارنا۔ترغیب دو)فعل امر واحد مذکرغائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔حَرَّضَ يُحَرِّضُ۔مصدر ۔تَحْرِيْضٌ۔(شوق دلانا۔ابھارنا۔ترغیب دینا) الْمُؤْمِنِيْنَ: (مومنوں کو)منصوب۔علامت ی۔ مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْقِتَالِ:(قتال پر۔جنگ پر۔لڑائی پر)اسم

مجرور۔ اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ یَّکُنۡ:(وہ ہوں گے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔علامت محل اعراب ساکن۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ عِشۡرُوۡنَ:(بیس)کااسم مؤخر مرفوع۔ صَابِرُوۡنَ:(ڈٹے رہنے والے۔استقامت دکھانے والے)اسم فاعل۔مرفوع جمع مذکر۔ محلاًصفت مرفوع۔یَغۡلِبُوۡا:(غلبہ پائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم فعل جواب شرط۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ یَغۡلِبُ۔مصدر۔غَلۡبَۃٌ۔(غلبہ پانا)۔ مِئَتَیۡنِ:(دو سو) منصوب۔مفعول بہ۔تثنیہ۔ منصوب۔ علامت۔ی۔نون اعرابی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنۡ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ یَّکُنۡ:(وہ ہوں گے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔علامت محل اعراب ساکن۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔مِّئَۃٌ :(ایک سو) کَانَ کا اسم مرفوع۔یَغۡلِبُوۡا:(غلبہ پائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم فعل جواب شرط۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ یَغۡلِبُ۔مصدر۔ غَلۡبَۃٌ۔ (غلبہ پانا)۔اَلۡفًا :(ایک ہزار)منصوب۔مفعول بہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ الَّذِیۡنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔شبہ جملہ صفت منصوب۔ کَفَرُوۡا :(انہوں نے کفرکیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکۡفُرُ۔مصدر۔کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ھُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ قَوۡمٌ:(قوم) اَنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَفۡقَھُوۡنَ:(وہ غور کرتے ہیں۔سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔جملہ محلاًقَوۡمٌ کی صفت۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِہَ یَفۡقَہُ۔مصدر۔فِقۡہٌ۔(غور کرنا۔ سمجھنا)۔

ترجمہ آیت: اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اور اگر تم بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

اَلْاٰنَ: (اب) ظرف زمان۔ خَفَّفَ: (اس نے ہلکا کیا۔ تخفیف کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ خَفَّفَ يُخَفِّفُ۔ مصدر۔ تَخْفِيْفٌ۔ (ہلکا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ (خ ف ف) مضاعف۔ صیغہ۔ خَفَّ يَخِفُّ۔ مصدر۔ خَفًّا۔ خِفٌّ۔ خَفَّةً۔ ()۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عَلِمَ: (اس نے جانا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ ضَعْفًا: (کمزور) أَنَّ کا اسم منصوب مؤخر۔ فَ: (پس) استئنافیہ۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ يَّكُنْ: (وہ ہوں گے) فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ فعل شرط۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ مِّئَةٌ: (سو) كَانَ کا اسم مرفوع۔ صَابِرَةٌ: (ڈٹے رہنے والے) صفت مرفوع۔ يَغْلِبُوْا: (غلبہ پائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم فعل جواب شرط۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ل ب) صیغہ۔ غَلَبَ يَغْلِبُ۔ مصدر۔ غَلَبَةٌ۔ (غلبہ پانا)۔ مِئَتَيْنِ: (دو سو) منصوب۔ مفعول بہ۔ تثنیہ۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ نون اعرابی۔ وَ: () إِنْ: (اگر) حرف

شرط۔جازم فعل شرط۔ یَّکُنۡ:(وہ ہوں گے) فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ علامت محل اعراب ساکن۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ اَلۡفٌ :(ایک ہزار۔) کَانَ کا اسم مرفوع۔یَغۡلِبُوۡا:(غلبہ پائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم فعل جواب شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ یَغۡلِبُ۔مصدر۔غَلۡبَۃٌ۔(غلبہ پانا)۔اَلۡفَیۡنِ:(دو ہزار)منصوب۔ مفعول بہ۔ تثنیہ۔علامت ی۔نون اعرابی۔ بِ:(سے)حرف جار۔اِذۡنِ:(اجازت)اسم مجرور۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الصّٰبِرِیۡنَ : (استقامت دکھانے والے۔ڈٹے رہنے والے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ‌وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۷﴾

مَا :(نہیں)نافیہ۔کَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَبِیٍّ:(نبی۔خبر دینے والا)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔اَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّکُوۡنَ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ

جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ أَسْرَى:(اَسِیْرٌ کی جمع۔قیدی) کَانَ کا اسم مرفوع۔ حَتّٰی: (یہاں تک کہ)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ يُثْخِنَ: (وہ خوب بہا ئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَثْخَنَ يُثْخِنُ۔مصدر۔اِثْخَانٌ۔(خون بہانا۔خون ریزی کرنا۔) فِيْ : (میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)حرف جار۔ تُرِيدُوْنَ:(تم چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ عَرَضَ:(سامان۔متاع۔ جس کو ثبات نہ ہو۔ جس کو عارضہ ہو۔) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)عاطفہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔يُرِيدُ:(اس نے چاہا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً شبہ جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ الْآخِرَةَ:(آخرت۔قیامت)منصوب۔مفعول بہ۔وَ: (اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَزِيْزٌ:(زبردست۔عزت والا۔)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَكِيْمٌ :(خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:پیغمبر کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کرکے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہادے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔اور اللہ آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔لَا :(نہیں)نافیہ۔كِتَابٌ:(کوئی کتاب)مبتداء۔مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔سَبَقَ:(پہلے ہو چکا ہوتا۔ترجمہ بوجہ لَّوْ)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ

يَسْبِقُ۔مصدر۔ سَبْقٌ۔(پہل کرنا۔آگے نکلنا۔ بھاگ نکلنا)۔ لَ:(لازماً)برائے لَوْ لَا۔رابطہ جواب شرط۔مَسَّ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَخَذْتُمْ:(تم نے پکڑا۔تم نے لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا(پکڑنا)۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء)فاعل مرفوع۔موصوف۔ عَظِيْمٌ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو(فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔كُلُوْا:(تم سب کھاؤ)فعل امر جمع مذکرحاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلٌ۔(کھانا)۔مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔غَنِمْتُمْ:(جو تم نے مال غنیمت لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ن م)صیغہ۔غَنِمَ يَغْنَمُ۔مصدر۔غَنْمٌ ۔غَنِيْمَةٌ۔غُنْمٌ۔(مال غنیمت حاصل کرنا) حَلٰلاً :(حلال) منصوب۔حال۔موصوف۔طَيِّبًا:(عمدہ۔صاف ستھرا۔)صفت منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّقُوْا: (تم سب پرہیز کرو۔تم سب ڈرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔محلاًإِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:توجومالِ غنیمت تمہیں ملاہے اسے کھاؤ(کہ وہ تمہارے لیے) حلال طیب رہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی)منادیٰ۔ مضموم۔محلاً تقدیراًمنصوب۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ: (خبر دینے والا) أَيُّ کابدل۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ أَيْدِيْ:(ہاتھ)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْاَسْرٰى:(اَسِيْرٌ کی قیدی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَّعْلَمِ:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔فِيْ :(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔ مضاف ۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ اوّل۔خَيْرًا: (بہتر)منصوب مفعول بہ ثانی۔ يُؤْتِ:(وہ دے)اصلاً يُؤْتِيْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔بوجہ ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا

ہے۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ خَيْرًا: (بہتر)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مِّمَّآ:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أُخِذَ:(وہ پکڑا گیا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر هُوَ۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَغْفِرْ:(اس نے مغفرت کی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔معطوف مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔ غَفُوْرٌ: (خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو(مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ وَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يُّرِيدُوْا:(وہ چاہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ خِيَانَتَ:(خیانت۔بد دیانتی۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَانُوْا:(انہوں نے خیانت کی)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ

سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَمْكَنَ:(پکڑوا دیا۔ گرفتار کروا دیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْكَنَ يُمْكِنُ۔مصدر۔اِمْكَانٌ۔(گرفتار کرا دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَكِيْمٌ :(خوب حکمت والا۔) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو(تمہارے) قبضے میں کر دیا۔اور اللہ دانا حکمت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِنْ وَّلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَاجَرُوْا:(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ ۔صیغہ ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔ مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔ مصدر۔ هَجْرًا۔هَجْرَانًا۔(چھوڑ دینا۔ تعلق ختم کرنا۔طلاق دینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهَدُوْا:(انہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔

مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔(کوشش کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مجاف۔هِمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنفُسِ:(جانوں سے)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضافر الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔آوَوْا:(انہوں نے ٹھکانہ دیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰوٰی يُؤْوِيْ۔مصدر۔ اِيْوَآءٌ۔(جگہ دینا۔پناہ دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء و ی)مہموز الفاء۔لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔اَوٰی يَاوٰی۔مصدر۔اَوِيَةً۔اِيَّةً۔مَاوِيَةً۔ مَاوَاةً۔ (کسی پر رحم کھانا۔نرم دل ہونا) وَّ:(اور)حرف عطف۔نَصَرُوْا:(انہوں نے مدد کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُر۔مصدر۔ نَصْرٌ۔ (مدد کرنا)۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذرک ومؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بَعْضُ: (کچھ۔بعض)مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْلِيَاءُ:(دوست۔حامی۔سرپرست)خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً مبتداء أُوْلَئِكَ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ بَعْضٍ:(کچھ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ مبتداء مرفوع۔ آمَنُوْا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ : (نہیں)نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُهَاجِرُوْا:(انہوں نے ہجرت کی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ ۔صیغہ ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔مصدر۔ هَجْرًا۔هَجْرَانًا۔

(چھوڑ دینا۔ تعلق ختم کرنا۔ طلاق دینا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ وَلَايَتِ: (دوستی۔ مدد۔ قرابت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلا! مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔شَيۡءٍ:(شئے)مبتداء مؤخر۔تقدیراً مضموم مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء الَّذِيۡنَ کی خبر مرفوع۔ حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنۡ مضمر۔ناصب مضارع۔يُهَاجِرُوۡا:(انہوں نے ہجرت کی) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ ۔صیغہ ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهۡجُرُ۔ مصدر۔ هَجۡرًا۔هَجۡرَانًا۔(چھوڑ دینا۔ تعلق ختم کرنا۔طلاق دینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِنِ: (اگر) شرطیہ۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔جازم فعل شرط۔ اسۡتَنۡصَرُوۡ:(وہ مدد مانگیں)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسۡتَنۡصِرَ يَسۡتَنۡصِرُ۔ مصدر۔اِسۡتِنۡصَارٌ۔(مدد طلب کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنۡصُرُ۔مصدر۔ نَصۡرٌ۔ (مدد کرنا)۔كُمۡ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔ الدِّيۡنِ:(دین۔ طریقہ۔اصول۔) اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔ كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔النَّصۡرُ:(مدد)مبتداء مؤخر ۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ اِلَّا : (سوائے)حرف استثناء۔مستثنٰی محذوف۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ قَوۡمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔بَيۡنَ:(درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيۡنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّيۡثَاقٌ:(عہد۔پختہ عہد۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِمَا)حرف جار۔+ اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔

تَعۡمَلُوۡنَ :(تم کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ عَمِلَ یَعۡمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ بَصِیۡرٌ : (خوب دیکھنے والا) خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جولوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی توجب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہوگی۔مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے

وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ اِلَّا تَفۡعَلُوۡہُ تَکُنۡ فِتۡنَۃٌ فِی الۡاَرۡضِ وَفَسَادٌ کَبِیۡرٌ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِیۡنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔کَفَرُوۡا: :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکۡفُرُ۔ مصدر۔ کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بَعۡضُ:(کچھ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَوۡلِیَآءُ:(دوست۔حامی۔سرپرست۔ساتھی)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء الَّذِیۡنَ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ بَعۡضٍ:(کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(اگر نہ)مرکب :(اِنۡ+لَّا)حرف شرط۔+لائے نافیہ۔تَفۡعَلُوۡ: (تم کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفۡعَلُ۔مصدر۔فِعۡلًا۔(کرنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَکُنۡ :(تو ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔اصلاً تَکُوۡنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا۔(ہونا)۔فِتۡنَۃٌ:(آزمائش۔)فاعل مرفوع۔ فِیۡ :(میں)حرف جار۔الۡاَرۡضِ: (زمین)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔فَسَادٌ:(فساد۔بگاڑ)معطوف مرفوع۔موصوف۔کَبِیۡرٌ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔تو(مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کروگے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا آمَنُوْا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَاجَرُوْا:(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔هَاجَرَ یُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ یَهْجُرُ۔مصدر۔هَجْرًا۔هَجْرَانًا۔(چھوڑ دینا۔ تعلق ختم کرنا۔طلاق دینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف جَاهَدُوْا:(انہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاهَدَ یُجَاهِدُ۔ مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ یَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ سَبِیْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف مرفوع۔آوَوْا:(انہوں نے ٹھکانہ دیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰوٰی یُؤْوِیْ۔مصدر۔ اِیْوَآءٌ۔(جگہ دینا۔پناہ دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء و ی)مہموز الفاء۔لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔اَوٰی یَاْوِیْ۔مصدر۔اَوِیَّةً۔اِیَّةً۔مَاوِیَةً۔مَاوَاةً۔ (کسی پر رحم کھانا۔نرم دل ہونا) ۔ وَّ: (اور)حرف عطف۔نَصَرُوْا:(انہوں نے مدد کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُر ۔مصدر۔نَصْرٌ۔(مدد کرنا)۔أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔مبنی برفتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔هُمُ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ الْمُؤْمِنُوْنَ:(ایمان دار۔مومن کی جمع)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاًمبتداء الَّذِیْنَ کی خبر مرفوع۔حَقًّا:(حق سچ)منصوب۔مفعول مطلق۔ بلا فعل۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّغْفِرَةٌ:(مغفرت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔اور جملہ محلاً مبتداء الَّذِیْنَ کی خبر ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رِزْقٌ :(رزق)معطوف مرفوع۔موصوف۔ كَرِيْمٌ :(اعلیٰ۔عزت والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۸/۷۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا آمَنُوْا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف عطف۔بَعْدُ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔هَاجَرُوْا:(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ ۔هَاجَرَ یُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔ مصدر۔هَجْرًا۔هَجْرَانًا۔(چھوڑ دینا۔تعلق ختم کرنا۔طلاق دینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهَدُوْا:(انہوں نے جہاد

کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔ مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔ جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا)۔ مَعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) زائدہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء أُولَئِكَ کی خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً مبتداء الَّذِينَ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُولُوا:(ذُوْ کی جمع۔والے)ازستّہ مکبّرہ۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْأَرْحَامِ:(قرابت دار۔ایک رحم سے پیدا ہونے والے)مجرور مضاف الیہ۔بَعْضُ:(کچھ)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْلَى:(زیادہ۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً مبتداء أُولُوا کی خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔كِتَابِ: (کتاب) اسم مجرور۔مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ہر)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(کوئی شئے)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں۔اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

9 سورہ التوبۃ

اٰیاتھا 129 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 رکوعاتھا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱﴾

بَرَاءَةٌ:(بےزار ہونا۔ بری الذمہ ہونا۔جس چیز سے کراہت ہو اس سے الگ ہونا۔)مرفوع۔خبر۔مبتداء محذوف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی برسکون۔محلاً مفتوح برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔عَاهَدْتُّمْ:(تم باہم عہد کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔مصدر۔مُعَاهَدَةٌ۔(معاہدہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ھ د)صیغہ۔عَهِدَ يَعْهَدُ۔مصدر۔عَهْدٌ۔(عہد کرنا۔وعدہ کرنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاً مفتوح برائے اتصال مابعد۔الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:(اے اہل اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔استئنافیہ۔سِيحُوْا:(سیاحت کرو۔سیر کرو، چل پھر لو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(س ی ح)اجوف یائی۔صیغہ۔سَاحَ يَسِيْحُ۔مصدر۔سِيْحٌ۔(چلنا)

پھرنا۔گھومنا پھرنا۔) فِيْ :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔أَرْبَعَةَ:(چار)ظرف زمان منصوب۔ مضاف۔أَشْهُرٍ :(بہت مہینے۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اعْلَمُوْا:(جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمٌ۔ (جاننا) أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً أَنَّ کااسم منصوب۔ غَيْرُ:(نہیں) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ مُعْجِزِي:(عاجز کرنے والے)اصلاً مُعْجِزِيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کااسم منصوب۔ مُخْزِيْ :(رسوا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔تقدیراً مضموم۔الْكَافِرِيْنَ :(انکار کرنے والے۔کافر)مجرور مضاف الیہ۔محلاً منصوب پہلے مصدر کا معطوف۔

ترجمہ آیت:تو(مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَذَانٌ:(اعلان کرنا)مبتداء مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفتوح برائے اتصال ما بعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُوْلِ: (پیغمبر)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء أَذَانٌ کی خبر مرفوع۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔الْحَجِّ:(حج)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْاَكْبَرِ:(بہت بڑا)مجرور صفت۔اسم تفضیل۔ أَنَّ:(بے

شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔بَرِيْءٌ:(بیزار۔بری الذمہ) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفتوح برائے اتصال ما بعد۔ الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔مشرکوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ: (پیغمبر)مبتداء۔ مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط، تُبْتُمْ:(تم لوٹ آؤ۔توبہ کرلو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔خَيْرٌ:(بہتر)خبر مرفوع ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَوَلَّيْتُمْ:(تم منہ پھیرلو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيٌ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اعْلَمُوْا:(جان لو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ غَيْرُ:(نہیں ہو) أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔مُعْجِزِيْ:(عاجز کرنے والے۔کمزور کرنے والے)اصلاً مُعْجِزِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔بَشِّرِ:(بشارت دو۔ذو معنی ہے۔خوشخبری کے لئے بھی اور عذاب کے لئے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محلاً مکسور بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوش خبری سنانا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔كَفَرُوْا:(کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ عَذَابٍ:(عذاب۔سزاء)اسم مجرور۔موصوف۔أَلِيْمٍ :(دردناک)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دستبردار ہے)۔پس اگر تم توبہ کر لو تو تمھارے حق میں بہتر ہے۔اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

إِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾

إِلَّا:(مگر)استثناء۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔عَاهَدْتُّمْ:(تم نے باہم معاہدہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔مصدر۔ مُعَاهَدَةٌ۔(معاہدہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ھ د)صیغہ۔عَهِدَ يَعْهَدُ۔ مصدر۔ عَهْدٌ۔(عہد کرنا۔وعدہ کرنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفتوح برائے اتصال ما بعد۔ الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔ مشرک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يَنقُصُوْ:(انہوں نے توڑا۔کمی کی)فعل مضارع مجزوم ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔شَيْئًا:(کوئی چیز۔کچھ بھی)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يُظَاهِرُوْا:(انہوں نے ظاہر کیا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ظَاهَرَ يُظَاهِرُ۔مصدر۔ مُظَاهَرَةٌ۔(ظاہر کرنا) عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم

مجرور۔ أَحَدًا:(کسی ایک کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔أَتِمُّوا:(پورا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔باب (ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔ تَمَامًا۔(مکمل ہونا۔پورا ہونا) ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ عَهْدَ:(عہد۔وعدہ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى :(طرف۔تک)حرف جار۔مُدَّتِ:(مقررہ وقت۔مدت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔ اَحْبَابٌ۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ح ب ب)۔صیغہ۔حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا)۔ الْمُتَّقِيْنَ :(پرہیز گاروں کو)مفعول بہٖ منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو۔(کہ) اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ انسَلَخَ:(اس نے کھال اتاری۔وہ ختم ہو جائیں۔چھوڑ دئے جائیں۔گزر جائیں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْسَلَخَ يَنْسَلِخُ۔مصدر۔انسلاخ۔(چھوڑ دینا۔گزر جانا) الْاَشْهُرُ:(مہینے)فاعل مرفوع۔

موصوف۔ اَلْحُرُمُ:(حَرَامٌ کی جمع۔ حرمت والے۔ احرام باندھنے والے۔ ادب والے)صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اُقْتُلُوا:(لڑائی کرو۔ قتال کرو۔ قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔ قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ اَلْمُشْرِكِيْنَ:(مشرکوں کو)منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔ حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ وَجَدتُّمُو:(تم پاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ برائے شکم پری۔ یعنی حرف اشباع۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ ۔(پانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ خُذُوْ:(تم پکڑو۔ گرفتار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ احْصُرُوْ:(تم گھیراؤ کرو۔ محاصرہ کرو)هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ع د)صیغہ۔ حَصَرَ يَحْصُرُ۔ مصدر۔ حَصْرٌ۔ (گھیرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔ اقْعُدُوْا:(تم بیٹھو۔ انتظار کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ع د)صیغہ۔ قَعَدَ يَقْعُدُ۔ مصدر۔ قُعُوْدٌ۔(بیٹھنا۔ انتظار کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ كُلَّ:(تمام۔ ہر)ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ مَرْصَدٍ:(گھات کی جگہ۔ گھات کا موقع)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَابُوْا:(وہ توبہ کریں۔ وہ پلٹ جائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔ صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔ توبہ کرنا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ أَقَامُوْا:(تم قائم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و م)صیغہ۔

قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔آتَوُا:(تم دو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین ۔ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِیْتَاءٌ۔ (دینا)۔الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔خَلُّوْا:(تم چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ خَلّٰی یُخَلِّیْ۔مصدر۔تَخْلِیَةٌ۔(خالی کرنا۔ چھوڑنا) ثلاثی مجرد باب۔نصر۔ مادہ(خ ل و)صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خَلْوًّا۔خَلَاءً۔(خالی ہونا۔جگہ کا خالی ہونا۔تنہا ہونا۔)۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ سَبِيْلَ:(راہ۔راستہ)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ :(خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَحَدٌ:(کوئی ایک)فاعل مرفوع۔فعل محذوف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاً مفتوح برائے اتصال ما بعد۔الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع مشرکوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔اسْتَجَارَ:(ہمسایہ ہونا۔ پناہ مانگنا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَارَ يَسْتَجِيْرُ۔مصدر۔اِسْتِجَارَةٌ۔(پناہ مانگنا۔)كَ:(تم

سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أَجِرْ:(پناہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجَارَ یُجِیْرُ۔مصدر۔اِجَارَۃٌ۔(پناہ دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج ور)اجوف واوی۔صیغہ۔جَارَ یَجُوْرُ۔مصدر۔جَوْرًا۔(ہمسائیگی۔پڑوسی ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔حَتّٰى :(یہاں تک)حرف غایت۔بعدہ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔یَسْمَعَ:(وہ سن لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔كَلَامَ:(کلام۔ گفتگو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَبْلِغْ:(آپ پہنچائیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْلَغَ یُبْلِغُ۔مصدر۔اِبْلَاغٌ۔(پہنچانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ یَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔ بَلَاغًا۔(عقل کا پختہ ہو جانا۔بالغ ہونا جانا۔عمر کا درجہ)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَأْمَنَ :(امن کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِكَ :(وہ)مرکب :(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ بعید واحد مذکر+ بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔جملہ محلاً قَوْمٌ کی صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔خبر مقدّم منصوب۔ يَكُوْنُ:(وہ ہوسکتا ہے)فعل ناقص مضارع۔واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔مشرک۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ عَهْدٌ:(کوئی عہد۔ وعدہ۔ معاہدہ) كَانَ کا اسم مرفوع۔عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔مضاف۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هٖ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً منصوب مستثنیٰ۔ عٰهَدْتُّمْ:(تم نے باہم معاہدہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔ مصدر۔ مُعَاهَدَةٌ ۔ (باہم معاہدہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ھ د)صیغہ۔عَهِدَ يَعْهَدُ۔ مصدر۔ عَهْدٌ۔(عہد کرنا۔وعدہ کرنا)۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ الْمَسْجِدِ:(مسجد)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْحَرَامِ:(پاک۔احترام والی۔محترم)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔فَمَا:(جب تک)مرکب :(فَ+مَا)ضرف عطف+مصدریہ۔زمانیہ۔ اسْتَقَامُوْا:(وہ قائم رہیں۔سیدھے رہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ۔مصدر۔ اِسْتِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اسْتَقِيْمُوْا:(تم قائم رہو۔سیدھے رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ۔ مصدر۔اِسْتِقَامَةٌ۔

(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اَحْبَابٌ۔ (پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرم۔صیغہ۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا۔پیار کرنا۔) الْمُتَّقِيْنَ :(پرہیز گاروں کو۔متقیوں کو۔ڈرنے والوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا مشرکوں کے لیے (جنھوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار (پر) قائم رہو۔ بے شک اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾

كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَّظْهَرُوْا:(وہ ظاہر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظُهُوْرٌ۔(ظاہر ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْقُبُوْا:(وہ نگرانی کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ق ب) صیغہ۔رَقَبَ يَرْقُبُ۔مصدر۔رُقُوْبٌ۔(نگرانی کرنا۔لحاظ کرنا۔رعایت کرنا۔پاس کرنا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ إِلًّا:(قرابت۔عہد۔حلف)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)زائدہ۔ ذِمَّةً :()معطورف منصوب۔جملہ شرطیہ۔محلاً منصوب حال۔
يُرْضُوْنَ:(وہ خوش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرْضٰى يُرْضِیْ۔مصدر۔اِرْضَاءٌ۔(راضی کرنا۔خوش کرنا۔ناراضی دور کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِیَ يَرْضٰى۔مصدر۔ رِضْوًا۔ رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔
بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(فَمٌ کی جمع۔مونہوں۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔تَأْبٰى:(انکار کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی)مہموز الفاء+ ناقص یائی۔صیغہ۔اَبٰى يَابٰى۔مصدر۔اَبَاءٌ۔(انکار کرنا)۔ قُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:
(اور)حرف عطف۔أَكْثَرُ:(اکثر)افعل التفضیل۔مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَاسِقُوْنَ:(نافرمان)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(بھلاان سے عہد) کیوں کر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے۔اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

اِشْتَرَوْا:(انہوں نے بیچا۔خرید و فروخت کی۔کاروبار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَرٰى يَشْتَرِیْ۔مصدر۔اِشْتَرَآءٌ۔(بیچنا۔خریدنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰى يَشْرِیْ۔مصدر۔شِرًى ۔ شِرَاءً۔ (خریدنا۔ بیچنا)۔
بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔

ثَمَنًا:(قیمت)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔قَلِيْلاً :(تھوڑی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ فَ: (پس)حرف عطف۔صَدُّوْا:(انہوں نے روکا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صُدُوْدٌ۔(روکنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً کا اسم منصوب۔ سَاءَ: (وہ برا ہے)فعل ذم ماضی۔واحد مذکر غائب۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْٓءُ۔مصدر۔سُوْٓءً۔(برا لگنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ فارقہ۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑاسافائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْقُبُوْنَ:(نگرانی کرتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ق ب) صیغہ۔رَقَبَ يَرْقُبُ۔مصدر۔رُقُوْبٌ۔(نگرانی کرنا۔لحاظ کرنا۔رعایت کرنا۔پاس کرنا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔مُؤْمِنٍ:(ایمان دار۔مومن)اسم فاعل۔واحد مذکر۔اسم مجرور۔ إِلًّا :(رشتہ داری۔قرابت داری۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ ذِمَّةً :(ذِمَمٌ جمع۔عہد)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع

مذکر و مؤنث۔ مبتداء۔ مرفوع۔ هُمُ:(وہی) ضمیر منفصل۔ الْمُعْتَدُوْنَ:(حد سے بڑھنے والے) اسم فاعل۔ مرفوع۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَابُوْا:(وہ توبہ کریں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔:(وہ توبہ کریں۔ وہ پلٹ جائیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت و ب) اجوف واوی۔ صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔ توبہ کرنا)۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَقَامُوْا:(وہ قائم کریں) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ آتَوُا:(تم دو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمہ بوجہ التقائے ساکنین ۔ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِخْوَانُ:(اَخٌ کی جمع۔ بھائیوں) خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ فِيْ :(میں) حرف جار۔ الدِّيْنِ:(دین) اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ نُفَصِّلُ :(ہم تفصیل بیان کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔ مصدر۔ تَفْصِيْلًا ۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب مادہ(ف ص ل) صیغہ ۔ فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔ فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔ فاصلے پر

رکھنا۔ الْاٰيٰتِ:(آیات کو) منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم۔لوگ) اسم مجرور۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً مجرور قَوْمٍ کی صفت۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ اِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ نَّكَثُوْا:(وہ توڑدیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ک ث) صیغہ۔ نَكَثَ يَنْكُثُ۔ مصدر۔ نَكْثٌ۔ (توڑنا) اَيْمَانَ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔ قسموں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمْ: (اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ عَهْدِ: (عہد) مجرور۔ مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ:(اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ طَعَنُوْا:(وہ نشتر زنی کریں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح و نصر۔ مادہ (ط ع ن) صیغہ۔ طَعَنَ يَطْعُنُ۔ مصدر۔ طَعْنٌ۔ (نشتر زنی کرنا۔ بدنام کرنا) فِيْ :(میں) حرف جار۔ دِيْنِ:(دین) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ قَاتِلُوْا:(تم لڑائی کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔ (باہم جھگڑنا۔ جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (قتل کرنا)۔ (قتل کرنا)۔ اَىِٕمَّةَ:(اِمَامٌ کی جمع۔ پیشوا۔ امام۔ راہنما۔ سردار۔)

منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اَلْکُفْرِ:(کفر کے)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا: (نہیں) لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔أَيْمَانَ:(کوئی قسم) لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَنتَهُوْنَ:(وہ منع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ۔مصدر۔اِنْتِهَاءٌ۔(روکنا۔منع کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْىٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو(یہ یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

أَ لَّا:(رغبت دلانا۔ابھارنا۔)حرف تحضیض۔مرکب:(أَ+ لَّا)ہمزہ انکاری استفہامیہ۔:(نہیں) نافیہ۔ تُقَاتِلُوْنَ:(تم جنگ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ قَوْمًا:(قوم لوگ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَّكَثُوْا:(انہوں نے توڑا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ث)صیغہ۔نَكَثَ يَنْكُثُ۔مصدر۔نَكْثٌ۔(توڑنا)۔ أَيْمَانَ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔قسموں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ: (وہ۔

اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَمُّوْا:(انہوں نے ارادہ کیا۔عزم کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب ۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ م م)مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ يَهُمُّ۔مصدر۔هَمَّ ۔ مَهَمَّةٌ۔(ارادہ کرنا۔ عزم کرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِخْرَاجِ :(نکالنا)اسم مجرور۔ مضاف۔الرَّسُولِ :(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُمْ:(انہوں نے)ضمیر منفصل۔جمع مذکر۔ بَدَؤُوْ:(انہوں نے شروع کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب د ء)صیغہ۔بَدَءَ يَبْدَؤُ۔مصدر۔بَدْءٌ۔(ابتداء کرنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَوَّلَ: (پہلی)ظرف زمان منصوب۔مضاف۔ مَرَّةٍ :(بار۔مرتبہ)مجرور۔مضاف الیہ۔أَ:(کیا)ہمزہ استفہامیہ۔ تَخْشَوْنَ:(تم ڈرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى ۔مصدر ۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔ مرفوع۔ س:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔أَحَقُّ :(زیادہ حقدار)اسم تفضیلا ورفاعل کے لئے مستعمل ہے۔خبر مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَخْشَوْ:(تم ڈرے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ :(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔مُّؤْمِنِيْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔)كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر (اللہ) کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

قَاتِلُوْ:(تم جنگ کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يُعَذِّبْ:(عذاب دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔برائے جواب طلب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبٌ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔عُذُوْبَةً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مضموم برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔فاعل۔واحد مذکر۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيْدِيْ:(ہاتھوں سے)اصلاً تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔يُخْزِ:(رسوا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔حرف علت۔ی۔ محذوف۔محلاً مکسور برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْزٰی يُخْزِیْ۔مصدر۔اِخْزَاءٌ۔(رسوا کرنا۔)۔هِمْ: (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَنْصُرْ:(مدد کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُر۔مصدر۔ نَصْرٌ۔ (مدد کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَشْفِ :(وہ شفاء دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ش ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَفٰی يَشْفِیْ۔مصدر۔ شِفَآءٌ۔(شفاء

دینا)۔صُدُوْرَ:(سینوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ مُّؤْمِنِيْنَ:(مُّؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان دار)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:ان سے(خوب) لڑو۔اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يُذْهِبْ:(لے جائے گا۔دور کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَذْهَبَ يُذْهِبُ۔ مصدر۔ اِذْهَابٌ۔(لے جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهْبٌ۔(جانا)۔ غَيْظَ:(غصہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔يَتُوْبُ :(وہ توبہ قبول کرتا ہے۔وہ توجہ فرماتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(لوٹنا۔توبہ کرنا)اگر بعد میں حرف جار عَلٰى ہو تو معنی ہوتا ہے۔رجوع کرنا۔ توبہ کی توفیق دینا۔(رحمت سے)توجہ دینا۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔واحد مذکر۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَّشَآءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَكِيْمٌ :(خوب دانائی والا۔خوب حکمت عملی رکھنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

أَمْ:(یا)حرف اضراب۔و حرف عطف۔ حَسِبْتُمْ:(تم حساب لگاتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا)۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُتْرَكُوْا:(تم چھوڑ دیئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكٌ۔(چھوڑنا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمَّا :(ابھی تک) اسم ظرف شرطیہ۔مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔يَعْلَمِ:(اس نے نہیں جانا)فعل مضارع مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(معلوم کرنا۔جاننا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔واحد مذکر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ جَاهَدُوْا:(انہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ ۔مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ ۔مصدر۔جُهْدًا۔جُهُوْدٌ۔(بہت کوشش کرنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَتَّخِذُوْا :(وہ پکڑیں۔اختیار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ (پکڑنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ

:(سوائے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً مفعول بہٖ ثانی۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔رَسُولِ: (پیغمبر)معطوف۔مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے)معطوف۔مجرور۔علامت ۔ی۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔وَلِيجَةً:(رازدان۔بھیدی۔گہرا دوست۔دلی دوست)منصوب۔مفعول بہٖ اوّل مؤخر منصوب۔مفتوح۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ خَبِيرٌ:(خبر رکھنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیاتم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔مشرک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّعْمُرُوْا:(تعمیر کریں۔آباد کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع م ر)صیغہ۔عَمَرَ يَعْمُرُ۔مصدر۔عِمَارَةٌ۔(آباد کرنا۔تعمیر کرنا)۔

مَسَاجِدَ:(مسجدیں)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ شَاهِدِيْنَ:(گواہی دینے والے۔دیکھنے والے)فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب حال۔علامت۔ی۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔أَنْفُسِ: (جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْكُفْرِ :(کفر)اسم مجرور۔أُوْلَئِكَ :(وہ ہی)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔حَبِطَتْ :(ضائع ہوگئے)فعل ماضی واحد مؤنث۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ۔حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطٌ۔(ضائع ہونا)أَعْمَالُ:(اعمال)فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِيْ :(میں)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ) هُمْ :(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مشرکوں کی زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب :(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب مضارع۔(جب اس کے ساتھ لگایا جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے)۔يَعْمُرُ:(وہ آباد کرتا ہے۔تعمیر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع م ر)صیغہ۔عَمَرَ يَعْمُرُ۔مصدر۔ عِمَارَةٌ۔(آباد کرنا۔تعمیر کرنا)۔ مَسَاجِدَ:(مساجد کو)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع فاعل۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْیَوْمِ :(دن)معطوف مجرور۔ موصوف۔الْآخِرِ :(قیامت۔آخرت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَقَامَ:(اس نے قائم کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتَیٰ:(اس نے دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ :(زکوٰۃ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ: (نہیں)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ یَخْشَ:(وہ ڈرا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔اصلاً یَخْشَیُ تھا۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ خَشِیَ یَخْشٰی۔مصدر۔ خَشْیَةٌ۔(ڈرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہ۔فَ: (پس)حرف عطف۔عَسَىٰ:(امید ہے۔)فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔ أُولَئِكَ:(وہی)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔کا اسم مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَکُوْنُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُهْتَدِیْنَ : (ہدایت یافتہ۔ہدایت پانے والے)اسم مجرور۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔جَعَلْتُمْ:(تم بنایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔سِقَايَةَ:(کٹورا۔پانی پلانے کی جگہ۔پانی پلانا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْحَاجِّ:(الْحَجُّ کی جمع۔حاجی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِمَارَةَ: (عمارت۔ بلڈنگ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْمَسْجِدِ:(مسجد)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْحَرَامِ:(محترم۔حرمت والی)مجرور صفت۔تابع موصوف۔كَ:(جیسا۔مانند۔طرح)حرف جار۔و حرف تشبیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ آمَنَ:(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(دن)معطوف مجرور۔ موصوف۔الْآخِرِ :(قیامت۔آخرت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهَدَ:(اس نے جہاد کیا۔جنگ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔ مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ہ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ: (راہ) اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَوُوْنَ:(برابری کرتے ہیں۔برابر ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِیْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا)عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَهْدِيْ:(ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ

(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم۔لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ الظّٰلِمِيْنَ :(اندھیر مچانے والے۔ظلم وبربریت کرنے والے)منصوب۔علامت۔ی۔صفت تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیاتم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم یعنی (خانۂ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیاہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتاہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتاہے۔یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَاجَرُوْا:(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(ہجرت کرنا)،ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔مصدر۔هِجْرًا۔(ہجرت کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهَدُوْا:(انہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔ مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا)۔فِيْ :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(جانوں سے)معطوف مجرور۔مضاف۔ هِمْ :

(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَعْظَمُ:(بہت بڑا)افعل تفضیل۔خبر مرفوع۔ دَرَجَةً:(مرتبہ۔درجہ)منصوب۔ تمیز۔ عِنْدَ: (پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ۔بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ :(وہ ہی)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔الْفَائِزُوْنَ:(کامیاب ہونے والے)فاعل۔مرفوع جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے۔اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں۔اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

يُبَشِّرُ:(وہ خوشخبری دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَبُّ:(ربّ۔پالنے والا)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحْمَةٍ :(رحمت۔مہربانی۔نوازش)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانٍ:(رضامندی)قرآن مجید میں رضائے الٰہی کے مخصوص ہے۔معطوف مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضْوَانٌ۔(خوشخبری) وَ:(اور)حرف عطف۔جَنَّاتٍ:(جنتوں ۔باغوں)معطوف مجرور۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔شبہ جملہ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔ نَعِيْمٌ:(نعمتوں والی)مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ مُّقِيْمٌ :(ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنے والی۔دائمی قائم رہنے والی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت ہائے جاودانی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭاِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

خَالِدِیْنَ: (ہمیشہ رہنے والے) منصوب۔ حال۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هَا: (وہ۔اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَبَدًا: (ہمیشہ ہمیشہ) ظرف زمان۔ منصوب۔ إِنَّ: (بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ أَجْرٌ: (بدلہ۔ معاوضہ) مبتداء مؤخر مرفوع۔ جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَظِيْمٌ: (بہت بڑا) صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور وہ) ان میں ابد الا آباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا اصلہ (تیار) ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (جو بھی۔ جونسا) منادیٰ۔ تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ جمع مذکر۔ محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔ آمَنُوْا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَتَّخِذُوْا: (تم بناؤ۔ تم پکڑو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ آبَاءَ: (باپ

دادا کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِخْوَانَ:(بھائیوں کو)معطوف منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست۔حامی۔سرپست)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ إِنِ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اسْتَحَبُّوا:(وہ پسند کریں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اِسْتَحَبَّ يَسْتَحِبُّ۔مصدر۔اِسْتِحْبَابٌ۔(پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرم۔صیغہ۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا۔پیار کرنا۔) الْكُفْرَ:(کفر کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْإِيمَانِ:(ایمان)اسم مجرور۔محلاً جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔جازم فعل شرط۔ يَتَوَلَّ:(دوستی رکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (محبت کرنا۔دوستی کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ فَ: (پس) رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ الظَّالِمُونَ:(ظلم کرنے والے اندھیر مچانے والے) فاعل۔ مرفوع۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط و جواب شرط مل کر محلاً مِنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے اہل ایمان! اگر تمہارے(ماں) باپ اور(بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ
فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنابولنا)۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔آبَاؤُ:(باپ دادا)كَانَ کا اسم۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبْنَآؤُ:(بیٹے)معطوف مرفوع۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِخْوَانُ:(اَخٌ کی جمع۔بھائی) معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَزْوَاجُ:(بیویاں)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔عَشِيرَتُ:(قریبی رشتہ دار۔قبیلہ۔خاندان)معطوف مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَمْوَالٌ:(مال و دولت)معطوف مرفوع۔ اِقْتَرَفْتُمُو:(تم نے کمائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤبرائے شکم پری۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِقْتَرَفَ يَقْتَرِفُ۔مصدر۔اِقْتَرَافٌ۔(کمانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ر ف)صیغہ۔قَرَفَ يَقْرِفُ۔مصدر ۔قَرْفٌ۔:(کمانا)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تِجَارَةٌ:(تجارت)معطوف مرفوع۔تَخْشَوْنَ:(تم ڈرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى ۔ مصدر ۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا)۔كَسَادَ:(کساد بازی۔مندا پڑ جانا)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا :(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَسٰكِنُ:(مَسْكَنٌ کی جمع ۔رہنے کی جگہیں۔ مکانات)معطوف

مرفوع۔ظرف مکان۔ تَرْضَوْنَ:(تم خوش ہوجاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔ رِضْوًا۔ رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔هَا :(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلا صفت مرفوع۔أَحَبَّ:(اس نے پسند کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاًافعل التفضيل۔(زیادہ پیارا۔زیادہ عزیز۔زیادہ محبوب) كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔ اَحْبَابٌ۔ (پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرم۔صیغہ۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا۔پیار کرنا۔) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مِنْ :(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جِهَادٍ:(جنگ)معطوف مجرور۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔تَرَبَّصُوْا:(تم انتظار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔محلاً جملہ مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا)۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔بعدہٗاَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔يَأْتِيَ :(وہ لے آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم۔معاملہ۔کام۔یہ لفظ افعال و اقوال کے لئے عام ہے) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔یا حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔جازم مضارع۔يَهْدِي :(راہنمائی دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ

دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم کو۔ لوگوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الْفَاسِقِيْنَ :(الْفَاسِقُ کی جمع ۔نافرمانوں کی)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً مبتداء اللّٰہُ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ نَصَرَ:(اس نے مدد کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ص ر)صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ ۔مصدر۔ نَصْرٌ۔ (مدد کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ مَوَاطِنَ :(مَوْطِنٌ کی جمع۔ مواقع۔ مقامات جنگ۔ جگہوں۔)اسم مجرور۔ موصوف۔ كَثِيْرَةٍ:(بہت زیادہ)مجرور صفت۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ معطوف۔ منصوب۔ مضاف۔ حُنَيْنٍ:(حنین)مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ بدل يَوْمَ کا منصوب۔ أَعْجَبَتْ:(وہ حیرانی میں پڑی۔ خوش فہمی میں مبتلاء ہوئی۔ اترائی۔ فخر ہوا کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تانیث تائے مبسوط ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔ مصدر۔ إِعْجَابٌ۔ (تعجب میں ڈالنا۔ حیرت میں ڈالنا۔ اترانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ج ب)عَجِبَ يَعْجَبُ۔ مصدر۔ عَجَبًا۔ عُجْبًا۔ (پسند کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَثْرَتُ:(کثرت)فاعل۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تُغْنِ:(بے پرواہ کیا۔ کام آئی)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔اصلاً تُغْنِيْ تھا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنِيَاءٌ۔(کام آنا۔بے پرواہ ہونا۔) عَنْ: (سے)حرف عطف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شَيْئًا:(کچھ بھی۔کوئی شئے) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ضَاقَتْ:(تنگ ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔صیغہ۔ضَاقَ يُضِيْقُ۔مصدر۔ضَيْقٌ۔(تنگ ہونا)۔عَلَيْ: (پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْاَرْضُ:(زمین)فاعل مرفوع۔بِمَا:(جوکچھ)مرکب۔ :(بِ+مَا)حرف جار+مصدریہ۔ رَحُبَتْ:(وسیع ہوگئی۔ فراغ ہوگئی۔خیر مقدم کیا)۔فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ر ح ب)صیغہ۔رَحُبَ يَرْحُبُ۔مصدر۔رَحُبٌ۔(۔گرم جوشی۔ویلکم کرنا۔وسیع ہونا۔فراغ ہونا)۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ وَلَّيْتُمْ:(تم مڑ گئے۔تمہاری ڈوڑیں لگ گئیں۔بھاگ نکلے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔ (مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔ مُّدْبِرِيْنَ :(پیٹھ پھیرنے والے۔)اسم فاعل۔ منصوب حال۔

ترجمہ آیت: اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن۔جب تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرّہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔
صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔
مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔سَكِيْنَتَ:(سکون۔اطمینان۔ سیکنت)
منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف ۔ هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔
رَسُوْلِهٖ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف
عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع ۔ایمان دار)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔
أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔
مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔
(اترنا)۔جُنُوْدًا:(فوجوں کو۔لشکروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔
تَرَوْ:(تم نے دیکھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ
محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی
یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد
مؤنث غائب۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَذَّبَ:(اس نے سزادی۔عذاب دیا) فعل ماضی
واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔ صیغہ عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی
مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔عُذُوْبَةً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ
هَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔الَّذِيْنَ :(جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع
مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا)فعل فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع
الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ یَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔
وَ:(اور)استئنافیہ۔ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد

کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ جَزَاءُ:(بدلہ ہے۔ سزاء ہے)خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْكَافِرِيْنَ :(انکار کرنے والے۔ کفر کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔

ترجمہ آیت: پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی (اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اُتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔ اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف يَتُوبُ:(وہ لوٹتا ہے۔ رحمت سے توجہ فرمائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلٰی کے صلہ کے ساتھ (رحمت سے)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔ صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔ توبہ کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ مضاف۔ ذَلِكَ:(:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ +كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَنْ :(جسے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔ چاہنا)۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ غَفُوْرٌ :(کوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔جمع مذکر۔محلاًأَيُّ کابدل منصوب۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الْمُشْرِكُوْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔مشرک۔اللہ کا شریک بنانے والے)مبتداء۔مرفوع۔ نَجَسٌ:(ناپاک)خبر مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف لَا:(نہیں)ناہیہ۔ جازم مضارع۔يَقْرَبُوْا:(وہ قریب جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب) صیغہ۔قَرِبَ يَقْرَبُ۔ مصدر۔قُرْبًا۔(قریب جانا)۔الْمَسْجِدَ:(مسجد)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الْحَرَامَ:(محترم۔حرمت والی)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ عَامِ:(سال)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔خِفْتُمْ:(تم کو ڈر ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(خ و ف) اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفًا۔(خوف کھانا)۔عَيْلَةً:(مفلسی کا)منصوب۔مفعول بہ۔فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَوْفَ :(عنقریب۔بہت جلد)حرف استقبال۔يُغْنِيْ:(وہ غنی کرے دے گا۔ بے پرواہ کردے گا۔امیر کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔غنی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ يَغْنٰى۔مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔بسنا۔آباد ہونا۔مالدار ہونا۔) كُمُ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط مجزوم۔مِنْ :(سے) حرف

جار۔ فَضْلِ:(فضل۔توقع سے زیادہ ۔رحمت ۔مہربانی)اسم مجرور۔ مضاف۔ ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جواب شرط محذوف۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔حَكِيْمٌ : (خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! مشرک توپلید ہیں تواس برس کے بعدوہ خانۂ کعبہ کاپاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تواللہ چاہے گاتوتم کواپنے فضل سے غنی کردے گا۔بے شک اللہ سب کچھ جانتا(اور) حکمت والا ہے

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾

قَاتِلُوْا :(تم لڑائی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔الَّذِيْنَ:(ان لوگوں سے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جمع مذکر۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ زائدہ۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْيَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔موصوف۔الْاٰخِرِ: (قیامت۔آخرت)مجرور صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ زائدہ۔

يُحَرِّمُوْنَ:(حرام کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ يَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کردینا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَدِيْنُوْنَ:(وہ دین اختیار کرتے ہیں۔قبول کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ی ن)اجوف یائی۔صیغہ۔دَانَ يَدِيْنُ۔مصدر۔دِيْنٌ۔(قبول کرنا۔اختیار کرنا)دِيْنَ :(دین۔اصول۔طریقہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْحَقِّ :(سچ۔حق۔حقیقی کا)مجرور مضاف الیہ۔مِنَ: (سے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔أُوْتُوْا :(دیئے جاتے ہیں۔یا دئے گئے ہیں)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الْكِتَابَ :(معرف باللام۔خاص کتاب) منصوب۔مفعول بہ۔حَتّٰى :(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر بعدہٗ۔ناصب مضارع۔يُعْطُوْا:(دئے گئے)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔منصوب۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْطٰى يُعْطِيْ۔مصدر ۔اِعْطَاءٌ۔(پیش کرنا۔دینا۔عطا کرنا۔ادا کرنا) الْجِزْيَةَ :(حفاظت کا معاوضہ)منصوب مفعول بہ۔عَنْ :(سے)حرف جار۔ يَدٍ

:(ہاتھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ صَاغِرُوْنَ:(گھٹیا۔کمینے۔حقیر۔ذلیل)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:جو اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر(یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَتِ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔الْيَهُوْدُ :(یہودیوں نے)فاعل مرفوع۔عُزَيْرٌ:(حضرت عزیرؑ)مبتداء مرفوع۔ابْنُ :(بیٹا)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَتْ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث ساکن۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ النَّصَارٰى:(عیسائیوں نے۔نصاریٰ نے) الْمَسِيْحُ :(مسیح۔لقب حضرت عیسیٰؑ)مبتداء۔ابْنُ:(بیٹا)خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ :(وہ)مرکب :(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ بعید واحد مذکر+ بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔ قَوْلُ:(بات۔قول)خبر مرفوع۔ مضاف۔هُمْ :(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(فَمٌ کی جمع مونہوں کی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُضَاهِـُٔوْنَ:(وہ مشابہت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود ۔واؤ

جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ضَاھٰی یُضَاھِیُ۔مصدر۔مُضَاھَاۃٌ۔ (مشابہت کرنا۔ریس کرنا۔ نقل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ض ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ضَھٰی یَضْھٰی۔مصدر۔ضَھْیٌ۔(زمین کا بنجر ہونا)۔قَوْلَ:(بات۔قول)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی سکون۔محلاً مضاف مجرور۔کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔قَاتَلَ:(اس نے جنگ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔ مُقَاتَلَۃٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ھُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔ اَنّٰی:(کہاں۔جہاں۔کیسے۔کیونکر)اسم استفہام۔ یُؤْفَکُوْنَ:(وہ جھوٹ بولنے پر بہکائے جارہے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ سمع۔صیغہ۔اَفَکَ یَافِکُ۔مصدر۔اِفْکٌ۔(جھوٹ بولنا۔بہتان لگانا)۔

ترجمہ آیت:اور یہود کہتے ہیں کہ عُزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے میں لگے ہیں۔اللہ ان کو ہلاک کرے۔یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَھُمْ وَرُھْبَانَھُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوْٓا اِلٰـھًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

اتَّخَذُوْا:(تم پکڑو۔اختیار کرو۔بناؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔

أَحْبَارَ:(علماء۔سکالرز)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُهْبَانَ:(زاہد۔درویشوں کو۔تارک الدینا)معطوف منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَرْبَابًا:(پالنے والے۔سردار) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسِيْحَ :(حضرت عیسیٰؑ کا لقب۔سیر کرنے والا) اسم فاعل۔منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ابْنَ:(بیٹا)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔مضاف۔ مَرْيَمَ: (مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أُمِرُوْا: (حکم دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔مبنی بر ضمہ۔واوٗ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء م ر) صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لِ:(تاکہ)لائے گئی یعنی لائے تعلیل تاکید۔ناصب مضارع۔يَعْبُدُوْا:(وہ عبادت کریں)فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔ إِلٰـهًا:(معبود)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔وَاحِدًا:(ایک ہی) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ لَا:(کوئی نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔إِلٰـهَ:(معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ إِلَّا:(سوائے)حرف استثناء۔ هُوَ :(وہی ہے)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ سُبْحَانَ:(پاک) منصوب۔ مستثنیٰ۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَمَّا:(اس سے جو)مرکب : عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يُشْرِكُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔ شَرْكًا۔(شریک کربنانا۔ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت: انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا اللہ بنالیا حالانکہ اُن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

يُرِيدُوْنَ: (وہ چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُّطْفِؤُا: (وہ بجھادیں) فعل مضارع جمع مذکر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطْفَا يُطْفِئُ۔ مصدر۔ اِطْفَاءٌ۔ (بجھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ط ف و) ناقص واوی۔ طَفَا يَطْفُو۔ مصدر۔ طَفْوًا۔ (پانی کے اوپر تیرنا۔ پانی میں نہ ڈوبنا۔ ہرن کا تیز دوڑنا۔ جمپ لگا کر سوار ہونا)۔ نُوْرَ: (نور۔ ہدایت۔ روشنی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔ سے۔) أَفْوَاهِ: (فَمٌ کی جمع ۔ مونہوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَأْبَىٰ: (وہ انکار کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ء ب ی) مہموز الفاء۔ + ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَبٰی يَابٰی۔ مصدر۔ اِبَاءٌ۔ (انکار کرنا۔) اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُتِمَّ: (پورا کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَتَمَّ يُتِمُّ۔ مصدر۔ اِتْمَامٌ۔ (مکمل کرنا۔ پورا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ت م م) مضاعف۔ صیغہ۔ تَمَّ يَتِمُّ۔ مصدر۔ تَمَامًا۔ (مکمل ہونا۔ پورا ہونا)۔ نُورَ: (روشنی۔ ہدیات۔ رہنمائی۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُ: (اپنا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ لَوْ: (اگرچہ) حرف شرط۔ غیر جازم۔

كَرِهَ :(اس نے ناپسند کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ھ)صیغہ۔ كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهٌ۔(ناپسند کرنا۔نفرت کرنا۔بیزار ہونا۔)۔الْكَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھادیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔

هُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔أَرْسَلَ:(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(اونٹ کا سبک رفتار سے چلنا)۔ رَسُولَ:(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْهُدَى:(ہدایت)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔وَ:(اور)حرف عطف۔دِيْنِ :(دین۔اصول۔طریقہ)معطوف مجرور۔مضاف۔الْحَقِّ: (حق سچ)مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُظْهِرَ:(وہ ظاہر کردے۔غالب کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَظْهَرَ يُظْهِرُ۔مصدر۔اِظْهَارٌ۔(ظاہر کرنا۔ غالب کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ظ ھ ر) صیغہ ۔ظَهَرَ يَظْهَرَ۔مصدر۔ظُهُوْرًا۔ ظَهْرًا (ظاہر ہونا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الدِّيْنِ:(دین)اسم مجرور۔ كُلِّ:(ہر۔تمام۔سب)برائے تاکید۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ :(اگرچہ)حرف شرط۔غیر جازم۔كَرِهَ:(اس نے ناپسند کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ک ر ھ)صیغہ۔

كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهٌ۔(ناپسند کرنا۔نفرت کرنا۔بیزار ہونا)۔الْمُشْرِكُونَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔شریک بنانے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے۔اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَثِيْرًا:(بہت زیادہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ الْاَحْبَارِ:(الْحِبْرُ کی جمع۔علماء)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الرُّهْبَانِ :(درویش۔مشائخ عظام۔تارک الدینا)معطوف مجرور۔لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔برائے تاکید۔ يَأْكُلُوْنَ:(وہ کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ أَمْوَالَ:(مال و دولت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْبَاطِلِ:(غلط طریقے سے۔) وَ:(اور)حرف عطف۔يَصُدُّوْنَ:(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔

صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔صَدٌّ۔صُدُوْدًا۔(رکنا۔روکنا۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِیْلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔جمع مذکر۔یَکْنِزُوْنَ:(جمع کرتے ہیں۔خزانہ بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ن ز)صیغہ۔کَنَزَ یَکْنِزُ۔مصدر۔ کَنْزًا۔(جمع کرنا۔خزانہ بنانا)۔الذَّھَبَ:(سونے سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْفِضَّةَ: (چاندی)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُنْفِقُوْنَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ یَنْفِقُ۔ مصدر۔نَفْقٌ۔(سرنگ نکالنا۔ختم ہو جانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ ھَا:(اس کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ سَبِیْلِ :(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بَشِّرْ:(خوشخبری دو۔)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ سمع۔مادہ(ن ف ق) صیغہ۔نَفَقَ یَنْفِقُ۔مصدر۔نَفْقٌ۔(سرنگ نکالنا۔ختم ہو جانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب)اسم مجرور۔ موصوف۔ اَلِیْمٍ :(دردناک)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ اللہ سے روکتے ہیں۔اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے۔ان کو اس دن عذاب الیم کی خبر سنادو۔

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

يَّوْمَ:(جس دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يُحْمٰى :(گرم کیا جائے گا۔تپایا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَحْمٰى يُحْمِيْ۔مصدر۔اِحْمَاءٌ۔(گرم کرنا۔ تپانا)۔عَلٰى:(پر) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ نَارِ:(آگ)اسم مجرور۔ مضاف۔ جَهَنَّمَ:(دوزخ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تُكْوٰى:(استری کیا جائے گا۔داغا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔كَوٰى يَكْوِيْ۔مصدر۔كَيٌّ۔(داغنا۔استری کرنا)۔بِ:(ساتھ۔سے) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ جِبَاهُ:(جَبْهَةٌ کی جمع۔پیشانیوں کو)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ جُنُوْبُ:(پہلوؤں کو)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ظُهُوْرُ:(ظَهْرٌ کی جمع ۔پیٹھوں کو)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاًمبتداء مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًخبر مرفوع۔كَنَزْتُمْ:(تم نے جمع کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ن ز)صیغہ۔كَنَزَ يَكْنِزُ۔مصدر۔كَنْزٌ۔(خزانہ جمع کرنا۔خزانہ بھرنا۔ذخیرہ کرنا) لِ:(لئے) حرف جار۔ اَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ذُوْقُوْا:(تم مزہ چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔كُنْتُمْ :(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔

مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَكْنِزُوْنَ:(تم خزانہ جمع کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاًجملہ كَانَ کی کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔پھر اس سے ان(بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے(اب) اس کا مزہ چکھو۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَآ أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عِدَّةَ :(گنتی۔تعداد۔شمار) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ الشُّهُوْرِ:(شَهْرٌ کی جمع۔مہینوں کی)مجرور۔مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پس)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ اثْنَا:(دو)إِنَّ کی خبر مرفوع۔علامت تثنیہ۔الف۔عَشَرَ:(بارہ12)اسم عدد مبنی بر فتحہ۔ ممیز۔ شَهْرًا:(مہینہ)صفت۔منصوب۔تمیز۔فِيْ :(میں)حرف جار۔ كِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔خَلَقَ :(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ السَّمٰوٰتِ:(السَّمَاءُ کی جمع۔آسمانوں کو)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔ أَرْبَعَةٌ :(چار)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔موصوف۔ حُرُمٌ:(حرمت والے۔قابل احترام)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ ذٰلِكَ :(وہ)مرکب:(ذَا+لِ+كَ)حرف جار و تشبیہ۔+ اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الدِّيْنُ:(دین)مشارٌ الیہ۔خبر مرفوع۔

موصوف۔ الْقَيِّمُ:(سیدھا۔ قائم رہنے والا۔ دنیا اور آخرت کو درست کرنے والا)صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔یا برائے رابطہ۔ لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَظْلِمُوْا:(تم ظلم کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع ۔جانوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَاتِلُوْا:(تم جنگ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔ (باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔مشرکوں سے۔شریک بنانے والوں سے)مفعول بہٖ۔ منصوب۔علامت۔ی۔ كَآفَّةً:(تمام اکٹھے ہوکر۔سب کے سب)اسم فاعل۔واحد مؤنث و مذکر کے لئے۔ہمیشہ منصوب اور نکرہ ہوتا ہے۔محلاً منصوب۔حال۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف تشبیہ +مصدریہ۔ يُقَاتِلُوْنَ:(وہ جنگ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَآفَّةً:(تمام اکٹھے ہوکر۔سب کے سب)اسم فاعل۔ واحد مؤنث و مذکر کے لئے۔ہمیشہ منصوب اور نکرہ ہوتا ہے۔محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اعْلَمُوْا:(وہ جانیں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ

:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیزگاروں کے۔ اللہ سے ڈرنے والوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ محلاًشبہ جملہ أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز(سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں۔ ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا راستہ ہے۔ تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾

إِنَّمَا :(درحقیقت۔ صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ النَّسِيءُ:(بھول جانا۔ فراموش کر دینا۔ حرام مہینوں کو آگے پیچھے کرنا۔)مبتداء مرفوع۔(زمانۂ جاہلیت میں عرب لوگ اپنے مفاد کی خاطر محرم صفر کے مہینہ میں لے جاتے۔ ذاتی خواہشات کے مطابق جنگ کرنے یا لوٹ مار کرنے لئے حرام مہینوں کو آگے پیچھے کر دیتے۔)۔ زِيَادَةٌ :(زیادہ)خبر مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْكُفْرِ:(کفر)اسم مجرور۔ يُضَلُّ:(گمراہ کیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔ سے)حرف جار۔ هِ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً نائب فاعل۔ كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ يُحِلُّوْنَ:(وہ حلال کر دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ یُحِلُّ۔مصدر۔ اِحْلَالٌ۔(حلال کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔حَلَّ یَحِلُّ۔مصدر۔ حَلًّا۔ حَلٌّ۔(جائز ہونا۔حلال ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَامًا:(سال)ظرف زمان۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ یُحَرِّمُوْنَ:(وہ حرام کر دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔مصدر۔ تَحْرِیْمٌ۔(حرام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ یَحْرِمُ۔مصدر۔ حِرْمًا۔ حِرْمَانًا۔(محروم کر دینا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَامًا:(سال)ظرف زمان۔منصوب۔ لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔برائے تاکید۔ناصب مضارع۔ یُوَاطِؤُوْا:(وہ پوری کریں۔موافقت کریں۔پورا کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔وَاطَی یُوَاطِیْ۔مصدر۔مُوَاطَاۃٌ۔(موافقت کرنا۔پورا کرنا) عِدَّةَ: (گنتی۔تعداد۔شمار)منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ حَرَّمَ :(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔ مصدر۔تَحْرِیْمٌ۔(حرام کرنا۔حرام ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ یَحْرِمُ۔ مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کر دینا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ یُحِلُّوْا:(وہ حلال کر دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ یُحِلُّ۔مصدر۔اِحْلَالٌ۔(حلال کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔حَلَّ یَحِلُّ۔مصدر۔حَلًّا۔حَلٌّ۔(جائز ہونا۔حلال ہونا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِیْمٌ۔(حرام کرنا۔حرام ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔

باب ضرب۔مادہ(ح ر م)صیغہ۔حَرَمَ یَحْرِمُ۔مصدر۔حِرْمًا۔حِرْمَانًا۔(محروم کر دینا۔)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ زُيِّنَ:(سجایا گیا۔سنوارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔(مزین کرنا۔سجانا۔زینت دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ز ی ن)اجوف واوی۔صیغہ زَانَ يَزِيْنُ۔مصدر۔زِيْنَةٌ۔(سجنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ سُوْءُ:(برے۔وہ چیز جس سے انسان کو تکلیف اور غم پہنچے۔ بھلاوہ کیسے ہی ہوں؟)۔مرفوع نائب فاعل۔مضاف۔ أَعْمَالِ:(کام۔اعمال)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يَهْدِيْ:(ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی)صیغہ ۔هَدٰى يَهْدِي۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم۔لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْكَافِرِيْنَ :(کفر کرنے والے۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے بغاوت کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت ۔ی۔صفت تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:امن کے کس مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔تاکہ ادب کے مہینوں کو جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ان کے برے اعمال ان کے بھلے دکھائی دیتے ہیں۔اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاًأَيُّ کابدل منصوب۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ اِنْفِرُوْا:(تم کوچ کرو۔تم نکلو۔آگے بڑھو)فعل امر جمع مذکر حاضر واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ر)صیغہ۔نَفَرَ یَنْفُرُ۔مصدر۔نُفُوْرٌ۔(نکلنا۔کوچ کرنا۔آگے بڑھنا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اَثَّاقَلْتُمْ:(تم بوجھل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔اصلاًتَثَاقَلْتُمْ تھا۔تَا کو ثَا سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔شروع میں ھمزہ وصلی لگا دیا گیا۔جملہ جواب شرط۔جملہ شرطیہ۔محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَثَاقَلَ یَتَثَاقَلُ۔مصدر۔تَثَاقُلٌ۔(بوجھل ہونا۔بوجھ سے دب جانا)۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔الْاَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَضِيْتُمْ :(تم نے پسند کیا)۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور صفت ۔تابع موصوف۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ محلاً کسرہ برائے اتصال۔الْاٰخِرَةِ:(قیامت۔آخرت)اسم مجرور۔ فَمَا:(پس نہیں)مرکب :(فَ+مَا)استئنافیہ تعلیلیہ۔ +

نافیہ۔مَتَاعُ :(فائدہ۔سامان۔وقت مقررہ تک فائدہ اٹھانے کو مَتَاعُ کہتے ہیں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْحَيَاةِ: (زندگی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(قیامت۔آخرت)اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔قَلِيْلٌ: (تھوڑی)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:مومنو! تمھیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دینا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

إِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

إِلَّا:(اگر نہیں)مرکب:(إِنْ+لَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+نافیہ۔ تَنْفِرُوْا:(تم نکلو۔تم آگے بڑھو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ر)صیغہ ۔نَفَرَ يَنْفُرُ۔مصدر۔نُفُوْرٌ۔(نکلنا۔کوچ کرنا۔آگے بڑھنا)۔ يُعَذِّبْ:(وہ عذاب دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔ صیغہ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔عُذُوْبَةً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔محلاً فعل جواب شرط مجزوم۔ كُمْ: (تمھیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَذَابًا:(عذاب۔سزاء)منصوب۔مفعول مطلق۔ موصوف۔أَلِيْمًا:(دردناک)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْتَبْدِلْ:(وہ بدل کر لائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَبْدَلَ يَسْتَبْدِلُ۔مصدر۔ اِسْتِبْدَالٌ۔(بدل طلب کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب د ل)صیغہ۔بَدَلَ يَبْدُلُ۔مصدر۔بَدْلٌ۔ (بدلنا)۔ قَوْمًا:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔ غَيْرَ:(علاوہ۔سوا) منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمھارے)ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَضُرُّوْ:(تم نقصان کرو گے۔ تم بگاڑو گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ض ر ر) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَرَّ یَضُرُّ۔ مصدر۔ ضَرٌّ۔(نقصان پہنچانا۔ بگاڑنا)۔ ہٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ شَيْئًا:(کوئی شئے) منصوب۔ نائب۔ مفعول مطلق۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ عَلٰى:(پر) حرف جار۔ كُلِّ :(تم۔ ہر) برائے تاکید۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ : (ہر شئے) اسم مضاف الیہ۔ قَدِيْرٌ :(ہر چیز کے پیمانے اندازے مقرر کرنے والا۔ سوائے اللہ جل جلالہٗ کے ایسی صفت کسی میں ہو ہی نہیں سکتی۔) فاعل مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

اِلَّا:(اگر نہیں) مرکب:(اِنْ+لَّا) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ + نافیہ۔ تَنْصُرُوْ:(تم مدد کرو) فعل مضارع جمع مذکر مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرٌ۔(مدد کرنا)۔ محلاً فعل شرط۔ ہٗ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تاکید۔ نَصَرَ:(اس نے مدد کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرٌ۔(مدد کرنا)۔ ہٗ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔ مرفوع۔ اِذْ:(جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ اَخْرَجَ:(اس نے نکالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد

باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔کَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ ثَانِيَ :(دوسرا)مذکر کے لئے۔اسم عدد۔ منصوب۔ حال۔مضاف۔اثْنَیْنِ:(دو کا دوسرا)مجرور مضاف الیہ۔ اِذْ :(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بدل۔پہلے اِذْ کا۔ھُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ الْغَارِ:(غار۔ نرغہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔بدل۔ منصوب۔ پہلے اِذْ کا۔ یَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ صَاحِبِ:(ساتھی۔دوست۔والا)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَحْزَنْ :(تو غمگین ہو۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ حَزِنَ یَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنٌ۔(غم کرنا۔ غمگین ہونا)۔اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف الیہ۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔اَنْزَلَ:()فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ ۔نَزَلَ یَنْزِلُ ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ سَکِیْنَتَ:(سکینت۔اطمینان۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ہُ : (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَیَّدَ:(اس نے مدد کی۔تائید کی۔ اس نے قوت دی)فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَیَّدَ یُؤَیِّدُ۔ مصدر۔ تَائِیْدٌ۔ (تائید کرنا۔ مدد کرنا۔ قوت دینا)۔ ہٗ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ جُنُوْدٍ:(جُنْدٌ کی جمع۔ لشکروں کے) اسم مجرور۔ لَمْ :(نہ) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَوْ:(تو نے دیکھا) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ ھَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ کَلِمَۃَ :(کلمہ کو۔ قانون کو۔ بول کو۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ السُّفْلٰی :(گھٹیا) اسم تفضیل۔ واحد مؤنث۔ منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ کَلِمَۃُ:(ایک بات۔ ایک قانون۔ ایک بول۔ ایسی تاثیر جو محسوس ہو) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ کا) مجرور مضاف الیہ۔ ھِيَ:(وہ ہی) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ الْعُلْیَا:(سب سے بلند۔ سب سے اعلیٰ) افعل التفضیل۔ واحد مؤنث۔ خبر مرفوع۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ عَزِیْزٌ :(خوب عزت والا۔ زبردست عزت والا۔ نہایت غالب) خبر مرفوع۔ حَکِیْمٌ :(خوب حکمت والا) خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کروگے تو اللہ اُن کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا۔ (اس وقت) دو (ہی ایسے شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکرؓ تھے) اور دوسرے (خود رسول اللہ)

جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

اِنْفِرُوْا:(تم نکلو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ر)صیغہ۔نَفَرَ يَنْفُرُ۔ مصدر۔نُفُوْرٌ۔(نکلنا۔کوچ کرنا۔آگے بڑھنا)۔ خِفَافًا:(ہلکا۔سبکبار)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثِقَالًا: (بوجھل۔گرانبار)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهِدُوْا:(جہاد کرو)فعل امر جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے۔ اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں سے)معطوف مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ :(میں) حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِكُمْ: (وہ) مرکب :(ذَا+لِ+كُمْ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ :(بہتر۔اچھا۔بھلائی)خبر مرفوع ۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔اور جواب شرط محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت، گھروں سے) نکل آؤ۔ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

لَوْ: (اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ كَانَ: (تھا۔ ہے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَرَضًا: (مال۔ متاع۔ سامان۔ مال۔) كَانَ کی خبر منصوب۔ قَرِيْبًا: (قریب۔ کچھ ہی پہلے۔ سہل الحصول ہونا۔ آسانی سے ملنے والا مال غنیمت۔) صفت مشبہ۔ منصوب۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ سَفَرًا: (سفر) معطوف منصوب۔ موصوف۔ قَاصِدًا: (معتدل۔ درمیانہ۔ میانہ رو) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ لَ: (یقیناً۔ ضرور) لائے تاکید۔ برائے رابطہ جواب شرط۔ اتَّبَعُوْ: (انہوں نے پیروی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ كَ: (آپ کی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لٰكِنْ: (لیکن) حرف استدراک۔ بَعُدَتْ: (دور ہوگئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِمُ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ب ع د) صیغہ۔ بَعُدَ يَبْعُدُ۔ مصدر۔ بُعْدٌ۔ (دور ہونا)۔ الشُّقَّةُ: (مسافت یا مشقت) فاعل مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ سَ: (عنقریب۔ جلد ہی) حرف استقبال۔ يَحْلِفُوْنَ: (حلف اٹھاتے ہیں۔ قسم کھاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح ل ف) صیغہ۔ حَلَفَ يَحْلِفُ۔ مصدر۔ حَلْفٌ۔ (حلف اٹھانا۔ قسم کھانا)۔ بِ: (ساتھ۔ کی) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ لَوِ: (اگر) حرف شرط۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔

اسْتَطَعْنَا:(ہم طاقت رکھتے ہیں۔ہم کر سکتے ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔
اِسْتِطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔
صیغہ۔طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا۔اطاعت کرنا)۔لَ:(ضرور۔یقیناً)لائے تاکید۔برائے رابطہ
جواب شرط۔خَرَجْنَا:(ہم نکلے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ
يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔خُرُوْجٌ۔(نکلنا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے)
ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُهْلِكُوْنَ:(ہلاک کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔
مرفوع۔علامت نون اعرابی ۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔
اِهْلَاكٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔
هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں)منصوب۔
مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللهُ :(اللہ
جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع
ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ
بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ
۔كَاذِبُوْنَ:(جھوٹے۔جھوٹ بولنے والے)فاعل مرفوع۔محلاًجملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اگرمالِ غنیمت سہل الحصول اورسفر بھی ہلکاساہوتاتوتمہارے ساتھ(شوق سے) چل دیتے۔لیکن مسافت ان کو
دور(دراز) نظر آئی (توعذر کریں گے)۔اوراللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل
کھڑے ہوتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کررہے ہیں۔اوراللہ جانتاہے کہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

عَفَا:(اس نے معاف کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَفَا یَعْفُو۔مصدر۔عَفْوًا۔(درگزر کرنا۔معاف کرنا۔کثرت سے ہونا۔بڑھنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَنْ:(سے)حرف جار۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ لِمَ:(کیوں؟)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار+اسم استفہامیہ۔مبنی بر سکون محلاً مجرور۔ أَذِنتَ:(تم نے اجازت دی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاْذَنُ۔مصدر۔اِذْنٌ۔(اجازت دینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ حَتَّى:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر بعدہ۔ناصب مضارع۔ يَتَبَيَّنَ :(وہ ظاہر کرتا ہے۔وہ بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّنٌ۔(واضح ہونا۔بیان ہونا۔ظاہر ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ی ن)اجوف یائی۔صیغہ۔بَانَ يَبِيْنُ۔مصدر۔بَيَانًا۔تِبْيَانًا۔(شادی ہونا۔الگ ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔فاعل مرفوع۔صَدَقُوْا:(انہوں نے سچ کہا۔انہوں نے سچ بولا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ يَصْدُقُ۔مصدر۔صِدْقٌ۔(سچ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَعْلَمَ:(تم جان لیتے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔بوجہ حتیٰ کے بعد اَنْ مضمر ناصب مضارع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ الْكَاذِبِيْنَ :(جھوٹے۔جھوٹ بولنے والے)منصوب۔علامت۔ ی۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اللہ تمہیں معاف کرے۔تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے ہیں جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی۔

لَا یَسْتَاْذِنُکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۴﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَسْتَأْذِنُ:(وہ اجازت طلب کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ۔مصدر۔اِسْتِیْذَانٌ۔(اجازت مانگنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ (ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَذِنَ یَاذَنُ۔مصدر۔اَذْنًا۔(آواز دینا۔لمبے اور بڑے کانوں والا۔کان لگا کر سننا۔ اجازت دینا)۔كَ:(آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اَلَّذِیْنَ:(وجو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔یُؤْمِنُوْنَ:(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْیَوْمِ:(دن)معطوف۔ مجرور۔موصوف۔الْاٰخِرِ:(دوسرے)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ أَنْ:(اگر)مصدریہ۔ناصب فعل مضارع۔یُجَاهِدُوْا :(وہ جہاد کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاهَدَ یُجَاهِدُ۔ مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ یَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال ودولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)معطوف مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِیْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُتَّقِیْنَ:(ڈرنے والے۔ پرہیز گار کو)اسم مجرور۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے (کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور اللہ ڈرنے والوں سے واقف ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾

إِنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف)كافة ومكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ جب مَا ساتھ مل جاتا ہے تو إِنَّ کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔+اسم موصول محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَسْتَأْذِنُ:(وہ اجازت طلب کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَاذَنَ يَسْتَاذِنُ۔ مصدر۔ اِسْتِيْذَانٌ۔(اجازت مانگنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ (ء ذ ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَذِنَ يَاذَنُ۔مصدر۔اَذْنًا۔(آواز دینا۔لمبے اور بڑے کانوں والا۔کان لگا کر سننا۔ اجازت دینا)۔كَ: (آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الَّذِيْنَ :(وجو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(دن)معطوف۔مجرور۔ موصوف۔ الْآخِرِ:(دوسرے) صفت مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ارْتَابَتْ:(وہ شک میں پڑی ہوئی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِرْتَابَ يَرْتَابُ۔مصدر۔اِرْتِيَابٌ۔(شک کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ی ب)اجوف یائی۔صیغہ۔رَابَ يَرِيْبُ۔مصدر۔رَيْبًا۔رِيْبَةً۔(شک کرنا)۔قُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)فاعل مرفوع۔مضاف الیہ۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔ رَيْبِ:(شک)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَتَرَدَّدُوْنَ:(وہ تردد کرتے ہیں۔وپ بھٹک

رہے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤجمع۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَدَّدَیَتَرَدَّدُ۔مصدر۔تَرَدُّدٌ۔(تردد کرنا۔بھٹکنا۔ڈانواں ڈول ہونا۔مرتد ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د) مضاعف۔رَدَّیَرُدُّ مصدر۔رَدًّا۔(منع کرنا۔واپس کرنا۔لوٹانا۔بات کو بار بار دہرانا۔جواب دینا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔اَرَادُوْا:(انہوں نے تیاری کی۔ارادہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَیَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَلْخُرُوْجَ:(نکلنے کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(یقیناً۔ضرور)برائے جواب شرط۔ اَعَدُّوْا:(انہوں نے تیاری کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیاری کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔عُدَّةً :(ساز و سامان۔مال۔ہتھیار)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔كَرِهَ :(اس نے ناپسند کیا۔اس نے نفرت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ھ)صیغہ۔ كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهٌ۔(ناپسند کرنا۔نفرت کرنا۔بیزار ہونا۔)۔اَللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔اِنْۢبِعَاثَ:(اٹھنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ثَبَّطَ:(اس نے روک دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَبَّطَ يُثَبِّطُ۔مصدر۔ تَثْبِيْطٌ۔ (روکنا۔باز رکھنا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قِيْلَ :(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔

قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اُقْعُدُوْا:(تم بیٹھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ع د)صیغہ۔قَعَدَ یَقْعُدُ۔مصدر۔قُعُوْدٌ۔(بیٹھنا)۔جملہ محلاً مرفوع۔نائب فاعل۔ مَعَ : (ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْقَاعِدِیْنَ :(الْقَاعِدُ کی جمع۔بیٹھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اُٹھنا (اور نکلنا) پسند نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو

لَوْ خَرَجُوْا فِیْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا ۡ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ یَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِیْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۷﴾

لَوْ:(اگر)شرطیہ۔غیر جازم۔خَرَجُوْا:(وہ نکلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج) صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔خُرُوْجٌ۔(نکلنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(نہ)نافیہ۔زَادُوْ:(انہوں نے زیادہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔مصدر۔زِیَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا :(مگر۔سوائے)حرف حصر۔خَبَالاً :(فساد۔خرابی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور۔البتہ)برائے رابطہ جواب شرط۔اَوْضَعُوْا:()فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْضَعَ یُوْضِعُ۔مصدر۔اِیْضَاعٌ۔(بھاگ دوڑ کرنا۔گھڑنا) ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ یَضَعُ۔مصدر۔وَضْعٌ۔(اتارنا۔دور کرنا)۔ خِلَالَ :(خالی۔درمیان۔وسط۔بیچ۔دو چیزوں کے درمیان خالی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ یَبْغُوْنَ:(وہ تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ب غ ی) ناقص

یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔مصدر۔بَغْیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔کُمُ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔الْفِتْنَةَ :(آزمائش)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدّم۔ سَمّٰعُوْنَ:(سَمَّاعٌ کی جمع ۔کان لگا کر سننے والے۔غور سے سننے والے۔)مبالغہ۔ مبتداء مرفوع۔مؤخر۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الظّٰلِمِيْنَ:(اندھیر مچانے والے۔ظلم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ابْتَغَوْا:(انہوں نے تلاش کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔واؤ مبنی بر سکون۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔ مصدر۔بَغْیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا)۔الْفِتْنَةَ :(فتنہ۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ : (سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قَلَّبُوْا: (انہوں نے الٹ پلٹ کر دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَلَّبَ يُقَلِّبُ۔مصدر۔تَقْلِيْبٌ۔(پلٹنا۔اوپر کا نیچے۔نیچے کا اوپر)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ يَقْلِبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔(الٹنا پلٹنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔الْاُمُوْرَ:(کام۔احکام۔معاملات)منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَتّٰى:(یہاں تک) حرف

غائب۔ حرف ابتداء۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ الْحَقُّ :(حق۔سچ)فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ظَهَرَ: (اس نے ظاہر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ظَهَرَ یَظْهَرُ۔ مصدر۔ظُهُوْرٌ۔(ظاہر ہونا)۔ أَمْرُ:(حکم)فاعل مرفوع۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَارِهُوْنَ: (نفرت کرنے والے۔ناپسند کرنے والے)اسم فاعل مرفوع۔ محلاً کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں۔یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ یَّقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ ائْذَنْ:(تم اجازت دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَذِنَ یَاْذَنُ۔ مصدر۔اِذْنٌ۔(اجازت دینا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔ تَفْتِنِّ:(تو فتنہ میں ڈال۔آزمائش میں ڈال)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔)۔ي:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَلَّا:(خبردار۔یاد رکھو۔سن لو)حرف تنبیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْفِتْنَةِ :(فتنہ۔آزمائش)اسم مجرور۔ سَقَطُوْا:(وہ گر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ق ط)صیغہ۔سَقَطَ

يَسْقُطُ۔مصدر۔سُقُوْطٌ۔(گرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔جَهَنَّمَ:(دوزخ)غیر منصرف۔کا إِنَّ اسم منصوب۔ لَ:(یقینا۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُحِيْطَةٌ:(گھیرنے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُصِبْ:(تم کو پہنچے۔پہنچتی ہے)اصلاً تُصِيْبُ تھا۔إِنْ کی وجہ سے التقائے ساکنین کا مسئلہ پیدا ہوگیا تھا۔حرف علت کو محذوف ہونا پڑا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ۔ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَسَنَةٌ:(کوئی اچھائی)فاعل۔مرفوع۔ تَسُؤْ:(وہ برا لگتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سُوْءٌ۔(برا کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔تُصِبْ:(تم کو پہنچے۔پہنچتی ہے)اصلاً تُصِيْبُ تھا۔إِنْ کی وجہ سے التقائے ساکنین کا مسئلہ پیدا ہوگیا تھا۔حرف علت کو محذوف ہونا پڑا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ص و ب) صیغہ۔صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔

مفعول بہ۔مُصِيبَةٌ:(مصیبت۔تکلیف۔دکھ)فاعل مرفوع۔يَقُولُوا:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔جواب شرط۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ أَمْرَ:(حکم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف ۔يَتَوَلَّوْا:(وہ منہ پھیرتے ہیں۔وہ لوٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔جواب شرط۔ وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ فَرِحُونَ:(بہت خوش ہونے والے)اسم فاعل۔صفت مشبہ۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے۔اور کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہیں (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔لَّنْ:(ہرگز نہیں) حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ يُّصِيْبَ:(وہ پہنچے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ ضرب۔مادہ(ص و ب) صیغہ۔صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔صَوْبًا: (بارش برسنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔كَتَبَ:(اس نے لکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ هُوَ :(وہ)ضمیر

منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مَوْلَا:(آقا۔مولا۔مالک)خبر مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لْ:(لازماً)لائے امر۔يَتَوَكَّلِ :(وہ بھروسہ کرے)فعل امر واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔وَكِلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔الْمُؤْمِنُوْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار)اسم فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے۔اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنابولنا)۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔تَرَبَّصُوْنَ:(تم انتظار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔ مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ب ص)صیغہ۔رَبَصَ يَرْبُصُ۔مصدر۔ رَبْصاً۔ (کسی کے لئے برائی یا بھلائی کا انتظار کرنا۔تکلیف پہنچانے کی تاڑ میں رہنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اِحْدَى:(ایک)اسم عدد۔مؤنث۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔تقدیراً مفتوح۔مضاف۔الْحُسْنَيَيْنِ:(دو بھلائیوں کا) الْحُسْنٰى کا تثنیہ۔(شہادت و فتح سے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔ نَتَرَبَّصُ :(ہم انتظار کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ب ص)صیغہ۔رَبَصَ يَرْبُصُ۔ مصدر۔رَبْصاً۔(کسی کے لئے برائی یا بھلائی کاانتظار کرنا۔تکلیف پہنچانے کی تاڑ میں رہنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُصِيبَ:(وہ پہنچے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصَابَ يُصِيبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ص و ب) صیغہ۔صَابَ يَصُوبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔صَوْبًا: (بارش برسنا)۔كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب ۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ عَذَابٍ: (عذاب)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَيْدِي: (ہاتھوں)اصلاً أَيْدِينَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔تَرَبَّصُوا:(تم انتظار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا) ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ب ص)صیغہ۔رَبَصَ يَرْبُصُ۔مصدر۔رَبْصاً۔(کسی کے لئے برائی یا بھلائی کا انتظار کرنا۔تکلیف پہنچانے کی تاڑ میں رہنا)۔إِنَّا:(یقیناًہم)مرکب۔:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُتَرَبِّصُونَ:(انتظار کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ب ص)صیغہ۔رَبَصَ يَرْبُصُ۔ مصدر۔رَبْصاً۔(کسی کے لئے برائی یا بھلائی کا انتظار کرنا۔تکلیف پہنچانے کی تاڑ میں رہنا)۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَنفِقُوا:(تم خرچ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔ مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ یَنْفِقُ۔مصدر۔نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ ختم ہوجانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ طَوْعًا:(فرمانبردار بن کر)منصوب۔حال۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔كَرْهًا :(ناپسند کرتے ہوئے)معطوف منصوب۔لَّن:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ يُتَقَبَّلَ :(قبول کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ۔مصدر۔تَقَبُّلٌ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع ۔ضرب۔نصر۔مادہ(ق ب ل)قَبَلَ يَقْبَلَ۔يَقْبَلَ يَقْبِلَ يَقْبُلَ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(قبول کرنا۔ متوجہ ہونا۔نزدیک ہونا۔دایاہونا۔بچہ کی پیدائش میں مدد گار ہونا بھینگا ہونا۔ قَبَّلَ اس نے بوسہ لیا)۔ مِنْ:(سے)حرف جارف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً کا اسم منصوب۔ كُنْتُمْ :(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکرحاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوْمًا:(لوگ۔قوم)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔فَاسِقِيْنَ:(نافرمانی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ تم(مال) خوشی سے خرچ کرویاناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیاجائے گاتم نافرمان لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔مَنَعَ:(اس نے منع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ن ع)صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ۔مصدر۔مَنْعٌ۔(منع کرنا۔روکنا)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُقْبَلَ:(قبول کیا جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ضرب۔نصر۔مادہ(ق ب ل)قَبَلَ يَقْبَلَ۔يَقْبَلَ يَقْبِلَ يَقْبُلَ۔مصدر۔ قُبُوْلًا۔(قبول کرنا۔متوجہ ہونا۔نزدیک ہونا۔دایا ہونا۔بچہ کی پیدائش میں مددگار ہونا بھینگا ہونا۔ قَبَّلَ اس نے بوسہ لیا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَفَقَاتُ:(نَفْقَةٌکی جمع۔خرچے۔صدقات۔)نائب فاعل۔مرفوع۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔محلاً :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَأْتُوْنَ :(وہ آتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ الصَّلَاةَ :(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً

مرفوع۔مبتداء۔كُسَالٰی:(سست۔کاہل)منصوب۔حال۔تقدیراً مفتوح۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُنفِقُوْنَ:(خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ يَنْفِقُ۔مصدر۔ نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ختم ہوجانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبتداء۔ كَارِهُوْنَ:(ناپسند کرنے والے۔کراہت کرنے والے۔ نفرت کرنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور ان کے خرچ(موال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوا اس کے انہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست کاہل ہوکر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُعْجِبْ:(حیرت میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔ مصدر۔ اِعْجَابٌ۔(تعجب میں ڈالنا۔ حیرت میں ڈالنا۔اترانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب)عَجِبَ يَعْجَبُ۔ مصدر۔عَجَبًا۔عُجْبًا۔(پسند کرنا)۔كَ:(تمہیں)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ أَمْوَالُ:(مال و دولت)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔أَوْلَادُ:(اولاد)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يُرِيْدُ :(وہ ارادہ کرتا ہے۔چاہتاہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ

کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہ نے)فاعل مرفوع۔لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُعَذِّبَ:(وہ عذاب کرے)فعل مضارع واحد مذکر ۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔ صیغہ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔ تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔ عُذُوْبَةٌ۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَزْهَقَ: (مٹ جائے۔فوت ہو جائے۔نکل جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔معطوف ۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ أَنْفُسُ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔اللہ کے احکام سے انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور(جب) ان کی جان نکلے تو(اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَحْلِفُوْنَ:(قسم کھاتے ہیں۔حلف اٹھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ يَحْلِفُ۔مصدر۔حَلْفٌ۔(حلف اٹھانا۔قسم کھانا)۔بِ: (ساتھ۔کی)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔محلاً شبہ جملہ خبر مرفوع۔اور حال منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً لَكِنَّ کا اسم منصوب۔ قَوْمٌ :(قوم۔لوگ) لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔يَفْرَقُوْنَ:(وہ الگ کرتے ہیں۔وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ ہو تم میں سے نہیں ہیں۔اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾

لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔يَجِدُوْنَ:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔(پانا)۔ مَلْجَأً:(پناہ گاہ۔ٹھکانہ)منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مَغَارَاتٍ:(غَارٌ کی جمع۔کھوہ۔غار)معطوف۔منصوب۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مُدَّخَلاً :(داخل ہونے کی جگہ۔اندر گھسنے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔لَّ:(یقینا۔ضرور)لائے تاکید۔جواب شرط کے لئے واقع ہوا۔وَلَّوْا:(وہ مڑ جائیں۔وہ لوٹ جائیں۔وہ واپس چلے جائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔مبنی بر سکون ضمہ محذوف۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔(پھرنا)۔

إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يَجْمَحُوْنَ:(رسّے توڑ کر بھاگ رہے ہیں ۔سرپٹ بھاگ رہے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ مادہ۔(ج م ح)صیغہ۔جَمَحَ يَجْمَحُ۔مصدر۔جَمْحٌ۔جُمُوْحٌ۔ (رسّے توڑ کر بھاگنا۔سرپٹ بھاگنا)۔

ترجمہ آیت:اگر ان کی کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یاغار ومغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُمْ:(ان سے کچھ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَلْمِزُ:(وہ طعن کرتا ہے۔وہ عیب لگاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔صیغہ لَمَزَ يَلْمِزُ۔مصدر۔لَمْزٌ۔(تہمت لگانا۔عیب لگانا۔طعنہ زنی کرنا۔)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الصَّدَقَاتِ:(صدقات۔خیراتیں۔زکوٰتیں)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یابرائے رابطہ۔إِنْ :(کہ)شرطیہ۔جازم فعل شرط۔أُعْطُوْا:(وہ عطا کئے جائیں گے)فعل ماضی مجہول۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَعْطٰى يُعْطِيْ۔ مصدر۔اِعْطَاءٌ۔(دینا۔عطا کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔رَضُوْا:(وہ راضی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً فعل جواب شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔ رِضْوًا۔ رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل

شرط۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُعْطَوْا:(دئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَعْطٰى يُعْطِيْ۔مصدر۔اِعْطَاءٌ۔(دینا۔عطاکرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔ فجائیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مرفوع مبتداء۔يَسْخَطُوْنَ:(وہ ناراض ہوجائیں۔خفا ہو جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور مجزوم جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ط)صیغہ۔سَخِطَ يَسْخَطُ۔مصدر۔سَخْطًا۔(غصہ ہونا۔ناراض ہونا۔خفاہو جانا)۔

ترجمہ آیت:اور ان میں سے بعض اسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفاہو جائیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل ۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً کا اسم منصوب۔ رَضُوْا:(وہ راضی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً فعل جواب شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔ رِضْوًا۔ رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔آتَا :(اس نے دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف

عطف۔رَسُولُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ حَسْبُ:(کافی ہے)اسم فعل۔مرفوع مبتداء۔مضاف۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔يُؤْتِيْ:(دی جائے گا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت تقدیراً ضمہ ۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مرفوع۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل ۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔فَضْلِ:(فضل۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُولُ: (پیغمبر)معطوف۔مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ رَاغِبُوْنَ:(راغب کرنے والے۔پسند کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا۔اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دیں گے۔اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے(تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾

اِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔جب مَا ساتھ مل جاتا ہے تو اِنَّ کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔+اسم موصول محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔

الصَّدَقَاتُ:(صدقات۔خیراتیں۔زکوٰتیں)مبتداء مرفوع۔**لِ**:(لئے)حرف جار۔**الْفُقَرَاءِ**: (مفلس۔غریب لوگ۔فقراء)اسم مجرور۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**الْمَسَاكِيْنِ**:(وہ لوگ جن کی کاروبار کی چلتی گاڑی رک گئی ہو)معطوف مجرور۔علامت۔ی۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**الْعَامِلِيْنَ** :(کارندے۔مزدور) معطوف مجرور۔علامت۔ی۔**عَلَيْ**:(پر)حرف جار۔**هَا**:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**الْمُؤَلَّفَةِ**:(الفت ڈالنی مقصود ہو۔)معطوف مجرور۔ **قُلُوبُ**:(**قَلْبٌ** کی جمع۔دل)مبتداء مرفوع۔مضاف۔**هُمْ**:(ان کے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**فِيْ**:(میں)حرف جار۔ **الرِّقَابِ**:(گردنیں چھڑانے میں۔غلاموں کو۔قیدیوں کو)اسم مجرور۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**الْغَارِمِيْنَ**:(جرمانہ ادا کرنے والے۔تاوان ادا کرنے والے۔قرض ادا کرنے والے)معطوف مجرور۔ **وَ**: (اور)حرف عطف۔**فِيْ** :(میں)حرف جار۔ **سَبِيْلِ**:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔**اللّٰهِ**:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔ **ابْنِ السَّبِيْلِ**:(مسافر۔مجاہد)مرکب :(**ابْنِ+ السَّبِيْلِ**)بیٹا معطوف۔مجرور۔مضاف+راہ۔مجرور مضاف الیہ۔**فَرِيضَةً**:(فریضہ۔ذمہ داری۔لازم کیا ہوا حکم۔فرض کیا ہوا۔مقرر کیا ہوا۔)منصوب مفعول بہٖ۔یا حال منصوب۔ **مِنَ**:(سے)حرف جار۔ **اللّٰهِ**:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔**وَ**:(اور)استئنافیہ۔**اللّٰهُ**:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔**عَلِيْمٌ**:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔**حَكِيْمٌ**:(خوب حکمت والا۔خوب پالیسی والا۔دانائی والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:صدقات(یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں(کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں(کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا(اور) حکمت والا ہے۔

وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مؤکر۔مرفوع۔يُؤۡذُوۡنَ:(ایذا دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اٰذٰی يُؤۡذِىۡ۔مصدر۔اِيۡذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔ستانا۔اذیت دینا۔)النَّبِىَّ :(نبی۔خبر دینے والا)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُوۡلُوۡنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ اُذُنٌ :(کان ہے)ایسا شخص جو ہر ایک کی بات کان لگا کر سنے اور فوراً تسلیم کرلے۔خبر مرفوع۔قُلۡ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ اُذُنُ:(کان ہے)ایسا شخص جو ہر ایک کی بات کان لگا کر سنے اور فوراً تسلیم کرلے۔خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ تقدیراً هُوَ۔مضاف۔خَيۡرٍ:(بھلائی۔نیکی۔خیر)مجرور مضاف الیہ۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ يُؤۡمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُؤۡمِنُ: :(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔ مصدر۔

اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةٌ:(رحمت ۔مہربانی۔کرم۔)معطوف بر۔ اُذُنٌ مرفوع۔لِّ: (لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء موکر۔مرفوع۔يُؤْذُوْنَ:(ایذا دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ اٰذٰى يُؤْذِيْ۔مصدر۔اِيْذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔ستانا۔اذیت دینا۔)رَسُوْلَ:(پیغمبر کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے)مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ موصوف۔ اَلِيْمٌ :(دردناک۔دکھ والا)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔(ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے۔وہ اللہ کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذاب الیم (تیار) ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

يَحْلِفُوْنَ:(حلف اٹھاتے ہیں۔قسم کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ يَحْلِفُ۔مصدر۔حَلْفٌ۔(حلف

اٹھانا۔قسم کھانا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔لَ:(لئے)حرف جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یُرْضُوْ:(وہ خوش ہوجائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرْضٰی یُرْضِیْ۔مصدر۔اِرْضَاءٌ۔(راضی کرنا۔خوش کرنا۔ناراضی دور کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِیَ یَرْضٰی۔ مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولُ:(پیغمبر) معطوف مرفوع۔مضاف۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَحَقُّ:(بہت زیادہ حقدار)افعل التفضیل۔خبر۔مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یُرْضُوْ:(وہ خوش ہوجائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرْضٰی یُرْضِیْ۔مصدر۔ اِرْضَاءٌ۔ (راضی کرنا۔خوش کرنا۔ناراضی دور کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِیَ یَرْضٰی۔مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔محلاً فعل شرط مجزوم۔مُؤْمِنِیْنَ :(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان دار۔)کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کردیں۔حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْیُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يَعْلَمُوْا:(انہوں نے جانا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يُّحَادِدِ:(وہ مخالفت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔حَادَدَ يُحَادِدُ۔مصدر۔مُحَادَدَةٌ۔(مخالفت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح د د)مضاعف۔صیغہ۔حَدَّ يَحُدُّ۔مصدر۔حَدًّا۔(صیقل کرنا۔تیز کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔نَارَ:(آگ)کا أَنَّ اسم مؤخر منصوب۔مضاف۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔جَهَنَّمَ:(دوزخ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَالِدًا:(ہمیشہ ہمیشہ کرہیں گے)منصوب۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔الْخِزْيُ :(رسوائی۔ذلت)خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَظِيْمُ :(بہت بڑی)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:کیاان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اوراس کے رسول سے مقابلہ کرتاہے تواس کے لیے جہنم کی آگ(تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

يَحْذَرُ :(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ذ ر)صیغہ۔حَذِرَ يَحْذَرُ۔مصدر۔حَذْرًا۔(احتیاط کرنا۔ڈرنا)۔الْمُنَافِقُوْنَ:(منافق کی جمع۔دوغلا عمل کرنے والے)فاعل مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُنَزَّلَ:(اتارا گیا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلّ۔مصدر۔نُزُوْلٌ(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ سُورَةٌ:(کوئی سورت)نائب فاعل۔ مرفوع۔ تُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب۔ مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا۔خبر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاُ۔مصدر۔نَبَاً۔نَبُوْءً۔(خبر دینا۔ آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ قُلِ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ اسْتَهْزِءُوْا:(تم تمسخر اڑاؤ۔مذاق اڑاؤ۔ٹھٹھہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتَهْزَاءٌ۔(مذاق اڑانا۔ٹھٹھہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ھ ز ء)مہموز اللام۔صیغہ ۔هَزَاَ يَهْزَاُ۔مصدر۔هُزْءًا۔هُزُؤًا۔هُزْوًا۔هُزُوْءًا۔(مذاق کرنا) إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ ب الفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مُخْرِجٌ

:(نکالنے والا۔ظاہر کرنے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔برائے مُخْرِجٌ اسم فاعل۔تَحْذَرُوْنَ:(تم ڈرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرا بی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ذ ر)صیغہ۔حَذِرَ یَحْذَرُ۔مصدر۔حَذْرًا۔(احتیاط کرنا۔ڈرنا)۔

منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور ظاہر کر دے گا

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنْ:(البتہ اگر۔ضرور۔)مرکب:(لَ+اِنْ)لام موطئہ للقسم۔برائے تاکید+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔سَأَلْتَ:(تونے پوچھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ سَاَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَؤَالًا۔(پوچھنا۔سوال کرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔یَقُوْلُنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔) إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔جب إِنَّ کے ساتھ۔ مَا لگتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَخُوضُ:(ہم شغل کی باتیں کرتے ہیں۔بکواس کرتے ہیں۔بات چیت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ و ض) اجوف واوی۔صیغہ۔ خَاضَ یَخُوْضُ۔مصدر۔خَوْضٌ۔(بکواس کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔نَلْعَبُ:(ہم کھیلتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ع ب)صیغہ۔لَعِبَ یَلْعَبُ۔ مصدر۔لَعْبٌ۔(کھیلنا)۔قُلْ :(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ

يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَسْتَهْزِؤُوْنَ:(تم ٹھٹھ کرتے ہو۔مذاق اڑاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے۔

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾

لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْتَذِرُوْا:(تم عذر پیش کرو۔بہانے بناؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ۔مصدر۔ اِعْتِذَارٌ۔(بہانہ بنانا۔عذر پیش کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ر)صیغہ۔عَذَرَ يَعْذِرُ۔مصدر۔ عَذْرًا۔عُذْرًا۔(لڑکے کا ختنہ کرنا۔گناہوں کا زیادہ ہونا)۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تاکید۔كَفَرْتُمْ:(تم نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ إِيمَانِ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔ایمان لانے کے۔ قسمیں کھانے کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ : (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ نَّعْفُ:(ہم درگزر کرلیں)اصلاً نَّعْفُوْ تھا۔بوجہ

التقائے ساکنین حرف علت واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَفَا یَعْفُو۔ مصدر۔عَفْوًا۔(در گرز کرنا۔معاف کرنا۔کثرت سے ہونا۔بڑھنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ طَآئِفَةٍ: (گروہ۔جماعت۔ٹولہ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ نُعَذِّبْ:(ہم عذاب دیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔ صیغہ عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔عُذُوْبَةً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔ طَآئِفَةً :(گروہ۔جماعت۔ٹولے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ کَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُجْرِمِیْنَ :(گناہ کرنے والے۔جرم کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾

الْمُنَافِقُوْنَ:(الْمُنَافِقُ منافق کی جمع۔دورخی بات کرنے والے۔ادھر سے ادھر نکلنے والے)مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُنَافِقٰتُ:(الْمُنَافِقَةُ کی جمع۔منافقہ۔دومونہی۔ادھر کی بات ادھر کرنے والی) معطوف مرفوع۔بَعْضُ:(کچھ۔بعض)بدل۔مبنی بر ضمہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)بدل۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر۔مرفوع۔جملہ محلاً

مبتداءالْمُنَافِقُوْنَ کی خبر مرفوع۔ يَأْمُرُوْنَ:(وہ حکم دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نیز جملہ محلاً الْمُنَافِقُوْنَ کی خبر ثانی مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء م ر)صیغہ۔اَمَرَ يَاْمُر۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُنْكَرِ :(برائی۔شرع کے خلاف بات۔کام)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَنْهَوْنَ:(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتحہ۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْىٌ۔(روکنا۔ منع کرنا۔)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْمَعْرُوفِ:(اچھائی۔بھلائی۔نیکی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْبِضُوْنَ:(وہ بند رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ب ض)صیغہ۔قَبَضَ يَقْبِضُ۔مصدر۔قَبْضٌ۔(بند رکھنا)۔أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔منصوب۔مفعول بہٖ۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَسُوا:(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً مبتداء الْمُنَافِقُوْنَ کی خبر ثالث۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔ مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔نَسِيَ:(وہ بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔سمع۔مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْمُنَافِقِيْنَ:(الْمُنَافِقُ منافق کی جمع۔نفاق کرنے والے۔دورخی بات کرنے والے۔ادھر سے ادھر نکلنے والے)۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔هُمُ:(وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الْفَاسِقُوْنَ: (فاسق۔ نافرمان۔حدود اللہ کے توڑنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافق نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

وَعَدَ: (اس نے وعدہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ع د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ عِدَّةٌ۔ (وعدہ کرنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔ الْمُنَافِقِيْنَ: (منافق۔ دوغلے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْمُنَافِقٰتِ: (منافق عورتیں۔ دوغلی عورتیں) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْكُفَّارَ: (کافر) معطوف۔ منصوب۔ نَارَ: (آگ) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ جَهَنَّمَ: (دوزخ) غیر منصرف۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ خَالِدِيْنَ: (ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے) منصوب۔ حال۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ۔ هِيَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب مبتداء۔ حَسْبُ: (کافی ہے) خبر مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَعَنَ: (اس نے لعنت کی۔ اس نے دور کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ل ع ن) صیغہ۔ لَعَنَ يَلْعَنُ۔ مصدر۔ لَعْنٌ۔ (لعنت کرنا)۔ هُمْ: (ان پر) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مقدّم۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مقدّم۔ عَذَابٌ: (عذاب) مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ مُّقِيْمٌ: (قائم رہنے والا) مرفوع۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

كَ: (جیسا۔ مانند۔ طرح) حرف تشبیہ۔ و جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوْا: (وہ تھے۔ وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَشَدَّ: (بہت زیادہ شدت والا) افعل التفضیل كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ قُوَّةً: (قوت۔ طاقت) تمیز منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَكْثَرَ: (بہت زیادہ) افعل التفضیل۔ معطوف بر أَشَدَّ منصوب۔ أَمْوَالاً: (مال) تمیز۔ منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَوْلَادًا: (اولاد) معطوف۔ منصوب۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ اسْتَمْتَعُوْا: (انہوں نے فائدہ اٹھایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ۔ مصدر۔ اِسْتِمْتَاعٌ۔ (فائدہ اٹھانا)۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ خَلَاقِ: (خلق۔ عادت) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ اسْتَمْتَعْتُمْ: (تم نے فائدہ اٹھایا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ۔ مصدر۔ اِسْتِمْتَاعٌ۔ (فائدہ اٹھانا)۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ خَلَاقِ: (خلق۔ عادت) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَمَا: (جیسا کہ) مرکب :

كَ+مَا)حرف تشبیہ +مصدریہ۔ اِسْتَمْتَعَ:(اس نے فائدہ اٹھایا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید۔ باب استفعال۔ صیغہ ۔اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ۔مصدر۔اِسْتِمْتَاعٌ۔(فائدہ اٹھانا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ خَلَاقِ:(خلق۔عادت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔خُضْتُمْ:(تم بحثوں میں پڑے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ و ض) اجوف واوی۔صیغہ۔ خَاضَ يَخُوْضُ۔مصدر۔خَوْضٌ۔(بکواس کرنا) كَ:(جیسا۔مانند۔ طرح۔)حرف تشبیہ۔و جار۔الَّذِي:(جس)اسم موصول۔واحد مذکر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ خَاضُوْا:(انہوں نے فضول باتیں کیں۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ و ض) اجوف واوی۔صیغہ۔ خَاضَ يَخُوْضُ۔مصدر۔خَوْضٌ۔(بکواس کرنا)۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔حَبِطَتْ:(ضائع ہوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے مبسوط۔ساکن۔أَعْمَالُ:(اعمال۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا: (دنیا) غیر منصرف۔محلاً اسم مجرو۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْآخِرَةِ:(قیامت۔آخرت۔)معطوف مجرور۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔أُوْلَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر اور مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ ہی) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ الْخَاسِرُوْنَ:(گھاٹا کھانے والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو،جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے۔سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔اسی

طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھالیا۔اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں

اَلَمۡ یَاۡتِہِمۡ نَبَاُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ۬ۙ وَ قَوۡمِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اَصۡحٰبِ مَدۡیَنَ وَ الۡمُؤۡتَفِکٰتِ ؕ اَتَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۷۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمۡ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَأۡتِ:(وہ آیا)اصلاً یَأۡتِیۡ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیۡ۔ مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ہِمۡ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ نَبَأُ:(خبر۔اطلاع)فاعل مرفوع۔ الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔قَبۡلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ہِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوۡمِ:(قوم۔لوگ)بدل مجرور۔مضاف۔ نُوۡحٍ:(حضرت نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَادٍ:(عاد)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوۡدَ :(ثمود)معطوف۔غیر منصرف۔محلاً مجرور بالفتحہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوۡمِ:(قوم)معطوف مجرور۔مضاف۔إِبۡرَاہِیۡمَ:(حضرت ابراہیمؑ)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ وِ:(اور)حرف عطف۔أَصۡحَابِ:(والے۔دوست۔ساتھی)معطوف مجرور۔مضاف۔ مَدۡیَنَ:(مدین۔شہر کا نام)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بالفتحہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمُؤۡتَفِکَاتِ:(قوم لوطؑ کی تہہ و بالا کی ہوئی بستیاں۔)اسم فاعل۔معطوف مجرور۔ أَتَتۡ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے مبسوط ساکن۔اصلاً أَتَیَتۡ تھا۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیۡ۔مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ ھُمۡ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ رُسُلُ:(رَسُوۡلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل

مرفوع۔مضاف۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْبَيِّنَاتِ:(کھلی نشانیوں کے۔واضح دلائل وثبوتوں کے)اسم مجرور۔ فَمَا:(پس نہیں)مرکب:(فَ+مَا)حرف عطف+نافیہ۔ كَانَ : (وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ لِ:(تا کہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔يَظْلِمَ:(وہ ظلم کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔هُمْ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ كَانُوْا: (وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)منصوب۔ مفعول بہٖ مقدّم۔مضاف۔ هُمْ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَظْلِمُوْنَ:(وہ ظلم کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت: کیاان کوان لوگوں(کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے(یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَلْمُؤْمِنُوْنَ:(اَلْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔)مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَلْمُؤْمِنَاتُ:(اَلْمُؤْمِنَةٌ کی جمع۔ایمان دار)معطوف مرفوع۔بَعْضُ:(کچھ)مرفوع مبتداء۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْلِيَاءُ:(دوست۔حامی)غیر منصرف۔خبر ثانی مرفوع۔ مضاف۔بَعْضٍ:(کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ يَأْمُرُوْنَ:(حکم دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا۔درخواست کرنا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔اَلْمَعْرُوْفِ:(نیکی کا)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔يَنْهَوْنَ:(منع کرتے ہیں۔روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔ نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔عَنْ :(سے)حرف جار۔اَلْمُنْكَرِ:(بدی۔برائی۔ہر وہ عمل جسے عقل یا شریعت برا جانے۔) وَ:(اور)حرف عطف۔يُقِيْمُوْنَ:(وہ قائم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم رکھنا۔ قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ اَلصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُؤْتُوْنَ:(وہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ اَلزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُطِيْعُوْنَ:(وہ اطاعت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔

(خوشی سے کرنا)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر) معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَرْحَمُ:(وہ رحم کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محلاً اعراب مضموم۔ هُمُ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً أُوْلَئِكَ مبتداء کی خبر مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَزِيْزٌ :(زبردست عزت والا۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَكِيْمٌ:(خوب دانائی والا۔حکمت والا) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔عِدَّةٌ۔(وعدہ کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع ایمان دار)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔وَ:()الْمُؤْمِنَاتِ:(الْمُؤْمِنَةُ کی جمع۔ ایماندار) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ جَنَّاتٍ:(جَنَّةٌ کی جمع۔باغات۔جنت)منصوب۔مفعول بہٖ بالکسرۃ۔ تَجْرِي :(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰى يَجْرِىْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ: (نیچے) ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْهَارُ:(

نَهْرٌ کی جمع۔نہریں۔دریا)فاعل مرفوع۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)منصوب۔حال۔ فِيْ :(میں) حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَسَاكِنَ:(مَسْكَنٌ کی جمع۔جگہیں)ظرف مکان۔منصوب۔موصوف۔ طَيِّبَةً:(عمدہ۔صاف ستھری)منصوب۔صفت تابع موصوف۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ جَنَّاتِ (جَنَّةٌ کی جمع۔باغات۔جنت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مَسَاكِنَ کی صفت ثانی۔مضاف۔ عَدْنٍ:(ہمیشہ سرسبز و شاداب رہنے والی۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانٌ:(راضی ہونا۔خوشنودی۔رضامندی)کا لفظ رضائے الٰہی کے لئے مخصوص۔جنت کے فرشتے کا نام بھی کہا جاتا ہے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً رِضْوَانٌ کی صفت مرفوع۔أَكْبَرُ:(سب سے بڑی)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔مرکب : (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔برائے حصر۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی) صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا(وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔النَّبِيُّ :(خبر دینے والا)بدل أَيُّ منادیٰ کا۔جَاهِدِ:(جہاد کرو۔جنگ کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔ صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔ مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش

کرنا)۔ اَلْكُفَّارَ:(كَافِرٌ کی جمع کافروں سے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْمُنَافِقِيْنَ:(اَلْمُنَافِقُ کی جمع۔دو مونہوں والوں سے ۔دوغلوں سے)معطوف۔منصوب۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُغْلُظْ:(ڈنڈا دیں۔سختی کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ل ظ) صیغہ۔ غَلَظَ يَغْلُظُ۔مصدر۔غِلْظٌ ۔ غِلْظَةٌ۔(سختی کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَأْوٰا:(ٹھکانہ)اصلاً مَأْوٰى رسم الخط۔تھا۔ظرف مکان۔مبتداء مرفوع۔ضمہ تقدیراً۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ :(دوزخ) خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِئْسَ:(بہت برا)حرف ذم۔فعل جامد۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ اَلْمَصِيْرُ :(ٹھکانہ۔لوٹنے کی جگہ)ظرف مکان۔جملہ محلاً خبر مقدم۔مبتداءمؤخر محذوف۔

ترجمہ آیت:اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو۔اور ان پر سختی کرو۔اور ان کاٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾

يَحْلِفُوْنَ:(حلف اٹھاتے ہیں۔قسم کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ يَحْلِفُ۔مصدر۔حَلْفٌ۔(حلف اٹھانا۔قسم کھانا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔ضرور)لائے موطئة للقسم برائے تاکید۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔: (اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔

قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ كَلِمَةَ:(بات۔کلمہ۔قانون)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الْكُفْرِ:(انکار۔کفر)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَفَرُوْا :(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا)فاعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔إِسْلَامِ :(اسلام)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَمُّوْا:(انہوں نے ارادہ کیا۔ قصد کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ م م)مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ يَهُمُّ۔مصدر۔هَمَّ ۔ مَهَمَّةٌ۔(ارادہ کرنا۔عزم کرنا)بِمَا:(جو کچھ):(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَنَالُوْا:(وہ حاصل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔نَالَ يَنَالُ۔مصدر۔نَيْلٌ۔(پانا۔پہنچنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا: (نہیں)نافیہ۔ نَقَمُوْا: (انہوں نے انتقام لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ن ق م) صیغہ۔نَقَمَ يَنْقِمُ۔ مصدر۔نَقْمًا۔(بدلہ لینا۔انتقام لینا۔سزا دینا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَغْنَا:(ہم نے غنی کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔صیغہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔إِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔غنی ہونا۔امیر ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰى۔مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔بسنا۔آباد ہونا۔مالدار ہونا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُوْلُ: (پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔فَضْلِ:(فضل۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَتُوْبُوْا:(وہ توبہ کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔اگر بعد میں حرف جار عَلَي ہو تو اس کا ترجمہ ۔(توبہ قبول کرنا۔توجہ دینا۔مہربان ہونا۔)۔یَكُ :()اصلاً یَكُوْنُ تھا۔مجزوم ہونے کی وجہ سے نون محزوف۔ ہوا۔ حرف علت بھی مجزوم ہونے سے ساقط ہو گیا۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ خَیْرًا:(بہتر۔بھلا۔اچھا) كَانَ کی خبر منصوب۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ:()حرف شرط۔جازم فعل شرط۔یَتَوَلَّوْا:(وہ منہ پھیر لیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔ (مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔ یُعَذِّبْ:(وہ عذاب کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔ صیغہ عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔عُذُوْبَةً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔عَذَابًا: (عذاب) منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ أَلِیمًا:(دردناک۔دکھ والا)۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔ فِيْ : (میں)حرف جار۔الدُّنْیَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْآخِرَةِ :(قیامت۔آخرت)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔فِيْ :(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ وَلِيٍّ:(کوئی مددگار۔کوئی دوست۔کوئی حامی) مبتداء مؤخر مرفوع۔محلاًلفظاًمجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)نافیہ۔زائدہ۔نَصِیْرٍ:(کوئی مدد کرنے والا۔بچانے والا)۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہو گا۔ اور اگر منہ پھیر لیں تو ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مِنۡ: (سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ هُمۡ: (ان میں) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَنۡ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَاهَدَ: (اس نے عہد کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔ مصدر۔ مُعَاهَدَةٌ۔ (عہد کرنا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ھ د) صیغہ۔ عَهِدَ يَعۡهَدُ۔ مصدر۔ عَهۡدٌ۔ (عہد کرنا۔ وعدہ کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) منصوب مفعول بہٖ۔ لَئِنۡ: (البتہ اگر) مرکب: (لَ + اِنۡ) حرف تاکید موطئۃ للقسم۔ + حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ اٰتٰنَا: (اس نے دیا) اصلاً اٰتٰی + نَا تھا۔ بوجہ اتصال۔ ی۔ کو الف میں بدل دیا گیا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا: (ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی يَاتِیۡ۔ مصدر۔ اِتۡيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ مِنۡ: (سے) حرف جار۔ فَضۡلِ: (فضل۔ مہربانی۔ ضرورت سے زیادہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ: (وہ۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (البتہ۔ یقیناً) لائے تاکید۔ واقعہ برائے جواب قسم۔ نَصَّدَّقَنَّ: (ہم ضرور بالضرور صدقہ دیں گے) اصلاً نَتَصَدَّقَنَّ تھا۔ ت اور ص قریب المخرج ہونے کی وجہ سے ادغام کیا گیا۔ فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ۔ مصدر۔ تَصَدُّقٌ۔ (خیرات کرنا۔ صدقہ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب

نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ یَصۡدُقُ۔مصدر۔صَدۡقًا۔ صِدۡقًا ۔(سچ بولنا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(البہ۔یقیناً)لائے تاکید۔ واقعہ برائے جواب قسم۔نَکُوۡنَنَّ :(ہم ضرور بالضرور ہو جائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا) ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ الصّٰلِحِیۡنَ :(نیکی کرنے والوں۔نیکوکاروں)اسم مجرور۔ محلاًجملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اوران میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیک کاروں میں ہو جائیں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔آتَا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاتِیۡ۔ مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔فَضۡلِ:(فضل۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور ۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَخِلُوۡا:(انہوں نے بخیلی کی۔انہوں نے کنجوسی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب خ ل)صیغہ۔بَخِلَ یَبۡخَلُ۔مصدر۔بُخۡلٌ۔(کنجوسی کرنا۔ بخیلی کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلَّوۡا:(انہوں نے منہ پھیرا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔ (مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیۡ۔مصدر۔ وَلۡیًا ۔ (پھرنا)۔وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمۡ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ مُّعۡرِضُوۡنَ:

(اعراض برتنے والے۔روگردانی کرنے والے۔منہ موڑنے والے۔)اسم فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کرکے پھر بیٹھے۔

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَعْقَبَ:(اس نے سزاء دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْقَبَ يُعْقِبُ۔مصدر۔اِعْقَابٌ۔(سزا دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ع ق ب)صیغہ ۔عَقَبَ يَعْقِبُ۔مصدر۔عَقْبًا۔(ایڑی مارنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نِفَاقًا:(منافقانہ)منصوب۔مفعول ثانی۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)اسم مجرور۔مضاف ۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى :(طرف۔تک)حرف جار۔يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ يَلْقَوْنَ:(وہ ملاقات کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰى يَلْقٰى۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقْيًا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔لُقْيًا۔(ڈالنا۔نیچے رکھنا)۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِمَا :(جو کچھ)مرکب۔:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مصدریہ۔ أَخْلَفُوْا:(انہوں نے خلاف ورزی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ يُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافٌ۔ (خلاف ورزی کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول ثانی۔ وَعَدُوْ:(انہوں نے وعدہ کیا)فعل

ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔ الف فارقہ محذوف۔ بوجہ اتصال مابعد۔ هُ :(اس سے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب۔:(بِ+مَا) حرف جار۔+ اسم موصول۔ مبنی برسکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مصدریہ۔ کَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَکْذِبُوْنَ:(وہ جھوٹ بولتے تھے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔ مصدر۔ کِذْبًا۔ کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تواللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ لَمْ:(نہ) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَعْلَمُوْا:(انہوں نے جانا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ یَعْلَمُ:()وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ محل اعراب مضموم۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ سِرَّ:(راز۔ بھید۔ دل کی بات) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمْ :(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ نَجْوَا:(انہوں نے کانا پھوسی کی۔ سرگوشی کی) معطوف منصوب تقدیراً مفتوح۔ اصلاً رسم الخط نَجْوٰی تھا۔ برائے اتصال۔ ی۔ کو الف سے بدل دیا گیا۔ مضاف۔ هُمْ : (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔

اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَّامُ :(خوب جاننے والا۔)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْغُيُوْبِ :(الْغَيْبُ کی جمع۔پوشیدہ چیزیں) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔يَلْمِزُوْنَ:(وہ طعنہ زنی کرتے ہیں۔ الزام لگاتے ہیں)الْمُطَّوِّعِيْنَ:(رضاکار)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایماندار)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔محلاًاسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔الصَّدَقَاتِ:(صدقات۔خیرات)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب معطوف بر الْمُطَّوِّعِيْنَ ۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔يَجِدُوْنَ:(وہ نہیں پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔وُجُوْدٌ۔ (پانا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ جُهْدَ:(جہاد۔سخت محنت۔مزدوری۔مشقت۔کوشش)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ يَسْخَرُوْنَ: (تمسخر اڑاتے ہیں۔مذاق کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرٌ۔(تمسخر اڑانا۔مذاق اڑانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ سَخِرَ:(اس نے مذاق اڑایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرٌ۔(تمسخر اڑانا۔

مذاق اڑانا)۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء اَلَّذِیۡنَ کی خبر مرفوع۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ھُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔ اَلِیۡمٌ:(دردناک۔دکھ والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:جو(ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو(بے چارے غریب صرف اتناہی کماسکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے(اور تھوڑی سی کمائی میں سے خرچ بھی کرتے) ہیں ان پر جو(منافق) طعن کرتے ہیں اور ہنستے ہیں۔اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لیے تکلیف دینے والا عذاب(تیار) ہے۔

اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾

اِسۡتَغۡفِرۡ:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ۔ مصدر۔اِسۡتِغۡفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغۡفِرُ۔مصدر۔غُفۡرَانٌ۔ مَغۡفِرَۃٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔اَوۡ:(یا)حرف عطف۔برائے تخییر۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسۡتَغۡفِرۡ:(تو مغفرت کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ۔مصدر۔اِسۡتِغۡفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغۡفِرُ۔مصدر۔غُفۡرَانٌ۔ مَغۡفِرَۃٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَسۡتَغۡفِرۡ:(تو مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم فعل شرط۔محلاً اعراب مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ۔ مصدر۔

اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ سَبْعِيْنَ:(ستّر 70)اسم عدد۔منصوب۔علامت ۔ی۔ مَرَّةً:(مرتبہ ۔بار)منصوب۔تمیز۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ يَغْفِرَ: (وہ مغفرت کرے گا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً فعل جواب شرط مجزوم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً مبتداء ذٰلِكَ کی خبر مروع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ: (پیغمبر) معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے۔راہنمائی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ قَوْمَ :(لوگوں کو۔قوم کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْفَاسِقِيْنَ:(نافرمانی کرنے والوں کو)اسم فاعل جمع مذکر ۔محلاً صفت منصوب۔ تابع موصوف۔محلاًجملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو۔(بات ایک ہے)۔اگر ان کے لیے ستّر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾

فَرِحَ :(وہ خوش ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحٌ۔(خوش ہونا۔ فرحت محسوس کرنا)۔الْمُخَلَّفُوْنَ:(پیچھے رہنے والے)اسم مفعول۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَقْعَدِ:(بیٹھنے کی جگہ۔سیٹ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خِلَافَ:(پیچھے۔خلاف)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔رَسُولِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَرِهُوْا:(انہوں نے ناپسند کیا۔نفرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ھ)صیغہ ۔كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهاً۔(نفرت کرنا۔ناپسند کرنا۔ناخوش ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُجَاهِدُوْا:(وہ جہاد کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع ۔جانوں سے)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حر جار۔ سَبِيْلِ: (راہ) اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل

ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَا :(نہ)ناہیہ۔تَنفِرُوْا:(تم کوچ کرو۔ نکل جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ر)صیغہ۔نَفَرَ یَنْفِرُ۔ مصدر۔نُفُوْرٌ۔(نکلنا۔کوچ کرنا۔آگے بڑھنا)۔فِیْ :(میں)حرف جار۔الْحَرِّ:(گرمی)اسم مجرور۔ قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔نَارُ:(آگ)مرفوع مبتداء ۔مضاف۔ جَهَنَّمَ:(دوزخ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بالفتحہ۔ أَشَدُّ:(بہ زیادہ)اسم تفضیل۔خبر مرفوع۔ حَرًّا :(گرمی)منصوب۔تمیز۔لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانُوا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَفْقَهُوْنَ:(وہ غور کرتے ہیں۔سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فِقْهٌ۔(غور کرنا۔سمجھنا)۔

ترجمہ آیت:جولوگ(غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر اللہ(کی مرضی) کے خلاف بیٹھے رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔اور(اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا۔ (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔کاش یہ (اس بات) کو سمجھتے

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَضْحَكُوْا:(وہ ہنسیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ض ح ک)صیغہ ۔ضَحِكَ يَضْحَكُ۔مصدر۔ضَحْكٌ۔(ہنسنا)۔ قَلِيلاً:(بہت کم۔بہت تھوڑا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَبْكُوْا:(وہ روئیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع

الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ک ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَکٰی یَبْکِیْ۔مصدر۔بَکَاءٌ۔(رونا)۔ کَثِیْرًا:(بہت زیادہ)صفت مشبة۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ جَزَاءً:(بدلہ۔جزاء۔سزاء۔)منصوب۔مفعول لہٗ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ کَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَکْسِبُوْنَ:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ۔مصدر۔کَسْبًا۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت: یہ (دنیامیں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سارونا ہو گا۔

فَاِنْ رَّجَعَکَ اللّٰهُ اِلٰی طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْکَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّکُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ رَّجَعَ:(وہ لوٹا۔وہ رجوع کرے)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعٌ۔(رجوع کرنا۔لوٹنا)۔کَ:(آپ کے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ اِلٰی:(طرف)حرف جار۔ طَآئِفَةٍ:(گروہ۔جماعت۔ٹولہ)اسم مرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اسْتَأْذَنُو:(آپ اجازت دیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ۔مصدر۔اِسْتِیْذَانٌ۔(اجازت طلب کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ یَاْذَنُ۔مصدر۔اِذْنٌ۔(اجازت دینا)۔کَ:(آپ سے)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَلْخُرُوْجِ:(نکلنے کے)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَّنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ تَخْرُجُوْا:(تم نکلوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔ مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔مَعِ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔یَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ۔کبھی بھی)ظرف زمان۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔تُقَاتِلُوْا:(تم لڑو۔تم جنگ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَۃٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ مَعِ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔یَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَدُوًّا:(دشمن) منصوب۔ مفعول بہ۔اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ رَضِیْتُمْ:(تم راضی ہوگئے۔تم خوش ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِیَ یَرْضٰی۔مصدر۔ رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔ (خوشنودی۔ پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَلْقُعُوْدِ:(بیٹھ رہنے پر)مصدر۔اسم مجرور۔ اَوَّلَ :(پہلی) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔مَرَّۃٍ :(مرتبہ۔بار۔)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اُقْعُدُوْا : (تم بیٹھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ع د)صیغہ۔قَعَدَ یَقْعُدُ۔مصدر۔قُعُوْدٌ۔(بیٹھنا)۔مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔اَلْخَالِفِیْنَ: (پیچھے رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہوکر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُصَلِّ:(تو دعا کر۔صلوٰۃ ادا کر۔بھلائی کے لئے دعا کرنا)اصلاً تُصَلِّيُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلّٰى يُصَلِّيُ۔مصدر۔صَلَاةٌ۔تَصْلِيَةٌ۔(دعا کرنا۔صلوٰۃ ادا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صَلٰى يَصْلِيُ۔مصدر۔صَلْيًا۔(آگ میں ڈالنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَحَدٍ: (کسی پر۔)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔ مَّاتَ:(وہ مر گیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)۔ أَبَدًا:(ہمیشہ)ظرف زمان۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقُمْ:(تو کھڑا ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قِيَامٌ۔ (کھڑ ہونا)۔عَلَىَ:(پر)حرف جار۔قَبْرِ:(قبر پر)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هٖ

:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَاتُوْا: (وہ مرگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہی)ضمیر منفصل۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ فَاسِقُوْنَ:(نافرمانی کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت:اور(اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس(کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر(جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی نافرمان(ہی مرے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُعْجِبْ:(تو حیران ہو۔ تعجب میں پڑ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔مصدر۔اِعْجَابٌ۔(تعجب میں ڈالنا۔ حیرت میں ڈالنا۔ اترانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب)عَجِبَ يَعْجَبُ۔مصدر۔عَجَبًا۔عُجْبًا۔(پسند کرنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَمْوَالُ:(مال و دولت)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْلَادُ:(اولاد)معطوف مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّمَا :(درحقیقت۔ صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُرِيْدُ:(وہ ارادہ کرتا ہے۔چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّعَذِّبَ:(وہ عذاب دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔عُذُوْبَةٌ۔(مزیدار

کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ أُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَزْهَقَ:(وہ نکلے)فعل مضارع معطوف منصوب۔واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ز ھ ق) صیغہ۔زَهَقَ يَزْهَقُ۔مصدر۔زُهُوْقٌ۔(نکلنا۔مٹنا)۔ أَنْفُسُ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ: (وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَافِرُوْنَ:(انکار کرنے والے۔کافر)اسم فاعل۔ مرفوع۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔محلاًجملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:ان کے اولاد اور مال سے تعجب نہ کرنا۔ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور(جب) ان کی جان نکلے تو(اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَآ:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔أُنْزِلَتْ:(وہ اتاری گئی)فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔علامت تائے مبسوط تانیث ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ سُوْرَةٌ:(سورت)نائب فاعل۔مرفوع۔أَنْ :(کہ)حرف تفسیر۔آمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهِدُوْا:(جہاد

کرو۔جنگ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔ مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اسْتَأْذَنَ:(اس نے اجازت طلب کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاذَنَ يَسْتَاذِنُ۔مصدر۔اِسْتِيْذَانٌ۔(اجازت طلب کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذَنُ۔ مصدر۔اِذْنٌ۔(اجازت دینا)۔ كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أُولُوا:(والے)از ستّہ مکبرہ۔فاعل مرفوع۔ مضاف۔الطَّوْلِ: (دولت۔مال)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ ذَرْ:(تو چھوڑ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (و ذ ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ يَذِرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔نَكُنْ:(ہم ہو جائیں)اصلاً نَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت واؤ محذوف۔ فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَّعَ : (ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْقَاعِدِيْنَ:(بیٹھنے والے)مجرور مضاف الیہ۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

رَضُوْا :(وہ راضی ہوگئے۔وہ خوش ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِیَ یَرْضٰی۔مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّکُوْنُوْا:(وہ ہوجائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ الْخَوَالِفِ:(پیچھے رہنے والے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔طُبِعَ :(مہر لگا دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط ب ع)صیغہ۔طَبَعَ یَطْبَعَ۔مصدر۔ طَبْعٌ۔(مہر لگانا)۔عَلَی :(پر)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یَفْقَهُوْنَ:(وہ غور کرتے ہیں۔سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ہ)صیغہ۔فَقِهَ یَفْقَهُ۔مصدر۔فِقْهٌ۔(غور کرنا۔سمجھنا)۔

ترجمہ آیت:یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں۔(گھروں میں بیٹھ) رہیں ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾

لٰکِنِ:(لیکن)حرف استدراک۔الرَّسُوْلُ:(پیغمبر)مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف الیہ۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَاهَدُوْا:(انہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔جَاهَدَ یُجَاهِدُ۔ مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ یَجْهَدُ۔مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و اسباب)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔محلاً شبہ جملہ خبر مقدّم مرفوع۔ الْخَيْرَاتُ :(خیرات۔نیکیاں)مبتداء مرفوع۔ جملہ محلاً مبتداءأُوْلَئِكَ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ الْمُفْلِحُوْنَ:(کامیاب ہونے والے۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔انہیں لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں۔اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾

أَعَدَّ:(اس نے تیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَعَدَّ یُعِدُّ۔ مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیاری کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔ عَدًّا۔ تَعْدَادًا۔(گننا۔گمان کرنا۔ عَدَدْتُ زَیْدًا صَادِقًا" میں نے زید کو سچا سمجھا۔گمان کیا"۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ جَنَّاتٍ:(جَنَّةٌ کی

جمع۔باغات۔ جنتیں)منصوب بالکسرہ مفعول بہ۔تَجْرِي:(وہ بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ مرفوع تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْهَارُ:(نَهْرٌ کی جمع۔دریا۔نہریں)فاعل جمع مذکر۔ خَالِدِيْنَ :(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والیاں)منصوب۔علامت ی۔حال۔فِيْ :(میں)حرف جار۔هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْعَظِيْمُ :(بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہی گے۔یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔الْمُعَذِّرُوْنَ:(بہانے بنانے والے۔عذر پیش کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔الْاَعْرَابِ:(الْعَرْبُ کی جمع۔دیہاتیوں۔ بدوؤں۔صحرائی لوگ۔ غیر مہذب لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔يُؤْذَنَ:(اجازت دی جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذَنُ۔مصدر۔اِذْنٌ۔(اجازت دینا)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔

مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَعَدَ:(وہ بیٹھا رہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق ع د)صیغہ۔قَعَدَ یَقْعُدُ۔مصدر۔قُعُوْدٌ۔(بیٹھ رہنا)۔ اَلَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔کَذَبُوْا:(انہوں نے جھوٹ بولا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔ مضاف۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔یُصِیْبُ:(وہ پہنچے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَۃٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ ضرب۔ مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ یَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا:(بارش برسنا)۔ اَلَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول ۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ کَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔عَذَابٌ:(عذاب۔)فاعل مرفوع۔موصوف۔اَلِیْمٌ:(دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے(تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ(گھر میں) بیٹھ رہے سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

لَیْسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی وَلَا عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ؕ مَا عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۱﴾

لَّيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی جامد۔اس سے دیگر مضارع کے صیغے برآمد نہیں ہوتے۔ناصب خبر۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الضُّعَفَاءِ:(کمزور لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَّيْسَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَا :(نہ ہی)نافیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْمَرْضٰى:(الْمَرِيْضُ کی جمع۔بیمار)اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَجِدُوْنَ:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ ۔(پانا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔يُنفِقُوْنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ يَنْفِقُ۔مصدر۔ نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ ختم ہو جانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ حَرَجٌ:(نقصان۔ حرج۔ گناہ۔ تنگی)لَّيْسَ کا اسم مرفوع۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔نَصَحُوْا:(انہوں نے نصیحت کی۔بھلائی چاہی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ص ح)صیغہ۔نَصَحَ يَنْصَحُ۔مصدر۔نَصْحٌ۔(بھلائی چاہنا۔نصیحت کرنا۔) لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب ہے۔لام حرف جار۔اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُوْلِ: (پیغمبر) معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عَلَى: (پر)حرف جار۔الْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والے۔نیکی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔سَبِيْلٍ:(راہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: نہ توضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد نہ ہوں یعنی) جب کہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔ نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جن) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ مَا: (جو) زائدہ۔ أَتَوْ: (وہ آئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ كَ: (آپ کے پاس) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (تاکہ) لام تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَحْمِلَ: (آپ سواری دیں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) صیغہ۔ حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ حَمْلٌ۔ (اٹھانا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قُلْتَ: (تو نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ أَجِدُ: (میں پاتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ج د) مثال واوی۔ صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ۔ (پانا)۔ مَا: (جس) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَحْمِلُ: (میں سوار کروں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) صیغہ۔ حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ حَمْلٌ۔ (اٹھانا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَيَّ:

(پر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔تَوَلَّوْا:(انہوں نے منہ پھیرا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔ باب حسب۔مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا ۔ (پھرنا)۔وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔أَعْيُنُ:(آنکھیں)مبتداء مرفوع۔ مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَفِیْضُ:(بہتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفَاضَ یُفِیْضُ ۔مصدر۔اِفَاضَةٌ۔ (بہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ض)اجوف یائی۔صیغہ۔فَاضَ یَفِیْضُ۔مصدر۔ فَیْضًا۔ فَیْضَانًا۔ فُیُوْضًا۔فُیُوْضَةً۔فَیْضُوْضَةً۔(پھیل جانا۔بہہ نکلنا۔برتن کا بھر جانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الدَّمْعِ:(آنسو۔ہنجو۔اشک)اسم مجرور۔ حَزَنًا:(غم۔دکھ)منصوب۔مفعول لہٗ۔ أَ لَّا :(کہ نہیں)مرکب :(أَنْ+ لَّا)مصدریہ ناصب مضارع۔+نافیہ۔یَجِدُوْا:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ۔ (پانا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ یُنْفِقُوْنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ یَنْفِقُ۔ مصدر۔ نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ ختم ہو جانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔

ترجمہ آیت:اورنہ ان(بے سروسامان) لوگوں پر(الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دواور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا،ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَسۡتَاۡذِنُوۡنَکَ وَ ہُمۡ اَغۡنِیَآءُ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ یَّکُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ فَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب :(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب مضارع۔(جب اس کے ساتھ لگایا جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے)۔السَّبِيلُ:(راہ)مبتداء مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ يَسْتَأْذِنُونَ:(وہ اجازت طلب کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاذَنَ يَسْتَاذِنُ۔مصدر۔اِسْتِيْذَانٌ۔(اجازت مانگنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ (ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَذِنَ يَاذَنُ۔مصدر۔اَذْنًا۔(آواز دینا۔لمبے اور بڑے کانوں والا۔کان لگا کر سننا۔ اجازت دینا)۔كَ:(آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَغْنِيَاءُ:(امیر۔غنی)خبر مرفوع۔رَضُوا:(وہ راضی ہو گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً فعل جواب شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔ رِضْوًا۔ رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّكُونُوا:(وہ ہو گئے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ الْخَوَالِفِ: (پیچھے رہنے والے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔طَبَعَ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط ب ع) صیغہ۔طَبَعَ يَطْبَعُ۔مصدر۔ طَبْعٌ۔(مہر لگانا)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔

يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٌ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: الزام تو ان لوگوں پر ہے۔ جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 20 اکتوبر 2019ء کو 10 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔ آمین

11 پارہ یازدہم یَعْتَذِرُوْنَ

يَعْتَذِرُوْنَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُل لَّا تَعْتَذِرُوْا لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّٰهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

يَعْتَذِرُوْنَ:(وہ عذر پیش کرتے ہیں۔وہ بہانے بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ۔مصدر۔اِعْتِذَارٌ۔(بہانہ بنانا۔عذر پیش کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذر)صیغہ۔عَذَرَ يَعْذِرُ۔مصدر۔عَذْرًا۔عُذْرًا۔(لڑکے کا ختنہ کرنا۔گناہوں کا زیادہ ہونا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ رَجَعْتُمْ:(تم واپس لوٹے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعٌ۔(رجوع کرنا۔ لوٹنا)۔ إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَّا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْتَذِرُوْا:(تم عذر پیش کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ۔مصدر۔اِعْتِذَارٌ۔(بہانہ بنانا۔عذر پیش کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ر)صیغہ۔عَذَرَ يَعْذِرُ۔مصدر۔ عَذْرًا۔عُذْرًا۔(لڑکے کا ختنہ کرنا۔گناہوں کا زیادہ ہونا)۔ لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ نُّؤْمِنَ:(ہم ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

لَ:(لئے)حرف اجر۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔نَبَّأَ:(اس نے خبر دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔نَبَّاَ یُنَبِّیُٔ۔مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا۔خبر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔مصدر۔نَبَاً۔نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَخْبَارِ:(خبروں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ يَرَى:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔عَمَلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔تُرَدُّوْنَ:(تم لوٹائے جاؤگے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَدَّدَ یَتَرَدَّدُ۔مصدر۔تَرَدَّدٌ۔(تردد کرنا۔بھٹکنا۔ڈانواں ڈول ہونا۔مرتد ہونا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د) مضاعف۔رَدَّ یَرُدُّ مصدر۔رَدًا۔(منع کرنا۔واپس کرنا۔لوٹانا۔بات کو بار بار دہرانا۔جواب دینا)۔إِلَى:(طرف)حرف عطف۔عَالِمِ:(جاننے والا)اسم فاعل۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الْغَيْبِ:(پوشیدہ۔غائب۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ :(گواہی۔شہادت۔موجود۔حاضر) معطوف مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔يُنَبِّئُ: (وہ خبر دیتا ہے۔آگاہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔تفعیل۔صیغہ۔نَبَّاَ یُنَبِّیُٔ۔ مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا۔خبر کرنا)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء) مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔ مصدر۔ نَبَاً نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ :(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاً کاکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ مت عذر کرو ہم ہر گز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾

سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔یَحْلِفُوْنَ:(وہ قسمیں کھائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ یَحْلِفُ۔مصدر۔حَلْفٌ۔(حلف اٹھانا۔قسم کھانا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔انْقَلَبْتُمْ:(تم پلٹا دیئے گئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔(پلٹنا۔اوپر کا نیچے۔نیچے کا اوپر ہونا۔لوٹ کر جانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ یَقْلِبُ۔مصدر۔ قَلْبًا۔(الٹنا پلٹنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لِ: (تا کہ)

لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔**تُعْرِضُواْ**:(تم اعراض برتیں۔منہ پھیر لو۔نظر انداز کر دیں)فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔**اَعْرَضَ یُعْرِضُ**۔مصدر۔**اِعْرَاضٌ**۔ (منہ پھیرنا۔توجہ ہٹانا۔اعراض کرنا۔درگزر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔**عَرَضَ یَعْرِضُ**۔مصدر۔**عَرْضًا**۔(پیش کرنا)۔**عَنْ**:(سے)حرف جار۔**هُمْ**:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ **فَ**:(پس)برائے رابطہ۔**أَعْرِضُوْا**:(تم اعراض برتو۔منہ پھیر لو۔ نظر انداز کر دو۔توجہ ہٹالو)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔**اَعْرَضَ یُعْرِضُ**۔مصدر۔**اِعْرَاضٌ**۔(منہ پھیرنا۔توجہ ہٹانا۔ اعراض کرنا۔درگزر کرنا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔**عَرَضَ یَعْرِضُ**۔مصدر۔**عَرْضًا**۔ (پیش کرنا)۔ **عَنْ**:(سے)حرف جار۔**هُمْ**:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ **إِنَّ**:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب مضارع۔**هُمْ**:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً **إِنَّ** کا اسم منصوب۔**رِجْسٌ**:() **إِنَّ** کی خبر مرفوع۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**مَأْوٰا**:(ٹھکانہ۔جگہ)ظرف مکان۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔**هُمْ**:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔**جَهَنَّمُ**:(دوزخ)خبر مرفوع۔ **جَزَاءً**:(بدلہ)منصوب۔مفعول لہٗ۔ **بِمَا**:(جو کچھ) مرکب: (**بِ**+**مَا**) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ **كَانُوْا**:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔**كَانَ یَكُوْنُ**۔مصدر۔ **كَوْنًا**۔ (ہونا)۔ **یَكْسِبُوْنَ**:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ **كَانَ** کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ک س ب)صیغہ۔**كَسَبَ یَكْسِبُ**۔مصدر۔**كَسْبًا**۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت: جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے درگزر کرو سو اُن کی طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو یہ کام کرتے رہے ہیں اس کے بدلہ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

یَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۹۶﴾

يَحْلِفُونَ:(وہ قسمیں کھائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ يَحْلِفُ۔مصدر۔حَلْفٌ۔(حلف اٹھانا۔قسم کھانا)۔ لَ: (لئے۔سامنے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔تَرْضَوْا:(آپؐ راضی ہو جائیں۔خوش ہوجائیں۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَرْضَوْا :(آپؐ راضی ہوجائیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔ رِضْوًا۔ رِضَاءٌ۔ (خوشنودی۔ پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرْضٰى:(وہ راضی ہو جائے) فعل مضارع واحدمذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔ رِضْوًا۔ رِضَاءٌ۔ (خوشنودی۔ پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔محلاًجملہ مجزوم جواب شرط۔ عَنِ :(سے)حرف جار۔الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ الْفَاسِقِيْنَ :(نافرمانوں کی)اسم فاعل ۔ محلاً صفت مجرور۔علامت ی۔ محلاًکی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤلیکن اگر تم اُن سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تونافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

الۡأَعۡرَابُ:(دیہاتی۔صحرائی۔بدو)مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ :(بہت سخت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ كُفۡرًا:(کفر۔اللہ کے قوانین کے باغی)منصوب۔تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔نِفَاقًا:(نفاق۔بدسلوکی) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَجۡدَرُ:(زیادہ مناسب۔زیادہ لائق)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔ أَشَدُّ۔معطوف علیہ۔أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(أَنۡ+لَّا)مصدریہ۔ناصب مضارع+نافیہ۔يَعۡلَمُوۡا: (وہ جانیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ حُدُوۡدَ:(حدود۔قوانین۔ احکام)منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنۡزَلَ:(اس نے اتارا) :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ ۔مصدر۔ اِنۡزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنۡزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوۡلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَىٰ:(اوپر۔پر)حرف جار۔ رَسُوۡلِ: (پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِيۡمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔حَكِيۡمٌ :(خوب دانائی والا۔خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْاَعْرَابِ:(دیہاتی۔صحرائی۔بدو)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔يَّتَّخِذُ :(وہ پکڑ تا ہے)فعل مضارع جمع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يُنْفِقُ :(وہ خرچ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ يَنْفِقُ۔ مصدر۔نَفْقٌ۔(سرنگ نکالنا۔ختم ہوجانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔مَغْرَمًا:(جرمانہ۔تاوان)منصوب۔مفعول ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَتَرَبَّصُ:(وہ انتظار کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ب ص)صیغہ۔رَبَصَ يَرْبُصُ۔مصدر۔رَبْصاً۔(کسی کے لئے برائی یا بھلائی کا انتظار کرنا۔تکلیف پہنچانے کی تاڑ میں رہنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ الدَّوَائِرَ :(برے وقت۔گردشی زمانہ۔حالات کی تکالیف)منصوب۔مفعول بہٖ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مقدّم۔ دَآئِرَةُ :(گول چکر۔دائرہ)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔مضاف۔السَّوْءِ:(برا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ سَمِيْعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔ محلاًخبر مرفوع۔ عَلِيْمٌ: (خوب علم رکھنے والا) مبالغہ۔محلاًخبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ان ہی پر بری مصیبت (واقع) ہو۔اور اللہ سننے والا(اور) جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ
الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْاَعْرَابِ:(دیہاتی۔صحرائی۔بدو)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔يُؤْمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(دن)معطوف مجرور۔مضاف۔الْآخِرِ :(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَتَّخِذُ:(وہ اختیار کرتا ہے۔پکڑتا ہے۔وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يُنْفِقُ:(وہ خرچ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ يَنْفِقُ۔ مصدر۔نَفْقٌ۔(سرنگ نکالنا۔ختم ہو جانا۔ چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ قُرُبَاتٍ:(قُرْبٌ کی جمع۔ قربتوں کا ذریعہ)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ ثانی۔ عِنْدَ: (پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ صَلَوَاتِ :(صلواتیں۔دعائیں)معطوف مجرور۔مضاف۔الرَّسُوْلِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔ اَلَا:(خبر دار۔ سنو۔یاد رکھو۔)حرف تنبیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ قُرْبَةٌ:(قربت۔نزدیکی) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔

يُدْخِلُ:(وہ داخل کرے گا۔ڈالے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(ڈالنا۔داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔ رَحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔عنایت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ :(مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قُربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔دیکھو وہ بے شبہ ان کے لیے (موجب) قربت ہے اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَالسَّابِقُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔السَّابِقُوْنَ:(سبقت لے جانے والے)جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔الْأَوَّلُوْنَ:(پہلے)جمع مذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُهَاجِرِيْنَ :(مہاجر۔ہجرت کرنے والے) اسم مجرور۔علامت ۔ی۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَنْصَارِ:(مدد کرنے والے) فاعل جمع مذکر۔محلاً معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ معطوف مرفوع۔اتَّبَعُوْ:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی

مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِحْسَانٍ:(اچھے طریقے سے۔خوش کن عمل سے)اسم مجرور۔ رَّضِيَ:(وہ راضی ہوا۔وہ خوش ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً السَّابِقُوْنَ مبتداء کی خبر مرفوع عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَضُوْا:(وہ راضی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَعَدَّ :(اس نے تیار کی)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَعَدَّ يُعِدُّ۔ مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیاری کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ ۔ عَدَّ يَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔تَعْدَادًا۔(گننا۔گمان کرنا۔ عَدَدْتُ زَيْدًا صَادِقًا"میں نے زید کو سچا سمجھا۔گمان کیا"۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر گائب۔ محلاً اسم مجرور۔جَنَّاتٍ:(جَنَّةٌ کی جمع۔ باغات۔)منصوب بالکسرہ مفعول بہٖ۔ تَجْرِيْ:(وہ بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰى يَجْرِيْ۔مصدر۔ جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔تَحْتَ: (نیچے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْأَنْهَارُ:(نَهْرٌ کی جمع۔دریا۔نہریں)فاعل جمع مذکر۔مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ خَالِدِيْنَ: (ہمیشہ ہمیشہ۔لگاتار)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب ۔محلاً اسم مجرور۔ أَبَدًا:(ہمیشہ)ظرف زمان۔ منصوب۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔ الْعَظِيْمُ :(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی۔ اور جنھوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مِمَّنْ: (اس سے جو) مرکب: (مِنْ+مَّنْ) حرف جار + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ حَوْلَ: (اردگرد) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ: (سے) حرف عطف۔ الْأَعْرَابِ: (عَرَبٌ کی جمع۔ دیہاتی۔ صحرائی۔ بدو) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مُنَافِقُوْنَ: (دو منہ والے۔ دوغلے۔ نفاق کرنے والے۔ دیکھنے میں مسلمان۔ دل میں مخالفت رکھنے والے) جمع مذکر۔ مبتداء مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ أَهْلِ: (اہل۔ گھر والے۔ رہنے والے) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْمَدِينَةِ: (شہر) مجرور مضاف الیہ۔ مَرَدُوا: () فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ (م ر د) صیغہ۔ مَرَدَ يَمْرَدُ۔ مصدر۔ مَرْدُوْدٌ۔ (ردّ کئے ہوئے۔ اڑے ہوئے۔ عادی ہونا)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ النِّفَاقِ: (نفاق۔ بد سلوکی) اسم مجرور۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَعْلَمُ: (آپ جانتے ہیں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نَحْنُ: (ہم) ضمیر منفصل۔ جمع متکلم۔ مبتداء مرفوع۔ نَعْلَمُ: (ہم جانتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ سَ: (جلد ہی۔ عنقریب) حرف استقبال۔ نُعَذِّبُ: (ہم سزا دیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔عُذُوْبَۃً۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔ھَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ ھَذَا مَلْحٌ اُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَّرَّتَیْنِ:(دو بار) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ یُرَدُّوْنَ :(وہ لوٹائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د) مضاعف۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔(منع کرنا۔واپس کرنا۔لوٹانا۔بات کو بار بار دہرانا۔جواب دینا)۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔ عَذَابٍ: (عذاب۔سزاء)اسم مجرور۔موصوف۔ عَظِیْمٍ :(بہت بڑا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے۔ہم جانتے ہیں۔ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَآخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔آخَرُوْنَ:(دوسرے)جمع مذکر مبتداء مرفوع۔اعْتَرَفُوْا:(انہوں نے اعتراف کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ۔ مصدر۔ اِعْتِرَافٌ۔(قبول کرنا۔اعتراف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ب)صیغہ۔عَرَفَ یَعْرِفُ۔مصدر۔ عُرْفٌ۔(پہچاننا)۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔ذُنُوْبِ:(ذَنْبٌ کی جمع۔ذُم۔گناہ)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَلَطُوْا:(انہوں نے آمیزش کی۔ملاوٹ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ل ط)صیغہ۔خَلَطَ یَخْلِطُ۔مصدر۔خَلْطٌ۔(ملانا۔ملاوٹ کرنا۔ خلط ملط کرنا)۔عَمَلاً:(عمل۔کام)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ صَالِحًا:(اچھا۔نیک)منصوب صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آخَرَ :(دوسرا)معطوف منصوب۔سَیِّئًا:(برا)صفت

منصوب۔تابع موصوف۔ عَسَى:(امید ہے)فعل مقاربہ ماضی جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّتُوْبَ :(وہ توبہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب مضارع۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ :(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا(صاف) اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

خُذْ :(تو پکڑ۔اختیار کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔صَدَقَةً: (صدقہ۔خیرات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تُطَهِّرُ:(تو پاک کرتا ہے۔صاف ستھرا کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُزَكِّيْ:(تو تزکیہ کرے)معطوف ۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مزید۔باب تفعیل۔باب ضرب۔مادہ(ز ک و)ناقص واوی۔صیغہ۔زَكّٰى يُزَكِّيْ۔مصدر۔ تَزْكِيَّةٌ ۔ (صاف و پاک کرنا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ۔ کے) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔صَلِّ:(دعا کر)اصلاً صَلِّيْ تھا۔

فعل امر واحد مذکر حاضر۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ مجزوم ۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ صَلّٰى يُصَلِّيْ۔مصدر۔تَصْلِيَةٌ۔(دعا کرنا)۔عَلَيْ:(اوپر۔پر)حرف جار۔ هِمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ صَلاَتَ: (دعا) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَكَنٌ: (تسکین۔اطمینان۔تسلی) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔سَمِيْعٌ :(خوب سننے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو(ظاہر میں بھی) پاک اور(باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوْا أَنَّ اللهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَعْلَمُوْا:(وہ جانیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَقْبَلُ:(وہ قبول کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع ۔ضرب۔نصر۔مادہ(ق ب ل)قَبَلَ يَقْبَلَ۔يَقْبَلَ يَقْبِلَ يَقْبُلَ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(قبول کرنا۔متوجہ ہونا۔ نزدیک ہونا۔دایا ہونا۔بچہ کی پیدائش میں مددگار ہونا بھینگا ہونا۔ قَبَّلَ اس نے بوسہ لیا)۔ التَّوْبَةَ:(رجوع کرنے کو۔لوٹنے

کو۔توبہ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(بندے۔عبادت گزار۔بندگی کرنے والے۔غلامی کرنے والے)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(وہ۔اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَأْخُذُ :(وہ پکڑتا ہے۔اختیار کرتا ہے۔بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔الصَّدَقَاتِ:(صَدُقَةٌ کی جمع۔خیرات۔صدقہ)منصوب۔بالکسرہ ۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر مفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔التَّوَّابُ:(بہت توبہ قبول کرنے والا)مبالغہ۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ :(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات (وخیرات) لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ وَسَتُرَدُّوْنَ إِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُلِ:(کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال مابعد اعْمَلُوْا:(عمل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ فَ:(پس)حرف تعلیل۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔یَرٰی:(وہ دیکھتا ہے۔یا۔دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ عَمَلَ:(عمل کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنُوْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار)فاعل جمع مذکر۔معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی۔حرف استقبال۔)تُرَدُّوْنَ:(تم لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ردد) مضاعف۔رَدَّيَرُدُّ مصدر۔رَدًّا۔(منع کرنا۔واپس کرنا۔لوٹانا۔بات کو بار بار دہرانا۔جواب دینا)۔إِلٰى:(طرف)حرف جار۔عَالِمِ:(جاننے والا)اسم مجرور۔مضاف۔ الْغَيْبِ:(پوشیدہ چیزیں۔غائب۔جہاں انسانی عقل کی پہنچ نہ ہو)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ:(گواہی۔شہادت۔موجودگی۔ظاہریت)معطوف مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔يُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتا ہے۔ یا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا۔خبر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔نَبَأً۔نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ :(تم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔آخَرُوْنَ:(آخَرُ کی جمع۔دوسرے)مبتداء مرفوع۔ مُرْجَوْنَ :(ڈھیل دیئے گئے۔ مہلت دئے گئے ہیں۔)صفت مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِمَّا:(اگر۔یا۔جزا)مرکب :(إِمَّا)حرف شرط اور تفصیل۔ يُعَذِّبُ:(وہ عذاب دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبٌ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔ عُذُوْبَةٌ۔(مزیدار کھانا۔میٹھا۔هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مَلْحٌ أُجَاجٌ)"یہ میٹھی نہر ہے اور وہ کڑوی کسیلی"۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)إِمَّا:(اگر ۔یا۔جزا) مرکب: (إِمَّا)حرف شرط اور تفصیل۔يَتُوْبُ :(وہ توبہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔ تَوْبَةٌ۔ (لوٹنا۔توبہ کرنا)اگر بعد میں حرف جار عَلَى ہو تو معنی ہوتا ہے۔رجوع کرنا۔ توبہ کی توفیق دینا۔(رحمت سے)توجہ دینا۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَكِيْمٌ :(خوب دانائی والا۔خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے۔چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے ان کو معاف کردے۔اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِیۡنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اتَّخَذُوۡا: (پکڑی۔بنائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مَسْجِدًا:(مسجد)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ضِرَارًا:(نقصان دہ۔ضرر پہنچانے والی)منصوب۔ مفعول ثانی۔وَ:(اور) حرف عطف۔کُفْرًا:(کفر۔انکار)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَفْرِیۡقًا :(تفریق۔پیدا کرنا۔ پھوٹ ڈالنا) معطوف منصوب۔بَیۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔الْمُؤْمِنِیۡنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع ۔مومن۔ایمان دار)مجرور علامت ۔ی۔ مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِرْصَادًا:(گھات لگانے کے لئے)معطوف منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ حَارَبَ:(اس نے لڑائی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔ حَارَبَ یُحَارِبُ۔ مصدر۔ مُحَارَبَةٌ۔(لڑائی کرنا)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوۡلَ: (پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنۡ: (سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔قَبۡلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(البتہ)لائے موطئة للقسم۔برائے تاکید۔یَحۡلِفَنَّ:(وہ ضرور قسم کھائیں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔نون اعرابی اور واؤ جمع محذوف بوجہ نون ثقیلہ۔یہاں تین نون یکجا ہو گئے تھے۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ یَحۡلِفُ۔مصدر۔حَلْفٌ۔(حلف اٹھانا۔قسم کھانا)۔ اِنۡ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اَرَدۡنَا: :(ہم نے ارادہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ یُرِیۡدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ یَرُوۡدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الۡحُسۡنٰی:(اچھائی۔درستی۔بھلائی)افعل التفضیل۔ واحد مؤنث۔بروزن فُعۡلٰی۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔تقدیراً مفتوح۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء

مرفوع۔يَشْهَدُ:(وہ گواہی دیتا ہے۔یا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(شہادت دینا۔گواہی دینا)۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (لئے)لائے تاکید۔مزحلقہ۔كَاذِبُوْنَ :(جھوٹے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ جملہ محلاً يَشْهَدُ کا مفعول بہ۔ منصوب۔

ترجمہ آیت:اور(ان میں سے ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنوائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۚ فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ أَنْ يَتَطَهَّرُوْا ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقُمْ:(تو کھڑا ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَبَدًا:(ہمیشہ۔کبھی بھی)ظرف زمان۔منصوب۔لَّ:(البتہ)لائے ابتداء۔مَسْجِدٌ:(مسجد)مبتداء۔مرفوع۔ أُسِّسَ:(بنیاد رکھی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَسَّسَ يُؤَسِّسُ۔مصدر۔تَاسِيْسٌ۔(بنیاد رکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء س س)مہموز الفاء۔صیغہ۔أَسَّ يَؤُسُّ۔مصدر۔إِسَاسٌ۔(بنیاد رکھنا)۔عَلَى:(پر)حرفجار۔التَّقْوَى:(اللہ کا ڈر۔خوف۔پرہیز)اسم مجرور۔مِنْ: (سے)حرف جار۔ أَوَّلِ:(پہلے)اسم مجرور۔مضاف۔يَوْمٍ:(دن)مجرور مضاف الیہ۔ أَحَقُّ:(زیادہ حقدار) افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقُوْمَ:(آپ کھڑے ہوں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔

مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ رِجَالٌ:(رَجُلٌ کی جمع ۔ مرد۔ آدمی)مبتداء مرفوع مؤخر۔يُحِبُّوْنَ :(وہ پسند کرتے ہیں۔ محبت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اَحْبَابٌ۔(پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرم۔صیغہ۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔ حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا۔پیار کرنا۔)أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَتَطَهَّرُوْا:(وہ پاک رہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید۔باب افتعال۔صیغہ۔تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ۔مصدر۔تَطَهُّرٌ۔(پاک رہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔ اَحْبَابٌ۔ (پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرم۔صیغہ۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا۔پیار کرنا۔)الْمُطَّهِّرِيْنَ:()اصلاً الْمُتَطَهِّرِيْنَ تھا۔ت کو ط میں مدغم کیا۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:تم اس(مسجد) میں کبھی (جاکر) کھڑے بھی نہ ہونا۔البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔اس میں ایسے لوگ ہیں جو کہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔اور اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَسَّسَ:(اس نے بنیاد رکھی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔فاعل مرفوع۔ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَسَّسَ یُؤَسِّسُ۔مصدر۔تَاسِیْسٌ۔(بنیاد رکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ء س س)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَسَّ یَؤَسُّ ۔مصدر۔اِسَاسٌ۔(بنیادرکھنا)۔ بُنْیَانَ:(عمارت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ تَقْوَىٰ: (پرہیزگاری۔اللہ کا خوف و ڈر)اسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال ما بعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانٍ:(رضامندی۔خوشنودی۔ مرضی)اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص۔معطوف مجرور۔خَيْرٌ :(بہتر) مَنْ مبتداءکی خبر مرفوع۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔مبتداء۔خبر محذوف۔ أَسَّسَ:(اس نے بنیاد رکھی)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔فاعل مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَسَّسَ یُؤَسِّسُ۔مصدر۔تَاسِیْسٌ۔(بنیادرکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء س س)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَسَّ یَؤَسُّ ۔مصدر۔اِسَاسٌ۔(بنیادرکھنا)۔بُنْیَانَ:(عمارت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(وہ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ شَفَا:(کنارے)مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔جُرُفٍ:(نہر۔یاد دریا۔یا نالہ۔کی کھائیاں جو کٹاؤ کی وجہ سے بن گئی ہوں)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔هَارٍ:(ڈھے جانے کے قریب۔گرنے کے قریب)اسم فاعل۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِنْهَارَ:(وہ گر گئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اَنْهَارَ یَنْهَارُ۔مصدر۔اِنْهِيَارٌ۔(گرپڑھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ نَارِ:(آگ)اسم مجرور۔مضاف۔ جَهَنَّمَ: (دوزخ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ يَهْدِي:(راہنمائی دیتاہے۔ہدایت دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم۔لوگوں

کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ الظّٰلِمِیْنَ :(اندھیر مچانے والے۔ظلم وبربریت کرنے والے)منصوب۔علامت۔ی۔صفت تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

لاَ:(نہیں)نافیہ۔ یَزَالُ:(وہ زائل ہوگی)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ناصب خبر۔(ہمیشگی۔ لگاتار کا عمل واقع ہوتا ہے۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(زء ل)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَالَ یَزِیْلُ۔مصدر۔زَیْلًا۔(زائل ہونا)۔زَالَ یَزَالُ۔مصدر۔زوال۔(زائل ہونا) بُنْیَانُ: (عمارت) زَالَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْ: (جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔بَنَوْا:(انہوں نے بنیاد رکھی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَنٰی یَبْنِیْ۔ مصدر۔ بِنَآءٌ۔ (بنیاد رکھنا۔عمارت بنانا)۔ رِیْبَۃً:(شک میں ڈالنے والی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا: (مگر)حرف استثناء۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقَطَّعَ:(اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں)اصلاً تَتَقَطَّعَ تھا۔ایک تا محذوف۔فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعَ ۔مصدر تقطیع۔(ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔پاش پاش ہونا۔پارا پارا ہونا) قُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)فاعل مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔ محلاً مضاف مجرور۔

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِیْمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔حَکِیْمٌ :(خوب دانائی والا۔حکمت والا۔پالیسی والا) مبالغہ۔خبر ثانیہ مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردد رکھے گی) مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ اشْتَرَىٰ :(اس نے بیچا۔اس نے خریدا۔خرید و فرخت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ۔مصدر۔اِشْتَرَآءٌ۔(بیچنا۔خریدنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔شَرٰی یَشْرِیْ۔مصدر۔شِرًی ۔ شِرَاءً۔ (خریدنا۔ بیچنا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔ أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَمْوَالَ:(مال و دولت۔)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔محلاًشبہ جملہ م أَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ الجَنَّةَ:(باغ۔جنت) أَنَّ کا اسم منصوب۔يُقَاتِلُوْنَ:(وہ جنگ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔

مصدر۔قَتْلًا ۔(قتل کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔يَقْتُلُوْنَ :(وہ قتل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا ۔(قتل کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُقْتَلُوْنَ:(قتل کیا جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا ۔(قتل کرنا)۔ وَعْدًا:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔حَقًّا:(سچ۔حق)منصوب صفت۔تابع موصوف فِي:(میں)حرف جار۔ التَّوْرَاةِ:(تورات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِنجِيْلِ: (انجیل) معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْقُرْآنِ:(قرآن)معطوف مجرور۔وَ:(اور)واؤ معترضہ۔ مَنْ: (جو) اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَوْفىٰ:(پورا کرنے والا۔وفا کرنے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَهْدِ:(عہد۔وعدہ۔اقرار)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اسْتَبْشِرُوْا:(تم خوشخبری دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُ۔مصدر۔اِسْتِبْشَارٌ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَيْعِ:(فروخت۔سودا)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمُ: (تمہاری) مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ الَّذِي: (جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔بَايَعْتُمْ:(تم نے کاروبار کیا۔خرید و فروخت کیا۔سودا کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلۃ۔صیغہ۔بَايَعَ يُبَايِعُ۔مصدر۔مُبَايَعَةٌ۔(خرید و فرخت کرنا۔سودا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ی ع)اجوف یائی۔صیغہ بَاعَ يَبِيْعُ۔صیغہ۔بَيْعٌ۔(بیچنا)۔ بِ:

(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔برائے حصر۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں بھی ہیں۔یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

التَّآئِبُوْنَ:(توبہ کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً خبر اوّل مرفوع۔ مبتداء محذوف۔الْعَابِدُوْنَ:(بندگی کرنے والے)اسم فاعل۔ محلاً خبر ثانی۔ مرفوع۔ الْحَامِدُوْنَ: (تعریف کرنے والے)اسم فاعل۔ محلاً خبر ثالث۔ مرفوع۔السَّآئِحُوْنَ:(اللہ کی راہ میں سفر کرنے والے سیاحت کرنے والے) اسم فاعل۔محلاً خبر رابع۔ مرفوع۔ الرّٰكِعُوْنَ:(رکوع کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً خبر خامس۔ السّٰجِدُوْنَ :(سجدہ کرنے والے)اسم فاعل۔خبر سادس۔ مرفوع۔الْاٰمِرُوْنَ:(حکم کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً خبر سابع۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَعْرُوْفِ:(نیکی کا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّاهُوْنَ :(روکنے والے۔ منع کرنے والے)اسم فاعل۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْمُنْكَرِ:(برائی۔جس سے اللہ عز و جل نے منع کیا ہوا ہے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْحٰفِظُوْنَ:(نگرانی کرنے والے۔حفاظت کرنے والے)اسم فاعل۔ لِ:(لئے)حرف جار۔حُدُوْدِ:(اللہ کے قوانین۔احکام)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور

مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَشِّرِ:(خوشخبری دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔بَشَّرَ یُبَشِّرُ۔مصدر ۔تَبْشِیْرٌ۔ (خوشخبری دینا۔)الْمُؤْمِنِیْنَ:(اَلْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایماندار۔مومن)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:توبہ کرنے والے،عبادت کرنے والے،حمد کرنے والے،روزہ رکھنے والے،رکوع کرنے والے،سجدہ کرنے والے،نیک کاموں کا امر کرنے والے،بری باتوں سے منع کرنے والے،اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے،(یہی مومن لوگ ہیں) اور اے پیغمبر مومنوں کو(بہشت کی) خوش خبری سنادو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔کَانَ:(تھا۔ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّبِیِّ:(نبی۔خبر دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّسْتَغْفِرُوْا:(وہ مغفرت طلب کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُشْرِکِیْنَ:(اَلْمُشْرِكُ کی جمع۔اللہ

کے ساتھ شریک بنانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أُوْلِيْ:(والے) أُوْلُوْا بحالت رفع۔اور أُوْلِيْ بحالت نصب۔ والے۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ قُرْبٰى:(قرابتداری۔رشتہ داری)مجرور مضاف الیہ۔تقدیرا مکسور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد۔)ظرف زمان۔محلاًاسم مجرور۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔ناصب۔ تَبَيَّنَ: (کھول کر بیان ہوگیا۔واضح ہوگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّنٌ۔(واضح کرنا۔کھول کر بیان کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔أَصْحَابُ :(والے۔ساتھ۔صاحب کی جمع۔) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْجَحِيْمِ :(دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں۔ تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔اسْتِغْفَارُ:(مغفرت) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف اجر۔أَبِيْ:(باپ) از ستّہ مکبّرہ۔یائے برائے جر۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَنْ:(سے)حرف جار۔مَّوْعِدَةٍ :(مقررہ وقت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر

منصوب۔وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔عِدَّةٌ۔(وعدہ کرنا)۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِيَّا:(ہی)برائے حصر۔هُ:(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(پس)حرف عطف لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔تَبَيَّنَ:(اس نے واضح کیا۔ کھول کر بیان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مبنی بر فتحہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّنٌ۔(واضح ہونا۔بیان ہونا۔ظاہر ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ی ن)اجوف یائی۔صیغہ۔بَانَ يَبِيْنُ۔مصدر۔بَيَانًا۔تِبْيَانًا۔(شادی ہونا۔الگ ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔عَدُوٌّ:(دشمن) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ) حرف جار + اسم مجرور۔ تَبَرَّأَ :(وہ بیزار ہوا۔بری الذمہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ ۔تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ۔مصدر۔تَبَرُّءٌ۔(بے زار ہونا۔ناپسندیدہ چیز سے الگ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔ بَرَءَ يَبْرَءُ۔مصدر۔ بَرِيٌّ۔(بری الذمہ ہونا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔أَوَّاهٌ :(بہت آہ کرنے والا) أَوْهٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَلِيْمٌ :(بہت بردبار۔ بہت نرم دل) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کا سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ كَانَ: (وہ ہے۔ وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ لِ: (کہ) لائے جحود۔ برائے تاکید نفی۔ يُضِلَّ: (وہ گمراہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب اِفعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالٌ۔ (گمراہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا)۔ قَوْمًا: (قوم۔ لوگ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَعْدَ: (بعد) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ اِذْ: (جب) ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَدَا: (اس نے ہدایت دی) فعل ماضی واحد مذکر۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِى۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَتّٰى: (یہاں تک) حرف غائت۔ اَنْ مضمر بعدہٗ۔ ناصب مضارع۔ يُبَيِّنَ: (وہ واضح کر دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ۔ (واضح کرنا۔ کھول کر بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ب ی ن) اجوف یائی۔ صیغہ۔ بَانَ يَبِيْنُ۔ مصدر۔ بَيَانًا۔ تِبْيَانًا۔ (شادی ہونا۔ الگ ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا: (جن سے) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يَتَّقُوْنَ: (وہ اللہ سے ڈرتے ہیں۔ پرہیز کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِىْ۔ مصدر۔

اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیۡ۔ مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُلِّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شَیۡءٍ:(شئے۔چیز)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِیۡمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ ان کو وہ چیز نہ بتادے جس سے وہ پرہیز کریں۔بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مُلۡکُ : (ملک۔ریاست)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ :(آسمان) مجرور بالکسرہ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡاَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ یُحۡیِیۡ:(وہ زندہ کرتا ہے ۔زندگی دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔مرفوع۔علامت تقدیراً مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ۔مصدر۔ اِحۡیَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ح ی ی) مضاعف۔صیغہ۔حَیِیَ یَحۡیَ۔مصدر۔ حَیَاۃً۔ حَیَوَانًا۔(زندہ ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔یُمِیۡتُ:(وہ مارتا ہے۔موت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَمَاتَ یُمِیۡتُ۔ مصدر۔اِمَاتَۃٌ۔(موت دینا۔مارنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ یَمُوۡتُ۔ مصدر۔مَوۡتٌ۔(مرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ: (علاوہ

۔سوائے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف ۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ وَلِيٍّ:(دوست۔ساتھی۔سرپرست)لفظاً اسم مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔نَصِيْرٍ :(کوئی مددگار)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت:اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے۔وہی زندگانی بخشتا ہے(وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

لَّقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

لَ:(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔تَّابَ:(اس نے توبہ قبول کی۔اس نے توجہ کی۔مہربانی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔اگر بعد میں حرف جار علی ہو تو اس کا ترجمہ۔(توبہ قبول کرنا۔توجہ دینا۔مہربان ہونا۔)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّبِيِّ:(نبی۔خبر دینے والا)فاعل۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُهَاجِرِيْنَ:(ہجرت کرنے والے)فاعل جمع مذکر۔ معطوف مجرور۔علامت ۔ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَنْصَارِ:(نَاصِرٌ کی جمع۔مددگار۔مدد کرنے والے) فاعل جمع مذکر۔معطوف مجرور۔ الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اتَّبَعُوْ : (انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ سَاعَةِ:(وقت۔گھڑی)اسم مجرور۔مضاف۔الْعُسْرَةِ:(تنگی)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔كَادَ :(قریب تھا)فعل

ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و د۔)اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكُوْدُ۔مصدر ۔ كُوْدٌ۔(قریب ہونا)۔يَزِيغُ :(وہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع ۔ محلا اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی غ)اجوف یائی۔صیغہ۔زَاغَ يَزِيْغُ۔مصدر۔زَيْغٌ۔(کجی ہونا۔ ٹیڑھا ہونا)۔قُلُوْبُ:(قَلْبٌ۔کی جمع۔دل)فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔مضاف۔فَرِيْقٍ :(ایک جماعت کے۔ گروہ۔ٹولہ)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَابَ:(اس نے توبہ قبول کی۔اس نے توجہ کی۔مہربانی کی۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔اگر بعد میں حرف جار عَلَيٰ ہو تو اس کا ترجمہ ۔(توبہ قبول کرنا۔توجہ دینا۔مہربان ہونا۔)۔عَلَيٰ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رَؤُوْفٌ:(مہربان۔شفقت کرنے والا)اسم فاعل۔ مرفوع۔واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا)فاعل مرفوع۔محلاًإِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:بے شک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے۔ مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عَلَىَ:(پر)حرف جار۔الثَّلاثَةِ:(تینوں)اسم مجرور۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ خُلِّفُوْا:(پیچھے چھوڑے گئے تھے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔خَلَّفَ یُخَلِّفُ۔مصدر۔تَخْلِیْفٌ۔ (پیچھے چھوڑنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔ حَتّٰی:(یہاں تک کہ)حرف غائت۔حرف ابتداء۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ضَاقَتْ :(تنگ ہوگئی۔) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث مبسوط ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔ضَاقَ یَضِیْقُ۔مصدر۔ضَیْقٌ۔(تنگ ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ الْأَرْضُ:(زمین)فاعل مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَحُبَتْ:(کشادہ ہوگئی۔فراخ ہوگئی۔وسیع ہوگئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ر ح ب)صیغہ۔رَحُبَ یَرْحُبُ۔مصدر۔رَحْبٌ۔(۔گرم جوشی۔ویلکم کرنا۔وسیع ہونا۔فراغ ہونا)۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ضَاقَتْ:(تنگ ہوگئی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے تانیث مبسوط ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔ضَاقَ یَضِیْقُ۔مصدر۔ضَیْقٌ۔(تنگ ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ أَنْفُسُ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنُّوْا:(انہوں نے گمان کیا۔خیال کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔یا۔ثقیلہ سے مخففہ ۔ لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔مَلْجَأَ:(کوئی ٹھکانہ۔کوئی پناہ گاہ)ظرف مکان۔محلاًلائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔جملہ محلاً أَنْ کی خبر مرفوع۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔إِلَيْ:(طرف۔تک)حرف جار۔هِ: (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَابَ:(اس نے توبہ قبول کی۔اس نے توجہ کی۔مہربانی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔ تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔اگر بعد میں حرف جار عَلٰی ہو تو اس کا ترجمہ ۔(توبہ قبول

کرنا۔توجہ دینا۔مہربان ہونا۔)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَتُوبُوا :(وہ توبہ کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔التَّوَّابُ :(خوب توبہ قبول کرنے والا ہے)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔یہاں تک کہ جب اُنہیں زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہوگئی اور ان کے جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں۔اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔إِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ اتَّقُوا:(ڈرو۔تم تقویٰ اختیار کرو۔پرہیز گار بنو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُونُوا:(تم ہو جاؤ)فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔مَعَ :(ساتھ)ظرف

مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔الصَّادِقِيْنَ :(سچ بولنے والوں کے)فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت ۔ ی۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِأَنْفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔أَهْلِ:(رہنے والے۔اہل)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ كَانَ کی خبر مقدّم۔مضاف۔الْمَدِينَةِ:(شہر)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔حَوْلَ:(ارد گرد۔گردونواح)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) مِّنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ الْأَعْرَابِ:(صحرائی۔بدو۔دیہاتی۔گنوار)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّتَخَلَّفُوا:(وہ پیچھے رہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔واؤجمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَخَلَّفَ يَتَخَلَّفُ۔مصدر۔تَخَلُّفٌ۔ (پیچھے چھوڑنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔رَّسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْغَبُوْا:(وہ پسند کرتے ہیں۔رغبت رکھتے ہیں۔عزیز رکھتے ہیں) معطوف۔منصوب۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر غ ب)صیغہ۔رَغَبَ يَرْغِبُ۔ مصدر۔

رَغْبٌ۔رَغْبَةٌ۔(رغبت رکھنا۔عزیز رکھنا) بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔نَّفْسِ: (جان)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ذٰلِكَ:(اوہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔مرکب : (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً کا اسم منصوب۔۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُصِيبُ:(وہ پہنچے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔صَوْبًا: (بارش برسنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ ظَمَأٌ:(پیاس لگنا۔پیاس)فاعل مرفوع۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ نَصَبٌ:(تھکاوٹ۔مشقت) وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔مَخْمَصَةٌ:(بھوک۔ایسی بھوک جس سے پیٹ میں گڑھا پڑ جائے)معطوف مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَطَئُوْنَ:(وہ داخل ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔فتح۔مادہ(و ط ء)مثال واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ وَطِئَ يَطَأُ۔مصدر۔وَطْأٌ۔(دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا)۔ مَوْطِئًا:(روندی ہوئی جگہ)ظرف مکان۔ منصوب۔مفعول بہ۔يَغِيْظُ:(وہ غصہ دلاتا ہے۔اشتعال دلانا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ی ظ)اجوف یائی۔صیغہ۔غَاظَ يَغِيْظُ۔مصدر۔غَيْظٌ۔(غصہ دلانا) الْكُفَّارَ:(کفار کو) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَنَالُوْنَ:(حاصل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ی ل)اجوف

یائی۔صیغہ۔نَالَ یَنَالُ۔مصدر۔نَیْلٌ۔(حاصل کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عَدُوٍّ:(کسی دشمن)اسم مجرور۔ نَّیْلاً:(کوئی حصول۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِلَّا:(مگر)حرحصر۔کُتِبَ:(لکھ دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ ۔کَتَبَ یَکْتُبُ۔مصدر۔کِتَابَۃٌ۔(لکھنا۔لکھائی)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔عَمَلٌ:(عمل)نائب فاعل مرفوع۔موصوف۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ صَالِحٌ:(نیک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یُضِیْعُ :(وہ ضائع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔جملہ محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَضَاعَ یُضِیْعُ۔مصدر۔اِضَاعَۃٌ۔(ضائع کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ع)اجوف یائی۔ صیغہ۔ضَاعَ یَضِیْعُ۔مصدر۔ضِیَاعَۃٌ۔(ضائع ہونا)۔أَجْرَ:(بدلہ۔اجر)منصوب مفعول بہٖ۔ الْمُحْسِنِیْنَ : (احسان کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی، محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُنْفِقُوْنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔

(خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ یَنْفِقُ۔مصدر۔ نَفْقٌ۔ (سرنگ نکالنا۔ ختم ہو جانا۔چوہے کا سوراخ سے نکلنا)۔ نَفَقَةً:(کوئی خرچہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔صَغِيْرَةً:(چھوٹا سا) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔كَبِيْرَةً:(بڑا)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ يَقْطَعُوْنَ:(وہ طے کرتے ہیں۔وہ کاٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔ (کاٹنا۔طے کرنا)۔ وَادِيًا:(کسی وادی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ كُتِبَ:(لکھا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔ كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةً۔(لکھنا۔لکھائی)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَجْزِيَ:(وہ بدلہ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا)هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد بوجہ التقائے ساکنین۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ أَحْسَنَ :(بہترین۔بہت اچھی)افعل التفضیل۔محلاً مفعول ثانی ۔منصوب۔مَا:(کہ)مصدریہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور(اسی طرح) جو وہ خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمال صالحہ) میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنفِرُوْا كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوْا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔الْمُؤْمِنُوْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔مومن) لِ:(کہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔يَنْفِرُوْا:(وہ کوچ کریں۔وہ نکلیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ر)صیغہ ۔نَفَرَ يَنْفُرُ۔مصدر۔نُفُوْرٌ۔(نکلنا۔کوچ کرنا۔آگے بڑھنا)۔ كَآفَّةً :(کافی۔سب کے سب۔ تمام۔کل)تاکید کے لئے۔منصوب۔حال۔فَ:(پس)استئنافیہ۔لَوْلَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ برائے زجرو توبیخ۔ نَفَرَ:(وہ نکلا۔اس نے کوچ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ف ر)صیغہ ۔نَفَرَ يَنْفُرُ۔مصدر۔نُفُوْرٌ۔(نکلنا۔کوچ کرنا۔آگے بڑھنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ: (ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔فِرْقَةٍ :(جماعت۔گروہ ۔ٹولہ) مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔صفت۔طَآئِفَةٌ:(گروہ ۔جماعت ۔ٹولہ)فاعل۔مرفوع۔ لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَتَفَقَّهُوْا:(تفقہ کریں۔وہ سمجھ حاصل کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَقَّهَ يَتَفَقَّهُ۔مصدر۔تَفَقُّهٌ۔(سمجھ حاصل کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فِقْهٌ۔(غور کرنا۔سمجھنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔الدِّيْنِ:(دین۔اصول۔طریقہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔يُنذِرُوْا:(تنبیہ کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔ خبر دار

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر دینا۔ صدقہ دینے کے لئے کسی چیز کا اپنے کو پابند کر لینا۔منت ماننا)۔قَوْمَ:(قوم کو۔لوگوں کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔رَجَعُوْا:(وہ لوٹے۔انہوں نے رجوع کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَيْ:(طرف۔تک)حرف جار۔ هِمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔محلاً لَعَلَّ اسم منصوب۔مبتداء مرفوع۔يَحْذَرُوْنَ :(وہ احتیاط کریں۔وہ ڈریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع ۔ مادہ(ح ذ ر)صیغہ۔حَذِرَ يَحْذَرُ۔مصدر۔حَذْرًا۔(احتیاط کرنا۔ڈرنا)۔

ترجمہ آیت:اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا(علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً أَيُّ کا بدل منصوب۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ قَاتِلُوْا:(تم جنگ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم جھگڑنا۔جنگ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَلُوْنَ:(وہ آس پاس ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔وَلْيًا۔وَلْيٌ۔وِلَايَةٌ۔(پھرنا۔قریب ہونا۔آس پاس ہونا)۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْكُفَّارِ:(کافر کی جمع۔دعوت الٰہی کو قبول نہ کرنے والے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(چاہیئے کہ)لائے امر برائے تاکید۔يَجِدُوْا:(وہ پائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔(محلاً فعل امر غائب۔جمع مذکر)واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ ۔ (پانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ غِلْظَةً: (سخت۔گاڑھا)منصوب۔مفعول بہ وَ:(اور)حرف عطف۔اِعْلَمُوْا:(تم جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز گار۔ڈرنے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلوم کریں۔اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی شرطیہ۔فعل ماضی سے پہلے آکر فعل مضارع کے معنی دیتا ہے۔یعنی مستقبل کے معنی دیتا ہے۔ مَا:(جو)زائدہ۔أُنْزِلَتْ:(اتاری گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث مبسوطہ ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ سُوْرَةٌ :(سورت)نائب فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَّقُوْلُ:(کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَيُّ:(کون ہے؟)اسم استفہامیہ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔زَادَتْ:(زیادہ ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ هَـٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ بعید مؤنث۔جملہ محلاً مبتداء أَيُّ کی خبر مرفوع۔إِيمَانًا:(ایمان۔عقیدہ۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(کیا اگر)مرکب:(أَ+ مَّا)استفہامیہ۔+حرف شرط۔و تفصیل۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔زَادَتْ:(اس نے زیادہ کیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِيمَانًا : (ایمان۔عقیدہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر۔محلاً مرفوع

مبتداء۔ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ :(وہ خوش ہوتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسۡتَبۡشَرَ يَسۡتَبۡشِرُ ۔مصدر۔ اسۡتِبۡشَارٌ۔(خوش ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اور محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزاء کرتے اور) پوچھتے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا ایمان تو زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا إِلَىٰ رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوا وَهُمۡ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ أَمَّا:(رہے۔ بہر حال) حرف شرط و تفصیل۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع مبتداء۔ فِي:(میں) حرف جار۔ قُلُوبِ:(دلوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّرَضٌ:(بیماری ہے) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ زَادَتۡ:(اس نے زیادہ کیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَادَ يَزِيۡدُ ۔مصدر۔ زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ هُمۡ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رِجۡسًا:(نجاست۔ گندگی۔ پلیدی) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ إِلَىٰ :(طرف۔ ساتھ) حرف جار۔ رِجۡسِ:(گندگی۔ پلیدی۔ نجاست)۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمۡ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَاتُوۡا:(وہ مر گئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(م و ت) اجوف واوی۔ صیغہ۔ مَاتَ يَمُوۡتُ۔ مصدر۔ مَوۡتٌ۔(مرنا)۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمۡ:(وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبتداء مرفوع۔ كَافِرُوۡنَ:(اللہ کے احکام کا انکار کرنے والے۔) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع اور جملہ منصوب حال۔

ترجمہ آیت: اور جن کے دلوں میں مرض ہے، ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرَوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ يُفْتَنُوْنَ:(آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرا بی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنٌ۔فُتُوْنٌ۔(آزمائش میں ڈالنا)۔ فِي: (میں)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ عَامٍ:(سال)مجرور مضاف الیہ۔ مَّرَّةً:(ایک بار)منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔مَرَّتَيْنِ :(دو مرتبہ)معطوف منصوب۔ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَتُوْبُوْنَ:(وہ رجوع کرتے۔توبہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔ توبہ کرنا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَذَّكَّرُوْنَ :(وہ نصیحت قبول قبول کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔واؤ جمع۔اصلاً يَتَذَكَّرُوْنَ تھا۔ت کو ذ میں بدل کر ادغام کر دیا گیا ہے ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ۔ مصدر۔اَذَّكُّرٌ۔(نصیحت قبول کرنا)ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔ تَذْكِيْرٌ۔(نصیحت پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یادوبار بلامیں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَا:(جو)زائدہ۔أُنْزِلَتْ :(اتاری گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث مبسوطہ ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ سُورَةٌ:(سورت)نائب فاعل۔مرفوع۔ نَّظَرَ:(اس نے دیکھتا ہے۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ مضارع میں ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظَرَ۔(دیکھنا)۔ بَعْضُ:(کچھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى :(طرف۔)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَرَا:(اس نے دیکھا)اصلاً رسم الخط يَرٰى تھا۔برائے اتصال۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔أَحَدٍ:(کوئی ایک)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اِنْصَرَفُوْا:(وہ پھیر جاتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ۔ مصدر۔اِنْصِرَافٌ۔(پلٹنا۔لوٹنا۔ایک حالت سے دوسری حالت ہر لوٹ جانا)۔ صَرَفَ:(اس نے پھیرا۔اس نے پھیر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ يَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفٌ۔(پھیرنا۔پلٹنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔قُلُوْبَ:(دلوں کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔وجہ سے)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا

اسم منصوب۔ قَوْمٌ: (قوم۔لوگ) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لَّا: (نہیں) نافیہ۔ يَفْقَهُونَ: (وہ غور کرتے ہیں۔وہ سمجھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ف ق ھ) صیغہ۔ فَقِهَ يَفْقَهُ۔ مصدر۔ فِقْهٌ۔ (غور کرنا۔ سمجھنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيٌّ۔ (آنا)۔ كُمْ: (تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَسُوْلٌ: (پیغمبر) فاعل مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ أَنْفُسِ: (نَفْسٌ کی جمع۔ جان۔ خود) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے اپنوں سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ عَزِيْزٌ: (بہت عزت والا۔ بہت پیارا۔ زبردست۔ سخت۔ شاق۔ بہت گراں) صفت ثانی مرفوع۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا: (کہ) مصدریہ۔ عَنِتُّمْ: (تم مصیبت میں پھنسے۔ تم کو تکلیف پہنچے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ن ت) صیغہ۔ عَنِتَ يَعْنَتُ۔ مصدر۔ عَنْتٌ۔ (زیر بار ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف پہنچنا)۔ حَرِيْصٌ: (لالچی۔ خواہش مند) صفت مشبہ۔ ثالث۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: (الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ ایمان دار۔ مومن) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ رَؤُوْفٌ: (انتہائی شفقت کرنے والا) صفت رابع۔ مرفوع۔ رَّحِيْمٌ: (خوب رحم کرنے والا) صفت خامس۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے خواہش مند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ إِنْ: (اگر) حرف شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ تَوَلَّوْا: (وہ منہ موڑیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔ تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی۔ مصدر۔ تَوَلِّیٌ۔ (مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ فَ: (تو) برائے رابطہ۔ قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ حَسْبِ: (کافی ہے) مبتداء۔ مرفوع ۔کسرہ برائے اتصال مابعد ضمیر واحد متکلم۔ مضاف۔ يَ: (میرے لئے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ۔ برائے اتصال مابعد۔ اللهُ: (اللہ جل جلالہٗ) خبر مرفوع۔ لَا: (نہیں) لائے نفی جنس۔ إِلٰهَ: (کوئی معبود) لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ هُوَ: (وہ ہی) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ بدل لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ کا۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ تَوَكَّلْتُ: (میں نے توکّل کیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلُ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔ (بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ (و ک ل) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ هُوَ: (وہ ہی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ رَبُّ: (ربّ) خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْعَرْشِ: (بلندی۔ چھت۔ عرش) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الْعَظِيْمِ: (بہت بڑا) مبالغہ۔ صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

سورہ یونس 10

اٰیاتھا 109 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 رکوعاتھا 11

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

آلر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

آلرٰ:(حروف مقطعات)۔ قرآن مجید کا اعجاز ہے۔(ہمارے مطابق ۔یہ حروف مقطعات نبی اکرم ﷺ کے القابات مخففہ ہیں۔ جیسے۔ڈی سی۔ایس ڈی او۔وغیرہ) تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ آيَاتُ :(آیات۔نشانیاں)خبر مرفوع۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْحَكِيْمِ :(زبردست۔دانائی والی۔پالیسی بنانے کی)مجرور صفت

ترجمہ آیت: آلرا۔یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُوْنَ إِنَّ هَـٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔كَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور ۔عَجَبًا:(عجیب وغریب۔حیرت میں ڈالنے والی۔تعجب ہونا) كَانَ کی خبر منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب

مضارع۔أَوْحَيْنَا:(ہم نے وحی کی۔ہم نے حکم کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَجُلٍ:(مرد۔آدمی)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَنْذِرِ:(تنبیہ کرے۔آگاہ کرے)فعل امر واحد حاضر۔مجزوم۔علامت سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر دینا۔صدقہ دینے کے لئے کسی چیز کا اپنے کو پابند کر لینا۔منت ماننا)۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ بَشِّرِ: (خوشخبری دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ یُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِیْرٌ۔(خوشخبری دینا۔) الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ قَدَمَ:(قدم۔پاؤں۔درجہ۔مرتبہ) أَنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔مضاف۔صِدْقٍ: (سچا۔)مجرور۔مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ الْكَافِرُوْنَ:(الْكَافِرُ کی جمع۔اللہ کے احکام سے انکار کرنے والے)فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مبتداء مرفوع۔

لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔سَاحِرٌ:(جادو گر۔ساحر) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ :(واضح۔کھلم کھلا۔بیان شدہ)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:کیالوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈرسنادو۔اور ایمان لانے والوں کوخوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچادرجہ ہے۔(ایسے شخص کی نسبت) کافرکہتے ہیں کہ یہ صریح جادو گر ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيْعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهٖ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔السَّمٰوٰتِ:(السَّمَاءُ کی جمع۔آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ :(زمین کو)معطوف منصوب۔فِي:(میں) حرف جار۔ سِتَّةِ:(چھ)اسم مجرور۔مضاف۔أَيَّامٍ :(دنوں)مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اسْتَوٰى:(مضبوط کیا۔سیدھا کیا۔یعنی قوانین نافذ کر دئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قائم ہونا۔ مضبوط کرنا۔سیدھا کرنا)۔ عَلَى: (اوپر)حرف جار۔ الْعَرْشِ:(چھت۔عرش۔بلندی)اسم مجرور۔ يُدَبِّرُ:(وہ منصوبہ بندی کرتا ہے۔تدبیر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَبَّرَ يُدَبِّرُ۔مصدر۔ تَدْبِيْرٌ۔(تدبیر کرنا۔ منصوبہ بندی کرنا)۔ الْأَمْرَ:(کام کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔شَفِيْعٍ:(کوئی شفاعت کرنے والا۔سفارش کرنے والا)مبتداء مرفوع۔محلاً مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف

حصر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد۔)ظرف زمان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء شَفِيْع کی خبر مرفوع۔مضاف۔إِذْنِ:(اجازت۔حکم)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذَلِكُمْ:(وہ)مرکب :(ذَا+لِ+كُمْ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ :(الله جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔رَبُّ:(ربّ) اللّٰهُ کا بدل مرفوع۔كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اعْبُدُوْ: (بندگی کرو۔عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَذَكَّرُوْنَ :(تم نصیحت حاصل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔ تَذْكِيْرٌ۔(نصیحت پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کا انتظام کرتا ہے۔کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن حاصل کیے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا، یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾

إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم۔ مَرْجِعُ:(رجوع کرنا)مصدر میمی۔مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَمِيعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔حال۔وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ

:(اللہ جل جلالہٗ کا) مجرور مضاف الیہ۔ مصوف۔ حَقًّا:(سچا۔) منصوب۔ مفعول مطلق۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ ہٗ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ یَبْدَؤُا:(وہ ابتداء کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ(ب د ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔ بَدَاَ یَبْدَؤُا۔ مصدر۔ بَدْءٌ۔(پہلی بار شروع کرنا۔ ابتداء کرنا۔ اَلْخَلْقَ :(پیدائش) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ یُعِیْدُ:(وہ لوٹاتا ہے۔ لوٹائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ع و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔ عَادَ یَعُوْدُ۔ مصدر ۔اِعَادَۃٌ۔ (دہرانا۔ اعادہ کرنا۔)۔ ہٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ یَجْزِیَ:(بدلہ دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔)۔ اَلَّذِیْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ: (نیک۔ اچھے) منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ اَلْقِسْطِ:(عدل کے) اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اَلَّذِیْنَ:(جنہوں نے) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ جمع مذکر ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ کَفَرُوْا: (انہوں نے انکار کیا۔ کفر کیا) فعل فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ ھُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شَرَابٌ:(پینے کی چیز) مبتداء مؤخر مرفوع۔ جملہ محلاً مبتداء اَلَّذِیْنَ کی خبر مرفوع۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ حَمِیْمٍ:(انتہائی گرم۔ ابلتی ہوئی) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًصفت۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَذَابٌ :(عذاب) معطوف مرفوع۔ موصوف۔ اَلِیْمٌ:

(دردناک)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول (مصدریہ)۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَكْفُرُوْنَ:(وہ کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت:اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔اللہ کا وعدہ سچا ہے۔وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا کیوں کہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

هُوَ:(وہ ہی ہے)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔خبر۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔الشَّمْسَ:(سورج کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ضِيَاءً:(روشنی) منصوب ۔صفت۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرَ :(چاند کو)معطوف منصوب۔موصوف۔ نُورًا: (نور) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطفقَدَّرَ:(اندازہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تقديراً۔(اندازہ۔پیمانہ مقرر کرنا)هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مَنَازِلَ :(منزلیں)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لِ: (تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَعْلَمُوْا:(تم جانو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا

(کرنا)۔ عَدَدَ :(عدد۔تعداد۔گنتی۔شمار)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔السِّنِيْنَ:(سالوں کا)مجرور ۔علامت۔ ی۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْحِسَابَ :(حساب)منصوب۔معطوف۔مَا:(نہیں) نافیہ۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔:(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔خَلْقٌ۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ ذٰلِكَ:(وہ)مرکب :(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بِ:(ساتھ)حرف ج۔الْحَقِّ :(سچ حق)اسم مجرور۔يُفَصِّلُ :(وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيْلٌ۔(کھول کر بیان کرنا۔تفصیل بیان کرنا) ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف ص ل)صیغہ ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔الْاٰيَاتِ:(آیات کو)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجرور قَوْمٍ کی صفت۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت:وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور(کاموں کا) حساب معلوم کرو۔یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیاتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُوْنَ ﴿٦﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ اخْتِلَافِ :(اختلاف۔آگے پیچھے ہونا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم۔مضاف۔اللَّيْلِ:(رات)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ النَّهَارِ : (دن)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔معطوف۔خَلَقَ:(اس نے

خَلَقَ۔ صیغہ۔مادہ(خ ل ق) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔:(پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔خَلْقٌ۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)إِنَّ کااسم منصوب۔بالکسرہ۔لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔يَتَّقُونَ:(وہ اللہ سے ڈرتے ہیں۔پرہیز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واوٗ جمع۔جملہ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت:رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ﴿٧﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرْجُونَ:(امید رکھتے ہیں توقع رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءٌ۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا) لِقَاءَ:(ملاقات کرنا۔ملنا۔سامنا کرنا۔ملاقات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)عطف رَضُوا:(وہ خوش ہوئے۔وہ راضی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضَى۔مصدر۔رِضْوًا۔رِضَاءٌ۔(خوشنودی۔پسندیدگی میں بڑھ جانا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْحَيَاةِ :(زندگی)اسم مجرور۔مضاف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِطْمَأَنُّوا:(وہ مطمئن ہو گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔رباعی مجرد۔باب اَفْعَلَلَ۔صیغہ۔اِطْمَانَّ يَطْمَئِنَّ۔ مصدر۔اِطْمِيْنَانٌ۔(اطمینان ہونا)۔

بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔مبتداء۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔ غَافِلُوْنَ :(لاپرواہ۔غفلت برتنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

أُولَئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾

أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مَأْوَا:(ٹھکانہ)مبتداء مرفوع۔ مضاف ۔هُمْ:(ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ النَّارُ:(آگ۔دوزخ)خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب :(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔يَكْسِبُوْنَ:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ک س ب) صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔

ترجمہ آیت: ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيْمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيْمِ ﴿٩﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ:(نیک۔اچھے)منصوب۔مفعول بہ۔بالکسرہ۔یَهْدِيْ:(وہ راہنمائی کرتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔مصدر۔هَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِيمَانِ:(ایمان۔یقین)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَجْرِي:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جِرْیَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔ما بعد۔الْأَنْهَارُ:(نہریں۔دریا)فاعل مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔جَنَّاتِ : جَنَّةٍ کی جمع۔باغوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔النَّعِيْمِ :(نعمتوں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا(کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

دَعْوَا:(پکار۔پیغام)اصلاً رسم الخط دَعْوٰی تھا۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اللَّهُمَّ :(اے اللہ۔):(اللهُ+مَّ)منادیٰ۔+م حرف نداء۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَحِيَّتُ:(دعا سلام۔ ملاقات)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔سَلَامٌ :(سلامتی)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔آخِرُ:(دوسرا)مبتداء مرفوع۔ دَعْوَا:(پکار۔ پیغام)اصلاً رسم الخط دَعْوٰی تھا۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنِ:()اصلاً أَنْ تھا۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔تفسیری۔ الْحَمْدُ:(تعریف)معرف باللام۔خاص تعریف۔ لِلَّهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر۔جملہ محلاً مبتداءآخِرُ کی خبر مرفوع۔مضاف۔رَبِّ :(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔الْعَالَمِينَ :(زمانوں۔جہانوں)مجرور۔ علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(جب وہ) ان میں (ان نعمتوں کو دیکھوں گے تو بے ساختہ) کہیں گے سبحان اللہ۔اور آپس میں ان کی دعا سلامٌ علیکم ہو گی اور ان کا آخری قول یہ (ہو گا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اس کا شکر) ہے۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوۡ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔يُعَجِّلُ:(وہ جلدی کرتا ہے۔سبقت کرنا۔برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَجَّلَ يُعَجِّلُ۔مصدر۔ تَعۡجِيۡلٌ۔(جلد بازی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)صیغہ ۔عَجِلَ يَعۡجَلُ۔ مصدر۔عُجۡلَةٌ۔(جلدی کرنا) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔الشَّرَّ:(برائی) منصوب۔مفعول بہٖ۔ اسۡتِعۡجَالَ:(جلدی چاہنا)اسم منصوب۔مضاف۔هُمۡ: (ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ الۡخَيۡرِ : (بھلائی۔اچھائی۔خوبی)اسم مجرور۔لَ:(تاکہ)لائے جواب۔تاکیدی۔ قُضِيَ:(پوری کر دی جاتی۔فیصلہ کر دیا جاتا ہے)فعل ماضی مجھول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقۡضِيۡ۔مصدر۔ قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا)۔إِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔هِمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَجَلُ:(وقت۔مدت)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔نَذَرُ:(ہم چھوڑ دیتےہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر)صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذۡرٌ۔(چھوڑ دینا)۔الَّذِيۡنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرۡجُوۡنَ:(امید رکھتے ہیں توقع رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرۡجُو۔مصدر۔رَجَاءٌ۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا) لِقَاءَ: (ملاقات کرنا۔ملنا۔سامنا کرنا۔ ملاقات) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔طُغۡيَانِ: (سرکشی۔بغاوت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَعۡمَهُوۡنَ:(وہ سرگردان پھرتے ہیں۔وہ بھٹکتے رہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ھ)صیغہ۔عَمِهَ يَعۡمَهُ۔مصدر۔عَمۡهٌ۔(سرگردان پھرنا۔ بھٹکنا)جملہ محلاً محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں۔ تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ماضی سے پہلے آئے تو مضارع کے معانی دیتا ہے۔مَسَّ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔الْإِنسَانَ :(انسان کو) منصوب۔مفعول بہٖ مقدّم۔ مضاف۔الضُّرُّ :(نقصان۔سختی۔تکلیف)فاعل مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔دَعَا:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔نَا :(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لِ: (لئے) حرف جار۔جَنْبِ:(پہلو)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ قَاعِدًا:(بیٹھا ہوا)منصوب حال۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ قَآئِمًا:(کھڑا ہوا)معطوف منصوب۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔كَشَفْنَا:(ہم نے دور کر دیا۔ہٹا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔ كَشَفَ يَكْشِفُ۔مصدر۔كَشْفٌ۔(دور کرنا۔ہٹانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُ: (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ضُرَّ:(تنگی۔تکلیف کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَرَّ:(وہ گزر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جواب شرط مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)مضاعف۔صیغہ۔مَرَّ يَمُرُّ۔مصدر۔مُرُوْرٌ۔(گزر جانا۔ٹریفک)۔كَأَنْ:(گویا کہ)اصلاً كَأَنَّ تھا۔نون مخففہ کی وجہ سے عمل

ختم ہوگیا۔مرکب ہے(كَ+أَنْ)حرف تشبیہ۔+نون مخففہ۔ناصب اسم۔ لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يَدْعُ:(اس نے پکارا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ضُرٍّ:(تنگی۔نقصان) اسم مجرور۔مَّسَّ:(اس نے چھوا وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ كَذَٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَ اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+ لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔زُيِّنَ:(سجایا گیا۔سنوارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔ تَزْيِيْنٌ۔(مزین کرنا۔سجانا۔زینت دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ز ی ن)اجوف واوی۔صیغہ زَانَ يَزِيْنُ۔مصدر۔زِيْنَةٌ۔(سجنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُسْرِفِيْنَ:(حد سے بڑھنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو)مصدریہ۔كَانُوْا :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا ہے اور) اس طرح گزر جاتا ہے گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔الْقُرُوْنَ:(قوموں کو)منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلی)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ضمیر ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح۔کھلم کھلا۔بیان کردہ دلائل)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔لِ:(تاکہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔يُؤْمِنُوْا:(وہ ایمان لائیں) فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً كَانَ منصوب۔کی خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ كَذٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ وحرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ

محلاً+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔) الْقَوْمَ:(قوم۔لوگ کو) منصوب۔مفعول بہٖ ۔موصوف۔ الْمُجْرِمِیْنَ :(گناہگاروں کو۔مجرموں کو) منصوب علامت ۔ی۔ صفت۔منصوب تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کاراستہ اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

ثُمَّ :(پھر) حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ خَلَائِفَ: (خلفاء۔حکمران بنایا۔) منصوب۔مفعول ثانی۔فِي:(میں) حرف جار۔الْأَرْضِ :(زمین) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد۔) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع ۔ نَنْظُرَ:(ہم دیکھیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرٌ۔(دیکھنا)۔ كَیْفَ :(کیسے) اسم استفہام۔تَعْمَلُوْنَ :(تم کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ماضی سے پہلے آئے تو مضارع کے معانی دیتاہے۔تُتْلَى:(پڑھا جائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَي:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتُ:(آیات۔)نائب فاعل۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيِّنَاتٍ:(واضح۔کھلم کھلا بیان کردہ دلائل)منصوب بالتنوین کسرہ۔حال۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔يَرْجُوْنَ:(امید رکھتے ہیں توقع رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءٌ۔ (امید رکھنا۔توقع رکھنا) لِقَاءَ:(ملاقات کرنا۔ملنا۔سامنا کرنا۔ ملاقات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِئْتِ:(لاؤ)اصلاً اِيْتِيْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتاہے۔ بِ:(ساتھ۔۔سے)حرف جار۔قُرْآنٍ :(قرآن)اسم مجرور۔موصوف۔غَيْرِ:(علاوہ۔ سوائے)مجرور صفت۔ هَٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر ۔مرفوع۔مبتداء۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ بَدِّلْ:(بدل دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(بدلنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔قُلْ :

(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔یَكُوْنُ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب مضموم۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أُبَدِّلَ:(میں بدل دوں)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(بدلنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تِلْقَاءِ:(ملاقات کرنا۔ملاقات کی جگہ۔آمنے سامنے ہونے کا مقام۔بمعنی طرف۔سمت۔جہت)اسم مجرور۔ نَفْسِ:(خود)منصوب مفعول بہ۔کسرہ بوجہ۔اتصال۔مابعد یائے متکلم۔ مضاف۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ :(نہ)نافیہ۔أَتَّبِعُ :(میں پیروی کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يُوْحٰى:(وحی کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيَّ :(میری طرف)مرکب:(إِلَيّ+يَ)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔بوجہ ما قبل یائے۔محلاً اسم مجرور۔ إِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(إِنّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔أَخَافُ:(میں خوف زدہ ہوں۔میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔خَوْفًا۔(خوف کھانا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ عَصَيْتُ:(میں نے نافرمانی کی)فعل ماضی۔واحد متکلم۔علامت۔تائے مبسوط مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص

یائی۔صیغہ۔عَصٰی یَعْصِیُ۔مصدر۔عِصْیَانٌ۔(نافرمانی کرنا۔بوجہ اِنْ حرف شرط۔معنیٰ ہو گا نافرمانی کروں)۔ رَبِّيْ:(میرا ربّ)مرکب (: رَبِّ+يْ)پالنے والا۔منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ بوجہ ضمیر یائے متکلم۔مضاف+ضمیر واحد متکلم۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَذَابَ:(عذاب)منصوب۔ مفعول بہ۔اَخَافُ کا۔مضاف۔ یَوْمٍ:(دن۔قیامت۔آخرت)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَظِیْمٍ :(بہت بڑا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت:اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

قُلْ لَّوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔شَاءَ:(وہ چاہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تَلَوْتُ: (میں نے تلاوت کی)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتْلَا۔مصدر۔تَلَاوَۃٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ اَدْرَا:(اس نے خبر دی۔حرف شرط کی وجہ سے ترجمہ: وہ خبر دے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی یُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَاءٌ۔(خبر دینا۔اطلاع

دینا)۔ کُمۡ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف تعلیل۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ لَبِثۡتُ: (میں ٹھہرا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے ضمیر مبسوط مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع ۔مادہ(ل ب ث)صیغہ۔لَبِثَ یَلۡبِثُ۔مصدر۔لَبۡثٌ۔(ٹھہرنا۔رکنا۔قیام کرنا۔رہنا)۔فِیۡ:(میں)حرف جار۔کُمۡ (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔عُمُرًا:(عمر)ظرف زمان ۔منصوب۔مفعول بہ۔مِّن :(سے)حرف جار۔قَبۡلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ تَعۡقِلُوۡنَ :(تم عقل نہیں رکھتے۔سمجھ سے کام نہیں لیتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو(نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں(اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں

فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُونَ ﴿١٧﴾

فَ:(پس)استنافیہ۔مَنۡ:(کون ہے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔ أَظۡلَمُ:(بہت ظالم)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِمَّنِ:(اس سے جس نے)مرکب :(مِنۡ+مَّنِ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ افۡتَرَىٰ:(اس نے بہتان باندھا۔جھوٹ گھڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ۔مصدر۔اِفۡتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفۡرِیۡ۔مصدر۔فَرۡیًا۔فَرۡیَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطۡنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحۡمَ۔اَوۡ۔ البَصَلَ)۔ عَلَیَ:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔كَذِبًا :(جھوٹ بولنا)منصوب۔مفعول بہ۔أَوۡ:(یا)حرف عطف۔ كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب

تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔تَکْذِیبٌ۔ (جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف ۔ ہٖ:(اس کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)یُفْلِحُ:(کامیاب ہوتا ہے۔فلاح پاتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔ مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ یَفْلَحُ۔مصدر۔ فَلَاحًا۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا)۔الْمُجْرِمُونَ:(الْمُجْرِمُ کی جمع۔گناہ گار ۔ قصور وار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مرفوع۔محلاًجملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَ()تُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَعْبُدُوْنَ:(وہ عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَۃٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَضُرُّ:(وہ نقصان کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ضَرَّ یَضُرُّ۔مصدر۔ضَرٌّ۔(نقصان پہنچانا۔بگاڑنا)۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ یَنفَعُ:(وہ نفع دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعٌ۔(نفع دینا۔پہنچانا)۔ھُمْ:(ان کو

ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هَؤُلَاءِ:(یہ) اسم اشارہ قریب۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ شُفَعَاؤُ:(شفارش کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔ تُنَبِّئُوْنَ:(تم خبر دیتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفعیل۔ صیغہ۔ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔ مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔ (خبر دینا۔ خبر کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ب ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔ نَبَأَ يَنْبَأُ۔ مصدر۔ نَبَأً۔ نَبُوْءً۔(خبر دینا۔ آہستہ آواز دینا۔ دیس نکالا دینا۔ ہٹانا۔)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ فِي :(میں) حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ ہی) نافیہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) اسم مجرور۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ تَعَالَى:(وہ برتر ہے۔ اعلیٰ ہے۔ سب سے بلند ہے) فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَاعَلٌ۔ صیغہ۔ تَعَالَى يَتَعَالَى۔ مصدر۔ تَعَالِيٌ۔(آنا۔ اعلیٰ ہونا۔ برتر ہونا۔ بلند ہونا۔) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع ل و) ناقص واوی۔ صیغہ ۔ عَلَا يَعْلُو۔ مصدر۔ عُلُوًّا۔(اوپر ہونا۔ جیسے: عَلَا فَوْقَ الْمَاءِ۔ عَلَا فَوْقَ السَّحَابِ۔)۔ عَمَّا:(ان سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يُشْرِكُوْنَ :(وہ شریک

ٹھہراتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔ مصدر۔اِشْرَاکًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔ شَرْکًا۔(شریک کربنانا۔ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت:اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کرسکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں۔وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

وَمَاكَانَ النَّاسُ إِلَّآ أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ النَّاسُ:(لوگ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أُمَّةً:(امت۔قوم۔گروہ) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ وَاحِدَةً : (ایک)صفت منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِخْتَلَفُوْا:(انہوں نے اختلاف کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِخْتَلَفَ يَخْتَلَفَ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا) ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔لَا:(نہیں)نافیہ۔كَلِمَةٌ :(کوئی بات)مبتداء مرفوع۔ سَبَقَتْ:(طے ہو گئی۔حرف شرط کی وجہ سے ترجمہ ۔طے ہو چکی ہوتی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ تائے برائے تانیث۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقٌ۔(پہلے طے ہونا۔ پہل کرنا۔آگے نکلنا۔بھاگ نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(البتہ)لولا کے جواب میں واقعہ ہوئی۔قُضِيَ : (پورا کیا

گیا۔فیصلہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ مَا:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔یَخْتَلِفُوْنَ:(وہ اختلاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِخْتَلَفَ یَخْتَلَفَ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا) ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور(سب) لوگ(پہلے) ایک ہی اُمت(یعنی ایک ہی ملت پر) تھے۔پھر جدا جدا ہو گئے۔اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَوْلَا:(کیوں نہ)حرف تحضیض۔(زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ)۔ اُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔آیَةٌ :(آیت)نائب فاعل۔مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔

مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔ الْغَيْبُ:(غیب۔پوشیدہ چیزیں)مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمبتداء الْغَيْبُ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِنْتَظِرُوْا:(تم انتظار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ مصدر۔اِنْتِظَارٌ۔(انتظار کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظَرَ۔(دیکھنا)۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔محلاً مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْمُنْتَظِرِيْنَ:(انتظار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ کو ہے سو تم انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللّٰهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔أَذَقْنَا:(ہم نے چکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيْقُ۔مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ذ و ق) اجوف واوی ۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔ عنایت) منصوب۔مفعول ثانی۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاًاسم مجرور۔مضاف۔ضَرَّاءِ:(تنگی۔تکلیف جو

بیماری سے پہنچے۔)مجرور۔مضاف الیہ۔ مَسَّتۡ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ت مبسوط ساکن۔تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ یَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔ پہنچنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِذَا: (جب۔ تب۔فوراً۔ اچانک) فجائیہ۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔مَّكۡرٌ:(کوئی چال۔حیلہ سازی کرنا۔چال چلنا۔ منصوبہ) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلِ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین لگائی گئی۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَسۡرَعُ :(زیادہ تیز)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مَكۡرًا:(چال۔ منصوب) منصوب۔تمیز۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رُسُلَ: (رَسُوۡلٌ کی جمع۔پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَكۡتُبُوۡنَ :(وہ لکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكۡتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ تَمۡكُرُوۡنَ:(تم چالیں چلتے ہو۔منصوبہ بندی کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمۡكُرُ۔مصدر۔مَكۡرٌ۔(فریب کرنا۔چال چلنا۔منصوبہ بندی کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے۔اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يُسَيِّرُ:(چلاتا ہے)فعل مضارع واحد غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَيَّرَ يُسَيِّرُ۔مصدر۔تَسْيِيْرٌ۔(سیر کرنا۔ چلنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔ سَارَ يَسِيْرُ۔مصدر۔سِيْرًا۔(سیر کرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فِي:(میں) الْبَرِّ:(خشکی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَحْرِ:(سمندر)معطوف مجرور۔حَتَّى : (یہاں تک)حرف غائب۔جار۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔كُنْتُمْ:(تم)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي: (میں)حرف جار۔الْفُلْكِ:(کشتی)اسم مجرور۔ وَ:(وہ)حرف عطف۔جَرَيْنَ:(چلتی ہیں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰى يَجْرِىْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔رِيْحٍ:(ہوا)اسم مجرور۔موصوف۔طَيِّبَةٍ:(عمدہ۔ستھری)مجرور صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔فَرِحُوْا:(وہ خوش ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحٌ۔(خوش ہونا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ جَاءَتْ:(وہ آتی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن۔علامت تانیث۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ هَا: (وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ منصوب مفعول بہٖ۔ رِيْحٌ :(ہوا)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ عَاصِفٌ:(طوفان)

صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ھُمُ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال۔مابعد۔الْمَوْجُ :(لہر۔موج) فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے) حرف جار۔کُلِّ:(ہر۔ تمام) برائے تاکید۔مضاف۔ مَکَانٍ:(جگہ۔مکان۔) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ظَنُّوْا:(انہوں نے گمان کیا۔شک کیا۔خیال کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ھُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أُحِیْطَ:(گھیر لیا گیا ہے) فعل مجہول ماضی واحد مذکر غائب۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ھِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ دَعَوُا:(انہوں نے پکارا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و) ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ مُخْلِصِیْنَ:(خلوص سے بھرپور۔خالص کرتے ہوئے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔مرفوع۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ہٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الدِّیْنَ :(دین۔طریقہ۔اصول) منصوب۔مفعول بہٖ۔لَئِنْ :(یقینا۔اگر) مرکب : لَ+اِنْ) لائے تاکید۔+ حرف شرط۔أَنْجَیْتَ:(تونے بچایا۔نجات دی) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت ت مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْجٰی یُنْجِیْ۔مصدر۔اَنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچانا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و) ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔نَا:(ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ھٰذِہٖ :(یہ) اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔ محلاً اسم مجرور۔لَ:(البتہ) برائے تاکید۔واقعہ جواب قسم۔نَکُوْنَنّ:(ہم ضرور بالضرور۔ہو جائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا) ۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔الشَّاکِرِیْنَ :(شکر کرنے والوں) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں۔

فَلَمَّآ أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب: (ابھی تک نہیں) مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جازم مضارع ہوتا ہے۔ أَنْجَا: (اس نے نجات دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْجٰی يُنْجِيْ۔ مصدر۔ اَنْجَاءٌ۔ (نجات دینا۔ بچانا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ج و) ناقص واوی۔ نَجَا يَنْجُو۔ مصدر۔ نَجْوَى۔ نَجْوًا (بچنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِذَا: (جب۔ اچانک) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ فجائیہ۔ هُمْ: (وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ يَبْغُوْنَ: (تلاش کرتے ہیں۔ بغاوت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ب غ ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَغٰی يَبْغِيْ۔ مصدر۔ بَغْيًا۔ (سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ حد سے فساد برپا کرنا۔ تلاش کرنا۔ جستجو کرنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ بِغَيْرِ: (علاوہ۔ سوا۔ مگر۔ نا) مرکب: (بِ + غَيْرِ) حرف جار۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ الْحَقِّ: (حق سچ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (جو بھی۔ جو نسا) منادیٰ۔ تقدیراً منصوب۔ مضاف هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔ النَّاسُ: (لوگ) بدل أَيُّ منادیٰ کا۔ إِنَّمَا: (درحقیقت۔ صرف اور صرف) کافۃ و مکفوفۃ۔ مرکب: (إِنَّ + مَا)

حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بَغْيُ:(اس نے سرکشی کی۔ بغاوت کی) مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔ کُمْ:(تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔ جانیں) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاخبر مرفوع۔ مضاف ۔ کُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور مضاف الیہ۔ مَّتَاعَ:(فائدہ۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الْحَيَاةِ:(زندگی) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا) غیر منصرف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ إِلَيَ:(طرف) حرف جار۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَرْجِعُ:(رجوع کرنے والا۔ لوٹنے والا) مصدر میمی۔ مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ نُنَبِّئُ:(ہم خبر دیتے ہیں) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفعیل۔ صیغہ۔ نَبَّاَ یُنَبِّئُ۔ مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا۔ خبر کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ب ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔ نَبَاَ یَنْبَاُ۔ مصدر۔ نَبَأً۔ نَبُوْءً۔(خبر دینا۔ آہستہ آواز دینا۔ دیس نکالا دینا۔ ہٹانا۔)۔ کُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ :(تم کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمْلًا (کرنا)۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: لیکن جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اُٹھالو۔ پھر تم کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)**كافة و مكفوفة**۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مَثَلُ:(مثال ہے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْحَيَاةِ :(زندگی کی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الدُّنْيَا :(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔كَ:(جیسا کہ)حرف تشبیہ و جار۔مَاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔ أَنزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف جار۔اخْتَلَطَ:(اس نے ملایا۔گھنا کر دیا۔مل جل گئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَطَ يَخْتَلِطُ۔مصدر۔اِخْتِلَاطٌ۔(ملانا جلانا۔گھنا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(خ ل ط)صیغہ۔خَلَطَ يَخْلِطُ۔مصدر۔خَلْطٌ۔(مکس کرنا۔گڈمڈ کرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَبَاتُ:(روئیدگی۔ سبزی۔ گھاس۔اگنے والی اشیاء)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْأَرْضِ:(زمین)مجرور مضاف الیہ۔ مِمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَأْكُلُ:(وہ کھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلٌ۔ (کھانا)۔ النَّاسُ:(لوگ)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَنْعَامُ:(مویشی۔چوپائے۔جب تک اس میں اونٹ نہ ہو۔انعام نہیں ہو سکتا)معطوف مرفوع۔ حَتَّىٰ :(یہاں تک)حرف غائت۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔

بمعنی مستقبل۔أَخَذَتِ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الْأَرْضُ:(زمین) فاعل۔ مرفوع۔زُخْرُفَ:(زیور۔سونا۔آرائش۔ ملمع۔رونق۔کمال کا حسن کہلاتا زُخْرُفٌ ہے)هَا:() وَ:(اور)حرف عطف۔ازَّيَّنَتْ:(وہ زینت والی ہوگئی۔وہ سج گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔(مزین کرنا۔سجانا۔زینت دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(زی ن)اجوف واوی۔صیغہ زَانَ يَزِيْنُ۔مصدر۔زِيْنَةٌ۔(سجنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنَّ:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔ أَهْلُ:(رہنے والے۔اہل)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔قَادِرُوْنَ:(اندزاے،پیمانے مقرر کرنے والے)اسم فاعل مرفوع۔محلاً جملہ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلَيَ: (پر)حرف جار۔هَآ:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَتَا:(اس نے دیا)اصلاً رسم الخط۔ أَتیٰ تھا۔ برائے اتصال۔ی کو الف سے بدل دیا گیا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَمْرُ:(حکم۔امر۔کام۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَيْلاً:(رات)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔نَهَارًا:(دن)ظرف زمان۔معطوف۔منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَصِيدًا:(کٹی ہوئی فصل۔جڑ سے کاٹی ہوئی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ كَأَنْ:(گویا کہ)اصلاً كَأَنَّ تھا۔نون مخففہ کی وجہ سے عمل ختم ہوگیا۔مرکب ہے(كَ+أَنْ)حرف تشبیہ۔+نون مخففہ۔ناصب اسم۔ لَمْ:(نہ)نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔تَغْنَ:(امیر کردیا)اصلاً تَغْنِيْ تھا۔بوجہ لَمْ مجزوم۔حرف علت

محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْنٰى يُغْنِىْ۔ مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ غنی ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔ غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ مالدار ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْأَمْسِ:(کل گزرا ہوا)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔ اس کی مانند) مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ نُفَصِّلُ:(ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔ مصدر۔ تَفْصِيلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب مادہ(ف ص ل)صیغہ۔ فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔ فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔ فاصلے پر رکھنا۔ الْاٰيَاتِ:(آیات کو) منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم۔ لوگ)اسم مجرور۔ يَتَفَكَّرُوْنَ:(وہ غور کرتے ہیں۔ سوچتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔ مصدر۔ تَفَكُّرٌ۔(غور و غوض کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔ مادہ(ف ک ر)صیغہ۔ فَكَرَ يَفْكِرُ۔ مصدر۔ فِكْرٌ۔(سوچنا۔ غور کرنا۔ تامل کرنا)۔ جملہ محلاً مجرور قَوْمٍ کی صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: دنیا کی زندگی کی مثال مینھ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں۔ ان کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَدْعُو:(وہ بلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔دَارِ :(گھر)اسم مجرور۔مضاف۔السَّلَامِ:(سلامتی کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَهْدِي:(ہدایت دیتا ہے۔راہنمائی کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَنْ:(جس کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی۔چاہنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطٍ :(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسْتَقِيْمٍ :(سیدھا۔قائم رکھنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

لِّ:(لئے)حرف جار۔لَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً ااسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ أَحْسَنُوْ:(انہوں نے بھلائی کی۔اچھائی کی۔انہوں نے نیکیاں کیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(نیکی کرنا۔بھلائی کرنا)ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔مادہ(ح س ن)صیغہ۔حَسُنَ يَحْسُنُ ۔مصدر۔حُسْنًا۔(خوبصورت ہونا)۔الْحُسْنَى: (عمدہ۔ بھلائی۔اچھا بدلہ)افعل التفضیل۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔زِيَادَةٌ:(زیادہ۔مزید۔ زیادہ ہونا)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْهَقُ:(چھاجاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ھ ق)صیغہ۔رَهِقَ يَرْهَقُ ۔مصدر۔رَهْقٌ۔(چھا جانا)۔ وُجُوهَ:

وَجْهٌ کی جمع۔چہرے)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مقدّم۔مجرور مضاف الیہ۔ قَتَرٌ :(کنجوسی۔دھواں۔سیاہی)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ذِلَّةٌ:(ذلت۔رسوائی)معطوف مرفوع۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔اصحاب۔)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْجَنَّةِ: (جنّت)مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ :(وہی) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ خَالِدُونَ:(ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَّا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔كَسَبُوْا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔السَّيِّئَاتِ:(برائیاں)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔ جَزَاءُ:(بدلہ۔جزاء)مبتداء۔مرفوع۔ مضاف۔سَيِّئَةٍ:(برائی)مجرور۔مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مِثْلِ:(مثال)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرْهَقُ:(چھا جاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ھ ق)صیغہ۔رَهِقَ يَرْهَقُ ۔مصدر۔رَهْقٌ۔(چھا جانا)۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔ ذِلَّةٌ :(ذلت ۔رسوائی)فاعل مرفوع۔مَّا :(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :

(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ زائدہ۔ عَاصِمٍ: (بچانے والا۔ روکنے والا۔ دفاع کرنے والا)اسم مجرور۔ كَأَنَّمَا:(گویا کہ)مرکب :(كَأَنَّ+مَا)مشبہ بالفعل۔ غیر عامل۔ أُغْشِيَتْ :(ڈھاپ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔ علامت ت ساکن برائے تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْشٰى يُغْشِيْ۔ مصدر۔ اِغْشَاءٌ۔(ڈھانپ دینا۔)وُجُوهُ:(وَجْهٌ کی جمع۔ چہرے)نائب فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قِطَعًا:(ٹکڑے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ مُظْلِمًا: (اندھیر میں پڑا ہوا)منصوب۔ حال۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(والے۔ ساتھی۔ دوست)خبر مرفوع۔ مضاف۔ النَّارِ :(آگ۔ دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ :(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُوْنَ :(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر غائب۔ محلاً خبر مرفوع۔ محلاً جملہ منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا۔ اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ ان کے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اُڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ نَحْشُرُ:(ہم جمع کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ش ر)صیغہ۔ حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔ حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا)۔ هُمْ:(ان

کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جَمِيعًا:(سب کو)منصوب۔حال۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔نَقُوْلُ:(ہم کہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔أَشْرَكُوْا:(انہوں نے شریک ٹھہرائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔ شَرْكًا۔(شریک کربنانا۔ہمسر بنانا)۔ مَكَانَ:(جگہ)اسم فعل امر۔ بمعنی۔ (چمٹے رہنا۔اپنی جگہ ٹھہرے رہنا۔)منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)عطف۔ شُرَكَآؤُ: (شَرِيْكٌ کی جمع۔ہم پلہ۔ہمسر۔)منصوب۔بالضمہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔زَيَّلْنَا:(ہم نے الگ کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّلَ يُزَيِّلُ۔مصدر۔تَزْيِيْلٌ۔(الگ کرنا۔تفریق کرنا۔) بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔شُرَكَآؤُ:(شَرِيْكٌ کی جمع۔ہم پلہ۔ہمسر۔)فاعل مرفوع۔بالضمہ۔مضاف۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا:(نہیں)نافیہ۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ إِيَّا:(ہی)حرف حصر۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔ علامت نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَۃٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو نہیں پوجا کرتے تھے۔

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾

فَ:(پس)ضرف عطف۔کَفٰی:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔کَفٰی یَکْفِیْ۔مصدر۔کِفَایَۃٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔زائدہ۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شَھِیْدًا:(گواہ۔نگران۔ شاہد۔شہادت۔گواہی) منصوب۔تمیز۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنْ:(یقیناً) اِنَّ ثقیلہ۔کا مخففہ۔ برائے تاکید۔کُنَّا:(ہم تھے) فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ عِبَادَتِ:(عبادت۔بندگی)اسم مجرور۔ مضاف۔کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الی۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔فارقہ۔غَافِلِیْنَ :(لاپرواہ۔بے خبر۔)اسم فاعل ۔جمع مذکر۔مجرور علامت ۔ی۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنْ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے

هُنَالِكَ تَبۡلُو كُلُّ نَفۡسٍ مَّآ أَسۡلَفَتۡ ۚ وَرُدُّوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ مَوۡلَىٰهُمُ ٱلۡحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ ﴿٣٠﴾

هُنَالِكَ:(وہاں۔اس جگہ۔اس وقت)اسم اشارہ۔ظرف مکان وزمان۔ تَبۡلُو:(آزمالے گی۔جانچ لے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبۡلُو۔ مصدر۔بَلَاءٌ۔(جانچنا۔آزمانا)۔ كُلُّ:(ہر۔تمام)تاکیدً۔فاعل مرفوع۔مضاف۔نَفۡسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔ مَّآ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ أَسۡلَفَتۡ:(اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسۡلَفَ يُسۡلِفُ۔مصدر۔اِسۡلَافٌ۔(پہلے ۔گزرے ہوئے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رُدُّوٓا:(وہ لوٹائے جائیں گے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د) مضاعف۔رَدَّ يَرُدُّ مصدر۔رَدًّا۔(منع کرنا۔واپس کرنا۔لوٹانا۔بات کو بار بار دہرانا۔جواب دینا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَوۡلَا:(آقا۔دوست ساتھی)اصلاً مَوۡلیٰ تھا۔برائے اتصال ی کو الف سے تبدیل کر دیا گیا۔مضاف۔ هُمُ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الۡحَقِّ:(حق۔سچ) مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ضَلَّ :(وہ گمراہ ہوگئے۔بھٹک گئے)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(نہیں) نافیہ۔ كَانُوا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔يَفۡتَرُوۡنَ :(جھٹلاتے ہیں۔بہتان لگاتے ہیں۔جھوٹ گھڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفۡتَرٰى يَفۡتَرِيۡ۔مصدر۔اِفۡتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰى

یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فِرْیَۃٌ۔(بکری کاپیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصَلَ)۔محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرلے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مَنْ:(کون)اسم استفہامیہ۔یَّرْزُقُ:(رزق دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ السَّمَآءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ أَمَّنْ:(یا۔کون)مرکب۔:(أَمْ+مَنْ)حرف عطف+اسم استفہامیہ۔ یَمْلِكُ:(ملکیت رکھتا ہے۔اختیار رکھتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مُلْکٌ۔(اختیار رکھنا۔ملکیت رکھنا)السَّمْعَ :(سماعت کا۔کان۔ سننا) منصوب۔مفعول بہٖو:(اور)حرف عطف۔الْأَبْصَارَ:(آنکھوں)معطوف۔منصوب۔وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(کون ہے)اسم استفہامیہ۔ یُخْرِجُ:(نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ الْحَيَّ :(زندہ کو)منصوب مفعول بہٖ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمَيِّتِ: (مردے سے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یُخْرِجُ:(نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ۔مصدر۔اِخۡرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج) صیغہ۔خَرَجَ یَخۡرُجُ۔مصدر۔خَرۡجًا۔(نکلنا)۔الۡمَيِّتَ:(مردے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الۡحَيِّ :(زندہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنۡ:(کون ہے)اسم استفہامیہ۔یُدَبِّرُ:(تدبیر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَبَّرَ یُدَبِّرُ۔مصدر۔تَدۡبِیۡرٌ۔(تدبیر کرنا۔منصوبہ بندی کرنا۔غور کرنا)۔ الۡأَمۡرَ :(حکم۔امر۔کام)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پھر)برائے رابطہ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔یَقُوۡلُوۡنَ:(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔قُلۡ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَتَّقُوۡنَ :(تم پرہیز کرتے ہو۔ اللہ سے ڈرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیۡ۔مصدر۔وِقَایَةً۔وَقۡیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:(ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے۔ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَأَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۳۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ذَٰلِكُمُ:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كُمُ)حرف جار و تشبیہ۔+اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔رَبُّ:(ربّ)بدل مرفوع۔ مضاف۔ كُمُ : (تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْحَقُّ:(حق ۔سچ)صفت مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔(مَا استفہامیہ۔ذا۔الگ کرنے کے لئے تاکہ مَا۔نافیہ۔میں فرق معلوم ہوسکے)۔ بَعْدَ :(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْحَقِّ: (حق ۔سچ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔الضَّلَالُ :(گمراہی۔راستہ سے بھٹک جانا)بدل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَنَّىٰ:(کہاں)اسم ظرف زمان اور ظرف مکان دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔زمان کے لئے استعمال ہو تو معنیٰ (مَتیٰ۔جب جس وقت)جب ظرف مکان کے لئے استعمال ہو تو معنیٰ(اَیْنَ۔کہاں)جب استفہامیہ ہو تو معنیٰ(کَیْفَ۔کیسے۔کیونکہ)یہاں (استفھامیہ کے طورپر استعمال ہوا۔معنیٰ سوالیہ۔کا ہوگا۔)اسم استفہام۔مبنی سکون محلاً منصوب۔حال۔تُصْرَفُونَ :(تم پھیرے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ يَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفٌ۔(پھر جانا)۔

ترجمہ آیت:یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے۔اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟تو تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوٓا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

كَذَٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَ اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔حَقَّتْ:(وہ سچ ہوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقٌّ۔(سچ ہونا۔درست ہونا)۔ كَلِمَتُ: (بات ۔فرمان۔قانون)مبتداء مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد

مذکر حاضر علامت مفتوح۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَسَقُوْا:(انہوں نے نافرمانی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف س ق) صیغہ۔ فَسَقَ يَفْسِقُ۔ مصدر۔ فِسْقٌ۔(نافرمانی کرنا)۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً جملہ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ هَلْ :(کیا) حرف استفہام۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ شُرَكَآءِ:(کوئی بھی۔ اللہ سے ہمسری کرنے والے) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہ۔ مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ يَبْدَأُ:(ابتداء کرتا ہے۔ شروع کرتا ہے۔ پہلی باب) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ب د ء) صیغہ۔ بَدَءَ يَبْدَؤُ۔ مصدر۔ بَدْءٌ۔(ابتداء کرنا)۔ اَلْخَلْقَ:(پیدا کرنا۔ مخلوق۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ يُعِيْدُ:(دہراتا ہے۔ دوبارہ لوٹاتا ہے۔ دوبارہ پیدا کرے گا)۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ اَعَادَ يُعِيْدُ۔ مصدر۔ اِعَادَةٌ۔(دہرانا۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ وہی کام کرنا)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قُلِ :(کہہ دیں) فعل امر

واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ یَبْدَأُ:(ابتداء کرتا ہے۔شروع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب د ء)صیغہ۔بَدَءَ یَبْدَؤُ۔مصدر۔بَدْءٌ۔(ابتداء کرنا)۔ الْخَلْقَ:(پیدا کرنا۔مخلوق۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔یُعِیْدُ:(دہراتا ہے۔دوبارہ لوٹاتا ہے۔دوبارہ پیدا کرے گا)۔ہٗ:(اس کو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَعَادَ یُعِیْدُ۔مصدر۔اِعَادَۃٌ۔(دہرانا۔اعادہ کرنا۔دوبارہ وہی کام کرنا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنَّی اسم ظرف زمان اور ظرف مکان دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔زمان کے لئے استعمال ہو تو معنی (مَتیٰ۔جب جس وقت)جب ظرف مکان کے لئے استعمال ہو تو معنی (اَیْنَ۔کہاں)جب استفہامیہ ہو تو معنی(کَیْفَ۔کیسے۔کیونکہ)یہاں (استفهامیه کے طورپر استعمال ہوا۔ معنی سوالیہ۔کاہوگا۔)اسم استفہام۔مبنی سکون محلاً منصوب۔حال۔تُؤْفَکُوْنَ :(تم بہکائے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَکَ یَافِکُ۔مصدر۔ اِفْکٌ۔ (پلٹنا۔پھرنا۔بہکانا۔جھوٹ۔بہتان)۔

ترجمہ آیت:(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے کہ مخلوق کو ابتداًپیدا کرے(اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے؟ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُکسے جارہے ہو

قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ
أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّي إِلَّا أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ شُرَکَآءِ:(کوئی بھی۔اللہ سے

ہمسری کرنے والے)اسم مجرور۔ مضاف۔ کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَّنْ :(جو)اسم موصول۔ مبنی سکون۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔يَّهْدِيْ:(راہنمائی دیتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْحَقِّ: (حق۔ سچ۔ حقیقت)اسم مجرور۔ قُلِ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ يَهْدِيْ:(راہنمائی دیتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ کے)اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَّهْدِيْ:(راہنمائی دیتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ۔حقیقت)اسم مجرور۔ أَحَقُّ:(زیادہ حقدار)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّتَّبَعَ:(اس کی پیروی کی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَمَّنْ:(یا جو۔)مرکب۔: (أَمْ+مَّنْ)حرف عطف۔اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَهِدِّيْ:(وہ راہنمائی پائے۔ہدایت پائے) اصلاًيَهْتَدِيْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ۔ مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا۔ راہ پانا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔ مصدر ۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب

مضارع۔ یُّھْدٰی: (اس کی راہنمائی کی جائے۔ اس کو راہ دکھائی جائے) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر ھُوَ۔ نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ ھَدٰی یَھْدِیْ۔ مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ فَ: (تو) استئنافیہ۔ مَا: (کیا) حرف استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ کَیْفَ: (کیسے) اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ حال۔ تَحْکُمُوْنَ: (تم فیصلہ کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ک م) صیغہ۔ حَکَمَ یَحْکُمُ۔ مصدر۔ حَکْمٌ۔ (فیصلہ کرنا۔)

ترجمہ آیت: پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ یَتَّبِعُ: (وہ پیروی کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ اَکْثَرُ: (اکثر۔ زیادہ تر) افعل التفضیل۔ فاعل مرفوع۔ مضاف۔ ھُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ ظَنًّا: (گمان۔ خیال۔ وہم) منصوب۔ مفعول بہ۔ اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الظَّنَّ: (وہم۔ گمان۔ خیال۔ شک) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ یُغْنِيْ: (وہ غنی کرے دے گا۔ بے پرواہ کردے گا۔ امیر کر دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْنٰی یُغْنِيْ۔ مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔ (بے پرواہ ہونا۔ غنی ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (غ ن ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ یَغْنٰی۔

مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔مالدار ہونا۔)مِنَ :(سے)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق۔سچ)اسم مجرور۔شَيْئًا:(کوئی چیز۔)منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَفْعَلُوْنَ :(وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔فِعْلٌ۔(کرنا۔ہونا)

ترجمہ آیت:اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔بے شک اللہ تمہارے (سب) افعال سے واقف ہے۔

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُّفْتَرَىٰ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿٣٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ: (وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔هَٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔قریب۔واحد مذکر۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ الْقُرْآنُ:(قرآن مجید)بدل مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُّفْتَرَىٰ :(جھوٹ گھڑتا ہے۔افتراء باندھتا ہے۔ بہتان لگاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔ مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔ مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصْلَ)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔محلاً كَانَ اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔لَٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔ تَصْدِيْقَ:(تصدیق) لَٰكِنْ کا اسم منصوب۔ لَٰكِنَّ ثقیلہ کا مخففہ۔ الَّذِيْ:(جو)اسم

موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ يَدَيْ:(دونوں ہاتھوں کے)اصلاً يَدَيْنِ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَفْصِيْلَ : (تفصیل۔تفسیر۔وضاحت۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔ مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ رَيْبَ:(شک)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔فِيْ: (میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)مجرورعلامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو(کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں۔ان کی تصدیق کرتا ہے اور ان ہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔

أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ افْتَرَا:(اس نے گھڑ لیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ۔ مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰى يَفْرِيْ۔ مصدر۔ فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔ فَرَى اللَّحْمَ۔أَوِ۔البَصَلَ)۔هُ:(اس نے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔فاعل مرفوع۔ قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔أْتُوْا:(تم لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔سُوْرَةٍ :(سورت) اسم مجرور۔مضاف۔مِّثْلِ:(مانند۔طرح) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ادْعُوْا:(تم بلاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔مَنِ:(جو) اسم موصول۔شرطیہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اسْتَطَعْتُمْ:(تم کر سکتے ہو۔تم طاقت رکھتے ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِسْتِطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ یَطُوْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا۔اطاعت کرنا)۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ اِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِيْنَ :(سچے ہو) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيْلُهٗ ۚ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

بَلْ:(بلکہ) حرف اضراب۔كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب :(بِ+مَا)

حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔لَمۡ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یُحِیۡطُوۡا:(گھیرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ یُحِیۡطُ۔مصدر۔اِحَاطَۃٌ۔(گھیرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِلۡمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔۔یَاۡتِ:(وہ آئی۔ترجمہ بوجہ لَمَّا)اصلاً یَاۡتِیۡ تھا فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت ۔ی۔محذوف۔ہِمۡ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تَاۡوِیۡلُ:(تاویل۔دلیل۔تعبیر۔حقیقت۔تفسیر)ہٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔کَذٰلِکَ :(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(کَ+ذَ+لِ+کَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+ لِ بُعد کے لئے + کَ خطاب کے لئے۔کَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکۡذِیۡبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔کَذَبَ یَکۡذِبُ۔مصدر۔ کِذۡبًا۔کِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔اَلَّذِیۡنَ :(وہ جنھوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔قَبۡلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً ام مجرور۔مضاف۔ہِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اُنۡظُرۡ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔علامت۔محلااعراب مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنۡظُرُ۔مصدر۔نَظَرَ ۔ (دیکھنا)۔ کَیۡفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کی خبر مقدّم۔منصوب۔ کَانَ:(وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَۃُ:(انجام۔نتیجہ) کَانَ کا اسم

مرفوع۔مضاف۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظالم۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل جمع مذکر ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی ۔

ترجمہ آیت: حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اس کو(نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يُّؤْمِنُ :(ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف جار۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُ:(ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ رَبُّ:(ربّ)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔علامت فتحہ۔ أَعْلَمُ:(خوب جانتا

ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُفْسِدِيْنَ :(بگاڑ کرنے والے۔فساد ڈالنے والے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اوران میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمھارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے۔

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيْـُٔوْنَ مِمَّآ أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ كَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع م ذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ كَ:(آپ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَمَلِ:(عمل۔کارکردگی)مبتداء مؤخر تقدیراًمرفوع بالضمہ۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ مضاف۔يْ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔مضاف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔ عَمَلُ:(کام۔کارکردگی)مبتداءمؤخر۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ : (لئے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْتُمْ : (تم)ضمیر منفصل۔مبنی سکون۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔بَرِيْـُٔوْنَ:(بیزار ہونے والے)فاعل جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ أَعْمَلُ:(بہترین عمل)فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔

عَمَلًا (کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنَاْ:(میں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ بَرِيْءٌ:(بیزار ہوں)خبر مرفوع۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال(کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال(کا) تم میرے عملوں کا جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يَسْتَمِعُوْنَ:(سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ۔مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(کان لگانا۔غور سے سننا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ مبتداء مرفوع۔ تُسْمِعُ :(سنایا جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْمَعَ يُسْمِعُ۔مصدر۔اِسْمَاعٌ۔(سنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔الصُّمَّ:(بہرے کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْقِلُوْنَ:(وہ عقل رکھتے ہیں۔سمجھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ محلاً مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ

كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔ عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(سمجھنا۔عقل رکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مؤخر۔مرفوع۔يَّنْظُرُ:(وہ دیکھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرٌ۔ (دیکھنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ: (پس)استئنافیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔تَهْدِي:(تو ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم ۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْعُمْيَ:(اندھے کو)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُبْصِرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔أَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔إِبْصَارٌ۔ (دیکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصَرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصْرٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور بعض ایسے ہیں کہ تمھاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو راستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

إِنَّ: (یقیناً۔ بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَظْلِمُ: (وہ ظلم کرتا۔ ناانصافی کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ جملہ محلاً إِنَّ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔ (ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ النَّاسَ: (لوگوں پر) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ شَيْئًا: (کسی چیز۔ کوئی چیز۔ کچھ بھی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لٰكِنَّ: (لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ النَّاسَ: (لوگ) لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْفُسَ: نَفْسٌ کی جمع۔ جانوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ مقدّم۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَظْلِمُوْنَ: (وہ ظلم کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔ (ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت: اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يَوْمَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ يَحْشُرُ: (وہ جمع کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ش ر) صیغہ۔ حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔ حَشْرٌ۔ (جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَأَنْ: (گویا کہ) اصلاً كَأَنَّ تھا۔ نون مخففہ

کی وجہ سے عمل ختم ہو گیا۔ مرکب ہے(كَ+أَنْ)حرف تشبیہ۔+نون مخففہ۔ناصب اسم۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَلْبَثُوْا:(وہ ٹھہرے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔جملہ محلاً كَأَنْ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)صیغہ۔لَبِثَ يَلْبِثُ۔ مصدر۔ لَبْثٌ۔(ٹھہرنا۔رکنا۔قیام کرنا۔رہنا)۔ إِلَّا:(سوائے)حرف حصر۔سَاعَةً:(ایک گھنٹہ۔ایک گھڑی) ظرف زمان۔منصوب۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ النَّهَارِ : (دن)اسم مجرور۔شبہ جملہ صفت منصوب۔يَتَعَارَفُوْنَ :(وہ باہم پہچانیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ۔ مصدر۔ تَعَارُفٌ۔(پہچاننا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔ (پہچاننا۔ جاننا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔خَسِرَ:(اس نے گھاٹا کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرَ۔مصادر۔خُسْرٌ۔ خَسْرًا۔ خُسْرًا۔خَسَارًا۔ خَسَارَةً۔خُسْرَانًا۔(گھاٹا کھانا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَذَّبُوْا: (انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔لِقَاءِ:(ملاقات۔آمنے سامنے ملنا) اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں) نافیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُهْتَدِيْنَ: (ہدایت یافتہ۔ہدایت پانے والے) اسم مجرور۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِمَّا: (اگر) مرکب: (إِنْ + مَّا) حرف شرط + زائدہ۔ نُرِيَنَّ: (ہم ضرور بالضرور دکھائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَرٰى يُرِٰى۔ مصدر۔ إِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ: (تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَعْضَ: (کچھ۔ بعض) منصوب۔ مفعول ثانی۔ مضاف۔ الَّذِيْ: (جو) اسم موصول واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَعِدُ: (ہم وعدہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ع د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ عِدَّةٌ۔ (وعدہ کرنا)۔ هُمْ: (ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَوْ: (یا) حرف عطف۔ نَتَوَفَّيَنَّ: (ہم ضرور بالضرور پورا کریں۔ ضرور بالضرور وفات دے دیں۔ ضرور بالضرور اٹھا لیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔ مصدر۔ تَوَفِّيٌّ۔ (موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ف ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔ (پورا ہونا)۔ كَ: (آپ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَرْجِعُ: (رجوع کرنا) مصدر میمی۔ مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ شَهِيْدٌ: (گواہ) خبر

مرفوع۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ یَفۡعَلُوۡنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفۡعَلُ۔مصدر۔فِعۡلٌ۔(کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔کُلِّ:(ہر۔تمام)حرف تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع ۔مضاف۔أُمَّةٍ:(امت۔گروہ۔جماعت)مجرور مضاف الیہ۔رَّسُوۡلٌ:(ایک پیغمبر)مبتداء مؤخر۔ فَ: (پس) حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔ جِیۡئٌ۔ مَجِیۡئٌ۔(آنا)۔ رَسُوۡلُ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمۡ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُضِيَ:(فیصلہ کیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقۡضِیۡ ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ بَیۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار ۔الۡقِسۡطِ:(عدل کے)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُظۡلَمُوۡنَ :(ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ یَظۡلِمُ۔مصدر۔ظُلۡمٌ۔(اندھیر مچانا۔ظلم کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ہر ایک اُمت کی طرف سے پیغمبر بھیجا گیا۔ جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يَقُولُونَ: (وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوَ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ مَتَىٰ: (کب) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً ظرف زمان۔ منصوب۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ هَٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْوَعْدُ: (وعدہ) هَٰذَا کا بدل مرفوع۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ: (تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ صَادِقِيْنَ: (سچے۔ سچ بولنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب؟

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾

قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا بولنا)۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ أَمْلِكُ: (میں ملکیت رکھتا ہوں۔ اختیار رکھتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (م ل ک) صیغہ۔ مَلَكَ يَمْلِكُ۔ مصدر۔ مَلْكٌ۔ (اختیار رکھنا۔ مالک ہونا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ نَفْسِ: (جان کے) اسم مجرور۔ مضاف۔ يْ: (اپنی۔ میری) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ضَرًّا: (نقصان۔ کسی ضرر) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ ہی) نافیہ۔ نَفْعًا: (کسی نفع) منصوب۔ مفعول بہ

ثانی۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون ۔ محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَةٌ۔(مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ کُلِّ:(ہر۔تمام)حرف تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع ۔مضاف۔ اُمَّةٍ: (امت۔گروہ۔جماعت)مجرور مضاف الیہ۔ اَجَلٌ:(ایک وقت مقررہ)مبتداء مرفوع۔ اِذَا: (جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ اَجَلُ:(ایک وقت مقررہ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَسْتَاْخِرُوْنَ:(وہ پیچھے رہ سکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَاخِرُ یَسْتَاخِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِیْخَارٌ۔ (پیچھے رہنا۔پیچھے رہنے کی طلب)۔ سَاعَةً :(گھنٹہ۔گھڑی۔)وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ یَسْتَقْدِمُوْنَ :(وہ آگے بڑھ سکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ ۔اِسْتَقْدَمَ یَسْتَقْدِمُ۔مصدر۔اِسْتِقْدَامٌ۔(آگے بڑھنا۔آگے آنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کرسکتے اور نہ جلدی کرسکتے ہیں

قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَیَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا یَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔ رَاَیْتُمْ:(تم نے دیکھ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَةٌ (دیکھنا ۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اَتَا:(وہ آجائے)فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مبنی بر فتحہ۔ تقدیراً مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ کُمْ: (تم پر) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَذَابُ: (عذاب۔ سزاء۔ دکھ) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ ہٗ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَیَاتًا: (رات کو) ظرف زمان۔ منصوب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَوْ: (یا) حرف عطف۔ نَهَارًا: (دن کو) ظرف زمان۔ منصوب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مَّاذَا: (کیا) اسم استفہام۔ (مَا استفہامیہ۔ ذا۔ الگ کرنے کے لئے تاکہ مَا۔ نافیہ۔ میں فرق معلوم ہو سکے)۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ یَسْتَعْجِلُ: (وہ جلدی طلب کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ۔ مصدر۔ اِسْتِعْجَالٌ۔ (جلدی طلب کرنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ ہٗ: (اس ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ الْمُجْرِمُوْنَ: (گناہگار۔ مجرم) اسم فاعل جمع مذکر۔ مرفوع۔ جملہ محلاً مبتداء مَاذَا کی خبر مرفوع۔ اور محلاً جملہ جواب شرط۔ مجزوم۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے۔

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ زائدہ۔ وَقَعَ: (وہ واقع ہو جائے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(و ق ع) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَقَعَ یَقَعُ۔ مصدر۔ وُقُوْعٌ۔ (واقعہ ہونا) آمَنْتُمْ: (تم ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔آ:(کیا)حرف استفہام۔اٰلْآنَ: (اب)ظرف زمان۔منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔کُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکرحاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔تَسْتَعْجِلُوْنَ :(تم جلدی طلب کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔اور محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ۔ مصدر۔اِسْتِعْجَالٌ۔(جلدی طلب کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیاجب وہ آواقع ہو گاتب اس پر ایمان لاؤ گے (اس وقت کہاجائے گا کہ) اور اب(ایمان لائے؟) اس کے لیے توتم جلدی مچایا کرتے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ قِیلَ:(کہاجائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قو ل۔(بات کرنا۔کہنا۔بولنا) لِ:(لئے)حرف جار۔اَلَّذِیْنَ: (جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ ذُوقُوْا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ذ و ق) اجوف واوی ۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ عَذَابَ :(عذاب۔سزاء) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔اَلْخُلْدِ:(دائمی)مجرور مضاف الیہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ تُجْزَوْنَ:(تم جزاء دئے جاؤ گے۔تم بدلہ دیئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔) إِلَّا:

(مگر) حرف حصر۔ بِمَا: (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + مصدریہ۔ محلاً اسم مجرور۔ کُنْتُمْ: (تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ تَکْسِبُوْنَ: (تم کماتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ کَسَبَ یَکْسِبُ۔ مصدر۔ کَسْبًا۔ (کمانا)۔

ترجمہ آیت: پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو۔ (اب) تم انہیں (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے۔

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ یَسْتَنْبِئُوْنَ: (وہ پوچھتے ہیں۔ دریافت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَنْبٰی یَسْتَنْبِیْ۔ مصدر۔ اِسْتَنْبَاءٌ۔ (پوچھنا۔ دریافت کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن ب ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔ نَبَاَ یَنْبَاُ۔ مصدر۔ نَبَاً۔ نَبُوْءً۔ (خبر دینا۔ آہستہ آواز دینا۔ دیس نکالا دینا۔ ہٹانا۔)۔ كَ: (آپ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ حَقٌّ: (حق۔ سچ) خبر مقدّم مرفوع۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ إِيْ: (ہاں) حرف ایجاب۔ قسم سے پہلے آتا ہے۔ وَ: (قسم) قسمیہ۔ حرف جار۔ رَبِّ: (ربّ) مجرور۔ مقسم بہ۔ مضاف۔ يْ: (میری) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (البتہ) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ حَقٌّ: (سچ۔ حق۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لیس کا عمل کرتا ہے۔ ناصب خبر۔ اسم کا رافع۔ أَنْتُمْ:

(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مُعۡجِزِيۡنَ :(لاچار کرنے والے۔کمزور کرنے والے۔عاجز کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔کہہ دوہاں اللہ کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکوگے۔

وَلَوۡ أَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِي الۡأَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الۡعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ ۚ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ ﴿٥٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوۡ:(اگر)حرف شرط۔امتناعیہ۔غیر جازم۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مقدم نَفۡسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔ ظَلَمَتۡ:(اس نے ظلم کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظۡلِمُ۔مصدر۔ظُلۡمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡأَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔ لَ:(ضرور لائے تاکید۔افۡتَدَتۡ:(ضرور وہ فدیہ میں دے دے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن۔ علامت تانیث۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَسَرُّوا:(انہوں نے چھپایا۔چھپائیں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔اِسۡرَارٌ۔(راز۔چھپانا۔) النَّدَامَةَ: (شرمندگی۔ندامت) منصوب۔مفعول بہ۔لَمَّا :(ابھی تک)اسم ظرف شرطیہ۔مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتاہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔رَأَوۡا :(انہوں نے دیکھا۔وہ دیکھیں گے۔)فعل ماضی جمع مزکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔الۡعَذَابَ:(عذاب۔سزاء۔دکھ۔)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُضِيَ :(پورا کیا جائے گا۔فیصلہ کیا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی) ناقص

یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیُ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا۔پوراکرنا)۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل کے)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ یُظْلَمُوْنَ :(ظلم کئے جائیں گے۔زیادتی کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیرمچانا)۔محلاً خبر مرفوع۔ محلاًجملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو(عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو(پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے۔اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور(کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہو گا۔

أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

أَلَا :(خبر دار۔)حرف تنبیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم مؤخر۔ منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(سَمَاءٌ کی جمع۔ آسمان)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ أَلَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔وَعْدَ:(وعدہ)کا إِنَّ اسم منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔حَقٌّ:(حق۔سچ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ: (لیکن) حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَكْثَرَ:(اکثرت۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔ محلاً لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضافا الیہ۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔

يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ محلاً لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سن رکھو جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾

هُوَ:(وہ ہے) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُحْيِي:(زندہ کرتا ہے۔ زندگی دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔ مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ح ی ی) مضاعف۔ صیغہ۔ حَيِيَ يَحْيَ۔ مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيَوَانًا۔(زندہ ہونا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يُمِيْتُ:(وہ مارتا ہے۔ وہ موت دیتا ہے)۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔ مصدر۔اَمَاتَةٌ۔(موت دینا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتٌ۔(مرنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔ هِ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ تُرْجَعُوْنَ :(لوٹائے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹنا۔رجوع کرنا)۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضافهَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔ النَّاسُ:(لوگ) أَيُّ کا بدل۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ضمیر ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَّوْعِظَةٌ:(نصیحت)فاعل مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔شِفَاءٌ:(شفاء ہے)معطوف مرفوع۔ لِّمَا:(جو اس کی)مرکب:(لِّ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الصُّدُوْرِ:(سینوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى:(ہدایت)معطوف مرفوع ۔ بالفتحہ تنوین۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةٌ:(رحمت۔مہربانی ۔عنایت)معطوف مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان دار۔مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت:لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا۔اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے

قُلْ بِفَضْلِ اللهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔فَضْلِ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔ مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحْمَتِ: (رحمت۔مہربانی)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ: (پس)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)فصیحۃ۔لْ:(تاکہ)اصلاً یہ مکسور تھا۔لائے امر۔جازم۔يَفْرَحُوْا:(چاہیئے کہ وہ خوش ہوں) فعل

مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ یَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحٌ۔(فرحت ہونا۔خوشی ہونا)۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ :(بہت بہتر۔اچھا۔)مرفوع خبر۔مِّمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَجْمَعُوْنَ :(وہ جمع کرتے ہیں۔اکٹھے کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعٌ۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا) :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا ۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رِّزْقٍ:(رزق۔ہر اچھی چیز جو انسان کے لئے ہے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلْتُمْ:(تم نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر

حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار تبعیضیہ۔ہٗ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔حَرَامًا:(حرام۔جو انسان کو نہ کرنا چاہیئے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَلٰلًا :(کچھ حلال)معطوف منصوب۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ (آٰللّٰهُ :(کیا اللہ جل جلالہٗ نے)مرکب:(أَ+اَللّٰهُ):حرف استفہام+فاعل مرفوع۔أَذِنَ:(اس نے اجازت دی۔اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)صیغہ۔اَذِنَ یَاْذَنُ۔مصدر۔اذن۔(اجازت دینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔تَفْتَرُوْنَ :(تم جھوٹ بولتے ہو۔افتراء باندھتے ہو۔بہتان طرازی کرتے ہو)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَةً۔(بکری کاپیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصَلَ)۔

ترجمہ آیت: کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمھارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ظَنُّ :(شک۔گمان۔وہم)خبر مرفوع ۔مضاف۔الَّذِيْنَ :(جو لوگ)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَفْتَرُوْنَ:(وہ

جھوٹ بولتے ہیں۔وہ افتراء باندھتے ہیں۔بہتان طرازی کرتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ۔مصدر۔اِفۡتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰی یَفۡرِیۡ۔مصدر۔فَرۡیًا۔فَرۡیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطۡنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحۡمَ۔اَوۡ۔ البَصۡلَ)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ الۡکَذِبَ : (جھوٹ)منصوب۔مفعول بہٖ۔یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب ۔مضاف۔الۡقِیَامَۃِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ذُوۡ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ فَضۡلٍ:(فضل۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَی:(پر)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لٰکِنَّ: (لیکن) حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اَکۡثَرَ:(اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔محلاً کا اسم منصوب۔ ھُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَشۡکُرُوۡنَ:(وہ شکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔محلاً جملہ لٰکِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَکَرَ یَشۡکُرُ۔مصدر۔شُکۡرٌ۔(شکر کرنا۔قدر کرنا۔)

ترجمہ آیت:اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَکُوْنُ:(تو ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ شَأْنٍ:(کسی بھی حالت)اسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ تَتْلُوْ:(تم پڑھتے۔تلاوت کرتے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتْلَا۔مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔ محلاًاسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قُرْآنٍ:(قرآن مجید)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْمَلُوْنَ :(تم عمل کرتے ہو۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمْلًا (کرنا)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔عَمَلٍ:(عمل۔کام)اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔کُنَّا :(ہم ہوتے ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔:عَلَي:(پر)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شُهُوْدًا:(گواہی دینا۔موجود ہونا۔گواہ۔شاہد۔)منصوب۔مفعول بہ۔ إِذْ:(جب) ظرف زمان بمعنی ماضی۔تُفِيْضُوْنَ:(بہتے ہیں۔مصروف ہوتے ہو۔مشغول ہوتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفَاضَ یُفِيْضُ۔مصدر۔اِفَاضَةٌ۔(مشغول و مصروف ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْزُبُ:(وہ چھپتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ز ب)صیغہ۔عَزَبَ يَعْزُبُ۔مصدر۔عُزُوْبٌ۔(چھپنا۔ غائب۔ہونا۔پوشیدہ ہونا۔) عَنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ مِّثْقَالِ :(پیمانے کا نام)فاعل۔لفظاًمجرور۔محلاًمرفوع۔مضاف۔ذَرَّةٍ :(بہت ہی چھوٹی سی چیز۔حقیر سی چیز)مجرور مضاف الیہ۔فِي :(میں) حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی) نافیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاۤءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ أَصْغَرَ: (بہت چھوٹی)افعل التفضیل۔لفظاً مفتوح۔محلاً معطوف۔ مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذَٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ أَكْبَرَ:(بہت بڑی) افعل التفضیل۔ لفظاً مفتوح۔محلاً معطوف۔ مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ فِي: (میں) حرف جار۔كِتَابٍ :(کتاب)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ :(واضح۔کھلم کھلا)صفت مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاۤءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

أَلَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔أَوْلِيَاۤءَ:(دوست۔ساتھی۔ ہمدرد۔ سرپرست)غیر منصرف۔محلاً کا إِنَّ اسم منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔خَوْفٌ:(خوف۔ڈر۔)مبتداء۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔ خبر۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَحْزَنُوْنَ:(وہ غمگین ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔جملہ محلاً مبتدا هُمْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔حَزَنًا۔(غمگین ہونا)۔

ترجمہ آیت:سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَتَّقُوْنَ:(وہ اللہ سے ڈرتے ہیں۔پرہیز کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت: (یعنی) جو لوگ ایمان لائے اور پرہیز گار رہے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔الْبُشْرٰى:(خوشخبری)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْحَيَاةِ:(زندگی)حرف جار۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِي :(میں)حرف جار۔الْآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب خبر اسم۔تَبْدِيْلَ :(تبدیلی)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔كَلِمَاتِ:(قوانین)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے

لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔برائے حصر۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ يَحْزُنْ:(غم کر)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ح ز ن)صیغہ ۔حَزَنَ يَحْزُنُ۔مصدر۔ حُزْنٌ۔ (غمگین ہونا۔)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَوْلُ: (بات۔ قول)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْعِزَّةَ:(عزت۔وقار۔مرتبہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔جَمِيْعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔حال۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔السَّمِيْعُ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْعَلِيْمُ :(خوب علم رکھنے والا ۔خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا(کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ(سب کچھ) سنتا(اور) جانتا ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

أَلَا:(خبر دار۔سنو!)حرف تنبیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔فِيْ:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(اَلسَّمَاءُ کی جمع۔ آسمانوں)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔معطوف۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَتَّبِعُ :(پیروی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔يَدْعُوْنَ:(پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ شُرَكَاءَ:(شَرِيْكٌ کی جمع۔شریکوں کو۔ہمسروں کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنْ :(نہیں)نافیہ۔غیر عامل۔يَتَّبِعُوْنَ:(وہ پیروی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الظَّنَّ:(شک۔وہم۔گمان)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ : (نہیں) نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(سوائے)حرف حصر۔يَخْرُصُوْنَ: (بکواس کرتے ہیں۔اٹکل پچو لگاتے ہیں)جملہ محلاً مرفوع خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ص) صیغہ۔ خَرَصَ يَخْرُصُ۔مصدر۔خَرْصٌ۔(اٹکل پچو لگانا۔بکواس کرنا۔بے تکی باتیں کرنا)۔

ترجمہ آیت: سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں۔ وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون ۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ اللَّيْلَ:(رات) منصوب۔مفعول بہ۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَسْكُنُوْا:(تم رہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن) صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔ مصدر۔سُكُوْنٌ۔(رہنا۔بسنا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔النَّهَارَ :(دن) منصوب۔مفعول بہ۔مُبْصِرًا :(روشنی والا۔روشن۔دکھانے والا) اسم فاعل واحد مذکر۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔لَ:(لئے) ابتدائیہ۔آيَاتٍ:(آیات) إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب بالکسرہ۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ) اسم مجرور۔ يَسْمَعُوْنَ:(سنتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ (مادۂ) سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ بِهٰذَا ۚ أَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اتَّخَذَ:(اس نے پکڑا۔بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔وَلَدًا:(بیٹا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔سُبْحَانَ:(پاک ہے)مفعول مطلق منصوب۔ مضاف۔هُ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْغَنِيُّ:(بے پرواہ)خبر مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(اَلسَّمَاءُ کی جمع ۔آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)معطوف مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ سُلْطَانٍ: (سند۔ثبوت۔دلیل۔سرٹیفیکٹ)مبتداء مؤخر۔لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔بالکسرہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَقُوْلُوْنَ :() :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)

صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت: (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیاہے۔اس کی ذات(اولاد سے) پاک ہے(اور) وہ بے نیاز ہے۔جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اسی کا ہے(اے افتراء پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں۔

قُلْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً کا اسم منصوب۔يَفْتَرُوْنَ :(انہوں نے جھوٹ گھڑا۔بہتان باندھتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔ فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فِرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔أَوْ۔ البَصَلَ)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ الْكَذِبَ:(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُفْلِحُوْنَ :(وہ کامیاب ہوں گے۔وہ فلاح پائیں گے۔)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ يَفْلَحُ۔مصدر۔فَلَاحًا۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

مَتَاعٌ:(مال و اسباب۔وہ چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف مرفوع۔تقدیراً هُوَ ۔ موصوف۔فِي :(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔مَرْجِعُ:(رجوع کرنا)مصدر میمی۔مبتداءمؤخر مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ نُذِيقُ:(ہم مزہ چکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيقُ۔مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ذوق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ الْعَذَابَ:(عذاب۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الشَّدِيدَ:(سخت)صفت منصوب۔تابع موصوف۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَكْفُرُونَ :(وہ کفر کرتے ہیں۔اللہ کے احکام کا انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(ان کے لیے جو) فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔اس وقت ہم ان کو شدید عذاب (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتْلُ:(توپڑھ)اصلاً اُتْلُوْ تھا۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلَا۔مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مرور۔ نَبَأَ:(خبر۔اطلاع)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔نُوحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم جمع۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم) اصلاً قَوْمِيْ تھا۔مرکب(قَوْمِ+يْ)مضاف۔+مضاف الیہ۔ی کو محذوف کرکے مخففہ بنا یا گیا۔کسرہ کو بطور عوضانہ یائے متکلم۔قائم رہنے دیا۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔كَبُرَ:(وہ بھاری ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ۔(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَ يَكْبُرُ۔مصادر۔كِبْرٌ۔كُبْرٌ۔(بھاری ہونا۔گراں ہونا۔شاق گزرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ : (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّقَامِ :(جگہ۔مقام)لفظاً مجرور برائے اتصال۔ما بعد یائے متکلم۔محلاً مرفوع۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَذْكِيرِ:(نصیحت)لفظاً مجرور۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ :(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللَّهِ :

(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ تَوَکَّلْتُ:(میں نے بھرسہ کیا۔توکل کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ ۔تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ۔ مصدر۔تَوَکُّلُ۔ (بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔ وَکَلَ یَکِلُ۔ مصدر۔وَکْلًا۔ وُکُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَجْمِعُوْا:(اکٹھا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَجْمَعَ یُجْمِعُ۔مصدر۔اِجْمَاعٌ۔(جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ یَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعٌ۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا) أَمْرَ:(حکم کو۔کام کو۔ امر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔کُمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور ساتھ)معیت۔شُرَکَاءَ:(شریک۔ہمسر)منصوب۔مفعول معہٗ۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ یَکُنْ : (ہو)اصلاً یَکُوْنُ تھا۔التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَمْرُ:(امر۔حکم۔کام۔) کَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ کُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً ام مجرور۔غُمَّةً :(غیر واضح۔مبہم۔ مشکوک۔ دشوار۔ پوشیدہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اُقْضُوْا:(تم پورا کرو۔کرگزرو۔فیصلہ کرو)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ إِلَيَّ :(میری طرف) مرکب:(إِلَی+يَّ)حرف جار۔+ ضمیر یائے واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ) نافیہ۔ تُنظِرُوْنِ اصلاً تُنظِرُوْنِيْ تھا۔:(تم مجھ کو مہلت دو۔)مرکب۔:(تُنظِرُوْنِ+ن+یْ)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔بوجہ التقائے نونان ایک نون محذوف۔واؤ جمع۔ +نون وقایہ۔

یائے متکلم محذوف۔ کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔+ یائے واحد متکلم۔ کسرہ سے تخفیف کر دیا گیا۔

ترجمہ آیت: اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنادو۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے اور پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَوَلَّيْتُمْ:(تم نے منہ موڑ لیا۔) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔
فَ:(پس) رابطہ برائے جواب شرط۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ سَأَلْتُ:(میں نے سوال کیا۔ مانگا) فعل ماضی واحد متکلم علامت تائے مبسوط مضموم۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ (س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔ سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ كُمْ:(تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ زائدہ۔ أَجْرٍ:(بدلہ۔ معاوضہ۔ اجرت) لفظاً اسم مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ أَجْرِيَ:(میرا بدلہ۔ معاوضہ۔ میری اجرت۔ اجر) مرکب: (أَجْرِيَ) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔+ یائے متکلم۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ عَلَىٰ:(پر) حرف جار۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أُمِرْتُ:(میں حکم دیا گیا ہوں) فعل ماضی مجہول۔ واحد متکلم۔ علامت تائے مبسوط مضموم۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ أَكُونَ:(میں ہو جاؤں) فعل مضارع واحد متکلم۔

منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر ۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔
مِنَ: (سے)حرف جار۔الْمُسْلِمِيْنَ:(مسلمان)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو(تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے۔اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔كَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔ہم نے بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّىْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَى۔نَجْوًا (بچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(او)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب ۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْفُلْكِ:(کشتی)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلٌ۔(بنانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔
خَلَائِفَ:(پیچھے رہ جانے والے۔جانشین)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَغْرَقْنَا:(ہم غرق کردیا۔ڈبو دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَغْرَقَ

يُغْرِقُ۔مصدر۔اِغْرَاقٌ۔(غرق کرنا۔ ڈبو دینا۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔ غَرَقَ يَغْرُقُ۔ مصدر۔غَرْقٌ۔(غرق ہونا۔ڈوبنا)الَّذِيْنَ:(جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات) اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرٌ۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسا)اسم استفہام۔ كَانَ کی خبر مقدّم مرفوع۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَةُ :(انجام۔نتیجہ۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ الْمُنْذَرِيْنَ : (ڈرائے جانے والے)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو(طوفان سے) بچالیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنادیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیا انجام ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔بَعَثْنَا:(ہم نے مبعوث کیا۔ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثٌ۔(بھیجنا۔مبعوث کرنا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ رُسُلاً:(پیغمبروں کو)منصوب مفعول بہ۔اِلٰی:(طرف)حرف جار۔قَوۡمِ:(قوم۔لوگ)اسم جمع۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ جَآؤُو:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔ جِیۡئٌ۔ مَجِیۡئٌ۔(آنا)۔ هُمۡ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔الۡبَیِّنَاتِ:(واضح دلائل۔کھلم کھلا نشانیوں کے)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف جار۔مَا: (نہیں) نافیہ۔کَانُوۡا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(تاکہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔یُؤۡمِنُوۡا:(وہ ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کَذَّبُوۡا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکۡذِیۡبٌ۔ (جھٹلانا)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔کَذَبَ یَکۡذِبُ۔مصدر۔کِذۡبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔مِنۡ : (سے)حرف جار۔قَبۡلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔کَذٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب:(کَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔نَطۡبَعُ:(ہم مہر لگا دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔محلا اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ۔(ط ب ع)صیغہ۔طَبَعَ یَطۡبَعُ۔مصدر۔طَبۡعٌ۔(مہر لگانا۔چھاپنا۔)۔ عَلٰی:(پر)حرف

جار۔قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔ اَلْمُعْتَدِيْنَ :(تجاوز کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر حضرت نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔بَعَثْنَا:(ہم نے مبعوث کیا۔ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثٌ۔(بھیجنا۔مبعوث کرنا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف۔ مُّوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هٰرُوْنَ :(ہارونؑ)معطوف منصوب۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَلَإِ:(سرداروں)معطوف مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰيٰتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اسْتَكْبَرُوْا:(تم نے بڑھائی طلب کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا۔غرور کرنا۔دھوکے میں رہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔نصر۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبَرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كَبْرٌ۔(بڑا ہونا) وَ:(اور) حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَوْمًا

:(قوم)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔ مُّجْرِمِيْنَ :(جرم کرنے والے۔ گناہ کرنے والے۔ قانون شکن)صفت منصوب۔ علامت۔ ی۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا إِنَّ هَـٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جازم مضارع ہوتا ہے۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ هُمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہٖ۔ الْحَقُّ:(حق۔ سچ)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِنْدِ: (پاس)ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ سِحْرٌ:(سحر۔ جادو۔ دھوکا۔ فریب۔ مکاری) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّبِيْنٌ :(واضح۔ کھلم کھلا)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَـٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوْسٰى:(موسیٰؑ)فاعل مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَقُوْلُوْنَ:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِلْحَقِّ:(حق۔سچ کے)اسم مجرور۔ لَمَّا:(جب) ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیٌٔ۔(آنا)۔ کُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ سِحْرٌ:(جادو۔سحر۔دھوکا۔فریب۔مکاری)خبر مقدّم مرفوع۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتدء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُفْلِحُ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ یَفْلَحُ۔مصدر۔ فَلَاحًا۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا)۔السَّاحِرُوْنَ :(جادو کرنے والے۔دھوکا دینے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے۔حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔

قَالُوْٓا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ جِئْتَ:(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیٌٔ۔(آنا)۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔

ناصب مضارع۔تَلْفِتَ:(تو پھیر دے۔موڑ دے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ف ت)صیغہ۔لَفَتَ یَلْفَتُ۔مصدر۔لَفْتٌ۔(منہ پھیرنا۔موڑنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عَمَّا:(ان سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔صیغہ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدٌ۔ (پانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ آبَاءَ:(باپ دادا کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَكُوْنَ:(وہ ہو)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ الْكِبْرِيَاءَ:(بڑا)غیر منصرف۔كَانَ کا اسم مؤخر۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔لَيْسَ کا عمل کرتا ہے۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر مفصل۔ جمع متکلم۔ مَا کا اسم مرفوع۔۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مُؤْمِنِيْنَ : (مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایماندار)لفظاً مجرور۔علامت۔ی۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔اور (اس) ملک میں تم دونوں کی ہی سرداری ہو جائے اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون نے)فاعل مرفوع۔ ائْتُوْ:(تم لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی

محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعدمیں ب حرف جار آئے تومعنی(لانا)ہوتاہے۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ یۡ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ کُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ سَاحِرٍ:(جادو گر)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَلِیۡمٍ:(بہت جاننے والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو ہمارے پاس لے آؤ

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہوتوماضی نفی کے معنی دیتاہے۔جازم مضارع ہوتاہے۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔ جِیۡئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔السَّحَرَةُ :(السَّاحِرُ۔کی جمع۔جادو گر دھوکے باز۔فریب کار۔)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مُوۡسَی:(موسیٰؑ)فاعل مرفوع۔ أَلۡقُوۡا:(تم ڈالو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ۔مصدر۔اِلۡقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق و)ناقص واوی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلۡقٰی ۔مصادر۔ لِقَاءٌ۔ لُقۡیَانًا۔لُقۡیَةً۔تِلۡقَاءً۔لُقۡیًا۔لُقِیًّا۔لُقًّی۔لَقۡیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔مَا:(جو)اسم موصول ۔ أَنۡتُمۡ:(تم) ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاًمبتداءمرفوع۔مُّلۡقُوۡنَ:(ڈالنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا تم کو جو ڈالنا ہے ڈالو۔

فَلَمَّآ أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

فَ:()لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔أَلْقَوْا:(انہوں نے ڈالا) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق و)ناقص واوی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی ۔مصادر۔لِقَاءٌ۔لُقْیَانًا۔لُقْیَۃً۔تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔لُقِیًّا۔لُقًّی۔لَقْیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوسَىٰ:(موسیٰؑ نے)فاعل مرفوع۔ مَا:(جو۔جس)اسم موصول۔جِئْتُمْ:(تم آئے۔تم لائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مرور۔السِّحْرُ: (جادو۔ دھوکہ۔فریب۔)خبر مرفوع۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔سَ:(جلد ہی ۔عنقریب)حرف استقبال۔يُبْطِلُ:(وہ مٹا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْطَلَ یُبْطِلُ۔مصدر۔اِبْطَالٌ۔(مٹا دے گا۔باطل کر دے گا)هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُصْلِحُ :(وہ درستی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ یُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(درستی کرنا۔ٹھیک کرنا۔)عَمَلَ:(عمل کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْمُفْسِدِينَ :(فساد کرنے والے۔بگاڑ نے والے)فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے اللہ اس کو بھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يُحِقُّ: (وہ ثابت کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَقَّ يُحِقُّ۔ مصدر۔ اِحْقَاقٌ۔ (قائم کرنا۔ سچ کرنا۔ ثابت کرنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ الْحَقَّ: (سچ کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ كَلِمَاتِ: (قوانین۔ کلمات سے۔ فرامین۔ باتوں سے) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (وہ۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ لَوْ: (اگرچہ) وصلیہ۔ حرف شرط۔ غیر جازم۔ كَرِهَ: (اس نے نفرت کی۔ ناپسند کیا۔ اس نے کراہت کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ک ر ھ) صیغہ۔ كَرِهَ يَكْرَهُ۔ مصدر۔ كَرْهٌ۔ (نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا)۔ الْمُجْرِمُوْنَ: (گناہگار۔ مجرم۔ قصور وار) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ آمَنَ: (وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ مُوْسَىٰ: (موسیٰؑ) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ ذُرِّيَّةٌ: (اولاد۔ بچے) فاعل مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔

قَوْمِ:(قوم۔لوگ۔)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔خَوْفٍ:(خوف۔ڈر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔و:(اور)حرف عطف۔مَلَإِ:(سردار)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ ۔ناصب مضارع۔ يَفْتِنَ:(آزمائش کرے۔فتنہ میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فُتُوْنٌ۔(آزمائش میں ڈالنا۔ فتنہ پیدا کرنا)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ: (یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔عَالٍ:(سرکش۔باغی۔)اصلاً عَالِيٌ تھا۔ی۔محذوف۔ عَالٍ کی خبر مرفوع۔ ضمہ تقدیراً۔اسم منقوص بعوض تنوین ہے۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُسْرِفِيْنَ : (تجاوز کرنے والے ۔حد سے نکلنے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔اور فرعون ملک میں متکبر ومتغلب اور (کبر وکفر) میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

وَقَالَ مُوسَى يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)فاعل مرفوع۔ يَا:(اے)حرف ندا۔ قَوْمِ:(میری

قوم۔) اصلاً قَوْمِيْ تھا۔ مرکب (قَوْمِ + يْ) مضاف۔ + مضاف الیہ۔ ی کو محذوف کرکے مخففہ بنایا گیا۔ کسرہ کو بطور عوضانہ یائے متکلم۔ قائم رہنے دیا۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ: (تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ آمَنْتُمْ: (تم ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ پر) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ تَوَكَّلُوْا: (تم بھروسہ کرو۔ توکل رکھو) فعل امر جمع مذکر مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلُ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔ (بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ (و ک ل) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ: (تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُّسْلِمِيْنَ: (مسلم کی جمع۔ سلامتی والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔: ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)۔ تَوَكَّلْنَا: (ہم نے بھروسہ کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلُ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔ (بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ (و ک ل) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔

مصدر۔وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔رَبَّ:(ربّ)منصوب منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَجْعَلْ:(تو بنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِتْنَةً :(آزمائش)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْقَوْمِ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔الظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے) مجرور علامت۔ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نَجِّ:(نجات دے۔تو بچا)اصلاً نَجِّيْ تھا۔بوجہ مجزوم التقائے ساکنین۔ حرف علت ۔ی۔محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔ تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔ مصدر۔ نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔نَا:(ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْقَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔ الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔اللہ کے احکام سے بغاوت کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔مجرورصفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش۔

وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَوْحَيْنَا:(ہم نے وحی کی۔ حکم دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَوْحٰی يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔اسم مجرور ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَخِي:(بھائی)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(یعنی)حرف تفسیر۔یامصدریہ۔ناصب مضارع۔تَبَوَّءَا:(تم دونوں ٹھکانہ بناؤ۔آباد کرو)فعل امر تثنیہ مذکر۔مبنی ۔نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔تَبَوَّا يَتَبَوَّءُ۔مصدر۔تَبَوَّءٌ۔(ٹھکانہ پانا۔آباد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔بَاءَ يَبُوْءُ۔مصدر۔بَوْءًا۔بَواءً۔(ٹھکانہ پانا۔پناہ لینا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمَا:(تمہاری دونوں کی)ضمیر تثنیہ۔مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔مِصْرَ:(مصر)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ بُيُوتًا:(گھروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِجْعَلُوْا:(تم بناؤ)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلٌ۔(بنانا)۔ بُيُوْتَ:(بَيْتٌ کی جمع۔گھروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قِبْلَةً: (قبلہ) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيمُوْا:(تم قائم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔ اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَشِّرِ:

(خوشخبری دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔ تَبْشِيْرٌ۔ (خوشخبری سنانا۔)۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(مومنوں کو) منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنادو۔

وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ مُوسَى:(موسیٰؑ) فاعل مرفوع۔ رَبَّ:(ربّ) منصوب۔ منادیٰ۔ حرف نداء محذوف۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كَ:(تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ آتَيْتَ :(تونے دیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت تائے مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون کو) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَلَأَ:(سردار) معطوف منصوب۔ مضاف۔ هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ زِيْنَةً :(زینت۔ سجاوٹ) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَمْوَالًا:(مال و دولت) منصوب۔ مفعول بہ ثالث۔ فِي :(میں) حرف جار۔ الْحَيَاةِ:(زندگی) اسم مجرور۔ موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا) غیر منصرف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ رَبَّ:(ربّ) منصوب۔ منادیٰ۔ حرف نداء محذوف۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(یقیناً) لائے عاقبت۔ يُضِلُّوْا:(وہ گمراہ

ہوئے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ ہونا۔بھٹکے ہوئے ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِطْمِسْ:(تو تباہ کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط م س)صیغہ۔طَمَسَ يَطْمِسُ۔ مصدر۔طَمْسٌ۔طُمُوْسٌ۔(تباہ کرنا۔غارت کرنا۔) عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)اُشْدُدْ :(سختی کر۔سخت کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش د د)مضاعف۔صیغہ۔شَدَّ يَشُدُّ۔ مصدر۔ شَدٌّ۔(سخت کرنا۔)عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع ۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(بوجہ)سببیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْا: (وہ ایمان لائے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔بوجہ لائے عاقبت۔علامت نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ حَتَّىٰ (یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر بعدہ۔ناصب مضارع۔ يَرَوُا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامات۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الْعَذَابَ:(عذاب۔سزاء کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الْأَلِيْمَ :(دکھ والا۔ دردناک)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) سازوبرگ اور مال وزر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار ان کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾

قَالَ :() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔أُجِيبَتْ:(قبول کر لی گئی) فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَجَابَ يُجِيبُ۔مصدر۔اِجَابَةٌ۔(قبول کرنا)۔ دَّعْوَتُ:(دعا۔پکار۔)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمَا : (تم دونوں) ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر) حرف عطف۔اسْتَقِيمَا:(تم دونوں قائم رہو۔اپنے مشن پر ڈٹے رہو) فعل امر تثنیہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف علامت تثنیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔استفعال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِسْتِقَامَ يَسْتَقِيمُ۔مصدر۔اِسْتِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعَآنِّ:(تم دونوں پیروی کرو) فعل مضارع تثنیہ حاضر۔مؤکد با نون ثقیلہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ ۔نون مشدد ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ سَبِيْلَ : (راہ) منصوب۔مفعول بہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر ۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کرلی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ جَاوَزْنَا:(ہم عبور کرایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔ جَاوَزَ يُجَاوِزُ۔ مصدر۔ مُجَاوَزَةٌ۔ (پار کرانا۔ عبور کرانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ج و ز) اجوف واوی۔ صیغہ۔ جَازَ يَجُوزُ۔ مصدر۔ جَوَازًا۔ جَوْزًا۔ (جائز ہونا۔ حلال ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔ کو) حرف جار۔ بَنِي:(بیٹے) اصلاً بَنِيْنَ تھا۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيلَ:(اللہ کے بندہ۔ لقب حضرت یعقوبؑ) مرکب: (إِسْرَا+ئِيلَ) بندے۔ مضاف + غیر منصرف۔ اللہ جل جلالہٗ مجرور مضاف الیہ۔ الْبَحْرَ: (سمندر۔ دریا) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ أَتْبَعَ:(اس نے پیروی کی۔ پیچھا کیا)۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَتْبَعَ يُتْبِعُ۔ مصدر۔ إِتْبَاعٌ (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔ (پیروی کرنا)۔ هُمْ:(ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون) غیر منصرف۔ فاعل مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جُنُودُ: (لشکروں نے) معطوف۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَغْيًا:(سرکش۔ باغی۔ نافرمان) منصوب۔ مفعول لہٗ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَدْوًا: (دشمن۔ حد سے تجاوز کرنے والے) معطوف منصوب۔ حَتَّىٰ:(یہاں تک کہ) حرف ابتداء۔ غائب۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ أَدْرَكَ:(اس نے پالیا۔ وہ پہنچ گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَدْرَكَ يُدْرِكُ۔ مصدر۔ إِدْرَاكٌ۔ (پانا۔ پہنچنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْغَرَقُ:(غرق ہونا۔ ڈوب جانا۔ ڈوبنا) فاعل مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔

قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ آمَنۡتُ:(میں ایمان لایا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت ت مبسوط مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مھموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ہُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ إِلٰهَ :(معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الَّذِيۡ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ آمَنَتۡ:(وہ ایمان لائی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ت مبسوط ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مھموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور ۔بَنُوۡ:(بیٹے)اصلاً بَنُوۡنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ إِسۡرَائِيۡلَ:(اسرائیل۔حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل واحد متکلم۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الۡمُسۡلِمِيۡنَ : الۡمُسۡلِمُ کی جمع۔سلامتی والے۔مسلمان)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۹۱﴾

آٰلۡـٰٔنَ:(کیا اب)مرکب: (آٰلۡـٰٔنَ)حرف استفہام۔+ظرف زمان۔منصوب۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَدۡ:(یقیناً) حرف تحقیق۔عَصَيۡتَ:(تونے نافرمانی کی۔تونے گناہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت ت مبسوط مفتوح۔ قَبۡلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنۡتَ:(تو تھا)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر

حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔الْمُفْسِدِیْنَ : (فساد کرنے والے۔بگاڑ کرنے والے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(جواب ملائکہ) اب(ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔الْیَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ نُنَجِّيْ:(ہم نے بچایا۔نجات دی۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَی ۔نَجْوًا(بچنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَدَنِ:(جثہ۔بدن۔جسم)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَکُوْنَ:(تو ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ خَلْفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔كَ :(تیری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آیَةً:(آیت کو) کَانَ کی خبر منصوب ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ کَثِیْرًا: (بہت زیادہ۔اکثر۔) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ صفت۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَافِلُوْنَ :(لاپرواہ۔غفلت برتنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔ اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (البتہ) لائے تاکید۔ موطئۃ للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ بَوَّأْ: (ٹھکانہ۔ پناہ گاہ) فعل ماضی جمع متکلم۔ نَا: (ہم نے جگہ دی۔ ٹھکانہ دیا۔) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَنِيْ: (بیٹے) اصلاً بَنِيْنَ تھا۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ: (اسرائیل۔) غیر منصرف۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ب و ء) اجوف واوی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ بَاءَ يَبُوْءُ۔ مصدر۔ بَوْءًا۔ بَوَاءً۔ (ٹھکانہ پانا۔ پناہ لینا)۔ مُبَوَّأَ: (ٹھکانہ۔ جگہ۔ مقام مسکن۔) ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ صِدْقٍ: (اچھی۔ عمدہ۔ نیک۔ باعزت۔) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَزَقْنَا: (ہم نے رزق دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر ز ق) صیغہ۔ رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔ رَزْقٌ۔ (رزق دینا۔ روزی روٹی دینا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ الطَّيِّبَاتِ: (عمدہ چیزوں) اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ اِخْتَلَفُوْا: (انہوں نے مخالفت کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔ مصدر۔ اِخْتِلَافٌ۔ (پیچھے چھوڑنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (خ ل ف) صیغہ۔ خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔ خَلْفًا۔ (پیچھے ہونا)۔ حَتّٰى: (یہاں تک کہ) حرف غائب۔ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ هُمُ: (ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْعِلْمُ: (علم۔ سائنس) فاعل مرفوع۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رَبَّ: (ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔۔ مضاف۔ كَ: (تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ يَقْضِيْ:(وہ پورا کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی يَقْضِيْ۔مصدر۔ قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ:(دن) ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت۔ آخرت) مجرور مضاف الیہ۔فِيْمَا:(اس میں) مرکب:(فِيْ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔هِ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔يَخْتَلِفُوْنَ :(وہ اختلاف کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔ (پیچھے چھوڑنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بے شک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتَ:(تو تھا) فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔فِيْ:(میں) حرف جار۔شَكٍّ:(شک) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مِمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے

اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِسْأَلِ:(سوال کر۔پوچھ۔دریافت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محلاً جواب شرط۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔ اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَقْرَؤُوْنَ:(وہ پڑھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَءَ یَقْرَءُ۔مصدر۔قِرَاءَۃٌ(پڑھنا)۔ اَلْکِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔کَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ لَ:(البتہ۔)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ کَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَلْحَقُّ:(حق۔سچ)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔کَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَکُوْنَنَّ:(تو ضرور بالضرور ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔محلاً مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔اَلْمُمْتَرِیْنَ:(شک کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَا: (نہیں) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَكُونَنَّ: (تم ضرور بالضرور ہو جاؤ) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ كَذَّبُوْا: (انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ: (ساتھ۔ کو) حرف جار۔ آيَاتِ: (آیات۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (ورنہ) سببیہ۔ تَكُوْنَ: (آپ لو جائیں گے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْخَاسِرِيْنَ: (گھاٹا کھانے والوں میں) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾

إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ حَقَّتْ: (اس نے سچ کیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے مبسوط ساکن۔ ثلاثی مجرد

باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقٌّ۔(سچ ہونا۔درست ہونا)۔
عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ كَلِمَتُ: (قانون۔ کلام۔ بات) فاعل مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كُلُّ:(تمام)برائے تاکید۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ آيَةٍ : (آیت)مجرور مضاف الیہ۔حَتَّى :(یہاں تک کہ)حرف غائب۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔يَرَوُا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔الْعَذَابَ:(عذاب۔سزاء کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الْأَلِيمَ :(دردناک)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَوْلاَ:(کیوں نہ)حرف تحضیض۔برائے ڈانٹ ڈپٹ۔زجر و توبیخ کے لئے۔كَانَتْ:(وہ ہے۔وہ تھی)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔تا مبسوط ساکن۔علامت تانیث۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَرْيَةٌ :(کوئی بستی۔) كَانَ کااسم مرفوع۔ آمَنَتْ:(وہ ایمان لائی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت مبسوط۔ساکن۔علامت تانیث۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔نَفَعَ:(اس نے نفع دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعَ مصدر۔نَفْعٌ۔(نفع دینا۔)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِيمَانُ:(ایمان لانا۔مصدر)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ قَوْمَ:(قوم۔لوگ)منصوب۔ مستثنٰی۔ منصوب۔مضاف۔ يُونُسَ: (یونسؑ)غیر منصرف۔لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمَّآ :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ آمَنُوْا : (وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔كَشَفْنَا :(ہم نے دور کر دیا۔ہٹا دیا۔) فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔ كَشَفَ يَكْشِفُ۔ مصدر۔كَشْفٌ۔(دور کرنا۔ہٹانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابَ :(عذاب کو۔سزاء کو) منصوب۔

مفعول بہ۔مضاف۔الخِزْيِ:(رسوا کن)مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ: (زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَتَّعْنَا:(ہم نے مال و دولت دی۔ہم نے فائدہ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيعٌ۔(نفع دینا ۔فائدہ پہنچانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى :(طرف۔تک)حرف جار۔ حِيْنٍ :(ایک مقررہ وقت)ظرف زمان۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:توکوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تواس کاایمان اسے نفع دیتاہاں یونس کی قوم۔جب ایمان لائی توہم نے دنیاکی زندگی میں ان سے ذلت کاعذاب دور کردیااور ایک مدت تک(فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مندرکھا۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ (مرضی)۔ رَبُّ: (ربّ نے) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور۔)برائے لَوْ جواب شرط۔۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ إِيْمَانًا (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ كُلُّ:(تمام)برائے تاکید۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَمِيْعًا:(سب کے سب) منصوب۔حال۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ تُكْرِهُ: (تو ناپسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكْرَهَ يُكْرِهُ۔ مصدر۔ إِكْرَاهٌ(کراہت کرنا۔ناپسند کرنا)ثلاثی مجرد۔باب

سمع۔مادہ(ک ر ھ)صیغہ۔کَرِہَ یَکْرَہُ۔ مصدر۔ کَرْہٌ (نفرت کرنا۔کراہت کرنا۔ناپسند کرنا) النَّاسَ:(لوگوں سے) منصوب۔مفعول بہ۔ حَتّٰی:(یہاں تک کہ) حرف غایت۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ یَکُوْنُوْا:(وہ ہو جائیں)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔مُؤْمِنِیْنَ:(مُؤْمِن کی جمع۔ایمان دار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ نَفْسٍ:(جان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُؤْمِنَ:(ہم ایمان لائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ :(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَجْعَلُ :(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل۔)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔الرِّجْسَ :(پلیدی۔ناپاکی۔گندگی)منصوب۔مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْقِلُوْنَ :(وہ عقل رکھتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)۔ صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔سمجھنا)۔

ترجمہ آیت:حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پروہ(کفر وذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَن قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾

قُلِ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ انْظُرُوْا:(تم دیکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرٌ۔(دیکھنا)۔ مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔(مَا استفہامیہ۔ذا۔الگ کرنے کے لئے تاکہ مَا۔نافیہ۔میں فرق معلوم ہوسکے)۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(اَلسَّمَاءُ کی جمع۔آسمانوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تُغْنِي:(فائدہ دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی یُغْنِیُ۔ مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔غنی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ یَغْنٰی۔ مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔آباد ہونا۔مالدار ہونا۔) الْآيَاتُ:(آیات)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔النُّذُرُ:(تنبیہ کرنے والیاں)معطوف مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاً صفت مجرور۔

ترجمہ آیت:(ان کفار سے) کہو دیکھو تو زمین اور آسمانوں میں کیا کچھ ہے۔ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کی نشانیاں اور ڈرواے کچھ کام نہیں آتے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔يَنْتَظِرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرٌ۔(دیکھنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مِثْلَ:(مثال۔مانند)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔أَيَّامِ:(دنوں کی) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَلَوْا: (انہوں نے خالی کیا۔گزر گئے۔مر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوٌّ۔خَلَاءٌ۔(گزرنا۔خالی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اُنْتَظِرُوْا:(تم انتظار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ۔مصدر۔ اِنْتِظَارٌ۔(انتظار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرٌ۔ (دیکھنا)۔ إِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(إِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔الْمُنْتَظِرِيْنَ: (انتظار کرنے والوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:سو جیسے (برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو۔میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔نُنَجِّي:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچانا) ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔رُسُلَ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف منصوب۔ رُسُلَ معطوف علیہ۔ آمَنُوْا ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔كَذَٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب:(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔حَقًّا:(حق۔سچ)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ نُنْجِ :(ہم نے نجات دی)اصلاً نُنْجِيْ مرفوع۔ضمہ تقدیراً تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔یائے حرف علت محذوف۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔ایمان والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔النَّاسُ: (لوگ)بدل أَيُّ منادیٰ کا۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ:(شک۔بے یقینی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔دِيْنِ:(دین۔طریقہ۔اصول)اسم مجرور۔مضاف۔يْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:() أَعْبُدُ :(میں عبادت کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔ بندگی کرنا)۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔أَعْبُدُ :(میں عبادت کروں)فعل مضاع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا)۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون محلاً صفت منصوب۔ يَتَوَفَّا:(اس نے پورا کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَفّٰی

یَتَوَفّٰی۔مصدر۔تَوَفِّیٌ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِیْ۔مصدر۔وَفَاءٌ۔(پورا ہونا)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُمِرْتُ:(مجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔علامت ت مبسوط علامت مضموم۔ضمیر مبنی بر ضمہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاْمُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔اَکُوْنَ:(میں ہو جاؤں)فعل ناقص مضارع واحد متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔الْمُؤْمِنِیْنَ:(اَلْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔مومن) فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر۔منصوب۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو(سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمھاری روحیں قبض کرلیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں۔

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْ:(یعنی) تفسیری۔اَقِمْ:(تو اٹھ۔کھڑا ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَۃٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ وَجْہَ:(چہرے کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الدِّیْنِ:(دین۔اصول۔طریقہ)اسم مجرور۔حَنِیْفًا:(یکسو ہونا۔حق کا راستہ اختیار کرنا۔) منصوب۔حال۔اکثر ترجمہ لکھا ہوتا ہے۔باطل کو چھوڑ کر حق کا رستہ اختیار کرنا۔انبیاء کرام ہمیشہ ہمیشہ سے حق کے راستے پر گامزن ہوتے ہیں۔اسی لئے حضرت ابراہیمؑ کے دین کو حنیف کہا گیا ہے۔ہمارے نزدیک یہ تراجم

درست نہیں۔اس طرح حضرت ابراہیمؑ پر تہمت لگتی ہے۔) وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)تَكُوْنَنَّ:(آپ ضرور بالضرور ہوں)فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔محلاً مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ الْمُشْرِكِيْنَ :(الْمُشْرِكُ کی جمع ۔ہمسر بنانے والے۔شریک ٹھہرانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور یہ کہ(اے محمد سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ۔اور مشرکوں میں ہر گز نہ ہونا

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَدْعُ:(تم بلاؤ)اصلاً تَدْعُوْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت واؤ محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَنفَعُ:(نفع دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعٌ۔(نفع دینا۔پہنچانا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَضُرُّ:(ضرر پہنچاتا ہے۔نقصان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ضَرَّ يَضُرُّ۔ مصدر ۔ضَرٌّ۔ (نقصان پہنچانا۔بگاڑنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ فَ: (پس)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ فَعَلْتَ:(تم نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تائے ضمیر مبسوط مفتوح۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔ فِعْلٌ۔(کرنا)فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كَ:

(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ إِذًا :(جب)حرف جواب شرط۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال۔مابعد۔ الظَّالِمِیْنَ :(الظَّالِمُ کی جمع۔ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔اور محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔اگر ایسا کروگے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَإِن يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَمْسَسْ:(پہنچے۔چھوئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔ (چھونا۔پہنچنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ضُرٍّ :(ضرر۔نقصان۔)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كَاشِفَ:(کوئی دور کرنے والا۔ہٹانے والا) اسم فاعل۔محلاً لائے نفی کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً بدل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يُرِدْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ كَ:(آپ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَيْرٍ:(بھلائی۔خیر۔نیکی)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب

شرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔ رَآدَّ:(ردّ کرنے والا۔روکنے والا۔)اسم فاعل واحد مذکر۔محلاً لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔فَضْلِ:(فضل۔کرم۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔مضاف۔ هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔يُصِيْبُ:(وہ پہنچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا: (بارش برسنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(بندگی کرنے والوں۔بندوں سے)اسم مجرور۔مضاف ۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْغَفُوْرُ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو بھی۔جونسا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف۔هَا: (اوئے)

حرف تنبیہ۔النَّاسُ: (لوگ)بدل أَيُّ منادیٰ کا۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْحَقُّ:(حق۔سچ)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اِهْتَدَى:(وہ ہدایت دے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰی يَهْتَدِیُ۔مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا۔ راہ پانا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیُ۔مصدر ۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ فَ:(پس)حرف رابطہ جواب شرط۔إِنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَهْتَدِيْ:(رہنمائی دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰی يَهْتَدِیُ۔ مصدر۔ اِهْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا۔راہ پانا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیُ۔مصدر ۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مجرفوع۔ ضَلَّ:(گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ فَ:(پس)رابطہ جواب شرط۔إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَضِلُّ:(وہ گمراہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاًمجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل محلاً مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔

بابضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا: (نہیں) نافیہ۔اس کا عمل لَيْسَ کی مانند۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حر جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید۔ نفی ہر گز۔وَكِيْلٍ :(وکیل۔نگران۔نگہبان)۔لفظاً مجرور محلاً مَا مبتداء کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتَّبِعْ:(پیروی کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يُوْحَىٰ:(وہ وحی کی جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرفجار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔اِصْبِرْ:(جمے رہنا۔ڈٹے رہو۔استقامت دکھانا)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا) حَتّٰى:(یہاں تک کہ) حرف

غائب۔بعدہٗ اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ یَحْکُمَ:(وہ فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محلا اعراب۔ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَکَمَ یَحْکُمُ۔ مصدر۔حَکْمٌ۔(فیصلہ کرنا۔حکم کرنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ھُوَ :(وہ ہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَیْرُ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔ موصوف ۔مضاف۔الْحَاکِمِیْنَ :(فیصلہ کرنے والے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔۔

ترجمہ آیت:اور(اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور(تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورہ هود 11

اٰیاتھا 123 سُوْرَۃُ هُوْدٍ مَدَنِيَّةٌ 52 رکوعاتھا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آلَرٰ ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾

آلَرٰ:(الف لام را)حروف مقطعات۔ كِتَابٌ:(کتاب)مبتداء۔مرفوع۔ أُحْكِمَتْ:(مستحکم کی گئی ہے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔حَكْمٌ۔(فیصلہ کرنا۔حکم کرنا)۔ آيَاتُ:(آیات)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ فُصِّلَتْ:(تفصیل بیان کی گئی ہے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔علامت تائے تانیث ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيْلٌ۔(کھول کر بیان کرنا۔تفصیل بیان کرنا) ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف ص ل)صیغہ ۔فَصَلَ يَفْصُلُ۔ مصدر۔فُصُوْلاً۔(الگ کرنا)۔فاصلے پر رکھنا۔مِنْ:(سے)حرف جار۔لَّدُنْ :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔حَكِيْمٍ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ خَبِيْرٍ :(خوب خبر رکھنے والا۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

الرا۔یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کردی گئی ہے

أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا اللّٰهَ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَبَشِيْرٌ ﴿۲﴾

أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(أَنْ+لَّا)مصدریہ۔ناصب مضارع+نافیہ۔تَعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔)۔إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِنَّنِيْ:(بے شک میں)مرکب :(إِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ +ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا)اسم فاعل مرفوع۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَشِيْرٌ :(خوشخبری دینے والا)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت:(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنِ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اسْتَغْفِرُوْا:(وہ مغفرت کریں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔رَبَّ:(ربّ) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔تُوْبُوْا:(تم لوٹ جاؤ۔توبہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع

الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَۃٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ یُمَتِّعْ:(وہ فائدہ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔برائے جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِیْعٌ۔(فائدہ دینا۔)کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَّتَاعًا :(فائدہ۔مال و اسباب)مصدر۔مفعول مطلق۔موصوف۔حَسَنًا:(اچھا۔خوب۔)منصوب صفت۔تابع موصوف۔اِلَیٰ:(تک)حرف جار۔اَجَلٍ:(وقت۔مدت)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّسَمًّی:(نام دیا ہوا۔رکھا ہوا۔مقررہ)غیر منصرف۔تقدیراً مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُؤْتِ:(وہ دے گا)اصلاً یُؤْتِيْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ کُلَّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ذِيْ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف الیہ۔مجرور۔مضاف۔ فَضْلٍ:(فضل۔ضرورت سے زیادہ)مجرور مضاف الیہ۔فَضْلَ:(فضل ۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)منصوب۔مفعول ثانی ۔مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَوَلَّوْا:(تم پھر جاؤ۔لوٹ جاؤ)اصلاً تَتَوَلَّوْا تھا۔ایک ت حذف کر دی گئی ہے۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔ تَوَلِّیٌ۔ (مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنِّيْ:(بے شک میں)اصلاً اِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف ۔مرکب :(اِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔

أَخَافُ :(میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابَ :(عذاب۔سزاء۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔يَوْمٍ:(دن)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ كَبِيْرٍ :(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تو تم کو ایک وقت مقررہ تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگ کو اس کی بزرگی (کی داد) دے گا۔اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾

إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مَرْجِعُ:(رجوع کرنا)مصدر میمی۔مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(ہر)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔شَيْءٍ:(کوئی چیز)مجرور۔مضاف الیہ۔ قَدِيْرٌ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا) خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۚ أَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

أَلَا :(سنو۔آگاہ رہو۔خبردار)حرف تنبیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَثْنُوْنَ:(وہ تہہ لگاتے ہیں۔وہ دہرا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ث ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ثَنٰی یَثْنِیْ۔ مصدر۔ثَنَآءٌ۔(تہہ کرنا۔دہرا کرنا) صُدُوْرَ:(سینوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ: (وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَسْتَخْفُوْا: (وہ چھپے رہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَخْفٰی يَسْتَخْفِیْ۔ مصدر۔اِسْتِخْفَاءٌ۔(چھپنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفٰی يَخْفِیْ۔مصدر۔ خَفْيًا۔ (چھپنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور اَلَا:(خبر دار۔سنو۔آگاہ رہو)حرف تنبیہ۔ حِيْنَ:(وقت حصول)ظرف زمان۔منصوب۔يَسْتَغْشُوْنَ:(وہ چھاجاتے ہیں۔پہن لیتے ہیں۔اوڑھ لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْشٰی يَسْتَغْشِیْ۔ مصدر۔اِسْتِغْشَاءٌ۔(اوڑھنا۔چھاجانا۔)ثلاثی مجرد۔باب مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِیَ يَغْشٰی۔ مصدر۔ غَشًا۔ غَشْيًا۔(چھاجانا۔غَشِيَ اللَّيْلُ)رات چھاگئی۔ثِيَابَ:(ثَوْبٌ کی جمع۔کپڑے۔) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلا منصوب۔مفعول بہ۔ يُسِرُّوْنَ: (تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔ اِسْرَارٌ۔ (چھپانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ر ر)مضاعف۔صیغہ۔سَرَّ يَسُرُّ۔مصدر۔ سُرٌّ۔سُرُوْرًا۔(مسرور ہونا۔خوش ہونا۔ مسرت ہونا)وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يُعْلِنُوْنَ:(اعلانیہ کرتے ہیں۔ظاہراً کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَعْلَنَ يُعْلِنُ۔مصدر۔اِعْلَانٌ۔(ظاہر کرنا۔کھلم کھلا کرنا۔اعلانیہ کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ:(والے)ازستہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔ الصُّدُوْرِ:(سینے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 3 نومبر 2019ء کو 11 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔ آمین

12 پارہ دوازدہم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)نافیہ۔(اگر بعد میں اِلَّا ہو تو نافیہ ہوتا ہے) مِنْ:(سے)حرف جار۔ دَآبَّةٍ :(جانور)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔اسم مجرور۔(عموماً گھوڑوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔اور یہ سب قسم کے جانوروں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔چاہے کوئی رینگنے والا ہوں۔چلنے والا ہو) فِي :(میں)حرف جار الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔ إِلَّا :(مگر۔سوائے)کلمہ حصر۔۔ عَلَى:(پر)حرف جار اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ رِزْقُ:(رزق۔ہر وہ چیز جو زندگی کی ضرورت ہو)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔محلاً مضاف۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مُسْتَقَرَّ:(جائے قرار۔ٹھکانہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هَا:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مُسْتَوْدَعَ:(سٹور۔جہاں ذخیرہ کیا جائے)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُلٌّ:(تم)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔سبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آتی:اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے، اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ :(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں کو)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔سِتَّةِ:(چھ)عدد۔اسم مجرور۔مضاف۔ أَيَّامٍ :(دنوں)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَرْشُ:(عرش۔بلندی۔چھت) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمَاءِ:(پانی)اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَبْلُوَ: (وہ آزمائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءٌ۔(آزمانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَيُّ: (کون)اسم استفہام۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔مضاف۔كُمْ:(تم میں سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحْسَنُ:(بہت اچھا۔بہتر۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ عَمَلاً:(عمل) منصوب۔ تمییز۔وَ:(اور)لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم +شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ قُلْتَ:(تو نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے ضمیر مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَّبْعُوْثُوْنَ:(اٹھائے جانے والے)اسم مفعول۔

جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔ محلاًاسم مجرور۔ مضاف۔ الۡمَوۡتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔لَ:(تاکہ)برائے جواب شرط۔يَقُوۡلَنَّ:(وہ لازماً کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا بولنا)۔ الَّذِيۡنَ:(وہ)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاًجملہ جواب شرط۔جواب شرط محذوف۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكۡفُرُ۔ مصدر۔ كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔سِحۡرٌ:(دھوکا۔ فریب۔ جادو)خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّبِيۡنٌ:(واضح۔ کھلم کھلا)مرفوع۔صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا۔ (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے

وَلَئِنۡ أَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ إِلَىٰٓ أُمَّةٍ مَّعۡدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحۡبِسُهُۥٓۗ أَلَا يَوۡمَ يَأۡتِيهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنۡ:(یقیناً اگر)مرکب :(لَ+إِنۡ)لائے تاکید۔موطئة للقسم+شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ أَخَّرۡنَا :(ہم مؤخر کر دیں۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔أَخَّرَ يُؤَخِّرُ۔ مصدر۔تَاۡخِيۡرٌ۔(دیر کرنا۔مؤخر کرنا)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الۡعَذَابَ:(عذاب کو۔)منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ أُمَّةٍ:(امت۔ لوگوں۔ جماعت۔)اسم مجرور۔موصوف۔مَّعۡدُودَةٍ:(گنتی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ لَّ:(البتہ)برائے جواب

شرط۔ يَقُوْلُنَّ:(وہ لازماً کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔يَحْبِسُ:(اس نے قید کیا۔روکا۔بند کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ (ح ب س)صیغہ۔حَبِسَ يَحْبِسُ۔مصدر۔حَبْسٌ۔(قید کرنا۔بند کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَلَا:(خبردار۔سن لو۔آگاہ رہو۔) يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ يَأْتِيْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هِمْ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔مَصْرُوفًا:(ہٹایا ہوا۔ہٹایا جانے والا) لَيْسَ کی خبر منصوب۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَاقَ:(اس نے گھیر لیا۔قید کر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاقَ يَحِيْقُ۔مصدر۔حَيْقٌ۔(گھیرنا۔قید کرنا۔) بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ هِمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو۔جس کا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔كَانُوْا (وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ :(وہ ٹھٹھہ کرتے ہیں۔مذاق اڑاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب روکے ہوئے ہے۔ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہو گا (پھر) ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾

و: (اور) حرف عطف۔ لَئِن: (یقیناً اگر) مرکب: (لَ+اِنْ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم + شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ أَذَقْنَا: (ہم نے چکھایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَذَاقَ یُذِیْقُ۔ مصدر۔ اِذَاقَةٌ۔ (مزہ چکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ یَذُوْقُ۔ ذَوْقٌ۔ (مزہ چکھنا)۔ الْإِنسَانَ: (انسان کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنَّا: (ہم سے) مرکب: (مِنْ+نَّا) حرف جار+ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَحْمَةً: (رحمت۔ مہربانی۔ کرم۔ نوازش) منصوب۔ مفعول ثانی۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ نَزَعْنَا: (ہم نے چھین لیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ صیغہ۔ نَزَعَ یَنْزَعُ۔ مصدر۔ نَزْعٌ۔ (چھیننا)۔ هَا: (اس سے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ هُ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (یقیناً) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ يَئُوسٌ: (ناامیدی) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ كَفُورٌ: (کفر کرنا۔ ناشکرا ہونا) کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

و:()لَئِن :(یقیناً اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم+شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ أَذَقْنَا:(ہم نے چکھایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ یُذِیْقُ۔مصدر۔اِذَاقَۃٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذوق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا)۔ہُ:() نَعْمَاءَ:(انعامات کا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ضَرَّاءِ:(تنگی)مجرور مضاف الیہ۔ مَسَّتْ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے ساکن تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔یَقُوْلَنَّ:(وہ لازماً کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ ذَهَبَ:(وہ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهْبًا۔(جانا)۔السَّيِّئَاتُ:(برائیاں۔بدیاں)فاعل مرفوع۔ عَنِّيْ:(مجھ سے)مرکب:(عَنْ+نِ+يْ) حرف جار+نون وقایہ۔واحد متکلم۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فَرِحٌ :(خوشی۔فرحت۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔فَخُوْرٌ :(فخر کرنے والا۔اکڑنے والا۔اترانے والا)فاعل مرفوع۔محلاً إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔بے شک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے وٗالا ہے ۔

إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾

إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ صَبَرُوْا:(انہوں نے صبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(اچھے)منصوب۔بالکسرہ ۔مفعول بہٖ۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّغْفِرَةٌ :(مغفرت)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَجْرٌ:(اجر ۔بدلہ۔معاوضہ)معطوف مرفوع۔موصوف۔ كَبِيْرٌ:(بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیئے۔یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَارِكٌ :(چھوڑنے والے) لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔بَعْضَ:(بعض۔کچھ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُوحَىٰ:(وحی کی جاتی ہے۔حکم دیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَوْحَىٰ يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَآءٌ۔(وحی کرنا)۔إِلَيْ:(طرف۔)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:()ضَآئِقٌ :(تنگ کرنے والے)اسم فاعل۔معطوف مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف

جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ صَدْرُ:(سینہ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّقُوْلُوْا:(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لَوْ لَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔(برائے زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ)أُنْزِلَ:(وہ اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔كَنْزٌ:(کوئی خزانہ)نائب فاعل مرفوع۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هٗ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَلَكٌ:(کوئی فرشتہ)فاعل مرفوع۔ إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا)خبر مرفوع۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔ وَكِيْلٌ :(قابل بھروسہ۔)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے کہ تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔اے محمد ﷺ! تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ اِفْتَرَا:(اس نے جھوٹ گھڑا۔بہتان لگایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی يَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوِ۔البَصْلَ)۔هُ:(اس پر)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قُلْ :(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِئْتُوْا:(تم لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَشْرِ:(دس)اسم مجرور۔مضاف۔ سُوَرٍ:(سورتیں)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مِّثْلِ:(مانند۔ طرح۔جیسی)مجرور صفت۔تابع موصوف۔مضاف۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُفْتَرَيَاتٍ:(خود ساختہ۔گھڑی ہوئیں)اسم مفعول جمع مؤنث۔محلاً صفت ثانی منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُدْعُوْا:(تم بلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُوْ۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔مَنِ:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اسْتَطَعْتُمْ:(تم طاقت رکھتے ہو۔کر سکتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اِسۡتِطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ۔مصدر۔اِسۡتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔طَاعَ یَطُوۡعُ۔مصدر۔طَوۡعًا۔(خوشی سے کرنا۔اطاعت کرنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کُنۡتُمۡ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِیۡنَ :(سچے ہو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنالیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنالاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلاسکتے ہو، بلا بھی لو۔

فَإِلَّمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَکُمۡ فَاعۡلَمُوۡٓا أَنَّمَآ أُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَأَن لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَهَلۡ أَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿١٤﴾

فَإِلَّمۡ:(پس نہ)مرکب۔: (فَ+إِنۡ)حرف عطف۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔(ثقالت کی وجہ سے نُ محذوف)۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَّمۡ :(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَسۡتَجِیۡبُوۡا:(وہ قبول کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتِجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ۔مصدر۔اِسۡتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)رابطہ برائے جواب شرط۔اعۡلَمُوۡا:(تم جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ أَنَّمَا :(درحقیقت۔ صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أُنۡزِلَ :(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَنۡزَلَ یُنۡزِلُ ۔مصدر۔

اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِلْمِ: (علم۔ سائنس)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔إِلَـهَ:(کوئی معبود)لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔محلاً إِلَـهَ کا بدل منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّسْلِمُوْنَ:(مسلم کی جمع۔سلامتی والے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیئے۔

مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبتداء۔مرفوع۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يُرِيْدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَلْحَيَاةَ:(زندگی)منصوب مفعول بہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زِيْنَتَ:(آرائش۔و زیبائش۔زینت۔سجاوٹ)معطوف منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نُوَفِّ:(ہم پورا دیں گے)اصلاً نُوَفِّيْ تھا۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ۔وَفّٰى يُوَفِّيْ۔مصدر۔تَوْفِيَةٌ۔(پورا پورا دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ إِلَيْ:(طرف۔کو)حرف جار۔

هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَعۡمَالَ:(عملوں کا)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔هُمۡ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُمۡ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُبۡخَسُوۡنَ :(کمی کی گئی)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب خ س)صیغہ۔بَخَسَ يَبۡخَسُ۔مصدر۔بَخۡسٌ۔(کم دینا۔)

ترجمہ آیت:جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِي الۡآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعۡمَلُونَ ﴿١٦﴾

أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً خبر مرفوع۔ لَيۡسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيۡسَ کی خبر منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الۡآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔إِلَّا:(سوائے)حرف حصر۔النَّارُ:(آگ۔دوزخ) لَيۡسَ کا اسم مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَبِطَ :(وہ ضائع ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ۔حَبِطَ يَحۡبَطُ۔مصدر۔حَبۡطٌ۔(ضائع ہونا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ صَنَعُوۡا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ يَصۡنَعُ۔مصدر۔صُنۡعٌ۔(بنانا۔گھڑنا)۔فِيۡ:(میں) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)بَٰطِلٌ:(جھوٹ۔بے کار۔)خبر مقدّم

مرفوع۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش(جہنم) کے سوا کوئی چیز نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے،سب ضائع۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔بَيِّنَةٍ:(واضح دلیل)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(رب)اسم مجرور۔مضاف۔۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور وَ:(اور)حرف عطف۔يَتْلُو:(وہ پڑھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔شَاهِدٌ:(ایک گواہ)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ كِتَابُ:(کتاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ مُوسٰى:(موسیٰ کی)غیر منصرف۔مبنی فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِمَامًا:(پیشوا۔امام) منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةً :(رحمت۔مہربانی۔عنایت۔)معطوف منصوب۔أُولَئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُؤْمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔ يَّكْفُرْ:(وہ کفر کرے۔انکار کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔علامت محل اعراب مجزوم۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ الْأَحْزَابِ:(گروہ۔ٹولے۔گروپس)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب حال۔۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔النَّارُ:(آگ)مبتداء مرفوع۔مَوْعِدُ:(وعدہ)خبر مرفوع۔مضاف۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ فَ:(پس)حرف جار۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم۔تَكُ :(ہو)اصلاً تَكُوْنُ تھا۔التقائے ساکنین کے نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔بوجہ شائبہ نون اصلی بھی ڈوب گیا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ مِرْيَةٍ:(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔الْحَقُّ :(حق۔سچ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كَ: (تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ :

(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔أَكْثَرَ:(اکثر۔بہت زیادہ)افعل التفضیل۔ لَكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیل رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے) یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِبًا ۚ أُولَئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ ﴿١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ :(کون)اسم استفہام۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔أَظْلَمُ:(بہت بڑا ظلم)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ مِمَّنِ:()مرکب :(مِنْ+مَّنِ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اِفْتَرَى:(اس نے افتراء باندھا۔بہتان لگایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصَلَ)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ كَذِبًا :(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہ أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔محلاً

مبتداء مرفوع۔ يُعْرَضُوْنَ :(وہ منہ موڑتے ہیں۔ نظر انداز کرتے ہیں۔)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔ مصدر۔اِعْرَاضٌ۔ (منہ پھیرنا۔توجہ ہٹانا۔اعراض کرنا۔درگزر کرنا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ر ض) صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش کرنا)۔ عَلٰى:(پر۔سے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ :(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے۔کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الْاَشْهَادُ :(گواہیاں)فاعل جمع مذکر۔مرفوع۔ هٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔ كَذَبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلَا: (خبردار۔سن لو۔)حرف تنبیہ۔لَعْنَةُ:(لعنت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَصُدُّوْنَ :(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدٌّ۔(روکنا)۔عَن :(سے)حرف جار۔سَبِيْلِ: (راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَبْغُوْنَ:(وہ تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا۔تلاش کرنا۔جستجو کرنا)۔ هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عِوَجًا :(کجی۔ٹیڑھ)منصوب۔ حال۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت ۔قیامت)اسم مجرور۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً برائے تاکید۔مرفوع۔ كَافِرُوْنَ :(کفر کرنے والے۔احکام الٰہی سے انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾

أُولٰٓئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع ۔ قالب۔ يَكُوْنُوْا(وہ ہوتے ہیں۔وہ ہوتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُعْجِزِيْنَ:(عاجز کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ۔ی۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:

(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر مقدّم مِنْ :(سے)حرف جار۔دُوْنِ: (سوائے۔ علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ : (سے)حرف جار۔ أَوْلِيَاءَ:(دوست۔سرپرست۔حامی۔کارساز)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ يُضَاعَفُ:(وہ دگنا کرتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ صیغہ۔ اَضَاعَفَ يُضَاعِفُ۔مصدر۔مُضَاعِفَةٌ۔(دگنا کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْعَذَابُ:(عذاب)نائب فاعل مرفوع۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَسْتَطِيعُوْنَ:(وہ طاقت رکھتے ہیں۔کرسکتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اِسْتِطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔ مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ صیغہ۔طَاعَ يَطُوْعُ۔ مصدر۔طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا۔اطاعت کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ السَّمْعَ:(سننا) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُبْصِرُوْنَ :(وہ دیکھا کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔ اِبْصَارٌ۔(دیکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصَرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصْرٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) نہیں ہرا سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔(اے پیغمبر) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے۔

أُولَئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾

أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔خَسِرُوْا:(انہوں نے گھاٹا کھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرَ۔مصادر۔خُسْرٌ۔ خَسْرًا۔ خُسْرًا۔خَسَارًا۔ خَسَارَةً۔خُسْرَانًا۔(گھاٹا کھانا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ضَلَّ :(گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)اسم مجرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔كَانُوْا:(وہ ہیں۔وہ تھے)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ :(وہ ہے۔وہ تھا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَفْتَرُوْنَ:(وہ افتراء باندھتے ہیں۔جھوٹ گھڑتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی يَفْتَرِيْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی يَفْرِيْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصَلَ)۔

ترجمہ آیت: یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾

لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔جازم اسم ۔رافع خبر۔جَرَمَ:(لازمی۔یقیناً)لائے نفی جنس کا اسم۔منصو۔ أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًکا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔هُمُ:(وہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمضاف الْأَخْسَرُونَ:(بہت گھاٹا کھانے والے)افعل التفضیل۔کی خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر۔

ترجمہ آیت: بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے وٗالے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَى رَبِّهِمْ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔إِيمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصَّالِحَاتِ:(نیکیاں)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخْبَتُوا: (انہوں نے عاجزی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَخْبَتَ

يُخْبِتُ۔مصدر۔اِخْبَاۃٌ۔(عاجزی کرنا)۔اِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرو۔ مضاف۔هِمْ :(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُولَئِكَ: (وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔والے۔صاحب)فاعل مرفوع۔ مضاف۔الْجَنَّةِ :(جنت)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُوْنَ :(ہمیشہ رہنے والے)فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔ محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔یہی صاحب جنت ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

مَثَلُ:(مثال)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔الْفَرِيقَيْنِ:(دونوں جماعتوں)مجرور مضاف الیہ۔علامت ۔ی۔ كَ:(جیسا کہ)حرف جار۔الْأَعْمَى:(اندھا)اسم مجرور۔تقدیرً مکسور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْأَصَمِّ:(بہرے)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَصِيرِ:(خوب دیکھنے والا) مبالغہ۔اسم معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السَّمِيعِ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔معطوف مجرور۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَسْتَوِيَانِ:(دونوں برابر ہیں)تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی موجود۔خبر مرفوع۔ مَثَلًا:(مثال)منصوب۔تمیز۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں) نافیہ۔ تَذَكَّرُونَ:(تم نصیحت پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيلٌ۔ صیغہ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔ تَذْكِيرٌ۔(نصیحت پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (البتہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَرْسَلْنَا: (ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ إِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ نُوحًا: (نوحؑ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَىٰ: (طرف) حرف جار۔ قَوْمِ: (قوم۔ امت۔ لوگوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اپنے۔ وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ إِنِّي: (بے شک میں) اصلاً إِنَّنِي تھا۔ ایک نون حذف۔ مرکب: (إِنَّ+نِ+يْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نَذِيرٌ: (تنبیہ کرنے والا۔) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّبِينٌ: (واضح اور کھلم کھلا۔ ظاہر) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے اور پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾

أَنْ: (یعنی) تفسیری۔ لَّا: (نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَعْبُدُوا: (تم عبادت کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ

يَعۡبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنِّيۡ :(بے شک میں)اصلاً إِنَّنِيۡ تھا۔ایک نون حذف ۔مرکب:(إِنَّ+ نِ+ يۡ) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَخَافُ:(میں خوف زدہ ہوں۔ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوۡفٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَذَابَ :(عذاب۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔يَومٍ:(دن)ظرف زمان۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔موصوف۔ أَلِيۡمٍ :(دردناک۔دکھ والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے۔

فَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثۡلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيۡنَ هُمۡ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاۡيِ وَمَا نَرٰى لَكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍۢ بَلۡ نَظُنُّكُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿۲۷﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الۡمَلَأُ:(سرداروں نے)فاعل مرفوع۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت مرفوع۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ مِنۡ: (سے)حرف جار۔ قَومِ:(قوم۔لوگ۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ نَرَا:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے

دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بَشَرًا:(بشر۔انسان)مفعول بہٖ ثانی۔منصوب۔موصوف۔مِّثْلَ: (مانند۔ طرح۔)صفت۔منصوب۔مضاف۔نا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ نَرَا:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اتَّبَعَ:(پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَرَاذِلُ:(ذلیل۔رذیل)خبر مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَادِيَ :(ظاہراً۔کھلم کھلا۔)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الرَّأْيِ: (رائے۔ سطحی نظر۔بلا سوچے سمجھے)اسم مجرور مضاف الیہ ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ نَرَى:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا: (ہم) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ فَضْلٍ :(فضل۔ضرورت سے زیادہ)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ نَظُنُّ:(ہم نے گمان کیا)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَاذِبِيْن :(جھوٹ بولنے والے۔ جھوٹے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مفعول بہ ثانی۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي وَاٰتَانِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كَارِهُوْنَ ﴿٢٨﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم۔)مرکب۔: (قَوْمِ+یْ) منادیٰ۔ مضاف+ یائے متکلم محذوف۔ بعوض کسرہ۔ مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُ :(میں تھا)فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ بَيِّنَةٍ :(واضح دلیل۔ کھلم کھلا ثبوت)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ۔ پالنے والا)اسم مجرور۔ مضاف۔ يْ : (میرا)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ تقدیراً مکسور۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اٰتَا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔ لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو

معنی (لانا)ہوتا ہے۔نِ نون و قایہ۔ یائے متکلم کو۔ فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رَحْمَةً:(رحمت۔نوازش۔عنایت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔عُمِّيَتْ : (اندھی ہوگئی۔چھپالی گئی) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔علامت تائے ساکن برائے تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَمّٰى يُعَمِّي۔مصدر۔تَعْمِيَةٌ۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَمِيَ يَعْمٰى۔مصدر۔عَمًى۔(اندھا ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔نُلْزِمُ:(ہم لازم کرسکتے ہیں۔ہم چمٹا سکتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْزَمَ يُلْزِمُ۔مصدر۔ اِلْزَامٌ۔(لازم کرنا۔چپکانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ز م)صیغہ۔لَزِمَ يَلْزَمُ۔مصدر۔لُزُوْمًا۔لَزْمًا۔لِزَامًا۔(چپکنا۔الزام دینا)۔كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(شکم پری یعنی برائے اشباع۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔جملہ محلاً جواب شرط۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع مبتداء۔لَ: (لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ كَارِهُوْنَ:(نفرت کرنے والے۔ناپسند کرنے والے۔کراہت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کرسکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔

وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾

وَ:(اور)عطف۔يَا:(اے)قَوْمِ:(میری قوم۔)مرکب۔: (قَوْمِ+یْ)منادیٰ۔مضاف+یائے متکلم محذوف۔ بعوض کسرہ۔مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَسْأَلُ:(میں مانگتا ہوں۔سوال کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَالاً :(مال و دولت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔إِنْ: (نہیں)نافیہ۔ أَجْرِ:(بدلہ۔معاوضہ۔اجر)مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ يَ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَلَى :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَيْسَ کے مانند۔أَنَا:(میں)ضمیر جمع متکلم۔ مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔برائے تاکید نفی۔زائدہ۔ہرگز۔طَارِدِ:(دور ہٹانے والا) مَا کی خبر لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مضاف۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مُّلَاقُوْا:(ملاقات کرنے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنِّ:(لیکن)حرف استدراک۔مبنی بر

فتحہ۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ يْ: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً لَكِنَّ کا اسم منصوب۔ أَرَا: (میں دیکھتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قَومًا: (قوم) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ تَجْهَلُوْنَ: (ضد کرتے ہو۔ جہالت کرتے ہو۔ اڑ جاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً لَكِنِّ کی خبر مرفوع۔ جملہ محلاً صفت منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ (ج ھ ل) صیغہ۔ جَهَلَ يَجْهَلُ۔ مصدر۔ جَهْلٌ۔ (علم ہوتے ہوئے اڑ جانا)۔

ترجمہ آیت: اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال وزر کا خواہاں نہیں ہوں، میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔

وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

وَ: (اور) عطف۔ يَا: (اے) قَوْمِ: (میری قوم۔) مرکب۔: (قَوْمِ + یْ) منادیٰ۔ مضاف + یائے متکلم محذوف۔ بعوض کسرہ۔ مضاف الیہ۔ مَنْ: (کون ہے جو) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَنْصُرُ: (مدد کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرٌ۔ (مدد کرنا)۔ نِ۔ نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ + یْ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ طَرَدْتُّ: (میں دور کر دوں۔ ہٹا دوں) فعل ماضی واحد متکلم۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ط ر د) صیغہ۔ طَرَدَ يَطْرُدُ۔ مصدر۔ طَرْدٌ۔ (دور کرنا۔ ہٹا دینا۔ ہانک

دینا۔)هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اور جواب شرط محزوف۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَذَكَّرُوْنَ:(تم نصیحت پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔ تَذْكِيْرٌ۔(نصیحت پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور برادران ملت! اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ خَيْرًا ۖ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيْ أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّيْ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿٣١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَقُوْلُ:(میں کہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر جمع واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔خَزَآئِنُ:(خزانے)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَعْلَمُ:(میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ الْغَيْبَ :(پوشیدہ معاملات۔چھپی ہوئیں۔غیب)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)لَا:(نہیں)نافیہ۔أَقُوْلُ:(میں کہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب: (إِنَّ+ يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم

منصوب۔مَلَكٌ:(فرشتہ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَقُوْلُ:(میں کہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔تَزْدَرِي :(وہ حقارت سے دیکھتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَزْدَرٰی يَزْدَرِیْ۔مصدر۔اِزْدِرَآءٌ۔(حقیر سمجھنا۔حقارت سے دیکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ر ی)صیغہ ۔زَرٰی يَزْرِیْ۔مصدر۔زَرْيًا۔۔زَرَايَةً۔(غصہ کرنا۔عتاب کرنا۔عیب لگانا)۔ أَعْيُنُ:(آنکھیں) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَنْ :(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع بمعنی مستقبل۔يُؤْتِيَ:(نہیں دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع۔مبتداء۔ خَيْرًا :(بہتر ہے)منصوب مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ :(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ: (جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّيْ:(بے شک میں) مرکب :(إِنَّ +يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم + ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ إِذًا:(تب۔اس وقت)حرف جواب۔(اِذَنْ)۔جزاء کے لئے آتا ہے۔ لَّ: (البتہ)لائے تاکید۔مزحلقة۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظالم۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔

قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے) حرف نداء۔ نُوْحُ : (نوحؑ) منادیٰ۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ جَادَلْتَ:(تونے جھگڑا کیا۔) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت تائے مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلة۔ صیغہ۔ جَادَلَ يُجَادِلُ۔ مصدر۔ مُجَادَلَةٌ۔ (جھگڑا۔ لڑائی۔) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ جَدَلَ يَجْدِلُ / يَجْدُلُ۔ مصدر۔ جَدْلًا۔(بٹنا۔ جھگڑا کرنا) نَا :(ہم سے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ أَكْثَرْتَ:(تو نے بہت زیادہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت ضمیر تائے مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَكْثَرَ يُكْثِرُ۔ مصدر۔ اِكْثَارٌ۔(زیادہ کرنا) جِدَالَ:(جھگڑا) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارا) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ أْتِ:(تو دے) اصلاً أْتِيْ تھا۔ التقائے ساکنین۔ کی وجہ سے حرف علت محذوف۔ فعل امر جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ نَا:(ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعِدُ:(تو وعدہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ع د) مثال واوی۔

صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔عِدَّةٌ۔(وعدہ کرنا)۔نا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتَ :(تو تھا)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ الصَّادِقِيْنَ : (سچ کرنے والے۔سچ بولنے والے۔سچے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا۔لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَأْتِيْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر

حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔مُعْجِزِيْنَ:(عاجز کرنے والے۔کمزور کرنے والے) لفظاً مجرور۔مَا کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: نوح نے کہا کہ اس کو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔اور تم (اُس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے

وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِيٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَنفَعُ:(نفع دے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعٌ۔(فائدہ دینا۔نفع ہونا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ نُصْحِ:(نصیحت۔خیر خواہی۔بھلائی)فاعل مرفوع۔علامت مرفوع۔تقدیراً مضموم۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ أَرَدْتُّ:(میں ارادہ کروں۔چاہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَنْصَحَ:() فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ ۔نَصَحَ يَنْصَحَة۔مصدر۔نُصْحٌ۔(مخلصانہ نصیحت کرنا۔مشورہ دینا۔بھلائی چاہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ يُرِيْدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب مضموم۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ

:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُّغْوِيَ:(وہ ورغلائے۔راستہ سے دور کردے۔گمراہ کردے۔)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔منصوب۔محلاً اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْوٰی یُغْوِیُ۔مصدر ۔اِغْوَاءٌ۔(گمراہ کرنا۔بھٹکانا۔)كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ رَبُّ: (ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تُرْجَعُوْنَ:(تم لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔

ترجمہ آیت:اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے وہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ افْتَرَا:(اس نے جھوٹ گھڑا۔بہتان لگایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی يَفْتَرِیُ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی يَفْرِیُ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحمَ۔اَوْ۔البَصَلَ)۔ هُ:(اس پر)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔

مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔افْتَرَيْتُ:(تو نے جھوٹ گھڑا ۔بہتان لگایا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی يَفْتَرِیُ۔ مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(جھوٹ گھڑنا۔بہتان لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیُ۔ مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصْلَ)۔ هُ:(اس پر)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔عَلَيَّ:(مجھ پر)مرکب۔: (عَلَي+یَ)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔فتحہ بوجہ ادغام ماقبل یائے۔محلاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ إِجْرَامِ:(جرم کی جمع) مبتداء۔مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔جمع متکلم ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بَرِيْءٌ:(بیزار ہوں۔بری الذمہ ہوں۔کوئی تعلق نہیں)خبر مرفوع۔ مِّمَّا :(اس سے جس نے) مرکب:(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔تُجْرِمُوْنَ:(تم جرم کرتے ہو۔گناہ کرتے ہو)فعل مضارع م۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجْرَمَ يُجْرِمُ۔مصدر۔اِجْرَامٌ۔(جرم کرنا۔گناہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔سمع۔مادہ(ج ر م)صیغہ۔جَرَمَ يجرم۔مصدر۔جُرْمٌ۔ (کاٹنا۔ پورا کرنا۔کمانا۔گناہ کرنا۔گری ہوئی کھجوریں کھانا)۔

ترجمہ آیت:کیا یہ کہتے ہیں کہ اس(پیغمبر) نے یہ قرآن اپنے دل سے بنالیاہے۔کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیاہے تومیرے گناہ کاوبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔

وَأُوْحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُّؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُوْحِيَ:(وحی کی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَى :(طرف)حرف جار۔نُوْحٍ:(نوحؑ)اسم مجرور۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد مضارع بلن ناصب۔ بمعنی مستقبل۔ یُؤْمِنَ:(وہ ضرور ایمان لائیں گے)فعل واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔قَوْمِ :(قوم۔لوگ)حرف مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔آمَنَ :(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَبْتَئِسْ:(تم مایوس ہو۔ غم نہ کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَئَسَ یَبْتَئِسُ۔مصدر۔اِبْتِئَاسٌ۔(غم کرنا۔)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا : (وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ یَفْعَلُوْنَ :(وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلٌ۔(کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان (لا چکے)، ان کے سوا کوئی اور ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اِصْنَعِ: (بنا۔ تیار کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ (ص ن ع) صیغہ۔ صَنَعَ يَصْنَعُ۔ مصدر۔ صنع۔ (بنانا۔ تیار کرنا)۔ الْفُلْكَ: (کشتی) منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ۔ سامنے) حرف جار۔ أَعْيُنِ: (آنکھوں کے) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ وَحْيِنَا: (ہم نے وحی کی۔ حکم دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ح ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔ (حکم دینا۔ وحی کرنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم۔ مضارع۔ تُخَاطِبْ: (تو بات کر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلة۔ صیغہ ۔ خَاطَبَ يُخَاطِبُ۔ مصدر۔ مُخَاطَبَةٌ۔ (کلام کرنا۔ مخاطب ہونا)۔ نِيْ: (مجھ کو) مرکب: (ن+يْ) نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (جس) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ ظَلَمُوْا: (انہوں نے ظلم کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔ (ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مُّغْرَقُوْنَ: (ڈبو دیئے جانے والے) اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔يَصْنَعُ :(وہ بنائے گا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ص ن ع) صیغہ۔صَنَعَ يَصْنَعُ۔مصدر۔صنع۔(بنانا۔تیار کرنا)۔الْفُلْكَ :(کشتی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور) حرف عطف۔حالیہ۔كُلَّمَا:(جب کبھی) ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مَرَّ:(وہ گزرا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر) مضاعف۔صیغہ۔مَرَّ يَمُرُّ۔مصدر۔مُرُوْرًا۔ (ٹریفک۔گزرنا)۔عَلَيْ:(پر) حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَلَاءٌ:(کوئی سردار) فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے) حرف جار۔قَوْمِ :(قوم۔لوگ) اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف۔ سَخِرُوْا :(انہوں نے مذاق اڑایا۔ٹھٹھہ کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر) صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔مِنْ:(سے) حرف جار۔هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَسْخَرُوْا :(تم مذاق کرو گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر) صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔مِنَّا:(ہم سے) مرکب۔: (مِنْ+نَا) حرف جار۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔

فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب۔:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔نَسْخَرُ:(ہم نے مذاق اڑایا)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَمَا:(جیسا کہ)مرکب۔:(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَسْخَرُوْنَ : (تم مذاق کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرٌ۔ (ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔

ترجمہ آیت:تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی۔اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اس طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب)۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔ يَّأْتِيْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَذَابٌ:(عذاب) فاعل مرفوع۔يُخْزِيْ:(وہ رسوا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔

اَخْزٰی یُخْزِیْ۔مصدر۔اِخْزَاءٌ۔(رسوا کرنا۔ذلیل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(خ ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ خَزِیَ یَخْزَی۔مصدر۔خَزًی۔خِزْیًا۔خِزْیَةً۔(رسوا کرنا۔ذلیل کرنا)۔ہِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَحِلُّ:(اترے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ح ل ل)صیغہ۔حَلَّ یَحُلُّ۔مصدر۔حُلُوْلٌ۔(حل ہونا۔داخل ہونا۔نازل ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابٌ:(عذاب) فاعل مرفوع۔موصوف۔مُّقِيْمٌ:(قائم رہنے والا)اسم فاعل۔محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے اور جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾

حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غائت۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَآءَ:(وہ آئے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا)۔ اَمْرُ:(حکم۔ فیصلہ) فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ فَارَ:(وہ ابل پڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔فَارَ یَفُوْرُ۔مصدر۔فَوْرٌ۔فَوَرَانٌ۔(ابل پڑنا۔کناروں سے باہر آجانا) التَّنُّوْرُ:(کھائیاں۔نالے۔وغیرہ)فاعل مرفوع۔ قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ احْمِلْ:(لادے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔صیغہ۔ حَمَلَ یَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلٌ۔(لادنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم

مجرور۔مِنۡ :(سے)حرف جار۔كُلٍّ :(ہر ایک)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ زَوۡجَيۡنِ:(جوڑا جوڑا۔نر و مادہ)تثنیہ۔علامت ی۔منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔اثۡنَيۡنِ:(دو دو)صفت منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَهۡلَ:(باسیوں کو۔رہنے والوں کو۔اہل کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مستثنیٰ۔ سَبَقَ :(آگے۔پہلے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسۡبِقُ۔مصدر۔سَبۡقٌ۔(پہلے ہونا۔آگے ہونا)۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ الۡقَوۡلُ:(بات۔قول۔حکم۔فرمان) فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر کون۔ محلاً اَهۡلَكَ کا معطوف منصوب۔ آمَنَ:(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہ)نافیہ۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ۔پر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَلِيۡلٌ:(تھوڑے)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور۔ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی

نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ارْكَبُوْا:(تم سوار ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ب)صیغہ۔رَكِبَ يَرْكَبُ۔مصدر۔رُكُوْبٌ۔(سوار ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ سْمِ:(نام)اصلاً اِسْمِ تھا۔کثرت استعمال سے سْمِ رہ گیا۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مَجْرٖا:(چلنا۔جاری رہنا)مصدر میمی۔مبتدائ مؤخر۔ مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُرْسٰا:(لنگر انداز ہونا۔ٹھہرنا۔رکنا)مصدر میمی۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبِّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(نوح نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا) چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾

و:(اور)استئنافیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبتداء۔مرفوع۔تَجْرِيْ:(وہ چلتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جِرْیَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فِي: (میں) حرف جار۔مَوْجٍ:(لہر)اسم مجرور۔موصوف۔ كَ:(مانند)حرف جار و تشبیہ۔الْجِبَالِ:(پہاڑوں کی)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَادٰی:(اس نے آواز دی۔بلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔ نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکانا۔بلانا۔ آواز دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَدِیَ یَنْدٰی۔مصدر۔نَدًی۔ نَدَاوَةً۔ نُدُوَةً۔(بھیگ جانا۔نَدِیَ الثَّوْبَ بَالْمِطْرِ)۔ نُوحٌ:(نوحؑ نے)فاعل مرفوع۔ ابْنَ:(بیٹے کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اعتراضیہ۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ مَعْزِلٍ:(الگ۔علیحدہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ يَا : (اے)حرف نداء۔بُنَ:(بیٹے) اِبْنٌ کی تصغیر۔(پیارے بیٹے)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔يَّ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ارْكَبْ:(تو سوار ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ب)صیغہ۔ رَكِبَ يَرْكَبُ۔مصدر۔رُكُوْبٌ۔(سوار ہونا)۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُنْ:(تو ہو)اصلاً تَكُوْنُ تھا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون

اعرابی محذوف۔ بوجہ التقائے سکونات۔ واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا) ۔ مَّعَ :(ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْکَافِرِیْنَ:(کفر کرنے والوں۔ انکار کرنے والوں کے) مجرور مضاف الیہ۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی۔ (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ جو (کشتی سے) الگ تھا، پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

قَالَ سَآوِيْٓ إِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَ: (جلد ہی) حرف استقبال۔ آوِيْ: (پناہ لے لوں گا) فعل مضارع واحد متکلم۔ ی تقدیراً مضموم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء و ی) مہموز الفاء۔ لفیف مقرون۔ اجوف واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَوٰی یَاوِیْ۔ مصدر۔ اُوِیٌّ۔ (ٹھکانہ بنانا۔ پناہ لینا)۔ إِلَى :(طرف) حرف جار۔ جَبَلٍ: (پہاڑ) اسم مجرور۔ یَعْصِمُ: (وہ بچا لے گا۔ مضبوط پکڑ لے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ع ص م) صیغہ۔ عَصَمَ یَعْصِمُ۔ مصدر۔ عِصْمَةٌ۔ عَصْمٌ۔ (حفاظت سے رکھنا۔ بچانا۔ محفوظ کرنا۔ مضبوط پکڑنا)۔ نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ يْ: (مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْمَاءِ: (پانی) اسم مجرور۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا: (نہیں) لائے نفی جنس۔ عَاصِمَ: (کوئی بچانے والا) لائے نفی جنس کا اسم منصب۔ الْيَوْمَ: (آج) ظرف زمان۔ منصوب۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ أَمْرِ: (حکم۔

قانون)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر۔مرفوع۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(علاوہ۔سوائے)حرف استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔ رَّحِمَ :(اس نے رحم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب سمع ۔مادہَ(س م ع)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔ رَحْمٌ۔(رحم کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَالَ:(وہ حائل ہوگئی۔اس نے رکاوٹ ڈالی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔ حَالَ یَحُوْلُ مصدر۔حَوْلٌ۔(حائل ہونا۔ رکاوٹ بننا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا :(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْمَوْجُ :(لہر)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف جار۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْمُغْرَقِيْنَ: (غرق ہونے والے۔ڈوب جانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جالگوں گا،وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے ؤالا نہیں (اورنہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا

وَقِيلَ يَٰأَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَٰسَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَرْضُ:(زمین)منادیٰ مرفوع۔اِبْلَعِي:(تو نگل لے)فعل امر واحد مؤنث۔حاضر۔علامت تانیث۔ ی۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ل ع)صیغہ۔بَلَعَ يَبْلَعُ۔ مصدر۔بَلْعٌ۔ (نگلنا۔حلق

سے نیچے اتارنا)۔ مَاءَ:(پانی کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كِ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(او)حرف عطف۔يَا:(اے)حرف نداء۔سَمَاءُ: (آسمان)منادی۔مرفوع۔أَقْلِعِي:(تو اڑا لے)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔علامت تانیث۔ی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْلَعَ يُقْلِعُ۔مصدر۔اِقْلَاعٌ۔(تھم جانا۔اڑ جانا۔اڑان بھرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ق ل ع)صیغہ۔قَلَعَ يَقْلَعُ۔مصدر۔قَلْعٌ۔(معزول کرنا۔اکھیڑا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔غِيْضَ:(پانی کم کیا گیا۔پانی اتار دیا گیا۔خشک کر دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ی ض)اجوف یائی۔صیغہ۔غَاضَ يَغِيْضُ۔مصدر۔غَيْضٌ۔نیچے اترنا۔پانی کا کم ہونا۔)۔اَلْمَاءُ:(پانی کو)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُضِيَ :(فیصلہ کر دیا گیا۔پورا کر دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قضی یقضی۔مصدر۔قضاء۔(پورا کرنا۔فیصلہ کرنا۔)اَلْأَمْرُ:(حکم کو۔فیصلہ کو۔کام)نائب فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَسْتَوَتْ:(وہ ٹھہر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ضمیر ساکن تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔ مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(ٹھہرنا۔مضبوط ہونا۔برابر ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔ اجوف واوی+ناقص یائی۔ صیغہ۔سَوِیَ يَسْوٰی۔مصدر۔سَوِیً۔(برابر ہونا۔پکا ہونا۔استقامت رکھنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اَلْجُودِيِّ:(جودی۔ایک پہاڑ کا نام جو ترکی میں ہے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔بُعْدًا:(دور ہونا۔پھٹکار۔ لعنت۔ دوری۔)منصوب۔مفعول مطلق ۔فعل محذوف۔لِّ:(لئے)حرف جار۔اَلْقَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ موصوف۔ اَلظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل مجمع مذکر۔محلاً مجرور علامت ۔ ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَادَی:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔ نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکانا۔بلانا۔ آواز دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن د ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔نَدِیَ یَنْدٰی۔مصدر۔نَدًی۔ نَدَاوَةً۔ نُدُوَةً۔(بھیگ جانا۔نَدِیَ الثَّوْبَ بَالْمِطْرِ)۔ نُوحٌ:(نوحؑ نے)فاعل مرفوع۔ رَّبَّ:(ربّ کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّ :(میرا ربّ)منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔اصلاً رَبِّیْ تھا۔ تخفیف کے لئے ۔ی۔ متکلم۔کو حذف کرکے۔کسرہ اس کے عوض چسپاں کیا: یعنی (رَبِّ+یْ)مضاف+یائے متکلم مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ ابْنِيْ: (میرے بیٹے)مرکب: (ابْنَ + يْ۔)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔+کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرو مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ أَهْلِ:(اہل۔گھر والوں)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ وَعْدَ:(وعدہ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْحَقُّ:(حق ۔سچ) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی برفتحہ۔مبتداء۔مرفوع۔أَحْكَمُ : (بہت بڑا حاکم)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مضاف۔الْحَاكِمِيْنَ:(حاکم کی جمع۔ حکم کرنے والے۔فیصلہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔

قَالَ يَا نوحُ إِنهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّيْ أَعِظُكَ أَن تَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْن ﴿٤٦﴾

قَالَ: :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے) حرف نداء۔ نُوْحُ:(نوحؑ) منادیٰ۔مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَيْسَ:(نہیں) فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ أَهْلِ:(اہل۔گھر والوں) اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًلَيْسَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔کا إِنَّ اسم منصوب۔ عَمَلٌ:(عمل) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ غَيْرُ:(نہیں) صفت مرفوع۔مضاف۔ صَالِحٍ :(درست۔اچھے) مجرور مضاف الیہ۔فَ: (پس) برائے رابطہ۔لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم فعل مضارع۔ تَسْأَلْنِ:(تو مجھ سے مانگ۔پوچھ۔سوال کر) اصلاً تَسْأَلُ+ نِ+يْ تھا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(س ء ل) مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔سَوَالٌ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ نِ:(وقایہ۔)یائے متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(جو) اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ لَيْسَ:(نہیں) فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔لَ:(لئے) حرف جار۔كَ :(تمہارے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً کی لَيْسَ خبر مقدّم

منصوب۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ عِلْمٌ:(علم۔سائنس) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔إِنِّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ أَعِظُ:(میں نصیحت کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع ظ)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔وَعْظٌ۔(نصیحت کرنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَكُوْنَ:(تو ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔الْجَاهِلِيْنَ:(ضدی۔جانتے بوجھتے کسی بھی معاملہ پر اڑ جانا۔جَاهِلٌ کی جمع)اسم مجرور علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں ہے اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ:(اے میرے ربّ)اصلاً يَا رَبِّيْ تھا۔حرف نداء محذوف۔+منادی منصوب۔ مضاف۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔فعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ اسم منصوب۔ أَعُوْذُ :(میں پناہ مانگتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔جملہ محلاًإِنّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد باب۔نص۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔صیغہ۔عَاذَ يَعُوْذُ۔مصدر۔عَوْذٌ۔(پناہ مانگنا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔كَ:(تجھ۔تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر

فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب فعل مضارع۔۔ أَسْأَلَ:(میں سوال کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔ سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدّم منصوب۔ بِ:(ساتھ۔کے)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔عِلْمٌ:(علم۔سائنس)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِلَّا:(اگر نہیں) مرکب:(اِنْ+لَا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+نافیہ۔تَغْفِرْ:(تو مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ فعل شرط۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرْحَمْ:(تو رحم کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمٌ۔(رحم کرنا)۔نِ:(وقایہ) فعل اور مشبہ بالفعل سے یائے متکلم کو بچانے کئے لئے۔ يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَكُنْ:(میں ہوں گا)اصلاً أَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے سکونات نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْخَاسِرِيْنَ: (گھاٹ کھانے والوں میں)اسم مجرور۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:نوح نے کہاپروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ نُوْحُ:(نوحؑ)منادیٰ۔ مرفوع۔جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ اهْبِطْ:(نکل۔اتر۔جا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ ب ط)صیغہ۔هَبَطَ يَهْبِطُ۔مصدر۔هُبُوْطًا۔(اترنا۔جانا) بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔ سَلَامٍ:(سلامتی۔سکون۔آرام)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنَّا:(ہم سے) مرکب:(مِن+نَّا) حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَرَكَاتٍ :(برکتوں۔رحمتوں۔ نوازشوں۔ مہربانیوں)معطوف مجرور۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔عَلَىٰ :(پر)حرف جار۔أُمَمٍ :(امتوں۔جماعتوں۔گروہوں۔قوموں)اسم مجرور۔ مِّمَّنْ: (اس سے جو)مرکب:(مِّن+مَنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔أُمَمٌ:(امتوں۔جماعتوں۔گروہوں۔قوموں)مرفوع۔مبتداء۔ سَ:(جلد ہی۔ عنقریب)حرف استقبال۔نُمَتِّعُ:(ہم فائدہ دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيْعٌ۔(فائدہ پہنچانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يَمَسُّ:(چھوئے گا۔پہنچے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب

نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَّا:(ہم سے) مرکب:(مِن+نَّا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مرفوع۔موصوف۔ أَلِيمٌ:(دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: حکم ہوُا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

تِلْكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔أَنْبَاءِ:(خبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ الْغَيْبِ :(پوشیدہ۔غیب کی)مجرور مضاف الیہ۔نُوْحِيْ:(ہم نے وحی کی)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ هَا: (اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كُنْتَ:(تو تھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْلَمُ:(تو جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔مبتداء۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ قَوْمُ:

(قوم)خبر مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فَ:(پس)استئنافیہ۔اصْبِرْ:(ڈٹا رہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعرا مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْعَاقِبَةَ:(انجام۔نتیجہ)إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِ: (لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِينَ:(متقی کی جمع۔پرہیز گاروں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پرہیز گاروں ہی کا (بھلا) ہے۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔عَادٍ:(عاد۔قوم کا نام)اسم مجرور۔ أَخَا:(بھائی کو) منصوب بالالف۔از ستہ مکبّرہ۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُودًا: (ھودؑ کو) أَخَا بدل منصوب۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم) مرکب:(قَوْمِ+یْ)منادیٰ منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔محذوف۔ اعْبُدُوا: (بندگی کرو۔عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا)۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(نہیں ہے)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔زائدہ۔ إِلَٰهٍ:(کوئی

معبود)مبتداء۔مؤخر۔مجرور۔بوجہ مِنْ زائد۔موصوف۔ غَيْرُ: (نہیں۔علاوہ)صفت مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ: (نہیں) نافیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔مُفْتَرُوْنَ :(افتراء باندھنے والے۔جھوٹ گھڑنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود (کو بھیجا) انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو،اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔تم (شرک کرکے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو۔

يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم) مرکب:(قَوْمِ+یْ)منادیٰ منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔محذوف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَسْأَلُ:(میں مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(س ء ل)مهموزالعین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَجْرًا : (بدلہ۔اجر۔معاوضہ)منصوب مفعول بہ ۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔(إِنْ کے بعد إِلَّا آئے)تو إِنْ نافیہ ہوتا ہے۔ أَجْرِيَ:(میرا اجر۔)مرکب: (أَجْرِ+يَ)۔مبتداء۔مرفوع۔مضاف + کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الَّذِيْ:(جس) اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَطَرَ:(اس نے پھاڑا۔ پیدا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فطر يفطر۔مصدر۔ فَطْرٌ۔(پیدا کرنا۔پھاڑنا)۔خبر مرفوع۔نِ:(وقایہ۔)یائے متکلم کو فعل اور فعل مشبہ سے بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف

عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل سے کام نہیں لیتے۔عقل نہیں رکھتے) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)۔صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔سمجھنا)۔

ترجمہ آیت:میری قوم! میں اس(وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔میرا صلہ تو اس کے ذمّے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟

وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَا:(اے)حرف ندا۔قَوْمِ:(میری قوم) مرکب:(قَوْمِ+یْ)منادیٰ منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔محذوف۔اسْتَغْفِرُوْا:(مغفرت مانگو)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ رَبَّ:(ربّ سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔تُوْبُوْا:(تم توبہ کرو)فعل امر جمع مذکر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ یَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔یُرْسِلِ:(اس نے بھیجا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔مجزوم جواب طلب۔محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا

ہونا)۔ السَّمَاءَ:(آسمان۔ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّدْرَارًا :(خوب برسنے والا بادل۔موسلا دھار بارش برسانے والا)۔ منصوب۔حال۔وَ:(حرف عطف۔)يَزِدْ:(وہ زیادہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قُوَّةً : (طاقت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ قُوَّتِ:(قوت)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ۔ محلاً صفت۔ منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَوَلَّوْا:(تم پھیرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيٌ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ مُجْرِمِيْنَ:(گناہکار۔جرم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ هُوْدُ: (ھودؑ)منادیٰ۔مرفوع۔مَا :(نہیں)نافیہ۔جِئْتَ:(تو آیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً

منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَيِّنَةٍ :(واضح دلائل۔ثبوت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ناصب خبر۔نحنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبتداء۔مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔تَارِكِي:(چھوڑنے والے)اصلاً تَارِكِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔آلِهَتِ:(اِلٰه کی جمع۔معبودوں)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْلِ: (بات۔قول۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔ناصب خبر۔ نَحْنُ : (ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ ۔مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مُؤْمِنِيْنَ:(کی جمع۔مومنوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

إِنْ:(نہیں)نافیہ۔بعد إِلَّا آ جائے تو منفی کے معنی ہوتے ہیں۔ نَّقُوْلُ:(ہم نہیں کہتے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا) إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ اِعْتَرَا: (اس نے مصیبت میں ڈال دیا۔مبتلا کر دیا۔ آزمائش میں ڈال دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَرٰى يَعْتَرِىْ۔مصدر۔اِعْتِرَاءٌ۔(مصیبت میں ڈالنا۔آزمائش میں ڈالنا):(مبتلا کرنا۔آزمائش میں ڈالنا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بَعْضُ:(کچھ۔بعض)برائے تاکید۔فاعل مرفوع۔مضاف۔آلِهَتِ:(اِلٰه کی جمع۔معبودوں) مجرور مضاف

الیہ۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔سُوْءٍ:(برائی)اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنِّيْ:(بے شک میں)اصلاً إِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف۔مرکب :(إِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ +ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔اور منصوب۔مفعول بہٖ۔ أُشْهِدُ:(میں گواہ بناتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثیمزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَشْهَدُ يُشْهِدُ۔مصدر۔إِشْهَادٌ۔(گواہی دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(شہادت دینا۔گواہی دینا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ: (اور)حرف عطف۔اِشْهَدُوْا:(وہ گواہی دیں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔ شَهَادَةٌ۔ (شہادت دینا۔گواہی دینا)۔ أَنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً أَنِّ کا اسم منصوب۔ بَرِيْءٌ:(بری الذمہ۔بیزار ہوں) أَنِّ کی خبر مرفوع۔ مِّمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تُشْرِكُوْنَ:(تم شریک ٹھہراتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔ شَرْكًا۔(شریک کربنانا۔ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت:ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا کر (دیوانہ کر) دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

مِنْ:(سے) حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس) حرف عطف۔كِيْدُوْ:(تم سازش کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ (ک ی د) صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔مصدر۔كَيْدٌ۔(مکاری کرنا۔سازش کرنا۔) نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو فعل اور مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔يْ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جَمِيْعًا :(تمام کے تمام) منصوب۔حال۔ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ تُنْظِرُوْنِ:(تم مہلت دو مجھ کو) اصلاً تُنْظِرُوْ+نِيْ تھا۔ تخفیف کرکے ی کو حذف کر دیا گیا۔اور عوض میں کسرہ سے مزین کر دیا گیا۔فعل مضارع ۔جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَنْظَرَ يُنْظِرُ۔مصدر۔ اِنْظَارًا۔(مہلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرَ۔(دیکھنا)۔ نِ: (وقایہ)۔ یْ :(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(یعنی جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو تو) تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر (کرنی چاہو) کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

اِنِّيْ :(بے شک میں) اصلاً اِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف ۔مرکب :(اِنَّ+نِ+يْ) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ تَوَكَّلْتُ :(میں نے بھرسہ کیا۔توکّل کیا) فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے

مبسوط مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلُ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ(و ک ل)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔(بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ رَبِّ:(ربّ)بدل مجرور۔ مضاف۔ يْ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَبِّ:(ربّ)معطوف مجرور۔ مضاف۔ كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا :(نہیں)نافیہ۔ اگر بعد میں إِلَّا آئے تو نافیہ ہوتا ہے۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دَآبَّةٍ:(ہر قسم کا جانور) لفظاً مجرور۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ مبتداء آخِذٌ:(پکڑنے والا)اسم فاعل۔ مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ نَاصِيَتِ:(پیشانیوں کو)منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ مضاف۔ يْ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راستہ۔)اسم مجرور۔ موصوف۔ مُّسْتَقِيْمٍ :(سیدھا۔ قائم رکھنے والا)صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا(سب کا) پروردگار ہے، بھروسہ رکھتا ہوں(زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بے شک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَوَلَّوْا :(تم پھر جاؤ۔ لوٹ جاؤ)اصلاً تَتَوَلَّوْا تھا۔ ایک ت حذف کر دی گئی ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فعل شرط۔ علامت نون اعرابی

محذوف۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقینا)حرف تحقیق۔أَبْلَغْتُ:(میں نے پہنچا دیاہے)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْلَغَ یُبْلِغُ۔مصدر۔اِبْلَاغٌ۔(پہنچانا)۔ثلاثی مجرد۔بانصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ یَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغٌ۔(پہنچنا۔بالغ ہونا۔)کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مَّا:(جو)اسم موصول۔أُرْسِلْتُ:(میں بھیجا گیاہوں)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔یَسْتَخْلِفُ:(وہ جانشین بنادے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اِسْتَخْلَفَ یَسْتَخْلِفُ۔مصدر۔اِسْتِخْلَافٌ۔ (پیچھے چھوڑنا۔جا نشین بنانا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔ رَبِّ: (ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوْمًا : (قوم)منصوب۔مفعول بہٖ۔غَيْرَ:(علاوہ۔سوائے)صفت منصوب۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔تَضُرُّوْنَ:(تم ضرر پہنچاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر) مضاعف۔صیغہ۔ضَرَّ یَضُرُّ۔ مصدر۔ ضَرٌّ۔(نقصان پہنچانا۔بگاڑنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔يْ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَىٰ: (پر)حرف

جار۔کُلِّ :(تمام۔ہر)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔ حَفِيْظٌ :(نگران) إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اگر تم روگردانی کروگے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، وہ میں نے تمہیں پہنچادیا ہے۔اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لابسائے گا۔اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کرسکتے۔میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا :(ابھی تک)اسم ظرف شرطیہ۔مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جازم مضارع ہوتا ہے۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ(آنا)۔ أَمْرُ:(حکم)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَجَّيْنَا :(ہم نے بچایا۔نجات دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔ هُودًا:(ھودؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف منصوب۔آمَنُوْا:()ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔رَحْمَةٍ:(رحمت)اسم مجرور۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب۔:(مِن+نَّا)حرف جار+ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔ بچایا)فعل ماضی

جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَةٌ۔(نجات دینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب) اسم مجرور۔موصوف۔ غَلِيْظٍ :(سخت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا۔اور ان کو عذاب شدید سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تِلْكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مؤنث۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔عَادٌ:(عاد۔قوم کا نام)خبر مرفوع۔جَحَدُوْا :(انہوں نے انکار کیا۔کسی کا حق دینے سے منکر ہونا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ح د)صیغہ۔جَحَدَ یَجْحَدُ۔مصدر۔جُحُوْدٌ۔(انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ: (آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَصَوْا:(انہوں نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔عَصٰی یَعْصِیْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔(گناہ کرنا۔ نافرمانی کرنا)۔رُسُلَ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔رسولوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَمْرَ: (حکم۔فرمان۔ کام۔ امر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔مضاف الیہ۔مضاف۔ جَبَّارٍ:(زبردست جبر

کرنے و الا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَنِيْدٍ:(ضدی۔عنادرکھنے والا۔دشمنی رکھنے والا)مبالغہ۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:یہ (وہی) عادہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیااور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کا کہامانا۔

وَاتُّبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتُّبِعُوا:(تم پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف ۔واوٌ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ فِي: (میں)حرف جار۔ هَذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث ۔الدُّنْيَا:(دنیا) هَذِهِ کا بدل مجرور۔ لَعْنَةً: (لعنت) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ أَلَا:(خبر دار۔)حرف تنبیہ ۔ إِنَّ:(یقیناً) عَادًا:(عاد۔ایک قوم کانام) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوا :(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٌ جمع الف فارقہ۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفرکرنا۔انکارکرنا)۔ رَبَّ : (ربّ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَلَا: (خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ بُعْدًا:(دوری۔پھٹکار۔لعنت۔ہلاکت۔)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔عَادٍ :(عاد)اسم مجرور۔مضاف۔قَوْمِ :(قوم) عَادٍ کابدل مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هُودٍ: (ھودؑ) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہے گی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ اِلَى: (طرف) حرف جار۔ ثَمُوْدَ: (ثمود۔ ایک قوم کا نام) منع صرف۔ عجمہ۔ مجرور بالفتحہ۔ أَخَا: (بھائی کو) اس ستّہ مکبّرہ۔ منصوب بالفتحہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ صَالِحًا: (صالحؑ کو) أَخَا کا بدل۔ منصوب۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ قَوْمِ: (میری قوم۔) مرکب۔: (قَوْمِ + ی) منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ + یائے متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔ محذوف۔ اعْبُدُوْا: (عبادت کرو۔ بندگی کرو) فعل امر جمع مذکر غائب۔ مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ب د)۔ صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا۔ بندگی کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ کی) منصوب۔ مفعول بہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ زائدہ۔ إِلٰهٍ: (کوئی معبود۔) اسم مجرور۔ مبتداء مؤخر۔ لفظاً مجرور۔ محلاً مرفوع۔ موصوف۔ غَيْرُ: (علاوہ۔ سوائے) صفت مرفوع۔ مضاف۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ: (اسی نے) ضمیر منفصل۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَنْشَأَ: (پیدا کیا۔ بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْشَاَ يُنْشِئُ۔ مصدر۔ اِنْشَآءٌ۔ (پیدا کرنا۔ بنانا)۔ خبر مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔

وَ:(اور)حرف عطف۔:(اس نے آباد کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اسْتَعْمَرَ يَسْتَعْمِرُ۔مصدر۔ اِسْتِعْمَارٌ ۔(آباد کرنا۔)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اسْتَغْفِرُوْا:()فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تُوْبُوْا :(تم لوٹ جاؤ۔توبہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔ صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبِّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَرِيْبٌ:(قریب ہے) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مُّجِيْبٌ :(وہ قبول کرنے والا ہے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًاِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوٗا تمہارا کوئی معبود نہیں۔اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔بے شک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے وٗالا (بھی) ہے۔

قَالُوْا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَا إِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ صَالِحُ:(صالحؑ)منادیٰ۔محلاً بتداء مرفوع۔قَدْ:(یقیناً)حرف تاکید۔کُنْتَ :(تو تھا)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَرْجُوًّا:(امید کرنا۔)منصوب۔مفعول بہ۔ کَانَ کی خبر مرفوع۔(اصلاً مَرْجُوْوًا تھا۔التقائے واوین کی وجہ سے دونوں کا ادغام ہوا۔مصادر۔رَجَآءٌ۔ و رَجْوٌ۔(امید سے رہنا۔امیدوار رہنا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَنْهٰىنَا:(تو نے روکا۔منع کیا) اصلی رسم الخط تَنْهٰى ہے۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَنْ:(کہ) مصدریہ ۔ناصب مضارع۔ نَعْبُدَ:(ہم عبادت کریں۔بندگی کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔ پوجا کرنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْبُدُ:(وہ عبادت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ۔(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔ آبَاؤُ: (اجداد۔ باپ دادا)فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيْ :(میں)حرف جار۔شَكٍّ:(شک۔شبہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر۔مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَدْعُوْ:(تم بلاتے ہو۔دعوت دیتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرو۔ مُرِيْبٍ:(شک۔گمان۔ایسا جو اضطراب میں ڈالنے والا ہو)۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں؟ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو، اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ: (میری قوم۔) مرکب۔:(قَوْمِ+ی)منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔+یائے متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔ محذوف۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُ:(میں تھا)۔ فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔ناصب خبر۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ بَيِّنَةٍ:(واضح دلیل۔کھلم کھلا ثبوت)۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتَا :(اس نے دیا)اصلاً رسم الخط۔ أَتٰى تھا۔برائے اتصال۔ ی کو الف سے بدل دیا گیا۔ فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔ نِ:(وقایہ۔)فعل اور مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔یْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ہُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ رَحۡمَةً: (رحمت)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنۡ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَنۡصُرُ:(مدد کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنۡصُرُ۔مصدر۔نَصۡرٌ۔(مدد کرنا)۔نِ ۔نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ + یۡ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط جازم فعل شرط۔عَصَیۡتُ:(میں نافرمانی کرو)فعل ماضی واحد متکلم۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔عَصٰی یَعۡصِیۡ۔مصدر۔عِصۡیَانٌ۔(گناہ کرنا۔ نافرمانی کرنا)۔ہُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وجواب شرط محذوف۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔تَزِیۡدُوۡنَ:(تم زیادہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیۡدُ ۔مصدر۔زِیَادَةٌ(زیادہ کرنا)۔نِ:(وقایہ)فعل سے بچانے کے لئے۔یۡ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔غَیۡرَ:(علاوہ۔سوائے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔تَخۡسِیۡرٍ :(گھاٹادینا۔خسارہ۔نقصان پہنچانا۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:صالح نے کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو۔

وَيَا قَوْمِ هَـٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم)مرکب۔:(قَوْمِ+ی)منادیٰ۔منصوب۔مضاف +یائے متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔محذوف۔هَـٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبتداء۔مرفوع۔نَاقَةُ :(اونٹنی)خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔آيَةً : (آیت ۔نشانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ذَرُوْ:(تم چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر)صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَأْكُلْ:(وہ کھائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلٌ۔(کھانا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔أَرْضِ:(زمین)اسم مجرور ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَمَسُّوْ:(تم چھوؤ۔تم روکو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سُوْءٍ:(برائی)اسم مجرور۔ فَ:(پس)سببیہ۔يَأْخُذَ:(وہ پکڑے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ عَذَابٌ:(عذاب)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ قَرِيبٌ:(جلد آنے والا)اسم فاعل۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ عَقَرُوْ: (انہوں نے کونچیں کاٹ دیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ع ق ر) صیغہ۔ عَقَرَ يَعْقِرُ۔ مصدر۔ عَقْرٌ۔ (کاٹنا۔ بانجھ بنانا)۔ هَا: (اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ تَمَتَّعُوْا: (تم فائدہ اٹھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔ مصدر۔ تَمْتِيْعٌ۔ (فائدہ پہنچانا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ دَارِ: (گھر) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثَلَاثَةَ: (تین) عدد۔ منصوب۔ ظرف۔ مضاف۔ أَيَّامٍ: (يَوْمٌ کی جمع۔ دنوں) مجرور مضاف الیہ۔ ذَٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔: (وہ) مرکب: (ذَا+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ وَعْدٌ: (وعدہ) خبر مرفوع۔ غَيْرُ: (نہ۔ سوا) صفت۔ مرفوع۔ مضاف۔ مَكْذُوْبٍ: (جھوٹا ہونے والا) اسم مفعول۔ مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر انہوں نے اس کی کانچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں تم تین دن (اور) فائدہ اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہوتو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْءُ۔ جِیْءٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔أَمْرُ:(حکم۔فیصلہ۔کام)فاعل مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْجٰی یُنْجِیْ۔مصدر۔اَنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچانا) ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔صَالِحًا:(صالحؑ کو) منصوب۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)معطوف منصوب۔ آمَنُوْا: (ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحْمَةٍ:(رحمت)اسم مجرور۔مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنْ+نَّا) حرف جار+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ خِزْيِ:(رسوائی)اسم مجرور۔يَوْمِئِذٍ:()مرکب :(يَوْمِ+اِذٍ)ظرف زمان مضاف الیہ مجرور۔مضاف+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف لایہ۔هُوَ:(وہی)ضمیر

منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْقَوِيُّ :(مضبوط۔طاقتور۔قوت والا)خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَزِيْزُ :(بہت ہی عزت والا۔زبردست)مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا۔اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔بے شک تمہارا پروردگار طاقتور اور زبردست ہے۔

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوْا فِي دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الَّذِيْنَ:(ان جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول۔بہ۔ ظَلَمُوْا :(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ الصَّيْحَةُ : (چنگھاڑ۔خوفناک آواز۔ہاتھی کی آواز۔چیخ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَصْبَحُوْا:(وہ ہو گئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب(ص ب ح)صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔ اِصْبَاحٌ۔(ہونا۔صبح ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔دِيَارِ:(دَارٌ کی جمع۔گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جٰثِمِيْنَ:(اوندھے منہ)خبر۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾

كَاَنْ:(گویا کہ) اصلاً كَاَنَّ تھا۔ تخفیف ہونے سے عمل ختم ہو گیا ہے۔ حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔ لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔يَغْنُوْا:(وہ بے پرواہ ہوگئے۔ غنی ہو گئے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔آباد ہونا۔مالدار ہونا۔) فِيْ: (میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اَلَآ:(خبر دار۔ سن لو)حرف تنبیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ثَمُوْدَ:(ثمود۔ایک قوم کا نام) اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ رَبَّ:(ربّ سے) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلَآ:(خبر دار۔ یاد رکھو۔سن لو)حرف تنبیہ۔بُعْدًا:(دوری۔لعنت کر دی گئی۔پھٹکار)منصوب۔مفعول مطلق۔ لِ: (لئے)حرف جار۔ ثَمُوْدَ:(ثمود)غیر منصرف۔عجمہ۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرَاهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلَامًا ؕ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ جِيْئٌ مَجِيْءٌ(آنا)۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

إِبْرَاهِيْمَ:(ابرہیمؑ کے پاس)غیر منصرف۔عجمہ۔منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبُشْرٰی: (خوشخبری)اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَلَامًا: (سلام دعا کی۔سلامتی ہو۔)منصوب۔مفعول مطلق۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَلَامٌ:(سلام)مبتداء مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَبِثَ:(وہ رکا ۔ ٹھہرا۔رہا) أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ جَاءَ:(وہ آیا۔وہ لایا۔(کے بعد والا لفظ مجرور بالباء۔ہو تو معنی لانا ہوتا ہے))فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِجْلٍ : (بچھڑے)اسم مجرور۔موصوف۔حَنِيْذٍ:(بھُنا ہوا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا۔انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ رَأَى:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔أَيْدِيَ:(يَدٌّ۔کی جمع۔ہاتھ)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔منصوب۔بالفتحہ۔مفعول بہ۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَصِلُ:(پہنچتا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ل)مثال واوی۔صیغہ وَصَلَ يَصِلُ۔مصدر۔وَصْلٌ۔(پہنچنا۔ جوڑنا۔ملانا۔پاس آنا۔دوستی چاہنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَكِرَ:(اس نے نہ پہچانا۔اس نے اجنبی خیال کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ک ر)صیغہ۔نَكِرَ يَنْكَرُ مصدر۔نُكْرٌ۔(نہ پہچاننا۔واقفیت نہ ہونا۔)هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَوْجَسَ:(اس نے محسوس کیا۔دل میں چھپایا۔گھبراہٹ محسوس کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْجَسَ يُوْجِسُ۔مصدر۔اِيْجَاسٌ۔(محسوس کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(و ج س)صیغہ۔وَجَسَ يَجِسَ۔ مصدر۔وَجْسٌ۔(پوشیدہ ہونا۔)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ خِيْفَةً:(خوفزدہ)منصوب مفعول بہ۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَخَفْ:(تو ڈر۔خوف کھا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفٌ ۔ (ڈرنا۔خوف کھانا) إِنَّا :(یقیناً ہم)مرکب۔:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أُرْسِلْنَا:(ہم بھیجے ہوئے)فعل ماضی مجہول۔جمع متکلم۔صیغہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ قَوْمِ : (قوم) اسم مجرور۔مضاف۔لُوْطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے، ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں

وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿۷۱﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اِمْرَأَتُ: (عورت) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ ہٗ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَآئِمَةٌ: (کھڑی کھڑی) خبر مرفوع۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ ضَحِكَتْ: (وہ ہنسی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تائے مبسوط ساکن۔ برائے تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ض ح ک) صیغہ ۔ ضَحِكَ يَضْحَكُ۔ مصدر۔ ضَحْكٌ۔ (ہنسنا)۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ بَشَّرْنَا: (ہم نے خوشخبری دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔ تَبْشِيْرٌ۔ (خوشخبری دینا۔) هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ إِسْحٰقَ: (اسحٰقؑ کی) غیر منصرف۔ عجمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ وَّرَآءِ: (پیچھے) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ إِسْحٰقَ: (اسحٰقؑ کے) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَعْقُوبَ: (یعقوبؑ) غیر منصرف۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی، ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۷۲﴾

قَالَتْ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت ۔ ضمیر تائے مبسوط ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ وَيْلَتْ: (افسوس۔ لمبی سانس

بھرنا۔ہو کا لینا۔کم بختی۔خراب ہوا۔بربادی ہوئی۔)اصلاً وَيْلَتِيْ: تھا۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا تو۔ وَيْلَةِ ہوا۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ أَلِدُ:(میں جنوں گی)فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ل د)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَدَ يَلِدُ۔ مصدر۔وِلَادَةٌ۔(بچہ جننا۔پیدا کرنا)۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ اَنَا:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبتداء مرفوع۔ عَجُوْزٌ:(بوڑھی ہوں)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مذکر غائب۔مبتداء۔مرفوع۔ بَعْلِ:(شوہر)خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شَيْخًا:(بوڑھا۔عمر رسیدہ)منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔شَيْءٌ :(کوئی چیز)۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔عَجِيْبٌ:(عجیب۔اچنبہ۔)صف مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہو گا؟میں تو بڑھیا ہوں اور میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف عطف۔ تَعْجَبِيْنَ:(تجھے تعجب ہوا)فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب) صیغہ۔عَجِبَ يَعْجَبُ۔مصدر۔عَجَبٌ۔(حیرانی ہونا۔تعجب ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَمْرِ: (حکم۔کام۔امر)اسم مجرور۔مضاف الیہ۔اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔رَحْمَتُ:(رحمت)مبتداء

مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَرَكَاتُ:(رحمتیں ۔برکتیں۔مہربانیاں۔)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(اور)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔أَهْلَ:(رہنے والا)منادیٰ۔منصوب۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔الْبَيْتِ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔حَمِيْدٌ:(بہت زیادہ تعریف کیا ہوا)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مَّجِيْدٌ :(بڑی شان والا۔بزرگ)إِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو توماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ ذَهَبَ :(وہ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ذَهْبًا۔(جانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ إِبْرَاهِيْمَ :(ابراہیمؑ)اسم مجرور۔الرَّوْعُ :(ڈر۔خوف)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَتْ: (وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے ساکن برائے تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْبُشْرَى: (خوشخبری)فاعل مرفوع۔ يُجَادِلُ:(وہ بحث کرنے لگا۔جھگڑا کرنے لگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔ جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔ (جھگڑا۔لڑئی۔) ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔ضرب۔جَدَلَ يَجْدِلُ / يَجْدُلُ۔مصدر۔جَدْلًا۔(بٹنا۔جھگڑا کرنا)۔نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔لُوْطٍ : (لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔عجمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔حَلِيمٌ:(بہت ہی بردبار۔)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ أَوَّاهٌ: (نرم دل)إِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔ مُّنِيبٌ:(رجوع کرنے والے)إِنَّ کی خبر ثالث مرفوع۔

ترجمہ آیت:بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے،نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔إِبْرَاهِيمُ:(ابراہیمؑ)منادیٰ۔مرفوع۔ أَعْرِضْ:(تو اعراض کر۔توجہ نہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(نظر انداز کرنا۔ منہ پھیرنا۔توجہ نہ دینا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هَذَا:(اس سے)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔جِيْءٌ۔مَجِيْءٌ(آنا)۔ أَمْرُ:(حکم۔امر)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ آتِيْ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَذَابٌ:(عذاب)فاعل مرفوع۔موصوف۔غَيْرُ:(علاوہ۔سوائے ۔نہ)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔مضاف۔مَرْدُوْدٍ:(ہٹایا جانے وال۔ٹالا جانے والا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيْءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لُوْطًا:(لوطؑ کے پاس)منصوب۔مفعول بہ۔ سِيْءَ:(وہ گھبرا گیا۔وہ غمگین ہوا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَآءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءً۔(بدی کرنا۔برا کرنا۔غمگین ہونا۔گھبرانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ جملہ جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ضَاقَ:(وہ تنگ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔ضَاقَ يَضِيْقُ۔مصدر۔ضَيْقٌ۔(تنگ کرہونا۔) بِ:

(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ذَرْعًا:(دل میں۔دلی طور پر) منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ: :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبتداء مرفوع۔ یَومٌ :(دن)خبر مرفوع۔عَصِیْبٌ :(بڑا سخت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ﴿٧٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ یَجِیْءُ۔ جِیْئٌ۔مَجِیْءٌ(آنا)۔ هُ:(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَوْمُ:(قوم)فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یُهْرَعُوْنَ:(تیز دوڑتے ہوئے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْرَعَ یُهْرِعُ۔مصدر۔ اِهْرَاعٌ۔ (تیز دوڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ سمع۔۔مادہ(ھ ر ع)صیغہ۔هَرَعَ یَهْرَعُ۔مصدر۔هَرْعٌ۔(عالم اضطراب میں جلد جانا۔دوڑنا۔ تیزی سے خون بہنا)۔ اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی جمع مذکر واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ یَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت

نون اعرابی موجود۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔ السَّيِّئَاتِ:(برائیاں)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم۔)مرکب۔:(قَوْمِ + یْ) منادیٰ۔مضاف + یائے متکلم محذوف۔بعوض کسرہ۔ مضاف الیہ۔هَؤُلاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ بَنَاتِ: (بیٹیاں)خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُنَّ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَطْهَرُ : (انتہائی پاک صاف)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو۔اللہ کے قوانین سے ڈرو۔تم پرہیز کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَةً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم۔ تُخْزُوْنِ:(مجھ کو تم رسوا کرو)اصلاً تُخْزُوْنِي تھا۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔موجودہ نون۔وقایہ۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْزٰی یُخْزِیْ۔مصدر۔اِخْزَاءٌ۔(رسوا کرنا۔ذلیل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب مادہ(خ ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَزِیَ یَخْزَی۔مصدر۔خَزًی۔خِزْیًا۔خِزْیَةً۔(رسوا کرنا۔ذلیل کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ ضَيْفِ:(مہمانوں)اصلاً ضَیْفِیْنَ تھا۔اسم مجرور۔علامت ی۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ مضاف۔اور ی محذوف۔اور عوضانہ میں کسرہ۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔ لَيْسَ:(نہیں) فعل ناقص ماضی۔ واحد مذکر۔ جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ ناصب خبر۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ كُمْ :(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم منصوب۔ رَجُلٌ:(آدمی۔ مرد۔ شخص) لَيْسَ کا اسم مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ رَّشِيْدٌ:(رشید۔ ہدایت دینے والا) صفت مرفوع۔ محلاً جملہ لَيْسَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں، یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے (بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں۔

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ لَ:(البتہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ :(یقیناً) حرف تحقیق۔ عَلِمْتَ:(تو نے جانا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ تائے مبسوط۔ مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔ جاننا)۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ فِي:(میں) حرف جار۔ بَنَاتِ:(بیٹیاں) اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ:(تمہاری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔ زائدہ۔ حَقٍّ:(حق۔ سچ) لفظاً اسم مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كَ :(تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (البتہ) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ تَعْلَمُ:(تو جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر

مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔مَا(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نُرِيدُ:(ہم چاہتے ہیں)۔فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔

ترجمہ آیت:وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔اور جو ہماری غرض ہے اسے تم(خوب) جانتے ہو۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔لَوْ:(کاش)حرف تمنّٰی۔ أَنَّ :(یقیناً۔واقعی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لِ: (لئے) حرف جار۔ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے مقابلہ کی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قُوَّةً:(قوت۔طاقت۔)منصوب مفعول بہ۔ أَوْ: (یا)حرف عطف۔ آوِي:(میں پناہ لیتا) فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوٰی يَاوِیْ۔مصدر۔اُوِیٌّ۔(پناہ لینا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔رُكْنٍ:(قلعہ۔طاقت۔کسی سہارے)اسم مجرور۔ محلاً موصوف۔ شَدِيدٍ :(مضبوط۔سخت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔

قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ لُوْطُ: (لوطؑ)منادیٰ۔مرفوع۔ اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب۔:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ رُسُلُ:(رسول کی جمع۔پیغمبر۔بھیجے ہوئے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَنْ:(ہر گز نہیں) حرف ناصب مضارع مؤکد بلن۔ بمعنی مستقبل۔ یَّصِلُوْا:(وہ پہنچیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری طرف) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس) حرف عطف۔أَسْرِ :(تورات کو چل۔تورات کو نکل۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔یائے حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔کسرہ بعوض یائے۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْرٰی یُسْرِیُ۔اسراء۔(رات کو چلنا)۔۔باب ضرب۔مادہ(س ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔ سَارَ یَسِیْرُ۔مصدر۔سَیْرٌ۔(چلنا۔سیر کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَهْلِ:(اہل۔والے۔ گھر والے۔متعلقین)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنوں)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔قِطْعٍ:(ٹکڑا۔حصہ۔)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔اللَّيْلِ :(رات) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔یَلْتَفِتْ :(وہ توجہ کریں۔مڑ کے دیکھیں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِلْتَفَتَ یَلْتَفِتُ۔مصدر ۔اِلْتِفَاتٌ۔(توجہ کرنا۔مڑ کر پیچھے دیکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ف ت)صیغہ۔لَفَتَ یَلْفِتُ۔مصدر۔لَفْتًا۔(دائیں یا بائیں مڑنا۔چادر کو گردن پر موڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ أَحَدٌ :(کوئی ایک۔)فاعل مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔امْرَأَتَ:(عورت۔یعنی بیوی) مستثنیٰ منصوب۔

مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مُصِيْبُ:(پہنچنے والا)خبر مقدّم۔مرفوع۔مضاف۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔مبتداء مؤخر۔ أَصَابَ:(وہ پہنچا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا: (بارش برسنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ مَوْعِدَ: (مقررہ وقت۔وعدہ کا مقام۔)ظرف زمان و مکان۔مصدر میمی۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الصُّبْحُ:(صبح) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَيْسَ :(نہیں) فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر۔جامد اس سے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔الصُّبْحُ :(صبح) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔قَرِيْبٍ:(جلد ہی۔ قریب ہی)لفظ مجرور۔محلاً لَيْسَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں۔یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ أَمْرُ:(حکم۔امر)فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ عَالِيَ:(بلندی والے۔اوپر والے) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَافِلَ:(نچلے والے) منصوب مفعول بہ۔هَا:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اَمْطَرْنَا:(ہم نے بارش برسائی۔) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَمْطَرَ يَمْطِرُ۔مصدر۔اِمْطَارٌ۔() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ط ر)صیغہ۔مَطَرَ يَمْطُرُ مصدر۔مَطْراً۔ مَطراً۔(بارش ہونا)۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔هَا :(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔حِجَارَةً :(حَجَرٌ کی جمع۔پتھروں) منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ سِجِّيْلٍ:(آگ میں پکے ہوئے۔کنکر۔کھنگر) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ مَنْضُوْدٍ:(تہہ در تہہ) اسم مفعول صفت مجرور۔تابع۔موصوف۔

ترجمہ آیت:توجب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (اُلٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہہ بہ تہہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾

مُّسَوَّمَةً:(نشان زدہ۔ٹریڈ مارک) منصوب۔حال۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَا :(نہیں) نافیہ۔ عمل لَيْسَ کی مانند۔هِيَ:(وہ) ضمیر منفصل۔مؤنث۔غائب۔مبنی بر

فتحہ۔ مَا کا اسم۔ مرفوع۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظالم۔ اندھیر مچانے والے) اسم مجرور۔ علامت ۔ی۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ بَعِيْدٍ:(دور) لفظاً مجرور۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں

وَاِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ اِنِّيْ أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَاِنِّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اِلَى:(طرف) حرف جار۔ مَدْيَنَ:(مدین) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ أَخَا:(بھائی کو) منصوب۔ بالالف۔ مفعول بہٖ۔ از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شُعَيْبًا:(شعیبؑ) أَخَا کا بدل منصوب۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ يَا :(اے) حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم۔) مرکب۔: (قَوْمِ + یْ) منادیٰ۔ مضاف + یائے متکلم محذوف۔ بعوض کسرہ۔ مضاف الیہ۔ اُعْبُدُوْا:(تم بندگی کر۔ عبادت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔ غلامی کرنا)۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ کی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُم :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔ زائدہ۔ إِلَـٰهٍ:(معبود) لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ غَيْرُ:(علاوہ۔ سوائے) صفت۔ مضاف۔ هُ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَنْقُصُوْا:(تم توڑو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔(ن ق ص) صیغہ۔ نَقَصَ يَنْقُصُ۔ مصدر۔ نَقْصٌ۔(نقصان کرنا۔ کم کرنا)۔ الْمِكْيَالَ:(پیمانے کو) اسم آلہ۔

منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمِيزَانَ:(تول۔)اسم آلہ۔معطوف منصوب۔ اِنِّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ أَرَا:(اس نے دکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ۔آَرٰی یُرٰی۔مصدر۔ اِرَاءَۃٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَيْرٍ:(بھلائی۔بہتری)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ :(اور)حرف عطف۔اِنِّيْ :(بے شک میں)اصلاً إِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف ۔مرکب :(إِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخَافُ :(میں خوف زدہ ہوں۔میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَذَابَ :(عذاب کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔يَوْمٍ:(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مُّحِيْطٍ :(گھیرنے والا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تواُنہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوُا تمہارا کوئی معبود نہیں۔اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور(اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم۔) مرکب۔: (قَوْمِ+یْ) منادیٰ۔ مضاف+یائے متکلم محذوف۔بعوض کسرہ۔مضاف الیہ۔أَوْفُوا:(تم پورا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِفْعالٌ۔صیغہ اَوْفٰی یُوْفِیْ۔مصدر۔اِیْفَاءٌ۔(موت دینا))۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی) مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِیْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پوراہونا)۔الْمِكْيَالَ:(پیمانے کو)اسم آلہ۔منصوب مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمِيزَانَ:(ترازو۔وزن کرنے والا)اسم آلہ۔معطوف منصوب۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔الْقِسْطِ:(عدل کے۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔تَبْخَسُوا:(تم کم دو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب خ س)صیغہ۔بَخَسَ يَبْخَسُ۔ مصدر۔ بَخْسٌ۔(کم دینا۔)النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔أَشْيَاءَ:(چیزیں)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف ۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْثَوْا:(فساد کرو۔دنگا مچاؤ۔بگاڑ پیدا کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ث ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَثِيَ يَعْثٰى۔ مصدر۔ عَثِيٌّ۔(فساد کرنا۔دنگا مچانا۔) فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین میں)اسم مجرور۔ مُفْسِدِينَ:(بگاڑ کرنے والے۔کرپٹ لوگ۔فسادی)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اور قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

بَقِيَّتُ اللهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

بَقِيَّةُ:(باقی ماندہ۔بچ ہوا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔خَيْرٌ:(بہتر ہے)خبر۔مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ :(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔محلاً فعل شرط مجزوم۔مُّؤْمِنِيْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایماندار۔مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کی طرح عمل کرتا ہے۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔ مَا کا اسم۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔محلاً جملہ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔حَفِيْظٍ:(نگرانی۔حفاظت کرنے والا)لفظاً مجرور۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾

قَالُوْا: :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ شُعَيْبُ:(شعیبؑ)منادیٰ۔مرفوع۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔صَلَاتُ:(صلوٰۃ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَأْمُرُ:(وہ حکم دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔أَمَرَ يَأْمُرُ۔مصدر۔أَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ كَ

:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَتْرُكَ: (ہم چھوڑ دیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ یَتْرُکُ۔ مصدر۔تَرْکٌ۔(چھوڑنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَعْبُدُ:(بندگی کرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔آبَاؤُ:(باپ دادا۔اجداد)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا : (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّفْعَلَ:(ہم کام کریں۔فعل کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔نَشَاءُ:(ہم چاہیں۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔أَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔مرفوع۔مبتداء۔الْحَلِيْمُ :(خوب برداشت کرنے والا۔خوب بردبار۔)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الرَّشِيْدُ:(خوب ہدایت یافتہ۔بھلا۔بہت ہی سمجھدار۔)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم۔)مرکب۔: (قَوْمِ + یْ) منادیٰ۔مضاف + یائے متکلم محذوف۔بعوض کسرہ۔مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُ:(میں تھا)فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ بَيِّنَةٍ :(واضح دلیل۔کھلم کھلا ثبوت)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو فعل اور مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔يْ :(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔رِزْقًا:(رزق)منصوب۔ مفعول مطلق۔موصوف۔حَسَنًا:(اچھا۔بہتر۔خوبصورت) منصوب۔صفت ۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ أُرِيْدُ:(میں چاہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔

رَادَ يَرُوْدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أُخَالِفَ:(میں مخالفت کروں)فاعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔اَخَالَفَ يُخَالِفُ۔مصدر۔مخالفة۔ (مخالفت کرنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مَا:(جس)اسم موصول۔أَنْهَا:(میں منع کروں۔روکوں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔نَهْىٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاًاسم مجرور۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔أُرِيْدُ:(میں چاہتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ أُرِيْدُ:(میں چاہتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الْإِصْلَاحَ :(درستی۔اصلاح)منصوب مفعول بہ۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔ اسْتَطَعْتُ : (میں طاقت رکھوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِسْتِطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔ مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(خوشی سے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔صیغہ۔طَاعَ يَطُوْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(خوشی سے کرنا۔اطاعت کرنا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ تَوْفِيْقِ:(طاقت۔توفیق)مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَوَكَّلْتُ :(میں نے بھروسہ کیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ يَكِلُ۔مصدر۔وَكْلًا۔وُكُوْلًا۔(بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔

وَ:(اور)حرف عطف۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أُنِيْبُ:(مجھے لوٹنا ہے)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ يُنِيْبُ مصدر۔اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔نَابَ يَنُوْبُ۔ مصدر۔ نَوْبًا۔نِيَابًا۔(قریب ہونا۔نائب ہونا۔ قائم مقام ہونا۔توبہ کرنا۔پیش آنا)۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْ أَنْ يُصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ أَوْ قَوْمَ هُوْدٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم۔)مرکب۔:(قَوْمِ+يْ) منادیٰ۔مضاف+ یائے متکلم محذوف۔بعوض کسرہ۔مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَجْرِمَنَّ:(لازماً بھڑکائیں گے۔اکسائیں گے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب ۔مادہ(ج ر م)صیغہ۔جَرَمَ يَجْرِمُ۔مصدر۔جَرْمٌ۔(بھڑکانا۔اکسانا۔آمادہ کرنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ شِقَاقِ:(دشمنی۔لڑائی۔مخالفت)مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔ مضاف۔يْ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُصِيْبَ:(وہ پہنچائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔

اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ (ص و ب) صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔ صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا: (بارش برسنا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّثْلُ: (مانند۔ جیسی ۔ طرح۔ مثل) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَصَابَ: (وہ پہنچا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر ۔ ضرب۔ مادہ (ص و ب) صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔ صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا: (بارش برسنا)۔ قَوْمَ: (قوم۔ لوگوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ نُوحٍ: (نوحؑ) مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ: (یا) حرف عطف۔ قَوْمَ: (قوم کو۔ لوگوں کو) معطوف منصوب۔ مضاف۔ هُوْدٍ: (ھودؑ) مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ: (یا) حرف عطف۔ قَوْمَ: (قوم کو ۔ لوگوں کو) معطوف منصوب۔ مضاف۔ صَالِحٍ: (صالحؑ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لَيْسَ کا عمل۔ ناصب خبر ۔ رافع اسم۔ قَوْمُ: (قوم) مَا کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ لُوْطٍ: (لوطؑ) مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ برائے تاکید نفی۔ بَعِيْدٍ: (کچھ دُور نہیں) لفظاً مجرور۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ اسْتَغْفِرُوْا: (مغفرت مانگو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر) صیغہ ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ رَبَّ: (ربّ) منصوب۔ مفعول

بہ۔مضاف۔كُمۡ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔تُوۡبُوۡا:(تم لوٹ جاؤ۔توبہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوۡبُ۔ مصدر۔تَوۡبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔اِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبِّ:(ربّ)اِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يۡ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔رَحِيۡمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔وَدُوۡدٌ:(بہت ہی پیار کرنے والا)اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔بے شک میرا پروردگار رحم والا(اور) محبت والا ہے۔

قَالُوۡا يَا شُعَيۡبُ مَا نَفۡقَهُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ وَاِنَّا لَنَرَاكَ فِيۡنَا ضَعِيۡفًا ۚ وَلَوۡلَا رَهۡطُكَ لَرَجَمۡنَاكَ ۖ وَمَا أَنۡتَ عَلَيۡنَا بِعَزِيۡزٍ ﴿۹۱﴾

قَالُوۡا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔ شُعَيۡبُ:(شعیبؑ)منادیٰ مرفوع۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لیس جیسا۔ناصب خبر ۔رافع۔اسم۔ نَفۡقَهُ :(ہم سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقَهَ يَفۡقَهُ۔مصدر۔فِقۡهٌ۔فَقۡهٌ ۔(سمجھنا۔غور کرنا)۔كَثِيۡرًا:(بہت زیادہ۔کثرت کے ساتھ۔بہت کچھ)مبالغہ۔ منصوب۔حال۔ مِّمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنۡ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَقُوۡلُ :(تم کہتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔نَرَا:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ(دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِيْ:(میں۔درمیان)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ضَعِيْفًا:(کمزور۔ضعیف)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْلَا:(اگر نہ)حرف تحضیض۔(برائے زجرو توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ)۔ رَهْطُ:(قوم۔قبیلہ)مرفوع۔مبتداء۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔رَجَمْنَا:(لائے تاکید کی وہ سے ترجمہ۔ہم سنگسار کر دیتے)فعل ماضی جمع متکلم۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔اور جملہ جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔علم لَيْسَ کی مانند۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ أَنْتَ: (تم)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔علامت تائے مبسوط مفتوح۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔عَزِيْزٍ:(خوب عزت والا۔زبردست)مبالغہ۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اُنہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر(کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللهِ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا إِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ :(میری قوم۔)مرکب۔:(قَوْمِ+یْ) منادیٰ۔ مضاف + یائے متکلم محذوف۔بعوض کسرہ۔مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَهْطِ:(قوم)مبتداء۔مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَعَزُّ:(بہت عزت والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔بوجہ التقائے سا کنین۔برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّخَذْتُمُوْ:(تم نے اختیار کیا۔بنایا۔پکڑا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ اشباع۔یعنی شکم پری کے لئے۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔وَرَاءَ:(پیچھے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ظِهْرِيًّا:(بھولا ہوا۔فراموش شدہ)منصوب۔حال۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔ مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔مُحِيْطٌ :(گھیرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔محلاًجملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے۔ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَا قَوۡمِ اعۡمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمۡ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوۡفَ تَعۡلَمُونَ مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٌ يُخۡزِيهِ وَمَنۡ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارۡتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمۡ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ قَوۡمِ: (میری قوم۔) مرکب۔: (قَوۡمِ + یْ) منادیٰ۔ مضاف + یائے متکلم محذوف۔ بعوض کسرہ۔ مضاف الیہ۔ اِعۡمَلُوا: (تم عمل کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ يَعۡمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ عَلَىٰ: (پر) حرف جار۔ مَكَانَتِ: (جگہ۔ مقام) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمۡ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل ناصب اسم۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ یائے متکلم۔ یْ: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر کون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب عَامِلٌ: (عمل کرنے والا) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ سَوۡفَ: (جلد ہی۔ عنقریب)۔ تَعۡلَمُونَ: (تم جانتے ہو)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعۡلَمُ۔ مصدر۔ عِلۡمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ مَنۡ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَأۡتِي: (وہ آئے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَىٰ يَاتِيۡ۔ مصدر۔ اِتۡيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ هِ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَذَابٌ: (عذاب) فاعل مرفوع۔ يُخۡزِي: (رسوا کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخۡزٰی يُخۡزِیۡ۔ مصدر۔ اِخۡزَاءٌ۔ (رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب مادہ (خ ز ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ خَزِیَ يَخۡزَیٰ۔ مصدر۔ خَزًی۔ خِزۡيًا۔ خِزۡيَةً۔ (رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا)۔ هِ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر

کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ معطوف پہلے مَنْ پر۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَاذِبٌ:(جھوٹا) خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ ارْتَقِبُوا:(تم انتظار کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ۔ مصدر۔ اِرْتِقَابٌ۔(انتظار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ر ق ب) صیغہ۔ رَقَبَ يَرْقُبُ۔ مصدر۔ رَقَابَةٌ۔ رَقْبًا۔ رُقُوبًا۔(نگرانی کرنا۔ انتظار کرنا۔ ڈرانا) اِنِّيْ :(بے شک میں) اصلاً إِنَّنِيْ تھا۔ ایک نون حذف۔ مرکب:(إِنّ+يْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَقِيْبٌ:(نگران) محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَمَّا:(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں) مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جازم مضارع ہوتا ہے۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ جِيْئٌ مَجِيْئٌ(آنا)۔ أَمْرُ:(امر۔ حکم۔ فیصلہ) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارا) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَجَّيْنَا :(ہم نے نجات دی۔ ہم نے بچایا) فعل ماضی جمع

متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَجّٰی یُنَجِّیْ۔ مصدر۔ تَنْجِیَةٌ۔ (نجات دینا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ج و) ناقص واوی۔ نَجَا یَنْجُو۔ مصدر۔ نَجْوَی۔ نَجْوًا (بچنا)۔ شُعَیْبًا: (شعیبؑ کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الَّذِیْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ آمَنُوْا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ رَحْمَةٍ: (رحمت۔ مہربانی۔) اسم مجرور۔ مِنَّا: (ہم سے) مرکب: (مِنْ+نَّا) حرف جار+ ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اخَذَتِ: () ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ الَّذِیْنَ: (جنہوں نے) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مفعول مقدّم۔ ظَلَمُوْا: (انہوں نے ظلم کیا۔ اندھیر مچایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔ (ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ الصَّیْحَةُ: (چنگھاڑ۔ چیخ۔ خوفناک آواز۔) فاعل۔ مرفوع۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ أَصْبَحُوْا: (وہ صبح کو ہوگئے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب(ص ب ح) صیغہ۔ اَصْبَحَ یُصْبِحُ۔ مصدر۔ اِصْبَاحٌ۔ (ہونا۔ صبح ہونا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ دِیَارِ: (دَارٌ کی جمع۔ گھروں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جٰثِمِیْنَ: (اوندھے منہ) خبر۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچالیا۔ اور جو لوگ ظالم تھے، ان کو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾

كَاَنْ: (گویا کہ) اصلاً كَاَنَّ تھا۔ تخفیف ہونے سے عمل ختم ہو گیا ہے۔ حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لَّمْ: (نہ) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَغْنَوْا: (وہ بے پرواہ ہو گئے۔ غنی ہو گئے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (غ ن ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔ غَنَاءٌ۔ (بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ مالدار ہونا۔) فِيْ: (میں) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اَلَا: (خبر دار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ بُعْدًا: (لعنت۔ دوری۔) مفعول مطلق منصوب۔ فعل بُعْدَتْ محذوف۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ مَدْيَنَ: (مدین۔ نام شہر) غیر منصرف۔ اسم مجرور۔ كَمَا: (جیسا کہ) مرکب: (كَ+مَا) حرف جار + مصدریہ۔ بَعِدَتْ: (وہ دور ہوئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تائے تانیث مبسوط ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ب ع د) صیغہ۔ بَعِدَ يَعْبَدُ۔ مصدر۔ بُعْدًا۔ (دور ہونا۔ پھٹکارنا۔ لعنت ہونا۔ ہلاکت ہونا)۔ ثَمُوْدُ: (ثمود) فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (البتہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ اَرْسَلْنَا: (ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مُوسٰى: (موسیٰؑ کو) غیر منصرف۔ محلاً

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے) اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سُلْطَانٌ:(سند۔ثبوت)غیر منصرف۔ معطوف۔ مجرور۔ موصوف مُّبِيْنَ :(کھلم کھلا۔واضح دلیل۔ثبوت)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَاتَّبَعُوٓا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَآ أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾

إِلَى:(طرف)حرف جار۔فِرْعَوْنَ:(فرعون۔مصر کا بادشاہ)غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَلَاءِ:(سردار)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف جار۔اتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَمْرَ: (حکم۔فرمان۔ کام۔ امر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہ تھا)نافیہ۔لَيْسَ کے عمل جیسا۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ أَمْرُ:(حکم) مَا کا اسم مرفوع۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ: (فرعون)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مَا نافیہ کے بعد حرف جار بِ۔ آئے تو نفی تاکید کے معنوں میں ہوتا ہے رَشِيْدٍ:(نیک چلن۔بھلائی والا۔درست۔خوب ہدایت یافتہ۔)لفظاً مجرور۔ محلاً خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے۔اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾

يَقْدُمُ:(وہ آگے آگے چلے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدَمَ يَقْدُمُ۔مصدر۔قدم۔(آگے آگے ہونا)۔قَوْمَ:(قوم۔لوگ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کی۔اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔الْقِيَامَةِ : (قیامت)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف جار۔أَوْرَدَ:(وارد کرے گا۔داخل کرے گا۔ڈالے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَادَ يُوْرِدُ۔مصدر۔اِيْرَادٌ۔ (پہنچنا۔ڈالنا۔گھاٹ پر لانا۔)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ النَّارَ : (آگ۔دوزخ)منصوب۔مفعول ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِئْسَ:(برا)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔فعل جامد۔اس کے مضارع صیغے نہیں بنتے۔ الْوِرْدُ :(گھاٹ۔اترنے کی جگہ)ظرف مکان۔مرفوع۔ موصوف۔الْمَوْرُوْدُ:(وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے)ظرف مکان۔اسم مفعول۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جا اُتارے گا اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ برا ہے

وَاتُّبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اتَّبِعُوْا:(پیچھا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔ هٰذِهِ:(یہ۔اس)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث ۔محلاً اسم مجرور۔ لَعْنَةً : (لعنت)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔

مضاف۔الۡقِیَامَةِ:(قیامت)مجرور۔مضاف الیہ۔بِئۡسَ: (برا) فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل جامد۔اس کے مضارع صیغے نہیں بنتے۔ الرِّفۡدُ: (انعام۔ عطیہ۔ بخشش۔مدد)فاعل مرفوع۔ موصوف۔ الۡمَرۡفُوۡدُ :(انعام دیا گیا۔عطا کیا گیا)اسم مفعول۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔جو انعام ان کو ملا ہے برا ہے۔

ذَٰلِكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡقُرَىٰ نَقُصُّهُۥ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٞ وَحَصِيدٞ ﴿١٠٠﴾

ذَٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔أَنۢبَاءِ:(خبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الۡقُرَىٰ:(بستیوں کی)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔نَقُصُّ:(ہم نے قصہ بیان کیا)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ یَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصٌ۔(کہانی بیان کرنا۔قصہ بیان کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ قَآئِمٌ:(قائم رہنے والا۔کھڑا رہنے والا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ حَصِيۡدٌ:(کٹ چکی۔مٹ چکی ہیں)معطوف۔مرفوع۔مبتداء۔ مِنۡها خبر محذوف۔

ترجمہ آیت:یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ ظَلَمْنَا:(ہم نے ظلم کیا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ هُمْ:(ان پر)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ ظَلَمُوا:() ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(انہوں نے اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَغْنَتْ:(اس نے غنی کر دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے مبسوط تانیث ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔ مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔غنی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ يَغْنٰى۔مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔بسنا۔آباد ہونا۔مالدار ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ آلِهَتُ:(اِلٰه کی جمع۔معبود۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّتِيْ:(جو)اسم موصول واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔صفت مرفوع۔ يَدْعُوْنَ:(پکارتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُوْ۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ مِنْ:(سے) دُوْنِ :(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شَيْءٍ:(کوئی چیز)اسم مجرور۔ لَمَّا : (جب) ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔

مَجِيْءُ(آنا)۔ أَمْرُ:(حکم)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ زَادُوْ:(انہوں نے زیادہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ غَيْرَ:(علاوہ۔سوائے)منصوب۔مفعول ثانی۔مضاف۔ تَتْبِيْبٍ:(ہلاکت۔تباہی۔ بربادی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اُوپر ظلم کیا۔غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوُا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔اور تباہ کرنے کے سوُا ان کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے۔

وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهٗٓ أَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذَٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ وحرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+ لِ بُعد کے لئے+ كَ خطاب کے لئے۔ أَخْذُ:(پکڑ) مبتداء۔مضاف رَبِّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الْقُرَى:(بستی کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبتداء مرفوع۔ ظَالِمَةٌ:(ظلم کرنے والی۔اندھیر مچانے والی)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔

صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَلِيْمٌ:(دکھ دینے والا۔دردناک)خبر مرفوع۔موصوف۔شَدِيْدٌ:(سخت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔بے شک اس کی پکڑ دکھ دینے والی اور سخت ہے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(نشانی۔آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔ خَافَ :(وہ ڈرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ عَذَابَ:(عذاب سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْآخِرَةِ: (آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ ذَٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يَوْمٌ:(دن)خبر مرفوع۔ مَّجْمُوْعٌ :(اکٹھے کئے جانے والے)اسم مفعول۔واحد مذکر ۔صفت مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔النَّاسُ :(لوگ)نائب فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذَٰلِكَ: (وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يَوْمٌ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔موصوف۔ مَّشْهُوْدٌ :(حاضر کئے جانے والا)اسم مفعول واحد مذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان (قصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہو گا جس میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہو گا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے۔

وَمَا نُؤَخِّرُهُۥٓ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعۡدُودٍ ﴿١٠٤﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ نُؤَخِّرُ: (ہم دیر کررہے ہیں۔ تاخیر کررہے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ اَخَّرَ یُؤَخِّرُ۔ مصدر۔ تاخیر۔ هُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ أَجَلٍ: (وقت۔ مدت) اسم مجرور۔ موصوف۔ مَّعۡدُودٍ: (گنتی کے۔ معینہ۔ مقرر کردہ)۔

ترجمہ آیت: اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کررہے ہیں۔

يَوۡمَ يَأۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ فَمِنۡهُمۡ شَقِيّٞ وَسَعِيدٞ ﴿١٠٥﴾

يَوۡمَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ يَأۡتِ: (وہ آئے گا) اصلاً يَأۡتِيۡ تھا۔ ی۔ محذوف۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ مضاف الیہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَكَلَّمُ: (تو کلام کرتا ہے) اصلاً تَتَكَلَّمُ تھا۔ ایک ت محذوف۔ فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ۔ مصدر۔ تَكَلُّمٌ۔ نَفۡسٌ: (کوئی جان۔ کوئی نفس۔ کوئی شخص) فاعل مرفوع۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ إِذۡنِ: (اجازت۔ حکم) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

فَ:(پس)برائے تعلیل۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ شَقِيٌّ :(سخت۔کم بخت۔بد)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ سَعِيدٌ :(اچھا۔نیک بخت۔)معطوف مرفوع۔مبتداء۔خبر محذوف۔

ترجمہ آیت: جس روز وہ آجائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَمَّا:(سو۔مگر۔لیکن۔رہے۔بہر حال۔جو)حرف شرط ۔کبھی تفصیل کے لئے ۔رہے۔بہر حال۔ کبھی تاکید کے لئے۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ شَقُوا :(وہ بدبخت ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَقِيَ يَشْقٰى۔ مصدر۔ شَقَاوَةٌ۔ (بدبخت ہونا۔) ۔ فَ: (تو)برائے رابطہ۔فِي:(میں)حرف جار۔النَّارِ: (آگ۔دوزخ) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً الَّذِينَ مبتداء کی خبر مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔زَفِيرٌ:(گدھے کی آواز۔ٹیچوں ٹیچوں۔ایسی سانس کا لگاتار آنا جس سے پسلیاں پھڑکنے لگیں)مبتداء مؤخر مرفوع۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَهِيقٌ :(یہ بھی گدھے کی آکر آواز دمہ والے مریض کی سانس کی آواز۔دونوں کا معنیٰ ایک ہی ہے۔سانس کا اندر باہر آنا۔چیخنا چلانا۔گدھے کی آواز کو بہت ہی برا جانا گیا ہے)۔معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کا چلانا اور دھاڑنا ہو گا۔

خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾

خَالِدِيْنَ:(وہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَا :(جب تک)شرطیہ۔زمانیہ۔مصدریہ۔ ظرفیہ۔دَامَتِ:(ہمیشہ) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث ۔علامت تائے مبسوط تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د و م)اجو ف واوی۔صیغہ۔دَامَ يَدُوْمُ۔مصدر۔ دَوَامٌ۔(ہمیشہ رہنا۔جاری رہنا۔ قائم ہونا۔)۔ السَّمٰوٰتُ:(سَمَاءٌ کی جمع۔آسمان۔)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضُ:(زمین)معطوف مرفوع۔ إِلَّا:(سوائے ۔ علاوہ)۔حرف استثناء۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَعَّالٌ :(خود مختاری اور ذمہ داری سے کام کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يُرِيْدُ : (وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔

ترجمہ آیت:(اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں،اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

وَأَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا:(سو۔مگر۔لیکن۔رہے۔بہر حال۔جو)حرف شرط ۔کبھی تفصیل کے لئے ۔رہے۔بہر حال۔ کبھی تاکید کے لئے۔) الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ سُعِدُوْا:(وہ خوش بخت بنائے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(س ع د) صیغہ۔سَعَدَ يَسْعَدُ۔مصدر۔سَعْدٌ۔سَعَادَةٌ۔(خوش بخت بنانا۔)
فَ:(پس)برائے عطف۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔الْجَنةِ:(جنت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔خَالِدِيْنَ:(وہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد موٴنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مَا : (جب تک)شرطیہ۔زمانیہ۔مصدریہ۔ظرفیہ۔دَامَتِ:(ہمیشہ) فعل ناقص ماضی واحد موٴنث ۔علامت تائے مبسوط تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د و م)اجوف واوی۔صیغہ۔دَامَ يَدُوْمُ۔مصدر۔ دَوَامٌ۔ (ہمیشہ رہنا۔جاری رہنا۔قائم ہونا)۔
السَّمٰوٰتُ:(سَمَاءٌ کی جمع۔آسمان۔)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضُ:(زمین)معطوف مرفوع۔إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مستثنٰی۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔كَ : (تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَطَاءَ:(ادائیگی۔ عطائیت۔ بخشش) منصوب۔مفعول بہٖ۔غَيْرَ:(نہیں)صفت منصوب۔مضاف۔مَجْذُوْذٍ:(منقطع ہونے والی۔مٹنے والی۔ختم ہونے والی۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جو نیک بخت ہوں گے،وہ بہشت میں داخل کیے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔اور جو نیک بخت

ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے (اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

(دنیاوی زندگی کے بارے میں ہے۔ ایسے لوگ جو قوانین الہٰی کے پاسدار نہ ہوں گے۔ ان کی حالت قیامت تک ایسی ہی ہوگی۔ دائیں بائیں نظر دوڑالیں۔ اچھی طرح سمجھ آجائے گی)

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾

فَ: (پس) برائے رابطہ۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَكُ: (تو ہو) اصلاً تَكُوْنُ تھا۔ التقائے ساکنین کے باعث نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔ فعل ناقص مضارع مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي: (میں) مِرْيَةٍ: (شک) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِمَّا: (اس سے جو) مرکب: (مِنْ+مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَعْبُدُ: (وہ عبادت کرتا ہے۔ بندگی کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا۔ بندگی کرنا)۔ هَٰؤُلَاءِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ يَعْبُدُوْنَ: (وہ عبادت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا۔ بندگی کرنا)۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ كَمَا: (جیسا کہ) مرکب۔: (كَ+مَا) حرف تشبیہ و جار + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرورج۔ يَعْبُدُ: (وہ عبادت کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا۔ بندگی کرنا)۔ آبَاؤُ: (اجداد۔ باپ دادا) فاعل مرفوع۔ جمع مذکر۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے) حرف

جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَنَّا:(یقیناً ہم)مرکب: (اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُوَفُّوْ:(پورا پورادینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ اَنَّ کی خبر مرفوع۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نَصِيْبَ:(حصہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غَيْرَ:(بغیر۔نہیں)منصوب ۔ حال۔ مضاف۔مَنْقُوْصٍ:(نقص والا۔کمی کئے ہوئے۔کم وکاست)اسم مفعول واحد مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم وکاست دینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئہ للقسم۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔آتَيْنَا :(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔مُوْسَى:(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْكِتَابَ: (کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔اُخْتُلِفَ:(اس نے اختلاف کیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔ مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔ (پیچھے چھوڑنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔

خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ لَا:(اگر نہ)حرف شرط۔كَلِمَةٌ :(کلمہ۔بات۔قانون)مبتداء مرفوع۔سَبَقَتْ:(وہ آگے گئی۔بوجہ لَوْ ترجمہ۔پہلے ہو چکی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے مبسوط تانیث ساکن۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔مصدر۔ سَبْقٌ۔(پہلے طے ہونا۔ پہل کرنا۔آگے نکلنا۔ بھاگ نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔حرف جواب۔قُضِيَ :(فیصلہ کر دیا جاتا۔بوجہ لَوْ)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا۔ گزر جانا۔)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (ضرور)برائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ :(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مُرِيْبٍ :(شک۔اضطراب میں ڈالنے والا شبہ)اَرَابَةٌ۔مصدر سے اسم فاعل۔واحد مذکر۔ شَكٍّ کی صفت مجرور۔

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔اور وہ تو اس سے قوی شبہے میں (پڑے ہوئے) ہیں

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۚ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُلاًّ :(تمام)کا اِنَّ اسم منصوب۔لَّمَّا : (جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا

ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔يُوَفِّيَنَّ:(وہ ضرور بالضرور پورا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔ مصدر۔تَوَفِّيٌّ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَعْمَالَ:(اعمال۔کام)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔ بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ خَبِيْرٌ:(جاننے والاہے)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور تمہاراپروردگاران سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کاپوراپورابدلہ دے گا۔بے شک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے وٗاقف ہے۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّ:()هُ:()بِمَا:()تَعْمَلُوْنَ:()بَصِيْرٌ:() ﴿١١٢﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اسْتَقِمْ:(توکھڑاراہ۔قائم رہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال ۔صیغہ۔اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ۔مصدر۔اِسْتِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ كَمَا :(جیسا کہ) مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔و جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب مفعول

مطلق۔أُمِرْتَ:(تجھے حکم دیا گیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت تائے ضمیر مبسوط مفتوح۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ تَابَ:(وہ لوٹا۔اس نے رجوع کیا۔توبہ کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَطْغَوْا:(تو بغاوت کر۔سرکشی کر)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط غ ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔طَغٰی يَطْغٰی۔مصدر۔طُغْيَانٌ۔(سرکشی کرنا۔کناروں سے باہر ہونا۔زیادتی کرنا۔حد سے بڑھنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:()بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔بَصِيْرٌ:(خوب دیکھنے والا۔خوب بصیرت رکھنے والا) مبالغہ۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے(اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَرْكَنُوْا:(تم جھکو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ن)صیغہ۔رَكِنَ يَرْكَنُ۔ مصدر۔ رُكُوْنًا۔

(کسی کی طرف جھکنا۔ بھروسہ کرنا۔)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاًاسم مجرور۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ فَ:(پس)سببیہ۔ تَمَسَّ:(وہ چھوئے گی) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ النَّارُ:(آگ)فاعل مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ (علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔ محلاًاسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔أَوْلِيَاءِ:(ساتھ۔دوست۔حامی۔ سرپرست)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب ۔حال۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تُنصَرُوْنَ:(تم مدد کئے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاًنائب فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ ظالم ہیں، ان کی طرف مائل نہ ہونا، نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوُا تمہارے اور دوست نہیں ہیں۔ اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہوگئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی۔

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔اَقِمِ:(تو قائم کر) فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلٰوةَ:(صلوٰۃ)منصوب۔مفعول بہ۔ طَرَفَيِ:(دونوں اطراف۔کنارے۔سرے)اصلاً طَرَفَيْنِ تھا۔تثنیہ۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔

النَّهَارِ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔زُلَفًا:(کچھ گھڑیاں)معطوف منصوب بر طَرَفَيِ ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الْحَسَنَاتِ:(نیکیاں۔اچھائیاں)لفظ مجرور۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُذْهِبْنَ:(وہ لے جاتی ہیں۔دور کر دیتی ہیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔علامت نون نسوۃ۔ضمیر مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ يُذْهَبُ۔مصدر۔اِذْهَابٌ۔(لے جانا۔دور کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ذَهْبًا۔(جانا)۔ السَّيِّئَاتِ:(السَّيِّئَةُ کی جمع۔برائیاں۔ بدیاں)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع مبتداء۔ ذِكْرَى:(نصیحت۔یاد دہانی۔)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔بر یٰ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الذَّاكِرِينَ:(ذکر کرنے والے۔نصیحت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور دن کے دونوں سروں(یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند(پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔اِصْبِرْ:(ڈٹا رہ۔استقامت دکھا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ فَ:(پس)تعلیلیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا إِنَّ اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُضِيعُ:(ضائع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً إِنَّ

کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَاعَ يُضِيْعُ۔ مصدر۔ اِضَاعَةٌ۔ (ضائع کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ض ی ع) اجوف یائی۔ صیغہ۔ ضَاعَ يَضِيْعُ۔ مصدر۔ ضِيَاعَةٌ۔ (ضائع ہونا)۔ أَجْرَ: (بدلہ۔ اجر) منصوب مفعول بہ۔ الْمُحْسِنِيْنَ: (احسان کرنے والوں کے) اسم فاعل۔ جمع مذکر محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا أُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾

فَ: (پھر) استئنافیہ۔ لَوْلَا: (کیوں نہ) حرف تحضیض۔ زجر و توبیخ کے لئے۔ كَانَ: (وہ ہے۔ وہ تھا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْقُرُوْنِ: (قوموں۔ امتوں) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلِ: (قبل) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُوْلُوْا: (والے) از ستّہ مکبّرہ۔ فاعل مرفوع۔ مضاف۔ بَقِيَّةٍ: (باقی) مجرور مضاف الیہ۔ يَنْهَوْنَ: (وہ روکتے ہیں۔ منع کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً أُوْلُوْا کی صفت مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ (ن ھ ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَهٰى يَنْهٰى۔ مصدر۔ نَهْيٌ۔ (منع کرنا۔ روکنا)۔ عَنِ: (سے) حرف عطف۔ الْفَسَادِ: (بگاڑ۔ فساد۔ کرپشن) اسم مجرور۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ إِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ قَلِيْلًا: (بہت تھوڑے) منصوب۔ مستثنٰی۔ مِّمَّنْ: (ان سے جن کو) مرکب: (مِّنْ+مَنْ) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔ أَنْجَيْنَا: (ہم نے نجات دی۔ بچایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْجٰى يُنْجِيْ۔

مصدر۔اَنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچانا) ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو ۔ مصدر۔ نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اتَّبَعَ:(اس نے پیچھا کیا۔پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔الَّذِیْنَ :(وہ جنھوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ظَلَمُوْا:() ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ مَا:(جن۔جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اُتْرِفُوْا:(ان کو آرام دیا گیا۔)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتْرَفَ یُتْرِفُ۔مصدر۔اِتْرَافٌ۔(عیش و آرام دینا۔ سکون دینا۔)ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ کَانُوْا:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُجْرِمِیْنَ:(گناہ کرنے والے۔جرم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:توجواُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں، ان میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں(ایسے) تھوڑے سے(تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔اور جو ظالم تھے وہ ان ہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جس میں عیش وٗارام تھااور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔کَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ رَبُّ:(ربّ) کَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔لِ:(تا کہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔یُهْلِكَ:(ہلاک کی گئی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَکَ یُهْلِکُ۔مصدر۔ اِهْلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَکَ یَهْلِکُ۔مصدر۔هَلْکًا۔ هَلَاکًا۔هُلُوْکًا۔مُهْلِکًا۔تَهْلُکَةً۔هُلْکًا۔وغیرہ(مار دینا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔الْقُرَى: (بستیوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔تقدیراً مفتوح۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ظُلْمٍ:(ظلم۔اندھیر)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَهْلُ:(رہنے والے۔اہل)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ مُصْلِحُوْنَ:(اصلاح کرنے والے۔درست کرنے والے) اسم فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جب کہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہِ ظلم تباہ کردے

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً:() ۖ وَ:()لَا:()يَزَالُوْنَ:() مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ رَبُّ: (ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ النَّاسَ :(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔أُمَّةً:(امت)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔وَاحِدَةً :(ایک۔اکیلی) صفت منصوب۔اسم فاعل واحد مؤنث نکرہ۔۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَزَالُوْنَ:(وہ زائل ہوں گے)فعل ناقص مضارع جمع مذکر مرفوع۔علامت نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرف۔مادہ(ز ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔زَالَ یَزَالُ۔مصدر۔زَوَالٌ۔(زائل ہونا۔)۔مُخْتَلِفِيْنَ:(مُخْتَلِفٌ کی جمع۔اختلاف کرنے والے)کی خبر منصوب

ترجمہ آیت:اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے

إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔رَّحِمَ:(اس نے رحم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔ مصدر۔رَحْمٌ۔(رحم کرنا۔مہربانی کرنا)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔لِ:(لئے)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَمَّتْ:(اس نے پوری کی۔مکمل کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر تائے مبسوط برائے تانیث ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ يَتِمُّ۔مصدر۔تَمَامٌ۔(مکمل کرنا۔پورا کرنا۔)كَلِمَةُ:(بات۔کلمہ۔قول۔قانون)فاعل مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ کا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔أَمْلَأَنَّ:(میں لازماً بھروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(م ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔مَلَا يَمْلَا۔مصدر۔مَلَاءٌ۔(بھرنا۔پُر کرنا۔) جَهَنَّمَ:(جہنم کو۔دوزخ کو۔) غیر منصرف۔منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما

بعد۔ الْجِنَّةِ:(جنت)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔النَّاسِ:(لوگوں سے)معطوف مجرور۔ أَجْمَعِيْنَ: (تمام۔سب کے سب۔)برائے تاکید۔از توابع۔

ترجمہ آیت: مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے۔اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كُلًّا:(تمام۔ہر چیز)برائے تاکید۔موصوف۔ نَقُصُّ:(ہم نے قصہ بیان کیا)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔ قَصَصٌ۔ (کہانی بیان کرنا۔قصہ بیان کرنا)۔عَلَيْ:(پر۔کو)كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔أَنْبَاءِ:(نَبَاءٌ کی جمع۔خبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكُلًّا کی محلاًصفت منصوب ۔مضاف۔الرُّسُلِ:(الرَّسُولُ کی جمع۔ پیغمبروں کی)مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً كُلًّا کا بدل۔ نُثَبِّتُ:(ہم ثابت رکھتے ہیں۔مضبوط رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَبَّتَ يُثَبِّتُ۔مصدر۔تَثْبِيْتٌ۔(ثابت رہنا۔مضبوط رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ فُؤَادَ:(دل کو۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)استئنافیہ۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔الْحَقُّ:(حق۔سچ۔)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَوْعِظَةٌ : (نصیحت) معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف

عطف۔ذِكْرٰى :(یاد دہانی۔)معطوف مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔مومن)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں۔اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُلِ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مھموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ اعْمَلُوْا:(تم عمل کرو) (مضارع) محلاً فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ عَلٰى :(پر)حرف جار۔مَكَانَتِ:(مَكَانٌ کی جمع۔جگہوں)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عٰمِلُوْنَ : (عمل کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔ہم اپنی جگہ عمل کیے جاتے ہیں۔

وَ انْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔انْتَظِرُوْا:(تم انتظار کرو)(فعل مضارع)محلاً فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ اِنَّا :(یقیناً ہم مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔مُنْتَظِرُوْنَ:(انتظار کرنے والے) اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(نتیجہ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔غَيْبُ :(غیب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کا)لفظاً مکسور۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِلَيْ: (ظرف حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يُرْجَعُ:(لوٹایا جائے گا)(فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعٌ۔(لوٹنا)۔ الْاَمْرُ: (حکم)نائب فاعل مرفوع۔ كُلُّ:(سارے کا سارا)برائے تاکید۔از توابع۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اُعْبُدْ:(تو عبادت کر۔بندگی کر)(فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔ بندگی کرنا)۔ هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔ تَوَكَّلْ:(تو بھروسہ کر۔توکل رکھ)اصلاً تَتَوَكَّلْ تھا۔ایک ت کو حذف کر دیا گیا۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔ تَوَكُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ يَكِلُ۔مصدر۔ وَكْلًا۔وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل کرتا ہے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔رَبُّ:(ربّ)کا مَا اسم مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ زائدہ۔منفی پر زور دینے کے لئے۔غَافِلٍ :(لاپرواہ۔غافل۔بے خبر۔)لفظاً مکسور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔ عَمَّا:(جو کچھ)مرکب : عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ : (تم عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

سورہ یوسف 12

رکوعاتھا 12 سُوْرَۃُ 12 یُوسُفَ مَکِّیَّۃٌ 53 اٰیاتھا 111

12 0 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ آيَاتُ الۡكِتَابِ الۡمُبِينِ ﴿١﴾

الٓرٰ:(۔۔۔)حروف مقطعات۔یہ القابات نبی اکرم ﷺ کے ہیں۔تِلۡكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث غائب۔ت حرف اشارہ مؤنث۔ل برائے بعد۔ک برائے خطاب۔آيَاتُ:(آیات)خبر مرفوع۔ مضاف الۡكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الۡمُبِينِ: (واضح۔کھول کر بیان کرنے والی۔ظاہر کرنے والی)اسم فاعل واحد مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔مصدر ہے۔اِبَانَةٌ۔

ترجمہ آیت:الرا۔یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

إِنَّا أَنزَلۡنَاهُ قُرۡآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ ﴿٢﴾

إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ أَنزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ قُرْآنًا:(قرآن مجید۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔عَرَبِيًّا:(عربی زبان میں)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَعْقِلُونَ:(تم رکھتے ہو۔عقل سے کام لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔

ترجمہ آیت: ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیاہے تاکہ تم سمجھ سکو

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿٣﴾

نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ نَقُصُّ:(ہم قصہ بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصٌ۔(کہانی بیان کرنا۔قصہ بیان کرنا)۔عَلَيْ:(پر۔کو)حرف جار۔كَ:(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ أَحْسَنَ :(بہت ہی خوبصورت)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْقَصَصِ :(قصہ۔کہانی)مجرور مضاف الیہ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیُ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیُ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَلْقُرْآنَ: (قرآن مجید)بدل منصوب۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اِنْ:(بے شک) اِنَّ کا مخففہ۔ كُنْتَ:(تو تھا)۔ فعل ناقص ماضی۔ واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ ہٖ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)برائے تاکید۔فارقہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ اَلْغَافِلِيْنَ:(اَلْغَافِلُ کی جمع۔بے خبر۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔اور محلاً منصوب۔حال

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

اِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٤﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يُوْسُفُ: (یوسفؑ)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔أَبِيْ:(باپ)اسم مجرور۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ ہٖ: (وہ۔ اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَا :(اے)حرف نداء۔ أَبَتِ:(میرے پیارے ابّا جان) منادیٰ۔منصوب۔ی۔محذوف۔اس کی عوضانہ میں۔ت ہے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنِّيْ :(بے شک میں)اصلاً إِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف۔مرکب:(إِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔

رَأَيْتُ:(میں نے دیکھا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط ضمیر مضموم۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔أَحَدَ عَشَرَ:(گیارہ)مرکب بنائی۔اسم مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔كَوكَبًا:(ستارہ)منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّمْسَ:(سورج کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرَ:(چاند کو)معطوف منصوب۔ رَأَيْتُ:(میں نے دیکھا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط ضمیر مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لِيْ :(مجھ کو)مرکب جاری:(لِ+يْ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔سَاجِدِيْنَ:(تعظیم کرنے والے۔اطاعت قبول کرنے والے)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت:جب یوسف نے اپنے وٗالد سے کہا کہ ابا میں نے (خوٗاب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھاہے۔دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کررہے ہیں۔

قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥﴾

قَالَ: :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔بُنَ:(بیٹا)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔يَّ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْصُصْ:(تو قصہ بیان کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ رُؤْيَا:(خواب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ: (تیرا۔اپنا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَىٰ:(پر۔کو)حرف جار۔ إِخْوَتِ:(اَخٌ کی جمع۔بھائیوں)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔فَ:(پھر)سببیہ۔یَكِيْدُوْا:(وہ مکاری کریں۔دھوکا دیں۔کوئی برا منصوبہ بنائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و د۔)اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكُوْدُ۔مصدر ۔كَوْدٌ۔(قریب ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ كَيْدًا:(فریب۔مکاری۔دھوکا)منصوب مفعول مطلق۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الشَّيْطَانَ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچانے والی ہو اس کو شیطان کہا جاتا ہے)لِ:(لئے)حرف جار۔لِإِنسَانِ:(انسان)اسم مجرور۔عَدُوٌّ :(دشمن) إِنَّ خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ:(واضح۔کھلم کھلا۔اعلانیہ)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ :()﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذَٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب:(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+ لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔يَجْتَبِيْ:(وہ منتخب کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ۔مصدر۔اِجْتِبَاءٌ۔(چن لینا۔منتخب کر لینا)ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ج ب ی)ناقص یائی۔جَبٰى يَجْبِيْ۔ مصدر۔جَبْيًا۔جِبَايَةٌ۔(ٹیکس جمع کرنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ يُعَلِّمُ:(وہ سکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

تفعیل۔صیغہ۔ عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔(سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جر۔ تَأْوِیْلِ :(تاویل۔تعبیر۔وضاحت۔تفسیر)اسم مجرور۔مضاف۔الْأَحَادِیْثِ:(حَدِیْثٌ کی جمع۔باتوں۔نئی چیزوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یُتِمُّ:(وہ پوری کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتَمَّ یُتِمُّ۔مصدر۔اِتْمَامٌ۔(پورا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت م م)مضاعف۔صیغہ ۔تَمَّ یَتِمُّ۔مصدر۔ تَمَامٌ۔(مکمل کرنا۔پورا کرنا)۔ نِعْمَتَ:(نعمتوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ آلِ:(اولاد۔کنبہ)اسم مجرور۔مضاف۔ یَعْقُوْبَ:(یعقوبؑ)غیر منصرف۔عجمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَمَا:(جیسا کہ) مرکب۔: (كَ+مَا)حرف تشبیہ۔حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ أَتَمَّ:(اس نے پوری کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتَمَّ یُتِمُّ۔مصدر۔ اِتْمَامٌ۔(پورا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت م م)مضاعف۔صیغہ۔تَمَّ یَتِمُّ۔مصدر۔تَمَامٌ۔(مکمل کرنا۔پورا کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَبَوَيْ: (والدین۔دونوں ماں باپ) اسم مجرور۔اصلاً أَبَوَیْنَ تھا۔نون تثنیہ محذوف۔بوجہ۔ مضاف۔كَ : (تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے) قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ إِبْرَاهِیْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔بدل مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اسْحٰقَ:(اسحاقؑ)معطوف مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلِیْمٌ:(خوب جاننے

والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ حَكِيمٌ:(خوب دانائی والا۔خوب حکمت والا۔خوب فیصلے کرنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا، پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولادِ یعقوب پر پوری کرے گا۔بے شک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ﴿٧﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃللقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ يُوسُفَ:(یوسفؑ)غیر منصرف۔ عجمہ۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِخْوَتِ:(اَخٌ کی جمع۔بھائی)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آيَاتٌ:(آیات)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔السَّائِلِينَ :(سوال کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے)لام ابتدائیہ۔يُوسُفُ:(یوسفؑ)مبتداء مرفوع۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔اَخُوۡ:(اَخٌ کی جمع۔بھائی)از ستّۃ مکبّرہ معطوف مرفوع۔علامت ۔و۔مضاف۔ہُ: (وہ۔ اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔ اَحۡبَابٌ۔ (پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرم۔صیغہ۔ مادہ (ح ب ب)مضاعف۔ حَبَّ یَحِبُّ۔ مصدر۔حُبًّا۔(محبت کرنا۔پیار کرنا۔) إِلَىٰ: (طرف)حرف جار۔ أَبِيۡ:(ابّا)از ستّۃ مکبّرہ۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔ مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنۡ+نَّا) حرف جار+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَحۡنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مرفوع۔مبتداء۔عُصۡبَةٌ:(ایک جماعت)خبر مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَبَا:(باپ)از ستّۃ مکبّرہ۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔ علامت الف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيۡ :(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی۔بھول۔غلطی۔خطاء)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّبِيۡنٍ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:جب انہوں نے(آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت(کی جماعت) ہیں۔کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔

اُقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ أَوِ اطۡرَحُوۡهُ أَرۡضًا يَخۡلُ لَكُمۡ وَجۡهُ أَبِيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا مِنۢ بَعۡدِهٖ قَوۡمًا صَالِحِيۡنَ ﴿٩﴾

اُقۡتُلُوۡا:(تم قتل کردو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ یَقۡتُلُ۔ مصدر۔قَتۡلًا۔(قتل کرنا)۔یُوۡسُفَ:(یوسفؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ أَوِ :(یا)حرف عطف۔اِطۡرَحُوۡ:(تم پھینک دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط ر ح)صیغہ۔طَرَحَ یَطۡرَحُ۔ مصدر۔ طَرۡحٌ۔ (پھینکنا۔) ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَرۡضًا:(کسی زمین میں) منصوب۔مفعول بہ

ثانی۔ يَخْلُ:(وہ خالی کر دے)اصلاً يَخْلُوْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت واؤ محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوٌّ ۔ خَلَاءٌ۔(خالی ہونا۔ تنہا کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ وَجْهُ:(چہرہ۔منہ۔ رخ۔توجہ)فاعل مرفوع۔ أَبِيْ:(باپ)از ستّہ مکبّرہ۔مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرو ر مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَكُوْنُوا:(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا مِنْ:(سے)حرف جار بَعْدِ: (بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَوْمًا : (قوم)کی خبر منصوب۔موصوف۔صَالِحِيْنَ:(نیک کام کرنے والے)صفت منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:تو یوسف کو (یاتوجان سے) مارڈالو یاکسی ملک میں پھینک آؤ۔پھر اباکی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ قَآئِلٌ :(کہنے والا)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْتُلُوْا:(تم قتل کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا)۔ يُوْسُفَ:(یوسفؑ کو)منصوب مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اَلْقُوْ:(تم ڈال دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ

محذوف برائے اتصال ما بعد ضمیر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیۡ۔مصدر۔ اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق و)ناقص واوی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی ۔مصادر۔ لِقَاءٌ۔ لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقْیًا۔لُقِیًّا۔لُقًی۔لَقْیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا۔)ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جارغَیَابَةِ:(اندھا۔پوشیدہ۔تاریکی۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الْجُبِّ:(کھڈل۔ایسا کنواں۔جو بہت پرانا۔اور کم استعمال میں ہو)مجرور مضاف الیہ۔ یَلْتَقِطْ:(وہ نکال لے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعراب ساکن۔برائے جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِلْتَقَطَ یَلْتَقِطُ۔مصدر۔اِلْتِقَاطٌ۔(نکال کر لے جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ل ق ط)صیغہ۔لَقَطَ یَلْقُطُ۔مصدر۔لَقْطًا۔(چگنا۔جانور زمین سے دانہ دنکا چگنا۔بنیادی معنٰی ہوا لے جانا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بَعْضُ :(کچھ۔کوئی)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔السَّیَّارَةِ:(قافلہ۔کارواں۔چلنے والے لوگ)مجرور مضاف الیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کُنْتُمْ :(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔ فَاعِلِیْنَ:(کام کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو کسی گہرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہگیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا۔اگر تم کو کرنا ہے(تو یوں کرو)۔

قَالُوْا یَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ یُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُوْنَ ﴿١١﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ أَبَا: (باپ)منادیٰ۔منصوب بالالف۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَأْمَنْ:(وہ اعتبار کرنا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔محل اعراب تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ نَّا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔يُوسُفَ:(یوسفؑ)غیر منصرف۔عجمہ۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔اِنَّا :(یقیناً ہم)مرکب :(اِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کااسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔نَاصِحُوْنَ :(نصیحت کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:(یہ مشورہ کرکے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ اباجان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٢﴾

أَرْسِلْ:(تو بھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبااور سیدھاہونا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہ۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غَدًا:(کل)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔ يَرْتَعْ :(عیش کرے۔خوب کھائے پیئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔برائے جواب طلب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ت ع)صیغہ۔رَتَعَ يَرْتَعُ۔

مصدر۔رَتْعٌ۔(عیش و آرام کرنا۔ کھانا پینا۔مزے کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔یَلْعَبْ :(وہ کھیلے کودے) معطوف بر رَتَعْ ۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔لَعِبَ یَلْعَبُ ۔مصدر۔لَعْبٌ۔(کھیلنا)۔وَ :(حالانکہ)حرف عطف۔اِنَّا :(یقیناًہم)مرکب :(اِنَّ +نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ حَافِظُوْنَ :(حفاظت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے۔ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنِّيْ :(بے شک میں)اصلاً اِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف۔مرکب:(اِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ +ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔یَحْزُنُ:(غمگین ہوتا ہوں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ یَحْزُنُ۔مصدر۔ حُزْنًا۔ حَزَنًا۔(غمگین ہونا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو فعل اور مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے يْ :(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَذْهَبُوْا :(تم جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔ مصدر۔ذَهْبًا۔(جانا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هٖ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں۔خوفزدہ ہوں)فعل مضارع

واحد متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ یَخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَأْکُلَ:(وہ کھاجائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔ اَکْلٌ۔ (کھانا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الذِّئْبُ:(کوئی بھیڑیا)فاعل مرفوع۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ ہُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ غَافِلُوْنَ:(لاپرواہی کرنے والے۔بے خبر۔غافل)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیئے دیتاہے کہ تم اسے لے جاؤ(یعنی وہ مجھ سے جداہو جائے) اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤاور اسے بھیڑیا کھاجائے۔

قَالُوْا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ :()إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُوْنَ ﴿١٤﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب:(لَ+ اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم+شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ اَکَلَ:(وہ کھاگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔اَکْلٌ۔(کھانا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الذِّئْبُ:(کوئی بھیڑیا)فاعل۔مرفوع۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم مرفوع۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔عُصْبَةٌ: (جماعت۔ ٹولہ۔گروپ)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔اِنَّا :(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ +ضمیر جمع

متکلم۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ إِذًا:()حرف جواب لَّ:(البتہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ خَاسِرُوْنَ:(گھاٹ کھانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ جملہ محلاً جواب قسم۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں، اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جازم مضارع ہوتا ہے۔ ذَهَبُوْا:(وہ گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ ذَهْبًا۔(جانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اجْمَعُوْا:(وہ اکٹھے ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَجْمَعَ يُجْمَعُ۔ مصدر۔ اِجْمَاعٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج م ع)صیغہ۔ جَمَعَ يَجْمَعُ۔ مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا)۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَّجْعَلُوْ:(وہ بنائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ غَيَابَةِ:(اندھا۔ پوشیدہ۔ گہرائی)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْجُبِّ:(کھڈل۔ اندھا کنواں۔ پرانا جو کم استعمال میں آتا ہو۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اَوْحَيْنَا:(ہم نے وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی يُوْحِيْ۔ مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی يَحِيْ۔ مصدر۔

وَحَیۡ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔إِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ لَ: (البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔تُنَبِّئَنَّ:(تم کو ضرور بالضرور خبر دیتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔نَبَّآ یُنَبِّیُٔ۔مصدر۔تَنۡبِئَةٌ۔(خبر دینا۔خبر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ یَنۡبَأُ۔مصدر۔نَبَأً۔نَبُوۡءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔)۔هُمۡ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمۡرِ:(حکم۔امر۔کام)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یَشۡعُرُوۡنَ:(وہ عقل سے کام لیتے ہیں۔شعور رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنویں میں ڈال دیں۔تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کے اس سلوک سے آگاہ کروگے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی۔

وَجَآءُوۡ أَبَاهُمۡ عِشَآءً یَبۡكُوۡنَ ﴿١٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَآؤُوۡا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔جِیۡئٌ۔مَجِیۡئٌ(آنا)۔ أَبَا:(باپ کے پاس)منصوب بالالف۔ مفعول بہ۔از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ هُمۡ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِشَاءً:(عشاء کے وقت۔یعنی رات کو)ظرف زمان۔منصوب۔یَّبۡکُوۡنَ:(روتے ہوئے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی

موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ک ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَکٰی یَبْکِیْ۔مصدر۔بکاء۔(رونا)۔

ترجمہ آیت:(یہ حرکت کرکے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ أَبَا:(باپ)منادیٰ۔منصوب بالالف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب: (إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ضمیر جمع متکلم ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ذَهَبْنَا:(ہم گئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهْبًا۔(جانا)۔ نَسْتَبِقُ :(ہم آگے سبقت لینے لگے۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِسْتَبَقَ یَسْتَبِقُ۔مصدر۔اِسْتِبَاقٌ۔(دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ یَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقٌ۔(پہلے طے ہونا۔پہل کرنا۔آگے نکلنا۔بھاگ نکلنا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔تَرَكْنَا :(ہم نے چھوڑ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک) صیغہ۔تَرَکَ یَتْرُکُ۔ مصدر۔تَرْکٌ۔(چھوڑنا)۔ یُوْسُفَ:(یوسفؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ مَتَاعِ:(سامان۔اسباب کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ نَا: (ہمارے۔ اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَكَلَ:(اس نے کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَکَلَ یَاْکُلُ۔مصدر۔

اَكَلَ۔ (کھانا)۔ هُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الذِّئْبُ: (بھیڑیئے نے) فاعل مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لیس کا عمل کرتا ہے۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ أَنْتَ: (تو) ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔ محلاً کا اسم مرفوع۔ مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ مُؤْمِنٍ: (مومن۔ ایمان دار) لفظاً مجرور محلاً خبر منصوب۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مجرور۔ وَ: (اور) اعتراضیہ۔ لَوْ: (اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ كُنَّا: (ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ صَادِقِيْنَ: (سچے۔ صادق) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ اور جواب شرط۔ محذوف۔

ترجمہ آیت: (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے

وَجَاءُوْا عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ جَآءُوْا: (وہ آئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ عَلٰى: (پر) حرف جار۔ قَمِيْصِ: (قمیض۔ کرتہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ دَمٍ: (خون) اسم مجرور۔ موصوف۔ كَذِبٍ: (جھوٹ) صفت مجرور تابع موصوف۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ بَلْ: (بلکہ) حرف اضراب۔ سَوَّلَتْ: (اس نے گھڑ لیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت ت ضمیر ساکن تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَوَّلَ يُسَوِّلُ۔ مصدر۔ تَسْوِيْلٌ۔ (بات بنانا۔ گھڑ لینا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔

أَنفُسُ:نَفْسٌ کی جمع۔جانوں کی) فاعل جمع مذکر۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَمْرًا: (حکم۔ بات۔امر۔کام)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ صَبْرٌ:(صبر ہی ہے)۔خبر مرفوع۔ موصوف۔جَمِيلٌ :(خوب صورتی ہے۔بہتر ہے۔خوب تر ہے)صفت مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔الْمُسْتَعَانُ:(مددگار۔جس سے مدد مانگی جائے)استعانت سے۔خبر مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَصِفُونَ:(تم بیان کرتے ہو۔تم تعریف کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصْفٌ۔(صفت بیان کرنا۔تعریف کرنا۔اچھی بری خوبی بیان کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔یعقوب نے کہا(کہ حقیقت حال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ) بات بنا لائے ہو۔اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے) اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَا بُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَامٌ ۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ سَيَّارَةٌ:(ایک قافلہ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَرْسَلُوا:(انہوں نے بھیجا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ إِرْسَالٌ۔(بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ وَارِدَ:(پانی لانے والا)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَدْلَىٰ:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَدْلٰی یُدْلِیْ۔مصدر۔اِدْلَاءٌ۔(ڈالنا)۔دَلْوَ:(ڈول کو)از ستّہ مکبّرہ۔منصوب۔مفعول بہٖ ۔ مضاف۔ہٗ:(وہ۔اپنا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا: (اے)حرف نداء۔بُشْرٰی:(خوشخبری۔کلمہ تعجب۔حیرت۔)منادیٰ۔منصوب۔ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ غُلَامٌ :(لڑکا ہے)خبر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اَسَرُّوْ:(انہوں نے چھپا لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ یُسِرُّ۔مصدر۔ اِسْرَارٌ۔(چھپانا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ بِضَاعَةً:(سامان۔سرمایہ۔)منصوب۔تمیز۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مرفوع مبتداء۔عَلِیْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے(پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا۔اس نے کنویں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے۔اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپالیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔شَرَوْ:(انہوں نے بیچا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔شَرٰی یَشْرِیْ۔مصدر۔شِرًی ۔ شِرَاءً۔ (خریدنا۔ بیچنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ثَمَنٍ:(قیمت)اسم مجرور۔

موصوف۔بَخْسٍ:(کم)مجرور صفت۔تابع موصوف۔ دَرَاهِمَ:(دِرْهَمٌ کی جمع۔ایک سکہ کا نام)بدل مجرور۔مَعْدُوْدَةٍ:(گنتی)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔كَانُوْا:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی ب سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الزَّاهِدِيْنَ:(پرہیز گار۔عبادت گزار۔بے رغبت)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔اور محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا۔اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ نہ تھا۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اشْتَرَا:(اس نے خریدا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِشْتَرٰى يَشْتَرِىْ۔مصدر۔اِشْتَرَآءٌ۔(بیچنا۔خریدنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ش ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَرٰى يَشْرِىْ۔مصدر۔شِرًى۔شِرَاءً۔(خریدنا۔بیچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ مِّصْرَ:(شہر)غیر منصرف۔اسم مجرور بالفتحہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ اِمْرَأَتِ:(عورت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضف الیہ۔

أَكْرِمِيْ:(بہت عزت و احترام)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكْرَمَ يُكْرِمُ۔مصدر۔اِكْرَامٌ۔(اکرام کرنا۔عزت کرنا۔با عزت رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔كَرُمَ۔مادہ(ک ر م) صیغہ۔كَرُمَ يَكْرُمُ۔مصدر۔كَرُمٌ۔(بخشش کرنا۔آسانی سے دینا۔فیاض ہونا)۔مَثْوٰی:(ٹھکانہ۔ٹھہرنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَسَى:(امید ہے۔شاید کہ۔ہو سکتا ہے)فعل مقاربہ۔فعل ماضی جامد واحد مذکر غائب۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّنْفَعَ:(وہ فائدہ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نَتَّخِذَ:(ہم پکڑیں)فعل مضارع جمع متکلم۔معطوف۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَلَدًا:(بیٹا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَذٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔ مَكَّنَّا:(ہم نے جگہ دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر۔تَمْكِيْنٌ۔(جگہ دینا)۔لِ:(لئے۔)حرف جار۔يُوْسُفَ: (یوسفؑ کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرو۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(یقیناً)لائے تعلیل۔ناصب مضاف۔ نُعَلِّمَ:(ہم نے سکھایا)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔(علم دینا۔سکھانا) ثلاثی مجرد۔باب سمعَ۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تَأْوِيْلِ:(تاویل۔تعبیر۔تفسیر۔ وضاحت) اسم مجرور۔مضاف۔ الْأَحَادِيْثِ:(ہر نئی باتوں کی۔)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ غَالِبٌ :(غالب ہے)خبر مرفوع۔عَلٰی :(پر)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم۔بات۔امر)اسم

مجرور ۔مضاف۔ہِ:(اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَكِنْ: (لیکن) استدراک۔ لَكِنَّ کا مخففہ۔أَكْثَرَ:(زیادہ تر۔اکثریت)افعل التفضیل۔ لَكِنْ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کی) مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔محلاً لَكِنْ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب:(ابھی تک نہیں)مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ بَلَغَ:(وہ پہنچا۔وہ جوان ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغٌ۔ (پہنچنا۔بالغ ہونا۔)۔أَشُدَّ:(مضبوطی۔زور جوانی۔ عقل و فہم و تمیز کا مکمل ہونا) منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔هُ:(وہ۔اپنی جوانی ۔عقل و تمیز کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آتَيْنَا:(ہم نے دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(آنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا) ہوتا ہے۔هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حُكْمًا:(حکم دینا۔کسی چیز کے

بارے فیصلہ کرنے کا حکم دینا) منصوب۔ مفعول ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عِلْمًا:(علم) معطوف منصوب۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ كَذَٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ) حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَزٰی يَجْزِىْ۔ مصدر۔ جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا ۔الْمُحْسِنِيْنَ :(نیکی کرنے والوں کو۔ احسان کرنے والوں کو) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ ۖ إِنَّهٗ رَبِّيْٓ أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔رَاوَدَتْ:(اس نے پھسلایا۔بہکایا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔رَاوَدَ يُرَاوِدُ۔مصدر۔ مُرَاوَدَةٌ۔(بہکانا۔پھسلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) اجوف واوی۔صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ۔مصدر۔رَوَادًا۔(کسی چیز کی تلاش میں گھومنا۔آنا جانا)۔هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الَّتِيْ:(جو) اسم موصول۔واحد مؤنث۔هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ :(میں) حرف اجر۔بَيْتِ:(گھر) اسم مجرور۔هَا:(وہ۔اپنے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔عَنْ:(سے) حرف جار۔نَفْسِ:(جان) اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔غَلَّقَتِ:(اس نے بند کیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے ضمیر تانیث ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔غَلَّقَ يُغَلِّقُ۔مصدر۔تَغْلِيْقٌ۔(بند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ق) صیغہ۔غَلَقَ يَغْلِقُ۔مصدر۔غَلْقٌ۔(بند کرنا) الْأَبْوَابَ:(دروازوں کو) منصوب مفعول بہٖ وَ:(اور) حرف عطف۔قَالَتْ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مونث غائب۔علامت۔ ضمیر

تائے مبسوط ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔هَيْتَ:(تو آ۔جلدی کر۔)اسم فعل ماضی۔مبنی بر فتحہ۔بمعنی۔" تَهَيَّاتُ" لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَعَاذَ:(پناہ۔حفاظت)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔تقدیراً اَعُوْذُ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ رَبِّ: (ربّ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحْسَنَ :(اس نے اچھا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا۔)۔مَثْوَا:(ٹھکانہ۔قیام گاہ۔)مفعول بہٖ۔ منصوب۔ظرف مکان۔مضاف۔ يَ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔فتحہ بوجہ ما قبل الف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُفْلِحُ:(فلاح پاتا ہے۔کامیاب ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔ مصدر۔ اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ل ح)صیغہ۔فَلَحَ يَفْلَحُ۔مصدر۔ فَلَاحًا۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا)۔ الظّٰلِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے (وہ یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔هَمَّتْ:(اس نے ارادہ کیا۔قصد کیا۔خواہش کی)فعل ماضی واحد مونث غائب۔ضمیر ت مبسوط ساکن تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ م م)مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ يَهُمَّ۔مصدر۔هَمٌّ۔(ارادہ کرنا۔خواہش کرنا۔قصد کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَمَّ :(اس نے ارادہ کیا۔قصد کیا۔خواہش کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ م م) مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ يَهُمَّ۔مصدر۔هَمٌّ۔(ارادہ کرنا۔خواہش کرنا۔قصد کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَوْلَا:(اگر نہ)مرکب: (لَوْلَا) حرف شرط۔غیر جازم۔+لائے نافیہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔رَّأَىٰ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ بُرْهَانَ: (دلیل۔ ثبوت) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَذَٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً+ لِ بُعد کے لئے+ كَ خطاب کے لئے ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نَصْرِفَ:(ہم پلٹ دیں ۔ہم پھیر دیں۔دور کردیں)فعل مضارع جمع متکلم۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ يَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفٌ۔(دور کرنا۔پھیر دینا۔ہٹانا)۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔السُّوْءَ: (برائی)

منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْفَحْشَاءَ :(بے حیائی)معطوف۔ منصوب۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندوں۔بندگی کرنے والوں)اسم مجرور۔ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْمُخْلَصِيْنَ: (خلوص سے عمل کرنے والے)صفت مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (توجو ہوتا ہوتا) یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔بے شک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَبَقَا:(دونوں نے باہم آگے نکلنے کی کوشش۔دونوں دوڑے)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔علامت الف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ۔مصدر۔اِسْتِبَاقٌ۔(دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقٌ۔(پہلے طے ہونا۔پہل کرنا۔آگے نکلنا۔بھاگ نکلنا)۔الْبَابَ:(دروازے کو)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَدَّتْ :(اس نے پھاڑ دی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تانیث ضمیر تائے مبسوط ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق د د)مضاعف۔صیغہ۔قَدَّ يَقُدُّ۔مصدر۔قَدٌّ۔(پھاڑ دینا۔)۔قَمِيْصَ:(قمیض کو) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُبُرٍ:(پیچھے۔پیٹھ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْفَيَا:(دونوں نے پایا)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔

علامت الف۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ل ف و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ اَلْفٰی یَلْفِیْ۔ مصدر۔ اِلْفَاءٌ۔ (پانا) سَيِّدَ:(مالک۔ آقا۔ سردار۔ شوہر) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کے۔ اپنے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَدَا :(پاس) ظرف مکان۔ ی۔ کو۔ الف۔ سے بدلا ہوا ہے۔ مضاف۔ الْبَابِ :(دروازے کے) مجرور مضاف الیہ۔ قَالَتْ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت۔ ضمیر تائے مبسوط۔ ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ مَا:(کیا) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جَزَاءُ:(بدلہ ہے) خبر مرفوع۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَرَادَ :(اس نے ارادہ کیا۔ چاہا۔ قصد کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔ رَادَ یَرُوْدُ :(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔ گھر والی) بطور مؤنث استعمال ہوا ہے۔ جبکہ یہ مذکر ہے۔ اسم مجرور۔ كَ:(تیری۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سُوْءًا :(برائی) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع ۔ يُّسْجَنَ :(قید کر دیا جائے۔) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ نائب فاعل۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(س ج ن) صیغہ۔ سَجَنَ یَسْجُنُ۔ مصدر۔ سَجْنٌ۔ (قید میں ڈالنا۔ قیدی بنانا)۔ أَوْ :(یا) حرف عطف۔ عَذَابٌ:(عذاب۔ سزاء) معطوف مرفوع۔ موصوف۔ أَلِيْمٌ: (دردناک) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور دونوں دروٗازے کی طرف بھاگے اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروٗازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيْصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔هِيَ :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔رَاوَدَتْ:(اس نے پھسلایا۔ بہکایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے ضمیر ساکن برائے تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ صیغہ۔رَاوَدَ يُرَاوِدُ۔مصدر۔مُرَاوَدَةٌ۔(بہکانا۔پھسلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)اجوف واوی۔ صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ۔مصدر۔رَوَادَنًا۔(کسی چیز کی تلاش میں گھومنا۔ آنا جانا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو فعل اور مشبہ فعل سے بچانے کے لئے۔يْ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔عَنْ :(سے)حرف جار۔نَّفْسِ:(نفس۔جان)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ :(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَهِدَ:(اس نے گواہی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(شہادت دینا۔گواہی دینا)۔ شَاهِدٌ:(گواہی دینے والے نے۔دیکھنے والے نے)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ: (گھروالا۔)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَمِيْصُ:(قمیض)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مضاف الیہ۔ قُدَّ:(پھاڑی گئی۔ پھٹی ہوئی ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق د د)مضاعف۔صیغہ۔قَدَّ يَقُدُّ۔مصدر۔قَدٌّ۔(پھاڑ دینا)۔مِنْ :(سے)حرف

جار۔قُبُلٍ:(آگے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔صَدَقَتْ:(وہ سچی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تائے ضمیر برائے تانیث ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْكَاذِبِيْنَ:(جھوٹوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یوسف نے کہااسی نے مجھ کواپنی طرف مائل کرناچاہاتھا۔اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے فیصلہ کیاکہ اگراس کاکرتا آگے سے پھٹاتو یہ سچی اوریوسف جھوٹا۔

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَمِيْصُ:(قمیض)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُدَّ:(پھاڑی گئی۔پھٹی ہوئی ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق د د)مضاعف۔صیغہ۔قَدَّ يَقُدُّ۔ مصدر۔ قَدٌّ۔(پھاڑ دینا)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔دُبُرٍ:(پیچھے)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ كَذَبَتْ:(جھوٹی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ضمیر تائے مبسوط ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔وجملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف اجر۔الصّٰدِقِيْنَ:(سچوں۔سچ بولنے والوں)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر کر تا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔

فَلَمَّا رَأٰى قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب: (ابھی تک نہیں) مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جازم مضارع ہوتا ہے۔ رَأَى: (اس نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ قَمِيصَ: (قمیض کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُدَّ: (پھاڑی گئی۔ پھٹی ہوئی ہے) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق د د) مضاعف۔ صیغہ۔ قَدَّ يَقُدُّ۔ مصدر۔ قَدٌّ۔ (پھاڑ دینا۔)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ دُبُرٍ: (پیچھے) اسم مجرور۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كَيْدِ: (دھوکا۔ فریب۔ مکاری) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُنَّ: (تم سب کے) ضمیر جمع مؤنث حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كَيْدَ: (فریب۔ مکاری۔ دھوکا) منصوب مفعول بہ۔ كُنَّ: (تمہارے) ضمیر جمع مؤنث حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ عَظِيمٌ: (بہت بڑے) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب اس کا کر تا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾

يُوسُفُ:(اے یوسفؑ)منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔ أَعْرِضْ:(نظر انداز کر۔درگزر کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هَـٰذَا:(اس)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اسْتَغْفِرِي:(تو مغفرت طلب کر)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے۔کی)حرف جار۔ ذَنْبِ:(گناہ۔(ذَنْبٌ کا معنی۔مویشی کی دم ہے جو ہمیشہ گندگی سے آلودہ رہتی ہے۔اس کی مناسبت سے جو آدمی قانون شکنی کرتا ہے۔لتھڑا رہتا ہے۔)اسم مجرور مضاف۔كِ:(تیرے)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كِ:(تو)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كُنْتِ:(تو تھی۔تو ہے)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث حاضر۔علامت تائے ضمیر مکسور۔برائے تانیث۔فاعل۔مرفوع۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْخَاطِئِيْنَ:(خطاکاروں)اسم فاعل جمع مذکر۔اسم مجرور ۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔اور جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یوسف اس بات کاخیال نہ کر۔اور(زلیخا) تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ،بے شک خطا تیری ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔نِسْوَةٌ:(عورتیں)فاعل مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْمَدِيْنَةِ:(شہر) اسم مجرور۔اِمْرَأَةُ :(عورت)مبتداء مضاف۔الْعَزِيْزِ:(عزیز)مجرور مضاف الیہ۔تُرَاوِدُ:(اس نے پھسلایا۔ بہکایا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ صیغہ۔رَاوَدَ يُرَاوِدُ۔مصدر۔ مُرَاوَدَةٌ۔(بہکانا۔پھسلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)اجوف واوی۔ صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ۔ مصدر۔ رَوَادًا۔(کسی چیز کی تلاش میں گھومنا ۔آنا جانا)۔ فَتَا:(لڑکے۔غلام کو)اصلی رسم الخط فَتىٰ ہے۔ منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔ نَفْسِ:(نفس۔جان)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ شَغَفَ:(فریفتہ ہوگئی۔عاشق ہوگئی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش غ ف)صیغہ۔شَغَفَ يَشْغَفُ۔مصدر۔شَغْفٌ۔(دل میں اترنا۔ فریفتہ ہونا۔عاشق ہونا)۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حُبًّا:(پیار کی وجہ)منصوب۔تمیز۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ +ضمیر جمع متکلم۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نَرَا:(ہم دیکھیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔تقدیراً مفتوح۔ضمیر مستتر فاعل۔تقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ضمیر کا مرجع اِمْرَأَةُ الْعَزِيْزِ ۔ ہے فِي :(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ:(صریحاً۔کھلم کھلا۔ظاہری)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے۔ اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِن أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَاعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ لَمَّا: (ابھی تک) اسم ظرف شرطیہ۔ مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جازم مضارع ہوتا ہے۔ سَمِعَتْ: (اس نے سنا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تانیث۔ ت مبسوط۔ ضمیر ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔ (سننا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ مَكْرِ: (مکر۔ فریب) اسم مجرور۔ مضاف هِنَّ: (ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ أَرْسَلَتْ: (اس نے بھیجا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تانیث۔ ت مبسوط۔ ضمیر ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ هِنَّ: (ان کی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اعْتَدَتْ: (اس نے تیار کیا۔ بندوبست کیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تانیث۔ ت مبسوط۔ ضمیر ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعْتَدَ يُعْتِدُ۔ مصدر۔ اِعْتِادَ۔ (تیار کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع د د) مضاعف۔ صیغہ۔ عَدَّ يَعُدُّ۔ مصدر۔ عَدًّا۔ تَعْدَادًا۔ (گننا۔ گمان کرنا۔ عَدَدْتُ زَيْدًا صَادِقًا" میں نے زید کو سچا سمجھا۔ گمان کیا"۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُنَّ: (ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مُتَّكَأً: (بیٹھک۔ میٹنگ) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اٰتَتْ: (اس نے دی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت

تانیث۔تْ مبسوط۔ ضمیر ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیۡ۔مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ کُلَّ :(تمام کو۔ سب کو)برائے تاکید۔از توابع۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔وَاحِدَةٍ:(ہر ایک)مجرور مضاف الیہ۔ مِّنۡ: (سے)حرف جار۔هُنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ سِكِّيۡنًا:(چھری۔ کارد) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت۔ ضمیر تائے مبسوط ساکن۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اُخۡرُجۡ :(نکالو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ۔مصدر۔ اِخۡرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخۡرُجُ۔مصدر۔ خَرۡجًا۔ (نکلنا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(ابھی تک)اسم ظرف شرطیہ۔مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنیٰ دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔ رَاَيۡنَ:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔علامت نون نسوۃ مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَكۡبَرۡنَ: (انہوں نے بہت بڑا سمجھا۔)افعل التفضیل۔فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ لامت نون نسوۃ مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكۡبَرَ يُكۡبِرُ۔ مصدر۔اِكۡبَارٌ۔(تکبر کرنا۔غرور کرنا۔دھوکے میں رہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کَرُمَ۔ مادہ۔(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَ يَكۡبُرُ۔مصادر۔كِبۡرٌ۔كُبۡرٌ۔(بھاری ہونا۔گراں ہونا۔شاق گزرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَطَّعۡنَ:(انہوں نے کاٹ لئے)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔علامت نون نسوۃ مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقۡطِيۡعٌ۔(کاٹنا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقۡطَعُ۔مصدر۔قَطۡعٌ۔

(کاٹنا۔طے کرنا)۔أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ مضاف۔علامت منصوب ۔ی۔مفعول بہ۔هُنَّ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْنَ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مؤنث۔علامت نون نسوۃ مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ حَاشَ:(ہائے۔ پاکیزگی)اسم تنزیہہ۔کلمہ تعجب۔حیرانی کا لفظ۔فعل ماضی مبنی بر فتحہ۔ضمیر هُوَ۔فاعل مستتر۔۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب اضافی:(لِ+اللهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل کرتا ہے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ هَـذَا: (یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔ مَا کا اسم مرفوع۔ بَشَرًا:(کوئی انسان) مَا کی خبر منصوب۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هَـذَا:(یہ) اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔مَلَكٌ:(فرشتہ)خبر مرفوع۔موصوف۔كَرِيْمٌ:(بزرگی والا۔کرموں والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی۔اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔علامت۔ ضمیر تائے مبسوط ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔فَ:(پس) برائے رابطہ۔ذٰلِکُنَّ:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+کُنَّ)اسم اشارہ+ برائے بعید+برائے خطاب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔ واحد مذکر۔خبر مرفوع۔لُمْتُنَّ:(انہوں نے برا بھلا کہنا۔لعن طعن کی) فعل ماضی جمع مؤنث حاضر۔نون نسوۃ۔ مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ل و م)اجوف واوی۔ صیغہ۔لام یلوم۔مصدر۔لوم۔(ملامت کرنا)۔نِ: (و قایہ)فعل اور مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَ: (البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ رَاوَدْتُّ:(اس نے پھسلایا۔بہکایا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔رَاوَدَ یُرَاوِدُ۔مصدر۔ مُرَاوَدَةٌ۔(بہکانا۔پھسلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)اجوف واوی۔صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ۔مصدر۔ رَوَادًا۔(کسی چیز کی تلاش میں گھومنا۔آنا جانا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔نَفْسِ:(نفس۔جان)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب قسم۔اِسْتَعْصَمَ:(وہ بچ گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَعْصَمَ یَسْتَعْصِمُ ۔مصدر۔ اسْتِعْصَامَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص م)صیغہ۔عَصَمَ یَعْصِمُ۔مصدر۔عِصْمَةٌ۔عَصْمٌ۔(حفاظت سے رکھنا۔بچانا۔محفوظ کرنا۔مضبوط پکڑنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم+ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔یَفْعَلْ:(وہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کرنا) مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہ۔ آمُرُ:(میں حکم دیتی/دیتا ہوں)

فعل امر واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لَ:(البتہ)برائے رابطہ جواب شرط۔یُسْجَنَنَّ : (وہ لازم جیل بھیجا جائے گا۔قیدی بنایا جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(س ج ن)صیغہ۔سَجَنَ یَسْجُنُ۔مصدر۔سَجْنٌ۔(قید میں ڈالنا۔ قیدی بنانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لازما۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔یَكُونًا:(وہ جائے گا)اصلاً یَكُوْنَنْ تھا۔نون کو تنوین میں بدل دیا۔الف فارقہ۔ فعل ناقص مضارع مؤکد بانون خفیفہ۔واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر۔ تقدیراً۔ھُوَ۔کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے) حرف جار۔الصّٰاغِرِیْنَ:(گھٹیا لوگوں۔کمینوں۔ذلیلوں)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:تب زلیخا نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔اور بے شک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ:(اے میرے رب۔)اصلاً یَا رَبِّیْ تھا۔(یَا حرف نداء محذوف۔ رَبِّ منادیٰ منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔۔یْ۔جمع واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور مضاف الیہ۔)مضاف۔ السِّجْنِ: (جیل۔ قیدخانہ)اسم مجرور۔أَحَبُّ:(بہت پسند ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔يَّ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرو۔مِمَّا :(اس سے جو) مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔

مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَدۡعُوۡنَ:(وہ بلاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَایَدۡعُو۔مصدر۔دَعۡوَةٌ۔(پکارنا)۔ نِ:(وقایہ۔)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یۡ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔اِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔هِ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِلَّا:(اگر نہیں)مرکب۔: (اَنۡ+لَا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+لائے نفی۔تَصۡرِفۡ:(وہ پھیر دیتی)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ یَصۡرِفُ۔مصدر۔صَرۡفٌ۔(دور کرنا۔پھیر دینا۔ہٹانا)۔عَنِّ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسر برائے اتصال ما بعد۔نِ :(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے یۡ :(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔کَیۡدَ:(مکاری۔فریب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مجاف الیہ۔اَصۡبُ:(جھک جانا۔مائل ہونا۔من ہی من میں پسند کرنا)اصلاً اَصۡبُوۡ تھا۔فعل جواب شرط۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔فعل مضارع واحد متکلم۔ اِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔هِنَّ:(ان کی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَکُنۡ:(میں ہو جاؤں گا)جواب شرط۔محلاً فعل شرط مجزوم۔اصلاً اَکُوۡنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔نون اعرابی اور حرف علت واؤ محذوف۔فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الۡجَاهِلِيۡنَ: (ہٹ دھرموں۔ضدی۔نالائق۔نا سمجھوں)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔

فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۴﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اِسۡتَجَابَ:(قبول کر لی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِستِجَابَ یَستجِیۡبُ۔مصدر۔اِسۡتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ج و ب)صیغہ۔جَابَ یَجُوۡبُ۔مصدر۔جَوۡبًا۔(پتھر گھڑنا۔تراشنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(سو)حرف عطف۔صَرَفَ:(اس نے پھیر دیا۔دور کر دیا۔ہٹا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ یَصۡرِفُ۔ مصدر۔صَرۡفٌ۔(دور کرنا۔پھیر دینا۔ہٹانا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔کَیۡدَ:(داؤ۔دھوکا۔مکاری)منصوب۔مفعول بہٖ ۔مضاف۔هُنَّ:(ان کا)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ السَّمِیۡعُ :(خوب سننے والا) مبالغہ۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔الۡعَلِیۡمُ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔مبالغہ۔محلاًإِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:تواللہ نے ان کی دعاقبول کرلی اوران سے عورتوں کامکر دفع کر دیا۔بے شک وہ سننے(اور) جاننے والا ہے

ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِنۡ بَعۡدِ مَا رَأَوُا الۡآيَاتِ لَيَسۡجُنُنَّهُ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿٣٥﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔بَدَا:(اس نے ابتداء کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ب د ء)مہموز اللام۔صیغہ۔بَدَاَ یَبۡدَؤُا۔مصدر۔بَدۡءٌ۔(پہلی بار شروع کرنا۔ابتداء کرنا۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ:(بعد۔)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مَا :(کہ)مصدریہ۔رَأَوۡا:(انہوں نے دیکھ لیا)اصلاً رَأَيُوا ہے۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی

يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا ۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْاٰيَاتِ: (آیات۔نشانیوں کو)منصوب بالکسرہ۔ محلاً مفعول بہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ يَسْجُنُنَّ:(وہ ضرور جیل میں ڈالیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔بوجہ نون ثقیلہ۔کیونکہ یہاں تین نون جمع ہو گئے تھے۔واؤ جمع محذوف۔اورضمہ بعوض واؤ محذوفہ۔برائے علامت جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج ن) صیغہ۔سَجَنَ يَسْجُنُ۔ مصدر۔ سَجْنٌ۔ (قید میں ڈالنا۔قیدی بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔حَتّٰى :(جہاں تک۔یہاں تک۔تک)حرف جار۔حِيْنَ:(وقت)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصہ کے لیے ان کو قید ہی کر دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۗ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّيْ أَرَانِيْ أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّيْ أَرَانِيْ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِيْ خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيْلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔دَخَلَ:(وہ داخل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا۔)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ : (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔السِّجْنَ:(قیدی خانہ)منصوب۔مفعول بہ مقدّم۔ فَتَيَانِ:(دوجوانوں)فاعل مرفوع۔تثنیہ۔علامت الف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَحَدُ:(ایک نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمَا:(دونوں سے)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنِّيْ :(بے شک میں)اصلاً إِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف ۔مرکب:(إِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔

+نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَرَا:(میں دیکھتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَعْصِرُ:(میں نچوڑتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ع ص ر) صیغہ۔ عَصَرَ يَعْصِرُ۔ مصدر۔ عَصْرٌ۔(رس نچوڑنا)۔ خَمْرًا:(مے۔ شراب) منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ الْاٰخَرُ:(دوسرے نے) فاعل مرفوع۔ اِنِّيْ:(بے شک میں) اصلاً إِنَّنِيْ تھا۔ ایک نون حذف۔ مرکب:(إِنَّ+نِ+يْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ +نون وقایہ۔ یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَرَا:(میں دیکھتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اَحْمِلُ:(میں اٹھاتا ہوں۔ یعنی اٹھائے ہوئے ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔(ح م ل) صیغہ۔ حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلٌ۔(اٹھانا)۔ فَوْقَ:(اوپر) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مضاف۔ رَاْسِ:(سر) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ يْ:(میرے۔ اپنے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خُبْزًا:(روٹی کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ تَاْكُلُ:(وہ کھاتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔ اَكَلَ يَاْكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلٌ۔(کھانا)۔ الطَّيْرُ:(پرندہ) فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ نَبِّئْ:(خبر دے۔ تعبیر بتا۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَنْبٰی یَسْتَنْبِیْ۔ مصدر۔اِسْتَنْبَاءٌ۔ (پوچھنا۔دریافت کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔ مصدر۔ نَبَاً۔ نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔تَاْوِیْلِ:(حقیقت۔تعبیر۔تاویل)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّا:(یقیناً)مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ نَرٰا:(ہم دیکھیں)فعل مضارع جمع متکلم ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔الْمُحْسِنِيْنَ :(احسان کرنے والے۔نیک کام کرنے والے۔اچھا انداز اپنانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور ان کے ساتھ دو اور جواں بھی داخل زندان ہوئے۔ایک نے ان میں سے کہا کہ(میں نے خواب دیکھاہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب(کے لیے انگور) نچوڑ رہا ہوں۔دوسرے نے کہا کہ(میں نے بھی خواب دیکھاہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے(ہیں تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ
إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَاْتِیْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔

مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا) ہوتا ہے۔کُمَا:(تم دونوں) ضمیر تثنیہ۔حاضر۔مبنی سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ طَعَامٌ:(کھانا)فاعل مرفوع۔ تُرْزَقَانِ:(تم دونوں رزق دئے جاتے ہو۔)فعل مضارع مجہول۔تثنیہ۔مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر زق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ہٖ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مرجع طَعَامٌ ہے۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔نَبَّأْتُ:(میں نے خبر دی۔میں خبر دوں گا۔بتادوں گا)فعل ماضی واحد متکلم۔تائے ضمیر مبسوط مضموم۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔ مصدر۔نَبَاً۔نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔)۔ کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔تَأْوِیْلِ:(تاویل۔تفسیر۔تعبیر۔)اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔ اَنْ: (کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّأْتِيَ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔کُمَا:(تم دونوں) ضمیر تثنیہ۔مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ذٰلِکُمَا:(وہ دونوں) اسم اشارہ بعید۔تثنیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔(سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبِّ:(ربّ نے)فاعل مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنِّيْ :(بے شک میں)اصلاً اِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف۔مرکب:(اِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ + نون وقایہ۔

یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔ + ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ تَرَكْتُ:(میں نے چھوڑا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے ضمیر مبسوط مضموم۔ مِلَّةَ :(دین)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔قَومٍ:(قوم)مجرور مضاف الیہ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ بِ:(ساتھ)حرف اجر۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْآخِرَةِ:(قیامت)اسم مجرور۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً برائے تاکید۔ مرفوع۔ كَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے وٗالا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتادوں گا۔یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِيْ إِبْرَاهِيْمَ وَاسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِتَّبَعْتُ:(میں پیروی کی)فعل ماضی واحد متکلم۔تائے ضمیر مبسوط مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔مِلَّةَ:(دین کی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔آبَآءِ:(باپ دادا کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ يْ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔آبَآءِ کا بدل مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اسْحٰقَ:(اسحاقؑ)غیر منصرف۔ معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْقُوْبَ:(یعقوبؑ)

غیر منصرف۔ معطوف مجرور۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نُشْرِكَ:(ہم نے شریک بنایا)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكًا۔(شریک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔ شَرْكًا۔(شریک کربنانا۔ہمسر بنانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔شَيْءٍ:(کوئی شئے)لفظاًاسم مجرور۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عط۔لٰكِنَّ:(لیکن۔)حرف استدراک۔ أَكْثَرَ:(اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔ لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ :(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْكُرُونَ:(وہ شکر کرتے ہیں۔قدر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر) صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔شُكْرٌ۔(شکر کرنا۔قدر کرنا۔)

ترجمہ آیت:اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ صَاحِبَيِ:(ساتھیو۔دوستو)منادیٰ۔منصوب۔اصلاً صَاحِبَيْنِ تھا۔نون اعرابی تثنیہ محذوف بوجہ مضاف۔ السِّجْنِ:(جیل۔قید خانہ)مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَرْبَابٌ : (ربّ کی جمع۔بہت سے ربّ)مبتداء مرفوع۔موصوف مُّتَفَرِّقُوْنَ :(الگ الگ۔علیحدہ علیحدہ۔جدا جدا) صفت مرفوع۔تابع موصوف۔خَيْرٌ:(اچھا۔بہتر ہیں)خبر مرفوع۔ أَمِ:(یا)حرف عطف۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) معطوف مرفوع۔موصوف۔ الْوَاحِدُ :(ایک ہی)صفت مرفوع۔الْقَهَّارُ:(بہت زبردست۔نہایت غالب) مبالغہ۔صفت ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا وغالب؟

مَاتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَسْمَاءَ:(اِسْمٌ کی جمع۔نام)منصوب۔مفعول بہ۔ سَمَّيْتُمُوْ:(تم نے نام رکھے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے اشباع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَمّٰى يُسَمِّيْ۔مصدر۔تَسْمِيَةٌ۔(نام رکھنا۔)هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اٰبَآؤُ:(اجداد۔باپ دادا)خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا:(نہیں)نافیہ۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔سُلْطَانٍ:(ثبوت۔سند۔دلیل۔)لفظاً مجرور۔محلاً مفعول بہٖ۔منصوب۔إِنِ:(نہیں)نافیہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔(آگے آیا ہے۔اس لئے معنیٰ نفی میں ہے۔)۔ الْحُكْمُ:(حکم۔فیصلہ۔اقتدار۔حکومت کرنا) إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے)مرکب۔(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔أَمَرَ:(اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب: (أَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ + نافیہ۔تَعْبُدُوْا:(تم عبادت کریں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف ۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔إِيَّا:(—)بے معنیٰ۔حصر کے لئے۔هُ:(وہ ہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ الدِّيْنُ:(دین۔ طریقہ۔ اصول)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْقَيِّمُ:(قائم رہنے والا۔سیدھا)صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنَّ:(لیکن۔)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔ أَكْثَرَ:(اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔ لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ :(وہ نہیں جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔جملہ محلاًلٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت: جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ صَاحِبَيِ: (ساتھیو۔ دوستو) منادیٰ۔ منصوب۔ اصلاً صَاحِبَيْنِ تھا۔ نون اعرابی تثنیہ محذوف بوجہ مضاف۔ السِّجْنِ: (جیل۔ قید خانہ) مجرور مضاف الیہ۔ أَمَّا: (سو۔ مگر۔ لیکن۔ رہے۔ بہر حال۔ جو) حرف شرط اور تفصیل۔ أَحَدُ: (ایک) مبتداء مرفوع۔ مضاف كُمَا: (تم دونوں میں سے) ضمیر تثنیہ مذکر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (سو) برائے رابطہ۔ يَسْقِي: (وہ پلائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (س ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ سَقٰى يَسْقِيْ ۔ مصدر۔ سَقْيٌ۔ سِقَايَةٌ۔ (پانی پلانا) رَبَّ: (ربّ۔ مالک۔ آقا) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَمْرًا: (مے۔ شراب) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ امَّا: (رہا) حرف شرط و تفصیل۔ الْآخَرُ: (دوسرا) مبتداء مرفوع۔ فَ: (سو) برائے رابطہ۔ يُصْلَبُ: (وہ پھانسی دیا جائے گا) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ص ل ب) صیغہ۔ صَلَبَ يَصْلُبُ۔ مصدر۔ صَلْبٌ۔ (پٹھا توڑنا۔ پھانسی دینا)۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ تَأْكُلُ: (وہ کھائے گی / تو کھائے گا) فعل مضارع واحد مؤنث غائب / واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء ک ل) مہموز الفاء۔ اَكَلَ يَاْكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلٌ۔ (کھانا)۔ الطَّيْرُ: (اَطَّائِرُ کی جمع۔ پرندے) فاعل مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ رَّأْسِ: (سر) اسم مجرور۔

مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُضِيَ:(پورا کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِيْ ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ الْأَمْرُ:(حکم۔ فیصلہ۔ کام)نائب فاعل مرفوع۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔ واحد مذکر۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَسْتَفْتِيٰنِ:(تم دونوں فتویٰ مانگتے ہو۔ پوچھتے ہو)فعل مضارع تثنیہ۔ علامت الف۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِيْ۔ مصدر۔ اِسْتِفْتَاءٌ۔(فتویٰ پوچھنا۔ کسی معاملے کے بارے میں عالم سے دریافت کرنا)۔

ترجمہ آیت: میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصلہ ہو چکا ہے۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔ واحد مذکر ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ ظَنَّ:(اس نے گمان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔ مصدر۔ ظَنٌّ۔(شک کرنا۔ گمان کرنا۔ وہم کرنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نَاجٍ:(نجات پانے والا)اسم فاعل از مصدر نَجَاةٌ۔ لفظاً مکسور۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ

مذکر ومؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ اُذْكُرْ:(تو ذکر کر۔ یاد رکھ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب سکون۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ کو۔ میرا) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كَ:(تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتح۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ أَنسَا:(بھلا دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْسٰى يُنْسِيُ۔ مصدر۔ اِنْسَاءٌ۔(بھلانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ن س ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔ نَسْيٌ۔ نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الشَّيْطٰنُ:(شیطان نے) فاعل مرفوع۔ ذِكْرَ:(ذکر کرنے کو) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ لَبِثَ :(وہ رہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ با سمع۔ مادہ(ل ب ث) صیغہ۔ لَبِثَ يَلْبَثُ۔ مصدر۔ لَبْثٌ۔(ٹھہرنا۔ رہنا۔)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ السِّجْنِ: (جیل۔ قید خانہ۔ بندی خانہ) اسم مجرور۔ بِضْعَ:(چند۔ کئی۔ دس سے کم۔ یا تین سے نو۔ یا پانچ سے نو۔) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ سِنِيْنَ:(سَنَةٌ کی جمع۔ سال) مجرور مضاف الیہ۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس جیل خانے میں رہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اَلْمَلِكُ:(بادشاہ۔ریاست کا حکمران)فاعل مرفوع۔ اِنِّيْ: :(بے شک میں)اصلاً اِنَّنِيْ تھا۔ایک نون حذف۔مرکب:(اِنَّ+نِ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَرٰى :(میں دیکھتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔سَبْعَ:(سات)اسم عدد۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔بَقَرَاتٍ:(گائیں)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف ۔سِمَانٍ:(موٹی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔يَاْكُلُ:(وہ کھاتی ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔مصدر۔اَكْلٌ۔ (کھانا)۔ هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔سَبْعٌ:(سات)اسم عدد۔فاعل مرفوع۔موصوف۔عِجَافٌ:(دبلی پتلی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَبْعَ:(ساتھ)اسم عدد۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ سُنْبُلَاتٍ:(بالیاں)مجرور۔مضاف الیہ۔ خُضْرٍ:(سبز)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اُخَرَ:(دوسری)معطوف منصوب۔موصوف۔يَابِسَاتٍ:(سوکھی ہوئیں۔خشک)لفظاً مکسور۔محلاً صفت منصوب ۔يَا:(اے)حرف عطف۔اَيُّ:(جو)منادی۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا :(اوئے)حرف تنبیہ۔ اَلْمَلَاُ: (سردار)صفت مرفوع۔ اَفْتُو(تم فتویٰ دو۔بتاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَفْتٰى يُفْتِيْ۔مصدر۔اِفْتَاءٌ۔(فتویٰ پوچھنا۔کسی معاملے کے بارے میں عالم سے دریافت کرنا)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فِيْ : (میں)حرف جار۔رُؤْيَا:(خواب)مضاف۔اسم مجرور۔ يَ:(میری)مجرور بالفتحہ۔مضاف الیہ۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ

(ک ون)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔زائد۔الرُّؤْيَا:(خواب)لفظاً منصوب۔ محلاً مجرور۔مفعول بہ۔تَعْبُرُونَ :(تم تعبیر بیان کرسکتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ع ب ر)صیغہ۔عَبَرَ يَعْبُرُ۔مصدر۔عَبَارَةٌ۔(تعبیر بتانا۔ اظہار کرنا)محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔اے سر دارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

قَالُوٓا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿٤٤﴾

قَالُوا: :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَضْغَاثُ:(پراگندہ۔پریشان کن۔وہمی۔خیالی۔)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔مضاف۔أَحْلَامٍ:(خوابوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل کرتا ہے۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر مفصل جمع متکلم۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ تَأْوِيلِ:(تفسیر۔تعبیر۔وضاحت)اسم مجرور۔مضاف۔الْأَحْلَامِ:(خوابوں)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ زائدہ۔برائے تاکید نفی۔عَالِمِينَ:(جاننے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔علامت ی۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں۔اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف-قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب-ثلاثی مجرد-باب نصر-مادہ(ق و ل) صیغہ-قَالَ یَقُوْلُ-مصدر-قَوْلًا-(کہنا-بات کرنا)-الَّذِيْ:(جس کو)اسم موصول-واحد مذکر-محلاً منصوب-مفعول بہ-نَجَا:(اس نے نجات پائی-وہ بچ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب-ثلاثی مجرد-باب نصر-مادہ(ن ج و)ناقص واوی-نَجَا یَنْجُو-مصدر-نَجْوَی-نَجْوًا(بچنا)-مِنْ:(سے)حرف جار-هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ-مذکر و مؤنث-مبنی بر سکون- محلاً اسم مجرور- وَ:(اور)حرف عطف-اَدَّكَرَ:(اس کو یاد آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب-ثلاثی مزید فیہ-باب اِفْتَعَالٌ-صیغہ-ادَّكَرَ یُدَّكِرُ-مصدر-اِدْكَارٌ-(یاد آنا)-ثلاثی مجرد-باب نصر-مادہ(ذ ک ر)صیغہ-ذَكَرَ یَذْكُرُ-ذِكْرًا-(یاد کرنا-ذکر کرنا - نصیحت کرنا)-بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان -منصوب-مضاف-أُمَّةٍ:(قوم-امت-جماعت)مجرور مضاف الیہ-أَنَا:(میں)ضمیر منفصل-واحد متکلم-مبتداء مرفوع-أُنَبِّئُ:(مجھ کو خبر دی جائے)فعل مضارع واحد متکلم-مرفوع-علامت محل اعراب مضموم-ثلاثی مزید فیہ-باب-تفعیل-صیغہ-نَبَّأَ یُنَبِّئُ-مصدر-تَنْبِئَةٌ-(خبر دینا-خبر کرنا-)ثلاثی مجرد-باب فتح-مادہ(ن ب ء)مہموز اللام-صیغہ-نَبَأَ یَنْبَأُ-مصدر-نَبَأً-نَبُوْءً-(خبر دینا-آہستہ آواز دینا-دیس نکالا دینا-ہٹانا-)-كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر-مبنی بر سکون-محلاً منصب مفعول بہ-بِ:(ساتھ)حرف جار- تَأْوِيْلِ:(تاویل-تعبیر-تفسیر-)اسم مجرور-مضاف-هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب-مبنی بر کسرہ-محلاً مجرور مضاف الیہ- فَ:(پس)حرف عطف-أَرْسِلُوْنِ:(مجھ کو بھیجو)اصلا أَرْسِلُوْنِيْ ہے-أَرْسِلُوْا:(تم بھیجو)فعل امر جمع مذکر حاضر-مجزوم -علامت نون اعرابی محذوف-واؤ جمع- ثلاثی مزید فیہ-باب افعال-صیغہ-اَرْسَلَ یُرْسِلُ-مصدر-اِرْسَالٌ- (بھیجنا) - ثلاثی مجرد-باب سمع-مادہ-(ر س ل)صیغہ-رَسِلَ یَرْسَلُ-مصدر-رَسَلاً-رَسَالَةً-(لمبا اور سیدھا ہونا)- -نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے-+یْ :(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم-مبنی بر سکون-محلاً منصوب-مفعول بہ-

ترجمہ آیت: اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دے دیجئے۔

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾

يُوسُفُ: (اے یوسف) منادیٰ۔ لفظاً مضموم۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ حرف نداء محذوف۔ أَيُّ: (جو) بدل یوسف کا بدل معطوف۔ هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔ الصِّدِّيقُ: (دوست) صفت مرفوع۔ أَفْتِ: (تو بتا۔ تو فتویٰ دے) اصلاً أَفْتِيْ تھا۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت محذوف۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَفْتٰى يَفْتِيْ۔ مصدر۔ اِفْتَاءٌ۔ (فتویٰ پوچھنا۔ کسی معاملے کے بارے میں عالم سے دریافت کرنا)۔ نَا: (ہم کو) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ سَبْعِ: (ساتھ) اسم جمع ۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ بَقَرَاتٍ: (گائیں) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ سِمَانٍ: (موٹی) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ يَأْكُلُ: (وہ کھاتی ہیں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء ک ل) مہموز الفاء۔ اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلٌ۔ (کھانا)۔ هُنَّ: (ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ سَبْعٌ: (سات) اسم عدد۔ فاعل مرفوع۔ موصوف۔ عِجَافٌ: (دبلی پتلی) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ سَبْعَ: (ساتھ) اسم عدد۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ سُنْبُلَاتٍ: (بالیاں) مجرور۔ مضاف الیہ۔ خُضْرٍ: (سبز) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أُخَرَ: (دوسری) معطوف منصوب۔ موصوف۔ يَابِسَاتٍ: (سوکھی ہوئیں۔ خشک) لفظاً مکسور۔ محلاً صفت منصوب ۔لَّعَلِّ: (شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ يْ: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ أَرْجِعُ: (میں لوٹوں۔ میں واپس جاؤں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹنا۔رجوع کرنا)۔ إِلَى: (طرف) حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگوں کی)اسم مجرور۔لَعَلَّ: (شاید۔تاکہ) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَعْلَمُوْنَ :(وہ جان لیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف اے بڑے سچے(یوسف) ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا(کر تعبیر بتاؤں)۔عجب نہیں کہ وہ(تمہاری قدر) جانیں۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوْهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَأْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ تَزْرَعُوْنَ:(تم کاشت کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ز ر ع)صیغہ۔زَرَعَ يَزْرَعُ۔مصدر۔زَرْعٌ۔(کاشت کرنا۔بونا۔بوائی کرنا)۔سَبْعَ :(سات)ظرف زمان۔منصوب۔اسم عدد۔مضاف۔سِنِيْنَ:(سَنَةٌ۔کی جمع ۔سال۔)مجرور علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔ دَاَبًا :(لگاتار۔خوب محنت سے۔دَبَا کے)منصوب۔مفعول ۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ مقدّم حَصَدتُّمْ:(تم کاٹو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط۔مبنی بر سکون۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ص د) صیغہ۔ حَصَدَ يَحْصُدُ۔مصدر۔حَصَادٌ۔(فصل کاٹنا۔کٹائی کرنا) فَ:(پھر)برائے رابطہ۔ذَرُوْ:(چھوڑ دو۔رہنے دو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ذ ر)صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑنا) ۔هُ:(اس کو)ضمیر

واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ سُنْۢبُلِ:(بالی) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِٖ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر) حرف استثناء۔ قَلِيْلًا:(تھوڑا) مستثنیٰ۔ منصوب۔ مِّمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَاْكُلُوْنَ:(تم کھاؤ گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔ اَكَلَ يَاْكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلٌ۔ (کھانا)۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلّہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلّے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾

ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ يَاْتِيْ:(وہ آئے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَبْعٌ:(سات) فاعل۔ مرفوع۔ موصوف۔ شِدَادٌ:(سخت۔زبردست) صفت جمع مذکر ۔ يَّاْكُلْنَ:(وہ کھاجائیں گے) فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ علامت نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔ اَكَلَ يَاْكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلٌ۔ (کھانا)۔ مَا :(جو) اسم موصول ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قَدَّمْتُمْ:(تم نے پہلے رکھا ہوگا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔ تَقْدِيْمٌ۔ (آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق د م) صیغہ۔ قَدَمَ يَقْدُمُ۔ مصدر۔ قدم۔ (آگے آگے ہونا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُنَّ:(ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ اِلَّا:

(سوائے)حف استثناء۔قَلِيلاً:(بہت تھوڑا)منصوب۔مستثنٰی۔ مِّمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُحْصِنُوْنَ :(قلعہ بند کرلوگے۔گوداموں رکھ لوگے۔محفوظ کرلوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے بعد(خشک سالی کے) سات سخت(سال) آئیں گے کہ جو (غلّہ) تم نے جمع کرر کھاہو گا وہ اس سب کو کھاجائیں گے۔صرف وہی تھوڑاسارہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑوگے۔

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ يَأْتِيْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مجرور مضاف الیہ۔۔ عَامٌ:(سال)فاعل۔مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔يُغَاثُ :(بارش برسائی گئی)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ی ث۔) اجوف یائی۔صیغہ۔غَاثَ يَغِيْثُ۔مصدر۔غَيْثٌ۔(بارش برسانا)۔النَّاسُ:(لوگ)نائب فاعل مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ يَعْصِرُوْنَ:(وہ رس نچوڑیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ع ص ر)صیغہ۔عَصَرَ يَعْصِرُ۔مصدر۔عَصْرٌ۔(رس نچوڑنا)۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِيۡ بِهٖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰى رَبِّكَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ النِّسۡوَةِ الّٰتِيۡ قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّيۡ بِكَيۡدِهِنَّ عَلِيۡمٌ ﴿۵۰﴾

وَ:()قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الۡمَلِكُ:(بادشاہ)فاعل مرفوع۔اِئۡتُوۡ:(تم لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔نِ:(وقایہ۔)یائے متکلم کو بچانے کے لئے يۡ:(مجھ کو۔میرے پاس)ضمیر واحد متکلم ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔لَمَّا :(ابھی تک۔)اسم ظرف شرطیہ۔مضارع سے قبل ہو تو ماضی نفی کے معنی دیتا ہے۔جازم مضارع ہوتا ہے۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔جِیۡئٌ۔ مَجِیۡئٌ۔(آنا)۔هُ:(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الرَّسُوۡلُ:(ایلچی۔قاصد۔پیغام رساں)فاعل مرفوع۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ارۡجِعۡ:(واپس جاؤ۔لوٹ جاؤ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرۡجِعُ۔ مصدر۔ رُجُوۡعٌ ۔(لوٹنا اِلٰى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِسۡئَلۡ:(تم پوچھو۔سوال کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسۡئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔بَالُ:(حال ہوا۔)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔اسم جامد۔ مادہ۔ (ب و ل) اجوف واوی۔خبر

مرفوع۔ النِّسْوَةِ:(عوتوں کا) مجرور مضاف الیہ۔ اللَّاتِي:(جنھوں نے) اسم موصول جمع مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔صفت۔ قَطَّعْنَ:(انہوں نے کاٹ لئے) فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقْطِيعٌ۔(کاٹنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا۔طے کرنا)۔ أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو) اصلاً أَيْدِيَنَ تھا۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ هُنَّ:(ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يْ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔كَيْدِ:(مکاری۔دھوکا۔فریب۔مکر۔چال) اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيْمٌ:(خوب جانتا ہے) مبالغہ۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔بے شک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥٠﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَا :(کیا) اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔خَطْبُ:(معاملہ۔حقیقت۔) خبر مرفوع۔مضاف۔كُنَّ:(تمہارا) ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ:(جب) ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔ رَاوَدْتُّنَّ:(تم سب نے پھسلایا۔بہکایا) فعل ماضی جمع مؤنث حاضر۔تائے تانیث۔نون

نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔رَاوَدَ یُرَاوِدُ۔مصدر۔مُرَاوَدَةٌ۔(بہکانا۔پھسلانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(رود)اجوف واوی۔صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ۔مصدر۔ رَوَادَنًا۔(کسی چیز کی تلاش میں گھومنا۔آنا جانا)۔ یُوسُفَ :(یوسفؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ نَفْسِ:(نفس)اسم مجرو۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ قُلْنَ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔علامت نون نسوۃ۔مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔ حَاشَ:(ہائے۔پاکیزگی)کلمہ تعجب۔حیرانی کا لفظ۔فعل ماضی مبنی بر فتحہ۔ضمیر هُوَ۔فاعل مستتر۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب اضافی:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ مَا:(نہیں ہے)نافیہ۔عَلِمْنَا:(ہم نے جانا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ سُوْٓءٍ :(برائی)اسم مجرور۔قَالَتِ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت۔ضمیر تائے مبسوط ساکن۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔امْرَاَتُ:(عورت نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔الْعَزِیْزِ: (افسر۔عزیز) مجرور مضاف الیہ۔اَلْـٰٔنَ: (اب) ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ حَصْحَصَ:(واضح ہوگیا۔سب کچھ سامنے آگیا۔ظاہر ہوگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔رباعی۔مجرد۔باب فعلل۔صیغہ۔حَصْحَصَ یُحَصْحِصُ۔ مصدر۔ حَصْحَصَةٌ۔(ظاہر ہونا) الْحَقُّ: (حق)فاعل مرفوع۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ مبتداء۔مرفوع۔ رَاوَدْتُّ:(میں نے پھسلایا۔بہکایا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ صیغہ۔ رَاوَدَ یُرَاوِدُ۔مصدر۔مُرَاوَدَةٌ۔ (بہکانا۔پھسلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)اجوف واوی۔صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ۔مصدر۔رَوَادَنًا۔(کسی چیز کی تلاش میں گھومنا۔آنا جانا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔نَفْسِ:(نفس۔خود غرضی)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔ مضاف

الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الصَّادِقِيْنَ:(سچ بولنے والے۔سچوں)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا۔جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔سب بول اٹھیں کہ حَاشَ لِلّٰهِ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے(اصل یہ ہے کہ)میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔اور بے شک وہ سچوں میں سے ہے۔:()

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

ذٰلِکَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَعْلَمَ:(وہ جان جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ اَنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ناصب مضارع۔ قالب۔ اَخُنْ:(وہ خیانت کرے)اصلا اَخُوْنُ تھا۔التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت محذوف۔فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔خَانَ يَخُوْنُ۔مصدر۔خِيَانَةٌ۔(بددیانتی کرنا۔خیانت کرنا)۔هُ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔میں)حرف جار۔الْغَيْبِ:(غیب میں عدم موجودگی میں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِی:(ہدایت دیتا ہے۔راہنمائی دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔تقدیرا مضموم۔

ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ كَيْدَ: (دھوکا۔ فریب۔ مکاری۔ چال) منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ الْخَآئِنِيْنَ: (خیانت کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

:(یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں خیانت نہیں کی) اور خدا۔ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو رو براہ نہیں کرتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 14 نومبر 2019ء کو 12 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔ آمین

13 پارہ سیزدہم وَمَآ اُبَرِّئُ

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔اُبَرِّئُ:(میں بری ہوں۔بری الذمہ ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَرّٰی یُبَرِّئُ۔مصدر۔تَبۡرِیۡۃٌ۔(بری الذمہ ہونا۔بیزار ہونا) نَفۡسِ: (اپنے نفس کو)فاعل مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ النَّفۡسَ:(نفس کو)منصوب۔مفعول بہ۔ اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔امَّارَۃٌ :(بڑا حکم دینے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السُّوۡءِ:(برائی)اسم مجرور۔ اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ مَا:(جو)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ رَحِمَ:(اس نے رحم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(رح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرۡحَمُ۔مصدر۔رَحۡمٌ۔(رحم کرنا)۔ رَبِّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔یۡ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبِّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔یۡ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ غَفُوۡرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِیۡمٌ :(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور میں اپنے تیئں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے گا۔بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ :(اس نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الْمَلِكُ:(بادشاہ)فاعل مرفوع۔اِئْتُوْ:(تم لاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ :(میرے پاس) ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔أَسْتَخْلِصْ:(میں خالص کروں۔ مخصوص کروں) فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔علامت سکون۔برائے جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَخْلَصَ يَسْتَخْلِصُ۔مصدر۔اِسْتِخْلَاصٌ۔(مخصوص کرنا۔ خالص کرنا)هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔ذات۔)اسم مجرور۔مضاف۔يْ: (میری ۔اپنی)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَلَّمَ:(اس نے بات کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيْمٌ۔(بات چیت کرنا۔ ڈائیلاگ کرنا۔ کلام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔ضرب۔مادہ(ک ل م)صیغہ۔كَلَمَ يَكْلُمُ يَكْلِمُ ۔مصدر۔كَلْمًا۔(زخمی کرنا۔)هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔قَالَ:(اس نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔إِنَّ کا اسم منصوب۔الْيَوْمَ:(دن)ظرف زمان منصوب۔مضاف۔ لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر

سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَكِيْنٌ:(رتبے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ أَمِيْنٌ: (امانتدار)اسم فاعل۔مرفوع۔إِنَّ کی ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحبِ اعتبار ہو۔

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾

قَالَ :(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِجْعَلْ:(تو بنا ۔مقرر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم ۔محلاً اعراب۔ساکن۔ دعائیہ۔نِ:(وقایہ۔)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔خَزَآئِنِ:(خَزَانَةٌ کی جمع۔خزانوں)اسم مجرور۔مضاف۔ الْاَرْضِ: زمین)مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حَفِيْظٌ: (نگران۔وزیر)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف ہوں۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

وَ:(او)حرف استئنافیہ۔كَذَلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔ مَكَّنَّا:(ہم نے اقتدار

دیا۔حکومت دی۔جگہ دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر۔تَمْكِيْنٌ۔(جگہ دینا۔اقتدار دینا)ثلاثی مجرد باب کرم۔صیغہ۔مَكُنَ يَمْكُنُ۔مصدر۔ مَكَانَةٌ۔ (جگہ بنانا) لِ:(لئے)حرف اجر۔يُوْسُفَ:(یوسفؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔يَتَبَوَّأُ:(وہ رہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَوَّءَ يَتَبَوَّءُ۔مصدر۔تَبَوُّءَ:(جگہ بنانا۔جگہ پکڑنا۔مِنْ: (سے)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَيْثُ :(جہاں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔اکثر جملہ کی طرف مضاف۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ نُصِيْبُ:(ہم پہنچا دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا: (بارش برسنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحْمَتِ: (رحمت) اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ نَّشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)نافیہ۔ نُضِيْعُ:(ہم ضائع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَاعَ يُضِيْعُ۔مصدر۔ اِضَاعَةٌ۔(ضائع کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ض ی ع)اجوف یائی۔ صیغہ۔ضَاعَ يَضِيْعُ۔مصدر۔ ضِيَاعَةٌ۔(ضائع ہونا)۔ أَجْرَ :(بدلہ۔اجر۔ معاوضہ)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔الْمُحْسِنِيْنَ :(احسان کرنے والوں کا۔نیکیاں کرنے والوں کا)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔
ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَ:(البتہ)لائے ابتدائیہ۔اَجْرُ:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ۔)مبتداء مرفوع۔مضاف الْآخِرَةِ : (قیامت ۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔خَيْرٌ:(بہتر)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ لِّ: (لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ آمَنُوْا:(ایمان لائے)۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا (وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔ يَتَّقُوْنَ :(وہ ڈرتے ہیں۔وہ پرہیز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔ لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔ جِيْءٌ۔مَجِيْءٌ(آنا)۔ اِخْوَةُ :(اَخٌ کی جمع۔بھائی۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔يُوْسُفَ :(یوسفؑ کے)غیر منصرف۔ مجرور بالفتحہ۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔دَخَلُوْا :(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع

الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔ (داخل کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔عَرَفَ:(اس نے پہچانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف) صیغہ۔عَرَفَ یَعْرِفُ۔ مصدر۔عِرْفَانٌ۔(پہچاننا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔مُنْكِرُوْنَ:(انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلّہ خریدنے کے لیے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٥٩﴾

وَ:()لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جَهَّزَ:(اس نے تیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔جَهَّزَ يُجَهِّزُ ۔مصدر۔تَجْهِيْزٌ۔(سامان تیار کرنا)ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج ھ ز)صیغہ۔جَهَزَ يَجْهَزُ ۔مصدر۔جَهْزٌ۔(مار ڈالنا) هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ :(تیاری کا سامان) اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ اُئْتُوْ:(تم لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤجمع الف فارقہ ۔محذوف۔برائے اتصال مابعد۔۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو

معنی (لانا)ہوتا ہے۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَخٍ:(بھائی)اسم مجرور۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَبِيْ: (باپ)اسم مجرور۔از ستّہ مکبّرہ۔ی۔علامت جرّ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت ثانی۔تابع موصوف۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ تَرَوْنَ:(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً أَنّ کا اسم منصوب۔ أُوْفِيْ:(میں پورا پورا دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ اَوْفٰی يُوْفِيْ۔مصدر۔اِيْفَاءٌ۔(پورا پورا دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰی يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ الْكَيْلَ:(ناپ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَيْرُ:(بہتر)خبر مرفوع۔مضاف۔الْمُنْزِلِيْنَ :(اتارنے والا۔مہمانوں کو رکھنے والا۔میزبانی کرنے والا)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:جب یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾

فَإِلَّمْ:(پس نہ)مرکب۔: (فَ+اِنْ)حرف عطف۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔(ثقالت کی وجہ سے نْ محذوف)۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَأْتُوْ: (تم لاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔(نِيْ)۔مرکب: (نِ+یْ)۔نِ نون وقایہ۔ یائے متکلم کو۔ فعل اور حرف مشبہ بالفعل سے بچانے کے لئے۔+ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔برائے جواب شرط۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔كَيْلَ:(کوئی ناپ) لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔ مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقْرَبُوْ:(تم قریب آؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب سمع۔ مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ يَقْرَبُ۔مصدر۔قُرْبٌ۔(نزدیک ہونا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم محذوف (میرے)کو بچانے کے لئے۔ محلاً ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اوراگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلّہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔نُرَاوِدُ:(ہم آمادہ کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔رَاوَدَ يُرَاوِدُ۔مصدر۔ مُرَاوَدَةٌ۔(بہکانا۔پھسلانا)۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)اجوف واوی۔صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ۔مصدر۔رَوَادَنًا۔(کسی چیز کی تلاش میں گھومنا۔آنا جانا)۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ أَبَا:(باپ کو)منصوب۔مفعول بہ۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید ۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔فَاعِلُوْنَ :(کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم(یہ کام) کرکے رہیں گے

وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔فِتْيَانِ:(دونوں جوانوں۔لڑکوں۔ بوڑھوں) تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِجْعَلُوْا:(تم سب بناؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ بِضَاعَتَ: (سامان) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي: (میں)حرف جار۔ رِحَالِ:(بوریاں۔چھٹاں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید۔تاکہ) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَعْرِفُوْنَ:(وہ پہچانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف) صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانٌ۔ (پہچاننا)۔

هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ إِذَا: (جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔اِنْقَلَبُوْا:(انہوں نے پلٹ دیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔(الٹ پلٹ کرنا۔ اوپر نیچے کرنا)۔ إِلَى: (طرف)حرف جار۔أَهْلِ:(اہل۔گھر والے۔اپنے۔خاندان)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید۔تاکہ)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَرْجِعُوْنَ :(وہ لوٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹنا۔رجوع کرنا)۔

ترجمہ آیت:(اور یوسف نے) اپنے اَللّٰهُمَّ سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلّے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ پھر یہاں آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَجِعُوْا: (انہوں نے رجوع کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹنا۔رجوع کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ أَبِي:(باپ)ستّہ مکبّرہ۔ اسم مجرور علامت ۔ی۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ أَبَا:(باپ۔ابّا)از ستّہ مکبّرہ۔ منادیٰ منصوب۔ علامت الف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُنِعَ:(منع کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(م ن ع)صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ۔مصدر۔مَنْعٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔ مِنَّا:

(ہم سے)مرکب: (مِنْ+نَا)حرف جار۔+ اسم مجرور۔الْكَيْلُ:(ناپ)نائب فاعل مرفوع۔فَ:(پس) حرف عطف۔أَرْسِلْ :(تو بھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالًا۔(بھیجنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَخَا:(بھائی کو)منصوب۔مفعول بہ۔علامت الف۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَكْتَلْ:(ہم ماپ لائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔جواب طلب ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِكْتَالَ يَكْتَالُ۔مصدر۔اَكْتَالٌ۔(ماپنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ک ی ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔كَالَ يَكِيْلَ۔مصدر۔كيلاً۔(ماپنا)وَ:(حالانکہ۔)حالیہ۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔حَافِظُوْنَ :(حفاظت کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًجملہ إِنَّ کا مرفوع۔

ترجمہ آیت:جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا(جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلّے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دے تاکہ ہم پھر غلّہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

قَالَ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔آمَنُ:(میں امین سمجھوں۔اعتبار کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔كُمْ:(تم پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :

(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ كَمَا:(جیسا کہ) مرکب۔:
(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔أَمَنْتُ:(میں نے یقین
کیا۔اعتبار کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ت ضمیر فاعل۔مبسوط مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔
صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔كُمْ:(تم پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر
سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَخِيْ:(بھائی)اسم مجروراز ستّۃ مکبّرہ۔ی ۔علامت
جرّ۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے)حرف
جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔ فَ:
(پس)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ :(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔حَافِظًا:(حفاظت کرنے
والا)منصوب۔تمییز۔وَ:(اور)عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔
أَرْحَمُ :(خوب رحم کرنے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مضاف۔الرَّاحِمِيْنَ :(رحم کرنے والوں
سے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(یعقوب نے)کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا۔مگر ویسا ہی جیسا اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو خدا ہی بہتر نگہبان ہے۔اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ قَالُوْا يٰاَبَانَا مَا نَبْغِيْ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ اِلَيْنَا وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَتَحُوْا:(انہوں
نے کھولا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ
يَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحٌ۔(کھولنا)۔مَتَاعَ:(سامان۔متاع۔اسباب)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)
ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَجَدُوْا:(انہوں نے پایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔

واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ بِضَاعَتَ:(سامان)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف۔ رُدَّتْ:(اس نے لوٹا دی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّ۔(لوٹانا۔واپس کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔یَا:(اے)حرف نداء۔ أَبَا:(باپ۔ابّا)منادیٰ۔منصوب بالالف۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا :(کیا)اسم استفہام۔مبتداء مرفوع۔نَبْغِيْ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْیٌ۔ (چاہنا)۔هَـٰذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔بِضَاعَتُ:(سامان)خبر مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارا۔)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رُدَّتْ :(اس نے لوٹا دی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔ رَدًّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَمِيْرُ:(ہم)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ی ر)اجوف یائی۔صیغہ ۔مَارَ یَمِيْرُ۔مصدر۔مِيْراً۔ (غلہ لانا۔اناج لانا)۔ أَهْلَ:(گھر والے۔اہل۔خاندان) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔نَحْفَظُ:(ہم حفاظت کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ف ظ)صیغہ۔حَفِظَ یَحْفِظُ۔مصدر۔حِفْظٌ۔(حفاظت کرنا)۔ أَخَا:(بھائی کو)منصوب۔علامت

الف۔از ستّہ مکبّرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَزْدَادُ :(ہم زیادہ لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزْدَادَ یُزْدَادُ۔مصدر۔اِزْدِیَادٌ۔(زیادہ لانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔زِیَادَۃٌ۔(زیادہ کرنا)۔کَیْلَ:(ماپ۔ناپ)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ بَعِیْرٍ:(ایک اونٹ۔ ایک لدّا)مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ :(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ کَیْلٌ: (ناپ۔ماپ)خبر مرفوع۔موصوف۔یَسِیْرٌ :(آسانی سے۔بہت آسان)۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اورجب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔کہنے لگے ابّا ہمیں (اور) کیا چاہیئے (دیکھیے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔اب ہم اپنے اہل وعیال کے لیے پھر غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلّہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔اُرْسِلَ:(میں بھیجوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسْلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مَعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰی:(یہاں تک۔جہاں تک)حرف غایت۔بعدہٗ اَنْ مضمر ناصب مضارع۔تُؤْتُوْ:(تم دو)فعل مضارع جمع

مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیۡ۔ مصدر۔اِیۡتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاتِیۡ۔ مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ نِ:(وقایہ)یۡ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم محذوف۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَوۡثِقًا:(پختہ۔وعدہ۔میثاق۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ تَاۡتُنَّنِیۡ:(تم لاؤ میرے پاس)مرکب۔:(تَاۡتُنَّ+نِ+یۡ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ التقائے نونات۔ضمہ برائے ضمہ۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیۡ۔مصدر۔اِیۡتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔+ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے+ یۡ:(مجھ)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔اِلَّآ:(مگر)حرف حصر۔ اَنۡ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یُّحَاطَ:(اس کو گھیر لیا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ یُحِیۡطُ۔ مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاطَ یَحُوۡطُ۔مصدر۔ حَوۡطًا۔ حَیۡطَةً۔حِیۡطَةً۔حِیَاطَةً۔(گھیر لینا۔حفاظت میں لینا۔نگہبانی کرنا۔احاطہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجورر۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔لَمَّآ:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اٰتَوۡ:(انہوں نے دیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤتِیۡ۔مصدر۔اِیۡتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

مَوْثِقَ:(پختہ عہد۔وعدہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اَللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول ہے۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ نَقُوْلُ:(ہم کہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ وَكِيْلٌ :(بھروسے کے لائق۔نگران۔)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یعقوب نے) کہا جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس(صحیح سالم) لے آؤ گے میں اسے ہر گز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ(یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو(یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ بَنِ:(بیٹو) منادیٰ۔اصلاً بَنِيْنَ تھا۔منصوب علامت۔ی۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔يَّ: (میرے) لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَدْخُلُوْا:(تم داخل ہونا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا۔)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَابٍ:(دروازہ)اسم مجرور۔ موصوف۔ وَاحِدٍ:(ہر ایک)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُدْخُلُوْا:(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ

يَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُوۡلٌ۔(داخل کرنا۔)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔أَبۡوَابٍ:(دروازوں)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّتَفَرِّقَةٍ:(الگ الگ۔علیحدہ علیحدہ)صفت واحد مؤنث ۔مجرور۔تابع موصوف۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أُغۡنِي:(میں بچا سکتا ہوں۔کفایت کر سکتا ہوں۔کام آسکتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغۡنٰى يُغۡنِيۡ۔ مصدر۔ اِغۡنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ غنی ہونا۔کام آنا۔بچانا۔ٹالنا۔کفایت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ يَغۡنٰى۔ مصدر۔غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔بسنا۔آباد ہونا۔مالدار ہونا۔)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شَيۡءٍ:(کوئی چیز)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ إِنِ : (نہیں)نافیہ۔کسرہ برائے اتصال۔ما بعد۔الۡحُكۡمُ:(حکم۔قانون۔)مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔اضافی۔حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ مبنی محلاً خبر مرفوع۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَوَكَّلۡتُ:(میں نے بھروسہ کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔تَوَكُّلٌ۔ (بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكۡلًا۔ وُكُوۡلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس) برائے رابطہ۔ لۡ:(البتہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَتَوَكَّلِ :(وہ بھروسہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكۡلًا۔ وُكُوۡلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ: (توکل کرنے والے۔ بھروسہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت:اورہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔اور میں اللہ کی تقدیر کو تم سے نہیں روک سکتا۔بے شک حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ دَخَلُوْا :(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔ أَمَرَ:(اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَبُوْ:(ان کے ابو نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا : (نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُغْنِي:(وہ غنی کرتا ہے۔بے پرواہ کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ غنی ہونا۔کام آنا۔بچانا۔ٹالنا۔کفایت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔ غَنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا۔ بسنا۔آباد ہونا۔مالدار ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔زائد۔ شَيْءٍ:(کوئی چیز)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔ حَاجَةً:(حاجت۔خواہش۔غرض)منصوب۔مستثنٰی۔ فِي:(میں)حرف جار۔نَفْسِ

:(جان۔نفس)اسم مجرور۔ شبہ جملہ منصوب صفت۔مضاف۔يَعْقُوبَ :(یعقوبؑ)غیر منصرف۔لفظاً مفتوح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَضَا: (اس نے پورا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی يَقْضِيْ ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ذُوْ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔عِلْمٍ:(علم۔جاننا۔سائنس) مجرور مضاف الیہ۔ لِّمَا:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَلَّمْنَا:(ہم نے سکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف یا حالیہ۔لٰكِنَّ : (لیکن)حرف استدراک۔أَكْثَرَ :(زیادہ تر۔بہت زیادہ)افعل التفضیل۔محلاً لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ نہیں جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب حال۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ دَخَلُوْا:(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا۔)۔ عَلَی:(پر۔اوپر)حرف جار۔ یُوسُفَ:(یوسفؑ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ آوٰی: (پناہ دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءوی)مہموز الفاء۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔آوٰی یُؤْوِیْ۔مصدر۔اِیْوَاءٌ۔(جگہ دینا۔پناہ دینا۔)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ہِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَخَا:(بھائی کو)منصوب بالالف۔از ستّہ مکبّرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ہُ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ :(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔ واحد متکلم۔مبتداء مرفوع۔ أَخُوْ:(اخ کی جمع ۔بھائی)خبر مرفوع۔ مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَبْتَئِسْ:(تو دکھی ہو۔رنج کر۔غم کھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَئَسَ یَبْتَئِسُ۔ مصدر۔اِبْتِئَاسٌ۔(رنج کرنا۔غم کھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ء س۔)مہموز العین۔صیغہ۔بَئَسَ یَبْئِسُ مصدر۔بِئْسٌ۔(تنگی میں رہنا)۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاًجملہ كَانَ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جَهَّزَ: (اس نے تیار کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ جَهَّزَ يُجَهِّزُ ۔ مصدر۔ تَجْهِيزٌ۔ (سامان تیار کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ (ج ھ ز) صیغہ۔ جَهَزَ يَجْهَزُ ۔ مصدر۔ جَهْزٌ۔ (مار ڈالنا) هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ جَهَازِ: (سامان۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَعَلَ: (اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ السِّقَايَةَ: (پیالے کو۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ رَحْلِ: (بوری۔ چھٹ) اسم مجرور۔ مضاف۔ أَخِي: (بھائی) مجرور مضاف الیہ۔ علامت ی۔ از ستّہ مکبر۔ مضاف۔ هِ: (اس کے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ أَذَّنَ: (اس نے آواز دی۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ تفعیل۔ صیغہ۔ اَذَّنَ يُؤَذِّنُ۔ مصدر۔ تَاذِيْنٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ سمع۔ مادہ (ء ذ ن) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَذَنَ يَاذُنَ/يَاذَنُ۔ مصدر۔ اَذْنًا۔ (کان پر مارنا۔ کان لگا کر سننا)۔ مُؤَذِّنٌ: (آواز دینے والا) فاعل مرفوع۔ أَيَّتُ: () وصلیہ منادیٰ۔ مؤنث محلاً منصوب۔ حرف نداء محذوف۔ هَا: (اوئے) حرف تنبیہ۔ الْعِيرُ: (لدّا ۔ گدھا گھوڑا۔ اونٹ۔ لاد کر لے جانے والے۔) بدل منادی۔ محلاً منصوب۔ صفت مرفوع۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (ضرور) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ سَارِقُونَ: (چوری کرنے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا اور پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو تم تو چور ہو۔

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔أَقْبَلُوْا:(انہوں نے توجہ کی۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْبَلَ يُقْبِلُ۔مصدر۔اِقْبَالٌ۔(سامنے رکھنا۔متوجہ ہونا۔ملنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ يَقْبَلُ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(ملنا۔قبول کرنا۔ ولادت کرانا)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّاذَا :(کیا) اسم استفہام۔(مَا کے ساتھ ذَا لگانے کی وجہ مَا نافیہ ۔ مَا موصول۔ مَا مصدریہ سے مَا استفہامیہ کو الگ کیا جا سکے۔)۔تَفْقِدُوْنَ :(تم نے گم کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ق د)صیغہ۔فَقَدَ يَفْقِدُ۔مصدر۔فَقْدٌ۔فُقْدَانٌ۔(گم پانا۔ محروم ہونا۔کھو دینا۔

ترجمہ آیت: وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ نَفْقِدُ:(ہمارا گم ہو گیا ہے) فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ق د)صیغہ۔فَقَدَ يَفْقِدُ۔مصدر۔فَقْدٌ۔فُقْدَانٌ۔(گم پانا۔ محروم ہونا۔کھو دینا۔ صُوَاعَ:(پیالہ۔کٹورا۔ آبخورہ۔ماپنے کا آلہ۔درویا ٹوپا۔پڑوپا۔ یہاں معنی پینے والا برتن ہی ہے) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الْمَلِكِ:(بادشاہ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لِ:(لئے) حرف جار۔مَنْ:(جو) اسم

موصول۔مب شرطیہ۔نی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیئُ۔ جِیئٌ۔مَجِیٌٔ(آنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)ہٖ : (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ حِمْلُ:(بوجھ۔لدّا۔)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ مضاف۔ بَعِيرٍ : (اونٹ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)عطف۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ زَعِيْمٌ :(لیڈر۔راہنما۔ ذمہ دار۔سربراہ۔ضامن)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کہ بادشاہ(کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔تَ:(قسمیہ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مقسم۔اسم مجرور۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔عَلِمْتُمْ:(تم نے جانا۔تم کو علم ہے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مَّا:(نہیں)نافیہ۔ جِئْنَا:(ہم آئے ہیں) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ یَجِیئُ۔جِیئٌ۔مَجِیٌٔ(آنا)۔ لِ: (کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نُفْسِدَ:(ہم بگاڑ کریں۔فساد کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ كُنَّا:(ہم ہیں) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ سَارِقِيْنَ :(سَارِقِ کی جمع۔چور ۔چوری کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ی۔

ترجمہ آیت:وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔فَ:(پس) حرف عطف۔مَا:(کیا) اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ جَزَآؤُ :(بدلہ۔ڈنڈ۔سزاء۔معاوضہ) خبر مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَاذِبِيْنَ :(جھوٹے۔ جھوٹ بولنے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا۔

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ جَزَآؤُ:(بدلہ۔ڈنڈ۔سزاء۔معاوضہ) خبر مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مَنْ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔وُجِدَ:(پایا جائے) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د) مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔ مصدر۔وِجْدَانٌ۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔فِيْ:(میں) حرف جار۔رَحْلِ:(لدّا۔چھٹ۔بوری) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ : (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ: (پس) برائے رابطہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ جَزَاؤُ:(بدلہ۔ڈنڈ۔سزاء۔معاوضہ) خبر مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً

مجرور۔مضاف الیہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔كَذَٰلِكَ : (اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔الظَّالِمِينَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)منصوب۔علامت ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔بَدَأَ:(اس نے شروع کی۔ابتداء کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ب د ء)مہموز اللام۔صیغہ۔بَدَأَ يَبْدَؤُا۔مصدر۔بَدْءٌ۔(پہلی بار شروع کرنا۔ابتداء کرنا۔بِ:(حرف جار) أَوْعِيَتِ:(برتن۔بوری۔چھٹ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَبْلَ:(پہلا)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔وِعَاءِ:(برتن۔بوری۔چھٹ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ أَخِي:(بھائی)مجرور بالیاء۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اِسْتَخْرَجَ:(اس نے نکال)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ۔مصدر۔اِسْتِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ هَا:(وہ۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث مرجع۔صُوَاعٌ۔(ماپنے والا آلہ)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ وِعَاءِ:(برتن۔بوری۔چھٹ)اسم مجرور۔مضاف۔ أَخِي:(بھائی)مجرور بالیاء۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع

مقدّم+لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ كِدْنَا:(ہم نے منصوبہ۔تدبیر کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔مصدر۔كَيْدٌ۔(مکاری کرنا۔سازش کرنا۔)لِ:(لئے)حرف جار۔يُوسُفَ :(یوسفؑ)غیر منصرف۔اسم مجرور بالفتحہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔يَأْخُذَ:(وہ پکڑتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ أَخَا:(بھائی کو) منصوب بالالف۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي: (میں)حرف جار۔ دِيْنِ:(دین۔قانون)اسم مجرور۔مضاف۔ الْمَلِكِ:(بادشاہ)مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا : (مگر)استثناء۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّشَاءَ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ نَرْفَعُ: (ہم نے بلند کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)۔صیغہ رَفَعَ يَرْفَعُ۔ مصدر۔رَفْعٌ۔(بلند کرنا۔) دَرَجَاتٍ :(درجات)ظرف مکان۔یا۔تمیز۔منصوب بالکسرہ۔ مَّنْ:(جس کے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَّشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ ذِيْ:(والا)ازستّہ مکبّرہ۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔عِلْمٍ :(علم۔سائنس۔واقفیت)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيْمٌ :(خوب علم رکھنے والا۔خوب جاننے والا)مبالغہ۔مبتداءمؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر یوسف نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیتِ اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

قَالُوْا: (انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ يَّسْرِقْ: (وہ چرائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ صیغہ۔ سَرَقَ يَسْرِقُ۔ مصدر۔ سَرْقٌ۔ (چوری کرنا)۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ سَرَقَ: (اس نے چرایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ صیغہ۔ سَرَقَ يَسْرِقُ۔ مصدر۔ سَرْقٌ۔ (چوری کرنا)۔ أَخٌ: (بھائی نے) فاعل۔ مرفوع۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلُ: (پہلے) ظرف زمان۔ مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ أَسَرَّ: (اس نے چھپا رکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسَرَّ يُسِرُّ۔ مصدر۔ اِسْرَارٌ۔ (کسی بات کو چھپا رکھنا)۔ هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يُوْسُفُ: (یوسف نے) فاعل مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ نَفْسِ: (نفس۔ من ہی من) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ: (اس۔اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَمْ: (نہ) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يُبْدِ: (ظاہر کیا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبْدٰى يُبْدِيْ۔ مصدر۔ اَبْدَاءٌ۔ (ظاہر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ب د ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔ بَدَا يَبْدَؤُا۔

مصدر۔بَدْءٌ۔(پہلی بار شروع کرنا۔ابتداء کرنا۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَ:(لئے۔سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ :(اس نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔ شَرٌّ:(بدمعاش۔شریر۔بدترین)خبر مرفوع۔ مَّكَانًا:(جگہ۔مقام۔درجہ۔مرتبہ۔مکین)ظرف مکان۔تمیز منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَصِفُوْنَ :(تم بیان کرتے ہو۔ تم اظہار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وصف یصف۔مصدر۔وصف۔(صفت۔اچھی یا بری عادت۔یا اظہار کرنا۔بیان کرنا)۔

ترجمہ آیت:(برادران یوسف نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو(کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء أَيُّ:(جو۔کوئی)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔محلاً منصوب۔مضاف۔ هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا) أَيُّ کی صفت۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔أَبًا: (باپ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مؤخر۔موصوف۔ شَيْخًا:(بوڑھا)صفت منصوب۔كَبِيْرًا:(بہت

زیادہ) صفت ثانی منصوب۔ تابع موصوف۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔خُذْ:(پکڑ لو)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔أَحَدَ:(کسی ایک کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَكَانَ:(جگہ۔بدلہ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔نَرَا:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ :(تم کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُحْسِنِيْنَ :(نیک کام کرنے والوں۔احسان کرنے والوں۔اچھا سلوک کرنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو(اس کو چھوڑ دیجیے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیئے۔ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾

قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَعَاذَ:(پناہ)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کی)مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّأْخُذَ:(ہم پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ اِلَّا :(مگر۔سوائے)حرف حصر۔ مَنْ:(جو)اس موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَجَدْنَا :(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔(پانا۔ملنا)۔ مَتَاعَ: (مال۔ اسباب۔ سامان)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِندَ:

(پس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّآ :(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔إِذًا:(تب۔)دوسرا رسم الخط۔اِذَنْ۔ناصب مضارع۔لَّ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ ظَالِمُوْنَ : (ظلم کرنے والوں۔اندھیر مچانے والوں کے)اسم فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

فَ:(پس)عطف۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اسْتَيْأَسُوْا:(وہ ناامید ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَيْـَٔسَ يَسْتَيْئِسُ۔ مصدر۔اِسْتِيْئَاسُ۔(ناامید ہونا۔مایوس ہونا۔) مِنْ:(سے) حرف جار۔ہٗ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ خَلَصُوْا:(وہ الگ ہوگئے۔خالص ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ص)۔صیغہ۔خَلَصَ يَخْلُصُ۔مصدر خُلُوْصٌ۔ (خالص ہونا۔الگ ہونا)۔ نَجِيًّا :(چپکے مشورہ کرنے والے۔مشورہ کرتے ہوئے)منصوب۔حال۔قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔كَبِيْرُ:(بڑا)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَعْلَمُوْا:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع

ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ أَبَا:(ابّا۔باپ کو)منصوب بالالف۔مفعول بہٖ مضاف۔۔از ستّہ مکبّرہ۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَخَذَ :(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ عَلَيْ:(پر۔سے)حرف جار۔ كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّوْثِقًا:(پختہ وعدہ۔عہد۔اقرار نامہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَرَّطْتُمْ :(تم زیادتی کی۔غلطی کر چکے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَرَّطَ يُفَرِّطُ۔مصدر۔تَفْرِيْطٌ۔(زیادتی کرنا۔قصور کرنا۔کوتاہی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ف ر ط)صیغہ۔فَرَطَ يَفْرُطُ۔مصدر۔فَرْطٌ۔ (آگے بڑھنا۔بلا سوچے سمجھے بات کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ يُوسُفَ:(یوسفؑ)غیر منصرف۔مجرور بالفتحہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع مؤکد بلن۔بمعنی مستقبل۔ أَبْرَحَ:(میں نہیں ٹلوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ر ح)صیغہ۔بَرَحَ يَبْرَحُ۔مصدر۔بَرْحٌ۔(جگہ سے ہٹنا۔ٹلنا۔چھوڑنا)۔الْاَرْضَ:(زمین سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔حَتّٰى :(یہاں تک۔کہ)حرف غائت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔يَأْذَنَ :(وہ اجازت دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذَنُ۔مصدر۔اِذْنٌ۔(اجات دینا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ أَبِي:(میرا باپ۔)اصلاً أَبِ+يِ+ی تھا۔یہ کو حذف کرکے عوضانہ میں کسرہ لگا دی گئی اور یائے متکلم کے اتصال کے لئے بھی وہ ہی کسرہ سے کام لیا گیاہے۔دوسری ی ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ يَحْكُمَ:(وہ حکم دے۔فیصلہ کردے) معطوف منصوب۔فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ک م)صیغہ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔ حُكْمٌ۔(فیصلہ دینا۔)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ يْ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَيْرُ:(بھلی۔اچھی۔بہترین)خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْحَاكِمِيْنَ : (حَاكِمٌ کی جمع۔ حکم کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب وہ اس سے ناامید ہوگئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾

اِرْجِعُوْا:(تم لوٹو۔ تم واپس چلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع)صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹنا۔ رجوع کرنا)۔ إِلَى:(طرف۔ پاس)حرف جار۔ أَبِيْ:(باپ)اسم مجرور۔ ستّہ مکبّرۃ۔ ی۔ علامت جرّ۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے۔ اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔ قُوْلُوْا:(تم سب کہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ أَبَا:(ابو جان)منادیٰ۔ منصوب۔ بالالف۔ از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ ابْنَ:(بیٹا) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مجرور مضاف الیہ۔ سَرَقَ:(اس نے چوری کی)فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س رق)صیغہ۔سَرَقَ یَسْرِقُ۔مصدر۔ سَرْقٌ۔(چوری کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ شَهِدْنَا:(ہم نے گواہی دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ یَشْهَدُ۔مصدر۔ شَهَادَةٌ۔ (شہادت دینا۔گواہی دینا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ عَلِمْنَا:(ہمیں معلوم ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا: (نہیں)نافیہ۔كُنَّا:(ہم ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر نَا مبنی بر سکون۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ الْغَيْبِ: (پوشیدہ۔غیب)اسم مجرور۔ حَافِظِيْنَ :(حفاظت کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤاور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جاکر) چوری کی۔اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کو جاننے اور یادرکھنے والے تو نہیں تھے۔

وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اسْئَلِ:(تم پوچھ لو۔دریافت کرلو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب سکان۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ الْقَرْيَةَ:(بستی)منصوب۔ مفعول بہ۔ الَّتِي:(جو۔جس)اسم موصول۔واحد مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت منصوب۔ كُنَّا:(ہم ہیں) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْعِيْرَ:(غلہ۔اناج)منصوب مفعول بہ۔ الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت منصوب۔ أَقْبَلْنَا:(ہم ملے۔ہم آئے)فعل ماضی جمع متکلم۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْبَلَ يُقْبِلُ۔مصدر۔اِقْبَالٌ۔(سامنے رکھنا۔متوجہ ہونا۔ملنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ يَقْبَلُ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(ملنا۔قبول کرنا۔ ولادت کرانا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔صَادِقُوْنَ :(سچے ہیں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔سَوَّلَتْ:(اس نے گھڑلیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ت ضمیر ساکن تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوَّلَ يُسَوِّلُ۔ مصدر۔ تَسْوِيْلٌ۔(بات بنانا۔گھڑ لینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اَنْفُسُ:(نفس کی جمع۔نفسوں۔جانوں۔دلوں)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔اَمْرًا:(بات۔امر۔معاملہ۔فیصلہ)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔ صَبْرٌ :(صبر کرنا)مبتداء مرفوع۔موصوف۔جَمِيْلٌ:(خوبصورت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔عَسَى:(امید ہے)ماضی مقاربہ ماضی جامد۔واحد مذکر غائب۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَأْتِيْ:(وہ لائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل

اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ جَمِيْعًا:(سب کے سب)برائے تاکید۔ منصوب حال۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ ہٗ :(وہ)کا إِنَّ اسم منصوب۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًمر فوع مبتداء۔الْعَلِيْمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا۔ دانائی والا)مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو) انہوں نے کہا کہ (حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔بے شک وہ دانا(اور) حکمت والا ہے۔

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلَّى:(اس نے منہ پھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حسب۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ أَسَفٰى:(میرا افسوس)اصلاً أَسَفِيْ ہے۔منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔یائے کو الف سے تبدیل کر دیا گیا۔(ہائے مجھے بہت دکھ ہے۔افسوس ہے۔ہوکا بھرنا۔لمبی سانس لینا۔دکھ کا اظہار کرنا)۔ی بطور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ يُوْسُفَ:(یوسفؑ)غیر منصرف۔اسم مجرور۔بالفتحہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ابْيَضَّتْ:(سفید ہو گئیں۔بطور

محاورہ۔یعنی بہت رونا)۔فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ضمیر ساکن علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْیَضَّ۔یُبْیَضُّ۔مصدر۔اِبْیِضَاضٌ۔(سفید ہونا۔اندھا ہونا)۔عَیْنَا:(دونوں آنکھیں)اصلاً عَیْنَانِ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔ہُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔الْحُزْنِ:(غم کے)اسم مجرور۔فَ:(پس)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ کَظِیمٌ:(گھٹن والا دال۔غمناک دل)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس) اور رنج والم میں (اس قدر روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ تَ:(قسمیہ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مقسم بہٖ۔تَفْتَؤُ:(آپ ہمیہ لگے رہیں گے۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔نصر۔مادہ(ف ت ء)مہموز اللام۔صیغہ۔فَتِئَ یَفْتَؤُ۔مصدر۔فَتْئًا۔(لگا رہنا۔ہمیشہ رہنا)۔تَذْكُرُ:(آپ یاد کرتے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرٌ۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ یُوْسُفَ:(یوسفؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔تَكُوْنَ:(آپ ہو جائیں گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔محل اعراب مفتوح۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنَ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ حَرَضًا:(گھٹ کر۔گھل کر۔مرنا۔قریب المرگ) كَانَ کی خبر منصوب۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔تَكُوْنَ :(آپ ہو جائیں گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔

محل اعراب مفتوح۔۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنَ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْهَالِكِيْنَ:(ہلاک ہونے والے۔مٹ جانے والے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَشْكُوْ:(میں شکوہ کرتا ہوں۔فریاد کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔محل اعراب تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ش ک و)ناقص واوی۔صیغہ۔شَکٰی یَشْکُو۔مصدر۔شَکَاۃٌ۔شَکْوٌ۔(شکایت کرنا۔شکوہ کرنا۔فریاد کرنا) بَثِّ:(پریشانی۔بے قراری۔)منصوب۔مفعول بہ۔تقدیراً مفتوح۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ حُزْنِ:(غم)معطوف منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَعْلَمُ:(میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر

حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ میں اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔بَنِ:(بیٹو)منادیٰ۔منصوب۔اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔کسرہ بعوض۔ی۔اور برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔اور دونوں یائے کا ادغام کر دیا گیا۔يَّ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِذْهَبُوْا:(تم سب جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ ذَهَابٌ۔(جانا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَحَسَّسُوْا:(تم ڈھونڈو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَحَسَّسَ يَتَحَسَّسُ۔مصدر۔ تَحَسُّسٌ۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔۔مادہ(ح س س) مضاعف۔صیغہ۔حَسَّ يَحُسُّ۔يَحِسُّ۔مصدر۔حُسَّ۔حَسًّا۔(احساس کرنا۔محسوس کرنا)۔مِنْ: (سے)حرف جار۔يُوسُفَ: (یوسف)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور بالفتحہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخِيْ: (بھائی)مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَيْأَسُوْا:(مایوس ہوں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ی ء س)مثال یائی۔مہموز العین۔ صیغہ۔يَئِسَ يَيْئَسُ۔ مصدر۔ يَاسٌ۔(مایوس ہونا۔ناامید ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّوْحِ:(رحمت۔ مہربانی)اسم مجرور۔ مضاف۔

اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں) یَیْئَسُ:(مایوس ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ی ء س)مثال یائی۔مہموز العین۔صیغہ۔یَئِسَ یَیْئَسُ۔ مصدر۔یَاسٌ۔(مایوس ہونا۔ناامید ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّوْحِ :(رحمت۔مہربانی)اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا :(مگر۔ سوائے۔علاوہ)حرف حصر۔ الْقَوْمُ: (قوم) فاعل مرفوع۔موصوف۔ الْکَافِرُوْنَ :(کفر کرنے والے۔انکارکرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤاور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ دَخَلُوْا:(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا۔)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔یَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(جو۔کون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔(یٰۤاَيُّهَا۔ مکمل کو بھی حرف نداء بولا جاتا ہے۔اور ہمیشہ اس کے بعد اسم معرف منادیٰ ہوتا ہے)الْعَزِيْزُ:(عزیز۔افسر)صفت مرفوع۔ مَسَّنَا:(ہم نے چھوا۔ہمیں پہنچا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔أَهْلَ:(اہل کو۔گھر والوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الضُّرُّ:(نقصان۔تنگی۔ایذاء۔تکلیف۔سختی)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جِئْنَا:(ہم آئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ(آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔بِضَاعَةٍ :(سامان۔اسباب۔)اسم مجرور۔موصوف مُّزْجَاةٍ: (بے وقعت ۔تھوڑی سی۔حقیر و قلیل۔)صفت مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَوْفِ:(پورا کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ اصلاً أَوْفِيْ تھا۔بوجہ التقائے سا کنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی) مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْكَيْلَ:(ناپ۔ماپ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ تَصَدَّقْ:(تو خیرات دے۔صدقہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ۔مصدر۔تَصَدُّقٌ۔(صدقہ دینا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔يَجْزِي:(وہ بدلہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الْمُتَصَدِّقِيْنَ :(صدقہ دینے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلّہ دے دیجئے اور خیرات کیجئے۔کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔عَلِمْتُمْ:(تم نے جانا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔فَعَلْتُمْ:(تم نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلٌ۔(کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔یُوْسُفَ: (یوسفؑ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور بالفتحہ۔مضاف۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَخِيْ:(بھائی)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف الیہ مجرور بالیاء۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذْ:(جب کہ)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جَاهِلُوْنَ:(ہٹ دھرم۔ضدی۔جانتے بوجھتے غلط کام لینے والے)اسم فاعل مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا۔

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ اَنْتَ: (تو) ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُوْسُفُ:(یوسفؑ ہے)خبر مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَنَا:(میں)ضمیر

واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔يُوسُفُ:(یوسفؑ ہوں)خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔أَخِ:(بھائی)مجرور بالیاء محذوف۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر۔مرفوع۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ مَنَّ:(احسان)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ۔(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ يَمُنُّ۔مصدر۔مَنٌّ۔(احسان کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يَتَّقِ:(پرہیز کرے۔اللہ جل جلالہٗ سے ڈرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔اصلاًيَتَّقِيْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت۔ی۔محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(وق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔ تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَصْبِرْ:(جو ڈٹا رہے۔ثابت قدم رہے)معطوف مجزوم۔ فعل شرط۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔فَ:(پس)برائے جواب شرط۔إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُضِيْعُ: (ضائع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَضَاعَ يُضِيْعُ۔مصدر۔ إِضَاعَةٌ۔(ضائع کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ع)اجوف یائی۔ صیغہ۔ ضَاعَ يَضِيْعُ۔ مصدر۔ ضِيَاعَةٌ۔(ضائع ہونا)۔أَجْرَ:(بدلہ۔اجر)منصوب مفعول بہ۔ الْمُحْسِنِيْنَ : (احسان کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کیا تم ہی یوسف ہو؟انہوں نے کہاہاں میں ہی یوسف ہوں۔اور(بنیامین کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیاہے۔جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتاہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ تَ:(قسمیہ)حرف جار۔ صرف اور صرف اللہ کی قسم کے لئے مستعمل ہے۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مقسم بہٖ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ آثَرَ:(اس نے اثر کیا۔نشان چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آثَرَ یُؤْثِرُ۔مصدر۔آثَارٌ۔(نشان چھوڑنا۔)۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔إِنْ:(یقیناً) إِنَّ کا مخففہ۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كُنَّا:(ہم ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(ضرور)لائے فارقہ۔خَاطِئِيْنَ :(خطاکار۔غلطی کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطاکار تھے

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ تَثْرِيْبَ :(کوئی دباؤ۔(ثَرْبٌ وہ چربی جو انتڑیوں پر آجاتی

ہے)لائے نفی کا اسم۔منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر۔مرفوع۔ الْيَوْمَ: (آج) ظرف زمان۔منصوب۔ يَغْفِرُ:(وہ بخش دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَرْحَمُ:(خوب رحم کرنے والا)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ الرَّاحِمِيْنَ :(رحم کرنے والا)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(یوسف نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾

اِذْهَبُوْا:(تم سب جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابٌ۔(جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔قَمِيْصِ: (قمیض)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔أَلْقُو:(تم ڈال دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر ۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ وَجْهِ:(چہرہ)اسم مجرور۔مضاف أَبِيْ:(باپ)از ستّہ مکبّرہ۔مجرور بالیاء۔مضاف الیہ۔

يَأْتِ:(آ جائے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔اصلا يَأْتِيْ تھا۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔بَصِيرًا:(بینائی)منصوب۔مفعول بہ۔ و:(اور)حرف عطف۔آتُوْ:(تم لاؤ)۔ اِيْتُوا ۔ فعل امر جمع مذکر حاضر۔جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا) ہوتا ہے۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(میرے پاس)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَهْلِ:(اہل۔گھروالوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَجْمَعِيْنَ :(سب کے سب)برائے تاکید۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔وہ بینا ہو جائیں گے۔اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَصَلَتِ:(وہ روانہ ہوا۔وہ جدا ہوا)فعل ماضی واحد مؤنث۔علامت ت ضمیر ساکن۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ص ل)صیغہ۔فَصَلَ يَفْصِلُ۔مصدر۔فَصْلٌ۔(جدا ہونا۔الگ ہونا۔روانہ ہونا۔)الْعِيْرُ:(غلہ۔اناج۔قافلہ)فاعل۔مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَبُوْ:(ابو۔باپ)فاعل مرفوع۔علامت رفع۔واؤ۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً إِنِّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔

مزحلقہ۔اَجِدُ:(میں پاتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ (پانا۔ملنا)۔ رِيْحَ: (ہوا۔ خوشبو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔يُوْسُفَ:(یوسفؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور بالفتحہ۔مضاف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔لَا:(نہ)نافیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُفَنِّدُوْ:(تماوٹ پٹانگ باتیں کرنے والا کہو۔ہزیانی باتیں کرنے والا کہو)اصلاً تُفَنِّدُوْنِيْ تھا۔تخفیف کردی گئی ہے۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَنَّدَ يُفَنِّدُ۔ مصدر۔ تَنْفِيْدٌ۔(بہکا ہوا کہنا۔سٹھیایا ہوا کہنا)۔ نِيْ :(مجھے)مرکب:(نِ+یْ)وقایہ۔+یائے متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً منصب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آرہی ہے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ تَ:(قسمیہ)حرف جار۔صرف جار۔صرف اور صرف اللہ جل جلالہٗ کے لئےاللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ ضَلَالِ: (گمراہی۔ غلطی۔خبط۔نا فہمی) اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْقَدِيْمِ :(پرانا)مجرور۔صفت۔تابع موصوف

ترجمہ آیت:وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْ: (کہ) زائد ہے۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔اَلْبَشِیْرُ:(بشارت دینے والا۔خوشخبری سنانے والا)فاعل مرفوع۔ أَلْقَا:(اس نے ڈالا)اصلاً اَلْقٰی تھا۔ یائے منقوص کو الف سے بدلا ہوا ہے۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِیًّا۔ لُقْیًا۔ لُقًى۔لَقْیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مرجع قَمِیْصٌ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ وَجْهِ:(چہرہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِرْتَدَّ:(لوٹ آئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ۔مصدر۔اِرْتِدَادٌ۔(پلٹ جانا۔لوٹ جانا۔مرتد ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدٌّ۔(لوٹانا۔واپس کرنا)۔بَصِیْرًا: (بینائی)منصوب۔مفعول بہ۔ قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ أَقُلْ:(میں نے کہا۔ترجمہ بوجہ لَمْ ماضی میں ہے)فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَّ: (لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَعْلَمُ:(میں جانتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)

صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت: جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۷﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔أَبَا:(ابو۔باپ)منادی۔ منصوب۔بالالف۔از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اسْتَغْفِرْ:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ذُنُوب:(گناہوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا : (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كُنَّا:(ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔خَاطِئِیْنَ :(خطاکار۔گناہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے۔بے شک ہم خطاکار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

قَالَ :(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔سَوْفَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔أَسْتَغْفِرُ:(میں مغفرت کر دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب ضمہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَبِّ:(اے ربّ۔)منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْغَفُوْرُ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ دَخَلُوْا: (وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔عَلَی:(پر)حرف جار۔یُوسُفَ:(یوسفؑ)غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور بالفتحہ۔آوٰی:(اس نے ٹھکانہ دیا۔جگہ دی۔پناہ دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء و ی)مہموز الفاء۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔آوٰی یُؤْوِیْ۔ مصدر۔

اِیْوَاءٌ۔(جگہ دینا۔پناہ دینا۔) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَبَوَيْ:(والدین)اصلا أَبَوَيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اُدْخُلُوْا :(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔ (داخل کرنا۔)۔مِصْرَ:(مصر میں)منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جواب شرط محذوف۔آمِنِيْنَ: (ایمانتداروں)منصوب۔حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:جب یہ (سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے اللہ نے چاہا تو جمع خاطر سے رہیئے گا۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔رَفَعَ :(اس نے بلند کیا۔رتبہ دیا۔)أَبَوَيْ:(والدین)اصلا أَبَوَيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْعَرْشِ: (عرش)تخت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔خَرُّوْا:(وہ گر پڑے)فعل ماضی جمع مذکر واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ر)مضاعف۔صیغہ۔خَرَّ يَخِرُّ۔مصدر۔خَرٌّ۔(گرنا۔تسلیم کرنا۔مان لینا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔سُجَّدًا:(جھکتے ہوئے۔ تعظیم

کرتے ہوئے)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ أَبَتِ: (پیارے ابّا جان)منادیٰ۔منصوب تقدیراً مفتوح۔ت۔مکسورہ۔بعوض ۔ی۔ محذوف هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔تَأْوِيلُ:(تفسیر۔تعبیر۔دلیل۔ثبوت)خبر مرفوع۔مضاف۔ رُؤْيَا: (خواب)لفظاً منصوب۔تقدیراً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔يَ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔بوجہ ما قبل الف۔ مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ قَدْ: (یقیناً)حرف تحقیق۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبِّ:(اے ربّ)منادیٰ منصوب۔ مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔يْ:(میرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًتقدیراً مجرور مضاف الیہ۔ حَقًّا:(حق ۔سچ)منصوب۔مفعول ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَحْسَنَ :(بہت اچھا کیا۔اس نے احسان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ یُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا۔)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔بمعنی ماضی۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔أَخْرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْرَجَ یَخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خَرُجًا۔(نکلنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کوبچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال۔ السِّجْنِ:(جیل۔قید خانہ) اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ مَجِیْئٌ(آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم

مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْبَدْوِ:(دیہات۔موضع۔گاؤں)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّزَغَ :(اس نے اختلاف ڈال دیا۔ جھگڑا پیدا کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ز غ)صیغہ۔نَزَغَ يَنْزَغُ۔ مصدر۔ نَزْغٌ۔(جھگڑا ۔اختلاف ڈالنا۔)۔الشَّيْطَانُ:(شیطان)فاعل مرفوع۔بَيْنِ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر منصوب۔مضاف۔إِخْوَتِ:(بھائیوں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبِّ:(اے ربّ) منادیٰ۔منصوب۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَطِيفٌ:(نازک۔نرم۔)۔نہایت باریک بین۔حسن تدبیر سے کام کرنے والا۔یہ اللہ جل جلالہٗ کا صفاتی نام ہے)۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ: (وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَلِيمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْحَكِيمُ :(خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے سجدہ میں گر پڑے اور (اس وقت) یوسف نے کہا اباجان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا۔اور اس کے بعد کہ

شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا۔ آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

رَبِّ: (اے میرے ربّ) اصلاً يَارَبِّيْ ہے۔ (يَا+رَبِّ+يْ) حرف نداء۔+ منادیٰ۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔+ ی۔ محذوف۔ ضمیر واحد متکلم۔ کسرہ بعوض ۔ ی۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ : (یقیناً) حرف تحقیق۔ آتَيْتَ: (تونے دیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب تقدیراً۔ مفعول بہ۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ فتحہ۔ برائے اتصال ما بعد۔ الْمُلْكِ: (ملک۔ ریاست۔ ملک۔ بادشاہت) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عَلَّمْتَ: (تونے سکھایا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر ۔ تَعْلِيْمٌ۔ (سکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب تقدیراً۔ مفعول بہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ تَأْوِيلِ : (تعبیر بتانا۔ تفسیر بیان کرنا۔ وضاحت کرنا۔ تاویل بیان کرنا۔ حقیقت بیان کرنا) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْاَحَادِيثِ: (باتوں۔ خوابوں۔ ہر وہ بات جو انسان تک کسی بھی ذریعہ سے پہنچ سکے۔ بیداری یا خوابیدگی کی حال میں ہو) مضاف الیہ۔ فَاطِرَ: (اے پیدا کرنے والے۔ اے پھاڑنے والا) منادیٰ۔ منصوب۔ حرف نداء محذوف۔ مضاف۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں کو) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْاَرْضِ:

(زمین)معطوف مجرور۔مضاف الیہ۔ أَنتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔علامت ت مفتوح۔مبتداء مرفوع۔ وَلِيِّ:(دوست۔حامی۔سرپرست۔)خبر مرفوع۔مضاف۔يِ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔اسم مجرور۔تقدیراً مکسور ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْآخِرَةِ :(قیامت۔آخرت۔)معطوف مجرور۔تَوَفَّ:(تو پورا کرے۔موت دے)اصلاً تَوَفّٰی ہے۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ وَفّٰی يُوَفّٰی۔مصدر۔ تَوْفِيَةٌ۔(پورا پورا دینا۔موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مُسْلِمًا :(مسلم۔سلامتی والا۔اسلام کی حالت پر۔فرمان بردار)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَلْحِقْ:(تو ملا۔شامل کر۔الحاق کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْحَقَ يُلْحِقُ۔ مصدر۔ اِلْحَاقٌ۔(ملانا۔الحاق کرنا۔شامل کرنا۔)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يِ: (مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الصَّالِحِيْنَ: (نیکیاں کرنے والے۔اصلاحی کام کرنے والے۔نیکوکار۔نیک لوگ۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت:(جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔أَنْبَاءِ:(خبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً ذَلِكَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ مضاف۔الْغَيْبِ:(پوشیدہ۔غیب)مجرور مضاف الیہ۔ نُوحِيْ:(ہم وحی کرتے ہیں۔ ہم حکم دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتَ:(تو تھا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ أَجْمَعُوْا:(انہوں نے اکٹھا کیا۔جمع کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَجْمَعَ يُجْمَعُ۔مصدر۔اِجْمَاعٌ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعٌ۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ أَمْرَ:(حکم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَمْكُرُوْنَ:(وہ مکاری کرتے ہیں۔منصوبہ بندی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔مَكْرٌ۔(مکاری کرنا۔دھوکا کرنا۔منصوبہ بندی کرنا۔سازش کرنا)۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے،

وَمَآ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل کرتا ہے۔أَكۡثَرُ:(اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضيل۔ مَا کا اسم مرفوع۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوۡ:(اگرچہ)وصلیہ۔ حَرَصۡتَ:(تونے لالچ کیا۔تونے خواہش کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت ضمیر حاضر مفتوح۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ح ر ص)صیغہ۔حَرَصَ يَحۡرِصُ۔مصدر۔حَرۡصٌ۔(حرص کرنا۔لالچ کرنا۔خواہش کرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔مُؤۡمِنِيۡنَ :(ایمان لانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً مَا کی خبر لفظاً مجرور محلاً منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ تَسۡـَٔلُ:(تم پوچھتے ہو۔تم طلب کرتے ہو۔تم مانگتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسۡئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔ هُمۡ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔ أَجۡرٍ:(اجر ۔معاوضہ۔بدلہ)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنۡ:(نہیں)نافیہ۔کیونکہ آگے اِلَّا آرہا ہے۔اس کی وجہ سے نفی ہوگیا ہے هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ذِكۡرٌ:(ذکر۔نصیحت۔یاد داشت۔یاد دہانی۔)خبر مرفوع۔ موصوف۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الۡعَالَمِيۡنَ :(تمام جہانوں والوں کے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمرفوع صفت۔

ترجمہ آیت:اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلا بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام عالم کے لیے نصیحت ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَاَيِّنْ:(کتنی ہی)اصلاً كَأَيٍّ ہے۔تنوین کو نون کے طور پر لکھا گیا ہے۔یہ ہمیشہ شروع میں آتا۔مبہم تعداد پر دلالت کرتا ہے۔اسم کنایہ۔جیسا کہ كَمْ خبریہ استعمال ہوتا ہے۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ اٰيَةٍ:(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔شبہ جملہ لفظاً مجرور۔محلاً منصوب تمیز۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔يَمُرُّوْنَ :(وہ گزرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)مضاعف۔صیغہ۔مَرَّ يَمُرُّ۔مصدر۔مُرُوْرٌ۔(گزرنا۔ٹریفک۔آمد و رفت)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مُعْرِضُوْنَ :(نظر انداز کرنے والے۔منہ پھیرنے والے۔اعراض برتنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور آسمان وزمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اَكْثَرُ:(بہت

زیادہ۔اکثر)افعل التفضیل۔فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔سے)اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر۔)حرف حصر۔وَ: (اور)استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل ۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّشْرِكُوْنَ :(مُشْرِكٌ کی جمع۔شریک ٹھہرانے والے۔اللہ کا ہمسر بنانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمِنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَأْتِيَ:(وہ آئی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب/ واحد مذکر حاضر ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔غَاشِيَةٌ:(ڈھانپ دینے والی۔چھا جانے والی۔)اسم فاعل واحد مؤنث۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔عَذَابِ:(عذاب۔سزاء)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔تَأْتِيَ:(وہ آئی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب/ واحد مذکر حاضر ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ السَّاعَةُ:(گھڑی)فاعل مرفوع۔ بَغْتَةً:(اچانک۔یکدم)منصوب۔حال۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْعُرُوْنَ:(وہ شعور رکھتے ہیں۔ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ خبر مرفوع۔ محلاً جملہ

منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعَرَ یَشْعُرُ۔مصدر۔شُعُوْرٌ۔(آگاہی رکھنا۔شعور رکھنا۔عقل رکھنا۔)۔

ترجمہ آیت: کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣعَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

قُلْ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ھٰذِہٖ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ سَبِیلِ:(راہ)خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال۔ ما بعد یائے متکلم مضاف۔یْ:(میری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَدْعُو:(میں نے بلاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ(پکارنا)۔إِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔بَصِیرَۃٍ:(بصیرت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ أَنَا: (میں) ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنِ: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف مرفوع۔ اِتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ نِ:(وقایہ)ی متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ: (مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(حرف عطف۔)سُبْحَانَ :(پاکیزگی۔تسبیح۔) منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔اَسْبَحَ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَیْسَ جیسا۔أَنَا:(میں) ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔کا اسم

مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُشْرِكِينَ:(کی جمع۔شریک ٹھہرانے والے۔اللہ جل جلالہٗ کا ہمسر بنانے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔اور اللہ پاک ہے۔اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔صیغہ۔:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔ (ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ رِجَالاً: (مرد۔آدمی)منصوب۔مفعول بہ۔ نُّوحِي:(ہم نے وحی کی)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰى يُوْحِىْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔وَحٰى يَحِىْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔جملہ محلاًصفت منصوب۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ :(رہنے والے)اسم مجرور۔مضاف۔الْقُرَى:(بستیوں کے)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ صفت ثانی أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمْ: (نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔ يَسِيرُوا:(وہ چلے پھرے۔سیر کی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(س ی ر)اجوف یائی۔ صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔مصدر۔سَيْرٌ۔(سیر کرنا۔ چلنا پھرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَ رْضِ:(زمین)اسم

مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔یَنْظُرُوْا:(تم نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرٌ۔(دیکھنا)۔ کَیْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ کَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(نتیجہ۔انجام) کَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔مضاف۔ الَّذِیْنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(اس سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔) وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔ ابتدائیہ۔دَارُ:(گھر)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْاٰخِرَةِ : (آخرت)مجرور مضاف الیہ۔خَیْرٌ:(بہتر ہے)خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول ۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔اتَّقَوْا:(وہ ڈرے۔انہوں نے پرہیز کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فاقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(وق ی)۔ لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَةً۔وَقْیًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل رکھتے ہو۔سمجھ رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔سمجھ رکھنا)

ترجمہ آیت:اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔اور متّقیوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

حَتَّى :(یہاں تک)حرف ابتداء۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اسْتَيْأَسَ:(وہ مایوس ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَيَاسَ يَسْتِيَاسُ ۔مصدر۔اِسْتِيَاسٌ۔(مایوس ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ی ء س)مثال یائی۔مہموز العین۔صیغہ۔يَئِسَ يَيْئَسُ۔ مصدر۔ يَاسٌ۔(مایوس ہونا۔ناامید ہونا)۔الرُّسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر) وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنُّوا:(انہوں نے گمان کیا۔خیال کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تاکید۔ كُذِبُوا:(جھوٹ بولا گیا)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔مَجِئٌ۔ (آنا) ۔ هُمْ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَصْرُ:(مدد) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ جواب شرط۔ فَ:(پس)حرف عطف۔نُجِّيَ : (اس کو نجات دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔ تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَى۔ نَجْوًا(بچنا)۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ نَّشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُرَدُّ:

(لوٹایا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ر د د)مضاعف۔ صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدٌّ۔(لوٹانا۔واپس کرنا)۔بَأْسُ:(برائی)نائب فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔الْمُجْرِمِیْنَ :(جرم کرنے والے۔گناہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً صفت مجرور۔علامت ی۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی (اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِي :(میں)حرف جار۔قَصَصِ:(قصے۔کہانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔عِبْرَةٌ:(دوسروں کے انجام سے نصیحت لینا۔) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔اُوْلِي:(والے۔صاحبان)از ستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔مضاف الْاَ لْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔ عقل مند)مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ: (وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ حَدِيْثًا:(کوئی نئی بات۔)كَانَ کی خبر منصوب۔ يُفْتَرٰى:(بہتان باندھ لیا گیا۔ جھوٹ وضع کر لیا گیا)فعل

مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ۔ مصدر۔ اِفۡتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔ جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفۡرِیۡ۔مصدر۔ فَرۡیًا۔فَرۡیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطۡنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحۡمَ۔اَوۡ۔ البَصۡلَ)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ تَصۡدِيۡقَ :(تصدیق۔سچ کرنا۔سرٹیفیکیٹ دینا۔تسلی کرنا) لَكِنَّ کا اسم منصوب۔ الَّذِيۡ: (وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَيۡنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔يَدَيۡ:(ہاتھوں کے)اصلاً يَدَيۡنِ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔هِ : (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(او)حرف عطف۔تَفۡصِيۡلَ : (تفصیل۔ وضاحت۔ تفسیر)معطوف منصوب۔مضاف۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ شَيۡءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى:(ہدایت۔راہنمائی)معطوف منصوب۔تقدیراً مفتوح۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحۡمَةً :(رحمت۔مہربانی۔نوازش)معطوف منصوب۔ لِّ: (لئے)حرف جار۔قَوۡمٍ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ يُّؤۡمِنُوۡنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:ان کے قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو(اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو(کتابیں) اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

13 سُوْرَةُ الرَّعْدِ

اٰیاتُھَا 43 سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96 رکوعاتھا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

الٓمّٓرٰ :(حروف مقطعات)القابات نبی اکرم ﷺ۔ تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید واحد مؤنث ۔مبتداء مرفوع ۔آيَاتُ: (آیات۔نشانیاں)خبر مرفوع۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اِلَيَّ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔مِنْ :(سے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔ الْحَقُّ:(حق۔سچ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔أَكْثَرَ:(اکثریت۔بہت زیادہ)افعل التفضیل۔ لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کی)مجرور۔مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔محلاًلٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔اور محلاًمنصوب حال۔

ترجمہ آیت:الٓمّرا۔(اے محمد) یہ کتاب(الہیٰ) کی آیتیں ہیں۔اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ رَفَعَ :(اس نے بلند کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)۔صیغہ رَفَعَ يَرْفَعُ۔ مصدر۔رَفْعٌ۔(بلند کرنا۔) السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں ۔ بمعنی کائنات۔کوسموس)منصوب بال۔کسرہ۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَيْرِ:(سوا۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔عَمَدٍ:(ستون)مجرور مضاف الیہ۔ تَرَوْنَ:(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور صفت۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اِسْتَوٰی:(اس کو سیدھا کیا۔مضبوط کیا۔ترتیب دیا۔برابر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی يَسْتَوِیْ۔

مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(ٹھہرنا۔مضبوط ہونا۔برابر ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س وی)لفیف مقرون۔اجوف واوی+ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ یَسْوٰی۔مصدر۔سَوِیً۔(برابر ہونا۔پکا ہونا۔استقامت رکھنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْعَرْشِ: (حکومت۔تخت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرٌ۔(قابو کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع ۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسْخَرُ۔ مصدر۔سَخْرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔ الشَّمْسَ:(سورج کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرَ:(چاند)معطوف منصوب۔كُلٌّ:(ایک ایک۔ تمام) برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔يَجْرِيْ:(چلتی ہے۔حرکت کرتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(جاری ہونا۔چلنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔اَجَلٍ:(مدت۔وقت)اسم مجرور۔موصوف مُّسَمًّى:(مقررہ۔نام دیا ہوا)غیر منصوف۔محلاً صفت مجرور۔ يُدَبِّرُ:(وہ تدبیر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَبَّرَ يُدَبِّرُ۔مصدر۔تَدْبِيْرٌ۔(منصوبہ سازی کرنا۔غور و خوض کرنا۔) الْاَمْرَ :(کام۔فیصلہ۔حکم۔امر)منصوب مفعول بہٖ۔يُفَصِّلُ:(وہ الگ الگ کرتا ہے۔وہ تفصیل بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيْلًا۔(وضاحت کے ساتھ۔تفصیل کے ساتھ بیان کرنا)۔الْاٰيٰتِ:(آیات کو)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ: (شاید۔ تاکہ)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ لَعَلَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔لِقَاءِ:(ملاقات)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تُوْقِنُوْنَ :(تم یقین رکھتے ہو۔ایمان رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَيْقَنَ يُوْقِنُ۔مصدر۔اِيْقَانٌ۔(یقین کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ی ق ن)مثال واوی ۔صیغہ۔يَقِنَ يَيْقَنُ۔مصدر۔يَقْناً۔يَقِيْناً۔(یقین کرنا)

ترجمہ آیت:اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگادیا۔ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کررہا ہے۔وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔الَّذِي :(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ مَدَّ :(اس نے لمبا کیا۔اس نے کھینچا۔ بچھایا۔پھیلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر مُدٌّ۔(لمبا کرنا۔کھینچنا۔پھیلانا۔بچھانا)۔ الْاَرْضَ :(زمین کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ :(اور)حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَوَاسِيَ : (پہاڑوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ :(اور)حرف عطف۔أَنْهَارًا :(دریاؤں کو)معطوف منصوب۔ وَ : (اور)حرف عطف۔مِنْ :(سے)حرف جار۔كُلِّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الثَّمَرَاتِ :(پھل۔فوائد)اسم مجرور۔جَعَلَ :(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ زَوْجَيْنِ :(جوڑے)تثنیہ۔منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ اثْنَيْنِ : (دو دو)صفت تثنیہ۔ علامت ۔ی۔منصوب۔ يُغْشِي :(چھا جاتی۔چھپا لیتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر

غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَغْشٰی یُغْشِیْ۔مصدر۔اِغْشَاءٌ۔(چھا جانا۔چھپا لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔غَشِیَ یَغْشٰی۔مصدر۔غَشاً۔غَشْیًا۔(چھا جانا)۔ اللَّیْلَ : (رات)منصوب۔مفعول بہ۔النَّھَارَ :(دن)منصوب۔مفعول ثانی۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔فِيْ :(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔مضاف۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔اٰیٰتٍ :(آیات۔نشانیاں) اِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔ لِّ :(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ یَّتَفَکَّرُوْنَ :(غور کرتے ہیں۔فکر کرتے ہیں۔سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَکَّرَیُفَکِّرُ۔ مصدر۔تَفْکِیْرٌ۔(غور و فکر کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ک ر)صیغہ۔فَکَرَیَفْکُرُ۔مصدر۔ فِکْرٌ۔(غور کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں۔وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ۟ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔فِي :(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ قِطَعٌ :(ٹکڑا)مبتداء مرفوع۔ مُّتَجَاوِرَاتٌ :(ہمسائے بنے ہوئے۔یعنی ملے ہوئے۔ایک دوسرے سے جڑے ہوئے)صفت مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔جَنَّاتٌ :(باغات)معطوف مرفوع۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔ أَعْنَابٍ :(انگوروں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔زَرْعٌ :(کھیتی)معطوف۔مرفوع۔وَ :(اور)حرف عطف۔نَخِيْلٌ :(کھجوروں کے درخت)معطوف مرفوع۔ صِنْوَانٌ :(تنے)صفت مرفوع۔وَ :(اور)حرف عطف۔غَيْرُ:(علاوہ۔سوائے۔بغیر)معطوف مرفوع۔مضاف۔صِنْوَانٍ:(تنے)مجرور مضاف الیہ۔ يُسْقَى :

(وہ پلاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔سَقٰی یَسْقِيْ ۔مصدر۔سَقْیٌ۔سِقَایَةٌ۔(پانی پلانا)۔جملہ محلاًصفت۔برائے تمام درختوں کی اقسام کی۔ بِ :(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَاءٍ :(پانی)اسم مجرور۔ وَاحِدٍ :(کوئی ایک)صفت مجرور۔وَ :(اور)حرف عطف۔نُفَضِّلُ :(ہم ترجیح دیتے ہیں۔فضیلت دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔مصدر۔تَفْضِيْلٌ۔(فضیلت دینا۔ترجیح دینا)۔بَعْضَ :(بعض کو۔کچھ کو) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَی :(اوپر)حرف جار۔ بَعْضٍ :(کچھ۔بعض)اسم مجرور۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْأُكُلِ :(میوہ جات۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِي :(میں)حرف جار۔ ذَٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)۔ إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔لِّ :(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔يَعْقِلُوْنَ :(وہ عقل سے کام لیتے ہیں)فعل مضاع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجرور صفت۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔سمجھ رکھنا)۔ جملہ محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اورزمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ایک دوسرے سے ملے ہوئے اورانگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یہ کہ) پانی سب کوایک ہی ملتاہے۔اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں

وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَابًا أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَـٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَعۡجَبۡ:(تم کو حیرانی ہے۔تعجب کریں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب) صیغہ۔عَجِبَ يَعۡجَبُ۔مصدر۔عَجَبٌ۔(حیرت کا اظہار کرنا۔تعجب کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ عَجَبٌ:(عجیب ہے)خبر مقدّم مرفوع۔ قَوۡلُ:(بات۔قول۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ أَ:(کیا)حرف استفهام۔ئِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ہمزہ زائد ہمزہ استفہام کی وجہ سے سابقہ متصل ہے ۔كُنَّا:(ہم ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ تُرَابًا:(مٹی) كَانَ کی خبر منصوب۔ أَ:(کیا)حرف استفهام۔ئِنَّا:(یقیناًہم)ہمزہ متصل۔بوجہ ہمزہ استفهام۔مرکب۔:(اِنَّ+نا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ ۔فِي:(میں)حرف جار۔خَلۡقٍ:(پیدائش)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ خبر کی مرفوع۔ محلاً موصوف۔ جَدِيۡدٍ:(نئی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ أُولَٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے انکار کیا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے بغاوت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ: (ساتھ۔سے) حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُولَٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الۡاَغۡلَالُ:(پھندے)مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔أَعۡنَاقِ:(گردنوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُولَٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصۡحَابُ: (ساتھی۔دوست۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔ النَّارِ: (آگ۔دوزخ کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هُمۡ:(ان

کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُوْنَ :(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے ؟یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَسْتَعْجِلُوْنَ:(وہ جلدی طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔ مصدر۔ اِسْتَعْجَالٌ۔(جلدی طلب کرنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّيِّئَةِ:(برائیوں)اسم مجرور۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْحَسَنَةِ:(نیکیوں۔اچھائیوں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَتْ : (گزر گئی۔خالی ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوٌّ۔خَلَاءٌ۔(وقت۔گزرنا۔خالی ہونا۔تنہا ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْمَثُلَاتُ:(ناک کان ۔جسم کے حصے کاٹ کر ذلیل کرنا۔عبرت ناک سزائیں)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے

تاکید۔مزحلقہ۔ذُو:(والا)اس ستّہ مکبّرہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔مَغۡفِرَةٍ:(مغفرت)مجرور۔مضاف الیہ۔لِّ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگ کے)اسم مجرور۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ظُلۡمِ:(ظلم۔اندھیر)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔شَدِيۡدُ :(سخت۔) اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔الۡعِقَابِ :(سزاء۔مار۔وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار یعنی (طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب(واقع) ہو چکے ہیں اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی بےانصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بے شک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَقُوۡلُ :(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِيۡنَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوۡا:(انہوں نے انکار کیا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے بغاوت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ محلاًجملہ خبر مرفوع۔لَوۡلَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔زجر و توبیخ لے لئے۔اُنۡزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ ۔مصدر۔اِنۡزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنۡزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوۡلٌ۔(اترنا)۔ عَلَيۡ: (پر) حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔اٰيَةٌ:(آیت)نائب فاعل۔مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف

جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔ مُنذِرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔خبردار کرنے والا)اسم فاعل۔خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔مضاف۔ قَوْمٍ:(قوم)مجرور مضاف الیہ۔ هَادٍ :(ہدایت دینے والا۔راہنمائی کرنے والا۔ ہادی)اسم فاعل۔محلاًمبتداءمؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمد ﷺ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ تَحْمِلُ:(وہ بوجھ اٹھاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلٌ۔ (اٹھانا)۔ كُلُّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔مضاف۔أُنثَى :(مادہ)مجرور تقدیراً۔مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَغِيضُ:(سکڑتا ہے۔کم ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ی ض)اجوف واوی۔ الْأَرْحَامُ:(رِحْمٌ کی جمع۔بچہ دانی)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَزْدَادُ :(بڑھتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِزْدَادَ

يَزْدَادَ۔مصدر۔اِزْدَادَ۔(بڑھنا۔زیادہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔زِیَادَۃٌ۔(زیادہ کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُلُّ:(ہر۔تمام) برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔ مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ مِقْدَارٍ:(مقدار۔ایک اندازہ۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾

عَالِمُ:(جاننے والا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْغَيْبِ:(پوشیدہ۔غیب۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ :(سامنے۔موجود)معطوف مجرور۔موصوف۔الْكَبِيْرُ:(بڑی)خبر ثانی مرفوع۔ الْمُتَعَالِ: (بہت بلند)خبر ثالث مرفوع۔ اصلاً الْمُتَعَالِيْ تھا۔ی۔ محذوف۔علامت مرفوع تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت:وہ دانائے نہاں وآشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے۔

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

سَوَاءٌ:(برابر ہے)خبر مقدّم۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔مؤخر۔أَسَرَّ:(اس نے چھپا رکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّا يُسِرُّ۔مصدر۔اِسْرَارٌ۔(راز رکھنا۔چھپا رکھنا) الْقَوْلَ:(بات۔قول کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مؤخر۔ جَهَرَ:(بلند آواز سے کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج

ھ ر)صیغہ۔جَهَرَ يَجْهَرُ۔مصدر۔جَهْرٌ۔(بلند آواز کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔مُسْتَخْفٍ:(چھپنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سَارِبٌ :(گلیوں میں گھومنے والا)۔اسم فاعل مرفوع۔واحد مذکر۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔النَّهَارِ : (دن)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یاپکار کریارات کو کہیں چھپ جائے یادن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے(اس کے نزدیک) برابر ہے۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مُعَقِّبَاتٌ:(باری سے آنے والے۔پیچھے سے آنے والے)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ يَدَيْ:(ہاتھوں)اصلاً يَدَيْنِ ہے۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔ يَحْفَظُوْنَ:(وہ حفاظت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ف ظ)صیغہ۔حَفِظَ يَحْفِظُ۔مصدر۔حِفْظٌ۔(حفاظت کرنا)۔ هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ أَمْرِ :(حکم۔فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُغَيِّرُ :(تبدیل ہوتی ہے)

فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ غَيَّرَ يُغَيِّرُ۔ مصدر۔ تَغْيِيْرٌ۔ (تبدیل ہونا)۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ حَتَّى: (یہاں تک)حرف غایت۔ اَنْ مضمر۔ ناصب مضارع۔ يُغَيِّرُوا:(تبدیل ہوتی ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ غَيَّرَ يُغَيِّرُ۔ مصدر۔ تَغْيِيْرٌ۔ (تبدیل ہونا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ بِ:(ساتھ۔ میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔ نفسوں۔ جانوں۔ دلوں)اسم مجرور۔ مضاف ۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(رود)صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔ سے)حرف جار۔ قَوْمٍ :(قوم۔ لوگ)اسم مجرور۔ سُوءًا:(برابر)منصوب مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ مَرَدَّ :(ردّ کرنا۔ لوٹانا)لائے نفی کا اسم منصوب۔ مصدر میمی۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر۔ مرفوع۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ :(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔ سوائے)ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ زائدہ۔ وَالٍ :(سرپرس۔ والی۔ مددگار۔ کارساز)اصلاً وَالِيٌ تھا۔ مبتداء مؤخر۔ لفظاً مجرور۔ محلاً مرفوع بالکسرہ۔

ترجمہ آیت:اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر۔مرفوع۔يُرِي:(وہ دکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الْبَرْقَ :(بجلی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔خَوْفًا:(خوف۔ڈر۔)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔طَمَعًا:(امید دلانے)معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُنْشِئُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔اَنْشَاءَ يُنْشِئُ۔مصدر۔اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا) السَّحَابَ:(بادلوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الثِّقَالَ:(بوجھل۔بھاری)۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے

وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يُسَبِّحُ :(تسبیح کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحٌ۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی۔ تیزی سے تیرنے کی مانند پاکیزگی بیان کرنا)۔

الرَّعْدُ:(کڑک۔چمک)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ: (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلٰٓئِكَةُ:(مَلَكٌ کی جمع ۔فرشتے)معطوف مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ خِيْفَتِ:(ڈرا۔خوف)اصلی خِيْفَةِ رسم الخط ہے۔اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُرْسِلُ:(بھجواتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبااور سیدھاہونا)۔ الصَّوَاعِقَ:(صَاعِقَةٌ کی جمع۔بجلیاں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يُصِيْبُ:(پہنچاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔ مصدر۔ صَوْبًا: (بارش برسنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہٖ۔ يَشَآءُ:(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَآءَ يَشَآءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُجَادِلُوْنَ :(جو جھگڑا کرتے ہیں۔جنگ کرتے ہیں)۔فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبرف مرفوع۔اور محلاً جملہ منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(باہم جنگ کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ شَدِيْدُ :(بہت سخت)خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب حال۔ مضاف۔الْمِحَالِ :(قوت والا۔سزاء دینے والا۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ دَعْوَةُ: (دعوت۔ بلاوا) مبتداء مرفوع ۔مضاف۔ الْحَقِّ: (حق سچ۔ درست) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول ۔ جمع مذکر۔ مبنی برفتحہ۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ يَدْعُوْنَ: (وہ بلاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ (پکارنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ۔ سوائے) ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی برکسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَسْتَجِيبُوْنَ: (قبول کرتا ہے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِستِجَابَ يَستجِيْبُ۔ مصدر۔ اِسْتِجَابَةٌ۔ (قبول کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ج و ب) صیغہ۔ جَابَ يَجُوْبُ۔ مصدر۔ جَوْبًا۔ (پتھر گھڑنا۔ تراشنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ شَيْءٍ: (کوئی چیز)۔ اسم مجرور۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ كَ: (جیسے۔ مانند۔ طرح) حرف جار۔ و حرف تشبیہ۔ بَاسِطِ: (وسیع کرنے والا۔ پھیلانے والا) اسم فاعل۔ محلاً اسم مجرور۔ كَفَّيْ: (دونوں ہتھیلیاں) اصلاً كَفَّيْنِ ہے۔ نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَى: (طرف۔ تک) حرف جار۔ الْمَاءِ: (پانی) اسم مجرور۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يَبْلُغَ: (وہ پہنچے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت ۔حل اعراب مفتوح۔ فَا: (منہ) منصوب۔ علامت الف۔ از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر

غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَالِغِ:(پہنچنے والا۔)اسم فاعل۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ مہملہ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔دُعَاءُ:(التجاء۔دعا۔پکار)مبتداء مرفوع۔ الْكَافِرِيْنَ :(کافر۔اللہ کے احکام سے انکار کرنے والے)مجرور مضاف الیہ۔علامت ۔ی۔ اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ فِي :(میں)حرف جار۔ ضَلَالٍ:(گمراہی۔گم ہونا۔راستہ کھودینا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سودمند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بیکار ہے۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ يَسْجُدُ: (وہ سجدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں میں ہے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ: (زمین)معطوف مجرور۔ طَوْعًا:(اطاعت گزار ہو کر۔رضاکارانہ طور پر۔خوشی سے۔)منصوب حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔كَرْهًا:(ناپسند کرتے ہوئے۔مجبوراً)معطوف منصوب۔یعنی بلا چون چرا سر تسلیم خم کرتے ہیں۔عمل بجا لاتے ہیں۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظِلَالُ:()معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف

جار۔الْغُدُوِّ:(غَدَاوَۃٌ کی جمع۔صبحوں کو)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاٰصَالِ :(اَصِیْلٌ کی جمع ۔شاموں کو)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت:اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح وشام (سجدے کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لَا نْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

قُلْ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَنْ:(کون ہے ؟)اسم استفہام۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ رَّبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔قُلِ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جلالہٗ نے)مبتداء۔مرفوع۔خبر رَبّ محذوف۔قُلْ :(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔اِتَّخَذْتُمْ :(تم نے بنالیا۔پکڑ لیا)۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْلِیَآءَ:(سرپرست۔ حامی۔ دوست۔ کارساز) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ یَمْلِكُوْنَ:(طاقت رکھتے ہیں۔اختیار رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكٌ۔(مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔) لِ:(لئے۔)حرف جار۔اَ نفُسِ: (جانوں۔نفسوں۔جسموں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَفْعًا:(کوئی فائدہ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ ہی)لائے نافیہ۔ ضَرًّا: (ضرر۔نقصان)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ قُلْ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ:(کیا)اسم استفہام۔يَسْتَوِي:(برابر ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(ٹھہرنا۔مضبوط ہونا۔برابر ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی+ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ يَسْوٰی۔مصدر۔سَوِیً۔(برابر ہونا۔پکا ہونا۔استقامت رکھنا)۔ الْاَعْمٰی: (اندھا) فاعل مرفوع۔تقدیرا مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَصِيْرُ:(دیکھنے والا۔)معطوف مرفوع۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ تَسْتَوِي:(برابر ہو تا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔ علامت محل اعراب تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی يَسْتَوِىْ۔ مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔ (ٹھہرنا۔مضبوط ہونا۔برابر ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س وی)لفیف مقرون۔اجوف واوی+ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ يَسْوٰی۔مصدر۔سَوِیً۔(برابر ہونا۔پکا ہونا۔استقامت رکھنا)۔ الظُّلُمٰتُ:(اندھیرا)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔النُّوْرُ:(روشنی)معطوف مرفوع۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔ جَعَلُوْا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔شُرَكَاءَ:(شریک۔ہمسر)منصوب۔مفعول بہ۔خَلَقُوْا:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ كَ : (مانند۔

طرح)حرف جار۔+ حرف تشبیہ۔مضاف۔خَلْقِ:(پیدائش کی)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَشَابَہَ :(وہ مشتبہ ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث۔غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَشَابَہَ یَتَشَابَہُ۔ مصدر۔تَشَابُہٌ۔(مشتبہ ہونا۔مشکوک ہونا)۔الْخَلْقُ:(پیدائش)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ ھِمْ : (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ قُلِ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)مبتداء مرفوع۔خَالِقُ:(پیدا کرنے والا ہے)خبر مرفوع۔مضاف۔ كُلِّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ شَيْءٍ: (شئے) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْوَاحِدُ : (ایک ہی)خبر مرفوع۔ الْقَھَّارُ :(قہار۔زبردست)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟(تم ہی ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے(یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا ؕ وَ مِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ۬ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

أَنْزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِنَ:

(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مَاءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ سَالَتْ:(وہ بہہ گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تانیث تْ ضمیر ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (س ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔سَالَ يَسِيْلُ۔مصدر۔سَيْلَانٌ۔(بہنا۔پانی کا چلنا۔)۔أَوْدِيَةٌ:(وادِيْ کی جمع۔ ندی۔نالے)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔قَدَرِ:(اندازہ۔مقدار۔وسعت)اسم مجرور۔مضاف۔هَا: (وہ۔اپنی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِحْتَمَلَ :(اس نے اٹھالیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِحْتَمَلَ يَحْتَمِلُ۔مصدر۔اِحْتِمَالٌ۔ (اٹھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔ حَمْلٌ۔ (اٹھانا)۔ السَّيْلُ:(سیلاب۔باڑ۔ہڑ)فاعل مرفوع۔ زَبَدًا:(جھاگ۔کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ رَّابِيًا:(ابھرا ہوا۔اوپر آیا ہوا۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+ مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مقدّم مرفوع۔يُوقِدُوْنَ:(وہ جلاتے ہیں۔گرم کرتے ہیں۔پگھلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْقَدَ يُوْقِدُ۔مصدر۔اِيْقَادٌ۔(گرم کرنا۔آگ جلانا۔روشن کرنا۔پگھلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق د)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَدَ يَقِدُ۔مصدر۔قِدَةً۔وَقْدًا۔وَقُوْدًا۔(دھکانا۔سلگانا۔جلانا۔شعلہ پیدا کرنا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ ابْتِغَاءَ:(تلاش کرنا)منصوب۔مفعول لہٗ۔مضاف۔حِلْيَةٍ:(زیور)مجرور۔مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مَتَاعٍ:(سامان۔پونجی۔فائدہ)معطوف مجرور۔زَبَدٌ:(جھاگ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔ مِّثْلُ:(مانند۔ طرح۔جیسی)صفت۔مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَذَلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ يَضْرِبُ:(بیان

کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ الْحَقَّ :(حق۔سچ)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَاطِلَ:(جھوٹ۔غلط۔باطل)معطوف منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ أَمَّا:(سو۔مگر۔لیکن۔رہے۔بہر حال۔جو)حرف شرط و تفصیل۔ الزَّبَدُ:(جھاگ)مبتداء۔مرفوع۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔يَذْهَبُ :(وہ جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابٌ۔(لے جانا۔جانا)۔جُفَاءً:(کُکھ کان۔ جھاگ۔کوڑہ کرکٹ۔ناکارہ۔ناچیز)منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا:(سو۔مگر۔لیکن۔رہے۔بہر حال۔جو)حرف شرط و تفصیل۔ مَا :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔غیر جازم۔ يَنفَعُ :(نفع دیتاہے۔فائدہ دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ن ف ع)۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعٌ۔(فائدہ ہونا۔نفع دینا)۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)برائے جواب شرط۔يَمْكُثُ :(وہ ٹھہرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(م ک ث)صیغہ۔مَكَثَ يَمْكُثُ۔مصدر۔مَكْثٌ۔(ٹھہرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ كَذَلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ وحرف جار۔ذَاسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔نائب مفعول مطلق۔يَضْرِبُ:(بیان کرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب) صیغہ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ الْأَمْثَالَ : (مثالوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی

جھاگ ہوتا ہے۔اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے۔اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے(تاکہ تم سمجھو)۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۣ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اسْتَجَابُوْا:(انہوں نے قبول کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِستِجَابَ يَستجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ج و ب) صیغہ۔ جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْبًا۔(پتھر گھڑنا۔ تراشنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْحُسْنَى:(خوب خوبصورت۔بہت ہی عمدہ۔)افعل التفضیل مونث۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مفعول بہ۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَسْتَجِيبُوْا:(وہ قبول کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِستِجَابَ يَستجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ب) صیغہ۔ جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْبًا۔(پتھر گھڑنا۔ تراشنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ لَوْ:(اگر)شرطیہ۔غیر جازم۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدّم مَّا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ أَنَّ کا اسم مؤخر۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔جَمِيْعًا:(سارے

کا سار)برائے تاکید۔منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِثْلَ:(مثال۔مانند)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔برائے جواب لَوْ۔افْتَدَوْا:(انہوں نے فدیہ دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَدٰی یَفْتَدِیْ۔مصدر۔اِفْتِدَاءٌ۔(فدیہ دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَدٰی یَفْدِیْ۔مصدر۔فَدًی۔فَدَاءً۔فَدًی۔(فداء ہونا۔واری واری جانا۔جان نثاری کرنا۔فَدَتَّ الْمِرَاۃُ نَفْسَھَا مِنْ زَوْجِھَا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و موٴنث۔مبتداء۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔سُوْءُ:(برا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْحِسَابِ :(حساب)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَاْوٰا:(ٹھکانا۔جگہ۔پناہ گاہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ جَهَنَّمُ:(دوزخ۔جہنم)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِئْسَ:(برا)فعل ذم ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ الْمِهَادُ:(انسٹیٹیوٹ۔ٹھکانہ۔قرار گاہ۔)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت:جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہو گی۔اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کرڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہو گا۔اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے۔اور وہ بری جگہ ہے۔

اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ کَمَنْ ھُوَ اَعْمٰی اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ یَعْلَمُ: (وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔أَنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ +مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُنزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ: (طرف)حرف جار۔كَ :(تیر)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکرغائب۔محلاً اسم مجرور۔الْحَقُّ :(حق۔سچ)خبر مرفوع۔مضاف۔كَ:(جیسے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْمَىٰ:(اندھا)خبر مرفوع ۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَتَذَكَّرُ:(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔ مصدر۔تَذَكُّرٌ۔(نصیحت پکڑنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔أُوْلُوا:(ذُو کی جمع۔والے)از ستّہ مکبّرہ۔فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔مضاف۔ الْأَلْبَابِ:(لب کی جمع۔عقل والے) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿٢٠﴾

الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً أُوْلُوْا کی صفت مرفوع۔یا بدل منہ۔ یُوْفُوْنَ: (وہ پورا کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِفْعالٌ ۔صیغہ اَوْفٰی یَوْفِیْ۔مصدر۔اِیْفَاءٌ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی) مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِیْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔عَھْدِ: (عہد۔میثاق۔پختہ وعدہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں) نافیہ۔یَنْقُضُوْنَ :(وہ توڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الْمِیْثَاقَ :(میثاق۔وعدہ۔پختہ عہد)منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے۔

وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔یَصِلُوْنَ :(ملائے رکھتے ہیں۔جوڑے رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ل)مثال واوی۔صیغہ وَصَلَ یَصِلُ۔مصدر۔ وَصْلٌ۔ (جوڑنا۔ملانا۔پاس آنا۔دوستی چاہنا)۔ مَا:(جو۔جس کا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔أَمَرَ :(اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یُّوْصَلَ:(وہ جوڑا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْصَلَ یُوْصِلُ۔مصدر۔اِیْصَالٌ۔(پہنچانا۔جوڑنا۔ملانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ل)مثال واوی۔صیغہ وَصَلَ یَصِلُ۔مصدر۔وَصْلٌ۔(جوڑنا۔ملانا۔پاس آنا۔دوستی چاہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔

علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع ۔ مادہ(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِیَ یَخۡشٰی۔مصدر۔خَشۡیَۃٌ۔(ڈرنا)۔ رَبَّ:(ربّ سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَخَافُوۡنَ :(وہ خوف کھاتے ہیں۔ڈرتے ہیں۔گناہوں سے احتیاط کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ یُخَافُ۔مصدر۔ خَوۡفٌ۔ خِیۡفَۃٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔سُوۡءَ:(برا)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الۡحِسَابِ:(حساب کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جن(رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیاہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں

وَ الَّذِیۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً وَّ یَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ عُقۡبَی الدَّارِ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیۡنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ صَبَرُوۡا: (انہوں نے استقامت دکھائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصۡبِرُ۔مصدر۔صَبۡرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ ابۡتِغَاءَ:(چاہنے کے لئے)۔مصدر۔ تلاش کرنا۔چاہنا۔منصوب مفعول لہٗ۔مضاف۔وَجۡهِ:(چہرہ۔رضامندی۔خوشنودی)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ) مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَقَامُوۡا:(انہوں نے قائم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔ اَقَامَ یُقِیۡمُ۔مصدر۔ اِقَامَۃٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوۡمُ۔ مصدر۔ قَوۡمًا۔ قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاۃَ:(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنۡفَقُوۡا :(انہوں نے خرچ کیا۔) فعل ماضی جمع

مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ۔ مصدر۔اِنۡفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنۡ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَزَقۡنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرۡزُقُ۔مصدر۔رِزۡقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ سِرًّا:(پوشیدہ طور پر۔خفیہ۔رازدارانہ)منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَانِيَةً:(ظاہراً۔کھلے عام۔)معطوف منصوب۔ وَ: (اور)حرف عطف۔يَدۡرَءُوۡنَ:(وہ ہٹا دیتے ہیں۔دور کر دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔دَرَءَ يَدۡرَؤُ۔مصدر۔دَرۡءٌ۔(دور کرنا۔ہٹانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَسَنَةِ :(نیکی۔بھلائی کے)اسم مجرور۔ السَّيِّئَةَ:(برائی کو)منصوب۔مفعول بہ۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عُقۡبَى:(نتیجہ۔عاقبت۔انجام۔بدلہ۔کسی چیز کی جزاء)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ اور جملہ محلاًأُولَئِكَ مبتداء کی خبر۔مضاف۔ الدَّارِ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو(مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

جَنّٰتُ:(باغات)عُقۡبَى الدَّارِ۔کابدل مرفوع۔مضاف۔ عَدۡنٍ :(ہمیشگی۔سرسبز رہنے والے باغات)مجرور مضاف الیہ۔يَدۡخُلُوۡنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی

موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔ هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مرجع۔ جَنّٰتُ ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔صَلَحَ:(درست ہوا۔نیک ہوا۔سدھر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ۔(ص ل ح)صیغہ۔صَلَحَ یَصْلُحُ۔مصدر۔صَلَاحٌ۔(سدھرنا۔درستی کرنا۔ صحیح ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔آبَاءِ:(باپ۔دادوں) اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَزْوَاجِ:(بیویوں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذُرِّيّٰتِ: (بچے۔ اولادیں) معطوف مجرور۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔الْمَلَاۗئِكَةُ:(فرشتے۔کائناتی قوتیں۔ غیر مرئی قوتیں)مبتداء۔مرفوع۔یَدْخُلُوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب۔ نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ بَابٍ:(دروازہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

سَلَا مٌ:(سلام ہو۔سلامتی ہو۔مصائب و آلام سے دور رہنا۔چھٹکارا پانا۔بری ہونا۔)مبتداء مرفوع۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ صَبَرْتُمْ:()۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔ (استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔نِعْمَ:()فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے عُقْبَى:(جزاء۔بدلہ۔انجام۔نتیجہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الدَّارِ:(گھر کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو(یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب(گھر) ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَنْقُضُوْنَ:(توڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ض)صیغہ۔نَقَضَ يَنْقُضُ۔مصدر۔نَقْضٌ۔(توڑنا)۔عَهْدَ:(عہد۔وعدہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرو۔مضاف۔مِيْثَاقِ:(میثاق۔پختہ وعدہ۔عہد)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْطَعُوْنَ :(قطع کرتے ہیں۔کاٹتے ہیں۔روکتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا۔طے کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ أَمَرَ:(اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ بِ:

(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّوْصَلَ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْصَلَ يُوْصِلُ۔مصدر۔ اِيْصَالٌ۔ (پہنچانا۔ جوڑنا۔ ملانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ل)مثال واوی۔صیغہ وَصَلَ يَصِلُ۔مصدر۔ وَصْلٌ۔ (جوڑنا۔ ملانا۔ پاس آنا۔دوستی چاہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُفْسِدُوْنَ:(بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔کرپشن کرتے ہیں۔فساد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔مصدر۔اِفْسَادٌ۔()ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ف س د)صیغہ۔فَسَدَ يَفْسُدُ۔مصدر۔فَسْدٌ۔(کرپشن کرنا۔فساد کرنا۔بگاڑ پیدا کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ اللَّعْنَةُ:(لعنت۔دوری)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ سُوْءُ : (برا۔خرابی)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔الدَّارِ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کرکے اس کو توڑ ڈالتے اور (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کردیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں۔ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر بھی برا ہے

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔ يَبْسُطُ:(وہ پھیلا دیتا ہے۔وسیع کر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔مصدر۔ بَسْطٌ۔(کشادہ کرنا۔وسیع کرنا۔زیادہ کرنا۔پھیلانا)۔الرِّزْقَ:(رزق کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے) حرف

جار۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْدِرُ:(ماپا تولا دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرٌ۔(ماپنا۔تولنا۔اندازہ کرنا۔) وَ:(اور) حرف عطف۔فَرِحُوْا:(وہ خوش ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحٌ۔(فرحت ہونا۔خوش ہونا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَيَاةِ :(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔الْحَيَاةُ:(زندگی)مبتداء مرفوع۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف ۔محلاً صفت مرفوع بالسکون۔تقدیراً مضموم۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْآخِرَةِ :(قیامت۔آخرت)اسم مجرور ۔اِلَّا:(سوائے)حرف حصر۔ مَتَاعٌ:(تھوڑا سا سامان۔)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾

وَ:()يَقُوْلُ:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:() كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لَوْلَا:(کیوں نہیں)برائے جزر و توبیخ ڈانٹ ڈپٹ۔ أُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔

عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔آيَةٌ : (آیت۔نشانی۔)نائب فاعل مرفوع۔مِّنۡ:(سے) رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلۡ :(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُضِلُّ:(گمراہ کرتا ہے۔اللہ کا قانون بن چکا جو اس پر عمل کرے گا وہی نتیجہ برآمد ہو گا۔اللہ کسی کو گمراہ نہیں کرتا ۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضۡلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ مَنۡ: (جسے) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيۡـئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔يَهۡدِي:(وہ راستہ دکھاتا ہے۔راہنمائی کرتا ہے۔یعنی بندہ اس کے قانون سے راہنمائی لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهۡدِىۡ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔ہِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَنَابَ :(رجوع کرے۔اس نے رجوع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ يُنِيۡبُ۔مصدر۔اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔نَابَ يَنُوۡبُ۔مصدر۔نُوۡبًا۔(قریب ہونا)

ترجمہ آیت:اور کافر کہتے ہیں کہ اس(پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو(اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَـئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَـئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ﴿۲۸﴾

الَّذِیۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔مَنۡ کابدل منصوب۔ اٰمَنُوۡا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَطۡمَئِنُّ:(اطمینان پاتا ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ رباعی۔باب افعلل۔ مادہ(ط م ء ن)صیغہ۔اِطۡمَاَنَّ یَطۡمَئِنُّ۔مصدر۔اِطۡمِیۡنَانٌ۔(تسلی ہونا۔ مطمئن ہونا)۔قُلُوۡبُ:(قَلۡبٌ کی جمع۔ دل)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ذِکۡرِ:(ذکر۔یاد۔ قانون کو نگاہ میں رکھنا۔نصیحت پر عمل کرنا)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اَلَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ بِ:(سات۔سے)حرف جار۔ذِکۡرِ:(ذکر۔یاد۔ قانون کو نگاہ میں رکھنا۔نصیحت پر عمل کرنا)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ تَطۡمَئِنُّ:(مطمئن ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔رباعی۔باب افعلل۔مادہ(ط م ء ن)صیغہ۔ اِطۡمَاَنَّ یَطۡمَئِنُّ۔مصدر۔اِطۡمِیۡنَانٌ۔(تسلی ہونا۔ مطمئن ہونا)۔قُلُوۡبُ:(قَلۡبٌ کی جمع۔دل)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ اللہ سے آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰی لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

الَّذِیۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔مَنۡ کابدل منصوب۔ اٰمَنُوۡا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوۡا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعۡمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(اچھے۔درست

کرنے والے۔صالح۔نیک)۔طُوۡبٰی :(انتہائی خوشحالی کا مقام ۔ایک درخت کا نام)مبتداء مرفوع۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حُسۡنُ :(خوبصورت۔اچھا۔عمدہ)معطوف مرفوع۔مضاف۔مَاٰبٍ :(لوٹنے کا وقت۔ ٹھکانہ)ظرف مکان وزمان۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:جولوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لیے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے ۔

كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ‌ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (کَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔ أَرۡسَلۡنَا: (ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ۔مصدر۔ اِرۡسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرۡسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أُمَّةٍ :(امت میں۔قوم)اسم مجرور۔ قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَتۡ: (گزر گئی۔خالی ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخۡلُو۔مصدر۔خُلُوٌّ۔خَلَاءٌ۔(وقت۔گزرنا۔خالی ہونا۔تنہا ہونا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ أُمَمٌ:(أُمَّةٌ کی جمع امتیں۔قومیں)لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَتۡلُوۡ:(آپ تلاوت کریں۔پڑھ کر سمجھائے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتۡلُو۔ مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الَّذِيَ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَوۡحَيۡنَا:(ہم نے وحی

کی۔حکم دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔يَكْفُرُوْنَ :(وہ کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔ علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً منصوب۔حال۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الرَّحْمٰنِ:(رحمٰن۔اللہ جل جلالہٗ کا صفاتی نا۔)اسم مجرور۔ قُلْ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔رَبِّ:(ربّ)خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔ يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اِلٰهَ:(معبود)لائے نفی جنس کا اسم۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ :(وہ ہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَوَكَّلْتُ :(میں نے بھرسہ کیا۔توکّل کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت تائے مبسوط مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِلَيْ: (طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَتَابِ:(رجوع کرنا۔)اصلاً مَتَابِيْ ہے۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ضمیر۔ی۔ واحد متکلم۔ محذوفہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تا کہ تم ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا

دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَوْ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔اَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ قُرْاٰنًا: (قرآن) اَنَّ کا اسم منصوب۔ سُيِّرَتْ:(چلایا جائے) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ت مبسوط ضمیر ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَيَّرَ يُسَيِّرُ۔مصدر۔تَسْيِيْرٌ۔(چلانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(س ی ر) اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔مصدر۔سَيْرٌ۔(سیر کرنا۔ چلنا پھرنا)۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ہٖ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الْجِبَالُ:(جَبَلٌ کی جمع پہاڑوں کو) نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ اَوْ:(یا) حرف عطف۔ قُطِّعَتْ:(قطع کر دی جائے۔کم کی جائے) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ضمیر ساکن علامت تانیث۔لاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔ تَقْطِيْعٌ۔(کاٹنا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع) صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعٌ۔(کاٹنا۔طے کرنا)۔ بِ: (ساتھ۔سے) حرف جار۔ہٖ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔الْاَرْضُ:(زمین کو) معطوف۔مرفوع۔ اَوْ:(یا) حرف عطف۔كُلِّمَ:(کلام کیا جائے) فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيْمٌ۔(بات چیت کرنا۔ڈائیلاگ کرنا۔کلام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ک ل م) صیغہ۔كَلَمَ يَكْلُمُ يَكْلِمُ ۔مصدر۔كَلْمًا۔(زخمی کرنا۔) بِ:(ساتھ۔سے) حرف جار۔ہٖ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔الْمَوْتٰى:(مردوں سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَلْ:(بلکہ) حرف اضراب۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ) حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ الْاَمْرُ:

(حکم۔فیصلہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔ جَمِيْعًا:(سارے کا سارے)منصوب۔حال۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ: (پس)حرف عطف۔لَمْ :(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَايْئَسِ:(مایوس ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ی ء س)مہموز العین۔صیغہ يَئِسَ يَيْئَسُ۔مصدر۔يَاسٌ۔(مایوس ہونا۔نا امید ہونا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ أَنْ:(یہ کہ) مصدریہ۔لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔جواب شرط۔ هَدَى:(س نے راہنمائی کی۔ہدایت دی۔) ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔جَمِيْعًا:(سب کو)منصوب۔حال۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا: (نہیں)نافیہ۔ يَزَالُ:(وہ زائل نہیں ہوگا۔یعنی ہمیشہ رہے گا)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔(ز ی ل) اجوف یائی۔صیغہ۔زَالَ يَزَالُ۔مصدر۔ زَوَالٌ۔(زائل ہونا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ تُصِيْبُ:(وہ پہنچتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔صَوْبًا۔مصدر۔صَوْبًا: (بارش برسنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر

غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون ۔ محلاً اسم مجرور۔صَنَعُوْا:(انہوں نے بنایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ یَصْنَعُ۔مصدر۔ صُنْعٌ۔ (بنانا۔ گھڑنا)۔قَارِعَةٌ :(کڑکا۔مصیبت۔حادثہ۔آفت)فاعل مرفوع۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔تَحُلُّ : (وہ اترتی رہے گی) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ح ل ل)صیغہ۔حَلَّ یَحُلُّ۔مصدر۔حَلٌّ۔حُلُوْلٌ۔ (داخل ہونا۔مکس ہونا۔اترنا۔ گرنا)۔ قَرِيْبًا:(قریب ہے)ظرف مکان۔منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دَارِ:(گھر)اسم مجرور۔هِمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غائب۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَأْتِيَ :(وہ آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ وَعْدُ:(وعدہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ يُخْلِفُ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافٌ۔ (پیچھے چھوڑنا۔جا نشین بنانا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔الْمِيْعَادَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کرسکتے۔(تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔اور کافروں پر

ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔بے شک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔اِسْتُهْزِئَ:(اس نے ٹھٹھہ کیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتَهْزَاءٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ھ ز ء)صیغہ۔هَزَءَ يَهْزَا۔مصدر۔هُزْءًا۔هُزُؤًا۔هُزْوًا۔هُزُوءًا۔(مذاق اڑانا۔ٹھٹھہ کرنا) بِ: (ساتھ)حرف جار۔رُسُلٍ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(آپ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔صفت۔فَ:(پس)حرف جار۔اَمْلَيْتُ:(میں نے مہلت دی۔)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت ضمیر ت مبسوط۔مضموم۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔اَخَذْتُ:(میں نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت ت ضمیر مبسوط مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ فَ:(پس)حرف عطف۔كَيْفَ: (کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدّم منصوب۔ كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عِقَابِ : (عذاب۔سزاء)اصلاً عِقَابِيْ ہے۔۔(عِقَابِ+یْ) كَانَ کا اسم مرفوع ۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔

ترجمہ آیت: اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا۔

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ فَ: (پھر) استئنافیہ۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ خبر محذوف۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قَآئِمٌ: (قائم ہے۔ سیدھا ہے۔ نگران۔ محافظ) خبر مرفوع۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ كُلِّ: (ہر۔ تمام) برائے تاکید۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ نَفْسٍ: (جان۔ نفس) اسم مجرور۔ بِمَا: (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَسَبَتْ: (کماتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ضمیر ت مبسوط ساکن۔ علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔ كَسْبٌ۔ (کمانا)۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ جَعَلُوْا: (انہوں نے بنایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واوٴ جمع الف فارقہ۔ لِلّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب: (لِ+اللّٰهِ) حرف جار۔ + اسم مجرور۔ شُرَكَآءَ: (شریک کی جمع۔ ہمسر۔ ہم پلہ۔ ساتھی ۔) منصوب مفعول بہٖ۔ قُلْ: (تم کہو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ سَمُّوْ: (نام رکھو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَمّٰى يُسَمِّيْ۔ مصدر۔ تَسْمِيَةٌ۔ (نام رکھنا۔ نام لینا۔)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَمْ: (یا) حرف عطف۔ تُنَبِّئُوْنَ: (تم خبر دیتے ہو۔ اطلاع دیتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٴ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفعیل۔ صیغہ۔ نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔ مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔ (خبر دینا۔ خبر کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن

ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔مصدر۔نَبَاً۔نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔أَمْ : (یا) حرف عطف۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ظَاهِرٍ:(ظاہری۔اوپر اوپر۔سرسری۔)محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔الْقَوْلِ:(قول۔بات)اسم مجرور۔ بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔زُيِّنَ:(سجایا گیا۔زینت دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَیَّنَ یُزَیِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔(مزین کرنا۔سجانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔مَكْرُ:(چالبازی۔دھوکہ۔فریب۔مکاری) فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صُدُّوْا:(وہ روک دیئے گئے۔وہ منع کر دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصَدُّ۔مصدر۔صَدٌّ۔(روکنا)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ السَّبِيْلِ: (راہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔شرطیہ۔ جازم مضارع۔ يُّضْلِلِ:(گمراہ کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔ اِضْلَالٌ۔(گمراہ کرنا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔زائدہ۔ هَادٍ:(کوئی ہدایت دینے والا)لفظاً مجرور۔محلاً اسم فاعل واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: توکیاجو(اللہ) ہر متنفس کے اعمال کانگراں(ونگہباں) ہے(وہ بتوں کی طرح بے علم وبے خبر ہو سکتا ہے) اوران لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کرر کھے ہیں۔ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تولو۔کیاتم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کووہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتایا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کوان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔اور وہ(ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾

لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔ موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔ ابتدائیہ۔عَذَابُ:(عذاب۔سزاء)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔أَشَقُّ:(بہت زیادہ سخت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا : (نہیں) نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ: (سے) حرف اجر۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ وَاقٍ:(کوئی بچانے والا)اسم فاعل۔

ترجمہ آیت:ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب توبہت ہی سخت ہے۔اوران کو اللہ(کے عذاب سے) کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾

مَّثَلُ:(مثال ہے)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔الْجَنَّةِ:(جنت)مجرور مضاف الیہ۔ الَّتِي:(جو)اسم موصول۔ واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔ وُعِدَ:(وعدہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔عِدَّةٌ۔(وعدہ کرنا)۔ الْمُتَّقُونَ:(متقیوں۔پرہیز گاروں۔ڈرنے والے۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ تَجْرِي :(بہتی ہے۔جاری ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰى يَجْرِىْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ: (نیچے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْاَنْهَارُ:(نَهْرٌ کی جمع۔نہریں)فاعل مرفوع۔ اُكُلُ:(کھانے والی چیز ۔کھاجا۔ پھل) مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَآئِمٌ:(ہمیشہ ہمیشہ)خبر مرفوع۔ وِ:(اور)حرف عطف۔ظِلُّ:(سایہ)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔ مبتداء۔مرفوع۔ عُقْبَى:(بدلہ۔انجام۔ آخرت)خبر مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اتَّقَوْا: (ڈرے۔پرہیز کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِىْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔ لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِىْ۔مصدر۔ وِقَايَةً۔ وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرناذات کبریاسے)۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔عُقْبَى:(بدلہ۔انجام۔ آخرت)مبتداء مرفوع۔ الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کی)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ النَّارُ :(آگ۔دوزخ)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْكِتَابَ: (کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ يَفْرَحُوْنَ:(وہ خوش ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً الَّذِيْنَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحٌ۔(خوش ہونا۔)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أُنزِلَ :(وہ اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔مِنَ :(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ الْاَحْزَابِ:(گروہ۔جماعتیں۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يُّنْكِرُ:(انکار کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْكَرَ يُنْكِرُ۔مصدر۔اِنْكَارٌ۔(انکار کرنا۔نا پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ر)صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ک ر)صیغہ۔نَكِرَ يَنْكَرُ مصدر۔نُكْرٌ۔(نہ پہچاننا۔واقفیت نہ ہونا۔) بَعْضَ:(بعض۔کچھ)برائے تاکید۔منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ ۔(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی

۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُمِرْتُ:(مجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد متکلم۔علامت ۔ضمیر ت مبسوط مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)أَنْ:(یہ کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَعْبُدَ:(میں عبادت کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہ کی) منصوب۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ أُشْرِكَ:(میں شریک ٹھہراؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْکاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا۔)۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَدْعُو:(وہ پکاریں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب نصر۔ صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(دعوت دنا۔بلانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ : (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَآبِ :(لوٹنے کا وقت۔ٹھکانا۔واپس آنے کی جگہ۔پناہ گاہ) اصلاً مَآبِيْ ہے۔:(مخفف۔مَآبِيْ کا)ظرف زمن ومکان۔مضاف۔+مضاف الیہ۔مجرور۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس(کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتار) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔حُكْمًا :(حکم کرنا۔ فرمان دینا)منصوب۔حال عَرَبِيًّا:(عربی زبان) منصوب۔ حال ثانی۔(صاف اور واضح۔عربی زبان۔عربی جو عرب کی طرف منصوب ہو) وَ:(اور) لَئِنِ: (البتہ۔واقعی۔اگر)مرکب۔:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔+ حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔اتَّبَعْتَ:(تو پیروی کرے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ضمیر تَ۔ مفتوحہ۔علامت واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر ۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَهْوَاءَ:(ھواء کی جمع ۔ خواہشات)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ مَا:(کہ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ كَ :(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْعِلْمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔ مَا : (نہیں) نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلًا اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ زائدہ۔ وَلِيٍّ :(ساتھ۔دوست۔سرپرست۔نگہبان)لفظاًمجرور۔ محلاًمبتداءمؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا : (نہیں) نافیہ۔وَاقٍ :(کوئی بچانے والا)معطوف مرفوع۔ معطوف علیہ۔ وَلِيٍّ۔ اسم فاعل۔

ترجمہ آیت:اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔اور اگر تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استنافیہ۔لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ رُسُلاً:(رَسُولٌ کی جمع۔پیغمبر)منصوب۔منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے) قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَزْوَاجًا:(بیویاں)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذُرِّيَّةً :(اولادیں۔بچے)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَسُولٍ:(کسی پیغمبر کے)اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّأْتِيَ :(لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَةٍ : (آیت)اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ

:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔کُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ أَجَلٍ:(مدت۔وقت)مجرور مضاف الیہ۔ کِتَابٌ:(مقررہ۔فرض کی ہوئی۔)

ترجمہ آیت:اور(اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے۔اوران کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ہر(حکم) قضا(کتاب میں) مرقوم ہے۔

نوٹ:--(یہ آیت ثابت کرتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شادی شدہ تھے۔ان کی بیوی تھی اور اولاد بھی۔ کہیں استثناء نہیں ملا۔یوسفی)۔

﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

يَمْحُو:(وہ مٹادیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(م ح و)۔مَحَا يَمْحُو۔مصدر۔مَحْوٌ۔(مٹانا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ مَا:(جسے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُثْبِتُ :(ثابت رکھتا ہے۔قائم رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَثْبَتَ يُثْبِتُ۔مصدر۔اِثْبَاتٌ۔(قائم رکھنا۔ثابت رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ث ب ت)۔صیغہ۔ثَبَتَ يَثْبُتُ۔مصدر۔ثَبَاتًا۔ثُبُوْتًا۔(قائم کرنا۔ٹھہرنا۔)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ عِنْدَ: (پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُمُّ:(ماں۔جامع۔انسائیکلوپیڈیا۔موسوعہ۔ جس سے بہت سی کتب تیار ہو سکیں۔اور اس میں ہر طرح کا مواد موجود ہو)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب۔تحریر۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور(جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔مَّا:(جو۔کہ)زائدہ۔نُرِيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور دکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فعل شرط محلاً مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیدار۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَعْضَ:(کچھ۔بعض)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔الَّذِي:(جس کی)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَعِدُ:(ہم وعدہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د)صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نَتَوَفَّيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور پورا کریں گے۔وفات دیں گے۔مار دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی۔ مصدر۔تَوَفِّیٌّ۔(موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔كَ :(تجھ کو)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ الْبَلَاغُ:(پہنچانا)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔مجزوم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ الْحِسَابُ:(حساب لینا)مبتداءمؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبروان پر نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچادینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَمْ: (نہ) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَرَوْا: (اس نے دیکھا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ أَنَّا: (یقیناً ہم) مرکب: (أَنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل فعل۔ ناصب اسم۔ + ضمیر متصل۔ جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ نَأْتِي: (ہم لاتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع الْاَرْضَ: (زمین کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ نَنْقُصُ: (ہم گھٹاتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔ (ن ق ص) صیغہ۔ نَقَصَ يَنْقُصُ۔ مصدر۔ نَقْصٌ۔ (نقصان کرنا۔ کم کرنا)۔ هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ جملہ محلاً منصوب حال۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ أَطْرَافِ: (کناروں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ يَحْكُمُ: (وہ حکم دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ک م) صیغہ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔ حُكْمٌ۔ (فیصلہ دینا)۔ لَا: (نہیں) لائے نفی جنس۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ مُعَقِّبَ: (ٹالنے والا۔ نظر ثانی کرنے والا۔ پیچھا کرنے والا۔ نگرانی کرنے والا) اسم فاعل۔ محلاً لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ حُكْمِ: (حکم۔ فیصلہ۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً

لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ سَرِيعُ :(بہت جلدی)خبر مرفوع۔مضاف۔الْحِسَابِ:(حساب لینا۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کارد کرنے والا نہیں۔اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔مَكَرَ:(اس نے مکاری کی۔دھوکا دیا۔سازش کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔ مَكْرٌ۔ (دھوکا کرنا۔ فریب دینا۔مکاری کرنا۔سازش کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مجرور۔هِمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے فصیحة۔لِلَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللَّهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ الْمَكْرُ: (مکر۔چال۔فریب۔سازش۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ جَمِيعًا:(سب کا سب)منصوب۔حال۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تَكْسِبُ:(تو کماتا ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبٌ۔(کمانا)۔كُلُّ:(ہر۔تمام) برائے تاکید۔فاعل مرفوع۔مضاف۔نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَ: (عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَعْلَمُ:() ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ الْكُفَّارُ:(کافروں نے)مبتداء مرفوع۔

لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ :(کس کے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عُقْبَى: (انجام۔ بدلہ۔ پچھواڑے والا)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔الدَّارِ:(گھر۔قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:جولوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتری) چالیں چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لیے ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَقُوْلُ :(وہ کہے گا/کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا بولنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لَسْتَ:(تو نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔ضمیر تَ مبسوط۔مفتوح علامت واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ مُرْسَلًا :(بھیجا ہوا)منصوب اسم مفعول۔محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔قُلْ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ كَفٰى :(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كَفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ شَهِيْدًا:(گواہ۔گواہی دینے والا)اسم فاعل۔محلاً منصوب۔تمیز۔ بَيْنِ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ : (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف الیہ۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر

غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔عِلْمُ:(علم۔سائنس۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہیں۔

14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ

رکوعاتھا 7 147 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 اٰیاتھا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَیۡکَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ۙ بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ ۙ﴿۱﴾

آلرٰ:(از حروف مقطعات۔) یہ تمام حروف القابات محمد رسول اللہ ﷺ کے مخففہ ہیں۔ کِتَابٌ:(کتاب)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف(هٰذَا)۔ أَنزَلْنَا :(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔إِلَيْ: (طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُخْرِجَ:(تو نکالے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ النَّاسَ:(لوگوں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ: (سے)حرف جا۔الظُّلُمٰتِ:(اندھیروں)ضمیر جمع مونث۔اسم مجرور۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔النُّورِ : (نور۔ روشنی)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى: (طرف)حرف جار۔ صِرَاطِ:(راستہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ اَلنُّوْرِ کا بدل مجرور۔مضاف۔الْعَزِيزِ:(زبردست ۔ عزت والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْحَمِيْدِ :(بہت تعریف والا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:الٓرٰ۔ (یہ) ایک (پُرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ(یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف

اللّٰهِ الَّذِیۡ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَوَیۡلٌ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِیۡدِ ۙ﴿۲﴾

اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مجرور۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمان)جمع مؤنث۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔وَيْلٌ : (خرابی ہے)خبر مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب۔سزاء)اسم مجرور۔موصوف۔شَدِيْدٍ:(سخت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔اور کافروں کے لیے عذاب سخت(کی وجہ) سے خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَسْتَحِبُّوْنَ:(لگاؤ چاہتے ہیں۔ محبت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ الْحَيَاةَ:(دنیا کو) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔تابع موصوف۔ عَلَى: (پر)حرف عطف۔الْآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَصُدُّوْنَ:(وہ روکتے ہیں۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدٌّ۔(روکنا)۔عَنْ :(سے)حرف جار۔ سَبِيْلِ: (راہ) اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَبْغُوْنَ: (وہ تلاش

کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب ۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیۡ۔مصدر۔بَغۡیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا۔ تلاش کرنا۔ جستجو کرنا)۔ هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عِوجًا :(کجی۔ ٹیڑھ) منصوب۔حال۔ أُوۡلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ ضَلَا لٍ:(گمراہی۔راستہ گم کئے ہوئے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ بَعِيۡدٍ : (بہت دور کی۔گہری۔)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے اور(لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ‌ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَرۡسَلۡنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ۔مصدر۔اِرۡسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرۡسَلُ ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔رَّسُولٍ:(پیغمبر)اسم مجرور۔اِلَّا: (مگر)حرف حصر۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔لِسَانِ:(بولی۔زبان۔)اسم مجرور۔مضاف۔ قَوۡمِ:(قوم کی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُبَيِّنَ:(وہ بیان کرے۔وضاحت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبۡيِيۡنٌ۔ (وضاحت کرنا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔يُضِلُّ:(گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ

يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور حرف عطف۔) يَهْدِيْ:(وہ راہنمائی دیتا ہے۔راہ دکھاتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔مَنْ:(جسے)اسم موصول ۔ مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔يَّشَاءُ:(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت ودانائی والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتا دے۔پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئہ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔ اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبااور سیدھاہونا)۔مُوْسَىٰ : (موسیٰؑ)غیر منصرف۔تقدیراً منصوب مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم

مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ :(یہ کہ) تفسیریہ۔أَخْرِجْ:(تو نکال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔قَوْمَ:(قوم کو) منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال۔ما بعد۔ الظُّلُمٰتِ:(اندھیروں سے)اسم مجرور۔ إِلَى: (طرف)حرف جار۔النُّوْرِ:(ہدایت۔نور۔روشنی۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذَكِّرْ:(تو نصیحت کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيّٰمِ:(دنوں)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِي:() ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيٰتٍ:(آیات۔نشانیاں)جمع مونث ۔ مجرور۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ مضاف۔صَبَّارٍ:(بہت ثابت قدم رہنے والے۔ڈٹے رہنے والے)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ شَكُوْرٍ :(بہت ہی بڑا قدر دان۔احسان ماننے والا۔بہت ہی شکر کرنے والا)اسم مفعول۔محلاًصفت۔مجرور۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر وشاکر ہیں (قدرت اللہ کی) نشانیاں ہیں

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فعل محذوف۔ قَالَ: (اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔

(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوسَى:(موسیٰؑ نے)غیر منصرف۔فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اذْكُرُوا:(تم یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا)۔ نِعْمَةَ :(نعمت کو)منصوب ۔مفعول بہ۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ماضی مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ أَنْجَا:(اس نے نجات دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَنْجٰی يُنْجِيْ۔مصدر۔إِنْجَاءٌ۔(نجات دینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔آلِ:(قوم۔آل)اسم مجرور۔ مضاف۔فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَسُوْمُوْنَ:(وہ تم کو پہنچاتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و م)اجوف واوی۔صیغہ۔سَامَ يَسُوْمُ۔مصدر۔سَوْمٌ۔(پہنچانا۔شامت لانا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول۔ سُوْءَ:(برا)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔الْعَذَابِ: (عذاب)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُذَبِّحُوْنَ:(وہ قتل کرتے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔ذَبَّحَ يُذَبِّحُ۔مصدر۔تَذْبِيْحٌ۔(ذبح کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ب ح)صیغہ۔ذَبَحَ يَذْبَحُ۔ مصدر۔ ذَبْحٌ۔(ذبح کرنا۔قربانی کرنا) أَبْنَاءَ:(بیٹوں۔مردوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْتَحْيُوْنَ :(وہ رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔

صیغہ۔اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیْ۔مصدر۔اِسْتِحْیَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی)لفیف مقرون۔اجوف یائی۔و ناقص یائی۔صیغہ۔حَیِیَ یَحْیَا۔مصدر۔حَیَاۃً۔حَیْوَانًا۔(زندگی ۔موت کے برعکس۔)۔ نِسَاءَ:(عورتوں کو۔بے پیندے لوٹوں کو۔مقابلے کی تاب نہ رکھنے والوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ فِي:(میں)حرف جر۔ ذٰلِکُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+کُمْ)اسم اشارہ+ بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ بَلَاءٌ:(آزمائش۔مصیبت)مبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ عَظِیْمٌ:(بہت ہی بڑا) صفت ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جب کہ تم کو فرعون کی قوم(کے ہاتھ) سے مخلصی دی وہ لوگ تمہیں بُرے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات یعنی تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب) إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ماضی مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فعل محذوف۔ تَأَذَّنَ:(اس نے آگاہ کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَاَذَّنَ یَتَاَذَّنُ۔مصدر۔تَاَذُّنٌ۔(آگاہ کرنا۔سنا دینا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب۔:(لَئِن)لائے تاکید۔موطئة للقسم+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔شَکَرْتُمْ:(تم شکر کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَکَرَ یَشْکُرُ۔مصدر۔شُکْرٌ۔(شکر کرنا)۔ لَ: (تاکہ)

لائے تعلیل۔واقعہ جواب شرط۔ناصب مضارع۔اَزِيْدَنَّ:(میں ضرور بالضرور زیادہ کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب۔:(لَ+انْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم+حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كَفَرْتُمْ:(تم نے انکار کیا۔کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط جزوم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عَذَابِ:(عذاب۔سزاء)کااسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔شَدِيْدٌ:(بہت ہی زیادہ)اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اورجب تمہارے پروردگارنے(تم کو) آگاہ کیاکہ اگر شکر کروگے تومیں تمہیں زیادہ دوں گااوراگر ناشکری کروگے تو(یادرکھو کہ) میرا عذاب بھی سخت ہے۔

وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوْسَى:(موسیٰؑ نے)فاعل مرفوع۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَكْفُرُوْا:(تم کفر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔جَمِيْعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔فَ:(پس)برائے رابطہ جوا شرط۔

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَنِيٌّ :(بے پرواہ۔غنی۔امیر۔دولت مند) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ حَمِيْدٌ :(خوب تعریف کیا ہوا۔)مبالغہ۔)إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔محلاًجملہ مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت:اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے۔

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ :(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ يَأْتِ:(آئے)اصلا يَأْتِيُ ہے۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيُ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔كُمْ :(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَبَأُ:(کوئی خبر)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ قَوْمِ :(قوم)بدل مجرور۔مضاف۔نُوحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَادٍ :(عاد)معطوف۔مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدَ:(ثمود)غیر منصرف۔معطوف مجرور بالفتحہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمعطوف۔مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر

حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ضمیر ت مبسوط ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل مرفوع۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(کھلی ۔واضح۔بیان کردہ ثبوت)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔رَدُّوْا:(انہوں نے لوٹائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدٌّ۔(پلٹ جانا۔لوٹ جانا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدٌّ۔(لوٹانا۔واپس کرنا)۔ أَيْدِيَ:(ہاتھوں)اصلاً أَيْدِيْنَ ہے۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(منہ)از ستہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّا:(یقیناًہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔ كَفَرْنَا:(ہم نے کفر کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أُرْسِلْتُمْ:(تم نے بھیجا)فعل ماضی جمع حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔ اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر

واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ:(شک)اسم مجرور۔ مِّمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَدْعُوْنَ:(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود ۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ : (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔مُرِيْبٍ:(شک میں ڈال دینے والا۔متردد بنا دینے والا۔بے چین کر دینے والا۔اضطراب میں ڈالنے والا)اسم فاعل۔ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔اور جو ان کے بعد تھے۔جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تانیث ساکن۔ ضمیرت مبسوط ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع ۔پیغمبر)فاعل مرفوع۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفهام۔فِي: (میں) حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ شَكٌّ:(شک)مبتداء مؤخر مرفوع۔

فَاطِرِ:(پھاڑنے والا۔پیدا کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً صفت مرفوع۔یا اللّٰہِ کا بدل مجرور۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔یَدْعُو:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل ۔ناصب مضارع۔یَغْفِرَ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔ کُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ذُنُوْبِ:(ذَنْبٌ کی جمع ۔ گناہ۔ بنیادی معنی ی ہے "دم" وحشیوں کی دم ہمیشہ گندگی سے لتھڑی رہتی ہے۔اسی طرح انسان کے ساتھ جرم چمٹا رہتا ہے)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ وَ: (اور) حرف عطف۔یُؤَخِّرَ:(پینڈنگ رکھتا ہے۔مؤکر کر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ یُؤَخِّرُ۔مصدر۔تَاخِیْرٌ۔(لیٹ کرنا۔دیر کرنا۔رکھ چھوڑنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔اِلٰی :(طرف)حرف جار۔أَجَلٍ:(مدت ۔وقت)اسم مجرور۔ مُّسَمًّى:(مقررہ۔نادم دیا ہوا)صفت مجرور۔تقدیراً مکسور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ آگے اِلَّا آجائے تو معنی نفی میں آتا ہے۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ بَشَرٌ: (بشر۔انسان۔ آدمی۔ شخص)خبر مرفوع۔ مِّثْلُ:(مثال۔مانند ۔طرح)صفت مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ تُرِیْدُوْنَ:(تم چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَصُدُّوْ: (تم روکو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع

۔الف فارقہ محذوف۔بوجہ اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔ مصدر۔ صَدٌّ۔(روکنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَمَّا: (جو کچھ) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْبُدُ:(وہ عبادت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔ آبَآؤُ:(باپ دادا۔ اجداد)فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)برائے رابطہ۔اِئْتُوْ:(لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔نَا:(ہمارے پاس) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سُلْطَانٍ:(ثبوت۔دلیل۔سند)اسم مجرور۔ موصوف ۔ مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا بیان کرنے والی۔وضاحت کرنے والی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔جملہ محلاً مجزوم۔تقدیراً جواب شرط۔

ترجمہ آیت:ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔تمہارا یہ منشاء ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کردو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ(یعنی معجزہ دکھاؤ)۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا۔) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ:(لئے۔کو) حرف جار۔هُمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر) فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(نہیں) نافیہ۔بعد میں اِلَّا آیا ہے۔نَّحْنُ:(ہم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر متکلم۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا :(مگر) حرف حصر۔ بَشَرٌ:(بشر۔انسان۔ آدمی۔ شخص) خبر مرفوع۔مِّثْلُ: (طرح۔ مانند۔ مثل) صفت مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (حالانکہ) حالیہ۔لَكِنَّ:(لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) لَكِنَّ کا اسم منصوب۔ يَمُنُّ :(وہ حسان کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً لَكِنَّ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(م ن ن) مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ يَمُنُّ۔مصدر۔مَنٌّ۔(احسان کرنا۔نیکی کرنا۔بے لوث مدد کرنا)۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔مَنْ:(جس) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندوں) اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(وہ۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَا: (نہیں) نافیہ۔ كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔نَا: (ہمارے) ضمیر متصل۔ جمع متکلم۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ أَنْ:(یہ کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّأْتِيَ:(ہم دیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔سُلْطَانٍ: (سند۔ثبوت۔ دلیل) اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر) حرف حصر۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔إِذْنِ:(مرضی۔اجازت۔ حکم۔) اسم مجرور۔ مضاف

۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى :(پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔لْ:(یقیناً)لائے امر ۔يَتَوَكَّلِ:(وہ توکل کرے۔بھروسہ کرے) فعل امر واحد مذکر غائب۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔وُكُوْلًا۔(بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ:(اَلْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایماندار۔ مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔

ترجمہ آیت:پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں۔لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتاہے(نبوت کا) احسان کرتاہے اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو(تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا: (ہمارے)ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ أَلَّا: (اگر نہیں)مرکب:(أَنْ+لَا) مصدریہ ناصب مضارع۔+نافیہ۔ نَتَوَكَّلَ:(ہم توکل کرتے ہیں۔بھروسہ رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔تَوَكُّلُ۔ (بھروسہ کرنا۔توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔وَكَلَ يَكِلُ۔مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔مختار بنانا۔چھوڑ دینا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ قَدْ: (یقیناً)حرف تحقیق۔ هَدَا:(اس نے ہدایت دی۔راہنمائی دی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔

(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ سُبُلَ:(سَبِیْلٌ کی جمع۔راہوں) منصوب مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔یا حرف عطف۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نَصْبِرَنَّ : (ہم ضرور بالضرور استقامت دکھائیں گے۔ثابت قدم رہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ یَصْبِرُ۔ مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔آذَیْتُمُوْ:(تم نے تکلیف دی۔ اذیت دی۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے شکم پری۔(لِلْاَشْبَاعِ)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔مادہ(ء ذ ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اٰذٰی یُؤْذِیْ۔مصدر۔اِیْذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔اذیت دینا)۔ نَا: (ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہ) اسم مجرور۔فَ:(پس) برائے رابطہ۔لْ:(البتہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یَتَوَکَّلِ :(وہ بھروسہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ۔تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ۔مصدر۔تَوَکُّلُ۔(بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَکَلَ یَکِلُ۔مصدر۔ وَکْلًا۔وُکُوْلًا۔(بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔اَلْمُتَوَکِّلُوْنَ:(توکل کرنے والے۔بھروسہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہم کیونکر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے(دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے۔اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِکَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے بغاوت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لِ:(لئے۔سے)حرف جار۔رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغبروں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لازماً)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نُخْرِجَنَّ:(ہم ضرور بالضرور نکالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ كُمْ: (تم کو۔تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ لَ: (لازماً)لائے تاکید۔ موطئة للقسم ۔تَعُوْدُنَّ:(تم ضرور بالضرور واپس لوٹ آؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔ عُوْدٌ۔ (واپس آنا۔لوٹنا۔)۔فِي:(میں)حرف جار۔مِلَّتِ:(قوم۔ملت۔)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہماری۔)ضمیر متصل جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَوْحَى:(اس نے وحی کی۔حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لازماً)لائے تاکید۔ موطئة للقسم ۔نُهْلِكَنَّ:(ہم ضرور بالضرور ہلاک کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ الظّٰلِمِيْنَ :(ظالموں کو۔اندھیر مچانے والوں کو)منصوب۔علامت ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یاتو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لازماً)لائے تاکید۔ موطئة للقسم ۔نُسْكِنَنَّ:(ہم سکونت دیں گے۔رہائش دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْكَنَ يُسْكِنُ۔ مصدر۔اِسْكَانٌ۔(آباد کرنا۔سکونت دینا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔ مصدر۔سُكْنٌ۔(رہائش رکھنا۔رہنا)۔كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْاَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔خَافَ:(وہ ڈرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔ خِيْفَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف کھانا)۔مَقَامِ:(مقام) منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔خَافَ:(وہ ڈرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفٌ۔ خِيْفَةٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ وَعِيْدِ :

(میرے وعدہ عذاب سے)اصلاً وَعِيْدِیْ ہے۔ تخفیف کے لئے۔ ی۔ کو حذف کیا گیا۔اور عوضانہ میں کسرہ رہنے دی گئی ہے۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو(قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اسْتَفْتَحُوْا:(انہوں نے کھولنے کی طلب کی۔فیصلہ طلب کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَفْتَحَ يَسْتَفْتِحُ۔مصدر۔اِسْتِفْتَاحٌ۔(کھولنے کی طلب کرنا۔فیصلہ مانگنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ يَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحٌ۔(کھولنا) وَ:(اور)حرف عطف۔خَابَ:(وہ نامراد ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (خ ی ب)اجوف یائی۔صیغہ۔خَابَ يَخِيْبُ۔مصدر۔خَيْبَةٌ۔(۔ناکام ہونا۔فیل ہونا۔نامراد ہونا۔) كُلُّ : (تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔جَبَّارٍ:(جبر کرنے والا۔خود اختیار۔سرکش)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ عَنِيْدٍ :(خوب اڑنے والا۔سخت دشمنی رکھنے والا۔عناد رکھنے والا)صفت مجرور۔تابع موصوف ۔

ترجمہ آیت:اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامرادرہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

مِّنْ:(سے)حرف جار۔ وَرَآءِ:(پیچھے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔جَهَنَّمُ: (دوزخ۔ جہنم)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُسْقٰى:(پلایا جائے گا)فعل مضارع مجهول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی

مجر د۔باب ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔سَقٰی یَسْقِيُ۔مصدر۔سَقْیٌ۔سِقَایَةٌ۔(پانی پلانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔موصوف۔صَدِيْدٍ:(پیپ والا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

يَتَجَرَّعُ:(گھونٹ گھونٹ پلائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَجَرَّعَ يَتَجَرَّعُ۔مصدر۔تَجَرُّعٌ۔(گھونٹ گھونٹ پلانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔يَكَادُ:(قریب نہ ہو گا)فعل مقاربہ مضارع۔واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔نصر۔مادہ(ک و د)اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔يَكُوْدُ۔ مصدر۔كَوْدٌ۔(قریب ہونا)۔ يُسِيغُ:(وہ حلق سے اتارے گا)فعل مضاع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَاغَ يُسِيْغُ۔مصدر۔ اَسَاغَةٌ۔(حلق سے اتارنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و غ)اجوف واوی۔صیغہ۔سَاغَ يَسُوْغُ۔مصدر۔ سَاغٌ۔(مزیدار۔خوشگوار۔آسانی سے حلق سے اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَأْتِيْ:(وہ آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت تقدیراً مضموم۔۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هِ:(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْمَوْتُ :(موت۔ضد۔زندگی)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ہر)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔مَكَانٍ:(جگہ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ مَيِّتٍ:(مردہ۔میت)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔بالکسرہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:

(سے)حرف جار۔وَّرَآءِ:(پیچھے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ موصوف۔ غَلِيْظٌ :(بہت ہی سخت۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا۔اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾

مَّثَلُ:(مثال ہے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے بغاوت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔أَعْمَالُ:(اعمال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(جیسے۔مانند۔طرح)حرف جار+ تشبیہ۔رَمَادٍ:(راکھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اشْتَدَّتْ:(سخت)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے مبسوط ساکن علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَدَّ يَشْتَدُّ۔مصدر۔اِشْتِدَادٌ۔(سخت ہونا۔بہت تیز)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الرِّيْحُ:(ہوا)فاعل مرفوع۔محلاً موصوف۔فِي:(میں)حرف جار۔ يَوْمٍ:(دن)اسم مجرور۔مضاف۔ عَاصِفٍ:(طوفان والا۔آندھی والا۔)اسم فاعل۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَقْدِرُوْنَ :(وہ قدرت رکھتے ہیں۔اندازہ لگاتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔

مادہ۔(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ یَقْدِرُ۔مصدر۔قُدْرَةٌ۔(طاقت رکھنا۔قدرت رکھنا۔قوت رکھنا۔اندازہ مقرر کرنا)۔
مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ کَسَبُوْا: (انہوں نے کمایا)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبٌ۔(کمانا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ شَيْءٍ :(کس چیز)اسم مجرور۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔برائے حصر۔ الضَّلٰلُ :(گمراہی۔راستہ بھول جانا۔)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْبَعِيْدُ:(دور۔گہری۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑا لے جائے (اس طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ:(تو نے دیکھا)اصلاً تَرَىٰ ہے۔ حرف علت۔ی۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب ۔ مادہ (ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کو)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضَ:(زمین کو)معطوف۔منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق سچ۔ درست طریقے

سے)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَّشَأْ:(وہ چاہتا)فعل مضارع واحد مذکر۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔يُذْهِبْ:(وہ لے جاتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً جواب فعل شرط۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ: (اور) حرف عطف۔يَأْتِ:(لے آتا)اصلاً يَأْتِيْ ہے۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت ی۔ محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔معطوف ۔مجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی يَاتِيْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔خَلْقٍ :(پیدائش)اسم مجرور۔موصوف۔جَدِيْدٍ :(نئی)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے۔

وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔عَزِيْزٍ:(زبردست عزت والا۔وقار۔مرتبے والا)لفظاً مجرور محلاً منصوب۔ مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔بَرَزُوْا:(وہ ظاہر ہوں گے۔وہ پیش ہوں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ر ز)صیغہ۔بَرَزَ یَبْرُزُ۔مصدر۔بُرُوْزٌ۔(باہر نکلنا۔ظاہر ہونا۔پیش ہونا۔) لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب جاری :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔جَمِيْعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ :(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الضُّعَفَاءُ:(کمزوروں نے)فاعل جمع مذکر لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اسْتَكْبَرُوْا:(تکبر کرتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا۔غرور کرنا۔دھوکے میں رہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کَرُمَ۔ مادہ۔(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَ يَكْبُرُ۔مصادر۔كِبْرٌ۔كُبْرٌ۔(بھاری ہونا۔گراں ہونا۔شاق گزرنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا :(ہم ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ تَبَعًا:(تَابِعٌ کی جمع۔پیروی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔برائے زجر و توبیخ۔ أَنْتُم :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مُّغْنُوْنَ:(کام آنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔عَنَّا :(ہم سے۔ہمارے)مرکب جاری:(عَنْ +نَا)حرف جار۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عَذَابِ:(عذاب۔سزاء)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔شَيْءٍ:(کوئی چیز)لفظا مجرور۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔هَدَا:(وہ ہدایت

دیتا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔نَا:(ہم کو۔ہمیں)ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔واقعہ لَوْ حرف شرط کا جواب شرط۔ هَدَيْنَا:(ہم نے ہدایت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔كُمْ:(تم کو۔تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ سَوَاءٌ:(برابر ہے)خبر مقدّم مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔مصدریہ۔برائے تسویہ۔خواہ۔جَزِعْنَا:(ہم واویلا کریں)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ج ز ع)صیغہ۔جَزِعَ يَجْزَعُ۔مصدر۔ جَزْعًا۔ (واویلا کرنا۔چیخ و پکار کرنا۔گڑگڑائیں) ۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ صَبَرْنَا:(ہم ثابت قدم رہیں۔ڈٹے رہیں)فعل ماضی جمع متکلم ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔ صَبْرٌ۔ (استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ مَّحِيْصٍ:(نکل جانے کی جگہ۔لوٹنے کی جگہ۔بھاگنے کی کوئی جگہ) لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کرسکتے ہو۔وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الشَّیْطٰنُ:(شیطان نے)فاعل مرفوع۔ لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔قُضِيَ:(پورا کیا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ الْاَمْرُ: (حکم۔امر۔)نائب فاعل مرفوع۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)۔ اِنَّ کا اسم منصوب۔ وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔عِدَّةٌ۔(وعدہ کرنا)۔كُمْ:(تمہارے ساتھ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔ الْحَقِّ:(سچا۔حقا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔وَعَدْتُّ:(میں نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت ت ضمیر مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔ وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔عِدَّةٌ۔(وعدہ کرنا)۔ كُمْ:(تمہارے ساتھ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَخْلَفْتُ:(میں نے پیچھے چھوڑا۔میں نے وعدہ خلافی کی)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ ۔ مصدر۔اِخْلَافٌ۔ (پیچھے چھوڑنا۔جانشین بنانا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔ خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔كُمْ:(تمہارے ساتھ۔تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ

يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ يْ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ مِنْ۔: (سے)حرف جار۔زائد۔ سُلْطَانٍ:(ثبوت۔سند۔دلیل۔حجت۔غلبہ۔زور)لفظاً مجرور۔محلاً كَانَ کا اسم مؤخر ۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔دَعَوْتُ:(میں بلایا۔)فعل ماضی واحد متکلم۔ علامت ت ضمیر مضموم۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔اسْتَجَبْتُمْ:(تم نے قبول کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتِجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ج و ب) صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْبًا۔(پتھر گھڑنا۔ تراشنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَلُوْمُو:(تم ملامت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لُوْمُوْا:(تم ملامت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔نفس۔جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔كُمْ :(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا :(نہیں)نافیہ۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ زائدہ۔برائے تاکید نفی۔مُصْرِخِ:(چیخنے والے)اسم فاعل لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔مضاف۔كُمْ : (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل رافع اسم۔ناصب خبر۔ أَنْتُمْ: (تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔مُصْرِخِيَّ : (چیخنے والے)اصلاً مُصْرِخِينَ+يْ ہے۔(میری چیخ و پکار سننے

والے)۔اسم فاعل جمع مذکرنون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔+ یائے متکلم مجرور مضاف الیہ۔إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرْتُ:(میں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت۔ت ضمیر مبسوط مضموم۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِمَا: (جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَشْرَكْتُمُو:(تم نے شریک ٹھہرائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے شکم پری۔ ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔ صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا۔) نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئےکسرہ بعوض۔ ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم محذوف۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاًاسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الظَّالِمِيْنَ :(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ی۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ: (عذاب) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔ أَلِيْمٌ:(دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:جب(حساب کتاب کا)کام فیصلہ ہوچکے گا تو شیطان کہے گا(جو) وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا(وہ تو) سچا(تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ہاں میں نے تم کو(گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے(جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہا مان لیا۔تو(آج) مجھے ملامت نہ کرو۔اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔نہ میں تمہاری فریادرسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کرسکتے ہو۔میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔بے شک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے

وَ اُدۡخِلَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ؕ تَحِیَّتُهُمۡ فِیۡهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أُدْخِلَ:(وہ داخل کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُوۡلٌ۔(داخل کرنا۔)۔ الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًنائب فاعل مرفوع۔ آمَنُوۡا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوۡا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جَنَّاتٍ: (باغات) لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ تَجۡرِيۡ:(بہتی ہیں ۔جاری ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجۡرِیۡ۔مصدر۔جِرۡیَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ تَحۡتِ:(نیچے)ظرف مکان۔محلاًاسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الۡاَ نۡهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔خَالِدِیۡنَ:(ہمیشہ ہمیشہ) منصوب۔حال۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذۡنِ :(اجازت۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَحِیَّتُ:(دعا۔بھلائی کی دعا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمۡ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيۡ: (میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سَلَامٌ :(سلامتی۔سلام۔تکالیف سے دور رہنا۔یا رکھنا)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہو گا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ لَمْ: (نہ) حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ: (تونے دیکھا) اصلاً تَرَىٰ ہے فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت حرف علت۔ ی۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَيْفَ: (کیسے) اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب حال۔ ضَرَبَ: (اس نے بیان کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ض ر ب) صیغہ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبٌ۔ (مارنا۔ بیان کرنا۔ چلنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہ نے) فاعل مرفوع۔ مَثَلاً: (مثال ہے) منصوب۔ مفعول بہ۔ كَلِمَةً: (کلمہ۔ بات۔ کلام) بدل منصوب۔ موصوف۔ طَيِّبَةً: (عمدہ۔ صاف) صفت منصوب۔ كَ: (جیسے۔ مانند۔ طرح) حرف جار + حرف تشبیہ۔ شَجَرَةٍ: (درخت) اسم مجرور۔ طَيِّبَةٍ: (عمدہ۔ صاف۔) صفت مجرور۔ أَصْلُ: (جڑ) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هَا: (اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثَابِتٌ: (مضبوط۔ ثابت۔ مکمل) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور صفت ثانی۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ فَرْعُ: (شاخ) مبتداء مرفوع۔ هَا: (اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ السَّمَاءِ: (آسمان) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں۔

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

تُؤْتِيْ:(تو دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ اُكُلَ:(پھل۔کھاجا)منصوب۔مفعول بہ۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً شَجْرَۃٌ کی صفت ثالث۔ كُلَّ:(ہر۔تمام) برائے تاکید۔مبنی بر فتحہ۔ حِيْنٍ :(وقت)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِذْنِ:(اجازت۔حکم۔) اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔يَضْرِبُ:(وہ بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔الْاَمْثَالَ:(مثالیں)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید۔تاکہ)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَذَكَّرُوْنَ:(وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ذکر کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔ مصدر۔ تَذَكُّرًا۔(نصیحت پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا(اور میوے دیتا) ہو۔اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَثَلُ:(مثال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَلِمَةٍ :(کلمہ۔بات۔)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔خَبِيْثَةٍ:(خبیث۔بہت برا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ كَ:(جیسے۔مانند ۔طرح)شَجَرَةٍ

:(درخت)حرف جار۔+ حرف تشبیہ۔مضاف۔خَبِيْثَةٍ:(خبیث۔گندی۔پلید۔بہت برا)مجرور مضاف۔
اجْتُثَّتْ:(اس کو اکھاڑ دیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَجْتَثَّ
يَجْتَثُّ۔مصدر۔اِجْتِثَاثٌ۔(اکھاڑنا۔جگہ نے الگ کر دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَوْقِ: (اوپر)ظرف
مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْاَرْضِ:(زمین)مجرور مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هَا:
(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِنْ: (سے)
حرف جار۔زائدہ۔ قَرَارٍ :(قائم رہنا۔ قرار۔استحکام۔ٹھہرنے کی جگہ)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے(نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے
اکھیڑ کر پھینک دیا جائے گا اس کو ذرا بھی قرار(وثبات) نہیں۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

يُثَبِّتُ:(وہ مضبوط کرتا۔قائم رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔
صیغہ۔ثَبَّتَ يُثَبِّتُ۔مصدر۔تَثْبِيْتٌ۔(ثابت قدم رکھنا۔قائم رکھنا۔جمائے رکھنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)
فاعل مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان
لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔
اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں
ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقَوْلِ:(بات۔قول۔)اسم مجرور۔مضاف۔الثَّابِتِ: (ثابت۔
محکم۔مضبوط۔پختہ)مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ :(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔
الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔فِي :(میں)حرف جار۔الْآخِرَةِ :
(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُضِلُّ:(گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(گمراہ ہونا۔راستہ بھٹکنا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ۔اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے نہ ہی ہدایت دیتا ہے۔بلکہ اس کے قوانین پر عمل کرنے سے ہدایت ملتی ہے۔انکار کرنے سے گمراہی۔یہاں اللہ جل جلالہٗ کا معنی اس کا ابدی قانون)فاعل مرفوع۔الظّٰلِمِيْنَ:(ظالموں کو۔اندھیر مچانے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔وَ: (اور) حرف عطف۔يَفْعَلُ:(وہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلٌ۔(کرنا۔ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَشَاۗءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔

ترجمہ آیت:اللہ مومنوں(کے دلوں) کو(صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔قالب۔تَرَ:(تو نے دیکھا)اصلاً تَرَیُ ہے فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ بَدَّلُوْا:(انہوں نے بدل دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلٌ۔(بدلنا۔تبدیل کرنا)۔نِعْمَةَ:(نعمت کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف۔كُفْرًا:(کفر سے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ: (اور) حرف جار۔اَحَلُّوْا :(انہوں نے اتار دیا۔حلال کر لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ یُحِلُّ۔مصدر۔اِحْلَالٌ۔(اتارنا۔حلال کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ(ح ل ل)صیغہ۔حَلَّ یَحُلُّ۔ مصدر۔حُلُوْلٌ۔(حل ہونا۔داخل ہونا۔نازل ہونا)۔ قَوْمَ:(قوم کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ دَارَ:(گھر)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔الْبَوَارِ :(ہلاکت کے۔کسی چیز کا کھوٹ سے زیادہ ہونا۔اس کی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔)۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾

جَهَنَّمَ:(دوزخ) دَارَ کا بدل منصوب۔یَصْلَوْنَ:(وہ ڈالتے ہیں آگ میں۔داخل کرتے ہیں۔بھونتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلِیَ یَصْلٰی۔مصدر۔صَلیً۔صِلِیًّا۔(بھونا۔آگ میں ڈالنا۔داخل ہونا)هَا : (اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ بِئْسَ:(برا ہے)فعل ذم۔ماضی جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ الْقَرَارُ :(سکون کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ثبات۔ٹھکانا)۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:(وہ گھر) دوزخ ہے۔(سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے۔اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَعَلُوْا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب جاری۔:(

لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔ +اسم مجرور۔أَنۡدَادًا:(نِدٌّ کی جمع۔شریک۔مقابل۔)منصوب مفعول بہ۔لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُضِلُّوۡا: (وہ گمراہ ہوں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضۡلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔ سَبِيۡلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلۡ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ تَمَتَّعُوۡا:(تم فائدہ اٹھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمۡتِيۡعٌ۔(فائدہ پہنچانا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ مَصِيۡرَ:(ٹھکانا۔ جہاں لوٹ کر آیا جائے) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كُمۡ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ۔ جہنم)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اوران لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ(لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔کہہ دو کہ (چندروز) فائدے اٹھالو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

قُلۡ لِّعِبَادِيَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

قُلۡ:(تم کہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لِّ:(لئے۔کو)عِبَادِ:(بندوں۔عبادت کرنے والوں کو)اسم مجرور۔ مضاف۔يَ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الَّذِيۡنَ:(جو)اسم موصول۔جمع

مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًصفت۔ آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ یُقِیمُوْا :(وہ قائم کریں)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی۔محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ :(صلوٰۃ۔نظام مساوات)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یُنفِقُوْا:(وہ خرچ کرتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے) ۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ سِرًّا:(خفیہ طور پر۔رازدانہ۔پوشیدہ طور پر)منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَانِيَةً:(ظاہراً۔کھلم کھلا طور پر۔بتا کرکے)معطوف منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔أَنْ: (یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّأْتِيَ:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔ مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔يَوْمٌ:(دن)فاعل مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ بَيْعٌ: (فروخت)مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)زائد۔برائے تاکید نفی۔ خِلَلٌ:(خلیل۔دوستی۔بنیادی معنی ہے خرابی پیدا کرنے والا۔کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مشرکوں کے بتوں کو خراب کیا۔خلل ڈالا۔)معطوف مرفوع۔ بَيْعٌ معطوف علیہ۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو گا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ: (آسمان سے)اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَخْرَجَ:(اس نے نکالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ بِ: (ساتھ۔ سے)حرف جار۔هٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔الثَّمَرَاتِ:(الثَّمَرُ کی جمع۔پھلوں۔فوائد)اسم مجرور۔رِزْقًا:(رزق۔سامان زیست)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرٌ۔(قابو کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ

ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسۡخَرُ۔ مصدر۔سَخۡرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الۡفُلۡكَ:(کشتی)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَجۡرِيَ :(بہے۔چلے۔جاری رہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجۡرِیۡ۔مصدر۔جِرۡیَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الۡبَحۡرِ:(سمندر)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔سے)أَمۡرِ:(حکم۔فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔ مصدر۔ تَسۡخِیۡرٌ۔ (قابو کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسۡخَرُ۔ مصدر۔سَخۡرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الۡاَنۡهَارَ : (نہروں کو۔دریاؤں کو)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل پیدا کئے۔اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں۔اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ دَآئِبَيۡنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔ مصدر۔ تَسۡخِیۡرٌ۔ (قابو کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسۡخَرُ۔مصدر۔سَخۡرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الشَّمۡسَ:(سورج کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡقَمَرَ: (چاند

کو)معطوف منصوب۔ دَآئِبَیْنِ:(گھومنے والے۔گردش کرنے والے)تثنیہ۔علامت۔ی۔نون اعرابی۔منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِیْرٌ۔(قابو کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرٌ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اللَّیْلَ:(رات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّھَارَ:(دن)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت:اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے کام میں لگادیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔آتَا:(اس نے عطا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔کُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔کُلِّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَاَلْتُمُ:(تم نے مانگا۔تم نے سوال کیا۔تم نے پوچھا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ و:(۔۔)برائے شکم پری۔(لِلْاَشْبَاعِ)هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر) حرف شرطیہ۔جازم فعل شرط۔تَعُدُّوا:(تم شمار کرو۔تم گنو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاث مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔ عَدٌّ۔ نِعْمَتَ:(نعمت)

منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں) نافیہ۔ تُحْصُوْ:(تم گنو گے۔ تم شمار کرو گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْطٰی یَحْصِیُ۔ مصدر۔ اِحْصَاءٌ۔(شمار کرنا۔ گننا)۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ الْاِنْسَانَ:(انسان) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ ظَلُوْمٌ:(بہت ہی ظلم کرنے والا۔ بہت ہی اندھیر مچانے والا) مبالغہ۔ کی خبر مرفوع۔ کَفَّارٌ:(بہت ہی اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنے والے) مبالغہ۔ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔ (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اِذْ:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ اِبْرَاهِيْمُ:(ابراہیمؑ نے) فاعل مرفوع۔ رَبِّ:(اے میرے رب۔) مرکب۔: (یا+رَبِّ+ی) حرف نداء محذوف۔ + منادیٰ منصوب۔ مضاف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ + ضمیر واحد متکلم محذوف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِجْعَلْ:(تو بنا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت ۔ محل اعراب ساکن۔ دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ هَذَا:(اس) اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْبَلَدَ:(شہر) منصوب هَذَا کا بدل۔ آمِنًا:(امن والا) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اُجْنُبْ:(تو دور رکھ۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ وَ:(اور) حرف بَنِيَّ:(میرے بیٹوں کو) مرکب اضافی:(اصل میں یہ لفظ اس طرح ہے۔

بَنِيْنَ+ىَ)جمع مذکر منصوب۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔+ضمیر متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنْ :(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّعْبُدَ:(ہم عبادت کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔الاَ صْنَامَ:(بتوں کی)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو(لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنادے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾

رَبِّ:(اے میرے رب۔)مرکب۔: (يا+رَبِّ+ى)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَضْلَلْنَ: (انہوں نے گمراہ کیا)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔مبنی بر فتحہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔كَثِيْرًا:(بہتوں کو۔کثرت کو۔زیادہ کو)منصوب۔مفعول بہ مِّنَ:(سے)حرف جار۔النَّاسِ: (لوگوں)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(اگر)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء ۔مرفوع۔تَبِعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ نِ:(وقایہ)ی متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ: (مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنّ:(سے)حرف جار۔ نِ:

(وقایہ)ی متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔شرط اور جواب شرط مل کر مَنْ کی خبر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَصَا:(نافرمانی کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔عَطٰی يَعْصِیْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔(گناہ کرنا۔ نافرمانی کرنا)۔نِ:(وقایہ)ی متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ: (مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ غَفُوْرٌ :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔ جواب شرط مل کر مَنْ کی خبر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیاہے۔سو جس شخص نے میرا کہامانا وہ میرا ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی کی توتُو بخشنے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِیْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾

رَّبَّ:(اے ربّ)منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَسْكَنْتُ:(میں نے رکھ چھوڑا۔آباد کردیا۔بسا دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت ضمیرت مبسوط۔مضموم۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْكَنَ يُسْكِنُ ۔ مصدر۔ اِسْكَانٌ۔(رہائش رکھنا۔آباد کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ ذُرِّيَّتِ:(اولاد۔بچوں)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ :(میری۔اپنی)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔

بِ:(ساتھ۔میں)حرف جار۔وَادٍ:(وادی)اسم مجرور۔غَيْرِ:(بغیر۔نہ)صفت مجرور۔تابع موصوف وَادٍ کی۔مضاف۔ذِيْ:(والی)مجرور مضاف الیہ۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ زَرْعٍ :(کاشتکاری والی۔زراعت والی۔)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ بَيْتِ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔موصوف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمُحَرَّمِ : (پاک۔ واجب الاحترام۔ قابل عزت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ مجرور۔رَبَّ:(اے ربّ)منادیٰ۔منصوب۔ حرف نداء محذوف۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُقِيمُوْا:(وہ قائم کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔ اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ :(صلوٰۃ۔نظام مساوات)منصوب مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ اِجْعَلْ:(توبنا)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔أَفْئِدَةً :(دلوں)منصوب مفعول بہٖ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ تَهْوِيْ:(وہ مائل ہو)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔هَوٰى يَهْوِىْ۔مصدر۔هَوِيٌّ۔(مائل ہونا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُرْزُقْ:(تو رزق دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الثَّمَرَاتِ:(پھلوں)اسم مجرور۔لَعَلَّ:(شاید۔تاکہ) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَشْكُرُوْنَ:(وہ

شکر کرتے ہیں ۔قدر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ جملہ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار میں نے اپنی اولاد کو میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لابسائی ہے۔اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

رَبَّ:(اے ربّ)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَعْلَمُ:(تو جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نُخْفِي:(ہم خفیہ کرتے ہیں۔چھپا کر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَخْفٰى يُخْفِيْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ خَفِيَ يَخْفٰى۔مصدر۔خِفَاءٌ۔(چھپا رہنا۔پوشیدہ رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔نُعْلِنُ:(ہم اعلانیہ کرتے ہیں۔ظاہراً کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْلَنَ يُعْلِنُ۔مصدر ۔اِعْلَانٌ۔(اعلان کرنا۔ظاہر کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔یا۔حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَخْفَى:(وہ چھپاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ خَفِيَ يَخْفٰى۔ مصدر۔ خِفَاءٌ۔(چھپا رہنا۔پوشیدہ رہنا۔) عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ زائدہ۔ شَيْءٍ :(کوئی شئے)لفظاً مجرور محلاً فاعل مرفوع۔فِي :(میں)حرف

جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔فِي:(میں)۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

الْحَمْدُ:(تعریف۔)معرف باللام۔خاص تعریف۔مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب جاری۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَهَبَ:(اس نے تحفہ دیا۔اس نے عنایت کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ۔(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔ وَهَبَ يَهِبُ۔مصدر۔وَهْبٌ۔هِبَةٌ۔(تحفہ دینا۔بخشنا۔عنایت کرنا۔)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَلَى :(پر۔میں) حرف جار۔الْكِبَرِ:(بڑھاپے میں)اسم مجرور۔ إِسْمَاعِيلَ:(اسماعیل)غیر منصرف۔ منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)ح رف عطف۔إِسْحَقَ:(اسحاقؑ)معطوف منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔ يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔سَمِيْعُ:(خوب سننے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الدُّعَاءِ:(دعاء۔پکار۔بلاوا)منصوب۔مفعول بہ۔اصلاً دُعَائِيْ ہے۔یائے متکلم۔مجرور۔مضاف الیہ۔محذوف۔بعوض کسرہ رہنے دی گئی۔کسرہ سے ہی ادا ہو جاتی ہے۔لکھنے کی ضرورت نہ تھی۔۔

ترجمہ آیت:اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحاق بخشے۔بے شک میرا پروردگار سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

رَبِّ:(اے ربّ)اصلاً ہے۔(رَبِّ+ی)منادیٰ۔+ حرف نداء محذوف۔مضاف۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔ یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِجْعَلْ:(تو بنا۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محلاً اعراب۔ساکن۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ نِ:(وقایہ۔)یائے متکلم کو بچانے کے لئے یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مُقِیْمَ:(قائم کرنے والا)فاعل واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ الصَّلَاةِ:(صلوٰۃ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ذُرِّیَّتِ: (اولاد۔ بچوں) اسم مجرور۔مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَبَّ: (ربّ) منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَقَبَّلْ:(تو قبول کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ۔مصدر۔تَقَبُّلٌ۔(سامنے رکھنا۔ متوجہ ہونا۔ملنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ یَقْبَلُ۔مصدر۔قُبُوْلًا۔(ملنا۔قبول کرنا۔ولادت کرانا)۔ دُعَاءِ:(میری دعا)منصوب۔مفعول بہٖ۔اصلاً دُعَائِیْ ہے۔یائے متکلم۔مجرور۔مضاف الیہ۔ محذوف۔بعوض کسرہ رہنے دی گئی۔کسرہ سے ہی ادا ہو جاتی ہے۔لکھنے کی ضرورت نہ تھی۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار مجھ کو(ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

رَبَّ:(اے ربّ)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اغْفِرْ:(تو مغفرت کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔

(مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔وَالِدَيْ:(ماں باپ)اصلاًوَالِدَيْنِ ہے۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔اور تثنیہ کی ی کو مضاف الیہ۔کی ی میں مدغم کر دیا گیا۔يَّ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عط۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں کے لئے) مجرور۔علامت ی۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يَقُوْمُ :(وہ کھڑی کرتا ہے۔قائم کرتا ہے۔سیدھا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔ محل اعراب مضموم۔الْحِسَابُ :(حساب) فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار حساب(کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَحْسَبَنَّ:(تم لازمی حساب لگاؤ۔تم ضرور خیال کرو۔تم ضرور بالضرور سوچو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔سوچنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔غَافِلًا:(لا پرواہ۔بے خبر)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔عَمَّا:(اس سے جو)مرکب جاری۔:(عَنْ +مَّا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔يَعْمَلُ:(وہ عمل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الظَّالِمُوْنَ:(ظالم۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل مرفوع۔إِنَّمَا: (درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔يُؤَخِّرُ:(مؤخر کرتا ہے۔پینڈنگ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ يُؤَخِّرُ۔ مصدر۔ تَاْخِيْرٌ۔(لیٹ کرنا۔دیر کرنا۔رکھ چھوڑنا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔لِ: (لئے)حرف

جار۔يَوْمٍ:(دن)اسم مجرور۔ تَشْخَصُ:(پتھرا جائیں۔پھٹی کی پھٹی رہ جائیں۔عالم حیرانی میں پہنچ جانا) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ صیغہ۔شَخَصَ يَشْخَصُ۔مصدر۔ شُخُوصٌ۔(آنکھوں کا پتھرا جانا۔پھٹی کی پھٹی رہ جانا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الْاَبْصَارُ:(بَصَرٌ کی جمع۔بینائیاں)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کررہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہاہے جب کہ(دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾

مُهْطِعِينَ:(مُهْطِعٌ کی جمع۔دوڑنے والے)اسم فاعل۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ مُقْنِعِي:(مُقْنِعٌ کی جمع۔اٹھانے والے)اسم فاعل۔ اصلاً مُقْنِعِيْنَ تھا۔منصوب۔علامت۔ی۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ مضاف۔رُءُوسِ:(رَاسٌ کی جمع۔سر)مجرو مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرْتَدُّ:(مرتد ہوتا ہے۔پلٹ جاتا ہے۔لوٹ جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ۔مصدر۔اِرْتِدَادٌ۔(پلٹ جانا۔لوٹ جانا۔مرتد ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدٌّ۔(لوٹانا۔واپس کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔طَرْفُ:(نظر۔نگاہ۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَفْئِدَتُ:(فَوَادٌ۔کی جمع۔دل)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَوَاءٌ:(خالی۔ عقل و شعور سے خالی ذہن۔بوجہ خوف۔)آسمان اور زمین کے درمیان کو خَلَاءٌ کو هَوَاءٌ کہتے ہیں۔قَلْبِ هَوَاءَ۔(ڈرپوک۔بزدل۔)خبر مرفوع۔ ۔

ترجمہ آیت:(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے(میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل(مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے۔

وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنذِرِ:(تو تنبیہ کر۔ آگاہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔ آگاہ کرنا)۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ یَأْتِيْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هِمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْعَذَابُ : (عذاب۔سزاء)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یَقُوْلُ :(وہ کہتا ہے۔کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ ظَلَمُوْا:(ظلم کیا۔اندھیر مچایا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَخِّرْ:(تو مہلت دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ یؤَخِّرُ۔مصدر۔تَاخِیْرٌ۔(مہلت دینا۔)۔نَا: (ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔

أَجَلٍ:(مدت۔وقت)اسم مجرور۔ مضاف۔قَرِيْبٍ:(قریب۔نزدیک۔جلد)مجرور مضاف الیہ۔ نُّجِبْ:(ہم قبول کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَجَابَ يُجِيْبُ۔ مصدر۔اِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ج و ب)صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔ مصدر۔ جَوْبًا۔(پتھر گھڑنا۔تراشنا)۔ دَعْوَتَ:(دعوت۔بلانا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَتَّبِعِ:(ہم پیروی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر ۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ الرُّسُلَ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ تَكُوْنُوْا:(تم ہوئے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا (ہونا)۔ أَقْسَمْتُمْ:(تم نے قسمیں کھائیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔ مصدر۔اِقْسَامٌ۔(قسم کھانا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔ قَبْلُ :(پہلے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ زائدہ۔ زَوَالٍ:(کوئی زوال۔گراوٹ۔)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر۔

ترجمہ آیت:اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر۔ تاکہ تیری دعوت(توحید) قبول کریں اور(تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں (توجواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو(اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہو گا

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔سَكَنْتُمْ:(تم رہ رہے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔ مصدر۔سَكَنٌ۔(رہائش رکھنا۔رہنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ مَسَاكِنِ:(رہائش گاہوں۔رہنے کی جگہوں)اسم مجرور۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ظَلَمُوْا:(ظلم کیا۔اندھیر مچایا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔ جانوں کو)منصوب،مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَبَيَّنَ:(تم بیان کرتے ہو۔کھول کھول کر بیان کرتے ہو۔وضاحت کرتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔ مصدر۔تَبَيُّنٌ۔ (وضاحت کرنا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب حال۔فَعَلْنَا:(ہم نے کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔ فَعْلًا۔فَعَالًا۔فَعَالِيَةٌ۔(کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ضَرَبْنَا:(ہم نے بیان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْاَمْثَالَ:(مثالوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح(کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے) کے لیے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔مَكَرُوْا :(انہوں نے چال چلی۔منصوبہ بنایا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔ مَكْرٌ۔ (دھوکا کرنا۔ فریب دینا۔مکاری کرنا۔سازش کرنا)۔مَكْرَ:(چال۔مکاری۔منصوبہ۔سازش)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مَكْرُ:(چال۔مکاری۔منصوبہ۔سازش)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ یا حرف عطف۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مَكْرُ:(فریب۔مکر۔منصوبہ۔سازش) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(ضرور)لائے جحود۔ناصب مضارع۔تَزُوْلَ :(وہ ٹل جائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ز و ل۔)اجوف واوی۔صیغہ۔زَالَ يَزُوْلُ۔مصدر۔زَوَالٌ۔(ٹل جانا۔ہٹ جانا)مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الْجِبَالُ:(پہاڑ)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَحْسَبَنَّ:(تم لازمی حساب لگاؤ۔تم ضرور خیال کرو۔تم ضرور بالضرور سوچو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔سوچنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب مفعول بہ۔مُخْلِفَ:(پیچھے چھوڑنے والا)اسم فاعل۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔وَعْدِ:(وعدہ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔رُسُلَ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَزِيْزٌ:(زبردست عزت والا۔وقار والا۔شان والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ذُو:(والا)از ستّۃ مکبّرہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔ مضاف۔ انْتِقَامٍ :(ناپسند کرنے والا۔بدلہ لینے والا)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا بے شک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔تُبَدَّلُ:(بدل دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلٌ۔(بدلنا۔تبدیل کرنا) الْاَرْضُ : (زمین)مرفوع۔نائب فاعل۔غَيْرَ:(علاوہ۔سوا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔الْاَرْضِ:(زمین)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السَّمٰوٰتُ:(آسمانوں)معطوف مرفوع۔معطوف علیہ۔ الْاَرْضُ اوّل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَرَزُوْا:(وہ سامنے آئے۔ظاہر ہوئے۔باہر نکلے۔پیش ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ر ز)صیغہ۔بَرَزَ يَبْرُزُ۔مصدر۔بُرُوْزٌ۔(باہر نکلنا۔ظاہر ہونا۔پیش ہونا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ کے لئے)مرکب جاری۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم

مجرور۔موصوف۔ الْوَاحِدِ :(ایک۔صرف ایک۔واحد۔یگانہ۔اللہ جل جلالہٗ کا صفاتی نام)اسم فاعل۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔الْقَهَّارِ:(اللہ جل جلالہٗ کا صفاتی نام۔بہت زبردست۔ہمیشہ غالب رہنے والا) اسم فاعل۔محلاًصفت ثانی مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الْمُجْرِمِيْنَ :(گنہگاروں کو۔جرم کرنے والوں کو)اسم فاعل۔منصوب۔علامت ۔ی۔محلاً مفعول بہ۔يَوْمَئِذٍ:(جس دن)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان مضاف+ظرف زمان مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مُّقَرَّنِيْنَ :(جکڑے ہوئے)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔فِي :(میں)حرف جار۔الْاَصْفَادِ: (بیڑیاں ۔ کڑیاں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال ثانی۔

ترجمہ آیت:اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

سَرَابِيْلُ:(سَرْبِيْلٌ کی جمع۔قمیضیں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَطِرَانٍ:(گندھک۔تانبا۔(درخت ہاؤ کا تیل۔ ابہل کا درخت تیل۔بیروزے کی قسم اس کو گرم کرکے مرہموں میں ملایا جاتا ہے۔مقام ماؤف پر لگانے سے وہ زبردست چپک جاتا ہے۔اتارنے میں مشکل ہوتی ہے۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔تَغۡشٰی:(وہ چھا جائے گی۔ڈھانپ لے گی۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔غَشِیَ یَغۡشٰی۔مصدر۔غَشاً۔غَشۡیًا۔(چھا جانا۔ڈھانپنا)۔ وُجُوۡہَ:(چہروں پر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ النَّارُ:(آگ)مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپیٹ رہی ہو گی۔

لِیَجۡزِیَ اللّٰہُ کُلَّ نَفۡسٍ مَّا کَسَبَتۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۵۱﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَجۡزِي:(جزا دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔تقدیراً منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجۡزِیۡ۔ مصدر۔ جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ کُلَّ :(تمام۔ہر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ نَفۡسٍ: (نفس۔جان)مجرور۔مضاف الیہ۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ ثانی۔ کَسَبَتۡ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ضمیر ت مبسوط ساکن علامت تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکۡسِبُ۔مصدر۔کَسۡبٌ۔ (کمانا)۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔سَرِیۡعُ :(بہت جلد) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔الۡحِسَابِ:(حساب۔گنتی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

ھٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنۡذَرُوۡا بِہٖ وَلِیَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا ھُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّکَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۲﴾

ھَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔اصل میں یہ دو الفاظ کا مجموعہ ہے۔(ھَ+ذَا)حرف تنبیہ۔ا+ اسم اشارہ۔از ستّہ مکبّرہ۔مبتداء مرفوع۔ بَلَاغٌ :(پہنچ۔تبلیغ۔آگاہی۔)خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)

اسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاً صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(ضرور)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يُنْذَرُوْا:(تنبیہ کی جائے۔خبردار کیا جائے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَعْلَمُوْا:(وہ جانیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ اَنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(اَنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ ہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلٰهٌ:(معبود۔)خبر مرفوع۔موصوف۔ وَاحِدٌ:(ایک۔یکتا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَذَّكَّرَ:(وہ نصیحت پکڑیں) فعل مضارع واحد مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت پکڑنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔اُولُوْا:(ذُو کی جمع۔والے)ازستہ مکبّرہ۔فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔مضاف۔الْاَلْبَابِ:(لب کی جمع۔عقل والے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:یہ قرآن لوگوں کے نام(اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ

اٰیاتھا99 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 رکوعاتھا 6

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

آلرٰ:(حروف مقطعات)یہ مقطعات نبی اکرم ﷺ کے القابات گرامی ہیں۔ تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث ۔مبتداء مرفوع۔ آيَاتُ :(آیات)خبر مرفوع۔الْكِتَابِ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔قُرْآنٍ:(قرآن)معطوف مجرور۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ : (واضح۔کھلم کھلا۔آشکارا)۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:الف لام را۔یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 25نومبر 2019ءبروز پیر کو13واں پارہ مکمل ہوا۔

دعاہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطاکرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین

14 پارہ چہاردہم رُبَمَا یَوَدُّ

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾

رُبَمَا:(کسی وقت۔بہت وقت۔بعض اوقات)مرکب:(رُبَّ+مَا)حرف جار۔+کافہ۔يَوَدُّ:(وہ چاہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و د د)مضاعف۔صیغہ۔وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔ مَوَدَّةٌ۔(چاہنا۔خواہش کرنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔لَوْ :(کاش کہ)تمنّائی۔حرف تمنّا۔ مصدریہ۔كَانُوْا(وہ ہیں۔ وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُسْلِمِيْنَ :(مُسْلِمٌ کی جمع مسلمان۔فرمان بردار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔:()

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

ذَرْ:(تم چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وذر)مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ يَذِرُ۔مصدر۔وَذْرًا۔(چھوڑنا۔ نظر انداز کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يَأْكُلُوْا:(وہ کھائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ جواب طلب۔۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَتَمَتَّعُوْا:(وہ فائدہ اٹھائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔معطوف۔مرفوع ۔ يَأْكُلُوْا معطوف علیہ۔علامت نون اعرابی

محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ۔مصدر۔تَمَتُّعٌ۔(فائدہ پہنچانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُلْہِ:(غافل کردے۔غفلت میں رکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْھٰی یُلْھِیْ۔مصدر۔اِلْھَاءٌ۔(غفلت میں رکھنا۔)۔ھِمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْأَمَلُ :(اُمید۔ توقع)فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔ یَعْلَمُوْنَ:(وہ نہیں جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:(اے محمد) ان کو اُن کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اُٹھالیں اور (طول) امل ان کو دنیا میں مشغول کئے رہے عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ مَا:(نہیں)نافیہ۔أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَھْلَکَ یُھْلِکُ۔مصدر۔اِھْلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ھَلَکَ یَھْلِکُ۔ مصدر۔ ھَلْکًا۔ ھَلَاکًا۔ھُلُوْکًا۔مُھْلِکًا۔تَھْلُکَۃً۔ ھُلْکًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ قَرْيَةٍ :(بستی)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہٖ۔اِلَّا:(مگر۔علاوہ سوائے) حرف حصر۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔کِتَابٌ:(کتاب)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔ مَّعْلُومٌ :(جانا ہوا۔مقرر ہے)اسم مفعول۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۵﴾

مَّا:(نہیں)نافیہ۔ تَسْبِقُ :(وہ آگے نکلی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقًا۔(آگے نکلنا۔ پہلے پہنچنا۔پہل کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔أُمَّةٍ:(امت۔قوم)اسم مجرور۔أَجَلَ:(مقررہ وقت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَأْخِرُونَ:(وہ دیر کریں گے۔مؤخر کریں گے۔وہ پیچھے رہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاخَرَ يَسْتَاخِرُ۔مصدر۔اسْتِيْخَارٌ۔(دیر کرنا۔پیچھے رکھنا۔)

ترجمہ آیت:کوئی جماعت اپنی مدت(وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے

وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِىْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(جو۔کوئی)منادیٰ۔لفظاً مرفوع۔ محلاً منصوب۔مضاف۔ هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔نُزِّلَ:(وہ اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ الذِّكْرُ: (ذکر۔نصیحت)نائب فاعل مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر

مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَجْنُونٌ :(دیوانہ۔عقل گم کردہ)اسم مفعول۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے تُو تو دیوانہ ہے۔

لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷﴾

لَّوْمَا:(کیوں نہیں)حرف شرطیہ۔تحضیض۔زجر و توبیخ۔حرف عرض۔تَأْتِي:(لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ نَا :(ہمیں۔ہم کو۔ہم پر)ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف اجر۔الْمَلٰٓئِكَةِ :(کائناتی قوتیں۔فرشتے)اسم مجرور۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتَ :(تو ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الصَّادِقِينَ :(سچوں)اسم مجرور۔ علامت ی۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔نُنَزِّلُ:(ہم نے اتارا)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ الْمَلٰئِكَةَ:(فرشتے کو)منصوب۔مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بِ: (ساتھ سے)حرف جار۔الحَقِّ:(سچ۔حق)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)

صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ إِذًا:(اس وقت)حرف جزاء۔جواب اور جزا کے لئے آتا ہے۔ مُّنظَرِينَ:(مہلت دیۓ جانے والے۔)اسم مفعول جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾

إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر متصل جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبتداء مرفوع۔ نَزَّلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيلًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ الذِّكْرَ:(ذکر۔نصیحت)منصوب۔مفعول بہ۔ محلاً نَحْنُ مبتداء کی جملہ خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب : (إِنَّ+ نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر متصل جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(البتہ۔ضرور)حرف تاکید۔مزحلقہ۔حَافِظُوْنَ :(نگرانی کرنے والے۔حفاظت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:بے شک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ شِيَعِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً

مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ شِيَعِ :(شِيْعَةٌ کی جمع ۔گروہ۔قوم۔جماعت۔)اسم مجرور۔ مضاف۔الْأَوَّلِيْنَ :(پہلے۔اگلے۔)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَأْتِي تَأْتِي:(لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔هِمْ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔زائد۔ رَّسُولٍ:(پیغمبر)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔ اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَسْتَهْزِؤُوْنَ :(وہ ٹھٹھہ کرتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتَهْزَاءٌ۔ (ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ھ ز ء)صیغہ۔هَزَءَ يَهْزَا۔مصدر۔هُزْءًا۔هُزُؤًا۔هُزُوًا۔هُزُوءًا۔

ترجمہ آیت:اور اُن کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اُس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾

كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔ نَسْلُكُ: (ہم داخل کرتے ہیں/ داخل کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت ۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل

ک)صیغہ۔سَلَکَ یَسْلُکُ۔مصدر۔سَلْکًا۔سُلُوْکًا۔(داخل کرنا۔چلانا۔لڑی میں پرو کر رکھنا۔راستہ کی اتباع کرنا۔)هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمیر کا مرجع اِسْتَهْزَآءٌ ہے۔فِيْ:(میں) حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)اسم مجرور۔مضاف۔الْمُجْرِمِينَ :(گنہگاروں۔مجرموں۔قانون شکنوں کو)مجرور۔مضاف علیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اسی طرح ہم اس(تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

لَا: (نہیں) يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔یا حالیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَتْ: (گزر گئی۔خالی ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوٌّ۔خَلَاءٌ۔(وقت۔گزرنا۔خالی ہونا۔تنہا ہونا)۔ سُنَّةُ :(طریقہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔الْأَوَّلِينَ:(پہلوں کا)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔جملہ محلاً منصوب۔حال

ترجمہ آیت:سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ فَتَحْنَا:(ہم کھول دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ يَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحٌ۔(کھولنا۔فتح کرنا)۔ عَلَيّ: (پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بَابًا:(دروازے کو)منصوب

۔مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ السَّمَآءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ظَلُّوْا:(وہ رہتے۔ہوتے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ظ ل ل)مضاعف۔صیغہ۔ظَلَّ يُظِلُّ۔مصدر۔ظَلًّا۔ظُلُوْلًا۔(رہنا ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔يَعْرُجُوْنَ:(وہ چڑھتے ہیں۔وہ سیڑھی لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ع ر ج)صیغہ۔عَرَجَ يَعْرُجُ۔مصدر۔عُرُوْجًا۔(بلند جگہ پر چڑھنا۔اوپر چڑھنا۔)جملہ محلاً ظَلَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ اُن پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾

لَ:(البتہ)برائے تاکید۔مزحلقہ۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ سُكِّرَتْ:(مضطرف ہوگئی۔مخمور ہوگئی۔)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث۔غائب۔ضمیر ت ساکن۔علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَكَّرَ يُسَكِّرُ مصدر۔تَسْكِيْرٌ۔(مخمور ہونا۔آنکھوں میں بے قراری ہونا)۔أَبْصَارُ:(آنکھیں۔بینائیاں)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔برائے تصدیق۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبتداء مرفوع۔قَوْمٌ:(قوم۔لوگو) خبر مرفوع۔موصوف۔ مَّسْحُوْرُوْنَ :(جادو کئے ہوئے)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ بُرُوجًا:(بُرْجٌ کی جمع ٹاور۔ ہوروسکوپ) منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔زَيَّنَّا:(ہم نے سجایا۔زینت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔(مزین کرنا۔سجانا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاظِرِينَ:(دیکھنے والوں کے) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اُس کو سجادیا۔

وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔حَفِظْنَا:(ہم محفوظ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ف ظ) صیغہ۔حَفِظَ يَحْفَظُ۔مصدر۔حَفْظًا۔(حفاظت کرنا۔ محفوظ کرنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْطَانٍ:(شیطان۔ہر وہ چیز جس سے نقصان کا احتمال ہو۔)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ رَّجِيْمٍ:(راندہ ہوا۔سنگسار کیا ہوا۔مردود)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اُسے محفوظ کردیا۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَنِ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اسْتَرَقَ :(اس نے چرا لیا۔چوری کرنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔

صیغہ۔اِسْتَرَقَ يَسْتَرِقُ۔مصدر۔اِسْتِرَاقٌ۔(چوری کرنا۔ چرانا)۔السَّمْعَ:(غور سے سن کر۔ کان لگا کر)منصوب۔حال۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَتْبَعَ:(پیچھے لگتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزیدفیہ۔افعال۔صیغہ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَتْبَعَ يُتْبِعُ۔مصدر۔اِتْبَاعًا(پیروی کرنا۔پیچھے لگنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ شِهَابٌ:(انگارے۔شعلے۔مضبوط دلائل۔یہ ایک کنایہ ہے۔) فاعل مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٌ :(واضح۔روشن)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:ہاں اگر کوئی چوری سے سنناچاہے توچمکتاہواانگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرْضَ:(زمین کو)منصوب مفعول بہ۔مَدَدْنَا:(ہم نے کھینچ دیا۔لمبا کردیا پھیلا دیا)۔فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر مُدٌّ۔(لمبا کرنا۔کھینچنا۔پھیلانا۔بچھانا)۔ هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:()أَلْقَيْنَا :(ہم نے ڈال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِىْ۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔ لُقًّى۔لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ رَوَاسِيَ:(رَاسِيَّةٌ کی جمع۔پہاڑوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنبَتْنَا:(ہم نے اگا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ۔مصدر۔اَنْبَاتًا۔(اگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ن ب ت)صیغہ۔ نَبَتَ يَنْبِتُ۔مصدر۔نَبْتٌ۔(اگانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)حرف تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ :(چیز۔شئے) مجرور۔

مضاف الیہ۔موصوف۔ مَّوْزُوْنٍ :(مناسب۔درست طریقے سے۔نپی تلی۔جتنی درکار ہو) ۔اسم مفعول۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اورزمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایااوراس پرپہاڑ(بناکر) رکھ دیئےاوراس میں ہرایک سنجیدہ چیزاُگائی۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون،۔محلاً اسم مجرور۔ مَعَايِشَ:(رہنے کی جگہیں)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاًمعطوف منصوب۔ لَّسْتُمْ:(تم نہیں)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔جامد۔ناصب خبر۔رافع اسم۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔زائدہ۔رَازِقِيْنَ :(رزق دینے والے)اسم فاعل۔لفظاً مجرور۔محلاًلَيْسَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور ہم ہی نے تمہارے لیے اوران لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتےاس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(نہیں)نافیہ۔کیونکہ بعد اِلَّا آگیاہے۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔ شَيْءٍ: (کوئی چیز۔) اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَزَائِنُ:(خزانے)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد

مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا :(نہیں) نافیہ۔ نُنَزِّلُ:(ہم نے اتارا) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِیْلًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ هٗ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اِلَّا :(مگر) حرف حصر۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ قَدَرٍ :(اندازہ۔ مقدار۔) موصوف۔ مَّعْلُوْمٍ : (معلوم ہے۔ جانا ہوا) مجرور صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب اُتارتے رہتے ہیں۔

وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ أَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ صیغہ۔:(ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ الرِّیَاحَ:(ہوا کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَوَاقِحَ:(ایسی ہوائیں جو پانے والے بادلوں کو اٹھائے ہوئی ہوں۔ بارآور۔ بارش برسانے والی) منصوب مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْزَلَ۔ یُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزالٌ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ السَّمَاءِ: (آسمان) اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف جار۔ أَسْقَیْنَا:(ہم نے پلایا۔ سیراب کرایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْقٰی یُسْقِیْ۔ مصدر۔ اِسْقَاءٌ۔ (پانی پلانا۔ سیراب کرانا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(س ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ سَقٰی یَسْقِیْ ۔ مصدر۔ سَقْیٌ۔ سِقَایَةٌ۔ کُمُو:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ تقدیراً منصوب مفعول بہ اوّل۔ مضموم۔ بوجہ واؤ اشباع۔ مضاف۔ هٗ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔ وَ: (حالانکہ۔)

حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ عمل لَيْسَ کے مطابق۔رافع اسم۔ناصب خبر۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔زائدہ۔خَازِنِيْنَ:(خزانہ بنانے والے۔اکٹھا کرنے والے۔ذخیرہ کرنے والے)مَا کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی ہوتی ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ نَحْنُ: (ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبتداء مرفوع۔ نُحْيِي:(ہم زندہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔تقدیراً مرفوع۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَحْيٰ يَحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی)لفیف مقرون۔اجوف یائی۔و ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيَا۔مصدر۔ حَيَاةً۔ حَيْوَانًا۔(زندگی ۔موت کے برعکس۔)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نُمِيتُ:(ہم موت دیتے ہیں۔مار دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔جملہ معطوف مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔ اِمَاتَةٌ۔(مارنا۔وفات دینا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْوَارِثُوْنَ:(وارث بنانے والے ہیں)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں۔اور ہم سب کے وارث (مالک) ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔عَلِمْنَا:(ہم نے جانا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ:(گزر جانے والے۔آگے چلے جانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔عَلِمْنَا :(ہم نے جانا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ الْمُسْتَأْخِرِيْنَ :(پیچھے رہ جانے والے۔پیچھے آنے والے) اسْتِيْخَارٌ۔مصدر۔سے اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَحْشُرُ:(وہ جمع کرتا ہے / کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔جملہ محلاً هُوَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ ۔مصدر۔حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلا إِنَّ کا اسم منصوب۔حَكِيْمٌ:(وہ بہت ہی حکمت والا ہے)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلِيْمٌ :(خوب جاننے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا (اور) خبر دار ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ الْإِنْسَانَ:(انسان کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ صَلْصَالٍ:(روہی کی مٹی۔خشک کھنکھانے والی مٹی۔)اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ حَمَإٍ:(کیچڑ۔گارا)اسم مجرور۔موصوف۔ مَّسْنُوْنٍ :(سڑا ہوا)اسم مفعول۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْجَآنَّ:(جنّ۔)منصوب۔ مفعول بہ۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔نَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔مضاف۔ السَّمُومِ:(زہریلی۔لُووالی۔شعلوں والی۔سخت گرمی والی)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فعل اُذْكُرْ محذوف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)الْمَلٰٓئِكَةِ:(کائناتی قوت۔غیر مرئی قوت۔فرشتے)اسم مجرور۔إِنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون محلاً إِنَّ کا اسم منصوب خَالِقٌۢ:(پیدا کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً إِنِّ کی خبر مرفوع۔ بَشَرًا : (انسان کو۔بشر۔بندہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ صَلْصَالٍ:(روہی کی مٹی۔خشک کھنکھانے والی مٹی۔)اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔حَمَاٍ:(کیچڑ۔گارا)اسم مجرور۔موصوف۔مَّسْنُوْنٍ : (سڑاہوا)اسم مفعول۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جب تمہارے پرورد گار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ سَوَّيْتُ:(میں نے درست کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت ت ضمیر مبسوط مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰى يُسَوِّىْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(برابر کرنا۔ٹھیک کرنا۔درست کرنا۔نوک پلک سنوارنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَفَخْتُ:(میں نے پھونک ماری)فعل ماضی واحد متکلم۔ علامت ت ضمیر مبسوط مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفَخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونک مارنا) فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رُّوْحِ:(روح۔کوئی چیز ہے مانند ہوا، خوشبو۔مہک)اسم مجرور۔مضاف۔

يْ:(میری۔اپنی)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔قَعُوْا :(وہ گر پڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ق ع)صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔مصدر۔ وُقُوْعًا۔(گر پڑنا۔واقع ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔سَاجِدِيْنَ:(سجدہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًمنصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت:جب اس کو(صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اوراس میں اپنی (بے بہاچیز یعنی) روح پھونک دوں تواس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔سَجَدَ:(اس نے سجدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(سجدہ کرنا۔جھک جانا۔اطاعت قبول کرنا)۔الْمَلٰئِكَةُ:(کائناتی قوتیں۔غیر مرئی طاقتیں۔فرشتے)فاعل مرفوع۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید معنوی۔ مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَجْمَعُوْنَ :(سارے کے سارے)برائے تاکید ثانی۔

ترجمہ آیت:تو فرشتے توسب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾

اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ إِبْلِيسَ :(ابلیس۔شیطان۔)منصوب۔مستثنٰی منقطع۔أَبَى:(اس نے انکار کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔اَبٰى يَابِيْ۔مصدر۔اَبَاءٌ۔(انکار کرنا۔)أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَكُوْنَ:(وہ ہوا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔

علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَعَ : (ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔السَّاجِدِيْنَ :(سجدہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔

قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔إِبْلِيسُ:(ابلیس۔شیطان۔)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مَا :(نہیں)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوعد۔۔ لَ: (لئے)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ مَا محلاً کی خبرمرفوع أَلَّا :(کہ نہ۔)مرکب۔: (أَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ + نافیہ۔تَكُوْنَ:(تو ہوا) فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت۔ محل اعراب مفتوح۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔السَّاجِدِيْنَ:(سجدہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(اللہ نے فرمایا) کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَمْ :(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔ قالب۔ أَكُنْ:(میں ہوں)اصلاً أَكُوْنُ ہے۔بوجہ التقائے ساکنین۔نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔فعل ناقص مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد

۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضاف۔أَسْجُدَ:(میں سجدہ کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ یَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(سجدہ کرنا۔ جھک جانا۔ اطاعت قبول کرنا)۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔بَشَرٍ :(بشر۔انسان۔ آدمی۔بندہ)اسم مجرور۔خَلَقْتَ:(تو نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ت ضمیر مبسوط مفتوح۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وجملہ محلاً بَشَر کی صفت۔ مجرور۔۔مِنْ: (سے)حرف جار۔ صَلْصَالٍ:(روہی کی مٹی۔خشک کھنکھانے والی مٹی۔)اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔حَمَإٍ:(کیچڑ۔گارا)اسم مجرور۔موصوف۔مَّسْنُوْنٍ:(سڑاہوا)اسم مفعول۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:(اس نے) کہا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تونے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾

قَالَ:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اُخْرُجْ :(تو نکل جا)فعل امر واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس) حرف تعلیل۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔رَجِیْمٌ:(سنگسار کیا ہوا۔لعنتی۔راندہ ہوا۔مردود)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا۔تو مردود ہے۔

وَّ اِنَّ عَلَیۡکَ اللَّعۡنَۃَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف عطف۔ كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔اللَّعْنَةَ:(لعنت) منصوب ۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف۔ تک)حرف جار۔يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الدِّيْنِ : (طریقہ۔شریعت۔ اصول۔) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔

قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۳۶﴾

قَالَ:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ)منادیٰ۔محلاً منصوب۔حرف نداء۔محذوف۔مضاف۔یائے متکلم۔محذوف۔مضاف الیہ۔ فَ:(پھر) برائے رابطہ یا فصیحہ۔أَنْظِرْ:(مہلت دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ رجائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْظَرَ يُنْظِرُ۔مصدر۔إِنْظَارًا۔(مہلت دینا۔دیکھنا) نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَى: (طرف۔ تک)حرف اجر۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ يُبْعَثُوْنَ :(وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(دوبارہ اٹھانا۔)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿۳۷﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلا إِنَّ کا اسم منصوب۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ الْمُنْظَرِيْنَ:(مہلت دیئے جانے والے) اسم مفعول جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔محلاً شبہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

إِلَى:(طرف۔تک) حرف جار۔يَوْمِ:(دن) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الْوَقْتِ: (وقت۔ قیامت۔ آخرت) مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْمَعْلُوْمِ:(جاناہوا۔معلوم۔جس کا علم ہے) مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّ:(اے میرے رب۔) منادیٰ۔حرف نداء۔محذوف۔منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم محذوف۔مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار سببیہ۔+ اسم مصدریہ۔أَغْوَيْتَ:(تونے بہکایا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ت ضمیر مبسوط مفتوح۔نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لَ:(البتہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم ۔أُزَيِّنَنَّ:(میں ضرور بالضرور آراستہ کروں گا) فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔(مزین کرنا۔سجانا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ :

(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔أُغْوِيَنَّ:(میں ضرور بالضرور بہکاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْوٰی یُغْوِیْ۔ مصدر۔اِغْوَآءٌ۔(بہکانا۔گمراہ کرنا۔غلط راستہ پر چلانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَجْمَعِيْنَ:(سب کے سب کو)برائے تاکید۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تونے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لیے (گناہوں) کو آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

اِلَّا :(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔عِبَادَ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)مستثنیٰ منصوب۔مضاف۔ كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الْمُخْلَصِيْنَ :(مخلص ۔خلوص سے عمل کرنے والے۔خالص۔)صفت مجرور۔تابع موصوف

ترجمہ آیت:ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے)۔

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔صِرَاطٌ:(راستہ)خبر مرفوع۔ عَلَيَّ :(مجھ پر)مرکب جاری :(عَلٰی+یَّ)حرف جار۔+یائے واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔مُسْتَقِيْمٌ:(سیدھا۔قائم رکھنے والا)صفت ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر وسکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ: (تیرے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدّم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔سُلْطَانٌ:(ثبوت ۔سند۔دلیل) لَيْسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ اِلَّا :(سوائے۔علاوہ)حرف استثنٰی۔مَنِ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال۔ما بعد۔اتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا۔پیچھے پیچھے چلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْغَاوِيْنَ:(الْغَاوِيْ کی جمع ۔گمراہوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بد راہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔جَهَنَّمَ:(دوزخ۔جہنم) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَوْعِدُ:(مقررہ جگہ)ظرف مکان۔وعدہ کی جگہ۔مضاف۔

هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَجْمَعِينَ :(سارے کے سارے) برائے تاکید۔

ترجمہ آیت:اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔سَبْعَةُ:(ساتھ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ أَبْوَابٍ:(دروازے)مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ :(تمام۔ہر)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔مضاف۔بَابٍ:(دروازہ)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ جُزْءٌ:(کوئی حصہ۔ایک حصہ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔ مَّقْسُوْمٌ :(تقسیم کیا ہوا۔علیحدہ کیا ہوا۔ مخصوص کیا ہوا)اسم مفعول۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اس کے سات دروازے ہیں۔ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز گار۔اللہ سے ڈرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ی۔ فِي :(میں)حرف جار۔جَنَّاتٍ:(جَنَّةٌ کی جمع۔باغوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُيُوْنٍ :(عَيْنٌ کی جمع۔چشمے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت:جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

أُدْخُلُوْ:(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُولٌ۔(داخل کرنا۔)۔ هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔سَلَامٍ:(سلامتی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔آمِنِيْنَ :(امن والے) منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت:(ان سے کہاجائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع سے) داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَزَعْنَا :(ہم نے چھین لیا۔نکال دیا۔اتار دیا۔ کھینچ لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ز ع)صیغہ۔نَزَعَ يَنْزَعُ۔مصدر۔نَزْعًا۔(نکال دینا۔ کھینچ دینا۔اتار دینا)۔مَا:(جو)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔صُدُوْرِ:(صَدْرٌ کی جمع ۔سینے)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔غِلٍّ:(کدورت۔کینہ۔نفرت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔إِخْوَانًا :(بھائی بھائی) منصوب۔حال ثانی۔عَلَى :(پر)حرف جار۔سُرُرٍ:(سَرِيْرٌ کی جمع۔پلنگ۔تخت۔)اسم مجرور۔ مُّتَقَابِلِيْنَ : (روبرو۔آمنے سامنے)منصوب۔علامت۔ی۔حال ثالث۔

ترجمہ آیت:اوران کے دلوں میں جو کدورت ہو گی ان کو ہم نکال کر(صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَمَسُّ:(چھوتا ہے۔پہنچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَصَبٌ:(پہنچنا۔گاڑنا۔)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔هُمْ:(ان) مَا کا اسم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔مُخْرَجِيْنَ:(نکلنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔لفظا مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾

نَبِّئْ:(خبر دو۔اطلاع دو۔بتادو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاُ۔مصدر۔نَبَاً۔نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔)۔عِبَادِ:(عبد کی جمع ۔بندے)منصوب۔مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبتداء مرفوع۔ الْغَفُورُ :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ الرَّحِيمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں۔

وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عَذَابِ:(عذاب۔سزاء) أَنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَذَابُ:(عذاب۔سزاء)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْأَلِيْمُ:(دردناک۔دکھ دینے والا)اسم فاعل مرفوع۔محلاًمرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نَبِّئْ:(خبر دو۔اطلاع دو۔بتادو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔نَبَأً۔نَبُوْءً۔(خبر دینا۔آہستہ آواز دینا۔دیس نکالا دینا۔ہٹانا۔) ۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ ضَيْفِ :(مہمان)اسم مجرور۔مضاف۔إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنادو۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان بمعنی ماضی مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔دَخَلُوْا:(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔ (داخل کرنا۔)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔سَلَامًا :(سلامتی)منصوب مفعول مطلق۔فعل محذوف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔

قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَجِلُوْنَ:(ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔(انہوں نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۵۳﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَوْجَلْ:(تو ڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و ج ل)مثال واوی۔صیغہ وجل یوجل مصدر۔وجلا۔(ڈرنا)۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ نُبَشِّرُ:(ہم خوشخبری دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ ۔مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری سنانا)۔كَ:(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ بِ:(ساتھ)حرف جار۔غُلَامٍ:(لڑکے کی)اسم مجرور۔ عَلِيْمٍ:(علم والا۔دانشمند)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْکِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام تعجب۔بَشَّرْتُمُو:(تم نے خوشخبری دی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے شکم پری۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔ تَبْشِيْرٌ۔ (خوشخبری

سنانا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔الْكِبَرُ:(بڑھاپا)فاعل مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔مَّسَّ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔بِمَ:(کس کی)مرکب: (بِ+مَ)حرف جار۔+ما کا مخففہ۔اسم استفہام۔ تُبَشِّرُوْنَ:(تم خوشخبری دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ ۔مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری سنانا)۔

ترجمہ آیت:(وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔بَشَّرْنَا:(ہم نے خوشخبری دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ ۔مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری سنانا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُنْ:(تو ہو)اصلاًتَكُوْنُ ہے۔بوجہ التقائے ساکنات۔نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ الْقَانِطِيْنَ: (مایوس ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(انہوں نے) کہاہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوئیے۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَقْنَطُ:(مایوس ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ن ط)صیغہ۔قَنِطَ يَقْنَطُ۔مصدر۔قُنُوْطًا۔(مایوس ہونا۔ناامید ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّحْمَةِ:(رحمت۔مہربانی۔ نوازش) اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هٖ:(اس کی۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ الضَّآلُّوْنَ :(گمراہوں کے۔ رستہ بھٹکنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مستثنیٰ۔منصوب۔فاعل يَقْنَطُ۔کابدل۔

ترجمہ آیت:(ابراہیم نے) کہاکہ اللہ کی رحمت سے(میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کاکام ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔مَا:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ خَطْبُ:(حال۔حقیقت۔معاملہ۔کام)خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَيُّهَا:(اے)مرکب۔:(أَيُّ+هَا)منادیٰ تقدیرا منصوب۔حرف نداء محذوف۔ أَيُّ: (جو۔کوئی)منادیٰ۔لفظاًمرفوع۔محلاًمنصوب۔مضاف۔هَا: (اوئے)حرف تنبیہ۔ الْمُرْسَلُوْنَ:(الْمُرْسَلُ کی جمع۔بھیجے ہوئے)اسم موصول۔جمع مذکر۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیاکام ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّا :(یقیناً ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أُرْسِلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف مُّجْرِمِيْنَ :(گنہگار۔قانون شکن۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً صفت۔مجرور۔علامت۔ی۔تابع موصوف

ترجمہ آیت:(انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں)۔

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾

اِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔آلَ :(قوم۔رشتہ دار۔خاندان)۔مستثنیٰ منصوب۔مضاف۔لُوْطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔+ ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لازماً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُنَجُّو:(نجات دہندہ۔بچانے والے)اصلاً مُنَجِّيُوْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ۔مضاف۔ی۔کو بسبب ثقیل ہونے کے گرا دیا گیا۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَجْمَعِينَ : (سارے کے سارے)برائے تاکید معنوی۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے۔

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

اِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔اِمْرَأَتَ:(عورت)منصوب۔ مستثنیٰ۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَدَّرْنَا :(ہم نے طے کردیا۔مقرر کر دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقْدِيْراً ۔(اندازہ لگانا۔پیمانہ مقرر کرنا۔)۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔الْغَابِرِيْنَ:(پیچھے رہ جانے والوں۔گزرنے والے۔تباہ ہونے والے)اسم فاعل جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھہرادیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا) ۔ آلَ: (قوم)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔لُوْطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔الْمُرْسَلُوْنَ :(بھیجے ہوئے)اسم مفعول ۔محلاًفاعل جمع مذکر۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّنْكَرُوْنَ : (انکار کرنے

والے۔انجان۔ناواقف۔نا آشنا۔غیر معروف۔اجنبی)اسم مفعول۔محلاً فاعل مرفوع۔ جمع مذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:تو لوط نے کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو۔

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔جِئْنَا:(ہم آئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيُّ۔ (آنا) ۔كَ :(تمہارے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔يَمْتَرُوْنَ:(تم شک کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب افتعال ۔ صیغہ۔اِمْتَرٰى يَمْتَرِىْ۔مصدر۔اِمْتَرَاءٌ۔(شک کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔

وَ اٰتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَتَيْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِىْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كَ : (تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ: (سچ۔ حق)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ ناصب

اسم۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً۔ضرور)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔صَادِقُوْنَ :(سچے۔سچ کرنے والے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔جمع مذکر۔محلاً أَنَّ جملہ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ﴿٦٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَسْرِ :(چل۔نکل۔جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب مجزوم۔علامت یائے بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَسْرٰی یُسْرِیْ۔مصدر۔اِسْرَاءٌ۔(رات کولے کر سیر کرنا۔چلنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔ مصدر۔ سَيْرٌ۔(سیر کرنا۔ چلنا پھرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَهْلِ:(گھر والے۔ساتھی)اسم مجرور۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔قِطْعٍ:(ٹکڑے۔کسی حصے۔)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّبِعْ:(پیروی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَدْبَارَ:(پیٹھوں۔پشتوں۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ) لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ يَلْتَفِتْ :(وہ توجہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِلْتَفَتَ يَلْتَفِتُ۔مصدر۔اِلْتِفَاتٌ۔(توجہ کرنا۔مڑکر دیکھنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَحَدٌ:(کوئی ایک بھی)فاعل مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔امْضُوْا:(پوراکرو۔گزارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤجمع

الف فارقہ۔ حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ تُؤْمَرُوْنَ :(تم حکم دئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور اور آپ میں سے کوئی شخص مڑ کر نہ دیکھے۔اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَضَيْنَا:(ہم نے پورا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً منصوب مفعول بہ۔الْاَمْرَ:(باب۔حکم)منصوب۔مفعول بہ۔کا ذٰلِكَ بدل منصوب۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔دَابِرَ:(جڑ) أَنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ هٰٓؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَقْطُوعٌ:(کٹی ہوئی)اسم مفعول۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔مُّصْبِحِيْنَ :(صبح پانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً حال منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔أَهْلُ:(والے۔اہل)فاعل مرفوع۔مضاف۔الْمَدِيْنَةِ:(شہر کے)مجرور مضاف الیہ۔ يَسْتَبْشِرُوْنَ :(وہ خوش ہو رہے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَبْشَرُ يَسْتَبْشِرُ ۔ مصدر۔اِسْتِبْشَارٌ۔(خوشخبری سنانا)۔

ترجمہ آیت:اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِىْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٰؤُلاء :(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ضَيْفِ:(مہمان) إِنَّ کی خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَفْضَحُونِ :(تم ذلیل کرو۔بے عزت کرو)اصلاً تَفْضَحُونِيْ ہے۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔ (ف ض ح)صیغہ۔فَضَحَ يَفْضَحُ۔مصدر۔ فَضْحًا۔(بے عزت کرنا۔ذلیل کرنا۔)۔

ترجمہ آیت:(لوط نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوانہ کرنا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

وَ:(اور)عطف۔اتَّقُوا:(ڈرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِىْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِىْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُخْزُوْنِ:(تم رسوا

کرو) اصلاً تَخْزُوْنِيْ ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ یْ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْزٰی یُخْزِیْ۔ مصدر۔ اِخْزَاءٌ۔ (رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کیجو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾

قَالُوْا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَمْ: (نہ) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ نَنْهَ: (ہم نے روکا) اصلاً نَنْهَیْ تھا۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت ی۔ محذوف۔ فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن ھ ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَهٰی یَنْهَی۔ مصدر۔ نَهْيًا۔ (روکنا۔ منع کرنا)۔ كَ: (تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَنِ: (سے) حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ: (تمام جہانوں۔) جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ هٰؤُلَاءِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بَنَاتِ: (بیٹیاں) خبر مرفوع۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ مضاف۔ يْ: (میری) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ: (تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔

كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَاعِلِيْنَ:(فعل کرنے والے۔کام کرنے والے)اسم فاعل۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًجواب شرط۔

ترجمہ آیت:(انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرناہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو)۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾

لَ:(قسم)لائے ابتداء۔قسمیہ۔عَمْرُ:(عمر)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعول۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مز حلقہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ سَكْرَتِ:(نشے میں مدہوشی۔مستی۔اضطرابی کیفیت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ يَعْمَهُوْنَ:(سرگردان۔ آوارہ۔حیران۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی۔مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ہ)صیغہ۔عَمِهَ يَعْمَهُ۔مصدر۔عَمْهًا۔(سرگردان پھرنا۔آوارہ پھرنا۔)جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:(اے محمد) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش(ہورہے) تھے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَخَذَتْ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ علامت تانیث۔ ت مبسور ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الصَّيْحَةُ :(چنگھاڑ۔خوف ناک آواز۔)فاعل مرفوع۔ مُشْرِقِيْنَ :(چڑھنے والے۔اجالے میں ہونے والے۔صبح ہوتے ہیں۔سورج نکلتے ہی۔روشنی ہوتے ہی)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: سوان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑنے آپکڑا۔

فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿۷۴﴾

فَ:(پس) حرف عطف۔ جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)۔ صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلَ ۔ مصدر۔ جَعۡلًا۔(بنانا)۔ عَالِيَ:(بالائی حصہ۔ بلندی۔ اوپر والا حصہ۔) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ مضاف۔ هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَافِلَ:(نچلا حصہ۔ نیچے والا حصہ۔) اسم فاعل واحد مذکر۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَمۡطَرۡنَا:(ہم نے بارش برسائی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَمۡطَرَ يُمۡطِرُ۔ مصدر۔ اِمۡطَارٌ۔(بارش برسانا)۔ عَلَيۡ:(پر۔ اوپر) حرف جار۔ هِمۡ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ حِجَارَةً:(پتھریوں کو) منصوب مفعول بہٖ۔ موصوف۔ مِنۡ:(سے) حرف جار۔ سِجِّيلٍ:(کھنگر۔ آگ میں تپائے ہوئے) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً حِجَارَةً کی صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے اس شہر کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿۷۵﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ فِي:(میں) حرف جار۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔۔ ل:(ضرور) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ آيَاتٍ:(آیات۔ نشانیاں) إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔ الۡمُتَوَسِّمِينَ :(الۡمُتَوَسِّمُ کی جمع۔ فہم و فراست کے مالک۔ عقلمند۔ عمیق بصیرت سے شناخت کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: بے شک اس (قصے) میں اہل فراست کے لیے نشانی ہے۔

وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هَا: (وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (البتہ۔ ضرور۔) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ سَبِيلٍ: (راہ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مُّقِيمٍ: (قائم رکھنے والی۔ سیدھی) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ فِي: (میں) حرف جار۔ ذَٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔: (وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم۔ مرفوع۔ ل: (ضرور) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ آيَةً: (آیت۔ نشانی کو۔) کا اسم إِنَّ مؤخر منصوب۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ الْمُؤْمِنِينَ: (الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ مومن۔ ایمان والے) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانی ہے۔

وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ إِنْ: (إِنَّ ثقیلہ کا مخففہ۔) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ كَانَ: (وہ ہے۔ وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَصْحَابُ: (صَاحِبٌ کی جمع۔ ساتھی۔ والے۔ رہنے والے۔ مالک۔ رہائشی۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔

الأَيْكَةِ:(ایک ایک مقام ہے)مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔فارقہ۔ظَالِمِيْنَ :(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور بَن کے رہنے والے(یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِنتَقَمْنَا:(ہم نے سزا دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اَنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ۔مصدر۔اِنْتِقَامٌ۔(سزادینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمَا: (دونوں)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِمَامٍ:(پیشوا۔امام۔رہنما۔مذہبی سردار)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّبِيْنٍ :(کھلم کھلا۔واضح۔ ظاہر کرنے والا۔۔)اسم فاعل۔مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا۔اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر(موجود) ہیں۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ ۔مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ أَصْحَابُ:(صَاحِبٌ کی جمع۔ساتھی۔والے۔رہنے والے۔مالک۔رہائشی۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الحِجْرِ: (حجر)مجرور۔مضاف الیہ۔ الْمُرْسَلِيْنَ :(بھیجے ہوئے۔یعنی پیغمبروں کو)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ منصوب۔ علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ آتَيْنَا: (ہم نے دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی یُؤتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَیٰ یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ آيَاتِ: (آیات۔نشانیاں) منصوب۔ مفعول بہ بالکسرہ۔ مضاف۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ كَانُوْا (وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مُعْرِضِيْنَ: (اعراض برتنے والے۔ نظر انداز کرنے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھرتے رہے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ كَانُوْا (وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَنْحِتُوْنَ: (وہ گھڑتے۔وہ تراشتے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت ۔نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ح ت) صیغہ۔ نَحَتَ يَنْحِتُ۔ مصدر۔ نَحْتٌ۔ (گھڑنا۔ تراشنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ الْجِبَالِ: (جَبَلٌ کی جمع ۔پہاڑ) بُيُوْتًا: (بَيْتٌ کی جمع۔ گھروں) منصوب۔ مفعول بہ۔ آمِنِيْنَ: (بے خوب ہو کر۔ امن سے۔ تسلی سے) اسم فاعل جمع مذکر۔ منصوب۔ حال۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت۔ضمیر ت مبسوط ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الصَّيْحَةُ:(چنگھاڑ نے ۔چیخ نے)فاعل مرفوع۔ مُصْبِحِيْنَ:(صبح ہوتے ہی۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَغْنَى:(وہ کام آیا۔اس نے بچایا۔اس نے بے پرواہ کیا) عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔كَانُوْا (وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَكْسِبُوْنَ :(وہ کماتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبٌ۔(کمانا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا))فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمان)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم

موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمَا : (دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ۔درست طریقہ سے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ السَّاعَةَ :(گھڑی۔قیامت)إِنَّ کااسم منصوب۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آتِيَةٌ:(آنے والی)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اصْفَحِ :(معاف کرنا۔صرف نظر کرنا۔درگزر کرنا۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔الصَّفْحَ :(معاف کرنا۔صرف نظر کرنا۔درگزر کرنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ الْجَمِيْلَ :(بڑھیاطریقے سے۔اچھے انداز سے۔)

ترجمہ آیت:اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْخَلاَّقُ:(خوب پیدا کرنے والا)مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔ الْعَلِيْمُ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔ محلاً خبر ثانی مرفوع۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔آتَيْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔سَبْعًا:(سات۔مضبوط ترین۔عربوں کے نزدیک یہ ہندسہ سب زیادہ طاقتور ہے۔جیسے درندہ۔یعنی اچھائی + برائی۔ سمجھنے کے لئے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ الْمَثَانِيْ :(دہرائی جانے والی۔آیات کا ذکر تو نہیں۔واقعات بھی ہوسکتے ہیں جن کا بیان بار بار ہوا ہے۔اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ باہر کی چیزیں ہیں۔نہ کہ قرآن کی آیات کیونکہ آگے قرآن مجید کا عطا کرنا الگ بیان ہوا ہے۔ تاویل کی گنجائش یہاں موجود نہیں۔بلکہ خصوصاً سورہ فاتحہ کو کہا جاتا ہے کہ یہ بار بار دہرائی جاتی ہیں۔مگر سوچنے کی بات یہ ہے کہ سورہ فاتحہ کی سات آیات ہے ہی نہیں۔نقل در نقل بلا عقل یہی ترجمہ کیا جاتا ہے۔)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الْقُرْآنَ :(قرآن)منصوب ۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْعَظِيْمَ : (بہت بڑی عظمت والا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

لَا :(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَمُدَّنَّ:(آپ ہرگز پھیلائیں۔کھینچیں۔لمبا کریں۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد با نون ثقیلہ عَيْنَيْ:(دونوں آنکھیں)تثنیہ مذکر۔اصلاً عَيْنَيْنَ ہے۔نون اعرابی۔ محذوف۔بوجہ مضاف۔كَ:(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جر۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَتَّعْنَا:(ہم نے فائدہ دیا۔مال و اسباب)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيْعٌ۔(فائدہ پہنچانا)۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔اسم مجرور۔أَزْوَاجًا: (جوڑوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَحْزَنْ :(تو غمگین ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِخْفِضْ:(کم کر دیں۔جھکا دیں۔پست کر۔نرمی اختیار کریں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ جَنَاحَ:(پر۔بازو۔)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان والے۔ایماندار)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو(فوائد دنیاوی سے) متمتع کیا ہے تم ان کی طرف(رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

وَ:(اور)عطف۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنّ کا اسم منصوب۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔ النَّذِيْرُ:(متنبہ کرنے والا۔خبر دار کرنے والا۔آگاہ کرنے والا)خبر مرفوع۔ موصوف۔ الْمُبِيْنُ:(واضح۔کھلم کھلا۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

كَمَا :(جیسا کہ)مرکب۔:(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔و جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنزَلْنَا :(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اترنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُقْتَسِمِينَ :(تقسیم کاروں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔جَعَلُوْا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ الْقُرْآنَ :(قرآن کریم کو)منصوب۔ مفعول بہ۔عِضِيْنَ :(عِضَةٌ کی جمع۔ ٹکڑے ٹکڑے)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: یعنی قرآن کو(کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔وَ:(قسمیہ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے کی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً)لائے واقعہ۔جواب قسم۔نَسْأَلَنَّ:(ہم ضرور بالضرور پوچھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔ صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَجْمَعِيْنَ:(سارے کے سارے)برائے تاکید۔منصوب۔

ترجمہ آیت:تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

عَمَّا: (جو کچھ)مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اصْدَعْ:(کھوپڑیوں میں ڈال دیں۔کھول کر بتا دیں۔اعلان کر دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص د ع)۔صَدَعَ يَصْدَعُ۔مصدر۔صَدْعًا۔(کھوپڑی میں ڈالنا۔کھول کر بیان کرنا۔سنانا۔اعلان کر دیں) بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُؤْمَرُ:(تجھ کو حکم دیا گیا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْرِضْ:(منہ موڑ لیں۔نظر انداز کر دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(نظر انداز کرنا۔منہ موڑ لینا)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْمُشْرِكِينَ : (اللہ تعالیٰ کے ہمسر بنانے والے۔شریک ٹھہرانے والے۔تمسخر اڑانے والے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:پس جو حکم تم کو(اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ(لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا(ذرا) خیال نہ کرو۔

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾

إِنَّا :(یقیناً ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَيْنَا:(ہم کافی ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كِفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْمُسْتَهْزِئِيْنَ :(ٹھٹھہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔

ترجمہ آیت:ہم تمہیں ان لوگوں(کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں کافی ہیں۔

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً الْمُسْتَهْزِئِيْنَ کی۔صفت منصوب۔ يَجْعَلُوْنَ:(وہ بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِلٰهًا:(معبود کو)منصوب۔مفعول بہ۔ آخَرَ:(دوسرا)صفت۔منصوب۔فَ:(پس)استئنافیہ۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ يَعْلَمُوْنَ: (وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:جو اللہ کے ساتھ معبود قرار دیتے ہیں۔سو عنقریب ان کو(ان باتوں کا انجام) معلوم ہوجائے گا۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔نَعْلَمُ:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔

(سیکھنا۔جاننا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ يَضِيْقُ:(تنگ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔ضَاقَ يَضِيْقُ۔مصدر۔ ضَيْقًا۔(تنگ ہونا۔) صَدْرُ:(سینہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم جانتے ہیں کہ ان باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔سَبِّحْ:(تسبیح بیان کر۔جلدی جلدی عمل کر۔اللہ تعالیٰ کی طرف چل)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(حمد۔تعریف)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنْ:(تو ہوجا)اصلاً كُوْنْ ہے۔التقائے ساکنین کی وجہ سے نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ السَّاجِدِينَ:(سجدہ کرنے والوں میں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:توتم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور(اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُعْبُدْ:(عبادت کر۔بندگی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَۃٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ رَبَّ:(ربّ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ یَأْتِيَ:(وہ آجائے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْيَقِيْنُ :(اطمینان۔یقین۔ تسلی۔موت)اسم فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کاوقت) آجائے۔

16 سُوْرَةُ النَّحْلِ

اٰیَاتُھَا 128 16 سُوْرَةُ النَّحْلِ مَکِّیَّةٌ 70 رُکُوْعَاتُھَا 16

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤی اَمْرُ اللّٰہِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْہُ ؕ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۱﴾

أَتَیٰ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ أَمْرُ:(حکم)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف معطوف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسْتَعْجِلُو:(تم جلدی طلب کر)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتِعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے) منصوب۔محلاً مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔تَعَالَیٰ:(وہ بہت بلند ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔ صیغہ ۔تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بلند ہونا)۔ عَمَّا: (جو کچھ) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔یُشْرِکُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مزید۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔ اِشْرَاکٌ۔ (شریک

ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔ شَرْکاً۔ (ساتھی بننا۔شریک ہونا۔)۔

ترجمہ آیت:اللہ کا حکم(یعنی عذاب گویا) آہی پہنچاتو(کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔یہ لوگ جو(اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾

یُنَزِّلُ:(وہ اتارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ مصدر۔تَنْزِیْلٌ۔(بڑے اہتمام سے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اَلْمَلآئِکَةَ:(فرشتوں کو۔کائناتی قوتوں کو۔غیر مرئی طاقتوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَلرُّوحِ:(روح کے۔)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ عَلَى:(پر)حرف جر۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَةٌ۔ (مرضی)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَنْذِرُوْا:(وہ ڈرائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں) نفی لائے جنس۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔إِلٰهَ: (معبود)أَنَّ

کا اسم منصوب۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔ واحد متکلم۔محلاً مبتداء مرفوع ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اتَّقُونِ :(مجھ سے ڈرو)اصلاً اتَّقُونِیْ ہے(اتَّقُوْ+نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ محذوف۔بوجہ اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)۔ لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃً۔ وَقْیًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور) حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف مجرور۔الْحَقِّ:(حق۔سچ) تَعَالَی:(وہ بہت بلند ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔ مصدر۔ تَعَالِیٌ۔(بلند ہونا)۔ عَمَّا: (جو کچھ) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يُشْرِكُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مزید۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْكاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔

ترجمہ آیت:اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا۔اس کی ذات ان(کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ الْإِنسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نُّطْفَةٍ :(نطفہ۔منی کا قطرہ)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا :(اچانک۔ناگہاں۔)ظرف زمان۔فجائیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَصِيمٌ:(جھگڑالو)خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّبِيْنٌ :(علانیہ۔کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس(خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الأَنْعَامَ:(مویشی۔چوپائے۔مگر اونٹ شامل ہونا لازمی۔ورنہ الانعام نہیں ہوں گے) منصوب۔مفعول بہٖ۔ فعل محذوف۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مونث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ دِفْءٌ: (گرم کپڑے۔گرمی حاصل کرنے کا سامان)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنَافِعُ :(مَنْفَعَةٌ کی جمع۔فائدے)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجور۔تَأْكُلُوْنَ:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔

مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَکَلَ یَاْکُل۔مصدر۔اَکْلاً۔(کھانا)۔

ترجمہ آیت:اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ جَمَالٌ :(خوبصورتی ہے۔حُسن ہے۔زینت ہے۔آبرو۔رونق)مبتداء مؤخر مرفوع۔ حِينَ:(وقت)ظرف زمان منصوب۔مضاف۔ تُرِيحُونَ:(تم صبح چرانے جاتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔صیغہ۔اَرَاحَ يُرِيْحُ۔مصدر۔اِرَاحَةٌ۔(صبح کو چرانے جانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حِيْنَ:(وقت)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ تَسْرَحُوْنَ:(شام کو واپس آتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ر ح)۔صیغہ۔سَرَحَ يَسْرَحُ۔ مصدر۔ سَرْحًا۔(شام کو چرانے کے بعد واپس آنا)محلاًجملہ مضاف الیہ۔مجرور۔

ترجمہ آیت:اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو(جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت وشان ہے۔

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَحْمِلُ:(وہ اٹھاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔أَثْقَالَ:(ثِقْلٌ کی جمع۔بوجھ۔بھار)۔مضاف ۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔بَلَدٍ: (شہر) اسم مجرور۔ لَّمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم ۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَكُونُوا:(تم ہوگئے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بَالِغِي:(پہنچنے والے)اصلاًبَالِغِيْنَ ہے۔نون جمع بوجہ محذوف بوجہ۔ مضاف ۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔شِقِّ :(تھکاوٹ۔مشقت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔ الْأَنْفُسِ: (نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ: (ربّ)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقیناً۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔رَؤُوفٌ:(انتہائی نرم دل۔بہت نرمی کرنے والا)اسم فاعل ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔۔

ترجمہ آیت:اور(دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمتِ شاقّہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا اور مہربان ہے۔

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْخَيْلَ:(ہر قسم کے گھوڑے)منصوب۔مفعول بہ۔معطوف علیہ۔اَلْاَنْعَامَ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الْبِغَالَ:(اَلْبَغْلُ کی جمع۔خچر)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْحَمِيرَ: (گدھے)معطوف منصوب۔ لِ:(تاکہ۔)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَرْكَبُو:(تم سواری کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔محذوف بوجہ اتصال

مابعد۔ هَا:(اس پر) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جملہ محلاً منصوب مفعول لہٗ۔ زِينَةً:(زینت۔ خوبصوتی) معطوف۔ مفعول لہٗ بر لَتَرْكَبُوْهَا۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ يَخْلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقٌ۔(پیدا کرنا)۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔ جاننا)۔

ترجمہ آیت: اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق وزینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۭ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ عَلَى:(پر۔ اوپر) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ قَصْدُ:(ارادہ۔ قصد) مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ السَّبِيْلِ:(راہ) اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔ مرفوع۔ جَآئِرٌ:(جَوْرٌ کی جمع۔ راہ سے ہٹنے والے۔ ٹیڑھے۔ ڈِنگے۔) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَوْ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ شَآءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ لَ: (تاکہ) لائے واقعہ جواب شرط۔ هَدَا:(ہدایت) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَجْمَعِيْنَ:(سارے کے سارے) برائے تاکید۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتار)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مَاءً:(پانی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ شَرَابٌ:(پینا۔پینے والی چیز۔بلا چبانے کی چیزیں)مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔شَجَرٌ:(درخت)مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ تُسِيمُوْنَ :(تم چراتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَامَ يُسِيْمُ ۔مصدر۔اِسَامَةٌ۔(چرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و م)اجوف واوی۔صیغہ ۔سَامَ يَسُوْمُ۔مصدر۔سَوْمًا۔سَوَامًا۔(جانور چرانا)۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾

يُنْبِتُ:(وہ اگاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ ۔مصدر۔اِنْبَاتٌ۔(اگانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ الزَّرْعَ:(کاشت کرنا۔کھیتی کرنا۔کھیتی)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الزَّيْتُوْنَ: (زیتون۔کاؤ)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّخِيْلَ:(کھجور)معطوف منصوب۔وَ:(اور)الأَعْنَابَ :(انگور)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ الثَّمَرَاتِ : (الثَّمَرُ کی جمع۔تمام پھلوں کی اقسام۔مختلف پھل)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔فِي:(میں)حرف جار۔ ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+ لِ+ كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔لَ: (ضرور ۔یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً :(نشانی۔آیت) إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ: (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَتَفَكَّرُوْنَ :(غور کرتے ہیں۔فکر کرتے ہیں۔ سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَكَّرَ يُفَكِّرُ۔ مصدر۔ تَفْكِيْرٌ۔(غوروفکر کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ک ر)صیغہ۔فَكَرَيَفْكُرُ۔ مصدر۔ فِكْرٌ۔(غور کرنا)۔

ترجمہ آیت:اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بے شمار درخت) اُگاتا ہے۔اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اس میں (قدرتِ اللہ کی بڑی) نشانی ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو میں دے دیا۔مسخر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسۡخِیۡرٌ۔(قابو کرنا۔مسخر کرنا۔کام میں لگانا)۔لَ: (لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔اللَّیۡلَ:(رات کو) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارَ:(دن)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الشَّمۡسَ:(سورج)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡقَمَرَ:(چاند)معطوف منصوب۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ الۡنُّجُومُ:(ستارے)مبتداء مرفوع۔ مُسَخَّرٰتٌ:(مُسَخَّرَةٌ کی جمع۔قابو میں ہیں۔مسخر ہیں)خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمۡرِ:(حکم۔امر۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم فِي :(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم۔مرفوع۔لَ:(البتہ۔ضرور۔یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آیَاتٍ: (آیات۔نشانیاں)محلاً إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوۡمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ یَعۡقِلُوۡنَ:(وہ عقل سے کام لیتے ہیں)فعل مضاع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجرورصفت۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعۡقِلُ۔مصدر۔عَقۡلٌ۔(عقل رکھنا۔سمجھ رکھنا)۔جملہ محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرت اللہ کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَمَا ذَرَاَ لَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہذَرَأَ:(اس نے پھیلا دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ذَرَءُ یَذۡرَءُ۔مصدر۔ذَرۡءً۔(پھیلانا۔ظاہر کرنا۔پیدا

کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔مُخْتَلِفًا:(الگ الگ۔علیحدہ علیحدہ۔مختلف)منصوب۔حال۔ أَلْوَانُ:(لَوْنٌ کی جمع۔رنگ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِيْ:(فی)حرف جار۔ ذَلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ۔ محلاً إِنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔لَ:(یقیناً۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(آیت) إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ يَذَّكَّرُوْنَ :(وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ذکر کرتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ۔مصدر۔اِذَّكَّرُ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے،

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔سَخَّرَ:(اس نے قابو میں دے دیا۔مسخر کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرٌ۔(قابو کرنا۔مسخر کرنا۔کام میں لگانا)۔الْبَحْرَ:(سمندر کو)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَأْكُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَكَلَ يَأْكُلُ۔مصدر۔اَكْلاً۔(کھانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ : (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔لَحْمًا:(گوشت)منصوب مفعول بہ۔طَرِيًّا: (تازہ) مجرور۔ صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَسْتَخْرِجُوْا:(تم نکالو)معطوف منصوب۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ۔مصدر۔ اِسْتِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ حِلْيَةً:(زیور)منصوب۔مفعول بہ۔تَلْبَسُوْنَ:(تم پہنتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ل ب س)صیغہ۔لَبَسَ يَلْبِسُ۔مصدر۔ لَبْساً۔(پہننا)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب۔ صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْفُلْكَ:(کشتی کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مَوَاخِرَ:(پھاڑتی ہوئی۔چیرتی ہوئی چلی جانے والی)منصوب۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔تَبْتَغُوْا:(تم تلاش کرو۔ڈھونڈو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔ضرورت سے زیادہ۔فالتو) اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب مضارع۔۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَشْكُرُوْنَ :(تم شکر کرتے ہو۔قدر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرٌ۔(شکر کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تا کہ اس کا شکر کرو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَلْقَى:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر ۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔لِقَاءً۔لُقِيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔لُقًّى۔لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔رَوَاسِيَ:(رَاسِيَةٌ کی جمع ۔پہاڑوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔أَنْ:(یہ کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَمِيْدَ:(وہ ہلا دے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ی د)مضاعف۔صیغہ۔مَادَ يُمِيْدُ۔۔مصدر۔ مَيْدًا۔(ہلانا۔ڈھلکن جانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔أَنْهَارًا:(نہروں کو) معطوف۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سُبُلًا:(سَبِيْلٌ کی جمع۔راستے)معطوف منصوب۔ لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔تَهْتَدُوْنَ:(تم راہنمائی پاتے ہیں۔وہ ہدایت پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔ اِهْتِدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔محلاً جملہ لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بناکر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو۔

وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔عَلامَاتٍ:(نشانیاں)معطوف۔منصوب۔رَوَاسِيَ معطوف علیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔النَّجْمِ:(ستاروں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَهْتَدُوْنَ:(وہ راہنمائی پاتے ہیں۔وہ ہدایت پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال ۔ صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت:اور (راستوں میں) نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

اَفَمَنۡ يَّخۡلُقُ كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَخْلُقُ:(پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ كَ:(جیسا۔مانند۔طرح) حرف تشبیہ۔و حرف جار۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَخْلُقُ:(پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَذَكَّرُوْنَ:(تم نصیحت پکڑتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرًا۔(نصیحت پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:توجو(اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کرسکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَعُدُّوْا:(تم گنو۔تم شمار کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔نِعْمَةَ:(نعمت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُحْصُو:(تم گن سکوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم فعل جواب شرط۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(گننا۔شمار کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً۔لازماً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَفُوْرٌ:(انتہائی مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تُسِرُّوْنَ:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

وَ:()مَا:() تُعْلِنُوْنَ :(تم اعلانیہ کرتے ہو۔تم ظاہر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَدْعُوْنَ : (وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوائے۔علاوہ) ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ اللهِ : (اللہ جل جلالہٗ)مجرو مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَخْلُقُوْنَ:(وہ پیدا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔جملہ محلاً الَّذِيْنَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔يُخْلَقُوْنَ:(وہ پیدا کئے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بناسکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں۔

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾

أَمْوَاتٌ:(مردے۔لاشیں)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔غَيْرُ:(سوا۔ علاوہ)صفت مرفوع۔مضاف۔أَحْيَاءٍ : (زندہ) مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔(لَيْسَ کا عمل کرتا ہے)يَشْعُرُوْنَ :(وہ

شعور رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔شُعُوْرًا۔(عقل رکھنا۔باریک بینی سے سوچنا)۔اَيَّانَ :(کب ۔کس وقت)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ظرف زمان۔محلاً منصوب۔۔يُبْعَثُوْنَ:(وہ اٹھائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(دوبارہ اٹھنا۔دوبارہ زندہ کرنا۔)جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(وہ) لاشیں ہیں بے جان۔ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

إِلٰهُ:(معبود)خبر مقدّم مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلٰهٌ:(معبود۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔وَاحِدٌ:(ایک)صفت مرفوع۔تابع موصوف ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔لَا: (نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں۔وہ یقین کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع، ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اٰمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا) ۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔قُلُوْبُ:(قلب کی جمع۔دل)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مُّنْكِرَةٌ:(انکار کرنے والی۔انکاری)اسم فاعل واحد مؤنث۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلامبتداء مرفوع۔مُّسْتَكْبِرُوْنَ:(بڑائی طلب کرنے والے۔متکبر لوگ۔ تکبر کرنے والے)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾

لاَ :(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔جَرَمَ :(اس نے یقین کیا۔لازمی ہے۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔یَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ یُسِرُّوْنَ:(وہ چھپاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ یُسِرُّ۔مصدر۔اِسْرَارٌ۔(کسی بات کو چھپا رکھنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔یُعْلِنُوْنَ:(تم اعلانیہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَعْلَنَ یُعْلِنُ۔مصدر۔اِعْلَانٌ۔(ظاہر کرنا۔اعلانیہ کرنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔یُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابٌ۔(پسند کرنا۔) باب۔کرم۔حَبَّ یَحِبُّ۔مصدر۔حَبًّا۔(پسند کرنا)۔ الْمُسْتَکْبِرِینَ :(جو بڑائی طلب کرتے ہیں۔جو تکبر کرتے ہیں۔)اسم فاعل۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ اس کو ضرور جانتا ہے۔وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّکُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ قِیلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات

کرنا)۔ لَ:(لئے)هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّاذَا :(کیا)اسم استفہام۔(مَا کے ساتھ ذَا لگانے کی وجہ مَا نافیہ ۔ مَا موصول۔ مَا مصدریہ سے مَا استفہامیہ کو الگ کیا جا سکے۔)۔أَنْزَلَ :(اس نے اتار)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَسَاطِيرُ:(لکھی ہوئی کہانیاں۔قصے)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔مضاف۔ الأَوَّلِيْنَ :(پہلے لوگوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور جب ان(کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ(وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾

لِ:(البتہ۔یقیناً)لائے عاقبت۔يَحْمِلُوْا:(وہ اٹھائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر ۔حَمْلٌ۔(اٹھانا)۔أَوْزَارَ:(وِزْرَةٌ کی جمع۔بوجھ۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مجاف الیہ۔كَامِلَةً:(مکمل۔سارے۔پورا۔کامل)منصوب۔حال۔ يَوْمَ: (دن)ظرف زمان۔ منصوب ۔مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَوْزَارِ:(وِزْرَةٌ کی جمع۔بوجھ۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُضِلُّوْنَ:(گمراہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے

پر چلنا۔ گمراہ ہونا۔) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ هُم:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِغَیۡرِ :(بغیر۔) مرکب جاری:(بِ+غَیۡرِ)حرف جار۔ غَیۡرِ:(علاوہ۔ سوا۔)اسم مجرور۔ اس کے بعد کا لفظ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ مضاف۔ عِلۡمٍ:(علم ۔سائنس)مضاف مجرور۔ اَلَا :(خبردار۔ دیکھو۔ ہوشیار۔ سنو۔)حرف تنبیہ۔ سَاءَ:(وہ برا ہے) فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(س و ء)اجوف واوی + مہموز اللام۔ صیغہ۔ سَاءَ یَسُوۡءُ۔ مصدر۔ سُوۡءٌ۔(برا ہونا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ یَزِرُوۡنَ :(وہ بوجھ اٹھاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔ مادہ(وزر)صیغہ۔ وَزَرَ یَزِرُ۔ مصدر۔ وِزۡرًا۔(بوجھ اٹھانا)۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ سن رکھو کہ جو بوجھ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔

قَدۡ مَکَرَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَی اللّٰهُ بُنۡیَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَیۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَ اَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾

قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ مَکَرَ:(اس نے چال چلی۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(م ک ر)صیغہ۔ مَکَرَ یَمۡکُرُ۔ مصدر۔ مَکۡرٌ۔(دھوکا کرنا۔ فریب دینا۔ مکاری کرنا۔ سازش کرنا)۔ الَّذِیۡنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلِ: (پہلے) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ اَتَی:(اس نے دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی یَاۡتِیۡ۔ مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ بُنۡیَانَ:(عمارت)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمۡ:(ان

کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْقَوَاعِدِ:(بنیادوں)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔خَرَّ :(وہ گر پڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ر)مضاعف۔صیغہ۔خَرَّ يَخِرُّ۔مصدر۔خَرًّا۔خُرُوْرًا۔ (گرنا۔نیچے گرنا۔)۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال مابعد ۔السَّقْفُ :(چھت۔مکان کا بالائی حصہ۔)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَوْقِ:(اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَتَىٰ:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محل اعراب تقدیراً مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الْعَذَابُ :(عذاب)فاعل مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔حَيْثُ :(جہاں سے) ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْعُرُوْنَ : (وہ شعور رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔شُعُوْرًا۔(عقل رکھنا۔باریک بینی سے سوچنا)۔

ترجمہ آیت:ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آپہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت۔آخرت)اسم مجرور۔يُخْزِيْ:(وہ رسوا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب تقدیراً مضموم ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔ اَخْزٰی يُخْزِیْ۔مصدر۔اِخْزَاءٌ۔(رسوا کرنا۔ذلیل کرنا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب۔ مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اَيْنَ :(کہاں)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔منصوب۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ شُرَكَآءِ:(ہمسر۔ شریک) مبتداء مؤخر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ يَ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًصفت مرفوع۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔محلاً منصوب ۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تُشَاقُّوْنَ:(تم جھگڑتے ہو۔لڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔شَآقَّ يُشَآقُّ۔مصدر۔شَقَاقًا۔(مخالفت کرنا۔ جھگڑنا۔لڑنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ۔مصدر۔شَقًّا۔(پھاڑنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار ۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ اُوْتُوْا:(ان کو دیا گیا)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ضمیر جمع مذکر نائب فاعل۔مرفوع۔الْعِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب۔مفعول بہ۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم۔الْخِزْيَ :(رسوائی) إِنَّ کااسم منصوب۔الْيَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السُّوءَ:(برا)معطوف۔منصوب۔الْخِزْيَ معطوف علیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْكَافِرِينَ: (کافروں پر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت۔مفروع۔ تَتَوَفَّا:(تو نے پورا کیا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّيٌ۔(پورا پورا کر دینا۔موت دینا۔اٹھالینا۔جان نکال لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔الْمَلَائِكَةُ:(فرشتے۔کائناتی قوتوں نے۔غیر مرئی طاقتوں نے)فاعل مرفوع۔ ظَالِمِيْ:(ظلم کرنے والے۔)اصلاً ظَالِمِيْنَ ہے۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ مضاف۔أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اَلْقَوْا:(وہ پیش کرتے ہیں۔ڈالتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔السَّلَمَ:(سپرد کرنا۔فرمانبرداری)منصوب۔مفعول بہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَعْمَلُ :(ہم عمل کرتے ہیں۔كُنَّا کی وجہ سے کرتے تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی

مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمْلًا (کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ زائد۔سُوءٍ :(برائی)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بَلَى:(کیوں نہیں)حرف جواب۔ إِنَّ :(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ :(وہ کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے(ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اُدْخُلُوْا:(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلٌ۔ (داخل کرنا)۔أَبْوَابَ :(بَابٌ کی جمع دروازوں سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ جَهَنَّمَ: (دوزخ۔ جہنم۔آگ)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ) منصوب۔حال۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔بِئْسَ:(اس نے برا کیا)فعل ذم ماضی واحد مذکر۔جامد۔مَثْوَى :(ٹھکانہ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔الْمُتَكَبِّرِيْنَ :(تکبر کرنے والے۔اترانے والے)مجرور علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ہمیشہ اس میں رہو گے۔اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِينَ :(وہ جو۔)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔اِتَّقَوْا:(وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔انہوں نے تقوی کا اختیار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ مَاذَا :(کیا)اسم استفہام۔(مَا کے ساتھ ذَا لگانے کی وجہ مَا نافیہ ۔ مَا موصول۔ مَا مصدریہ سے۔ مَا استفہامیہ کو الگ کیا جا سکے۔)۔ أَنْزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ رَبُّ:(ربّ نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ خَيْرًا:(بہتر۔اچھا)منصوب۔ مفعول بہ۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ أَحْسَنُوْا:(انہوں نے نیکی کی۔اچھا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا۔اچھا سلوک کرنا۔نیک برتاؤ کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَذِهِ: (یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الدُّنْيَا: (دنیا)بدل مجرور۔ حَسَنَةٌ: (نیکی)مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے ابتداء۔برائے تاکید۔ الدَّارُ:(گھر)مبتداء

مرفوع۔ مضاف۔ الْآخِرَةِ :(آخرت۔ قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرٌ :(بہتر) خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ نِعْمَ :(اچھا)فعل مدح ماضی۔ جامد ۔ دَارُ: (گھر)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ الْمُتَّقِيْنَ:(متقیوں کا)مجرور۔ علامت۔ ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور (جب) پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے۔ اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے۔ اور پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾

جَنّٰتُ:(جنتیں۔ باغات)خبر۔ مبتداء محذوف۔ مضاف۔ عَدْنٍ:(ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔ دائمی طور پر ۔ رہنا بسنا۔ ہمیشگی)مجرور مضاف الیہ۔ يَدْخُلُوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ نصر۔ مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔ (داخل کرنا۔)۔ هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنیبر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ تَجْرِيْ:(جاری ہیں۔ بہتی ہیں۔ چلتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَرٰى يَجْرِيْ۔ مصدر ۔جِرْيَانٌ۔(جاری ہونا۔ چلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَشَآؤُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ كَذٰلِكَ :(اسی طرح۔ اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم

مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً مفعول مطلق کا نائب۔ يَجْزِي:(وہ بدلہ۔معاوضہ۔صلہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔ مصدر۔ جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔الْمُتَّقِيْنَ :(پرہیزگاروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:(وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہو گا۔اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً تَتَوَفَّا:(تو وفات دیتا ہے۔موت دیتا ہے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّيٌ۔(پورا پورا کر دینا۔موت دینا۔اٹھا لینا۔جان نکال لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْمَلٰٓئِكَةُ:(فرشتے۔کائناتی قوتیں۔غیر مرئی طاقتیں)فاعل مرفوع۔ موصوف۔طَيِّبِيْنَ:(پاک مرد۔پاکیزہ۔صاف ستھرے)منصوب۔حال۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَلامٌ:(سلام ہو۔سلامتی ہو)مبتداء مرفوع۔ عَلَيّ: (پر) حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اُدْخُلُوْا :(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔الْجَنَّةَ :(جنت میں)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع

مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ :(تم کرتے تھے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:(ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔یَنْظُرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت ۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرٌ۔ (دیکھنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَأْتِيَ:(وہ آئے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْمَلٰئِكَةُ:(فرشتوں۔کائناتی قوتوں نے۔غیر مرئی طاقتوں نے)فاعل مرفوع۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔يَأْتِيَ:(وہ آئے) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ أَمْرُ:(کوئی حکم)فاعل مرفوع۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَلِكَ : (اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً مفعول مطلق کانائب۔ فَعَلَ :(اس نے کیا) فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا)۔ اَلَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ ظَلَمَ:(اس نے ظلم کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ هُمُ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکو۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں پر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَظْلِمُوْنَ :(وہ ظلم کرتے ہیں۔اندھیر مچاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس(جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم(عذاب) آپہنچے۔اسی طرح اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے تھے اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ص و ب)صیغہ صَابَ يَصُوْبُ۔ صَوْبًا ۔مصدر۔صَوْبًا: (بارش برسنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

سَيِّئَاتُ:(سَيِّئَةٌ کی جمع۔برائیاں۔برے نتائج)فاعل مرفوع۔مضاف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَاقَ :(احاطہ کرلیا۔گھیر لیا۔آدبوچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف یائی۔ صیغہ۔ حَاقَ يَحِيْقُ۔مصدر۔حِيْقًا۔(گھیرنا۔احاطہ کرنا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ :(مذاق اڑاتے ہیں۔ٹھٹھہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔ اِسْتَهْزَاءٌ ۔(ٹھٹھہ کرنا۔مذاق اڑانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ھ ز ء)صیغہ۔هَزَءَ يَهْزَا۔مصدر۔هُزْءً ا ۔هُزُؤًا۔ هُزْوًا۔هُزُوءًا۔

ترجمہ آیت:توان کوان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنھوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔ اَشْرَكُوْا:(انہوں نے شرک کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔

مصدر۔اِشْرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔ مصدر۔ شَرْکاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا۔)لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عَبَدْنَا:(ہم نے عبادت کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَۃٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔ غلامی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شَيْءٍ:(کوئی چیز)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔نَّحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مرفوع۔ محلاً برائے تاکید۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔آبَاؤُ:(باپ دادا)خبر مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔حَرَّمْنَا:(ہم نے حرام کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ یُحَرِّمُ۔ مصدر۔تَحْرِیْمًا۔(حرام ٹھہرانا۔احترام کرنا۔حرام کرنا۔عزت دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوال۔علاوہ)ظرف مکان۔مضاف۔محلاً اسم مجرور۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔شَيْءٍ:(شئے۔چیز)اسم مجرور۔کَذٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب: (کَ+ذَ+لِ+ كَ)حرف تشبیہ وحرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع مقدّم+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاًبرائے نائب مفعول مطلق۔ فَعَلَ:(اس نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔ (کرنا)۔الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ہِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر) استئنافیہ۔

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الرُّسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبرمقدّم مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الْبَلَاغُ:(پہنچانا)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔ الْمُبِيْنُ: (واضح۔کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔(اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔بَعَثْنَا :(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا۔بھیجنا)۔فِي :(میں)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اُمَّةٍ:(امت۔ قوم) مجرور مضاف الیہ۔ رَّسُوْلاً:(رسول کو)منصوب مفعول بہ۔ أَنِ :(کہ)حرف تفسیر۔اعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا۔غلامی کرنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اجْتَنِبُوْا:(پرہیز کرو۔ تم بچو۔احتیاط کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ۔مصدر۔ اِجْتِنَابٌ۔(اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔احتیاط کرنا۔) الطَّاغُوتَ:(طاغوت۔ شیطان۔دین کے باغیوں سے۔سرکشوں سے)منصوب۔مفعول بہ۔فَ: (پس) حرف عطف۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً

خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ:(جن کو)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ هَدَى:(ہدایت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ہ دی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ نے)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔حَقَّتْ:(اس نے سچ کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تانیث۔ ت ضمیر ساکن۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الضَّلٰلَةُ :(گمراہی) فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔سِيْرُوْا:(تم سیر کرو۔چلو پھرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔مصدر۔سَيْرٌ۔(سیر کرنا۔چلنا پھرنا)۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔اُنْظُرُوْا:(تم دیکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرٌ۔ (دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔محلاً كَانَ کی خبر مقدّم مرفوع۔ كَانَ: (وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔عَاقِبَةُ: (نتیجہ۔انجام) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔مضاف۔الْمُكَذِّبِيْنَ :(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَحْرِصْ :(خواہش کرو۔لالچ کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔محلاً فعل شرط۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ هُدٰى:(ہدایت)اسم مجرور۔مضاف۔هُمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔مَنْ :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔يُضِلُّ:(وہ گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔ اِضْلَالٌ۔ (گمراہ کرنا۔) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ عمل لَيْس کا۔رافع اسم ۔ نصب خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مَا کی خبر مقدّم منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ نَّاصِرِينَ :(مدد کرنے والوں)لفظاً مجرور محلاً اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً جملہ مَا مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اگر تم ان(کفار) کی ہدایت کے لیے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَقْسَمُوْا:(تم قسمیں کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب ۔افعال۔صیغہ۔اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔ مصدر۔ اِقْسَامًا۔ (قسمیں کھانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ جَهْدَ: (پوری۔ پکی۔ مضبوط۔ کوشش۔)

منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ أَيْمَانِ:(يَمِيْنٌ کی جمع ۔قسموں) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں) نافیہ۔ يَبْعَثُ:(زندہ کرکے اٹھائے گا۔وہ بھیجتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ(ب ع ث) صیغہ۔ بَعَثَ يَبْعَثُ۔ مصدر۔ بَعْثًا۔(دوبارہ اٹھانا۔)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ يَمُوْتُ:(مارتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(م و ت) اجوف واوی۔ صیغہ۔ مَاتَ يَمُوْتُ۔ صیغہ۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔ فوت ہونا۔ موت واقع ہونا)۔ بَلَىٰ:(کیوں نہیں) حرف ایجاب۔ اس کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔ ایک تو نفی کی تردید کے لئے۔ دوسرا سوال کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو۔ اس جگہ نفی کے بعد اثبات کے لئے ہے۔ وَعْدًا : (وعدہ) مفعول مطلق منصوب۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ حَقًّا:(حق۔ سچ) منصوب۔ صفت۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لٰكِنَّ:(لیکن) حرف استدراک ۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ أَكْثَرَ:(اکثریت۔ زیادہ تر۔) افعل التفضيل۔ لٰكِنَّ کا اسم منصوب ۔ مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ) مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔ جاننا)۔ جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہر گز نہیں۔ یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾

لِ:(یقیناً) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔۔ يُبَيِّنَ :(وہ بیان کرے۔ وضاحت کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ تفعیل۔ صیغہ۔ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ۔ (وضاحت کرنا۔) لَ:(لئے) حرف

جار۔**هُمُ**:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ **الَّذِي**:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔**يَخْتَلِفُوْنَ**:(وہ اختلاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔**اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ**۔مصدر۔**اِخْتِلَافٌ**۔ (مخالفت کرنا۔اختلاف رکھنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔**خَلَفَ يَخْلُفُ**۔مصدر۔ **خَلْفًا**۔(پیچھے ہونا)۔**فِي**:(میں)حرف جار۔**هِ**:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**لِ**:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب اسم۔**يَعْلَمَ**:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔**عَلِمَ يَعْلَمُ**۔ مصدر۔ **عِلْمًا**۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ **الَّذِيْنَ**:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔**كَفَرُوْا**:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔**كَفَرَ يَكْفُرُ**۔مصدر۔**كُفْرًا**۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ **أَنَّ**:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔**هُمْ**:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً **أَنَّ** کا اسم منصوب۔ **كَانُوْا**(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔**كَانَ يَكُوْنُ**۔مصدر۔**كَوْنًا**۔(ہونا)۔ **كَاذِبِيْنَ** :(جھوٹے۔جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً**كَانَ** کی خبر منصوب۔ محلاً**أَنَّ** جملہ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)**کافۃ ومکفوفۃ**۔مرکب:(**إِنَّ+مَا**)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً**إِنَّ** کا اسم منصوب۔**قَوْلُ**:(بات۔قول۔)**إِنَّ** کی خبر مرفوع۔ مضاف۔**نَا**:(ہمارا)ضمیر متصل جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔**لِ**:(لئے)حرف جار۔ **شَيْءٍ**:(کوئی شئے)اسم مجرور۔**إِذَا**:(جب)ظرف

زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔أَرَدْنَا:(ہم نے ارادہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّقُوْلَ:(ہم کہتے ہیں۔کہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔كُنْ:(تو ہو جا)اصلاً كُوْنُ ہے۔بوجہ التقائے سکونات۔نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔فعل امر تام واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔يَكُوْنُ:(ہو جاتی ہے)فعل مضارع تام۔واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔

ترجمہ آیت:جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَـنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هَاجَرُوْا:(انہوں نے ہجرت کی۔وہ الگ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجِرَةٌ۔(ہجرت کرنا۔الگ ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔ظُلِمُوْا:(ظلم کئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ لَ:(البتہ۔یقینا)لائے تاکید۔موطئہ للقسم۔نُبَوِّئَنَّ:(ہم ضرور بالضرور پناہ دیں گے۔ٹھکانہ دیں گے۔جگہ دیں گے)فعل مضارع

جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ تفعیل۔صیغہ۔بَوَّءَ يُبَوِّئُ۔مصدر۔تَبوِئَةٌ۔(جگہ دینا۔ٹھکانہ دینا) هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار ۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔حَسَنَةً: (نیکی۔خوبی۔ بھلائی۔اچھائی۔نعمت) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ: (ضرور)لامِ ابتدائیہ۔ أَجْرُ: (بدلہ۔ معاوضہ۔ اجرت) مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔أَكْبَرُ: (بہت بڑی)صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔محلاً خبر مرفوع۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانُوْا(وہ ہیں۔ وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔کاش وہ(اسے) جانتے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔صَبَرُوْا:(انہوں نے استقامت دکھائی۔وہ ڈٹے رہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔ مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَتَوَكَّلُوْنَ:(وہ بھروسہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلُ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلُ۔

(بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ ۔ وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔

ترجمہ آیت: یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔صیغہ۔:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ:(تمہارے لئے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ رِجَالًا:(رَجُلٌ کی جمع۔مردوں) نُّوحِي:(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِسْئَلُوْا :(تم پوچھو۔ سوال کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ أَهْلَ: (والے۔ اہل) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ الذِّكْرِ:(ذکر بیان۔ نصیحت)مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ :(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر

حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح دلائل۔ثبوت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الزُّبُرِ:(زُبُوْرٌ کی جمع۔اوراق۔کتابیں)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔الذِّكْرَ:(نصیحت۔ذکر)منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُبَيِّنَ:(تو وضاحت سے بیان کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت ۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔ مصدر۔ تَبَيُّنٌ۔ (وضاحت کرنا۔) لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ : (لئے)اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نُزِّلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ : (ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَفَكَّرُوْنَ :(وہ سوچتے ہیں۔فکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی۔ موجود ۔واؤ جمع۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَکَّرَ یَتَفَکَّرُ۔ مصدر۔ تَفَکُّرٌ۔(غور و فکر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ف ک ر)صیغہ۔فَکَرَ یَفْکُرُ۔مصدر۔ فِکْرٌ۔(غور کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام فَ:(پھر)حرف عطف۔أَمِنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ مَکَرُوْا:(انہوں نے چال چلی۔منصوبہ بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر) صیغہ۔ مَکَرَ یَمْکُرُ ۔مصدر۔مَکْرٌ۔(دھوکا کرنا۔فریب دینا۔مکاری کرنا۔سازش کرنا)۔ السَّیِّئَاتِ:(برائیاں)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَخْسِفَ:(وہ دھنسا دے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ س ف) صیغہ۔ خَسَفَ یَخْسِفُ۔مصدر۔خُسُوْفًا۔(دھنسانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ یَأْتِيَ:(وہ آ جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔هُمُ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْعَذَابُ:(عذاب)فاعل مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔حَیْثُ :(جہاں)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَشْعُرُوْنَ:(وہ شعور رکھتے ہیں۔عقل

رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ خبر مرفوع۔ محلاً جملہ مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔ شُعُوْرٌ۔(آگاہی رکھنا۔ شعور رکھنا۔ عقل رکھنا۔)۔

ترجمہ آیت: کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسادے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو۔

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔يَأْخُذَ:(وہ پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ تَقَلُّبِ:(الٹتے پلٹتے۔چلتے پھرتے۔آنے جانے۔از باب تَفَعُّلٌ۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔مَا: (نہیں) نافیہ۔عمل لَيْسَ کا۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید۔ نفی۔ مُعْجِزِينَ:(عاجز کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾

أَوْ:(یا) يَأْخُذَ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ حلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ تَخَوُّفٍ:(خوف کا ظاہر ہونا۔باب تَفَعُّلٌ۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف تعلیل۔إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔رَءُوْفٌ :(انتہائی شفقت والا) اِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِیْمٌ : (خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یاجب ان کو عذاب کاڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے۔ بے شک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ :(اور)استئنافیہ۔لَمْ :(نہ)حرف نفی جحد بلم جازم مضارع۔ قالب۔ یَرَوْا:(اس نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیدار۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون محلاًاسم مجرور۔خَلَقَ :(پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ شَيْءٍ :(کوئی شئے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔یَتَفَیَّأُ:(ڈھلتا ہے۔جھکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَیَّءَ یَتَفَیَّؤُا۔مصدر۔ تَفَیُّءٌ۔ (جھکنا۔ڈھلنا)۔ ظِلَالُ:(ظِلٌّ کی جمع۔سائے)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَنِ: (سے)حرف جار۔الْیَمِیْنِ:(دائیں)ظرف مکان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّمَآئِلِ:(بائیں)ظرف مکان۔ معطوف مجرور۔ سُجَّدًا:(جھکنے والے۔تعظیم کرنے والے۔) منصوب۔مفعول بہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب جاری۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔اسم مجرور۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ دَاخِرُوْنَ : (عاجزی کرنے والے۔ذلیل ہونے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کیاان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب جاری۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔يَسْجُدُ: (وہ جھکتا ہے۔سجدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع فِي:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دَآبَّةٍ :(جانور)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمَلآئِكَةُ:(فرشتے۔کائناتی قوتیں۔غیر مرئی طاقتیں)غیر منصرف۔معطوف مرفوع۔ مَا معطوف علیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُمْ:(وہ) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی برسکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَكْبِرُوْنَ :(تکبر کرتے ہیں۔بڑائی طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔ اِسْتِكْبَارٌ۔(تکبر کرنا۔غرور کرنا۔دھوکے میں رہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کَرُمَ۔مادہ۔(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَ يَكْبُرُ۔مصادر۔كِبَرٌ۔كُبْرٌ۔(بھاری ہونا۔گراں ہونا۔ شاق گزرنا)۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾۩

یَخَافُوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں۔وہ خوف کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ ۔خَافَ یُخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔ خِیْفَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف کھانا)۔رَبَّ:(ربّ سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ: (ان۔اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ فَوْقِ:(اوپر)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔ مصدر۔ فَعْلٌ۔ (کرنا)۔ مَا:() یُؤْمَرُوْنَ:() فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔

ترجمہ آیت:اوراپنے پروردگار سے جوان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اورجوان کوارشادہوتا ہےاس پر عمل کرتے ہیں۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ نے)فاعل مرفوع۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَّخِذُوْا:(اختیار کرتے ہیں۔بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔اِلٰهَيْنِ:(اِلٰهَ کا تثنیہ۔دومعبود۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ اثْنَيْنِ:(دو دو)تثنیہ۔منصوب۔بالکسرہ۔صفت۔تابع موصوف۔اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اورصرف)کافة و مکفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔کا اسم منصوب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلٰهٌ:(معبود)خبر مرفوع۔موصوف۔

وَاحِدٌ:(ایک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔إِيَّا:(ہی)حرف حصر۔يَ:(مجھ سے)ضمیر واحد متکلم۔مرجع إِلٰهٌ ۔ فَ:(سو)اَرْهَبُوْنِ:(مجھ سے ڈرو)اصلاً اَرْهَبُوْنِيْ ہے۔مرکب: (اَرْهَبُوْ+نِ+ی)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔+نون وقایہ یائے متکلم کو بچانے کے لئے + ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(رھ ب)صیغہ۔رَهَبَ يَرْهَبُ۔مصدر۔رَهْبٌ۔(ڈرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔معبود وہی ایک ہے۔تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ اَلسَّمٰوٰتِ: (آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔اَلدِّيْنُ:(اطاعت۔شریعت۔عبادت۔حکم ماننا۔بدلہ دینا۔اطاعت کرنا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَاصِبًا:(ضروری لازمی۔ہمیشہ ہمیشہ)اصل معنٰی زائل ہونا۔منصوب۔حال۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف عطف۔غَيْرَ:(سوائے۔علاوہ)منصوب۔مفعول بہ۔مقدّم۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ تَتَّقُوْنَ :(تم ڈرتے ہو۔پرہیز کرتے ہو) ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کا خوف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔

ترجمہ آیت:اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے۔تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو۔

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُم: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نِّعْمَةٍ:(نعمتوں)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پھر) زائد۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔مَسَّ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔ كُمُ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الضُّرُّ:(گزند۔نقصان۔تنگی)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَجْـَٔرُوْنَ:(تم گڑگڑاتے ہو۔آہ و زاری کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ء ر)مہموز العین۔صیغہ۔جَأَرَ يَجْأَرُ۔مصدر۔ جُؤُورًا۔ (گڑگڑانا۔آہ و زاری کرنا)

ترجمہ آیت:اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو۔

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ كَشَفَ:(دور کر دیا۔ہٹا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔ كَشَفَ يَكْشِفُ۔مصدر۔كَشْفًا۔(ہٹانا۔دور کرنا)الضُّرَّ:(تکلیف۔تنگی۔نقصان) منصوب۔ مفعول بہٖ عَنْ: (سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِذَا:(اچانک)ظرف زمان۔فجائیہ۔فَرِيقٌ :(جماعت۔گروہ۔ٹولہ۔کچھ لوگ)مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُم: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُشْرِكُونَ: (شریک ٹھہراتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔أَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔إِشْرَاكٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔ شریک ہونا۔)۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَكْفُرُوْا:(وہ کفر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔آتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ إِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَى يَأْتِيْ۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب

مفعول بہ۔ فَ:(تو)استئنافیہ۔تَمَتَّعُوْا:(تم فائدہ اٹھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فَ:(پھر)تعلیلیہ ۔حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت: تاکہ جو(نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو(مشرکو) دنیا میں فائدے اٹھالو۔ عنقریب تم کو(اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَجْعَلُوْنَ:(وہ بناتے ہیں۔مقرر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لِمَا:(جن کے لئے)مرکب جاری :(لِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ نَصِیبًا:(ایک حصہ)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔ رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔ مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تَ:(قسمیہ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ لَ:(ضرور)جواب قسم کے لئے واقعہ ہوا ۔تُسْأَلُنَّ:(ضرور بالضرور پوچھا جائے گا)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ما قبل ضمہ برائے جمع۔ عَمَّا:(اس سے جو)مرکب جاری۔:(عَنْ +مَّا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع

مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ تَفْتَرُوْنَ:(تم بہتان باندھتے ہیں ۔ جھوٹ وضع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِفْتَرَی یَفْتَرِیُ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیُ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصَلَ)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو) اللہ کی قسم کہ جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہو گی۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَجْعَلُوْنَ:(وہ بناتے ہیں۔مقرر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب جاری:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔اَلْبَنَاتِ:(بیٹیاں)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔سُبْحَانَ:(پاک ہے)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا: (جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یَشْتَهُوْنَ:(بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ مرغوب رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَهٰی یَشْتَهِیُ۔ مصدر۔اِشْتِهَاءٌ۔(بھوک لگنا۔چاہنا۔پسند رکھنا۔لذیذ بنانا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ھ و۔ی)ناقص واوی۔یائی۔صیغہ۔شَهَا یَشْهُو۔یَشْهَی۔مصدر۔ شَهْوَةٌ۔ (مزیدار۔زیادہ پسند ہونا۔مرغوب ہونا۔مَا اَشْهَی هٰذَا الطَّعَامُ)۔کھانا کتنا مزیدار دار بنایا ہے؟

اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔(اور) وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لیے (بیٹے) جو مرغوب و دلپسند ہیں۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔محلاً منصوب۔بُشِّرَ:(خوشخبری سنائی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری سنانا)۔ أَحَدُ:(کسی ایک)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْأُنْثَى :(مونث۔مادہ۔ بیٹی۔ لڑکی)اسم مجرور۔ظَلَّ:(ہوگیا)فعل ناقص۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ وَجْهُ:(چہرہ) ظَلَّ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔هُ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف۔مُسْوَدًّا:(گہرا سیاہ) ظَلَّ کی خبر منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَظِيمٌ: (غمگین۔غم سے بھرپور)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

يَتَوَارٰى:(وہ چھپاتا ہے۔وہ چھپتا پھرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔ صیغہ۔تَوَارٰى يَتَوَارٰى۔مصدر۔تَوَارٰى۔(اپنے آپ کو چھپانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْقَوْمِ: (قوم) اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ سُوْءِ:(برائی)اسم مجرور۔مضاف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بُشِّرَ:(خوشخبری سنائی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ یُبَشِّرُ ۔ مصدر۔تَبْشِیْرٌ۔(خوشخبری سنانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔ یُمْسِكُ: (وہ روک رکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید باب افعال۔صیغہ ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ ۔مصدر۔ اِمْسَاکٌ۔ (روکنا۔ سنبھالنا۔ تھامنا)۔ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَیٰ:(پر)حرف عطف۔ هُوْنٍ:(اہانت۔ذلت۔رسوائی۔)اسم مجرور۔أَمْ :(یا)حرف عطف۔یَدُسُّ: (دفن کردے۔ گاڑدے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د س س) مضاعف۔دَسَّ یَدُسُّ۔ مصدر۔ دَسٌّ۔(دفن کرن۔گاڑنا) ہٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي: (میں)حرف جار۔التُّرَابِ:(مٹی)اسم مجرور۔أَلَا :(خبردار۔سن لو۔آگاہ رہو ۔)حرف تنبیہ۔سَآءَ:(برا ہوا)فعل ذم ماضی۔واحد مذکر۔ثلاثی مجرد۔سَاءَ یَسُوْٓءُ۔مصدر۔سُوْٓءٌ۔(برا ہونا۔) مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ یَحْكُمُوْنَ:(وہ حکم کرتے ہیں۔فیصلہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَکَمَ یَحْکُمُ۔مصدر۔حُکْمٌ۔(فیصلہ دینا۔)۔

ترجمہ آیت:اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا ذلت برداشت کرکے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑدے۔دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔

لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶۰﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت ۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔مَثَلُ :(مثال)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔السَّوْءِ:(برائی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) :(لِ+ اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ الْمَثَلُ:(مثال)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔الْأَعْلَىٰ :(سب سے اعلیٰ۔بلند۔سب سے اونچا مرتبہ رکھنے والا)افعل التفضیل۔نعت مرفوع۔تقدیراً مضموم۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيزُ:(بہت عزت والا۔زبردست غالب)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْحَكِيمُ :(خوب دانائی والا۔حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان ہی کے لیے بری باتیں (شایان) ہیں۔اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم يُؤَاخِذُ:(پکڑے جائیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔آخَذَ يُؤَاخِذُ۔مصدر۔مُؤَاخَذَةٌ۔(پکڑنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ظُلْمِ :(ظلم)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔ مصدر۔ تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ عَلَىٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔ دَآبَّةٍ:(کوئی بھی چلنے والا۔جانور)اسم مجرور۔وَ:(اور)لٰكِنْ:(لیکن)حرف

استدراک۔ یُؤَخِّرُ:(دیر کرتا ہے۔مؤخر کرتا ہے۔لیٹ کرتا ہے۔ڈھیل دیتا ہے۔مہلت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ اَخَّرَ یُؤَخِّرُ۔مصدر۔تَاخِیْرٌ۔(دیر کرنا۔ڈھیل دینا۔مہلت دینا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِلٰی:(طرف۔تک)حرف جار۔اَجَلٍ:(مدت۔وقت)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسَمًّى:(مقررہ۔معینہ)لفظاً منصوب۔محلاً تقدیراً مجرور۔تابع موصوف۔فَ:(پس)حرف عطف ۔ اِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَآءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ جِیْئٌ مَجِیْئٌ(آنا)۔ اَجَلُ:(وقت۔مدت)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔یَسْتَاْخِرُوْنَ:(وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔دیر کر سکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔فعل جواب شرط۔مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاْخَرَ یَسْتَاْخِرُ۔مصدر۔ اِسْتِیْخَارٌ۔(دیر کرنا۔ پیچھے رکھنا۔)سَاعَةً:(گھڑی۔قیامت۔آخرت)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں) نافیہ۔ زائدہ۔ یَسْتَقْدِمُوْنَ :(آگے بڑھ سکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَقْدَمَ یَسْتَقْدِمُ۔ مصدر۔اِسْتِقْدَامٌ۔ (آگے بڑھنا)۔

ترجمہ آیت:اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَجْعَلُوْنَ:(وہ بناتے ہیں۔مقرر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لِلّٰهِ:

(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب جاری:(لِ+اللّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مَا:(جن کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔یَکْرَھُوْنَ:(ناپسند کرتے ہیں۔نفرت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ھ)صیغہ۔کَرِہَ یَکْرَہُ۔ مصدر۔کرھا۔(ناپسند کرنا۔نفرت کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَصِفُ:(تعریف کرتی ہے۔وصف بیان کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔علامت ۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(و ص ف)مثال واوی۔وَصَفَ یَصِفُ۔مصدر۔وَصْفًا۔(وصف بیان کرنا)۔ اَلْسِنَتُ:(لِسَانٌ کی جمع۔زبانیں۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ھُمُ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْکَذِبَ :(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہٖأَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ الْحُسْنَیٰ: (نیکی۔اچھائی)افعل التفضیل۔بروزن فُعْلیٰ۔ أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔جَرَمَ:(لازمی۔کوئی شک نہیں)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاًاسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔الْنَّارَ:(آگ۔دوزخ۔جہنم)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ ھُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مُّفْرَطُوْنَ :(آگے چلائے گئے۔آگے بھیجے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہو گی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لیے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

تَ: (قسمیہ) حرف جار۔ اللهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ لَ: (البتہ۔ ضرور) حرف تاکید۔ **مؤطئة للقسم**۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَرْسَلْنَا: (ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ صیغہ۔: (ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ إِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ إِلَى: (طرف) حرف جار۔ أُمَمٍ: (امتوں۔ قوموں کی) اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ: (تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ زَيَّنَ: (اس نے سجایا۔ خوبصوت بنایا۔ ملمع سازی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔ تَزْيِيْنٌ۔ (مزین کرنا۔ سجانا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الشَّيْطَانُ: (شیطان۔ ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے شیطان ہے۔) فاعل مرفوع۔ أَعْمَالَ: (اعمال۔ کام۔ حرکات) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) استئنافیہ۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ وَلِيُّ: (ساتھ۔ دوست۔ سرپرست) خبر مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلا مجرور مضاف الیہ۔ الْيَوْمَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)

حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب۔ سزاء) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ أَلِيمٌ: (دردناک۔) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتار) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالٌ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَيْ:(پر۔ اوپر) حرف جار۔ كَ:(تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ الْكِتَابَ:(کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تُبَيِّنَ ثلاثی مزید فیہ۔ تفعیل۔ صیغہ۔ بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ۔ (وضاحت کرنا۔) لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الَّذِي: (جو) اسم موصول۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اِخْتَلَفُوْا:(انہوں نے اختلاف کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔ مصدر۔ اِخْتِلَافٌ۔ (مخالفت کرنا۔ اختلاف رکھنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ل ف) صیغہ۔ خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔ خَلْفًا۔ (پیچھے ہونا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ هُدًى :(ہدایت) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَحْمَةً :(رحمت۔ مہربانی۔ نوازش) معطوف منصوب۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔ موصوف۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً جملہ قَوْمٍ کی

صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتار)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ اَلسَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مَاءً: (پانی کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَحْيَا :(اس نے زندگی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَحْیٰ یُحْیِیْ۔مصدر۔اِحْیَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی)لفیف مقرون۔اجوف یائی۔و ناقص یائی۔صیغہ۔حَیِیَ یَحْیَا۔مصدر۔ حَیَاۃً۔ حَیْوَانًا۔ (زندگی کے بر عکس۔)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔ مفعول بہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ مَوْتِ: (موت۔ زندگی کی ضد)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِي:(میں)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ قَوْمٍ: (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت

نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً قَوْمٍ کی صفت مجرور۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔ (سننا)۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الأَنْعَامِ: (چوپاؤں۔ اونٹ کا ہونا لازمی ہے۔ ورنہ بھیڑ بکریاں ہی رہیں گی) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لَ: (البتہ) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ عِبْرَةً: (عبرت۔ پکی نشانی۔ نصیحت۔ سبق) إِنَّ کا اسم منصوب۔ نُّسْقِيْ: (ہم پلاتے ہیں) فعل مضارع مجہول جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (س ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ سَقٰی يَسْقِيْ۔ مصدر۔ سَقْيٌ۔ سِقَايَةٌ۔ (پانی پلانا)۔ كُم: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّمَّا: (اس سے جو) مرکب: (مِّنْ+مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي: (میں) حرف جار۔ بُطُونِ: (بَطْنٌ کی جمع۔ پیٹ۔ شکم) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ بَيْنِ: (درمیان) ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ فَرْثٍ: (گوبر) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ دَمٍ: (خون) معطوف مجرور۔ لَّبَنًا: (دودھ) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ موصوف۔ خَالِصًا: (خالص۔ بلا ملاوٹ) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔ سَآئِغًا: (مصدر۔ سَوْغٌ۔ مزیدار۔ حلق سے آسانی سے اترنے والا) منصوب۔ صفت ثانی۔ تابع موصوف۔ لِ: (لئے) حرفجار۔ الشَّارِبِيْنَ: (پینے والوں کے لئے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔۔ ثَمَرَاتِ:(مختلف پھل۔تمام قسم کے پھل)اسم مجرور۔مضاف۔النَّخِيْلِ:(کھجوریں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَعْنَابِ:(انگور)معطوف مجرور۔ تَتَّخِذُوْنَ :(تم بناتے ہو۔اختیار کرتے ہو۔پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔سَكَرًا:(چینی۔شکر۔کھانڈ۔نشہ آور اشیاء)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رِزْقًا:(رزق)معطوف منصوب۔موصوف۔حَسَنًا:(اچھی۔خوبصورت)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِي:(میں)حرف جار۔ ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ ل:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ: (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف يَعْقِلُوْنَ :(وہ عقل رکھتے ہیں۔عقل سے کام کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مجرور۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلٌ۔(عقل رکھنا۔سمجھ رکھنا)

ترجمہ آیت: اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو) اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان (چیزوں) میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے۔

وَ اَوۡحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِیۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَوْحَیٰ:(اس نے وحی کی۔ حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ نے)فاعل مرفوع۔كَ:(تجھ پر)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔النَّحْلِ:(شہد کی مکھی۔)اسم مجرور۔ أَنِ:(کہ)مصدریہ۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ناصب۔اتَّخِذِي:(اختیار کرے۔بنائے)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔علامت مؤنث۔ ی۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ الْجِبَالِ:(پہاڑوں میں)اسم مجرور۔بُیُوتًا :(گھروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور) حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الشَّجَرِ :(درختوں پر)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَعْرِشُونَ :(چھتریاں بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ش)صیغہ۔عَرَشَ یَعْرِشُ۔مصدر۔عَرْشًا۔(چھتریاں بنانا)۔

ترجمہ آیت:اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔

ثُمَّ کُلِیۡ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُکِیۡ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا ؕ یَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِہَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُہٗ فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔كُلِي:(تو کھا)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔علامت۔ی۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَكَلَ يَأْكُل۔مصدر۔اَكْلاً۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔الثَّمَرَاتِ:(الثَّمَرُ کی جمع۔پھل)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ اسْلُكِيْ:(تو چل)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔علامت۔ی۔سُبُلَ:(راستوں پر)منصوب۔مفعول۔ مضاف ۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔كِ:(اپنے۔تیرے)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔و علامت مؤنث۔ مجرور مضاف الیہ۔ ذُلُلاً:(قابو۔مسخر۔مطیع کئے ہوئے)منصوب۔حال يَخْرُجُ :(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ بُطُوْنِ:(بَطْنٌ کی جمع۔پیٹ۔شکم)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ شَرَابٌ:(پینے والی چیز) فاعل۔مرفوع۔موصوف۔مُّخْتَلِفٌ:(مختلف۔الگ الگ)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔أَلْوَانُ:(رنگ) صفت ثانی مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ: (میں) حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم۔شِفَاءٌ:(شفاء۔صحت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً صفت ثانی۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ :(لوگوں کے)اسم مجرور۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِي :(میں)حرف جار۔ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً خبر مقدّم۔ مرفوع۔ لَ: (البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(آیت)إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ موصوف۔يَتَفَكَّرُوْنَ :(وہ غور کرتے ہیں۔فکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔محلاًصفت مجرور۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ بے شک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ: (اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔ (پیدا کرنا۔ بنانا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محل منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ يَتَوَفّٰى: (وہ وفات دے گا۔ مار دے گا۔ موت دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔ مصدر۔ تَوَفِّيٌّ۔ (موت دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ف ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔ (پورا ہونا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ يُرَدُّ: (وہ لوٹایا جاتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر د د) مضاعف۔ صیغہ۔ رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔ (لوٹانا۔ واپس کرنا)۔ إِلَى: (طرف) حرف جار۔ أَرْذَلِ: (ناکارہ۔ زیادہ نکمی) افعل التفضيل۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ الْعُمُرِ: (عمر) مجرور مضاف الیہ۔ لِكَيْ: (تاکہ): (لِكَيْ) لائے تعلیل۔ + ناصب مضارع۔ لَا (نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمَ: (وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت ۔ محل اعراب۔ مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا جاننا)۔ بَعْدَ: (بعد) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ عِلْمٍ: (علم۔ سائنس) مجرور مضاف الیہ۔ شَيْـًٔا

:(کوئی شئے)منصوب۔ مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ قَدِيرٌ :(خوب اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ‌ ۚ فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى مَا مَلَـكَتۡ
اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ‌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔فَضَّلَ:(اس نے فضیلت دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔مصدر۔تَفْضِيْلٌ۔(فضیلت دینا)۔ بَعْضَ: (بعض۔کچھ)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ بَعْضٍ:(بعض۔کچھ)اسم مجرور۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْرِّزْقِ:(رزق)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ فُضِّلُوْا:(فضیلت دیئے گئے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔مصدر۔تَفْضِيْلٌ۔(فضیلت دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ برائے تاکید نفی۔رَآدِّي:(لوٹانے والے)اصلاً رَادِّيْنَ ہے۔اسم فاعل جمع مذکر۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔ رِزْقِ: (رزق)مجرور مضاف الیہ۔هِمْ:(ان کے)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَلَكَتْ:(وہ مالک بنی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل

ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مِلْکًا۔(مالک بننا)۔ أَيْمَانُ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔داہنے ہاتھ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔محلاً شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔سَوَاءٌ:(برابر)خبر مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف جار۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔نِعْمَةِ:(نعمت)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ يَجْحَدُوْنَ:(وہ انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ج ح د)صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر۔ جُحُوْدًا۔(انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ نے رزق(ودولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُم: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ أَزْوَاجًا:(جوڑے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُم: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَزْوَاجِ:(بیویوں)اسم مجرور۔كُم:

(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَنِیْنَ:(ابن کی جمع۔بیٹے)منصوب علامت ی۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَفَدَۃً :(پوتے)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔الطَّیِّبَاتِ:(عمدہ۔اچھے ۔صاف)اسم مجرور۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَاطِلِ:(باطل۔جھوٹ۔غلط)اسم مجرور۔یُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)اسم جار۔نِعْمَتِ:(نعمت)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ ھُمْ:(وہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ یَکْفُرُوْنَ :(وہ کفر کرتے ہیں۔انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں

وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یَعْبُدُوْنَ:(وہ عبادت کرتے ہیں۔ بندگی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً محلاً منصوب حال۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف

الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَمْلِكُ:(وہ ملکیت رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مِلْکًا۔(مالک بننا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رِزْقًا:(رزق)منصوب مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الاَرْضِ : (زمین) معطوف مجرور۔شَیْئًا:(کوئی شئ) رِزْقًا کا بدل۔منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَسْتَطِیعُوْنَ:(وہ کر سکتے ہیں۔وہ طاقت رکھتے ہیں۔استطاعت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیعُ۔ مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ کے سواایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدور رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَضْرِبُوْا:(تو مار۔بیان کر)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض رب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔الْأَمْثَالَ:(مثالوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔یَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً

مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:تو(لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ۔(صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

ضَرَبَ:(بیان کیا۔مارا۔چلا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔ مصدر۔ ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَثَلاً:(مثال)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَبْدًا:(بندہ۔غلام۔) مَثَلاً کا بدل منصوب۔موصوف۔مَّمْلُوْكًا:(ملکیت میں ہونا)اسم مفعول۔محلاًصفت منصوب۔تابع موصوف۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔يَقْدِرُ:(وہ طاقت رکھتا ہے۔قدرت رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)۔قَدَرَ یَقْدِرُ۔ مصدر۔قُدْرَةٌ۔(قدرت رکھنا۔طاقت رکھنا)۔عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ شَيْءٍ:(کسی شئے)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ رَّزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب جاری :(مِنْ+نَّا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رِزْقًا:(رزق)منصوب مفعول بہٖ۔ منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔حَسَنًا:(خوبصورت۔اچھا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ يُنفِقُ:(خرچ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف

جار۔ہٗ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سِرًّا :(پوشیدہ۔خفیہ۔چھپا کر)منصوب۔ حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَهْرًا :(کھلم کھلا۔اعلان کر کے۔بتا کر)معطوف منصوب۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔يَسْتَوُوْنَ :(وہ برابر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(ٹھہرنا۔مضبوط ہونا۔برابر ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی+ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِيَ يَسْوٰى۔مصدر۔سَوِيٌّ۔(برابر ہونا۔پکا ہونا۔استقامت رکھنا)۔اَلْحَمْدُ:(تعریف۔)معرف باللام۔خاص تعریف۔مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔أَكْثَرُ:(اکثریت۔بہت زیادہ۔)افعل التفضیل۔مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو(بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے(بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے(رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ضَرَبَ:(بیان کیا۔مارا۔چلا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَثَلًا:(مثال)

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔رَّجُلَيۡنِ:(دو آدمیوں)تثنیہ۔ مجرور مضاف الیہ۔أَحَدُ:(ایک)فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَبۡكَمُ:(گونگا)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔صفت۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَقۡدِرُ :(وہ طاقت رکھتا ہے۔قدرت رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)۔قَدَرَ يَقۡدِرُ۔ مصدر۔ قُدۡرَةٌ۔(قدرت رکھنا۔طاقت رکھنا)۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔شَيۡءٍ:(شئے)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔كَلٌّ :(بوجھ۔ایسا شخص جس کا کوئی فائدہ ہی نہ ہو۔وہ معاشرہ پر گھر پر بوجھ ہی ہوتا ہے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔عَلَىٰ : (پر)حرف جار۔مَوۡلَا: (آقا۔ والی۔ سرپرست۔مالک)اسم مجرور۔ مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَيۡنَمَا:(جہاں کہیں۔جس طرف)مرکب:(أَيۡنَ+مَا)اسم استفہام۔شرطیہ۔جازم مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ ظرف مکان۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ يُوَجِّههُّ:(وہ اسے بھیجتا ہے)فعل مضارع۔ مجزوم۔ فعل شرط۔محلاً محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَجَّهَ يُوَجِّهُ۔مصدر۔ تَوۡجِيۡهًا۔ (کسی کو کسی چیز کے لئے بھیجنا) لَا:(نہیں)نافیہ۔يَأۡتِ:(وہ لائے)اصلا يَأۡتِيۡ ہے۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم فعل جواب شرط۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت محذوف۔ محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاتِيۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَيۡرٍ:(بھلائی۔بہتری۔نیکی)اسم مجرور۔هَلۡ: (کیا)حرف استفہام۔ يَسۡتَوِي:(برابر ہوتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِسۡتَوٰى يَسۡتَوِيۡ۔مصدر۔ اِسۡتِوَاءٌ۔(ٹھہرنا۔مضبوط ہونا۔برابر ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی+ناقص یائی۔ صیغہ۔سَوِيَ يَسۡوٰى۔مصدر۔سَوِىً۔(برابر ہونا۔پکا ہونا۔استقامت رکھنا)۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنۡ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔يَأۡمُرُ:(حکم دیتا ہے۔فیصلہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م

ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار ۔الْعَدْلِ :(عدل۔کانٹا سیدھا رکھنا)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَى :(پر)حرف جار۔صِرَاطٍ:(راہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔موصوف۔مُّسْتَقِيْمٍ: (سیدھی۔قائم کرنے والی)اسم فاعل۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک اُن میں سے گونگا(اور دوسرے کی ملک ہے(بے اختیار وناتوان) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو(سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے راستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔غَيْبُ:(پوشیدہ۔غائب کی چیزیں)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔رافع اسم۔ناصب خبر۔أَمْرُ:(حکم۔امر۔فیصلہ) مَا کا اسم مرفوع۔مضاف۔ السَّاعَةِ:(گھڑی۔قیامت۔آخرت)مجرو مضاف الیہ۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔كَ:(طرح۔مانند)حرف تشبیہ و حرف جار۔لَمْحِ:(جھپکنا۔اسی سے اردو کا لفظ لمحہ۔نکلا ہے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الْبَصَرِ:(نظر۔دکھائی)مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَقْرَبُ:(بہت ہی قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید

۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔ كُلِّ: (ہر۔ تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور۔مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ :(بہت زیادہ قدرت رکھنے والا۔ہر چیز کے پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر۔کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔أَخْرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بُطُوْنِ:(بَطْنٌ کی جمع۔شکم۔پیٹ۔رحم)اسم مجرور مضاف۔ أُمَّهَاتِ:(اُمٌّ کی جمع۔ماؤں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ شَيْئًا :(کوئی چیز)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔السَّمْعَ :(کان)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَبْصَارَ:(آنکھیں)معطوف منصوب۔وَ: (اور)حرف عطف۔الْأَفْئِدَةَ:(دل)معطوف۔ منصوب۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ

:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلا لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَشْکُرُوْنَ:(تم شکر کرو۔ قدر کرو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ فارقہ۔جملہ محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَکَرَ یَشْکُرُ۔مصدر۔شُکْرٌ۔(شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور اُن کے علاوہ اور) اعضا بخشے تا کہ تم شکر کرو۔

اَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔یَرَوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔إِلَى: (طرف)حرف جار۔الطَّيْرِ:(الطَّائِرِ کی جمع۔پرندوں کی)اسم مجرور۔ مُسَخَّرَاتٍ:(تسخیر کیا ہوا ہے)اسم مفعول جمع مؤنث۔محلاًمنصوب۔بالکسرہ۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔جَوِّ :(فضاء)اسم مجرور۔ مضاف۔السَّمَاءِ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔مَا: (نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ یُمْسِكُ:(روکتی ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید باب افعال۔صیغہ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔ مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(روکنا۔سنبھالنا۔تھامنا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاًمنصوب حال۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِي:(میں)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب :(وہ)مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدّم مرفوع۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَاتٍ :(آیات) إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ: (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔یُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً صفت مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ

يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اٰمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: کیاان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بُيُوْتِ:بَيْتٌ کی جمع۔گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔سَكَنًا:(رہائش ۔رہنا)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ جُلُوْدِ:(کھالوں)اسم مجرور۔مضاف۔ الْاَنْعَامِ:(چوپاؤں کی)مجرور مضاف الیہ۔بُيُوْتًا:(گھروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ تَسْتَخِفُّوْنَ:(تم ہلکا پھلکا پاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَخَفَّ يَسْتَخِفُّ۔ مصدر۔اِسْتِخْفَافٌ۔(ہلکا پھلکا پانا۔ہلکا سمجھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مضاف۔ ظَعْنِ:(چلنے۔کوچ کرنے۔سفر کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ اِقَامَتِ:(ٹھہرنے۔قیام کرنے کے۔اقامت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے

ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَصْوَافِ:(صَوْفٌ کی جمع۔ بھیڑوں کی اون)اسم مجرور۔ مضاف۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْبَارِ:(وُبُرٌ کی جمع۔پشموں۔)معطوف مجرور۔مضاف۔ھَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَشْعَارِ:(بالوں)معطوف مجرور۔ مضاف۔ ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔ أَثَاثًا :(گھریلو سامان۔فرنیچر۔)منصوب۔مفعول بہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَتَاعًا:(مال و اسباب۔جس سے فائدہ حاصل کیا جائے)معطوف منصوب۔ إِلَىٰ: (طرف۔تک) حرف جار۔ حِينٍ:(ایک وقت۔مدت)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اُسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے۔جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اون، پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِّمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ ظِلَالًا :(ظِلٌّ کی جمع۔سائے)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ

:(سے)حرف جار۔ اَلْجِبَالِ:(پہاڑوں)اسم مجرور۔ اَكْنَانًا:(كِنٌّ کی جمع۔ چھپنے کی جگہیں۔غاریں۔پناہ گاہیں) وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سَرَابِيلَ:(سَرْبِيْلٌ کی جمع۔ قمیصیں۔) تَقِيْ:(وہ بچاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرناذات کبریاسے)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ضمہ برائے اتصال مابعد۔ اَلْحَرَّ:(گرمی)منصوب مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سَرَابِيلَ:(سَرْبِيْلٌ کی جمع۔ قمیصیں۔)معطوف منصوب۔تَقِيْ:(وہ بچاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(وق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔(بچنا۔پرہیز کرنا۔تقوی اختیار کرنا۔ڈرناذات کبریاسے)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بَأْسَ:(جنگ کی شدت۔لڑائی۔برائی۔ سختی۔)منصوب۔ مفعول بہ ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ وحرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔ +لِ بُعد کے لئے +كَ خطاب کے لئے۔ يُتِمُّ:(وہ پورا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتَمَّ يُتِمُّ۔مصدر۔اِتْمَامٌ۔(پورا کرنا۔)۔نِعْمَتَ: (نعمت) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔هٗ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُسْلِمُوْنَ:(تم فرماں بردار بن جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کُرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور (ایسے) کُرتے (بھی) جو تم کو اسلحہ جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَوَلَّوْا: (تم پلٹ جاؤ۔ منہ پھیر لو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم محلاً فعل شرط۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّيٌ۔ (مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيُ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ فَ: (تو) حرف تعلیلیہ۔ اِنَّمَا: (در حقیقت۔ صرف اور صرف) **كافة و مكفوفة**۔ مرکب: (اِنَّ + مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَيْ: (پر۔ اوپر) حرف جار۔ كَ: (تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ اَلْبَلَاغُ: (پہنچانا) مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ اَلْمُبِيْنُ: (واضح۔ کھلم کھلا) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر یہ لوگ اعتراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام فقط کھول کر سنادینا ہے۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾

يَعْرِفُوْنَ: (وہ پہنچانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔ (ع ر ف) صیغہ۔ عَرَفَ يَعْرِفُ۔ مصدر۔ عِرْفَانٌ۔ (پہنچاننا) نِعْمَتَ: (نعمت) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہ) مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ يُنْكِرُوْنَ: (وہ ناپسند کئے جاتے ہیں۔ نفرت کئے جاتے ہیں۔ وہ انکار کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْكَرَ يُنْكِرُ مصدر۔اِنْكَارًا۔(انکار کرنا۔)هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ: (حالانکہ) حالیہ۔أَكْثَرُ:(اکثریت۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔ مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْكَافِرُوْنَ:(کافر ہیں۔کفر کرنے والے۔ناقدری کرنے والے۔ناشکری کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔مگر(واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔نَبْعَثُ:(ہم دوبارہ زندہ کر کے اٹھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعِثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔موت کے بعد دوبارہ اٹھانا۔کھڑا کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر۔تمام۔)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔أُمَّةٍ:(امت)مجرور مضاف الیہ۔شَهِيدًا:(گواہ)منصوب۔مفعول بہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ يُؤْذَنُ:(وہ اجازت دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاْذَنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا۔)۔ لِ:(لئے۔کو) حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُسْتَعْتَبُوْنَ :(ان کے عذر قبول کئے جائیں گے۔ان سے عتاب کو دور کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکو۔محلاً نائب فاعل۔جملہ محلاً خبر

مرفوع۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَعۡتَبَ یَسۡتَعۡتِبُ مصدر۔ اِسۡتِعۡتَابًا۔(غصہ فرو کرنا۔عتاب دور کرنا۔عذر قبول کرنا۔توبہ کا مطالبہ کرنا)

ترجمہ آیت:اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے گواہ(یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو(بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ اُن کے عذر قبول کئے جائیں گے۔

وَ اِذَا رَاَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ رَأَی:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤۡیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الَّذِیۡنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔محلاً جملہ مجرور مضاف الیہ۔ ظَلَمُوۡا:(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ یَظۡلِمُ۔ مصدر۔ظُلۡمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔الۡعَذَابَ:(عذاب۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُخَفَّفُ:(ہلکا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔خَفَّفَ یُخَفِّفُ۔مصدر۔تَخۡفِیۡفًا۔(ہلکا کرنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ ہی)نافیہ۔هُمۡ:(ان سے)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مررفوع۔ یُنۡظَرُوۡنَ :(وہ مہلت دیئے جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو اُن کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ رَأٰى: (اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔محلاً جملہ مجرور مضاف الیہ۔ أَشْرَكُوْا:(انہوں نے شریک بنائے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید۔باب۔ افعال۔صیغہ۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْکًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا۔) شُرَكَاءَ:(شَرِيْكٌ کی جمع۔ہمسر۔برابری کرنے والے)۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبَّ:(ربّ)منادیٰ منصوب۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ۔قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ شُرَكَآؤُ:(شریک کی جمع۔ہمسری کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًصفت مرفوع۔ كُنَّا:(ہم ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ نَدْعُوْ:(ہم پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔ سوائے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ

جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اَ لْقَوْا:(انہوں نے ڈالا۔پھینک دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصادر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔لُقِیًا۔لُقًّی۔لَقْیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔ھِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔اَلْقَوْ لَ:(قول۔بات)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔کَاذِبُوْنَ :(جھوٹے۔جھوٹ بولنے والے۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع

ترجمہ آیت:اور جب مشرک (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) اُن سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ یَوْمَئِذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْقَوْا:(انہوں نے ڈالا۔پھینک دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر ۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔لُقْیًا۔لُقًّی۔لَقْیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔یَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب:(یَوْمَ+ ئِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔+ظرف زمان مبنی بر سکون۔محلا مجرور۔مضاف الیہ۔ السَّلَمَ: (فرمانبرداری۔اطاعت گزاری۔عاجزی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ضَلَّ :(وہ گم ہوجائے گا۔گمراہ ہوجائے۔گا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔

ضَلَّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا :(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔كَانُوۡا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔ (ہونا)۔ يَفۡتَرُوۡنَ:(وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔بہتان لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفۡتَرَی يَفۡتَرِیۡ۔مصدر۔ اِفۡتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔ جھوٹا الزام لگانا)۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ فَرٰی يَفۡرِیۡ۔مصدر۔فَرۡيًا۔فَرۡيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ فَرٰی بَطۡنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحۡمَ۔اَوۡ۔البَصَلَ)۔

ترجمہ آیت:اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہوجائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہے گا

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يُفۡسِدُوۡنَ ﴿۸۸﴾

الَّذِيۡنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صَدُّوۡا:(انہوں نے روکا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصَدُّ۔ مصدر۔صَدٌّ۔(روکنا)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔سَبِيۡلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ زِدۡنَا:(ہم نے زیادہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيۡدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَذَابًا:(عذاب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَوۡقَ :(اوپر) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔الۡعَذَابِ:(عذاب)مجرور مضاف الیہ۔بِمَا: (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔(مصدریہ) مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوۡا(وہ ہیں۔وہ

تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يُفْسِدُوْنَ: (وہ فساد کرتے ہیں۔ کرپشن کرتے ہیں۔ بگاڑ پیدا کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم اُن کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ يَوْمَ: (دن) ظرف زمان منصوب۔ نَبْعَثُ: (ہم دوبارہ زندہ کرکے اٹھائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ب ع ث) صیغہ۔ بَعَثَ يَبْعِثُ۔ مصدر۔ بَعْثًا۔ (اٹھانا۔ موت کے بعد دوبارہ اٹھانا۔ کھڑا کرنا) فِيْ: (میں) حرف جار۔ كُلِّ: (ہر ایک۔ تمام) برائے تاکید۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ أُمَّةٍ: (امت۔ قوم) مجرور مضاف الیہ۔ شَهِيدًا: (گواہ) منصوب مفعول بہ۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ أَنْفُسِ: (نَفْسٌ کی جمع۔ جانیں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ جِئْنَا: (ہم لے آئے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ بِ: (ساتھ۔ کو) حرف جار۔ كَ: (تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شَهِيدًا: (گواہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ هٰٓؤُلَاءِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ نَزَّلْنَا: (ہم نے بڑے اہتمام سے اتار) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔ (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كَ: (تجھ) ضمیر واحد مذکر

حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔منصوب۔مفعول بہ۔ تِبْيَانًا:(کھلم کھلا۔دلائل سے بھرپور۔واضح)مفعول لہٗ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى: (ہدایت) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بُشْرَىٰ :(خوشخبری۔)معطوف منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُسْلِمِينَ :(فرمانبراروں کے۔مطیع لوگوں کے۔اطاعت گزاروں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:اور(اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود اُن پر گواہ کھڑے کریں گے۔اور(اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔اور ہم نے تم پر(ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ(اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يَأْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔بِ:(ساتھ۔کا)الْعَدْلِ:(عدل۔سیدھا کانٹا رکھ کر) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِحْسَانِ:(اچھے طریقے سے۔نیکی۔یعنی قانون کے مطابق اور انصاف ہوتا ہوا بھی نظر آئے۔)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِيتَاءِ:(دینا)مصدر۔معطوف مجرور۔ ذِي: (والا)از اسمائے ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الْقُرْبَىٰ:(قریبی رشتہ داری۔)تقدیراًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَنْهَىٰ:(اس نے روکا۔منع کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهَى يَنْهَى۔مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا)عَنِ:(سے)حرف جار۔الْفَحْشَاءِ:(فحاشی سے۔بے

حیائی سے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُنْكَرِ :(برے کام۔ جن باتوں سے اللہ عزوجل نے کرنے سے منع فرمایا ہے) وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَغْيِ :(سرکشی۔بغاوت۔)۔ معطوف۔ مجرور۔ يَعِظُ: (وعظ کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔وَعْظًا۔(نصیحت کرنا)۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَعَلَّ:(شاید۔)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَذَكَّرُوْنَ:(تم ذکر کرتے ہو۔نصیحت پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔ مصدر۔ تَذَكُّرٌ۔(نصیحت پکڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت:اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو(خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے(اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَوْفُوْا:(تم پورے کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِفْعَالٌ۔صیغہ اَوْفٰی يُوْفِيْ۔مصدر۔اِيْفَاءٌ۔(پورا پورا دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰی يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔کو)حرف جار۔عَهْدِ:(عہد۔وعدہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔عَاهَدْتُّمْ:(تم ایک دوسرے سے عہد کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔مصدر۔مُعَاهَدَةٌ۔(عہد کرنا۔وعدہ کرنا۔اقرار

کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَنقُضُوا:(تم توڑو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ض)صیغہ۔نَقَضَ يَنْقُضُ۔مصدر۔نَقْضٌ۔(توڑنا)۔)الْأَيْمَانَ:(يَمِيْنٌ کی جمع ۔قسموں کو)منصوب مفعول بہ۔بَعْدَ :(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔تَوْكِيْدِ:(تاکید۔ضرور)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَعَلْتُمُ:(تم نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔مفعول بہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔ كَفِيْلاً:(ضامن۔ذمہ دار۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ تَفْعَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلًا۔فَعَالًا۔فَعَالَيَةٌ۔(کرنا)۔

ترجمہ آیت:اور جب اللہ سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو اُن کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُوْنُوْا:(تم ہو جاؤ)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ناصب مضارع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ

يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَ:(جس طرح۔مانند۔)حرف جار و حرف تشبیہ۔الَّتِي:(جس نے)اسم موصول واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ نَقَضَتْ :(اس نے توڑ دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ض)صیغہ۔نَقَضَ يَنْقُضُ۔مصدر۔نَقْضٌ۔(توڑنا)۔غَزْلَ: (سوت) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مضاف۔قُوَّةٍ :(طاقت۔قوت)مجرور مضاف الیہ۔أَنْكَاثًا:(توڑنا۔ٹکڑے ٹکڑے کرنا)منصوب ۔حال۔ تَتَّخِذُوْنَ:(تم پکڑتے ہو۔اختیار کرتے ہو۔تم بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ أَيْمَانَ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔قسموں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ :(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔دَخَلًا:(اندر داخل ہونا)منصوب مفعول بہ ثانی۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَكُوْنَ:(تم ہو گئے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔أُمَّةٌ :(امت۔جماعت)كَانَ کا اسم مرفوع۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ أَرْبَى :(زیادہ بڑھی ہوئی)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔تقدیراًمضموم۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أُمَّةٍ :(جماعت۔ٹولہ۔امت)اسم مجرور۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَبْلُو :(وہ آزمائش میں ڈالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءٌ۔(مصیبت میں پڑنا۔آزمائش میں آنا۔)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع

مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرا ستئنافیہ۔لَ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ يُبَيِّنَنَّ:(وہ ضرور بالضرور کھول کر بیان کرے۔وضاحت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔ تَبْيِيْنٌ۔ (وضاحت کرنا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تَخْتَلِفُوْنَ :(تم مختلف رائے رکھتے ہو۔اختلاف کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(پیچھے چھوڑنا۔جانشین بنانا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اُس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے توسوت کاتا۔پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے۔اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَاءَ :(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَ:(البتہ)برائے رابطہ جواب شرط۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أُمَّةً:(امت۔جماعت۔گروہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی ۔موصوف۔وَاحِدَةً :(ایک)صفت منصوب۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ يُضِلُّ : (وہ گمراہ ہوا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔) ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَشَاءُ :(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِيْ :(وہ راہنمائی دیتا ہے۔راہ دکھاتا ہے۔ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔ مفعول بہٖ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ تُسْأَلُنَّ:(تم کو ضرور بالضرور پوچھا جائے گا)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مرفوع۔علامت ضمہ بعوض۔واوٴ جمع۔نون اعرابی محذوف بوجہ نون ثقیلہ۔ عَمَّا : (جو کچھ) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔

كُنْتُمْ :(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم کام کرے ہو۔ عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّخِذُوْا:(تم اختیار کرو۔ پکڑو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔أَيْمَانَ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔قسموں کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَخَلًا:(دھوکہ دینے کا ذریعہ۔بہانہ۔دغا۔فساد۔)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخِلَ يَدْخَلُ۔مصدر۔ دَخَلًا۔(دھوکہ دینے کا بہانہ بنانا۔) بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔ فَ:(پس)سببیہ۔کے بعد اَنْ مضمر ہوتا ہے جو مضارع کو نصب دیتا ہے۔تَزِلَّ:(وہ پھسل جائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔منصوب۔ علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ل ل)مضاعف۔صیغہ۔زَلَّ يَزِلُّ۔مصدر۔ قَدَمٌ:(کوئی قدم)فاعل مرفوع۔ بَعْدَ :(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ثُبُوْتِ:(ڈٹنا۔جمنا۔ثابت رہنا۔مضبوط ہونا۔)مجرور

مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَذُوْقُوْا:(تم مزہ چکھو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔معطوف منصوب۔ تَزِلَّ معطوف علیہ۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقٌ۔(مزہ چکھنا۔)اَلسُّوْءَ :(برا)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ صَدَدْتُّمْ:(تم نے روکا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصَدُّ۔مصدر۔صَدٌّ۔(روکنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔سَبِیْلِ :(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب)مبتداءمؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِیْمٌ :(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزہ چکھنا پڑے۔اور بڑا سخت عذاب ملے

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَشْتَرُوْا:(تم خریدتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واوجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ۔مصدر۔اِشْتِرَآءٌ۔(خرید و فروخت کرنا) بِ:(ساتھ۔کے)حرف جار۔عَهْدِ:(عہد)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ ثَمَنًا:(قیمت)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ قَلِیْلًا:(تھوڑی۔بہت کم)صفت مشبہ منصوب۔تابع موصوف۔ اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔ جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔(کیونکہ ایفائے عہد کا) جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف ۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَنْفَدُ:(وہ نکلتا ہے۔ختم ہوتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ف ذ) صیغہ۔نَفِذَ يَنْفَذُ۔مصدر۔نَفَاذًا۔(ختم ہونا۔خرچ کرنا۔ نکلنا)جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عِنْدَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔بَاقٍ:(باقی رہنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ مَا کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نَجْزِيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور بدلہ دیں گے۔) فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔ مصدر۔ جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ صَبَرُوْا:(وہ ڈٹے رہے۔استقامت سے رہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف

فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ أَجْرَ:(اجرت۔بدلہ۔معاوضہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَحْسَنِ:(بہت ہی اچھا۔ بہت ہی بہتر)افعل التفضیل۔اسم مجرور۔مضاف ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوا(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ(کبھی ختم نہیں ہو گا)
اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ عَمِلَ :(اس نے عمل کیا۔کام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ صَالِحًا:(نیک)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذَكَرٍ:(نر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔أُنْثَى:(مادہ)معطوف مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُؤْمِنٌ :(ایمان والا۔یقین والا۔ایماندار)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ نُحْيِيَنَّ:(ہم لازمی زندہ کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال

۔صیغہ۔اَحْیٰ یَحْیِیْ۔مصدر۔اِحْیَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی)لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔و ناقص یائی۔صیغہ۔حَیِیَ یَحْیَا۔مصدر۔ حَیَاۃً۔ حَیَوَانًا۔(زندگی۔موت کے بر عکس۔)۔ ہٗ : (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ حَیَاۃً :(زندگی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔طَیِّبَۃً:(عمدہ۔صاف۔ستھری)صفت موصوف ۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔نَجْزِیَنَّ:(ہم ضرور بالضرور بدلہ دیں گے۔) فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ أَجْرَ:(اجرت۔بدلہ۔معاوضہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ھُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَحْسَنِ:(بہت ہی اچھا۔ بہت ہی بہتر)افعل التفضیل۔اسم مجرور۔مضاف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کَانُوْا(وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔یَعْمَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت:جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو(دنیا میں) پاک(اور آرام کی)زندگی سے زندہ رکھیں گے اور(آخرت میں) اُن کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔قَرَأْتَ: (تو پڑھے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت مذکر حاضر ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ۔(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَاءَ یَقْرَاءُ۔مصدر۔قَرَاءَۃٌ(پڑھنا)۔اَلْقُرْآنَ:(قرآن کریم) منصوب مفعول بہ۔ فَ: (پس)حرف عطف اسْتَعِذْ:(آپ

پناہ مانگ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَعَذَ یَسْتَعِیْذُ۔ مصدر۔ اِسْتَعَاذَةٌ۔ (پناہ مانگنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع و ذ) اجوف واوی۔ صیغہ۔ عَاذَ یَعُوْذُ۔ مصدر۔ عِیَاذًا۔ عَوْذًا۔ (پناہ میں آنا)۔ بِ: (ساتھ ۔ کی) اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ الشَّیْطَانِ: (شیطان۔ ہر وہ چیز جو گزند پہنچائے) اسم مجرور۔ موصوف۔ الرَّجِیْمِ: (سنگسار کیا ہوا۔ ذلیل کیا ہوا۔ راندہ ہوا۔) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو۔

اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هٗ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَیْسَ: (نہیں) فعل ناقص ماضی۔ جامد۔ رافع اسم ۔ ناصب خبر۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لَیْسَ کی خبر مقدّم منصوب۔ سُلْطَانٌ: (سند۔ ثبوت۔ حکمران۔ قوت۔ غلبہ۔) لَیْسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلَی: (پر) حرف جار۔ الَّذِیْنَ: (وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عَلَی: (پر) حرف جار۔ رَبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَتَوَكَّلُوْنَ: (وہ بھروسہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلٌ۔ (بھروسہ کرنا۔ توکل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ مادہ (و ک ل) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ یَكِلُ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ وُكُوْلًا۔ (بھروسہ کرنا۔ مختار بنانا۔ چھوڑ دینا)۔

ترجمہ آیت: کہ جو مومن ہیں اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

إِنَّمَا: (درحقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ سُلْطَانُ: (سند۔ ثبوت۔ حکمران۔ قوت۔ زور۔ غلبہ۔) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُ :(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ يَتَوَلَّوْنَ: (وہ پھیر لیتے ہیں۔ موڑ لیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واوَ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّيٌّ۔ (مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ (ول ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ هُ: (اس سے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الَّذِيْنَ: (وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً معطوف مجرور۔ هُم: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مُشْرِكُوْنَ: (شریک بنانے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ بَدَّلْنَا: (ہم نے بدل دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَدَّلَ

يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(تبدیل کرنا۔ بدل دینا)۔آيَةً:(آیت کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مَّكَانَ: (جگہ) منصوب۔مفعول ثانی۔مضاف۔آيَةٍ:(آیت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(بہت جانتا ہے)افعل التفضيل۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يُنَزِّلُ:(اس نے اتار)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُفْتَرٍ:(افتراء باندھنے والا۔بہتان تراشی کرنے والا۔ جھوٹ گھڑنے والا)خبر مرفوع۔:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَكْثَرُ: (اکثریت۔بہت زیادہ۔)افعل التفضيل۔مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو(کافر) کہتے ہیں کہ تم یونہی اپنی طرف سے بنالاتے ہو۔حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ نَزَّلَ :(اس نے اتار)فعل ماضی واحد مذکر

غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ مقدّم۔ رُوحُ الْقُدُسِ: (حضرت جبرائیل امین کالقب۔)مرکب اضافی۔رُوحُ: (روح)فاعل مؤخر مرفوع۔مضاف۔ الْقُدُسِ:(پاک)مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ : (ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(سچائی۔حق۔سچ)اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُثَبِّتَ: (ثابت کرتا ہے ثبوت دیتا ہے۔ثابت قدم رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ باب تفعیل۔صیغہ ۔ثَبَّتَ یُثَبِّتُ مصدر۔تَثْبِیْتٌ۔(ثابت قدم رکھنا۔) الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى:(ہدایت)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف ۔بُشْرٰى:(خوشخبری)معطوف مرفوع۔تقدیراً مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُسْلِمِيْنَ :(سلامتی والے۔اسلام والے)اسم فاعل جمع مذکر۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو(یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ نَعْلَمُ:(ہم جانتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ یُعَلِّمُ:(وہ سکھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔(جاننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ مقدّم۔بَشَرٌ:(بشر۔انسان۔)فاعل مرفوع۔ اللِّسَانُ:(زبان)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یُلْحِدُوْنَ:(وہ غلط نسبت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْحَدَ یُلْحِدُ۔مصدر۔اِلْحَادًا۔(غلط نسبت کرنا۔) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَعْجَمِيٌّ :(عجمی۔گونگے)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔محلاًمبتداء مرفوع۔ لِسَانٌ:(زبان)خبر مرفوع۔موصوف۔ عَرَبِيٌّ:(عربی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔مُّبِيْنٌ:(واضح کرنے والی۔کھلم کھلا بیان کرنے والی۔)اسم فاعل مرفوع۔محلاصفت ثانی مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب مضارع۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَهْدِيْ:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔أَلِيْمٌ:(دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:یہ لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے۔

اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَفْتَرِي:(وہ افتراء باندھتا ہے۔جھوٹ گھڑتا ہے۔بہتان تراشی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔

مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصَلَ)۔ اَلْکَذِبَ :(جھوٹ)منصوب مفعول بہٖ مقدّم۔اَلَّذِیْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔ لَا : (نہیں)نافیہ۔یُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُوْلٰٓئِکَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔محلاًمبتداء مرفوع۔ھُمُ : (وہی)برائے حصر۔اَلْکٰذِبُوْنَ :(جھوٹے۔جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جھوٹ افتراء تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔اور وہی جھوٹے ہیں۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع۔ اَلَّذِیْنَ کا بدل کَفَرَ:(اس نے کفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اِیْمَانِ:(ایمان)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ : (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مستثنٰی۔اُکْرِہَ:(وہ مجبور کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَکْرَہَ یُکْرِہُ۔مصدر۔اِکْرَاہٌ۔(مجبور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ھ) صیغہ۔ کَرِہَ

يَكْرَهُ۔ مصدر۔کرھا۔(ناپسند کرنا۔نفرت کرنا۔)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔قَلْبُ:(دل)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُطْمَئِنٌّ: (مطمئن) رباعی۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْاِيْمَانِ:(ایمان)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔شَرَحَ:(اس نے کھول دیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ر ح) صیغہ۔شَرَحَ يَشْرَحُ۔مصدر۔شَرْحًا۔(کھولنا) بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْكُفْرِ:(کفر۔انکار)اسم مجرور۔ صَدْرًا:(سینہ)منصوب۔تمیز۔ فَ:(تو)حرف عطف۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔غَضَبٌ:(غضب۔غصہ۔)مبتداء مؤخر مبتداء۔جملہ محلاً مَنْ مبتداء۔کی خبر مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جمع۔محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مرفوع۔موصوف۔عَذَابٌ :(عذاب۔سزاء۔)مبتداء۔مؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٌ:(بہت بڑا۔)مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو(کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔بلکہ وہ جو(دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔اور ان کو بڑا سخت عذاب ہو گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ﴿۱۰۷﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ اِسْتَحَبُّوْا:(پسند کریں۔پیار کریں)فعل ماضی

جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً ذَلِكَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحَبَّ يَسْتَحِبُّ۔مصدر۔اِسْتِحْبَابٌ۔(پیار طلب کرنا۔دوست رکھنا۔ترجیح دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حُبًّا۔(کسی شئ یا شخص سے محبت کرنا۔ پیار کرنا)۔ الْحَيَاةَ:(زندگی)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت منصوب۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَهْدِي:(ہدایت دیتا ہے۔ راہنمائی دیتا ہے۔راہ دکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔محلاً تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ: (قوم۔لوگ) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الْكَافِرِيْنَ :(کفر کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت ۔ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔اور اس لئے اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔طَبَعَ:(اس نے چھاپ لگا دی۔مہر لگا دی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ب ع)صیغہ۔طَبَعَ يَطْبَعُ مصدر۔طَبْعٌ۔(مہر لگانا۔چھاپنا)۔ اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَمْعِ:(کان) معطوف۔

مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَبْصَارِ: (آنکھوں)معطوف مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاًبرائے حصر۔ الْغَافِلُوْنَ:(بے خبر۔غفلت کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے۔اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

لاَ:(نہیں)لائے نفی جنس۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ جَرَمَ:(شک)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً مبتداء مرفوع۔ الْخَاسِرُوْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔خبر مرفوع۔محلاً جملہ أَنَّ کی خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ هَاجَرُوْا:(انہوں نے

ہجرت کی۔وہ الگ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةً۔(ہجرت کرنا۔الگ ہونا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مَا :(کہ)مصدریہ۔فُتِنُوْا:(وہ فتنوں میں ڈالے گئے۔تکلیفوں میں ڈالے گئے) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فُتُوْنًا۔(فتنہ ڈالنا۔آزمائش میں ڈالنا۔دکھ دینا۔) ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ جَاهَدُوْا:(انہوں نے جہاد کیا۔قتال کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فاقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(جہاد کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔صَبَرُوْا:(انہوں نے استقامت دکھائی۔وہ ڈٹے رہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر) صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ إِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔محلاًإِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بے شک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔

يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان منصوب۔تَأْتِي:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ كُلُّ :(تمام۔ہر)برائے تاکید۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔ تُجَادِلُ:(تو جھگڑا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑا کرنا۔) عَنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔ هَا: (اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُوَفَّى:(پورا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ وَفّٰى يُوَفِّيْ۔ مصدر۔تَوَفِيَةٌ۔ (پورا پورادینا۔موت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ كُلُّ:(تمام)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔ مَّا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَمِلَتْ :(اس نے کام کیا)فعل ماضی واحد مؤنث۔ علامت ت مبسوط ضمیر ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ يُظْلَمُوْنَ:(ظلم کئے جائیں گے۔بے انصافی نہیں کی جائے گی)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ضَرَبَ:(اس نے بیان کیا۔مارا۔چلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَثَلاً:(ایک مثال کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔قَرْیَۃً:(بستی) بدل منصوب۔موصوف۔کَانَتْ:(وہ ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت مبسوط ضمیر علامت مؤنث ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔آمِنَۃً:(امن والی۔سلامتی والی)کَانَ کی خبر منصوب۔ مُّطْمَئِنَّۃً : (اطمینان والی))کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔ یَاْتِیْ:(وہ آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ رِزْقُ: (رزق)فاعل مرفوع۔مضاف۔ھَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر ثالث۔ رَغَدًا:(پسندیدہ۔)منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ کُلِّ: (ہر)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ مَکَانٍ:(جگہ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ کَفَرَتْ:(اس نے کفر کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت مبسوط ساکن ضمیر علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔اَنْعُمِ:(نِعْمَۃٌ کی جمع۔نعمتیں)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اَذَاقَ:(اس نے چکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ یُذِیْقُ۔مصدر۔اِذَاقَۃٌ۔(مزہ چکھانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقٌ۔(چکھنا)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ مقدّم۔ اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مؤخر۔مرفوع۔لِبَاسَ:(لباس)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔الْجُوْعِ:(بھوک)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْخَوْفِ :(خوف)معطوف مجرور۔

بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔يَصْنَعُوْنَ :(وہ بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا۔مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھادیا۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ رَسُوْلٌ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔كَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَخَذَ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔الْعَذَابُ:(عذاب ۔سزاء۔)فاعل مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہی)ضمیر منفصل ۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً برائے

حصر۔ ظَالِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اوران کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر آیاتوانہوں نے اس کو جھٹلایاسوان کو عذاب نے آپکڑااور وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

فَ:(تو)برائے رابطہ۔كُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا) مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبرمقدّم مرفوع۔ رَزَقَ:(اس نے رزق دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔حَلٰلًا:(حلال۔جائز۔جس کو کرنے کا اللہ نے حکم دیا)منصوب حال۔موصوف۔ طَيِّبًا:(عمدہ۔پاک صاف)صفت منصوب۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔اشْكُرُوْا:(تم شکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرٌ۔(شکر کرنا)۔نِعْمَتَ:(نعمت۔انعام۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکرحاضر۔ناصب خبر۔ محلاً منصوب۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ اِيَّا:(ہی)برائے حصر۔هُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً

منصوب۔مفعول بہ مقدّم۔ تَعۡبُدُوۡنَ :(تم عبادت کرتے ہو۔بندگی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پس اللہ نے جو تم کو حلال طیّب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ‌ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

اِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ حَرَّمَ:(حرام کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحۡرِيۡمًا۔(حرام کرنا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔الۡمَيۡتَةَ:(مردہ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الدَّمَ:(خون)معطوف منصوب ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَحۡمَ:(گوشت)معطوف منصوب۔مضاف الۡخَنۡزِيۡرِ:(سؤر۔خنزیر)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَآ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔ اُهِلَّ:(نام کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهَلَّ يُهِلُّ۔ مصدر۔اِهۡلَالًا۔(نام لیا جانا۔پکارا جانا۔نامزد کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔غَيۡرِ:(علاوہ۔سوا)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اِضۡطُرَّ:(اس نے مجبور کیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِضۡطَرَّ يَضۡطَرُّ۔ مصدر۔اِضۡطِرَارٌ۔(مجبور کرنا۔لاچار کرنا۔) غَيۡرَ:(نہ)منصوب۔مفعول بہ بَاغٍ : (باغی۔

سرکش)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)لَا:(نہ)نافیہ۔عَادٍ:(عداوت کرنے والا۔دشمنی کرنے والا۔حد سے تجاوز کرنے والا)۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُورٌ:(خوف مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اس نے تم پر مُردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کردیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے(اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقُولُوا:(تم کہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِمَا:(اس کو جو)مرکب :(لِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَصِفُ:(وہ بیان کرتی ہے ۔ تعریف کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصْفٌ۔(بیان کرنا۔تعریف کرنا)۔ أَلْسِنَتُ:(لِسانٌ کی جمع۔زبانیں)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمُ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ الْكَذِبَ:(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہ۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حَلَالٌ:(حلال)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَذَا:(یہ) اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ حَرَامٌ:(حرام) خبر مرفوع۔ لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَفْتَرُوا:(تم افتراء باندھو۔جھوٹ گھڑو۔بہتان لگاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرَی يَفْتَرِیْ۔ مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔ (بہتان

باندھنا۔ جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔ فَرْیًا۔فَرْیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصْلَ)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْکَذِبَ: (جھوٹ)منصوب مفعول بہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الَّذِیْنَ:(وہ جنھوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ یَفْتَرُوْنَ :(وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔بہتان تراشی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ۔ مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصْلَ)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْکَذِبَ:(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُفْلِحُوْنَ:(کامیاب ہوتے ہیں۔فلاح پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا۔کامیاب ہونا)۔

ترجمہ آیت:اور یوں ہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہو گا۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

مَتَاعٌ:(ساز و سامان۔اسباب)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔قَلِیْلٌ:(بہت کم۔تھوڑا)صفت مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔موصوف۔أَلِیْمٌ: (دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب الیم بہت ہو گا۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ هَادُوْا:(یہودی ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ھ د و)ناقص واوی۔صیغہ هَادَ يَهُوْدُ۔مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔ حَرَّمْنَا:(ہم نے حرام کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔:(حرام کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمًا۔(حرام کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَصَصْنَا:(ہم نے قصے بیان کئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصًا۔(بیان کرنا۔کہانی بیان کرنا۔)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كَ : (تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ظَلَمْنَا:(ہم نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع متکلم ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔هُمْ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔كَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَنْفُسَ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَظْلِمُوْنَ:(ظلم کرتے ہیں۔اندھیر مچاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّکَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّکَ مِنْۢ بَعْدِہَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۹﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ)کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔السُّوْءَ:(برے)منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔جَهَالَةٍ :(ہٹ دھرمی۔ جہالت۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَابُوْا: (انہوں نے توبہ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔ صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(لوٹنا۔توبہ کرنا۔)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْلَحُوْا:(انہوں نے درستی کرلی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحٌ۔(درستی کرنا۔)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ: (ربّ)کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ : (سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی

بر سکون محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا اور ان پر رحمت کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أُمَّةً : (امت۔دین۔طریقہ)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔قَانِتًا:(اطاعت گزار۔فرمانبردار)كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب جاری:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔ حَنِيْفًا:(حنیف۔باطل راستے ترک کرے حق کا راستہ اختیار کرنے والا۔یکسو۔سیدھی راہ۔)كَانَ کی خبر ثالث منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُ:(وہ ہوتا) اصلاً يَكُوْنُ ہے۔التقائے سکونات۔نون اعرابی اورحرف علت محذوف ۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْمُشْرِكِيْنَ : (مشرکوں سے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت ۔ی۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب

ترجمہ آیت: بے شک ابراہیم (لوگوں کے) امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے۔جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

شَاكِرًا:(قدر کرنے والا۔شکر کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً كَانَ کی خبر رابع منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔
أَنْعُمِ:(نِعْمَةٌ کی جمع۔نعمتیں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مجرور۔مضاف الیہ۔
اجْتَبَا:(اس نے چنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ
۔مصدر۔اِجْتِبَاءٌ۔(چن لینا۔منتخب رکنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔
وَ:(اور)حرف عطف۔هَدَا:(اس نے ہدایت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د
ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد
مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راستہ۔)اسم مجرور۔موصوف ۔
مُّسْتَقِيمٍ:(قائم رکھنے والا۔سیدھا جو بھٹکنے نہ دے)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور(اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ؕ

وَ:(اور)حرف عطف۔آتَيْنَا :(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى
يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔
(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول
بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔
حال۔حَسَنَةً:(خوبصورت۔اچھائی۔نیکی بھلائی۔خوبی)منصوب مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔
إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔فِي:
(میں) حرف جار۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ لَ:(البتہ ۔ضرور)لائے
تاکید۔مزحلقہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔الصَّالِحِينَ:(نیک لوگ)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ أَوْحَيْنَا: (ہم نے وحی کی۔ حکم دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰى يُوْحِيْ۔ مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔ (حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ح ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔ (حکم دینا۔ وحی کرنا)۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ كَ: (تیرے) اسم مجرور۔ أَنِ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ اِتَّبِعْ: (پیروی کرے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔ (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ مِلَّةَ: (ملت۔ دین۔ طریقہ۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِبْرَاهِيْمَ: (ابراہیمؑ) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَنِيْفًا: (حنیف۔ باطل راستے ترک کرے حق کا راستہ اختیار کرنے والا۔ یکسو۔ سیدھی راہ۔) منصوب حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ كَانَ: (وہ ہے۔ وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ الْمُشْرِكِيْنَ: (مُشْرِكٌ کی جمع۔ مشرکوں۔ ہمسر ٹھہرانے والے۔ شریک بنانے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

إِنَّمَا: (در حقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ + مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + اسم موصول۔ بنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ جُعِلَ: (بنایا گیا ہے) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔

مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ السَّبْتُ:(سبت۔ہفتہ کا دن)نائب فاعل مرفوع۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔اِخْتَلَفُوْا:(انہوں نے اختلاف کیا۔مخالفت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔ (مخالفت کرنا۔اختلاف رکھنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔فِیْ:(میں)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ)إِنَّ کااسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔یَحْکُمُ:(وہ حکم کردے گا۔فیصلہ کر دیتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَکَمَ یَحْکُمُ۔ مصدر۔حُکْمٌ۔(فیصلہ دینا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الْقِیَامَةِ :(قیامت)اسم مجرور۔فِیْ:(میں)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔کَانُوْا(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔فِیْ:(میں)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔یَخْتَلِفُوْنَ:(وہ اختلاف کرتے ہیں۔مخالفت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ۔ مصدر۔ اِخْتِلَافٌ۔ (مخالفت کرنا۔اختلاف رکھنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلْفًا۔(پیچھے ہونا)۔محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ہفتے کا دن تو ان ہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ الۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَ جَادِلۡهُمۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾

اُدۡعُ:(بلا۔پکار)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدۡعُو۔ مصدر۔دَعۡوَۃٌ(پکارنا)۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔سَبِیۡلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحِکۡمَۃِ: (حکمت۔دانائی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمَوۡعِظَۃِ :(نصیحت ۔ایسی نصیحت جو دل میں اتر جائے)معطوف مجرور۔موصوف۔الۡحَسَنَۃِ:(نیک۔اچھی۔بھلی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَادِلۡ:(جھگڑا کر۔لڑائی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلة۔صیغہ ۔جَادَلَ یُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَۃٌ۔(باہم جنگ کرنا)۔ هُمۡ:(ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَحۡسَنُ:(بہ ہی اچھی)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعۡلَمُ:(وہ خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔مَنۡ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضَلَّ :(اس نے گمراہ کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔ سَبِیۡلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) حرف عطف۔

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(وہ خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُهْتَدِينَ:(ہدایت پانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۗ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل۔عَاقَبْتُمْ:(تم سزا دو۔بدلہ لو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔صیغہ۔عَاقَبَ يُعَاقِبُ۔مصدر۔مُعَاقَبَةٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا۔بدلہ لینا۔تکلیف دینا)۔فَ:(پس)حرف رابطہ برائے جواب شرط۔عَاقِبُوْا:(عذاب دو۔بدلہ لو۔سزاء دو۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل جواب شرط۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔صیغہ۔عَاقَبَ يُعَاقِبُ۔مصدر۔مُعَاقَبَةٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا۔بدلہ لینا۔تکلیف دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مِثْلِ:(طرح۔مانند۔مثل)اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عُوقِبْتُمْ:(تم کو سزا دی گئی ہے۔تکلیف دی گئی ہے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔صیغہ۔عَاقَبَ يُعَاقِبُ۔مصدر۔مُعَاقَبَةٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا۔ بدلہ لینا۔تکلیف دینا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب : (لَ+اِنْ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔حرف شرط ۔جازم فعل شرط۔صَبَرْتُمْ:(تم صبر کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔ مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ هُوَ :

(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ:(بہتر۔بھلائی۔اچھائی۔)خبر مرفوع۔ لِّ: (لئے)حرف جار۔الصَّابِرِينَ :(ڈٹے رہنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِصْبِرْ:(توڈٹ جا۔استقامت دکھا)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔ صَبْرٌ۔ (استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔صَبْرُ:(استقامت۔ڈٹ جانا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ: (تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جزم مضارع۔تَحْزَنْ:(تو غمگین ہو۔غم کھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُ:(تو ہو)اصلا تَكُوْنُ ہے۔بوجہ التقائے سکونات نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ضَيْقٍ:(تنگی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ مِّمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَمْكُرُوْنَ:(وہ مکر کرتے ہیں۔چالیں چلتے ہیں۔منصوبہ سازی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ترجمہ آیت:اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مَعَ : (ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔اِتَّقَوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(اللہ کاخوف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)۔لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ وَقٰی یَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةً۔وَقْيًا۔ (بچنا۔پرہیز کرنا۔تقویٰ اختیار کرنا۔ڈرنا ذات کبریا سے)۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمعطوف مجرور۔ هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔ مُّحْسِنُوْنَ: (احسان کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:کچھ شک نہیں کہ جو پرہیز گار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مدد گار ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 05 دسمبر 2019ء بروز جمعرات کو 14 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین۔

15 پارہ پانزدہم اَلْاِسْرٰٓءُ

اٰیَاتُھَا 111 17 سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ 50 رُکُوْعَاتُھَا 12

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾

سُبْحَانَ :(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق فعل محذوف۔الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مضاف الیہ۔ أَسْرَى :(اس نے سیر کرائی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْرٰی یُسْرِیْ۔مصدر۔اِسْرَاءٌ۔(رات کو سیر کرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر) اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیْرُ ۔مصدر۔سَیْرٌ۔سَیْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا) بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔عَبْدِ : (بندے)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ :(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَیْلاً : (رات)ظرف زمان۔منصوب مفعول بہ۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔ الْمَسْجِدِ :(مسجد)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مبتدئًا۔موصوف۔الْحَرَامِ :(عزت والی۔خانہ کعبہ)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ إِلَى: (طرف۔تک)حرف جار۔ الْمَسْجِدِ :(مسجد)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔منتھائًا۔موصوف۔ الْاَقْصَا:(زیادہ دور والی۔)افعل التفضیل۔صفت۔تقدیراً مجرور۔ الَّذِيْ :(جس نے)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ بَارَکْنَا:(ہم نے برکت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔

صیغہ۔بَارَکَ یُبَارِکُ۔مصدر۔مُبَارَکَةٌ۔(برکت دینا۔)حَوْلَ :(ارد گرد)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ نُرِيَ :(ہم دکھائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ آيَاتِ :(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔السَّمِيْعُ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔البَصِيْرُ :(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔ خبر ثانی۔ مرفوع۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:وہ(ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿۲﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔آتَيْنَا :(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ مُوْسَى :(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔تقدیرا منصوب۔ مفعول بہ۔اَلْكِتَابَ :(کتاب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هٗ :(اس

کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔هُدًى :(ہدایت۔راہنمائی) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لِّ: (لئے)حرف جار۔بَنِيْٓ :(بیٹے)اصلاً بَنِيْنَ ہے۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ : (اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کا لقب۔)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلَّا:(کہ نہیں)مرکب: (اَنْ+لَا) تفسیری۔ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّخِذُوْا :(اختیار کرتے ہیں۔بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ : (سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔يْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مضاف الیہ۔ وَكِيْلاً :(قابل بھروسہ۔کارساز۔مددگار۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾

ذُرِّيَّةَ :(اولاد)مفعول بہٖ۔ فعل محذوف۔یا منادیٰ ۔منصوب۔حرف نداء محذوف۔ مَنْ :(وہ جن کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَمَلْنَا :(ہم نے سوار کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔ مَعَ : (ساتھ) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نُوْحٍ :(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ (وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا) ۔عَبْدًا :(بندہ)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ شَكُوْرًا:(بہت ہی شکر کرنے والا)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔بے شک نوح (ہمارے) شکر گزار بندے تھے۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَضَيْنَا :(ہم نے پورا کیا۔فیصلہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔بَنِيْ : (بیٹے)اصلاً بَنِيْنَ ہے۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل۔لقب یعقوبؑ)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ :(میں)حرف اجر۔الْكِتَابِ :(کتاب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ لَ :(بلاشبہ۔یقیناً)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔تُفْسِدُنَّ :(تم ضرور بالضرور فساد کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف س د)صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔مصدر۔اِفْسَادٌ۔(بگاڑنا۔کرپشن کرنا۔فساد کرنا) فِيْ :(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔مَرَّتَيْنِ :(دو مرتبہ۔دوبار) تثنیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ۔یقیناً)تَعْلُنَّ:(تم ضرور بالضرور چڑھائی کروگے۔سرکشی کروگے۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا يَعْلُو۔مصدر۔عُلُوًّا۔(چڑھائی کرنا۔بلند کرنا۔تباہ وبرباد کرنا۔سرکشی کرنا)۔عُلُوًّا:(سرکشی۔بغاوت)مفعول مطلق ۔منصوب۔موصوف۔ كَبِيْرًا:(بہت بڑی)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤگے اور بڑی سرکشی کروگے

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿٥﴾

فَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَ : (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔وَعْدُ:(وعدہ)فاعل مرفوع۔ أُوْلَا:(پہلا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمَا:(دونوں کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَعَثْنَا:(ہم۔اٹھایا۔زندہ کیا۔بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(دوبارہ اٹھنا۔دوبارہ زندہ کرنا)۔جملہ جواب شرط۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)اسم مجرور۔ عِبَادًا:(بندے)منصوب۔مفعول بہ۔لَّ: (لئے) حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أُوْلِيْ:(پہلا)صفت ثانی منصوب۔ مضاف۔بَأْسٍ:(برا۔لڑائی)مضاف الیہ۔موصوف۔شَدِيْدٍ:(بہت سخت)صفت مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔جَاسُوْا :(وہ گھس گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و س)اجوف واوی۔صیغہ۔جَاسَ يَجُوْسُ۔مصدر۔جَوْسًا۔(گھسنا)۔خِلَالَ:(دو چیزوں کے درمیان۔اندر)ظرف مکان۔مضاف۔الدِّيَارِ:(گھروں کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ (وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا) ۔ وَعْدًا:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔كَانَ کی خبر منصوب۔ مَّفْعُولاً :(پورا۔یقین الوقوع۔ہوکر رہنے والا۔کیاہوا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کردیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنٰكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿٦﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔رَدَدْنَا:(ہم نے دور کردیا۔لوٹا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر د د) مضاعف۔ صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّ۔(لوٹانا۔واپس کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ :

(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْكَرَّةَ:(دشمن پر ٹوٹ پڑنا۔یکبار حملہ کرنا۔غلبہ)منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَمْدَدْنَا:(ہم نے مدد دی)فعل ماضی جمع متکلم۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَمَدَّ يُمِدُّ۔مصدر۔اِمْدَادٌ۔(مدد دینا۔)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالٍ:(مال)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَنِيْنَ :(بیٹے)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَكْثَرَ:(اکثریت۔بہت زیادہ)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ نَفِيْرًا : (خاندان۔کنبہ۔جہادی دستہ۔جمگھٹا۔جماعت گروہ)منصوب تمیز۔

ترجمہ آیت:پھر ہم نے دوسری بات تم کو اُن پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔اور تم کو جماعت کثیر بنادیا

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿۷﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَحْسَنْتُمْ:(تم نے نیکی کی۔بھلائی کی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔فعل شرط۔محلاً مجزوم۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا۔اچھا سلوک کرنا۔نیک برتاؤ کرنا)۔ أَحْسَنْتُمْ:(تم نے نیکی کی۔بھلائی کی)برائے تاکید۔فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فعل جواب شرط۔محلاً مجزوم۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔نفس۔جان)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَسَاْتُمْ:(تم نے برائی کی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَاءَ يُسِيْءُ۔مصدر۔اِسَاءَةٌ۔(برائی کرنا)۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی + مہموز اللام۔صیغہ۔سَآءَ یَسُوْٓءُ۔مصدر۔سُوْٓءٌ۔(برا کرنا۔ بگاڑنا ۔)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف شرط۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مبتداء محذوف۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔فَ:(پس)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔جَآءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔جَآءَ یَجِيْءُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْءٌ(آنا)۔وَعْدُ:(وعدہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔الْاٰخِرَةِ: (آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَسُوْءُوْا:(وہ بگاڑدیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س و ء)اجوف واوی + مہموز اللام۔صیغہ۔سَآءَ یَسُوْٓءُ۔مصدر۔سُوْٓءٌ۔(برا کرنا۔بگاڑنا)۔ وُجُوْهَ: (چہرے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَدْخُلُوْا:(وہ اندر داخل ہوجائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔الْمَسْجِدَ:(مسجد)منصوب۔مفعول بہ۔ كَمَا:(جیسا کہ) مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ و جار+ مصدریہ۔مبنی بر سکون۔ دَخَلُوْ:(وہ داخل ہوں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ أَوَّلَ :(پہلی)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔مَرَّةٍ :(مرتبہ ۔بار)مجرور مضاف الیہ۔وَ: () لِ: (تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یُتَبِّرُوْا:()فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔تَبَّرَ یُتَبِّرُ۔مصدر۔تَتْبِیْرٌ۔(تباہ وبرباد کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ عَلَوْا:(چڑھائی کرنا۔یکبار حملہ کرنا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا یَعْلُو۔مصدر۔عُلُوًّا۔(چڑھائی کرنا۔بلند کرنا۔تباہ وبرباد کرنا۔سرکشی کرنا)۔تَتْبِیْرًا :(برباد کرنا۔تباہ کرنا۔ہلاک کرنا)منصوب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اگر تم نیکوکاری کروگے تو اپنی جانوں کے لئے کروگے۔اور اگر اعمال بد کروگے تو(اُن کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے(وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد(بیت المقدس) میں داخل ہوگئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ کر دیں۔

عَسٰی :(توقع ہے۔امید ہے۔قریب ہے۔شاید کہ)فعل مقاربہ ماضی۔ جامد۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّرْحَمَ:(وہ رحم کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(رح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ ۔مصدر۔رَحْمًا۔(رحم کرنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ عُدْتُّمْ:(تم اعادہ کرو۔دوبارہ کروگے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ یَعُوْدُ۔ مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔واپس آنا۔دوبارہ کرنا)۔عُدْنَا:(ہم بھی دوبارہ کریں گے۔دہرائیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ محلاً جواب فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ یَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔واپس آنا۔دوبارہ کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔یا عاطفہ۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ۔آگ۔تکلیفوں کی جگہ)ظرف مکان۔ منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الْكَافِرِيْنَ :(کافروں۔کفر کرنے والوں کے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔حَصِيْرًا:(ٹھکانہ۔قید خانہ۔) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے،اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کروگے تو ہم بھی (وہی پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَـذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔الْقُرْآنَ:(قرآن کریم) هَـذَا کا بدل منصوب۔يَهْدِي :(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔الَّتِي:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔هِيَ: (وہ) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبتداء مرفوع۔أَقْوَمُ:(بہت ہی سیدھا ۔ قائم رکھنے والا)خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔يُبَشِّرُ:(وہ خوشخبری دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل ۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ ۔ مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری سنانا)۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایماندار۔یقین رکھنے والے)منصوب علامت۔ی۔ مفعول بہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں۔کام کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ:(الصَّالِحُ کی جمع۔نیک۔اچھی۔عورتیں)اسم فاعل ۔جمع مؤنث۔محلاً منصوب بالکسرہ۔مفعول بہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ أَجْرًا:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ) أَنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔موصوف۔ كَبِيْرًا: (بہت بڑا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے۔

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ أَعْتَدْنَا :(ہم نے تیار کر رکھی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْتَدَ يُعْتِدُ۔مصدر۔اِعْتَادٌ۔(تیار کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔عَذَابًا:(عذاب۔سزاء)منصوب مفعول بہ۔موصوف۔ أَلِيْمًا:(بہت دکھ والی۔دردناک)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَدْعُ:(وہ دعا کرتا ہے۔مانگتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔آخر سے عربی رسم الخط کی وجہ سے حرف علت واؤ محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ الْإِنسَانُ:(انسان)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الشَّرِّ :(بُری۔شرارت والی۔تنگ کرنے والی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔دُعَاءَ:(پکار۔دعا کرنا) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(اپنی اپنی۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْخَيْرِ:(اچھی۔بھلائی کی)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔كَانَ :(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔

مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ الْإِنسَانُ:(انسان) كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَجُوْلاً :(جلد باز)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب ۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت:اور انسان جس طرح(جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔اور انسان جلد باز(پیدا ہوا) ہے۔

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللَّيْلَ:(رات) منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ النَّهَارَ: (دن) معطوف منصوب۔ آيَتَيْنِ:(دو آیات۔نشانیاں) تثنیہ۔ منصوب مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ مَحَوْنَا:(ہم نے مٹا دیا۔ہم نے تاریک۔اندھیرا بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ح و) ناقص واوی۔صیغہ۔ مَحَا يَمْحُو۔مصدر۔ مَحْوًا۔(مٹانا۔غائب کردینا۔بے نور بنا دینا۔تاریک بنانا) آيَةَ:(آیت۔نشانی) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللَّيْلِ:(رات کی) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ آيَةَ :(نشانی۔آیت) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ النَّهَارِ:(دن کی) مجرور مضاف الیہ۔ مُبْصِرَةً :(دکھانے والی) اسم فاعل۔ محلاً مفعول بہ ثانی ۔ لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب اسم۔ تَبْتَغُوْا:(تم تلاش کرو۔ڈھونڈو) فعل مضارع جمع مذکر غائب منصول۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔ اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔ اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔ بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا)۔ فَضْلًا:(رحمت۔فضل۔) منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے۔اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ فَضْلًا کی صفت

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَعْلَمُوْا :(تم جان جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔عَدَدَ:(گنتی۔تعداد۔شمار۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔السِّنِیْنَ:(اَلسَّنَةُ کی جمع۔سالوں کی)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْحِسَابَ:(حساب)معطوف منصوب۔ عَدَدَ معطوف علیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُلَّ :(تمام۔ہر)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور ۔مضاف الیہ۔ فَصَّلْنَا:(ہم نے تفصیل سے بیان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَصَّلَ یُفَصِّلُ۔مصدر۔ تَفْصِیْلاً ۔(وضاحت۔تفصیل)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔تَفْصِیْلاً :(تفصیل۔وضاحت۔ تفسیر)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن۔تا کہ تم اپنے پروردگار کا فضل(یعنی) روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔اور ہم نے ہر چیز کو(بخوبی) تفصیل کر دی ہے

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳

وَ:(اور)حرف عطف۔كُلَّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔إِنسَانٍ:(انسان)مجرور مضاف الیہ۔أَلْزَمْنَا:(ہم نے چمٹا دی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْزَمَ یُلْزِمُ۔مصدر۔اِلْزَامًا۔(لازم کرنا۔چمٹا دینا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔طَآئِرَ:(نحوست۔شامت اعمال۔زمانۂ جاہلیت میں لوگ پرندوں سے فال نکالتے تھے۔پرندوں کو نحوست کی علامت جانتے تھے۔اس لئے طَآئِرَ کو منحوس خیال کیا گیا۔کام شروع کرنے سے پہلے پرندے اڑاتے کہ اگر بائیں کو جائیں گے تو کام نہیں کرنا۔اگر دائیں کو جائیں تو کام پورا ہو جائے گا۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ :(میں)حرف جار۔عُنُقِ:(گردن۔گلا)اسم مجرور۔

مضاف۔(ہٖ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ نُخْرِجُ:(ہم نکالتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ یَخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔(ہٗ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔الْقِیٰامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔کِتَابًا:(لکھی ہوئی)منصوب مفعول بہ۔ یَّلْقَا:(وہ ملتا ہے۔وہ ملاقات کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصادر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لِقِیًّا۔لُقِیًّا۔لُقًّی۔لَقْیًا۔ (ملاقات کرنا۔ملنا)۔ہُ :(اس کو)ضمیر واح مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مَنْشُوْرًا:(بکھیری ہوئی۔ نشر کی ہوئی۔پھیلائی ہوئی۔کھلا ہوا)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو(بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿١٤﴾

اقْرَأْ:(پڑھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَاءَ یَقْرَاءُ۔مصدر۔قِرَاءَةٌ۔(پڑھنا)۔ کِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔کَفٰی:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔کَفٰی یَکْفِیْ۔مصدر۔کِفَایَةٌ۔(کافی ہونا۔مزید کی کوئی ضرورت نہ ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔نَفْسِ:(نفس۔جان)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ الْیَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔

عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔اسم مجرور حَسِيْبًا:(خوب احتساب کرنے والی۔محاسبہ کرنے والی۔جمع تفریق کرنے والی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

مَّنِ:(جو) اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اِهْتَدٰى:(اس نے ہدایت دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ دی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ يَهْتَدِيْ:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ دی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(نفس۔جان)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔ضَلَّ:(گمراہ کیا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّمَا: (درحقیقت۔ صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔يَضِلُّ:(وہ گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔شرط اور جواب شرط۔ محلاً مَنْ

مبتداء کی خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَزِرُ:(تو بوجھ اٹھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و ز ر)صیغہ۔وَزَرَ یَزِرُ۔ مصدر۔ وِزْرًا۔(بوجھ اٹھانا)۔ وَازِرَةٌ:(بوجھ اٹھانے والا)اسم فاعل۔ وِزْرَ:(بوجھ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ اُخْرَی: (دوسرا)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُعَذِّبِيْنَ :(مُعَذِّبٌ کی جمع۔عذاب دینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًكَانَ کی خبر۔ منصوب۔حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔نَبْعَثَ :(ہم بھیجیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر ۔بَعْثًا۔(دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا۔ بھیجنا)۔رَسُوْلًا : (کوئی پیغمبر)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے۔اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ اَرَدْنَا:(ہم نے ارادہ کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نُّهْلِكَ:(ہم ہلاک کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔

وغیرہ(مار دینا)۔قَرْيَةً:(بستی کو)منصوب۔مفعول بہ۔ أَمَرْنَا:(ہم نے حکم دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ مُتْرَفِيْ:(خوش حال۔آسودہ حال۔دولت مند)اصلاً مُتْرَفِيْنَ ہے۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هَا: (اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ فَسَقُوْا: (انہوں نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب مادہ(ف س ق)۔فَسَقَ يَفْسُقُ۔مصدر۔فِسْقًا۔فُسُوْقًا۔(نافرمانی کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔حَقَّ :(سچ ہونا۔حق ہونا۔جائز ہونا۔) عَلَيَ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْقَوْلُ:(قول)فاعل مرفوع۔ فَ: (پس)حرف جار۔دَمَّرْنَا:(ہم نے تباہ و برباد کردیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ دَمَّرَ يُدَمِّرُ۔ مصدر۔تَدْمِيْرًا۔(مکمل تباہ کرنا۔برباد کرنا۔)هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔تَدْمِيْرًا:(مکمل طور پر تباہ کرنا۔برباد کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو(فواحش پر) مامور کردیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔پھر اس پر(عذاب کا) حکم ثابت ہوگیا۔اور ہم نے اسے ہلاک کرڈالا۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَمْ:(بہت سے)خبریہ۔مبنیہ۔محلاً سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مقدّم۔ أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔وغیرہ(مار دینا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْقُرُوْنِ :(الْقَرْنُ کی جمع۔ پہلے لوگ۔ قومیں۔الگ زمانے والی۔زمانوں کی قومیں۔امتیں۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَمْ کی تمیز۔منصوب۔مضاف۔نُوْحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف

الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔یا عاطفہ۔كَفٰى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِىْ۔مصدر۔كَفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔ رَبِّ:(ربّ)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔بالکسرہ۔مضاف۔كَ:(تم)مجرور۔مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذُنُوْبِ:(ذَنْبٌ کی جمع۔گناہ۔دُمیں۔کیونکہ دُم ہمیشہ گندگی سے لتھڑی رہتی ہے اس لئے جو آدمی گناہ کرتا ہے۔ وہ اس کے ساتھ ہمیشہ کے لئے چمٹا رہتا ہے)۔مضاف۔عِبَادِ:(بندوں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔خَبِيْرًا:(خوب واقف کار۔خوب خبر رکھنے والا) مبالغہ۔ منصوب۔تمیز۔بَصِيْرًا:(خوب بصیرت والا۔دیکھنے والا۔)مبالغہ۔ منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کرڈالا۔اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَانَ: (وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا) ۔ يُرِيْدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ الْعَاجِلَةَ :(جلدی والی۔دنیا)اسم فاعل۔واحد مؤنث ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَجَّلْنَا:(ہم نے جلدی دی۔جلدی دیتے ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط + جواب شرط۔مبتدا مَّنْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَجَّلَ يُعَجِّلُ۔مصدر۔تَعْجِيْلًا۔ (جلدی دینا۔)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف

جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَشَاءُ :(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ نُّرِيْدُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ۔آگ)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔يَصْلٰى:(وہ آگ میں ڈالے ۔بھونے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب تقدیرا مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلِيَ يَصْلىٰ۔مصدر۔صَلْيًا۔(آگ میں ڈالنا۔بھوننا۔جلنا۔آگ میں داخل کرنا۔)هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مَذْمُوْمًا:(مذمت کیا ہوا)اسم مفعول۔محلاً حال منصوب۔مَّدْحُوْرًا:(دھتکارا ہوا)اسم مفعول۔ محلاً حال ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت:جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔پھر اس کے لئے جہنم کو(ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔جس میں وہ نفرین سن کر اور (درگاہ اللہ سے) راندہ ہو کر داخل ہو گا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔ أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَلْآخِرَۃَ:(آخرت۔قیامت)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَعٰی:(اس نے کوشش کی۔دوڑ لگائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔سَعْیًا۔(کوشش کرنا۔ دوڑنا) لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ سَعْيَ:(کوشش۔دوڑ)منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُؤْمِنٌ:(مومن۔ایماندار۔ایمان والا)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔محلاًمبتداء مرفوع۔كَانَ:(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔ سَعْيُ:(کوشش) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّشْكُوْرًا :(قدر کیا ہوا۔قبول کیا ہوا) کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہوا اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾

كُلًّا:(ہر ایک)منصوب۔مفعول بہٖ مقدّم۔نُّمِدُّ:(ہم مدد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید۔ باب افعال۔صیغہ۔اَمَدَّ يُمِدُّ۔مصدر۔اِمْدَادًا۔(مدد کرنا)۔ هٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔ كُلًّا کا بدل۔منصوب۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔عَطَآءِ:(عطیہ۔بخشش۔دین)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ) حالیہ ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ: :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون)صیغہ۔كَانَ

يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَطَاءُ:(عطیہ)كَانَ كا اسم مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور۔مضاف الیہ۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مَحْظُوْرًا:(بند کیا ہوا۔روکا ہوا)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:ہم اُن کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرٌ۔ (دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔ مبتداء مرفوع۔ فَضَّلْنَا:(ہم نے فضیلت دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔ مصدر۔تَفْضِيْلٌ۔(فضیلت دینا)۔بَعْضَ:(کچھ کو)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔بَعْضٍ:(بعض)برائے تاکید۔اسم مجرور ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَ:(لئے)لائے ابتداء۔الْآخِرَةُ:(آخرت۔قیامت)مبتداء۔مرفوع۔ أَكْبَرُ: (بہت بڑی)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ دَرَجَاتٍ: (درجے)تمیز۔ منصوب۔ بالکسرہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَكْبَرُ:(بہت بڑی)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔ تَفْضِيْلاً : (فضیلت)تمیز۔منصوب۔

ترجمہ آیت:دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾

لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَجْعَلْ:(تو بنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اِلٰهًا:(معبود)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔آخَرَ:(دوسرا)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ فَ:(پس)سببیہ۔ناصب مضارع۔اَنْ مضمر۔تَقْعُدَ:(تو بیٹھ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر ۔منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ق د)صیغہ۔عَقَدَ یَعْقُدُ۔ مصدر۔قُعُوْدًا۔(بیٹھنا)۔ مَذْمُوْمًا:(مذمت کیا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔حال۔ مَّخْذُوْلًا :(بے یارومددگار چھوڑا ہوا۔)اسم مفعول ثانی۔واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔حال ثانی۔

ترجمہ آیت:اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَضٰى:(اس نے پورا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى یَقْضِیْ ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ نے)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔اَلَّا:(کہ نہ)مرکب:(اَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔+ نہیں۔تَعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔ عبادت کرنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اِیَّا:(ہی)حالت مفعولی میں برائے حصر ہوتا ہے هُ:(وہی۔صرف اور صرف اس کی)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْوَالِدَيْنِ:(والدین۔ماں باپ)اسم مجرور۔اِحْسَانًا:(حسن سلوک۔اچھے طریقے سے۔احسان کرنا)منصوب۔مفعول مطلق فعل اَحْسَنُوْا محذوف۔ اِمَّا: (اگر) مرکب:(اِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل

شرط۔+حرف زائد۔يَبْلُغَنَّ :(وہ ضرور بالضرور پہنچ جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بلغ یبلغ۔مصدر بلوغ۔(پہنچنا)۔عِنْدَ:(پاس۔)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْكِبَرَ:(بڑھاپے کو) منصوب مفعول ۔ أَحَدُ:(کوئی ایک)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمَا:(دونوں وہ)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔كِلَا:(دونوں)برائے تاکید۔تثنیہ برائے مذکر۔معطوف مرفوع۔ مضاف۔هُمَا:(دونوں وہ)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقُلْ:(تو کہہ)اصلاً تَقُوْلُ ہے۔واؤ حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمَا:(دونوں وہ)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور ۔ أُفٍّ: (اف۔بمعنی اَتَضَجُّرُ۔(ڈانٹ ڈپٹ)یعنی ہلکا سا دل خراش انداز نہ اپنانا۔نہ کہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَنْهَرْ:(تو جھڑک۔ڈانٹ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ن ھ ر)صیغہ۔نَهَرَ يَنْهَرُ۔مصدر۔نَهْرٌ۔(سختی سے ڈانٹنا۔جھڑکنا)۔هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْ:(تو کہہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔قَوْلاً :(قول۔بات۔گفتگو)منصوب۔مفعول بہ۔كَرِيْمًا: (بہت تکریم والی۔بہت احترام والی۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِخْفِضْ:(جھکادے)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ف ض)صیغہ۔خَفَضَ يَخْفِضُ۔ مصدر۔خِفْضًا۔(جھکا دینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ الف علامت تثنیہ۔محلاً اسم مجرور۔ جَنَاحَ:(بازو۔پر۔سیکشن۔وارڈ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔الذُّلِّ:(فرمانبرداری کا۔عاجزی)مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الرَّحْمَةِ:(رحمت۔ہمدردی۔مہربانی۔رحملی۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قُلْ:(تو کہہ)اصلاً قُوْلْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ رَّبِّ :(اے میرے ربّ)اصلاً يَا رَّبِّيْ ہے۔حرف نداء محذوف۔منادیٰ منصوب۔مضاف۔یائے متکلم محذوف برائے تخفیف۔کسرہ بعوض۔ ی۔ مضاف الیہ۔ارْحَمْ:(رحم کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب۔ساکن۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م) صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ ۔مصدر۔رَحْمًا۔(رحم کرنا)۔هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔الف علامت تثنیہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب۔:(كَ+مَا)حرف تشبیہ و جار +مصدریہ(اسم موصول)۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَبَّيَانِ:(دونوں نے مجھے پالا۔پرورش کی) مرکب:(رَبَّيَا+نِ+ىْ) فعل ماضی تثنیہ۔الف علامت تثنیہ۔نون اعرابی محذوف۔+نون وقایہ۔ یائے متکلم کو بچانے کے۔+یائے متکلم مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔صَغِيْرًا:(چھوٹا ہونے کی حالت میں۔بچپن میں۔)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

رَّبُّ:(ربّ نے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے)افعل التفضيل۔خبر مرفوع۔بِمَا :(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔فِيْ : (میں)حرف جار۔نُفُوْسِ:(جانوں۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَكُونُوْا:(تم ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔محلاً فعل شرط۔ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَالِحِيْنَ:(نیک لوگ) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔کی خبر منصوب۔علامت۔ ی۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْاَوَّابِيْنَ:(اَوْبٌ کی جمع۔بار بار رجوع کرنے والے)اسم مجرور۔ غَفُوْرًا : (مغفرت کرنے والا۔)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔اگر تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔آتِ:(تم دو۔)اصلاً آتِيْ ہے۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ذَا:(والے)از ستّہ مکبّرہ۔منصوب مفعول بہ۔مضاف۔الْقُرْبٰى:(نزدیکی۔رشتہ دار۔)مضاف الیہ۔تقدیراً۔مجرور۔حَقَّ:(سچ۔حق)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)۔الْمِسْكِيْنَ :(مسکین۔جن کی کاروباری گاڑی رک گئی ہو۔)معطوف منصوب۔علامت ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔ابْنَ:(بیٹا۔والا)۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ السَّبِيْلِ:(مسافر۔اللہ کی راہ میں

جہاد کرنے والا)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُبَذِّرْ:(فضول خرچی کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔علامت محل اعراب۔ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ بَذَّرَ يُبَذِّرُ۔مصدر۔تَبْذِيْرًا۔(فضول خرچی کرنا۔حد سے نکلنا)۔تَبْذِيْرًا:()منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو۔اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْمُبَذِّرِيْنَ :(فضول خرچی کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔محلاً کا اسم منصوب۔علامت ی۔كَانُوْا (وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔إِخْوَانَ:(اَخٌ کی جمع۔بھائی)از ستہّ مکبّرہ۔ منصوب ۔ مفعول بہ۔مضاف۔الشَّيَاطِيْنِ:(شَيْطٰنٌ کی جمع۔ہر وہ چیز جو نقصان دہ ہو۔ضرر رساں ہوں)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔كَانَ(وہ ہیں۔وہ تھے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔الشَّيْطَانُ:(شیطان)فاعل مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَفُوْرًا :(بہت ہی ناشکرا ہونا)مبالغہ۔کی كَانَ خبر منصوب۔محلاً جملہ منصوب حال۔

ترجمہ آیت: کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِمَّا:(اگر)مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط+حرف زائدہ۔تُعْرِضَنَّ: (تجھے ضرور بالضرور نظر انداز کرنا ہو گا۔اعراض برتنا ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔ مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔ نظر انداز کرنا۔پرواہ نہ کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔ ابْتِغَاءِ:(تلاش کرنا۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَحْمَةٍ:(رحمت۔ مہربانی۔)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔تَرْجُوْ:(تو امید رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا یَرْجُو۔مصدر۔رِجَاءٌ۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا۔خواہش رکھنا)۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔قُلْ :(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔قَوْلًا:(بات۔ گفتگو۔ قول۔)منصوب مفعول بہٖ۔موصوف۔ مَّیْسُوْرًا:(آسان۔نرم۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم نے اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو اُن سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔

وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَجْعَلْ:(تو بنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔یَدَ:(ہاتھ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ : (اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ مجرور مضاف الیہ۔مَغْلُوْلَةً:(پھندا۔ غلیل۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ اِلَی:(تک۔طرف۔)حرف جار۔عُنُقِ:(گردن)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(اپنی)ضمری واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَبْسُطْ:(تم کھولو۔پھیلاؤ) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب س ط)

صیغہ۔بَسَطَ یَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔(پھیلانا۔بڑھانا۔کھول دینا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كُلَّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔الْبَسْطِ:(کھول دینا) فَ:(پھر)سببیہ۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔تَقْعُدَ:(ت بیٹھ جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ق د)صیغہ۔عَقَدَ یَعْقُدُ۔ مصدر۔قُعُوْدًا۔(بیٹھنا)۔ مَذْمُومًا: (مذمت کیا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔ مَّحْسُورًا:(حسرت زدہ۔تھکا ماندہ۔ اندروں باہروں اوپر نیچے سے جلتے رہنا)منصوب۔حال ثانی۔

ترجمہ آیت:اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا(یعنی بہت تنگ) کرلو(کہ کسی کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو(کہ سبھی دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَبْسُطُ :(پھیلاتا ہے۔کھولتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط) صیغہ۔بَسَطَ یَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔ (پھیلانا۔بڑھانا۔کھول دینا۔)۔الرِّزْقَ :(رزق کو۔وہ چیز جو زندگی کی ضرورت ہو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون محلاً اسم مرور۔ یَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَقْدِرُ:(کمی بیشی کرتا ہے۔ اندازے کے مطابق مقررہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب۔ مضموم۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ یَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(پورا پورا ہی۔ایک اندازے کے مطابق۔پیمانے سے دینا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم

منصوب۔كَانَ(وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادِ:(بندوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَبِيْرًا:(بہت زیادہ خبر رکھنے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ بَصِيْرًا:(خوب دیکھنے والا۔) مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْتُلُوْا:(تم قتل کرو۔ان کے حقوق غصب نہ کرو۔سلب نہ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ أَوْلَادَ:(اولاد کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تم اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَشْيَةَ:(خطرے سے۔خوف سے۔خشیت سے)منصوب۔مفعول لۂ۔مضاف۔إِمْلَاقٍ:(مفلسی۔ تنگی۔)مجرور مضاف الیہ۔نَّحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ نَرْزُقُ:(ہم رزق دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِيَّا:(ہی)برائے حصر۔كُمْ:(تم ہی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ قَتْلَ:(قتل) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ (وہ ہے۔وہ تھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ خِطْاً:

(غلطی۔خطاء۔گناہ۔)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔كَبِيْرًا :(بہت ہی بڑی)مبالغہ۔صفت منصوب۔محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔(کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔کچھ شک نہیں کہ ان کا مارڈالنابڑا سخت گناہ ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْرَبُوْا:(ت قریب جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ يَقْرَبُ۔مصدر۔قُرْبًا(قریب جانا)۔الزِّنٰى:(زنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَاحِشَةً :(بے حیائی۔فحاشی)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَاءَ:(بُری) فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سُوْءٌ۔(برا کرنا) سَبِيْلاً :(راہ)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْتُلُوْا:(تم قتل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ

يَقۡتُلُ۔ مصدر۔قَتۡلًا ۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ النَّفۡسَ:(جان کو)منصوب۔ مفعول بہ۔الَّتِيۡ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔ مبنی بر سکون۔حَرَّمَ:(حرام کیا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔ مصدر۔تَحۡرِيۡمًا۔(حرام ٹھہرانا۔احترام کرنا۔حرام کرنا۔عزت دینا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔إِلَّا :(مگر۔سوائے)حرف حصر۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ :(حق کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قُتِلَ:(قتل کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر هُوَ۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقۡتُلُ۔ مصدر۔قَتۡلًا ۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ مَظۡلُومًا:(ظلم کیا ہوا۔ ظلم سے)اسم مفعول۔ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلَ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔(بنانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔وَلِيِّ:(دوست۔حامی۔ساتھی)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکرغائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سُلۡطَانًا :(غلبہ ۔اختیار۔ اقتدار) منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔يُسۡرِفُ:(حد سے بڑھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسۡرَفَ يُسۡرِفُ۔مصدر۔اِسۡرَافًا۔(حد سے بڑھنا۔زیادتی کرنا۔)۔ فِيۡ :(میں)حرف جار۔الۡقَتۡلِ:(قتل)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ مَنۡصُورًا:(فتح کیا ہوا)اسم مفعول۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس کا جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتحیاب ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْرَبُوْا:(تم قریب جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)صیغہ۔قَرِبَ يَقْرَبُ۔مصدر۔قُرْبًا(قریب جانا)۔مَالَ:(مال)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْيَتِيْمِ:(یتیم۔بے آسرا کا)مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّتِيْ :(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔مبتداء مرفوع۔ أَحْسَنُ :(اچھے طریقے سے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔ان مضمر۔ناصب مضارع۔ يَبْلُغَ:(پہنچ جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغٌ۔(پہنچنا)۔أَشُدَّ:(سخت۔پوری طرح۔مکمل۔زور۔جوانی۔ سمجھ)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف ۔ هٗ :(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْفُوْا: (پورا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِفْعَالٌ۔ صیغہ اَوْفٰى يُوْفِيْ۔مصدر۔اِيْفَاءٌ۔(پورا پورا دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعَهْدِ:(عہد)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْعَهْدَ:(عہد)إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مَسْؤُوْلاً: (ذمہ دار۔جواب دہ۔سوال کیاہوا۔بازپرس۔پوچھا جانے والا)اسم مفعول۔محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف أَوْفُوا: (پورا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِفْعَالٌ۔ صیغہ اَوْفٰی یُوْفِيْ۔مصدر۔اِیْفَاءٌ۔(پوراپورادینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پوراہونا)۔ الْكَيْلَ: (ناپ۔ماپ۔پیمانے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔منصوب۔بمعنی مستقبل۔ كِلْتُمْ:(تم ناپو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ک ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔كَالَ يَكِيْلُ۔ مصدر۔ كَيْلًا۔(ناپنا)۔وَزِنُوا:(تم تولو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ز ن)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَنَ یَزِنُ۔مصدر۔وَزْنًا۔(وزن کرنا۔تولنا) بِ:(ساتھ)حرف جار استعانیہ۔ الْقِسْطَاسِ: (ترازو۔عدل۔ڈنڈی)اسم مجرور۔موصوف۔ الْمُسْتَقِيْمِ:(سیدھی۔قائم کرکے۔کھڑی کرکے)مجرور صفت۔تابع موصوف۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَحْسَنُ: (بہت ہی اچھی)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔ تَأْوِيْلاً :(تاویل۔نتیجہ۔انجام)مادہ (اَوَلٌ) اصل کی جانب لوٹنا۔منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَقْفُ: (تو پیچھے نہ پڑ) اصلاً تَقْفُوْ ہے۔ لائے ناہیہ کی وجہ سے مجزوم۔ واؤ حرف علت محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ف و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ قَفَا يَقْفُو۔ مصدر۔ قَفْوًا۔ قُفُوًا۔ (کسی کے پیچھے پڑنا) مَا: (جو۔ جس) اسم موصول۔ لَيْسَ: (نہیں) فعل ناقص ماضی۔ جامد۔ رافع اسم۔ ناصب خبر۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً کی لَيْسَ خبر مقدّم منصوب۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ عِلْمٌ: (علم۔ سائنس) کا لَيْسَ اسم مؤخر مرفوع۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ السَّمْعَ: (کان۔ شنوائی) إِنَّ کا اسم منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْبَصَرَ: (آنکھ۔ بینائی) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْفُؤَادَ: (دل) معطوف۔ منصوب۔ كُلُّ: (تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ أُولٰئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَنْ: (بارے میں) حرف جار۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مَسْؤُوْلاً: (ذمہ دار۔ باز پرس۔ جوابدہ۔ سوال کیا ہوا) اسم موصول۔ محلاً كُلُّ کی خبر منصوب۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَمْشِ:(تو چل)اصلاً تَمْشِيُ ہے۔بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت ۔ی۔ محذوف۔فِيْ :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔مَرَحًا :(اکڑتے ہوئے) منصوب۔مفعول بہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔تَخْرِقَ :(تو پھاڑ دے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ق)صیغہ۔خَرَقَ يَخْرِقُ۔مصدر۔خَرْقًا۔(پھاڑنا)۔الْاَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ تَبْلُغَ:(تو پہنچے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغٌ۔(پہنچنا)۔ الْجِبَالَ:(الْجَبَلُ کی جمع۔پہاڑوں کو)منصوب مفعول بہ۔موصوف۔ طُوْلاً :(لمبائی)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾

كُلُّ:(ہر۔تمام)مبتداء مرفوع۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+ بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ سَيِّئُ:(بری)كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔هٗ :(وہ)ضمیر واح مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَكْرُوْهًا:(مکروہ۔ناپسندیدہ)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً كُلُّ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

ذٰلِکَ مِمَّآ اَوۡحٰۤی اِلَیۡکَ رَبُّکَ مِنَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَہَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾

ذَٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔: (وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ مِمَّا: (اس سے جو) مرکب: (مِنْ+ مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ أَوْحَىٰ: (اس نے وحی کی۔ حکم دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی يُوْحِيْ۔ مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔ (حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ح ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔ (حکم دینا۔ وحی کرنا)۔ إِلَيَّ: (طرف) حرف جار۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ رَبُّ: (ربّ) مبتداء مؤخر۔ مضاف۔ كَ: (تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ: (سے) حرف عطف۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ الْحِكْمَةِ: (حکمت۔ پالیسی۔ دانائی) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم فعل مضارع۔ تَجْعَلْ: (تو) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللَّهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ إِلَٰهًا: (معبود) منصوب۔ مفعول بہ۔ آخَرَ: (دوسرا) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ فَ: (پس) سببیہ۔ اَنْ مضمر۔ ناصب مضارع۔ تُلْقَىٰ: (تجھے ڈالا جائے گا) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر۔ تقدیراً منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْقٰی يُلْقِيْ۔ مصادر۔ اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ل ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰی۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔ لُقًی۔ لَقْيًا۔ (ملاقات کرنا۔ ملنا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ جَهَنَّمَ: (جہنم۔ دوزخ۔ آگ) غیر منصرف۔ اسم مجرور۔ مَلُومًا: (مذمت کیا ہوا۔ ملامت کیا ہوا) اسم مفعول۔ محلاً منصوب۔ حال۔ مَّدْحُورًا: (دھتکارا ہوا) اسم مفعول۔ محلاً منصوب۔ حال ثانی۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔اور اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ اللہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

اَفَاَصۡفٰكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰۤٮِٕكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَصۡفَا:(اس نے چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصۡفیٰ یُصۡفِیۡ۔مصدر۔اِصۡفَاءٌ۔(چن لینا)۔کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اَلۡبَنِيۡنَ:(بیٹے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَتَّخَذَ :(وہ پکڑتا ہے۔اختیار کرتا ہے۔وہ بناتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔اَلۡمَلآئِكَةِ:(فرشتوں۔کائناتی قوتیں۔غیر مرئی طاقتیں)اسم مجرور۔ إِنَاثًا:(اَنۡثٌ کی جمع۔مادائیں۔مونث۔عورتیں۔لڑکیاں۔بیٹیاں)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔تَقُوۡلُوۡنَ:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔گفتگو کرنا۔) قَوۡلاً :(بات۔قول۔)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔عَظِيۡمًا:(بہت بڑی۔)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول بات) کہتے ہو۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یا عاطفہ۔لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ صَرَّفْنَا:(ہم نے موڑ دیا۔پھیر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔مصدر۔تَصْرِيفًا۔(پھیرنا۔موڑنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاًاسم مجرور۔الْقُرْآنِ:(قرآن مجید) هَـٰذَا کا بدل مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَذَّكَّرُوْا:(وہ ذکر کرتے ہیں۔نصیحت پکڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ۔مصدر۔ اِذَّكُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَزِيْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ نُفُوْرًا : (نفرت۔بھاگنا۔بدکنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں گے۔مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔گفتگو کرنا) لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔آلِهَةٌ:(اِلٰهَ کی جمع۔معبودوں)مبتداء مؤخر مرفوع۔ كَمَا:(جیسا کہ)حرف تشبیہ و

حرف جار۔+مصدریہ۔ محلاً اسم مجرور۔ **يَقُوْلُوْنَ**:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واوٌ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ **قَالَ يَقُوْلُ**۔ مصدر۔ **قَوْلًا**۔(بات کرنا۔گفتگو کرنا۔) **إِذًا**:(تب۔عموماًاِذَنْ۔ناصب مضارع لکھا جاتا ہے) **لَ**:(ضرور۔ البتہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔**اِبْتَغَوْا**:(تلاش کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واوٌ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔**اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ**۔مصدر۔ **اِبْتِغَاءٌ**۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔**بَغٰى يَبْغِيْ**۔مصدر۔ **بَغْيًا**۔(سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا)۔**إِلَى**:(طرف۔تک)حرف جار۔**ذِيْ**:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔محلاً اسم مجرور ۔مضاف۔ **الْعَرْشِ**: (عرش۔ تخت حکومت۔ چھت۔بلندی)مجرور مضاف الیہ۔**سَبِيْلًا**:(راستہ) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے) رستہ نکالتے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾

سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔مضاف۔**هُ**:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**تَعَالَى**:(وہ اعلیٰ ہوا۔بلند ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔**تَعَالٰى يَتَعَالٰى**۔مصدر۔**تَعَالِيٌ**۔(بلند ہونا)۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔**عَلَا يَعْلُو**۔مصدر۔**عُلُوًّا**۔(چڑھائی کرنا۔ بلند کرنا۔تباہ و برباد کرنا۔سرکشی کرنا)۔ **عَمَّا**:(جو کچھ) مرکب:(**عَنْ+مَّا**)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ **يَقُوْلُوْنَ** :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واوٌ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ **قَالَ يَقُوْلُ**۔ مصدر۔ **قَوْلًا**۔(بات کرنا۔گفتگو کرنا۔) **عُلُوًّا** : (سرکشی۔بغاوت)مفعول مطلق۔ منصوب۔ موصوف **كَبِيْرًا**:(بہت بڑی)صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

تُسَبِّحُ: (وہ تسبیح کرتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔ (تسبیح کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ السَّمٰوٰتُ: (آسمانوں) فاعل مرفوع۔ السَّبْعُ: (ساتواں۔ ساتوں) خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْاَرْضُ: (زمین) معطوف مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هِنَّ: (ان) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنْ: (نہیں) نافیہ۔ بعدہ۔ إِلَّا آ گیا ہے۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ زائدہ۔ شَيْءٍ: (کوئی شئے) لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا: (سوائے۔ مگر) حرف حصر۔ يُسَبِّحُ: (وہ تسبیح بیان کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔ (تسبیح کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ جملہ محلاً مبتداء شَيْءٍ کی خبر مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ حَمْدِ: (تعریف) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ لٰكِنْ: (لیکن) حرف استدراک۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَفْقَهُوْنَ: (تفقہ کرتے ہیں۔ غور کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت ۔نون اعرابی موجود۔ واو جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ف ق ھ) صیغہ۔ فَقَهَ يَفْقَهُ۔ مصدر۔ فِقْهٌ۔ (سوچنا۔ غور کرنا)۔ تَسْبِيْحَ: (تسبیح) منصوب۔ مفعول بہ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک

ون)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ حَلِیْمًا :(نرم دل۔برداشت کرنے والا۔بردبار۔)کَانَ کی خبر منصوب۔غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔قَرَأْتَ:(تونے پڑھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَاءَ یَقْرَاءُ۔مصدر۔ قِرَاءَةٌ۔(پڑھنا)۔اَلْقُرآنَ:(قرآن مجید)منصوب مفعول بہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔لَکَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ وَ:(اور)بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اَلْآخِرَةِ: (آخرت۔ قیامت)اسم مجرور۔حِجَابًا:(ایک پردہ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ مَّسْتُوْرًا :(چھپا ہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جب قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں۔

وَّ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِی الۡقُرۡاٰنِ
وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ قُلُوبِ:(قَلَبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَكِنَّةً:(پردے۔ غلاف)منصوب۔مفعول بہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّفْقَهُو:(وہ غور کریں۔وہ سوچیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔محذوف بوجہ اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقَهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔ فِقْهٌ۔(سوچنا۔غور کرنا) ۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ آذَانِ:(أُذُنٌ کی جمع۔کانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَقْرًا :(بوجھ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ ذَكَرْتَ:(تونے ذکر کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت ت مبسوط ضمیر ساکن۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ رَبَّ:(رب سے)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كَ :(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْقُرْآنِ:(قرآن مجید۔)اسم مجرور۔وَحْدَ:(ایک)منصوب۔حال۔ مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَلَّوْا:(انہوں نے منہ پھیر لئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔ (مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف

جار۔ أَدْبَارِ:(پشتوں۔ پیٹھوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔
نُفُورًا :(بدکتے ہوئے۔ نفرت کرتے ہوئے)منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾

نَّحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ :(وہ خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَسْتَمِعُونَ:(وہ غور سے سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ۔ مصدر۔ اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ بِ:(ساتھ۔ سے)حرف جار۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ يَسْتَمِعُونَ:(وہ غور سے سنتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ۔ مصدر۔ اِسْتِمَاعٌ۔ (غور سے سننا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ إِلَيَ: (طرف۔)حرف جار۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ نَجْوَى:(اس نے سرگوشی کرنے والے۔)اسم نکرہ۔ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ج و)ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَجَا يَنْجُو۔ مصدر۔ نَجْوَةٌ۔(سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا) إِذْ:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ يَقُوْلُ :(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ

يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الظّٰلِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے) فاعل جمع مذکر۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنْ:(نہ)نافیہ۔آگے اِلَّا ہو تو معنی نفی ہو تا ہے تَتَّبِعُوْنَ:(تم پیروی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔رَجُلًا:(آدمی مرد۔ شخص)منصوب۔مفعول بہ۔ موصوف ۔ مَّسْحُوْرًا:(سحر زدہ۔جادو کیاہوا)منصوب۔اسم مفعول۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾

اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرٌ۔ (دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب حال۔ ضَرَبُوْا:(انہوں نے بیان کیا۔ مارا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبٌ۔(مارنا۔بیان کرنا۔چلنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر ۔محلاً اسم مجرور۔الْاَمْثَالَ :(مثالیں)منصوب مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ضَلُّوْا:(وہ گمراہ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ فَ:(تو)حرف عطف۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔يَسْتَطِيْعُوْنَ:(وہ طاقت رکھتے ہیں۔کرسکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ

۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔سَبِیْلاً:(راہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائیں ہیں۔ سو یہ گمراہ ہورہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے۔

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِئِذَا:(کیا جب۔):(أ+اِذَا)حرف استفہام انکاری۔+ ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔كُنَّا :(ہم ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔ رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عِظَامًا:(عَظْمٌ کی جمع۔ ہڈیاں) كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رُفَاتًا:(بوسیدہ۔گلی ہوئیں۔چورا چورا۔ریزہ ریزہ۔) معطوف منصوب۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب۔:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ لَ:(البتہ ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَبْعُوْثُوْنَ:(زندہ کرکے اٹھائے جانے والے)اسم مفعول جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ خَلْقًا:(پیدائش)منصوب۔حال۔موصوف۔ جَدِیْدًا :(نئے۔نئے سرے سے)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں کہ جب ہم(مرکر بوسیدہ) ہڈیوں اور چُور چُور ہوجائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہو کر اُٹھیں گے۔

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾

قُلْ:(تم کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ كُوْنُوْا:(تم ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی

محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔حِجَارَةً:(پتھر)منصوب۔حال۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔حَدِيْدًا:(لوہا)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ خَلْقًا :(پیدائش۔ مخلوق)منصوب۔ مفعول بہ مقدّم۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔یَکْبُرُ:(وہ بڑا ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔کَبُرَ یَکْبُرُ۔مصدر۔کِبْرًا۔(بڑا ہونا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔صُدُوْرِ:(صَدْرٌ کی جمع۔سینے۔دل)اسم مجرور۔ مضاف۔کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔یَقُوْلُوْنَ: (وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات۔قول)۔ مَنْ:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ مبتداء۔ مرفوع۔ یُّعِیْدُ:(وہ لوٹائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ یُعِیْدُ۔ مصدر۔ اِعَادَةٌ۔(لوٹانا۔دہرانا)۔نَا:(ہم کو۔ ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔قُلِ:(تم کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات۔ قول۔)۔ الَّذِيْ :(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔فَطَرَ:(اس نے پیدا کیا۔پھاڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فَطَرَ یَفْطُرُ۔مصدر۔فَطْرًا۔(عدم سے پیدا کرنا)۔کُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَوَّلَ:(پہلے)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔مَرَّةٍ:(بار۔مرتبہ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:

(پس)برائے رابطہ۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَنْغِضُوْنَ:(وہ تعجب سے ہلائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْغَضَ يُنْغِضُ۔مصدر۔ اِنْغَاضٌ۔(حیرت ۔نفرت۔تعجب سے سر کا ہلانا) اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ : (تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔رُؤُوْسَ:(رَاسٌ کی جمع۔سروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ مَتَىٰ:(کب)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔قُلْ : (تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا) عَسَىٰ:(توقع ہے)فعل مقاربہ ماضی۔جامد۔واحد مذکر غائب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّكُوْنَ:(وہ ہو)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَرِيْبًا:(قریب) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو(جھٹ کہیں گے) کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔تو(تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا؟ کہہ دو کہ امید ہے جلد ہو گا۔

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يَدْعُوْ:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُوْ۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔

محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔تَسْتَجِيْبُوْنَ:(تم قبول کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِستَجَابَ يَستجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ب) صیغہ۔ جَابَ يَجُوْبُ۔ مصدر۔جَوْبًا۔(پتھر گھڑنا۔ تراشنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَظُنُّوْنَ:(تم گمان کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔لَّبِثْتُمْ: (تم ٹھہرے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَلِيْلاً :(تھوڑا۔بہت کم)نائب ظرف زمان۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دوگے اور خیال کروگے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ عِبَادِ: (عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔مضاف۔يْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔يَقُوْلُوْا:(وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ هِيَ:(وہ)ضمیر

منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبتداء مرفوع۔ أَحْسَنُ: (بہت اچھی۔بہت ہی خوبصورت۔) افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔الشَّيْطَانَ:(شیطان۔ہر وہ چیز ضرررساں ہو۔)کا إِنَّ اسم منصوب۔يَنْزَغُ:(جھگڑتا ہے۔اختلاف کرتا ہے۔اکساتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ز غ) صیغہ۔ نَزَغَ يَنْزَغُ۔مصدر۔نَزْغًا۔(جھگڑا ڈالنا۔اختلاف پیدا کرنا۔)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف ماکن۔منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الشَّيْطَانَ:(شیطان۔ہر وہ چیز ضرررساں ہو۔) کا إِنَّ اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ: (لئے)حرف جار۔الْإِنْسَانِ:(انسان)اسم مجرور۔عَدُوًّا:(دشمن) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مُّبِيْنًا: (کھلم کھلا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

رَّبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف اجر۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَّشَاءْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ يَرْحَمْ:(وہ رحم کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔مصدر۔ رَحْمٌ۔(رحم کرنا)۔كُمْ:(تم کو۔پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَّشَاْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ يُعَذِّبْ:(وہ عذاب دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔محلاً جواب فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عذب یعذب مصدر۔عذوبۃ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)كُمْ :(تم کو۔پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)اعتراضیہ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔كَ :(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَكِيْلاً:(وکیل۔قابل بھروسہ۔کارساز)۔منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بناکر) نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَعْلَمُ:(خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَنْ: (جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئناف۔ لَ: (ضرور۔ البتہ)لائے

تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔فَضَّلْنَا:(ہم نے فضیلت دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَضَّلَ یُفَضِّلُ۔مصدر۔تَفْضِيْلٌ۔(فضیلت دینا)۔ بَعْضَ : (کچھ)برائے تاکید۔منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔النَّبِيّنَ:(نَبِیٌّ کی جمع۔خبر دینے والے) مجرور۔ علامت۔ی۔مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔بَعْضٍ:(بعض۔کچھ)برائے تاکید۔محلاًاسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ دَاوٗدَ:(داوٗدؑ)منصوب۔ مفعول بہ۔زَبُوْرًا :(زبر کی جمع۔ورق۔کتاب زبور)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داوٗد کو زبور عنایت کی۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾

قُلِ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔اُدْعُوْا:(تم بلاؤ۔پکارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُوْ۔ مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جن)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ ۔ زَعَمْتُمْ:(تم نے گمان کیا۔خیال کیا)فعل قلوب ماضی۔جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ یَزْعَمُ۔مصدر۔زَعْمًا۔(گمان کرنا۔کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا۔وہ غلط ہو یا درست)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔محلاًاسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔

يَمْلِكُوْنَ :(وہ ملکیت رکھتے ہیں۔اختیار رکھتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)۔صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔مُلْكًا۔(مالک بننا۔اختیار رکھنا)۔كَشْفَ:(دور کرنا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الضُّرِّ:(تکلیف۔ تنگی۔)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مرفوع خبر۔مبتداء محذوف۔ تقدیرًا هُمْ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)زائدہ۔برائے تاکید نفی۔تَحْوِيْلاً :(تبدیل کرنا۔موڑنا۔بدلنا۔بدلنے کا) معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: کہو کہ (مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا کر دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً بدل اسم اشارہ۔ يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔يَبْتَغُوْنَ:(وہ تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاًمبتداءأُولَئِكَ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتِغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔بَغِيَ يَبْغٰي۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا۔ تلاش کرنا۔جستجو کرنا)۔ إِلَى : (طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الْوَسِيْلَةَ:(وسیلہ)منصوب۔مفعول بہٖ أَيُّ:(کون۔کونسا)اسم استفہام۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَقْرَبُ:(بہت قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَرْجُوْنَ:(امید رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رِجَاءٌ۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا۔خواہش رکھنا)۔ رَحْمَتَ:(رحمت۔مہربانی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔يَخَافُوْنَ :(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ يُخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔ خِيْفَةٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔عَذَابَ:(عذاب سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ عَذَابَ : (عذاب۔سزاء) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مَحْذُوْرًا:(ڈرایا گیا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ جن کو(اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنۡ:(نہیں)نافیہ۔بعد اِلَّا میں آرہا ہے۔ مِّنۡ:(سے)حرف زائدہ۔ قَرۡيَةٍ:(بستی)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر نَحۡنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُهۡلِكُوۡ:(ہلاک کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔نون جمع ۔محذوف بوجہ مضاف۔ خبر مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَبۡلَ: (پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔يَوۡمِ:(دن)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔الۡقِيٰمَةِ :(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔اَوۡ:(یا)حرف عطف۔ مُعَذِّبُوۡ:(عذاب دینے والے)نون جمع ۔محذوف بوجہ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَذَابًا: (عذاب) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ شَدِيۡدًا:(بہت سخت)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ فِيۡ:(میں)حرف جار۔ الۡكِتٰبِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔مَسۡطُوۡرًا: (لکھی ہوئی)اسم مفعول۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور(کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کردیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔یہ کتاب(یعنی تقدیر) میں لکھا جاچکا ہے۔

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿۵۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔مَنَعَ:(اس نے منع کیا۔روکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(م ن ع)صیغہ۔مَنَعَ يَمۡنَعُ۔مصدر۔مَنۡعٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نُّرۡسِلَ :(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْآيَاتِ :(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْأَوَّلُونَ:(پہلوں نے)فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔ وَ:(اور) حرف عطف۔آتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ثَمُوْدَ:(ثمود۔ایک قوم کا نام)منصوب۔مفعول بہٖ۔ النَّاقَةَ:(اونٹنی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مُبْصِرَةً :(دکھانے والی۔اعلانیہ۔روشن۔واضح)منصوب حال۔فَ:(پس)حرف عطف۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔نُرْسِلُ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْآيَاتِ: (آیات۔ نشانیوں کے) إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ تَخْوِيفًا :(ڈراوے کے۔ڈرانے کے لئے۔ خوف دلانے کے لئے) منصوب۔ مفعول لہٗ۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی۔تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔ قُلْنَا:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَحَاطَ:(اس نے گھیرا۔احاطہ کیا۔چاردیواری کر دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاطَ يَحُوْطُ۔مصدر۔حَوْطًا۔حَيْطَةً۔حِيْطَةً۔حِيَاطَةً۔(گھیر لینا۔حفاظت میں لینا۔نگہبانی کرنا۔احاطہ کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ الرُّؤْيَا:(دکھاوا۔منظر۔خواب)منصوب۔مفعول بہ۔الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت منصوب۔أَرَيْنَا:(ہم نے دکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ۔اَرٰی يُرٰی۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر غائب ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ فِتْنَةً: (فتنہ۔آزمائش۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّجَرَةَ :(درخت) معطوف۔

منصوب۔ موصوف۔ الْمَلْعُوْنَةَ:(لعنتی۔ دور کیا ہوا۔ برا)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْقُرْآنِ:(قرآن کریم)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نُخَوِّفُ:(ہم ڈراتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ خَوَّفَ يُخَوِّفُ۔ مصدر۔ تَخْوِيْفًا۔(ڈرانا۔ خوفزدہ کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَافَ يُخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفٌ۔ خِيْفَةٌ۔(ڈرنا۔ خوف کھانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ يَزِيْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَادَ يَزِيْدُ ۔ مصدر۔ زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔ زیادہ کرنا) هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ طُغْيَانًا:(سرکشی۔ بغاوت)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ موصوف۔ كَبِيْرًا:(بہت بڑی)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا۔ اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿٦١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔ قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ کہنا)۔ لِ:(لئے)الْمَلَآئِكَةِ : (فرشتے۔ کائناتی قوتیں۔ غیر مرئی طاقتیں)اسم مجرور۔ اُسْجُدُوْا:(سجدہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت ۔نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔ سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔ سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔ زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف اجر۔ آدَمَ:(آدمؑ)غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ سَجَدُوْا:(انہوں نے سجدہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر

غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔ سُجُوْدٌ۔
(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا)۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔إِبْلِيْسَ:(ابلیس۔انکار کرنے والا)مستثنٰی منصوب۔
قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد۔مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔
قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام انکاری۔أَسْجُدُ:(میں سجدہ کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی
مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا)۔
لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَلَقْتَ :(تونے پیدا کیا) فعل
مضارع واحد مذکر حاضر۔ت مبسوط ضمیر مفتوح۔علامت حاضر مذکر۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق)
صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔طِيْنًا:(مٹی سے)اسم منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔بولا کہ
بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تونے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد۔مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔
قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ت مبسوط ضمیر
مفتوح۔علامت حاضر مذکر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔
مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر
حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ هَـٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ الَّذِيْ:
(جو)اسم موصول واحد مذکر۔محلاً هَـٰذَا کا بدل۔ منصوب۔ كَرَّمْتَ:(تونے احترام کیا۔تکریم کی)فعل ماضی واحد
مذکر حاضر۔ علامت ۔ ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَرَّمَ يُكَرِّمُ۔ مصدر۔
تَكْرِيْمًا۔(عزت دینا۔ تعظیم دینا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔ لَئِنْ:(یقیناً اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔

+حرف شرطیہ۔ أَخَّرْتَنِ:(تو نے مہلت دی۔مؤخر کیا)مرکب:(أَخَّرْتَ+نِ+ی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت ۔ ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ يُؤَخِّرُ۔مصدر۔ تَاخِيْرًا۔(لیٹ کرنا۔مؤخر کرنا۔مہلت دینا)۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے+ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔بعوض کسرہ۔منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَىٰ:(طرف۔تک)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔الْقِيَامَةِ: (قیامت) مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔اَحْتَنِكَنَّ :(میں قابو کروں گا۔جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِحْتَنَکَ يَحْتَنِكُ۔مصدر۔اِحْتِنَاكٌ۔(قابو پانا۔جڑ سے اکھاڑنا)۔ذُرِّيَّتَ:(اولاد کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔قَلِيْلاً:(بہت تھوڑا)مستثنیٰ منصوب۔

ترجمہ آیت:(اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد۔مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔اِذْهَبْ:(توجا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ ۔مصدر۔ذِهَابًا۔(جانا)۔فَ:(پھر)عاطفہ۔یا استئنافیہ۔مَنِ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مبتداء مرفوع۔تَبِعَ:(وہ پیروی کرے گا۔پیچھا کرے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ۔آگ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ جَزَآؤُ: (جزاء۔بدلہ۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ جَزَاءً:(جزاء۔بدلہ۔)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ مَّوْفُوْرًا:(وافر۔ بھرپور۔) اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاًصفت منصوب۔تابع موصوف

ترجمہ آیت:اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے(اور وہ) پوری سزا(ہے)

وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِسْتَفْزِزْ:(تو بہکا لے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَفَزَّ يَسْتَفِزُّ۔مصدر۔اِسْتِفْزَازٌ۔(بہکانا۔پھسلانا۔)۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اسْتَطَعْتَ:(تو طاقت رکھتا ہے۔تیر بس چلتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مبسوط ضمیر مفتوح۔علامت مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتِطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔صَوْتِ:(آواز)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(اپنی۔تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَجْلِبْ:(تو چڑھا دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَجْلَبَ يَجْلِبُ۔مصدر۔اِجْلَابٌ۔(چڑھانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاًاسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَيْلِ:(گھوڑے۔گھڑ سوار۔)اسم مجرور۔مضاف۔ كَ:(اپنے۔تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَجِلِ: (پیدل۔

پیادہ)معطوف مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔شَارِكْ:(شریک بنا۔ساتھی بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ شَارَکَ یُشَارِکُ۔مصدر۔مُشَارَكَةٌ۔(حصہ دار بنانا۔شریک بنانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔الاَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْاَوْلَادِ:(اولاد)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عِدْ:(ان سے وعدہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د)صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔یا عاطفہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔يَعِدُ:(وہ وعدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د)صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الشَّيْطَانُ:(شیطان)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔إِلَّا:(سوائے۔مگر)حرف حصر۔غُرُوْرًا:(دھوکا دینا۔)نائب مفعول مطلق۔فاعل محذوف۔

ترجمہ آیت:اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تارہ۔اور ان پر اپنے سواروں اور پیاروں کو چڑھا کر لا تارہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہو تارہ اور ان سے وعدے کر تارہ۔اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔عِبَادِ:(بندے)إِنَّ کا اسم منصوب کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واح متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَيْسَ: (نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔مضارع کے صیغے اس سے نہیں آتے۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ : (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔سُلْطَانٌ : (سلطان۔ طاقت۔اقتدار۔کوئی غلبہ۔کوئی

زور۔) لَيْسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ كَفٰى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كَفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔رَبِّ:(ربّ)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَكِيْلًا :(کارساز۔قابل بھروسہ۔وکیل۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾

رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْ: (وہ) اسم موصول واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔يُزْجِيْ:(ہنکاتا ہے۔چلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَزْجٰى يُزْجِيْ۔مصدر۔اِزْجَاءٌ۔(چلانا۔ہنکانا) لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ الْفُلْكَ:(کشتی کو)منصوب مفعول بہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ الْبَحْرِ:(سمندر)اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبْتَغُوْا:(تم تلاش کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔ اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔بَغِيَ يَبْغٰى۔مصدر۔ بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔رحمت۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔مضاف۔ هٖ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلا إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ رَحِيْمًا:(خوب رحم کرنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ مَسَّ: (چھوئے۔ پہنچے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (م س س) مضاعف۔ صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔ (چھونا۔ پہنچنا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ الْضُّرُّ: (تنگی۔ نقصان۔ ضرر) فاعل مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي: (میں۔ بیچ) حرف جار۔ الْبَحْرِ: (سمندر) اسم مجرور۔ ضَلَّ: (گمراہ ہوئے۔ راستہ گم کر دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تَدْعُوْنَ: (تم پکارتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ع د) مثال واوی۔ وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ عِدَّةٌ۔ (وعدہ کرنا۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ع د) مثال واوی۔ وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ عِدَّةٌ۔ (وعدہ کرنا إِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ إِيَّاهُ: (وہ ہی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ نَجَّا: (اس نے نجات دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَجّٰى يُنَجِّيْ۔ مصدر۔ تَنْجِيَةٌ۔ (نجات دینا۔ بچا دینا۔ بچا لینا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ج و) ناقص واوی۔ نَجَا يَنْجُو۔ مصدر۔ نَجْوَى۔ نَجْوًا (بچنا)۔ كُمْ: (تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَى: (طرف) حرف جار۔ الْبَرِّ: (خشکی) اسم مجرور۔ أَعْرَضْتُمْ: (تم منہ موڑ لیتے ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعْرَضَ يُعْرِضُ مصدر۔ اِعْرَاضًا۔ (اعراض

کرنا۔منہ پھیر لینا۔ نظر انداز کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔کَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ الْإِنْسَانُ:(انسان) کَانَ کا اسم مرفوع۔کَفُوْرًا : (ناشکرا)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی پر لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَکُمْ وَکِیْلًا ﴿۶۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمِنْتُمْ:(تم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّخْسِفَ:(اس نے زمین میں دھنسا دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ س ف)صیغہ۔خَسَفَ یَخْسِفُ۔ مصدر۔خُسُوْفًا۔(زمین میں دھنسا دینا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ جَانِبَ :(طرف۔کنارے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْبَرِّ:(خشکی)مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ یُرْسِلَ:(وہ بھیجتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلًا۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ حَاصِبًا:(کنکریوں والی۔پتھراؤ کرنے والی آندھی)منصوب۔مفعول بہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَجِدُوْا:(تم پاتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ معطوف منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ لاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔

وِجْدَانٌ۔(پانا۔ملنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَكِيْلاً:(وکیل۔کارساز۔قابل بھروسہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کیاتم(اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف(لے جاکر زمین میں) دھنسادے یاتم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلادے۔پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔أَمِنْتُمْ:(تم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ يُعِيْدَ:(وہ لوٹائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر ۔اِعَادَةٌ۔(لوٹانا۔دہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔ عُوْدًا ۔عَوْدَةً۔(لوٹنا)۔دہرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ تَارَةً:(مرتبہ۔دفعہ۔بار۔باری۔)اصلاً تَاَرَةٌ ہے۔منصوب۔نائب مفعول مطلق۔أُخْرَى:(دوسری)دوسری۔مؤنث۔اٰخَرَ۔مذکر (دوسری بار)صفت منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يُرْسِلَ :(وہ بھیجتا ہے)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قَاصِفًا:(توڑنے والی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الرِّيْحِ:(ہوا۔آندھی)اسم مجرور۔فَ:(پس)سببیہ۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَغْرِقَ: (غرق کردے۔ڈبودے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔

مصدر۔اِغْرَاقًا۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرِقَ يَغْرَقُ۔مصدر۔ غَرْقًا۔ (ڈوبنا۔غرق ہونا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَفَرْتُمْ:(تم نے انکار کیا۔کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ تَجِدُوْا:(تم پاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ (پانا۔ملنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ تَبِيْعًا:(پیچھا کرنے والا)مصدر۔ بمعنی فاعل۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:یا (اس سے) بے خوف ہو کر تم دوسری دفعہ دریامیں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَرَّمْنَا:(ہم نے عزت دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَرَّمَ يُكَرِّمُ۔مصدر۔ تَكْرِيْمًا۔ (عزت دینا۔تعظیم دینا۔)۔ بَنِيْ:(بیٹوں کو)اصلاً بَنِيْنَ ہے۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ آدَمَ:(آدمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور بالفتحہ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَمَلْنَا:(ہم اٹھایا۔ہم نے سواری دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلٌ۔ (اٹھانا)۔

هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْبَرِّ: (خشکی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَحْرِ:(سمندر۔دریا)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الطَّيِّبَاتِ:(عمدہ۔صاف ستھرا)اسم مجرور وَ:(اور)حرف عطف۔ فَضَّلْنَا: (ہم نے فضیلت دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔ مصدر۔ تَفْضِيْلٌ۔(فضیلت دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَىٰ: (پر) حرف جار۔كَثِيْرٍ:(کثرت۔زیادہ)اسم مجرور۔مِّمَّنْ:(اس میں سے)مرکب :(مِّنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ تَفْضِيْلاً :(فضلیت دینا۔کسی ایک کو نوازنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧١﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔یا۔مفعول بہ۔فعل محذوف۔ نَدْعُوْ:(ہم نے پکارا)فعل مضارع جمع متکلم۔ جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ كُلَّ:(تم۔ہر)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اُنَاسٍ:(قبیلے)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔) حرف جار۔اِمَامِ:(سامنے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء مرفوع۔ اُوْتِيَ :(دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كِتَابَ: (کتاب) منصوب۔مفعول بہٖ۔هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف عطف۔ يَمِيْنِ:(دایاں ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَقْرَءُوْنَ :(وہ پڑھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً جملہ مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔ قَرَاءَ يَقْرَاءُ۔مصدر۔قَرَاءَةٌ۔(پڑھنا)۔كِتَابَ:(کتاب۔ قرآن مجید)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُظْلَمُوْنَ:(ظلم کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ فَتِيْلًا :(ایک بتی برابر۔ کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر بھی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:جس دن ہم سب لوگوں کوان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔توجن(کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو(خوش ہوہو کر) پڑھیں گے اوران پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ :(میں)حرف

جار۔هَـٰذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔أَعْمَىٰ:(اندھا)كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔أَعْمَىٰ:(اندھا)خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَضَلُّ:(وہ بھٹک گیا۔گمراہ ہوا) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل)مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔سَبِيلًا:(راہ)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور جو شخص اس(دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا۔اور(نجات کے) رستے سے بہت دور۔

وَإِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(إِنَّ کا مخففہ۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَادُوْا:(وہ قریب تھے)فعل مقاربہ ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ نصر۔ مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔مصدر۔كَيْدٌ۔(مکاری کرنا۔سازش کرنا۔) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا(بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔)۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ يَفْتِنُوْنَ:(وہ فتنہ میں ڈالتے ہیں۔آزمائش میں ڈالتے ہیں۔بہکاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمائش میں ڈالنا۔آزمانا۔بہکانا۔)كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لئے

تعلیل۔ناصب مضارع۔تَفْتَرِيَ :(تو بہتان باندھے۔ جھوٹ وضع کرے)فعل مضارع منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرَى يَفْتَرِىْ۔ مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔ جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔ مصدر۔ فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوِ۔ البَصَلَ)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ غَيْرَ: (علاوہ)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِذًا:(تب۔اس وقت)حرف جزاء۔جواب اور جزاء کے لئے آتا ہے۔ لَ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔اِتَّخَذُوْا:(وہ پکڑیں۔بنالیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَلِيْلاً : (خلیل۔ دوستی۔خِلَالٌ سے۔بنیادی معنی ہے خرابی پیدا کرنے والا۔کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مشرکوں کے بتوں کو خراب کیا۔ خلل ڈالا۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔اور اس وقت وہ تم کو دوست بنالیتے۔

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْلَا:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ ثَبَّتْنَا:(ہم نے ثابت رکھا۔)فعل ماضی جمع متکلم ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَبَّتَ يُثَبِّتُ۔مصدر۔تَثْبِيْتًا۔(ثابت قدم رکھنا)(قائم رکھنا۔ثابت رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ث ب ت) ۔صیغہ۔ثَبَتَ يَثْبُتُ۔مصدر۔ ثَبَاتًا۔ ثُبُوْتًا۔(قائم کرنا۔ٹھہرنا) ۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(البتہ ۔ بلاشبہ۔

ضرور)لائے تاکید۔لَوْلَا کے جواب میں واقعہ ہوا۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔کِدْتَّ:(آپ قریب تھے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مبسوط ضمیر مفتوح علامت مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر وفتح۔ مادہ (ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔کَادَ یَکَادُ۔مصدر۔کَوْدًا(بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔) تَرْکَنُ:(تو جھکتا ہے۔مائل ہوتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ن)صیغہ۔رَکِنَ یَرْکَنُ۔مصدر۔رُکُوْنًا۔(کسی پر جھکنا۔مائل ہونا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شَيْئًا :(کوئی شئے۔کچھ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔قَلِيْلاً : (بہت کم۔تھوڑاسا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

اِذًا لَّاَ ذَقْنٰکَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

إِذاً:(اس وقت۔تب۔)حرف جزاء۔جواب کے لئے آتا ہے۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم ۔اذَقْنَا:(ہم چکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيْقُ۔ مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔ مصدر۔ ذَوْقٌ۔(چکھنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ضِعْفَ: (دُگنا۔ دونا۔) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔الْحَيَاةِ:(زندگی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ضِعْفَ: (دگنا۔دونا)معطوف۔ منصوب۔مضاف۔الْمَمَاتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔تَجِدُ:(تو پاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ (پانا۔ملنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔نَصِيْرًا:(مددگار۔)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اس وقت ہم تم کو زندگی میں (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزا چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾

وَ:(اور) عاطفہ یا استئنافیہ۔اِنْ:(اِنَّ کا مخففہ۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ كَادُوْا:(وہ قریب تھے)فعل مقاربہ ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ نصر۔ مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔مصدر۔كَيْدٌ۔(مکاری کرنا۔سازش کرنا۔) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا(بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔)۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ يَسْتَفِزُّوْنَ:(وہ اکھاڑ دیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔كَ:(آپ کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْاَرْضِ : (زمین)اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُخْرِجُوْ:(وہ نکال دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع ۔الف فارقہ۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِذًا:(اس وقت۔تب)حرف جزاء۔جواب کے لئے لَا:(نہیں)نافیہ۔يَلْبَثُوْنَ :(وہ ٹھہرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔خِلٰفَ:(پیچھے۔بعد)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ : (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَلِيْلًا :(بہت کم۔تھوڑا سا۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلاوطن کر دیں۔ اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

سُنَّةَ: (طریقہ) منصوب۔ مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَرْسَلْنَا: (ہم نے بھیجے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ قَبْلَ: (پہلے) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ كَ: (تجھ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ رُّسُلِ: (رَسُوْلٌ کی جمع۔ پیغمبر) اسم مجرور۔ مضاف ۔نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَجِدُ تَجِدُ: (تو پاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (وج د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ (پانا۔ ملنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ سُنَّتِ: (طریقہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَحْوِيْلاً: (تبدیلی۔ موڑ) منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

أَقِمِ: (تم قائم کرو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال ۔صیغہ۔ اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔ (قائم کرنا۔ کھڑی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ: (صلوٰۃ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ دُلُوْكِ:

(ڈھلنا۔غروب ہونا۔)اسم مجرور۔مضاف۔الشَّمۡسِ:(سورج)مجرور مضاف الیہ۔إِلَىٰ:(طرف۔تک) حرف جار۔غَسَقِ:(چھا جانا۔ڈھانپ لے)اسم مجرور۔مضاف۔اللَّيۡلِ:(رات۔تاریکی)مجرور مضاف الیہ ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُرۡآنَ:(قرآن۔)معطوف۔منصوب۔الصَّلَاةَ معطوف علیہ۔مضاف۔الۡفَجۡرِ: (فجر۔صبح۔سویرا)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔قُرۡآنَ:(قرآن کریم) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ الۡفَجۡرِ:(فجر۔صبح۔سویرا)مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ مَشۡهُوۡدًا :(روبرو۔ حاضر۔حاضر ہونے کا سبب۔حاضر کیا ہوا۔)اسم مفعول ۔واحد مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔کیوں صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔

وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ اللَّيۡلِ: (رات)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَهَجَّدۡ:(تو صبح کی نماز پڑھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَهَجَّدَ يَتَهَجَّدُ۔مصدر۔تَهَجُّدٌ۔(تہجد پڑھنا۔صبح کی نماز پڑھنا) ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔نَافِلَةً:(لوٹ مار۔نفل۔عام عبادتوں سے زائد)منصوب۔مفعول بہ۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔عَسَىٰ:(توقع ہے۔امید ہے۔قریب ہے)فعل مقاربہ ماضی جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَبۡعَثَ:(وہ کھڑا کر دے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبۡعَثُ۔مصدر۔بَعۡثًا۔(بھیجنا۔دوبارہ اٹھنا۔دوبارہ زندہ کرنا بھیجنا۔

اٹھانا۔ کھڑا کرنا۔)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَقَامًا:(مقام)ظرف مکان۔ منصوب۔ موصوف۔ مَّحْمُودًا:(بہت زیادہ تعریف کیاہوا)مصدر میمی۔اسم مفعول۔واحد مذکر۔یعنی(کسی کی بھی ازل سے ابد تک ایسی تعریف نہ کی گئی ہو)محلاًصفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو(اور تہجد کی نماز پڑھا کرو)۔(یہ شب خیزی) تمہاری لئے (سبب) زیادت ہے(ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل) ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْ:(تو کہہ دے) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ رَّبِّ:(اے میرے رب)اصلاً رَّبِّيْ ہے۔ مرکب:(يَا+رَّبِّ+یْ)حرف نداء۔ محذوف+ منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف بالکسرہ بوجہ یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔ أَدْخِلْ:(توڈال دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا۔)۔ نِ:(نون وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مُدْخَلَ:(داخل کرنا)مصدر میمی۔ منصوب۔ مضاف۔صِدْقٍ:(سچائی۔ سچا۔ سچ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(او)حرف عطف۔ أَخْرِجْ:(تو نکال دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا ۔(نکلنا)۔ نِ:(نون وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مُخْرَجَ :(نکالنا)مصدر میمی۔ منصوب۔ مضاف۔صِدْقٍ:(سچائی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اِجْعَلْ:(تو بنا دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ

جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔جَعَلَ کا مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ ۔سُلْطَانًا:(اقتدار۔غلبہ۔بادشاہت۔حکمرانی۔دلیل۔ثبوت۔حجت)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ نَّصِیْرًا :(مددگار)منصوب صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْ:(تو کہہ دے) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ جَاءَ:(وہ آگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔ مَجِیْئٌ۔(آنا)۔ الْحَقُّ:(حق)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زَهَقَ:(وہ مٹ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ز ھ ق)صیغہ۔زَهَقَ یَزْهَقُ۔مصدر۔زُهُوْقًا۔(مٹ جانا)۔ الْبَاطِلُ: (جھوٹ۔باطل)فاعل مرفوع۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْبَاطِلَ: (جھوٹ۔باطل)اِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔زَهُوْقًا:(مٹنا۔مٹ جانا)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا۔بے شک باطل نابود ہونے والا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نُنَزِّلُ:(ہم نے اتارا)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِیْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْقُرْآنِ:(قرآن)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔شِفَاءٌ:(شفاء۔صحت یاب ہونا۔بیماری دور ہونا۔)خبر مرفوع۔ وَ: (او)حرف عطف۔رَحْمَةٌ:(رحمت۔مہربانی۔)معطوف مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِیْنَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایمان دار۔مومن)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَزِیْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔ زِیَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ الظَّالِمِیْنَ:(ظالم کی جمع۔اندھیر مچانے والے۔ظلم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔ اِلَّا:(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف حصر۔خَسَارًا : (نقصان۔ زیاں۔ گھاٹا۔خسارہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ أَنْعَمْنَا:(ہم نے انعام دیا۔نعمتیں دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَنْعَمَ یُنْعِمُ۔مصدر۔اِنْعَامًا۔(انعام کرنا۔)عَلَی:(پر)حرف جار۔الْإِنسَانِ :(انسان)اسم مجرور ۔أَعْرَضَ:(اس نے منہ موڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جملہ جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَاضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(منہ پھیرنا۔اعراض برتنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔

نَأَى:(اس نے دور کر لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضرب۔ مادہ(ن وی)لفیف مقرون۔ اجوف واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَایٰ یَنۡیٰ۔ مصدر۔ نَایٌ۔(دور کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ جَانِبِ: (طرف۔ پہلو)اسم مجرور۔ مضاف۔ ہٖ:(اپنی۔ اپنے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ مَسَّ :(اس نے چھوا۔ پہنچا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(م س س) مضاعف۔ صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔(چھونا۔ پہنچنا)۔ ہُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ الشَّرُّ:(تکلیف۔ شر۔ برائی)فاعل۔ مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر۔ كَوۡنًا۔(ہونا)۔ يَؤُوۡسًا:(مایوس۔ ناامید۔)منصوب۔ صفت مشبہ۔ مصدر۔ يَاسٌ۔ يَاسَةٌ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ جملہ جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿۸۴﴾

قُلۡ:(تو کہہ دے) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(بات کرنا۔ کہنا)۔ كُلٌّ:(تمام۔ ہر)برائے تاکید۔ مبتداء مرفوع۔ يَعۡمَلُ:(وہ عمل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعۡمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ شَاكِلَتِ:(ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ۔)اسم مجرور۔ محلاً اسم فاعل۔ واحد مؤنث۔ مضاف۔ ہٖ :(وہ۔ اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)عاطفہ یا استئنافیہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ كُمۡ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَعۡلَمُ:(وہ بہت جانتا ہے)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ مَنۡ :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَهْدَى:(زیادہ ہدایت والا۔زیادہ سیدھا) افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔سَبِيْلاً:(راہ)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَسْئَلُوْنَ:(وہ سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔كَ:(آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنِ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ الرُّوحِ:(روح۔جوہر۔رس)اسم مجرور۔ قُلِ:(تو کہہ دے) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلاً۔(بات کرنا۔کہنا)۔ الرُّوحُ :(روح)مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَمْرِ:(امر۔حکم۔نشان۔شان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) عاطفہ یا استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔کیونکہ بعد إِلَّا میں آرہا ہے۔ أُوتِيْتُمْ:(تم کو دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْعِلْمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَلِيْلاً:(بہت ہی کم۔بہت تھوڑا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور

تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾

وَ:(اور) عاطفہ یا استئنافیہ۔لَئِن:(یقیناً اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔+حرف شرط جازم فعل شرط۔ شِئْنَا:(ہم چاہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔محلاً مجزوم فعل شرط۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔جواب قسم کے لئے واقعہ ہوا۔نَذْهَبَنَّ:(ہم ضرور لے جائیں گے)آگے آنے والے ب حرف جار۔نے اس کو متعدی بنایا۔تو معنی بدل گیا۔فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ذَهَابًا۔(جانا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَوْحَيْنَا :(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰى يُوْحِيْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔إِلَيَّ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف لَا:(نہیں)نافیہ۔تَجِدُ:(تم پاؤ گے) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ (پانا۔ملنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ وَكِيْلاً :(کار ساز۔وکیل۔ قابل بھروسہ۔حمایتی)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم چاہیں تو جو(کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں۔پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مدد گار نہ پاؤ۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾

إِلَّا:(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔شفقت)منصوب۔مستثنیٰ۔ مِّنۡ:(سے) حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فَضۡلَ:(فضل۔ضرورت سے زائد۔) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ عَلَيۡ: (پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔كَبِيۡرًا:(بہت بڑا)كَانَ کی خبر منصوب۔محلاًجملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اگر ہم چاہیں توجو(کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے(دلوں سے) محو کر دیں۔پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ<۸٦> مگر(اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

قُلۡ لَّـئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾

قُلِ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَّئِنِ:(یقیناً اگر) مرکب: (لَ+اِنۡ)لائے تاکید۔موطئة للقسم+حرف شرط جازم فعل شرط۔اجۡتَمَعَتِ:(جمع ہوجائیں۔ اکٹھے ہوجائیں)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجۡتَمَعَ يَجۡتَمِعُ۔ مصدر۔ اِجۡتِمَاعًا۔(اکٹھے ہونا۔جمع ہونا)۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجۡمَعُ۔مصدر۔جَمۡعٌ۔(جمع کرنا)۔الۡإِنۡسُ: (انسان۔مہذب

قومیں)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِنُّ :(جنّ۔غیر مہذب قومیں۔) معطوف مرفوع۔ عَلٰٓى:(پر)حرف جار۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّاْتُوْا:(لے آؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔بِ:()مِثْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَىٰ يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔لِ:(لئے)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْقُرْاٰنِ: (قرآن کریم) هٰذَا کا بدل مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَاْتُوْنَ:(تم نہیں لاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَىٰ يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مِثْلِ:(مانند۔طرح۔ مثل)اسم مجرور۔مضاف۔ هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ بَعْضُ:(بعض۔کچھ)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔بَعْضٍ:(بعض۔کچھ)اسم مجرور۔ ظَهِيْرًا: (مددگار۔مدد کرنے والا۔پشت پناہی کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کو مددگار ہوں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔صَرَّفْنَا:(ہم نے موڑ دیا۔ پھیر دیا۔یعنی طرح طرح سے بیان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔ مصدر۔ تَصْرِيْفًا۔ (پھیرنا۔موڑنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔

فِيْ:(میں)حرف جار۔هٰذَا :(یہ) اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْقُرْآنِ:(قرآن کریم) هٰذَا کا بدل۔مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ مَثَلٍ : (مثال۔)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَبَىٰ:(انکار کیا)فعل ماضی واحد مذکر۔غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی) مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ۔اَبٰى يَابٰى۔مصدر۔اَبَاءٌ۔(انکار کرنا۔رد کرنا۔) ۔ أَكْثَرُ:(اکثریت۔زیادہ تر) افعل التفضیل۔فاعل مرفوع۔مضاف۔ النَّاسِ :(لوگوں کی)مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔كُفُورًا:(ناشکرگزار۔بےایمانی۔کفرکرنا۔ردکرنا۔انکارکرنا۔)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں۔مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾

وَ:(اور)عاطفہ یا استئنافیہ۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔نُّؤْمِنَ :(ہم ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔محل اعراب۔ مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَ:(لئے۔پر)حرف جار۔كَ :(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔ان مضمر۔ناصب مضارع۔ تَفْجُرَ:(تم پھاڑ لاؤ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔محل اعراب مفتوح ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ج ر)صیغہ۔فَجَرَ يَفْجُرُ۔مصدر۔فَجْرًا۔ فُجُوْرًا۔(پھاڑلانا۔کھود نکالنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔يَنْۢبُوْعًا:(يَنَابِيْعُ کا واحد۔چشمہ)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾

أَوْ: (یا) حرف عطف۔ تَكُوْنَ: (تو ہو جائے) فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر۔ معطوف۔ منصوب۔ تَفْجُرَ معطوف علیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كَ: (تمہارے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ جَنَّةٌ: (جنت۔ باغ۔) مبتداء مؤخر مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ نَّخِيْلٍ: (کھجور) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عِنَبٍ: (انگور) معطوف مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ تُفَجِّرَ: (تو اہتمام سے پھاڑے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ معطوف منصوب۔ تَكُوْنَ معطوف علیہ۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَجَّرَ يُفَجِّرُ۔ مصدر۔ تَفْجِيْرًا۔ (دھیرے دھیرے پھاڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ف ج ر) صیغہ۔ فَجَرَ يَفْجُرُ۔ مصدر۔ فَجْرًا۔ فُجُوْرًا۔ (پھاڑلانا۔ کھود نکالنا)۔ الْاَنْهَارَ: (نہروں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ خِلَالَ: (خَلَلٌ کی جمع۔ خالی جگہ۔ درمیان۔ بیچ۔ وسط۔) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هَا: (اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ تَفْجِيْرًا: (پھاڑنا۔ کھودنا) منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو۔

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾

أَوْ: (یا) حرف عطف۔ تُسْقِطَ: (آپ گرا دیں) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْقَطَ يُسْقِطُ۔ مصدر۔ اِسْقَاطًا۔ (گرانا۔) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔ (س ق ط) صیغہ۔

سَقَطَ يَسْقُطُ۔مصدر۔سَقْطًا۔سُقُوطًا۔(گرنا)۔السَّمَآءَ:(آسمان کو)منصوب مفعول بہٖ۔كَمَا:(جیسا کہ) مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ وحرف جار+مصدریہ۔زَعَمْتَ:(تونے گمان کیا)فعل ماضی از افعال قلوب۔واحد مذکر حاضر۔علامت۔ت مبسوط۔ضمیر مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ز ع م)صیغہ۔ زَعَمَ يَزْعَمُ۔مصدر۔زُعْمًا۔(گمان کرنا۔دعویٰ کرنا) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كِسَفًا:(كِسْفَةٌ کی جمع۔ٹکڑے۔)منصوب۔حال۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَأْتِيَ:(تو لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلآئِكَةِ :(فرشتے۔کائناتی قوتیں۔غیر مرئی قوتیں)معطوف مجرور۔قَبِيْلاً:(قَبِيْلَةٌ کی جمع۔ جماعت۔آگے ۔سامنے۔قبیلے)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو(ہمارے) سامنے لاؤ۔

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔يَكُوْنَ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتح۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ بَيْتٌ: (گھر) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔زُخْرُفٍ:(زیور۔سونا۔چاندی۔ملمع۔سنہری۔ آراستہ ۔کسی چیز کے کمال حسن کو کہتے ہیں)اسم مجرور۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔تَرْقَى:(آپ ترقی پا جائیں۔چڑھ جائیں۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَقِيَ يَرْقَى۔

مصدر۔رُقِيًّا۔(چڑھنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔السَّمَآءِ:(آسمان)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ نُّؤْمِنَ:(ہم ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب۔ مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رُقِيّ:(بلند ہونا۔اوپر چڑھنا)اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔ان مضمر۔ناصب مضارع۔ تُنَزِّلَ:(تو اتارے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ مصدر۔تَنْزِيْلٌ۔(بڑے اہتمام سے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كِتَابًا:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔نَّقْرَؤُ:(ہم پڑھیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَءَ يَقْرَءُ ۔ مصدر۔ قِرَاءَةٌ۔(پڑھنا۔) هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔قُلْ:(تو کہہ دے)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سُبْحَانَ: (پاک ہے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔كُنْتُ:(میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔ علامت ت مبسوط ضمیر مضموم۔۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اِلَّا:(مگر۔سوائے ۔علاوہ)حرف حصر۔بَشَرًا:(ایک آدمی۔مرد۔انسان) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ رَّسُوْلاً:(پیغمبر)منصوب صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یا تو تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ یا عاطفہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ مَنَعَ: (اس نے منع کیا۔ روکا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔ مادہ (م ن ع) صیغہ۔ مَنَعَ يَمْنَعُ۔ مصدر۔ مَنْعٌ۔ (منع کرنا۔ روکنا)۔ النَّاسَ: (لوگوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُؤْمِنُوْا: (وہ ایمان لائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً بمعنی ماضی۔ جَاءَ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيٌّ۔ (آنا)۔ هُمُ: (ان) ضمیر جمع مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ضمہ برائے اتصال مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔ الْهُدٰى: (ہدایت۔ رہنمائی) فاعل۔ تقدیراً مرفوع۔ محلاً جملہ مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ بَعَثَ: (اس نے بھیجا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ بَعَثَ يَبْعَثُ۔ مصدر۔ بَعْثًا۔ (بھیجنا۔ کھڑا کرنا۔ دوبارہ زندہ کرنا۔ اٹھانا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔ بَشَرًا: (انسان۔ بشر۔ آدمی) منصوب۔ حال۔ رَّسُوْلًا: (پیغمبر۔ بھیجا ہوا۔) منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کرکے بھیجا ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً قُوْلُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت واؤ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مَلٰٓئِكَةٌ:(فرشتے۔کائناتی قوتیں۔غیر مرئی طاقتیں)كَانَ کا اسم مرفوع۔ يَمْشُوْنَ:(وہ چلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰى يَمْشِيْ۔مصدر۔مَشْيًا۔(چلنا)۔ مُطْمَئِنِّيْنَ:(مطمئن ہونے والے) منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ لَ:(کہ)برائے جواب شرط۔نَزَّلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ مصدر۔تَنْزِيْلٌ۔(بڑے اہتمام سے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مَلَكًا:(فرشتہ)منصوب۔حال۔ رَّسُوْلًا :(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾

قُلْ:(تو کہہ دے) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ كَفٰى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔

مصدر۔كَفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔ فاعل۔ شَهِيْدًا:(گواہ)منصوب۔تمیز۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف اجر۔عِبَادِ:(بندے)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَبِيْرًا:(بہ خبر رکھنے والا)صفت مشبہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ بَصِيْرًا:(خوب دیکھنے والا) صفت مشبہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔وہی اپنے بندوں سے خبر دار(اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جسے)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَهْدِ:(وہ ہدایت دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْمُهْتَدِ:(ہدایت یافتہ)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

مَنۡ:(جسے)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُّضۡلِلۡ:(گمراہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضۡلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔لَنۡ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ تَجِدَ:(تو پائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔وِجۡدَانٌ۔(پانا۔ملنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اَوۡلِيَآءَ:(مدد گار۔ پشت پناہ۔)منصوب۔مفعول بہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔نِهٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ نَحۡشُرُ:(ہم جمع کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ يَحۡشُرُ ۔مصدر۔حَشۡرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الۡقِيٰمَةِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔عَلٰى:(پر) حرف جار۔ وُجُوۡهِ:(چہرے۔اوندھے منہ۔بل۔مونڈھے منہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔عُمۡيًا:(اندھے)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ بُكۡمًا:(گونگے)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صُمًّا:(بہرے)معطوف منصوب۔مَّاۡوٰا: (ٹھکانہ۔ پناہ گاہ)مبتداء۔مرفوع۔تقدیرًا مضموم۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ:(جہنم۔دوزخ۔آگ)خبر مرفوع۔ كُلَّمَا :(جب کبھی۔جب بھی)مرکب ہے۔(كُلَّ+ مَا)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔جازم فعل شرط۔خَبَتۡ:(وہ بجھنے لگے گی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تائے ساکن۔جمع واحد مؤنث۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ب و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَبَا

يَخْبُو۔مصدر۔خَبُوًا۔(آگ کا بجھنا۔) زِدْنَا:(ہم نے زیادہ کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ سَعِيْرًا:(آگ کے شعلے۔آگ کا بھڑکانا۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ جملہ جواب شرط۔

ترجمہ آیت:اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا اُن کے رفیق نہیں پاؤگے۔اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے (بناکر) اٹھائیں گے۔ اور ان کاٹھکانہ دوزخ ہے۔جب(اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی توہم ان کو(عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔جَزَآؤُ:(بدلہ)خبر۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(بےشک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔محلاًاسم مجرور۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کاانکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔ نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَئِذَا:(کیاجب)مرکب:(أَ+اِذَا)حرف استفہام۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔كُنَّا :(ہم ہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عِظَامًا:(ہڈیاں)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رُفَاتًا:(بوسیدہ۔گلے سڑے ۔ٹکڑے ٹکڑے۔ریزہ ریزہ)معطوف منصوب۔ أَ:(کیا)حرف

استفہام۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب (: إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(ضرور۔البتہ۔واقعی۔حقیقتًا)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَبْعُوثُونَ: (اٹھائے جانے والے۔دوبارہ زندہ کرکے کھڑے کئے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ خَلْقًا:(پیدا کرنا)منصوب۔حال۔موصوف۔ جَدِيدًا: (نئے)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَرَوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔أَنَّ :(یقینًا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب مضارع۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت مرفوع۔تقدیرا مضموم۔خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْاَرْضَ :(زمین)معطوف منصوب۔قَادِرٌ :(قدرت رکھنے والا۔پیمانے مقرر کرنے والا) أَنَّ کی خبر مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّخْلُقَ :(وہ پیدا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ مِثْلَ:(مثل۔مانند۔طرح)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر

غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)۔صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَجَلاً:(ایک وقت۔موت)منصوب۔مفعول بہ لَا:(نہیں)لائے نافیہ جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَيْبَ:(شک) لائے نافیہ جنس۔کا اسم منصوب۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَبَى:(اس نے انکار کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی) مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ۔اَبٰى يَاْبٰى۔مصدر۔اَبَآءً۔(انکار کرنا۔رد کرنا۔) ۔ الظّٰلِمُوْنَ :(ظالموں۔اندھیر مچانے والوں نے)اسم فاعل جمع مذکر۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كُفُوْرًا:(ناشکرے۔ناقدرے)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے۔اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا(اسے) قبول نہ کیا۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾

قُلْ:(تو کہہ دے) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تَمْلِكُوْنَ:(تم ملکیت رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔ مصدر۔مَلْكًا۔مُلْكًا۔(ملکیت رکھنا۔مالک ہونا۔ اختیار رکھنا)۔ خَزَآئِنَ: خَزِيْنَةٌ کی جمع۔تجوریاں۔ ذخیرے۔ الماریاں۔خزانے)۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔رَحْمَةِ :(رحمت۔مہربانی۔ شفقت)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ إِذًا:(تب۔اِذَنْ)حرف جزاء۔اور جواب۔(اس وقت)

لَ:(ضرور)لائے تاکید۔ واقعہ برائے جواب لَوْ ۔ اَمْسَكْتُمْ:(تم روک لیتے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْسَكَ يُمْسِكُ۔مصدر۔اِمْسَاكٌ۔(روکنا۔) خَشْيَةَ: (ڈر۔خوف) منصوب۔مفعول لہٗ۔مضاف۔اِلْإِنْفَاقِ: (خرچ ہو جانے کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ یا حالیہ۔كَانَ : (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ الْإِنْسَانُ: (انسان)كَانَ کا اسم مرفوع۔قَتُوْرًا:(بہت بخیل۔بہت تنگ دل۔)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند رکھتے۔اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقینا)حرف تحقیق۔ آتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مُوسىٰ:(موسیٰؑ)منصوب ۔تقدیرا مفتوح۔ مفعول بہٖ۔تِسْعَ:(نو۔9)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)مجرور ۔ مضاف الیہ۔موصوف۔بَيِّنَاتٍ:(واضح۔کھلم کھلا۔ثبوت۔دلائل۔) صفت منصوب۔مکسور۔تابع موصوف۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِسْأَلْ:(تو پوچھ۔سوال کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔ بَنِيْ:(بیٹے)اصلاً بَنِيْنَ ہے۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيلَ :(اسرائیل ۔حضرت یعقوبؑ کا لقب۔)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔جَاءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔هُمْ:(وہ)ضمیر

جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی
واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔
لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔فِرْعَوْنُ:(فرعون
نے)فاعل۔مرفوع۔اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے
متکلم۔یْ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔اَظُنُّ:(میں نے
گمان کیا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ
یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً
منصوب۔مفعول بہٖ اوّل۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوسٰی:(موسیٰ)منادیٰ۔منصوب۔ مَسْحُوْرًا:(سحر
زدہ۔جادو کیا ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کرلو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو
فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔
قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)ظرف تحقیق۔
عَلِمْتَ:(تونے جانا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت ت مبسوط۔ضمیر ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل
م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(نافیہ۔لَیْسَ کا عمل۔ اَنْزَلَ:(اس نے اتارا)
فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔
(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ هٰٓؤُلَآءِ:
(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔رَبُّ:

(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْاَرْضِ: (زمین)معطوف مجرور۔بَصَآئِرَ:(بَصِیْرَۃٌ کی جمع۔ عقل۔عبرت۔دلیل۔حجت۔واضح دلائل بناکر) منصوب ۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنِّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکو۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔اظُنُّ:(میں نے گمان کیا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔يَا :(اے)حرف نداء۔فِرْعَوْنُ :(فرعون)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مَثْبُوْرًا :(ہلاک کیاہوا۔ہلاک شدہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا ان کو کسی نے نازل نہیں کیا۔(اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو۔اور اے فرعون میں خیال کرتاہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا۔چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّسْتَفِزَّ:(اس نے اکھاڑ پھینکا۔باہر نکال دیا۔ پھسلا دیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَفَزَّ يَسْتَفِزُّ۔ مصدر۔اِسْتِفْزَازٌ۔(پھسلانا۔اکھاڑنا۔باہر پھینکنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ف ز ز) مضاعف۔ صیغہ ۔فَزَّ يَفِزُّ۔مصدر۔فَزٌّ۔(اکیلا ہونا۔جدا ہونا۔دھکا دے کر غالب آنا۔ہوش اڑانا۔)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَغْرَقْنَا:(ہم نے ڈبو دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ۔مصدر۔اِغۡرَاقًا۔(ڈبونا۔غرق کرنا۔تباہ کرنا)۔هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا۔معیت۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَمِیۡعًا :(سب کے سب)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا۔

وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِیۡفًا ﴿۱۰۴﴾ ط

وَ:(اور)حرف عطف۔قُلۡنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔بَنِیۡ :(بیٹے)اصلاً بَنِیۡنَ ہے۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔اِسۡرَآئِیۡلَ :(اسرائیل۔لقب حضرت یعقوب علیہ السلام۔)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اسۡكُنُوۡا:(تم رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ یَسۡكُنُ۔مصدر۔ سَكۡنٌ۔(رہائش رکھنا۔رہنا)۔ الۡاَرۡضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اِذَا:(جب) ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ جَآءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔جِیۡئٌ۔مَجِیۡئٌ۔(آنا)۔ وَعۡدُ:(وعدہ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ الۡاٰخِرَةِ : (آخرت کا)مجرور مضاف الیہ۔جِئۡنَا :(ہم لے آئیں گے۔بوجہ صلہ ب حرف جار۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔جِیۡئٌ۔مَجِیۡئٌ۔(آنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف

جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَفِيْفًا :(لپیٹا ہوا۔اکٹھا کرکے۔ مجمع۔قبائل کے آدمیوں کا گروہ)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کرکے لے آئیں گے۔

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ ۘ

وَ:(اور)استئنافیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔أَنْزَلْنَا :(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔نَزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مُبَشِّرًا:(خوشخبری دینے والا) منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَذِيْرًا:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُرْآناً:(قرآن کریم۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَرَقْنَا:(ہم نے جز جز کیا۔الگ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔ فَرْقًا۔ فُرْقَانًا۔ (پھاڑنا۔الگ کرنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لِ: (تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مجارع۔تَقْرَأَ:(تو پڑھے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت ۔محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔قَرَاءَ يَقْرَاءُ۔ مصدر۔ قِرَاءَةٌ۔ (پڑھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ مُكْثٍ :(ٹھہرنا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَزَّلْنَا : (ہم نے بڑے اہتمام سے اتار)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَنْزِيلاً: (دھیرے دھیرے اتارنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کرکے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے۔

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾

قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ آمِنُوْا:(ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ محذوف۔واؤ جمع۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔

تُؤْمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُوْتُوْا:(ان کو دیا گیا)فعل ماضی مجہول جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔اَلْعِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی ب کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ یُتْلٰی:(پڑھا جائے۔تلاوت کی جائے)۔فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر۔ھو۔نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتْلُو۔ مصدر۔تَلَاوَۃٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ھِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ یَخِرُّوْنَ:(وہ گرپڑتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب ۔ علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ر)مضاعف۔صیغہ۔خَرَّ یَخِرُّ۔مصدر۔خَرًّا۔خُرُوْرًا۔(گرنا۔نیچے گرنا)۔جملہ جواب شرط۔و جواب شرط محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لِ:(لئے۔پر) لِاَذْقَانِ:(ٹھوڑیوں)اسم مجرور۔سُجَّدًا:(سجدہ کرنے والے۔سجدہ کرتے ہوئے)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ(یہ فی نفسہ حق ہے) جن لوگوں کو اس سے پہلے علم(کتاب) دیا ہے۔جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)۔صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِنْ:(یقیناً) إِنَّ کا مخففہ۔حرف تاکید۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ وَعْدُ:(وعدہ)کا کَانَ اسم مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ: (ضرور)لائے تاکید۔فارقہ۔مَفْعُوْلاً :(کیاہوا۔کیاگیا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یَخِرُّوْنَ:(وہ گر پڑتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب ۔ علامت نون اعرابی۔واوَ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ر)مضاعف۔صیغہ۔خَرَّ یَخِرُّ۔مصدر۔خَرًّا۔خُرُوْرًا۔(گرنا۔ نیچے گرنا)۔لِ:(لئے۔پر)لِاَذْقَانِ:(ٹھوڑیوں)اسم مجرور۔یَبْکُوْنَ:(وہ روتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واوَ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ب ک ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ بَکٰی یَبْکِیْ۔مصدر۔بَکَاءٌ۔(رونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَزِیْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ۔مصدر۔زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ خُشُوْعًا:(گڑگڑاتے ہوئے۔عاجزی کرتے ہوئے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

قُلْ:(تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ کہنا)۔ اُدْعُوْا:(پکارو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واوٗ جمع۔لاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَوِ :(یا) حرف عطف۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اُدْعُوْا:(پکارو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ الرَّحْمَنَ:(رحمٰن کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَيًّا مَّا:(جو بھی۔ جس نام سے بھی) مرکب:(أَيًّا+مَّا) اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ مفعول بہٖ مقدّم۔ منصوب+ مَا حرف زائدہ ۔تَدْعُوْا:(تم پکارو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم فعل شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ فَ:(تو) برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے) هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ الْأَسْمَاءُ: (اِسْمٌ کی جمع۔نام) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم۔ جواب فعل شرط۔ الْحُسْنَى: (اچھا۔ خوبصورت) صفت مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَا :(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔تَجْهَرْ :(تو بلند آواز کر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ محل اعراب۔ ساکن۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔صَلَاتِ:(صلوٰۃ) اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تمہاری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلا مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہ) ناہیہ۔ جزم مضارع۔تُخَافِتْ:(تو خوف کھا۔ڈر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ صیغہ۔خَافَتَ يُخَافِتُ۔مصدر۔مُخَافِتَةٌ۔(آہستہ آہستہ گفتگو کرنا۔ آواز پست کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف) اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ بِ:

(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِبْتَغِ :(تلاش کر۔)اصلاً ابْتَغِيْ ہے۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰی يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَآءٌ۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيٌ۔(چاہنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب :(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔سَبِيْلاً :(کوئی راہ) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب اچھے نام ہیں۔اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُلِ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔اَلْحَمْدُ:(سب تعریف)معرف باللام۔خاص الخاص تعریف۔مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔جاری :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَتَّخِذْ:(وہ اختیار کرے۔پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ وَلَدًا:(کوئی بیٹا)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُنْ:(وہ ہو)اصلاً يَكُوْنُ ہے۔نون اعرابی اور

واوٗ حرف علت۔بوجہ التقائے سکونات محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔ شَرِيْكٌ :(شریک۔حصہ دار۔ہمسر۔) كَانَ کا اسم مؤکر مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْمُلْكِ :(ملک۔ ریاست)وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع قالب، يَكُنْ:(وہ ہو)اصلاً يَكُوْنُ ہے۔نون اعرابی اور واوٗ حرف علت۔بوجہ التقائے سکونات محذوف۔فعل مضارع وحد مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ: (لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً کی كَانَ خبر۔منصوب۔ وَلِيٌّ:(ساتھ۔دوست۔حامی) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الذُّلِّ : (تواضع۔ذلت۔ کمزور۔کوئی عاجز۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَبِّرْ:(تو بڑائی بیان کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَبَّرَ يُكَبِّرُ۔ مصدر۔تَكْبِيْرٌ۔(بڑائی بیان کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب كَرُمَ۔ مادہ۔(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَ يَكْبُرُ۔ مصادر۔ كِبْرٌ ۔كُبْرٌ۔(بھاری ہونا۔گراں ہونا۔ شاق گزرنا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ تَكْبِيْرًا :(بڑائی بیان کرنا)منصوب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز وناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو

18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

18 اٰیاتھا 110 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 رکوعاتھا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ﴿1﴾

الْحَمْدُ:(سب تعریف)معرف باللام۔خاص الخاص تعریف۔مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔أَنْزَلَ :(اس نے اتار)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔عَبْدِ:(بندہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔منصوب مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمْ :(نہیں) نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ يَجْعَلْ:(وہ بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔محلا اعراب ساکن۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔عِوَجًا: (ٹیڑھ۔ کجی) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے(محمد ﷺ) پر(یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾

قَيِّمًا:(بالکل سیدھا۔ قائم شدہ)منصوب۔حال۔یا مفعول بہٖ۔فعل محذوف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُنْذِرَ:(وہ ڈرائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔بَأْسًا:(برا) منصوب ۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔شَدِيْدًا:(سخت)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ: (پاس) ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غئب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُبَشِّرَ :(اس نے خوشخبری دی۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔ تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری سنانا)۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ایماندار لوگ۔مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ صفت۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ:(الصَّالِحُ کی جمع۔نیک۔اچھے) منصوب۔ بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً۔اَنَّ کی خبر مقدّم مرفوع۔ أَجْرًا:(اجر۔ بدلہ۔ معاوضہ۔اجرت)اَنَّ کااسم مؤخر۔منصوب۔موصوف۔حَسَنًا:(بہترین۔بہت اچھا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:(بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ اُن کے لئے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی) بہشت ہے۔

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

مَاكِثِيْنَ:(ٹھہرنے والے۔رہنے والے۔آباد ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت ۔ی۔ حال۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔ أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ۔زمانہ مستقبل لامحدود) ظرف زمان۔منصوب۔

ترجمہ آیت: جس میں وہ ابد الا آباد رہیں گے۔

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يُنْذِرَ:(وہ ڈرائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔الَّذِيْنَ:(ان کو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔اتَّخَذَ:(اس نے پکڑا۔اختیار کیا۔بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ وَلَدًا:(بیٹا۔لڑکا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے۔

مَالَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

مَّا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِلْمٍ:(علم۔سائنس)اسم

مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔لِ: (لئے) حرف جار۔آبَاءِ:(باپ دادا۔اسلاف)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَبُرَتْ:(بڑی سخت ہے)فعل ذم ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت مؤنث۔ت مبسوط ضمیر ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كِبْرًا۔كُبْرًا۔(بڑی سخت۔قابل نفرت ہونا۔) كَلِمَةً:(کلمہ۔بات)منصوب تمیز۔ تَخْرُجُ :(تو نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(فَمٌ کی جمع۔مونہوں۔)(اصلاً فَوْهٌ ہے۔ ہ کو گر کر واؤ کو م میں بدل دیا گیا۔)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(نہیں)آگے اِلَّا آرہا ہے۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا۔)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ كَذِبًا:(جھوٹ) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔(یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں) کہ یہ جو کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو) لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ بَاخِعٌ: (ہلاک کر لینے والا)اسم فاعل مرفوع۔واحد مذکر۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔نَّفْسَ: (نفس۔ جان۔) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔آثَارِ:(نشانات۔اثرات۔قدموں کے نشانات۔پیچھے پیچھے۔اتباع کرنا)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ :(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ يُؤْمِنُوْا:(وہ ایمان لائیں) فعل مضارع جمع

مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت۔ نون اعرابی۔ محذوف واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ ھٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ واحد مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ الْحَدِیْثِ: (بات۔) ھٰذَا کا بدل مجرور۔ اَسَفًا: (افسوس۔ رنج۔ ملال۔ غم ۔ دکھ) منصوب۔ مفعول لہٗ۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم کے ان پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾

إِنَّا: (یقیناً ہم) مرکب۔: (إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ جَعَلْنَا: (ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عَلَیٰ: (پر) حرف جار۔ الْاَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ زِیْنَةً: (زینت۔ خوبصورتی۔ سجاوٹ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب اسم۔ نَبْلُوَ: (ہم آزمائش میں ڈالیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ب ل و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ بَلَا یَبْلُو۔ مصدر۔ بَلَاءٌ۔ (مصیبت میں پڑنا۔ آزمائش میں آنا۔) هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَيُّ: (کون ہے) اسم استفہام۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ أَحْسَنُ: (بہتر۔ بہت اچھا۔ متوازن) افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ عَمَلًا: (عمل) منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اِنَّا: (یقیناہم) مرکب۔: (اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ لَ: (ضرور) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ جَاعِلُوْنَ: (بنانے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ جَاعِلُوْنَ کا منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ صَعِيْدًا: (زمین۔ مٹی۔ میدان۔) مفعول بہ ثانی۔ موصوف۔ جُرُزًا: (چٹیل میدان۔ بنجر۔) مبالغہ۔ ایسی زمین جہاں سے سب کچھ کاٹ دیا گیا ہو۔ صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

أَمْ: (یا۔ بمعنی بلکہ۔) حرف عطف۔ حَسِبْتَ: (تو نے خیال کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت۔ ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔ (گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا) أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ أَصْحَابَ: (ساتھ۔ والے۔ مالک) أَنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ الْكَهْفِ: (کھوہ۔ غار۔) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الرَّقِيْمِ: (لکھی ہوئی۔ نوشتہ۔ کتبہ۔ شہر کا نام۔ کہا جاتا ہے وہ کبھی شام میں تھا۔) معطوف مجرور۔ كَانُوْا (وہ ہیں۔ وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ آيَاتِ: (آیات۔ نشانیوں میں) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَجَبًا: (ایک عجیب و غریب) کی خبر منصوب۔ محلاً أَنَّ جملہ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہمارے نشانیوں میں سے عجیب تھے۔

اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ اِلَی الۡکَہۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّہَیِّیٴۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ أَوَى:(اس نے پناہ لی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ء و ی)مہموز الفاء۔ لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَوٰی یَاوِیْ۔مصدر۔اَوِیٌّ۔(پناہ لینا)۔الْفِتْيَةُ:(الْفَتیٰ کی جمع۔جوانوں نے)فاعل مرفوع۔ إِلَى :(طرف۔)حرف جار۔الْكَهْفِ :(غار)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(رَبَّ+نَا)منصوب۔منادیٰ۔حرف نداء محذوف۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور مضاف الیہ۔آتِ:(تم دو)اصلاً اٰتِیْ ہے۔بوجہ التقائے ساکنین۔ی۔حرف علت محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنْ: (پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَحْمَةً: (رحمت۔ مہربانی) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَيِّئْ:(تو تیار کر۔ مہیا کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔هَيَّا يُهَيِّءُ۔مصدر۔ تَهْيِئَةٌ۔تَهْيِئَةٌ۔(تیار کرنا۔مہیّا کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف اجر۔أَمْرِ :(حکم۔امر۔فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَشَدًا:(ہدایت۔راہنمائی۔بھلائی۔راستی)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام درستی (کے سامان) مہیا کر۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓ اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ ضَرَبْنَا: (ہم نے مار۔ ڈھانپ دیا۔ ڈال دیا۔ بند کر دیا۔) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ض ر ب) صیغہ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبًا۔ (مارنا۔ چلنا۔ سفر کرنا۔ بیان کرنا۔) عَلَى: (پر) حرف جار۔ آذَانِ: (أُذُنٌ کی جمع۔ کانوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ الْكَهْفِ: (غار) اسم مجرور۔ سِنِيْنَ: (سَنَةٌ کی جمع۔ سالوں بھر) ظرف زمان۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ موصوف۔ عَدَدًا: (تعداد۔ گنتی کے) منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ع

ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ بَعَثْنَا: (ہم نے اٹھایا۔ کھڑا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ب ع ث) صیغہ۔ بَعَثَ يَبْعَثُ۔ مصدر۔ بَعْثًا۔ (دوبارہ اٹھانا۔)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ نَعْلَمَ: (ہم جانیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ أَيُّ: (کون ہے) اسم استفہام۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ الْحِزْبَيْنِ: (دو گروہ) مجرور۔ علامت۔ ی۔ مضاف الیہ۔ أَحْصَى: (بہت زیادہ یاد رکھنے والا) افعل التفضیل۔ محلاً خبر مرفوع۔ لِمَا: (اس کو جو) مرکب: لِ+مَا) حرف جار+ مصدریہ۔ لَبِثُوا: (وہ ٹھہرے۔ رکے۔ رہے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف

فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔ لَبْثٌ۔ (ٹھہرنا)۔ أَمَدًا :(لمبا۔عرصہ۔وہ مدت جس کا تعین کیا جاسکے)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: پھر ان کو جگا اُٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ جتنی مدّت وہ(غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ﴿١٣﴾

نَحۡنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ نَقُصُّ :(ہم قصہ بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصًا۔(کہانی ۔ قصہ۔واقعہ بیان کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ پر۔تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ نَبَأَ:(خبر۔اطلاع۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَقِّ :(حق۔سچ۔سچائی)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔فِتۡيَةٌ :(فَتٰى جمع۔نوجوان۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔آمَنُوۡا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زِدۡنَا:(ہم نے زیادہ کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيۡدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ هُدًى:(ہدایت)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔یا۔تمیز منصوب۔

ترجمہ آیت: ہم اُن کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰـهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔رَبَطۡنَا:(ہم نے باندھ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ب ط)صیغہ۔رَبَطَ یَرۡبِطُ۔مصدر۔رَبۡطًا۔(باندھنا۔گانٹھنا۔کسنا۔مضبوط کرنا)۔عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔قُلُوۡبِ:(قلب کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذۡ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔قَامُوۡا:(وہ کھڑے ہوئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَامَ یَقُوۡمُ۔مصدر۔قَوۡمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑا ہونا۔) فَ:(پس)حرف عطف۔قَالُوۡا:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(سَمَاءٌ کی جمع۔آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡاَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔لَنۡ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن۔ ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ نَّدۡعُوَ:(ہم بلائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدۡعُو۔مصدر۔دَعۡوَةٌ(پکارنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ:(سوائے ۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلٰهًا:(کسی معبود کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدۡ:(یقینا)حرف تحقیق۔ قُلۡنَا:() ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔ إِذًا:(تب۔اس وقت)حرف جزا ہے۔

جواب۔اور جزا کے لئے استعمال ہوتا ہے **شَطَطًا**:(حق سے دور بات۔زیادتی کی بات)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا۔جب وہ (اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

هٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلا مبتداء مرفوع۔ **قَوْمُ**: (قوم۔ لوگ) خبر مرفوع۔مضاف۔**نَا**: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **اِتَّخَذُوْا**:(انہوں نے پکڑا۔ انہوں نے بنایا۔انہوں نے اختیار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔**اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ**۔مصدر۔**اِتِّخَاذٌ**۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔ **اَخَذَ يَاخُذُ**۔مصدر۔**اَخْذًا**۔(پکڑنا)۔ **مِنْ**:(سے)حرف جار۔ **دُوْنِ**:(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔**هٖ** :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ۔**آلِهَةً** :(معبودوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔**لَّوْلَا**:(کیوں نہیں)حرف تمنی و عرض۔ **يَأْتُوْنَ**:(وہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔**اَتَیَ يَاتِيْ**۔ مصدر۔ **اِتْيَانٌ**۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں **ب** حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔**عَلَيْ**:(پر)حرف جار۔**هِمْ**:(ان کے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ **بِ**:(ساتھ) حرف جار۔**سُلْطَانٍ**:(دلیل۔ثبوت۔سند۔)اسم مجرور۔ **بَيِّنٍ**:(درمیان)ظرف مکان۔مجرور صفت۔ **فَ**: (پس)استئنافیہ۔**مَنْ**:(کون ہے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ **أَظْلَمُ**:(بہت بڑا ظالم۔ ظلم کرنے والا۔اندھیر مچانے والا)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔:(**مِمَّنِ**)مرکب:(**مِنْ+ مَّنِ**) حرف

جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اِفْتَرَی :(اس نے جھوٹ وضع کیا۔بہتان لگایا)فعل ماضی واحدمذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِفْتَرَی یَفْتَرِیْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصْلَ)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔کَذِبًا:(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوااور معبود بنا رکھے ہیں۔بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے۔

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذِ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اِعْتَزَلْتُمُو:(تم الگ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واوٌ برائے شکم پُری۔ثلاثی مزید فیہ۔باب ۔ افتعال۔صیغہ۔اِعْتَزَلَ یَعْتَزِلُ۔مصدر۔اِعْتِزَالًا ۔(الگ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ز ل) صیغہ۔عَزَلَ یَعْزِلُ۔مصدر۔عَزْلٌ۔(الگ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ یَعْبُدُوْنَ:(وہ عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٌ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَۃٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ اِلَّا :(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ)مستثنٰی۔منصوب۔ فَ:(پس)فصیحہ۔اَءْوٗا:(تم پناہ لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ نون اعرابی محذوف۔واوٌ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ء و ی)

مہموز الفاء۔ لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَوٰی یَاوِیُ۔مصدر۔اَوِیٌّ۔(پناہ لینا)۔ اِلَی : (طرف)حرف جار۔الۡکَهۡفِ:(غار)اسم مجرور۔ یَنۡشُرۡ:(پھیلا دے۔کھول دے گا)فعل مضارع مجزوم۔واحد مذکر غائب۔ فعل جواب طلب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ش ر)صیغہ۔نَشَرَ یَنۡشُرُ۔مصدر۔ نَشۡرًا۔ نُشُوۡرًا۔(پھیلانا۔کھولنا۔)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔رَبُّ:(ربّ)فاعل ۔مرفوع۔مضاف۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔رَّحۡمَتِ:(رحمت۔مہربانی)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُهَیِّئۡ:() ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔هَیَّا یُهَیِّءُ۔مصدر۔ تَهۡیِئَةٌ۔تَهۡیِئَةٌ۔(تیار کرنا۔مہیا کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ اَمۡرِ: (حکم۔امر۔فیصلہ۔)اسم مجرور۔مضاف۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّرۡفَقًا:(آرام۔کوئی سہولت۔نفع مند۔)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جب تم نے ان(مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کرلیا ہے تو غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کردے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔

وَتَرَی الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ فِیۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَرَی:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤۡیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند

دیکھنا)۔الشَّمْسَ:(سورج کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔طَلَعَتْ:(وہ چڑھی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت مبسوط ضمیر ساکن علامت غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ط ل ع)صیغہ۔طَلَعَ يَطْلُعُ۔مصدر۔طُلُوْعًا۔(سورج کا طلوع ہونا۔ظاہر ہونا۔ سورج کا چڑھنا)۔ تَّزَاوَرُ:(وہ جھک جاتا ہے)اصلاً تَتَزَاوَرُ ہے۔شروع والی ت ساکن۔فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ تَزَاوَرَ يَتَزَاوَرُ۔مصدر۔تَزَاوُرًا۔(جھک جانا۔کترا جانا)۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔كَهْفِ:(غار)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذَاتَ:(والی) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الْيَمِيْنِ:(دائیں طرف)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلا۔ منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ غَرَبَتْ:(وہ غروب ہوا۔ڈھلتا ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت مبسوط ضمیر ساکن۔علامت مونث غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(غ ر ب)صیغہ۔غَرَبَ يَغْرِبُ۔ مصدر۔ غُرُوْبًا۔(ڈوبنا۔ڈھلنا۔غروب ہونا)۔ تَّقْرِضُ:(وہ کاٹ لیتا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ر ض)صیغہ۔قَرَضَ يَقْرِضُ۔قَرْضًا۔(قطع کرنا۔ کاٹنا۔کترا جانا۔)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ذَاتَ:(والی)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الشِّمَالِ :(بائیں طرف)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔فَجْوَةٍ:(میدان۔کھلی جگہ۔غار کے اندر کھلی زمین۔دو پہاڑوں کے درمیان جگہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔محلاً منصوب۔ حال۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مَنْ:

(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ مقدّم۔يَّهۡدِ:(وہ ہدایت دیتا ہے۔راہنمائی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهۡدِىۡ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الۡمُهۡتَدِيۡ: (الۡمُهۡتَدِيۡنَ کا واحد۔ہدایت پانے والا)اسم فاعل۔تقدیرًا۔مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ مقدّم۔ يُّضۡلِلۡ:(وہ راہ گم کرے۔گمراہ ہوجائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔ اِضۡلَالٌ۔(گمراہ ہونا۔راستہ بھٹکنا۔)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَنۡ:(ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکد ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ تَجِدَ:(تو پائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجۡدَانٌ۔ (پانا۔ملنا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَلِيًّا :(ساتھ ۔دوست۔حامی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔مُّرۡشِدًا :(ہدایت دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے۔یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔جس کو اللہ ہدایت دے یا وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ‌ۖ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ‌ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ‌ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یا عاطفہ۔تَحۡسَبُ:(تم خیال کرتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ یَحۡسَبُ۔مصدر۔حِسۡبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔سوچنا)۔ هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَيۡقَاظًا:(جاگتا)مفعول بہ ثانی۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبداء مرفوع۔ رُقُودٌ:(سوئے ہوئے)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُقَلِّبُ:(ہم پلٹتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَلَّبَ یُقَلِّبُ۔ مصدر۔تَقۡلِیۡبٌ۔(الٹ پلٹ کرنا۔ اوپر نیچے کرنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ ذَاتَ :(والی) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الۡيَمِيۡنِ:(دائیں طرف)ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:()ذَاتَ:(والی) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الشِّمَالِ:(بائیں طرف)ظرف مکان۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَلۡبُ:(کُتّا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَاسِطٌ:(پھیلائے ہوئے۔دراز کرنے والا۔پھیلانے والا)اسم فاعل۔محلاً خبر مرفوع۔ذِرَاعَيۡ:(دونوں بازو)اصلاً ذِرَاعَيۡنِ ہے۔مفعول بہ منصوب۔علامت ی۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔هِ :(اس کے۔اپنے)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡوَصِيۡدِ:(چوکھٹ۔دہلیز۔)اسم مجرور۔لَوِ:(اگر)حرف شرطیہ۔غیر جازم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اطَّلَعۡتَ :(تو چڑھتا ہے۔جھانکتا ہے۔معنی بوجہ لَوۡ)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِطَّلَعَ یَطَّلَعُ۔مصدر۔اِطّلَاعٌ۔(جھانکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ط ل ع)صیغہ۔طَلَعَ یَطۡلُعُ۔مصدر۔طُلُوۡعًا۔(سورج کا طلوع ہونا۔ظاہر ہونا۔ سورج کا چڑھنا)۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ لَ: (ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔وَلَّيۡتَ:(تو موڑ لیتا۔واپس مڑ جاتا۔پیٹھ پھیر لیتا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفۡعِيۡلٌ۔ صیغہ۔وَلّٰی یُوَلِّیۡ۔مصدر۔تَوۡلِيَةٌ۔(واپس مڑنا۔پیٹھ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔ مادہ(و ل ی)لفیف

مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِرَارًا:(بھاگنا۔بھاگتے ہوئے)۔ منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)جواب شرط کے لئے واقعہ ہوا۔مُلِئْتَ:(آپ بھر دیئے جاتے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔مَلَاَ یَمْلَاُ۔مصادر۔مَلًا۔مَلَآءً۔(بھرنا۔کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔رُعْبًا:(رعب۔دبدبہ۔دہشت)منصوب۔تمیز۔یامفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدّم+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ بَعَثْنَا:(ہم نے کھڑا کیا۔اٹھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعِثُ۔مصدر۔ بَعْثًا۔(اٹھانا۔موت کے بعد دوبارہ اٹھانا۔کھڑا کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔ مفعول بہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَتَسَاءَلُوا:(وہ ایک دوسرے پوچھیں۔دریافت کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔

صیغہ۔تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ۔مصدر۔تَسَآؤُلًا۔(ایک دوسرے سے پوچھنا۔باہمی سوال کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔ صیغہ۔سَاَلَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ قَآئِلٌ :(ایک کہنے والا۔ایک بات کرنے والا)اسم فاعل واحد مذکر۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔کَمْ:(کتنے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً ظرف زمان۔و تمیز۔محذوف۔یعنی(کَمْ یَوْماً)۔ لَبِثْتُمْ:(تم ٹھہرے۔رہے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ یَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَبِثْنَا:(ہم ٹھہرے۔رہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ یَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔یَوْمًا:(ایک دن)۔ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف بَعْضَ:(کچھ حصہ)معطوف۔منصوب۔مضاف۔یَوْمٍ:(دن کا)ظرف زمان۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ نے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَعْلَمُ:(زیادہ جاننے والا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِمَا: (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَبِثْتُمْ:(تم ٹھہرے۔رہے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ یَلْبَثُ۔ مصدر۔ لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِبْعَثُوْا:(تم کھڑا کرو۔تم بھیجو۔تم زندہ کرکے اٹھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ

يَبْعِثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔ (اٹھانا۔موت کے بعد دوبارہ اٹھانا۔کھڑا کرنا)۔ أَحَدَ:(کسی ایک کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔وَرَقِ:(ورق۔نوٹ)اسم مجرور۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔هَٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْمَدِيْنَةِ :(شہر)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہے کہ) لائے امر جازم مضارع۔ يَنْظُرْ: (وہ دیکھے کرے)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرٌ۔(دیکھنا)۔ أَيُّ:(کون سا؟) اسم استفہام۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَزْكَىٰ:(بہت بڑھیا۔زیادہ پاک)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ طَعَامًا:(کھانا)منصوب۔تمیز۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَأْتِ:(وہ دے۔آگے صلہ بِ ہے اس کی وجہ سے معنی دے)اصلاًيَأْتِيُ ہے۔فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔حرف علت ۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيُ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں بِ حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رِزْقٍ: (رزق) اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(وہ۔اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَتَلَطَّفْ :(اچھی طرح سمجھ سوچ کر۔خاص ہوشیاری سے کام لینا)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَلَطَّفَ يَتَلَطَّفُ۔مصدر۔تَلَطُّفٌ۔(اچھی طرح سوچ سمجھ کر۔ہوشیاری سے کام کرنا۔۔نرمی برتنا۔یعنی قسم کا کسی کو کوئی شک نہ ہو)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ)نافیہ۔يُشْعِرَنَّ:(وہ ضرور بالضرور محسوس کرے)فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَشْعَرَ یُشْعِرُ۔مصدر۔اِشْعَارٌ۔(محسوس کرنا۔آگاہ کرنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔أَحَدًا:(کوئی ایک۔کسی ایک کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔۔

ترجمہ آیت:اور اس طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَظْهَرُوا:(وہ قابو پالیں۔وہ ظاہر کرلیں۔وہ غلبہ پالیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔قابو پانا۔ مطلع ہو جانا۔واقف ہونا۔غلبہ پانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَرْجُمُوْ:(وہ پتھر ماریں۔سنگسار کر دیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ر ج م)صیغہ۔رَجَمَ يَرْجُمُ۔مصدر۔رَجْمًا۔(پتھر مارنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔يَعِيْدُوْ:(لوٹا لیں گے۔واپس لے جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ معطوف مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر۔ اِعَادَةٌ۔(لوٹانا۔دہرانا۔واپس لے جانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عُوْدٌ۔(واپس آنا۔لوٹنا۔)۔

كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔مِلَّتِ: (ملت۔مذہب۔دین۔طریقہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ: (ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن۔ناصب۔ تُفْلِحُوْا:(تم فلاح پائے جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا۔)إِذًا:(تب۔اس وقت) حرفِ جزا۔جواب اور جزا کے لئے آتا ہےأَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ۔زمانہ غیر محدد۔کبھی بھی)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کرلیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف كَذَلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے+ كَ خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ أَعْثَرْنَا:(ہم نے اطلاع کردی۔مطلع کر دیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْثَرَ يُعْثِرُ مصدر۔ اِعْثَارٌ۔(بتا دینا۔مطلع کردینا۔اطلاع کر دینا) عَلَيْ:(پر۔)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضاف۔يَعْلَمُوْا:(وہ جانیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔وَعْدَ:(وعدہ) أَنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کا)مجرور مضاف الیہ۔حَقٌّ :(حق۔سچ)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔۔السَّاعَةَ:(گھڑی۔وقت۔قیامت۔آخرت) أَنَّ کا اسم منصوب لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رَيْبَ:(کوئی شک) لائے نفی جنس۔ کا اسم منصوب فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ يَتَنَازَعُوْنَ:(وہ جھگڑا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعَلٌ۔ صیغہ۔تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ۔مصدر۔تَنَازُعًا۔(جھگڑا کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ز ع)صیغہ۔نَزَعَ يَنْزَعُ۔ مصدر۔ نَزْعًا۔(نکال دینا۔ کھینچ دینا۔اتار دینا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَمْرَ:(کام ۔معاملہ ۔حکم۔ فیصلہ۔ امر) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اُبْنُوْا:(تم بنا دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔بَنٰى يَبْنِيْ۔مصدر۔ بِنَآءٌ۔(بنانا۔تعمیر کرنا)عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بُنْيَانًا:(ایک عمارت)منصوب۔مفعول بہ۔یا مفعول مطلق۔رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور مضاف الیہ۔أَعْلَمُ:(سب زیادہ جاننے والا)افعل التفضیل۔محلا خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔فاعل مرفوع۔غَلَبُوْا:(انہوں نے غلبہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔

مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ یَغْلِبُ۔مصدر۔غَلْبًا۔(غالب آنا) عَلَى :(پر)حرف جار۔أَمْرِ: (امر۔حکم۔فیصلہ۔کام۔معاملہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نَتَّخِذَنَّ :(ہم ضرور بالضرور پکڑیں گے۔بنائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّسْجِدًا:(مسجد۔سجدہ گاہ۔عبادت گاہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبر دار کر دیا تا کہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ ثَلَاثَةٌ:(تین)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ تقدیراً هُمْ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَّابِعُ:(چوتھا)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَلْبُ:(کُتّا)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔خَمْسَةٌ:(پانچواں)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف تقدیراً ھم ھُمْ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَادِسُ:(چھٹا)خبر مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَلْبُ:(کُتّا)خبر مرفوع۔مضاف۔ ھُمْ:(ان کا۔)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔رَجْمًا:(پتھر مارنا)منصوب۔حال۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْغَيْبِ: (غیب۔پوشیدہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔سَبْعَةٌ:(سات)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیرا۔ھُمْ۔وَ:(اور) استئنافیہ۔ ثَامِنُ:(آٹھواں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَلْبُ:(کُتّا)خبر مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلِ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَعْلَمُ:(زیادہ جاننے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِدَّتِ:(گنتی۔تعداد۔شمار)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا :(نہیں)نافیہ۔آگے اِلَّا آرہا ہے۔یَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ھُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَلِيْلٌ:(بہت تھوڑے۔بہت کم۔)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔

لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔۔تُمَارِ:(آپ جھگڑیں۔گفتگو کریں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم علامت۔حرف علت۔ی۔کسرہ بعوض۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ ۔صیغہ۔مَارٰی یُمَارِیْ۔مصدر۔مُمَارَاۃٌ۔(جھگڑا کرنا۔گفتگو کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِلَّا :(مگر) حرف حصر۔مِرَاءً:(سرسری جھگڑا) منصوب۔مفعول مطلق۔ ظَاهِرًا :(ظاہر۔کھلا۔آشکار۔ظاہری سرسری۔)وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسْتَفْتِ:(فتویٰ نہ دیں۔سوال کریں۔تحقیق کریں۔پوچھ گچھ نہ کریں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت۔حرف علت ۔ی۔محذوف۔کسرہ بعوض۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ۔مصدر۔اِسْتِفْتَاءٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھ گچھ کرنا۔تحقیق کرنا۔)فِيْ:(میں)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَحَدًا : (کوئی ایک)اسم نکرہ۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتّا تھا۔اور(بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتّا تھا۔اور(بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتّا تھا۔کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان(کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو۔اور نہ ان کے بارے میں ان میں کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقُوْلَنَّ:(آپ ضرور بالضرور کہیں) فعل مضارع مؤکد با نون ثقیلہ۔جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔شَيْءٍ:(شئے۔چیز۔)اسم مجرور۔:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مبنی

بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فَاعِلٌ:(کرنے والا)إِنّ کی خبر مرفوع۔ ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔غَدًا:(کل آنے والا دن)منصوب۔ظرف زمان منصوب۔

ترجمہ آیت:اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا

اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

إِلَّا:(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف حصر۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّشَاءَ :(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔اُذْكُرْ:(تو یاد کر۔تو یاد رکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعراب مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ رَّبَّ:(ربّ کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ :(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ نَسِيْتَ:(تو بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْ:(تو کہہ دے) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا۔) عَسٰى:(امید ہے۔توقع ہے)فعل مقاربہ ماضی۔جامد۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّهْدِيَنِ:(مجھ کو ہدایت دے۔وہ میری راہنمائی کرے گا)مرکب(يَّهْدِيَ+نِ+ىْ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب+نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+یائے متکلم محذوف۔کسرہ بعوض۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔رَبِّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

لَ:(تا کہ)حرف جار۔اَقْرَبَ:(بہت ہی قریب)افعل التفضیل۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔
هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔رَشَدًا:(ہدایت۔بھلائی۔نیکی)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: مگر(انشاءاللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو(کر دوں گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَبِثُوْا:(وہ ٹھہرے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ كَهْفِ:(غار)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ : (ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثَلَاثَ :(تین)ظرف زمان۔ مبنی بر منصوب۔۔مضاف۔مِائَةٍ:(سو۔100)مجرور مضاف الیہ۔سِنِيْنَ:(سال)منصوب۔ ثَلٰثَ مِائَةٍ کا بدل مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَزْدَادُوا:(انہوں نے زیادہ کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزْدَادَ يُزْدَادُ۔مصدر۔اِزْدِيَادٌ۔(زیادہ لانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ کرنا)۔ تِسْعًا: (نَو۔9) منصوب۔تمیز۔یا۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

قُلِ:(تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اَللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء

مرفوع۔أَعْلَمُ:(بہت جاننے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَبِثُوا:(وہ ٹھہرے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔غَيْبُ: (غیب۔ پوشیدہ۔ خفیہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ :(زمین)معطوف مجرور۔أَبْصِرْ:(کیا خوب دیکھنے والا)فعل تعجب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصَرَ يَبْصِرُ۔مصدر۔بَصْرٌ۔(دیکھنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔زئدہ۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ لفظاً مجرور۔ محلاً مرفوع فاعل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَسْمِعْ:(خوب دیکھنے والا) فعل تعجب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(دیکھنا)۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ وَلِيٍّ:(دوست۔حامی۔سرپرست۔)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔يُشْرِكُ:(وہ شریک ٹھہراتا ہے۔ہمسر بنتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا۔)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔حُكْمِ:(حکم۔فیصلہ)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَدًا :(کوئی ایک)اسم نکرہ۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جتنی مدّت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی شریک کو کرتا ہے۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

وَ:(پس)استئنافیہ۔اُتْلُ:(تلاوت کر)اصلاً اُتْلُوْ ہے۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔فعل امر واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔ تَلَاوَۃٌ۔ (سمجھ کر پڑھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اُوحِيَ:(وحی کیا گیا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔کِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ رافع خبر ۔ ناصب اسم۔ مُبَدِّلَ:(تبدیل کرنے والا)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔کَلِمَاتِ: (کلمات۔باتیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر۔مرفوع۔مضاف۔ہِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ تَجِدَ:(تو نے پایا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔(پانا۔ملنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُلْتَحَدًا:()منصوب مفعول بہٖ

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کی کتاب جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے۔

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اِصۡبِرۡ: (تو ڈٹا رہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ص ب ر) صیغہ۔ صَبَرَ يَصۡبِرُ۔ مصدر۔ صَبۡرٌ۔ (استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔ نَفۡسَ: (جان کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ الَّذِيۡنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَدۡعُوۡنَ: (وہ پکارتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدۡعُو۔ مصدر۔ دَعۡوَةٌ (پکارنا)۔ رَبَّ: (ربّ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمۡ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔ کو) حرف جار۔ الۡغَدَاةِ: (صبح۔ طلوع فجر او طلوع آفتاب کا درمیانی وقت۔) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الۡعَشِيِّ: (شام) معطوف مجرور۔ تقدیراً مکسور۔ يُرِيۡدُوۡنَ: (وہ چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيۡدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوۡدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ وَجۡهَ: (چہرے کو۔ خوشنودی۔ رضا) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هٗ: (وہ۔ اس کے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَعۡدُ: (تو تجاوز کرتا ہے۔ زیادتی کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع د و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَدَا يَعۡدُو۔ مصادر۔

عَدَوًا۔عُدْوَانًا۔(تجاوز کرنا۔تو نظر انداز کرنا۔کسی سے پرے گزرنا۔دوڑنا۔ہٹنا۔)۔عَيْنَا:(دونوں آنکھیں) فاعل مرفوع۔تثنیہ۔الف علامت تثنیہ۔اصلاً عَيْنَانِ ہے۔نون اعرابی محذوف۔بوجہ مضاف۔ كَ: (تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تُرِيْدُ:(تو چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت۔ محل اعراب مفتوح۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔ اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ زِيْنَةَ: (زینت۔خوبصورتی۔زیبائش) منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔الْحَيٰوةِ:(زندگی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ محلاً مجرور صفت ۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عط۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُطِعْ :(تو پیروی کر۔اطاعت کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ مَنْ:(جس)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَغْفَلْنَا:(ہم نے غافل کر دیا۔لاپرواہ کر دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْفَلَ يُغْفِلُ۔مصدر۔اِغْفَالٌ۔(غفلت میں ہونا۔غفلت میں ڈالنا۔غافل کر دینا)۔ قَلْبَ:(دل کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ ذِكْرِ:(ذکر۔نصیحت)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّبَعَ :(اس نے پیروری کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَهْوَاءَ:(هَوَاءٌ کی جمع ۔خواہشات)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔أَمْرُ:(حکم۔امر۔معاملہ۔کام) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ هٗ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فُرُطًا:(زیادہ۔حد سے بڑھاہوا۔)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ان کے ساتھ صبر کرتے رہو۔اور تمہاری نگاہیں ان میں (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قُلِ:(تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الْحَقُّ :(حق۔سچ)مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔لْ:(ضرور)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُؤْمِنْ :(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔جملہ محلاً

مجزوم۔جواب شرط۔شرط و جواب شرط محلاً مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔(مرضی)۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یَكْفُرْ:(وہ کفر کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب۔ساکن۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔شرط اور جواب شرط۔مَنْ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب۔:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ إِنَّ کا اسم منصوب۔أَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَعْتَدَ یَعْتَدُ۔مصدر۔اِعْتَادٌ۔(حد سے بڑھنا۔دشمنی کرنا) لِ:(لئے)حرف جار۔الظَّالِمِیْنَ :(ظالم۔اندھیر مچانے والے)اسم مجرور۔علامت ی۔نَارًا :(آگ)منصوب مفعول بہ۔أَحَاطَ:(اس نے گھیرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔مصدر۔اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاطَ يَحُوْطُ۔مصدر۔حَوْطًا۔حَيْطَةً۔حِيْطَةً۔حِيَاطَةً۔ (گھیر لینا۔ حفاظت میں لینا۔نگہبانی کرنا۔احاطہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سُرَادِقُ:(سُرَادِقٌ کی جمع۔قناتیں۔چار دیواری۔شامیانے۔یعنی کسی طرح بھی گھیر نے والی چیز ہو)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔يَسْتَغِيْثُوْا:(وہ فریاد کریں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيْثُ۔مصدر۔اِسْتِغَاثَةٌ۔(فریاد کرنا۔) يَغَاثُوْا:(وہ فریادرسی کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغَاثَ يُغِيْثُ۔مصدر۔اِغَاثَةٌ۔(فریاد رسی کرنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔كَ:(طرح۔مانند۔)حرف تشبیہ۔وحرف جار۔الْمُهْلِ:(تیل کی تلچھٹ۔پگھلے ہوئے تانبے یاچاندی کے پانی کو بھی کہاجاتاہے) اسم مجرور۔ يَشْوِيْ:(وہ بھون ڈالے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔علامت ۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ش و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔شَوٰی يَشْوِیْ۔مصدر۔شَيًّا۔(بھونا)۔ الْوُجُوْهَ:(چہروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔بِئْسَ:(برا ہے)فعل ذم ماضی جامد واحد مذکر غائب۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ الشَّرَابُ:(شراب۔کوئی بھی پینے کی چیز جو بغیر چبائے نگلی جا سکے)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَاءَتْ :(بری ہے)فعل ذم ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ت مبسوط۔ضمیر ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔سَآءَ يَسُوْٓءُ۔مصدر۔سَوْٓءٌ۔(برا کرنا) ۔مُرْتَفَقًا :(آرام گاہ۔جائے استراحت)ظرف مکان۔منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے توجو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کررکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا(ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾

اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)

مہموز الفاء۔صیغہ اٰمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نُضِیْعُ : (ہم ضائع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔جملہ محلاً اِنَّ کی مرفوع خبر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَضَاعَ یُضِیْعُ۔مصدر۔اِضَاعَۃٌ۔(نقصان کرنا۔ضائع کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔۔مادہ(ض و ع۔ض ی ع۔)اجوف واوی۔اجوف یائی۔صیغہ۔ ضَاعَ یَضُوْعُ ۔مصدر۔ضیوْعاً۔(ضائع ہونا۔)ضَاعَ یَضِیْعُ۔مصدر۔ضِیَاعًا۔(نقصان کرنا۔ضائع کرنا)۔اَجْرَ:(اجر ۔معاوضہ۔بدلہ۔اجرت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔مَنْ:(اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَحْسَنَ:(اس نے اچھا کیا۔ احسان کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ یُحْسِنُ۔ مصدر۔ اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا۔بھلا کرنا۔اچھا کرنا) ۔خبر مرفوع۔عَمَلًا :(عمل)منصوب۔تمیز۔یامفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(اور) جوایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے توہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

اُولٰٓئِکَ لَھُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْھَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَھَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّکِـِٕیْنَ فِیْھَا عَلَی الْاَرَآئِکِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

اُولٰٓئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ جَنّٰتُ :(جنت کی جمع۔باغ)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔عَدْنٍ :(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)مجرور مضاف الیہ۔تَجْرِيْ:(بہتی ہیں)فعل مضارع واحدمؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔

جِرْيَانٌ۔(بہنا۔ جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْاَنْهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ يُحَلَّوْنَ:(وہ زیور پہنائے جائیں گے۔ سجائے جائیں گے۔ پیراستہ کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَلّٰى يُحَلِّيْ۔مصدر۔ تَحْلِيَةٌ۔ (زیور پہنانا۔ سجانا۔ پیراستہ کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَسَاوِرَ:(کنگن)اسم مجرور۔بالفتحہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ صفت برائے مفعول محذوف۔ تقدیراً۔حَلْيًا۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ذَهَبٍ:(سونا)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَلْبَسُوْنَ: (وہ پہنیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب س)صیغہ۔لَبِسَ يَلْبَسُ۔مصدر۔لَبْسًا۔(کپڑے پہننا)۔ ثِيَابًا:(کپڑے۔ پوشاک۔ سوٹ)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔خُضْرًا:(سبز)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔سُنْدُسٍ:(سندس۔ مخمل۔ شنیل۔باریک ریشم)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِسْتَبْرَقٍ:(بھڑکیلے۔موٹا ریشمی کپڑا۔)معطوف مجرور۔مُّتَّكِئِيْنَ:(تکیہ لگائے ہوئے۔تکیہ لگانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔عَلَى:(پر)حرف اجر۔الْاَرَائِكِ:(اَرِيْكَةٌ۔کی جمع۔صوفے۔تخت)اسم مجرور ۔ نِعْمَ:(نِعْمَةٌ کی جمع۔بڑی نعمتوں۔بہترین۔اچھا۔خوب۔)فعل مدح ماضی واحد مذکر۔جامد۔اس کے کوئی صیغے نہیں بنتے۔ الثَّوَابُ:(ثواب۔نتیجہ۔بدلہ۔اجر)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَسُنَتْ : (اچھے۔خوبصورت۔کڑھائی جڑاؤ والے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت۔ت مبسوط ضمیر ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ح س ن)صیغہ۔حَسُنَ يَحْسُنُ۔مصدر۔حُسْنًا۔(خوبصورت بنانا۔اچھا دکھائی دینا)۔ مُرْتَفَقًا:(آرام گاہ۔ آرام دہ مقام)ظرف مکان۔ منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیئے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اِضْرِبْ: (بیان کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ض ر ب) صیغہ۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبٌ۔ (مارنا۔ بیان کرنا۔ چلنا)۔ لَ: (لے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّثَلًا: (مثال) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ رَّجُلَيْنِ: (دو آدمیوں کی) مَّثَلًا کا بدل۔ تثنیہ۔ علامت۔ ی۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ جَعَلْنَا: (ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ اَحَدِ: (کسی ایک کے) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمَا: (دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَنَّتَيْنِ: (دو باغ) منصوب۔ علامت ی۔ تثنیہ۔ مفعول بہ۔۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ أَعْنَابٍ: (انگوروں) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ حَفَفْنَا: (ہم نے گھیر دیا۔ باڑ لگا دی۔ فینس لگا دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ (ح ف ف) مضاعف۔ صیغہ۔ حَفَّ يَحُفُّ۔ مصدر۔ حَفًّا۔ (باڑ لگانا۔ فینس لگانا)۔ هُمَا: (دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اس کا مرجع جَنَّتَيْنِ ہے۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ نَخْلٍ: (کھجور کے باغ) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا: (ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف

مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ زَرْعًا: (کھیتی کرنا۔ کاشتکاری کرنا۔ فصل اگانا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک ہم نے انگور کے دو باغ(عنایت) کئے تھے اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگادیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کردی تھی۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾

كِلْتَا:(دونوں)برائے تاکید۔مؤنث۔مبتداءمرفوع۔مضاف۔الْجَنَّتَيْنِ:(دو باغ۔دو جنتیں)تثنیہ۔ مجرور ۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔ آتَتْ:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت ت مبسوط ضمیر ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ اُكُلَ:(پھل۔کھاجا)منصوب۔مفعول بہ۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَظْلِمْ:(تو ظلم کرے۔اندھیر مچائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلا اسم مجرور۔ شَيْئًا :(کوئی شئے)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ فَجَّرْنَا: (ہم نے پھاڑ دیا۔تباہ کردے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَجَّرَ يُفَجِّرُ۔ مصدر۔ تَفْجِيْرًا۔(دھیرے دھیرے پھاڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ج ر)صیغہ۔فَجَرَ يَفْجُرُ۔ مصدر۔ فَجْرًا۔ فُجُوْرًا۔(پھاڑلانا۔کھود نکالنا)۔ خِلَالَ:(خالی جگہ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔هُمَا :(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔نَهَرًا:(نہر۔دریا)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کرر کھی تھی۔

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ ثَمَرٌ: (پھل) مبتداء مؤخر مرفوع۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ صَاحِبِ: (ساتھی۔ مالک۔ دوست) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ: (وہ۔ اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُحَاوِرُ: (وہ مکالمہ کرتا ہے۔ گفتگو کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب **مفاعلہ**۔ صیغہ۔ حَاوَرَ يُحَاوِرُ۔ مصدر۔ مُحَاوَرَةٌ۔ (بات کرنا۔ گفتگو کرنا۔ ڈائیلاگ کرنا)۔ هٗ: (اس سے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اَنَا: (میں) ضمیر منفصل۔ واحد متکلم۔ مبتداء مرفوع۔ اَكْثَرُ: (زیادہ تر۔ اکثریت) **افعل التفضیل**۔ خبر مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كَ: (تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ محلاً اسم مجرور۔ مَالًا: (مال۔ دولت) منصوب۔ تمیز۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اَعَزُّ: (بہت زیادہ عزت والا۔ زیادہ زور والا۔ زیادہ طاقت والا)۔ **افعل التفضیل**۔ معطوف مرفوع۔ نَفَرًا: (گروہ۔ ٹولہ۔ جماعت۔) منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔دَخَلَ :(وہ داخل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا۔)۔جَنَّتَ:(جنت۔باب)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ظَالِمٌ:(ظالم۔اندھیر مچانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔نفس۔)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔أَظُنُّ:(میں گمان کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔ صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَبِيْدَ:(تباہ ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔محل اعراب مفتوح۔ هَذِهٖ : (یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔أَبَدًا:(ہمیشہ۔کبھی بھی۔زمانہ مستقبل۔غیر محدود)ظرف زمان۔منصوب۔

ترجمہ آیت:اور(ایسی شیخیوں) سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔أَظُنُّ:(میں گمان کرتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔ صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنٌّ۔(شک کرنا۔گمان کرنا۔وہم کرنا)۔ السَّاعَةَ:(گھڑی۔قیامت۔آخرت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَائِمَةً:(قائم ہونے والی۔)اسم فاعل۔واحد

مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَئِن:(واقعی اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔رُّدِدْتُّ:(میں واپس بھیجا جاؤں)فعل ماضی واحد متکلم۔علامت متکلم۔ت مبسوط ضمیر مضموم۔ اِلَی:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔یْ :(میرے) ضمیر واحد متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(یقینا)لائے تاکید۔جواب قسم۔اَجِدَنَّ:(میں ضرور بالضرور پالوں)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانٌ۔ (پانا۔ملنا)۔ خَیْرًا:(بہتری۔اچھائی۔بھلائی۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مُنْقَلَبًا:(پلٹا ہوا)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اورنہ خیال کرتاہوں کہ قیامت برپاہو۔اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو(وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔صَاحِبُ:(ساتھی۔صاحب۔دوست)فاعل مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر۔غائب۔مبتداء مرفوع۔یُحَاوِرُ:(وہ مکالمہ کرتا ہے۔گفتگو کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔حَاوَرَ یُحَاوِرُ۔ مصدر۔مُحَاوَرَةٌ۔(بات کرنا۔گفتگو کرنا۔ڈائیلاگ کرنا)۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔کَفَرْتَ:(تونے کفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت ت مبسوط ضمیر مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ

(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الَّذِيْ :(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تُرَابٍ: (مٹی)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نُّطْفَةٍ:(قطرہ منی)اسم مجرور۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔ سَوّٰا:(مکمل کردیا۔پورا بنایا۔مضبوط کردیا۔سنوار دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰى يُسَوِّيْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(سنوارنا۔برابر کرنا۔درست کرنا۔ مکمل کرنا۔پورا بنانا۔) كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَجُلًا : (آدمی۔مرد)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔یا۔حال۔

ترجمہ آیت:تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾

لّٰكِنَّا۠:(لیکن میں)اصلاً لّٰكِنْ+اَنَاْ ہے۔بوجہ وصل۔الف کو حذف کرکے نون کو نون میں مدغم کیا گیا۔اس لئے یہ الف نشان زدہ ہے۔اور قابل ادا نہیں۔ لّٰكِنْ حرف استدراک+ضمیر واحد متکلم مبتداء اوّل۔مرفوع۔ هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء ثانی مرفوع۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء ثالث مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)خبر مرفوع۔کسرہ بوجہ اتصال مابعد۔ی۔متکلم۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔اُشْرِكُ :(میں شریک ٹھہراؤں) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔ شَرْكًا۔

(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَدًا:(کوئی ایک)منصوب۔مفعول بہ۔

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْلَا:(کیوں نہیں)تحضیض و تندیم۔زجر و توبیخ کے لئے۔کسی کام کے نہ کرنے پر جھڑکنے اور شرط دلانے کے لئے۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ دَخَلْتَ:(تو داخل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ی مبسوط ضمیر مفتوح۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُولٌ۔ (داخل کرنا)۔ جَنَّتَ: (جنت۔ باغ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیرے لئے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُلْتَ:(تونے کہا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ی مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کہنا)۔ مَا:(جو)اسم شرط۔جازم مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہ مقدّم۔شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ قُوَّةَ :(قوت۔ طاقت)لائے نفی کا اسم منصوب۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر منصوب۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَرَنِ:(تو مجھے دیکھے)مرکب :(تَرَ+نِ+يْ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فعل شرط مجزوم۔حرف علت۔ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔+نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے

کے۔+ ضمیر واحد مذکر متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔ أَقَلَّ:(بہت ہی تھوڑا۔بہت ہی کم)افعل التفضیل۔مفعول بہ ثانی۔یا حال ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مَالًا:(مال و دولت)منصوب۔ تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔وَلَدًا:(بچہ۔لڑکا یا لڑکی۔اولاد)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت:اور(بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشااللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔اگر تم مجھے مال واولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔عَسَى:(توقع ہے۔امید ہے۔یہ عجیب نہیں کہ)فعل مقاربہ ماضی۔ تقدیراًمفتوح۔ جامد۔ واحد مذکر غائب۔صرف ماضی کے صیغے بنتے ہیں۔مضارع کے نہیں بنتے۔ رَبِّ:(ربّ) عَسَى کا اسم مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔يِ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُؤْتِيَنِ مرکب(يُؤْتِيَ+نِ+ی محذوف۔):(وہ مجھ کو دیتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ +نِ:(نون وقایہ)+ی ۔متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر ۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ خَيْرًا:(بہتری۔اچھائی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ جَنَّتِ:(جنت۔باغ)اسم مجرور۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔يُرْسِلَ:(وہ بھیج دے)معطوف منصوب۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت ۔محل اعراب مفتوح۔ يُؤْتِيَ معطوف علیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالًا۔ (بھیجنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔

رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ حُسۡبَانًا:(حساب)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنَ :(سے) حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور ۔فَ:(پس)سببیہ۔اَنۡ مضمر۔ناصب مضارع۔تُصۡبِحَ :(وہ ہو جائے)فعل ناقص مضارع۔ منصوب۔واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ۔مصدر۔اِصۡبَاحٌ۔(صبح ہونا۔ہونا۔)۔ صَعِيۡدًا :(چٹیل میدان۔زمین۔خاک۔مٹی۔غبار) منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف زَلَقًا:(پھسلانے والی۔)منصوب۔ صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔

اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

أَوۡ:(یا)حرف عطف۔ يُصۡبِحَ:(وہ ہو جائے)فعل ناقص مضارع۔ منصوب۔واحد مذکر منصوب۔ معطوف۔ غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَصۡبَحَ يُصۡبِحُ۔مصدر۔اِصۡبَاحٌ۔(صبح ہونا۔ہونا۔)۔ مَاۤؤُ:(ٹھکانہ) يُصۡبِحَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هَا :(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غَوۡرًا: (گڑھا۔ڈھلوانی جگہ۔جہاں پانی اندر گھس جائے۔گہرا) يُصۡبِحَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَنۡ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع بمعنی نفی مستقبل۔ تَسۡتَطِيۡعَ:(وہ ہو سکے۔تو کر سکے۔ تجھ میں قوت نہ رہے گی۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ۔ مصدر۔اِسۡتِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوۡعُ ۔ يَطِيۡعُ۔مصدر۔ طَوۡعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔طَلَبًا: (طلب۔ ڈیمانڈ۔ تلاش۔ڈھونڈنا۔تلاش کرنا) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو۔

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اُحِيْطَ:(گھیر لی جائے) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَاطَ يُحِيْطُ۔ مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح و ط) اجوف یائی۔ صیغہ۔ حَاطَ يَحُوْطُ۔ مصدر۔ حَوْطًا۔ حَيْطَةً۔ حِيْطَةً۔ حِيَاطَةً۔(گھیر لینا۔ حفاظت میں لینا۔ نگہبانی کرنا۔ احاطہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ ثَمَرِ:(پھل) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ اَصْبَحَ:(وہ ہو گیا) فعل ناقص ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔ مصدر۔ اِصْبَاحٌ۔(صبح ہونا۔ ہونا)۔ يُقَلِّبُ:(الٹ پلٹ دیتا ہے۔ پھیر دیتا ہے۔ اوپر کا نیچے کر دیتا ہے۔ وہ ملتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَلَّبَ يُقَلِّبُ۔ مصدر۔ تَقْلِيْبًا۔(الٹ پلٹ کرنا۔ اوپر نیچے کرنا)۔ كَفَّيْ:(ہتھیلیاں) تثنیہ۔ منصوب مفعول بہ۔ علامت ی۔ اصلاً كَفَّيْنِ ہے۔ نون اعرابی۔ محذوف بوجہ مضاف۔ هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلٰى:(پر) حرف جار۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اَنْفَقَ:(اس نے خرچ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هِيَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَاوِيَةٌ:(گرا ہوا۔ کھوکھلا ہوا۔ گر ہوا) اسم فاعل واحد مؤنث۔ محلاً خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ عَلٰى:(پر) حرف جار۔ عُرُوْشِ:(عَرْشٌ کی جمع۔ چھتیں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَقُوْلُ:(وہ کہتا

ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ لَیْتَ:(کاش)حرف تمنیٰ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ نِ: (وقایہ) يْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔قالب۔أُشْرِكُ :(میں شریک بناتا)فعل مضارع واحد متکلم ۔ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْکًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَدًا:(کسی ایک کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ لَیْتَ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور اس کے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔تَکُنْ:(تو ہوا)اصلا تَكُوْنُ ہے۔نون اعرابی اور حرف علت واو محذوف۔بوجہ التقائے سکونات۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔فِئَةٌ :(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)کا اسم مرفوع۔يَنْصُرُوْنَ:(وہ مدد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوائے۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ: (وہ تھا)فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ مُنْتَصِرًا:(مددگار۔ بدلہ لینے والا۔ غالب) کی اسم خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾

هُنَالِكَ:(وہاں) اسم اشارہ بعید۔ ظرف مکان۔ الْوَلَايَةُ:(ولایت۔ حکومت ۔ اقتدار۔ مدد۔ اختیار) مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) :(لِ+اللّٰهِ) حرف جار۔ + اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْحَقِّ: (سچ۔ حق۔) مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ :(وہ) ضمیر منفصل۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ: (بہتر۔ اچھا) خبر مرفوع۔ ثَوَابًا :(نتیجہ۔ انجام۔ جزا۔ ثواب۔ بدلہ۔ اچھا کا برا۔ عموماً اچھے اعمال کی جزا کے لئے مستعمل ہے) منصوب۔ تمیز۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ خَيْرٌ:(اچھا۔ بہتر) معطوف مرفوع۔ عُقْبًا:(سزا۔ برا انجام۔ عاقبت۔ جزاء۔ معنی عقوبت کا لیا جاتا ہے۔) منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق ہی کی ہے۔ اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اِضْرِبْ:(بیان کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ض ر ب) صیغہ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبٌ۔(مارنا۔ بیان کرنا۔ چلنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّثَلَ: (مثال) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ الْحَيٰوةِ:(زندگی) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا) غیر منصرف۔ محلاً مجرور صفت۔ تابع موصوف كَ:(مانند۔ طرح۔ جیسی۔) حرف تشبیہ۔ و حرف جار۔ مَاءٍ:(پانی) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً

منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتار)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن زل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ: (آسمان)اسم مجرور۔ فَ:(پس)عطف۔اِخْتَلَطَ:(وہ مل جل گئی۔مکس ہوگئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَطَ یَخْتَلِطُ۔مصدر۔اِخْتِلَاطٌ۔(ملاوٹ کرنا۔ملانا۔ مکس کرنا۔مل جل جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ نَبَاتُ:(بوٹیاں۔روئیدگی۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْاَرْضِ:(زمین)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَصْبَحَ:(وہ ہوگیا)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَصْبَحَ یُصْبِحُ۔ مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(صبح ہونا۔ہونا۔)۔ هَشِيْمًا:(ریزہ ریزہ۔چوراچورا۔ذرہ ذرہ۔خشک چھڑیاں) اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔ تَذْرُوْ:()فعل مضارع۔واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ر و)صیغہ۔ذَرَاَ یَذْرُو۔مصدر۔ذَرْوًا۔(منتشر کرنا۔اڑائے پھرنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الرِّيَاحُ:(رِيْحٌ کی جمع۔آندھیاں۔ہوائیں۔)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔یا۔حالیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ: (ہرایک۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے۔کوئی چیز)مجرور مضاف الیہ۔ مُّقْتَدِرًا:(اقتدار رکھنے والا۔قدرت رکھنے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاً كَانَ خبر منصوب۔یا۔منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی۔ پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

اَلْمَالُ: (مال) مبتداء۔ مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اَلْبَنُوْنَ: (اِبْنٌ کی جمع۔ بیٹے) معطوف مرفوع۔ زِيْنَةُ: (زینت۔ خوبصورتی) خبر مرفوع۔ مضاف۔ اَلْحَيٰوةِ: (زندگی کی) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الدُّنْيَا: (دنیا) غیر منصرف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت۔ مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ یا۔ حرف استئناف۔ اَلْبَاقِيَاتُ: (بَقِيَةٌ کی جمع۔ بچی ہوئیں) مبتداء مرفوع۔ موصوف۔ الصَّالِحَاتُ: (نیکیاں۔ اچھائیاں) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ خَيْرٌ: (بہتر۔ اچھا) خبر مرفوع۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثَوَابًا: (انجام۔ نتیجہ۔ بدلہ۔ ثواب۔) منصوب تمیز۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ خَيْرٌ: (بہتر۔ اچھا) خبر مرفوع۔ أَمَلًا: (آمَالٌ کی واحد۔ بھرپور امید۔ توقع۔) منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ يَوْمَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ نُسَيِّرُ: (ہم چلائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَيَّرَ يُسَيِّرُ۔ مصدر۔ تَسْيِيْرٌ۔ (چلانا۔) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔ (س ی ر) اجوف یائی۔ صیغہ۔ سَارَ يَسِيْرُ۔ مصدر۔ سَيْرٌ۔ (سیر کرنا۔ چلنا پھرنا)۔ اَلْجِبَالَ: (پہاڑوں کو)

منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَی:(آپ دیکھیں گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الْاَرْضَ :(زمین)منصوب۔مفعول بہٖ۔بَارِزَۃً:(صاف کھلی)منصوب۔حال۔ حَشَرْنَا:(ہم نے جمع کیا۔اکٹھا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ یَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔ وَ:(اور۔حالانکہ)حرف عطف۔یا۔حالیہ۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نُغَادِرْ:(ہم چھوڑیں۔جانے دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔اَغَادَرَ یُغَادِرُ۔مصدر۔مُغَادَرَۃٌ۔(جانے دینا۔اندراج کرکے چھوڑنا۔چھوڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَحَدًا :(کسی ایک کو)منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان(لوگوں کو) ہم جمع کرلیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔عُرِضُوا:(وہ پیش کئے جائیں گے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔صَفًّا:(قطار اندر قطار۔قطار باندھے ہوئے۔صفت باندھے ہوئے)منصوب۔حال۔ لَ:(ضرور۔البتہ۔)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جِئْتُمُو:(تم آئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤبرائے شکم پری۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔

نَا:(ہم پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف جار۔اور حرف تشبیہ۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ خَلَقْنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَوَّلَ :(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔مَرَّةٍ:(مرتبہ ۔بار۔دفعہ)مجرور مضاف الیہ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ زَعَمْتُمْ:(تم نے گمان کیا۔خیال کیا)فعل قلوب ماضی۔جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ يَزْعَمُ۔ مصدر۔زَعْمًا۔(گمان کرنا۔کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا۔وہ غلط ہو یا درست)۔ أَلَّنْ:(کہ ہر گز نہیں) مرکب:(أَنْ+لَّنْ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔+حرف نفی۔ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔ نَّجْعَلَ: (ہم ضرور بالضرور بنائیں گے۔ہم مقرر کریں گے)فعل مضاع جمع متکلم۔منصوب۔علامت۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّوْعِدًا:(مقررہ۔وعدہ کیا ہوا۔مدت مقررہ)اسم ظرف زمان۔نکرہ منصوب۔یا۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا(اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وُضِعَ:(رکھی ہوئی۔رکھ دی جائے گی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔وَضْعًا۔(رکھنا۔گھڑنا۔ڈالنا۔مقرر کرنا)۔

اَلْکِتَابُ:(کتاب۔)معرف باللام۔(قرآن مجید)نائب فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَرَی:(تو دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت تقدیراً مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔اَلْمُجْرِمِیْنَ:(گنہگاروں کو۔مجرموں کو)منصوب۔علامت ی۔مفعول بہٖ۔مُشْفِقِیْنَ:(ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت ی۔حال۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِیْ:(میں)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔یَا:(اے)حرف نداء۔حسرت۔وَیْلَتَ:(افسوس ہے۔وائے ہے۔ہائے بربادی۔)منادیٰ۔متحسر بہٖ۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لِ:(حرف جار۔)ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اَلْکِتَابِ:(کتاب)مشارٌ الیہ۔مجرور تابع اسم اشارہ۔معرف باللام۔(قرآن مجید)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُغَادِرُ:(وہ چھوڑتا۔جانے دیتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ اَغَادَرَ یُغَادِرُ۔مصدر۔مُغَادَرَۃٌ۔(جانے دینا۔اندراج کر کے چھوڑنا۔چھوڑنا)۔صَغِیْرَۃً :(چھوٹے)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔ کَبِیْرَۃً:(بڑے)معطوف منصوب۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اَحْصَا:(اس نے گنا۔شمار کیا۔گن رکھا ہے۔شمار کیا ہوا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَحْصٰی یُحْصِیْ۔مصدر۔اِحْصَاءٌ۔(گننا۔شمار کرنا۔)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا حالیہ۔وَجَدُوْا:(انہوں نے پایا۔ڈھونڈا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ حَاضِرًا:(موجود ہونا۔حاضر ہونا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔ منصوب۔مفعول مطلق۔یا مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں) نافیہ۔يَظْلِمُ:(وہ ظلم کرتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَدًا:(کسی ایک)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور(عملوں کی) کتاب(کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو۔(کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے۔اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ قُلْنَا :(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ لِ:(لئے۔)حرف جار۔ الْمَلٰٓئِكَةِ:(فرشتوں۔کائناتی قوتوں۔غیر مرئی طاقتوں)اسم مجروراُسْجُدُوْا:(سجدہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔قبول کرنا۔اطاعت کرنا۔تعظیم کرنا)۔ لِ:(لئے،کو)حرف جار۔آدَمَ:(آدمؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔سَجَدُوْا:(انہوں نے سجدہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔

سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا)۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اِبْلِیْسَ:(ابلیس۔انکار کرنے والا۔متکبر۔ نافرمان)محلاً منصوب مستثنیٰ۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔الْجِنِّ: (جنّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔فَسَقَ:(اس نے نافرمانی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف س ق)صیغہ۔فَسَقَ یَفْسِقُ۔مصدر۔فُسُوْقًا۔(حکم عدولی کرنا۔نافرمانی کرنا۔)عَنْ :(سے)حرف جار۔اَمْرِ :(حکم۔معاملہ۔امر۔فیصلہ)اسم مجرور۔ مضاف۔رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔ انکاری۔فَ:(پس)حرف عطف یا استئنافیہ۔تَتَّخِذُوْنَ:(تم پکڑتے ہو۔اختیار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ: (اور)حرف عطف۔ذُرِّیَّتَ: (بچے۔اولاد۔ نسل۔ذریت) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ: (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَوْلِیَآءَ:(دوست۔حامی۔ساتھی۔سرپرست)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عَدُوٌّ:(دشمن)خبر مرفوع۔جملہ محلا منصوب حال۔ بِئْسَ:(بہت برا)فعل ذم ماضی۔جامد۔ لِ: (لئے)حرف جار۔الظّٰلِمِیْنَ:(ظالم لوگ۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ بَدَلًا :(بدلہ۔بدل۔عوض۔تبدیلی)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں (اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

مَا: (نہیں) نافیہ۔ أَشْهَدْتُّ: (میں نے گواہ بنایا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ت مبسوط۔ ضمیر مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَشْهَدَ يُشْهِدُ۔ مصدر۔ اِشْهَادٌ۔ (گواہ بنانا۔)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ خَلْقَ: (پیدائش۔ پیدا کرنے میں) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں کی) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْاَرْضِ: (زمین) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) زائدہ۔ خَلْقَ: (کوئی پیدائش۔ پیدا کرنے کا) معطوف۔ منصوب۔ مضاف۔ أَنْفُسِ: (نَفْسٌ کی جمع۔ جانوں کی) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ كُنْتُ: (میں تھا) فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُتَّخِذَ: (اخذ کرنے والا۔ اختیار کرنے والا۔ پکڑنے والا۔ مددگار بنانے والا) اسم فاعل۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ الْمُضِلِّيْنَ: (گمراہ کرنے والے) اسم فاعل۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَضُدًا: (بازو۔ طاقت۔ قوت۔ مددگار۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ یَقُوْلُ :(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ نَادُوْا:(تم آواز دو۔ پکارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاۃٌ۔(آواز دینا۔پکارنا) شُرَکَاءِ:(شَرِیْکٌ کی جمع۔شریکوں کو)۔منصوب۔مفعول بہ۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ زَعَمْتُمْ :(تم نے گمان کیا۔خیال کیا)فعل قلوب ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ یَزْعَمُ۔مصدر۔زَعْمًا۔(گمان کرنا۔کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا۔وہ غلط ہو یا درست)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔دَعَوْ:(انہوں نے پکارا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَایَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔ھُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم۔مضارع۔ قالب۔یَسْتَجِیْبُوْا:(وہ جواب دیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتِجَابَ یَسْتَجِیْبُ۔ مصدر۔اِسْتِجَابَۃٌ۔(قبول کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ج و ب) صیغہ۔جَابَ یَجُوْبُ۔ مصدر۔جَوْبًا۔(پتھر گھڑنا۔ تراشنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔مَّوْبِقًا:(دوزخ کاایک خاص مقام۔ہلاکت کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔اور جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کے بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ رَأَى: (اس نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْمُجْرِمُوْنَ: (مجرموں۔ گناہگاروں نے) فاعل۔ مرفوع۔ النَّارَ: (آگ کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ ظَنُّوا: (انہوں نے گمان کیا۔ خیال کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ وآو جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ظ ن ن) مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔ مصدر۔ ظَنٌّ۔ (شک کرنا۔ گمان کرنا۔ وہم کرنا)۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مُّوَاقِعُوْ: (گرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ نون جمع۔ محذوف بوجہ مضاف۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَمْ: (نہ) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَجِدُوْا: (وہ پائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (وج د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَصْرِفًا: (لوٹنے کی جگہ۔ پھیرنے کی جگہ۔ بچنے کی جگہ۔) ظرف مکان۔ منصوب۔ اور مفعول بہٖ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور۔البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔صَرَّفْنَا:(ہم نے موڑ دیا۔پھیر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔ مصدر۔ تَصْرِيْفًا۔(پھیرنا۔موڑنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر محلاً اسم مجرور۔ الْقُرْآنِ:(قرآن کریم) هَذَا کا بدل۔مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔مَثَلٍ :(مثال)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔الْإِنسَانُ:(انسان) كَانَ کا اسم مرفوع۔ أَكْثَرَ:(بہت زیادہ۔ اکثر)افعل التفضیل۔ كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے۔کوئی چیز)مجرور مضاف الیہ۔ جَدَلًا: (لڑائی۔جھگڑا۔بحث مباحثہ)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔مَنَعَ:(اس نے منع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔ مادہ(م ن ع)صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ۔مصدر۔مَنْعٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُّؤْمِنُوْا :(وہ ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔جَاءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْهُدَىٰ:(ہدایت۔راہنمائی)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْتَغْفِرُوا:(وہ مغفرت طلب کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔يُؤْمِنُوا معطوف علیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ رَبَّ:(رب سے) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَأْتِيَ:(وہ آئے۔ پیش آئے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا) ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ سُنَّةُ: (طریقہ۔ سنت۔معاملہ۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْأَوَّلِينَ:(پہلوں کا)مجرور علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔أَوْ:(یا) حرف عطف۔ يَأْتِيَ:(وہ آئے۔پیش آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْعَذَابُ:(عذاب)فاعل مرفوع۔ قُبُلًا :(قَبِیْلٌ کی جمع۔سامنے سے۔ آگے سے)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آموجود ہو۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَا: (جو) نافیہ۔ نُرْسِلُ: (ہم بھیجتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ الْمُرْسَلِيْنَ: رَسُوْلٌ کی جمع۔ پیغمبروں کو منصوب۔ علامت ۔ی۔ مفعول بہ۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ مُبَشِّرِيْنَ: (خوشخبری دینے والے) منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مُنْذِرِيْنَ: (آگاہ کرنے والے۔ تنبیہ کرنے والے خبر دار کرنے والے) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ يُجَادِلُ: (وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ جنگ کرتے ہیں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلة۔ صیغہ۔ جَادَلَ يُجَادِلُ۔ مصدر۔ مُجَادَلَةٌ۔ (باہم جنگ کرنا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے انکار کیا۔ انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ الْبَاطِلِ: (جھوٹ۔ باطل) اسم مجرور۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يُدْحِضُوْا: (وہ پھسلادیں۔ دور کردیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ الْحَقَّ: (حق۔ سچ۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور۔ حالانکہ) حرف عطف۔ یا حالیہ۔ اِتَّخَذُوْا: (وہ پکڑیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔

بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ آیَاتِ :(آیات)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف۔منصوب۔ اُنْذِرُوْا: (انہوں نے تنبیہ کی۔آگاہ کیا۔ڈرایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دار کرنا۔ڈرانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ هُزُوًا :(ہنسی۔مذاق۔جس کا مذاق اڑایا جائے)اسم مفعول۔منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ھ ز ء)صیغہ۔هَزَءَ یَهْزَاُ۔ مصدر۔ هُزْءً ا۔هُزُؤًا۔هُزُوًا۔هُزُوءًا۔(مذاق اڑانا۔ٹھٹھہ کرنا)

ترجمہ آیت:اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ(لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور(عذاب سے) ڈرائیں۔اور جو کافر ہیں وہ باطل کی (سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنالیا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(کون)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔أَظْلَمُ:(بہت بڑا ظالم)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِمَّنْ:(اس میں سے)مرکب :(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ذُكِّرَ:(ذکر کیا گیا۔نصیحت کی گئی)فعل ماضی مجہول واحد مذکر ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيلٌ۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔مصدر۔تَذْكِيرٌ۔(نصیحت پکڑنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَعْرَضَ:(اس نے اعراض کیا۔منہ موڑا۔نظر انداز کیا)۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضٌ۔(منہ موڑنا۔نظر انداز کرنا۔توجہ نہ دینا)۔عَنْ: (سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَسِيَ :(وہ بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ قَدَّمَتْ: (اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر ۔ تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔يَدَا:(دونوں ہاتھوں نے)اصلاً يَدَانِ ہے۔تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّا:(یقیناہم نے) :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔ دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَكِنَّةً:(كِنَانٌ کی جمع ۔پردے۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَفْقَهُوْ:(وہ سوچیں۔غور کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ۔جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ ۔مصدر۔فَقْهًا۔ (سوچنا۔ سمجھنا۔غور کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔فِيْ :(میں)حرف جار۔آذَانِ:(کانوں)تثنیہ۔علامت الف۔مرفوع۔نون اعرابی۔موجود۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَقْرًا:(بوجھ۔ڈاٹ۔بہرہ پن) منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَدْعُ:(تو پکارے)اصلاً تَدْعُوْ ہے۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ۔حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ

(دع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَايَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔الْهُدَى:(ہدایت)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔يَهْتَدُوْا:(وہ ہدایت پائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِذًا:(تب)حرف جزا۔جواب اور جزا کے لئے مستعمل ہے۔ أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ۔کبھی بھی)ظرف زمان۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اوراس سے ظالم کون جس کواس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیاتواُس نےاس سے منہ پھیر لیا۔اور جواعمال وہ آگے کرچکااس کو بھول گیا۔ہم نےان کے دلوں پرپردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔اورکانوں میں ثقل(پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اوراگر تم ان کورستے کی طرف بلاؤتو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْغَفُوْرُ :(خوب بخشنے والا)خبر مرفوع۔ذُو:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔خبر ثانی مرفوع۔مضاف۔ الرَّحْمَةِ:(رحمت کی)مجرور مضاف الیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ يُؤَاخِذُ:(وہ پکڑتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔آخَذَ يُؤْخِذَ۔مصدر۔مُوَاخَذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَسَبُوْ ا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ۔مصدر۔کَسْبٌ۔(کمانا)۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔عَجَّلَ:(وہ جلد لاتا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَجَّلَ یُعَجِّلُ۔مصدر۔تَعْجِیْلًا۔(جلدلانا) لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْعَذَابَ:(عذاب کو)منصوب۔مفعول بہ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ماقبل سے اعراض اور اصلاح کے لئے مستعمل ہے۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدّم مرفوع۔ مَّوْعِدٌ:(مقررہ وقت۔وعدہ شدہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔ لَّنْ:(ہرگز نہیں۔)حرف ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔یَجِدُوْا :(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلا مجرور مضاف الیہ۔ مَوْئِلًا:(جائے پناہ۔جائے فرار۔لوٹنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے۔مگر ان کے لئے ایک وقت(مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْقُرٰى: (بستیوں کو)مشارٌ الیہ۔خبر مرفوع۔أَهْلَكْنَا:(ہم نے تباہ وبرباد کردیا۔ہلاک کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔هُلْكًا۔وغیرہ(مار

دینا۔)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلا۔ منصوب۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَهْلِكِ:(ہلاکت گاہ۔ہلاکت کا وقت) ظرف مکان و زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّوْعِدًا:(وقت مقررہ۔وعدہ کاوقت)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔اور ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوْسَى: (موسیٰؑ نے)غیر منصرف۔فاعل مرفوع۔تقدیراً مضموم۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔فَتَا:(نوجوان)اسم مجرور تقدیراً مکسور۔مضاف۔هُ :(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَبْرَحُ : (میں ہٹوں گا۔ٹلوں گا)فعل ناقص مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ر ح)صیغہ۔بَرَحَ يَبْرَحُ۔ مصدر۔بَرْحًا۔(جگہ سے ہٹنا)۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔ان مضمر۔ناصب مضارع۔ أَبْلُغَ :(میں پہنچوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔مَجْمَعَ :(مجمع۔جمع ہونے کی جگہ۔ملنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْبَحْرَيْنِ:(دو دریاؤں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔أَوْ :(یا)حرف عطف۔أَمْضِيَ :(گزر

جائیں)فعل مضارع۔واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(م ض ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔مَضِیَ یَمْضِی۔ مصدر۔مَضِیًا۔(گزرنا۔چلنا۔)حُقُبًا:(ان گنت۔جہاں اکائیاں دہائیاں ختم ہو جائیں۔صدیوں۔ مدتوں۔) ظرف زمان۔منصوب۔

ترجمہ آیت:اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک دودریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتارہوں۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔منصوب۔ بَلَغَا :(دونوں پہنچے)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر۔غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا ۔(پہنچنا)۔مَجْمَعَ :(مجمع۔جمع ہونے کی جگہ۔ملنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔بَيْنِ: (درمیان)ظرف مکان۔مضاف۔هِمَا:(ان کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَسِيَا:(دونوں بھول گئے)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔حُوْتَ:(مچھلی۔جس کا وزن 7 کلو سے زیادہ ہو۔چھوٹی کو سَمَكٌ۔کہا جاتا ہے)۔منصوب۔مفعول بہ۔مضافهُمَا:(ان کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِتَّخَذَ:(اس نے پکڑا۔اس نے لیا۔اختیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔:(ان کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَبِيْلَ:(راہ) منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس۔اپنا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ :(میں)حرف جار۔ الْبَحْرِ :(سمندر۔)اسم مجرور۔سَرَبًا:(فندق۔سرنگ۔غار جیسی راہ۔نشیب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت:جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنالیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔منصوب۔جَاوَزَا :(دونوں نے عبور کر لیا۔گزرگئے)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر۔غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاوَزَ يُجَاوِزُ۔ مصدر۔مُجَاوَزَةٌ۔(آگے گزر جانا۔آگے بڑھنا۔پار کرنا۔عبور کرنا)۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ: (لئے۔کو) حرف جار۔فَتَا:(نوجوان)اسم مجرور۔مضاف۔هُ :(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آتِ :(تو لے آ)اصلاً اِيْتِيْ ہے۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت ی۔ محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہ۔غَدَاءَ:(لنچ۔دوپہر کا کھانا)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔نَا :(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ لَقِيْنَا:(ہم نے ڈالا۔یعنی ٹھہرے۔ہم کو ہو گئی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا ۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔سَفَرِ :(سفر)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔ نَصَبًا:(تھکاوٹ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:جب آگے چلے تو(موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ۔اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۖ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا) حرف استفہام۔رَأَيْتَ:(تو نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔إِذْ:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔أَوَيْنَا:(ہم نے پناہ لی۔ ٹھہرے۔اترے۔رکے تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاڈی مجرد باب ضرب۔مادہ(ء و ی)لفیف مقرون ۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَوٰى يَاوِىْ۔مصدر۔اَوْىً۔(ٹھہرنا۔اترنا۔پناہ لینا۔)۔إِلَى: (طرف۔ پاس) حرف جار۔الصَّخْرَةِ:(چٹان) اسم مجرور۔ فَ:(پاس) استئنافیہ۔إِنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔يْ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ نَسِيْتُ:(میں بھول گیا) فعل ماضی واحد مذکر متکلم۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْحُوتَ: (مچھلی۔ سات کلو سے زیادہ کا وزن ہو۔چھوٹی ہو تو اس کا سَمَكٌ کہا جا ہے۔)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ أَنْسَا: (اس نے بھلا دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْسٰى يُنْسِىْ۔مصدر۔اِنْسَاءً۔ (بھلانا۔ فراموش کرا دینا۔)۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔الشَّيْطَانُ:(شیطان نے) فاعل مرفوع۔ أَنْ : (کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَذْكُرَ:(میں ذکر کرتا) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ

ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ ذِکْرًا۔ (یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا۔ہٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّخَذَ:(اس نے اختیار کیا۔بنالیا۔پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ سَبِیْلَ:(راہ۔راستہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ :(اس۔اپنا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِیْ:(میں)حرف جار۔الْبَحْرِ : (سمندر)اسم مجرور۔ عَجَبًا:(عجیب طرح)منصوب۔مفعول ثانی۔

ترجمہ آیت:(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے ساتھ آرام کیا تھاتو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔اور مجھے(آپ سے) اس کاذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔اور اس نے عجب طرح سے دریامیں اپنارستہ لیا

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مَا :(نہیں)نافیہ۔کُنَّا :(ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ نَبْغِ :(ہم تلاش کرتے تھے)اصلاًنَبْغِی ہے۔فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔مصدر۔بَغْیًا۔(سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا۔حد سے فساد برپا کرنا۔تلاش کرنا۔جستجو کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِرْتَدَّا :(لوٹ آئی)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ۔مصدر۔اِرْتِدَادٌ۔(پلٹ جانا۔لوٹ جانا۔مرتد ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدٌّ۔(لوٹانا۔واپس کرنا)۔ عَلٰی :(پر)حرف

جار۔آثَارِ:(نشانات۔قدموں کے نشانات)اسم مجرور۔مضاف۔هِمَا :(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔قَصَصًا:(پیروی کرنا۔لوٹنا۔پیچھا کرنا۔بیان کرنا۔کہانی سنانا)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:(موسیٰ نے)کہایہی تو(وہ مقام)ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔وَجَدَا:(دونوں نے پایا)فعل ماضی تثنیہ۔علامت الف۔مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ عَبْدًا: (ایک بندہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اٰتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔رَحْمَةً:(رحمت ۔مہربانی۔نبوت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے۔اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَّمْنَا:(ہم نے سکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر ۔تَعْلِيْمٌ۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنَّا:(اپنے پاس سے۔ طرف پاس۔)مرکب:(لَّدُنَّ+نَا)ظرف زمان۔ابتدائی وقت پر دلالت کرتا ہے۔ عِلْمًا: (علم۔ سائنس) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مُوْسٰی:(موسیٰؑ نے)غیر منصرف۔تقدیراً مضموم۔ فاعل مرفوع۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ أَتَّبِعُ: (میں نے پیروی کی۔پیچھا کیا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر ۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ كَ : (تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ ۔ناصب مضارع۔ تُعَلِّمَنِ:(تو سکھائے)مرکب۔: (تُعَلِّمَ+نِ+یْ محذوف)۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔+نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔ محذوف۔ منصوب۔ مفعول بہٖ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔عُلِّمْتَ:(تو نے سکھایا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر۔ علامت ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ محلاًنائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔ تَعْلِیْمٌ۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ رُشْدًا:(ہدایت۔راہنمائی)منصوب۔مفعول۔

ترجمہ آیت:موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٦٧﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَنْ:(ہرگز نہیں) حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔ تَسْتَطِيْعَ:(تو کرسکے گا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔ مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ مَعِ: (ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔ مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔صَبْرًا:(ڈٹے رہنا۔استقامت دکھانا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب حال۔تَصْبِرُ:(تو ڈٹا رہتا ہے۔جم جاتا ہے۔استقامت دکھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ تُحِطْ: (تو گھیرے۔احاطہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔مصدر۔اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط) اجوف یائی۔صیغہ۔حَاطَ يَحُوْطُ۔مصدر۔ حَوْطًا۔ حَيْطَةً۔حِيْطَةً۔حِيَاطَةً۔(گھیر لینا۔حفاظت میں لینا۔ نگہبانی کرنا۔احاطہ کرنا)۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔خُبْرًا:(خبر۔سمجھ۔علم)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جس بات کی تمھیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر سکتے ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی۔اس کو سَوْفَ کا مخفف بھی کہتے ہیں)حرف استقبال۔ تَجِدُ:(تو نے پایا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ :(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔صَابِرًا:(ڈٹا رہنا۔استقامت دکھا۔)منصوب ۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔أَعْصِيْ:(میں غلطی کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔عَصٰى يَعْصِيْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔(گناہ کرنا۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ أَمْرًا:(حکم۔فیصلہ۔معاملہ۔امر)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(موسیٰ نے) کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پایئے گا۔اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔فَ:(پس) حرف عطف۔اِنِ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ اتَّبَعْتَ:(تو پیروی کرے۔ پیچھا کرے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔نِ:(و قایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس) حرف عطف۔لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسْأَلْ:(تو سوال کر۔پوچھ) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ نِ:(و قایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھ کو) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَنْ:(سے) حرف جار شَيْءٍ :(کوئی شئے) اسم مجرور۔ حَتّٰى: (یہاں تک) حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔اُحْدِثَ:(میں شروع کروں) فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْدَثَ یُحْدِثُ۔ مصدر۔اِحْدَاثًا۔(شروع کرنا۔پیدا کرنا۔نئی چیز بنانا) لَ:(لئے۔کو) حرف جار۔كَ :(تیرے۔تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرو۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ہُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ذِكْرًا:(کوئی ذکر۔) منصوب۔اسم نکرہ۔محلاً مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ۔ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔اِنطَلَقَا:(دونوں آگے چل پڑے) فعل ماضی تثنیہ۔علامت الف۔مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ۔مصدر۔اِنْطِلَاقٌ۔(چل پڑنا۔سفر جاری رکھنا)۔حَتّٰى:(یہاں تک

کہ)حرف غایت۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ رَكِبَا :(وہ دونوں سوار ہوگئے)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ب)صیغہ۔رَكِبَ يَرْكَبُ۔مصدر۔رُكُوْبًا۔(سوار ہونا۔)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ السَّفِيْنَةِ:(کشتی)اسم مجرور۔ خَرَقَ:(اس نے پھاڑ دی۔سوراخ کر دیا۔شگاف ڈال دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ق)صیغہ۔خَرَقَ يَخْرِقُ۔مصدر۔خَرْقًا۔(پھاڑنا۔سوراخ کرنا۔شگاف ڈالنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔خَرَقْتَ:(تونے شگاف ڈال دیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت ۔ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ق)صیغہ۔خَرَقَ يَخْرِقُ۔مصدر۔خَرْقًا۔(پھاڑنا۔سوراخ کرنا۔شگاف ڈالنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُغْرِقَ:(توڈبو دے۔تو غرق کردے)فعل مضارع۔واحد مذکر۔حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔مصدر۔اِغْرَاقًا۔(غرق کرنا۔ڈبو دینا) أَهْلَ:(رہنے والوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (ضرور۔البتہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جِئْتَ:(توآیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔ شَيْئًا:(کوئی چیز)منصوب ۔مفعول بہ۔موصوف۔ إِمْرًا:(عجیب و غریب کام۔قابل انکار کام۔بھاری)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:تو دونوں چل پڑے۔یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو(خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔(موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کردیں یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا) حرف استفہام۔لَمۡ :(نہ) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ أَقُلۡ:(میں نے کہا) فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَنۡ:(ہر گز نہیں) حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔ تَسۡتَطِیۡعَ :(تم کر سکو گے۔ تم طاقت نہیں رکھتے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ۔ مصدر۔اِسۡتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوۡعُ ۔ یَطِیۡعُ۔مصدر۔ طَوۡعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔ مَعِ: (ساتھ) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يْ :(میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔صَبۡرًا:(ڈٹ جا۔جم جانا۔استقامت دکھانا) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(خضر نے) کہا۔کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَ لَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لَا :(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُؤَاخِذۡ:(تو پکڑ۔تو مواخذہ کر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعرا ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔اٰخَذَ یُؤَاخِذُ۔مصدر۔مُؤَاخَذَةٌ۔ (پکڑنا۔بنانا۔گرفت میں لانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔يْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی

بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نَسِيتُ:(میں بھول گیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ علامت۔ ت ۔ مبسوط ضمیر مضموم۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔ مادہ۔(ن س ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔ نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تُرْهِقْ:(تو مشکل میں ڈالیں۔ زبردستی چھا جائیں۔) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْهَقَ يُرْهِقُ۔ مصدر۔ اِرْهَاقًا۔(زبردستی چھانا۔ مشکل میں ڈالنا۔)۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ یائے متکلم۔ يْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ مِنْ : (سے۔ میں) حرف جار۔ أَمْرِ:(معاملہ۔ فیصلہ۔ کام۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عُسْرًا :(تنگی۔ سختی۔ مشکل۔ دشواری۔) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:(موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجیۓ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے

فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ اِنطَلَقَا:(دونوں آگے چل پڑے) فعل ماضی تثنیہ۔ علامت الف۔ مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔ صیغہ۔ اِنْطَلَقَ يُنْطَلِقُ۔ مصدر۔ اِنْطِلَاقٌ۔(چل پڑنا۔ سفر جاری رکھنا)۔ حَتّٰى:(یہاں تک کہ) حرف غایت۔ ابتدائیہ۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ لَقِيَا:(دونوں ملے) فعل ماضی تثنیہ۔ مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔ لُقًى۔ لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ ملنا)۔ غُلَامًا:(ایک لڑکے کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ قَتَلَ:(اس نے قتل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل

ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام انکاری۔قَتَلْتَ :(تونے قتل کردیا۔ماردیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے ماردینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کردینا)۔نَفْسًا:(ایک جان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔زَكِيَّةً :(پاک صاف۔بے گناہ۔) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَيْرِ:(علاوہ۔بغیر)اسم مجرور۔ مضاف۔نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔لَّ:(ضرور۔البتہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ :(یقیناً) حرف تحقیق۔جِئْتَ :(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ شَيْئًا:(کوئی چیز)منصوب ۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ نُّكْرًا:(خوفناک۔تکلیف دہ۔ناپسندیدہ۔نامعقول۔بہت ہی برا۔)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:پھر دونوں چلے۔یہاں تک کہ(رستے میں) ایک لڑکا ملاتو(خضرنے) اُسے مارڈالا۔(موسیٰ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کوناحق بغیر قصاص کے مارڈالا۔(یہ تو) آپ نے بری بات کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 15دسمبر2019ءبروزاتوار کو15واں پارہ مکمل ہوا۔

دعاہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطاکرے توپورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہوجائے۔آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔ولا نمبر 2629۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی،مین سوئی گیس روڈ،شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

16 پارہ شانزدہم قَالَ أَلَمْ

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکَ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ اَ:(کیا)حرف استفہام انکاری۔لَمۡ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔اَقُلۡ:(میں نے کہا)اصلاً اَقُوۡلُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بولنا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔کَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔اِنَّ کا اسم۔ لَنۡ:(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔تَسۡتَطِیۡعَ:(تو کر سکے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ۔مصدر۔اِسۡتِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوۡعُ۔یَطِیۡعُ۔مصدر۔طَوۡعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔مَعِ:(ساتھ)اصلاً مَعَ تھا۔ ظرف مکان۔تقدیراً منصوب بالفتحہ۔بوجہ مابعد یائے متکلم کی مطابقت کے کسرہ لگائی گئی ہے۔ مضاف۔یَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔مضاف الیہ۔محلاً مجرور۔صَبۡرًا:(استقامت اختیار کرنا)مفعول بہ۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے۔

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُکَ عَنۡ شَیۡءٍۭ بَعۡدَہَا فَلَا تُصٰحِبۡنِیۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔سَاَلۡتُ:(میں پوچھوں۔سوال کروں)فعل ماضی واحد متکلم۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسۡئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔کَ :(آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ مفعول بہ۔ محلاً منصوب۔عَنۡ :(کے بارے میں)حرف جار۔برائے اتصال۔شَیۡءٍ: (شے۔کسی چیز کے)اسم مجرور نکرہ۔بَعۡدَ:(بعد)اسم ظرف زمان۔مضاف۔ہَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً

مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(تو۔پھر۔سو۔پس)حرف عطف۔برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم فعل مضارع۔ تُصٰحِبْ:(توساتھ رکھ۔توساتھ ملا)فعل مضارع مجزوم۔واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ح ب)صیغہ۔صَحِبَ یَصْحَبُ۔مصدر۔صَحَابَةٌ۔صُحْبَةٌ۔(ساتھ ملانا۔ساتھ رکھنا۔)نِ:(وقایہ) یائے متکلم کوبچانے کے لئے۔یْ:(مجھ کو)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔بَلَغْتَ:(تو پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ یَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔لَّدُنِّ:اصلاً(لَّدُنْ+نِ:) لَّدُنْ :(طرف۔پاس)ظرف مکان۔نِ:(وقایہ)یْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔عُذْرًا:(اپنے اوپر کسی غلطی کے الزام کودور کرنے کی کوش کوعذر کہاجاتاہے)۔مفعول بہٖ منصوب۔

آیت کا ترجمہ:انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد(پھر) کوئی بات پوچھوں(یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر(کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے

فَانْطَلَقَا ۜ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔اِنْطَلَقَا:(وہ دونوں چلے)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔علامت الف ۔تثنیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ۔مصدر۔اِنْطِلَاقٌ۔(چلنا)۔حَتّٰٓى:(یہاں تک)حرف غایت۔حرف جار۔حرف ابتداء۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ اِذَآ :(جب)ظرف شرطیہ ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ اَتَيَآ:(وہ دونوں آئے)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔علامت الف۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتاہے۔ اَهْلَ:(رہنے والے۔اہالیان۔ لوگ۔ باسی۔ رہائشی)مضاف۔قَرْيَةِ :(بستی۔گاؤں۔آبادی)مجرور مضاف الیہ۔اسْتَطْعَمَآ:(دونوں نے کھانا طلب کیا)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطْعَمَ يَسْتَطْعِمُ۔مصدر۔ اِسْتِطْعَامٌ۔ (کھانا طلب کرنا)۔ اَهْلَ:(رہنے والے۔اہالیان۔ لوگ۔ باسی۔رہائشی)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اَبَوْا:(سب نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر

غائب۔مبنی بر آخر ضمہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی)صیغہ۔اَبٰی یَاْبٰی۔مصدر۔اِبَاءٌ۔(انکار کرنا)۔اَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔یُّضَیِّفُوْ:(انہوں نے ضیافت کریں۔مہمان نوازی کریں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ضَیَّفَ یُضَیِّفُ۔مصدر۔تَضْیِیْفٌ۔ (مہمان نوازی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ف)اجوف یائی۔صیغہ۔ضَافَ یُضِیْفُ۔ضِیَافَۃٌ۔ضَیْفًا۔(ضیافت کرنا۔دعوت کرنا)۔ھُمَا:(ان دونوں کی)ضمیر تثنیہ غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔وَجَدَا:(دونوں نے پائی)فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔ وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔فِیْ:(میں)حرف جار۔ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جِدَارًا:(دیوار)منصوب۔مفعول بہ۔یُّرِیْدُ:(وہ چاہتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّنْقَضَّ:(ٹوٹ جائے۔گر جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَضَّ یَنْقَضُّ۔مصدر۔ اِنْقِضَاضٌ۔(گر جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ق ض)نَقَضَ یَنْقُضُ۔مصدر۔نَقْضًا۔(توڑنا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔اَقَامَ:(اس نے کھڑا کیا۔مرمت کی۔درست کیا۔سیدھا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَۃٌ۔(قائم کرنا۔درست کرنا۔سیدھا کیا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامَۃٌ۔قُوْمَۃٌ۔قَامَۃً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونا۔روکنا۔)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَوْ :(اگر)حرف شرط غیر جازم۔شِئْتَ:(تونے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی)۔ لَ:(ضرور۔البتہ۔)برائے رابطہ جواب شرط۔برائے تاکید۔اِتَّخَذْتَ:(تو لے لیتا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔جملہ جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ

يَأْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ عَلَي:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ اَجْرًا:(بدلہ۔اجرت۔مزدوری۔کوئی اجر)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر دونوں چلے۔یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا۔پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو(جھک کر) گرا چاہتی تھی۔خضر نے اس کو سیدھا کر دیا۔موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ان سے(اس کا) معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِرَاقُ :(جدائی۔علیحدگی) مرفوع۔خبر۔ بَيْنِ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ بوجہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔بَيْنِ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ بوجہ معطوف علیہ۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَ:(عنقریب۔بہت جلد۔)حرف استقبال۔اُنَبِّئُ:(میں خبر دوں گا۔بتاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ تَأْوِيلِ: (تفسیر۔تعبیر۔انجام۔سبب۔)اسم مجرور۔ مَا:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمْ: (نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَسْتَطِعْ:(تو کر سکے گا۔تو طاقت رکھتا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مرفوع۔ آخر ضمہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔عَّلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ صَبْرًا :(استقامت۔ڈٹے رہنا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: خضر نے کہا اب مجھ میں اور تجھ میں علیحدگی۔(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿۷۹﴾

اَمَّا:(رہی)حرف تفصیل۔شرط۔السَّفِيۡنَةُ:(کشتی)مرفوع۔مبتداء۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔كَانَتۡ: (وہ تھی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَسٰكِيۡنَ:(جن کی چلتی ہوئی گاڑی رکی ہوئی ہو۔ مفلس)اسم مجرور۔علامت۔ی۔وشبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مرفوع۔مبتداء(السَّفِيۡنَةُ) کی خبر۔يَعۡمَلُوۡنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجرور صفت۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ يَعۡمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(کرنا)۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔ الۡبَحۡرِ: (دریا۔سمندر)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اَرَدْتُّ :(میں نے ارادہ کیا۔میں چاہا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيۡدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوۡدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔اَنۡ:(کہ) مصدریہ ۔ ناصب مضارع۔ اَعِيۡبَ:(میں نقصان کر دوں۔ عیب دار بنا دوں۔)فعل مضارع واحد مذکر متکلم۔منصوب۔ ثلاثی مجرد۔صیغہ۔عَابَ يَعِيۡبُ۔مصدر۔عَيۡبًا۔(عیب لگانا۔نقصان کرنا۔داغدار کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یا واؤ حالیہ۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔وَرَآءَ:(پیچھے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمۡ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔مَلِكٌ:(بادشاہ)مرفوع۔مبتداء مؤخر۔يَّاۡخُذُ:(وہ پکڑتا ہے۔پکڑ رہا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاۡخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔كُلَّ:(تمام۔ہر ایک) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ سَفِيۡنَةٍ:(کشتی)مجرور۔مضاف الیہ۔ غَصۡبًا:(چھیننا۔ظلم۔زبردستی۔جبر)منصوب۔ مفعول مطلق۔فعل محذوف۔

ترجمہ آیت: (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کرکے یعنی کشتیاں چلا کر گذارہ) کرتے تھے۔اور ان

کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کرسکے)۔

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿۸۰﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اَمَّا:(رہا) حرف تفصیل و شرط۔ الْغُلٰمُ:(غلام۔لڑکا۔نوجوان) مرفوع۔مبتداء۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ اَبَوٰ:(اس کے والدین) كَانَ کا اسم مرفوع۔الف علامت تثنیہ۔نون اعرابی۔ محذوف۔بوجہ مضاف۔ هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُؤْمِنَيْنِ: (نیک۔مومن۔ صالح) منصوب۔علامت ی۔ كَانَ کی خبر۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ خَشِيْنَاۤ:(ہمیں خوف ہوا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ خَشِيَ يَخْشٰى۔مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ اَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّرْهِقَ:(وہ مصیبت میں ڈال دے۔مبتلا کردے۔ آزمائش میں ڈال دے۔پھنسا دے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْهَقَ يُرْهِقُ۔مصدر۔ اِرْهَاقًا۔(پھنسانا۔مبتلا کرنا۔ مصیبت میں ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔ رَهِقَ يَرْهَقُ۔مصدر۔ رَهْقًا۔(بیوقوف ہونا۔نادان ہونا۔ ظلم اور برائی پر آمادہ ہونا۔گناہوں میں مبتلا ہونا۔جھوٹ بولنا۔عجلت کرنا۔) هُمَا:(دونوں کو) ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ طُغْيَانًا:(سرکشی۔ بغاوت) منصوب۔ حال۔ یا مفعول بہٖ ثانی۔ وَّ:(اور) حرف عطف۔ كُفْرًا:(کفر) منصوب۔مفعول بہٖ۔معطوف۔

ترجمہ آیت:۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ (وہ بڑا ہو کر بدکردار ہوتا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔

فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

فَ:(تو۔پھر۔پس) حرف عطف۔ اَرَدْنَاۤ:(ہم ارادہ کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّبْدِلَ:(وہ بدل دے۔بدلے میں دے دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر

مرفوع۔ منصوب۔ مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبْدَلَ یُبْدِلُ۔ مصدر۔ اِبْدَالًا۔ (بدلہ میں دینا۔ وہ بدلے میں دے)۔ هُمَا: (دونوں کو) ضمیر تثنیہ غائب۔ مذکر و مؤنث۔ رَبُّ: (پالنے والا) مرفوع۔ فاعل۔ مضاف۔ هُمَا: (دونوں کا) ضمیر تثنیہ غائب۔ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرًا: (بہتر۔ اچھا۔ نیکی والا۔ بھلائی والا) منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ هُ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ زَكٰوةً: (پاکیزہ۔ ستھرائی۔ پاکیزگی)۔ منصوب۔ تمیز۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اَقْرَبَ: (بہت ہی قریب) افعل التفضیل۔ منصوب۔ معطوف۔ رُحْمًا: (شفقت۔ محبت۔ مہربانی) منصوب۔ تمیز۔

آیت کا ترجمہ: تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچّہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۗ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اَمَّا: (رہی) حرف تفصیل۔ شرط۔ الْجِدَارُ: (دیوار) مرفوع۔ مبتداء۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ غُلٰمَيْنِ: (دو لڑکوں کے) تثنیہ۔ اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ موصوف۔ كَانَ کی خبر۔ يَتِيْمَيْنِ: (دو یتیموں) تثنیہ۔ مجرور۔ صفت۔ علامت۔ ی۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْمَدِيْنَةِ: (شہر) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مجرور صفت ثانی۔ وَ: (اور) كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَحْتَ: (نیچے) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ كَنْزٌ: (خزانہ) مرفوع۔ مبتداء مؤخر۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔ هُمَا: (دونوں کے) ضمیر تثنیہ غائب۔ مذکر و مؤنث۔ شبہ جملہ محلاً مرفوع۔ صفت۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اَبُوْ: (باپ) كا اسم مرفوع۔ مضاف۔ هُمَا: (دونوں کا) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ صَالِحًا: (نیک) منصوب۔ كَانَ کی خبر۔ فَ: (پاس) حرف عطف۔ اَرَادَ: (اس نے ارادہ کیا۔ چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔

اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ رَبُّ:(رب۔پالنے والا)مرفوع ۔فاعل۔مضاف۔کَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّبْلُغَآ :(دونوں پہنچیں گے)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر۔علامت الف تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ یَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغٌ۔(پہنچنا)۔ اَشُدَّ:(کمال۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَسْتَخْرِجَا:(وہ نکال لیں گے)فعل مضارع تثنیہ۔علامت الف تثنیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ۔مصدر۔ اِسْتِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ کَنْزَ:(خزانے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمَا:(دونوں اپنا)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَحْمَةً :(مہربانی۔خاص کرم۔رحمت)منصوب۔مفعول لہٗ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(پالنے والا۔ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ کَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ فَعَلْتُ: (میں نے کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔ مصدر۔ فَعَلاً۔ (کرنا۔ہونا) ۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ اَمْرِ: (حکم۔امر۔کام۔)اسم مجرور۔مضاف۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِکَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔تَاْوِیْلُ :(تاویل۔تفصیل۔ تفسیر۔انجام۔ حقیقت) مرفوع۔خبر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَسْطِعْ:(کر سکنا۔طاقت رکھنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتِطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔ مصدر۔اِسْتِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ۔یَطِیْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ عَّلَیْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔ہِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔صَبْرًا:(استقامت دکھانا۔ڈٹے رہنے والا)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت:اوروہ جو دیوار تھی سووہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور

ان کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کا راز ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ يَسْـَٔلُوْنَ:(وہ سوال کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔ سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ كَ:(آپ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَنْ:(بارے میں۔ سے) حرف جار۔ ذِي:(والا) اسم مجرور۔ ازستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ الْقَرْنَيْنِ:(القرنین) مجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(تو کہہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ سَ: (عنقریب۔) حرف استقبال۔ اَتْلُوْا :(میں پڑھوں گا) فعل مضارع واحد مذکر متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت ل و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ تَلَا يَتْلُو۔ مصدر۔ تَلَاوَةٌ۔ (سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر۔ اوپر) حرف جار۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ ذِكْرًا :(ذکر کرنا۔ یاد کرنا۔ کچھ ذکر) اسم نکرہ۔ مصدر۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب :(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مَكَّنَّا:(ہم جگہ دی۔ مقام دیا۔) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔ مصدر۔ تَمْكِيْنٌ۔ (اقتدار دینا۔ قائم کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هٗ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي :(میں) حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اٰتَيْنَ:(اصلی رسم الخط۔ اٰتَيْنَا):(ہم نے دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)۔ اگر بعد میں ب حرف جار آئے

تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ: (تمام۔ہر)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ: (چیز)مجرور مضاف الیہ۔سَبَبًا:(وجہ۔سبب)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت:ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾

فَ:(پس۔پھر)حرف عطف۔اَتْبَعَ :(اس نے پیروی کی۔وہ چلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَتْبَعَ يُتْبِعُ۔مصدر۔اِتْبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا۔پیچھے چلنا)۔ سَبَبًا:(ایک راہ پر)۔

ترجمہ آیت: تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾

حَتّٰٓى :(یہاں تک)حرف غایت۔حرف جار۔ اِذَا :(جب۔یکا یک)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔فجائیہ۔بَلَغَ :(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔ مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔مَغْرِبَ :(مغرب۔غروب ہونے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الشَّمْسِ: (سورج) مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَجَدَ:(اس نے پایا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَغْرُبُ :(وہ غروب ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(غ ر ب)صیغہ۔غَرَبَ يَغْرِبُ۔مصدر۔غَرْبًا۔ غُرُوْبًا۔ (ڈوبنا۔ڈھلنا۔غروب ہونا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔عَيْنٍ: (چشمہ)اسم مجرور۔موصوف۔ حَمِئَةٍ:(دلدل۔کیچڑ۔)مجرور صفت۔وَّ:(اور)وَجَدَ :(اس نے پایا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف

مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوْمًا:(ایک قوم کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قُلْنَا:(ہم نے کہا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ذَا:(والا) منادیٰ۔مضاف۔ الْقَرْنَيْنِ: (ذوالقرنین)مجرور۔ مضاف الیہ۔ اِمَّآ:(اگر خواہ) حرف تخییر۔مبنی بر سکون۔ مرکب:(اِنْ+مَآ) کبھی شک کے لئے کبھی اختیار دینے۔اور کبھی تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔ اَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُعَذِّبَ:(توعذاب دے۔سزا دے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔ مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِمَّآ:(اگر خواہ) حرف تخییر۔مبنی بر سکون۔مرکب:(اِنْ+مَآ) کبھی شک کے لئے کبھی اختیار دینے۔اور کبھی تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔ اَنْ:(یہ کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَتَّخِذَ:(تو پکڑے۔تو اختیار کرے۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِمْ:(ان کے بارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔حُسْنًا:(بھلائی۔اچھائی۔)

ترجمہ آیت:یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی۔ہم نے کہا ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں میں تم کو قدرت ہے)۔

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اَمَّا:(رہا۔بہر حال)حرف شرط۔حرف تفصیل۔ مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔ظَلَمَ:(اس نے اندھیر مچایا۔ ظلم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔نُعَذِّبُ:(ہم سزا دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔ عَذُبَ یَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوْبَۃٌ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ) ۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ یُرَدُّ:(وہ لوٹایا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔اِلٰی:(طرف) حرف جار۔رَبِّ:(رب۔پالنے والا)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔یُعَذِّبُ:(وہ عذاب دے گا۔عذاب دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِیْبٌ۔ (عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوْبَۃٌ۔ (میٹھا۔ اچھا۔مزیدار۔ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَذَابًا:(سزا۔دکھ۔عذاب)منصوب۔مفعول مطلق۔ موصوف۔نُّكْرًا:(ناپسندیدہ۔تکلیف دہ۔خوفناک۔ناقابل برداشت۔سخت سزا۔بہت ہی برا)صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ذوالقرنین نے کہا کہ جو(کفر و بدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے۔پھر(جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بُرا عذاب دے گا

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَمَّا:(رہا۔بہر حال)حرف شرط۔حرف تفصیل۔مَنْ:(جس نے) شرطیہ جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔اٰمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلَ:(اس نے عمل کی)فعل ماضی واحد مذکر

غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ صَالِحًا: (اچھے۔ نیک)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًمرفوع خبر مقدم۔ جَزَآءً:(بدلہ۔معاوضہ)منصوب۔ حال۔یا۔ تمیز۔الْحُسْنٰى:(بہت ہی اچھا۔)تقدیراًمرفوع۔بروزن فُعْلٰى۔افعل التفضیل۔واحد مؤنث۔مصدر۔ حُسْنٌ۔جملہ محلاً جواب شرط مجزوم۔وَ:(اور) حرف عطف۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ نَقُوْلُ:(ہم کہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ اَمْرِ:(حکم۔امر۔کام)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔يُسْرًا:(آسانی۔سہولت)اسم نکرہ۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ اَتْبَعَ:(پیروی کی۔وہ چلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَتْبَعَ يُتْبِعُ۔مصدر ۔ اِتْبَاعٌ(پیروی کرنا۔پیچھے چلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ سَبَبًا:(رسی۔ایک راہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

حَتّٰٓى:(یہاں تک)حرف ابتداءوغایت۔حرف جار۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔بَلَغَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا)۔مَطْلِعَ :(طلوع ہونے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الشَّمْسِ:(سورج)مجرور مضاف الیہ۔وَجَدَ:(اس نے پایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔

(پانا۔ملنا)۔ هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَطْلُعُ:(وہ طلوع ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ل ع)صیغہ۔طلع یطلع۔مصدر۔طلوعا۔(طلوع ہونا۔سورج کا چڑھنا)۔ عَلٰى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ قَوْمٍ :(قوم)اسم مجرور۔ لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نَجْعَلْ :(ہم نے بنایا)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هَا: (اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سِتْرًا:(اوٹ۔پردہ۔حجاب۔)جمع سُتُوْرًا۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اَحَطْنَا:(ہم نے گھیر لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔ (احاطہ کرنا۔گھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح و ط)اجوف واوی۔حَاطَ يَحُوْطُ۔مصدر۔حُطْ۔ حَوْطًا۔ حَيْطَةٌ۔حِيْطَةٌ۔حِيَاطَةٌ۔(حفاظت کرنا۔)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَدَىْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خُبْرًا :(عقل۔سمجھ۔علم۔آگاہی۔دانش)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: (حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ اَتْبَعَ:(پیروی کی۔وہ چلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَتْبَعَ

يُتْبِعُ۔مصدر ۔ اِتْبَاعٌ(پیروی کرنا۔پیچھے چلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ سَبَبًا:(رسی۔ایک راہ۔واسطہ۔ذریعہ)منصوب۔مفعول بہ۔جمع اَسْبَابٌ۔

ترجمہ آیت: پھر اس نے ایک اور سامان کیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾

حَتّٰٓى:(یہاں تک)حرف ابتداء وغایت۔حرف جار۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ بَلَغَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔السَّدَّيْنِ:(دو دیوروں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔ علامت۔ی۔ وَجَدَ:(اس نے پایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر ھو۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(سوا۔علاوہ۔) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ غائب۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوْمًا:(قوم)منصوب۔مفعول بہ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَكَادُوْنَ:(قریب تھے) فعل مقاربہ (ناسخہ)مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح و نصر۔مادہ(ک و د)اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا۔(قریب ہونا)۔يَفْقَهُوْنَ:(وہ غور کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فَقْهًا۔(سمجھنا۔غور و فکر کرنا)۔قَوْلًا:(کوئی بات)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔ذَا:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔منادی۔محلاً منصوب۔ مضاف۔الْقَرْنَيْنِ:

(قرنین۔سکندر)مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔یَاْجُوْجَ:(یاجوج) اِنَّ کااسم منصوب۔وَ :(اور)حرف عطف۔مَاْجُوْجَ :(ماجوج) معطوف۔ منصوب۔ مُفْسِدُوْنَ:(فساد کرنے والے۔بگاڑنے والے۔کرپشن کرنے والے۔مُفْسِدُ کی جمع۔)اسم فاعل جمع مذکر۔علامت ون۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ نَجْعَلُ:(ہم نے بناتے ہیں۔بنائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ خَرْجًا:(نکلنا)۔ عَلٰٓی: (پر۔اوپر)حرف جار۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَجْعَلَ:(توبنائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَدًّا:(دیوار)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ان لوگوں نے کہاذوالقرنین! یاجوج اورماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلاہم آپ کے لئے خرچ(کاانتظام) کردیں کہ آپ ہمارے اوران کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مَكَّنِّيْ اصلاً یہ مرکب ہے۔ (مَكَّنَ+نِ+یْ)دونوں نونوں کا ادغام کر دیا گیا ہے۔(اس نے طاقت دی)۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر۔تَمْكِيْنٌ ۔ (قائم کرنا۔اقتدار دینا۔قدرت دینا۔طاقت دینا۔):(نون وقایہ)کسرہ بوجہ مابعد یائے متکلم۔اوریائے متکلم کو بچانے کے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔رَبِّ:(رب۔پالنے والا)فاعل مرفوع۔مضاف۔کسرہ بوجہ یائے متکلم۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مضاف۔خَيْرٌ:(بھلائی۔اچھائی)خبر

مرفوع۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔اَعِیْنُوْ:(تم مدد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَانَ یُعِیْنُ۔مصدر۔ اِعَانَۃٌ (مدد کرنا۔)نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔قُوَّۃٍ :(قوت۔طاقت)اسم مجرور۔اَجْعَلْ:(میں بناؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔جواب طلب۔مجزوم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ھُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَدْمًا:(ایک مضبوط دیوار۔ایک بند۔اوٹ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔تم مجھے قوت(بازو) سے مدد دو۔میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنادوں گا۔

اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾

اٰتُوْ:(تم لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔بوجہ اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں بِ حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ +نِ:(نون وقایہ)+ی ۔متکلم محذوف۔ کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر ۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ زُبَرَ:(تختے۔ چادریں۔بڑے بڑے ٹکڑے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ الْحَدِیْدِ :(لوہے کے)مجرور مضاف الیہ۔ حَتّٰۤی :(یہاں تک)حرف ابتداء و غایت۔حرف جار۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔سَاوٰی :(اس نے برابر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔سَاوٰی یُسَاوِیْ۔ مصدر۔ مُسَاوَاۃٌ۔ (برابر کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ()س و ی)اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ یَسْوٰی۔مصدر۔ اَسْوَ۔ سِوًی۔(درست کرنا۔باکردار ہونا۔مناسب ہونا)۔بَیْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ الصَّدَفَیْنِ: (دونوں کنارے۔دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ اوپر تک)تثنیہ۔مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و

ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔اُنْفُخُوْا:(پھونکو۔دھونکو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ یَنْفَخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونک مارنا۔دھونکنا)۔ حَتّٰٓی :(یہاں تک)حرف غائب۔حرف ابتداء۔حرف جار۔اِذَا :(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَارًا :(آگ) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جملہ جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔اٰتُوْ:(تم لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْٓ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اُفْرِغْ:(میں ڈال دوں)فعل مضارع واحد متکلم ۔جواب طلب مجزوم۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْرَغَ یُفْرِغُ۔مصدر۔ اِفْرَاغٌ۔ (ڈالنا)۔عَلَیْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔قِطْرًا:(پگھلا ہوا تانبا)۔منصوب ۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: تو تم لوہے کے(بڑے بڑے) تختے لاؤ(چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا۔اور کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔یہاں تک کہ جب اس کو(دھونک دھونک) کر آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَیْسَ جیسا۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ اسْطَاعُوْٓا :(ان میں طاقت رہی)اصلاً اِسْتَطَاعُوْٓا ۔ت اور ط ہم مخرج ہونے کی وجہ سے ت حذف ہوئی۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ (ط و ع)اجوف واوی۔

طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّظْهَرُوْ:(وہ ظاہر ہوجائیں۔ چڑھ جائیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ واؤجمع الف فارقہ محذوف بوجہ اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔ اوپر چڑھنا)۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔اسْتَطَاعُوْا:(ان میں طاقت رہی)اصلاً اِسْتَطَاعُوْا۔ت اور ط ہم مخرج ہونے کی وجہ سے ت حذف ہوئی۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔ مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ نَقْبًا:(سوراخ۔شگاف)اسم۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔رَحْمَةٌ: (رحمت۔ نوازش۔ کرم۔مہربانی۔عنایت)مرفوع خبر۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔وَعْدُ:(وعدہ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَبِّ:(ربّ۔پالنے والا)کسرہ بوجہ یائے متکلم۔مضاف۔يْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هٗ:(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ جواب شرط۔دَكَّآءَ:(غبار۔ہموار۔برابر۔ریزہ ریزہ)اسم۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ :(وہ تھا۔ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً۔ هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔وَعْدُ:(وعدہ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ رَبِّ:(ربّ۔پالنے والا)مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَقًّا:(سچا۔حقا)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو(ڈھاکر) ہموار کردے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَكْنَا:(ہم نے چھوڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر تقدیرا۔نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ بَعْضَ:(کچھ۔کل کا کچھ حصہ)تاکید۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَئِذٍ: (اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)اسم ظرف زمان۔ مضاف+ مجرور مضاف الیہ۔ يَّمُوْجُ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ج)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاجَ يَمُوْجُ۔مصدر۔مَوْجًا۔:(موجزن ہونا۔ٹھاٹھیں مارنا۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ)تاکید۔کل کا کچھ حصہ۔اسم مجرور۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ نُفِخَ:(پھونکا گیا۔پھونکا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف خ) صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونکنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الصُّوْرِ:(کرناہ۔ناد۔صور)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔جَمَعْنَا: (ہم نے جمع کیا۔ہم جمع کریں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعًا۔ (اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جَمْعًا:(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا) منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کرلیں گے۔

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾

وَّ:(اور)حرف عطف۔عَرَضْنَا:(ہم نے پیش کیا۔ آفاقی ترجمہ تو ہے ہم سامنے لائیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش کرنا۔سامنے لانا۔) جَهَنَّمَ :(جہنم۔دوزخ) منصوب۔مفعول بہ۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ +اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف + مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْكٰفِرِيْنَ:(كَافِرٌ کی جمع۔انکاریوں کے۔منکروں کے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ عَرْضًا:(پیش کرنا۔سامنے لانا) منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور اُس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔كَانَتْ:(وہ تھی)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اَعْيُنُ:(عَيْنٌ کی جمع۔آنکھیں)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔غِطَآءٍ:(ڈھکنا۔سرپوش موٹا پردہ)اسم مجرور۔ عَنْ:(سے۔ بارے میں)حرف جار۔ ذِكْرِ:(ذکر۔یاد۔نصیحت)اسم مجرور۔مضاف۔ىْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَطِيْعُوْنَ:(وہ کر سکتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں۔استطاعت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔ مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ سَمْعًا:(سننے کی) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔استئنافیہ۔حَسِبَ:(گمان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ یَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔سوچنا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ کَفَرُوْٓا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّتَّخِذُوْا:(انہوں نے اختیار کیا۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔کسرہ بوجہ مابعد یائے متکلم۔مضاف۔ یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ تقدیراً۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔یْٓ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَوْلِيَآءَ:(دوست۔حامی۔ساتھی۔ مددگار۔کارساز) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ اِنَّآ:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ +نَآ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔اَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کر رکھی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْتَدَ یُعْتِدُ۔مصدر۔اِعْتَادٌ۔(تیار کرنا)۔جَھَنَّمَ:(جہنم۔ دوزخ۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الْکٰفِرِیْنَ:(کَافِرٌ کی جمع۔انکار کرنے والے۔کافر۔)اسم مجرور۔نُزُلًا:(مہمانی کا کھانا۔طعام۔ضیافت)۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا(اپنا) کارساز بنائیں گے(تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی (مہمانی) تیار کر رکھی ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ط

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ ھَلْ:(کیا)حرف استفہام۔نُنَبِّئُ:(ہم خبر دیں۔بتائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَبَّاَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(خبر دینا۔بتانا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْاَخْسَرُ کی جمع۔الْاَخْسَرِیْنَ:(بہت گھاٹے والے)

افعل التفضیل جمع مذکر۔مصادر۔خُسْرَانٌ۔خِسَارَۃٌ(سب سے زیادہ خسارا کھانے والے)۔ اَعْمَالًا :(عملوں۔کاموں۔ ہر وہ کام۔فعل جو کوئی بھی جاندار کرے۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

اَلَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ضَلَّ :(وہ گمراہ ہوا۔وہ ضائع ہو گئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا۔ناکام ہونا۔ضائع ہونا)۔سَعْیٌ:(دوڑ۔کوشش)اسم مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ الْحَیٰوةِ :(زندگی۔حیاتی)اسم مجرور۔موصوف۔ الدُّنْیَا: (دنیا)غیر منصرف۔صفت۔تابع موصوف۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ ہی)مبتداء مرفوع۔یَحْسَبُوْنَ :(گمان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ یَحْسَبُ۔مصدر۔ حِسْبَانٌ۔ (گمان کرنا۔خیال کرنا۔ اَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ :(وہ ہی)ضمیر منفصل۔یُحْسِنُوْنَ:(وہ اچھا کر رہے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنُ یُحْسِنُ۔ مصدر۔اِحْسَانًا۔(اچھا کرنا۔احسان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔مادہ(ح س ن) صیغہ۔حَسُنَ یَحْسُنُ ۔مصدر۔ حُسْنًا۔(خوبصورت بنانا۔اچھا دکھائی دینا)۔ صُنْعًا:(بنانا۔گھڑنا۔کام کو عمدہ طریقے سے کرنا)۔ منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

اُولٰٓئِکَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مونث۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع خبر۔کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔

اٰیٰتِ:(آیتوں کے) اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِقَآئِ:(ملاقات)معطوف بر آیات۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔حَبِطَتۡ:(ضائع ہوگئے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ۔حَبِطَ یَحۡبَطُ۔مصدر۔حَبۡطًا۔(ضائع ہونا۔برباد ہونا)۔ اَعۡمَالُ:(اعمال) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نُقِیۡمُ:(ہم قائم کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَقَامَ یُقِیۡمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ یَقُوۡمُ۔ مصدر۔ قَوۡمًا۔قِیَامَةٌ۔قُوۡمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا۔کھڑا ہونا۔روکنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الۡقِیٰمَةِ:(قیامت کے)مجرور مضاف الیہ۔وَزۡنًا:(کوئی وزن۔کوئی تول۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہوگئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا کَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَرُسُلِیۡ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

ذٰلِکَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ جَزَآؤُ:(بدلہ۔)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمۡ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ:(جہنم)خبر مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔کَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکۡفُرُ۔ مصدر۔ کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔اتَّخَذُوۡۤا:(وہ پکڑیں۔بنالیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ اٰیٰتِ:(آیات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔یۡ:(میری)ضمیر

واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رُسُلِ:(رَسُولٌ کی جمع مکسر۔پیغمبروں کا)معطوف۔ منصوب۔ مضاف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ یْ:(میرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُزُوًا:(مذاق۔ تمسخر۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔وہ جس کا مذاق اڑایا جائے۔اسم مفعول۔

ترجمہ آیت: یہ ان کی سزا ہے(یعنی) جہنم۔اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اُڑائی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(اَلصّٰلِحَةُ کی جمع۔نیک۔اچھے)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ منصوب مفعول بہٖ۔كَانَتْ:(وہ تھی)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔ جَنّٰتُ:(باغ) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْفِرْدَوْسِ:(فردوس۔جنت کا نام۔بہشت)مجرور مضاف الیہ۔نُزُلًا:(مہمانی۔ضیافت)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

خٰلِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔حال۔علامت۔ی۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَبْغُوْنَ:(وہ خواہش کرتے ہیں۔چاہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰى

يَبۡغِىۡ۔مصدر۔ بَغۡيًا۔بَغۡيَةً۔ (چاہنا۔ خواہش کرنا۔بے انصافی کرنا۔ظلم کرنا۔زیادتی کرنا)۔ عَنۡ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔حِوَلًا :(جگہ بدلنا۔تبدیلی۔ پلٹنا) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔

قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

قُلۡ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔ کہنا۔) ۔ لَوۡ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ الۡبَحۡرُ:(سمندر)كَانَ کا اسم مرفوع۔مِدَادًا:(سیاہی۔روشنائی)منصوب۔كَانَ کی خبر۔لِّ:(لئے)حرف جار۔كَلِمٰتِ:(کلمات۔ قوانین۔ باتیں۔صفات)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(رب کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ ىۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ)واقعہ جواب شرط ۔نَفِدَ:(ختم ہو جائیں۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ف د)صیغہ۔نَفِدَ يَنۡفَدُ۔مصدر۔نَفَادًا۔(لاگو ہونا۔خرچ ہونا۔ختم ہونا)۔ الۡبَحۡرُ :(سمندر)فاعل مرفوع۔جملہ جواب شرط۔ قَبۡلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔ اَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَنۡفَدَ:(وہ ختم ہوجائیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ف د)صیغہ۔نَفِدَ يَنۡفَدُ۔مصدر۔نَفَادًا۔(لاگو ہونا۔خرچ ہونا۔ختم ہونا)۔ كَلِمٰتُ:(کلمات۔ قوانین۔باتیں۔صفات)فاعل مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ ىۡ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوۡ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔جِئۡنَا:(ہم لے آئیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيۡئُ۔جِيۡئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔اگر صلہ ب ہو تو معنی ہوگا(لانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مِثۡلِ:(مانند۔طرح)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَدَدًا :(وہ چیز جس سے طاقت میں اضافہ کیا جائے۔مدد کے طور پر۔ امداد۔)منصوب۔تمییز۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور (سمندر) اس کی مدد کو لائیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ اِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبتداء۔مرفوع۔ بَشَرٌ:(بشر۔انسان)خبر مرفوع۔موصوف۔ مِّثْلُ:(مانند۔طرح)صفت۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُوْحٰٓى :(وحی کرتا ہے) فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِىْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔وَحٰى يَحِىْ۔مصدر۔وَحْىٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَيَّ:(میری طرف)مرکب :(اِلَى+ى)حرف جار اور یائے متکلم کا ادغام کر دیا گیا۔ظرف+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ اَنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔اِلٰهُ:(معبود)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلٰهٌ :(معبود)خبر مرفوع۔موصوف مرفوع۔وَّاحِدٌ:(یکتا۔اکیلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَرْجُوْا:(وہ امید رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءًا۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ لِقَآءَ:(ملاقات۔پیشی)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ: (رب۔ پالنے والا) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:

(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَعْمَلْ:(وہ عمل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ عَمَلًا :(عمل) منصوب۔ مفعول مطلق۔موصوف۔صَالِحًا:(اچھے)صفت۔تابع موصوف۔وَّ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔يُشْرِكْ:(وہ شریک ٹھہرائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مزید۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادَةِ:(عبادت)اسم مجرور۔ مضاف۔ رَبِّ: (ربّ۔ پالنے والے کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَحَدًا:(کسی ایک کو)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود(وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

19 سورہ مریم

رکوعاتھا 6 ‏ 19 سُوْرَۃُ مَرْیَمَ مَکِّیَّۃٌ 44 ‏ اٰیاتھا 98

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾ کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

ذِكْرُ :(ذکر۔نصیحت۔یاد)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراً هٰذَا۔مضاف۔ رَحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔ نوازش۔ عنایت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(آپ کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَبْدَ:(بندہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔زَكَرِيَّا:(زکریا علیہ السلام)منصوب۔مفعول ثانی۔بدل منصوب۔عَبْدَ۔

ترجمہ آیت: (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾

اِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ نَادٰى :(آواز دی۔پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ رَبَّ:(ربّ کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نِدَآءً:(پکار۔آواز)اسم مصدر۔منصوب۔مفعول مطلق۔ خَفِيًّا:(ہلکی سی۔دبی ہوئی۔آہستہ سے)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔

مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ رَبِّ:(میرے رب)مرکب :(رَبِّ+یْ)کسرہ بعوض یائے متکلم۔مضاف الیہ۔ اِنِّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ وَهَنَ:(کمزور ہوئیں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(و ھ ن)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَنَ يَهِنَ۔مصدر۔وَهْنًا۔(کمزور ہونا۔لاغر ہونا)۔ الْعَظْمُ:(ہڈیاں)فاعل مرفوع۔جمع۔عِظَامٌ۔مِنِّیْ: (مجھ سے)مرکب :(مِنْ+نِ+یْ)حرف جار کا نون+نون وقایہ کا ادغام+یْ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اشْتَعَلَ:(شعلہ مارنے لگا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَعَلَ يَشْتَعِلُ۔مصدر۔اِشْتِعَالًا۔(شعلہ مارنا۔آگ پکڑنا۔یعنی بال سفید ہوگئے) الرَّأْسُ: (سر)اسم فاعل۔مرفوع۔ شَيْبًا:(بڑھاپا)منصوب۔تمیز۔وَّ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔اَكُنْ:(میں ہوگیا۔رہ گیا)اصلا۔اَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت کو حذف کر دیا گیا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔دُعَآئِ:(پکارنا۔ دعا مانگنا۔)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔رَبِّ:(اے میرے ربّ)مرکب :(یا+رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ منصوب مضاف ۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔محذوف+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ شَقِيًّا :(نا امید۔محروم۔بدنصیب۔نامراد۔)۔منصوب۔كَانَ کی خبر۔

ترجمہ آیت:(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے(کی وجہ سے)۔شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنِّیْ:(بے شک میں)مرکب :(اِنِّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔یْ۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ خِفْتُ:(مجھے ڈر ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ الْمَوَالِیَ:(الْمَوَالِیْ کی جمع۔ قرابت دار۔جو کسی کے مرنے کے بعد اس کی جائیداد کے وارث ہوں۔قرابداروں سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔

مِنْ:(سے)حرف جار۔وَرَآءِ:(پیچھے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔یا حرف عطف۔کَانَتِ:(وہ ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔ امْرَاَتِ:(عورت۔جمع مکسر نِسَاءٌ)فاعل مرفوع۔مونث۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔یْ: (میری) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَاقِرًا:(بانجھ)منصوب۔کَانَ کی خبر۔جملہ محلاً منصوب حال۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط تقدیراً۔هَبْ:(تو عنایت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ یَهَبُ۔مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرن۔بخشنا۔)۔لِ :(لئے) حرف جار۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔لَّدُنْ: (پاس) مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔کَ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَلِیًّا : (ساتھی۔دوست۔حامی۔کارساز۔وارث)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿٦﴾

یَّرِثُ:(وارث دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ ۔مصدر۔وِرْثًا۔وِرَاثَةٌ۔(وراثت)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد مذکر متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَرِثُ:(وہ وارث دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔وِرَاثَةٌ۔(وراثت)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔اٰلِ: (نسل۔ آل) اسم مجرور۔مضاف۔ یَعْقُوْبَ:(یعقوبؑ)غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اجْعَلْ:(بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رَبِّ :(اے میرے رب)اصلاً:(یَا+ رَبِّ+یْ)حرف ندا۔محذوف+منادیٰ۔منصوب تقدیراً۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَضِیًّا :(راضی

ہو گیا۔پسندیدہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو۔

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔زَكَرِيَّآ:(زکریاؑ)منادیٰ۔ اِنَّآ:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ نُبَشِّرُ:(ہم خوشخبری دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری دینا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔غُلٰمِ:(ایک لڑکے کی)اسم مجرور۔ اسْمُ:(نام)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَحْيٰى:(یحییٰؑ)خبر مرفوع۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نَجْعَلْ:(ہم نے بنایا)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔و محلاً منصوب۔حال۔ سَمِيًّا :(کوئی ایسا نام دیا ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔رَبِّ:(اے میرے رب)حرف نداء محذوف+منادیٰ منصوب تقدیراً۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَنّٰى:(کیونکر)اسم استفہام۔يَكُوْنُ :(وہ ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ىْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مقدم غُلٰمٌ:(لڑکا)كَانَ کا اسم

مؤخر مرفوع ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔ كَانَتِ:(وہ ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ناصب خبر ۔رافع اسم۔ امْرَاَتِ:(عورت) كَانَ کا اسم مرفوع تقدیرا مضموم۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَاقِرًا:(بانجھ)منصوب۔ كَانَ کی خبر۔جملہ محلاً منصوب حال۔ وَّ :(حالانکہ)حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق ۔بَلَغْتُ:(میں پہنچا)فعل ماضی واحد متکلم۔جملہ محلاً منصوب ۔حال۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْكِبَرِ :(بڑھاپے کی)) اسم مجرور۔ عِتِيًّا اصلاً عُتُوٌّ تھا۔:(انتہا کو) (جہاں بڑھاپے کو دور کرنے کا کوئی راستہ نہ ہو۔یعنی مایوسی کا عالم ہو۔)۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(آپ کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ مبتداء مرفوع۔ عَلَيَّ :(مجھ پر)مرکب :(عَلَيٰ+يَ)حرف جار۔دونوں ی کا ادغام کیا گیا+یائے متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔هَيِّنٌ:(بہت ہی آسان)خبر مرفوع۔ وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔خَلَقْتُ:(میں نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ :(سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی حجد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَكُ:(ہو گیا)فعل مضارع واحد

مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ شَيْـًٔا:(کوئی شے۔)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝۱۰

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ)اصلاً(يَا+رَبِّ+يْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ تقدیراً منصوب۔ مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِجْعَلْ:(تو بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لِّ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔اٰيَةً:(آیت۔نشانی۔پہچان)منصوب مفعول بہ اوّل۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔اٰيَتُ:(نشانی)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلَّا(کہ نہیں)مرکب:(اَنْ+لَّا)مصدریہ ناصب مضارع۔۔لائے نفی۔تُكَلِّمَ:(تو کلام کرے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔ مصدر۔تَكْلِيْمًا۔(کلام کرنا۔بات کرنا)النَّاسَ:(لوگوں سے)منصوب۔مفعول بہ۔ثَلٰثَ:(تین)حرف عدد۔مضاف۔لَيَالٍ:(راتیں)مجرور مضاف الیہ۔سَوِيًّا: (پوری)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین (رات دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِـيًّا ۝۱۱

فَ:(پھر)حرف عطف۔استئنافیہ۔خَرَجَ:(وہ نکلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔عَلٰى:(پر۔طرف)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔ مضاف۔ہٖ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔محلاً فتحہ برائے اتصال مابعد۔الْمِحْرَابِ:(محراب)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اَوْحٰٓى:(اس نے وحی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اَنْ:(کہ)حرف تفسیر۔سَبِّحُوْا:(وہ تسبیح کریں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واوٗ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔تعریف کرنا۔عبادت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔ مصدر۔ سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔بُكْرَةً:(صبح)ظرف زمان۔ منصوب۔وَّ:(اور)حرف عطف۔عَشِيًّا:(شام)بعد از زوال۔دن کا پچھلا حصہ۔معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر وہ(عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام(اللہ کو) یاد کرتے رہو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔يَحْيٰى:(یحییٰؑ)منادی۔مبنی برضمہ تقدیراً۔محلاً منصوب۔ خُذِ:(پکڑ۔لے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الْكِتٰبَ: (کتاب)معرف باللام۔ خاص کتاب۔ منصوب مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔قُوَّةٍ:(مکمل ارادے سے۔پوری طاقت۔خالص نیت ایمان سے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اٰتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اَلْحُكْمَ :(فیصلہ کرنا۔ حکم دینا۔ عقل مند ہونا۔ حکمت و دانائی) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ صَبِيًّا :(لڑکپن) منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن میں دانائی عطا فرمائی تھی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾

وَّ :(اور) استئنافیہ۔ حَنَانًا :(پیار و محبت۔ شفقت۔ مہربانی) معطوف بر اَلْحُكْمَ ۔ منصوب۔ مِّنْ :(سے) حرف جار۔ لَّدُنَّا : (اپنے پاس سے) مرکب: (لَّدُنْ+نَا) ظرف مکان۔ منصوب۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ زَكٰوةً :(زکوٰۃ۔ نشو و نما کرنا۔ معاشی طور پر بہتر بنانا) معطوف بر حَنَانًا ۔ منصوب۔ وَ : (اور) استئنافیہ۔ كَانَ :(وہ ہے۔ وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ ۔ مصدر۔ كَوْنًا ۔ (ہونا) ۔ تَقِيًّا :(ڈرنے والا۔ بہت پرہیز گار۔ متقی۔ بچنے والا۔ ہر اس سے بچنا اور حفاظت کرنا جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پاس شفقت اور پاکیزگی دی تھی۔ اور پرہیز گار تھے۔

وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

وَّ :(اور) استئنافیہ۔ بَرًّا :(احسان کرنے والا۔ نیک سلوک کرنے والا۔) معطوف بر تَقِيًّا ۔ منصوب۔ بِ :(ساتھ) حرف جار۔ وَالِدَیْ :(والدین سے) اصلاً وَالِدَيْنِ تھا۔ نون تثنیہ۔ محذوف بوجہ مضاف۔ هٖ :(اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ لَمْ :(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُنْ :(وہ ہو جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین حرف علت ۔ واؤ۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ ۔ مصدر۔ كَوْنًا ۔ (ہونا) ۔ جَبَّارًا :(سرکش۔ زبردست) كَانَ کی خبر منصوب۔ عَصِيًّا :(نافرمان۔ بے ادب۔ بد تمیز) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔سَلٰمٌ :(سلامتی۔امان۔سلام)عیوب و آفات سے سلامت اور چھٹکارا۔بری ہونا۔عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔وُلِدَ:(پیدا کیا گیا۔جنا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل د)صیغہ۔وَلَدَ یَلِدُ۔ مصدر۔ وِلَادَةٌ(پیدا کرنا۔جننا) وَ :(اور)حرف عطف۔یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔معطوف منصوب۔ یَمُوۡتُ:(وہ مرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ یَمُوۡتُ۔مصدر۔مَوۡتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب ۔ یُبۡعَثُ:(اٹھایا جائے گا۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمۡ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبۡعَثُ۔مصدر۔بَعۡثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔بھیجنا)۔حَیًّا:(زندہ)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ان پر سلام اور رحمت(ہے)۔

وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ مَرۡیَمَ ۘ اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِیًّا ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذۡكُرۡ :(آپ ذکر کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ یَذۡكُرُ۔مصدر۔ذِكۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔فِیۡ:(میں)حرف جار۔ الۡكِتٰبِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔اسم مجرور۔مضاف۔مَرۡیَمَ :(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِذۡ:(جب)ظرف زمان۔گزرے ہوئے واقعہ سے پہلے آتا ہے۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اَنۡتَبَذَتۡ:(وہ الگ ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِنۡتَبَذَ یَنۡتَبِذُ۔مصدر۔اِنۡتِبَاذٌ۔(الگ ہونا۔یکسو ہونا) مِنۡ:(سے)حرف جار۔ اَهۡلِ:(گھر والوں۔اپنے لوگوں۔رہنے والوں)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَكَانًا:(جگہ۔مقام۔ایک مکان)اسم ظرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف شَرۡقِیًّا :(مشرقی)ظرف مکان۔منصوب۔صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کتاب(قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو،جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہوکر مشرق کی طرف چلی گئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اتَّخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا۔بنالیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاًاسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔حِجَابًا: (پردہ۔ حجاب۔ اوٹ) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔اَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسْلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔اِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رُوْحَ:(روح)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَمَثَّلَ:(مثلا بنائی گئی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَثَّلَ يَتَمَثَّلُ ۔مصدر۔تَمَثُّلٌ۔(مثال بننا۔مانند ہونا۔تقلید ہونا۔شکل اختیار کرنا۔)لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بَشَرًا :(انسان) منصوب۔مفعول بہ۔ سَوِيًّا :(پورا۔مکمل۔صحت مند۔بغیر کسی کمی کے)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توانھوں نے ان کی طرف سے پردہ کرلیا۔(اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا۔تو ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔اِنّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع۔خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يَ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنّ کا اسم منصوب۔ اَعُوْذُ:(میں پناہ مانگتی ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر۔مستتر تقدیراًاَنَا۔ جملہ محلاًاِنّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب

نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔صیغہ۔عَاذَ یَعُوْذُ ۔مصدر۔عَوْذٌ (پناہ مانگنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الرَّحْمٰنِ:(رحمٰن کی)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔کَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنْتَ:(تو تھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔تَقِیًّا:(ڈرنے والا۔بچنے والا۔ متقی۔پرہیز گار)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مریم بولیں کہ اگر تم پرہیز گار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَهَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا ﴿۱۹﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اِنَّمَآ:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا:(میں)ضمیر واحد متکلم منفصل۔مبتداء مرفوع۔ رَسُوْلُ:(پیغمبر)خبر مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کِ :(تیرے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(البتہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔اَهَبَ:(میں تحفہ دوں)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ یَهَبُ۔مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا۔)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کِ:(تیرے)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور ۔ غُلٰمًا :(لڑکا)منصوب۔مفعول بہ۔ موصوف۔زَکِیًّا:(موٹا تازہ۔پاکیزہ۔نیک)مصدر۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

قَالَتْ اَنّٰى یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَکُ بَغِیًّا ﴿۲۰﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔اَنّٰى:(کیونکر)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ حال۔ یَکُوْنُ:(وہ ہوتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب

خبر۔رافع اسم۔ لِ:(لئے)حرف جار۔یۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔مقدّم۔ غُلٰمٌ:(لڑکا) کَانَ کا اسم مرفوع۔ وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔ لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَمۡسَسۡنِیۡ: (مجھ کو چھوا):مرکب(یَمۡسَسۡ+نِ+یۡ) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔+نِ وقایہ۔یۡ۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَشَرٌ:(کسی بشر۔کسی انسان نے)فاعل مرفوع۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ لَمۡ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ اَکُ:(میں ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔ واؤ حرف علت اور ۔ ن محذوف ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ بَغِیًّا: (سرکش۔بدکردار)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔ کَذٰلِکِ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔رَبُّ:(ربّ نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔کِ:(آپ کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ و مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ھُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔منفصل۔مبتداء۔مرفوع۔ عَلَیَّ:(مجھ پر) مرکب :(عَلَیۡ+یَّ)حرف جار کی۔ی۔اور ضمیر متکلم کی۔ ی۔کا ادغام ہے۔حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ھَیِّنٌ :(آسان۔سہل)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔یعنی لائے کئ۔ناصب مضارع۔نَجۡعَلَ:(ہم بنائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلُ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اٰیَةً : (آیت۔نشانی)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَحۡمَةً:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)

معطوف منصوب بر اٰيَةً۔ مِّنَّا:(ہم سے) مرکب: (مِنْ+نَا) حرف جار + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اَمْرًا:(حکم۔ امر۔ نشان) كَانَ کی خبر منصوب۔ موصوف۔ مَّقْضِيًّا:(طے شدہ۔ فیصل شدہ۔ مقررہ) صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہو گا) تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے۔ اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعۂ) رحمت اور (مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ حَمَلَتْ:(وہ حاملہ ہو گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ح م ل) صیغہ۔ حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ (اٹھانا۔ حاملہ ہونا)۔ هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ تقدیراً هِيَ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ اِنْتَبَذَتْ:(وہ الگ ہو گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِنْتَبَذَ يَنْتَبِذُ۔ مصدر۔ اِنْتِبَاذٌ۔ (الگ ہونا۔ یکسو ہونا) بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مَكَانًا:(ایک جگہ۔ ایک مقام۔ ایک مکان) منصوب۔ مفعول بہ۔ قَصِيًّا:(دور دراز) صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو وہ اس (بچّے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ اَ:(کیا) حرف استفہام۔ جَآءَ:(وہ لے آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ هَا:(اس کے پاس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اَلْمَخَاضُ:(درد زہ۔ وضع حمل کی درد) فاعل مرفوع۔ اِلٰى:(طرف۔ پاس) حرف جار۔ جِذْعِ:(تنا) اسم مجرور۔ مضاف۔ النَّخْلَةِ:(کھجور) مجرور مضاف الیہ۔ قَالَتْ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ يَا:(اے) حرف نداء۔

محلاً منادیٰ۔ منصوب۔ محذوف۔ لَیْتَ:(کاش) حرف تمنّی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ یْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِتُّ:(مر گئی ہوتی) فعل ماضی واحد متکلم۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پا جانا)۔ قَبْلَ:(پہلے) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ھٰذَا:(اس سے) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ کُنْتُ:(میں ہو جاتی) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ نَسْیًا:(بھولی بسری۔دماغ سے محو ہونا) کَانَ کی خبر منصوب۔ مَّنْسِیًّا :(بھولی ہوئی۔) برائے تاکید۔یا۔ صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر دردزہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔نَادٰی:(اس نے آواز دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاۃٌ۔(پکارنا)۔ھَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ھَآ:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلَّا:(کہ نہیں) مرکب :(اَنْ+لَّا) تفسیری۔لائے ناہیہ۔ تَحْزَنِیْ:(تو غم کرتی ہے) اصلاً تَحْزَنِیْنَ تھا۔ فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔یائے حرف علت اور نون محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن) صیغہ۔حَزَنَ یَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔ غم کرنا)۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)۔ صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ رَبُّ:(ربّ) فاعل مرفوع۔کِ :(تیرے) ضمیر واحد مونث حاضر۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔۔تَحْتَ:(نیچے) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔کِ :(تیرے) ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَرِیًّا:(جاری ایک چشمہ) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

وَهُزِّيٓ إِلَيۡكِ بِجِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ تُسَٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبٗا جَنِيّٗا ﴿٢٥﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ هُزِّيٓ :(تو ہلا) فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مضاعف۔ صیغہ۔ هَزَّ يَهُزُّ۔ مصدر هَزًّا۔ (ہلانا۔ جھاڑنا)۔ اِلَىٰ:(طرف) حرف جار۔ كِ:(اپنی) ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(کو) حرف جار۔ جِذۡعِ:(تنا) اسم مجرور۔ مضاف۔ النَّخۡلَةِ:(کھجور) مجرور مضاف الیہ۔ تُسٰقِطۡ:(وہ گرائے گی) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ سَاقَطَ يُسَاقِطُ۔ مصدر۔ مُسَاقَطَةٌ۔ (گرانا)۔ عَلَىٰ:(پر۔اوپر) حرف جار۔ كِ:(تیرے) ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ رُطَبًا:(تازہ۔ پکی ہوئی) منصوب۔ مفعول بہ۔ جَنِيًّا:(تازہ چنا ہوا میوا)۔

ترجمہ آیت: اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

فَكُلِي وَٱشۡرَبِي وَقَرِّي عَيۡنٗاۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ ٱلۡبَشَرِ أَحَدٗا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمَٰنِ صَوۡمٗا فَلَنۡ أُكَلِّمَ ٱلۡيَوۡمَ إِنسِيّٗا ﴿٢٦﴾

فَ:(پس) حرف عطف۔ كُلِي:(تو کھا) فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اشۡرَبِي:(تو پی) فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ش ر ب) صیغہ۔ شَرِبَ يَشۡرَبُ۔ مصدر۔ شُرۡبًا۔ (پینا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ قَرِّي:(ٹھنڈی کر) فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ق ر ر) مضاعف۔ صیغہ۔ قَرَّ يَقَرُّ۔ مصدر۔ قَرًّا۔ (ٹھنڈا کرنا)۔ عَيۡنًا:(آنکھ کو) منصوب۔ تمیز۔ فَ: (پھر) استئنافیہ۔ اِمَّا: (اگر) مرکب: (اِنۡ + مَّا) حرف شرط۔ جازم فعل شرط + حرف زائد۔ تَرَيِنَّ:(تو لازماً دیکھے) فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتِ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤۡيَةٌ۔ (دیکھنا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ الۡبَشَرِ:(انسان) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ اَحَدًا:(کوئی ایک) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ قُوۡلِيٓ:(تو کہہ) فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ اِنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔یْ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنّ کااسم منصوب۔نَذَرْتُ:(میں نے نذرمانی ہوئی ہے)فعل ماضی واحد متکلم۔جملہ محلاًاِنّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الرَّحْمٰنِ:(رحمٰن کے)اسم مجرور۔صَوْمًا :(روزہ) منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔یااستئنافیہ۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔اُكَلِّمَ : (میں کلام کروں گی)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ ۔مصدر۔ تَكْلِيْمًا۔(بات کرنا۔گفتگو کرنا)۔الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔اِنْسِيًّا:(کسی انسان سے)منصوب۔مفعول بہ۔انس کی طرف منسوب۔ ی۔برائے نسبت۔اس وجہ سےاِنْسِيٌّ اس کا کہاجائے گاکثیر الانس ہو۔جس سے انس کیاجاسکے۔

ترجمہ آیت: توکھاؤاور پیواور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾

فَ:(پس)سببیہ۔اَتَتْ:(وہ لائی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔قَوْمَ:(قوم کے پاس) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔تَحْمِلُ:(وہ اٹھاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔ حَمْلًا۔ (اٹھانا۔حاملہ ہونا۔)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔يَا: (اے)حرف نداء۔مَرْيَمُ:(مریم رضی اللہ عنہا)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جِئْتِ:(تو لائی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت علامت تانیث۔شَيْئًا:(کوئی چیز) منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔فَرِيًّا:(عجیب۔نہ دیکھی نہ سنی)اسم فاعل۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر وہ اس (بچّے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تُو نے برا کام کیا۔

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ اُخْتَ: (بہن) منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ هٰرُوْنَ: (ہارون کی) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا: (نہ) نافیہ۔ كَانَ: (وہ تھا۔ وہ ہے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اَبُوْ: (باپ) از ستّہ مکبّرہ۔ واؤ علامت رفع۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ كِ: (تیرا) ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ امْرَاَ: (مرد۔ انسان۔ شخص) منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ سَوْءٍ: (برا ہونا) وَّ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ كَانَتْ: (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اُمُّ: (ماں) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ كِ: (تیری) ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَغِيًّا: (سرکش۔ بدکردار۔) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾

فَ: (پھر) حرف عطف۔ اَشَارَتْ: (اس نے اشارہ کیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن علامت تانیث۔ اِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ هِ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ كَيْفَ: (کیسے) اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ حال۔ نُكَلِّمُ: (ہم بات کریں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔ مصدر۔ تَكْلِيْمًا۔ (بات کرنا۔ گفتگو کرنا۔)۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْمَهْدِ: (پالنا۔ پنگوڑا) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ صَبِيًّا: (بچہ جو ابھی بلوغت کو نہ پہنچا ہو) منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں۔

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اِنِّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔یْ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّ کا اسم منصوب۔عَبْدُ:(بندہ)اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اٰتٰ: (اس نے دی)اصلاً اٰتٰی تھا۔حرف علت محذوف۔اور فتحہ برائے اتصال مابعد۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یَ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الْكِتٰبَ:(کتاب)معرف باللام۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔نَبِیًّا:(نبی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾

وَّ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مُبٰرَكًا:(برکت والا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔اَیْنَمَا:(جہاں کہیں)اسم شرط جازم۔ فعل شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ ظرف مکان۔كُنْتُ :(میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔ ت مضموم ضمیر فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَوْصٰ:(اس نے وصیت کی۔یعنی حکم دیا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْصٰی یُوْصِیْ۔مصدر۔ اِیْصَاءٌ۔ نصیحت کے طور پر دوسرے کو عمل کی تاکید کرنا۔تاکیدی حکم دینا۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔

الصَّلٰوةِ:(صلاۃ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الزَّكٰوةِ:(زکات)معطوف مجرور۔ مَا:(جب تک)مصدریہ۔زمانیہ۔ دُمْتُ:(میں رہوں)فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔لاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د و م)اجوف واوی۔صیغہ۔دَامَ يَدُوْمُ۔مصدر۔دَوْمًا۔(رہنا)۔ حَيًّا:(زندہ)دَامَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور میں جہاں ہوں(اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

وَّ:(اور)استئنافیہ۔ بَرًّا:(احسان کرنے والا۔نیک سلوک کرنے والا۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ وَالِدَتِ:(والدہ کے)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(اپنی)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَجْعَلْ:(اس نے بنایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ جَبَّارًا:(زبردست۔جبر کرنے والا۔دباؤ ڈالنے والا۔سرکش) مبالغہ۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔شَقِيًّا:(بدبخت۔محروم)جمع اَشْقِيَا۔صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور(مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا(بنایا ہے) اور سرکش وبدبخت نہیں بنایا۔

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ السَّلٰمُ:(سلام۔سلامتی۔امان۔حفاظت)مبتداء۔مرفوع۔ عَلَيَّ:(مجھ پر۔)مرکب:(عَلَى+يَّ) دونوں۔ی۔کو مدغم کر دیا گیا ہے۔حرف جار+ ضمیر واحد متکلم۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ وُلِدْتُّ:(میں پیدا کیا گیا۔جنا گیا۔)فعل ماضی مجہول۔واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَلَدَ يَلِدُ۔مصدر۔وِلَادَةٌ(پیدائش۔پیدا کرنا۔)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔اَمُوْتُ:(میں مروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ اُبْعَثُ:

(میں اٹھایا جاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔)حَيًّا:(زندہ)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام(ورحمت) ہے۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔عِيْسَى:(عیسیٰؑ)غیر منصرف۔مشارٌ الیہ۔خبر مرفوع۔ابْنُ :(بیٹا)بدل مرفوع۔مضاف۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوْلَ:(بات)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ۔مطابقت و موافقت)مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْ :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يَمْتَرُوْنَ :(وہ شک کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید۔باب افتعال۔ صیغہ۔اَمْتَرٰی يَمْتَرِيْ۔مصدر۔ اِمْتِرَآءٌ۔(شک کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ر ی)ناقص یائی۔مَرٰی يَمْرِيْ۔مصدر۔مَرْيًا۔(شک میں پڑنا۔)

ترجمہ آیت: یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔ ۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّتَّخِذَ:(وہ پکڑیں۔بنالیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔وَّلَدٍ:(لڑکا۔بیٹا)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ سُبْحٰنَ:(وہ پاک ہے)مفعول مطلق۔منصوب۔فعل محذوف۔مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ قَضٰى:(پورا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِىْ۔ مصدر۔ قَضَآءٌ۔ قَضْيًا۔ (فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا۔ گزرنا)۔ اَمْرًا:(حکم کو۔ بات کو۔ کام کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ اِنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف) کافة و مکفوفة۔ مرکب: (إِنَّ + مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے۔ کہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ كُنْ:(تو ہو جا) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ يَكُوْنُ:(وہ ہو جاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔

ترجمہ آیت: اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اِنَّ:(یقینا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ رَبِّ:(ربّ) مرفوع۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ مضاف۔ يْ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَبُّ:(ربّ) مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ اُعْبُدُوْ:(تم عبادت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (عبادت کرنا۔ بندگی کرنا۔ غلامی کرنا)۔ هُ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ هٰذَا:(یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ صِرَاطٌ:(راستہ) خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّسْتَقِيْمٌ : (سیدھا) صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اَخْتَلَفَ:(اس نے اختلاف کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اَخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔اَلْاَحْزَابُ :(ٹولے۔گروہ۔)فاعل مرفوع۔ مِنْۢ: (سے)حرف جار۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پس)حرف عطف۔ وَيْلٌ:(خرابی۔بربادی۔ تباہی)مبتداء مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ مَّشْهَدِ:(حاضری۔)شہود۔حاضر ہونا۔موجود ہونا۔ اسم مجرور۔مصدر میمی۔مضاف۔يَوْمٍ :(دن)مجرور مضاف الیہ۔عَظِيْمٍ :(بہت بڑا)صرف۔مجرور۔تابع موصوف

ترجمہ آیت: پھر(اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔سوجولوگ کافرہوئے ہیں ان کوبڑے دن(یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

اَسْمِعْ :(کیا خوب سننے والے ہوں گے)بر وزن افعال تعجب۔ فعل ماضی جامد۔مبنی بر فتحہ۔تقدیراً صیغہ امر کی شکل میں۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرو سر۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَبْصِرْ:(خوب دیکھنے والے)بروزن افعال تعجب۔ فعل ماضی جامد۔بشکل صیغہ امر۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ يَاْتُوْنَ:(وہ آتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر متصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لٰكِنِ: (لیکن)حرف استدراک۔ الظّٰلِمُوْنَ:(الظَالِمُ کی جمع۔ ظلم کرنے والے۔ظالم لوگ)۔اسم فاعل مرفوع۔جمع مذکر اَلْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔ضَلٰلٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔اسم مصدر۔ موصوف۔مُّبِيْنٍ :(واضح۔کھلم کھلا۔بیان کرنے والا۔ظاہر کرنے

والا)اسم فاعل واحد مذکر۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَنْذِرْ:(خوب تنبیہ کریں)فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محلاً اعراب ساکن۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ الْحَسْرَةِ :(حسرت۔ناامیدی۔اندر باہر۔اوپر نیچے سے جلتے رہنا۔)مجرور مضاف الیہ۔اِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔(قُضِيَ: (فیصلہ کیا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضْيًا۔قَضَآءٌ۔(فیصلہ کرنا)۔ الْاَمْرُ:(بات۔حکم۔کام۔معاملہ)نائب فاعل مرفوع۔ وَ :(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔غَفْلَةٍ:(غفلت۔لاپرواہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَّ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداءهُمْ کی خبر مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ان کو حسرت(وافسوس) کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کر دی جائے گی۔اور(ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے ہیں) اور ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم

منصوب۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔ نَرِثُ:(ہم وارث ہوں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔نَحْنُ۔ اور جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ورث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ۔مصدر۔ وِرْثًا۔وِرَاثَةً۔(وارث ہونا)۔الْاَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔عَلَیْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ یُرْجَعُوْنَ:(لوٹا دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجِعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔

ترجمہ آیت: ہم ہی زمین کے اور جولوگ اس پر(بستے) ہیں ان کے وارث ہیں۔اور ہماری ہی طرف ان کولوٹنا ہو گا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذْكُرْ:(ذکر کر۔یاد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْكِتٰبِ: (کتاب۔) معرف باللام۔ خاص کتاب۔(قرآن مجید)اسم مجرور۔ مضاف۔ اِبْرٰهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صِدِّيْقًا: (سچا)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع نَّبِيًّا:(نبی)كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو۔بے شک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان بمعنی ماضی ۔مبنی بر سکون۔ بدل اِبْرَاهِيْمَ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَبِيْ:(باپ)از

ستّہ مکبّرہ۔ مجرور علامت۔ ی۔ مضاف۔ ہِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ اَبَتِ:(میرے پیارے باپ)اصلاً اَبَتِیْ تھا۔ منادیٰ منصوب۔ کسرہ بعوض یائے متکلم محذوف۔ مضاف الیہ۔ لِمَ:(کیوں ۔کس لئے۔ کس وجہ سے)مرکب: (لِ+مَ)لائے تعلیل۔+اسم استفہام مخففہ۔ تَعْبُدُ:(تو عبادت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ یَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَۃٌ۔(عبادت کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَسْمَعُ:(وہ سنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعًا۔(سننا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ یُبْصِرُ:(وہ دیکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبْصَرَ یُبْصِرُ۔ مصدر۔ اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔ بَصِرَ یَبْصُرُ۔ مصدر۔ بَصَارَۃٌ۔(دیکھنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُغْنِیْ:(وہ کام آسکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْنٰی یُغْنِیْ۔ مصدر۔ اِغْنِیَاءٌ۔(کام آنا)۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ کَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شَیْئًا:(کوئی شئے۔ کچھ بھی)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابّا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔ اَبَتِ:(میرے پیارے باپ)اصلاً اَبَتِیْ تھا۔ منادیٰ منصوب۔ کسرہ بعوض یائے متکلم محذوف۔ مضاف الیہ۔ اِنّ:(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ سابقہ برائے ماضی قریب بنانے کے لئے۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ نِ(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْعِلْمِ:(علم۔ سائنس۔)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی

جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ یَأْتِ:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔ محذوف۔کَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی ب رفتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف رابطہ۔اِتَّبِعْ:(تو پیروی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ یِ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اَهْدِ:(میں ہدایت دوں گا۔راہنمائی کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔هَدٰى يَهْدِیْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا)۔کَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔صِرَاطًا:(راستہ)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔سَوِيًّا:(پورا۔کامل۔سیدھا۔مضبوط)صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا ہے تو میرے ساتھ ہو جیئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا۔

يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔اَبَتِ:(میرے پیارے باپ)اصلاً اَبَتِیْ تھا۔منادیٰ منصوب۔کسرہ بعوض یائے متکلم محذوف۔مضاف الیہ۔ لَا(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْبُدِ (تو پوجا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(عبادت کرنا)۔ الشَّيْطٰنَ(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الشَّيْطٰنَ (شیطان۔ ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ(لئے)حرف جار۔ الرَّحْمٰنِ(رحمان)اسم مجرور۔ عَصِيًّا (گناہ۔غلطی۔نافرمانی) كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ابا شیطان کی پرستش نہ کیجیئے۔بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔اَبَتِ:(میرے پیارے باپ)اصلاً اَبَتِیْ تھا۔منادیٰ منصوب۔کسرہ بعوض یائے متکلم محذوف۔مضاف الیہ۔

اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَخَافُ :(میں خوفزدہ ہوں۔ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّمَسَّ:(وہ پہنچے۔ وہ چھوئے۔وہ سزا دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ یَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا)۔کَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الرَّحْمٰنِ: (رحمان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ فَ:(پس)سببیہ۔تَكُوْنَ:(آپ ہو جائیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الشَّيْطٰنِ :(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)اسم مجرور۔وَلِيًّا:(دوست۔کارساز۔ ساتھی۔سرپرست۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔رَاغِبٌ:(پسند کرنے والا ہے)مبتداء مرفوع۔اَنْتَ:(تو) ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔قائم مقام فاعل مرفوع۔اور خبر۔عَنْ:(بارے۔سے)حرف جار۔ اٰلِهَتِ:(اٰلِهَةٌ کی جمع۔ معبودوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَا:(اے)حرف نداء۔اِبْرٰهِيْمُ: (ابراہیمؑ) منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ + شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ تَنْتَهِ:(تو منع ہوا۔باز آیا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ۔مصدر۔ اِنْتِهَاءٌ۔(منع ہونا۔باز آنا)۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔اَرْجُمَنَّ:(میں ضرور بالضرور سنگسار کروں گا)فعل مضارع مؤکد بانون ثقیلہ۔واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج م)صیغہ۔رَجَمَ يَرْجُمُ۔مصدر۔رَجْمًا۔(پتھر مارنا۔سنگسار کرنا)۔كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُهۡجُرۡ:(الگ ہو جاؤ۔نکل جاؤ۔ہجرت کرو۔چھوڑ جاؤ)فعل امر واحد حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهۡجُرُ۔مصدر۔ هَجۡرًا۔(الگ ہونا۔ہجرت کرنا۔نکل جانا۔چھوڑنا۔)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یُ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مَلِيًّا:(دور دراز۔طویل عرصہ۔مدت دراز۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔یا۔ظرف زمان۔

ترجمہ آیت: اس نے کہا ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔ قَوۡلًا۔(بات کرنا۔)۔سَلٰمٌ:(سلامتی ہو)مبتداء مرفوع۔ عَلَيۡ:(پر اوپر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔ اَسۡتَغۡفِرُ:(میں مغفرت طلب کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَغۡفَرَ يَسۡتَغۡفِرُ۔مصدر۔ اِسۡتَغۡفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغۡفِرُ۔ مصدر۔ غُفۡرَانٌ۔مَغۡفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔رَبِّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔یۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔یۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون ۔ محلاً اسم مجرور۔ حَفِيًّا:(بہت ہی مہربان۔بہت ہی رحم کرنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مصدر۔حَفَاوَةٌ۔

ترجمہ آیت:ابراہیم نے سلام علیک کہا(اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔بے شک وہ مجھ پر نہایت

مہربان ہے۔

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ‌ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَعۡتَزِلُ:(میں الگ ہوا۔علیحدہ ہوا۔چھوڑ دیا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِعۡتَزَلَ یَعۡتَزِلُ۔مصدر۔اِعۡتِزَالٌ۔(الگ ہونا۔کنارہ کرنا۔چھوٹنا)۔كُمۡ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جن کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔تَدۡعُوۡنَ:(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدۡعُو۔مصدر۔دَعۡوَةٌ۔(پکارنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ: (علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَدۡعُوۡا:(میں پکارتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدۡعُو۔ مصدر۔ دَعۡوَةٌ۔ (پکارنا)۔رَبِّ:(ربّ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔ مضاف۔ ىۡ:(اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَسٰٓى:(توقع ہے۔امید ہے)فعل مقاربہ ماضی۔ جامد اَلَّاۤ:(کہ نہیں):(اَنۡ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع +نافیہ۔اَكُوۡنَ:(میں ہو جاؤں)فعل ناقص مضارع واحد متکلم۔ناصب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر ۔ مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر۔ كَوۡنًا۔ (ہونا) ۔ بِ:(ساتھ ۔سے۔)حرف جار۔دُعَآءِ: (دعا۔پکارنے)اسم مجرور۔ رَبِّ:(ربّ)مضاف الیہ۔مجرور۔ مضاف۔ىۡ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شَقِيًّا:(بے نصیب۔)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا‏ ﴿۴۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ اِعۡتَزَلَ:(وہ الگ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فعل شرط۔مبنی بر فتحہ۔ فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعۡتَزَلَ یَعۡتَزِلُ۔مصدر۔

اِعۡتِزَالٌ۔(الگ ہونا۔کنارہ کرنا۔چھوڑنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔معطوف بر ضمیر(اِعۡتَزَلَهُمۡ)۔يَعۡبُدُوۡنَ:(وہ عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ يَعۡبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ دُوۡنِ: (علاوہ۔سوا) ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَهَبۡنَا:(ہم نے تحفہ دیا۔عنایت کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهۡبًا۔(تحفہ دینا۔عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا۔)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔ اِسۡحٰقَ: (اسحاقؑ)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَعۡقُوۡبَ:(یعقوبؑ)معطوف منصوب۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔كُلًّا:(دونوں کو) مفعول بہٖ اوّل مقدم منصوب۔ جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجۡعَلُ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔نَبِيًّا:(نبی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے اُن سے الگ ہوگئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔اور سب کو پیغمبر بنایا۔

وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔وَهَبۡنَا:(ہم نے تحفہ دیا۔عنایت کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔ مصدر۔وَهۡبًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا۔)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔رَّحۡمَتِ:(رحمت۔مہربانی نوازش)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلُ ۔ مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ لِسَانَ :(زبان۔ذکر۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔موصوف۔ صِدۡقٍ :(سچے۔نیک نامی)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيًّا:(اعلیٰ۔بلند۔ عالیشان) صفت۔

منصوب۔تابع۔موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذْكُرْ:(یاد کر۔ذکر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا) فِي:(میں)حرف جار۔ الْكِتٰبِ :(کتاب) معرف باللام۔خاص کتاب(قرآن مجید)اسم مجرور۔ مُوْسٰٓى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِنَّ: (بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُخْلَصًا:(نیک نیت۔مخلص۔خلوص والا)كَانَ کی خبر منصوب۔وَّ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ رَسُوْلًا:(پیغمبر)كَانَ کی خبر منصوب۔نَّبِيًّا:(نبی)كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو۔بے شک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مُرسل تھے۔

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَادَيْنَا:(ہم نے آواز دی۔پکارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔پکارنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ جَانِبِ:(طرف۔سمت۔جانب)اسم مجرور۔ مضاف۔الطُّوْرِ :(طور)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْاَيْمَنِ :(دائیں۔داہنی۔سیدھے ہاتھ)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔وَ: (اور)حرف عطف۔ قَرَّبْنَا:(ہم نے قریب کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔قَرَّبَ يُقَرِّبُ۔مصدر۔تَقْرِيْبًا۔(قریب کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نَجِيًّا :(سرگوشی کرتے ہوئے۔کانا پھوسی کرنے والے)اسم فاعل۔منصوب۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو طور کی داہنی جانب پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَهَبْنَا:(ہم نے تحفہ دیا۔عنایت کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھ ب) مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔)اسم مجرور۔ مضاف۔نَآ:(ہماری۔اپنی)ضمیر متصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَخَا:(بھائی کو)از ستّہ مکبّرہ۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰرُوْنَ:(ہارونؑ)غیر منصرف۔ بدل۔اَخٌ۔منصوب۔مفعول بہٖ۔نَبِيًّا:(نبی)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اپنی مہربانی سے اُن کو اُن کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذْكُرْ:(یاد کر۔ذکر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)فِي:(میں)حرف جار۔الْكِتٰبِ:(کتاب) معرف باللام۔خاص کتاب(قرآن مجید)اسم مجرور۔ اِسْمٰعِيْلَ:(اسماعیلؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقَ:(سچا) كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔الْوَعْدِ:(وعدہ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ رَسُوْلًا: (پیغمبر)كَانَ کی خبر منصوب۔نَّبِيًّا:(نبی)كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے ہوئے نبی تھے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَاْمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمَرَ يَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ اَهْلَ:(اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار۔رشتہ دار)منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔هٗ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔الصَّلٰوةِ :(صلاۃ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الزَّكٰوةِ:(زکوٰۃ)معطوف۔مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور۔مضاف الیہ۔هٖ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَرْضِيًّا:(پسندیدہ)كَانَ کی خبر منصوب۔اسم مفعول۔واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (وبرگزیدہ) تھے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اُذْكُرْ:(یاد کر۔ذکر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا) فِي:(میں)حرف جار۔ الْكِتٰبِ :(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب(قرآن مجید)اسم مجرور۔اِدْرِيْسَ:(ادریس ؑکا)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ: (بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ: (وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ صِدِّيْقًا:(سچا)كَانَ کی خبر منصوب۔نَّبِيًّا:(نبی)كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔وہ بھی نہایت سچے نبی تھے۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

وَّ :(اور)استئنافیہ۔رَفَعْنَا:(ہم نے بلند کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ يَرْفَعُ۔ مصدر۔رَفْعٌ۔(بلند کرنا۔بلند ہونا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَكَانًا :

(مرتبہ۔رتبہ۔مقام۔جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔موصوف۔ عَلِيًّا:(بلند۔عالیشان)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اُٹھالیا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿۵۸﴾

اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔ اَنْعَمَ:(اس نے انعام کیا۔نعمتیں دیں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْعَمَ يُنْعِمُ۔مصدر۔اِنْعَامٌ۔(انعام کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ النَّبِيّٖنَ:(النَّبِيُّ کی جمع۔نبیوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ ذُرِّيَّةِ:(اولاد۔چھوٹی بڑی اولاد)اسم مجرور۔مضاف۔ اٰدَمَ:(آدم)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ بدل۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّنْ :(اس میں سے جو)مرکب :(مِّنْ+مَّنْ)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ حَمَلْنَا:(ہم نے اٹھایا۔لادا)فعل ماضی واحد جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ نُوْحٍ :(نوحؑ) مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذُرِّيَّةِ :(چھوٹی بڑی اولاد)اسم مجرور۔مضاف۔ اِبْرٰهِيْمَ: (ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔اِسْرَآءِيْلَ :(اسرائیل۔یعقوبؑ)غیر منصرف۔ معطوف مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔مِمَّنْ:(اس میں سے)مرکب :(مِّنْ + مَّنْ)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ هَدَيْنَا:(ہم نے ہدایت دی۔راہنمائی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اجْتَبَيْنَا:(ہم نے چن لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِجْتَبٰى يَجْتَبِىْ۔ مصدر۔ اِجْتِبَآءٌ۔(چن لینا)۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ تُتْلٰى:(پڑھی جاتی ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ نائب

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ۔(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔ تِلَاوَةٌ۔(پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر ۔اوپر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اٰيٰتُ :(آیات)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔الرَّحْمٰنِ:(رحمٰن)مجرور مضاف الیہ۔خَرُّوْا :(ترجمہ بوجہ اِذَا۔وہ گر پڑتے تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔جواب شرط مبنی بر ضمہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ر) مضاعف۔صیغہ۔خَرَّ یَخِرُّ۔مصدر۔خِرًّا۔(گر پڑنا)۔سُجَّدًا:(سَاجِدٌ کی جمع۔سجدہ کرتے ہوئے)اسم فاعل۔مرفوع۔ محلاً منصوب۔حال۔وَّ:(اور)حرف عطف۔بُكِيًّا:(باکی کی جمع۔روتے ہوئے)اسم فاعل۔مرفوع۔معطوف۔منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا۔(یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔خَلَفَ:(وہ جانشین ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔ مِنْۢ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَلْفٌ:(برے جانشین۔ناخلف۔)اگر لام پر فتحہ ہو تو معنی ہوں گے۔(اچھے۔نیک جانشین)۔فاعل مرفوع۔اَضَاعُوْا:(انہوں نے ضائع کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَاعَ يُضِيْعُ۔مصدر۔ اِضَاعَةٌ۔(ضائع کرنا)۔الصَّلٰوةَ:(صلاۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔الشَّهَوٰتِ:(خواہشات)منصوب مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔يَلْقَوْنَ:(وہ ملاقات کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔

لُقِيًّا۔لُقِّيَ۔لَقِيًّا۔(جھیلنا۔ ملنا۔ پہنچنا۔ ہو جانا۔)۔غَيًّا:(گمراہی۔راستہ بھٹکے ہوئے)اسم فعل۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشیں ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا۔اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔـا ۞۶۰

اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔تَابَ:(اس نے توبہ کی۔وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اٰمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلَ:(اس نے کام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل) صَالِحًا:(نیک۔صالح) منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔يَدْخُلُوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْجَنَّةَ: (جنت میں) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُظْلَمُوْنَ:(ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ شَيْئًا:(کوئی چیز۔کچھ بھی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔یا مفعول مطلق۔بلا فعل۔

ترجمہ آیت: ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنّٰتِ عَدۡنِ ۨالَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ۞۶۱

جَنّٰتِ:(باغات۔ جنتیں)بدل منصوب۔ مضاف۔عَدْنِ:(ہمیشہ کی زندگی۔رہنا بسنا۔ مقیم ہونا۔ہمیشہ رہنے کی جگہ۔) مجرور

مضاف الیہ۔ الَّتِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ الرَّحْمٰنُ:(رحمان نے)فاعل مرفوع۔ عِبَادَ:(بندے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَيْبِ:(پوشیدہ۔غیب۔جو دکھائی نہ دے)اسم مجرور۔اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔وَعْدُ:(وعدہ)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَاْتِيًّا:(لازماً آنے والا۔ آ کے رہنے والا۔پورا ہو کر رہنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے(اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے)۔بے شک اس کا وعدہ(نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَغْوًا:(بے ہودہ۔واہیات)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ سَلٰمًا:(سلام)منصوب۔ مستثنیٰ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔رِزْقُ:(رزق)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ بُكْرَةً :(صبح) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَّ :(اور)حرف عطف،عَشِيًّا :(شام) معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے،اور ان کے لئے صبح وشام کا کھانا تیار ہو گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ الْجَنَّةُ:(جنت)خبر مرفوع۔ الَّتِىْ:(وہ جو)اسم موصول واحد مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔صفت۔نُوْرِثُ:(ہم وارث بنائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ يُوْرِثُ۔ مصدر۔اِيْرَاثًا۔(وارث بنانا)ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(ورث)مثال واوی۔ صیغہ۔وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثَةٌ۔(مالک ہونا۔وارث ہونا)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔كَانَ :(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَقِيًّا:(ڈرنے والے)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو وارث بنائیں گے جو پرہیز گار ہو گا۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ عمل جیسے لَيْسَ کا۔نَتَنَزَّلُ:(ہم اترتے ہیں)۔فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔بابتَفَعُّلٌ۔تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ۔مصدر۔تَنَزُّلٌ۔(خاص اہتمام سے اترنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء حرف حصر۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔اَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(رب)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ: (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔اَيْدِىْ:(ہاتھوں)اصلاًاَيْدِيْنَ:(تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔ پہلے مَا پر معطوف۔خَلْفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ پہلے ما پر معطوف۔بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔

منصوب۔ مضاف۔ ذٰلِکَ:(اس کے)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ کَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ رَبُّ:(ربّ)مرفوع۔ کَانَ کا اسم۔ مضاف۔ کَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَسِیًّا:(بھولنے والا)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور(فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم سوا اُتر نہیں سکتے۔جو کچھ ہمارے آگے ہے اور پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿۶۵﴾

رَبُّ:(ربّ)بدل کان ک اسم مرفوع۔یا مبتداء کی خبر محذوف۔۔ مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین) معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور معطوف۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اعْبُدْ:(عبادت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اصْطَبِرْ:(استقامت دکھا۔ڈٹا رہ)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِصْطَبَرَ یَصْطَبِرُ۔مصدر۔اِصْطِبَارٌ۔(استقامت کے ساتھ قائم رہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔عِبَادَتِ:(عبادت)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ تَعْلَمُ:(تو سیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔سَمِیًّا:(نام رکھنا)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے۔تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَقُولُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الْإِنسَانُ :(انسان)فاعل مرفوع۔ءَ:(کیا)حرف استفہام۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ مَا:(جو)زائدہ۔ مِتُّ :(میں مر جاؤ)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔) لَ:(واقعی۔یقیناً)لائے تاکید۔سَوْفَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ أُخْرَجُ:(میں نکالا جاؤں گا)فعل مضارع مجہول واحد متکلم۔ ضمیر أَنَا مستتر مرفوع۔محلاً نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔إِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج) صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔حَيًّا:(زندہ) منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور(کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤ گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟۔

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ :(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَذْكُرُ:(وہ یاد کرتا ہے۔ذکر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ الْإِنسَانُ: (انسان)فاعل مرفوع۔أَنَّا:(بے شک ہم نے)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔قَبْلُ :(پہلے)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَكُ:(وہ تھا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔التقائے ساکنین کی وجہ سے حرف علت اور نون محذوف۔ثلاثی مجرد۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ شَيْئًا:(کوئی شئے)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔وَ:(اور)حرف جار وقسم۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف لایہ۔لَ:(تاکہ)جرائے واقعہ جواب قسم۔نَحْشُرَنَّ:(ہم لازماً جمع کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یا معیت۔ الشَّيٰطِيْنَ:(شیطانوں کو)معطوف منصوب۔علامت۔ی۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَ:(ضرور)واقعہ جواب شرط۔ نُحْضِرَنَّ:(ہم ضرور حاضر کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْضَرَ يُحْضِرُ۔مصدر۔اِحْضَارٌ۔(حاضر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ض ر)صیغہ۔حَضَرَ يَحْضُرُ۔مصدر۔حُضُوْرًا۔(حاضر ہونا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَوْلَ: (گرداگرد)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ جَهَنَّمَ:(جہنم)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جِثِيًّا:(جَاثٍ کی جمع۔ مونڈھے منہ۔گھٹنوں کے بل۔)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے(ہوں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔نَنْزِعَنَّ :(لازماً اتار لیں گے۔چھین لیں گے۔کھینچ لیں گے) مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ شِيْعَةٍ:(ٹولہ۔گروہ۔جماعت)مجرور مضاف الیہ۔ اَيُّ:(کون)اسم موصول استفہامیہ۔هُمْ:(ان میں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَشَدُّ:(بہت سخت۔زیادہ مضبوط)افعل التفضیل۔عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔الرَّحْمٰنِ:(رحمٰن۔)اسم مجرور۔عِتِيًّا: (سرکشی۔حد سے بڑھنا۔) منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَ:(یقیناً۔)واقعہ جواب شرط۔لائے تاکید۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔ منفصل۔ مبتداء۔مرفوع۔ اَعْلَمُ:(بہت جاننا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمرفوع۔۔اَوْلٰى:(بہت زیادہ قریب۔بہت زیادہ حق دار۔)خبر مرفوع۔ضمہ تقدیراً۔افعل التفضیل۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔صِلِيًّا:(آگ میں داخل ہونا)منصوب۔تمیز۔یاحال۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اورہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جوان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(نہیں)نافیہ۔بعد میں اِلَّا آرہاہے مِّنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ وَارِدُ:(اترنے والا۔گزرنے والا۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عَلٰى:(پر۔اوپر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف لایہ۔حَتْمًا:(حتمی طور پر۔قطعی۔لازمی) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔مَّقْضِيًّا:(فیصلہ کن۔فیصلہ کیاہوا۔فیصل شدہ۔)اسم مفعول۔محلاًصفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اورتم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرناہو گا۔یہ تمہارے پروردگار پرلازم اور مقرر ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔نُنَجِّي:(ہم نجات دیں گے۔بچالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰي يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔ نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوٰى۔نَجْوًا(بچنا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اتَّقَوْا:(پرہیز گاری کی۔تقویٰ اختیار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰي يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص

یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِی۔مصدر۔وِقَایَۃٌ۔وَقْیًا۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔وَّ:(اور)حرف عطف۔نَذَرُ:(ہم چھوڑ دیں گے۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ یَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ الظّٰلِمِیْنَ :(ظالموں کو)اسم فاعل۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔علامت ۔ی۔فِیْ:(میں)حرف جار۔ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جِثِیًّا:(جَاثٍ کی جمع۔مونڈھے منہ۔گھٹنوں کے بل۔)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: پھر ہم پرہیز گاروں کو نجات دیں گے۔اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔تُتْلٰی:(تلاوت کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔تَلَا یَتْلُو۔ مصدر۔تَلَاوَۃٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلٰی:(پر،اوپر)حرف جار۔ھِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اٰیٰتُ:(آیات)مبتداء مرفوع۔موصوف۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَیِّنٰتٍ:(واضح۔کھلم کھلا۔نشانیاں)مجرور صفت۔تابع موصوف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اٰمَنُوْٓا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔اَیُّ:(کون)اسم موصول۔استفہامیہ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ الْفَرِیْقَیْنِ :(دو جماعتیں)تثنیہ۔مجرور مضاف الیہ۔خَیْرٌ :(بہتر۔اچھا)خبر۔ مرفوع۔ مَّقَامًا:(مقام)منصوب۔ تمیز۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ اَحْسَنُ:(بہت اچھا)افعل التفضیل۔معطوف۔مرفوع۔ نَدِیًّا :(مجلس ایسی محفل جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَمْ :(کتنی) خبریہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مقدم۔ اَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔ قَبْلَ:(پہلی)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ قَرْنٍ :(امتیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب تمییز۔ هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَحْسَنُ :(بہت اچھی۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ كَمْ خبریہ کی۔ اَثَاثًا :(گھریلو متاع۔مال و اسباب۔سازو سامان۔)منصوب۔تمییز۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ رِءْيًا:(ریاکاری۔ظاہر نمود و نمائش۔ظاہر شان و شوکت)معطوف۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتیں ہلاک کر دیں۔وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾

قُلْ:(تو کہہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الضَّلٰلَةِ: (گمراہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ :(پس)برائے رابطہ۔ لْ:(چاہیے کہ)لائے امر۔ جازم مضارع۔ يَمْدُدْ :(ڈھیل دیں۔لمبا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب مجزوم۔ فعل شرط و جواب محلاً مرفوع۔خبر۔(مَنْ) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔ مَدَّ يَمُدُّ۔ مصدر۔ مَدًّا۔(لمبا کرنا)۔ لَ:

(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔الرَّحْمٰنُ:(رحمان)مبتداءمرفوع۔ مَدًّا:(لمبا کرنا۔ڈھیل دینا)۔مفعول مطلق منصوب۔ حَتّٰٓى :(یہاں تک)حرف غایت۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ رَاَوْا:(وہ دیکھ لیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ مضموم تقدیراً۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يُوْعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیا جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔اِمَّا:(اگر) مرکب:(اِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط + حرف زائدہ۔الْعَذَابَ: (سزا۔عذاب)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِمَّا:(اگر) مرکب:(اِنْ+مَّا)حرف شرط۔و تفصیل۔ جازم فعل شرط + حرف زائدہ۔ السَّاعَةَ:(گھڑی۔قیامت)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔سَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعربی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر منفصل۔مبتداء۔مرفوع۔ شَرٌّ:(فساد۔ بدمعاشی۔برائی۔برا۔بدتر۔) خبر مرفوع۔مَّكَانًا:(مقام۔جگہ۔)منصوب۔تمیز۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔اَضْعَفُ:(کمزورترین) افعل التفضیل۔معطوف بر(شَرٌّ)مرفوع۔ جُنْدًا:(لشکر۔فوج)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے۔یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت۔تو(اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَزِيْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)

فاعل مرفوع۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم مو فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ صول جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔
اهْتَدَوْا:()فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔
(ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔
(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هُدًى :(ہدایت۔راہنمائی)منصوب۔تمیز۔یا مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْبٰقِيٰتُ:
(رہنے والیاں۔ باقیات)اسم فاعل جمع مؤنث۔مرفوع۔الصّٰلِحٰتُ:(نیک۔صالحات۔)اسم فاعل جمع مؤنث۔محلاً صفت مرفوع۔
خَيْرٌ:(بہتر)خبر مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ
:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثَوَابًا:(نتیجہ۔بدلہ۔انجام۔جزا)منصوب۔تمیز۔ وَّ :(اور)
حرف عطف۔خَيْرٌ:(بہت اچھا۔بہتر)خبر مرفوع۔مَّرَدًّا:(لوٹایا جانا)مصدر میمی۔اسم ظرف مکان وزمان۔محلاً منصوب۔تمیز۔
ترجمہ آیت:اور جو لوگ ہدایتیاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے
کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔رَءَيْتَ:(تو نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔
ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے
دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الَّذِىْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔
كَفَرَ:(اس نے کفر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً مستتر۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف
ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰيٰتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف
۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ متصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی
واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(یقینا۔
بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ اُوْتَيَنَّ:(ضرور دیا جاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ضمیر مستتر
اَنَا۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِىْ۔ مصدر۔ اِيْتَاءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔مَالًا:(مال ودولت)منصوب مفعول بہ۔وَّ:(اور)حرف عطف۔وَلَدًا:(لڑکا)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا۔

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔طَّلَعَ:(اس کو اطلاع ملی۔وہ مطلع ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ۔مصدر۔اِطِّلَاعٌ۔(مطلع ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ل ع)صیغہ۔طَلَعَ یَطْلُعُ۔مصدر۔ طُلُوْعًا۔ (طلوع ہونا)۔ الْغَيْبَ: (پوشیدہ۔خفیہ۔چھپی ہوئی)منصوب۔مفعول بہ۔ اَمِ:(یا)حرف عطف۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اتَّخَذَ:(اس نے اختیار کیا۔اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الرَّحْمٰنِ :(رحمٰن)مجرور مضاف الیہ۔عَهْدًا: (عہد۔وعدہ) منصوب۔مفعول بہ

ترجمہ آیت: کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟۔

كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔نَكْتُبُ:(ہم لکھتے ہیں)۔فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔كِتَابًا۔ (لکھنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نَمُدُّ:(ہم ڈھیل دیتے ہیں۔لمبا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(ڈھیل دینا۔کھینچنا۔لمبا کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر

سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْعَذَابِ:(عذاب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَدًّا (ڈھیل دینا۔کھینچنا۔لمبا کرنا) منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: ہر گز نہیں۔یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اس کے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

وَّ :(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔ نَرِثُ:(ہم وارث ہوں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔وِرَاثَةٌ۔(وارث ہونا۔)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ۔يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَاْتِيْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔ متصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ فَرْدًا:(اکیلا ہی)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِتَّخَذُوْا:(وہ پکڑیں۔بنالیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔اٰلِهَةً:(اِلٰهَ کی جمع۔معبود)منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِّ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يَكُوْنُوْا: (وہ ہو جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عِزًّا:(عزت والا)كَانَ کی خبر۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اوران لوگوں نے اللہ کے سوااور معبود بنالئے ہیں تا کہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں۔

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

كَلَّا: (ہرگز نہیں) حرف ردع۔ زجر۔ سَ: (جلد ہی۔ عنقریب۔) حرف استقبال۔ يَكْفُرُونَ: (وہ انکار کریں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ عِبَادَتِ: (پوجا۔ بندگی۔ غلامی) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَكُونُونَ: (ہو جائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا) عَلَىٰ: (پر۔ اوپر) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ضِدًّا: (برعکس۔ مدمقابل۔ آمنے سامنے) مفرد و جمع ہم معنی ہوتا ہے۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ہرگز نہیں وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (و مخالف) ہوں گے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ: (تو نے دیکھا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت حرف علت۔ ی۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَأَى يَرَى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّا: (بے شک ہم۔) مرکب: (أَنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَرْسَلْنَا: (ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ إِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلًا۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ الشَّيَاطِينَ: (شَيْطَنٌ کی جمع۔ شیطانوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ علامت۔ ی۔ عَلَىٰ: (پر۔ اوپر) حرف جار۔ الْكَافِرِينَ: (كَافِرٌ کی جمع۔ منکرین۔ انکار کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ تَؤُزُّ: (وہ اکساتے

ہیں۔بہکاتے ہیں) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ءزز)مضاعف۔صیغہ۔اَزَّ یَؤُزُّ۔مصدر۔ اَزًّا۔ (ابھارنا۔بہکانا۔اکسانا)۔هُمْ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اَزًّا :(ابھارنا۔بہکانا۔ اکسانا) منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: کیاتم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

فَ:(پس)فصیحة۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْجَلْ:(تو جلدی کر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)۔عَجِلَ یَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔عَجْلَةً۔(جلدی کرنا)۔ عَلَىٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔اِنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔نَعُدُّ:(ہم شمار کرتے ہیں۔ہم گن رہے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔ صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَدًّا:(گننا)منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو۔اور ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ نَحْشُرُ:(ہم اکٹھا کریں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ یَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ الْمُتَّقِيْنَ:(مُتَّقِیْ کی جمع۔پرہیز گاروں کو۔اللہ سے ڈرنے والوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔علامت۔ی۔اِلَى:(طرف۔جانب)حرف جار۔الرَّحْمٰنِ:(رحمان)اسم مجرور۔وَفْدًا:(نمائندے۔ قاصد۔مہمان)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جس روز ہم پرہیز گاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے۔

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

وَّ:(اور)استئنافیہ۔ نَسُوۡقُ:(ہم چلائیں گے۔ہانکیں گے۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(س و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔سَاقَ یَسُوۡقُ۔مصدر۔سَوۡقًا۔(ڈرائیونگ کرنا۔ہانکنا۔چلانا)۔ الۡمُجۡرِمِیۡنَ:(الۡمُجۡرِمُ کی جمع۔ مجرموں کو قانون شکنوں کو۔گناہگاروں کو)منصوب مفعول بہ۔علامت۔ی۔اِلٰی:(طرف)حرف جار۔جَهَنَّمَ : (جہنم۔دوزخ۔بہت بڑے دکھ کی جگہ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وِرۡدًا:(بھوکے پیاسے)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔

لَا یَمۡلِکُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۸۷﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔یَمۡلِکُوۡنَ:(وہ اختیار رکھتے ہیں۔ملکیت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمۡلِکُ۔مصدر۔مَلۡکًا۔(مالک ہونا۔حکومت کرنا۔اختیار کرنا)۔ الشَّفَاعَةَ:(سفارش کی۔شفاعت کی)منصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اتَّخَذَ:(اس نے پکڑا۔بنایا۔اختیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاۡخُذُ۔ مصدر۔ اَخۡذًا۔ (پکڑنا)۔ عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الرَّحۡمٰنِ :(رحمان)مجرور مضاف الیہ۔ عَهۡدًا:(کوئی عہد۔کوئی وعدہ۔)مصدر۔نکرہ۔منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالُوۡا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔)۔اتَّخَذَ:(وہ پکڑتا ہے۔ اختیار کرتا ہے۔وہ بناتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاۡخُذُ۔ مصدر۔ اَخۡذًا۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ الرَّحۡمٰنُ:(رحمان)فاعل مرفوع۔ وَلَدًا:(لڑکا۔بیٹا۔بیٹی)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾

لَ:(البتہ۔)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقینا)حرف تحقیق۔جِئْتُمْ:(تم لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ شَيْئًا:(کوئی شئے۔کوئی بات) منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔ إِدًّا:(عجیب۔اچنبھا۔حیرت ناک۔بہت ہی سخت۔)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات(زبان پر) لائے ہو۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾

تَكَادُ:(وہ قریب ہوئی)فعل مقاربہ۔مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(ک و د)اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا۔(قریب ہونا)۔السَّمٰوٰتُ:(آسمانوں)مبتداء مرفوع۔يَتَفَطَّرْنَ:(پھٹ جائے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَفَطَّرَ يَتَفَطَّرُ۔مصدر۔تَفَطُّرٌ(پھٹ جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فَطَرَ يَفْطُرُ۔مصدر۔فَطْرًا۔(پیدا کرنا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَنْشَقُّ:(وہ شق ہو جاتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ۔مصدر۔اِنْشِقَاقٌ۔(شق ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ۔مصدر۔شَقًّا۔مَشَقَّةً۔الْأَرْضُ:(زمین)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَخِرُّ:(ڈھے پڑتے۔گر پڑتے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔صیغہ۔خَرَّ يَخِرُّ۔مصدر۔خَرًّا۔(گر پڑنا)۔الْجِبَالُ:(پہاڑ)فاعل مرفوع۔ هَدًّا:(منہدم ہونا۔پہاڑ یا عمارت کا ریزہ ریزہ ہو کر گرنے کا عمل)۔مصدر۔ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: قریب ہے کہ اس(افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔دَعَوْا :(انہوں نے پکارا۔انہوں نے دعویٰ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف

فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دُعَآءٌ۔(پکارنا۔دعویٰ کرنا)۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول لہٗ۔لِ:(لئے)۔الرَّحْمٰنِ:(رحمان۔)اسم مجرور۔وَلَدًا:(بیٹایابیٹی)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: کہ انہوں نے اللہ کے لئے بیٹا تجویز کیا۔

وَمَا یَنْۢبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔یَنْۢبَغِیْ:(لائق ہے۔مناسب ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ۔مصدر۔اِنْبِغَآءٌ۔(لائق ہونا۔زیباہونا۔مناسب ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الرَّحْمٰنِ:(رحمان)اسم مجرور۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّتَّخِذَ:(وہ بنائے۔اختیار کرے۔یعنی ناممکن ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔وَلَدًا:(لڑکا۔یالڑکی)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کوشایاں نہیں کہ کسی کوبیٹابنائے۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾

اِنْ:(نہیں)نافیہ۔بعدمیں اِلَّا کاصلہ آرہاہے۔اس لئے معنی ہے(نہیں)۔كُلُّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔مَنْ:(جوکچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِی:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔اِلَّآ:(مگر)حرف حصر۔اٰتِی:(آنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔الرَّحْمٰنِ:(رحمان)مجرور۔مضاف الیہ۔عَبْدًا:(بندہ۔غلام)اسم نکرہ۔منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تمام شخص جوآسمانوں اورزمین میں ہیں سب اللہ کے روبروبندے ہوکرآئیں گے۔

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

لَ:(ضرور۔البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اَحْصٰ:(اس نے گنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْصٰی یَحْصِیُ۔مصدر۔اِحْصَاءٌ۔(گننا۔شمار کرنا۔گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَدَّ:(اس نے گن رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعِدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(گننا۔شمار کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَدًّا:(خوب گننا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اُس نے ان(سب) کو(اپنے علم سے) گھیر رکھا اور(ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔ كُلُّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اٰتِيْ:(آنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِيٰمَةِ :(قیامت)اسم مجرو۔ فَرْدًا حالت۔نصب۔:(اکیلا۔تنہا)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)

لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔سَ:(عنقریب۔)حرف استقبال۔یَجْعَلُ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ الرَّحْمٰنُ :(رحمان)مبتداء مرفوع۔وُدًّا:(محبت۔دوستی۔ چاہت) منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

ف:(پھر)استئنافیہ۔اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔يَسَّرْنَا:(ہم نے آسان کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔يَسَّرَ يُيَسِّرُ۔مصدر۔تَيْسِيْرًا۔(آسان کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔لِسَانِ:(زبان)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تُبَشِّرَ:(آپ خوشخبری دیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔ (خوشخبری دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ الْمُتَّقِيْنَ:(الْمُتَّقِي کی جمع۔متقیوں کو۔اللہ سے ڈرنے والوں کو۔اپنے آپ کو بچانے والوں کو)۔منصوب۔مفعول بہٖ۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تُنْذِرَ : (آپ تنبیہ کریں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔ قَوْمًا:(قوم۔لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔لُدًّا:(سخت۔جھگڑالو)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالو وں کو ڈر سنا دو۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَمْ:(کتنی)خبریہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مقدم۔ اَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔ قَبْلَ:(پہلی)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَرْنٍ:(امتیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب تمیز۔ هَلْ: (کیا) حرف استفہام۔تُحِسُّ: (تم احساس کرتے ہو)فعل مضارع واحد مذکرحاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَحَسَّ يُحِسُّ۔مصدر۔ اِحْسَاسًا۔(محسوس کرنا۔احساس کرنا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ اَحَدٍ:(کسی ایک)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔تَسْمَعُ:(تو سنتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سَمِعَ۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ رِكْزًا:(کوئی آہٹ۔بھنک۔کوئی خفیہ آواز۔)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے اس سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی بھنک سنتے ہو۔

20سورہ طٰہٰ

رکوعاتھا 8 20 سُوْرَۃُ طٰہٰ مَکِّیَّۃٌ 45 اٰیاتھا 135

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰہٰ ﴿۱﴾ طہ

مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی ﴿۲﴾

مَآ: (نہیں) نافیہ۔ اَنْزَلْنَا: (ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَیْ: (پر۔ اوپر) حرف جار۔ کَ: (تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ اَلْقُرْاٰنَ: (قرآن مجید کو) منصوب مفعول بہٖ۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَشْقٰٓی: (آپ مشقت میں پڑیں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ش ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ شَقِیَ یَشْقٰی۔ مصدر۔ شَقَاوَۃٌ۔ (سختی میں پڑنا۔ مشقت میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا)۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

اِلَّا تَذۡکِرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ﴿۳﴾

اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ تَذْکِرَۃً: (نصیحت) منصوب مفعول لہٗ۔ لِ: (لائے) حرف جار۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَّخْشٰی: (وہ ڈرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (خ ش ی۔) ناقص یائی۔ صیغہ۔ خَشِیَ یَخْشٰی۔ مصدر۔ خَشْیَۃٌ۔ (ڈرنا)۔

ترجمہ آیت: بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے۔

تَنۡزِیۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَ السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰی ﴿۴﴾

تَنْزِیْلًا: (نازل کیا ہوا) منصوب۔ مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ مِّمَّنْ: (جس نے) مرکب: (مِنْ + مَّنِ) حرف جار۔ + اسم

موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخۡلُقُ۔ مصدر۔ خَلۡقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ الۡاَرۡضَ:(زمین کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کو) معطوف منصوب۔ موصوف الۡعُلٰى :(اونچے اونچے) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ اس (ذات برتر) کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ﴿۵﴾

اَلرَّحۡمٰنُ :(رحمان) مبتداء مرفوع۔ عَلَى:(پر۔ اوپر) حرف جار۔ الۡعَرۡشِ :(بلندی۔ عرش۔ چھت) اسم مجرور۔ اِسۡتَوٰى : (اس نے مضبوط کیا۔ اس کو سنورا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِسۡتَوٰى يَسۡتَوِىۡ۔ مصدر۔ اِسۡتِوَاءٌ۔(برابر ہونا۔ قرار پکڑنا۔ جلوہ گر ہونا)۔

ترجمہ آیت: (یعنی اللہ) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾

لَ:(لئے) حرف جار۔ هٗ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَا:(جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِى:(میں) حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ معطوف۔ مرفوع۔ بر مَا سابقہ۔ فِى:(میں) حرف جار۔ الۡاَرۡضِ:(زمین) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ معطوف۔ مرفوع۔ بر مَا سابقہ۔ بَيۡنَ:(درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں کے) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا :(جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ معطوف۔ مرفوع۔ بر مَا سابقہ۔ تَحۡتَ:(نیچے) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الثَّرٰى :(گہرائی۔ گیلی مٹی کے) مجرور مضاف الیہ۔ تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَجْهَرْ:(آپ بلند آواز سے کہیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ ر)صیغہ۔جَهَرَ يَجْهَرُ ۔ مصدر۔ جَهْرًا۔ (ظاہر) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقَوْلِ:(قول۔بات۔)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر ۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ السِّرَّ: (پوشیدہ۔رازدارانہ۔راز۔بھید۔)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَخْفٰى : (بہت ہی مخفی۔خفیہ)افعل التفضیل۔ معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت:اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾

اَللّٰهُ :(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔ لَآ :(نہیں)لائے جنس۔ناصب اسم ۔رافع۔ خبر۔ اِلٰهَ:(معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔استثناء۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء۔لَ: (لئے)حرف جار۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمرفوع۔خبر مقدم۔ الْاَسْمَآءُ:(نام)مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ الْحُسْنٰى :(بہت درست۔بہت خوبصورت)بر وزن فُعْلٰى۔افعل التفضیل۔ مونث۔ صفت۔مرفوع۔تقدیرا مضموم۔تابع موصوف۔شبہ جملہ محلاًخبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔اس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔اَتٰى:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ کَ :(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ حَدِيْثُ :(کوئی نئی چیز)فاعل مجرفوع۔ مضاف۔

مُوْسٰی :(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے۔

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔بمعنی ماضی۔رَاٰ:(اس نے دیکھی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نَارًا:(آگ کو)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لِ: (لئے)حرف جار۔اَھْلِ:(رہنے والے۔گھر والے۔تعلقہ دار)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اُمْكُثُوْٓا:(رکو۔تم ٹھہرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ث)صیغہ۔ مَكَثَ یَمْكُثُ۔مصدر۔مَكْثًا۔(ٹھہرنا)۔ اِنّ:(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یِّ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اٰنَسْتُ:(مجھے دکھائی دی ہے)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰنَسَ یُؤْنِسُ۔مصدر۔اِیْنَاسٌ۔(محسوس کرنا۔دکھائی دینا)۔نَارًا:(آگ کو)منصوب۔مفعول بہ۔لَّعَلِّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ناصب اسم۔یِّ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔اٰتِیْ:(لانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔اگر بعد میں صلہ ب حرف جار ہو تو معنی ہوگا(لانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِّن:(سے) حرف جار۔ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔قَبَسٍ:(کسی انگارے کو۔ سونچ۔جلتی لکڑی کا شعلہ۔)اسم مجرور۔ اَوْ :(یا)حرف عطف۔اَجِدُ:(میں پاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔ عَلَی:(پر۔اوپر)حرف جار۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ھُدًی:(ہدایت۔کوئی راہنمائی)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کر سکوں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۱﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلا۔ منصوب۔ اَتٰی: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نُوْدِيَ: (آواز دی گئی۔ آواز آئی) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ مادہ۔ (ن د ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَادٰی يُنَادِيْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔ (آواز دینا۔ پکارنا)۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ مُوْسٰى: (موسیٰؑ) غیر منصرف۔ منادیٰ مبنی بر ضمہ تقدیراً منصوب۔ مضاف۔

ترجمہ آیت: جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ۔

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾

اِنِّ: (بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ يَ: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا: (میں) ضمیر منفصل۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ رَبُّ: (ربّ) خبر مرفوع۔ مضاف۔ كَ: (تیرا) ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف لایہ۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ اِخْلَعْ: (اتار۔ الگ کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (خ ل ع) صیغہ۔ خَلَعَ يَخْلَعُ۔ مصدر۔ خَلْعًا۔ (اتارنا۔ الگ کرنا)۔ نَعْلَيْ: (جوتے) اصلاً نَعْلَيْنَ تھا۔ نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔ كَ: (تیرے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ: (بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع۔ خبر۔ كَ: (تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ الْوَادِ: (وادی۔ پہاڑوں کے سلسلہ کے ساتھ آبادی۔) ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ موصوف۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْمُقَدَّسِ: (پاکیزہ۔ پاک) مجرور۔ صفت۔ تابع موصوف۔ طُوًى: (نام آبادی کا۔ جو ملک سوریا میں ہے) بدل۔ مجرور۔ یا۔ عطف بیان۔

ترجمہ آیت: میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ اَنَا :(میں) ضمیر منفصل جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اخْتَرْتُ:(میں نے چن لیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ت مضموم علامت واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَارَ یَخْتَارُ۔ مصدر۔ اِخْتِیَارٌ۔ كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔اِسْتَمِعْ :(تو سن)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔لِمَا: (جو کچھ)مرکب :(لِ+مَا) حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔یُوْحٰی :(وحی کیا جائے۔حکم کیا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ضمیر مستتر ھُوَ۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿۱۴﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب۔اسم رافع۔خبر۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یَ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔اِنَّ کا اسم منصوب۔اَنَا:(میں ہوں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبتداء۔مرفوع۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)اِنَّ کی مرفوع خبر۔لَآ:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اِلٰهَ:(معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔اِلَّآ: (سوائے۔مگر)حرف حصر۔ اَنَا:(میں ہوں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔بدل جملہ اِنَّ کی خبر ثانی۔مبتداء۔مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف فصیحہ۔ اُعْبُدْ: (عبادت کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ :(مجھے۔میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَقِمِ:(قائم کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔کسرہ بوجہ

التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔ مصدر۔اِقَامَۃٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔ قِیَامَۃٌ۔قُوْمَۃٌ۔قَامَۃً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا۔کھڑا ہونا۔روکنا)۔ الصَّلٰوۃَ :(صلاۃ)منصوب مفعول بہ۔لِ:(لئے) حرف جار۔ذِکْرِ :(ذکر۔یاد)اسم مجرور۔مضاف۔یْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔کسرہ تقدیراً۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:بے شک میں ہی اللہ ہوں۔میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔السَّاعَۃَ:(گھڑی۔ساعت۔قیامت)اِنَّ کا اسم منصوب۔ اٰتِیَۃٌ :(آنے والی)اسم فاعل۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔اَکَادُ:(میں چاہتا ہوں۔)فعل مضارع مرفوع۔واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و د)صیغہ۔کَادَ یَکَادُ۔مصدر۔کَوْدًا۔(قریب ہونا)۔اُخْفِیْ:(میں چھپا کر رکھوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفٰی یُخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپا کر رکھنا)۔ھَا:(اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُجْزٰی:(بدلہ دیا جائے)فعل مضارع مجہول۔منصوب۔واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔کُلُّ :(تمام۔ہر) برائے تاکید۔مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(نفس۔جان)اسم مجرور۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَسْعٰی:(وہ کوشش کرے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔ سَعْیًا۔(کوشش کرنا۔دوڑ لگانا)۔

ترجمہ آیت: قیامت یقیناً آنے والی ہے۔میں چاہتا ہوں کہ اس(کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلا پائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَصُدَّنَّ:(وہ لازماً روکے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔ کَ: (تجھے)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَنْ:(سے۔بارئ میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَّا:(نہ) نافیہ۔ يُؤْمِنُ :(ایمان لائے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هَوٰى:(خواہش)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ : (وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(ورنہ)سببیہ۔ناصب مضارع۔تَرْدٰى:(تو ہلاک ہو جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَدِيَ يَرْدٰى۔مصدر۔ رَدْيًا۔(ہلاک ہونا۔)ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: توجو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مؤنث۔خبر مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔يَمِيْنِ:(دائیں)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔مُوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔منادیٰ۔مبنی بر ضمہ تقدیراً۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے۔

قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔هِيَ:(وہ۔یہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔عَصَا:(ڈنڈا۔لاٹھی۔ چھڑ)خبر مرفوع۔

تقدیراً مضموم۔مضاف۔یَ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَتَوَكَّؤُا:(میں ٹیک لگاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّأَ يَتَوَكَّؤُ۔مصدر۔تَوَكُّؤٌ۔(ٹیک لگانا)۔ عَلَىٰ: (پر۔اوپر)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَهُشُّ:(میں جھاڑتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔صیغہ۔هَشَّ يَهُشُّ۔مصدر۔هَشًّا۔(پتے جھاڑنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ غَنَمِ:(بکریوں)اسم مجرور۔مضاف۔یْ : (میری۔اپنی) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔ یَ: (میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم ۔ مرفوع۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَاٰرِبُ :(مَارِبَةٌ کی جمع۔حاجتیں۔ضروریات)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔اُخْرٰى :(دوسری)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔تقدیراً۔ضمہ۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اَلْقِ:(تو ڈال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا ۔ ہو جانا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔مُوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔منادیٰ۔تقدیراً مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت: فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو۔

فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔اَلْقٰی:(اس نے ڈال دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔ مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقْیَانًا۔لُقْیَۃً۔ تِلْقَاءً۔لِقِیًّا۔لُقِیًّا۔لُقًی۔لَقْیًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا۔)۔ ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔اِذَا:(اچانک)فجائیہ۔ھِیَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مبتداء۔مرفوع۔حَیَّۃٌ:(سانپ)خبر مرفوع۔موصوف۔تَسْعٰی :(دوڑتا ہوا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔سَعْیًا۔(کوشش کرنا۔دوڑ لگانا)۔جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔خُذْ:(پکڑو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ ھَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَخَفْ:(تو ڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً مستتر۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔نُعِیْدُ:(ہم لوٹائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَعَادَ یُعِیْدُ۔مصدر۔اِعَادَۃٌ(دوبارہ کرنا۔لوٹانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ یَعُوْدُ۔ مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔واپس آنا۔دہرانا)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ سِیْرَتَ: (چال۔حالت۔سیرت)اسم منصوب۔موصوف۔مصدر۔سَیْرًا۔مضاف۔ھَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلْاُوْلٰی:(پہلی)اَوَّلُ کی مؤنث۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اضْمُمْ:(ضم کریں۔ڈال دیں۔ملا دیں۔دبا لو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ض م م)مضاعف۔صیغہ۔ضَمَّ یَضُمُّ۔مصدر۔ضَمًّا۔(دبانا۔ملانا۔اکٹھا کرنا۔)۔یَدَ:(ہاتھ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ کَ:(تیرا۔اپنا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلٰی:(طرف)حرف جار۔ جَنَاحِ: (بغل۔ پر۔ پہلو۔ بازو۔)اسم مجرور۔مضاف۔کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَخْرُجْ:(وہ نکلے گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مجزوم۔برائے جواب طلب ۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(باہر نکلنا)۔بَیْضَآءَ:(سفید)مؤنث۔منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔غَیْرِ: (علاوہ۔ سوا۔بغیر۔)اسم مجرور۔مضاف۔ سُوْٓءٍ :(برائی۔عیب۔تکلیف۔بیماری کے)مجرور مضاف الیہ۔ اٰیَةً :(آیت۔ نشانی) منصوب۔حال ثانی۔موصوف۔اُخْرٰی:(دوسری۔ایک اور)صفت منصوب۔تقدیراً مفتوح۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا۔(یہ) دوسری نشانی (ہے)۔

لِنُرِیَکَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْکُبْرٰی ﴿۲۳﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نُرِیَ:(ہم دکھائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔کَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(میں سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ اٰیٰتِ:(آیات۔نشانیوں سے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الْکُبْرٰی :(بڑی)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں۔

اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۲۴﴾

اِذْهَبْ:(تو جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔(جانا)۔ اِلٰی : (طرف) حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون لعین)غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم۔رافع۔خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔مبتداء مرفوع۔طَغٰی :(وہ سرکش ہو گیا۔وہ باغی ہو گیا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔طَغٰی یَطْغٰی۔مصدر۔طُغْیَانًا۔(سرکش۔باغی۔) جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تم فرعون کے پاس جاؤ(کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ رَبِّ :(اے میرے رب) اصلاً رَبِّيْ تھا۔:(یَا+ رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔+یائے متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِشْرَحْ:(تو کھول دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ر ح)صیغہ۔شَرَحَ یَشْرَحُ۔مصدر۔شَرْحًا۔(کھولنا)۔ لِ :(لئے)حرف جار۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔صَدْرِ :(سینہ کو)منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔یْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہا میرے پروردگار(اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے۔

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ یَسِّرْ:(آسان کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔یَسَّرَ یُیَسِّرُ۔ مصدر۔تَیْسِیْرًا۔(آسان کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔یَ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اَمْرِ :(کام۔امر۔حکم۔فیصلہ۔)منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔یْ :(میرا) ضمیر واحد مذکر متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میرا کام آسان کردے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ اُحْلُلْ:(کھول دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ مادہ

(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ یَحُلُّ مصدر۔حَلًّا۔حُلُوْلًا۔(گرہ کھولنا)۔عُقْدَۃً:(گرہ کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:
(سے)حرف جار۔لِّسَانِ:(زبان)اسم مجرور۔مضاف۔یْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

یَفْقَهُوْا:(وہ سمجھ جائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔برائے جواب طلب۔ قَوْلِ:(بات۔گفتگو) منصوب۔مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔یْ: (میری)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: تاکہ وہ بات سمجھ لیں۔

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اجْعَلْ:(تو بنا دے۔مقرر کر دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ل:(لئے)۔حرف جار۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَزِیْرًا: (بوجھ اٹھانے والا۔وزیر۔بھار بٹانے والا۔مددگار)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔اَهْلِ:(کوئی گھر والے۔اہل۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما۔

هٰرُوْنَ اَخِیْ ﴿۳۰﴾

هٰرُوْنَ:(ہارونؑ)بدل۔وَزِیْرًا۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اَخِ:(بھائی)اصلاً اَخٌ تھا۔کسرہ بوجہ یائے متکلم کے لگائی گئی۔مجرور مضاف ۔مضاف۔عطف بیان۔یابدل منصوب۔ی:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(یعنی) میرے بھائی ہارون کو۔

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾

اشْدُدْ :(مضبوط کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش د د)

مضاعف۔صیغہ۔شَدَّ یَشُدُّ۔مصدر۔شَدًّا۔(مضبوط کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ اَزْرِ :(کمر۔پشت۔قوت)منصوب۔مفعول بہ۔تقدیراً مفتوح۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اَشْرِكْ:(شریک کر۔شامل کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید۔باب۔ افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ یُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ یَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِيْٓ :(میں)حرف جار۔اَمْرِ:(کام۔امر۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔ یْ : (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾

كَيْ :(تاکہ)حرف ناصب مضارع۔۔نُسَبِّحَ:(ہم تسبیح کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِیْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ یَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔كَ : (تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔موصوف۔كَثِيْرًا:(بہت زیادہ)صفت مشبہ۔منصوب۔یا۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾

وَّ :(اور)حرف عطف۔نَذْكُرَ:(ہم ذکر کریں)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔محل اعراب۔مفتوح۔معطوف منصوب۔ معطوف علیہ۔ نُسَبِّحَ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ یَذْكُرُ۔مصدر۔

ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔كَثِيْرًا :(بہت زیادہ)صفت مشبہ۔منصوب۔یا۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كُنْتَ:(تو تھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بَصِيْرًا :(بہت زیادہ دیکھنے والا۔خوب دیکھنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔صفت،مشبہ۔منصوب۔یامفعول بہٖ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو ہم کو(ہر حال میں) دیکھ رہا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔اُوْتِيْتَ:(تو دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر حاضر۔تَ علامت ضمیر فاعل واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ سُؤْلَ:(تمنیٰ۔مانگی ہوی چیز۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يٰ:(اے)حرف نداء۔مُوْسٰى:(موسیٰؑ)منادیٰ۔مبنی برضمہ تقدیراً۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت: فرمایا موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔مَنَنَّا:(ہم نے احسان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ يَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان

جتانا۔احسان کرنا)۔عَلَیۡ:(پر۔اوپر)حرف جار۔کَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مَرَّةً :(ایک مرتبہ۔ایک بار)منصوب۔مفعول بہٖ۔اُخۡرٰی :(دوسری)مونث۔بروزن فُعۡلٰی۔صفت۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّکَ مَا یُوۡحٰۤی ﴿۳۸﴾

اِذۡ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ اَوۡحَیۡنَاۤ:(ہم نے وحی بھیجی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ۔ مصدر۔اِیۡحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیۡ۔مصدر۔وَحۡیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلٰۤی:(طرف)حرف جار۔ اُمِّ:(ماں)اسم مجرور۔مضاف۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُوۡحٰۤی :(وحی کی جاتی ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ۔ مصدر۔اِیۡحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیۡ۔مصدر۔وَحۡیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔

ترجمہ آیت: جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔

اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلۡقَیۡتُ عَلَیۡکَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ ۚ۬ وَ لِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ﴿۳۹﴾

اَنِ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اِقۡذِفِیۡ:(تو ڈال)فعل امر واحد واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ق ذ ف)صیغہ۔قَذَفَ یَقۡذَفُ۔مصدر۔قَذۡفًا۔(الزام لگانا۔ڈال دینا۔پھینکنا۔الٹ دینا۔زنا کی تہمت لگانا)۔هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ضمیر کا مرجع مُوۡسٰی۔فِیۡ:(میں)حرف جار۔التَّابُوۡتِ: (تابوت۔صندوق)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔اقۡذِفِیۡ:(تو ڈال)فعل امر واحد واحد مؤنث حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ9(ق ذ ف) صیغہ۔ قَذَفَ یَقۡذَفُ۔مصدر۔قَذۡفًا۔(پھینکنا۔ڈالنا)۔هِ (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمیر کا مرجع التَّابُوۡتِ۔فِیۡ:(میں)حرف جار۔الۡیَمِّ :(دریا)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لۡ:(چاہیئے کہ)لائے

امر۔جازم مضارع۔ يُلْقِ:(وہ ڈال دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِىْ۔ مصادر ۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِىَ يَلْقٰى۔مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقُيًّا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ ہِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اليَمُّ:(پانی۔دریا)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّاحِلِ:(سمندر کا کنارہ)اسم مجرور۔يَأْخُذْ:(وہ پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَدُوٌّ:(دشمن)فاعل مرفوع۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔ىْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ :(اور)حرف عطف۔عَدُوٌّ:(دشمن)معطوف مرفوع۔فاعل۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَلْقَيْتُ:(میں نے ڈال دی)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم۔علامت ضمیر واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِىْ۔ مصادر ۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔لَقِىَ يَلْقٰى۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقُيًّا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ عَلَىْ:(پر) حرف جار۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مَحَبَّةً:(محبت)منصوب۔مفعول بہ۔مِّنِّىْ:(مجھ سے) مرکب۔ :(مِّنْ+نِ+ىْ)حرف جار۔+ن وقایہ یائے متکلم کو بچانے کے لئے+ی ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُصْنَعَ:(تجھے بنایا جائے۔تو تیار کیا جائے۔تو پرورش کی جائے۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ضمیر مستتر اَنْتِ۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ يَصْنَعُ۔مصدر۔ صَنْعًا۔(بنانا۔تیار کرنا۔) عَلٰى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ عَيْنِ:(آنکھ)اسم مجرور۔مضاف۔ىْ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھالے گا۔اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی ہے (اس لئے کہ تم پر

مہربانی کی جائے) اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُکَ فَتَقُوۡلُ ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّکۡفُلُہٗ ؕ فَرَجَعۡنٰکَ اِلٰۤی اُمِّکَ کَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُہَا وَ لَا تَحۡزَنَ ۬ؕ وَ قَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰکَ مِنَ الۡغَمِّ وَ فَتَنّٰکَ فُتُوۡنًا ۬ۚ فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَہۡلِ مَدۡیَنَ ۬ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی ﴿۴۰﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ تَمْشِیْٓ:(تو چلے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰی یَمْشِیْ۔مصدر۔مَشْیًا۔(چلنا)۔اُخْتُ:(بہن)مبتداء مرفوع۔مضاف۔کَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَقُوْلُ:(وہ کہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ھَلْ:(کیا)حرف استفہام۔اَدُلُّ:(میں دلیل دوں۔ثبوت دوں۔رہنمائی کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ل ل)مضاعف۔صیغہ۔دَلَّ یَدُلُّ۔ مصدر۔دَلَالَۃٌ۔(ظاہر کرنا۔ نشان زدہ کرنا۔)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَلٰی:(پر۔اوپر)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَّکْفُلُ:(وہ کفالت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ل)صیغہ۔کَفَلَ یَکْفُلُ۔ مصدر۔کِفَالَۃٌ۔(کفالت کرنا)۔ہٗ :(اس کہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔رَجَعْنَا:(ہم نے لوٹایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔ (۔(لوٹانا۔ واپس کیا جانا)۔کَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اِلٰٓی :(طرف)حرف جار۔اُمِّ:(ماں)اسم مجرور۔ مضاف۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ کَیْ:(تا کہ)ناصب مضارع۔ تَقَرَّ:(وہ ٹھنڈی ہو)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ صیغہ۔قَرَّ یَقَرُّ۔ مصدر۔قَرًّا۔(ٹھنڈی ہونا)۔عَیْنُ:(آنکھ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ھَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ مضارع۔ تَحْزَنَ :(وہ غمگین ہو۔وہ غم کرے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ معطوف۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ یَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔ (رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا۔ دکھی ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَتَلْتَ:(تو نے قتل کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔نَفْسًا:(ایک شخص۔جان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔نَجَّیْنَا:(ہم نے نجات دی۔ بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَۃٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔ بچا لینا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔کَ:(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔الْغَمِّ :(غم۔دکھ۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔فَتَنَّا:(ہم نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ یَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا)۔کَ: (تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فُتُوْنًا:(خوب آزمانا)مفعول مطلق۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَبِثْتَ:(تو ٹھہرا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تَ مفتوح۔ علامت۔ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ یَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔ (ٹھہرنا)۔ سِنِیْنَ:(سال ہا سال)ظرف زمان۔منصوب۔علامت ۔ی۔فِیْٓ:(میں) حرف جار۔ اَهْلِ:(رہنے والے۔گھر والے۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔مَدْیَنَ:(مدین)غیر منصرف۔ مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف،جِئْتَ :(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مفتوح۔علامت ضمیر واحد مذکر حاضر۔ :(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔علامت۔ت مبسوط ضمیر مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)عَلٰی:(پر)حرف جار۔قَدَرٍ:(اندازہ۔)اسم مجرور۔یٰٓا:(اے)حرف نداء۔مُوْسٰی:(موسیٰؑ) غیر منصرف۔منادیٰ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت: جب تمہاری بہن(فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔تو(اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اصْطَنَعْتُ:(میں نے بنایا۔تیار کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم۔علامت ضمیر فاعل۔واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِصْطَنَعَ یَصْطَنِعُ۔مصدر۔اِصْطِنَاعٌ۔(بنانا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔ نفس۔)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے۔

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾

اِذْهَبْ:(تو جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ ذِهَابًا۔(جانا)۔اَنْتَ:(تم)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَخُوْ:(بھائی)معطوف مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰيٰتِ: (آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَنِيَا:(تم دونوں سستی کرو)فعل مضارع تثنیہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف علامت تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ن ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَنَى يَنِيْ۔مصدر۔ونیا۔(سست ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ ذِكْرِ:(یاد۔ذکر۔نصیحت)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

اِذْهَبَآ اِلٰى:()فِرْعَوْنَ:()اِنَّ:()هٗ:()طَغٰى ﴿۴۳﴾

اِذْهَبَآ:(تم دونوں جاؤ)فعل امر تثنیہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف علامت تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ ذِهَابًا۔(جانا)۔ اِلٰى:(طرف۔)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون) غیر منصرف۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔طَغٰى :(باغی۔سرکش)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ط غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔طَغٰى

یَطْغٰی۔مصدر۔طُغْیَانًا۔(سرکش ہونا۔باغی ہونا۔حد سے بڑھنا)۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: دونوں فرعون کے پاس جاؤوہ سرکش ہورہاہے۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔قُوْلَا:(دونوں بات کرو)فعل امر تثنیہ۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔قَوْلًا:(بات)منصوب مفعول مطلق۔ لَّيِّنًا:(نرمی سے)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًلَّعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَذَكَّرُ:(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرُ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔يَخْشٰى:(وہ ڈر جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔

ترجمہ آیت: اوراس سے نرمی سے بات کرناشاید وہ غور کرے یاڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾

قَالَا:(ان دونوں نے کہا)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ رَبَّنَا :(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع۔خبر۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔نَخَافُ:(ہم ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ ۔خَافَ يُخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔خِيْفَةٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّفْرُطَ:(وہ زیادہ ہوجائے۔یعنی زیادتی کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔

علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ط)صیغہ۔فَرَطَ یَفْرُطُ۔مصدر۔فَرْطًا۔(کسی کے خلاف زیادتی کرنا۔جلد بازی۔بے انصافی کے اقدام کرنا)۔ عَلَیْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔نَآ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اَوْ:(یا)حرف عطف۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّطْغٰی :(وہ سرکشی کرے۔بغاوت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔طَغٰی یَطْغٰی۔مصدر۔طُغْیَانًا۔(سرکش۔باغی۔)

ترجمہ آیت: دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَا:(نہیں)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَافَآ:(تم ڈرتے ہو)فعل مضارع تثنیہ۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ یُخَافُ۔مصدر۔ خَوْفٌ۔خِیْفَةٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔كُمَآ:(تم دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ اَسْمَعُ:(میں سنتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(دیکھنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَرٰى :(میں دیکھتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنَا۔

ترجمہ آیت: اللہ نے فرمایا کہ ڈرومت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اْتِيَا:(تم دونوں جاؤ)فعل امر تثنیہ۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ ہٗ :(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)قُوْلَآ:(دونوں کہو)فعل امر تثنیہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔بات کرنا۔کہنا)۔ اِنَّآ:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔رَسُوْلَا:(دونوں پیغمبر) تثنیہ۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اَرْسِلْ:(تو بھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالًا۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔نَا : (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَنِیْٓ:(بیٹوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اصلاً بَنِیْنَ تھا۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ اِسْرَآءِیْلَ:(اسرائیل کے)غیر منصرف۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُعَذِّبْ:(تو عذاب کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِیْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعْذُبُ مصدر۔ عُذُوْبَۃٌ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ ھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ ۔ "ایک کا پانی میٹھا۔پیاس بجھانے کے لئے۔دوسرے کا کڑوہ کسیلا کھاری انتڑیاں چیرنے والا۔سینہ جلانے والا۔ سورہ فرقان۔آیت نمبر 53"۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اور ماضی قریب بنانے کے لئے سابقہ لگایا جاتا ہے۔ جِئْنَا:(ہم آئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا)۔ کَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتح۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰیَۃٍ :(آیات کے)اسم مجرور۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔کَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف

الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔السَّلٰمُ :(سلامتی ہے)مبتداء مرفوع۔ عَلٰی :(پر)حرف جار۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ اِتَّبَعَ :(اس نے پیروری کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔الْهُدٰی :(ہدایت پائی)منصوب۔ مفعول بہ۔تقدیراًمفتوح۔

ترجمہ آیت: (اچھا) تواس کے پاس جاؤاور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے۔اور انہیں عذاب نہ کیجیئے۔ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو۔

اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۴۸﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اُوْحِیَ:(وحی کیا گیا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔ اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔ وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔نَآ:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ اَنَّ: (بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْعَذَابَ :(عذاب) اَنَّ کا اسم منصوب۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ یُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ یَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلّٰی :(اس نے منہ موڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔

ترجمہ آیت: ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب (تیار) ہے۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔ فَ:(پس)حرف فصیحت۔مَنۡ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔رَّبُّ: (ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔کُمَا:(تم دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یٰا:(اے)حرف نداء۔مُوۡسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔مبنی بر تقدیر اًضمہ۔منادیٰ۔منصوب۔

ترجمہ آیت:(غرض موسیٰ اورہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسیٰ تمہاراپروردگار کون ہے؟

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِیۡۤ:(وہ جو)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ اَعۡطٰی:(اس نے عطا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَعۡطٰی یُعۡطِیۡ۔مصدر۔اِعۡطَاءٌ۔(دینا)۔کُلَّ:(تمام۔ہر) برائے تاکید۔منصوب۔ مضاف۔شَیۡءٍ :(چیز)مجرور مضاف الیہ۔خَلۡقَ:(پیدائش۔ شکل وصورت۔ساخت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ هَدٰی :(اس نے راہنمائی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهۡدِیۡ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: کہا کہ ہماراپروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کواس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿۵۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(کیا)اسم استفہامیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بَالُ:(حال۔خبر)خبر مرفوع۔مضاف۔ الۡقُرُوۡنِ :(قومیں)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الۡاُوۡلٰی :(پہلی)بروزن فُعۡلٰی۔اَلۡاَوَّلُ کی مؤنث۔ صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔تقدیراً۔مکسور۔

ترجمہ آیت: کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ عِلْمُ:(علم۔سائنس)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ يْ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔كِتٰبٍ :(کتاب)اسم مجرور۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔يَضِلُّ:(گمراہ ہوتا ہے۔بھٹکتا ہے۔ غلطی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ) مرکب:(رَبِّ+يْ)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف يْ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ يَنْسَى :(وہ بھولتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔ نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔

ترجمہ آیت: کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے(جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾

الَّذِيْ:(وہ جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْاَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ مَهْدًا: (بچھونا)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔وَّ:(اور)حرف عطف۔سَلَكَ:(اس نے راستہ بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ک)صیغہ۔سَلَكَ يَسْلُكُ۔مصدر۔سَلْكًا۔(راستہ بنانا۔چلانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:

(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سُبُلًا:(راستے)منصوب مفعول بہ۔وَّ:(اور)حرف عطف۔ اَنْزَلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ السَّمَآءِ :(آسمان)اسم مجرور۔ مَآءً:(پانی) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ یَخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ اَزْوَاجًا : (جوڑے۔نر و مادہ) منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔ نَّبَاتٍ :(نباتات۔روئیدگی۔زمین کا سبزہ)اسم مجرور۔موصوف۔ شَتّٰى : (مختلف۔متفرق۔طرح طرح)منصوب۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ(وہی توہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایااور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا۔پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾

كُلُوْا:(تم سارے کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ۔ صدر۔ اَکْلًا۔(کھانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِرْعَوْا:(تم چراؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَعٰی یَرْعٰی۔مصدر۔رَعْیًا۔(چرانا)۔اَنْعَامَ:(مویشیوں کو۔ان میں اونٹ شامل ہوتو پھر معنی مویشی ہوتا ہے۔ورنہ عام چوپائے ہی ہو گا)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی۔بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِيْ:(میں) حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔ مرفوع۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔اٰيٰتٍ :(آیات۔نشانیاں) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔اُولِي

:(والے)اسم نکرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔ النُّهٰى :(النَّهْيَةُ کی جمع۔ عقل مندوں کے)مجرور تقدیراً مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہ (خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔بے شک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نُعِيْدُ:(ہم لوٹائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر۔اِعَادَةٌ۔(دوبارہ کرنا۔لوٹانا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نُخْرِجُ:(ہم نکالتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔تَارَةً:(مرتبہ۔باری۔دفعہ۔)اصلاً تَأْرَةٌ تھا۔کثرت استعمال سے شکل بگڑ گئی۔اُخْرٰى:(دوسری)بروزن فُعْلٰى۔مؤنث۔صفت۔منصوب۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: اسی (زمین) سے ہم تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے۔

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اَرَيْنَا:(ہم نے دکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ۔اَرٰى يُرِىْ۔ مصدر۔اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اٰيٰتِ:(آیات۔نشانیاں) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔نَا:(ہماری۔)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُلَّ:(تمام۔ہر)برائے

تاکید۔منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل تقدیراًھُوَ۔ مستتر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَبٰى:(انکار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل تقدیراً هُوَ۔مستتر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی) مہموز الفاء+ ناقص یائی۔صیغہ۔اَبٰى يَابٰى۔مصدر۔اَبَاءٌ۔ (انکار کرنا۔رد کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب وانکار ہی کرتا رہا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل تقدیراً هُوَ۔ مستتر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔اَ:(کیا)حرف استفہام۔جِئْتَ:(تو آیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ علامت۔تَ مبسوط ضمیر مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔مَجِئٌ۔ (آنا)۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُخْرِجَ:(تو نکالتا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ اَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔سِحْرِ:(جادو۔علمیت۔ چالاکی)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔مبنی بر ضمہ تقدیراً۔محلاً منصوب۔منادیٰ۔

ترجمہ آیت: کہنے لگا کہ موسیٰ تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو(کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔نَاْتِیَنَّ:(ہم ضرور لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ضمیر فاعل مستترنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔کَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔سِحْرٍ:(جادو۔علمیت۔)اسم مجرور۔مضاف۔ مِّثْلِ:(مثال۔مانند۔ طرح)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔اجْعَلْ:(توبنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔کَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مَوْعِدًا:(مقررہ وقت)منصوب۔مفعول بہ۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔نُخْلِفُ:(ہم خلاف کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافٌ۔(خلاف کرنا)۔ضمیر فاعل مستترنَحْنُ۔جملہ محلاًصفت۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلَافًا۔ (پیچھے ہونا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔متکلم۔برائے تاکید۔محلاًمزید تاکید۔ ضمیر مستتر کے لئے۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَآ:(نہیں)نافیہ۔ اَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمعطوف بر ضمیر مستتر۔ مَکَانًا: (جگہ)مقام۔بدل منصوب۔مَوْعِدًا:موصوف۔سُوًی:(ہموار۔جس کے دونوں اطراف برابر ہوں)۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔تقدیرا۔مفتوح۔

ترجمہ آیت: توہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ توہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا)۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ مَوْعِدُ:(مقررہ وقت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَوْمُ:(دن)خبر مرفوع۔ مضاف۔ الزِّيْنَةِ :(زیبائش۔زینت۔سجاوٹ۔جشن۔میلہ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ یُّحْشَرَ:(اکٹھا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔ النَّاسُ: (لوگ) نائب فاعل۔مرفوع۔ضُحًى:(بوقت چاشت)ظرف زمان۔منصوب۔تقدیراًمفتوح۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے کہا آپ کے لئے(مقابلے کا) دن نوروز(مقرر کیا جاتا ہے) اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہوجائیں۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔تَوَلّٰى:(اس نے منہ موڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ فِرْعَوْنُ :(فرعون)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔جَمَعَ :(اس نے جمع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔ مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔كَيْدَ:(دھوکے بازوں کو۔مکاروں کو۔مکر و فریب۔اچھی بری تدابیر۔داؤں۔چال۔منصوبہ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(وہ۔اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاسف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ اَتٰى:(وہ آگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔

ترجمہ آیت: تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کرکے پھر آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر ۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مُّوْسٰى: (موسیٰؑ)غیر منصرف۔فاعل۔مرفوع۔وَيْلَ:(خرابی۔بربادی۔ہلاکت۔تباہی۔کلمہ زجر و عذاب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔

كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف لایہ۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَفْتَرُوْا:(تم جھوٹ باندھو۔افتراء باندھو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَرٰی يَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْيًا۔ فَرْيَةً۔ (بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصَلَ) ۔
عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ كَذِبًا :(جھوٹ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس) سببیہ۔ يُسْحِتَ:(ہلاک کردے۔تباہ کردے۔جڑ سے اکھاڑ دے۔نام و نشان مٹا دے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْحَتَ يُسْحِتُ۔مصدر۔اِسْحَاتٌ۔(ہلاک کرنا۔نام و نشان مٹانا۔جڑ سے اکھاڑ پھینکنا)۔ كُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب)اسم مجرور۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔سابقہ برائے تعمیر ماضی قریب۔ خَابَ :(وہ ناکام۔وہ مایوس ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ی ب)اجوف یائی۔صیغہ۔خَابَ يَخِيْبُ۔مصدر۔خَيْبَةٌ۔ (مایوس ہونا۔ناکام ہونا)۔
مَنِ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اِفْتَرٰی :(جھوٹ باندھا۔افتراء۔الزام تراشی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ۔ مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰی يَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحْمَ اَوْ البَصَلَ) ۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے ان(جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی۔اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے گا اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔تَنَازَعُوْٓا:(وہ جھگڑ پڑے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔ الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَنَازَعَ يَتَنَازِعُ۔مصدر۔تَنَازُعٌ۔(جھگڑا کرنا)۔اَمْرَ:(معاملہ۔ حکم ۔امر)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔

هُمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔
هُمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَسَرُّوا: (رازدارانہ)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ يُسِرُّ۔ مصدر۔ اسرار۔ (چھپانا۔ پوشیدہ۔کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ر ر)مضاعف۔صیغہ۔سَرَّ يَسُرُّ۔مصدر۔ سُرُوْرًا۔ مَسَرَّةً۔ (خوش کرنا۔اچھالگنا۔بھانا)۔النَّجْوٰى:(سرگوشی)معرف باللام۔خاص قسم کی سرگوشی۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔تقدیراًمفتوح۔

ترجمہ آیت: تووہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑانے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾

قَالُوْٓا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اِنْ:(یقیناً)ثقیلہ سے مخففہ۔برائے تاکید ویقین۔هٰذَانِ:(یہ دونوں) اسم اشارہ قریب۔مرفوع۔مبتداء ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔سٰحِرٰنِ:(دونوں عالموں۔جادوگروں۔ سحر انگیز باتیں کرنے والوں کے)خبر مرفوع۔يُرِيْدٰنِ:(وہ دونوں چاہتے ہیں)فعل مضارع تثنیہ۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّخْرِجْ:(وہ دونوں نکال دیں) فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکال دینا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ اَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔سِحْرِ:(علم۔جادو)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَذْهَبَا:(دونوں لے جائیں۔ہٹادیں۔خاتمہ کردیں)فعل مضارع تثنیہ۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ذِهَابًا۔(لے جانا۔ہٹانا۔خاتمہ کرنا) بِ:(ساتھ۔سے) طَرِيْقَتِ:(راستہ)اسم مجرور۔مضاف۔ موصوف۔ كُمُ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔

اَلْمُثْلٰی:(عمدہ۔بہتر۔مثالی۔)بروزن فُعْلٰی۔اسم تفضیل۔واحد مؤنث۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے یہ دونوں جادو گر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو(کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکل دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں۔

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔اَجْمِعُوْا:(جمع کرلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجْمَعَ یُجْمِعُ۔مصدر۔اِجْمَاعٌ۔(ایک رائے پر اکٹھا کرنا۔جمع کرنا) كَيْدَ: (چال۔ دھوکا۔ فریب۔منصوب۔تدبیر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اِئْتُوْا:(تم آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ صَفًّا:(قطار باندھنا۔لائن بنانا۔صف باندھ کر)۔منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اَفْلَحَ:(وہ کامیاب ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا۔کامیاب ہونا)۔ اَلْيَوْمَ: (آج۔دن)ظرف زمان۔منصوب۔ مَنِ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اسْتَعْلٰی: (اس نے غلبہ حاصل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْلٰی يَسْتَعْلِيْ۔ مصدر۔اِسْتِعْلَاءٌ۔(غلبہ چاہنا۔غلبہ حاصل کرنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم(جادو کا) سامان اکٹھا کرلو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔يَا:(اے)حرف نداء۔مُوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔منادیٰ۔ منصوب۔ تقدیراً مفتوح۔ اِمَّآ:(اگر) مرکب:(اِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+حرف

زائد۔ اَنْ: (کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تُلْقِيَ:(توڈالے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصادر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔ (ملاقات کرنا۔ملنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِمَّآ:(اگر) مرکب:(اِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+حرف زائد۔ اَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّكُوْنَ:(ہم ہوں)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اَوَّلَ: (پہلے)کی خبر منصوب۔مَنْ: (جنھوں نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ اَلْقٰى:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔تقدیرا مستترهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصادر۔اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔لُقًى۔ لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔

ترجمہ آیت: بولے کہ موسیٰ یاتم(اپنی چیز) ڈالو یاہم(اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔اَلْقُوْا:(تم سب ڈالو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اِذَا:(اچانک۔ناگہاں۔)فجائیہ۔ حِبَالُ:(حَبْلٌ کی جمع۔ رسیاں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف لایہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔عِصِيٌّ:(عَصَا کی جمع۔لاٹھیاں)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمعمذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُخَيَّلُ:(وہ گمان کرنا۔خیال کرتا ہے کہ ان کے دلائل مضبوط ہیں)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستترهو نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ خَيَّلَ يُخَيِّلُ۔مصدر۔تَخْيِيْلٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔سِحْرِ:

(جادو۔خاص تقریر۔خاص دلیل)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔
اَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اَنَّ کا اسم
منصوب۔ تَسْعٰی :(وہ دوڑ رہی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔سَعٰی يَسْعٰی۔ مصدر۔
سَعْيًا۔(دوڑنا۔کوشش کرنا)۔

ترجمہ آیت: موسٰی نے کہا نہیں تم ہی ڈالو۔(جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ(میدان) میں ادھر اُدھر دوڑ رہی ہیں۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اَوْجَسَ:(اس نے محسوس کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔
اَوْجَسَ يُوْجِسُ۔مصدر۔اِيْجَاسٌ۔(محسوس کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔دل۔ دماغ) اسم مجرور۔مضاف۔هٖ
:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خِيْفَةً: (خوف۔ڈر)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مُّوْسٰى
:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مرفوع تقدیراً ضمہ۔فاعل۔

ترجمہ آیت: (اُس وقت) موسٰی نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾

قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔
قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَفْ:(تو ڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب
ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ يُخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔ خِيْفَةٌ۔
(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر
فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔اِنَّ کا اسم منصوب۔برائے تاکید۔الْاَعْلٰى :(خوب بلند و
بالا۔)افعل التفضیل۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔تقدیراً ضمہ۔

ترجمہ آیت: ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔

وَاَلْقِ مَافِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اَلْقِ:(تو ڈال دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصادر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔ لُقِيًّا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ يَمِيْنِ:(دائیں طرف ہے)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تَلْقَفْ:(وہ نگل جائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔جواب طلب۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ صَنَعُوْا:(انہوں نے بنایا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔صَنَعَ يَصْنَعُ۔ مصدر۔صَنْعَةٌ۔ صَنْعًا (بنانا۔تیار کرنا۔)اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔صَنَعُوْا:(انہوں نے بنایا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔صَنَعَ يَصْنَعُ۔مصدر۔ صَنْعَةٌ۔صَنْعًا۔(بنانا۔تیار کرنا۔) كَيْدُ:(مکر۔فریب۔جعلی منصوبہ ۔چالاکی۔لفاظی کا ہیر پھیر)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ سٰحِرٍ:(علماء۔جادو گر کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُفْلِحُ:(کامیاب ہوتا ہے۔فلاح پاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔ مصدر۔فَلَاحٌ۔(کامیاب ہونا)۔ السَّاحِرُ:(عالم۔جادو گر۔)فاعل مرفوع۔ حَيْثُ :(جہاں کہیں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔مضاف۔اَتٰى:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اُلْقِیَ:(اس نے ڈال)فعل ماضی مجہول واحد مذکرغائب۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ ۔مصادر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً ۔ لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔لُقْیًا۔لُقًّی۔لَقْیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ السَّحَرَةُ:(السَّاحِرُ کی جمع۔ مناظر۔ جادوگر)نائب فاعل مرفوع۔سُجَّدًا:(سَاجِدٌ کی جمع۔سجدہ کرنے والے)منصوب۔حال۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ لاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اٰمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ھٰرُوْنَ:(ہارونؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُوْسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔معطوف مجرور۔تقدیراًمفتوح۔

ترجمہ آیت: (القصہ یوں ہی ہوا) توجادوگر سجدے میں گرپڑے(اور) کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰی ﴿۷۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اٰمَنْتُمْ:(تم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَ:(لئے۔پر)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَبْلَ: (پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ اٰذَنَ:(میں اجازت دیتا)فعل مضارع واحد مذکر ۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ یَاذِنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔ (اجازت دینا)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)برائے تاکید۔

مزحلقه۔ كَبِيْرُ:(بہت بڑا)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِیْ :(وہ جو)اسم موصول ۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت۔مرفوع۔ عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر۔تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ السِّحْرَ: (علم۔جادہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔لَ:(یقیناً)لائے موطئة للقسم۔ أُقَطِّعَنَّ:(میں لازماً کاٹ دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔۔ فاعل۔ضمیر تقدیراً۔اَنَا۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقْطِيْعٌ۔(کاٹ دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعًا۔(کاٹنا)۔ اَيْدِیَ: (ہاتھوں کو)اصلاً اَيْدِيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَرْجُلَ:(پاؤں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔خِلَافٍ:(مخالف۔الٹی جانب)اسم مجرور۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ لَ: (لازماً)برائے تاکید۔لائے مزحلقہ۔اُصَلِّبَنَّ:(میں لازماً صلیب دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلَّبَ يُصَلِّبُ۔مصدر۔تَصْلِيْبًا۔(سولی دینا۔پٹھا توڑنا۔پٹھا صلب کرنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِیْ:(میں)حرف جار۔جُذُوْعِ:(تنوں)اسم مجرور۔مضاف۔النَّخْلِ:(کھجور کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(یقیناً)لائے مزحلقہ۔تَعْلَمُنَّ:(تم سب جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ اَيُّ:(کون)اسم موصول۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔نَآ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَشَدُّ:(بہت سخت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔عَذَابًا:(عذاب۔سزا)منصوب۔تمیز۔وَّ :(اور)حرف عطف۔اَبْقٰى:(وہ بہت زیادہ باقی رہنے والا)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔بے شک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا

دوں گا(اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع بمعنی مستقبل منفی۔نُّؤْثِرَ:(ہم متاثر نہیں کریں گے۔یعنی ترجیح نہیں دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَلٰى:(پر۔اوپر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جَآءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔نَا:(ہمارے پاس) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْبَيِّنٰتِ:(واضح نشانیاں)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ الَّذِيْ:(جس نے)اس موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔معطوف برمَا۔فَطَرَ:(اس نے پیدا کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فَطَرَ يَفْطُرُ۔مصدر۔فَطْرًا۔(پھاڑنا۔پیدا کرنا۔نکالنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِقْضِ:(فیصلہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ی۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔کسرہ بعوض۔ی۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا)۔مَآ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اَنْتَ: (تو)ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔ قَاضٍ:(جج۔فیصلہ کرنے والا)اصلاً قاضی تھا۔ی۔محذوف۔خبر مرفوع۔مصدر۔قَضَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔اِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب: (اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔تَقْضِيْ:(تو فیصلہ کرے۔یعنی کر سکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا)۔هٰذِهِ: (اس)اسم اشارہ قریب مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْحَيٰوةَ: (دنیا کا)هٰذِهِ کا بدل منصوب۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہر گز ترجیح نہیں دیں

گے تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے۔ اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں)۔

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾

اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اٰمَنَّا:(ہم ایمان لے آئے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تا کہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يَغْفِرَ:(وہ مغفرت کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ خَطٰيٰ:(غلطی۔ گناہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ تقدیراً مفتوح۔ مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَآ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اَكْرَهْتَ:(تو نے مجبور کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ت مفتوح علامت فاعل ضمیر اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَكْرَهَ يُكْرِهُ۔ مصدر۔ اِكْرَاهٌ۔ (مجبور کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ كَرِهَ يَكْرَهُ۔ مصدر۔ كَرْهًا۔ كُرْهًا۔ (مجبور کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرت کرنا)۔ نَا:(ہم سے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔ السِّحْرِ:(دھوکا۔ چال) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتر۔ بھلا) خبر مرفوع۔ وَّ:(اور) حرف عطف۔ اَبْقٰى:(زیادہ باقی رہنے والا) افعل التفضیل۔ معطوف مرفوع خبر ثانی۔ تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم مرفوع۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً شرطیہ۔جازم مضارع۔ یَأْتِ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر مجزوم۔ فعل شرط۔علامت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔رَبَّ:(ربّ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُجْرِمًا :(مجرم، قانون شکن۔گناہگار۔) منصوب۔حال۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ۔بہت زیادہ سخت دکھ)غیر منصرف۔اِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَمُوْتُ :(وہ مارتا ہے۔موت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَحْيٰی:(وہ زندہ رہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً ضمہ۔فاعل ضمیر مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔

ترجمہ آیت: جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے۔جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا۔

وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَّأْتِ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر مجزوم۔فعل شرط۔علامت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔ہٖ: (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب مفعول بہ مُؤْمِنًا:(مؤمن بن کر۔ایمان والا)منصوب حال۔قَدْ: (یقیناً)حرف تحقیق۔عَمِلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔جملہ محلاً حال ثانی منصوب ثلاثی

مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ: (الصَّالِحُ کی جمع۔نیک۔ اچھی۔عورتیں)اسم فاعل ۔جمع مؤنث۔محلاً منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اُولٰٓئِکَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ الدَّرَجٰتُ: (مدارج۔مراتب۔عہدے)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء اُولٰٓئِکَ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ الْعُلٰى:(بلند۔ اعلیٰ)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾

جَنّٰتُ :(باغ)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔عَدْنٍ:(رہنا۔بسنا۔کسی جگہ مقیم رہنا۔ہمیشگی۔دائمی۔ہمیشہ رہنے والے۔ایور گرین) مجرور مضاف الیہ۔ تَجْرِیْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْهٰرُ: (نہریں) فاعل مرفوع۔ خٰلِدِیْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ کے لئے)منصوب۔علامت ۔ی۔حال۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔جَزٰٓؤُا:(بدلہ۔ معاوضہ۔سزاء۔اجر۔)خبر مرفوع۔ مَنْ :(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَزَكّٰى :(وہ نشوونما پایا۔وہ پاک ہوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَزَكّٰى یَتَزَكّٰى۔مصدر۔تَزَكِّیٌ۔(پاک ہونا)ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ہمیشہ ان میں رہیں گے۔اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عاطفہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اَوْحَیْنَاۤ:(ہم نے وحی کی)فعل

ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلٰی:(طرف)حرف جار۔ مُوْسٰی :(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔اَسْرِ :(سیر کرا رات کو۔یعنی لے جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔ی۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَسْرٰی یُسْرِیْ۔ مصدر۔اِسْرَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیْرُ۔ مصدر۔سَیْرًا۔(چلنا پھرنا۔سیر کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادِ :(بندے)اسم مجرور۔مضاف۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اضْرِبْ:(تو مار۔تو بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ طَرِیْقًا: (راستہ)منصوب۔مفعول بہ۔فِیْ:(میں)حرف جار۔الْبَحْرِ :(سمندر۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔یَبَسًا :(خشک ہوجائے)منصوب۔صفت ثانی۔ لَّا:(نہیں)لائے نافیہ۔ تَخٰفُ:(تو ڈرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ دَرَگًا:(پکڑے جانے کا۔نتیجہ یا خرابی پہنچنے کا۔یعنی ڈوب جانے کا)منصوب۔مفعول بہ۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)لائے نافیہ۔تَخْشٰی :(تو ڈرے گا۔خوف کھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِیَ یَخْشٰی۔مصدر۔خَشْیَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنادو پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہو گا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اَتْبَعَ:(وہ پیچھا کرے۔پیروی کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَتْبَعَ یُتْبِعُ۔مصدر ۔ اِتْبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔

تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِرْعَوْنُ :(فرعون)غیر منصرف۔محلاً فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔جُنُوْدِ:(لشکروں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پس)حرف عطف۔غَشِيَ:(اس نے ڈھانپ لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔مصدر۔ غَشْيَانًا۔ غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا)۔هُمْ :(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْيَمِّ:(پانی۔سمندر)اسم مجرور۔ مَا :(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔غَشِيَ:(اس نے ڈھانپ لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔مصدر۔غَشْيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا)۔هُمْ:(انہیں) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)۔

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون)غیر منصرف۔ محلاً فاعل۔مرفوع۔ قَوْمَ:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔هَدٰى :(اس نے راہنمائی پائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔بَنِيْٓ :(بیٹو!)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔اِسْرَآءِيْلَ:(اسرائیل۔یعقوبؑ)غیر

منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔اَنْجَیْنٰا:(ہم نے نجات دلائی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔انجٰی یُنْجِیْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔عَدُوِّ:(دشمنوں میں سے)اسم مجرور۔ مضاف۔کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)وٰعَدْنَا:(ہم نے وعدہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ وَاعَدَ یُوَاعِدُ۔مصدر۔مُوَاعَدَۃٌ(وعدہ کرنا۔) ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د) صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ جَانِبَ:(طرف۔سمت)منصوب۔مفعول ثانی۔مضاف۔ الطُّوْرِ: (طور۔ پہاڑ کا نام)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْاَیْمَنَ :(دائیں۔سیدھے ہاتھ)صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔وَ :(اور)حرف عطف۔نَزَّلْنَا :(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِیْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔کُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الْمَنَّ: (ایک قسم کی غذا۔جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے پتوں پر جم جاتی تھی۔)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السَّلْوٰی:(جانور۔کوبقدر بٹیرے کے تھا۔اسرائیلیوں کے قریب پہنچ جاتے تھے۔جن کو پکڑ کر وہ کھاتے تھے)معطوف منصوب۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

كُلُوْا:(تم سارے کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ صدر۔ اَكْلاً ۔(کھانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔طَیِّبٰتِ:(عمدہ۔صاف ستھری)اسم مجرور۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز

ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَطْغَوْا:(تم حد سے بڑھو۔سرکشی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔طَغٰی یَطْغٰی۔مصدر۔طُغْیَانًا۔(سرکش ہونا۔باغی ہونا۔حد سے بڑھنا)۔ضمیر فاعل مستتر ھُوَ۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)سببیہ۔جازم مضارع۔یَحِلَّ:(وہ اترے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ۔نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ یَحُلُّ۔مصدر۔حَلًّا۔حُلُوْلًا۔(گرہ کھولنا)۔ عَلَیْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ غَضَبِ:(غصہ۔غضب)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔یْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم مضارع۔مبنی بر سکون۔ یَّحْلِلْ :(وہ اترے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ۔نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ یَحُلُّ۔مصدر۔حَلًّا۔حُلُوْلًا۔(گرہ کھولنا)۔ عَلَیْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔غَضَبِ:(غصہ۔غضب)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یْ: (میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔سابقہ ساختن ماضی قریب۔ ھَوٰی :(وہ تباہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ و ی) لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ھَوٰی یَھْوِیْ۔مصدر۔ھَوِیًّا۔(گرنا۔تباہ ہونا)

ترجمہ آیت: (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ۔اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا۔اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿٨٢﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔ إِنِّي:(یقیناً میں) اِنَّ۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَفَّارٌ:(بہت ہی مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

تَابَ:(اس نے توبہ کی۔وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اٰمَنَ :(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مھموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ :(اور) حرف عطف۔عَمِلَ :(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔صَالِحًا: (نیک۔اچھے) منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ اهْتَدٰى:(وہ ہدایت پائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔یا استئنافیہ۔مَآ :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع مبتداء۔ اَعْجَلَ:(اس نے جلدی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَلَ يُعْجِلُ۔مصدر۔ اِعْجَالًا۔ (جلدی ڈالنا۔ جلدی کرنا۔جلدی لے آنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجِلَ يَعْجَلُ۔مصدر۔ عَجْلًا۔(جلدی کرنا)۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ عَنْ :(سے۔بارے میں) قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ يٰ:(اے)حرف نداء۔ مُوْسٰى :(موسیٰؑ)غیر منصرف۔منادیٰ۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی۔

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔

مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اُولَآءِ: (یہ۔)حرف تنبیہ۔ محذوف۔اصلاً ھٰؤُلَآءِ تھا۔اسم اشارہ قریب۔مذکر و مؤنث۔ عَلٰٓی:(پر)حرف جار۔ اَثَرِ:(نشان)اسم مجرور۔مضاف۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔ عَجِلْتُ:(میں جلدی کی)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم۔ضمیر فاعل۔علامت واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجِلَ یَعْجَلُ۔ مصدر۔ عَجَلًا۔(جلدی کرنا)۔اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ: (اے میرے ربّ)اصلاًیَا+رَبِّ+یْ تھا۔حرف نداء محذوف+منادیٰ منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَرْضٰی :(تو راضی ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت تقدیراً مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِیَ یَرْضٰی۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔

ترجمہ آیت: کہا وہ میرے پیچھے (آرہے) ہیں اور اے پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو۔

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَکَ مِنْۢ بَعْدِکَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿۸۵﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم ۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔فَتَنَّا:(ہم فتنہ میں ڈال دیا۔ آزمائش میں ڈال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ یَفْتِنُ۔ مصدر۔ فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمائش میں ڈالنا۔ آزمانا۔بہکانا۔)۔قَوْمَ:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ السَّامِرِیُّ:(سامری۔دھوکے باز کانام)فاعل مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔

فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ۬ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ؕ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔رَجَعَ :(وہ لوٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔ مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجِعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔مُوْسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔فاعل مرفوع۔اِلٰی:(طرف) حرف جار۔ قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غَضْبَانَ :(غصہ) منصوب۔حال۔ اَسِفًا:(افسوس کرتے ہوئے)منصوب۔حال ثانی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔یَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم)مرکب :(قَوْمِ+یْ) تخفیف شدہ ہے۔قوم منادیٰ منصوب۔مضاف۔+کسرہ بعوض یائے متکلم۔اور برائے اتصال+یائے متکلم محذوف۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ یَعِدْ: (اس نے وعدہ کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب مفتوح۔بوجہ حرف جازم ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د)صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ کُمْ :(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَعْدًا:(وعدہ)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ حَسَنًا:(اچھا۔خوبصورت)منصوب صفت۔تابع موصوف۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔طَالَ:(اس نے لمبا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ط و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔طَالَ یَطُوْلُ ۔مصدر۔طُوْلًا۔(لمبا ہونا)۔ عَلٰی:(پر۔اوپر)حرف جار۔ کُمُ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال۔مابعد۔ الْعَهْدُ:(وعدہ۔عہد۔اقرار۔)مبتداء مرفوع۔ اَمْ: (یا)حرف عطف۔اَرَدْتُّمْ:(تم نے ارادہ کیا۔چاہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّحِلَّ:(وہ اترتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔:(وہ اترے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ۔نصر۔مادہ(ح ل

ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ یَحُلُّ۔مصدر۔حَلًّا۔حُلُوْلًا۔(گرہ کھولنا)۔عَلَیْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ غَضَبٌ:(غصہ۔غضب۔ناراضی)فاعل مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اَخْلَفْتُمْ:(تم اختلاف کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ۔ مصدر۔ اِخْلَافٌ۔(اس نے خلاف کرنا۔خلاف ورزی کی۔قانون شکنی کی)۔ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔جملہ محلاًصفت۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلَافًا۔(پیچھے ہونا)۔ مَّوْعِدِ:(مقررہ وقت۔وعدہ۔) ظرف زمان۔متکلم۔ منصوب۔ مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ غصّے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے(اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پرورد گار نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پرورد گار کی طرف سے غضب نازل ہو۔اور(اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا(اس کے) خلاف کیا۔

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔مَآ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اَخْلَفْنَا:(ہم نے خلاف ورزی کی)فعل ماضی جمع متکلم ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافٌ۔(اس نے خلاف کرنا۔خلاف ورزی کی۔قانون شکنی کی)۔ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔جملہ محلاًصفت۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلَافًا۔ (پیچھے ہونا)۔مَوْعِدَ:(مقررہ وقت۔وعدہ۔)ظرف زمان۔ متکلم۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے مضاف۔کَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ مَلْکِ: (بادشاہ۔ ملک)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لٰکِنَّا: (لیکن ہم)مرکب :(لٰکِنَّ+نَا)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً کا

اسم۔منصوب۔ حُمِّلْنَآ:(ہم اٹھائے جائیں۔ہم لاد دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔ضمیر نائب فاعل۔مستتر نحن۔جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَمَّلَ يُحَمِّلُ۔مصدر۔تَحْمِيْلًا۔(لاد دینا۔اٹھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔اَوْزَارًا:(وِزْرَةٌ کی جمع۔بوجھ) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زِيْنَةِ:(زیبائش۔خوبصورتی۔زینت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ صفت۔ مضاف۔الْقَوْمِ:(قوم)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔قَذَفْنَا:(ہم نے پھینک دیئے۔ہم نے ڈال دیئے) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ذ ف)صیغہ۔قَذَفَ يَقْذِفُ۔مصدر۔ قَذْفًا۔ (پھینکنا۔ڈالنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔استئنافیہ۔كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔+لِ بُعد کے لئے+كَ خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ اَلْقَى:(تو ڈال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔ السَّامِرِيُّ:(سامری۔جادوگر کا نام)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا۔بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔پھر ہم نے اس کو(آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اَخْرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عِجْلًا:(بچھڑا)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔ جَسَدًا:(جسم۔بدن۔دھڑ۔مورت)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔خُوَارٌ:(ڈکرانا۔گائے کی آواز)مبتداء مؤخر مرفوع۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هٰذَآ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر

سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلٰهُ:(معبود۔)خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِلٰهُ:(معبود۔)معطوف مرفوع۔مضاف۔مُوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔نَسِيَ:(وہ بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مرفوع۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔ نِسْيَانٌ۔ (بھولنا)۔

ترجمہ آیت: تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنادیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے۔مگر وہ بھول گئے ہیں۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرَوْنَ :(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیکھنا۔ دل سے دیدار۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اَلَّا:(کہ نہیں)مرکب: (اَنْ+لَا) تفسیری۔ناہیہ۔جازم مضارع۔ يَرْجِعُ :(وہ لوٹتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔مَرْجِعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔نائب فاعل۔ اِلٰى:(طرف)حرف جار۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اس، مجرور۔ قَوْلًا:(بات۔قول)منصوب۔مفعول بہ۔وَّ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَمْلِكُ : (وہ اختیار رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔ملکیت ہونا۔ مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ضَرًّا:(نقصان۔ضرر) منصوب۔مفعول بہ۔وَّ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نَفْعًا:(فائدہ۔نفع)معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَ:(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)ضرف تحقیق۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ هٰرُوْنُ: (ہارونؑ) مبتداء مؤخر مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے) ظرف زمان۔ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔ يٰا:(اے) حرف نداء۔ قَوْمِ:(میری قوم۔) مرکب۔ منادیٰ۔ منصوب۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ محذوف۔ اِنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف) كافة ومكفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+ اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ فُتِنْتُمْ:(تم آزمائش میں ڈال دیئے گئے) فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔ مادہ(ف ت ن) صیغہ۔ فَتَنَ يَفْتِنُ۔ مصدر۔ فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔ (آزمائش میں ڈالنا۔ آزمانا۔ بہکانا۔)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الرَّحْمٰنُ:(رحمان) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ اتَّبِعُوْنِ۔ میری اتباع کرو۔ پیروی کرو) اصلاً اتَّبِعُوْ+نِ+یْ تھا۔(فعل امر جمع مذکر حاضر+نون وقایہ۔ یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ یْ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اَطِيْعُوْٓا:(اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ اَمْرِ:(حکم۔ امر۔ کام۔ فیصلہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ یْ:(میری) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔ الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَنْ :(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل منفی۔نَّبْرَحَ:(ہم ہٹیں گے)فعل ناقص مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ب ر ح)صیغہ۔بَرَحَ یَبْرَحُ۔ مصدر۔بَرْحًا۔(جگہ چھوڑنا۔جگہ سے ہٹنا۔)عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔عٰكِفِيْنَ:(بیٹھنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔ محلاً خبر منصوب۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غائب۔ناصب مضارع۔ يَرْجِعَ:(وہ لوٹے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مُوْسٰى :(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔هٰرُوْنُ:(ہارونؑ)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مَا:(کس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مَنَعَ:(اس نے روکا۔ منع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ۔مصدر۔مَنْعًا۔(روکنا۔ منع کرنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔رَاَيْتَ:(تو نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مفتوح۔علامت ضمیر فاعل واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ضَلُّوْٓا:(وہ گمراہ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔فاعل۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔

ترجمہ آیت: (پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ﴿۹۳﴾

اَلَّا: (کہ نہیں) مرکب: (اَنْ+لَا) تفسیری۔ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعَنِ: (میری پیروی کرو) اصلاً تَتَّبِعَنِیْ تھا۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)+نون وقایہ۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَ: (کیا) حرف استفہام۔ فَ: (پس) حرف عطف۔عَصَیْتَ: (تونے نافرمانی کی) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔عَطٰی یَعْصِیْ۔مصدر۔ عِصْیَانٌ۔ (گناہ کرنا۔نافرمانی کرنا)۔اَمْرِ: (حکم۔امر۔کام) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔یْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟

قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿۹۴﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔یَبْنَؤُمَّ: (اے میری ماں کے بیٹے) مرکب: (یَا+بْنَ+اُمَّ) حرف نداء۔+منادیٰ منصوب مضاف + مجرور مضاف الیہ۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَاْخُذْ: (تو پکڑ) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔لِحْیَتِ: (ڈاڑھی) اسم مجرور۔مضاف۔یْ: (میری) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَا: (نہ) نافیہ۔بِ: (ساتھ۔سے) حرف جار۔رَاْسِ: (سر) اسم مجرور۔مضاف۔یْ: (میرا) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برئے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ یْ: (میں) ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ خَشِیْتُ: (میں ڈر گیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی) ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِیَ یَخْشٰی۔مصدر۔خَشْیَۃٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔اَنْ: (کہ) مصدریہ۔ناصب

مضارع۔تَقُوْلَ:(آپ کہیں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مستتر تقدیرا۔ت۔مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔گفتگو کرنا۔) فَرَّقْتَ:(تونے تفریق ڈال دی۔ الگ الگ کردیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مفتوح۔علامت ضمیر فاعل۔ حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتفعیل۔صیغہ۔فَرَّقَ یُفَرِّقُ۔مصدر۔تَفْرِیْقًا۔(الگ الگ کرنا۔شیرازہ بکھیرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ یَفْرُقُ ۔مصدر۔ فَرْقًا۔ فُرْقَانًا۔ (پھاڑنا۔الگ کرنا۔)۔بَیْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ بَنِیْٓ :(بیٹوں)اصلاً بَنِیْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ اِسْرَآءِیْلَ:(اسرائیل۔یعقوبؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَرْقُبْ:(تو نگرانی کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ضمیر ت مفتوح فاعل۔حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ق ب)صیغہ۔رَقَبَ یَرْقُبُ۔ مصدر۔رُقُوْبًا۔(پاس کرنا۔نگہداشت کرنا۔انتظار کرنا۔خیال کرنا)۔ قَوْلِ:(بات)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔یْ :(میری) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے۔میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔فَ:(پھر)استئنافیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَطْبُ: (معاملہ)خبر مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَا:(اے)حرف نداء۔سَامِرِیُّ:(دھوکے باز کا نام)منادیٰ۔مرفوع بر ضمہ۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر (سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟۔

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔

قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ بَصُرْتُ:(میں نے دیکھا)فعل ماضی واحد متکلم۔ضمیر فاعل مرفوع۔ تُ مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔ مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصُرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنے والا ہونا۔بینا ہونا۔دیکھنا)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَبْصُرُوْا: (انہوں نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصُرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنے والا ہونا۔بینا ہونا۔دیکھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَبَضْتُ:(میں نے قبضہ میں لے لی۔پکڑلی) فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ق ب ض)صیغہ۔قَبَضَ يَقْبِضُ۔مصدر۔قَبْضًا۔(قابو پانا۔ پکڑنا۔گرفتار کرنا)۔ قَبْضَةً:(مٹھی)منصوب مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔اَثَرِ :(نشانِ قدم معنی غلط ہے۔کیونکہ فرشتہ غیر مرئی ہوتا ہے کسی کو نظر نہیں آتا۔مطلب صاف ظاہر ہے۔پیغمبر کی ہدایت کی روشنی سے کچھ حصہ لینا۔آدھا تیتر آدھا بٹیر۔اثر۔پیروی میں)اسم مجرور۔الرَّسُوْلِ:(بھیجے ہوئے کے۔جبرائیل معنی بھی غلط ہے۔کیونکہ وہ فرشتہ ہے دیکھ نہیں جاسکتا۔معنی صرف تعلیمات ہی ہوسکتا ہے)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔نَبَذْتُ:(میں پھینک دی۔ڈال دی)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔نَبَذَ يَنْبِذُ۔مصدر۔نَبْذًا۔(پھینکنا۔ڈالنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب:(كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاًاسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ سَوَّلَتْ:(سیدھا کیا۔خوش نما بنایا۔یعنی ملمع سازی کی۔اپنی اور کلام الٰہی کو ملا کر۔مکاری کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوَّلَ يُسَوِّلُ۔مصدر۔تَسْوِيْلًا۔(دھوکا بازی کا عمل کیا۔اس کو خوبصورت پیرائے میں ڈھالا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔یْ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مضاف۔ نَفْسِ: (جان) مجرور مضاف الیہ۔یْ:(اپنی)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے(مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔پھر اس کو(بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے(اس کام کو) اچھا بتایا۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَکَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ وَاِنَّ لَکَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰٓی اِلٰـهِکَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاکِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔فَ:(پس)اِذْهَبْ:(توجا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدر۔ذِهَابًا۔(جانا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ فِیْ :(میں)حرف جار۔الْحَیٰوةِ:(زندگی)اسم مجرور۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَقُوْلَ:(آپ کہیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ت ضمیر فاعل۔تقدیراً مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔مِسَاسَ:(چھونا) لائے نفی جنس۔کا اسم منسوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔کَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔مَوْعِدًا:(وعدہ۔مقررہ وقت) اِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔یا۔ظرف زمان۔منصوب مفعول بہ۔لَّنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع بمعنی مستقبل منفی۔تُخْلَفَ:(خلاف کیا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ یُخْلِفُ۔ مصدر۔اِخْلَافٌ۔(خلاف کرنا۔خلاف ورزی کرنا)۔ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔جملہ محلاً صفت۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خَلَافًا۔(پیچھے ہونا)۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔منصوب مفعول بہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔انت۔نائب فاعل۔جملہ محلاً منصوب صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُنْظُرْ:(تو دیکھ۔انتظار کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔اِلٰٓی:(طرف)حرف جار۔اِلٰهِ: (معبود) اسم مجرور۔مضاف۔کَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِیْ :(جس۔جو)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ظَلْتَ:(تو ہوگیا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مفتوح۔ ضمیر مستتر تقدیراً فاعل۔ اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ظَلَّ یَظِلُّ۔مصدر۔ظَلًّا۔ظُلُوْلًا۔(ہونا۔ہو جانا)۔

عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔عَاكِفًا:(بیٹھا ہوا۔سنوارنے والے)اسم فاعل۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ظَلَّ کی خبر منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نُحَرِّقَنَّ:(ہم ضرور بالضرور جلائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر مستتر تقدیراً فاعل۔مرفوع۔نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب تفعیل۔صیغہ حَرَّقَ يُحَرِّقُ۔مصدر۔تَحْرِيْقًا۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ موطئة للقسم ۔نَنْسِفَنَّ:(ہم گھسیٹیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر فاعل مستتر۔مرفوع۔نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن س ف) صیغہ۔نَسَفَ يَنْسِفُ۔مصدر۔نَسْفًا۔(گھسیٹنا۔بکھیرنا۔)۔هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْيَمِّ :(سمندر)اسم مجرور۔نَسْفًا:(اچھی گھسیٹنا۔اچھی طرح بکھیرنا۔یعنی ملیامیٹ کردیں گے)منصوب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت:(موسیٰ نے) کہاجا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے(یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود(کی پوجا) پر تو(قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ۔ہم اسے جلادیں گے پھر اس(کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

اِنَّمَآ :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اِلٰهُ:(معبود۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمُ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔لَآ:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اِلٰهَ:(معبود۔) لائے نفی جنس۔کا اسم منصوب۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔وَسِعَ:(اس نے کھلا کیا۔وسیع کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و س ع)مثال واوی۔صیغہ ۔وَسِعَ يَسَعُ۔مصدر۔سِعَةٌ۔(وسیع ہونا۔)۔كُلَّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور۔مضاف الیہ۔عِلْمًا:(علم۔سائنس)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔ + لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ نَقُصُّ:(ہم بیان کرتے ہیں۔قصہ سناتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔فاعل۔نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔صیغہ قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصًا۔(بیان کرنا)۔ عَلَىٰ:(پر۔اوپر۔)حرف جار۔كَ:(تم کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔اَنْۢبَآءِ:(نَبَاٌ کی جمع۔ خبروں)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔سَبَقَ:(اس نے پہلی کی۔وہ گزر گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔ مصدر۔ سَبْقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔ گزرنا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔عاطفہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اٰتَيْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ لَّدُنّ:(پاس سے)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔نَا:(اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ذِكْرًا:(یاد۔ذکر۔ نصیحت)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اُٹھائے گا۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔اَعْرَضَ:(اس نے منہ پھیر گا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجزوم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔ مصدر۔ اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔ مصدر۔ عَرْضًا۔ (پیش کرنا)عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ: (وہ)ضمیر واحد مذکر

غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ يَحْمِلُ:(وہ اٹھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ح م ل)صیغہ۔ حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ (اٹھانا)۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ الْقِيٰمَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وِزْرًا:(ایک بوجھ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اُٹھائے گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ ۙ

خٰلِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سَاۗءَ:(برا ہوگا)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا ہونا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِيٰمَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔حِمْلًا :(ایک بوجھ)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے برا ہے۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ښ

يَّوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يُنْفَخُ :(پھونک ماری جائے گی)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(منہ سے پھونک مارنا)۔فِي:(میں)الصُّوْرِ : (کرناہ۔نرسنگا۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ نَحْشُرُ :(ہم اکٹھے کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر مستتر تقدیراً فاعل مرفوع۔نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔ حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔الْمُجْرِمِيْنَ:(گنہگاروں کو)منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ئِذٍ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ تقدیراً محلاً مجرور مضاف الیہ۔ زُرْقًا :(اَزْرَقُ کی جمع۔نیلی آنکھوں والے۔اندھے۔نیلاہٹ یا سبزی۔یا۔زردی مائل)صفت۔منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾

يَّتَخَافَتُوْنَ:(سرگوشی کر رہے ہوں۔چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَخَافَتَ يَتَخَافَتُ۔مصدر۔تَخَافَتٌ۔(چپکے چپکے کہنا۔آہستہ آہستہ باتیں کرنا۔سرگوشیاں کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ :(ان کے۔اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنْ:(نہیں) آگے صلہ اِلَّا ہے۔نافیہ۔لَّبِثْتُمْ :(تم رہے۔ ٹھہرے۔) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔ لَبْثٌ۔ (ٹھہرنا)۔ اِلَّا :(مگر) حرف حصر۔عَشْرًا:(دس دن) ظرف زمان۔ منصوب۔۔

ترجمہ آیت: (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾

نَحْنُ:(ہم) ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَعْلَمُ:(وہ خوب جاننے والا) افعل التفضیل۔ بِمَا (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِذْ:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ يَقُوْلُ :(وہ کہے گا۔کہا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اَمْثَلُ:(زیادہ مثالی۔بہت اچھا) افعل التفضیل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔طَرِيْقَةً:(راستہ) منصوب۔ تمیز۔اِنْ :(نہیں) صلہ اِلَّا آرہا ہے۔نافیہ۔لَّبِثْتُمْ :(تم ٹھہرے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔يَوْمًا:(دن) ظرف زمان۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل و ہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يَسْـَٔلُوْنَ: (وہ دریافت کرے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ كَ: (آپ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَنِ: (سے۔ بارے میں) حرف جار۔ الْجِبَالِ: (پہاڑوں) اسم مجرور۔ فَ: (پس) برائے رابطہ۔ قُلْ: (تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ يَنْسِفُ: (وہ بکھیر دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن س ف) صیغہ۔ نَسَفَ يَنْسِفُ۔ مصدر۔ نَسْفًا۔ (گھسیٹنا۔ بکھیرنا)۔ هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رَبِّ: (ربّ) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَسْفًا: (بکھیرنا۔ گھسیٹنا) منصوب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ ان کو اُڑا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ يَذَرُ: (وہ چھوڑ دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ وَذَرَ يَذَرُ۔ مصدر۔ وَذْرٌ۔ (چھوڑ دینا)۔ هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ قَاعًا: (نرم۔ ہموار میدان ٹیلوں اور پہاڑوں سے دور ہو) منصوب۔ حال۔ صَفْصَفًا: (ایک ہموار زمین س کے اجزا ایک وصف میں ہوں۔ چٹیل) منصوب حال ثانی۔

ترجمہ آیت: اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾

لَّا: (نہیں) نافیہ۔ تَرٰى: (تو دیکھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ فِيْ: (میں)

حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عِوَجًا:(کجی۔ٹیڑھاپن۔)وَّ:(اور)حرف عطف۔لَآ:(نہیں)نافیہ۔اَمْتًا:(ٹیلہ۔ٹبہ۔نشیب وفراز۔ایک چیز کا دوسری کا مختلف ہونا)۔معطوف علیہ۔منصوب۔

ترجمہ آیت: جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی)۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔اس۔ایسے واقعات کے۔يَّتَّبِعُوْنَ:(وہ اتباع کریں۔پیروی کریں۔پیچھا کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔الدَّاعِيَ:(پکارنے والا)اسم فاعل۔از مصدر۔دعاء۔واحد مذکر منصوب۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عِوَجَ:(کجی۔ٹیڑھا پن۔کوئی کمی)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔خَشَعَتِ:(دھیمی ہوئی۔پست ہوئی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ضمیر تانیث۔فاعل۔مرفوع۔ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(خ ش ع)صیغہ خَشَعَ يَخْشَعُ۔مصدر۔خُشُوْعًا۔(عاجزی کرنا۔پست ہونا۔دھیما ہونا)۔الْاَصْوَاتُ :(آوازیں)فاعل مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الرَّحْمٰنِ:(رحمان)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَسْمَعُ :(تو سنے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب۔سمع۔مادہ(س م ع) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(سننا)۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔هَمْسًا :(بھنبھنانا۔آہٹ۔پست آواز۔کھسر پھسر۔جو سننے پر بھی سمجھ نہ آسکے) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+ مضاف الیہ۔اس۔ایسے واقعات کے۔لَّا: (نہیں)

نافیہ۔ تَنۡفَعُ:(نفع دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔ نَفَعَ یَنۡفَعُ۔مصدر۔ نَفۡعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔ الشَّفَاعَةُ:(شفاعت۔سفارش۔)فاعل مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَنۡ:(جس)اس موصول۔مبنی بر سکون۔ اَذِنَ:(وہ اجازت دے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَذِنَ یَاذِنُ۔مصدر۔ اِذۡنًا۔(اجازت دینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ الرَّحۡمٰنُ:(رحمان)فاعل مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ رَضِیَ:(وہ راضی ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ رَضِیَ یَرۡضٰی۔مصدر۔ رِضًا۔ رِضۡوَانًا۔(راضی ہونا۔)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ قَوۡلًا:(بول۔بات۔)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿۱۱۰﴾

یَعۡلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَیۡنَ: (درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اَیۡدِیۡ:(ہاتھوں)اصلاً اَیۡدِیۡنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ هِمۡ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ خَلۡفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمۡ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُحِیۡطُوۡنَ:(وہ گھیر سکتے۔احاطہ کر سکتے)فعل مضارع جمع مذکر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَحَاطَ یُحِیۡطُ۔ مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط)اجوف یائی۔صیغہ۔ حَاطَ یَحُوۡطُ۔ مصدر۔ حَوۡطًا۔ حَیۡطَةً۔ حِیۡطَةً۔ حِیَاطَةً۔(گھیر لینا۔ حفاظت میں لینا۔ نگہبانی کرنا۔ احاطہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ عِلۡمًا:(علم۔سائنس)منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: جو کچھ ان کے آگے ہے اور کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

وَ: (حرف عطف۔) عَنَتِ: (وہ جھک جائے گا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ن و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَنَا یَعْنُو۔ مصدر۔ عَنَآءٌ۔ عُنُوَّۃٌ۔ (جھک جانا)۔ الْوُجُوْهُ: (چہرے) فاعل مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الْحَیِّ: (زندہ رکھنے والا) اسم مجرور۔ الْقَیُّوْمِ: (قائم رہنے والا) بدل مجرور۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ خَابَ: (وہ ناکام۔ وہ مایوس ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (خ ی ب) اجوف یائی۔ صیغہ۔ خَابَ یَخِیْبُ۔ مصدر۔ خَیْبَۃٌ۔ (مایوس ہونا۔ ناکام ہونا)۔ مَنْ: (جس نے) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ حَمَلَ: (اس نے اٹھایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) صیغہ۔ حَمَلَ یَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ (اٹھانا)۔ ظُلْمًا: (ظلم۔ اندھیر) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ یَّعْمَلْ: (کام۔ عمل کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الصّٰلِحٰتِ: (اچھے۔ نیک) اسم مجرور۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبتداء مرفوع۔ مُؤْمِنٌ: (مومن) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب حال۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا: (نہیں) یَخٰفُ: (وہ ڈرتا ہے۔ خوف کھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (خ و ف) اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَافَ یَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفٌ۔ خِیْفَۃٌ۔ (ڈرنا۔ خوف کھانا)۔ ظُلْمًا: (ظلم۔ اندھیر۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَّ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ هَضْمًا: (کم کرنا۔ نیکیوں کی کمی۔ کسی کا حق ضائع کرنا) معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَذٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَا+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔ محلاًاسم مجرور۔+لِ بُعد کے لئے +كَ خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ اَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ قُرْاٰنًا:(قرآن)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔یا حال۔موصوف۔عَرَبِيًّا:(عربی)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ وَّ :(اور) حرف عطف۔صَرَّفْنَا:(ہم نے پھیر دیا۔پلٹ دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔ مصدر۔ تَصْرِيْفًا۔(پھیرنا۔ موڑنا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ يَصْرِفُ۔مصدر۔ صَرْفًا۔(دور ہٹانا۔دور رکھنا۔پھیرنا۔)فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْوَعِيْدِ:(وعدۂ عذاب۔ڈرانے کی باتیں)اسم مجرور۔ لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ) لَعَلَّ کا اسم منصوب۔يَتَّقُوْنَ :(وہ تقویٰ اختیار کریں۔ڈریں۔پرہیز کریں)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔اَوْ :(یا)حرف عطف۔ يُحْدِثُ :(وہ پیدا کر دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْدَثَ يُحْدِثُ۔مصدر۔ اِحْدَاثًا۔(پیدا کرنا۔نئی چیز بنانا۔ایجاد کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح د ث)صیغہ۔حَدَثَ يَحْدُثُ۔مصدر۔حُدُوْثٌ۔ حَدَاثَةٌ۔(نیا ہونا)لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ذِكْرًا :(کوئی نصیحت)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تا کہ لوگ پرہیز گار بنیں یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔تَعٰلٰی:(وہ بلند ہوا۔برتر ہوا۔اعلیٰ وارفع ہے۔)فعل مضاع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔ صیغہ۔تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بلند ہونا۔برتر ہونا۔بلند و برتر ہونا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔موصوف۔ الْمَلِكُ:(بادشاہ۔ہر چیز کا مالک)صفت مرفوع۔ الْحَقُّ :(برحق ۔سچا۔ حقیقی)صفت ثانی مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْجَلْ:(تم جلدی کرتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجِلَ یَعْجَلُ۔مصدر۔ عَجْلًا۔(جلدی کرنا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقُرْاٰنِ: (قرآن)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّقْضٰۤى:(وہ فیصلہ کرے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ فتحہ تقدیراً۔ضمیر مستتر ھُوَ نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(گزارنا۔فیصلہ کرنا۔پورا کرنا)۔ اِلَیْ: (طرف)حرف جار۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَحْیُ:(حکم۔وحی)نائب فاعل مرفوع۔بر ضمہ۔ مضاف۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قُلْ :(تو کہہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَّبِّ:(اے میرے ربّ) مرکب:(یا+ رَّبِّ+ی)حرف نداء محذوف+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصالاور بعوض ما بعد یائے متکلم۔ محذوف۔ زِدْ:(زیادہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔مصدر۔زِیَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ :(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عِلْمًا :(علم۔سائنس)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُۥ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (بلاشبہ) لائے موطئة للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ عَهِدْنَآ: (ہم نے عہد لیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ھ د) صیغہ۔ عَهِدَ يَعْهَدُ۔ مصدر۔ عَهْدًا۔ (عہد لینا)۔ إِلَىٰٓ: (طرف۔ سے) حرف جار۔ ءَادَمَ: (آدم) غیر منصرف۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلُ: (پہلے) ظرف زمان۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ نَسِيَ: (وہ بھول گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔ مادہ۔ (ن س ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَسِيَ يَنْسَىٰ۔ مصدر۔ نِسْيَانٌ۔ (بھولنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب نَجِدْ: (ہم نے پائی) فعل مضارع جمع متکلم۔ مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ج د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُودًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ عَزْمًا: (پختہ ارادہ) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ إِذْ: (جب) ظرف مکان۔ مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔ محلاً منصوب۔ قُلْنَا: (ہم نے کہا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الْمَلَٰٓئِكَةِ: (فرشتوں۔ غیر مرئی قوتوں کو) اسم مجرور۔ اُسْجُدُوا: (سجدہ کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (س ج د) صیغہ۔ سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔ سُجُودٌ۔ (جھکنا۔ زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔ لِ: (لئے۔ کو) حرف جار۔ ءَادَمَ: (آدم) غیر منصرف۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ سَجَدُوٓا: (انہوں نے سجدہ کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (س ج د) صیغہ۔ سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔ سُجُودٌ۔ (جھکنا۔ زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔ إِلَّآ:

(مگر)حرف استثناء۔ اِبْلِیْسَ:(ابلیس) منصوب۔ مستثنیٰ منقطع۔ اَبٰی:(اس نے انکار کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی) مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ۔اَبٰی یَابٰی۔مصدر۔اَبَاءٌ۔(انکار کرنا۔رد کرنا)۔

ترجمہ آیت: اورجب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کروتوسب سجدے میں گر پڑے مگرابلیس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا یُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔یَا:(اے)حرف نداء۔اٰدَمُ:(آدم)غیر منصرف۔منادیٰ۔محلاً منصوب۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَدُوٌّ:(دشمن)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔کَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(لئے)حرف جار۔زَوْجِ:(خاوند۔بیوی۔دونوں کے لئے مستعمل ہے)اسم مجرور۔کَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی برفتحہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ یُخْرِجَنَّ:(وہ ضرور بالضرور نکالے گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ یَخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خُرُجًا۔ (نکلنا)۔ کُمَا:(تم دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔مبنی برسکون۔فتح۔برائے اتصال مابعد۔الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ)اسم مجرور۔فَ:(پس)سببیہ۔ناصب مضارع۔تَشْقٰى: (تو مشقت میں پڑجائے۔تکلیف اٹھائے)فعل مضارع منصوب۔تقدیراً مفتوح۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَقِیَ یَشْقٰی۔مصدر۔شَقَاوَةٌ۔(مشقت میں پڑنا۔تکلیف میں پڑجانا)۔

ترجمہ آیت: ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارااور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوانہ دے۔پھر تم تکلیف میں پڑجاؤ۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾

اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔ اَلَّا :(کہ نہ)مرکب:(أَنْ+لَا) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ + نہیں۔ تَجُوْعَ :(تو بھوکا ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ع) اجوف واوی۔صیغہ۔جَاعَ يَجُوْعُ۔مصدر۔جَوْعًا۔(بھوکا ہونا)۔فِيْ: (میں) حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔ تَعْرٰى :(تو ننگا ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَرِيَ يَعْرٰى۔مصدر۔عُرْيًا۔(برہنہ ہونا۔بلا کپڑوں کے ہونا۔ننگا ہونا)۔

ترجمہ آیت: یہاں تم کو یہ (آسائش) ہوگی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَنَّ:(بے شک)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی برفتحہ۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہ)نافیہ۔ تَظْمَؤُا:(تم پیاسے رہوگے)فعل مضارع واحد حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ظ م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ظَمِئَ يَظْمَؤُ۔مصدر۔ظَمًا ۔ ظَمَاءٌ۔(پیاس لگنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)تَضْحٰى:(تجھے دھوپ لگے گی)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ض ح ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ضَحِيَ يَضْحٰى۔مصدر۔ضَحًا۔(دھوپ لگنا)۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔وَسْوَسَ :(اس کو وہم ہوا۔وسوسہ ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔رباعی۔صیغہ۔وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ۔ مصدر۔وَسْوَاسًا۔(وسوسہ ڈالنا۔برے مشورے دینا)۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔الشَّيْطٰنُ:(شیطان نے۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے وہ شیطان ہوتی ہے)فاعل مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔اٰدَمُ:(آدم)غیر منصرف۔منادیٰ۔محلاً منصوب۔هَلْ:(کیا) حرف

استفہام۔ اَدُلُّ:(میں ثبوت دوں۔ دلیل پیش کروں۔ راہنمائی کروں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ دَلَّ یَدُلُّ۔ مصدر۔ دَلَالَۃٌ۔(راہنمائی کرنا۔ ظاہر کرنا۔ دلیل دینا۔ ثبوت دینا۔ پتہ دینا۔) کَ:(تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلٰی :(پر۔ اوپر) حرف جار۔ شَجَرَۃِ: (درخت) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْخُلْدِ: (ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔ ہمیشگی۔ دائمی زندگی کا) مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ مُلْکٍ:(ملک۔ ریاست۔ بادشاہت) معطوف۔ مجرور۔ لَّا:(نہیں) نافیہ۔ یَبْلٰی :(وہ پرانی ہو) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ب ل ی) ناقص یائی۔ بَلِیَ یَبْلٰی۔ مصدر۔ بَلَآءٌ۔ جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: توشیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ (اور) کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ اَكَلَا:(دونوں کھاؤ) فعل امر تثنیہ۔ علامت الف۔ مجزوم۔ نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔ (ء ک ل) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَكَلَ يَاْكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ بَدَتْ :(اس نے ابتداء کی۔ ظاہر ہو گئیں) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن۔ علامت ضمیر فاعل مؤنث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ب د و) ناقص واوی۔ بَدَا يَبْدُو۔ مصدر۔ بَدْوًا۔ بَدَاءٌ۔ (ظاہر ہونا۔ ظاہر ہو گئی)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمَا:(دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ سَوْاٰتُ:(شرمگاہ۔ لاش۔ عیب) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ طَفِقَا:(وہ دونوں کرنے لگے) فعل مقاربہ ماضی تثنیہ۔ غائب۔ علامت الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ط ف ق) صیغہ۔ طَفِقَ يَطْفَقُ۔ مصدر۔ طَفَقًا۔ (شروع کرنا)۔ يَخْصِفٰنِ:(چپکانے لگے۔ چھپانے لگے۔ پیوند کاری کرنے لگے) فعل مضارع تثنیہ۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ الف تثنیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(خ ص ف) صیغہ۔ خَصَفَ يَخْصِفُ۔ مصدر۔ خَصْفًا۔ (چپکانا)۔ عَلَیْ:(پر۔ اوپر) حرف جار۔ هُمَا:(دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مِنْ:(سے) اسم مجرور۔ وَّرَقِ:(پتا) اسم مجرور۔

مضاف۔الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ عَصٰی:(اس نے غلطی کی۔نافرمانی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَصٰی يَعْصِيْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔(نافرمانی کرنا۔غلطی کرنا)۔ اٰدَمُ:(آدم)فاعل مرفوع۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔غَوٰی:(وہ بہک گیا۔وہ بھٹک گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔غَوٰی يَغْوِيْ۔مصدر۔غَيًّا۔(بہک جانا۔بھٹک جانا۔)

ترجمہ آیت: تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتّے چپکانے لگے۔اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰی ﴿١٢٢﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ اجْتَبٰ:(چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِجْتَبٰی يَجْتَبِيْ۔مصدر۔اِجْتِبَاءٌ۔(چننا۔انتخاب کرنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَابَ:(اس نے توجہ فرمائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا۔توبہ قبول کرنا۔توجہ دینا)۔اگر صلہ اِلٰی ہو تو اللہ کی طرف توجہ اور انابت کے معنیٰ ہوتے ہیں۔اگر صلہ عَلٰی ہو تو توجہ دینے اور توبہ کی توفیق دینے کے معنیٰ ہوتے ہیں۔اس نے توجہ فرمائی۔ عَلٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَدٰی :(اس نے راہنمائی پائی۔ہدایت حاصل کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هِدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اهْبِطَا:(دونوں نکلو۔اترو)فعل امر تثنیہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ جَمِيْعًا:(سب کے سب) منصوب۔حال۔ بَعْضُ:(کچھ)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ عَدُوٌّ:(دشمن) مرفوع۔ خبر۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِمَّا :(اگر) مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+ حرف زائد۔يَأْتِيَنَّ:(وہ ضرور بالضرور دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّنِّيْ:(مجھ سے)مرکب :(مِّنِّ+یْ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ هُدًى:(ہدایت)فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔اِتَّبَعَ: :(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔مبنی بر فتحہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُدَا: (ہدایت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔یَ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَضِلُّ :(وہ گمراہ ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْقٰى :(وہ مشقت میں پڑتا ہے۔تکلیف میں پڑتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔تقدیراً مضموم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَقِيَ يَشْقٰى۔ مصدر۔شَقَاوَةٌ۔(بدنصیب ہونا۔مشقت میں پڑنا۔تکلیف میں پڑنا)

ترجمہ آیت: فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جس نے) اسم موصول شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اَعْرَضَ: (اعراض برتا۔ منہ پھیرا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔ مصدر۔ اِعْرَاضًا۔ (اعراض کرنا۔ منہ پھیرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ع ر ض) صیغہ۔ عَرَضَ يَعْرِضُ۔ مصدر۔ عَرْضًا۔ (پیش کرنا۔ سامنے لانا۔) عَنْ: (سے۔ بارے میں) ذِكْرِ: (نصیحت۔ ذکر۔ یاد) اسم مجرور۔ مضاف۔ یْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب مضارع۔ رافع خبر۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔ مَعِيْشَةً: (معیشت۔ رہن سہن۔ گزران۔ دنیاوی معاش۔ سامان زیست) منصوب مفعول بہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب مؤخر۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ ضَنْكًا: (تنگ ہونا۔ تنگ) صفت۔ منصوب۔ وَّ: (اور) حرف عطف۔ نَحْشُرُ: (ہم جمع کریں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ش ر) صیغہ۔ حَشَرَ يَحْشُرُ ۔ مصدر۔ حَشْرٌ۔ (اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَوْمَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْقِيٰمَةِ: (قیامت) مجرور مضاف الیہ۔ اَعْمٰى: (اندھے) منصوب۔ مبنی بر مفتوح تقدیراً۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ رَبِّ: (اے میرے ربّ) مرکب: (يَا+رَبِّ+یْ) حرف نداء محذوف۔ + منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ + کسرہ برائے یائے متکلم۔ بعوض۔ ضمیر واحد متکلم۔ محذوف۔ لِمَ: (کیوں۔ کس لئے) مرکب: (لِ+مَا) حرف جار۔ + اسم استفہام محلاً

اسم مجرور۔ حَشَرْتَ:(تو نے جمع کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مفتوح۔ضمیر فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ یَحْشُرُ ۔مصدر۔حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اَعْمٰی:(اندھا)منصوب۔تقدیراً مفتوح۔حال۔ وَ :(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ کُنْتُ:(میں تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔تُ مضموم۔علامت ضمیر فاعل۔مرفوع۔کَانَ کا اسم مرفوع۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ بَصِیْرًا:(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ کَذٰلِکَ:(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (کَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ اَتَتْ:(وہ آئیں)فعل ماضی واحد مؤنث ۔غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ کَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اٰیٰتُ:(نشانیاں۔آیات)فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔نَسِیْتَ:(تو بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ت مفتوح۔ضمیر فاعل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔مصدر۔ نِسْیَانٌ۔ (بھولنا)۔ ضمیر فاعل۔مرفوع ۔ مستتر۔تقدیراً۔ھُوَ۔ ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔کَذٰلِکَ:(اسی طرح۔اس کی مانند)مرکب: (کَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ اَلْیَوْمَ:(آج۔دن)ظرف زمان۔ منصوب۔محلاً مضاف۔ تُنْسٰی:(بھول گیا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔تقدیراً مضموم۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن

س ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ نَسِیَ یَنۡسٰی۔ مصدر۔ نِسۡیَانٌ۔ (بھولنا)۔ ضمیر فاعل۔ مرفوع۔ مستتر۔ تقدیراً۔ ھُوَ۔

ترجمہ آیت: اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیئے تھا) تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

وَكَذٰلِكَ نَجۡزِیۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰى ﴿۱۲۷﴾

وَ :() كَذٰلِكَ:(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَ اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ نَجۡزِیۡ:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع تقدیراً مضموم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔ جَزٰی یَجۡزِیۡ۔ مصدر۔ جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ مَنۡ:(جس نے)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ اَسۡرَفَ:(حد سے تجاوز کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمۡ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يُؤۡمِنۡ:(ایمان نے لائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔ مصدر۔ اِيۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔ مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اٰيٰتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ ہٖ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)استئنافیہ۔ لَ:(البتہ)لائے ابتداء۔ عَذَابُ:(عذاب۔سزاء)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الۡاٰخِرَةِ :(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ اَشَدُّ:(بہت سخت۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَبۡقٰى :(وہ باقی رہے گا) ۔ اَبۡقٰى :(وہ بہت زیادہ باقی رہنے والا)افعل التفضیل۔ معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔

اَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَهۡدِ:(اس نے ہدایت پائی)فعل مضارع مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت۔ ی۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔

ھَدٰی یَھْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔(ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کَمْ:(کتنے)خبریہ۔ مفعول بہٖ مقدم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ اَھْلَکْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَھْلَکَ یُھْلِکُ۔ مصدر۔ اِھْلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ ھَلَکَ یَھْلِکُ۔ مصدر۔ ھَلْکًا۔ ھَلَاکًا۔ ھُلُوْکًا۔ مُھْلِکًا۔ تَھْلُکَۃً۔ ھُلْکًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مضاف۔ ھُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْقُرُوْنِ:(لوگوں۔ قومیں۔ امتوں کو)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب تمییز۔ یَمْشُوْنَ:(وہ چلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ مَشٰی یَمْشِیْ۔ مصدر۔ مَشْیًا۔(چلنا)۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ مَسٰکِنِ:(ٹھکانوں۔ رہنے کی جگہوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ ھِمْ:(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ ذٰلِکَ(وہ)۔ مرکب:(ذَ+لِ+كَ)ذَا اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔ + لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع مقدم۔ لَ:(البتہ)برائے تاکید۔ مزحلقہ۔ اٰیٰتٍ: (آیات۔ نشانیاں) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ اُولِی:(والوں)مؤنث۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ النُّھٰی:(عقلوں والوں کے لئے۔ جو بری باتوں سے روکنے والی)مجرور مضاف الیہ۔ تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ لَکَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی ﴿۱۲۹﴾ ط

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ کَلِمَۃٌ:(قانون۔ بات۔)مرفوع مبتداء۔ سَبَقَتْ:(پہلے بڑھ چکی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(س ب ق)صیغہ۔ سَبَقَ یَسْبِقُ۔ مصدر۔ سَبْقًا۔(پہل کرنا۔ آگے بڑھنا۔ پہلے طے ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ کَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ۔یقیناً)لائے تاکید۔برائے رابطہ جواب شرط۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ لِزَامًا:(چپکنا۔ثابت رہنا۔لازم رہنا۔لازم) کَانَ کی خبر منصوب۔ وَّ:(اور)حرف عطف۔ اَجَلٌ:(وقت)ظرف زمان۔معطوف بر کَلِمَۃٌ۔ مُّسَمًّی:(مقررہ۔نام دیا ہوا)۔صفت۔تابع موصوف۔مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّکَ تَرْضٰی ﴿۱۳۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِصْبِرْ :(استقامت دکھا۔ڈٹا رہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سَبِّحْ:(تو تسبیح کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔ تَسْبِیْحًا۔ (تسبیح کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ یَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کَ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلا مجرور مضاف الیہ۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ طُلُوْعِ :(نکلنے سے)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔الشَّمْسِ:(سورج)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ غُرُوْبِ:(غروب ہونے سے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ اٰنَآئِ :(اِنْیٌ کا واحد۔اوقات ۔گھڑیاں۔)اسم مجرور۔ مضاف۔

الَّيْلِ:(رات)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔سَبِّحْ:(تو تسبیح کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَطْرَافَ: (کناروں۔اطراف) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ النَّهَارِ: (دن)مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَرْضٰى :(تو راضی ہوجائے۔خوش ہوجائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا۔)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہوجاؤ۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَمُدَّنَّ:(آپ ضرور بالضرور کھینچیں۔بڑھائیں۔اٹھائیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔ مَدًّا۔ (کھینچنا۔ بڑھانا۔اٹھانا)۔عَيْنَيْ:(آنکھوں)تثنیہ عَيْنَيْنَ اصلاً تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔کَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور4۔مَتَّعْنَا:(ہم نے فائدہ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔ تَمْتِيْعٌ۔ (فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ اَزْوَاجًا:(جوڑوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔زَهْرَةَ:(پھول۔رونق۔زینت۔شان وشوکت)منصوب۔ حال۔مضاف۔الْحَيٰوةِ:(زندگی) مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا :(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب

مضارع۔نَفْتِنَ:(ہم آزمائش میں ڈالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ یَفْتِنُ۔مصدر۔ فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فِیْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رِزْقُ :(رزق) مبتداء مرفوع۔ رَبِّ:(رب)خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَيْرٌ:(بہتر)خبر مرفوع۔وَّ:(اور)حرف عطف۔اَبْقٰى:(بہت باقی رہنے والا۔زیادہ دیر تک رہنے والا)افعل التفضیل۔معطوف۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تا کہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔اور تمہاری پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُؤْمُرْ:(حکم دو۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔اَهْلَ:(گھر والوں کو)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔كَ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الصَّلٰوةِ:(صلاۃ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اصْطَبِرْ :(آپ ڈٹے رہو۔استقامت دکھاؤ۔آپ پابند رہیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ ۔اِصْطَبَرَ يَصْطَبِرُ۔مصدر۔اِصْطِبَارٌ۔(استقامت سے رہنا۔ پابند رہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔نَسْـَٔلُ:(ہم پوچھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رِزْقًا: (رزق) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔مرفوع۔مبتداء ۔ نَرْزُقُ:(ہم رزق دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔

رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔کَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور) استئنافیہ۔الْعَاقِبَةُ:(انجام۔نتیجہ۔)مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔التَّقْوٰی:(پرہیز گاری۔خوف الٰہی۔ڈر)اسم مجرور۔ تقدیراً مکسور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں۔بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے۔

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَوْ لَا:(کیوں نہیں) تمنیٰ اور عرض کے لئے۔يَاْتِيْ:(وہ لاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰيَةٍ:(آیات۔ا)اسم مجرور۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَاْتِ:(وہ اس کے پاس آئی) فعل مضارع۔واحد مؤنث غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بَيِّنَةُ :(کھلی نشانی)فاعل مرفوع۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔الصُّحُفِ:(صحف۔کتابوں ۔ صحیفوں۔)اسم مجرور۔ موصوف۔الْاُوْلٰى:(پہلے۔اگلے)اَوَّلٌ کا مؤنث۔بروزن۔فُعْلٰى۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی؟

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔اَنَّآ:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔اَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ہ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔هُلْكًا۔وغیرہ(مار دینا)۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب۔سزاء)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔صفت۔لَ:(البتہ)لائے رابطہ جواب شرط۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَوْلَآ:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ابھارنے کے لئے۔اَرْسَلْتَ:(تونے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَسُوْلًا:(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔نَتَّبِعَ:(ہم پیروی کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔اٰيٰتِ:(آیات)منصوب مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّذِلَّ:(ہم ذلیل ہوتے ہیں۔پست ہوتے ہیں۔)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔محل اعراب ساکن۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ذ ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ذَلَّ يَذِلُّ۔مصدر۔

ذُلًّا۔ذِلَّةٌ۔(ذلیل ہونا۔پست ہونا۔) وَ :(اور)حرف عطف۔ نَخْزٰی:(ہم رسوا ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب ساکن۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَزِیَ یَخْزٰی۔مصدر۔خِزْیًا۔(رسواہونا)۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ كُلٌّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔مبتداء۔مرفوع۔ مُّتَرَبِّصٌ:(انتظار کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً خبر مرفوع۔ فَ: (پس)حرف عطف۔تَرَبَّصُوْا:(تم انتظار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا۔) فَ:(پس)حرف عطف۔ سَ:(عنقریب۔ بہت جلد)حرف استقبال۔تَعْلَمُوْنَ :(تم جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَصْحٰبُ :(ساتھی۔ والے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الصِّرَاطِ: (راستہ۔راہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ السَّوِيِّ:(سیدھا۔مضبوط۔مکمل۔ہموار۔)صفت ۔مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور حرف عطف۔)مَنِ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِهْتَدٰى :(اس نے ہدایت پائی۔ راہنمائی حاصل کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰى یَهْتَدِیْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال) کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 24 فروری 2020ء بروز سوموار کو 16 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہ، توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔ آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔ الرفاع ویوز۔ ولا نمبر 2629۔ بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ، لاہور۔ پاکستان۔

17 پارہ ہفدہم اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ

رکوعاتھا 7 21سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ 73 اٰیاتھا 112

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِیۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۱﴾

اقۡتَرَبَ:(وہ قریب آگیا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِقۡتَرَبَ یَقۡتَرِبُ۔ مصدر۔ اِقۡتِرَابًا۔(قریب آنا)۔لِ:(لئے)النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ حِسَابُ: (حساب۔)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُمۡ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمۡ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔ غَفۡلَةٍ:(غفلت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مُّعۡرِضُوۡنَ:(اعراض برتنے والے۔منہ موڑنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں۔

مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ وَهُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ﴿۲﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔یَأۡتِيۡ:(وہ آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هِم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔ ذِکۡرٍ : (ذکر۔نصیحت۔یاد۔)لفظاً مجرور فاعل۔محلاً مرفوع۔ مِنۡ:(جو)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ مُّحۡدَثٍ:(نئی۔جدید)صفت ثانی مجرور۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ اِسۡتَمَعُوۡ:(انہوں نے غور سے سنا)فعل جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسۡتَمَعَ یَسۡتَمِعُ۔مصدر۔ اِسۡتِمَاعٌ۔ (غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسۡمَعُ۔مصدر۔سَمۡعًا۔(سننا)۔

هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ يَلْعَبُونَ:(وہ کھیل رہے ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ل ع ب)صیغہ۔لَعِبَ يَلْعَبُ۔مصدر۔لَعْبًا۔(کھیلنا۔مذاق کرنا)

ترجمہ آیت: ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٣﴾

لَاهِيَةً(غفلت۔بے اعتنائی۔بے رخی اختیار کرنا۔کھیل کود میں مشغول۔غافل)منصوب۔حال ثانی۔ قُلُوبُ (دل)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ(اور) استئنافیہ۔أَسَرُّوا(وہ چھپاتے تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔اِسْرَارٌ۔(چھپانا۔خفیہ کرنا) النَّجْوَى(سرگوشی۔معرف باللام۔خاص قسم کی سرگوشی۔کاناپھوسی)۔منصوب۔مفعول بہ۔الَّذِينَ (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل مرفوع۔ظَلَمُوا (انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی۔جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(اندھیر مچانا)۔هَلْ(کیا)حرف استفهام۔ هَذَا(یہ)اسم اشارہ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا (مگر)حرف حصر۔ بَشَرٌ(بشر۔انسان)خبر مرفوع۔موصوف۔ مِّثْلُ(مانند۔طرح۔ مثل)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔مضاف۔ كُمْ (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ أَ(کیا)حرف استفهام۔فَ(پھر) حرف عطف۔تَأْتُونَ (وہ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ السِّحْرَ(دھوکا۔فریب)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ(حالانکہ)حالیہ۔أَنتُمْ (تم)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔تُبْصِرُونَ(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع۔فاعل۔ضمیر اَنْتُمْ۔خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا) ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنا)۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے۔تو تم آنکھوں دیکھتے جادو(کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو۔

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّيْ: (میرا ربّ)مرکب: (رَبِّ +يِ)مبتداء مرفوع مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔+ضمیر واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔يَعْلَمُ: (وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً مرفوع۔خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔الْقَوْلَ: (بات۔ قول) منصوب۔مفعول بہ۔فِي(میں)حرف جار السَّمَاءِ: (آسمان)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ: (اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ: (زمین) معطوف ۔مجرور۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُوَ : (وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ مرفوع۔ مبتداء۔السَّمِيعُ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْعَلِيمُ (خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾

بَلْ(بلکہ)حرف اضراب۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔أَضْغَاثُ (پراگندہ۔اوٹ پٹانگ۔پریشان کن باتیں۔)۔خبر۔ مرفوع۔ محذوف۔تقدیراً هُوَ۔مضاف۔أَحْلَامٍ (خوابوں۔سفنوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ بَلِ(لیکن)حرف اضراب۔ افْتَرَا(اس نے جھوٹ باندھا۔افتراء کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔ اِفْتَرٰی يَفْتَرِىْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے

ٹکڑے کرنا۔ گوشت۔ یا۔ پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ فَرَی بَطْنَ الشَّاۃِ۔ فَرَی اللَّحْمَ۔ اَوْ۔ البَصْلَ)۔ ہٗ (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَلْ: (بلکہ) حرف اضراب۔ ھُوَ (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ شَاعِرٌ (شاعر) خبر مرفوع۔ فَ (پس) حرف عطف۔ لْ (البتہ) برائے رابطہ۔ لائے امر ناصب مضارع۔ یَأْتِ: (وہ لائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ ی۔ حرف علت۔ بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ نَا: (ہم) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ آیَۃٍ (آیات۔) اسم مجرور۔ كَ: (جیسا) حرف تشبیہ۔ مَا: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ اُرْسِلَ: (وہ بھیجا گیا) فعل ماضی مجہول۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ الْأَوَّلُوْنَ: اَلْأَوَّلُ کی جمع۔ پہلے) نائب فاعل۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں۔ (نہیں) بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ (یہ شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾

مَا (نہیں) نافیہ۔ آمَنَتْ (وہ ایمان لائی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر تانیث۔ علامت ت ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ قَبْلَ (پہلے) ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مضاف۔ ھُمْ (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّن (سے) حرف اجر۔ قَرْیَۃٍ (کوئی بستی) اسم مجرور۔ أَھْلَکْنَا: (ہم نے ہلاک کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَھْلَکَ یُھْلِکُ۔ مصدر۔ اِھْلَاکٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ (ھ ل ک) صیغہ۔ ھَلَکَ یَھْلِکُ۔ مصدر۔ ھَلْکًا۔

هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ هَا(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَ(کیا)حرف استفہام۔فَ(پس)استئنافیہ۔هُمْ (وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُؤْمِنُونَ(وہ ایمان لائیں گے۔لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً خبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾

وَ(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔مَا(نہیں)نافیہ۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ قَبْلَ(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔كَ(تجھ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔إِلَّا(مگر)حرف حصر۔رِجَالًا(بندوں۔مردوں۔آدمیوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔نُّوحِي(ہم وحی کی۔حکم دیا)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر نحن۔مرفوع۔جملہ محلاً منصوب صفت۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی يُوْحِيْ۔مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ (پس)برائے رابطہ۔اِسْأَلُوا(تم پوچھو۔سوال کرو۔دریافت کریں)۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔أَهْلَ(رہنے والے۔تعلقہ دار)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ الذِّكْرِ (ذکر۔ نصیحت۔ یاد) مجرور مضاف الیہ۔إِنْ (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ ۔۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَا (نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُونَ(تم جانتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔ محلاًجملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بناکر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾

وَ(اور)استئنافیہ۔مَا (نہیں)نافیہ۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُمْ(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔جَسَدًا(کوئی جسم۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔لَّا(نہیں)نافیہ۔يَاْكُلُوْنَ(وہ کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموا الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ صدرر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔الطَّعَامَ(کھانا)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ(اور) حرف عطف۔مَا(نہ ہی)نافیہ۔كَانُوْا :(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ خَالِدِينَ(ہمیشہ ہمیشہ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کے لئے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾

ثُمَّ(پھر)حرف عطف صَدَقْنَا(ہم نے تصدیق کی۔سچا کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ ۔صَدَقَ يَصْدُقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ کرنا)۔هُمْ(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْوَعْدَ(وعدہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ فَ(پھر)حرف عطف۔أَنْجَيْنَا(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْجٰى يُنْجِيْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوٰی۔نَجْوًا(بچنا)۔هُمْ(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ(اور)استئنافیہ۔مَنْ(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً

مبتداء مرفوع۔نَّشَاءُ(ہم چاہتے تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی)۔وَ(اور)حرف عطف۔أَهْلَكْنَا: (ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَھْلَکَ یُھْلِکُ۔ مصدر۔ اِھْلَاکٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ھَلَکَ یَھْلِکُ۔مصدر۔ھَلْکًا۔ھَلَاکًا۔ھُلُوْکًا۔ مُھْلِکًا۔ تَھْلُکَۃً۔ ھُلْکًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔ الْمُسْرِفِينَ(الْمُسْرِفُ کی جمع۔اسراف کرنے والوں کو۔حد سے تجاوز کرنے والوں کو)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾

لَ(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ(طرف)حرف جار۔ كُمْ (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كِتَابًا(کتاب)منصوب مفعول بہٖ۔فِي(میں)حرف جار۔هِ (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ذِكْرُ(نصیحت۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ (تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَ(کیا)حرف استفہام۔۔فَ(پس)برائے رابطہ۔لَا(نہیں)نافیہ۔تَعْقِلُونَ(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔ مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا۔سوجھ بوجھ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔کیا تم نہیں سمجھتے۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾

وَ(اور)حرف عطف۔كَمْ (کتنی)خبریہ۔سوالیہ۔استفہام کے لئے آتا ہے۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ مقدم۔قَصَمْنَا (ٹکڑے ٹکڑے کر دئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ص م)صیغہ۔قَصَمَ یَقْصِمُ۔ مصدر۔

قَصَمْنَا۔(ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔تباہ کرنا۔)مِنْ (سے)حرف جار۔قَرْيَةٍ(بستی)اسم مجرور۔كَانَتْ(وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔تْ ساکن۔ علامت تانیث۔ ضمیر فاعل۔ محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ظَالِمَةً(ظلم کرنے والی۔اندھیر مچانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مجرور صفت۔ وَ(اور)حرف عطف۔أَنْشَأْنَا(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْشَا يُنْشِئُ۔مصدر۔ اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا)۔ بَعْدَ(بعد)ظرف زمان۔مبنی برفتحہ۔محلاً مضاف۔هَا(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَوْمًا(قوم)منصوب۔مفعول بہ۔ موصوف۔آخَرِيْنَ(دوسری)صفت منصوب۔علامت ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾

فَ(تو)حرف عطف۔لَمَّا(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِيْنَ کا ہم معنی۔ أَحَسُّوا:(انہوں نے احساس کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَحَسَّ يُحِسُّ۔مصدر۔اِحْسَاسًا۔(محسوس کرنا۔احساس کرنا۔) بَأْسَ (عذاب۔لڑائی)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔نَا(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذَا (اچانک) فجائیہ۔هُمْ(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ(سے)حرف جار۔هَا (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔مرجع(قَرْيَةٍ)۔يَرْكُضُوْنَ(وہ بھاگتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ک ض)صیغہ۔رَكَضَ يَرْكُضُ۔مصدر۔رَكْضًا۔(تیزی سے دوڑنا۔بھاگنا۔)هُمْ مبتداء کی خبر۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے۔

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾

لَا(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَرْكُضُوا(تم بھاگو۔تیزی سے دڑو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ک ض)صیغہ۔رَكَضَ يَرْكُضُ۔مصدر۔رَكْضًا۔(تیزی سے

دوڑنا۔بھاگنا)۔ وَ(اور)حرف عطف۔اِرْجِعُوا(تم لوٹو۔تم رجوع کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔اِلٰی(طرف)حرف جار۔مَا(جس کی)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔اُتْرِفْتُمْ(تم خوشحال کئے جاؤ گے۔) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر۔حاضر۔تُمْ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع نائب فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَتْرَفَ یُتْرِفُ۔مصدر۔اِتْرَافًا۔(آسودگی دینا۔خوشحالی دینا۔آسائش و آرام دینا)۔فِي(میں)حرف جار۔هِ (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔وَ(اور)حرف عطف۔مَسَاكِنِ(مَسْكَنٌ) کی جمع۔رہنے کی جگہیں۔رہائشیں)معطوف مجرور۔ظرف مکان۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب مضاف۔كُمْ (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ (تم)لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُسْئَلُوْنَ(پوچھے جاؤ گے۔دریافت کئے جاؤ گے۔سوال کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع۔نائب فاعل۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل) مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔

ترجمہ آیت: مت بھاگو اور جن(نعمتوں) میں تم عیش وآسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع ذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔يَا(اے)حرف نداء۔وَيْلَ(خرابی۔افسوس۔بربادی۔تباہی)منادیٰ منصوب مفعول بہ۔مضاف۔نَا (ہمارے لئے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّا(یقیناً ہم)مرکب: (إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستترنَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ظَالِمِينَ(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے ہائے شامت بے شک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔زَالَتْ:(وہ زائل ہوئی۔وہ ہمیشہ رہی)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔علامت تْ ساکن۔تانیث۔ضمیر فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔زَالَ يَزَالُ۔مصدر۔زَوَالًا۔تِّلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مؤنث ۔محلاً زَالَ کا اسم مرفوع۔دَعْوَا:(پکار۔) زَالَ کی خبر منصوب۔۔مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَتَّى:(یہاں تک)حرف غائب۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر ۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مفعول بہٖ حَصِيْدًا :(کٹی ہوئی کھیتی)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ موصوف۔ خَامِدِيْنَ: (بجھے ہوئے۔بجھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت منصوب۔علامت ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تووہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو(کھیتی کی طرح) کاٹ کر(اور آگ کی طرح) بجھا کرڈھیر کر دیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔السَّمَاءَ:(آسمان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ: (زمین)معطوف ۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ۔ منصوب۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔هُمَا:(دونوں) ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَاعِبِيْنَ:(کھیلنے والے۔مذاق اڑانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے آسمان اور زمین کو جو اور (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہوولعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَرَدْنَا:(ہم نے ارادہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش

میں آنا جانا)۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّتَّخِذَ:(ہم پکڑیں۔اختیار کریں۔ہم نے بنالیا)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ لَهْوًا:(کھیل) منصوب مفعول بہ۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔تَّخَذْنَا:(ہم نے پکڑا۔اختیار کیا۔بنالیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا۔بنانا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(ست) لَّدُنَّا:(ہمارے پاس)مرکب :(لَّدُنَّ+نا)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنَّا(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستترنَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فَاعِلِينَ:(فعل کرنے والے۔کام کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ نَقْذِفُ:(ہم پھینکتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر مرفوع۔فاعل۔ مستترنحن۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ9(ق ذ ف)صیغہ۔قَذَفَ يَقْذِفُ۔مصدر۔قَذْفًا۔(پھینکنا۔ڈالنا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ) اسم مجرور۔عَلَى:(پر۔ اوپر)حرف جار۔الْبَاطِلِ :(غلط۔جھوٹ۔)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔يَدْمَغُ:(وہ دماغ توڑ دیتا ہے۔تباہ کردیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(د م غ)صیغہ۔دَمَغَ يَدْمَغُ۔مصدر۔ دَمْغًا۔(سر،دماغ پھوڑنا۔توڑنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔إِذَا:(اچانک)فجائیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ زَاهِقٌ :(مٹانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْوَيْلُ:(خرابی۔تباہی۔ہلاکت۔افسوس۔جہنم کا ایک درجہ۔عذاب)مبتداء مؤخر

مرفوع۔ مِمَّا:(جواس وجہ سے)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔برائے سبب وعلت۔وجہ سے +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَصِفُونَ:(تم بیان کرتے ہو۔یونہی تعریف کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصْفًا۔(بیان کرنا۔بڑھاچڑھاکر صفت بیان کرنا۔فضول تعریف کرنا۔)

ترجمہ آیت:(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَنْ:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَكْبِرُونَ:(وہ تکبر کرتے ہیں۔بڑا بننا چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔)۔ عَنْ :(سے۔بارے میں)حرف جار۔عِبَادَتِ:(عبادت۔بندگی)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَحْسِرُونَ:(وہ تھک جاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحْسَرَ يَسْتَحْسِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِحْسَارًا۔(تھکنا۔سست ہونا۔کام کرنے کے قابل نہ رہنا)

ترجمہ آیت: اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اُسی کا مال) ہیں۔اور جو (فرشتے) اُس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

يُسَبِّحُونَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾

يُسَبِّحُونَ:(وہ تسبیح کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی میں جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح) صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔ تسبیح کرنا)۔ اللَّيْلَ:(رات کو) وَ:(اور)حرف عطف۔ النَّهَارَ:(دن)معطوف منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَفْتُرُونَ:(وہ وقفہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ف ت ر)۔صیغہ۔فَتَرَ يَفْتُرُ۔مصدر۔فَتْرًا۔(وقفہ کرنا۔ سستی کرنا)۔ جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: رات دن(اُس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ اکتاتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾

اَمِ:(یا)حرف عطف۔اتَّخَذُوْٓا:(انہوں نے پکڑ لیا۔اختیار کر لیا۔بنالیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ اٰلِهَةً:(اِلٰهَ کی جمع۔معبودوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُنْشِرُوْنَ:(زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْشَرَ يُنْشِرُ۔مصدر۔اِنْشَارٌ۔ (زندہ کر کے اٹھانا۔اٹھا کر کھڑا کرنا)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے(تو کیا) وہ ان کو(مرنے کے بعد) اُٹھا کھڑا کریں گے؟

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ

کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِمَا:(ان)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔ آلِهَةٌ:(اِلٰہ کی جمع۔ معبود)مبتداء مؤخر مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)لفظاً مرفوع۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (البتہ) حرف جواب۔ شرط۔ فَسَدَتَا:(ترجمہ بوجہ "لَوْ" دونوں درہم برہم ہو جاتے۔)فعل ماضی تثنیہ۔مؤنث۔علامت الف تثنیہ۔تْ تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔فَسَدَ يَفْسُدُ۔مصدر۔فَسَادًا۔(بگاڑنا۔فساد کرنا۔خرابی پیدا کرنا۔کرپشن کرنا)۔ فَ:(تو)استئنافیہ۔سُبْحَانَ: (پاکیزگی۔پاک ہے۔بمعنی تسبیح کرنا) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ رَبِّ :(ربّ) مجرور صفت۔ مضاف الیہ۔مضاف۔الْعَرْشِ:(تخت حکومت۔چھت۔بلندی۔عرش کا)مجرور مضاف الیہ۔عَمَّا:(اس سے جو)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَصِفُونَ:(تم بیان کرتے ہو۔ یونہی تعریف کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصْفًا۔(بیان کرنا۔بڑھاچڑھا کر صفت بیان کرنا۔فضول تعریف کرنا)۔

ترجمہ آیت: اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہو جاتے۔جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُسْأَلُ:(اس سے پوچھا جائے گا) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب۔ مضموم۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔نائب فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔ سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔ عَمَّا:(اس سے جو)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَفْعَلُ:(وہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔ فَعْلًا۔(کرنا۔ہونا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُسْأَلُونَ:(وہ پوچھے جائیں گے۔وہ سوال کئے جائیں گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت

نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل) مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرستش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرستش ہوگی۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

أَمِ:(یا) حرف عطف۔اِتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑلیا۔اختیار کرلیا۔بنالیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آلِهَةً:(اِلٰهَ کی جمع۔معبود) مبتداء مؤخر مرفوع۔قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ هَاتُوا:(تم لاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ بُرْهَانَ:(دلیل۔ محکم دلیل۔ثبوت) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(اپنی) ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَذَا:(یہ) اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ذِكْرُ:(نصیحت) مرفوع۔ خبر۔ مضاف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مَّعِ:(ساتھ) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يَ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ذِكْرُ:(ذکر۔یاد۔ نصیحت) مبتداء مرفوع۔مضاف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَبْلِ:(پہلے) ظرف مکان ۔تقدیراً مفتوح۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔ي:(مجھ سے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَلْ:(بلکہ) حرف اضراب۔ أَكْثَرُ:(بہت زیادہ) افعل التفضیل۔محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا۔ علم رکھنا)۔ الْحَقَّ:(حق۔سچ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مُّعْرِضُونَ:(اعراض برتنے والے۔منہ پھیرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیالوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنالئے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ان کی کتابیں بھی ہیں۔بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِن:(سے)حرف جار۔رَّسُولٍ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ نُوحِي:(ہم حکم دیتے ہیں۔ہم وحی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ضمیر مستترهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔إِلَهَ:(کوئی معبود) لائے نفی جنس۔کا اسم منصوب۔إِلَّا:(مگر۔سوا)حرف استثناء۔بمعنی غَيْرَ۔)أَنَا:(میں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔ أُعْبُدُوْنِ:(میری عبادت کرو۔میری بندگی کرو)اصلاً أُعْبُدُوْنِيْ تھا۔مرکب: (أُعْبُدُوْ+نِ+يْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔+وقایہ۔+کسرہ بعوض ی۔ ضمیر واحد متکلم محذوف۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(عبادت کرنا۔)۔

ترجمہ آیت: اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اتَّخَذَ:(اس نے بنایا۔اختیار کیا۔پکڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ جملہ جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الرَّحْمٰنُ:(رحمان نے)فاعل مرفوع۔وَلَدًا:(لڑکا۔لڑکی) منصوب۔مفعول بہٖ۔خبر مرفوع۔سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُ:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔عِبَادٌ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ موصوف۔مُّكْرَمُوْنَ:(باعزت۔قابل اکرام۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے۔وہ پاک ہے(اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی) بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔

لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَسْبِقُوْنَ:(وہ بڑھتے ہیں۔آگے نکلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل۔تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ یَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔گزرنا)۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقَوْلِ:(قول۔بات)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَعْمَلُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل۔هُمْ۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مستتر هو۔تقدیراً۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ أَيْدِي:(ہاتھوں۔سامنے)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ خَلْفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْفَعُوْنَ:(وہ شفاعت کرتے ہیں۔سفارش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ف ع)صیغہ۔شَفَعَ يَشْفَعُ۔مصدر۔شفاعة۔(سفارش کرنا۔شفاعت کرنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لِ:(لئے)حرجار۔مَنِ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ارْتَضٰى:(وہ راضی ہو گیا ہو۔پسند کر لیا ہو)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَضٰى يَرْتَضِيْ۔مصدر۔اِرْتِضَاءٌ۔(راضی ہونا۔پسند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔خَشْيَتِ: (ڈر۔خوف)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُشْفِقُوْنَ:(ڈرنے والے۔شفقت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ(اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول شرطیہ۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔يَقُلْ:(وہ کہے)فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر فاعل۔تقدیراً ھُوَ۔ مجزوم۔ فعل شرط۔ علامت واؤ حرف علت بوجہ ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب:(إِنِّ+يْ) ۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ يْ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ إِلٰهٌ:(معبود)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِّنْ :(سے)حرف جار ۔ دُونِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف فصیحة۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ۔اجر دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ضمیر مستتر نَحْنُ تقدیراً۔جملہ محلاً ضبر مرفوع۔محلاً جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔ جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جَهَنَّمَ:(جہنم)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ كَذٰلِكَ:(اسی طرح) مرکب۔ :(كَ+ذَ+لِ+كَ) حرف تشبیہ وجار۔+ اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ۔ اجر۔سزاء دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ضمیر مستتر فاعل تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔ جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظالموں کو۔اندھیر مچانے والوں کو)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَرَ:(اس نے دیکھا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انکار کیا۔اللہ جل جلالہٗ

کے احکام سے بغاوت کی۔ کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ أَنَّ :(بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں) أَنَّ کا اسم منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْأَرْضَ:(زمین) معطوف منصوب۔ كَانَتَا:(دونوں تھیں) فعل ماضی تثنیہ مؤنث۔ ت علامت تانیث۔ الف تثنیہ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ رَتْقًا:(ملے ہوئے۔ جڑے ہوئے ہونا) کی خبر منصوب۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ فَتَقْنَا:(ہم نے پھاڑ دیا۔ الگ کر دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ف ت ق) صیغہ۔ فَتَقَ يَفْتَقُ۔ مصدر۔ فَتْقًا۔ (پھاڑنا۔ الگ کرنا)۔ هُمَا:(دونوں کو) ضمیر تثنیہ۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْمَاءِ:(پانی) اسم مجرور۔ كُلَّ :(ہر۔ تمام) تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ شَيْءٍ :(چیز۔ شے) مجرور مضاف الیہ۔ حَيٍّ:(زندگی) صفت مجرور۔ أَ:(کیا) استفہام۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يُؤْمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے؟

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) اسم مجرور۔ رَوَاسِيَ:(پہاڑ) منصوب مفعول بہ۔ أَن :(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَمِيدَ:(وہ ہلا دے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ی د)اجوف واوی۔صیغہ۔مَادَ یَمِیْدُ۔مصدر۔مَیْدًا۔(ہلانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:()جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِجَاجًا:(وسیع۔کھلا۔کشادہ۔دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے) سُبُلًا:(سَبِيْلٌ کی جمع۔راستے) فِجَاجًا کا بدل منصوب۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَهْتَدُونَ:(وہ راہنمائی پائیں۔ہدایت پائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِهْتَدٰی یَهْتَدِیُ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیُ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ راستے بنائے تا کہ لوگ ان پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔السَّمَاءَ:(آسمان کو)منصوب۔مفعول بہ۔ سَقْفًا:(چھت)منصوب مفعول بہ ثانی۔ مَّحْفُوظًا:(محفوظ)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَنْ:(بارے میں۔سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُعْرِضُونَ:(اعراض برتنے والے۔منہ موڑنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔اللَّيْلَ:(رات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارَ:(دن کو)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّمْسَ:(سورج)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرَ:(چاند) معطوف۔منصوب۔كُلٌّ :(تمام۔ہر)تاکید۔مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔فَلَكٍ:(آسمان۔مدار۔گھیرا۔دائرہ)اسم مجرور۔يَسْبَحُونَ:(وہ تیرتے ہیں۔تسبیح کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔جملہ محلاً خبر۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح) صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔(یہ) سب(یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔بَشَرٍ :(بشر۔انسان۔آدمی)اسم مجرور۔مِّنْ :(سے) حرف جار۔مبنی بر سکون۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف مکان۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔كَ :(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْخُلْدَ :(ہمیشگی۔مستقل۔دائمی)منصوب۔مفعول بہ۔حال۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔مِتَّ:(تو مر گیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ت ضمیر مبنی برفتحہ۔فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔منفصل۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْخَالِدُونَ:(ہمیشہ ہمیشہ۔رہنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔اور جواب شرط۔مجزوم۔تقدیراً

ترجمہ آیت؛اور(اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَّاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾

كُلُّ :(ہر۔تمام)تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَفْسٍ :(جان)مجرور مضاف الیہ۔ذَآئِقَةُ :(مزہ۔ذائقہ) خبر۔ مرفوع۔ مضاف۔الْمَوْتِ:(موت کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَبْلُوْ:(ہم آزمائش میں ڈالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت واو جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔ بَلَاءٌ۔ (آزمائش میں ڈالنا۔آزمانا)۔كُم :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الشَّرِّ :(شر۔برائی۔شیطانی۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْخَيْرِ: (بھلائی۔ بہتری۔نیکی) معطوف مجرور۔فِتْنَةً:(آزمائش۔فتنہ۔فساد)منصوب۔مفعول لہٗ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُرْجَعُونَ:(تم رحم کئے جاؤ)فعل مضارع مجہول۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔

ترجمہ آیت:ہر متنفس کو موت کامزا چکھناہے۔اور ہم تولوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔رَآ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیرا ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ :(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔يَتَّخِذُونَ:(وہ اختیار کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔

اَخْذًا۔(پکڑنا)۔لَكَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُزُوًا: (مذاق۔ٹھٹھہ)منصوب مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ يَذْكُرُ:(وہ ذکر کرتا ہے۔یاد کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔هو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ آلِهَتَ:(اِلٰہ کی جمع۔معبودوں کا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ۔)حالیہ۔هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذِكْرِ:(ذکر۔نصیحت۔یاد۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الرَّحْمَنِ: (رحمان)مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ:(وہی)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع برائے تاکید۔كَافِرُونَ:(انکار کرنے والے۔ اللہ کے احکام سے بغاوت کرنے والے۔کافر)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔اورجملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اورجب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کاذکر(برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾

خُلِقَ:(پیدا کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ الْإِنسَانُ:(انسان)مرفوع نائب فاعل۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ عَجَلٍ:(جلدی کرنا۔جلد بازی)اسم مجرور۔ سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔أُرِي:(میں دکھاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ۔ اَرٰی یُرِی۔ مصدر۔اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ آيَاتِ:(آیات)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔يِ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَسْتَعْجِلُونِ:(تم مجھ سے جلدی طلب کرو)اصلاً تَسْتَعْجِلُونِيْ تھا۔مرکب(تَسْتَعْجِلُو+نِ+ی)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی

محذوف۔واؤجمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔+وقایہ۔+ضمیر واحد متکلم محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتَعْجَالٌ۔(جلدی کی خواہش کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)۔عَجِلَ یَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔عَجْلَةً۔(جلدی کرنا۔)

ترجمہ آیت: انسان(کچھ ایسا جلدباز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔مَتٰى:(کب)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مقدم مرفوع۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ الْوَعْدُ:(وعدہ) هٰذَا کا بدل مرفوع۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔اور کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔صَادِقِیْنَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ی۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو(جس عذاب کا) یہ وعید (ہے وہ) کب(آئے گا)؟

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔یَعْلَمُ:(وہ جانتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ یَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ حِیْنَ:(اس وقت جب)ظرف زمان۔منصوب۔شبہ جملہ محلاً منصوب سَدّ مَسَدّ مفعولی "یَعْلَمُ"۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَكُفُّوْنَ:(وہ روک سکتے ہیں۔

رخ موڑ سکتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ف)مضاعف۔صیغہ۔کَفَّ یَکُفُّ۔مصدر کَفًّا۔(رخ بدلنا۔روکنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔وُجُوهِ:(چہروں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔ النَّارَ:(آگ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں) نافیہ۔ عَنْ :(سے)حرف جار۔ظُهُورِ:(پشتیں۔پیٹھیں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یُنصَرُوْنَ:(وہ مدد کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر نائب فاعل۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت: اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے(دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مدد گار ہو گا۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۴۰﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔تَأْتِي:(وہ آجائے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هِمْ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بَغْتَةً:(اچانک)منصوب۔حال۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔تَبْهَتُ:(وہ مبہوت کر دے۔بدحواس کر دے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ھ ت) صیغہ۔بَهَتَ یَبْهَتُ ۔مصدر۔ بَهْتًا۔(بدحواس کرنا۔مبہوت کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَسْتَطِیعُونَ:(وہ کر سکتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔ مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ رَدَّ:(اس کو لوٹایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُنظَرُوْنَ:(دکھائے جائیں گے۔مہلت دیۓ جائیں گے)فعل مضارع مجھول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(مہلت دینا۔دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہو گی۔اور ان کے ہوش کھو دے گی۔پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اُسْتُهْزِئَ:(مذاق اڑایا گیا۔ٹھٹھا کیا گیا)فعل ماضی مجھول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔ مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔(مذاق اڑانا۔ ٹھٹھہ کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔رُسُلٍ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔حَاقَ(اس نے گھیر لیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاقَ يَحِيْقُ۔ مصدر۔ حَيْقًا۔:(گھیر لینا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔سَخِرُوْا:(انہوں نے تمسخر اڑایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ ضمیر فاعل۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر

کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ یَسْتَهْزِءُوْنَ: (مذاق اڑاتے ہیں۔ ٹھٹھہ کرتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ضمیر فاعل۔ مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَهْزَءَ یَسْتَهْزِئُ۔ مصدر۔ اِسْتِهْزَآءٌ۔ (مذاق اڑانا۔ ٹھٹھہ کرنا)۔ جملہ محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آ گھیرا۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾

قُلْ: (کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ مَن: (کون) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ يَكْلَؤُ: (وہ حفاظت کر سکتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ک ل ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔ كَلَا يَكْلَؤُ۔ مصدر۔ كَلَاءَةٌ۔ (حفاظت کرنا)۔ كُم: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ اللَّيْلِ: (رات) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ النَّهَارِ: (دن) معطوف مجرور۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الرَّحْمٰنِ: (رحمان) اسم مجرور۔ بَلْ: (بلکہ) حرف اضراب۔ هُمْ: (وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَن: (سے) حرف جار۔ ذِكْرِ: (یاد۔ ذکر۔ نصیحت) اسم مجرور۔ مضاف۔ رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِم: (وہی) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّعْرِضُونَ: (اعراض برتنے والے۔ منہ پھیرنے والے) اسم فاعل جمع مذکر غائب۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

أَمْ: (یا) حرف عطف۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ آلِهَةٌ: (اِلٰہ کی جمع۔ معبودوں نے) نے مبتداء مؤخر مرفوع۔ تَمْنَعُ: (تم منع کرتے ہو) فعل مضارع واحد مذکر

حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ۔مصدر۔مَنْعًا۔(منع کرنا۔روکنا)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّن:(سے)حرف جار۔دُونِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَطِيْعُونَ:(کر سکتے ہیں۔ طاقت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ۔يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔نَصْرَ:(مدد)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ أَنْفُسِ:(نفس کی جمع۔جانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِّنَّا:(ہم سے)مرکب :(مِنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يُصْحَبُونَ:(وہ ساتھ دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔اور جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ح ب)صیغہ۔صَحِبَ يَصْحَبُ۔مصدر۔صَحَابَةٌ۔(ساتھ دینا)۔

ترجمہ آیت: کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو(مصائب سے) بچا سکیں۔وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔مَتَّعْنَا:(ہم نے فائدہ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيْعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آبَاءَ:(اجداد۔باپ دادا۔اسلاف)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غائت۔طَالَ:(اس نے لمبا کیا۔طوک دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔طَالَ يَطُوْلُ۔مصدر۔طُوْلًا۔(لمبا ہونا)۔عَلَيْ:(پر

۔اوپر) حرف جار۔ هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ الْعُمُرُ:(عمر)فاعل مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَرَوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًفاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّا:(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کااسم منصوب۔ نَأْتِي:(ہم آتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔جملہ محلاًأَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموزالفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الْأَرْضَ :(زمین) منصوب۔مفعول بہ۔ نَنقُصُ:(کمی کرتے ہیں۔ گھٹاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ص) صیغہ۔نَقَصَ یَنْقُصُ۔مصدر۔نَقْصًا۔(کم کرنا۔نقصان کرنا۔ گھٹانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَطْرَافِ:(طَرْفٌ کی جمع۔سمتوں۔طرفوں) اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیرواحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔هُمُ:(وہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الْغَالِبُونَ:(قابو کرنے والے۔غلبہ پانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلکہ ہم ان لوگوں کواور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ(اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کواس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟

قُلْ إِنَّمَآ أُنذِرُكُم بِٱلْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ ٱلصُّمُّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

قُلْ:(تو کہہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔ أُنذِرُ:(تنبیہ کرتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْوَحْيِ:(وحی۔حکم)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُ:(وہ سنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ الصُّمُّ:(اَصَمُّ کی جمع۔بہرے)فاعل مرفوع۔ الدُّعَاءَ: (دعا۔پکارنا۔ بلانا۔ آواز دینا۔پکار)منصوب مفعول بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ مَا:(جب بھی)زائدہ۔ يُنْذَرُوْنَ:(وہ ڈرائے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تم کو حکم اللہ کے مطابق نصیحت کرتا ہوں۔اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کر سنتے ہی نہیں۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنْ:(بلاشبہ اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید ۔موطئة للقسم۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔مَسَّتْ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر فاعل۔تْ ساکن علامت تانیث۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا)۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ نَفْحَةٌ:(ایک پھونک۔ایک لپٹ)فاعل مرفوع۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔عَذَابِ :(عذاب۔سزا۔دکھ)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ۔)لائے تاکید۔يَقُوْلُنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ضمہ۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے۔ہائے)حرف نداء۔ وَيْلَ:(خرابی۔تباہی۔جہنم کا ایک درجہ) منصوب۔منادیٰ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مجاف الیہ۔إِنَّا:(بے شک ہم):(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع

متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ ظَالِمِینَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ ی۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بے شک ستمگار تھے۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَضَعُ:(ہم قائم کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَضَعَ یَضَعُ۔مصدر۔ وَضْعًا۔(رکھنا۔) الْمَوَازِینَ :(الْمِیْزَانُ کی جمع۔ترازو)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف الْقِسْطَ:(عدل۔)منصوب۔صفت ۔ تابع موصوف لِ:(لئے)حرف جار۔یَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْقِیَامَةِ :(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تُظْلَمُ:(ظلم کیا جائے گا)فعل مضارع۔مجہول واحد مؤنث۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔نَفْسٌ :(جان)نائب فاعل۔ مرفوع۔ شَیْئًا:(کوئی چیز۔کوئی شے۔کچھ بھی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِثْقَالَ:(ایک وزن کا نام۔)کَانَ کی خبر۔ منصوب۔ مضاف۔ حَبَّةٍ:(دانہ) مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔خَرْدَلٍ:(رائی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔أَتَیْنَا:(ہم لے آئیں۔ یہ ترجمہ بوجہ صلہ۔ب حرف جار ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَی یَأْتِي۔مصدر۔إِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔کَفَی:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ کَفٰی یَکْفِي۔مصدر۔کِفَایَةً۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔حَاسِبِینَ:(حساب کرنے

والے۔حساب لینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہو گا تو ہم اس کو لا حاضر کریں گے۔اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔آتَيْنَا:(ہم نے دی۔عطا کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُوْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔مُوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ وَ:(اور)هَارُوْنَ:(ہارونؑ)معطوف منصوب۔ الْفُرْقَانَ :(فرقان۔خوب فرق کرنے والی)منصوب۔مفعول ثانی ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ضِيَآءً:(روشنی)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذِكْرًا:(ذکر۔نصیحت۔یاد۔)معطوف منصوب۔لِّ:(لئے) حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ:(الْمُتَّقِيْ کی جمع۔ تقویٰ کرنے والے۔اللہ جل جلالہ سے ڈرنے والے۔پرہیز گار)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سر تاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیز گاروں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔يَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔رَبَّ:(ربّ سے)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَيْبِ:(غیب۔پوشیدہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّاعَةِ: (وقت۔گھڑی۔ قیامت) اسم مجرور۔مُشْفِقُوْنَ:(ڈرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ هٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ ذِكْرٌ: (یاد۔ نصیحت۔ ذکر) خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّبٰرَكٌ: (مبارک۔ برکت والا) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ اَنْزَلْنَا: (ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالٌ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ أَنْتُمْ: (تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مُنْكِرُوْنَ: (انکار کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ آتَيْنَا: (ہم نے دی۔ عطا کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (آنا۔ دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ إِبْرَاهِيمَ: (ابراہیمؑ) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رُشْدَ: (ہدایت۔ سوجھ بوجھ۔ ہوش مندی) منصوب مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ هٗ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِن: (سے) حرف جار۔ قَبْلُ: (پہلے) ظرف زمان۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ كُنَّا: (ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ عَالِمِيْنَ: (جاننے والے۔ علم رکھنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ علامت۔ ی۔ محلاً جملہ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان کے حال سے واقف تھے۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾

إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَبِيْ:(باپ کے)از ستّہ مکبّرہ اسم مجرور علامت ی۔مضاف۔هِ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمِ:(قوم)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اپنی۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مضاف الیہ۔مَا :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون مبتداء مرفوع۔۔هَٰذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مؤنث۔ خبر مرفوع۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔التَّمَاثِيلُ:(تِمْثَالٌ کی جمع۔مورتیاں)بدل مرفوع۔ خبر مرفوع۔ الَّتِي: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ أَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَاكِفُوْنَ:(بیٹھے ہوئے ہیں۔ سنوارنے والے۔ مجاور بنے بیٹھے۔متولی)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (و قائم) ہو؟

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔آبَاءَ:(اجداد۔ اسلاف ۔باپ دادا)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔نَا:(اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَابِدِينَ:(عبادت گزار۔بندگی کرنے والے۔پوجا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً مفعول بہ۔ منصوب۔علامت ی۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ کُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔اَنْتُمْ: محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔برائے تاکید۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آبَاؤُ:(اسلاف۔باپ دادا۔ اجداد۔)معطوف مرفوع۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی۔راستہ بھولے ہوئے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔۔موصوف۔مُّبِیْنٍ:(کھلم کھلا۔بیان کردہ)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴿۵۵﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔جِئْتَ:(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تَ ضمیر مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ یَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا) ۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(سچائی۔حق)اسم مجرور۔ أَمْ: (یا)حرف عطف۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبتداء۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللَّاعِبِیْنَ:(کھیلنے والے۔مذاق کرنے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔خبر۔

ترجمہ آیت: وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو؟

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ رَّبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔ مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کے)مجرو مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فَطَرَ: (پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ ذَلِكُم:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد جمع مذکر حاضر۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كُمْ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الشَّاهِدِينَ:(گواہی دینے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (ابراہیم نے) کہا(نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔اور میں اس (بات) کا گواہ(اور اسی کا قائل) ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَ:(قسمیہ)حرف جار۔ مخصوص برائے قسم۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کی) مقسم بہ۔اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ)برائے رابطہ۔أَكِيدَنَّ:(میں ضرور بالضرور منصوبہ بناؤں گا۔تدبیر کروں گا۔)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ(ک و د)۔صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔مصدر۔ كَيْداً۔(برا منصوبہ بنانا۔داؤ لگانا۔سازش کرنا۔خفیہ تدبیر کرنا)۔ أَصْنَامَ:(بتوں)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَعْدَ: (بعد)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُوَلُّوا:(تم نے منہ پھیرا۔منہ کرنا۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّي۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔مُدْبِرِينَ: (پیٹھ پھیرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔حال

ترجمہ آیت: اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔

مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔جُذَاذًا:(ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے) جُذٌّ سے مشتق۔ بمعنی مفعول ۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ كَبِيرًا:(بہت بڑا) مستثنیٰ منصوب۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محالً اسم مجرور۔لَعَلَّ: (شاید۔)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ : (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًلَعَلَّ کااسم منصوب۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔يَرْجِعُونَ:(وہ لوٹیں۔رجوع کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔جملہ محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر ان کوتوڑ کرریزہ ریزہ کردیا مگر ایک بڑے(بت) کو(نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَنْ :(کس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلا مبتداء مرفوع۔فَعَلَ:(اس نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آلِهَتِ:(معبودوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(البتہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والوں۔اندھیر مچانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟وہ تو کوئی ظالم ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(دیکھنا)۔فَتًى:(ایک نوجوان)منصوب مفعول بہ۔ يَذْكُرُ:(وہ ذکر کرتا ہے)

فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔مصدر۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ یُقَالُ:(کہا جاتا ہے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے۔اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔إِبْرَاهِيمُ:(ابرہیمؑ)غیر منصرف۔محلاًنائب فاعل۔

ترجمہ آیت: لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اس کو ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ائْتُوا:(لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔عَلَیٰ: (پر۔ اوپر) حرف جار۔ أَعْيُنِ:(آنکھوں)اصلاً أَعْيُوْنِ تھا۔واؤ جمع محذوف بوجہ مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ يَشْهَدُونَ:(وہ گواہی دیں گے۔دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ یَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ رہیں۔

قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔برائے تاکید۔فَعَلْتَ:(تو نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ تَ ضمیر مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلًا۔(کرنا۔ہونا)هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔

آلِهَتِ:(اِلٰہَ کی جمع۔معبودوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

يَا:(اے)حرف نداء۔إِبْرَاهِيمُ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔منادیٰ مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔

ترجمہ آیت: (جب ابراہیم آئے تو) بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے کیا ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔فَعَلَ:(اس نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلًا۔(کرنا۔ہونا)۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول۔ موصوف۔كَبِيْرُ: (سب سے بڑے نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَذَا: (یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مرفوع۔ فَ:(تو)حرف فصیحت۔اِسْئَلُوْ:(وہ پوچھیں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانُوا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔يَنْطِقُوْنَ:(وہ بولتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ط ق)۔ صیغہ۔نَطَقَ يَنْطِقُ۔مصدر۔ نُطْقًا۔ (بولنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔محلاًجملہ مجزوم۔ فعل جواب شرط۔

ترجمہ آیت:(ابراہیم نے) کہا(نہیں) بلکہ یہ ان کے اس بڑے(بت) نے کیا(ہو گا)۔اگر یہ بولتے ہیں توان سے پوچھ لو۔

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔رَجَعُوا:(وہ لوٹے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔أَنْفُسِ:(اپنے لوگوں۔جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَالُوا: (انہوں

نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَنْتُمُ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًضمہ برائے مابعد۔مبتداء مرفوع۔الظَّالِمُونَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

انہوں نے اپنے دل غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بے شک تم ہی بے انصاف ہو

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾

ثُمّ:(پھر)حرف عطف۔ نُكِسُوا:(وہ الٹے کر دیئے گئے۔اوپر نیچے کر دیئے گئے۔ نظریں جھکا دیں گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل ۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔باب ۔مادہ(ن ک س) صیغہ۔نَكَسَ يَنْكُسُ۔مصدر۔نَكْسًا۔(الٹا کرنا۔اوپر نیچے کرنا۔)عَلَىَ:(پر)حرف جار۔ رُؤُوسِ:(سروں۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ عَلِمْتَ:(تو نے جانا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تَ ضمیر فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَيْسَ جیسا۔هَؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔ مَا کا اسم مرفوع۔یا۔مبتداء۔ مرفوع۔يَنْطِقُونَ:(وہ بولتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ط ق)۔صیغہ۔نَطَقَ يَنْطِقُ۔مصدر۔نُطْقًا۔(بولنا۔)جملہ محلاًمَا کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔مبنی بر فتحہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔تَعْبُدُونَ :(تم عبادت کرتے ہو۔پوجا کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتُمْ۔

ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔
دُونِ: (علاوہ۔سوا) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے)مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب
۔حال۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَنْفَعُ:(فائدہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد
مذکرغائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔
نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔ نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا) كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔
شَيْئًا:(کچھ بھی۔کوئی شئے۔کوئی چیز)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَضُرُّ:(نقصان دیتا ہے)فعل مضارع
واحد مذکرغائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ ضَرَّ یَضُرُّ۔مصدر۔
ضَرًّا۔ضُرًّا۔(نقصان پہنچانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (ابراہیم نے) کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نقصان پہنچا سکیں؟

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

أُفٍّ:(اف۔وائے۔افسوس۔تُف۔ہر قسم کے میل کچیل کو کہا جاتا ہے۔اس اعتبار سے گندگی اور نفرت کے معنوں میں استعمال
ہوتا ہے)اسم فعل بمعنی مضارع۔مادہ(ء ف ف)مہموز الفاء۔۔بمعنی توبیخ وزجر۔یعنی ڈانٹ ڈپٹ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔لَ:
(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔لِمَا:(اس کو
جسے)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَعْبُدُونَ:(تم عبادت کرتے ہو۔پوجا
کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔ مادہ(ع ب
د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُونِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً
اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔
تَعْقِلُونَ:(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً
فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا۔سوجھ بوجھ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر بھی کیا تم عقل نہیں رکھتے؟۔

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ حَرِّقُوْا:(تم جلا دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّقَ يُحَرِّقُ۔مصدر۔تَحْرِيْقًا۔(جلانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُنْصُرُوْا:(تم مدد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ آلِهَتَ:(اِلٰهَ کی جمع ۔ معبودوں کی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فَاعِلِينَ:(کام کرنے والے ہو۔ فعل کرنے والے ہو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔محلاًمجزوم۔جواب فعل شرط۔

ترجمہ آیت: (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلادو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

قُلْنَا:(ہم نے کہا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔نَارُ:(آگ)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ مرفوع۔محلاً منصوب۔ كُوْنِي:(ہو جا)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔علامت۔ی۔ ضمیر تانیث۔مبنی بر سکون۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بَرْدًا:(ٹھنڈی۔سرد)كَانَ کی خبر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَلَامًا:(سلامتی)معطوف منصوب۔عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا)۔

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَرَادُوا:(انہوں نے ارادہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔اِرَادَۃٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔کَیْدًا:(منصوب۔دھوکا۔فریب۔چال۔)منصوب مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ھُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْأَخْسَرِينَ:(أَخْسَرُ کی جمع۔بہت گھاٹا کھانے والے۔)افعل التفضیل۔جمع کاصیغہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ ثانی۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے ان ہی کو نقصان میں ڈال دیا۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَجَّیْنَا:(ہم نے نجات دی۔ بچایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَۃٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوٰی۔نَجْوًا(بچنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔لُوطًا:(لوطؑ)معطوف منصوب۔ إِلَى:(طرف۔)حرف جار۔ الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔الَّتِي:(جسے)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بَارَكْنَا:(ہم نے برکت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔مفاعلہ۔صیغہ۔ بَارَکَ یُبَارِکُ۔مصدر۔مُبَارَکَۃٌ۔(برکت دینا۔)۔فِي:(میں)حرف جار۔ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال لِ:(لئے)حرف جار۔الْعَالَمِينَ:(جہانوں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَھَبْنَا:(ہم نے تحفہ دیا۔عنایت کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَھَبَ یَھَبُ۔مصدر۔وَھْبًا۔(تحفہ دینا۔عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا۔)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس

کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔إِسْحٰقَ:(اسحاقؑ)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْقُوبَ :(یعقوبؑ)معطوف منصوب۔نَافِلَةً :(مستزاد۔غنیمت۔مزید۔اضافی۔بلا طلب) منصوب۔حال۔وَ:(اور) حرف عطف۔كُلًّا:(سب)برائے تاکید۔منصوب مفعول بہٖ۔مقدم۔ جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ صَالِحِينَ:(نیک)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔اور مستزاد بر آں یعقوب۔اور سب کو نیک بخت کیا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔أَئِمَّةً:(إِمَامٌ کی جمع۔ اماموں۔پیشواؤں۔رہنماؤں۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ يَهْدُونَ :(وہ ہدایت دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِي۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْرِ:(امر۔حکم۔فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔ وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِعْلَ :(کام کرنا) منصوب۔ مضاف۔الْخَيْرَاتِ:(نیکی۔اچھائی کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ إِقَامَ:(قائم کرنا)اصلاً إِقَامَةٌ تھا۔ة حذف کر کے تخفیف کی گئی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ الصَّلٰوةَ :(صلاۃ)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِيْتَاءَ:(دینا)مصدر۔مضاف۔ الزَّكَاةِ:(زکوٰۃ)مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) حرف عطف۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی

مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَابِدِيْنَ: (بندگی کرنے والے۔عبادت گزار) كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اوران کو پیشوابنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اوران کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اورزکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لُوْطًا:(لوطؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔آتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مفعول بہٖ۔حُكْمًا:(فیصلہ۔حکم۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔عِلْمًا: (علم) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و) ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُوْ۔مصدر۔ نَجْوٰى۔نَجْوًا (بچنا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْقَرْيَةِ:(بستی)اسم مجرور۔الَّتِيْ :(جسے)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ۔كَانَتْ:(وہ تھی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت تانیث۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُ:(وہ عمل کرتی تھی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ الْخَبَائِثَ:(برے۔شیطانی۔گندے کام۔ناپاک کام)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک

و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَوْمَ:(قوم) كَانَ کی خبر۔منصوب۔ مضاف۔ سَوْءٍ: (بُرے)مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س وء)اجوف واوی۔مہموز العین۔صیغہ۔سَآءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔ سُوْءٌ۔(برا ہونا)۔ فَاسِقِينَ:(نافرمانی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت مجرور۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور لوط(کا قصہ یاد کرو) جب ان کو ہم نے حکم(یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے۔بچا نکالا۔بے شک وہ برے اور بد کردار لوگ تھے۔

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَدْخَلْنَا:(ہم نے داخل کر لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔ رَحْمَتِ: (رحمت۔مہربانی۔نوازش)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع۔خبر۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنَ:(سے)حرف جر۔الصَّالِحِيْنَ:(نیکوکار۔اچھے لوگ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ جملہ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور انہیں اپنی رحمت کے (محل میں) داخل کیا۔کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے۔

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نُوحًا :(نوحؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔بمعنی ماضی۔ نَادٰى:(ہم نے آواز دی)فعل ماضی جمع متکلم۔مبنی بر فتحہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔جملہ محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔پکارنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ اسْتَجَبْنَا:(ہم نے قبول کر لی)فعل ماضی جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً

اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔ مصدر۔تَنْجِیَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و) ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔ مصدر۔ نَجْوٰی۔نَجْوًا(بچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَهْلَ:(گھر والوں۔ساتھیوں۔تعلقہ دار۔)معطوف منصوب۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔الْكَرْبِ:(دکھ۔کرب۔تکلیف۔غم۔بے چینی۔)معرف باللام۔خاص تکالیف۔اسم مجرور۔موصوف۔ الْعَظِيْمِ:(بہت بڑی)مبالغہ کاصیغہ۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اورنوح(کاقصہ بھی یادکرو) جب(اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکاراتوہم نے ان کی دعاقبول فرمائی اوران کواوران کے ساتھیوں کوبڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَصَرْنَا:(ہم نے مدد کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔ الَّذِيْنَ :(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًصفت۔كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ یُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔ كَانُوا :(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاًكَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ضمیر مبنی بر سکون۔ قَوْمَ:(قوم) كَانَ کی

خبر منصوب۔موصوف۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ سَوْءٍ:(بُری۔بدکردار)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَغْرَقْنَا:(ہم نے غرق کردیا۔ ڈبودیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع۔فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔مصدر۔ اِغْرَاقًا۔ (ڈوبانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرِقَ يَغْرَقُ۔مصدر۔غَرْقًا۔(ڈوبنا۔غرق ہونا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر۔اَجْمَعِيْنَ:(سارے کے سارے)تاکید۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔وہ بے شک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔استئنافیہ۔دَاوٗدَ:(داؤدؑ کو)غیر منصرف۔ منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سُلَيْمَانَ:(سلیمانؑ) معطوف منصوب۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔يَحْكُمَانِ:(وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے)فعل مضارع تثنیہ۔علامت مرفوع۔نون اعرابی موجود۔ الف تثنیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔حکم دینا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْحَرْثِ:(کھیت)اسم مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ نَفَشَتْ:(وہ رات کو چر گئی۔کھیت کو اجاڑ دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ش)۔صیغہ۔نَفَشَ يَنْفُشُ۔ مصدر۔نَفْشًا۔(بغیر گڈریئے کے رات کو بکریوں کا کھیت چر جانا۔)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس میں)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ غَنَمُ:(بکریاں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ الْقَوْمِ:(قوم کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ حُكْمِ:(فیصلہ کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شَاهِدِيْنَ:(دیکھنے والے۔موجود۔گواہی دینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۖ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔فَهَّمْنَا:(ہم نے سمجھا دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَهَّمَ يُفَهِّمُ۔ مصدر۔ تَفْهِيْمٌ۔(سمجھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ھ م)صیغہ۔فَهِمَ يَفْهَمُ۔مصدر۔فَهْمًا۔(سمجھنا جاننا) هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مرجع۔حُكْمِ۔سُلَيْمَانَ:(سلیمانؑ)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُلًّا:(تمام۔ہر ایک)معطوف منصوب۔برائے تاکید۔آتَيْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔حُكْمًا:(فیصلہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِلْمًا :(علم۔دانست) معطوف منصوب۔وَ: (اور)حرف عطف۔سَخَّرْنَا:(ہم نے قابو کروا دیا۔مسخر کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرًا۔(مسخر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا)۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔دَاوٗدَ:(داوٗدؑ)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ الْجِبَالَ :(جَبَلٌ کی پہاڑوں کو)۔يُسَبِّحْنَ:(وہ ضرور بالضرور تسبیح کریں گے۔تیزی سے احکام الٰہی پر چلتے جائیں گے)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ علامت نون نسوۃ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ب ح)صیغہ۔ سَبَحَ يَسْبَحُ۔ مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔وَ:(ساتھ ہی)معیّت۔ الطَّيْرَ:(الطَّآئِرُ کی جمع۔پرندے)منصوب۔مفعول معہٗ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔فَاعِلِيْنَ:(فعل کرنے والے۔کام کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: توہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا۔اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عَلَّمْنَا:(ہم نے سکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر۔ تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔صَنْعَةَ:(بنانا۔تیار کرنا)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ لَبُوْسٍ:(ہر لباس۔زرہ بکتر)مجرور۔مضاف الیہ۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُحْصِنَ:(وہ بچائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْصَنَ يُحْصِنُ۔مصدر۔اِحْصَانًا۔(محفوظ رکھنا۔بچانا۔) كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ بَأْسِ:(آفت۔مصیبت۔لڑائی۔جنگ)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔شَاكِرُوْنَ:(قدر کرنے والے ہو۔شکر کرنے والے ہو۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیئے۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔سُلَيْمَانَ:(سلیمانؑ)غیر منصرف۔اسم مجرور۔الرِّيْحَ:(ہوا)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔عَاصِفَةً:(اندھیری۔طوفانی)صفت منصوب ۔تابع موصوف۔ تَجْرِيْ:(چلتی ہے۔جاری رہتی ہے۔بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰى يَجْرِيْ۔ مصدر۔ جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(لئے)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔الَّتِيْ:(جسے)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون محلاً مفعول بہ۔ بَارَكْنَا:(ہم نے برکت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔مفاعلہ۔صیغہ۔ بَارَكَ يُبَارِكُ۔مصدر۔مُبَارَكَةٌ۔(برکت دینا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔

محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستترنَحْنُ۔كَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کوئی شے)مجرور۔مضاف الیہ۔ عَالِمِيْنَ:(جاننے والے۔علم رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اورہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کردی تھی جوان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام) اورہم ہر چیز سے خبر دار ہیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر کسرہ۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الشَّيَاطِيْنِ:(الشَّيْطَانُ کی جمع۔ہر وہ چیز جو نقصان دہ ہو)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَغُوْصُوْنَ:(غوطہ لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واو جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ و ص)اجوف واوی۔صیغہ۔غَاصَ يَغُوْصُ۔مصدر۔غَوْصًا۔(ڈبکی لگانا۔غوطہ لگانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔عَمَلًا:(عمل۔کام کرنا)منصوب۔ مفعول مطلق۔دُوْنَ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا (ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔نَا ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَافِظِيْنَ:(حفاظت کرنے والے۔نگرانی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کردیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے

سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَيُّوبَ:(ایوبؑ)غیر منصرف۔منصوب مفعول بہٖ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔نَادٰى:(اس نے آواز دی۔پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِىْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّي:(بے شک میں)مرکب۔(أَنِّ+يْ)مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔ (چھونا۔سزادینا۔پہنچنا۔)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الضُّرُّ:(نقصان۔ضرر۔ تنگی۔ مفلسی۔ سختی۔تکلیف)مبتداء مرفوع۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَرْحَمُ:(بہت ہی رحم کرنے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب ۔حال۔مضاف۔ الرّٰحِمِيْنَ:(رحم کرنے والا)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ایوب کو(یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔اسْتَجَبْنَا:(ہم نے دعا قبول کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔كَشَفْنَا:(ہم دور کردی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔كَشَفَ يَكْشِفُ۔مصدر۔كَشْفًا۔(دور کرنا)۔ مَا:(جو)اسم

موصول۔مبنی بر سکون۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے۔)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنۡ: (سے)حرف جار۔ ضُرٍّ:(تنگی۔تکلیف۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آتَيۡنَا :(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤۡتِیۡ۔ مصدر۔اِیۡتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منسوب۔مفعول بہ۔ أَهۡلَ:(اہل۔گھر والوں۔تعلقہ دار کو)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِثۡلَ: (مانند۔ طرح)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ هُمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔هُمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔ رَحۡمَةً:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)منصوب مفعول لہٗ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ عِنۡدِ: (پاس)ظرف مکان۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذِكۡرٰى:(نصیحت۔ذکر۔ کثرت ذکر کے لئے بولا جاتا ہے)تقدیراً معطوف منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الۡعَابِدِيۡنَ:(بندگی کرنے والے۔عبادت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:توہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کردی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے۔

وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ۚ﴿۸۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِسۡمَاعِيلَ:(اسماعیلؑ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِدۡرِيۡسَ:(ادریسؑ)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذَا الۡكِفۡلِ:(ذالکفل)معطوف منصوب۔كُلٌّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔مبتداء۔مِّنَ:(سے) حرف جار۔الصَّابِرِيۡنَ:(استقامت دکھانے والے۔ڈٹے رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ أَدْخَلْنَا: (ہم نے داخل کر دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔ اِدْخَالٌ۔ (داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ رَحْمَتِ: (رحمت۔ مہربانی۔ نوازش۔ عنایت) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (اپنی) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُم: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ الصَّالِحِيْنَ: (نیکوکار۔ اچھے لوگ) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ محلاً کی خبر مرفوع۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

وَ: (اور) حرف عطف ذَا النُّوْنِ: (نون والا۔ مچھلی والا۔ یونس ؑ) اصلاً ذَا + النُّوْنِ ہے۔ از ستہ مکبرہ۔ (والا) منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ + مچھلی کا نام۔ "معلوم ہوتا ہے آپ مچھلی فروش تھے" إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ ذَّهَبَ: (وہ گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ذ ھ ب) صیغہ۔ ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ ذَهَابًا۔ (چلے جانا۔ جانا)۔ مُغَاضِبًا: (ناراضی سے۔ غصے سے) منصوب۔ حال۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ ظَنَّ: (اس نے گمان کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ظ ن ن) مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔ مصدر۔ ظَنًّا: (گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ وہم ہونا۔ شک ہونا)۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ یا اَنَّ کو مخفف کیا گیا ہے۔ لَّنْ: (ہرگز نہیں) حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔ نَّقْدِرَ: (ہم تنگی کریں) فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ ضمیر فاعل۔ مستتر نَحْنُ۔ جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق د ر) صیغہ۔ قَدَرَ

يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔ (اندازہ کرنا۔) عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔
فَ:(پھر)حرف عطف۔نَادٰى :(اس نے پکارا۔آواز دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔
مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔ پکارنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔
الظُّلُمَاتِ:(اندھیروں میں۔بے بسی۔غلطی پر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ أَنْ :(کہ)مصدریہ۔یا تفسیری۔ لَّا:
(نہیں) لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ إِلٰهَ:(معبود) منصوب۔لائے نفی جنس کا اسم۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْتَ:
(تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)مصدر۔مضاف۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر
فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:
(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كُنْتُ:(میں تھا۔میں ہوگیا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔تُ
مضموم۔علامت ضمیر فاعل۔مرفوع۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔
كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والوں۔بھٹکنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔
محلاً اسم مجرور۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں قصوروار ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اسْتَجَبْنَا:(ہم نے دعا قبول کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً
مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔ لَ: (لئے)حرف
جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔
بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔ (نجات دینا۔بچا
دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَى۔ نَجْوًا(بچنا)۔هُ:(اس
کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔

الْغَمِّ:(غم۔دکھ۔تکلیف)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ نُنْجِي:(ہم نے نجات دیتے ہیں۔بچاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْجٰى يُنْجِىْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دلانا۔بچانا)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّىْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوٰى۔نَجْوًا(بچنا)۔ الْمُؤْمِنِينَ:(مومنوں کو)اسم فاعل ۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: توہم نے ان کی دعاقبول کرلی اوران کو غم سے نجات بخشی۔اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔زَكَرِيَّا:(زکریاؑ)منصوب۔مفعول بہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔نَادٰى:(اس نے پکارا۔آواز دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِىْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔ پکارنا)۔ رَبَّ:(ربّ کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هٗ: (اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَبِّ:(اے میرے رب)اصلاً يَارَبِّىْ تھا۔تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف+منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اور بعوض یائے متکلم۔محذوف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَذَرْ:(تو چھوڑ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ذ ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ يَذِرُ۔مصدر۔وِذْرًا۔(چھوڑنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَرْدًا:(تنہا۔اکیلا۔)منصوب۔حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔أَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَيْرُ:(بہت۔اچھا)خبر مرفوع۔ مضاف۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ الْوَارِثِينَ: (تمام وارثوں سے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اورزکریا(کویادکرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اسْتَجَبْنَا:(ہم نے دعا قبول کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔وَهَبْنَا:(ہم نے تحفہ دیا۔ عنایت کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔ مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرنا۔ بخشنا۔)۔لِ :(لئے) حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ يَحْيٰى:(یحیٰؑ)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْلَحْنَا:(ہم نے صحیح کر دی۔ کمی دور کردی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر نَحْنُ مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔ (درست کرنا۔ تندرست بنانا۔ صحت دینا۔ کمی دور کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔زَوْجَ:(بیوی کو۔یہ مذکر و مؤنث کے لئے مستعمل ہے)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانُوا :(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُسَارِعُونَ:(وہ جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔سَارَعَ يُسَارِعُ۔مصدر۔مُسَارَعَةٌ۔(تیزی کرنا۔ جلدی کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْخَيْرَاتِ:(نیکیوں۔ بھلائیوں ۔ اچھائیوں) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَدْعُونَ:(وہ پکارتے ہیں۔ دعا کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔ پکارنا۔)۔نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ رَغَبًا :(چاہت۔ رغبت۔ پسندیدگی سے۔ توقع۔ امید سے)منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَهَبًا:(ڈر ۔ اور خوف۔)

معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ خَاشِعِيْنَ:(ڈرنے والے۔ خوف الٰہی رکھنے والے۔ عاجزی کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر غائب۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: توہم نے ان کی پکار سن لی۔ اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے(حسن معاشرت کے) قابل بنادیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَحْصَنَتْ:(قلعہ بند تھی۔ یعنی شادی شدہ تھی۔ حفاظت کی۔ جو بے حیا نہیں ہوتیں وہ سب پاکباز ہوتی ہیں اور اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھتی ہیں۔۔۔۔۔۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ ضمیر تانیث۔ مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْصَنَ يُحْصِنُ۔ مصدر۔ اِحْصَانًا۔ (قلعہ بند ہونا۔ شادی شدہ ہونا۔ حفاظت میں ہونا۔ حِصْنٌ کا مطلب قلعہ ہوتا ہے) فَرْجَ:(فرج۔ شرمگاہ۔ اندام نہانی۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ هَا:(اپنی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ نَفَخْنَا:(ہم نے پھونک دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف خ)صیغہ۔ نَفَخَ يَنْفُخُ۔ مصدر۔ نَفْخًا۔(پھونکنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ رُّوْحِ:(روح۔ حکم۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(اپنی)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ ابْنَ:(بیٹے کو)معطوف منصوب۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ آيَةً:(آیت۔ نشانی)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور ان(مریم) کو(بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفّت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے

بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مؤنث۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُمَّتُ:(امت۔جماعت۔گروہ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُمَّةً:(امت۔جماعت۔گروہ)منصوب۔حال۔موصوف۔وَاحِدَةً:(ایک)صفت منصوب۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)فصیحت۔اُعْبُدُونِ:(میری عبادت کرو)اصلاً أُعْبُدُونِي تھا۔یائے متکلم کو حذف کرکے تخفیف کی گئی ہے فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ +نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لے +کسرہ برائے اتصال یائے متکلم۔محذوف۔+ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَقَطَّعُوا:(انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ۔مصدر۔ تَقَطُّعٌ۔(الگ ہونا۔کٹ جانا۔متفرق ہونا۔بکھر جانا)۔ أَمْرَ: (حکم۔امر۔فیصلہ۔معاملہ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔محلاً مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُلٌّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَاجِعُونَ:(پلٹنے والے۔لوٹنے والے۔واپس آنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہوگئے۔(مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَعْمَلْ:(وہ عمل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔ عَمَلًا۔(عمل کرنا۔کام کرنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی ر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الصّٰلِحٰتِ:(نیکیاں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُؤْمِنٌ: (ایمان والا۔ایماندار۔مومن)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ شرط۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُفْرَانَ:(کوئی نا شکری۔کوئی نا قدری۔)مصدر۔لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ سَعْيِهٖ:(دوڑ۔کوشش)اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔كٰتِبُوْنَ:(لکھنے والے۔لکھاری)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جونیک کام کرے گااور مومن بھی ہو گاتواس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی۔اور ہم اس کے لئے(ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں۔

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔حَرٰمٌ:(حرام ہے)مبتداء مرفوع۔ عَلٰى:(پر۔اوپر)حرف جار۔قَرْيَةٍ:(بستی)اسم مجرور۔اَهْلَكْنَا :(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعلل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْجِعُوْنَ:(وہ پلٹتے ہیں۔وہ واپس لوٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی

موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (وہ دنیا کی طرف رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے۔

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

حَتَّى :(یہاں تک)حرف ابتداء۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ فُتِحَتْ :(کھولے جائیں گے)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَتَحَ يَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔يَأْجُوجُ: (یاجوج۔ گاگ۔ایک قوم کا نام)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَأْجُوجُ :(ماجوج۔ مگاگ دوسری قوم کا نام) معطوف مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ :(تمام)اسم مجرور۔مضاف۔حَدَبٍ:(ٹیلہ۔اونچی بلند جگہ۔کبڑا)مجرور مضاف الیہ۔يَنسِلُونَ:(وہ دوڑتے ہوئے نکلیں گے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن س ل)صیغہ۔نَسَلَ يَنْسِلُ۔مصدر۔نَسَلَانًا۔(دوڑتے آنا۔ تیزی سے نکلنا)۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِقْتَرَبَ:(وہ قریب ہوا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ۔مصدر۔اِقْتِرَابًا۔(قریب آنا)۔ الْوَعْدُ:(وعدہ)مبتداء مرفوع۔ الْحَقُّ:(حق۔سچ۔)خبر مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِذَا:(اچانک۔ناگہانی)ظرف زمان۔فجائیہ۔بمعنی مستقبل۔ هِيَ :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔شَاخِصَةٌ: (کھلی رہ جانے والی۔یعنی حیران ہوں گی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً خبر مرفوع۔ أَبْصَارُ:(آنکھیں)فاعل مرفوع۔محلاً مضاف۔ الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ كَفَرُوا:()انہوں نے انکار کیا۔اللہ کے احکام سے بغاوت کی) فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ يَا :(ہائے)کلمہ افسوس۔حرف نداء۔وَيْلَ:(خرابی۔تباہی۔جہنم کی وادی کا نام۔)منادیٰ منصوب ۔مضاف۔

نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ کُنَّا(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ غَفْلَةٍ:(غفلت۔لاپرواہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ کُنَّا (ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ظَالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے۔ شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ (اپنے حق میں) ظالم تھے۔

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو۔پوجا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔حَصَبُ:(ایندھن)خبر مرفوع۔ مضاف۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)غیر منصرف۔ محلاً خبر مرفوع۔أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔وَارِدُوْنَ:(داخل ہونے والے۔وارد ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (کافرو اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔رافع اسم۔ناصب خبر۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔هٰٓؤُلَاۗءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔اٰلِهَةً:(اِلٰهَ کی جمع۔معبود)خبر مرفوع۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَرَدُوْ:(وہ داخل ہوتے ہیں۔ وارد ہوتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب مادہ(و ر د)مثال واوی۔صیغہ۔وَرَدَ يَرِدُ۔مصدر وُرُوْدًا۔(داخل ہونا۔وارد ہونا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ كُلٌّ:(تمام)مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر یہ لوگ (در حقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ زَفِيْرٌ:(سانس کی تیز جس سے پسلیاں بجنے لگیں۔گدھے کی پہلی آواز۔چلّانا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔

ترجمہ آیت: وہاں ان کو چلاّنا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰۗئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔سَبَقَتْ:(وہ آگے بڑھ گئی۔بازی لے گئی۔اس نے پہل کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن ضمیر فاعل تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔ مصدر۔ سَبْقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل

کرنا۔گزرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنْ+نَا)حرف جار۔مبنی بر سکون+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ الْحُسْنَى:(بہ تا اچھا)افعل التفضیل مؤنث۔بروزن فُعْلٰى۔فاعل مرفوع۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔مبنی بر سکون۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مُبْعَدُونَ:(دور رکھے گئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے۔وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُونَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س م ع) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ حَسِيسَ:(آہٹ۔بھنبھناہٹ۔ہلکی سی آواز)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اشْتَهَتْ:(وہ خواہش رکھے گی۔وہ خواہش کرے گی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ث ساکن علامت ضمیر فاعل تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ۔ مصدر۔ اَشْتِهَاءٌ۔(خواہش کرنا۔بہت طلب ہونا)۔ أَنفُسُ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔ خَالِدُونَ:(ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں (یعنی) ہر طرح کے عیش اور لطف میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَحْزُنُ:(وہ ملال کرتا ہے۔غمگین ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب

مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ یَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔غم کرنا)۔ هُمُ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْفَزَعُ:(گھبراہٹ۔خوف۔)فاعل مرفوع۔الْأَكْبَرُ:(بہت بڑا) افعل التفضیل۔صف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَتَلَقَّا:(وہ لینے آئے گا۔استقبال کرے گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَتَلَقّٰى يَتَلَقّٰى۔مصدر۔تَلَقِّيٌ(استقبال کرنا۔لینے آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔لُقًّى۔ لَقْيًا۔ (ملاقات کرنا۔ملنا)۔ هُمُ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ:(فرشتہ۔غیر مرئی قوت۔)فاعل مرفوع۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔ يَوْمُ:(دن)خبر مرفوع۔ مضاف۔ كُمُ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔تُوْعَدُوْنَ:(تم وعدہ کئے جاؤگے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: ان کو(اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے(اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ نَطْوِي:(ہم لپیٹ دیں گے۔تہہ کر دیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ط و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ طَوٰى يَطْوِيُ۔مصدر۔طَيًّا۔(تہہ کرنا۔لپیٹنا)۔ السَّمَآءَ:(آسمان کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ كَ:(کی طرح۔مانند)حرف تشبیہ و جار۔طَيِّ:(لپیٹنا۔لپیٹنے)اسم مجرور مضاف۔ السِّجِلِّ: (رجسٹر۔ریکارڈ)مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْكُتُبِ:(كِتَابٌ کی جمع۔کتابیں۔لکھی ہوئیں) اسم مجرور۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ وجار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بَدَأْنَا:(ہم نے شروع کی)فعل ماضی جمع

متکلم۔شبہ جملہ۔محلاً منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔بَدَاَ یَبْدَاُ۔مصدر۔بَدْءً۔ (شروع کرنا۔)
أَوَّلَ:(پہلے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ خَلْقٍ:(پیدائش)مجرور۔مضاف الیہ۔ نُّعِيدُ:(ہم دہرائیں گے۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ یُعِیْدُ۔ مصدر۔ اِعَادَۃٌ(دہرانا۔اعادہ کرنا۔دوبارہ کرنا۔)هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَعْدًا :(وعدہ)منصوب۔مفعول مطلق فعل محذوف۔عَلَيْ: (پر۔اوپر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر + ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا(ہم تھے)فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستترنَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فَاعِلِيْنَ:(کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔جس طرح ہم نے(کائنات کو) پہلے پیدا کیا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔(یہ) وعدہ(جس کا پورا کرنا لازم) ہے۔ہم(ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَتَبْنَا:(ہم نے لکھا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ یَكْتُبُ۔مصدر۔ كِتَابَةٌ۔ (لکھنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الزَّبُوْرِ:(زبور۔آسمانی کتاب جو حضرت داوٗد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ الذِّكْرِ: (نصیحت۔ذکر۔یاد)مجرور مضاف الیہ۔أَنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْأَرْضَ:(زمین)أَنَّ کا اسم منصوب۔يَرِثُ:(وہ وارث بنائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل ۔ ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔ وِرَاثَةٌ۔ (وراثت)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔يَ:(میرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ موصوف الصَّالِحُونَ:(نیک لوگ۔اچھے کام کرنے والے۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً صفت

مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ ﴿١٠٦﴾

إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔بَلَاغًا:(پیغام ہے)إِنَّ کا اسم منصوب لّ: (لئے)حرف جار۔قَوْمٍ :(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ عَابِدِيْنَ:(عبادت کرنے والے۔بندگی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)منصوب۔ مفعول لہٗ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْعَالَمِيْنَ : (جہانوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بناکر) بھیجا ہے۔

قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ اِنَّمَاَ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔ مبتداء۔ مرفوع۔يُوْحَى: (وحی کیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال

واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔اِلَیَّ:(میری طرف)مرکب :(اِلَي+یَ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔فتحہ بوجہ ی۔ کا ادغام۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔ اَنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اورصرف)کافۃ و مکفوفۃ۔ مرکب:(اَنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا: (میں) ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبتداء۔مرفوع۔ اِلٰهُ:(معبود)مبتداء مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلٰهٌ :(معبود)خبر مرفوع۔موصوف۔وَاحِدٌ:(یکتا۔اکیلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔فَ: (پھر)حرف عطف۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُّسْلِمُوْنَ:(مُسْلِمٌ کی جمع۔اسلام لانے والے۔سلامتی پیدا کرنے والے۔فرمان برداری کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت۔ کہہ دو کہ مجھ پر(اللہ کی طرح سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔تو تم کو چاہیئے کہ فرمانبردار بن جاؤ۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔اِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَوَلَّوْا:(تم منہ پھیر لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا۔)۔ اٰذَنْتُ:(میں نے آگاہ کیا۔تنبیہ کی۔خبر دار کر دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰذَنَ یُؤْذِنُ۔مصدر۔اِیْذَانًا۔(انتباہ کرنا۔خبر دار کرنا۔متنبہ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءذن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ یَاْذِنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔کُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَى :(پر۔اوپر)حرف جار۔سَوَاءٍ:(برابر۔یکساں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ :(نہیں)نافیہ۔اَدْرِيْ:(مجھے نہیں معلوم۔میں نہیں جانتا)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔

دِرَايَةٌ۔ (جاننا۔ معلوم ہونا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔قَرِيبٌ:(نزدیک۔ قریب۔) خبر مقدم۔مرفوع۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ بَعِيدٌ:(دور)معطوف مرفوع۔ مَّا:(جس کا)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداءمؤخر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ مفعول۔ تُوعَدُونَ:(تم وعدہ دیئے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاًنائب فاعل۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدَةٌ۔وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا۔)جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم کو سب کو یکساں (احکام الٰہیٰ سے) آگاہ کر دیا ہے۔اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ(عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔

اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ الْجَهْرَ:(بلند آواز۔)منصوب۔ مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْقَوْلِ:(قول۔بات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔تَكْتُمُونَ:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م) صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانًا۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور جو بات پکار کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے۔

وَاِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔أَدْرِي:(مجھے نہیں معلوم۔میں نہیں جانتا)فعل مضارع واحد متکلم۔ ضمیر مستتر تقدیرا أنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرَى يَدْرِي۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔ معلوم ہونا)۔لَعَلّ:(شاید) ترجی۔

مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلا لَعَلَّ کا اسم منصوب۔فِتْنَةٌ:(آزمائش۔)لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَتَاعٌ:(فائدہ۔نفع۔سامان زیست)معطوف مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف۔تک)حرف جار۔حِينٍ:(جمع اَحْيَانٌ۔ایک وقت۔مدت۔زمانہ) ظرف زمان۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو)۔

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ)اصلاً يَا+ رَبِّ+یْ تھا۔حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ منصوب۔مضاف۔+کسرہ بعوض محذوفہ ی۔اور برائے اتصال یائے متکلم۔محذوف۔اُحْكُمْ:(فیصلہ کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ضمیر مستتر فاعل۔تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔حکم دینا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الرَّحْمٰنُ:(رحمان)خبر مرفوع۔الْمُسْتَعَانُ:(مدد طلب کیا گیا ہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔عَلَىٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَصِفُوْنَ:(تم بیان کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصْفًا۔(بیان کرنا۔)

ترجمہ آیت: پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

22 سُوْرَةُ الْحَجِّ

رکوعاتھا 10 22 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 اٰیاتھا 78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝۱

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ ۔یا۔لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ: (تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ زَلْزَلَةَ:(بھونچال۔زلزلہ)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ السَّاعَةِ:(گھڑی۔قیامت۔ساعت)مجرور مضاف الیہ۔ شَيْءٌ:(کوئی شئے)خبر مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٌ:(بہت بڑی)مبالغہ۔محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہو گا۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔تَرَوْنَ:(تم دیکھو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَذْهَلُ:(وہ بھول جائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب

فتح۔مادہ(ذ ھ ل)صیغہ۔ذَھَلَ یَذْھَلُ۔مصدر۔ذُھُوْلًا۔(بھول جانا)۔کُلُّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔مُرْضِعَةٍ: (دودھ پلانے والی)اسم فاعل واحد مؤنث۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔عَمَّآ:(جس سے)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَرْضَعَتْ:(وہ دودھ پلاتی ہو گی)فعل ماضی واحد مؤنث۔غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْضَعَ یُرْضِعُ۔مصدر۔اِرْضَاعٌ۔(بچہ کو چھاتی سے دودھ پلانا) وَ:(اور)حرف عطف۔تَضَعُ :(وہ رکھ دے گی۔گرادے گی۔جنم دے گی۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ یَضَعُ۔مصدر۔وَضْعٌ۔(رکھنا۔بچہ جنم دینا۔گرادینا۔)۔کُلُّ:(ہر ایک۔ تمام) برائے تاکید۔ذَاتِ :(والی)از ستّہ مکبّرہ۔والی۔حَمْلٍ:(حمل۔رحم میں جو بچہ ہوتا ہے)مجرو مضاف الیہ۔ حَمْلَ:(حمل) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اپنا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَرَى:(تو دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى یَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔سُكَارٰى:(بے چینی۔مدہوشی میں)منصوب۔حال۔وَ: (حالانکہ)حالیہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔لَيْسَ جیسا عمل۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔زائدہ۔سُكَارٰى:(بے چینی۔مدہوشی)لفظاً منصوب۔محلاًتقدیراًمفتوح۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔ رافع خبر۔ عَذَابَ :(عذاب) لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شَدِيْدٌ:(سخت)لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا(اُس دن یہ حال ہو گا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں گے۔بے شک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء موخر مرفوع۔۔يُجَادِلُ:(لڑائی کرتے ہیں۔ جھگڑا کرتے ہیں۔)فعل مضارع

واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ یُجَادِلُ۔مصدر۔ مُجَادَلَۃٌ۔(جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)فِي:(میں۔بارے میں) اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَیۡرِ :(غیر)اسم مجرور۔مضاف۔عِلۡمٍ:(علم کے)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَتَّبِعُ :(وہ پیروی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر ۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتۡبَعُ۔ مصادر۔تَبۡعًا۔تُبُوۡعًا۔(پیروی کرنا)۔ کُلَّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔مضاف۔شَیۡطٰنٍ: (شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔مَّرِیۡدٍ:(راندہ ہوا ۔باغی۔سرکش)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ مصدر۔ مُرُوۡدَۃٌ۔

ترجمہ آیت: اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

كُتِبَ:(لکھ دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔کَتَبَ یَکۡتُبُ۔ مصدر۔کِتَابَۃٌ۔(لکھنا)۔عَلَیۡ:(پر۔اوپر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً اسم مجرور۔ أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاَنَّ کا اسم منصوب۔ مَنۡ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔تَوَلَّا:(وہ دوستی کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ ھُوَ ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔ تَوَلِّیۡ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیۡ۔ مصدر۔وَلۡیًا۔(پھرنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ أَنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً۔أَنَّ کا اسم منصوب۔یُضِلُّ:(گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔ مصدر۔اِضۡلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔ محلاً منصوب ۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر ثانی۔ مرفوع۔اور جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔وَ:(اور)حرف عطف۔۔

يَهْدِي(وہ ہدایت دیتا ہے۔وہ راہنمائی کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَھْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ ہِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔عَذَابِ: (عذاب)اسم مجرور۔مضاف۔ السَّعِيْرِ:(شعلہ مارتی ہوئی آگ۔بھڑکتی آگ۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو اس کو گمراہ کردے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْــــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۵

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ ۔یا۔لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ضمیر تُمْ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔رَيْبٍ:(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الْبَعْثِ:(دوبارہ زندہ ہونے)اسم مجرور۔فَ: (تو)رابطہ برائے جواب شرط۔۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔خَلَقْنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ تُرَابٍ:(مٹی)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔نُّطْفَةٍ:(نطفہ۔قطرہ منی)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ مِنْ

:(سے)حرف جار۔عَلَقَةٍ:(جونک نما شکل۔جرثومہ حیات۔جو مرد(نر) کے اندر موجود ہوتا ہے۔)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مُّضْغَةٍ:(لو تھڑے۔بوٹی)اسم مجرور۔موصوف۔مُّخَلَّقَةٍ:(پیدا کردہ)اسم مفعول۔محلاًصفت مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَيْرِ:(بلا۔بغیر)معطوف مجرور۔ مجرور۔مضاف۔ مُخَلَّقَةٍ:(پیدا کردہ)مجرور مضاف الیہ۔ لِّ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نُبَيِّنَ:(ہم بیان کریں۔واضح کریں۔کھلم کھلا)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِينٌ۔(کھول کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور) استئنافیہ۔نُقِرُّ:(ہم ٹھہراتے ہیں۔)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیرا نحن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَرَّ يُقِرُّ۔مصدر۔اِقْرَارًا۔(ٹھہرانا۔قائم رکھنا۔برقرار رکھنا) فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْحَامِ:(بچہ دانیوں۔رحموں۔عورت کے جسم کا وہ حصہ۔جس میں بچہ پیدا ہونے تک پرورش پاتا ہے)اسم مجرورمَا:(جسے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نَشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا نحن۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ إِلَىٰ:(تک)حرف جار۔أَجَلٍ:(وقت۔مدت)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسَمًّى:(نام دیا ہوا۔مقررہ۔مقرر کیا ہوا)صفت مجرور۔ تقدیراًمکسور۔مصدر۔(تَسْمِيَةٌ)۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔نُخْرِجُ:(ہم نکالتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا نحن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرُجًا۔(نکلنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصب۔مفعول بہ طِفْلًا:(طفل۔بچہ)بدل۔یا۔منصوب حال۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لِ:(تا کہ۔)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبْلُغُوا:(تم پہنچو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًفاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا)۔ أَشُدَّ:(مضبوط۔سمجھدار۔قوت۔ عقل و تمیز۔جوانی۔عنفوان شباب کو)افعل التفضیل۔منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔

مَّنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يُتَوَفّٰى:(پوری کرتا ہے۔فوت کیاجاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔صیغہ۔تَوَفِّیٌّ۔ (ماردینا۔ فوت کر دینا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَّنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يُرَدُّ:(وہ لوٹایا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔رَدٌّ۔مَرۡدُوۡدًا۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔اَرۡذَلِ:(زیادہ بے بس۔ناکارہ۔نکما۔ رذالت۔کام کانہ کاج کا دشمن اناج کا)افعل التفضیل۔اسم مجرور۔مضاف۔ الۡعُمُرِ:(عمر)مجرور۔مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)حرف جار۔نیز۔لائے تعلیل۔ اس لام کو لائے کئی بھی کہا جاتا ہے یہ اکیلا بھی آتا ہے اور كَيۡ کے ساتھ بھی(تاکہ۔) ناصب مضارع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعۡلَمَ:(وہ جان لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔(جاننا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ :(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔عِلۡمٍ :(علم۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔ شَيۡـًٔا:(کوئی چیز۔کچھ بھی)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَى:(تو دیکھتا ہے۔دیکھے گا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤۡيَةٌ۔ (دیکھنا)۔ الۡاَرۡضَ: (زمین)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔ هَامِدَةً :(خشک۔ناقابل کاشت) منصوب۔حال۔فَ:(پھر) حرف عطف۔ اِذَاۤ:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مصوب۔ بمعنی مستقبل۔اَنۡزَلۡنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً نَحۡنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ۔مصدر۔اِنۡزَالًا۔(اتارنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنۡزِلُ۔مصدر۔نُزُوۡلٌ۔(اترنا)۔عَلَيۡ:(پر۔اوپر)هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔الۡمَآءَ:(پانی)منصوب۔ مفعول بہ۔اهۡتَزَّتۡ:(وہ ہلاتی ہے۔لہلہاتی ہے۔تروتازہ ہوتی ہے۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت تانیث۔ مبنی بر فتحہ محذوف۔ ضمیر فاعل۔جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهۡتَزَّ يَهۡتَزُّ۔مصدر۔اِهۡتِزَازٌ۔(جھومنا۔لہلہانا۔بل کھانا۔ہلنا)وَ:(اور)حرف عطف۔رَبَتۡ:(وہ

پلی بڑھی۔ابھری) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔علامت تانیث۔ مبنی بر فتحہ مخذوف۔ ضمیر فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ب و) ناقص واوی۔صیغہ۔رَبَا یَرْبُو۔مصدر۔رَبَاءٌ۔رُبُوًّا۔(بڑھنا۔ابھرنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔أَنۡبَتَتۡ:(اس نے اُگائی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت تانیث۔ مبنی بر فتحہ مخذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡبَتَ یُنۡبِتُ۔مصدر۔اِنۡبَاتٌ۔(اگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ب ت)صیغہ۔نَبَتَ یَنۡبُتُ۔مصدر۔ نَبۡتًا۔نَبَاتًا۔(اُگنا)۔ مِنۡ: (سے) حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام) برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔زَوۡجٍ:(جوڑا) مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔بَهِيجٍ: (خوشنما۔خوبصورت۔بارونق) صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: لوگو! اگر تم کو مرنے کے بعد جی اُٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کالو تھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض شیخ فالی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّهٗ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۶﴾

ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔أَنَّ:(بے شک)۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الۡحَقُّ:(حق سچ۔) خبر مرفوع۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف۔أَنَّ:(بے شک)۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔یُحۡیِي:(وہ زندہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحۡیٰ یُحۡیِيۡ۔مصدر۔ اِحۡیَاءٌ۔ (زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی)

مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰي۔ مصدر۔حَيَاةٌ(زندہ رہنا)۔ الْمَوْتٰى: (الْمَيِّتُ کی جمع۔مردوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنَّ: (بے شک)۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ عَلٰى: (پر۔اوپر)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)حرف تاکید۔ اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(چیز۔شیئ)مجرور مضاف الیہ۔قَدِيرٌ:(ٹھیک ٹھیک اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنَّ:(بے شک)۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ السَّاعَةَ :(گھڑی۔ساعت۔قیامت) أَنَّ کا اسم منصوب۔آتِيَةٌ:(آنا)فاعل۔واحد مؤنث۔مرفوع۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ناصب اسم۔ رَيْبَ:(کوئی شک)لائے نفی جس کا اسم۔منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(بےشک)۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ يَبْعَثُ:(وہ زندہ اٹھا تا ہے ۔اٹھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب مضموم۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)۔صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔بھیجنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي :(میں) حرف جار۔الْقُبُورِ:(الْقَبْرُ کی جمع۔قبروں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔اس میں کچھ شک نہیں۔اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔۔يُجَادِلُ:(جھگڑتے ہیں۔بحث کرتے ہیں)فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ جَادَلَ یُجَادِلُ۔ مصدر۔ مُجَادَلَةٌ۔ (جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ بِغَيْرِ: (بغیر) مرکب: (بِ+غَيْرِ) حرف جار۔ +اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ عِلْمٍ: (علم۔ سائنس) مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) نافیہ۔ هُدًى: (کسی ہدایت کے) منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ ہی) كِتَابٍ: (کتاب) معطوف مجرور۔ موصوف۔ مُّنِيْرٍ: (روشن) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾

ثَانِيَ: (موڑنے والا) اسم فاعل۔ منصوب۔ حال ثانی۔ مصدر۔ ثَنْیٌ مضاف۔ عِطْفِ: (پہلو۔ جسم کا لچک دار حصہ۔ جس کو آسانی سے موڑا جا سکے) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يُضِلَّ: (وہ گمراہ کرے۔ راستہ بھٹکائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالٌ۔ (راستہ بھول جانا۔ غلط راستے پر چلنا۔ گمراہ ہونا) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ سَبِيْلِ: (راہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ الدُّنْيَا: (دنیا) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ خِزْيٌ: (رسوائی۔ ذلت) مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ نُذِيْقُ: (ہم چکھائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَذَاقَ يُذِيْقُ۔ مصدر۔ اِذَاقَةٌ۔ (مزہ چکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذوق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوْقُ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔ (چکھنا)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَوْمَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ: (قیامت) مجرور مضاف الیہ۔ عَذَابَ: (عذاب سزاء) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔

الْحَرِيْقِ:(جلانے والا) مجرور۔ مضاف الیہ۔

(اور تکبر سے) گردن موڑلیتا (ہے) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کردے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزہ چکھائیں گے

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾

ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قَدَّمَتْ:(آگے بھیجا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔ تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔ مادہ (ق د م) صیغہ۔ قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔ قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آنا۔ واپس ہونا۔ کہیں سے واپس ہونا۔ آگے بڑھنا۔ متوجہ ہونا۔ آنا جانا)۔ يَدَا:(دونوں ہاتھوں نے) اصلاً يَدَانِ تھا۔ فاعل۔ مرفوع۔ الف تثنیہ۔ نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔ كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَيْسَ :(نہیں) فعل ناقص ماضی۔ جامد۔ مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ برائے تاکید نفی۔ (ہرگز)۔ ظَلَّامٍ:(بہت ظلم کرنے والا) مبالغہ۔ لفظاً مجرور۔ محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔ الْعَبِيْدِ:(الْعَبْدُ کی جمع۔ بندے) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اطْمَاَنَّ بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ مِنَ :(سے) حرف جار۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔ النَّاسِ:(لوگ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ يَعْبُدُ:(وہ عبادت کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔ بندگی کرنا۔ غلامی

کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ کی)منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ حَرْفٍ:(کنارہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ:(تو)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَصَابَ:(وہ پہنچے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَيْرٌ:(کوئی بہتری۔اچھائی)فاعل مرفوع۔اطْمَأَنَّ:(وہ مطمئن ہوجاتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم جواب فعل شرط۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔رباعی مزید فیہ۔باب افعلال۔مادہ(ط م ء ن)مہموز اللام۔صیغہ۔اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنَّ۔مصدر۔اطمینان۔(مطمئن ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَصَابَتْ:(وہ پہنچے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(پہنچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِتْنَةٌ:(آزمائش۔)فاعل مرفوع۔ اِنقَلَبَ:(وہ پلٹ گیا۔حرف شرط کی وجہ سے ترجمہ ہے وہ پلٹ جاتا ہے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔(الٹنا پلٹنا)۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔وَجْهِ: (منہ۔چہرہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَسِرَ:(اس نے گھاٹا کھایا۔نقصان اٹھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ یَخْسَرُ۔مصدر۔خسرانٌ۔ خَسَارَةٌ۔خُسْرًا۔(گھاٹا کھانا۔ نقصان اٹھانا)۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْآخِرَةَ: (آخرت۔ قیامت)معطوف منصوب۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔الْخُسْرَانُ:(خسارہ۔گھاٹا)خبر مرفوع۔موصوف۔الْمُبِينُ:(کھلم کھلم،واضح بیان کردہ۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورلوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے(یعنی پھر کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔یہی تو نقصان صریح ہے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾

يَدْعُو:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔يَضُرُّ:(نقصان دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ضَرَّ يَضُرُّ۔مصدر۔ ضَرًّا۔ضُرًّا۔(نقصان پہنچانا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَنْفَعُ:(وہ نفع دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔هُوَ :(وہ ہی)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔زور دینے کے لئے۔الضَّلٰلُ:(گمراہی۔راستہ بھٹکنا)خبر مرفوع۔موصوف۔الْبَعِيْدُ:(دور کی۔بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾

يَدْعُو:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضَرُّ:(نقصان)مبتداء مرفوع۔۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ أَقْرَبُ: (بہت ہی قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفْعِ:(نفع)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(ضرور۔البتہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔بِئْسَ:(وہ برا)فعل ماضی ذم۔ جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔الْمَوْلٰى:(کارساز۔حمائتی۔دوست۔)اسم مفرد۔فاعل۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ضمیر

محذوف۔تقدیراًھُوَ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ۔)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم ۔بِئْسَ:(وہ برا ہے)فعل ماضی ذم۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔الْعَشِيرُ:(میل جول رکھنے والا۔شوشل ایبل۔دوست ساتھی۔رفیق ۔) فاعل۔مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ ضمیر محذوف تقدیراًھُوَ۔

ترجمہ آیت:(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کانقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ایسادوست برا بھی اور ایسا ہم صحبت بھی برا۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللہَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يُدْخِلُ:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔ مصدر۔ اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمْلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ جَنَّاتٍ:(باغات) مفعول ثانی۔تقدیراً منصوب۔ تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر هِيَ۔تقدیرا مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْاَنْهَارُ: (نہریں)فاعل مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللہَ :(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يَفْعَلُ:(وہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستترھُوَ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا ہونا۔سہنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے۔چاہے گا)فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔

ترجمہ آیت: جولوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہیں ہیں۔کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَظُنُّ:(وہ گمان کرتا تھا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنْ:(بے شک) أَنَّ کا مخفف۔لَّنْ:(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل نفی۔يَنْصُرَ:(وہ مدد کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْآخِرَةِ:(قیامت۔آخرت) معطوف مجرور۔ فَ: (پھر) برائے رابطہ۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَمْدُدْ:(وہ دراز کرے ۔لمبا کرے۔ کھینچ لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔ مصدر۔مَدًّا۔(مدد کرنا۔دراز کرنا)بِ:(ساتھ)حرف جار۔سَبَبٍ:(ایک رسی۔ہر وہ رسی جو اوپر سے ڈالی جائے۔ جیسے کنویں میں ڈول لٹکانے کے لئے)اسم مجرور۔إِلَى:(طرف۔سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لِ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَقْطَعْ:(وہ کاٹ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔ مصدر۔قَطْعًا۔(کاٹنا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔

لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَنْظُرْ :(وہ دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يُذْهِبَنَّ:(وہ واقعی لے جاتی ہے)فعل مضارع مجہول۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ يُذْهِبُ۔مصدر اِذْهَابٌ۔(لے جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ ذَهَابًا۔(جانا)۔ كَيْدُ:(دھوکا۔فریب۔مکاری۔سازشی منصوب۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يَغِيظُ:(وہ غصہ دلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ی ظ)اجوف یائی۔صیغہ۔غَاظَ يَغِيظُ۔ مصدر۔ غَيْظًا۔(غصہ دلانا)

ترجمہ آیت: جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیئے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے۔پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذَٰلِكَ :(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔ أَنْزَلْنَا :(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔حال۔ موصوف۔بَيِّنَاتٍ :(کھلم کھلا۔واضح۔)صفت لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستترهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔

اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔

ترجمہ آیت: اوراسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا ہے(جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یادرکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایات دیتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ هَادُوْا:(وہ یہودی ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ و د)اجوف واوی۔صیغہ۔هَادَ یَهُوْدُ۔مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الصَّابِئِيْنَ:(صابئی۔ستارہ پرست)معطوف منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّصَارٰی:(نصاریٰ۔عیسائی) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَجُوْسَ:(مجوسی)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اَشْرَكُوْا:(شریک بنائے۔شریک ٹھہرائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شِرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہ)اِنَّ کا اسم منصوب۔يَفْصِلُ:(فیصلہ کرتا ہے۔الگ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مصدر۔مادہ(ف ص ل)صیغہ۔فَصَلَ يَفْصِلُ۔مصدر۔ فَصْلًا۔(فیصلہ کرنا۔الگ کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت) مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ كُلِّ: (ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(کوئی شئے۔سب کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ شَهِيدٌ:(گواہ۔ نگران۔شاہد)اسم فاعل واحد مذکر۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک۔اللہ ان(سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔بے شک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ﴿١٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ:(تونے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَأَى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يَسْجُدُ:(وہ سجدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔مَنْ :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔فاعل۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو کچھ) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّمْسُ:(آسمان)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرُ:(چاند)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)النُّجُومُ:(ستارے)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِبَالُ:(پہاڑ)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الشَّجَرُ :(درخت)معطوف۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الدَّوَابُّ:(جانور۔مویشی ۔چوپائے) وَ:(اور)حرف عطف۔ كَثِيرٌ:(بہت زیادہ)مبالغہ۔معطوف مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَثِيرٌ:(بہت زیادہ)مبالغہ۔معطوف مرفوع۔حَقَّ:(وہ حق۔سچ ہے)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔ حَقًّا۔ (حق ہونا۔سچ ہونا)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ الْعَذَابُ:(عذاب۔سزاء) فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمرفوع۔يُهِنِ: (وہ کمزور کرتا ہے۔اہانت کرتا ہے۔ذلیل کرے۔رسوا کرے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً ھُوَ۔اصلاًيُهِيْنُ تھا۔فعل شرط بوجہ التقائے سا کنین۔حرف علت ی۔ محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهَانَ يُهِنُ۔مصدر۔اِهَانَةٌ۔(ذلیل کرنا۔رسوا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ و ن)مثال واوی۔ صیغہ۔هَانَ يَهِنُ۔مصدر۔هَوْنًا۔(کمزور کرنا) ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمرفوع خبر مقدم۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ مُّكْرِمٍ:(عزت کرنے والا)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاًمجزوم جواب شرط۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يَفْعَلُ:(وہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔ فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا سہنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ يَشَاءُ :(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔

ترجمہ آیت: کیاتم نے نہیں دیکھا کہ جو(مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو عزت دینے والا نہیں۔بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾

هَذَانِ:(یہ دونوں)اسم اشارہ قریب۔تثنیہ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔الف۔تثنیہ۔مبتداءمرفوع۔ خَصْمَانِ:

(دونوں جھگڑا کرنے والے)اسم فاعل۔تثنیہ۔محلاً خبر مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔الف۔تثنیہ۔ اخْتَصَمُوْا:(انہوں نے جھگڑا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً مرفوع صفت۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَمُ يَخْتَصِمُ ۔مصدر۔اِخْتِصَامٌ۔(جھگڑا کرنا)۔ فِيْ:(میں۔بارے میں)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ:(جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔ كَفَرُوا :(انہوں نے انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ قُطِّعَتْ:(الگ الگ کر دئے گئے۔کاٹ دئے گئے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هِيَ:(انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔ تَقْطِيْعٌ۔(الگ ہونا۔کٹ جانا۔متفرق ہونا۔بکھر جانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعًا۔(کاٹنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ثِيَابٌ:(ثَوْبٌ کی جمع۔کپڑے۔پوشاکیں)نائب فاعل مرفوع۔جملہ محلاً الَّذِيْنَ مبتداء کی خبر۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔نَّارٍ:(آگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔يُصَبُّ:(ڈال دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص ب ب) صیغہ۔صَبَّ يَصُبُّ۔مصدر۔ صَبًّا۔(ڈالنا۔انڈیلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَوْقِ: (اوپر) ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ رُءُوْسِ:(رَاْسٌ کی جمع۔ سروں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْحَمِيْمُ: (سخت گرم۔کھولتا ہوا پانی)نائب فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ دو(فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار(کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔توکافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے(اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾

يُصْهَرُ:(گلادی جائیں گی۔پگھلادی جائیں گی)فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً

هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ص ھ ر)صیغہ۔صَهَرَ يَصْهِرُ۔مصدر۔صَهْرٌ۔(پگھلانا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ: (اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل مرفوع۔ فِي: (میں)حرف جار۔بُطُونِ:(بَطْنٌ کی جمع۔پیٹوں۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْجُلُودُ:(جِلْدٌ کی جمع۔جلدوں)معطوف مرفوع۔نائب فاعل۔

ترجمہ آیت: اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَّقَامِعُ:(مِقْمَعٌ کی جمع۔گرزیں۔جو پہلوانوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہیں ان جیسے ہتھوڑے)اسم آلہ۔مرفوع۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔حَدِيْدٍ:(لوہے کی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔

اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾

كُلَّمَا:(جب کبھی)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔أَرَادُوا:(انہوں نے ارادہ کیا۔چاہا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَخْرُجُوا:(وہ نکلیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ غَمٍّ:(غم۔دکھ۔رنج)اسم مجرور۔ أُعِيدُوا:(وہ دوبارہ آئیں گے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر۔اِعَادَةٌ۔(دوبارہ کرنا۔لوٹانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔ عَوْدًا۔مَعَادٌ۔(لوٹنا۔دہرانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔

وَ:(اور)حرف عطف۔ذُوْقُوْا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔محلاًنون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ ۔مصدر۔ ذَوْقًا۔ (چکھنا)۔ عَذَابَ :(عذاب کا۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْحَرِيْقِ:(جلنے کا)اسم فاعل۔محلاًمجرو مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج(وتکلیف)کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔اور(کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يُدْخِلُ:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاًمرفوع فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاًمجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جَنّٰتٍ:(باغات)مفعول ثانی۔ تقدیراًمنصوب۔تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر هِيَ۔تقدیرا مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے) ظرف مکان۔محلاًاسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْهٰرُ:(نہریں۔)فاعل مرفوع۔ يُحَلَّوْنَ:(ان کو زیور پہنائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔حَلّٰی یُحَلِّیْ۔مصدر۔ تَحْلِیَةٌ۔(زیور پہنانا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَسَاوِرَ:(کڑے۔ کنگن۔ گوکھڑو۔پونچیاں۔)اسم مجرور بالفتحہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔برائے مفعول۔ يُحَلَّوْنَ ۔ تقدیراً۔حِلْيًا۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ذَهَبٍ:(سونا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔لُؤْلُؤًا: (لَاٰلِیْ۔کاواحد۔ سُچاموتی)وَ:(اور)استئنافیہ۔لِبَاسُ:(لباس)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔حَرِيْرٌ:(ریشم۔جوایک کیڑا بناتا ہے)۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جولوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُدُوْا :(ہدایت دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔الطَّيِّبِ:(عمدہ)اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْقَوْلِ:(بات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُدُوا:(ہدایت دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔صِرَاطِ :(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ الْحَمِيْدِ:(تعریف کیا ہوا۔اللہ جل جلالہٗ کا صفاتی نام)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔الَّذِينَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَفَرُوا:()انہوں نے انکار کیا۔اللہ کے احکام سے بغاوت کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔يَصُدُّونَ:(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔ صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ) اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسْجِدِ:(مسجد)معطوف مجرور۔مضاف۔ الْحَرَامِ :(حرام۔)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔الَّذِي:(جسے)اسم موصول۔واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحدمذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔سَوَاءً:(یکساں۔برابر)مصدر۔موضع حال۔ الْعَاكِفُ: بیٹھنے والے۔مجاور۔رہنے والے۔صاف ستھرا رکھنے والے۔ سنوارنے والے۔)فاعل۔مرفوع۔فِي: (میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَادِ:(بادیہ نشین۔بدّو۔دیہاتی)معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔محذوف۔از آخر۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔ يُرِدْ:(وہ ارادہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔)إِلْحَادٍ:(کجروی۔کفر۔ایمان سے خارج ہوجانا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔ظُلْمٍ:(ظلم۔اندھیر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال ثانی۔نُذِقْ:(ہم مزہ چکھائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔محلاً جواب شرط۔علامت محل اعراب ساکن۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَذَاقَ يُذِيْقُ۔مصدر۔إِذَاقَةٌ(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ محلاً

منصوب مفعول بہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔ عَذَابٍ:(عذاب)اسم مجرور۔ موصوف۔ أَلِيمٍ :(انتہائی درد پہنچانے والا۔ دکھ دینے والا)صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں۔ خواہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کج روی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ بمعنی ماضی۔ بَوَّأْنَا:(ہم متعین کر دیا۔ طے کر دیا ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل مرفوع۔ مبنی بر سکون۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔ اسم مجرور۔ مَكَانَ: (جگہ۔ مکان) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ الْبَيْتِ:(گھر)مجرور۔ مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ۔ یعنی) تفسیری۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تُشْرِكْ:(تو شریک بنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ـُ:(وہ شریک ٹھہرائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ ثلاثی مزید۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ أَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ إِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا) ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔ شِرْكًا۔(ساتھی بننا۔ شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ يِ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شَيْئًا:(کوئی شئے۔)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ طَهِّرْ:(پاک رکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ طَهَّرَ يُطَهِّرُ۔ مصدر۔ تَطْهِيرٌ۔(پاک صاف رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔ مادہ(ط ھ ر)صیغہ۔ طَهُرَ يَطْهُرُ۔ مصدر۔ طُهْرًا۔ طَهُورًا۔ طَهَارَةً۔(پاک ہونا۔ صاف ہونا)۔ بَيْتِ:(گھر)منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ يَ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور بالفتحہ ۔ مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الطَّائِفِينَ:(آنے جانے والوں۔ نگرانی کرنے والوں۔ طواف کرنے والوں) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور ۔ موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْقَائِمِينَ :(قیام کرنے والوں)اسم فاعل۔ معطوف مجرور۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الرُّكَّعِ :(رکوع کرنے والوں۔ ایسے لوگ جنہوں نے عہد جاہلیت میں بھی کبھی بھی شرک نہ کیا ہو۔)معطوف مجرور۔ السُّجُودِ:(سَاجِدٌ کی جمع۔ سجدہ کرنے والوں)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اور ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔

وَاَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ يَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَذِّنۡ:(آواز دے۔تو اعلان کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَذَّنَ يُؤَذِّنُ۔مصدر۔تَاذِيۡنٌ(اذان کہنا۔آواز دینا۔پکارنا۔اعلان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذِنُ۔مصدر۔اِذۡنًا۔(اجازت دینا)۔فِي:(میں) النَّاسِ :(لوگوں)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَجِّ:(حج کا)اسم مجرور۔يَاۡتُو:(وہ آئیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رِجَالًا:(رَجُلٌ کی جمع۔آدمی۔یا پیدل چلنے والوں)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُلِّ: (تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔ضَامِرٍ:(دبلا پتلا۔کمزور سواری کا جانور۔)اسم فاعل۔محلاً مضاف الیہ۔يَاۡتِيۡنَ: (وہ آئیں گے)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ضمیر جمع۔فاعل هُنَّ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيۡ ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)حرف تاکید۔مضاف۔فَجٍّ :(دروں۔پہاڑوں کا درمیان کا راستہ۔ہر دور دراز راستے)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔عَمِيۡقٍ:(گہرا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہو (سوار ہو کر) چلے آئیں۔

لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ‌ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِيۡرَ ﴿۲۸﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَشْهَدُوْا:(وہ گواہی دیں۔وہ حاضر ہوں۔موجود ہونا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د) صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شُهُوْدًا۔ مَنَافِعَ:(نفع دینے والا۔فوائد کی چیزیں۔)منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَذْكُرُوْا:(وہ ذکر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اِسْمَ:(نام)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ اَيَّامٍ:(دنوں)اسم مجرور۔ظرف زمان۔ موصوف۔ مَّعْلُوْمَاتٍ:(مَعْلُوْمَةٌ کی جمع۔جانے ہوئے۔مقررہ۔معلوم)اسم مفعول جمع مؤنث۔محلاً مجرور صفت۔ عَلٰى: (پر) حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا۔ہر چیز برائے زیست۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔ رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مِّنْ:(سے)حرف جار۔بَهِيْمَةِ:(بہائم۔گونگے۔چوپائے چرنے والے)اسم مجرور۔مضاف۔ الْاَنْعَامِ :(مویشی۔ان میں اونٹ لازمی ہو۔اگر نہ ہوگا تو صرف بھیڑ بکریوں۔گائے۔بھینسوں وغیرہ کے لئے استعمال ہوگا)۔مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔كُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔ مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَطْعِمُوا:(تم کھلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔ اِطْعَامٌ۔(کھلانا)۔ الْبَآئِسَ:(تنگدست۔بھوکا۔مصیبت کا مارا ہوا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر منصوب مفعول بہ۔موصوف الْفَقِيْرَ: (مفلس۔تنگدست۔ضرورت مند۔محتاج۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔اور(قربانی کے) ایام معلوم میں چہارپایاں مویشی (کے ذبح کے

وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿۲۹﴾

ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ لْ: (چاہیئے کہ) لائے امر جازم مضارع۔ يَقْضُوا: (وہ فیصلہ کریں۔ ختم کریں۔ دور کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِىْ ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔ (پورا کرنا)۔ تَفَثَ: (میل کچیل) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لْ: (چاہیئے کہ) لائے امر۔ جازم مضارع۔ يُوفُوا: (وہ پورا کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ف ی) مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَفٰى يَفِىْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔ (پورا ہونا)۔ نُذُورَ: (نَذْرٌ کی جمع۔ منتوں۔ نیازوں۔ نذریں) منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کی۔ اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لْ: (چاہیئے کہ) يَطَّوَّفُوا: (وہ طواف کریں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ت کا ط میں ادغام کر دیا گیا ہے۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِطَّوَّفَ يَتَطَوَّفُ۔ مصدر۔ اِطَّوُّفُ۔ (آنا جانا۔ طواف کرنا۔ گھومنا پھرنا۔ نگرانی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ط و ف) اجوف واوی۔ صیغہ۔ طَافَ يَطُوْفُ۔ مصادر۔ طَوْفًا۔ طَوَافًا۔ طَوْفَانًا۔ تَطْوَافًا۔ (چکر کاٹنا۔ طواف کرنا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ الْبَيْتِ: (گھر) اسم مجرور۔ موصوف۔ الْعَتِيقِ: (پرانے۔ قدیم) صفت۔ مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر چاہیئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔: (وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ يُعَظِّمْ: (تعظیم کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب

تفعیل۔صیغہ۔عَظَّمَ یُعَظِّمُ ۔مصدر۔تَعۡظِیۡمًا۔(عظمت بیان کرنا۔ تعظیم کرنا)۔حُرُمَاتِ:(حُرۡمَةٌ کی جمع۔حرمتوں۔عزت والے۔ادب والے۔ احترام کی چیزیں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللهِ:(الله جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)برائے رابطہ۔هُوَ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَيۡرٌ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔لَّ: (لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔اُحِلَّتۡ:(وہ حلال کی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن علامت ضمیر فاعل تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ یُحِلُّ۔مصدر۔اِحۡلَالًا۔(حلال کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ۔نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ یَحُلُّ۔مصدر۔حَلًّا۔حُلُوۡلًا۔(گرہ کھولنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ضمہ برائے اتصال مابعد۔الۡاَنۡعَامُ:(نَعَمٌ کی جمع مویشی۔مع اونٹ۔ورنہ بھیڑ۔بکری۔گائے۔ بھینس)نائب فاعل مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مستثنٰی منصوب۔يُتۡلٰی:(پڑھ کر سنایا جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتۡلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔عَلَيۡ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اجۡتَنِبُوا:(پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجۡتَنَبَ یَجۡتَنِبُ۔مصدر۔اِجۡتِنَابٌ۔(پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج ن ب)صیغہ۔جَنَبَ یَجۡنُبُ ۔جَنۡبًا۔(الگ رکھو۔بچاؤ)۔ الرِّجۡسَ:(گندگی۔پلیدی۔ناپاکی)منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔الۡاَوۡثَانِ:(وَثَنٌ کی جمع۔بتوں۔الله جل جلالہٗ کے علاوہ جس کی بھی پوجا کی جائے وہ وَثَنٌ ہے۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اجۡتَنِبُوۡا:(پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجۡتَنَبَ یَجۡتَنِبُ ۔مصدر۔اِجۡتِنَابٌ۔(پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج ن ب)صیغہ۔جَنَبَ یَجۡنُبُ ۔جَنۡبًا۔(الگ رکھو۔بچاؤ)۔ قَوۡلَ: (بات۔ قول۔ گفتگو) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔الزُّوۡرِ:(جھوٹ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ (ہمارا حکم ہے) جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾

حُنَفَاءَ:(حَنِيْفٌ۔کی جمع۔اللہ کی طرف لو لگائے رکھنے والے۔یکسو رہنے والے)منصوب۔حال۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)۔مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ غَيْرَ: :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)۔مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ (علاوہ۔سوا)منصوب۔حال ثانی۔مضاف۔ مُشْرِكِينَ :(اللہ جل جلالہٗ کے شریک ٹھہرانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مضاف الیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُشْرِكْ :(شریک ٹھہرائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَکَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ر ک)صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔كَاَنَّمَا:(گویا کہ۔درحقیقت)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ خَرَّ:(وہ گر پڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(خ ر ر)صیغہ۔خَرَّ يَخِرُّ ۔مصدر۔خَرًّا۔خُرُوْرًا۔(نیچے گرنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ تَخْطَفُ: (وہ اچک لیتے ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(خ ط ف) صیغہ۔خَطَفَ يَخْطُفُ۔مصدر۔خَطْفًا۔(اچک لینا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔الطَّيْرُ:(الطَّائِرُ کی جمع۔پرندے)فاعل مرفوع۔ أَوْ :(یا)حرف عطف۔تَهْوِي :(گرا دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ھ و ی)لفیف مقرون۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔هَوٰى يَهْوِىْ۔مصدر۔هَوِيًّا۔(گرانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔الرِّيحُ:(ہوا۔)فاعل مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔مَكَانٍ:(جگہ۔مکان۔)اسم مجرور۔موصوف۔سَحِيْقٍ:(کسی دور۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: صرف ایک اللہ کے ہو کراس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر۔اورجو شخص(کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویاایسا ہے جیسے آسمان سے گرپڑے پھراس کو پرندے اُچک لے جائیں یاہوا کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔وَ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يُعَظِّمْ:(تعظیم کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَظَّمَ يُعَظِّمُ ۔مصدر۔تَعْظِيْمًا۔(عظمت بیان کرنا۔ تعظیم کرنا)۔شَعَآئِرَ:(شَعِيْرَةٌ کی جمع۔نشانیوں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔

اللّٰهِ : (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اِنَّ اسم منصوب۔مِنْ :(سے)حرف جار۔تَقْوٰى :(ڈر۔ خوف۔ پرہیز)اسم مجرور تقدیراًمکسور۔شبہ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاًجواب شرط۔مضاف۔الْقُلُوْبِ:(اَلْقَلْبُ کی جمع۔دلوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یہ ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیز گاری میں سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔ مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مَنَافِعُ:(مَنْفَعَةٌ کی جمع منافع۔فوائد۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔اِلٰى:(تک)حرف جار۔ اَجَلٍ :(مدت۔وقت)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسَمًّى :(مقررہ۔ نامزد۔طے شدہ)صفت تقدیراًمجرور۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔مَحِلُّ:(مذبح۔قربان گاہ۔)ظرف مکان۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر

واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔**اِلَى**:(طرف)حرف جار۔**الْبَيْتِ**:(گھر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔**الْعَتِيْقِ**:(قدیمی۔پرانا۔بیت الحرام۔خانہ کعبہ)صفت۔ مجرور۔تابع موصوف۔مصدر۔**عَتَاقَةٌ**۔

ترجمہ آیت: ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچانا (اور ذبح ہونا) ہے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔**لِ**:(لئے)حرف جار۔**كُلِّ**:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ **اُمَّةٍ**: (امت۔ جماعت۔ گروہ)مجرور۔مضاف الیہ۔ **جَعَلْنَا** :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ **جَعَلَ يَجْعَلُ**۔مصدر۔ **جَعْلًا**۔(بنانا)۔ **مَنْسَكًا**:(طور طریقے۔ایک شریعت۔ قانون مقرر کردیا ہے جس پر وہ عمل کرتے ہیں۔چلتے ہیں)مصدر میمی۔ منصوب۔ مفعول بہ۔**لِ**:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔**يَذْكُرُوا**: (وہ یاد کریں۔ذکر کریں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر مستتر مبنی بر سکون۔**هُمْ**۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔**ذَكَرَ يَذْكُرُ**۔مصدر۔**ذِكْرًا**۔ (یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔**اِسْمَ**: (نام)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔**اللّٰهِ**:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔**عَلَى**:(پر)حرف جار۔**مَا**:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔**رَزَقَ**:(اس نے رزق دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔**هُوَ**۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔**رَزَقَ يَرْزُقُ**۔مصدر۔**رِزْقًا**۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے۔**هُمْ**:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ **مِّنْ**:(سے)حرف جار۔ **بَهِيْمَةِ** :(چرنے والے)اسم مجرور۔مضاف۔ **الْاَنْعَامِ**:(جانور۔گونگے۔جو قوت گویائی نہ رکھتے ہوں۔)۔ **فَ**:(پھر) استئنافیہ۔ **اِلٰهُ**:(معبود)مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔**كُمْ**:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **اِلٰهٌ**: (معبود۔)خبر۔مرفوع۔موصوف۔ **وَاحِدٌ**:(اکیلا۔)صفت ۔مرفوع۔تابع موصوف۔ **فَ**:(پس)برائے رابطہ۔ **لَ**:(لئے)حرف جار۔**هٗ** :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔**اَسْلِمُوْا**:(تم فرمانبرداری کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔**اَنْتُمْ**۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔**اَسْلَمَ يُسْلِمُ**۔

مصدر۔اِسۡلَامًا۔(فرمان برداری کرنا۔فرمان بردار ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَشِّرِ:(توخوشخبری دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل ضمیر تقدیراً انت۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ یُبَشِّرُ۔ مصدر۔تَبۡشِیۡرًا۔ (خوشخبری سنانا)۔ اَلۡمُخۡبِتِیۡنَ: (مُخۡبِتٌ کی جمع۔عاجزی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مفعول بہٖ۔منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ہر اُمت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تا کہ جو مویشی چارپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔

الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمۡ وَالۡمُقِيۡمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾

اَلَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ ذُکِرَ:(ذکر کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَکَرَ یَذۡکُرُ۔ذِکۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ اَللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)نائب فاعل۔ مرفوع۔ وَجِلَتۡ:(وہ ڈر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت فاعل۔ ضمیر تانیث۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و ج ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَجِلَ یَوۡجَلُ۔مصدر۔وَجَلًا۔ وَجۡلًا ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ قُلُوۡبُ:(قَلۡبٌ کی جمع۔ دلوں) فاعل مرفوع۔مضاف۔ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَلصَّابِرِیۡنَ:(صبر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ معطوف مجرور۔عَلَی :(پر۔اوپر)حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اَصَابَ:(اس کو پہنچے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیۡبُ۔ مصدر۔ اِصَابَۃٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلۡمُقِیۡمِیۡ:(وہ قائم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اصلاً اَلۡمُقِیۡمِیۡنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔اَلصَّلَاۃِ:(صلاۃ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنۡ + مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَزَقۡنَا :(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز

ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔ مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔یُنفِقُونَ:(وہ خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔ (خرچ کرنا)۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے (اس میں سے) (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الْبُدْنَ:(بڑے بدن والے جانور۔اونٹ۔گائے)منصوب مفعول بہ جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔شَعَائِرِ:(شَعِیْرَةٌ کی جمع۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ خَيْرٌ: (بہتری۔ بھلائی۔اچھائی)مبتداء مؤخر مرفوع۔ فَ:(پس)فصیحت۔اذْكُرُوا:(تم ذکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرًا اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ یَذْكُرُ۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ اِسْمَ:(نام)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ صَوَافَّ: (صف باندھنے والے۔قطار میں رہنے والے)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔منصوب۔حال۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔وَجَبَتْ:(وہ گر پڑی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرًا هِی۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَبَ یَجِبُ۔مصدر۔وَجْبًا۔وَجْبَةٌ۔(جان نکلنے کے بعد گر پڑنا)۔ جُنُوبُ:(جَنْبٌ

کی جمع۔پہلوؤں)فاعل مرفوع۔مضاف۔ھَا:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔کُلُوْا:(تم سارے کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموا الفاء۔ صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْ:(میں)حرف جار۔ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطْعِمُوا أَطْعِمُوا :(تم کھلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔ اِطْعَامٌ۔(کھلانا)۔ الْقَانِعَ :(قناعت کرنے والوں کو)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُعْتَرَّ:(مانگنے والوں کو۔پیچھے پڑ کے مانگنے والے۔سوال کرنے والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً معطوف منصوب۔ كَذٰلِكَ :(اس طرح۔اس کی مانند) مرکب: (کَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔ سَخَّرْنَا:(ہم نے قابو کر دیا۔قبضہ میں دے دیا۔ہم نے تابع کر دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرًا۔(قابو میں دینا۔تابع کر دینا۔مطیع بنا دینا)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَشْكُرُوْنَ:(تم شکر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائراللہ مقرر کیا ہے۔ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں۔تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔یَنَالَ:(وہ پہنچے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔محلاً فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔نَالَ یَنَالُ۔ مصدر۔نَیْلًا۔(پانا۔حاصل کرنا۔پہنچنا)۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لُحُومُ:(لَحْمٌ کی جمع۔گوشت)فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔دِمَاؤُ:(دَمٌ کی جمع۔خون)معطوف مرفوع۔مضاف۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰکِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مخففہ۔ یَنَالُ:(وہ پہنچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔مادہ(ن ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔نَالَ یَنَالُ۔ مصدر۔نَیْلًا۔(پانا۔حاصل کرنا۔پہنچنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔التَّقْوٰی:(اللہ کا ڈر۔خوف الٰہی۔تقویٰ۔برائی سے اپنے آپ کو بچانا)فاعل مرفوع۔محلاً مضموم۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ کَذٰلِكَ :(اسی طرح۔اس کی مانند) مرکب:(کَ+ذَ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و حرف جار۔ ذَا اسم اشارہ مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے + كَ خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ سَخَّرَ:(اس کو قابو کرایا۔قبضہ کرایا۔مطیع کرایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔مصدر۔ تسخیرا۔(مسخر کرنا)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(لئے)حرفجار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔تُکَبِّرُوا:(تم بڑھائی بیان کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل مبنی بر سکون۔محلاً ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔کَبَّرَ یُکَبِّرُ۔مصدر۔تَکْبِیْرًا۔(بڑائی بیان کرنا۔تکبیر کہنا۔اللہ اکبر کہنا)۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ھَدَا:(اس نے ہدایت دے۔ راہنمائی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ھَدٰی یَھْدِیُ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَشِّرِ:(تم خوشخبری دو)فعل امر

واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ یُبَشِّرُ۔ مصدر۔ تَبْشِیْرًا۔ (خوشخبری سنانا الْمُحْسِنِينَ:(احسان کرنے والوں کو۔نیکی کرنے والوں کو۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اللہ تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنادو۔

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٣٨﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يُدَافِعُ:(وہ دیتا ہے۔وہ دور کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔دَافَعَ يُدَافِعُ۔مصدر۔مُدَافَعَةٌ۔(دور کرنا۔دفع کرنا۔دینا)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔ اِحْبَابٌ۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔ پسند دیدہ۔پسند کیا جانا)۔ كُلَّ: (تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔۔خَوَّانٍ :(بڑا بے ایمان۔بڑی خیانت کرنے والا۔)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔كَفُوْرٍ :(بہت ہی بڑا ناشکرا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔بے شک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے

والے کو دوست نہیں رکھتا۔

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُ ۙ﴿۳۹﴾

اُذِنَ:(اس کو اجازت دی گئی۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِیْنَ :(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ یُقَاتَلُوْنَ :(ان سے جنگ کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ ظُلِمُوا:(وہ ظلم کئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ضمیر جمع نائب فاعل۔مرفوع۔مبنی بر سکون۔محلاً هُمْ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلَى:(پر)حرف جار۔نَصْرِ:(مدد)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ قَدِیْرٌ:(زبردست اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن مسلمانوں سے(خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے(کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔اور اللہ(ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِیْرًا ؕ وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۴۰﴾

الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أُخْرِجُوا:(نکالے گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارق۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَخْرَجَ

يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دِيَارِ:(گھروں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ غَيْرِ :(غیر)اسم مجرور۔ مضاف۔ حَقٍّ:(حق۔وجہ۔سبب)مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَقُولُوا:(وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ لَا (نہیں)نافیہ۔ دَفْعُ :(دور کرنا۔ہٹانا)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَعْضَ:(کچھ۔بعض) النَّاسَ کابدل منصوب۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ۔بعض)اسم مجرور۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔ هُدِّمَتْ: (منہدم کردئے جائیں۔مسمار کردئے جائیں)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر فاعل تانیث۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ هَدَّمَ يُهَدِّمُ۔ مصدر۔ تَهْدِيْمًا۔ (گرادینا۔منہدم کردینا۔ڈھا دینا) صَوَامِعُ:(عبادت گاہیں۔گرجے۔عیسائیوں کے راہبوں کے خلوت خانے۔خانقا ہیں۔درگاہیں)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بِيَعٌ :(یہودیوں کے معبد کدے۔)معطوف۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ صَلَوَاتٌ: (نمازیں۔ دعائیں۔یہودیوں کی عبادت گاہیں)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَسَاجِدُ:(مسجدیں۔ مسلمانوں کی سجدہ گاہیں۔عبادت کی جگہیں)معطوف مرفوع۔ يُذْكَرُ:(ذکر کیا جاتاہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اِسْمُ:(نام)نائب فاعل مرفوع۔ مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ كَثِيرًا:(بہت زیادہ۔کثرت۔اکثر)مبالغہ۔منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ يَنْصُرَنَّ:(ضرور بالضرور وہ مدد کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون

ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔

اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔ يَنْصُرُ:(وہ مدد کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ هُ: (اس کی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اَللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔قَوِيٌّ :(بہت مضبوط۔قوت والا۔طاقت والا)اسم فاعل۔مرفوع۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔عَزِيزٌ:(بہت ہی عزت والا۔ زبردست۔)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے(انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو(راہبوں کے) صومعے اور(عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور(مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت ساذکر کیا جاتا ہے ویران ہوچکی ہوتیں۔اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔بے شک اللہ توانا اور غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾

اَلَّذِينَ :(یہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ مَّكَّنَّا:(ہم ٹھکانہ دیں۔مقام دیں۔اقتدار دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔ مصدر۔ تَمْكِيْنًا۔(قائم کرنا۔اقتدار دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِي: (میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ أَقَامُوا:(وہ قائم کریں)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ محلاًمجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔ (قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلاۃ کا)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتَوُا :(وہ دیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ تقدیراً مضموم محذوف۔از اخیر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)

مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ الزَّکٰوۃَ :(زکوٰۃ)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَمَرُوْا:(وہ حکم دیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَعْرُوْفِ:(دستور کے مطابق۔نیکی کا)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَھَوْا:(وہ منع کریں۔روکیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔نَھْیٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔الْمُنْکَرِ:(جس سے منع کیا گیا۔برائی سے۔جس سے قانون اسلامی روکتا ہے) اسم مفعول۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِلّٰہِ :(اللہ کے لئے)مرکب :(لِ+ اللّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔عَاقِبَةُ:(انجام۔نتیجہ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ الْاُمُوْرِ: (معاملات۔کام۔تمام امور)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔یُکَذِّبُوْ:(وہ جھٹلائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔کَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ: (یقیناً)حرف تحقیق۔کَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوْمُ:(قوم۔لوگوں)مبتداء مرفوع۔ محلاً جملہ جواب شرط

مجزوم۔مضاف۔ نُوحٍ :(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَادٌ:(عاد۔ایک قوم کانام) معطوف مرفوع۔
وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُودُ:(ثمود۔ایک دوسری قوم کانام)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد وثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمُ:(قوم)فاعل مرفوع۔مضاف۔إِبْرَاهِيمَ :(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرومضاف الیہ۔وَ:
(اور)حرف عطف۔قَوْمُ:(قوم)معطوف مرفوع۔مضاف۔لُوطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الی۔

ترجمہ آیت: اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوسَى فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْحَابُ:(ساتھی۔والے۔رہنے والے)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ مَدْيَنَ:(مدین)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُذِّبَ :(جھٹلایا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مرفوع۔مستتر تقدیراً هُوَ۔مُوسَى :(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مرفوع مضموم۔نائب فاعل۔فَ:(پس)حرف عطف۔ أَمْلَيْتُ: (میں نے مہلت دی۔نرمی کی)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم۔علامت ضمیر فاعل واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَمْلَى يُمْلِي۔مصدر۔إِمْلَاءٌ۔(مہلت دینا۔ڈھیل دینا۔نرمی کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْكَافِرِينَ:(انکار کرنے والوں۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے بغاوت کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ أَخَذْتُ:(میں نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ تُ مضموم۔علامت ضمیر فاعل واحد متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَخَذَ يَأْخُذُ۔مصدر۔أَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسا؟)اسم استفہام۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔ كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هو۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَكِيرِ :(میرا عذاب)اصلاً نَكِيرِ +یْ تھا۔مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔وبعوض۔ی۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور مدین کے رہنے والے بھی۔ اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو) کہ میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ كَاَيِّنْ: (کتنی) اصلاً كَاَيٍّ تھا۔ تنوین کو قرآنی رسم الخط سے ن میں بدل دیا گیا ہے۔ شروع کلام میں آتا ہے۔ تعداد مبہم پر دلالت کرتا ہے۔ اسم کنایہ۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ قَرْيَةٍ: (قُرٰی کا واحد۔ بستیوں۔ ترجمہ جمع میں) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ تمیز۔ أَهْلَكْنَا: (ہم نے تباہ و برباد کر دیا۔ ہلاک کر دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ (ھ ل ک) صیغہ۔ هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ (مار دینا)۔ هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ هِيَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ ظَالِمَةٌ: (ظلم کرنے والی۔ اندھیر مچانے والی) اسم فاعل۔ واحد مؤنث۔ محلاً خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ هِيَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَاوِيَةٌ: (گری ہوئی۔ کھوکھلی) اسم فاعل۔ واحد مؤنث محلاً خبر مرفوع۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ عُرُوْشِ: (چھتیں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا: (اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ بِئْرٍ: (کنواں) معطوف مجرور۔ موصوف۔ مُّعَطَّلَةٍ: (ناکارہ۔ کھنڈل۔ اندھا۔ جو استعمال میں نہ ہو۔ تعطل کا شکار ہو۔ چھٹی پر ہو) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ قَصْرٍ: (محل۔ بڑا مکان) معطوف مجرور۔ مَّشِيْدٍ: (مضبوط۔) صفت۔ مجرور۔ تابع موصوف۔ اسم مفعول مصدر شَيْدٌ سے۔

ترجمہ آیت: اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے) کنوئیں بے کار اور (بہت سے) محل ویران پڑے ہیں۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَسِيْرُوْا: (وہ چلے) فعل

مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ی ر) اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ ۔مصدر۔سَيْرٌ۔سَيْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)سببیہ۔تَكُوْنَ:(وہ ہوتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔منصوب۔ناصب خبر۔ رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔قُلُوْبٌ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)كَانَ کا اسم مرفوع۔يَعْقِلُوْنَ:(وہ عقل سے کام لیتے ہیں۔عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ آذَانٌ:(أُذُنٌ کی جمع۔ کان)معطوف مرفوع۔يَسْمَعُوْنَ:(سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْمَى:(اندھی ہوتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ی)اجوف یائی۔صیغہ۔عَمِيَ يَعْمٰى۔مصدر۔عَمْيًا۔(اندھا ہونا)۔الْأَبْصَارُ :(بَصَرٌ کی جمع۔آنکھیں)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ تَعْمَى:(اندھی ہوتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ی)اجوف یائی۔صیغہ۔عَمِيَ يَعْمٰى۔مصدر۔عَمْيًا۔(اندھا ہونا)۔ الْقُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)فاعل مرفوع۔الَّتِي :(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت۔مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الصُّدُوْرِ: (صَدْرٌ کی جمع۔سینوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے۔اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَسْتَعْجِلُوْنَ:(وہ جلدی طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتَعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجِلَ يَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔(جلدی کرنا)۔ كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔الْعَذَابِ :(عذاب)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ :(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع بمعنی نفی مستقبل۔يُخْلِفَ:(وہ خلاف ورزی کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ يُخْلِفُ۔مصدر۔ اِخْلَافٌ۔(اس نے خلاف کرنا۔خلاف ورزی کی۔قانون شکنی کی)۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔جملہ محلاًصفت۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔ خَلَافًا۔(پیچھے ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔وَعْدَ: (وعدہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔يَوْمًا:(دن)ظرف زمان۔ اِنَّ کا اسم منصوب۔ عِنْدَ: (پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(مانند۔طرح)حرف تشبیہ و جار۔اَلْفِ:(ایک ہزار)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔سَنَةٍ:(سال)مجرور مضاف الیہ۔مِّمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَا)حرف جار۔+اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔تَعُدُّوْنَ:(تم گنتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤفارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔

ترجمہ آیت: اور(یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا۔اور بے شک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾

وَ:(پس)استئنافیہ۔كَاَيِّنْ:(کتنی)اصلاًكَاَيٍّ تھا۔تنوین کو قرآنی رسم الخط سے ن میں بدل دیا گیا ہے۔شروع کلام میں آتا ہے۔ تعداد مبہم پر دلالت کرتا ہے۔اسم کنایہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَرْيَةٍ:(قُرٰی کا واحد۔بستیوں۔ترجمہ جمع میں)اسم مجرور۔شبہ جملہ

محلاً منصوب۔ تمییز۔أَمْلَيْتُ:(میں نے مہلت دی۔نرمی کی)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم۔علامت ضمیر فاعل واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْلٰی یُمْلِیْ۔مصدر۔اِمْلَاءٌ۔(مہلت دینا۔ڈھیل دینا۔نرمی کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔و:(حالانکہ)حالیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ظَالِمَةٌ :(ظلم کرنے والی۔اندھیر مچانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔أَخَذْتُ:(میں نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)إِلَيَّ:(اپنی طرف)مرکب :(إِلَى+يَّ) حرف جار اور ضمیر واحد متکلم۔ کا ادغام کر دیا گیا ہے۔حرف جار+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الْمَصِيرُ:(ٹھکانہ۔لوٹنے کی جگہ)اسم ظرف مکان۔مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔اور میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يَآأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَآ أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۹﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے) حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ۔يا۔لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مکفوفة۔مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔ واحد متکلم۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔نَذِيرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔آگاہ کرنے والا)مبالغہ۔اسم فاعل واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِينٌ:(کھلم کھلا۔واضح بیان کردہ۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا:(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤجمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)جمع مؤنث سالم۔ مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔بالکسرہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَّغْفِرَةٌ:(مغفرت۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رِزْقٌ:(رزق)معطوف مرفوع۔موصوف۔كَرِيْمٌ:(عزت والا۔اچھا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توجو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔سَعَوْا:(انہوں نے دوڑ لگائی۔کوشش کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔ سَعْيًا۔(دوڑنا۔کوشش کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا: (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُعَاجِزِيْنَ:(کمزور کرنے والے۔عاجز کرنے والے) حال۔منصوب۔ علامت۔ی۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(صَاحِبٌ کی جمع۔ساتھی۔رفیق۔والے۔)۔خبر مرفوع۔مضاف۔الْجَحِيْمِ:(دوزخ۔بھڑکتی آگ۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لئے سعی کی،وہ اہل دوزخ ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ

يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔كَ :(آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ رَّسُولٍ: (پیغمبر)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی) نافیہ۔ نَبِيٍّ:(کوئی نبی)معطوف مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ تَمَنَّى:(خواہش کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى۔ مصدر۔ تَمَنِّيًا۔تَمَنِّيٌ۔(تمنّا کرنا۔آرزو کرنا۔خواہش کرنا۔امید پیدا کرنا۔تلاوت کرنا۔پڑھنا)۔ أَلْقَى:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقِيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا ۔ملنا۔ پہنچنا۔ہوجانا)الشَّيْطَانُ:(شیطان نے)فاعل مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔أُمْنِيَّتِ: (آرزو۔خواہش۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔فَ: (پھر)حرف عطف۔يَنْسَخُ:(وہ منسوخ کردیتا ہے۔دور کردیتا ہے۔ کالعدم قرار دیتا ہے۔مٹا دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَا :(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يُلْقِيْ:(وہ ڈالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔لُقًى۔ لَقْيًا۔ (جھیلنا۔ملنا۔ پہنچنا۔ہوجانا)الشَّيْطَانُ :(شیطان)فاعل مرفوع۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يُحْكِمُ:(محکم کر دیتا ہے۔پختہ کردیتا ہے)ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْكَمَ يُحْكِمُ۔مصدر۔اِحْكَامًا۔(پختہ کرنا۔ محکم کرنا۔ مضبوط کرنا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ آيَاتِ:(آیات)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هِ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔

محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)اسم فاعل۔مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَكِيْمٌ:(حکمت والا) اسم فاعل۔مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔ تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَجْعَلَ:(وہ بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يُلْقِي :(وہ ڈالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔لُقًى۔ لَقْيًا۔ (جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا۔)الشَّيْطَانُ :(شیطان) فاعل مرفوع۔ فِتْنَةً: (آزمائش۔ فتنہ۔ وسوسہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف اجر۔ قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّرَضٌ:(مرض۔بیماری۔روگ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَاسِيَةِ:(سختی)اسم فاعل واحد مؤنث۔مجرور۔ الَّذِيْنَ کا معطوف۔ قُلُوْبُ:(دل)فاعل مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الظَّالِمِيْنَ :(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے) إِنَّ کا اسم منصوب۔علامت ۔ی۔ لَ:(البتہ۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ شِقَاقٍ:(عداوت۔مخالفت۔دشمنی۔)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ بَعِيْدٍ:(دور کی۔گہری)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور

جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔بے شک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔

وَّلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِ:(تاکہ۔)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔یَعۡلَمَ:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(سیکھنا۔ جاننا)۔ الَّذِینَ:(وہ جنہیں)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اُوۡتُوا:(دئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤۡتِیۡ۔مصدر۔اِیۡتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الۡعِلۡمَ:(علم۔سائنس)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ الۡحَقُّ:(حق۔سچ) اَنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔یُؤۡمِنُوۡا:(وہ ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔ مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔تُخۡبِتَ:(وہ جھک جائے۔وہ عاجزی کرے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخۡبَتَ یُخۡبِتُ۔مصدر۔اِخۡبَاتٌ۔(جھکنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ قُلُوۡبُ:(دل)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)برائے تاکید۔

مزحلقه۔هَادٍ:(ہدایت دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔آخر سے محذوف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسْتَقِيْمٍ:(سیدھا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں۔اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی۔ يَزَالُ:(ہمیشگی کے معنوں میں۔زوال آئے گا)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔زَالَ يَزَالُ۔مصدر۔زَوَالًا۔(زوال آنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام سے بغاوت کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔مِرْيَةٍ:(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًيَزَالُ کی خبر منصوب مِّنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔ناصب مضارع۔ تَأْتِيَ:(وہ آجائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ السَّاعَةُ:(گھڑی۔قیامت)فاعل مرفوع۔ بَغْتَةً:(اچانک)منصوب۔حال۔ اَوْ:(یا)حرف عطف۔يَأْتِيَ:(وہ آ جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف منصوب۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز

الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ ھُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَذَابُ:(عذاب۔سزاء)فاعل مرفوع۔ مضاف۔یَوْمٍ:(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔عَقِیْمٍ:(منحوس۔بانجھ۔مردوزن جواولادپیداکرنے کے اہل نہ ہوں۔قیامت کے بعد دوسرادن نہیں اس وجہ سے قیامت کو بانجھ ہی کہاجاسکتاہے)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کافرلوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پرناگہاں آجائے یاایک نامبارک دن کاعذاب ان پر واقع ہو۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾

اَلْمُلْكُ:(ملک۔ریاست۔بادشاہت۔طاقت۔)مبتداء مرفوع۔یَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(یَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔ +ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ یَحْکُمُ:(وہ فیصلہ کردے گا۔حکم دے گا)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ بَیْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ: (اور) حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ: (نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔جَنّٰتِ:(باغات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمبتداءالَّذِیْنَ کی خبر مرفوع۔مضاف۔النَّعِیْمِ:(نعمتوں کے۔عیش و آرام۔سکھ چین۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس روزبادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔اوران میں فیصلہ کردے گاتوجولوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا:(انکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام سے بغاوت کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًفاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)زائدہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ: (اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً أُولَئِكَ مبتداء کی خبر مرفوع۔موصوف مُّهِيْنٌ:(اہانت کرنے والے۔ذلیل ورسوا کرنے والا)اسم فاعل۔محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔هَاجَرُوا:(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔ مصدر۔مُهَاجَرَةٌ(ہجرت کرنا۔الگ ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔قُتِلُوْا:(وہ قتل کئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔مَاتُوْا:(وہ مر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يَرْزُقَنَّ:(ضرور بالضرور رزق دے گا)فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرۡزُقُ۔مصدر۔رِزۡقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ رِزۡقًا:(رزق)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ حَسَنًا: (اچھا۔)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (یقیناً) برائے تاکید۔مزحلقہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ خَيۡرُ:(بہتر) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الرَّازِقِيۡنَ:(رزق دینے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔اور بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

لَيُدۡخِلَنَّهُمۡ مُّدۡخَلًا يَّرۡضَوۡنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿۵۹﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يُدۡخِلَنَّ:(وہ ضرور بالضرور داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ۔مصدر۔اِدۡخَالًا۔(داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُوۡلٌ۔(داخل کرنا۔)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مُّدۡخَلًا:(داخل کرنے کی جگہ۔مقام)ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول مطلق۔ يَرۡضَوۡنَ:(وہ راضی ہوں گے۔وہ پسند کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔رَضِيَ يَرۡضٰى۔مصدر۔رِضًا ۔رِضۡوَانًا۔(راضی ہونا)۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔عَلِيۡمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ حَلِيۡمٌ: (زبردست بردبار۔) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِىَ عَلَيۡهِ لَيَنۡصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۶۰﴾

ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ عَاقَبَ:()فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاقَبَ يُعَاقِبُ۔مصدر۔مُعَاقَبَةً۔عِقَابًا۔(وہ سزاء دے۔بدلہ لے گا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔مِثْلِ :(مانند۔ مثل۔ طرح)اسم مجرور۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عُوقِبَ:(زیادتی کی جائے گی۔اذیت دی جائے گی) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاقَبَ يُعَاقِبُ۔مصدر۔مُعَاقَبَةً۔عِقَابًا۔(وہ سزاء دے۔ بدلہ لے گا) بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ بُغِيَ:(بغاوت کی جائے گی۔زیادتی کی جائے گی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ب غ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيٌ۔(چاہنا۔بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ: (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً جملہ محلاً مرفوع نائب فاعل۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔يَنْصُرَنَّ:(وہ ضرور بالضرور مدد کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مرفوع۔ مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔عَفُوٌّ:(زبردست معاف کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔غَفُورٌ: (بہت زیادہ مغفرت کرنے والا)مبالغہ ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم

منصوب۔ يُوْلِجُ:(وہ داخل کرتا ہے۔درمیان میں سے گزارتا ہے۔چھپا لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مرفوع مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْلَجَ يُوْلِجُ۔مصدر۔اِيْلَاجًا۔(داخل کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَجَ يَلِجُ۔مصدر۔وُلُوْجًا۔(داخل کرنا۔چھپا لینا۔درمیان میں)۔ اللَّيْلَ:(رات کو)منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔النَّهَارِ:(دن)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُوْلِجُ:(وہ داخل کرتا ہے۔ درمیان میں سے گزارتا ہے۔چھپالیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مرفوع مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَوْلَجَ يُوْلِجُ۔مصدر۔اِيْلَاجًا۔(داخل کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَجَ يَلِجُ۔مصدر۔وُلُوْجًا۔(داخل کرنا۔چھپالینا۔درمیان میں)۔النَّهَارَ:(دن کو)منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔اللَّيْلِ :(رات)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔سَمِيْعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔بَصِيْرٌ:(خوب دیکھنے والا۔خوب نگاہ میں رکھنے والا) مبالغہ۔أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔الْحَقُّ:(سچ ہے)أَنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ کا اسم منصوب۔يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُوْ۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔مِنْ: (سے) حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبتداء۔مرفوع۔الْبَاطِلُ:(جھوٹ۔فضول)خبر مرفوع۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔أَنَّ:(یقیناً)

حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔الْعَلِيُّ:(بلندوبالا۔اعلیٰ وارفع)أَنَّ کی خبر مرفوع۔الْكَبِيرُ:(بہت بڑا)بدل۔أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو(کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿۶۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفهام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب تَرَ:(تو نے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَأَى يَرَى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔أَنْزَلَ :(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مَاءً:(پانی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف۔تُصْبِحُ:(ہونا۔وہ ہو جاتی ہے۔ہوگی)فعل ناقص مضارع۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحًا۔اِصْبَاحٌ۔(ہو جانا۔ صبح ہونا۔)۔الْأَرْضُ:(زمین) اَصْبَحَ کا اسم مرفوع۔ مُخْضَرَّةً :(سرسبز۔شاداب۔) اَصْبَحَ کی خبر۔منصوب۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔لَطِيْفٌ:(لطیف۔نرم۔انتہائی باریک بین)۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا)إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔بے شک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡغَنِيُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶۴﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔

ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتح۔محلاًمبتداء مرفعو۔ الْغَنِيُّ:(بڑابے پرواہ۔) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ الْحَمِيْدُ:(بہت زیادہ قابل تعریف۔تعریف کیا گیا) أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔اور بے شک اللہ بے نیاز اور قابل ستائش ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب تَرَ:(تو نے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ سَخَّرَ:(اس نے قابو میں دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔ تَسْخِيْرًا۔(مسخر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔ مادہ(س خ ر)صیغہ۔ سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔ سَخْرًا۔(مذاق اڑانا) لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْفُلْكَ:(کشتی۔مذکر و مؤنث)منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَجْرِي:(چلتی ہے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْبَحْرِ:(دریا۔سمندر)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَمْرِ:(قانون۔حکم۔)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُمْسِكُ:(اس نے روک رکھتا ہے۔تھام رکھتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَمْسَکَ يُمْسِکُ۔مصدر۔ اِمْسَاکٌ۔(روک رکھنا۔تھام رکھنا)۔ السَّمَاءَ:(آسمان کو)منصوب مفعول بہٖ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقَعَ:(وہ نیچے گرا تا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث

غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ع) مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔مصدر۔وُقُوْعًا۔ (گرنا۔واقع ہونا۔نیچے گر پڑنا)عَلَى :(پر)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔النَّاسِ: (لوگ) اسم مجرور۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقه۔ رَؤُوفٌ:(بہت ہی شفقت کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(بہت ہی رحم کرنے والا) مبالغہ۔ محلاًأَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیاتم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان کرر کھی ہیں اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریامیں چلتی ہیں۔اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر(نہ) گرپڑے مگر اس کے حکم سے۔بے شک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِيٓ اَحۡيَاكُمۡ ۖ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًخبر مرفوع۔أَحۡيَا:(اس نے زندگی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحۡيٰى يُحۡيِيۡ۔مصدر۔اِحۡيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی)۔۔مضاعف۔ لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحۡيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔كُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُمِيۡتُ:(وہ موت دے۔مارے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيۡتُ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔ مارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوۡتُ۔مصدر۔مَوۡتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔كُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُحۡيِيۡ:(وہ زندہ کرے گا)۔فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحۡيٰى يُحۡيِيۡ۔مصدر۔اِحۡيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحۡيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ

رہنا)۔ کُمۡ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الۡاِنۡسَانَ:(انسان)اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ کَفُوۡرٌ:(ناشکرگزار۔ناقدردان)اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔پھر تم کو مارتا ہے۔پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۶۷﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔ اُمَّةٍ:(امت۔جماعت)مجرور مضاف الیہ۔ جَعَلۡنَا :(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلَ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔(بنانا)۔ مَنۡسَكًا:(مَنَاسَكَ کا واحد۔عبادت کا رطریقہ۔شریعت)منصوب۔مفعول بہ۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ نَاسِكُو:(عبادت کرنے والے۔چلنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اصلاً نَاسِكُوۡنَ تھا۔نون جمع بوجہ مضاف محذوف۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ يُنَازِعُنَّ:(ضرور بالضرور جھگڑا کریں۔تنازع کھڑا کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مرفوع۔علامت جمع ضمہ اور بعوض نون۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ نَازَعَ يُنَازِعُ۔مصدر۔ مُنَازَعَةٌ۔(جھگڑا کرنا) كَ:(آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی ب فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الۡاَمۡرِ:(معاملہ۔حکم۔) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اُدۡعُ:(دعا کر۔پکار۔بلا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدۡعُو۔ مصدر۔ دَعۡوَةٌ۔ (پکارنا)۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كَ:(اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ هُدًى:(ہدایت۔ راہنمائی۔راہ۔)اسم مجرور۔محلاً تقدیراً مکسور۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّسۡتَقِيۡمٍ:(سیدھی)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ

کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بے شک تم سیدھے رستے پر ہو۔

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ جَادَلُوْ: (وہ جھگڑا کریں۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل جمع مبنی بر سکون۔ مرفوع۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ جَادَلَ يُجَادِلُ۔ مصدر۔ مُجَادَلَةٌ۔ (جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا۔)۔ كَ: (تیرے ساتھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ۔ قُلِ: (تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ اَللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء۔ مرفوع۔ أَعْلَمُ: (خوب جانتا ہے) افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ بِمَا: (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ: (تم عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

اَللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ يَحْكُمُ: (وہ فیصلہ کردے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ک م) صیغہ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔ حُكْمًا۔ (فیصلہ کرنا۔ حکم دینا)۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ: (قیامت۔ آخرت) مجرور مضاف الیہ۔ فِيْمَا: (جن میں) مرکب: (فِيْ+مَا) حرف جار۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كُنْتُمْ: (تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ تَخْتَلِفُوْنَ: (تم اختلاف کرتے

ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اَخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔

ترجمہ آیت: جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَعْلَمْ:(تو جانتا)فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ: (زمین) معطوف۔مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَىٰ: (پر۔اوپر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔يَسِيرٌ:(بہت آسان)۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے۔یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بے شک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَعْبُدُونَ:(وہ پوجا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔مِنْ:(سے) حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لَمْ:(نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ يُنَزِّلْ:(وہ اتارے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔بوجہ لَمْ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔سُلْطَانًا:(سند۔دلیل۔ثبوت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع سے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدم۔منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ عِلْمٌ: (علم۔سائنس۔جاننا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔لِظّٰلِمِيْنَ:(ظالموں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مِن:(سے)حرف جار،زائد۔ نَّصِيرٍ:(حامی۔مددگار۔)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور(یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ تُتْلٰى:(سنانے کے لئے پڑھی جائے۔تلاوت کی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔ مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(تم پر)حرف جار۔

هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔آيَاتُ:(آیات)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَيِّنَاتٍ:(واضح۔کھلم کھلا۔)منصوب بالکسرہ۔حال۔تَعۡرِفُ:(تم پہچان لوگے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔ عَرَفَ يَعۡرِفُ۔ مصدر۔عِرۡفَانًا۔مَعۡرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ وُجُوهِ:(وَجۡهٌ کی جمع۔چہرے)اسم مجرور۔ الَّذِينَ: (جنہوں نے) اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔كَفَرُوۡا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام کو ماننے سے بغاوت کی)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔الۡمُنۡكَرَ: (ناگواری۔انکار۔ناخوشی۔نفرت کے آثار)منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَكَادُوۡنَ:(وہ قریب ہوتے ہیں)فعل مقاربہ مضارع۔جمع مذکر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل مبنی بر سکون۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ نصر۔ مادہ (ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔كَادَ يَكِيۡدُ۔مصدر۔كَيۡدٌ۔(مکاری کرنا۔سازش کرنا۔) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔ كَوۡدًا (بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔)۔يَسۡطُونَ:(وہ حملہ کردیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ط و)ناقص واوی۔صیغہ۔سَطَا يَسۡطُوۡ۔مصدر۔سَطۡوًا ۔سَطۡوَةٌ۔(حملہ کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔يَتۡلُوۡنَ:(وہ سنانے کے لئے پڑھتے ہیں۔تلاوت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت ۔نون اعرابی موجود ۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔تَلَا يَتۡلُو۔ مصدر۔ تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ: (آیات کو)منصوب۔ بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلۡ :(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔ أُنَبِّئُ:(میں بتاؤں۔خبر دوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔نَبَّا يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنۡبِئَةٌ۔(خبر دینا۔اعلان

کرنا۔بتانا)۔کُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔شَرٍّ:(بدمعاشی۔ برائی۔شرارت۔برائی۔بری چیز۔)اسم مجرور۔مِّن:(سے) حرف جار۔ذٰلِکُمُ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+کُمۡ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے ضمیر جمع مذکر۔اسم مجرور۔النَّارُ:(آگ)مبتداء مرفوع۔ وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعۡدًا۔(وعدہ کرنا)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً النَّارُ مبتداء کی خبر۔الَّذِیۡنَ:(وہ جنہوں)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔کَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا۔انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکۡفُرُ۔مصدر۔کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔بِئۡسَ:(برا)حرف ذم۔فعل ماضی جامد۔الۡمَصِیۡرُ:(ٹھکانہ۔لوٹنے کی جگہ۔)اسم ظرف مکان۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟وہ دوزخ کی آگ ہے۔جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَنۡ یَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا وَّلَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ وَاِنۡ یَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَیۡئًا لَّا یَسۡتَنۡقِذُوۡهُ مِنۡهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالۡمَطۡلُوۡبُ ﴿۷۳﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔اَیُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ھَا:()حرف تنبیہ۔النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل اَیُّ ۔یا۔لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ اَیُّهَا آتا ہے)۔ضُرِبَ:(بیان کی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔مَثَلٌ:(ایک مثال)نائب فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔ اِسۡتَمِعُوۡا:(تم غور سے سنو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِسۡتَمَعَ یَسۡتَمِعُ مصدر۔اِسۡتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ یَسۡمَعُ۔مصدر سَمۡعًا۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف

تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَدْعُونَ:(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔مِنْ: (سے) حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَنْ :(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔يَخْلُقُوْا:(پیدا کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ ذُبَابًا :(مکھی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوِ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔اجْتَمَعُوْا:(وہ اکٹھا کریں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجْتَمَعَ يَجْتَمِعُ۔مصدر ۔اِجْتِمَاعًا۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج م ع) صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَسْلُبْ:(چھین لے۔جھپٹ لے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ب)صیغہ۔سَلَبَ يَسْلُبُ۔مصدر۔سَلْبًا۔(چھین لینا)۔هُمُ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ الذُّبَابُ:(اَذِبَّةٌ۔ذُبَّانٌ۔کی واحد۔ مکھی)فاعل مرفوع۔ شَيْئًا:(کوئی چیز)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ لَّا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔يَسْتَنقِذُوْ:(وہ چھڑا سکتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔مجزوم۔ جواب فعل شرط۔فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَنْقَذَ يُسْتَنْقِذُ۔مصدر۔اِسْتِنْقَاذٌ۔ (چھڑانا۔نکالنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ذ)صیغہ۔نَقَذَ يَنْقُذُ۔مصدر۔نَقْذًا۔نِقَاذًا۔(اندر گھسنا۔گزرنا۔پار جانا۔)هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ضَعُفَ :(وہ کمزور ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔الطَّالِبُ:(طلب کرنے والا۔مانگنے والا۔درخواست کرنے والا)اسم فاعل۔ واحد مذکر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَطْلُوْبُ:(جس سے طلب کیا جائے۔معبود۔مطلوب۔)اسم مفعول۔معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں۔

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾

مَا: (نہیں) نافیہ۔ قَدَرُوا: (انہوں نے قدر کی۔ اندازہ لگایا۔ سمجھا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔ تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق د ر) صیغہ۔ قَدَرَ يَقْدِرُ۔ مصدر۔ قَدْرًا۔ (اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔) اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) منصوب مفعول بہٖ۔ حَقَّ: (سچی۔ درست۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح ق ق) مضاعف۔ صیغہ۔ حَقَّ يَحِقُّ۔ مصدر۔ حَقًّا۔ (حق ہونا۔ مستحق ہونا)۔ قَدْرِ: (قدر۔ عزت۔ وقار۔ ویلیو) مجرور مضاف الیہ۔ هِ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب ۔ لَ: (بلاشبہ۔) لائے تاکید۔ مزحلقه۔ قَوِيٌّ: (قوت والا۔ مضبوط۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَزِيزٌ: () مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست اور غالب ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾

اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ يَصْطَفِي: (انتخاب کرتا ہے۔ چنتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔ مصدر۔ اِصْطِفَاءٌ۔ (چننا۔ انتخاب کرنا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْمَلَائِكَةِ: (فرشتوں ۔ غیر مرئی قوتوں) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ رُسُلًا: (رَسُوْلٌ کی جمع۔ پیغمبروں۔ بھیجے ہوئے۔ پیغام رساں۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال مابعد۔ النَّاسِ: (لوگ) اسم مجرور۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ سَمِيعٌ: (خوب سننے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بَصِيرٌ: (خوب دیکھنے الا۔ بصیرت وبصارت والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست اور غالب ہے<۷۴> اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کرلیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔بے شک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔مَا:(جو کچھ) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔أَيْدِي:(ہاتھوں کے) اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف مَا:(جو کچھ) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ خَلْفَ:(پیچھے) ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ تُرْجَعُ :(لوٹایا جاتے ہیں) فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر أَنْتِ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔ (لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔الْأُمُوْرُ: (معاملات۔کام) نائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو ان کے آگے ہے اور جن ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾

يَا:(اے) حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:() حرف تنبیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب صفت۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ إِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔اَرْكَعُوا:(وہ رکوع کریں) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مصدر۔رَكَعَ يَرْكَعُ۔مصدر۔رُكُوْعًا۔(رکوع کرنا۔نیچے جھکنا۔جھکنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اُسْجُدُوْا:(وہ سجدہ کریں) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (س ج د) صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔

تعظیم کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُعْبُدُوْا:(وہ عبادت کریں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَۃٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔کُمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِفْعَلُوْا:(کام کرو۔فعل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلاً۔(کرنا۔ہونا)۔اَلْخَیْرَ: (اچھے۔بھلائی والے۔بہتر)منصوب مفعول بہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلا لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُفْلِحُوْنَ:(تم کامیاب ہو جاؤ۔فلاح پاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا۔کامیاب ہونا)محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهِدُوْا:(تم جہاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ یُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَۃٌ۔(کوشش کرنا۔جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ھ د)صیغہ۔ جَهَدَ یَجْهَدُ۔ مصدر۔ جَهْدًا۔(کوشش کرنا۔جدوجہد کرنا۔محنت کرنا۔اپنے آپ کو تھکا دینا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ حَقَّ:(اس نے سچ کیا۔حق کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ یَحِقُّ۔مصدر۔ حَقًّا۔ (حق ہونا۔سچ ہونا)۔جِهَادِ: (کوشش)فاعل مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِجْتَبَا:(اس نے چنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیرا۔هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ۔مصدر۔اِجْتِبَاءٌ۔(چننا۔انتخاب کرنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر

جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔الدِّيْنِ: (دین۔ اصول۔قانون۔شریعت)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔حَرَجٍ:(حرج۔ نقصان۔تنگی۔گناہ)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِلَّةَ:(ملت۔قوم کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔أَبِي:(باپ)از ستّہ مکبّرہ۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِبْرَاهِيْمَ: (ابراہیمؑ)غیر منصرف۔أَبِي کا بدل۔مجرور۔ هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔سَمَّا:(نام دیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الْمُسْلِمِيْنَ: (مسلمان۔فرمانبردار)اسم فاعل جمع مذکر۔منصوب۔علامت ی۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ: (پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَكُوْنَ:(وہ ہوجائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ الرَّسُوْلُ:(پیغمبر)كَانَ کا اسم مرفوع۔شَهِيْدًا:(گواہ)كَانَ کی خبر منصوب۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَكُوْنُوا:(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ يَكُوْنَ معطوف علیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔شُهَدَاءَ:(گواہ)كَانَ کی خبر منصوب۔عَلَى:(پر)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَقِيْمُوا:(تم قائم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلاۃ کو)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتُوا:(تم ادا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔

اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ :(زکوٰۃ)۔منصوب۔مفعول بہٖ۔
وَ:(اور)حرف عطف۔اَعْتَصِمُوْا:(مضبوطی سے پکڑلو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اَعْتَصَمَ يَعْتَصِمُ۔مصدر۔اِعْتِصَامًا۔(مضبوط پکڑنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔ مَوْلَا: (مالک۔والی۔کارساز۔مددگار۔)خبر مرفوع تقدیراً مضموم۔محلاً مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔نِعْمَ:(بہترین۔بہت اچھا)فعل مدح واحد مذکر۔جامد۔ الْمَوْلَى :(والی۔حامی۔مددگار۔ کارساز۔) فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔نِعْمَ:(بہترین۔بہت اچھا)فعل مدح واحد مذکر۔جامد۔النَّصِيْرُ:(خوب مددگار۔اچھی طرح سے مدد کرنے والا)مبالغہ۔فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی (کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔(اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں۔اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی (رسی کو) پکڑے رہو۔وہی تمہارا دوست ہے۔اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 5 مارچ 2020ء بروز جمعرات کو 17 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔ولا نمبر 2629۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

18 پارہ ہشدہم قَدأَفلَحَ

رکوعاتھا 6 23 سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ مَكِّيَّةٌ 74 اٰیاتھا 118

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ط

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾

قَد :(یقیناً) حرف تحقیق۔ أَفلَحَ :(کامیاب ہو گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَفلَحَ یُفلِحُ۔ مصدر۔ اِفلَاحًا۔ (فلاح پانا۔ کامیاب ہونا) الۡمُؤۡمِنُوۡنَ :(ایمان والے) فاعل مرفوع۔ جمع مذکر۔

ترجمہ آیت: بے شک ایمان والے رستگار ہو گئے۔

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ﴿۲﴾

الَّذِينَ :(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ هُم :(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي :(میں) حرف جار۔ صَلَاتِ :(صلوٰۃ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِم :(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَاشِعُونَ :(عاجزی کرنے والے۔ ڈرنے والے۔ خوف الٰہی رکھنے والے) اسم فاعل مرفوع۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾

وَ :(اور) الَّذِينَ :(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ هُم :(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَنِ :(سے۔ بارے میں) حرف جار۔ اللَّغوِ :(بےہودہ) اسم مجرور۔ مُعرِضُونَ :(اعراض برتنے والے۔ الگ ہونے والے۔ منہ موڑنے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾

وَ :(اور)۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ هُم :(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لِ :(لئے)حرف جار۔زور دینے کے لئے۔اس کو لام تقوية کہا جاتا ہے۔ الزَّكَاةِ :(زکوۃ)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَاعِلُونَ :(ادا کرنے والے۔کام کرنے والے۔ فعل کرنے والے)اسم فاعل مرفوع۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو زکوۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾

وَ :()الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ هُم :(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لِ :(لئے)حرف جار۔زور دینے کے لئے۔اس کو لام تقوية کہا جاتا ہے۔ فُرُوجِ :(شرمگاہیں)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ هِم :(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔ حَافِظُونَ :(حفاظت کرنے والے۔)اسم فاعل مرفوع۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾

إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ عَلَى :(پر۔اوپر)حرف جار۔ أَزْوَاجِ :(زَوجٌ کی جمع۔بیویوں۔شوہروں۔دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔ هِم :(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ أَو :(یا)حرف عطف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ معطوف۔ مَلَكَت :(وہ مالک ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن علامت ضمیر فاعل تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)۔صیغہ۔ مَلَكَ يَملِكُ۔ مصدر۔ مَلكًا۔(ملکیت رکھنا۔مالک ہونا۔) أَيمَانُ :(داہنا ہاتھ۔قبضہ میں)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(پس)حرف تعلیل۔ إِنَّ :(یقیناً)حرب تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُم :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔ غَيرُ :(سوائے۔علاوہ)کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ مَلُومِينَ :(مَلُومٌ کی جمع۔ملامت کئے ہوئے۔ملامت زدہ۔)اسم مفعول۔ منصوب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی مِلک ہوتی ہیں کہ (ان سے) مباشرت کرنے سے انہیں ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾

فَ :(پس)حرف عطف۔مَنِ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ابْتَغَى :(وہ چاہے۔تلاش کرے۔)فعل ماضی واحد مذکر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِبْتَغٰى يَبْتَغِي۔ مصدر۔اِبْتِغَاء۔(چاہنا۔تلاش کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔بَغٰى يَبْغِي۔ مصدر۔بَغْيًا۔بَغْيَةً۔ (چاہنا)۔وَرَاءَ :(آڑ۔حد فاصل۔کسی چیز کے آگے ہونا یا پیچھے ہونا۔علاوہ۔سوا ہونا۔)ذٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع مبتداء ثانی۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔العَادُونَ :(سرکشی کرنے والے۔تجاوز کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے) نکل جانے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾

وَ:(اور)عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔هُم :(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لِ :(لئے)حرف جار۔زور دینے کے لئے۔اس کو لام تقویة کہا جاتا ہے۔زائد۔أَمَانَاتِ :(امانتیں)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔هِم :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔عَهدِ :(عہد۔وعدے)معطوف مجرور۔مضاف۔هِم :(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَاعُونَ :(حفاظت کرنے والے۔نگرانی کرنے والے۔پاسداری کرنے والے۔لحاظ کرنے والے)اسم فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾

وَ:(اور)عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ هُم :(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَى :(پر)حرف جار۔ صَلَوَاتِ :(نمازوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِم :(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُحَافِظُونَ :(وہ حفاظت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔حَافَظَ يُحَافِظُ۔مصدر۔مُحَافَظَةٌ۔(حفاظت کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ف ظ)صیغہ۔حَفِظَ يَحفَظُ۔مصدر۔حِفظًا۔(یاد رکھنا۔حفظ کرنا۔سنبھالنا۔نگہداشت کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع

ترجمہ آیت: اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع مبتداء ثانی۔الوَارِثُونَ :(وارث ہیں)خبر مرفوع۔جملہ محلاًأُولَئِكَ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ ہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔يَرِثُونَ :(وارث بنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ يَرِثُ ۔ مصدر۔ وِرثًا۔ وِرَاثَةٌ۔(وراثت)۔ الفِردَوسَ :(جنت۔کا نام۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُونَ :(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔لَ :(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَد :(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَقنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخلُقُ۔مصدر۔خَلقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔

الإِنْسَانَ :(انسان کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِن :(سے)حرف جار۔ سُلٰلَةٍ :(جوہر۔نچوڑ۔ روح۔ خلاصہ۔مادہ(س ل ل)اسم مجرور۔

مِّن :(سے)حرف جار۔طِينٍ :(مٹی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ جَعَلنَا :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجعَلَ ۔ مصدر۔ جَعلًا۔ (بنانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نُطفَةً :(نطفہ۔منی کا قطرہ۔جرثومۂ حیات)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فِي :(میں)حرف جار۔ قَرَارٍ :(ٹھہراؤ۔)اسم مجرور۔مضاف۔

مَّكِينٍ :(جگہ۔ٹھکانہ۔مقام)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ خَلَقنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخلُقُ۔مصدر۔خَلقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ النُّطفَةَ :(نطفہ۔قطرۂ منی۔) عَلَقَةً :(جرثومۂ حیات۔ جونک نما)فَ :(پھر)حرف عطف۔ خَلَقنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخلُقُ۔مصدر۔خَلقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔العَلَقَةَ :(جرثومۂ حیات۔جونک نما) منصوب۔مفعول بہ۔ مُضغَةً :(لو تھڑا۔بوٹی۔)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ :(پھر)حرف عطف۔ خَلَقنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخلُقُ۔مصدر۔ خَلقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔المُضغَةَ :(لو تھڑا)منصوب۔مفعول بہ۔عِظَامًا :(ہڈیاں)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ فَ :(پھر)حرف عطف۔كَسَونَا :(ہم پہنایا۔ چڑھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل مرفوع۔ضمیر نَحنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک س و)ناقص واوی۔صیغہ۔كَسَا يَكسُو۔مصدر۔كَسوًا۔(پہنانا۔کپڑے پہنانا۔)العِظَامَ :(ہڈیوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔لَحمًا :(گوشت)منصوب۔مفعول

بہٖ ثانی۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ أَنْشَأنَا :(ہم نے بنایا۔پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر نَحنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْشَاَ یُنشِئ۔مصدر۔ اِنْشَاءً۔(پیدا کرنا۔بنانا)ثلاثی مجرد۔باب فتح اور کرم۔مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ یَنشَاُ۔ مصدر۔ نَشأً۔نَشَاۃً۔(ابھرنا۔ نشوونماپانا۔زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا)۔ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔خَلقًا:(پیدا کرنا) منصوب۔حال۔موصوف۔آخَرَ :(دوسری)صفت منصوب۔تابع موصوف ۔فَ :(پس)حرف عطف۔تَبَارَكَ :(اس نے برکت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔یہ صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔جامد۔اس سے کوئی صیغہ نہیں آتا ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَحسَنُ :(بہت ہی اچھا۔ بہترین۔)افعل التفضیل۔ اللّٰهُ کا بدل۔خبر مرفوع۔مضاف۔ الخَالِقِينَ :(پیدا کرنے والے۔بنانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر نطفے کالو تھڑا بنایا۔پھر لو تھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔پھر اس کو نئی صورت میں بنادیا۔تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوۡنَ ﴿۱۵﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُم :(تم)ضمیر جمع حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔بَعدَ :(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ذٰلِكَ :(وہ۔اس کے)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مجرور مضاف الیہ۔لَ : (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَيِّتُونَ :(کی جمع۔مرے ہوئے۔مردہ لوگ۔بے جان)اسم مفعول۔مرفوع۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كُم :(تم)ضمیر جمع حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَومَ :(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ القِيَامَةِ :(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔تُبعَثُونَ :(تم زندہ کرکے

اٹھائے جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ یَبعَثُ۔مصدر۔بَعثًا۔(بھیجنا۔دوبارہ اٹھنا۔دوبارہ زندہ کرنا بھیجنا۔ اٹھانا۔ کھڑا کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۷﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔لَ :(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَد :(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَقنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخلُقُ۔مصدر۔خَلقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ فَوقَ :(اوپر)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔کُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَبعَ :(سات 7)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔طَرَائِقَ :(طَرِيقَ کی جمع۔راستے)۔مجرور بافتحہ۔مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ کُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحنُ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔ کَونًا۔(ہونا)۔ عَنِ :(سے۔بارے میں)حرف جار۔ الخَلقِ :(پیدائش۔خلقت)اسم مجرور۔غَافِلِينَ :(لاپرواہ۔بے خبر۔غافل۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے۔اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ‌ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ‌ ﴿۱۸﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔أَنزَلنَا :(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنزَلَ یُنزِلُ۔ مصدر۔اِنزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ :(آسمان)اسم مرور مَاءً:(پانی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔ قَدَرٍ :(مقدار۔ اندازے سے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ فَ :(پھر)حرف عطف۔أَسكَنَّا :(ہم نے ٹھہرایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل مرفوع انَا۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اَسكَنَ یُسكِنُ۔مصدر۔اِسكَانًا۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔ الأَرضِ :(زمین)اسم مجرور۔وَ :(اور)حرف عطف۔إِنَّا

:(بے شک ہم) :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ عَلَىٰ :(پر۔اوپر)حرف جار۔ ذَهَابٍ :(لے جانے)اسم مجرور۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَ :(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔قَادِرُونَ:(اندازے مقرر کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔مرفوع۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾

فَ :(پس)حرف عطف۔أَنشَأْنَا :(ہم نے بنایا۔پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر نَحنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَنشَا یُنشِی۔مصدر۔اِنشَاءً۔(پیدا کرنا۔بنانا)ثلاثی مجرد۔باب فتح اور کرم۔مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَا یَنشَاُ۔ مصدر۔نَشاً۔نَشاۃً۔(ابھرنا۔نشوونما پانا۔زندہ رہنا۔تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا)۔لَ :(لئے)حرف جار۔کُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔جَنَّاتٍ :(باغات)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّن :(سے)حرف جار۔ نَّخِيلٍ :(کھجوروں کے)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔أَعْنَابٍ :(انگوروں کے)معطوف مجرور۔لَّ :(لئے)حرف جار۔کُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَوَاكِهُ :(فَاكِهَةٌ کی جمع۔ پھل)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلا منصوب صفت ثانی۔كَثِيرَةٌ :(کثرت سے۔بہت زیادہ)صفت۔ مرفوع۔وَ :(اور)حرف عطف۔مِن :(سے)حرف جار۔هَا :(اس) :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَأْكُلُونَ :(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔اَکلًا۔(کھانا)۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے،ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں۔اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔شَجَرَةً :(درخت)منصوب۔مفعول بہ۔جَنّٰتٍ معطوف علیہ۔تَخْرُجُ :(وہ نکلتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔۔فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراً۔هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِن :(سے)طُورِ :(طور۔ایک پہاڑ کانام)اسم مجرور۔مضاف۔سَيْنَاءِ :(سینا۔ایک وادی کانام)مجرور مضاف الیہ۔ تَنْبُتُ :(وہ اُگتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هِيَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔الدُّهْنِ :(تیل۔روغن)اسم مجرور۔وَ :(اور) حرف عطف۔صِبْغٍ :(اس کی جمع اَصبَاغٌ ۔رنگ)معطوف مجرور۔"وہ سالن جو روٹی ڈبونے سے رنگ دے" لِّ :(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔الاٰكِلِينَ :(کھانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔

ترجمہ آیت: اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے(یعنی زیتون کادرخت کہ) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اُگتا ہے۔

وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ‌ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ‏ ﴿۲۱﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ :(لئے)حرف جار۔كُم :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْأَنْعَامِ :(جانور)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔لَ :(لئے)برائے تاکید۔مزحلقه۔ عِبْرَةً :(عبرت)اسم مجرور۔إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ نُّسقِي :(ہم پلاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔ اَسْقٰى يُسقِي۔مصدر۔ إِسقَاءٌ۔(پلانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔(پلانا)مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسقِي۔مصدر۔ سَقيًا۔(پانی پینا)۔كُم :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّمَّا :(اس سے جو) مرکب:(مِّن+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي :(میں)حرف جار۔ بُطُونِ :(بَطنٌ کی جمع۔پیٹوں)اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَ :(لئے)حرف جار۔كُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَنَافِعُ :(فوائد۔)مبتداء مؤخر

مرفوع۔ كَثِيرَةٌ :(بہت زیادہ)صفت مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مِن :(سے) حرف جار۔ هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور ۔تَأْكُلُونَ :(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكلًا۔(کھانا)۔

ترجمہ آیت:اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت(اور نشانی) ہے کہ ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ)پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔عَلَى :(پر)حرف جار۔ هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور وَ :(اور)حرف عطف۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الفُلكِ :(کشتی)اسم مجرور۔تُحمَلُونَ :(اٹھاتے ہوئے۔سوار ہوتے ہوئے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر اَنتُم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ح م ل) صیغہ۔حَمَلَ يَحمِلُ۔مصدر۔حَملًا۔(اٹھانا)۔

ترجمہ آیت: اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾

وَ : :(اور)استئنافیہ۔لَ :(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَد :(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَرسَلنَا :(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرسَلَ يُرسِلُ۔ مصدر۔اِرسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ نُوحًا :(نوحؑ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔قَومِ :(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ :(پس)حرف عطف۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر مرفوع۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔ قَولًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔ قَومِ :(میری قوم۔)اصلاً قَومِي تھا۔ی۔متکلم محذوف کرکے تخفیف کی گئی۔ عوضانہ میں کسرہ رہنے دی۔منادیٰ منصوب۔مضاف+یائے متکلم محذوف۔مجرور مضاف الیہ۔اعبُدُوا :(تم عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ

جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ یَعبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔ (بندگی کرنا۔ عبادت کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مَا :(نہیں)لائے نافیہ۔ لَ :(لئے)حرف جار۔ كُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِّن :(سے)حرف جار۔ زائد۔ إِلٰهٍ :(معبود)لفظاً مکسور۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ غَيرُ :(علاوہ۔ سوا)مضاف۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ : (کیا)حرف استفہام۔ فَ :(پس)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ تَتَّقُونَ :(تم تقویٰ کرتے۔ ڈرتے۔ پرہیز کرتے۔ خوف الٰہی رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِی۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ وَقٰی یَقِی۔ مصدر۔ وَقَایَةٌ۔ (بچنا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں۔

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

فَ :(پس)استئنافیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر مرفوع۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔ قَولًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ المَلَأُ :(سرداروں نے)فاعل مرفوع۔ الَّذِينَ :(وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ كَفَرُوا :(انہوں نے انکار کیا۔ کفر کیا۔ قوانین الٰہی سے بغاوت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُم۔:(ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكفُرُ۔ مصدر۔ كُفرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مِن :(سے)حرف جار۔ قَومِ :(قوم) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ :(اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ بَشَرٌ :(بشر۔ انسان۔)خبر مرفوع۔ موصوف۔ مِّثلُ :(مانند۔ طرح۔) صفت۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُم :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ يُرِيدُ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَرَادَ يُرِيدُ۔ مصدر۔ إِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔ رَادَ يَرُودُ:(کسی چیز کی

تلاش میں آنا جانا)۔ أَن :(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَتَفَضَّلَ :(وہ فضیلت حاصل کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَضَّلَ يَتَفَضَّلُ۔ مصدر۔ تَفَضُّلٌ۔(فضیلت دینا۔ برتری حاصل کرنا۔) عَلَيَ :(پر۔اوپر)حرف جار۔كُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ :(اور) حرف عطف۔لَو :(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ شَاءَ :(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيئَةٌ۔(مرضی)۔اللَّهُ :(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔لَ :(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔اسے لائے واقعہ برائے جواب بھی کہا جاتا ہے۔أَنزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً جواب شرط۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنزَلَ يُنزِلُ۔مصدر۔اِنزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنزِلُ۔مصدر۔نُزُولٌ۔ (اترنا)۔مَلَائِكَةً :(فرشتوں کو۔غیر مرئی قوتوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مَّا :(نہیں) نافیہ۔ سَمِعنَا :(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسمَعُ۔مصدر۔ سَمعًا۔ (سننا)۔ بِ :(ساتھ)هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِي :(میں)حرف جار۔ آبَاءِ:(باپ دادا۔اسلاف۔)اسم مجرور۔موصوف۔ مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الأَوَّلِينَ :(اَلاوَّلُ کی جمع۔پہلے) آبَاءِ کی صفت مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا۔ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں تھی۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌۢ بِهِۦ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا۟ بِهِۦ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

إِن :(نہیں)نافیہ۔بعد میں صلہ۔إِلَّا آرہا ہے اس وجہ سے معنی نفی کے ہیں۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔رَجُلٌ :(ایک مرد۔آدمی)خبر مرفوع۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔جِنَّةٌ :(مجنون)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فَ :(پس)برائے رابطہ۔تَرَبَّصُوا :(تم انتظار کرو۔گھات لگانا) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔

فاعل۔مرفوع۔انتُم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ۔ مصدر۔ تَرَبُّصٌ۔(گھات لگانا۔انتظار کرنا)۔ بِ :(ساتھ۔بارے میں)حرف جار۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برکسرہ۔محلاً اسم مجرور۔حَتّٰی :(یہاں تک کہ)حرف غایت۔حرف جار۔حِینٍ :(ایک وقت۔ایک مدت۔ایک زمانہ۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اس آدمی کو تو دیوانگی (کاعارضہ) ہے تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾

قَالَ (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ رَبِّ :(اے میرے رب) مرکب:(یَا+رَبِّ+يِ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔ مضاف۔ + کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ محذوف۔+ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔محذوف۔اُنْصُر :(تو مدد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔نِ :(وقایہ۔)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَذَّبُونِ :(انہوں نے مجھے جھٹلایا)اصلاً كَذَّبُونِي تھا۔بوجہ وقف یائے متکلم کو حذف کیا گیا۔مرکب:(كَذَّبُو+نِ)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً۔هُم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكذِبُ۔مصدر۔كِذبًا۔كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔+نون وقایہ۔کسرہ برائے اتصال وعوضانہ ضمیر واحد متکلم۔ی۔محذوف۔۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔

فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾

فَ :(پس)استئنافیہ۔أَوحَينَا :(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوحٰی یُوحِی۔ مصدر۔ اِيحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔وَحٰی يَحِي۔ مصدر۔ وَحيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَي :(طرف)حرف جار۔ہِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برکسرہ۔محلاً اسم مجورر۔أَنِ :(کہ)تفسیری۔

ناصب۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اِصۡنَعِ :(بناؤ۔تیار کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ یَصۡنَعُ۔ مصدر۔صَنۡعًا۔(بنانا۔تیار کرنا) الۡفُلۡكَ :(کشتی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ :(ساتھ۔سامنے)حرف جار۔أَعۡيُنِ :(عَيۡنٌ کی جمع۔آنکھوں کے)اصلاً أَعۡيُوۡنِ تھا۔واؤ حرف علت محذوف۔ضمہ بعوض واؤ جمع۔نون جمع بوجہ مجبوری حذف نہ ہوا مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ :(اور)حرف عطف۔وَحۡيِ :(وحی۔حکم)معطوف مجرور۔ مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(پس) حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَاءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مرفوع مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيءٌ۔ (آنا) ۔أَمۡرُ :(حکم۔معاملہ۔امر۔فیصلہ) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔فَارَ :(بہہ نکلا۔ابل پڑا)فعل ماضی واحد مذکر۔فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔فَارَ يَفُوۡرُ۔مصدر۔فَوۡرَانًا۔(بلنا۔بہہ نکلنا)۔ التَّنُّوۡرُ :(ندی نالے)فاعل مرفوع۔ فَ :(پھر)حرف عطف۔اُسۡلُكۡ :(سوار ہو۔داخل ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ک)صیغہ۔سَلَكَ يَسۡلُكُ۔ مصدر۔سَلۡكًا۔سُلُوۡكًا۔(راستہ بنانا۔چلنا۔داخل ہونا) فِيۡ :(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنۡ :(سے)حرف جار۔ كُلٍّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ زَوۡجَيۡنِ :(جوڑوں سے) منصوب مفعول بہٖ۔ علامت ۔ی۔ اثۡنَيۡنِ :(دو دو)تاکید۔منصوب۔ وَ :(اور)استئنافیہ۔أَهۡلَ:(رہنے والے۔تعلقہ دار۔گھر والے۔ ساتھی) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا :(مگر) حرف استثناء۔مَنۡ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔ سَبَقَ :(وہ آگے نکلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مرفوع۔مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسۡبِقُ۔مصدر۔سَبۡقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔گزرنا)۔ عَلَيۡ :(پر)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ الۡقَوۡلُ :(بات)فاعل مرفوع۔مِنۡ :(سے)حرف جار۔هُمۡ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً

منصوب۔حال۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔۔ تُخَاطِب :(توخطاب کر۔بات کر۔گفتگو کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔خَاطَبَ يُخَاطِبُ۔ مصدر۔مُخَاطَبَةٌ۔(گفتگو کرنا۔بات کرنا)۔نِ :(وقایہ۔)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ ظَلَمُوا :(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظلِمُ ۔ مصدر۔ ظُلمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ إِنّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هُم :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔مُّغرَقُونَ:(کی جمع۔غرق کئے جانے والے۔ڈوب دیئے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً إِنّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور(پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب(قسم کے حیوانات) میں جوڑا جوڑا(یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا دو اور اپنے گھر والوں کو بھی،سوا ان کے جن کی نسبت ان میں سے(ہلاک ہونے کا) حکم پہلے صادر ہو چکا ہے۔اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا،وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾

فَ :(پھر)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی۔مستقبل۔ استَوَيتَ :(تو بیٹھ جا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مرفوع۔تَ مفتوح۔مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِستَوٰی يَستَوِی۔مصدر۔ اِستِوَاءٌ۔(چڑھنا۔بیٹھ جانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ()س و ی)اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ يَسوٰی۔مصدر۔ اَسوَ۔ سِوًی۔(درست کرنا۔باکردار ہونا۔مناسب ہونا)۔ أَنتَ :(تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویت و تاکید۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَن :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مرفوع۔ مَّعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الفُلكِ :(کشتی)اسم مجرور۔ فَ :(پس)برائے رابطہ۔قُلِ :(تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل

ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الحَمدُ :(الحمد۔شکر ہے۔سب تعریف ہے) مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔الَّذِي :(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔نَجّٰا:(اس نے نجات دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی يُنَجِّي۔مصدر۔تَنجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنجُو۔مصدر۔نَجوٰی۔ نَجوًا(بچنا)۔نَا:(ہمیں) ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنَ :(سے) حرف جار۔ القَومِ :(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ الظّٰلِمِينَ :(ظلم کرنے والوں۔اندھیر مچانے والوں سے) مجرور صفت۔تابع موصوف۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے۔ جس نے ہم کو نجات بخشی ظالم لوگوں سے۔

وَقُل رَّبِّ اَنزِلنِي مُنزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنتَ خَيرُ المُنزِلِينَ ﴿۲۹﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔قُل :(تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَّبِّ :(اے میرے رب) مرکب: (يَا+ رَبِّ +ي) حرف نداء ۔ محذوف۔ + منادیٰ۔منصوب۔ مضاف۔ + کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ محذوف۔+ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔محذوف۔ أَنزِل :(تو اتار)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنزَلَ يُنزِلُ۔مصدر۔ اِنزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔(اترنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مُنزَلًا :(اتارا جانا۔اترنے کی جگہ۔یا۔ظرف مکان۔ اترنے کی جگہ۔یا۔منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔مُّبٰرَكًا :(بابرکت۔مبارک)منصوب۔صفت۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔

خَيْرُ :(بہتر)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مضاف۔الْمُنزِلِينَ :(اچھا۔بہترین)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور(یہ بھی) دعاکرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اُتاریو اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾

إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔لَ :(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَاتٍ :(آیات)إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ :(اور)حرف عطف۔إِن :(بے شک) إِنَّ کامخففہ۔كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستترنَحنُ۔كَانَ کااسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔لَ :(البتہ)لائے فارقہ۔مُبتَلِينَ :(آزمانے والے۔آزمائش کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:بے شک اس(قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔أَنْشَأْنَا :(ہم نے بنایا۔پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر نَحنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْشَاَ يُنْشِيْ۔مصدر۔اِنْشَاءً۔(پیدا کرنا۔بنانا)ثلاثی مجرد۔باب فتح اور کرم۔مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔نَشَاَ يَنْشَاُ۔مصدر۔نَشاً۔نَشَاةً۔(ابھرنا۔نشو ونما پانا۔ زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا)۔مِن :(سے)حرف جار۔بَعدِ :(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔قَرنًا :(امت۔ جماعت) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔آخَرِينَ :(دوسری۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾

فَ :(پھر)حرف عطف۔أَرسَلنَا :(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرسَلَ يُرسِلُ۔مصدر۔اِرسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔

رَسَالَةً۔(لمبااور سیدھاہونا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔هِم :(اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔رَسُولًا :(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔ مِن :(میں)حرف جار۔هِم :(اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔صفت۔ أَنِ :(یعنی)تفسیری۔اُعۡبُدُوا :(تم عبادت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنۡتُم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعۡبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(عبادت کرنا)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَ :(لئے)حرف جار۔كُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ مِّن :(سے)حرف جار۔زائد۔إِلٰهٍ :(معبود)لفظاًمکسور۔محلاًمبتداء مرفوع۔موصوف۔غَيۡرُ :(سوائے)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ :(کیا)حرف استفہام۔فَ :(پھر)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ تَتَّقُونَ :(تم تقویٰ اختیار کرتے ہو۔ڈرتے ہو۔ پرہیز کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔:(تم تقویٰ کرتے۔ڈرتے۔پرہیز کرتے۔خوف الٰہی رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِي۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔وَقٰى يَقِي۔مصدر۔وَقَايَةٌ۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت: اور ان ہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ) اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں۔

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۳۳﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔الۡمَلَأُ :(سرداروں نے)فاعل مرفوع۔مِن :(سے) حرف جار۔قَومِ :(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصوف۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفع۔كَفَرُوا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكۡفُرُ۔ مصدر۔ كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ

:(اور)حرف عطف۔كَذَّبُوا :(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا بِ :(ساتھ۔کے بارے میں)اسم مجرور۔لِقَاءِ :(ملاقات۔ ملنا)اسم مجرور۔مضاف۔الآخِرَةِ :(قیامت۔ آخرت)مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔أَتْرَفْنَا :(ہم نے خوشحالی دی۔آسودگی دی۔آرام دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتْرَفَ يُتْرِفُ۔مصدر۔اِتْرَافٌ۔(آرام دینا۔خوشحالی دینا۔)هُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فِي :(میں)حرف جار۔الحَيَاةِ :(زندگی)اسم مجرور۔ موصوف۔ الدُّنيَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا :(سوائے۔علاوہ۔)حرف استثناء۔ بَشَرٌ :(ایک انسان۔بشر)خبر مرفوع۔موصوف۔مِّثلُ :(مانند۔طرح)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔مضاف۔كُم :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَأكُلُ :(وہ کھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ صدرر۔اَكلًا۔(کھانا)۔مِمَّا :(جو اس وجہ سے)مرکب :(مِن+مَا)حرف جار۔برائے سبب وعلت۔وجہ سے+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَأكُلُونَ :(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔صدرر۔اَكلًا۔(کھانا)۔مِن :(سے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ :(اور)حرف عطف۔يَشرَبُ :(وہ پیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ب) صیغہ۔شَرِبَ يَشرَبُ۔مصدر۔شُربًا۔(پینا)۔مِمَّا :(جو اس وجہ سے)مرکب :(مِن+مَا)حرف جار۔برائے سبب وعلت۔وجہ سے+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَشرَبُونَ :(تم پیتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنتم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشرَبُ۔مصدر۔شُربًا۔(پینا)۔

ترجمہ آیت: تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی۔کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو، اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو

اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔لَئِن :(بلاشبہ اگر)مرکب :(لَ+اِن)لائے تاکید۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَطَعتُم :(تم فرمانبرداری کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مرفوع مبنی بر سکون۔محلاً اَنتُم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اِطَاعَ یُطِیعُ۔مصدر۔اِطَاعَة۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوعُ ۔یَطِیعُ۔مصدر۔طَوعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ بَشَرًا :(انسان کی)منصوب مفعول بہ۔موصوف۔ مِثلَ :(مانند۔طرح)صفت منصوب۔تابع موصوف۔مضاف۔کُم :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُم :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اِذًا :(تب اس وقت)حرف جزاء۔حرف جواب۔لَّ :(ضرور۔یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقه۔خَاسِرُونَ :(خسارہ کھانے والے۔گھاٹا کھانے والے)اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم اپنے ہی جیسے آدمی کا کہامان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

أَ :(کیا)حرف استفہام۔یَعِدُ :(وہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔ مصدر۔ وَعدًا۔ (وعدہ کرنا)۔کُم :(تمہارے ساتھ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُم :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ اِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مِتُّم :(تم مر جاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔ مرفوع۔مبنی بر سکون۔اَنتُم۔وَ :(اور)حرف عطف۔کُنتُمْ :(تم تھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔تُم:محلاً کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔کَونًا۔ (ہونا)۔ تُرَابًا :(مٹی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔عِظَامًا :(ہڈیاں)معطوف منصوب۔ أَنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُم

:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔مُّخرَجُونَ :(نکالے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ تم سے یہ کہتاہے کہ جب تم مرجاؤگے اور مٹی ہوجاؤگے اور استخوان(کے سوا کچھ نہ رہے گا) توتم(زمین سے) نکالے جاؤگے۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾

هَيهَاتَ :(دور ہے)اسم فعل بمعنی ماضی ۔ هَيهَاتَ :(بہت دور ہے۔یعنی ناممکن ہے)برائے تاکید۔اسم فعل۔ لِمَا:(جو کچھ)مرکب :(لِ+مَا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُوعَدُونَ :(تم وعدہ کئے جاتے ہو) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر نائب فاعل۔مرفوع۔أَنتُم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعدًا۔(وعدہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: جس بات کا تم سے وعدہ کیاجاتاہے(بہت) بعید اور(بہت) بعید ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِيْنَ ﴿٣٧﴾

إِن :(نہیں)نافیہ۔بعد میں صلہ۔ إِلَّا۔ہے۔ هِيَ :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا :(مگر۔ سوائے)حرف حصر۔ حَيَاتُ :(زندگی)خبر مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الدُّنيَا :(دنیا)غیر منصرف۔صفت مرفوع۔نَمُوتُ :(ہم مرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر نَحنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوتُ۔ مصدر۔ مَوتًا۔ (مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔نَحيَا :(ہم جیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستترنَحنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔حَيِيَ يَحيٰى۔ مصدر۔ حَيَاةٌ (زندہ رہنا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ نَحنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔زائد۔ برائے تاکید نفی۔مَبعُوثِينَ :(زندہ کرکے اٹھائے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔ محلاًمَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں، اور ہم پھر نہیں اُٹھائے جائیں گے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۸﴾

إِن :(نہیں) بعد میں صلہ۔ إِلَّا۔ہے۔ هُوَ :(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ إِلَّا :(سوائے۔مگر) حرف حصر۔ رَجُلٌ :(آدمی۔مرد) خبر مرفوع۔ اِفۡتَرَى :(اس نے افتراء باندھا۔اس نے جھوٹ گھڑ لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِفۡتَرَى يَفۡتَرِي۔مصدر۔ اِفۡتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔ جھوٹا الزام لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔فَرٰى يَفۡرِي ۔مصدر۔ فَرۡيًا۔ فَرِيَةً۔ (بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطۡنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحۡمَ۔اَو۔ البَصلَ)۔ عَلَى :(پر) حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ كَذِبًا :(جھوٹ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔مَا :(نہیں) نافیہ۔لیس کا عمل۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ نَحۡنُ :(ہم) ضمیر منفصل۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ :(لئے) حرف جار۔هٗ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ بِ :(ساتھ) حرف جار۔ زائد۔ برائے تاکید نفی۔مُؤۡمِنِيۡنَ :(ایمان لانے والے) لفظاً مجرور۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِيۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾

قَالَ (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔ (کہنا)۔ رَبِّ :(اے میرے رب) مرکب:(يَا+ رَبّ+ي) حرف نداء محذوف۔+ منادیٰ۔منصوب۔ مضاف۔ + کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ محذوف۔+ ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔محذوف۔ اُنۡصُرۡ :(تو مدد کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔نِ :(وقایہ۔) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي :(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَذَّبُوۡنِ : (مجھے جھٹلاتے ہیں) اصلاً كَذَّبُوۡ+نِ+ی ہے : فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مبنی بر سکون۔ مستتر تقدیراً هُم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكۡذِيۡبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک

ذب) صیغہ۔ کَذَبَ یَکذِبُ۔ مصدر۔ کِذبًا۔ کِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔+ نِ :(وقایہ۔) یائے متکلم محذوف۔ کو بچانے کے لئے۔
ي :(مجھے) ضمیر واحد متکلم محذوف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

قَالَ (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔ قَولًا۔ (کہنا)۔
عَمَّا :(اس سے جو) مرکب :(عَن+مَّا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ زائد۔ قَلِيلٍ :(بہت تھوڑا) اسم مجرور۔ لَ :(بلاشبہ۔ یقیناً) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ یُصبِحُنَّ :(وہ ہو جائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَصبَحَ یُصبِحُ۔ مصدر۔ إِصبَاحًا۔ إِصبَاحٌ۔ (ہو جانا۔ صبح ہونا)۔ نَادِمِينَ :(شرمندہ ہونے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

فَ :(تو) استئنافیہ۔ أَخَذَت :(اس نے پکڑ لیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخذًا۔ (پکڑنا)۔ هُمُ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الصَّیحَةُ :(کڑکا۔ دھماکہ۔ خوف ناک آواز۔ گڑگڑاہٹ) فاعل مرفوع۔ بِ :(ساتھ) حرف جار۔ الحَقِّ :(حق) اسم مجرور۔ فَ :(پھر) حرف عطف۔ جَعَلنَا :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجعَلَ۔ مصدر۔ جَعلًا۔ (بنانا)۔ هُم :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ غُثَاءً :(تنکے۔ سیلاب سے بہہ کے آنے والا کچرا) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ فَ :(پھر) حرف عطف۔ بُعدًا :(بہت دور۔ لعنت۔ اظہار نفرت کے لئے بولا جاتا ہے) معطوف منصوب۔ لِّ :(لئے) حرف جار۔ القَومِ :(قوم) اسم مجرور۔ موصوف۔ الظَّالِمِينَ :(ظلم کرنے والی۔ اندھیر مچانے والی) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً صفت مجرور۔ علامت۔ ی۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توان کو (وعدہ برحق کے مطابق) زور کی آواز نے آپکڑا، توہم نے ان کو کوڑا کرڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ أَنْشَأْنَا :(ہم نے بنایا۔پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر نَحنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنشَاَ یُنشِیُ۔مصدر۔اِنشَاءً۔(پیدا کرنا۔بنانا)ثلاثی مجرد۔باب فتح اور کرم۔مادہ(ن ش ء) مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ یَنشَاُ۔ مصدر۔نَشاً۔نَشَاۃً۔(ابھرنا۔نشوونماپانا۔زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا)۔ مِن :(سے)حرف جار۔ بَعدِ :(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُرُونًا :(لوگوں۔ امتوں۔قوموں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ آخَرِينَ :(دوسری)صفت منصوب۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

مَا :(نہیں)نافیہ۔ تَسبِقُ :(آگے جاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ یَسبِقُ۔ مصدر۔ سَبقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔گزرنا)۔ مِن :(سے)حرف جار۔زائدہ۔ أُمَّةٍ :(امت۔قوم)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ أَجَلَ :(مدت۔وقت مقررہ)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ هَا :(اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ يَستَأْخِرُونَ :(پیچھے رہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِستَاخَرَ یَستَاخِرُ۔مصدر۔اِستِیخَارٌ۔(پیچھے رہنا۔)

ترجمہ آیت: کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ أَرسَلنَا :(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرسَلَ یُرسِلُ۔مصدر۔اِرسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔

رَسَالَةٌ۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ رُسُلَ :(پیغمبروں کو) منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ نَا :(اپنے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَتْرَا :(پے در پے۔ یکے بعد دیگرے) اصلاً وَتْرٰی تھا۔ واؤ کو ت سے بدل دیا گیا ہے۔ منصوب۔ حال۔ كُلَّمَا :(جب بھی) مرکب:(كُلَّ+مَا) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ منصوب۔ مضاف۔ +زائدہ۔ جَاءَ :(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ أُمَّةً :(امت۔ قوم) منصوب۔ مفعول بہ۔ رَّسُولُ :(کوئی پیغمبر) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هَا :(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَّبُو :(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ :(پھر) حرف عطف۔ أَتْبَعْنَا :(ہم نے پیچھا کیا۔ پیروی کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَتْبَعَ يُتْبِعُ۔ مصدر۔ اِتْبَاعًا۔ (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔ (پیروی کرنا)۔ بَعْضَ :(کچھ) منصوب۔ مفعول بہ۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ هُم :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْضًا :(کچھ) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ :(اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هُم :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أَحَادِيثَ :(قصے۔ کہانیاں) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ فَ :(پس) حرف عطف۔ بُعْدًا :(دوری۔ لعنت) منصوب مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ لِّ :(لئے) حرف جار۔ قَومٍ :(قوم) اسم مجرور۔ لَّا :(نہیں) نافیہ۔ يُؤْمِنُونَ :(ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی اُمت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلاتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں

لاتے ان پر لعنت۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ أَرسَلنَا :(ہم نے بھیجے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرسَلَ یُرسِلُ۔ مصدر۔ اِرسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مُوسَى :(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔ منصوب مفعول بہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔أَخَا :(بھائی کو)ازستّہ مکبّرہ۔ منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَارُونَ :(ہارونؑ)غیر منصرف۔أَخَا کابدل منصوب۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ :(نشانیوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(اپنی)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔سُلطَانٍ :(ثبوت ۔ سند)معطوف مجرور۔موصوف۔ مُّبِينٍ :(واضح۔ کھلم کھلا۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

إِلَى :(طرف)حرف جار۔ فِرعَونَ :(فرعون)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَلَإِ :(سردار) معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ :(پھر)حرف عطف۔استَكبَرُوا :(وہ تکبر کیا۔بڑا بننا چاہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِستَكبَرَ يَستَكبِرُ۔مصدر۔اِستِكبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔وَ :(اور)حرف عطف۔كَانُوا :(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔ كَونًا۔ (ہونا)۔ضمیر فاعل ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ قَومًا :(قوم) كَانَ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ عَالِينَ :(سرکش لوگ۔ سرکشی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾

فَ :(پھر)حرف عطف۔قَالُوا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ :(کیا)حرف استفہام۔نُؤْمِنُ :(ہم ایمان لائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لِ :(لئے)حرف جار۔بَشَرَیْنِ :(دونوں آدمیوں کو)تثنیہ۔اسم مجرور۔موصوف۔ مِثْلِ :(مثل۔مانند۔طرح)صفت مجرور۔تابع موصوف۔نَا :(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(حالانکہ۔)حالیہ۔قَوْمُ :(قوم)مبتداء مرفوع۔مضف۔هُمَا :(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ :(لئے)حرف جار۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَابِدُونَ :(عبادت کرنے والے۔بندگی کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور اُن کو قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں۔

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

فَ :(تو)حرف عطف۔كَذَّبُو :(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ هُمَا:(ان دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ :(پس)حرف عطف۔كَانُوا (وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُهْلَكِينَ :(ہلاک ہونے والے۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: تو اُن لوگوں نے اُن کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔لَ (البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔آتَيْنَا :(ہم نے دی۔ عطا کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِی۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)

مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔مُوْسَی :(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْکِتٰبَ :(کتاب)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لَعَلَّ :(شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ھُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔یَھْتَدُوْنَ :(وہ ہدایت پائیں۔راہنمائی حاصل کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ۔ مصدر۔اِھْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ ھَدٰی یَھْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ۔آیت: اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا :(ہم نے بنایا۔پیدا کی) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ابْنَ :(بیٹے کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔مَرْیَمَ :(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔اُمَّ :(ماں)منصوب۔مفعول بہٖ مضاف۔ہٗ :(اس کو)ضمیر مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع اِبنٌ۔اٰیَۃً :(نشانی)منصوب۔مفعول بہ۔وَ :(اور) حرف عطف۔اٰوَیْنَا :(ہم نے ٹھکانہ دیا۔ہم نے جگہ دی۔پناہ دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔صیغہ۔اٰوٰی یُؤْوِی۔مصدر۔اِیْوَاءٌ۔(پناہ دینا۔جگہ دینا)۔ھُمَا :(ان دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اِلٰی :(طرف)حرف جار۔ رَبْوَۃٍ :(بلند مقام۔ٹیلا۔اونچی جگہ۔)اسم مرور۔ذَاتِ :(والا)ذُو کی مؤنث۔ازستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ قَرَارٍ :(قرار۔سکون۔آرام کی جگہ۔ٹھہرنے کی جگہ۔)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔وَ :(اور)حرف عطف۔مَعِیْنٍ :(بہتا پانی۔جاری چشمہ۔وہ پانی جو چلا تا ہوا نظر آئے۔)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا، پناہ دی تھی۔

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔ الرُّسُلُ :(رَسُولٌ کی جمع۔ پیغمبروں)مبتداء مرفوع۔ كُلُوا :(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔ اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الطَّيِّبَاتِ :(عمدہ۔اچھی۔مزیدار۔ صاف ستھری)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔اِعْمَلُوا :(عمل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُم۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔صَالِحًا :(صالح۔ اچھے۔ نیک)منصوب مفعول بہ۔ إِنِّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ي :(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعمَلُونَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔ عَمِلَ يَعمَلَ۔مصدر۔عَملًا (کرنا)۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔إِنَّ :(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مونث۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُمَّتُ :(امت۔لوگ۔جماعت) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔كُم :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُمَّةً:(امت۔لوگ۔قوم۔جماعت)منصوب حال۔موصوف۔ وَاحِدَةً:(ایک)صفت منصوب ۔تابع موصوف۔وَ :(حالانکہ)حالیہ۔أَنَا :(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ رَبُّ :(ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔كُم :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ :(پس)حرف عطف۔اتَّقُونِ :(تم ڈرو۔پرہیز کرو۔احتیاط کرو۔ مجھ سے)اصلاً اتَّقُونِي تھا۔ یائے متکلم۔حذف کرکے تخفیف کی گئی ہے۔مرکب:(اتَّقُو+ نِ+ی)۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف۔برائے اتصال مابعد۔ضمیر

فاعل مستتر تقدیراً اَنْتُم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِی۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔+ نون وقایہ یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔تَقَطَّعُوا :(انہوں نے الگ الگ کر دیا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔جدا جدا کر دیا) ۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مرفوع۔مبنی بر سکون۔ مستتر تقدیراً ھُم ۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعُ۔ مصدر۔تَقَطُّعٌ۔ (الگ ہونا۔کٹ جانا۔متفرق ہونا۔بکھر جانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔ قَطَعَ یَقْطَعُ۔مصدر۔ قَطْعًا۔ (کاٹنا)۔اَمْرَ :(حکم۔امر۔معاملہ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ھُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيْن :(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔ھُم :(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ زُبُرًا :(زَبُوْرٌ کی جمع۔ٹکڑے ٹکڑے۔پارہ پارہ۔صفحات)۔ منصوب۔حال۔ كُلُّ :(تمام)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔حِزْبٍ :(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَدَي :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مضاف۔هِم :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَرِحُونَ :(خوش باش۔اترانے والے۔گھمنڈی)اسم جمع۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو پھر آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا۔جو چیزیں جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے۔

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

فَ :(پس)استئنافیہ۔ذَر :(تو چھوڑ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ذ ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ يَذِرُ۔مصدر۔وِذرًا۔(چھوڑنا)۔ھُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي :(میں)حرف جار۔غَمرَتِ :(غفلت۔لاپرواہی۔بے خبری۔گہرا پانی کہ نیچے کی زمین نظر نہ آئے۔مراد جہالت۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِم :(اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَتّٰى :(یہاں تک)حرف غایت۔حرف جار۔حِينٍ :(ایک وقت۔ایک مدت)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: توان کوایک مدت تک ان کی غفلت میں رہنے دو۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾

أَ :(کیا)حرف استفہام۔يَحسَبُونَ :(وہ گمان کرتے ہیں۔خیال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ يَحسَبُ۔مصدر۔حِسبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔أَنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کااسم منصوب۔نُمِدُّ :(وہ دراز کرے۔لمباکرے۔کھینچ لے)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَمَدَّ يُمِدُّ۔مصدر ۔اِمدَادٌ۔(مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(مدد کرنا۔دراز کرنا)هُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِن :(سے)حرف جار۔ مَّالٍ :(مال و دولت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ :(اور)حرف عطف۔بَنِينَ :(بیٹے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیامیں ان کومال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

نُسَارِعُ :(ہم جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔سَارَعَ يُسَارِعُ۔مصدر۔مُسَارَعَةٌ(جلدی کرنا)۔لَ :(لئے)حرف جار۔هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مرور۔فِي :(میں)حرف جار۔ الخَيرَاتِ :(خیرات۔نیکی۔بھلائی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔بَل :(بلکہ۔)حرف اضراب۔ لَّا :(نہیں)نافیہ۔ يَشعُرُونَ :(وہ شعور نہیں رکھتے۔عقل نہیں رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ضمیر فاعل مبنی بر سکون۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر) ۔صیغہ۔شَعَرَ يَشعُرُ۔مصدر۔شُعُورًا۔(گہری سوچ رکھنا۔شعور رکھنا۔ باریک عقل رکھنا)۔

ترجمہ آیت: تو(اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کررہے ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ هُم :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّن :(سے)حرف جار۔ خَشْيَةِ :(ڈر۔خوف۔)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ :(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِم :(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الی۔مُّشْفِقُونَ :(شفقت کرنے والے۔ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ هُم :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ :(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ :(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِم :(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُؤْمِنُونَ :(وہ ایمان رکھتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ هُم :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُشْرِكُونَ :(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔شریک بناتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع هُم۔ ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک)

صیغہ۔شَرِکَ یَشرَکُ۔مصدر۔شَرکاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔الَّذِینَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔یُؤتُونَ :(وہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِی۔مصدر۔اِیتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِی۔مصدر۔اِتیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔آتَوا :(انہوں نے دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِی۔مصدر۔اِیتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِی۔ مصدر۔ اِتیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ وَّ :(حالانکہ)حالیہ۔قُلُوبُ :(قَلبٌ کی جمع۔دل)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَجِلَةٌ :(ڈر۔خوف)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُم :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔کا أَنَّ اسم منصوب۔ إِلَی :(طرف)حرف جار۔ رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَاجِعُونَ :(لوٹنے والے۔واپس جانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً جملہ خبر اِنَّ کی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُسَارِعُونَ :(وہ جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ سَارَعَ یُسَارِعُ۔مصدر۔مُسَارَعَةٌ۔(جلدی کرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الخَيرَاتِ :(خیرات ۔اچھائی۔بھلائی)اسم مجرور۔ وَ :(حالانکہ)حالیہ۔هُم :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ :(لئے)حرف جار۔هَا :(اس

کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَابِقُونَ :(پہل کرنے والے۔آگے نکلنے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرے اور یہی اُن کے لئے آگے نکل جاتے ہیں

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَٰبٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔نُكَلِّفُ :(ہم تکلیف دیتے ہیں۔)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّفَ يُكَلِّفُ۔مصدر۔تَكْلِيفًا۔(تکلیف دینا)۔نَفْسًا :(کسی جان کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔إِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔ وُسْعَ :(وسعت۔طاقت۔گنجائش)مستثنیٰ۔منصوب۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَدَي :(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مضاف۔نَا :(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كِتَابٌ :(کتاب)مبتداء مرفوع۔ يَنطِقُ :(بولتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ۔(ن ط ق)صیغہ۔نَطَقَ يَنطِقُ۔ مصدر۔ نُطْقًا۔(بولنا)۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق۔)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ۔)حالیہ۔هُم :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا :(نہیں) نافیہ۔يُظْلَمُونَ :(وہ ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(اندھیر مچانا)۔

ترجمہ آیت:اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔قُلُوبُ :(قَلْبٌ کی جمع۔دل)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ غَمْرَةٍ :(غفلت میں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مِّن :(سے) حرف جار۔هَٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَ :(لئے) حرف جار۔هُم :(ان

کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَعمَالٌ :(اعمال۔ کام)مبتداء مؤخر مرفوع۔مِن :(سے)حرف جار۔ دُونِ :(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ :(لئے)حرف جار۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔عَامِلُونَ :(عمل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًجملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مگران کے دل ان(باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں،اور ان کے سوااور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾

حَتَّى :(یہاں تک)حرف ابتداء۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ أَخَذنَا :(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخذًا۔ (پکڑنا)۔مُترَفِي :(خوشحال لوگ)اصلاً مُترَفِينَ تھا۔نون جمع بوجہ مضاف محذوف۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔العَذَابِ :(عذاب)اسم مجرور۔إِذَا :(جب)فجائیہ۔ هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مروع۔يَجأَرُونَ:(وہ چیخیں گے۔چلّائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ء ر) صیغہ۔جَأَرَ يَجأَرُ۔ مصدر۔جَارًا۔جُؤَارًا۔(چلانا۔چیخنا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تووہ اس وقت چلائیں گے۔

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۣ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَجأَرُوا :(تم چیخو۔چلّاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ء ر) صیغہ۔جَأَرَ يَجأَرُ۔مصدر۔جَارًا۔ جُؤَارًا۔(چلانا۔چیخنا)۔ اليَومَ :(آج)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔كُم :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر

سکون۔ محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ مِّنَّا :(ہم سے) مرکب :(مِّن+نَّا) حرف جار۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا :(نہیں) نافیہ۔ تُنصَرُونَ :(تم مدد کئے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ نائب فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔ مستتر تقدیراً أَنتُم۔ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آج مت چلاؤ! تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾

قَد :(یقیناً) حرف تحقیق۔ كَانَت :(وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن علامت تانیث۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَونًا۔ (ہونا)۔ آيَاتِ: (آیات) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ ي :(میری) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُتلَى :(سنانے کے لئے پڑھی جاتی ہیں۔ تلاوت کی جاتی ہیں) فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت ل و) ناقص یائی۔ صیغہ۔ تَلَا يَتلُو۔ مصدر۔ تِلَاوَةٌ (سنانے کے لئے پڑھنا۔ تلاوت کرنا)۔ عَلَي :(پر) حرف جار۔ كُم :(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ :(تو) حرف عطف۔ كُنتُم :(تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَونًا۔ (ہونا)۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُو۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَلَيَ :(پر) حرف جار۔ أَعقَابِ :(ایڑیوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُم :(اپنی) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَنكِصُونَ :(تم الٹے پھر جاتے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ک ص) صیغہ۔ نَكَصَ يَنكِصُ۔ مصدر۔ نَكصًا۔ (پھرنا۔ باز رہنا۔ الٹا پھر جانا)۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

مُستَكبِرِينَ :(بڑھائی چاہنے والے۔ تکبر کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ علامت ۔ ی۔ حال۔ بِ :(ساتھ) حرف جار۔ هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ سَامِرًا :(کہانیاں سنانے والے۔ قصہ

گو۔)اسم فاعل۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَهْجُرُونَ :(تم بیہودہ گفتگو کرتے۔بکواس کرتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔مصدر۔هَجْرًا۔(بکواس کرنا۔بے ہودہ گفتگو کرنا۔ہذیان بکنا۔)جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

أَ :(کیا)حرف استفہام۔فَ :(پس)حرف عطف۔لَم :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَدَّبَّرُوا :(وہ غور کریں)فعل مضارع جمع مذکر ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ۔مصدر۔تَدَبُّرٌ۔(غور و خوض کرنا۔تدبیر کرنا)۔ القولَ :(گفتگو۔قول۔بات) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَم :(یا)حرف عطف۔ منقطعة۔ جَاءَ :(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ت ضمیر مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔هُم :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ لَم :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَأْتِ :(وہ آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَى يَأتِي۔مصدر۔إِتيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے آبَاءَ :(اسلاف۔باپ دادا۔اجداد)منصوب۔مفعول بہٖ۔ موصوف۔مضاف۔ هُمُ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الأَوَّلِينَ :(پہلے)صفت منصوب۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

أَم :(یا)حرف عطف۔ منقطعة لَم :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَعرِفُوا :(انہوں نے پہچانا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف) صیغہ۔ عَرَفَ يَعرِفُ۔مصدر۔عِرفَانًا۔مَعرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔رَسُولَ :(پیغمبر)منصوب ۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هُم :(اپنے)

ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(پھر)حرف عطف۔هُم :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ :(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مُنكِرُونَ :(انکار کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہنچانتے نہیں،اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے۔

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾

أَم :(یا)حرف عطف۔منقطعة۔ يَقُولُونَ :(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔جِنَّةٌ :(جنون۔پاگل پن)مبتداءمرفوع۔بَل :(بلکہ)حرف اضراب۔جَاءَ :(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ت ضمیر مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا) ۔هُم :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ :(حق)اسم مجرور۔ وَ :(حالانکہ) حالیہ۔أَكْثَرُ :(بہت زیادہ)افعل التفضيل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ :(لئے)حرف جار۔الحَقِّ :(حق)اسم مجرور۔كَارِهُونَ :(کراہت کرنے والے۔ناپسند کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے(نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔لَوِ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اتَّبَعَ :(لَو کی وجہ سے ترجمہ۔ پیروی کرے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی

مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتبَعُ۔ مصادر۔ تَبعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ الحَقُّ :(حق) فاعل مرفوع۔ أَهوَاءَ :(خواہشات کی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُم:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ :(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فَسَدَتِ :(لَو کی وجہ سے ترجمہ۔ بگڑ جاتا۔فساد ہوتا۔کرپشن ہوتی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔ فَسَدَ يَفسُدُ۔ مصدر۔ فَسَادًا۔ (فساد ہونا۔بگڑنا) السَّمَاوَاتُ :(آسمانوں)مبتداء مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ الأَرضُ :(زمین)معطوف مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَن :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔هِنَّ :(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔بَل :(بلکہ۔)حرف اضراب۔ أَتَينَا :(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَى يَاتِي۔مصدر۔اِتيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے هُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔ذِكرِ :(یاد۔ذکر۔نصیحت)اسم مجرور۔ مضاف۔هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(پس)حرف جار۔هُم :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوعل۔ عَن :(بارے میں)حرف جار۔ ذِكرِ :(ذکر۔یاد۔نصیحت)اسم مجرور۔مضاف۔هِم :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّعرِضُونَ :(منہ موڑنے والے۔اعراض کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مرفوع۔علامت واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ (بر حق) ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں۔بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچادی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۷۲﴾

أَم :(یا)حرف عطف۔منقطعۃ۔ تَسأَلُ :(تم پوچھتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل) صیغہ۔سَئَلَ يَسئَلُ۔(سَالَ يَسئَالُ)مصدر۔سؤالًا۔(پوچھنا۔جاننا۔دریافت کرنا۔سوال کرنا)۔هُم :(ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَرجًا :(اجرت۔خراج۔تاوان۔)منصوب مفعول بہ ثانی۔ فَ :(پس) حرف تعلیل۔خَرَاجُ:(مزدوری۔اجرت۔خرچہ۔تاوان۔ محصول۔ ٹیکس)۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور

مضاف الیہ۔ مضف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَيْرٌ :(بہتر۔اچھا۔ بھلا)خبر۔ مرفوع ۔ وَ :(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَيْرُ :(بہتر۔اچھا) خبر مرفوع ۔مضاف۔الرَّازِقِينَ :(رزق دینے والا)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو، تو تمہارا پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ :(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔تَدْعُو :(تم پکارو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔)هُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَىٰ :(طرف) حرف جار۔صِرَاطٍ :(راہ)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسْتَقِيمٍ :(سیدھی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

اور تم تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾

وَ :(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُونَ :(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًفاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔إِيمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأمَنُ۔مصدر۔أَمنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ :(ساتھ۔پر)حرف جار۔الآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔عَنِ :(سے۔بارے میں)حرف عطف۔ الصِّرَاطِ :(راہ)اسم مجرور۔لَ :(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔نَاكِبُونَ :(الگ ہونے والے۔)فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہورہے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

وَ :(اور)عطف۔لَو :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔رَحِمنَا :(ہم نے رحم کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرحَمُ۔مصدر۔رَحمَةٌ۔(رحم کرنا۔مہربانی کرنا۔)۔هُم :(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔کَشَفنَا :(دور کردیا۔ہٹادیا۔دور کردیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔کَشَفَ یَکشِفُ۔مصدر۔کَشفًا۔(دور کرنا۔ہٹادینا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّن :(سے)حرف جار۔ضُرٍّ :(تنگی۔کوئی تکلیف)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔لَّ :(ضرور)لائے جواب طلب۔لَجُّوا :(وہ اڑ جائیں۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ج ج) مضاعف۔صیغہ۔لَجَّ یَلِجُّ۔مصدر۔لَجَاجَةٌ۔(اڑ جانا۔اصرار کرنا۔ضد کرنا) فِي :(میں)حرف جار۔طُغيَانِ :(سرکشی)اسم مجرور۔مضاف۔هِم :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَعمَهُونَ :(سرگردان۔ادھر ادھر بھٹکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ھ)صیغہ۔عَمِهَ یَعمَهُ۔مصدر۔عَمَهًا۔(سرگردان پھرنا۔سیدھا راستہ نہ پانا۔)جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں،وہ دور کردیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں)۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَد:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَخَذنَا :(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخذًا۔(پکڑنا)۔ هُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔العَذَابِ :(تکلیف۔سزاء۔عذاب)اسم مجرور۔ فَ :(پس)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔استَكَانُوا :(وہ جھکے۔عاجزی کرنے لگے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِستَکَانَ یَستَکِینَ۔مصدر۔اِستِکَانَةٌ۔(عاجزی کرنا۔جھکنا)۔لِ :(لئے)حرف جار۔رَبِّ :(ربّ) اسم

مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ يَتَضَرَّعُونَ :(وہ عاجزی کرتے ہیں۔گریہ زاری کرتے ہیں۔گڑگڑاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ۔مصدر۔تَضَرُّعٌ۔(زاری کرنا۔گڑگڑانا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾

حَتَّى :(یہاں تک)حرف ابتداء۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔فَتَحنَا :(ہم نے کھول دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَتَحَ يَفتَحُ۔مصدر۔فَتحًا۔(کھولنا۔) عَلَي :(پر۔اوپر)هِم :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بَابًا :(دروازہ)منصوب مفعول بہ۔ذَا :(والا)از ستّہ مکبّرہ۔اسم جامد۔مادہ (ذ و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔مضاف۔عَذَابٍ :(سزاء۔عذاب۔دکھ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔شَدِيدٍ :(سخت۔)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔إِذَا :(جب)فجائیہ۔هُم :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مُبلِسُونَ :(ناامید ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب ہم نے پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ أَنشَأَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنشَاَ يُنشِي۔مصدر۔اِنشَاءً۔(پیدا کرنا۔بنانا)ثلاثی مجرد۔باب فتح اور کرم۔مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ يَنشَاُ۔ مصدر۔ نَشأً۔نَشَاَةً۔(ابھرنا۔نشو ونما پانا۔ زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا)۔ لَ :(لئے)حرف جار۔كُمُ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔السَّمعَ :(کانوں کو)منصوب مفعول بہ۔وَ

:(اور)حرف عطف۔الأَبْصَارَ :(آنکھوں کو)معطوف منصوب۔ وَ :(اور)حرف عطف۔الأَفْئِدَةَ :(دلوں کو) معطوف منصوب۔قَلِيلًا :(بہت تھوڑا۔بہت کم)منصوب۔ مفعول بہ۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔زائدہ۔تَشْكُرُونَ :(تم شکر کرتے ہو۔ قدر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ک ر) صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔(لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ ذَرَأَ :(پیدا کیا۔پھیلایا۔بڑھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔ذَرَا يَذرَءُ۔مصدر۔ذَرءً۔(پیدا کرنا۔پھیلانا۔بڑھانا)كُم :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔الأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔إِلَي :(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ تُحشَرُونَ :(تم جمع کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحشُرُ۔ مصدر۔ حَشرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ يُحيِي :(زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔أَحيَى يُحيِي۔مصدر ۔إِحيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ يُمِيتُ :(وہ موت دے۔مارے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔اَمَاتَ یُمِیتُ۔مصدر۔ اِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔ مارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ یَمُوتُ۔مصدر۔مَوتًا۔(مرنا۔فوت ہونا۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَ :(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔اخِتِلَافُ :(۔اختلاف رکھنا۔بدلنا۔گردش کرنا۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ اللَّيلِ :(رات کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔النَّهَارِ :(دن)معطوف مجرور۔ أَ :(کیا)حرف استفہام۔فَ :(پھر)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ تَعقِلُونَ :(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعقِلُ۔مصدر۔عَقلاً۔

ترجمہ آیت: اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے، کیا تم سمجھتے نہیں۔

بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۸۱﴾

بَل :(بلکہ)حرف اضراب۔قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع ذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔ مِثلَ :(مانند۔طرح۔جیسے۔مثل)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) الف فارقہ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔الأَوَّلُونَ :(پہلوں۔اگلوں نے)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اسی طرح کی (بات یہ) کہتے ہیں۔

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۸۲﴾

قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع ذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔أَئِذَا:(کیا جب)مرکب :(أَ+اِذَا)حرف استفہام+ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی استقبال۔مِتنَا :(ہم مر جائیں گے۔فوت ہوجائیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ یَمُوتُ۔مصدر۔مَوتًا۔(مرنا۔فوت ہونا۔ وَ :(اور)حرف عطف۔كُنَّا :(ہم ہوجائیں گے) فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔تُرَابًا :(مٹی)كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ :(اور)حرف عطف۔عِظَامًا :(ہڈیاں)معطوف منصوب۔أَئِنَّا

:(کیایقیناً ہم)مرکب :(أَ+إِنَّ+نا)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ :(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔مَبعُوثُونَ :(زندہ کرکے اٹھائے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ) نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ وُعِدنَا :(ہم سے وعدہ کیا گیا) فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔ضمیر نائب فاعل۔مرفوع۔نَحنُ :(ہم سے)برائے تاکید۔نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔آبَاؤُ :(اسلاف۔آباؤ اجداد۔باپ دادا)معطوف معطوف علیہ۔ضمیر نَا نائب فاعل مرفوع ۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِن :(سے)حرف جار۔ قَبلُ :(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ إِن :(نہیں)نافیہ۔علامت۔بعد میں إِلَّا صلہ آرہا ہے۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔أَسَاطِيرُ :(سطریں۔ لکھی ہوئی۔تحریر۔قصے کہانیاں)خبر مرفوع۔مضاف۔الأَوَّلِينَ :(پہلی)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے(اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

قُل:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ :(لئے)حرف جار۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔الأَرضُ :(زمین) مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَن :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مرفوع۔ فِي :(میں) حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔إِن :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنتُم :(ہوتم)) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔تُم :محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔کَونًا۔(ہونا)۔تَعلَمُونَ :(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون

اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعلَمُ۔مصدر۔عِلمًا۔ (جاننا)۔محلاً کَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے؟

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

سَ:(جلدی ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔یَقُولُونَ :(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔ قَولًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔لِلّٰهِ :(اللہ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ یعنی(الارض للہ)قُل :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً قُول تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ :(کیا)حرف استفہام۔ فَ :(پس) حرف عطف۔لَا :(نہیں)لافیہ۔ تَذَكَّرُونَ :(تم نصیحت پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرُ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ یَذكُرُ۔مصدر ذِكرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

قُل :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً قُول تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مَن :(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ رَبُّ :(ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔السَّبعِ :(سات۔لاتعداد۔ان گنت۔جیسے ہم کہتے ہیں ڈھیروں من۔ہزاروں میل بطور مبالغہ استعمال ہوتا ہے)۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ وَ :(اور)حرف عطف۔رَبُّ :(ربّ)معطوف مرفوع۔مضاف۔العَرشِ :(عرش۔بلندی۔چھت۔)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔العَظِيمِ :(بہت بڑی)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: (ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

سَ :(جلدی ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِلّٰهِ :(اللہ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔یعنی (هی لله)قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً قُوْل تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ :(کیا)حرف استفہام۔فَ :(پس)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔تَتَّقُوْنَ :(تم تقوی کرتے۔ڈرتے۔پرہیز کرتے۔خوف الٰہی رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِي۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔وَقٰى يَقِي۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت: بے ساختہ کہہ دیں گے کہ یہ (چیزیں) اللہ ہی کی ہیں، کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾

قُلْ :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً قُوْل تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ ۔(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَن :(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔يَدِ :(ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَلَكُوْتُ :(بادشاہت)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً مَن مبتداء کی خبر مرفوع۔مضاف۔ كُلِّ :(ہر۔تمام)برائے تاکید۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ شَيْءٍ :(سب کچھ۔کچھ بھی۔کوئی شئے)مجرور مضاف الیہ۔وَ :(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔يُجِيْرُ :(وہ جگہ دیتا ہے۔پناہ دیتا ہے۔ حفاظت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَجَارَ يُجِيْرُ۔مصدر۔اِجَارَةٌ۔(پناہ دینا۔مکمل اختیار رکھنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ر)اجوف واوی۔ صیغہ۔جَارَ يَجُوْرُ۔ مصدر۔جَوْرًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا۔عدل نہ کرنا)۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں) نفی۔يُجَارُ :(پناہ دی جاتی ہے)فعل

مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَجَارَ یُجِیرُ۔مصدر۔ اِجَارَۃٌ۔(پناہ دینا۔مکمل اختیار رکھنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔جَارَ یَجُورُ۔ مصدر۔جَورًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا۔عدل نہ کرنا)۔عَلَي :(پر)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ إِن :(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنتُم :(ہوتم)) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔تُم:محلاًکَان کا اسم مرفوع۔ محلاًفعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔کَونًا۔(ہونا)۔تَعلَمُونَ :(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعلَمُ۔مصدر۔عِلمًا۔ (جاننا)۔محلاًکَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ ﴿۸۹﴾

سَ :(جلدی ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔یَقُولُونَ :(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِلّٰهِ :(اللہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔تقدیراً(ھُوَ)۔ قُل :(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً قُول تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فَ :(پھر)برائے رابطہ۔أَنَّى : (کہاں)ظرف مکان۔استفہامیہ۔تُسحَرُونَ :(تم جادو کئے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ح ر) صیغہ۔سَحَرَ یَسحَرُ۔مصدر۔سَحرًا۔(جادو کرنا)۔

ترجمہ آیت: فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے،تو کہو پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے؟

بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۹۰﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔اَتَیْنَا:(ہم لائے ہیں۔ معنی بوجہ صلہ۔ب۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔هُم :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ :(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ :(حق کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ :(حالانکہ)حالیہ۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُم : (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔لَ :(ضرور)برائے تاکید۔مزحلقہ۔کَاذِبُوْنَ :(جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق پہنچادیا ہے اور جو(بت پرستی کئے جاتے ہیں) بے شک جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔اِتَّخَذَ:(اس نے پکڑا۔بنایا۔اختیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخذًا۔(پکڑنا)۔ اَللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔مِن :(سے)حرف جار۔وَلَدٍ :(بچہ یا بچی۔)اسم مجرور۔وَ :(اور) حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ کَانَ :(وہ تھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔شبہ جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب مقدم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِن :(سے)حرف جار۔زائد اِلٰهٍ :(معبود)لفظاً مجرور۔محلاًکَانَ کا اسم مرفوع۔ اِذًا :(تب)حرف جزاء۔جواب و جزاء کے لئے استعمال ہوتا ہے لَّ :(ضرور۔)برائے تاکید۔حرف جواب شرط۔ ذَهَبَ :(وہ لے جاتا۔بعدہٗ صلہ ب آرہا ہے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدر۔ ذَهَابًا۔(لے جانا)۔کُلُّ :(ہر)فاعل مرفوع۔برائے تاکید۔ مضاف۔اِلٰهٍ :(معبود)مجرور مضاف الیہ۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلقًا۔(پیدا کرنا۔ وَ

:(اور)حرف جار۔لَ :(ضرور)برائے تاکید۔جواب شرط۔عَلَا :(غالب آتا۔چڑھائی کرتا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا يَعلُو۔مصدر۔عُلُوٌّ۔(غلبہ پانا۔چڑھائی کرنا۔غالب آنا۔) بَعضُ :(بعض۔کچھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ بَعضٍ :(کچھ)اسم مجرور۔ سُبحَانَ :(پاکیزگی۔پاک ہے۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ عَمَّا :(اس سے جو) مرکب:(عَن+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَصِفُونَ:(تم بیان کرتے ہو۔یونہی تعریف کرتے ہو۔یعنی بتوں۔مشائخ۔استھانوں کی۔خانقاہی لوگوں کی۔ مورتیوں کی)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصفًا۔(بیان کرنا۔بڑھا چڑھا کر صفت بیان کرنا۔فضول تعریف کرنا۔)

ترجمہ آیت: اللہ نے نہ تو(اپنا) کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہے،ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آجاتا۔یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾

عَالِمِ :(جاننے والا)اسم فاعل۔محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ الغَيبِ :(پوشیدہ چیزوں کا۔غیب کا۔) مجرور مضاف الیہ۔وَ :(اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ :(گواہی۔حاضر)معطوف۔مجرور۔فَ :(پس)حرف عطف۔تَعَالَى :(بہت ہی بلند ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعَلٌ۔صیغہ۔تَعَالىٰ يَتَعَالىٰ ۔مصدر۔تَعَالِيٌ۔(بہت بلند ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا يَعلُو۔مصدر۔عُلُوٌّ۔(غلبہ پانا۔چڑھائی کرنا۔غالب آنا۔) عَمَّا:(اس سے جو) مرکب:(عَن+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يُشرِكُونَ :(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید۔باب۔ افعال۔صیغہ۔ اَشرَكَ يُشرِكُ۔مصدر۔اِشرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشرَكُ۔مصدر۔شَركًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔

ترجمہ آیت: وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں اس کی شان اس سے اونچی ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾

قُلْ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ کہنا)۔رَّبِّ:(اے میرے رب) اصلاً يَارَبِّي تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف + منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اور بعوض یائے متکلم۔ محذوف۔إِمَّا :(اگر) مرکب:(إِن+مَّا) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+مَا زائد۔ تُرِيَنِّ :(واقع تو دکھائے) اصلاً تُرِيَنَّ تھا۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَرٰى يُرِي۔ مصدر۔اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔مَا :(جس کا) اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ مرفوع۔ نائب فاعل۔يُوْعَدُوْنَ :(وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدَةٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہو رہا ہے، اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کرکے مجھے بھی دکھادے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

رَبِّ :(اے میرے رب) اصلاً يَارَبِّي تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف + منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اور بعوض یائے متکلم۔ محذوف۔فَ :(پس) حرف عطف۔لَا :(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَجْعَل :(تو بنا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعلًا۔(بنانا)۔نِ وقایہ۔ + ضمیر واحد متکلم محذوف۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فِي :(میں) حرف جار۔الْقَوْمِ :(قوم) اسم مجرور۔ موصوف۔ الظَّالِمِينَ :(ظلم کرنے والی۔اندھیر مچانے والی۔) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیئے اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیے۔

وَاِنَّا عَلٰٓی اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔إِنَّا :(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کا اسم منصوب۔عَلَى :(پر)حرف جار۔أَن :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نُّرِيَ :(ہم دکھائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرِی۔مصدر۔اِرَاَةٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ ثانی۔ نَعِدُ:(ہم وعدہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعدًا۔ (وعدہ کرنا)۔هُم :(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَ :(ضرور)لائے تاکید۔ مزحلقه۔قَادِرُونَ :(قدرت رکھنے والے۔طاقت رکھنے والے۔اندازے پیمانے مقرر کرنے والے۔معیار قائم کرنے والے)اسم فاعل ۔جمع مذکر۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾

ادفَع :(دے دو۔دور کردو۔ہٹا دو۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ت ح)۔صیغہ۔دَفَعَ يَدفَعُ۔ مصدر۔دَفعًا۔(دور کرنا۔۔دے دینا)۔ بِ :(ساتھ)حرف جار۔الَّتِي :(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔هِيَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَحسَنُ :(بہت اچھی۔سب سے بہتر)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ السَّيِّئَةَ :(برائی)منصوب۔ مفعول بہ۔ نَحنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَعلَمُ:(خوب جاننے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَصِفُونَ :(تم بیان کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔ مصدر۔ وَصفًا۔(بیان کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ کہنا)۔ رَبِّ۔:(اے میرے رب)اصلاً يَارَبِّي تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف+منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اور بعوض یائے متکلم۔محذوف۔أَعُوذُ:(میں پناہ مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔صیغہ۔عَاذَ يَعُوذُ۔مصدر۔عَوذًا۔(پناہ مانگنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِن :(سے)حرف جار۔هَمَزَاتِ:(وساوس۔بے معنی سوچ)اسم مجرور۔ مضاف۔ الشَّيَاطِينِ:(شیطانوں کی۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے۔شیطان ہے)جمع مذکر۔ مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہو۔

وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَعُوذُ:(میں پناہ مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔ صیغہ۔عَاذَ يَعُوذُ۔مصدر۔عَوذًا۔(پناہ مانگنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔رَبِّ۔:(اے میرے رب)اصلاً يَارَبِّي تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف+منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔اور بعوض یائے متکلم۔محذوف۔أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَحضُرُونِ:(وہ میرے پاس حاضر ہوں)اصلاً يَحضُرُونِي تھا۔یائے متکلم کو حذف کر کے اور عوضانہ میں کسرہ دے کر تخفیف کر دی گئی ہے۔مرکب :(يَحضُرُو+نِ+ی) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔+نون وقایہ۔+کسرہ بعوض ی۔ضمیر واحد متکلم محذوف۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾

حَتَّىٰ:(یہاں تک)حرف ابتداء۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔جَاءَ:(وہ پہنچا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔

مَجِيءُ۔(آنا) ۔أَحَدَ:(کسی ایک کو)منصوب۔مفعول بہ۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔المَوتُ:(موت)فاعل مرفوع۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔رَبِّ۔:(اے میرے رب)اصلاً يَارَبِّي تھا۔تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف+ منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔اور بعوض یائے متکلم۔محذوف۔ارجِعُونِ:(تم مجھے واپس لوٹا دو)اصلاً ارجِعُونِي تھا۔یائے متکلم کو حذف کرکے اور عوضانہ میں کسرہ دے کر تخفیف کر دی گئی ہے۔مرکب:(ارجِعُو+نِ+ی)فعل امر جمع مذکر حاضر۔دعائیہ۔مجزوم۔ علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع+نون وقایہ۔+کسرہ بعوض ی۔ضمیر واحد متکلم محذوف۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار! مجھے پھر (دنیا میں) واپس بھیج دے۔

لَعَلِّيٓ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِيۡمَا تَرَكۡتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

لَعَلِّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔ي:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔أَعمَلُ:(میں عمل کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔جملہ محلاً لَعَلّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل) ۔صَالِحًا:(اچھے۔نیک)منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَرَكتُ:(میں نے چھوڑ دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَترُكُ۔مصدر۔ تَركًا۔(چھوڑنا)۔ كَلَّا:(ہرگز نہیں۔)حرف ردّع کا معنیٰ(روکنا۔ہٹانا۔)۔توبیخ و زجر۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَلِمَةٌ :(کلمہ۔بات۔قانون) إِنَّ کی خبر مرفوع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قَائِلُ:(کہنے والا)فاعل مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔مِن:(سے)حرف جار۔وَرَاءِ:(پیچھے)ظرف مکان۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مضاف۔هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ بَرْزَخٌ:(اوٹ۔ پردہ۔ کہا جاتا ہے کہ موت اور قیامت کے درمیان کا فاصلہ۔ پردہ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ إِلَى:(طرف۔ تک)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ يُبْعَثُونَ:(وہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتحہ۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔ بَعَثَ يَبْعَثُ۔ مصدر۔ بَعْثًا۔(دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا)۔نائب فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہر گز نہیں۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا(اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہو گا) اور اس کے پیچھے برزخ ہے(جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے،(رہیں گے)۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ نُفِخَ:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ۔ پھونکی جائے گی)فعل ماضی مجہول۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔ نَفَخَ يَنْفُخُ۔ مصدر۔ نَفْخًا۔(پھونک مارنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الصُّورِ:(کرناہ۔ ناقوس۔ ناد۔ صور)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ أَنْسَابَ:(کوئی نسب۔ حسب۔ خاندان۔ نسل۔ ماں باپ کی طرف سے رشتہ داریوں کی قرابتداری)منصوب۔ لائے نفی جنس کا اسم۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ تقدیراً مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَتَسَاءَلُونَ:(وہ باہم پوچھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَاعُلٌ۔ صیغہ۔ تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ۔ مصدر۔ تَسَاءُلٌ۔ (ایک دوسے سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔ صیغہ۔ سَأَلَ يَسْأَلُ۔ مصدر۔ سُؤَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔

ترجمہ آیت: پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ توان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَن:(جس کے)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔ثَقُلَت:(بھاری ہوگئے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ث ق ل)صیغہ۔ثَقَلَ یَثقُلُ۔مصدر۔ثَقلًا۔(بھاری ہونا)۔مَوَازِینُ:(مِیزَانٌ کی جمع۔ترازوؤں)فاعل مرفوع۔مضاف۔ہُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے جواب شرط۔۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔هُمُ:(وہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی رسکون۔ منفصل۔برائے تقویۃ۔المُفلِحُونَ:(فلاح پانے والے۔کامیاب ہونے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔

ترجمہ آیت: توجن کے(عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے۔وہ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِیۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَن:(جس کے)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔خَفَّت:(ہلکے ہوں گے) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔جملہ محلاً جواب شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(خ ف ف)مضاعف۔صیغہ۔خَفَّ یَخِفُّ۔مصدر۔خَفًّا۔خِفَّةٌ۔(ہلکا ہونا)۔مَوَازِینُ:(مِیزَانٌ کی جمع۔ترازوؤں)فاعل مرفوع۔مضاف ہُ :()فَ:(پس)واقعہ جواب شرط۔۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِینَ:(وہی)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔خَسِرُوا:(انہوں نے گھاٹے کھایا۔نقصان اٹھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مرفوع۔هُم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر) صیغہ۔خَسِرَ یَخسَرُ۔مصدر۔خسرانٌ۔خَسَارَةٌ۔خُسرًا۔(گھاٹا کھانا۔نقصان اٹھانا)۔أَنفُسَ:(نَفسٌ کی جمع۔جانوں کو) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُم:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔خَالِدُونَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا،ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَهُمۡ فِیۡهَا کٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

تَلفَحُ:(وہ جھلس دے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ف ح)صیغہ۔لَفَحَ یَلفَحُ۔

مصدر۔لَفحًا۔(جھلس جانا۔جلنا۔)وُجُوهَ:(چہرے)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ۔برائے اتصال ما بعد۔ النَّارُ:(آگ)فاعل مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَالِحُونَ:(شکل بگاڑنے والے۔تیوڑی چڑھانے والے۔ہونٹ سکیڑ کر دانت باہر نکالنے والے)اسم فاعل مرفوع۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔

اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَم:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ تَكُن:(تو ہوا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی اور واؤ بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً أنتَ۔ فاعل ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔ آيَاتِ:(آیات)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ ي: (میری) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تُتلٰى:(پڑھی جاتی)فعل مضارع مجہول۔ضمہ تقدیراً۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔عَلَيِ:(پر)حرف جار۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔كُنتُم:(تم تھے)فعل فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ضمیر تُم مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُكَذِّبُونَ:(تم جھٹلاتے تھے)فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكذِبُ۔مصدر۔كِذبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم ان کو سنتے تھے (اور) جھٹلاتے تھے۔

قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿۱۰۶﴾

قَالُوا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) اصلاً يَا رَبَّنَا تھا۔مرکب :(يَا+ رَبَّ+نَا)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ منصوب۔مضاف۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غَلَبَتْ:(اس نے قابو کیا۔غلبہ پایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔ مصدر۔ غَلَبًا۔(غلبہ پانا۔قابو کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شِقْوَتُ:(بد بختی۔بد نصیبی۔محرومی)مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستترنَحنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔قَومًا:(قوم)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ضَالِّينَ:(گمراہوں کی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔منصوب۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری کم بختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) اصلاًيَا رَبَّنَا تھا۔مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ منصوب۔مضاف۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَخْرِجْ:(ہم کو نکال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخرَجَ يَخرِجُ۔ مصدر۔ اِخرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخرُجُ۔مصدر۔ خَرجًا۔ (نکلنا)۔ نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِن:(سے)حرف جار۔هَا:(اس۔دوزخ۔آگ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِن:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل مضارع۔ عُدْنَا:(ہم اعادہ کریں۔دوبارہ کریں۔دہرائیں۔گمراہی)فعل ماضی جمع متکلم ۔ثلاثی مجرد۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُودُ۔مصدر۔عَودًا۔ مَعَادٌ۔ (لوٹنا۔ دہرانا)۔ فَ:(پھر)رابطہ جواب شرط۔إِنَّا:(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کااسم منصوب۔ظَالِمُونَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر محلاًأَنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً

مجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اے پروردگار! ہم کو اس میں سے نکال دے، اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اخْسَئُوْا:(ذلت میں پڑے رہو۔ذلیل وخوار ہی رہو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیرا۔اَنْتُم۔صیغہ۔خَسَأَ يَخْسَأُ۔مصدر۔ خَسْئًا۔(ذلت میں پڑے رہنا۔) فِيْ:(میں) حرف جار۔هَا:(اس۔ جہنم۔ آگ۔ دوزخ۔ مصیبت)وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُكَلِّمُوْنِ:(تم مجھ سے بات کرو)۔اصلاً تُكَلِّمُوْنِيْ تھا۔ :(تُكَلِّمُوْ+نِ+ی)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل۔ تقدیراًاَنْتُم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيْمًا۔(کلام کرنا۔بات کرنا)۔+ نِ وقایہ۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیرا هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فَرِيْقٌ:(ایک جماعت۔ گروہ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔عِبَادِ: (بندے)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں۔ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) اصلاًيَارَبَّنَا تھا۔مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء محذوف۔+ منادیٰ منصوب۔مضاف۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر تقدیراًمرفوع۔نَحنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔

باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤمِنُ۔مصدر۔اِیمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِغفِر:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مجزوم علامت محل اعراب ساکن۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً اَنتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغفِرُ۔مصدر۔ غُفرَانٌ۔ مَغفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اِرحَمْ:(رحم کر۔مہربانی کر۔عنایت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرحَمُ۔ مصدر۔رَحمًا۔(رحم کرنا۔)نَا:(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنتَ:(تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَیرُ:(بہتر۔اچھا۔خوب)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب ۔حال۔مضاف۔ الرَّاحِمِینَ:(رحم کرنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِتَّخَذتُمُو:(تو نے پکڑا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ زائدہ۔برائے شکم پری۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخذًا۔(پکڑنا)۔ھُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔سِخرِیًّا: (ہنسی۔ٹھٹھا۔مذاق۔دل لگی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ثلاثی مجرد۔باب۔سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسخَرُ۔ مصدر۔ سَخرًا۔(مذاق اڑانا) حَتّٰی:(یہاں تک)حرف جار۔حرف غایت۔أَنسَو:(انہوں نے بھلا دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محذوف برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنسٰی یُنسِی ۔مصدر۔ اِنسَاءٌ۔(بھلا دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنسٰی۔مصدر۔ نِسیَانٌ۔(بھولنا)۔کُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ذِکرِ:(ذکر۔ یاد۔ نصیحت)منصوب مفعول بہ ثانی۔

کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔ي:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنتُمْ: (تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔تُم:محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔تَضْحَكُونَ:(تم ہنستے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ض ح ک)صیغہ۔ضَحِكَ يَضْحَكُ۔مصدر۔ضَحكًا۔(ہنسنا۔مذاق کرنا۔ہنسی کرنا)جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: توتم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾

إِنِّي :(بے شک میں)مرکب :(اِنِّ+ یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔جَزَيْتُ:(میں نے بدل دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم علامت ضمیر واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی يَجزِی۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔اجر دینا۔معاوضہ دینا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الْيَوْمَ:(آج۔دن)ظرف زمان۔منصوب۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔صَبَرُوا:(انہوں نے صبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصبِرُ۔مصدر۔صَبرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔أَنَّ :(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔هُمُ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔تقویت کے لئے۔ الفَائِزُونَ:(کامیاب ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آج میں نے اُن کو اُن کے صبر کا بدلہ دیا، کہ وہ کامیاب ہو گئے۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔ کَم :(کتنا)حرف کنایہ۔اسم استفہامیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ظرف زمان۔ لَبِثتُم :(تم ٹھہرے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مرفوع۔تُم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ یَلبَثُ۔مصدر۔لَبثٌ۔ (ٹھہرنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔الأَرضِ:(زمین)اسم مجرور۔ عَدَدَ :(تعداد)منصوب۔تمیز۔مضاف۔۔سِنِینَ :(سال ہا سال)ظرف زمان۔منصوب۔علامت۔ی۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟۔

قَالُوا لَبِثنَا يَومًا اَو بَعضَ يَومٍ فَسـَٔلِ العَآدِّينَ ﴿۱۱۳﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔ لَبِثنَا:(ہم ٹھہرے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)۔صیغہ۔لَبِثَ یَلبَثُ۔مصدر۔لَبثٌ۔ (ٹھہرنا)۔یَومًا:(ایک دن۔)منصوب۔مفعول بہ۔ أَو:(یا)حرف عطف۔ بَعضَ:(کچھ۔حصہ۔) منصوب۔ثانی۔مضاف۔یَومٍ:(دن)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔اِسئَلِ:(تو پوچھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ العَادِّینَ:(گنتی کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے، شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔

قٰلَ اِن لَّبِثتُم اِلَّا قَلِيلًا لَّو اَنَّكُم كُنتُم تَعلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔إِن:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ ہے۔لَّبِثتُم:(تم ٹھہرے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مرفوع۔تُم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ یَلبَثُ۔مصدر۔لَبثٌ۔ (ٹھہرنا)۔إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ قَلِیلًا:(بہت کم۔بہت تھوڑا)منصوب۔مفعول بہ۔ لَّو:(کاش)حرف تمنیٰ۔ أَنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔ کُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ کُنتُمْ: (تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ تُم: محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔ کَونًا۔(ہونا)۔تَعلَمُونَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعلَمُ۔مصدر۔عِلمًا۔(جاننا)۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔کاش تم جانتے ہوتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔حَسِبتُم:(تم خیال کرتے ہو۔حساب لگاتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ یَحسَبُ۔ مصدر۔ حِسبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ أَنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ خَلَقنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخلُقُ۔ مصدر۔ خَلقًا۔(پیدا کرنا۔ کُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَبَثًا:(عبث۔فضول۔بے فائدہ)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ کُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًأَنَّ اسم منصوب۔إِلَي:(طرف)اسم جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تُرجَعُونَ:(تم لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنتُم۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ یَرجِعُ۔مصدر۔رُجُوعًا۔مَرجَعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔تَعَالَى :(بہت ہی بلند ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعَلٌ۔صیغہ۔تَعَالىٰ یَتَعَالىٰ۔مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بہت بلند ہونا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا یَعلُو ۔ مصدر۔ عُلُوٌّ۔

(غلبہ پانا۔چڑھائی کرنا۔غالب آنا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔موصوف الْمَلِكُ:(مالک۔ بادشاہ۔)صفت مرفوع۔ الْحَقُّ:(حق۔سچ)مرفوع۔صفت ثانی۔تابع موصوف۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ ناصب اسم۔ اِلٰهَ:(کوئی معبود) لائے نفی کا اسم منصوب۔ اِلَّا :(سوائے)حرف استثناء۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ اِلٰہ کا بدل منصوب۔ رَبُّ :(ربّ)مرفوع۔صفت۔مضاف۔الْعَرْشِ:(عرش۔)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْكَرِيْمِ: (بہت ہی اعلیٰ۔بزرگی والا۔بہت ہی عزت والا)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: تواللہ جو سچا بادشاہ ہے(اس کی شان) اس سے اونچی ہے،اس کے سوا کوئی معبود نہیں،وہی عرش بزرگ کامالک ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَدْعُ:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت۔حرف علت واؤ بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ(بلانا۔پکارنا)۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ اِلٰهًا:(کوئی معبود۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔اٰخَرَ:(دوسرا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ لَا:(نہیں) لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ بُرْهَانَ:(کوئی دلیل۔کوئی ثبوت۔کوئی سند)لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ حِسَابُ:(حساب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُفْلِحُ:(فلاح پائے گا۔کامیاب ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا۔

کامیاب ہونا)۔ الْكٰفِرُوْنَ ۔(انکار کرنے والے۔ناشکرے۔اللہ جل جلالہ کے احکام سے بغاوت کرنے والے) فاعل۔جمع مذکر۔ جملہ۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُلِ:(تم کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔اصلاً تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت واؤ محذوف۔کسرہ بسبب التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّ :(اے میرے ربّ)مرکب:(يا+رَبِّ+ی)حرف نداء محذوف۔منادیٰ مضاف منصوب۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔مضاف الیہ۔اِغْفِر :(مغفرت فرما)فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً اَنتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغفِرُ۔مصدر۔غُفرَانٌ۔مَغفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِرْحَمْ:(رحم فرما) فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً اَنتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ر ح م) صیغہ ۔صیغہ۔رَحِمَ يَرحَمُ۔مصدر۔رَحمًا۔(رحم کرنا۔مہربانی کرنا۔نوازش کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مروع۔ خَيرُ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔مضاف۔ الرَّاحِمِينَ:(رحم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

24 سُوْرَةُ النُّوْرِ

رکوعاتها 9 — 24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 — اٰياتها 64

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَفَرَضۡنٰهَا وَاَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱﴾

سُورَةٌ:(ایک سورت)خبر مرفوع۔ أَنزَلنَا :(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً نَحنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنزَلَ يُنزِلُ۔مصدر۔ اِنزَالًا ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فَرَضنَا:(ہم نے فرض کردی) فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً نَحنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ض)صیغہ۔فَرَضَ يَفرُضُ۔مصدر۔فَرضًا۔(لازم قرار دینا۔فرض کردینا۔)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنزَلنَا :(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً نَحنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنزَلَ يُنزِلُ۔مصدر۔ اِنزَالًا ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور ۔ آيَاتٍ:(آیات) منصوب۔بالکسرہ۔ مفعول بہ۔موصوف۔ بَيِّنَاتٍ:(کھلم کھلا۔واضح۔وضاحت سے بیان کردہ)صفت منصوب۔بالکسرہ۔تابع موصوف۔ لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَذَكَّرُونَ:(تم نصیحت پکڑتے ہو۔ذکر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔ تَذَكُّرُ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذكُرُ۔ مصدر۔ذِكرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔جملہ محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا، اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تا کہ تم یاد رکھو۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

الزَّانِيَةُ :(زنا کرنے والی عورت)مبتداء۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الزَّانِي:(زنا کرنے والا مرد۔)معطوف مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِجلِدُوا:(تم کوڑے مارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(ج ل د)صیغہ۔جَلَدَ يَجلِدُ۔مصدر۔جُلُودًا۔(کوڑے مارنا)۔ كُلَّ:(ہر ۔تمام۔)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔وَاحِدٍ:(ایک)مجرور مضاف الیہ۔مِّن:(سے)حرف جار۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔ جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِئَةَ :(سو۔100)منصوف تمیز۔مضاف۔جَلدَةٍ :(کوڑے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَأْخُذ:(تم پکڑو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب۔ ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخذًا۔(پکڑنا)۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔رَأفَةٌ:(نرمی۔مہربانی۔شفقت۔رعایت۔ہمدردی)مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔دِينِ:(دین)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِن:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنتُمْ : (تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔تُم:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔تُؤمِنُونَ:(تم ایمان رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤمِنُ۔مصدر۔ إِيمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔اليَومِ :(دن)ظرف زمان۔ معطوف مجرور۔الآخِرِ :(قیامت۔آخرت)معطوف مجرور۔ و:(اور)حرف عطف ۔ل:(چاہئے کہ) لائے امر۔ناصب

مضارع۔يَشْهَدْ:(وہ گواہی دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)۔ صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شُهُودًا۔(گواہی دینا۔حاضر ہونا۔)عَذَابَ: (عذاب) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمَا: (دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔طَائِفَةٌ:(ایک ٹولہ۔ایک جماعت۔)مبتداء مرفوع۔مِنَ:(سے) حرف جار۔الْمُؤْمِنِينَ:(ایمان رکھنے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد(جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ(کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔اور ترجمہ

ترجمہ آیت: چاہیئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ۫ وَّ الزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳﴾

الزَّانِي:(زنا کرنے والا)اسم فاعل ۔واحد مذکر۔مرفوع تقدیراً مضموم۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَنكِحُ:(وہ نکاح کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ضمیر مستتر فاعل۔تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)صیغہ۔نَكَحَ يَنكِحُ۔مصدر ۔نَكْحًا۔(نکاح کرنا۔شادی کرنا۔ جنسی تعلق کو جائز طریقہ اختیار کرنا۔ مباشرت کے لئے حلال کرانا)۔ إِلَّا:(مگر۔)حرف استثناء۔ زَانِيَةً:(زنا کرنے والی)منصوب۔مستثنٰی۔ أَوَ:(یا)حرف عطف۔ مُشْرِكَةً:(شریک ٹھہرانے والی۔شریک بنانے والی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔الزَّانِيَةُ:(زنا کرنے والی) اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ مرفوع۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ يَنكِحُ:(وہ نکاح کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)صیغہ۔نَكَحَ يَنكِحُ۔مصدر ۔نَكْحًا۔ (نکاح کرنا۔شادی کرنا۔ جنسی تعلق کو جائز طریقہ اختیار کرنا۔مباشرت کے لئے حلال کرانا)۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ زَانٍ:(زنا کرنے والا)اسم فاعل۔مرفوع تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔أَوَ:(یا)حرف عطف۔مُشْرِكٌ:(شریک ٹھہرانے والا۔شریک بنانے والا)اسم فاعل۔مرفوع۔مبتداء۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔حُرِّمَ:(حرام کر دیا گیا۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحرِيمًا۔(حرام قرار دینا)۔ ذَلِكَ:(وہ) اسم

اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِينَ:(ایمان لانے والے۔ایماندار)اسم مجرور۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(جو لوگ)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَرمُونَ:(پھینکتے ہیں۔الزام لگاتے ہیں۔تہمت لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ر م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَمٰى يَرمِي۔مصدر۔ رَميًا۔رَمَايَةٌ۔(پھینکنا۔تہمت لگانا۔الزام لگانا)۔ المُحصَنَاتِ: (پاکباز عورتیں۔شادی شدہ عورتیں۔قلعہ بند عورتیں۔شوہر والی عورتیں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَم: (نہ)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَأتُوا:(وہ لائیں۔بعد میں صلہ ب آرہا ہے۔بدیں وجہ۔ترجمہ لانا ہو گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِي۔مصدر۔اِتيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَربَعَةِ:(چار)اسم مجرور۔شُهَدَاءَ:(گواہوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ اجْلِدُو: (تم کوڑے مارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(ج ل د)صیغہ۔جَلَدَ يَجلِدُ۔مصدر۔جُلُودًا۔(کوڑے مارنا)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ثَمَانِينَ:(اسّی۔80)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول مفعول ثانی۔جَلدَةً: (کوڑے) منصوب۔تمیز۔وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقبَلُوا:(تم قبول کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)صیغہ۔قَبِلَ يَقبَلُ۔مصدر۔قَبُولًا۔قُبُولًا۔(قبول کرنا۔تسلیم کرنا۔وصول کرنا۔اتفاق کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شَهَادَةً

:(گواہی)منصوب۔مفعول بہ۔أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ)ظرف زمان۔ منصوب۔یا۔حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویۃ۔ الفَاسِقُونَ:(نافرمانی کرنے والے۔گنہگار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ پرہیز گار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو۔اور یہی بدکردار ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔تَابُوا:(انہوں نے توبہ کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوبُ۔ مصدر۔تَوبَةٌ۔ (توبہ کرنا۔لوٹنا) مِن:(سے)حرف جار۔ بَعدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَصلَحُوا:(انہوں نے درستی کی۔اصلاح کرلی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔ صیغہ۔اَصلَحَ يُصلِحُ۔مصدر۔اِصلَاحًا۔(درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔ فَ: (پس) حرف تعلیل۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا۔خوب مہربانی کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:ہاں جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَرمُونَ:(پھینکتے ہیں۔الزام لگاتے ہیں۔تہمت لگاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَمَى يَرمِي۔مصدر۔ رَميًا۔رِمَايَةٌ۔(پھینکنا۔تہمت لگانا۔الزام لگانا)۔ أَزوَاجَ:(بیویوں

پر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُم:(اپنی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَم:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَكُن:(وہ جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف بھی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔هو۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ كَانَ کی محلاً خبر۔ منصوب۔ شُهَدَاءُ:(گواہیاں۔شہادتیں)اسم مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ أَنفُسُ:(نفُسُ کی جمع۔جانیں) شُهَدَاءُ کا بدل مرفوع۔مضاف۔هُم :(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔شَهَادَةُ :(گواہی)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔أَحَدِ:(کوئی ایک)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِم: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَرْبَعُ :(چار) الَّذِينَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ شَهَادَاتٍ:(گواہیاں)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الصَّادِقِينَ:(سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورجولوگ اپنی عورتوں پربدکاری کی تہمت لگائیں اورخودان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں توہرایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے توچاربار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الْخَامِسَةُ:(پانچویں)مبتداء مرفوع۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَعْنَتَ:(دوری۔لعنت۔) أَنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَي:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔إِن:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔هو۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے

اتصال مابعد۔ الْكَاذِبِينَ:(جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت ۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ورپانچویں باریہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَدْرَأُ:(وہ ٹال دے گا۔ہٹا دے گا۔دور کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(درء)مہموز اللام۔صیغہ۔دَرَأَيَدْرَأُ۔مصدر۔دَرءً۔(چھوڑ دینا۔دور کر دینا۔ٹال دینا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْعَذَابَ:(عذاب کو) منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَشْهَدَ:(وہ گواہی دے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَيَشْهَدُ۔مصدر۔شُهُودًا۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔ أَرْبَعَ: (چار) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔شَهَادَاتٍ:(گواہیاں)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الْكَاذِبِينَ:(جھوٹے۔جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مجرور ۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک یہ جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الْخَامِسَةَ:(پانچویں)منصوب۔أَرْبَعَ کا معطوف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ غَضَبَ:(غصہ۔ناراضی)کا:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔إِن: (اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هو۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔مِنَ: (سے)حرف جار

۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الصَّادِقِينَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اورپانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب(نازل ہو)۔

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ فَضلُ:(فضل۔رحمت۔مہربانی)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيٰ:(پر)حرف اجر۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحمَتُ:(رحمت)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔تَوَّابٌ:(خوب توبہ قبول کرنے والا)مبالغہ۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا۔دانائی والا)مبالغہ۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔مگر وہ صاحب کرم ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکیم ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّـكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ ؕ لِكُلِّ امۡرِىءٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ جَاؤُوا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الإِفكِ:(افک۔جھوٹا الزام۔بہتان)اسم مجرور۔ عُصبَةٌ: (جماعت) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَحسَبُو:(تم گمان کرو۔حساب لگاؤ۔خیال کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحسَبُ۔ مصدر۔ حِسبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ شَرًّا: (شرارت۔ برائی۔ برا)

منصوب۔مفعول بہ۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بَلْ: (بلکہ)حرف اضراب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتر۔بھلا۔اچھائی)خبر مرفوع۔ لَّ: (لئے)حرف جار۔كُم :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مضاف۔امْرِئٍ:(شخص)مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔هُم : (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ اِكْتَسَبَ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ۔مصدر۔اِكْتِسَابًا۔(اکتساب کرنا۔اچھا یا برا عمل)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب) صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا) مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْإِثْمِ: (گناہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تَوَلَّىٰ:(وہ منہ پھیرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّي۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِي۔مصدر۔وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ كِبْرَ:(بڑا۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُم :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔عَذَابٌ: (عذاب۔سزاء۔ دکھ) مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِيمٌ:(بہت ہی بڑا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے۔اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

لَوْلَا:(کیوں نہ)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔

سَمِعتُمُو:(تم نے سنا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤبرائے شکم پری(حرف شباع)۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ ۔سَمِعَ یَسمَعُ۔سَمعٌ۔مصدر۔سَمعٌ۔(دیکھنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ظَنَّ:(اس نے گمان کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ المُؤمِنُونَ: (ایمان والوں نے)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔المُؤمِنَاتُ:(ایمان والیوں نے)معطوف مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔سے) أَنفُسِ:(نَفسٌ کی جمع۔جانوں۔لوگوں)اسم مجرور۔محلاً مضاف۔ هِم:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَيرًا:(بہتر۔اچھا)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا)۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ إِفكٌ:(بہتان۔گھڑا ہوا جھوٹ)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِينٌ:(بیان کردہ۔ کھلم کھلا۔واضح۔) صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح طوفان ہے۔

لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾

لَولَا :(کیوں نہ)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔ جَاؤُوا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔أَربَعَةِ:(چار)اسم مجرور۔مضاف۔ شُهَدَاءِ:(گواہ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِذ :(جب۔)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔لَم:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَأتُوا:(وہ لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِی۔مصدر۔اِتيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ۔کے)حرف جار۔الشُّهَدَاءِ:(گواہ)اسم

مجرور۔فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هُمُ:(وہی)ضمیر منفصل۔برائے تقویۃ۔الْكٰذِبُونَ:(جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًجواب شرط۔

ترجمہ آیت: یہ (افتراءپرداز) اپنی بات(کی تصدیق) کے(لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔توجب یہ گواہ نہیں لاسکے تواللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔لَا:(نہ)نافیہ۔فَضلُ:(فضل۔رحمت۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحمَتُ:(رحمت۔فضل۔مہربانی)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الدُّنيَا:(دنیا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الآخِرَةِ: (آخرت۔قیامت)معطوف مجرور۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزادینا۔پہنچنا۔)۔كُم:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔أَفَضتُم:(تم نے چرچا کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔افاض يفيض۔مصدر۔افاضة۔ (منتشر ہونا۔چرچا کرنا۔پھیلانا۔مشغول ہونا۔بہانا۔انڈیلنا۔جلدی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ض)اجوف یائی۔صیغہ۔فَاضَ يَفِيضُ۔مصدر۔فَيضًا۔فَيضَانًا۔(بہنا۔کثرت سے ہونا۔بھر جانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ عَظِيمٌ :(بہت بڑا) مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر دنیااور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اوراس کی رحمت نہ ہوتی توجس بات کا تم چرچا کرتے تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا۔

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اِذْ:(جب) تَلَقَّوْنَ:(تم لاتے رہے)۔ اصلاً تَتَلَقَّوْنَ تھا۔ تخفیف کے لئے ایک ت۔ محذوف۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی۔ مصادر۔تَلَقِّیٌ۔(اخذ کرنا۔کسی چیز کا لینا۔ تلقین پان۔سامنے ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔ مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَۃً۔تِلقاءً۔لِقِیًّا۔ لُقِیًّا۔لُقًی۔لَقیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ ہٖ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔اَلْیَمُّ:(پانی۔دریا)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّاحِلِ:(سمندر کا کنارہ)اسم مجرور۔ یَأْخُذْ:(وہ پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخذًا۔(پکڑنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَدُوٌّ:(دشمن)فاعل مرفوع۔لِ:(لئے) حرف جار۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَدُوٌّ:(دشمن)معطوف مرفوع۔فاعل۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَلْقَیْتُ:(میں نے ڈال دی)فعل ماضی واحد متکلم۔تُ مضموم۔ علامت ضمیر واحد متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِی۔ مصادر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَۃً۔تِلقاءً۔لُقِیًّا۔لُقیًا۔لُقًّی۔لَقیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔اَلْسِنَتِ:لِسَانٌ کی جمع۔ زبانوں)اسم مجرور۔مضاف۔کُم:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَقُوْلُوْنَ:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَفْوَاہِ:(مونہوں)اسم مجرور۔مضاف۔ کُم:(اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔لَیْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں آتے ل۔ناصب خبر۔رافع اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔لَیْسَ کی خبر مقدم۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد

مذکرغائب۔مبنی برکسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ عِلمٌ:(علم۔سائنس) لَیسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَحسَبُونَ: (تم گمان کرتے ہو۔حساب لگاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ یَحسَبُ۔مصدر۔حِسبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔سوچنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ هَيِّنًا: (کمزور۔گھٹیا۔معمولی۔کمینہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکرغائب۔مبنی برفتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔ مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَظِيمٌ:(بہت بڑا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَولَا:(کیوں نہ)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔ إِذا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ سَمِعتُمُو:(تم نے سنا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ حرف اشباع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسمَعُ ۔مصدر ۔سَمعًا۔(سننا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قُلتُم:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔ قَولًا۔(کہنا)۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔یَکُونُ:(وہ ہوتا ہے)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً ھو۔کاکَانَ اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔ کَونًا۔ (ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر مقدم منصوب۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّتَكَلَّمَ:(ہم بات کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل ضمیر مستتر تقدیرا نَحنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَكَلَّمَ یَتَكَلَّمُ۔مصدر۔تَكَلُّمٌ۔(بات کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَذَا:(اس کے)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سُبحَانَ:(پاک ہے۔پاکیزگی)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر

فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هٰذَا:(اس کے)اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مبتداء مرفوع۔ بُهْتَانٌ:(بہتان۔الزام۔گھڑاہوا جھوٹ)خبر مرفوع۔موصوف۔عَظِيمٌ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اورجب تم نے اسے سناتھاتوکیوں نہ کہہ دیاکہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پرنہ لائیں۔(پروردگار) توپاک ہے یہ تو(بہت) بڑابہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

يَعِظُ:(وہ تم نصیحت کرتا ہے۔وعظ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔وَعظًا۔(نصیحت۔ہمدردی کرنا)۔كُمُ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب اسم۔تَعُودُوا:(تم دہراؤ۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُودُ۔مصدر۔عَودًا۔(لوٹنا۔دہرانا۔دوبارہ کرنا۔)لِ:(لئے)حرف جار۔مِثْلِ:(مانند۔طرح۔) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ۔لامتناہی زمان۔کبھی بھی نہ ختم ہونے والا)ظرف زمان۔منصوب۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔كُنْتُمْ: (تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔تُم:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔مُّؤْمِنِينَ:(ایمان والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔اور جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہوتو پھر کبھی ایساکام نہ کرنا۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يُبَيِّنُ:(وہ بیان کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبيِينٌ۔(کھول کھول کر بیان کرنا۔وضاحت سے بیان کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الآيَاتِ: (آیات کو)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداءمرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا۔ دانائی والا) مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُحِبُّونَ:(وہ پسند کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ إِحبَابًا۔ (پسند کرنا۔ محبت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔ مادہ (ح ب ب) مضاعف۔ حَبَّ يَحُبُّ۔ مصدر۔ حَبًّا۔ (پسند کرنا۔ محبت کرنا)۔ أَن:(کہ) مصدریہ۔ ناصب اسم۔ تَشِيعَ:(وہ پھیلاتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ع) اجوف یائی۔ صیغہ۔ شَاعَ يَشِيعُ۔ مصدر۔ شُيُوعًا۔ شَيَعَانًا۔ مَشَاعًا۔ (پھیلنا)۔ الْفَاحِشَةُ:(بے حیائی۔ فحاشی۔ بدکاری۔ حد سے بڑی ہوئی بدی۔) فاعل مرفوع۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ آمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ إِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔ مصدر۔ أَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُم:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ أَلِيمٌ:(خوب دکھ دینے والا) مبالغہ۔ صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الدُّنْيَا:(دنیا) غیر منصرف۔ اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔ قیامت) معطوف مجرور۔ وَ:(استئنافیہ)۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ أَنْتُم:(تم) ضمیر منفصل۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَعلَمُونَ:(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی (تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔لَا:(نہ)نافیہ۔فَضلُ:(فضل۔رحمت۔کرم۔مہربانی)مبتداء مرفوع ۔ مضاف ۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحمَتُ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔ خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ رَؤُوفٌ:(نرمی والا۔پیار والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ رَحِيمٌ:(خوب رحم کرنے والا)اسم فاعل۔ واحد مذکر۔مبالغہ۔أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب صفت۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤمِنُ۔مصدر۔ اِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ أَمنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعُوا:(تم پیروی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتبَعُ۔ مصادر۔تَبعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ خُطُوَاتِ:(منصوبوں)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔الشَّيطَانِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔ جازم فعل شرط۔يَتَّبِع:(پیروی کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔

اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتبَعُ۔مصادر۔تَبعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔خُطُوَاتِ :(منصوبوں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الشَّيطَانِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔یَأمُرُ:(وہ حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔جواب فعل شرط۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمرٌ۔(حکم دینا)۔بِ:(ساتھ۔کا) الفَحشَاءِ:(بے حیائی۔فحاشی۔بد کرداری۔بدی کا)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔المُنكَرِ:(وہ عمل جس کو شریعت اسلام ناپسندیدہ قرار دے۔عقل و فہم۔برا تصور کرے۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔لَا:(نہ)نافیہ۔فَضلُ:(فضل۔رحمت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کا) اسم مجرور۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔کُم:(تم پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحمَتُ:(رحمت۔مہربانی)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔زَكٰى:(وہ پاک ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ک و)ناقص واوی۔صیغہ۔زَكٰی یَزکُو۔مصدر۔زَكَاءًا۔(پاک کرنا)اگر باب سمع۔ہو گا تو معنی ہو گا(نشو و نما پایا۔بڑھا۔زیادہ ہوا۔)صیغہ۔زَكِیَ یَزکٰی۔مصدر۔زَكوًا۔(پاک ہونا۔بڑھنا۔نشو و نما پانا۔)باب فتح۔صیغہ۔زَكٰی یَزکٰی۔مصدر۔زَكَاءًا۔(پاک ہونا۔بڑھنا۔نشو و نما پانا۔)مِن:(سے)حرف جار۔کُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّن:(سے)حرف جار۔زائد۔ أَحَدٍ:(کوئی ایک)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ۔لا انتناہی زمانہ مستقبل)ظرف زمان۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)کالٰكِنَّ اسم منصوب۔ یُزَكِّي:(وہ پاک کرتا ہے۔نشوونما کرتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔زَكّٰی یُزَكِّی۔مصدر۔تَزكِيَةٌ۔(پاک بنانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ک و)ناقص واوی۔صیغہ۔زَكٰی یَزکُو۔ مصدر۔ زَكَاءًا۔(پاک کرنا)اگر باب سمع۔ ہو گا تو معنی ہو گا (نشو و نما پایا۔بڑھا۔زیادہ ہوا۔)صیغہ۔زَكِیَ یَزکٰی۔مصدر۔ زَكوًا۔ (پاک ہونا۔بڑھنا۔نشو و نما پانا۔)باب فتح ۔صیغہ۔زَكٰی یَزکٰی۔مصدر۔زَكَاءًا ۔(پاک ہونا۔بڑھنا۔نشو و نما پانا۔) مَن:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَّشَاءُ:(وہ چاہتا

ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیئَۃٌ۔ (مرضی)۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔سَمِیعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔عَلِیمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا۔اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْکُمْ وَالسَّعَۃِ اَنْ یُّؤْتُوْا اُولِی الْقُرْبٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَالْمُھٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۖ وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔یَأْتَلِ:(وہ قسم کھائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِیتَلَا یَاتَلِي۔مصدر۔اِیتِلَاءً۔(قسم کھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ل ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَلَی یَلِي۔مصدر۔اَلِيٌّ۔(بیویوں سے الگ رہنے کی قسم کھانا)۔أُولُوا:(والے)از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ الفَضلِ:(فضل۔رحمت۔کرم۔مہربانی)مجرور مضاف الیہ۔ مِن:(سے)حرف جار۔کُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السَّعَۃِ:(وسیع۔کھلی۔بہت زیادہ مال رکھنے والے)معطوف مجرور۔ أَن: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یُؤتُوا:(وہ دیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِي۔مصدر۔اِیتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِي۔مصدر۔اِتیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔أُولِي: (والے) منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔مضاف۔القُربَیٰ:(قرابت دار۔رشتہ دار۔جمع مؤنث بروزن فعلی)تقدیراً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔المَسَاکِینَ:(وہ لوگ جن کا کاروبار رک گیا ہو۔راتوں رات مفلس ہو گئے ہوں)معطوف مجرور۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔المُھَاجِرِینَ:(الگ ہونے والے۔ہجرت کرنے والے)معطوف مجرور۔علامت ۔ی۔ فِي :(میں)حرف جار۔سَبِیلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:

(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَعفُوا:(وہ معاف کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَفَا یَعفُو۔ مصدر۔عَفوًا۔(معاف کردینا) وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَصفَحُوا:(وہ درگزر کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی۔محذوف واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ف ح) صیغہ۔صَفَحَ یَصفَحُ۔ مصدر۔صَفحًا۔(درگزر کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تُحِبُّونَ:(تم پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکرحاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ احَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔ إِحبَابًا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ثلاثی مرد۔باب کرم۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔حَبَّ یَحُبُّ۔مصدر۔ حَبًّا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَّغفِرَ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ یَغفِرُ۔ مصدر۔ غُفرَانٌ۔ مَغفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ رَّحِیمٌ:(خوف رحم کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورجولوگ تم میں صاحب فضل(اور صاحب) وسعت ہیں،وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اوروطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ان کو چاہیئے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔کیاتم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۪ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۳﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِینَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔جملہ محلاً مبتداء۔مرفوع۔یَرمُونَ:(پھینکتے ہیں۔الزام لگاتے ہیں۔تہمت لگاتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَمٰی یَرمِی۔ مصدر۔رَمیًا۔(پھینکنا۔الزام لگانا۔تہمت لگانا)۔المُحصَنَاتِ:(قلعہ بند۔شادی شدہ۔شوہر والیاں۔پاک دامن) اسم فاعل۔جمع

مؤنث۔منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الْغَافِلَاتِ:(بے خبر۔لا پرواہ۔غافل۔بھولی بھالی عورتیں)صفت منصوب تابع موصوف۔ الْمُؤْمِنَاتِ:(ایمان دار۔مومن عورتیں) صفت منصوب تابع موصوف۔لُعِنُوا:(دور کئے گئے۔لعنت کئے گئے) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل مرفوع ضمیر مبنی بر سکون۔تقدیراً هُم۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلعَنُ۔مصدر۔لَعنًا۔(دور کرنا۔لعنت بھیجنا)فِي:(میں)حرف جار۔الدُّنيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْآخِرَةِ:(قیامت۔آخرت)معطوف مجرور۔وَ: (اور) استئنافیہ ۔ لَ: (لئے)حرف جار۔ هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ عَذَابٌ: (عذاب۔ دکھ۔ سزاء۔)مبتداءمؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِيمٌ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جولوگ پرہیز گار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیاوآخرت (دونوں) میں لعنت ہے۔اوران کو سخت عذاب ہو گا۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَومَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔تَشهَدُ:(وہ گواہی دے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ(گواہی دینا۔) عَلَي:(پر)حرف جار۔هِم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَلسِنَتُ:(لِسَانٌ کی جمع۔زبانوں)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔هُم:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَيدِي:(ہاتھوں)اصلاًأَيدِينَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ هِم: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَرجُلُ:(رِجْلٌ کی جمع۔ پاؤں)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُم:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا :(جو کچھ)مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوا كَانُوا (وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ضمیر فاعل۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔يَعمَلُونَ :(تم کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاًكَانَ کی

خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾

يَوْمَئِذٍ :(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُوَفِّي:(وہ پورا پورا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَفّٰى يُوَفِّي۔مصدر۔تَوْفِيَةٌ۔(پورا پورا دینا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِي۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔هِمُ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔ دِينَ: (دین۔ طریقہ۔ اصول۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمُ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْحَقَّ:(بالکل حق۔)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْلَمُونَ:(تم کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْحَقُّ :(حق ۔سچ)خبر مرفوع۔موصوف۔ الْمُبِينُ:(واضح بیان کردہ۔کھلم کھلا)

ترجمہ آیت: اس دن اللہ ان کو(ان کے اعمال کا) پورا پورا(اور) ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق(اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے۔

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾

الْخَبِيثَاتُ:(بری۔ناپاک عورتیں)مبتداء۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْخَبِيثِينَ:(برے۔مردوں)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْخَبِيثُونَ:(برے۔مرد)مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الْخَبِيثَاتِ:(بری۔عورتیں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الطَّيِّبَاتُ: (عمدہ۔پاکباز

عورتیں) مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الطَّيِّبِينَ:(عمدہ۔پاکباز مرد)اسم مجرور۔علامت ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الطَّيِّبُونَ:(عمدہ۔پاکباز مرد)مبتداء مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الطَّيِّبَاتِ: (عمدہ۔ پاکباز عورتیں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مُبَرَّؤُونَ:(بری الذمہ۔بری کئے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِن+ مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں۔کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔مَّغْفِرَةٌ:(مغفرت)مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رِزْقٌ:(رزق۔ہر وہ چیز جو زندگی میں درکار ہے)معطوف مرفوع۔موصوف۔ كَرِيمٌ: (بڑھیا۔اچھا۔باعزت۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے۔اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب صفت۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ آمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔إِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَدْخُلُوا:(تم اندر داخل ہوں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُولًا۔(داخل ہونا)۔ بُيُوتًا:(بَيْتٌ کی جمع۔گھروں میں)منصوب۔مفعول بہ۔ غَيْرَ:(سوا۔علاوہ)صفت منصوب۔مضاف۔بُيُوتِ:(بَيْتٌ کی جمع۔گھروں میں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُم:(اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ حَتّٰى:(یہاں تک) حرف غایت۔ اَن مضمر۔ناصب مضارع۔ تَستَأنِسُوا :(تم اجازت لے لو۔یعنی آواز دو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِستَاْنَسَ یَستَاْنِسُ۔ مصدر۔اِستِینَاسٌ۔(انس پیدا کرنا۔اجاز طلب کرنا۔) وَ:(اور) حرف عطف۔تُسَلِّمُوا :(تم سلام بولو۔سلام کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَلَّمَ یُسَلِّمُ۔ مصدر۔ تَسلِیمًا۔(سلام کرنا۔جھکنا)۔عَلٰى:(پر۔کو) حرف جار۔ أَهلِ:(گھر والوں کو۔اہل کو۔تعلقہ داروں کو) اسم مجرور۔مضاف۔هَا : (اپنے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی ب سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِکُم :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+کُم) اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب جمع کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مبتداء مرفوع۔ خَیرٌ:(بہتر۔اچھا۔خوب۔نیک) خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے) حرف جار۔کُم :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُم :(تم) لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَذَکَّرُونَ:(تم نصیحت پکڑو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ۔مصدر۔تَذَکُّرُ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَکَرَ یَذکُرُ۔ مصدر۔ ذِکرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔محلاًلَعَلَّ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! اپنے گھروں کے سوادوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اوران کوسلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم) یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یادرکھو۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِیۡهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰی یُؤۡذَنَ لَکُمۡ ۚ وَاِنۡ قِیۡلَ لَکُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا هُوَ اَزۡکٰی لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿۲۸﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔اِن:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَّم :(نہ) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَجِدُوا:(تم پاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجدَانًا۔وُجُودًا۔ (پانا۔ملنا)۔فِي:(میں) حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَحَدًا :(کوئی ایک) منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پس) حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم

مضارع۔ تَدۡخُلُو:(تم اندر داخل ہوں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُولًا۔(داخل ہونا)۔هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غائب۔اَن مضمر۔ناصب مضارع۔ یُؤۡذَنَ:(اجازت دے جاؤ)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذَنَ یُؤۡذِنُ۔ مصدر۔اِیذَانًا۔(انتباہ کرنا۔خبردار کرنا۔متنبہ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذَنَ یَاۡذِنُ۔مصدر۔ اِذۡنًا۔(اجازت دینا)۔ لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔كُم:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِن:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ قِيلَ:(کہا جائے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَولًا۔ (کہنا)۔ لَ:(لئے۔کو)كُمُ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ اِرۡجِعُوا :(واپس لوٹ جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرۡجِعُ۔مصدر۔رُجُوعًا۔مَرۡجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ فَ: (تو)حرف عطف۔ اِرۡجِعُوا:(واپس لوٹ جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل جواب شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرۡجِعُ۔مصدر۔رُجُوعًا۔مَرۡجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَزۡكٰى:(بہت درست۔بہت اچھا۔زیادہ پاکیزہ)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔لَ: (لئے حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعۡمَلُونَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ يَعۡمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

لَّيسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی ۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں آتے ۔ رافع اسم ۔ناصب خبر۔ عَلَيّ:(پر)حرف جار۔ كُم: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَّيسَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ جُنَاحٌ:(گناہ)لَّيسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَدخُلُوا:(تم داخل ہوں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدخُلُ۔مصدر۔ دُخُولًا ۔ (داخل ہونا)۔ بُيُوتًا:(گھروں میں)منصوب۔مفعول بہ۔غَيرَ:(علاوہ۔سوا)صفت۔منصوب۔مضاف۔ مَسكُونَةٍ:(آباد۔ رہنے کی جگہ۔)مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ مَتَاعٌ:(فائدہ)مبتداء۔مؤخر ۔مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ يَعلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعلَمُ ۔مصدر۔ عِلمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔تُبدُونَ:(تم اعلانیہ کرتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبدٰی يُبدِى۔مصدر۔اِبدَاءً۔(ظاہر کرنا۔)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ معطوف تَكتُمُونَ:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ۔كَتَمَ يَكتُمُ۔مصدر۔كِتمَانًا۔ (چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو، تم پر کچھ گناہ نہیں،اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

قُل :(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔المُؤمِنِينَ:(مومنوں کو)اسم

مجرور۔علامت ۔ی۔ يَغُضُّوا:(وہ نیچے رکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ض ض)صیغہ ۔غَضَّ يَغُضُّ۔مصدر۔غَضًّا۔(نیچے رکھنا۔جھکا کے رکھنا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔ أَبۡصَارِ:(نگاہوں۔آنکھوں کو)اسم مجرور۔مضاف۔هِم:(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَحۡفَظُوا:(حفاظت کریں)فعل مضارع۔جمع مذکر۔مجزوم۔جواب طلب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ف ظ)صیغہ۔حَفِظَ يَحۡفَظُ۔مصدر۔ حِفۡظًا۔ (سنبھال کر رکھنا۔حفاظت کرنا)۔ فُرُوجَ:(شرمگاہوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔هُم:(اپنی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ أَزۡكَىٰ:(بہت درست۔بہت اچھا۔زیادہ پاکیزہ)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع۔خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کااسم منصوب۔خَبِيرٌ:(بہت واقف کار۔خبر رکھنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَصۡنَعُونَ:(وہ تیار کرتے ہیں۔بناتے ہیں۔گھڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ يَصۡنَعُ۔مصدر۔صَنۡعًا۔(بنانا۔تیار کرنا۔)

ترجمہ آیت: مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبر دار ہے۔

وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ مِنۡ زِيۡنَتِهِنَّ وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قُل:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُولُ مصدر۔ قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِّ:(لئے۔کو) المُؤمِنَاتِ: (مومن عورتیں)اسم مجرور۔یَغضُضنَ:(وہ جھکا کر رکھیں۔نیچی رکھیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(غ ض ض)صیغہ۔غَضَّ یَغُضُّ۔مصدر۔غَضًّا۔(نیچے رکھنا۔جھکا کے رکھنا) مِن:(سے)حرف جار۔ أَبصَارِ: (نگاہوں۔آنکھوں کو)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔یَحفَظنَ:(وہ سنبھال کر رکھیں۔حفاظت کریں)فعل مضارع۔جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ح ف ظ)صیغہ۔حَفِظَ یَحفَظُ۔مصدر۔ حِفظًا۔ (سنبھال کر رکھنا۔حفاظت کرنا)۔ فُرُوجَ:(شرم گاہوں کو) منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُنَّ:(اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔یُبدِینَ:(وہ ظاہر کریں)فعل مضارع جمع مؤنث۔نون نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَبدٰی یُبدِی۔مصدر۔اِبدَاءً۔(ظاہر کرنا)۔ زِینَتَ:(سنگھار۔زینت۔بناؤ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُنَّ: (اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔ظَهَرَ:(اس نے ظاہر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ظ ھ ر) صیغہ۔ظَهَرَ یَظهَرُ ۔مصدر۔ظَهرًا۔ظُهُورًا۔(ظاہر کرنا۔ننگا کرنا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ل:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یَضرِبنَ:(وہ ماریں۔ڈالیں۔ ماریں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔علامت نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضرِبُ۔مصدر۔ضَربًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔خُمُرِ: (اوڑھنی۔ چادر۔ دوپٹہ۔)اسم مجرور۔ مضاف۔هِنَّ:(اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ جُیُوبِ: جَیبٌ کی جمع۔گریبانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ یُبدِینَ:(وہ ظاہر کریں)فعل مضارع جمع مؤنث۔علامت نون نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَبدٰی یُبدِی۔مصدر۔اِبدَاءً۔(ظاہر کرنا۔)زِینَتَ زِینَتَ:(سنگار۔زینت۔بناؤ) منصوب۔مفعول بہٖ۔

مضاف۔ هُنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(سوائے) حرف استثناء۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ بُعُولَتِ:(شوہروں کے) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو: (یا) حرف عطف۔ آبَائِ:(اپنے باپوں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا) حرف عطف۔ آبَاءِ:(باپوں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ بُعُولَتِ:(شوہروں کے) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِنَّ: (اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا) حرف عطف۔ أَبْنَائِ:(بیٹوں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا) حرف عطف۔ أَبْنَاءِ: (بیٹوں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ بُعُولَتِ:(شوہروں کے) مجرور۔ مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا) حرف عطف۔ إِخْوَانِ:(بھائیوں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا) حرف عطف۔ بَنِي:(بیٹوں) اصلاً بَنِينَ تھا۔ معطوف مجرور۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ إِخْوَانِ:(بھائیوں) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو: (یا) حرف عطف۔ بَنِي:(بیٹوں) اصلاً بَنِينَ تھا۔ معطوف مجرور۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ أَخَوَاتِ:(بہنوں) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو :(یا) حرف عطف۔ نِسَائِ:(عورتوں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا) حرف عطف۔ مَا :(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف مجرور۔ مضاف۔ مَلَكَتْ:(ملکیت۔ قبضے میں ہیں) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(م ل ک) صیغہ۔ مَلَكَ يَمْلِكُ۔ مصدر۔ مَلْكًا۔(مالک بننا)۔ أَيْمَانُ:(دائیں ہاتھ) فاعل۔ واحد مذکر۔ مضاف۔ هُنَّ:(اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوِ:(یا) حرف عطف۔ التَّابِعِينَ:(پیروی کرنے والے۔ زیر فرمان رہنے والے۔ نوکر۔ بچا کھچا کھانے والے۔ لانگری وغیرہ) اسم فاعل جمع مذکر۔ مجرور علامت ۔ی۔ غَيْرِ:(علاوہ۔ سوا) صفت مجرور۔ أُولِي:(والے) جمع بر وزن فُعلیٰ۔ مؤنث۔ مضاف۔ الْإِرْبَةِ:(پلنے والا۔ یعنی غرض۔ حاجت۔ ایسی سخت جسے دور کرنے لئے کوئی تدبیر کرنا پڑے۔ شہوت والے نہیں۔ نکاح کی حاجت)۔ مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ :(سے) حرف جار۔ الرِّجَالِ: (مردوں) اسم مجرور۔ أَوِ:(یا) حرف عطف۔

الطِّفلِ:(بچے)معطوف مجرور۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور صفت۔ لَم:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ يَظهَرُوا :(وہ ظاہر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ظَهَرَ يَظهَرُ ۔مصدر۔ ظَهرًا۔ ظُهُورًا۔(ظاہر کرنا۔ننگا کرنا)۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔عَورَاتِ:(چھپی باتیں۔پردہ کی باتیں۔مرد وزن کی شرمگاہیں۔)اسم مجرور۔مضاف۔ النِّسَاء:(عورتوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔يَضرِبنَ:(وہ ماریں۔چھنکائیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔علامت نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضرِبُ۔مصدر۔ضَربًا۔ (مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَرجُلِ:(پاؤں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ: (اپنی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُعلَمَ:(وہ جان جائیں)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعلَمُ۔مصدر۔عِلمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ يُخفِينَ:(وہ چھپاتی ہیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔علامت نون نسوۃ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخفٰی يُخفِي۔مصدر۔اِخفَاءً۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔ زِينَتِ:(زیبائش۔خوبصورتی۔)هِنَّ :(اپنی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تُوبُوا :(تم توبہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واوٗ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوبُ۔ مصدر۔تَوبَةٌ۔(توبہ کرنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔جَمِيعًا:(سارے کے سارے) منصوب۔حال۔ أَيُّ:(جو)منادیٰ۔مضاف باضمہ۔حرف نداء محذوف۔هَا: (خبردار۔سنو)حرف تنبیہ۔ المُؤمِنُونَ:(مومن کی جمع۔ایمان والے)اسم فاعل جمع مذکر ۔محلاًصفت مرفوع۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُم: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًلَعَلَّ کااسم منصوب۔ تُفلِحُونَ:(تم فلاح پاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفلَحَ يُفلِحُ۔مصدر۔اِفلَاحٌ۔(فلاح پانا۔کامیاب ہونا۔)محلاًجملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی

آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو ان میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹیوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان اللھم کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگھار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں (کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔ اور مومنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۗ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ أَنْكِحُوا: (تم نکاح کراؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْكَحَ يُنْكِحُ۔ مصدر۔ اِنْكَاحًا۔ (نکاح کرانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ک ح) صیغہ۔ نَكَحَ يَنْكِحُ۔ مصدر۔ نَكْحًا۔ (نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ جنسی تعلق کو جائز طریقہ اختیار کرنا۔ مباشرت کے لئے حلال کرانا)۔ الْأَيَامَى: (أَيِّمٌ کی جمع۔ ایسی عورتیں یا مرد۔ جو کنواری یا بیوہ یا مطلقہ۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مِن: (سے) حرف جار۔ كُم: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الصَّالِحِينَ: (نیک) معطوف۔ منصوب۔ مِن: (سے) حرف جار۔ عِبَادِ: (عَبدٌ کی جمع۔ غلام) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُم: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِمَائِ: (اَمَةٌ کی جمع۔ لونڈیاں۔ نوکرانیاں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ كُم: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِن: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَكُونُو: (وہ ہوں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ضمیر فاعل۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ نصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَونًا۔ (ہونا)۔ فُقَرَاءُ: (فَقِيرٌ کی جمع۔ مفلس افراد) كَانَ کا اسم مرفوع۔ يُغنِ: (وہ امیر۔ غنی کر دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ یائے علت محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَغنٰى يُغنِي۔ مصدر۔ إِغنَاءً۔ (امیر ہونا۔ غنی ہونا۔ بے پرواہ ہونا۔ مال دار ہونا)۔ هِمُ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ ضمہ برائے اتصال ما بعد۔

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مِن:(سے)حرف جار۔ فَضلِ:(فضل۔کرم۔مہربانی۔رحمت۔)اسم مجرور۔مضاف۔ ہِ:(اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔واسِعٌ:(خوب وسیع کرنے والا۔زیادہ کرنے والا۔وسعت والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوش حال کر دے گا۔اور اللہ (بہت) وسعت والا اور (سب کچھ) جاننے والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَستَعفِفِ:(وہ پاکدامن رہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِستَعَفَّ يَستَعِفُّ۔مصدر۔اِستِعفَافٌ۔(عفت والی ہونا۔پاکدامن ہونا۔گناہ سے بچنا۔)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَجِدُونَ:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجدَانًا۔وُجُودًا۔(پانا۔ملنا)۔ نِكَاحًا:(نکاح۔شادی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اَن مضمر۔ناصب اسم۔ يُغنِيَ:(وہ بے پرواہی کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَغنٰى يُغنِي۔مصدر۔اِغنَاءً۔(امیر ہونا۔غنی ہونا۔بے پرواہ ہونا۔مال دار ہونا)۔هُم:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مِن:(سے)حرف جار۔فَضلِ: (فضل۔کرم۔مہربانی رحمت۔)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔يَبتَغُونَ:(وہ تلاش کرتے ہیں۔وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال یائی۔

صیغہ۔اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ۔مصدر۔ اِبۡتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص۔ صیغہ۔بَغٰی یَبۡغِیۡ۔مصدر۔بَغۡیًا۔بَغۡیَۃً۔ (چاہنا)۔ الۡکِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔قرآن مجید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنۡ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مَلَکَتۡ:(وہ مالک ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک) صیغہ۔مَلَکَ یَمۡلِکُ۔مصدر۔مَلۡکًا۔(مالک بننا)۔ اَیۡمَانُ:(دائیں ہاتھ)فاعل۔واحد مذکر۔مضاف۔کُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔کَاتِبُوۡ:(تم لکھ کر دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔کَاتَبَ یُکَاتِبُ۔مصدر مُکَاتَبَۃٌ۔(مکاتبت کرنا۔لکھ کر دینا۔لکھت پڑھت کرنا)۔ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔فعل شرط۔عَلِمۡتُمۡ:(اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ۔تم جان لو۔معلوم کرلو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ فِیۡ:(میں)حرف جار۔ھِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَیۡرًا:(بہتری۔بھلائی۔اچھائی۔نیکی)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اٰتُوۡ:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُوۡتِیۡ۔مصدر۔اِیۡتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ مَّالِ: (مال)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔الَّذِیۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اٰتٰا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُوۡتِیۡ۔مصدر۔ اِیۡتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُکۡرِھُوۡا:(تم کراہت کرو۔پسند کرو۔نفرت کرو۔مجبور کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَکۡرَہَ یُکۡرِہُ۔ مصدر۔ اِکۡرَاھًا۔(نفرت کرنا۔ناپسند

کرنا۔کراہت کھانا۔مجبور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ہ)صیغہ۔کَرِہَ یَکرَہُ۔مصدر۔ کَرھًا۔کُرھًا۔کَرَاھِیَۃٌ۔ (ناپسند کرنا)۔فَتَیَاتِ:(فَتَاۃٌ کی جمع۔نوجوان لڑکیاں)۔منصوب بالکسرہ۔منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔کُم:(تم اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔البِغَاءِ:(بغاوت۔ سرکشی)اسم مجرور۔اِن:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اَرَدنَ:(وہ ارادہ کریں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔علامت ۔نون نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ یَرُودُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ تَحَصُّنًا :(شوہر کرنے میں۔قلعہ بند ہونے میں۔پاکباز رہنا) منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبتَغُوا:(تم تلاش کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔افتعال یائی۔صیغہ۔اِبتَغٰی یَبتَغِی۔مصدر۔اِبتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا۔ چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص۔ صیغہ۔بَغٰی یَبغِی۔مصدر۔ بَغیًا۔ بَغیَۃً۔ (چاہنا)۔ عَرَضَ: (سامان۔فائدہ۔متاع۔)اصلاً عَرَضًا تھا۔ منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الحَیَاۃِ:(زندگی)مجرور مضاف الیہ۔الدُّنیَا: (دنیا)غیر منصرف۔صفت۔مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم مضارع۔یُکرِہ:(مجبور کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَکرَہَ یُکرِہُ۔مصدر۔اِکرَاھًا۔(نفرت کرنا۔ناپسند کرنا۔کراہت کھانا۔ مجبور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ہ)صیغہ۔کَرِہَ یَکرَہُ۔مصدر۔کَرھًا۔کُرھًا۔کَرَاھِیَۃٌ۔(ناپسند کرنا)۔ ھُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔جواب شرط۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہ)اِنَّ کا اسم منصوب۔مِن:(سے)حرف جار۔بَعدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔اِکرَاہِ:(مجبور کیا جانا۔یعنی بدکاری پر مجبور کرنا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ھِنَّ:(ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غَفُورٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِیمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے۔اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کرلو۔اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں

سے ان کو بھی دو۔اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا۔اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾

وَ :(اور) استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔أَنزَلْنَا :(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنزَلَ یُنزِلُ۔مصدر۔ اِنزَالًا ۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ إِلَي:(طرف) حرف جار۔کُم :(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ آیَاتٍ :(آیات۔نشانیاں) لفظاً مکسور۔ محلاً منصوب۔حال۔ موصوف مُّبَيِّنَاتٍ ۔ :(مُّبَيِّنَةٌ کی جمع۔کھول کر بیان کرنے والی۔واضح۔کھلم کھلا) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔صفت لفظاً مکسور۔ محلاً منصوب۔تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَثَلًا:(مثال) منصوب۔ مفعول بہ۔مِّنَ:(سے) حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔خَلَوا:(وہ گزر گئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل و) ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا یَخلُو۔مصدر۔خَلُوًّا۔خَلَاءً۔(گزرنا) مِن:(سے) حرف جار۔ قَبلِ: (پہلے) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔کُم :(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَوعِظَةً:(ایسی نصیحت جو خوف سے بھرپور ہو۔) منصوب۔ مفعول بہ۔لِّ:(لئے) حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ: (متقیوں۔پرہیز گاروں۔اللہ سے ڈرنے والوں کے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾

اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔نُورُ:(نور۔روشنی۔ہدایت) خبر مرفوع۔ مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کا) مجرور مضاف الیہ

۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ مَثَلُ:(مثال)مبتداء مرفوع۔نُورِ:(نور۔ہدایت۔ روشنی۔ راہنمائی۔)خبر مرفوع۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَ:(مانند۔)حرف جار و تشبیہ۔مِشْكَاةٍ:(چراغ دان۔دیوٹ۔طاقچہ ۔دیوار میں ایک دیا رکھنے کی جگہ)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِصبَاحٌ:(چراغ)مبتداء مؤخر مرفوع۔الْمِصبَاحُ:(چراغ) مبتداء مرفوع فِي:(میں)حرف جار۔زُجَاجَةٍ:(شیشہ۔فانوس)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الزُّجَاجَةُ:(شیشہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔ كَأَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔كَوكَبٌ:(ستارہ)كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف دُرِّيٌّ:(موتی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔يُوقَدُ:(جلائی گئی۔آگ)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَوقَدَ يُوقِدُ۔مصدر۔ إِيقَادٌ۔(آگ جلانا۔دیا جلانا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق د)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَدَ يَقِدُ۔مصدر۔ وَقدًا۔وُقُودًا۔(روشنی کرنا۔آگ جلانا۔) مِن:(سے)حرف جار۔ شَجَرَةٍ:(درخت)اسم مجرور۔موصوف۔مُّبَارَكَةٍ:(برکت والی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ مضاف۔زَيْتُونَةٍ: (تیل۔ کاؤ۔ ایک درخت اور پہاڑی کا نام)عطف بیان۔یابدل۔مجرور۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔شَرقِيَّةٍ: (مشرقی۔ مشرق کی طرف۔)صفت ثانی۔ مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ غَربِيَّةٍ:(مغرب کی جانب۔)صفت مجرور۔يَكَادُ:(وہ قریب ہے)فعل مقاربہ مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔فتح۔مادہ(ک و د۔ک ی د۔اجوف واوی۔اور یائی)صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔ مصدر۔كَودًا۔(قریب ہونا)۔ زَيتُ:(تیل)كَادَ کا اسم۔مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔يُضِيءُ:(روشنی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔جملہ محلاً كَادَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَضَاءَ يُضِيءُ۔مصدر۔إِضَائَةٌ۔(روشن ہونا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔ضَاءَ يَضُوءُ۔مصدر۔ضَوءًا۔ضِيَاءًا۔(روشنی ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ لَم :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَمسَس:(وہ چھوئے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔ (چھونا۔پہنچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر

غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَارٌ:(آگ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال نُّورٌ: (روشنی۔ نور۔ہدایت۔ راہنمائی) خبر مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔نُورٍ:(نور۔روشنی۔ہدایت۔ راہنمائی) اسم مجرور۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ہ دی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِي۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نُورِ:(نور۔روشنی)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَن:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَضْرِبُ:(وہ بیان کرتا ہے)فعل مضاع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔الْأَمْثَالَ: (مثالیں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔شَيْءٍ:(چیز۔شے)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيمٌ:(خوب علم رکھنے والا۔خوب جاننے والا)مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔اور چراغ ایک قندیل میں ہے۔اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے(یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔(ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے(پڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔اور اللہ نے(جو مثالیں) بیان فرماتا ہے(تو) لوگوں کے(سمجھانے کے) لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾

فِي:(میں)حرف جار۔بُيُوتٍ:(بَيْتٌ کی جمع۔گھروں)اسم مجرور۔أَذِنَ:(اس نے اجازت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَذِنَ يَأْذِنُ۔مصدر۔إِذْنًا۔(اجازت دینا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُرْفَعَ:(وہ بلند کیا جائے) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر

غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ یَرفَعُ۔مصدر۔ رَفعٌ۔(بلند کرنا۔بلند ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُذکَرَ:(ذکر کیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذکُرُ۔مصدر۔ذِکرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اسمُ: (نام)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یُسَبِّحُ:(وہ تسبیح کرتا ہے۔تیزی سے اللہ جل جلالہٗ کے احکام پر چلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسبِیحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ یَسبَحُ۔مصدر۔سَبحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔الغُدُوِّ:(غَدَاۃٌ۔ کی جمع۔ صبحیں۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الآصَالِ:(اَصِیلٌ کی جمع۔شامیں)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (وہ قندیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

رِجَالٌ:(رَجُلٌ کی جمع۔ آدمی۔مرد۔)مبتداء مرفوع۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔تُلهِي:()فعل مضارع واحد واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلهٰی یُلهِي۔مصدر۔اِلهَاءٌ۔(غافل ہونا۔بے خبر ہونا)۔هِم:(ان کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ تِجَارَةٌ:(کاروبار۔تجارت)مبتداء۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہ ہی)نافیہ۔ بَیعٌ:(خرید و فروخت)معطوف مرفوع۔عَن:(سے۔بارے میں) ذِکرِ:(یاد۔ذکر۔نصیحت)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِقَامِ :(قائم کرنا)مصدر۔ مجرور۔اصلاً إِقَامَةٌ تھا۔مخفف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال ۔صیغہ۔ اَقَامَ یُقِیمُ۔مصدر۔ اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔ کھڑی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)

صیغہ۔قَامَ یَقُومُ۔ مصدر۔ قَومًا۔ قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاۃِ :(صلاۃ کو)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔إِيتَاءِ:(دینا)مصدر۔ مجرور۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِی۔ مصدر۔اِیتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِی۔مصدر۔اِتیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةِ:(زکوٰۃ)مجرور مضاف الیہ۔ یَخَافُونَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ۔ مصدر۔خَوفًا۔(ڈرنا)۔یَومًا:(دن)منصوب۔ مفعول بہٖ۔تَتَقَلَّبُ:(وہ پلٹ جائے گی۔اوپر نیچے ہو جائے گی)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَلَّبَ یَتَقَلَّبُ ۔مصدر۔تَقَلُّبٌ۔(پلٹنا۔الٹنا۔اوپر نیچے کرنا۔پھر جانا) فِي: (میں)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔القُلُوبُ:(دل)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الأَبصَارُ:(آنکھیں)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَجزِيَ:(وہ بدلہ دے۔جزاء دے۔معاوضہ دے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجزِی۔مصدر۔جَزَآءٌ۔ (بدلہ دینا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ أَحسَنَ:(بہت اچھا۔بہت خوبصورت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَزِیدَ:(وہ زیادہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف۔ یَجزِيَ معطوف علیہ۔ منصوب۔ لاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ یَزِیدُ ۔ مصدر۔ زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ ھُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ فَضلِ:(فضل۔ کرم۔ مہربانی عنایت)اسم مجرور۔ مضاف۔ ہِ:(اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ یَرزُقُ:(وہ رزق دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ(ر ز ق)صیغہ۔ رَزَقَ یَرزُقُ۔ مصدر۔ رِزقٌ۔ (ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ مَن:(جسے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ یَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیئَۃٌ۔ (مرضی)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ غَیرِ:(بغیر)اسم مجرور۔ مضاف۔ حِسَابٍ:(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور جس کو چاہتا ہے اللہ بے شمار رزق دیتا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوٓا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۭ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّذِینَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ کَفَرُوا:(انہوں نے انکار کیا۔ کفر کیا۔ اللہ کے احکام کو ماننے سے بغاوت کی)۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکفُرُ۔ مصدر۔ کُفرًا۔(کفر کرنا۔ اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ أَعمَالُ:(اعمال۔ کام)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ ھُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کَ:(جیسے)حرف جار۔ و تشبیہ۔ سَرَابٍ:(دھوکا۔ صحراء کی ریت کی چمک سے پانی چلنے کا گمان۔)اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ۔ میں) حرف جار۔ قِیعَۃٍ:(چٹیل میدان۔ بے آب و گیاہ میدان)مجرور مضاف الیہ۔ یَحسَبُ:(وہ گمان کرتا ہے۔ خیال کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ یَحسَبُ۔ مصدر۔ حِسبَانٌ۔(گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الظَّمآنُ:(پیاسا)اسم فاعل۔ مبتداء۔ مرفوع۔ مَاءً:(پانی)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ حَتّٰی:(یہاں تک)حرف ابتداء۔ إِذَا:

(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا) ۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَجِدْ:(وہ پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجدَانًا۔وُجُودًا۔(پانا۔ملنا)۔هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔وَجَدَ:(اس نے پایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجدَانًا۔ وُجُودًا۔(پانا۔ملنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔ عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف جار۔وَفّٰا:(وہ پورا کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَفّٰى يُوَفِّي۔ مصدر۔ تَوفِيَةٌ۔(پورا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِي۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔حِسَابَ:(حساب۔ منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔سَرِيعُ:(بہت جلدی)خبر مرفوع۔مضاف۔الحِسَابِ:(حساب) مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔كَ:(جیسے)حرف جار و تشبیہ۔ظُلُمَاتٍ:(اندھیرے)اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔بَحرٍ:(سمندر) اسم

مجرور۔موصوف۔ لُّجِّيٍّ:(بہت گہرا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ يَغْشَا:(وہ ڈھانپتا ہے۔چھپالیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔مصدر۔ غَشَيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَوجٌ:(ایک لہر۔ایک موج)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً صفت۔ثانی۔مِّن:(سے)حرف جار۔ فَوقِ:(اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔مَوجٌ :(ایک لہر۔ایک موج) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاًصفت مرفوع۔مِّن:(سے)حرف جار۔فَوقِ:(اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔سَحَابٌ:(بادل)مبتداء مرفوع۔ ظُلُمَاتٌ:(اندھیرے)خبر مرفوع۔ بَعضُ:(کچھ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَوقَ:(اوپر)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ بَعضٍ:(کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا: (جب) ظرف مکان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ أَخرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أخرَجَ يُخرِجُ۔مصدر۔إِخرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ر ج) صیغہ۔خَرَجَ يَخرُجُ۔مصدر۔ خَرجًا۔ (نکلنا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَدَ:(ہاتھ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔لَم :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَكَد:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ نصر۔مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔كَادَ يَكِيدُ۔مصدر۔كَيدٌ۔(مکاری کرنا۔سازش کرنا) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔ مصدر۔كَودًا(بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔)۔يَرَا:(وہ دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَن:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔ لَّم : (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَجعَلِ:(وہ بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع

ل) صیغہ جَعَلَ یَجعَلَ۔ مصدر۔ جَعلًا۔ (بنانا)۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ برائے اتصال مابعد۔ اللّٰہُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ ہٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ نُورًا: (روشنی۔ ہدایت۔ راہنمائی۔) منصوب مفعول بہ۔ فَ: (تو) برائے رابطہ جواب شرط۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ ہٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِن: (سے) حرف جار۔ زائد۔ نُّورٍ: (نور۔ روشنی۔ ہدایت۔ راہنمائی) لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔

ترجمہ آیت: یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر (آرہی ہو) اور اس کے اوپر بادل ہو، غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں، ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ‌ ؕ كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسۡبِيۡحَهٗ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ لَم: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ: (تو دیکھے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤیَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) کا اسم منصوب۔ یُسَبِّحُ: (وہ تیزی سے احکام الٰہی پر عمل کرتا ہے۔ تسبیح کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسبِیحًا۔ (بہت تیزی سے عمل کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (س ب ح) صیغہ۔ سَبَحَ یَسبَحُ۔ مصدر۔ سَبحًا۔ (تیرنا۔ تسبیح کرنا) لَ: (لئے) حرف جار۔ ہٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ مَن: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ فِي: (میں) حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الأَرضِ: (زمین) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الطَّیرُ: (اَلطَّائِرُ۔ کی جمع۔ پرندے) صَافَّاتٍ: (قطار اندر قطار۔ صف در صف) منصوب۔ بالکسرہ۔ حال۔ کُلٌّ: (تمام) مبتداء مرفوع۔ قَد: (یقیناً) حرف تحقیق۔ عَلِمَ: (اس نے جانا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔

مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعلَمُ۔مصدر۔عِلمًا۔(سیکھنا)۔ صَلَاتَ:(صلوٰۃ کا)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَسبِيحَ:(تسبیح۔تیزی سے احکام الٰہی کی پابندی کرنا۔) معطوف منصوب۔مضاف۔ہٗ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَفعَلُونَ:(جو وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفعَلُ۔مصدر۔فِعلًا۔(کرنا ہونا۔سہنا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں۔اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مُلكُ:(ریاست۔بادشاہی۔ملک)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الأَرضِ:(زمین کی)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔المَصِيرُ:(واپس لوٹنے کی جگہ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے۔اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۚ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَم:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَرَ:(تو دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَأى يَرَى۔مصدر۔رُؤيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیکھنا۔ دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔يُزجِي:(وہ چلاتا ہے۔ہانکتا ہے۔دھکیلتا ہے۔)فعل مضارع

واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزجٰی یُزجِی۔مصدر۔اَزجَاءً۔(چلانا۔ہانکنا۔دھکیلنا)سَحَابًا:(بادل)منصوب۔مفعول بہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔یُؤَلِّفُ:(وہ ملاتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔اَلَّفَ یُؤَلِّفُ۔ مصدر۔ تَالِیفٌ۔(ملانا۔جمع کرنا)۔بَینَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی برفتحہ۔مضاف۔هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔یَجعَلُ:(وہ بناتا ہے۔وہ کردیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ یَجعَلَ۔مصدر۔جَعلًا۔(بنانا۔کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ محلاً منصوب۔مفعول ہ۔ رُکَامًا:(تہہ بہ تہہ۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ک م)صیغہ۔رَکَمَ یَرکُمُ۔مصدر۔رُکَامًا ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَرَی:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الوَدقَ:(بہت بارش۔موسلادھار۔بارش)یَخرُجُ:(وہ نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخرُجُ۔مصدر۔ خَرجًا۔ (نکلنا)۔ مِن:(سے)خِلَالِ:(خلا۔دو چیزوں کے دمیان خالی جگہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برکسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُنَزِّلُ:(وہ اتارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنزِیلًا۔ (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مِن:(سے)حرف جار۔جِبَالٍ:(جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑوں)اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برسکون۔محلاً اسم مجرور۔مِن:(سے)حرف جار۔بَرَدٍ:(ٹھنڈک)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔یُصِیبُ:(وہ پہنچاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برکسرہ۔محلاً اسم مجرو۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَصرِفُ: (وہ پھیر دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ص ر ف) صیغہ۔ صَرَفَ يَصرِفُ۔ مصدر۔ صَرفًا۔ (دور ہٹانا۔ پھیر دینا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ص ر ف) صیغہ۔ صَرَفَ يَصرِفُ۔ مصدر۔ صَرفًا۔ (دور ہٹانا۔ دور رکھنا۔ پھیرنا) ہٗ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَن: (سے) حرف جار۔ مَّن: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ: (وہ چاہتا ہے) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيئَةٌ۔ (مرضی)۔ يَكَادُ: (وہ جلدی کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ نصر۔ مادہ (ک ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔ كَادَ يَكِيدُ۔ مصدر۔ كَيدٌ۔ (مکاری کرنا۔ سازش کرنا۔) مادہ (ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔ كَادَ يَكَادُ۔ مصدر۔ كَودًا (بہت قریب ہونا۔ سازش کرنا۔)۔ سَنَا: (چمک۔ تیز روشنی۔) كَادَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ بَرقِ: (بجلی) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ ہٖ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَذهَبُ: (ب کے صلہ کے ساتھ معنی ہوگا۔ لے جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً كَادَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ذ ھ ب) صیغہ۔ ذَهَبَ يَذهَبُ۔ مصدر۔ ذَهَابًا۔ (چلے جانا۔ جانا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ الأَبصَارِ: (آنکھوں کو۔ بینائی) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے، اور ان کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں، ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اُچکے لئے جاتی ہے۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبرَةً لِّاُولِي الاَبصَارِ ﴿۴۴﴾

يُقَلِّبُ: (وہ پلٹتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَلَّبَ

يُقَلِّبُ۔ مصدر۔تَقْلِيبٌ۔(الٹانا پلٹانا۔اوپر نیچے کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ اللَّيْلَ:(رات کو) ظرف زمان۔ منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارَ:(دن کو)معطوف منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔اسم مجرور۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔عِبرَةً:(عبرت۔ نشانی۔ نصیحت)إِنَّ کا اسم منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔أُولِي:(والی)ازستّہ مکبّرہ۔بروزن فُعلیٰ۔ الأَبْصَارِ:(آنکھوں۔نگاہوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ كُلَّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔ دَابَّةٍ: (چوپائے۔ جانور)مجرور مضاف الیہ۔ مِن:(سے)حرف جار۔ مَّاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔مِن:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔يَمْشِي :(چلتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔(م ش ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔مَشٰى يَمْشِي۔مصدر۔مَشْيًا۔(چلنا)۔ عَلَى:(پر۔اوپر۔سے) حرف جار۔ بَطْنِ:(پیٹ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مِن:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَّن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء موخر مرفوع۔يَمْشِي:(چلتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰى يَمْشِي۔ مصدر۔ مَشْيًا۔(چلنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔رِجلَينِ:(دو پاؤں پر)تثنیہ۔اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:

(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُم:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔يَمشِي:(چلتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔مَشٰی يَمشِي۔ مصدر۔مَشْيًا۔ (چلنا)۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔أَربَعٍ:(چار۔یعنی چار پاؤں پر)اسم مجرور۔يَخلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخلُقُ۔ مصدر۔ خَلقًا۔(پیدا کرنا۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتے ہے)فعل مضارع واحد مذکر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيئَةٌ۔(مرضی)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام۔)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيءٍ:(چیز۔شے)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔تو اس میں بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے،بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

لَ (البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَد(یقیناً)حرف تحقیق۔أَنزَلنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنزَلَ يُنزِلُ۔مصدر۔اِنزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنزِلُ۔مصدر۔نُزُولٌ۔(اترنا)۔آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔حال۔موصوف مُّبَيِّنَاتٍ۔:(مُّبَيِّنَةٌ کی جمع۔کھول کر بیان کرنے والی۔واضح۔کھلم کھلا)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔صفت لفظاً مکسور۔محلاً منصوب۔تابع موصوف۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ يَهدِي :(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهدِی۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَن:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ يَشَاءُ(وہ چاہتے ہے)فعل

مضارع واحد مذکر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيئَةٌ۔ (مرضی)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راہ)اسم مجرور۔ مُّسْتَقِيمٍ:(سیدھی)صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کیں ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایات کرتا ہے۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ يَقُولُونَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ آمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ إِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔ مصدر۔ أَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔ پر)حرف جار۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بِ: (ساتھ۔ پر)۔ حرف جار۔ الرَّسُولِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَطَعْنَا:(ہم نے اطاعت کی۔ فرمانبرداری کی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَطَاعَ يُطِيعُ۔ مصدر۔ إِطَاعَةً۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔ يَتَوَلَّىٰ:(وہ منہ پھیرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلَّىٰ يَتَوَلَّىٰ۔ مصدر۔ تَوَلِّي۔ (منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ فَرِيقٌ:(ایک گروہ۔ ایک جماعت)فاعل مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ هُم :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ ذَٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ لَيسَ کا عمل۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ أُولَٰئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مَا کا اسم مرفوع۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔برائے تقویۃ نفی۔الْمُؤْمِنِينَ:(مومنوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔

وَإِذَا دُعُوٓا إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔دُعُوا:(پکارا جائے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدعُو۔مصدر۔ دَعوَةٌ (پکارنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَحكُمَ:(وہ فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحكُمُ۔مصدر۔حَكمًا۔(فیصلہ کرنا۔حکم دینا)۔ بَينَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ فَرِيقٌ:(کوئی فریق۔گروہ۔جماعت)مبتداء مرفوع۔ مِّن:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّعرِضُونَ:(منہ موڑنے والے۔اعراض برتنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکادیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔

وَإِن يَكُن لَّهُمُ ٱلْحَقُّ يَأْتُوٓا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِن:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَكُن :(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت۔واؤ۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الحَقُّ: (حق۔سچ۔)مبتداء

مرفوع۔ يَأْتُوا :(وہ آتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔فعل جواب شرط۔۔علامت نون اعرابی محذوف۔ دواؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاتِي۔مصدر۔اِتيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ مُذْعِنِينَ:(اطاعت گزار۔فرمانبرداری کرنے والے۔مطیع۔)اسم فاعل ۔جمع مذکر۔مصدر۔اِذعَان محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔

اَفِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ بَلۡ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فِي:(میں)حرف جار۔ قُلُوبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّرَضٌ:(بیماری)مبتداء مؤخر مرفوع۔ أَمِ:(یا) حرف عطف۔ ارْتَابُوا:(وہ شک میں پڑ گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ افتعال۔ صیغہ۔اِرتَابَ يَرتَابُ مصدر۔اِرتِيَابٌ۔(شک میں پڑنا)۔ أَمْ:(یا)حرف عطف ۔ يَخَافُونَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوفًا۔(ڈرنا)۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَحِيفَ:(وہ بے انصافی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ف)اجوف یائی۔صیغہ۔حَافَ يَحِيفُ۔مصدر۔حَيفًا۔(بے انصافی کرنا) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِم :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔رَسُولُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَل:(بلکہ)حرف اضراب۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔الظَّالِمُونَ:(ظالم۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔كَانَ (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستترھُوَ۔محلاًكَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔قَوْلَ:(بات۔گفتگو)كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومن کی جمع۔مومنوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔دُعُوْا:(پکاراجائے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔اِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَحْكُمَ:(وہ فیصلہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستترتقدیراًھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔حکم دینا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَقُوْلُوْا:(وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعٌ۔(دیکھنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَطَعْنَا:(ہم نے فرمانبرداری کی۔اطاعت کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةً۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔هُمُ:(وہی)ضمیر منفصل۔الْمُفْلِحُوْنَ:(فلاح پانے والے۔کامیاب ہونے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ

ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَنْ: (جو) اسم شرط۔ جازم فعل شرط۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ يُطِعِ: (وہ اطاعت کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت۔ ی۔ محذوف۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَة۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ (ط و ع) اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوعُ۔ يَطِيعُ۔ مصدر۔ طَوعًا۔ (فرمانبر داری کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَسُولَ: (پیغمبر) معطوف منصوب۔ مضاف۔ هٗ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَخْشَ: (وہ ڈرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ منصوب۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت۔ ی۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (خ ش ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ خَشِيَ يَخْشٰى۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔ (ڈرنا۔ خوف ہونا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَتَّقِ: (وہ پرہیز کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ منصوب۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت۔ ی۔ محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِي۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا۔ تقویٰ اختیار کرنا۔ نافرمانی سے بچنا)۔ هِ: (اس سے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ أُولٰئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ: (وہ ہی) ضمیر منفصل۔ الفَائِزُونَ: (الفَائِزُ کی جمع۔ کامیاب ہونے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبر داری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ أَقْسَمُوا: (تم قسمیں کھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔ مصدر اِقْسَامٌ۔ (قسم کھانا)۔ بِ: (ساتھ۔ کی) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)

اسم مجرور۔جَهدَ:(کوشش کرنا۔محنت کرنا۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ أَيمَانِ:(اَیمَنٌ کی جمع۔قسمیں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِم:(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَئِن:(بلاشبہ اگر)مرکب :(لَ+اِن)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَمَرتَ:(تونے حکم دیا۔فیصلہ کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمرٌ۔(حکم دینا)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(چاہئے کہ)لائے واقعہ برائے جواب قسم۔يَخرُجُنَّ:(وہ ضرور بالضرور نکل جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ضمہ بوجہ واؤ محذوف۔ تیسرا نون اعرابی محذوف۔بوجہ التقائے نونات۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخرُجُ۔مصدر۔خَرجًا۔(نکلنا)۔قُل:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔مبنی بر سکون۔ضمیر فاعل مستتر اَنتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَّا:(نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔تُقسِمُوا:(تم قسمیں کھاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔اَقسَمَ یُقسِمُ۔ مصدر۔اِقسَامٌ۔(قسم کھانا)۔طَاعَةٌ:(فرمانبرداری)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔

تقدیراً "اَمرُکُم"موصوف۔ مَّعرُوفَةٌ:(دستور کے مطابق۔جانی پہچانی۔)صفت مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔خَبِيرٌ:(بہت ہی واقف کار۔خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعمَلُونَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعمَلَ۔مصدر۔عَملًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور(یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو(سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ،پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے

قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ‌ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيۡكُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ‌ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ تَهۡتَدُوۡا‌ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۵۴﴾

قُل:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ مبنی بر سکون۔ ضمیر فاعل مستتر اَنتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔ قَولًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ أَطِيعُوا:(تم فرمانبر داری کرو۔ اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَة۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔ مصدر۔ طَوعًا۔ (فرمانبر داری کرنا)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہ کی) منصوب مفعول بہٖ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَطِيعُوا:(تم فرمانبر داری کرو۔ اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَة۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔ مصدر۔ طَوعًا۔ (فرمانبر داری کرنا)۔ الرَّسُولَ:(پیغمبر کی) معطوف۔ منصوب۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ إِن:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَوَلَّوا :(تم منہ پھیر لو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ الف فارقہ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّل۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّي۔ (منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِي۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ فَ:(پھر) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّمَا : (در حقیقت۔ صرف اور صرف) کافۃ و مکفوفۃ۔ مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَيهِ:(پر) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَا :(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔ حُمِّلَ:(اس پر بوجھ ڈالا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ حَمَّلَ يُحَمِّلُ مصدر۔ تَحمِيلاً۔ (اٹھانا۔ بوجھ ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔ (ح م ل) صیغہ۔ حَمَلَ يَحمِلُ۔ مصدر۔ حَملًا۔ (اٹھانا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَلَيكُم:(پر) حرف جار۔ كُم :(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مَّا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ حُمِّلتُم :(تم کو اٹھایا گیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ جمع مذکر تقدیراً۔ تُم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ حَمَّلَ يُحَمِّلُ مصدر۔ تَحمِيلاً۔ (اٹھانا۔ بوجھ ڈالنا)۔ ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحمِلُ۔ مصدر۔ حَملًا۔ (اٹھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُطِيعُو:(تم اطاعت کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ فعل شرط۔علامت۔نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيعُ۔ مصدر۔اِطَاعَة۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔مصدر۔ طَوعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَهتَدُوا :(تم راہنمائی پاؤ گے۔ ہدایت پاؤگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهتَدٰى يَهتَدِى۔مصدر۔اِهتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهدِى۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا : (نہیں)نافیہ۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔الرَّسُولِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔البَلَاغُ:(پہنچادینا۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔المُبِينُ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول اللہ کے حکم پر چلو۔اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د) صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤمِنُ۔مصدر۔اِيمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ

يَامَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔کُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا :(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ یَعمَلَ۔مصدر۔عَملًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔۔ موطئة للقسم ۔ يَستَخلِفَنَّ:(وہ ضرور بالضرور خلیفہ بنائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِستَخلَفَ يَستَخلِفُ۔مصدر۔اِستِخلَافٌ۔(خلیفہ بنانا۔جانشین بنانا)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔الأَرضِ:(زمین)اسم مجرور۔کَمَا:(جیسا کہ۔جس طرح۔ مانند۔ طرح)مرکب:(کَ+مَا)حرف تشبیہ+مصدریہ۔مبنی بر سکون۔ناصب مضارع۔۔استَخلَفَ:(اس نے خلیفہ بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهو۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِستَخلَفَ يَستَخلِفُ۔ مصدر۔اِستِخلَافٌ۔ (خلیفہ بنانا۔جانشین بنانا)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔مِن:(سے)حرف جار۔ قَبلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ۔یقیناً)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔يُمَكِّنَنَّ:(وہ ضرور بٹھائے گا۔مضبوط کرے گا۔قائم کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاث مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر۔تَمكِينٌ۔(اقتدار دینا۔مسند پر بٹھانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ دِينَ:(دین۔اصول۔طریقہ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔صفت۔ ارتَضَى:(اس نے پسند کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرتَضَى يَرتَضِي۔مصدر۔اِرتِضَاءٌ۔(پسند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرضَى۔مصدر۔رِضًا۔رِضوَانًا۔(راضی ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم ۔يُبَدِّلَنَّ:(وہ ضرور بالضرور تبدیل کرے گا)فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبدِيلًا۔(بدلنا۔بدل کر دینا۔تبدیل کرنا)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ بَعدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ خَوفِ:(خوف۔ڈر۔)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِم :(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَمنًا:(امن۔سلامتی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ يَعبُدُونَ:(وہ ندگی کرتے ہیں۔عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ يَعبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئےي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔يُشرِكُونَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔أَشرَكَ يُشرِكُ۔ مصدر۔إِشرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشرَكُ۔مصدر۔ شَركًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شَيئًا:(کسی چیز کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔ كَفَرَ :(اس نےانکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام سے بغاوت کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكفُرُ۔مصدر۔كُفرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ بَعدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب ۔مضاف۔ ذَٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواشرط۔۔أُولَئِكَ : (وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمُ: (وہی)ضمیر منفصل۔الفَاسِقُونَ:(نافرمانی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًجواب شرط۔

ترجمہ آیت: جولوگ تم میں سے ایمان لائے اورنیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کاوعدہ ہے کہ ان کوملک کاحاکم بنادے گاجیساان سے پہلے لوگوں کوحاکم بنایاتھااور ان کے دین کوجسے اس نے ان کے لئے پسند کیاہے مستحکم وپائیدار کرے گااور خوف کے بعدان کو امن بخشے گا۔وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کوشریک نہ بنائیں گے۔اور جواس کے بعد کفر کرے توایسے لوگ

بدکردار ہیں۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيمُوا:(قائم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُم۔محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيمُ۔ مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُومُ۔مصدر۔قَومًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔الصَّلَاةَ:(صلاۃ کا)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتُوا:(وہ دیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔تقدیراً مضموم محذوف۔ازاخیر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُم۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤتِي۔مصدر۔اِيتَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِي۔مصدر۔اِتيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ)۔منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُوا:(اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيعُ۔مصدر۔اِطَاعَة۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔مصدر۔ طَوعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔الرَّسُولَ:(پیغمبر کی) منصوب۔مفعول بہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُرحَمُونَ:(تم رحم کئے جاؤ)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أنتُم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرحَمُ۔مصدر۔رَحمَةٌ۔(رحم کرنا۔مہربانی کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر اللہ کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔تَحسَبَنَّ:(تم ضرور بالضرور حساب لگاؤ گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أنتَ۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ يَحسَبُ۔مصدر۔حِسبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔

سوچنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مُعجِزِينَ:(کمزور کردینے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَأْوٰا:(ٹھکانہ۔ پناہ گاہ) مبتداء مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔ هُمُ:(ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ النَّارُ:(آگ۔ دوزخ) خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ بِئْسَ:(برا) فعل ذم ماضی جامد۔ اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ الْمَصِيرُ:(جگہ۔ ٹھکانہ۔ واپس لوٹ کے آنے والی جگہ) ظرف مکان۔ محلاً فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ایسا خیال نہ کرنا کہ تم پر کافر لوگ غالب آجائیں گے (وہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِّنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۗ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

يَا :(اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:() حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤمِنُ۔ مصدر۔ اِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لِ:(چاہیئے کہ) لائے امر۔ جازم مضارع۔ يَسْتَأْذِن:(وہ اجازت مانگیں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِستَاذَنَ يَستَاذِنُ۔ مصدر۔ اِستِيذَانٌ۔ (اجازت طلب کرنا۔ اجاز چاہنا)۔ كُمُ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔ مَلَكَتْ:(مالک ہونا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن۔ ضمیر فاعل۔ علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (م ل ک) صیغہ۔ مَلَكَ يَملِكُ۔ مصدر۔ مَلكًا۔ ملک۔ (مالک بننا)۔ أَيمَانُ:(دائیں ہاتھ) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ كُم :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔معطوف۔مرفوع۔لَم:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع قالب۔ يَبلُغُوا :(وہ پہنچائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبلُغُ۔ مصدر۔بُلُوغًا۔(پہنچنا)۔الحُلُمَ:(بلوغت۔ عقل۔احتلام اسی سے ہے۔ خواب۔) مِن:(سے)حرف جار۔كُم:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثَلَاثَ:(تین)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ مَرَّاتٍ:(مرتبہ)مجرور مضاف الیہ۔ مِن:(سے)حرف جار۔ قَبلِ: (پہلے) ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔صَلَاةِ:(صلاۃ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الفَجرِ :(فجر)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔حِينَ :(ایک مدت۔ایک وقت)ظرف زمان۔تَضَعُونَ:(تم رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔وَضعًا۔(بنانا۔تیار کرنا۔) ثِيَاب:(کپڑوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُم:(اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الظَّهِيرَةِ:(دوپہر۔قیلولہ کا وقت۔ظہر کا وقت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِن: (سے)حرف جار۔ بَعدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ صَلَاةِ :(صلاۃ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ العِشَاءِ: (عشاء)مجرور مضاف۔ثَلَاثُ:(تین)خبر مرفوع۔مضاف۔عَورَاتٍ:(شرم گاہیں۔مرد وزن کی)مجرور مضاف الیہ۔لَّ: (لئے)حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَيسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔عَلَي:(پر)حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ لَيسَ کی محلاً خبر مقدم منصوب وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ عَلَي: (پر)حرف جار۔هِم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ جُنَاحٌ:(گناہ) لَيسَ کا اسم مرفوع۔ بَعدَ: (بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔هُنَّ :(ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔طَوَّافُونَ :(طواف کرنے والے۔آنے جانے والے۔بکثرت پھرنے والے۔بہت زیادہ چکر کاٹنے والے۔یعنی نوکرانیاں۔نوکر۔ چاکر۔)مبالغہ۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔عَلَي:(پر)حرف جار۔كُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بَعضُ: (کچھ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَىٰ: (پر)

حرف جار۔بَعۡضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ کَذٰلِكَ :(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ یُبَیّنُ:(وہ وضاحت سے بیان کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَیَّنَ یُبَیّنُ۔مصدر۔تَبۡیِینٌ۔(کھول کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمۡ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ الآيَاتِ:(آیات)منصوب۔مفعول بہٖ بالکسرہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا۔دانائی والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی (تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں۔(ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی دوپہر کو) جب تم کپڑے اتار دیتے ہو۔اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔(یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر۔ کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔اس طرح اللہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا اور بڑا حکمت والا ہے۔

وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ بَلَغَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبلُغُ۔ مصدر۔ بُلُوغًا۔ (پہنچنا)۔ الأَطۡفَالُ:(بچے)فاعل مرفوع۔مِن:(سے)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ الحُلُمَ:(بلوغت۔عقل۔خواب۔احتلام ہونا شروع ہو جائے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لِ:(چاہئے کہ) لائے امر۔جازم مضارع۔يَستَأۡذِنُوا:(وہ اجازت طلب کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِستَاذَنَ يَستَاذِنُ۔مصدر۔اِستِيذَانٌ۔(اجازت طلب کرنا۔اجازت چاہنا)۔ كَمَا :(جیسا کہ)مرکب۔:(كَ+مَا)حرف تشبیہ اور جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔یا۔

مصدریہ۔اسْتَأْذَنَ:(اس نے اجازت طلب کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاذَنَ يَسْتَاذِنُ۔مصدر۔اِسْتِيذَانٌ۔(اجازت طلب کرنا۔اجاز چاہنا)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔مِن:(سے)حرف اجر۔ قَبلِ:(پہلے)ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَذَلِكَ:(اس طرح) مرکب: (كَ+ذَ+لِ+كِ) حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔يُبَيِّنُ:(وہ وضاحت سے بیان کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔ مصدر۔تَبيِينٌ۔(کھول کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الآيَاتِ:(آیات)منصوب۔مفعول بہٖ بالکسرہ۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) استئنافیہ۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا۔دانائی والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہوجائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے۔اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔القَوَاعِدُ:(بیٹھی رہنے والی۔بوڑھیاں۔جو کام کاج نہ کر سکیں)مبتداء مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔النِّسَاءِ:(عورتوں)اسم مجرور۔اللَّاتِي:(وہ جو)اسم موصول جمع مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرجُونَ:(وہ امید نہیں رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرجُو۔مصدر۔رَجَاءًا۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ نِكَاحًا :(نکاح۔شادی) منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَيسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ عَلَي:(پر)حرف جا۔هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيسَ کی خبر مقدم۔منصوب۔

جُنَاحٌ :(گناہ) لَیسَ کا اسم مرفوع۔أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَضَعنَ:(وہ رکھیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی صیغہ۔وَضَعَ یَضَعُ۔مصدر۔ وَضعًا۔(بنانا۔تیار کرنا۔) ثِیَابَ:(کپڑوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُنَّ:(اپنے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غَیرَ: (علاوہ۔ سوا) منصوب۔حال۔ مُتَبَرِّجَاتٍ:(بے پردہ رہنے والیاں۔ننگے منہ رکھنے والیاں۔ظاہر کرنے والیاں)اسم فاعل ۔جمع مؤنث ۔منصوب۔ مستثنیٰ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زِینَةٍ:(زیبائش۔زینت۔ بناؤ سنگھار۔) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَستَعفِفنَ:(وہ پاکباز رہتی ہیں) فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِستَعَفَّ یَستَعِفُّ۔ مصدر۔اِستِعفَافٌ۔(عفت والی ہونا۔پاکدامن ہونا۔گناہ سے بچنا)۔ خَیرٌ:(بہتر۔اچھا۔)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ سَمِیعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔عَلِیمٌ:(خوب جاننے والا۔خوب علم رکھنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی،اور وہ کپڑے اتار کر سر ننگا کرلیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔اور اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔

لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَنْ تَاْکُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِکُمْ اَوْ مَا مَلَکْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِیْقِکُمْ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْکُلُوْا جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَکَةً طَیِّبَةً کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

لَیسَ:(نہیں ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔عَلَی :(پر)حرف جار۔الأَعمَی:(اندھے)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔ حَرَجٌ:(کوئی گناہ۔نقصان۔گھاٹا)مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ ہی)زائدہ۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ الأَعرَجِ:(اپاہج۔لنگڑا۔لولہ)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ حَرَجٌ:(کوئی

گناہ۔نقصان۔گھاٹا)مبتداءمؤخر مرفوع۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)زائدہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمَرِيضِ:(بیمار)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔حَرَجٌ:(کوئی گناہ۔نقصان۔گھاٹا)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا :(نہیں) زائدہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانوں۔نفسوں۔خود)اسم مجرور۔مضاف۔كُم :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَأْكُلُوا:(تم کھاؤ)فعل مضارع جمع۔مذکر حاضر۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔مِن:(سے)حرف جار۔ بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔كُم :(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَو:(یا)حرف عطف۔ بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)معطوف مجرور۔مضاف۔ آبَاءِ:(باپوں۔)مجرور۔ مضاف الیہ۔مضاف۔كُم : (تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا)حرف عطف۔ بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)معطوف مجرور۔مضاف۔ أُمَّهَاتِ:(ماؤں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُم :(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ أَو:(یا)حرف عطف۔بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔إِخْوَانِ: (بھائیوں)مجرور ۔مضاف الیہ۔مضاف۔كُم :(تمہارے ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا)حرف عطف۔ بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔ أَخَوَاتِ:(بہنوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُم :(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ أَو :(یا)حرف عطف۔بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔أَعمَامِ : (چچوں۔ ماموں۔ تایوں۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُم :(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَو:(یا)حرف عطف۔ بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)اسم مجرور۔ مضاف۔ عَمَّاتِ:(پھوپھیوں ۔تایوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُم :(تمہاری ۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَو:(یا)حرف عطف۔بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔ أَخوَالِ:(ماموؤں)مجرور۔مضاف الیہ۔ مضاف۔كُم :(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَو:(یا)حرف عطف۔بُيُوتِ:(بَيتٌ کی جمع گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔خَالَاتِ:(خالاؤں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُم :(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوۡ:(یا)حرف عطف۔ مَا:(جن کے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔
مضاف۔ مَلَكۡتُم:(تم مالک بنے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ
یَمۡلِکُ۔مصدر۔مَلۡکًا۔(مالک بننا)۔مَّفَاتِحَ:(مِفۡتَاحٌ کی جمع چابیوں کے)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُۥٓ:(اس کے)ضمیر واحد
مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوۡ :(یا)حرف عطف۔صَدِيقِ:(دوست)معطوف مجرور۔مضاف۔كُمۡ:
(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَيۡسَ:(کوئی نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے
مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔كُمۡ:(تم)اسم مجرور۔جُنَاحٌ:(کوئی گناہ)لَيۡسَ کا اسم
مرفوع۔أَن:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَأۡكُلُوا۟:(تم کھاؤ)فعل مضارع جمع۔مذکر حاضر۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی
محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ۔مصدر۔اَکۡلًا۔(کھانا)۔جَمِيعًا:(سب کے
سب)منصوب۔حال۔أَوۡ:(یا)حرف عطف۔أَشۡتَاتًا:(شَتٌّ۔کی جمع۔جدا جدا۔الگ الگ۔پھیلے ہوئے۔متعدد۔اس کا مادہ ہے(ش
ت ت)صیغہ۔شَتَّ یَشُتُّ۔مصدر۔شَتَاتًا۔شَتًّا)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی
بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔دَخَلۡتُم:(تم داخل ہوں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔
مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُولٌ۔(داخل کرنا)۔ بُيُوتًا:(گھروں میں)منصوب۔مفعول بہٖ۔
فَ:(تو برائے رابطہ۔جواب شرط۔سَلِّمُوا۟:(تم سلام کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ
جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَلَّمَ یُسَلِّمُ۔مصدر۔تَسۡلِيمًا۔ (سلام کرنا۔جھکنا)۔عَلَىٰٓ:(پر)حرف جار۔أَنفُسِ:
(جانوں۔اپنوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَحِيَّةً:(نیک
تمناؤں۔سلامتیوں۔رحمتوں۔برکت کی دعائیں)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم
مجرور۔مضاف۔ ٱللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مُبَٰرَكَةً :(مبارک۔برکت والی)اسم مفعول۔محلاً منصوب مفعول
بہٖ۔طَيِّبَةً :(عمدہ۔اچھی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔كَذَٰلِكَ :(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کَ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم
اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔يُبَيِّنُ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبۡيِينٌ۔(کھول
کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔ ٱللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَ :(لئے)حرف جار۔كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الآیَاتِ:(آیات۔ نشانیاں) منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ :(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُم:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَعقِلُونَ:(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعقِلُ۔مصدر۔عَقلًا۔(عقل رکھنا)۔محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔(یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۲﴾

إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ المُؤمِنُونَ:(ایمان رکھنے والے۔ایمان والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔الَّذِینَ:() آمَنُوا :(ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ فاعل مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤمِنُ۔مصدر۔اِیمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔کَانُوا (وہ تھے)فعل ماضی جمع

مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ضمیر فاعل۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ہٗ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔عَلَیٰ :(پر)حرف جار۔ أَمْرٍ:(فیصلہ۔معاملہ۔حکم۔امر)اسم مجرور۔موصوف۔جَامِعٍ:(اجتماعی۔جامع۔جمع کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً مجرور۔صفت۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَذْھَبُوا:(وہ چلے جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ ذَھَبَ یَذْھَبُ۔مصدر۔ذَھَابًا۔(چلے جانا۔جانا)۔ حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایت۔ان مضمر۔ناصب مضارع۔ یَسْتَأْذِنُوْ:(وہ اجازت طلب کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ۔مصدر۔ اِسْتِیْذَانٌ۔ (اجازت طلب کرنا۔اجاز چاہنا)۔ہٗ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ یَسْتَأْذِنُوْنَ:(وہ اجازت طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ۔مصدر۔اِسْتِیْذَانٌ۔(اجازت طلب کرنا۔اجاز چاہنا)۔ كَ: (تم سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أُولٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔یُؤْمِنُوْنَ :(وہ ایمان رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ ضمیر مبنی بر سکون محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اسْتَأْذَنُوْ:() ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ۔مصدر۔اِسْتِیْذَانٌ۔(اجازت طلب کرنا۔اجاز چاہنا)۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔

مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِ:(لئے)حرف جار۔بَعۡضِ:(کچھ۔حصہ۔ٹکڑا)اسم مجرور۔مضاف۔ شَأۡنِ:(کام۔ دھندا۔ حالت۔فکر)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔اِئۡذَنۡ:(تم اجازت دے دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ یَاۡذَنُ۔مصدر۔اِذۡنًا۔(اجازت دینا)۔لِّ:(لئے)حرف جار۔مَنۡ:(جس کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔شِئۡتَ:(تو چاہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیۡئَةٌ۔(مرضی)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِسۡتَغۡفِرۡ:(تو مغفرت مانگ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ۔مصدر۔اِسۡتِغۡفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ یَغۡفِرُ۔مصدر۔غُفۡرَانٌ۔مَغۡفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ :(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کااِنَّ اسم منصوب۔ غَفُوۡرٌ: (خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِیۡمٌ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر اللہ کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخششیں مانگا کرو۔کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡکُمۡ لِوَاذًا فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِیۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ یُصِیۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۶۳﴾

لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع تَجۡعَلُوۡا:(تم بناؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلُ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔دُعَآءَ:(پکار۔بلاوا۔بلانا)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔

الرَّسُولِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔ بَيۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمۡ:(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(جیسے)حرف جار اور تشبیہ۔دُعَاءِ:(پکار۔بلاوا)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔بَعۡضِ:(کچھ۔ٹکڑے۔حصہ۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمۡ:(تم۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعۡضًا:(کچھ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔يَعۡلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ يَتَسَلَّلُونَ:(بہہ جاتے ہیں۔کھسک جاتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَسَلَّلَ يَتَسَلَّلُ۔مصدر۔ تَسَلُّلٌ۔(بہہ جانا۔کھسک جانا۔چپکے سے نکل جانا۔چھپ کر نکل جانا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لِوَاذًا:(ایک دوسرے کی آڑ لینا۔چھپ کر)مصدر۔باب نصر۔مادہ(ل و ذ)صیغہ۔لَاذَا يَلُوذُ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔لۡ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَحۡذَرِ:(احتیاط کرو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت۔ محل اعراب ساکن۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ح ذ ر)صیغہ۔حَذَرَ يَحۡذَرُ۔مصدر۔حَذَرًا۔(ڈرنا۔احتیاط کرنا۔)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔يُخَالِفُونَ: (خلاورزی کرتے ہیں۔مخالفت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔خَالَفَ يُخَالِفُ مصدر۔مُخَالَفَةٌ۔(خلاف ورزی کرنا۔باہم مخالفت کرنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔ أَمۡرِ:(فیصلہ۔حکم۔معاملہ۔امر)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنۡ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُصِيبَ:(وہ پہنچے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔أَصَابَ يُصِيبُ۔مصدر۔إِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فِتۡنَةٌ :(آزمائش۔فتنہ)فاعل۔مرفوع۔أَوۡ:(یا)حرف عطف۔ يُصِيبَ:(وہ پہنچے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَصَابَ يُصِيبُ۔ مصدر۔إِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عَذَابٌ:(عذاب۔)فاعل مرفوع۔موصوف۔أَلِيمٌ:

(دردناک)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بے شک اللہ کو یہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیئے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو

أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

أَلَا:(خبردار۔سنو۔ دیکھو)حرف تنبیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لِلَّهِ:(اللہ کے لئے) مرکب:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کی اسم منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق يَعلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مستتر هو۔تقدیراً۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعلَمُ۔مصدر۔ عِلمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَنْتُم:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَي:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَومَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔يُرجَعُونَ:(وہ لوٹائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرجِعُ۔مصدر۔ رَجعٌ۔ (لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔إِلَي:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔يُنَبِّئُ:(وہ آگاہ کرتا ہے۔تنبیہ کرتا ہے۔خبردار کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔۔باب تفعيل۔ فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَّأ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنبِئَةٌ۔(خبر دینا۔ اعلان کرنا۔بتانا)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَمِلُوا:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔وَ:(اور)

استئنافیہ۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ کُلِّ:(ہر ایک۔ تمام)اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(کچھ بھی۔ کوئی چیز)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا ہے)مبالغہ۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس(طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو لوگ عمل کرتے رہے وہ ان کو بتادے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ

رکوعاتها 6 | 25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 | اٰياتها 77

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِہٖ لِیَکُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرَا ﴿۱﴾

تَبَارَكَ:(وہ برکت والا ہے۔اللہ جل جلالہٗ کے لئے مخصوص ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔کوئی صیغہ نہیں آتا۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔نَزَّلَ:(اس نے اتارا۔نازل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنزِيلًا۔ (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنزِلُ۔مصدر۔نُزُولٌ۔(اترنا)۔الفُرقَانَ:(حق و باطل میں فرق کرنے والا۔قرآن کریم)منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔عَبدِ:(بندے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَكُونَ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔العَالَمِينَ:(جہانوں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔نَذِيرًا:(آگاہ کرنے والا۔خبردار کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ(اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل حال کو ہدایت کرے۔

الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ خَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقۡدِیۡرًا ﴿۲﴾

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مُلكُ :(ملک۔ریاست۔حکومت)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الأَرضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔

لَمۡ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَتَّخِذۡ :(وہ پکڑے۔بنائے۔اختیار کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ وَلَدًا :(لڑکا۔لڑکی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔لَمۡ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَكُنۡ :(وہ ہو)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ اصلاً يَكُونۡ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً ھو۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ لَّ :(لئے)حرف جار۔ هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔شَرِيۡكٌ : (ہمسر۔ شریک۔ ساتھی) كَانَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔۔ فِيۡ :(میں)حرف جار۔ الۡمُلۡكِ :(ملک)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا)۔كُلَّ :(تمام)برائے تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ شَيۡءٍ :(چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ فَ :(تو)حرف عطف۔قَدَّرَ :(اس نے اندازے۔پیمانے مقرر کئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقۡدِيۡرًا۔(اندازے کرنا۔پیمانے مقرر کرنا۔طاقت دینا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔تَقۡدِيۡرًا :(پیمانے۔اندازے مقرر کرنا)مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: وہی کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ﴿۳﴾

وَ :(اور)استئنافیہ۔اتَّخَذُوۡا :(انہوں نے بنالئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ مِنۡ :(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ :(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر

غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔آلِهَةً:(اِلٰهَ کی جمع۔معبودوں)منصوب۔مفعول بہٖ۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔يَخْلُقُونَ:(وہ پیدا کرتا ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ شَيْئًا:(کوئی چیز۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔مبتداء مرفوع۔ يُخْلَقُونَ:(وہ پیدا کئے جائیں گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَمْلِكُونَ:(وہ مالک بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)۔صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(ملکیت رکھنا۔مالک ہونا۔)لِ:(لئے)حرف جار۔أَنفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں۔ نفس)اسم مجرور۔ مضاف۔هِم:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ضَرًّا:(نقصان)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔زائدہ۔ نَفْعًا:(نفع۔فائدہ)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ زائدہ۔ يَمْلِكُونَ:(وہ مالک بناتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(م ل ک)۔صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(ملکیت رکھنا۔مالک ہونا۔)مَوْتًا:(موت کے)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔زائدہ حَيَاةً :(زندگی کے)معطوف مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔زائدہ نُشُورًا:(روز قیامت کو۔حساب کتاب کے لئے۔دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا۔دوبارہ جی اٹھنا۔)

ترجمہ آیت: اور(لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔الَّذِينَ : (جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر

فتحہ۔محلاً مبتداء۔ كَفَرُوا :(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔:(ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔إِنْ:(نہیں۔صلہ إِلَّا کی وجہ سے ترجمہ منفی ہے۔)نافیہ۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔إِفْكٌ:(بہتان۔الزام۔)خبر مرفوع۔اِفْتَرَا:(اس نے جھوٹ گھڑا۔افترا باندھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ثلاثی مزیدفیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔ اِفْتَرَى يَفْتَرِى۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِى۔مصدر۔فَرِيًا۔فَرِيَةٌ۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحمَ۔اَو۔ البَصلَ)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعَانَ:(اس نے مدد کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَانَ يُعِينُ۔مصدر۔اِعَانَةٌ۔(اعانت کرنا۔مدد کرنا)۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔قَوْمٌ:(قوم)فعل مرفوع۔مضاف۔آخَرُونَ:(آخَرُ کی جمع۔دوسری)صفت مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاؤُوا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔ظُلْمًا:(ظلم۔اندھیر)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔زُورًا:(جھوٹ)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہی جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں۔اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔

وَقَالُوٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَسَاطِيرُ۔:(سطریں۔لکھی ہوئی۔تحریر۔قصے کہانیاں)خبر مرفوع۔مضاف الْأَوَّلِينَ:(پہلی)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔اِكْتَتَبَ:(اس نے لکھوا رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً

هُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِكْتَتَبَ يَكْتَتِبُ۔مصدر۔اِكْتِتَابٌ۔(لکھوا کر رکھنا۔گھڑ کر لکھنا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔هِيَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔تُمْلَى:(لکھوائی جاتی ہے۔یعنی املاء کرائی جاتی ہے) فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ ضمیر نائب فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِمْلٰى يُمْلِي۔مصدر۔اِمْلَاءٌ۔(لکھانا۔لکھوانا۔املاء کرانا)۔ عَلَي:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔بُكْرَةً:(صبح)ظرف زمان۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصِيلًا:(شام)معطوف۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس کو اس نے لکھ رکھا ہے اور وہ صبح وشام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٦﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ أَنْزَلَ :(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنزَلَ يُنزِلُ۔مصدر۔ اِنزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنزِلُ۔مصدر۔نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ السِّرَّ: (پوشیدہ۔راز۔بھید)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فاعل مرفوع۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔غَفُوْرًا :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيمًا:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اُس نے اُس کو اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ قَالُوا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ مَا: (جو) اسم استفہام۔ مبتداء۔ مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ هٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔ الرَّسُوْلِ: (پیغمبر) بدل مجرور۔ يَأْكُلُ: (وہ کھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔ (ء ک ل) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلًا۔ (کھانا)۔ الطَّعَامَ: (کھانا) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَمْشِي: (وہ چلتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ مَشٰى يَمْشِي۔ مصدر۔ مَشْيًا۔ (چلنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الأَسْوَاقِ: (بازاروں۔ منڈیوں) اسم مجرور۔ لَوْلَا: (کیوں نہ) برائے تحضیض۔ (فعل ماضی پر واقع ہو تو ہلاشیری کے لئے)۔ بلّے بلّے۔ شاباش۔ (اگر مضارع پر داخل ہو تو۔ ندامت و شرمندگی دلانے کے لئے)۔ یعنی۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ زجر و توبیخ۔ أُنْزِلَ: (اس نے اتارا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنزَلَ يُنزِلُ۔ مصدر۔ اِنزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ إِلَي: (طرف) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مَلَكٌ: (کوئی فرشتہ۔) نائب فاعل۔ مرفوع۔ فَ: (تو) سببیہ۔ يَكُونَ: (وہ ہوتا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ نَذِيرًا: (آگاہ کرنے والا۔ تنبیہ کرنے والا) محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں نازل نہیں کیا گیا اس کے پاس کوئی فرشتہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا۔

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔يُلْقٰى:(وہ ڈالا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِىْ۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا)إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔كَنْزٌ:(خزانہ)نائب فاعل۔مرفوع۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَكُونُ:(توہوجائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔جَنَّةٌ:(باغ۔جنت)کا كَانَ اسم مؤخر مرفوع۔يَأْكُلُ:(وہ کھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الظّٰلِمُوْنَ :(ظلم کرنے والوں۔اندھیر مچانے والوں نے)فاعل مرفوع۔إِنْ:(نہیں) إِلَّا کے صلہ کی وجہ سے معنی منفی۔تَتَّبِعُوْنَ:(تم پیروی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔رَجُلًا:(مرد۔آدمی)منصوب۔مفعول بہ۔ موصوف۔مَّسْحُوْرًا: (جادو کیا ہوا۔جادو زدہ)اسم مفعول۔واحد مذکر۔صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: یااس کی طرف(آسمان سے) خزانہ اتاراجاتا یااس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں کھایا کرتا۔اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾

اُنْظُرْ:(دیکھو۔انتظار کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔محلاً اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔محلاً منصوب حال۔ ضَرَبُوْا:

(انہوں نے بیان کیا۔باتیں کیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ ضَرَبَ یَضرِبُ۔مصدر۔ضَربًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔لَ:(لئے۔بارے میں)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔الأَمثَالَ:(مثالیں)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔ضَلُّوا:(وہ گمراہ ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَستَطِیعُونَ:(وہ کرسکتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال ۔صیغہ۔ اِستِطَاعَ یَستَطِیعُ ۔مصدر۔اِستِطَاعَة۔(طاقت رکھنا۔کرسکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوعُ ۔یَطِیعُ۔مصدر۔طَوعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔سَبِیلًا:(راہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) دیکھوتو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہوگئے اور رستہ نہیں پاسکتے۔

تَبٰرَکَ الَّذِیۡۤ اِنۡ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیۡرًا مِّنۡ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۙ وَ یَجۡعَلۡ لَّکَ قُصُوۡرًا ﴿۱۰﴾

تَبَارَكَ:(وہ بہت برکت والا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اس کی گردان نہیں آتی۔یہ صرف اللہ جل جلالہٗ کے ساتھ مخصوص ہے۔الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔فاعل۔مرفوع۔إِن:(اگر)حرف شرط۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیئَةٌ۔(مرضی)۔جَعَلَ:(وہ بنادے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ یَجعَلَ۔مصدر۔جَعلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كَ: (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔خَیرًا:(بہتر۔اچھا۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّن:(سے)حرف جار۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔جَنَّاتٍ:(باغات)منصوب مفعول بہٖ۔تَجرِي:(وہ بہتی ہیں) :(چلتی ہے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً ھِیَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَرٰی یَجرِی۔مصدر۔جِریَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔مِن:(سے)حرف جار۔تَحتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔

هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔يَجْعَلْ:(وہ بناتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)۔ صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعلًا۔(بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔قُصُورًا:(محلات)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: وہ(اللہ) بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنادے(یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔نیز تمہارے لئے محل بنادے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔السَّاعَةِ:(گھڑی۔قیامت۔آخرت۔ساعت)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔أَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کر رکھی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَعْتَدَ يُعْتِدُ۔مصدر۔إِعْتَادٌ۔(تیار کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔السَّاعَةِ: (گھڑی۔قیامت۔آخرت۔ساعت) اسم مجرور۔موصوف سَعِيرًا:(بھڑکتی ہوئی آگ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔رَأَتْ:(اس نے دیکھا۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر۔تْ ساکن علامت تانیث۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول

بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّن:(سے)حرف جار۔مَّكَانٍ:(مکان۔جگہ) ظرف مکان۔اسم مجرور۔موصوف۔ بَعِيدٍ:(دور)مجرور صفت۔تابع موصوف۔سَمِعُوا:(انہوں نے سنا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمعًا۔(سننا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ تَغَيُّظًا:(غصہ۔غصیلی۔)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زَفِيرًا:(چیخنا۔چلانا۔ چنگھاڑنا۔گدھے کی آواز۔ شوکر۔ سانس چھوڑنا)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی (تو غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔

وَإِذَآ أُلۡقُوا۟ مِنۡهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوۡا۟ هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ أُلْقُوا :(وہ ڈالے جائیں گے)۔فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل ضمیر مستتر هُم۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِي۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔ لُقِيًّا۔لُقًّى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔ پہنچنا۔ہو جانا۔)۔ مِن:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مَكَانًا:(کسی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔موصوف ضَيِّقًا:(تنگ)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ مُقَرَّنِينَ:(جکڑے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔ دَعَوا:(انہوں نے پکارا۔پکاریں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدعُو۔مصدر۔دَعوَةٌ۔(پکارنا)۔هُنَالِكَ:(اس وقت۔اس جگہ۔)ظرف زمان و مکان۔دونو کے لئے مستعمل ہے۔بعید۔ثُبُورًا:(ہلاکت ہونا۔مر جانا۔موت۔ہلاکت)منصوب۔مفعول بہ

ترجمہ آیت: اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ ڈالے گی تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَّا تَدۡعُوا۟ ٱلۡيَوۡمَ ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدۡعُوا۟ ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَدعُوا:(تم پکارو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدعُو۔مصدر۔دَعوَةٌ۔(پکارنا)۔ اليَومَ:(آج۔دن)ظرف

زمان۔ منصوب۔ثُبُورًا:(ہلاکت ہونا۔مر جانا۔موت۔ہلاکت)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔وَاحِدًا:(ایک ہی۔اکیلا۔)اسم فاعل۔محلاً صفت ۔منصوب۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ادعُوا :(تم پکارو۔بلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدعُو۔ مصدر۔ دَعوَۃٌ۔(پکارنا)۔ ثُبُورًا:(ہلاکت ہونا۔مر جانا۔موت۔ہلاکت)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ کَثِیرًا:(بہت زیادہ۔کثرت۔) صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾

قُل:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔ قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔خَیرٌ:(بہتر۔اچھا۔)خبر مرفوع۔ أَم :(یا)حرف عطف۔جَنَّةُ :(جنت۔باغ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الخُلدِ:(ہمیشہ ہمیشہ)اسم مجرور۔الَّتِي :(جس کا)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وُعِدَ:(وعدہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔ مصدر۔ وَعدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ المُتَّقُونَ:(پرہیز گاروں۔تقویٰ اختیار کرنے والوں۔ڈرنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔کَانَت:(وہ ہے)) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ت ساکن۔علامت تانیث۔ضمیر فاعل۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔ کَونًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جَزَاءً:(بدلہ)کَانَ کی خبر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَصِیرًا:(لوٹ کر آنے کی جگہ۔ٹھکانہ)ظرف مکان۔محلاً معطوف۔منصوب۔

ترجمہ آیت: پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ ہے۔یہ ان(کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہو گا

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَشَاؤُونَ:(وہ چاہیں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيئَةٌ۔(مرضی)۔خَالِدِينَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔كَانَ:(وہ ہے)) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ۔محلاً منصوب۔حال۔وَعْدًا:(وعدہ) كَانَ کی خبر منصوب۔مَسْؤُولًا:(پوچھا گیا۔جواب دہ۔قابل طلب)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً صفت۔منصوب۔

ترجمہ آیت: وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہو گا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔یہ وعدہ اللہ کو(پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔يَحْشُرُ:(وہ جمع کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(ساتھ)معیت۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔منصوب مفعول معہٗ۔يَعْبُدُونَ:(وہ عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُونِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔يَقُولُ:(وہ کہتا ہے۔کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔

مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَنۡتُمۡ:(تم)ضمیر منفصل۔ضمیر مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَضۡلَلۡتُمۡ:(تم نے گمراہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضۡلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عِبَادِ:(بندوں کو)منصوب ۔ مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔ يِ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔ أَمۡ:(یا)حرف عطف۔ هُمۡ:(وہی)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ضَلُّوا: (گمراہ ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔السَّبِيلَ:(راہ سے)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جس دن(اللہ) ان کو اور اُن کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ مَا کَانَ یَنۡۢبَغِیۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِکَ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ وَ لٰکِنۡ مَّتَّعۡتَہُمۡ وَ اٰبَآءَہُمۡ حَتّٰی نَسُوا الذِّکۡرَ ۚ وَ کَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۸﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔سُبۡحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔مضاف۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فاعل مرفوع۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ يَنۡبَغِي:(وہ لائق ہے۔ سزاوار ہے۔شایان شان ہے۔))فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔جملہ محلاً کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔انفعال۔صیغہ۔اَنۡبَغٰى يَنۡبَغِي۔مصدر۔اِنۡبِغَاءٌ۔(لائق ہونا۔زیبا ہونا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبۡغِي۔مصدر۔بَغۡيٌ۔(چاہنا۔بغاوت کرنا۔سرکشی کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَتَّخِذَ:(ہم بنائیں۔

اختیار کریں۔پکڑیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِن:(سے)حرف جار۔زائدہ۔أَولِيَاءِ:(دوست۔حامی۔سرپرست۔ساتھی۔)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِن:(لیکن)حرف استدراک۔مخففہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔مَتَّعتَ:(تونے فائدہ دیا۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ۔تَ بالفتح۔علامت حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمتِيعٌ۔(فائدہ دینا۔سامان زیست دینا۔)۔هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آبَاءَ:(اسلاف۔باپ دادا۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَتَّی: (یہاں تک)حرف غایت۔اور حرف جار۔ نَسُوا:(ہم بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحنُ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنسٰى۔مصدر۔ نِسيَانٌ۔ (بھولنا)۔ الذِّكرَ: (ذکر۔یاد۔نصیحت کو)منصوب ۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔ قَومًا:(قوم)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔بُورًا:(بَائِرٌ کی جمع۔تباہ ہونے والے۔ہلاک ہونے والے)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایان نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔لیکن تونے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے۔اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔قَد:(یقیناً)حرف تحقیق۔كَذَّبُو :(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكذِبُ۔مصدر۔كِذبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔كُم:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر

سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَقُوْلُوْنَ :(تم کہتے ہو۔ کہوگے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔ تَسْتَطِیْعُوْنَ :(تم کرسکتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں۔استطاعت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔ مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)صَرْفًا:(پھیرنے کی۔ہٹانے کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔نَصْرًا:(مدد کرنے کی)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم مضارع۔ یَظْلِمْ:(ظلم کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ضمیر مستتر ھُوَ۔ فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(اندھیر مچانا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ کُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نُذِقْ:(مزہ چکھائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔ی۔حرف علت محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ یُذِیْقُ۔مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔عَذَابًا:(عذاب کا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔کَبِیْرًا:(بہت بڑا)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو(کافرو) انہوں نے توتم کوتمہاری بات میں جھٹلادیا۔پس(اب) تم(عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو۔نہ(کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گاہم اس کوبڑے عذاب کامزا چکھائیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَیَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ وَیَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَکُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَکَانَ رَبُّکَ بَصِیْرًا ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ اَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسْلًا۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر

حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلً منصوب۔حال۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُرْسَلِينَ:(پیغمبروں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُم:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔يَأْكُلُونَ (وہ کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموا الفاء۔صیغہ۔أَكَلَ يَأْكُلُ۔ صدر۔أَكْلاً۔(کھانا)۔الطَّعَامَ(کھانا)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ(اور) حرف عطف۔ يَمْشُونَ:(وہ چلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(م ش ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔مَشَى يَمْشِي۔مصدر۔مَشْيًا۔(چلنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَسْوَاقِ:(السُّوقُ کی جمع۔بازاروں۔ منڈیوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعلًا۔(بنانا)۔بَعْضَ:(کچھ۔حصہ۔ٹکڑا)اسم جامد۔مفعول بہ۔كُم:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔بَعْضٍ:(بعض۔کچھ۔ٹکڑا)اسم مجرور۔ فِتْنَةً:(آزمائش۔ فتنہ۔) منصوب۔مفعول بہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَصْبِرُونَ:(تم صبر کروگے۔کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصبِرُ۔ مصدر۔ صَبرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔رَبُّ:(ربّ) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَصِيرًا:(خوب دیکھنے والا۔نگاہ رکھنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے۔کیا تم صبر کروگے۔اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 13 مارچ 2020ء بروز جمعہ کو 18 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔ آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔ الرفاع ویوز۔ولا نمبر 2629۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔ پاکستان۔

19 پارہ نوزدہم وَقَالَ الَّذِينَ

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ نَرٰى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

وَ: حرف عطف۔(اور) قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرْجُوْنَ: (امید رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِقَاءَ:(ملاقات۔پیشی۔جواب دہی)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَوْلَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ ماضی سے پہلے ہو تو ترغیب۔ مضارع سے پہلے ہو تو ڈانٹ ڈپٹ۔ زجر و توبیخ۔ أُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْمَلَائِكَةُ:(فرشتے)نائب فاعل۔ مرفوع۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نَرَى:(ہم دیکھتے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ رَبَّنَا:(اے ربّ)حرف نداء محذوف۔ منادیٰ منصوب۔ مضاف۔ نَآ:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اسْتَكْبَرُوْا: (انہوں نے بڑا بننا چاہا۔ تکبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔ بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(نَفْسٌ کی جمع۔ جانوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَتَوْ:(انہوں نے سرکشی کی۔ حد سے تجاوز کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ صیغہ۔ عَتَا يَعْتُوْ۔ مصدر۔ عَتْوًا۔(سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ خودسر ہونا)۔ عُتُوًّا:(بغاوت۔

سرکشی)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔کَبِیْرًا:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اورجولوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔یاہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کودیکھ لیں۔یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور(اسی بناپر) بڑے سرکش ہورہے ہی۔۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يَرَوْنَ:(وہ دیکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کوچاند دیکھنا)۔الْمَلَائِكَةَ:(فرشتوں کو)غیر منصرف۔منصوب مفعول بہ۔لَا:(نہیں) لائے نفی جنس۔ بُشْرٰى:(کوئی خوشخبری)لئے نفی جنس کا اسم منصوب۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔جب)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُجْرِمِيْنَ:(مجرموں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف معطوف۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ حِجْرًا :(منع۔ممنوع ۔رکاوٹ۔آڑ)اسم۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔موصوف۔ مَّحْجُوْرًا: (اوٹ۔آڑ)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس دن یہ فرشتوں کودیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے(اللہ کرے تم) روک لئے(اوربند کردیئے) جاؤ۔

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَدِمْنَا:(ہم آگے بڑھے۔ہم متوجہ ہوئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔مصدر۔قُدُوْمًا۔مَقْدَمًا۔(آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا)۔ اِلٰى:(طرف)حرف جار۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔

عَمَلٍ:(عمل)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔هَبَاءً:(غبار۔باریک ذرّات۔باریک ترین مٹی۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ مَّنْثُورًا:(بکھرے ہوئے)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اُڑتی خاک کر دیں گے۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾

أَصْحَابُ:(ساتھی۔دوست۔اہل)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْجَنَّةِ:(جنت)مجرور۔مضاف الیہ۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+ظرف ۔مبنی بر سکون۔مضاف الیہ۔خَيْرٌ:(بہتر)خبر مرفوع۔ مُّسْتَقَرًّا: (ٹھکانہ۔قرار گاہ)منصوب۔تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَحْسَنُ:(بہت خوبصورت)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔ مَقِيْلًا :(آرام گاہ۔قیلولہ کرنے کاوقت۔یاجگہ۔)ظرف زمان ومکان۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہو گا اور مقام استراحت بھی ہو گا۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔تَشَقَّقُ:(پھٹ جائے گا)اصلاً تَتَشَقَّقُ تھا۔ایک ت تخفیفاً محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ۔مصدر۔ تَشَقُّقٌ۔ السَّمَاءُ:(آسمان)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَمَامِ:(الْغَمَامَةُ کی جمع ۔بادلوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔نُزِّلَ:(اتارا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر۔غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ (اترنا)۔ الْمَلَائِكَةُ:(فرشتے)نائب فاعل۔مرفوع۔ تَنْزِيْلًا:(بڑے اہتمام کے ساتھ۔تواتر سے)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾

اَلْمُلْكُ:(بادشاہت۔ حکومت۔)مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔+ ظرف۔مبنی بر سکون۔مضاف الیہ۔ اَلْحَقُّ:(حق۔سچ)صفت مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الرَّحْمٰنِ :(رحمان)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَوْمًا :(دن)ظرف زمان۔كَانَ کی خبر منصوب۔ عَلَى :(پر)حرف اجر۔الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والوں۔احکام الٰہی سے بغاوت کرنے والوں۔کافر۔کی جمع۔)عَسِيْرًا:(تنگی۔مشکل۔سختی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔يَعَضُّ:(وہ پیسیں گے۔چبائیں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ض ض)مضاعف۔صیغہ۔عَضَّ يَعُضُّ۔مصدر۔عَضًّا۔(دانتوں سے کوئی چیز چبانا۔غصے اور حسرت کی علامت۔دانت پیسنا)۔ الظَّالِمُ:(ظالم)فاعل مرفوع۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ يَدَيْ:(دونوں ہاتھوں کو)اصلاً يَدَيْنِ تھا۔نون تثنیہ۔ محذوف بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَقُوْلُ:(وہ کہیں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔يَا:(ہائے)حرف نداء۔لَيْتَ:(کاش) تمنّا۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔ خبر۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)اِتَّخَذْتُ:(میں نے اختیار کیا۔میں نے پکڑا۔بنایا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔الرَّسُوْلِ: (پیغمبر) مجرور۔ مضاف الیہ۔سَبِيْلًا:(راہ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا (اور کہے گا) کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا۔

يَٰوَيْلَتَىٰ لَيْتَنِى لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

يَٰوَيْلَتَىٰ: (ہائے میری بربادی۔ہائے افسوس) مرکب: (يَا+وَيْلَتِ+ىْ) يَا: (ہائے) حرف نداء۔+ وَيْلَتِ: (کاش) منادیٰ۔ منصوب۔مضاف۔+ ىْ۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَيْتَ: (کاش) متًّا۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع۔ خبنِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَمْ: (نہیں) نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ أَتَّخِذْ: (میں پکڑتا۔بناتا۔اختیار کرتا) فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ فُلَانًا: (فلاں۔غیر واضح شخصیت) منصوب۔مفعول بہٖ۔ خَلِيلًا: (دوست۔اصلاً خُلَّةٌ اس سے مشتق ہے۔جس کا معنی دوستی ہے)۔ منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَّقَدْ أَضَلَّنِى عَنِ ٱلذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَآءَنِى ۗ وَكَانَ ٱلشَّيْطَٰنُ لِلْإِنسَٰنِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

لَ: (ضرور) لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَضَلَّ: (اس نے گمراہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا) ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَنِ: (سے۔بارے میں) اسم جار۔ الذِّكْرِ: (ذکر۔نصیحت۔یاد) اسم مجرور۔ بَعْدَ: (بعد) ظرف زمان۔منصوب۔ إِذْ: (جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔بمعنی ماضی۔ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مرفوع مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (میرے پاس) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد

مذکرغائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) الشَّيْطٰنُ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)كَانَ کااسم مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْإِنسَانِ:(انسان)اسم مجرور۔خَذُوْلًا:(دھوکے باز۔دغاباز)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اس نے مجھ کو(کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکادیا۔اور شیطان انسان کووقت پر دغادینے والا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الرَّسُوْلُ:(پیغمبر نے)فاعل مرفوع۔يَا:(اے)حرف نداء۔رَبِّ۔:(میرے رب)اصلاًرَبِّيْ تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اور بعوض یائے متکلم۔ محذوف۔إِنَّ :(بے شک)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔قَوْمِ:(قوم) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ مضاف۔ يْ: (میری) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اتَّخَذُوْا :(انہوں نے پکڑا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔الْقُرْاٰنَ :(قرآن) مشارٌالیہ۔بدل منصوب۔مَهْجُوْرًا:(پشت پیچھے رکھاہوا۔ چھوڑ ہوا۔الگ کیاہوا۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذٰلِكَ :(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ نَبِيٍّ :(خبر دینے والا۔ پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔عَدُوًّا:(دشمن)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُجْرِمِيْنَ:(کی جمع۔گناہ کرنے والے۔قانون شکنی کرنے والے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَفٰى:(کافی ہے۔)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كِفَايَةً۔(کافی ہونا)۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ رَبِّ:(ربّ)لفظاً مجرور۔محلاًمرفوع فاعل۔مضاف۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَادِيًا:(ہدایت دینے والا)منصوب تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَصِيْرًا:(مدد گار) معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اوراسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنادیا۔اور تمہاراپروردگارہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاًمبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لَوْلَا:(کیوں نہ)حرف تحضیض۔ماضی سے پہلے برائے ترغیب۔مضارع سے پہلے۔زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ۔نُزِّلَ: (وہ اتارا جاتا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔ الْقُرْآنُ:(قرآن)نائب فاعل۔مرفوع۔جُمْلَةً:(اکٹھا)منصوب۔حال۔موصوف۔وَاحِدَةً:(ایک ہی بار)صفت منصوب۔كَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نُثَبِّتَ :(ہم مضبوط کریں۔)فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَبَّتَ يُثَبِّتُ۔مصدر۔تَثْبِيْتًا۔(ثابت رکھنا۔برقرار رکھنا۔پکا کرنا۔مضبوط کرنا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔فُؤَادَ:(دل)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَتَّلْنَا:(ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید۔باب تفعیل۔ صیغہ ۔ رَتَّلَ يُرَتِّلُ۔مصدر۔تَرْتِيْلًا:(ٹھہر ٹھہر پڑھنا۔)هُ:()تَرْتِيْلًا:(ٹھہر ٹھہر پڑھنا۔) منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے اُتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔اوراسی واسطے ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَأْتُونَ:(وہ لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔مَثَلٍ:(مثال)اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔جِئْنَا:(ہم لائے۔صلہ ب ہے اس وجہ سے معنی لانا ہے)۔فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ كَ:(آپ کے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اور وَ:(اور)حرف عطف۔أَحْسَنَ :(بہت ہی خوبصورت)افعل التفضیل۔محلاً معطوف مجرور۔تَفْسِيْرًا:(توضیح۔ تفسیر۔ وضاحت) منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ تمہارے پاس جو(اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤/٣٢﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُحْشَرُوْنَ:(وہ اکٹھے کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ ۔مصدر۔ حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ وُجُوْهِ:(منہ۔چہرے)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ۔آگ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ أُوْلَئِكَ أُوْلَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ شَرٌّ:(شر۔بہت برا۔بدترین)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ مَّكَانًا:(مکان۔جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ٹھکانہ) منصوب۔تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَضَلُّ:(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔سَبِيْلًا:(راہ)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ آتَيْنَا :(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔(دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَخَا:(بھائی کو)از ستّہ مکبّرہ۔منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔هَارُوْنَ:(ہارونؑ)بدل۔منصوب۔وَزِيْرًا:(بوجھ بٹانے والا۔مددگار۔معاون خاص۔وزیر) مبالغہ۔ منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ کیا

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ اِذْهَبَا:(دونوں جاؤ)فعل امر تثنیہ۔مذکر۔حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔(لے جانا)۔ إِلَى:(طرف۔پاس)حرف جار۔ الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔ الَّذِيْنَ :(جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کو) منصوب۔بالکسرہ۔محلاً مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔

دَمَّرْنَا:(ہم نے برباد کر دیا۔ہلاک کر دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَمَّرَ یُدَمِّرُ ۔مصدر۔تَدْمِیْرًا۔(تباہ کرنا۔برباد کرنا۔ہلاک کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔

تَدْمِیْرًا: (تباہ کرنا۔برباد کرنا۔ہلاک کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی۔(جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۗ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَوْمَ:(قوم)منصوب۔مفعول بہ مقدم۔مضاف۔نُوْحٍ:(نوحؑ)مجرور۔مضاف الیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ الرُّسُلَ:رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ أَغْرَقْنَا ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔مصدر۔ اِغْرَاقًا۔ (ڈوبانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرِقَ يَغْرَقُ۔مصدر۔غَرْقًا۔(ڈوبنا۔غرق ہونا)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ آيَةً:(نشانی۔آیت) منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کر رکھی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَعْتَدَ يُعْتِدُ۔مصدر۔اِعْتَادٌ۔(تیار کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ لِ: (لئے)حرف جار۔الظَّالِمِيْنَ :(ظلم کرنے والوں۔اندھیر مچانے والوں کے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابًا:(عذاب کا)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔أَلِيْمًا: (دردناک) صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر ڈالا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔اور ظالموں

کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِکَ کَثِیْرًا ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔عَادًا:(عاد۔قوم کا نام)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدَ:(ثمود۔ایک قوم کا نام)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْحَابَ:(ساتھ۔والے۔اہل)معطوف منصوب۔مضاف۔الرَّسِّ:(رسّ۔ایک کنویں کا نام)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُرُوْنًا :(امتوں۔لوگوں۔قوموں)معطوف۔منصوب۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔کَثِیْرًا:(کثرت سے۔بہت زیادہ۔)مبالغہ۔صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کرڈالا)۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كُلًّا :(تمام کی تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔ضَرَبْنَا:(ہم نے بیان کیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً اسم مجرور۔الْأَمْثَالَ:(مثالیں)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف جار۔ كُلًّا:(تمام کی تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔تَبَّرْنَا:(ہم تباہ کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ تَبَرَّ یُتَبَرُّ۔مصدر۔تَتْبِیْرًا۔(تباہ کرنا۔برباد کرنا)۔تَتْبِیْرًا۔(تباہ کرنا۔برباد کرنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور سب کے (سمجھانے کے لئے) ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کردیا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَتَوْا:(وہ آئے۔گزر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔الْقَرْيَةِ:(بستی)اسم مجرور۔ الَّتِي: (جس)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ أُمْطِرَتْ:(بارش کی گئی۔برسائی گئی)فعل ماضی

مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر تْ ساکن۔علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْطَرَ یُمْطِرُ۔مصدر۔اِمْطَارٌ۔(برسانا)۔ مَطَرَ :(بارش برسنا)اصلاً مَطَرًا تھا۔تنوین محذوف۔بوجہ۔مضاف۔السَّوْءِ:(بری)مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَکُوْنُوْا:(وہ ہوگئے)۔ فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَرَوْنَ: (وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔بَلْ:(بلکہ) کَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا لَا:(نہیں)نافیہ۔یَرْجُوْنَ:(وہ امید رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا یَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءًا۔رَجَآءٌ۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ نُشُوْرًا:(بروز قیامت دوبارہ جی اٹھنا)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:اور یہ کافر اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا۔کیا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے کی امید ہی نہیں تھی۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔رَأَوْ:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِنْ: (نہیں)نافیہ۔ یَتَّخِذُوْنَ:(وہ اختیار کرتے ہیں۔بناتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء

خ ذ)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُزُوًا:(تمسخر۔مذاق اڑانا۔ٹھٹھا کرنا)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔ انکاری۔هٰذَا:(یہی ہے)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس کا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔بَعَثَ:(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ مصدر۔ بَعْثًا۔ (بھیجنا۔اٹھانا۔کھڑا کرنا۔دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ نے)فاعل مرفوع۔رَسُوْلًا: (پیغمبر)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

اِنْ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔مخففہ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَادَ:(قریب تھا)فعل مقاربہ ماضی۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔فتح۔مادہ(ک و د۔ک ی د۔اجوف واوی۔اور یائی)صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا۔(قریب ہونا)۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔فارقہ۔يُضِلُّ:(وہ گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)نَا:(ان کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ آلِهَتِ:(اِلٰهَ کی جمع۔معبودوں)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَوْلَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ماضی سے پہلے آئے تو ترغیب۔اگر مضارع سے پہلے آئے تو زجر و توبیخ۔(حرف امتناع لوجود) أَنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ صَبَرْنَا:(ہم استقامت دکھائیں۔ڈٹے رہیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔سَوْفَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔حِيْنَ:(ایک وقت۔ایک مدت)ظرف زمان۔منصوب۔ يَرَوْنَ :(وہ دیکھیں گے)فعل مضارع جمع

مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اَلْعَذَابَ :(عذاب کو)منصوب۔مفعول بہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَضَلُّ:(زیادہ بھٹکا ہوا۔انتہائی گمراہ شدہ)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔سَبِيْلًا:(راہ)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اگر ہم نے اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا۔(اور ان سے پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے،

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتَ:(تو نے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر۔حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَنِ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اتَّخَذَ:(اس نے بنایا۔اختیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ اِلٰهَ:(معبود)منصوب۔ مفعول بہ۔ثانی مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَوَا:(خواہش کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔ فَ:(تو)حرف استئنافیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبتداء مرفوع۔تَكُوْنُ:(تو ہو جائے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَكِيْلًا:(حامی۔قابل اعتبار۔کارساز۔نگران۔مددگار۔ذمہ دار)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو۔

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔تَحْسَبُ:(تم گمان کرتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَكْثَرَ:(بہت زیادہ)افعل التفضیل۔أَنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔يَعْقِلُوْنَ:(وہ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلاً۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كَ:(جیسا کہ۔ مانند۔ طرح)حرف جار۔وتشبیہ۔الْأَنْعَامِ:(جانور۔مع اونٹ۔ورنہ صرف بھیڑ بکریاں ہوں گے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء، أَضَلُّ:(بہت ہی زیادہ گمراہ۔بھٹکے ہوئے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔سَبِيْلًا:(راہ)منصوب۔تمییز۔

ترجمہ آیت: یاتم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ توچوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَرَ:(تونے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ منصوب حال۔۔ مَدَّ:(اس نے لمبا کیا۔کھینچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(لمبا کرنا) ۔ الظِّلَّ:(سایہ)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً

هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ لَ:(البتہ۔ضرور)برائے جواب۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ سَاكِنًا:(ساکن) اسم فاعل۔واحد مذکر۔ منصوب مفعول بہ ثانی۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔الشَّمْسَ:(سورج کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔دَلِيْلًا:(ثبوت۔دلیل۔سند)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بلکہ تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے۔اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔قَبَضْنَا:(ہم نے سمیٹ لیا۔ مٹھی میں بند کر لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ق ب ض)صیغہ۔قَبَضَ يَقْبِضُ۔مصدر۔ قَبْضًا۔(قبضہ میں لینا۔کھینچنا۔سمیٹنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قَبْضًا۔(قبضہ میں لینا۔کھینچنا۔سمیٹنا۔)۔منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔يَسِيْرًا:(آسانی سے۔آہستہ آہستہ۔)صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر اس کو ہم آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾

و:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)خبر مرفوع۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔۔ جَعَلَ :(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر

سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ اللَّيْلَ:(رات)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِبَاسًا:(لباس۔اوڑھنا) منصوب ۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّوْمَ:(نیند)۔منصوب۔مفعول بہٖ ۔ سُبَاتًا:(آرام)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ: (اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔النَّهَارَ:(دن)منصوب۔مفعول بہٖ نُشُوْرًا:(دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کا) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)خبر مرفوع۔مبنی بر سکون۔محلاً۔خبر مرفوع۔ أَرْسَلَ:(اس نے بھیجی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔الرِّيَاحَ:(ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔بُشْرًا: (خوشخبری) منصوب۔حال۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ يَدَيْ:(دونوں ہاتھوں)اصلاً يَدَيْنَ تھا۔نون تثنیہ اعرابی۔ محذوف۔بوجہ مضاف۔ رَحْمَتِ:(رحمت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی)منصوب مفعول بہٖ۔ صفت۔طَهُوْرًا:(پاک۔صاف)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینھ کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں،

لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضافع۔نُحۡيِيَ:(ہم زندہ کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحۡیٰ یُحۡیِیۡ۔مصدر۔اِحۡیَاءٌ۔(زندہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَیِیَ یَحۡیٰی۔مصدر۔حَیَاۃٌ۔(زندہ رہنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ بَلۡدَۃً :(شہر کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مَّیۡتًا: (مردہ) صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نُسۡقِيَ:(ہم پلاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔ اَسۡقٰی یُسۡقِیۡ۔مصدر۔ اِسۡقَاءٌ۔۔(پلانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔(پلانا)مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰی یَسۡقِیۡ۔مصدر۔سَقۡیًا۔(پانی پینا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِنۡ + مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ خَلَقۡنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخۡلُقُ۔ مصدر۔ خَلۡقًا۔(پیدا کرنا۔اَنۡعَامًا:(جانوروں کو۔چوپاؤں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَنَاسِيَّ:(لوگوں کو)معطوف۔منصوب۔کَثِیۡرًا:(بہت زیادہ)منصوب صفت۔

ترجمہ آیت: تاکہ اس سے شہر مردہ(یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کردیں اور پھر اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنٰهُ بَيۡنَهُمۡ لِيَذَّكَّرُوۡا ۖ فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ صَرَّفۡنَا:(ہم نے پھیر دیا۔پلٹ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ صَرَّفَ یُصَرِّفُ۔ مصدر۔ تَصۡرِیۡفًا۔ (پھیرنا۔موڑنا)۔ ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بَیۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔هُمۡ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَذَّکَّرُوۡا:(وہ ذکر کریں۔نصیحت پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ۔مصدر۔اِذَّکُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔مصدر۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔فَ:(تو)حرف عطف۔اَبٰی:(اس نے انکار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔اَبٰی یَاْبٰی۔مصدر۔اِبَاءٌ۔(رد کرنا۔انکار کرنا)۔ اَکْثَرُ:(بہت زیادہ۔اکثریت)افعل التفضیل۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا: (مگر)حرف حصر۔کُفُوْرًا:(ناشکری۔انکاری)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ کُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔شِئْنَا:(ہم نے چاہا)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔ (مرضی)۔ لَ: (ضرور)حرف جواب۔بَعَثْنَا:(ہم نے بھیجا۔مقرر کیا۔مبعوث کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔بھیجنا)۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔کُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ قَرْیَةٍ:(بستی)مجرور مضاف الیہ۔ نَذِیْرًا:(آگاہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا کَبِیْرًا ﴿۵۲﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُطِعِ :(تم اطاعت کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔حرف علت محذوف۔اور کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔اَلْکَافِرِیْنَ:(کافروں کو۔کفر کرنے والوں کو۔انکار کرنے والوں کو۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔ علامت۔ ی۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهِدْ:(جہاد

کرو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔ مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ۔ (جہاد کرنا۔ کوشش کرنا۔ محنت کرنا)۔ هُمْ: (ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ جِهَادًا: (جہاد۔) منصوب۔ مفعول مطلق۔ موصوف۔ كَبِيْرًا: (بہت بڑا) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توتم کافروں کا کہنا مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ: (جس نے) خبر مرفوع۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ مَرَجَ: (اس نے ملایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (م ر ج) صیغہ۔ مَرَجَ يَمْرُجُ۔ مصدر۔ مَرْجًا۔ (ایک دوسے سے ملانا۔)۔ الْبَحْرَيْنِ: (دو سمندروں کو) منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔ هٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَذْبٌ: (بہت ہی میٹھا) مبالغہ۔ مصدر۔ عَذُوْبَةٌ ۔ خبر مرفوع۔ موصوف۔ فُرَاتٌ: (پیاس بجھانے والا۔ خوشگوار۔ عمدہ) اسم فاعل۔ مرفوع۔ صفت۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ هٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مِلْحٌ: (نمکین) خبر مرفوع۔ محلاً موصوف۔ اُجَاجٌ: (کڑوا) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ جَعَلَ: (اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا: (دونوں کے) ضمیر تثنیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَرْزَخًا: (اوٹ۔ پردہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ حِجْرًا: (پتھروں کی چار دیواری۔ پناہ۔ آڑ۔ اوٹ رکاوٹ۔) معطوف۔ منصوب۔ مَّحْجُوْرًا: (مضبوط رکاوٹ۔ اوٹ) اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ محلاً صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا۔ اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)خبر مرفوع۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمَاءِ:(پانی)اسم مجرور۔ بَشَرًا:(خوش خبر۔)منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ نَسَبًا: (نسب۔خاندان۔باپ کی طرف سے قرابتدار۔سلسلہ خاندان چلتا ہے)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ صِهْرًا: (سسرالی۔جو ماں کی طرف سے۔یا عورتوں کی طرف سے قرابتداری۔سسر اور دامادی کا رشتہ قائم ہوتا ہے)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَدِيْرًا:(قدرت رکھنے والا۔اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَعْبُدُوْنَ:(وہ عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَنْفَعُ:(وہ نفع دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔نفع دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔زائدہ۔اسی وجہ سے ترجمہ ہی کے ساتھ کیا ہے۔ يَضُرُّ:(وہ نقصان دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ ضَرَّ یَضُرُّ۔مصدر۔ ضَرًّا۔ضُرًّا۔(نقصان پہنچانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔الْكَافِرُ:(کافر۔انکاری۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ظَهِيْرًا:(پشت پناہی کرنے والا۔مدد گار۔مدد کرنے والا۔پشتیبان) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آتی: اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ ضرر۔اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔كَ:(آپ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)مُبَشِّرًا:(خوشخبری دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔منصوب حال۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَذِيْرًا:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)معطوف منصوب۔

اور ہم نے(اے محمد ﷺ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَسْأَلُ:(میں مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَجْرٍ:(کوئی بدلہ۔اجرت)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اِلَّا:(سوائے۔مگر)حرف استثناء۔۔مَنْ:(جو وہ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مستثنیٰ۔شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی

واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَتَّخِذَ:(وہ پکڑے۔بنائے)فعل مضارع واحد غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ)۔مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَبِيْلًا:(راستہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا،ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کرے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَكَّلْ:(تو بھروسہ کر۔توکّل رکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ(بھروسہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ يَكِلُ۔مصدر۔وَكْلًا۔(اعتماد کرنا۔اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا)۔عَلَى:(پر) حرف جار۔ الْحَيِّ :(۔زندہ۔ زندہ رہنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَمُوْتُ:(وہ مارتا ہے۔وہ مرے گا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَبِّحْ:(احکام کی تعمیل میں جلدی کر۔تسبیح بیان کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعراب ساکن۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَفٰى:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كِفَايَةً۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔هِ:(اس

کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ لفظاً مجرور۔ محلاًفاعل مرفوع۔۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ذُنُوبِ:(گناہوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔ عِبَادِ:(بندوں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَبِيْرًا:(بہت خبر رکھنے والا۔باخبر)اسم فاعل۔مرفوع۔مبالغہ۔محلا منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اوراس(اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھوجو(کبھی) نہیں مرے گااوراس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔اوروہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾

الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بدل مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں کو) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین کو) معطوف منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(ان دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔سِتَّةِ :(چھ)اسم مجرور۔مضاف۔ أَيَّامٍ: (دنوں)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔اِسْتَوَى:(اس نے مضبوط کیا۔ قائم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مرفوع۔ مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔ (چڑھنا۔بیٹھ جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ()س و ی)اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِيَ يَسْوٰى۔مصدر۔اَسْوَ۔سِوًى۔ (درست کرنا۔باکردار ہونا۔مناسب ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْعَرْشِ:(عرش۔چھت۔بلندی۔)اسم مجرور۔الرَّحْمَنُ: (رحمان)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِسْأَلْ:(تومانگ۔طلب کر۔سوال کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل) صیغہ۔سَئَلَ يَسْئَلُ۔(سَالَ يَسْئَالُ) مصدر۔ سَؤَالًا۔ (پوچھنا۔جاننا۔دریافت کرنا۔سوال کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔خَبِيْرًا:(بہت خبر رکھنے والا۔باخبر)اسم فاعل۔مرفوع۔مبالغہ۔محلا منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ(جس کا

نام) رحمٰن (یعنی بڑا مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔قِيْلَ :(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔اُسْجُدُوْا :(سجدہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الرَّحْمَنِ:(رحمان کے)اسم مجرور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔وَ:(اور)زائدہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الرَّحْمَنُ :(رحمان)خبر مرفوع۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔نَسْجُدُ:(ہم سجدہ کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔:(سجدہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔ لِمَا: (جو کچھ)۔ مرکب :(لِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَأْمُرُ:(تو حکم دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔زَادَ:(اس نے زیادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔ زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔نُفُوْرًا: (نفرت۔ ناپسندیدگی)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾

تَبَارَكَ:(وہ بہت ہی برکت والا ہے)اس سے دوسرے صیغے نہیں آتے یہ صرف اور صرف اللہ جل جلالہٗ کے لئے مختص ہے۔ الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ بُرُوْجًا:(برج۔ٹاور۔محل)منصوب ۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔فِيْ:(میں)حرف اجر۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سِرَاجًا:(چراغ۔چمکنے والی چیز)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَمَرًا:(چاند)معطوف منصوب۔موصوف۔ مُّنِيْرًا:(نور پھیلانے والا۔چمکنے والا)اسم فاعل۔منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

اور (اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)خبر مرفوع۔مبنی بر سکون۔محلا۔ مبتداء مرفوع جَعَلَ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ اللَّيْلَ:(رات)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارَ: (دن)معطوف منصوب۔ خِلْفَةً:(ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔مَنْ: (جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَرَادَ:(اس نے چاہا۔ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَّذَّكَّرَ:(وہ ذکر کریں۔نصیحت پکڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ۔مصدر اِذَّكُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔

أَوْ:(یا)حرف عطف۔أَرَادَ:(اس نے چاہا۔ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ شُکُوْرًا:(شکر گزاری۔شکر کرنا۔قدر کرنا)مصدر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا۔(یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے(سوچنے اور سمجھنے کی ہیں)۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عِبَادُ:(بندے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الرَّحْمٰنِ:(رحمان کے)مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔یَمْشُوْنَ:(وہ چلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰی یَمْشِیْ۔مصدر۔ مَشْیًا۔ (چلنا)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ هَوْنًا:(عاجزی سے۔سبک رفتاری۔نرم چال۔آہستگی) منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔خَاطَبَ:(وہ بات کرتا ہے۔مخاطب ہوتا ہے)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْجَاهِلُوْنَ:(ضدی لوگ۔جانتے بوجھتے اڑنے والے۔سمجھ کر بھی اپنے مؤقف پر ڈٹ جانے والے)۔اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ سَلَامًا:(سلامتی ہو۔طنزاً معاف کیجئے)سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر۔منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے(جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَبِیْتُوْنَ:(وہ رات گزارتے ہیں)۔فعل

ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ی ت)اجوف یائی۔صیغہ۔بَاتَ یَبِیْتُ۔مصدر۔بَاتًا۔(راتوں کو جاگنا)لِ:(لئے)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سُجَّدًا:(سَاجِدٌ کی جمع۔سجدہ کرنے والے۔سجدہ کرتے ہوئے۔سجدہ ریز رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مکسر۔محلاً۔ بَاتَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قِیَامًا:(قَائِمٌ کی جمع کھڑا رہنے والے۔قیام کرنے والے)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو وہ اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔ + منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِصْرِفْ:(پھیر دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ص ر ف) صیغہ۔صَرَفَ يَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفًا۔(دور ہٹانا۔دور رکھنا۔پھیرنا۔)عَنَّا:(ہم سے) مرکب:(عَنْ+نَا)حرف جار۔ + ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابَ:(عذاب۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔ دوزخ۔آگ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ عَذَابَ: (عذاب۔سزاء۔)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مجرور مضاف الیہ۔كَانَ:(وہ تھا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔غَرَامًا:(جرمانہ۔تاوان۔ایسی تکلیف جو چمٹی رہے۔ مسلسل تکلیف۔ہلاکت)كَانَ کی خبر منصوب۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ سَاءَتْ:(وہ بری ہے)فعل ذم ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔مستتر تقدیراً هِيَ۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔جملہ۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا ہونا)۔ مُسْتَقَرًّا:(قرار گاہ۔ٹھکانہ۔رہنے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُقَامًا:(مقام۔جگہ۔قیام گاہ)معطوف۔بدل منصوب۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔

ترجمہ آیت: اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِذَا:(جب)ظرف مکان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ أَنْفَقُوْا:(انہوں نے خرچ کیا۔اِذَا کی وجہ سے خرچ کرتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ يَنْفُقُ۔مصدر۔نَفْقًا۔(خرچ ہونا۔استعال ہو جانا۔ایسی سرنگ جس کے دونوں طرف سے نکلا جائے۔چوہے کی بل)۔لَمْ:(نہیں)نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔يُسْرِفُوْا:(وہ فضول خرچی کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْرَفَ يُسْرِفُ۔مصدر۔اِسْرَافًا۔(حد سے بڑھنا۔فضول خرچی کرنا۔ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔يَقْتُرُوْا:(وہ کنجوسی کرتے ہیں۔خرچ میں تنگی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ر)صیغہ۔قَتَرَ يَقْتُرُ۔مصدر۔قُتُوْرًا۔(کنجوسی کرنا۔بخیلی کرنا۔خرچ میں تنگی کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَوَامًا:(پختہ۔کم نہ زیادہ۔معتدل۔اوسط)كَانَ کی خبر منصوب۔

اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ۔ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں۔بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اِلٰهًا:(کسی معبود کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ آخَرَ:(دوسرا)صفت منصوب۔وَ: (اور) حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔زائدہ۔يَقْتُلُوْنَ :(وہ قتل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔النَّفْسَ:(کس جان کو)منصوب مفعول بہٖ۔الَّتِي:(جس کو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمًا۔(حرام قرار دینا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)اِلَّا:(مگر)استثناء۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔زائدہ۔ يَزْنُوْنَ :(زنا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔زَنٰی يَزْنِيْ۔مصدر۔ زِنَاءٌ۔(زنا کرنا۔بلا نکاح مباشرت کرنا۔بدکاری کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ يَفْعَلْ:(وہ کام کرے گا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا ۔ہونا ۔سہنا) ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ يَلْقَ:(وہ ملے گا۔پائے گا۔مبتلا ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً جواب شرط۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِيَ

يَلْقَ۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔لَقْيًا۔ (ملاقات کرنا۔ملنا)۔اَثَامًا:(گناہ۔دوزخ۔ جہنم کی ایک وادی کانام)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مارڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق پر (یعنی شریعت کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے۔اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

يُضَاعَفْ:(وہ دگنا کیا جائے گا)بدل مجزوم۔فعل (يَلْقَ)۔یعنی جواب فعل شرط۔فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ ضَاعَفَ يُضَاعِفُ۔ مصدر۔ مُضَاعَفَةٌ۔(دگنا کرنا)لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔۔الْعَذَابُ:(عذاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَخْلُدْ:(وہ ہمیشہ رہے گا)معطوف۔ بدل مجزوم۔فعل (يَلْقَ)۔یعنی جواب فعل شرط۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل د)صیغہ۔خَلَدَ يَخْلُدُ۔مصدر۔خُلُوْدًا۔(ہمیشہ ہمیشہ رہنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مُهَانًا:(ذلیل کیا ہوا۔رسوا کیا ہوا۔ذلیل ہو کر)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہو گا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

إِلَّا:(مگر)استثناء۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔تَابَ:(اس نے توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف

عطف۔عَمِلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔عَمَلًا:(عمل۔جو انسان کرے)منصوب مفعول بہ۔ موصوف ۔ صَالِحًا:(نیک۔اچھے) منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہ۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔ أُولَئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُبَدِّلُ:(تبدیل کر دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔ (بدلنا۔بدل کر دینا۔تبدیل کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔سَيِّئَاتِ:(سَيِّئَةٌ کی جمع۔برائیوں کو)منصوب ۔ مفعول بہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَسَنَاتٍ:(حَسَنَةٌ کی جمع ۔ نیکیوں۔ اچھائیوں)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيْمًا:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

وَ:()مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ تَابَ:(اس نے توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ وَ:(حرف عطف۔)عَمِلَ :(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔صَالِحًا:(نیک۔اچھے) منصوب۔بالکسرہ۔ مفعول بہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔يَتُوْبُ:(وہ توبہ کرتا ہے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ

کرنا۔لوٹنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مَتَابًا:(رجوع کرنا)مصدر ۔میمی۔برائے تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْهَدُونَ:(وہ گواہی دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر ۔شَهَادَةٌ(گواہی دینا)۔الزُّورَ:(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔مَرُّوا :(وہ گزرے۔إِذَا کی وجہ سے ترجمہ ہو گا۔گزرتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)مضاعف۔صیغہ۔مَرَّ يَمُرُّ۔مصدر۔مُرُوْرًا۔ مَرًّا ۔(گزرجانا)۔بِ:(ساتھ۔پاس)حرف جار۔اللَّغْوِ:(بیہودگی۔بیہودہ قول وفعل)اسم مجرورمَرُّوا:(وہ گزرے۔إِذَا کی وجہ سے ترجمہ ہو گا۔گزرجاتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)مضاعف۔صیغہ۔مَرَّ يَمُرُّ۔مصدر۔مُرُوْرًا۔مَرًّا۔(گزرجانا)۔كِرَامًا:(باوقار۔باعزت۔)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ذُكِّرُوا :(ذکر کیا گیا۔ إِذَا کی وجہ سے ترجمہ۔ذکر کیا جاتا ہے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَخِرُّوا:(وہ گر پڑیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ر ر)

مضاعف۔ صیغہ۔خَرَّ یَخِرُّ۔مصدر۔خَرًّا۔ خُرُوْرًا۔(نیچے گرنا۔ گر پڑنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف عطف۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ صُمًّا:(بہرے بن کر)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُمْيَانًا: (اندھے)معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو اُن پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور سے سنتے ہیں)۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔ +منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ +ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَبْ:(تحفہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ہ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔ وَهْبًا۔ (تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرن۔بخشنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ اَزْوَاجِ:(زَوْجٌ کی جمع۔بیویوں۔ویسے یہ لفظ شوہر کے لئے بھی مستعمل ہے)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذُرِّيّٰتِ:(ہماری اولاد۔بچوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُرَّةَ:(ٹھنڈک۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ اَعْيُنٍ:(آنکھوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عط۔اِجْعَلْ:(تو بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔جَعْلًا۔ (بنانا)۔نَا :(ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ : (پرہیز گاروں کے۔ڈرنے والوں کے۔تقویٰ اختیار کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ اِمَامًا:(امام۔سردار۔پیشوا۔لیڈر)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا۔

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔يُجْزَوْنَ:(بدلہ دیئے جائیں گے۔)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الْغُرْفَةَ:(کمرہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔صَبَرُوْا:(انہوں نے استقامت دکھائی۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُلَقَّوْنَ:(ملاقات کرائی جائے گی۔ملایا جائے گا۔استقبال کیا جائے گا) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔لَقّٰى يُلَقِّىْ۔مصدر۔تَلْقِيَةٌ۔(ملاقات کرنا۔استقبال کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا ۔ملنا۔ پہنچنا۔ہو جانا۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَحِيَّةً:(دعائے خیر۔زندگی کی دعا۔حَيَاةٌ سے اخذ کیا ہوا۔)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَلَامًا:(سلام۔ہر برائی سے پاک۔سلامت رہنا۔ محفوظ رہنا)۔معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت:ان(صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔اور وہاں فرشتے ان سے دعا وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾

خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ حَسُنَتْ:(وہ خوبصورت ہے۔اچھی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔مادہ(ح س ن)صیغہ۔حَسُنَ يَحْسُنُ ۔مصدر۔ حُسْنًا۔(خوبصورت بنانا۔اچھا دکھائی دینا)۔ مُسْتَقَرًّا:(قرار گاہ۔رہنے کی جگہ۔ٹھہرنے کی جگہ۔پناہ گاہ)منصوب۔تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُقَامًا:(مقام۔جگہ۔مکان)بدل منصوب۔ معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡ لَا دُعَآؤُکُمۡ فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

قُلۡ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔یَعۡبَأُ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ع ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔عَبَأَ یَعۡبَأُ۔مصدر۔عَبۡأٌ۔ عَبُوۡءً۔(پرواہ کرنا۔خیال رکھنا۔فکر مند ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ) فاعل مرفوع۔مضاف۔ یۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَوۡلَا:(کیوں نہ)حرف تحضیض۔دُعَاؤُ: (دعاؤں) مبتداء مرفوع۔مضاف۔کُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف فصیحت۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔کَذَّبۡتُمۡ :(تم نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔تَکۡذِیۡبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکۡذِبُ۔ مصدر۔کِذۡبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔سَوۡفَ:(عنقریب۔جلد ہی) یَکُوۡنُ:(وہ ہو گا) فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔ لِزَامًا:(چمٹنا۔لازمی۔لازم ہونا)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر تم(اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہو گی۔

26 سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ

رکوعاتھا 11 26 سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 اٰياتھا 227

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾

26 1 طٰسٓمّٓ طسم

تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾

تِلْكَ:(اسم اشارہ۔بعید۔واحد مؤنث۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔آيَاتُ:(آیات)خبر مرفوع۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْمُبِيْنِ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت مجرور۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ اَلَّا یَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳﴾

لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔بَاخِعٌ:(غم سے ہلاک کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ نَّفْسَ:(جان۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَلَّا:(اگر نہیں)مرکب:(أَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔+نہیں۔نافیہ۔يَكُوْنُوْ:(وہ ہو جائیں۔وہ ہوتے ہیں)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: (ایمان لانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر ﷺ) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَۃً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُہُمۡ لَہَا خٰضِعِیۡنَ ﴿۴﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ نَّشَأْ:(ہم چاہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔نُنَزِّلْ:(ہم اتاریں) فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم جواب فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا۔لگاتار)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(سے) حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ آيَةً:(آیت۔نشانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔ظَلَّتْ:(وہ جائے) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضَلُّ۔مصدر۔ضَلًّا۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ أَعْنَاقُ:(گردنوں)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَاضِعِيْنَ:(خضوع کرنے والیاں۔ عاجزی کرنے والیاں۔جھکنے والیاں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ ضَلَّ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اُتار دیں۔پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَأْتِي:(وہ آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔هِمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ذِكْرٍ:(ذکر۔نصیحت۔یاد) لفظاً مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔الرَّحْمَٰنِ:(رحمان)اسم مجرور۔ موصوف۔ مُحْدَثٍ:(نئی۔جدید۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔كَانُوا:(وہ ہیں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مُعْرِضِيْنَ:(اعراض برتنے والے۔منہ پھیرنے والے۔ نظر انداز کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً

منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ان کے پاس (اللہ) رحمٰن کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَٰٓؤُا مَا كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔سَ:(جلد۔ عنقریب)حرف استقبال۔يَأْتِي:(وہ آتا ہے۔ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَنْبَاؤُا:(خبریں)فاعل مرفوع۔مَا:(جس کا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ:(وہ ٹھٹھا کرتے۔مذاق اڑاتے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔(مذاق اڑانا۔ ٹھٹھا کرنا)محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو گی جس کی ہنسی اُڑاتے تھے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَرَوْا:(وہ دیکھیں۔انہوں نے دیکھا)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔مضاف۔ كَمْ:(کتنی۔مقدار۔کتنی تعداد)استفہامیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہٖ مقدم۔أَنْبَتْنَا:(ہم نے

اگایا۔پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْبَتَ یُنْبِتُ۔مصدر۔ اِنْبَاتًا۔ (اگانا۔پیدا کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔لفظا مجرور۔محلاً منصوب۔تمیز۔مضاف۔ زَوْجٍ :(جوڑا)مجرور۔مضاف الیہ۔ موصوف۔ كَرِيْمٍ :(بہت ہی بڑھیا۔عمدہ۔نفیس۔)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: کیاانہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِيْ :(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔آيَةً:(آیت)إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا۔ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔بہ زیادہ)افعل التفضيل۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ : (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّؤْمِنِيْنَ:(ایمان رکھنے والے۔ایماندار۔مومنین)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ :(زبردست۔عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ نَادٰی:(اس نے آواز دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔جمع مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُوسٰى: (موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَنِ:(یعنی)حرف تفسیر۔اِئْتِ:(تو دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔مجزوم۔حرف علت بوجہ التقائے سا کنین۔محذوف۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الْقَوْمَ :(قوم) منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت منصوب۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾

قَوْمَ:(قوم)بدل۔منصوب۔مفعول بہٖ۔محلاً مضاف۔فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔مبنی بر مجرور۔مضاف الیہ۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔انکاری۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَتَّقُوْنَ:(تقویٰ اختیار کرتی ہے۔ڈرتی ہے۔پرہیز کرتی ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔

ترجمہ آیت: (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا یہ ڈرتے نہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ)مرکب:(یا+رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔منادیٰ مضاف منصوب۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔مضاف الیہ۔إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے تصال ما بعد۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ يُّكَذِّبُوْنِ:(وہ مجھے جھٹلائیں)مرکب مخففہ :(يُّكَذِّبُوْ+نِ+یْ)فعل

مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ +ن وقایہ۔ یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ + يْ ضمیر واحد متکلم۔ محذوف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ يَضِيقُ: (تنگ ہوتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ جمع مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ض ی ق) اجوف یائی۔ صیغہ۔ ضَاقَ يَضِيقُ۔ مصدر۔ ضَيْقًا۔ (تنگ ہونا) صَدْرِ: (سینہ۔ دل) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ يْ: (میرا) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَنْطَلِقُ: (چلتی ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔ صیغہ۔ اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ۔ مصدر۔ اِنْطِلَاقٌ۔ (چھوڑنا۔ چلانا)۔ لِسَانِ: (زبان) فاعل مرفوع۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ مضاف۔ يْ: (میری) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ أَرْسِلْ: (تو بھیج دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ إِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ إِلَىٰ: (طرف) حرف جار۔ هَارُونَ: (ہارونؑ) غیر منصرف۔ منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ عَلَيَّ: (مجھ پر) مرکب: (عَلَي+يَّ) حرف جار + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ذَنْبٌ: (گناہ۔ غلطی) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ أَخَافُ: (میں ڈرتا ہوں) ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (خ و ف) اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا۔ خوف ہونا)۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب اسم۔ يَقْتُلُونِ: (وہ قتل

کردیں)مرکب :(یَّقْتُلُوْ+نِ+یْ)فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔حق سلب کردینا)۔+ن وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+یْ ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ(یعنی قبطی کے خون کا دعوٰی) بھی ہے سو مجھے یہ بھی خوف ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اِذْهَبَا:(تم دونوں جاؤ)فعل امر تثنیہ۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ہ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذِهَابًا۔(جانا)۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مُّسْتَمِعُوْنَ:(سننے والے۔)مصدر اِسْتِمَاعُ۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: فرمایا ہر گز نہیں۔تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اَتِيَا :(تم دونوں جاؤ)فعل امر تثنیہ۔مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ فِرْعَوْنَ :(فرعون کے پاس)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قُوْلَا: (دونوں کہو)فعل امر تثنیہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔بات کرنا۔کہنا)۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔رَسُوْلَا:(دونوں پیغمبر)تثنیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور

مضاف الیہ۔ مضاف۔ الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا) مجرور۔ مضاف الیہ۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾

أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ یا تفسیری۔ أَرْسِلْ:(تو بھیج دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالًا۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسْلًا۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ بَنِي:(بیٹوں کو) اصلاً بَنِيْنَ تھا۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل۔ حضرت یعقوبؑ کا لقب) غیر منصرف۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔ لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ نُرَبِّ:(ہم نے پالا۔ پرورش کی) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ حرف علت۔ ی۔ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ رَبّٰى يُرَبِّي۔ مصدر۔ تَرْبِيَةٌ۔ (پالنا۔ پرورش کرنا۔ تربیت کرنا)۔ كَ:(تمہاری) ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں۔ درمیان) حرف جار۔ نَا:(ہم۔ اپنے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَلِيْدًا:(چھوٹا بچہ) اسم مصغر۔ منصوب۔ مفول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَبِثْتَ:(تو ٹھہرا۔ رہا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ل ب ث) صیغہ۔ لَبِثَ يَلْبَثُ۔ مصدر۔ لَبْثٌ۔ (ٹھہرنا)۔ فِيْ:(میں۔ درمیان) حرف جار۔ نَا:(ہم۔ اپنے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ عُمُرِ:(عمر) اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ:(اپنی۔ تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف۔ الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ سِنِيْنَ:(سالوں۔ کئی سال) ظرف زمان منصوب۔

ترجمہ آیت: (فرعون نے موسیٰ سے کہا) کیاہم نے تم کو کہ ابھی بچّے تھے پرورش نہیں کیااور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی۔

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فَعَلْتَ :(تونے کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعَلاً (کرنا۔ہونا)۔فَعْلَةَ:(کام کرنا) منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔كَ:(تیرا۔اپنا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔(اشارہ برائے قتل قبطی)الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔ فَعَلْتَ:(تو نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعَلاً۔(کرنا۔ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِنَ:(سے) حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والوں۔انکار کرنے والوں۔ناشکروں)مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم نے وہ کام کیاتھاجو کیااور تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فَعَلْتُ:(میں نے کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔أَنَا۔:(تونے کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعَلاً۔(کرنا۔ہونا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔إِذًا:(تب۔اس وقت)حرف جواب۔حرف جزاء۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الضَّآلِّيْنَ:(گمراہوں۔بھٹکے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (موسیٰ نے) کہاں(ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔فَرَرْتُ:(توبھاگ گیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ر) مضاعف۔

صیغہ۔فَرَّ یَفِرُّ۔ مصدر۔فَرًّا۔ فِرَارًا۔(بھاگ جانا۔ فرار ہونا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔لَمَّا:(جب) ظرف زمان مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔)خِفْتُ:(میں ڈرا) فعل ماضی واحد متکلم۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا) کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔وَهَبَ:(اس نے عطا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ یَهَبُ۔مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرن۔ بخشنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَبِّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔کسرہ برئے اتصال مابعد یائے متکلم۔ مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حُكْمًا:(حکم)مصدر۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل)۔صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم۔کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُرْسَلِيْنَ:(پیغمبروں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: توجب مجھے تم سے ڈرلگاتوتم میں سے بھاگ گیا۔پھر اللہ نے مجھ کو نبوت وعلم بخشااور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔نِعْمَةٌ:(نعمتیں)خبر مرفوع۔تَمُنُّ:(تو احسان جتاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔مَنَّ یَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان جتلانا)۔هَا:(اس پر)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَيَّ:(مجھ پر)مرکب:(عَلَي+ی)حرف جار+ضمیر واحد متکلم۔محلاًاسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ عَبَّدْتَّ: (تونے غلام بنایا۔تونے اتنا مجبور کیا کہ وہ غلام بنیں)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔عَبَّدَ یُعَبِّدُ۔مصدر۔تَعْبِيْدٌ۔(غلامی کرانا۔غلام بنارکھنا)۔بَنِيْ:(بیٹوں کو)اصلاًبَنِيْنَ تھا۔ منصوب۔ مفعول بہ۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کالقب)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔

اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کیا" چیز ہے")اسم استفہام۔ مبتداء مرفوع۔رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: فرعون نے کہااور تمام جہان کامالک کیاہے؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف تقدیراً ھُوَ۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف مجرور۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّوْقِنِيْنَ:(یقین رکھنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہاکہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کامالک۔بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔حَوْلَ:(گردا گرد)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَلَا:(خبر دار)حرف تنبیہ۔ تَسْتَمِعُوْنَ:(تم غور سے سنتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی

موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔

ترجمہ آیت: فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔رَبُّ:(ربّ) خبر مرفوع۔مبتداء محذوف تقدیراً ھُوَ۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔رَبُّ:(ربّ) معطوف مرفوع۔مضاف۔آبَاءِ:(باپ دادا۔اسلاف) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْأَوَّلِیْنَ: (پہلے) صفت مجرور۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَسُولَ:(پیغمبر) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْ:(جو) اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ أُرْسِلَ:(بھیجا گیا) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ إِلَيَ:(طرف) حرف جار۔کُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَ:(ضرور) لائے تاکید۔مزحلقہ۔ مَجْنُوْنٌ:(مجنوں۔پاگل۔ دیوانہ)۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ رَبُّ: (ربّ) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ الْمَشْرِقِ: (مشرق کا۔) مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْمَغْرِبِ: (مغرب۔) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف مجرور۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا: (ان دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل مضارع۔ كُنْتُمْ: (تم ہو) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَعْقِلُوْنَ: (عقل رکھتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ع ق ل) صیغہ۔ عَقَلَ يَعْقِلُ۔ مصدر۔ عَقْلًا۔ (عقل رکھنا۔ سوجھ بوجھ رکھنا)۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ اور جواب شرط۔ محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک، بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰـهًا غَيْرِىْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ لَئِنِ: (نہیں اگر) مرکب: (لَ+اِنِ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ + حرف جازم فعل شرط۔ اتَّخَذْتَ: (تونے پکڑا۔ بنایا۔ اختیار کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ إِلٰهًا: (معبود۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ غَيْرِ: (علاوہ) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ یائے متکلم۔ مضاف۔ يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ لَ: (ضرور) حرف تاکید۔ واقعہ برائے جواب قسم۔ أَجْعَلَنَّ: (میں ضرور بالضرور بناؤں گا) فعل مضارع واحد متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ كَ: (تمہیں) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْمَسْجُوْنِيْنَ: (قیدی۔ زندانی) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُکَ بِشَیۡءٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۰﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔جِئْتُ: (میں لاؤں)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل مرفوع۔ تُ علامت ضمیر متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ كَ:(تمہیں)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتح۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ شَيْءٍ:(شئے)اسم مجرور۔موصوف مُّبِیْنٍ:(کھلم کھلا۔واضح بیان کردہ)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں(یعنی معجزہ)۔

قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔أَتِ:(تو لا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتَ: (تو ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تَ مفتوح۔علامت ضمیر فاعل۔۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الصَّادِقِيْنَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ(دکھاؤ)۔

فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۳۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَلْقَى:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔

لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا۔)۔ عَصَا:(لاٹھی۔ چھڑ۔ ڈنڈا)غیر منصرف۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔إِذَا :(اچانک)فجائیہ۔هِيَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ثُعْبَانٌ:(اژدہا۔سانپ۔بہت بڑناگ)خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٌ:(واضح۔صریح۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَزَعَ:(اس نے نکالا۔کھینچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ن ز ع)۔صیغہ۔نَزَعَ يَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعًا۔(اتارنا۔کھینچنا۔نکالنا۔چھیننا)۔يَدَ:(ہاتھ کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(تو) حرف عطف۔إِذَا :(اچانک)فجائیہ۔هِيَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔بَيْضَاءُ:(سفید۔انڈے کی طرح سفید)اسم مؤنث۔محلاً خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاظِرِيْنَ:(دیکھنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اپنا ہاتھ نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید (براق نظر آنے لگا۔

قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے،کو)اسم مجرور۔الْمَلَإِ:(سرداروں)اسم مجرور۔حَوْلَ:(ارد گرد)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔سَاحِرٌ:(جادو گر۔عالم) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادو گر ہے۔

يُرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾

يُرِيۡدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيۡدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوۡدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ اَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُّخۡرِجَ:(ہو نکالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ۔مصدر۔اِخۡرَاجًا۔(نکال دینا)۔كُمۡ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ اَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سِحۡرِ:(جادو)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کے۔ اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ مقدم۔تَاۡمُرُوۡنَ:(تم حکم دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ءمر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَاۡمُرُ۔مصدر۔اَمۡرٌ۔(حکم دینا)۔

ترجمہ آیت: چاہتاہے کہ تم کو اپنے جادو(کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیارائے ہے؟

قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَابۡعَثۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۳۶﴾

قَالُوۡا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔اَرۡجِ:(تو مہلت دے)اصلاً اَرۡجِیۡ تھا۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔کسرہ بعوض۔ ی۔حرف علت۔اور برائے اتصال مابعد۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً انت۔هٖ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَخَا:(بھائی)از ستّہ مکبّرہ۔معطوف منصوب۔مضاف۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِبۡعَثۡ:(روانہ کر۔ بھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ فِى :(میں)حرف جار۔الۡمَدَآئِنِ:(مَدِيۡنَةٌ کی جمع۔شہروں)اسم مجرور۔ حَاشِرِيۡنَ:(اکٹھا کرنے والے۔جمع کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجیئے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دیجئے۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

يَأْتُوا: (وہ لے آئیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ جواب طلب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ كَ: (تیرے پاس) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ كُلِّ: (تمام) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ سَحَّارٍ: (بڑا جادو گر) مبالغہ۔ مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ عَلِيمٍ: (خوب علم رکھنے والے۔) مبالغہ۔ صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

فَ: (پھر) استئنافیہ۔ جُمِعَ: (اکٹھا کیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج م ع) صیغہ۔ جَمَعَ يَجْمَعُ۔ مصدر۔ جَمْعًا۔ (اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا)۔ السَّحَرَةُ: (السَّاحِرُ کی جمع۔ جادوگروں) نائب فاعل۔ مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ مِيقَاتِ: (مدت۔ وقت) اسم مجرور۔ مضاف۔ يَوْمٍ: (دن) ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ مَّعْلُومٍ: (جاناہوا۔ معلوم۔ مقررہ) اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ محلاً صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے۔

وَّقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ قِيلَ: (کہا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ النَّاسِ: (لوگ) اسم مجرور۔ هَلْ: (کیا) حرف استفہام۔ أَنْتُمْ: (تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّجْتَمِعُونَ: (اکٹھے ہونے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکھٹے ہو کر جانا چاہیئے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾

لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ نَتَّبِعُ:(ہم پیروی کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر ۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ السَّحَرَةَ (السَّاحِرُ کی جمع۔جادو گروں کو)منصوب مفعول بہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانُوْا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ هُمْ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔الْغَالِبِيْنَ:(غلبہ پانے والے۔قابو کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع

ترجمہ آیت: تاکہ اگر جادو گر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمَّا:(جب) :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ۔(آنا)۔السَّحَرَةُ(السَّاحِرُ کی جمع۔جادو گروں کو)فاعل مرفوع۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لِ:(لئے۔کو)فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔أَئِنَّ:(کیا بے شک)مرکب:(أَ+اِنَّ)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔أَجْرًا:(کوئی اجر۔کوئی معاوضہ)اِنَّ کا اسم منصوب۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ نَحْنُ :(ہم ہی)ضمیر

منفصل۔الْغَالِبِيْنَ:(غلبہ پانے والے۔قابو کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔محلاً جواب شرط۔محذوف۔

ترجمہ آیت: جب جادوگر آگئے تو فرعون سے کہنے لگے اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ نَعَمْ:(ہاں)حرف ایجاب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ إِذًا:(تب)حرف جزاء۔حرف جواب۔ لَّ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُقَرَّبِيْنَ:(بہت ہی قریب ہونے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کرلئے جاؤگے۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مُّوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔فاعل۔مرفوع۔اَلْقُوْا:(تم ڈالو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقِيًا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا)۔مَا:(جوکچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مُّلْقُوْنَ:(ڈالنے والے ہو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو،ڈالو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اَلْقَوْا:(انہوں نے ڈالیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔ مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔ لُقْیَةً۔ تِلْقَاءً۔لِقِیًّا۔لُقِیًا۔ لُقًّی۔لَقْیًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا۔)۔ حِبَالَ :(حَبْلٌ کی جمع رسیاں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔عِصِيَّ:(عَصَا کی جمع۔لاٹھیاں)۔معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار اور حرف قسم۔عِزَّةِ:(عزت۔وقات)اسم مجرور۔مضاف۔فِرْعَوْنَ: (فرعون) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب۔(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔مبنی بر ضمہ۔ الْغَالِبُوْنَ:(غلبہ پانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم ہم ضرور غالب رہیں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾

فَ:(پھر) حرف عطف۔اَلْقٰی:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔ مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔ لُقْیَةً۔ تِلْقَاءً۔لِقِیًّا۔ لُقِیًا۔ لُقًّی۔لَقْیًا۔(جھیلنا ۔ملنا۔ پہنچنا ۔ہو جانا۔)۔ مُوْسٰی: (موسیٰؑ) غیر منصرف۔فاعل مرفوع۔ عَصَا:(لاٹھی۔ڈنڈا۔چھڑ)غیر منصرف۔ منصوب۔مفعول بہ ۔مضاف۔هُ:(اپنا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِذَا:(اچانک)فجائیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔تَلْقَفُ:(وہ نگلتی ہے۔نگلنے لگی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ف)صیغہ۔لَقِفَ یَلْقَفُ۔مصدر۔لَقْفًا۔(نگلنا۔)مَا:(جو)اسم

موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔یَأْفِكُوْنَ:(وہ جھوٹ موٹ بنا رہے ہے۔بے تکی باتیں کر رہے ہے۔بغیر کسی ثبوت کے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَکَ یَاْفِکُ۔مصدر۔اِفْکًا۔(جھوٹ موٹ بنانا۔بے تکی باتیں کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں یکایک نگلنے لگی۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اُلْقِيَ:(پڑ گئے۔ڈال دئے گئے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِيْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) السَّحَرَةُ :(جادو گر)نائب فاعل۔مرفوع۔

سَاجِدِيْنَ:(سجدہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: تب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔

رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لے آئے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

رَبِّ:(ربّ)بدل مجرور۔مضاف۔مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَارُوْنَ: (ہارونؑ) غیر منصرف۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے۔

قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ‌ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ۚ فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ‌ۚ ﴿۴۹﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔آمَنْتُمْ:(تم ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔قَبْلَ:(پہلے) ظرف زمان۔ منصوب۔ اَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ آذَنَ:(میں اجازت دیتا۔) فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ یَاذِنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ کُمْ: (تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلا اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور) لائے تاکید۔مزحلقه۔کَبِیْرُ:(بہت بڑا) اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَلَّذِيْ:(وہ جس نے) اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَّمَ:(اس نے سکھایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔ مصدر۔تَعْلِیْمًا۔ (سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔کُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ اَلسِّحْرَ:(علم۔جادہ) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔فَ:(پھر) استئنافیہ۔ لَ:(یقیناً) لائے موطئة للقسم۔ سَوْفَ:(عنقریب ہی۔جلد ہی) حرف استقبال۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ لَ:(یقیناً) لائے موطئة للقسم۔اُقَطِّعَنَّ:(میں لازماً کاٹ دوں گا) فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَطَّعَ یُقَطِّعُ۔مصدر۔تَقْطِیْعٌ۔(کاٹ دینا)۔ اَیْدِیَ:(ہاتھوں کو) اصلاً اَیْدِیْنَ تھا۔نون اعرابی

محذوف بوجہ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ :(اور)حرف عطف۔اَرْجُلَ:(پاؤں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔خِلَافٍ:(مخالف۔الٹی جانب)ظرف مکان۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاًمنصوب۔حال وَّ:(اور)حرف عطف۔ لَ: (لازماً)برائے تاکید۔ موطئۃ۔للقسم۔اُصَلِّبَنَّ:(میں لازماً صلیب دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلَّبَ يُصَلِّبُ۔ مصدر۔تَصْلِيْبًا۔(سولی دینا۔پٹھا توڑنا۔پٹھا صلب کرنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ اَجْمَعِيْنَ:(سب کو)برائے تاکید۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے،بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لوگے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کٹوا دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھوا دوں گا۔

قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ضَيْرَ:(نقصان)لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔ اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُنْقَلِبُوْنَ:(پلٹنے والے۔لوٹنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔نَطْمَعُ:(ہم امید رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ط م ع)صیغہ۔طَمَعَ يَطْمَعُ۔مصدر۔طَمْعًا۔(امید رکھنا) اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب

مضارع۔ يَّغْفِرَ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔رَبُّنَا:(ہماراربّ)مرکب:(رَبُّ+نَا) فاعل مرفوع۔مضاف۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ خَطَايَا:(خَطِيْئَةٌ کی جمع۔گناہ۔غلطیاں۔خطاکاریاں)۔منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔جازم مضارع۔ كُنَّا :(ہم ہیں) فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَوَّلَ:(پہلا) كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمان لانے والے۔ایمان دار۔) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ہمیں امید ہے کہ ہماراپروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں۔

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَوْحَيْنَا :(ہم نے وحی کی۔حکم دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلٰى:(طرف)حرف جار۔ مُوْسٰى :(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔اَسْرِ :(سیر کرارات کو۔یعنی لے جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔ی۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَسْرٰى يُسْرِىْ۔مصدر۔اِسْرَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔ مصدر۔سَيْرًا۔(چلنا پھرنا۔سیر کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادِ :(بندے)اسم مجرور۔مضاف۔یْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔مُّتَّبَعُوْنَ:(پیروی کرنے والے۔پیچھا کرنے والے۔تعاقب کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔أَرْسَلَ:(اس نے بھیجا۔روانہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ فِرْعَوْنُ: (فرعون)فاعل مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْمَدَائِنِ:(الْمَدِيْنَةُ کی جمع۔شہروں)۔اسم مجرور۔ حَاشِرِيْنَ:(اکٹھے کرنے والے۔جمع کرنے والے۔ہرکارے۔نقیب)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٰٓؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔شِرْذِمَةٌ:(الگ شدہ گروہ۔وہ جو لوگوں سے الگ ہو گیا ہو) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔قَلِيْلُوْنَ: (بہت تھوڑے)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَائِظُوْنَ:(غصہ دلانے والے۔غیظ میں دلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں۔

وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔جَمِيْعٌ:(تمام۔سارے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَاذِرُوْنَ:(احتیاط کرنے والے۔چوکنے رہنے والے۔خطرہ بھانپنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم سب باساز و سامان ہیں۔

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ رج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔جَنَّاتٍ:(باغوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عُيُوْنٍ:(چشموں)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: توہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

وَّكُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كُنُوْزٍ:(خزانوں)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَقَامٍ:(مقام۔جگہ۔مکان۔ٹھہرنے کی جگہ) معطوف مجرور۔موصوف۔ كَرِيْمٍ:(بہترین۔عمدہ۔نفیس)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْرَثْنَا:(ہم نے وارث بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ يُوْرِثُ۔مصدر۔اِيْرَاثًا۔(وارث بنانا) ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔مادہ(و رث)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔وِرَاثَةً۔(وارث ہونا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَنِيْ:(بیٹوں) اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع ۔محذوف۔بوجہ مضاف ۔ منصوب۔علامت ی۔مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ: (اسرائیل)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:(ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح(کیا) اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَتْبَعُوْ:(انہوں نے پیروی کی۔پیچھا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتْبَعَ

يُتْبَعُ۔مصدر۔اِتْبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مُّشْرِقِيْنَ:(سورج نکلتے ہی۔ صبح۔روشنی ہوتے ہی)منصوب۔علامت ی۔حال۔

ترجمہ آیت: توانھوں نے سورج نکلتے(یعنی صبح کو) ان کاتعاقب کیا۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔منصوب۔ تَرَاءىٰ:(باہم دیکھا۔ایک دوسرے کو دیکھا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعِلٌ صیغہ۔تَرَاءَ يَتْرَاءُ۔مصدر۔تَرَاءِىٌ۔(باہم دیکھنا۔ایک دوسے کو دیکھنا) اَلْجَمْعَانِ:(دونوں گروہوں۔جماعتوں نے)فاعل تثنیہ۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ أَصْحَابُ:(ساتھیوں۔دوستوں۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔ مُوسَى :(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔مُدْرَكُوْنَ: (وہ پکڑے جانے والے ہیں۔انتہا کو پہنچ جاتے۔پالیتے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔

قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔ مَعِ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔کسرہ برائے اتصال۔ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔يَ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مجرور بالفتحہ۔مضاف الیہ۔رَبِّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔يَهْدِيْنِ:(میری راہنمائی کرے گا)اصلاً يَهْدِيْنِىْ تھا۔مخففہ۔(يَهْدِيْ+نِ+ىْ)۔فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراًمضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔

(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔+نِ:(وقایہ)یائے متکلم کوبچانے کے لئے۔یِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔اِنّ کااسم منصوب۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے کہاہر گز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

فَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرۡقٍ کَالطَّوۡدِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۶۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اَوۡحَیۡنَا:(ہم نے وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ۔مصدر۔اِیۡحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیۡ۔مصدر۔وَحۡیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔مُوۡسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔أَنِ:(اگر)حرف تفسیری غیر عامل۔اِضۡرِبۡ:(تومار) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ ضَرَبَ یَضۡرِبُ۔مصدر۔ضَرۡبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَصَا:(لاٹھی۔ڈنڈے)اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔الۡبَحۡرَ:(سمندر)منصوب۔مفعول بہ۔فَ: (تو)حرف عطف۔اِنۡفَلَقَ:(وہ پھٹ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنۡفَلَقَ یَنۡفَلِقُ۔مصدر۔اِنۡفِلَاقًا۔(پھٹنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ل ق)فَلَقَ یَفۡلِقُ۔ مصدر۔فلقا۔(پھاڑنا۔طلوع ہونا۔فجر ہونا)فَ:(تو)حرف عطف۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔کُلُّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔کَانَ کااسم مرفوع۔مضاف۔فِرۡقٍ:(گروہ۔جماعت ٹولہ)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ كَ:(مانند۔ طرح)حرف تشبیہ۔و جار۔ الطَّوۡدِ:(پہاڑ) اسم مجرور۔ محلاًجملہ کَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔الۡعَظِیۡمِ:(بہت بڑا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔تو دریا پھٹ گیا۔اور ہر ایک ٹکڑا(یوں) ہوگیا (کہ) گویابڑاپہاڑ(ہے)۔

وَاَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۶۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَزۡلَفۡنَا:(ہم نے جوڑ دیا۔ملادیا۔ہم قریب لائے)۔فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراًنَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزۡلَفَ یُزۡلِفُ۔مصدر۔اِزۡلَافًا۔(نزدیک لانا۔قریب لانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ل

ف)صیغہ۔زَلَفَ یَزْلُفُ۔مصدر۔زُلْفًا۔(جوڑنا۔ملانا۔چاپلوسی کرنا)۔ثَمَّ:(وہاں۔وہیں۔اس جگہ)۔(اسم اشارہ بعید کے لئے بھی آتا ہے۔)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔موصوف۔الْآخَرِيْنَ:(دوسروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔

اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْجَيْنَا:(ہم نے نجات دلائی۔ہم نے بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً نَحْنُ۔:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔انجٰی یُنَجِیْ۔مصدر۔اِنْجاءٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا (بچنا)۔مُوْسَى:(موسیٰ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔منصوب۔مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔أَجْمَعِيْنَ:(تمام۔سب کو)برائے تاکید۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔أَغْرَقْنَا:(ہم نے غرق کر دیا۔ڈبو دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ یُغْرِقُ۔مصدر۔اِغْرَاقًا۔(ڈبانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرِقَ يَغْرَقُ۔مصدر۔غَرْقًا۔(ڈوبنا۔غرق ہونا) الْآخَرِيْنَ:(دوسروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(نشانی)إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر

غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا(ہونا)۔ أَكْثَرُ:(بہت زیادہ)افعل التفضیل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔۔هُمْ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّؤْمِنِيْنَ:(مومن کی جمع۔ایمان دار)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: بےشک اس(قصے) میں نشانی ہے۔لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔محلاً اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُتْلُ:(تو سنانے کے لئے پڑھ۔تلاوت کر) فعل امر واحد مذکر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔مبنی بر سکون۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ(سنانے کے لئے پڑھنا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔نَبَأَ:(خبر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ کی)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔

أَبِي:(باپ)از ستّہ مکبّرہ۔ی۔علامت مجرور۔محلاًاسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمِ:(قوم)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(کس کی)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ مقدم۔تَعْبُدُونَ:(تم پوجا کرتے ہو۔عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو۔

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ فاعل ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ نَعْبُدُ:(ہم عبادت کرتے ہیں۔پوجا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ أَصْنَامًا:(بتوں کی)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔نَظَلُّ:(ہم ہوگئے)فعل ناقص مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ظَلَّ يَظِلُّ۔مصدر۔ظَلًّا۔ظُلُولًا۔(ہونا۔ہو جانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔عَاكِفِينَ:(بیٹھنے والے۔سنوارنے والے۔متولی۔مجاور۔)اسم فاعل جمع مذکر۔ظَلَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان کی پوجا پر قائم ہیں۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔يَسْمَعُونَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مرفوع۔ مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِذْ:(جب) ظرف

زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔تَدْعُوْنَ:(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مرفوع۔مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ابراہیم نے کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز کو سنتے ہیں؟

اَوْ یَنْفَعُوْنَکُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾

اَوْ:(یا)حرف عطف۔یَنْفَعُوْنَ:(وہ نفع دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مرفوع۔مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔نفع دینا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَوْ:(یا)حرف عطف۔یَضُرُّوْنَ: (نقصان پہنچاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مرفوع۔مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ضَرَّ یَضُرُّ۔مصدر۔ ضَرًّا۔ضُرًّا۔(نقصان پہنچانا)۔

یا تمہیں کچھ فائدے دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا کَذٰلِکَ یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د) مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔اٰبَآءَ:(اسلاف۔باپ دادا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے۔اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔کَذٰلِکَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔یَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مرفوع۔مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلاً۔(کرنا۔ہونا)۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔مَّا:(جس کی)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ كُنْتُمْ: (تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ تُمْ:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَعْبُدُوْنَ:(تم پوجا کرتے ہو۔عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو۔

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً برائے تاکید۔ وَ:(اور)حرف عطف آبَاؤُ:(باپ دادا)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْأَقْدَمُوْنَ: (پہلے۔اگلے۔گزرے ہوئے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾

فَ:(تو)حرف تعلیل۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَدُوٌّ:(دشمن) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر۔سوا)حرف استثناء۔رَبَّ:(ربّ)منصوب مستثنیٰ۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر اللہ رب العالمین (میرا دوست ہے)۔

الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ ﴿۷۸﴾

الَّذِي :(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَلَقَ:(پیدا کیا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ: (پس)حرف عطف۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَهْدِيْنِ:(میری راہنمائی کرے گا)اصلاً يَهْدِيْنِيْ تھا۔مخففہ۔(يَهْدِيْ+نِ+یْ)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔+ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔

وَالَّذِیۡ هُوَ یُطۡعِمُنِیۡ وَیَسۡقِیۡنِ ﴿۷۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔ منصوب۔ هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُطْعِمُ:(کھلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھلانا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّ کا اسم منصوب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَسْقِيْنِ:(پلاتا ہے) مخففہ۔اصلاً يَسْقِيْنِيْ تھا۔مرکب:(يَسْقِيْ+نِ+یْ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْقٰى يُسْقِىْ۔ مصدر۔اِسْقَاءٌ۔(پلانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔(پلانا)مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِىْ۔مصدر۔سَقْيًا۔(پانی پینا)۔+نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ ﴿۸۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَرِضْتُ:(میں بیمار ہوا۔إِذَا کی وجہ سے ترجمہ میں بیمار ہوتا ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ر ض)۔مَرَضَ يَمْرَضُ۔مصدر۔مَرْضًا۔(بیمار پڑنا)فَ:(پس)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ ہی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَشْفِيْنِ:(مجھے شفا دیتا ہے)مخففہ۔اصلاً يَشْفِيْنِيْ تھا:مرکب(يَشْفِيْ+نِ+یْ)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔

وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔يُمِيتُ:(وہ مجھے موت دے گا)فعل مضارع۔واحد متکلم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔مارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُحْيِيْنِ:(وہ مجھے زندہ کرے)اصلاً مرکب ہے ۔:(يُحْيِيْ+نِ+یْ) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِّ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔أَطْمَعُ:(میں امید رکھتا ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط م ع)صیغہ۔طَمَعَ يَطْمَعُ۔مصدر۔طَمْعًا۔(لالچ کرنا۔امید رکھنا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَغْفِرَ: (وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(غ

ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَطِيْئَتِ:(غلطی۔گناہ)منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الدِّيْنِ: (دین۔اصول۔شریعت۔قانون الٰہی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

رَبِّ:(اے میرے ربّ)اصلاًیَا+ رَبِّ+یْ تھا۔حرف نداء محذوف + منادیٰ منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ هَبْ:(تو عطا کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔ مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرن۔بخشنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔حُكْمًا:(حکم)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْحِقْ:(الحاق کر دے۔ملادے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔دعائیہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًانت۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْحَقَ يُلْحِقُ۔مصدر۔ اِلْحَاقٌ۔(ملانا۔الحاق کرنا۔شامل کرنا۔داخلہ دینا)۔نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یَ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الصَّالِحِيْنَ:(نیک کام کرنے والے۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اے پروردگار مجھے علم ودانش عطا فرمااور نیکوکاروں میں شامل کر۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِجْعَلْ:(تو بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔دعائیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًانت۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاًاسم مجرور۔لِسَانَ:(زبان کو)منصوب۔مفعول بہ۔صِدْقٍ:(سچائی۔درستی۔نیک خیر۔اچھاتذکرہ۔)مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔الْاٰخِرِيْنَ:(دوسروں۔بعد کے آنے والوں۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر۔

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِجْعَلْ:(تو بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔دعائیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يَ : (مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔وَرَثَةِ:(وراثت)اسم مجرور۔مضاف۔جَنَّةِ: (جنت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔النَّعِيْمِ :(نعمتوں والی)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر۔

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف اِغْفِرْ:(تو مغفرت فرما)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔دعائیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لِ: (لئے)حرف جار۔أَبِي :(میرے باپ)اصلاً أَبِيَّ تھا۔مخففہ۔ایک۔ی۔کو حذف کر دیا گیا ہے۔ازستّہ مکبّرہ سے اسم مجرور۔ی۔ سے آتا ہے۔اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ : (وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الضَّآلِّيْنَ:(بھٹکنے والوں۔گمراہ ہونے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔نیز جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔تُخْزِنِ:(تو رسوانہ کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْزٰى يُخْزِيْ۔ مصدر۔اِخْزَاءٌ۔(رسوا کرنا۔ذلیل و خوار کرنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ز ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔خَزِيَ

یَخْزٰی۔مصدر۔خِزْیًا۔(رسوا ہونا)۔یِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَوْمَ:(اس دن) ظرف زمان۔منصوب۔ یُبْعَثُوْنَ:(دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔بھیجنا)۔

ترجمہ آیت: اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔

یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

یَوْمَ:(اس دن) یُبْعَثُوْنَ کا بدل۔منصوب۔ظرف زمان۔منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یَنفَعُ:(وہ نفع دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔نفع دینا)۔ مَالٌ:(مال)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔زائدہ۔بَنُوْنَ:(بیٹے)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکا گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنۡ اَتَی اللّٰہَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۹﴾

اِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَتَیٰ:(لے آئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔قَلْبٍ:(دل)اسم مجرور۔موصوف۔ سَلِیْمٍ:(سلامتی والا۔پاک۔درست۔بغیر بیماری والا۔ستھرا۔اچھا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔

وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۹۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أُزْلِفَتِ:(وہ قریب کی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھِی۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزْلَفَ یُزْلِفُ۔مصدر۔اِزْلَافًا۔(نزدیک لانا۔قریب لانا)۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ز ل ف)صیغہ۔زَلَفَ یَزْلُفُ۔مصدر۔زُلْفًا۔(جوڑنا۔ملانا۔چاپلوسی کرنا)۔ اَلْجَنَّةُ:(جنت)نائب فاعل۔مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔اَلْمُتَّقِیْنَ:(پرہیز گاروں کے۔ڈرنے والوں۔متقیوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور بہشت پرہیز گاروں کے قریب کردی جائے گی۔

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔بُرِّزَتِ:(ظاہر کردی جائے گی۔سامنے لائی جائے گی)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ تُ ضمیر نائب فاعل علامت تانیث۔مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَرَّزَ یُبَرِّزُ۔مصدر۔تَبْرِیْزٌ۔ (ظاہر کرنا۔ سامنے لانا)۔اَلْجَحِیْمُ:(دوزخ۔جہنم۔)نائب فاعل۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔اَلْغَاوِیْنَ:(لغو کام کرنے والوں کے۔فضول کام کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔

وَ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قِیْلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے۔کو)هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اَیْنَ:(کہاں)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَا:(جن کی)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔تُمْ: محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے تھے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔يَنصُرُونَ:(وہ مدد کریں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔يَنتَصِرُونَ:(بدلہ لے سکیں گے۔انتقام لیں گے۔اپنا بچاؤ کریں گے۔اپنی آپ خود مدد کرنا۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ۔مصدر۔اِنْتِصَارًا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت: یعنی جن کو اللہ کے سوا(پوجتے تھے) کیاوہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں۔

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُنَ ﴿۹۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔كُبْكِبُوا:(منہ کے بل گرا دیئے گئے) رباعی مجرد۔فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔هُمْ۔باب نصر۔مادہ۔(ک ب ک ب)صیغہ۔صیغہ۔كَبْكَبَ يُكَبْكِبُ۔ مصدر۔ كَبْكَبَةٌ۔(منہ کے بل گرنا۔اوندھے منہ گرانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مرجع ۔اَلْجَحِيْمُ۔ هُمْ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً برائے تاکید۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْغَاوُنَ:(بہکے ہوئے بھٹکے ہوئے۔گمراہوئے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو وہ اور گمراہ(یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿۹۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جُنُودُ:(لشکر)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ إِبْلِيسَ:(شیطان۔ابلیس۔متکبر لوگ۔ہنکار رکھنے والے۔سرکش لوگ)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔أَجْمَعُونَ:(سارے کے سارے)برائے تاکید۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور شیطان کے لشکر سب کے سب(داخل جہنم ہوں گے)۔

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿۹۶﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَخْتَصِمُوْنَ:(وہ جھگڑا کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ۔مصدر۔اِخْتِصَامًا۔(جھگڑنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ص م)صیغہ۔خَصَمَ يَخْصِمُ۔مصدر۔خَصْمًا۔(جھگڑا کرنا۔دشمنی کرنا)جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (وہاں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾

تَ:(قسمیہ)حرف جار و حرف قسم۔ مخصوص برائے ذات کبریا۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کی قسم)اسم مجرور۔ إِنْ:(یقیناً) إِنَّ کا مخففہ۔حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُنَّا(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ ضَلَالٍ:(گمراہی۔)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا۔صریح)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔نُسَوِّي:(ہم برابر ٹھہراتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ ضمیر فاعل۔مرفوع ۔ مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰى يُسَوِّيْ۔ مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(سنوارنا۔برابر کرنا۔برابر ٹھہرانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔منصوب مفعول بہ۔أَضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلَّ۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الْمُجْرِمُوْنَ:(جرم کرنے والوں کے۔گنہگاروں کے)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔شَافِعِيْنَ:(سفارش کرنے والے)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو(آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔صَدِيْقٍ:(کوئی دوست)معطوف مجرور۔موصوف۔حَمِيْمٍ:(گرم جوش۔گہرا پکا۔جگر جار۔دلی دوست)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور نہ گرم جوش دوست۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ كَرَّةً:(مڑنا۔ایک بار واپس جانا۔) أَنَّ کا اسم منصوب۔فَ:(پھر)سببیہ۔نَكُوْنَ:(ہم ہو جائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔

كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمان داروں میں)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تم ہم مومنوں میں ہو جائیں۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم ۔مرفوع۔لَ:(ضرور۔)لائے تاکید۔مزحلقه۔آيَةً:(آیات)إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ: (وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔كَانَ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ مُّؤْمِنِيْنَ:(مومن۔ایمان لانے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔ مبالغہ۔ محلاً إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔کی خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔محلاً إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ۚ

كَذَّبَتْ :(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔تُساکن۔علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔قَوْمُ:(قوم)فاعل مرفوع۔مضاف۔ نُوحٍ: (نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔الْمُرْسَلِيْنَ:(پیغمبروں کو)منصوب۔علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَخُوْ:(بھائی)ستّہ مکبّرہ۔واؤ علامت رفع۔فاعل۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً ا مجرور۔مضاف الیہ۔ نُوحٌ :(نوحؑ) أَخُوْ کابدل مرفوع۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَتَّقُوْنَ:(تم تقوی کرتے ہو۔پرہیز کرتے ہو۔ڈرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ لامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت:جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔ما بعد۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ رَسُوْلٌ:(پیغمبر)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔أَمِيْنٌ:(امانت دار)صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں تو تمہارا امانت دار ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وَقَایَۃٌ۔(بچنا)۔ اللّٰہَ :(جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِیعُوْنِ:(میری اطاعت کرو)مرکب :(أَطِیعُوْ+نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَۃٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ :(نون وقایہ)+ی۔متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ۚ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَسْأَلُ:(میں مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ أَجْرٍ:(کوئی بدلہ۔اجرت)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ إِنْ :(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ ہے۔ معنی ہو گا نہیں۔أَجْرِ:(اجر۔بدلہ)مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ یائے متکلم۔مضاف۔يَ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اس کام کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ ؕ

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وَقَایَۃٌ۔(بچنا)۔ اللّٰہَ :(جل جلالہٗ سے) منصوب۔

مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُونِ:(میری اطاعت کرو)مرکب :(أَطِيعُوْ+نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔ (فرمانبر داری کرنا)۔ :(نون وقایہ)+ی۔ متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

قَالُوٓا اَنُؤۡمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ ط

قَالُوا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔نُؤْمِنُ:(ہم ایمان لائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔لَ:(لئے۔پر) كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔الْأَرْذَلُوْنَ:(ذلیل۔کمینے ۔گھٹیا لوگ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلۡمِیۡ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ج

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عِلْمِ: (علم)

خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف۔ بِمَا(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل مرفوع۔۔ ضمیر مبنی بر سکون محلاً مستتر تقدیراً هُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل مرفوع۔۔ ضمیر مبنی بر سکون محلاً مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: نوح نے کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾

اِنْ:(نہیں)نافیہ۔کیونکہ بعد میں اِلَّا صلہ ہے۔ حِسَابُ:(حساب)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ تَشْعُرُوْنَ:(تم شعور رکھتے ہو۔ سمجھتے ہو۔تم باریک بین ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مبنی بر سکون محلاً مستتر تقدیراً هُمْ۔ محلاً فعل شرط۔۔

ترجمہ آیت: ان کا حساب(اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ زائدہ۔طَارِدِ:(ردّ کرنے والا۔دھتکارنے والا۔اپنے سے دور رکھنے والا)لفظاً مجرور۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایماندار۔ایمان رکھنے والے۔مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾

اِنْ:(نہیں)نافیہ۔کیونکہ بعد میں اِلَّا صلہ ہے۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔اِلَّا:(مگر)حرف

حصر۔نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔آگاہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ:(واضح ۔کھلم کھلا)۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ ط

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَنْتَهِ:(تو منع ہوا۔باز آیا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ۔مصدر۔اِنْتِهَاءٌ۔(منع ہونا۔باز آنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔نُوْحُ:(نوحؑ)منادیٰ۔مرفوع۔لَ:(تاکہ)لائے واقعہ۔جواب قسم۔ تَكُوْنَنَّ:(ضرور بالضرور تو ہو جائے گا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمَرْجُوْمِيْنَ:(سنگسار کئے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ ج

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے رب)اصلاً رَبِّيْ تھا۔:(يَا+رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔+یائے متکلم۔ محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔قَوْمِ:(قوم)کا اسم منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَّبُوْنِ:(مجھے جھٹلایا)مرکب:(كَذَّبُوْ+نِ+یْ محذوف):(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی

مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔+ ن (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے +ی ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

ف:(پس)استئنافیہ۔اِفْتَحْ :(تو کھول دے۔ فیصلہ کردے۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل ضمیر مستتر اَنْتَ۔دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ فَتْحًا: (کھولنا۔فیصلہ کرنا۔دور کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَجِّ:(تو نجات دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔علامت ۔ی۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔ نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔نِ(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے +ی ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف منصوب۔ مَّعِ:(ساتھ) ظرف مکان۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمان داروں۔مومنوں)اسم فاعل جمع مذکر ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں ان کو بچا لے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔أَنْجَيْنَا:(ہم نے نجات دلائی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔انجٰی یُنْجِیْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)

ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَى۔نَجْوًا (بچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف منصوب۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْفُلْكِ :(کشتی)اسم مجرور۔ موصوف۔الْمَشْحُوْنِ:(بھری ہوئی)اسم مفعول بہ۔واحد مذکر مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے، ان کو بچالیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ؕ

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَغْرَقْنَا:(ہم نے ڈبو دیا۔غرق کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔مصدر۔ اِغْرَاقًا (ڈوبانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرِقَ يَغْرَقُ۔مصدر۔غَرْقًا۔(ڈوبنا۔غرق ہونا)بَعْدُ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ الْبَاقِيْنَ:(باقی)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ لَ (ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔ آيَةً:(آیات۔نشانیاں) اِنَّ کا اسم منصوب۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر)افعل التفضیل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُؤْمِنِيْنَ:(مومن کی جمع۔ایمان دار)كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔الْعَزِيْزُ:(بہت زبردست)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت فاعل ضمیر تانیث۔تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ عَادٌ :(عاد۔ایک قوم کا نام)فاعل مرفوع۔الْمُرْسَلِيْنَ:(پیغمبروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَخُو:(بھائی)از ستّہ مکبّرہ۔واؤ علامت رفع۔فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔ هُوْدٌ:(ہودؑ) أَخُو کا بدل۔ مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَتَّقُوْنَ:(تم پرہیز کرتے ہو۔ڈرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰی يَقِيْ۔ مصدر۔وَقَايَةٌ۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت: جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾

إِنِّي:(یقیناً میں) مرکب :(إِنَّ+ي) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم رافع خبر + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے۔) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَسُولٌ:(پیغمبر) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ أَمِينٌ:(امانت دار) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۲۶﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ اِتَّقُوا:(تم ڈرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وَقَايَةٌ۔(بچنا)۔ اللهَ :(جل جلالہ سے) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَطِيعُونِ:(میری اطاعت کرو) مرکب :(أَطِيعُوْ+نِ+يْ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔ :(نون وقایہ) +ی۔ متکلم محذوف۔ کو بچانے کے لئے۔ کسرہ بعوض ضمیر۔ ی۔ واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۷﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ أَسْأَلُ:(میں مانگتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔ سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ كُمْ :(تم سے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ زائد۔ أَجْرٍ:(کوئی بدلہ۔ اجرت) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔ إِنْ

:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ ہے۔ معنی ہو گا نہیں۔أَجْرِ :(اجر۔بدلہ)مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يَ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَلَىٰ:(پر) حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَالَمِينَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَبْنُونَ :(تم بناتے ہو۔تم تعمیر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَنَىٰ يَبْنِيْ۔مصدر۔بِنَاءٌ۔(تعمیر کرنا۔بنانا)بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔كُلِّ:(ہر)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ رِيعٍ:(ٹیلہ۔بلند جگہ۔دور سے نظر آنے والی۔) مجرور مضاف الیہ۔ آيَةً:(نشانی)منصوب۔مفعول بہ۔ تَعْبَثُونَ:(فضول۔بے کار کام کرتے ہو۔بے مقصد کرتے ہو۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ب ث)۔صیغہ۔عَبِثَ يَعْبَثُ۔مصدر۔عَبَثًا۔(بے فائدہ۔بے مقصد۔بے کار کھیلنا۔)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: بھلا تم ہر اونچی جگہ پر نشان تعمیر کرتے ہو۔

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَتَّخِذُونَ :(تم بنانے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مَصَانِعَ : (مَصْنَعٌ کی جمع ۔فیکٹریاں۔کارخانے)منصوب۔مفعول بہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)کا لَعَلَّ اسم منصوب۔ تَخْلُدُونَ:(تم رہو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل د)صیغہ۔خَلَدَ يَخْلُدُ۔مصدر۔خُلُوْدًا۔(ہمیشہ ہمیشہ رہنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ۚ

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔بَطَشْتُمْ :(ترجمہ بوجہ اِذَا۔ پکڑتے ہو۔گرفت کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ط ش)صیغہ۔بَطَش يَبْطِشُ۔ مصدر۔ بَطْشًا۔(پکڑنا۔گرفت میں لینا۔ہاتھ ڈالنا۔)محلاً جملہ مجرور مضاف الیہ۔بَطَشْتُمْ :(ترجمہ بوجہ اِذَا۔پکڑتے ہو۔گرفت کرتے ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جواب شرط۔مبنی بر سکون۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ مستتر اَنْتُمْ۔برائے تاکید۔عطف بیان۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ط ش)صیغہ۔بَطَش يَبْطِشُ۔مصدر۔بَطْشًا۔(پکڑنا۔گرفت میں لینا۔ہاتھ ڈالنا۔)۔جَبَّارِيْنَ: (بہت زیادہ جبر کرنے والے۔ ظلم کرنے والے)مبالغہ۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جب(کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ ۚ

فَ:(پس)فصیحت۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وَقَايَةٌ۔(بچنا)۔ اللّٰهَ :(جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيْعُوْنِ:(میری اطاعت کرو)مرکب :(أَطِيْعُوْ+نِ+ىْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔ :(نون وقایہ)+ ی۔ متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ ۚ

وَ:(اور)عطف۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وَقَايَةٌ۔(بچنا)۔الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔واحد

مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَمَدَّ:(اس نے مدد کی۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَدَّ یُمِدُّ۔مصدر۔اِمْدَادٌ۔(مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ ۔مَدَّ یَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(مدد کرنا۔دراز کرنا۔)كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو۔ڈرو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ

أَمَدَّ:(اس نے مدد کی۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَدَّ یُمِدُّ۔مصدر۔اِمْدَادٌ۔(مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ یَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(مدد کرنا۔دراز کرنا۔)كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنْعَامٍ: (مویشیوں۔ جانوروں کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَنِيْنَ:(بیٹوں کے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ ۚ

وَ:(اور)حرف عطف۔جَنَّاتٍ:(باغات کے)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُيُوْنٍ:(چشموں کے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور باغوں اور چشموں سے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ ؕ

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔يِ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَخَافُ:(ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُمْ: (تم)ضمیر

جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ عَذَابَ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ يَوْمٍ: (دن)ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ عَظِيمٍ:(بہت بڑا۔حشر)صفت۔ مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قَالُوا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ فاعل ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔سَوَآءٌ:(برابر ہے)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔نَا:(ہم پر)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف مصدری۔برائے تسویہ۔وَعَظْتَ:(تونے نصیحت کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔وَعْظًا۔(نصیحت۔ہمدردی کرنا)۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَكُنْ:(تو تھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی اور واؤ بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الْوَاعِظِينَ:(نصیحت کرنے والوں)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔

إِنْ هَٰذَآ إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾

إِنْ:(نہیں)نافیہ۔صلہ إِلَّا آیا ہے۔ هَٰذَا:(یہ)اسم اشارہ واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔خُلُقُ:(پیدائش)خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْأَوَّلِينَ:(پہلوں کی)مجرور۔علامت۔ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ عمل لَیْسَ کا۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر متکلم۔ مَا کا اسم مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔زائدہ۔مُعَذَّبِیْنَ:(عذاب دئے جائیں گے)لفظاً مجرور۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾

فَ:(تو)حرف استئنافیہ۔كَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کر دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ مرکب:(ذَ+لِ+كَ)ذَا اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے+ كَ خطاب کے لئے۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع مقدم۔ لَ:(البتہ)برائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(نشانی)کا اسم منصوب۔ وَ:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر)افعل التفضیل۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّؤْمِنِيْنَ:(مومن کی جمع۔ایمان دار)كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: توانہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔بے شک اس میں نشانی ہے۔اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيزُ:(زبردست۔عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔تُساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ثَمُودُ:(ثمود۔ایک قوم کا نام)فاعل مرفوع۔الْمُرْسَلِينَ:(پیغمبروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

(اور) قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلا دیا

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾

إِذْ:()قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَخُو:(بھائی)ستّہ مکبّرہ۔واؤ علامت رفع۔فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف الیہ۔صَالِحٌ:(صالحؑ)أَخُو کا بدل۔مرفوع۔أَلَا:(کیا نہیں)حرف عرض۔مرکب:(أَ+لَا)حرف استفہام۔+لائے نافیہ۔تَتَّقُونَ:(تم تقوی کرتے ہو۔پرہیز کرتے ہو۔ڈرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔لامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقَى يَتَّقِيُ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقَى يَقِيُ۔مصدر۔وَقَايَةٌ۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت: جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۴۳﴾

إِنِّ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب لَ:(لئے)حرف جار۔كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ رَسُوۡلٌ:(پیغمبر)إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔أَمِينٌ:(امانت دار)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں تو تمہارا امانت دار ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۴۶﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِتَّقُوۡا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِيۡ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰی یَقِيۡ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔(بچنا)۔ اللّٰهَ :(جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُوۡنِ:(میری اطاعت کرو)مرکب :(أَطِيعُوۡ+نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِيۡعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوۡعُ ۔ یَطِيۡعُ۔مصدر۔ طَوۡعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔:(نون وقایہ)+ی۔ متکلم محذوف۔ کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَسۡأَلُ:(میں مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَاَلَ یَسۡئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔كُمۡ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔أَجۡرٍ:(کوئی بدلہ۔اجرت)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔إِنۡ:(نہیں) نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ ہے۔معنی ہو گا نہیں۔أَجۡرِ:(اجر۔بدلہ)مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يَ

ي:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَلَىٰ:(پر) حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَالَمِينَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔تُتْرَكُونَ:(تم چھوڑ دئے جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ هَا:(خبر دار۔سنو تو۔دیکھ۔اوئے)حرف تنبیہ۔هُنَا:(یہاں)اسم ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔آمِنِينَ:(امن میں۔بے خوف۔)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: کیا وہ چیزیں (تمہیں یہاں میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے۔

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾

فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّاتٍ:(باغات)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُيُونٍ:(چشموں)معطوف۔مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی) باغ اور چشمے۔

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔زُرُوعٍ:(زَرْعٌ کی جمع۔کھیتیاں)معطوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَخْلٍ:(کھجوریں۔کے باغ۔)معطوف مجرور۔طَلْعُ:(خوشے۔گچھے۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔هَضِيمٌ:(نرم ونازک)خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور صفت۔

اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف ونازک ہوتے ہیں

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَنْحِتُونَ:(تم گھڑتے ہو۔بناتے ہوں۔تراشتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ح ت)صیغہ۔نَحَتَ يَنْحِتُ۔مصدر۔نَحْتًا۔(گھڑنا۔تراشنا۔بنانا)۔

مِنَ:(سے۔میں)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الْجِبَالِ:(اَلْجَبَلُ کی جمع۔پہاڑوں)۔اسم مجرور۔ بُيُوْتًا:(گھروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔فَارِهِيْنَ:(فَارِهٌ کی جمع۔بڑی مہارت۔)منصوب۔حال۔

اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش خراش کر گھر بناتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وَقَايَةٌ۔(بچنا)۔ اللّٰهَ :(جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيْعُوْنِ:(میری اطاعت کرو)مرکب :(أَطِيْعُوْ+نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ :(نون وقایہ)+ی۔متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُطِيْعُوْا:(فرمان برداری کرو۔اطاعت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ اَمْرَ:(حکم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْمُسْرِفِيْنَ:(تجاوز کرنے والے۔حد سے بڑھنے والے۔فضول خرچی کرنے والوں کی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ يُفْسِدُوْنَ:(وہ فساد پھیلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔ مصدر۔اِفْسَادًا۔(فساد پھیلانا۔بگاڑ پیدا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔فَسَدَ يَفْسُدُ۔مصدر۔فَسَادًا۔(بگاڑنا۔فساد کرنا۔خرابی پیدا کرنا۔کرپشن کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُصْلِحُوْنَ:(وہ اصلاح کرتے ہیں۔درستی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔ (درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔

ترجمہ آیت: جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ۚ

قَالُوْا:(انہوں نے کہا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الْمُسَحَّرِيْنَ:(جادو کئے ہوئے۔ مسحور لوگ۔جادوزدہ لوگوں میں)اسم مفعول۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ تم تو جادوزدہ ہو۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ إِلَّا صلہ ہے أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بَشَرٌ:(آدمی۔)خبر مرفوع۔ مِّثْلُ:(مانند۔طرح۔)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أْتِ:(تو لے آ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰيَةٍ:(کوئی آیت۔نشانی)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف

شرط۔جام فعل شرط۔ كُنْتَ:(تو ہے)) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الصّٰدِقِيْنَ:(سچوں میں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔محلاً جواب شرط۔محذوف۔

ترجمہ آیت: تم اور کچھ نہیں ہماری طرح آدمی ہو۔اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ هٰذِهٖ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔مبتداء مرفوع۔ نَاقَةٌ :(اونٹنی)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر قدم مرفوع۔ شِرْبٌ :(پانی پینا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مقدم مرفوع۔ شِرْبُ:(پانی پینا)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ يَوْمٍ:(دن)اسم مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مَّعْلُوْمٍ :(جانا پہچانا۔مقررہ۔معین)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: صالح نے کہا(دیکھو) یہ اونٹنی ہے(ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَمَسُّوْ:(تم چھوؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔+ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ سُوْٓءٍ :(برائی)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)سببیہ۔ يَاْخُذَ:(وہ پکڑ لے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ كُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَذَابُ:(عذاب۔ دکھ۔ سزاء)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ يَوْمٍ: (دن)ظرف زمان۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَظِيْمٍ :(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔ عَقَرُوْ:(انہوں نے کونچیں کاٹ دیں۔ بنیادی معنی بانجھ بنا دیا۔ یعنی کسی کام کی۔ نہ رہی۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ع ق ر) صیغہ۔ عَقَرَ يَعْقِرُ۔ مصدر۔ عَقْرًا۔ (کونچیں کاٹنا۔ بانجھ بنا دینا)۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ مرجع۔ نَاقَةٌ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

فَ:(تو) حرف عطف۔ أَصْبَحُوْا:(وہ ہو گئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔ مصدر۔ اِصْبَاحًا۔ اِصْبَاحٌ۔ (ہو جانا۔ صبح ہونا)۔ نَادِمِيْنَ:(شرمندہ ہونے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔ أَخَذَ:(اس نے پکڑ لیا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْعَذَابُ:(عذاب۔ مصیبت) فاعل۔ مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ فِي:(میں) حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ اسم مجرور۔ لَ:(ضرور۔ بلاشبہ) لائے تاکید۔ مزحلقه۔ آيَةً:(آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا۔ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔ بہ زیادہ) افعل التفضيل۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّؤْمِنِيْنَ:(ایمان رکھنے والے۔ ایماندار۔ مومنین) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: سو ان کو عذاب نے آن پکڑا۔ بے شک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيزُ:(زبردست۔عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔تُ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعيل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ قَوْمُ:(قوم)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ لُوطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔الْمُرْسَلِينَ:(پیغمبروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:(اور قوم) لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَخُو:(بھائی)فاعل۔مرفوع۔از ستّہ مکبّرہ۔واؤ علامت رفع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لُوطٌ:(لوطؑ) أَخُو کا بدل مرفوع أَلَا:(کیا نہیں)حرف عرض۔مرکب :(أَ+لَا)حرف استفہام۔ +لائے نافیہ۔تَتَّقُونَ:(تم تقوی کرتے ہو۔پرہیز کرتے ہو۔ڈرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقَى يَتَّقِي۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقَى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت: جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے؟

اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔ما بعد۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَسُوْلٌ:(پیغمبر)إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔أَمِينٌ:(امانت دار)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔(بچنا)۔ اللّٰهَ :(جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيْعُوْنِ:(میری اطاعت کرو)مرکب :(أَطِيْعُوْ+نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔ (فرمانبر داری کرنا)۔ :(نون وقایہ)+ ی۔متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَسْأَلُ:(میں مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ أَجْرٍ:(کوئی بدلہ۔اجرت)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔ إِنْ

لا:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ ہے۔ معنیٰ ہو گا نہیں۔أَجْرِ :(اجر۔بدلہ)مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يَ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَلَىٰ:(پر) حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَالَمِينَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میں تم سے اس(کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَأْتُونَ:(تم آتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَىٰ يَأْتِي۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الذُّكْرَانَ :(مردوں کے پاس)منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔الْعَالَمِينَ:(جہانوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَذَرُونَ:(تم چھوڑ دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ذ ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وِذْرًا۔(چھوڑنا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔زائد۔أَزْوَاجِ:(بیویوں کو)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ :(تمہاری)) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔اور شبہ جملہ محلاً منصوب۔تمیز۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ:(قوم)خبر مرفوع۔موصوف۔عَادُونَ:(تجاوز کرنے والی۔حد سے آگے نکلنے والی۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ فاعل ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ + شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَنْتَهِ:(تو منع ہوا۔باز آیا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت۔ ی۔ حرف علت محذوف۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ۔مصدر۔اِنْتِهَاءٌ۔(منع ہونا۔باز آنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔لُوْطُ :(لوطؑ)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔۔لَ:(تاکہ)لائے واقعہ برائے جواب قسم۔تَكُوْنَنَّ:(تم ضرور بالضرور ہو جاؤ گے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُخْرَجِيْنَ:(نکالے ہوئے۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ ط

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔عَمَلِ:(عمل)اسم مجرور۔ مضاف كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔ برائے اتصال مابعد۔ الْقَالِيْنَ:(الْقَالِيْ کی جمع۔بیزار ہونے والے۔ دشمنی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوط نے کہا کہ میں تمہارے کام کا سخت دشمن ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِيۡ وَاَهۡلِيۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ‎﴿١٦٩﴾

رَبِّ:(اے میرے رب) اصلاً رَبِّيْ تھا۔:(يَا+ رَبِّ+يْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔+یائے متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَجِّ:(تو نجات دے۔بچا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ حرف علت بوجہ التقائے سا کنین۔محذوف۔فاعل۔مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔ مصدر۔ نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَهْلِ:(اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار)معطوف منصوب۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔

فَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ‎﴿١٧٠﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور) أَهْلَ:(اہل۔گھر والوں۔تعلقہ داروں کو)معطوف منصوب۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔أَجْمَعِيْنَ:(سب کو)برائے تاکید۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔

اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ‎﴿١٧١﴾

إِلَّا :(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔عَجُوْزًا:(بڑھیا)منصوب۔ مستثنیٰ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْغَابِرِيْنَ:(پیچھے رہ جانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔منصوب۔

ترجمہ آیت: مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔دَمَّرْنَا:(ہم نے تباہ کر دیا۔برباد کر دیا۔ہلاک کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔مادہ(د م ر)صیغہ۔دَمَّرَ يُدَمِّرُ۔ مصدر ۔تَدْمِيْرًا۔(تباہ کرنا۔برباد کرنا۔ہلاک کرنا)۔ الْآخَرِيْنَ:(دوسروں کو) منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمْطَرْنَا:(ہم نے "پتھروں کی"بارش برسائی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَمْطَرَ يُمْطِرُ۔مصدر۔اِمْطَارٌ۔(برسانا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّطَرًا:(بارش برسنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔ فَ:(تو)حرف عطف۔سَاءَ:(وہ بری تھی)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا ہونا۔)۔ مَطَرُ:(بارش)فاعل۔مرفوع۔الْمُنْذَرِيْنَ:(آگاہ کئے۔تنبیہ کئے گئے۔جن کو وارننگ دی گئی)اسم مفعول جمع مذکر غائب۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ان پر مینہ برسایا۔سو جو مینہ ان(لوگوں) پر(برسا) جو ڈرائے گئے برا تھا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم ۔مرفوع۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ آيَةً:(آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا

:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔بہ زیادہ)افعل التفضیل۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مُّؤْمِنِيْنَ:(ایمان رکھنے والے۔ایماندار۔مومنین)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بے شک اس میں نشانی ہے۔اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(زبردست۔عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ۚ

كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ أَصْحَابُ:(ساتھیوں۔والوں۔رہنے والوں)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الْأَيْكَةِ:(ایکہ۔درختوں کا جھنڈ۔جنگل)مجرور مضاف الیہ۔الْمُرْسَلِيْنَ:(پیغمبروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ۚ

إِذْ:()قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شُعَيْبٌ:(شعیبؑ)فاعل مرفوع۔أَلَا:(کیا نہیں)حرف عرض۔مرکب:(أَ+لَا)حرف استفہام۔+لائے نافیہ۔تَتَّقُوْنَ:(تم تقوی کرتے ہو۔پرہیز کرتے

ہو۔ڈرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وَقَایَۃٌ۔(بچنا)۔

ترجمہ آیت: جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾

اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔ما بعد۔یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَسُوْلٌ:(پیغمبر)اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔اَمِیْنٌ:(امانت دار)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وَقَایَۃٌ۔(بچنا)۔ اللّٰهَ:(جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَطِیْعُوْنِ:(میری اطاعت کرو)مرکب :(اَطِیْعُوْ+نِ+یْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَۃٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔:(نون وقایہ)+ی۔متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ بعوض ضمیر۔ی۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔اَسْأَلُ:(میں مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَاَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ أَجْرٍ:(کوئی بدلہ۔اجرت)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ ہے۔ معنی ہو گا نہیں۔أَجْرِ:(اجر۔بدلہ)مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يَ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَلَى:(پر) حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو اللہ رب العالمین کے ذمے ہے

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

أَوْفُوْا:(تم پورا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ الْكَيْلَ:(پیمانے کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُوْنُوْا:(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔يَكُوْنَ معطوف علیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُخْسِرِيْنَ:(گھاٹا کھانے والوں میں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾

وَزِنُوْا:(تم تولو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وزن)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَنَ يَزِن۔مصدر۔وزنا۔(تولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقِسْطَاسِ: (ترازو کی ڈنڈی۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الْمُسْتَقِيْمِ:(سیدھی)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَبْخَسُوْا:(کم دو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی

محذوف ۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب خ س)صیغہ۔بَخَسَ يَبْخَسُ۔مصدر۔ بَخْسًا۔(کم دینا) النَّاسَ: (لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ أَشْيَاءَ:(چیزیں)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْثَوْا:(تم پھرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ث ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَثِيَ يَعْثٰى۔مصدر۔عثیا۔(غلط کام کرنا۔پھرنا) فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔مُفْسِدِيْنَ:(فساد کرنے والے۔بگاڑنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾ ط

وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقُوْا:(ڈرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ الَّذِيْ:(وہ جس نے)مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِبِلَّةَ:(مضبوط۔پہاڑ جیسی۔خلقت۔مخلوق۔)منصوب۔مفعول بہ۔ الْأَوَّلِيْنَ:(پہلی۔) صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ لا

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْتَ :(تو)ضمیر

منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ الْمُسَحَّرِيْنَ:(جادو کئے ہوئے۔سحر زدہ)اسم فاعل جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ تم جادوزدہ ہو۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ ۚ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔آگے اِلَّا صلہ ہے۔معنیٰ منفی ہو گا۔اَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بَشَرٌ:(انسان۔آدمی)خبر مرفوع۔موصوف۔ مِّثْلُ:(مانند۔طرح۔جیسا) صفت۔ مرفوع۔تابع موصوف۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِنْ:(یقیناً)اِنَّ کا مخففہ۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نَظُنُّ:(ہم گمان کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ وہم ہونا۔شک ہونا)۔ كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔فارقہ۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْكَاذِبِيْنَ:(جھوٹ بولنے والے۔جھوٹے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ ؕ

فَ:(پھر)استئنافیہ۔اَسْقِطْ:(تو گرا)فعل امر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَسْقَطَ يُسْقِطُ۔مصدر۔اِسْقَاطٌ۔(نیچے گرانا)۔مثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ق ط)صیغہ۔سَقَطَ يَسْقُطُ۔ مصدر۔ سُقُوْطٌ۔ (نیچے گرنا)۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كِسَفًا: (ٹکڑا)منصوب مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتَ:(تو ہے)فعل ماضی واحد متکلم۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الصَّادِقِيْنَ: (سچوں۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جواب شرط محذوف۔۔

ترجمہ آیت: اور اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر گراؤ۔

قَالَ رَبِّيٓ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(رب) مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ یۡ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَعۡلَمُ:(وہ خوب جاننے والا۔)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ بِمَا(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعۡمَلُوۡنَ:(تم کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً مجرور صفت۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔

ترجمہ آیت: شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۸۹﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ کَذَّبُوۡ:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکۡذِیۡبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکۡذِبُ۔مصدر۔کِذۡبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ہٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(تو) حرف عطف۔اَخَذَ:(اس نے پکڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ هُمۡ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔عَذَابُ:(عذاب۔سزاء۔تکلیف)فاعل مرفوع۔مضاف۔ يَوۡمِ:(دن) ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الظُّلَّةِ :(چھتری۔سائبان کے) مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ہٗ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔عَذَابَ:(عذاب) كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔يَوۡمٍ:(دن) ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔عَظِيۡمٍ :(بہت بڑا) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۹۰﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ آيَةً:(آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ تھا۔ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔بہ زیادہ)افعل التفضيل۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُمْ : (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّؤْمِنِيْنَ:(ایمان رکھنے والے۔ایماندار۔مومنین)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اس میں یقیناً نشانی ہے۔اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ :(زبردست۔عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ ط

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔تَنْزِيْلُ:(وہ اتارتا ہے)مصدر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور یہ قرآن (اللہ) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ ۙ

نَزَلَ:(وہ اترا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ

يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔
الرُّوْحُ:(روح۔جبرائیل فرشتہ کو بھی کہاجاتاہے۔وہ قوت ہے جو اللہ کی دیاہواپیغام۔انبیاء کرام کو پہنچانے کے لئے۔من عن پہنچاتاہے)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔الْأَمِيْنُ:(امانت دار۔)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس کوامانت دار فرشتہ لے کراُتراہے۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

عَلَىٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔ قَلْبِ:(دل)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ل:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔تَكُوْنَ:(آپ ہوجائیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُنْذِرِيْنَ:(آگاہ کرنے والوں۔تنبیہ کرنے والوں میں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًکی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی اس نے) تمہارے دل پر(القا) کیاہے تاکہ(لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ ؕ

بِ:(ساتھ)حرف جار۔لِسَانٍ:(زبان)اسم مجرور۔مضاف۔ عَرَبِيٍّ :(عربی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ :()مُّبِيْنٍ:(واضح۔کھلم کھلابیان کرنے والا۔صریح ظاہر کرنے والا)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور(القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیاہے)۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور)لائے مزحلقہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ زُبُرِ:(ورق)اسم مجرور۔مضاف۔ الْأَوَّلِيْنَ:(پہلے) مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔اورجملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اوراس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ ؕ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَکُنْ:(وہ ہو جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔حرف علت۔واؤ۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ آیَةً:(آیت)إِنَّ کااسم منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَّعْلَمَ:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محلاً اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عُلَمَاءُ:(عَالِمٌ کی جمع۔ صاحب علم لوگ) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔بَنِيْ:(بیٹوں کو)اصلاًبَنِیْنَ تھا۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔مضاف۔إِسْرَائِیْلَ: (اسرائیل۔یعقوبؑ کا لقب)غیر منصرف۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس(بات) کو جانتے ہیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔نَزَّلْنَا:(لَوْ کی وجہ سے ترجمہ ہو گا"ہم اتارتے")فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِیْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔بَعْضِ:(کچھ۔حصہ۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الْأَعْجَمِیْنَ:(عجمی۔غیر عرب۔کوئی دوسری زبان بولنے والے۔)مجرور۔علامت۔ی۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اُتارتے۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔قَرَأَ:(اس نے پڑھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَاءَیَقْرَاءُ۔مصدر۔قِرَاءَةٌ۔(پڑھنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔ھِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(نہیں)نافیہ۔ کَانُوْا:(وہ تھے)فعل

ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کو)لفظاً اسم مجرور۔ مضاف۔مُؤْمِنِيْنَ:(ایمان دار۔مومن لوگ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔جملہ محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہ اسے ان(لوگوں کو) پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے۔

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ ط

كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ سَلَكْنَا:(ہم نے چلادیا۔داخل کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ک)صیغہ۔سَلَكَ يَسْلُكُ۔مصدر۔ سَلْكًا۔(راستے پر چلنا۔راستہ بنانا۔داخل کرنا)۔هُ :(س کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔الْمُجْرِمِيْنَ:(گنہگاروں کے۔مجرموں کے قانون شکنوں کے)مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کردیا۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ لا

لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَرَوْا:(وہ دیکھ لیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الْعَذَابَ: (عذاب۔دکھ۔تکلیف۔ سزاء) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الْاَلِيْمَ:(دردناک۔بہت ہی درد)مبالغہ۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں گے،اس کو نہیں مانیں گے۔

فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔يَأْتِيْ:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بَغْتَةً:(اچانک)منصوب۔حال۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْعُرُوْنَ:(وہ عقل رکھتے ہیں۔باریک بینی سے کام نہیں لیتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل مبنی بر سکون۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)۔صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شُعُوْرًا۔(گہری سوچ رکھنا۔شعور رکھنا۔باریک عقل رکھنا)۔جملہ محلاًهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

فَ:(پھر)سببیہ۔يَقُوْلُوْا:(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔مُنْظَرُوْنَ: (مہلت دیئے جانے والے ہیں)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَذَابِ:(عذاب)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَسْتَعْجِلُوْنَ:(عجلت طلب کرتے ہیں جلدی مانگتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتَعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ يَعْجِلُ۔ مصدر۔ عَجْلًا۔(جلدی کرنا)۔

ترجمہ آیت: توکیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کوچاند دیکھنا)۔إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ مَّتَّعْنَا:(ہم نے فائدہ پہنچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيْعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ جواب شرط۔سِنِيْنَ:(سَنَةٌ کی جمع۔مدتوں۔سالوں۔برسوں)ظرف زمان۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: بھلادیکھوتواگرہم ان کوبرسوں فائدے دیتے رہے۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ۔(آنا) هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مَّا: (نہیں) نافیہ۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)يُوْعَدُوْنَ:(وعدہ کئے جاتے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر ان پر وہ(عذاب) آواقع ہو جس کا تم سے وعدہ کیاجاتاہے۔

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾

مَا:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَغْنَى:(اس نے غنی کیا۔بے پرواہ کیا۔امیر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنِيَاءٌ۔(کام آنا)۔ عَنْ: (سے۔بارے میں)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر

سکون۔ مبتداء مرفوع۔ كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا) يُمَتَّعُوْنَ:(فائدہ پہنچائے گئے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔ مصدر۔ تَمْتِيْعٌ۔ (فائدہ پہنچانا۔ فائدہ دینا)۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: توجو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ (ھ ل ک) صیغہ۔ هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ (مار دینا۔)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ زائدہ۔ قَرْيَةٍ:(قُرٰی کا واحد۔ بستیوں۔ ترجمہ جمع میں) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مُنْذِرُوْنَ: (آگاہ کرنے والے۔ خبردار کرنے والے۔ تنبیہ کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جلہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾

ذِكْرٰى:(نصیحت) منصوب۔ مفعول لہٗ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ كُنَّا:(ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ ظَالِمِيْنَ(ظلم کرنے والے۔ اندھیر مچانے والے) اسم فاعل جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: (تاکہ) نصیحت کردیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ تَنَزَّلَتْ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔ فاعل

ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُولٌ۔(اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔الشَّيَاطِيْنُ:(شیطان کی جمع۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے شیطان ہے)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ ؕ

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَنبَغِي:(لائق ۔چاہئے۔شایان شان)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ صیغہ۔اَنْۢبَغٰى يَنْۢبَغِيْ۔مصدر۔اِنْۢبِغَاءٌ۔()۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ب غ ی)ناقص یائی۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔ بُغْيَةً۔(چاہنا۔خواہش کرنا۔سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا)لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَطِيْعُوْنَ:(وہ کر سکتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةً۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔

ترجمہ آیت: یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ ؕ

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔عَنِ:(بارے میں)حرف جار۔السَّمْعِ:(سننے)اسم مجرور۔لَ:(ضرور)لائے تاکید مزحلقه۔مَعْزُوْلُوْنَ:(الگ کئے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ ۚ

فَ:(پھر)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَدْعُ:(تو پکار)اصلاًتَدْعُوْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔حرف علت۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دُعَآءٌ۔(پکارنا۔دعویٰ کرنا۔)مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اِلٰهًا:(اِلٰہ کی جمع معبودوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔آخَرَ:(دوسرے کو)صفت۔منصوب ۔فَ:(پھر)سببیہ۔تَكُوْنَ:(تو ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔اور کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُعَذَّبِيْنَ:(عذاب دیئے گئے۔سزاءدیئے گئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا،ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْذِرْ:(خبر دار کر۔تنبیہ کر۔آگاہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔عَشِيْرَتَ:(وہ رشتہ دار جن سے رشتے بڑھتے ہیں۔قبیلہ۔کنبہ۔خاندان۔رشتہ دار۔برادری۔)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً موصوف۔الْأَقْرَبِيْنَ:(اَقْرَبَ۔قُرْبٌ کی جمع۔بہت ہی قریبی) افعل التفضيل۔جمع کا صیغہ۔صفت مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَخْفِضْ:(تو پست کر۔کم کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفَضَ يُخْفِضُ۔مصدر۔اِخْفَاضٌ۔(کم کرنا۔خاطر تواضع سے پیش آنا۔بنیادی معنی ہے۔جس طرح مرغی اپنے چوزوں کو خطرے کی وجہ سے اپنے پڑوں میں چھپا لیتی ہے۔شفقت و پیار رکھتی ہے)جَنَاحَ:(پر۔وارڈ۔ سیکشن۔

بازو) منصوب۔ مفعول بہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب حسب۔ مادہ(خ ف ض)صیغہ۔ خَفِضَ یَخْفِضُ۔ مصدر۔ خَفْضًا۔(کم کرنا۔ پست کرنا۔ ڈسکاؤنٹ دینا)۔ مضاف۔ كَ:(تیرے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ مَنِ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اتَّبَعَ:(اس نے پیچھا کیا۔ پیروی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ كَ: (تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْمُؤْمِنِیْنَ:(ایمان دار۔ ایمان والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال

ترجمہ آیت: اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے متواضع پیش آؤ۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ عَصَوْ:(وہ غلطی کریں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔ عَطٰی یَعْصِیْ۔ مصدر۔ عِصْیَانٌ۔ (گناہ کرنا۔ كَ:(تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ قُلْ:(تو کہہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ إِنِّيْ:(بے شک میں) مرکب:(اِنِّ+ یْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ ی۔ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ بَرِيْءٌ:(بری ہوں۔ بیزار ہوں) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِّمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِّنْ+ مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمْلًا (کرنا)۔ شبہ جملہ محلاً

ترجمہ آیت: پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۲۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَوَكَّلْ:(توبھروسہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعل۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْعَزِيزِ:(زبردست۔عزت والا)اسم مجرور۔موصوف۔الرَّحِيمِ:(خوب رحم کرنے والا)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

اور (اللہ) غالب اور مہربان پر بھروسا رکھو

الَّذِیۡ یَرٰىکَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿۲۱۸﴾ۙ

الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ يَرَا:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حِيْنَ:(وقت۔مدت۔کسی چیز کے حصول کا وقت۔)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔تَقُوْمُ:(آپ کھڑے ہوتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

جو تم کو جب تم (تہجد) کے وقت اُٹھتے ہو دیکھتا ہے

وَ تَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیۡنَ ﴿۲۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَقَلُّبَ:(پھیرنا۔آنا جانا۔چلنا پھرنا۔الٹنا پلٹنا۔)مصدر۔باب تَفَعُّل۔ منصوب۔مضاف۔((ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَلَّبَ يَتَقَلَّبُ۔مصدر۔تَقَلُّبٌ۔(پلٹنا۔الٹنا۔اوپر نیچے کرنا۔پھر جانا))۔كَ:(آپ کا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔"يَرٰىكَ" معطوف علیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّاجِدِيْنَ:(سجدہ کرنے والوں۔جھکنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی۔

اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۲۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ السَّمِيْعُ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْعَلِيْمُ:(خوب خبر رکھنے والا۔خوب جاننے والا) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ ط

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ أُنَبِّئُ:(میں خبر دوں)فعل مضارع۔واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَاءُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءً۔(بلند ہونا۔آگاہ ہونا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔مَنْ:(کس)اسم استفہام۔محلاً اسم مجرور۔تَنَزَّلُ:(وہ نازل ہوتا ہے۔اترتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔(اصلاً تَتَنَزَّلُ تھا ایک تَ محذوف۔برائے تخفیف) ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ۔مصدر۔تَنَزُّلٌ۔(خاص اہتمام سے اترنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ الشَّيَاطِيْنُ:(شیاطین)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترتے ہیں۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ لا

تَنَزَّلُ :(وہ نازل ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔(اصلاً تَتَنَزَّلُ تھا ایک تَ محذوف۔برائے تخفیف) ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ۔مصدر۔تَنَزُّلٌ۔(خاص اہتمام سے اترنا)۔جملہ تَنَزَّلُ کا بدل منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔أَفَّاكٍ:(انتہائی جھوٹا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔ موصوف ۔ أَثِيْمٍ:(گنہگار۔مجرم۔قانون شکن)مبالغہ۔مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں۔

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ ط

يُلْقُوْنَ :(وہ ڈالتے ہیں)فل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی ۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔لُقْیًا۔لُقًی۔لَقْیًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ ہو جانا۔) ۔ السَّمْعَ :(سنی ہوئی)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَكْثَرُ:(بہت زیادہ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَاذِبُوْنَ:(جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو سنی ہوئی بات(اس کے کام میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ ط

وَ:(اور)استئنافیہ۔الشُّعَرَاءُ:(شاعر کی جمع۔شعراء۔شعر کہنے والے)مبتداء مرفوع۔ یَتَّبِعُ:(وہ پیروی کرتا ہے۔پیچھا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْغَاوٗنَ:(بک بک کرتے ہیں۔بے ہودہ بات کرتے ہیں۔گمراہ لوگ)مصدر۔غَوَايَةٌ اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔ جملہ محلاً الشُّعَرَاءُ مبتداء کی خبر مرفوع

ترجمہ آیت: اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ لا

أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ تَرَ:(تو دیکھے)فعل مضاع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔فِيْ:(میں)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔وَادٍ:(وادی)مجرور مضاف الیہ۔ يَهِيْمُوْنَ:(سرگردان پھرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً اَنَّ کی

خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ ی م)اجوف یائی۔صیغہ۔هَامَ يَهِيمُ۔مصدر۔هَيَامًا۔هِيْمٌ۔(سر گردان پھرنا۔ آوارہ گھومنا۔دیوانہ پن۔سر پھٹولتے پھرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ يَقُوْلُوْنَ وہ کہیں گے۔کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں۔کریں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔

ترجمہ آیت: اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا:(عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(اَلصّٰلِحَةُ کی جمع۔نیک۔اچھے)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔منصوب مفعول بہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔ذَكَرُوْا:(انہوں نے ذکر گیا۔یاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ كَثِيْرًا:

(بہت زیادہ۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔انْتَصَرُوْا:(بدلہ لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَصَرَ یَنْتَصِرُ۔مصدر۔اِنْتِصَارًا۔(بدلہ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر) صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد۔)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مَا:(کہ) مصدریہ۔ظُلِمُوْا:(ظلم کئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَ : (جلد ہی۔عنقریب)حرف عطف۔یَعْلَمُ:(وہ جان لیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ظَلَمُوْا:(ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔أَيَّ:(کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔ مُنقَلَبٍ:(پلٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ)ظرف مکان۔ مجرور مضاف الیہ۔یَنقَلِبُوْنَ:(وہ لوٹ کر جائیں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔(الٹنا پلٹنا)۔

ترجمہ آیت: مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

27 سُوْرَةُ النَّمْلِ

رکوعاتہا 7   27 سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ 48   اٰیاتہا 93

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

طٰسٓ:(معنی اللہ جل جلالہ یا اس کے پیغمبر کو معلوم۔عام انسان اس سے نابلد۔)از حروف مقطعات۔مخففہ۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث غائب۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔آيَاتُ:(آیات)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْقُرْآنِ:(قرآن مجید۔قول الٰہی و قول پیغمبر)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كِتَابٍ:(کتاب)بدل مجرور۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ:(واضح۔کھل کر بیان کرنے والی۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: طٰسٓ۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

هُدًى:(ہدایت۔راہنمائی۔نیک راستہ)خبر مرفوع۔مبتداء ۔محذوف۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بُشْرَى: (خوشخبری)معطوف تقدیراًمرفوع۔لِ:(لئے)حرف ناجر۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں۔ایمان داروں۔صاحب ایمان لوگوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ يُقِيْمُوْنَ:(قائم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔ اِقَامَةٌ۔ (قائم کرنا۔درست کرنا۔ سیدھا کیا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔

قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا ۔ کھڑا ہونا۔روکنا۔)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ الصَّلَاةَ :(صلاۃ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُؤْتُوْنَ:(وہ دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ:(زکاۃ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت۔یوم حساب)اسم مجرور۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔برائے تاکید۔يُوْقِنُوْنَ:(وہ یقین رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَيْقَنَ يُوْقِنُ۔ مصدر۔اِيْقَانًا۔(پختہ یقین کرنا۔بلاشک وشبہ سچ ماننا)ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(ی ق ن)مثال یائی۔صیغہ۔يَقِنَ يَيْقِنُ۔مصدر۔يَقْنًا۔(یقین ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ "هُمْ يُوْقِنُوْنَ" منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: وہ جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت۔یوم حساب۔)اسم مجرور۔زَيَّنَّا:(ہم نے خوبصورت بنادیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنًا۔(خوب صورت بنانا۔پیراستہ کرنا۔زینت دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی ن)اجوف یائی۔زَانَ يَزِيْنُ۔مصدر۔ زَيْنًا۔ (سنوارنا۔ آراستہ پیراستہ کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَعْمَالَ: (عملوں

کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (تو)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)مبتداء مرفوع۔يَعْمَهُوْنَ:(وہ سرگردان پھرتے ہیں۔دیوانہ وار چلتے ہیں۔پریشان حال رہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ہ) صیغہ۔عَمِهَ يَعْمَهُ۔مصدر۔عَمْهًا۔(سرگردان پھرنا۔سیدھاراستہ نہ پانا۔)جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومونث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔سُوءُ:(برا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ الْعَذَابِ :(عذاب)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ۔)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں) حرف جار۔الْآخِرَةِ:(آخرت۔یوم حساب)اسم مجرور۔هُمُ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تاکید۔الْأَخْسَرُوْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی وہ بہت نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔تُلَقّٰى:(سکھلایا جاتا ہے۔دیا جاتا ہے۔ تلقین کی جاتی ہے۔)اصلاً تُتَلَقّٰى تھا۔برائے تخفیف ایک ت محذوف۔ فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر حاضر۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى۔ مصدر۔ تَلَقِّيٌ۔(سکھلانا۔ تلقین کرنا۔دینا۔)الْقُرْآنَ :(قرآن مجید۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔لَّدُنْ:(کی طرف)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ حَكِيْمٍ:(انتہائی حکمت والا۔دانائی والا)مبالغہ۔مجرور۔مضاف۔ عَلِيْمٍ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔صفت موصوف۔

ترجمہ آیت: اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾

إِذْ:(جب)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ مُوْسَی:(موسیٰؑ نے)فاعل۔مرفوع۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔أَهْلِ: (اہل۔ تعلقہ دار۔گھر والے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ آنَسْتُ :(میں نے دیکھی ہے۔محسوس کیا ہے۔)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً انَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آنَسَ یُؤْنِسُ۔مصدر۔اِيْنَاسٌ۔(دیکھنا۔محسوس کرنا۔) نَارًا:(آگ) منصوب۔ مفعول بہ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔آتِيْ:(لاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔صلہ ب کے باعث ترجمہ(لاؤں گا) ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔خَبَرٍ:(کوئی خبر)لفظاً مجرور۔ أَوْ :(یا)آتِيْ:(لاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔صلہ ب کے باعث ترجمہ(لاؤں گا)ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔شِهَابٍ:(انگارہ)اسم مجرور۔ قَبَسٍ:(سوزچ۔سپارکنگ۔سلگتاہوا۔بھبکتاہوا) شِهَابٍ کا بدل مجرور۔ برائے تاکید۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔تَصْطَلُوْنَ:(تم آگ سینکو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔ت کو ط سے بدل دیا گیا۔اِصْطَلٰی یَصْطَلِيْ۔ مصدر۔اِصْطِلَاءٌ۔(بھوننا۔تاپنا۔سینکنا)۔محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں وہاں سے (رستے) کا پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تا کہ تم تاپو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِیَ اَنۡۢ بُوۡرِکَ مَنۡ فِی النَّارِ وَ مَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيٌ۔(آنا)۔هَا:(اس کے پاس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔نُودِيَ:(آواز دی گئی۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ نَادٰی يُنَادِيْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ أَنْ:(یعنی)تفسیری۔بُوْرِكَ:(برکت دی گئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف ۔ مرفوع۔ حَوْلَ:(ارد گرد)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے)مفعول مطلق۔منصوب۔فعل محذوف۔مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔رَبِّ:(ربّ) اللهِ کا بدل۔ یا صفت مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلّی دکھاتا) ہے بابرکت ہے۔اور جو آگ کے ارد گرد ہیں اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔

یٰمُوۡسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۹﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔مُوسَى:(موسیٰؑ)منادیٰ۔غیر منصرف۔محلاً منصوب۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم منصوب۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ ہوں)خبر مرفوع۔ الْعَزِيزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔ صفت مرفوع۔ الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا) مبالغہ۔صفت ثانی مرفوع۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب ودانا ہوں۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْقِ:(تو ڈال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔ لُقْیَۃً۔ تِلْقَاءً۔لِقِیًّا۔لُقِیًّا۔ لُقًی۔لَقْیًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ ہو جانا۔) ۔ عَصَا:(ڈنڈا۔لاٹھی۔ چھڑ کو)منصوب مفعول بہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مفتوح۔مضاف۔كَ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ رَاٰ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔تَهْتَزُّ:(وہ ہل رہی ہے۔حرکت کر رہی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَزَّ یَهْتَزُّ۔ مصدر۔اِهْتِزَازٌ۔(ہلنا۔حرکت کرنا۔)كَاَنَّ:(گویا کہ)فعل ناقص ماضی۔جامد۔رافع اسم۔ناصب خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کَاَنَّ کا اسم منصوب۔مبتداء مرفوع۔جَآنٌّ:(سانپ ہے)خبر مرفوع۔وَلّٰی:(وہ مڑا۔پلٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰی یُوَلِّیْ۔مصدر۔تَوْلِیَۃٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ مُدْبِرًا:(پیچھے کی طرف مڑنے والا۔پیٹھ پھیرنے والا۔پشت پھیرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یُعَقِّبْ: (پیچھے دیکھنا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔عَقَّبَ یُعَقِّبُ۔ مصدر۔تَعْقِیْبًا۔(پیچھے مڑ کر دیکھنا۔)۔یَا:(اے)حرف نداء۔ مُوْسٰی:(موسیٰؑ)منادیٰ۔غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَفْ:(تو ڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یُخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔خِیْفَۃٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔اِنَّ:(یقیناً)

حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔یِ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَخَافُ:(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ یُخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفٌ۔ خِيفَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف کھانا)۔ لَدَيَّ :(میرے پاس)مرکب:(لَدَيْ+یَ)دونوں حروف ۔ی۔ کا ادغام کر دیا گیا ہے۔ظرف مکان۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْمُرْسَلُوْنَ:(بھیجے ہوئے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔جب اُسے دیکھا تو(اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾

اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَنْ:(کون ہے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مستثنیٰ۔ظَلَمَ:(اس نے ظلم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ ظُلْمًا۔ (ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔بَدَّلَ:(اس نے بدل دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ یُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(تبدیل کرنا۔ بدل دینا) حُسْنًا:(اچھائی۔ بھلائی۔نیکی)منصوب۔مفعول بہ۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ سُوْءٍ: (برائی۔ بدی۔) مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف تعلیل۔اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یْ: (میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَدْخِلْ:(تو ڈال۔اندر داخل کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ يَدَ:(ہاتھ کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔جَيْبِ:(گریبان)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَخْرُجْ:(وہ نکلے گا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ ۔ بَيْضَاءَ: (سفید۔انڈے کی طرح سفید)منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ غَيْرِ:(بغیر)اسم مجرور۔مضاف۔ سُوْءٍ: (بیماری۔ تکلیف۔برائی)مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔تِسْعِ:(نو)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ آيَاتٍ: (آیات۔نشانیوں)مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمِ:(قوم)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَوْمًا:(قوم) کی خبر منصوب ۔موصوف۔ فَاسِقِيْنَ:(نافرمانوں کی۔)صفت منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو سفید نکلے گا۔(ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بے حکم لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔جِيْءٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔هُمْ: (ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔آيَاتُ:(آیات۔نشانیاں)فاعل مرفوع۔ مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُبْصِرَةً:(دیکھنے والی۔روشنی۔چمکتی۔واضح۔آنکھیں کھولنے والی)

اسم فاعل۔ منصوب۔ حال۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔سِحْرٌ:(جادو)خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٌ:(واضح۔کھلم کھلا)۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں، کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَحَدُوْا:(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ جَحَدَ يَجْحَدُ ۔مصدر۔ جُحُوْدًا۔(انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اسْتَيْقَنَتْ:(اس کو یقین ہو گیا ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَيْقَنَ يَسْتَيْقِنُ۔مصدر۔ اِسْتِيْقَانٌ۔(یقین طلب کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(ی ق ن)مثال یائی۔صیغہ۔يَقِنَ يَيْقِنُ۔مصدر۔ يَقْنًا۔(یقین ہونا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ أَنْفُسُ:(نَفْسٌ کی جمع۔جانیں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ظُلْمًا:(ظلم)منصوب۔مفعول لہٗ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُلُوًّا:(بد دماغی۔سرکشی۔ تکبر۔کرنا۔)معطوف منصوب۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔اُنْظُرْ:(تو دیکھ۔انتظار کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاًكَانَ کی خبر مقدم۔مرفوع۔كَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(انجام۔ عاقبت۔ نتیجہ۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔الْمُفْسِدِيْنَ:(فساد ڈالنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے۔سو دیکھ لو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اٰتَيْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع

متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُوْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ دَاوٗدَ: (داوٗدؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سُلَیْمٰنَ:(سلیمانؑ)معطوف منصوب۔عِلْمًا:(علم) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَا:(دونوں نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اَلْحَمْدُ:(خاص الخاص تعریف)معرف باللام۔خاص حمد۔مبتداء۔مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ محلاً جملہ خبر مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔فَضَّلَنَا:(ہم نے فضیلت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَضَّلَ یُفَضِّلُ۔مصدر۔تَفْضِيْلًا۔(فضیلت دینا)۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ كَثِيْرٍ:(اکثریت)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ: (بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: (ایماندار۔ایمان رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں بہت سے مومن بندوں پر فضلیت دی۔

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَرِثَ:(وہ وارث بنا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ یَرِثُ۔مصدر۔وِرَاثَةٌ۔وِرْثًا۔(وارث بننا۔مالک بننا۔)۔سُلَيْمٰنُ: (سلیمانؑ) فاعل مرفوع۔دَاوٗدَ: (داوٗدؑ)کو۔منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:()حرف تنبیہ۔النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ۔يا۔لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔ عُلِّمْنَا:(ہمیں کھایا گیا) فعل ماضی مجہول۔جمع متکلم۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نحن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔ مصدر۔ تَعْلِيْمًا۔(سکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ مَنْطِقَ:(بولی۔آواز۔زبان۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔الطَّيْرِ:(الطَّائِرِ کی جمع۔پرندوں

کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُوْتِيْنَا:(ہمیں دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُوْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هُوَ:(وہی)ضمیر منفصل۔الْفَضْلُ:(فضل۔رحمت۔مہربانی۔وہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔)خبر مرفوع۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔الْمُبِيْنُ:(کھلم کھلا۔واضح بیان کردہ۔وضاحت شدہ۔)صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور سلیمان اور داؤد کے قائم مقام ہوئے۔اور کہنے لگے کہ لوگو! ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔بے شک یہ (اُس کا) صریح فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔حُشِرَ:(جمع کیا گیا۔اکٹھا کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ سُلَيْمَانَ:(سلیمانؑ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔جُنُوْدُ:(لشکر)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔الْجِنِّ:(جنّوں۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِنْسِ:(انسانوں کے)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الطَّيْرِ:(الطَّائِرِ کی جمع۔پرندے)معطوف مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔يُوْزَعُوْنَ:(تقسیم کئے گئے۔الگ الگ کئے گئے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(وزع)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَعَ يَزِعُ۔مصدر۔وَزْعًا۔(تقسیم کرنا۔درجہ بندی کرنا۔)جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور قسم وار کئے جاتے تھے۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

حَتّٰى:(یہاں تک کہ۔)حرف ابتداء۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ اَتَوْا:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِىْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ عَلٰى:(پر۔سے)حرف جار۔ وَادِىْ:(وادی)اسم مجرور۔مضاف۔ النَّمْلِ:(نَمْلَةٌ کی جمع۔چیونٹیوں کی) قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ نَمْلَةٌ:(چیونٹی)فاعل۔مرفوع۔ يَا اَيُّهَا: (اے) حرف نداء۔اَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔ النَّمْلُ:(چیونٹیو!) صفت مرفوع۔بدل اَيُّ۔یا۔ لفظاًمرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ اَيُّهَا آتا ہے)۔ اُدْخُلُوْا:(داخل ہو جاؤ۔گھس جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ مَسَاكِنَ:(رہائش گاہوں میں۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔اپنی) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ يَحْطِمَنَّ:(ضرور بالضرور مسل دے گا۔کچل دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ط م)صیغہ۔حَطَمَ يَحْطِمُ۔مصدر۔حَطْمًا۔(کچلنا۔مسلنا۔)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ سُلَيْمَانُ: (سلیمانؑ)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُوْدُ:(جُنْدٌ کی جمع۔لشکر)معطوف۔مرفوع۔ مضاف۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَشْعُرُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔ شُعُوْرًا۔(شعور رکھنا۔باریک بینی سے جاننا)۔محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیوں اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ

ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔تَبَسَّمَ:(وہ مسکرایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَسَّمَ يَتَبَسَّمُ۔مصدر۔تَبَسُّمٌ۔(مسکرانا۔زیر لب ہنسنا)۔ ضَاحِكًا:(ہنستے ہوئے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔حال۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَوْلِ:(بات)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ :(اے میرے رب) اصلاً رَبِّيْ تھا۔:(يَا+ رَبِّ+يْ)حرف نداء محذوف۔ + منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔+یائے متکلم۔ محذوف۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْزِعْ:(تو توفیق دے کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَوْزَعَ يُوْزِعُ۔ مصدر۔ إِيْزَاعٌ۔(توفیق دینا۔)نِ (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے +ی ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَشْكُرَ:(میں شکر کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا۔)نِعْمَتَ:(نعمت کو) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْعَمْتَ:(تو نے انعام کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْعَمَ يُنْعِمُ۔مصدر۔إِنْعَامًا۔(نعمت دینا۔انعام کرنا)۔عَلَيَّ:(مجھ پر)مرکب :(عَلَيْ+ی)دونوں۔ی۔کو مدغم کیا گیا ہے۔ حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ وَالِدَيَّ: (میرے والدین) مرکب :(وَالِدَيْنِ+يَّ)نون محذوف بوجہ مضاف۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَعْمَلَ:(میں عمل کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل) ۔صَالِحًا:

(اچھے۔ نیک)منصوب۔ مفعول بہ۔تَرْضٰىهُ:(توخوش ہوجائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔ہٗ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَدْخِلْ:(تو داخل کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔نِ وقایہ یائے متکلم کو بچانے کے لئے+ی ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔ بندے۔عبادت گزار۔)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الصّٰلِحِيْنَ:(نیک لوگ۔اصلاح کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو وہ اس کی بات سن کر ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَفَقَّدَ:(جائزہ لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَفَقَّدَ يَتَفَقَّدُ۔ مصدر۔ تَفَقُّدٌ۔(گم شدہ چیز کی تلاش کرنا۔ہونا)۔الطَّيْرَ:(الطَّائِرُ کی جمع۔پرندوں کو)فَ:(تو)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَا :(کیا)حرف استفہام۔مبتداء۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔اَرٰى:(میں دیکھتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔جملہ محلاً منصوب حال۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الْهُدْهُدَ:(ہدہد۔ایک شخصیت کا نام)منصوب۔مفعول بہ۔اَمْ:(یا)

حرف عطف۔ كَانَ:(وہ ہو گیا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما بعد۔ الْغَآئِبِيْنَ:(چھپ جانے والوں میں۔غائب ہونے والوں۔فرار ہونے والوں میں) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔

انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہُدہُد نظر نہیں آتا۔کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

لَ:(یقیناً) لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ اُعَذِّبَنَّ:(میں ضرور بالضرور عذاب دوں گا۔سزا دوں گا) فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔ سزاء دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب) صیغہ۔ عَذُبَ يَعْذُبُ۔ مصدر۔ عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔ مزیدار۔ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَذَابًا: (عذاب۔دکھ۔تکلیف۔)منصوب۔ مفعول مطلق۔موصوف۔ شَدِيْدًا:(سخت ترین)منصوب۔صفت۔منصوب۔ تابع موصوف۔ اَوْ:(یا) حرف عطف۔ لَ:(یقیناً) برائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ اَذْبَحَنَّ:(میں ضرور بالضرور ذبح کروں گا۔) فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ (ذ ب ح)صیغہ۔ ذَبَحَ يَذْبَحُ۔ مصدر۔ ذَبْحًا۔(سخت سزا دینا۔ محاورہ ہے۔ ذبح کرنا۔ جیسے کوئی کہتا ہے۔ آنے دو میں اس کی کھال اتاروں گا)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اَوْ:(یا) حرف عطف۔ لَ:(یقینا) لائے تاکید ۔ موطئة للقسم۔ يَاْتِيَنَّ:(وہ ضرور بالضرور لائے گا۔دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا) اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ يْ:(میرے پاس) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ سُلْطَانٍ:(دلیل۔سند۔ثبوت) اسم مجرور۔ موصوف۔ مُّبِيْنٍ:(واضح۔درست۔کھلم کھلا) مجرور صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَكَثَ:(وہ ٹھہرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ث)صیغہ۔مَكَثَ يَمْكُثُ۔مصدر۔مَكْثًا۔مُكُوْثًا۔(ٹھہرنا۔رہ جانا)۔غَيْرَ:(نہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔بَعِيْدٍ:(زیادہ دیر کی)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اَحَطْتُ:(میں نے گھیر لیا۔احاطہ کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔مصدر۔اِحَاطَةٌ۔(گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار + اسم مجرور۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔تُحِطْ:(تم نے احاطہ کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔مصدر۔اِحَاطَةٌ۔(گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جِئْتُ:(میں آیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا) ۔اگر صلہ بِ ہو تو معنی ہو گا (لانا)۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ سَبَاٍ:(سباء۔ایک علاقہ کا نام)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نَبَاٍ:(خبر)اسم مجرور۔موصوف۔يَقِيْنٍ:(قابل یقین۔سچی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہُدہُد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک سچی خبر لے کر آیا ہوں۔

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔وَجَدْتُّ:(میں نے پایا۔دیکھا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ امْرَاَةً:(ایک عوت

کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔تَمْلِكُ:(حکومت کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔ملکیت ہونا۔مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔) هُمْ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔أُوتِيَتْ:(اس کو دی گئی ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر چیز)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(چیز)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَرْشٌ:(تخت۔مسند حکومت)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٌ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَجَدْتُّ:(میں نے پایا۔دیکھا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً انا۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د) مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمَ:(قوم۔)معطوف منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف۔يَسْجُدُوْنَ:(وہ سجدہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔ سُجُوْدٌ۔ (جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔الشَّمْسِ:(سورج)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زَيَّنَ (اس نے سجایا۔سنوارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنًا۔(خوب صورت بنانا۔پیراستہ کرنا۔زینت دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی ن)اجوف یائی۔زَانَ

يُزَيِّنُ۔مصدر۔ زَيْنًا۔ (سنوارنا۔ آراستہ پیراستہ کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔مقدم۔الشَّيْطَانُ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)مبتداء مؤخر مرفوع۔ أَعْمَالَ:(اعمال۔کام۔طریقے)منصوب۔مفعول بہ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔صَدَّ:(اس نے روکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنِ :(سے۔بارے میں)حرف جار۔السَّبِيْلِ :(راہ)اسم مجرور۔فَ: (پس)استئنافیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔يَهْتَدُوْنَ:(وہ راہنمائی پاتے ہیں۔ہدایت لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آئے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾

أَلَّا:(یہ کہ نہیں)مرکب :(أَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔+لائے نافیہ۔يَسْجُدُوْا:(وہ سجدہ کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔ سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔ + اسم مجرور۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔يُخْرِجُ:(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا) ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔الْخَبْءَ:(خفیہ۔پوشیدہ۔جمع شدہ چیزوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:

(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَعْلَمُ:(وہ جانتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ تُخْفُوْنَ:(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفٰی یُخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِیَ یَخْفٰی۔مصدر۔خَفَاءً۔(پوشیدہ رہنا۔چھپانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔معطوف منصوب۔تُعْلِنُوْنَ:(اعلانیہ کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْلَنَ یُعْلِنُ۔مصدر۔اِعْلَانًا۔()ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ع ل ن)صیغہ۔عَلَنَ یَعْلُنُ۔مصدر۔عَلَنًا۔عَلَانِیَةٌ۔(کھلنا۔نمایاں ہونا)۔

ترجمہ آیت: (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اِلٰهَ:(کوئی معبود۔) لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اَللّٰهُ بدل مرفوع۔رَبُّ: (ربّ) خبر ثانی مرفوع۔مضاف۔الْعَرْشِ:(عرش۔تخت۔حکومت۔چھت)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْعَظِيْمِ:(بہت بڑا) مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔نَنْظُرُ:(ہم دیکھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔اَ:(کیا)حرف استفہام۔صَدَقْتَ:(تو

نے سچ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ یَصْدُقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ کرنا)۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ کُنْتَ:(تو تھا۔ہے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ: (سے) حرف جار۔اَلْکَاذِبِیْنَ:(جھوٹے۔جھوٹ بولنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: سلیمان نے کہا(اچھا) ہم دیکھیں گے،تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

اِذْهَبْ:(تو جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ذَهَبَ یَذْهَبُ۔مصدر۔ ذِهَابًا۔(جانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کِتَابِ:(کتاب۔یعنی لکھی ہوئی۔خط)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فَ:(تو)حرف عطف۔اَلْقِ:(تو ڈال دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِيْ۔مصادر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔لَقِيَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔لُقْیًا۔لُقًّی۔لَقْیًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَوَلَّ:(تو لوٹ آ) فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ی حرف علت محذوف بوجہ التقاءے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ یَلِيْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔یَرْجِعُوْنَ:(وہ

لوٹتے ہیں۔ یعنی جواب دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا)۔يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الْمَلَأُ:(سردارو!)صفت مرفوع۔ إِنِّ:(بے شک میں)مرکب :(اِنِّ+ ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ + ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔أُلْقِيَ:(ڈالا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔ پہنچنا۔ ہو جانا۔)۔إِلَيَّ:(میری طرف)مرکب :(إِلَي+يَّ)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بالفتحہ۔ كِتَابٌ: (کتاب)نائب فاعل۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ كَرِيْمٌ:(عمدہ۔اچھی۔بزرگی والی۔احترام والی) مبالغہ۔ صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ملکہ نے کہا کہ درباروالو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ سُلَيْمَانَ: (سلیمانؑ)غیر منصرف۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔اِسْمِ:(نام)اسم مجرور۔ مضاف۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔الرَّحْمَنِ:(رحم کرنے والا۔بلامشقت نعمتیں دینے والا)صفت۔ مجرور۔الرَّحِيْمِ:(خوب رحم کرنے والا۔

بامشقت محنت نعمتیں دینے والا) صفت ثانی۔ مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

أَلَّا: (کہ۔ نہیں) مرکب: (أَنْ+لَا) تفسیری۔ + لائے ناہیہ۔ تَعْلُوْا: (بڑے بنیں۔ تکبر کریں۔ سرکشی کریں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ل و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَلَا يَعْلُو۔ مصدر۔ عُلُوًّا۔ (زیادتی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ بڑا بننا۔ تکبر کرنا)۔ عَلَيَّ: (مجھ پر) مرکب: (عَلَي+يَّ) حرف جار۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بالفتحہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أْتُوْنِيْ: (لے آؤ میرے پاس) مرکب: (أْتُو+نِ+يْ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ +ن: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مُسْلِمِيْنَ: (مسلمان بن کر۔ فرمانبردار بن کر۔) منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔

ترجمہ آیت: (بعد اس کے یہ) کہ مجھے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾

قَالَتْ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ت ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا: () حرف تنبیہ۔ الْمَلَؤُا: (سرداروں۔ درباریوں) صفت مرفوع۔ بدل أَيُّ۔ یا۔ لفظاً مرفوع عطف بیان۔ (اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔ أَفْتُوْ: (مجھے فتویٰ دو۔ مشورہ دو۔) مرکب: (اَفْتُوْ+نِ+یْ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَفْتٰى يُفْتِيْ۔ مصدر۔ اِفْتَاءٌ۔ (فتویٰ دینا۔ مشورہ دینا۔) + نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ + يْ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ أَمْرِ: (حکم۔ امر۔ معاملہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ يْ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كُنْتُ:(میں ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَاطِعَةً:(قطعی۔حتمی)كَانَ کی خبر منصوب۔ أَمْرًا:(فیصلہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔ان۔مضمر ناصب مضارع۔ تَشْهَدُوْنِ: (تم میرے پاس حاضر ہوں)اصلاً تَشْهَدُوْنِيْ تھا۔مرکب(تَشْهَدُوْ+نِ+ی)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شُهُوْدًا۔(گواہ دینا۔موجود ہونا۔)
+نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: (خط سنا کر) وہ کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، جب تک تم حاضر نہ ہو(اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔منفصل۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أُوْلُوْا: (والے)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ قُوَّةٍ :(قوت۔طاقت)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُوْلُوْا:(والے)از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ بَأْسٍ:(جنگ)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔ شَدِيْدٍ:(سخت)مجرور ۔صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَمْرُ: (فیصلہ ۔حکم۔معاملہ)مبتداء مرفوع۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كِ :(آپ کی)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔اُنْظُرِيْ:(تو انتظار کر۔مہلت دے)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔علامت تانیث۔ی۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ مَاذَا: (کیا)اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہٖ مقدم۔تَأْمُرِيْنَ:(تم کیا حکم دیتی ہو)فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔ فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔ مستتر تقدیراً۔ی۔جملہ محلاً منصوب۔اُنْظُرِيْ کا مفعول بہٖ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا۔فیصلہ کرنا۔)

ترجمہ آیت: وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے تو جو حکم دیجئے گا(اس کے مآل پر) نظر کر لیجئے گا۔

قَالَتۡ اِنَّ الۡمُلُوۡكَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡيَةً اَفۡسَدُوۡهَا وَ جَعَلُوۡۤا اَعِزَّةَ اَهۡلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۴﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمُلُوْكَ:(الْمَلَكُ کی جمع۔بادشاہ)۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ دَخَلُوْا:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ۔وہ داخل ہوتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ محلاً فعل شرط۔ قَرْيَةً:(بستی میں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَفْسَدُوْ:(کہ وہ فساد پھیلاتے ہیں۔بگاڑ دیتے ہیں۔تباہ وبرباد کردیتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔هَا:(اس کو) قَرْيَةً کا بدل۔ضمیر واحد مؤنث۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْسَدَ يُفْسِدُ۔ مصدر۔ اِفْسَادٌ۔ (بگاڑدینا۔تباہ وبرباد کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔فَسَدَ يَفْسُدُ۔مصدر۔فَسَادًا۔(گل جانا۔ بگڑ جانا۔خراب کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلُوْا:(وہ بناتے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ أَعِزَّةَ :(معزز لوگوں کو۔عزت دار لوگوں کو)مبالغہ۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔أَهْلِ:(لوگ۔اہل۔تعلقہ دار۔والے)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هَا :(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَذِلَّةً:(ذلیل)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ يَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا۔)

ترجمہ آیت: اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کردیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کردیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

وَاِنِّىۡ مُرۡسِلَةٌ اِلَيۡهِمۡ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب مُرْسِلَةٌ :(بھیجنے والی ہوں)اسم فاعل ۔واحد مؤنث۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

اِلَيۡ:(طرف)حرف اجر۔هِمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَدِيَّةٍ:(کوئی تحفہ)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔نَاظِرَةٌ:(دیکھنے والی ہوں)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔بِمَ:(کس کے ساتھ) اصلاً بِمَا تھا۔الف گرا کر تخفیف کی گئی ہے ۔مرکب:(بِ+مَا)حرف جار+ اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔يَرۡجِعُ:(وہ لوٹاتا ہوں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرۡجِعُ۔مصدر۔رُجُوۡعًا۔مَرۡجِعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔اَلۡمُرۡسَلُوۡنَ:(بھیجے ہوئے۔ایلچی۔ قاصد۔پیغمبر۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًفاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیاجواب لاتے ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيۡرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمۡ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِهَدِيَّتِكُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ﴿۳۶﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مرفوع مستترتقدیراًھو۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيۡئُ۔ جِيۡئٌ۔مَجِيۡئٌ۔(آنا) ۔سُلَيۡمَانَ:(سلیمانؑ) غیر منصرف۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔تُمِدُّوۡنَ:(تم مدد کروگے) اصلاً تُمِدُّوۡنَنِيۡ تھا۔(تُمِدُّوۡنَ+نِ+ىۡ)۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَدَّ يُمِدُّ۔مصدر۔اِمۡدَادٌ۔(مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(لمبا کرنا۔)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے +ی ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَالٍ:(مال ودولت)اسم مجرور۔فَ:(پس)تعلیلیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ آتَا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤۡتِيۡ۔ مصدر۔ اِيۡتَآءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاۡتِيۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے +ی ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء

مرفوع۔ خَيْرٌ :(بہتر۔بھلا۔نیکی) خبر مرفوع۔مِمَّا :(اس سے جو)مرکب :(مِّن+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ آتَانِ:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ کُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔هَدِيَّتِ:(تحفہ۔ ہدیہ۔ تحفہ۔سوغات)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جم مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔تَفْرَحُوْنَ: (تم خوش ہو جاؤ گے۔فرحت محسوس کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحَ۔مصدر۔فَرْحًا۔(خوش ہونا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب(قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو، جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے۔

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اِرْجِعْ:(واپس جاؤ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نَأْتِيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور آئیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔جُنُوْدٍ:(لشکر)اسم مجرور۔ لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔قِبَلَ:(کوئی بھی پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاًلائے نفی جنس کا اسم۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع

مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(یقیناً) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ نُخْرِجَنَّ: (ہم ضرور بالضرور نکال دیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکال دینا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ أَذِلَّةً :(ذلیل) منصوب۔ حال وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ :(وہی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ صَاغِرُوْنَ:(کمینے۔ گھٹیا۔ چھوٹے لوگ) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے جس کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہو گی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:() حرف تنبیہ۔ الْمَلَؤُا : (سرداروں۔ درباریوں) صفت مرفوع۔ بدل أَيُّ۔ یا لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔ أَيُّ:(کون) اسم استفہام۔ مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَأْتِي:(وہ لایا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ عَرْشِ:(تخت) اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَبْلَ:(پہلے) ظرف زمان۔ منصوب۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَّأْتُوْ:(وہ آئیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔

مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ: (میرے پاس) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مُسْلِمِيْنَ: (فرمانبردار۔ مطیع۔ اسلام لانے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔

ترجمہ آیت: سلیمان نے کہا کہ اے درباروالو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ عِفْرِيْتٌ: (بہت بڑا طاقتور جن) فاعل مرفوع۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ الْجِنِّ: (جنوں سے) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ اَنَا: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ آتِيْ: (میں لے آؤں گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ كَ: (تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ قَبْلَ: (پہلے) ظرف زمان۔ منصوب۔ اَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَقُوْمَ: (تو کھڑا ہو جائے۔ اٹھے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و م) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامَةٌ۔ قُوْمَةٌ۔ قَامَةً۔ (اٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونا۔ روکنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ مَّقَامِ: (جگہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ: (تیری۔اپنی) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِنِّ: (یقیناً میں) مرکب: (اِنَّ+يْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم رافع خبر کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ لَ: (یقیناً) لائے تاکید۔ مزحلقه۔ قَوِيٌّ: (بہت مضبوط۔طاقتور) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ أَمِيْنٌ: (امانت دار) اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور میں اس (کے اٹھانے کی) طاقت رکھتا ہوں (اور) امانت دار ہوں۔

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ الَّذِيْ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ عِلْمٌ: (علم۔ سائنس) مبتداء مؤخر مرفوع۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ الْكِتَابِ: (کتاب) اسم مجرور۔ اَنَا: (میں) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ آتِي: (میں لے آؤں گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ (دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ كَ: (تیرے پاس) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس سے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ قَبْلَ: (پہلے) ظرف زمان۔ منصوب۔ اَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَرْتَدَّ: (وہ واپس آئے۔ لوٹے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ۔ مصدر۔ اِرْتِدَادٌ۔ (لوٹ کر آنا)۔ اِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ طَرْفُ: (نظر۔ نگاہ۔ آنکھ۔ یعنی جھپکے) مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ لَمَّا: (جب) ظرف زمان مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ رَآ: (وہ دیکھے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مُسْتَقِرًّا: (ٹھہرنے والا۔ قرار پکڑنے والا) اسم فاعل۔ منصوب۔ حال۔

عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مِن :(سے)حرف جار۔فَضْلِ: (فضل۔ کرم۔)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ي:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَبْلُوَ:(وہ آزمائے۔آزمائش میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءٌ۔(آزمائش میں ڈالنا۔)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي:(مجھے)ضمیر واحد مذکر متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أ:(کیا)حرف استفہام۔أَشْكُرُ:(میں شکر کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا۔) أَمْ:(یا)حرف عطف۔أَكْفُرُ:(میں کفر کروں۔ناشکری کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔شَكَرَ:(اس نے شکر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا۔) فَ:(تو)برائے جواب شرط۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَشْكُرُ:(وہ شکر کرتا ہے۔کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرًا۔ (قدر کرنا۔شکر کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ كَفَرَ:(اس نے کفر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فَ:(پس)برائے جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)

حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غَنِيٌّ:(غنی۔بہت بے پرواہ۔ امیر)۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔کَرِيْمٌ:(خوب مہربانی کرنے والا۔بہت کرم کرنے والا))إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: ایک شخص جس کو کتاب الٰہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا(اور) کرم کرنے والا ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ نَكِّرُوْا:(تم شکل بدل دو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَكَّرَ يُنَكِّرُ۔مصدر۔تَنْكِيْرًا۔(حالت بدلنا۔شکل بدلنا)۔لَ:(لئے۔کی)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَرْشَ:(تخت)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَنْظُرْ:(ہم دیکھیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔برائے جواب طلب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَهْتَدِيْ:(وہ ہدایت پاتی ہے۔راہ پاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتِ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔ اِهْتِدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)۔صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔أَمْ:(یا) حرف عطف۔تَكُوْنُ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف عطف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْتَدُوْنَ:(وہ ہدایت پاتے ہیں۔عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔ مصدر۔ اِهْتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے (امتحان عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو۔دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔ قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔هَا:(اوئے)حرف تنبیہ۔كَ:(جیسا کہ)حرف تشبیہ۔و حرف جار۔ ذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ عَرْشُ:(تخت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مضاف۔كِ:(تمہارا)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَتْ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ كَأَنَّ:(گویا کہ)فعل ناقص ماضی۔ جامد۔اس سے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔هُ:(وہی ہے)كَأَنَّ کا اسم مرفوع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر منصوب۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُوْتِيْنَا:(ہمیں دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول جمع متکلم۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔(دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الْعِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف ۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)

صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُسْلِمِيْنَ:(فرمان بردار۔ مطیع)منصوب۔علامت۔ی۔كَانَ کی خبر۔

ترجمہ آیت: جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے؟اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت شان) کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔صَدَّ:(اس نے روکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَتْ:(تو ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔۔ضمیر فاعل مستتر هِيَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَّعْبُدُ:(وہ پوجا کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَتْ:(تو ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔۔ ضمیر فاعل مستتر هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر۔منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔كَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی، سلیمان نے اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اُدْخُلِي:(تو اندر داخل ہو۔)فعل امر واحد مؤنث غائب۔علامت۔ی۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔ ثلاثی مجرد۔

باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُوۡلًا۔(داخل ہونا)۔الصَّرۡحَ:(محل میں۔منقش عمارت۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔رَأَتۡ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مؤنث۔غائب۔تۡ ساکن علامت ضمیر فاعل مرفوع۔تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤۡیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔حَسِبَتۡ:(اس نے گمان کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن علامت ضمیر فاعل مرفوع۔تانیث۔تقدیراًھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ یَحۡسَبُ۔مصدر۔حِسۡبَانٌ۔ (گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔لُجَّۃً:(گہرا پانی۔دریا کا درمیانی حصہ۔جو بہت گہرا ہوتا ہے)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔کَشَفَتۡ: (اس نے کھولا۔اوپر کیا۔ اوپر کھینچا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن علامت ضمیر فاعل مرفوع۔تانیث۔تقدیراًھِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ک ش ف)صیغہ۔کَشَفَ یَکۡشُفُ۔مصدر۔ کَشۡفًا۔ (کھولنا۔ کھینچا۔اٹھانا۔اتارنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔ سَاقَیۡ: (دونوں پنڈلیوں)اصلاً سَاقَیۡنَ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ۔مضاف۔ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ صَرۡحٌ:(محل۔قصر۔منقش عمارت) اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّمَرَّدٌ: (چکنا۔صاف ستھرا۔جڑا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاًصفت مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ قَوَارِیۡرَ:(قَارُوۡرَۃٌ کی جمع۔شیشے)اسم مجرور۔ قَالَتۡ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن علامت ضمیر فاعل مرفوع۔تانیث۔تقدیراًھِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا)۔رَبِّ:(اے میرے ربّ)مرکب:(یا+رَبِّ+یۡ)حرف نداء محذوف۔ منادیٰ مضاف منصوب۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔مضاف الیہ۔اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے تصال مابعد۔یۡ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ظَلَمۡتُ:(میں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ

یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ نَفْسِ: (جان۔نفس)منصوب مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔یائے متکلم۔مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَسْلَمْتُ:(میں اسلام قبول کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ یُسْلِمُ۔مصدر۔ اِسْلَامًا۔ (اسلام لانا۔فرمان بردار ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ل م)صیغہ۔سَلِمَ یَسْلَمُ ۔سَلَامَةٌ۔سَلَامًا۔(اچھی حالت میں ہونا۔صحت مند ہونا۔بے عیب ہونا)مَعَ:(ساتھ۔پر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔سُلَيْمَانَ:(سلیمانؑ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ لِلَّهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔موصوف۔رَبِّ:(ربّ)صفت مجرور۔تابع موصوف۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے،جب اس نے اس(کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ إِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔ثَمُوْدَ:(ثمود۔ایک قوم کا نام)اسم مجرور۔أَخَا:(بھائی کو)ازستّہ مکبّرہ۔الف برائے نصب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔صَالِحًا:(صالحؑ)أَخَا کا بدل۔ منصوب۔أَنِ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أُعْبُدُوْا:(عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَةٌ(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(تو) استئنافیہ۔إِذَا: (جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فَرِيْقَانِ:(دو جماعتیں)خبر مرفوع۔ يَخْتَصِمُوْنَ:(جو دشمنی کرتی ہیں۔جھگڑتی ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔

علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ص م)صیغہ۔خَصَمَ یَخْصِمُ۔مصدر۔خَصْمًا۔(جھگڑا کرنا۔دشمنی کرنا۔)جملہ محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ثمود کی طرف اس کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

قَالَ :(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ یَا :(اے)حرف نداء۔قَوْمِ :(قوم)منادیٰ منصوب۔مضاف۔يْ: (میری) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِمَ:(کس لئے؟)مرکب :(لِ+مَا)حرف جار۔+اسم استفہام۔مخففہ۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔تَسْتَعْجِلُوْنَ:(تم جلدی طلب کرتے ہو۔عجلت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتَعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ یَعْجِلُ۔مصدر۔عَجْلًا۔(جلدی کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّيِّئَةِ :(برائی)اسم مجرور۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْحَسَنَةِ :(بھلائی۔اچھائی۔نیکی)مجرور مضاف الیہ۔لَوْلَا :(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ماضی سے پہلے ہو تو ترغیب کے لئے۔اگر مضارع سے پہلے ہو تو زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ کے لئے۔تَسْتَغْفِرُوْنَ :(تم مغفرت طلب کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔لَعَلَّ:(شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًلَعَلَّ کااسم منصوب۔تُرْحَمُوْنَ:(تم رحم کئے جاؤ)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل مرفوع۔ جملہ محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمًا۔(رحم کرنا)۔

ترجمہ آیت: صالح نے کہا کہ بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو(اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اَطَّيَّرْنَا:(ہم نے نحوست پکڑی)اصلاًتَطَيَّرْنَا تھا۔ت کو ط میں مدغم کیا اور الف کو ملحق کیا گیا۔ فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَطَيَّرَ يَتَطَيَّرُ ۔مصدر۔تَطَيُّرٌ۔(منحوس پانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ طَائِرُ:(نحوست)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔بَلْ :(بلکہ) حرف اضراب۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ منفصل۔محلاً مبتداء مرفع۔قَوْمٌ:(قوم)خبر مرفوع۔موصوف۔تُفْتَنُوْنَ: (آزمائش میں ڈالے گئے۔فتنے میں مبتلا کئے گئے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا۔فتنہ میں ڈالنا۔)۔جملہ محلاً صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد ہے۔صالح نے کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَوْمًا:(دن)ظرف زمان۔كَانَ کی خبر منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْمَدِيْنَةِ:(شہر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ تِسْعَةُ:(نو) كَانَ کا اسم

مرفوع۔مضاف۔رَهۡطٍ:(قوم۔ایسی جماعت جو 10 لوگوں سے کم ہو۔سردار۔لیڈر۔قبیلہ ۔برادری)مجرور مضاف الیہ۔ يُفۡسِدُوۡنَ:(فساد کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفۡسَدَ يُفۡسِدُ۔مصدر۔اِفۡسَادً۔(فساد پھیلانا۔بگاڑ پیدا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔فَسَدَ يَفۡسُدُ۔مصدر۔فَسَادًا۔(بگاڑنا۔فساد کرنا۔خرابی پیدا کرنا۔کرپشن کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡاَرۡضِ: (زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُصۡلِحُوۡنَ:(اصلاح کرتے ہو۔درستی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَصۡلَحَ يُصۡلِحُ۔مصدر۔ اِصۡلَاحًا۔(درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔۔

ترجمہ آیت: اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔

قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

قَالُوۡا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔تَقَاسَمُوۡا:(تم تقسیم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَقَاسَمَ يَتَقَاسِمُ۔مصدر۔تَقَاسُمٌ۔(باہم تقسیم کرنا۔آپس میں بانٹنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نُبَيِّتَنَّ:(ہم ضرور بالضرور شب خون ماریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَيَّتَ يُبَيِّتُ۔ مصدر ۔تَبۡيِيۡتٌ۔(رات کو تباہی مچانا۔رات کو حملہ کرنا)۔هٗ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اَهۡلَ:(اہل۔تعلقہ دار۔گھر والے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم ۔نَقُوۡلَنَّ:(ہم ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔وَلِيِّ:(دوست۔حامی۔ساز گار۔ سرپرست)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ شَهِدۡنَا :(ہم موجود تھے۔ہم حاضر

تھے۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(موجود ہونا)۔مَهْلِكَ:(ہلاکت کا وقت)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ أَهْلِ:(اہل۔تعلقہ دار۔ گھر والے۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔صَادِقُونَ:(سچ بولنے والے۔سچے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم تو صالح کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَكَرُوا:(انہوں نے منصوبہ بندی کی۔چال چلی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔ مصدر۔مَكْرًا۔(ایک چال چلنا)۔ مَكْرًا:(چال چلنا)منصوب۔مفعول مطلق۔وَ:()مَكَرْنَا:(ہم نے ایک چال چلی)فعل ماضی جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر) صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔مَكْرًا۔(ایک چال چلنا)۔مَكْرًا:(چال چلنا)منصوب۔مفعول مطلق۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْعُرُونَ:(وہ شعور رکھتے ہیں۔عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)۔ صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شُعُورًا۔(گہری سوچ رکھنا۔شعور رکھنا۔باریک عقل رکھنا)۔جملہ محلاًهُمْ لَا يَشْعُرُونَ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور وہ ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاًكَانَ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ كَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ

يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(انجام۔عاقبت۔نتیجہ۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔مَكْرِ:(چال)مجرور مضاف الیہ۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔دَمَّرْنَا:(ہم نے برباد کر دیا۔ہلاک کر دیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَمَّرَ يُدَمِّرُ ۔ مصدر۔تَدْمِيْرًا۔(تباہ کرنا۔برباد کرنا۔ہلاک کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمَ:(قوم)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَجْمَعِيْنَ:(تمام۔سب)برائے تاکید۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تو دیکھ لو ان کی چال کا کیسا انجام ہوا۔ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ بُيُوْتُ:(گھروں)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَاوِيَةً:(خالی۔ویران۔اجڑے ہوئے)منصوب۔حال۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ آيَةً:(آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔جو لوگ دانش رکھتے ہیں،ان کے لئے اس میں نشانی ہے۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْجَيْنَا:(ہم نے نجات دلائی۔ہم نے بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراًنَحْنُ۔:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔انْجٰی یُنْجِیْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔ بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوٰی۔نَجْوًا (بچنا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَتَّقُوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں۔پرہیز کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔(بچنا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لُوطًا:(لوطؑ)منصوب ۔مفعول بہٖ۔مقدم۔فعل محذوف۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی۔ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لِ:(لئے)قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اپنی۔اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَأْتُوْنَ:(کرتے ہو۔تم آتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الْفَاحِشَةَ:(بد عملی ۔بد فعلی۔فحاشی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تُبْصِرُوْنَ:(تم دیکھتے ہو)فعل

مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ۔ مصدر۔اِبۡصَارٌ۔(دیکھنا)خبر مرفوع۔جملہ محلاً " اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ " منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور لوط کو(یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو۔

اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔تَاۡتُوۡنَ :(تم آتے ہو۔کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔الرِّجَالَ:(مردوں کے پاس)منصوب مفعول بہ۔ شَهۡوَةً :(شہوت۔لذت)منصوب۔مفعول لہ۔مِّنۡ :(سے)حرف جار۔دُوۡنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ النِّسَاءِ:(عورتوں کے پاس) مجرور مضاف الیہ۔ بَلۡ:(بلکہ)حرف اضراب۔ اَنۡتُمۡ : (تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَوۡمٌ:(قوم)خبر مرفوع۔ تَجۡهَلُوۡنَ:(ہٹ دھرمی ۔اڑتے ہو۔جہالت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔مادہ(ج ھ ل)صیغہ۔جَهَلَ يَجۡهَلُ مصدر۔جَهۡلًا۔جَهَالَةً۔(سمجھتے بوجھتے بات کو تسلیم نہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر(لذت حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۵۶﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ جَوَابَ:(جواب) كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔قَوۡمِ:(قوم)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّآ:(مگر)حرف حصر۔اَنۡ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔قَالُوۡۤا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات

کرنا)۔اَخۡرِجُوۡۤا:(ان کو نکالو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل محلاً ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخۡرَجَ یَخۡرِجُ۔ مصدر۔اِخۡرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخۡرُجُ۔ مصدر۔ خَرۡجًا۔(نکلنا)۔ اٰلَ: (آل۔نسل۔ساتھی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔لُوۡطٍ: (لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ قَرۡیَتِ:(بستی)اسم مجرور۔مضاف۔کُمۡ :(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ھُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اُنَاسٌ:(لوگ)اِنَّ کی خبر مرفوع۔یَّتَطَهَّرُوۡنَ:(وہ پاکباز بنتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَطَهَّرَ یَتَطَهَّرُ۔ مصدر۔ تَطَهُّرٌ۔(پاکباز بننا)۔

ترجمہ آیت: توان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو۔ یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں۔

فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنٰهَا مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۵۷﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔اَنۡجَیۡنٰ:(ہم نے نجات دی۔ہم نے بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ :(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنۡجٰی یُنۡجِیۡ۔مصدر۔اِنۡجَاءٌ۔(نجات دینا۔ بچا دینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنۡجُو۔مصدر۔نَجۡوَی۔نَجۡوًا (بچنا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ :(اور)حرف عطف۔ اَهۡلَ: (گھر والوں۔تعلقہ دار۔اہل)معطوف منصوب۔مضاف۔ہٗۤ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(سوائے۔علاوہ۔مگر)حرف استثناء۔امۡرَاَتَ:(عورت)منصوب مستثنیٰ۔مضاف۔ہٗ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَدَّرۡنٰ:(ہم نے مقرر کرر کھا ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ یُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقۡدِیۡرًا۔(قدر کرنا۔فیصلہ کرنا۔پیمانہ مقرر کرنا۔اندازہ کرنا)۔هَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الۡغٰبِرِیۡنَ: (پیچھے رہ جانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی۔ مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کرر کھا

ہے (کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی)۔

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡهِمۡ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اَمۡطَرۡنَا:(ہم نے بارش برسائی۔"پتھروں کی")فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَمۡطَرَ یُمۡطِرُ۔مصدر۔اِمۡطَارٌ۔(برسانا)۔ عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّطَرًا :(بارش۔ بمعنی عذاب۔رحمت کے بجائے زحمت)منصوب۔مفعول مطلق۔فَ:(تو)حرف عطف۔ سَآءَ:(وہ بری تھی)فاعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ یَسُوۡءُ۔مصدر۔سوء۔(برا ہونا)مَطَرُ:(بارش)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ الۡمُنۡذَرِیۡنَ:(آگاہ کئے ہوئے۔ تنبیہ کئے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر غائب۔ محلاً مجرور۔علامت۔ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر برسا جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا۔

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ءٰٓاللّٰهُ خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۵۹﴾

قُلِ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا) الۡحَمۡدُ:(الحمد۔تمام تعریفیں۔کلمہ شکر)مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب : لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ :(اور)حرف عطف۔سَلٰمٌ :(سلامتی)مبتداء مرفوع۔ عَلٰی: (پر)حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِیۡنَ:(وہ جنہوں کو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔اصۡطَفٰی:(اس نے چن لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِصۡطَفٰی یَصۡطَفِیۡ۔مصدر۔اِصۡطِفَاءٌ۔(چننا۔انتخاب کرنا۔پسند کرنا)۔ ءٰٓاللّٰهُ:(کیا اللہ جل جلالہٗ)اصلاً أ+اللّٰهُ تھا۔أ:(کیا) حرف استفہام۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔خَیۡرٌ:(بہتر۔اچھا) خبر مرفوع۔اَمَّا:(یا جنہیں) مرکب۔:(اَمۡ+ما)حرف عطف+اسم موصول۔ یُشۡرِکُوۡنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں)فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَشۡرَکَ یُشۡرِکُ۔مصدر۔اِشۡرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا۔ہمسر بنانا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا شریک) ٹھہراتے ہیں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 22 مارچ 2020ء بروز اتوار کو 19 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔ آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔ الرفاع ویوز۔ ولا نمبر 2629۔ بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔ پاکستان۔

20 پارہ بسیتم أَمَّنْ خَلَقَ

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

أَمَّنْ:(یا وہ جس نے)مرکب :(أَمْ+مَّنْ)حرف عطف+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پید کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔وَ:(اور) حرف عطف۔أَنْزَلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مَاءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنْبَتْنَا:(ہم نے اگایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ۔مصدر۔اِنْبَاتًا۔ اَنْبَاتٌ۔(اگانا۔پیدا کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔حَدَائِقَ:(حَدِيْقَةٌ کی جمع باغات۔چاردیواری والا باغ) ذَاتَ:(والی)ستّہ مکبّرہ۔ذو کی مؤنث۔مضاف۔ بَهْجَةٍ: (شاداب۔ بارونق۔ تروتازہ)مجرور مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب مقدم۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب۔ تُنْبِتُوا:(تم اگاتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔فاعل۔علامت ضمیر مستتر أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ۔مصدر۔ اِنْبَاتًا۔ اَنْبَاتٌ۔ (اگانا۔پیدا کرنا)۔ شَجَرَ:(درختوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف

استفہام۔ إِلَٰهٌ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ مَّعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ بَلْ :(بلکہ) حرف اضراب۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ:(قوم)خبر مرفوع۔يَعْدِلُونَ:(انحراف کررہے ہو۔ہٹ رہے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع د ل۔)صیغہ۔عَدَلَ يَعْدِلُ۔ مصدر۔ عَدْلًا۔عُدُوْلٌ۔(عدل کرنا۔برابری کرنے والی۔سیدھی راہ سے ہٹ جانے والی)۔جملہ محلاًصفت مرفع۔

ترجمہ آیت: بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔(ہم نے) پھر ہم ہی نے اس سے سرسبز باغ اُگائے۔تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اگاتے۔تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟(ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔۔

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

أَمَّنْ:(یا وہ جس نے)مرکب:(أَمْ +مَّنْ)حرف عطف +اسم موسول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ قَرَارًا:(قرار گاہ۔ٹھہرنے کی جگہ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔خِلَالَ:(خالی جگہیں۔درمیان۔بیچ۔)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔أَنْهَارًا:(نہروں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ :(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَوَاسِيَ : رَاسِيَةٌ کی جمع۔ پہاڑ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا ۔ (بنانا)۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔الْبَحْرَيْنِ :(دونوں سمندروں کے)اسم مجرور۔حَاجِزًا: (پردہ۔اوٹ۔ حجاب۔روک۔آڑ) منصوب۔ مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔إِلَٰهٌ:(معبود)مبتداء مرفوع۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔اکثریت)افعل التفضیل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟(ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

أَمَّنْ :(یا وہ جس نے)مرکب:(أَمْ +مَّنْ)حرف عطف+اسم موسول۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ يُجِيبُ:(وہ جواب دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَجَابَ يُجِيبُ۔مصدر۔إِجَابَةٌ۔(جواب دینا۔التجا قبول کرنا۔دعا قبول کرنا) الْمُضْطَرَّ:(بے چارہ۔بے اختیار۔لاچار کو)منصوب مفعول بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ دَعَا:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔)هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَكْشِفُ:(وہ دور کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔كَشَفَ يَكْشِفُ۔ مصدر۔ كَشْفًا۔ (دور کرنا۔ہٹا دینا)۔ السُّوءَ:(برائی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَجْعَلُ:(وہ بناتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ خُلَفَاءَ:(پیچھے آنے والا۔)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ الْأَرْضِ:(زمین

کا)مجرور۔مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ إِلَٰهٌ:(معبود۔) مبتداء۔مرفوع۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ قَلِيلًا:(بہت تھوڑے) منصوب۔حال۔یانائب مفعول مطلق۔ مَّا:(جو)زائد۔ تَذَكَّرُونَ:(تم ذکر کرتے ہو۔نصیحت پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے(یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے(ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾

أَمَّنْ:(یاوہ جس نے)مرکب:(أَمْ+مَّنْ)حرف عطف+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ يَّهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيُ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ ظُلُمَاتِ:(اندھیروں)اسم مجرور۔مضاف۔الْبَرِّ:(خشکی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَحْرِ: (سمندر)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔ يُرْسِلُ:(وہ بھیجتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔إِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ الرِّيَاحَ:(ہواؤں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ بُشْرًا:(خوشخبری دینے والیاں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔منصوب۔حال۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ يَدَيْ:(ہاتھوں کے)اصلاً يَدَيْنِ تھا۔نون اعرابی تثنیہ۔محذوف بوجہ۔مضاف۔رَحْمَتِ:(رحمت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر

غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔انکاری۔ إِلٰهٌ :(معبود۔) مبتداء مرفوع۔ مَّعَ :(ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ تَعَالَى:(وہ بلند ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔ صیغہ۔ تَعَالَى يَتَعَالَى۔مصدر۔ تَعَالِيٌ۔(بلند ہونا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ عَمَّا:(اس سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا) حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يُشْرِكُوْنَ:(شریک ٹھہراتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا۔ہمسر بنانا۔)

ترجمہ آیت: بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بناتا ہے اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہر گز نہیں)۔یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

أَمَّنْ:(یا وہ جس نے) مرکب:(أَمْ+مَّنْ) حرف عطف+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ يَبْدَأُ:(ابتداء کرتا ہے۔وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب دء) مہموز الفاء۔صیغہ۔ بَدَءَ يَبْدَؤُ۔مصدر۔ بَدْءًا۔(ابتداء کرنا۔شروع کرنا)۔ الْخَلْقَ: (پیدائش۔) ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ يُعِيدُ:(وہ لوٹائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر۔ اِعَادَةٌ۔(لوٹانا۔دوبارہ ۔دہرانا۔اعادہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع و ذ) اجوف واوی۔صیغہ۔ عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔ عَوْدًا۔عودۃ۔(واپس ہونا۔لوٹنا۔دور ہونا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔واحد مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَرْزُقُ:(وہ رزق دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق) صیغہ۔ رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔ رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون ۔ محلاً

منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ: (زمین) معطوف مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔ إِلَٰهٌ :(معبود)مبتداء مرفوع۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔ مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔مبنی بر سکون۔ ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ هَاتُوا:(لے آؤ۔ ہمزہ ھ سے بدلا ہوا ہے اور اگلا لفظ ب سے شروع ہے۔وہ ہی صلہ ہے معنی ہو گا "لانا") فعل امر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ بُرْهَانَ: (دلیل۔ ثبوت۔ سند) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ صَادِقِيْنَ:(سچ بولنے والے۔سچے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً کی خبر۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے(یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے(ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔مبنی بر سکون۔ ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُ:(وہ علم رکھتا ہے۔جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ الْغَيْبَ:(پوشیدہ چیزوں۔غیب کا مطلب

ہے۔جہاں کسی عقل و جسم کی رسائی نہ ہوسکے)منصوب مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْعُرُونَ:(وہ جانتے ہیں) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ش ع ر)۔ صیغہ۔ شَعَرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شُعُورًا۔(گہری سوچ رکھنا۔شعور رکھنا۔ باریک عقل رکھنا)۔جملہ محلاً هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ منصوب۔حال۔ أَيَّانَ:(کب)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ محلاً منصوب مفعول بہ۔ يُبْعَثُونَ:(دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا۔اٹھانا۔کھڑا کرنا۔دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب(زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ادّٰرَكَ:(وہ ختم ہوگیا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ۔مصدر۔تَدَارُكٌ۔(کسی ناپسندیا بری چیز کو دور کرنا۔ختم کرنا۔فناہ کرنا۔روکنا)عِلْمُ:(علم۔سائنس)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں۔)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ :(آخرت)اسم مجرور۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔شَكٍّ :(شک۔گمان۔شبہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمجرور صفت۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔عَمُوْنَ:(نابینا۔اندھے ہیں)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلکہ آخرت(کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہوچکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں۔بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتح۔فاعل۔مرفوع۔ کَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ ۔ مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ أَئِذَا:(کیا جب)مرکب :(أَ+اِذَا)ظرف زمان۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔بمعنی مستقبل۔ کُنَّا:(ہم ہو جائیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستترنَحْنُ۔کَانَ کااسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ تُرَابًا: (مٹی)کَانَ کی خبر۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔آبَاؤُ:(باپ دادا۔اجداد۔اسلاف)معطوف کَانَ کااسم۔۔مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔أَئِنَّا:(کیایقیناًہم)مرکب :(أَ+اِنَّ+نا)حرف استفہام۔ +حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُخْرَجُوْنَ:(نکالے ہوئے۔گئے ہوں گے)اسم مفعول جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جولوگ کافر ہیں کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیاہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾

لَ(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔ وُعِدْنَا:(ہم نے وعدہ کیا گیا)فعل ماضی جمع متکلم۔نائب فاعل ۔ضمیر مستترتقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔ مصدر۔ وَعَدَۃٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمرفوع۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر ۔مبنی برضمہ۔برئے تاکید۔وَ:(اور)حرف عطف۔آبَاؤُ:(اجداد۔باپ دادا)مبتداءمرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ ھٰذَا: (یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَسَاطِیْرُ:(لکھی ہوئی کہانیاں۔قصے)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْأَوَّلِیْنَ:(پہلے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اُٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں

کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

قُلْ :(آپ کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سِيْرُوْا:(چلو پھرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ مصدر۔سَيْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا پھرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔انْظُرُوْا:(تم دیکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔محلاً كَانَ کی منصوب کی خبر مقدم۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(انجام)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔الْمُجْرِمِيْنَ: (مجرموں کا۔گنہگاروں کا۔قانون شکنوں کا)اسم فاعل جمع مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔محلاً جملہ منصوب۔مفعول بہ۔فعل(انْظُرُوْا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَحْزَنْ:(تو ڈر۔ غمگین ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔ملال کرنا۔دکھی ہونا) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُنْ:(تو ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی اور واؤ بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ ضَيْقٍ:(تنگی۔چھوٹا)اسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِّمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَمْكُرُوْنَ:(وہ چال چلتے ہیں۔وہ سازش کرتے ہیں) فعل

مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(م ک ر)صیغہ۔ مَکَرَ یَمْکُرُ۔ مصدر۔ مَکْرًا۔ (ایک چال چلنا)۔

ترجمہ آیت: اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ اُن چالوں سے جو یہ کررہے ہیں تنگ دل ہونا۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ يَقُوْلُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ مَتٰى: (کب) اسم استفہام۔ محلاً خبر مقدم۔ هٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ الْوَعْدُ: (وعدہ) هٰذَا کابدل مرفوع ۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ: (تم ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ تُمْ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع الصَّادِقِيْنَ: (سچے۔ سچ بولنے والے) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾

قُلْ: (آپ کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ عَسٰى: (توقع ہے) فعل مقاربہ ماضی جامد۔ اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ اَنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ يَكُوْنَ: (وہ ہو جائے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ رَدِفَ: (وہ قریب ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ر د ف) صیغہ۔ رَدِفَ يَرْدَفُ۔ مصدر۔ رَدْفًا۔ (قریب ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بَعْضُ: (بعض۔ کچھ) فاعل مرفوع۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔

الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر محلاً مجرور مضاف الیہ تَسْتَعْجِلُوْنَ:(تم عجلت طلب کرتے ہیں۔جلدی مانگتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتَعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل) صیغہ۔عَجَلَ يَعْجِلُ۔مصدر۔عَجْلًا۔(جلدی کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جس(عذاب) کے لئے تم جلدی کررہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ كَ: (تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ذُو:(والا۔پر۔ساتھ)از ستّہ مکبّرہ۔اسم اشارہ۔مضاف۔فَضْلٍ :(فضل۔کرم۔مہربانی۔رحمت)مجرور مضاف الیہ۔عَلَى :(پر)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں) اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔أَكْثَرَ:(بہت ہی)افعل التفضیل ۔لَكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْكُرُوْنَ:(وہ قدر کرتے ہیں۔شکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرًا۔ (قدر کرنا۔شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ: (تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔تُكِنُّ:(وہ چھپاتے ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَکَنَّ یُکِنُّ۔مصدر۔اِکْنَانٌ۔(دل میں چھپانا۔) صُدُوْرُ:(سینوں۔دلوں)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔منصوب۔یُعْلِنُوْنَ:()ظاہر کرتے ہیں۔اعلان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْلَنَ یُعْلِنُ۔مصدر۔اِعْلَانٌ۔(اعلان کرنا۔ظاہر کرنا)

ترجمہ آیت: اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ غَائِبَةٍ:(کوئی پوشیدہ چیز) لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ: (زمین) معطوف مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔فِي:(میں)حرف جار۔كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا۔واضح۔بیان شدہ۔)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الْقُرْآنَ:(قرآن مجید)کا بدل۔منصوب۔يَقُصُّ:(وہ قصہ بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔ قَصَصًا۔(قصہ کہانی سنانا) عَلَى:(پر)حرف جار۔ بَنِي:(بیٹوں)اصلا بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ: (اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کا لقب۔)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَكْثَرَ :(اکثریت۔)افعل التفضیل۔ منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يَخْتَلِفُوْنَ:(وہ اختلاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ۔مصدر۔اَخْتِلَافٌ۔(اختلاف کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بیان کر دیتا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هُدًى:(راہنمائی۔ہدایت)خبر مرفوع۔محلاً مضموم وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةٌ: (رحمت۔مہربانی۔کرم)معطوف مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمانداروں۔ایمان والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور بے شک یہ مومنوں کے لئے ہدایات اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾

اِنَّ :(یقیناً)حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ: (تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَقْضِيْ:(وہ فیصلہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ محلاً ضمیر مستتر تقدیراً مضموم۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضْيًا۔قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا۔گزرنا)

بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔حُكْمِ :(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(خوب عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْعَلِيْمُ:(خوب علم والا۔جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔تَوَكَّلْ:(تو بھروسہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔تفعل۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔اِنَّ:

(یقیناً)حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔كَ :(آپ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ الْمُبِيْنِ:(واضح۔کھلم کھلا۔ صریح)۔مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تواللہ پر بھروسہ رکھو تم توحق صریح پر ہو۔

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔كَ:(آپ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُسْمِعُ:(آپ نہیں سنا سکتے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَسْمَعَ يُسْمِعُ۔مصدر۔إِسْمَاعٌ(سنانا)۔ الْمَوْتَىٰ:(مَيِّتٌ کی جمع۔مردے)فاعل مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تُسْمِعُ:(آپ نہیں سنا سکتے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَسْمَعَ يُسْمِعُ۔مصدر۔إِسْمَاعٌ(سنانا)۔ الصُّمَّ:(بہروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔الدُّعَاءَ:(پکار کو۔بلانے کو) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ إِذَا:(جب)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مضاف۔وَلَّوْا:(وہ مڑے۔پلٹے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلَّىٰ يُوَلِّي۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔مُدْبِرِيْنَ:(پیچھے کی طرف مڑنے والے۔پیٹھ پھیرنے والا۔پشت پھیرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو(بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔

وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔رافع اسم۔ناصب خبر۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔هَادِي:(ہدایت دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر۔ منصوب۔ مضاف۔الْعُمْيِ :(اندھا)مجرور۔مضاف الیہ۔عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ ضَلَالَتِ: (گمراہی)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنْ: (نہیں) نافیہ۔بعد میں إِلَّا صلہ ہے۔

تُسْمِعُ:(آپ نہیں سنا سکتے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْمَعَ یُسْمِعُ۔مصدر۔اِسْمَاعٌ۔(سنانا)۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ یُؤْمِنُ:(ایمان لائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ آیَاتِ: (آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔هُمْ:(وہی)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُّسْلِمُوْنَ:(فرمانبرداری کرنے والے۔مطیع رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورنہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دیکھا سکتے ہو۔تم ان ہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔وَقَعَ:(وہ واقع ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔مصدر۔وُقُوْعًا۔(واقع ہونا)۔ اَلْقَوْلُ :(قول۔بات)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ دَابَّةً:(جانور۔ہر وہ جو پاؤں پر چلتا ہے)۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔تُكَلِّمُ:(وہ بات کرے گا۔کلام کرے گا)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔تَكْلِيْمًا۔(کلام کرنا۔بات کرنا)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناص اسم۔ النَّاسَ :(لوگ) أَنَّ کا اسم منصوب۔كَانُوْا:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ

يُوْقِنُوْنَ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُوْقِنُوْنَ:(وہ ایمان رکھتے ہیں۔یقین رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَيْقَنَ يُوْقِنُ۔مصدر۔اِيْقَانًا۔(پختہ یقین کرنا۔بلاشک وشبہ سچ ماننا)ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(ی ق ن)مثال یائی۔صیغہ۔يَقِنَ يَيْقِنُ۔ مصدر۔ يَقْنًا۔(یقین ہونا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر۔منصوب۔جملہ محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب اُن کے بارے میں (عذاب) کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم اُن کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کردے گا۔اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ نَحْشُرُ:(ہم جمع کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور مضاف۔ اُمَّةٍ:(قوم۔امت)مجرور مضاف الیہ۔ فَوْجًا: (ایک ٹولہ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّمَّنْ:(اس سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔يُّكَذِّبُ:(وہ جھٹلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰيَاتِ: (آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ يُوْزَعُوْنَ:(تقسیم کئے گئے۔الگ الگ کئے گئے) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نائب فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔تقدیراًهُمْ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(وز ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَعَ يَزِعُ۔مصدر۔وَزْعًا۔(تقسیم کرنا۔درجہ بندی کرنا۔)جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو اُن کی جماعت

بندی کی جائے گی۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف ابتداء۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَآؤُوْا:(وہ آئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مرفوع مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ جِیئٌ مَجِیْءٌ۔(آنا)۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مرفوع مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔کَذَّبْتُمْ:(تم نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مرفوع مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تُحِیْطُوْا:(تم نے گھیر ہے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَاطَ یُحِیْطُ۔مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔(گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عِلْمًا :(علم۔سائنس)منصوب۔تمیز۔ أَمَّا :(یا کیا)مرکب :(أَمْ+مَاذَا)حرف اضراب۔+اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ مقدم۔کُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا) تَعْمَلُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب(سب) آجائیں گے تو(اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے(اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَقَعَ:(وہ واقع ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔مصدر۔وُقُوْعًا۔(واقع ہونا)۔ الْقَوْلُ :(بات۔قول)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(اندھیر مچانا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَنْطِقُوْنَ:(وہ بولتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ن ط ق) صیغہ۔نَطَقَ يَنْطِقُ۔ مصدر۔نُطْقًا۔(بولنا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اُن کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں وعدہ(عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ﴿۸۶﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَرَوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٴ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموزالعین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّا:(یقیناًہم)مرکب :(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ اللَّيْلَ:(رات)منصوب مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَسْكُنُوْا:(وہ رہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٴ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔ مصدر۔سُكُوْنٌ۔(رہنا)۔فِيْ: (میں)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارَ:(دن)معطوف منصوب۔مُبْصِرًا:(دیکھانے والا۔روشن)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ منصوب۔حال۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَاتٍ:(آیات)کا اسم منصوب۔بالکسرہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ موصوف۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو(اس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن(بنایا ہے کہ اس میں کام کریں) بے شک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يُنْفَخُ :(پھونکا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونکنا۔پھونک مارنا)فِيْ:(میں)حرف جار۔الصُّوْرِ:(صور۔کرناہ۔ناقوس۔بگل۔نرسنگھا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔فَزِعَ:(وہ گڑگڑایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ف ز ع)صیغہ۔فَزِعَ يَفْزَعُ۔مصدر۔فَزَعًا۔(گھبرانا۔خوفزدہ ہونا۔دہشت زدہ ہونا۔ڈرنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَنْ: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔كُلٌّ:(تمام)مبتداء مرفوع۔ اَتَوْ:(وہ آئیں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار

آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ هُ:(اس کے پاس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔
دَاخِرِيْنَ:(ذلیل۔ رسوا۔ ہو کر۔ بے عزت ہو کر) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب گھبر ا اُٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ تَرَى:(تو دیکھتا ہے) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ الْجِبَالَ:(اَلْجَبَلُ کی جمع۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ تَحْسَبُ:(تم خیال کرتے ہو۔ گمان کرتے ہو) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا)۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جَامِدَةً:(جمے ہوئے) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هِيَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تَمُرُّ :(تو چلتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (م ر ر) مضاعف۔ مَرَّ يَمُرُّ۔ مصدر۔ مُرُوْرًا۔(گزرنا۔ چلنا۔)۔ مَرَّ:(وہ گزرا۔) فعل ماضی واحد مذکر۔ یہاں بطور مصدر۔ استعمال ہوا ہے۔ اصلاً مَرًّا تھا۔(چلنا۔ چال۔) مفعول مطلق۔ منصوب۔ مضاف۔ السَّحَابِ:(بادل۔ دھکا دینا۔ یہ ایک جگہ رکتا نہیں۔ آگے کی جانب دھکیلا جاتا ہے) اسم مجرور۔ صُنْعَ:(بنا ہوا۔ کاریگری۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْ :(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ اَتْقَنَ:(اس نے درست کیا۔ مضبوط کیا) فاعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَتْقَنَ يُتْقِنُ۔ مصدر۔ اِتْقَانٌ۔(درست کرنا۔ مضبوط کیا۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ق ن) صیغہ۔ تَقِنَ يَتْقَنُ۔ مصدر۔ تَقْنًا۔(درست کرنا۔ مہارت سے کرنا۔) كُلَّ:(ہر۔ تمام) برائے تاکید۔ منصوب۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز) مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هٗ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اِنَّ:(کا اسم منصوب۔ خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ:(کی خبر مرفوع۔ بِمَا: (جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار + اسم مصدریہ۔

تَفْعَلُوْنَ:(تم کرتے ہو) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ف ع ل) صیغہ۔ فَعَلَ یَفْعَلُ۔ مصدر۔ فِعْلًا۔ (کرنا۔ ہونا۔ سہنا)۔

ترجمہ آیت: اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اُڑے پھریں گے جیسے بادل۔ (یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بے شک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾

مَنْ:(جو) اسم موصول۔ شرطیہ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جَآءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا) ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ الْحَسَنَةِ:(نیکی) اسم مجرور۔ فَ:(تو) برائے جواب شرط۔۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هٗ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔ خَیْرٌ:(بہتر۔ اچھا۔ نیک۔ بھلا) مبتداء مؤخر مرفوع۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ فَزَعٍ:(خوف۔ ڈر۔ گھراہٹ۔) اسم مجرور۔ یَوْمَئِذٍ:(اس دن جب) مرکب:(یَوْمَ+اِذٍ) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔+ ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ اٰمِنُوْنَ:(آمِنٌ کی جمع۔ ایمان لانے والے۔ بے خوف نڈر۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اُس روز) گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ شرطیہ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جَآءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ السَّیِّئَةِ : (برائی۔ بدی۔) اسم مجرور۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ كُبَّتْ:(وہ ڈالی گئی) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ مستتر تقدیراً هِیَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ب ب) مضاعف۔ صیغہ۔ كَبَّ یَكُبُّ۔ مصدر۔ كُبًّا۔ (اوندھے

منہ ڈال۔منہ کے بل پھینکنا)۔ وُجُوهُ:(چہروں)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ تُجْزَوْنَ:(بدلہ دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراًأَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ أُمِرْتُ:(مجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد متکلم۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراًأَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء م ر)مہموز الفاء۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَمَرَ يَأْمُرُ۔مصدر۔ أَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَعْبُدَ:(کہ میں عبادت کروں۔بندگی کروں۔احکام کی تعمیل کرو)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔محلااعراب مفتوح۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًأَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔۔بندگی کرنا)۔ رَبَّ :(ربّ کی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَذِهِ :(اس)اسم اشارہ قریب مؤنث۔مضاف الیہ۔الْبَلْدَةِ:(شہر)هَذِهِ بدل۔اسم مجرور۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔حَرَّمَ:(اس نے حرام کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔ مصدر۔تَحْرِيْمًا۔(حرام قرار دینا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ: (اور) اعتراضیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

مقدم۔ كُلُّ:(تمام۔ ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ شَيْءٍ :(شئے۔کچھ بھی) مجرور۔مضاف۔ الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أُمِرْتُ:(مجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد متکلم۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء م ر)مہموز الفاء۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ أَكُوْنَ:(میں ہو جاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔ محلا اعراب مفتوح۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُسْلِمِيْنَ۔:(مطیع۔فرمانبردار۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (کہہ دو) کہ مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اُسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَتْلُوَ :(میں۔ سمجھانے اور سنانے کے لئے پڑھوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سنانے کے لئے پڑھنا)۔الْقُرْآنَ:(قرآن کریم کو)منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔مَنِ:(کون ہے)اسم استفہام۔شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔جازم فعل شرط۔ اِهْتَدَى:(وہ ہدایت دے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔ مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ فَ:(پس)برائے جواب شرط۔۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَهْتَدِي:(وہ راہنمائی دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)

ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم استفہام۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمرفوع۔ ضَلَّ:(گمراہ ہو جائے۔راستہ بھٹک جائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم ۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتراَنْتَ۔محلاًمجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ ومکفوفۃ۔ مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔ أَنَا:(میں) ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُنْذِرِيْنَ:(تنبیہ کرانے والوں۔ آگاہ کرنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قُلِ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتراَنْتَ۔محلاًمجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الْحَمْدُ:(خاص الخاص تعریف) معرف باللام۔خاص حمد۔ مبتداء۔مرفوع۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ محلاً جملہ خبر مرفوع۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔يُرِي:(وہ دکھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَرٰى يُرِىْ۔مصدر۔اِرَاَةٌ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیدار۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)مفعول بہ ثانی منصوب۔ مضاف۔هِ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔

تَعۡرِفُوۡنَ:(تم پہچان لوگے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ یَعۡرِفُ۔مصدر۔عِرۡفَانًا۔مَعۡرِفَةٌ۔(پہنچاننا)۔هَا:(اسے۔اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيۡسَ کا عمل۔رَبُّ:(ربّ) مَا کا اسم مرفوع۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تقوية نفی۔غَافِلٍ:(بے خبر)لفظاً مجرور۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔عَمَّا:(اس سے جو)مرکب:(عَنۡ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَعۡمَلُوۡنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لوگے۔اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار اُن سے بے خبر نہیں ہے۔

28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ

رکوعاتھا 9 | 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 | اٰياتها 88

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ طٰسٓمّٓ (حروف مقطعات) اس کا مطلب اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

تِلْكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ آيَاتُ: (آیات۔ نشانیاں) خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْكِتَابِ: (کتاب) معرف باللام۔ خاص کتاب۔ قرآن کریم۔ مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الْمُبِيْنِ: (واضح۔ کھلم کھلا بیان کرنے والی۔) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

نَتْلُوا: (ہم سنانے کے لئے پڑھتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت ل و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ تَلَا يَتْلُو۔ مصدر۔ تِلَاوَةٌ۔ (سنانے کے لئے پڑھنا)۔ عَلَيْ: (پر۔ اوپر) اسم جار۔ كَ: (تم کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے کچھ) حرف جار۔ تبعیضیه۔ نَبَإِ: (کی جمع۔ أَنْبَاءُ۔ خبر۔ حال۔ واقعہ۔ قصہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ مُوسَى: (موسیٰؑ) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ فِرْعَوْنَ: (فرعون) معطوف مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ الْحَقِّ: (حق۔ سچ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ قَوْمٍ: (قوم) اسم مجرور۔ موصوف۔ يُؤْمِنُونَ: (وہ ایمان لائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کو سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾

إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ فِرْعَوْنَ: (فرعون) إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَا: (سرکشی کی۔ بغاوت کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ل و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَلَا يَعْلُو۔ مصدر۔ عُلُوًّا۔ (زیادتی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ بڑا بننا۔ تکبر کرنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ جَعَلَ: (اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ أَهْلَ: (اہل۔ گھر والے۔ تعلقہ دار۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شِيَعًا: (کئی جماعتیں۔ گروہ۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ يَسْتَضْعِفُ: (کمزور کرتے ہیں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ۔ مصدر۔ اِسْتِضْعَافٌ۔ (کمزوری طلب کرنا)۔ طَائِفَةً: (جماعت۔ ٹولہ۔ گروہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ يُذَبِّحُ: (ذبح کرتا ہے۔ تنگ کرتا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً منصوب۔ طَائِفَةً کا بدل۔ ثلاثی مزید فیہ۔ ذَبَّحَ يُذَبِّحُ۔ مصدر۔ تَذْبِيحٌ۔ (ذبح کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ذ ب ح) صیغہ۔ ذَبَحَ يَذْبَحُ۔ مصدر۔ ذَبْحًا۔ (سخت سزا دینا۔ محاورہ ہے۔ ذبح کرنا۔ جیسے کوئی کہتا ہے۔ آنے دو میں اس کی کھال اتاروں گا)۔ أَبْنَاءَ: (اِبْنٌ کی جمع۔ بیٹوں کو۔ جوانوں کو۔ نڈر بہادر۔ فرعون کے مخالف) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَسْتَحْيِي: (وہ زندہ رکھتا۔ ان کو آرام دیتا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَحْيَ يَسْتَحْيِي۔ مصدر۔ اِسْتِحْيَاءٌ۔ (زندہ رکھنا۔ زندہ رہنے دینا۔ وہ شرماتا ہے) نِسَاءَ: (عورتوں کو۔ استعارہ ہے۔ جو ڈرپوک۔ بزدل۔ موقعہ پرست۔ لالچی۔ خود غرضوں۔ اگر درست عورتیں ہی ہوتی تو بَنَاتٌ آنا چاہئے تھا) معطوف منصوب۔

مضاف۔هُمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الۡمُفۡسِدِيۡنَ:(فساد پیدا کرنے والے۔بگاڑ کرنے والے)اسم مجرور۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ فرعون نے ملک میں سر اُٹھار کھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نُرِيۡدُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيۡدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوۡدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نَّمُنَّ:(ہم احسان کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ يَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان کرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔اُسۡتُضۡعِفُوا: (انہوں نے کمزور کیا)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسۡتَضۡعَفَ يَسۡتَضۡعِفُ۔مصدر۔اِسۡتِضۡعَافٌ۔(کمزوری طلب کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡأَرۡضِ: (زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَجۡعَلَ:(ہم بناتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلَ ۔ مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔هُمۡ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَئِمَّةً:(إِمَامٌ کی جمع۔اماموں۔پیشواؤں۔لیڈروں)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ نَجۡعَلَ:(ہم بناتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلَ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الۡوَارِثِيۡنَ: (مالک۔

وارث۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نُمَكِّنَ:(ہم مسند۔ٹھکانہ۔اقتدار دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر۔تَمْكِيْنٌ۔(اقتدار دینا۔قائم کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ نُرِي:(ہم دکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔ اَرٰى يُرِىْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔فِرْعَوْنَ:(فرعون کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَامَانَ :(ہامان)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُوْدَ: (فوجیں۔ لشکر)معطوف منصوب۔ مضاف۔هُمَا:(ان دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَحْذَرُوْنَ:(وہ ڈرا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ذ ر)صیغہ۔حَذَرَ يَحْذُرُ ۔ مصدر۔ حَذْرًا۔ حِذْرًا۔ (ڈرنا۔احتیاط کرنا۔)محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر کو وہ چیزیں دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ أَوْحَيْنَآ:(ہم نے وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔ اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔أُمِّ:(ماں)اسم مجرور۔مضاف۔مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)تفسیری۔یا۔ مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَرْضِعِي:(تو دودھ پلائے)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔ی۔علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْضَعَ یُرْضِعُ۔ مصدر۔ اِرْضَاعٌ۔ (دودھ پلانا)۔هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ خِفْتِ:(توخوف کھائے۔ڈرے)فعل ماضی واحد مؤنث حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(تو)برائے جواب شرط۔أَلْقِي:(توڈال)فعل امر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر مجزوم۔فعل جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔ محلاً جملہ جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔ لُقًّى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا)۔هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْيَمِّ:(سمندر)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَافِي:(توڈر)فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر سکون۔مبنی بر مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَحْزَنِي:(تو غمگین ہو)فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔مجزوم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔ غم کرنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔رَادُّو:(لوٹانے والے۔ واپس لانے والے۔ پھیرنے والے)اصلاً رَادُّوْنَ تھا۔ ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كِ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم

مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جَاعِلُوْ:(بنانے والے)اسم فاعل۔اصلاً جَاعِلُوْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُرْسَلِيْنَ:(الْمُرْسِلُ کی جمع۔پیغمبروں)اسم مفعول۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اورہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کواس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریامیں ڈال دینااور نہ توخوف کرنااور نہ رنج کرنا۔ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچادیں گے اور (پھر) اُسے پیغمبر بنادیں گے۔

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ﴿۸﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔ اَلْتَقَطَ:(اس نے اٹھا لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَلْتَقَطَ يَلْتَقِطُ۔مصدر۔ اِلْتِقَاطٌ۔(بغیر ارادہ کے اٹھالینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ل ق ط)صیغہ۔ لَقَطَ يَلْقُطُ۔مصدر۔ لَقْطًا۔(چگنا۔زمین سے اٹھانا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ آلُ :(آل۔گھروالوں۔تعلق رکھنے والے)فاعل مرفوع۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔لائے عاقبۃ۔ يَكُوْنَ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ عَدُوًّا:(دشمن) كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ حَزَنًا: (غم۔رنج۔دکھ)معطوف منصوب۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِرْعَوْنَ :(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هَامَانَ:(ہامان)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جُنُوْدَ:(فوج۔لشکر) معطوف منصوب۔مضاف۔ هُمَا:(ان دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوا :(وہ تھے۔ہے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستترهُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ خَاطِئِيْنَ:(خطاکار۔گنہگار۔غلطی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔محلاً جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: توفرعون کے لوگوں نے اس کواُٹھالیااس لئے کہ (نتیجہ یہ ہوناتھا کہ) وہ اُن کا دشمن اور(ان کے لئے موجب) غم ہو۔

بیشک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر چوک گئے۔

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ٭ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ قَالَتِ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔ ضمیر فاعل مستتر هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ امْرَأَتُ:(عورت۔ بمعنی بیوی) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُرَّتُ:(ٹھنڈک) خبر مرفوع۔ مضاف۔ عَيْنٍ:(آنکھ کی) مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ يْ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَقْتُلُو: (تم قتل کرو۔ مارو) فعل مضارع جمع مذکر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَسٰى:(توقع ہے) فعل مقاربہ۔ ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ جامد۔ اس کے صیغے نہیں بنتے۔ رافع اسم۔ ناصب خبر۔ أَنْ:(کہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يَنفَعَ:(وہ نفع دے۔ فائدہ پہنچائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ف ع) صیغہ ۔ نَفَعَ يَنْفَعُ۔ مصدر۔ نَفْعًا۔ (فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔ نَا:(ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَوْ:(یا) حرف عطف۔ نَتَّخِذَ:(ہم بنا لیں) معطوف۔ منصوب۔ فعل مضاع جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ)۔ مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَلَدًا:(بیٹا۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَشْعُرُوْنَ:(وہ عقل رکھتے ہیں۔ باریک بینی سے کام نہیں لیتے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر فاعل مبنی بر سکون۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ش ع ر)۔ صیغہ۔ شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔ شُعُوْرًا۔ (گہری سوچ رکھنا۔ شعور رکھنا۔ باریک عقل رکھنا)۔ جملہ محلاً هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اُسے بیٹا بنالیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے۔

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ أَصْبَحَ: (وہ ہو گیا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔ مصدر۔ اِصْبَاحٌ۔ (ہونا۔) فُؤَادُ: (دل) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ أُمِّ: (ماں کا) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ مُوسَى: (موسیٰ کا) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَارِغًا: (مضبوط) اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كَادَتْ: (قریب ہی تھا) فعل مقاربہ ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ محلاً كَادَ کا اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ فتح۔ مادہ (ک و د۔ ک ی د۔ اجوف واوی۔ اور یائی) صیغہ۔ كَادَ يَكَادُ۔ مصدر۔ كَوْدًا۔ (قریب ہونا)۔ لَ: (یقیناً) لائے فارقہ۔ تُبْدِي: (تو ظاہر کرے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبْدٰى يُبْدِيْ۔ مصدر۔ بَدَاءٌ۔ (ظاہر کرنا۔ شروع کرنا۔ ابتداء کرنا)۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ب دء) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ بَدَءَ يَبْدَؤُ۔ مصدر۔ بَدْءًا۔ (ابتداء کرنا۔ شروع کرنا۔)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ لَوْلَا: (اگر نہ۔) حرف شرط۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ رَبَطْنَا: (ہم نے باندھا۔) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ر ب ط) صیغہ۔ رَبَطَ يَرْبِطُ۔ مصدر۔ رَبْطًا۔ (مضبوط کر دینا۔ گرہ باندھ دینا)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ قَلْبِ: (دل) اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا: (اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَكُوْنَ: (تو ہو جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: (مومنوں میں۔ ایمان والوں میں) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا اگر ہم اُن کے دل مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (قصّے) کو ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ضمیر فاعل مستترهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے۔سے)حرف جار۔أُخْتِ: (بہن) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔قُصِّيْ:(تو پیچھے پیچھے چل) فعل امر واحد مؤنث۔علامت۔ی۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر۔تقدیراً أَنْتِ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص س) مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصًا۔(بیان کرنا۔پیروی کرنا۔پیچھے پیچھے جانا)۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔بَصُرَتْ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصُرَ يَبْصُرُ۔ مصدر۔ بَصَارَةٌ۔(دیکھنے والا ہونا۔بینا ہونا۔دیکھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔عَنْ:(بارے میں۔سے)حرف جار۔جُنُبٍ:(دور کرنا۔دفع کرنا۔ہٹانا۔جنبی۔ناپاک ہونا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْعُرُوْنَ: (وہ عقل رکھتے ہیں۔باریک بینی سے کام نہیں لیتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ضمیر فاعل مبنی بر سکون۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)۔صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شُعُوْرًا۔(گہری سوچ رکھنا۔شعور رکھنا۔باریک عقل رکھنا)۔جملہ محلاً هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔حَرَّمْنَا:(ہم نے حرام کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمًا۔(حرام قرار دینا)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْمَرَاضِعَ:(دودھ پینے کی جگہ۔چھاتیاں۔ثدیان۔پستان۔دودھ پلانے والی)مصدر میمی۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ظرف مکان۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم

مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ اَدُلُّ:(میں ثبوت دوں۔دلیل پیش کروں۔سند دوں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ل ل) مضاعف۔صیغہ ۔دَلَّ يَدُلُّ۔مصدر۔دَلَالَةٌ۔(دکھانا۔ثبوت پیش کرنا۔ظاہر کرنا۔ راہنمائی کرنا۔)كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ اَهْلِ:(اہل۔رہنے والے۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ بَيْتٍ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔ يَكْفُلُوْنَ:(وہ کفالت کریں گے۔پرورش کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ل) صیغہ۔كَفَلَ يَكْفُلُ۔ مصدر۔ كِفَالَةٌ۔(کفالت کرنا۔پرورش کرنا۔پالنا)۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔نَاصِحُوْنَ:(نصیحت کرنے والے۔خیر خواہی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں) کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔رَدَدْنَا:(ہم نے لوٹا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د) مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اِلٰى:(طرف۔کو)حرف جار۔اُمِّ:(ماں۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔كَيْ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔تَقَرَّ:(اسے ٹھنڈک ملی۔تسکین پائی۔اطمینان حاصل ہوا۔قرار پائی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔نصر۔مادہ(ق ر ر)مضاعف۔صیغہ۔قَرَّ يَقَرُّ۔مصدر۔قَرَارًا۔(قرار پانا۔تسکین ہونا۔ اطمینان ہونا)۔عَيْنُ:(آنکھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هَا:(اس کی)ضمیر واحد

مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔تَحْزَنَ:(تو غمگین نہ ہو۔)معطوف بر تَقَرَّ ۔بوجہ حرف ناصب کَیْ منصوب ہوا۔ فعل مضارع۔واحد مؤنث غائب۔منصوب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ یَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔غم کرنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَعْلَمَ:(تو جانیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت ۔محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔وَعْدَ:(وعدہ)أَنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔حَقٌّ:(حق۔سچ)خبر مرفوع۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَكْثَرَ:(اکثریت۔اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔ لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: توہم نے(اس طریق سے) اُن کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچادیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بَلَغَ:(وہ پہنچا۔بالغ ہوا۔پوری جوانی کو پہنچا عقل و شعور کے لحاظ سے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا)۔ أَشُدَّ:(سخت۔بھرپور)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَسْتَوٰى:(برابر ہوا۔مضبوط ہوا۔مکمل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا۔) آتَيْنَا: (ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِىْ۔ مصدر۔

اِيْتَآءٌ۔(دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَأْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ حُكْمًا :(حکمت۔دانائی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔عِلْمًا:(علم۔سائنس)معطوف منصوب۔ وَ:(اور) اعتراضیہ۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كَ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِيْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ اَلْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں کو۔ اچھے عمل کرنے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اورجب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور(جوان) ہوگئے تو ہم نے اُن کو حکمت اور علم عنایت کیا۔اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔دَخَلَ:(وہ داخل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔اَلْمَدِيْنَةَ:(شہر میں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلٰى:(پر)حرف عطف۔ حِيْنِ:(وقت۔مدت)ظرف زمان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔ غَفْلَةٍ:(غفلت۔بے خبری)مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ اَهْلِ:(گھر والے۔اہل۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔وَجَدَ:(اس نے پایا۔ دیکھا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَجُلَيْنِ:(رَجُلٌ کی تثنیہ۔دو آدمی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مبتداء۔ يَقْتَتِلَانِ:(دونوں آپس میں لڑرہے ہیں)فعل مضارع

تثنیہ۔مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ۔مصدر۔ اِقْتِتَالٌ۔ (باہم لڑنا) جملہ محلاً خبر مرفوع۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ شِيْعَتِ: (گروہ۔ٹولہ۔جماعت)خبر مرفوع۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔معطوف۔ مبتداء۔ مرفوع۔مِنْ: (سے) حرف جار۔عَدُوِّ:(دشمن)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اسْتَغَاثَ:(اس نے فریاد کی۔مدد مانگی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيْثُ۔مصدر۔اِسْتِغَاثَةٌ۔(دعویٰ کرنا۔مدد مانگنا۔ فریاد کرنا۔)هُ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔۔مِنْ:(سے)حرف جار۔شِيعَتِ:(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الَّذِيْ :(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عَدُوِّ:(دشمن)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)عطف۔وَكَزَ:(اس نے مکّا مارا۔گھونسہ مارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ک ز)مثال واوی۔صیغہ وَكَزَ يَكِزُ۔مصدر۔وَكْزًا۔(گھونسہ مارنا۔مکّا مارنا)هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مُوْسَى :(موسیٰؑ نے)غیر منصرف۔محلاً فاعل۔تقدیراً مرفوع۔ فَ: (پس) حرف عطف۔قَضٰى:(اس نے فیصلہ کر دیا۔مارڈالا۔خاتمہ کر دیا۔زندگی تمام کر دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ :(پورا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔ قَضَآءٌ۔ قَضْيًا۔ (فیصلہ کرنا۔پورا کرنا۔گزرنا۔مار ڈالنا۔زندگی کا خاتمہ کر دینا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔عَمَلِ:(عمل۔کام۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الشَّيْطَانِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے شیطان ہے)

مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ هٗ: (وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاً:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی برسکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔کا اسم منصوب۔عَدُوٌّ: (دشمن) :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی برسکون۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔مُّضِلٌّ:(گمراہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا۔واضح)صفت ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہورہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑرہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا اُن کے دشمنوں میں سے تو جو شخص اُن کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو اُنہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کردیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ :(اے میرے رب) اصلاً رَبِّيْ تھا:(يَا+ رَبِّ+يْ)حرف نداء محذوف۔+ منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔+یائے متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنِّيْ :(بے شک میں)مرکب :(إِنِّ + يْ) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔يْ۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی برسکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ظَلَمْتُ:(میں ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل مضارع واحد متکلم۔ضمیر فاعل مستتر اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ نَفْسِ:(جان)فاعل مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی برسکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(سو)حرف عطف۔اِغْفِرْ :(تو مغفرت کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔غَفَرَ:(اس نے مغفرت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی

بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْغَفُورُ:(خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الرَّحِيمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو اللہ نے اُن کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ رَبِّ:(اے میرے رب) اصلاً رَبِّيْ تھا۔:(يَا+ رَبِّ+ یْ)حرف نداء محذوف۔ + منادیٰ۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ + یائے متکلم۔ محذوف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْعَمْتَ:(تو نے انعام کیا۔ نعمتیں دیں) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْعَمَ يُنْعِمُ۔ مصدر۔ اِنْعَامًا۔(نعمت دینا۔ انعام کرنا)۔ عَلَيَّ:(مجھ پر) مرکب۔:(عَلَي+یَّ) حرف جار + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) فصیحت۔ لَنْ:(ہر گز نہیں) حرف نفی ناصب اسم۔ بمعنی نفی مستقبل۔ أَكُونَ:(میں ہو جاؤں) فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔ علامت۔ محل اعراب۔ مفتوح۔ ظَهِيرًا:(مدد گار۔ واحد + جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی اسم فاعل۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ لِّ: (لئے) حرف جار۔ الْمُجْرِمِيْنَ: (قانون شکنوں۔ گنہگاروں۔ مجرموں) اسم فاعل۔ جمع مذکر محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں۔

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔ أَصْبَحَ:(اس نے صبح کر دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔ مصدر۔ اِصْبَاحًا۔ اِصْبَاحٌ۔(ہو جانا۔ صبح ہونا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْمَدِينَةِ:(شہر) اسم مجرور۔ خَائِفًا:(ڈرنے والا۔ ڈرتے ہوئے) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَتَرَقَّبُ:(وہ نگرانی کرتا ہے۔ خفیہ ٹوہ میں لگا ہوتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ۔ مصدر۔

تَرَقُّبُ۔(ٹوہ میں لگنا۔نگرانی کرنا) فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا :(اچانک)فجائیہ۔الَّذِي:(وہ جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمرفوع۔اسْتَنصَرَ:(اس نے مدد طلب کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ۔مصدر۔ اِسْتِنْصَارُ۔(مدد طلب کرنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْأَمْسِ:(کل۔گزرا ہوا)ظرف زمان۔اسم مجرور۔يَسْتَصْرِخُ: (وہ چیخے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترتقدیراًھُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَصْرَخَ يَسْتَصْرِخُ ۔مصدر۔اَسْتِصْرَاخٌ۔(چیخنا۔پکارنا۔مدد طلب کرنا۔گڑگڑا کر فریاد کرنا) هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاًفاعل ۔مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔غَوِيٌّ:(بہکا ہوا۔بھٹکا ہوا۔گمراہ)اسم فاعل۔واحد مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔۔موصوف۔مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا۔ واضح) صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیاہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل اُن سے مدد مانگی تھی پھر اُن کو پکار رہا ہے۔موسیٰ نے اس سے کہا کہ تُو تو صریح گمراہ ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔لَمَّا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ أَنْ:زائدہ۔أَرَادَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاًفعل شرط۔ضمیر فاعل مستترتقدیراًھُوَ۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَبْطِشَ:(وہ مضبوط پکڑتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منسوب۔ضمیر فاعل

مستترتقدیراًھُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ب ط ش)صیغہ۔بَطَش يَبْطِشُ۔مصدر۔بَطْشًا۔(مضبوط پکڑنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔ محلاًاسم مجرور۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًمبتداء مرفوع۔عَدُوٌّ: (دشمن)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ھُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔غائب۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوسَىٰ: (موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تُرِيدُ:(تو چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل مستترتقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَقْتُلَ:(تو قتل کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل مستترتقدیراً اَنْتَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(قتل کرنا۔لڑنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔كَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف تشبیہ و جار۔+ مصدریہ۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔قَتَلْتَ:(تونے قتل کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل مستترتقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔ (قتل کرنا۔لڑنا)۔ نَفْسًا:(کسی جان کو)منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْأَمْسِ:(کل۔گزراہوا)ظرف زمان۔اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف نفی۔ تُرِيدُ:(تو چاہتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل مستترتقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔تَكُونَ:(توہوجائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔جَبَّارًا:(زبردست۔جبر کرنے والا)مبالغہ۔اسم فاعل۔ كَانَ کی خبر منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تُرِيدُ:(توچاہتاہے۔) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مستترتقدیراًاَنْتَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ

يُرِيْدُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ تَكُوْنَ :(تو ہو جائے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الْمُصْلِحِيْنَ:(درستی کرنے والے۔اصلاح کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جوان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اُٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھر و اور یہ نہیں چاہتے ہو کہ نیکو کاروں میں ہو۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْءُ۔ جِيْءٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا) ۔ رَجُلٌ:(ایک آدمی۔)فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَقْصَى:(دور)غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الْمَدِيْنَةِ:(شہر)مجرور مضاف الیہ۔ يَسْعَى:(دوڑتا ہوا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ سَعٰى يَسْعٰى ۔مصدر۔ سَعْيًا۔(کوشش کرنا۔دوڑنا)۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمَلَأَ:(سرداروں) إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَأْتَمِرُوْنَ: (سازش کر رہے ہیں۔مشورہ کر رہے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِيْتَمَرَ يَاْتَمِرُ۔مصدر۔ اِيْتِمَارٌ۔(باہم مشورہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَمَرَ يَاْمُرُ۔مصدر۔ اَمْرًا۔(حکم دینا۔معاملہ کرنا۔عرض کرنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَقْتُلُوْ:(وہ قتل کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُمْ ۔علامت۔نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(قتل کرنا۔لڑنا)۔لَكَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔اُخْرُجْ:(تو نکل)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔اِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنَّ+ یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے) حرف جار۔النّٰصِحِيْنَ:(بھلائی چاہنے والے۔بھلا کرنے والے۔نصیحت کرنے والے)اسم فاعل۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔خَرَجَ:(وہ نکلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔خَآئِفًا:(ڈرتے ہوئے)منصوب۔حال۔يَتَرَقَّبُ:(وہ نگرانی کرتا ہے۔خفیہ ٹوہ میں لگا ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔هُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال ثانی۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ۔ مصدر۔تَرَقُّبُ۔ (ٹوہ میں لگنا۔نگرانی کرنا) قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ :(اے میرے ربّ)مرکب:(يَا+رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔ منادیٰ۔مضاف منصوب۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔مضاف الیہ۔نَجِّ:(تو بچا۔نجات دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔ تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُوْ۔مصدر۔ نَجْوٰى۔ نَجْوًا (بچنا)۔دعائیہ۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنَ:

(سے)حرف جار۔الْقَوْمِ :(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔الظّٰلِمِيْنَ: (ظالموں کی۔اندھیر مچانے والوں کی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: موسٰی وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ تَوَجَّهَ:(اس نے منہ کیا۔توجہ کی۔رخ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَجَّهَ يَتَوَجَّهُ مصدر۔تَوَجُّهٌ۔(متوجہ ہونا۔رخ کرنا)۔ تِلْقَاءَ:(ملاقات کی جگہ۔آمنے سامنے ہونے کی جگہ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔مَدْيَنَ: (مدین) غیر منصرف۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ عَسٰى:(توقع ہے)فعل مقاربہ ماضی ۔ جامد۔دوسرے صیغے نہیں آتے۔ رَبِّيْ:(میرا ربّ)مرکب:(رَبِّ+یْ) عَسٰى کا اسم مرفوع۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَهْدِيَ:(وہ راہنمائی کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔سَوَاءَ:(برابر۔درست۔سیدھی)اسم مصدر۔ منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ السَّبِيْلِ: (راہ) مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ وَرَدَ:(وہ پہنچا۔وارد ہوا۔آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

فاعل ۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ر د)مثال واوی۔صیغہ۔وَرَدَ یَرِدُ۔مصدر۔وُرُوْدًا۔(وارد ہونا)۔ مَاءَ:(پانی کے پاس)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ مَدْيَنَ:(مدین)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَجَدَ:(اس نے پایا۔دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔أُمَّةً:(امت۔قوم)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔النَّاسِ :(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔۔يَسْقُوْنَ:(وہ پلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاًمنصوب صفت۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰی یَسْقِیْ۔مصدر۔سَقْیٌ ۔ سِقَایَۃٌ۔(پانی پلانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔وَجَدَ::(اس نے پایا۔دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِمْرَأَتَيْنِ:(دوعورتیں)تثنیہ۔منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔۔تَذُوْدَانِ:(وہ دونوں رکی ہوئی ہیں)فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب۔علامت تثنیہ۔الف۔نون اعربی۔مرفوع۔صیغہ۔ذَادَ یَذُوْدُ۔مصدر۔ ذُوْدًا۔(روکنے والی۔ہانکنے والی)۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی سکون۔محلاًمرفوع مبتداء۔ خَطْبُ:(بات۔معاملہ ہے۔حال۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں کاضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالَتَا:(ان دونوں عوتوں نے کہا)فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب۔علامتتَ+ا۔علامت مؤنث۔+الف علامت تثنیہ۔محلاًفاعل ضمیر مستترتقدیراًھُمَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَا:(نہیں)نافیہ نَسْقِي:(ہم نہیں پلاتیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ضمیر فاعل مستترتقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰی یَسْقِیْ۔مصدر۔سَقْیٌ۔سِقَایَۃٌ۔(پانی پلانا)۔ حَتَّىٰ:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔ان مضمر۔ناصب مضارع۔ يُصْدِرَ:(وہ واپس لے جائیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصْدَرَ یُصْدِرُ۔مصدر۔

اِصْدَارُ۔(واپس لے جانا۔جہاں سے لائی گئیں)۔ الرِّعَاءُ:کی جمع۔گڈرئے۔چرواہے۔ایالی)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَبُوْ:(باپ)واؤ علامت رفع۔از ستّہ مکبّرہ۔اس کوعرب نحویان افعال خمسہ کہتے ہیں۔ جبکہ۔پاکستانی نحو میں چھ ہیں۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَیْخٌ: (بوڑھا)خبر مرفوع۔موصوف۔ کَبِیْرٌ:(بہت)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت۔اورجب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہورہے(اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلارہے ہیں اور ان کے ایک طرف دوعورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔موسٰی نے(اُن سے) کہاتمہاراکیاکام ہے۔وہ بولیں کہ جب تک چرواہے(اپنے چارپایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلاسکتے اور ہمارے والدبڑی عمر کے بوڑھے ہیں

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔سَقٰى:(اس نے پلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِيْ۔مصدر۔سَقْيٌ۔سِقَايَةٌ۔(پانی پلانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمَا:(دونوں کے) ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔تَوَلّٰى :(اس نے منہ موڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔ الظِّلِّ:(سایہ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ :(اے میرے رب) مرکب:(يَا+رَبِّ+يْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ منصوب۔ مضاف۔ + کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ محذوف۔+ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔محذوف۔اِنِّيْ :(بے شک میں)مرکب:(اِنَّ+ يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔لِمَا :(جوکچھ)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔اَنْزَلْتَ:(تونے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔

اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اِلَيَّ :(میری طرف۔میرے پاس)مرکب :(اِلَي+یَّ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ :(سے)حرف جار۔خَيْرٍ :(بہتری۔بھلائی۔نیکی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَقِيْرٌ: (فقیر۔مفلس ہوں):اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو موسٰی نے اُن کے لئے (بکریوں کو) پانی پلادیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا) ۔ هُ:(اس کے پاس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اِحْدَا:(کوئی ایک)فاعل۔تقدیرا مضموم۔مضاف۔ هُمَا: (دونوں) ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔تَمْشِي:(وہ چلتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔مَشٰی یَمْشِيْ۔مصدر۔مَشْيًا۔ (چلنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اسْتِحْيَاءٍ:(حیاء وشرم)مصدر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثانی۔ قَالَتْ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت فاعل تانیث۔ضمیر فاعل مستترهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔ أَبِ:(باپ)اصلاً اَبِيَّ۔تھایائے اضافت محذوف۔مضاف۔ يِْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔يَدْعُو:(وہ بلاتا ہے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا)كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَجْزِيَ:(وہ بدلہ دے۔معاوضہ دے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجْزِيْ۔مصدر۔ جَزَاءٌ۔

(بدلہ دینا۔اجر دینا۔معاوضہ دینا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَجْرَ:(معاوضہ۔ بدلہ۔ اجرت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مَا:(کہ)مصدریہ۔سَقَيْتَ:(تونے "پانی" پلایا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِيْ۔سَقْىٌ۔سِقَايَةٌ۔مصدر۔(پانی پلانا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَصَّ:(اس نے قصہ بتایا۔کہانی سنائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔صیغہ۔قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔ قَصَصًا۔ (قصہ سنانا۔) عَلَىٰ:(پر۔اوپر۔کو)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔الْقَصَصَ: (کہانی۔ ماجرا۔قصہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَخَفْ:(تو خوف کھا۔ڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف) اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ نَجَوْتَ:(تو بچ نکلا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوَى۔ نَجْوًا۔نَجَاءًا۔ نَجَاةً۔(بچنا۔نجات دینا۔بچا لینا۔بچ نکلنا۔بچ جانا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظالموں کی۔اندھیر مچانے والوں کی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔موسٰی کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اُجرت دیں۔جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے اپنا ماجرا بیان کیا تو اُنہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾

قَالَتْ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر فاعل مستتر ہِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِحْدٰا:(ایک نے) فاعل۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں) ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَا :(اے) حرف نداء۔اَبَتِ:(پیارے اباجان) منادیٰ۔ منصوب تقدیراً۔ مضاف۔ کسرہ بعوض۔ی۔ جمع متکلم۔ محذوف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِسْتَأْجِرْ:(اجرت پر رکھ لیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَاجَرَ یَسْتَاجِرُ مصدر۔ اِسْتِیْجَارٌ۔ (اجرت پر رکھنا۔ نوکری دینا)۔هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔خَیْرَ :(بھلائی۔ خیر۔ نیکی) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔مَنِ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِسْتَأْجَرْتَ:(آپ اجرت پر رکھ لیں) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَاجَرَ یَسْتَاجِرُ مصدر۔اِسْتِیْجَارٌ۔(اجرت پر رکھنا۔نوکری دینا)۔ اَلْقَوِيُّ:(طاقتور۔توانا) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْأَمِیْنُ:(ایمان دار۔امانت دار) اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: ایک لڑکی بولی کہ ابّاان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانااور امانت دار (ہو)۔

قَالَ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِنِّيْ :(بے شک میں) مرکب:(اِنِّ + یْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اُرِیْدُ:(میں چاہتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ اُنْكِحَ:(میں نکاح کر دوں) فعل مضارع۔واحد متکلم۔ منصوب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ک ح) صیغہ۔اَنْكَحَ یُنْكِحُ۔ مصدر۔اِنْكَاحٌ۔(نکاح کرنا۔شادی کرنا۔ جنسی تعلق کو جائز طریقہ اختیار کرنا۔مباشرت کے

لئے حلال کرانا)۔ كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِحْدَى:(ایک)منصوب مفعول بہ ثانی۔مونث۔مضاف۔ ابْنَتَيَّ :(میری دونوں بیٹیوں میں سے)اصلاً ابْنَتَيْنَ+یْ تھا۔تثنیہ۔نون اعرابی محذوف بوجہ مضاف۔+یْ ضمیر واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔هَاتَيْنِ:(یہ دو)بدل مجرور۔اسم اشارہ قریب۔مونث تثنیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَأْجُرَ:(تو اجرت پر کام کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء ج ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَجَرَ يَاجُرُ۔مصدر۔اَجْرًا۔(اجرت پر کام کرنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثَمَانِيَ:(آٹھ)ظرف زمان۔منصوب۔مؤنث۔مضاف۔ حِجَجٍ:(سال)مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَتْمَمْتَ:(تو مکمل کرے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتَمَّ يُتِمُّ۔مصدر۔اِتْمَامٌ۔(تمام کرنا۔پورا کرنا۔مکمل کرنا) عَشْرًا:(دس)اسم۔منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أُرِيدُ:(میں چاہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً أَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ أَشُقَّ:(میں مشقت کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ مصدر۔شَقًّا۔(پھاڑنا۔مشقت میں ڈالنا۔سختی کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔تَجِدُ:(تو پائے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف

جار۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔الصَّالِحِيْنَ:(نیکوں۔اچھوں میں۔)اسم مجرور۔جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: اُنہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ مجھے انشاءاللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَيَّ:(جو۔جونسی)اسم شرط۔جازم مضارع۔مَا:(جو)زائدہ۔الْأَجَلَيْنِ:(دو مدتوں سے)تثنیہ۔علامت۔ی۔قَضَيْتُ:(میں پوری کروں)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضَآءً۔قَضْيًا۔(فیصلہ کرنا۔پورا کرنا۔گزرنا)۔ فَ:(تو)برائے جواب شرط۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔عُدْوَانَ:(کوئی زیادتی۔جبر۔)اسم مصدر۔محلاًلائے نفی کا اسم۔عَلَيَّ:(مجھ پر)مرکب :(عَلَيْ+یَ)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔نَقُوْلُ:(ہم کہتے ہیں۔کہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔وَكِيْلٌ:(قابل اعتماد۔کارساز۔مددگار۔نگران۔گواہ)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جونسی مدت(چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ قَضٰی:(اس نے پورا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ۔مصدر۔ قَضَآءٌ۔قَضْیًا۔(فیصلہ کرنا۔پورا کرنا۔گزرنا)۔مُوْسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔فاعل مرفوع۔الْاَجَلَ:(مدت)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَارَ:(وہ چلا۔روانہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیْرُ۔ مصدر۔سَیْرًا۔(چلنا پھرنا۔سیر کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اَهْلِ:(ساتھیوں۔اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔اٰنَسَ:(اس نے دیکھا۔محسوس کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰنَسَ یُؤْنِسُ۔مصدر۔اِیْنَاسٌ۔(دیکھنا۔محسوس کرنا۔) مِنْ:(سے)حرف جار۔ جَانِبِ:(طرف۔سمت)اسم مجرور۔مضاف۔الطُّوْرِ:(طور۔پہاڑ کا نام۔)مجرور مضاف الیہ۔نَارًا:(آگ کو)منصوب۔مفعول بہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔اَهْلِ:(ساتھیوں۔اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔اُمْكُثُوْا:(تم ٹھہرو۔رکو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ث)صیغہ۔مَكَثَ یَمْكُثُ۔مصدر۔مَكْثًا۔(ٹھہرنا)۔اِنِّیْ:(بے شک میں)مرکب۔(اِنَّ+یْ)اِنَّ حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔یَ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا :(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔۔ اٰنَسْتُ:(میں نے دیکھی ہے۔محسوس کیا ہے۔)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰنَسَ یُؤْنِسُ۔مصدر۔اِیْنَاسٌ۔(دیکھنا۔محسوس کرنا۔) نَارًا: (آگ)منصوب۔مفعول بہ۔لَّعَلِّ:(شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً لَّعَلِّ کا اسم منصوب۔اٰتِیْ:(میں لے

لاؤں)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ کُمۡ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَبَرٍ:(کوئی خبر۔)اسم مجرور۔أَوۡ:(یا)حرف عطف۔ جَذۡوَةٍ:(کوئی انگارہ) معطوف۔ مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَصۡطَلُوۡنَ:(تم تاپوگے۔سینکوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔ت کو ط سے بدل دیا گیا۔اِصۡطَلٰی يَصۡطَلِيۡ۔مصدر۔اِصۡطِلَاءٌ۔(بھوننا۔تاپنا۔سینکنا)۔

ترجمہ آیت: جب موسٰی نے مدت پوری کردی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھیرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آوں تاکہ تم تاپو۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوۡدِيَ مِنۡ شَاطِیٴِ الۡوَادِ الۡاَيۡمَنِ فِي الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰٓى اِنِّيۡٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ اَتٰا:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ نُودِيَ:(ہم نے آواز دی)فعل ماضی مجہول۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيۡ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔شَاطِئِ:(ساحل۔کنارہ) اسم مجرور۔ مضاف۔الۡوَادِي:(وادی۔پہاڑ کے دامن میں جو آبادی ہو اس کو وادی کہا جاتا ہے)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ الۡأَيۡمَنِ:(دائیں جانب)مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡبُقۡعَةِ:(قطعہ زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ موصوف۔ الۡمُبَارَكَةِ:(مبارک)صفت مجرور۔تابع موصوف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الشَّجَرَةِ:(درخت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔ شَاطِئِ کا بدل۔ أَنۡ:(کہ) تفسیری۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔إِنِّي :(بے

شک میں)مرکب۔:(إِنِّ+يْ) اِنّ حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔یْ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔محلاً اِنّ کا اسم منصوب۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔موصوف۔ رَبُّ: (ربّ)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔مضاف۔ الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسٰی میں تو اللہ رب العالمین ہوں۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭيٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣاِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أَلْقِ:(تو ڈال)اصلاً أَلْقِيْ تھا۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔یائے حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا ۔ملنا۔ پہنچنا ۔ہوجانا)۔ عَصَا:(ڈنڈا۔لاٹھی ۔ چھڑ۔ٹانگا۔)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ كَ:(تیرا۔اپنا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَلَمَّا: (پس جب)فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ رَآ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔تَهْتَزُّ:(ہلتا ہوا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ۔مصدر اِهْتِزَازٌ۔(حرکت کرنا۔ہلنا)كَأَنَّ:(گویا کہ)فعل ناقص ماضی۔ جامد۔رافع اسم۔ناصب خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔مبتداء مرفوع۔ جَانٌّ:(سانپ ہے)خبر مرفوع۔ وَلّٰى:(وہ مڑا۔پلٹا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں

معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ مُدْبِرًا:(پیچھے کی طرف مڑنے والا۔پیٹھ پھیرنے والا۔پشت پھیرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر ۔محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یُعَقِّبْ:(پیچھے دیکھنا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔عَقَّبَ یُعَقِّبُ ۔ مصدر۔ تَعْقِیْبًا۔(پیچھے مڑ کر دیکھنا)۔یَا:(اے)حرف نداء۔مُوسَىٰ:(موسیٰؑ)منادیٰ۔غیر منصرف۔محلاً منصوب۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَخَفْ:(توڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ ۔خَافَ یُخَافُ۔ مصدر۔خَوْفٌ۔ خِیْفَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف کھانا)۔ إِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یَخَافُ:(وہ ڈرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔ (خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ ۔ خَافَ یُخَافُ۔مصدر۔ خَوْفٌ۔ خِیْفَةٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْآمِنِیْنَ:(امن پانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈالدو۔جب دیکھا کہ وہ حرکت کررہی ہے گویا سانپ ہے،توپیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا۔(ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤاور ڈرومت تم امن پانے والوں میں ہو۔

اُسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَیْکَ جَنَاحَکَ مِنَ الرَّہْبِ فَذٰنِکَ بُرْہَانٰنِ مِنْ رَّبِّکَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِہٖ اِنَّہُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۳۲﴾

اُسْلُكْ:(توڈال۔توچلا۔داخل کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ل ک) صیغہ۔سَلَکَ یَسْلُکُ۔مصدر۔سُلُوْکٌ۔(ڈالنا۔راستہ پر چلنا۔داخل کرنا)۔یَدَ:(ہاتھ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔كَ:(تیرے اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔جَیْبِ:(گریبان)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَخْرُجْ:(وہ نکلے گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔مجزوم۔جواب طلب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خُرُوْجًا۔

(نکلنا)۔بَيْضَاءَ:(سفید۔انڈے کی طرح سفید۔)منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ غَيْرِ:(علاوہ۔سوا۔بغیر)اسم مجرور۔ مضاف۔سُوءٍ:(برائی۔بیماری۔تکلیف۔خرابی)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اُضْمُمْ: (تو ملا۔تو بڑھا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض م م) مضاعف۔صیغہ۔ضَمَّ يَضُمُّ۔مصدر۔ضَمًّا۔(ملنا۔بڑھانا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔جَنَاحَ:(پَر۔بازو۔کہنی،کندھے کا درمیانی حصہ۔وارڈ۔ سکیشن۔)منصوب۔مفعول بہ۔كَ:(تیرے۔ اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الرَّهْبِ:(ڈر۔خوب)اسم مجرور۔ فَ: (پس)حرف عطف۔ذَانِكَ :(وہ دونوں) ذَا اسم اشارہ بعید۔تثنیہ۔علامت تثنیہ۔الف۔نون اعرابی۔كَ خطابیہ۔ مبتداء مرفوع۔بُرْهَانَانِ:(دونوں دلیلیں۔)تثنیہ۔علامت تثنیہ۔الف۔نون اعرابی۔محلاً خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔فِرْعَوْنَ: (فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَلَإِ:(سرداروں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ:(کا اسم منصوب۔كَانُوا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوْمًا:(قوم)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔فَاسِقِيْنَ:(نافرمانی کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اپناہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سیکڑلو۔یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ:(اے میرے ربّ!) اصلاً رَبِّيْ تھا۔(يَا+ رَبِّ+ىْ)حرف نداء محذوف۔

+منادیٰ۔ محلاً منصوب۔ مضاف۔ +یائے متکلم۔ محذوف۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّي:(بے شک میں)مرکب:(اِنِّ+ یْ)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ قَتَلْتُ:(میں نے قتل کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نَفْسًا:(کسی جان کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَخَافُ:(میں ڈر گیا)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ۔خَافَ یُخَافُ۔ مصدر۔خَوْفٌ۔ خِيفَةٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَقْتُلُونِ:(وہ مجھے قتل کر دیں گے)مرکب :(یَقْتُلُو+نِ+یْ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔+ نِ وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ یْ ضمیر واحد متکلم۔ محذوف۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے کہا اے پروردگار اُن میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مارنہ ڈالیں۔

وَاَخِیْ ہٰرُوْنُ ہُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَخِيْ :(میرا بھائی)مرکب:(أَخِ+یْ)بھائی۔ مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔محلاً مضاف۔ يْ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَارُونُ:(ہارونؑ)غیر منصرف۔ أَخِ کا بدل۔ مجرور۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَفْصَحُ:()افعل التفضیل۔زیادہ فصاحت کے ساتھ بولنے والا۔خبر مرفوع۔ مِنِّي: (مجھ سے)مرکب :(مِنِّ+يْ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔لِسَانًا :(زبان) منصوب۔ تمیز۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَرْسِلْ:(توبھیج)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل ضمیر مستترتقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

مَعِ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رِدْءًا:(اَرْدَآءٌ جمع۔مددگار۔)منصوب۔حال۔ يُصَدِّقُ:(تصدیق کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصْدِيْقٌ۔ (تصدیق کرنا۔تائید کرنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب:(اِنِّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً تقدیراً اَنَا۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا۔ خوف ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُكَذِّبُونِ:(وہ مجھے جھٹلادیں گے)مرکب :(يُكَذِّبُو+نِ+ی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔+نِ وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+یْ ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اورہارون(جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ میری لوگ تکذیب کریں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِـَٔايَٰتِنَآ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿٣٥﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔نَشُدُّ:(ہم مضبوط کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔شَدَّ يَشُدُّ۔مصدر۔شَدًّا۔(مضبوط کرنا۔سختی کرنا)۔عَضُدَ:(بازو۔کلائی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَخِي:(بھائی)اسم مجرور۔ی۔علامت۔مجرور۔ازستّہ مکبّرہ۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَجْعَلُ:(ہم بناتے ہیں۔بنائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔علامت الف۔اسم مجرور۔ سُلْطَانًا: (دلیل۔حجت۔ اقتدار۔ غلبہ)۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَصِلُوْنَ :(وہ نہیں پہنچیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ل) مثال واوی۔صیغہ۔وَصَلَ یَصِلُ۔ مصدر۔وَصْلًا۔(پہنچنا۔شامل ہونا۔پاس آنا۔)۔اِلَيْ:(طرف۔تک)حرف جار۔کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔ علامت الف۔ محلاًاسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ أَنْتُمَا:(تم دونوں)ضمیر منفصل۔ تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔علامت۔الف۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداءمرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنِ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاًخبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اِتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر ۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔ علامت الف۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ الْغَالِبُوْنَ:(غلبہ پانے والا۔غالب آنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اللہ نے) فرمایاہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے(اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔محلاًفعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مُّوْسَى:(موسیٰؑ)فاعل مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔بَيِّنَاتٍ :(واضح۔کھلم کھلا)منصوب حال۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترهُمْ۔ محلاًجواب شرط مجزوم۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔هٰذَآ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔سِحْرٌ:(جادو)خبر مرفوع۔مُّفْتَرًى:(افتراء باندھا ہوا۔ جھوٹ گھڑا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔تقدیراً مضموم۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔ (سننا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِيْٓ:(میں)حرف جار۔اٰبَآءِ:(باپ دادا۔اجداد۔)اسم مجرور۔موصوف۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔الْاَوَّلِيْنَ:(پہلے)مجرور۔علامت۔ی۔صفت۔

ترجمہ آیت: اور جب موسٰی اُن کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ جادو ہے جو اُس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُوْسٰى:(موسیٰؑ)فاعل۔مرفوع۔ رَبِّيْٓ:(میرا ربّ)مرکب:(رَبّ+یْ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔+یائے متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَعْلَمُ:خوب جاننے والا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ جَآءَ جَآءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَآءَ یَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْهُدٰى:(راہنمائی۔ہدایت)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔ تَكُوْنُ:(تو ہو جائے گا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَاقِبَةُ:(نتیجہ۔

انجام۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔الدَّارِ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً۔)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُفْلِحُ:(وہ فلاح پائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔ مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا۔ کامیاب ہونا)۔ الظّٰلِمُوْنَ:(ظالم۔ ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

وَ:()قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون)فاعل۔مرفوع۔ يَا أَيُّهَا: (اے) حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الْمَلَأُ:(سردارو!)أَيُّ کا بدل۔محلاً منصوب۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عَلِمْتُ:(میں نے جانا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(اسے)حرف جار۔زائدہ۔ إِلَٰهٍ:(معبود)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔ غَيْرِ:(علاوہ۔سوا)مجرور صفت۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَوْقِدْ:(تو آگ جلا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔اَوْقَدَ يُوْقِدُ۔مصدر۔اِيْقَادٌ۔(آگ جلانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَا:(اے)حرف نداء۔هَامَانُ:(ہامان)منادیٰ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔عَلَى:(پر)حرف عطف۔ الطِّيْنِ:(مٹی)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِجْعَلْ:(تو بنا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ صَرْحًا:(محل)منصوب۔مفعول بہ۔ لَّعَلِّ:

(شاید)ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً لَّعَلِّ کا اسم منصوب۔ أَطَّلِعُ:(میں اطلاع پاؤں۔جھانکوں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَطَّلَعَ يَطَّلِعُ۔مصدر۔ اِطِّلَاعًا۔(اطلاع پانا۔جھانکنا۔)۔إِلَىٰ:(طرف۔تک)حرف جار۔ إِلَٰهِ:(معبود۔)اسم مجرور۔مضاف۔مُوسَىٰ:(موسیٰ)غیر منصرف ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنِّي:(یقیناً میں) مرکب:(اِنّ+ یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔أَظُنُّ:(میں حساب لگاؤں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ما بعد۔ الْكَاذِبِينَ:(جھوٹ بولنے والے۔ جھوٹے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو اللہ نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگوا(کر اینٹیں پکوا) دو پھر ایک (اُونچا) محل بنادو تاکہ میں موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اسْتَكْبَرَ:(اس نے تکبر کیا۔بڑائی چاہی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارٌ۔(بڑائی طلب کرنا۔تکبر کرنا)۔ هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُودُ:(فوج۔لشکر)خبر مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَيْرِ:(علاوہ۔سوا۔بغیر)اسم مجرور۔مضاف۔الْحَقِّ:(حق)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنُّوا:(انہوں نے گمان کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔ خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ إِلَيْ:(طرف)حرف

جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُرْجَعُوْنَ:(وہ لوٹائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑ لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُوْدَ:(لشکر کو۔فوج کو)معطوف۔منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔نَبَذْنَا:(ہم نے پھینک دیا۔ڈال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔نَبَذَ يَنْبِذُ۔مصدر۔نَبْذًا۔(پھینکنا۔ ڈالنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْيَمِّ:(سمندر)اسم مجرور۔فَ:(تو)استئنافیہ۔اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسا)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(انجام۔نتیجہ) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔الظّٰلِمِيْنَ:(ظالموں کا۔اندھیر مچانے والوں کا)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو ہم نے اُن کو اور اُن کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

وَ:()جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَئِمَّةً:(امام کی جمع۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔ (بلانا۔پکارنا) إِلَى:(طرف)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن) ظرف زمان۔۔ منصوب۔ مضاف الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُنصَرُونَ:(وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ(لوگوں) کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن اُن کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)استنافیہ۔أَتْبَعْنَا:(ہم نے پیچھے لگا دی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمی مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَذِهِ:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ هَذِهِ کا بدل محلاً مجرور۔ لَعْنَةً:(لعنت)منصوب۔مفعول بہ ثانی وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْمَقْبُوحِينَ:(قبیح لوگ۔برے لوگ۔بدحال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

اور اس دنیا سے ہم نے اُن کے پیچھے لعنت لگادی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔آتَيْنَا):(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَى يَأْتِي۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ مُوسَى:(موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معرف باللام۔خاص کتاب۔تورات۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مَا:(کہ)

مصدریہ۔أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ إِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔الْقُرُوْنَ:(لوگوں۔امتوں۔قوموں)منصوب ۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْأُوْلَى: (پہلی)بروزن فُعْلٰى۔مؤنث ۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔ بَصَائِرَ:(بینائی۔ بصیرت۔ دلی اور ذہنی کیفیت جس سے حقیقت آشنائی ہو)منصوب۔مفعول لہٗ۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى:(ہدایت)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَحْمَةً: (رحمت۔ مہربانی۔ نوازش۔کرم۔ شفقت)معطوف ۔منصوب۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔يَتَذَكَّرُوْنَ:() ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔ صیغہ۔ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسٰی کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَآ إِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتَ:(تو تھا) فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔جَانِبِ:(طرف۔سمت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ الْغَرْبِيِّ:(مغربی) مجرور۔مضاف۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ قَضَيْنَا:(ہم نے پورا کردیا۔فیصلہ کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(فیصلہ کرنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مُوْسَى: (موسیٰؑ)غیر منصرف ۔محلاً اسم مجرور۔ الْأَمْرَ:(حکم ۔فیصلہ۔امر۔معاملہ۔)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتَ:(تو تھا) فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔الشَّاهِدِيْنَ:(دیکھنے والے۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَكِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(لَكِنَّ+نَا)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا لَكِنَّ اسم۔منصوب۔أَنشَأْنَا:(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْشَاءَ يُنْشِئُ۔مصدر۔إِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا)۔قُرُونًا:(نسلیں۔قومیں۔امتیں۔کو)منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَطَاوَلَ:(وہ لمبی ہو گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَطَاوَلَ يَتَطَاوَلُ۔مصدر۔تَطَاوُلٌ۔(دراز کرنا۔درازی عمر)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمُ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصازل ما بعد۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔ الْعُمُرُ:(عمر)مبتدء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنتَ:(تو تھا) فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ثَاوِيًا:(باشندے۔رہنے والے۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔أَهْلِ:(اہل۔رہنے والے۔تعلقہ دار۔گھر والے) اسم مجرور۔مضاف۔مَدْيَنَ:(مدین۔شہر کا نام)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَتْلُوْ:(تم سنانے کے لئے تلاوت کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔أَنْتُم۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و) ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔ مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔آيَاتِ:(آیات)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّا:() :(یقیناً ہم)مرکب:(لَكِنَّ+نَا)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا لَكِنَّ اسم۔ منصوب۔كُنَّا:(ہم تھے) فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُرْسِلِيْنَ:(بھیجنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً لَكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتَ۔كُنْتَ:(تو تھا) فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔جَانِبِ:(جانب۔سمت۔طرف۔) اسم مجرور۔ شبہ جملہ۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔الطُّوْرِ:(طور۔پہاڑ کا نام)مجرور مضاف الیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔نَادَيْنَا:(ہم نے آواز دی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ(پکارنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنْ: (لیکن)لٰكِنَّ کا مخففہ۔حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر رَّحْمَةً:(رحمت۔ مہربانی۔کرم۔ نوازش۔ عنایت۔ شفقت)لٰكِنْ کا اسم منصوب۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُنْذِرَ:(تو آگاہ کرے۔تنبیہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔آگاہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ قَوْمًا:(لوگوں کو۔قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔اَتٰى: (اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ نَّذِيْرٍ:(آگاہ کرنے والا۔خبر دار کرنے والا۔ تنبیہ کرنے والا)لفظاً مجرور۔محلاً اسم فاعل۔واحد مذکر۔اسم مجرور۔جمہلہ محلاً صفت منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔يَتَذَكَّرُوْنَ:()ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرُ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورنہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَوْلَا:(اگر) حرف شرط۔غیر جازم۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُصِيْبَ:(تم کو پہنچے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔ إِصَابَةٌ (پہنچانا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ مُّصِيْبَةٌ:(مصیبت۔تکلیف۔نقصان) فاعل مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔۔ قَدَّمَتْ:(اس نے آگے بھیجا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م) صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا)۔ أَيْدِي:(ہاتھوں نے) فاعل مرفوع۔اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس) سببیہ۔يَقُوْلُوْا:(وہ کہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا) حرف نداء۔محذوف۔ +منادیٰ۔ منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَوْلَآ:(کیوں نہیں) حرف تحضیض۔ابھارنے کے لئے۔أَرْسَلْتَ:(تونے بھیجا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔إِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلًا۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ إِلَىٰ:(طرف) حرف جار۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَسُوْلًا:(پیغمبر) منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔نَتَّبِعَ:(ہم پیروی کرتے ہیں۔) فعل مضارع جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔

اٰیٰتِ:(آیات)منصوب مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔مضاف۔کَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَکُوْنَ:(ہم ہو جاتے)معطوف منصوب۔فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِیْنَ:(ایمان والے۔ایماندار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور(اے پیغمبر ہم نے تو کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان(اعمال) کے سبب جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی اَوَلَمْ یَکْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وَقَالُوْٓا اِنَّا بِکُلٍّ کٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔هُمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْحَقُّ:(حق۔سچ)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔محلاً جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَوْلَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ابھارنے کے لئے۔اُوْتِیَ:(لائی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔مِثْلَ:(مانند۔طرح۔ مثل) منصوب مفعول بہ۔مضاف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اُوْتِیَ:(لائی گئی) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔

مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ مُوْسَی:(موسیٰؑ کے پاس)غیر منصرف۔ محلاًنائب فاعل۔ مرفوع ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ناصب مضارع۔ قالب۔ یَکْفُرُوْا:(وہ کفر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ أُوْتِيَ:(لائی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ مُوْسَی: (موسیٰؑ)غیر منصرف۔نائب فاعل۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاًاسم مجرور۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سِحْرَانِ:(دونوں جادو۔)تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی برائے رفع۔ تَظَاهَرَا:(وہ دونوں مدد کرتے۔)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔ تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ۔مصدر۔ تَظَاهُرٌ۔ (باہم مدد کرنا۔)وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُلٍّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔محلاًاسم مجرور۔کَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں اُنہوں نے اُن سے کفر نہیں کیا۔کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات

کرنا)۔ فَ:(تو)فصیحت۔اْتُوْا:(تم لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہو تا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ کِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَھْدٰی:(خوب ہدایت دینے والی)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ھُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ۔غائب۔مؤنث و مذکر۔ غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اَتَّبِعْ:(میں پیروی کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ہٗ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔اِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِیْنَ:(سچ بولنے والے۔سچے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کی خبر۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں(کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَکَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا یَتَّبِعُوْنَ اَھْوَآءَھُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ ھَوٰىهُ بِغَیْرِ ھُدًی مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَسْتَجِیْبُوْا: (وہ قبول کرے)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَۃٌ۔(قبول کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے) تیرے ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(تو)واقعہ جواب شرط۔اَعْلَمْ:(میں نے جانا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔

مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ أَنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَتَّبِعُونَ:(وہ پیروی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَهْوَاءَ:(هَوَاءٌ کی جمع۔خواہشات۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم استفہام۔انکاری۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ أَضَلُّ:(پرلے درجے کا گمراہ)افعل التفضيل۔ خبر مرفوع۔مِمَّنِ:(اس میں سے)مرکب:(مِّنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِتَّبَعَ:(وہ پیروی کرے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔هَوَا:(خواہش)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَيْرِ:(علاوہ۔سوا۔بغیر)اسم مجرور۔مضاف۔ هُدًى:(ہدایت)مجرور تقدیراً۔ مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الظَّالِمِينَ :(ظلم کرنے والوں۔اندھیر مچانے والوں) اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ (البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔وَصَّلْنَا:(ہم نے بھیجے۔پہنچائے)

فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَصَّلَ یُوَصِّلُ۔ مصدر۔تَوْصِیْلٌ۔ (پے در پے پہنچانا۔لگاتار بھیجنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ل) مثال واوی۔صیغہ۔وَصَلَ یَصِلُ۔ مصدر۔ وَصْلًا۔ (پہنچنا۔شامل ہونا۔پاس آنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الْقَوْلَ:(بات۔قول)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ:(کا اسم منصوب۔يَتَذَكَّرُوْنَ:(وہ نصیحت پکڑتے ہیں)ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرُ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ:(کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم پے در پے اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تا کہ نصیحت پکڑیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ آتَيْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَاِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِہٖۤ اِنَّہُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا مِنۡ قَبۡلِہٖ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔یُتْلَى:(سنانے کے لئے پڑھا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔الْحَقُّ:(حق۔سچ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔إِنَّا: (یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُسْلِمِيْنَ:(فرمان برداری کرنے والے۔مطیع)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب (قرآن) اُن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکمبردار ہیں۔

اُولٰٓئِکَ یُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَہُمۡ مَّرَّتَیۡنِ بِمَا صَبَرُوۡا وَ یَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۵۴﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُؤْتَوْنَ:(ان کو دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔أَجْرَ:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔ مَّرَّتَيْنِ:(دو مرتبہ۔)تثنیہ۔مفعول مطلق۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+مصدریہ۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔صَبَرُوْا:(انہوں نے استقامت دکھائی۔وہ ڈٹے رہے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔ صَبْرًا۔(استقامت دکھنا۔ڈٹے رہنا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔يَدْرَءُوْنَ:(وہ دور کرتے ہیں۔ہٹاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(د ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔دَرَاَ یَدْرَاُ۔مصدر۔دَرْءٌ۔(دور کرنا۔ ہٹانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَسَنَةِ:(اچھائی۔نیکی۔بھلائی)اسم مجرور۔السَّيِّئَةَ:(برائی۔بدی۔کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا :(اس سے جو) مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔۔مادہ(ر ز ق) صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا۔روزی دینا۔ہر وہ چیز جو زندگی کے لئے ہو)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔يُنْفِقُوْنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت ۔نون اعرابی موجود ۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا۔)

ترجمہ آیت: ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو(مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون ۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔سَمِعُوْا:(انہوں نے سنا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ ۔ محلاًفعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔ مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ اللَّغْوَ:(فضول۔بیہودہ۔بلا مقصد۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔أَعْرَضُوْا:(انہوں نے منہ پھیرا) فعل ماضی

جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔ مصدر۔ اِعْرَاضٌ۔ (منہ پھیرنا۔ نفرت کا اظہار کرنا۔ اعراض کرنا۔ توجہ نہ دینا)۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف اجر۔ هُ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَعْمَالُ: (اعمال۔کام۔)مبتداء مؤخر مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ أَعْمَالُ:(اعمال) مبتداء مؤخر مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف۔ سَلَامٌ:(سلامتی۔امن۔آشتی)مبتداء مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ نَبْتَغِي:(ہم چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔ مصدر۔ اِبْتِغَاءٌ۔(چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَغٰى يَبْغِيْ۔ مصدر۔ بَغْيًا۔ بَغْيَةً۔ (تلاش کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا)۔ الْجَاهِلِيْنَ:(جانتے بوجھتے اڑ جانے والوں۔ جہالت کرنے والوں)منصوب۔ مفعول بہ۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَهْدِي:(تو ہدایت دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِيْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ مَنْ:(جس کو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَحْبَبْتَ:(تو پسند کرتا ہے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً

اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔احَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔حَبَّ یَحُبُّ۔مصدر۔حَبًّا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰکِنَّ:(لیکن)استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کالٰکِنَّ اسم منصوب۔یَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے۔راہنمائی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً لٰکِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔مَنْ:(جس کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ (مرضی)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(وہ خوب جاننے والا ہے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُهْتَدِيْنَ:(ہدایت پانے والے۔راہنمائی حاصل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل۔شرط۔ نَتَّبِعِ:(ہم پیچھا کریں۔پیروی کریں۔اتباع کریں)اصلاً نَتَّبِعُ تھا۔کسرہ بعوض۔حرف علت۔ی۔ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ الْهُدٰی:(ہدایت۔راہنمائی)منصوب۔مفعول بہ۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد

مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نُتَخَطَّفْ:(ہم اچک لیں)فعل مضارع مجہول جمع متکلم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔أَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔ قالب نُمَكِّنْ:(ہم ٹھکانہ دیں۔جگہ دیں۔مقام دیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر ۔تَمْكِيْنٌ۔(جگہ دینا۔پناہ دینا۔ٹھکانہ دینا۔مکان دینا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَرَمًا :(ادب۔حرام کردیا۔)منصوب۔مفعول ثانی۔آمِنًا:(امن والا)منصوب۔صفت۔يُجْبَىٰ:(وہ لایا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج ب و)ناقص واوی۔صیغہ۔جَبَا يَجْبُو۔مصدر۔ جَبْوَةٌ۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا۔لانا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ثَمَرَاتُ:(ثَمَرٌ کی جمع۔پھل)نائب فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔كُلِّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔شَيْءٍ:(کوئی چیز۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔رِزْقًا:(رزق۔روزی۔ہر وہ چیز جو زندگی میں میسر ہو)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔لَّدُنَّا:(ہمارے۔اپنے پاس سے۔طرف سے) مرکب۔:(لَّدُنَّ+نَا)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَٰكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَكْثَرَ:(اکثریت۔زیادہ تر) لَٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔جملہ محلاً لَٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔کیا ہم نے اُن کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ:(اور)استئنافیہ۔کَمْ:(کتنی)خبریہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا) :(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ہ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔هُلْكًا۔وغیرہ(مار دینا)۔ مِنْ:(سے کچھ)حرف جار۔تبعیضیہ۔قَرْيَةٍ:(بستی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔تمیز۔بَطِرَتْ:(وہ خوش بختی پر اتراتی۔مال و دولت پر گھمنڈ کرتی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب ط ر)صیغہ۔بَطِرَ يَبْطَرُ۔مصدر۔ بَطْرًا۔(خوش بختی پر اترانا۔گھمنڈ کرنا) مَعِيْشَتَ:(رہن سہن۔معیشت)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مَسَاكِنُ:(رہائش گاہیں۔ ٹھکانے۔رہنے کی جگہیں)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَمْ: (نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تُسْكَنْ:(تو رہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ سَكَنَ يَسْكُنُ۔مصدر۔سَكْنًا۔سُكُوْنًا۔(رہنا۔رہائش رکھنا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ: (ان کے)ضمیر جم مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔قَلِيْلًا:(بہت تھوڑے)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔برائے تاکید۔الْوٰرِثِيْنَ:(وراثت والے۔مالک۔جو کسی کی موت کے بعد مالک بنتے ہیں)جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے۔سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو اُن کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔اور اُن کے پیچھے ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔رَبُّ:(ربّ)كَانَ کااسم مرفوع۔۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُهْلِكَ:(ہلاک کرنے والا)اسم فاعل واحد مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔الْقُرٰى:(بستیوں کو)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اَنْ مضمر ناصب مضارع۔ يَبْعَثَ:(وہ بھیجے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث) صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا۔اٹھانا۔کھڑا کرنا۔دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔اُمِّ:(ماں)اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَسُوْلًا:(کوئی پیغمبر)منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَتْلُوْ:(وہ سنانے کے لئے پڑھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً صفت منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُوْ۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(سنانے کے لئے پڑھنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔آيَاتِ:(آیات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُهْلِكِيْ:(ہلاک کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔اصلاً مُهْلِكِيْنَ تھا۔ نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔الْقُرٰى:(بستیوں کو)مجرور۔مضاف الیہ۔محلاً مکسور۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔وَ:حالانکہ)حالیہ۔ اَهْلُ:(بسنے والے۔رہنے والا۔ تعلق رکھنے والا)اسم فاعل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ظَالِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ اُوْتِيْتُمْ:(تم کو دی گئی)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔شَيْءٍ:(کچھ بھی۔کوئی شئے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال فَ: (تو)رابطہ برائے جواب شرط۔مَتَاعُ:(مال و دولت۔سامان)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً جواب شرط مجزوم۔مضاف۔ الْحَيٰوةِ:(زندگی کی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔زِيْنَتُ:(زیبائش۔خوبصورتی۔زینت۔ سجاوٹ۔)معطوف مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرٌ:(بہتر۔بھلا۔اچھا)خبر مرفوع ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَبْقٰى:(زیادہ باقی رہنے والا)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ: (تو)حرف عطف۔لَا: (نہیں۔)نافیہ۔تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل رکھتے ہو۔ سمجھ سے کام لیتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔ عَقْلًا۔ (عقل رکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وَعَدْنَا:(ہم نے وعدہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدَةٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا۔)۔هُ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَعْدًا :(وعدہ)منصوب۔مفعول مطلق۔حَسَنًا :(بہت نیک۔اچھا)صفت۔منصوب۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَاقِيْ:(ملاقات کرنے والا۔ملنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ خبر مرفوع۔مضاف۔ هِ:(اس

کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(مانند۔طرح۔مثل۔)حرف تشبیہ۔حرف جار۔ مَنْ: (جو)اس موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء مرفوع۔حسب سابق۔ مَتَّعْنَا:(ہم نے فائدہ پہنچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مَتَاعَ :(مال۔ اسباب۔ دولت۔ سامان)منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔الْحَيَاةِ:(زندگی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا :(دنیا) غیر منصرف۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔تبعیضیہ۔ الْمُحْضَرِينَ:(حاضر کئے جانے والوں میں سے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اُس نے اُسے حاصل کرلیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يُنَادِي:(پکارا جائے گا۔آواز دی جائے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادَى يُنَادِي۔مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔پکارنا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔يَقُولُ:(وہ کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ أَيْنَ:(کہاں ہیں)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ شُرَكَاءِ:(شریک۔ہمسر۔برابری کرنے والے)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يَ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًصفت مرفوع۔كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔تُمْ:محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔تَزْعُمُوْنَ:(زعم رکھتے تھے۔ خیال کرتے تھے۔گمان کرتے تھے۔ تخمینے لگاتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔از حرف قلوب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ یَزْعَمُ۔مصدر۔زَعْمًا۔(تخمینہ لگانا۔خیال کرنا۔گمان کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور جس روز اللہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمھیں دعویٰ تھا۔

قَالَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا اَغْوَیْنٰهُمْ كَمَا غَوَیْنَا ۚ تَبَرَّاْنَاۤ اِلَیْكَ ۖ مَا كَانُوْۤا اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔حَقَّ:(وہ سچ ہے۔ثابت ہوچکا۔درست ہو چکا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ لاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ یَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(حق ہونا۔سچ ہونا)۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْقَوْلُ:(بات۔کہانی۔)فاعل مرفوع۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے ربّ)مرکب(یَا+رَبَّنَا)حرف نداء۔ محذوف۔+منادیٰ۔مبنی بر سکون۔منصوب مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و موئنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاًخبر مرفوع ۔ أَغْوَیْنَا:(ہم نے بہکایا۔گمراہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْوٰی یُغْوِیْ۔مصدر۔اِغْوَاءٌ۔(بھٹکانا۔گمراہ کرنا۔بہکانا)۔ أَغْوَیْنَا:(ہم نے بہکایا۔گمراہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْوٰی یُغْوِیْ۔مصدر۔اِغْوَاءٌ۔(بھٹکانا۔گمراہ کرنا۔بہکانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔كَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف جار۔ تشبیہ۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔غَوَیْنَا:(ہم نے بہکایا۔گمراہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستترتقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْوٰی یُغْوِیْ۔مصدر۔اِغْوَاءٌ۔(بھٹکانا۔گمراہ کرنا۔بہکانا)۔ تَبَرَّأْنَا:(ہم بری الذمہ ہوئے۔بیزار ہوئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستترتقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَرَّا یَتَبَرَّءُ۔ مصدر۔ تَبَرُّءٌ۔(بیزار ہونا۔بری الذمہ کا اظہار کرنا۔) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانُوا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ إِيَّانَا:(ہم ہی کو):(إِيَّا+نَا)کلمہ حصر+ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يَعْبُدُوْنَ:()فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (تو) جن لوگوں پر(عذاب کا) حکم ثابت ہوچکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح اُن کو گمراہ کیا تھا(اب) ہم تیری طرف(متوجہ ہوکر) اُن سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قِيْلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اُدْعُوْا:(تم پکارو)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔) شُرَكَاءَ:(شریکوں کو۔ہمسروں کو۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ: (تم۔اپنے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔دَعَوْ:(انہوں نے پکارا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ يَسْتَجِيْبُوا:(وہ پکاریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتِجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَاَوُا:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْعَذَابَ:(عذاب کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ کَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ یَھْتَدُوْنَ:(وہ ہدایت پاتے ہیں۔راہنمائی لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ۔ مصدر ۔اِھْتِدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔ ھَدٰی یَھْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ اُن کو پکاریں گے اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ یُنَادِیْ:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ نَادٰی یُنَادِیْ۔ مصدر۔ مُنَادَاۃٌ (آواز دینا۔پکارنا)۔ ھِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ یَقُوْلُ:(وہ کہے گا۔کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ مَاذَا:(کیا)مرکب:(مَا+ذَا)حرف استفہام۔+ مَا نافیہ۔مَا استفھامیہ ۔ مَا موصولیہ۔ مَا کافۃ۔ مَا واقعہ۔وغیرہ سے الگ کرنے کے لئے" ذَا "کو لگایا گیا۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول مطلق۔ اَجَبْتُمْ:(تم نے جواب دیا تھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَجَابَ یُجِیْبُ۔مصدر۔اِجَابَۃٌ۔(قبول کرنا)۔ الْمُرْسَلِیْنَ:(بھیجے ہوئے۔پیغمبروں کو)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ منصوب۔

علامت۔ ی۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ،

ترجمہ آیت: اور جس روز اللہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔عَمِيَتْ :(وہ اندھی ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ی)ناقص یائی۔صیغہ عَمِيَ يَعْمٰى۔مصدر۔عَمْيًا۔(اندھا ہونا۔ دکھائی نہ دینا۔تاریک ہونا۔)عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْأَنبَاءُ:(نَبَاءٌ کی جمع۔خبریں)فاعل۔مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ :(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَتَسَاءَلُوْنَ:(وہ باہم سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ۔ مصدر۔تَسَاءَلَ۔(ایک دوسرے سے سوال کرنا)ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔ سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔

ترجمہ آیت: تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ أَمَّا :(لیکن)حرف شرط۔وتفصیل۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تَابَ:(اس نے توبہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا۔توبہ قبول کرنا۔توجہ دینا)۔اگر صلہ اِلٰی ہو تو اللہ کی طرف توجہ اور انابت کے معنی ہوتے ہیں۔اگر صلہ عَلٰی ہو تو توجہ دینے اور توبہ کی توفیق دینے کے معنی ہوتے ہیں۔اس نے توجہ فرمائی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔

حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلَ:(اس نے عمل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ صَالِحًا:(اچھے۔نیک) منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(تو)برائے واقعہ جواب شرط۔ عَسَىٰ:(توقع ہے) فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے صیغے نہیں آتے۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَكُونَ:(وہ ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُفْلِحِيْنَ:(فلاح پانے والے۔کامیاب ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو اُمید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَخْلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَخْتَارُ:(چن لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَارَ یَخْتَارُ۔مصدر۔اِخْتَارٌ۔(چننا۔انتخاب کرنا۔اختیار کرنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع مقدم۔ الْخِيَرَةُ:(کوئی اختیار)مبتداء مؤخر مرفوع۔اور۔کا اسم مرفوع۔سُبْحَانَ:(پاک ہے۔) منصوب۔ مفعول مطلق۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَعَالَىٰ :(وہ بہت ہی بلند و برتر ہے۔ عظمت والا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَعَالَىٰ یَتَعَالَىٰ۔مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بلند ہونا) ثلاثی

مجرد۔باب عَلَا یَعْلُو۔مصدر۔عُلُوًّا۔(بلند ہونا)۔عَمَّا :(اس سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔یُشْرِکُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔شریک بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔۔ ثلاثی مزید۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔شَرْکًا۔ (ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کرلیتا ہے۔ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک وبالاتر ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَعْلَمُ:(وہ جانتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔تُكِنُّ:(وہ چھپاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكَنَّ يُكِنُّ۔مصدر۔اِكْنَانٌ۔(چھپانا) ۔ صُدُوْرُ:(دلوں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف منصوب۔یُعْلِنُوْنَ:(ظاہر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوجمع۔اَعْلَنَ یُعْلِنُ۔مصدر۔اِعْلَانٌ۔(اعلانیہ۔کرنا۔ظاہر کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اِلٰهَ:(معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ھُوَ:(وہ) ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر ثانی۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔الْحَمْدُ:(سب تعریف)مبتداء مؤخر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأُولَى:

(پہلی) بر وزن فعلی۔ مؤنث۔ اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْاٰخِرَةِ :(دوسری) معطوف۔ مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ الْحُكْمُ :(حکم۔ فیصلہ۔) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ تُرْجَعُوْنَ:(لوٹائے جائیں گے) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع) صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجِعًا۔ (لوٹانا۔ واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾

قُلْ :(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ واؤ حرف علت محذوف۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔ رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر۔ اوپر) حرف جار۔ كُمُ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فتحہ۔ برائے اتصال ما بعد۔ اللَّيْلَ:(رات) منصوب۔ مفعول بہٖ سَرْمَدًا:(ہمیشہ کے لئے۔ دائمی) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ إِلَى: (طرف۔ تک) حرف جار۔ يَوْمِ:(دن) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت) مجرور مضاف الیہ۔ مَنْ :(کون) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلٰهٌ:(معبود۔) خبر مرفوع۔ غَيْرُ:(علاوہ۔ سوا) صفت۔ مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ يَأْتِي:(وہ لے آئے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف

جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ كُمْ: (تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ ضِيَاءٍ: (روشنی) اسم مجرور۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ انکاری۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَسْمَعُوْنَ: (تم سنتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔ مصدر۔ سَمْعٌ۔ (سننا)۔

ترجمہ آیت: کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾

قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ واؤ حرف علت محذوف۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ رَأَيْتُمْ: (تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ جَعَلَ: (اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ عَلَيَّ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ النَّهَارَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ سَرْمَدًا: (ہمیشہ دائمی) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ إِلَيَّ: (طرف) حرف جار۔ يَوْمِ: (دن) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقِيَامَةِ: (قیامت) مجرور مضاف الیہ۔ مَنْ: (کون) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلٰهٌ: (معبود۔) خبر مرفوع۔ غَيْرُ: (علاوہ۔ سوا) صفت۔ مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ يَأْتِيْ: (وہ لے آئے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ لَيْلٍ: (رات) اسم مجرور۔ تَسْكُنُوْنَ: (تم رہو۔ آرام کرو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون

اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ مصدر۔سَكْنًا۔سُكُوْنًا۔(آرام کرنا۔رہائش رکھنا۔ٹھہرنا۔رہنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تُبْصِرُوْنَ:(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا)

ترجمہ آیت: کہوتو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔تو کیا تم دیکھتے نہیں؟۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔شفقت۔نوازش۔کرم۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمُ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ۔برائے اتصال مابعد۔اللَّيْلَ:(رات کو)منصوب مفعول بہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔النَّهَارَ:(دن)معطوف منصوب۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تَسْكُنُوْا:(تم آرام کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ مصدر۔سَكْنًا۔سُكُوْنًا۔(آرام کرنا۔رہائش رکھنا۔ٹھہرنا۔رہنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب اسم۔تَبْتَغُوْا:(تم تلاش کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔بَغْيَةً۔ (تلاش کرنا۔چاہنا۔خواہش کرنا۔ظلم کرنا۔زیادتی کرنا)۔ مِنْ:(میں)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم۔ رحمت۔مہربانی۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَعَلَّ:(شاید)ترجمہ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَشْكُرُوْنَ:(تم قدر

کرو۔شکر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ک ر)
صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اوراس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اوراس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يُنَادِي:(پکارا جائے گا۔آواز دی جائے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔پکارنا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔يَقُولُ:(وہ کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)
صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَيْنَ:(کہاں ہیں)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مقدم مرفوع۔ شُرَكَاءِ:
(شریک۔ہمسر۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔مضاف۔يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور
مضاف الیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ كُنْتُمْ :(تم تھے)فعل فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ضمیر
تُمْ مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔
تَزْعُمُوْنَ:(زعم رکھتے تھے۔خیال کرتے تھے۔گمان کرتے تھے۔تخمینے لگاتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ از حرف
قلوب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ يَزْعَمُ۔ مصدر۔
زَعْمًا۔(تخمینہ لگانا۔خیال کرنا۔گمان کرنا۔)جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعوٰی تھا کہاں گئے؟

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَزَعْنَا:(نکال دیا۔اتار دیا۔چھین لیا۔نکال لیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ن ز ع)۔صیغہ۔نَزَعَ یَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعًا۔(اتارنا۔کھینچنا۔نکالنا۔چھیننا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ أُمَّةٍ:(امت۔قوم۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ شَهِيْدًا: (گواہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ هَاتُوا:(لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔اصلاً آتُوا تھا۔ ہمزہ کو ھ۔بدلا ہوا ہے۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔بُرْهَانَ:(دلیل۔ثبوت۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تم۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔عَلِمُوْا:(انہوں نے جانا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ أَنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْحَقَّ:(حق۔سچ)أَنَّ کا اسم منصوب۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔)۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْتَرُوْنَ:(وہ افتراء باندھتے ہیں۔جھوٹ گھڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔ اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِيْ۔ مصدر۔ فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔الْبَصَلَ)۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی

ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ قَارُوْنَ :(قارون) إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَوْمِ :(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بَغَى:(وہ سرکش ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيٌ۔ (چاہنا۔ بغاوت کرنا۔سرکشی کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آتَيْنَا:(ہم نے دی۔عطا کی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْكُنُوزِ:(الْكَنْزُ کی جمع۔خزانے)اسم مجرور۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ ثانی۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔مَفَاتِحَ:(مِفْتَاحٌ کی جمع۔چابیاں)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقه۔تَنُوْءُ:(وہ مشکل سے اٹھاتی۔بہت بھاری۔زیادہ)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًهِيَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن و ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔نَاءَ يَنُوْءُ۔ مصدر۔نَوْءٌ۔(بھاری بوجھ۔ اٹھانے میں مشکل ہو۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعُصْبَةِ:(ایک جماعت ۔گروہ۔ٹولہ۔ پارٹی) اسم مجرور۔ أُولِي:(والی)مؤنث بحالت نصب۔ أُولُوا ۔بحالت رفع۔مضاف۔ الْقُوَّةِ:(طاقت۔قوت)اسم مجرور۔إِذْ:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔گزرے ہوئے واقعہ سے پہلے آتا ہے۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔قَوْمُ:(قوم)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہ)ناھیہ۔جازم مضارع۔تَفْرَحْ:(تو خوش ہو)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔ فَرِحَ یَفْرَحُ۔مصدر۔ فَرْحًا۔(خوش ہونا۔اترانا۔گھمنڈ کرنا۔) اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔ یُحِبُّ:(پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔ مادہ(ح ب ب) مضاعف۔حَبَّ یَحُبُّ۔مصدر۔حَبًّا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ الْفَرِحِیْنَ:(تکبر کرنے والے۔اترانے والے۔بددماغی سے خوش ہونے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھااور ان پر تعدّی کرتا تھا۔اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اُٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت۔ کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ابْتَغِ:(تلاش کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔افتعال یائی۔صیغہ۔اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص۔ صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔مصدر۔بَغْیًا۔بَغْیَةً۔ (چاہنا)۔ فِیْمَا: (میں جو)مرکب:(فِیْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اٰتٰا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ كَ: (تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔ مرفوع۔ الدَّارَ: (گھر)

منصوب ۔مفعول بہ۔موصوف۔ الْاٰخِرَةَ:(آخرت۔قیامت)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:()
تَنْسَ:(تو بھول)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد
باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔ نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ نَصِيْبَ:(حصہ)منصوب۔ مفعول
بہ۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ: (سے)حرف اجر۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر
منصرف۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَحْسِنْ:(تو احسان کر)فعل امر واحد مذکر
حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔ مصدر۔
اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا) كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔
أَحْسَنَ:(اس نے احسان کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔
صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانٌ۔(احسان کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔
كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَبْغِ:(سرکشی
کر۔بغاوت کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔ افتعال
یائی۔ صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص۔ صیغہ۔بَغٰى
يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔بَغْيَةً۔(چاہنا)۔ الْفَسَادَ:(فساد۔بگاڑ)منصوب۔ مفعول بہ۔فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم
مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ)إِنَّ کااسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُحِبُّ:(وہ
پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔
مصدر۔اِحْبَابًا۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔ حَبَّ يَحُبُّ۔مصدر۔حَبًّا۔(پسند
کرنا۔محبت کرنا)۔ الْمُفْسِدِيْنَ:(فساد کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًمنصوب۔ علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جو(مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ
نے تم سے بھلائی کی ہے(ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو
دوست نہیں رکھتا۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ
جَمْعًا وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اُوْتِيتُ:(میں دیا گیا ہوں)فعل ماضی مجہول۔واحد متکلم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلٰى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ عِلْمٍ : (علم۔سائنس۔)اسم مجرور۔ عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ : (نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔يَعْلَمْ :(وہ جان لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَهْلَكَ:(اس نے ہلاک کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ الْقُرُوْنِ:(قوموں۔امتوں۔لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَنْ: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ: (بہت سخت) افعل التفضيل۔خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ قُوَّةً: (طاقت۔قوت)منصوب تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَكْثَرُ:

(اکثریت۔اکثر۔زیادہ تر)معطوف مرفوع۔ جَمْعًا:(اکٹھے) منصوب۔ تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُسْأَلُ:(اس سے پوچھا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ ذُنُوبِ:(ذَنْبٌ کی جمع۔گناہوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الْمُجْرِمُونَ:(گنہگار۔قانون شکن۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: بولا کہ یہ (مال) مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی اُمتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔اور گنہگاروں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔خَرَجَ:(وہ نکلا۔گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔زِينَتِ:(زیبائش۔ آرائش۔ خوبصورتی۔زینت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔فاعل مرفوع۔ يُرِيدُونَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُودُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔الْحَيَاةَ:(زندگی۔زیست)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الدُّنيَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت منصوب۔يَا:(اے۔ہائے)حرف تنبیہ۔لَيْتَ:(کاش)تمنّٰی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْتَ کی خبر مرفوع۔مِثْلَ:(مانند۔طرح۔مثل)لَيْتَ کا اسم منصوب۔مضاف۔

مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ أُوْتِيَ:(وہ دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔

قَارُوْنُ:(قارون)غیر منصرف۔نائب فاعل۔مرفوع۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (یقینا)لائے تاکید۔مزحلقه۔ذُو:(والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔حَظٍّ:(حصہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔عَظِيْمٍ:(بہت بڑا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو(ایک روز) قارون(بڑی) آرائش(اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال ومتاع) قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جنہیں)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ أُوْتُوا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔الْعِلْمَ: (علم۔ سائنس) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَيْلَ:(خرابی ہے۔افسوس۔عذاب۔)حرف ندامت۔یا زجر و توبیخ۔ منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثَوَابُ:(نتیجہ۔ثواب۔انجام۔صلہ)مبتدء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔خَيْرٌ:(اچھا۔ نیک۔ بھلا)خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلَ :(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد ذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔صَالِحًا:(صالح۔ اچھے۔ نیک)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)اعتراضیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُلَقَّا:(وہ ملاقات کرے گا)فعل مضارع مجہول

واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔لَقّٰی یُلَقِّیْ۔مصدر۔تَلْقِیَةٌ۔(ملاقات کرنا۔استقبال کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔ لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِیًّا۔ لُقْیًا۔لُقًی۔لَقْیًا۔(جھیلنا۔ملنا۔ پہنچنا۔ہوجانا۔ هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الصّٰبِرُوْنَ:(استقامت دکھانے والے۔ڈٹے رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًنائب فاعل۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھاوہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے(جو) ثواب اللہ(کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔خَسَفْنَا:(ہم نے دھنسادیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ س ف) صیغہ۔ خَسَفَ یَخْسِفُ۔مصدر۔خَسْفًا۔(دھنسانا۔گھسیڑنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔دَارِ:(گھر)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف جار۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب مقدم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر مقدم منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔فِئَةٍ:(کوئی جماعت)لفظاً مجرور۔محلاًكا اسم مرفوع۔يَنْصُرُوْنَ:(وہ مدد کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور ۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُنْتَصِرِيْنَ:(بدلہ لینے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد گار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَصْبَحَ:(اس نے صبح کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحًا۔اِصْبَاحٌ۔(ہو جانا۔صبح ہونا)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔تَمَنَّوْا:(انہوں خواہش کی۔آرزو کی۔امید کی۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى۔مصدر۔تَمَنِّيًا۔(آرزو کرنا۔ پڑھنا۔ تلاوت کرنا۔خواہش کرنا)۔ مَكَانَ:(جگہ۔رتبہ۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْأَمْسِ:(کل۔گزرا ہوا)ظرف زمان۔اسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہہ رہے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ وَيْكَأَنَّ:(تعجب ہے کہ۔گویا کہ)مرکب :(وَيْ+كَأَنَّ)اسم فعل مضارع "تعجب"۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔+حرف تشبیہ۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) كَأَنَّ کا اسم منصوب۔يَبْسُطُ:(وہ کشادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔(کشادہ کرنا)۔ الرِّزْقَ:(رزق کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْدِرُ:(وہ اندازہ مقرر کرتا ہے۔ مقدار طے کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(ویلو کرنا۔اندازہ کرنا۔پیمانہ

مقرر کرنا۔وسائل تنگ کرنا)۔ لَوْلَا:(اگر نہ۔)امتناعیہ۔مرکب:(لَوْ+لَا)حرف شرط۔غیر جازم۔+ نافیہ۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ مَّنَّ:(اس نے احسان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ یَمُنُّ ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان کرنا۔یا احسان جتانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(ضرور)برائے واقعہ جواب شرط۔۔خَسَفَ:(اس نے دھنسایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(خ س ف)صیغہ۔خَسَفَ یَخْسِفُ۔مصدر۔خُسُوْفًا۔(دھنسانا۔گھسیڑنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَيْكَأَنَّ:(تعجب ہے کہ۔گویا کہ)مرکب:(وَيْ+كَأَنَّ)اسم فعل مضارع"تعجب"۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔+حرف تشبیہ۔ناصب اسم۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُفْلِحُ:(وہ فلاح پائے گا۔کامیاب ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحٌ۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا)۔الْكَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاًكَأَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہ لوگ جو کل اُس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پاسکتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الدَّارُ:(گھر)تِلْكَ کا بدل مرفوع۔خبر مرفوع۔موصوف۔ الْاٰخِرَةُ: (قیامت۔آخرت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔نَجْعَلُ:(ہم بناتے ہیں۔بنائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُرِيْدُوْنَ :(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔

مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ عُلُوًّا: (بلند ہونا۔سرکشی کرنا۔تکبرونخوت میں مبتلا ہونا۔بڑابننا)۔ منصوب مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔فَسَادًا:(فساد۔بگاڑ۔)معطوف منصوب۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔الْعَاقِبَةُ:(عاقبت۔نتیجہ۔انجام۔آخر)مبتداءمرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ:(کی جمع۔پرہیزگارلوگ۔خوف الٰہی رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ(جو) آخرت کاگھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے(تیار) کرر کھاہے جوملک میں ظلم اورفساد کاارادہ نہیں رکھتے اورانجام(نیک) توپرہیزگاروں ہی کا ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا) ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَسَنَةِ:(اچھائی۔نیکی)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)واقعہ جواب شرط۔۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ خَيْرٌ:(بھلا۔بہتر۔اچھا)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔جازم۔محلاً مبتداءمرفوع۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّيِّئَةِ:(برائی۔بدی)اسم مجرور۔ فَ:(پس)واقعہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُجْزَى:(جزاء دی گئی)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکرغائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاً نائب فاعل۔ عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ السَّيِّئَاتِ:(برائیوں کو۔بدیوں

کو)منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔كَانُوا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ فَرَضَ:(اس نے لازم کر دیا۔فرض کر دیا۔ذمہ لگا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ض)صیغہ۔فَرَضَ يَفْرِضُ۔مصدر۔ فَرْضًا۔(فرض کرنا۔ذمہ لگانا۔لازمی قرار دینا) عَلَيَّ: (پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ الْقُرْآنَ:(قرآن کریم)منصوب مفعول بہ۔ لَ: (یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔رَادُّ:(لوٹانے والا۔واپس کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ مَعَادٍ:(لوٹنے کی جگہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔رَبِّي:(میرا ربّ)مرکب:(رَبِّ+يْ)مبتداء۔تقدیراًمرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔أَعْلَمُ:(خوب جاننے والا ہے)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ۔ (آنا) ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْهُدَى:(راہنمائی ۔ہدایت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمعطوف منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ: (گمراہی۔

بھول)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا۔واضح)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹادے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتَ:(تو تھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَرْجُوْ:(آپ امید رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر اَنْتَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءًا۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يُلْقٰى:(نازل کی جائے ۔ڈالی جائے۔القا کی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا۔) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔الْكِتَابُ:(کتاب۔)نائب فاعل مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔شفقت۔)منصوب۔مفعول لہٗ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مجاف الیہ۔فَ:(پس)حرف فصیحت۔ لَا:(نہیں) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُوْنَنَّ:(تو ضرور بالضرور ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ظَهِيرًا: (مددگار۔ پشت پناہ) محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کے۔کفر کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَصُدُّنَّ:(وہ ضرور بالضرور روکے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔ كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔گزرے ہوئے زمانے سے پہلے آتا ہے۔ أُنْزِلَتْ:(وہ اتاری گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ إِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُدْعُ:(آپ بلائیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔)إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ: (تیری ۔اپنی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم۔مضارع۔ تَكُوْنَنَّ:(تو ضرور بالضرور ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُشْرِكِيْنَ:(شرک کرنے والے۔شریک بنانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہر گز نہ ہوجیو۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸/۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَدْعُ:(تم بلاؤ۔پکارو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا

يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔) مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِلٰهًا:(معبود)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ آخَرَ:(دوسرا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ إِلٰهَ:(کوئی معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً بدل مرفوع۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے۔چیز)مجرور مضاف الیہ۔هَالِكٌ:(ہلاک کرنے والی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔إِلَّا:(مگر۔سوا)حرف استثناء۔وَجْهَ:(چہرہ)منصوب۔مستثنیٰ۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم الْحُكْمُ:(حکم۔فیصلہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔تُرْجَعُوْنَ:(تم لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔محلاً

ترجمہ آیت: اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

29 سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ

رکوعاتھا 7   29 سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ 85   اٰیاتھا 69

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

29   1   الٓمّٓ   الٓمّٓ

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔حَسِبَ:(اس نے گمان کیا۔خیال کیا۔حساب لگایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ یَحْسَبُ۔مصدر۔حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔النَّاسُ:(لوگ)فاعل۔مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یُتْرَکُوْا:(ترک کر دیئے جائیں۔چھوڑ دیئے جائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ یَتْرُکُ۔مصدر۔ أَنْ:(کہ)مصدری۔ناصب مضارع۔ یَقُوْلُوْا:(وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:()یُفْتَنُوْنَ: (آزمائش میں ڈالے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ مبنی بر سکون۔ نائب فاعل۔محلاً ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ یَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔ (آزمانا۔آزمائش

میں ڈالنا۔فتنہ میں ڈالنا)۔جملہ محلاً صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیالوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔فَتَنَّا:(ہم نے آزمائش میں ڈالا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔ فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔ (آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا۔فتنہ میں ڈالنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مفعول بہ منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اس)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)واقعہ برائے جواب قسم۔لَ:(بلاشبہ۔)حرف تاکید۔موطئة للقسم ۔يَعْلَمَنَّ: (ضرور بالضرور وہ جان جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ صَدَقُوْا:(انہوں نے سچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ يَصْدُقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)واقعہ برائے جواب قسم۔۔يَعْلَمَنَّ:(وہ ضرور بالضرور جان جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ الْكَاذِبِيْنَ:(جھوٹ بولنے والے۔ جھوٹے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا(اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ اُن کو ضرور معلوم کریں گے جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

اَمْ:(یا)حرف عطف۔منقطعہ۔ بمعنی بَلْ۔ حرف اضراب۔حَسِبَ:(اس نے گمان کیا۔خیال کیا۔حساب لگایا)فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔حِسْبَانٌ۔ (گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ السَّيِّئَاتِ:(برے)منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ يَسْبِقُو:(وہ بچ نکلیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔گزرنا)۔ نَا:(ہم سے۔)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ، سَاءَ:(برا کیا) فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر سُوْءً۔مَسَائَةً۔(برا ہونا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔يَحْكُمُوْنَ:(وہ فیصلہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ تھا۔ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط مجزوم ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَرْجُو:(وہ امید رکھتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رجا یرجو۔ لِقَاءَ:(ملاقات)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع۔خبر۔ أَجَلَ:(مدت۔وقت مقررہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(یقینا)لائے تاکید۔مزحلقه۔آتٍ:(وہ آنے والی ہے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔علامت تقدیرا مرفوع مضموم۔ی۔ حرف علت محذوف۔ إِنَّ

کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً جواب شرط۔مجزوم۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔السَّمِيْعُ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْعَلِيْمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو شخص اللہ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو اللہ کا(مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ جَاهَدَ:(وہ جہاد کرتا ہے۔کوشش کرتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(کوشش کرنا۔جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا۔جدوجہد کرنا۔محنت کرنا۔اپنے آپ کو تھکا دینا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ يُجَاهِدُ:(جو جہاد کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(کوشش کرنا۔جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا۔جدوجہد کرنا۔محنت کرنا۔اپنے آپ کو تھکا دینا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی۔ اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔غَنِيٌّ :(غنی ۔بے پرواہ) اِنَّ کی خبر مرفوع۔عَنِ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔اور اللہ تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔

مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اٰمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا: (انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئۃ للقسم۔نُکَفِّرَنَّ:(ہم ضرور بالضرور دور کریں گے۔ڈھانپ دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراًھُمْ۔:(ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔عَنْ:(ان سے)حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سَیِّئَاتِ:(برائیوں کو۔غلطیوں۔گناہوں کو۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔نَجْزِیَنَّ:(ضرور بالضرور بدلہ دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیُ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَحْسَنَ:(بہت خوبصورت۔بہت اچھا۔)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔کَانُوا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو اُن سے دور کردیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَصَّیْنَا:(ہم نصیحت کی۔ہم نے وصیت کی۔ہم نے حکم دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔۔فاعل ضمیر

مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَصّٰی یُوَصِّیْ۔مصدر۔تَوْصِیَۃٌ۔(حکم کرنا۔وصیت کرنا۔نصیحت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(وص ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَصٰی یَصِیْ۔مصدر۔وَصْیًا۔(ساتھ ملانا۔ مل جانا۔)اَلْاِنْسَانَ :(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔وَالِدَیْ:(والدین)اصلاً وَالِدَیْنَ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔ہِ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حُسْنًا :(احسان مندی سے پیش آنا۔حسن سلوک کرنا)منصوب۔حال۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَاهَدَا: (دونوں کوشش کریں۔زور دیں۔جہاد کریں)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمَا۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ یُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَۃٌ(کوشش کرنا۔جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ یَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا۔جدوجہد کرنا۔محنت کرنا۔اپنے آپ کو تھکا دینا)۔ كَ:(تیرے ساتھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُشْرِكَ:(تو شرک کرے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ یُشْرِكُ۔ مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ یَشْرَكُ۔مصدر۔ شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لَیْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں آتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ شبہ جملہ محلالَیْسَ کی خبر منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔عِلْمٌ :(علم)کا لَیْسَ اسم مرفوع۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُطِعْ:(تو اطاعت کر۔تو پیروی کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کرسکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔یَطِیْعُ۔ مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔هُمَا:(دونوں کی)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاًمجزوم۔جواب شرط۔اِلَیَّ:(میری طرف۔) مرکب :(اِلَیْ+یَ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَرْجِعُ:(لوٹنے کی جگہ۔

واپس آنے کی جگہ) ظرف مکان۔ مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ مضاف۔ کُمۡ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ اُنَبِّئُ: (میں خبر دوں۔ اطلاع کروں۔) فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ نَبَّاَ یُنَبِّئُ۔ مصدر۔ تَنۡبِئَةٌ۔ (آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ بتانا)۔ کُمۡ: (تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِمَا: (جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کُنۡتُمۡ: (تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ضمیر محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ تَعۡمَلُوۡنَ: (تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعۡلَمُ۔ مصدر۔ عِلۡمًا۔ (جاننا)۔ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۹﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ الَّذِيۡنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اٰمَنُوۡا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔ مصدر۔ اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔ مصدر۔ اَمۡنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عَمِلُوۡا: (انہوں نے کام کئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعۡمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ: (نیک۔ صالح۔ اچھے) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ نُدۡخِلَنَّ: (ہم ضرور بالضرور داخل کریں گے۔ شامل کریں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ مصدر۔ اِدۡخَالٌ۔ (داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ یَدۡخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوۡلًا۔ (داخل ہونا)۔ هُمۡ: (ان

کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الصّٰلِحِيْنَ: (نیکوکاروں۔اچھے۔صالح لوگوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ :(سے)النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَقُوْلُ:(کہتے ہیں۔کہیں گے)فعل مضارع۔واحد ذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ أُوذِيَ:(تکلیف دی جائے گی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذٰى يُؤْذِىْ۔ مصدر۔ اِيْذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحدمذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ فِتْنَةَ :(آزمائش۔فتنہ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔النَّاسِ :(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كَ:(مانند) حرف جار تشبیہ۔عَذَابِ:(عذاب۔)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَئِنْ:(بلا شبہ۔اگر)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔ نَصْرٌ:(کوئی فتح۔مدد)فاعل مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف ۔كَ:(تیرے)ضمیر

واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ برائے جواب شرط۔۔موطئۃ للقسم۔یَقُوْلُنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ضمہ برائے واؤ جمع محذوف۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔ مستتر تقدیراً ھُمْ۔مؤکد بانون ثقیلہ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ کُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ کَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا) ۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔اَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَیْسَ:(نہیں)فعل ماضی جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ) لَیْسَ کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار زائدہ۔اَعْلَمَ:(زیادہ جاننے والا) افعل التفضیل۔لَیْسَ کی خبر منصوب۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ صُدُوْرِ: (سینوں۔ دلوں) اسم مجرور۔مضاف۔ الْعٰلَمِیْنَ: (جہانوں)مجرور۔علامت۔ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے جب اُن کو اللہ(کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو(یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ تھے۔کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مؤطئۃ للقسم۔یَعْلَمَنَّ:(وہ ضرور بالضرور جان لے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں

ہونا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ مؤطئة للقسم ۔ يَعْلَمَنَّ :(وہ ضرور بالضرور جان لے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ الْمُنَافِقِيْنَ:(نفاق پیدا کرنے والے۔ لوگوں کے درمیان سرنگیں نکالنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اللہ اُن کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے انکار کیا۔ کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اِتَّبِعُوْا:(تم پیروی کرو) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا۔ سَبِيْلَ:(راہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لْ:(چاہیئے کہ) لائے امر۔ جازم مضارع۔ نَحْمِلْ:(ہم اٹھائیں) فعل امر جمع متکلم۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔ مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ مؤکد بانون ثقیلہ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) صیغہ۔ حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔ حَمْلًا۔ (اٹھانا۔ حاملہ ہونا)۔ خَطَايَا:(خَطِيْئَةٌ کی جمع۔ خطائیں۔ غلطیاں۔ گناہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) اعتراضیہ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ لَيْسَ کا عمل کرتا

ہے۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔زائدہ۔برائے تقویۃ نفی۔ حَامِلِيْنَ:(اٹھانے والے)لفظاً مجرور۔محلاً اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مَا کی خبر مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔خَطَايَا:(خَطِيْئَةٌ کی جمع۔خطائیں۔غلطیاں۔گناہ۔)اسم مجرور۔بالفتحہ۔محلاً تقدیراً مجرور۔مضاف۔ هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِّن :(سے)حرف جار۔ زائدہ۔شَيْءٍ:(کوئی شئے۔کوئی چیز) لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔كَاذِبُوْنَ:(جھوٹ بولنے والے۔ جھوٹے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اُٹھا لیں گے۔حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اُٹھانے والے نہیں۔کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مؤطئة للقسم۔يَحْمِلُنَّ:(وہ ضرور بالضرور اٹھائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ضمہ برائے واؤ جمع محذوف۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ مستتر تقدیراً هُمْ۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا۔)۔أَثْقَالَ:(بھاری بوجھ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)۔أَثْقَالًا:(بھاری بوجھ)منصوب۔مفعول مطلق۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔أَثْقَالِ:(بھاری بوجھ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ يُسْـَٔلُنَّ:(ضرور بالضرور پوچھا جائے گا) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ضمہ بعوض واؤ جمع ضمیر نائب فاعل۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔عَمَّا:(اس سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل

مستترهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْتَرُوْنَ(وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔وہ افتراء کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستترهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصْلَ)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور یہ اپنے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور(لوگوں کے) بوجھ بھی۔اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن اُن کی اُن سے ضرور پرسش ہو گی

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(استئنافیہ)۔لَ (البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًنحن ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ نُوحًا:(نوحؑ)منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَبِثَ:(وہ رہا۔ٹھہرا۔قیام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔ لَبْثٌ۔ (ٹھہرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَلْفَ :(ایک ہزار) ظرف زمان۔منصوب۔ مضاف۔ سَنَةٍ:(سال)مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔خَمْسِيْنَ:(پچاس) مستثنٰی منصوب ۔عَامًا :(سال)منصوب۔تمیز۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الطُّوفَانُ:(طوفان)فاعل مرفوع۔وَ: (حالانکہ۔)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ظَالِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر

مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر اُن کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا۔اور وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔أَنجَیْنَا:(ہم نے نجات دی۔ بچایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نجّٰی یُنَجِّی۔مصدر۔تَنْجِیَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و) ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔ مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا (بچنا)۔هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔أَصْحَابَ:(والوں۔ساتھی۔) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔السَّفِیْنَةِ:(کشتی) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ آیَةً :(آیت۔نشانی۔) منصوب مفعول بہ۔ثانی۔لِّ:(لئے) حرف جار۔الْعَالَمِیْنَ:(جہانوں کے) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب صفت۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔إِبْرَاهِیْمَ:(ابراہیمؑ) منصوب۔مفعول بہ۔إِذْ:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے) حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اُعْبُدُوْا:(عبادت کرو۔بندگی کرو۔غلامی کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ) منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔اتَّقُوْ:(تم ڈرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔باب افتعال۔

صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مقرون۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَۃٌ۔وَقْیًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔ہُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ذٰلِکُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر کُمْ۔خطابیہ۔مبتداء مرفوع۔خَیْرٌ:(بہتر ہے)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ کُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ اَنْتُمْ:محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔جملہ محلاً کی خبر منصوب۔جواب شرط۔ محذوف۔

ترجمہ آیت: اور ابراہیمؑ کو(یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ تَعْبُدُوْنَ :(تم عبادت کرتے ہو۔پوجا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَۃٌ۔ (عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ۔سوا) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ کے)مجرور۔مضاف الیہ۔ اَوْثَانًا:(وَثَنٌ کی جمع بتوں کی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔تَخْلُقُوْنَ:(تم پیدا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ اِفْكًا:(جھوٹ۔بہتان) منصوب۔ مفعول بہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا

اسم منصوب۔تَعۡبُدُوۡنَ:(تم عبادت کرتے ہو۔پوجا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعۡبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَۃٌ۔(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ: (علاوہ۔سوا) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہ کے)مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَمۡلِکُوۡنَ:(ملکیت رکھتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمۡلِکُ۔مصدر۔مَلۡکًا۔ملکیت ہونا۔ مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔)لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رِزۡقًا: (رزق) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ابۡتَغُوۡا:(تم تلاش کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ۔مصدر۔اِبۡتِغَاءٌ۔ (چاہنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰی یَبۡغِیۡ۔مصدر۔بَغۡیًا۔بَغۡیَۃً۔(تلاش کرنا۔چاہنا۔خواہش کرنا۔ ظلم کرنا۔زیادتی کرنا)۔عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الرِّزۡقَ :(رزق) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُعۡبُدُوۡ:(عبادت کرو۔بندگی کرو۔غلامی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ یَعۡبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَۃٌ(عبادت کرنا۔۔بندگی کرنا)۔ہٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اشۡکُرُوۡا:(تم قدر کرو۔شکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَکَرَ یَشۡکُرُ۔مصدر۔شُکۡرًا۔(قدر کرنا۔ شکر کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔اِلَیۡ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تُرۡجَعُوۡنَ:(لوٹائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذک رغائب۔ مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ یَرۡجِعُ۔مصدر۔رُجُوۡعًا۔مَرۡجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: توتم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار

نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُكَذِّبُوْا :(تم جھٹلاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ اُمَمٌ:(اُمَّةٌ کی جمع۔ امتوں۔قوموں نے)فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔آگے صلہ اِلَّا آیا ہے معنی منفی ہو گا۔ عَلَى:(پر۔اوپر)حرف جار۔ الرَّسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔ خبر مقدم۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الْبَلٰغُ:(تبلیغ کرنے کے پہنچانے کے)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔الْمُبِيْنُ: (واضح۔کھول کھول کر۔کھلم کھلا)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم(میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی اُمتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَرَوْا :(انہوں نے دیکھا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يُبْدِئُ:(ابتداء کرتا ہے۔پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدَاَ يُبْدِئُ۔مصدر۔اِبْدَاءً۔(ابتداء کرنا۔پہلی دفعہ کوئی کام کرنا۔ایجاد

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب دء)مہموز الفاء۔صیغہ۔بَدَءَ یَبْدَؤُ۔مصدر۔بَدْءًا۔(ابتداء کرنا۔شروع کرنا)۔ اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ اَلْخَلْقَ: (پیدائش۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر)استئنافیہ۔ یُعِیدُ:(وہ لوٹائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ یُعِیدُ۔مصدر۔اِعَادَةً(لوٹانا۔دوبارہ دہرانا۔اعادہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع وذ)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ یَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔عودۃ۔(واپس ہونا۔لوٹنا۔دور ہونا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ عَلَی:(پر)حرف عطف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔یَسِیْرٌ:(آسان ہے)اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ﴿۲۰﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔مبنی بر سکون۔ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔سِیْرُوْا:(چلو پھرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیْرُ مصدر۔سَیْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا پھرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اُنْظُرُوْا:(تم دیکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ کَیْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔بَدَاَ:(اس نے ابتداء کی۔شروع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب دء)مہموز الفاء۔صیغہ۔بَدَءَ یَبْدَؤُ۔مصدر۔بَدْءًا۔(ابتداء کرنا۔شروع کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ اَلْخَلْقَ: (پیدائش۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ یُنْشِئُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح،کرم۔صیغہ۔نَشَاَ یَنْشَاُ / نَشُؤَ یَنْشُؤُ۔مصدر۔نَشْاً۔نُشُوْءً۔نَشَاَةً

۔(ابھرنے والی۔ نشوونما پانا۔زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا)۔ النَّشْأَةَ:(پیدا کرنا)منصوب۔ مفعول مطلق۔الْآخِرَةَ: (آخرت)صفت منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔قَدِيرٌ:(بہت ٹھیک ٹھیک اندازے۔پیمانے۔اقدار پیدا کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾

يُعَذِّبُ:(وہ عذاب دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔مادہ(ع ذ ب) صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔ مصدر۔عُذُوبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ مَنْ: (جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(جسے چاہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَرْحَمُ:(وہ رحم کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔ مصدر۔رَحْمًا۔(رحم کرنا)۔ مَنْ:(جسے) :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ تُقْلَبُونَ:(تم لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ يَقْلِبُ۔ مصدر۔قَلْبًا۔(پلٹنا۔لوٹنا)۔

ترجمہ آیت: وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ‌ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل کرتا ہے أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔برائے تقوية منفی۔مُعْجِزِيْنَ:(کمزور کرنے والے۔عاجز کرنے والے)لفظاً مجرور۔ محلاً اسم فاعل۔ جمع۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زئدہ۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَالَ:(مال و دولت) منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مِّنْ: (سے)حرف جار۔زائدہ۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ وَلِيٍّ:(ساتھی۔کارساز۔حامی۔سرپرست۔دوست)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔نَصِيْرٍ:(مددگار۔)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور تم (اُس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓـئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَ لِيۡمٌ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام کو ماننے سے بغاوت کی)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِقَاءِ:(ملاقات)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُوْلَئِكَ: (وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔يَئِسُوْا:(وہ مایوس ہو گئے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب (ی ء س)مثال یائی۔مہموز العین۔صیغہ۔يَئِسَ يَيْأَسُ۔مصدر۔يَاْسًا۔يَاسَةً (مایوس ہونا۔ناامید ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔کرم۔نوازش۔شفقت)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(میری) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔

محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔أَلِيمٌ:(انتہائی دردناک۔)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نااُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ جَوَابَ:(جواب)كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔قَوْمِ: (قوم۔لوگ) مجرور مضاف الیہ۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترهُمْ۔اور کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اُقْتُلُوْ:(تم قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔حَرِّقُوْ:(تم جلادو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّقَ يُحَرِّقُ۔مصدر۔تَحْرِيْقًا۔(جلانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنْجَا:(اس نے نجات دلائی۔بچایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْجٰى يُنْجِيْ۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دلانا۔بچانا)۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوٰى۔نَجْوًا(بچنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ إِنَّ (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے

تاکید۔مزحلقه۔آيَاتٍ:(آیات)إِنَّ کا اسم منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ : (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔يُؤْمِنُونَ:(ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف "قَوْمٍ "۔

ترجمہ آیت: تواُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اُسے مار ڈالو یا جلادو۔ مگر اللہ نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچالیا۔جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔اِتَّخَذْتُمْ:(تم نے پکڑ لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَوْثَانًا:(وَثْنٌ کی جمع۔بت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَّوَدَّةَ:(محبت۔پیار۔)منصوب۔مفعول لہٗ۔مضاف۔ بَيْنِ:(درمیان) ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي: (میں) حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔يَكْفُرُ:(وہ کفر کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بَعْضُ:(بعض۔کچھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَلْعَنُ:(وہ لعنت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔ مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا۔دور کرنا)۔ بَعْضُ:(بعض۔کچھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْضًا:(کچھ کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَأْوَا:(ٹھکانہ۔)ظرف مکان۔ مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔كُمُ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ النَّارُ: (آگ۔دوزخ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔نَّاصِرِيْنَ:(مدد گار۔ مدد کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور کوئی تمہارا مدد گار نہ ہو گا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً اسم مجرور۔لُوْطٌ:(لوطؑ)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنِّ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔مُهَاجِرٌ:(ہجرت کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔اِلٰى: (طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً الْعَزِيزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْحَكِيمُ:(خوب حکمت والا)مبالغہ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: پس اُن پر(ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَهَبْنَا:(ہم نے عطا کیا۔تحفہ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔إِسْحَقَ:(اسحاقؑ)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْقُوبَ :(یعقوبؑ)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔فِي: (میں)حرف جار۔ ذُرِّيَّتِ:(بچے۔اولاد۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ النُّبُوَّةَ :(نبوت۔پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب ۔مفعول بہ ثانی۔ وَ: (اور)حرف عطف۔آتَيْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِي۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَجْرَ: (بدلہ۔اجر)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هُ :(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي: (میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔هُ :(وہ)) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت۔)اسم مجرور۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال ما

بعد۔الصَّالِحِيْنَ:(نیک لوگ۔ اصلاح کرنے والے۔ درستی کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے اُن کو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لُوطًا:(لوطؑ)منصوب مفعول بہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔قَالَ: (اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے)۔حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضافالیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔تَأْتُوْنَ:(تم آتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَىٰ يَأْتِيْ۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔
الْفَاحِشَةَ:(فحاشی۔بد عملی)منصوب۔مفعول بہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔سَبَقَ:(پہلے۔آگے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔ مصدر۔ سَبْقًا۔(آگے بڑھنا۔ پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔گزرنا)۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔أَحَدٍ:(کوئی ایک) لفظاً مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور لوط(کو یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم(عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا

بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

أَئِنَّ:(کیا یقیناً)مرکب : (أَ+إِنَّ)حرف استفہام+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے مزحلقہ۔تَأْتُونَ:(تم آتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔أَتَى يَأْتِي۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الرِّجَالَ:(الرَّجُلُ کی جمع مرد۔آدمی)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَقْطَعُونَ:(تم راستے کاٹتے ہو۔ڈاکے مارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع) صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔مصدر۔قَطْعًا۔(کاٹنا)۔ السَّبِيلَ:(راہ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَأْتُونَ:(تم آتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔أَتَى يَأْتِي۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ فِي:(میں)حرف جار۔نَادِي:(کلب۔ایسی مجلس جو بے حیائی کا ٹھکانہ ہو)اسم مجرور۔مضاف۔كُمُ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمُنْكَرَ:(ایسا قول یا عمل جس کو دل و دماغ برا جانے۔ناپسندیدہ کام۔برا کام۔برائی۔)اسم مفعول واحد مذکر۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ جَوَابَ:(جواب)منصوب۔مفعول بہ۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ قَوْمِ:(قوم۔لوگ)مجرور ۔مضاف الیہ۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِئْتِ:(تو لے آ)فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔اصلاً اِئْتِيْ تھا۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین محذوف۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔أَتَى يَأْتِي۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔

عَذَابِ:(عذاب)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ صَادِقِيْنَ:(سچ بولنے والے۔سچے)اسم فاعل۔جمع مذکر اسم۔مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور(مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّ :(اے میرے ربّ)مرکب :(يَا+رَبِّ+يْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اُنْصُرْ:(تو مدد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر۔اوپر)حرف اجر۔ الْقَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔ الْمُفْسِدِيْنَ:(فساد کرنے والے۔کرپشن کرنے والے۔بگاڑ پیدا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور علامت ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: لوطؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا (جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِيْنَ کا ہم معنی۔جَاءَتْ:(تو آئی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ رُسُلُنَا:(ہمارے پیغمبر)مرکب۔(رُسُلُ+نَا)فاعل۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْبُشْرَى:(خوشخبری)اسم

مجرور۔تقدیراً مکسور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنَّا:(یقیناً ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُهْلِكُوْ:(وہ ہلاک کرنے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر منصوب۔ مضاف۔ اَهْلِ:(اہل۔لوگ۔ تعلقہ دار) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هٰذِهِ:(اس) اسم اشارہ قریب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مضاف الیہ۔ الْقَرْيَةِ:(بستی) مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ اَهْلَ:(اہل۔لوگ۔ تعلقہ دار) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ظٰلِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ لُوْطًا:(لوطؑ) اِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ نَحْنُ:(ہم) ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اَعْلَمُ:(وہ زیادہ علم رکھنے والا ہے) افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ نُنَجِّيَنَّ:(ہم ضرور بچالیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔

صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَۃٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوٰی۔نَجْوًا(بچنا)۔ ہٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَھْلَ:(اہل۔لوگ۔تعلقہ دار)معطوف منصوب۔مضاف۔ہٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔اِمْرَأَتَ:(عورت۔بمعنی لوطؑ کی بیوی) منصوب۔مستثنٰی۔مضاف۔ہٗ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔کَانَتْ:(وہ تھی۔ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔۔ ضمیر فاعل مستترھِیَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔الْغَابِرِیْنَ:(پیچھے رہ جانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ہم اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز اُن کی بیوی کے وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا (جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِیْنَ کا ہم معنی۔ أَنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَاءَتْ:(تو آئی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْئٌ۔ (آنا)۔ رُسُلُنَا:(ہمارے پیغمبر) مرکب۔(رُسُلُ+نَا) فاعل۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لُوطًا:(لوطؑ)منصوب۔مفعول بہٖ۔سِيْءَ:(برا ہوا۔رنجیدہ ہوا۔ غمگین ہوا۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ یَسُوْءُ ۔مصدر۔سُوْءً۔مَسَائَۃً۔(غمگین ہونا۔رنجیدہ ہونا۔برا ہونا) بِ: (ساتھ)حرف جار۔ھِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ضَاقَ:(وہ تنگ ہوا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ق)اجوف یائی۔ صیغہ۔ ضَاقَ یَضِیْقُ۔مصدر۔ضَیْقًا۔ضِیْقًا۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ھِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔

ذَرْعًا:(طاقت۔گنجائش۔کشادگی۔دل میں کڑھنا۔انتہائی دلی تنگی ہونا)۔منصوب۔تمییز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَفْ:(تو ڈر۔تو خوف کھا)فعل مضارع۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ وَ:(اور)حرف جار۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَحْزَنْ:(تو غمگین ہو۔رنجیدہ ہو) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن) صیغہ۔حَزِنَ يَحْزَنُ۔ مصدر۔حُزْنًا۔ (رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا۔ دکھی ہونا)۔ اِنَّا:(یقینا ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُنَجُّوْ:(مُنَجِّيْ کی جمع۔نجات دینے والے)اصلاً مُنَجِّيُوْنَ تھا۔ ی۔بوجہ ثقل محذوف۔ نون جمع بوجہ مضاف محذوف۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ كَ:(تیری۔تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ مجرور مضاف الیہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)معیت۔اَهْلَ:(رہنے والے۔تعلقہ دار۔)منصوب۔ مفعول معہٗ۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اِمْرَاَتَ: (عورت۔ بمعنی لوطؑ کی بیوی) منصوب۔ مستثنیٰ۔مضاف۔كَ:(تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانَتْ:(وہ تھی۔ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هِيَ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ الْغَابِرِيْنَ:(پیچھے رہ جانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾

اِنَّا:(یقینا ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُنْزِلُوْنَ :(نازل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ اَهْلِ : (رہنے

والے۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٰذِهِ :(اس کے)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الْقَرْيَةِ:(بستی)مجرور۔مضاف الیہ۔ رِجْزًا:(گندگی۔پلیدی۔گناہ۔عذاب۔ایسی چیز جس کو دیکھ کر انسان ناک بھوں چڑھائے)منصوب مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاۗءِ:(آسمان)اسم مجرور۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْسُقُوْنَ:(وہ نافرمانی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ(ف س ق)صیغہ۔ فَسَقَ يَفْسِقُ۔مصدر۔فِسْقًا /۔فَسَقَ يَفْسُقُ۔مصدر۔فُسُوْقًا۔(حکم عدولی کرنا۔تجاوز کرنا۔قانون شکنی کرنا۔مخالفت کرنا۔حد سے بڑھنا۔)جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ لَ(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ(یقیناً)حرف تحقیق۔تَّرَكْنَا:(ہم نے چھوڑ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔ تَرْكًا۔ (چھوڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اٰيَةً:(آیت) منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ بَيِّنَةً:(کھلم کھلا۔واضح۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ : (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَّعْقِلُوْنَ:(وہ عقل رکھتے ہیں۔ عقل سے کام لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔ مَدْيَنَ:(مدین۔علاقہ کا نام)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ اَخَا:(بھائی کو)از ستّہ مکبّرہ۔منصوب بالالف۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

شُعَيْبًا:(شعیب)بدل منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم)اصلاً قَوْمِيْ تھا۔ :(قَوْمِ+ىْ)منادیٰ۔ منصوب مضاف۔کسرہ بعوض ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اُعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِرْجُوْا:(تم امید رکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔ مصدر۔ رَجَاءًا۔ (امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ الْيَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔موصوف۔ الْآخِرَ:(آخرت)صفت منصوب۔وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْثَوْا:(تجاوز کرو۔حد سے بڑھو۔غلط کام کرو۔فساد کرو۔دنگا مچاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ سمع۔مادہ(ع ث و/ع ث ی) ناقص واوی/ناقص یائی۔عَثَا يَعْثُو۔مصدر۔عُثُوًّا/عَثِيَ يَعْثٰی۔مصدر۔عِثِيًّا۔عَثَيَانًا۔(برائی کرنا۔ غلطی کرنا۔)فِيْ: (میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔مُفْسِدِيْنَ:(فسادی۔کرپٹ۔بگاڑ پیدا کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو(بھیجا) تو اُنہوں نے کہا(اے قوم) اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن کے آنے کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔كَذَّبُوْ :(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا) هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(سو)حرف عطف۔أَخَذَتْ :(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الرَّجْفَةُ:(آواز دار بھونچال۔ زلزلہ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ أَصْبَحُوْا:(وہ صبح کو ہو گئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ اَصْبَحَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔ مصدر۔ اِصْبَاحًا۔ اِصْبَاحٌ۔(ہو جانا۔ صبح ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ دَارِ:(گھر)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَاثِمِيْنَ:(اوندھے منہ۔ منہ کے بل۔ گھٹنوں کے بل)اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔ علامت ی۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: مگر اُنہوں نے اُن کو جھوٹا سمجھا سو اُن کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۟ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ عَادًا:(عاد۔ ایک قوم نام)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ثَمُوْدَ:(ثمود۔ ایک قوم کا نام)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ تَبَيَّنَ:(تم نے کھول کھول کر بیان کر دیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔ مصدر۔ تَبَيُّنٌ۔(ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ کھول کھول بیان کرنا۔ وضاحت کرنا)۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ مَّسَاكِنِ:(مَّسْكَنٌ کی جمع۔ جگہیں)ظرف مکان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کی۔ اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ زَيَّنَ:(اس نے خوبصورت بنا دیا۔ سنوارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔ تَزْيِيْنٌ۔(سجانا۔ خوبصوت بنانا۔ ملع کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الشَّيْطَانُ:(شیطان۔ ہر وہ چیز جس سے نقصان پہنچے)فاعل مرفوع۔ أَعْمَالَ:(اعمال کو۔)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے۔)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ صَدَّ:(اس نے روک دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ص د د)مضاعف۔ صیغہ۔ صَدَّ يَصُدُّ۔ مصدر۔ صَدًّا۔ صُدُوْدًا۔(روکنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

عَنِ:(سے)حرف جار۔ السَّبِيۡلِ:(راہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوۡا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ: (دیکھنے والے۔نگاہ رکھنے والے۔بصیرت رکھنے والے۔ عقلمند۔ سمجھدار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ علامت۔ی۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران گھر) تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے۔

وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهٰمٰنَ‌ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَارُوۡنَ:(قارون)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔فِرۡعَوۡنَ:(فرعون)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَامَانَ:(ہامان)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ(البتہ۔بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدۡ(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيۡئُ۔جِيۡئٌ۔مَجِيۡئٌ۔(آنا) ۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مُّوۡسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ الۡبَيِّنَاتِ:(واضح دلائل۔ثبوت۔ہدایات۔آیات۔)اسم مجرور۔فَ:(تو)حرف عطف۔اِسۡتَكۡبَرُوۡا: (انہوں نے تکبر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ۔ مصدر۔ اِسۡتِكۡبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔)۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡأَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔كَانُوۡا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔ (ہونا)۔ سَابِقِيۡنَ:(آگے نکل جانے والے۔بچ جانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور اُن کے پاس موسیٰ کھلی نشانی لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔كُلًّا:(تمام کو۔سب کے سب کو)منصوب۔مفعول بہ۔مقدم۔أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑ لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔بِ:(ساتھ۔بدلے میں)حرف جار۔سببیہ۔ذَنْبِ:(گناہ۔بنیادی معنی ہے۔مویشی کی دم۔اور وہ ہمیشہ گندگی میں لتھڑی رہتی ہے۔اسی طرح۔گناہ بھی انسان کے ساتھ چمٹا رہتا ہے۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًم جرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف جار۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر۔)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ حَاصِبًا :(کنکریاں پھینکنے والی آندھی۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَّنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔أَخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الصَّيْحَةُ:(ایک چیخ۔آواز۔دھماکہ)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَّنْ:(جن کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ خَسَفْنَا:(ہم نے دھنسا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ س ب) صیغہ۔ خَسَفَ يَخْسِفُ۔مصدر۔خَسْفًا۔(دھنسانا۔گھسیڑنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:

(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَّنْ:(جن کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مؤخر۔مرفوع۔ أَغْرَقْنَا:(ہم نے غرق کردیا۔ڈبو دیا۔) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔مصدر۔اِغْرَاقًا۔ (ڈوبانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ق)۔صیغہ۔غَرِقَ يَغْرَقُ۔مصدر۔غَرْقًا۔(ڈوبنا۔غرق ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔لِ:(تاکہ)لائے جحود۔ناصب مضارع۔ يَظْلِمَ:(وہ ظلم کرتا ہے۔اندھیر مچاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔هُمْ:(وہ۔ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی ب سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔كَانُوْا (وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَنْفُسَ:(جانیں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَظْلِمُوْنَ:(وہ ظلم کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: توہم نے سب کواُن کے گناہوں کے سبب پکڑلیا۔سوان میں کچھ توایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کامینھ برسایا۔اور کچھ ایسے تھے جن کوچنگھاڑنے آپکڑااور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسادیا۔اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کردیااور اللہ ایسانہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتالیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

مَثَلُ:(مثال۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

اِتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اَوْلِیَاءَ:(دوست۔حامی۔سرپرست۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(مانند۔طرح۔جیسے)حرف جار۔تشبیہ۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَنْكَبُوْتِ:(مکڑی)مجرور مضاف الیہ۔اتَّخَذَتْ:(اس نے بنایا۔پکڑا۔اختیار کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔بَیْتًا:(گھر)منصوب مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اَوْھَنَ:(انتہائی کمزور۔)افعل التفضیل۔اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔الْبُیُوْتِ:(بَیْتٌ کی جمع۔گھر)مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔بَیْتُ:(گھر) اِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔الْعَنْكَبُوْتِ: (مکڑی)مجرور مضاف الیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔اور۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتا ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔جملہ محلاً۔كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے اللہ کے سوا(اوروں کو) کارساز بنار کھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانتے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔یَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔یَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے

ہیں۔بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔) مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ شَيْءٍ:(شیئ)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔کی خبر مرفوع۔ الْحَكِيمُ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الْأَمْثَالُ:(مَثَالٌ کی جمع۔مثالیں)بدل مرفوع۔خبر مرفوع۔نَضْرِبُ:(ہم بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْقِلُ:(جو عقل رکھتا ہے۔عقل سے کام لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا۔سوجھ بوجھ رکھنا)۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الْعَالِمُونَ:(علم رکھنے والے۔سائنسدان)اسم فاعل۔جمع مذکر۔

ترجمہ آیت: اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے ہیں اور اُسے تو اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔)۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ

محلاً منصوب۔حال۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَةً:(آیات۔) إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِينَ:(مومنوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 30مارچ 2020ءبروز پیر کو 20واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔ولا نمبر 2629۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی،مین سوئی گیس روڈ،شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

21پارہ بیست ویکم اُتۡلُ مَآ اُوۡحِیَ

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ لَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾

اُتْلُ:(سنانے کے لئے پڑھیں)اصلاً اُتْلُوْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت واؤ محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و) ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَۃٌ(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اُوْحِيَ:(وحی کی گئی ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْكِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف جار۔أَقِمِ:(تو قائم کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔ مصدر۔اِقَامَۃٌ (قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ الصَّلٰوۃَ :(صلاۃ)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ الصَّلَاۃَ:(صلوٰۃ)کا اسم منصوب۔تَنْھٰی:(وہ روکتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔نَھْیٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْفَحْشَاءِ: (فحاشی۔ بد عملی۔برے کاموں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمُنْكَرِ:(ناپسند۔باتوں کاموں)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً)لائے ابتداء۔ذِكْرُ:(یاد۔ذکر۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ اَكْبَرُ:(بہت بڑا) خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔تَصْنَعُوْنَ:(تم گھڑتے ہو۔بناتے

ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ یَصْنَعُ۔مصدر۔صَنَاعَةٌ۔(بنانا۔ تخلیق کرنا)

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ! یہ) کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰـهُنَا وَاِلٰـهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُجَادِلُوْا:(تم لڑو۔جھگڑا کو۔بحث کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)أَهْلَ:(والے۔اہل۔تعلقہ دار۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الْكِتَابِ: (کتاب)مجرور ۔مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ أَحْسَنُ:(بہت ہی اچھی۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)استثناء۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ ظَلَمُوا:(انہوں نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال وَ:(اور)حرف عطف۔قُولُوا:(تم کہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ آمَنَّا :(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار الَّذِي: (جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أُنْزِلَ:(وہ اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اُنْزِلَ: (وہ اتارا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِلٰهُ: (معبود۔) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ نَا: (ہمارا) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِلٰهُ: (معبود۔) معطوف۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَاحِدٌ: (ایک) خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ نَحْنُ: (ہم) ضمیر منفصل۔ جمع متکلم۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مُسْلِمُوْنَ: (فرمانبردار۔ مطیع۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو اُن میں سے بے انصافی کریں (اُن کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اُتری اور جو (کتابیں) تم پر اُتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ كَذٰلِكَ: (اس طرح) مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ و جار۔ + اسم اشارہ۔ + برائے بعد + خطابیہ۔ اَنْزَلْنَا: (ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالٌ۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ الْكِتَابَ: (کتاب) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتدائ مرفوع۔ آتَيْنَا: (ہم نے دی۔ عطا کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب

افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔
مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی
بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان رکھتے
ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید
فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز
الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر
غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ هٰۤؤُلَاۤءِ:(یہ)اسم اشارہ
قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً
مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ يُؤْمِنُ:(وہ ایمان رکھتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید
فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز
الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر
غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔يَجْحَدُ:(وہ انکار کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر
غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج ح د)صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر۔جَحْدًا۔جُحُوْدًا۔ (انکار کرنا)
بِ:(ساتھ)حرف جار۔اٰيٰتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔
اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الْكَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اُتاری ہے۔تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے
ہیں۔اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر
(ازلی) ہیں۔

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتَ:(آپ تھے)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔فاعل ثلاثی مجرد

۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَتْلُوْ:(توسنانے کے لئے پڑھتاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ كِتَابٍ:(کتاب)لفظاًمجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں) تَخُطُّ:(آپ نہیں لکھتے تھے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ط ط)مضاعف۔ صیغہ۔ خَطَّ يَخُطُّ۔ مصدر۔خَطًّا۔(لائن کھینچنا۔لکھنا)۔ هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔يَمِيْنِ:(دائیں ہاتھ کے)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ إِذًا:(تب۔اس وقت)حرف جزاء۔حرف جواب۔ لَّ:(ضرور)برائے رابطہ۔ارْتَابَ :(وہ شک میں پڑ جاتے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَابَ يَرْتَابُ۔مصدر۔ اِرْتِيَابٌ۔(شک میں پڑنا)۔الْمُبْطِلُوْنَ:(حق کو جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر۔غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آيَاتٌ:(آیات)خبر مرفوع۔موصوف۔ بَيِّنَاتٌ :(واضح ۔کھلم کھلا)صفت مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ صُدُوْرِ:(سینوں۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًخبر ثانی۔مرفوع۔مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔أُوتُوْا:(انہیں دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ الْعِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَجْحَدُ:(وہ انکار کرتا

ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ج ح د) صیغہ۔ جَحَدَ يَجْحَدُ۔ مصدر۔ جَحَدًا۔ جُحُوْدًا۔(انکار کرنا) بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الظَّالِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًفاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَوْلَا:(اگر نہیں)حرف تحضیض۔زجر وتوبیخ۔ أُنْزِلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَيَّ:(پر) حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔ آيَاتٌ:(آیات)نائب فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ قُلْ:(تم کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ إِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الْآيَاتُ:(آیات)مبتداء مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب أَنَا:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء مرفوع۔ نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔خبردار کرنے والا)اسم فاعل واحد مذکر۔خبر مرفوع۔ مُّبِيْنٌ:(واضح۔کھلم کھلا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔

اَوَلَمۡ یَکۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَرَحۡمَةً وَّ ذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ انکاری۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَمۡ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ یَکۡفِ:(وہ کافی ہے) اصلاً یَکۡفِیۡ تھا۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ک ف ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ کَفٰی یَکۡفِیۡ۔ مصدر۔ کَفَایَةٌ۔(کافی ہونا)۔ هِمۡ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَنَّا:(یقیناہیں) مرکب(أَنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَنۡزَلۡنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ۔ مصدر۔ اِنۡزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنۡزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوۡلٌ۔(اترنا)۔ عَلَیۡ:(پر) حرف جار۔ كَ:(تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ الۡکِتَابَ:(کتاب) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ یُتۡلَیٰ:(وہ پڑھی جائے گی۔ جاتی ہے) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت ل و) ناقص یائی۔ صیغہ۔ تَلَا یَتۡلُو۔ مصدر۔ تِلَاوَةٌ۔(سنانے کے لئے پڑھنا۔ تلاوت کرنا)۔ عَلَیۡ:(پر) حرف جار۔ هِمۡ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ فِيۡ:(میں) حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ) اسم اشارہ+ بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ لَ:(یقیناً) لائے تاکید۔ مزحلقه۔ رَحۡمَةً:(رحمت۔ نوازش۔ مہربانی۔) أَنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ ذِکۡرَیٰ:(ذکر) معطوف منصوب۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ قَوۡمٍ:(قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔ یُؤۡمِنُوۡنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں۔ لائی گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔ مصدر۔ اِیۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: کیا اُن لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا‌ ۚ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ كَفَى:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔ كَفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَهِيْدًا:(گواہ)منصوب۔ تمیز۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ :(ہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَاطِلِ:(جھوٹ۔باطل)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔أُوْلَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویۃ۔ الْخَاسِرُوْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَسْتَعْجِلُوْنَ:(وہ جلدی طلب کرتے ہیں۔وہ عجلت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتِعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ يَعْجِلُ۔مصدر۔ عَجْلًا۔ (جلدی کرنا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْعَذَابِ: (عذاب)اسم مجرور۔وَ:(اور)اعتراضیہ۔لَوْلَا:(اگر نہیں)حرف شرط۔غیر جازم۔ اَجَلٌ:(وقت۔مدت) مبتداء مرفوع۔ خبر محذوف۔ مُّسَمًّى: (مقررہ۔نام دیا ہوا)صفت مرفوع۔تقدیراً مضموم۔لَ:(البتہ)لائے رابطہ۔جواب شرط۔جَاۗءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ت ضمیر مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔جِيْءٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔هُمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الْعَذَابُ: (عذاب) فاعل مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔يَاْتِيَنَّ:(وہ ضرور آئے گی)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَغْتَةً:(اچانک)منصوب۔حال۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْعُرُوْنَ:(وہ شعور رکھتے ہیں۔ عقل سے کام لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر) ۔صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔شُعُوْرًا۔(گہری سوچ رکھنا۔شعور رکھنا۔باریک عقل رکھنا)۔جملہ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو اُن پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔اور وہ (کسی وقت میں) اُن پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور اُن کو معلوم بھی نہ ہو گا۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾

يَسْتَعْجِلُوْنَ:(وہ جلدی طلب کرتے ہیں۔وہ عجلت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی

موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَعۡجَلَ یَسۡتَعۡجِلُ۔مصدر۔اِسۡتَعۡجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ یَعۡجِلُ۔مصدر۔عَجۡلًا۔(جلدی کرنا)۔كَ :(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡعَذَابِ:(عذاب)اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُحِيطَةٌ :(گھیرے لینے والا)اسم فاعل مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الۡكَافِرِيۡنَ:(کافروں کے۔انکار کرنے والے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَيَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾

يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ يَغۡشٰا:(وہ ڈھانپ لے گی۔چھا جائے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغۡشٰى۔مصدر۔ غَشۡيًا۔غَشَيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔الۡعَذَابُ:(عذاب)فاعل مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ فَوۡقِ:(اوپر)اسم مجرور۔ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف ۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔تَحۡتِ:(نیچے)اسم مجرور۔ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ اَرۡجُلِ:(رِجۡلٌ کی جمع۔پاؤں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُوۡلُ :(وہ کہیں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (بات کرنا)۔ذُوۡقُوۡا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذوق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوۡقُ۔مصدر۔ذَوۡقًا۔(چکھنا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔كُنۡتُمۡ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔ (ہونا)۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً ھو۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ تَعۡمَلُوۡنَ:(تم کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔

جس دن عذاب اُن کو اُن کے اُوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) اُن کا مزہ چکھو۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔عِبَادِ:(بندو!)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بالفتحہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَرْضِ:(زمین)إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَاسِعَةٌ:(وسیع۔کھلی۔بہت لمبی چوڑی)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(سو)فصیحة۔إِيَّا:(ہی)حرف حصر۔منصوب۔يَ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فَ:(پس)زائد۔اُعْبُدُوْنِ:(میری عبادت کرو)اصلاً اُعْبُدُوْنِيْ تھا تخفیف کیا ہوا ہے۔مرکب:(اُعْبُدُوْ+نِ+يْ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(نفس۔جان)مجرور مضاف الیہ۔ذَائِقَةُ:(مزہ چکھنا) خبر مرفوع۔مضاف۔ الْمَوْتِ:(موت۔مرنے کا)مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔نَا:

(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تُرْجَعُوْنَ:(لوٹائیں جائیں گے) :(وہ لوٹائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔ (لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)حرف استنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔رفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ الصَّالِحَاتِ:(اچھے۔نیک)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نُبَوِّئَنَّ:(ہم ضرور بالضرور ٹھہرائیں گے۔رکھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَوَّءَ يُبَوِّئُ۔مصدر۔تَبْوِئَةٌ۔(ٹھکانہ دینا۔جگہ دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال مابعد۔ الْجَنَّةِ:(جنت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ غُرَفًا:(غُرْفَةٌ کی جمع۔کمرے)منصوب۔ مفعول بہ۔تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَرٰى يَجْرِىْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)اسم مجرور۔ظرف مکان۔ منصوب مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْأَنْهَارُ:(نہریں۔دریا)فاعل مرفوع۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ) منصوب۔علامت۔ ی۔حال۔

فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ نِعْمَ :(نعمتوں والا۔)فعل مدح ماضی ۔جامد۔اس کے صیغے نہیں بنتے۔أَجْرُ :(اجر۔معاوضہ۔بدلہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الْعَامِلِيْنَ:(عمل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اُونچے اُونچے محلوں میں جگہ دیں گے۔جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ہمیشہ ان میں رہیں گے۔(نیک) عمل کرنے والوں کا(یہ) خوب بدلہ ہے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔صَبَرُوْا:(انہوں نے استقامت دکھائی)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔ مصدر۔ صَبْرٌ۔ (استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔هِمْ: (اپنے۔)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ يَتَوَكَّلُوْنَ:(وہ توکل کرے ہیں۔بھروسہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَأَيِّن :(کتنے ہی)اصلاًكَأَيٍّ تھا۔تنوین کسرہ کو قرآنی رسم الخط کے تحت تنوین بشکل نون لکھی گئی ہے۔مبہم تعداد پر دلالت کرتا ہے۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دَابَّةٍ :(جانور۔کیڑے مکوڑے۔)اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَحْمِلُ:(وہ نہیں اٹھاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل) صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔ رِزْقَ:(رزق)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔يَرْزُقُ:(وہ رزق دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔ رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔ (ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔

هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِیَّا:(کوئی معنی نہیں) برائے حصر۔ حالت مفعولی کے لئے کُمۡ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ السَّمِیۡعُ: (خوب سننے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ الۡعَلِیۡمُ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔ خبر ثانیہ مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَئِنۡ:(بلاشبہ اگر) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ + حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ سَاَلۡتَ:(تو نے دریافت کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ء ل) صیغہ۔ سَئَلَ یَسۡئَلُ۔ (سَالَ یَسۡاَلُ) مصدر۔ سؤالًا۔ (پوچھنا۔ جاننا۔ دریافت کرنا۔ سوال کرنا)۔ هُمۡ:(ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ مَّنۡ:(کس نے) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ یَخۡلُقُ۔ مصدر۔ خَلۡقًا۔ (پیدا کرنا۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الۡأَرۡضَ:(زمین) معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ سَخَّرَ:(اس نے قابو میں دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔ مصدر۔ تَسۡخِیۡرًا۔ (مسخر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔ مادہ(س خ ر) صیغہ۔ سَخِرَ یَسۡخَرُ۔ مصدر۔ سَخۡرًا۔ (مذاق اڑانا) الشَّمۡسَ:(سورج کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الۡقَمَرَ:(چاند) معطوف منصوب۔ لَ:(یقیناً) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ یَقُوۡلُنَّ :(وہ ضرور بالضرور کہیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ جواب قسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل مرفوع۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ أَنَّیٰ:(کیونکر) اسم استفہام۔ یُؤۡفَکُوۡنَ:(وہ الٹے جارہے ہیں) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ف ک) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَفَکَ یَاۡفِکُ۔ مصدر۔ اِفۡکًا۔ (بہتان لگانا۔ بہکانا)۔

ترجمہ آیت: اور اگر اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾

اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہ) مبتداء مرفوع۔ يَبْسُطُ: (کشادہ کرتا ہے۔ زیادہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ب س ط) صیغہ۔ بَسَطَ يَبْسُطُ۔ مصدر۔ بَسْطًا۔ (کشادہ کرنا)۔ الرِّزْقَ: (رزق۔ روزی روٹی۔ سامان زیست) منصوب مفعول بہ۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ مَنْ: (جسے) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ: (وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ عِبَادِ: (بندوں اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اس کے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يَقْدِرُ: (اندازے کے مطابق دیتا ہے۔ تنگ کر دیتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق د ر) صیغہ۔ قَدَرَ يَقْدِرُ۔ مصدر۔ قَدْرًا۔ (اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا) لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ ہر ایک) اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ: (کچھ بھی) مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيْمٌ: (خوب جاننے والا ہے) مبالغہ۔ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ لَئِنْ: (بلاشبہ اگر) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ + حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ سَاَلْتَ: (تو نے دریافت کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (س ء ل) صیغہ۔ سَئَلَ يَسْئَلُ۔ (سَالَ يَسْئَالُ) مصدر۔

سَؤَالًا۔(پوچھنا۔جاننا۔دریافت کرنا۔سوال کرنا)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَّنْ:(کس نے)اسم استفهام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔نَزَّلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَآءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مَآءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اَحْيَا:(اس نے زندگی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰي۔مصدر۔حَيَاةٌ(زندہ رہنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔الْاَرْضَ:(زمین کو) منصوب مفعول بہ۔مِنْۢ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔مَوْتِ:(موت کے۔مرنے کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ: (یقیناً) لائے واقعہ جواب شرط۔يَقُوْلُنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ محذوف ان کے عوض ضمہ۔برائے جمع۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جواب قسم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔تقدیراً(اَنْزَلَ)قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔الْحَمْدُ:(الحمد۔سب تعریفیں)مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔اَكْثَرُ:(اکثر)افعل التفضیل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَعْقِلُوْنَ (تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا۔سوجھ بوجھ رکھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے)

زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔هَذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْحَيَاةُ:(زندگی) خبر مرفوع۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لَهْوٌ:(تماشہ۔دل لگی)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَعِبٌ:(کھیل)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ الدَّارَ:(گھر)کا اسم منصوب۔موصوف۔الْآخِرَةَ :(آخرت۔قیامت)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْحَيَوَانُ:(حیوان)خبر مرفوع۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانُوا :(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ضمیر فاعل ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔کاش یہ (لوگ) سمجھتے

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔رَكِبُوا:(وہ سوار ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فعل شرط۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ر ک ب)صیغہ۔رَكِبَ يَرْكَبُ مصدر۔رَكْبًا۔رُكُوْبًا۔(سوار ہونا)فِي :(میں)حرف جار۔الْفُلْكِ:(کشتی)اسم مجرور۔ دَعَوا:(انہوں نے پکارا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا۔بلانا)۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔ مُخْلِصِيْنَ: (مخلص کی جمع۔خالص کرنے والے۔خالص کرتے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الدِّيْنَ:(دین۔اصول۔طریقہ) منصوب۔مفعول بہ۔

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ حِيْنَ کاہم معنی۔نَجّٰا:(اس نےبچالیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْبَرِّ:(خشکی)اسم مجرور۔ اِذَا :(اچانک۔ ناگہاں) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔فجائیہ۔ بمعنی مستقبل۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُشْرِكُوْنَ:(شریک ٹھہراتے ہیں۔شریک بنا لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شِرْكًا۔ (ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگے جاتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

لِ:(تاکہ)لائے تاکید۔ناصب مضارع۔يَكْفُرُوْا:(وہ انکار کریں۔ناشکری کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔:(ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا۔ناشکری کرنا)۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اٰتَيْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَتَمَتَّعُوْا: (وہ فائدہ اٹھائیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔ مصدر۔ تَمْتِیْعٌ۔ (فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔ فَ:(تو)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی) حرف استقبال۔ یَعْلَمُوْنَ :(تم جان لوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: تاکہ جو ہم نے اُن کو بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب اُن کو معلوم ہو جائے گا۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَرَوْا:(انہوں نے دیکھا۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ اَنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔حَرَمًا:(حرم۔ قابل احترام۔ قابل عزت۔)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔آمِنًا:(امن والا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُتَخَطَّفُ:(اچک لیا گیا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔تَخَطَّفَ يَتَخَطِّفُ۔مصدر۔تَخَطُّفٌ۔(اچک لینا)۔ النَّاسُ: (لوگ)نائب فاعل۔مرفوع۔محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ حَوْلِ:(گرداگرد۔)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام انکاری ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَاطِلِ:(باطل۔ جھوٹ)اسم مجرور۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ نِعْمَةِ:(نعمت)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يَكْفُرُوْنَ:(وہ انکار کرتے ہیں۔ناشکری کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علاامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا۔ناشکری کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اس کے گردونواح سے اُچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(کون)اسم استفہامیہ۔شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔ أَظْلَمُ:(زیادہ ظالم۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِمَّنِ :(اس میں سے)مرکب:(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔اَفْتَرَی:(اس نے جھوٹ گھڑا۔بہتان تراشی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصَلَ)۔عَلَی :(پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ کَذِبًا: (جھوٹ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ کَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحَقِّ: (حق۔سچ۔)اسم مجرور۔لَمَّا(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِیْنَ کا ہم معنی۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔مصدر۔ جِیئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا) ۔ہٗ:(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔أَ:(کیا)حرف عطف۔لَیْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔فِي:(میں)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلَیْسَ کی خبر منصوب۔مقدم۔مَثْوًی:(ٹھکانہ) لَیْسَ کا اسم مؤخر منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْکَافِرِیْنَ:(ناشکری کرنے والے۔کفر کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اس سے ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اُس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ جَاهَدُوْا :(انہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ یُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَۃٌ۔

(جہاد کرنا۔کوشش کرنا۔محنت کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَ: (یقیناً)لائے تاکید۔موطئة للقسم ۔نَهۡدِيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور ہدیات دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ دی)صیغہ۔هَدٰی يَهۡدِیۡ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ سُبُلَ:(سَبِيۡلٌ کی جمع۔راہیں۔راستے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً الَّذِيۡنَ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔ مزحلقه۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔ الۡمُحۡسِنِيۡنَ:(احسان کرنے والوں۔ حسن سلوک سے پیش آنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ

رکوعاتها 6 | 30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 74 | اٰياتها 60

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾

الٓمّٓ ۚ از حروف مقطعات۔القابات الرسولِ۔ ان کا مطلب اللہ جل جلالہ ہی بہت جانتا ہے۔

غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ﴿۲﴾

غُلِبَتِ:(وہ مغلوب ہو گئے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔مصدر۔غَلْبًا۔غَلَبَةً۔(غلبہ پانا۔زیر تسلط رکھنا)۔ الرُّوْمُ: (روم۔یعنی روم کے لوگ)۔نائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اہلِ) روم مغلوب ہو گئے۔

فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَ ہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ ﴿۳﴾

فِي:(میں)حرف جار۔ أَدْنَىٰ:(بہت قریب۔مصدر۔دُنُوٌّ)افعل التفضیل۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْأَرْضِ :(زمین)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔غَلَبِ:(غلبہ پانا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَ:(جلد ہی)حرف استقبال۔يَغْلِبُوْنَ:(وہ غلبہ پالیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب) صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔ مصدر۔غَلْبًا۔غَلَبَةً۔(غلبہ پانا۔زیر تسلط رکھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾

فِي:(میں)حرف جار۔ بِضْعِ :(چند)اسم مجرور۔مضاف۔سِنِيْنَ:(سالوں)مجرور۔مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ لِلّٰهِ :(اللہ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْأَمْرُ:(امر۔حکم۔معاملہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے۔) ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدُ:(بعد۔)ظرف زمان۔مبنی برضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَوْمَئِذٍ :(اس دن۔جب)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ مجرور۔مضاف الیہ۔تنوین کسرہ۔بعوض۔جملہ۔ يَفْرَحُ :(وہ خوش ہو گا۔اترائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحًا۔(خوش ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الْمُؤْمِنُوْنَ:(ایمان والے۔ایماندار)فاعل جمع مذکر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اُس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

بِ:(ساتھ)حرف جار۔نَصْرِ:(مدد)اسم مجرور۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يَنْصُرُ:(وہ مدد کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًيَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ : (خوب زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اللہ کی مدد سے۔وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾

وَعْدَ:(وعدہ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُخْلِفُ:(وہ خلاف کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ يُخْلِفُ۔مصدر۔ اِخْلَافٌ۔(اس نے خلاف کرنا۔خلاف ورزی کی۔قانون شکنی کی)۔ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔جملہ محلاً صفت۔منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلَافًا۔(پیچھے ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور/حالانکہ) حرف عطف۔یا حالیہ۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اَكْثَرَ:(اکثر۔زیادہ تر) افعل التفضیل۔لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور۔مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔جملہ محلاً حال ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: (یہ) اللہ کا وعدہ(ہے) اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾

يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ ظَاهِرًا :(ظاہری طور پر۔ظاہر۔کھلا۔واضح۔آشکارا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنَ : (سے)حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔وَ: (اور) حرف عاطف۔حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَنِ:(بارے میں۔سے)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت۔قیامت۔) هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً برائے تاکید۔ غَافِلُوْنَ:(غفلت کرنے والے۔لاپرواہ لوگ۔بے خبر لوگ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔ملہ محلاً منصوب۔حال۔

یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔اور آخرت(کی طرف) سے غافل ہیں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَتَفَکَّرُوْا:(انہوں نے غور کیا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَفَکَّرَ یَتَفَکَّرُ۔مصدر۔تَفَکُّرٌ۔(فکر کرنا۔غور و خوض کرنا۔)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔أَنْفُسِ:(نفسوں۔جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ: (زمین)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف منصوب۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق ۔سچ۔درست)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَجَلٍ: (وقت۔ مدت)معطوف مجرور۔موصوف۔ مُّسَمًّى:(مقررہ۔نام دیا ہوا)صفت۔مجرور۔تقدیراً مکسور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَثِيرًا:(بہت)إِنَّ کا اسم منصوب۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔لِقَاءِ:(ملاقات)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقه۔كَافِرُوْنَ: (کفر کرنے والے۔ناشکری کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا اُنہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اُن کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾

أَ:حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَسِيْرُوْا:(وہ چلے۔انہوں نے سیر کی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هم۔ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔ مادہ۔(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیْرُ مصدر۔سَیْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا پھرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔یَنْظُرُوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظر)صیغہ۔نَظَرَیَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظَرًا۔ (دیکھنا)۔ کَیْفَ:(کیسے ؟)اسم استفہام۔ محلاً کَانَ کی منصوب کی خبر مقدم۔ کَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(انجام) کَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوْا :(وہ تھے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ضمیر فاعل مستترھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ أَشَدَّ:(انتہائی سخت)افعل التفضیل۔کَانَ کی خبر منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قُوَّةً:(طاقت۔قوت۔ مضبوط)منصوب۔ تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَثَارُوْا:(انہوں نے زراعت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَثَارَیُثِیْرُ۔مصدر۔إِثَارَةٌ۔(ہل جوتنا۔کاشت کرنا۔زراعت کرنا۔کھیتی باڑی کرنا)۔الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمَرُوْ:(انہوں نے تعمیر کی۔انہوں نے آباد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع م ر) صیغہ۔عَمَرَیَعْمُرُ۔مصدر۔ عِمَارَةٌ۔(آباد کرنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَكْثَرَ:(بہت زیادہ)افعل التفضیل۔ منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَمَرُوْ:(انہوں نے تعمیر کی۔انہوں نے آباد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع م ر)صیغہ۔عَمَرَ یَعْمُرُ۔ مصدر۔عِمَارَةٌ۔(آباد کرنا۔)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَتْ :(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت فاعل۔ ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔مصدر۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا) ۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول

بہٖ۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)مبتداءمرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْبَيِّنَاتِ:(کھلی۔واضح۔ثبوت۔دلائل کے)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے جحود۔ يَظْلِمَ:(وہ ظلم کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُمْ۔محلاً کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں۔نفسوں) منصوب۔ مفعول بہٖ مقدم۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَظْلِمُوْنَ:(وہ ظلم کرتے ہیں۔ اندھیر مچاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل۔ مستتر۔تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیااُن لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے)تودیکھ لیتے کہ جولوگ اُن سے پہلے تھے ان کاانجام کیسے ہوا۔وہ اُن سے زوروقوت میں کہیں زیادہ تھے اور اُنہوں نے زمین کوجوتااور اس کواس سے زیادہ آباد کیاتھاجواُنہوں نے آباد کیا۔اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے تواللہ ایسانہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةَ:(نتیجہ۔انجام۔عاقبت)كَانَ کی خبر منصوب۔مقدم۔مضاف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَسَاءُوا:(انہوں نے براکیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَسَاءَ يَسِيْءُ۔مصدر۔ اِسَاءَةٌ۔(برائی کرنا)۔ السُّوْأَى:(بہت ہی برا۔)افعل التفضیل۔منصوب۔ مفعول مطلق منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)

فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔ کو)۔ آيَاتِ:(آیات۔ نشانیوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ:(وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ مذاق اڑاتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔ مصدر۔ اِسْتِهْزَآءٌ۔ (مذاق اڑانا۔ ٹھٹھہ کرنا)۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر جن لوگوں نے برائی کی اُن کا انجام بھی برا ہوا اس لیے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن کی ہنسی اُڑاتے رہے تھے۔

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ يَبْدَأُ:(وہ شروع کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ بَدَاَ يَبْدَاُ۔ مصدر۔ بَدْءٌ۔ (شروع کرنا۔) اَلْخَلْقَ:(پیدائش) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ يُعِيْدُ:(وہ لوٹائے گا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعَادَ يُعِيْدُ۔ مصدر۔ اِعَادَةٌ۔ (دہرانا۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ کرنا۔)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ اِلَيْ:(طرف) حرف جار۔ هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ تُرْجَعُوْنَ:(تم لوٹائے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ر ج ع) صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔ (لوٹانا۔ واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ تَقُوْمُ:(وہ قائم ہوگی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ السَّاعَةُ:(گھڑی۔قیامت۔ساعت)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُبْلِسُ:(وہ ناامید ہو جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْلَسَ يُبْلِسُ۔مصدر۔اِبْلَاسٌ۔(مایوس ہونا۔نا امید ہونا۔)اَلْمُجْرِمُوْنَ:(گنہگار۔قانون شکن۔جرم کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نااُمید ہو جائیں گے

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ يَكُنْ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت واؤ محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔شُرَكَاءِ:(شریکوں۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ شُفَعَاءُ:(سفارشی۔شفاعت کرنے والے) شَفَاعَةٌ سے اسم فاعل۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔هُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔شُرَكَاءِ:(شریکوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔ناشکری کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ تَقُوْمُ:(وہ قائم ہوگی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔

السَّاعَةُ:(گھڑی۔قیامت۔ساعت)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب۔(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+ظرف زمان ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تنوین بعوض۔جملہ۔ يَتَفَرَّقُوْنَ:(وہ الگ الگ ہو جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ۔مصدر۔تَفَرُّقٌ۔(الگ الگ کرنا۔شیرازہ بکھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(پھاڑنا۔الگ کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جس دن قیامت برپا ہو گی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(لیکن)حرف شرط و تفصیل۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصّٰلِحٰتِ: (نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔رَوْضَةٍ:(باغیچہ۔پھلواڑی۔باغ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ يُحْبَرُوْنَ:(خوش کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ر) صیغہ۔حَبِرَ يَحْبَرُ۔ مصدر۔ حَبْرًا۔حُبُوْرًا۔ (خوش کرنا۔)جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوش حال ہوں گے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(لیکن)حرف شرط و تفصیل۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام کو ماننے سے بغاوت کی)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِقَاءِ:(ملاقات)معطوف مجرور۔موصوف۔الْآخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ فَ: (تو)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبنی بر فتحہ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْعَذَابِ: (عذاب۔)اسم مجرور۔مُحْضَرُوْنَ:(حاضر کئے ہوئے۔حاضر کئے جانے والے۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا۔وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔سُبْحَانَ:(پاک ہے۔پاکیزگی)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ حِيْنَ :(مدت۔وقت۔جب)ظرف زمان۔ منصوب۔تُمْسُوْنَ:(تم شام کرتے ہو)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْسٰى يُمْسِيْ ۔مصدر۔ اَمْسَاءٌ۔(شام وشام) وَ:(اور)حرف عطف۔حِيْنَ:(مدت۔وقت۔جب)ظرف زمان۔ منصوب۔تُصْبِحُوْنَ: (تم صبح کرتے ہو) فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحٌ۔(صبح کرنا)۔

ترجمہ آیت: توجس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو(یعنی نماز پڑھو)۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع ۔مقدم۔الْحَمْدُ:(خاص تعریف)مبتداء مؤخر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَشِيًّا:(بعد از دوپہر)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حِيْنَ:(مدت۔وقت۔جب)ظرف زمان۔منصوب۔تُظْهِرُوْنَ:(تم دوپہر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔صیغہ۔اَظْهَرَ يُظْهِرُ۔مصدر۔اِظْهَارٌ۔(واضح ہونا۔دوپہر۔ظہر کا وقت ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے۔اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اُس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۹﴾

يُخْرِجُ:(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔الْحَيَّ:(زندہ کو)منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمَيِّتِ:(مردے)اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔يُخْرِجُ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ الْمَيِّتَ:(مردے کو)منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْحَيِّ:(زندہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُحْيِي:(زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ الْأَرْضَ :(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ مَوْتِ:(مرنے کے)مجرور مضاف الیہ۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذَٰلِكَ:(اس طرح) مرکب:(كَ+ذَٰ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول مطلق مقدم۔تُخْرَجُوْنَ:(تم نکالے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر

تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج) صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔

ترجمہ آیت: وہی زندے کو مردے سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔أَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب فعل مضارع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔تُرَابٍ: (مٹی) اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِذَا:(اچانک ۔ناگہاں۔یکایک)فجائیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بَشَرٌ:(بشر۔انسان۔)خبر مرفوع۔تَنْتَشِرُوْنَ:(تم پھیل رہے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ۔مصدر۔اَنْتِشَارٌ۔(پھیلنا۔بکھرنا)

ترجمہ آیت: اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جابجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أَنْفُسِ: (جانوں۔نفسوں) اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَزْوَاجًا:

(جوڑے۔) منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَسْكُنُوْا:(تم رہ سکو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن) صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔مصدر۔سَكْنًا۔سُكُوْنًا۔(رہنا۔رہائش رکھنا)۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّوَدَّةً:(مؤدت۔پیار۔ شفقت۔ دوستی۔محبت)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی) معطوف منصوب۔ اِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مقدم۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔اٰيٰتٍ:(آیات) اِنَّ کا اسم مؤخر۔ منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ :(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔يَّتَفَكَّرُوْنَ:(وہ غوروفکر کرتے ہیں۔غوروخوض کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔مصدر۔تَفَكُّرٌ۔(فکر کرنا۔غوروخوض کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور اسی کے نشانات(اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ اُن کی طرف(مائل ہوکر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ اٰيٰتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔خَلْقُ:(پیدائش)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں)مجرور ۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اخْتِلَافُ: (اختلاف) معطوف۔ مرفوع۔مضاف۔اَلْسِنَتِ:(زبانوں کا)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَلْوَانِ:(رنگ)معطوف ۔مجرور۔مضاف الیہ۔ مضاف۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مقدم۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔ مزحلقه۔آيَاتٍ:(آیات) إِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْعَالِمِيْنَ:(جہانوں)اسم مجرور۔محلاًشبہ جملہ محلاًصفت۔

ترجمہ آیت: اوراسی کے نشانات(اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کاپیدا کرنااور تمہاری زبانوں اور رنگوں کاجداجدا ہونا۔ اہلِ دانش کے لیے ان(باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَنَامُ:(نیند۔سونا)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارِ:(دن)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِبْتِغَاؤُ:(تلاش کرنا)معطوف بر مَنَامُ ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔فَضْلِ:(فضل۔کرم۔مہربانی۔عنایت) اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مقدم۔لَ:(یقیناً)حرف تاکید۔مزحلقه۔ آيَاتٍ:(آیات) إِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ: (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سَمِعَ۔ مادہ(س م ع) صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اُس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں اُن کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات) اسم مجرور۔ مضاف۔ ہِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ يُرِي:(اس نے دکھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرٰی يُرٰی۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیکھنا۔ دل سے دیدار۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْبَرْقَ: (بجلی۔ چمک) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ خَوْفًا:(خوف۔) منصوب۔ حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ طَمَعًا :(امید) معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يُنَزِّلُ:(ہم اتارتے ہیں) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمانوں) اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ يُحْيِيْ:(زندہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْيٰ يُحْيِيْ۔ مصدر۔ اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ حَيِيَ يَحْيٰي۔ مصدر۔ حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ ہِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ الْأَرْضَ:(زمین) منصوب۔ مفعول بہ۔ بَعْدَ:(بعد) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ مَوْتِ:(موت۔ مرنے کے) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ فِي:(میں) حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ+ بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی

خبر مرفوع۔ مقدم۔لَ:(یقیناً)حرف تاکید۔مزحلقه۔ آيَاتٍ:(آیات) إِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔ يَعْقِلُوْنَ:(وہ عقل سے کام لیتے ہیں۔عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔ عَقْلًا۔ (عقل رکھنا)۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینھ برساتا ہے۔پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ(وشاداب) کر دیتا ہے۔عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَقُوْمَ:(وہ قائم ہوں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔السَّمَاءُ:(آسمان)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضُ:(زمین)معطوف مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْرِ:(معاملہ۔امر۔حکم۔فیصلہ۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔دَعَا:(اس نے بلایا۔پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ دَعْوَةً:(دعوت۔پکار۔بلاوا)منصوب۔مفعول مطلق۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔إِذَا :(اچانک۔ ناگہاں۔)فجائیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع ۔تَخْرُجُوْنَ:(تم نکلو گے۔نکلتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُجًا۔(نکلنا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔

وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ‏ ﴿۲۶﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْأَرْضِ: (زمین) معطوف مجرور۔ كُلٌّ: (تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ مبتداء مرفوع۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ قَانِتُونَ: (فرمانبرداری کرنے والے۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں اور زمین میں (جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں) اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡ يَبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ‌ ؕ وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي: (جس نے) اسم موصول۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ يَبْدَأُ: (وہ شروع کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ بَدَاَ يَبْدَاُ۔ مصدر۔ بَدْءً۔ (شروع کرنا) الْخَلْقَ: (پیدائش) منصوب۔ مفعول بہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ يُعِيدُ: (وہ لوٹائے گا۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعَادَ يُعِيْدُ۔ مصدر۔ إِعَادَةٌ (دہرانا۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ کرنا۔) ۔هُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَهْوَنُ: (آسان ہے) خبر مرفوع۔ عَلَيَ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور وَ: (اور) حرف عطف۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ الْمَثَلُ: (مثال) مبتدء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ الْأَعْلَى: (بہت ہی بلند مرتبے والا۔) صفت۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ فِي: (میں) حرف

جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ:(خوب عزت والا۔زبردست۔ شان والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا۔اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان بہت بلند ہے۔اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

ضَرَبَ:(اس نے بیان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب) صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بیان کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور مَّثَلًا:(ایک مثال)منصوب مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف اجر۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام انکاری۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ مَّا:(جو)اس موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَلَكَتْ:(وہ ملکیت ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(ملکیت ہونا۔مالک ہونا۔وارث ہونا)۔أَيْمَانُ:(دایاں ہاتھ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔شُرَكَاءِ:(شریکوں۔برابری کرنے والے۔حصہ دار)اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔سَوَاءٌ:(برابر ہے)خبر مرفوع۔تَخَافُونَ:(تم ڈرتے ہو)فعل

مضارع جمع مذکر حاضر۔:(وہ ڈرتے ہیں) مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً مبتداء أَنْتُمْ کی خبر ثانی۔ كَ:(کی مانند۔ طرح) حرف جار۔تشبیہ۔ خِيفَتِ:(خوف۔ڈر)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذَٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+ برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب نائب۔مفعول مطلق۔ نُفَصِّلُ:(ہم بالوضاحت بیان کرتے ہیں۔ کھول کھول کر بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيلًا(کھول کر بیان کرنا۔وضاحت سے بتانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مصدر۔مادہ(ف ص ل)صیغہ۔فَصَلَ يَفْصِلُ۔مصدر۔ فَصْلًا۔(فیصلہ کرنا۔الگ کرنا)۔ الْآيَاتِ: (آیات کو)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ :(قوم)اسم مجرور۔يَعْقِلُونَ :(وہ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔جملہ محلاً مجرور صفت۔

ترجمہ آیت: وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں، اور (کیا) تم اس میں (اُن کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو(اور کیا) تم اُن سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو، اسی طرح عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۲۹﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ اِتَّبَعَ:(تو پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔ظَلَمُوا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔

مصدر۔ظُلْمًا۔(اندھیر مچانا)۔ أَهْوَاءَ:(خواہشات کی)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب:(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ عِلْمٍ:(علم۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)فصيحة۔مَنْ:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَهْدِي:(ہدایت دیتا ہے۔راہنمائی دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔ محل اعراب تقدیراً مضموم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔ إِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا: (نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مِّنْ:(اسے)حرف جار۔زائد۔ نَّاصِرِيْنَ:(مدد کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر لفظاً مجرور۔ علامت۔ی۔ محلاً۔مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کرے اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟اور ان کا کوئی مدد گار نہیں۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

فَ:(پس)فصيحة۔أَقِمْ:(قائم ہو۔اٹھ۔کھڑا ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔إِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قَوْمَةٌ۔قَامَةٌ۔(اٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونا۔روکنا۔)۔ وَجْهَ:(چہرہ۔منہ) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحۃ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الدِّيْنِ:

(طریقہ۔دین۔شریعت)اسم مجرور۔حَنِيْفًا:(یکسو۔سیدھا۔ایک طرف ہونے والا)منصوب۔حال۔ فِطْرَتَ: (فطرت۔ازلی بناوٹ۔تخلیق۔بنائی ہوئی چیز۔)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔صفت۔ فَطَرَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فَطَرَ يَفْطُرُ۔مصدر۔فِطْرًا۔(قدرتی پیدا ہونا۔پیدا کرنا۔عدم سے وجود میں لانا)۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔اسم کا ناصب۔خبر کا رافع۔ تَبْدِيْلَ:(کوئی تبدیلی۔)لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔خَلْقِ:(پیدائش۔پیدا کردہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مقدم مرفوع۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔: (وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔الدِّيْنُ :(دین۔طریقہ۔ شریعت۔)خبر مرفوع۔موصوف۔الْقَيِّمُ :(سیدھا۔درست۔ صحیح۔مضبوط)صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ : (لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَكْثَرَ:(اکثریت۔بہت زیادہ)افعل التفضیل۔لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: توتم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ(اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے(اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾

مُنِيْبِيْنَ:(رجوع کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقُوْ:(تم ڈرو۔تقویٰ اختیار کرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔

صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔
وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيْمُوْا:(قائم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر
مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔درست کرنا۔سیدھا کیا)۔
ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق وم)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا
۔ کھڑا ہونا۔روکنا)۔ الصَّلٰوةَ:(صلاۃ کو)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:()لَا:(اور)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَكُوْنُوْا:(تم ہو جاؤ)فعل مضارع
جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامات نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)
صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُشْرِكِيْنَ:(مشرک۔شریک ٹھہرانے والے۔)اسم
فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾

مِنَ:(سے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔الْمُشْرِكِيْنَ کا بدل منصوب۔فَرَّقُوْا:
(انہوں نے الگ الگ کیا۔تفرقہ ڈالا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب
تفعیل۔صیغہ۔فَرَّقَ يُفَرِّقُ۔مصدر۔تَفْرِيْقًا۔(الگ الگ کرنا۔شیرازہ بکھیرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ف ر ق)
صیغہ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔ فَرْقًا۔ فُرْقَانًا۔ (پھاڑنا۔الگ کرنا)۔ دِيْنَ:(دین۔اصول۔شریعت۔ طریقہ۔کو) منصوب۔
مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ ہو
گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔
كَوْنًا۔(ہونا)۔ شِيَعًا:(ٹولہ۔گروہ۔جماعت)كَانَ کی خبر منصوب۔كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔
حِزْبٍ:(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)مجرور مضاف الیہ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً
اسم مجرور۔لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً مضاف۔هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور
مضاف الیہ۔فَرِحُوْنَ:(خوش ہونے والے۔اترانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اورنہ) اُن لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيبِينَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ مَسَّ: (اس نے چھوا۔ وہ پہنچا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔ (م س س) مضاعف۔ صیغہ۔ مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔ (چھونا۔ پہنچنا)۔ النَّاسَ: (لوگوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ ضُرٌّ: (نقصان) فاعل مرفوع۔ دَعَوْا: (انہوں نے پکارا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا)۔ رَبَّ: (ربّ کو) منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے۔ اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّنِيبِينَ: (رجوع کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔ إِلَيّ: (طرف) حرف جار۔ هِ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی۔ مستقبل۔ أَذَاقَ: (اس نے مزہ چکھایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَذَاقَ يُذِيقُ۔ مصدر۔ اِذَاقَةٌ۔ (مزہ چکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوقُ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔ (چکھنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ هُ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ رَحْمَةً: (رحمت۔ مہربانی۔ شفقت۔ کرم۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ إِذَا: (اچانک۔ ناگہاں) فجائیہ۔ فَرِيقٌ (ایک فریق۔ جماعت۔ ٹولہ۔ گروہ) مبتداء مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ رَبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُشْرِكُونَ: (وہ شریک ٹھہراتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔

(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِکَ یَشْرَکُ۔مصدر۔ شَرْکًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ جملہ۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

لِ:(یقیناً)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَکْفُرُوْا:(وہ انکار کریں۔کفر کریں۔ناشکری کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔آتَیْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَمَتَّعُوْا:(تم فائدہ اٹھاؤ)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ۔مصدر۔تَمَتُّعٌ۔(فائدہ اٹھانا۔فائدہ لینا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی۔)حرف استقبال۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں سو(خیر) فائدے اُٹھالو عنقریب تم کو(اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

أَمْ:(یا/کیا)حرف عطف۔استفہامیہ۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔عَلَيْ: (پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سُلْطَانًا :(ثبوت۔ سند۔ دلیل۔) منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَتَكَلَّمُ:(اس نے کلام کیا۔بات کی۔)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔ صیغہ۔تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ۔مصدر۔تَكَلُّمٌ۔(بات کرنا۔کلام کرنا) بِمَا:(جوکچھ)مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔محلاً اسم مجرور۔يُشْرِكُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔ (ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت کیاہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔أَذَقْنَا:(ہمنے چکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيْقُ۔مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذوق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ رَحْمَةً:(رحمت)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔فَرِحُوْا:(وہ خوش ہوئے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحًا۔(خوش ہونا۔اترانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل۔شرط۔ تُصِبْ:(تم کو پہنچے)اصلاً تُصِيْبُ تھا۔التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔ محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر

حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَصَابَ يُصِيبُ۔ مصدر۔ إِصَابَةٌ۔ (تکلیف پہنچنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ سَيِّئَةٌ:(برائی۔تکلیف)فاعل مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ قَدَّمَتْ:(اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ:(آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔ علامت فاعل تانیث۔ثلاث مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيمًا۔(آگے بھیجنا)۔أَيْدِي:(ہاتھوں نے) فاعل۔ مرفوع۔اصلاً أَيْدِينَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذَا:(اچانک)فجائیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء مرفوع۔يَقْنَطُونَ:(ناامید ہوتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ن ط)صیغہ۔قَنِطَ يَقْنَطُ۔مصدر۔قُنُوطًا۔(مایوس ہونا۔ناامید ہونا۔)جملہ محلاًخبر مرفوع۔ محلاًمجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اورجب ہم لوگوں کواپنی رحمت کامزا چکھاتے ہیں تواُس سے خوش ہوجاتے ہیں اور اگراُن کے عملوں کے سبب جواُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَرَوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَأَى يَرَى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔يَبْسُطُ:(وہ کشادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔(کشادہ کرنا)۔الرِّزْقَ:(رزق۔روزی روٹی۔ہر وہ چیز جو زندگی میں درکار ہوتی ہے۔)منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جس کے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف

یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَقْدِرُ:()فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔ تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ یَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔تخمینہ لگانا۔) إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آیَاتٍ:(آیات)لفظاً مجرور۔محلاً کا أَنَّ اسم منصوب۔لِّ:(لئے) حرف جار۔قَوْمٍ: (قوم۔ لوگ۔)اسم مجرور۔موصوف۔ يُؤْمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا هُمْ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔محلاًجملہ صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیااُنھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتاہے رزق فراخ کرتاہے اور(جس کے لئے چاہتاہے) تنگ کرتا ہے۔بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں

فَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

فَ:(پس)فصیحۃ۔آتِ:(تو دے)اصلاً آتِيْ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ ی۔محذوف۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ ذَا:(والا۔صاحب۔)از ستّہ مکبّرہ۔الف علامت نصب ۔مفعول بہ۔مضاف۔الْقُرْبٰى:(قریبی رشتہ دار۔اپنوں کے)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراًمکسور۔حَقَّ:(حق۔حصہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمِسْكِيْنَ:(مسکین۔جس کا کاروبار بند ہوگیا ہو) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ابْنَ السَّبِيْلِ:("راستے کا بیٹا" مسافر۔مجاہد۔جس کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو۔)مرکب :(ابْنَ +السَّبِيْلِ)معطوف منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔+مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے

لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ:(بہتر۔نیکی۔خیر۔بھلائی)خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔يُرِيْدُوْنَ:(چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ وَجْهَ : (چہرہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔برائے تقویۃ۔الْمُفْلِحُوْنَ:(فلاح پانے والے۔کامیاب ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔جو لوگ رضائے اللہ کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم شرط۔غیر زمانیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ آتَيْتُم :(تم دیتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رِّبًا:(سود)منصوب۔محلاً اسم مجرور۔ لِّ:(یقیناً)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَرْبُوَ:(وہ بڑھتا جائے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ب و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَبَا يَرْبُو۔مصدر۔رِبَاءٌ۔(بڑھنا۔زیادہ ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَمْوَالِ: (مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگوں کا)مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔يَرْبُو:(وہ بڑھتا رہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ب و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَبَا يَرْبُو۔ مصدر۔ رِبَاءٌ۔(بڑھنا۔زیادہ ہونا)۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)

حرف عطف۔مَا:(جو)اسم شرط غیر زمانیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ آتَيْتُم:(تم دیتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔زَكَاةٍ:(زکوٰۃ)اسم مجرور۔تُرِيدُوْنَ:(تم چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔ اِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔وَجْهَ:(چہرہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف۔الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ ہی)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔ الْمُضْعِفُوْنَ:(الْمُضْعِفُ کی جمع۔دگنے کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اُس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب بِرکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچند سہ چند کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا۔ہر چیز برائے زیست۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق) صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔یُمِیتُ:(وہ مارے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً

هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَمَاتَ یُمِیْتُ۔ مصدر۔ اِمَاتَةٌ۔ (موت دینا۔ مارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (م و ت) اجوف واوی۔ صیغہ۔ مَاتَ یَمُوْتُ۔ مصدر۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔ فوت ہونا)۔ کُمْ: (تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ یُحْیِیْ: (وہ زندہ کرے گا)۔ فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْیٰی یُحْیِیْ۔ مصدر۔ اِحْیَاءٌ۔ (زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ حَیِیَ یَحْیٰی۔ مصدر۔ حَیَاةٌ (زندہ رہنا)۔ کُمْ: (تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ هَلْ: (کیا) حرف استفہام۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ شُرَکَاءِ: (شریک۔ حصہ دار) اسم مجرور۔ مضاف۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مَّنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ یَفْعَلُ: (وہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ فَعَلَ یَفْعَلُ۔ مصدر۔ فَعَلاً۔ (کرنا۔ ہونا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ ذٰلِکُمْ: (ان۔ وہ) مرکب (ذَا+لِ+کُمْ)۔ اسم اشارہ + بعد کے لئے۔ + جمع مذکر حاضر۔ خطابیہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ زائد۔ شَيْءٍ: (کوئی شے۔ کچھ بھی) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بالکسرہ۔ سُبْحَانَ: (پاک ہے) منصوب مفعول مطلق۔ مضاف۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ تَعَالٰی: (وہ بلند ہے۔ وہ بہت ہی برتر ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَاعِلٌ۔ صیغہ۔ تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔ مصدر۔ تَعَالِیٌ۔ (برتر ہونا۔ اعلیٰ ارفع ہونا)۔ عَمَّا: (اس سے جو) مرکب: (عَنْ+مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یُشْرِکُوْنَ: (وہ شریک ٹھہراتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔ مصدر۔ اِشْرَاکٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ش ر ک) صیغہ۔ شَرِکَ یَشْرَکُ۔ مصدر۔ شَرْکًا۔ (ساتھی بننا۔ شریک ہونا)۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾

ظَهَرَ:(اس نے ظاہر کیا۔پھیلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ظ ھ ر) صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظُهُرًا۔() الْفَسَادُ :(فساد۔بگاڑ۔)فاعل۔مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الْبَرِّ:(خشکی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَحْرِ :(سمندر)معطوف۔مجرور۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب) صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا) بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔أَيْدِي:(ہاتھوں نے) فاعل۔مرفوع۔اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُذِيقَ:(وہ مزہ چکھائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيْقُ۔ مصدر۔ اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَعْضَ:(بعض۔کچھ) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجمہ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ يَرْجِعُوْنَ:(وہ لوٹتے ہیں۔باز آجائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ اُن کو اُن کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔سِيْرُوْا:(تم سیر کرو۔چلو پھرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔

علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ی ر) اجوف یائی۔صیغہ۔ سَارَ یَسِیْرُ۔مصدر۔ سَیْرٌ۔سَیْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔اُنْظُرُوْا:(تم دیکھو))فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ کَیْفَ: (کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔کَانَ کی خبر مقدم۔مرفوع۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةُ :(نتیجہ۔انجام۔سزاء) کَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔اکثریت)افعل التفضیل۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّشْرِكِيْنَ:(مشرک لوگ۔شریک ٹھہرانے والے۔برابری کرانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَقِمْ :(تو قائم رکھ۔سیدھا رکھ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔ (قائم کرنا۔درست کرنا۔سیدھا کیا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونا۔روکنا)۔ وَجْهَ:(چہرہ)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔كَ:(تیرا۔اپنا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔الدِّيْنِ:(دین۔طریقہ۔شریعت۔راستہ۔اصول۔)اسم مجرور۔مضاف۔الْقَيِّمِ :(سیدھا۔مضبوط)مجرور مضاف الیہ۔

مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ يَأْتِيَ:(وہ آیا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔يَوْمٌ:(دن) فاعل۔ مرفوع۔ لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔مَرَدَّ:(ٹلنا۔ہٹ جانا۔دور ہونا)مصدر میمی۔ لَّا کا اسم منصوب۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَّا کی خبر مرفوع۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ +ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔۔يَصَّدَّعُوْنَ:()اصلاً"يَتَصَدَّعُوْنَ۔" ت کو ص سے بدلا پھر ص اور ص کا ادغام کیا۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَصَدَّعَ یَتَصَدَّعُ۔مصدر۔تَصَدُّعٌ۔(جدا جدا ہونا۔ منتشر ہونا۔)

تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

مَنْ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كَفَرَ:(اس نے کفر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ فَ:(تو)حرف عطف۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔كُفْرُ: (کفر۔ انکار۔ناشکرا پن)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ عَمِلَ:(اس نے عمل کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔صَالِحًا:(نیک۔اچھے)منصوب۔حال۔فَ:(پس)حرف جار۔لِ:(لئے)حرف جار۔أَنْفُسِ: (جانوں کے) اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَمْهَدُوْنَ:(وہ آرام کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع ذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ھ د)صیغہ۔

مَهَدَ يَمْهَدُ۔مصدر۔مَهْدًا۔(ہموار کرنا۔تیار کرنا۔)

ترجمہ آیت: جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اُسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَجْزِيَ:(وہ جزا دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰى يَجْزِيْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصب مفعول بہٖ۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔الصَّالِحَاتِ)۔الصّٰلِحٰتِ:(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے) حرف جار۔فَضْلِ:(فضل۔رحمت۔کرم۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابٌ۔(پسند کرنا۔محبت کرنا۔)۔ الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کو۔کفر کرنے والوں کو۔انکار کرنے والوں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر

کسرہ۔ محلاً مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُرْسِلَ:(وہ بھیجے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔الرِّيَاحَ :(ہوائیں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔مُبَشِّرَاتٍ:(خوشخبریاں دینے والی)اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُذِيقَ:(وہ چکھائے مزہ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَذَاقَ يُذِيقُ۔مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوقُ۔مصدر۔ ذَوْقًا۔ (چکھنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّحْمَتِ:(رحمت۔ مہربانی۔کرم۔نوازش۔شفقت) اسم مجرور مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَجْرِيَ:(وہ چلے۔جاری رہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰى يَجْرِىْ۔ مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔الْفُلْكُ:(کشتی)فاعل مرفوع۔"مذکر ومؤنث"بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْرِ :(حکم) اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبْتَغُوْا:(تم تلاش کریں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِىْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰى يَبْغِىْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔ بُغْيَةً۔(چاہنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔رحمت۔کرم۔مہربانی)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَشْكُرُوْنَ:(تم قدر کرتے ہو۔شکر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔لَعَ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا۔)لَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رُسُلًا:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر) منصوب۔ مفعول بہ۔ اِلٰى:(طرف)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(سو)حرف عطف۔جَآءُوْ:(وہ لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔اگر صلہ بِ ہو تو معنی ہوگا(لانا)۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح۔کھلم کھلا دلائل۔ثبوت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔فَ: (تو) حرف عطف۔اِنْتَقَمْنَا:(ہم نے سزاء دی۔انتقام۔ معنی درست نہیں۔انتقام۔کمزور آدمی لیتا ہے۔اللہ کی ذات کی ذات سب سے بڑی طاقت ور ہے۔)فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَقَمَ یَنْتَقِمُ۔ مصدر۔اِنْتِقَامٌ۔(سزاء دینا۔بدلہ لینا) مِنَ:(سے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔اَجْرَمُوْا:(انہوں نے گناہ کئے۔قانون شکنی کی۔)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجْرَمَ یُجْرِمُ۔مصدر۔اِجْرَامٌ۔(جرم کرنا۔گناہ کرنا۔قانون شکنی کرنا) وَ: (اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ حَقًّا:(حق۔سچ) كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔نَصْرُ:(مدد)كَانَ کا اسم

مرفوع۔مضاف۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمانداروں۔مومنوں۔ایمان رکھنے والوں کی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ اُن کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے اُن سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔يُرْسِلُ:(بھیجتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسْلاً۔رَسَالَةٌ۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔الرِّيَاحَ:(الرِّيْحُ کی جمع۔ہواؤں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تُثِيْرُ:(وہ اٹھاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَثَارَ يُثِيْرُ۔مصدر۔اِثَارَةٌ۔(زمین جوتنا۔ابھارنا۔اٹھانا۔سَحَابًا:(سَحَابَةٌ کی جمع۔بادلوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔يَبْسُطُ:(وہ کشادہ کرتا ہے۔پھیلاتا ہے۔بڑھاتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔(بڑھانا۔پھیلانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔شرطیہ۔غیر جازم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب حال۔جواب محذوف تقدیراً۔(كَيْفَ يَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ)يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَجْعَلُ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔كِسَفًا:(كِسْفَةٌ کی جمع۔ ٹکڑے ٹکڑے۔تہہ بہ تہہ)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَرَى:(آپ دیکھتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء

ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا)۔اَلْوَدْقَ:(بارش)منصوب۔مفعول بہ۔یَخْرُجُ:(وہ نکلتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ رج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔خِلَالِ:(دوچیزوں کے درمیان کی جگہ۔بیچ۔وسط)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَۃٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَۃٌ (مرضی)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ: (بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔یا۔فجائیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَسْتَبْشِرُوْنَ:(وہ خوشخبری چاہتے ہیں۔خوش ہوجاتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَبْشَرَ یَسْتَبْشِرُ۔مصدر۔اِسْتِبْشَارٌ۔(خوشی طلب کرنا۔خوشخبری چاہنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔و جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینھ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اِنْ:(بلاشبہ۔) اِنَّ کا مخففہ۔غیر عامل۔كَانُوْا(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ

يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُنَزَّلَ:(اتاری جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ : (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے فارقہ۔مُبْلِسِيْنَ:(مایوس ہونے والے۔ناامید ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور بیشتر تووہ مینہ کے اُترنے سے پہلے نااُمید ہورہے تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔اُنْظُرْ:(تو دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ اِلٰى :(طرف)حرف جار۔اٰثٰرِ:(نشانات۔)اسم مجرور۔مضاف۔ رَحْمَتِ :(رحمت۔مہربانی۔کرم)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔حال۔يُحْيِيْ:(زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔ (زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔ مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب مفعول بہٖ۔جملہ اٰثٰرِ کا بدل مجرور۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔مَوْتِ:(موت۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُحْيِي:(زندہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْمَوْتٰى:(مردے)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلٰی:(پر۔اوپر)حرف جار۔ کُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَیۡءٍ:(تمام شئے۔ سب کچھ)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِیۡرٌ:(خوب اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو(اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِیۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ یَكۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَئِنۡ:(بلاشبہ اگر) :(لَ+اِنۡ)لائے تاکید۔ موطئۃ للقسم +حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اَرۡسَلۡنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ۔ مصدر۔ اِرۡسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔ رَسِلَ یَرۡسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ رِیۡحًا:(ہوا کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ رَاَوۡ:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤۡیَۃً (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مُصۡفَرًّا:(زرد پڑا ہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔ حال۔ لَّ:(البتہ۔یقیناً)لائے واقعہ۔ جواب قسم۔ ظَلُّوۡا:(وہ ہو گئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ نیز ظَلَّ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ظَلَّ یَظِلُّ۔ مصدر۔ ظَلًّا۔ ظُلُوۡلًا۔(ہونا۔ہو جانا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَكۡفُرُوۡنَ:(وہ کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ یَكۡفُرُ۔ مصدر۔ كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ جملہ محلاً ظَلَّ کی خبر منصوب۔جواب قسم محذوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ(اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد(ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۲﴾

فَ:(پس)حرف تعلیل۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تُسۡمِعُ:(آپ سناتے ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔اَسۡمَعَ يُسۡمِعُ۔مصدر۔اِسۡمَاعٌ۔(سنانا)۔ الۡمَوۡتٰى:(مردے)منصوب۔تقدیراً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تُسۡمِعُ:(آپ سناتے ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔اَسۡمَعَ يُسۡمِعُ۔ مصدر۔اِسۡمَاعٌ۔(سنانا)۔الصُّمَّ:(بہروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الدُّعَآءَ:(پکار۔بلاوا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔إِذَا: (جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔وَلَّوۡا:(انہوں نے پھیر لئے۔موڑ لئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيۡ۔ مصدر۔تَوۡلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔مُدۡبِرِيۡنَ:(پیچھے کی طرف مڑنے والے۔پیٹھ پھیرنے والے۔پشت پھیرنے والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: توتم مردوں کی (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔

وَمَآ اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل مانند لَيۡسَ۔رافع خبر۔ناصب اسم۔أَنۡتَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً لَيۡسَ کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔هَادِي:(ہدایت دینے والا۔راہنمائی کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً مجرور۔لفظاً مجرور۔محلاً جملہ لَيۡسَ کی خبر منصوب۔مضاف۔الۡعُمۡيِ:(اندھا)مجرور مضاف الیہ۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔ضَلَالَتِ:(گمراہی۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنۡ:(نہیں)نافیہ۔آگے صلہ إِلَّا ہے۔ تُسۡمِعُ:(آپ سناتے ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔اَسۡمَعَ يُسۡمِعُ۔مصدر۔اِسۡمَاعٌ۔(سنانا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔يُؤۡمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔آیَاتِ: (آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا: (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔مُّسْلِمُوْنَ:(فرمانبردار۔مطیع)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور نہ اندھوں کواُن کی گمراہی سے(نکال کر) راہ راست پر لاسکتے ہو۔تم تو انہی لوگوں کو سناسکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سووہی فرمانبردار ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًخبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ضَعْفٍ:(کمزور)اسم مجرور۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ: (بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ ضَعْفٍ:(کمزور)مجرور مضاف۔ الیہ۔ قُوَّةً :(قوت۔طاقت۔مضبوط)منسوب۔مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلَ :(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ قُوَّةٍ :(قوت۔طاقت۔مضبوط)مجرور مضاف الیہ۔ضَعْفًا :(کمزور)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَيْبَةً: (بڑھاپا)معطوف منصوب۔ یَخْلُقُ :(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ

(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ،محلًا مبتداء مرفوع۔الْعَلِيْمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْقَدِيْرُ:(خوب اندازے،پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو(ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش اور صاحب قدرت ہے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔تَقُوْمُ:(وہ قائم ہوگی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔قائم رہنا)۔السَّاعَةُ: (گھڑی۔قیامت۔وقت۔)يُقْسِمُ:(وہ قسمیں کھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْسَمَ يُقْسِمُ۔مصدر۔اِقْسَامٌ۔(قسمیں کھانا)۔ الْمُجْرِمُوْنَ:(کی جمع۔گنہگار۔قانون شکن۔جرم کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَبِثُوْا:(وہ رہے۔وہ ٹھہرے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔غَيْرَ:(علاوہ۔سوا) منصوب ۔مفعول بہ مضاف۔سَاعَةٍ :(ایک گھنٹہ۔ساعت۔گھڑی)مجرور مضاف الیہ۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل مرفوع۔۔ضمیر مبنی بر سکون محلاً مستتر تقدیراً هُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُؤْفَكُوْنَ:(بہکائے جاتے۔دھوکا دئے جاتے تھے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَكَ يَاْفِكُ۔مصدر۔اِفْكًا۔(جھوٹ موٹ بنانا۔بے تکی باتیں کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ(دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔اسی

طرح وہ(رستے سے) اُلٹے جاتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔أُوْتُوا:(وہ دیے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔الْعِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِيْمَانَ:(ایمان۔)معطوف منصوب۔لَ: (بلاشبہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔لَبِثْتُمْ:(تم ٹھہرے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔كِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ يَوْمِ :(دن)اسم مجرور۔مضاف۔الْبَعْثِ:(زندہ کرکے دوبارہ اٹھائے جانے کا)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَوْمُ:(دن)خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْبَعْثِ:(زندہ کرکے دوبارہ اٹھائے جانے کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنَّ: (لیکن) استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ محلاً کی خبر منصوب۔جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔اور یہ قیامت

ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہیں تھا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ يَوْمَئِذٍ: (اس دن۔ جب) مرکب: (يَوْمَ + اِذٍ) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ + ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ تنوین بوجہ موقعہ جملہ اعراب۔ لَّا: (نہیں) نافیہ۔ يَنْفَعُ: (نفع دے گا۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن ف ع) صیغہ۔ نَفَعَ يَنْفَعُ۔ مصدر۔ نَفْعًا۔ (فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ فاعل۔ مرفوع۔ ظَلَمُوْا: (انہوں نے ظلم کیا۔ اندھیر مچایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔ (اندھیر مچانا)۔ مَعْذِرَتُ: (معذرت۔ عذر۔) فاعل۔ مرفوع۔ مضف۔ هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُسْتَعْتَبُوْنَ: (وہ معافی طلب کرنے کے لئے موقع دیئے جائیں گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَعْتَبَ يَسْتَعْتِبُ۔ مصدر۔ اِسْتِعْتَابٌ۔ (معافی طلب کرنے کا موقع دینا۔)

ترجمہ آیت: تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئۃ للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ ضَرَبْنَا: (ہم نے بیان کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ض ر ب) صیغہ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبًا۔ (مارنا۔ چلنا۔ بنانا۔ بیان کرنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ النَّاسِ: (لوگوں) اسم مجرور۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هٰذَا: (یہ۔) اسم اشارہ قریب۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْقُرْآنِ: (قرآن مجید) هٰذَا کا بدل مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ مَثَلٍ: (مثال) مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَئِنْ: (بلاشبہ اگر) مرکب: (لَ + اِنْ) لائے تاکید۔ موطئۃ للقسم۔ + حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ جِئْتَ: (تولایا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیٌّ۔ (آنا)۔ هُمْ: (ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ) حرف اجر۔ آيَةٍ: (آیات) اسم مجرور۔ لَ: (یقیناً) لائےواقعہ۔ جواب قسم۔ يَقُوْلَنَّ: (وہ ضرور بالضرور کہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ یَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ اَنْتُمْ: (تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ مُبْطِلُوْنَ: (جھوٹ بولنے والے۔ غلط کہنے والے۔ بے حقیقت بات کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم اُن کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

كَذٰلِكَ: (اس طرح) مرکب: (کَ+ذَٰ+لِ+کِ) حرف تشبیہ و جار۔ + اسم اشارہ۔ + برائے بعد + خطابیہ۔ محلاً اسم مجرور۔ يَطْبَعُ: (مہر لگاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ط ب ع) صیغہ۔ طَبَعَ يَطْبَعُ۔ مصدر۔ طَبْعًا۔ (مہر لگادینا۔ چھاپ دینا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ عَلٰى: (پر) حرف جار۔ قُلُوْبِ: (دلوں) اسم مجرور۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتدائد مرفوع۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ: (وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اسی طرح اللہ اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ اِصْبِرْ: (تو استقامت دکھا۔ ڈٹا رہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب

ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ وَعْدَ:(وعدہ)کا اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ حَقٌّ:(حق۔سچ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَسْتَخِفَّنّ:(وہ ہرگز ہلکانہ کردیں۔اوچھا پن نہ کردے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَخَفَّ یَسْتَخِفُّ۔ مصدر۔اِسْتِخْفَافٌ۔(ہلکا کردینا۔اوچھا بنانا)۔کَ:(تمہیں)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اَلَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتدائد مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُوْقِنُوْنَ:(وہ یقین کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَیْقَنَ یُوْقِنُ۔مصدر۔اِیْقَانًا۔(یقین رکھنا۔)محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:پس تم صبر کرو بیشک اللہ کاوعدہ سچاہے اور(دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھانہ بنادیں۔

31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

رکوعاتھا 4   31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57   اٰیاتھا 34

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والاہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾   الٓمّٓ

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ آيَاتُ:(آیات)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْحَكِيْمِ :(خوب دانائی والی۔حکمت والی)مبالغہ۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

هُدًى :(ہدایت)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔کرم)معطوف منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں کے۔نیکوکاروں کے)مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔يُقِيْمُوْنَ:(قائم کرتے ہیں۔نظام کو سیدھا رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ الصَّلٰوةَ :(صلاۃ)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يُؤْتُوْنَ:(وہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔

ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَیٰ یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّکَاۃَ:(زکوٰۃ) منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ: ساتھ۔پر)حرف جار۔الْاٰخِرَۃِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔یُوْقِنُوْنَ:(وہ یقین رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَیْقَنَ یُوْقِنُ۔مصدر۔اِیْقَانًا۔(یقین رکھنا۔)محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشار بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔ھُدًی:(ہدایت)اسم مجرور۔تقدیراً مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ھِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اُولَئِكَ:(وہ)اسم اشار بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔ الْمُفْلِحُوْنَ:(فلاح پانے والے۔کامیابی حاصل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَھْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّیَتَّخِذَھَا ھُزُوًا اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ﴿۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔یَشْتَرِي:(وہ خرید و فروخت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَرَیٰ یَشْتَرِیْ۔مصدر۔اَشْتِرَاءٌ۔ (خرید کرنا۔خرید و فروخت کرنا)۔ لَھْوَ:(بیہودہ۔لغو۔فضول۔بے سرپا۔ بازاری گفتگو۔واہیات)منصوب۔مضاف۔ الْحَدِیْثِ:(نئی۔کہانی۔بات۔)مجرور مضاف

الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یُضِلَّ :(گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِیْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ بِغَیْرِ:(بغیر)مرکب:(بِ+غَیْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ عِلْمٍ :(علم۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَتَّخِذَ:(اختیار کرے۔بنائے۔پکڑے)معطوف منصوب۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هَا :(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔هُزُوًا: (مذاق۔ ٹھٹھہ۔بیہودگی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ اُولٰٓئِكَ :(وہ)اسم اشار بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ عَذَابٌ :(عذاب)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّهِیْنٌ:(ذلیل کرنے والا۔رسوا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خرید تا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔تُتْلٰى :(وہ سنانے کے لئے پڑھا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔اٰيَاتُ:(آیات)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَلّٰى:(اس نے منہ پھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔ مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ مُسْتَكْبِرًا:(تکبر کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً

منصوب۔حال۔ كَأَنْ:(گویا کہ) كَأَنَّ کا مخفف ہے۔(كَ+أَنَّ) حرف تشبیہ۔+مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم ۔رافع خبر۔ لَّمْ: (نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَسْمَعْ:(اس نے سنا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔كَأَنَّ :(گویا کہ)(كَ+أَنَّ) حرف تشبیہ۔+مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم ۔رافع خبر۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔أُذُنَيْ:(دونوں کانوں)اصلاً أُذُنَيْنَ تھا۔نون اعرابی محذوف بوجہ۔مضاف۔هِ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً كَأَنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔وَقْرًا:(بوجھ) كَأَنَّ کا اسم منصوب۔ فَ: (پس)حرف عطف۔بَشِّرْ:(خوشخبری دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری سنانا)هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔والا)حرف جار۔ عَذَابٍ:(عذاب)اسم مجرور۔موصوف۔ أَلِيْمٍ:(سخت دکھ۔ دردناک۔) مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اُن کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔إِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ)۔الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ جَنَّاتُ:(باغات۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔النَّعِيْمِ:(بہت

نعمتوں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لئے نعمت کے باغ ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾

خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنا)منصوب۔علامت ۔ی۔حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ حَقًّا :(حق۔سچ۔) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ: (زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْحَكِيْمُ :(خوب حکمت والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ بِغَيْرِ :(بغیر)مرکب:(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+ اسم مجرور۔مضاف۔عَمَدٍ:(ستون۔ تھم)مجرور مضاف الیہ۔ تَرَوْنَ:(تو دیکھتا ہے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود واؤ فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَلْقَى:(اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔لَقْيًا۔ (جھیلنا۔ملنا۔ پہنچنا۔ہو جانا۔)فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔رَوَاسِيَ:(پہاڑوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَنْ:(کہ) مصدریہ ۔ ناصب مضارع۔تَمِيْدَ:(وہ ہلے۔جھک جائیں) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(م ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔مَادَ يَمِيْدُ۔ مصدر۔ مَيْدًا۔(ہلنا۔ جھکنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔

مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ بَثَّ:(اس نے پھیلا دئے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔(ب ث ث) مضاعف۔ بَثَّ يَبُثُّ۔ مصدر۔ بَثًّا۔(پھیلانا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مِنْ:(ساتھ) حرف جار۔ كُلِّ:(تمام) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ دَابَّةٍ: (جانور۔ حشرات الارض۔ کیڑے مکوڑے) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان) اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ أَنْبَتْنَا:(ہم نے اُگائی) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْبَتَ يُنْبِتُ۔ مصدر۔ اِنْبَاتٌ۔(اگانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ب ت) صیغہ۔ نَبَتَ يَنْبُتُ۔ مصدر۔ نَبْتًا۔ نَبَاتًا۔(اگنا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف اجر۔ كُلِّ:(ہر ایک۔ تمام) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ زَوْجٍ:(جوڑا) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ كَرِيْمٍ:(اعلیٰ۔ اچھے۔ نفیس) مجرور صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمانوں سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾

هٰذَا :(یہ) اسم اشارہ قریب۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ خَلْقُ:(پیدائش۔ مخلوق) خبر مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ) مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ أَرُوْ:(تم دکھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال ۔ صیغہ۔ اَرٰى يُرٰى۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِيْ:(مجھ کو) مرکب:(نِ+یْ) نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھ) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَاذَا :(کیا) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔(مَا مصدریہ۔ مَا نافیہ۔ مَا موصولہ۔ سے الگ کرنے کے لئے ذَا کا استعمال کیا گیا ہے۔) محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل

ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَلِ:(لیکن)حرف اضراب۔الظّٰلِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)مبتداء مرفوع۔فِيْ: (میں)حرف اجر۔ ضَلٰلٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مُّبِيْنٍ: (واضح۔ کھلم کھلا۔)مجرور صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿١٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقینا)حرف تحقیق۔ آتَيْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔لُقْمَانَ:(لقمانؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْحِكْمَةَ:(حکمت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ أَنِ:(یعنی) تفسیری۔اُشْكُرْ:(تو شکر ادا کرے۔تو قدر کرے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)۔ صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔ +اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔يَشْكُرْ:(شکر کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)۔صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔ شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّمَآ: (درحقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَشْكُرُ:(وہ شکر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)۔صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ: (جان۔ نفس)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد

مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ مجزوم۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جازم فعل شرط۔ كَفَرَ: (کفر کیا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) کا اسم منصوب۔ غَنِيٌّ:(بے پرواہ۔ امیر۔ دولت مند۔ جس کو کسی بھی چیز کی حاجت نہ ہو) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ حَمِيْدٌ:(جس کی بہت زیادہ تعریف ہو) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ جملہ محلاً جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۗ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ إِذْ:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ گزرے واقع سے پہلے آتا ہے قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لُقْمَانُ:(لقمانؑ نے) فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ ابْنِ:(بیٹا) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَعِظُ:(وہ نصیحت کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ع ظ) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَعَظَ يَعِظُ۔ مصدر۔ وَعْظًا۔ (نصیحت کرنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اور جملہ (هو۔۔۔۔) محلاً حال۔ منصوب۔ يَا:(اے) حرف نداء۔ بُنَيَّ :(میرے بیٹے) مرکب:(بُنَ+يَّ) منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع ۔ تُشْرِكْ:(تو قدر کر۔ شکر کر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ أَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ إِشْرَاكٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔ شَرْكًا۔ (ساتھی بننا۔ شریک ہونا) بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً) حرف

تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الشِّرْكَ:(شرک۔ایسا عمل جو اللہ جل جلالہٗ کے حکم میں کسی دوسرے کا شامل کیا جائے)۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقه۔ظُلْمٌ:(ظلم۔اندھیر۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔عَظِيمٌ:(بہت ہی بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور(اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا(بھاری) ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَصَّيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔وصیّت معنی غلط ہے۔کیونکہ وصیّت مرنے والا کرتا ہے۔اللہ حَيٌّ قَيُّومٌ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَصّٰى يُوَصِّيْ۔مصدر۔ تَوْصِيَةً۔(وصیت کرنا۔تاکید کرنا۔حکم کرنا۔)۔الْإِنسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔وَالِدَيْ:(والدین) اصلاً وَالِدَيْنَ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ۔مضاف ہِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَمَلَتْ:(اس نے بوجھ اٹھایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔تْ ساکن۔علامت۔ ضمیر تانیث۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔حَمْلًا۔ (اٹھانا)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أُمُّ:(ماں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَهْنًا:(کمزوری۔تکلیف۔)منصوب۔حال۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ وَهْنٍ: (کمزوری پر کمزور۔تکلیف پر تکلیف)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔فِصَالُ:(الگ کرنا۔دودھ چھڑانا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔عَامَيْنِ:(دو سال)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔أَنِ:(کہ) تفسیری۔اُشْكُرْ:(شکر کر۔قدر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)۔صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(لئے) حرف جار۔وَالِدَيْ:(والدین)اصلاً وَالِدَيْنَ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَيَّ:(میری

ظرف)مرکب :(إِلَيَ+يَّ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔
الْمَصِيْرُ:(لوٹنے کی جگہ۔واپس آنے کی جگہ)مصدر۔ظرف مکان۔مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَاهَدَا:(دونوں کوشش کریں۔ضد کریں۔دباؤ ڈالیں۔زور لگائیں۔لڑائی کریں)فعل ماضی تثنیہ۔مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(ضد کرنا۔دباؤ ڈالنا۔زور لگانا۔لڑائی کرنا)۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُشْرِكَ:(وہ شریک ٹھہرائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔ (ساتھی بننا۔شریک ہونا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔يْ:(ساتھ)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَيْسَ:(نہیں ہوتا)فعل ناقص ماضی۔جامد سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدم۔منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔عِلْمٌ:(علم۔سائنس)مبتداء مؤخر۔مرفع۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُطِعْ:(تو اطاعت کر۔فرمانبرداری کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری

کرنا)۔هُمَا:(دونوں کی)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔مذکر و مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔صَاحِبْ: (ساتھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔صَاحَبَ يُصَاحِبُ۔مصدر۔مُصَاحَبَةٌ۔(ساتھ رہنا۔رفاقت کرنا) ۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ مَعْرُوفًا :(دستور کے مطابق۔اچھے طریقے سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّبِعْ:(پیروی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔سَبِيْلَ: (راہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَنَابَ:(اس نے رجوع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ يُنِيْبُ۔مصدر۔اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا)۔ اِلَيَّ:(میری طرف)مرکب:(اِلَي+یَّ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔:()ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اِلَيَّ:(میری طرف)مرکب:(اِلَي+یَّ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مَرْجِعُ:(لوٹنا)۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ: (تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔اُنَبِّئُ:(میں خبر دیتا ہوں۔اطلاع کرتا ہوں۔آگاہ کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ:(تم تھے یا ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔تَعْمَلُوْنَ:(تم سیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا ماننا۔ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری

طرف لوٹ کر آنا ہے۔تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ بُنَيَّ :(میرے بیٹے)مرکب:(بُنَ+يَّ)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاکااسم منصوب۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَكُ:(تو ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔منصوب۔علامت نون اعرابی اورواؤ۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔كَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا) مِثْقَالَ:(مثقال۔ایک وزن۔ایک باٹ)منصوب۔مفعول بہ۔کی خبر منصوب۔مضاف۔ حَبَّةٍ:(دانہ)مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔خَرْدَلٍ :(خرد۔سرسوں۔رائی)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔تَكُنْ:(وہ ہو)معطوف مجزوم۔جواب شرط۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔كَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) فِي:(میں)حرف جار۔صَخْرَةٍ:(چٹان)اسم مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ أَوْ:(یا)حرف جار۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ يَأْتِ:(وہ لائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب شرط۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔معانی "لانا" بوجہ صلہ۔ب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اللَّهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ محلاً إِنَّ:(خبر مرفوع۔إِنَّ:(بے شک)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع۔ خبر۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔لَطِيْفٌ:(نازک۔انتہائی باریک بین)مبالغہ۔خبر مرفوع۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا۔)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں۔اللہ اُس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین (اور) خبر دار ہے۔

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔ بُنَيَّ :(میرے بیٹے)مرکب:(بُنَ+يَّ)منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔أَقِمِ :(تو قائم کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلاۃ کا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أْمُرْ:(حکم دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)۔بِ:(ساتھ)حرف عطف۔الْمَعْرُوْفِ:(دستور کے مطابق۔اچھے انداز سے)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔انْهَ :(منع کر۔روک) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔ مصدر۔نَهْيٌ۔(روکنا۔ منع کرنا۔)عَنِ:(سے)حرف جار۔الْمُنْكَرِ :(وہ عمل جو اللہ جل جلالہٗ کو ناپسند ہو)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔اِصْبِرْ :(استقامت دکھا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صبر یصبر مصدر۔صبرا۔(استقامت دکھانا۔قائم رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔مَا:(جو)اس موصول۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَصَابَ:(تکلیف پہنچی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔ مصدر۔اِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔عَزْمِ :(پکا ارادہ۔ ہمت)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْأُمُورِ :(معاملات۔کام۔)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُصَعِّرْ:(پھولا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب

ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ صَعَّرَ یُصَعِّرُ۔ مصدر۔ تَصْعِیْرٌ۔ (پھولانا۔ اترانا)۔ خَدَّ: (گال) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تمہارے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (لئے۔ پر) النَّاسِ: (لئے) حرف جار۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَمْشِ: (تو چل) اصلاً تَمْشِيُ تھا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت حرف علت۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ مَشٰی یَمْشِیُ۔ مصدر۔ مَشْيًا۔ (چلنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ مَرَحًا: (اکڑ کر) منصوب۔ حال۔ إِنَّ: (یقینا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يُحِبُّ: (وہ پسند کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح ب ب) مضاعف۔ صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابًا۔ (محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ پسند کرنا)۔ كُلَّ: (تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ منصوب۔ مضاف۔ مُخْتَالٍ: (متکبر۔ تکبر کرنے والے۔ اترانے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ فَخُورٍ: (فخر کرنے والے) مبالغہ۔ صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اقْصِدْ: (تو میانہ روی اختیار کر) فعل امر واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ص د) صیغہ۔ قَصَدَ يَقْصُدُ۔ مصدر۔ قَصْدًا۔ (میانہ روی اختیار کرنا) فِي: (میں) حرف جار۔ مَشْيِ: (چال۔ رفتار) اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ: (تیری۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اُغْضُضْ: (تو پست رکھ۔ کمی کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ علامت۔ محلاً اعراب ساکن۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ صَوْتِ: (آواز) اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ: (تیری۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ أَنْكَرَ: (سب سے بری۔ زیادہ بری۔) افعل التفضیل۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ الْأَصْوَاتِ: (آوازوں) مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (یقیناً) لائے تاکید۔ مزحلقہ۔ صَوْتُ: (آواز) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْحَمِيْرِ: (حِمَارٌ کی جمع۔ گدھوں) مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اُونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔تَرَوْا:(تم نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ موجود۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔أَنَّ: ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اَللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرًا۔ (قابو میں دینا۔تابع کردینا۔مطیع بنا دینا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جوکچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصب مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جوکچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَسْبَغَ:(اس نے پوری کردی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْبَغَ يُسْبِغُ۔مصدر۔إِسْبَاغٌ۔(پورا کرنا)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر) كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ نِعَمَ: (نِعْمَةٌ کی جمع۔نعمتیں۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ظَاهِرَةً:(ظاہری۔کھلی۔) منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَاطِنَةً: (پوشیدہ۔چھپی۔باطنی۔)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔ تبعیضیہ۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔يُجَادِلُ:(جھگڑتا ہے۔بحث کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)۔فِي :(میں۔بارے میں)حرف جار۔اللّٰهِ

:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔بِغَیْرِ :(بغیر)مرکب :(بِ+غَیْرِ)حرف جار۔ +اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔ عِلْمٍ:(علم۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)نافیہ۔هُدًى:(کوئی ہدایت۔)مجرور معطوف۔تقدیراً مکسور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔كِتَابٍ:(کتاب)معطوف مجرور۔موصوف۔مُّنِيْرٍ:(روشنی دینے والی۔)صفت۔ مجرور۔تابع موصوف

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔گزرے واقعہ سے پہلے آتا ہے قِيْلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال مابعد۔اِتَّبِعُوْا:(تم پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ نَتَّبِعُ:(ہم نے پیروی کی)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیر اًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ج د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا ۔(پانا۔ ملنا)۔ عَلَيَ:(پر) حرف جار۔ هِ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اسم مجرور۔ آبَاءَ:(آباؤاجداد۔ باپوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَوْ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ الشَّيْطَانُ:(شیطان۔ ہر وہ چیز جو گزند پہنچائے) کا اسم مرفوع۔ يَدْعُو:(وہ بلاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً منصوب۔ كَانَ کی خبر مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف) حرف جار۔ عَذَابِ:(عذاب) اسم مجرور۔ مضاف۔ السَّعِيْرِ:(دہکتی ہوئی آگ۔) مجرور مضاف الیہ۔ بمعنی مفعول۔

ترجمہ آیت: اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اُس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟)۔

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ مبتداء مرفوع۔ يُسْلِمْ:(فرمانبرداری کرے۔ سپرد کردے۔ جھک جائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْلَمَ يُسْلِمُ ۔مصدر۔ اِسْلَامٌ۔(فرمانبرداری کرنا۔ سپرد کرنا۔ جھکانا)۔ وَجْهَ:(چہرے کو) منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هٗ :(اس ۔اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ إِلَىٰ:(طرف) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مُحْسِنٌ:(احسان کرنے والا۔ نیک سلوک کرنے والا) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ قَدِ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ اسْتَمْسَكَ:(اس نے پکڑ لیا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً

مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَمْسَکَ یَسْتَمْسِکُ۔مصدر۔ اِسْتِمْسَاکٌ۔ (پکڑنا۔ تھامنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعُرْوَۃِ:(وہ چیز چیز جو تنگی ہو۔دیکھی جائے اور پکڑی جائے)اسم مجرور۔ موصوف۔ الْوُثْقٰی: (مضبوط۔ مستحکم۔)افعل التفضیل۔بر وزن فُعْلٰی۔صفت مجرور۔تقدیراً مکسور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔اِلَی :(طرف) حرف جار۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔عَاقِبَۃُ :(انجام۔ نتیجہ) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ مضاف۔الْاُمُوْرِ:(معاملات۔کام۔)مجرو مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اورجو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبر دار کردے اور نیکوکار بھی ہو تو اُس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔اور (سب)کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔ کَفَرَ:(اس نے کفر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ مستتر تقدیراً ھُوَ۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع یَحْزُنْ: (وہ غمگین کرے۔رنجیدہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ مستتر تقدیراًھُوَ۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ یَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔ غم کرنا۔)۔ كَ: (تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔کُفْرُ:(کفر۔ناشکری)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔نَا: (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَرْجِعُ:(لوٹنے کی جگہ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ھُمْ:(اس کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔نُنَبِّئُ:(ہم خبر دیں گے۔ہم بتائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ فتح۔ مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔ صیغہ۔نَبَّا۔یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَۃٌ۔(خبر دینا۔اعلان کرنا۔بتانا)۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے) فعل

ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع فاعل۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰہَ:(اللّٰہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مونث۔اسم مجرور۔مضاف۔الصُّدُوْرِ:(سینوں۔دلوں)مجرور مضاف۔

ترجمہ آیت: اورجو کفر کرے تو اُس کا کفر تمہیں غمناک نہ کردے ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو جتائیں گے۔بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

نُمَتِّعُ:(ہم فائدہ پہنچائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيْعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔قَلِيْلًا:(تھوڑا سا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ نَضْطَرُّ:(ہم مجبور کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ۔مصدر۔اِضْطِرَارٌ۔(مجبور کرنا)۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔إِلَى:(لئے)حرف جار۔مضاف۔ عَذَابٍ: (عذاب۔سزاء)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔غَلِيْظٍ:(سخت۔شدید)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہم اُن کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کرکے لیجائیں گے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنْ:(بلاشبہ۔اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ سَاَلْتَ:(تونے پوچھا۔دریافت کیا۔سوال کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَاَلَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مَّنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ۔خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ

يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ :(زمین) معطوف۔ منصوب۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔يَقُولُنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر۔ضمہ برائے علامت جمع۔مؤکد بانون ثقیلہ۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔قُلِ:(تم کہہ دو)اصلا قُوْلُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد بوجہ التقائے ساکنین۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الْحَمْدُ:(الحمد۔خاص تعریف۔ شکر ہے)مبتداء مرفوع۔لِلَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَكْثَرُ: (اکثریت)افعل التفضیل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾

لِلَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویة۔الْغَنِيُّ :(غنی۔امیر۔بے پرواہ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْحَمِيْدُ:(بہت ہی تعریف والا))إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے(سب) اللہ ہی کا ہے۔بیشک اللہ بے پرواور سزاوارِ حمد(وثنا) ہے۔

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

حَكِيمٌ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔مِنْ:(جو)حرف جار۔ شَجَرَةٍ:(درخت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ أَقْلَامٌ:(قَلَمٌ کی جمع۔ قلمیں)۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔الْبَحْرُ:(سمندر)مبتداء مرفوع۔يَمُدُّ:(وہ سیاہی ہو)فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔ مَدًّا۔:(لمبا کرنا۔مدد کرنا۔ دوات میں سیاہی ڈالنا۔یا نکالنا۔سیاہی ہونا) ۔هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ: (بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَبْعَةُ: (سات)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ أَبْحُرٍ :(بَحْرٌ کی جمع۔سمندر۔)مجرور مضاف الیہ۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔نَفِدَتْ:(وہ ختم ہوتے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت۔ ضمیر فاعل تانیث۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ف د)صیغہ۔نَفِدَ يَنْفَدُ۔مصدر۔نِفَادًا۔(ختم ہونا)۔كَلِمَاتُ:(تعریفات۔کلمات۔صفات۔باتیں)فاعل مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَزِيزٌ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَكِيمٌ:(خوب دانائی والا۔حکمت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۲۸﴾

مَّا:(نہیں)نافیہ۔خَلْقُ:(پیدائش۔تخلیق۔)مصدر۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔بَعْثُ:(دوبارہ زندہ کرنا۔بھیجنا۔اٹھا کر کھڑا کرنا۔)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔كَ:(مانند۔طرح۔مثل)حرف تشبیہ۔وجار۔۔ نَفْسٍ: (جان۔نفس۔)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَاحِدَةٍ:(اکیلی۔ایک)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔

مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔سَمِیۡعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔کی خبر مرفوع۔
بَصِیۡرٌ:(خوب دیکھنے والا۔)مبالغہ۔کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جِلا اُٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جلا اُٹھانے) کی طرح ہے۔بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ۫ کُلٌّ یَّجۡرِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۲۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ تَرَ:(تو نے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤۡیَۃٌ۔(دیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔یُوۡلِجُ :(درمیان میں سے گزارتا ہے۔چھپالیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مرفوع مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَوۡلَجَ یُوۡلِجُ۔مصدر۔اِیۡلَاجًا۔(داخل کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَجَ یَلِجُ۔مصدر۔وُلُوۡجًا۔(داخل کرنا۔چھپا لینا۔درمیان میں)۔ اللَّیۡلَ:(رات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔النَّهَارِ:(دن)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یُوۡلِجُ:(وہ داخل کرتا ہے۔درمیان میں سے گزارتا ہے۔چھپالیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مرفوع مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡلَجَ یُوۡلِجُ۔ مصدر۔ اِیۡلَاجًا۔(داخل کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَجَ یَلِجُ۔مصدر۔وُلُوۡجًا۔(داخل کرنا۔چھپا لینا۔درمیان میں)۔النَّهَارَ:(دن کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں) حرف جار۔اللَّیۡلِ:(رات)اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مرفوع مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسۡخِیۡرًا۔(مسخر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسۡخَرُ۔مصدر۔ سَخۡرًا۔(مذاق اڑانا)۔ الشَّمۡسَ:(سورج کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡقَمَرَ:(چاند)معطوف منصوب۔کُلٌّ :(ہر ایک۔تمام۔)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔یَجۡرِي:(چلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مرفوع مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجۡرِیۡ۔ مصدر۔ جِرۡیَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔

إِلَىٰ:(تک)حرف جار۔ أَجَلٍ:(وقت۔مدت)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّسَمًّى:(نام دیا ہوا۔مقررہ) تَسْمِيَةٌ مصدر۔صفت مجرور۔ تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ بِ:(وجہ سے)حرف جار۔سببیہ۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔ الْحَقُّ:(حق سچ) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَآءٌ۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ الْبَاطِلُ: (جھوٹ۔باطل۔فضول) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔ الْعَلِيُّ:(بہت بلند)عَلَآءٌ مصدر۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ الْكَبِيْرُ:(بہت بڑی) كِبَرًا مصدر۔مبالغہ أَنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔تَرَ:(تونے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً اَنْتَ۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْفُلْكَ:(کشتی)أَنَّ کا اسم منصوب۔تَجْرِي:(وہ چلتی ہے۔جاری رہتی ہے۔بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔ مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْبَحْرِ:(سمندر)اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نِعْمَتِ: (انعام۔ نعمت۔ مہربانی۔کرم)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُرِيَ:(وہ دکھائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّنْ: (سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ فِي: (میں)حرف جار۔ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَاتٍ:(آیات) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ صَبَّارٍ :(خوب ڈٹا رہنے والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ شَكُوْرٍ:(بہت ہی قدر کرنے والا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔غَشِيَ:(وہ چھاجائے)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔:(اس نے ڈھانپ لیا)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔مصدر۔غَشْيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا)۔هُمْ :(انہیں)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مَّوْجٌ:(لہر)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(مانند ۔طرح۔مثل)حرف جار۔و تشبیہ۔الظُّلَلِ:(۔سائے۔ سائبان) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ دَعَوُا:(انہوں نے پکارا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔مبنی برضمہ۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔واؤجمع الف فارقہ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔جملہ جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔مُخْلِصِيْنَ:(خالص ہو کر۔خلوص والے بن کر۔خالص کرتے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔ منصوب۔علامت ۔ی۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الدِّيْنَ : (دین۔اصول۔شریعت۔قانون۔طریقہ)منصوب۔مفعول بہ۔فَلَمَّا(پھرجب)مرکب:(فَ+لَمَّا)حرف عطف۔لَمَّا(جب) ظرف زمان۔شرطیہ۔حِيْنَ کاہم معنی(اس وقت)۔نَجّٰا:(اس نے بچایا)فعل مضارع واحدمذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوٰى۔نَجْوًا۔(بچنا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْبَرِّ :(خشکی)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔مِنْ:(سے) حرف جار۔تبعیضیہ۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔مُّقْتَصِدٌ: (سیدھی راہ پر قائم رہنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء موٴخر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں) نافیہ۔ يَجْحَدُ:(وہ انکار کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ح د)صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر۔جُحُوْدًا۔(انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كُلُّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔فاعل مرفوع۔مضاف۔خَتَّارٍ:(بڑاعہد شکن۔عہد توڑنے

والا)مبالغہ۔مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔ كَفُوْرٍ:(بہت ہی ناشکرا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب اُن پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھاجاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی پر پہنچادیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ ۔یا۔لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔اتَّقُوا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِخْشَوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰی۔مصدر۔خَشْيَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔ يَوْمًا:(دن)منصوب۔مفعول بہ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَجْزِي:(وہ بدلہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِيْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ وَالِدٌ:(باپ)فاعل۔مرفوع۔عَنْ:(سے)حرف جار۔وَلَدِ:(بیٹا۔لڑکا)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔مَوْلُوْدٌ:(جنے ہوئے سے)اسم مفعول۔محلاً معطوف مرفوع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔جَازٍ:(کام آنے والا۔بدلہ دینے والا)اسم فاعل۔خبر مرفوع۔عَنْ:(سے)حرف عطف۔وَالِدِ:(باپ۔جننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شَيْئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔وَعْدَ:(وعدہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)

مجرور مضاف۔الیہ۔حَقٌّ:(حق ۔سچ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَغُرَّنَّ:(وہ ضرور بالضرور دھوکے میں ڈالے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(غ رر)مضاعف۔صیغہ۔غَرَّ یَغُرُّ۔مصدر۔غَرًّا۔(دھوکا کھانا۔دھوکہ میں ڈالنا)۔كُمُ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الْحَيَاةُ:(دنیا)فاعل ۔مرفوع۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔يَغُرَّنَّ:(وہ ضرور بالضرور دھوکے میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ر)مضاعف۔صیغہ۔غَرَّ يَغُرُّ۔ مصدر ۔غَرًّا۔(دھوکا کھانا۔دھوکہ میں ڈالنا)۔كُمُ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔الْغَرُورُ:(دھوکا۔فریب)غُرُورًا مصدر۔مبالغہ۔فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔ عِلْمُ:(علم)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ السَّاعَةِ:(گھڑی۔گھنٹہ۔قیامت۔ساعت)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف۔يُنَزِّلُ:(وہ اتارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔مصدر۔تَنْزِيلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُولٌ۔(اترنا)۔ الْغَيْثَ:(بارش)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْحَامِ:(رحموں)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَدْرِيْ:(وہ جانتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ نَفْسٌ:(کوئی جان۔کوئی شخص۔) مَّاذَا:(کیا) مبنی بر سکون۔ (مَا مصدریہ۔ مَا نافیہ۔ مَا موصولہ۔سے الگ کرنے کے لئے ذَا کا استعمال کیا گیا ہے۔)محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔تَكْسِبُ:(کمائی کرے گی۔ عمل کرے گی)فعل مضارع۔واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔ عمل کرنا۔کام کرنا)۔ غَدًا:(کل)ظرف زمان۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا: (نہیں) نافیہ۔تَدْرِي:(وہ جانتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی يَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔ (جاننا۔ معلوم ہونا)۔ نَفْسٌ:(کوئی جان۔کوئی شخص)فاعل مرفوع۔ بِ: (سے۔میں)حرف جار۔أَيِّ:(کونسی)اسم مجرور۔ محلاً اسم استفہام۔مضاف۔ أَرْضٍ:(زمین)مجرور مضاف الیہ۔تَمُوتُ:(وہ مرے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینھ برساتا ہے۔اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبر دار ہے۔

32 سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ

رکوعاتھا 3 — 32 سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 — اٰیاتھا 30

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ الٓمّٓ حرف مقطعات۔ نبی اکرم کے القابات وخطابات ہیں۔ ان کے معانی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲﴾

تَنۡزِيۡلُ: (اتارنا)مصدر۔محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هٰذَا"مضاف۔ الۡكِتَابِ: (کتاب)مجرور مضاف الیہ۔لَا: (نہیں)لائے نفی جنس۔رَيۡبَ: (کوئی شک) لائے نفی جنس۔کا اسم منصوب۔ فِيۡ: (میں)حرف جار۔ہِ: (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس۔کی خبر مرفوع۔مِنۡ: (سے)حرف جار۔رَبِّ: (رب)اسم مجرور۔مضاف۔الۡعَالَمِيۡنَ: (جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰٮهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾

أَمۡ: (یا)اسم استفہام۔ بمعنی بَلۡ۔ اضراب۔يَقُوۡلُوۡنَ: (وہ کہیں گے۔کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِفۡتَرَا: (اس نے "ﷺ" جھوٹ گھڑ لیا۔بہتان باندھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفۡتَرَى يَفۡتَرِىۡ۔مصدر۔اِفۡتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔فَرٰى يَفۡرِىۡ۔مصدر۔ فَرۡيًا۔ فَرۡيَةً۔ (بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطۡنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحۡمَ۔ اَوۡ۔البَصَلَ)۔ ہُ: (اس کو)ضمیر واحد

مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْحَقُّ:(حق۔سچ)خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تُنْذِرَ:(آپ آگاہ کریں۔تنبیہ کریں۔خبردار کریں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ قَوْمًا:(قوم کو۔ لوگوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔ مَّا:(نہیں)نافیہ۔أَتَا:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔أَتَى يَأْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مِّن:(سے)حرف جار۔نَّذِيرٍ :(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا۔خبردار کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَهْتَدُوْنَ:(وہ ہدایت پائیں۔راہنمائی پائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت۔نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ۔مصدر۔ اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ہ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنالیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔محلاً خبر مرفوع۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا

کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں کو) منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْأَرْضَ: (زمین) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف منصوب۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا: (دونوں کو) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ سِتَّةِ: (چھ) اسم مجرور۔ مضاف۔ أَيَّامٍ: (دنوں) مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ اِسْتَوَى: (اس نے مضبوط کیا۔ اس کو سنوارا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِسْتَوٰى يَسْتَوِيُ۔ مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔ (قرار پکڑنا۔ جلوہ گر ہونا۔)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ الْعَرْشِ: (عرش۔ تخت۔ چھت) اسم مجرور۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُم: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ) ظرف مکان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ: (اسے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ زائد۔ وَلِيٍّ: (ساتھ۔ حامی۔ دوست۔ ساتھی۔ سرپرست) لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہ) نافیہ۔ شَفِيْعٍ: (کوئی شفاعت کرنے والا) مبالغہ۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ معطوف مجرور۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ تَتَذَكَّرُوْنَ: (تم نصیحت پکڑتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔ مصدر۔ تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ ک ر) صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔ (یاد کرنا۔ ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾

يُدَبِّرُ: (وہ تدبیر کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ دَبَّرَ يُدَبِّرُ۔ مصدر۔ تَدْبِيْرًا۔ (سوچ بچار کرنا۔ منصوبہ بندی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (د ب ر) صیغہ۔ دَبَرَ يَدْبِرُ۔

مصدر۔دَبْرًا۔دُبُوْرًا۔(پیچھا کرنا۔پیچھے مڑنا۔بھاگنا۔فرار کرنا۔)اَلْأَمْرَ:(فیصلہ۔حکم۔معاملہ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ إِلَى :(طرف)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَعْرُجُ:(چڑھتاہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ر ج) صیغہ۔ عَرَجَ يَعْرِجُ۔مصدر۔مَعْرَجًا۔عُرُوْجًا۔(بلند جگہ پر چڑھنا۔)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ يَوْمٍ :(دن)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ كَانَ:(وہ ہے۔تھا)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِقْدَارُ:(پیمائش۔وزن۔مقدار۔جسامت۔اندازہ کیاہوا)كَانَ کااسم مرفوع۔مضاف۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔مجرور مضاف الیہ۔أَلْفَ:(ہزار) كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مجرور صفت۔مضاف۔ سَنَةٍ: (سال)مجرور مضاف الیہ۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَعُدُّوْنَ:(تم شمار کرتے ہو۔گنتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د) مضاعف۔صیغہ۔عَدَّيَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(گننا۔شمار کرنا)۔

ترجمہ آیت: وہی آسمان سے زمین تک(کے) ہر کام کاانتظام کرتا ہے۔پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔اس کی طرف صعود(اوررجوع) کرے گا۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾

ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔عَالِمُ:(عالم۔جاننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْغَيْبِ:(غیب۔پوشیدہ۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ :(موجود۔شہادت)معطوف مجرور۔الْعَزِيْزُ:(خوب عزت والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔ الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثالث مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی توپوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا(اور) غالب اوررحم والا(اللہ) ہے۔

الَّذِىٓ اَحۡسَنَ كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿۷﴾

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔أَحْسَنَ:(بہت ہی اچھا۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔كُلَّ: (تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔شَيْءٍ:(کچھ بھی۔ہر شے)مجرور مضاف الیہ۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر۔غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ: (اور) حرف عطف۔بَدَأَ:(اس نے ابتداء کی۔ظاہر ہو گئیں)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ب دو)ناقص واوی۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔بَدْوًا۔بَدَاءٌ۔(ظاہر ہونا۔ظاہر ہو گئی)۔خَلْقَ:(پیدائش) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔الْإِنسَانِ:(انسان)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔طِينٍ:(مٹی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا۔اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔نَسْلَ:(نسل)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر۔غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔سُلَالَةٍ:(جوہر۔ایک چیز کا دوسری چیز سے کھینچ لینا۔ نچوڑی ہوئی۔خلاصہ۔)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔مَّاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔موصوف۔مَّهِينٍ:(حقیر۔اہانت شدہ قابل نفرت۔ناپاک مانا جاتا ہے۔اس وجہ سے قابل نفرت ہے)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۔

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔سَوَّا:(اس نے درست کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰى يُسَوِّىْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(سنوارنا۔درست کرنا۔برابر کرنا۔مضبوط کرنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَفَخَ:(اس نے پھونکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونکنا)۔فِي:(میں)

حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ رُّوۡحِ:(روح۔جوہر۔) اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلَ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔ما بعد۔السَّمۡعَ:(کان کو)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡاَبۡصَارَ:(آنکھ کو)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡاَفۡـِٕدَةَ :(دل۔دماغ)معطوف منصوب۔قَلِيۡلًا:(تھوڑا سا)منصوب۔حال۔ مَّا:(مگر)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ زائد۔برائے تاکید۔تَشۡكُرُوۡنَ:(تم شکر کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَکَرَ یَشۡکُرُ۔مصدر۔شُکۡرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر اُس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوۡٓا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوۡا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ءَاِذَا:(کیاجب)مرکب:(أَ+اِذَا)حرف استفہام۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ضَلَلۡنَا:(ہم گمراہ ہو جائیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔فِي :(میں)حرف جار۔الۡاَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔ءَاِنَّا:(کی یقیناً ہم)مرکب :(أَ+اِنَّ+نَا)حرف استفہام۔ +حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔ خَلۡقٍ:(پیدائش)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔موصوف۔ جَدِيۡدٍ :(نئی)مجرور صفت۔تابع موصوف۔ بَلۡ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔لِقَاءِ:(ملاقات۔)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمۡ:

(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔ناشکری کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہوجائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَتَوَفّٰى:(وہ مار دے گا۔فوت کر دے گا۔پورا کر دے گا۔تمام کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مَّلَكُ:(فرشتہ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْمَوْتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مجرور۔۔وُكِّلَ:(مقرر کیا گیا ہے۔سرپرست مقرر کر دیا گیا ہے۔)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَكَّلَ يُوَكِّلُ۔مصدر۔تَوْكِيْلٌ۔(مقرر کرنا۔سرپرست مقرر کرنا۔کسی کو کسی کی نگرانی میں دے دیا گیا ہے)بِ:(ساتھ)حرف اجر۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔تُرْجَعُوْنَ:(تم رحم کئے جاؤ)فعل مضارع مجہول۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَرٰى:(تو دیکھتا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔

إِذِ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد۔الْمُجْرِمُوْنَ:(قانون شکن۔گنہگار۔مجرم)مبتداء مرفوع۔ نَاكِسُو:(انہوں نے جھکائے ہوں گے)اسم فاعل۔خبر مرفوع۔مضاف۔رُءُوْسِ:(سروں کو)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِمْ:(ان۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے ربّ) اصلاً يَا+ رَبَّ+نَا تھا۔حرف نداء محذوف۔+ منادی۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَبْصَرْنَا:(ہم نے دیکھ لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نحن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَمِعْنَا:(ہم نے سن لیا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نحن۔ثلاثی مجرد۔باب سمع مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعًا۔ (سننا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِرْجِعْ:(لوٹا دے۔واپس کر دے)(مصدر۔اِرْجَاعٌ۔لوٹانا۔واپس بھیجنا۔التجائیہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نَعْمَلْ:(ہم عمل کریں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔جواب طلب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نحن۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔ صَالِحًا:(نیک۔ اچھے) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مُوْقِنُوْنَ:(یقین کرنے والے۔ایمان لانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم (تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔شِئْنَا:(ہم چاہتے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ لَ: (یقیناً)لائے واقعہ جواب شرط۔آتَيْنَا:(ہم دیتے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نحن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی

يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔كُلَّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ نَفْسٍ:(جان کے)مجرور مضاف الیہ۔هُدٰا:(راہنمائی۔ہدایت۔)مصدر۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن) لٰكِنَّ کا مخففہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔حَقَّ:(حق۔سچ)لٰكِنْ کا اسم منصوب۔الْقَوْلُ:(بات۔فرمان۔حکم)مبتداء مرفوع۔مِنِّ:(سے)حرف جار۔ يْ: (مجھ)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔اَمْلَأَنَّ:(میں ضرور بالضرور بھر دوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔مَلَا يَمْلَاُ۔ مصدر۔ مَلْأً۔(بھرنا)۔جَهَنَّمَ:(دوزخ۔جہنم۔)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْجِنَّةِ: (جنت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّاسِ:(لوگ)معطوف مجرور۔ اَجْمَعِيْنَ: (تمام کے تمام)منصوب۔ علامت۔ی۔حال۔برائے تاکید۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔ذُوْقُوْا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا) بِمَا:(اس وجہ سے کہ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + مصدریہ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ نَسِيْتُمْ:(تم بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ لِقَآءَ:(ملاقات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔يَوْمِ:(دن)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ نَسِيْنَا:(ہم بھول گئے)فعل ماضی جمع

متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی) ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔مصدر۔ نِسْیَانٌ۔ (بھولنا)۔ کُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ذُوْقُوْا:(تم چکھو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔ عَذَابَ :(عذاب) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الْخُلْدِ :(ہمیشہ ہمیشہ) مجرور۔مضاف الیہ۔بِمَا:(اس وجہ سے کہ) مرکب: (بِ+ مَا) حرف جار۔ +مصدریہ۔ محلاً اسم مجرور۔ کُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔اَنْتُمْ: محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)۔ صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُوْنَ: :(تم عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: سو(اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اُس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے اُن کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو

اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾

إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف) کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ یُؤْمِنُ:(وہ ایمان لائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: :(ساتھ) حرف جار۔آیَاتِ:(آیات) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِیْنَ :(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔إِذَا:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ ذُکِّرُوْا: (وہ نصیحت کیے جاتے ہیں) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ذَکَّرَ یُذَکِّرُ۔مصدر۔تَذْکِیْرًا۔(تذکرہ کرنا۔ذکر کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ مصدر۔ ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔کے ذریعہ) حرف جار۔هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم

مجرور۔ خَرُّوا:(وہ گر پڑے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔جواب شرط۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(خ رر)مضاف۔صیغہ۔ خَرَّ يَخِرُّ ۔مصدر۔خُرُوْرًا۔(نیچے گر پڑنا)۔ سُجَّدًا :(سجدہ کرتے ہوئے)منصوب۔ حال۔ وَ: (اور)حرف عطف۔سَبَّحُوْا:(احکام کی تکمیل میں بہت جلدی کی۔انہوں نے تسبیح کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ بِ:(ساتھ۔کے ذریعے)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف۔حمد)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَكْبِرُوْنَ:(وہ تکبر کرتے ہیں۔بڑا بننا چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو اُن سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾

تَتَجَافٰى:(وہ الگ رہتا ہے/وہ الگ رہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ جُنُوْبُ:(جَنْبٌ کی جمع ۔پہلو)مضاف۔هُمْ:(اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْمَضَاجِعِ:(اَلْمَضْجَعُ کی جمع۔ آرام گاہوں۔بستروں۔خواب گاہوں)اسم مجرور۔يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں۔دعا کرتے تھے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ(بلانا۔پکارنا)۔رَبَّ:(ربّ کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔خَوْفًا:(ڈرتے ہوئے)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔طَمَعًا:(امید) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَزَقْنَا :(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز

ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ یُنۡفِقُوۡنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔

ترجمہ آیت: اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور اُمید سے پکارتے اور جو(مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُ:(وہ جانتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھی۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔نَفْسٌ:(کوئی جان۔ نفس) فاعل۔ مرفوع۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔۔ اُخْفِيَ:(پوشیدہ رکھی گئی ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفٰی یُخْفِيْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(پوشیدہ رکھنا۔چھپانا) لَ: (لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّن:(سے)حرف جار۔ قُرَّةِ : (ٹھنڈک)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَعْيُنٍ:(آنکھوں کی)مجرور مضاف الیہ۔جَزَاءً:(بدلہ دینا۔بدلہ)منصوب۔مفعول لہٗ۔ بِمَا:(اس وجہ سے کہ)مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +مصدریہ۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ضمیر فاعل ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کوئی متنفس نہیں جانتا کہ اُن کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے

اَفَمَنۡ كَانَ مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ

يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُؤْمِنًا:(ایمان دار۔مومن۔ایمان والا)كَانَ کی خبر منصوب۔كَ:(مانند۔ مثل۔ طرح)حرف جار۔تشبیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فَاسِقًا:(نافرمان۔گستاخ) كَانَ کی خبر منصوب۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَوُوْنَ:(برابر ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔(سنوارنا۔برابر کرنا۔مضبوط کرنا)۔

ترجمہ آیت: بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

أَمَّا:(لیکن۔رہے)حرف شرط۔تفصیل۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ أَمَّا کا جواب۔ لَ:(لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔جَنَّاتُ: (باغات)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔الْمَأْوٰى:(ٹھکانہ۔پناہ گاہ۔)تقدیراً مجرور بالکسرہ۔مضاف الیہ۔نُزُلًا:(مہمان نوازی کا کھانا۔)منصوب۔مفعول بہ۔بِمَا:(اس وجہ سے کہ)مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+مصدریہ۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانُوا: (وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ضمیر فاعل ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جولوگ ایمان لائے اورنیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں یہ مہمانی اُن کاموں کی جزاہے جووہ کرتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَمَّا:(لیکن۔رہے)حرف شرط۔تفصیل۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔فَسَقُوْا:(انہوں نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمعمذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ اَمَّا کاجواب۔مَاْوٰا:(ٹھکانہ۔)مبتداءمرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔النَّارُ:(آگ)خبر مرفوع۔ كُلَّمَا:(جب کبھی)ظرف زمان۔شرطیہ۔محلاً منصوب۔اَرَادُوا:(انہوں نے ارادہ کیا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَخْرُجُوا:(وہ نکلیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهم۔ثلاثی مجردباب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔اُعِيْدُوْا:(وہ لوٹائے جائیں گے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر۔اِعَادَةٌ۔(دوبارہ کرنا۔لوٹانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔مَعَادٌ۔(لوٹنا۔دہرانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا: (اس) ضمیر واحدمؤنث غائب۔مبنی برسکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحدمذکرغائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ذُوْقُوا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکرحاضر۔مجزوم۔محلاًنون اعرابی محذوف واؤجمع۔الف فارقہ۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذوق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔ عَذَابَ :(عذاب کا۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔النَّارِ:(آگ۔دوزخ کا)مجرور مضاف الیہ۔

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔كُنْتُمْ (تم تھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔تُكَذِّبُوْنَ:(تم جھٹلاتے ہو)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نُذِيقَنَّ:(ہم ضرور بالضرور چکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيْقُ۔ مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذوق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْعَذَابِ:(عذاب)اسم مجرور۔موصوف۔الْأَدْنٰى:(قریب)صفت۔مجرور۔دُوْنَ:(سوا۔علاوہ۔)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْعَذَابِ:(عذاب) مجرور۔مضاف الیہ۔ الْأَكْبَرِ:(بہت بڑا)افعل التفضيل۔صفت۔مجرور۔تابع۔موصوف۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔يَرْجِعُوْنَ:(وہ لوٹیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم اُن کو(قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے۔شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۚ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(کون ہے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَظْلَمُ:(بہت ظلم کرنے والا)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ مِمَّن:(اس میں سے)مرکب:(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ ذُكِّرَ:(نصیحت پکڑے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔ مصدر۔ تَذْكِيْرًا۔(تذکرہ کرنا۔ذکر کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اَعْرَضَ:(اس نے اعراض کیا۔منہ پھیرا۔نظر انداز کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُجْرِمِيْنَ:(اَلْمُجْرِمُ کی جمع۔گنہگاروں۔قانون شکنوں۔مجرموں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔اسم مجرور۔مُنْتَقِمُوْنَ:(سزاء دینے والے۔بدلہ لینے والے۔انتقام لینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ مُوْسَى:(موسیٰؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔الْكِتَابَ: (کتاب)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔جواب قسم۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُنْ:(تو ہو)اصلاً تَكُوْنُ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت واؤ حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔مِرْيَةٍ:(شک) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔مِّن:(سے)حرف جار۔لِّقَآءِ:(ملاقات)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُ: (اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔هُدًى:(ہدایت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔بَنِيْ :(بیٹے)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔إِسْرَائِيلَ:(اسرائیل۔لقب حضرت یعقوبؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسٰی کو کتاب دی تو تم اُن کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس(کتاب) کو(یا موسٰی کو) بنی اسرائیل کے لئے(ذریعہ) ہدایت بنایا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَئِمَّةً: (إِمَامٌ کی جمع۔اماموں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔يَهْدُوْنَ :(وہ راہنمائی کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ بِ:(ساتھ۔ذریعے)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم۔امر۔فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی حِيْنَ۔(ایک وقت۔ایک مدت)۔ صَبَرُوا:(انہوں نے استقامت دکھائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ کا كَانَ اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔

بِ:(ساتھ۔ذریعے)حرف جار۔آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔یُوْقِنُوْنَ:(وہ یقین کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَیْقَنَ یُوْقِنُ۔مصدر۔اِیْقَانًا۔(یقین رکھنا۔)محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔جب وہ صبر کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ یَفْصِلُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(لئے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ھُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ یَفْصِلُ:(وہ فیصلہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ص ل) صیغہ۔ فَصَلَ یَفْصِلُ۔مصدر۔فَصْلًا۔ (فیصلہ کرنا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْقِیَامَةِ:(قیامت)۔ مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کَانُو:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ کا کَانَ اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔ رافع اسم۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔یَخْتَلِفُوْنَ:(وہ اختلاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔قیامت کے روز فیصلہ کردے گا۔

اَوَلَمْ یَھْدِ لَھُمْ کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰکِنِھِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔یَھْدِ:(وہ ہدایت

دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَمْ:(کتنے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ مقدم۔أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا۔تباہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔هُلْكًا۔وغیرہ(مار دینا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْقُرُونِ:(لوگوں۔امتوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔تمیز۔يَمْشُونَ:(وہ چلتے ہیں)فعل مضارع ۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هم۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰى يَمْشِىْ۔مصدر۔ مَشْيًا۔(چلنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ مَسَاكِنِ:(جگہوں۔رہنے کے ٹھکانے۔رہائشیں)اسم مجرور۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)لفظاً مجرور۔محلاً کا اسم منصوب۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُونَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔

ترجمہ آیت۔کیا اُن کو اس(امر)سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔تو یہ سنتے کیوں نہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَرَوْا:(انہوں نے

دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اَنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اَنَّ کا اسم مصوب۔ نَسُوقُ:(ہم سینچتے ہیں۔ہانکتے۔چلاتے ہیں۔)فعل مضارع۔جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نحن۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔سَاقَ یَسُوْقُ۔مصدر۔ سَوْقًا۔(کسی بھی چیز کو ڈرائیو کرنا۔چلانا۔ہانکنا۔) الْمَاءَ:(پانی)منصوب مفعول بہ۔ اِلَی:(طرف)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔مضاف۔الْجُرُزِ:(چٹیل۔میدانوں)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔نُخْرِجُ:(ہم نکالتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ زَرْعًا:(زراعت۔کاشتکاری۔بوائی۔کھیتی)منصوب۔مفعول بہ۔ تَاْكُلُ:(تو کھاتے ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ یَاْكُلُ۔ مصدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔اَنْعَامُ:(چوپائے۔مویشی)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔اَنْفُسُ:(جانیں۔لوگ)معطوف مرفوع۔مضاف۔ هُمْ ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَ:(کیا؟)حرف استفہام۔انکاری۔فَ:(پھر)برائے رابطہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یُبْصِرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ یُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں۔

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ مَتٰی:(کب؟)اسم استفہام۔ ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اَلْفَتْحُ:(فیصلہ۔)خبر مرفوع۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ صٰدِقِیْنَ:(سچ بولنے والے۔سچ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟

قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِیْمَانُھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔اَلْفَتْحِ:(فیصلہ)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَنْفَعُ:(فائدہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا۔ناشکری کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ اِیْمَانُ:(یقین کرنا۔ ایمان لانا)فاعل مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)جافیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُنْظَرُوْنَ:(مہلت دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّھُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

فَ:(پس)فصیحة۔أَعْرِضْ:(تو منہ پھیر لے۔ نظر انداز کر دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْتَظِرْ:(آپ انتظار کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ۔مصدر۔ اِنْتِظَارٌ۔(انتظار کرنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مُّنتَظِرُونَ:() ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِنْتَظَرَیَنْتَظِرُ۔مصدر۔اِنْتِظَارٌ۔(انتظار کرنا)۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تواُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

33 سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَاب

رکوعاتھا 9 | 33 سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِیَّۃٌ 90 | اٰیاتھا 73

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًاۙ﴿۱﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔النَّبِيُّ:(پیغمبر)صفت مرفوع۔اتَّقِ:(تو ڈر۔آپ ڈریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُطِعِ:(تو اطاعت کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ۔یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔الْكَافِرِينَ:(کافروں کی۔احکام الٰہی سے انکار کرنے والوں سے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُنَافِقِيْنَ:(دو منہ والوں سے۔نفاق پیدا کرنے والوں سے)معطوف منصوب۔علامت۔ی۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عَلِيْمًا:(خوب علم والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔حَكِيْمًا:()مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔بے شک اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَّ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًاۙ﴿۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِتَّبِعۡ(تو پیروی کر۔پیچھا کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتۡبَعُ۔مصادر۔تَبۡعًا۔تُبُوۡعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ یُوۡحٰی:(حکم دیا جائے۔وحی کی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ۔مصدر۔اِیۡحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیۡ۔مصدر۔وَحۡیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَیۡ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ كَانَ :(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ بِمَا:(جوکچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔محلاً اسم مجرور۔تَعۡمَلُوۡنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعۡمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

خَبِيۡرًا:(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

اور جو(کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اُسی کی پیروی کئے جانا۔بے شک اللہ تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے

وَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَوَكَّلۡ:(تو بھروسہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ يَكِلُ۔مصدر۔وَكۡلًا۔(اپنا معاملہ کسی کو سونپنا۔ذمہ داری دینا۔وکیل بنانا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَفٰى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔

مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ کَفٰی یَکْفِیْ۔ مصدر۔ کِفَایَۃ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ) لفظاً مجرور۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔وَکِیْلًا:(کارساز۔حامی۔)منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾

مَّا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)۔صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔رَجُلٍ:(آدمی) اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔مضاف۔ قَلْبَیْنِ:(دو دل)تثنیہ۔منصوب مفعول بہ۔علامت۔ی۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ جَوْفِ:(پیٹ۔بطن۔شکم)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ أَزْوَاجَ:(بیویاں۔) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ضمہ برائے اتصال۔اللَّائِي:(جو)اسم موصول۔جمع مؤنث۔محلاً صفت منصوب۔تُظَاهِرُونَ:()فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ظَاهَرَ یُظَاهِر۔مصدر۔مُظَاهَرَةٌ۔ظِهَارٌ۔(مرد کا اپنی بیوی سے کہنا کہ تو میرے لئے اس طرح ہے جس طرح میری ماں کی پشت ہے۔ظہار کرنا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔أُمَّهَاتِ:(مائیں)مفعول بہ ثانی۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ أَدْعِيَاءَ:(دَعِيٌّ کی جمع۔لے پالک۔منہ بولے بیٹوں کو)۔منصوب۔مفعول بہ۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَبْنَاءَ:(حقیقی بیٹوں کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ ذٰلِکُمۡ (وہ)۔مرکب:(ذَ+ لِ+ كَ) ذَا اسم اشارہ مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔+ لِ بُعد کے لئے + کُمۡ خطاب ضمیر جمع کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(مونہوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے۔کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الْحَقَّ:(حق ۔سچ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے۔راہنمائی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا۔)۔السَّبِيْلَ:(راہ)منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵﴾

اُدْعُوْ:(تم بلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔آبَاءِ:(آباء و اجداد۔اسلاف۔باپ دادا۔باپوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَقْسَطُ:(بھرپور انصاف۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَّمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَعْلَمُوا:(تم نے کیا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔آبَاءَ:(باپوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمۡ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔إِخْوَانُ:(اَخٌ کی جمع۔

بھائی۔)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔" هُمْ "تقدیراً۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً جواب شرط۔فِي:(میں)حرف جار۔ الدِّيْنِ:(شریعت۔دین۔ قانون۔اصول۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف جار۔مَوَالِي:(دوست۔ساتھی۔) معطوف۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف لایہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہں بنتے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدم۔ منصوب جُنَاحٌ:(گناہ)لَيْسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَخْطَأْتُمْ:(تم نے خطا کی۔ غلطی کی)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْطَاَ يُخْطِئُ۔مصدر۔اِخْطَاءٌ۔(غلطی کرنا۔بھول چوک ہوجانا۔)۔ بِ:(ساتھ۔کے)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنْ :(لیکن)حرف استدراک۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً تَعَمَّدَتْ:(اس نے ارادۃً کیا)فعل ماضی ۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَعَمَّدَ يَتَعَمَّدُ۔مصدر۔تَعَمُّدٌ۔(عمداً کرنا۔ارادۃ کرنا۔) قُلُوْبُ:(دلوں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيمًا:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنو! لے پالکوں کواُن کے(اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔اگر تم کو اُن کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ لیکن جو قصد دلی سے کرو(اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٦﴾

اَلنَّبِيُّ:(پیغمبر)مبتداء مرفوع۔أَوْلَىٰ:(زیادہ حقدر رکھنے والا۔زیادہ قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِينَ:(ایمان دار۔مومن)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ ی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانیں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اس کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَزْوَاجُ: (بیویاں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُ:(ان کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُمَّهَاتُ:(مائیں)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُولُو:(والی)از ستہ مکبّرہ۔جمع۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْأَرْحَامِ:(رحموں۔رشتہ دار۔)مجرور مضاف الیہ۔ بَعْضُ:(بعض۔کچھ)مبتداء ثانی مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْلَىٰ:(زیادہ حقدر رکھنے والا۔زیادہ قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ كِتَابِ: (کتاب)اسم مجرور۔مضاف۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِينَ:(مومن۔ ایماندار۔ ایمان رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُهَاجِرِينَ :(ہجرت کرنے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر ۔معطوف مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَفْعَلُوا:(تم کرو گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعْلًا۔(کرنا۔ہونا)۔إِلَىٰ:(طرف)أَوْلِيَاءِ:(دوست۔ساتھی۔سرپرست)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّعْرُوفًا:(کوئی نیکی۔بھلائی۔دستور۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ فِي: (میں)حرف جار۔الْكِتَابِ:(کتاب۔)اسم مجرور۔مَسْطُورًا:(لکھی ہوئی)اسم مفعول۔ محلاًكَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرناچاہو۔(تو اور بات ہے)۔یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِیۡمَ وَمُوۡسٰی وَعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ۖ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا۔لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحنُ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخذًا۔(پکڑنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔النَّبِیّیِنَ:(انبیاء۔نبیوں)اسم مجرور۔ مِیثَاقَ:(عہد۔ اقرار۔وعدہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمۡ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ نُّوحٍ :(نوحؑ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِبۡرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مُوسَی:(موسیٰؑ)غیر منصرف معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عِیسَی:(عیسیٰؑ)غیر منصرف معطوف مجرور۔ابۡنِ:(بیٹا) بدل مجرور۔یا۔ صفت مجرور۔مضاف۔مَرۡیَمَ:(مریم) غیر منصرف ۔ مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخَذۡنَا:(ہم نے پکڑا۔لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحنُ۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔اَخذًا۔(پکڑنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّیثَاقًا:(وعدہ۔اقرار)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔غَلِیظًا:(بہت ہی پختہ)غِلۡظَةٌ مصدر۔منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔اور عہد بھی اُن سے پکّا لیا۔

لِّیَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِیۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَاَعَدَّ لِلۡكٰفِرِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۸﴾

لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب اسم۔یَسۡأَلَ:(وہ پوچھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسۡئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔الصَّادِقِینَ :(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔صِدۡقِ:(سچائی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعَدَّ:(اس نے

تیار کر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ يُعِدُّ۔ مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیار رکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔لِ: (لئے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ :(انکار کرنے والے۔اللہ کے قوانین سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔ علامت۔ی۔عَذَابًا:(عذاب۔دکھ۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔أَلِيمًا:(دردناک)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ سچ کہنے والوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾

)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اُذْكُرُوْا:(تم کیاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ نِعْمَةَ :(نعمتوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَلَيَ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔ جَاءَتْ:(وہ آئی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا) ۔ كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جُنُوْدٌ :(لشکر)فاعل۔مرفوع۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيَ:(پر)حرف

جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رِيحًا:(ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُودًا:(لشکروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَرَوْ:(تم نے دیکھا) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔محلاًكَانَ كااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ كا اسم مرفوع۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُونَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔بَصِيرًا:(خوب دیکھنے والا۔خوب بصیرت والا)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنو اللہ کی اُس مہربانی کو یاد کرو جو (اُس نے) تم پر (اُس وقت کی) جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی ماضی۔ جَآؤُو:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ كُم:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔فَوْقِ:(اوپر) ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔أَسْفَلَ:(بہت نیچے)افعل التفضیل۔ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ زَاغَتْ:(پھر گئی۔مڑ گئی۔ٹیڑھی ہو گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ۔ تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ز ی غ)اجوف یائی۔صیغہ۔زَاغَ يَزِيْغُ۔مصدر۔ زَيْغًا۔(ٹیڑھی ہونا۔

ایک طرف مڑنا۔پتھرا جانا)۔ الْأَبْصَارُ:(نگاہیں۔آنکھیں)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَلَغَتِ: (وہ پہنچ گئی / گئے) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت۔تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ کسرہ برائے اتصال۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا۔بالغ ہونا۔عمر جب عقل وشعور آجائے)الْقُلُوْبُ:(ی جمع۔دل)۔ الْحَنَاجِرَ:(حَنْجَرَةٌ کی جمع۔گلوں۔حلق)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَظُنُّوْنَ:(تم خیال کرتے ہوں۔گمان کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر۔بابت)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الظُّنُوْنَا:(بدگمانیاں۔طرح طرح کے گمان)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: جب وہ تمہارے اُوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾

هُنَالِكَ:(وہاں)اسم اشارہ بعید۔محلاً ظرف مکان۔ اُبْتُلِيَ:(آزمائش میں ڈالیں جائیں گے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ۔مصدر۔اِبْتِلَاءٌ۔(آزمانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُوْ۔مصدر۔بَلَاءٌ (آزمائش میں ڈالنا۔آزمانا)۔الْمُؤْمِنُوْنَ:(ایمان والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً نائب مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔زُلْزِلُوْا:(ہلائیں جائیں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔رباعی۔صیغہ۔زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ۔مصدر۔زِلْزَالٌ۔ زِلْزَلَةٌ(ہلانا) زِلْزَالًا:(ہلایا جانا)منصوب مفعول مطلق۔موصوف۔شَدِيْدًا:(انتہائی سخت۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔بمعنی ماضی۔ يَقُوْلُ :(وہ کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔محل اعراب مضموم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ

يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ الْمُنَافِقُوْنَ :(دو مونہوں والے۔نفاق پیدا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔معطوف مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَّرَضٌ:(بیماری ہے)مبتداء مؤخر مرفوع۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔نَا:(ہم کو ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔غُرُوْرًا:(دھوکا)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔

ترجمہ آیت: اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔قَالَتْ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مونث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔طَّآئِفَةٌ:(گھومنے پھرنے والا ایک گروہ۔ٹولہ۔جماعت)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ اَهْلَ:(اہل۔رہنے والے۔تعلقہ دار) منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔ يَثْرِبَ :(یثرب۔مدینہ منورہ کا پرانا نام)مجرور بالکسرہ۔مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ مُقَامَ:(مقام۔جگہ)ظرف مکان۔ لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِرْجِعُوْا:(تم رجوع کرو۔لوٹ جاؤ۔ واپس جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ یَسْتَأْذِنُ:(وہ اجازت مانگتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ۔مصدر۔اِسْتِیْذانٌ۔(اجازت مانگنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذَنَ یَاذِنُ۔مصدر۔ اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔ فَرِيقٌ:(گروہ۔جماعت۔ٹولہ)فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔النَّبِيَّ:(پیغمبر)منصوب۔ مفعول بہ۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ بُيُوتَ:(گھروں)إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَوْرَةٌ:(کھلے۔غیر محفوظ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَيْسَ کا۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔ہر گز)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔عَوْرَةٍ:(پردہ)لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔ يُرِيدُونَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔فِرَارًا:(بھاگنا)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو۔اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔دُخِلَتْ :(داخل ہوجائے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر) حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔أَقْطَارِ:(قُطْرٌ کی جمع۔ کنارے۔اطراف)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً

منصوب۔حال۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔سُئِلُوا:(پوچھا جائے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ نائب فاعل ۔ضمیر مستترھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔اَلْفِتْنَةَ:(آزمائش۔فتنہ۔)منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(یقیناً)لائے واقعہ جواب لَوْ حرف شرط۔۔اٰتَوْ:(وہ لے آتے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔جواب شرط۔فاعل۔ ضمیر مستترھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(آنا۔ دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَلَبَّثُوا :(وہ دیر کرتے۔ ٹھہرتے۔توقف کرتے۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل ۔ضمیر مستتراَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَلَبَّثَ یَتَلَبَّثُ۔مصدر۔تَلَبُّثٌ۔(توقف کرنا۔ ٹھہرنا۔دیر کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث) صیغہ۔لَبِثَ یَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثٌ۔(ٹھہرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔یَسِیْرًا:(بہت آسان۔ سہل۔بہت تھوڑی)منصوب۔نائب ظرف زمان۔

ترجمہ آیت: اور اگر(فوجیں) اطراف مدینہ سے ان پر آداخل ہوں پھر اُن سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو(فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت ہی کم توقف کریں۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عَاهَدُوا:(انہوں نے عہد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔مصدر۔مُعَاهَدَةٌ۔(عہد کرنا۔اقرار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ھ د)صیغہ۔عَهِدَ يَعْهَدُ۔مصدر۔عَهْدًا۔(عہد لینا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہ)نافیہ۔ يُوَلُّوْنَ:(وہ پھیرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُمْ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰی يُوَلِّيْ۔مصدر۔تَوْلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ

کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ اَلْاَدْبَارَ:(پشتوں۔ پیٹھوں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَھْدُ:(عہد) کَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ مَسْئُوْلًا:(ذمہ دار۔ جواب دہ۔ پوچھ گچھ ہونا) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھریں گے۔ اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اُس کی) ضرور پرسش ہوگی۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ لَّنْ:(ہرگز نہیں) حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی۔ نفی مستقبل۔ یَنْفَعَ:(وہ نفع دے گا۔ دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ن ف ع) صیغہ۔ نَفَعَ یَنْفَعُ۔ مصدر۔ نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا) کُمُ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ الْفِرَارُ:(بھاگنا) فاعل۔ مرفوع۔ اِنْ:(اگر) حرف شرط۔ فَرَرْتُمْ:(تم بھاگے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔(ف ر ر) مضاعف۔ صیغہ۔ فَرَّ یَفِرُّ۔ مصدر۔ فَرًّا۔ فِرَارًا۔(بھاگنا۔ فرار ہونا)۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ الْمَوْتِ:(موت) اسم مجرور۔ اَوِ:(یا) حرف عطف۔ الْقَتْلِ:(قتل۔) معطوف مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اِذًا:(اس وقت۔ تب۔ اِذَنْ) حرف جزا۔ جواب۔ لَّا:(نہیں) نافیہ۔ تُمَتَّعُوْنَ:(تم فائدہ پہنچائے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔ مصدر۔ تَمْتِیْعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔ فائدہ دینا)۔ اِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ قَلِيْلًا:(بہت تھوڑا) نائب ظرف زمان۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا

نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَنْ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ذَا:(والا)اسم اشارہ واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً بدل۔مرفوع۔یَعْصِمُ:(وہ محفوظ رکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص م)صیغہ۔عَصَمَ یَعْصِمُ۔مصدر۔عَصْمًا۔(محفوظ رکھنا۔بچانا۔دفاع کرنا)۔ کُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلا منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَرَادَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سُوْءًا:(برائی)منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أَرَادَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔کرم۔نوازش)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَجِدُوْنَ:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً یَجِدُوْنَ کا منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَلِیًّا:(کوئی دوست۔حامی۔ساتھی)منصوب مفعول بہ اوّل۔وَ:(اور) حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نَصِیْرًا:(کوئی مددگار۔)منصوب مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو (کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ يَعْلَمُ: (وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہ) فاعل۔ مرفوع۔ الْمُعَوِّقِيْنَ: (عاق کرنے والے۔ منع کرنے والے۔ رکاوٹ ڈالنے والے۔ روکنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ علامت ۔ ی۔ مفعول بہ۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْقَائِلِيْنَ: (کہنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر ۔ معطوف منصوب۔ مفعول بہ لِ: (لئے۔ کو) حرف جار۔ إِخْوَانِ: (اَخٌ کی جمع ۔ بھائیوں کو) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَلُمَّ: (چلے آؤ) اسم فعل۔ محلاً فعل امر۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَأْتُوْنَ: (وہ آتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت ۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَیَ يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ الْبَأْسَ: (لڑائی) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ قَلِيْلًا: (بہت تھوڑا) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

أَشِحَّةً: (کنجوسی کرانے والے۔ بخیل۔ کنجوس) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ منصوب۔ حال۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع

مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَاءَ :(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔ جِيْءٌ۔ مَجِيْءٌ۔(آنا)۔ الْخَوْفُ:(خوف)فاعل مرفوع۔ رَأَيْتَ :(تو نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَنْظُرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً منصوب ۔حال ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔اِلٰی:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔تَدُوْرُ:(وہ گھومتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔دَارَ يَدُوْرُ۔ مصدر۔دَوْرًا۔(گھومنا۔چکر کاٹنا)أَعْيُنُ:(آنکھیں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔كَ:(جیسا کہ۔مانند۔طرح۔مثل)حرف تشبیہ۔جار۔الَّذِيْ:(وہ جس)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يُغْشٰی :(چھا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشٰی۔مصدر۔ غَشْيَانًا۔ غِشَاوَةٌ۔(چھا جانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمَوْتِ:(موت)اسم مجرور۔فَ: (پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ذَهَبَ:(وہ گیا۔چلا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ذَهَابًا۔(چلے جانا۔جانا)۔ الْخَوْفُ:(خوف۔ڈر) فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَلَقُوْ:(چڑھے۔ڈرائیونگ کی۔زبان درازی کی۔دکھ پہنچایا۔نفرت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ق) صیغہ۔سَلَقَ يَسْلُقُ۔مصدر۔سَلْقًا۔:(چڑھنا۔ڈرائیو کرنا۔زبان درازی کرنا۔دکھ پہنچانا۔ نفرت کرنا)۔كُمْ :(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکن۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف اجر۔أَلْسِنَةٍ:(لِسَانٌ کی جمع

۔زبانوں)اسم مجرور۔مضاف۔ **حِدَادٍ**:(لوہے کی۔تیز۔)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ **اَشِحَّةً**:(کنجوسی کرانے والے۔بخیل۔کنجوس)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔حال۔ **عَلَى**:(پر)حرف جار۔ **الْخَيْرِ**:(بھلائی۔نیکی۔خیر)اسم مجرور۔ **اُولٰٓئِكَ**:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ **لَمْ**:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ **يُؤْمِنُوْا**:(وہ ایمان لائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً **هُوَ**۔جملہ محلا خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ **اٰمَنَ يُؤْمِنُ**۔مصدر۔ **اِيْمَانًا**۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ **اَمِنَ يَامَنُ**۔مصدر۔ **اَمْنًا**۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ **فَ**:(تو)حرف عطف۔ **اَحْبَطَ**:(وہ ضائع کر دیئے۔اکارت کر دیئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً **هُوَ**۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ **اَحْبَطَ يُحْبِطُ**۔مصدر۔ **اِحْبَاطًا**۔(اکارت جانا۔ضائع جانا)۔ **اللّٰهُ**:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ **اَعْمَالَ**:(اعمال)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ **هُمْ**: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)استئنافیہ۔ **كَانَ**:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً **هُوَ**۔محلاً **كَانَ** کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ **كَانَ يَكُوْنُ**۔مصدر۔ **كَوْنًا**۔(ہونا)۔ **ذٰلِكَ**:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(**ذَ+لِ+كَ**)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔کا **كَانَ** اسم مرفوع۔ **عَلَى**:(پر)حرف جار۔ **اللّٰهِ**:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ **يَسِيْرًا**:(بہت آسان۔) **كَانَ** کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔پھر جب ڈر(کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) اُن کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۗ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾

يَحْسَبُوْنَ:(وہ حساب لگاتے ہیں۔خیال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ

جمع۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔ (گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا)۔ الْأَحْزَابَ: (گروہوں۔ جماعتوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَذْهَبُوا: (وہ گئے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ ذَهَابًا۔ (چلے جانا۔ جانا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنْ: () حرف شرط۔ ناصب مضارع۔ يَأْتِ: (وہ آگیا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل شرط۔ مجزوم۔ علامت۔ حرف علت محذوف۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (آنا۔ دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ الْأَحْزَابُ: (گروہوں۔ جماعتوں) فاعل مرفوع۔ يَوَدُّوا: (وہ خواہش کریں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(و د د) مضاعف۔ صیغہ۔ وَدَّ يَوَدُّ۔ مصدر۔ وَدًّا۔ مُوَدَّةً (چاہنا۔ خواہش کرنا)۔ لَوْ: (اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ بَادُوْنَ: (بادیہ پیما۔ بدو۔ دیہاتی۔ صحرائی)۔ بَدَاوَةٌ۔ مصدر۔ اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَعْرَابِ: (دیہاتی۔ صحرائی۔ بدو لوگ) اسم مجرور۔ يَسْئَلُوْنَ: (وہ پوچھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔ سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ عَنْ: (سے) حرف جار۔ أَنْبَاءِ: (نَبَا کی جمع۔ خبروں) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ لَوْ: (اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ كَانُوْا: (وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ نصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مَّا: (نہیں) نافیہ۔ قَاتَلُوْا: (وہ لڑائی کرتے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔

مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے ماردینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کردینا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔قَلِيلًا:(بہت تھوڑا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هو۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔رَسُولِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أُسْوَةٌ:(نمونہ۔مثال۔ماڈل) كَانَ کا اسم مرفوع۔موصوف۔حَسَنَةٌ:(اچھا۔خوبصورت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هو۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔يَرْجُوْ:(وہ امید کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هو۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءً۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمَ:(آج۔دن)ظرف زمان۔منصوب۔موصوف الْآخِرَ: (آخرت۔ قیامت)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذَكَرَ:(اس نے یاد کیا۔ذکر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔اللهَ: (اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔كَثِيرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔نائب مصدر۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: تم کو پیغمبر اللہ کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب) ظرف زمان۔شرطیہ۔حِیْنَ کا ہم معنی۔ رَأَی:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَای یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْمُؤْمِنُوْنَ:(مومن۔ایمان دار۔ایمان رکھنے والے)اس فاعل۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔ الْأَحْزَابَ:(گروہوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًخبر مرفوع۔وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔نَا :(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ: (پیغمبر) معطوف مرفوع۔ مضاف۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔صَدَقَ: (اس نے سچ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ ۔صَدَقِ يَصْدُقُ۔مصدر۔ صِدْقًا۔(سچ کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔ هٗ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ زَادَ:(اس نے زیا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔إِيْمَانًا:(ایمان۔یقین)منصوب مفعول بہ ثانی۔ وَ:(حرف عطف۔) تَسْلِيْمًا: (فرمانبر داری کرنا۔اطاعت کرنا) مصدر۔ معطوف۔ منصوب مفعول بہ ثالث۔

ترجمہ آیت: اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا

تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا۔ اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾

مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمانداروں۔مومنوں)اسم مجرور۔علامت۔ ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ رِجَالٌ:(رَجُلٌ کی جمع۔آدمی)مبتداء مؤخر مرفوع۔ صَدَقُوْا:(انہوں نے سچ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص دق)صیغہ۔ صَدَقَ يَصْدُقُ۔مصدر۔ صِدْقًا۔(سچ کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَاهَدُوْا:(انہوں نے عہد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ عَاهَدَ يُعَاهِدُ۔مصدر۔ مُعَاهَدَةٌ۔(عہد کرنا۔اقرار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع ھ د)صیغہ۔ عَهِدَ يَعْهَدُ۔مصدر۔ عَهْدًا۔(عہد لینا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منوصب مفعول بہٖ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف جار۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ قَضٰى:(پورا کیا۔فیصلہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِيْ ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ نَحْبَ:(نذر)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَنْتَظِرُ:(وہ انتظار کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ۔ مصدر۔ اِنْتِظَارٌ۔(انتظار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ بَدَّلُوْا:(انہوں نے تبدیلی کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔ تَبْدِيْلًا۔(بدلنا۔تبدیل۔کرنا)۔ تَبْدِيْلًا۔(بدلنا۔تبدیل۔کرنا)۔ محلاً منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار اُنہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں

جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور اُنہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يَجْزِيَ: (وہ بدلہ دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ج ز ی) صیغہ۔ جَزٰى يَجْزِيْ۔ مصدر۔ جَزَآءٌ۔ (بدلہ دینا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ الصَّادِقِيْنَ: (سچ کرنے والے۔ سچ بولنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ) حرف اجر۔ صِدْقِ: (سچائی) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ يُعَذِّبَ: (وہ عذاب دیتا ہے۔ دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِيْبٌ۔ (عذاب دینا۔ سزاء دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب) صیغہ۔ عذب یعذب مصدر۔ عُذُوْبَةٌ۔ (میٹھا۔ اچھا۔ مزیدار۔ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ الْمُنَافِقِيْنَ: (دو مونہوں والے۔ نفاق پیدا کرنے والے۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہٖ۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ شَآءَ: (اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَآءَ يَشَآءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اَوْ: (یا) حرف عطف۔ يَتُوْبَ: (وہ توبہ کرے۔ لوٹے۔ رجوع کرے۔ "صلہ اگر عَلٰى ہو تو معنی مہربان ہونے اور توبہ کی توفیق دینے کے ہوتے ہیں۔ جب صلہ اِلٰى ہو تو معنی توبہ قبول کرنا") فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت و ب) اجوف واوی۔ صیغہ۔ تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔ تَوْبَةٌ۔ (توبہ کرنا۔ لوٹنا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع۔ خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ غَفُوْرًا: (خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ رَّحِيْمًا: (خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔ محلاً جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:: تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے اور (چاہے) تو اُن پر مہربانی کرے۔

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔رَدَّ :(اس نے لوٹا دیا۔ردّ کر دیا۔دور کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔ مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔غَيْظِ:(غصہ)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَنَالُوْا: (انہوں نے حاصل کیا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ(ن ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔نَالَ يَنَالُ۔ مصدر۔نَيْلًا۔(پانا۔حاصل کرنا۔پہنچنا)۔خَيْرًا:(بھلائی۔نیکی۔خیر)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَفَى:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كِفَايَةً۔(کافی ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(مومنوں۔ایمانداروں۔ایمان رکھنے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔الْقِتَالَ:(لڑائی۔جنگ)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم ۔ مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔اللّٰهُ : (اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔قَوِيًّا:(خوب طاقت و قوت والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔عَزِيْزًا:(زبردست عزت والا) مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو کافر تھے اُن کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے۔

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُولٌ۔ (اترنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ ظَاهَرُوْ:(انہوں نے ظاہر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ظَاهَرَ يُظَاهِرُ ۔مصدر۔مُظَاهَرَةٌ(ایک دوسرے کی مدد کرنا)۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔أَهْلِ: (اہل۔ والے۔تعلقہ دار)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(حرف جار۔) صَيَاصِيّ:(صَيْصَةٌ کی جمع۔قلعے۔ہر وہ چیز جس سے تحفظ کیا جائے)۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَذَفَ:(اس نے ڈال دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ذ ف)صیغہ۔قَذَفَ يَقْذِفُ۔مصدر۔قَذْفًا۔(ڈالنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ: (دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ الرُّعْبَ : (رعب۔دبدبہ)منصوب۔مفعول بہ۔فَرِيقًا:(ایک گروہ کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔تَقْتُلُوْنَ:(تم قتل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کردینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَأْسِرُونَ:(تم اسیر بناتے ہو۔قیدی بناتے ہو۔قید کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء س ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَسِرَ يَاسِرُ۔مصدر۔اَسِيْرًا۔(قیدی بنانا۔باندھنا۔)فَرِيقًا:(ایک گروہ کو)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار دیا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَوْرَثَ:(اس نے وارث بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ يُوْرِثُ۔مصدر۔اِيْرَاثٌ۔(وارث بنانا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ورث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ

یَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔ وِرَاثَۃٌ۔ (وراثت)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔دِيَارَ:(گھروں کو)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَمْوَالَ:(مال ودولت)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَرْضًا:(زمین)معطوف منصوب۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔تَطَؤُو:(تم نے پاؤں سے روند دیا۔برباد کردیا۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و ط ء)مثال واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔وَطِئَ يَطَأُ۔مصدر۔وَطْئًا۔(تہس نہس کردینا۔پاؤں سے روند دینا۔برباد کردینا۔دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا۔)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز۔شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔قَدِيْرًا:(خوب اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا۔قدرت رکھنے والا)مبالغہ۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اُن کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا۔اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَٰجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَوٰةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔النَّبِيُّ:(پیغمبر) أَيُّ کا بدل۔صفت مرفوع۔قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔لِّ:(لئے۔کو)حرف جار۔أَزْوَاجِ:(بیویوں سے)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔كُنْتُنَّ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مؤنث حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترأَنْتُنَّ۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔نون نسوۃ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔

تُرِدْنَ:(تم چاہتی ہو) فعل مضارع۔ جمع مؤنث حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُنَّ۔ نون نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اَلْحَيَاةَ :(زندگی) منصوب۔ مفعول بہ۔ الدُّنْيَا:(دنیا) غیر منصرف۔ صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ زِيْنَتَ:(زیبائش و آرائش۔ خوبصورتی۔ زینت) معطوف منصوب۔ مضاف۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو) برائے جواب شرط۔ تَعَالَيْنَ:(تم سب آؤ) فعل امر جمع مؤنث حاضر۔ نون نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَاعُلٌ۔ صیغہ۔ تَعَالٰى يَتَعَالٰى۔ مصدر۔ تَعَالِيٌ۔ (آنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع ل و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَلَا يَعْلُو۔ مصدر۔ عُلُوًّا۔ (بلند ہونا)۔ اُمَتِّعْ:(میں دوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ مجزوم۔ جواب طلب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔ مصدر۔ تَمْتِيْعٌ۔ (فائدہ پہنچانا۔ فائدہ دینا)۔ كُنَّ:(تم) ضمیر جمع مؤنث حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اُسَرِّحْ:(رخصت کروں) فعل مضارع واحد متکلم۔ معطوف مجزوم۔ كُنَّ:(تم) ضمیر جمع مؤنث حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَرَّحَ يُسَرِّحُ۔ مصدر۔ تَسْرِيْحٌ۔ (رخصت کرنا۔ رہا کرنا)۔ سَرَاحًا:(رخصت کرنا۔ آزاد کرنا۔ رہا کرنا) منصوب۔ مفعول مطلق۔ موصوف۔ جَمِيْلًا:(خوبصورت طریقہ سے۔ خوب تر۔ بہت بہتر۔ اچھائی) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ اِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُنَّ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مؤنث حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُنَّ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تُرِدْنَ:(تم چاہتی ہو) فعل مضارع۔ جمع مؤنث حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُنَّ۔ نون نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر) معطوف

منصوب۔مضاف۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الدَّارَ :
(گھر)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔الْاٰخِرَةَ :(آخرت۔قیامت)صفت منصوب۔تابع موصوف۔فَ:(پس)برائے رابطہ
جواب شرط۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔أَعَدَّ:(اس
نے تیار کی ہے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔
اِعْدَادٌ۔(تیار کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔لِ: (لئے) حرف جا
ر۔الْمُحْسِنَاتِ:(احسان کرنے والیاں۔اچھے کام کرنے والیاں۔)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُنَّ:(تم ہو)فعل ماضی جمع مؤنث
غائب۔علامت۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔
(ہونا)۔أَجْرًا:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔عَظِيْمًا:(بہت بڑا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔نِسَاءَ:(عورتو! بیویو!)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔النَّبِيِّ:(پیغمبر۔خبر دینے والے کی)مجرور مضاف الیہ۔
مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔يَأْتِ:(وہ لائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ی۔حرف
علت۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى
يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔
كُنَّ:(تم)ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔فَاحِشَةٍ:(بد
عملی)اسم مجرور۔موصوف۔مُّبَيِّنَةٍ:(کھلم کھلا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔يُضَاعَفُ:(دگنی)فعل مضارع مجہول واحد مذکر
غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ضَاعَفَ يُضَاعِفُ۔مصدر۔مُضَاعَفَةٌ۔(دگنا
کرنا۔بڑھا کر دینا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ض ع ف)۔ضَعُفَ يَضْعُفُ۔مصدر۔ضَعْفًا۔ضَعَافَةٌ۔(کمزور ہونا۔ناتوں
ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْعَذَابُ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)

نائب فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ضِعۡفَيۡنِ:(ضِعۡفٌ کا تثنیہ۔دوگنا)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول مطلق۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔كَانَ کا اسم مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔يَسِيۡرًا:(بہت آسان۔)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر کی بیویو!تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ (الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی) حرکت کرے گی۔اس کو دونی سزا دی جائے گی۔اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 8 اپریل 2020ء بروز جمعرات کو 21واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔ولا نمبر 2629۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی،مین سوئی گیس روڈ،شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

22 پارہ بست ودوئم وَمَنْ يَّقْنُتْ

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ يَقْنُتْ :(فرمانبرداری کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ن ت)صیغہ۔قنت یقنت۔مصدر۔قُنُوْتًا۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُنَّ:(تم تھیں)ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَعْمَلْ:(وہ کرے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھِیَ محلاً فعل شرط ثانی۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ صَالِحًا:(نیک۔اچھا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ نُّؤْتِ: (ہم دیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءً۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَجْرَ:(بدلہ۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَرَّتَيْنِ:(دوبار۔)منصوب۔مفعول۔علامت۔ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کر رکھی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اَعْتَدَ يَعْتَدُ۔مصدر۔اِعْتَادٌ۔(تیار کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے):(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رِزْقًا:(رزق۔ہر وہ چیز جو زندگی کی ضرورت ہو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ كَرِيْمًا: (باعزت۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔اس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور

اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔نِسَاءَ:(عورتو۔بیویو!)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔النَّبِيِّ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔لَسْتُنَّ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔كَ:(جیسے۔مانند۔مثل۔طرح)حرف تشبیہ۔جار۔أَحَدٍ:(کسی ایک کی مثل)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔النِّسَاءِ:(عورتوں)اسم مجرور۔إِنِ:(کہ)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔اِتَّقَيْتُنَّ:(تم ڈرو۔پرہیز گاری اختیار کرو)فعل امر جمع مؤنث غائب۔مبنی نون نسوہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخْضَعْنَ:(تم نرمی کرو)فعل مضارع جمع مؤنث حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔جملہ محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(خ ض ع)صیغہ۔ خَضَعَ يَخْضَعُ۔مصدر۔خُضُوْعًا۔(نرم ہونا۔جھکنا۔نرمی کرنا)بِ:(ساتھ۔میں)حرف جار۔الْقَوْلِ:(بات کرنا)اسم مجرور۔ فَ: (پس)سببیہ۔يَطْمَعَ:(وہ امید کرے۔لالچ کرے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔قَلْبِ: (دل) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔مَرَضٌ:(بیماری) مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْنَ:(انہوں نے کہا) فعل امر جمع مؤنث حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ قَوْلًا: (قول۔ بات) مصدر۔اسم مفعول۔واحد مذکر۔ منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ مَّعْرُوْفًا:(دستور کے مطابق۔ اچھی۔اچھے طریقے سے۔)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔اگر تم پرہیز گار رہنا چاہتی ہو تو کسی (اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا

کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرے۔ اور ان دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَرْنَ :(وہ ٹھہریں۔رکیں۔قرار پائیں)اصلاً قْرَرْنَ تھا۔فعل امر جمع مؤنث حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔نون نسوۃ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔قَرَّ يَقَرُّ۔مصدر۔قَرًّا۔(۔قرار پانا۔ٹھنڈی ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ بُيُوْتِ:(گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔كُنَّ:(تم)ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔تَبَرَّجْنَ:(تم بناؤ سنگھار کرو۔نمائش کرو۔)فعل مضارع جمع مؤنث حاضر۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔نون نسوۃ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَبَرَّجَ يَتَبَرَّجُ مصدر۔تَبَرُّجٌ (بناؤ سنگھار کرنا۔ نمائش کرنا۔میک اپ کرنا)۔ تَبَرُّجَ :(بناؤ سنگھار کرنا۔نمائش کرنا۔میک اپ کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔ مضاف۔ الْجَاهِلِيَّةِ :(قبل از اسلام۔دورِ جاہلیت)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْأُوْلَىٰ:(پہلے)صفت منصوب۔بروزن فُعْلٰی۔ صفت تقدیراً مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِمْنَ:(قائم کرو)فعل امر جمع مؤنث حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔نون نسوۃ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا۔کھڑا ہونا۔رکنا۔)۔ الصَّلَاةَ: (صلوٰۃ کو۔معتدل نظامِ زندگی)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتِيْنَ:(تم دو)فعل امر جمع مؤنث حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔نون نسوۃ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ :(بڑھوتڑی۔نشو و نما۔زکوٰۃ)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِعْنَ :(تم اطاعت کرو) فعل امر جمع مؤنث حاضر۔نون نسوۃ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ: (پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس

کے۔)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔ مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔ يُرِيْدُ:(وہ چاہتاہے۔وہ ارادہ کرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُذْهِبَ:(وہ لے جائے۔دور کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔أَذْهَبَ يُذْهِبُ۔مصدر۔إِذْهَابٌ۔(لے جانا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔كُمُ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الرِّجْسَ:(گندگی۔ناپاکی۔کفر کی آلودگی)منصوب۔مفعول بہٖ۔أَهْلَ:(اہل۔والے۔تعلقہ دار)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ الْبَيْتِ:(گھر)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُطَهِّرَ:(وہ صفائی کردے۔مکمل ایمان داخل کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔طَهَّرَ يُطَهِّرُ۔مصدر۔تَطْهِيْرٌ۔(پاک صاف رکھنا۔پاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔مادہ(ط ھ ر)صیغہ۔طَهُرَ يَطْهُرُ۔مصدر۔طُهْرًا۔ طَهُوْرًا۔ طَهَارَةٌ۔(پاک ہونا۔صاف ہونا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔تَطْهِيْرًا:(پاک صاف رکھنا۔پاک کرنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اوراپنے گھروں میں ٹھہری رہواور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔اے(پیغمبر کے) اہل بیت اللہ چاہتاہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے۔

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُذْكُرْنَ:(تم ذکر کرو)فعل امر جمع مؤنث حاضر۔نون نسوۃ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتُنَّ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يُتْلٰى:(سنانے کے لئے پڑھا جاتاہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و) ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُوْ۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔فِيْ:(میں)

حرف جار۔ بُیُوتِ:(گھروں)اسم مجرور۔ کُنَّ:(تم)ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ آیَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡحِکۡمَۃِ:(دانائی کی۔ حکمت کی)معطوف مجرور۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔کَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر ھُوَ۔کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔لَطِیۡفًا:(بہ باریک بین)مبالغہ۔(صفت مشبہ)کَانَ کی خبر منصوب۔خَبِیۡرًا:(بہت ہی باخبر)مبالغہ۔(صفت مشبہ)کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔بے شک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے۔

اِنَّ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ الۡقٰنِتِیۡنَ وَ الۡقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِیۡنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِیۡنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الۡخٰشِعِیۡنَ وَ الۡخٰشِعٰتِ وَ الۡمُتَصَدِّقِیۡنَ وَ الۡمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِیۡنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الۡحٰفِظِیۡنَ فُرُوۡجَہُمۡ وَ الۡحٰفِظٰتِ وَ الذّٰکِرِیۡنَ اللّٰہَ کَثِیۡرًا وَّ الذّٰکِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃً وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۳۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الۡمُسۡلِمِیۡنَ:(فرمان بردار۔مرد)اسم فاعل۔جمع مذکر۔کا اسم منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمُسۡلِمَاتِ:(فرمانبرار۔عورتیں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمُؤۡمِنِیۡنَ:(ایمان رکھنے والے۔ مرد) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمُؤۡمِنَاتِ:(عورتیں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡقَانِتِیۡنَ :(فرمان بردار۔ مرد) اسم فاعل۔جمع مذکر۔معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡقَانِتَاتِ:(فرمان بردار۔عورتیں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف منصوب ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الصَّادِقِیۡنَ:(سچ بولنے والے۔مرد)اسم فاعل۔جمع مذکر۔معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الصَّادِقَاتِ:(سچ بولنے والی ۔ عورتیں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الصَّابِرِیۡنَ: (استقامت والے۔ مرد) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الصَّابِرَاتِ: (استقامت والی ۔ عورتیں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡخَاشِعِیۡنَ:(خوف الٰہی رکھنے والے۔عاجزی کرنے

والے مرد) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْخَاشِعَاتِ:(خوف الٰہی رکھنے والی۔ عاجزی کرنے والی۔ عورتیں) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْمُتَصَدِّقِيْنَ:(صدقات دینے والے۔ مرد) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْمُتَصَدِّقَاتِ:(صدقات دینے والی۔ عورتیں) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الصَّائِمِيْنَ :(روزہ رکھنے والے۔ مرد) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الصَّائِمَاتِ:(روزہ رکھنے والی۔ عورتیں) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْحَافِظِيْنَ:(حفاظت کرنے والے۔ مرد) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔ فُرُوْجَ:(شرمگاہوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کی۔ اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْحَافِظَاتِ:(حفاظت کرنے والے۔ عورتیں) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الذَّاكِرِيْنَ:(ذکر کرنے والے۔ مرد) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کا) منصوب۔ مفعول بہ۔ كَثِيْرًا:(بہت زیادہ) صفت مشبہ۔ مفعول مطلق۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الذَّاكِرَاتِ:(ذکر کرنے والی۔ عورتیں) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔ أَعَدَّ:(اس نے تیار کر رکھا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعَدَّ يُعِدُّ۔ مصدر۔ اِعْدَادٌ۔(تیار رکھنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع د د) مضاعف۔ صیغہ۔ عَدَّ يَعُدُّ۔ مصدر۔ عَدًّا۔(شمار کرنا۔ گننا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّغْفِرَةً:(مغفرت) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَجْرًا:(معاوضہ۔ بدلہ۔ اجر) معطوف منصوب۔ موصوف۔ عَظِيْمًا:(بہت بڑا) منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ نے

بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا۔لِ:(لئے)حرف جار۔مُؤْمِنٍ:(ایماندار مرد)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔مُؤْمِنَةٍ:(ایماندار عورت)معطوف مجرور۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔قَضَى:(اس نے فیصلہ کیا۔پورا کیا۔گزرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔قَضٰى يَقْضِىْ ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلُ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَمْرًا:(حکم۔معاملہ۔امر)منصوب۔مفعول بہٖ۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَّكُوْنَ:(وہ ہوتا ہے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ الْخِيَرَةُ:(خیرات۔نیکی۔بھلائی)كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف اجر۔اَمْرِ:(حکم۔ معاملہ۔ فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم مضارع۔يَّعْصِ:(نافرمانی کرے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت ۔ی۔محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔عَصٰى يَعْصِىْ۔ مصدر۔عِصْيَانٌ۔(گناہ کرنا۔نافرمانی کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر) معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً جواب فعل

شرط۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ ضَلٰلًا: (گمراہی۔ راستہ سے بھٹک جانا) مصدر۔ منصوب۔ مفعول مطلق۔ موصوف۔ مُّبِیْنًا: (کھلم کھلا۔ واضح) منصوب۔ صفت ۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اِذْ: (جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بمعنی ماضی۔ تَقُوْلُ: (آپ کہتے ہیں۔ کہہ رہے تھے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الَّذِیْ: (وہ جو) اسم موصول۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اَنْعَمَ: (نعمتیں) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔۔ اَنْعَمَ یُنْعِمُ۔ مصدر۔ اِنْعَامٌ۔ (انعام کرنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ عَلَیْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) اَنْعَمْتَ: (تو نے انعام کیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْعَمَ یُنْعِمُ۔ مصدر۔ اِنْعَامٌ۔ (انعام کرنا)۔ عَلَیْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ اَمْسِكْ: (تو روک۔ پکڑ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَمْسَكَ یُمْسِكُ۔ مصدر۔ اِمْسَاكٌ۔ (روک رکھنا۔ تھام رکھنا)۔ عَلَیْ: (پر) حرف جار۔ كَ: (تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ زَوْجَ: (بیوی۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اتَّقِ: (تو ڈر۔ پرہیز گاری کر۔ اپنے اندر خوف الٰہی پیدا کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔

(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیْ۔ مصدر۔ وِقَایَۃٌ۔وَقْیًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ تُخْفِيْ:(توچھپاتاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْفٰی یُخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔مُبْدِيْ:(ابتداء کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔تَخْشَى:(توڈرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِیَ یَخْشٰی۔ مصدر۔ خَشْیَۃٌ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔ النَّاسَ:(لوگوں سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَحَقُّ:(بہت زیادہ حقدار)افعل التفضیل ۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ تَخْشَا:(توڈرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ی کو الف سے بدل دیا گیا برائے اتصال۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِیَ یَخْشٰی۔مصدر۔خَشْیَۃٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فَلَمَّا:(پھر جب)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف۔+اسم ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔بمعنی۔حِیْنَ۔ قَضَى:(اس نے فیصلہ کیا۔پورا کیا۔گزرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ زَيْدٌ:(زید۔صحابی کا نام) فاعل۔مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَطَرًا: (ضرورت۔ حاجت۔غرض)منصوب مفعول بہٖ۔زَوَّجْنَا:(ہم نے شادی کرائی)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاً فعل جواب شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَوَّجَ یُزَوِّجُ۔مصدر۔تَزْوِیْجًا۔(شادی کرانا۔نکاح کرانا)۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ ۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ لِكَيْ:(تاکہ)ناصب مضارع۔(لِ+کَیْ الگ الگ بھی استعمال ہوتے ہیں۔یہاں۔جار+مجرور ہیں۔زور پیدا کرنے کے لئے)۔لَا:

(نہیں)نافیہ۔ یَكُونَ:(وہ ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایماندار۔ایمان والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ حَرَجٌ:(نقصان۔گھاٹا۔حرج۔کوئی تنگی۔گناہ)۔مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَزْوَاجِ:(بیویوں)اسم مجرور۔مضاف۔ أَدْعِيَاءِ:(جن کو بیٹا بلایا جائے۔منہ بولے بیٹے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل قَضَوْا:(انہوں نے فیصلہ کیا۔پورا کیا۔گزارا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِيْ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَطَرًا:(ضرورت۔حاجت۔غرض)منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَمْرُ:(فیصلہ۔حکم۔امر) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ مَفْعُوْلًا:(وہ شے جس کو کیا جائے۔یا۔کیا گیا ہو۔ہو کر رہنے والا)اسم مفعول واحد مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے۔حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تا کہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے اپنی حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے۔اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ﴿۳۸﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔

باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّبِيِّ:(نبی۔پیغمبر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ حَرَجٍ:(نقصان۔گناہ۔گھاٹا)لفظاً مجرور۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ فِيْمَا :(اس میں جو)مرکب:(فِيْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَرَضَ:(ذمہ لگا دیا۔فرض کر دیا۔مقرر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) لَ: (لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔سُنَّةَ:(سنت۔طریقہ)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کا)مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ خَلَوْا:(وہ خالی کر گئے۔گزر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خَلَاءً۔خُلُوًّا۔(تنہا ہونا۔وقت گزرنا۔بری ہونا۔خالی ہونا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَمْرُ:(حکم۔فیصلہ۔معاملہ)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔قَدَرًا:(ویلیو۔اندازہ۔پیمانہ۔معیار اہلیت و قابلیت۔فیصلہ) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ مَّقْدُوْرًا:(طے شدہ۔مقرر کردہ۔ٹھہرایا ہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا ہے۔

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُبَلِّغُوْنَ:(پہنچاتے ہیں۔تبلیغ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَلَّغَ يُبَلِّغُ مصدر۔تَبْلِيْغًا۔(پہنچانا۔تبلیغ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا) ۔رِسَالَاتِ: (پیغامات) منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل

مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔هٗ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰى۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔

أَحَدًا:(ایک)منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مستثنیٰ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔كَفٰى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كِفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) لفظاً مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔حَسِيْبًا:(حساب کرنے والا)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾

مَّا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُحَمَّدٌ:(محمد ﷺ تعریف کیا ہوا)اسم مفعول واحد مذکر۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ أَبَا:(باپ) كَانَ کی خبر منصوب۔علامت الف۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ أَحَدٍ :(کسی ایک کا)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔رِّجَالِ:(مردوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن) لٰكِنَّ کا مخففہ۔حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَّسُوْلَ :(پیغمبر) لٰكِنْ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔خَاتَمَ :(مہر۔ختم کرنے کرنے والا۔اگر یہ معنیٰ لیا جائے تو رسول ختم کرنے والا نہیں بنتا۔کیونکہ رسول تو مفعول ہے۔اس کا مرجع اللہ کی ذات ہو سکتی ہے۔جس نے سلسلہ بند کیا۔وہی فاعل ہے۔نہ کہ رسول ﷺ) رَّسُوْلَ کا معطوف منصوب۔مضاف۔النَّبِيّٖنَ:(نبیوں کو)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر

غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے۔سب کچھ)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيْمًا:(جاننے والا)مبالغہ۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر(یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب صفت۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔اُذْكُرُوْا :(ذکر کرو۔یاد رکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ ذِكْرًا:(ذکر)منصوب۔مفعول مطلق۔ موصوف۔ كَثِيْرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سَبِّحُوْ:(جلدی جلدی احکام الٰہی کو پورا کیا کرو۔تسبیح کیا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح) صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔ مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ بُكْرَةً:(شام کو) منصوب۔ظرف زمان۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصِيْلًا:(صبح کو)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿۴۳﴾

هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔يُصَلِّي :(وہ درود بھیجتا ہے۔رحمت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلّٰی يُصَلِّيْ۔مصدر۔تَصْلِيَةً۔(درود بھیجنا۔رحمت بھیجنا۔نماز پڑھنا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَلٰئِكَةُ:(غیر مرئی قوتیں۔فرشتے) معطوف۔مرفوع۔مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُخْرِجَ:(وہ نکالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كُمْ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُجًا۔(نکلنا)۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الظُّلُمَاتِ:(اندھیروں)اسم مجرور۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ النُّوْرِ :(نور۔روشنی۔ہدایت۔راہنمائی۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمان دار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔رَحِيْمًا:(بہت رحم کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿۴۴﴾

تَحِيَّتُ:(سلام۔دعا۔تحفہ۔دعائے خیر۔ماخذ حَيَاةٌ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يَلْقَوْنَ:(وہ ملیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰي۔مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔

تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا۔) هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔سَلَامٌ :(خبر۔مرفوع۔)وَ:(اور)حرف عطف۔أَعَدَّ:(اس نے تیار کررکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیار رکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔أَجْرًا:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ كَرِيمًا: (بہت ہی عزت والا۔)منصوب ۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس روزوہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہو گااور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبردار۔سنو)حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ:(پیغمبر!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ ۔یا۔لفظاًمرفوع عطف بیان ۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔كَ:(تمہارے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ شَاهِدًا: (گواہی دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔محلاً منصوب ۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مُبَشِّرًا:(خوشخبری دینے والا) معطوف منصوب۔ وَ: (اور)حرف عطف۔نَذِيْرًا:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا۔خبردار کرنے والا)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔دَاعِيًا:(بلانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔حال۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔سِرَاجًا :(چراغ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ موصوف۔ مُّنِيْرًا:(روشنی کرنے والا۔مصدر۔اِنَارَةٌ)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًمنصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بَشِّرِ :(خوشخبری دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری سنانا)۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(ایمان داروں کو)منصوب۔علامت ۔ی۔ مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔شبہ جملہ محلاًأَنَّ کی خبر مقدم۔۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَضْلًا:(فضل۔کرم۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ ملنا) أَنَّ کا اسم منصوب۔ موصوف۔كَبِيْرًا:(بہت زیادہ۔بہت بڑا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور مومنوں کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہو گا۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُطِعِ:(تو اطاعت کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةً۔(طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔طَوْعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔ الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کی۔احکامِ الٰہی سے انکار کرنے والوں سے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ ی۔ منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُنَافِقِيْنَ:(دو منہ والوں سے۔نفاق پیدا کرنے والوں سے)معطوف منصوب۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔دَعْ:(چھوڑ دو۔آپ نظر انداز کردیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت حرف علت ی۔ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔مادہ(و د ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَدَعَ يَدَعُ۔مصدر۔ وَدْعًا۔ (چھوڑنا۔نظر انداز کرنا۔اعراض کرنا۔توجہ نہ کرنا۔خیال نہ کرنا)أَذًا:(تکلیف پہنچانا۔ایذارسانی۔)محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)

ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ تَوَكَّلْ :(تو بھروسہ کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ ۔ مصدر۔ تَوَكُّلٌ۔ (بھروسہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ک ل) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَكَلَ يَكِلُ ۔ مصدر۔ وَكْلًا۔ (اپنا معاملہ کسی کو سونپنا۔ ذمہ داری دینا۔ وکیل بنانا)۔ عَلَى :(پر) حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ كَفٰى :(کافی ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ک ف ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔ مصدر۔ كِفَايَةً۔ (کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ زائدہ۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) لفظاً مجرور۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ وَكِيْلًا:(کارساز۔ حامی۔) منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

يَا (اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:() حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب صفت۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا :(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ نَكَحْتُمْ: (تم نے نکاح کیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ک ح) صیغہ۔ نَكَحَ يَنْكِحُ۔ مصدر۔ نِكَاحًا۔ (مباشرت کے لئے شرعاً جائز کرنا۔ شادی کا معاہدہ)۔ الْمُؤْمِنَاتِ:(ایماندار عورتوں سے) منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ طَلَّقْتُمُو:(آپ نے طلاق دی) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔ مصدر۔ تَطْلِيْقًا۔ (تم طلاق دے دو) واؤ برائے شکم پری۔ هُنَّ:(ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ أَنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَمَسُّوْ:(تم چھوؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم

علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔+هُنَّ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ: (تو)برائے رابطہ جواب شرط۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔زائدہ۔ عِدَّةٍ :(کوئی مدت۔ مقررہ وقت)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔تَعْتَدُّوْنَ:(تم گنتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَدَّ یَعْتَدُّ۔مصدر۔اِعْتِدَادًا۔(گننا۔شمار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَتِّعُوْ:(تم فائدہ پہنچاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِیْعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَرِّحُوْ:(رخصت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَرَّحَ یُسَرِّحُ۔مصدر۔تَسْرِیْحٌ۔(رخصت کرنا۔رہا کرنا)۔:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔سَرَاحًا:(رخصت کرنا۔آزاد کرنا۔رہا کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔جَمِیْلًا:(خوبصورت طریقہ سے۔خوب تر۔بہت بہتر۔اچھائی۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو۔ ترجمہ آیت:

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٠﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبردار۔سنو)حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ:(پیغمبر!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ ۔یا۔لفظاً مرفوع عطف بیان ۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ أَحْلَلْنَا:(ہم نے حلال کر دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ يُحِلُّ۔مصدر۔اِحْلَالٌ۔(حلال کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔أَزْوَاجَ:(بیویوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔كَ :(تجھ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اللَّاتِي:(وہ جو)اسم مفعول جمع مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مرفوع۔ آتَيْتَ:(تو نے دے دئے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتَ۔ أُجُورَ:(معاوضے۔بدلے۔مہر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جن کا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَلَكَتْ:(وہ ملکیت ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت فاعل۔ضمیر تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(مالک بننا)۔يَمِينُ: (دایاں ہاتھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔أَفَاءَ:(مال غنیمت دیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفَاءَ يُفِيْءُ۔مصدر۔اِفَاءَةٌ۔(مال غنیمت میں دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ف ی ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔فَاءَ يَفِيْءُ ۔مصدر۔فَاءً۔(لوٹانا)۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(آپ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَنَاتِ:(بیٹیاں) معطوف منصوب۔ أَزْوَاجَ معطوف علیہ۔مضاف۔عَمِّ:(چچا۔ تایا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَنَاتِ :(بیٹیاں) معطوف منصوب۔ مضاف۔عَمَّاتِ: (پھوپھیاں۔)معطوف منصوب۔مضاف۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَنَاتِ:(بیٹیاں)معطوف منصوب۔مضاف۔خَالِ:(ماموں)مجرور مضاف الیہ۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر

فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَنَاتِ:(بیٹیاں)معطوف منصب۔مضاف۔ خَالَاتِ: (خالاؤں۔ماسیاں)مجرور
مضاف الیہ۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اللَّاتِي:(جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مؤنث
۔صفت منصوب۔ هَاجَرْنَ:(انہوں نے ہجرت کی)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔ هُنَّ۔نون
نسوۃ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔ مُهَاجَرَةٌ (باہم ہجرت کرنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف
مکان۔منصوب۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اِمْرَأَةً
:(کوئی عورت)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ مُّؤْمِنَةً:(ایماندار)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً صفت۔منصوب۔ إِنْ:(اگر)
حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ وَهَبَتْ:(وہ ہبہ کردے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔
ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وہ ب)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔ وَهْبًا۔
(تحفہ دینا۔ہبہ کرنا۔نذر کرنا)۔ نَفْسَ:(جان۔ذات۔خود کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هَا:(وہ۔اپنے آپ)ضمیر واحد مؤنث
غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ النَّبِيِّ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل
شرط۔ أَرَادَ:(وہ ارادہ کرے۔چاہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزید
فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ إِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ:
(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ النَّبِيُّ:(پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔ أَنْ:(اگر) مصدریہ۔ناصب مضاف۔ يَسْتَنْكِحَ:(وہ نکاح کی
طلب کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَنْكَحَ
يَسْتَنْكِحُ۔مصدر۔ اِسْتِنْكَاحٌ۔(نکاح کی طلب کرنا)۔ هَا :(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔
مفعول بہ۔ خَالِصَةً:(خالص۔صاف طور پر۔نرمی۔خاص طور پر)اسم فاعل۔ واحد مؤنث۔منصوب۔حال۔ لَّ:(لئے)حرف
جار۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم
مجرور۔مضاف۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(ایمان دار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔ قَدْ :(یقیناً)حرف
تحقیق۔ عَلِمْنَا:(ہم نے جانا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل
م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَرَضْنَا:

(ہم نے فرض کر دیا۔ذمہ لگا دیا۔لازم کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ف ر ض)صیغہ۔فَرَضَ يَفْرِضُ۔مصدر۔فَرْضًا۔(فرض کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔أَزْوَاجِ:(بیویوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مَلَكَتْ:(وہ ملکیت ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت فاعل۔ ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(مالک بننا)۔أَيْمَانُ:(دائیں ہاتھ) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِكَيْلَا۔مرکب:(لَ+كَيْ+لَا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔+كَيْ:(تاکہ)ناصب مضارع۔+لَا:(نہیں)نافیہ۔يَكُونَ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔حَرَجٌ:(حرج۔نقصان۔گناہ۔ تنگی)کا اسم مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔غَفُورًا:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيمًا:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔ محلاً كَانَ کی خبر ثان منصوب۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشر طیکہ پیغمبر بھی ان سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ اجازت (اے محمد ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو(مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے(یہ) اس لئے(کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تُرۡجِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـٔۡوِیۡۤ اِلَیۡکَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکَ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ
اَعۡیُنُهُنَّ وَلَا یَحۡزَنَّ وَیَرۡضَیۡنَ بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ کُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾

تُرْجِي:(آپ علیحدہ رکھیں۔مؤخر کردیں۔کنارے۔)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْجٰی یُرْجِیْ۔مصدر۔اِرْجَاءً۔()ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا یَرْجُو مصدر۔رِجَاءً۔(امید رکھنا)۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔ تَشَاءُ:(آپؐ چاہیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔(مرضی)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب حال۔ وَ:(اور)حرف جار۔تُؤْوِي:(آپ جگہ دیں۔پناہ دیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آوٰی یُؤْوِیْ۔مصدر۔اِیْوَاءٌ۔(پناہ دینا۔جگہ دینا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ء و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَوٰی یَاوِیْ۔مصدر۔اُوِیٌّ ۔اَوِیًّا۔(ٹھکانا پانا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(آپؐ کی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔تَشَاءُ:(آپؐ چاہیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنِ:(جسے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء مرفوع۔ ابْتَغَيْتَ:(آپ تلاش کریں۔طلب کریں۔)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔ مصدر۔ بَغْیًا۔بَغْیَةً۔ (چاہنا)۔ مِمَّنْ:(اس میں سے)مرکب:(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔عَزَلْتَ:(آپ نے الگ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ع ز ل)صیغہ۔عَزَلَ یَعْزِلُ۔مصدر۔عَزْلًا۔(ایک طرف کرنا۔الگ کردینا۔)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ جُنَاحَ:(گناہ)لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر

مرفوع۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ أَدْنَىٰ :(بہت قریب۔چھوٹا۔حقیر۔)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَقَرَّ: (اسے ٹھنڈک ملی۔تسکین پائی۔اطمینان حاصل ہوا۔قرار پائی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔نصر۔مادہ(ق ر ر)مضاعف۔صیغہ۔قَرَّ يَقَرُّ۔مصدر۔قَرَارًا۔(قرار پانا۔تسکین ہونا۔اطمینان ہونا)۔أَعْيُنُ: (آنکھیں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُنَّ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔يَحْزَنَّ:(وہ ہرگز غمگین ہوج)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔(نون لفظی اور نون نسوۃ کو مدغم کیا گیا ہے۔) ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔ (غمگین ہونا۔غم کرنا۔)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَرْضَيْنَ:(وہ راضی ہوں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضَىٰ۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا۔)۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آتَيْتَ:(آپ دے دیں) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا) ہوتا ہے۔ هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔كُلُّ:(ہر ایک۔سب۔تمام)برائے تاکید۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مضاف۔هُنَّ :(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔قُلُوبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم مرفوع۔عَلِيمًا:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔حَلِيمًا:(خوب بردبار۔برداشت کرنے والا۔)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو۔ اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا اور بردبار ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾

لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَحِلُّ: (وہ حلال کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔ اِحْلَالًا۔ (حلال کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ (ح ل ل) مضاعف۔ صیغہ حَلَّ يَحُلُّ۔ مصدر۔ حَلًّا۔ حُلُوْلًا۔ (گرہ کھولنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ النِّسَآءُ: (عورتوں نے) فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ بَعْدُ: (بعد) ظرف زمان۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ زائدہ۔ اَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تَبَدَّلَ: (آپ بدل لیں) اصلاً تَتَبَدَّلَ تھا۔ ثقل دُور کرنے کے لئے ایک تاء کو ساقط کر دیا گیا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَبَدَّلَ يَتَبَدَّلُ۔ مصدر۔ تَبَدُّلٌ۔ (بدلنا۔ تبدیل کرنا)۔ بِ: (ساتھ۔) حرف جار۔ هِنَّ: (ان کے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ زائدہ۔ اَزْوَاجٍ: (بیویوں) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ لَوْ: (اگرچہ) وصلیہ۔ شرطیہ۔ غیر جازم۔ اَعْجَبَ: (پسندیدہ ہو۔ وہ اچھا لگے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔ مصدر۔ اِعْجَابٌ۔ (پسند آئے۔ اچھا لگے)۔ كَ: (تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ حُسْنُ: (خوبصورت۔ اچھا ہونا۔ عمدہ ہونا) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُنَّ: (ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ اِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ مَا: (جس کا) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ مَلَكَتْ: (وہ مالک بنی۔ ملکیت ہوئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ۔ (م ل ک) صیغہ۔ مَلَكَ

يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(مالک بننا)۔يَمِيْنُ:(دایاں ہاتھ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کااسم مرفوع۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔رَّقِيْبًا:(نگران)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر)ان کے سوااور عورتیں تم کو جائز نہیں اورنہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کرو خواہ ان کا حسن تم کو (کیساہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے(یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب صفت۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَدْخُلُوْا:(تم داخل ہوں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتراَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔ بُيُوْتَ:(گھروں میں)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ النَّبِيِّ:(پیغمبر) مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُؤْذَنَ:(اجازت دی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءذن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَذِنَ يَاْذِنُ۔ مصدر۔اِذْنًا۔ (اجازت دینا)۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِلَى: (طرف۔تک)حرف جار۔طَعَامٍ:(کھانا)اسم مجرور۔غَيْرَ:(علاوہ۔سوا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔نَاظِرِيْنَ:(دیکھنے والے)

اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔إِنَا:(إِنیٰ پکنا۔)مصدر۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ دُعِيْتُمْ:(تم بلائے جاؤ)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ فعل شرط۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتراَنْتُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اُدْخُلُوْا:(داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔طَعِمْتُمْ:(تم کھانا کھا چکو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فعل شرط۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ط ع م)صیغہ۔ طَعِمَ يَطْعَمُ۔مصدر۔طَعَامٌ۔(کھانا)۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنْتَشِرُوْا:(تم منتشر ہو جاؤ۔بکھر جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ۔مصدر۔ اِنْتِشَارٌ۔(بکھر جانا۔پھیل جانا۔منتشر ہو جانا) وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔ مُسْتَئْنِسِيْنَ:(دلچسپی کے ساتھ بیٹھ رہنے والے۔خوش گپیوں کے لئے بیٹھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔حَدِيْثٍ:(بات)اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ذٰلِكُمْ :(وہ)مرکب: (ذَا+لِ+كُمْ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+جمع خطاب کے لئے۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هو۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔يُؤْذِي:(وہ ایذا دیتا ہے۔تکلیف دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً۔هو۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔آذٰى يُؤْذِيْ۔مصدر۔اِيْذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔النَّبِيَّ:(پیغمبر کو)منصوب مفعول بہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔يَسْتَحْيِي:(وہ زندہ رکھتا۔ان کو آرام دیتا۔وہ شرماتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحْیٰ يَسْتَحْيِيْ۔ مصدر۔ اِسْتِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا۔زندہ رہنے دینا۔ شرمانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا: (نہیں)

نافیہ۔یَسْتَحْیِیْ:(وہ زندہ رکھتا۔ان کو آرام دیتا۔وہ شرماتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیْ۔مصدر۔اِسْتِحْیَاءٌ۔(زندہ رکھنا۔زندہ رہنے دینا۔شرمانا)۔مِنَ:(سے) حرف جار۔ اَلْحَقِّ:(سچ۔حق)اسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔سَاَلْتُمُوْ:(تم ان سے مانگو۔ترجمہ بوجہ اِذَا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ۔برائے شکم پری۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔ھُنَّ:(ان سے)ضمیر جمع مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَتَاعًا:(فائدہ۔دنیاوی سامان زیست۔ضرورت کی کوئی چیز)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔اسْاَلُو(تم پوچھو۔سوال کرو۔دریافت کریں)۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔ھُنَّ:(ان سے)ضمیر جمع مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔وَرَاءِ:(پیچھے۔)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔حِجَابٍ:(حجاب۔پردہ) مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِکُمْ:(وہ۔یہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔مرکب:(ذَا+لِ+کُمْ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+جمع خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔اَطْھَرُ:(زیادہ پاکیزہ۔صاف)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔قُلُوْبِ:(دلوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُلُوْبِ:(دلوں کے)معطوف مجرور۔مضاف۔ھِنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔کَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُؤْذُوْا:(تم ایذاء دو۔تکلیف پہنچائیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰذٰی یُؤْذِیْ۔مصدر۔اِیْذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔رَسُوْلَ:(پیغمبر کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف ۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔زائدہ۔اَنْ:(کہ) مصدریہ۔

ناصب مضارع۔ تَنۡكِحُوۡٓا:(آپ نکاح کریں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ک ح)صیغہ۔نَكَحَ يَنۡكِحُ۔مصدر۔ نِكَاحًا۔ (مباشرت کے لئے شرعاً جائز کرنا۔شادی کا معاہدہ۔)اَزۡوَاجَ:(بیویوں سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَبَدًا:(ہمیشہ)ظرف زمان۔منصوب ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ذٰلِكُمۡ:(وہ)مرکب:(ذَا+لِ+كُمۡ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+جمع خطاب کے لئے۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔ منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَظِيۡمًا:(بہت بڑا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو!پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے۔ اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبروں کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر اللہ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔

اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـًٔـا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۵۴﴾

اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُبۡدُوۡا:(تم ظاہر کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔ فعل شرط۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبۡدٰى يُبۡدِىۡ۔مصدر۔بَدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔شروع کرنا۔ابتداء کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب دء)مہموز الفاء۔صیغہ۔بَدَءَ يَبۡدَؤُ۔مصدر۔بَدۡءًا۔(ابتداء کرنا۔شروع کرنا)۔ شَيۡـًٔـا:(کوئی شئے۔ کچھ بھی)منصوب۔مفعول بہ۔اَوۡ:(یا)حرف عطف۔تُخۡفُوۡ:(تم چھپاؤ)معطوف منصوب۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر

مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْفٰی یُخْفِیْ۔مصدر۔اِخْفَاءٌ۔(چھپا کر رکھنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)برائے رابطہ۔جواب شرط۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر ھُوَ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو(یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔جُنَاحَ:(گناہ)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔آبَاءِ:(باپوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ :(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔ أَبْنَاءِ:(بیٹوں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ زائدہ۔برائے تاکید۔ إِخْوَانِ: (بھائیوں) معطوف مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)زائدہ۔برائے تاکید۔أَبْنَاءِ:(بیٹوں)معطوف مجرور۔مضاف۔ إِخْوَانِ:(بھائیوں)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں) زائدہ۔برائے تاکید۔أَبْنَاءِ:(بیٹوں کے) معطوف مجرور۔مضاف۔ أَخَوَاتِ:(بہنوں)مجرور مضاف الیہ۔هِنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔نِسَاءِ:(عورتوں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔

زائدہ۔برائے تاکید۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَلَكَتْ:(وہ مالک بنی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔ملکیت ہونا۔ أَيْمَانُ:(داہنے ہاتھ)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقِيْنَ:(عورتو!تم ڈرو۔)فعل امر جمع مؤنث حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔مفعول بہٖ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شَيْءٍ:(چیز۔کچھ بھی) اسم مجرور۔شَهِيْدًا:(گواہ)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:عورتوں پر اپنے باپوں سے(پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے۔اور(اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو۔بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَلٰئِكَةَ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُصَلُّوْنَ:(وہ درود بھیجتے ہیں۔ان کے اسوہ حسنہ کو سراہتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلّٰى يُصَلِّيْ۔مصدر۔ تَصْلِيَةً۔ صَلَاةٌ۔(درود بھیجنا۔رحمت بھیجنا۔نماز پڑھنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔النَّبِيِّ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو۔ہوشیار)حرف تنبیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب صفت۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ

يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اٰمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔صَلُّوا:(درود بھیجو۔ان کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرو۔اور اس کو سراہو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔صَلّٰی يُصَلِّيْ۔مصدر۔ تَصْلِيَةً۔ صَلَاةٌ۔(درود بھیجنا۔رحمت بھیجنا۔ نماز پڑھنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَلِّمُوا:(سلام بھیجو۔سلامتی کے لئے امور طے کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَلَّمَ يُسَلِّمُ ۔ مصدر۔تَسْلِيْمًا۔(سلام بھیجنا۔سلام کرنا۔۔فیصلہ کو تسلیم کرنا۔مان لینا۔تنگ دل نہ ہونا۔خوشی سے قبول کرنا)۔ تَسْلِيْمًا:۔ (سلام بھیجنا۔سلام کرنا۔۔فیصلہ کو تسلیم کرنا۔مان لینا۔تنگ دل نہ ہونا۔خوشی سے قبول کرنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔مومنو تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجا کرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ محلاًمبتداء مرفوع۔يُؤْذُوْنَ:(وہ ایذاء دیتے ہیں۔تکلیف پہنچاتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذٰی يُؤْذِيْ۔مصدر۔اِيْذَاءٌ۔ (تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔ مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔لَعَنَ:(اس نے لعنت کی۔دور کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن) صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔ مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا۔دور کرنا)۔هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْاٰخِرَةِ :(آخرت۔قیامت۔)معطوف مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔أَعَدَّ:(اس نے تیار کر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ يُعِدُّ۔ مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیار رکھنا۔) ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔ مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔عَذَابًا:(عذاب۔سزاء۔دکھ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مُّهِیْنًا:(رسوا کرنے والا۔ذلت آمیز۔اہانت کرنے والا۔ذلیل کرنے والا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جولوگ اللہ اوراس کے پیغمبر کورنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیااور آخرت میں لعنت کرتا ہے اوران کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کرر کھاہے۔

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔یُؤْذُوْنَ:(وہ ایذاء دیتے ہیں۔تکلیف پہنچاتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذٰی یُؤْذِیْ۔مصدر۔اِیْذَاءٌ۔ (تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔ الْمُؤْمِنِیْنَ:(ایماندار مردوں کو)منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمُؤْمِنَاتِ: (ایمان دار عورتوں کو)معطوف منصوب۔بِغَیْرِ:(بغیر۔)مرکب :(بِ+غَیْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اکْتَسَبُوْا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ۔ مصدر۔ اِکْتِسَابًا۔(کمانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب) صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ۔مصدر۔کَسْبًا۔(کمانا)۔فَ:(تو)حرف عطف۔قَدِ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اِحْتَمَلُوْا:(انہوں نے بوجھ اٹھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلُ۔مصدر۔اِحْتِمَالًا۔ (اٹھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) صیغہ۔حَمَلَ یَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔ بُهْتَانًا:(جھوٹ۔بہتان۔الزام۔گھڑا ہوا۔)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِثْمًا:(گناہ)معطوف۔ منصوب۔موصوف۔مُّبِیْنًا:(کھلم کھلا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اورجولوگ مومن مردوں اورمومن عورتوں کوایسے کام(کی تہمت سے) جوانہوں نے نہ کیاہوایذادیں توانہوں نے بہتان اور صریح گناہ کابوجھ اپنے سرپرر کھا۔

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔ سنو)حرف تنبیہ۔النَّبِيُّ:(پیغمبر!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ۔ یا۔لفظاًمر فوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔لِّ: (لئے۔کو)حرف جار۔أَزْوَاجِ:(بیویوں کو)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَنَاتِ:(بیٹیوں کو)معطوف مجرور۔مضاف۔كَ:(اپنی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نِسَاءِ:(عورتوں کو)معطوف مجرور۔مضاف۔ الْمُؤْمِنِيْنَ :(ایمان دار مردوں کی)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔يُدْنِيْنَ:(وہ اوڑھ لیا کریں۔لٹکا لیا کریں۔یعنی سینہ ڈھانپ لیا کریں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْنَا يُدْنِيْ۔مصدر۔ اِدْنَاءٌ۔ (لٹکانا۔اوڑھنا۔نیچے کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِنَّ:(اپنے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ جَلَابِيْبِ:(اوڑھنیوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(اپنی)ضمیر ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاًمبتداء مرفوع۔أَدْنٰى:(زیادہ قریب)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُعْرَفْنَ:(وہ پہچانی جائیں)فعل مضارع مجہول جمع مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔ عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔فَ: (تو)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔يُؤْذَيْنَ:(ایذا دی جائیں گی) فعل مضارع مجہول جمع مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذٰى يُؤْذِيْ۔مصدر۔اِيْذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔ وَ: (اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيْمًا:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر

گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہو گا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡمُرۡجِفُوۡنَ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ لَنُغۡرِیَنَّکَ بِہِمۡ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوۡنَکَ فِیۡہَاۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۰﴾

لَئِن:(بلاشبہ اگر)مرکب:(لَ+اِنۡ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَنۡتَہِ:(وہ رکیں)اصلاً یَنۡتَهِیۡ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔تقدیراً مفتوح۔حرف علت ۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنۡتَهٰی یَنۡتَهِیۡ۔مصدر۔اِنۡتِهَاءٌ۔(باز رہنا۔رکنا۔) الۡمُنَافِقُوۡنَ:(منافق۔دو مونہوں والے۔سرنگیں نکالنے والے۔نفاق پیدا کرنے والے)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف مرفوع۔فِیۡ:(میں)حرف جار۔ قُلُوۡبِ:(دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔مَّرَضٌ:(بیماری)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمُرۡجِفُوۡنَ:(تہلکہ مچانے والے۔جھوٹی خبریں اڑانے والے۔زلزلہ پیدا کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔معطوف مرفوع۔فِیۡ:(میں)حرف جار۔الۡمَدِيۡنَةِ:(شہر)اسم مجرور۔لَ:(لئے)واقعہ برائے جواب قسم۔نُغۡرِيَنَّ:(ضرور بالضرور ہم مسلط کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغۡرٰی یُغۡرِیۡ۔مصدر۔اِغۡرَاءٌ۔(مسلط کرنا۔)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُجَاوِرُوۡنَ:(وہ پڑوسی بنتے ہیں۔مجاور بنتے ہیں۔ہمسائیگی میں رہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاوَرَ یُجَاوِرُ۔مصدر۔مُجَاوَرَةٌ۔(پڑوس میں رہنا۔)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِیۡ:(میں) حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔قَلِيۡلًا:(بہت تھوڑا)نائب ظرف زمان۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر میں) بری بری خبریں اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار) سے باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۚ اَيۡنَمَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا تَقۡتِيۡلًا ﴿۶۱﴾

مَلۡعُوۡنِيۡنَ:(مَلۡعُوۡنٌ لعنت شدہ۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ اَيۡنَمَا:(جہاں کہیں)مرکب:(اَيۡنَ+مَا)اسم استفہام شرطیہ۔ محلاً جازم +اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ ظرف مکان۔ ثُقِفُوۡا:(وہ ملیں جائیں) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکرغائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ث ق ف)صیغہ۔ثَقِفَ يَثۡقَفُ۔مصدر۔ثَقۡفًا۔(ملنا۔پانا۔مڈبھیر ہونا۔پکڑنا۔قابو پانا۔)۔اُخِذُوۡا:(ان کو پکڑو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاۡخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُتِّلُوۡا:(قتل کر دئے جائیں)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکرغائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔ قتّل يقتّل۔مصدر۔تَقۡتِيۡلًا۔(بری طرح۔ قتل کرنا)۔تَقۡتِيۡلًا:(بری طرح۔ قتل کرنا)منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مارڈالے گئے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿۶۲﴾

سُنَّةَ :(سنت۔طریقہ۔دستور۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔خَلَوۡا:(وہ خالی کر گئے۔ گزر گئے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخۡلُو۔مصدر۔خَلَاءً۔خُلُوًّا۔(تنہا ہونا۔وقت گزرنا۔بری ہونا۔خالی ہونا۔) مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلُ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔لَنۡ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ نفی۔تَجِدَ:(آپؐ پائیں گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجۡدَانًا۔ وُجُوۡدًا۔(پانا۔ملنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔سُنَّةِ:(سنت۔ طریقہ۔ دستور۔)اسم مجرور۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔تَبۡدِيۡلًا:(تبدیل کرنا۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: جولوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے۔اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

يَسۡـئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ‌ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ‌ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿۶۳﴾

يَسْأَلُ:(وہ سوال کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔كَ:(آپؐ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔النَّاسُ:(لوگ)فاعل۔مرفوع۔عَنِ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ السَّاعَةِ:(گھڑی۔ قیامت)اسم مجرور۔قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عِلْمُ: (علم۔سائنس) مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَا:(کیا۔کس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُدْرِي:(وہ معلوم کرواتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَدْرٰى يُدْرِىْ۔مصدر۔إِدْرَآءٌ۔(معلوم کرانا۔ سمجھانا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی) ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰى يَدْرِىْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ كَ:(آپؐ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔السَّاعَةَ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَكُوْنُ :(تو ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَرِيْبًا: (قریب)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔

إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہ۔)کا اسم منصوب۔لَعَنَ :(اس نے لعنت کی۔دور کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن) صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا۔دور کرنا)۔ الْكَافِرِيْنَ :(کفر کرنے والے۔انکار کرنے والے۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام سے بغاوت

کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعَدَّ:(اس نے تیار کر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیار رکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔گننا)۔لَ: (لئے) حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔سَعِیْرًا:(بھڑکتی ہوئی۔آگ۔جہنم۔دوزخ۔)

ترجمہ آیت: بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۶۵﴾

خَالِدِیْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاًاسم مجرور۔أَبَدًا:(ہمیشہ۔)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔یَجِدُوْنَ:(وہ نہیں پائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔وَلِیًّا: (ساتھی۔دوست۔حامی۔ سرپرست)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔زائد۔برائے تاکید۔نَصِیْرًا: (مددگار) مبالغہ۔ معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اس میں ابد الآباد رہیں گے۔نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ یٰلَیْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾

یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔تُقَلَّبُ:(الٹایا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَلَّبَ یُقَلِّبُ۔مصدر۔تَقْلِیْبًا۔(الٹنا پلٹنا۔) وُجُوْهُ:(چہرے۔منہ)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔النَّارِ: (آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔یَا:(اے۔ہائے) حرف تنبیہ۔لَیْتَ:(کاش)حرف تمنی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًلَیْتَ کا اسم منصوب۔أَطَعْنَا:(ہم نے اطاعت کی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاًلَیْتَ کی خبر مرفوع۔

ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔اِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ: (اور)حرف عطف۔أَطَعْنَا:(ہم نے اطاعت کی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔مصدر۔اِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔الرَّسُوْلَا:(پیغمبر کی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاًلَیْتَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول(اللہ) کا حکم مانتے۔

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(یَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔ + منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔أَطَعْنَا :(ہم نے اطاعت کی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔سَادَتَ:(سرداروں)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے۔اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُبَرَاءَ:(وڈیروں)معطوف منصوب۔مضاف۔ نَا:(ہمارے۔اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ فَ:(تو)حرف عطف۔أَضَلُّو: (انہوں نے گمراہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔نَا ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ضَلٌّ۔ضَلَالًا۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ السَّبِيْلَا:(راہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾

رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+ منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آتِ:(تو دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضِعْفَيْنِ:(دوگنا)منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول ثانی۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْعَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِلْعَنْ:(تو لعنت کر۔دور کر دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن) صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔مصدر۔لَعْنًا۔(لعنت کرنا۔دور کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لَعْنًا:(لعنت کرنا۔لعنت)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔كَبِيْرًا:(بہت بڑی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب صفت۔یا أَيُّ کا بدل۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔لَا:(نہ)نافیہ۔تَكُوْنُوْ:(تم ہو جاؤ)فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔كَ:(مانند جیسے۔طرح)حرف تشبیہ و جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو۔ان کی)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔آذَوْا:(انہوں نے دکھ دیا۔تکلیف پہنچائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

هُمْ۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذٰی یُؤْذِیْ۔ مصدر۔اِیْذَاءٌ۔(تکلیف دینا۔دکھ دینا)۔ مُوْسٰی:(موسیٰ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بَرَّأَ:(اس نے بری کردیا۔بے عیب ثابت کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ ۔بَرَّاَ یُبَرِّیْ۔ مصدر۔ تَبْرِیَةٌ۔(بری قرار دینا۔بے عیب ثابت کرنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب :(مِّن+مَّا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ عِنْدَ:(پاس۔نزدیک۔)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَجِیْهًا:(بڑی وجاہت والا۔بہت مرتبے والا۔)مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (کو عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ﴿۷۰﴾

یَا :(اے)حرف نداء۔اَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب صفت۔ آمَنُوا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَةٌ۔(بچنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُوْلُوْا:(تم کہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔۔فاعل ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بولنا۔بات کرنا۔کہنا)۔ قَوْلًا:(بات) منصوب۔

مفعول مطلق۔موصوف۔سَدِيْدًا:(سیدھی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: مومنو اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

يُصْلِحْ:(وہ درست کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔ (درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَعْمَالَ:(اعمال کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَغْفِرْ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ لَ:(لئے)كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ذُنُوْبَ: (گناہوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔يُطِعْ:(وہ اطاعت کرے)اصلاًيُطِيْعُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔حرف علت۔ی۔محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کرسکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔فَازَ:(وہ کامیاب ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف و ز)اجوف واوی۔صیغہ۔فَازَ يَفُوْزُ۔مصدر۔فَوْزًا۔(کامیاب ہونا)فَوْزًا :(کامیابی)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔عَظِيْمًا:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ﴿۷۲﴾

اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔عَرَضۡنَا:(ہم پیش کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ض) صیغہ۔عَرَضَ یَعۡرِضُ۔مصدر۔عَرۡضًا۔(پیش کرنا)۔ الۡاَمَانَةَ:(امانت کو)منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَی:(اوپر۔پر) السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡاَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔الۡجِبَالِ:(پہاڑوں) معطوف مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اَبَيۡنَ :(انہوں نے انکار کر دیا۔)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔نون نسوۃ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ء ب ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَبٰی یَابٰی۔مصدر۔اَبَآءٌ۔(انکار کرنا)۔ اَنۡ: (کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَحۡمِلۡنَ:(وہ اٹھائیں۔)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔نون نسوۃ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ یَحۡمِلُ۔مصدر۔حَمۡلاً۔(بوجھ اٹھانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَشۡفَقۡنَ:(وہ ڈر گئیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔نون نسوۃ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَشۡفَقَ یُشۡفِقُ۔مصدر۔اِشۡفَاقٌ۔(ڈر جانا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَمَلَ:(اس نے اٹھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ یَحۡمِلُ۔ مصدر۔حَمۡلاً۔(بوجھ اٹھانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الۡاِنۡسَانُ:(انسان نے)فاعل۔مرفوع۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔کَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ ظَلُوۡمًا:(بہت بڑا اندھیر مچانے والا۔بہت ظلم کرنے والا)مبالغہ۔ کَانَ کی خبر منصوب۔جَهُوۡلًا:(بہت جاہل۔جانتے بوجھتے اڑ جانے والا) مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُعَذِّبَ:(وہ سزاءدے۔عذاب دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔ سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔ مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔ مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔الْمُنَافِقِيْنَ:(منافقوں کو۔دومونہوں والوں کو سرنگیں نکالنے والوں کو۔نفاق ڈالنے والوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُنَافِقَاتِ:(منافق عورتوں کو۔دومونہوں والیوں کو سرنگیں نکالنے والیوں کو۔ نفاق ڈالنے والیوں کو) منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُشْرِكِيْنَ:(شریک ٹھہرانے والوں کو۔بت پرستوں کو) معطوف منصوب۔وَ: (اور)حرف عطف۔الْمُشْرِكَاتِ :(شریک ٹھہرانے والیوں کو۔بت پرستی کرنے والیوں کو)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَتُوْبَ:(وہ توبہ کرے۔جب صلہ علیٰ ہو تو معنی توبہ قبول کرنا۔توجہ فرمانا۔ہوتا۔جب صلہ الیٰ ہو تو رجوع کرنا۔ہوتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔معطوف منصوب۔"يُعَذِّبَ "معطوف علیہ۔بوجہ لائے تعلیل۔فاعل مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایماندار مردوں)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنَاتِ:(ایمان دار عورتوں)معطوف۔مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ :(وہ ہے۔وہ تھا)فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔غَفُوْرًا :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔رَّحِيْمًا:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

34 سُوْرَةُ سَبَاٍ

رکوعاتھا 6 34 سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِيَّةٌ 58 اٰیاتھا 54

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾

اَلْحَمْدُ:(الحمد۔شکر ہے۔سب تعریف)مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے):(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مجرور۔" اللّٰهِ "۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مؤخر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔معطوف مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ الْحَمْدُ:(الحمد۔شکر ہے۔سب تعریف)مبتداء مؤخر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الْآخِرَةِ: (آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْحَكِيْمُ: (خوب حکمت والا۔)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْخَبِيْرُ:(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: سب تعریف اللہ ہی کو(سزاوار) ہے(جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔اور وہ حکمت والا خبر دار ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾

يَعْلَمُ :(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يَلِجُ:(داخل ہوتا ہے)فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَجَ يَلِجُ۔ مصدر۔وُلُوْجًا۔(داخل کرنا۔چھپا لینا۔درمیان میں)۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جوکچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَخْرُجُ:(وہ نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جوکچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَنزِلُ:(وہ اترتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جوکچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يَعْرُجُ:(وہ چڑھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ر ج) صیغہ۔ عَرَجَ يَعْرِجُ۔مصدر۔ مَعْرَجًا۔عُرُوْجًا۔(بلند جگہ پر چڑھنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْغَفُوْرُ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اس کو معلوم ہے۔اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَأْتِيْ:(وہ آئے گی) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَیَ یَاتِیُ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ السَّاعَةُ :(گھڑی۔ساعت۔قیامت۔)فاعل مرفوع۔قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ بَلَى:(کیوں نہیں)حرف استفہام۔جواب نفی پر واقع ہو۔ وَ:(قسمیہ)حرف جار۔رَبِّي:(میرے ربّ کی قسم)مرکب:(رَبِّ+یْ)اسم مجرور۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ برائے جواب قسم۔تَأْتِيَنَّ:(وہ ضرور بالضرور آئے گی۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَیَ یَاتِیُ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَالِمِ:(وہ جاننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ مرفوع۔ مضاف۔ کسرہ برائے اتصال۔ الْغَيْبِ:(غائب۔)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْزُبُ:(وہ پوشیدہ نہیں رہتی)فعل مضارع۔واحد مونث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ز ب)صیغہ۔عَزَبَ یَعْزُبُ۔ مصدر۔عَزْبًا۔عُزُوْبًا۔(پوشیدہ رہنا۔کترانا۔دور ہونا)۔ عَنْ:(بارے میں۔سے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔مِثْقَالُ:(مثقال۔ایک وزن۔باٹ کا نام۔)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ مضاف۔ ذَرَّةٍ: (ذرہ)اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔ برائے تاکید۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(۔۔)۔ زائدہ۔ برائے تاکید۔ أَصْغَرُ:(بہت چھوٹی)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔ أَكْبَرُ:(بہت بڑی)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ فِي :(میں) حرف جار۔كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ موصوف۔مُّبِينٍ:(کھلم کھلا۔واضح)مجرور۔ صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین

میں اور کوئی چیز ذرے سے چھوٹی یا بڑی ایسی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔

لِّیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ﴿۴﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَجْزِيَ:(وہ جزا دے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا:(عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(اَلصّٰلِحَةُ کی جمع۔نیک۔اچھے)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔منصوب مفعول بہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَّغْفِرَةٌ:(مغفرت)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔"مبتداءأُولَئِكَ کی"وَ:(اور)حرف عطف۔ رِزْقٌ:(رزق)معطوف مرفوع۔موصوف كَرِيْمٌ:(با عزت۔با وقار۔اچھا۔بہترین۔)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس لئے کہ جولوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کوبدلہ دے۔یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ سَعَوۡ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ﴿۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔سَعَوْا:(انہوں نے کوشش کی۔انہوں نے دوڑ لگائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔سَعْيًا۔(کوشش کرنا۔دوڑنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُعَاجِزِيْنَ:(کمزور کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔حال۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرو۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)مبتداء مؤخر مرفوع۔

جملہ محلاً خبر مرفوع۔"مبتداء أُولَئِكَ کی"وَ:(اور)حرف عطف۔مِّنْ:(سے)حرف عطف۔ رِّجْزٍ:(بد ترین۔جس سے انتہائی گھن آئے)مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔أَلِيمٌ:(انتہائی دکھ۔دردناک)مبالغہ۔صفت مرفوع۔"موصوف۔عَذَابٌ"

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرادیں گے۔ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِيٓ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَرَى:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموزالعین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اس موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔أُوتُوا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموزالفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الْعِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب۔مفعول بہٖ۔ الَّذِيٓ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔أُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ إِلَيَ:(طرف)حرف جار۔كَ: (تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تاکید۔ الْحَقَّ :(حق۔سچ۔)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَهْدِيٓ:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَایَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔+ إِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔ صِرَاطِ: (راستہ)اسم مجرور۔مضاف۔ الْعَزِيزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْحَمِيدِ:(بہت تعریف کیا ہوا) مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق

ہے۔اور (اللہ) غالب اور سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اَلَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتح۔محلاً فاعل۔مرفوع۔كَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ هَلْ:(کیا) حرف استفہام۔ نَدُلُّ:(ہم دلیل دیں۔ بتائیں۔ راہنمائی کریں۔) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ل ل) مضاعف۔صیغہ۔دَلَّ يَدُلُّ۔مصدر۔دَلَالَةٌ۔(نشان زدہ کرنا۔ دلالت کرنا۔راہنمائی کرنا۔بتانا۔) كُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلٰى:(پر۔اوپر) حرف جار۔ رَجُلٍ:(آدمی۔مرد) اسم مجرور۔ يُنَبِّئُ:(وہ خبر دے گا۔بتائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ب ء) مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاءُ۔ مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءً۔(بلند ہونا۔آگاہ ہونا)۔ كُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اِذَا:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مُزِّقْتُمْ:(تم پھاڑ دئے جاؤ گے۔ریزہ ریزہ کر دئے جاؤ گے۔ترجمہ بوجہ اِذَا ۔) فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَزَّقَ يُمَزِّقُ۔ مصدر۔تَمْزِيْقٌ۔(ریزہ ریزہ کرنا۔ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔پھاڑ دینا۔چیتھڑے اڑادینا) كُلَّ:(ہر ایک۔تمام) برائے تاکید۔ منصوب۔ مضاف۔ مُمَزَّقٍ:(ریزہ ریزہ ہونا۔) مصدر۔میمی۔مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيْ:(میں) حرف جار۔خَلْقٍ:(پیدائش) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔موصوف۔جَدِيْدٍ:(نئی) صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَمْ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ فِی الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ﴿۸﴾

أَفْتَرٰی:(اس نے جھوٹ گھڑا۔بہتان لگایا)اصلاً اَاِفْتَرٰی تھا۔(اَ+اِفْتَرٰی)حرف استفہام۔+ فعل۔اس کا ہمزہ وصلی حذف کر دیا گیا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی یَفْتَرِیُ۔ مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ فَرٰی یَفْرِیُ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَۃً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاۃِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصْلَ)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔کَذِبًا:(جھوٹ)منصوب۔ تمییز۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔جِنَّۃٌ:(چھپالینا۔دیوانہ پن عقل کو چھپادیتا ہے۔جنّ بھی ایسا ہی ہے۔کبھی سامنے کبھی غائب۔کوئی مخلوق اپنی ہیئت طبعی نہیں بدل سکتی۔اس لئے مفکرین نے صحرائی۔دیہاتی۔جو محنت مزدوری کے لئے شہروں کا رخ کرتے ہیں۔یا کسی دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔غیر مہذب بھی معنی کی جاتا ہے۔۔پاگل پن۔ جنون۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔بَلِ: (لیکن) حرف اضراب۔الَّذِیْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْاٰخِرَۃِ:(آخرت۔ قیامت)اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْعَذَابِ: (عذاب۔سزا۔دکھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الضَّلَالِ:(گمراہی)معطوف مجرور۔موصوف۔الْبَعِیْدِ:(بہت دور کی۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یاتو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔یا اسے جنون ہے۔بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔

اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّکُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿۹﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔یَرَوۡا:(انہوں نے دیکھا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤۡیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔إِلَىٰ: (طرف)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بَيۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ أَيۡدِي:(ہاتھوں)اصلاً تھا۔نون أَيۡدِيۡنَ جمع مخذوف بوجہ مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف۔مجرور۔ خَلۡفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔هُمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ: (آسمان) اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡأَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔نَّشَأۡ:(ہم چاہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيۡئَةٌ۔(مرضی)۔ نَخۡسِفۡ:(ہم دھنسائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔محلاً مجزوم۔جواب فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ س ف) صیغہ۔خَسَفَ یَخۡسِفُ۔مصدر۔ خَسۡفًا۔ (دھنسانا۔گھسیٹنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الۡأَرۡضَ: (زمین) منصوب۔مفعول بہ۔أَوۡ:(یا)حرف عطف۔نُسۡقِطۡ:(ہم اوپر سے گرادیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسۡقَطَ یُسۡقِطُ۔مصدر۔ اِسۡقَاطٌ۔(نیچے گرانا)۔مثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ق ط)صیغہ۔سَقَطَ یَسۡقُطُ۔ مصدر۔ سُقُوۡطٌ۔(نیچے گرنا)۔ عَلَيۡ:(پر۔اوپر) حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كِسَفًا: (ٹکڑا)منصوب مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ آيَةً: (آیت) إِنَّ کا اسم منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔عَبۡدٍ:(بندہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔

مُّنِيۡبٍ:(لوٹنے والا۔توبہ کرنے والا۔رجوع کرنے والا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔اگر ہم چاہیں توان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں۔اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ‌ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ‌ ۚ وَاَلَـنَّا لَـهُ الۡحَدِيۡدَ ۞۱۰

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ آتَيۡنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُوۡتِیۡ۔مصدر۔اِیۡتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔دَاوٗدَ:(داؤدؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔مِنَّا:(ہم نے۔اپنی طرف سے)مرکب :(مِنۡ+نَا)حرف جار۔ضمیر متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَضۡلًا:(فضل۔رحمت۔کرم۔فضیلت۔برتری۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ یَا: (اے) حرف نداء۔ جِبَالُ:(پہاڑو)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ أَوِّبِيۡ :(توتسبیح دہرا)فعل امر واحد مؤنث غائب۔نون اعرابی محذوف۔مجزوم۔ی۔علامت تانیث۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَوَّبَ یُؤَوِّبُ۔مصدر۔ تَاۡوِيۡبٌ۔(تسبیح دہرانا۔)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الطَّيۡرَ:(طَائِرٌ کی جمع۔پرندے) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَنَّا:(ہم نرم کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلَانَ یُلِيۡنُ۔مصدر۔ اَلَانَةٌ۔(نرم کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرو۔الۡحَدِيۡدَ:(لوہا) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو(ان کا مسخر کردیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کردیا۔

اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ‌ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًـا ‌ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۞۱۱

أَنِ:(اگر)حرف تفسیری۔اِعۡمَلۡ :(تو عمل کر۔بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعۡمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ سَابِغَاتٍ:(پوری زرہیں)

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عط۔ قَدِّرْ:(اندازہ مقرر کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّرَ یُقَدِّرُ۔ مصدر۔ تَقْدِیْراً۔(خوب اندازہ کرنا) فِیْ:(میں) حرف جار۔ السَّرْدِ:(کڑیاں جوڑنے) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اِعْمَلُوْا:(تم عمل کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا۔(عمل کرنا۔ جاندار کا فعل)۔ صَالِحًا:(نیک۔ اچھے) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ منصوب مفعول بہٖ۔ اِنِّیْ:(بے شک میں) مرکب:(اِنَّ+ یْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ یْ۔ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا۔(عمل کرنا۔ جاندار کا فعل)۔ بَصِیْرٌ:(خوب دیکھنے والا۔ خوب بصیرت والا)۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۗ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۗ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ سُلَیْمَانَ:(سلیمانً) غیر منصرف۔ اسم مجرور۔ الرِّیْحَ:(ہوا کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ غُدُوُّ:(صبح کے وقت چلنا) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَهْرٌ:(مہینہ۔) خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَوَاحُ:(شام کے وقت چلنا)۔ مبتداء مرفوع۔ هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَهْرٌ:(مہینہ۔) خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَسَلْنَا:(ہم چلایا۔ بہادیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسَالَ یُسِیْلُ۔ مصدر۔ اِسَالَةٌ۔ (بہانا۔ چلانا) لَ:(لئے) حرف جار۔ هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ عَیْنَ: (چشمہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ الْقِطْرِ:(پگھلا ہوا تانبا) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ الْجِنِّ:(جنّ۔ مزدور لوگ۔ دیہاتی صحرائی لوگ۔) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مقدم۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر

سکون۔مبتداءمؤخر۔مرفوع۔یَعۡمَلُ:(وہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔بَیۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔یَدَیۡ:(دونوں ہاتھوں)اصلاً یَدَیۡنِ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف۔بوجہ مضاف۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِذۡنِ :(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔اسم شرط۔جازم فعل شرط۔یَزِغۡ:(ٹیڑھا ہوتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی غ)اجوف یائی۔صیغہ۔زَاغَ یَزِیۡغُ۔مصدر۔زَیۡغًا۔(رخ بدلنا۔ٹیڑھا ہونا۔ایک طرف مڑنا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ھُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔ اَمۡرِ :(حکم۔فیصلہ۔معاملہ۔امر)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نُذِقۡ:(ہم مزہ چکھاتے)فعل مضارع جمع متکلم فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ یُذِیۡقُ۔مصدر۔اِذَاقَۃٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوۡقُ ۔مصدر۔ذَوۡقًا۔(چکھنا)۔ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِنۡ :(سے)حرف جار۔عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔تکلیف۔سزاء)اسم مجرور۔مضاف۔السَّعِیۡرِ:(بھڑکتی ہوئی آگ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہوا کو(ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہادیا تھا اور جِنّوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پرور دگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم(جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

یَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ وَتَمَاثِیۡلَ وَجِفَانٍ کَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِیٰتٍ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا وَقَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ ﴿۱۳﴾

یَعۡمَلُوۡنَ:(وہ عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی

برضمہ۔ محلاًاسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ مَّحَارِيبَ:(مِحْرَابٌ کی جمع۔ کوت۔ جہاں اسلحہ رکھا جاتا ہے۔ قلعے۔ برج۔ محل)ظرف مکان۔ اسم مجرور بالفتحہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَمَاثِيْلَ: (مورتیاں۔ مجسمے) معطوف۔ مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جِفَانٍ:(پیالے)معطوف مجرور۔ كَ:(مانند۔ طرح۔ مثل۔ جیسے) حرف تشبیہ۔ جار۔ الْجَوَابِ :(جَابِيَةٌ کی جمع۔ تالابوں۔ حوضوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قُدُوْرٍ: (قِدْرٌ کی جمع۔ ہنڈیاں۔ دیگیں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ رَّاسِيَاتٍ:(رُسُوٌّ مصدر۔ ہمیشہ چولہوں پر رہنے والی۔ ہمہ وقت تیار) صفت۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِعْمَلُوْا:(تم عمل کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا۔ (عمل کرنا۔ جاندار کا فعل)۔ آلَ: (قوم۔ آل۔)منادیٰ۔ حرف نداء محذوف۔ منصوب۔ مضاف۔ دَاوُدَ:(داؤدؑ)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شُكْرًا:(شکر کرنا۔ قدر کرنا۔)منصوب۔ مفعول لہٗ یا۔ مفعول مطلق۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ قَلِيْلٌ: (تھوڑا۔ کم۔) خبر مقدم مرفوع۔ مِّنْ: (سے)حرف اجر۔ عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فتحہ۔ برائے اتصال۔ الشَّكُوْرُ:(بہت شکر کرنے والے)مبتداء مؤخر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾

فَلَمَّا:(پھر جب)مرکب:(فَ+لَمَّا)حرف عطف۔ +اسم ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ بمعنی۔ حِيْنَ۔ قَضَيْنَا:(ہم نے فیصلہ کر دیا۔ حکم دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِيْ۔ مصدر۔ قَضَآءٌ۔ قَضْيًا۔(فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا۔ گزرنا)۔ عَلٰي:(پر)حرف جار۔ هِ:(اس کی) ضمیر واحد

مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ اَلْمَوْتَ:(موت) منصوب۔ مفعول بہ۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ دَلَّ:(اس نے دلیل دی۔ ثبوت دیا۔ راہنمائی کی ۔بتایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (دل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ دَلَّ يَدُلُّ۔ مصدر۔ دَلَالَةٌ۔(نشان زدہ کرنا۔ دلالت کرنا۔ راہنمائی کرنا۔ بتانا۔) هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَىٰ:(پر) حرف عطف۔ مَوْتِ:(موت) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ دَابَّةُ: (جانور۔ حشرات۔ رینگنے والا) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ الْأَرْضِ:(زمین) مجرور مضاف الیہ۔ تَأْكُلُ:(وہ کھاتا ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَكَلَ يَاكُلُ۔ مصدر۔ اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْسَأَتَ:(لاٹھی کو) اسم آلہ۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَلَمَّا:(پھر جب) مرکب:(فَ+لَمَّا) حرف عطف۔ +اسم ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ بمعنی۔ حِيْنَ۔ خَرَّ:(وہ گر پڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(خ ر ر) مضاعف۔ صیغہ۔ خَرَّ يَخِرُّ۔ مصدر۔ خِرًّا۔(گر پڑنا)۔ تَبَيَّنَتِ:(اس نے جان لیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعل۔ صیغہ۔ تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔ مصدر۔ تَبَيُّنٌ۔(ظاہر ہونا۔ معلوم ہونا۔) الْجِنُّ: (جن) فاعل۔ مرفوع۔ أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ لَّوْ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم كَانُوا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا(سیکھنا)۔ الْغَيْبَ:(پوشیدہ چیزوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مَا:(نہ) نافیہ۔ لَبِثُوا:(وہ ٹھہرتے۔ رکتے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ل ب ث) صیغہ۔ لَبِثَ يَلْبَثُ۔ مصدر۔ لَبْثٌ۔ (ٹھہرنا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْعَذَابِ:(عذاب) اسم مجرور۔ موصوف۔ الْمُهِيْنِ:(رسوا کن۔ ذلیل کرنے والا) مجرور صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا

کو کھاتا رہا۔ جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ‌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔سَبَاٍ:(سبا کے)اسم مجرور۔فِيۡ:(میں) حرف جار۔مَسۡكَنِ:(رہائش۔رہنے کی جگہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اٰيَةٌ:(آیت)مبتداء مرفوع۔جَنَّتَانِ:(دو جنتیں۔دو باغ)خبر مرفوع۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔ يَمِيۡنٍ:(دائیں جانب)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔شِمَالٍ:(بائیں جانب)معطوف مجرور۔ كُلُوۡا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَكَلَ يَاۡكُلُ۔مصدر۔اَكۡلًا۔(کھانا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ رِزۡقِ:(رزق)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمۡ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اُشۡكُرُوۡا:(تم شکر کرو۔قدر کرو)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشۡكُرُ۔ مصدر۔شُكۡرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ بَلۡدَةٌ :(شہر)خبر مبتداء محذوف۔"هذا" مرفوع۔موصوف۔ طَيِّبَةٌ:(عمدہ۔صاف۔پاک)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبٌّ :(کسی چیز کو تدریجاً درجہ کمال تک پہنچانا۔بمعنی ربّ۔پالنے والا پروردگار)مصدر۔ معطوف۔ خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔"ربکم"۔ موصوف۔ غَفُوۡرٌ: (خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ مرفوع۔صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ(ایک) داہنی طرف اور(ایک) بائیں طرف۔اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔(یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور(وہاں بخشنے کو) اللہ غفار۔

فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔ اَعۡرَضُوۡا:(انہوں نے اعراض کیا۔ نظر انداز کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔

ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ۔مصدر۔اِعۡرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔ فَ: (پھر)حرف عطف۔اَرۡسَلۡنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ۔مصدر۔اِرۡسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرۡسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سَيۡلَ: (سیلاب)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الۡعَرِمِ:(بہت زور کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔بَدَّلۡنَا:(ہم نے بدل دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ یُبَدِّلُ۔مصدر۔ تَبۡدِيۡلًا۔ (تبدیل کرنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)جَنَّتَيۡ:(دو باغوں)اصلاً جَنَّتَيۡنِ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔هِمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَنَّتَيۡنِ:(دوباغ)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ ثانی۔ذَوَاتَيۡ: (دو۔والے)ازستہ مکبّرہ۔اصلاً ذَوَاتَيۡنِ تھا۔نون تثنیہ محذوف بوجہ مضاف۔ اُكُلٍ:(میوہ۔پھل۔ایسا پھل جو کھایا جائے)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ خَمۡطٍ:(کسیلا۔کڑوا۔بد مزہ)مجرور۔ صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(حرف عطف۔) اَثۡلٍ:(درخت کا نام۔جھاؤ)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔شَيۡءٍ:(کوئی شئ)معطوف۔مجرور۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ سِدۡرٍ:(ایک درخت کا نام۔بیری)اسم مجرور۔موصوف۔ قَلِيۡلٍ:(تھوڑا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توانہوں نے(شکر گزاری سے) منہ پھیر لیاپس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیااور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دوایسے باغ دیئے جن کے میوے بد مزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھااور تھوڑی سی بیریاں۔

ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَهَلۡ نُجٰزِيۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾

ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ جَزَيۡنَا:(ہم نے بدلہ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجۡزِیۡ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا)فعل

ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔نُجَازِي:(ہم جزادیا کرتے ہیں۔سزاء۔)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَازَىٰ يُجَازِیْ۔مصدر۔مُجَازَةٌ۔(سزادینا۔بدلہ دینا۔جزادینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔مصدر۔ جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف حصر۔الْكَفُورَ:(ناشکروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزادی۔اور ہم سزاناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔الْقُرَى:(بستیوں)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ۔ بَارَكْنَا:(ہم نے برکت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔بَارَكَ يُبَارِكُ۔مصدر۔ مُبَارَكَةٌ۔(برکت دینا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔قُرًى:(بستیاں)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ظَاهِرَةً:(ظاہری۔کھلی۔نمایاں)صفت منصوب۔تابع موصوف۔وَ: (اور)حرف عطف۔قَدَّرْنَا:(ہم نے مقرر کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقْدِيرًا۔(اندازے مقرر کرنا والا۔) فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔السَّيْرَ:(چلنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔سِيرُوا:(تم چلو)فعل امر جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔ صیغہ۔سَارَ يَسِيرُ۔ مصدر۔سَيْرًا۔(چلنا پھرنا۔سیر کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَيَالِيَ:(لَيْلٌ کی جمع۔راتوں کو)منصوب۔تقدیراً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)أَيَّامًا:(يَوْمٌ کی جمع۔دنوں

کو)ظرف زمان۔ معطوف منصوب۔ آمِنِيْنَ:(امن سے۔بے خوف)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کے اور(شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد ورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف وخطر چلتے رہو۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾

ف:(پس)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع ذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے ربّ)اصلاًيَا+رَبَّ+نَا تھا۔حرف نداء۔ محذوف۔+منادیٰ منصوب۔ مضاف۔+ ضمیر جمع متکلم۔مجرور۔مضاف الیہ۔ بَاعِدْ:(دوری کر دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔مفاعله۔صیغہ۔بَاعَدَ يُبَاعِدُ۔مصدر۔مُبَاعَدَةٌ۔(دوری کرنا۔بعد پیدا کرنا)، بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ أَسْفَارِ:(سَفْرٌ کی جمع۔سفروں۔منزلوں۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔أَنْفُسَ:(جانوں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ھُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ھُمْ:(ان کو))ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَحَادِيْثَ:(قصے ۔کہانیاں)منصوب۔مفعول بہ ثانی وَ:(اور) حرف عطف۔مَزَّقْنَا:(ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا۔مٹا دیا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔تتر بتر کر دیا۔منتشر کر دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَزَّقَ يُمَزِّقُ۔مصدر۔ تَمْزِيْقٌ۔(ریزہ ریزہ کرنا۔ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔پھاڑ دینا۔چیتھڑے اڑا دینا ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كُلَّ:(ہر ایک ۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مضاف۔ مُمَزَّقٍ:(پوری طرح منتشر کرنا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔)مصدر میمی۔ مجرور۔مضاف

الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ فِي: (میں)حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+ بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَاتٍ:(آیات)لفظاًمجرور۔محلاًإِنَّ کا اس مؤخر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔صَبَّارٍ :(خوب ڈٹے رہنے والے)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔شَكُورٍ:(خوب قدر کرنے والے۔شکر کرنے والے)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توانہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد(اور طول پیدا) کردے اور(اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے(انہیں نابود کرکے) ان کے افسانے بنادیئے اور انہیں بالکل منتشر کردیا۔اس میں ہر صابروشاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔صَدَّقَ:(اس نے سچ کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصْدِيقٌ۔(سچ کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔إِبْلِيسُ:(ابلیس۔شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان دہ ہو شیطان ہے۔)مبتداء مرفوع۔ظَنَّ:(اس نے گمان کیا۔خیال کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔هُ :(اس کو)ضمیرواحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔اتَّبَعُوْ:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا) هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ فَرِيقًا:(ایک گروہ)منصوب۔ مستثنٰی۔موصوف۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِينَ:(ایمان دار۔مومن)اسم مجرور علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔

وَمَاكَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔ سُلۡطَانٍ:(کوئی غلبہ۔کوئی تسلط۔کوئی زور)لفظاً مجرور۔محلاً كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔لِ:(تا کہ۔)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ نَعۡلَمَ:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔ مصدر۔عِلۡمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً۔ منصوب مفعول بہ۔ يُؤۡمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔الۡاٰخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔مِمَّنۡ:(اس میں سے)مرکب:(مِّنۡ + مَّنۡ)حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ :(شبہ۔شک)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيٰ:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک) برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيۡءٍ:(شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔حَفِيۡظٌ:(خوب حفاظت کرنے والا)مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے تھے متمیز کر دیں۔اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾

قُلِ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤحرف علت محذوف۔اُدْعُوْا:(تم بلاؤ۔پکارو!)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَآءٌ۔(پکارنا۔دعویٰ کرنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔زَعَمْتُمْ:(انہوں نے گمان رکھا ہے۔خیال کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ يَزْعَمُ۔مصدر۔ زَعْمًا۔(خیال کرنا۔گمان رکھنا)مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَمْلِكُوْنَ:(وہ مالک بنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک) صیغہ۔ مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔ملکیت ہونا۔ مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔) مِثْقَالَ:(مثقال۔ایک وزن۔باٹ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ذَرَّةٍ :(ذرہ)مجرور مضاف الیہ۔فِي :(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔۔ فِي:(میں)حرف جر۔هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔شِرْكٍ:(شرک)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ ظَهِيْرٍ:(مدد گار۔)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا(معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مدد گار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَنفَعُ:(وہ نفع نہیں دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔نفع دینا)۔الشَّفَاعَةُ:(شفاعت۔سفارش۔) فاعل مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔اَذِنَ:(وہ اجازت دے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذَنَ یَاذِنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔حَتّٰی:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل فُزِّعَ:(گھبراہٹ دور کر دی جائے گی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَزَّعَ یُفَزِّعُ۔مصدر۔تَفْزِیْعٌ۔(خوف دور کرنا۔گھبراہٹ دور کردینا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔قُلُوْبِ: (دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مرفوع۔نائب فاعل۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔ذَا فارقہ۔مَامصدریہ۔مَا موصولیہ۔ مَانافیہ۔وغیرہ میں فرق کرنے کے لئے لگایا گیا ہے۔قَالَ:(انس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔رَبُّ:(ربّ) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اَلْحَقَّ:(حق۔سچ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَلْعَلِيُّ:(بہت اعلیٰ وارفع۔بہت بلند)خبر مرفوع۔اَلْكَبِيْرُ:(بہت بڑا)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کے ہاں(کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔(فرشتے) کہیں گے کہ

حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔مَنْ: (کون؟) اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔يَرْزُقُ: (وہ رزق دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ (ر ز ق) صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔ رِزْقٌ۔ (ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ كُمْ: (تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں) اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔الْأَرْضِ: (زمین) معطوف مجرور۔قُلِ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔وَ: (اور) حرف عطف۔إِنَّا: (یقیناً ہم) مرکب: (إِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَوْ: (یا) حرف عطف۔إِيَّا: (کوئی معنیٰ نہیں۔حالت مفعول بنانے کے لئے۔کلمہ حصر۔) كُمْ: (تم ہی) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقہ۔ عَلَى: (پر۔اوپر) هُدًى: (ہدایت) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔أَوْ: (یا) حرف عطف۔ فِي: (میں) حرف جار۔ضَلَالٍ: (گمراہی) اسم مجرور۔موصوف۔مُّبِيْنٍ: (کھلم کھلا۔واضح۔صریح) صفت مجرور۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح گمراہی میں۔

قُلْ لَّا تُسْئَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔لَّا: (نہیں) نافیہ۔تُسْئَلُوْنَ: (تم سے پوچھا جائے گا) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔ سُؤَالًا۔ (پوچھنا دریافت کرنا)۔ عَمَّا:(اس سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اَجْرَمْنَا:(ہم نے جرم کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجْرَمَ یُجْرِمُ۔مصدر۔ اِجْرَامٌ۔(جرم کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نُسْأَلُ:(ہم سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔ عَمَّا:(اس سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی۔

قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَہُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾

قُلْ :(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔یَجْمَعُ:(وہ جمع کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ یَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعًا۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب ۔مضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع مذکر غائب۔رَبُّ:(ربّ) فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔یَفْتَحُ:(وہ کھولتا ہے۔فیصلہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فاعل ضمیر مستتر ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب ۔مضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق ۔سچ۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْفَتَّاحُ:(کھولنے والا۔فیصلہ کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْعَلِیْمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔ اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا اور صاحب علم ہے۔

قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ اَرُوْ:(تم دکھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِیْ:(مجھ کو)مرکب:(نِ+یْ) نِ :(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ یْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ اوّل۔اَلَّذِیْنَ:(جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔اَلْحَقْتُمْ :(تم نے ملایا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْحَقَ یُلْحِقُ۔مصدر۔اِلْحَاقٌ۔(الحاق کرنا۔ملانا۔ جوڑنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ہٖ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شُرَكَآءَ:(شریک۔برابری کرنے والے۔حصہ دار) منصوب۔مفعول بہٖ ثالث۔ كَلَّا:(ہرگز نہیں) حرف ردع۔ بَلْ :(بلکہ۔) حرف اضراب۔هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) خبر مرفوع۔ موصوف۔ اَلْعَزِیْزُ:(زبردست عزت والا) مبالغہ۔بدل مرفوع۔یا۔صفت مرفوع۔اَلْحَكِیْمُ :(خوب حکمت والا) مبالغہ۔صفت ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (اللہ) بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا) اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔مَا:(نہیں) نافیہ۔اَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(لمبا

اور سیدھا ہونا)۔ كَ:(تیرے پاس) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ كَافَّةً:(سب کے سب۔ تمام۔) اسم فاعل۔ مذکر۔ كَفًّا مصدر۔ منصوب۔ حال۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگ) اسم مجرور۔ بَشِيْرًا:(خوش خبر دینے والا) منصوب۔ حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ نَذِيْرًا:(خوب آگاہ کرنے والا۔ تنبیہ کرنے والا) معطوف منصوب۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لٰكِنَّ:(لیکن) حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اَكْثَرَ :(اکثریت۔ اکثر۔ زیادہ تر) افعل التفضیل۔ لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ) مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَتٰى:(کب؟) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ هٰذَا :(یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ الْوَعْدُ:(وعدہ) هٰذَا کا بدل مرفوع۔ اِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ اَنْتُمْ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع الصَّادِقِيْنَ: (سچے۔ سچ بولنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا۔

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ لَّ:(لئے۔ کو) حرف

جار۔ کُمۡ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مِّیۡعَادُ:(مقررہ وقت۔مدت)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ یَوۡمٍ :(دن)مجرور مضاف الیہ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ :(تم تاخیر طلب کرو گے۔تم پیچھے رہ سکو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَاۡخَرَ یَسۡتَاۡخِرُ۔مصدر۔اِسۡتِیۡخَارٌ۔(دیر کرنا۔پیچھے رہنا)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔ہُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔سَاعَةً:(گھڑی۔ساعت۔قیامت)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ:(تم آگے بڑھ سکو گے۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَقۡدَمَ یَسۡتَقۡدِمُ۔مصدر۔اِسۡتِقۡدَامٌ۔(آگے بڑھنا)

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡهِ ؕ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚۖ یَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰی بَعۡضِ اِۨلۡقَوۡلَ ۚ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَکُنَّا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِیۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔ کَفَرُوۡا(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ کَفَرَ یَکۡفُرُ۔مصدر۔ کُفۡرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ لَنۡ:(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔نُّؤۡمِنَ:(ہم ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔ اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔الۡقُرۡاٰنِ:(قرآن مجید۔)مشارٌ الیہ۔یا۔بدل مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں) نافیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِيۡ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر ۔محلاً اسم مجرور۔ بَيۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ یَدَيۡ:(دونوں ہاتھوں)اصلاً یَدَیۡنِ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔ہٖ:(اس کے ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر

غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ تَرٰی:(تو دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیکھنا۔ دل سے دیدار۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اِذِ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بمعنی ماضی۔ الظّٰلِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔ اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ مبتداء مرفوع۔ مَوْقُوْفُوْنَ: (کھڑے کئے ہوئے)اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ یَرْجِعُ:(وہ لوٹے گا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع)صیغہ۔ رَجَعَ یَرْجِعُ۔ مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔(۔(لوٹانا۔ واپس کیا جانا)۔ بَعْضُ:(بعض۔ کچھ۔ کُل کا حصہ)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلٰی:(طرف)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ۔ بعض)اسم مجرور۔ الْقَوْلَ: (بات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ یَقُوْلُ:(وہ کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔ بات کرنا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ اُسْتُضْعِفُوْا:(وہ کمزور سمجھے گئے)فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ واوٴ جمع الف فارقہ۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ مصدر۔ اِسْتِضْعَافٌ۔(کمزور سمجھنا۔)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ اِسْتَكْبَرُوْا:(انہوں نے تکبر کیا۔ انہوں نے بڑائی چاہی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِكْبَارًا۔ (تکبر کرنا۔ بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ لَوْلَا:(اگر نہ۔)مرکب۔:(لَوْ+لَا)حرف شرط غیر جازم۔ +نافیہ۔ اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے رابطہ۔ جواب شرط۔ كُنَّا:(ہم تھے) فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ یَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُؤْمِنِیْنَ:(ایمان دار۔)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں اور کاش (ان)

ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردوکد کر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ول) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ اسْتَكْبَرُوْا: (انہوں نے تکبر کیا۔ انہوں نے بڑائی چاہی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِكْبَارًا۔ (تکبر کرنا۔ بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ اُسْتُضْعِفُوْا: (وہ کمزور سمجھے گئے) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ مصدر۔ اِسْتِضْعَافٌ۔ (کمزور سمجھنا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ نَحْنُ: (ہم) ضمیر منفصل۔ جمع متکلم۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ صَدَدْنَا: (ہم نے روکا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ص د د) مضاعف۔ صیغہ۔ صَدَّ يَصُدُّ۔ مصدر۔ صَدًّا۔ صُدُوْدًا۔ (روکنا)۔ كُمْ: (تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَنِ: (سے) حرف جار۔ الْهُدٰى: (راہنمائی۔ ہدایت۔) اسم مجرور۔ بَعْدَ: (بعد) ظرف زمان۔ منصوب۔ إِذْ: (جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بمعنی ماضی۔ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ كُمْ: (تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَلْ: (بلکہ) حرف اضراب۔ كُنْتُمْ: (تم ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون اَنْتُمْ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ مُّجْرِمِيْنَ: (گناہ کرنے والے۔ قانون شکن۔ جرم کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا؟ (نہیں)

بلکہ تم ہی گنہگار تھے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔اُسْتُضْعِفُوْا:(وہ کمزور سمجھے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُمْ ۔ اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ مصدر۔اِسْتِضْعَافٌ۔(کمزور سمجھنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًاسم مجرور۔اسْتَکْبَرُوْا:(انہوں نے تکبر کیا۔انہوں نے بڑائی چاہی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِکْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ مَکْرُ:(چال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الَّیْلِ:(رات)مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ النَّھَارِ:(دن)معطوف مجرور۔ اِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔تَأْمُرُوْنَ:(تم حکم دیتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔نَا:(ہم کو)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّکْفُرَ:(ہم کفر کریں۔انکار کریں۔ناشکری کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔۔سے)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَجْعَلَ:(ہم بناتے ہیں۔بنائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ اَنْدَادًا :(شریک۔حصہ دار۔۔ہم پلہ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اَسَرُّوْا :(انہوں نے چھپایا۔ چھپائیں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ یُسِرُّ مصدر۔اِسْرَارٌ۔

(چھپانا)۔النَّدَامَةَ:(شرمندگی۔ندامت۔پشیمانی۔)منصوب مفعول بہٖ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔)
رَأَوُا: (انہوں نے دیکھا۔وہ دیکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً
مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔
الْعَذَابَ:(عذاب) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر
تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ الْأَغْلَالَ:
(پھندے۔طوق)منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔أَعْنَاقِ:(عَنُقٌ کی جمع۔گردنیں)اسم مجرور۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم
موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا۔ناشکری کی)فعل ماضی جمع
مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔
كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔صلہ إِلَّا ہے۔يُجْزَوْنَ:(بدلہ دیئے جائیں گے)فعل مضارع
مجہول۔جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِيْ۔
مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔كَانُوا:(وہ
تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)
ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع
۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(سیکھنا)۔محلاً
كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے(نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے(ہمیں روک رکھا تھا) جب
تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔اور
ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔بس جو عمل وہ کرتے تھے ان ہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ فِیْ :(میں)حرف جار۔قَرْیَۃٍ:(بستی)اسم مجرور۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔نَّذِیْرٍ:(تنبیہ کرنے والا۔ آگاہ کرنے والا۔)اسم مجرور۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَالَ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ مُتْرَفُوْ:(مُتْرَفٌ کی جمع خوشحال لوگ)اصلاًمُتْرَفُوْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔اُرْسِلْتُمْ :(تم بھیجے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔کٰفِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔ناشکرے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَكْثَرُ: (اکثر۔اکثریت۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ اَمْوَالًا:(اموال۔دولت)منصوب۔تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَوْلَادًا:(اولاد)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔حرف ناقص عمل لَیْسَ جیسا۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مَا کا اسم۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مُعَذَّبِيْنَ:(عذاب دئے گئے۔)اسم مفعول جمع مذکر۔لفظاًمجرور علامت۔ی۔جملہ محلاًمَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سامال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہو گا۔

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا) اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم ۔رافع خبر۔ رَبِّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔یْ:(میرے) ضمیر واحد۔ متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَبْسُطُ:(کشادہ کرتا ہے۔زیادہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ یَبْسُطُ۔مصدر۔ بَسْطًا۔(کشادہ کرنا)۔ الرِّزْقَ:(رزق۔روزی روٹی۔سامان زیست)منصوب مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ یَشَآءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَقْدِرُ:(اندازے کے مطابق دیتا ہے۔تنگ کر دیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ یَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا) وَ: (حالانکہ) حالیہ۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اَكْثَرَ:(اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓی اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔حرف ناقص عمل لَیْسَ جیسا۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ اَمْوَالُ:(مال و دولت)کا اسم مرفوع۔

مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَوْلَادُ:(اولاد)معطوف مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔زائدہ۔الَّتِي:(جو)اسم موصول واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً لفظاً مجرور۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔ تُقَرِّبُ:(وہ قریب کردے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَقَرَّبَ يَتَقَرَّبُ۔ مصدر۔تَقَرُّبٌ۔(قریب کرنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔عِندَ:(پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ زُلْفَىٰ: (درجہ۔ مرتبہ۔) منصوب۔ مفعول مطلق۔تقدیراً مرفوع۔ فعل محذوف۔۔ إِلَّا:(مگر۔سوائے)حرف استثناء۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مستثنیٰ۔ آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ صَالِحًا: (نیک۔اچھے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ جَزَاءُ:(بدلہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ الضِّعْفِ:(دگنا)مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا : (جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مجرور۔عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْغُرُفَاتِ :(غُرْفَةٌ کی جمع کمرے۔بالاخانے)آمِنُونَ:(وہ ایمان لانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت۔اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں۔ہاں(ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا۔ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَسْعَوْنَ :(کوشش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔سَعْيًا۔(کوشش کرنا۔دوڑنا)۔فِيْ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُعَاجِزِيْنَ:(کمزور کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔ حال۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔الْعَذَابِ:(عذاب سزاء۔)اسم مجرور۔مُحْضَرُوْنَ:(حاضر کئے جائیں گے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاًمبتداءالَّذِيْنَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جولوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرادیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا) إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد۔ متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَبْسُطُ:(وہ کشادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔ مصدر۔بَسْطًا۔(کشادہ کرنا)۔الرِّزْقَ:(رزق کو)منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْدِرُ:(وہ اندازہ مقرر کرتا ہے۔مقدار طے کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(ویلو کرنا۔اندازہ کرنا۔پیمانہ مقرر کرنا۔ وسائل تنگ کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم

مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ مقدم۔أَنْفَقْتُمْ:(تم خرچ کرتے ہو۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ یَنْفُقُ۔مصدر۔نَفُقًا۔(خرچ ہونا۔استعمال ہو جانا۔ایسی سرنگ جس کے دونوں طرف سے نکلا جائے۔چوہے کی بل۔ایک طرف سے ڈالو۔دوسری طرف نکال دو)۔مِّنْ:(سے) حرف جار۔تبعیضیہ۔یا زائد۔شَيْءٍ:(کچھ بھی۔کوئی چیز۔)لفظاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔جواب شرط۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُخْلِفُ:(خلاف ورزی کی جائے) وہ خلاف کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ يُخْلِفُ۔ مصدر۔اِخْلَافٌ۔(اس نے خلاف کرنا۔خلاف ورزی کی۔قانون شکنی کی)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خَلَافًا۔(پیچھے ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور مجزوم۔جواب شرط۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَيْرُ:(بہتر۔خوب۔اچھا۔بھلا)خبر مرفوع۔مضاف۔الرَّازِقِيْنَ:(رزق دینے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔ علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يَحْشُرُ:(وہ جمع کرے گا)فعل مضارع وحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جَمِيْعًا:(تمام کو)منصوب۔حال۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَقُوْلُ:(وہ کہیں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔اَلْمَلَائِكَةِ:(فرشتوں کو۔غیر مرئی طاقتوں کو)اسم

مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِيَّا:(کوئی معنی نہیں۔بطور کلمہ حصر)مفعولی حالت دینے کے لئے کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْبُدُوْنَ:(وہ عبادت کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ (بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ سُبْحَانَ:(پاکیزگی۔پاک ہے)منصوب مفعول مطلق۔مضاف۔ كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وَلِيُّ: (دوست۔ساتھی۔سرپرست)خبر مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَلْ :(بلکہ۔)حرف اضراب۔ كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْبُدُوْنَ:(وہ عبادت کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ (بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔ الْجِنَّ:(جنوں کی۔یعنی مردوں کی) منصوب۔مفعول بہ۔ أَكْثَرَ:(اکثریت)افعل التفضیل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مُّؤْمِنُوْنَ:(مومن۔ایمان دار۔ایمان رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے۔نہ یہ۔بلکہ یہ جِنّات کو پوجا کرتے تھے۔اور اکثر انہی کو مانتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اَلْیَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَمْلِكُ:(ملکیت رکھتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مَلْکًا۔(ملکیت ہونا۔مالک ہونا۔وارث ہونا)۔بَعْضُ:(کچھ۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔نَّفْعًا:(نفع۔فائدہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ضَرًّا :(ضرر۔نقصان۔)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَقُوْلُ:(ہم کہیں گے۔کہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ ذُوْقُوْا:(تم مزہ چکھو)۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا) عَذَابَ:(عذاب۔سزا۔دکھ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اَلنَّارِ:(آگ کا)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ اَلَّتِیْ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت۔مجرور۔کُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔اور کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُکَذِّبُوْنَ:(تم جھٹلاتے تھے)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔ کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ
اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل تُتْلَى :(سنانے کے لئے پڑھائے جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث۔غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔ مصدر۔تِلَاوَةٌ(سنانے کے لئے پڑھنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتُ:(آیات۔)نائب فاعل۔مرفوع۔موصوف۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَيِّنَاتٍ:(واضح اور کھلم کھلا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔یا منصوب حال۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاًجواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(سوائے)حرف حصر۔رَجُلٌ :(مرد۔)خبر مرفوع۔يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُودُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَصُدَّ:(وہ روکے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔ صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُودًا۔(روکنا۔)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ عَمَّا:(اس سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔يَعْبُدُ:(وہ عبادت کرتا ہے)فعل مضارع واح مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستترهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔آبَاؤُ:(باپ دادا۔بڑے) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاًجواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ

یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(سوائے ۔علاوہ)حرف حصر۔اِفْكٌ:(گھڑاہوا جھوٹ۔بہتان)خبر مرفوع۔مُّفْتَرًى:(گھڑاہوا۔باندھاہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔تقدیراً مضموم۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل۔مرفوع۔کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہ کے احکام کا انکار کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ جَآءَ:(وہ آیا) :(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَآءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا) ۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف حصر۔ سِحْرٌ:(دھوکا۔فریب)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِیْنٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے (جو اپنی طرف سے) بنالیا گیا ہے۔اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

وَمَآ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِیْرٍ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔اٰتَیْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءً۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ كُتُبٍ:(کِتَابٌ کی جمع۔کتابوں)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ یَدْرُسُوْنَ:(وہ پڑھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل ۔ضمیر مستتر

تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔صیغہ۔دَرَسَ یَدۡرُسُ۔مصدر۔دَرۡسًا۔(پڑھنا۔)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصب مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَرۡسَلۡنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ۔ مصدر۔اِرۡسَالٌ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرۡسَلُ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ إِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔ھِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قَبۡلَ :(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرے۔تجھ سے)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔نَّذِيۡرٍ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے نہ توان(مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا مگر انہوں نے تکذیب کی۔

وَكَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَآ اٰتَيۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِيۡ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذَّبَ :(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكۡذِيۡبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكۡذِبُ۔مصدر۔ كِذۡبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔الَّذِيۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ھِمۡ:(ان سے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ بَلَغُوۡا:(وہ پہنچے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِعۡشَارَ:(دسواں حصہ)منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ اٰتَيۡنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤۡتِيۡ۔مصدر۔اِيۡتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ يَاتِيۡ۔مصدر۔ اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔كَذَّبُوۡا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔ کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔رُسُلِ:(رسول کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔کَیْفَ:(کیسے ؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔کَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً ھُوَ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ نَکِیْرِ:(میرا۔انکار۔سزاء۔عذاب۔)اصلاً نَکِیْرِیْ تھا۔مرکب:(نَکِیْرِ+یْ)کَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا۔سو میرا عذاب کیسا ہوا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب اَعِظُ:(میں نصیحت کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع ظ) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَظَ یَعِظُ۔مصدر۔ وَعْظًا۔ (نصیحت کرنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔وَاحِدَةٍ:(ایک)اسم مجرور۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَقُوْمُوْا:(تم کھڑے ہو جائیں۔قائم ہو جائیں۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔ قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مَثْنٰى:(دو دو)منصوب۔ حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔

فُرَادٰی:(ایک ایک)معطوف منصوب۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَتَفَكَّرُوْا:(تم غورو خوض کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعل۔صیغہ۔تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔مصدر۔تَفَكُّرٌ۔(فکر کرنا۔غورو خوض کرنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ صَاحِبِ:(ساتھی)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ جِنَّةٍ:(پاگل پن۔جنون)لفظاً مجرور۔مبتداء مؤخر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔اِنْ:(نہیں)نافیہ۔بعد میں اِلَّا صلہ ہے۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ نَذِيْرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔يَدَيْ:(دونوں ہاتھوں)مجرور مضاف الیہ۔اصلاً يَدَيْنِ تھا۔نون تثنیہ۔ محذوف۔ بوجہ مضاف۔عَذَابٍ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)مجرور مضاف۔موصوف۔شَدِيْدٍ:(سخت)صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔تمہارے رفیق کو سودا نہیں وہ تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔مَا:(اگر)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔سَاَلْتُ:(میں نے مانگا۔سوال کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ اَجْرٍ:(بدلہ۔اجر۔معاوضہ۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے جواب شرط۔۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ اِنْ:(کہ)نافیہ۔بعد میں اِلَّا صلہ ہے۔ اَجْرِ:(میرا اجر)مبتداء مرفوع۔ تقدیراً۔ مضموم۔ مضاف۔کسرہ

برائے اتصال۔ يَ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔هُوَ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر) حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ہر ایک) برائے تاکید۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے۔کچھ بھی) مجرور مضاف الیہ۔ شَهِيْدٌ:(گواہ) اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تم ہی کو (مبارک رہے)۔میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾

قُلْ: :(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبِّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔يْ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَقْذِفُ:(وہ پھینکتا ہے۔ڈالتا ہے۔اتارتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ذ ف)صیغہ۔قَذَفَ يَقْذِفُ۔مصدر۔ قَذْفًا۔ (اتارنا۔ڈالنا۔پھینکنا)۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْحَقِّ:(حق) اسم مجرور۔ عَلَّامُ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع ثانی۔مضاف۔الْغُيُوْبِ:(پوشیدہ چیزیں) مجرور مضاف الیہ۔

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اُتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔ جِيْءٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ الْحَقُّ: (حق۔سچ) فاعل مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں) نافیہ۔يُبْدِئُ:(وہ ظاہر کرتا ہے۔ابتداء کرتا ہے) فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدٰی یُبْدِیْ۔مصدر۔بَدَاءٌ۔(ظاہر کرنا۔شروع کرنا۔ابتداء کرنا)۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب د ء)مہموز الفاء۔صیغہ۔بَدَءَ یَبْدَؤُ۔مصدر۔بَدْءًا۔(ابتداء کرنا ۔شروع کرنا)۔اَلْبَاطِلُ:(باطل۔جھوٹ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔یُعِيْدُ:(وہ لوٹائے گا۔دوبارہ پیدا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ یُعِيْدُ۔ مصدر۔اِعَادَةٌ۔(دہرانا۔اعادہ کرنا۔دوبارہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ ضَلَلْتُ:(میں گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اِنَّمَا: (در حقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَضِلُّ:(میں گمراہ ہوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔نفس۔)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔اِنِ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔اهْتَدَيْتُ:(میں نے ہدایت پائی۔درست ہوا۔)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ۔ مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بِمَا:(اس وجہ سے کہ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + مصدریہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم

مجرور۔ يُوْحِيْ:(حکم دیاجائے۔وحی کی جائے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَيَّ:(میری طرف) مرکب:(اِلَيْ+ی)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔دونوں۔ی۔کا ادغام کیا گیا ہے۔رَبِّ: (ربّ) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔سَمِيْعٌ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔قَرِيْبٌ:(بہت قریب۔بہت نزدیک)اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔بے شک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَرٰى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بمعنی ماضی۔فَزِعُوْا:(وہ گھبرا جائیں)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ز ع)صیغہ۔فَزِعَ يَفْزَعُ۔مصدر۔فَزْعًا۔(گھبرانا۔گھبراہٹ میں ہونا۔مضطرف ہونا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں) لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فَوْتَ:(وہ بچ نکلے۔پکڑ سے باہر ہونا۔گرفت سے باہر ہونا)اسم فعل۔مصدر۔لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُخِذُوْا:(وہ پکڑ لئے جائیں گے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّكَانٍ:(جگہ۔مکان)اسم مجرور۔موصوف۔قَرِيْبٍ:(بہت نزدیک)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

وَّ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترھُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستترنَحْنُ ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّىٰ:(کیونکر)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًخبر مقدم مرفوع۔لَ:(لئے) حرف جار۔ھُمُ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔التَّنَاوُشُ:(پکڑے جانا)مبتداء مؤخر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّکَانٍ:(جگہ۔مکان)اسم مجرور۔موصوف۔بَعِيْدٍ:(دور)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے۔

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَقْذِفُوْنَ:()فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ذ ف)صیغہ۔قَذَفَ یَقْذِفُ۔مصدر۔قَذْفًا۔(اتارنا۔ڈالنا۔پھینکنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَيْبِ:(پوشیدہ چیزیں)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّکَانٍ:(جگہ۔مکان)اسم مجرور۔موصوف۔بَعِيْدٍ:(دور)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے۔

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔حِيْلَ:(وہ حائل کر دیا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔حَالَ یَحُوْلُ۔مصدر۔حَوْلًا۔(دو چیزوں کے درمیان ڈالنا۔حائل کرنا۔رکاوٹ

ڈالنا۔)بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔يَشْتَهُوْنَ:(وہ خواہش رکھتے ہیں۔چاہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤجمع۔اِشْتَهٰى يَشْتَهِىْ۔مصدر۔اِشْتِهَاءٌ۔(چاہنا۔طلب ہونا۔)۔كَمَا:(جیسا کہ)مرکب۔:(كَ+مَا)حرف جار۔تشبیہ۔+اسم موصول۔مصدریہ۔فُعِلَ:(وہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَشْيَاعِ:(شِيْعَةٌ کی جمع۔ساتھی۔گروہ ۔جماعت۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًکااسم منصوب۔كَانُوْا: (وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ضمیر فاعل۔محلاً كَانَ کااسم مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔شَكٍّ:(شک۔شبہ)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔مُّرِيْبٍ: (شک میں ڈالنے والے۔الجھن میں ڈالنے والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ

رکوعاتھا5 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ43 اٰیاتھا45

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

اَلْحَمْدُ:(خاص تعریف۔)مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَاطِرِ:(پیدا کرنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ اللّٰهِ کی صفت۔ مجرور۔مضاف۔۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ جَاعِلِ:(بنانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ اللّٰهِ کی صفت ثانی۔ مجرور۔ مضاف۔ الْمَلَائِكَةِ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)مجرور مضاف الیہ۔ رُسُلًا:(بھیجے ہوئے)منصوب۔ مفعول بہ۔ أُولِي:(والے)از ستہ مکبر۔مؤنث بر وزن۔فُعْلٰی۔مضاف۔ أَجْنِحَةٍ:(پروں)مجرور مضاف الیہ۔ مَّثْنَىٰ:(دو دو)صفت مجرور۔تقدیراً مفتوح۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ثُلَاثَ:(تین تین)معطوف۔ مجرور۔بالفتحہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رُبَاعَ:(چار چار۔)معطوف مجرور بالفتحہ۔ يَزِيدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَيَزِيْدُ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْخَلْقِ:(پیدائش)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَيَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔ عَلَىٰ:(پر) حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔شَيْءٍ:(کچھ بھی۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيرٌ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

مَا:(جو) اسم شرط۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ مقدم۔ يَفْتَحِ:(وہ فیصلہ کرتا ہے۔کھول دے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ فَتَحَ يَفْتَحُ۔ مصدر۔ فَتْحًا۔(کھولنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ) فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگ) اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ رَّحْمَةٍ :(رحمت۔ مہربانی۔ نوازش) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ:(تو) برائے رابطہ شرط۔ لَا:(نہیں) لائے نفی جنس۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ مُمْسِكَ:(روکنے والا) لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ جملہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(جو) اسم شرط۔ جازم فعل شرط۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مقدم۔ يُمْسِكْ:(وہ روک لے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَمْسَكَ يُمْسِكُ۔ مصدر۔ اِمْسَاكٌ۔(روکنا)۔ فَ:(تو) برائے رابطہ جواب شرط۔ لَا:(نہیں) لائے نفی جنس۔ مُرْسِلَ:(پہنچنے والا) لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ :(زبردست عزت والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ الْحَكِيْمُ :(خوب حکمت والا) مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ ۔یا۔لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔اُذْكُرُوْا:(تم ذکر کرو۔یاد کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔نِعْمَتَ:(نعمت۔احسانات۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔مِنْ:(سے) حرف جار۔خَالِقٍ :(کوئی پیدا کرنے والا)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔غَيْرُ:(علاوہ ۔سوائے)صفت مرفوع۔مضموم۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يَرْزُقُ:(رزق دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ كُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔إِلٰهَ:(کوئی معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔فَ:(تو)حرف عطف۔أَنَّى: (کیونکر۔کہاں)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔تُؤْفَكُوْنَ:(تم بہکے پھرتے ہو۔)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَكَ يَافِكُ۔مصدر۔اِفْكًا۔(پھیرنا۔جھوٹ بولنا۔بہکانا)۔

ترجمہ آیت: لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق ہے) جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يُكَذِّبُو:(وہ جھٹلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ قَدْ:(یقینا) حرف تحقیق۔ كُذِّبَتْ :(وہ جھٹلائی گئی) فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن ۔علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔رُسُلٌ :(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں)نائب فاعل۔مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور مضاف۔كَ :(آپ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔تُرْجَعُ:(لوٹایا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔ رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔الْأُمُوْرُ:(معاملات۔احکام۔امور)نائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔ النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ۔یا لفظاً مرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔وَعْدَ:(وعدہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔حَقٌّ :(حق۔سچ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع تَغُرَّنَّ:(تو ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (غ ر ر)مضاعف۔ صیغہ۔غَرَّ يَغُرُّ۔مصدر۔غَرًّا۔غُرُوْرًا۔(دھوکا میں ڈالنا۔فریب دینا۔) كُمُ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْحَيَاةُ :(زندگی)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔ صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔يَغُرَّنَّ:(وہ ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ر)مضاعف۔ صیغہ۔ غَرَّ يَغُرُّ۔مصدر۔ غَرًّا ۔غُرُوْرًا۔

(دھوکا میں ڈالنا۔فریب دینا۔) كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْغَرُوْرُ:(دھوکا دینے والا۔بڑا دھوکے باز)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿٦﴾

اِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الشَّيْطَانَ:(شیطان) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ عَدُوٌّ:(دشمن) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِتَّخِذُوْ:(تم پکڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَدُوًّا:(دشمن)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ اِنَّمَا :(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب: (اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ يَدْعُ:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَآءٌ۔ دَعْوَةٌ (پکارنا)۔ حِزْبَ:(گروہ۔ٹولے۔جماعت کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَكُوْنُوْا :(وہ ہو جائیں) فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اَصْحَابِ: (ساتھ۔والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف السَّعِيْرِ:(دوزخ۔بھڑکتی آگ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ دوزخ والوں میں ہوں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾

اَلَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا۔ناشکری کی)فعل ماضی

جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔)مبتداءمؤخرمرفوع۔موصوف۔شَدِيْدٌ: (سخت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔ جاندار کا فعل)۔ الصَّالِحَاتِ: (اچھے۔نیک)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّغْفِرَةٌ:(مغفرت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔أَجْرٌ:(اجر۔معاوضہ۔ بدلہ۔)معطوف مرفوع۔موصوف۔كَبِيْرٌ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جنھوں نے کفر کیاان کے لئے سخت عذاب ہے۔اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖؗ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خبر محذف۔ زُيِّنَ:(سجایا گیا۔سنوارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنُ۔(مزین کرنا۔زینت دینا۔زیبائش کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سُوْءُ:(برا۔گناہ۔آفت۔مصیبت۔برائی)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ عَمَلِ:(عمل۔کام۔فعل۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف

عطف۔رَآ:(س نے دیکھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔حَسَنًا:(بہت اچھا۔عمدہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُضِلُّ :(وہ گمراہ ہوتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔ اِضْلَالٌ۔ (راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَذْهَبْ:(تو جاتی رہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔(چلے جانا۔جانا)۔نَفْسُ:(نفس)فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف اجر۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَسَرَاتٍ:(افسوس۔ حسرتیں۔پشیمانیاں)منصوب بالکسرہ۔مفعول لہٗ۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا)حرف جار۔+ اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَصْنَعُوْنَ:(وہ گھڑتے ہیں۔بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ن ع)صیغہ۔صَنَعَ يَصْنَعُ۔

مصدر۔صَنَاعَةٌ۔(بنانا۔ تخلیق کرنا۔)

ترجمہ آیت: بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کرکے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو(کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے)۔بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔تو ان لوگوں پر افسوس کرکے تمہارا دم نہ نکل جائے۔یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔أَرْسَلَ:(اس نے بھیجی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔الرِّيَاحَ:(ہوائیں)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تُثِيْرُ:(وہ اٹھاتی ہے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَثَارَ يُثِيْرُ۔ مصدر۔ اِثَارَةٌ۔(زمین جوتنا۔ابھارنا۔اٹھانا۔ سَحَابًا:(سَحَابَةٌ کی جمع۔بادلوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ سُقْنَا: (ہم نے چلایا۔ہم نے ہانکا۔ڈرائیو کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔سَاقَ يَسُوْقُ۔ مصدر۔سَوْقًا۔(کسی بھی چیز کو ڈرائیو کرنا۔چلانا۔ہانکنا۔) هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف)حرف اجر۔ بَلَدٍ:(شہر)اسم مجرور۔موصوف۔مَّيِّتٍ:(مردہ)صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَحْيَيْنَا:(ہم نے زندگی دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔الْأَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔ مضاف۔مَوْتِ:(مرنے۔موت کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كَ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔

مفعول مطلق مقدم۔النُّشُوْرُ:(دوبارہ اٹھایاجانا)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم ان کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہو گا۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يُرِيْدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ الْعِزَّةَ:(عزت)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب : (لِ+اللّٰهِ) حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔الْعِزَّةُ:(عزت)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔جَمِيْعًا:(تمام۔سب کی سب) منصوب۔حال۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يَصْعَدُ:(وہ چڑھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ع د)صیغہ۔ صَعَدَ۔يَصْعَدُ۔مصدر۔صُعُوْدًا۔ (چڑھنا) الْكَلِمُ:(کلمہ۔بات۔الفاظ)فاعل مرفوع۔موصوف۔الطَّيِّبُ:(عمدہ۔پاکیزہ) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ الْعَمَلُ: (عمل) مبتداء مرفوع۔الصَّالِحُ:(نیک۔اچھا)صفت مرفوع۔يَرْفَعُ:(وہ بلند ہوتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ يَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ محلاً مبتداء مرفوع۔يَمْكُرُوْنَ:(وہ چالیں چلتے ہیں۔منصوبہ بندیاں کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔مَكْرًا۔(فریب کرنا۔مکر کرنا۔چال چلنا۔منصوبہ بندی کرنا)۔السَّيِّئَاتِ: (برائیاں۔)منصوب۔بالکسرہ۔محلاً مفعول بہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان

کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔شَدِيْدٌ:(سخت)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَكْرُ:(مکر۔فریب۔دھوکا۔ چال۔منصوبہ)مبتداء مرفوع۔ مرفوع۔مضاف۔ أُولَئِكَ: (وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔برائےتقویۃ۔يَبُوْرُ:(وہ تباہ وبرباد ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ب ور)اجوف واوی۔صیغہ۔بَارَ يَبُوْرُ۔مصدر۔بَوَارًا۔ بَوْرًا۔(تباہ وبرباد ہونا)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل اس کو بلند کرتے ہیں۔اور جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔تُرَابٍ:(مٹی)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نُّطْفَةٍ:(نطفہ۔منی۔قطرہ)اسم مجرور۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف،جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَزْوَاجًا:(جوڑے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَحْمِلُ:(وہ اٹھاتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أُنْثَى: (مادہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَضَعُ :(وہ رکھتی ہے۔جنتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث۔مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔

مصدر وَضْعًا۔(رکھنا۔بچہ جننا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِلْمِ:(علم۔ سائنس)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يُعَمَّرُ:(لمبی عمر دیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَمَّرَ يُعَمِّرُ ۔مصدر۔تَعْمِيْرٌ۔(لمبی عمر دینا۔) مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ مُّعَمَّرٍ:(کوئی بڑی عمر دیا جانے والا۔عمر رسیدہ۔بوڑھا۔)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔۔لَا:(نہیں)۔يُنقَصُ:(کمی نہیں کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ص)صیغہ۔نَقَصَ يَنْقُصُ ۔ مصدر۔ نَقْصًا۔(کمی کرنا۔) مِنْ:(سے)حرف جار۔عُمُرِ:(عمر)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ فِي:(میں)حرف جار۔ كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ذَٰلِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔کا كَانَ اسم مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ يَسِيْرًا:(بہت آسان۔)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنادیا۔اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔بے شک یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَوِي:(وہ برابر ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا)۔ الْبَحْرَانِ:(دو سمندر) تثنیہ۔فاعل۔مرفوع۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَذْبٌ:(میٹھا)خبر مرفوع۔موصوف۔ فُرَاتٌ:(پیاس بجھانے والا)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔جملہ محلاً منصوب حال۔ سَائِغٌ:(آسانی سے حلق سے اترنے والا۔)

صفت ثانی مرفوع ۔شَرَابُ:(پینے والا۔پانی)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِلۡحٌ:(نمکین)خبر مرفوع۔موصوف۔اُجَاجٌ:(کڑوا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔كُلٍّ:(تمام۔ہر ایک) برائے تاکید۔اسم مجرور۔تَاۡكُلُوۡنَ:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ صدر۔ اَكۡلٌ۔(کھانا)۔ لَحۡمًا:(گوشت) منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔طَرِيًّا:(تازہ)صفت منصوب۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔ تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ:(تم نکالتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِسۡتَخۡرَجَ يَسۡتَخۡرِجُ۔مصدر۔اِسۡتِخۡرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخۡرُجُ۔مصدر۔خَرۡجًا۔(نکلنا)۔ حِلۡيَةً:(زیورات)منصوب مفعول بہٖ۔تَلۡبَسُوۡنَ:(تم پہنتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب س)صیغہ۔لَبِسَ يَلۡبَسُ۔مصدر۔لُبۡسًا۔(پہننا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الۡفُلۡكَ:(کشتی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فِيۡ: میں(حرف جار۔)هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مَوَاخِرَ:(مَاخِرٌ کی جمع پھاڑنے والی۔پانی کو چیرتی ہوئی چلنے والی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔حال۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبۡتَغُوۡا:(تم تلاش کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِبۡتَغٰى يَبۡتَغِيۡ۔مصدر۔اِبۡتِغَاءٌ۔ (تلاش کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبۡغِيۡ۔مصدر۔ بَغۡيًا۔بَغۡيَةً (چاہنا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔فَضۡلِ:(فضل۔رحمت۔مہربانی۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔

مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَشْكُرُوْنَ:(تم شکر کرو۔ قدر کروگے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے۔ یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾

يُوْلِجُ:(درمیان میں سے گزارتا ہے۔ چھپالیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مرفوع مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْلَجَ يُوْلِجُ۔ مصدر۔ اِيْلَاجًا۔(داخل کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ل ج) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَلَجَ يَلِجُ۔ مصدر۔ وُلُوْجًا۔(داخل کرنا۔ چھپالینا۔ درمیان میں)۔ اللَّيْلَ:(رات کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔ النَّهَارِ:(دن) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يُوْلِجُ:(وہ داخل کرتا ہے۔ درمیان میں سے گزارتا ہے۔ چھپالیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مرفوع مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْلَجَ يُوْلِجُ۔ مصدر۔ اِيْلَاجًا۔(داخل کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ل ج) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَلَجَ يَلِجُ۔ مصدر۔ وُلُوْجًا۔(داخل کرنا۔ چھپا لینا۔ درمیان میں)۔ النَّهَارَ:(دن کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔ اللَّيْلِ:(رات) اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مرفوع مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔ مصدر۔ تَسْخِيْرًا۔(مسخر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔ مادہ(س خ ر) صیغہ۔ سَخِرَ يَسْخَرُ۔ مصدر۔ سَخْرًا۔(مذاق اڑانا)۔ الشَّمْسَ:(سورج کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْقَمَرَ:(چاند) معطوف منصوب۔ كُلٌّ:(ہر ایک۔ تمام۔) برائے تاکید۔ مبتداء مرفوع۔ يَجْرِي:(چلتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مرفوع مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَرٰى يَجْرِيْ۔ مصدر۔ جِرْيَانٌ۔(بہنا۔ جاری ہونا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ أَجَلٍ:(مدت۔ وقت) اسم مجرور۔ موصوف۔ مُّسَمًّى:(نام دیا ہوا۔ مقررہ)) تَسْمِيَةٌ مصدر۔ صفت مجرور۔

تقدیراً مکسور۔ ذٰلِكُمُ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + جمع خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔رَبُّ:(ربّ)خبر ثانی۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔الْمُلْكُ: (ملک۔ریاست۔ بادشاہت) مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً خبر ثالث۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مبتداء مرفوع۔ تَدْعُوْنَ: (تم پکارتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَآءٌ۔ دَعْوَةٌ (پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ: (سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔ اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔يَمْلِكُوْنَ:(وہ ملکیت رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل،ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(ملکیت ہونا۔مالک ہونا۔ وارث ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔قِطْمِيْرٍ:(کھجور کی گٹھلی کے چھلکا)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾

اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَدْعُوْ:(تم بلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل،ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دُعَآءٌ۔ دَعْوَةٌ (پکارنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُوْا: (وہ سنتے۔ سنیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔فاعل،ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔مجزوم جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب

سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ دُعَآءَ:(پکار۔بلاوے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ کُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ سَمِعُوْا:(وہ سنیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل،ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ اسْتَجَابُوْا:(وہ جواب دیتے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ۔ مصدر۔ اِسْتِجَابَۃٌ۔(جواب دینا۔قبول کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الْقِیٰمَۃِ:(قیامت۔ آخرت) مجرور مضاف الیہ۔ یَکْفُرُوْنَ: (وہ انکار کرتے ہیں۔کفر کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔شِرْکِ:(شرک۔ساجھا۔ شریک ٹھہرانا۔)اسم مجرور۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل،ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَبَّأَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَۃٌ۔(خبر دینا۔بتانا)۔ کَ: (تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِثْلُ:(مثل۔مانند۔طرح)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ خَبِیْرٍ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۱۵﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ھَا:()حرف تنبیہ۔ النَّاسُ:(لوگو!)صفت مرفوع۔بدل أَيُّ ۔یا۔لفظاًمرفوع عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف نداکے ساتھ أَيُّھَا آتا ہے)۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔د الْفُقَرَاءُ:(مفلس۔بے مایہ لوگ۔ فقراء)خبر مرفوع۔ إِلَی:(طرف)حرف جار۔

اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔ الْغَنِيُّ:(بے پرواہ۔امیر غنی۔)خبر مرفوع۔ الْحَمِيْدُ:(بہت تعریف کیاہوا)خبر ثانی مرفوع۔۔

ترجمہ آیت: لوگو تم(سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پرواسزاوار(حمد وثنا) ہے۔

اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡہِبۡکُمۡ وَ یَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ﴿۱۶﴾

اِنْ:(اگر)حرف شرط۔يَشَأْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔يُذْهِبْ:(وہ لے جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ يُذْهِبُ۔مصدر۔ اِذْهَابٌ۔ (لے جانا) ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ذَهَابًا۔(چلے جانا)۔ كُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَأْتِ:(وہ لے آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل، ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَلْقٍ:(پیدائش)اسم مجرور۔موصوف۔جَدِيْدٍ:(نئی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اگر چاہے تو تم کو نابود کردے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے۔

وَ مَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مَا کا اسم منصوب۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ برائے تقویۃ نفی۔عَزِيْزٍ:(زبردست عزت والا)لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَ اِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَۃٌ اِلٰی حِمۡلِہَا لَا یُحۡمَلۡ مِنۡہُ شَیۡءٌ وَّ لَوۡ کَانَ ذَا قُرۡبٰی ؕ اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَیۡبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ ؕ وَ مَنۡ تَزَکّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَکّٰی لِنَفۡسِہٖ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہ)نافیہ۔ تَزِرُ :(وہ بوجھ اٹھائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ز ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَرَ یَزِرُ۔ مصدر۔ وَزْرًا۔(بوجھ اٹھانا)۔ وَازِرَةٌ:(کوئی بوجھ اٹھانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وِزْرَ:(بوجھ۔وزن)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ أُخْرَى:(کسی دوسری)مجرور تقدیراً مکسور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔تَدْعُ:(تم بلاؤ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔مجزوم۔ فعل شرط۔حرف علت۔واؤ۔بوجہ التقائے ساکنین محزوف۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا۔بلانا)۔ مُثْقَلَةٌ:(کوی بوجھ لدی ہوئی چیز)اسم مفعول واحد مؤنث۔محلاً فاعل۔مرفوع۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔حِمْلِ:(بوجھ)اسم مجرور۔مضاف۔ھَا:(اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مضاف الیہ۔لَا:(نہ)نافیہ۔یُحْمَلْ:(لاد جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ یَحْمِلُ۔ مصدر۔حَمْلًا۔ (اٹھانا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ہُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ شَيْءٌ:(شئے۔کوئی چیز۔کچھ بھی)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ ذَا:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مبنی بر سکون۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ قُرْبَىٰ: (قرابتدار۔قریبی۔)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔ إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تُنْذِرُ:(تو آگاہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔ اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔ (نذر ماننا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔یَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ یَخْشٰی۔مصدر۔ خَشْیَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ھُمْ:

(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الغَيْبِ:(پوشیدہ چیزیں)اسم مجرور۔
شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَقَامُوا:(انہوں نے قائم کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔
فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ الصَّلَاةَ:(صلاۃ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم
فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَزَكَّى:(وہ پاک ہوا۔وہ پاک ہو جائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً
فعل شرط مجزوم۔فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَزَكَّى يَتَزَكَّى۔مصدر۔تَزَكِيَةٌ۔تَزَكّيٌ(پاک ہونا۔نشوونما ہونا)۔
فَ:(پس)برائے رابطہ۔إِنَّمَا: (در حقیقت۔ صرف اور صرف)کافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ
بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَتَزَكَّى:(وہ پاک کرتا ہے)فعل مضارع واحد
مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً جواب شرط۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَزَكَّى يَتَزَكَّى۔مصدر۔
تَزَكِيَةٌ۔تَزَكّيٌ۔(پاک ہونا۔نشوونما ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ نَفْسِ: (جان) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی۔اپنی)ضمیر
واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم
مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْمَصِيرُ:(لوٹنے کی جگہ۔واپس آنے کی جگہ)ظرف مکان۔محلاً مبتداء مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔(اے پیغمبر) تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَوِي:(وہ برابر ہو سکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔
ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِي۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا)۔ الْأَعْمَى:(اندھا)فاعل
مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَصِيرُ:(بینا۔دیکھنے والا)مبالغہ۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائد۔برائے تاکید۔الظُّلُمَاتُ:(اندھیرے)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائد۔برائے تاکید۔النُّوْرُ:(روشنی۔)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورنہ اندھیرااورروشنی۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔زائد۔الظِّلُّ:(سایہ۔)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائد۔الْحَرُوْرُ:(دھوپ۔گرمی۔)معطوف۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورنہ سایہ اوردھوپ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)يَسْتَوِي:(وہ برابر ہوسکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا)۔الْأَحْيَاءُ: (زندہ)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائد۔الْأَمْوَاتُ:(مردے)معطوف مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يُسْمِعُ:(وہ سناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْمَعَ يُسْمِعُ۔مصدر۔اِسْمَاعٌ۔(سنانا)۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔مُسْمِعٍ :(سنانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر مرفوع۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْقُبُوْرِ:(قبروں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اورنہ زندے اورمردے برابر ہوسکتے ہیں۔اللہ جس کو چاہتا ہے سنادیتا ہے۔اورتم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں نہیں سناسکتے۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

إِنْ:(نہیں)نافیہ۔بعد میں إِلَّا کا صلہ ہے۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔نَذِيْرٌ:(آگاہ کرنے والا۔متنبہ کرنے والا۔)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تم تو صرف ڈرانے والے ہو۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾

إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)۔اسم مجرور۔ بَشِيْرًا:(خوشخبری سنانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَذِيْرًا:(تنبیہ کرنے والا۔ آگاہ کرنے والا)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ:(نہیں)نافیہ۔ آگے إِلَّا صلہ آرہا ہے۔اس لئے معنی منفی ہو گا۔مِّنْ:(سے)حرف۔زائد۔أُمَّةٍ:(امت۔قوم)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔ خَلَا:(وہ الگ ہو۔اس نے خالی کیا۔وہ تنہا ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوًّا۔خَلَاءٌ۔(خالی کرنا۔گزر جانا۔ تنہا ہونا)۔ فِي: (میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔ آگاہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء أُمَّةٍ:(کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے۔اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ یُکَذِّبُوْ:(وہ جھٹلائیں) فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ فعل شرط۔نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔ مصدر۔ کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ كَ:(آپ کو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔قَدْ:(یقینا) حرف تحقیق۔ کَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔ کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًمجزوم جواب شرط۔مِنْ:(سے)حرف جار، قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب حال۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَیِّنَاتِ:(واضح نشانیوں کے۔ثبوتوں کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الزُّبُرِ:(زُبُوْرٌ کی جمع۔صحیفوں کے۔اوراق کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْکِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔موصوف۔الْمُنِیْرِ:(چمکنے والی۔روشنی دینے والی۔ہدایت دینے والی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ ﴿۲۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔أَخَذْتُ:(میں پکڑ لیا) فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہ۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔ انکار کیا۔ ناشکری کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَكِيْرِ:(میرا۔ انکار۔ سزاء۔ عذاب۔)اصلاً نَكِيْرِىْ تھا۔ مرکب:(نَكِيْرِ+ىْ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف+ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا ہوا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ انکاری۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ:(تونے دیکھا۔) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ حرف علت۔ ى۔ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیر اً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ ثَمَرَاتٍ:(پھل)منصوب بالکسرہ۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ مُّخْتَلِفًا:(مختلف) منصوب۔ صفت۔ تابع۔ موصوف۔ أَلْوَانُ:(لَوْنٌ کی جمع۔ رنگوں)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔

محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْجِبَالِ:(پہاڑوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔جُدَدٌ:(راستے گھاٹیاں۔قطعات۔)مبتداءموٴخر۔مرفوع۔بِيضٌ: (سفید)صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔حُمْرٌ:(سرخ)معطوف مرفوع۔مُّخْتَلِفٌ:(مختلف۔طرح طرح کے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت۔مرفوع۔ أَلْوَانُ:(رنگوں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد موٴنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَرَابِيبُ:(کالے۔بہت گہرے۔)موصوف۔سُودٌ:(کالے۔بہت گہرے۔))مترادف۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیاتم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا۔توہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۗ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الدَّوَابِّ: (جانور۔رینگنے والے)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَنْعَامِ:(مویشی۔ان میں اونٹ کا داخل ہونا لازمی ہے۔ورنہ بھیڑ بکریاں)معطوف مضارع۔موصوف۔مُخْتَلِفٌ:(مختلف۔الگ الگ)مبتداءموٴخر مرفوع۔أَلْوَانُ:(لَوْنٌ کی جمع رنگوں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَذَٰلِكَ:(اس طرح مرکب: (كَ+ذَٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب يَخْشَى:(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشَى۔مصدر۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْعُلَمَاءُ:(عَالِمٌ کی جمع ۔علم رکھنے والے۔)مبتداء موٴخر۔مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔عَزِيزٌ:(خوب عزت والا۔)مبالغہ۔کی خبر مرفوع۔غَفُورٌ:

(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔بے شک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَتۡلُوۡنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً یَّرۡجُوۡنَ تِجَارَۃً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿۲۹﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناسب اسم۔رافع۔خبر۔الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ یَتۡلُوۡنَ:(وہ سنانے کے لئے پڑھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ل و) ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتۡلُوۡ۔مصدر۔تِلَاوَۃٌ(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔کِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَقَامُوۡا:(انہوں نے قائم کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَقَامَ یُقِیۡمُ۔ مصدر۔اِقَامَۃٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَامَ یَقُوۡمُ۔مصدر۔قَوۡمًا۔قِیَامَۃٌ۔قُوۡمَۃٌ۔قَامَۃً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا۔کھڑا ہونا۔رو کنا۔)۔الصَّلَاۃَ:(صلاۃ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَنۡفَقُوۡا:(انہوں نے خرچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ۔مصدر۔اِنۡفَاقٌ۔(خرچ کرنا۔)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنۡ+مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَزَقۡنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرۡزُقُ۔ مصدر۔ رِزۡقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ سِرًّا:(پوشیدہ طور پر)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَانِیَۃً:(ظاہری طور پر۔)معطوف منصوب۔ یَرۡجُوۡنَ:(وہ امید رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا یَرۡجُوۡ۔ مصدر۔رَجَاءٌ۔(امید رکھنا)۔ تِجَارَۃً:(تجارت۔کاروبار) لَّنۡ:(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔ تَبُوۡرَ:(وہ تباہ ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ت ب ر)صیغہ۔

بَارَ يَبُوْرُ۔مصدر۔بَوْرًا۔بَوَارٌ۔(تباہ ہونا۔برباد ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔صفت۔

ترجمہ آیت: جولوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہو گی۔

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

لِ:(تاکہ)حرف تعلیل۔ناصب مضارع۔يُوَفِّيَ:(وہ پورا پورا دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أُجُوْرَ:(أَجْرٌ کی جمع۔بدلے۔ معاوضے) منصوب مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَزِيْدَ:(وہ زیادہ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ دینا)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ:(بہت مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ شَكُوْرٌ:(بہت احسان ماننے والا۔قدر کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔إِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْكِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔شبہ جملہ

محلاً منصوب۔حال۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْحَقُّ:(حق۔سچ)خبر مرفوع۔ مُصَدِّقًا:(تصدیق شدہ)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔حال لِمَا:(ان کی جو)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔يَدَيْ:(دونوں ہاتھ)اصلاً يَدَيْنِ تھا۔نون تثنیہ۔ محذوف بوجہ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔خَبِيْرٌ:(بہت خبر رکھنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔بَصِيْرٌ:(خوب بصیرت رکھنے والا۔خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے بر حق ہے۔اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبر دار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔أَوْرَثْنَا:(ہم نے وارث بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔أَوْرَثَ يُوْرِثُ۔مصدر۔اِيْرَاثٌ۔(وارث بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ورث)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔ وِرَاثَةٌ۔ (وراثت)۔ الْكِتَابَ :(کتاب)منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر غائب۔مبنی برفتحہ۔محلاً مفعول بہٖ۔ اصْطَفَيْنَا:(ہم نے چن لیا۔ترجیح دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ۔مصدر۔اِصْطِفَاءٌ۔(چن لینا۔ترجیح دینا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے۔اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ظَالِمٌ :(اندھیر مچانے والا۔ ظلم کرنانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مؤخر

مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔نفس)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّقْتَصِدٌ:(میانہ رو۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء مرفوع۔ سَابِقٌ : (بڑھنے والا۔آگے نکل جانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مبتداء مؤخر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْخَيْرٰتِ:(خیرات)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِذْنِ:(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔ الْفَضْلُ :(فضل۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ دینا)خبر مرفوع۔موصوف۔الْكَبِيْرُ:(بہت بڑا) مبالغہ۔ صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔اور کچھ میانہ رو ہیں۔اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔یہی بڑا فضل ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾

جَنّٰتُ:(باغات) الْفَضْلُ کا بدل مرفوع۔مبتداء مرفوع۔عَدْنٍ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے۔سرسبز و شاداب رہنے والے)صفت مجرور۔يَدْخُلُوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دخل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يُحَلَّوْنَ:(زیور پہنائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا: (اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار ۔اَسَاوِرَ:(سِوَارٌ کی جمع۔کڑے ۔ کنگن۔گوکھرو)اسم مجرور۔فتحہ بوجہ ما قبل واؤ۔جامد۔ مِنْ:(سے)حرف جار ذَهَبٍ: (سونے کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لُؤْلُؤًا:(موتی)معطوف۔ "اَسَاوِرَ"معطوف علیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِبَاسُ:(لباس۔پہناوا)مبتداء مرفوع۔ مضاف ۔هُمْ:(ان کے(ضمیر جمع مذکر

غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔حَرِيْرٌ:(ریشم)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (ان لوگوں کے لئے) بہشتِ جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے۔وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔اور ان کی پوشاک ریشمی ہو گی۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔محلاً جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اَلْحَمْدُ:(الحمد۔خاص تعریف) کلمۂ شکر۔مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اَلَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً اللهِ کی صفت مجرور۔ أَذْهَبَ:(وہ لے گیا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ يُذْهِبُ ۔مصدر۔اِذْهَابٌ۔(لے جانا۔دور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔(چلے جانا۔جانا)۔ عَنَّا:(ہم سے)مرکب :(عَنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔اَلْحَزَنَ:(غم۔دکھ۔رنج)منصوب۔مفعول بہٖ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ غُفُوْرٌ():بہت مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ شَكُوْرٌ:(بہت احسان ماننے والا۔قدر کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا(اور) قدردان ہے۔

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

اَلَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔اَلَّذِي کا بدل سابق مجرور۔أَحَلَّنَا:(ہم نے حلال کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ يُحِلُّ۔مصدر۔ اِحْلَالًا۔

(حلال کرنا۔اتارنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ اوّل۔دَارَ:(گھر)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ الْمُقَامَةِ:(قیام کی جگہ جہاں ہمیشہ رہا جائے۔)ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف اجر۔ فَضْلِ:(فضل۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَمَسُّ:(وہ پہنچے گی۔چھوئے گی۔ پہنچتی ہے۔چھوتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔ نَصَبٌ:(کوئی تکلیف۔کوئی مشقت۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَمَسُّ:(وہ پہنچے گی۔چھوئے گی۔ پہنچتی ہے۔چھوتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔پہنچنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔لُغُوبٌ:(تھکاوٹ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اُتارا۔یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہو گی۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمعمذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ نَارُ:(آگ)مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء الَّذِيْنَ کی خبر مرفوع۔۔مضاف۔ جَهَنَّمَ:(جہنم)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُقْضٰى:(پورا کیا جائے گا۔گزار دیا جائے گا۔)فعل مضارع۔مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ: (کہ) سببیہ۔يَمُوْتُوْا:(وہ مار

جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يُخَفَّفُ:(ہلکا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔خَفَّفَ يُخَفِّفُ۔مصدر۔تَخْفِيْفًا۔(ہلکا کرنا۔کم کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(میں سے کچھ)حرف جار۔تبعیضیہ۔عَذَابِ:(عذاب۔ دکھ۔ سزاء)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس سے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَذٰلِكَ :(اس طرح) مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔نَجْزِي:(ہم بدلہ دیں گے۔دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔كُلَّ:(تمام۔ہر ایک کو)برائے تاکید۔منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ كَفُوْرٍ:(بہت ناشکروں کو۔انکاریوں کو)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ان کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَصْطَرِخُوْنَ :(وہ چیخیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِصْطَرَخَ يَصْطَرِخُ۔مصدر۔اِصْطِرَخًا۔ (چلانا۔چیخنا۔باب افتعال۔میں ص کے بعد جو ت آتی ہے اس کو ط سے بدل دی گئی ہے)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+ منادیٰ۔ منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَخْرِجْ:(تو نکال)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خُرُوْجًا۔ (نکلنا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ نَعْمَلْ:(ہم عمل کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔جواب طلب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (عمل کرنا)۔ صَالِحًا: (نیک) منصوب۔مفعول بہٖ۔ موصوف۔ غَيْرَ:(سوا۔علاوہ)صفت منصوب۔تابع موصوف۔مضاف۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَعْمَلُ:(ہم عمل کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔أَ:(کیا) حرف استفہام۔ انکاری۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نُعَمِّرْ:(ہم نے لمبی عمر دیں ۔) فعل مضارع ۔جمع متکلم۔مجزوم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔عَمَّرَ يُعَمِّرُ ۔ مصدر۔تَعْمِيْرٌ۔(لمبی عمر دینا۔)كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مَّا:(کہ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً ظرف زمان منصوب۔۔يَتَذَكَّرُ:(وہ نصیحت لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ مصدر۔تَذَكُّرٌ (نصیحت لینا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ: (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔مرفوع۔تَذَكَّرَ:(اس نے نصیحت لی) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ مصدر۔تَذَكُّرٌ (نصیحت لینا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ النَّذِيْرُ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔ ذُوْقُوْا:(تم چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوْقُ ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔فَ:(پس)برائے تعلیل۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الظَّالِمِيْنَ :(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفو۔مقدم۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔نَّصِيْرٍ:

(مدد گار)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔تو اب مزے چکھو۔ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔عَالِمُ :(جاننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ غَيْبِ :(پوشیدہ چیزیں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ : (آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ :(زمین)معطوف۔مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيمٌ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ:(والا)اسم مجرور۔مضاف۔الصُّدُورِ :(دلوں کے۔سینوں کے)مجرور مضاف لیہ۔

ترجمہ آیت: بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَلَائِفَ:(خلیفے۔جانشین۔ایک دوسرے کا نہ کہ اللہ جل جلالہ کا۔وہ زندہ ہے۔قائم ہے۔جگہ خالی نہیں کرتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کا کوئی خلیفہ نہیں ہو سکتا۔نہ داود علیہ السلام نہ ہی آخر الزمان نبی ﷺ) فِي :(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرَ(اس نے کفر کیا۔انکار کیا۔ناشکر کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔واو جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ

(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ کُفْرُ:(کفر۔انکار۔ناشکری)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَزِیْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَادَ یَزِیْدُ۔ مصدر۔ زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ الْکٰفِرِیْنَ:(انکار کرنے والے۔کافر۔کفر کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔ کُفْرُ:(انکار۔ کفر۔ ناشکری) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَقْتًا:(ناراضی۔ناپسندی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَزِیْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔ زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ الْکٰفِرِیْنَ:(انکار کرنے والے۔کافر۔کفر کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔ کُفْرُ: (انکار۔کفر۔ناشکری) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا: (مگر)حرف حصر۔ خَسَارًا:(نقصان۔گھاٹا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔اور کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔واؤ حرف علت محذوف۔ بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف

استفہام۔ رَأَيْتُمْ :(تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ شُرَكَاءَ:(شریک برابر کرنے والے)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ تَدْعُونَ:(تم بلاتے ہو۔پکارتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَآءٌ۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُونِ: (علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أَرُو:(تم دکھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ۔اَرٰی یُرٰی۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔نِيْ:(مجھ کو)مرکب:(نِ+یْ)نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھ)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَاذَا :(کیا) اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔(مَامصدریہ۔مَانافیہ۔مَاموصولہ۔سے الگ کرنے کے لئے ذَا کا استعمال کیا گیا ہے۔)محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ خَلَقُوْا :(انہوں نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ شِرْكٌ :(شرک۔برابری۔حصہ دار۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ آتَيْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔كِتَابًا :(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ هُمْ : (وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔

مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلٰی :(پر)حرف جار۔بَیِّنَةٍ :(بین۔واضح۔ کھلم کھلا۔ ثبوت۔دلیل)اسم مجرور۔مِّنْ: (سے) حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔یَعِدُ:(وہ وعدہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(وع د) مثال واوی۔صیغہ۔ وَعَدَ یَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ الظّٰلِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ بَعْضُ:(کچھ)بدل مرفوع۔ مضاف۔ ھُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْضًا:(کچھ۔کل کا کچھ حصہ)منصوب۔مفعول۔اِلَّا:(مگر۔محض۔صرف اور صرف) حرف حصر۔ غُرُوْرًا:(دھوکا دینا)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ یُمْسِكُ:(وہ پکڑتا ہے۔تھامتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ ۔ مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(روک رکھنا۔تھام رکھنا)۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب بالکسرہ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَزُوْلَا:(دونوں ہٹ جائیں)فعل مضارع تثنیہ۔ مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔زَالَ یَزُوْلُ۔مصدر۔زَوْلًا۔زَوَالًا۔(ہٹ جانا۔) وَ: (اور) حرف عطف۔لَئِنْ:(اگر یقیناً)مرکب :(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم حرف شرط۔جازم فعل شرط۔زَالَتَا:(دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں)فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ز و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔زَالَ یَزُوْلُ۔مصدر۔زَوْلًا۔زَوَالًا۔(ہٹ جانا۔) اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔

أَمۡسَكَ:(اس نے روکا۔ پکڑا۔ تھاما)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَمۡسَکَ یُمۡسِکُ۔مصدر۔اِمۡسَاکٌ۔(روک رکھنا۔ تھام رکھنا)۔ هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔ أَحَدٍ:(کوئی ایک)لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔بالکسرہ۔جملہ محلاً جواب قسم۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔مضاف۔ بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔ حَلِيمًا:(انتہائی بردبار)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔غَفُورًا:()مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی۔منصوب۔جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔بے شک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے۔

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰہِ جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ لَئِنۡ جَآءَہُمۡ نَذِیۡرٌ لَّیَکُوۡنُنَّ اَہۡدٰی مِنۡ اِحۡدَی الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ نَذِیۡرٌ مَّا زَادَہُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَقۡسَمُوا:(انہوں نے قسمیں کھائیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ۔مصدر۔اِقۡسَامًا۔ اِقۡسَامٌ۔(قسم کھانا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔جَهۡدَ:(کوشش)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔أَيۡمَانِ:(قسم)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمۡ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَئِن:(اگر یقیناً)مرکب:(لَ+اِنۡ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔ جِیۡئٌ۔ مَجِیۡئٌ۔ (آنا)۔هُمۡ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نَذِيرٌ:(آگاہ کرنے والا۔ تنبیہ کرنے والا)مبتداء مرفوع۔لَّ:(بلاشبہ)لائے واقعہ۔جواب قسم۔یَكُونُنَّ:(وہ ضرور بالضرور ہوں گے)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ أَهْدٰى:(اس نے ہدایت پائی)افعل التفضیل۔محلاً کی خبر منصوب۔مِنْ:(سے۔)حرف جار۔ إِحْدَى:(اَحَدٌ کی مؤنث۔ایک۔کسی بھی)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْأُمَمِ:(أُمَّةٌ کی جمع۔امت ۔قوم)مجرور مضاف الیہ۔ فَلَمَّا:(پھر جب)مرکب :(فَ+لَمَّا)حرف عطف۔+اسم ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ بمعنی۔حِیْنَ۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْئٌ۔ (آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔نَذِیْرٌ:(آگاہ کرنے والا۔ تنبیہ کرنے والا)مبتداء مرفوع۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ آگے إِلَّا کے صلہ کی وجہ سے منفی ہے۔زَادَ:(اس نے زیا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَیَزِیْدُ۔مصدر۔زِیَادَةٌ(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔نُفُوْرًا:(بہت ہی نفرت۔بیزاری۔دور ہونا)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی۔

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾

اسْتِكْبَارًا :(بڑائی چاہنا۔ تکبر کرنا)منصوب مفعول لہٗ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَكْرَ:(مکر۔چالاکی۔چال۔ منصوبہ)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔السَّيِّئِ:(برا)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)نافیہ۔ يَحِيْقُ :(وہ گھیرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ح ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔ حَاقَ يَحِيْقُ۔مصدر۔حَيْقًا۔(گھیر لینا۔) الْمَكْرُ: (مکر۔فریب۔چالاکی۔چال۔ منصوبہ)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔السَّيِّئِ:(برا)اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔أَهْلِ:(اہل۔رہنے والے۔والے۔ تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(سو)حرف عطف۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَنْظُرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر

غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔ (دیکھنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔سُنَّتَ: (طریقہ۔) منصوب۔ مستثنیٰ۔موصوف۔ الْأَوَّلِيْنَ: (پہلی)منصوب۔علامت۔ ی۔صفت۔تابع موصوف۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔تَجِدَ:(تو پائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔سُنَّتِ :(طریقہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ تَبْدِيْلًا:(تبدیل شدہ۔بدلی ہوئی)مصدر۔منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں) حرف نفی ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔تَجِدَ:(تو پائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔صیغہ۔ وَجَدَيَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔سُنَّتِ :(طریقہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔تَحْوِيْلًا:(مڑی ہوئی۔بدلی ہوئی۔ جھول والی۔ڈنڈی ماری ہوئی۔تفاوت۔ ٹلتی ہوئی۔)مصدر۔منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنااوربری چال چلنا(اختیار کیا) اوربری چال کاوبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوااورکسی چیز کے منتظر نہیں۔سوتم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے۔اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔ قالب۔ يَسِيْرُوْا:(وہ سیر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ مصدر۔سَيْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا پھرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)سببیہ۔يَنْظُرُوْا:(وہ دیکھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔

(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے؟)حرف استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کی خبر مقدم۔منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا۔ہے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ كَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(انجام۔نتیجہ۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی برفتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(حالیہ)حالیہ۔كَانُوْا :(وہ تھے۔ہیں)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔كَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَشَدَّ: (سخت)افعل التفضیل۔كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔قُوَّةً:(قوت۔طاقت۔)منصوب۔ تمییز۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کااسم مرفوع۔لِ:(ہر گز نہیں)۔لائے جحود تاکید برائے نفی۔ناصب مضارع۔۔يُعْجِزَ:(وہ کمزور کردے۔عاجز کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَزَ يُعْجِزُ۔مصدر۔اِعْجَازٌ۔(عاجز کرنا۔کمزور کردے)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شَيْءٍ:(کوئی چیز۔)لفظاًمجرور۔ محلاًفاعل مرفوع۔ فِي: (میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) معطوف مجرور۔ إِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی برضمہ۔ محلاًکااسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا۔ہے)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔كَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلِيْمًا:(خوب علم رکھنے والا۔جاننے والا) مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔ قَدِيْرًا:(خوب اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی۔ منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیاانہوں نے زمین میں کبھی سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جولوگ ان سے پہلے تھے ان کاانجام کیاہواحالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔اور اللہ ایسانہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کوعاجز کرسکے۔وہ علم والا(اور) قدرت والاہے۔

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوۡ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ یُؤَاخِذُ:(وہ پکڑے۔مؤاخذہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔اٰخَذَ یُؤَاخِذُ۔مصدر۔مُؤَاخَذَۃٌ(مؤاخذہ کرنا۔پکڑنا) ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاۡخُذُ۔مصدر۔ اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فعل مرفوع۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا : (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔کَسَبُوۡا :(انہوں نے کمایا) فعل ماضی۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکۡسِبُ۔مصدر۔کَسۡبًا۔(کمانا۔عمل کرنا۔کام کرنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَرَكَ:(اس نے چھوڑا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ۔(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ یَتۡرُکُ۔مصدر۔تَرۡکًا۔(چھوڑنا۔الگ ہونا)۔ عَلٰی :(پر)حرف جار۔ظَهۡرِ:(پشت۔پیٹھ)اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔ دَآبَّةٍ:(رینگنے والے جانور۔حشرات الارض۔)لفظاًمجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰکِنۡ:(لیکن)حرف استدراک۔ لٰکِنَّ کا مخففہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔یُؤَخِّرُ:(مؤخر کردے۔دیر کردے۔مہلت دیدے۔ڈھیل دیدے۔دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ یُؤَخِّرُ۔مصدر۔تَاۡخِیۡرًا۔(دیر کرنا۔مؤخر کرنا۔ڈھیل دینا۔مہلت دینا)۔ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ اِلٰی:(طرف۔تک) حرف جار۔ اَجَلٍ:(مدت۔وقت)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسَمًّى:(مقررہ۔نام دیاہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاًصفت مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔ جِیۡئٌ۔ مَجِیۡئٌ۔ (آنا)۔ اَجَلُ:(وقت۔مدت۔موت۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔ھُمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم

منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا۔ہے) ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَصِيْرًا:(خوب بصیرت والا۔ خبر رکھنے والا)۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا۔تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑ تا۔لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔سو جب ان کا وقت آجائے گا تو(ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

36 سُوْرَۃُ یٰسٓ

رکوعاتھا 5 | 36 سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ 41 | اٰیاتھا 83

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰسٓ ﴿۱﴾ یٰسٓ:(۔۔۔)از حروف مقطعات۔القابات نبی اکرم محمد رسول اللہ ﷺ

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الْقُرْآنِ:(قرآن مجید۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الْحَكِیْمِ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(آپؐ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔
لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُرْسَلِیْنَ:(بھیجے ہوئے۔پیغمبروں)اسم مفعول جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

اے محمد(ﷺ) بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾

عَلَی:(پر۔اوپر)حرف جار۔صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسْتَقِیْمٍ:(سیدھا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: سیدھے رستے پر۔

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾

تَنۡزِيۡلَ:(دھیرے دھیرے اتارنا۔نازل کیاہوا)مصدر۔منصوب۔مفعول مطلق۔یامفعول بہ۔فعل محذوف۔مضاف۔الۡعَزِيۡزِ:(زبردست عزت والا)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الرَّحِيۡمِ:(خوب رحم کرنے والا)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے۔

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُنۡذِرَ:(تو آگاہ کرے۔تنبیہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ۔مصدر۔اِنۡذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنۡذُرُ۔ مصدر۔نَذۡرًا۔نُذُوۡرًا۔(نذر ماننا)۔قَوۡمًا:(قوم کو) منصوب۔ مفعول بہ۔مَّا:(نہ)نافیہ۔اُنۡذِرَ:(آگاہ کیا جائے۔تنبیہ کیا جائے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ۔مصدر۔اِنۡذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنۡذُرُ۔ مصدر۔نَذۡرًا۔نُذُوۡرًا۔(نذر ماننا)۔اٰبَآؤُ:(باپوں۔اجداد)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس) تعلیلیہ۔هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔غَافِلُوۡنَ:(غفلت میں رہنے والے۔بے خبر۔لاپرواہ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔حَقَّ:(اس نے سچ کیا۔ثابت ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(حق ہونا۔ثابت ہونا)الۡقَوۡلُ:(قول)فاعل مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اَكۡثَرِ:(اکثریت۔اکثر۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ۔ فَ: (پس) تعلیلیہ۔هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤۡمِنُوۡنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداء هُمۡ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔أَعْنَاقِ:(عَنُقٌ کی جمع۔گردنوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَغْلَالًا:(پھندے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔الأَذْقَانِ:(ذَقْنٌ کی جمع۔ٹھوڑیوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُّقْمَحُوْنَ:(سر اوپر کو اٹھائے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے ہیں) تو ان کے سر اُلل رہے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ أَيْدِيْ:(ہاتھوں۔آگے۔سامنے)مجرور مضاف الیہ۔اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَدًّا:(دیوار)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَدًّا:(دیوار)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَغْشَيْنَا:(ہم نے ڈھانپ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْشٰی یُغْشِیْ۔مصدر۔اِغْشَاءٌ۔(ڈھانپ دینا۔چھا

جانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)تعلیلیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُبْصِرُوْنَ:(وہ دیکھے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنا)۔ خبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنادی اور ان کے پیچھے بھی۔پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سَوَاءٌ:(برابر ہے)خبر مقدم۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔أَ:(کیا)تسویہ۔حرف استفہام۔أَنْذَرْتَ:(تونے آگاہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَمْ:(نہ) نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔قالب۔ تُنْذِرْ:(تو آگاہ کرے۔تنبیہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔ اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ تُنْذِرُ:(تو آگاہ کرتا ہے۔تنبیہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔کسرہ برائے اتصال۔ اِتَّبَعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ الذِّكْرَ:(نصیحت کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔خَشِيَ:(وہ ڈرا۔ڈرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًتقدیراًھُوَ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ یَخْشٰی۔مصدر۔خَشْیَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔الرَّحْمٰنَ:(رحمان سے)منصوب مفعول بہٖ۔ بِ: (ساتھ۔میں)حرف جار۔الْغَيْبِ:(غیب میں۔ان دیکھی چیز)اسم مجرور۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔بَشِّرْ: (خوشخبری دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًتقدیراًاَنْتَ۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔مَغْفِرَةٍ:(مغفرت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَجْرٍ : (اجر۔معاوضہ ۔بدلہ۔) معطوف مجرور۔موصوف۔ كَرِيْمٍ:(بہت عزت والا۔باوقار۔)صفت۔مجرور۔تابع۔موصوف۔

ترجمہ آیت: تم توصرف اس شخص کو نصیحت کرسکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنادو۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾

إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ نُحْيِي:(ہم زندہ کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ یُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْیَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب

سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔
الْمَوْتٰى:(مردوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَكْتُبُ:(ہم لکھیں گے۔لکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔
ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كتابةٌ۔(لکھنا)۔ مَا:(جو)اسم
موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔قَدَّمُوْا:(انہوں نے آگے بھیجا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔
ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيمًا۔(آگے بھیجنا) وَ:(اور)حرف عطف۔ آثَارَ: (نشانات)
منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف
عطف۔كُلَّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔أَحْصَيْنَا:(ہم نے گنے)فعل
ماضی جمع متکلم۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْصٰى يُحْصِيْ۔مصدر۔ اِحْصَاءٌ۔(گنتی کرنا۔
گننا۔شمار کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔إِمَامٍ: (پیشوا۔ امام۔
مرشد۔جس کی اقتداء کی جائے)مُبِيْنٍ:(کھلم کھلا۔واضح۔راستہ۔کھلی)

ترجمہ آیت: بے شک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور(جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند
کر لیتے ہیں۔اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن(یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِضْرِبْ:(تو بیان کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔
مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(بیان کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔
مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور مَّثَلًا:(مثال)منصوب۔ مفعول بہ ثانی مقدم۔أَصْحَابَ:(رہنے والے۔ساتھی)منصوب۔ مفعول بہ
اوّل۔مضاف۔ الْقَرْيَةِ:(بستی)مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بمعنی
ماضی۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)
۔وَعْدُ:(وعدہ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔
الْمُرْسَلُوْنَ:(بھیجے ہوئے۔پیغمبر)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بمعنی ماضی۔أَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔إِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔إِلَيْ:(طرف۔)حرف جار۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔اِثْنَيْنِ:(دونوں)تثنیہ۔علامت۔ی۔مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔كَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)عَزَّزْنَا:(ہم نے اعزاز بخشا۔قوت دی۔عزت دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَزَّزَ يُعَزِّزُ۔مصدر۔تعزیزا۔(قوت دینا۔اعزاز بخشنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ثَالِثٍ:(تیسرے)اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مُّرْسَلُوْنَ:(بھیجے ہوئے۔پیغمبر)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

قَالُوا مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

قَالُوْ:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ

(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(سوائے)حرف حصر۔ بَشَرٌ:(ایک انسان۔بشر۔)خبر مرفوع۔ موصوف۔ مِّثْلُ:(مانند۔طرح۔ مثل)صفت مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ (اترنا)۔ الرَّحْمَٰنُ:(رحمان نے)فاعل۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے۔کچھ بھی)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا کاصلہ ہے۔أَنْتُمْ: (تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(سوائے)حرف حصر۔ تَكْذِبُونَ:(تم جھوٹ بولتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراأَنْتُمْ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔) ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ بولے کہ تم(اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ رَبُّنَا:(ہمارارب)مرکب۔:(رَبُّ+نَا)فاعل مرفوع مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ إِنَّا:(یقیناً ہم) مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔إِلَيْ: (طرف۔)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ مُرْسَلُوْنَ:(بھیجے ہوئے۔پیغمبر)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف(پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔اِلاَّ:(مگر)حرف حصر۔الْبَلاَغُ:(پہنچانا)مصدر۔۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔موصوف۔الْمُبِيْنُ: (کھلم کھلا۔)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت۔اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلاً۔(بات کرنا)۔ اِنَّا: :(یقیناً ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔تَطَيَّرْنَا:(ہم نے منحوس جانا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَطَيَّرَ يَتَطَيَّرُ۔مصدر۔ تَطَيُّرٌ۔(منحوس ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَئِنْ: (بلاشبہ۔اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ لَّمْ:(نہیں) نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَنْتَهُوْا:(تم منع ہوئے۔رکے۔باز آئے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔ صیغہ۔ اِنْتَهٰى يُنْتَهِيْ۔مصدر۔ اِنْتِهَاءٌ۔(روکنا۔منع کرنا)۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔نَرْجُمَنَّ:(ہم ضرور بالضرور رجم کریں گے۔پتھر ماریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج م)صیغہ۔ رَجَمَ يَرْجُمُ۔مصدر۔ رَجْمًا۔(پتھر مارنا)۔كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ يَمَسَّنَّ:(وہ ضرور بالضرور چھوئے گا۔پہنچے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔(پہنچنا۔چھونا۔) كُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِّنَّا:(ہم سے)مرکب :(مِنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً

اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابٌ: (عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء مرفوع۔موصوف۔۔ أَلِيْمٌ: (دردناک۔بہت دکھ دینے والا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ طَائِرُ:(نحوست)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَئِنْ:(کیا اگر)مرکب :(أَ+إِنْ)حرف استفہام۔ +حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ ذُكِّرْتُمْ:(تمہیں نصیحت کی جائے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔مصدر۔تَذْكِيْرُ۔(نصیحت حاصل کرنا۔یاد دلانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ بَلْ: (بلکہ)حرف اضراب۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ:(قوم)خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّسْرِفُوْنَ:(حد سے بڑھنے والی۔تجاوز کرنے والی۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی۔بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَقْصَى:(دور)اسم مجرور۔مضاف۔ الْمَدِيْنَةِ :(شہر)مجرور مضاف الیہ۔رَجُلٌ:(ایک آدمی)فاعل۔مرفوع۔يَسْعَى:(دوڑتا ہوا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی

مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔سَعْیًا۔(دوڑنا۔کوشش کرنا)۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ یٰا :(اے)حرف نداء۔قَوْمِ :(میری قوم)اصلاً قَوْمِیْ تھا۔مخففہ۔(قَوْمِ +یْ)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مجرور مضاف الیہ۔اِتَّبِعُوْا:(پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتْبَعَ یُتْبِعُ۔مصدر۔اِتْبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ اَلْمُرْسَلِیْنَ:(بھیجے ہوؤں کی۔پیغمبروں کی)اسم مفعول جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

اِتَّبِعُوْا:(پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔اَتْبَعَ یُتْبِعُ۔مصدر۔اِتْبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔یَسْأَلُ:(وہ سوال کرتا ہے۔مانگتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَاَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔ كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَجْرًا:(کوئی معاوضہ۔اجر۔ اجرت۔ بدلہ)منصوب مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّهْتَدُوْنَ:(جو ہدایت یافتہ ہیں)اسم مفعول۔جمع مذکر غائب۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 16 اپریل 2020ء بروز جمعرات کو 21واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین۔ حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔ولا نمبر 2629۔بحرین۔ محلہ اسلام نگر غربی،مین سوئی گیس روڈ،شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

23 بیست وسوئم وَمَالِيَ

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔مَا:(کیا)استفہامیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَعۡبُدُ:(میں عبادت کرتا ہوں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعۡبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(بندگی۔بندگی کرنا۔عبادت کرنا)الَّذِي:(جس نے)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَطَرَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فَطَرَ يَفۡطُرُ۔مصدر۔فَطۡرًا۔(پھٹنا۔عدم سے وجود میں لانا۔پیدا کرنا۔)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يۡ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تُرۡجَعُوۡنَ:(لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرۡجِعُ۔مصدر۔رَجۡعًا۔رُجُوۡعٌ۔(لوٹنا۔واپس ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور مجھے کیا ہے میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡئًا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَتَّخِذُ:(میں تم پکڑتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔ اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔آلِهَةً:(اِلٰهٌ کی جمع معبود۔)منصوب۔مفعول بہ اوّل۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل۔شرط۔يُرِدۡنِ:(وہ چاہے گا)اصلاً يُرِدُ+نِ+يۡ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ

يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ۔ مصادر۔رُدٌ۔رَوَدَانًا۔رِيَادًا۔ (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔+نون وقایہ۔یائے متکلم محذوف الرَّحْمَن:(رحمان)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ضُرٍّ:(نقصان)اسم مجرور۔لَّا:(نہیں) ناہیہ۔جازم مضارع۔تُغْنِ :(وہ کام سکے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مجزوم۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔جواب فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔کفایت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔غَنِيٌّ۔غِنَاءًا۔(آباد ہونا۔بسنا۔مالدار ہونا۔آسودہ حال ہونا) عَنِّي:(مجھ سے)مرکب :(عَنْ+ن+ي) حرف جار۔+نون وقایہ۔یائے متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ شَفَاعَتُ:(شفاعت۔ سفارش۔) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَيْئًا:(کوئی شیئ)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لاَ:(نہیں)نافیہ۔ يُنقِذُوْنِ:()فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْقَذَ يُنْقِذُ ۔مصدر۔اِنْقَاذٌ۔(بچانا)۔

ترجمہ آیت: کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا ہی سکیں۔

اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

إِنِّي:(بے شک میں)مرکب:(اِنِّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ یْ۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ إِذًا:(تب)حرف جزاء۔حرف جواب۔ لَّ:(یقینا)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ فِي :(میں)حرف جار۔ضَلاَلٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا۔صریحا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾

إِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنِّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ یْ۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔آمَنْتُ:(میں ایمان لایا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِسْمَعُوْنِ:(تم مجھے سنو)اصلاً اِسْمَعُوْ+نِ+یْ تھا۔فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ مصدر۔سَمْعًا۔ سَمَاعٌ۔ سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

قِيْلَ:(کہا گیا۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اُدْخُلِ:(اندر داخل ہو جا)فعل امر واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)۔صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ مصدر۔دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔اَلْجَنَّةَ:(باغ میں۔جنت)منصوب۔مفعول بہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ یَا:(ہائے) حرف افسوس۔حرف تنبیہ۔ لَيْتَ:(کاش) تمنی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ قَوْمِ:(میری قوم) محلاً لَیْتَ کا اسم منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔محذوفہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔جملہ محلاً لَیْتَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو۔

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+ مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ غَفَرَ:(اس نے مغفرت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غَفْرًا۔غُفْرَانٌ۔(مغفرت کرنا) لِ:(حرف جار۔)يِ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَبِّيْ:(میرے رب نے)مرکب :(رَبِّ+یْ)فاعل۔مرفوع۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا۔شامل کر لیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔نِ:(وقایہ۔)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُكْرَمِيْنَ:(باعزت۔معزز افراد۔)شبہ جملہ محلاًفعل جَعَلَ کا منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدجُنْدٍ:(لشکر۔فوجی)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كُنَّا:(ہم تھے) فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُنْزِلِيْنَ:(ہم اتارنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًکی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارنے والے تھے ہی۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

إِن:(نہیں)نافیہ۔كَانَتْ:(وہ تھی) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستترھِیَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ إِلاَّ:(مگر)حرف حصر۔ صَيْحَةً: (چنگھاڑ۔) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔وَاحِدَةً:(ایک)منصوب صفت۔تابع موصوف۔ فَ: (پھر)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔فجائیہ۔هُمْ :(وہ) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔خَامِدُونَ:(بجھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ توصرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشین) سووہ(اس سے) ناگہاں بجھ کررہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾

يَا :(ہائے)حرف تنبیہ۔حرف نداء۔حرف افسوس۔حَسْرَةً :(افسوس۔جلاپا۔کسی پہلو سکھ نہ ہونا)منادیٰ۔منصوب۔عَلَى :(پر)حرف جار۔الْعِبَادِ:(بندے)اسم مجرور۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَأْتِي:(وہ آیا) فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستترھُو ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا) ہوتا ہے۔هِمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّن:(سے)حرف جار۔زائد۔رَّسُولٍ:(پیغمبر)لفظاًمجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كَانُوا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستترھُمْ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔يَسْتَهْزِؤُونَ:(وہ تمسخر اڑاتے ہیں۔ٹھٹھا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔(مذاق اڑانا۔ٹھٹھہ کرنا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔جملہ كَانُوا۔۔محلاًمنصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: بندوں پرافسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگراس سے تمسخر کرتے ہیں۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری ۔لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَرَوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل ۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز

العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كَمْ :(کتنی)خبریہ۔أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا۔تباہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ: (اس سے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْقُرُونِ:(مختلف زمانوں کی امتیں۔لوگوں۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(اس سے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(اس سے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَرْجِعُوْنَ:(وہ لوٹتے ہیں) :(وہ لوٹتے ہیں۔باز آ جائیں) فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیاانہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔كُلٌّ:(تمام)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔ لَّمَّا :(جب۔مگر) ظرف زمان۔شرطیہ۔حِيْنَ کا ہم معنیٰ(اس وقت)۔محلاً اِلَّا کا ہم معنیٰ"مگر۔"حرف استثناء۔ جَمِيعٌ:(سب کے سب)خبر مرفوع۔ لَّدَيْنَا:(ہمارے پاس)مرکب:(لَّدَيْ+نَا)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُحْضَرُونَ:(حاضر کئے ہوئے۔حاضر کئے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے۔

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

وَ:(یہ) حرف عطف۔آيَةٌ:(آیت)خبر مقدم مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔الْأَرْضُ:(زمین)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔الْمَيْتَةُ: (مردہ) صفت مرفوع۔أَحْيَيْنَا:(ہم نے زندہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْیٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔ (زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰی۔مصدر۔حَيَاةٌ(زندہ رہنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔حَبًّا:(دانہ۔اناج۔غلہ)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔مِنْ:(سے) حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ يَأْكُلُوْنَ:(وہ کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔

ترجمہ آیت: اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا۔پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جَنَّاتٍ:(باغات)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِن:(سے)حرف ج ار۔نَّخِيلٍ :(کھجوروں)اسم مجرور۔وَ:()أَعْنَابٍ:(انگور)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔فَجَّرْنَا:(ہم نے نکالے۔پیدا کئے۔) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَجَّرَ يُفَجِّرُ۔ مصدر ۔ تَفْجِيْرًا۔(پھاڑنا۔نکالنا۔پیدا کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔الْعُيُوْنِ:(عَيْنٌ کی جمع۔چشمے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَأْكُلُوا:(وہ کھائیں) فعل مضارع جمع مذکرغائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَكَلَ يَأْكُلُ۔ صدر۔ أَكْلًا۔(کھانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ثَمَرِ:(پھل)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(جو۔نہیں)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔یا۔نافیہ۔عَمِلَتْ:(وہ عمل کرتی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔جاندار کا فعل)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَيْدِي:(ہاتھوں نے)فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔اصلا أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْكُرُونَ:(وہ قدر کرتے ہیں۔شکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟

سُبْحٰنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

سُبْحَانَ:(پاک ہے)مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ مضاف۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔الْأَزْوَاجَ:(جوڑے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ كُلَّ:(تمام)برائے تاکید۔ منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ + مَا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تُنْبِتُ:(اس نے اگایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَنْبَتَ يُنْبِتُ۔ مصدر۔إِنْبَاتٌ۔(اگانا)۔الْأَرْضُ:(زمین)فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے) اسم مجرور۔أَنْفُسِ: (جانوں)

اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

ترجمہ آیت: وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اٰيَةٌ:(آیت) خبر مقدم مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلا اسم مجرور۔ اللَّيْلُ:(رات)مبتداء مؤخر مرفوع۔ نَسْلَخُ :(ہم کھال اتار دیں گے۔کھینچ دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ل خ)صیغہ۔سَلَخَ يَسْلُخُ۔مصدر۔ سَلْخًا۔(کھال کھینچنا)

مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ النَّهَارَ:(دن کو)منصوب ۔مفعول بہ۔

فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(اچانک)فجائیہ۔ هُم:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔

مُّظْلِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے۔تاریکی میں ڈوب جانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)عطف۔الشَّمْسُ:(سورج)مبتداء مرفوع۔تَجْرِي:(چلتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَرٰى يَجْرِيْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مُسْتَقَرٍّ:(قرار گاہ۔ٹھکانہ۔ٹھہرنے کی جگہ)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔

لَّ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔

ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔تَقْدِيْرُ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)خبر مرفوع۔مضاف۔الْعَزِيْزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔مضاف الیہ۔ مجرور۔موصوف۔الْعَلِيْمِ:(خوب علم رکھنے والا۔)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (اللہ) غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ الْقَمَرَ: (چاند) مفعول بہ۔ فعل محذوف۔ قَدَّرْنَا: (ہم نے اندازہ مقرر کر دیا۔ طے کر دیا ہے) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔ مصدر۔ تَقْدِيْرًا۔ (اندازہ مقرر کرنا۔ طے کر دینا)۔ هُ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَنَازِلَ: (مَنْزِلٌ کی جمع۔ اترنے کی جگہیں) ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ حَتّٰى: (یہاں تک) حرف غایت۔ عَادَ: (وہ لوٹا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔ عَادَ يَعُوْدُ۔ مصدر۔ عَوْدًا۔ (لوٹنا۔ واپس آنا۔ دہرانا)۔ كَ: (مانند۔ طرح۔ مثل) حرف تشبیہ۔ جار۔ الْعُرْجُوْنِ: (کھجور کی ٹیڑھی شاخ۔) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ موصوف۔ الْقَدِيْمِ: (پرانی) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

لَا: (نہیں) نافیہ۔ الشَّمْسُ: (سورج) مبتداء مرفوع۔ يَنْبَغِيْ: (محال ہے۔ مشکل ہے۔ ہو سکے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب انفعال۔ صیغہ۔ اِنْبَغٰى يَنْبَغِيْ۔ مصدر۔ اِنْبِغَاءٌ۔ (لائق ہونا۔ مجال ہونا۔ ہو سکنا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ب غ ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَغٰى يَبْغِيْ۔ مصدر۔ بَغْيًا۔ بُغْيَةً۔ (چاہنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هَا: (اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تُدْرِكَ: (وہ پالے۔ پکڑ لے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْرَكَ يُدْرِكُ۔ مصدر۔ اِدْرَاكٌ۔ (پانا۔ پکڑ لینا)۔ الْقَمَرَ: (چاند کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ اللَّيْلُ: (رات) مبتداء مرفوع۔ سَابِقُ: (آگے نکلنے والی۔) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔ النَّهَارِ: (دن) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ كُلٌّ: (تمام۔ ہر ایک) مبتداء مرفوع۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ فَلَكٍ: (گردش۔ مدار۔ دائرہ۔ گھیرا۔ آسمان) اسم مجرور۔ يَسْبَحُوْنَ: (وہ تیرتے ہیں۔ گردش کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی

موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔ سَبْحًا۔(تیرنا۔ تسبیح کرنا)۔

ترجمہ آیت: نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استنافیہ۔اٰيَةٌ:(آیت)خبر مقدم مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔اَنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔حَمَلْنَا:(ہم نے اٹھایا۔سوار کیا)فعل ماضی متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔ ذُرِّيَّتَ:(اولاد کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْفُلْكِ:(کشتی)اسم مجرور۔موصوف۔الْمَشْحُوْنِ:(بوجھ لدی ہوئیں۔بھری ہوئی)اسم مفعول۔واحد مذکر۔ مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔مِّثْلِ:(مانند۔مثل۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جن)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ منصوب۔ مفعول بہ۔يَرْكَبُوْنَ:(سوار ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واو جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ب)۔صیغہ۔رَكِبَ يَرْكَبُ۔مصدر۔رُكُوْبًا۔(سوار ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔نَّشَاۡ:(ہم چاہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیۡئَۃٌ۔(مرضی)۔ نُغۡرِقۡ:(ہم غرق کردیں۔ڈبودیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ محلاً مجزوم۔ جواب فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ۔مصدر۔اِغۡرَاقٌ۔(ڈبونا۔غرق کرنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرَقَ یَغۡرِقُ۔مصدر۔غَرۡقًا۔(ڈوبنا۔غرق ہونا)۔ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ صَرِیۡخَ :(چیخنا۔چلّانا۔کوئی سننے والانہ ہوگا۔فریاد کرنے والا۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔ ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔ ھُمۡ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ یُنۡقَذُوۡنَ:(وہ بچائے جاسکیں۔رہائی پاسکیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡقَذَ یُنۡقِذُ۔مصدر۔اِنۡقَاذٌ۔(رہائی دلانا۔بچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ذ)صیغہ۔نَقَذَ یَنۡقُذُ۔مصدر۔نَقۡذًا۔(رہائی پانا۔بچ نکلنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کردیں۔پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہوا اور نہ ان کو رہائی ملے۔

اِلَّا رَحۡمَۃً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾

اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ رَحۡمَۃً :(رحمت۔مہربانی۔)منصوب۔مفعول لہٗ۔مِّنَّا:(ہم سے)مرکب: (مِّنۡ+نَا)حرف جار+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَتَاعًا:(فائدہ۔گھریلو سامان۔ اٹھانا)معطوف منصوب۔اِلٰی:(طرف۔تک۔)حرف جار۔حِیۡنٍ:(ایک وقت۔مدت)ظرف زمان۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

وَاِذَا قِیۡلَ لَھُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡکُمۡ وَمَا خَلۡفَکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔قِیۡلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ

یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِتَّقُوْا:(پرہیز گاری کرو۔تقویٰ اختیار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَةٌ۔وَقْیًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔أَیْدِي:(ہاتھوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ اصلاً أَیْدِیْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)معطوف منصوب۔سابق مَا معطوف علیہ۔ خَلْفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔تُرْحَمُوْنَ:(تم رحم کئے جاؤ گے۔تم پر رحم کیا جائے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(رح م)صیغہ۔رَحِمَ یَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمًا۔رَحْمَةٌ۔(رحم کرنا۔نرمی کرنا)۔جملہ محلاً گی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَأْتِي:(وہ آتی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هِمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ اٰيَةٍ:(کوئی نشانی)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف

جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مُعْرِضِينَ:(اعراض برتنے والے۔منہ موڑنے والے۔ نظر انداز کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔قِيلَ:(کہا جائے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنفِقُوا:(انہوں نے خرچ کیا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔إِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔ مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ جواب شرط۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔لِ:(لئے۔)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔إِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔نُطْعِمُ:(ہم کھلائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھانا

کھلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ط ع م)صیغہ۔طَعِمَ یَطْعَمُ۔مصدر۔طَعَامٌ۔(کھانا)۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔منصوب۔مفعول بہٖ۔لَّوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَۃٌ۔(مرضی)۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔أَطْعَمَ:(اس نے کھلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوِ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَطْعَمَ یُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھانا کھلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ط ع م) صیغہ۔طَعِمَ یَطْعَمُ۔مصدر۔ طَعَامٌ (کھانا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ جملہ جواب شرط۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ آرہا ہے۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔فِي:(میں)حرف اجر۔ضَلَالٍ:(گمراہی۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِينٍ:(واضح۔صریحاً)مجرور۔علامت۔ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی میں ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ مَتَىٰ :(کب؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ظرف زمان۔ محلاً خبر مقدم مرفوع۔هَٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مؤخر مرفوع۔الْوَعْدُ:(وعدہ)خبر مرفوع۔إِن:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنتُمْ:(تم ہو۔تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ضمیر محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔صَادِقِينَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔محذوف۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَنظُرُونَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔محلاً خبر مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔صَيْحَةً :(چنگھاڑ۔چیخ)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔وَاحِدَةً :(ایک)منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔تَأْخُذُ:(تو پکڑتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَخَذَ يَأْخُذُ۔ مصدر۔ أَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ۔)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَخِصِّمُونَ:(وہ آپس میں جھگڑا کررہے ہوں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔اصلاً يَخْتَصِمُونَ تھا۔تْ کو ساکن کیا پھر تْ کو صاد میں تبدیل کیا۔پھر صاد کا صاد میں ادغام کیا۔خ کو بوجہ التقائے ساکنین۔کسرہ دیا۔تو يَخِصِّمُونَ ہوا۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ۔ مصدر۔اِخْتِصَامٌ۔(باہم جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ص م)صیغہ۔خَصَمَ يَخْصِمُ۔مصدر۔خَصْمًا۔(جھگڑا کرنا۔دشمنی کرنا)۔

ترجمہ آیت: یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑرہے ہوں گے آپکڑے گی۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَطِيعُونَ:(وہ کرسکتے ہیں۔طاقت نہیں رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال ۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ تَوْصِيَةً:(وصیت کرنا)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔إِلَىٰ:(طرف۔)حرف جار۔أَهْلِ:(والے۔اہل تعلقہ دار)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَرْجِعُونَ:(وہ لوٹیں گے۔رجوع کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوعًا۔مَرْجَعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: پھر نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نُفِخَ:(پھونک ماری گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(منہ سے پھونک مارنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الصُّوْرِ : (کرناہ۔نرسنگا۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(اچانک)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔فجائیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْأَجْدَاثِ:(قبروں)اسم مجرور۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَنسِلُوْنَ:(وہ تیزی سے دوڑرہے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن س ل)صیغہ۔نَسَلَ يَنْسِلُ۔مصدر۔نَسْلًا۔(تیزی سے دوڑنا۔پیدا کرنا۔نسل کابڑھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور(جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(ہائے)حرف تنبیہ۔حرف حسر۔افسوس۔ وَيْلَنَا :(ہماری بربادی۔بد بختی۔)مرکب:(وَيْلَ+نَا)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مَنْ:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بَعَثَ:(اس نے دوبارہ زندہ کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔ بھیجنا)۔۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّرْقَدِ:(قبر)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًخبر مرفوع۔۔وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔الرَّحْمٰنُ:(رحمان نے)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)صَدَقَ:(اس نے سچ کیا۔کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ص د ق)صیغہ۔ صَدَقَ يَصْدُقُ۔ مصدر۔ صِدْقًا۔(سچ کہنا)۔ اَلْمُرْسَلُوْنَ: (بھیجے ہوئے۔ پیغمبر۔)اسم مفعول جمع مذکر۔ محلاً فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے (جگا) اُٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ كَانَتْ:(وہ ہوئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر مستتر فاعل تانیث۔ هِيَ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ صَيْحَةً:(چنگھاڑ۔ دلدوز چیخ) منصوب۔ مفعول بہ۔ موصوف۔ وَاحِدَةً :(ایک)صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ اِذَا: (اچانک۔ ناگہاں۔ اس وقت۔ یکایک)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ فجائیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جَمِيْعٌ :(سب کے سب۔ اکٹھے)خبر مرفوع۔ لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُحْضَرُوْنَ:(حاضر کئے ہوئے)اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہو گا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔ اَلْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔ منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُظْلَمُ:(ظلم کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ نَفْسٌ:(کوئی جان۔ کسی نفس)نائب فاعل مرفوع۔ شَيْئًا:(کچھ بھی۔ کوئی شئے)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ تُجْزَوْنَ:(تمہیں بدلہ دیا جائے گا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ز ی)صیغہ۔ جَزٰى يَجْزِىْ۔ مصدر۔ جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كُنْتُمْ:(تم ہو۔ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن)ناصب

خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل مستتر أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اس روز کسی شخص پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَصْحَابَ:(ساتھ۔والے)إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ الْجَنَّةِ:(جنت) مجرور۔مضاف الیہ۔الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔شُغُلٍ:(مصروف۔مگن ہونا۔کسی دوسری طرف دھیان نہ ہونا)اسم مجرور۔فَاكِهُوْنَ:(فَاكِهَةٌ کی جمع۔مزے اڑانے والے۔آرام پانے والے۔خوش۔)اسم فاعل جمع مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے۔

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَزْوَاجُ:(بیویاں)خبر مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ ظِلَالٍ:(چھتریوں۔ بالکونیوں۔سایوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْأَرَائِكِ:(أَرِيْكَةٌ کی جمع صوفے۔ تختوں) مُتَّكِؤُوْنَ:(تکیے لگائے ہوئے)اسم مفعول جمع مذکر۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَاكِهَةٌ:(پھل)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔يَدَّعُوْنَ:(وہ طلب کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔اِدَّعٰى يَدَّعِيْ۔مصدر۔اِدِّعَاءٌ۔(دعویٰ کرنا۔مانگنا۔طلب کرنا)۔

ترجمہ آیت: وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہو گا)۔

سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾

سَلَامٌ: (سلامتی ہو۔امن۔سلام) مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔ قَوْلًا: (بات۔قول۔فرمان۔کہنا) منصوب۔مفعول بہ۔
مِنْ: (سے) حرف جار۔رَّبٍّ: (ربّ) اسم مجرور۔موصوف۔رَّحِيْمٍ: (رحم کرنے والا) مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا)۔

وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔امْتَازُوا: (تم الگ ہو جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِمْتَازَ يَمْتَازُ۔مصدر۔اِمْتِيَازٌ۔(الگ ہو جائیں۔ جدا ہو جائیں) اَلْيَوْمَ: (آج) ظرف زمان۔منصوب۔ اَيُّهَا: (اے) حرف نداء۔منصوب۔مضاف۔ هَا: (خبر دار۔سنو) حرف تنبیہ۔اَلْمُجْرِمُوْنَ: (جرم کرنے والے۔گناہگار) اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور گنہگارو! آج الگ ہو جاؤ۔

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَیۡكُمۡ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّیۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۰﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔أَعْهَدْ: (میں نے وعدہ کیا) فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع ھ د) صیغہ۔عَهِدَ يَعْهَدُ۔مصدر۔عَهْدًا۔ (عہد لینا)۔اِلٰى: (طرف۔سے) حرف جار۔كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَا: (اے) حرف نداء۔بَنِي: (بیٹو!) اصلاً بَنِيْنَ تھا۔ن جمع محذوف بوجہ مضاف۔ آدَمَ: (آدم) غیر منصرف۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ أَنْ: (کہ) تفسیری۔ لَّا: (نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْبُدُوْا: (عبادت کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔(مجزوم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔الشَّيْطَانَ: (شیطان۔ہر نقصان دینے والی چیز) منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (لئے) حرف جار۔كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَدُوٌّ: (دشمن) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٌ: (کھلم کھلا۔صریحاً) صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ ہٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْ:(کہ) تفسیری۔اُعْبُدُوْ:(تم عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔ غلامی کرنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یِ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔صِرَاطٌ:(راستہ)خبر مرفوع۔موصوف۔مُّسْتَقِیْمٌ: (سیدھا۔ قائم رکھنے والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اَضَلَّ اس نے گمراہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جِبِلًّا:(فطرتی طور پر۔ تخلیقی طور پر)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔کَثِیْرًا:(بہت زیادہ)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔اَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَكُوْنُوْا:(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(سمجھنا۔ عقل رکھنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

هَذِهٖ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث غائب۔مبنی برکسرہ محلاً مبتداء مرفوع۔جَهَنَّمُ:(دوزخ۔جہنم۔)خبر مرفوع۔ الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مرفوع۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تُوْعَدُوْنَ:(تم وعدہ دیئے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی ہے۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

اِصْلَوْا:(آگ میں داخل کر دو۔ڈال دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اَلْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَكْفُرُوْنَ:(تم انکار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾

اَلْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔نَخْتِمُ:(ہم بند کرتے ہیں۔مہر لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔أَفْوَاهِ:(فَمٌ کی جمع منہوں۔اصلاًفُوْهٌ تھا۔ہ کو م سے تبدیل کر دیا گیا۔جس فَمٌ۔ ہو گیا ہے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ تُكَلِّمُ:(تم کلام کرتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔

صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔ مصدر۔تَكْلِيمًا۔(کلام کرنا۔بات کرنا۔)۔نَا:(ہمارے ساتھ)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ أَيْدِي:(ہاتھوں)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَشْهَدُ:(وہ گواہی دے گی۔یا تم گواہی دو گے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ شَهِدَ يَشْهَدُ۔ مصدر۔ شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔ أَرْجُلُ:(رِجْلٌ کی جمع ۔پاؤں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔يَكْسِبُوْنَ:(وہ کمایا کرتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور جوکچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کردیں گے اور ان کے پاؤں(اس کی) گواہی دیں گے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ نَشَاءُ:(ہم چاہتے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ش ی ء)مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ لَ:(بلاشبہ) رابطہ جواب شرط۔طَمَسْنَا:(ہم نے بگاڑ دیا۔ مسخ کردیا۔مٹادیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ط م س)صیغہ۔طَمَسَ يَطْمِسُ۔مصدر۔طَمْسًا۔(بگاڑنا۔برباد کرنا۔ مسخ کرنا۔مٹادینا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَعْيُنِ:(آنکھوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِسْتَبَقُوْا:(وہ دوڑے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ۔مصدر۔اِسْتِبَاقٌ۔(بڑھنا۔آگے نکلنا۔دوڑنا)الصِّرَاطَ :(راستہ)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَنَّى:(کیونکر۔کیسے؟)حرف استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔حال۔يُبْصِرُوْنَ:(وہ دیکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ یُبْصِرُ۔ مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ یَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر) دیں۔پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ نَشَاءُ:(ہم چاہتے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ش ی ء)مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ لَ:(بلاشبہ)رابطہ جواب شرط۔مَسَخْنَا :(ہم نے شکل بگاڑ دی۔ مسخ کر دی۔صوت بدل دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(م س خ)صیغہ۔مَسَخَ یَمْسَخُ۔مصدر۔مَسْخًا۔(بگاڑنا۔مسخ کر دینا)هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔مَكَانَتِ:(جگہ۔گھر۔مکان)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔اسْتَطَاعُوا:(وہ کر سکتے۔طاقت رکھتے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال ۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِيْعُ ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔یَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔مُضِيًّا:(گزر جانا۔چلے جانا۔چلنا)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرْجِعُوْنَ:(وہ لوٹیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔فاعل ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔مَرْجِعًا۔(۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم شرط۔جازم فعل شرط۔ نُعَمِّرْ:(ہم لمبی عمر دیتے ہیں۔)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔مجزوم۔ فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَمَّرَ یُعَمِّرُ مصدر۔ تَعْمِيْرًا۔(لمبی عمر دینا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نُنَكِّسْ:(ہم الٹا کر دیتے ہیں)

فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَکَّسَ یُنَکِّسُ۔ مصدر۔ تَنْکِیْسًا۔(الٹ دینا۔اوندھا کر دینا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْخَلْقِ:(پیدائش۔خلقت)اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَعْقِلُوْنَ:(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ع ق ل) صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(سمجھنا۔عقل رکھنا)۔

ترجمہ آیت: اورر جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عَلَّمْنَا:(ہم نے سکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔(سکھانا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الشِّعْرَ:(شعر۔شعر وشاعری)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔یَنْبَغِيْ:(شایان شان ہے۔لائق ہونا۔درست ہونا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْبَغٰی یَنْبَغِيْ۔مصدر۔اِنْبِغَاءٌ۔(لائق ہونا۔مجال ہونا۔ہو سکنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰی یَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْیًا۔بَغْیَةً۔ (چاہنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔ ذِکْرٌ:(ذکر۔نصیحت۔یاد)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُرْآنٌ:(قرآن کریم)معطوف مرفوع۔موصوف۔مُّبِیْنٌ:(کھلم کھلا۔واضح)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُراز حکمت) ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یُنْذِرَ:(وہ آگاہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔

مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔حَيًّا:(زندہ ہونا)۔کَانَ کی خبر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَحِقَّ:(وہ سچ کرتا ہے۔وہ ثابت ہوجاتا ہے)۔ فعل مضارع غائب۔ منصوب۔۔یُنذِرَ معطوف علیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ یَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(سچ ہونا۔ثابت ہونا)۔الْقَوْلُ:(بات۔کہنا۔)فاعل۔مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔الْكَافِرِينَ:(انکار کرنے والے۔کافر)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَرَوْا:(وہ دیکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اَنَّآ:(بے شک ہم۔)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً اسم مجرور۔ عَمِلَتْ:(اس نے عمل کیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔أَيْدِي:(ہاتھوں)فاعل۔مرفوع۔اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔ نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْعَامًا:(مویشی) منصوب ۔ مفعول بہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَالِكُوْنَ:(ملکیت رکھتے ہیں۔مالک ہیں)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ذَلَّلْنَا:(ہم نے رسوا کر دیا۔ذلیل کر دیا۔مطیع کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ذَلَّلَ يُذَلِّلُ۔مصدر۔تَذْلِيْلٌ۔(مطیع کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ذ ل ل)۔صیغہ۔ذَلَّ يَذِلُّ۔ مصدر۔ذِلَّةٌ۔مَذَلَّةٌ۔(پست ہونا۔نرم ہونا۔قابل نفرت ہونا۔فرمان بردار ہونا)۔ ہَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔رَكُوْبُ:(سواری)اسم مفعول۔واحد مذکر۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَأْكُلُوْنَ:(وہ کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَأْكُلُ۔صدر۔اَكْلاً۔(کھانا)۔

ترجمہ آیت: اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ: (میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔۔ مَنَافِعُ:(مَنْفِعَةٌ کی جمع۔منافع۔فائدہ۔ نفع۔)مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَشَارِبُ:(پینے کی چیزیں) مصدر میمی۔معطوف مرفوع۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَشْكُرُوْنَ ۔ يَشْكُرُوْنَ:(وہ قدر کرتے ہیں۔شکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔تو یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِتَّخَذُوْا:(وہ پکڑیں۔بنالیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اٰلِهَةً:(اِلٰه کی جمع معبود) منصوب مفعول بہٖ اوّل۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔يُنْصَرُوْنَ:(مدد کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور انہوں نے اللہ کے سوا(اور) معبود بنالیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَطِيْعُوْنَ:(وہ کرسکتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں۔استطاعت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کرسکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ نَصْرَ:(مدد)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ جُنْدٌ:(فوجی۔لشکر)خبر مرفوع۔مُّحْضَرُوْنَ:(حاضر کئے ہوئے۔موجود)اسم مفعول۔جمع مذکر۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَحْزُنُ:(وہ غمگین ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔

ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ یَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔غم کرنا۔)۔کَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔قَوْلُ:(بات)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔)إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔نَعْلَمُ:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔یُسِرُّوْنَ: (چھپاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَرَّ یُسِرُّ۔ مصدر۔ اِسْرَارٌ۔ (چھپانا۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ر ر)مضاعف۔صیغہ۔سَرَّ یَسُرُّ۔مصدر۔سُرُوْرًا۔مَسَرَّةً۔(خوش ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔یُعْلِنُوْنَ: (وہ اعلانیہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْلَنَ یُعْلِنُ۔مصدر۔اِعْلَانٌ۔(ظاہر اً کرنا۔کھلے عام کرنا۔اعلانیہ۔کرنا)۔

ترجمہ آیت: تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کردیں۔یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾

أَ:(اور)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَرَ:(وہ دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةً(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الْإِنْسَانُ:(انسان)فاعل مرفوع۔ أَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اَنَّ+نَآ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاًاَنَّ کااسم منصوب۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع مِنْ:(سے)حرف جار۔ نُّطْفَةٍ:(نطفہ۔قطرۂ منی)اسم مجرور۔فَ: (پس)حرف جار۔إِذَا :(اچانک)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔فجائیہ۔

هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکرغائب۔مبنی برفتحہ۔محلاً متبداء مرفوع۔ خَصِيمٌ:(جھگڑالو)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِينٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیاانسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ضَرَبَ :(اس نے بیان کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی برسکون۔محلاًاسم مجرور۔مَثَلًا:(مثال)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَسِيَ:(وہ بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔(وہ بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مرفوع۔مستتر۔تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔ نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔
خَلْقَ:(پیدائش کو۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔
قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔مرفوع۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔ مَنْ :(کون)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔
يُحْيِي:(پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔مرفوع۔ مستتر۔تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْيٰى يُحْيِي۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندگی دینا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ الْعِظَامَ:(ہڈیوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی برفتحہ۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔رَمِيمٌ:(بوسیدہ۔)خبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگااور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہوجائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔يُحْيِي:(پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔مرفوع۔ مستتر۔تقدیراً۔

هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندگی دینا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَلَّذِيْ:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ اَنْشَاَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْشٰى يُنْشِئُ۔مصدر۔اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَوَّلَ :(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مَرَّةٍ :(باری۔مرتبہ)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔یا حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف ا ج ر۔كُلِّ: (تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔خَلْقٍ:(پیدائش)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

اَلَّذِيْ :(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَ: (لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الشَّجَرِ: (درخت)اسم مجرور۔موصوف۔الْأَخْضَرِ:(سبز)صفت مجرور۔تابع موصوف۔نَارًا:(آگ)منصوب مفعول بہٖ۔فَ: (پھر)حرف عطف۔إِذَا :(اچانک۔یکایک۔ناگہاں۔)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ فجائیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبداء مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔تُوْقِدُوْنَ:(تم جلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْقَدَ يُوْقِدُ۔ مصدر۔ اِيْقَادًا۔(آگ جلانا۔روشن کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس(کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اسم کا رافع۔خبر کا ناصب۔ الَّذِي:(وہ جس نے)لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں) منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ قَادِرٍ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا۔ہر قسم کی طاقت رکھنے والا)لفظاً مجرور۔ محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضاف۔ يَخْلُقَ :(وہ پیدا کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ مِثْلَ:(مانند۔طرح۔ مثل۔)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُم:(اس کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَلَىٰ:(کیوں نہیں) نفی کے لئے حرف جواب ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع ۔ الْخَلَّاقُ: (خلقت۔ مخلوق۔بڑا پیدا کرنے والا)مبالغہ۔ خبر مرفوع۔الْعَلِيمُ:(خوب جاننے والا)خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا اور علم والا ہے۔

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَمْرُ:(حکم۔معاملہ۔فیصلہ۔امر۔)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا۔اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ ۔ مصادر۔رُدْ۔رَوَدَانًا۔رِيَادًا۔: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔ مفعول بہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَقُوْلَ:(وہ کہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔

محلاً اسم مجرور۔ كُنْ:(تو جا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ مستتر۔ تقدیراً۔ أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ يَكُوْنُ:(وہ ہوتا ہے۔ ہو جاتا ہے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ فاعل۔ مستتر۔ تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء هُوَ محذوف۔۔

ترجمہ آیت: اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَ:(پس) برائے رابطہ۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے) مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ مضاف۔ الَّذِي:(جس نے) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ يَدِ:(ہاتھ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَلَكُوْتُ:(بلا شرکت غیرے اقتدار۔ مکمل بادشاہت) مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ كُلِّ:(تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(کچھ بھی) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ تُرْجَعُوْنَ:(لوٹائے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ نائب فاعل۔ مستتر۔ تقدیراً۔ أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر ج ع) صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔ ((لوٹانا۔ واپس کیا جانا))۔

ترجمہ آیت: وہ(ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

37 سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰت

رکوعاتھا 5 37 سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰت مَكِّيَّةٌ 56 اٰیاتھا 182

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱

وَ: (قسم ہے) قسمیہ۔ حرف جا۔ الصَّافَّاتِ: (صف باندھنے والوں کی۔ لائن بنانے والوں کی) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ صَفًّا: (صف باندھنا۔ قطار باندھنا) منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ﴿۲﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔الزَّاجِرَاتِ:(ڈانٹنے والیوں کی)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔زَجۡرًا:(ڈانٹنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ﴿۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔التَّالِيَاتِ:(سنانے کے لئے پڑھنے والیوں کی)۔ذِكۡرًا:(ذکر کرنا۔نصیحت نصیحت کرکے) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت:پھر ذکر(یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کرکر)۔

اِنَّ اِلٰـهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔إِلَهَ:(معبود۔)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كُمۡ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ۔یقینا)لائے تاکید۔مزحلقه۔وَاحِدٌ:(اکیلا۔ایک ہی)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ تمہارا معبود ایک ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ﴿۵﴾

رَبُّ:(ربّ) وَاحِدٌ کا بدل مرفوع۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کا)جمع مؤنث ۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡأَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔بَيۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبُّ :(ربّ) وَاحِدٌ کا بدل مرفوع۔مضاف۔الۡمَشَارِقِ: (مشرقوں کا۔بلندیوں کا)جمع مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ اِلۡكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔زَيَّنَّا:(ہم نے زینت دی۔سنوارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔تَزۡيِيۡنٌ۔(سجانا۔خوبصوت بنانا۔ملمع کرنا)۔ السَّمَاءَ:(آسمان کو)منصوب۔مفعول

بہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا :(دنیا) افعل التفضیل۔مصدر دَانِيَةٌ۔صفت منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زِينَةٍ:(زینت۔خوبصورتی۔زیبائش) اسم مجرور۔الْكَوَاكِبِ:(ستارے)زِينَةٍ کابدل۔مجرور۔

ترجمہ آیت: بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔حِفْظًا:(حفاظت۔نگرانی)مصدر۔منصوب بوجہ مفعول مطلق۔فعل محذوف۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام ۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔ شَيْطَانٍ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)مجرور مضاف الیہ۔ مَّارِدٍ:(باغی۔سر پھرا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسَّمَّعُوْنَ:(وہ توجہ سے سنتے سکتے ہیں)اصلاًيَتَسَمَّعُوْنَ تھا۔ت اور س کا ادغام کر دیا گیا ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَسَمَّعَ يَتَسَمَّعُ۔مصدر۔تَسَمُّعٌ۔(کان لگا کر سننا۔غور سے سننا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْمَلَإِ: (سرداروں کی)اسم مجرور۔موصوف۔الْأَعْلَى:(اعلیٰ۔بلند و بالا۔سب سے اوپر۔سب سے برتر۔)افعل التفضیل۔صفت مرفوع۔تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُقْذَفُونَ:(بہتان تراشیاں کی جاتی ہیں۔تیر پھینکے جاتے ہیں۔طنز کئے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ذ ف)صیغہ۔ قَذَفَ يَقْذَفُ۔مصدر۔قَذْفًا۔(پھینکنا۔ڈالنا۔)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک)برائے تاکید۔ مضاف ۔جَانِبٍ: (طرف۔سمت)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے(ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں

دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾

دُحُورًا:(بھگانا۔دوڑانا۔دھتکارنا)منصوب۔مفعول لہٗ ۔یا۔ حال۔مصدر ہے۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ح ر)صیغہ۔دَحَرَ يَدْحُرُ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ

جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ وَاصِبٌ:(ہمیشہ ہمیشہ کے لئے)اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَنْ :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خَطِفَ:(اس نے اچک لیا۔ جھپٹ لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(خ ط ف)صیغہ۔ خَطِفَ يَخْطَفُ۔ مصدر۔ خَطْفًا۔ خَطْفَةً۔(اچک لینا۔ جھپٹا مارنا)۔ الْخَطْفَةَ:(اچک لینا۔ جھپٹا مار کر لے جانا)منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ أَتْبَعَ:(اس نے پیروی کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔ تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ شِهَابٌ:(شعلہ۔ انگارہ) فاعل مرفوع۔ موصوف۔ ثَاقِبٌ:(چمکتا ہوا۔ بڑھکتا ہوا۔)صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ ان کے پیچھے لگتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ اسْتَفْتِ:(آپ فتویٰ پوچھیں۔ آپ نے سوال کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِيْ۔ مصدر۔ اِسْتِفْتَاءٌ۔(فتویٰ لینا۔ پوچھنا)۔ هِمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ:(زبردست۔ سخت)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔ خَلْقًا:(پیدا کرنا)منصوب۔ تمیز۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف مرفوع۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ

ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع مِّنْ:(سے)حرف جار۔ طِيْنٍ:(مٹی)اسم مجرور۔ موصوف۔ لَّازِبٍ:(چکنی۔چپکنے والی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔عَجِبْتَ:(تم تو حیران ہوئے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب)صیغہ۔عَجِبَ يَعْجَبُ۔مصدر۔عَجْبًا۔(تعجب کرنا۔حیران ہونا۔) وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ يَسْخَرُوْنَ:(وہ تمسخر اڑاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا۔)

ترجمہ آیت: ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں۔

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ذُكِّرُوْا:(ان کو نصیحت کی گئی)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ مصدر۔تَذْكِيْرًا۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَذْكُرُوْنَ:(نصیحت پکڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ فعل مضارع جواب شرط۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر ذِكْرًا۔ (یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کو نصیحت دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔رَاَوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص

یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ آیَةً:(آیت کو۔نشانی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَسْتَسْخِرُونَ:(وہ تمسخر اڑاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَسْخَرَ یَسْتَسْخِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِسْخَارٌ۔(ٹھٹھا کرنا۔مذاق اڑانا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا)۔

ترجمہ آیت: اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

وَ قَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ث فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔لاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اِنْ :(نہیں) نافیہ۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)سِحْرٌ:(دھوکہ۔فریب۔مکاری۔جادو)خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّبِیْنٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں (نہیں) کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾

أَئِذَا:(کیا۔جب)مرکب :(أَ+اِذَا)حرف استفہام۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ مِتْنَا:(ہم مر گئے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا :(وہ تھے۔ہیں) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ تُرَابًا:(مٹی) كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِظَامًا :(ہڈیاں)معطوف منصوب۔أَئِنَّا:(کیا بے شک ہم)مرکب:(أَ+اِنَّ+نَا)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَبْعُوْثُوْنَ:(دوبارہ اٹھائے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ جواب شرط۔

ترجمہ آیت: بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(اور)حرف عطف۔آبَاؤُ:(باپ دادا۔بڑے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی برسکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔خبر مرفوع۔"يبعثون"۔الْأَوَّلُوْنَ:(أَوَّلُ کی جمع۔پہلے)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)۔

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ نَعَمْ:(ہاں)حرف ایجاب۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء۔مرفوع۔دَاخِرُوْنَ:(ذلیل ہونے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ ہاں اور تم ذلیل ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ زَجْرَةٌ :(ڈانٹ ڈپٹ۔)خبر مرفوع۔موصوف۔وَاحِدَةٌ :(ایک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا:(اچانک)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔فجائیہ۔ هُمْ:(وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ یَنْظُرُوْنَ:(وہ دیکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراًهم ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔یَا:(ہائے)حرف تنبیہ۔حرف حسرۃ۔افسوس۔ وَیْلَ:(بدبختی

ہے۔ خرابی ہے۔ دوزخ کے ایک درجے کا نام) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ نَا: (ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَوْمُ: (دن) ظرف زمان۔ مرفوع۔ خبر۔ مضاف۔ الدِّيْنِ: (شریعت۔ قانون۔ دین۔ اصول۔) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور کہیں گے، ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾

هَٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَوْمُ: (دن) ظرف زمان۔ مرفوع۔ خبر۔ مضاف۔ الْفَصْلِ: (فضل ۔مہربانی۔ کرم۔ ضرورت سے زیادہ ملنا) مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي: (وہ جو) اسم موصول۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً يَوْمُ کی صفت۔ كُنْتُمْ: (تم ہو) فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ تُكَذِّبُوْنَ: (تم جھٹلاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے۔

اُحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾

اُحْشُرُوْا: (جمع کر لو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ش ر) صیغہ۔ حَشَرَ يَحْشُرُ۔ مصدر۔ حَشْرًا۔ (جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا)۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ ظَلَمُوْا: (انہوں نے ظلم کیا۔ اندھیر مچایا۔) فعل ماضی جمع مذکر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ظ ل م) صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔ (ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَزْوَاجَ: (بیویاں۔ جوڑے۔ نر و مادہ۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جن کی) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف مجرور۔ كَانُوا: (وہ تھے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔ رافع

اسم۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔یَعْبُدُونَ:(وہ عبادت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَۃٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جولوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کووہ پوجا کرتے تھے(سب کو) جمع کرلو۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوا۔)ظرف مکان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ) مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِھْدُوْ:(دکھادو۔رہنمائی دے دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔ھَدٰی یَھْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ھَدَایَۃٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔صِرَاطِ:(راہ)اسم مجرور۔موصوف۔الْجَحِيْمِ:(دوزخ کانام۔)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی جن کو) اللہ کے سوا(پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلادو۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قِفُوْ:(کھڑا کردو۔روک لو۔ٹھہرالو)اصلاً اوقفو تھا۔(واؤ حرف علت بوجہ کسرہ محذوف۔باقی رہا الف علامت مضارع ہے۔اس کے بعد والا حرف بالحرکت کسرہ ہے۔اس وجہ سے گر گیا۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وق ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَفَ یَقِفُ۔مصدر۔وَقْفًا۔وُقُوْفٌ۔(ٹھہرنا۔رکنا۔)ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔مَّسْـُٔوْلُوْنَ:(پوچھے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اوران کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے(کچھ) پوچھنا ہے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَنَاصَرُوْنَ:(تم ایک دوسرے کی مدد کرتے)اصلاً تَتَنَاصَرُوْنَ تھا۔ایک ت کو حذف کر دیا گیا۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔ صیغہ۔ تَنَاصَرَ يَتَنَاصَرُ۔مصدر۔تَنَاصُرٌ۔(ایک دوسرے کی مدد کرنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُمُ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ضمہ بوجہ اتصال۔ الْيَوْمَ: (دن)ظرف زمان۔منصوب۔ مُسْتَسْلِمُوْنَ:(ذمہ داری قبول کرنے والے۔فرمانبرداری کرنے والے۔فرمانبردار۔) اِسْتِسْلَامٌ مصدر۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَقْبَلَ:(اس نے رخ کیا۔متوجہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْبَلَ يُقْبِلُ۔مصدر۔اِقْبَالٌ۔(متوجہ ہونا۔رخ کرنا)۔ بَعْضُ:(کچھ)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔ يَتَسَاءَلُوْنَ:(وہ سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ۔مصدر۔ تَسَاءُلٌ۔ (ایک دوسرے سے سوال کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے سوال (وجواب) کریں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُمْ :(تم) ضمیر جمع

مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَأْتُوْنَ:(تم آتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔عَنِ:(سے)حرف جار۔الْيَمِيْنِ:(دائیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب تَكُوْنُوْا:(تم ہو گئے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُؤْمِنِيْنَ:(ایماندار۔ایمان رکھنے والے۔مومن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا۔ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ عَلٰي:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ سُلْطٰنٍ:(کوئی زور۔طاقت۔غلبہ۔دلیل۔سند۔ثبوت)لفظاً مجرور۔محلاً كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَوْمًا:(قوم)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔طَاغِيْنَ:(سرکشی کرنے والی۔بغاوت کرنے والی۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔حَقَّ:(اس نے سچ کیا۔حق کیا۔وہ ثابت ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(سچ کرنا۔حق کرنا)۔ عَلَيَّ: (پر) حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔قَوْلُ: (بات۔قول۔کہنا)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَآ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقه۔ ذَآئِقُوْنَ:(مزہ چکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی اب ہم مزے چکھیں گے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَغْوَيْنَا:(ہم نے بہکایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْوٰى يُغْوِىْ۔مصدر۔اِغْوَاءٌ۔(بہکانا۔راستہ سے اتارنا)كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَآ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا:(ہم ہیں)فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔أَوَّلَ:(پہلا)كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ غَاوِيْنَ:(بہکنے والے۔بھٹکنے والے۔راستہ سے اترنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ی۔

ترجمہ آیت: ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

فَ:(تو)فصیحت۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَوْمَئِذٍ :(اس دن۔جب)مرکب :(يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔فِي :(میں)حرف جار۔الْعَذَابِ:(عذاب۔)اسم مجرور۔ مُشْتَرِكُونَ:(شریک ہونے والے۔شراکت دار)جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ+نَآ)حف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔كَذَٰلِكَ :(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔نَفْعَلُ:(ہم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُجْرِمِينَ: (گناہگاروں کے۔قانون شکنوں کے۔مجرموں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانُوا:(وہ تھے)ضمیر جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)۔ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔قِيلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ إِلَٰهَ:(معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَسْتَكْبِرُونَ:(وہ بڑائی کرتے۔غرور کرتے ہیں)فعل مضارع جمع

مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ۔مصدر۔اِسۡتِکۡبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔جملہ شرطیہ۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے

وَیَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِکُوۡۤا اٰلِہَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوۡلُوۡنَ :(وہ کہتے ہیں۔کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔اَئِنَّا:(کیا یقیناً ہم)مرکب :(أَ+اِنَّ+نا)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔تَارِکُوۡا:(چھوڑنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔کی اِنَّ خبر مرفوع۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔اٰلِہَتِ:(اِلٰہ کی جمع ۔معبودوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔شَاعِرٍ:(شاعر)اسم مجرور۔موصوف۔مَّجۡنُوۡنٍ: (پاگل۔دیوانہ۔مجنوں)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں

بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳۷﴾

بَلۡ:(بلکہ)حرف اضراب۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔جِیۡئٌ۔مَجِیۡئٌ (آنا) ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صَدَّقَ:(اس نے تصدیق کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ یُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصۡدِیۡقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا) الۡمُرۡسَلِیۡنَ:(مُرۡسَلٌ کی جمع بھیجے ہوؤں کو)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں

اِنَّکُمۡ لَذَآئِقُوا الۡعَذَابِ الۡاَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔
لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ذَائِقُوْ ا:(مزہ چکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔
الْعَذَابِ:(عذاب)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْأَلِيْمِ:(بہت دکھ والا۔دردناک)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بے شک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تُجْزَوْنَ:(بدلہ دیا جاتا ہے ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔اجر دینا۔معاوضہ دینا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ كُنْتُمْ:(تم تھے۔ہیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا) جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔عِبَادَ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)منصوب مستثنیٰ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْمُخْلَصِيْنَ:(مخلص۔خالص ہو کر۔)مجرور۔علامت۔ی۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

أُولَٰئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رِزْقٌ:(رزق)خبر مرفوع۔موصوف۔مَّعْلُوْمٌ:(مقررہ)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ ہیں جن کے لئے روزی مقرر ہے۔

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

فَوَاكِهُ:(پھل۔میوے)رِزْقٌ کا بدل۔ مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔مُّكْرَمُونَ:(اکرام و تعظیم۔معزز۔عزت بخشے گئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾

فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّاتِ:(باغوں)اسم مجرور۔موصوف۔ النَّعِيْمِ:(نعمت۔راحت و آرام)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ شبہ جملہ محلاًخبر ثانی۔یا منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: نعمت کے باغوں میں۔

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾

عَلَى:(پر)حرف اجر۔سُرُرٍ:(بستروں۔پلنگوں)اسم مجرور۔مُّتَقَابِلِيْنَ:(آمنے سامنے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔ علامت ی۔حال۔

ترجمہ آیت: ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر(بیٹھے ہوں گے)۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾

يُطَافُ:(آتا جاتا ہے۔دور چل رہا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَطَافَ يُطَافُ۔ مصدر۔اِطَافَةٌ۔(گھمانا۔پھیرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ف)اجوف واوی۔طَافَ يَطُوْفُ۔مصادر۔طَوْفًا۔طَوَافًا۔طَوَفَانًا۔تَطْوَافًا۔(چکر لگانا۔طواف کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَأْسٍ:(گلاس۔ پیالہ۔ جام)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّعِيْنٍ:(جنت کے چشموں سے بہتی ہوئی شراب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾

بَيْضَاءَ:(سفید۔رنگ۔)غیر منصرف۔صفت ثانی مجرور۔ لَذَّةٍ:(لذت۔مزہ)صفت ثالث مجرور۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ الشَّارِبِيْنَ:(پینے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہو گی۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ غَوْلٌ:(سر درد)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔هُمْ:(ان)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ يُنْزَفُوْنَ:(وہ حواس باختہ ہو جائیں گے۔مدہوش ہو جائیں گے۔پاگل ہو جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ن ز ف)۔صیغہ۔نَزَفَ يَنْزِفُ۔مصدر۔ نَزْفًا۔(مدہوس ہونا۔حواس باختہ ہونا)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: نہ اس سے دردِ سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ قَاصِرَاتُ:(چھوٹا کرنے والیاں۔جھکانے والیاں۔پاک دامن عورتیں۔ایسی عورتیں جن کی نظر صرف اپنے خاوندوں پر پڑے)۔اسم فاعل۔جمع مؤنث۔مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ الطَّرْفِ:(نگاہ نیچ رکھنے والیاں۔آنکھ جھپکنا)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔عِيْنٌ:(موٹی موٹی آنکھیں)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

كَاَنَّ:(گویا کہ۔جیسے)مرکب۔(كَ+أَنَّ)حرف تشبیہ و جار۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ۔هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بَيْضٌ:(انڈے۔)خبر مرفوع۔موصوف۔ مَّكْنُوْنٌ:(چھپائے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَقْبَلَ:(وہ متوجہ ہو گا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْبَلَ یُقْبِلُ۔مصدر۔اِقْبَالٌ۔(متوجہ ہونا۔ آمنے سامنے ہونا)۔بَعْضُ:(کچھ)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (اس کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ) اسم مجرور۔ یَتَسَاءَلُوْنَ:(وہ پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفاعل۔صیغہ۔تَسَاءَلَ یَتَسَاءَلُ۔مصدر۔تَسَاءُلٌ۔(ایک دوسرے سے سوال کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنادریافت کرنا)۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ قَآئِلٌ:(کہنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر ۔محلاً فاعل مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِنِّیْ:(یقیناًمیں)مرکب:(اِنَّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔+یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کااس منصوب۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔فاعل مرفوع۔كَانَ کااسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔قَرِیْنٌ:(ہم عمر۔ایک ہمنشین۔ساتھی۔ہم پلہ)مبتداءمؤخر مرفوع۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ایک کہنے والاان میں سے کہے گا کہ میراایک ہم نشین تھا۔

یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾

یَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ اَئِنَّ:(کیا ۔یقیناً)مرکب:(أَ+اِنَّ)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔

مِنْ:(سے)حرف اجر۔ الْمُصَدِّقِيْنَ:(تصدیق کرنے والے۔سند دینے والے۔یقین رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کے باور کرنے والوں میں ہو۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾

أَئِذَا:(کیا۔جب)مرکب(أَ+اِذَا)حرف استفہام۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ مِتْنَا:(ہم مرجائیں)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا :(ہم ہوجائیں) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ ضمیر فاعل۔تُرَابًا :(مٹی)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عِظَامًا: (ہڈیاں)معطوف منصوب۔ أَئِنَّا:(کیا یقینا ہم)مرکب :(أَ+اِنَّ+نَا)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔مَدِيْنُوْنَ:(بدلہ دئے جانے والے۔لفظ دِيْنٌ سے اخذ کیا ہوا ہے۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟۔

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ أَنْتُم:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُّطَّلِعُوْنَ:(جھانک کر دیکھنے والے)اِطِّلَاعٌ مصدر۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔

(پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔اِطَّلَعَ :(اس نے جھانکا۔وہ پہنچا۔وہ چڑھ گیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ۔مصدر۔ اِطِّلَاعٌ ۔(جھانکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ط ل

ع)صیغہ۔طَلَعَ یَطْلُعُ۔مصدر۔طُلُوْعًا۔(ظاہر ہونا۔سورج کا چڑھنا۔پھوٹنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔رَاٰ:(اس نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ ہُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ سَوَاءِ:(دونوں اطراف سے برابر۔ درمیان۔ وسط)۔اسم مجرور۔ مضاف۔الْجَحِیْمِ:(دوزخ۔جہنم)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اتنے میں) وہ(خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ تَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ اِنْ:(یقیناً) اِنَّ کا مخففہ۔برائے تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ کِدْتَّ:(تو قریب تھا)فعل مقاربہ۔ناقصہ ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ نصر۔ مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔کَادَ یَکِیْدُ۔ مصدر۔کَیْدٌ۔ (مکاری کرنا۔سازش کرنا۔) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔کَادَ یَکَادُ۔مصدر۔کَوْدًا (بہت قریب ہونا۔سازش کرنا)۔ لَ:(بلاشبہ)لائے مفارقہ۔مخففہ پر آتا ہے۔تُرْدِیْنِ:(تو ہلاک کر دیتا ہے)اصلاً تَرْدِیْنِیْ۔تھا: (تَرْدِیْ+نِ+یْ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْدٰی یُرْدِیْ۔مصدر۔اِرْدَاءٌ۔(ہلاک کرنا)۔+نون وقایہ یائے متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً کَادَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہے گا کہ اللہ کی قسم تُو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْلَا:(اگر نہ)حرف شرط۔غیر جازم۔لائے نافیہ۔نِعْمَةُ:(نعمت۔انعام۔احسان۔مہربانی)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔یْ :(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید حرف جواب۔ کُنْتُ:(میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُحْضَرِیْنَ:(حاضر کئے ہوئے۔موجود)اسم مفعول۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔اسم کا رافع۔خبر کا ناصب۔ نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔مَيِّتِيْنَ:(مرنے والے)۔اسم صفت۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں۔

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾

إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔مَوْتَتَ:(موت۔)رسم الخط مَوْتَةَ ہے۔منصوب۔مستثنٰی۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأُولَى:(پہلی۔اَوَّل کی مؤنث)بروزن فُعْلٰی۔صفت منصوب۔تابع مَوْتَةٌ موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس کا عمل۔اسم کا رافع۔خبر کا ناصب۔ نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔مُعَذَّبِيْنَ:(عذاب دیئے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔برائے تقویۃ۔الْفَوْزُ:(کامیابی) خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بے شک یہ بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔مِثْلِ:(مانند۔طرح۔مثل۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٰذَا :(یہ۔)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)فصیحت۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر جازم مضارع۔يَعْمَلِ:(وہ عمل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔الْعَامِلُونَ:(عمل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتر۔بھلا۔)خبر مرفوع۔ نُّزُلًا:(مہمان نوازی۔ضیافت)منصوب ۔ تمیز۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔شَجَرَةُ:(درخت)معطوف مرفوع۔مضاف۔الزَّقُّوْمِ:(تھوہر۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کا اسم منصوب۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِتْنَةً: (آزمائش۔فتنہ) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔موصوف۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں کے۔اندھیر مچانے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔علامت۔ی۔صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم نے اس کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾

إِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔شَجَرَةٌ:(درخت)أَنَّ کی خبر مرفوع۔تَخْرُجُ:(وہ نکالتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔

مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ أَصْلِ :(جڑ۔تہہ۔گہرائی)اسم مجرور۔ مضاف۔الْجَحِيْمِ :(دوزخ۔بھڑکتی ہوئی آگ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا۔

طَلۡعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿۶۵﴾

طَلۡعُ:(شگوفہ۔خوشہ۔گابھا۔گچھا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ كَأَنَّ:(گویا کہ۔جیسے) مرکب۔(كَ+أَنَّ)حرف تشبیہ و جار۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔رُءُوۡسُ:(رَاسٌ کی جمع۔سر)خبر مرفوع۔مضاف۔الشَّيَاطِيۡنِ:(شیطانوں کے۔نقصان دہ چیز)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ﴿۶۶﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔إِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ آكِلُوۡنَ:(کھانے والے)مصدر۔اَكۡلًا۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔مَالِـُٔوۡنَ:(بھرنے والے)معطوف مرفوع۔معطوف علیہ۔ آكِلُوۡنَ اسم فاعل۔جمع مذکر۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الۡبُطُوۡنَ:(بطن کی جمع۔پیٹ۔شکم)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿۶۷﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔ هَا: (وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔شَوۡبًا:(ملاوٹ شدہ۔ ملاوٹ

کرنا۔مصدر۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش و ب)اجوف واوی۔ صیغہ۔شَابَ یَشُوْبُ۔مصدر۔ شَوْبًا۔محلاً إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔حَمِیْمٍ:(گرم پانی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًشَوْبًاکی صفت۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ مَرْجِعَ:(لوٹنے کی جگہ)مصدر میمی۔إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقه۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔الْجَحِيْمِ:(دوزخ۔بھڑکتی آگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾

إِنَّ:(بے شک) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً)إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَلْفَوْا:(انہوں نے پایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هم۔جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْفٰی یُلْفِیْ۔مصدر۔اِلْفَاءٌ۔(پانا)۔ آبَاءَ:(باپ دادا)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ضَآلِّيْنَ:(گمراہ ہونے والے۔ گمراہ۔ بھٹکے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًمنصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ آثَارِ:(اثر کی جمع۔نشانات)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُهْرَعُوْنَ:(وہ دوڑائے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجو۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْرَعَ يُهْرِعُ۔مصدر۔اِهْرَاعٌ۔(دوڑانا۔بھگانا۔)

ترجمہ آیت: سو وہ ان ہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوگیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ ضَلَالًا۔ (گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَكْثَرُ:(اکثریت۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔فاعل۔ مرفوع۔موصوف۔ الْأَوَّلِيْنَ: (پہلے)مجرور۔علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ان سے پیشتر بہت سے لوگ بھی گمراہ ہوگئے تھے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلًا۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مُّنْذِرِيْنَ:(تنبیہ کرنے والے۔آگاہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أُنْظُرْ:(تو دیکھ۔انتظار کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔محلا اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔فاعل مرفوع۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَةُ: (انجام۔نتیجہ۔سزاء) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔مُّنْذِرِيْنَ:(تنبیہ کرنے والے۔آگاہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مضاف الیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾

اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔عِبَادَ:(عَبۡدٌ کی جمع۔بندے)منصوب۔مستثنیٰ۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الۡمُخۡلَصِیۡنَ:(خالص کئے ہوئے۔مخصوص۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔مجرور۔

ترجمہ آیت: ہاں اللہ کے بندگان خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا)۔

وَلَقَدۡ نَادٰىنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِیۡبُوۡنَ ﴿۷۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔نَادَا:(اس نے پکارا۔آواز دی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیۡ۔مصدر۔نِدَاءٌ۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نُوۡحٌ:(نوحؑ)فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس) حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔واقعہ برائے جواب قسم۔نِعۡمَ:(اچھا ہے۔)فعل مدح۔ماضی جامد۔دوسرا کوئی صیغہ۔تشکیل نہیں پاتا۔الۡمُجِیۡبُوۡنَ:(الۡمُجِیۡبُ کی جمع۔قبول کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّیۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نَجَّیۡنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیۡ۔مصدر۔تَنۡجِیَةٌ۔(نجات دینا۔بچادینا۔بچالینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنۡجُو۔مصدر۔نَجۡوَی۔نَجۡوًا(بچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَهۡلَ:(اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الۡكَرۡبِ:(کرب۔دکھ۔مصیبت)اسم مجرور۔موصوف۔الۡعَظِیۡمِ:(بہت بڑے)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَجَعَلۡنَا ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِیۡنَ ﴿۷۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلُ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔ذُرِّیَّتَ:(اولاد کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر

ضمہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔هُمُ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔الْبَاقِيْنَ:(بچنے والے۔باقی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمنصوب۔مفعول ثانی۔

ترجمہ آیت: اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَكْنَا:(ہم نے چھوڑ دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔الْآخِرِيْنَ:(دوسرے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾

سَلَامٌ :(سلامتی ہو)مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔نُوحٍ:(نوحؑ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت:(یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوح پر سلام

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کا اسم منصوب۔كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذَٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔نَجْزِي: (ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی يَجْزِيْ۔ مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔اجر دینا۔معاوضہ دینا)۔ الْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں کو۔اچھے کام کرنے والوں کو۔نیکیاں کرنے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾

إِنَّ:(بے شک ہم)۔ حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے۔عبادت کرنے والے)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: (مومن۔ ایماندار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: بےشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَغْرَقْنَا:(ہم نے ڈبو دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْرَقَ يُغْرِقُ ۔مصدر۔اِغْرَاقًا۔(ڈبونا۔پانی میں غرق کرنا۔) الْآخَرِيْنَ:(دوسروں کو) منصوب۔ علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔

پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(بے شک ہم)۔ حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ شِيْعَتِ: (ساتھیوں۔جماعت۔گروہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)إِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان ہی کے پیرووں میں ابراہیم تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾

إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ جِيئٌ مَجِئٌ (آنا)۔رَبَّ: (ربّ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔قَلْبٍ: (دل)اسم مجرور۔موصوف۔ سَلِيْمٍ:(سلامتی والا۔پاک)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت:جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔أَبِي:(باپ)از ستّہ مکبّرہ۔ی۔برائے جر۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمِ :(قوم۔لوگ۔)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔مَا نافیہ۔مَا موصولہ۔مَا مصدریہ۔مَا زائدہ۔سے الگ کرنے کے لئے ذا کا اضافہ کیا گیا۔تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو۔بندگی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ئِفْكًا:(جھوٹ گھڑا ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ آلِهَةً :(اِلٰه کی جمع۔معبود)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ دُوْنَ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔تُرِيْدُوْنَ:(تم ارادہ رکھتے ہو۔چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ۔مصادر۔رُدٌ۔رَوَدَانًا۔رِيَادًا۔:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔جملہ محلاً تَعْبُدُوْنَ کا بدل۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: کیوں جھوٹ(بناکر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ظَنُّ:(اس نے گمان کیا۔)خبر مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلا پروردگارعالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔نَظَرَ:(اس نے دیکھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔ نَظْرَةً:(کوئی نظر۔ایک نظر)منصوب۔مفعول مطلق۔ فِي:(میں)حرف جار۔النُّجُوْمِ:(ستارے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنِّ + یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یْ۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔سَقِيْمٌ:(بیمار ہوں۔)اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہا میں تو بیمار ہوں۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾

فَ:(تب)حرف عطف۔تَوَلَّوْا:(تم نے پھیرلی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔ تَوَلِّيْ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مُدْبِرِيْنَ:(پشتیں پھیرے والے۔پیٹھ پھیرنے والے)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے۔

فَرَاغَ إِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔رَاغَ:(گھات لگائی۔چپکے سے گیا۔ متوجہ ہوا۔ معنی بوجہ صلہ اِلٰی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و غ۔)اجوف واوی۔صیغہ۔رَاغَ يَرُوْغُ۔مصدر۔رَوْغًا۔(گھاٹ لگانا۔چپکے

سے جانا۔توجہ کرنا)۔ اِلٰی:(طرف)حرف جار۔ اٰلِهَتِ:(اِلٰهَ کی جمع معبود۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اَلَا:(کیا نہیں۔کیوں نہیں):(اَ+لَا)حرف استفہام۔+لا ئے نافیہ۔ تَاْكُلُوْنَ:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموا الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ یَاْكُلُ۔ صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔

ترجمہ آیت: پھر ابراہیم ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَنْطِقُوْنَ:(تم بولتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ط ق)صیغہ۔نَطَقَ یَنْطِقُ۔مصدر۔نُطْقًا۔(بولنا۔منہ سے آواز نکالنا)جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔رَاغَ:(حملہ کیا۔ٹوٹ پڑا۔ معنی بوجہ صلہ۔علیٰ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و غ۔)اجوف واوی۔صیغہ۔رَاغَ یَرُوْغُ ۔مصدر۔رَوْغًا۔ (گھات لگانا۔چپکے سے جانا۔توجہ کرنا)عَلٰي:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ضَرْبًا:(مارنا۔مارتے ہوئے)منصوب۔حال بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْيَمِيْنِ:(سیدھے ہاتھ۔دائیں ہاتھ کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَقْبَلُوْا:(انہوں نے رخ کیا۔توجہ کی۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْبَلَ يُقْبِلُ۔مصدر۔اِقْبَالٌ۔(متوجہ ہونا۔رخ کرنا)۔إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يَزِفُّوْنَ:(وہ دوڑتے ہیں۔وہ جلدی کرتے ہیں۔ پھڑ پھڑاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ف ف) مضاعف۔صیغہ۔زَفَّ يَزِفُّ۔مصدر۔زَفِيْفًا۔زَفًّا۔(تیزی سے گزرنا۔دوڑنا۔جلدی کرنا۔پھڑ پھڑانا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو۔بندگی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ مَا:(کیا)حرف استفہام۔ تَنْحِتُوْنَ:(تم تراشتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ح ت)صیغہ۔نَحَتَ يَنْحِتُ۔مصدر۔نَحْتًا۔(گھڑنا۔تراشنا)۔

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔جملہ محلاً حال ثانی منصوب ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

قَالُوا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ اُبْنُوْا: (تم بناؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ب ن ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَنٰى يَبْنِىْ۔ مصدر۔ بَنَاءٌ۔ (بنانا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ بُنْيَانًا: (ایک عمارت) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ اَلْقُوْ: (تم ڈال دو۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِىْ۔ مصدر۔ اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا۔)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْجَحِيْمِ: (دوزخ۔ آگ) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

فَ: (پھر) حرف عطف۔ اَرَادُوا: (انہوں نے چاہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔ چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ۔ مصادر۔ رُدْ۔ رَوَدَانًا۔ رِيَادًا۔ (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ كَيْدًا: (ایک سازش۔ منصوبہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ جَعَلْنَا: (ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هُمُ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ضمہ برائے اتصال۔ الْاَسْفَلِيْنَ: (اَسْفَلُ کی جمع۔ گھٹیا لوگ۔ سب سے نیچے) افعل التفضيل۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے ان ہی کو زیر کر دیا۔

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ اِنِّيْ: (بے شک میں) مرکب: (اِنَّ + ی) حرف تاکید

۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ ذَاهِبٌ:(جانے والا ہوں)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔يْ:(اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔يَهْدِيْنِ:(مجھے ہدایت دیتا ہے۔)اصلاًيَهْدِيْ+نِ+یْ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا)۔+نون وقایہ یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ:(اے میرے ربّ) مرکب:(رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف یْ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هَبْ:(تحفہ دے۔ہبہ کردے۔عطا کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ :(سے) حرف جار۔الصَّالِحِيْنَ:(نیکوکاروں۔سعادتمندوں)اسم مجرور۔محلاً خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔علامت۔ی۔ موصوف۔ محذوف تقدیراً"وَلَدًا"

ترجمہ آیت: اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما(جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔بَشَّرْنَا:(ہم نے خوشخبری دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری دینا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔غُلَامٍ :(لڑکے کی)اسم مجرور۔موصوف۔حَلِيْمٍ :(بردبار)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ

شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ حینیہ۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلا۔ منصوب۔ بَلَغَ:(وہ پہنچا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔ مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔السَّعۡيَ:(دوڑ)منصوب۔ مفعول بہ۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔ بُنَيَّ:(بیٹے)اسم مصغّر۔منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔يَّ :(میرے)دونوں ۔ی۔ کا ادغام ہوا مشدد ہے۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی برفتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنِّيۡ:(بے شک میں)مرکب:(اِنِّ+ یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔أَرٰى:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔ رُؤۡيَةٌ۔(دیکھنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡمَنَامِ:(نیند)اسم مجرور۔:(بے شک میں)مرکب اَنِّيۡ:(بے شک میں)مرکب:(اَنِّ+ یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یْ۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔أَذۡبَحُ:(میں ذبح کر رہا ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ب ح)صیغہ۔ذَبَحَ يَذۡبَحُ۔مصدر۔ ذَبۡحًا۔(ذبح کرنا۔مارنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ اَذۡبَحُکَ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔اُنۡظُرۡ:(تو دیکھ۔انتظار کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنۡظُرُ۔ مصدر۔نَظَرًا۔ (دیکھنا)۔مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔مَانافیہ۔مَاموصولہ۔مَامصدریہ۔مَازائدہ۔ سے الگ کرنے کے لئے ذا کا اضافہ کیا گیا۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ تَرٰى:(تو دیکھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنۡتَ۔جملہ محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤۡيَةٌ۔(دیکھنا)۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَبَتِ:(میرے پیارے ابا جان)تِ بطور

تعظیم۔منادیٰ ۔ منصوب۔بالکسرہ۔مضاف۔یِ۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف۔محذوف۔ اَفۡعَلۡ: (تو کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ یَفۡعَلُ۔مصدر۔فَعَلاً۔ (کرنا۔ہونا) ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تُؤۡمَرُ:(تجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنۡتَ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاۡمُرُ۔ مصدر۔ اَمۡرٌ۔(حکم دینا)۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔تَجِدُ:(تو پائے گا)فعل مضارع واحد حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجۡدَانًا۔ وُجُوۡدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یۡ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الصَّابِرِيْنَ:(استقامت والوں ۔ڈٹے رہنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا۔

فَلَمَّآ اَسۡلَمَا وَتَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ ﴿۱۰۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔حینیہ۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔ منصوب۔ أَسۡلَمَا:(دونوں نے سلام کیا)فعل ماضی تثنیہ۔علامت الف۔مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسۡلَمَ یُسۡلِمُ۔ مصدر۔اسلاما۔(تسلیم کرنا۔حکم ماننا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَلَّ:(نیچے لٹا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ت ل ل)مضاعف۔تَلَّ یَتِلُّ۔مصدر۔تَلٌّ۔تَلًّا۔(نیچے لٹانا۔گرانا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔لِ:(لئے۔پر)حرف جار۔الۡجَبِيۡنِ:(پیشانی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

وَنَادَيۡنٰهُ اَنۡ يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَادَيْنَا:(ہم نے آواز دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰی يُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَنْ:(یعنی) تفسیری۔يَا:(اے)حرف نداء۔إِبْرَاهِيمُ:(ابراہیمؑ)منادیٰ۔مرفوع۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت: توہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم۔

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾

قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔صَدَّقْتَ:(تونے سچ کر دکھایا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصْدِيقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا)۔ الرُّؤْيَا:(خواب کو)منصوب۔ مفعول بہ۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كَ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الْمُحْسِنِيْنَ: (احسان کرنے والوں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓـؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۰۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْبَلَاءُ: (آزمائش۔ مصیبت)إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔الْمُبِيْنُ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔

وَفَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔فَدَيْنَا:(ہم نے فدیہ۔دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف د ی)ناقص یائی۔صیغہ فَدٰی یَفْدِیْ۔مصدر۔فِدَآءٌ۔(فدیہ دینا۔) هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذِبْحٍ:(ذبح)اسم مجرور۔موصوف۔عَظِيْمٍ:(بہت بڑا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَرَكْنَا:(ہم نے چھوڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ یَتْرُکُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔فِي :(میں)حرف جار۔الْاٰخِرِيْنَ:(دوسری۔آخر۔پیچھے آنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا(ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾

سَلَامٌ :(سلامتی ہو)مبتداء مرفوع۔عَلَیَ:(پر)حرف عطف۔إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)اسم مجرور۔شبہ جمع محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾

كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب:(کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔

نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الْمُحْسِنِيْنَ: (احسان کرنے والوں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے۔عبادت کرنے والے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر

جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔الْمُؤْمِنِيْنَ: (مومن۔ایماندار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔بَشَّرْنَا:(ہم نے خوشخبری دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔ (خوشخبری دینا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔إِسْحٰقَ:(اسحاقؑ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ نَبِيًّا :(نبی) منصوب۔حال۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الصّٰلِحِيْنَ:(نیکوکار۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے)۔

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بَارَكْنَا:(ہم نے برکت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔بَارَكَ يُبَارِكُ۔مصدر۔مُبَارَكَةٌ۔(برکت دینا۔برکت نازل کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔عَلَى:(پر)حرف جار۔إِسْحٰقَ:(اسحاقؑ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ذُرِّيَّتِ:(اولاد سے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمَا:(دونوں کی)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔مُحْسِنٌ:(احسان کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًمبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَالِمٌ:(ظلم کرنے والا۔اندھیر مچانے والا)معطوف مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(نفس کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔۔مُبِيْنٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں۔اور ان دونوں اولاد کی میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔مَنَنَّا:(ہم نے احسان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ یَمُنُّ۔مصدر۔منًّا۔(احسان کرنا۔احسان جتانا۔حسن سلوک سے پیش آنا)۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔مُوْسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔تقدیراً مجرور۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ھٰرُوْنَ:(ہارونؑ)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَجَّیْنَا:(ہم نے نجات دی۔ بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَۃٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوٰی۔نَجْوًا(بچنا)۔ ھُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمَ:(قوم)معطوف۔منصوب۔مضاف۔ھُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْکَرْبِ :(کرب۔تکلیف ۔مصیبت)اسم مجرور۔موصوف۔ الْعَظِیْمِ: (بہت بڑی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے نجات بخشی۔

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَصَرْنَا:(ہم نے مدد کی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر) صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ھُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔کَانُوْا:(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل مرفوع۔۔ضمیر مبنی بر سکون محلاً مستتر تقدیراً ھُمْ۔اور کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ھُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔الْغَالِبِیْنَ:(غلبہ پانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے۔

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اٰتَيْنَا:(ہم نے دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔هُمَا:(دونوں کو) ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الْكِتَابَ:(کتاب) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ الْمُسْتَبِيْنَ:(واضح۔کھلم کھلا) اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت منصوب۔علامت۔ی۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالب) عنایت کی۔

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔هَدَيْنَا:(ہم نے ہدایت دی۔راہنمائی کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِيْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هُمَا:(دونوں کو) ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الصِّرَاطَ:(راہ) منصوب مفعول بہٖ ثانی۔الْمُسْتَقِيْمَ:(سیدھی) صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ان کو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔تَرَكْنَا :(ہم نے چھوڑا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک) صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔عَلَيْ:(پر) حرف جار۔هِمَا:(دونوں کو) ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں) حرف جار۔الْاٰخِرِيْنَ:(دوسروں۔باقی) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾

سَلَامٌ:(سلامتی ہو) مبتداء مرفوع۔ عَلَى :(پر) حرف جار۔مُوسَى :(موسیٰؑ) غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔تقدیرا۔مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔هَارُوْنَ:(ہارونؑ) معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِي الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٢١﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔ نَجۡزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع تقدیراً مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجۡزِيۡ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الۡمُحۡسِنِيۡنَ:(احسان کرنے والوں کو۔اچھے کام کرنے والوں کو۔ نیکیاں کرنے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمَا مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٢٢﴾

إِنَّ: حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنۡ :(سے)حرف جار۔عِبَادِ: :(عَبۡدٌ کی جمع۔بندوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ:(مومن کی جمع۔ایمان دار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً نعت۔مجرور۔علامت ۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَاِنَّ اِلۡيَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿١٢٣﴾ ط

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ: حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ إِلۡيَاسَ:(الیاسؑ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔الۡمُرۡسَلِينَ:(الۡمُرۡسَلُ کی جمع۔بھیجے ہوئں۔پیغمبروں)اسم مفعول ۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿١٢٤﴾

إِذۡ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف اجر۔قَوۡمِ:(قوم۔لوگ)اسم

مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَلَا:(کیا نہیں)مرکب:(أَ+لَا)حرف استفہام۔+لائے نافیہ۔ تَتَّقُوْنَ:(تم ڈرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔وِقَایَةٌ۔وَقْیًا۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَدْعُوْنَ:(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مرفوع۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُوْ۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ بَعْلًا:(بعل کو۔ایک بت کا نام)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَذَرُوْنَ:(تم چھوڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ یَذَرُ۔ مصدر۔ وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ أَحْسَنَ:(بہترین)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْخَالِقِيْنَ:(پیدا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے) ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو۔

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)بدل منصوب۔رَبَّ:(ربّ)بدل منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبَّ:(ربّ)معطوف منصوب۔مضاف۔آبَاءِ:(باپ دادا)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَوَّلِيْنَ:(پہلے۔اگلے) آبَاءِ کی صفت۔ مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔کَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

فَ:(تو)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔مُحْضَرُوْنَ:(حاضر کئے ہوئے) اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلادیا۔سو وہ (دوزخ میں) حاضر کئے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔عِبَادَ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)منصوب۔ مستثنیٰ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْمُخْلَصِيْنَ:(مخلص۔خلوص والے۔ مخصوص)اسم مفعول۔جمع مذکر۔

ترجمہ آیت: ہاں اللہ کے بندگان خاص (مبتلائے عذاب نہیں) ہوں گے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَكْنَا:(ہم نے چھوڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔الْاٰخِرِيْنَ:(دوسرے۔باقی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

سَلَامٌ:(سلامتی ہو)مبتداءمرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔إِلْ يَاسِينَ:(الیاسین۔پیغمبر کا نام)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ اِل یاسین پر سلام۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع تقدیراً مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں کو۔اچھے کام کرنے والوں کو۔نیکیاں کرنے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:() مِنْ :(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔ بندے) منصوب۔مستثنٰی۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْمُؤْمِنِيْنَ: (مومن۔ایمان دار۔)صفت مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ ط

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لُوْطًا:(لوطؑ۔پیغمبر کا نام) إِنَّ کا اسم منصوب۔لَّ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مِنَ:(سے)اسم مجرور۔ الْمُرْسَلِيْنَ:(بھیجے ہوئے۔)اسم مفعول جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ لا

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول

بہ۔وَ:(اور)حرف عطف أَهْلَ:(اہل۔رہنے والے۔تعلقہ دار۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَجْمَعِيْنَ:(سب کے سب)برائے تاکید۔منصوب۔

جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

إِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ عَجُوْزًا :(بڑھیا)منصوب۔مستثنیٰ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْغَابِرِيْنَ:(پیچھے رہ جانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔دَمَّرْنَا:(ہم نے برباد کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیر اًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔تفعیل۔صیغہ۔دَمَّرَ يُدَمِّرُ۔ مصدر۔تَدْمِيْرًا۔(ہلاک کرنا۔تباہ کرنا۔برباد کرنا)۔الْآخَرِيْنَ:(دوسروں کو۔باقیوں کو) منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔تَمُرُّوْنَ:(تم گزرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)مضاعف۔صیغہ ۔مَرَّ يَمُرُّ۔ مصدر۔مُرًّا۔(گزرنا)عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مُّصْبِحِيْنَ: (صبح کرنے والے۔صبح کو داخل ہوتے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔اور منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا۔سوجھ بوجھ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور رات کو بھی۔تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ ط

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔یُوْنُسَ:(یونسؑ۔پیغمبر کا نام)اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْمُرْسَلِيْنَ:(مرسل۔کی جمع۔بھیجے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ لا

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ اَبَقَ:(وہ بھاگا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ب ق)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَبَقَ يَابِقُ۔مصدر۔اَبْقًا۔(غلام کا بھاگ نکلنا)۔ اِلَى: (طرف)حرف جار۔الْفُلْكِ:(کشتی)اسم مجرور۔موصوف۔الْمَشْحُوْنِ:(بھری ہوئی)اسم مفعول۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ ج

فَ:(پس)استئنافیہ۔سَاهَمَ:(اس نے قرعہ ڈالا۔حصہ لیا بیٹھنے کے لئے۔یعنی کشتی میں داخل ہونا چاہا۔چڑھنے کی کوشش کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔سَاهَمَ يُسَاهِمُ ۔مصدر۔ مُسَاهَمَةٌ۔(قرعہ ڈالنا۔کسی کام میں حصہ دار ہونا)۔فَ:(تو)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْمُدْحَضِيْنَ:(پھسلنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت:اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی۔

فَالۡتَقَمَهُ الۡحُوۡتُ وَهُوَ مُلِيۡمٌ ﴿۱۴۲﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اِلۡتَقَمَ:(لقمہ بنالینا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِلۡتَقَمَ يَلۡتَقِمُ۔مصدر۔اِلۡتِقَامٌ۔(لقمہ بنانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اَلۡحُوۡتُ:(مچھلی۔جو مچھلی 7 کلو سے بڑی ہو۔)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحدمذکرغائب۔مبنی برفتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔مُلِيۡمٌ:(ملامت شدہ)خبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب حال۔

ترجمہ آیت: پھر مچھلی نے ان کونگل لیااوروہ(قابل) ملامت(کام) کرنے والے تھے۔

فَلَوۡلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَ ﴿۱۴۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَوۡلَا:(اگرنہ)مرکب:(لَوۡ+لَا)حرف شرط۔غیر جازم۔+لائےنافیہ۔اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔اَلۡمُسَبِّحِيۡنَ:(تسبیح کرنےوالے۔تیرنےوالے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر اگر وہ(اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے

لَلَبِثَ فِيۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾

لَ:(بلاشبہ)برائےرابطہ جواب شرط۔لَبِثَ:(وہ ٹھہرا)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)صیغہ۔لَبِثَ يَلۡبَثُ۔مصدر۔لَبۡثًا۔(ٹھہرنا۔رکنا)۔ فِيۡ :(میں)حرف جار۔بَطۡنِ شکم۔ پیٹ) اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی برکسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔يَوۡمِ:(دن) اسم مجرور۔يُبۡعَثُوۡنَ:(دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جانے والے ہوتے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبۡعَثُ۔مصدر۔بَعۡثًا۔(اٹھانا۔کھڑاکرنا۔بھیجنا)۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:تواس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے

فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيۡمٌ ﴿۱۴۵﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔نَبَذْنَا:(ہم نے پھینکا۔ڈالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔نَبَذَ یَنْبِذُ۔مصدر۔نَبْذًا۔(پھینکنا۔ڈالنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعَرَاءِ:(چٹیل میدان۔ ننگی زمین)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ سَقِيمٌ:(بیمار ہونا۔کسی چیز کی کمی ہونا۔دکھی ہونا۔تھکا ماندہ۔)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے ان کو جب کہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔

وَأَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَّقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْبَتْنَا:(ہم نے اگایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْبَتَ یُنْبِتُ۔مصدر۔اِنْبَاتًا۔(اگانا۔پیدا کرنا)۔عَلَىٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شَجَرَةً:(درخت)منصوب۔مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔يَقْطِينٍ:(کدو کی بیل۔وہ کسی جھاڑی پر چڑھی ہوئی ہو گی۔اس لئے درخت کا نام دیا گیا ہے۔پھر مچھلی پاؤں والی نہیں ہوتی۔مگرمچھ ہوتا ہے۔عربی میں اس کو تمساحٌ کہا جاتا ہے۔جو سیدھا نگلتا نہیں۔ایسی دنیا میں کوئی مثال نہیں۔وہیل مچھلی ہے جو سالم نگلتی ہے۔شارک(قِرْشٌ) زخمی کرتی ہے۔اس کا کوئی بھی کوئی ثبوت نہیں۔پھر میدان تک مچھلی نہیں پہنچ سکتی۔کیونکہ اس کی ٹانگیں یا پاؤں نہیں ہوتے۔اللہ تعالی اپنے قوانین تبدیل نہیں کرتا۔قرآن مجید اس کا دعویدار ہے۔لفظی ترجمہ نے غلط فہمی پھیلا رکھی ہے)۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان پر کدو کا درخت اُگایا۔

وَأَرْسَلْنٰهُ إِلٰى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔مِئَةِ:(100)اسم مجرور۔مضاف۔أَلْفٍ:(ایک ہزار)مجرور مضاف الیہ(ایک سو ہزار۔یعنی ایک

لاکھ100000)۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔يَزِيدُونَ:(وہ زیادہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(زی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَيَزِيدُ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: اوران کولاکھ یااس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف(پیغمبر بناکر) بھیجا۔

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ ط

فَ:(پھر)استئنافیہ۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔مَتَّعْنَا:(ہم نے فائدہ پہنچایا)۔فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔حِيْنٍ:(ایک مدت۔وقت)ظرف زمان۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: تووہ ایمان لے آئے سوہم نے بھی ان کو(دنیامیں) ایک وقت(مقرر) تک فائدے دیتے رہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ لا

فَ:(پھر)استئنافیہ۔اِسْتَفْتِ:(آپ پوچھیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِى۔مصدر۔اِسْتَفْتَاءٌ۔ (سوال کرنا۔پوچھنا۔فتویٰ مانگنا)هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع مقدم۔الْبَنَاتُ:(بیٹیاں)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔الْبَنُوْنَ:(بیٹے)مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت:ان سے پوچھوتو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے توبیٹیاں اوران کے لئے بیٹے۔

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ الْمَلَائِكَةَ:(فرشتوں کو۔غیر مرئی قوتوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَاثًا:(اُنْثٰی کی جمع مادائیں۔)منصوب۔حال۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ شَاهِدُونَ:(دیکھنے والے۔موجود۔گواہی دینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یاہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایااور وہ(اس وقت) موجود تھے۔

أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾

أَلَا:(سنو۔خبردار)حرف تنبیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ إِفْكِ:(بہتان۔جھوٹ گھڑا ہوا۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمری جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔مزحلقه۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾

وَلَدَ:(اس نے جنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔كَاذِبُونَ:(جھوٹ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کہ اللہ کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾

أَصْطَفَى:(اس نے چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِصْطَفٰى يَصْطَفِىْ۔مصدر۔اِصْطِفَاءٌ۔(چننا۔انتخاب کرنا۔ترجیح دینا)۔ الْبَنَاتِ:(بیٹیوں کو)جمع مؤنث۔ منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْبَنِيْنَ:(بیٹوں)جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کیااس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیاہے؟

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔حال۔ تَحْكُمُوْنَ: (تم فیصلہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ ۔مصدر۔حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔)

ترجمہ آیت: تم کیسے لوگ ہو، کس طرح کافیصلہ کرتے ہو۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ۚ

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَذَكَّرُوْنَ:(نصیحت پکڑتے ہو)اصلاً تَتَذَكَّرُوْنَ تھا۔ایک ت محذوف۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔:(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ ۔ (نصیحت حاصل کرنا۔غور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: بھلاتم غور کیوں نہیں کرتے۔

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ۙ

أَمْ:(یا)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔سُلْطَانٌ:(دلیل۔سند۔ثبوت)مبتداء مرفوع۔ موصوف۔مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا۔صریحاً)صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یاتمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے۔

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

فَ:(تو)فصیحت۔اْتُوْا:(تم لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واو جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔کَانَ کا اسم مرفوع۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔صَادِقِیْنَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

وَجَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ ۙ

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلُوْا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَیْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْجِنَّةِ:(جنت۔باغ)مجرور مضاف الیہ۔ نَسَبًا:(رشتہ داری از طرف باپ۔)منصوب۔مفعول بہٖ اوّل۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ عَلِمَتِ:(وہ جانتی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔کسرہ برائے اتصال۔علامت تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔ الْجِنَّةُ:(جنت)فاعل۔مرفوع۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔مُحْضَرُوْنَ:(حاضر کئے ہوئے۔موجود۔)اسم مفعول۔جمع مذکر۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ(اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ

سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ عَمَّا: (اس سے جو)مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔يَصِفُوْنَ:(وہ بیان کرتے ہیں) فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔ وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصْفًا۔(بیان کرنا۔)

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾

اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)عِبَادَ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے۔عبادت کرنے والے۔یعنی غلامی کرنے والے)منصوب۔ مستثنیٰ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْمُخْلَصِيْنَ:(مخلص۔ مخصوص۔خالص۔)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: مگر اللہ کے بندگان خالص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے)۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)کا اسم منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جنہیں)موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔تَعْبُدُوْنَ:(تم پوجتے ہو۔عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو۔

مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اَنْتُمْ :(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مَا کا اسم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی کسرہ محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تقویۃ نفی۔فَاتِنِين:(فتنہ میں ڈالنے والے۔بہکانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾

اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف حصر۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ صَالِ:(بھڑکتی آگ میں داخل ہونے والا)اصلاً صَالِيٌ تھا۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔ الْجَحِيْمِ:(دوزخ۔آگ) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔

وَمَامِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔آگے اِلَّا صلہ ہے۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔مَقَامٌ:(مقام۔ٹھکانہ۔)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔ مَّعْلُوْمٌ : (جانا پہچانا۔مقررہ)اسم موصول۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف ۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔الصَّآفُّوْنَ:(صفت باندھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف ۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔الْمُسَبِّحُوْنَ:(تسبیح کرنے والے۔پل ڈھونڈنے کے بجائے تیرنے والوں کی طرح سفر کم کرنے والے۔اسی طرح اللہ کے احکام پر جلد جلدی عمل کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (اللہ) پاک (ذات) کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنۡ :(یقیناً)اِنَّ کا مخففہ۔حرف تاکید مشبہ بالفعل۔غیر ناصب اِسم۔كَانُوۡا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔فارقہ۔یا۔مزحلقہ۔يَقُوۡلُوۡنَ:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ کہا کرتے تھے

لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾

لَوۡ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنَّ حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذِكۡرًا :(کوئی نصیحت)أَنَّ کا اسم منصوب۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الۡأَوَّلِينَ:(پہلوں۔اگلوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے رابطہ جواب شرط۔كُنَّا:(ہم ہوجائیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستتر نَحۡنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔عِبَادَ:(عَبۡدٌ کی جمع۔بندے۔غلام)كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الۡمُخۡلَصِيۡنَ: (مخلص۔پرخلوص۔مخصوص۔)صفت۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔كَفَرُوۡا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف اجار۔هٖ:(اس کے)ضمیر

واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ سَوْفَ:(جلد ہی۔ عنقریب) حرف استقبال۔ یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں۔ وہ جان جائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ سَبَقَتْ:(وہ آگے نکلی۔ وہ دوڑی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(س ب ق) صیغہ۔ سَبَقَ یَسْبِقُ۔ مصدر۔ سَبْقًا۔(پہلے کرنا۔ پہلے صادر ہونا۔ صادر ہو چکا)۔ كَلِمَتُ:(فیصلہ۔ وعدہ۔ حکم۔) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔ بندے) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمُرْسَلِيْنَ:(مُرْسَلٌ کی جمع۔ بھیجے ہوئے۔ پیغمبر) اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ محلاً صفت مجرور۔ علامت۔ ی۔ تابع عِبَادِ موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لبلاشبہ) حرف تاکید۔ مزحلقه۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْمَنْصُوْرُوْنَ:(مدد ئے ہوئے) اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ جُنْدَ:(لشکر) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ(لبلاشبہ) حرف تاکید۔ مزحلقه۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْغَالِبُوْنَ:(غلبہ پانے والے۔ قابو پانے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہمارا لشکر غالب رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾

فَ:(پس) برائے رابطہ۔ تَوَلَّ:(تم نے منہ پھیرا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت ۔ی۔ حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّيْ۔ (منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب حَسِبَ۔ مادہ (ول ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔ هُمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ حَتّٰى (یہاں تک) حرف غایت۔ و۔ جار۔ حِيْنٍ:(ایک وقت۔ مدت) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: تو ایک وقت تک ان سے اعراض کئے رہو۔

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اَبْصِرْ:(تو دیکھ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت ۔ی۔ حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔ مصدر۔ اِبْصَارٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ب ص ر) صیغہ۔ بَصِرَ يَبْصُرُ۔ مصدر۔ بَصَارَةٌ۔ (دیکھنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ سَوْفَ:(جلد ہی۔ عنقریب۔) حرف استقبال۔ يُبْصِرُوْنَ: (دیکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت ۔ نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔ مصدر۔ اِبْصَارٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ب ص ر) صیغہ۔ بَصِرَ يَبْصُرُ۔ مصدر۔ بَصَارَةٌ۔ (دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾

اَ:(کیا) حرف استفہام۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ عَذَابِ:(عذاب) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہمارا) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ يَسْتَعْجِلُوْنَ:(وہ جلدی طلب کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔ مصدر۔ اِسْتَعْجَالًا۔ (جلدی طلب کرنا۔ جلد خواہش رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ع ج ل)

صیغہ۔عَجَلَ یَعْجِلُ۔مصدر۔عَجْلًا۔(جلدی کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کررہے ہیں۔

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔نَزَلَ:(وہ اترا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔سَاحَتِ:(میدان۔ صحن۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَاءَ :(اس نے برا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ یَسُوْءُ۔مصدر۔سُوْءً۔(برا۔برا ہونا)۔صَبَاحُ:(صبح صبح۔سویرے۔سورج نکلتے ہوئے)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْمُنْذَرِيْنَ:(تنبیہ کئے ہوئے۔خبر دار کئے ہوئے)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر جب وہ ان کے میدان میں آ اترے گا تو جن کو ڈر سنادیا گیا تھا ان کے لئے برا دن ہو گا۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلَّ:(تم نے منہ پھیرا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔أَنْتَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰى یَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَتَّى حَتَّى (یہاں تک)حرف غایت۔و۔جار۔حِيْنٍ:(ایک وقت۔مدت)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَبْصِرْ:(تو دیکھ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔

ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ یُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ یَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَۃٌ۔(دیکھنا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔ یُبْصِرُوْنَ: (دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَبْصَرَ یُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ یَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَۃٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ: :(ربّ)بدل مجرور۔مضاف۔الْعِزَّۃِ:(عزت)مجرور مضاف الیہ۔عَمَّا :(اس سے جو)مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔یَصِفُوْنَ:(وہ بیان کرتے ہیں) فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ یَصِفُ۔مصدر۔وَصْفًا۔(بیان کرنا۔)

ترجمہ آیت: یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے (پاک ہے)۔

وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سَلَامٌ :(سلامتی ہو)مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْمُرْسَلِیْنَ:(مرسل کی جمع۔بھیجے ہوئے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور پیغمبروں پر سلام۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْحَمْدُ:(الحمد۔خاص الخاص تعریف۔)مبتداء مرفوع۔لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ + اللّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)بدل۔مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِیْنَ:(جہانوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے۔

38 سُوْرَۃُ صٓ

رکوعاتھا 5 — 38 سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ 38 — اٰیاتھا 88

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ﴿۱﴾

صٓ:(لقب نبی اکرم ﷺ)از حروف مقطعات۔ وَ:(قسم ہے)حرف جار قسمیہ۔ الْقُرْآنِ:(قرآن مجید کی) مقسم بہ۔ مجرور۔ ذِيْ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ الذِّکْرِ:(ذکر۔ نصیحت۔)اسم مصدر۔ مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: صٓ۔ قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے(کہ تم حق پر ہو)۔

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاًمبتداء مرفوع۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ عِزَّةٍ:(عزت۔یہاں مراد گھمنڈ۔ تکبر غرور۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف جار۔ شِقَاقٍ:(مخالفت)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

کَمْ:(کتنے)اسم استفہام۔برائے تعداد و مقدار ظاہر کرنے کے لئے۔ محلاًمفعول بہ مقدم۔ أَهْلَکْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَهْلَکَ یُهْلِکُ۔ مصدر۔ اِهْلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ هَلَکَ یَهْلِکُ۔ مصدر۔ هَلْکًا۔ هَلَاکًا۔ هُلُوْکًا۔ مُهْلِکًا۔ تَهْلُکَةً۔ هُلْکًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر

غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ قَرۡنٍ :(زمانہ۔ایک زمانہ کے لوگ۔امتوں۔قوموں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب تمیز۔کَمۡ خَبۡرِیَّةٌ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔نَادَوۡا:(انہوں نے پکارا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیۡ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ(آواز دینا۔پکارنا)۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔لَاتَ :(نہیں)نافیہ۔حرف ناقص۔ عمل لَیۡسَ کی طرح۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔حِیۡنَ :(ایک وقت) لَاتَ کا خبر منصوب۔مضاف۔ مَنَاصٍ:(بچنے کا۔بھاگنے کا۔کنی کترانا۔دور رہنا۔پسپا ہونا)مصدر۔میمی۔مجرور مضاف الیہ۔(اسم ظرف مکان و زمان۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ن و ص۔)اجوف واوی۔صیغہ۔نَاصَ یَنُوۡصُ۔مصدر۔نَوۡصًا۔مَنَاصًا۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ(عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا۔

وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ ۫ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿ۖ۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔عَجِبُوۡا:(انہوں نے تعجب کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ أَنۡ: (کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔ جِیۡئٌ۔ مَجِیۡئٌ۔(آنا)۔هُمۡ :(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مُّنۡذِرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔فاعل مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔)۔ الۡكَافِرُوۡنَ :(کافروں نے۔کفر کرنے والوں نے۔انکار کرنے والوں نے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً فاعل۔مرفوع۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ سَاحِرٌ:(جادو گر۔دھوکے باز۔فریبی۔مکار)خبر مرفوع۔ موصوف۔كَذَّابٌ:(خوب جھوٹ بولنے والا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا۔

اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔الْآلِهَةَ:(اِلٰہ کی جمع۔معبود)منصوب۔ مفعول بہٖ۔إِلَهًا:(معبود) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔ وَاحِدًا:(ایک)صفت منصوب۔تابع موصوف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ شَيْءٌ:(کوئی شے)إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔عُجَابٌ:(تعجب خیزبات)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیااس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنادیا۔یہ توبڑی عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنطَلَقَ:(اس نے چھوڑ دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ۔ مصدر۔اِنْطِلَاقًا۔(چھوڑنا۔چلانا) الْمَلَأُ :(سردار)فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔هُمْ:(اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَنِ :(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔کسرہ برائے اتصال۔اِمْشُوا:(تم چلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔مَشٰی یَمْشِيْ۔مصدر۔مَشْيًا۔(چلنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِصْبِرُوْا :(استقامت دکھاؤ۔ڈٹے رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرًا۔(استقامت دکھنا۔ڈتے رہنا۔) عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ آلِهَتِ:(معبودوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔شَيْءٌ:(کوئی شئے)إِنَّ کی خبر مرفوع۔يُرَادُ:(اس کا ارادہ کیا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ إِرَادَةٌ (چاہنا۔ ارادہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ۔ مصادر۔رُدُ۔رَوَدَانًا۔رِیَادًا۔ (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔

ترجمہ آیت: توان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے(اور بولے) کہ چلواور اپنے معبودوں(کی پوجا) پر قائم رہو۔بے شک یہ ایسی بات ہے جس سے(تم پر شرف وفضیلت) مقصود ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٰذَا:(اس)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْمِلَّةِ:(قوم۔مذہب۔دین۔ملت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔موصوف۔الْاٰخِرَةِ:(آخری۔پچھلے)صفت مجرور۔تابع موصوف۔اِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے اِلَّا صلہ آرہا ہے۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ اخْتِلَاقٌ: (گھڑی ہوئی۔ بنائی ہوئی۔ تخلیق کی ہوئی۔ من گھڑت)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔أُنزِلَ:(وہ اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِ:(س)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ خبر مرفوع۔مقدم۔الذِّكْرُ:(نصیحت۔)نائب فاعل۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔شَكٍّ:(شک۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ذِكْرِ:(یاد۔)اسم مجرور۔مضاف۔ ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت۔مجرور۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔ منصوب۔(مضارع کو جزم دیتا ہے اور معانی ماضی میں بدل دیتا ہے۔)جازم مضارع۔قالب۔يَذُوْقُوْا:(وہ چکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔مذَاقًا۔مَذَاقَةٌ۔(مزہ چکھنا)عَذَابِ:(میرا عذاب)۔اصلاً عَذَابِيْ تھا۔ تخفیف کے لئے۔ی۔ محذوف۔کسرہ بعوض۔ی۔ ضمیر محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟(نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔
بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ ﴿۹﴾

أَمۡ :(یا)حرف عطف۔ عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ خَزَائِنُ :(خزانے)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ رَحۡمَةِ:(رحمت۔ مہربانی نوازش۔عنایت۔)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ مضاف۔ كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الۡعَزِيۡزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔ الۡوَهَّابِ:(عطا کرنے والا) صفت ثانی۔ مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیاان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جوغالب اور بہت عطا کرنے والا ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾

أَمۡ :(یا)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُم :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مُّلۡكُ:(ملک۔سلطنت۔بادشاہت)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡأَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَيۡنَ:(درمیاں)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ لۡ:(چاہئے کہ)لائے امر۔ جازم مضارع۔ يَرۡتَقُوۡا:(وہ چڑھیں)فعل مضارع جمع مذکر منصوب۔ حرف علت ی ۔ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ر ت ق)صیغہ۔ رَتَقَ يَرۡتِقُ۔ مصدر۔ رَتۡقًا۔ (چڑھنا) فِي:(میں)حرف جار۔ الۡأَسۡبَابِ:(۔سامان۔ ذریعہ۔طریقہ۔رسیاں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان(سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔توچاہیئے کہ رسیاں تان کر(آسمانوں) پر چڑھ جائیں۔

جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾

جُنْدٌ:(لشکر)خبر مرفوع مبتداء محذوف۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔زائدہ۔هُنَالِكَ:(وہاں)اسم اشارہ مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ظرف مکان۔ مَهْزُوْمٌ:(شکست خوردہ)اسم مفعول واحد مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْأَحْزَابِ:(گروہ۔جماعتیں۔ٹولے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً جُندٌ کی صفت۔

ترجمہ آیت: یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ قَوْمُ:(قوم)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔نُوحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَادٌ:(عاد)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِرْعَوْنُ:(فرعون)معطوف مرفوع۔ ذُوْ :(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الْأَوْتَادِ:(وتد کی جمع۔میخوں) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں۔

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدُ:(ثمود)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمُ:(قوم)معطوف مرفوع۔مضاف۔لُوطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْحَابُ:(ساتھی۔والے)معطوف مرفوع۔مضاف۔الْأَيْكَةِ:(ایکہ) مجرور مضاف الیہ۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔الْأَحْزَابُ:(گروہ۔ٹولے۔جماعتیں)خبر مرفوع۔

اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔یہی وہ گروہ ہیں

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

إِنْ:(نہیں)نافیہ۔كُلٌّ :(تمام۔ہر ایک)مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ كَذَّبَ :(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی

مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔الرُّسُلَ :(رِسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔حَقَّ:(سچ ہے۔حق ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ یَحِقُّ۔مصدر۔ حَقًّا۔ (حق ہونا۔سچ ہونا)۔ عِقَابِ:(میرا عذاب۔)اصلاً عِقَابِی تھا۔ تخفیف ہوئی۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔ محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آواقع ہوا۔

وَمَا یَنۡظُرُ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ آگے اِلَّا صلہ۔ہے یَنْظُرُ:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔ ھٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔صَیْحَةً:(چنگھاڑ۔چیخ)منصوب۔ مستثنٰی۔موصوف۔ وَاحِدَةً:(ایک)منصوب۔صفت منصوب۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔فَوَاقٍ:(کوئی وقفہ)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً صفت۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہو گا،انتظار کرتے ہیں۔

وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ یَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)۔صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(یَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔ محذوف۔+منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَجِّلْ:(جلدی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً انت۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَجَّلَ یُعَجِّلُ۔ مصدر۔ تَعْجِیْلًا۔(جلدی کرنا۔عجلت سے کام کرنا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قِطَّ:(اعمال نامہ۔لکھا ہوا کاغذ کا ٹکڑا۔حصہ۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ قَبۡلَ:(پہلے)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف الیہ۔ یَوۡمِ:(دن)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ الۡحِسَابِ:(حساب۔) مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔

اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اِصۡبِرۡ:(استقامت دکھا۔ڈٹارہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصۡبِرُ۔مصدر۔صَبۡرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔یَقُوۡلُوۡنَ:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُذۡكُرۡ:(آپ ذکر کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ یَذۡكُرُ۔مصدر۔ذِكۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔عَبۡدَ:(بندے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَاوٗدَ :(داؤدؑ) عَبۡدَ کا بدل۔ منصوب۔ذَا:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔ منصوب۔مضاف۔ الۡاَیۡدِ:(قوت۔طاقت۔ مضبوط ہونا۔ قوی ہونا)مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ:یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اَوَّابٌ:(خوب رجوع کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور) بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِشۡرَاقِ ﴿۱۸﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ سَخَّرۡنَا:(ہم نے قابو کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسۡخِیۡرًا۔(قابو کرنا)۔الۡجِبَالَ :(پہاڑوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مَعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔یُسَبِّحۡنَ:(وہ ضرور بالضرور تسبیح کرتی ہیں)فعل مضارع جمع مونث غائب۔نون نسوۃ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔

صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِیْحًا۔(تسبیح کرنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعَشِیِّ :(شام۔دوپہر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے تک)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاِشْرَاقِ:(صبح)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کردیا تھا کہ صبح وشام ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الطَّیْرَ:(طائر کی جمع۔پرندوں کو)معطوف منصوب۔الْجِبَالَ معطوف علیہ۔مَحْشُوْرَۃً:(اکٹھے کئے ہوئے)اسم مفعول ۔واحد مؤنث۔ منصوب۔حال۔کُلٌّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔اَوَّابٌ:(خوب رجوع کرنے والا)مبالغہ۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔سب ان کے فرمانبردار تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔شَدَدْنَا:(ہم نے مضبوط کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش د د)مضاعف۔صیغہ۔شَدَّ یَشُدُّ۔مصدر۔شَدًّا۔(مضبوط کرنا۔سخت کرنا) مُلْكَ:(بادشاہت۔سلطنت۔ملک) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اٰتَیْنَا):(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْحِكْمَةَ :(حکمت ۔ دانائی۔ عقلمندی) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔فَصْلَ :(فیصلہ کرنا)معطوف منصوب۔مضاف۔ الْخِطَابِ: (انداز تکلم۔ گفتگو)مجرور مضاف الیہ۔۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا کی اور (خصومت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا)۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔اَتٰىكَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نَبَؤُا: (خبر) فاعل مرفوع۔مضاف۔ الْخَصْمِ:(جھگڑے کی)مجرور مضاف الیہ۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ تَسَوَّرُوا:(وہ دیوار پھاند کر داخل ہوئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَسَوَّرَ يَتَسَوَّرُ۔مصدر۔تَسَوُّرٌ۔دیوار پھلانگ کر داخل ہونا)جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمِحْرَابَ: (محراب میں۔عبادت خانہ۔)منسوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔دَخَلُوا:(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ دَاوٗدَ:(داؤدؑ)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔فَزِعَ:(وہ ڈر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَفْ:(تو ڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔خَصْمَانِ:(دو جھگڑنے والے)تثنیہ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔الف علامت تثنیہ۔خبر مرفوع۔مبتداء نَحْنُ محذوف۔ بَغٰى:(اس نے سرکشی کی۔بغاوت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔بَغْيَةً۔(چاہنا)۔ بَعْضُ: (کچھ)فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلٰى:(پر)حرف

جار۔بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔فَ:(پس)فصیحت۔اُحْكُمْ:(تو حکم دے۔فیصلہ کر دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔ حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکونَ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُشْطِطْ:(زیادتی نہ کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَشَطَّ يُشِطُّ۔مصدر۔اِشْطَاطٌ۔(بے انصافی کرنا۔زیادتی کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔اِهْدِ:(تو راہنمائی کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اِلٰى:(طرف)حرف جار۔سَوَاءِ:(درست۔سیدھا۔برابر۔)اسم مجرور۔موصوف۔الصِّرَاطِ:(راہ)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے۔ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف کا فیصلہ کر دیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے گا اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجیے۔

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیْ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ﴿۲۳﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔اَخِيْ:(میرا بھائی) اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف +مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔تِسْعٌ:(نو۔9)مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔تِسْعُوْنَ:(نوے 90)معطوف۔مرفوع۔نَعْجَةً:(دنبیاں۔)نِعَاجٌ جمع منصوب۔ تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔تقدیراً مکسور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔نَعْجَةٌ:(دنبی)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔وَاحِدَةٌ:(ایک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔فَ:(پھر) حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف

واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ أَكْفِلْ:(تو حوالے کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكْفَلَ يُكْفِلُ۔مصدر اِكْفَالًا۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مرجع۔ نَعْجَةٌ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَزَّ:(اس نے زیادتی کی۔وہ غالب آگیا۔چھا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ز ز) مضاعف۔ صیغہ۔عَزَّ يَعِزُّ۔مصدر۔عَزًا۔(چھاجانا۔معزز ہونا۔غالب آنا۔)نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْخِطَابِ:(گفتگو۔انداز تکلم۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے(ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دُنبی ہے۔یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کردے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ظَلَمَ:(اس نے ظلم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سُؤَالِ :(مانگ۔مطالبہ۔)اسم مجرور۔مضاف۔نَعْجَتِ:(دنبی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔نِعَاجِ:(نَعْجَةٌ کی جمع دنبیاں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔كَثِيرًا:(بہت زیادہ۔اکثریت۔اکثر)کا اسم منصوب۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔الْخُلَطَاءِ: (الْخَلِيطُ کی جمع۔ملے ہوئے۔شرکت والے۔ساجھی۔حصہ دار۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔يَبْغِي:(وہ زیادتی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰی یَبْغِیْ۔مصدر۔ بَغْیًا۔بَغْیَۃً۔ (چاہنا)۔ بَعْضُ: (بعض)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلٰی :(پر) حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔اِلَّا:(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔ صالح۔اچھے) لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَلِیْلٌ:(تھوڑا)خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّا :(جو۔) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًزائدہ۔هُمْ :(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنَّ :(اس نے گمان کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ دَاوٗدُ :(داوٗدؑ) فاعل۔ مرفوع۔ اَنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ فَتَنّٰهُ:(ہم نے آزمائش میں ڈال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ یَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔ (آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا۔ فتنہ میں ڈالنا۔)۔جملہ محلاً صفت۔مرفوع۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اِسْتَغْفَرَ:(اس نے استغفار کیا۔مغفرت طلب کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ رَبَّ:(ربّ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ :(اس کے۔اپنے)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی برضمہ۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔خَرَّ:(وہ ڈھے پڑا۔گر پڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔خَرَّ یَخِرُّ۔مصدر۔خَرًّا۔(گر پڑنا)۔

رَاكِعًا:(جھکے ہوئے) منصوب۔حال۔وَ:(اور) حرف عطف۔اَنَابَ:(اس نے رجوع کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ يُنِيبُ۔مصدر۔اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا۔)

ترجمہ آیت: انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملالے بے شک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔اور داؤد نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۚ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔غَفَرْنَا:(ہم نے مغفرت کر دی) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے) حرف جار۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔منصوب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب مضاف۔نَا:(ہم) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔محلاً منصوب۔حال۔لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقه۔زُلْفٰى:(درجہ۔مرتبہ خاص قرب۔) اِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔وَ:(اور) حرف عطف۔حُسْنَ:(خوبصورت۔اچھا۔عمدہ) معطوف منصوب۔ مضاف۔مَاٰبٍ:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ۔) ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو ہم نے ان کو بخش دیا۔اور بے شک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

يَا:(اے) حرف ندا۔دَاوٗدُ:(داوٗدؑ) منادیٰ۔غیر منصرف۔محلاً منصوب۔اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔كَ:(تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہٖ۔خَلِيفَةً:(خلیفہ۔بعد میں آنے والا)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔فَ:(پس)فصیحت۔اُحْكُمْ:(توحکم دے۔فیصلہ کردے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔ حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا)۔ بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگوں)مجرور ۔مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ۔درست) اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَّبِعِ:(توپیروی کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔الْهَوَى:(خواہشات کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔يُضِلَّ:(گمراہ ہوتا ہے۔بھٹکتا ہے۔ غلطی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔يَضِلُّوْنَ:(گمراہ ہوتے ہیں۔بھٹکتے ہیں۔ غلطی کرتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ مقدم۔عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)مبتداء مرفوع۔موصوف۔ شَدِيْدٌ:(سخت۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔نَسُوا:(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔ (بھولنا)۔يَوْمَ:(دن کو)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔الْحِسَابِ:(حساب کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اے داوٗد ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(نہیں)نافیہ۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔السَّمَاءَ:(آسمان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ: (زمین) معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔منصوب۔ بَيْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(ان دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَاطِلًا:(جھوٹ۔فضول۔بے کار۔بے مقصد)منصوب۔حال۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ظَنُّ :(گمان۔شک)خبر مرفوع۔ مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔وَيْلٌ:(خرابی ہے۔سختی۔عذاب۔دوزخ کی ایک وادی کا نام)مبتداء مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔النَّارِ:(دوزخ۔آگ۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً۔وَيْلٌ کی صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں۔سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔ نَجْعَلُ:(ہم نے بنایا)فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ الَّذِينَ :(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔كَ:(طرح ۔مانند) حرف تشبیہ۔و ۔جار۔الْمُفْسِدِينَ:(بگاڑ پیدا کرنے والوں کی۔فساد پھیلانے والوں کی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلًّااسم مجرور۔فِي:(میں)حرف اجر۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔ جَعَلَ کامفعول بہٖ ثانی۔ أَمْ :(یا)حرف عطف۔ نَجْعَلُ: :(ہم نے بنایا)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز گاروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔ كَ:(مانند ۔طرح)حرف تشبیہ۔و۔جار۔الْفُجَّارِ:(بدکاروں کی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔ جَعَلَ کامفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: جولوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔کیاان کو ہم ان کی طرح کردیں گے جوملک میں فساد کرتے ہیں۔یا پرہیز گاروں کو بدکاروں کی طرح کردیں گے۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴿۲۹﴾

كِتَابٌ:(کتاب)خبر۔مرفوع۔ مبتداء محذوف۔هَذَا۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مُبَارَكٌ: (بابرکت)مبتداء مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَدَّبَّرُوْا:(وہ غوروخوض کریں)اصلاًيَتَدَبَّرُوْا تھا۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ مصدر۔تَدَبُّرٌ۔(غور

وفکر کرنا)۔آیَاتِ:(آیات۔)منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ہٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَتَذَکَّرَ:(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ۔مصدر۔ تَذَکُّرُ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَکَرَیَذْکُرُ۔مصدر۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔اُوْلُوا:(والے)فاعل۔مرفوع۔اسم جامد۔اس کی واحد نہیں آتی۔مضاف۔الْاَلْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔عقلوں۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَھَبْنَا:(ہم عطا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب) مثال واوی۔صیغہ۔وَھَبَ یَھَبُ۔مصدر۔وَھْبًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرن۔بخشنا)۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔دَاوٗدَ:(داوٗدؑ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔سُلَیْمَانَ:(سلیمانؑ)غیر منصرف۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔نِعْمَ:(اچھا۔)فعل ماضی جامد۔مبنی بر فتح۔ فعل مدح۔الْعَبْدُ:(بندہ)فاعل۔مرفوع۔بوجہ مدح۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔اَوَّابٌ:(خوب رجوع کرنے والا)کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے داوٗد کو سلیمان عطا کئے۔بہت خوب بندے(تھے اور) وہ(اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾

اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔عُرِضَ:(پیش کئے گئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ یَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش کرنا۔)عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف عطف۔الْعَشِیِّ:(شام۔بعد دوپہر تا غروب آفتاب)اسم مجرور۔الصَّافِنَاتُ:(صُفُوْنٌ کی جمع۔چوتھے پاؤں کو آرام دینے والے۔اور تین پر کھڑے ہونے والے)نائب فاعل۔مرفوع۔موصوف الْجِیَادُ:(تیز دوڑنے والے)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے۔

فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنِّیۡ :(بے شک میں)مرکب:(اِنَّ+ یۡ) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یۡ۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔اَحۡبَبۡتُ :(میں نے محبت کی)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستر تقدیراًاَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحۡبَابٌ۔(محبت کرنا۔محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ یَحُبُّ۔مصادر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔پسند کیا جانا۔پسندیدہ ہونا)۔ حُبَّ :(محبت)منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔ الۡخَیۡرِ : (بھلائی۔ خیر۔نیکی)مجرور مضاف الیہ۔عَنۡ:(سے)حرف عطف۔ذِکۡرِ :(ذکر۔یاد۔نصیحت)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔ حال۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔یۡ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔حَتّٰی:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔تَوَارَتۡ:(وہ چھپ گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔تۡ ساکن۔علامت تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعلٌ۔صیغہ۔تَوَارٰی یَتَوَارٰی۔مصدر۔تَوَارِیٌ۔(چھپ جانا۔اپنے آپ کو چھپالینا۔چھپنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحِجَابِ: (پردہ۔ حجاب۔ اوڑھنی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے(غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔یہاں تک کہ(آفتاب) پردے میں چھپ گیا۔

رُدُّوۡهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَ الۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾

رُدُّوۡ:(ان کو واپس کیا گیا)فعل امر۔جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلا منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَیَّ :(مجھ پر)مرکب:(عَلٰی+ی)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔طَفِقَ:(شروع کر دیا۔)فعل مقاربہ شروع ماضی۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ف ق)صیغہ۔طَفِقَ یَطۡفَقُ۔مصدر۔طَفۡقًا۔(شروع کرنا۔کام میں مشغول ہو جانا)۔مَسۡحًا:(جھاڑ پونچھ کرنا۔ڈسٹر کرنا۔کھرکنا کرنا۔ تھپکیاں دینا)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔یَمۡسَحُ۔مَسۡحًا۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ السُّوۡقِ:(سَاقٌ کی جمع پنڈلیوں)وَ:(اور)حرف عطف۔الۡاَعۡنَاقِ:(عنق کی جمع۔گردنوں) معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لے آو۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ موطئۃ للقسم۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ فَتَنَّا:(ہم نے آزمائش میں ڈال دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ت ن) صیغہ۔ فَتَنَ يَفْتِنُ۔ مصدر۔ فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔ (آزمانا۔ آزمائش میں ڈالنا۔ فتنہ میں ڈالنا)۔ سُلَيْمَانَ:(سلیمانؑ کو) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اَلْقَيْنَا:(ہم نے ڈال دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا) ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔ لُقًى۔ لَقْيًا۔ (جھیلنا۔ ملنا۔ پہنچنا۔ ہوجانا)۔ عَلٰى:(پر) حرف جار۔ كُرْسِيِّ:(کرسی) اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ جَسَدًا:(جسم کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ اَنَابَ:(اس نے رجوع کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنَابَ يُنِيْبُ۔ مصدر۔ اِنَابَةٌ۔ (رجوع کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے رب) حرف نداء محذوف + منادیٰ منصوب تقدیراً۔ کسرہ بعوض یائے متکلم۔ ضمیر واحد متکلم۔ محذوف۔۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِغْفِرْ:(تو مغفرت کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ يْ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ هَبْ:(تو عطا کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(و ہ ب) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَهَبَ يَهَبُ۔ مصدر۔ وَهْبًا۔ (تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔ عنایت کرنا۔ بخشنا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ يْ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مُلْكًا:(ملک۔ حکومت۔ ریاست۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَّا:(نہیں) نافیہ۔ يَنْبَغِيْ: (لائق ہے۔ مناسب ہے) فعل مضارع واحد

مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنۡبَغٰی یَنۡبَغِیۡ۔مصدر۔ اِنۡبِغَآءٌ۔(لائق ہونا۔زیبا ہونا۔مناسب ہونا)۔
لِ:(لئے)حرف جار۔أَحَدٍ:(کسی ایک کے)اسم مجرور۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔
يۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اس منصوب۔أَنۡتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الۡوَهَّابُ:(خوب عطا کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور) دعا کی کہ اے پروردگار مجھے مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بے شک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّيۡحَ تَجۡرِيۡ بِأَمۡرِهٖ رُخَآءً حَيۡثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔سَخَّرۡنَا:(ہم نے قابو کر دیا۔قبضے میں دے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسۡخِيۡرًا۔(قابو کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسۡخَرُ۔مصدر۔سَخۡرًا۔(مذاق اڑانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الرِّيۡحَ:(ہوا کو)منصوب۔مفعول بہ۔ تَجۡرِيۡ:(چلتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجۡرِيۡ۔مصدر۔ جِرۡيَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔
بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمۡرِ:(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔
رُخَآءً:(آرام سے۔ہلکی ہلکی)منصوب۔حال۔ حَيۡثُ:(جہاں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَصَابَ يُصِيۡبُ۔مصدر۔إِصَابَةٌ۔
(پہنچانا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی

وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الشَّيَاطِيۡنَ :(شیطانوں کو)منصوب مفعول بہ۔ الرِّيۡحَ معطوف علیہ۔كُلَّ :(تمام)برائے تاکید۔ مفعول بہ ثانی۔مضاف۔بَنَّآءٍ:(معمار)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔غَوَّاصٍ:(غوطہ خور۔ڈبکیاں لگانے والے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اَور دیووں کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔آخَرِيْنَ:(دوسرے) معطوف۔ منصوب۔ موصوف۔كُلَّ بَنَّآءٍ معطوف علیہ۔مُقَرَّنِيْنَ: (جکڑے ہوئے)اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ محلاً صفت منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَصْفَادِ:(بیڑیوں۔زنجیروں۔) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اَوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔عَطَاؤُ:(بخشش۔)خبر مرفوع۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مضاف الیہ۔فَ:(تو)فصیحت۔اُمْنُنْ:(احسان کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ مَنَّ يَمُنُّ۔مصدر۔مُنًّا۔(احسان کرنا۔)۔أَوْ:(یا) أَمْسِكْ:(روک لو۔پکڑ لو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْسَکَ يُمْسِکُ۔مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(پکڑنا۔روکے رکھنا)۔ بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب :(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ محلاً مضاف۔حِسَابٍ:(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے(چاہو) تو احسان کر دیا (چاہو تو) رکھ چھوڑو(تم سے) کچھ حساب نہیں ہے۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(س کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔زُلْفَى:(قرب خاص)إِنَّ کا اسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔حُسْنَ:(اچھا۔عمدہ۔)معطوف منصوب۔زُلْفَى معطوف علیہ۔ مضاف۔مَآبٍ: (ٹھکانہ۔ پناہ گاہ۔لوٹنے کی جگہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت:اور بے شک ان کے لئے ہمارے ہاں قُرب اور عمدہ مقام ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذْكُرْ:(یاد رکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ عَبْدَ:(بندے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَيُّوْبَ:(ایوبؑ)عَبْدَ کا بدل۔غیر منصرف۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ نَادٰى:(اس نے پکارا۔آواز دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(اَنِّ + يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ى۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔ مَسًّا۔ (چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الشَّيْطٰنُ:(شیطان نے)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نُصْبٍ:(رنج ۔ دکھ۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَذَابٍ:(سزاء۔دکھ۔سزاء)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بار الہٰا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾

اُرْكُضْ:(زور سے مار۔بھاگو۔دوڑو۔ٹھوکر مارو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ک ض)صیغہ۔رَكَضَ يَرْكُضُ۔ مصدر۔ رَكْضًا۔(دوڑنا۔بھاگنا مجبور کرنا۔ ٹھوکر مارنا) بِ: (ساتھ)حرف جار۔رِجْلِ:(پاؤں)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُغْتَسَلٌ:(دھونے کی جگہ ۔نہانے کی جگہ۔ چشمہ۔وغیرہ)ظرف مکان۔محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔بَارِدٌ:(ٹھنڈا)صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَرَابٌ: (پینے کا پانی۔ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت:(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو(دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو(شیریں)۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَهَبْنَا:(ہم نے عطا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ھ ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهْبًا۔(تحفہ دینا۔عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا۔)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔اَهْلَ:(اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِثْلَ:(مانند۔ طرح۔ مثل۔)معطوف منصوب۔ اَهْلَ معطوف علیہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَحْمَةً:(رحمت)منصوب۔مفعول لہٗ۔ مِّنَّا:(ہم سے)مرکب :(مِّنْ+نَا)حرف جار+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذِكْرٰى:(ذکر۔نصیحت)معطوف منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ اُولِىْ: (والے۔مؤنث)اسم مجرور۔مضاف الْاَلْبَابِ۔(لُبٌّ کی جمع۔ عقل۔شعور۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو اہل وعیال اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے۔(یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔خُذْ:(پکڑ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔يَدِ:(ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضِغْثًا :(جھاڑو۔بوکر کو۔ چھوٹے موٹ فضول سے تنکوں کا مٹھا) منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(تو)استئنافیہ۔اضْرِبْ:(تومار)) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبًا۔(مارنا۔ چلنا۔ بنانا۔بیان کرنا)۔بِّ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَحْنَثْ:(تو قسم توڑ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی

فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔حَنَثَ يَحْنَثُ۔مصدر۔حِنْثًا۔(قسم توڑنا)۔إِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔وَجَدْنَا:(ہم نے پایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُودًا۔(پانا۔ملنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔صَابِرًا:(استقامت والا۔ڈٹا رہنے والا)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ نِعْمَ:(اچھا۔) فعل ماضی جامد۔مبنی بر فتح۔ فعل مدح۔ الْعَبْدُ:(بندہ)فاعل۔ مرفوع۔بوجہ مدح۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔أَوَّابٌ:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔بے شک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔بہت خوب بندے تھے بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذْكُرْ:(یاد رکھ۔ذکر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ عِبَادَ:(بندوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔إِسْحَقَ :(اسحاقؑ کو)معطوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْقُوبَ:(یعقوبؑ کو)معطوف منصوب۔ أُولِي : (والا۔مونث)صفت منصوب۔مضاف۔الْأَيْدِي:(ہاتھوں والا)مجرور مضاف الیہ۔ی۔ تقدیراً مکسور ۔ وَ:(اور)حرف جار۔الْأَبْصَارِ:(آنکھوں والے)معطوف مجرور۔الْأَيْدِي معطوف علیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾

إِنَّآ:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَآ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ أَخْلَصْنَا:(ہم نے چن لیا۔خالص کر دئے۔ممتاز کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَصَ يُخْلِصُ۔ مصدر۔إِخْلَاصٌ۔(چن لینا۔خالص کرلینا۔ممتاز کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع

مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَالِصَةٍ:(خالص۔خاص صفت)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ذِكْرَى:(ذکر۔یاد)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الدَّارِ:(گھر)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

وَ:()اِنَّ حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔مِنَ:(سے)اسم مجرور۔الْمُصْطَفَيْنَ: (دونوں چنے ہوئے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔موصوف۔شبہ گزرتا ہے کہ یہ تثنیہ ہے۔مگری لفظ کی اصلی ہے۔گری نہیں۔اسی کو علامت مجرور بنایا گیا ہے۔نون جمع کا ہے۔الْأَخْيَارِ:(بہترین۔اچھے۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذْكُرْ:(یاد رکھ۔ذکر کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ إِسْمَاعِيلَ :(اسمٰعیلؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَسَعَ:(یسعؑ کو)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف ذَالْكِفْلِ:(ذوالکفلؑ)مرکب:(ذَا+ الْكِفْلِ)از ستہ مکبّرہ۔والا معطوف منصوب۔(الْيَسَعَ معطوف علیہ)۔مضاف۔+ مجرور مضاف الیہ۔جار مجرور۔محلاً منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُلٌّ: (تمام)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔الْأَخْيَارِ:(بہترین۔) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلً مبتداء مرفوع۔ ذِكْرٌ:(یاد۔ذکر۔نصیحت)خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ: (پرہیز گاروں کے۔اللہ تعالیٰ

جل جلالہٗ سے ڈرنے والوں کے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔حُسْنَ:(عمدہ۔اچھا)کا اسم منصوب۔مؤخر۔مضاف۔مَآبٍ:(ٹھکانہ۔لوٹنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ نصیحت ہے اور پرہیز گاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾

جَنَّاتِ :(باغات)بدل منصوب بالکسرہ۔عَدْنٍ:(سرسبز وشادات۔ایور گرین)مجرور مضاف الیہ۔ مُّفَتَّحَةً:(کھلا ہوا۔کھولا ہوا)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔ منصوب حال۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْأَبْوَابُ:(دروازے)مُّفَتَّحَةً کا نائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾

مُتَّكِئِينَ:(مُتَّكِئٌ کی جمع تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے۔)منصوب حال۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَدْعُونَ: :(وہ پکارتے ہیں۔بلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔) فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔فَاكِهَةٍ :(پھل)اسم مجرور۔موصوف۔كَثِيرَةٍ :(بہت۔کثرت)صفت مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَرَابٍ:(پینے والی چیز۔)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: ان میں تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے لئے) بہت سے میوے اور شراب منگواتے رہیں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ قَاصِرَاتُ:(نظر کو روکنے والیاں۔ شرمیلی)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الطَّرْفِ:(نگاہ۔نظر)مجرور مضاف الیہ۔أَتْرَابٌ:()صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾

هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَا:(جو)اس موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ تُوْعَدُوْنَ:(تم سے وعدہ کئے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔الْحِسَابِ:(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔رِزْقُ:(رزق) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید۔ نَّفَادٍ:(مٹ جانا۔نیست و نابود ہونا۔ختم ہونا۔)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا

هٰذَا ۚ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الطَّاغِيْنَ:(سرکشوں۔باغیوں۔حد سے بڑھنے والوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔شَرَّ:(برا۔برائی۔جس سے نفرت کی جائے)إِنَّ کا اس منصوب۔مضاف۔مَآبٍ:(ٹھکانہ۔لوٹنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہے

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)شَرَّ کا بدل منصوب۔یا عطف بیان۔يَصْلَوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **هُمْ**۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ **صَلِيَ يَصْلٰى**۔مصدر۔**صَلْيٌ۔ صَلْيًا**۔داخل ہونا۔)**هَا** :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔**فَ**:(تو)برائے رابطہ۔**بِئْسَ**:(برا)فعل ذم ماضی۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ **الْمِهَادُ**: (ٹھکانہ۔ بچھونا۔فرش)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) دوزخ۔جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرام گاہ ہے۔

هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾

هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔**فَ**:(پس)حرف عطف۔**لْ**:(چاہیئے کہ)لائے امر ۔جازم مضارع۔**يَذُوْقُوْ**:(وہ چکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **هُمْ**۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ ۔**ذَاقَ يَذُوْقُ**۔مصدر۔**ذَوْقٌ**۔(چکھنا۔)۔**هُ** :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔**حَمِيْمٌ**:(انتہائی گرم پانی۔)خبر مرفوع۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**غَسَّاقٌ**:(پیپ۔جو زخموں سے بہتی ہے) معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں۔

وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔**آخَرُ**:(دوسرا)مبتداء مرفوع۔ **مِنْ**:(سے)حرف جار۔ **شَكْلِ**:(شکل)اسم مجرور۔مضاسف۔**هِ**:(اس کے)ضمیر واحد مذکر۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔**أَزْوَاجٌ**:(جوڑے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے)۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾

هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب ۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔**فَوْجٌ**:(فوج)صفت مرفوع۔ موصوف۔ **مُّقْتَحِمٌ**:(خوفناک مقام میں گھس پڑنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ **مَّعَ**:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔**كُمْ**:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **لَا**:(نہیں)نافیہ۔ **مَرْحَبًا**:(کوئی گرم جوش استقبال۔کشادہ جگہ۔) منصوب۔مفعول مطلق فعل محذوف۔ **بِ**:(ساتھ)حرف جار۔**هِمْ**:(ان

کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(بے شک۔یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ صَالُوا:(داخل ہونے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔اصلاً صَالُوْنَ تھا۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔النَّارِ:(آگ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہو گی۔ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔فاعل ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔مَرْحَبًا:(کوئی گرم جوش استقبال۔کشادہ جگہ۔)منصوب۔مفعول مطلق فعل محذوف۔ بِ:(ساتھ)۔حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْتُمْ ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔قَدَّمْتُمُوْ:(تم نے آگے بھیجا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے اشباع۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔ تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔قَدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔ بِئْسَ:(برا) فعل ذم ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔الْقَرَارُ:(قرار۔ٹھکانہ۔)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے سو(یہ) برا ٹھکانا ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔فاعل ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+ نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَدَّمَ:(اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔قَدُوْمًا۔مَقْدَمًا۔(آگے بڑھنا۔ متوجہ ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔زِدْ:(زیادہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔ مصدر۔ زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔ زیادہ کرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔عَذَابًا: (عذاب) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ موصوف۔ضِعْفًا:(دگنا)منصوب صفت تابع موصوف۔فِيْ:(میں)حرف جار۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ فاعل ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ مَا:(کیا)حرف استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔نَرٰى:(ہم نے دیکھے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ رِجَالًا:(مردوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نَعُدُّ:(ہم گنتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔ صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ۔ مصدر۔عَدًّا۔(شمار کرنا۔ گننا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْأَشْرَارِ:(بدمعاشوں۔ برے۔ شریروں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفهام۔اَتَّخَذْنَا:(ہم نے پکڑ۔اختیار کیا۔بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔سِخْرِيًّا:(ٹھٹھا۔مذاق۔)منصوب مفعول بہ ثانی۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔زَاغَتْ:(پھیر دی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ۔(ز ی غ۔)اجوف یائی۔صیغہ۔زَاغَ یَزِیْغُ۔مصدر۔زَیْغًا۔(رخ بدلنا۔چوکنا۔پھر جانا۔کجی ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْأَبْصَارُ:(نظر۔آنکھیں۔بینائیاں)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟

اِنَّ ذٰلِکَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔حَقٌّ:(حق۔سچ) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ تَخَاصُمُ:(باہم جھگڑا کرنا۔آپس میں جھگڑا کرنا۔)مصدر۔خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔مضاف۔ أَهْلِ:(اہل۔گھروالے۔تعلقہ دار۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ النَّارِ: (آگ۔دوزخ) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بے شک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔إِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة ومکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔ مبتداء۔مرفوع۔ مُنذِرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:

(نہیں)نافیہ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔اِلٰهٍ:(معبود۔)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) خبر مرفوع۔ موصوف۔ الۡوَاحِدُ:(اکیلا)صفت مرفوع۔ الۡقَهَّارُ:(زبردست)مبالغہ۔صفت مرفوع ثانی۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ یکتا اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

رَبُّ:(ربّ)صفت ثالث مرفوع۔یا اللّٰهُ کا بدل۔ مرفوع۔ مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کا) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡأَرۡضِ: (زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً بَيۡنَ: (درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں کا) ضمیر تثنیہ۔غائب۔مبنی بر سکون۔ مذکر و مؤنث۔ مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ الۡعَزِيۡزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔ خبر رابع مرفوع۔ الۡغَفَّارُ: (خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔ خبر خامس۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے غالب (اور) بخشنے والا۔

قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ﴿٦٧﴾

قُلۡ:(آپ کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ نَبَأٌ:(خبر) خبر مرفوع۔ موصوف۔ عَظِيۡمٌ:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے۔

اَنۡتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿٦٨﴾

أَنۡتُمۡ:(تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مُعۡرِضُوۡنَ:(نظر انداز کرنے والے۔ اعراض برتنے والے۔ توجہ نہ دینے والے) خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

مَا كَانَ لِيَ مِنۡ عِلۡمٍۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿٦٩﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ عِلْمٍ :(علم۔سائنس)لفظاً مجرور۔محلاً كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمَلَإِ:(سرداروں)اسم مجرور۔موصوف۔ الْأَعْلَىٰ:(بلند و بالا۔)صفت۔تقدیراً مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔يَخْتَصِمُونَ:(وہ جھگڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ۔مصدر۔ اِخْتِصَامٌ۔ (آپ میں جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔باہم بحث کرنا۔)جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾

إِن:(نہیں)نافیہ۔ آگے إِلَّا صلہ آرہا ہے۔يُوحَىٰ:(وحی کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَوْحَىٰ يُوحِيْ۔مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی) مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحَىٰ يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيَّ:(میری طرف)مرکب :(إِلَيْ+ی)حرف جار۔ +ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(أَنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ نَذِيرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِينٌ:(کھلم کھلا)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾

إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبُّ: (ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف

جار۔اَلْمَلٰٓئِكَةِ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)اسم مجرور۔إِنِّي:(بے شک میں)مرکب :(اِنِّ+ ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنّ کا اسم منصوب۔خَالِقٌۢ:(پیدا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔بَشَرًا:(بشر۔انسان)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔طِيْنٍ:(مٹی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔سَوَّيْتُ:(میں پورا کر لوں۔درست کرلوں)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔محلاً فعل شرط۔مبنی بر سکون۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰی یُسَوِّیْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(برابر کرنا۔درست کرنا۔سنوارنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَفَخْتُ:(میں نے پھونک ماری)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونک مارنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رُّوْحِيْ:(میری روح۔اپنی روح)مرکب۔:(رُّوْحِ+يْ)جوہر۔ست۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَعُوْا:(تم گر پڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع۔جملہ جواب شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقَعُ۔ مصدر۔ وُقُوْعًا۔(گر پڑنا۔نیچے گر پڑنا۔واقع ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔سَاجِدِيْنَ:(سجدہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔سَجَدَ:(اس نے سجدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔تعظیم کرنا)۔اَلْمَلٰٓئِكَةُ:(فرشتے۔غیر مرئی

قوتیں)فاعل۔مرفوع۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک) برائے تاکید۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرورمضاف الیہ۔أَجْمَعُوْنَ:(سارے کے سارے)تاکید ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: توتمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

اِلَّآ اِبۡلِيۡسَ ؕ اِسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۴﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ إِبْلِيْسَ:(ابلیس۔انکار کرنے والا۔)منصوب مستثنیٰ۔اِسْتَكْبَرَ:(اس نے تکبّر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کافر۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مگر شیطان اکڑ بیٹھااور کافروں میں ہو گیا۔

قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ﴿۷۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔إِبْلِيْسُ:(ابلیس۔انکار کرنے والا)منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مَا:(کس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَنَعَ:(اس نے منع کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ ۔مصدر۔مَنْعًا۔(منع کرنا۔روکنا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَسْجُدَ:(تو سجدہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔تعظیم کرنا)۔لِمَا:(اس کو جسے)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاًاسم مجرور۔خَلَقْتُ:(میں نےپیداکیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنَا۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔يَدَيَّ: (اپنے ہاتھوں ۔میرے ہاتھوں)اصلاً۔يَدَيْنَ+يْ :تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مشدّد بوجہ

ادغام۔أَسْتَكْبَرْتَ :(تونے تکبّر کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔)۔أَمْ :(یا)حرف استفہام۔كُنْتَ:(توتھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْعَالِيْنَ: (بلند مرتبے والوں۔اونچے درجوں والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ: (بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔خَلَقْتَ:(تو نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نَّارٍ:(آگ)اسم مجرور۔ وَ:()خَلَقْتَ:(تو نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔هُ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصو۔مفعول۔مِنْ:(سے)حرف جار۔طِيْنٍ:(مٹی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں(کہ)تو نے مجھ کو کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اُخْرُجْ:(تو نکل)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔

مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)تعلیلیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔رَجِيمٌ:(پتھر کھایا ہوا۔راندہ ہوا۔دھتکارا ہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔لَعْنَتِ:(لعنت۔دوری)إِنَّ کی خبر مرفوع۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الدِّيْنِ:(قیامت۔فیصلے کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت(پڑتی) رہے گی۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْظَرَ يُنْظِرُ۔ مصدر۔إِنْظَارٌ۔(مہلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے رب)اصلاً يَارَبِّيْ تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف + منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اور بعوض یائے متکلم۔محذوف۔ فَ:(پس)فصیحت۔أَنْظِرْ:(مہلت دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَى :(طرف۔تک)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ يُبْعَثُوْنَ:(زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)۔صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔ بَعْثًا۔ (اٹھانا۔کھڑا کرنا۔بھیجنا)۔

ترجمہ آیت: کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔فَ:(تو)فصیحت۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔مِنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال۔ الْمُنْظَرِيْنَ:(انتظار کرنے والوں۔مہلت دیئے جانے والوں)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًشبہ جملہ۔کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْوَقْتِ:(وقت)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْمَعْلُوْمِ :(جاناہوا۔معلوم۔مقررہ)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ (ق و ل)صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بِ:(قسم ہے)حرف جار قسمیہ۔عِزَّتِ: (عزت۔ وقار) اسم مجرور۔مقسم بہ۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ جواب قسم۔أُغْوِيَنَّ:(میں ضرور بالضرور بہکاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔هُمْ :(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَجْمَعِيْنَ:(تمام۔سب کے سب)برائے تاکید۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

إِلَّا :(سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔عِبَادَ:(بندے)منصوب۔مستثنیٰ۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً

منصوب۔حال۔الْمُخْلَصِيْنَ:(مخلص۔ مخصوص۔خالص ایمان رکھنے والے۔چنے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔(ق و ل)صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔الْحَقُّ :(حق۔سچ)مبتداء مرفوع۔وَ:(اور) اعتراضیہ۔الْحَقَّ:(حق۔ صحیح)منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَقُوْلُ:(میں کہتا ہوں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ (ق و ل)صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔

ترجمہ آیت: فرمایا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں۔

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ جواب قسم۔أَمْلَأَنَّ:(میں ضرور بالضرور بھروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔(م ل ء)مہموز اللام۔مَلَا يَمْلَا۔مَلَأً۔مَلْئَانًا۔(بھرنا)۔ جَهَنَّمَ:(دوزخ کو)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔مِمَّنْ:(اس میں سے جو)مرکب :(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَبِعَ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ أَجْمَعِيْنَ:(سب کے سب۔تمام)برائے تاکید۔

ترجمہ آیت: کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

قُلۡ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مَاۤ :(نہیں)نافیہ۔اَسۡـَٔلُ:(میں مانگتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَاَلَ یَسۡـَٔلُ۔ مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔کُمۡ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔ہٖ :(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔ اَجۡرٍ:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ۔)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی وَ:(اور)حرف عطف۔مَاۤ:(نہیں)نافیہ۔اَنَاۡ:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ:(مُتَكَلِّفٌ کی جمع تکلّف کرنے والے۔تصنع سے کام لینے والے۔بناوٹی۔ایسا عمل جس میں کافی تکلیف اٹھانا پڑی ہو۔جیسے کسی نے بہت لوازمات داخل کر کے کھانا تیار کیا ہو۔دوسرا اس کہے یار تم نے بہت تکلف کیا ہے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ﴿۸۷﴾

اِنۡ:(نہیں)نافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ ذِكۡرٌ: (ذکر۔یاد۔نصیحت۔)خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف اجر۔الۡعَالَمِيۡنَ:(عَالَمٌ کی جمع۔جہانوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ﴿۸۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ۔جواب قسم تقدیراً۔تَعۡلَمُنَّ:(تو ضرور بالضرور جانے گا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔علامت ضمہ قبل نون مؤکد ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔ مصدر۔عِلۡمًا(سیکھنا)۔ نَبَاَ:(خبر۔اطلاع۔آگاہی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَعۡدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ حِيۡنٍ:(کچھ وقت۔ تھوڑی مدت۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

39 سُوْرَةُ الزُّمَرِ

رکوعاتھا8 39سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ59 اٰیاتھا75

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

تَنْزِيلُ:(بڑے اہتمام سے اتارنا)مصدر۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب۔معرف باللام۔خاص کتاب۔قرآن مجید) مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ الْعَزِيزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔ الْحَكِيمِ :(خوب حکمت والا۔دانائی والا)مبالغہ۔صفت ثانی۔مجرور۔

ترجمہ آیت: اس کتاب کااُتاراجانااللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کااسم منصوب۔ أَنْزَلْنَا :(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔ الْكِتَابَ:(کتاب۔)منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق۔سچ۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پس)فصیحت۔اُعْبُدِ: (عبادت کرو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ کی) منصوب۔مفعول بہ۔مُخْلِصًا:(خلوص کے ساتھ۔خالص ہوکر۔مخصوص انداز سے)منصوب۔حال۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔الدِّيْنَ:(دین۔طریقہ۔شریعت۔اصول۔)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

أَلَا: (سنو۔خبردار۔) حرف تنبیہ۔لِلّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب: (لِ+اللهِ) حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الدِّيْنُ: (دین۔شریعت۔اصول۔طریقہ) مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔الْخَالِصُ: (خالص۔خلوص۔ صاف صاف) صفت مرفوع۔وَ: (اور) استئنافیہ۔الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِتَّخَذُوْا: (انہوں نے پکڑ لیا۔بنالیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔دُوْنِ: (سوا۔علاوہ) ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَوْلِيَاءَ: (دوست۔ساتھی۔ سرپرست) منصوب۔مفعول بہ۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ نَعْبُدُ: (ہم عبادت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ لِ: (بلاشبہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُقَرِّبُو: (وہ قریب کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔ صیغہ۔ قَرَّبَ يُقَرِّبُ۔مصدر۔تَقْرِيْبًا۔(قریب کرنا)۔ نَا: (ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَى: (طرف) حرف جار۔ اللهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ زُلْفَى: (درجہ۔مرتبہ) منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ: (اللہ جل جلالہٗ) کا اسم منصوب۔ يَحْكُمُ: (وہ فیصلہ کرتا ہے۔کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔حکم دینا)۔بَيْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ مَا: (جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔

هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔يَخۡتَلِفُوۡنَ:(وہ اختلاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اَخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ۔مصدر۔اِخۡتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخۡلُفُ۔مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔
اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَهۡدِيۡ:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهۡدِىۡ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَاذِبٌ:(جھوٹ بولنے والا۔جھوٹا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔كَفَّارٌ:(ناشکرے۔)مبالغہ۔محلاً خبر ثانی مرفوع۔۔

ترجمہ آیت: دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے(زیبا ہے) اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں۔(وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنادیں۔تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا فیصلہ کردے گا۔ بے شک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔

لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾

لَوۡ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا۔چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيۡدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوۡدُ ۔مصادر۔رُوۡدٌ۔رَوَدَانًا۔رِيَادًا۔(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع ل يَتَّخِذَ:(وہ اختیار کرتا ہے۔بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَخَذَ يَاۡخُذُ۔ مصدر۔ اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔وَلَدًا:(لڑکا۔بیٹا)منصوب۔مفعول بہ۔ لَّ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ اِصۡطَفٰى:(اس نے چنا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔

اِصۡطَفٰی یَصۡطَفِیۡ۔مصدر۔ اِصۡطِفَاءٌ۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنۡ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔یَخۡلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔یَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیۡئَةٌ۔(مرضی)۔سُبۡحَانَ:(پاک ہے۔پاکیزگی)منصوب مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ مضاف۔ہٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔موصوف۔ الۡوَاحِدُ:(ایک۔اکیلا۔یکتا)صفت مرفوع۔ الۡقَهَّارُ: (زبردست)مبالغہ۔صفت ثانی مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور) غالب ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ الَّیۡلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۵﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔ خَلَقَ یَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔ (پیدا کرنا)۔ السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡأَرۡضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَقِّ:(حق۔سچ۔)اسم مجرور۔ یُكَوِّرُ:(لپیٹ لیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَوَّرَ یُكَوِّرُ۔ مصدر۔تَكۡوِیۡرٌ۔ (لپیٹ لینا۔ڈھانپ لینا)۔ اللَّیۡلَ :(رات کو)منصوب مفعول بہ۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ النَّهَارِ :(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُكَوِّر:(لپیٹ لیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَوَّرَ یُكَوِّرُ۔مصدر۔تَكۡوِیۡرٌ۔(لپیٹ لینا۔ڈھانپ لینا)۔النَّهَارَ :(دن کو)منصوب۔ مفعول بہ۔عَلَی:(پر)حرف جار۔ اللَّیۡلِ :(رات)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کر رکھا ہے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسۡخِیۡرًا۔(قابو کرنا)۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب

سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسْخَرُ۔ مصدر۔سَخْرًا۔ (مذاق اڑانا۔)الشَّمْسَ:(سورج کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْقَمَرَ:(چاند کو)معطوف منصوب۔كُلٌّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔ مبتداء مرفوع۔يَجْرِي:(چلتی ہے۔رواں دواں ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَجَلٍ:(وقت۔مدت)اسم مجرور۔ مُسَمًّى:(نام دیا ہوا۔ مقررہ)صفت ۔تقدیراً مکسور۔ أَلَا:(خبردار۔)حرف تنبیہ۔ هُوَ: (وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْغَفَّارُ:(خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔نَّفْسٍ:(جان)اسم مجرور۔موصوف۔ وَاحِدَةٍ:(ایک)صفت مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا۔پیدا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ زَوْجَ:(جوڑا)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا گیا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِّنَ: (سے) حرف

جار۔ الْأَنْعَامِ:(مویشیوں)اسم مجرور۔ ثَمَانِيَةَ:(آٹھ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔أَزْوَاجٍ :(جوڑے)مجرور مضاف الیہ۔يَخْلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔بُطُونِ:(بَطْنٌ کی جمع۔پیٹوں)اسم مجرور۔مضاف۔أُمَّهَاتِ:(ماؤں کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ: (تمہاری))ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَلْقًا: (پیدائش)منصوب۔مفعول مطلق۔مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔خَلْقٍ: (پیدائش) مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ظُلُمَاتٍ:(اندھیروں)اسم مجرور۔موصوف۔مضاف۔ثَلَاثٍ:(تین)مجرور صفت۔ذَٰلِكُمُ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔مرکب:(ذَا+لِ+كُمْ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +جمع خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔رَبُّ:(ربّ)بدل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے) حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مقدم۔ الْمُلْكُ :(ملک۔سلطنت۔بادشاہت۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ناصب اسم۔إِلَٰهَ:(معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فَ: (پر)استئنافیہ۔أَنَّىٰ:(کیونکہ کر۔کہاں)اسم استفہام۔ظرفیہ۔بمعنی۔این۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب حال۔ تُصْرَفُونَ:(تم پھیرے جارہے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ يَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفًا۔(دور ہٹانا۔سرگردان پھرنا۔پھیرے جانا)۔

ترجمہ آیت: اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ

ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَكْفُرُوْا:(تم کفر کرو گے۔ناشکری کرو گے۔انکار کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔مجزوم۔ فعل شرط۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔غَنِيٌّ:(امیر۔بے پرواہ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْضَى:(وہ راضی ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْكُفْرَ:(کفر۔انکار۔ناشکری) منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَشْكُرُوْا:(تم شکر کرو گے۔قدر کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔مجزوم۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔ يَرْضَ:(وہ راضی ہو جائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جواب شرط۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَزِرُ:(وہ بوجھ اٹھائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ز ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَرَ يَزِرُ۔مصدر۔ وُزْرًا۔(بوجھ اٹھانا)۔ وَازِرَةٌ:(بوجھ اٹھانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔فاعل۔ مرفوع۔وِزْرَ:(بوجھ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔أُخْرٰى:(دوسری کا)مؤنث۔تقدیراً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مجرفوع۔

مَّرۡجِعُ:(لوٹنے کی جگہ)ظرف مکان۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ کُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔یُنَبِّئُ:(وہ آگاہ کرتا ہے۔خبر دیتا ہے۔اطلاع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّأَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنۡبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ یَنۡبَأُ۔مصدر۔نَبۡئًا۔نَبُوۡءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ کُنۡتُمۡ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ تَعۡمَلُوۡنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔جملہ محلاً منصوب۔کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِیۡمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ:(والا)اسم مجرور۔ازستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الصُّدُوۡرِ:(سینوں۔دلوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اگر ناشکری کروگے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے۔اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کروگے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔

پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا۔وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِىَ مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔فعل شرط۔مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ یَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا)۔ الۡاِنۡسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ ضُرٌّ:(نقصان)

فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَعَا:(اس نے پکار) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ(بلانا۔پکارنا)۔ رَبَّ:(ربّ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔مُنِيْبًا:(رجوع کرنا۔)اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔حال۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ خَوَّلَ:(اس نے مالک بنادیا۔عطاکردیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔خَوَّلَ يُخَوِّلُ۔مصدر۔تَخْوِيْلًا۔(مالک بنانا۔عطاکرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔نِعْمَةً:(کوئی نعمت۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔نَسِيَ:(وہ بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔نِسْيَانٌ۔ (بھولنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم منصوب۔۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔يَدْعُو:(وہ پکارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ (بلانا۔پکارنا۔)۔اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ اَنْدَادًا: (کئی شریک)منصوب۔مفعول بہٖ اوّل۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُضِلَّ:(وہ گمراہ کردے۔بھٹکادے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ

بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِیْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی برکسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔تَمَتَّعْ:(تم فائدہ اٹھاؤ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔مصدر۔ تَمْتِیْعٌ۔ (فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُفْرِ:(انکار۔)اسم مجرور۔كَ:(تم)فاعل۔مرفوع۔ضمیر واحد مذکر حاضر۔قَلِیْلًا:(تھوڑا)نائب ظرف زمان۔منصوب۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنْ:(سے) اَصْحَابِ: (والے۔ساتھی۔دوست)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔النَّارِ:(آگ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے۔پھر تُو تو دوزخیوں میں ہوگا۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾

اَمَّنْ:(کیا جو)مرکب :(اَمْ+مَّنْ)حرف اضراب۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔قَانِتٌ:(فرمانبرداری کرنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ اٰنَآءَ:(اوقات۔گھڑیوں)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الَّيْلِ:(رات کی)مجرور مضاف الیہ۔سَاجِدًا:(سجدہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَآئِمًا:(کھڑا رہنے والا)معطوف منصوب۔يَحْذَرُ:(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال ثانی۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ۔(ح ذ ر)صیغہ۔

حَذَرَ يَحْذَرُ۔ مصدر۔حَذَرًا۔(احتیاط کرنا۔ڈرنا)۔ الْآخِرَةَ:(آخرت۔قیامت سے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔يَرْجُو:(وہ امید رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رِجَاءٌ۔(امید رکھنا)۔ رَحْمَةَ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَسْتَوِي:(وہ برابر ہو سکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی يَسْتَوِیْ مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا۔سیدھا ہونا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔اِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔يَتَذَكَّرُ:(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔ تَذَكُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ أُولُوا:(والے)فاعل مرفوع۔اسم جامد اس کا واحد نہیں آتا۔مضاف۔ الْأَلْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع عقلوں۔شعور۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (اور)

نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔عِبَادِ:(میرے بندے)اصلاً عِبَادِيْ تھا۔منادیٰ۔+ضمیر واحد متکلم۔ مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو) :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت منصوب۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اِتَّقُوْا:(پرہیز گاری کی۔تقویٰ اختیار کیا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔ (بچانا۔محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ رَبَّ:(ربّ سے)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الھیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔أَحْسَنُوْا:(انہوں نے اچھا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ ۔مصدر۔اِحْسَانًا۔(احسان کرنا۔اچھا کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَذِهِ:(اس)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔الدُّنْيَا:(دنیا۔)غیر منصرف۔مشارٌ الیہ۔یا۔بدل۔مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔حَسَنَةٌ:(خوب۔اچھا)مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَرْضُ: (زمین)معطوف مرفوع۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَاسِعَةٌ:(وسیع۔کھلی)خبر مرفوع۔إِنَّمَا: (درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُوَفَّى:(پورا پورا دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

تفعیل۔صیغہ۔وَفّٰی یُوَفِّیْ۔مصدر۔تَوْفِیَۃٌ۔(پورا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِیْ۔مصدر۔وَفَاءٌ۔(پورا ہونا)۔ اَلصّٰبِرُوْنَ:(استقامت والوں۔ڈٹے رہنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ اَجْرَ:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ھُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِغَیْرِ:(بغیر)مرکب : (بِ+غَیْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔حِسَابٍ:(حساب۔)مجرور مضاف الیہ۔

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا

قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔اِنِّیْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنَّ+ یِ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔یِ۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اُمِرْتُ:(مجھے حکم دیا گیا ہے) فعل ماضی واحد متکلم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔اَعْبُدَ:(میں عبادت کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَۃٌ(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہ۔ مُخْلِصًا:(خالص ہو کر۔یکسو رہ کر خلوص کے ساتھ)منصوب۔حال۔لَّ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الدِّیْنَ:(دین۔شریعت۔اصول۔طریقہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُمِرْتُ:(مجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی واحد متکلم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ لِ:(لئے)لائے تعلیل۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔

أَكُونَ:(میں ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ كَانَ کا اس مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔صیغہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔أَوَّلَ:(پہلا) كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔الْمُسْلِمِينَ: (فرمان برداروں سے) مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں

قُلْ إِنِّيٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾

قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ إِنِّي :(بے شک میں) مرکب :(إِنِّ+ ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ عَصَيْتُ:(میں نافرمانی کرو) فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔عَصٰى يَعْصِيْ۔مصدر۔ عِصْيَانٌ۔عَصْيًا۔مَعْصِيَةٌ۔ (گناہ کرنا۔نافرمانی کرنا)۔ رَبِّ:(ربّ)منصوب۔ مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال۔ يِ:(میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَذَابَ: (عذاب)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔يَوْمٍ :(دن)ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔عَظِيمٍ:(بہت بڑا)صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ﴿١٤﴾

قُلِ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہ۔أَعْبُدُ:(میں عبادت کرتا ہوں۔) فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَةٌ(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ مُخْلِصًا:(خالص ہو کر۔یکسو رہ کر خلوص کے ساتھ)منصوب۔حال۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد

مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ دِيْنِ:(دین۔اصول۔طریقہ۔شریعت) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ يْ: (میرے۔اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

کہہ دو کہ میں اپنے دین کو(شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾

فَ:(تو)فصیحت۔اعْبُدُوْا:(عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً شِئْتُمْ:(تم چاہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ: (علاوہ۔ سوا) ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلْ:(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْخَاسِرِيْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔ نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔کا اسم منصوب۔علامت۔ ی۔الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔خَسِرُوْا:(انہوں نے گھاٹا کھایا۔نقصان اٹھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرُ۔مصدر۔خُسْرًا۔خُسْرَانًا۔(خسارہ میں ڈالنا۔نقصان اٹھانا) اَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَهْلِيْ:(تعلقہ دار۔گھر والوں۔اہل)اصلاً أَهْلِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منسوب۔مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت۔آخرت) مجرور مضاف الیہ۔أَلَا:(خبردار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔الْخُسْرَانُ:(گھاٹا۔نقصان۔)خبر مرفوع۔

موصوف۔ الْمُبِيْنُ:(کھلم کھلا۔واضح۔صریحاً)۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توتم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِّن: (سے)حرف جار۔ فَوْقِ:(اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ظُلَلٌ:(سائبان۔)مبتدا مؤخر مرفوع۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ۔برائے اتصال۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ ظُلَلٌ:(سائبان۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔يُخَوِّفُ :(خوف دلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔خَوَّفَ يُخَوِّفُ۔ مصدر۔تَخْوِيْفٌ۔(خوف دلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ عِبَادَ: (بندوں کو)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ عِبَادِ:(میرے بندو!)مرکب۔:(عِبَادِيْ)منادیٰ منصوب۔مضاف۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔ محذوف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)فصیحت۔اِتَّقُوْنِ:(مجھ سے ڈرو)مرکب :(اتَّقُوْ+نِ+يْ) :(پرہیز گاری کی۔تقویٰ اختیار کیا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔نِ:

(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى فَبَشِّرْ عِبَادِ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ مبتداء مرفوع۔ اِجْتَنَبُوْا:(تم اجتناب کرو۔ پرہیز کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ۔ مصدر۔ اِجْتِنَابٌ۔(پرہیز کرنا)۔ الطَّاغُوْت:(سرکشوں۔ شیطانوں سے) منصوب مفعول بہ۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَعْبُدُوْ:(وہ عبادت کریں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ(بندگی کرنا۔ عبادت کرنا)۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اَنَابُوا:() ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنَابَ يُنِيْبُ۔ مصدر۔ اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا) اِلَى :(طرف) حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مقدم۔ الْبُشْرٰى:(بشارت۔ خوشخبری) مبتداء مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ بَشِّرْ:(خوشخبری دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔ تَبْشِيْرًا۔ (خوشخبری دینا)۔ عِبَادِ:(میرے بندو!) مرکب۔:(عِبَادِيْ) منادیٰ منصوب۔ مضاف۔ کسرہ بعوض۔ یائے متکلم۔ محذوف۔ + ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴿۱۸﴾

الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ مبتداء مرفوع۔ يَسْتَمِعُوْنَ:(وہ غور سے سنتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ مصدر۔ اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے

سننا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سَمِعَ۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔ اَلْقَوْلَ:(گفتگو۔بات کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔یَتَّبِعُوْنَ:(وہ اتباع کریں۔پیروی کریں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔ (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سَمِعَ۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ اَحْسَنَ:(بہت ہی اچھا)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ہٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔خبر مرفوع۔۔ھَدٰا:(اس نے ہدایت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔ھَدٰی یَھْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔ھَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ ھُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ھُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔اُولُوا :(والے)اس کی واحد نہیں آتی۔اسم جامد۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔الْاَلْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔عقل۔شعور)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ﴿۱۹﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَنْ :(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔حَقَّ:(اس نے سچ کیا۔حق کیا۔وہ ثابت ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ ۔حَقَّ یَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(سچ کرنا۔حق کرنا)۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔كَلِمَةُ:(کلمہ۔بات۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ الْعَذَابِ:(عذاب۔)مجرور مضاف الیہ۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔فَ:(تو)حرف عطف۔اَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔تُنْقِذُ:(آپ بچائیں گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْقَذَ یُنْقِذُ۔مصدر۔اِنْقَاذٌ۔(بچانا۔نجات دلانا۔چھڑانا)مَنْ:(جو)اسم موصول۔

محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔تو کیا تم(ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

لٰكِنِ:(لیکن)حرف استدراک۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔اِتَّقَوْا:(وہ ڈرے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ رَبَّ:(ربّ سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔غُرَفٌ:(کمرے۔ محل)مبتداء مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔فَوْقِ:(اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ غُرَفٌ :(کمرے۔ محل)مبتداء مرفوع۔موصوف۔مَّبْنِيَّةٌ:(بنائے ہوئے)اسم موصول۔واحد مؤنث۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔تَجْرِيْ:(چلتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَرٰى يَجْرِيْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ ۔الْأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَفَ يُخْلِفُ۔مصدر۔اِخْلَافٌ۔(اس نے خلاف کرنا۔خلاف ورزی کی۔ قانون شکنی کی)۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔جملہ محلاًصفت۔ منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف)صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خَلَافًا۔(پیچھے ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الْمِيْعَادَ:(وعدہ)مصدر میمی۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔
(اور) ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ انکاری۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ تَرَ: (تو نے دیکھا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْزَلَ: (اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ کسرہ برائے اتصال مابعد۔ السَّمَآءِ: (آسمان) اسم مجرور۔ مَآءً: (پانی) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ سَلَكَ: (اس نے جاری کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (س ل ک) صیغہ۔ سَلَكَ يَسْلُكُ۔ مصدر۔ سَلْكًا۔ سُلُوْكًا۔ (چلانا۔ جاری کرنا۔)۔ هٗ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَنَابِيْعَ: (يَنْبَعٌ کی جمع۔ چشمے) منصوب۔ تمیز۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ يُخْرِجُ: (وہ نکالتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (خ ر ج) صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خُرُوْجًا۔ (نکلنا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ زَرْعًا: (کاشتکاری۔ بوائی۔ کھیتی) منصوب۔ مفعول بہ۔ مُّخْتَلِفًا: (مختلف۔ الگ الگ۔ جدا جدا) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ منصوب۔ حال۔ أَلْوَانُ: (لَوْنٌ کی جمع۔ رنگ) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هٗ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ يَهِيْجُ: (پھیکا پڑجاتی ہے۔ خشک ہوجاتی ہے۔ سوکھ جاتی ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ ی ج) اجوف یائی۔ صیغہ۔ هَاجَ يَهِيْجُ۔ مصدر۔

هَيْجًا۔(مرجھان۔خشک ہونا۔سوکھ جانا۔پھیکا پڑنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔تَرَا:(تونے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔
فاعل۔ضمیر فاعل مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔
رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مُصْفَرًّا:(زرد)منصوب ۔حال۔
ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَجْعَلُ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔
مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول
بہٖ۔حُطَامًا:(ریزہ ریزہ۔چورا چورا۔بھوسہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔
فِي:(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب
کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔لَ:(بلاشبہ۔)لاۓ تاکید۔مزحلقه۔ ذِكْرٰی: (نصیحت۔)اَنَّ
کا اسم مؤخر۔منصوب۔لِ:(لئے)اُولِي:(والا)اسم مجرور۔مضاف۔الْاَلْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔عقلوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اُگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو(کہ) زرد(ہو گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔شَرَحَ:(اس نے
کھول دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ر ح)صیغہ۔شَرَحَ
يَشْرَحُ۔مصدر۔شَرْحًا۔(کھولنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔صَدْرَ:(سینے کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُ:(اس
کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْإِسْلَامِ :(اسلام۔سلامتی)اسم مجرور۔
فَ:(تو)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ نُورٍ:
(روشنی۔نور۔ہدایت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس

کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ وَيْلٌ: (خرابی ہے۔دوزخ کی وادی کا نام)مبتداء مؤخر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْقَاسِيَةِ:(سخت۔)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ قُلُوْبُ:(دلوں)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ذِكْرِ:(ذکر)اسم مجرور۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ أُولَئِكَ:(وہ۔یہی لوگ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکرو مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ ضَلَالٍ:(گمراہی۔)اسم مجرور۔موصوف۔مُبِيْنٍ:(کھلم کھلا۔صریحاً)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو(تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَ قُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔نَزَّلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ أَحْسَنَ:(بہت عمدہ۔بہ ہی اچھا)افعل التفضيل۔ منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الْحَدِيْثِ:(کہانی۔بات)مجرور مضاف الیہ۔ كِتَابًا:(کتاب۔لکھی ہوئی)بدل منصوب۔موصوف۔ مُّتَشَابِهًا: (مشابہہ۔ملتی جلتی۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔مَّثَانِيَ:(تکرار کرنا۔اعادہ کرنا۔کسی بات کو بار بار بیان کرنا۔۔اچھائی برائی کو سامنے رکھ کر سمجھنا سمجھانا)صفت ثانی۔منصوب۔ تَقْشَعِرُّ:(رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔کانپنا۔لرزنا۔) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هِيَ۔رباعی مجرد۔باب افعلل۔صیغہ۔اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ۔ مصدر۔ اِقْشِعْرَارٌ۔(کانپنا۔رونگٹے کھڑا ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔جُلُوْدُ:(کھالیں)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (خ ش ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ خَشِیَ یَخْشٰی۔ مصدر۔ خَشْیَةٌ۔ (ڈرنا۔ خوف ہونا)۔ رَبَّ: (ربّ سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ تَلِيْنُ: (وہ نرم ہو جاتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ل ی ن) اجوف یائی۔ صیغہ۔ لَانَ یَلِیْنَ۔ مصدر۔ لِيْنًا۔ لَيَانًا۔ لِيْنًا۔ (نرم ہونا)۔ جُلُوْدُ: (جلدیں۔ کھالیں) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ قُلُوْبُ: (قَلْبٌ کی جمع ۔ دل) معطوف مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلٰی: (طرف) حرف جار۔ ذِكْرِ: (نصیحت۔ ذکر) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ (وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ هُدَى: (ہدایت) خبر مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔ مضاف الیہ۔ يَهْدِيْ: (وہ ہدایت دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً منصوب ۔ حال۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ صیغہ۔ هَدٰی یَهْدِیْ۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا۔)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هٖ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يَشَاءُ: (وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ يُضْلِلْ: (گمراہ ہوتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالٌ۔ (راستہ بھول جانا۔ غلط راستے پر چلنا۔ گمراہ ہونا۔) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ زائد۔ هَادٍ: (ہدایت دینے والا) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنۡ یَّتَّقِیۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ وَ قِیۡلَ لِلظّٰلِمِیۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ مَنۡ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ یَتَّقِي:(وہ پرہیزگاری کرتا ہے۔ تقویٰ اختیار کرتا ہے) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِيُ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیزگاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی یَقِيُ۔ مصدر۔ وِقَایَةٌ۔ وَقْیًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ وَجۡهِ:(چہرے کے) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے۔ اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سُوۡءَ:(برائی) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ الۡعَذَابِ:(عذاب۔ دکھ۔ سزاء) مجرور مضاف الیہ۔ یَوۡمَ:(دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الۡقِیَامَةِ: (قیامت۔ آخرت) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ قِیۡلَ:(کہا گیا ہے) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (بات کرنا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ الظَّالِمِیۡنَ:(ظلم کرنے والوں۔ اندھیر مچانے والوں کے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ ذُوۡقُوۡا:(تم چکھو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ محلاً جملہ نائب فاعل۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ یَذُوۡقُ۔ مصدر۔ ذَوۡقًا۔ مذَاقًا۔ مَذَاقَةٌ۔ (مزہ چکھنا)۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ کُنۡتُمۡ:(تم تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا۔ (ہونا)۔ تَکۡسِبُوۡنَ:(تم کماتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ک س ب) صیغہ۔ کَسَبَ یَکۡسِبُ مصدر۔ کَسۡبًا۔ (کمانا۔ کرنا)۔ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو۔

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ اَتٰى:(وہ آگیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان پر) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْعَذَابُ:(عذاب۔ دکھ۔ سزاء) فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ حَيْثُ: (جہاں۔ جگہ۔) ظرف مکان۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يَشْعُرُوْنَ:(شعور رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ش ع ر) صیغہ۔ شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔ شِعْرًا۔ (باریک بینی سے جاننا۔ عقل رکھنا۔ شعور رکھنا)۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ اَذَاقَ:(اس نے مزہ چکھایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَذَاقَ يُذِيْقُ۔ مصدر۔ اِذَاقَةٌ۔ (مزہ چکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوْقُ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔ مذاقًا۔ مَذَاقَةٌ۔ (مزہ چکھنا)۔ هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ الْخِزْيَ:(رسوائی۔ ذلالت) منصوب مفعول بہ ثانی۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْحَيَاةِ:(زندگی) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا) غیر منصرف۔ صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(بلاشبہ) حرف

ابتداء۔عَذَابُ :(عذاب)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ اَكْبَرُ:(بہت بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانُوْا:(وہ تھے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں۔وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھادیا۔اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔کاش یہ سمجھ رکھتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ ضَرَبْنَا:(ہم نے مارا۔بیان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(بیان کرنا۔مارنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْقُرْاٰنِ:(قرآن کریم)مشارٌ الیہ۔محلاً بدل مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ: (سے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام ۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ مَثَلٍ:(مانند۔طرح۔مثال)مجرور مضاف الیہ۔ لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُمْ:(وہ)کا اسم منصوب۔يَتَذَكَّرُوْنَ:(وہ نصیحت پکڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت حاصل کرنا۔غور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

قُرْاٰنًا :(قرآن مجید)منصوب۔حال۔موصوف۔عَرَبِيًّا :(عربی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔غَيْرَ:(علاوہ)منصوب۔صفت ثانی۔ذِيْ: (والا)از ستّہ مکبّرہ۔مؤنث۔مضاف۔ عِوَجٍ:(کوئی ٹیڑھا پن۔کجی)مجرور مضاف الیہ۔ لَّعَلَّ: (شاید)

ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَتَّقُوْنَ:(وہ پرہیز گاری کرتے ہیں۔تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع

ترجمہ آیت: (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

ضَرَبَ:(اس نے بیان کیا۔مارا۔چلا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ ضَرْبًا۔(بیان کرنا۔مارنا۔چلنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ مَثَلًا:(مثال) منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَّجُلًا:(آدمی)بدل منصوب۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ شُرَكَآءُ:(شریک۔ساجھی۔حصہ دار۔)مبتداء مرفوع۔ مُتَشَاكِسُوْنَ:(باہم جھگڑا کرنے والے۔مخالفت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَجُلًا:(ایک آدمی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ سَلَمًا:(پورا۔سالم۔مکمل)۔منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ رَجُلٍ:(آدمی)اسم مجرور۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَسْتَوِيَانِ:(دونوں برابر ہیں۔برابر ہوسکتے ہیں)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا۔سیدھا ہونا)۔ مَثَلًا:(مثال)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ + اللّٰهِ) اَلْحَمْدُ:(الحمد۔خاص تعریف) کلمۂ شکر۔ حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ اَكْثَرُ:(اکثر۔بہت زیادہ۔اکثریت) مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں۔وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں۔(مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا(غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے۔(نہیں) الحمدللہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مَيِّتٌ:(مردہ۔میت)إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًإِنّ کا اسم منصوب۔مَّيِّتُوْنَ:(مردے)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:(اے پیغمبر) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ :(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔تَخْتَصِمُوْنَ:(تم جھگڑا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ۔مصدر۔اِخْتِصَامٌ۔(باہم جھگڑا کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے(اور جھگڑا فیصل کردیا جائے گا)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 27 اپریل 2020ء بروز جمعرات کو 23واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔وِلّا نمبر 2926۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی،مین سوئی گیس روڈ،شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

24 پارہ بست و چہارم فَمَنْ أَظْلَمُ

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَظْلَمُ:(بہت ظلم کرنے والا۔اندھیر مچانے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ مِمَّنْ:(اس میں سے جو)مرکب :(مِّن+مَّن)حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔کَذَبَ :(اس نے جھوٹ بولا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعلَ ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔کَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) :(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الصِّدقِ:(سچائی کے۔)اسم مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِيءُ۔مصدر۔ جَيْءٌ۔مَجِيءٌ۔ جَيْئًا۔(آنا۔وہ آیا۔)۔ هُ:(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيْسَ :(نہیں)فعل ناقص ماضی جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔فِي:(میں)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(دوزخ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مقدم منصوب ۔ مَثْوًى: (ٹھکانہ) ظرف مکان۔محلاً لَيْسَ کا اسم مؤخر۔تقدیراً مضموم۔لِ:(لئے)حرف جار۔الكَافِرِينَ:(کفر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تواس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟

وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔ جَاءَ يَجِيءُ۔ مصدر۔ جَيْءٌ ۔مَجِيءً۔ جِيئًا ۔(آنا۔وہ آیا ۔)۔ بِ:(ساتھ)حرف عطف۔الصِّدقِ:(سچائی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صَدَّقَ:(اس نے تصدیق کی) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصدِيقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا۔) أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔برائے تقویۃ۔ المُتَّقُونَ:(پرہیز کرنے والے۔ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورجو شخص سچی بات لے کر آیااور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

لَ:(لئے)هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔)۔ مَّا:(جواسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يَشَاءُونَ :(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيئَةٌ۔ (مرضی)۔عِندَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هِم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔جَزَاءُ:(بدلہ۔جزاء)خبر مرفوع۔مضاف۔ المُحسِنِينَ:(احسان کرنے والے۔اچھے اعمال کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس(موجود) ہے۔نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُكَفِّرَ:(مٹادے۔ڈھانپ دے۔کفارہ دینا۔دور کرنا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ منصوب۔علامت محلا اعراب ۔مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَفَّرَ يُكَفِّرُ

۔مصدر۔تَكْفِيرًا۔ (ڈھانپنا۔ چھپانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُم:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَسْوَأَ: (بہت برا ہونا۔بدترین سب سے برا)افعل التفضیل۔منصوب مفعول بہٖ۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَمِلُوا:(انہوں نے عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَجزِيَ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی يَجزِی۔ مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔اجر دینا۔معاوضہ دینا)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَجرَ:(اجر۔بدلہ۔ معاوضہ۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُم:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَحسَنِ:(خوب ترین۔بہت اچھا)افعل التفضیل۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوا كَانُوا :(وہ تھے۔وہ ہیں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ضمیر مبنی بر سکون ۔ مرفوع۔ فاعل۔ محلاً مستتر تقدیراً هُم۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَونًا۔(ہونا)۔يَعمَلُونَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔محلاً مستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کردے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهٖ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)لَيسَ کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔كَافٍ:(کافی ہے)لفظاً مجرور۔محلاً لَيسَ کی خبر منصوب۔ عَبدَ:(بندہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ يُخَوِّفُونَ:(وہ خوف زدہ کرتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔خَوَّفَ يُخَوِّفُ۔ مصدر۔تَخوِيفٌ۔(خوف دلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب

سمع۔مادہ(خ وف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ مصدر۔ خَوفًا۔ (ڈرنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِن:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَن: (جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُضلِلِ:(گمراہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ مصدر۔اِضلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِن :(سے)حرف جار۔زائد۔هَادٍ:(ہدایت دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت: کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں۔اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَن:(جس کو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يَهدِ:(وہ راہنمائی کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔حرف علت ۔ی۔محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهدِى۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔مَا:(نہیں)نافیہ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مِن:(سے)حرف جار۔زائد۔ مُّضِلٍّ:(گمراہ کرنے والا)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔برائے تقویۃ نفی۔عَزِيزٍ:(زبردست عزت والا)

لفظاً مجرور لفظاً مرفوع۔اسم فاعل۔ ذِي:(والا)صفت مجرور۔مضاف۔ اِنۡتِقَامٍ:(سزاء دینے والا۔موقع پر کمزور۔مقابلہ نہیں کر سکتا وہ بدلے کی ٹھان لیتا ہے۔مگر اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔وہ انتقام نہیں لیتا بلکہ۔سزا دیتا ہے)۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنۡ :(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِن)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ + شرطیہ۔جازم فعل شرط۔سَاَلۡتَ:(تو نے پوچھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ يَسۡئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَّنۡ: (کس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡأَرۡضَ:(زمین کو)معطوف ۔ منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ جواب شرط۔يَقُوۡلُنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔علامت۔ضمہ بعوض۔واؤ محذوفہ۔نون مؤکد ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"جملہ محلاً جواب قسم۔ قُلۡ :(کہہ دو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(سو)حرف عطف۔رَأَيۡتُمۡ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ م فاعل۔ضمیر فاعل مستتر اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ۔(دیکھنا)۔مَّا:(جس کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب بہ۔تَدۡعُوۡنَ :(تم پکارتے ہو۔بلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدۡعُوۡ۔ مصدر۔ دَعۡوَةٌ(پکارنا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔

دُونِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَرَادَ:(وہ ارادہ کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(چاہنا۔ارادہ کرنا)۔نِيَ:(مجھے۔مجھ کو)مرکب:(نِ+يَ) نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ضُرٍّ:(نقصان۔گھاٹا۔)اسم مجرور۔هَل:(کیا)حرف استفہام۔هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَاشِفَاتُ:(دور کرنے والیاں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔مضاف۔ ضُرِّ:(نقصان۔گھاٹا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(چاہنا۔ارادہ کرنا)۔نِيَ :(مجھے۔مجھ کو)مرکب:(نِ+يَ) نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَحمَةٍ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)اسم مجرور۔هَل:(کیا)حرف استفہام۔هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُمسِكَاتُ :(روکے والیاں)اسم فاعل۔جمع مؤنث غائب۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔رَحمَتِ: (رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔قَولًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ حَسبِ:(کافی ہے۔بس)اسم۔مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ مضاف۔يَ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔عَلَيٍّ:(پر)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يَتَوَكَّلُ:(وہ بھروسہ کرتا ہے۔توکل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا۔اعتماد کرنا)۔ الْمُتَوَكِّلُونَ:(بھروسہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ

کے سواپکارتے ہو۔ اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾

قُلْ: (آپ کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ يَا: (اے) حرف نداء۔ قَوْمِ: (میری قوم۔) اصلاً قَوْمِي تھا تخفیف۔ ہوئی۔ منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ کسرہ بعوض۔ یائے متکلم۔ محذوف۔ مجرور مضاف الیہ۔ اِعْمَلُوْا: (تم کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا۔ (عمل کرنا۔ جاندار کا فعل)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ مَكَانَتِ: (جگہوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنِّي: (بے شک میں) مرکب: (اِنَّ + ی) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ ی۔ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَامِلٌ: (کرنے والا ہوں) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ سَوْفَ: (جلد ہی) حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ: (تم عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُم۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾

مَن: (کس) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہٖ۔ يَأْتِي: (وہ آتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِي۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ هِ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَذَابٌ: (عذاب) فاعل۔ مرفوع۔ يُخْزِي: (رسوا ہوتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْزٰى يُخْزِى۔ مصدر۔ اِخْزَاءٌ۔ () ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (خ ز ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ خَزِيَ يَخْزٰى۔

مصدر۔خِزيًا۔(رسوا ہونا۔)۔ہِ :(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَحِلُّ:(وہ اترتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ل ل) مضاعف۔صیغہ حَلَّ يَحُلُّ مصدر۔حَلًّا۔حُلُوْلًا۔(گرہ کھولنا۔)۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔مُّقِيمٌ:(قائم رہنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاًاَنَّ کا اسم منصوب۔اَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنزَلَ يُنزِلُ۔مصدر۔اِنزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنزِلُ۔مصدر۔نُزُولٌ۔(اترنا)۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔الكِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(لئے) النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء مرفوع۔اِهتَدَى:(وہ ہدایت پائے)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ ضمیر فاعل مستتر ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهتَدٰى يَهتَدِى۔مصدر۔اِهتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ضمیر فاعل مستتر ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ھَدٰى يَهدِى۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔لِ:(لئے)حرف جار۔نَفسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاًمجزوم۔جواب شرط۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَن:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ

ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔ مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَضِلُّ:(وہ گمراہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں) عمل لَيْسَ کا۔رافع اسم۔ناصب خبر۔أَنْتَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مَا کا اسم مرفوع۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِم:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔زائد۔وَكِيلٍ:(کارساز۔ساتھ۔قابل اعتماد۔قابل بھروسہ)لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ہم نے تم پر کتاب لوگوں(کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔توجو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے(بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی سے تو اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔اور(اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ يَتَوَفَّى:(وہ فوت کرتا ہے۔پورا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّيٌّ۔(پورا کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِي۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔الأَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب مفعول بہ۔ حِينَ:(وقت۔مدت۔)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔مَوتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَمْ:(نہیں) نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔قالب۔ تَمُتْ:(وہ مر جائے)فعل مضارع واحد مونث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوتُ۔مصدر۔مَوتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔مَنَامِ:(نیند)مصدر میمی۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔يُمسِكُ:(وہ روک لیتا ہے۔پکڑ لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر

مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمسَکَ یُمسِکُ۔مصدر۔اِمسَاکٌ۔(پکڑنا۔روکے رکھنا)۔الَّتِي: (جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ۔قَضٰی:(وہ گزرا۔اس نے فیصلہ کر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقضِی ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔ (گزارنا۔ فیصلہ کرنا۔پورا کرنا)۔ عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ المَوتَ :(موت)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یُرسِلُ:(وہ بھیجتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرسَلَ یُرسِلُ۔مصدر۔اِرسَالٌ۔(بھیجنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ الأُخرَی:(دوسری) مؤنث۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَی:(طرف۔تک) حرف جار۔ أَجَلٍ:(ایک وقت تک۔)اسم مجرور۔ مُسَمًّی: (نامزدہ۔ مقررہ۔) صفت مجرور۔تقدیراً مکسور۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔فِي :(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آیَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)لفظاً مجرور۔محلاً اِنَّ کا اسم مؤخر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَومٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔یَتَفَكَّرُونَ:(وہ غوروفکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔ صیغہ۔ تَفَكَّرَ یَتَفَكَّرُ۔ مصدر۔تَفَكُّرٌ۔(سوچنا۔غوروفکر کرنا)۔جملہ محلاً صفت مجرور۔۔

ترجمہ آیت: اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾

أَمِ :(یا)حرف عطف۔اِتَّخَذُوا:(انہوں نے پکڑ لیا۔انہوں نے بنالیا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز

الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ مصدر۔ اَخذًا۔(پکڑنا)۔ مِن:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ شُفَعَاءَ:(سفارشی۔شفاعت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قُل:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔ مصدر۔قَولًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔کَانُوا:(وہ تھے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع، ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُونُ۔مصدر۔ کَونًا۔ (ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَملِکُونَ :(وہ اختیار رکھتے ہیں۔ملکیت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَملِکُ۔مصدر۔مَلکًا۔(مالک ہونا۔حکومت کرنا۔اختیار کرنا)۔ شَیئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔یَعقِلُونَ:(وہ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعقِلُ۔مصدر۔ عَقلًا۔(سمجھنا۔عقل رکھنا)۔معطوف جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنالئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں۔

قُل لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَّهٗ مُلكُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ ثُمَّ اِلَيهِ تُرجَعُونَ ﴿۴۴﴾

قُل:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الشَّفَاعَةُ :(شفاعت۔سفارش)مبتداء مؤخر مرفوع۔جَمِيعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مُلكُ:(ملک۔ریاست۔بادشاہت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الأَرضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِلَي:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر

کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔تُرْجَعُونَ:(لوٹائے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔مستتر۔تقدیراً اَنْتُم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرجِعُ۔مصدر۔رُجُوعًا۔ مَرجَعًا۔ ((لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ ذُكِرَ:(ذکر کیا جائے۔یاد کیا جائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ مستتر۔تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدرذِكرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَحدَ:(ایک۔اکیلا ہونا۔ایک ہونا ایک۔)منصوب۔حال۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اشمَأَزَّت:()فعل ماضی وحد مؤنث غائب۔فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هِيَ۔رباعی مجرد۔باب افعلل۔صیغہ۔اِشمَأَزَّ يَشمَأَزُّ۔مصدر۔اِشمِئزَازٌ۔(چہرے کا غصہ سے لال پیلا ہو جانا۔نفرت کا اظہار کرنا۔تنگ پڑنا۔کڑھنے لگنا)۔ قُلُوبُ:(دل)فاعل مرفوع۔الَّذِينَ:(جو)اسم موصول ۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداء هُم کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤمِنُ۔مصدر۔اِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الآخِرَةِ :(قیامت۔آخرت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ذُكِرَ:(ذکر کیا جائے۔یاد کیا جائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ الَّذِينَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ مِن:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔**إِذَا**:(اچانک۔ناگہاں۔)فجائیہ۔ **هُمْ**:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ **يَسْتَبْشِرُوْنَ**:(وہ خوش ہوجاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ **هُوَ**۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔**اِستَبشَرَ يَستَبشِرُ**۔مصدر۔**اِستِبشَارٌ**۔(خوش ہونا۔)جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورجب تنہااللہ کاذکر کیاجاتاہے توجولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔اورجب اس کے سوااوروں کاذکر کیاجاتاہے توخوش ہوجاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

قُلِ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً **اَنتَ**۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔**قَالَ يَقُولُ**۔ مصدر۔ **قَولًا**۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ **اَللّٰهُمَّ**:(اے اللہ جل جلالہٗ)حرف نداء+منادیٰ۔منصوب۔موصوف۔ **فَاطِرَ**:(پھاڑنے والا۔پیدا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر ۔محلاًصفت منصوب۔تابع موصوف۔مضاف۔ **السَّمَاوَاتِ**:(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**الْأَرْضِ**:(زمین)معطوف مجرور۔ **عَالِمَ**:(جاننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت منصوب۔ثانی۔مضاف۔ **الغَيْبِ**:(غیب۔پوشیدہ چیزیں)مجرور مضاف الیہ۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**الشَّهَادَةِ**:(گواہی)معطوف مجرور۔**أَنتَ**:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔**تَحْكُمُ**:(فیصلہ کرتاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً **اَنتَ**۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔**حَكَمَ يَحْكُمُ** ۔مصدر۔**حُكْمًا**۔(فیصلہ کرنا۔) **بَيْنَ**:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ **عِبَادِ**:(بندوں) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔**كَ**:(تیرے) ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔**فِي**:(میں)حرف جار۔**مَا**:(نہیں)نافیہ۔**كَانُوا**:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً**هُمْ**۔محلاً **كَانَ** کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔**كَانَ يَكُوْنُ**۔مصدر۔**كَوْنًا**۔(ہونا)۔ **فِي**:(میں)حرف جار۔**هِ**:(اس)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔**يَخْتَلِفُونَ**:(وہ اختلاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً **هُمْ**۔جملہ محلاً خبر منصوب۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ **اَخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ**۔ مصدر۔**اِخْتِلَافٌ**۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔**خَلَفَ يَخْلُفُ**۔مصدر۔

خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔جملہ محلاکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا) مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔الأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ جَمِيْعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِثْلَ:(مانند۔ طرح۔ مثال۔برابر) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَعَ: (ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ: (یقیناً)لائے برائے رابطہ۔جواب شرط۔اِفْتَدَوْا:()فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَدٰى يَفْتَدِيْ۔مصدر۔اِفْتِدَاء۔(فدیہ دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔مِنْ:(ساتھ)حرف جار۔سُوْءِ:(برائی۔برا۔سختی۔جس سے بہت زیادہ تکلیف میں مبتداء کیا جائے۔)اسم مجرور۔مضاف۔العَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ القِيَامَةِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَدَا:(ظاہر ہوا۔سامنے آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب د ء)مہموز اللام۔صیغہ۔بَدَا يَبْدُو۔ مصدر۔بَدْوًا۔(سامنے آنا۔ ظاہر ہونا۔کھلم کھلا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مَا:(جو)اس موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً

فاعل۔مرفوع۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ یَکُوْنُوْا:(ہو جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف واؤ۔جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔یَحْتَسِبُوْنَ:(وہ گمان کرتے ہیں۔حساب لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حسب یحسب مصدر۔حسبا۔حسبانا۔()جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دے دیں۔اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بَدَا:(ظاہر ہوا۔سامنے آیا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب د ء) مہموز اللام۔صیغہ۔بَدَا یَبْدُو۔مصدر۔بَدْوًا۔(سامنے آنا۔ظاہر ہونا۔کھلم کھلا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔سَيِّئَاتُ:(بریاں۔ برائیاں۔) مبتداء مؤخر مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كَسَبُوا :(انہوں نے کمایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔ كَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَاقَ:(اس نے گھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف واوی۔صیغہ۔حَاقَ یَحِیْقُ۔مصدر۔حِیْقًا۔(گھیرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(ساتھ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔يَسْتَهْزِءُوْنَ:(وہ ٹھٹھہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔(مذاق اڑانا۔

ٹھٹھہ کرنا)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اوران کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

فَ:(پھر)حرف عطف،إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَسَّ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔ (چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا)۔ الإِنسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہ۔ ضُرٌّ:(کوئی نقصان)فاعل۔ مرفوع۔ دَعَا:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا) نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔ثُمَّ : (پھر)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل خَوَّلْنَا:(ہم نے مالک بنایا۔ عطا کیا)فعل ماضی۔جمع متکلم۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔خَوَّلَ يُخَوِّلُ۔مصدر۔تَخْوِيْلًا۔(مالک بنانا۔قبضے میں دینا)۔ هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نِعمَةً:(کوئی نعمت۔انعام۔تحفہ۔جو صرف اللہ جل جلالہٗ کی جانب سے عطاہو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مِّنَّا:(ہم سے)مرکب: (مِّنْ+نَا)حرف جار + ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔محلاًجواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أُوْتِيْتُ:(مجھے دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد متکلم۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ عِلْمٍ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هِيَ :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء

مرفوع۔ فِتْنَةٌ:(آزمائش۔فتنہ۔)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَكْثَرَ:(اکثریت۔کثرت۔زیادہ تر۔)افعل التفضیل۔کالٰكِنَّ اسم منصوب۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے(میرے) علم(ودانش) کے سبب ملی ہے۔(نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَغْنَى:(وہ بے پرواہ ہوا۔وہ غنی ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنِيَاءٌ۔(کام آنا)۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔هُمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَكْسِبُوْنَ:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آیا۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَۃٌ۔ (پہنچانا)۔ھُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔سَیِّئٰتُ:(برائیاں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کَسَبُوْا: (انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ مصدر۔کَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا۔)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ھٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ یُصِیْبُ:(پہنچتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔ اِصَابَۃٌ۔ (پہنچانا)۔ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سَیِّئٰتُ:(برائیاں)فاعل مرفوع۔مضاف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کَسَبُوْا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔ کَسَبَ یَکْسِبُ مصدر۔کَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)عمل لَیْسَ کا۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار زائد۔برائے تاکید نفی۔مُعجِزِیْنَ:(کمزور کرنے والے۔عاجز کرنے والے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَعلَمُوْا: (انہوں نے جانا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ

بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔يَبْسُطُ:(وہ وسیع کرتا ہے۔زیادہ کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔(وسیع کرنا۔)۔الرِّزْقَ:(رزق کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَّشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْدِرُ:(نپا تلا۔کم۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ناپ تول کر)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ :(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ آيَاتٍ:(آیات)لفظاً مجرور۔محلاً کا إِنَّ اسم مؤخر منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔ يُّؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: کیاان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتاہے رزق کو فراخ کر دیتاہے اور(جس کے لئے چاہتاہے) تنگ کر دیتا ہے۔جولوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔عِبَادِ:(بندو)منادیٰ۔منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يَ: (میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت منصوب۔

أَسْرَفُوْا:(انہوں نے تجاوز کیا۔فضول خرچی کی۔زیادتی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْرَفَ يُسْرِفُ۔مصدر۔اِسْرَافًا۔(فضول خرچی کرنا۔حد سے تجاوز کرنا) عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَقْنَطُوْا :(تم ناامید ہو۔مایوس ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم ۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد باب سمع۔نصر۔فتح۔مادہ(ق ن ط)صیغہ۔قَنِطَ يَقْنَطُ۔مصدر ۔قُنُوْطًا۔(مایوس ہونا۔ناامید ہونا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّحْمَةِ :(رحمت۔مہربانی۔نوازش ۔عنایت)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ الذُّنُوْبَ :(گناہوں سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔جَمِيْعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْغَفُوْرُ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔محلاًإِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت:اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔اللہ توسب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔(اور) وہ توبخشنے والا مہربان ہے۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنِيْبُوْا:(تم رجوع کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ يُنِيْبُ ۔مصدر۔اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا۔پلٹ آنا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے کی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی ب سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَسْلِمُوْا:(تسلیم کرلو۔تابع ہوجاؤ۔مطیع ہوجاؤ۔فرمانبردار ہوجاؤ) فعل امر جمع مذکر

حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْلَمَ یُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامٌ۔(تسلیم کرنا۔تابع ہونا۔مطیع ہونا۔فرمانبردار ہونا) لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ أَنْ: (کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔يَأْتِيَ:(وہ آجائے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ العَذَابُ:(عذاب۔)فاعل۔مرفوع۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُنْصَرُوْنَ:(تم مدد کئے جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)۔

ترجمہ آیت: اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آواقع ہو،اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔

وَاتَّبِعُوٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّبِعُوْا:(تم اتباع کرو۔پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَحْسَنَ:(بہت خوب۔بہت اچھا)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکرغائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے) ظرف زمان۔اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَأْتِيَ:(وہ

آ جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ كُمُ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الْعَذَابُ: (عذاب۔)فاعل۔ مرفوع۔بَغْتَةً: (اچانک۔ ناگہاں۔ناگاہ)منصوب۔حال۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل ۔ جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَشْعُرُوْنَ:(تم عقل رکھتے ہو۔ باریک بین ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعُرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شِعْرًا۔شُعُوْرًا۔(شعور رکھنا۔باریک بین ہونا۔ سمجھدار ہونا)۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ تَقُوْلَ:(تم کہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔نَفْسٌ: (جان)فاعل۔مرفوع۔ يَا :(ہائے)حرف تنبیہ۔حرف افسوس۔حرف حسر۔حَسْرَتٰى:(اوپر۔نیچے دائیں بائیں سے جلتے رہنا۔ خواہش کا پورا نہ ہونا)اصلاً حَسْرَتِيْ تھا۔منادیٰ۔منصوب ہونے کے سبب فتحہ دی گئی۔تاکہ لفظ کو کھینچا جاسکے۔اس طرح۔ ی۔ کو الف مقصورہ میں تبدیل کر دیا گیا۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔مَا :(جو کہ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔یا۔مصدریہ۔ فَرَّطْتُّ:(میں نے کوتاہی کی)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَرَّطَ يُفَرِّطُ۔مصدر۔تَفْرِيْطًا۔(کوتاہی کرنا۔کمی کرنا)۔فِيْ :(میں)حرف جار۔جَنْبِ:(پہلو۔حق)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(یقیناً)کا مخففہ۔عمل باطل ہوجاتا ہے۔ كُنْتُ:(میں تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقه۔مِنَ:(سے)حرف جار۔السَّاخِرِيْنَ:(مذاق کرنے والے۔ تمسخر اڑانے والے)اسم

فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔وحال۔

ترجمہ آیت: کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰہَ ہَدٰىنِیۡ لَکُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۵۷﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَقُوْلَ:(تو کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔ھَدَا:(اس نے ہدایت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ ھَدٰی یَھْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ھَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَ:(البتہ)برائے رابطہ جواب شرط۔کُنْتُ:(میں تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ الْمُتَّقِیْنَ:(پرہیز گار۔تقویٰ رکھنے والے۔اللہ جل جلالہٗ کا خوف رکھنے والے)اسم مجرور۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیز گاروں میں ہوتا۔

اَوۡ تَقُوۡلَ حِیۡنَ تَرَی الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ کَرَّۃً فَاَکُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۸﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَقُوْلَ:(تو کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ حِیْنَ: (وقت۔مدت)ظرف زمان۔منصوب۔ تَرَی:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَةٌ(دیکھنا)۔ الْعَذَابَ:(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)منصوب۔مفعول بہ۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لِ:(لئے)حرف جار۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔

كَرَّةً:(ناپسند۔نفرت) أَنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ فَ:(تو)سببیہ۔ناصب مضارع۔أَكُوْنَ:(میں ہو جاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً انَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا)۔ العذَا ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ: (سے)حرف جار۔ الْمُحسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں۔نیکی کے کام کرنے والوں۔حسن سلوک سے پیش آنے والوں)اسم مجرور شبہ جملہ محلاًأَنَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یاجب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

بَلٰى:(کیوں نہیں)حرف ایجاب۔نفی سوال کے مثبت جواب کے لئے بولا جاتا ہے۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث۔غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر فاعل تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ آيَاتِ:(آیات)فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔كَذَّبتَ:(تونے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَكْبَرْتَ:(تونے تکبر کیا۔بڑائی چاہی۔غرور کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنْتَ:(تو تھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔مستتر تقدیراً اَنْتَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔اللہ کے احکام کے باغی۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی ہیں مگر تونے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الْقِيٰمَةِ:(قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔تَرَى:(تو دیکھے گا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔كَذَبُوْا:(انہوں نے جھوٹ بولا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔مستتر تقدیراً هُمْ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔وُجُوْهُ:(وَجْهٌ کی جمع۔چہرے)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّسْوَدَّةٌ:(بہت ہی سیاہ۔)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدم منصوب۔مَثْوًى:(ٹھکانا)کا اسم مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَكَبِّرِيْنَ:(غرور کرنے والے۔تکبر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔مَثْوًى موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔کیا غرور کرنے والوں کو ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے۔

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يُنَجِّي:(وہ نجات دیتا ہے۔بچاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔اِتَّقَوْا:(وہ ڈرے۔انہوں نے پرہیز کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ(پرہیز گاری کرنا)۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔سببیہ۔مَفَازَتِ:(کامیابی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَمَسُّ:(وہ پہنچا۔اس نے چھوا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمَسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا۔ (چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ۔برائے اتصال۔ السُّوءُ:(برائی۔)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یَحزَنُونَ:(وہ غمگین ہوتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح زن)صیغہ۔ حَزِنَ یَحْزَنُ۔ مصدر۔ حُزْنًا۔(رنجیدہ ہونا۔غم کرنا۔دکھی ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۶۲﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔ خَالِقُ:(پیدا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کچھ بھی۔چیز۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کچھ بھی۔چیز۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَكِيلٌ:(کارساز۔نگران۔قابل بھروسہ)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے۔

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَقَالِيدُ:(قَلِيدٌ کی جمع ۔چابیاں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔احکام الٰہی سے بغاوت کی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار

کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔آيَاتِ:(آیات)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً برائے تقویۃ۔الخَاسِرُونَ:(گھاٹا کھانے والے۔خسارہ اٹھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔اور جنھوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا) أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔غَيْرَ:(علاوہ۔سوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔تَأْمُرُوْ:(تم مجھے حکم دیتے ہو) اصلاً تَأْمُرُونَ+نِ+یْ تھا۔مشدد بوجہ ادغام۔فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَعْبُدُ:(میں عبادت کروں۔گا)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ أَيُّ:()منادیٰ۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ حرف نداء محذوف۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔الجَاهِلُوْنَ:(ضدی ٹولے۔جانتے بوجھتے اڑنے والو)۔بدل مرفوع۔یا صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أُوْحِيَ: (وحی کی گئی ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے۔تجھ سے)مجرور مضاف الیہ۔لَئِن:(بلاشبہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَشْرَكْتَ:(تونے شریک بنایا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔محلاًمجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ لَ:(بلاشبہ)واقعہ۔ برائے جواب قسم۔ يَحبَطَنَّ:(ضائع ہوجائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ۔حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطًا۔(اکارت ہونا۔ ضائع ہونا۔برباد ہونا)۔ عَمَلُ:(عمل۔کام)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)واقعہ۔برائے جواب قسم۔تَكُونَنَّ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الخَاسِرِيْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم مجرور۔شبہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور(اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان(پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اُعْبُدْ:(تو عبادت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُنْ:(آپ ہو جائیں)اصلاً كُوْنْ تھا۔التقائے ساکنات ہوگیا۔نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف ۔فعل امر ناقص۔ واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِّنَ: (سے)حرف جار۔الشَّاكِرِيْنَ: (قدر کرنے والوں۔شکر کرنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔قَدَرُوْا:(انہوں نے قدر کی۔اندازہ لگایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(قدر کرنا۔اندازہ لگانا) اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَقَّ :(حق سچ)منصوب۔مفعول مطلق ۔نائب از مصدر۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ نصر۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔ مصدر۔حَقًّا۔(حق ہونا۔سچ ہونا)۔ مضاف۔ قَدْرِ:(اندازہ۔قدر۔ویلو)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هٖ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ الْأَرْضُ:(زمین) مبتداء۔مرفوع۔جَمِيْعًا:(سارے کے سارے)منصوب۔حال۔ قَبْضَتُ:(قبضہ میں ہونا۔با اختیار ہونا۔مٹھی) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ب ض)صیغہ۔قَبَضَ يَقْبِضُ۔مصدر۔قَبْضًا۔(قابو کرنا۔گرفتار کرنا۔مٹھی میں لینا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الْقِيَامَةِ :(قیامت۔آخرت) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔السَّمَاوَاتُ:(آسمانوں)مبتداء مرفوع۔ مَطْوِيَّاتٌ:(مَطْوِيَّةٌ کی جمع۔لپیٹے ہوئے۔طَيٌّ مصدر۔اسم مفعول۔جمع مؤنث)خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔يَمِيْنِ:(دائیں جانب)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔ مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَعَالَىٰ:(وہ بہت بلند ہے۔برتر ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَعَالَىٰ يَتَعَالَىٰ۔ مصدر۔تَعَالِيٌّ۔(بلند و برتر ہونا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا يَعْلُو۔مصدر۔عَلُوًّا۔(بلند ہونا۔اوپر ہونا۔غالب ہونا۔متکبر ہونا) عَمَّا:(اس سے جو) مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يُشْرِكُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔حصہ دار بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔ إِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ نُفِخَ: (پھونکا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن ف خ) صیغہ۔ نَفَخَ يَنْفَخُ۔ مصدر۔ نَفْخًا۔ (پھونک مارنا۔ دھونکنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الصُّوْرِ: (کرناہ۔ نرسنگھا۔ ناقوس) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ صَعِقَ: (بے ہوش ہو گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ص ع ق) صیغہ۔ صَعِقَ يَصْعَقُ۔ مصدر۔ صَعْقًا۔ (گرج کے صدمے سے بیہوش ہو کر گر پڑنا)۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ فِي: (میں) حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) حرف ج ار۔ إِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔ شَاءَ: (اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ نُفِخَ: (پھونکا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن ف خ) صیغہ۔ نَفَخَ يَنْفَخُ۔ مصدر۔ نَفْخًا۔ (پھونک مارنا۔ دھونکنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ أُخْرَى: (دوسری) نائب فاعل۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ إِذَا: (اچانک۔ ناگاہ۔ ناگہاں) فجائیہ۔ هُمْ: (وہ) ضمیر منفصل۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قِيَامٌ: (قائم۔ کھڑا) خبر مرفوع۔ يَنْظُرُوْنَ: (وہ دیکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر) صیغہ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظَرًا۔ (دیکھنا)۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس

کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَشْرَقَتِ:(وہ چمکتی ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَشْرَقَ يُشْرِقُ۔ مصدر۔اِشْرَاقًا۔(چمکنا۔روشن ہونا۔جگمگا اٹھنا)۔اَلْأَرْضُ:(زمین)فاعل۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نُورِ:(روشنی۔نور۔)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔وُضِعَ:(رکھی گئی۔)فعل ماضی مجھول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَ يَضَعُ۔مصدر۔ وَضْعًا۔مَوْضِعًا۔(رکھنا)اَلْكِتَابُ:(کتاب۔لکھی ہوئی)نائب فاعل۔مرفع۔وَ:(اور)حرف عطف۔جِيءَ:(وہ لایا جائے)بعد میں صلہ ب آرہا ہے اس وجہ سے ترجمہ "وہ لایا جائے گا"۔)فعل ماضی مجھول۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔النَّبِيِّيْنَ :(نبیوں کے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الشُّهَدَاءِ:(گواہ۔) معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُضِيَ:(فیصلہ کیا گیا)فعل ماضی مجھول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔قَضَآءٌ۔قَضْيًا۔(فیصلہ کرنا۔پورا کرنا۔گزرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاعف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔وَ: (حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُظْلَمُوْنَ:(ظلم نہیں کئے جائیں گے۔)فعل مضارع مجھول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اُٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وُفِّيَتْ:(اس کو موت دی گئی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِي۔مصدر۔وَفَاءً۔ (پوراہونا)۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔مَّا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَمِلَتْ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(بہت زیادہ علم رکھنے والا۔جاننے والا)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔فَعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔

ترجمہ آیت: اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔سِيْقَ:(چلایا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔سَاقَ يَسُوْقُ۔مصدر۔سَوْقًا۔(ڈرائیو کرنا۔چلانا۔ہانکنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔قانون الٰہی سے بغاوت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔اِلَى:(طرف)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(دوزخ۔جہنم)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔زُمَرًا: (زُمْرَةٌ کی جمع۔جتھے در جتھے۔گروہ در گروہ۔)منصوب حال۔حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اِنْ مضمر۔ناصب مضارع۔إِذَا: (جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَاؤُوْ:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع

الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ جِيئٌ مَجِئٌ۔ (آنا)۔هَا:(اس کے پاس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فُتِحَتْ:(کھولی گئی۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَتَحَ يَفْتَحُ۔مصدر۔ فَتْحًا۔ (کھولنا)۔ أَبْوَابُ: (دروازے)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ خَزَنَتُ:(داروغہ۔نگران۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَأْتِ:(وہ آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول۔ بہ۔ رُسُلٌ:(رَ:سُوْلٌ۔ کی جمع۔پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔ يَتْلُوْنَ:(وہ سنانے کے لے پڑھتا ہے۔وہ تلاوت کرتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاًصفت ثانی مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔ مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا۔سنانے کے لئے پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ:(آیات)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُنْذِرُوْنَ:(وہ آگاہ کرتے ہیں۔تنبیہ کرتے ہیں) فعل مضاع جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر) صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لِقَاءَ:(ملاقات)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مجرور۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ بَلٰى:(کیوں نہیں)حرف ایجاب۔نفی سوال کے مثبت جواب میں۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ حَقَّتْ:(اس نے سچ کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(حق ہونا۔ مستحق ہونا)۔ كَلِمَةُ :(کلمہ ۔بات)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ الْعَذَابِ :(عذاب۔دکھ۔سزاء)مجرور مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔اللہ کے احکام سے بغاوت کرنے والے۔انکار کرنے والے۔ناشکرے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور کافروں کو گروہ گروہ بناکر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم متحقق ہو چکا تھا۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾

قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اُدْخُلُوْا:(تم داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ أَبْوَابَ:(دروازوں سے) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ فَ:(تو)استئنافیہ۔بِئْسَ:(برا)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔ فعل مضارع کے صیغہ نہیں بنتے۔ مَثْوَى: (ٹھکانہ۔ٹھہر رہنے کی جگہ) ثُوَآءٌ مصدر۔فاعل مرفوع۔ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ الْمُتَكَبِّرِيْنَ:(تکبر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ سِيقَ:(چلایا گیا ہے) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(س و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ سَاقَ يَسُوْقُ۔ مصدر۔ سَوْقًا۔(ڈرائیو کرنا۔ چلانا۔ ہانکنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اِتَّقَوْا:(وہ ڈرے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔ پرہیز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ رَبَّ:(ربّ سے) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ الْجَنَّةِ:(جنت) اسم مجرور۔ زُمَرًا :(زُمْرَةٌ کا واحد۔ گروہ در گروہ۔ جتھے کے جتھے۔) حَتَّى حَتَّى:(یہاں تک کہ) حرف غایت۔ اِنْ مضمر۔ ناصب مضارع۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ جَاؤُو:(وہ آئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْئٌ۔ (آنا)۔ هَا:(اس کے پاس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فُتِحَتْ:(کھولی گئی۔) فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ فَتَحَ يَفْتَحُ۔ مصدر۔ فَتْحًا۔ (کھولنا)۔ أَبْوَابُ:(دروازے) نائب فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ خَزَنَتُ:(داروغہ۔ نگران۔) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَلَامٌ:(سلامتی۔) مبتداء۔ مرفوع۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ كُمْ:(تم) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ طِبْتُمْ:(تم نے پسند کیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط ی ب) اجوف یائی۔ صیغہ۔ طَابَ يَطِيْبُ۔

مصدر۔طِيْبٌ۔(پسند کرنا)۔فَ:(تو)تعلیلیہ۔اُدْخُلُو:(تم داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔الحَمْدُ:(الحمد۔خاص تعریف۔کلمۂ شکر)مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت۔صَدَقَ:(اس نے سچ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ يَصْدُقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ کرنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْرَثَ:(اس نے وارث بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ يُوْرِثُ۔مصدر۔اِيْرَاثٌ۔(وارث بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔ وِرَاثَةٌ (وراثت)۔نَا:(ہمیں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْأَرْضَ:(زمین) منصوب۔مفعول ثانی۔نَتَبَوَّاُ۔:(ہم قیام کریں گے۔رہیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَوَّاَ يَتَبَوَّاُ۔مصدر۔تَبَوُّءٌ۔(آباد ہونا۔سکونت پذیر ہونا۔قیام کرنا)مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال۔ الجَنَّةِ:(جنت۔باغ)اسم مجرور۔ حَيْثُ:(جہاں۔جس جگہ)ظرف مکان۔مرفوع۔ نَشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔ نِعْمَ: (اچھا۔خوب۔)فعل مدح ماضی۔

جامد۔اس سے دوسرے صیغے نہیں بنتے۔ أَجرُ:(بدلہ۔اجر۔معاوضہ۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ العَامِلِیْنَ:(عمل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدہ کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَرَى:(تو دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ المَلَائِکَةَ:(فرشتوں کو۔غیر مرئی قوتوں کو)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہ۔ حَافِّیْنَ:(گھیر اڈالنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ حَوْلِ:(گردا گرد۔ارد گرد)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ العَرشِ:(عرش)اسم مجرور۔یُسَبِّحُونَ:(وہ اپنے فرائض جلدی جلدی انجام دیتے ہوئے۔تسبیح کرتے ہوئے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔حال ثانی۔ لاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِیْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔حَمْدِ: (تعریف کے)اسم مجرور۔ مضاف۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ رَبِّ:(رب)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُضِيَ:(فیصلہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰی یَقْضِیْ ۔ مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ بَیْنَ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ:(حق)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔قِیْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الحَمْدُ:(الحمد۔خاص تعریف۔کلمۂ شکر)مبتداء مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(

لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔رَبِّ:(ربّ)صفت مجرور۔ مضاف۔ العَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔

40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

رکوعاتہا 9 | 40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | اٰیاتہا 85

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

40 1 حٰمٓ حٰمٓ:(لقب نبی اکرم ﷺ) یکے از حروف مقطعات۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۲﴾

تَنزِيلُ:(اتارنا۔نازل کرنا)مصدر۔مبتداءمرفوع۔مضاف۔ الكِتَابِ:(کتاب)مجرور۔مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔العَزِيزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔ العَلِيمِ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔صفت ثانی مجرور۔

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب ودانا کی طرف سے ہے

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۳﴾

غَافِرِ:(مغفرت کرنے والا)صفت ثالث مجرور۔مضاف۔ الذَّنبِ:(گناہ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قَابِلِ:(قبول کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف مجرور۔مضاف۔ التَّوْبِ:(توبہ)اسم فاعل۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَدِيدِ:(سخت کرنے والا)بمعنی فاعل۔صفت مجرور۔مضاف۔ العِقَابِ:(سزا دینے والا)اسم مصدر۔مجرور مضاف الیہ۔ ذِي:(والا)ازستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الطَّوْلِ:(مال ودولت۔تونگری۔قدرت۔فضل والا۔)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ إِلَهَ:(معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل مرفوع۔ إِلَي:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔المَصِيرُ:(لوٹ آنے کی جگہ۔ٹھکانہ)ظرف مکان۔مبتداءمؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَا يَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ فِى الۡبِلَادِ ﴿۴﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ يُجَادِلُ:(وہ جھگڑتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ (جھگڑا کرنا۔بحث کرنا۔)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتح۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كَفَرُوا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام کو ماننے سے بغاوت کی)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔

مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ يَغْرُرْ:(وہ دھوکا دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ر)صیغہ۔غَرَّ يَغُرُّ مصدر۔غَرًّا۔غُرُوْرًا۔(دھوکا دینا۔دھوکے میں ڈالنا) كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَقَلُّبُ:(تو پلٹتا ہے۔)مصدر۔باب تَفَعُّلٌ۔(الٹنا پلٹنا۔آنا جانا۔چلنا پھرنا)فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْبِلَادِ:(شہروں میں)۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوْمُ:(قوم)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ نُوحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَحْزَابُ:(ٹولے۔گروہ۔جماعتیں)معطوف مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)اسم مجرور۔ظرف زمان۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَمَّتْ:(ارادہ کیا۔ خیال کیا۔خواہش کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ھ م م) مضاعف۔صیغہ۔هَمَّ يَهُمُّ۔مصدر۔ هَمًّا۔(خواہش کرنا۔ارادہ کرنا۔خیال کرنا)۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔فاعل مرفوع۔مضاف۔ أُمَّةٍ :(امت۔لوگ۔قوم)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَأْخُذُوْ:(وہ پائیں۔پکڑیں۔گرفتار کرلیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد

مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَادَلُوْا:(انہوں نے جھگڑا کیا۔بحث کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑا کرنا۔بحث کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔البَاطِلِ:(باطل۔جھوٹ۔)اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُدْحِضُوْا:(وہ پھسل جائیں۔زائل ہو جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجورر۔الحَقَّ:(حق کو)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَخَذْتُ:(میں نے پکڑا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔كَيفَ:(کیسا؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عِقَابِ:(میری۔سزاء۔میرا عذاب)اصلاً عِقَابِيْ ہے۔(عِقَابِ+یْ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔کسرہ بعوض۔برائے تخفیف۔یائے متکلم محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور اُمتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی۔اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑلیں اور بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا (سو دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا۔

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+ خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔حَقَّتْ:(وہ حق۔سچ ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(حق ہونا۔سچ ہونا)۔كَلِمَتُ:(باتیں۔قوانین۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كَ: (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ ۔ مصدر۔ کُفْرًا ۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَصحابُ:(ساتھ۔دوست۔والے)أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔النَّارِ:(آگ)مجرور مضاف الیہ۔

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہوچکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں

اَلَّذِیۡنَ یَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهٗ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَیُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَیَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَةً وَّعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۷﴾

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَحمِلُونَ:(وہ اٹھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔ حَمْلًا ۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔ العَرْشَ:(عرش۔چھت۔تخت حکومت)منصوب۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔حَوْلَ:(ارد گرد)ظرف مکان۔منصوب۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُسَبِّحُونَ:(وہ اپنے فرائض جلدی جلدی انجام دیتے ہوئے۔تسبیح کرتے ہوئے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً جملہ محلاً الَّذِيْنَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ لاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُؤْمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداءهُمْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَستَغفِرُونَ:(وہ مغفرت طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت

کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَسِعْتَ:(تو وسیع کرتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(و س ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَسِعَ يَسَعَ۔مصدر۔ سَعَةٌ۔سِعَةٌ۔(چھا جانا۔حاوی ہونا۔گھیر رکھنا۔وسیع۔کھلا)۔كُلَّ:(ہر ایک۔ تمام)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔شَيْءٍ:(چیز۔شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔رَّحْمَةً:(رحمت۔)منصوب۔ تمییز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِلْمًا:(علم۔سائنس)معطوف منصوب۔فَ:(تو)حرف عطف۔اِغْفِرْ:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔تَابُوْا:(انہوں نے توبہ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ سَبِيْلَ:(راہ کی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قِ:(توڑ)اصلاً قِيْ تھا۔التقائے ساکنین۔کی وجہ سے یائے حرف علت محذوف۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔دعائیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔ ھِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَذَابَ:(عذاب۔سزا۔دکھ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔الْجَحِيْمِ:(دوزخ کا۔بھڑکتی آگ۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جولوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾

رَبَّنَا: (اے ہمارے رب) مرکب: (يَا+رَبَّ+نَا) حرف نداء۔ محذوف۔ + منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَدْخِلْ: (داخل کر دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔ اِدْخَالٌ۔ (داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔ هُمْ: (انہیں) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ جَنَّاتِ: (باغوں میں) منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ عَدْنٍ: (ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے۔ ایور گرین۔ سرسبز و شاداب۔) مجرور۔ مضاف الیہ۔ الَّتِي: (وہ جو) اسم موصول۔ واحد مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔ صفت۔ وَعَدْتَّ: (تو نے وعدہ کیا ہے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (و ع د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ وَعَدَ معطوف علیہ۔ صَلَحَ: (اس نے درستی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔ مادہ (ص ل ح) صیغہ۔ صَلَحَ يَصْلَحُ۔ مصدر۔ صَلَاحًا۔ (نیک ہونا۔ درستی کرنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ آبَاءِ: (بڑے۔ باپ دادا) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَزْوَاجِ: (جوڑے۔ شوہر۔ بیویوں۔) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ ذُرِّيَّاتِ: (اولادیں) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ كَ: (تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر

فتحہ۔ محلاً کا اسم منصوب۔ اَنْتَ:(تو) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ الْحَكِيْمُ :(خوب دانائی والا۔ حکمت والا) مبالغہ۔ خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کے بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ قِ:(تو ڈر) اصلاً قِيْ تھا۔ التقائے ساکنین۔ کی وجہ سے یائے حرف علت محذوف۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ دعائیہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ هِمُ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ السَّيِّئَاتِ:(برائیوں سے) منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم شرط۔ جازم فعل شرط۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تَقِ:(تو ڈرے) اصلاً تَقِيْ تھا۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ یائے حرف علت محذوف۔ فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ السَّيِّئَاتِ:(برائیوں سے) منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔ قیامت کے دن) مرکب: (يَوْمَ + اِذٍ) ظرف زمان۔ مضاف۔ + ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ رَحِمْتَ:(اس نے رحم کیا۔ رحمت۔ مہربانی کی۔ نوازش کی۔ عنایت کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ محلاً جواب شرط۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ + لِ + كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ هُوَ :(وہ) ضمیر منفصل۔ برائے تاکید۔ الْفَوْزُ:(کامیابی) خبر مرفوع۔ موصوف۔ الْعَظِيْمُ :(بہت بڑی) مبالغہ۔ صفت۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچا لے گا تو بے شک اس پر مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ یُنَادَوْنَ:(وہ پکار کر کہتے ہیں۔ آواز دے کر کہا جاتا ہے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔ صیغہ۔ نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاۃٌ نِدَاءٌ۔(پکارنا)۔لَ:(یقیناً)حرف ابتداء۔مَقْتُ:(کسی کو برائی کرتے ہوئے دیکھ کر ناک بھووں چڑھانا۔غصہ کرنا۔ناراض ہونا) مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کا)مجرور مضاف الیہ۔ اَکْبَرُ :(بہت بڑا۔بہت زیادہ)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّقْتِ:(کسی کو برائی کرتے ہوئے دیکھ کر ناک بھووں چڑھانا۔غصہ کرنا۔ناراض ہونا) اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔کُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔تُدْعَوْنَ:(تم بلائے جاتے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔ اِلَی:(طرف)حرف جار۔ الْاِیْمَانِ: (ایمان)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔تَکْفُرُوْنَ:(تم کفر کرتے ہوں۔اللہ کے قوانین سے بغاوت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(یَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+ منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَمَتَّ:(تو نے مار دیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ یُمِیْتُ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔مارنا)۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَثْنَتَيْنِ:(دوبار)تثنیہ۔مؤنث۔منصوب علامت۔ی۔مفعول مطلق۔نائب۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَحْيَيْتَ:(تو زندگی دی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ(زندہ رہنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔اَثْنَتَيْنِ:(دوبار)تثنیہ۔مؤنث۔۔منصوب علامت۔ی۔مفعول مطلق۔نائب۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اِعْتَرَفْنَا:(ہم نے پہچان لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَرَفَ يَعْتَرِفُ۔مصدر۔اِعْتِرَافًا۔(مان لینا۔اقرار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذُنُوْبِ:(گناہوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔هَلْ:(کیا) حرف استفہام۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ خُرُوْجٍ :(نکلنا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔زائد۔ سَبِيْلٍ:(راہ)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تونے ہم کو دودفعہ بے جان کیا اور دودفعہ جان بخشی۔ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾

ذٰلِكُمْ:(یہ۔یہی۔اس میں)۔مرکب:(ذَا+لِ+كُمْ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+جمع خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ دُعِيَ:(وہ پکارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)نائب فاعل۔مرفوع۔وَحْدَ:(اکیلا۔ایک)منصوب۔حال۔مضاف۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔كَفَرْتُمْ:(تم نے کفر کیا۔انکار کیا۔ناشکری کی)فعل ماضی جمع

مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ یُشْرَكْ:(شریک ٹھہرایا گیا۔ بنایا گیا) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔ مصدر۔ اِشْرَاکٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ش ر ک) صیغہ۔ شَرِکَ یَشْرَکُ۔ مصدر۔ شَرْکًا۔ (ساتھی بننا۔ شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ هِ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ تُؤْمِنُوْا :(تم ایمان لائے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ الْحُكْمُ:(فیصلہ۔ حکم۔) مبتداء مرفوع۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب :(لِ+اللهِ) حرف جار۔ +اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ موصوف۔ الْعَلِيِّ:(بہت بلند و بالا) صفت۔ مجرور۔ الْكَبِيْرِ:(بہت بڑا) صفت مجرور ثانی۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر اور (سب سے) بڑا ہے

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾

هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(جس نے) اسم موصول۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ يُرِيْ:(وہ دکھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرٰی یُرٰی۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمْ :(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ آيَاتِ:(آیات) منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ هِ :(اس کی اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يُنَزِّلُ:(وہ اتارتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔ (دھیرے دھیرے اتارنا)۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنۡزِلُ۔مصدر۔نُزُوۡلٌ۔(اترنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَآءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ رِزۡقًا:(رزق کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ یَتَذَکَّرُ :(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ۔مصدر۔تَذَکُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَکَرَ یَذۡکُرُ۔ مصدر۔ ذِکۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یُّنِیۡبُ:(وہ رجوع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ یُنِیۡبُ۔مصدر۔اِنَابَۃٌ۔(نافرمانیوں سے تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔شرک سے متنفر ہو کر توحید کی جانب آنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو(اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

فَادۡعُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اُدۡعُوا:(تم بلاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مرفوع۔مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدۡعُو۔مصدر۔دَعۡوَۃٌ۔(پکارنا)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مُخۡلِصِیۡنَ:(مخلص ہو کر۔خالص ہو کر۔ مخصوص ہو کر۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔حال۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الدِّیۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوۡ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔کَرِہَ:(اس نے ناپسند کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مرفوع۔مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ ۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ہ)صیغہ۔کَرِہَ یَکۡرَہُ۔مصدر۔کَرۡھًا کَرَاھَۃٌ۔(ناپسند کرنا۔نفرت کرنا۔برا ماننا)۔الکَافِرُونَ:(کفر کرنے والے۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت:تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں

رَفِیۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ یُلۡقِی الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ لِیُنۡذِرَ یَوۡمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

رَفِيۡعُ:(بلند کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ بمعنی مفعول ۔"بلند کئے ہوئے"محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء۔ محذوف۔ مضاف۔ الدَّرَجَاتِ:(مراتب ۔درجے۔عہدے۔مقامات۔)مجرور مضاف الیہ۔۔ ذُو:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔خبر مرفوع۔ علامت واؤ۔ مضاف۔العَرْشِ:(عرش۔تخت۔چھت)مجرور مضاف الیہ۔يُلْقِيۡ:(وہ ڈالتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ :(اس نے ڈالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی يُلْقِيۡ۔ مصدر۔ اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقِيَانًا۔ لُقِيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔ لُقِيًا۔لُقًّى۔ لَقِيًا۔ (جھیلنا ۔ملنا۔ پہنچنا۔ہوجانا۔)۔الرُّوۡحَ:(روح)منصوب۔مفعول بہ مِنۡ:(سے) حرف جار۔ اَمۡرِ:(حکم۔معاملہ۔امر)اسم مجرور۔مضاف۔ـهٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔مَنۡ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشَاءُ(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيۡئَةٌ۔ (مرضی)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ ـهٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُنۡذِرَ:(وہ تنبیہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ۔مصدر۔اِنۡذَارٌ۔ (تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنۡذُرُ۔ مصدر۔نَذۡرًا۔نُذُوۡرًا۔(نذر ماننا)۔يَوۡمَ: (دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول ثانی۔مضاف۔ التَّلَاقِ: (ملاقات کے دن)اصلاً التَّلَاقِيۡ تھا۔(میری ملاقت)مرکب:(التَّلَاقِ+یۡ)مضاف الیہ۔مضاف۔+یائے متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (وہ) مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتاہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈراوے۔

يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ لَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡهُمۡ شَىۡءٌ ‌ؕ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ‌ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔ محلاً بدل۔ منصوب۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ بٰرِزُوۡنَ:(ظاہر ہونے والے۔نکل پڑنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَخۡفٰى:(وہ پوشیدہ رہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع تقدیراً۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص

یائی۔صیغہ۔خَفِیَ یَخْفٰی۔مصدر۔خِفَاءٌ۔(پوشیدہ رہنا)۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ شَیْءٌ: (شئے۔ چیز۔کچھ بھی)فاعل۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ الْمُلْكُ:(ملک۔بادشاہت۔حکومت۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ الْیَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(ل+اللّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ موصوف۔ الْوَاحِدِ:(ایک۔اکیلا) صفت۔ مجرور۔الْقَهَّارِ:(زبردست)صفت ثانی۔مجرور۔

ترجمہ آیت: جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔آج کس کی بادشاہت ہے؟اللہ کی جو اکیلا اور غالب ہے۔

اَلْیَوْمَ تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

الْیَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔تُجْزٰی:(تجھے بدلہ دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔كُلُّ:(تمام۔ہر) نائب فاعل۔مرفوع۔برائے تاکید۔مضاف۔ نَفْسٍ:(نفس۔جان)اسم مجرور۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ یَكْسُبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا)۔لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ظُلْمَ:(بے عدلی۔بے اصولی۔کوئی ظلم۔کوئی اندھیر)لائے نفی جنس کا اسم۔ الْیَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔ منصوب۔اِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔سَرِیْعُ: (بہت تیز۔بہت جلد)اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْحِسَابِ:(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔آج(کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہو گی۔بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَنْذِرْ:(تو آگاہ کر۔تنبیہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔

مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول ثانی۔ مضاف۔الْاٰزِفَةِ:(قریب آنے والی گھڑی)مجرور مضاف الیہ۔اِذِ:(جب)ظرف زمان۔ سکون۔ بدل مجرور۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔کسرہ برائے اتصال۔الْقُلُوْبُ:(قلب کی جمع۔ دلوں۔) مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ لَدَى:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ الْحَنَاجِرِ:(حَنْجَرَةٌ کی جمع۔گلوں)مجرور۔مضاف الیہ۔كَاظِمِيْنَ:(غصہ پینے والے۔ غم سے بھرے ہوئے۔غصہ پر قابو رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت ۔ی۔حال۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الظّٰلِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید۔ حَمِيْمٍ:(کوئی دلی دوست۔کوئی مہربان دوست)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ شَفِيْعٍ:(شفاعت کرنے والا۔سفارش کرنے والا۔)معطوف مجرور۔ يُطَاعُ:(اطاعت کی جائے۔اس کی بات مان لی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے۔(اور) ظالموں کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)خَآئِنَةَ:(بددیانتی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الْاَعْيُنِ: (آنکھوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تُخْفِيْ:(تو چھپاتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْفٰى يُخْفِيْ۔مصدر۔ اِخْفَاءٌ۔(چھپا کر رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخْفٰى۔ مصدر۔خِفَاءٌ۔(پوشیدہ رہنا)۔ الصُّدُوْرُ:(سینے)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَقْضِي:(وہ فیصلہ کرتا ہے۔پورا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔ قَضَاءٌ۔ (فیصلہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ۔درست۔ثبوت)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَدْعُوْنَ:(وہ پکارتے ہیں) :(وہ پکارتے ہیں۔دعا کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَقْضُوْنَ:(وہ فیصلہ کرسکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔جملہ محلاً مبتداء الَّذِيْنَ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔ قَضَاءٌ۔ (فیصلہ کرنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔شَيْءٍ:(شئے)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔السَّمِيْعُ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔۔البَصِيْرُ:(خوب دیکھنے والا۔نگرانی کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع

ترجمہ آیت: اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔بے شک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَسِيْرُوْا:(گھومیں پھریں۔وہ سیر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔ مصدر۔سَيْرًا۔(چلنا پھرنا۔سیر کرنا)۔فِي:(میں)حرف

جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ يَنْظُرُوْا:(وہ دیکھیں)معطوف مجزوم۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ: (کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ كَانَ کی خبر مقدم۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا (ہونا)۔ عَاقِبَةُ: (عاقبت۔انجام۔ نتیجہ۔)كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا (ہونا) هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ أَشَدَّ:(بہت سخت۔)افعل التفضیل۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔قُوَّةً: (قوت۔ طاقت) منصوب۔ تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آثَارًا:(نشانات)معطوف منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ذُنُوْبِ:(گناہوں۔غلطیوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ وَاقٍ:(بچانے والے)اصلاً وَاقِيٌ تھا۔مصدر۔ وِقَايَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ لفظاً مجرور۔ محلاً كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔

ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾

ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَتْ: (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ تَّأْتِي: (وہ آئی) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)۔ اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ هِمْ: (ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رُسُلُ: (رَسُوْلٌ کی جمع۔ پیغمبر)۔ فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ البَيِّنَاتِ: (کھلم کھلا۔ واضح ثبوت۔) اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا۔ انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ أَخَذَ: (اس نے پکڑا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ هُمُ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ضمہ برائے اتصال۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هٗ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ قَوِيٌّ: (قوت والے۔ مضبوط۔) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ شَدِيْدُ: (سخت) عذاب۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔ مضاف۔ العِقَابِ: (سزاء۔ عقوبت۔ عذاب۔) مجرور۔ مضاف۔ الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بے شک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سُلْطَانٍ:(سند۔ثبوت۔دلیل)معطوف مجرور۔موصوف۔مُّبِيْنٍ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾

إِلَى:(طرف)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هَامَانَ:(ہامان)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَارُوْنَ:(قارون)معطوف مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ سَاحِرٌ:(جادوگر۔دھوکے باز۔فراڈیا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف هُوَ مرفوع۔كَذَّابٌ:(بہت جھوٹا۔بہت جھوٹ بولنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر ثانی مرفوع۔ مبتداء محذوف هُوَ مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ جِيئٌ مَجِئٌ (آنا)۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ:(حق۔ سچ۔ درست۔ ثبوت)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اُقْتُلُوْا:(قتل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔ قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ أَبْنَاءَ:(بیٹوں کو۔جوانوں کو۔مضبوط لوگوں کو۔حکومت پر تنقید کرنے والوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔الَّذِينَ:(ان لوگوں کو) أَبْنَاءَ کا بدل۔اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مفعول بہٖ۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَحْيُوْا:(تم زندہ رکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحْيٰى يَسْتَحْيِيْ۔مصدر۔ اِسْتِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا۔زندہ چھوڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔ مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ نِسَاءَ:(مِرْاَةٌ کی جمع۔عورتوں کو۔کمزور دل سیدھے سادے لوگ۔ابن الوقت۔ساتھ دینے والے۔پارٹیاں بدلنے والے۔لوٹے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَيْدُ:(منصوبہ باز)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔محلاً مجرور۔علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ فِي :(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی۔ناکام لوگ۔۔بے اثر لوگ۔۔یہی نِسَاءٌ کے معنوں میں ہے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔فِرْعَوْنُ:(فرعون۔حاکم مصر کا لقب)فاعل۔ مرفوع۔ ذَرُوْ:(تم چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔ مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَقْتُلْ:(میں قتل کر دو) فعل مضارع مجزوم۔واحد متکلم۔مجزوم۔جواب طلب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل) صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔ مُوْسَیٰ: (موسیٰؑ کو)غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔يَدْعُ:(وہ بلائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مرفوع۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ رَبَّ: (ربّ) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں۔میں خوفزدہ ہوں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنَا ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُبَدِّلَ:(وہ بدل نہ دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدَلَ يُبْدِلُ۔ مصدر۔ اِبْدَالًا۔(بدلہ میں دینا۔ وہ بدلے میں دے)۔ دِيْنَ:(دین کو)منصوب ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ: (یا)حرف عطف۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُظْهِرَ:(وہ پھیلا دے۔غالب کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَظْهَرَ يُظْهِرُ۔مصدر۔اِظْهَارٌ۔ (پھیلانا۔غالب کرنا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظُهُوْرًا۔ (ظاہر ہونا۔اوپر چڑھنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔الْفَسَادَ:(فساد۔بگاڑ۔خرابی۔تباہی)اسم فعل۔ومصدر۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے۔

وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ قَالَ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ مُوْسٰی: (موسیٰؑ) غیر منصرف۔ فاعل۔ مرفوع۔ اِنِّیْ: (بے شک میں) مرکب: (اِنَّ + یْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ ی۔ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عُذْتُ: (میں پناہ مانگتا ہوں۔ میں نے پناہ لے لی) فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ع و ذ) اجوف واوی۔ صیغہ۔ عَاذَ یَعُوْذُ۔ مصدر۔ عَوْذٌ (پناہ مانگنا)۔ بِ: (سے) حرف جار۔ رَبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ یْ: (میرے۔ اپنے) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَبِّ: (ربّ) معطوف مجرور۔ مضاف۔ کُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ کُلِّ: (ہر ایک۔ تمام) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ مُتَکَبِّرٍ: (متکبر۔ تکبر کرنے والا۔ گھمنڈی۔ مغرور) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَّا: (نہیں) نافیہ۔ یُؤْمِنُ: (وہ ایمان لاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ پر) حرف جار۔ یَوْمِ: (دن۔ قیامت) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ الْحِسَابِ: (حساب کے) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ٭ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَکْتُمُ اِیْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّکُمْ ؕ وَاِنْ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیْهِ کَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبْکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ ۔مصدر۔قَوْلًا ۔(بات کرنا)۔رَجُلٌ:(آدمی نے)فاعل۔مرفوع۔ مُّؤْمِنٌ:(مومن۔ایمان دار۔)اسم فعل۔واحد مذکر۔ محلاًصفت مرفوع۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔آلِ:(آل۔قوم)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت ثانی مرفوع۔ مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔يَكْتُمُ :(توچھپاتاہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت م)صیغہ۔كَتَمَ يَكْتُمُ۔مصدر۔كِتْمَانًا۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔إِيْمَانَ:(یقین۔ایمان۔)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَقْتُلُوْنَ:(تم قتل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کردینا)۔ رَجُلًا:(آدمی کو)منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَقُوْلَ:(وہ کہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ رَبِّيَ۔مرکب:(رَبِّ+يَ)۔ رَبِّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔تقدیراًمضموم۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔مضاف۔+ يَ: (اپنے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ كُمْ :(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ :(واضح ۔ثبوت۔خوب بیان کردہ)اسم مجرور۔مِنْ:(ساتھ)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَكُ:(وہ ہو جائے)اصلاً يَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنات۔نون اور واؤ حرف علت۔محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔كَاذِبًا:(جھوٹ بولنے والا)اسم فاعل۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحدمذکرغائب۔مبنی برکسرہ۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔ مرفوع۔ كَذِبُ:(جھوٹ)مبتداءمرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس

کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔
يَكُ:(وہ ہو جائے)اصلاً يَكُوْنُ تھا۔بوجہ التقائے ساکنات۔نون اور واؤ حرف علت۔محذوف۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔
فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا
)۔صَادِقًا:(سچا۔سچ بولنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔يُصِبْ:(وہ پہنچتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر
غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔جواب فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ يُصِيْبُ۔مصدر۔
اِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بَعْضُ:(کچھ۔کل کا
حصہ۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔يَعِدُ:(وہ وعدہ
کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ
يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف
تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَهْدِيْ:(وہ ہدایت دیتا
ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى
يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر
سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُسْرِفٌ:(حد سے
بڑھنے والا۔زیادتی کرنے والا۔ فضول خرچ۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ كَذَّابٌ:(بہت ہی جھوٹا۔بے دھڑک جھوٹ
بولنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔
بے شک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا
مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ:(میری قوم۔)اصلاً قَوْمِيْ تھا۔مخففہ۔منادیٰ محلاً منصوب۔مضاف۔یائے متکلم۔محذوف۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ الْمُلْكُ:(ملک ۔ریاست۔حکومت۔بادشاہت)مبتداء مرفوع۔ الْيَوْمَ:(آج۔دن)ظرف زمان۔منصوب۔ظَاهِرِيْنَ:(غلبہ پانے والے۔غالب)اسم فاعل۔جمع مذکر۔حال منصوب۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔مَنْ:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَنصُرُ:(مدد کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بَأْسِ:(گھمسان کی جنگ۔ سختی۔لڑائی۔عذاب)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَاءَ:(وہ آ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔نَا:(ہمارے پاس) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً فاعل مرفوع۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أُرِي:(میں دکھاتا ہوں)فعل مضارع مجہول واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔اَرٰی يُرٰی۔ مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔أَرٰی:(میں دیکھتا ہوں)۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَهْدِيْ:(میں ہدایت کرتا ہوں۔راہنمائی کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنَا۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔

هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔سَبِيْلَ:(راہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔الرَّشَادِ: (ہدایت۔بھلائی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو۔(لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو(اس کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا۔فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر۔مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔ آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر۔مستتر تقدیراً هُوَ ۔:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ:(میری قوم۔)اصلاً قَوْمِيْ تھا۔مخففہ۔منادیٰ محلاً منصوب۔مضاف۔یائے متکلم۔محذوف۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنِّي:(بے شک میں)مرکب:(اِنَّ + يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر۔مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفًا۔(ڈرنا)۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔عَلَي:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّثْلَ:(مثال۔مثل۔مانند۔طرح۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔الْأَحْزَابِ:(جماعتوں۔گروہوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ(مبادا) تم پر اور اُمتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

مِثْلَ:(مانند۔طرح۔مثل) مِثْلَ سابق کا بدل منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔دَاْبِ:(حل کی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ قَوْمِ:(قوم۔لوگ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ نُوْحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَادٍ:(عاد)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدَ:(ثمود)غیر منصرف۔محلاً معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًمعطوف مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عمل لَيْسَ کے مطابق۔ رافع اسم۔ناصب خبر۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مَاکااسم مرفوع۔يُرِيْدُ:(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر ود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔جملہ محلاًمَا کی خبر منصوب۔ ظُلْمًا: (ظلم۔اندھیر) منصوب۔ مفعول بہ۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْعِبَادِ:(بندوں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جولوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح(تمہاراحال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

وَ:(اے)حرف نداء۔ قَوْمِ:(میری قوم۔)اصلاً قَوْمِيْ تھا۔مخففہ۔منادیٰ محلاً منصوب۔مضاف۔یائے متکلم۔محذوف۔مبنی سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔اِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنَّ+ ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ اَخَافُ:(میں ڈرتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر۔مستتر تقدیراً اَنَا۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ وف)اجوف واوی۔صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔التَّنَادِ:(پکار۔بلاوا۔چیخ وپکار کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن(یعنی قیامت) کا خوف ہے۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

یومَ:(دن) اِنَّ سابق کابدل منصوب۔ظرف زمان۔ منصوب۔ تُوَلُّوْنَ:(تم پھر جاؤ گے۔پلٹ جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰی یُوَلِّیْ۔مصدر۔تَوْلِیَۃٌ۔(منہ پھیرنا۔ منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ مُدْبِرِیْنَ:(پیچھے پھرنے والے۔مڑ جانے والے۔بھاگنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ عَاصِمٍ:(کوئی بچانے والا)لفظاًمجرور۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاًمبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔مقدم۔یُضْلِلِ:(گمراہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔کسرہ برائے اتصال۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔ اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ هَادٍ:(ہدایت دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاًمبتداء مرفوع۔جملہ محلاًمجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت: جس دن تم پیٹھ پھیر کر(قیامت کے دن سے) بھاگو گے(اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا) ۔ کُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔یُوسُفُ:(یوسفؑ)فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔البَیِّنَاتِ: (واضح۔

کھلم۔ثبوت۔دلائل)اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔مَازِلْتُمْ:(تم ہمیشہ رہے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ز ی ل)زَالَ یَزَالُ۔مصدر۔زَوَالًا۔زَیْلًا۔(ہمیشہ ایک حالت میں رہنا۔)۔زَالَ یَزِیْلُ۔مصدر۔زَیْلًا۔(زوال آنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ:(شک)اسم مجرور۔ مِّمَّا:(اس کے بارے میں جس)مرکب:(مِنْ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ(آنا) ۔کُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔حَتّٰٓى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ هَلَكَ:(وہ ہلاک ہوا۔فوت ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ہ ل ک) صیغہ۔هَلَکَ یَهْلِکُ۔مصدر۔هِلَاکٌ۔(ہلاک ہونا۔فوت ہونا)۔ قُلْتُم:(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔ لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل نفی۔یَّبْعَثَ:(وہ بھیجے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَسُوْلًا:(پیغمبر کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ کَذٰلِكَ :(اس طرح) :(اس طرح)مرکب:(کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔یُضِلُّ:(گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)۔ثلاثی مجرد ۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ضَلَالًا۔ (گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُسْرِفٌ:(زیادتی کرنے والا۔فضول خرچی کرنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔مُّرْتَابٌ:(شک کرنے ولا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور شک کرنے والا ہو۔

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ جمع مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُجَادِلُونَ: (وہ جھگڑا کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ جَادَلَ يُجَادِلُ مصدر۔ مُجَادَلَةٌ۔ (جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا)۔ فِي: (میں۔ بارے میں) حرف جار۔ آيَاتِ: (آیات) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ بِغَيْرِ: (بغیر) مرکب: (بِ+غَيْرِ) حرف جار۔ + اسم مجرور۔ مضاف۔ سُلْطَانٍ: (سند۔ ثبوت۔ دلیل) مجرور مضاف الیہ۔ أَتَاهُمْ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ أَتَى يَأْتِيْ۔ مصدر۔ إِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ هُمْ: (ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ كَبُرَ: (وہ بڑا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ کرم۔ مادہ (ک ب ر) صیغہ۔ كَبُرَ يَكْبُرُ۔ مصدر۔ كِبْرًا۔ (بڑا ہونا۔ بھاری ہونا۔ سخت ہونا۔ مرتبہ میں بڑا ہونا) مَقْتًا: (ناراضی۔ بیزاری ہونا) منصوب۔ تمیز۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف جار۔ عِنْدَ: (پس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آمَنُوا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ إِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ كَذٰلِكَ: (اس طرح) مرکب: (كَ+ذَا+لِ+كَ) حرف تشبیہ و جار۔ + اسم اشارہ۔ + برائے بعد + خطابیہ۔ محلاً اسم مجرور۔ يَطْبَعُ: (وہ چھاپ لگاتا ہے۔ مہر لگاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ط ب ع) صیغہ۔ طَبَعَ يَطْبَعُ۔ مصدر۔ طَبْعًا۔ (چھاپنا۔ مہر لگانا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔ مرفوع۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔

كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ قَلْبِ:(دل)مجرور۔مضاف الیہ۔ مُتَكَبِّرٍ:(متکبر۔مغرور۔گھمنڈی۔خود سر۔تکبر کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ موصوف۔ جَبَّارٍ:(سرکش۔سخت۔ زبردستی کرنے والا۔زور کرنے والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ جھگڑا سخت ناپسند ہے۔اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون نے)فاعل۔مرفوع۔يَا:(اے)حرف نداء۔ هَامَانُ:(ہامان)منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔ اِبْنِ:(بنا دے۔تو تعمیر کر)اصلاً اِبْنِيْ تھا۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ مجزوم۔علامت۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَنٰى يَبْنِيْ۔مصدر۔بناء۔(بنانا۔تعمیر کرنا)۔ لِي:(میرے لئے)حرف جار+یائے متکلم۔مبنی بر سکون محلاً اسم مجرور۔ صَرحًا:(منقش۔نقش و نگار والی۔عالی شان۔بے نظیر)منصوب مفعول بہٖ۔ لَّعَلِّي:(تاکہ میں۔شاید میں)مرکب: لَعَلَّ+يْ)حرف ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَبْلُغُ:(میں پہنچوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(جا پہنچنا) الْأَسْبَابَ:(راستے۔ذرائع)منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں۔

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾

أَسْبَابَ:(راستے)بدل منصوب۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)سببیہ۔أَطَّلِعَ:(میں جھانک کر دیکھوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔علامت۔محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ۔مصدر۔اِطِّلَاعًا۔(خبر ہونا۔اطلاع پانا۔جھانکنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف عطف۔ إِلَٰهِ:

(معبود)اسم مجرور۔مضاف۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنِّي:(بے شک میں)

مرکب:(اِنِّ+ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔

مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔أَظُنُّ:(میں خیال کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال

کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔كَاذِبًا:(جھوٹ بولنے والا)اسم

فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ) حرف تشبیہ و

جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔زُيِّنَ:(سجایا جائے۔سنوارا جائے)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔

نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔ (سجانا۔ سنوارا)۔

لِ:(لئے)حرف جار۔فِرْعَوْنَ:(فرعون کے)غیر منصرف۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ سُوْءُ:(برا)نائب فاعل

مرفوع۔مضاف۔عَمَلِ:(عمل)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔صُدَّ:(وہ روک دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔ (روکنا۔ منع کرنا)۔عَنِ:(سے)السَّبِيْلِ: (راہ)

اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَيْدُ:(منصوب۔داؤ پیچ۔چال۔ مکر و فریب۔ تدبیر)مبتداء مرفوع۔

مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ فِي :(میں)حرف جار۔

تَبَابٍ:(ہلاکت۔تباہی۔گھاٹا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر، پھر موسیٰ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔اور فرعون کی تدبیر تو بے کار تھی

وَقَالَ الَّذِيٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)

صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔

آمَنَ:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط مجزوم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مزید فیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔یَا :(اے)حرف نداء۔قَومِ :(میری قوم)مرکب :(قَوْمِ+یْ) تخفیف شدہ ہے۔قوم منادیٰ منصوب۔مضاف۔+کسرہ بعوض یائے متکلم ۔اور برائے اتصال+یائے متکلم مخذوف۔اتَّبِعُونِ:(میری اتباع کرو۔پیروی کرو) اصلاً اتَّبِعُوْ+نِ+یْ تھا۔(فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ +نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ یْ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَھْدِ:(میں راہنمائی کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔۔جواب طلب۔ حرف علت ۔ی۔محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ھَدٰی یَھْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سَبِیْلَ:(راہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔الرَّشَادِ:(بھلائی۔راستی۔نیکی۔ہدایت)مجرور مضاف۔

ترجمہ آیت: اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں۔

یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ٘ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ﴿۳۹﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔قَومِ :(میری قوم)مرکب:(قَوْمِ+یْ) تخفیف شدہ ہے۔قوم منادیٰ منصوب۔مضاف۔+کسرہ بعوض یائے متکلم ۔اور برائے اتصال+ یائے متکلم مخذوف۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ ھَذِہِ:(یہ)اسم اشارہ قریب واحد مؤنث۔مبتداء مرفوع۔الحَیَاۃُ :(زندگی)بدل مرفوع۔موصوف۔الدُّنْیَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مرفوع ۔تابع موصوف۔مَتَاعٌ:(فائدہ۔مال اسباب۔)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْآخِرَۃَ:(آخرت۔قیامت)إِنَّ کا اسم منصوب۔ ھِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویة۔دَارُ:(گھر)إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔القَرَارِ :(مستقل قرار پانے کی۔رہنے کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ عَمِلَ :(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔ عَمَلًا (کرنا)۔سَيِّئَةً :(برا)منصوب مفعول بہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُجْزَى:(بدلہ دیا جائے گا) فعل مضارع مجہول۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ إِلَّا:(سوائے۔مگر)حرف حصر۔ مِثْلَ:(مثال۔ مثل ۔مانند ۔طرح) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ عَمِلَ :(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔صَالِحًا :(اچھے۔نیک)منصوب مفعول بہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ذَكَرٍ:(نر۔مذکر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔أُنْثٰى:(مادہ۔مؤنث)معطوف مجرور۔تقدیراً مکسور۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُؤْمِنٌ:(مومن۔ایمان دار۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔فَ:(تو)برائے رابطہ۔أُولٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ يَدْخُلُوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْجَنَّةَ :(جنت میں)منصوب۔ مفعول بہ۔يُرْزَقُوْنَ:(رزق دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق) صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔ رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ اور جواب شرط۔ بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب :(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ حِسَابٍ:(حساب)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا۔

وَيٰقَوْمِ مَالِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔قَوْمِ:(میری قوم)مرکب :(قَوْمِ+یْ) تخفیف شدہ ہے۔قوم منادیٰ منصوب۔ مضاف۔+ کسرہ بعوض یائے متکلم ۔اور برائے اتصال + یائے متکلم محذوف۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف اجر۔ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔ أَدْعُوْ:(میں دعوت دیتا ہوں۔بلاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ النَّجَاةِ :(بچاؤ۔نجات۔خلاصی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَدْعُوْنَ:(تم دعوت دیتے ہو۔بلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِلَى:(طرف)حرف اجر۔النَّارِ :(آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اوراے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بلاتاہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

تَدْعُوْنَ:(تم دعوت دیتے ہو۔بلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔أَكْفُرَ:(میں احکام الٰہی کا انکار کروں۔کفر کروں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔أُشْرِكَ:(میں شریک ٹھہراؤں۔حصہ دار بناؤں)معطوف منصوب۔فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔ لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی

۔جامد ۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلَيْسَ کی خبر مقدم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ عِلْمٌ:(علم ۔سائنس) لَيْسَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَا:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔أَدْعُو:(میں دعوت دیتاہوں۔بلاتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَايَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ (پکارنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ الْعَزِيْزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔اسم مجرور۔موصوف۔الْغَفَّارِ:(خوب مغفرت کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔اور میں تم کو(اللہ) غالب(اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ناصب اسم۔۔جَرَمَ:(کوئی شک۔یقین۔حَقَّ وَ وَجَبَ۔لَا جَرَمَ۔محاورہ ہے)لائے نفی کا اسم۔منصوب۔۔أَنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة ومكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَدْعُوْنَ:(تم دعوت دیتے ہو۔بلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔إِلَي:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔رافع اسم۔ناصب خبر۔جامد۔مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلَيْسَ کی خبر مقدم منصوب۔دَعْوَةٌ:(دعوت)مصدر۔لَيْسَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ فِي: (میں)حرف جار۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔

مَرَدَّ:(لوٹنا)مصدر میمی۔واحد مذکر۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمُسْرِفِيْنَ:(تجاوز کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔أَصْحَابُ:(ساتھ۔دوست۔والے)أَنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔النَّارِ:(دوزخ۔آگ)مجرور مضاف الیہ۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے(یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔تَذْكُرُوْنَ :(تم یاد کرو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَقُوْلُ:(میں کہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أُفَوِّضُ :(میں تفویض کرتا ہوں۔سپرد کرتا ہوں۔اعتماد کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَوَّضَ يُفَوِّضُ۔مصدر۔تَفْوِيْضًا۔(سپرد کرنا۔حوالے کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ف ی ض)اجوف یائی۔صیغہ۔فَاضَ يَفِيْضُ۔مصادر۔فَيْضًا۔فَيَضَانًا۔ فُيُوْضَةً۔ فُيُوْضًا۔ (بہنا۔سیلاب آنا) أَمْرِ:(معاملہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال۔ يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) :(یقیناً) إِنَّ کا اسم منصوب۔بَصِيْرٌ:(خوب نگرانی کرنے والا۔ دیکھنے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔الْعِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندوں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ وَقٰا:(اس نے بچایا۔"جب حرف علت ۔ی۔ کو ضمیر سے ملایا جاتا ہے تو۔ ی ۔ کو الف سے بدل دیا جاتا ہے") فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔ سَيِّئَاتِ:(سَيِّئَةٌ کی جمع۔برائیوں سے) منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔ مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَكَرُوْا:(انہوں نے چالیں چلیں) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ک ر)۔صیغہ۔ مَكَرَ يَمْكُرُ۔ مصدر۔ مَكْرًا۔(دھوکہ دینا۔برا منصوبہ بنانا۔چال چلنا۔بری تدبیر کرنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ حَاقَ:(اس نے گھیر لیا۔احاطہ کر لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق) اجوف یائی۔صیغہ۔ حَاقَ يَحِيْقُ۔مصدر۔ حَيْقًا۔: (گھیر لینا۔)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ اٰلِ:(آل۔قوم) اسم مجرور۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ :(فرعون) غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سُوْٓءُ:(برا) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ الْعَذَابِ:(عذاب) مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: غرض اللہ نے موسیٰ کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

النَّارُ:(آگ) مبتداء مرفوع۔ يُعْرَضُوْنَ:(وہ پیش کئے جائیں گے۔کئے جاتے ہیں) فعل مضارع جمع مجہول مذکر غائب۔ نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ض) صیغہ۔ عَرَضَ يَعْرِضُ۔ مصدر۔ عَرْضًا۔(پیش کرنا۔سامنے لانا)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ غُدُوًّا:(صبح صبح۔سویرے سویرے۔تڑکے) ظرف زمان۔منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَشِيًّا: (شاموں شام۔ دن ڈھلتے ہی) معطوف منصوب۔ظرف زمان۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَوْمَ :(دن) ظرف زمان۔منصوب۔ تَقُوْمُ:(وہ قائم ہوگی) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)

صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ السَّاعَۃُ: (گھڑی۔ ساعت۔قیامت) فاعل۔ مرفوع۔ أَدْخِلُوْا :(داخل کرو۔ڈال دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔ آلَ:(قوم۔لوگ۔اولاد کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَشَدَّ: (زبردست۔سخت ترین۔) افعل التفضیل۔منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔العَذَابِ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)مجرور مضاف الیہ۔

یعنی) آتش(جہنم) کہ صبح وشام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو نہایت سخت عذاب میں داخل کرو۔

وَاِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ یَتَحَاجُّوْنَ:(وہ جھگڑتے ہیں۔جھگڑیں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب تَفَاعُلٌ۔ صیغہ۔ تَحَاجَّ یَتَحَاجُّ۔مصدر۔تَحَاجُجًا۔(باہم گتھم گتھا ہونا۔جھگڑا کرنا۔بحث مباحثہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ج ج) مضاعف۔صیغہ۔حَجَّ یَحُجُّ۔ مصدر۔حَجًّا۔(خاص مقام کا ارادہ کرنا۔قصد کرنا۔زیارت کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)تفریعیۃ۔یَقُوْلُ:(وہ کہے گا۔کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ الضُّعَفَاؤُ:(ضَعِیْفٌ کی جمع۔کمزور)جمع مذکر۔فاعل۔مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔اِسْتَكْبَرُوْا:(انہوں نے تکبر کیا۔بڑائی چاہی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ إِنَّا:(بے شک ہم)۔ مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَبَعًا:(تَابِعٌ کی جمع۔پیروی کرنے والے۔پیچھے پیچھے چلنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً

أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّغْنُوْنَ :(بے پروا ہونے والے)فاعل۔مرفوع۔محلاً خبر مرفوع۔عَنَّا:(ہم سے۔ہمارے بارے)مرکب:(عَنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔نَصِيْبًا:(کوئی حصہ۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔النَّارِ:(آگ۔دوزخ۔عذاب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔

ترجمہ آیت: اورجب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ اسْتَكْبَرُوْا:(انہوں نے تکبر کیا۔بڑائی چاہی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔)۔ إِنَّا:(بے شک ہم)۔ مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ أَنَّ کا اسم منصوب۔ كُلٌّ:(تمام ۔ ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔إِنَّ:(یقینا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔حَكَمَ:(اس نے فیصلہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر فاعل۔تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م)صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔ حکم دینا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔الْعِبَادِ :(عَبْدٌ کی جمع۔بندے۔عبادت کرنیوالے) محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں (رہیں گے) اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً

فاعل۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ۔عذاب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔لِ:(لئے)حرف جار۔خَزَنَةِ :(داروغوں)اسم مجرور۔مضاف۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اُدْعُوْا:(تم بلاؤ۔پکارو۔دعا کرو!)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ رَبَّ: (ربّ) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُخَفِّفْ: (وہ ہلکا کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ خَفَّفَ يُخَفِّفُ۔مصدر۔تَخْفِيْفًا۔(ہلکا کرنا۔کم کرنا) عَنَّا:(ہم سے۔ہمارے بارے)مرکب:(عَنْ+نَا) حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَوْمًا:(ایک دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْعَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اورجولوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز توہم سے عذاب ہلکا کردے۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَمْ: (نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَكُ:(تم تھے)اصلاً تَكُوْنُ۔تھابوجہ التقائے ساکنین۔واؤ اور نون ان۔(ایک ن اعرابی دوسرا كَانَ کا اصل ن ۔)محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔هو۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ تَأْتِيْ:(وہ آتے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً کی خبر منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح۔کھلم کھلا دلائل۔ثبوتوں کے)اسم مجرور۔قَالُوْا:

(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ بَلٰی: (ہاں۔ کیوں نہیں) حرف ایجاب۔ نفی سوال کے مثبت جواب کے لئے۔ قَالُوا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُم۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ فَ: (پھر) برائے رابطہ۔ اُدْعُوا: (تم بلاؤ۔ پکارو۔ دعا کرو!) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔ (پکارنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ دُعٰٓؤُا: (پکارنا۔ بلانا۔ دعا کرنا۔ دعا۔ پکار) مصدر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ الكَافِرِيْنَ: (کفر کرنے والے۔ قوانین الٰہی کا انکار کرنے والے۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور علامت۔ ی۔ مضاف الیہ۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ فِي: (میں) حرف جار۔ ضَلَالٍ: (گمراہی) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا (اس روز) بے کار ہو گی۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾

اِنَّا: (بے شک ہم)۔ مرکب: (اَنَّ+نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔ اَنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔ مزحلقه۔ نَنْصُرُ: (ہم مدد کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرًا۔ (مدد کرنا)۔ رُسُلَ: (رسول کی جمع۔ پیغمبروں کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ نَا: (ہمارے۔ اپنے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔ آمَنُوْا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الحَيَاةِ: (زندگی) اسم مجرور۔ موصوف۔ الدُّنيَا: (دنیا) غیر منصرف۔ محلاً صفت مجرور۔ وَ: (اور) حرف جار۔ يَومَ: (دن) ظرف زمان۔ منصوب۔ يَقُوْمُ: (وہ کھڑا ہوتا ہے۔ ہو گا) فعل

مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔ قَامَ یَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ اَلْاَشْھَادُ:(شَاھِدٌ کی جمع۔ گواہ)فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی)۔

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُھُمْ وَلَھُمُ اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ یَوْمَ بدل سابق۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَنْفَعُ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔ اَلظّٰلِمِیْنَ:(ظالموں کو۔اندھیر مچانے والوں کو)جمع مذکر سالم۔ منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ مقدم۔ مَعْذِرَتُ:(معذرت۔عذر۔بہانہ۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔اَللَّعْنَۃُ: (لعنت۔دوری۔دھتکار۔پھٹکار)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ سُوْٓءُ: (برا۔برائی۔ آفت۔گناہ۔)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ اَلدَّارِ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْھُدٰی وَاَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اٰتَیْنَا:(ہم نے دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مُوْسٰی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اَلْھُدٰی:(ہدایت۔راہنمائی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَوْرَثْنَا:(ہم نے وارث بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ یُوْرِثُ۔ مصدر۔اِیْرَاثًا۔(وارث بنانا۔) ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَرِثَ

يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثًا۔ وِرَاثَةٌ۔ (وراثت)۔ بَنِي :(بیٹوں کو)اصلاًبَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ۔محلاً منصوب۔ علامت۔ی۔ مفعول بہ۔مضاف۔إِسرَائِيْلَ :(اسرائیل۔لقب حضرت یعقوبؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الكِتَابَ:(کتاب) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

هُدًى :(ہدایت)مصدر۔ منصوب۔ مفعول لہٗ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذِكرَى:(ذکر۔یاد۔نصیحت)مصدر۔معطوف منصوب۔ لِ:(لئے) حرف جار۔أُولِي:(والے)اسم مجرور۔مضاف۔ الأَلبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔عقلوں ۔سمجھوں۔)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔

ترجمہ آیت: عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

فَ:(پس)فصيحة ۔اِصْبِرْ:(ڈٹارہ۔استقامت دکھا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ وَعْدَ:(وعدہ)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ حَقٌّ:(سچ۔حق)إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَغْفِرْ:(تو مغفرت مانگ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔ اِسْتَغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے۔سے)ذَنْبِ:(گناہ۔غلطی۔نافرمانی)اسم مجرور۔مضاف۔كَ: (تیری۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سَبِّحْ:(تسبیح کر۔جیسے راستہ مختصر کرنے کے لئے دریا تیر کر پار کیا جاتا ہے۔یعنی اللہ کے احکام کی تعمیل۔جلدی جلدی کر۔)فعل امر واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ ۔مصدر ۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم

مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ: (تیرے۔ اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعَشِيِّ:(شام۔سورج ڈھلتے ہیں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِبْكَارِ:(صبحوں۔دن شروع ہوتے ہیں)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: توصبر کرو بے شک اللہ کاوعدہ سچاہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡ ۙ إِن فِي صُدُورِهِمۡ إِلَّا كِبۡرٞ مَّا هُم بِبَٰلِغِيهِ ۚ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يُجَادِلُونَ:(وہ جھگڑا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فاعل۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑا کرنا۔بحث کرنا)۔فِي:(میں۔بارے میں)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب:(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ سُلْطَانٍ:(سند۔ثبوت۔دلیل) مجرور مضاف الیہ۔ أَتَا:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ بِ حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور۔صفت۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ آرہا ہے۔۔ فِي:(میں)حرف جار۔صُدُورِ:(سینوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كِبْرٌ:(برائی۔تکبر۔غرور۔نخوت)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مَّا:(نہیں)حرف ناقص۔عمل لَيْسَ کا۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مَّا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تقویۃ۔ نفی۔بَالِغِي:(پہنچنے والے)لفظاً مجرور۔علامت۔ی۔ اصلاً بَالِغِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ۔مضاف۔ محلاً مَّا کی خبر منصوب۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)فصیحۃ۔اِسْتَعِذْ:(توپناہ طلب کر۔پناہ مانگ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتِعَاذَ یَسْتَعِیْذُ۔مصدر۔اِسْتِعَاذَۃ۔(پناہ طلب کرنا۔) بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع کبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائےتقویۃ۔السَّمِیْعُ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔البَصِیْرُ:(خوب دیکھنے والا۔نگرانی کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جولوگ بغیر کسی دلیل کے جوان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادۂ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔و ابتداء۔خَلْقُ:(پیدائش۔بنانا۔پیدا کرنا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)مجرور۔مضاف۔الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ أَكْبَرُ:(بہت بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔مِنْ :(سے)حرف جار۔خَلْقِ:(پیدائش۔بنانا۔پیدا کرنا)اسم مجرور۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل ۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَكْثَرَ:(اکثریت۔اکثر۔زیادہ تر) افعل التفضیل۔محلاً کا اسم منصوب۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَوِي:(برابر ہو سکتا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔ جلوہ گر ہونا)۔ الأَعمَى: (اندھا) فاعل۔ مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔البَصِيْرُ:(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔معطوف مرفوع۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصَّالِحَاتِ)۔ الصّٰلِحٰتِ:(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں) نافیہ۔ الْمُسِيءُ:(بدکار۔گنہگار۔برائی کرنے والا۔بدی کرنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔ معطوف مرفوع۔ قَلِیلًا: (تھوڑا)منصوب۔مفعول بہ۔ مَّا:(جو)زائدہ۔برائے تاکید۔ نفی۔ تَتَذَكَّرُوْنَ:(تم نصیحت حاصل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ۔مصدر۔ تَذَكُّرُ۔ (نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَیَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار(برابر ہیں) (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔السَّاعَةَ:(گھڑی۔ساعت۔قیامت۔ آخرت)إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔آتِيَةٌ:(آنے والی ہے)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔لَّا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَيْبَ:(شک)لائے نفی کا اسم منصوب۔۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَكِنَّ:(لیکن) حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَكْثَرَ:(اکثر)افعل التفضیل۔ لَكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔۔ النَّاسِ:(لوگوں)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاًفاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاًلَكِنَّ کی خرب مرفوع۔

ترجمہ آیت: قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔اُدْعُوْ:(تم پکارو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ۔ (بلانا۔ پکارنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَسْتَجِبْ:(تو قبول کر۔تو حکم مان لو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔مجزوم۔جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(لئے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَسْتَكْبِرُوْنَ:(وہ تکبر کرتے ہیں۔ بڑائی چاہتے ہیں۔ گھمنڈ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ عَنْ:(بارے میں۔سے) حرف جار۔عِبَادَتِ:(عبادت)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَدْخُلُوْنَ: (وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ۔آگ)غیر منصرف۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ دَاخِرِيْنَ:(ذلیل و رسوا ہونے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الَّيْلَ:(رات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَسْكُنُوْا:(تم رہ سکو۔آرام کر سکو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔مصدر۔سَكْنًا۔ سُكُوْنًا۔ سَكِيْنَةً (رہنا۔آرام کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارَ:(دن)معطوف۔منصوب۔ مُبْصِرًا:(دیکھنے والا۔دکھانے والا۔روشن)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ذُوْ:(والا)از ستہّ مکبّرہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ فَضْلٍ:(ضرورت سے زیادہ۔کرم۔مہربانی۔عنایت)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اَكْثَرَ: (اکثر۔ اکثریت۔ زیادہ تر)افعل التفضیل۔لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَشْكُرُوْنَ: (وہ شکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اهُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔جملہ محلاً لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

ذٰلِكُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد جمع مذکر حاضر۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كُمْ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مشارٌ الیہ۔خبر مرفوع۔ رَبُّ:(ربّ)بدل۔مرفوع۔خبر ثانی۔ یا۔صفت۔ مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَالِقُ:(پیدا کرنے والا۔بنانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر ثالث مرفوع۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔خبر مرفوع۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کچھ بھی۔شئے)مجرور

مضاف الیہ۔ لَآ:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ناصب اسم۔ اِلٰهَ:(معبود)منصوب۔لائے نفی کا جنس۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔لائے نفی جنس کی خبر منصوب۔ فَ:(پس)فصیحت۔ اَنّٰى:(کیونکر)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔حال۔از ضمیر۔ تُؤْفَكُوْنَ:(تم بھٹکائے جاتے ہوں۔بہکائے جا رہے ہو)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ءف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَكَ يَاْفِكُ۔مصدر۔اِفْكٌ۔(جھوٹ بولنا۔پھیرنا۔بہکانا)

ترجمہ آیت: یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب:(كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ يُؤْفَكُ:(تم بھٹکائے جاتے ہوں۔بہکائے جا رہے ہو)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَفَكَ يَاْفِكُ۔مصدر۔ اِفْكٌ۔(جھوٹ بولنا۔پھیرنا۔بہکانا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اهُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ اٰيٰتِ :(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ يَجْحَدُوْنَ:(وہ انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ح د) صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر۔ جُحُوْدًا۔(انکار کرنا۔انکار)

ترجمہ آیت: اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔

الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔ قَرَارًا:(ٹھکانہ۔قرار گاہ۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔
السَّمَآءَ:(آسمان۔) معطوف منصوب۔بِنَآءً:(چھت۔بلڈنگ۔عمارت)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔صَوَّرَ:(اس نے شکل بنائی۔ صورت۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَوَّرَ یُصَوِّرُ۔ مصدر۔تَصْوِیْرًا۔(تصویر بنانا)۔کُمْ:(تمہاری۔)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔
فَ:(پھر)حرف عطف۔أَحْسَنَ:(بہت اچھا کی۔بہت عمدہ کیا۔سنوارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ یُحْسِنُ۔مصدر۔ اِحْسَانًا۔ (احسان کرنا۔اچھا کرنا)۔ صُوَرَ:(صُوْرَۃٌ کی جمع)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔کُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَزَقَ:(اس نے رزق دیا۔سامان زیست دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(رزق دینا۔رزق۔)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الطَّیِّبٰتِ :(عمدہ۔بہت ہی اچھی۔پاک)اسم مجرور۔ذٰلِکُمُ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد جمع مذکر حاضر۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+کُمُ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔
اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ رَبُّ:(ربّ)صفت۔یا بدل مرفوع۔یا خبر ثانی۔ مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَبٰرَكَ:(وہ بہت برکت والا ہے۔ فعل ماضی کا صیغہ ۔باب تفاعل۔ مگر صیغے نہیں بنتے۔کیونکہ صرف اور صرف ذات کبریا کے لئے ہے۔ ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔
رَبُّ:(ربّ)خبر ثانی۔یابدل۔مرفوع۔یاصفت۔مرفوع۔مضاف۔العَالَمِیْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔
اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھیرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی خوب بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْحَيُّ:(زندہ۔زندہ کرنے والا)اسم فاعل۔محلاً خبر مرفوع۔
لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر ناصب اسم۔إِلٰهَ:(معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً بدل۔مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔اُدْعُوْ:(تم بلاؤ۔پکارو)فعل امر واحد مذکر

حاضر۔واؤجمع۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مُخْلِصِیْنَ:(مخلص۔خالص۔ مخصوص ہوکر)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔ منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الدِّیْنَ: (دین۔طریقہ۔ شریعت۔ اصول۔) منصوب مفعول بہٖ۔ اَلْحَمْدُ:(الحمد۔خاص تعریف۔کلمہ شکر)مبتداء مرفوع۔ لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ رَبِّ :(ربّ)صفت مجرور۔ مضاف۔العَالَمِیْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔ علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: وہ زندہ ہے(جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو(سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ٘ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴿۶۶﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنِّیْ:(بے شک میں)مرکب:(اِنَّ+ یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ نُهِیْتُ:(میں منع کیا گیا ہوں)فعل ماضی مجہول۔واحد متکلم۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰی یَنْهٰی۔مصدر۔نَهْیًا۔(روکنا۔منع کرنا) اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔اَعْبُدَ:(میں عبادت کروں)فعل ماضی واحد متکلم۔منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔ عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَۃٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔تَدْعُوْنَ:(تم پکارتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ لَمَّا:(جب)ظرف

زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی۔حِيْنَ۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ جِيئٌ۔ مَجِيْئٌ۔ (آنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْبَيِّنَاتُ : (واضح دلائل۔ثبوت۔کھلم کھلا۔نشانیاں۔)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّيْ: (میرا ربّ)مرکب: (رَب ِّ+يْ)اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔+ضمیر واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أُمِرتُ:(مجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی واحد متکلم۔نائب فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنَا۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَامُرُ۔ مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ أُسْلِمَ:(میں فرمانبرداری کروں۔ مطیع رہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامًا۔(فرماں برداری کرنا۔مطیع ہونا) لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں) جب کہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ كُمْ :(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔تُرَابٍ:(مٹی)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ نُّطْفَةٍ:(قطرۂ منی۔)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عَلَقَةٍ:(جونک۔جرثومہ حیات۔جمے ہوئے خون کالو تھڑا۔جو جرثومہ منی کے ساتھ عورت کے انڈے میں داخل ہو کر رحم میں جاتا ہے)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔

يُخْرِجُ:(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا ۔(نکلنا)۔ كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔طِفْلًا:(بچہ)منصوب۔ حال۔ ثُمَّ: (پھر)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبْلُغُوْا:(تم پہنچو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔أَشُدَّ:(سخت۔پوری طاقت کو۔زور۔جوانی۔قوت) منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لِ: (تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَكُوْنُوْا :(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ شُيُوْخًا:(عمر رسیدہ۔بوڑھے۔بزرگ) كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُتَوَفّٰى:(مار دیا جائے۔فوت کر دیا جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔صیغہ۔تَوَفِّيٌّ۔ (ماردینا۔ فوت کر دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبْلُغُوْا:(تم پہنچو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔ اَجَلًا: (مدت۔ وقت)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف ۔مُّسَمًّى:(نام دیا ہوا۔مقررہ)تَسْمِيَةٌ مصدر۔صفت۔منصوب۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل سے کام لیتے ہیں۔تم عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔ مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لو تھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچّے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تا کہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾

هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ :(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ يُحْيِيْ:(وہ زندگی دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْيٰى يُحْيِيْ۔ مصدر۔ اِحْيَاءٌ۔ (زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ حَيِيَ يَحْيٰى۔ مصدر۔ حَيَاةٌ۔ (زندہ رہنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يُمِيْتُ:(وہ موت دے۔ مارے گا۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَمَاتَ يُمِيْتُ۔ مصدر۔ اِمَاتَةٌ۔ (موت دینا۔ مارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (م و ت) اجوف واوی۔ صیغہ۔ مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔ فوت ہونا)۔ فَ:(تو) استئنافیہ۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ قَضٰى:(وہ پورا ہو گیا۔ فیصلہ کرتا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِيْ۔ مصدر۔ قَضَآءٌ۔ قَضْيًا۔ (فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا۔ گزرنا)۔ اَمْرًا :(کسی حکم کو۔ بات کو۔ کام کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ اِنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف) کافۃ و مکفوفۃ۔ مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے۔ کہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ كُنْ :(تو ہو جا) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔ يَكُوْنُ :(وہ ہو جاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مبتداء هُوَ محذوف۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ جاتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔تَرَ:(تونے دیکھا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔ محذوف۔۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ (ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ يُجَادِلُوْنَ:(وہ جھگڑا کرتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ (جھگڑا کرنا۔بحث کرنا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات) اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ أَنّٰى:(کیونکر۔بمعنی أَيْنَ۔کہاں) اسم استفہام۔ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔حال۔يُصْرَفُوْنَ:(پھیر دئے جاتے ہیں۔بھٹک رہے ہیں) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون عرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ (ص ر ف) صیغہ۔صَرَفَ يَصْرِفُ۔مصدر۔صَرْفًا۔(دور ہٹانا۔دور رکھنا۔پھیرنا۔)

ترجمہ آیت: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۰﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔كَذَّبُوْا :(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ (ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْكِتَابِ:(کتاب) اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔بِمَا:(اس کو جس) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔إِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ

يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبااور سیدھاہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ رُسُلَ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔سَوفَ:(بہت جلد)حرف استقبال۔يَعلَمُوْنَ:(وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعربی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کتاب(اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔وہ عنقریب معلوم کرلیں گے

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔اَلْأَغْلَالُ:(پھندے۔طوق)مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَعنَاقِ:(عُنُقٌ کی جمع۔گردنوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)السَّلَاسِلُ:(بیڑیاں۔زنجیریں)معطوف مرفوع۔ يُسْحَبُوْنَ:(گھسیٹے جائیں گے۔کھینچتے ہوئے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع ۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ح ب)صیغہ۔ سَحَبَ يَسْحَبُ۔مصدر۔ سَحْبًا۔(کھینچنا۔گھسیٹنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جب کہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے۔

فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

فِي:(میں)حرف جار۔الحَمِيْمِ:(انتہائی گرم پانی)اسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔النَّارِ: (آگ)اسم مجرور۔يُسْجَرُوْنَ:(جھونک دیئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ج ر)صیغہ۔سَجَرَ يَسْجُرُ۔مصدر۔سَجْرًا۔سُجُوْرًا۔(چولھے میں ایندھن بھرنا۔جھونک دینا۔)

ترجمہ آیت: (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔قِيْلَ:(کہاجائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَيْنَ:(کہاں)اسم استفہام۔ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمؤخرمرفوع۔كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔اَنْتُمْ:محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تُشْرِكُوْنَ:(تم شریک ٹھہراتے ہو۔حصہ دار بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش رک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شِرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھران سے کہاجائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم(اللہ کے) شریک بناتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر محلاًمرفوع هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ضَلُّوْا:(وہ گمراہ ہوئے۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر محلاًمرفوع هُمْ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔عَنَّا:(ہم سے)مرکب:(عَنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نَكُنْ:(ہم تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔علامت حرف علت۔واؤ محذوف۔ محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر محلاًمرفوع نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔نَّدْعُوْ:(ہم بلاتے ہیں۔پکارتے ہیں دعا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع نَحْنُ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً

منصوب۔حال۔ شَيْـًٔا:(کوئی شیئ)منصوب۔مفعول بہ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔يُضِلُّ:(وہ گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔الْكٰفِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

ذٰلِكُمْ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذٰ+لِ+كُمْ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے ضمیر جمع مذکر۔اسم مجرور۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔اَنْتُمْ۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)تَفْرَحُوْنَ:(تم خوش ہوتے ہو۔تم اتراتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع اَنْتُمْ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ يَفْرَحُ۔ مصدر۔ فَرْحًا۔ (خوش ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب:(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔ +اسم مجرور۔مضاف۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر۔مرفوع۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔اَنْتُمْ:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)تَمْرَحُوْنَ:(غرور کرتے تھے۔اکڑتے تھے۔اترایا کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر محلاًمرفوع اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(م ر ح)صیغہ۔مَرِحَ يَمْرَحُ۔مصدر۔مَرْحًا۔ (اترانا۔اکڑنا۔ غرور کرنا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾

اُدْخُلُوْا:(تم داخل ہو جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د خ ل) صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ اَبْوَابَ:(دروازوں سے) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ جَهَنَّمَ:(دوزخ) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ مجرور۔ علامت ۔ی۔ محلاً منصوب۔ حال۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ بِئْسَ:(برا) فعل ذم ماضی۔ جامد اس کے صیغے نہیں بنتے۔ مَثْوَى: (لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا) فاعل۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔ الْمُتَكَبِّرِيْنَ:(تکبّر کرنے والے۔ مغرور) اسم فاعل۔ جمع مذکر ۔ محلاً مجرور۔ علامت۔ ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾

فَ:(پس) فصیحۃ۔ اِصْبِرْ:(تو استقامت دکھا۔ ڈٹا رہ۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ص ب ر) صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔ مصدر۔ صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ وَعْدَ:(وعدہ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ) مجرور مضاف الیہ۔ حَقٌّ:(سچ) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ اِمَّا:(اگر) مرکب:(اِنْ+مَا) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ + مَا زائدہ۔ نُرِيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور دکھائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع نَحْنُ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ مبنی بر فتحہ۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔ صیغہ۔ اَرٰى يُرِىْ۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ:(تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بَعْضَ:(کچھ) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ الَّذِيْ:(وہ جو) اسم موصول۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَعِدُ:(ہم وعدہ کرتے

ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(وع د)صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔ ھُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔نَتَوَفَّیَنَّ:(ہم ضرور بالضرور پورا کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع نَحْنُ۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی۔مصدر۔تَوَفٍّ۔(پورا کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰی یَفِی۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔إِلَيَّ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ یُرْجَعُوْنَ:(لوٹائے جاؤگے۔)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع) صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: تو(اے پیغمبر) صبر کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھادیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں۔(یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلًا۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ رُسُلًا:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت۔منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ قَصَصْنَا:(ہم نے قصہ بیان کیا۔ہم نے حال کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔قَصَّ یَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصًا۔(بیان کرنا۔حال بیان کرنا)۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔

هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمؤخر مرفوع۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ نَقْصُصْ:(ہم نے بیان کیا)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ص ص)مضاعف۔ قَصَّ يَقُصُّ۔مصدر۔قَصَصًا۔(بیان کرنا۔حال بیان کرنا)۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَسُولٍ:(پیغمبر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَأْتِيَ:(وہ لے آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَةٍ:(آیت)اسم مجرور۔ إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(حکم۔اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا) ۔ أَمْرُ:(حکم۔فیصلہ)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔قُضِيَ:(فیصلہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی يَقْضِيْ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔ (فیصلہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الحَقِّ: (حق۔سچ۔ثبوت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔خَسِرَ :(اس نے خسارہ اٹھایا۔گھاٹا کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرُ۔ مصدر۔ خُسْرَانٌ۔خَسَارَةٌ۔خُسْرًا۔(گھاٹا کھانا۔ نقصان اٹھانا)۔هُنَالِكَ:(وہاں۔اس جگہ۔اس وقت۔ظرف زمان و مکان۔)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ظرف۔مکان۔المُبطِلُوْنَ:(بے حقیقت۔بے پایہ۔فضول۔بے سروپا) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی نشانی لائے۔پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

اَللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔الْأَنْعَامَ :(مویشی۔جانور)منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَرْكَبُوْا:(تم سواری کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ۔ سمع۔مادہ(ر ک ب)صیغہ۔رَكِبَ يَرْكَبُ۔مصدر۔رُكُوْبًا۔(سواری کرنا) مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هَا:(اس۔بعض)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور تَاْكُلُوْنَ:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو

وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَنَافِعُ: (نفع۔ منافع۔) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبْلُغُوْا:(تم پہنچو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔ عَلَي: (پر)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَاجَةً :(ضرورت۔حاجت) منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔صُدُوْرِ:(صَدْرٌ کی جمع۔سینوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور

مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔
وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الفُلْكِ:(کشتی)اسم مجرور۔ تُحْمَلُوْنَ:(تم اٹھائے جاؤ۔ لادے جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل) صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يُرِي:(وہ دکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَرٰى يُرِىْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ آيَاتِ:(آیات)منصوب۔بالکسرہ۔بوجہ جمع مؤنث سالم۔ مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هِ:(اور)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔فَ:(پس)حرف عطف۔ أَيَّ:(کون کون سی)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔مجرور مضاف الیہ۔ آيَاتِ:(آیات نشانیوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔تُنْكِرُوْنَ:(تم انکار کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ اَنْكَرَ يُنْكِرُ۔مصدر۔اِنْكَارًا۔(انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانوگے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکار۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَسِيْرُوْا: (انہوں نے سیر کی۔وہ چلے پھرے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔ مصدر۔سَيْرًا۔(چلنا پھرنا۔سیر کرنا)۔
فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(پس)سببیہ۔ناصب مضارع۔يَنْظُرُوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل مضارع

جمع مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ شرطیہ۔ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(عاقبت۔ انجام۔ نتیجہ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔ اسم۔ مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ أَكْثَرَ:(اکثر۔ بہت زیادہ۔)افعل التفضیل۔ کی خبر منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَشَدَّ:(سخت۔)افعل التفضیل۔ معطوف منصوب۔ قُوَّةً:(قوت۔ طاقت) منصوب۔ تمییز۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ آثَارًا:(نشانات)معطوف منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَغْنَى:(وہ بے پرواہ ہوا۔ غنی ہوا۔ امیر ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْنٰى يُغْنِيْ۔ مصدر۔ اِغْنِيَاءٌ۔(کام آنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَكْسِبُوْنَ:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ک س ب)صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔ كَسْبًا۔(کمانا۔ کرنا)۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔(حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَتْ:(تو آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھِیَ۔ محلاً فعل شرط مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا) هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رُسُلُ:(رَسُوْلٌ۔کی جمع)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح دلائل۔ثبوت)اسم مجرور۔ فَرِحُوا:(وہ اترائے۔گھمنڈ کیا۔غرور کیا۔وہ اکڑ گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔جملہ محلاً جواب شرط۔مبنی بر ضمہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ یَفْرَحُ۔مصدر۔فَرْحًا۔(خوش ہونا)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال۔الْعِلْمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ حَاقَ:(اس نے گھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف واوی۔صیغہ۔حَاقَ یَحِیْقُ۔ مصدر۔حِيْقًا۔(گھیرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اس موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ كَانُوا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ:(وہ ٹھٹھہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔ (مذاق اڑانا۔ٹھٹھہ کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔رَأَوا:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ بَأْسَ:(برائی۔لڑائی۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محلاً جواب شرط مبنی بر ضمہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَحْدَ:(ایک۔اکیلا)منصوب۔حال۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَفَرْنَا:(ہم نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مُشْرِكِيْنَ:(شرک کرنے والے۔شریک ٹھہرانے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب يَكُ:(وہ ہو)فعل مضارع واحد مذکر۔مجزوم علامت۔نون اعرابی اور واؤ حرف علت محذوف۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَنْفَعُ:(وہ نفع دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر

مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔ نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔إِيمَانُ:(ایمان۔یقین)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمَّا(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِيْنَ کا ہم معنی۔ رَأَوا:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔بَأْسَ: (برائی۔لڑائی۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سُنَّتَ: (سنت۔ طریقہ۔دستور) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الَّتِيْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مؤنث۔محلاً منصوب۔صفت۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَتْ:(وہ گزر گئی۔خالی کر دی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و۔)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔ خُلُوًّا۔خَلَاءٌ۔(تنہا ہونا۔وقت کا گزرنا۔مر جانا)۔فِيْ :(میں)حرف جار۔عِبَادِ:(بندوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔خَسِرَ:(اس نے گھاٹا کھایا۔نقصان اٹھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔ خَسِرَ يَخْسَرُ۔مصدر۔ خسرانٌ۔خَسَارَةٌ۔خُسْرًا۔(گھاٹا کھانا۔نقصان اٹھانا)۔هُنَالِكَ:(وہاں۔اس جگہ۔اس وقت۔ ظرف زمان ومکان۔)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ظرف۔مکان۔ الْكَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔کافر کی جمع۔ قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔(یہ) اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے۔اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ گئے

41 فُصِّلَتْ (سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ)

رکوعاتها 6   41 سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ 61   اٰیاتها 54

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

41 1 حٰمٓ   حٰمٓ:(لقب نبی اکرم ﷺ) یکے از حروف مقطعات۔

تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾

تَنْزِیْلٌ:(دھیرے دھیرے اتارنا۔لگاتار اتارنا۔یکے بعد دیگرے اتارنا)مصدر۔محلاً خبر مرفوع۔مبتداء هُوَ محذوف۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الرَّحْمٰنِ: (رحمان۔خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔اسم مجرور۔موصوف۔ الرَّحِیْمِ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یہ کتاب اللہ) رحمٰن ورحیم (کی طرف) سے اُتری ہے۔

کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

کِتَابٌ:(ایک کتاب)خبر ثانی۔مبتداء محذوف۔ فُصِّلَتْ:(تفصیل سے بیان کی گئی)فعل ماضی مجهول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَصَّلَ یُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِیْلًا۔(کھول کر بیان کرنا۔تفصیل سے بیان کرنا)۔ آیَاتُ:(آیات)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قُرآنًا:(پڑھی جانے والی۔قرآن مجید)منصوب۔حال۔موصوف۔ عَرَبِیًّا:(عربی زبان) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔موصوف۔ یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح(المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَکْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾

بَشِيرًا:(خوشخبری سنانے والا)اسم فاعل۔ منصوب۔صفت۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَذِيرًا:(آگاہ کرنے والا)اسم فاعل۔معطوف منصوب۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَعْرَضَ:(اس نے منہ پھیر لیا۔ نظر انداز کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ أَكْثَرُ:(اکثر۔اکثریت۔زیادہ تر)افعل التفضيل۔فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ قُلُوْبُ:(قلب کی جمع۔دل)مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف عطف۔ أَكِنَّةٍ:(كِنَانٌ کی جمع۔پردے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مِّمَّا:(جو اس وجہ سے)مرکب:(مِنْ+مَا)حرف جار۔برائے سبب وعلت۔وجہ سے+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَدْعُو:(تو بلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ(پکارنا)۔نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ آذَانِ:(أُذُنٌ کی جمع۔کانوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔وَقْرٌ:(بوجھ۔گرانی۔بہرہ پن)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنِ:(درمیان) ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حِجَابٌ:(پردہ)مبتداء

مؤخر۔مرفوع۔ فَ: (پس)اِعۡمَلۡ:(عمل کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَامِلُوۡنَ: (عمل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا اِلَيۡهِ وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ‌ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۶﴾

قُلۡ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا)۔ اِنَّمَاۤ:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا :(میں)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔بَشَرٌ:(بشر ہوں)خبر مرفوع۔ مِّثۡلُ:(مانند۔طرح۔ مثل) صفت مرفوع۔مضاف۔كُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُوۡحٰى:(وحی کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡحٰى يُوۡحِيۡ۔ مصدر۔ اِيۡحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيۡ۔مصدر۔ وَحۡيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔اِلَيَّ:(میری طرف۔)مرکب :(اِلَى+يَ)حرف جار+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اَنَّمَاۤ:(در حقیقت۔ صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اِلٰهُ:(معبود)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمۡ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اِلٰهٌ:(معبود)خبر مرفوع۔جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ وَّاحِدٌ:(ایک)صفت مرفوع۔ فَ: (پس)حرف عطف۔اِسۡتَقِيۡمُوۡا:(تم قائم ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَقَامَ يَسۡتَقِيۡمُ۔مصدر۔اِسۡتِقَامٌ۔(قائم ہونا۔سیدھا ہونا) اِلَيۡ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اِسۡتَغۡفِرُوۡ:(مغفرت طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔

صیغہ ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)

صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔وَیْلٌ:(خرابی۔تباہی۔بربادی۔دوزخ کی ایک وادی کا نام) مبتداء مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُشْرِكِيْنَ:(شرک کرنے والی۔شریک بنانے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم۔(ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف (متوجہ) رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت مجرور۔۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْتُوْنَ:(دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ۔نشو و نما)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔ هُمْ:(وہ ہی) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویۃ و تاکید۔کَافِرُوْنَ:(انکار کرنے والے۔ قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل جمع۔مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوْا:(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام

کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصّٰلِحٰتِ)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَجْرٌ: (اجر۔بدلہ۔معاوضہ)مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ غَيْرُ:(نہ)صفت مرفوع۔مضاف۔ مَمْنُونٍ: (ختم ہونے والا۔ منقطع ہونے والا)مصدر مَنٌّ سے اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۹

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین۔ واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَئِنَّ:(کیا۔ بے شک)مرکب :(أَ+اِنَّ)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔تَكْفُرُوْنَ:(تم کفر کرتے ہو۔قوانین الٰہی کا انکار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ یَكْفُرُ ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہ کے احکام کا انکار کرنا)۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِي:(جس کے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب ۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ یَوْمَیْنِ:(دو دنوں)تثنیہ۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔تَجْعَلُوْنَ:(تم بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اسم مجرور۔ أَنْدَادًا:(شریک)منصوب مفعول بہ۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ رَبُّ:(رب)خبر مرفوع۔مضاف۔ العَالَمِیْنَ:(جہانوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مد مقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَوَاسِيَ:(بوجھ۔ گڑے ہوئے پہاڑ) منصوب مفعول بہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ فَوْقِ:(اوپر) ظرف مکان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ بَارَكَ:(اس نے برکت رکھی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ بَارَكَ يُبَارِكُ۔ مصدر۔ مُبَارَكَةٌ۔ (برکت رکھنا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ قَدَّرَ:(اس نے اندازے سے رکھے۔ یعنی جتنی ضرورت تھی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔ مصدر۔ تَقْدِيْرًا۔ (اندازہ کرنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَقْوَاتَ:(قُوْتٌ کی جمع مکسر بالفتحہ۔ خوراکیں۔ غذائیں۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں) حرف جار۔ أَرْبَعَةِ:(چار) اسم مجرور۔ مضاف۔ أَيَّامٍ:(دنوں) مجرور مضاف الیہ۔ سَوَاءً:(برابر) منصوب ۔ حال۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ السَّائِلِيْنَ:(مانگنے والوں کے۔ سوال کرنے والوں کے) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سب سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾

ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ اِسْتَوٰى:(اس نے برابر کیا۔ یکساں کیا۔ سنوارا۔ مضبوط کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ۔ مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔ (قرار پکڑنا۔ جلوہ گر ہونا)۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان کی) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ هِيَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔ مبنی

برفتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ دُخَانٌ:(دھواں) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لَ:(لئے۔سے) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لِ: (لئے۔سے) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) اسم مجرور۔ اِئْتِيَا:(دونوں آؤ) فعل امر تثنیہ۔ مذکر۔ علامت الف۔ مجزوم۔ نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ طَوْعًا:(مطیع ہوکر) منصوب۔ حال۔ أَوْ :(یا) حرف عطف۔ كَرْهًا:(نہ چاہتے ہوئے۔) معطوف منصوب۔ قَالَتَا:(دونوں نے کہا) فعل مضارع تثنیہ۔ مؤنث۔ علامت۔ تْ تانث + الف۔ علامت تثنیہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ أَتَيْنَا:(ہم دونوں آئے) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ طَائِعِيْنَ:(اطاعت گزار ہوکر۔ اطاعت کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔

ترجمہ آیت: پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

نوٹ: (یہ ترجمہ مناسب نہیں۔ کیوں کہ وہ دونوں عدم میں تھے۔ ابھی سامنے نہیں تھے تو توجہ کس کی طرف۔ اصلاً بات یہ ہے کہ بنانے کا ارادہ کیا۔ تو وہ وجود میں آگئے۔)۔

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔ قَضَا:(اس نے پورا کیا۔ حرف علت۔ ی۔ کو الف سے ضمیر ملانے کے لئے تبدیل کیا گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰى يَقْضِيْ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔ (پورا کرنا)۔ هُنَّ:(ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ سَبْعَ:(جامع عدد ہے۔ یعنی بہت سارے۔ ان گنت) عدد۔ منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ سَمَاوَاتٍ:(آسمانوں کو) مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ: (میں) حرف

جار۔ يَوْمَيْنِ:(دو دنوں)اسم مجرور علامت۔ی۔ تثنیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْحَىٰ:(اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔سَمَاءٍ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔ أَمْرَ:(حکم۔فیصلہ۔امر۔معاملہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زَيَّنَّا:(ہم نے سجایا۔زینت بخشی۔خوبصورت بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَیَّنَ یُزَیِّنُ۔مصدر۔تَزْیِیْنًا۔(زینت دینا۔سنوارنا۔پیراستہ کرنا)۔ السَّمَاءَ:(آسمان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاًصفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔ بِ:(ساتھ)مَصَابِيحَ:(مِصْبَاحٌ کی جمع۔چراغوں سے۔سیاروں۔ستاروں سے۔کائناتی اشیاء سے)جمع مکسر۔اسم مجرور بالفتحہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ حِفْظًا:(محفوظ۔حفاظت۔)معطوف منصوب مفعول مطلق۔فعل محذوف۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاًمبتداء۔ مرفوع۔ تَقْدِيرُ:(مقدار۔اندازے۔ پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔مضاف۔ الْعَزِيزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْعَلِيمِ:(خوب جاننے والا)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر دودن میں سات آسمان بنائے اورہر آسمان میں اس(کے کام) کا حکم بھیجااورہم نے آسمان دنیاکوچراغوں(یعنی ستاروں) سے مزین کیااور(شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔یہ زبردست(اور) خبر دار کے(مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَعْرَضُوا:(وہ نظر انداز کریں۔اعراض برتیں۔منہ موڑیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔ مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابط جواب شرط۔۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤحرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔محلاًفعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَنذَرْتُ:(میں نے آگاہ کیا۔تنبیہ

کی۔خبر دار کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔صَاعِقَةً:(کڑکا۔چنگھاڑ۔چیخ۔آسمان سے آگ برسنے والی بجلی۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔مِّثْلَ:(مانند۔طرح۔مثل)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔مضاف۔صَاعِقَةِ:(کڑکا۔چنگھاڑ۔چیخ۔آسمان سے آگ برسنے والی بجلی۔)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔عَادٍ:(عاد۔ایک قوم کانام۔)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدَ:(ثمود۔ایک قوم کانام)غیر منصرف۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسے چنگھاڑ(کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ(کا عذاب آیا تھا)۔

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۗ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

اِذْ:(جب۔ماضی کے گزرے ہوئے واقعات سے پہلے آتا ہے)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا) ۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال۔الرُّسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں نے)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔اَيْدِيْ:(ہاتھوں۔سامنے)اصلاً اَيْدِيْنَ تھا۔محاورے کے طور پر استعمال ہوا ہے۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔خَلْفِ:(پیچھے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَلَّا(کہ نہیں)مرکب :(اَنْ+لَّا) تفسیری۔لائے ناہیہ۔جازم مضارع ۔تَعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ)منصوب۔ منصوب۔مفعول بہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)

صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔
فاعل ضمیر مستتر تقدیرا ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔مَشِیْئَةٌ۔
(مرضی)۔ رَبُّ:(ربّ نے)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔
لَ:(بلاشبہ۔)برائے رابطہ جواب شرط۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیرا ھُوَ۔محلاً فعل
جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز
ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔مَلَآئِكَةً:(فرشتوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔إِنَّا:(یقیناً
ہم)مرکب: (إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم
موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔أُرْسِلْتُمْ:(تم بھیجے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیرا
اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س
ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً (لمبا اور سیدھا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر
غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔كَافِرُوْنَ:(انکار کرنے والے۔کفر کرنے والے۔اللہ کے قوانین واحکام سے بغاوت کرنے
والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا(کسی کی) عبادت نہ کرو۔کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔أَمَّا(رہے)مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط و تفصیل۔جازم فعل شرط۔عَادٌ:(عاد)مبتداء مرفوع۔ فَ:
(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اسْتَكْبَرُوْا:(انہوں نے تکبر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر
مستتر تقدیراً ھُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر
کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔) فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب:(بِ+غَيْرِ)حرف
جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَنْ:(کون)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ:(بہت سخت)افعل التفضيل۔خبر مرفوع۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔قُوَّةً: (مضبوط۔قوت۔طاقت) منصوب۔ تمیز۔ أَ:(کیا)حرف استفہام ۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف لَمْ:(نہیں) يَرَوا:(انہوں نے دیکھا)فعل مضارع جم مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرَی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔ محلاًصفت منصوب۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ :(زیادہ سخت۔)افعل التفضيل۔محلاً خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قُوَّةً:(قوت۔طاقت) منصوب۔ تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَجْحَدُوْنَ:(وہ انکار کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ح د) صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر ۔ جُحُوْدًا۔(انکار کرنا۔انکار)محلاًكَانَ خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَرۡسَلۡنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ۔ مصدر۔اِرۡسَالٌ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرۡسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رِيحًا:(ہوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ صَرۡصَرًا:(آندھی۔سخت تیز ہوا۔عذاب)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ فِيٓ:(میں)حرف اجر۔ اَيَّامٍ:(دنوں)اسم مجرور۔موصوف۔ نَّحِسَاتٍ:(منحوس)مجرور صفت۔تابع موصوف۔ لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نُذِيۡقَ:(ہم چکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ یُذِيۡقُ۔مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوۡقُ۔مصدر۔ذَوۡقًا۔(چکھنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلا منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَذَابَ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ الۡخِزۡيِ:(رسوائی۔ذلالت)مجرور مضاف الیہ۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔ الۡحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔موصوف۔الدُّنۡيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے ابتداءعَذَابُ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الۡاٰخِرَةِ:(آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔أَخۡزَی:(زیادہ رسوا کن)افعل التفضیل۔محلاًخبر مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُنۡصَرُوۡنَ:(وہ مدد کئے جائیں گے۔)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَيَنۡصُرُ۔مصدر۔نَصۡرًا۔(مدد کرنا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: توہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی۔

وَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَهَدَيۡنٰهُمۡ فَاسۡتَحَبُّوا الۡعَمٰی عَلَی الۡهُدٰی فَاَخَذَتۡهُمۡ صٰعِقَةُ الۡعَذَابِ الۡهُوۡنِ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَمَّا(رہے)مرکب:(إِنۡ+مَّا)حرف شرط و تفصیل۔جازم فعل شرط۔ ثَمُوۡدُ:(ثمود۔ایک قوم کا نام۔)مبتداء مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔هَدَيۡنَا:(ہم نے ہدایت دی۔راہنمائی دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًنَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهۡدِیۡ۔تقدیراًمضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت

دینا۔راہ دکھانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اسْتَحَبُّوْا:(وہ پسند کریں گے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَحَبَّ يَسْتَحِبُّ۔مصدر۔اِسْتِحْبَابًا۔ (پسند کرنا) الْعَمَى:(اندھا۔اندھا رہنا)منصوب۔حال۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْهُدَى:(ہدایت۔)اسم مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔صَاعِقَةُ:(کڑکا۔چنگھاڑ۔ چیخ۔آسمان سے آگ برسنے والی بجلی نے۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْعَذَابِ: (عذاب۔ دکھ۔سزاء۔)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْهُوْنِ:(اہانت۔رسوائی۔ذلت۔خواری)مجرور صفت۔تابع موصوف۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَكْسِبُوْنَ:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب) صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔ كَسْبًا۔ (کمانا۔کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھادیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دھند رہنا پسند کیا تو ان کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آپکڑا۔اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)اِسْتِئْنَافِيَہ۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔ بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو ۔مصدر۔ نَجْوَى۔نَجْوًا(بچنا۔کسی سے راز کی بات چھپانا)۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ

یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔کَانُوا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔کَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔یَتَّقُوْنَ:(وہ پرہیز گاری کرتے ہیں۔ تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی یَقِیْ۔مصدر۔ وِقَایَۃٌ۔وَقْیًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچالیا۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ یُحْشَرُ:(وہ جمع کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ یَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔ أَعْدَاءُ:(عَدُوٌّ کی جمع۔دشمنوں کو۔)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِلَی:(طرف)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ فَ:(حالانکہ)حالیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر مبتداء مرفوع۔ یُوْزَعُوْنَ:(وہ تقسیم کئے جائیں گے۔ترتیب دیے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وزع)مثال واوی۔صیغہ۔وزع یزع۔مصدر۔وزعا۔(تقسیم کرنا۔ترتیب دینا۔پیچھے والوں کے آنے تک روکے رکھنا)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لیئے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایت۔ابتداء۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَا:(۔۔۔)زائد۔جَاؤُو:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا)۔ھَا:(اس کے پاس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ شَهِدَ:(اس نے گواہی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً

فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ہ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔ عَلَيَ: (پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ سَمْعُ:(کان)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبْصَارُ:(آنکھیں)معطوف مرفوع۔ مضاف۔هُم:(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جُلُوْدُ:(جلد کی جمع۔کھالیں۔ چمڑے۔جلدیں) معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔ مضاف الیہ۔ بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیرفاعل۔كَانَ کااسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ محلاًمستتر تقدیراً هُم۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے توان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے(یعنی دوسرے اعضا) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ محلاًمستترتقدیراًهُم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔جُلُوْدِ:(جلدیں۔چمڑے۔کھالیں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِمَ:(کیوں۔کس لئے)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار۔+اسم استفہام محلاًاسم مجرور۔شَهِدْتُّم:(تم نے گواہی دی)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔محلاًمستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ہ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ محلاًمستترتقدیراًهُم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَنْطَقَ:(اس نے بولنے کی

طاقت دی۔ کچھ کرنے کے لئے چلا پڑا))فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ محلاً مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْطَقَ يُنْطِقُ۔مصدر۔اِنْطَاقًا۔ (قوت گویائی دینا۔بلوانا۔)۔ نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔أَنْطَقَ:(اس نے بولنے کی طاقت دی۔کچھ کرنے کے لئے چلا پڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ محلاً مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْطَقَ يُنْطِقُ۔مصدر۔اِنْطَاقًا۔(قوت گویائی دینا۔بلوانا۔)۔كُلَّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَوَّلَ:(پہلی)منصوب۔ ظرف زمان۔مضاف۔ مَرَّةٍ:(بار۔مرتبہ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔تُرْجَعُونَ:(تم لوٹائے جاؤ گے)۔فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرجِعُ۔مصدر۔رُجُوعًا۔مَرجَعًا۔((لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔

ترجمہ آیت: اور وہ اپنے چمڑوں(یعنی اعضا) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ محلاً مستتر تقدیراً اَنْتُمْ:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔تَسْتَتِرُونَ:(تم چھپاتے تھے۔تم پردہ داری کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَتَرَ يَسْتَتِرُ۔مصدر۔اِسْتِتَارٌ۔(پردہ کرنا۔پوشیدہ رکھنا۔چھپانا) أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَشْهَدَ:(وہ گواہی دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ہ

د)صیغہ۔شَهِدَ یَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ(گواہی دینا)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلا اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔سَمْعُ:(قوت سامع۔کان)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَبْصَارُ:(آنکھیں)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔جُلُوْدُ:(جِلْدٌ کی جمع۔جلدیں۔چمڑے۔کھالیں)معطوف مرفوع۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلا مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ظَنَنْتُمْ:(تم نے گمان کیا۔سمجھ لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔مستتر۔تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔مستتر۔تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔كَثِيْرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّمَّا:(جو اس وجہ سے)مرکب:(مِنْ+مَا)حرف جار۔برائے سبب و علت۔وجہ سے+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور تم اس(بات کے خوف)سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں۔

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ذٰلِكُمْ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد جمع مذکر حاضر:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كُمْ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ظَنُّ:(گمان۔خیال۔)اسم۔خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔یا عطف بیان۔ظَنَنْتُمْ:(تم نے گمان کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً اَنْتُم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک

ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔پر)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَرْدَا:(اس نے ہلاک کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔برائے اتصال۔ ی۔حرف علت کو الف سے تبدیل کیا گیا۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْدٰی یُرْدِیْ۔مصدر۔ اِرْدَاءً۔(ہلاک کرنا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ أَصْبَحْتُمْ:(تم ہو گئے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُم۔ناصب خبر رافع اسم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَصْبَحَ یُصْبِحُ۔مصدر۔ اِصْبَاحًا۔(ہونا) مِّنْ:(سے)حرف جار۔ الخَاسِرِیْنَ:(گھاٹا کھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

فَاِنْ یَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًی لَّهُمْ ۚ وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِیْنَ ﴿۲۴﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ یَصْبِرُوْا:(وہ ڈٹے رہے۔استقامت دکھائی) فعل مضارع جمع مذکر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔ صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ فَ: (پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔ النَّارُ:(آگ)مبتداء مرفوع۔ مَثْوًی:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ۔پناہ گاہ)ظرف مکان۔محلاً خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ یَسْتَعتِبُوْا:(وہ توبہ کریں۔وہ رضاجوئی کریں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَعْتَبَ یَسْتَعْتِبُ۔مصدر۔ اِسْتِعْتَابًا۔(توبہ کرنا۔رضاجوئی کرنا)۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَیْسَ کا عمل۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ المُعْتَبِیْنَ:(ناراضی دور کئے گئے۔توبہ قبول کئے گئے)اسم مفعول۔ جمع مذکر۔علامت ۔ی۔محلاً مَا کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اب اگر یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

وَقَيَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوۡا لَهُمۡ مَّا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ‌ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔قَيَّضۡنَا:(ہم نے مسلط کر دیا۔ہم نے مقرر کر دیا) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَيَّضَ يُقَيِّضُ۔مصدر۔تَقۡيِيۡضٌ۔(مسلط کرنا۔ساتھ لگا دینا۔مقرر کر دینا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ قُرَنَاءَ:(قَرِيۡنٌ کی جمع۔ساتھی۔ساتھ رہنے والے)۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔زَيَّنُوۡا:(انہوں نے سنوارا۔سجایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ مصدر۔تَزۡيِيۡنٌ۔(سجانا۔سنوارا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَيۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ أَيۡدِيۡ:(ہاتھوں کے۔سامنے)مجرور مضاف الیہ۔اصلاً أَيۡدِيۡنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ خَلۡفَ:(پیچھے)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَقَّ:(وہ حق۔سچ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔ صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔ مصدر۔حَقًّا۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔الۡقَوۡلُ:(بات۔قول۔گفتگو)فاعل۔مرفوع۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔أُمَمٍ:(امت کی جمع۔قوموں۔امتوں)اسم مجرور۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔خَلَتۡ:(وہ گزر گئی۔خالی کر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔تۡ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخۡلُوۡ۔ مصدر۔ خَلَاءً۔خُلُوًّا۔(خلا پیدا کرنا۔خالی کرنا۔گزر جانا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الۡجِنِّ:(جن۔آنے جانے والے۔غیر مہذب۔صحرائی۔جنگلی۔دیہاتی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡإِنۡسِ: (انسانوں) معطوف مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم

منصوب۔ كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ خَاسِرِيْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے(شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گذر چکیں ان پر بھی اللہ(کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔بے شک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انہوں نے نکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسْمَعُوْا:(تم سنو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔ لِ:(لئے۔کو) هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْقُرْآنِ:(قرآن مجید)بدل۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِلْغَوْا:(شور مچاؤ۔ شور شرابہ کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ(ل غ و)ناقص واوی۔صیغہ۔ لَغِيَ يَلْغٰى۔مصدر۔ لَغْوًا۔ لَاغِيَةً۔(فضول کام کرنا۔شور مچانا۔غوغا کرنا) فِيْ: (میں) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَغْلِبُوْنَ:(تم غلبہ پا لو گے۔قابو کر لو گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔ غَلَبَ يَغْلِبُ۔مصدر۔ غَلَبًا۔ غَلَبَةً۔(غلبہ پانا۔غالب رہنا۔قابو میں رکھنا)۔ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور(جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

فَ:(سو)رابطہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔نُذِيْقَنَّ:(ہم ضرور بالضرور مزہ چکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيْقُ۔مصدر۔ اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذوق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(مزہ چکھنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انہوں نے نکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہ کے احکام کا انکار کرنا)۔عَذَابًا:(عذاب)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔شَدِيْدًا:(بہت سخت) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔نَجْزِيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور بدلہ دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِيْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَسْوَاَ:(بہت برے)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ضمیر فاعل۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ يَعْمَلُوْنَ:(وہ عمل کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔جَزَآءُ:(بدلہ۔سزا)خبر مرفوع۔مضاف۔ اَعْدَآءِ:(عَدُوٌّ۔کی جمع۔دشمنوں کا)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ النَّارُ:(آگ۔دوزخ۔دکھ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ لَ: (لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث

غائب۔مبنی بر سکونف۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ دَارُ:(گھر) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ الخُلْدِ:(مصدر۔ہمیشہ رہنے کا۔دوام۔) مجرور مضاف الیہ۔محلاً منصوب۔حال۔جَزَاءً:(بدلہ)منصوب۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا (وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔۔ناصب خبر۔رافع اسم۔هُمْ۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَجْحَدُوْنَ:(وہ انکار کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ح د) صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر۔جُحُوْدًا۔(انکار کرنا۔انکار)محلاً كَانَ خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے(یعنی) دوزخ۔ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انہوں نے نکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَرِ:(تو دکھا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔علامت۔حرف علت۔ی۔محذوف فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الَّذَيْنِ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔اَضَلَّا:(ان دونوں نے گمراہ کیا)فعل ماضی تثنیہ۔جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ

ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْجِنِّ:(جنّوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْإِنسِ:(انسانوں)معطوف مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ نَجْعَلْ:(ہم بنائیں) فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔ فعل جواب طلب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَحْتَ:(نیچے)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ أَقْدَامِ:(قدموں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ یَكُونَا:(وہ ہو جائیں) فعل مضارع تثنیہ۔علامت الف۔مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنَ :(سے) الْأَسْفَلِينَ:(أَسْفَلُ کی جمع۔گھٹیا لوگوں۔ کمینوں)افعل التفضیل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ قَالُوا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُولُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبُّ:(ربّ نے)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اسْتَقَامُوا:(وہ قائم رہے۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيمُ۔ مصدر۔ اِسْتِقَامٌ۔(قائم ہونا۔سیدھا ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُومُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ تَتَنَزَّلُ:(تو اترتا ہے)۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنتَ۔ ثلاثی

مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔تَنَزَّلَ یَتَنَزَّلُ۔مصدر۔تَنَزُّلٌ۔(خاص اہتمام سے اترنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْمَلٰٓئِكَةُ :(فرشتے۔غیر مرئی طاقتیں۔)فاعل۔ مرفوع۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔اَلَّا:(کہ نہ)مرکب۔(اَنْ+لَا)مصدریہ۔یا تفسیری+ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَافُوْا :(تم خوف کھاؤ۔تم ڈرو)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔وَ :(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں) ناہیہ۔جازم مضارع۔تَحْزَنُوْا:(تم غم کھاؤ۔ غمگین ہوں)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزِنَ یَحْزَنُ۔ مصدر۔حُزْنًا۔(رنجیدہ ہونا۔غم کرنا۔دکھی ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَبْشِرُوْا:(تم خوش خبر سناؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْجَنَّةِ:(جنت)اسم مجرور۔الَّتِیْ :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔صفت مجرور۔كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تُوْعَدُوْنَ:(تم وعدہ کئے گئے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔ وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ۔

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾

نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَوْلِیَاءُ:(دوست۔سرپرست۔ساتھی۔معاونین)خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِیْ:(میں)حرف جار۔ الحَیَاةِ: (زندگی)اسم مجرور۔الدُّنْیَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف جار۔فِیْ:(میں)حرف جار۔

الْاٰخِرَةِ:(آخرت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو۔جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ تَشْتَهِيْ:(وہ چاہے گی)فعل مضارع واحد مونث حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ۔مصدر۔اِشْتِهَاءً۔(چاہنا۔خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ہ و)ناقص واوی۔صیغہ۔شَهَا يَشْهُوْ۔مصدر۔اَشْهً۔شَهْوَةً۔(مزیدار ہونا۔پسند کرنا۔محبت کرنا۔لذت)۔ اَنْفُسُ:(جانوں نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَدَّعُوْنَ:(تم دعویٰ کرتے ہو۔کریں گے۔خواستگار ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔۔صیغہ۔اِدَّعٰى يَدَّعِيْ۔مصدر۔ اِدِّعَاءً۔ (چاہنا۔دعویٰ کرنا۔خواستگار ہونا)۔ اصلاً تَدْتَعُوْنَ تھا۔تَ کو د میں تبدیل کر دیا گیا پھر ادغام کر دیا گیا ہے۔

ترجمہ آیت: ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں)۔اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو (ملے گی) اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے (موجود ہو گی)۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

نُزُلًا:(مہمانی)منصوب۔حال۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ غَفُوْرٍ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اسم مجرور۔ رَّحِيْمٍ:(خوب رحم کرنے)مبالغہ۔صفت مجرور۔شبہ جملہ محلاً نُزُلًا کی صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(کون)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَحْسَنُ:(بہت خوب۔بہت اچھے)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ قَوْلًا:(بات)منصوب۔تمیز۔ مِّمَّنْ:(جس نے)مرکب:(مِنْ+ مَّنِ) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ دَعَا:(اس نے پکارا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔إِلَی:(طرف)حرف جار۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔صَالِحًا:(اچھے۔نیک) منصوب ۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ي:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُسْلِمِيْنَ:(سلامتی والے۔ مطیع۔فرمان برداروں۔مسلمانوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَسْتَوِي:(وہ برابر ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا)۔ الْحَسَنَةُ: (اچھائی۔نیکی) فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نافیہ۔ السَّيِّئَةُ:(بدی۔برائی)معطوف مرفوع۔ ادْفَعْ:(تو دور رکھ۔دور کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(د ف ع)صیغہ۔دَفَعَ یَدْفَعُ۔مصدر۔ دَفْعًا۔(دور کرنا۔ہٹانا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ هِيَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَحْسَنُ:(بہت خوب۔بہت اچھا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ فَ:(تو)فصیحة۔إِذَا:(اچانک)فجائیہ۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَدَاوَةٌ:(دشمنی)مصدر۔مبتداء مؤخر مرفوع۔كَأَنَّ:(گویا کہ)مرکب۔(كَ+أَنَّ)حرف تشبیہ۔+

حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ وَلِيٌّ:(دوست۔ ساتھی۔سرپرست)أَنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔حَمِيْمٌ:(پکا۔گہرا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی۔تو(سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھوگے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يُلَقّٰى:(وہ ملایا جائے گا۔ملاقات کرائی جائے گی گا۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔حرف علت۔ی۔کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔برائے اتصال۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصادر۔ لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقِيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا۔)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ صَبَرُوْا:(انہوں نے استقامت دکھائی۔ڈٹے رہے)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ يُلَقّٰى:(وہ ملایا جائے گا۔ملاقات کرائی جائے گی گا۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔حرف علت۔ی۔کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔برائے اتصال۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصادر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔لُقِيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا۔)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ذُوْ:(والا)از ستہ مکبرہ۔نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔حَظٍّ:(حصہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔عَظِيْمٍ:(بہت بڑا)مبالغہ۔مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِمَّا:(رہی)حرف تفصیل۔شرطیہ۔يَنزَغَنَّ:(ضرور بالضرور وہ وسوسہ آ جائے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ز غ)صیغہ۔نَزَغَ يَنْزَغُ۔مصدر۔نَزْغًا۔(وسوسہ ڈالنا۔وسوسہ آنا۔برائی پر اکسانا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مِنَ:(سے)حرف جار۔الشَّيْطَانِ :(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔نَزْغٌ:(وسوسہ۔فاسد خیال۔)فاعل مرفوع۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔اِسْتَعِذْ:(تو پناہ مانگ۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔مبنی بر سکون۔محلاً جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعَاذَ يَسْتَعِيْذُ ۔مصدر۔اِسْتِعَاذًا۔(پناہ مانگنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تاکید۔ السَّمِيْعُ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔العَلِيْمُ :(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔بے شک وہ سنتا جانتا ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ اللَّيْلُ:(رات) ظرف زمان۔مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارُ:(دن)ظرف زمان۔معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّمْسُ:(سورج)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْقَمَرُ:(چاند)معطوف۔مرفوع۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَسْجُدُوْا:(تم سجدہ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د) صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔ الشَّمْسِ:(سورج)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔زائدہ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔القَمَرِ:(چاند)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُسْجُدُوْا:(تم سجدہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم

کرنا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مرفوع۔خَلَقَ:(ان کو پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ هُنَّ:(انہیں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل۔شرط۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔اَنْتُمْ:محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ إِيَّا:(ہی۔۔۔۔بے معنی)حرف حصر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مقدم۔تَعْبُدُوْنَ: (تم عبادت کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔اور جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿٣٨﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔إِنِ:(اگر)حرف شرط۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔جازم فعل شرط۔اِسْتَكْبَرُوْا:(وہ تکبر کریں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ فَ:(سو)برائے رابطہ۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُسَبِّحُوْنَ:(وہ اپنے فرائض جلدی جلدی انجام دیتے ہوئے۔تسبیح کرتے ہوئے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔اللَّيْلِ: (رات) اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّهَارِ :(دن)معطوف مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔

لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْئَمُوْنَ:(وہ تھکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء م)مہموزالعین۔صیغہ۔سَئِمَ يَسَامُ۔مصدر۔سَامَةً سَامًا۔(اکتانا۔تھکنا۔دل برداشتہ ہونا)جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو(اللہ کو بھی ان کی پروا نہیں) جو(فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةً (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْأَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔خَاشِعَةً:(ذلیل ہونے والی۔دب جانے والی۔بنجر۔خشک)منصوب۔حال۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔إِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْمَاءَ:(پانی)منصوب۔مفعول بہ۔ اِهْتَزَّتْ:(اس نے ہلایا۔جھومتی ہے۔بل کھاتی ہے۔مراد لہلہاتی ہے۔ترجمہ بوجہ إِذَا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستر تقدیراً هِيَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ۔مصدر۔ اِهْتِزَازًا۔(بل کھانا۔جھوم جانا۔لہلہانا) وَ:(اور)حرف عطف۔رَبَتْ:(وہ ابھری۔وہ ابھرتی ہے۔پھولتی ہے۔ترجمہ بوجہ إِذَا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ب و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَبَا يَرْبُو۔مصدر۔ رِبَاءً۔ رُبُوًّا۔(بڑھنا۔ابھرنا۔پھلنا پھولنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْ:(جو)اسم

موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَحْيَا:(اس نے زندگی دی)ی حرف علت کو الف سے بدل دیا گیا۔برائے اتصال۔ضمیر۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰي۔مصدر۔حَيَاةٌ(زندہ رہنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُحْيِيْ:(زندگی دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْمَوْتىٰ:(الْمَيِّتُ کی جمع۔مردوں کے)مجرور ۔مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔قَدِيْرٌ:(اندازے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور(اے بندے یہ) اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ توزمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے۔جب ہم اس پر پانی برسادیتے ہیں توشاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے توجس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يُلْحِدُوْنَ:(وہ ٹیڑھے چلتے ہیں۔کجروی کرتے ہیں۔کفر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْحَدَ يُلْحِدُ۔مصدر۔اِلْحَادًا۔(ٹیڑھا ہونا۔کج رو ہونا۔الٹ تاویل کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَخْفَوْنَ:(وہ چھپاتے ہیں۔مخفی رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخْفٰي۔مصدر۔اِخْفَاءً۔(خفیہ رکھنا۔چھپا رہنا۔پوشیدہ رہنا۔) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ: (پس)حرف

عطف۔ مَنۡ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُلۡقٰى:(وہ ڈالا جائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائبفاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَلۡقٰى يُلۡقِىۡ۔ مصدر۔ اِلۡقَاءً۔ لُقۡيَانًا۔ (ڈالنا۔ پھینکنا۔) فِيۡ:(میں)حرف جار۔ النَّارِ :(آگ)اسم مجرور۔ خَيۡرٌ:(بہتری۔اچھائی)مَنۡ مبتداء کی خبر مرفوع۔ أَمۡ:(یا)حرف عطف۔ مَّنۡ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتدء مرفوع۔ يَأۡتِيۡ:(وہ آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاۡتِىۡ۔ مصدر۔ اِتۡيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ اٰمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔ مصدر۔ اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔ مصدر۔ اَمۡنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الۡقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ اِعۡمَلُوۡا:() :(وہ عمل کریں)فعل امر واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعۡمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ شِئۡتُمۡ:(تم چاہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيۡئَةٌ۔ (مرضی)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعۡمَلُوۡنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعۡمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ بَصِيۡرٌ:(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ہماری آیتوں میں کج راہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے۔ (تو خیر) جو چاہو سو کرلو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ﴿۴۱﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ الَّذِيۡنَ:(جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا۔ انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً

هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔الذِّکْرِ:(ذکر۔یاد۔نصیحت)اسم مجرور۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مرفوع۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب لَ:(بلاشبہ)لام تاکید۔مزحلقه۔کِتَابٌ:(کتاب) اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ عَزِيْزٌ:(زبردست عزت والی۔کمال کی۔بڑے مرتبے والی ہے)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔یَأْتِي:(وہ آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ البَاطِلُ:(جھوٹ۔غلط۔باطل) فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَیْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔یَدَيْ:(دونوں ہاتھوں کے)مضاف الیہ۔اصلاً یَدَیْنِ تھا۔نون تثنیہ محذوف۔بوجہ مضاف۔هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَنْزِیْلٌ:(اتارا ہوا)مصدر بمعنی مفعول۔ خبر مرفوع۔ مبتداء هُوَ محذوف۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ حَکِیْمٍ :(بہت حکمت والا)اسم مجرور۔موصوف۔ حَمِیْدٍ:(بڑی تعریف والا۔بڑی خوبیوں والا)خبر مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔(اور) دانا(اور) خوبیوں والے (اللہ) کی اُتاری ہوئی ہے۔

مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۴۳﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔يُقَالُ:(کہاجاتاہے)فعل مضارع مجہول۔واحدمذکرغائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحدمذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔قِيْلَ:(کہاگیا)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الرُّسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کے)اسم مجرور۔مِنْ:(سے) حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحدمذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔رَبَّ:(ربّ)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ ضمیر واحدمذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ذُو:(والا)از ستہ مکبّرہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔مَغْفِرَةٍ:(مغفرت)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذُو:(والا)معطوف مجرور۔مضاف۔عِقَابٍ:(سزاء۔عقوبت۔عذاب) مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔أَلِيْمٍ:(بہت دردناک)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تم سے وہی باتیں کہیں جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔بے شک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَو:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحدمذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔قُرْاٰنًا:(قرآن مجید)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔أَعْجَمِيًّا:(غیر عرب۔غیر زبان)صفت منصوب۔تابع موصوف۔لَّ:(بلاشبہ)برائے رابطہ۔جواب شرط۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع ذکرغائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَوْلَا:(کیوں نہ)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔اس کو حرف تندیم بھی کہا جاتا ہے۔اگر مضارع سے پہلے آئے تو برائے ترغیب۔کسی کام میں ہلا شیری دینا۔فُصِّلَتْ:(تفصیل سے بیان کرنا۔کھول کر بیان کرنا)فعل ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَصَّلَ يُفَصِّلُ۔مصدر۔تَفْصِيلًا۔(تفصیل سے بیان کرنا)۔ آيَاتُ:(آیات)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکار۔أَعْجَمِيٌّ:(غیر زبان۔غیر عربی)خبر مرفوع۔مبتداء هُوَ محذوف تقدیراً۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَرَبِيٌّ:(عرب)خبر مرفوع مبتداء هُوَ محذوف تقدیراً۔یعنی الرَّسُوْلُ۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔لِ: (لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ هُدًى:(ہدایت)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔شِفَاءٌ:(شفاء۔بیماری سے اچھا ہونا۔مریض کا اچھا ہونا)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُونَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔آذَانِ:(أُذُنٌ۔کی جمع۔کانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔وَقْرٌ:(بہرے۔بوجھل)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عَمًى:(اندھاپن۔دکھائی نہ دینا۔)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُنَادَوْنَ:(وہ نداد یئے ہیں۔پکارتے ہیں)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ(آواز دینا۔پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّكَانٍ:(مکان۔جگہ۔مقام)اسم مجرور۔موصوف۔بَعِيْدٍ: (دوری)مجرور۔

صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ‌ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَ:(بلا شبہ) لائے تاکید۔ موطئة للقسم۔ قَدۡ:(یقینا) حرف تحقیق۔ آتَيۡنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی یُؤۡتِیۡ۔ مصدر۔ اِیۡتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰی یَاۡتِیۡ۔ مصدر۔ اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ مُوۡسَى:(موسیٰ کو) غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الۡكِتَابَ:(کتاب) مفعول بہ ثانی۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ اِخۡتُلِفَ:(اختلاف کیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اَخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ۔ مصدر۔ اِخۡتِلَافٌ۔ (مخالفت کرنا۔ اختلاف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ف) صیغہ۔ خَلَفَ يَخۡلُفُ۔ مصدر۔ خِلَافَةٌ۔ (جانشین ہونا)۔ فِيۡ:(میں) حرف جار۔ هِ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَوۡ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ لَا:(نہ) نافیہ۔ كَلِمَةٌ:(بات) مبتداء مرفوع۔ سَبَقَتۡ:(وہ آگے نکل گئی۔ پہلے طے ہو گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (س ب ق) صیغہ۔ سَبَقَ يَسۡبِقُ۔ مصدر۔ سَبۡقًا۔ (آگے بڑھنا۔ پہلے پہنچنا۔ پہل کرنا۔ گزرنا)۔ مِنۡ:(سے) حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید برائے رابطہ۔ جواب شرط۔ قُضِيَ:(فیصلہ کر دیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ قَضٰی يَقۡضِیۡ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔ (پورا کرنا)۔ بَيۡنَ:(درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ یا۔ حالیہ۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم رافع خبر۔ هُمۡ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلا اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔

مزحلقه۔فِي:(میں)حرف جار۔شَكٍّ:(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔مِّنْ:(سے۔میں)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مُرِيْبٍ:(شک میں ڈالنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔اور یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔عَمِلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمْلًا (کرنا)۔ صَالِحًا:(نیک۔اچھا)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔مبتدء محذوف تقدیراً" عَمِلَ صَالِحًا "۔جملہ محلاًجواب شرط۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَسَاءَ:(اس نے برا کیا۔برا کرے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاًفعل شرط مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَاءَ يُسِيْءُ۔مصدر۔اِسَاءَةً۔(برائی کرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔عَلَيّ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔رَبُّ:(ربّ) مَا کا اسم مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید۔نفی۔ظَلَّامٍ:(بہت ظلم کرنے والا)لفظاًمجرور۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔لِّ:(لئے۔پر)حرف جار۔العَبِيْدِ:(بندوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 6 مئی 2020ء بروز بدھ کو 24واں پارہ مکمل ہوا۔

دعاہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔ آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔ الرفاع ویوز۔ وِلّا نمبر 2926۔ بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔ پاکستان۔

25 پارہ بست وپنجم اِلَيْهِ يُرَدُّ

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾

إِلَيْ:(طرف۔)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يُرَدُّ:(وہ واپس کیا جائے گا۔لوٹایا جائے گا۔) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔ صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔مَرْدُوْدًا۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔ عِلْمُ:(علم ۔سائنس۔)نائب فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔ السَّاعَةِ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت۔آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا: (نہیں)نافیہ۔تَخْرُجُ :(تو نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خُرُجًا۔ (نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ ثَمَرٰتٍ :(ثمر کی جمع ۔ پھلوں)اسم مجرور۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔ أَكْمَامِ:(کُمٌّ۔کی جمع۔غلافوں)اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَحْمِلُ:(وہ اٹھاتی ہے۔حاملہ ہو گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔مِنْ:(سے) حرف جار۔أُنْثَىٰ:(مادہ)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَضَعُ :(وہ جنتی ہے۔وضع کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔ وَضْعًا۔(رکھنا۔بچہ جننا۔ پیدا کرنا)۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔بِ:(ساتھ۔میں)حرف جار۔عِلْمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔يُنَادِي:(وہ آواز دیتا ہے۔یاد دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔ مصدر۔مُنَادَاةٌ(آواز دینا۔پکارنا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَيْنَ :(کہاں

ہیں)اسم استفہام۔ظرف مکان۔ منصوب۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ شُرَكَاءِ:(شریک۔برابری کرنے والے۔حصہ دار)مبتداءمرفوع۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔آذَنَّا:(ہم نے آگاہ کردی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذَنَ يُؤْذِنُ۔مصدر۔اِيْذَانًا۔(انتباہ کرنا۔خبردار کرنا۔متنبہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذَنَ يَاذِنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَا :(نہیں)حرف نفی۔مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔ مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شَهِيْدٍ:(گواہ)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداءمؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے(یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔اور جس دن وہ ان کو پکارے گا(اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو(ان کی) خبر ہی نہیں۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ضَلَّ:(وہ غائب ہوا۔گم ہوا۔گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔مَّا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَدْعُوْنَ :(وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف

زمان۔مرفوع۔اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنُّوْا:(انہوں نے گمان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراًھو۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ یَظُنُّ۔ مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔زائد۔ مَّحِيْصٍ:(کوئی جائے پناہ۔بھاگنے کی جگہ)ظرف مکان۔لفظا مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جن کو پہلے وہ(اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے(سب) ان سے غائب ہوجائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں۔

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْأَمُ:(وہ تھکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ء م)مہموز العین۔صیغہ سَئِمَ يَسَامُ ۔مصدر۔سَامًا۔سَامَةٌ۔(تھکنا۔اکتا جانا۔دل برداشتہ ہونا) الْإِنسَانُ: (انسان)فاعل ۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُعَاءِ:(بلانا۔پکارنا۔مانگنا۔طلب کرنا۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الْخَيْرِ:(نیکی ۔بھلائی۔)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔مَّسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراًھُوَ۔ ضمیر فاعل۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا۔)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الشَّرُّ:(برائی۔بدمعاشی۔تکلیف)فاعل۔مرفوع۔ فَ: (پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔يَؤُوسٌ:(مایوس)خبر مرفوع۔جملہ محلاًمجزوم۔جواب شرط۔قَنُوطٌ: (ناامیدی۔مایوسی)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہوجاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَئِنۡ:(یقیناً اگر)مرکب۔:(لَ+اِنۡ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔+شرطیہ جازم فعل شرط۔ اَذَقۡنَا:(ہم نے مزہ چکھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ یُذِیۡقُ۔ مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوۡقُ۔مصدر۔ذَوۡقًا۔(چکھنا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ رَحۡمَةً:(رحمت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنۡ+نَا)حرف جار۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔بَعۡدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ضَرَّآءِ:(نقصان۔ تنگی۔تکلیف)مجرور مضاف الیہ۔ مَسَّتۡ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر فاعل۔تۡ ساکن علامت تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ یَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا۔)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد ذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَ:(تاکہ)لائے واقعہ برائے جواب طلب۔یَقُوۡلَنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔اَظُنُّ:(میں گمان کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ یَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔ شک ہونا)۔ السَّاعَةَ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)منصوب۔مفعول بہٖ۔قَآئِمَةً:(کھڑی ہونے والی۔قائم ہونے والی۔ واقع ہونے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَئِنۡ:(یقیناً اگر) مرکب۔:(لَ+اِنۡ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔+شرطیہ جازم فعل شرط۔ رُّجِعۡتُ:(میں لوٹایا جاؤں۔لوٹایا گیا)فعل ماضی مجہول واحد متکلم۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ محلاً جازم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرۡجِعُ۔مصدر۔ رَجۡعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ اِلٰى :(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ي:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ تقدیراً مکسور۔ اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لِ:(لئے)حرف جار۔ي:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً

اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً حال منصوب۔ مقدم۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ الْحُسْنٰى:(زیادہ اچھائی۔زیادہ بھلائی)افعل التفضیل۔ اِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ فَ:(تو)فصیحۃ۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔نُنَبِّئَنَّ:(ہم ضرور بالضرور بیان کریں گے۔خبر دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ بتانا)۔الَّذِيْنَ :(جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔نُذِيقَنَّ:(ہم ضرور بالضرور مزہ چکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ يُذِيقُ۔مصدر۔ اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ عَذَابٍ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)اسم مجرور۔موصوف۔غَلِيْظٍ:(بہت سخت۔گاڑھا)مصدر۔غِلْظَةٌ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو۔اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔پس کافر جو عمل کیا کرتے وہ ہم ان کو ضرور جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اَنْعَمْنَا:(ہم نے انعام کیا۔نعمتیں دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْعَمَ

یُنْعِمُ۔مصدر۔نِعْمَةً۔(انعام دینا)ثلاثی مجرد۔باب فتح و سمع۔صیغہ۔نَعَمَ یَنْعَمُ۔ نَعِمَ یَنْعَمُ مصدر۔نِعْمَةً۔(آسائش میں رہنا۔آرام میں رہنا۔خوشگوار زندگی گزارنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْإِنسَانِ:(انسان)اسم مجرور۔أَعْرَضَ:(اس نے منہ موڑا۔اعراض کیا۔نظر انداز کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ یُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ نَأَىٰ:(اس نے دور کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔نَایٰ یَنَایٰ۔ مصدر۔نَایًا۔(دور کرلینا۔ریٹائر ہونا۔دور ہوجانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔جَانِبِ:(پہلو۔جانب۔طرف۔سمت۔کروٹ۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحدمذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ یَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلا منصوب۔مفعول بہ۔الشَّرُّ: (شر۔ بدمعاشی۔ مصیبت۔تکلیف۔برائی)فاعل۔ مرفوع۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔۔ذُوْ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ دُعَاءٍ:(دعا کرنے والا۔پکارنے والا)اسم فاعل۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَرِيضٍ:(لمبی چوڑی)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑلیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے۔اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَایٰ یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔ فعل شرط۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ كَفَرْتُمْ: (تم نے کفر کیا۔انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ مَنْ:(کون ہے؟)اسم استفہام۔محلاً مبتدء مرفوع۔ أَضَلُّ:(زیادہ گمراہ۔ زیادہ بھٹکا ہوا)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔مِمَّنْ:(اس میں سے جو)مرکب:(مِنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ شِقَاقٍ :(مخالفت۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔بَعِيْدٍ:(بہت دور)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہو کہ بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو(حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

﴿۵۳﴾

سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔نُرِي:(ہم دکھائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرٰى يُرِى۔ مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں کو) منصوب۔بالکسرہ۔جمع مکسر۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف۔جار۔الْآفَاقِ:(أُفُقٌ کی جمع۔آفاق۔دنیا۔چہار دانگ عالم۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَتَّى:(یہاں

تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ يَتَبَيَّنَ :(وہ بیان کرتا ہے۔ظاہر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّنٌ۔(کھول کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر وحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ الْحَقُّ:(حق۔سچ) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔يَكْفِ :(وہ کفایت۔وہ کافی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ مجزوم۔ علامت۔ی۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كِفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکدی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(کچھ بھی۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔ شَهِيْدٌ:(گواہ) أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم عنقریب ان کو اطراف(عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ﴿۵۴﴾

أَلَا:(خبردار۔)حرف تنبیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ مِرْيَةٍ :(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ لِّقَاءِ :(ملاقات۔پیشی۔ملنے)اسم مجرور مضاف الیہ۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور۔مضاف الیہ۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَلَا :(خبردار۔سنو) حرف تنبیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحدمذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(تمام ۔ہر ایک)برائے تاکید ۔اسم مجرور۔مضاف ۔ شَيْءٍ :(شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔مُّحِيْطٌ:(گھیرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہآیت: دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰى

ركوعاتها 5   42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ 62   اٰياتها 53

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾   حٰمٓ:()

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾   عٓسٓقٓ:()

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

كَذَٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ يُوحِي:(وحی کیاجاتاہے)فعل مضارع ۔واحدمذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وحی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْكَ:(تیری طرف)مرکب :(اِلَیْ+کَ)حرف جار۔+ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔الَّذِيْنَ: (جو) اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف ۔كَ:(تجھ سے)ضمیر واحدمذکرحاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔اللّٰهُ

:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ الْعَزِيْزُ :(زبردست عزت دار)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا) مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ غالب ودانا اسی طرح تمہاری طرف مضامین اور (براہین) بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَا :(جو)اسم موصول۔منی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو) اسم موصول۔منی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِي : (میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَلِيُّ:(عالی مرتبہ۔ارفع و اعلیٰ۔بڑی شان والا)خبر مرفوع۔ الْعَظِيْمُ:(بہت بڑا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

تَكَادُ:(وہ قریب ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و د) اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔ مصدر۔كَوْدًا۔(قریب ہونا)۔السَّمَاوَاتُ :(آسمانوں)فاعل۔مرفوع۔ يَتَفَطَّرْنَ :(ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔وہ پھٹ پڑیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔يَتَفَطَّرَ يَتَفَطَّرُ۔مصدر۔ يَتَفَطُّرُ ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَوْقِ:(اوپر)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلٰئِكَةُ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)مبتداء مرفوع۔يُسَبِّحُوْنَ:(وہ تسبیح کرتے ہیں۔ اپنی تفویضہ ذمہ داریاں جلدی جلدی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی

مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ب ح) صیغہ۔سَبَحَ یَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف۔حمد)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف ۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ: (اور)حرف عطف۔يَسْتَغْفِرُوْنَ:(وہ استغفار مانگتے ہیں۔مغفرت طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ أَلَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ)کا إِنَّ اسم منصوب۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً برائے تقویۃ۔الْغَفُوْرُ: (خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑ لیا۔اختیار کر لیا۔بنا لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ۔)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ : (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْلِيَاءَ: (دوست۔ ساتھی۔سرپرست) منصوب۔مفعول بہ۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔حَفِيْظٌ:(حفاظت کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لیس جیسا عمل۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ أَنْتَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف

جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔زائدہ۔وَكِيْلٍ:(داروغہ۔قابل اعتماد۔کارساز۔)لفظاًمجرور۔محلاًمَا کی خبر مرفوع منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ کو یاد ہیں۔اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+ خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔نائب مفعول مطلق مقدم۔أَوْحَيْنَا:(ہم نے وحی بھیجی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔ كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔قُرْاٰنًا:(قرآن مجید)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ عَرَبِيًّا:(عربی)منصوب۔صفت ۔تابع موصولف۔لِّ:(تاکہ)لائے تاکید۔ناصب مضارع۔تُنْذِرَ:(تو تنبیہ کرے۔آگاہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔ مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔ نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ اُمَّ :(ماں)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔الْقُرٰى:(وادیوں کی۔بستیوں کی)مجرور تقدیراً مکسور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف منصوب۔ حَوْلَ:(گردا گرد)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر وحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُنْذِرَ :(تو تنبیہ کرے۔آگاہ کرے)معطوف بر تُنْذِرَ سابقہ۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔ اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ يَوْمَ: (دن) ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ مفعول بہٖ ثانی۔ الْجَمْعِ :(اکٹھ۔جمع۔)مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ناصب اسم۔رَيْبَ:(کوئی شک)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ فَرِيْقٌ: (فریق۔ گروہ۔جماعت)مبتداء

مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْجَنَّةِ:(جنت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ فَرِيقٌ:(جماعت۔گروہ)معطوف مرفوع۔مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّعِيْرِ:(دوزخ۔بھڑکتی ہوئی آگ)ظرف مکان۔شبہ جملہ۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکّے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں ہے خوف دلاؤ۔اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾

وَ:(اور)استئنافہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)برائے رابطہ جواب شرط۔جَعَلَ(اس نے بنایا)۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔محلاً جواب شرط۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أُمَّةً:(قوم۔امت)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔وَاحِدَةً :(ایک ہی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔يُدْخِلُ :(وہ داخل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هو۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔مصدر۔ اِدْخَالًا۔ (داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلٌ۔(داخل کرنا)۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے۔چاہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔فِي:(میں)حرف جار۔رَحْمَتِ:(رحمت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الظَّالِمُوْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً۔خبر مقدم۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔وَلِيٍّ:(دوست۔سرپرست۔ساتھی)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نَصِيْرٍ:(مددگار۔)معطوف مجرور۔بالکسرہ۔

ترجمہ آیت: اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مدد گار۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۹﴾

أَمِ :(یا) حرف عطف۔ اِتَّخَذُوْا :(انہوں نے پکڑ لیا۔ اختیار کر لیا۔ بنالیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ مِنْ :(سے) حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ۔ سوا) ظرف مکان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْلِيَاءَ :(دوست۔ سرپرست) منصوب۔ مفعول بہ۔ ثانی۔ فَ :(پس) استئنافیہ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ هُوَ :(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ برائے تقویۃ۔ الْوَلِيُّ :(ولی۔ دوست۔ ساتھی۔ سرپرست) خبر مرفوع۔ وَ :(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ :(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُحْيِي :(وہ زندہ کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْيٰى يُحْيِيْ۔ مصدر۔ اِحْيَاءٌ۔ (زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ حَيِيَ يَحْيٰى۔ مصدر۔ حَيَاةٌ۔ (زندہ رہنا)۔ الْمَوْتٰى :(مَيِّتٌ کی جمع۔ مردوں کو) منصوب۔ مفعول بہ وَ :(اور) حرف عطف۔ هُوَ :(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَى :(پر) حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ :(شے۔ سب کچھ) مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيْرٌ :(اندازے۔ پیمانے مقرر کرنے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾

وَ :(اور) استئنافیہ۔ مَا :(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ جازم۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اِخْتَلَفْتُمْ :(تم اختلاف کرتے ہو) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔

اَخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔ خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلًا اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔شَيْءٍ :(چیز)اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ حُكْمُ: (حکم۔) مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ذَٰلِكُمُ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كُمْ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے ضمیر جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہ)خبر۔مرفوع۔ رَبِّي (میرا ربّ)خبر ثانی مرفوع۔مرکب: (رَبِّ+ي)مبتداء مرفوع مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔+ضمیر واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْهِ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ تَوَكَّلْتُ:(میں نے توکل کیا۔بھرسہ کیا اعتماد کیا)فعل ماضی متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(توکل کرنا۔اعتماد کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْهِ:(طرف) حرف جار۔هِ: (اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔أُنِيبُ:(میں رجوع کرتاہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ يُنِيبُ مصدر۔اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہو گا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتاہوں۔اور اسی کی طرف رجوع کرتاہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾

فَاطِرُ:(پیدا کرنے والا۔پھاڑنے والا)اسم فاعل۔محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔هُوَ۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں کو) مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانیں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔أَزْوَاجًا:(جوڑے۔)منصوب۔مفعول

بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الْأَنْعَامِ:(مویشیوں) اسم مجرور۔أَزْوَاجًا:(جوڑے)منصوب۔مفعول بہ۔يَذْرَؤُ:(وہ پیدا کرتا ہے۔افزائش کرتا ہے۔بکھیرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ذ ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔ذَرَأَ يَذْرَأُ۔ مصدر۔ذَرْءً۔(پیدا کرنا۔افزائش کرنا۔ پھیلانا۔بکھیرنا۔بڑھانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔اسم مجرور۔لَيْسَ: (نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ كَ:(طرح۔مانند)حرف تشبیہ۔حرف جار۔ زائد۔مِثْلِ:(مثل۔)لفظاً مجرور۔محلاً لَيْسَ کی خبر ۔مقدم مرفوع۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شَيْءٌ:(شئے) لَيْسَ کا اسم مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبتداء مرفوع۔السَّمِيعُ :(سننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْبَصِيرُ:(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا(وہی ہے)۔اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے(بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔اس جیسی کوئی چیز نہیں۔اور وہ دیکھتا سنتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مَقَالِيْدُ:(قِلِيْدٌ کی جمع۔چابیاں)مبتداء مرفوع۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ: (زمین)معطوف مجرور۔ يَبْسُطُ:(وہ وسیع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔(وسیع کرنا۔زیادہ کرنا)۔الرِّزْقَ: (رزا کو) لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقْدِرُ:(نپا تلا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔) إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر

غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)اسم مجرور۔ مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے(اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾

شَرَعَ:(اس نے مقرر کر دیا۔اس نے قانون بنادیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔فتح۔مادہ(ش رع)صیغہ۔شَرَعَ یَشْرَعُ۔مصدر۔شَرْعًا۔(قانوناً تجویز کرنا۔مقرر کرنا)لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الدِّيْنِ:(دین۔ طریقہ۔اصول۔)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفول بہ۔ وَصّٰى:(اس نے حکم دے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔وصّٰی یُوَصِیْ۔مصدر۔تَوْصِیَۃٌ۔(وصیت کرنا۔حکم کرنا)"لیکن وصیت کے معنی اللہ کے لئے نامناسب ہے۔کیونکہ جو اس دنیا سے چلا جانے والا ہو۔یعنی مر جانے والا ہو۔وہ وصیت کرتا ہے۔اللہ جل جلالہ۔باقی رہنے والے ہستی ہے۔اس لئے یہاں صرف حکم کے معنوں میں ہی استعمال ہونا درست ہے۔نصیحت کے طور پر دوسرے کو عمل کی تاکید کرنا۔تاکیدی حکم دینا"۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔نُوْحًا:(نوحؑ)منصوب۔مفعول بہ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَوْحَيْنَا :(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَوْحٰی یُوْحِیْ۔مصدر۔ اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔ وَحٰی یَحِیْ۔مصدر۔ وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَصَّيْنَا :(اس نے حکم دے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔وصّٰی یُوَصِیْ۔مصدر۔تَوْصِیَۃٌ۔(وصیت

کرنا۔حکم کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مُوْسٰى: (موسیٰؑ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِيْسٰى:(عیسیٰؑ)منصوب ۔مفعول بہٖ۔أَنْ:(کہ)تفسیری۔ أَقِيْمُوْا:(وہ قائم کریں۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ الدِّيْنَ:(دین۔اصول۔ طریقہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَفَرَّقُوْا:(تم الگ کرو۔فرق ڈالو۔پھوٹ ڈالو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَرَّقَ يُفَرِّقُ۔مصدر۔ تَفْرِيْقًا۔ (الگ الگ کرنا۔شیرازہ بکھیرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(پھاڑنا۔الگ کرنا۔)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔كَبُرَ:(وہ بھاری ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَ يَكْبُرُ۔مصدر۔كِبْرًا۔(بھاری ہونا۔سخت ہونا۔قابل نفرت ہونا) عَلَى :(پر)حرف جار۔الْمُشْرِكِيْنَ:(مشرکین۔شرک کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔مَا:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَدْعُوْ:(تم بلاتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُوْ۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ(بلانا۔پکارنا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَجْتَبِيْ:(وہ چن لیتا ہے)فعل مضارع وحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ۔مصدر۔اِجْتِبَاءٌ۔(چن لینا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِيْ:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هِدَايَةٌ۔

(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًم يُنِيبُ:(وہ رجوع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اَنَابَ يُنِيبُ مصدر۔اِنَابَةٌ۔(رجوع کرنا۔)

ترجمہ آیت: اسی نے تمہارے لئے دین کاوہی رستہ مقرر کیا جس(کے اختیار کرنے کا) نوح کو حکم دیا تھااور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا(وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنااور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَفَرَّقُوْا:(تم تفرقہ ڈالتے ہو۔جدائی ڈالتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَرَّقَ يُفَرِّقُ۔مصدر۔تَفْرِيْقًا۔(الگ الگ کرنا۔شیرازہ بکھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ يَفْرُقُ۔مصدر۔ فَرْقًا۔ فُرْقَانًا۔ (پھاڑنا۔الگ کرنا۔)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مَا:(کہ)مصدریہ۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔الْعِلْمُ:(علم۔سائنس)فاعل۔مرفوع۔بَغْيًا:(ضد۔سرکشی۔زیادتی)منصوب۔مفعول لہٗ۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْلَا:(اگر نہیں۔)مرکب:(لَوْ+لَا)حرف شرط۔غیر جازم۔+نافیہ۔ كَلِمَةٌ: (بات فرمان۔قول)مبتداءمرفوع۔سَبَقَتْ:(وہ آگے بڑھ گئی۔بازی لے گئی۔اس نے پہل کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن ضمیر فاعل تانیث۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ يَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔گزرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِلَى:(طرف۔تک)حرف جار۔أَجَلٍ: (ایک

مدت۔ایک وقت)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسَمًّى:(مقررہ)مصدر۔ تَسْمِيَةٌ۔اسم مفعول۔محلاًصفت مجرور۔ لَّ:(بلاشبہ)لائے واقعہ جواب شرط۔قُضِيَ:(فیصلہ کیا گیا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔ (پورا کرنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔اُوْرِثُوا :(انہیں وارث بنایا گیا)فعل ماضی جمع مجہول مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثُ يُوْرِثُ۔ مصدر۔اِيْرَاثًا۔(وارث بنانا۔)ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ر ث)مثال واوی۔ صیغہ۔وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثَةٌ۔(مالک ہونا۔وارث ہونا)۔ الْكِتَابَ:(کتاب کا)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ :(شک)اسم مجرور۔موصوف۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ مُرِيْبٍ:(شک)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم(حق) آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے(ہوئے ہیں)۔اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔اور جو لوگ ان کے بعد(اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس(کی طرف) سے شبہے کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

فَ:(پس۔) کلام کی خوبصورتی کے لئے فصیحۃ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(تو)حرف عطف برائے تاکید ف سابق۔اُدْعُ:(تو بلا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَقِمْ:(کھڑا ہو۔ قائم

رہ۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ۔ مصدر۔اِسْتِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔قِیَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہونا ۔کھڑا ہونا۔روکنا۔)۔کَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔جار۔+مصدریہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ اُمِرْتَ:(تجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاْمُرُ۔مصدر۔اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَّبِعْ:(تو پیروی کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ اَهْوَاءَ:(خواہشات کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اٰمَنْتُ:(میں ایمان لایا۔یقین کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اَنْزَلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُمِرْتُ:(تجھے حکم دیا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔اَعْدِلَ:(میں عدل کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ۔عَدَلَ یَعْدِلُ۔مصدر۔عَدْلًا۔(عدل کرنا۔مساوات قائم کرنا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف

الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔رَبُّنَا:(ہمارارب)مرکب:(رَبُّ+نَا)خبر مرفوع۔مضاف+ضمیر جمع مذکر۔مبنی بر سکون ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَبُّ:(رب)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔أَعْمَالُ:(اعمال۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جمہ محلاً خبر مقدم۔ منصوب۔ أَعْمَالُ: (اعمال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ناصب اسم۔حُجَّةَ :(حجت۔دلیل۔ثبوت۔)لائے نفی جنس کا اسم۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔محلاًمضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مضاف۔كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اَللّٰهُ : (اللہ جل جلالہ۔)مبتداء۔مرفوع۔يَجْمَعُ:(وہ جمع کرے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔ مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔محلاً مضاف۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْمَصِيرُ:(لوٹ کے آنے والی جگہ۔ٹھکانہ)ظرف مکان۔مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو(اے محمد ﷺ) اسی (دین کی) طرف(لوگوں کو) بلاتے رہنااور جیساتم کو حکم ہواہے(اسی پر) قائم رہنا۔اوران کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتاہوں۔اور مجھے حکم ہواہے کہ تم میں انصاف کروں۔اللہ ہی ہمارااور تمہاراپروردگار ہے۔ہم کو ہمارے اعمال(کابدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا۔ہم میں اور تم میں کچھ بحث وتکرار نہیں۔اللہ ہم(سب) کو اکھٹا کرے گا۔اوراسی کی طرف لوٹ کر جاناہے۔

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ :(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُحَاجُّوْنَ :(وہ جھگڑا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔مفاعلہ۔صیغہ۔حَآجَّ يُحَآجُّ مصدر۔ مُجَآحَّةً۔(باہم بحث کرنا۔جھگڑا کرنا) فِي :(میں۔بارے میں)حرف جار۔اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مَا:(کہ)مصدریہ۔اِسْتُجِيْبَ:(جو قبول کیا گیا۔ جواب دیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔ مصدر۔ اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔جواب دینا۔مان لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔ مصدر۔جَوْبًا۔(چلنا پھرنا / کاٹنا تراشنا۔گھس جانا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ حُجَّتُ:(دلیل۔حجت۔ ثبوت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(اس کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَاحِضَةٌ:(فضول عمل۔لغو۔باطل۔ڈگمگانے والی)خبر مرفوع۔عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔غَضَبٌ:(غصہ۔ناراضی)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔شَدِيْدٌ: (سخت۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے۔اور ان پر (اللہ کا) غضب اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔الْكِتَابَ: (کتاب)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(سچائی۔ثبوت کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمِيْزَانَ

:(ترازو)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ یُدْرِیْ:(جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی یُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَآءً۔(سمجھانا۔خبردار کرنا۔بتانا۔آگاہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(دری)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحدف مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ :(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔السَّاعَةَ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت۔آخرت)لَعَلَّ کااسم منصوب۔قَرِیْبٌ:(نزدیک۔قریب۔)لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور(عدل وانصاف کی) ترازو۔اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

يَسْتَعْجِلُ:(وہ جلدی طلب کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتِعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ يَعْجِلُ۔مصدر۔عَجْلًا۔(جلدی کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر ۔مستتر تقدیراهُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔مُشْفِقُوْنَ:(ڈرنے والے۔بلا خوف محبت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔مِنْ: (سے) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم

مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔علم رکھنا)۔أَنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحدمذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔ الْحَقُّ: (حق۔سچ)۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔ أَلَا:(خبردار۔سنو!)حرف تنبیہ۔ إِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکرغائب۔مبنی فتحہ۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔يُمَارُوْنَ:(وہ جھگڑا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مسترتقدیراھُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔مَارٰى يُمَارِىْ۔مصدر۔يُمَارَاةً۔(جھگڑنا۔) فِيْ:(میں)حرف جار۔السَّاعَةِ: (ساعت۔ قیامت۔ گھڑی۔آخرت)اسم مجرور۔ لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی۔راستہ سے بھٹکاہوا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔بَعِيْدٍ:(بہت گہری۔بہت دور کی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جولوگ اس پرایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کررہے ہیں۔اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔دیکھوجولوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾

اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَطِيْفٌ:(انتہائی مہربان۔باریک بین)خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادِ:(بندے)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَرْزُقُ:(وہ رزق دیتاہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَنْ:(جسے)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔الْقَوِيُّ:(مضبوط۔قوی۔طاقت ور۔)خبر مرفوع۔الْعَزِيْزُ:()خبر ثانی مرفوع۔

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتاہے رزق دیتاہے۔اور وہ زوروالا(اور) زبردست ہے

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ

مَن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ محلاًکَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یُرِیْدُ:(وہ چاہتاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔حَرْثَ :(کھیتی)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔الْاٰخِرَۃِ:(قیامت۔آخرت کی)مجرور مضاف الیہ۔ نَزِدْ:(ہم اضافہ کریں) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور ۔فِی:(میں)حرف جار۔ حَرْثِ:(کھیتی)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء مرفوع۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ محلاًکَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ یُرِیْدُ وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ:(کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔حَرْثَ:(کھتی)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الدُّنْیَا:(دنیا)غیر منصرف۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔نُؤْتِہٖ:(ہم دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جواب شرط ۔مجزوم۔حرف علت ۔ی۔محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ ہٖ :(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم

مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْاٰخِرَةِ :(قیامت۔آخرت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ نَّصِيْبٍ:(حصہ۔)لفظاًمجرور۔محلاًمبتداءمؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو شخص آخرت کی کھیتی کاخواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔اور جو دنیا کی کھیتی کاخواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دے دیں گے۔اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

اَمْ :(یا)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ شُرَكٰٓؤُا:(شریک ٹھہرانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر محلاً مبتداءمؤخر مرفوع۔ شَرَعُوْا: (انہوں نے مقرر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ر ع)صیغہ۔شَرَعَ يَشْرَعُ۔مصدر ۔شَرْعًا۔(مقرر کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الدِّيْنِ دین۔ اصول۔طریقہ)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَأْذَنْ:(وہ آگاہ کر دے۔تنبیہ کر دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آذَنَ يُؤْذِنُ۔ مصدر۔اِيْذَانًا۔(انتباہ کرنا۔خبردار کرنا۔متنبہ کرنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموزالفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاْذِنُ۔ مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْلَا:(اگر نہیں)حرف تنبیہ۔مرکب :(لَوْ+لَا) حرف شرط غیر جازم۔+نافیہ۔ كَلِمَةُ :(بات۔حکم۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔خبر محذوف۔ "مَوْجُوْدَةٌ" الْفَصْلِ:(فیصلہ۔فیصلہ شدہ۔)مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)برائے رابطہ شرط۔قُضِيَ:(فیصلہ کیاگیا)فعل ماضی مجہول واحدمذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ : (اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الظّٰلِمِيْنَ:(ظلم

کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر سالم۔ منصوب۔ محلاً إِنَّ کا اسم علامت ۔ی۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جمع۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب ۔دکھ۔سزاء)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔أَلِيمٌ:(دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیاان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسادین مقرر کیاہے جس کااللہ نے حکم نہیں دیا۔اور اگر فیصلے (کے دن) کاوعدہ نہ ہوتاتوان میں فیصلہ کر دیاجاتااور جوظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والاعذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔الظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔علامت ۔ی۔ مُشْفِقِيْنَ:(ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔حال۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+ مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔كَسَبُوا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔کمائی کرنا)۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔وَاقِعٌ :(واقعہ ہونے والا۔گرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِينَ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا :(ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا) الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔ صالح۔اچھے)جمع مؤنث سالم۔ مجرور۔ محلاًمنصوب مفعول بہ۔بالکسرہ۔فِي:(میں)حرف جار۔رَوْضَاتِ:(باغیچے۔) جمع مؤنث سالم۔اسم مجرور۔شبہ

جملہ محلاًخبر مرفوع۔مضاف۔الْجَنّٰتِ:(باغات)جمع سالم مؤنث۔ مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔يَشَآءُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔برائے تقویۃ۔ الْفَضْلُ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ ملنا)خبر مرفوع۔ موصوف۔ الْكَبِيْرُ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال(کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑے گا۔اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس(موجود) ہو گا۔یہی بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ قُلْ لَّاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًخبر مرفوع۔يُبَشِّرُ:(وہ خوشخبری دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری سنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عِبَادَ:(بندے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔صفت۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل ضمیر تقدیراً

هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَآ:(نہیں)نافیہ۔اَسْئَلُ:(میں سوال کرتا ہوں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَاَلَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔اَجْرًا:(اجرت۔بدلہ۔معاوضہ)منصوب مفعول بہٖ۔منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ الْمَوَدَّةَ:(مودت۔پیار۔محبت۔دوستی۔دوست رکھنا)منصوب۔مستثنیٰ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْقُرْبٰى:(قرابت داری۔رشتہ داری)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔وَ:(اور)حرف استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط جازم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَقْتَرِفْ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرو۔باب افتعال۔صیغہ۔اِقْتَرَفَ يَقْتَرِفُ مصدر۔اِقْتِرَافًا۔(کمانا۔)۔ حَسَنَةً: (اچھائی۔بھلائی۔نیکی۔وہ نعمت جس سے مسرت و شادمانی ہو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔نَّزِدْ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ۔مصدر۔زِیَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حُسْنًا: (اچھائی۔بھلائی۔نیکی۔وہ نعمت جس سے مسرت و شادمانی ہو۔اچھا ہونا۔خوب ہونا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔شَكُوْرٌ:(خوب قدر کرنے والا۔)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی وہ(انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیئے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

أَمْ:(کیا)حرف عطف منقطعۃ۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِفْتَرٰى:(اس نے جھوٹ گھڑا۔ بہتان لگایا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزیدفیہ۔ باب۔ افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصْلَ)۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ كَذِبًا:(جھوٹ)منصوب ۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔ إِنْ: (اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَشَاءِ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔محلاً فعل شرط مجزوم۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ يَخْتِمْ:(وہ مہر لگائے) فعل مضارع واحد مذکر مجزوم۔محلاً جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ت م) صیغہ۔خَتَمَ يَخْتِمُ۔مصدر۔خَتْمًا۔(مہر لگانا)عَلَى:(پر)حرف جار۔قَلْبِ:(دل)اسم مجرور۔مضاف۔كَ: (تمہارے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔يَمْحُ:(وہ مٹادیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ح و)ناقص واوی۔صیغہ۔مَحَا يَمْحُ ۔مصدر۔مَحْوًا۔(مٹانا۔محو کردینا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔الْبَاطِلَ:(جھوٹ۔باطل۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُحِقُّ :(ثابت کردیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَقَّ يُحِقُّ۔مصدر۔اِحْقَاقًا۔(ثابت کرنا) الْحَقَّ :(حق۔سچ۔ثبوت۔سند۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَلِمَاتِ:(کلمات۔قوانین۔باتیں۔)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب

اسم رافع خبر۔ ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ:(والا)ازستہ مکبّرہ۔مضاف۔الصُّدُورِ: (دل۔سینے) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو (اے محمد ﷺ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔بے شک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ يَقْبَلُ:(وہ قبول کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ق ب ل)صیغہ۔قَبَلَ يَقْبُلُ۔مصدر۔قُبُولًا (قبول کرنا) التَّوْبَةَ:(توبہ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔عَنْ :(سے۔کی)حرف جار۔عِبَادِ:(بندوں کی)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْفُوْ:(وہ معاف کر دیتا ہے۔وہ در گزر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ع ف و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَفَا يَعْفُو۔مصدر عَفْوًا۔(معاف کرنا۔در گزر کرنا)۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔السَّيِّئَاتِ:(برائیوں۔ غلطیوں۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَفْعَلُونَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعَلاً۔(کرنا۔ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَسْتَجِيبُ:(وہ قبول کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ

يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ:(نیک اچھے)جمع مؤنث سالم۔منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَزِيْدُ:(وہ زیادہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔زِيَادَةٌ(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ ملنا) اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) استئنافیہ۔الْكَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔احکام الٰہی کا انکار کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء الْكَافِرُوْنَ کی خبر مرفوع۔موصوف۔شَدِيْدٌ:(سخت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت:اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔بَسَطَ:(اس نے کشائش کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ يَبْسُطُ۔مصدر۔بَسْطًا۔(کشائش کرنا۔کشادہ کرنا۔وسیع کرنا)اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔الرِّزْقَ:(رزق)منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔عِبَادِ:(بندوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ۔)برائے رابطہ جواب شرط۔بَغَوْا:(انہوں نے سرکشی کی۔زیادتی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔بَغْيَةً۔(تلاش کرنا۔چاہنا۔خواہش کرنا۔بے انصافی کرنا۔ظلم کرنا۔زیادتی کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔ لَكِنْ:(لیکن) حرف استدراک۔ يُنَزِّلُ:(وہ اتارتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ قَدَرٍ:(اندازے کے۔ ناپ تول کے) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مَّا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ عِبَادِ:(بندوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کے اپنے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بَصِيْرٌ:(خوب بصیرت رکھنے والا۔ نگرانی کرنے والا۔ دیکھنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جو چیز چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(جو) اسم موصول۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ يُنَزِّلُ:(وہ اتارتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ الْغَيْثَ:(بارش کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مَا:(کہ) مصدریہ۔ قَنَطُوْا:(ناامید ہوتے ہیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مصدر۔ قَنَطَ يَقْنُطُ۔ مصدر۔ قُنُوْطًا۔(ناامید ہونا۔ مایوس ہونا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَنْشُرُ:(وہ بکھیرتا ہے۔ پھیلاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔ (ن ش ر) صیغہ۔ نَشَرَ يَنْشُرُ۔ مصدر۔ نَشْرًا۔ (پھیلانا) رَحْمَتَ:(رحمت۔ مہربانی۔ عنایت) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هٗ:(اس کی۔ اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر

غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔الْوَلِيُّ :(ساتھی۔دوست۔سرپرست۔مدد گار)خبر مرفوع۔ الْحَمِيْدُ:(انتہائی قابل تعریف)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش) کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف۔الیہ۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔خَلْقُ:(پیدائش)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔بَثَّ:(اس نے پھیلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ث ث)مضاعف۔صیغہ۔بَثَّ يَبُثُّ ۔مصدر۔بَثًّا۔(پھیلانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دَابَّةٍ:(جانور۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ جَمْعِ:(اکٹھ۔جمع)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ قَدِيْرٌ:(پیمانے۔اندازے مقرر کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً کی خبر مرفوع۔مبتداء"هُوَ "۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(جو)اسم شرط۔جازم مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصَابَ:(اس کو پہنچے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَصَابَ يُصِيبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔ (تکلیف پہنچنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ مُّصِيبَةٍ:(مصیبت۔تکلیف)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ :(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔بِمَا :(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔کمائی کرنا) أَيْدِي:(ہاتھ)اصلاً أَيْدِينَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)اعتراضیہ۔يَعْفُو:(وہ معاف کردیتا ہے۔ درگزر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ع ف و) ناقص واوی۔صیغہ۔عَفَا يَعْفُو۔مصدر عَفْوًا۔(معاف کرنا۔درگزر کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔كَثِيرٍ:(اکثریت۔زیادہ تر) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے۔

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں) عمل لیس کا۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید نفی۔مُعْجِزِينَ:(عاجز کرنے والوں کے۔کمزور کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔مَا کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف علیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔وَلِيٍّ:(ولی۔دوست۔حامی۔سرپرست۔)لفظاً مجرور۔محلاً متبداء مؤخر۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نَصِيرٍ:(مددگار)مبالغہ۔لفظاً معطوف مجرور۔محلاً مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔الْجَوَارِ:(جَارِيَة کی جمع۔کشتیاں۔بحری جہاز۔لانچیں)۔لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْبَحْرِ:(سمندر)اسم مجرور۔مضاف۔ كَ:(جیسے)حرف تشبیہ ۔ اور جار۔الْأَعْلَامِ:(پہاڑوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔

ترجمہ آیت:اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ(ہیں)۔

إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَشَأْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ يُسْكِنِ:(وہ روک دے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب شرط۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَسْكَنَ يُسْكِنُ۔ مصدر۔إِسْكَانًا۔ (روکنا۔ساکن کرنا)۔الرِّيحَ:(ہوا کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يَظْلَلْنَ:(وہ ہو جائیں)فعل ناقص مضارع جمع مؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔نون نسوہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ظَلَّ يَظِلُّ۔مصدر۔ظَلًّا۔ظُلُوْلًا۔(ہونا۔ہو جانا)۔ رَوَاكِدَ:رَاكِدٌ کی جمع۔ٹھہرے ہوئے۔کھڑے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔ مفعول بہٖ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ظَهْرِ:(پیٹھ۔پشت۔ سطح)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع الْبَحْرِ ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ فِي:(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔لَ:(یقیناً)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آيَاتٍ:(آیات)لفظاً مجرور ۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور مضاف۔ صَبَّارٍ :(خوب ڈٹے رہنے والے۔استقامت والے)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔شَكُورٍ:(بہت قدردان۔بہت شکر کرنے والے)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرادے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان (باتوں) میں قدرت اللہ کے نمونے ہیں۔

اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَیَعۡفُ عَنۡ كَثِیۡرٍ ﴿۳۴﴾

اَوۡ:(یا)حرف عطف۔ یُوۡبِقۡ:(تباہ کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُمۡ۔ معطوف مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡبَقَ یُوۡبِقُ۔مصدر۔اِیۡبَاقٌ۔(تباہ کرنا۔برباد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(و ب ق)مثال واوی۔صیغہ۔وَبِقَ یَبِقُ۔مصدر۔یُوۡبِقٌ۔وَبُقًا۔(برباد ہونا)۔ هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ كَسَبُوۡا:(انہوں نے کمایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ یَكۡسِبُ۔مصدر۔كَسۡبًا۔(کمائی کرنا۔کمانا) وَ:(اور)حرف عطف۔یَعۡفُ:(وہ معاف کرتا ہے۔درگزر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُمۡ۔معطوف مجزوم۔علامت واؤ حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ف و)ناقص یائی۔صیغہ۔عَفَا یَعۡفُو۔مصدر۔عَفۡوًا۔(معاف کرنا۔درگزر کرنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔ كَثِیۡرٍ:(بہت زیادہ)اسم مجرور۔

یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کردے۔اور بہت سے قصور معاف کردے

وَّیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یَعۡلَمَ :(وہ جان لیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔(معطوف علیہ۔ میری سمجھ میں نہیں آرہا۔یہ لفظ کس وجہ سے منصوب۔کونسا لفظ محذوف ہے) فاعل۔ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔الَّذِیۡنَ :(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل۔مرفوع۔یُجَادِلُوۡنَ :(وہ جھگڑتے ہیں۔بحث مباحثہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع۔مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَادَلَ یُجَادِلُ۔مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑا کرنا۔بحث کرنا)۔ فِیۡ:(میں۔بارے میں)اسم مجرور۔آیَاتِ:(آیات۔نشانیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید۔ مَّحِیۡصٍ: (ٹھکانہ۔بھاگنے کی جگہ۔لوٹنے کی جگہ۔جائے پناہ)لفظاًمجرور۔محلاًمبتداء مرفوع۔

اور (انتقام اس لئے لیا جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾

فَ: (تو) استئنافیہ۔ مَا: (اگر) اسم شرط۔ جازم فعل شرط۔ اُوْتِيْتُمْ: (تم کو دیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)۔ اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ شَيْءٍ: (چیز) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ مَتَاعُ: (مال اسباب۔ فائدہ دینے والا سامان) خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف "هُوَ" مضاف۔ الْحَيَاةِ: (زندگی) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ الدُّنْيَا: (دنیا) غیر منصرف۔ صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرٌ: (بھلائی۔ اچھائی۔ بہتری۔) خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اَبْقٰى: (ہمیشہ رہنے والا) افعل التفضیل۔ معطوف مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ اٰمَنُوْا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ عَلٰى: (پر) حرف جار۔ رَبِّ: (ربّ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرو مضاف الیہ۔ يَتَوَكَّلُوْنَ: (وہ توکل کرتے ہیں۔ بھروسہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلٌ۔ (توکل کرنا۔ اعتماد کرنا)۔

ترجمہ آیت: (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ: (جو) اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً معطوف بر سابق۔ يَجْتَنِبُوْنَ: (وہ پرہیز کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ

مصدر۔اِجْتِنَابٌ۔(پرہیز کرنا)۔كَبَائِرَ:(بڑے)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الْاِثْمِ:(گناہ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْفَوَاحِشَ:(بدعملیوں۔بے حیائیوں)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَا:(۔۔)زائدہ۔ غَضِبُوْا:(انہوں نے غصہ کیا۔غضبناک ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ض ب)صیغہ۔غَضِبَ يَغْضَبُ ۔مصدر۔غَضْبًا۔(غصہ ہونا۔ غضبناک ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَغْفِرُوْنَ:(وہ مغفرت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اور جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً معطوف مجرور۔اسْتَجَابُوْا:(انہوں نے قبول کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَقَامُوْا:(انہوں نے کھڑی کی۔ قائم کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔ مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قائم کرنا۔ کھڑی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلوٰۃ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَمْرُ:(حکم۔ فیصلہ۔ معاملہ) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شُوْرٰى:(مشورہ کرنا۔ مشورہ)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔+اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ(ر ز ق) صیغہ۔ رَزَقَ یَرۡزُقُ۔ مصدر۔ رِزۡقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ هُمۡ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ یُنۡفِقُوۡنَ:(وہ خرچ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ۔ مصدر۔ اِنۡفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور) عطف۔ الَّذِیۡنَ:(جو) اسم موصول جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً معطوف مجرور۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ أَصَابَ:(اس کو پہنچے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصَابَ یُصِیۡبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔ هُمُ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ضمہ برائے اتصال ما بعد۔ الۡبَغۡيُ :(ظلم ۔اندھیر۔ زیادتی۔) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَنۡتَصِرُوۡنَ:(وہ مدد کرتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ یَنۡصُرُ۔ مصدر۔ نَصۡرًا۔(مدد کرنا)۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم وتعدی ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا‌ ۚ فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ جَزَاءُ:(جزاء۔ بدلہ۔ معاوضہ۔) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ سَيِّئَةٍ:(برائی۔ بدی۔ بری) مجرور مضاف الیہ۔ سَيِّئَةٌ: (برائی۔ بدی۔ بری) خبر مرفوع۔ موصوف۔ مِّثۡلُ:(مانند۔ طرح) صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ مَنۡ:(جو) اسم شرط۔ جازم فعل شرط۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَفَا:(اس نے معاف کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔(ع ف و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَفَا یَعۡفُو۔ مصدر عَفۡوًا۔(معاف کرنا۔ درگزر کرنا)۔ وَ:(اور) حرف

عطف۔ أَصْلَحَ:(اس نے درستی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔ صیغہ۔ اَصْلَحَ يُصْلِحُ ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔(درست کرنا۔ تندرست بنانا۔ صحت دینا۔ کمی دور کرنا)۔ فَ:(تو) برائے رابطہ جواب شرط۔ أَجْرُ:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ۔) مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هُ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ يُحِبُّ:(وہ پیار کرتا ہے۔پسند کرتا ہے۔دوست بناتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔ اِحْبَابٌ۔(پسند کرنا۔ محبت کرنا)۔ كُلَّ:(تمام۔ہر ایک) برائے تاکید۔منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر ۔منصوب۔ مفعول بہ۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کردے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ابتدائیہ۔ مَنِ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔ مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال۔ اِنْتَصَرَ:(وہ بدلہ لے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ۔مصدر۔ اِنْتِصَارًا۔(بدلہ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر) صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔ نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ بَعْدَ:(بعد) ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ ظُلْمِ:(ظلم۔اندھیر کا) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هِ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔جواب شرط۔ أُولٰئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔زائدہ۔ سَبِيْلٍ:(راہ) لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔اور جملہ محلاً جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔السَّبِيْلُ:(راہ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔يَظْلِمُوْنَ:(وہ ظلم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی ۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَبْغُوْنَ:(وہ حد سے بڑھتے ہیں۔سرکشی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰى يَبْغِىْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔بَغْيَةً۔ (چاہنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ بِغَيْرِ :(بغیر)مرکب :(بِ+غَيْرِ)ساتھ+حرف جار۔مضاف۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)مجرور مضاف الیہ۔ أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)خبر مرفوع۔جملہ محلاًأُوْلَئِكَ مبتدا کی خبر مرفوع۔موصوف۔أَلِيْمٌ:(دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔

وَلَمَنۡ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ابتدائیہ۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔صَبَرَ:(اس نے استقامت دکھائی۔ڈٹا رہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا) ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَفَرَ:(اس نے مغفرت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ذٰلِكَ:(اس کے)اسم اشارہ بعید۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَ:

(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔مزحلقه۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عَزْمِ:(پختہ ارادہ۔ہمت۔جذبہ)اسم مجرور۔مضاف۔ الْأُمُوْرِ:(معاملات۔)۔

ترجمہ آیت: اور جو صبر کرے اور قصور معاف کردے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(اور)اسم موصول۔ شرطیہ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ مقدم۔جازم مضارع۔يُضْلِلِ: (وہ گمراہ کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم ۔مرفوع مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ وَلِيٍّ:(دوست ۔سرپرست۔کارساز)لفظاً مجرور محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ تَرَى :(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔ لَمَّا:(جب۔ بمعنی حِيْنَ)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ رَاَوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمہ بوجہ وصل۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الْعَذَابَ :(عذاب۔دکھ۔سزاء کو)منصوب۔مفعول بہ۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ إِلٰى :(طرف)حرف جار۔مَرَدٍّ :(لوٹ جائے۔واپس

جائے)مصدر۔میمی۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائدہ ۔برائے تاکید۔
سَبِيۡلٍ:(راہ)لفظاًمجرور۔محلاًمبتداء مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں۔اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی بھی کوئی سبیل ہے؟

وَتَرٰىهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَرَا:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔برائے اتصال۔ضمیر حرف علت۔ی۔کو الف سے بدلا گیا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يُعۡرَضُوۡنَ:(پیش کئے جائیں گے)فعل مضارع جمع مجہول مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعۡرِضُ۔مصدر۔عَرۡضًا۔(پیش کرنا۔سامنے لانا۔) عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَاشِعِيۡنَ:(زاری کرنے والے۔عاجزی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔الذُّلِّ:(ذلت۔رسوائی۔)اسم مجرور۔يَنۡظُرُوۡنَ:(وہ دیکھتے ہیں۔دیکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنۡظُرُ۔ مصدر۔نَظَرًا۔(مہلت دینا۔دیکھنا)۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ طَرۡفٍ :(نگاہ۔نظر)اسم مجرور۔موصوف۔ خَفِيٍّ ۔(چھپی ہوئی)منصوب۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔اِخۡفَاءٌ:(چھپانا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخۡفِيۡ۔مصدر۔خفیا۔(چھپانا۔پوشیدہ رکھنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔الَّذِيۡنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ اٰمَنُوۡا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل

۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْخَاسِرِیْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ی۔الَّذِیْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔خَسِرُوْا:(انہوں نے گھاٹا کھایا۔نقصان اٹھایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ یَخْسَرُ۔مصدر۔ خسرانٌ۔ خَسَارَةٌ۔خُسْرًا۔(گھاٹا کھانا۔ نقصان اٹھانا)۔ اَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَهْلِیْ:(والے۔گھر والے۔تعلقہ دار)معطوف منصوب۔ اصلاً اَهْلِیْنَ تھا۔نون جمع۔محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِیَامَةِ:(قیامت کے)اسم مجرور مضاف الیہ۔اَلَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الظّٰلِمِیْنَ:(ظالم۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ی۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔مُّقِیْمٍ:(قائم رہنے والا۔دائمی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اَوْلِيَاءَ:(دوست۔حامی۔سرپرست)غیر منصرف۔محلاً لفظاً مجرور۔محلاً اسم مؤخر مرفوع۔يَنْصُرُوْنَ:(مدد کرتے ہیں۔یا مدد کریں

گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً أَوْلِيَاءَ کی صفت۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا) هُمْ: (ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔ اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مقدم۔جازم فعل شرط۔ يُضْلِلِ:(وہ گمراہ کردے))فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔إِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فَ: (پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔سَبِيْلٍ:(راہ)لفظاًمجرور۔محلاًمبتداءمؤخر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

اِسْتَجِيْبُوْا:(تم قبول کرو۔تم حکم مان لو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔مجزوم۔جواب طلب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔صیغہ۔ اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(دعا قبول کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ کی)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ مِنْ: (سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَأْتِيَ:(وہ لے آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔يَوْمٌ:(دن)فاعل۔مرفوع۔لَّا:(نہیں) نفی لائے جنس۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔مَرَدَّ:(لوٹ آنا۔واپس آنا۔پلٹ دینا۔)لائے نفی کا اسم منصوب۔۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ

:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی کی خبر مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ضمہ۔برائے اتصال۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ مَّلْجَاٍ: (ٹھکانہ) لَجَاءٌ۔لَجُوْءٌ۔مصدر۔لفظاً مجرور۔محلاً ظرف مکان۔مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن) مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا: (نہیں) نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔محلا جملہ خبر مقدم۔ مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید۔۔نَّكِيْرٍ:(انکار۔)مصدر۔لفظاًمجرور۔محلاًمبتدءمؤخرمرفوع۔

ترجمہ آیت: ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اَعْرَضُوْا:(وہ منہ موڑیں۔اعراض برتیں۔نظر انداز کریں۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ اَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْحنُ۔محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَفِيْظًا: (حفاظت کرنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔حال۔ اِنْ :(نہیں)نافیہ۔آگے اِلَّا صلہ ہے عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ :(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ۔محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الْبَلٰغُ:(پیغام پہنچانا۔تبلیغ کرنا)مبتداءمؤخر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنَّآ:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع

خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔أَذَقْنَا :(ہم نے چکھایا۔ہم مزہ چکھاتے ہیں)فعل ماضی جمع متکلم ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذَاقَ یُذِیْقُ۔مصدر۔اِذَاقَةٌ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔الْإِنسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنَّا:(ہم سے)مرکب:(مِنْ+نَا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی ۔عنایت)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔فَرِحَ:(وہ خوش ہوا۔خوش ہو جاتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جواب شرط۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ یَفْرَحُ۔ مصدر۔فَرَحًا۔(خوش ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ تُصِبْ:(تم کو پہنچے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل شرط۔أَصَابَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔ مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ سَيِّئَةٌ: (برائی۔تکلیف۔دکھ)فاعل۔مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔قَدَّمَتْ:(اسے نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ یُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِیْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ یَقْدَمُ۔ مصدر۔قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا)۔ أَيْدِيْ:(ہاتھوں نے)فاعل۔مرفوع۔اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔الْإِنسَانَ:(انسان) إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفُوْرٌ:(بہت زیادہ ناشکرا)إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت: پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے۔اور اگر ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتے ہیں) بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مُلْكُ:
(ملک۔ریاست۔بادشاہت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کی)مجرو مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔
الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔يَخْلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی
مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً
منصوب۔مفعول بہٖ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔
مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ يَهَبُ:(وہ عطا کرتا ہے۔ہبہ
کرتا ہے۔تحفہ دیتا ہے) فعل مضاع واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھ ب)
مثال واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهَبْنًا۔(تحفہ دینا۔ عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا۔)۔لِ:(لئے)حرف جار۔
مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشَاء:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر
تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔
إِنَاثًا:(اُنْثٰى کی جمع۔مادائیں۔لڑکیاں۔عورتیں)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَهَبُ وہ عطا کرتا ہے۔ہبہ
کرتا ہے۔تحفہ دیتا ہے) فعل مضاع واحد مذکر غائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(وھ ب) مثال
واوی۔صیغہ۔وَهَبَ يَهَبُ۔مصدر۔وَهَبْنًا۔(تحفہ دینا۔عطا کرنا۔عنایت کرنا۔بخشنا۔)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ:(جسے)اسم
موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشَاء:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی
مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ الذُّكُورَ:(اَلذَّكَرُ
کی جمع۔نر)۔منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: (تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا
کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَّيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔يُزَوِّجُ:(ملے جلے۔جوڑے دینا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید
فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزْوَجَ يُزْوِجُ۔مصدر۔اِزْوَاجًا۔(جوڑے)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً

منصوب۔مفعول بہ۔ ثانی۔ ذُكْرَانًا:(نر۔مرد۔لڑکے)منصوب۔مفعول بہ۔ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَاثًا: (عورتیں۔لڑکیاں)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَجْعَلُ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ مَنْ:() يَشَاءُ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ عَقِيْمًا:(بانجھ)منصوب مفعول بہ ثانی۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔قَدِيْرٌ:(خوب اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔وہ تو جاننے والا(اور) قدرت والا ہے

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔بَشَرٍ: (بشر۔انسان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُكَلِّمَ:(وہ کلام کرے۔بات کرے) فعل مضارع وحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَلَّمَ يُكَلِّمُ۔مصدر۔ تَكْلِيْمًا۔(کلام کرنا۔بات کرنا)۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔إِلَّا:(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔وَحْيًا:(وحی)منصوب۔مستثنیٰ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔مِنْ: (سے)حرف جار۔ وَرَاءِ:(پیچھے سے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ حِجَابٍ:(پردے کے)مجرور۔مضاف الیہ۔أَوْ:(یا) حرف عطف۔يُرْسِلَ:(بھیجا جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔جواب طلب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔إِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسْلاً۔رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ رَسُوْلًا:(پیغمبر۔بھیجا ہوا)منصوب۔مفعول

بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔يُوحِيَ:(حکم دیا جاتا ہے۔وحی کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيٌّ:(اعلیٰ و ارفع)إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَكِيمٌ:(حکمت والا)إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے۔ بے شک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد + خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ أَوْحَيْنَا:(ہم نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْحٰى يُوْحِيْ۔مصدر۔ اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔ وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔رُوحًا:(روح۔جبرائیلؑ)منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَمْرِ :(فیصلہ۔ حکم۔معاملہ۔امر)اسم مجرور مضاف۔ نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كُنْتَ:(تو تھا)فعل مضاع واحد متکلم۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ناصب خبر۔رافع اسم ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَدْرِي:(تو جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر

منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَۃٌ۔(جاننا)۔ مَا:(کیا ہے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔۔الْكِتَابُ:(کتاب۔قرآن مجید)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ الْإِيْمَانُ:(ایمان)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ نُوْرًا:(نور۔روشنی۔ہدایت) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ نَّهْدِيْ:(ہم ہدایت دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ہ د ی)صیغہ۔هَدٰی یَهْدِی۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ نَّشَاءَ :(ہم چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے۔)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔تَهْدِيْ:(تو ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ہ د ی)صیغہ۔هَدٰی یَهْدِی۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔إِلٰى :(طرف)حرف جار۔صِرَاطٍ :(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔مُّسْتَقِيْمٍ:(قائم رکھنے والا۔سیدھا)اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک (اے محمد ﷺ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

صِرَاطِ:(راستہ)بدل مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مجرور۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف مرفوع۔فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔أَلَا:(خبر دار۔سنو!)حرف تنبیہ۔إِلَى :(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ ہو)اسم مجرور۔تَصِيرُ:(وہ لوٹتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ی ر)اجوف یائی۔ صیغہ۔صَارَ يَصِيرُ۔مصدر۔صَارًا۔(لوٹ جانا۔پلٹ جانا۔لوٹ جانا)۔الْأُمُورُ:(معاملات۔احکامات۔امور)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا)

43 سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ

رکوعاتها 7 | 43 سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ 63 | اٰياتها 89

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ حٰمٓ:(لقب نبی اکرم ﷺ)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

وَ:(قسم ہے)قسمیہ۔الْكِتَابِ:(کتاب۔معرف باللام۔خاص کتاب۔قرآن مجید)مقسم بہ۔اسم مجرور۔موصوف۔الْمُبِيْنِ: (کھول کھول کر بیان کرنے والی۔واضح)۔

ترجمہ آیت: کتاب روشن کی قسم۔

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٣﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کا اسم منصوب۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔قُرآنًا:(قرآن مجید)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔عَرَبِيًّا:(عربی زبان۔)صفت منصوب تابع موصوف۔ لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَّعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل سے کام لیتے ہیں۔تم عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع

ترجمہ آیت: کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أُمِّ :(ماں)اسم مجرور۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔ لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ عَلِيٌّ:(اعلیٰ۔فضیلت والی) إِنَّ کی خبر مرفوع۔حَكِيْمٌ:(بڑی حکمت والی) إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت اور حکمت والی ہے

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)استئنافیہ۔نَضۡرِبُ:(ہم بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضۡرِبُ۔مصدر۔ضَرۡبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ عَنۡ: (سے)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ الذِّكۡرَ:(ذکر۔نصیحت۔)منصوب۔مفعول بہ۔ صَفۡحًا:(اعراض کرنا۔نظر انداز کرنا)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔صَفَحَ يَصۡفَحُ۔مصدر۔ صَفۡحًا ۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ كُنۡتُمۡ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکرحاضر۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنۡتُمۡ:محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔قَوۡمًا:(قوم) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔مُّسۡرِفِيۡنَ:(حد سے بڑھنے والے۔فضول خرچ) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ صفت۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے۔

وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِيٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَمۡ:(کتنے)خبریہ۔اسم مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ مقدم۔ أَرۡسَلۡنَا أَرۡسَلۡنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ۔ مصدر۔ إِرۡسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرۡسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔نَّبِيٍّ:(نبی۔منادی کرنے والا۔خبر پہنچانے والا۔اطلاع دینے والا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔تمیز۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡأَوَّلِيۡنَ:(پہلوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔یَأْتِيْ:(وہ آتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔هِمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منسوب۔ مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔نَّبِيٍّ:(نبی۔منادی کرنے والا۔خبر پہنچانے والا۔اطلاع دینے والا)اسم فاعل۔لفظاً مجرور۔ محلاً فاعل مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَسْتَهْزِءُوْنَ:(وہ تمسخر اڑاتے ہیں۔ٹھٹھا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔(مذاق اڑانا۔ ٹھٹھہ کرنا)۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے۔

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔أَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ أَشَدَّ:(بہت سخت)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بَطْشًا:(سخت گرفت۔پکڑنا)منصوب۔ تمیز۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَضٰى:(وہ گزر چکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مَثَلُ:(مثال)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْأَوَّلِيْنَ:(پہلی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: توجوان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَئِن:(بلاشبہ۔اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم ۔ سَاَلْتَ:(تونے سوال کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ یَسئَلُ۔مصدر۔ سُؤَالًا۔(پوچھنادریافت کرنا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَّنْ:(جس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخلُقُ۔مصدر۔خَلقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین کو)معطوف۔ منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ جواب شرط۔یَقُولُنَّ:(وہ ضرور بالضرور کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔علامت۔ ضمہ بعوض۔واؤ محذوفہ۔نون مؤکد ثقیلہ۔جملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُولُ۔مصدر۔قَولًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخلُقُ۔مصدر۔خَلقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الْعَزِيزُ:(زبردست عزت والا)فاعل۔مرفوع۔ موصوف۔ الْعَلِيمُ:(جاننے والا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب اور علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

الَّذِي:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔ مبتداء۔ مرفوع۔یا۔ الْعَزِيزُ کی صفت مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْأَرْضَ:(زمین کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مَهْدًا :(ٹھکانہ۔پنگوڑا۔پالنا۔بچھونا۔ہموار کرنا۔فرش۔)منصوب ۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔ (بنانا)لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔

فِيْ: (میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔سُبُلًا:(سَبِيْلٌ۔ کی جمع۔ راستے) منصوب۔ مفعول بہ۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم منصوب۔تَهْتَدُوْنَ :(تم ہدایت دیتے ہو۔راہنمائی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِي۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ محلاً لَّعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تا کہ تم راہ معلوم کرو۔

وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)عاطفہ۔الَّذِيْ:(جس نے)معطوف برالَّذِيْ سابق۔نَزَّلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔ فتحہ برائے اتصال۔ السَّمَآءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مَآءً:(پانی)منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔قَدَرٍ: (اندازہ۔پیمانہ۔دھڑا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔فَ:(پھر)حرف عطف۔اَنْشَرْنَا:(ہم نے زندہ کر دیا۔کھڑا کر دیا۔اٹھا کھڑا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْشَرَ يُنْشِرُ ۔مصدر۔ اِنْشَارًا۔(پھیلانا۔بکھیرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ بَلْدَةً :(شہر)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔مَّيْتًا:(مردہ)منصوب۔صفت ۔تابع موصوف۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح) :(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔ محلاً اسم مجرور۔تُخْرَجُوْنَ: (تم نکالے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ ۔مصدر۔خَرْجًا ۔(نکلنا)۔

ترجمہ آیت: اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ اَلَّذِي:(جس نے) معطوف مرفوع۔ اَلَّذِي سابق۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔ (پیدا کرنا۔ اَلْأَزْوَاجَ:(جوڑے۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ كُلَّ:(تمام ۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ اَلْفُلْكِ:(واحد و جمع۔ کشتیاں) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف جار۔ اَلْأَنْعَامِ: (نَعَمٌ کی جمع۔ جانور۔ مویشی) معطوف۔ مجرور۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ تَرْكَبُوْنَ:(تم سوار ہوتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ر ک ب) صیغہ۔ رَكِبَ يَرْكَبُ مصدر۔ رُكُوْبًا۔ (سوار ہونا۔)

ترجمہ آیت: اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَسْتَوٗا:(ٹھیک طرح بیٹھیں۔ جم کر بیٹھیں۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔ (برابر ہونا۔ سیدھا ہونا۔ جم جانا۔)۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ ظُهُوْرِ:(ظَهْرٌ کی جمع۔ پشتوں۔ پیٹھوں) اسم مجرور مضاف۔ هٖ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر) حرف عطف۔ تَذْكُرُوْا:(تم ذکر کریں۔ نصیحت لیں۔ یاد

کریں)۔معطوف۔منصوب۔فعل مضارع جمع مذکر۔علامت نون اعرابی۔محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ مصدر۔ ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ نِعْمَةَ:(نعمت کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اسْتَوَيْتُمْ:(تم جم جاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا۔سیدھا ہونا۔جم جانا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَقُوْلُوْا :(تم کہو)معطوف منصوب۔فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ سُبْحَانَ :(پاک ہے)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔مضاف۔الَّذِي :(جس)اسم موصول۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔سَخَّرَ:(اس نے قبضے میں دیا۔قابو کر دیا۔تابع کر دیا۔مسخر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَرَ یَسْخِرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرًا۔(قابو میں دینا۔ تابع کر دینا۔مسخر کر دینا)لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ محلاًکَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مُقْرِنِيْنَ:(مُقْرِنٌ کی جمع قابو میں لانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ(ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ مُنقَلِبُونَ:(پلٹنے والے۔لوٹنے والے ہیں)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلُوا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جُزْءًا:(حصہ)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْإِنْسَانَ:(انسان)إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔كَفُورٌ:(ناشکر گزار)إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔مُبِينٌ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی۔بے شک انسان صریح ناشکرا ہے۔

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾

أَمِ :(یا)حرف عطف۔اِتَّخَذَ:(اس نے پکڑا۔اختیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَخْلُقُ:(وہ پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ بَنَاتٍ:(لڑکیاں)جمع سالم۔مؤنث۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْفَا:(اس نے چن لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْفٰی يُصْفِيْ۔مصدر۔اِصْفَاءً۔(چن لینا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)الْبَنِينَ:(بیٹوں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ بُشِّرَ:(خوشخبری دی گئی) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔ تَبْشِيْرًا۔ (خوشخبری دینا) أَحَدُ:(کسی ایک) نائب فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُم:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔ ضَرَبَ:(اس نے بیان کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ض ر ب) صیغہ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ ضَرْبًا۔(بیان کرنا۔ مارنا۔ چلنا)۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ الرَّحْمٰنِ:(رحمان کے) اسم مجرور۔ مَثَلًا:(مثال) منصوب۔ مفعول بہ۔ ظَلَّ:(ہو گیا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ مبنی بر فتحہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ظ ل ل) مضاعف۔ صیغہ ۔ ظَلَّ يَظَلُّ۔ مصدر۔ ظَلًّا۔(ہو جانا)۔ وَجْهُ:(چہرہ) ظَلَّ کا اسم۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُ :(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُسْوَدًّا:(کالا۔ سیاہ) اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ محلاً ظَلَّ کی خبر منصوب۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَظِيمٌ:(سخت غمگین۔) خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔

أَوَمَنْ يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنْ:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مفعول بہ۔ فعل محذوف۔ يُنَشَّؤُا : (وہ پیدا کیا جائے گا۔ بنایا جائے گا) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْشَى يُنْشِئُ۔ مصدر۔ إِنْشَاءً۔(پیدا کرنا)۔ فِي :(میں) حرف جار۔ الْحِلْيَةِ :(زیور) اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي :(میں) حرف جار۔ الْخِصَامِ

:(جھگڑا کرنا۔مباحثہ کرنا۔)مصدر۔اسم مجرور۔غَيْرُ :(علاوہ۔نہیں)خبر مرفوع۔مضاف۔مُبِيْنٍ:(واضح۔کھلم کھلا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاوہ جوزیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے(اللہ کی) بیٹی ہو سکتی ہے؟۔

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔـلُوْنَ ﴿19﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یا۔استئنافیہ۔جَعَلُوْا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔ الْمَلَائِكَةَ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)منصوب۔مفعول بہ۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔صفت۔مضاف۔ هُمْ :(ان کے)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔۔عِبَادٌ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)خبر مرفوع۔مضاف۔الرَّحْمَنِ:(رحمان)مجرور مضاف الیہ۔ إِنَاثًا:(مادائیں۔عورتیں۔لڑکیاں)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔شَهِدُوْا:(انہوں نے گواہی دی۔موجود تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ(گواہی دینا)۔ خَلْقَ:(پیدائش) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔تُكْتَبُ:(لکھا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔نائب ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابَةٌ۔(لکھنا)۔ شَهَادَتُ:(گواہی) فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُسْئَلُوْنَ: (سوال کئے جائیں گے۔پوچھے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ شَآءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَآءَ يَشَآءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔الرَّحْمٰنُ:(رحمان نے)فاعل مرفوع۔مَا:(نہیں)نافیہ۔عَبَدْنَا:(ہم نے عبادت کی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَّا:(نفی)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔کے بارے)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔زائد۔ عِلْمٍ: (علم۔سائنس)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔اِنْ:(اگر)نافیہ۔ آگے اِلَّا صلہ آرہا ہے۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ مبتداء۔مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ يَخْرُصُوْنَ:(وہ بکواس کرتے ہیں۔اٹکل پچو لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ص)صیغہ۔خَرَصَ يَخْرُصُ۔مصدر۔خَرْصًا۔(قیاس آرائی کرتے ہیں بکواس کرنا۔اٹکل پچو لگانا)۔مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

اَمْ:(یا)حرف عطف۔منقطعۃ۔ اٰتَيْنَا:(ہم نے دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔كِتَابًا:(کتاب)منصوب۔مفعول

بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ مُسْتَمْسِكُوْنَ:(مضبوطی سے پکڑنے والے۔تھامنے والے)اِسْتِمْسَاكٌ۔مصدر۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یاہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔اٰبَآءَ:(باپ دادا۔اجداد کو)منصوب۔مفعول بہ مضاف۔نَا:(ہمارے۔اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ اُمَّةٍ:(امت۔جماعت۔طریقہ۔دین۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔اٰثَارِ:(نقوش۔نشانات۔یعنی انہیں کے پیچھے پیچھے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّهْتَدُوْنَ:(ہدایت پانے والے۔ہدایت یافتہ۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم انہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔اَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔قَرْيَةٍ:(بستی)اسم مجرور۔مِنْ: (سے) حرف جار۔زائدہ۔نَّذِيْرٍ :(تنبیہ کرنے والا۔ آگاہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاًمجرور۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ مُتْرَفُوْ:(خوشحال لوگ)اصلاً" مُتْرَفُوْنَ"نون جمع محذوف بوجہ۔فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔اٰبَآءَ:(باپ دادا۔اجداد کو)منصوب۔مفعول بہ مضاف۔نَا:(ہمارے۔ اپنے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔ مضاف الیہ۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ اُمَّةٍ:(امت۔جماعت۔طریقہ۔دین۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔اٰثَارِ:(نقوش۔نشانات۔یعنی انہیں کے پیچھے پیچھے)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مُّقْتَدُوْنَ:(شانہ بشانہ چلنے والے۔اقتداء میں کام کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۚ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ :(اگر)حرف

شرط۔ غیر جازم۔ جِئْتُ:(تو آیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئُ۔ مَجِیْئُ۔ (آنا) ۔کُمْ:(تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب حال۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔اَھْدٰی:(زیادہ ہدایت والا۔زیادہ سیدھاراستہ) افعل التفضیل۔اسم مجرور۔مِمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِنْ+ مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَجَدتُّمْ:(تم نے پایا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د) مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ عَلَیْ:(پر) حرف جار۔ہِ:(اس) ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔مضاف۔آبَاءِ:(اباؤ اجداد۔باپ دادا) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ کُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا ۔(کہنا)۔اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر متصل۔جمع متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔ اُرْسِلْتُم:(تمہیں بھیجا گیا) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ہٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔کَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔انکاری) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہے کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔انْتَقَمْنَا:(ہم نے سزا دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَقَمَ یَنْتَقِمُ۔مصدر۔اِنْتِقَامًا۔(بدلہ لینا۔سزا دینا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ ھُمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس) برائے رابطہ شرط۔اُنْظُرْ:(مہلت دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔کَیْفَ:(کیسے؟) اسم

استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَةُ :(عاقبت۔انجام) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔مضاف۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔ مفعول۔

ترجمہ آیت: توہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔ إِبْرَاهِيْمُ:(ابراہیمؑ نے)فاعل۔واحد مذکر۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (لئے۔کو)أَبِي:(باپ)مجرور۔علامت۔ی۔ازستّہ مکبّرہ۔مضاف۔۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمِ :(قوم۔)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّنِي :(یقیناً مجھے)مرکب۔:(إِنَّ+نِ+ي)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يِ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بَرَاءٌ:(بری ہوں۔بیزار ہوں)۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو۔بندگی کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾

إِلَّا:(مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنٰی۔ فَطَرَ:(اس نے پیدا کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔فَطَرَ يَفْطُرُ۔مصدر۔فَطْرًا۔(پھٹنا۔عدم سے وجود میں لانا۔پیدا کرنا۔)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف تعلیل۔۔إِنَّ حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً۔إِنَّ اسم منصوب۔سَ:(عنقریب)حرف استقبال۔يَهْدِيْنِ:(وہ مجھے ہدایت دیتا ہے۔دے گا)مرکب۔:(يَهْدِيْ+نِ+یْ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔+ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)محذوفہ۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ كَلِمَةً:(کلمہ۔بات۔ قانون)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ موصوف بَاقِيَةً:(باقی رہنے والی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ فِي :(میں)حرف جار۔عَقِبِ:(پیچھے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يَرْجِعُوْنَ:(وہ رجوع کریں گے۔کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعًا۔رُجُوْعٌ۔(لوٹنا۔واپس ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ(اللہ کی طرف) رجوع کریں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ مَتَّعْتُ:(میں نے فائدہ پہنچایا۔دنیاوی ساز و سامان دیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ یُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِیْعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔ہٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ بالکسرہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اٰبَآءَ:(باپ دادا۔ آباؤ اجداد)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰى :(یہاں تک)حرف غایت۔جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَآءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْئٌ۔(آنا)۔هُمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْحَقُّ :(حق ۔سچ)فاعل مرفوع۔موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلٌ:(پیغمبر)معطوف مرفوع۔ مُّبِیْنٌ:(واضح۔کھلم کھلا۔بیان کردہ)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔(مضارع کو جزم دیتا ہے اور معانی ماضی میں بدل دیتا ہے۔)جازم مضارع ۔ قالب۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَآءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْئٌ۔ (آنا) ۔ هُمُ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔ الْحَقُّ :(حق۔سچ)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔جملہ محلاً جواب شرط۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ سِحْرٌ:(دھوکا۔فریب۔مکاری۔جادو)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّا:(بے شک ہم)۔ مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ اَنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًاسم مجرور۔کٰفِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔ قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ لَوْلَا: (اگر نہیں) حرف تحضیض۔ ماضی سے پہلے آئے تو بمعنی۔ تندیم۔ "شرمندہ کرنا: اگر مضارع سے پہلے ہو تو ہلا شیری۔ بمعنی رغبت دلانا۔ ترغیب۔ نُزِّلَ: (اتارا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔ (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ هٰذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔ الْقُرْآنُ: (قرآن مجید) بدل۔ مرفوع۔ عَلٰى: (پر) حرف جار۔ رَجُلٍ: (آدمی۔ مرد۔ بندہ) اسم مجرور۔ موصوف۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ الْقَرْيَتَيْنِ: (دونوں بستیوں۔ مکہ معظمۃ و طائف) تثنیہ۔ مجرور۔ علامت۔ ی۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ عَظِيْمٍ: (بہت بڑی) مجرور صفت ثانی۔ تابع موصوف "رَجُلٍ"

ترجمہ آیت: اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکّے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَقْسِمُوْنَ: (وہ تقسیم کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق س م) صیغہ۔ قَسَمَ يَقْسِمُ۔ مصدر۔ قَسْمًا۔ (تقسیم کرنا۔ حصہ کرنا۔ بانٹنا)۔ رَحْمَةَ: (رحمت۔ نوازش۔ کرم۔ مہربانی۔ عنایت) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَحْنُ: (ہم) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قَسَمْنَا: (ہم نے تقسیم کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق س م) صیغہ۔ قَسَمَ يَقْسِمُ۔ مصدر۔ قَسْمًا۔ (تقسیم

کرنا۔حصہ کرنا۔بانٹنا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّعِيْشَتَ:(رہن سہن۔معیشت)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْحَيَاةِ:(زندگی)اسم مجرور۔ الدُّنْيَا: (دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَفَعْنَا:(ہم نے بلند کیا۔اٹھایا۔اونچا کیا۔لہرایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ يَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا۔اونچا کرنا۔ لہرانا۔اٹھانا)۔ بَعْضَ: (کچھ)منصوب۔ منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ بَعْضٍ:(بعض)مجرور مضاف الیہ۔دَرَجَاتٍ:(مراتب۔درجات)جمع مؤنث سالم۔محلاً منصوب۔ بالکسرہ۔تمیز۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَتَّخِذَ:(وہ پکڑے۔اختیار کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔بَعْضُ:(بعض)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْضًا :(بعض)منصوب۔ مفعول بہ۔سُخْرِيًّا :(خدمت گار۔ تابع فرمان۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔یا۔استئنافیہ۔رَحْمَتُ :(رحمت۔مہربانی۔نوازش عنایت) مبتداء مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرٌ:(بہتری۔بھلائی۔ نیکی۔ اچھائی) خبر مرفوع۔ مِّمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ + مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَجْمَعُوْنَ:(وہ جمع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْلَا:(اگر نہیں) امتناعیہ۔مرکب:(لَوْ+لَا)حرف شرط۔غیر جازم+لائے نافیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَكُوْنَ:(وہ ہو جائے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب۔مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ النَّاسُ:(لوگ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ أُمَّةً :(امت۔قوم۔دین) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔وَاحِدَةً:(ایک ہی)منصوب ۔صفت۔ تابع موصوف ۔لَ:(بلاشبہ)لائے رابطہ لَوْلَا کا جواب۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔يَكْفُرُ:(وہ کفر کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الرَّحْمَنِ:(رحمان)اسم مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔بُيُوْتِ:(بَيْتٌ کی جمع۔گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ بدل اشتمال۔ سُقُفًا :(چھت)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ فِضَّةٍ:(چاندی)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَعَارِجَ:(مِعْرَاجٌ کی جمع۔سیڑھیوں)اسم آلہ ۔منصوب۔مفعول بہ۔محلاً معطوف منصوب۔ عَلَيْ: (پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔يَظْهَرُوْنَ:(وہ ظاہر ہوتے۔چڑھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ ضمیر مستترهُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ظ ھ ر) صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظَهْرًا۔(ظاہر ہونا۔چڑھنا)۔جملہ محلاًمنصوب۔صفت۔تابع سُقُفًا موصوف۔

ترجمہ آیت: اوراگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے توجولوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنادیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پروہ چڑھتے ہیں۔

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔بُيُوتِ:(گھروں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع ذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَبْوَابًا:(دروازے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سُرُرًا :(بستر۔پلنگ۔ تخت)معطوف منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَتَّكِؤُوْنَ:(وہ

تکیہ۔لگاتے ہیں۔ٹیک لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستترھُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّکٰی یَتَّکِیْ۔مصدر۔اِتِّکَاءً۔(ٹیک لگانا۔تکیہ لگانا)۔جملہ محلاًصفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔زُخْرُفًا:(چمک۔سنہری۔زینت۔سوارنا۔ سونا۔سب سے زیادہ خوبصوت۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ كُلُّ:(برائے تاکید۔)مبتداء مرفوع۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکرغائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ لَمَّا :(جب۔مگر) ظرف زمان۔شرطیہ۔حِیْنَ کا ہم معنیٰ(اس وقت)۔ محلاً اِلَّا کا ہم معنیٰ"مگر۔"حرف استثناء۔بمعنیٰ اِلَّا۔مَتَاعُ:(فائدہ۔مال اسباب۔گھریلو استعمال کی چیزیں)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْحَيَاةِ:(زندگی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔الْاٰخِرَةُ :(آخرت۔قیامت)معطوف مرفوع۔مبتداء مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ:(متقیوں کے۔پرہیز گاروں کے۔اللہ جل جلالہٗ سے ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًمبتداء الْاٰخِرَةُ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور(خوب) تجمل وآرائش(کردیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے۔اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیز گاروں کے لئے ہے۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًشرطیہ۔مبتداء مرفوع۔جازم۔فعل شرط۔يَعْشُ:(اس کی نظر کمزور ہوگئی)اصلاً يَعْشُو تھا۔فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔حرف علت ۔واؤ ۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فعل شرط۔ فاعل ۔ضمیر مستترھُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ش و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَشٰی يَعْشُو۔مصدر۔عَشْوًا۔(نظر کمزور ہونا۔آنکھیں بند کرنا۔اعراض کرنا۔ایک ادا کا نام۔آنکھ دبا کر بات کرنا) عَنْ:(سے)حرف

جار۔ذِكْرِ:(ذکر۔یاد۔نصیحت)اسم مجرور۔مضاف۔ الرَّحْمٰنِ:(رحمان کی)مجرور مضاف الیہ۔ نُقَيِّضْ:(ہم مسلط کر دیتے ہیں۔مقرر کر دیتے ہیں)فعل مضارع۔جمع متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر نَحْنُ ۔مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ی ض)اجوف یائی۔صیغہ۔قَاضَ يَقِيْضُ۔مصدر۔قَيْضًا۔(مسلط کرنا۔مقرر کرنا) لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔شَيْطَانًا:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)منصوب مفعول بہ۔فَ:(تو)عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر وحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاًاسم مجرور۔قَرِيْنٌ:(دوست۔ساتھی۔ساتھ رہنے والا۔صدیق۔رفیق۔)۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر کے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنّ کا اسم منصوب لَ:(تاکہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يَصُدُّوْنَ:(وہ روکتے ہیں۔منع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔ السَّبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَحْسَبُوْنَ:(وہ حساب لگاتے ہیں۔سمجھتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔حسب۔نصر۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ ۔مصدر۔۔حُسْبَانًا۔(حساب لگانا۔گمان کرنا۔خیال کرنا) اَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ مُّهْتَدُوْنَ:(ہدایت پانے والے۔ہدایت یافتہ۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

حَتّٰٓى:(یہاں تک)حرف ابتداء۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئُ۔مَجِيْئٌ۔(آنا)۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(ہائے)حرف یاس۔حرف حسر۔حرف افسوس۔لَيْتَ:(کاش)حرف تمنیٰ۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔کسرہ برائے اتصال۔یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً لَيْتَ کی خبر مقدم مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كَ:(تمہارے)ضمیر واح دمذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بُعْدَ:(دوری)ظرف زمان۔منصوب۔ لَيْتَ کا اسم منصوب۔مضاف۔الْمَشْرِقَيْنِ:(دونوں مشرقوں کے۔)مجرور ۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔بِئْسَ:(وہ برا ہے۔)فعل ذم ماضی۔واحد مذکر غائب۔جامد۔گردان نہیں آتی۔الْقَرِيْنُ:(ساتھ۔دوست۔ساتھ رہنے والا۔رفیق۔صدیق)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گاتو کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کافاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے۔

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَنْ:(ہر گز نہیں)ناصب مضارع۔مؤکد بلن۔بمعنی مستقبل نفی۔يَنْفَعَ:(وہ فائدہ دیتا ہے۔نفع دیتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔ (فائدہ دینا۔نفع دینا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْيَوْمَ:(آج۔دن)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بدل۔ الْيَوْمَ۔بدل منہ۔ظَّلَمْتُمْ:(تم نے ظلم کیا۔ اندھیر مچایا)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع

خبر۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْعَذَابِ:(عذاب)اسم مجرور۔ مُشْتَرِكُوْنَ:(حصہ دار ہوں۔شریک ہونے والے۔ایک دوسرے کے شریک)اسم فاعل۔جمع مذکر۔أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تُسْمِعُ:(تو سنا سکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَسْمَعَ يُسْمِعُ۔مصدر۔اِسْمَاعًا۔(سنانا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔ الصُّمَّ:(بہرہ۔جس کو سنائی نہ دیتا ہو)منصوب۔مفعول بہٖ أَوْ:(یا)حرف عطف۔تَهْدِي:(تو ہدایت دیتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰى يَهْدِيْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْعُمْيَ:(اندھا۔جس کو دکھائی نہ دیتا ہو۔نابینا)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف۔منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ضَلَالٍ:(گمراہی۔)اسم مصدر۔شبہ جملہ محلاً کی خبر منصوب۔موصوف۔مُّبِيْنٍ:(واضح۔کھلم کھلا۔صریحاً)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت۔مجرور۔تابع ضَلَالٍ موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہو (اسے راہ پر لا سکتے ہو)۔

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِمَّا:(اگر)مرکب:(إِنْ+مَا)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔+ مَا زائدہ۔ نَذْهَبَنَّ:(ہم لے جائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ ذَهَابًا۔ (جانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)برائے جواب شرط۔ إِنَّا: (بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔

مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مُّنتَقِمُونَ:(ہم سزاء دینے والے ہیں) اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ محلاً جملہ مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اگر ہم تم کو(وفات دے کر) اٹھالیں توان لوگوں سے توہم انتقام لے کر رہیں گے۔

اَوْ نُرِیَنَّکَ الَّذِیْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَیْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ نُرِيَنَّ:(ہم ضرور بالضرور دکھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع نَحْنُ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔مبنی بر فتحہ۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔ صیغہ۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔كَ:(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الَّذِي:(جو)اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ وَعَدْنَا:(ہم نے وعدہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د)صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّا(یقیناً ہم) مرکب:(إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مُّقْتَدِرُونَ:(قدرت رکھنے والے۔اندازے پیمانے مقرر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یا(تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ(عذاب) دکھادیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِکْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَیْکَ ۚ اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴۳﴾

فَ:(پس)فصيحة۔اسْتَمْسِكْ:(تو مضبوطی سے پکڑ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع أَنْتَ۔جملہ محلاً تقدیراً جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(پکڑنا۔روک رکھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أُوْحِيَ:(وحی کی گئی۔ حکم دیا گیا) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی

يُوْحِيْ۔مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِيْ۔ مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔مُّسْتَقِيْمٍ:(قائم رہنے والا۔سیدھا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو۔بے شک تم سیدھے رستے پر ہو۔

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ذِكْرٌ:(ذکر۔یاد۔نصیحت)اِنَّ کی خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)اعتراضیه۔سَوْفَ:(جلدی ہی)حرف استقبال۔تُسْـَٔلُوْنَ:(تم سے پوچھا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔

ترجمہ آیت: اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہو گی۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِـهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْئَلْ :(تو سوال کر۔پوچھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم

مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رُّسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔ پیغمبروں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا (بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الرَّحْمَنِ: (رحمان)مجرور مضاف الیہ۔ آلِهَةً:(اِلٰہ کی جمع۔معبودوں)منصوب۔مفعول بہٖ۔يُعْبَدُوْنَ:(وہ عبادت کئے جاتے ہیں۔پوجے جاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔جملہ محلاً موصوف۔ آلِهَةً کی۔صفت۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور(اے محمد ﷺ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان سے دریافت کرلو۔کیا ہم نے(اللہ) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔مُوْسَى:(موسیٰؑ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَلَإِ:(سردار)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا)۔ إِنِّي:(بے شک میں)مرکب:(اِنّ+ ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔

رَسُولُ:(پیغمبر) اِنِّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ رَبِّ :(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا) مجرور علامت ۔ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔لَمَّا :(جب) ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔هُمْ :(ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ آيَاتِ: (آیات) اسم مجرور۔ مضاف۔نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِذَا :(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ فجائیہ۔هُمْ :(وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يَضْحَكُوْنَ:(وہ ہنستے ہیں۔ مذاق اڑاتے۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ض ح ک) صیغہ۔ضَحِكَ يَضْحَكُ۔ مصدر۔ضَحْكًا۔(ہنسنا۔ مذاق اڑانا) جملہ محلاً خبر مرفوع۔ اور جملہ جواب شرط۔

ترجمہ آیت: جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔مَا :(نہیں) نافیہ۔نُرِيْ: (ہم دکھائی گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال ۔ صیغہ۔اَرٰى يُرٰى۔ مصدر۔ اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هِمْ :(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ زائدہ۔ آيَةٍ:

(آیت)محلاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ **اِلَّا**:(مگر)حرف حصر۔ **هِيَ**:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ **اَكْبَرُ**:(بہت بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ **مِنْ** :(سے)حرف جار۔**اُخْتِ**:(بہن)اسم مجرور۔ مضاف۔**هَا**:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ **وَ**:(اور)حرف عطف۔**اَخَذْنَا**:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **نَحْنُ**۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔**اَخَذَ يَاْخُذُ**۔ مصدر۔ **اَخْذًا**۔(پکڑنا)۔ **هُمْ** :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔**بِ**:(ساتھ)حرف جار۔**الْعَذَابِ**:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔ **لَعَلَّ**:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔**هُمْ**:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً **لَعَلَّ** کا اسم منصوب۔ **يَرْجِعُوْنَ**:(وہ لوٹیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **نَحْنُ**۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع) صیغہ۔**رَجَعَ يَرْجِعُ**۔مصدر۔**رُجُوْعًا**۔**مَرْجَعًا**۔(۔(لوٹانا۔واپس کیاجانا)۔جملہ محلاً **لَعَلَّ** کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے تھے وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔**قَالُوْا**:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **هُمْ**۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔**قَالَ يَقُوْلُ**۔مصدر۔**قَوْلًا**۔(کہنا)۔**يَا**:(اے)حرف نداء۔**اَيُّ**:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔**هَا**:()حرف تنبیہ۔ **السَّاحِرُ** :(جادو گر۔دھوکے باز۔فریب کار۔جید عالم)صفت مرفوع۔بدل۔لفظاً مرفوع۔عطف بیان۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ **اَيُّهَا** آتا ہے)۔**اُدْعُ**:(دعا کرو۔بلاؤ۔پکارو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔حرف علت۔**واؤ**۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ضمیر مستتر **اَنْتَ**۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔**دَعَا يَدْعُو**۔مصدر۔**دَعْوَةٌ**(پکارنا)۔ **لَ**:(لئے)حرف جار۔**نَا**:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ **رَبَّ**:(ربّ)منصوب۔ مفعول بہ۔**كَ**:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔**بِمَا**:(جو کچھ) مرکب: (**بِ**+**مَا**) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔**عَهِدَ**:(اس نے عہد کرر کھا ہے۔وعدہ کیا ہوا ہے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **هُوَ** ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ھ

د)صیغہ۔ عَھِدَ یَعْھَدُ۔مصدر۔ عَھْدًا۔(عہد لینا)۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔مُھْتَدُوْنَ:(ہدایت پانے والے۔ہدایت یافتہ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہنے لگے کہ اے جادو گر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بے شک ہم ہدایت یاب ہو جائیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

(تو)حرف عطف۔لَمَّا(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِیْنَ کا ہم معنی۔ كَشَفْنَا:(ہم دور کر دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔كَشَفَ يَكْشِفُ۔مصدر۔كَشْفًا۔(دور کرنا۔) عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔ الْعَذَابَ: (عذاب)منصوب۔مفعول بہ۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ فجائیه۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَنْكُثُوْنَ:(وہ عہد توڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ث) صیغہ۔نَكَثَ يَنْكُثُ۔مصدر۔نَكْثًا۔(عہد توڑنا۔)جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَادٰی :(اس نے نداء دی۔پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔فِرْعَوْنُ: (فرعون)فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعله۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔پکارنا)۔ فِيْ :(میں)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً جواب

شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔ مضاف قَوْمِ:(میری قوم)مرکب :(قَوْمِ+یْ) تخفیف شدہ ہے۔قوم منادیٰ منصوب۔مضاف۔+کسرہ بعوض یائے متکلم۔اور برائے اتصال+ یائے متکلم محذوف۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يْ :(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدم۔منصوب۔مُلْكُ:(ملک ۔ریاست۔بادشاہت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ مِصْرَ: (مصر۔شہر)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هٰذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ محلاً مبتداء مرفوع۔الْأَنْهَارُ:(نہریں)بدل۔مرفوع۔تَجْرِيْ:(بہتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَرٰی يَجْرِيْ۔مصدر۔جَرْيَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ يْ:(میرے۔یعنی محلّات کے نیچے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام انکاری۔فَ:(تو)حرف عطف۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔تُبْصِرُوْنَ:(دکھائی جاتی ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔ اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں۔

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾

أَمْ :(یا۔بلکہ)حرف عطف۔ أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔محلاًبدل مجرور۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔مَهِيْنٌ:(اہانت زدہ۔رسوا۔ ذلیل) خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَكَادُ:(وہ قریب ہے)فعل مضارع واحد مزکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر

تقدیراً هُوَ۔ كَادَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ نصر۔ مادہ (ک ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔ كَادَ يَكِيْدُ۔ مصدر۔ كَيْدٌ۔ (مکاری کرنا۔ سازش کرنا۔) مادہ (ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔ كَادَ يَكَادُ۔ مصدر۔ كَوْدًا (بہت قریب ہونا۔ سازش کرنا۔)۔ يُبِيْنُ: (وہ بات کھول کر کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَبَانَ يُبِيْنُ۔ مصدر۔ اِبَانَةٌ۔ (صاف صاف بات کرنا۔ واضح بات کرنا)۔ جملہ محلاً كَادَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بے شک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

فَ: (تو) برائے رابطہ۔ لَوْلَا: (کیوں نہیں) حرف تحضیض۔ مضارع سے پہلے ہو تو ترغیب۔ رغبت دلانے کے لئے۔ ابھارنے کے لئے۔ ہَلّا شیری کے لئے۔ اگر ماضی سے پہلے ہو تو شرمندہ کرنے کے لئے۔ حرف تندیم۔ کہلاتا ہے اُلْقِيَ: (ڈالا گیا۔ اتار گیا۔) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَلْقٰى يُلْقِيْ۔ مصدر۔ اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ل ق ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔ مصدر۔ لِقَاءً۔ لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔ لِقِيًّا۔ لُقِيًا۔ لُقًى۔ لَقْيًا۔ (جھیلنا۔ ملنا۔ پہنچنا۔ ہو جانا۔) عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ اَسْوِرَةٌ: (کنگن۔ کڑے۔ گوکھڑو) نائب فاعل۔ مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ ذَهَبٍ: (سونا) اسم مجرور۔ اَوْ: (یا) حرف عطف۔ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمَلَائِكَةُ: (فرشتے۔ غیر مرئی قوتیں) فاعل۔ مرفوع۔ مُقْتَرِنِيْنَ: (ساتھ رہنے والے۔ ساتھی۔ دوست) منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔

ترجمہ آیت: تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اُتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔اسْتَخَفَّ:(اس نے ہلکا کر دیا۔بیو قوف بنایا۔ورغلایا۔پھسلایا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَخَفَّ يَسْتَخِفُّ۔مصدر۔اِسْتِخَفَافٌ۔(بے وقوف بنانا۔الو بنانا)۔ قَوْمَ:(قوم)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَطَاعُو:(انہوں نے اطاعت کی۔فرمانبر داری کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔قَوْمًا:(قوم) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ فَاسِقِيْنَ:(نافرمانی کرنے والے۔حکم کو نہ ماننے والے۔مخالفت کرنے والے۔نافرمان)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی۔اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔بے شک وہ نافرمان لوگ تھے

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔آسَفُو:(انہوں نے افسوس کیا۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آسَفَ يُؤْسِفُ۔مصدر۔اِيْسَافٌ۔(دکھی کرنا۔غصہ دلانا۔ ناراض کرنا۔ناخوش کرنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔انْتَقَمْنَا:(ہم نے بدلہ لیا۔سزا دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ۔مصدر۔اِنْتِقَامًا۔(بدلہ لینا۔سزا دینا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَغْرَقْنَا:(ہم نے غرق کر دیا۔ڈبو دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔فاعل۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ۔مصدر۔ اِغۡرَاقًا۔ (ڈوبانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ر ق)صیغہ۔غَرِقَ یَغۡرَقُ۔مصدر۔غَرۡقًا۔(ڈوبنا۔غرق ہونا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول۔ اَجۡمَعِيۡنَ:(تمام کے تمام)برائے تاکید۔منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجۡعَلَ ۔ مصدر۔جَعۡلًا (بنانا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ سَلَفًا:(پچھلے ۔جو پہلے گزر گئے ہیں۔اسلاف۔آباؤ اجداد۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَثَلًا:(مثال)معطوف منصوب۔لِ: (لئے) حرف جار۔الۡاٰخِرِيۡنَ:(دوسروں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمَّا(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِيۡنَ کا ہم معنی۔ضُرِبَ:(مارا کیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضۡرِبُ۔مصدر۔ضَرۡبًا۔ (مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ ابۡنُ:(بیٹا)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔مَرۡيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَثَلًا:(مثال)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔فجائیہ۔قَوۡمُ:(قوم)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تمہاری)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتح۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔يَصِدُّوۡنَ:(وہ خوشی سے شور شرابہ کرنے لگے۔چیخنے چلانے لگے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصِدُّ۔مصدر۔صَدِيۡدًا۔ (خوشی سے چیخنا چلانا۔شور و غل مچانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چِلا اُٹھے۔

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔آلِهَتُ:(الہ کی جمع۔معبود) مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَيْرٌ:(بہت۔اچھا)خبر مرفوع۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ضَرَبُوْ:(انہوں نے مارا)فعل ماضی۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ مبنی بر سکون۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ جَدَلًا:(جھگڑا)منصوب۔مفعول لہٗ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ:(قوم)خبر مرفوع۔موصوف۔ خَصِمُوْنَ:(جھگڑا کرنے والے۔جھگڑالو۔)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا عیسیٰ؟ انہوں نے عیسیٰ کی جو مثال بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

إِنْ:(نہیں)نافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَبْدٌ:(بندہ)خبر مرفوع۔ أَنْعَمْنَا:(ہم نے نعمتیں دیں۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْعَمَ يُنْعِمُ۔مصدر۔إِنْعَامٌ۔(انعام کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:()۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا (بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مَثَلًا:(مثال)منصوب

مفعول بہٖ ثانی۔لِّ:(لئے)حرف جار۔بَنِي:(بیٹے)اسم مجرور۔اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔
إِسْرَآئِيْلَ:(اسرائیل۔حضرت یعقوبؑ کالقب)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف۔

ترجمہ آیت: وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو(اپنی قدرت کا) نمونہ بنادیا۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)اعتراضیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔نَشَاءُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔
لَ:(بلاشبہ)لائے برائے رابطہ۔جواب شرط۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔جَعْلًا (بنانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَّلَآئِكَةً:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔
الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔يَخْلُفُوْنَ:(وہ جانشین ہوں)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔جملہ محلاً مَّلَآئِكَةً کی صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنادیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔عِلْمٌ:(علم۔سائنس)کی خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔السَّاعَةِ:(گھڑی۔ساعت۔قیامت)اسم مجرور۔ فَ:(تو)حرف فصيحة۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَمْتَرُنَّ:(تم ضرور بالضرور شکر کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِمْتَرٰى يَمْتَرِىْ۔مصدر۔اِمْتِرَاءٌ۔(شک کرنا۔حجت کرنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّبِعُوْنِ:(میری اتباع کرو۔پیروی کرو) اصلاً اتَّبِعُوْ+نِ+یْ تھا۔(فعل امر جمع

مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ +نون وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ یْ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ صِرَاطٌ:(راستہ)خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّسْتَقِيْمٌ:(سیدھا۔ قائم رکھنے والا)صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہ قیامت کی نشانی ہیں۔تو(کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔يَصُدَّنَّ:(وہ ضرور بالضرور روکے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔ (روکنا۔ منع کرنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ضمہ برائے اتصال مابعد۔الشَّيْطَانُ:(شیطان)فاعل مرفوع۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے۔)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَدُوٌّ:(دشمن)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ موصوف۔مُّبِيْنٌ:(واضح۔ کھلم۔کھلا)صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور (کہیں) شیطان تم کو(اس سے) روک نہ دے۔وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔ عِيْسَى:(عیسیٰؑ)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح دلائل۔ثبوت۔)اسم مجرور۔قَالَ:(اس نے کہا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جواب شرط۔مبنی بر فتحہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جِئْتُ:(میں آیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ یَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔کُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحِكْمَةِ :(حکمت۔دانائی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔لِ:(بلاشبہ)لائے تاکید تعلیل۔ناصب مضارع۔أُبَيِّنَ:(میں ضرور بالضرور وضات سے بیان کروں گا۔)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر تَبْيِيْنًا۔(وضاحت سے بیان کرنا۔کھول کر بیان کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔بَعْضَ:(کچھ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَخْتَلِفُوْنَ:(تم اختلاف کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً انتم۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔ اِخْتِلَافٌ۔ (مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔ مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)فصیحة۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُونِ:(تم میری اطاعت کرو)مرکب :(أَطِيعُو+نِ+يْ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔+نِ (وقایہ)۔یائے متکلم کو بچانے کے لئے کسرہ برائے بعوض وبرائے اتصال +يْ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اورجب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کررہے ہو تم کو سمجھادوں۔تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً برائے تقویۃ۔ مضاف۔رَبِّ:(ربّ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔کسر برائے اتصال۔ مضاف ۔ ي:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَبُّ:(ربّ)معطوف۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(اور)فصیحۃ۔اُعْبُدُوْ:(عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔صِرَاطٌ:(راستہ۔)خبر مرفوع۔موصوف۔مُّسْتَقِيْمٌ:(سیدھا۔قائم رکھنے والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اِخْتَلَفَ:(اس نے اختلاف کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اَخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔الْأَحْزَابُ:(گروہ۔جماعتیں۔ٹولے)۔فاعل مرفوع۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان ۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی ہے۔دوزخ کا ایک درجہ ہے)مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(اندھیر مچانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ عَذَابِ: (عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔مضاف۔ يَوْمٍ: (دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔اَلِيْمٍ:(دردناک)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔ يَنْظُرُوْنَ :(دیکھتے ہیں۔منتظر ہیں) فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظَرًا۔(مہلت دینا۔دیکھنا)۔اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔السَّاعَةَ:(گھڑی۔ساعت۔قیامت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَنْ :(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَأْتِيَ:(وہ آئے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَغْتَةً :(اچانک۔ناگہاں۔) منصوب ۔حال۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتدائ مرفوع۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔يَشْعُرُوْنَ:(وہ عقل رکھتے ہیں۔باریک بین ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعُرَ يَشْعُرُ۔مصدر۔شِعْرًا۔شُعُوْرًا۔(شعور رکھنا۔باریک بین ہونا۔ سمجھدار ہونا)۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾

الْأَخِلَّاء:(خَلِيْلٌ کی جمع۔جگری دوست) مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔ +ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَعْضُ:(کچھ۔بعض)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ۔بعض)اسم مجرور۔عَدُوٌّ:(دشمن)خبر مرفوع۔ اِلَّا:(سوا۔علاوہ)حرف استثناء۔ الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز گاروں کے۔اللہ جل جلالہٗ سے ڈرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔

ترجمہ آیت: (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔مگر پرہیز گار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔میرے بندے)مرکب۔(عِبَادِ+یْ محذوف)منادیٰ۔منصوب۔کسرہ بعوض۔ یائے متکلم۔محذوف۔مضاف+یائے متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔بعمل لَيْسَ۔رافع اسم۔ ناصب خبر۔ خَوْفٌ:(خوف۔ڈر) لَا کا اسم مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَا کی خبر منصوب۔الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا :(نہیں)نافیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَحْزَنُونَ:(تم غمگین ہوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن) صیغہ۔ حَزَنَ يَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔غم کرنا)۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: میرے بندو آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہوگے۔

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً جملہ عِبَاد کی صفت۔منصوب۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ آمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ إِيمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔آيَاتِ:(نشانیوں۔آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔مُسْلِمِينَ:(فرمانبردار۔سلامتی والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہوگئے۔

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾

ادْخُلُوا :(تم داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُولًا۔(داخل ہونا)۔ الْجَنَّةَ:(جنت میں)

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَنْتُمْ :(تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَزْوَاجُ:(بیویاں) معطوف مرفوع۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُحْبَرُوْنَ:(وہ عزت کی جائیں گے) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ نائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ح ب ر) صیغہ۔ حَبِرَ يَحْبَرُ۔ مصدر۔ حُبُوْرًا۔ (تمہاری عزت افزائی کی جائے گی۔ تم خوش کئے جاؤ گے)۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: (ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّأَكْوَابٍ وَّفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

يُطَافُ :(وہ طواف کیا جائے گا۔ چوکیدارہ کیا جائے گا۔) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط و ف) اجوف واوی۔ صیغہ۔ طَافَ يَطُوْفُ۔ مصدر۔ طَوْفًا۔ طَوَافًا۔ (چکر لگانا۔ آنا جانا۔) عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ صِحَافٍ:(رکابیاں بڑے تھال۔ ٹریز) اسم مجرور۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ ذَهَبٍ:(سونا) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَكْوَابٍ:(كُوْبٌ کی جمع ۔پیالیاں) معطوف مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً کی خبر مقدم۔ مرفوع۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تَشْتَهِيْ:(وہ چاہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ۔ مصدر۔ اِشْتِهَاءٌ۔ (چاہنا)۔ هِ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْأَنْفُسُ:(جانوں) فاعل۔ مرفوع وَ:(اور) حرف عطف۔ تَلَذُّ:(وہ لذت پاتی ہے۔ تسکین حاصل کرتی ہے) فعل مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ل ذ ذ) مضاعف۔ صیغہ۔ لَذَّ يَلُذُّ۔ مصدر۔ لَذَاذًا۔ (لذت دینا۔ تسکین دینا۔ میٹھا۔ لذیذ۔ مزیدفار۔ خوشگوار۔ چٹخارے دار)۔ الْأَعْيُنُ:(آنکھوں) فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔ مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا

:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کادور چلے گا۔اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْجَنَّةُ:(جنت)خبر مرفوع۔ الَّتِي:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔ اُوْرِثْتُمُوْ:(تم وارث بنائے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔واؤ برائے اشباع۔ ثلاثی مزید۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثَ يُوْرِثُ۔مصدر۔اِيْرَاثًا۔(وارث بنانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مصدریہ۔كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا(کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا : (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔اسم مجرور۔ فَاكِهَةٌ :(پھل ۔میوے)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔كَثِيْرَةٌ:(بہت زیادہ۔)صفت مرفوع۔تابع موصول۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَاْكُلُوْنَ:(تم کھاتے ہو۔کھاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون

اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔صدر۔اَكْلاً ۔(کھانا)۔جملہ محلاً صفت ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْمُجْرِمِيْنَ:(جرم کرنے والے۔گنہگار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ی۔فِيْ:(میں)حرف جار۔عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔مضاف۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔ دوزخ) غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يُفَتَّرُ:(وقفہ دیاجائے گا۔ہلکا کیاجائے گا۔کمزور کرنا۔کمر کرنا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَتَّرَ يُفَتِّرُ۔مصدر۔تَفْتِيْرًا۔(وقفہ دینا۔ہلکا کرنا) عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً اسم مجرور۔مُبْلِسُوْنَ:(مایوس ہونے والے۔مایوس۔ناامید۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جو ان سے ہلکا نہ کیاجائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ظَلَمْنَا:(ہم نے ظلم کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً

هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔هُمْ: (وہ)ضمیر الظّٰلِمِیْنَ:(ظلم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے۔

وَنَادَوْا یٰمٰلِکُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّکَ ؕ قَالَ اِنَّکُمْ مّٰکِثُوْنَ ﴿۷۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نَادَوْا:(انہوں نے آواز دی)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ(پکارنا)۔یَا:(اے)حرف نداء۔مَالِكُ:(مالک۔عزرائیل) منادی۔ مبنی بر مفتوح۔محلاً منصوب۔لِ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یَقْضِ:(وہ پورا کرے۔موت دے۔خاتمہ کرے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔إِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ: (تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔مّٰكِثُوْنَ:(رہنے والے۔ٹھہرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے۔

لَقَدْ جِئْنٰکُمْ بِالْحَقِّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَکُمْ لِلْحَقِّ کٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جِئْنَا:(ہم آئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا)۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَكْثَرَ:(اکثر۔اکثریت۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

لِ:(لئے)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق۔سچ)اسم مجرور۔کٰرِھُوْنَ:(نفرت کرنے والے۔ناخوش ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًلٰکِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں لیکن تم اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔أَبْرَمُوْا:(انہوں نے مضبوط ارادہ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْرَمَ یُبْرِمُ۔مصدر۔اِبْرَامٌ۔(مضبوط ارادہ کرنا۔پختہ منصوبہ سازی کرنا) أَمْرًا:(امر۔حکم۔فیصلہ ۔معاملہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔مُبْرِمُوْنَ:(مضبوط ارادہ کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّھُمْ وَنَجْوٰىھُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَیْھِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔ یَحْسَبُوْنَ:(وہ حساب لگاتے ہیں۔ سمجھتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ حسب۔نصر۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ یَحْسَبُ۔مصدر۔ حُسْبَانًا۔(حساب لگانا۔گمان کرنا۔خیال کرنا)، أَنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نَسْمَعُ:(ہم سنتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔ سِرَّ:(بھید۔راز۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَجْوَا:(سرگوشی)معطوف منصوب۔مضاف۔ ھُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَلٰى:(ہاں کیوں نہیں)حرف ایجاب۔ نفی سوال۔ مثبت جواب کے لئے۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔رُسُلُ:(رِسُوْلٌ کی جمع مکسر۔پیغمبروں کو)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔ لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَكْتُبُوْنَ:(وہ لکھتے رہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابًا۔(لکھنا)۔محلاً مبتداء رُسُلُنَا کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ہاں ہاں(سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس(ان کی سب باتیں) لکھ لیتے ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الرَّحْمَنِ:(رحمان کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔وَلَدٌ:(کوئی بچہ۔ایک ہو یا زیادہ۔لڑکا ہو یا لڑکی۔جمع اَوْلَادٌ۔)كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَوَّلُ :(پہلا)خبر۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔مضاف۔الْعَابِدِيْنَ:(عبادت کرنے والوں سے)اسم فاعل جمع مذکر۔مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

سُبْحَانَ:(پاک ہے)منصوب مفعول مطلق۔فعل محذوف۔مضاف۔ رَبِّ :(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔مضاف۔ رَبِّ :(ربّ)بدل۔ مجرور۔بدل منہ۔ربّ سابق۔مضاف۔الْعَرْشِ:(بلندی۔عرش۔تخت حکومت۔چھت۔)مجرور مضاف الیہ۔عَمَّا:(اس سے جو)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَصِفُوْنَ:(وہ بیان کرتے ہیں۔یونہی تعریف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَصَفَ يَصِفُ۔مصدر۔وَصْفًا۔(بیان کرنا۔بڑھا چڑھا کر صفت بیان کرنا۔فضول تعریف کرنا)۔

ترجمہ آیت: یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾

فَ:(پس)فصیحۃ۔ذَرْ:(تو چھوڑ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يَخُوْضُوْا:(وہ بکواس کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوف۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ و ض)اجوف واوی۔صیغہ۔خَاضَ يَخُوْضُ۔مصدر۔خَوْضًا۔(بکواس کرنا۔فضول عمل کرنا۔لغو باتیں کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔يَلْعَبُوْا:(وہ کھیلتے ہیں)معطوف مجزوم۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔جواب طلب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ل ع ب)صیغہ۔لَعِبَ يَلْعَبُ۔مصدر۔لَعْبًا۔(کھیلنا۔مذاق کرنا)۔حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔أَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔يُلَاقُوْا:(وہ ملاقات کریں۔وہ جاملیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔لَاقٰى يُلَاقِيْ۔مصدر۔مُلَاقَاةٌ۔(ملاقات کرنا۔ایک دوسرے سے ملنا۔) يَوْمَ: (دن)ظرف زمان۔منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمُ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت منصوب۔۔يُوْعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیا جاتے ہیں) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾

وَ:(اور)استئنافیہ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ إِلَٰهٌ :(معبود۔)خبر مرفوع۔مبتداء "هُوَ" محذوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ إِلَٰهٌ:(معبود) خبر مرفوع۔مبتداء "هُوَ" محذوف۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ) :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْحَكِيمُ:(حکیم۔دانا۔حکمت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْعَلِيمُ:(خوب علم والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔اور وہ دانا(اور) علم والا ہے۔

وَتَبٰرَكَ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَبَارَكَ:(وہ بڑہ برکت والا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ منسلک ہے۔اور کسی کے ساتھ نہیں۔یہی صیغہ۔مستعمل ہے۔ الَّذِي:(وہ جس)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاًفاعل۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔۔مُلْكُ:(ملک۔بادشاہت۔حکومت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف۔مجرور۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عِلْمُ :(علم۔سائنس)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مضاف۔ السَّاعَةِ:(گھڑی۔ساعت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔تُرْجَعُونَ:(تم لوٹائے جاؤ گے۔)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ ۔ مصدر۔رَجْعًا۔رُجُوعٌ۔(لوٹنا۔واپس ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَمْلِكُ:(وہ اختیار رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔ أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(مالک ہونا۔حکومت کرنا۔اختیار کرنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔يَدْعُونَ:(وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُونِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ـهِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الشَّفَاعَةَ:(شفاعت۔ سفارش) منصوب۔مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔شَهِدَ:(اس نے گواہی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔ مصدر۔شَهَادَةٌ(گواہی دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق ۔سچ)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُمْ:(وہ) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (وہ سفارش کرسکتے ہیں)۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

وَ:(اور)لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+إِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔ + شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ سَأَلْتَ:(تو نے پوچھا۔سوال کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مجزوم۔۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی

مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنادریافت کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَّنْ:(جس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مبتداء مَّنْ کی خبر مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔يَقُوْلُنَّ:(وہ ضرور بالضرور۔کہیں گے)فعل مضارع۔علامت ۔ضمہ۔ جمع مذکر غائب۔نون مؤکد بانون ثقیلہ۔جملہ جواب قسم۔دلالت بر جواب شرط۔محذوف۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔فَ:(پس)فصیحۃ۔اَنّٰى :(کیونکر۔کیسے)اسم استفہام۔مبنی بر منصوب۔ظرف مکان۔يُؤْفَكُوْنَ:(وہ بہکائے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔افک یافک۔مصدر۔افکا۔(بہتان لگانا۔پھیرنا۔بہکانا۔)

ترجمہ آیت: اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

وَ:(قسم ہے)حرف قسمیہ۔و جار۔قِيْلِ:(کہنا) مقسم بہ۔مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جواب شرط۔محذوف۔يَا:(اے)حرف نداء۔رَبِّ :(ربّ)منادیٰ۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔کسرہ عوض۔یائے متکلم محذوف۔مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔قَوْمٌ:(قوم)اِنَّ کی خبر مرفوع۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاً صفت۔

ترجمہ آیت: اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

فَ:(پس)حرف فصیحۃ۔اِصْفَحْ:(تو درگزر کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ف ص ح)صیغہ۔صَفَحَ يَصْفَحُ۔مصدر۔صَفْحًا۔(درگزر کرنا۔معاف کرنا۔ہاتھ ملانا)۔ عَنْ:(سے) حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ سَلَامٌ:(سلام ہو۔سلامتی۔امان)خبر۔مبتداء محذوف۔مرفوع۔ فَ:(پس)فصیحۃ۔سَوْفَ:(عنقریب)حرف استقبال۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًفاعل۔مرفوع۔ فاعل ۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔

توان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا

44 سُوْرَةُ الدُّخَانِ

رکوعاتھا 3 | 44 سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 | اٰیاتھا 59

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ حٰم:(لقب رسول مقبول ﷺ)از حروف مقطعات۔

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف قسم۔جار۔الْكِتَابِ:(کتاب) مقسم بہ۔ اسم مجرور۔موصوف۔ الْمُبِيْنِ:(واضح ۔کھلم کھلی)صفت مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اس کتاب روشن کی قسم۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن زل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ لَيْلَةٍ :(رات)اسم مجرور۔ موصوف۔ مُّبَارَكَةٍ:(مبارک۔برکتوں والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث ۔صفت مجرور ۔تابع موصوف۔ إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ كُنَّا:(وہ تھے۔ہیں) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُنْذِرِيْنَ:(تنبیہ کرنے والے۔خبردار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجور۔يُفْرَقُ:(الگ کیا جاتا ہے۔فرق پیدا کیا جاتا ہے۔فیصلہ کیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ يَفْرِقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔(فرق ڈالنا۔الگ کرنا۔فیصلہ کرنا۔امتیاز کرنا) كُلُّ:(ہر ایک۔تمام)نائب فاعل۔برائے تاکید۔مضاف۔ أَمْرٍ :(بات۔حکم۔معاملہ۔فیصلہ)مجرو مضاف الیہ۔موصوف۔حَكِيمٍ:(حکمت والا۔) صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾

أَمْرًا :(بات۔حکم۔معاملہ۔فیصلہ))منصوب۔مفعول مطلق۔مِّنْ :(سے)حرف جار۔عِندِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ كُنَّا:(وہ تھے۔ہیں) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مُرْسِلِينَ:(مُرْسِلٌ کی جمع بھیجنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔بے شک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾

رَحْمَةً:(رحمت۔نوازش۔مہربانی۔)منصوب۔مفعول لہٗ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ : (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ: حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر ۃُ:(وہ)

ضمیر واحد۔مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ السَّمِيعُ:(خوب سننے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الْعَلِيمُ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔جملہ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔وہ تو سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۷﴾

رَبِّ :(ربّ)بدل مجرور۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ: (زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(ان دونوں)تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ :(تم ہو)فعل ناقص جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مُّوقِنِيْنَ:(یقین رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾

لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ ناصب اسم ۔ رافع خبر۔ إِلَهَ :(معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُحْيِي :(وہ زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ضمیر مستتر تقدیراً تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَحْيٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔إِحْيَاءٌ۔ (زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يُمِيْتُ:(وہ موت دیتا ہے۔مارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔ إِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔ مارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف

عطف۔رَبُّ:(ربّ)معطوف مرفوع۔ مضاف۔ آبَآءِ:(باپ دادا کا)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَوَّلِيْنَ:(پہلوں کا)مجرور۔موصوف آبَآءِ کی صفت۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔(وہی) جِلاتا ہے اور(وہی) مارتا ہے۔وہی تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا پروردگار ہے۔

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ شَكٍّ:(شک)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ يَلْعَبُوْنَ:(وہ کھیلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ل ع ب)صیغہ۔لَعِبَ يَلْعَبُ۔ مصدر۔لَعْبًا۔(کھیلنا۔مذاق کرنا)جملہ محلاً خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔ارْتَقِبْ:(تو انتظار کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ۔مصدر۔اِرْتِقَابٌ۔(انتظار کرنا)۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ تَأْتِيْ:(وہ لائے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَأْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ السَّمَآءَ: (آسمان) منصوب۔مفعول بہ بِ:(ساتھ)حرف جار۔دُخَانٍ:(دھواں)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا۔واضح)صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا۔

يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

يَغْشَى:(وہ چھاجاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔غَشِيَ يَغْشَى۔مصدر۔ غَشْيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھا جانا)۔جملہ محلاً دُخَانٍ کی صفت۔ النَّاسَ :(لوگ) منصوب۔

مفعول بہ۔هَٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب ۔دکھ۔درد۔سزاء)خبر مرفوع۔ موصوف۔أَلِيمٌ: (دردناک۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جولوگوں پر چھاجائے گا۔یہ درددینے والا عذاب ہے

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

رَبَّنَا:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نآ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔اِكْشِفْ:(تو دور کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔كَشَفَ يَكْشِفُ۔مصدر۔كَشْفًا۔(دور کرنا۔) عَنَّا:(ہم سے)مرکب۔:(عَنْ+نَّا)حرف جار۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْعَذَابَ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔ إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اَنَّ+نآ)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔مُؤْمِنُونَ:(ایمان دار۔ایمان رکھنے والے۔یقین رکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اے پروردگار ہم سے اس عذاب کودور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ﴿١٣﴾

أَنَّىٰ :(کیونکہ)بمعنی اَيْنَ۔اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الذِّكْرَىٰ:(ذکر ۔یاد۔ نصیحت)مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔رَسُولٌ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔موصوف۔مُبِينٌ:(واضح۔کھلم کھلا)۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اس وقت) ان کونصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جوکھول کھول کربیان کردیتے ہیں۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ﴿١٤﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ تَوَلَّوْا :(انہوں نے منہ پھیر لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔ تَوَلِّیْ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ ہُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ مُعَلَّمٌ:(سکھانے والا)خبر مرفوع۔ مبتداء ھُوَ محذوف۔ موصوف۔ مَّجْنُوْنٌ:(پاگل دیوانہ۔ عقل گم شدہ)صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾

اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ کَاشِفُو:(دور کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْعَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مجرور مضاف الیہ۔ قَلِیْلًا:(بہت تھوڑا)نائب ظرف زمان۔ منصوب۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔نصب اسم۔رافع خبر۔ کُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَآئِدُوْنَ:(لوٹنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ نَبْطِشُ :(ہم سخت پکڑتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ط ش)بَطَشَ یَبْطِشُ۔مصدر۔ بَطْشًا۔(سخت پکڑنا)۔ الْبَطْشَةَ :(سختی اور قوت کے ساتھ پکڑنا۔پکڑ۔گرفت)منصوب۔ مفعول مطلق۔موصوف۔ الْکُبْرٰی:(بڑی)اسم تفضیل۔ منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُنْتَقِمُوْنَ:(بدلہ لینے والے۔سزاء دینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔ یہ کہاں لکھا ہے؟یوسفی۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔فَتَنَّا :(ہم نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔ مصدر۔فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا۔فتنہ میں ڈالنا۔)۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوْمَ:(قوم۔لوگ)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ : (فرعون)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا) ۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَسُوْلٌ:(پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ كَرِيْمٌ:(بزرگ۔عالی شان۔ انتہائی عزت والا) صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾

أَنْ :(یعنی۔یہ کہ) تفسیری۔أَدُّوا:(تم ادا کرو۔حوالے کردو۔)فعل امر جمع مذکر مبنی برنون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَدّٰى يُؤَدِّيْ۔مصدر۔تَاْدِيَةٌ۔(ادا کرنا۔حوالے کرنا) إِلَيَّ :(میری طرف)مرکب۔ :(إِلَي+يَّ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔محلاً اسم مجرور۔عِبَادَ:(بندے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ إِنِّي :(یقیناًمیں)مرکب:(إِنَّ+يْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔ +يْ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اس منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔رَسُوْلٌ:(پیغمبر)إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ أَمِيْنٌ: (ایمانت دار۔پیغام الٰہی کی حفاظت کرنے والا اور من و عن۔پہنچانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر ۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْٓ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْ:(یعنی۔یہ کہ) تفسیری۔ لَّا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْلُوْا:(تم بغاوت کرو۔حد سے تجاوز کرو۔سرکشی کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا یَعْلُو۔مصدر۔عُلُوًّا۔(بڑا بننا۔سرکش ہونا۔بغاوت کرنا)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنِّيْ:(یقیناً میں)مرکب:(إِنّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔ +يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ اٰتِيْ:(لانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تجھے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سُلْطَانٍ:(سند۔سرٹیفکیٹ۔دلیل۔ثبوت)اسم مجرور۔موصوف۔مُّبِیْنٍ:(کھلم کھلا۔واضح۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو۔میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں

وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنِّيْ:(یقیناً میں)مرکب:(إِنّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال۔ +يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔اٰتِيْ:(لانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔عُذْتُ:(میں پناہ مانگتا ہوں)اصلاً عَوَذْتُ تھا۔واؤ متحرک ما قبل واؤ کو الف سے تبدیل کیا گیا۔الف بوجہ التقائے ساکنین۔ساقط ہوا۔پھر واؤ کی رعایت سے عین کو ضمہ دیا گیا۔ فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔صیغہ۔عَاذَ یَعُوْذُ ۔مصدر۔عَوْذٌ (پناہ مانگنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّيْ :(میرا رب)مرکب:(رَبِّ+يْ)اسم مجرور مضاف۔+مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَبِّ:(ربّ)معطوف مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَرْجُمُوْنِ:(تم مجھے پتھر مارو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر

تقدیراً اَنْتُمْ۔:(تَرْجُمُوْ+نِ+یْ)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج م)صیغہ۔رَجَمَ یَرْجُمُ۔مصدر۔رَجْمًا۔(پتھر مارنا۔سنگسار کرنا۔رجم کرنا۔)۔نِ۔وقایہ۔یائے متکلم کوبچانے کے۔یْ ۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔

اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرواپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ:(نہیں)حرف،نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ تُؤْمِنُوْا:(تم ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔محلاًفعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اعْتَزِلُوْنِ:(مجھے الگ کردو) اصلاً۔ :(اِعْتَزِلُوْ+نِ+یْ)تھا۔فعل امر۔جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَزَلَ یَعْتَزِلُ۔مصدر۔اِعْتِزَالٌ۔(الگ کرنا۔چھوڑ دینا۔)+ نِ۔وقایہ۔یائے متکلم کو بچانے کے۔یْ ۔ محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔محلاًجواب شرط۔مجزوم۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

فَ:(تب)استئنافیہ۔دَعَا:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ رَبَّ:(ربّ)منصوب۔ مفعول بہ۔هٗ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰؤُلَاءِ: (یہ)اسم اشارہ قریب جمع مذکر و مؤنث۔محلاً کا اسم منصوب۔قَوْمٌ:(قوم)کی خبر مرفوع۔موصوف۔مُّجْرِمُوْنَ:(مجرموں کی۔گناہگاروں کی۔قانون شکنوں کی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔اَسۡرِ:(توسیر کر۔لے جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔:(سیر کرا رات کو۔یعنی لے جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔ی۔حرف علت محذوف۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَسۡرٰی یُسۡرِیۡ۔مصدر۔اِسۡرَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیۡرُ۔مصدر۔سَیۡرًا۔(چلنا پھرنا۔سیر کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادِ:(بندوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔یۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَیۡلًا:(رات کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ:(بے شک)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنّ کا اسم منصوب۔مُّتَّبَعُوۡنَ:(پیروی کرنے والے۔پیچھے پیچھے چلنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً جملہ اِنّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔

وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُتۡرُكۡ:(تو چھوڑ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ یَتۡرُکُ۔مصدر۔تَرۡکًا۔(چھوڑنا)۔:(اَلۡبَحۡرَ: (سمندر) منصوب۔مفعول بہٖ۔رَهۡوًا:(خشک راستہ۔تھما ہوا۔ساکن حالت)منصوب۔حال۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ جُنۡدٌ:(لشکر) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مُّغۡرَقُوۡنَ:(غرق کئے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہو گا) پار ہو جاؤ (تمہارے بعد) ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾

کَمۡ:(بہت سے)خبریہ۔اسم مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ مقدم۔ تَرَکُوۡا:(انہوں نے چھوڑا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔جَنّٰتٍ :(باغات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عُیُوۡنٍ:(چشمے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔زُرُوعٍ:(زَرْعٌ۔کی جمع۔کھیتیاں)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَقَامٍ:(مقام۔)مجرور مضاف الیہ۔كَرِيْمٍ:(بزرگی والے۔قابل احترام۔باعزت۔عمدہ)صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نَعْمَةٍ:(نعمتیں)معطوف مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔نصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فٰكِهِيْنَ:(فَاكِهَةٌ کی جمع۔مزے اڑانے والے۔لطف اندوز ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ فَكَاهَةٌ مصدر۔خبر منصوب۔علامت۔ی۔محلاً جملہ صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: اور آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾

كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔یعنی"اَلْاَمْرُ۔كَذٰلِكَ" وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْرَثْنَا:(ہم نے وارث بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْرَثُ يُوْرِثُ۔مصدر۔اِيْرَاثًا۔(وارث بنانا۔) ثلاثی مجرد۔باب حسب۔مادہ(ورث)مثال واوی۔صیغہ۔وَرِثَ يَرِثُ۔مصدر۔وِرْثَةٌ۔(مالک ہونا۔وارث ہونا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ قَوْمًا:(قوم)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔ آخَرِيْنَ: (دوسری) صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اسی طرح(ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔بَكَتْ:(وہ روئی۔وہ روئے)فعل ماضی واحد مؤنث۔تْ ساکن۔ضمیر علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ب ک ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَكٰى يَبْكِيْ۔مصدر۔بَكَاءً۔(رونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمُ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔السَّمَاءُ:(آسمان)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضُ: (زمین)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُنْظَرِيْنَ:(مہلت پانے والے۔مہلت دیئے گئے)اسم مفعول ۔جمع مذکر محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر ان پر نہ تو آسمان کو اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔نَجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰى يُنَجِّيْ۔مصدر۔ تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔ نَجْوٰى۔نَجْوًا(بچنا)۔ بَنِيْ:(بیٹوں کو)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل۔لقب حضرت یعقوبؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف اجر۔ الْعَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔موصوف۔ الْمُهِيْنِ:(اہانت آمیز۔رسوا کن۔تذلیل کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔

ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ عَالِیًا:(اونچا۔نکلا ہوا۔ سرکشی اختیار کئے ہوا) کَانَ کی خبر منصوب۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْمُسْرِفِیْنَ:(زیادتی کرنے والے۔فضول خرچ کرنے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔محلاً)کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی) فرعون سے۔بے شک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا ہوا تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اِخْتَرْنَا:(ہم نے چنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَارَ یَخْتَارُ۔مصدر۔اِخْتِیَارًا۔ (چننا۔انتخاب کرنا۔ترجیح دینا)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔ عِلْمٍ :(علم۔سائنس)اسم مجرور۔عَلَی:(پر)حرف جار۔الْعَالَمِیْنَ:(جہانوں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔آتَیْنَا:(ہم نے دیا۔عطا کیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْاٰیَاتِ:(نشانیوں)اس مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔فِیْ:(میں)حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔بَلَآءٌ:(بلا۔آزمائش۔)مبتداء مرفوع۔موصوف۔مُّبِیْنٌ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ۔قریب۔جمع مذکر ومؤنث۔محلاًکا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔يَقُولُونَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ یہ کہتے ہیں

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾

إِنْ :(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ آرہاہے۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَوْتَتُ:(مرنا۔آاصلی رسم الخط۔مَوْتَةٌ)خبر مرفوع۔موصوف۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع مذکر متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ الْأُولَىٰ:(پہلی)صفت مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)بعمل لَيْسَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔ مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف زائدہ۔برائے تقویۃ نفی۔مُنْشَرِينَ:(ہرگز دوبارہ اٹھائے جانے والے)لفظاًمجرور۔علامت۔ی۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اُٹھنا نہیں۔

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔أْتُوا:(تم لے آؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ ۔اٰتٰی یُؤتِی۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ۔کو)آبَاءِ:(باپ دادا۔اجداد)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔صَادِقِينَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ی۔ جواب شرط۔

ترجمہ آیت: پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔

اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۖ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔هُمۡ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔خَيۡرٌ:(بہتر)خبر مرفوع۔أَمۡ :(یا) حرف عطف۔ قَوۡمُ:(قوم)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ تُبَّعٍ:(تبع۔اردن کا حکمران)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔محلاً معطوف۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَهۡلَكۡنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ۔مصدر۔اِهۡلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهۡلِكُ۔مصدر۔هَلۡكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوۡكًا۔ مُهۡلِكًا۔ تَهۡلُكَةً۔هُلۡكًا۔وغیرہ(مار دینا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔منی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔رافع خبر ۔ناصب اسم۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًکااسم منصوب۔كَانُوۡا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع ۔الف فارقہ۔ نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کااسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔(ہونا)۔ مُجۡرِمِيۡنَ:(جرم کرنے والے۔گنہگار۔قانون شکن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا یہ اچھے ہیں یا تُبَّع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ہم نے ان(سب) کو ہلاک کر دیا۔بے شک وہ گنہگار تھے۔

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔خَلَقۡنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا)۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)جمع مؤنث سالم۔محلاً منصوب بالکسرہ۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡأَرۡضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف منصوب۔ بَيۡنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(وہ دونوں)ضمیر

تثنیہ۔علامت۔الف۔مبنی بر سکون۔غائب جمع مذکر و مؤنث۔مجرور مضاف الیہ۔لَاعِبِیۡنَ:(کھیلنے والے۔)سم فاعل جمع مذکر۔ منصوب حال۔علامت۔ منصوب۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔خَلَقۡنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا)۔هُمَا:(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ۔علامت۔الف۔مبنی بر سکون۔غائب جمع مذکر و مؤنث۔مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡحَقِّ:(حق ،سچ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَكۡثَرَ:(زیادہ۔اکثریت۔اکثر)افعل التفضیل۔محلاً لَكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ لَكِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعۡلَمُوۡنَ:(وہ جانتے ہیں۔وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔ (جاننا)۔ جملہ محلاً لَكِنَّ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۰﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الۡفَصۡلِ :(فیصلے کا۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔مِيۡقَاتُ:(مقررہ وقت۔)ظرف زمان۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔أَجۡمَعِيۡنَ:(سارے کے سارے)برائے تاکید۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اُٹھنے) کا وقت ہے۔

يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـئًا وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾

يَوْمَ:(دن۔قیامت)يَوْمَ کابدل منصوب۔ظرف زمان۔مضاف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُغْنِي:(وہ بے پرواہ ہوگا۔کام آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِي۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔کفایت کرنا)۔مَوْلًى:(کوئی آقا۔مالک۔دوست)فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔عَنْ:(سے)حرف جار۔مَّوْلًى:(آقا۔مالک)اسم مجرور۔بالفتحہ۔تقدیراً مکسور۔ شَيْئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُنصَرُوْنَ:(مدد کئے جائیں گے)۔فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

إِلَّا:(مگر)استثناء۔مَنْ:(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔ منصوب۔ مستثنیٰ۔رَّحِمَ:(اس نے رحم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔ مصدر۔رَحْمًا۔ رَحْمَةٌ۔ (رحم کرنا۔نرمی کرنا) ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔وہ تو غالب اور مہربان ہے۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔شَجَرَةَ :(درخت) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔الزَّقُّوْمِ:(تھوہر)مجرور مضاف الیہ۔جملہ

بلاشبہ تھوہر کا درخت

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾

طَعَامُ:(کھانا) محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْأَثِيْمِ:(گنہگار۔) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: گنہگار کا کھانا ہے۔

كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

كَ:(جیسے) حرف تشبیہ۔ جار۔ الْمُهْلِ:(پگھلا ہوا تانبہ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًہ کی خبر ثانی۔ يَغْلِيْ:(وہ ابلتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔(غ ل ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ غلی یغلی مصدر۔ غلیٌ۔

فِي:(میں) حرف جار۔ الْبُطُونِ:(پیٹوں) اسم مجرور۔

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾

كَ:(جیسا کہ) حرف تشبیہ۔ جار غَلْيِ:(ابلتا) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْحَمِيْمِ:(گرم) مجرور مضاف الیہ۔

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

خُذُوْ:(پکڑو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ اعْتِلُوْ:(کھینچتے دھکیلتے ہوئے لے جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔ مادہ۔(ع ت ل) صیغہ۔ عَتَلَ يَعْتِلُ ۔مصدر۔ عَتْلًا۔(دھکے مارتے ہوئے لے جانا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِلَى:(طرف۔ تک) حرف جار۔ سَوَاءِ:(برابری۔ یکساں۔ درمیان۔ وسط۔ بیچوں بیچ) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْجَحِيْمِ:(بھڑکتی آگ۔) مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ صُبُّوْا:(تم ڈالو۔انڈیلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ص ب ب)مضاعف۔صَبَّ یَصُبُّ۔مصدر۔صَبًّا۔(انڈیلنا۔اوپر سے ڈالنا) فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ رَأْسِ:(سر)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ عَذَابِ:(عذاب)اسم مجرور۔مضاف۔الْحَمِيْمِ:(گرما گرما پانی۔ابلتا ہوا پانی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو(کہ عذاب پر) عذاب(ہو)۔

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

ذُقْ:(تو چکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔اَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔برائے تقویۃ۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)خبر مرفوع۔الْكَرِيْمُ:(بزرگی والا۔اعلی و ارفع۔بہت ہی کرامت والا)اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اب) مزہ چکھ۔تو بڑی عزت والا(اور) سردار ہے۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔قریب مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کی خبر منصوب۔كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تَمْتَرُوْنَ:(تم شک کرتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افتعال۔صیغہ۔اِمْتَرٰى يَمْتَرِىْ۔مصدر۔اِمْتِرَاءٌ۔(شک کرنا۔)جملہ محلاً اِنَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز کرنے والے۔اللہ جل جلالہٗ سے ڈرنے والے) إِنَّ کااسم منصوب۔ فِي :(میں)حرف جار۔مَقَامٍ:(مقام۔جگہ۔)اسم مجرور۔ شبہ محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ أَمِيْنٍ:(امن وسلامتی والا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بے شک پرہیز گار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّاتٍ:(باغات)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُيُوْنٍ:(چشموں)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی) باغوں اور چشموں میں۔

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

يَلْبَسُوْنَ :()وہ پہنائے جائیں گے)فعل مضارع۔مرفوع۔واؤ جمع الف فارقہ۔ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ اَنْتُمْ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب س)صیغہ۔لَبِسَ يَلْبَسُ۔مصدر۔لَبْسًا۔(پہننا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ سُنْدُسٍ:(باریک)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِسْتَبْرَقٍ:(چمکیلے بھڑکیلے۔ریشمی)معطوف مجرور۔مُّتَقَابِلِيْنَ:(آمنے سامنے بیٹھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾

كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔زَوَّجْنَا:(ہم نے جوڑے بنائے۔ان کی شادیاں کردیں)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَوَّجَ يُزَوِّجُ۔مصدر۔تَزْوِيْجًا۔(جوڑے بنانا) هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔حُوْرٍ :(خوبصورت عورتیں۔گوری چٹی۔سفید رنگ۔خوب تیکھے نینوں والیاں)اسم مجرور۔موصوف۔عِيْنٍ:(عَيْنَاءٌ کی جمع۔موٹی آنکھوں والی)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (وہاں) اس طرح (کا حال ہو گا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائیں گے۔

يَدۡعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ ﴿٥٥﴾

يَدۡعُونَ: (وہ پکارتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (د ع و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدۡعُو۔ مصدر۔ دَعۡوَةٌ۔ (پکارنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ ہر ایک) اسم مجرور۔ مضاف۔ فَاكِهَةٍ: (پھل۔ میوے) مجرور مضاف الیہ۔ آمِنِينَ: (امن والے۔ بے خوب۔ مطمئن کرنے والے۔ یعنی خوشحال زندگی) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ حال منصوب۔

ترجمہ آیت: وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگوائیں گے (اور کھائیں گے)۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا ٱلۡمَوۡتَ إِلَّا ٱلۡمَوۡتَةَ ٱلۡأُولَىٰۖ وَوَقَىٰهُمۡ عَذَابَ ٱلۡجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

لَا: (نہیں) يَذُوقُونَ: (وہ مزہ چکھیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوقُ۔ مصدر۔ ذَوۡقًا۔ (چکھنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الۡمَوۡتَ: (موت) منصوب مفعول بہٖ۔ إِلَّا: (مگر) حرف استثناء۔ الۡمَوۡتَةَ: (موت) منصوب۔ مستثنیٰ۔ موصوف۔ الۡأُولَىٰ: (پہلی) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ وَقَا: (اس نے بچایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ی کو الف سے تبدیل کیا گیا برائے اتصال ضمیر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقَىٰ يَقِيۡ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقۡيًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ هُمۡ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ عَذَابَ: (عذاب) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ الۡجَحِيۡمِ: (دوزخ۔ بھڑکتی آگ۔) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

فَضۡلًا مِّن رَّبِّكَۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

فَضْلًا:(کرم۔فضل۔نوازش۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ۔)مصدر۔منصوب۔مفعول لہٗ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔يَسَّرْنَا:(ہم نے آسان کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔يَسَّرَ يُيَسِّرُ۔مصدر۔تَيْسِيْرًا۔(آسان کرنا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر جمع متکلم۔م بِ: (ساتھ) حرف جار۔لِسَانِ:(زبان)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجمہ مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔يَتَذَكَّرُوْنَ:(وہ نصیحت پکڑیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔(نصیحت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم نے اس(قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔ارْتَقِبْ:(تم انتظار کرو)فعل امر واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ۔مصدر۔اِرْتِقَابٌ۔(انتظار کرنا۔راہ دیکھنا۔)۔اِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُّرْتَقِبُوْنَ:(مُّرْتَقِبٌ کی جمع۔انتظار کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کررہے ہیں۔

45 سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ

رکوعاتھا 4 | 45 سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 | اٰیاتھا 37

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1 حٰمٓ ﴿۱﴾ حٰمٓ :(لقب نبی اکرم ﷺ) یکے از حروف مقطعات۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

تَنْزِيلُ:(بڑے اہتمام سے اتارنا)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب۔ قرآن مجید) مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًّ خبر مرفوع۔ موصوف۔الْعَزِيْزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔ الْحَكِيْمِ:(بہت حکمت والا)مبالغہ۔صفت مجرور ثانی۔

ترجمہ آیت: اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے۔

إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور ۔ لَ:(کہ)حرف ابتداء۔آيَاتٍ :(آیات)لفظاً مجرور۔محلاً إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(ایمان لانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔ خَلْقِ:(پیدائش)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جنہیں)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔يَبُثُّ:(وہ بکھیرتا ہے۔پھیلاتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ب ث ث)صیغہ۔بَثَّ يَبُثُّ۔مصدر۔بَثًّا۔()مِنْ:(سے)حرف جار۔ دَابَّةٍ:(جانور جو پاؤں سے چلتے ہیں)اسم

مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔آیَاتٌ:(آیتیں۔نشانیاں)مبتداء مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ یُوْقِنُوْنَ:(وہ جو یقین رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَیْقَنَ یُوْقِنُ۔مصدر۔اِیْقَانٌ۔(یقین رکھنا۔)جملہ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: اور تمہاری پیدائش میں بھی۔اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

وَ:(اور)عاطفہ۔اِخْتِلَافِ:(اختلاف۔)معطوف مجرور۔مضاف۔ اللَّیْلِ:(رات)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ النَّهَارِ:(دن)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمعطوف۔اِخْتِلَافِ معطوف علیہ ۔أَنْزَلَ۔ اَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رِزْقٍ:(رزق۔ضروریات زندگی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب حال۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَحْيَا :(اس نے زندگی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اَحْیٰی یُحْیِیْ۔مصدر ۔اِحْیَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی)۔ مضاعف۔لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَیِیَ یَحْیٰی۔مصدر۔حَیَاۃٌ۔(زندہ رہنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔الْأَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ مَوْتِ:(موت۔مرنے کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَصْرِيْفِ :(پلٹنا۔مڑنا۔رخ پھیرنا)معطوف مجرور۔اِخْتِلَافِ معطوف علیہ۔مضاف۔الرِّيَاحِ:(ہوائیں)مجرور مضاف الیہ۔ آيَاتٌ:(آیات۔نشانیاں۔دلائل۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ :(قوم)اسم مجرور۔يَعْقِلُوْنَ:(وہ عقل

سے کام لیتے ہیں۔ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔جملہ محلاً صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

تِلْكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔محلاً مبتداء مرفوع۔آيَاتُ:(آیات۔نشانیاں)خبر مرفوع۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ نَتْلُوْ:(ہم سناتے کے لئے تلاوت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً خبر ثانی۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔ مصدر۔ تِلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ :(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کونسی)اسم استفہام۔مبنی بر مضموم۔محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔حَدِيثٍ:(قصہ۔ کہانی۔ بات۔ نئی)مجرور مضاف الیہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں۔)معطوف مجرور۔هِ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں۔لائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾

وَيْلٌ :(خرابی۔بربادی۔ہلاکت۔دوزخ کی ایک وادی کا نام)مبتداء مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام ۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ أَفَّاكٍ:(انتہائی جھوٹا۔بہتان تراش۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔أَثِيمٍ :(گنہگار)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مشبہ بالفعل۔محلاًصفت۔مجرور۔

ترجمہ آیت: ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾

يَسْمَعُ :(وہ سنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاًصفت ثانی مجرور۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)جمع مؤنث سالم۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔تُتْلَى:(پڑھی جاتی ہے) فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ۔(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ۔(پڑھنا)۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُصِرُّ:(وہ ضد کرتا ہے۔اصرار کرتا ہے)ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَرَّ يُصِرُّ۔مصدر۔اِصْرَارٌ۔ مُسْتَكْبِرًا:(بڑائی چاہنے والا۔ تکبر کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ منصوب۔مفعول بہ۔ كَأَنْ:(گویا کہ)ثقیلہ سے مخففہ ۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مجرور۔ قالب۔يَسْمَعْ: (وہ سنے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعًا۔ (سننا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔بَشِّرْ:(خوشخبری دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔ تَبْشِيْرًا۔ (خوشخبری دینا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب)اسم مجرور۔موصوف۔ أَلِيمٍ :(دردناک۔بہت دکھ دینے والا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے(مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔شرطیہ۔ بمعنی۔ مستقبل۔ عَلِمَ :(اس نے جا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔شَيْئًا:(کوئی شیئ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔اِتَّخَذَ:(اس نے پکڑا۔اختیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جواب شرط۔مبنی بر فتحہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَخَذَ يَأْخُذُ۔ مصدر۔ أَخْذًا۔(پکڑنا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔هُزُوًا: (ٹھٹھا۔ مذاق۔ تمسخر) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔أُولَئِكَ: (وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ مُهِينٌ:(رسوا کن۔ذلیل کرنے والا۔ آہانت آمیز)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً صفت۔مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اُڑاتا ہے۔ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔وَرَاءِ:(پیچھے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔جَهَنَّمُ:(جہنم۔دوزخ۔جائے تکلیف)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُغْنِي:(وہ کام آ سکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَغْنَى يُغْنِي۔مصدر۔إِغْنِيَاءٌ۔(کام آنا)۔عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔مرفوع۔ كَسَبُوا:(انہوں نے کمایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔

كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔ كَسْبًا۔(کمانا) ۔ شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف لَا:(نہیں) نافیہ۔ مَا: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ اتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑا۔اختیار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اَوْلِيَاءَ:(دوست۔ساتھی۔سرپرست) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٌ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان کے سامنے دوزخ ہے۔اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے۔اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

هَذَا:(یہ)اسم اشارہ۔قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔هُدًى:(ہدایت)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رِّجْزٍ:(اونٹ کی بیماری جسے سے اونٹ کی اٹھتے وقت ٹانگیں کانپتی ہیں۔عذاب کی صفت۔لرزہ خیز)اسم مجرور۔اَلِيْمٌ:(دردناک)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہو گا۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا۔غلبہ پایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ یُسَخِّرُ۔ مصدر۔ تَسْخِيْرًا۔(مسخر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ضمہ برائے اتصال۔ الْبَحْرَ: (سمندر) منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَجْرِيَ:(بہتی ہے۔جاری ہے۔چلتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجْرِيْ۔مصدر۔ جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔ الْفُلْكُ:(کشتی)فاعل مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَبْتَغُوْا:(تم تلاش کرو)فعل مضارع دجمع مذکر غائب۔منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰی يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًلَعَلَّ کا اسم منصوب۔تَشْكُرُوْنَ:(تم شکر کرتے ہو)فعل مضارع جمعمذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔جملہ محلاًلَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سَخَّرَ:(اس نے قابو کیا۔غلبہ پایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرًا۔(مسخر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم

مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ جَمِيْعًا:(سارے کے ساتھ)منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ فِي :(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) ۔ مرکب: (ذَ+ لِ+ كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ آيَاتٍ:(آیات۔نشانیاں)جمع مؤنث سالم۔اسم مؤخر منصوب۔لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ يَتَفَكَّرُوْنَ:(وہ سوچتے ہیں۔غور وخوض کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ۔مصدر۔تَفَكُّرٌ۔(غور وخوض کرنا۔سوچنا)۔

ترجمہ آیت: اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت اللہ کی) نشانیاں ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔يَغْفِرُوْا:(وہ مغفرت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر مجزوم۔جواب طلب۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْجُوْنَ:(امید رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُوْ۔مصدر۔

رَجَاءًا۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ اَیَّامَ :(دنوں)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَجْزِيَ:(وہ جزاء دے۔بدلہ دے)فعل مضارع واحد مذکر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔ (بدلہ دینا)۔ قَوْمًا:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مجرور۔کَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔یَکْسِبُوْنَ:(وہ کمایا کرتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔کَسَبَ یَکْسِبُ مصدر۔کَسْبًا۔(کمانا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلے دے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾

مَنْ:(جو)اسم شرط۔جازم فعل شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَمِلَ:(اس نے عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ صَالِحًا :(نیک۔صالح۔اچھا)منصوب مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔نَفْسِ:(جان۔)اسم مجرور۔هٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرطیہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَسَاءَ:(اس نے برا کیا)فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسَاءَ یَسِیْءُ۔مصدر۔اِسَاءَةٌ۔(برائی کرنا) فَ:(تو)برائے رابطہ۔جواب شرط۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اِلَیٰ: (ظرف) حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

تُرْجَعُوْنَ: (تم رحم کئے جاؤ) فعل مضارع مجہول۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ر ج ع) صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔ رَجْعٌ۔ (لوٹانا۔ واپس کیا جانا)۔

ترجمہ آیت: جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (بلاشبہ۔) لائے تاکید۔ موطئۃ للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ آتَيْنَا: (ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ بَنِي: (بیٹوں) منصوب۔ مفعول بہ۔ اصلاً بَنِيْنَ تھا۔ نون جمع محذوف۔ بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيلَ: (اسرائیل ۔ لقب حضرت یعقوبؑ) غیر منصرف۔ مجرور مضاف الیہ۔ الْكِتَابَ: (کتاب) منصوب۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْحُكْمَ: (حکم۔ فیصلہ) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ النُّبُوَّةَ: (نبوت) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ رَزَقْنَا: (ہم نے رزق دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ (ر ز ق) صیغہ۔ رَزَقَ يَرْزُقُ۔ مصدر۔ رِزْقٌ۔ (ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ مبنی بر سکون۔ فتحہ۔ برائے اتصال۔ الطَّيِّبَاتِ: (عمدہ۔ صاف ستھرا) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ فَضَّلْنَا: (ہم نے فضیلت دی۔ ترجیح دی۔) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ فَضَّلَ يُفَضِّلُ۔ مصدر۔ تَفْضِيلٌ۔ (ترجیح دینا۔ فضیلت دینا)۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ الْعَالَمِيْنَ: (جہانوں) اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر فضیلت دی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔آتَیْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَیِّنٰتٍ:(واضح۔کھلم کھلا۔دلائل۔ثبوت)جمع مؤنث سالم۔لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔الْاَمْرِ:(معاملہ۔حکم۔امر۔کام)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت منصوب۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔اخْتَلَفُوْا:(انہوں نے اختلاف کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ۔ مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ یَخْلُفُ۔مصدر۔ خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مَا:(کہ)مصدریہ۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا) ۔ ھُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الْعِلْمُ :(علم۔سائنس)فاعل۔ مرفوع۔بَغْیًا:(سرکشی)منصوب۔ مفعول لہٗ۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔یَقْضِیْ:(وہ فیصلہ کرتا ہے۔ختم کرتا ہے۔دور کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ ۔ مصدر۔ قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْقِیٰمَةِ:(قیامت) مجرور۔ مضاف الیہ۔فِیْ:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔ نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِیْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم

مجرور۔یَخْتَلِفُوْنَ:(وہ اختلاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اَخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ۔مصدر۔اِخْتِلَافٌ۔(مخالفت کرنا۔اختلاف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ف) صیغہ۔خَلَفَ يَخْلُفُ۔مصدر۔خِلَافَةٌ۔(جانشین ہونا)۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اوران کودین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بے شک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔

ثُمَّ جَعَلْنٰکَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف ۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا (بنانا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔شَرِيعَةٍ:(قانون۔شریعت)اسم مجرور۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْأَمْرِ:(فیصلہ۔معاملہ۔حکم۔کام)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِتَّبِعْ:(پیروی کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَتَّبِعْ :(تم پیروی کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ أَهْوَاءَ:(خواہشات)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر(قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا

اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْکَ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹﴾

إِنّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً گااسم منصوب۔لَنْ: (ہرگز نہیں)حرف نفی مؤکدناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل يُغْنُوا:(کفایت کر سکے۔کوئی کام آسکے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاً إِنّ کی خبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی یُغْنِیْ۔مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔۔کفایت کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔كَ : (تجھ)ضمیر واحدمذکر حاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاًاسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شَيْئًا:(کوئی شئے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ و:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظالم لوگ۔اندھیر مچانے والے)إِنّ کااسم منصوب۔علامت۔ی۔ بَعْضُ:(بعض۔کچھ)مبتداءمرفوع۔مضاف۔هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْلِيَاءُ:(دوست۔ساتھی۔)خبرمرفوع۔ جملہ محلاً إِنّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔بَعْضٍ:(بعض۔کچھ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداءمرفوع۔وَلِيُّ:(دوست۔ ساتھی۔کارساز)خبر مرفوع۔ مضاف۔الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز گاروں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًمجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔اور اللہ پرہیز گاروں کادوست ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحدمذکر۔محلاًمبتداءمرفوع۔بَصَآئِرُ:(کھلے دلائل۔ سمجھداری کی باتیں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُدًى:(ہدایت)معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةٌ:(رحمت۔نوازش۔مہربانی)معطوف مضموم۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔يُوْقِنُوْنَ:(وہ جو یقین رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَيْقَنَ يُوْقِنُ۔مصدر۔اِيْقَانٌ۔(یقین رکھنا۔)جملہ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔ حَسِبَ:(اس نے حساب لگایا۔خیال کیا۔گمان کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جنھوں نے)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِجْتَرَحُوا:(انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل ۔جمع مستتر۔تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجْتَرَحَ يَجْتَرِحُ۔ مصدر۔اِجْتِرَاحٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ر ح)صیغہ۔جَرَحَ يَجْرَحُ مصدر۔جَرْحًا۔(زخمی کرنا۔زخم لگانا۔)السَّيِّئَاتِ:(السَّيِّئَةُ کی جمع۔برائیاں)جمع مؤنث سالم۔لفظاً مجرور محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّجْعَلَ:(ہم بنائیں) فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔كَ:(جیسا کہ)حرف تشبیہ۔جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ: (نیک۔ صالح۔اچھے) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ سَوَاءً:(برابر ہے) منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ مَّحْيَا:(زندگی)حرف علت۔ی ۔کو الف سے برائے اتصال مابعد ضمیر تبدیل کر دیا گیا ہے۔محلاً فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَمَاتُ:(موت)مصدر میمی۔واحد مذکر۔معطوف۔مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَاءَ:()فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔ سَاءَ يَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا ہونا)۔ مَا :(کہ) مصدریہ۔يَحْكُمُونَ:(وہ فیصلہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔ حکم دینا)۔

ترجمہ آیت: جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہو گی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں۔

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ نے)فاعل۔مرفوع۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)جمع مؤنث سالم۔لفظاً مجرور محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین کو)معطوف منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق ۔سچ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُجْزٰى:(تمہیں بدلہ دیا جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔ مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا) ۔ وَ: (حالانکہ) حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُظْلَمُوْنَ :(ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ ضمیر جمع مبنی بر سکون۔ محلاً نائب فاعل۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔رَأَيْتَ:(تو نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے

دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَنِ:(جس نے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اتَّخَذَ :(اس نے پکڑا۔ اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ إِلَٰهَ:(معبود کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُ :(اس کے ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هَوَا:(خواہش)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَضَلَّ:(اس نے گمراہ کردیا۔رستے سے اتار دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ یُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔ (راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔ گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ عِلْمٍ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔خَتَمَ:(اس نے مہر لگادی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(خ ت م)صیغہ۔خَتَمَ یَخْتِمُ۔ مصدر۔ خَتْمًا۔(مہر لگانا۔ سرٹیفائی کرنا۔ تصدیق کرنا۔خاتمہ کرنا)۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ سَمْعِ:(سماعت۔کان)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَلْبِ:(دل)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ :(اس نے بنایا۔ شامل کرلیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔بَصَرِ :(دیکھنے۔بینائی۔ آنکھ)اسم مجرور۔ مضاف۔:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غِشَاوَةً: (پردہ۔ اوٹ۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جس)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ مبتداء۔يَهْدِي: (وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔

مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أَ: (کیا)حرف استفہام۔انکاری۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔تَذَكَّرُوْنَ:(تم نصیحت پکڑتے ہو)اصلاً تَتَذَكَّرُوْنَ تھا۔ایک ت محذوف۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔:(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرُ۔ (نصیحت حاصل کرنا۔غور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے؟

وَقَالُوْا مَاهِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔حَيَاتُ:(زندگی)خبر مرفوع۔موصوف۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مرفوع۔ نَمُوْتُ:(ہم مرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔فوت ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَحْيَا:(ہم نے زندہ رہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يُهْلِكُنَا :(ہم نے ہلاک کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک) صیغہ ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔تَهْلُكَةً۔هُلْكًا۔وغیرہ(مار دینا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الدَّهْرُ

:(دہر نے۔زمانہ نے)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ عِلْمٍ :(علم ۔سائنس)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔اِنْ :(نہیں)نافیہ۔آگے اِلَّا صلہ آرہا ہے۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔يَظُنُّوْنَ:(وہ گمان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی۔مستقبل۔تُتْلٰى :(پڑھی جاتی ہے) فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ۔(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔تِلَاوَةٌ(پڑھنا)۔عَلَىٰ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اٰيَاتُ:(آیات)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيِّنَاتٍ:(کھلم کھلا۔واضح)منصوب بالکسرہ۔حال۔ مَّا :(نہیں)نافیہ۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل ضمیر مستتر هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ حُجَّتَ:(حجت۔دلیل۔ثبوت) كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(اس کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اَنْ:(کہ۔)مصدریہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اُئْتُوْ:(لے آؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز

الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ۔کو)اسم مجرور۔آبَاءِ:(باپ دادا۔اجداد)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔صَادِقِیْنَ:(سچے ہو۔سچ کرنے والے ہو۔سچ ولنے والے ہو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔

قُلِ اللّٰهُ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یَجْمَعُكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

قُلِ: (آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء۔مرفوع۔یُحْیِیْ:(پیدا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔مرفوع ۔ مستتر۔تقدیراً۔ ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْیٰی یُحْیِیْ۔مصدر۔ اِحْیَاءٌ۔(زندگی دینا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَیِیَ یَحْیٰی۔مصدر۔حَیَاۃٌ۔(زندہ رہنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔یُمِیْتُ:(وہ موت دے۔مارے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ یُمِیْتُ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔مارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔یَجْمَعُ:(وہ جمع کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ فتح۔ مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ یَجْمَعُ۔مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔اِلٰى:(طرف۔تک)حرف جار۔یَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔الْقِیَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ لَا :(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔رَیْبَ:(شک)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔ہِ

:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَكْثَرَ:(اکثریت۔اکثر۔بہت زیادہ)افعل التفضیل۔محلا لَكِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوجمع۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔جملہ محلاًلَكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مُلْكُ:(ملک۔ریاست۔بادشاہت۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔يَومَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔تَقُوْمُ:(تو قائم کرے گا)فعل مضارع واحد مؤنث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ السَّاعَةُ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)فاعل واحد مؤنث مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن) مرکب: (يَوْمَ+إذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔يَخْسَرُ :(وہ گھاٹا کھاتا ہے۔نقصان اٹھاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرُ۔مصدر۔خسرانٌ۔خَسَارَةٌ۔خُسْرًا۔(گھاٹا کھانا۔ نقصان اٹھانا)۔الْمُبْطِلُوْنَ:(الْمُبْطِلُ کی جمع۔باطل والے۔اہل باطل۔ناحق کو حق قرار دینے والے۔سچائی کو جھٹلانے والے)۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔تَرَى:(تو دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَأَى يَرَى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ كُلَّ:(ہر۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ أُمَّةٍ :(امت۔

قوم۔)مجرور مضاف الیہ۔جَاثِيَةً:(گھٹنوں کے بل بیٹھنا)منصوب۔حال۔كُلُّ برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔أُمَّةٍ: (امت۔قوم۔)مجرور مضاف الیہ۔تُدْعَى:(پکارا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا) إِلَى:(طرف)حرف جار۔ كِتَابِ:(کتاب)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔تُجْزَوْنَ:(تم بدلہ دیئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔جَزَآءً۔(بدلہ دینا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔كُنْتُمْ(تم ہو)فعل ماضی جمع حاضر۔فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراً أَنْتُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُوْنَ(تم جانتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا۔اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب(اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔كِتَابُ:(کتاب)خبر مرفو۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَنطِقُ:(وہ بولتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ن ط ق)صیغہ۔نَطَقَ يَنْطِقُ۔مصدر۔نُطْقًا۔(بولنا) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كُنَّا :(ہم ہیں)فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔نَسْتَنسِخُ:(ہم لکھوالیا کرتے ہیں۔تحریر کو نقل

کر دیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَنْسَخَ یَسْتَنْسِخُ۔مصدر تَنْسِیْخًا۔(کاپی کرنا۔تبدیل کر دینا۔)مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔کُنْتُمْ (تم ہو)فعل ماضی جمع حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراً اَنْتُمْ۔۔کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُوْنَ(تم جانتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔محلاً جملہ کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے ہیں۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔۔أَمَّا:(بہر حال۔رہے۔سو۔لیکن۔)حرف شرط و تفصیل۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصَّالِحَاتِ :(نیک۔صالح۔اچھے) لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔یُدْخِلُ:(وہ داخل کیا جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کر لینا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(د خ ل)۔صیغہ۔ دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔رَحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔نوازش۔عنایت)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(یہ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء

مرفوع۔ ھُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ برائے تقویۃ۔ الْفَوْزُ: (کامیابی) خبر مرفوع۔ موصوف۔ الْمُبِیْنُ: (واضح۔ کھلم کھلا) صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توجولوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَفَلَمْ تَکُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَاسْتَکْبَرْتُمْ وَکُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

وَ: (پس) استئنافیہ۔ اَمَّا: (بہر حال۔ رہے۔ سو۔ لیکن۔) حرف شرط وتفصیل۔ الَّذِیْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ کَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا۔ انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ اَ: (کیا) حرف استفہام۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تَکُنْ: (تو ہو) اصلاً تَکُوْنُ تھا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ واؤ حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ آیَاتِ: (آیات) کَانَ کا اسم مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔ ي: (میری) ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُتْلَی: (پڑھ کر سنایا جاتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر نائب فاعل۔ مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ت ل و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ تَلَا یَتْلُو۔ مصدر۔ تِلَاوَۃٌ۔ (تلاوت کرنا۔ پڑھ کر سنانا)۔ عَلَيْ: (پر) حرف جار۔ کُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ اسْتَکْبَرْتُمْ: (تم نے تکبر کیا۔ تم بڑا بننا چاہتے ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِکْبَارًا۔ (تکبر کرنا۔ بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ کُنْتُمْ: (تم تھے۔) فعل ماضی جمع حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر۔ تقدیراً اَنْتُمْ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَوْمًا: (قوم) کَانَ کی خبر منصوب۔ موصوف۔ مُّجْرِمِیْنَ: (جرم کرنے والے۔ گنہگار۔ قانون شکن) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً صفت منصوب۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

وَاِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔قِيلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ وَعْدَ :(وعدہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔حَقٌّ:(حق) إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔السَّاعَةُ:(گھڑی۔ساعت۔قیامت)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَيْبَ:(شک)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ محلاً محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔قُلْتُمْ :(تم نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔مَّا:(کیا)اسم مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔نَدْرِي:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی يَدْرِىْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔السَّاعَةُ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)خبر مرفوع۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔نَّظُنُّ:(ہم گمان کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔ مصدر۔ ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ظَنًّا:(شک)منصوب۔ مفعول مطلق۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ عمل لیس ۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔مُسْتَيْقِنِينَ:(یقین کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اورجب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بَدَا:(اس نے شروع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔بَدْوًا۔بَدَاءٌ۔(ظاہر ہونا۔ظاہر ہوگئی)لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سَيِّئَاتُ:(برائیاں)فاعل مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَاقَ:(اس نے گھیرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاقَ يَحِيْقُ۔مصدر۔حَيْقًا۔:(گھیر لینا۔)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً۔فاعل۔مرفوع۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يَسْتَهْزِءُوْنَ :(وہ تمسخر اڑاتے ہیں۔ٹھٹھا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔(مذاق اڑانا۔ ٹھٹھہ کرنا)۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔ اَلْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔ نَنْسَا:(ہم نظر انداز کردیں گے)ی۔کو الف میں تبدیل کیا گی ہے تاکہ ضمیر کے ساتھ اتصال ہو سکے۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔ نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔

جار۔+اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً مصدریہ۔ نَسِیتُمْ:(تم بھول گئے)۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِیَ یَنْسٰی۔مصدر۔نِسْیَانٌ۔(بھولنا)۔لِقَاءَ:(چہرہ۔)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ یَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔صفت۔۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَأْوٰا:(ٹھکانہ)مبتداء مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف۔ النَّارُ:(آگ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ نّٰاصِرِیْنَ:(مددگاروں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہاجائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلار کھا تھا۔اسی طرح آج ہم تمہیں بھلادیں گے اور تمہارا ٹھکانادوزخ ہے اور کوئی تمہارامددگار نہیں۔

ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

ذٰلِکُم:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر غائب۔ مرکب:(ذَ+لِ+کُمْ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+جمع خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ ضمہ۔برائے اتصال۔ اتَّخَذْتُمْ:(تم نے پکڑا۔اختیار کیا۔تم نے بنالیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔ (پکڑنا۔لینا۔بنانا۔اختیار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔أَخَذَ یَأْخُذُ۔مصدر۔أَخْذًا۔(پکڑنا)۔ آیَاتِ:(آیات)جمع سالم مؤنث۔ منصوب۔بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ هُزُوًا: (مذاق۔ تمسخر۔ٹھٹھا)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَرَّتْ:(اس نے دھوکا دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(غ ر ر)مضاعف۔غَرَّ یَغُرُّ۔مصدر۔ غَرًّا۔غُرُوْرًا۔(دھوکا دینا۔فریب کرنا)۔ کُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

الْحَيَاةُ:(زندگی)فاعل مرفوع۔موصوف۔الدُّنْيَا :(زندگی)غیر منصرف۔صفت۔مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔الْيَوْمَ: (آج)ظرف زمان۔منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُخْرَجُوْنَ :(وہ نکالے گئے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُسْتَعْتَبُوْنَ:(ان کی توبہ قول کی جائے گی)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْتَبَ يَسْتَعْتِبُ۔مصدر۔اِسْتِعْتَابٌ۔(توبہ قبول کرنا۔)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مخول بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار+اسم مجرور۔ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ الْحَمْدُ:(الحمد۔خاص الخاص تعریف۔کلمہ شکر)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبِّ:(ربّ)معطوف۔مجرور۔مضاف۔ الْأَرْضِ: (زمین)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔علامت ۔ی۔ مضاف۔الیہ۔

ترجمہ آیت: پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔الْكِبْرِيَاءُ:(بڑائی)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا۔دانائی والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب اور دانا ہے۔

اَلحَمدُلِلّٰہِ

آج مورخہ 17 مئی 2020ء بروز اتوار کو 25واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔ آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔ الرفاع ویوز۔ وِلّا نمبر 2926۔ بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔ پاکستان۔

26 پارہ بست و ششم حٰمٓ

رکوعاتہا 4 سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ 46 66 اٰیاتہا 35

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ حٰمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

تَنْزِيْلُ:(بڑے اہتمام سے اتارنا)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْكِتَابِ:(کتاب۔قرآن مجید)مجرور مضاف الیہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔موصوف۔الْعَزِيْزِ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔الْحَكِيْمِ:(بہت حکمت والا)مبالغہ۔صفت مجرور ثانی۔

ترجمہ آیت: (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیر اًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)جمع مؤنث سالم۔محلاً منصوب بالکسرہ۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف منصوب۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمَا:(وہ دونوں)ضمیر تثنیہ۔علامت ۔الف۔مبنی بر سکون۔غائب جمع مذکر ومؤنث۔مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَجَلٍ:(مدت۔وقت)معطوف مجرور۔موصوف۔مُّسَمًّى:(مقررہ۔نام دیا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔صفت۔مصدر۔تَسْمِيَةٌ منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔

محلاًمبتداءمرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ عَمَّا:(اس سے جو)مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اُنْذِرُوْا:() فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذر)صیغہ۔نَذَرَيَنْذُرُ۔ مصدر۔ نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔مُعْرِضُوْنَ: (وہ منہ موڑنے والے۔اعراض برتنے والے۔ نظر انداز کرنے والے)اسم فعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾

قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَّا: (جس کو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔تَدْعُوْنَ:(تم بلاتے ہو۔پکارتے ہو فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ضمیر۔ مستترتقدیراً اَنْتُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔اَرُوْ:(تم دکھاؤ مجھے) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ فاعل۔ضمیر۔ مستترتقدیراً اَنْتُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔صیغہ۔ اَرٰى يُرٰى۔ مصدر۔اِرَاءَةٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مَاذَا:(کیا) اسم استفہام۔مَانافیہ۔مَاموصولہ۔مَامصدریہ۔مَازائدہ۔سے الگ کرنے کے لئے ذاکااضافہ کیاگیا۔ مبتداءمرفوع۔ خَلَقُوْا:(انہوں نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ أَمْ:(یا)حرف عطف منقطعة۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ شِرْكٌ:(شرک۔شریک بنانا۔ہمسر بنانا۔ حصہ دار بنانا)مبتداءمؤخر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔اِئْتُوْ:(تم لاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ هٰذَا:(یہ۔)اسم اشارہ ۔قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ أَثَارَةٍ:(نشانات۔)معطوف مجرور۔ كِتَابٍ معطوف علیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔عِلْمٍ:(علم۔سائنس۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل اَنْتُمْ محلاًكَانَ کااسم مرفوع۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِيْنَ: (سچ کرنے والے۔سچ بولنے والے۔سچے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًكَانَ جملہ کی خبر منصوب۔جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو(ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔یا علم(انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو(تو اسے پیش کرو)۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَضَلُّ:(زیادہ گمراہ)افعل التفضيل۔ خبر مرفوع۔مِمَّنْ:(اس میں سے جو)مرکب: (مِّنْ+مَّنْ)حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَدْعُو:(اس

دَعَا نے پکارا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔مَنْ:()اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَجِيْبُ:(وہ قبول کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ۔مصدر۔اِسْتِجَابَةٌ۔(قبول کرنا۔جواب دینا۔مان لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔جَوْبًا۔(چلنا پھرنا/ کاٹنا تراشنا۔گھس جانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔اِلٰى :(طرف۔تک)حرف جار۔يَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔دُعَاءِ:(دعا۔پکار۔بلاوا)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔غَافِلُوْنَ:(لاپرواہی کرنے والے۔بے خبر)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔حُشِرَ:(اکٹھا کیا گیا۔جمع کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔النَّاسُ:(لوگوں)نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اَعْدَاءً:(دشمن)كَانَ کی خبر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عِبَادَتِ:(عبادت کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(وہ)

ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ کَافِرِیْنَ:(کفر کرنے والے۔ قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے وال۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ کَانَ محلاً کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اورجب لوگ جمع کئے جائیں گے تووہ ان کے دشمن ہوں گے اوران کی پرستش سے انکار کریں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان ۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ تُتْلَى:(سنانے کے لئے پڑھی جائے۔ تلاوت کی جائے)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔تَلَا يَتْلُو ۔ مصدر۔تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيَ:(تم پر) حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ آيَاتُ:(آیات)نائب فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا : (ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَيِّنَاتٍ:(واضح۔ کھلم کھلا۔)منصوب بالکسرہ۔حال۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔ محلاً فاعل مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔اللہ کے احکام سے بغاوت کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ اللہ جل جلالہٗ کے احکام کاانکار کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔ منصوب۔(مضارع کو جزم دیتا ہے اور معانی ماضی میں بدل دیتا ہے۔)جازم مضارع۔ قالب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْئٌ۔(آنا) ۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔سِحْرٌ:(دھوکا فریب۔مکاری۔جادو۔)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ:(واضح۔کھلم کھلا)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اورجب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں توکافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ

بَيْنَكُمْ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔منقطعۃ۔ يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔اِفْتَرَا(اس نے جھوٹ باندھا۔افتراء کیا۔اس نے گھڑ لیا(قرآن مجید))فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔ اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔ جھوٹا الزام لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔ مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصَلَ)۔هٗ(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قُلْ: (کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔إِنِ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔افْتَرَيْتُ(میں نے جھوٹ باندھا۔افتراء کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزیدفیہ۔ باب۔ افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔ جھوٹا الزام لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصَلَ)۔هٗ(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَمْلِكُوْنَ:(تم اختیار رکھتے ہیں۔ملکیت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(مالک ہونا۔حکومت کرنا۔اختیار کرنا۔)۔لِيْ:(میرے لئے)مرکب:(لِ+يْ)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شَيْئًا:(کوئی شیئ)منصوب۔مفعولبہٖ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(وہ خوب جانتا ہے)افعل التفضیل۔ خبر مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تُفِيْضُوْنَ:(تم بہاتے ہو تم مشغول ہوتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر

حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔افاض یفیض۔ مصر۔افاضۃ۔ مشغول ہونا۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)اسم مجرور۔كَفٰى:(وہ کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوِ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔كِفَايَةٌ۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ لفظاً مجرور محلاً فاعل۔مرفوع۔شَهِيْدًا:(گواہ)منصوب۔تمیز۔ بَيْنِ: (درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔کسرہ برائے اتصال بوجہ یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)معطوف منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْغَفُوْرُ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنالیا ہے۔کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو۔وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾

قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔كُنْتُ:(میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تُ ضمیر مبنی بر ضمہ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ بِدْعًا:(نئی چیز کا ایجاد ہونا۔نیا بھیجا ہوا۔نیا۔عجب۔انوکھا)اسم فاعل۔اور اسم مفعول دنوں کے لئے۔كَانَ کی خبر منصوب۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔الرُّسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں۔نافیہ۔) أَدْرِي:(مجھے نہیں معلوم۔میں نہیں جانتا)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰى يَدْرِيْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ مَا: (کیا)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يُفْعَلُ:(کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعَلًا۔ (کرنا۔ہونا)۔ ۔ بِ:(ساتھ)حرف

جار۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔اِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے اِلَّا صلہ آرہاہے۔ اَتَّبِعُ: (میں پیروی کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزیدفیہ ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔يُوْحٰى:(وحی کی گئی۔حکم دیا گیا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰى يُوْحِىْ۔ مصدر۔اِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔ وَحٰى يَحِىْ۔ مصدر۔ وَحْىٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ اِلَيَّ:(میری طرف)مرکب :(اِلَي+یَّ)حرف جار۔+ضمیرواحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ اَنَا :(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔نَذِيْرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا۔واضح)

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیاجائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾

قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستترهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔رَاَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتراَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔كَانَ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ محلاًمجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔جواب شرط محذوف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَفَرْتُمْ:(تم نے کفر

کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَھِدَ:(اس نے گواہی دی۔موجود تھے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَھِدَ یَشْھَدُ۔ مصدر۔شَھَادَۃٌ۔(گواہی دینا)۔ شَاھِدٌ :(گواہ۔گواہی دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔بَنِي:(بیٹے)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ اِسْرَائِيْلَ :(اسرائیل۔لقب حضرت یعقوبؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ مِثْلِ:(مانند۔طرح۔جیسے)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔آمَنَ :(وہ ایمان لایا) ۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَکْبَرْتُمْ :(تم نے تکبر کیا۔تم بڑا بننا چاہتے ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِکْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَھْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ھَدٰی یَھْدِیُ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ ھَدَایَۃٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(لوگوں۔قوم کو۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الظّٰلِمِيْنَ: (ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اَلَّذِیْنَ:(جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَلَّذِیْنَ :(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ خَیْرًا:(بہتری۔اچھائی۔نیکی) کَانَ کی خبر منصوب۔ مَّا : (نہیں)نافیہ۔سَبَقُوْ:(وہ آگے بڑھ گئے۔بازی لے گئے۔انہوں نے پہل کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(س ب ق)صیغہ۔سَبَقَ یَسْبِقُ۔مصدر۔سَبْقًا۔(آگے بڑھنا۔پہلے پہنچنا۔پہل کرنا۔ گزرنا)۔نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔۔اِلَیْ:(طرف) حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:()اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبنی بر منصوب۔ بمعنی ماضی۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَهْتَدُوْا:(انہوں نے ہدایت پائی۔ راہنمائی پائی)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰی یَهْتَدِی۔مصدر۔اِهْتِدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(تو)حرف عطف۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ

قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِفْكٌ:(جھوٹ۔بہتان۔گھڑا ہوا)خبر مرفوع۔موصوف۔ قَدِيمٌ:(دیرینہ۔پرانا) صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔كِتَابُ:(کتاب)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مُوسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِمَامًا:(امام۔پیشوا)منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَحْمَةً :(رحمت۔مہربانی۔نوازش)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔هَذَا:(یہ)اس اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كِتَابٌ:(کتاب)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّصَدِّقٌ:(تصدیق کرنے والی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ لِّسَانًا :(زبان)حال منصوب۔عَرَبِيًّا :(عربی)صفت منصوب۔تابع موصوف۔لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُنذِرَ :(وہ آگاہ کرے۔خبر دار کرے۔تنبیہ کرے) فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محلا اعراب مفتوح۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔الَّذِينَ:(جو)اس موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ظَلَمُوا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بُشْرَى:(خوش خبری ہے) معطوف منصوب۔ مُّصَدِّقٌ معطوف علیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُحْسِنِينَ:(احسان کرنے والے۔نیکی کرنے والے)اس فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت۔اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ رَبُّ:(ربّ) مبتداء۔ مرفوع۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اسْتَقَامُوْا:(وہ قائم رہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ۔مصدر۔اِسْتِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔فَ:(پھر)زائدہ۔برائے خوبصورتی۔لَا:(نہیں)نافیہ۔خَوْفٌ:(ڈر۔خوف۔)مبتداء مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔يَحْزَنُوْنَ:(وہ غمگین ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود ۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزَنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔ حَزَنًا۔(غمگین ہونا۔غم کرنا۔ دکھی ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ(اس پر) قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

أُوْلٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْجَنَّةِ :(جنت۔باغ)مجرور مضاف الیہ۔خَالِدِيْنَ :(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ جَزَاءً:(بدلہ۔جزاء۔معاوضہ) منصوب۔مفعول لہٗ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوْا: (وہ تھے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُم۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع، ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں۔وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔ (جاننا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔(یہ) اس کابدلہ(ہے) جووہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔وَصَّيۡنَا:(ہم نے حکم دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔(اس نے وصیت کی۔یعنی حکم دیا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَصّٰی يُوَصِّيۡ۔مصدر۔تَوۡصِيَةٌ۔ نصیحت کے طور پر دوسرے کو عمل کی تاکید کرنا۔تاکیدی حکم دینا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَصٰی يَصِيۡ۔مصدر۔وَصِيًا۔(ساتھ ملانا۔مل جانا۔ وصیت کرنا۔عروج کے بعد زوال پذیر ہونا)۔الۡإِنۡسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔وَالِدَيۡ:(ماں باپ)اصلاً وَالِدَيۡنَ تھا۔ن تثنیہ محذوف۔بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِحۡسَانًا:(نیکی۔اچھائی) منصوب۔مفعول بہٖ۔حَمَلَتۡ:(اس نے اٹھایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ح م ل) صیغہ۔حَمَلَ يَحۡمِلُ۔ مصدر۔حَمۡلًا۔(اٹھانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أُمُّ:(ماں)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُرۡهًا:(ناگواری۔تکلیف) منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔وَضَعَتۡ:(وضع کیا۔جنم دیا۔پیدا کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔وَضۡعًا۔(جنم دینا۔پیدا کرنا) هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ كُرۡهًا:(تکلیف)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حَمۡلُ:(حمل)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔فِصَالُ:(الگ کرنا۔دودھ چھڑانا)معطوف مرفوع۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثَلَاثُوۡنَ:(تیس)اسم عدد۔خبر مرفوع۔ شَهۡرًا

:(مہینے)منصوب۔ تمییز۔حَتّٰٓى:(یہاں تک)حرف ابتداء۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی مستقبل۔ بَلَغَ :(وہ پہنچا۔بالغ ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَشُدَّ:(خوب طاقتور۔جوانی کو۔عقل وشعور کی پختگی)افعل التفضیل۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَلَغَ:(وہ پہنچا۔بالغ ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔ اَرْبَعِيْنَ:(چالیس)اسم عدد۔مفعول بہ۔منصوب۔علامت۔ی۔ سَنَةً:(سال) منصوب۔ تمییز۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبِّ:(اے میرے ربّ) مرکب:(یا+رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔محذوف+ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اَوْزِعْ:(توفیق دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْزَعَ يُوْزِعُ۔مصدر۔اِيْزَاعًا۔(توفیق دینا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد مذکر متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب اسم۔ اَشْكُرَ:(میں نے شکر کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر) صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔ مصدر۔ شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔ نِعْمَتَ:(نعمت۔نوازش۔مہربانی)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَنْعَمْتَ:(تونے نعمتیں دیں۔میرے نزدیک یہی درست ترجمہ ہے۔جو بغیر وجہ سے ملیں۔انعام تو کار کردگی پر ہوتا ہے۔یہ اترانے کا مطلب دے۔لہٰذا ترجمہ قابل اعتبار نہیں۔)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَنْعَمَ يُنْعِمُ۔مصدر۔اِنْعَامًا۔(نعمت دینا۔)۔ عَلَيَّ:(مجھ پر)مرکب :(عَلٰي+یْ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور بالفتحہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلٰى :(پر)حرف جار۔ وَالِدَيَّ:(میرے والدین)مرکب اور یہ اصلاً:(وَالِدَيْنِ+یْ)تھا۔نون محذوف بوجہ مضاف۔+نون حذف کے بعد۔ی۔بچی اور ی ضمیر واحد متکلم محلاً مضاف الیہ۔کا آپس میں ادغام کر دیا گیا۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَنْ :(کہ)مصدریہ۔ناصب

اسم۔أَعْمَلَ:(میں عمل کروں)فعل مضارع واحد متکلم۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ صَالِحًا:(درست کرنا۔ تندرست بنانا۔ صحت دینا۔ کمی دور کرنا)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَرْضَاهُ:(تو راضی ہوتا ہے۔ہوگا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ی کو الف برائے اتصال مابعد ضمیر کے تبدیل کر دیا گیا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا ۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْلِحْ :(تو اصلاح کر۔درستی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ دعائیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔أَصْلَحَ يُصْلِحُ ۔مصدر۔إِصْلَاحًا۔(درست کرنا۔ تندرست بنانا۔ صحت دینا۔ کمی دور کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ذُرِّيَّتِ:(اولاد۔ نسل)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنِّي :(بے شک میں)مرکب :(اِنّ+ ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔تُبْتُ:(میں نے توبہ کی۔رجوع کیا۔لوٹا ہوں)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔مصدر۔ تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ إِلَيْ:(طرف۔)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔إِنِّي:(بے شک میں)مرکب :(اِنّ+ ی)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُسْلِمِيْنَ:(فرمانبرداری کرنے والے۔)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔ نَتَقَبَّلُ:(ہم قبول کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد باب تفعل۔صیغہ۔تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ۔مصدر۔تَقَبُّلٌ۔(قبول کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَحْسَنَ:(زیادہ اچھا)افعل التفضيل۔منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمْلًا (کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَتَجَاوَزُ :(ہم نے درگزر کرتے ہیں۔ہم معاف کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَجَاوَزَ يَتَجَاوِزُ۔مصدر۔تَجَاوُزٌ۔(درگزر کرنا۔معاف کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ج و ز)اجوف واوی۔جَازَ يَجُوْزُ۔مصدر۔جَوَازًا۔جَوْزًا۔(روا ہونا۔جائز ہونا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔سَيِّئَاتِ:(برائیوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَصْحَابِ :(ساتھی۔دوست۔والے)اسم مجرور۔مضاف۔الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ) وَعْدَ:(وعدہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الصِّدْقِ:(سچا۔)مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًوَعْدَ کی صفت منصوب۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يُوعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیاجاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیرا۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَيَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا) ۔محلاًجملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور (یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)۔(یہ) سچا وعدہ (ہے) جو ان سے کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔ مبتداء مرفوع۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔وَالِدَيْ:(والدین)اصلاً وَالِدَیْنَ تھا۔ن تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اُفٍّ:(اوہ۔کلمہ افسوس۔تنگ دلی۔روگردانی۔بیزاری۔)اسم فعل۔مضارع (بمعنی ڈانٹ ڈپٹ۔زجروتوبیخ)۔مبنی بر سکون۔محلاًفاعل۔ ضمیر مستتر اَنَا۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔ مذکر ومؤنث۔ محلاً اسم مجرور۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔تَعِدَانِ:(تم دونوں وعدہ کرتے ہو)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔اَنْتُمَا۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ اُخْرَجَ :(میں نکالا جاؤں۔)فعل مضارع مجہول۔واحد متکلم۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیرا اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ :(یقیناً) حرف تحقیق۔خَلَتْ:(وہ گزر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیرا هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا یَخْلُو۔مصدر۔خُلُوًّا۔خَلَاءً۔(خالی کرنا۔گزر جانا۔) الْقُرُوْنُ :(قومیں۔امتیں۔صدیاں)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(مجھ سے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُمَا:(دونوں)ضمیر منفصل۔ تثنیہ۔مذکر ومؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَسْتَغِیثَانِ:(وہ دونوں فریاد کرتے ہیں)فعل مضارع تثنیہ۔الف علامت تثنیہ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا هُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب ۔ استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغَاثَ یَسْتَغِیْثُ۔مصدر۔اِسْتِغَاثَةٌ۔(فریاد کرنا۔)۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔وَیْلَ:(خرابی۔ہلاکت۔تباہی۔بربادی۔دوزخ کی وادی کا نام۔)منصوب۔ مفعول بہ۔ثانی۔مضاف۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اٰمِنْ:(وہ ایمان لایا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی

مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔وَعْدَ:(وعدہ)اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔حَقٌّ:(حق۔سچ)اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔یَقُوْلُ:(وہ کہے گا۔کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ ۔قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔اَسَاطِیْرُ:(سطریں لکھی ہوئیں۔افسانے۔قصے۔کہانیاں)خبر مرفوع۔مضاف۔الْاَوَّلِیْنَ:(پہلوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں۔اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کم بخت ایمان لا۔اللہ کا وعدہ تو سچا ہے۔تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾

اُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔حَقَّ :(وہ سچ ہوا۔وہ ثابت ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ یَحِقُّ۔مصدر۔ حَقًّا۔ (حق ہونا۔سچ ہونا)۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ ھِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْقَوْلُ:(بات)فاعل مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔اُمَمٍ:(امتوں)اسم مجرور۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔خَلَتْ:(وہ گزر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا یَخْلُو۔مصدر۔ خُلُوًّا۔خَلَاءً۔(خالی کرنا۔گزر جانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْجِنِّ:(غیر مہذب۔دیہاتی۔ صحرائی۔ آنے جانے والے۔آنا پھر لمبے عرصہ کے لئے غائب ہو جانا۔غیر مرئی مخلوق)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ: (اور)حرف عطف۔الْاِنْسِ:(انسان)معطوف مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔

هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔**كَانُوْا**:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔**كَانَ يَكُوْنُ**۔مصدر۔**كَوْنًا**۔(ہونا)۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ **خَاسِرِيْنَ**:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ کا اسم منصوب۔علامت۔ ی۔كَانَ کی خبر منصوب۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ متحقق ہو گیا۔بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔**لِ**:(لئے)حرف جار۔**كُلٍّ** :(تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ **دَرَجَاتٌ**:(درجات۔مراتب۔)مبتداء مرفوع۔**مِّمَّا**:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ + مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔**عَمِلُوْا**:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔**عَمِلَ يَعْمَلَ**۔مصدر ۔**عَمَلًا** (کرنا)۔**وَ**:(اور)حرف عطف۔**لِ**:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔**يُوَفِّيْ**: (پورا پورا دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً **هُوَ**۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔**وَفّٰى يُوَفِّيْ**۔مصدر۔**تَوْفِيَةٌ**۔(پورا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔**وَفٰى يَفِيْ**۔مصدر۔**وَفَاءً**۔(پورا ہونا)۔ **هُمْ**:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔**أَعْمَالَ**: (اعمال)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔**هُمْ**:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔**وَ**:(حالانکہ)حالیہ۔**هُمْ**:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔**لَا**:(نہیں)نافیہ۔**يُظْلَمُوْنَ**:(ظلم کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً **هُمْ**۔۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م) صیغہ۔**ظَلَمَ يَظْلِمُ**۔مصدر۔**ظُلْمًا**۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے۔غرض یہ ہے کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ يُعْرَضُ:(وہ پیش کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔
نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔عَرَضَ يَعرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش آنا۔
پیش کرنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا۔)فعل ماضی جمع
مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔
مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔أَذْهَبْتُمْ:(تم لے چکے)فعل ماضی جمع
مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَذْهَبَ يُذْهِبُ۔مادر۔اِذْهَابٌ۔(حاصل کرنا۔
دور کرنا۔ضائع کرنا۔ختم کرنا)۔ طَيِّبَاتِ:(عمدہ۔نعمتیں۔لذت کی چیزیں۔صاف ستھری چیزیں۔)جمع مؤنث سالم۔
منصوب۔مفعول بہٖ ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي :(میں)حرف
جار۔حَيَاتِ:(زندگی)اسم مجرور۔مضاف۔كُمُ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الدُّنْيَا
:(دنیا)غیر منصرف۔صفت مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَمْتَعْتُمْ:(تم فائدہ اٹھایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔:(تم فائدہ لے
چکے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَمْتَعَ
يَسْتَمْتِعُ۔مصدر۔اِسْتِمْتَاعٌ۔(فائدہ اٹھانا)بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم
مجرور۔ فَ:(تو)حرف عطف۔الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔تُجْزَوْنَ:(بدلہ دیا جائے گا۔سزاءدی جائے گی۔) فعل
مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب
ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ عَذَابَ :(عذاب۔دکھ۔سزاء) منصوب۔ مفعول
بہٖ۔مضاف۔الْهُوْنِ: (رسوائی۔ ذلت۔خواری)مجرور مضاف الیہ۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم
مصدریہ۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔اور کاكَانَ
اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَسْتَكْبِرُوْنَ:(تم تکبر کرتے
ہیں۔بڑا بننا چاہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اس مجرور۔ بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب :(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِمَا :(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار + اسم مصدریہ۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَفْسُقُوْنَ:(تم فساد پیدا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س ق)صیغہ۔فسق یفسق۔مصدر۔فسقا۔(بگاڑ پیدا کرنا۔فساد کرنا۔دنگا کرنا۔کرپشن کا بازار لگانا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے،(یہ) اس کی سزا(ہے) کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔اور اس کی بد کرداری کرتے تھے۔

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اُذْكُرْ:(تو ذکر کر۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ أَخَا:(بھائی کو)منصوب۔ازستّہ مکبّرہ۔الف علامت نصب۔ مفعول بہ۔مضاف۔عَادٍ:(عاد)مجرور مضاف الیہ۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی۔ماضی۔ أَنْذَرَ: (اس نے تنبیہ کی۔آ گیا کیا) فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔ اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ قَوْمَ:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْأَحْقَافِ :(وادی کا نام)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ: (یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَتْ:(وہ گزر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(خ ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوًّا۔خَلَاءً۔(خالی کرنا۔گزر جانا) النُّذُرُ:(نَذْرٌ کی

جمع۔تنبیہ کرنے والے۔آگاہ کرنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَیْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔یَدَيْ:(ہاتھوں۔سامنے)مجرور بالسکون۔ مضاف الیہ۔مضاف۔اصلاً یَدَیْنِ تھا۔نون تثنیہ۔ محذوف۔بوجہ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ :(سے)حرف جار۔خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔اَلَّا:(کہ نہیں) :(اَنْ+لَا)تفسیر۔ +ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ فاعل ضمیر مستتراَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ(بندگی کرنا۔عبادت کرنا)۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنِّي:(یقیناً میں)مرکب(اِنِّ+يْ) اِنِّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔يَ :(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَخَافُ:(میں خوفزدہ ہوں۔ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر اَنَا۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ :(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَذَابَ:(عذاب)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ يَوْمٍ:(دن)مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔ عَظِيْمٍ:(بہت بڑا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور(قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر ۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اَ:(کیا)حرف استفہام۔برائے تعجب۔جِئْتَ:(تو آیا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔نَا:(ہمارے پاس) ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَاْفِكَ:(تو پھیر دے۔بہکا دے)فعل

مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ اَفَکَ یَاْفِکُ۔مصدر۔اِفْکًا۔(بہتان لگانا۔پھیر دینا)۔ نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔ آلِهَتِ:(اِلٰہَ کی جمع۔معبودوں)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف فصیحة۔أْتِ:(تو لے آ)رسم الخط یوں ہے۔اِیْتِ۔فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔ی۔ حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمارے پاس۔)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَعِدُ:(تم وعدہ کرتے ہو۔ڈراتے ہو۔دھمکی دیتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتَ :(تو ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔اور کَانَ کا اسم مرفوع۔ محلاًمجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔الصَّادِقِيْنَ:(سچ کرنے والے۔سچ بولنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًکی خبر منصوب۔اور جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔إِنَّمَا :(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔الْعِلْمُ :(علم۔سائنس) مبتداء مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(حرف عطف۔)۔أُبَلِّغُ:(میں پیغام پہنچاتا ہوں۔میں پہنچاؤں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَلَّغَ

یُبَلِّغُ۔مصدر۔تَبْلِیْغًا۔()ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ یَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا۔معیار کو پہنچنا۔سن بلوغت کو پہنچنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوف مفعول بہٖ۔ مَّآ:(وہ جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ ثانی۔ اُرْسِلْتُ:(مجھے بھیجا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰکِنِّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم ۔رافع خبر۔یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔محلاً کا اسم۔ منصوب۔اَرٰا:(اس نے دکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاءَۃٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً لٰکِنِّ کی خبر مرفوع۔قَوْمًا:(قوم۔لوگ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ تَجْھَلُوْنَ:(تم ضد کرتے ہو۔تم جہالت سے کام لیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ ل)صیغہ۔جَھَلَ یَجْھَلُ۔مصدر۔جَھْلًا۔جَھَالَۃً۔(جاہل ہونا۔جانتے بوجھتے ڈٹ جانا۔جہالت برتنا۔)۔جملہ محلاًصفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (انہوں نے) کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾

فَلَمَّا:(پس جب)مرکب:(فَ+لَمَّا)حرف عطف۔+ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلا۔ منصوب۔ بمعنی۔ حِیْنٌ۔ رَاَوْ:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔عَارِضًا:(بادل۔وہ بادل جو چوڑائی میں پھیلتا ہے۔اور نمایاں ہوتا ہے)منصوب۔حال۔موصوف۔ مُّسْتَقْبِلَ:(سامنے آنے والا۔رخ کرنے والا)منصوب۔صفت۔تابع

موصوف۔مضاف أَوْدِيَتِ:(وَادِيٌّ۔ کی جمع۔وادیاں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مجرور مضاف الیہ۔قَالُوْا:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَارِضٌ:(بادل۔ابر)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّمْطِرُ:(بارش برسانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔اسْتَعْجَلْتُمْ:(تم جلدی طلب کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔ اِسْتَعْجَالٌ۔(جلدی کی خواہش کرنا۔)بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔رِيْحٌ:(ہوا۔آندھی)مَاکابدل مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔أَلِيْمٌ:(دردناک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر جب انہوں نے اس(عذاب کو) دیکھا کہ بادل(کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔(نہیں)بلکہ(یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى إِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

تُدَمِّرُ:(وہ تباہ و برباد کردے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔دَمَّرَ يُدَمِّرُ۔ مصدر۔تَدْمِيْرًا۔(ہلاک کرنا۔تباہ برباد کرنا)۔ كُلَّ:(ہر ایک کو۔تمام کو)برائے تاکید۔منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم۔فیصلہ۔معاملہ)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَصْبَحُوْا:(وہ ہو گئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔اور أَصْبَحَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَصْبَحَ يُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحًا۔اِصْبَاحٌ۔(ہو جانا۔ صبح ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُرٰى:(وہ

دکھاتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاۃٌ۔ (دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیدار۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَسَاكِنُ: (رہنے کی جگہیں۔)ظرف مکان۔نائب فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ نَجْزِي:(ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع تقدیراً مضموم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا) الْقَوْمَ:(قوم کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْمُجْرِمِيْنَ:(گناہگار۔ قانون شکن۔مجرم)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔مَكَّنَّا:(ہم ٹھکانہ دیں۔مقام دیں۔اقتدار دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر۔تَمْكِيْنًا۔(قائم کرنا۔اقتدار دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِيْمَا:(جن میں)مرکب:(فِيْ+مَا) حرف جار۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔۔ مَّكَّنَّا:(ہم ٹھکانہ دیں۔مقام دیں۔اقتدار دیں)فعل ماضی جمع متکلم۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَكَّنَ يُمَكِّنُ۔مصدر۔تَمْكِيْنًا۔(قائم کرنا۔اقتدار دینا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر

غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سَمْعًا:(کان)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبْصَارًا:(آنکھیں)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَفْئِدَةً :(دل)معطوف منصوب۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَغْنَىٰ:(وہ کام آیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی یُغْنِیْ۔مصدر۔ اِغْنِیَاءٌ۔(کام آنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سَمْعُ:(کان)فاعل مرفوع۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔ أَبْصَارُ:(آنکھیں)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔أَفْئِدَتُ:(دل)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شَيْءٍ:(شیئ)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔كَانُوا :(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔يَجْحَدُونَ:(وہ انکار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ح د)صیغہ۔جَحَدَ يَجْحَدُ۔مصدر۔جُحُوْدًا۔(انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَاقَ(اس نے گھیر لیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی ق)اجوف یائی۔ صیغہ۔حَاقَ يَحِيْقُ۔مصدر۔حَيْقًا۔(گھیر لینا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هِم:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَّا:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ كَانُوا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔يَسْتَهْزِئُونَ:(وہ ٹھٹھا کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَهْزَءَ يَسْتَهْزِئُ۔مصدر۔اِسْتِهْزَآءٌ۔(مذاق اڑانا۔ ٹھٹھہ کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا۔

وَلَقَدْ اَہْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ لَ: (البتہ۔) لائے موطئۃ للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَهْلَكْنَا: (ہم نے ہلاک کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ (ھ ل ک) صیغہ ۔ هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ (مار دینا۔)۔ مَا: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ حَوْلَ: (ارد گرد) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ الْقُرٰى: (قَرْيَةٌ کی جمع۔ بستیوں) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ صَرَّفْنَا: (ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ صَرَّفَ يُصَرِّفُ۔ مصدر۔ تَصْرِيْفًا۔ (پھیرنا۔ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ص ر ف) صیغہ۔ صَرَفَ يَصْرِفُ۔ مصدر۔ صَرْفًا۔ (دور ہٹانا۔ دور رکھنا۔ پھیرنا۔) الْاٰيَاتِ: (آیات کو) جمع مؤنث سالم۔ منصوب۔ بالکسرہ۔ لَعَلَّ: (شاید) ترجی۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔ يَرْجِعُوْنَ: (وہ رجوع کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً مرفوع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ر ج ع) صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔ مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔ (۔ (لوٹانا۔ واپس کیا جانا)۔ جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تا کہ وہ رجوع کریں۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِـهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ لَوْلَا: (کیوں نہیں) حرف تحضیض۔ ماضی سے پہلے زجر و توبیخ کے لئے۔ مضارع سے پہلے ہلّا شیری دینا۔ ترغیب دینا۔ ابھارنا۔ نَصَرَ: (اس نے مدد کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔

مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔اتَّخَذُوا:(انہوں نے پکڑ لیا۔اختیار کر لیا۔بنا لیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔قُرْبَانًا:(قرب حاصل کرنے کے لئے دوسروں کو پوجنا۔قرب حاصل کرنے کی وجہ سے) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ آلِهَةً:(الہ کی جمع۔معبودوں کو)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ضَلُّوا:(وہ گمراہ ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد ۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ یَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِفْكُ:(جھوٹ۔بہتان۔)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمعطوف مرفوع۔ إِفْكُ معطوف علیہ۔كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واوٗجمع الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔محلاًكَانَ کااسم مرفوع۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ یَفْتَرُوْنَ(وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔بہتان لگاتے ہیں۔جھوٹ گھڑتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔ اِفْتَرَى یَفْتَرِیْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔مصدر۔فَرْیًا۔فَرْیَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔البَصْلَ)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: توجن کوان لوگوں نے تقرب(اللہ) کے سوامعبود بنایاتھاانہوں نےان کی کیوں مدد نہ کی۔بلکہ وہ ان(کے سامنے) سے گم ہوگئے۔اور یہ ان کا جھوٹ تھااور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے۔

وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡکَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡہُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوۡا اِلٰی قَوۡمِہِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ صَرَفْنَا:(ہم نے پھیرا۔موڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ص ر ف)صیغہ۔صَرَفَ یَصْرِفُ۔مصدر۔ صَرْفًا۔(دور ہٹانا۔دور رکھنا۔پھیرنا)۔ اِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔کَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔نَفَرًا :(گروہ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔الْجِنِّ:(جنّ۔غیر مرئی مخلوق۔دیہاتی۔ صحرائی۔دور دراز سے آنے والے اور لمبے عرصہ۔ کے لئے غائب۔ہوجانے والے۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ صفت۔تابع موصوف۔یَسْتَمِعُوْنَ:(وہ غور سے سنتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔ اَلْقُرْآنَ:(قرآن مجید کی تلاوت کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس) استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی حِیْنٌ۔ حَضَرُوْ:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔محلاً فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ض ر)صیغہ۔حَضَرَ یَحْضُرُ۔ مصدر۔حُضُوْرًا۔(حاضر ہونا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً فعل جواب شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔اَنْصِتُوْا:(چپ رہو۔خاموش رہو)فعل امر جمع مذکر۔حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْصَتَ یُنْصِتُ۔مصدر۔ اِنْصَاتٌ۔(خاموش رہنا) فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب حِیْنٌ ۔ قُضِيَ:(فیصلہ کیا گیا۔پورا کیا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰی یَقْضِیْ۔ مصدر۔قَضَآءً۔قَضْیًا۔(فیصلہ کرنا۔پورا کرنا۔گزرنا)۔ وَلَّوْا :(انہوں نے پھیر لیا۔یعنی واپس چلے گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔محلاً جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِیلٌ۔ صیغہ۔وَلّٰی یُوَلِّي۔مصدر۔تَوْلِیَةٌ۔(منہ

پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیُ۔مصدر۔ وَلْیًا۔(پھرنا)۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔قَوْمِ :(قوم کی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّنْذِرِيْنَ:(آگاہ کرنے والے۔تنبیہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً فعل جواب شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمَ:(قوم)منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ سَمِعْنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔ كِتَابًا:(کتاب) منصوب۔مفعول بہ۔ اُنْزِلَ:(اتارا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ تقدیراً۔ صفت۔منصوب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ مُوْسٰى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُصَدِّقًا:(تصدیق کرنے والا۔قرآن مجید)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔صفت ثانی۔لِّمَا:(جس کے لئے)مرکب:(لِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ يَدَيْ:(ہاتھوں کے۔سامنے)مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔اصلاً يَدَيْنِ تھا۔ن تثنیہ۔محذوف بوجہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَهْدِيْ:(وہ راہنمائی کرتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔مصدر۔هِدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا)۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔

الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَىٰ:(طرف۔)حرف جار۔ طَرِيقٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّسْتَقِيمٍ:(قائم دائم رکھنے والا۔سیدھا رکھنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاًصفت۔ مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔جو(کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے(اور) سچا(دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے۔

يَٰقَوْمَنَآ أَجِيبُوا۟ دَاعِىَ ٱللَّهِ وَءَامِنُوا۟ بِهِۦ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ قَوْمَ:(قوم)منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ أَجِيبُوا:(تم قبول کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجَابَ يُجِيبُ۔مصدر۔اِجَابَةٌ۔(قبول کرنا) دَاعِيَ:(بلانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کی طرف)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آمِنُوا:() :(تم ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال ۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًاسم مجرور۔يَغْفِرْ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ذُنُوبِ:(ذَنْبٌ کی جمع۔گناہوں۔ ذَنْبٌ کا معنی دُم۔جو گندگی سے لتھڑی رہتی ہے۔اسی طرح انسان جرم کرنے کے بعد لتھڑا رہتا ہے۔اسی طرح گندہ ہوتا ہے)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُجِرْ:(وہ پناہ دے گا۔بچائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف مجزوم۔يَغْفِرْ معطوف علیہ۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِجَارَ يُجِيرُ۔مصدر۔اِجَارَةٌ۔(پناہ دینا۔بچانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ عَذَابٍ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔ موصوف۔ أَلِيمٍ:(دردناک۔دکھ دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت: اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

وَمَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِي الۡاَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنۡ:(جو)اسم شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔يُجِبۡ:(وہ قبول کرتا)اصلاً يُجِيۡبُ تھا۔فعل مضارع واحد مذکر۔مجزوم ۔علامت حرف علت۔ی۔بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔محلاً فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجَابَ يُجِيۡبُ۔مصدر۔اِجَابَةٌ(قبول کرنا)۔دَاعِيَ:(بلانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب مفعول بہ۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کی طرف)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔لَيۡسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔مُعۡجِزٍ:(کمزور کرنے والا۔عاجز کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاً مجرور۔ محلاً جملہ مجزوم۔جواب شرط۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡأَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَيۡسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيۡسَ کی خبر منصوب۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ دُوۡنِ:(سوا۔علاوہ)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ هٖ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ أَوۡلِيَاءُ:(دوست۔حامی۔ساتھی۔سرپرست۔)لَيۡسَ کا اسم مرفوع۔أُوۡلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيۡنٍ:(صریحاً۔کھلم کھلا۔واضح) صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡیَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنۡ يُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَرَوْا:(انہوں نے دیکھا) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔صفت۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)جمع مؤنث سالم۔ منصوب۔بالکسرہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف۔ منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَعْيَ:(وہ تھک گیا۔)اصلاً یَعْيَا تھا۔بوجہ التقائے ساکنین حرف علت الف محذوف۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ی ی)لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔عَيِيَ یَعْيٰ۔مصدر۔عَيَاءٌ۔(کچھ کرنے کی راہ نہ پانا۔ تھک جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔خَلْقِ:(پیدائش۔پیدا کرنا)اسم مجرور۔ مضاف۔هِنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔قَادِرٍ:(قدرت رکھنے والا۔طاقت رکھنے والا۔)لفظاً مجرور۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یُحْيِيَ:(وہ زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ یُحْيِي۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ یَحْيٰی۔ مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ الْمَوْتَىٰ:مَيِّتٌ کی جمع۔مردوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ بَلَىٰ:(کیوں نہیں)حرف ایجاب۔ منفی سوال کے مثبت جواب میں بولا جاتا ہے۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ قَدِيرٌ:(اندازے پیارے۔ویلیو مقرر کرنے والا)مبالغہ۔محلاً جملہ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ہاں ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ يُعْرَضُ:(پیش کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔الَّذِيْنَ:(جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل۔مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترھُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔الْحَقِّ:(حق۔سچ کے)لفظاً مجرور۔محلاًلَيْسَ کی خبر منصوب۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔بَلٰى:(کیوں نہیں)حرف ایجاب۔منفی سوال کے مثبت جواب میں بولا جاتا ہے۔ وَ:(قسم ہے)قسمیہ۔اور حرف جار۔۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مقسم بہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔ذُوْقُوْا:(مزہ چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔(مزہ چکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔ صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔(چکھنا)۔ الْعَذَابَ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَكْفُرُوْنَ:(تم انکار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر

مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جس روز آگ کے سامنے کئے جائیں گے (اور کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہو گا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

فَ:(پس)فصیحۃ۔اِصْبِرْ:(استقامت دکھا۔ڈٹارہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔ كَمَا:(جیسا کہ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ صَبَرَ:(وہ ڈٹارہا۔اس نے استقامت دکھائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔اُولُوا:(والے)فاعل مرفوع۔ مضاف۔الْعَزْمِ:(پختہ ارادہ)مجرور مضاف الیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الرُّسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَسْتَعْجِلْ:(تم جلدی کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔ اِسْتَعْجَالًا۔ (جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ یَعْجِلُ۔ مصدر۔ عَجْلًا۔ (جلدی کرنا)۔لِّ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَاَنَّ:(گویا کہ)"حرف تشبیہ۔"+مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَاَنَّ کا اسم منصوب۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يَرَوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔۔يُوْعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیا جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراً۔ھُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعۡدًا۔(وعدہ کرنا)۔
لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَلۡبَثُوۡا:(وہ ٹھہرے۔رکے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)صیغہ۔لَبِثَ یَلۡبَثُ۔مصدر۔لَبۡثٌ۔ (ٹھہرنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ سَاعَةً: (گھڑی۔ساعت۔قیامت)ظرف زمان۔منصوب
مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ نَّھَارٍ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔بَلٰغٌ :(پیغام پہنچانا)مصدر۔محلاً خبر مرفوع۔"ھٰذَا"مبتداء محذوف۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔ھَلۡ:(کیا)حرف استفہام۔یُھۡلَكُ:(وہ ہلا کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَھۡلَکَ یُھۡلِکُ۔ مصدر۔اِھۡلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔ھَلَکَ یَھۡلِکُ۔ مصدر۔ ھَلۡکًا۔ ھَلَاکًا۔ھُلُوۡکًا۔ مُھۡلِکًا۔ تَھۡلُکَةً۔ ھُلۡکًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔
اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الۡقَوۡمُ:(قوم)نائب فاعل۔مرفوع۔الۡفَاسِقُوۡنَ:(نافرمانی کرنے والے۔گستاخی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

پس(اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے(عذاب) جلدی نہ مانگو۔جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو(خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔(یہ قرآن) پیغام ہے۔سو(اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے

47 سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ

رکوعاتھا 4 | 47 سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ 95 | اٰیاتھا 38

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۱﴾

اَلَّذِيۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكۡفُرُ۔ مصدر۔ كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صَدُّوۡا :(انہوں نے منع کیا۔روکا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُوۡدًا۔(روکنا۔)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔سَبِيۡلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أَضَلَّ:(اس نے گمراہ کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً" اَلَّذِيۡنَ " کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔ اِضۡلَالٌ۔ (راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ أَعۡمَالَ:(اعمال)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا۔اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ۙ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَاَصۡلَحَ بَالَهُمۡ ﴿۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(عمل کئے)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(اَلصّٰلِحَةُ کی جمع۔نیک۔اچھے)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔منصوب مفعول بہٖ۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔نُزِّلَ: (وہ اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِیْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ مُحَمَّدٍ:(محمد ﷺ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ھُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اَلْحَقُّ :(حق۔سچ)خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ کَفَّرَ:(دور کر دیا۔کفّارہ دینا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔جملہ محلاً" اَلَّذِیْنَ "مبتداء کی خبر مرفوع۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَفَّرَ یُکَفِّرُ۔مصدر۔تَکْفِیْرًا۔(ڈھانپنا۔دور کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سَیِّئَاتِ:(برائیوں کو۔بدیوں)جمع مؤنث سالم۔منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ھِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اَصْلَحَ: (درستی۔اصلاح۔)فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ یُصْلِحُ ۔ مصدر۔اِصْلَاحًا۔(درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔ بَالَ:(حال۔دل۔جی۔جس حال کی پرواہ کی جائے۔جس پر دل جمنے لگے)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو(کتاب) محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کردیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔

ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ أَنَّ کا اسم منصوب۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ اتَّبَعُوْا :(انہوں نے پیروی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔الْبَاطِلَ:(جھوٹ۔باطل۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔أَنَّ کا اسم منصوب۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ الْحَقَّ

:(حق۔سچ)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ يَضْرِبُ:(وہ بیان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور ۔ أَمْثَالَ:(مَثَالٌ کی جمع۔مثالیں) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ (حبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔

فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰى إِذَا أَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔لَقِيتُمُ:(تم ملے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔لُقًى۔ لَقْيًا۔ (ملاقات کرنا۔ملنا۔آمنا سامنا۔ہونا۔)۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ضَرْبَ:(مارنا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ الرِّقَابِ :(رَقَبَةٌ کی جمع ۔گردنیں)مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف ابتداء۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔أَثْخَنْتُمُو:(تم خون ریزی کر چکو۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے اشباع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ أَثْخَنَ يُثْخِنُ۔مصدر۔إِثْخَانٌ۔(قتل عام کرنا۔خوب خون بہانا۔) هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔شُدُّوا:(تم مضبوط کرو)فعل

امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش د د)مضاعف۔صیغہ۔شَدَّ يَشُدُّ۔مصدر۔شَدًّا۔(باندھنا۔مضبوط کرنا)۔الْوَثَاقَ :(تیار کرنا۔ باندھنا) منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِمَّا:(اگر)مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط و تفصیل۔جازم فعل شرط۔+ حرف زائد۔مَنًّا:(احسان کرنا)منصوب۔مفعول بہ۔ بَعْدُ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ وَ: (اور) إِمَّا:(اگر)مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط و تفصیل۔جازم فعل شرط۔+ حرف زائد۔فِدَاءً:(فدیہ لے لینا) منصوب۔ مفعول بہ۔حَتَّىٰ:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اَنْ مضمر ناصب مضارع۔تَضَعَ:(وہ نے رکھا۔نیچے ڈال دینا۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔وَضْعٌ۔(رکھنا۔بچہ جنم دینا۔گرا دینا)۔ الْحَرْبُ:(لڑائی۔جنگ)فاعل مرفوع۔ أَوْزَارَ: (ہتھیار۔اسلح)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً خبر مرفوع۔مبتداء"اَلْاَمْرُ" مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔فعل شرط۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔لَ: (ضرور) برائے لَوْ جواب شرط۔اِنْتَصَرَ:(وہ انتقام لے لیتا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ۔ مصدر۔اِنْتِصَارٌ۔(مدد طلب کرنا۔انتقام لینا۔سزاء دینا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَٰكِنْ: (لیکن) حرف استدراک۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَبْلُوَ:(وہ آزمائش میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔ بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔ بلاء۔(آزمائش میں ڈالنا)۔ بَعْضَ:(کچھ۔بعض)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَعْضٍ:(کچھ۔بعض۔)اسم مجرور۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قُتِلُوْا :(وہ قتل کئے گئے)فعل ماضی مجہول جمع مذکر

غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)برائے رابطہ۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن۔ناصب مضارع۔ بمعنی۔نفی مستقبل۔يُضِلَّ:(وہ گمراہ ہوتا ہے۔وہ ہر گز ضائع کرے گا) فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔ اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا۔ضائع کرنا)۔ أَعْمَالَ:(اعمال کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اُڑادو۔یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو(جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیئے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ(فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے۔(یہ حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو(اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے(لڑوا کر) کرے۔اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہر گز ضائع نہ کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾

سَ:(عنقریب۔بہت جلد)حرف استقبال۔يَهْدِيْ:(وہ ہدایت دیتا ہے۔وہ راہنمائی کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا)۔ هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ يُصْلِحُ:(وہ درست کردے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر هُوَ مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔(درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔بَالَ:(حال۔دل۔جی۔ جس حال کی پرواہ کی جائے۔جس پر دل جمنے لگے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يُدۡخِلُ:(وہ داخل کردے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ مصدر۔اِدۡخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(د خ ل)۔صیغہ۔ دَخَلَ يَدۡخُلُ۔ مصدر۔دُخُوۡلًا۔(داخل ہونا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الۡجَنَّةَ:(جنت۔ باغ) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔عَرَّفَ:(اس نے جانا۔پہچانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَرَّفَ يُعَرِّفُ۔مصدر۔تَعۡرِيۡفًا۔(تعارف کرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔ عَرَفَ يَعۡرِفُ۔مصدر۔عِرۡفَانًا۔مَعۡرِفَةٌ۔(پہچانا)۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ان کو بہشت میں جس سے انہیں شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ﴿۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔ الَّذِيۡنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اٰمَنُوۡا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔ اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَنۡصُرُوۡا:(تم مدد کرو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ يَنۡصُرُ۔مصدر۔نَصۡرًا۔(مدد کرنا)اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔يَنۡصُرۡ:(وہ مدد کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ يَنۡصُرُ۔مصدر۔نَصۡرًا۔(مدد کرنا) كُمۡ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُثَبِّتۡ:(ثابت رکھے گا۔ جمائے رکھے گا۔)معطوف مضارع۔ مجزوم۔واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَبَّتَ

يُثَبِّتُ۔مصدر۔تَثْبِيْتًا۔(جمادینا)أَقْدَامَ:(قدموں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔كَفَرُوْا كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فَ:(تو)حرف عطف۔زائدہ۔تَعْسًا:(ہلاک کرنا۔ہلاکت۔بربادی۔خواری۔رسوائی)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَضَلَّ: :(س نے گمراہ کیا۔ضائع کردیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَضَلَّ يُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ کرنا۔ضائع کردینا۔برباد کردینا)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ أَعْمَالَ:(اعمال کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الہ۔

ترجمہ آیت اَور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے۔اور وہ ان کے اعمال کو برباد کردے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾

ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سببیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ كَرِهُوْا:(انہوں نے ناپسند کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔جملہ محلاًأَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهًا۔كُرْهًا۔(مجبور کرنا۔کراہت کرنا۔ نفرت کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔

اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَحْبَطَ:(اس نے ضائع کر دیئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْبَطَ يُحْبِطُ۔مصدر۔اِحْبَاطًا۔(ضائع ہونا۔برباد ہونا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ۔حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطًا۔(ضائع ہونا۔برباد ہونا)۔ اَعْمَالُ:(اعمال)مضاف ۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَسِيرُوْا:(وہ چلے پھر۔انہوں نے سیر کی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(س ی ر) اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ ۔مصدر۔سَيْرٌ۔سَيْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا)۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ فَ:(کہ)سببیہ۔يَنْظُرُوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔كَيْفَ:(کیسے ؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ اور کا كَانَ مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔عَاقِبَةُ:(انجام۔نتیجہ)کا اسم مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ دَمَّرَ:(اس نے برباد کیا۔تباہ کر دیا۔ہلاکت ڈال دی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔تفعیل۔صیغہ۔دَمَّرَ يُدَمِّرُ۔ مصدر۔تَدْمِيْرًا۔(ہلاک کرنا۔تباہ کرنا۔برباد کرنا۔ ہلاکت ڈالنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کافروں

کے۔قوانین الٰہی کا انکار کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ أَمْثَالُ:(مَثَالٌ کی جمع۔مثالیں)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔اور اسی طرح کا(عذاب) ان کافروں کو ہو گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾

ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سببیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔مَوْلَى:(مالک دوست۔آقا)کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کے۔قوانین الٰہی کا انکار کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم منصوب۔علامت۔ی۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔رافع خبر۔ناصب اسم۔ مَوْلَى:(دوست۔آقا۔مالک)کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔ اللهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔يُدْخِلُ:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)

فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کیئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ:(نیک۔ صالح۔اچھے) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جَنّٰتٍ:(باغات)جمع مؤنث سالم۔ مفعول ثانی۔تقدیراً منصوب۔تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر ھِیَ۔تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے) ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ھَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاَنْھٰرُ: (نہریں)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ: (جنہوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔ کَفَرُوا :(انہوں نے انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔یَتَمَتَّعُوْنَ:(وہ فائدہ اٹھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ۔ مصدر۔تَمَتُّعٌ۔(فائدہ اٹھانا) وَ:(وہ)حرف عطف۔یَاْكُلُوْنَ:(وہ کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاْکُلُ۔ صدر۔ اَکْلًا۔(کھانا)۔کَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا) حرف تشبیہ۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔اسم مجرور۔ محلاً مصدریہ۔تَاْكُلُ: (تم کھاتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموا الفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاْکُلُ۔ صدر۔اَکْلٌ۔(کھانا)۔ الْاَنْعَامُ:(جانور۔مویشی۔)فاعل مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ النَّارُ: (آگ) معطوف مرفوع۔ مَثْوًی:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ)۔ خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً منصوب۔حال لَّ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَأَيِّن:(بہت۔کتنی)اصلاًكَأَيٍّ تھا۔تنوین بشکل۔نون ہے۔اسم کنایہ۔بمعنی کتنے۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ قَرۡيَةٍ:(بستی)اسم مجرور۔ هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مؤنث غائب۔مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ:(زیادہ سخت۔)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ قُوَّةً:(طاقت۔قوت)منصوب۔تمیز۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ قَرۡيَتِ:(بستی)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(آپ کی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّتِي:(جس)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور صفت۔أَخۡرَجَتۡ:(وہ نکالی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت ضمیر تانیث۔۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستترهِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ۔مصدر۔اِخۡرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخۡرُجُ۔مصدر۔خَرۡجًا۔(نکلنا)۔كَ: (تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَهۡلَكۡنَا:(ہم نے ہلاک کیا۔تباہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ۔مصدر۔اِهۡلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَكَ يَهۡلِكُ۔مصدر۔ هَلۡكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوكًا۔ مُهۡلِكًا۔ تَهۡلُكَةً۔ هُلۡكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً" كَأَيِّن "مبتداء کی خبر مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم رافع خبر۔ نَاصِرَ:(مددگار۔مدد کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًلائے نفی جنس کا اسم۔منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًلائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں نے تمھیں وہاں) سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَمَنۡ:(تو۔جو)مرکب:(فَ+مَنۡ) حرف فصیحۃ۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔بَيِّنَةٍ:(واضح۔دلائل۔ثبوت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی

خبر منصوب۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ كَ:(تشبیہ۔)حرف جار۔ مَنۡ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ زُيِّنَ:(سجایا گیا۔خوبصورت بنایا گیا۔مزین کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ اَنۡتُمۡ۔:(اس نے خوبصورت بنادیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔ تَزۡيِيۡنٌ۔(سجانا۔خوبصوت بنانا۔ ملمع کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ سُوۡٓءُ:(برا۔ہر وہ چیز جو انسان کو غمگین کرے۔رنج میں مبتداء کرے)نائب مرفوع۔مضاف۔ عَمَلِ:(عمل)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ ہٖ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اتَّبَعُوۡا:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتۡبَعُ۔ مصادر۔ تَبۡعًا۔ تُبُوۡعًا۔(پیروی کرنا)۔ اَهۡوَآءَ:(خواہشات)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔ هُمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلاجو شخص اپنے پروردگار(کی مہربانی) سے کھلے رستے پر(چل رہا) ہووہ ان کی طرح(ہوسکتا) ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کرکے دکھائی جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾

مَثَلُ:(مثال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الۡجَنَّةِ:(باغ۔جنت)مجرور۔مضاف الیہ۔ الَّتِىۡ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔ وُعِدَ:(وعدہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔ وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ وَعۡدًا۔(وعدہ کرنا)۔ الۡمُتَّقُوۡنَ :(تقویٰ کرنے والے۔اللہ عز و جل سے ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً نائب مرفوع۔ فِىۡ:(میں)حرف جار۔ هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ اَنۡهٰرٌ:(نہریں)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔

مَّاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔ مضاف۔ غَيْرِ:(نہیں)مجرور صفت۔ مضاف۔ آسِنٍ:(بدبو پیدا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:اور(حرف عطف۔)۔أَنْهَارٌ:(نہریں)معطوف مرفوع۔ أَنْهَارٌ سابق معطوف علیہ۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔لَّبَنٍ:(دودھ۔اب لسّی چھاچھ۔کو کہا جاتا ہے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَتَغَيَّرْ:(وہ تبدیل ہوا۔بدلا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔غَيَّرَ يُغَيِّرُ۔مصدر۔تَغْيِيْرًا۔(بدلنا۔تبدیل کرنا)۔ طَعْمُ:(مزہ۔ذائقہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْهَارٌ:(نہریں)۔ معطوف مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ خَمْرٍ:(مے۔شراب)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ مرفوع۔مضاف۔ لَّذَّةٍ:(لذت۔مزہ۔ذائقہ)مجرور صفت۔لِ:(لئے)حرف جار۔الشَّارِبِيْنَ:(پینے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْهَارٌ :(نہریں)معطوف مرفوع۔ أَنْهَارٌ سابق معطوف علیہ۔مِّنْ:(سے) حرف جار۔ عَسَلٍ:(شہد)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔ مُّصَفًّى: (صاف۔خالص)مجرور صفت۔تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ الثَّمَرَاتِ:(ثَمَرٌ کی جمع پھل)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَغْفِرَةٌ :(مغفرت)مبتداء مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(طرح۔مانند۔مثل۔)حرف تشبیہ۔جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء۔مَثَلُ کی خبر مرفوع۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَالِدٌ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔سُقُوْا:(ان کو پانی پلایا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِيْ۔مصدر۔سَقْيٌ۔(پانی پلانا۔پانی دینا)۔ مَاءً:(پانی)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔حَمِيْمًا :(انتہائی گرم۔)صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔فَ:(پس)حرف عطف۔قَطَّعَ:(کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا)فعل ماضی واحد

مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ۔قَطَّعَ يُقَطِّعُ۔مصدر۔ تَقْطِيْعٌ۔(الگ ہونا۔ کٹ جانا۔متفرق ہونا۔بکھر جانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔ مصدر۔قَطْعًا۔(کاٹنا)۔ أَمْعَاءً:(انتڑیوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے۔اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔(کیا یہ پرہیز گار) ان کی طرح (ہوسکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَسْتَمِعُ:(وہ غور سے سنتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔ إِلَيْ: (طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ حَتّٰى:(جہاں تک)حرف ابتداء۔ إِذَا: (جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ خَرَجُوْا:(وہ نکلیں گے)فعل ماضی جمع مذکر واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ محلاً جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے)الَّذِيْنَ:(جن کے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔أُوْتُوا:(وہ دیئے جائیں گے)فعل مضارع

جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اُتِیَ یُؤتیٰ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ الْعِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مَاذَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ مقدم۔:مَانافیہ۔مَاموصولہ۔مَامصدریہ۔مَازائدہ۔وغیرہ سے الگ کرنے کے لئے ذا کا اضافہ کیا گیا"۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اٰنِفًا:(ابھی)ظرف زمان۔منصوب۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔ طَبَعَ:(اس نے مہر لگا دی۔ٹھپہ لگا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ۔(ط ب ع)صیغہ۔طَبَعَ یَطْبَعُ۔ مصدر۔طَبْعًا۔(مہر لگانا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلٰی:(پر)حرف اجر۔ قُلُوْبِ:(قلب کی جمع۔دل)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ اَهْوَاءَ:(خواہشات)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِهْتَدَوْا:(انہوں نے ہدایت پائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ۔مصدر۔ اِهْتَدَاءٌ۔ (ہدایت پانا)۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔

هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ هُدًى :(ہدایت۔راہنمائی)منصوب۔ تمیز۔یا مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ زَادَ:(اس نے بڑھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔ مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ هُدًى:(ہدایت)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آتَا:(اس نے دی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَأتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَقْوَا: (پرہیز گاری۔ اللہ کا خوف۔)مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی تقدیراً مفتوح۔ مضاف۔هُمْ:(اس کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا اور پرہیز گاری عنایت کرتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ يَنْظُرُوْنَ:(وہ انتظار کرتے ہیں۔دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ السَّاعَةَ:(گھڑی۔ساعت۔قیامت)منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَأْتِيَ:(وہ آئے گی)فعل مضارع واحد مونث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَغْتَةً:(اچانک۔ناگہاں۔آناً فاناً۔یکدم)منصوب۔حال۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْءٌ (آنا) ۔ أَشْرَاطُ:(شرائط۔علامات۔نشانیاں) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنَّى:(کیسے؟کیونکہ۔ بمعنی كَيْفَ)اسم استفہام۔ظرف

مکان۔ ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب حال۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَتْ:(وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ضمیر کا مرجع"السَّاعَةَ "ہے۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِيٌّ۔(آنا) ۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذِكْرَا:(ذکر۔یاد۔نصیحت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھ رہے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو۔سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔پھر جب وہ ان پر آ نازل ہو گی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟)۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

فَ:(پس)فصیحة۔اِعْلَمْ:(تو جان لے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت ۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم رافع خبر۔ إِلَهَ:(معبود۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)إِلَهَ کا بدل۔مرفوع۔محلاً۔ أَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَغْفِرْ:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔ذَنْبِ:(گناہ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)الْمُؤْمِنِيْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ ایمان والے۔)اسم فعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنَاتِ:(مُؤْمِنَةٌ۔کی جمع۔ عورتیں۔)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔مُتَقَلَّبَ:(چلنے پھرنے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول

بہ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ مَثْوٰا:(ٹھکانہ) معطوف۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھیرنے سے واقف ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ فاعل۔ مرفوع۔ اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَوْلَآ:(کیوں نہیں) حرف تحضیض۔ ابھارنے کے لئے۔ نُزِّلَتْ:(وہ اتاری گئی) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔ (دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ سُوْرَةٌ:(سورۃ) نائب فاعل۔ مرفوع۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ اِذَا:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔ اُنْزِلَتْ:(وہ نازل کی جاتی ہے) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ سُوْرَةٌ:(سورۃ) نائب فاعل۔ مرفوع۔ موصوف۔ مُّحْكَمَةٌ:(محکم ہوئی۔ مضبوط ہوئی) اسم مفعول واحد مؤنث۔ صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ ذُكِرَ:(ذکر کیا گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ ک ر) صیغہ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔ (یاد کرنا۔ ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ الْقِتَالُ:(لڑائی۔ جنگ) نائب فاعل۔ مرفوع۔ رَاَيْتَ:(تو نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراً أَنْتَ۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔ رُؤْیَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول ۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔قُلُوبِ :(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّرَضٌ:(بیماری)مبتداء مؤخر مرفوع۔۔ يَنظُرُونَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗجمع۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ نَظَرَ:(دیکھنا)مصدر۔اصلاً نَظَرًا تھا۔مفعول مطلق۔تنوین محذوف۔بوجہ مضاف۔(اضافی طور پر حالت فعل لکھی گئی۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔) الْمَغْشِيِّ :(چھا جانے والی۔ غشی طاری ہونا۔حالت نزع۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمَوْتِ :(موت)اسم مجرور۔فَ :(پس)استئنافیہ۔أَوْلَى :(زیدہ قریب۔بہتر۔زیادہ حق دار۔اگر صلہ لام ہو توڈانٹ ڈپٹ اور دھمکی کا معنیٰ ہوتا ہے۔خرابی۔برائی)افعل التفضيل۔مبتداء مرفوع۔ لَ :(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہورہی ہو۔سو ان کے لئے خرابی ہے۔

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

طَاعَةٌ:(فرمانبرداری)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْلٌ:(بات)معطوف مرفوع۔موصوف۔ مَّعْرُوْفٌ:(اچھی۔دستور کے مطابق۔نیک)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاً منصوب۔ بمعنی مستقبل۔عَزَمَ:(اس نے پختہ ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ز م)صیغہ۔عَزَمَ يَعْزِمُ۔مصدر۔عَزْمًا۔(پختہ ارادہ کرنا)۔ الْأَمْرُ: (معاملہ

۔امر۔فیصلہ۔حکم)فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ صَدَقُوْا:(وہ سچے رہتے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ یَصْدَقُ ۔مصدر۔صِدْقاً۔(سچائی)۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔ لَ: (بلاشبہ)برائے واقعہ جواب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ انَ کااسم منصوب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔خَیْرًا:(بہتر۔نیک۔اچھا) انَ کی خبر منصوب۔ لَ:(لئے)هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (خوب کام تو) فرمانبر داری اور پسندیدہ بات کہنا(ہے) پھر جب(جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔هَلْ :(کیا)حرف استفہام۔عَسَيْتُمْ :(تم سے امید ہے۔ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ ۔اس کی گردانیں نہیں آتیں۔ فعل ترجی۔ جامد۔علمائے لغت کے مطابق۔(۔امام راغب کے مطابق: اگر فعل کافاعل اللہ جل جلالہٗ کومانا جائے تو مطلب ہو۔"اللہ تعالیٰ سے امید ہے" اگر اس کافاعل کسی انسان کو مانا جائے تو پھر معنی ہو گا "محتاط اور خوفزدہ ہونا "ہوں گے۔اور اگر اس کے بعد اسم آئے۔مثلاً عَسَى اللّٰہُ یا ضمیر آئے مثلاً عَسَيْتُمْ یا إِنْ آئے تو معنی ہوں گے "ہو سکتا ہے کہ ")۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَوَلَّيْتُمْ :(تم نے منہ موڑلیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔و جواب شرط محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰى یَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ یَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تُفْسِدُوْا:(تم بگاڑ پیدا کرو۔فساد کرو۔دنگا مچاؤ)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَفْسَدَ یُفْسِدُ۔مصدر۔ اِفْسَادٌ۔(فساد کرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف س د)صیغہ۔فَسَدَ یَفْسُدُ۔مصدر۔فَسَادًا۔(بگاڑنا۔فساد کرنا۔خرابی پیدا کرنا۔کرپشن کرنا)۔فِي :(میں)حرف جار۔الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُقَطِّعُوْا :(تم ٹکڑے ٹکڑے کردو۔تم توڑ ڈالو۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ معطوف

منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ۔مصدر۔ تَقْطِيْعٌ۔(الگ ہونا۔کٹ جانا۔متفرق ہونا۔بکھر جانا۔توڑ ڈالنا)۔أَرْحَامَ: (قرابتدار۔قرابتی رشتوں۔رِحْمٌ کی جمع۔بچہ دانی۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔لَعَنَ:(اس نے لعنت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔مصدر۔لَعْنًا۔(دور کرنا۔لعنت کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَصَمَّ:(ان کو بہرہ کر دینا۔یعنی وہ اس طرف توجہ ہی نہیں کرتے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَمَّ يُصِمُّ۔مصدر۔اِصْمَامٌ۔(بہرہ کر دینا۔عدم توجہ کے قابل بنا دینا۔لاپرواہ کر دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْمَىٰ:(اس نے اندھا کر دیا۔یعنی کسی بھی طرح توجہ نہیں کرتے۔یعنی عقل ختم ہو گئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْمٰى يُعْمِيْ۔مصدر۔اِعْمَاءً۔(اندھا کرنا)۔أَبْصَارَ:(آنکھوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَتَدَبَّرُوْنَ :(وہ غور کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ۔مصدر۔يَتَدَبُّرٌ۔(تدبر کرنا۔غور و خوض کرنا۔)الْقُرْآنَ:(قرآن مجید)منصوب۔مفعول بہ۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔

عَلٰی:(پر)حرف جار۔قُلُوْبٍ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ أَقْفَالُ:(قُفْلٌ کی جمع ۔تالے)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔اِرْتَدُّوْا:(وہ واپس لوٹ گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال ۔صیغہ۔اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ۔ مصدر۔اِرْتِدَادٌ۔(مرتد ہونا۔واپس لوٹنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر د د)مضاعف۔رَدَّ يَرُدُّ۔ مصادر۔ رَدًّا۔مَرَدًّا۔مَرْدُوْدًا۔(واپس بھیجنا۔واپس لوٹانا۔جواب دینا۔انکار کرنا۔دھتکارنا)۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ اَدْبَارِ:(دُبُرٌ کی جمع۔ پشتوں۔پیٹھوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مَا:(جو)مصدریہ۔ تَبَيَّنَ:(وہ واضح ہوچکی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّنٌ۔(واضح ہونا)۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنٌ۔(کھول کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔الْهُدٰى:(ہدایت۔راہنمائی)فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔الشَّيْطٰنُ:(شیطان)مبتداء مرفوع۔ سَوَّلَ:(اس نے اچھا کرکے دکھایا۔ملمع سازی کی۔حیلہ سازی کی۔بات گھڑلی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی۔مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوَّلَ يُسَوِّلُ۔مصدر۔تَسْوِيْلًا۔(اچھا کرکے دکھانا۔دھوکہ دینا۔ غلطی کروانا۔گمراہ کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَمْلٰى:(اس نے لمبی امید دلائی۔ ڈھیل دینا۔لمبی مہلت دینا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْلٰى يُمْلِىْ۔مصدر۔اِمْلَاءٌ۔(لمبی امیدیں دلانا۔ڈھیل دینا۔لمبی مہلت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(م ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ مَلَا يَمْلُوْ۔مصدر۔ مَلْوًا۔(تیز قدم چلنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جولوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے۔شیطان نے(یہ کام) ان کو مزین کر دکھایااور انہیں طول (عمر کاوعدہ) دیا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم مفعول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔كَرِهُوْا:(انہوں نے ناپسند کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهًا۔ كُرْهًا۔(مجبور کرنا۔کراہت کرنا۔نفرت کرنا۔)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔نَزَّلَ:(اس نے اتارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ ۔ مصدر۔ تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔فَ:(تو)حرف عطف۔سَ:(عنقریب۔)حرف استقبال۔نُطِيْعُ:(ہم اطاعت کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِيْ :(میں)حرف جار۔بَعْضِ:(بعض۔کچھ)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْأَمْرِ:(معاملہ۔حکم۔فیصلہ۔)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ إِسْرَارَ:(سِرٌّ کی جمع۔رازوں۔بھیدوں۔پوشیدہ باتوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ جولوگ اللہ کی اُتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے۔اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مبتداء محذوف۔"حَالُهُمْ"۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔تَوَفَّتْ:(اس نے پورا کیا۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔ علامت۔ ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى۔مصدر۔تَوَفِّيٌّ(پورا کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِيْ۔ مصدر۔ وَفَاءً۔وَفْيًا۔(پورا ہونا)۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْمَلَائِكَةُ: (فرشتوں۔غیر مرئی قوتوں نے)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَضْرِبُوْنَ:(وہ مارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(بیان کرنا۔مارنا)۔ وُجُوْهَ:(چہروں۔مونہوں پر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَدْبَارَ:(پشتوں۔پیٹھوں پر)معطوف منصوب۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تواُس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے اور ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَآ أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔محلاً مصدریہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔اِتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ جملہ محلاً ذٰلِكَ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَسْخَطَ: (اس نے ناراض کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْخَطَ يُسْخِطُ۔ مصدر۔ اِسْخَاطٌ۔ (ناراض کرنا۔ بیزار کرنا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔ مادہ۔ (س خ ط) صیغہ۔ سَخِطَ يَسْخَطُ۔ مصدر۔ سَخْطًا۔ (غضبناک ہونا۔ مشتعل ہونا۔ آپے سے باہر ہونا) اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ كَرِهُوْا: (انہوں نے ناپسند کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ كَرِهَ يَكْرَهُ مصدر۔ كَرْهًا۔ كُرْهًا۔ (مجبور کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرت کرنا)۔ رِضْوَانَ: (خوشی۔ خوشنودی۔ رضا۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اس کا مرجع اَللّٰهَ ہے۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ أَحْبَطَ: (ضائع کرا دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْبَطَ يُحْبِطُ۔ مصدر۔ اِحْبَاطٌ۔ (ضائع کر دینا۔ اکارت کر دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ح ب ط) صیغہ۔ حَبِطَ يَحْبَطُ۔ مصدر۔ حَبْطًا۔ (بیکار ہونا۔ برباد ہونا۔ اکارت جانا)۔ أَعْمَالَ: (عَمَلٌ کی جمع۔ اعمال کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اُس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

أَمْ: (یا) حرف عطف۔ حَسِبَ: (اس نے گمان کیا۔ خیال کیا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔ (گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا) الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ قُلُوْبِ: (قَلْبٌ کی جمع۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مَّرَضٌ: (بیماری۔ مرض) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ أَنْ: (یقیناً) أَنَّ کا مخففہ۔ لَّنْ: (ہرگز نہیں) حرف ناصب مضارع۔ منفی تاکید بلن۔ بمعنی مستقبل نفی۔ يُخْرِجَ: (وہ نکال دے گا۔ ظاہر کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ (خ

ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاًأَنْ کی خبر مرفوع۔ أَضْغَانَ:(ضِغْنٌ۔ کی جمع۔کینوں۔بغضوں۔سخت عداوتوں۔کو)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاوہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کوظاہر نہیں کرے گا؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔نَشَاءُ:(ہم چاہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ محلاًفعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ لَ:(بلاشبہ)لائے واقعتہ۔برائے جواب شرط۔أَرَيْنَا:(ہم دکھائیں)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاَةٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ثانی۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)برائے مکرر تاکید۔عَرَفْتَ:(تونے پہچان لیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ یَعْرِفُ۔ مصدر۔ عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔سِيْمَا: (نشانی۔علامت)اسم مجرور۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(یقیناً) لائے تاکید موطئة للقسم۔تَعْرِفَنَّ:(تم ضرور پہنچان لے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔ عَرَفَ یَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔ مفعول بہٖ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔لَحْنِ:(آواز۔انداز تکلم۔بات کرنے کے انداز۔لہجہ۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الْقَوْلِ:(باب)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ یَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے۔وہ جان جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔

عِلْمًا۔ (جاننا)۔ أَعْمَالَ:(عَمَلٌ کی جمع۔اعمال)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔اور تم انہیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے! اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۠ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(تاکہ)لائے موطئۃ للقسم۔نَبْلُوَنَّ:(ہم ضرور آزمائش میں ڈالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ مؤکد با نون ثقیلہ۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءٌ۔(آزمائش میں ڈالنا۔آزمانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔نَعْلَمَ:(ہم جان لیں گے۔ہم جانے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔ الْمُجَاهِدِيْنَ:(مجاہدوں کو۔کوشش کرنے والوں کو۔جہاد کرنے والوں کو)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مزکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔الصَّابِرِيْنَ:(استقامت دکھانے والے۔ڈٹے رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ علامت ۔ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَبْلُوَا:(ہم آزمائش میں ڈالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔ صیغہ ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔ بَلَاءٌ۔ (آزمائش میں ڈالنا۔آزمانا)۔ أَخْبَارَ:(خَبَرٌ کی جمع۔خبریں)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم تو لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ صَدُّوا :(انہوں نے روکا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔ صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا۔)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيلِ: (راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَاقُّوا:(انہوں نے مخالفت کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔شَاقَّ يُشَاقُّ۔ مصدر۔ شَقَاقًا۔(مخالفت کرنا)۔الرَّسُولَ :(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مَا:(کہ) مصدریہ۔ تَبَيَّنَ:(وہ واضح ہوچکی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ۔مصدر۔تَبَيُّنٌ۔(واضح ہونا)۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر ۔ تَبْيِيْنٌ۔(کھول کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْهُدَى:(ہدایت۔راہنمائی)فاعل۔مرفوع۔ لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن۔ناصب مضارع۔بمعنی نفی مستقبل۔يَضُرُّوا:(وہ نقصان کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ض ر ر) مضاعف۔ صیغہ۔ضَرَّ يَضُرُّ۔مصدر۔ضَرًّا۔(نقصان کرنا) اللَّهَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔شَيْئًا:(شئے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يُحْبِطُ:(وہ ضائع کردے گا۔اکارت کردے گا) فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَحْبَطَ يُحْبِطُ۔مصدر ۔ اِحْبَاطًا۔(ضائع ہونا۔برباد ہونا۔)ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ح ب ط)صیغہ۔حَبِطَ يَحْبَطُ۔مصدر۔حَبْطًا۔(ضائع ہونا۔برباد ہونا)۔أَعْمَالَ:(عَمَلٌ کی جمع۔اعمال)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ أَطِيعُوْا:(اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُوْا:(اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔الرَّسُولَ:(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُبْطِلُوْا:(تم ضائع کرو)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْطَلَ يُبْطِلُ۔مصدر۔اِبْطَالٌ۔(ضائع کرنا۔باطل کرنا)۔ أَعْمَالَ:(عَمَلٌ کی جمع۔اعمال) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔کُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ صَدُّوْا:(انہوں نے روکا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔ صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِیْلِ: (راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔مَاتُوْا:(وہ مر گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔کُفَّارٌ:(بہت زیادہ کفر کرنے والے۔قوانین الٰہی کے باغی)مبالغہ۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن۔ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل۔ نفی۔ یَغْفِرَ:(ہو مغفرت کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت ۔ محل اعراب مفتوح۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جولوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَھِنُوْا:(تم کمزور نہ بنو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ھ ن)صیغہ۔وَھَنَ یَھِنُ۔مصدر۔وَھْنًا۔(کمزور ہونا۔ہمت ہارنا۔کمزور بننا۔دل چھوٹا کرنا)وَ:(اور)حرف عطف۔تَدْعُوْ:(تم بلاؤ۔دعوت دو۔درخواست کرو۔)معطوف مجزوم۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَۃٌ۔(پکارنا)۔ اِلَی:(طرف)حرف جار۔ السَّلْمِ:(صلح کی)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَنْتُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ضمہ برائے اتصال۔الْاَعْلَوْنَ:(تم کامیابی وکامرانی حاصل کرنے والے۔غلبہ پانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف االیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی مؤکد بلن۔ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل۔ نفی۔ یَتِرَ:(وہ کم کرے گا۔)فعل مضارع۔واحد

مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ت ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَتَرَ یَتِرُ۔مصدر۔وَتْرًا۔(اکیلے ہونا۔کم کرنا۔) کُمْ: (تمھیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَعْمَالَ:(عَمَلٌ کی جمع ۔اعمال) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: توتم ہمت نہ ہارواور(دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔اور تم توغالب ہو۔اور اللہ تمہارے ساتھ ہےوہ ہر گز تمہارے اعمال کوکم(اور گم) نہیں کرے گا۔

اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ‌ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـَٔـلۡكُمۡ اَمۡوَالَـكُمۡ ﴿۳۶﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الحَيَاةُ:(زندگی)مبتداء مرفوع۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مرفوع۔ لَعِبٌ:(کھیل)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَهْوٌ:(تماشا۔وہ چیز جو اصل کام سے توجہ ہٹا دے)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُؤْمِنُوا:(تم ایمان لائے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتُمْ۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)تَتَّقُوا:(تم پرہیز گار کرو۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتُمْ۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(ڈرنا۔پرہیز کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰی يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔يُؤْتِ:(وہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔علامت ۔ی۔حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔ مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔کُمْ:(تمھیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أُجُورَ:(بدلے۔اجر۔معاوضے) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)يَسْئَلْ:(وہ سوال کرے گا)فعل مضارع واحد

مذکرغائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔مجزوم۔ یُؤْتِ معطوف علیہ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔ سُؤَالًا۔ (پوچھنا دریافت کرنا)۔کُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اَمْوَالَ:(مال و دولت)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشاہے۔اور اگر تم ایمان لاؤگے اور پرہیزگاری کروگے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔

اِنۡ یَّسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَيُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾

اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ یَسْأَلْ:(وہ سوال کرے گا)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔و:(اور)برائے اشباع و تجمیل۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔یُحْفِ:(وہ اصرار کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔مجزوم۔علامت حرف علت محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْفٰی یُحْفِیْ۔مصدر۔اِحْفَاءٌ۔(زور دینا۔تنگ کرنا۔اصرار کرنا۔)کُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی ب سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔تَبْخَلُوْا:(تم کنجوسی کرو۔بخیلی کرو)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب خ ل)صیغہ۔بَخِلَ یَبْخَلُ۔مصدر۔بَخْلًا۔(کنجوسی۔بخیلی)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یُخْرِجْ :(وہ نکالے گا۔ظاہر کرے گا)معطوف۔مجزوم۔ یَبْخَلُوْا معطوف علیہ۔ فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستترھُوَ۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔اَضْغَانَ:(ضِغْنٌ۔ کی جمع۔کینوں۔بغضوں۔سخت عداوتوں۔کو) منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کرکے رہے۔

هَاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

هَا:(خبر دار۔ سنو۔ دیکھو)حرف تنبیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔هٰؤُلَاءِ: (یہ) اسم اشارہ قریب۔جمع مذکر و موئنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔منادیٰ محذوف۔۔تُدْعَوْنَ:(تم بلائے جاتے ہو)فعل مضارع مجھول جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر فاعل مستتر أَنْتُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُنْفِقُوْا:(تم خرچ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واوٗ جمع۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ يَبْخَلُ:(وہ کنجوسی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ب خ ل)صیغہ۔بَخِلَ يَبْخَلُ۔مصدر۔بَخْلاً۔(کنجوسی۔بخیلی)۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔يَبْخَلْ:(وہ کنجوسی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ب خ ل)صیغہ۔بَخِلَ يَبْخَلُ۔ مصدر۔ بَخْلاً۔(کنجوسی۔بخیلی)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَبْخَلُ:(وہ کنجوسی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً جملہ جواب شرط۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ب خ ل)صیغہ۔بَخِلَ يَبْخَلُ۔مصدر۔بَخْلاً۔(کنجوسی۔بخیلی)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ نَّفْسِ:(جان)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)اعتراضیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ الْغَنِيُّ:(بے پرواہ۔امیر۔۔بے نیاز۔خود کفیل۔)خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ضمہ برائے اتصال۔ الْفُقَرَاءُ:(فَقِيْرٌ کی جمع۔ مفلس۔نادار۔محتاج۔)خبر مرفوع۔جملہ

محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَتَوَلَّوْا:(تم منہ پھیر لو۔منہ موڑ لو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فعل شرط۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔ وَلْیًا۔(پھرنا)۔ یَسْتَبْدِلْ:(وہ بدل کر لے آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل جواب شرط۔مجزوم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ۔ مصدر۔اِسْتِبْدَالٌ۔(بدلنے کی طلب رکھنا) قَوْمًا:(قوم کو)منصوب۔مفعول بہ۔ غَیْرَ:(علاوہ)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَکُوْنُوْا:(وہ ہو جائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ معطوف مجزوم۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ ھُمْ۔اور کَانَ کا اسم منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔اَمْثَالَ:(مِثْلٌ کی جمع۔مثالیں)کَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو۔تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے۔اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

48 سُوْرَۃُ الْفَتْحِ

رکوعاتھا 4 48 سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ 111 اٰیاتھا 29

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۱

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔
فَتَحْنَا:(ہم نے فتح دی)فعل ماضی۔جمع متکلم۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔نَحْنُ۔جملہ محلاً خبر۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَتَحَ
یَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحًا۔(فتح)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔كَ :(تمھیں)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔فَتْحًا:
(فتح) منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔مُّبِیْنًا:(واضح۔کھلم کھلا۔)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو فتح دی۔فتح بھی صریح وصاف۔

لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَیَھْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۲

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَغْفِرَ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ھُوَ۔
ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ۔ (مغفرت کرنا)۔لَ:
(لئے۔کو)حرف جار۔كَ :(تمھیں)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔
مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ تَقَدَّمَ:(وہ پہلے ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔
مستتر۔تقدیراً۔ ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَدَّمَ یَتَقَدَّمُ مصدر۔تَقَدُّمُ۔(آگے بھیجنا)۔ مِنْ:(سے)حرف
جار۔ ذَنْبِ:(گناہ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف
عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ تَأَخَّرَ :(تم نے دیر کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔
فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ۔مصدر۔یَتَاَخُّرٌ۔(وہ پیچھے ہوئی۔تاخیر ہوئی۔دیر

ہوئی)وَ:(اور)حرف عطف۔يُتِمَّ:(وہ پوری کرے۔) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً ھُوَ۔اَتَمَّ يُتِمُّ۔ مصدر۔اِتْمَامٌ۔(پوری ہونا۔ختم ہونا) نِعْمَتَ:(نعمت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تم)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِيَ:(وہ ہدایت دیتا ہے۔دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔معطوف۔منصوب۔يَغْفِرَ معطوف علیہ۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیرا۔ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِيْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔صِرَاطًا:(راستہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔مُّسْتَقِيْمًا: (سیدھا) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمہیں سیدھے رستے چلائے۔

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف معطوف۔يَنْصُرَ:(وہ مدد کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔معطوف۔ يَغْفِرَ معطوف علیہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَيَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔منصوب ۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل۔مرفوع۔ نَصْرًا:(فتح)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔عَزِيْزًا:(زبردست عزت والی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ السَّكِيْنَةَ:(آرام۔سکون۔اطمینان)منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومن کی جمع۔ایماندار۔ایمان رکھنے

والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَزْدَادُوْا:(وہ زیادہ ہو جائیں)فعل مضارع جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزْدَادَ یَزْدَادُ۔مصدر۔اِزْدِیَادُ۔(زیادہ ہونا۔و)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ اِیْمَانًا:(ایمان)منصوب۔تمیز۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اِیْمَانِ:(ایمان۔یقین)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ھِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰہِ :(اللہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔جُنُوْدُ:(جُنْدٌ۔کی جمع۔لشکروں)۔مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھو۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔ اللہُ:(اللہ جل جلالہٗ)کَانَ کا اسم مرفوع۔عَلِیْمًا:(خوب علم رکھنے والا)مبالغہ۔کَانَ کی خبر منصوب۔ حَکِیْمًا:(خوب حکمت والا۔دانائی والا) مبالغہ۔کَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں۔اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴿۵﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یُدْخِلَ:(وہ داخل کرے)فعل مضارع واحد مذکر منصوب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْمُؤْمِنِیْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان دار مرد)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنَاتِ:(مُؤْمِنَۃٌ کی جمع مؤنث سالم۔ایمان دار عورتیں) اسم فاعل۔ منصوب۔بالکسرہ۔جَنَّاتٍ:(جَنَّۃٌ کی جمع سالم۔باغات۔)منصوب۔بالکسرہ۔ مفعول بہ ثانی۔ تَجْرِيْ:(بہتی ہے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً ھِیَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر

ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل۔مرفوع۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُكَفِّرَ :(مٹا دے۔ڈھانپ دے۔کفارہ دینا۔دور کرنا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔معطوف۔منصوب۔علامت محلاً اعراب۔مفتوح۔يُدْخِلَ معطوف علیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَفَّرَ يُكَفِّرُ ۔مصدر۔تَكْفِيرًا۔(ڈھانپنا۔چھپانا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سَيِّئَاتِ:(سَيِّئَةٌ کی جمع سالم۔برائیوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)اعتراضیہ۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔كَانَ کا اسم مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَوْزًا:(کامیابی) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔عَظِيْمًا:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے۔اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يُعَذِّبَ:(وہ عذاب دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف منصوب۔يُكَفِّرَ معطوف علیہ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔ مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔ (میٹھا۔ اچھا۔ مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ الْمُنَافِقِيْنَ:(الْمُنَافِقُ کی جمع۔منافقوں کو۔دو مونہوں والوں

کو۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُنَافِقَاتِ:(الْمُنَافِقَةُ کی جمع سالم۔منافق عورتوں کو) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُشْرِكِينَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔شریک ٹھہرانے والوں کو) اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُشْرِكَاتِ :(کی جمع سالم۔شریک ٹھہرانے والیوں کو) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الظَّانِّينَ:(الظَّانُ کی جمع۔گمان کرنے والوں۔شک کرنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ظَنَّ:(اس نے گمان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)محلاًمفعول مطلق۔مضاف۔ السَّوْءِ:(برا)مجرور مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ دَائِرَةُ :(دائرہ۔ چکر۔ گردش)اسم مؤنث۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔السَّوْءِ:(بری)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَضِبَ:(وہ غضبناک ہوا۔اس نے غصہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ض ب)صیغہ۔غَضِبَ يَغْضَبُ۔مصدر۔غَضْبًا۔(ناراض ہونا۔غصہ کرنا۔)اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَعَنَ:(اس نے دور کیا۔لعنت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ع ن)صیغہ۔لَعَنَ يَلْعَنُ۔مصدر۔لَعْنًا۔(دور کرنا۔لعنت کرنا)۔ هُم:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعَدَّ:(اس نے تیار کر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ يُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادًا۔(تیار رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ ۔مصادر۔عَدًّا۔عِدَّةً۔(گننا۔شمار کرنا۔اندازہ کرنا)لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)غیر منصرف۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔سَاءَتْ:(اس نے برا کیا۔ برا ہے)فعل ذم ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ثلاثی مجرد۔باب

نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ یَسُوْءُ۔مصدر۔سُوْءٌ۔(برا ہونا)۔ مَصِیْرًا:(لوٹ آنے کی جگہ۔ ٹھکانہ)ظرف مکان۔ منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: اور(اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ان ہی پر برے حادثے واقع ہوں۔اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔اور وہ بری جگہ ہے۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ جُنُوْدُ:(جُنْدٌ۔کی جمع۔لشکر)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔السَّمٰوٰتِ:(السَّمَاءُ کی جمع آسمانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔عَزِيْزًا:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔حَكِيْمًا:(خوب حکمت والا۔خوب دانائی والا) مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔اور اللہ غالب(اور) حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾

إِنَّا(یقیناً ہم)مرکب: (إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسْلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔شَاهِدًا: (گواہ) منصوب۔حال۔وَ:(حرف عطف۔)مُبَشِّرًا:(خوشخبری سنانے والا)معطوف۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَذِيْرًا:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے(اے محمد ﷺ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا(بنا کر) بھیجا ہے۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُؤْمِنُوْا :(تم ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تُعَزِّرُوْ:(تم مدد کرو۔قوت دو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ معطوف منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ تُؤْمِنُوْا معطوف علیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔عَزَّرَ یُعَزِّرُ۔ مصدر تَعْزِیْرًا۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تُوَقِّرُوْ:(تم وقار بڑھاؤ۔تعظیم کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ معطوف منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔تُؤْمِنُوْا معطوف علیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔وَقَّرَ یُوَقِّرُ۔ مصدر۔ تَوْقِیْرٌ۔ (تعظیم کرنا۔ وقار میں اضافہ کرنا)۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُسَبِّحُوْ:(تم تسبیح کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسْبِیْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بُكْرَةً :(صبح۔دن کا پہلا حصہ۔)منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَصِیْلًا:(شام۔عصر سے مغرب تک)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُبَايِعُوْنَ:(وہ بیعت کرتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔بَايَعَ يُبَايِعُ۔مصدر۔مُبَايَعَةٌ۔(بیعت کرنا۔)۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُبَايِعُوْنَ:(وہ بیعت کرتے ہیں۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔بَايَعَ يُبَايِعُ۔مصدر۔مُبَايَعَةٌ۔(بیعت کرنا۔)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب مفعول بہ۔يَدُ:(ہاتھ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ أَيْدِيْ:(ہاتھوں)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔نَّكَثَ:(اس نے عہد توڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ث) نَكَثَ يَنْكُثُ ۔مصدر۔ نَكْثًا ۔(عہد توڑنا۔عہد شکنی کرنا) فَ:(پس)حرف عطف۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَنْكُثُ :(وہ عہد توڑتا ہے۔توڑے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ک ث)نَكَثَ يَنْكُثُ۔مصدر۔نَكْثًا۔(عہد توڑنا۔عہد شکنی کرنا)۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ أَوْفَىٰ:(اس نے پورا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْفٰی يُوْفِيْ۔مصدر۔اِيْفَاءٌ۔(پورا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَفٰى يَفِي۔ مصدر۔ وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ عَاهَدَ:(اس نے عہد کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ صیغہ۔ عَاهَدَ يُعَاهَدَ۔مصدر۔مُعَاهَدَةٌ۔(عہد کرنا۔معاہدہ کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم

مجرور۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔یُؤْتِیْ:(وہ دیاجائے گا)فعل مضارع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُوْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)۔اگربعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ ہٖ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ اَجْرًا :(بدلہ۔اجر۔معاوضہ۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔عَظِیْمًا:(بہت بڑا)مبالغہ۔ منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جولوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔اللہ کاہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

سَیَقُوْلُ لَکَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَہْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِہِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ لَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ بِکُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِکُمْ نَفْعًا بَلْ کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۱﴾

سَ:(عنقریب۔جلدہی)حرف استقبال۔یَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اَلْمُخَلَّفُوْنَ:(پیچھے چھوڑے ہوئے)اسم مفعول ۔جمع مذکر۔فاعل۔مرفوع۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔اَلْأَعْرَابِ:(عربوں۔بدوؤں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ شَغَلَتْ:(اس نے مشغول رکھا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ش غ ل)صیغہ۔شَغَلَ یَشْغُلُ۔ مصدر۔شُغْلًا۔(مشغول ہونا۔ مصروف ہونا)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَمْوَالُ:(مال ودولت)فاعل مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَھْلُوْ:(اہل۔گھر والے۔)معطوف مرفوع۔اصلاً اَھْلُوْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔اِسْتَغْفِرْ:(تو مغفرت طلب کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتَغْفَارٌ۔

(مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا :(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ یَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل ۔ ضمیر مستترھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اَلْسِنَتِ:(لِسَانٌ کی جمع۔زبانیں)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرو مضاف الیہ۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ لَیْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر ۔رافع اسم۔اور لَیْسَ کا اسم مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًلَیْسَ کی خبر منصوب۔۔ قُلْ:(کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔۔مَنْ:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء مرفوع۔یَمْلِكُ:(وہ ملکیت رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مَلْکًا۔(مالک ہونا۔حکومت کرنا۔اختیار کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ اَرَادَ: (اس نے ارادہ کیا۔چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُوَ۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ ضَرًّا: (نقصان۔خسارا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَوْ:(یا)حرف عطف۔ اَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا۔چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔محلاًمجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔مصدر۔اِرَادَۃٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ ضَرًّا:(نقصان۔خسارا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَوْ:(یا)حرف

عطف۔ أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا۔چاہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ نَفْعًا:(نفع۔فائدہ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بَلْ:(بلکہ) حرف اضراب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) كَانَ کا اسم مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔خَبِيْرًا:(خوب خبر رکھنے والا) جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل وعیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

بَلْ:(بلکہ) حرف اضراب۔ظَنَنْتُمْ:(تم نے گمان کیا۔ سمجھ لیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنْ:(کہ) أَنَّ کا مخففہ۔برائے تاکید۔مصدریہ۔ناصب مضارع۔لَّنْ:(ہرگز نہیں) حرف ناصب مضارع مؤکد بلن۔ بمعنی مستقبل نفی۔ يَنقَلِبَ:(وہ واپس آئے گا۔پلٹے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابٌ۔(الٹنا پلٹنا)۔الرَّسُوْلُ:(پیغمبر) فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف۔ الْمُؤْمِنُوْنَ:(ایمان دار۔ایمان رکھنے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔ معطوف مرفوع۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ أَهْلِي:(والے۔گھر والے تعلقہ دار) اصلاً أَهْلِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَبَدًا:(ہمیشہ) منصوب۔حال۔وَ:(اور) حرف عطف۔زُيِّنَ:(سجایا گیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔ (سجانا۔

سنوارا)۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ محلاً نائب فاعل۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف جار۔ ظَنَنْتُمْ:(تم نے سمجھ لیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔ خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ظَنَّ:(شک۔خیال۔گمان)منصوب۔ مفعول مطلق۔ مضاف۔ السَّوْءِ:(برا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَوْمًا:(قوم) كَانَ کی خبر منصوب۔ موصوف۔ بُوْرًا:(ہلاکت میں پڑنا)صفت منصوب۔ تابع موصول۔

ترجمہ آیت: بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے برے خیال کئے اور (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يُؤْمِنْ:(وہ ایمان لایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف اجر۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔۔اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ اَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کر رکھی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَعْتَدَ يُعْتِدُ۔ مصدر۔اِعْتَادٌ۔(تیار کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والوں۔ قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔سَعِيْرًا:(بھڑکتی ہوئی آگ۔ دوزخ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۤءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مُلْكُ:(ملک۔ریاست۔حکومت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ يَغْفِرُ:(وہ مغفرت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جس کے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُعَذِّبُ:(وہ عذاب دے گا۔عذاب دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔ (میٹھا۔ اچھا۔مزیدار۔ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ مَنْ:(جس کے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ) كَانَ کا اسم مرفوع۔غَفُوْرًا:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ رَّحِيْمًا:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَقُوْلُ:(وہ کہے گا۔کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ الْمُخَلَّفُوْنَ:(پیچھے چھوڑے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اِنطَلَقْتُمْ:(تم چھوڑ دوگے۔چلے جاؤگے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔محلاًفعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ۔مصدر۔اِنْطِلَاقٌ۔(چلنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔مَغَانِمَ:(مَغْنَمٌ کی جمع۔غنیمتوں کی)اسم مجرور۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَأْخُذُوْ:(تم پائیں۔پکڑیں۔گرفتار کرلیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ذَرُوْ:(تم چھوڑ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔ مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نَتَّبِعْ:(ہم پیروی کریں۔پیچھے چلیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔جواب طلب ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ يُرِيدُوْنَ: (وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ(چاہنا۔ارادہ کرنا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُبَدِّلُوْا:(وہ بدل دیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(بدل دینا)۔كَلَامَ:(کلام کو۔قرآن مجید کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔لَّنْ:(ہرگز نہیں) حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل نفی۔ تَتَّبِعُوْ:(تم پیروی کروگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہ۔ كَذٰلِكُمْ :(اس طرح) مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كُمْ) حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+ضمیر جمع مذکر حاضر۔خطابیہ۔ محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مرفوع۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حف فصیحة۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں۔کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ بَلْ:(بلکہ) حرف اضراب۔تَحْسُدُوْنَ:(وہ حسد کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح س د)صیغہ۔حَسَدَ يَحْسُدُ۔مصدر۔حَسَدًا۔ (حسد کرنا۔کسی کی خوشحالی دیکھ کر جلنا۔اور نقصان پہچانے کی کوشش کرنا)۔ نَا:(ہم سے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَفْقَهُوْنَ:(وہ غوروخوض کرتے ہیں۔سوچتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فِقْهًا۔(سمجھنا۔فہم حاصل کرنا۔) إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَلِيْلًا:(بہت تھوڑا) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلوگے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہر گز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرمادیا ہے۔پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

قُلْ:(کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔بوجہ التقائے ساکنین۔واؤحرف علت محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُخَلَّفِيْنَ:(پیچھے چھوڑے

ہوئے) اسم مفعول ۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت ۔ی۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ۔برائے اتصال۔ الْأَعْرَابِ:(بدوؤں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً حال۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔تُدْعَوْنَ:(بلائے جاؤ گے)فعل مضارع مجھول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔أُولِي:(والے۔اس کا واحد نہیں ہوتا۔ذُوْ کو واحد مانا جاتا ہے)مجرور صفت۔مضاف۔ بَأْسٍ:(لڑائی۔جنگ۔مصیبت۔آفت۔دبدبہ۔)مجرور مضاف۔ الیہ۔موصوف۔شَدِيدٍ:(سخت)صفت مجرور۔تابع موصوف۔تُقَاتِلُونَ:(تم قتال کروگے۔لڑائی کروگے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔حق سلب کردینا)۔ هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔يُسْلِمُونَ:(وہ اسلام قبول کریں گے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامٌ۔(فرمانبردار ہونا۔مسلمان ہونا۔اسلام قبول کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ل م)صیغہ۔سَلِمَ يَسْلَمُ۔مصدر۔سَلَامَةٌ۔سَلَامًا۔(اچھی حالت میں ہونا۔صحت مند ہونا۔بے عیب ہونا) فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔تُطِيعُوا:(تم اطاعت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔فعل شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ يُؤْتِ:(وہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم ۔فعل جواب شرط۔۔ علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیٰ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ أَجْرًا:(اجر۔معاوضہ۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔موصوف۔ حَسَنًا:(اچھا۔بہترین)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف

شرط۔جازم فعل شرط۔تَتَوَلَّوۡا:(تم نے منہ پھیر لیا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیۡ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیۡ۔ مصدر۔ وَلۡیًا۔ (پھرنا)۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔ کَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔و جار۔+مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَوَلَّیۡتُمۡ:() ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔ تَوَلِّیۡ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیۡ۔ مصدر۔ وَلۡیًا۔ (پھرنا)۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مرفوع۔ محلاً اسم مجرور۔ یُعَذِّبۡ:(وہ عذاب دے۔سزادے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔مجزوم۔جواب فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعۡذِیۡبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کَرُمَ۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ یَعۡذُبُ۔ مصدر۔عُذُوۡبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔ھٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَ ھٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ)۔ کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ عَذَابًا:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ اَلِیۡمًا:(دردناک) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیر اتھا تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا۔

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۷﴾

لَیۡسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔ اَلۡاَعۡمٰی :(اندھے)اسم مجرور۔شبہ جملہ لَیۡسَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔حَرَجٌ:(نقصان۔گھاٹا۔برائی۔گناہ) لَیۡسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔عَلَی :(پر)حرف جار۔اَلۡاَعۡرَجِ:(لنگڑے۔لولے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ لَیۡسَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ حَرَجٌ:(لنگڑے۔لولے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ لَیۡسَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا

:(نہیں)نافیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمَرِيضِ:(بیمار)اسم مجرور اسم مجرور۔ شبہ جملہ لَيْسَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ حَرَجٌ :(لنگڑے۔لولے)اسم مجرور۔ شبہ جملہ لَيْسَ کی خبر مقدم ۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول ۔ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُطِعِ:(اطاعت کرے)اصلاً يُطِيْعِ تھا۔بوجہ التقائے ساکنین۔ علامت۔ حرف علت۔ی۔ محذوف۔ فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی) منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر ﷺ)معطوف منصوب۔مضاف۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُدْخِلْ:(وہ داخل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ جَنّٰتٍ:(جنت۔باغ)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ ثانی۔ محلاً جواب شرط۔ مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔ تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر هِيَ تقدیرا مضموم۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰى يَجْرِىْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔مِنْ: (سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَنْهَارُ:(نہریں۔)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَتَوَلَّ:(وہ منہ پھیر لے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محلاً فعل شرط۔علامت حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔ محذوف۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ يُعَذِّبْ:(وہ عذاب دے۔سزادے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مجزوم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ۔ مصدر۔عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔

هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مبتداء مَنْ کی خبر مرفوع۔ عَذَابًا:(عذاب)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔أَلِيمًا:(دردناک)مبالغہ۔منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾

لَ:(البتہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ رَضِيَ:(وہ راضی ہوگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا ۔ رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور علامت۔ی۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔يُبَايِعُوْنَ:(وہ بیعت کررہے تھے ۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ ۔بَايَعَ يُبَايِعُ۔ مصدر۔مُبَايَعَةٌ۔(بیعت کرنا۔)۔كَ:(آپ کی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔تَحْتَ:(نیچے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الشَّجَرَةِ :(درخت)مجرور۔مضاف۔فَ:(پھر)حرف عطف۔عَلِمَ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي :(میں)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ السَّكِيْنَةَ :(آرام۔تسلی۔اطمینان۔سکون) منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَثَابَ:(اس نے ثواب دیا۔نتیجہ دیا۔جزادی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَثَابَ یُثِیْبُ۔مصدر۔اِثَابَۃٌ۔(جزاء دینا۔بدلہ میں دینا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَتْحًا:(فتح۔کامیابی)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔قَرِیْبًا:(جلد ہی) منصوب۔ صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کرلیا۔تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف ۔مَغَانِمَ:(غنیمتیں)منصوب۔مفعول بہٖ۔ موصوف۔كَثِيْرَةً:(بہت زیادہ)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔يَاْخُذُوْنَ:(انہوں نے پکڑیں گے۔حاصل کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا))۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ عَزِيْزًا:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔حَكِيْمًا:(خوب حکمت والا) مبالغہ۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔كُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مَغَانِمَ:(غنیمتیں)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ موصوف۔كَثِيْرَةً:(بہت زیادہ) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔تَاْخُذُوْنَ:(تم پکڑتے ہو۔حاصل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا))۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔عَجَّلَ:(اس نے جلدی کرائی)فعل ماضی واحد

مذکرغائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَجَّلَ يُعَجِّلُ۔مصدر۔تَعْجِيْلًا۔(جلدی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)۔عَجِلَ يَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔عَجْلَةً۔(جلدی کرنا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔هَذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَفَّ:(اس نے روکا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ف)مضاعف۔صیغہ۔كَفَّ يَكُفُّ۔مصدر۔كَفًّا۔(روکنا)۔أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ النَّاسِ :(لوگوں کے)مجرور ۔مضاف الیہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(بلاشبہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَكُوْنَ:(تو ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ آيَةً:(آیت) كَانَ کی خبر منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِيَ:(وہ راہنمائی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰی يَهْدِی۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ صِرَاطًا :(راستہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔مُّسْتَقِيْمًا: (سیدھا) منصوب۔صفت۔

ترجمہ آیت: اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہو اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أُخْرَى:(دوسری)معطوف۔هَذِهِ معطوف علیہ۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَقْدِرُوْا:(تم نے قابو پالیا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ناپ تول کر)۔

عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَحَاطَ:(اس نے گھیر رکھاہے) فعل ماضی واحد مذکر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ يُحَيْطُ۔ مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاطَ يَحُوْطُ۔مصدر۔ حَوْطًا۔ حَيْطَةً۔حِيْطَةً۔حِيَاطَةً۔ (گھیر لینا۔ حفاظت میں لینا۔نگہبانی کرنا۔ احاطہ کرنا)۔ اللهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کااسم مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف عطف۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔مجرور مضاف الیہ۔ قَدِيْرًا:(خوب اندازے پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔محلاًکی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اور(غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے(اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔قَاتَلَ:(اس نے جنگ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔كُمْ:(تمہارے ساتھ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل۔مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔وَلَّوْا:(انہوں نے پھیر لیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔ منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ الْأَدْبَارَ:(پشتوں۔پیٹھوں) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَجِدُوْنَ:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی

موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ وَلِيًّا:(دوست۔ساتھی۔حامی۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا: (نہیں)نافیہ۔نَصِيْرًا:(مددگار۔)مبالغہ۔معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

سُنَّةَ :(دستور۔طریقہ۔رسم)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ الَّتِي :(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت منصوب۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَتْ:(وہ گزر گئی۔اس نے خالی کر دیا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت تانیث تقدیراً هِيَ۔ ضمیر فاعل۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل و۔)ناقص واوی۔صیغہ۔خَلَا يَخْلُو۔مصدر۔خُلُوًّا۔خَلَاءٌ۔(تنہا ہونا۔وقت کا گزرنا۔مرجانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں) حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل نفی۔ تَجِدَ:(تم پاؤ گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔سُنَّةِ:(سنت۔طریقہ۔دستور)اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔تَبْدِيْلًا:(تبدیلی۔بدلنا۔بدل ڈالنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔محلاًخبر مرفوع۔كَفَّ:(اس نے روکا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ف ف)مضاعف۔صیغہ۔كَفَّ يَكُفُّ۔مصدر۔كَفًّا۔(روکنا)۔ أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔اصلاًأَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَيْدِيَ:(ہاتھوں کو)

منصوب۔ مفعول بہ۔ اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔ بوجہ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور ۔ بِ:(میں)حرف جار۔ بَطْنِ:(شکم۔پیٹ۔درمیان۔وادی۔سرحد)اسم مجرور۔مضاف۔مَكَّةَ :(مکّہ۔)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَظْفَرَ:(اس نے فتح مند کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَظْفَرَ يُظْفِرُ۔مصدر۔إِظْفَارٌ۔(کامیاب کرنا۔فتحہ دینا۔فتح مند کرنا)۔كُمْ:(تمھیں)جمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا) ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ بَصِيْرًا:(خوب نگرانی کرنے والا۔بصیرت والا)مبالغہ۔جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔وَ: (اور)حرف عطف۔صَدُّوْ:(انہوں نے روکا۔ منع کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ يَصُدُّ۔مصدر۔صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔ كُمْ:(تمہیں)

ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ:مرکب جاری و اضافی:(بیت اللہ۔خانہ کعبہ)۔الْمَسْجِدِ:(مسجد۔)اسم مجرور۔موصوف۔الْحَرَامِ:(حرمت والی۔قابل احترام۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْهَدْيَ :(ہدیہ۔قربانی۔)معطوف منصوب۔" صَدُّوْكُمْ " معطوف علیہ۔مَعْكُوفًا:(بیٹھا ہوا۔ٹھہرا ہوا۔رکا ہوا)منصوب۔حال۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَبْلُغَ:(وہ پہنچے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(جا پہنچنا) مَحِلَّ:(حلال کرنے کی جگہ)ظرف مکان۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْلَا:(اگر نہ)امتناعیہ۔شرطیہ غیر جازم+لائے نافیہ۔ رِجَالٌ :(رَجُلٌ کی جمع۔مردوں۔آدمیوں)مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔موصوف۔مُّؤْمِنُوْنَ:(ایمان دار مرد۔)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نِسَاءٌ:(عورتوں)معطوف مرفوع۔موصوف۔ مُّؤْمِنَاتٌ:(ایمان دار عورتیں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔محلاً صفت مرفوع۔لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ تَعْلَمُوْ:(تم جانتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَطَئُو:(تم روند ڈالتے۔پامال کر دیتے۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(وطء)مثال واوی۔+ مہموز اللام۔صیغہ۔وَطِئَ يَطَأُ۔ مصدر۔وَطْأً۔(پامال کرنا۔روند ڈالنا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔تُصِيبَ:(تم کو پہنچتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصَابَ يُصِيبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(پہنچانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَّعَرَّةٌ: (دکھ۔نقصان۔صدمہ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ بِغَيْرِ:(بغیر)مرکب:(بِ+غَيْرِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔عِلْمٍ:(علم۔سائنس)مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُدْخِلَ:(وہ داخل کر دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔

باب افعال۔صیغہ۔اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ مصدر۔اِدۡخَالٌ (داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُوۡلًا۔(داخل ہونا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔رَحۡمَتِ:(رحمت۔مہربانی۔ نوازش۔ عنایت)اسم مجرور۔مضاف ۔هٖ :(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَنۡ: (جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔یَّشَآءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَآءَ یَشَآءُ۔مصدر۔مَشِيۡئَةٌ۔(مرضی)۔لَوۡ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَزَيَّلُوۡا:(وہ الگ الگ ہو گئے ہوتے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔بابتَفَعُّلٌ صیغہ۔تَزَيَّلَ يَتَزَيَّلُ۔مصدر۔تَزَيُّلٌ۔(الگ الگ ہونا) لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ۔جواب شرط۔۔ عَذَّبۡنَا:(ہم نے عذاب دیا۔سزادی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔تَعۡذِيۡبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔ عَذُبَ يَعۡذُبُ۔ مصدر۔عُذُوۡبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔مزیدار۔هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ)۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔ منصوب مفعول بہ۔كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مِنۡ:(سے) حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَذَابًا:(عذاب۔ دکھ۔ سزاء)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔اَلِيۡمًا:(دردناک)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔(تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے(ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے۔اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ اَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲۶﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ منصوب مفعول بہٖ۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی ب سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔ الْحَمِيَّةَ:(غیرت وحمیّت۔ضد)منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَمِيَّةَ:(غیرت وحمیّت۔ ضد)بدل منصوب۔مضاف۔ الْجَاهِلِيَّةِ:(جاہلیت)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔أَنْزَلَ :(اس نے اتارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔سَكِيْنَتَ: (سکون۔اطمینان۔ تسلی) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں پر)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَلْزَمَ:(اس نے قائم کر دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْزَمَ يُلْزِمُ۔ مصدر۔ اِلْزَامًا۔(لازم کرنا۔چسپاں کرنا۔جمانا۔ قائم کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ كَلِمَةَ:(قانون۔کلمہ۔بات)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ التَّقْوٰى:(تقویٰ۔پرہیز گاری۔خوف الٰہی۔اللہ سے ڈرنا)۔ مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا :(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔أَحَقَّ:(زیادہ حقدار)افعل التفضیل۔محلاً كَانَ خبر منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔أَهْلَ:(رہنے والے۔گھر والے۔تعلقہ دار۔) منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔كَانَ

فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)كَانَ کا اسم مرفوع۔ بِ: (ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(چیز۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔ عَلِيْمًا: (خوب جاننے والا)۔ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیز گاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔اور اللہ ہر چیز سے خبر دار ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ صَدَقَ:(اس نے سچ کیا۔حق کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ ۔صَدَقَ يَصْدُقُ۔مصدر۔ صِدْقًا۔(سچ کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الرُّؤْيَا :(خواب کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحَقِّ: (حق۔سچ)اسم مجرور۔لَ:(بلاشبہ)لائے واقعہ برائے جواب قسم۔تَدْخُلُنَّ:(تم ضرور بالضرور داخل ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر علامت۔ضمہ۔بعوض واؤ جمع۔نون اعرابی محذوف بوجہ التقائے نونات۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ: (بیت الحرام۔خانہ کعبہ۔)مرکب :(الْمَسْجِدَ+ الْحَرَامَ)منصوب۔مفعول بہ ۔موصوف۔+ قابل احترام حرمت والا۔ منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراهُوَ۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ اٰمِنِيْنَ:(دلجمعی۔اطمینان۔امن و آشتی کے ساتھ۔بے خوف۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب ۔حال۔ مُحَلِّقِيْنَ:(بال منڈوانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔حال ثانی۔ رُءُوْسَ:(راس کی جمع۔سروں کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع

مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مُقَصِّرِيْنَ:(بال چھوٹے کرانے والے۔)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ معطوف منصوب۔علامت۔ی۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَخَافُوْنَ:(تم خوف کھاتے ہو گے۔ڈرتے ہو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفًا۔(ڈرنا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔عَلِمَ:(اس نے جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ تَعْلَمُوْا:(تم جان جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔صفت۔برائے "رِجَالٌ وَ نِسَاءٌ" ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا)۔فَ:(سو)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ)۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَتْحًا:(فتح۔کامیابی)منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ قَرِيْبًا:(قریب ہی۔جلد)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بے شک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا(اور) صحیح خواب دکھایا۔کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کترواکر امن وامان سے داخل ہو گے۔اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرادی۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ اَرْسَلَ:(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کے۔

اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْهُدٰى:(ہدایت۔راہنمائی)اسم مجرور۔ تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ دِيْنِ:(طریقہ۔دستور۔شریعت۔اصول)معطوف مجرور۔مضاف۔ الْحَقِّ: (حق۔ سچ۔ ثبوت)مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُظْهِرَ:(وہ ظاہر کرے۔پھیلا دے۔غالب کردے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَظْهَرَ يُظْهِرُ۔مصدر۔ اِظْهَارٌ۔(پھیلانا۔غالب کرنا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ ظَهَرَ يَظْهَرُ۔ مصدر۔ ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔ اوپر چڑھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ ظَهَرَ يَظْهَرَ۔مصدر۔ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔نمایاں ہونا۔واضح ہونا)۔ هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ الدِّيْنِ: (دین۔اصول۔شریعت۔طریقہ۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُلِّ:(ہر ایک۔ تمام)برائے تاکید۔ مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَفٰى:(کافی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ک ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ كَفٰى يَكْفِيْ۔مصدر۔ كِفَايَةً۔(کافی ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)لفظاً مجرور محلاً فاعل۔مرفوع۔ شَهِيْدًا:(گواہ۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

مُحَمَّدٌ:(محمد ﷺ)مبتداء مرفوع۔ رَّسُوْلُ:(پیغمبر)خبر مرفوع۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً معطوف مرفوع۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَشِدَّآءُ :(بہت سخت۔زورآور۔ قوی۔ مضبوط)خبر مرفوع۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔ الْكُفَّارِ :(کافر۔قوانین الٰہی کے باغی)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ رُحَمَآءُ:(بہت رحم کرنے

والے)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَرَا:(تو دیکھتا ہے۔دیکھے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ رُكَّعًا:(رَاكِعٌ کی جمع۔رکوع کرنے والے۔جھکنے والے۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔حال۔ سُجَّدًا:(مصدر سُجُوْدٌ سے۔جمع مکسر مذکر۔سجدہ کرتے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔حال ثانی۔يَبْتَغُوْنَ:(وہ تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔(تلاش کرنا)۔ فَضْلًا: (فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانًا:(رضامندی۔خوشنودی)معطوف منصوب۔سِيْمَا:(نشان۔علامت۔شناخت۔کو)مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔وُجُوْهِ:(چہروں)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف الیہ۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔ اَثَرِ:(نشان۔اثر۔علامت)اسم مجرور۔ مضاف۔ السُّجُوْدِ:(سجدوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَثَلُ:(مثال)خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔التَّوْرٰىةِ:(تورات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَثَلُ:(مثال۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْاِنْجِيْلِ:(انجیل)اسم مجرور۔ كَ:(جیسے)حرف تشبیہ و جار۔زَرْعٍ:(ایک کھیتی۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔اَخْرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا ۔(نکلنا)۔ شَطْءَ:(کونپل۔پٹھا۔پتا۔سوئی)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ: (اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اٰزَرَ:(اس نے مضبوط کیا)فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ مفاعلة۔صیغہ۔آزَرَ یُوْزِرُ۔مصدر۔اِیْزَارًا۔ مُوَازَرَةٌ(مضبوب کرنا۔مدد کرنا۔معاونت کرنا۔)ہٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔اِسْتَغْلَظَ:(پھر وہ موٹی ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْلَظَ یَسْتَغْلِظُ۔ مصدر۔اِسْتِغْلَاظٌ۔(موٹا ہونا۔مرجع۔ شَطْءَ)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔کرُم۔مادہ(غ ل ظ)صیغہ۔غَلَظَ یَغْلِظُ اور غَلُظَ یَغْلُظُ۔غَلْظًا۔غَلَاظَةً۔(موٹا ہونا۔بھاری ہون۔بڑا ہونا۔کُھردرا ہونا۔سخت ہونا۔ غیر مہذب ہونا۔) فَ:(پس)حرف عطف۔اِسْتَوٰى:(برابر ہوا۔ قائم ہوا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى یَسْتَوِیُ مصدر۔ اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا۔سیدھا ہونا)۔ عَلٰى :(پر)حرف جار۔سُوْقِ:(موٹی پنڈلی۔نالی۔تنا)اسم مجرور۔ مضاف۔ہٖ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یُعْجِبُ:(وہ اچھی لگتی ہے۔پسند آتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَبَ یُعْجِبُ۔مصدر۔اِعْجَابٌ۔(خوش کرنا۔بھلا لگنا۔پسند آنا)۔ الزُّرَّاعَ:(زَارِعٌ کی واحد۔ کاشتکار۔کسانوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَغِیْظَ:(غصہ دلائے۔ناراض کرے۔دل جلائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔غَاظَ یَغِیْظُ۔مصدر۔غَیْظًا۔(غصہ دلانا۔ناراض کرنا۔دل جلانا)۔بِ:(ساتھ۔کے ذریعے)حرف جار۔ ھِمُ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْكُفَّارَ:(کفار۔قوانین الٰہی کے باغیوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل) صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔صالح۔اچھے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنْ: (سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

مَّغۡفِرَةً:(مغفرت)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَجۡرًا:(اجر۔بدلہ)معطوف منصوب۔موصوف۔
عَظِيمًا:(بہت بڑا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل،(اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔(وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ

رکوعاتها2 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 اٰياتها18

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبردار۔)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُقَدِّمُوْا :(تم آگے بھیجو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔قُدُوْمًا۔مَقْدَمًا۔(آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا۔آگے بڑھنا۔)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔يَدَيِ:(دونوں ہاتھوں)مجرور مضاف الیہ۔اصلاًيَدَيْنِ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی برکسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو۔تقویٰ اختیار کرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔سَمِيْعٌ :(خوب سننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔بے شک اللہ

سنتا جانتا ہے۔

يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔)حرف تنبیہ۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمعَ۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَرْفَعُوْا:(تم بلند کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحَ۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ يَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعٌ۔(بلند کرنا۔ بلند ہونا)۔أَصْوَاتَ:(آوازوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ صَوْتِ:(آواز)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ النَّبِيِّ: (نبی ﷺ) مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔تَجْهَرُوْا:(تو اونچی آواز کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحَ۔مادہ(ج ھ ر)صیغہ۔جَهَرَ يَجْهَرُ ۔مصدر۔جَهْرًا۔(ظاہر) ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقَوْلِ: (بات)اسم مجرور۔مضاف۔كَ: (مانند۔طرح)حرف تشبیہ و جار۔جَهْرِ:(اونچی آواز)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔نائب مفعول مطلق۔مضاف۔بَعْضِ:(بعض۔کچھ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ: (لئے)بَعْضٍ:(کچھ۔بعض)اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَحْبَطَ: (وہ ضائع ہو جائے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ أَعْمَالُ:(اعمال)فاعل مرفوع۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَشْعُرُوْنَ:(تم عقل و شعور نہیں رکھتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ع ر)صیغہ۔شَعَرَ يَشْعُرُ۔ مصدر۔ شِعْرًا۔(باریک بینی سے جاننا۔ عقل رکھنا۔ شعور رکھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ يَغُضُّوْنَ:(وہ نیچی رکھتے ہیں۔ نظریں یا آواز)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ض ض)مضاعف۔صیغہ۔غَضَّ يَغُضُّ۔مصدر۔غَضًّا۔(آواز یا نظر نیچی رکھنا۔پست رکھنا)۔أَصْوَاتَ:(آوازوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أُولٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔اِمْتَحَنَ:(اس نے امتحان میں ڈالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ۔مصدر۔ اِمْتِحَانًا۔(امتحان میں ڈالنا۔آزمائش میں ڈالنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔قُلُوْبَ:(قلب کی جمع۔دلوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔التَّقْوٰى:(تقویٰ۔پرہیزگاری۔خوف الٰہی)اسم مجرور۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع ۔ مَّغْفِرَةٌ:(مغفرت) مبتداء مؤخر مرفوع ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَجْرٌ:(اجر۔بدلہ۔)معطوف مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٌ:(بہت بڑا)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جو لوگ پیغمبر اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔يُنَادُونَ:(وہ آواز دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِیْ۔مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔كَ:(آپ ﷺ کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔وَرَاءِ:(پیچھے۔باہر۔(آگے پیچھے دونوں کے لئے مستعمل ہے))ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْحُجُرَاتِ:(حُجْرَة کی جمع ۔ حجروں کے) مجرور۔ مضاف الیہ۔"ظرف مکان۔گھروں کی چار دیواری"۔ أَكْثَرُ:(اکثریت)افعل التفضیل۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَعْقِلُونَ: :(تم عقل رکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔ (سمجھنا۔عقل رکھنا)۔جملہ محلاًأَكْثَرُ کی خبر مرفوع۔اور محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتّٰى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ صَبَرُوا:(وہ استقامت دکھائیں۔ڈٹے رہیں۔بمعنی وہ انتظار کریں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرًا۔(استقامت دکھنا۔ڈٹے رہنا۔)حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔أَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔تَخْرُجَ :(آپ ﷺ نکلیں۔تو نکلے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ إِلَيْ:(طر)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔لَ:(بلاشبہ)لائےواقعة۔برائے جواب شرط۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔ محلاًكَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ خَيْرًا:(بہتر۔اچھا)كَانَ کی خبر منصوب۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً

اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ رَّحِیْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ﴿۶﴾

یَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبردار۔)حرف تنبیہ۔ الَّذِینَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔مصدر۔ جِیئٌ۔ مَجِیٌٔ (آنا) ۔ کُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَاسِقٌ:(اللہ عزو جل کے قوانین کے باغی آدمی۔نافرمان۔بدکردار۔)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔نَبَأٍ: (خبر) اسم مجرور۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔تَبَیَّنُوْا:(آپ ﷺ تحقیق کرلیا کریں۔واضح کرنا۔کھول کر بیان کرنا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ بَیَّنَ یُبَیِّنُ۔مصدر۔تَبْیِیْنٌ۔(کھول کھول بیان کرنا۔وضاحت کرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تُصِیبُوْا: (تم مصیبت میں ڈالو۔نقصان کردو۔ضرر پہنچاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔ اِصَابَۃٌ۔ (پہنچانا)۔ قَوْمًا:(قوم۔لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔وجہ)سببیہ۔جَهَالَةٍ:(نادانی۔جہالت۔لاعلمی)اسم مجرور۔ فَ: (پھر)حرف عطف۔تُصْبِحُوْا:():(تم ہوجاؤ)فعل ناقص مضارع۔جمع مذکر حاضر۔منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی عطف مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ یُصْبِحُ۔مصدر۔ اِصْبَاحًا۔اِصْبَاحٌ۔(ہوجانا۔صبح ہونا)۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَعَلْتُمْ: (تم نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ یَفْعَلُ۔مصدر۔ فَعْلاً۔(کرنا۔ہونا)۔ نَادِمِیْنَ:(

نَادِمٌ کی جمع۔شر مسار ہونے والے۔پشیمان ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ ی۔ مفعول بہٖ۔ اَصْبَحَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ۙ7

وَ:(اور)حرف عطف۔اِعْلَمُوْا:(تم جان لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر) أَنّ کا اسم موٴخر منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَوْ :(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔يُطِيعُ:(وہ اطاعت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ كَثِيْرٍ:(زیادہ)اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ الْأَمْرِ:(معاملات۔احکام۔فیصلے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔ لَ:(یقیناً)واقعة۔برائے جواب شرط۔عَنِتُّمْ:(تم مشکل میں پڑ جاؤ)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ن ت)صیغہ۔عَنِتَ يَعْنَتُ۔مصدر۔عَنْتًا۔(مشکل میں پڑھنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔حَبَّبَ:(اس نے محبت ڈال دی۔اس نے محبوب بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَبَّبَ يُحَبِّبُ۔صدر۔تَحْبِيْبٌ۔(محبت ڈالنا)۔إِلَيَّ:(طرف)حرف جار۔ كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔الْإِيْمَانَ :(ایمان۔یقین) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زَيَّنَ:(اس

نے خوبصورت بنا دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔ (سجانا۔ خوبصوت بنانا۔ ملمع کرنا)۔هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِي:(میں) حرف جار۔ قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں) اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔كَرَّهَ:(اس نے ناپسندیدہ بنایا۔مکروہ بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَرَّهَ يُكَرِّهُ مصدر۔تَكْرِيْهٌ۔(نا گوار بنانا۔نا پسندیدہ بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔كَرْهًا۔ كُرْهًا ۔(مجبور کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرت کرنا)۔إِلَيْ:(طرف) حرف جار۔كُمُ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔الْكُفْرَ:(انکار۔کفر۔) منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْفُسُوقَ:(نافرمانی) معطوف منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔الْعِصْيَانَ:(غلطی۔گناہ) معطوف منصوب۔أُولَئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔هُمُ:(وہ) ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویة۔ الرَّاشِدُونَ:(ہدایت پانے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٨﴾

فَضْلًا:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ) منصوب۔مفعول لہٗ۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔نِعْمَةً:(نعمت) معطوف منصوب۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ حَكِيْمٌ:(خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ طَائِفَتَانِ:(دو گروہ۔ٹولے۔جماعتیں)تثنیہ۔علامت الف ۔نون اعرابی۔موجود۔فاعل مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِينَ:(مومنوں)اسم مجرور۔علامت ی۔اقْتَتَلُوا:(باہم لڑپڑیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ مصدر۔ اِقْتِتَالٌ۔(باہم جنگ کرنا۔لڑائی کرنا۔آپس میں لڑپڑنا)۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔أَصْلِحُوا:(تم صلح کرادو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔(درست کرنا۔ تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔کرم۔مادہ(ص ل ح)صیغہ۔صَلَحَ يَصْلَحُ۔صَلُحَ يَصْلُحُ مصادر۔ صَلَاحًا۔صَلَاحَةً۔صَلَاحِيَةً۔صُلُوحًا۔(صلح ہونا۔اچھا ہونا۔درست ہونا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔واحد مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِنْ: (اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ بَغَتْ:(وہ بغاوت کرے۔ سرکشی کرے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن علامت۔ ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔بَغَى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا)۔ إِحْدَا:(کوئی ایک)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمَا :(دونوں)ضمیر تثنیہ۔واحد مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَى:(پر)حرف عطف۔ الْأُخْرَى:(دوسری)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔قَاتِلُوا:(تم سب لڑو)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔ الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ تَبْغِي :(وہ سرکشی کرے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ بَغَى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا)۔حَتَّى:(جہاں تک کہ)۔حرف غایت۔أَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ تَفِيءَ:(وہ واپس لوٹ آئے۔ پنجابی میں اس کو پچھے دو۔ دبادو)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ء)اجوف واوی۔+ مہموز اللام۔صیغہ۔فَاءَ يَفِيْءُ۔مصدر۔فَيْئًا۔(واپس لوٹنا۔منتقل ہونا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔أَمْرِ:(حکم۔معاملہ۔فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللَّهِ :(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:

(پھر)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ فَاءَتْ:(وہ واپس لوٹ گئی)فعل ماضی واحد مؤنث۔ت ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ء)اجوف واوی۔ +مہموز اللام۔صیغہ۔فَاءَ يَفِيْءُ۔مصدر۔فِيْئًا۔(واپس لوٹنا۔منتقل ہونا۔پنجابی میں اس کو پھے دو۔دبا دو) فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔أَصْلِحُوْا:(تم صلح کرا دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ يُصْلِحُ ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔ (درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔کرم۔مادہ(ص ل ح)صیغہ۔صَلَحَ يَصْلَحُ۔ صَلُحَ يَصْلُحُ مصادر۔صَلَاحًا۔صَلَاحَةً۔صَلَاحِيَةً۔ صُلُوْحًا۔(صلح ہونا۔اچھا ہونا۔درست ہونا)۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔ واحد مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْعَدْلِ:(عدل۔برابری)اسم مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔أَقْسِطُوْا:(ترازو سیدھی رکھنا۔عدل کرنا۔سوئی قائم رکھنا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف ۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْسَطَ يُقْسِطُ۔مصدر۔ اِقْسَاطٌ۔(عدل کرنا۔برابر کرنا۔ترازو سیدھی رکھنا) ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ۔(ق س ط)صیغہ۔قَسَطَ يَقْسِطُ۔ مصدر۔ قِسْطًا۔(برابر کرنا۔عدل کرنا۔ترازو سیدھی رکھنا) إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابٌ۔(محبت کرنا۔ محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ الْمُقْسِطِيْنَ:(برابر رکھنے والے۔ترازو سیدھی رکھنے والے۔ڈنڈی نہ مارنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً منصوب مفعول بہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔پس جب وہ رجوع لائے تو وہ دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو۔ کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

إِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ الْمُؤْمِنُوْنَ:(ایمان دار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔إِخْوَةٌ:(اَخٌ کی جمع۔بھائی)خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَصْلِحُوْا:(تم صلح کرادو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔افعال۔صیغہ۔اَصْلَحَ یُصْلِحُ ۔مصدر۔اِصْلَاحًا۔ (درست کرنا۔تندرست بنانا۔صحت دینا۔کمی دور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔کرم۔مادہ(ص ل ح)صیغہ۔صَلَحَ یَصْلَحُ۔صَلُحَ یَصْلُحُ مصادر۔صَلَاحًا۔صَلَاحَةً۔ صَلَاحِيَةً۔ صُلُوْحًا۔(صلح ہونا۔اچھا ہونا۔درست ہونا۔)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصب۔مضاف۔ أَخَوَيْ:(دوبھائیوں کے) تقدیراً مجرور۔ مضاف الیہ۔اصلاً أَخَوَيْ تھا۔نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقُوْا:(پرہیز گاری کی۔تقویٰ اختیار کیا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔ (بچانا۔محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل فعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تُرْحَمُوْنَ:(تم رحم کئے جاؤ)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمًا۔رَحْمَةٌ۔(رحم کرنا۔نرمی کرنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو۔اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر

مستتر تقدیراً اُهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ یَسْخَرْ:(تمسخر کرو۔مذاق اڑاؤ)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔ مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ یَسْخَرُ۔مصدر۔سَخْرًا۔(مذاق اڑانا) ۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ) فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْمٍ:(قوم)اسم مجرور۔ عَسَىٰ:(توقع ہے)فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر غائب۔ جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ویسے گردان ہو جاتی ہے۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یَکُوْنُوْا:(وہ ہوجائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ خَیْرًا:(بہتر ہے۔اچھاہے)کَانَ کی خبر منصوب۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔نِسَاءٌ:(عورتیں)فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔نِّسَاءٍ:(عورتیں)اسم مجرور۔ عَسَىٰ:(توقع ہے)فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ویسے گردان ہو جاتی ہے۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَکُنَّ:(وہ ہوں)فعل ناقص مضارع جمع مؤنث غائب۔منصوب۔اصلاً یَکُوْنَنَّ تھا۔التقائے نونات۔نون اعرابی اور واؤ جمع حرف علت۔محذوف۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔خَیْرًا:(بہتر ہے)کَانَ کی خبر منصوب۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَلْمِزُوْا:(عیب لگاؤ۔تہمت لگاؤ۔جھوٹ گھڑ کے چسپاں کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ز م)صیغہ۔لَمَزَ یَلْمِزُ۔ مصدر۔لَمْزًا۔(بہتان چمٹانا۔الزام لگانا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں پر)منصوب۔ مفعول بہٖ۔کُمْ:(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَنَابَزُوْا:(تم بگاڑو۔باہم ایک دوسرے کو چڑانا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَنَابَزَ یَتَنَابَزُ۔مصدر۔تَنَابُزٌ۔(بگاڑنا۔ایک دوسرے کو برے طریقہ سے بلانا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ز)صیغہ۔نَبَزَ یَنْبِزُ ۔مصدر۔نَبْزًا۔(گالیاں دینا۔لعن طعن کرنا ۔) بِ: (ساتھ ۔ سے)حرف

جار۔ الْأَلْقَابِ:(القاب)اسم مجرور۔ بِئْسَ:(برا)فعل ذم ماضی۔جامد گردان استعمال نہیں ہوتی۔ الِاسْمُ:(نام)فاعل۔ مرفوع۔ الْفُسُوقُ:(نافرمان۔بدمعاش۔گناہ والا نام)مبتداء مؤخر مرفوع۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔ مضاف۔ الْإِيمَانِ :(ایمان۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَتُبْ:(وہ توبہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویة۔ الظَّالِمُونَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً جملہ خبر مرفوع۔اور جواب شرط۔

ترجمہ آیت: مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ ٱلظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ ٱلظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَٱتَّقُوا ٱللَّهَ إِنَّ ٱللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:(خبردار۔)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔ امَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اجْتَنِبُوا:(تم اجتناب کرو۔پرہیز کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِجْتَنَابَ يَجْتَنِبُ۔مصدر۔ اِجْتِنَابٌ۔(پرہیز کرنا)۔ كَثِيرًا:(بہت زیادہ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الظَّنِّ:(گمان۔خیال۔شک)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ بَعْضَ :(بعض۔کچھ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ الظَّنِّ:(گمان ۔خیال۔شک)اسم مجرور مضاف الیہ۔ إِثْمٌ:(گناہ ہے) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَجَسَّسُوا:(تم تلاش میں

رہ۔ جستجو کرو) فعل مضارع جمع مذکر مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَجَسَّسَ یَتَجَسَّسُ۔ مصدر۔تَجَسُّسٌ۔(کھوج لگانا۔جاسوسی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج س س)مضاعف۔صیغہ۔ جَسَّ یَجُسُّ۔ مصدر۔جَسًّا۔(محسوس کرنا۔چھونا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔یَغْتَبْ:(وہ غیبت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِغْتَابَ یَغْتَابُ۔مصدر۔اِغْتِیَابٌ۔(غیبت کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ی ب)اجوف یائی۔صیغہ۔غَابَ یَغِیْبُ۔مصدر۔ غَیْبًا۔(چھپ جانا۔پوشیدہ ہونا۔غائب ہونا۔)۔ بَعْضُ:(کچھ)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَعْضًا:(کچھ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَ:(کیا) حرف استفہام۔یُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے۔محبت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابٌ۔(محبت کرنا۔محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ أَحَدُ:(کوئی ایک) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔یَأْكُلَ:(وہ کھائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محلاً اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ یَاْكُلُ۔صدر۔اَكْلاً۔(کھانا)۔لَحْمَ:(گوشت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ أَخِي:(بھائی)از ستہ مکبّرہ۔ی۔علامت مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ہِ:(وہ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَیْتًا:(مردہ)منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔کَرِهْتُمُو:(تم نے ناپسند کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔واؤ برئے شکم پری۔و تجمیل۔۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔کَرِهَ یَكْرَهُ۔ مصدر۔کَرْهًا۔کُرْهًا۔(مجبور کرنا۔کراہت کرنا۔نفرت کرنا۔)۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقُوْا:(پرہیز گاری کی۔تقویٰ اختیار کیا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى یَتَّقِیْ۔مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى یَقِیْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔ (بچانا۔محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔تَوَّابٌ:(خوب توبہ قبول کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِیْمٌ:(خوب رحم

کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

يَا:(اے) حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبردار۔) حرف تنبیہ۔اَيُّهَا مذکر کے لئے اَيَّتُهَا مؤنث کے لئے استعمال ہونا۔ النَّاسُ:(لوگ) أَيُّ کا بدل۔صفت مرفوع۔ إِنَّا:(بے شک ہم) مرکب :(اِنَّ+نَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ كُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ ذَكَرٍ:(نر۔مرد) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔أُنْثَى:(مادہ۔عورت) معطوف مجرور۔ تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ شُعُوبًا:(شَعْبٌ کی جمع۔ذاتیں۔قومیں۔شاخیں) منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔قَبَائِلَ:(قَبِيلَةٌ کی جمع۔قبیلے۔) معطوف منصوب۔ لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَعَارَفُوا :(تم پہچانوں) اصلاً تَتَعَارَفُوا تھا۔ایک تُ کو حذف کر دیا گیا۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ۔مصدر۔تَعَارُفٌ۔(پہچاننا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔ عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ أَكْرَمَ:(زیادہ بزرگی والا۔زیادہ عزت والا) افعل التفضیل۔إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ أَتْقَا:(زیادہ تقویٰ والا۔ زیادہ پرہیز گار۔زیادہ متقی) اصلاً اَوْقٰی تھا۔واؤ کو ت سے بدل دیا گیا ہے۔اس کا مصدر۔وَقْيٌ۔ہے۔ محلاً افعل التفضیل۔ مضاف۔اِنَّ کی

خبر مرفوع۔ كُمْ: (تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلِيْمٌ: (خوب علم رکھنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ خَبِيْرٌ: (خوب خبر رکھنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبر دار ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾

قَالَتِ: (اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن علامت تانیث۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ کسرہ برائے اتصال۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ الْأَعْرَابُ: (دیہاتی۔ بدو۔ صحرائی لوگ) فاعل مرفوع۔ آمَنَّا: (ہم ایمان لائے) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ قُلْ: (تو کہہ دے) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تُؤْمِنُوْا: (تم ایمان لاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لٰكِنْ: (لیکن) حرف استدراک۔ قُوْلُوْا: (تم کہو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ أَسْلَمْنَا: (ہم نے اسلام لائے۔ ہم نے فرمان برداری کی) فعل ماضی جمع متکلم۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔ نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔ مصدر۔ اِسْلَامًا۔ (فرمان برداری کرنا۔ فرمان بردار ہونا) وَ: (حالانکہ) حالیہ۔ لَمَّا (جب) حرف نفی۔ جازم مضارع۔ ظرف زمان۔ شرطیہ۔ حِيْنَ کا ہم معنی۔ يَدْخُلِ: (داخل ہوتا ہے۔ ہوگا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔

مجزوم۔کسرہ برائے اتصال۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ الْإِيمَانُ:(ایمان۔یقین)فاعل۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔ دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم مضارع۔ تُطِيعُوا:(تم اطاعت کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔فعل شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف واوٗ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَلِتْ:(وہ کم کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔محلاً فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ء ل ت)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَلَتَ يَلِتُ۔مصدر۔اَلْتًا۔(کمی کرنا۔کم کر دینا)۔ كُمْ: (تمہیں۔تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔أَعْمَالِ:(عَمَلٌ کی جمع۔ اعمال۔)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَيْئًا:(کوئی شئے) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔اور تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبر داری کروگے تو اللہ تمہارے اعمال سے کچھ کم نہیں کرے گا۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔ الْمُؤْمِنُونَ:(ایمان دار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔إِخْوَةٌ:(اَخٌ کی جمع۔بھائی)خبر مرفوع۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًخبر مرفوع۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُولِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَرْتَابُوا:(وہ شک میں پڑے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِرْتَابَ يَرْتَابُ۔مصدر۔اِرْتِيَابٌ۔(شک میں پڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ی ب)اجوف یائی۔صیغہ۔رَابَ يَرِيْبُ۔مصدر۔رَيْبًا۔(کسی کو شک میں ڈالنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَاهَدُوا:(انہوں نے جہاد کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔مصدر۔مُجَاهَدَةٌ۔(کوشش کرنا۔جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔مصدر۔جَهْدًا۔(کوشش کرنا۔جدوجہد کرنا۔محنت کرنا۔اپنے آپ کو تھکا دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(جانوں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أُولَئِكَ(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔برائے تقویة۔ الصَّادِقُونَ:(سچے۔سچ کرنے والے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔ تُعَلِّمُوْنَ:(تم سکھاتے ہو۔تم آگاہ کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔ (سکھانا) ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔(سکھانا۔آگاہ کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ دِيْنِ: (دین۔ شریعت۔طریقہ۔اصول)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون ۔معطوف۔ منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ: (شئے)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ان سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

يَمُنُّوْنَ:(وہ احسان کرتے ہیں۔نیکی کا کام کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ مَنَّ يَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان کرنا۔احسان جتانا۔حسن سلوک سے پیش آنا)۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔كَ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔أَنْ:(اگر)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَسْلَمُوْا:(وہ اسلام لائے۔انہوں نے فرمان برداری کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ يُسْلِمُ۔مصدر۔اِسْلَامًا۔(فرمان برداری کرنا۔فرمان بردار ہونا)۔قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر

حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لَّا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَمُنُّوْا:(وہ احسان کرتے ہیں۔نیکی کا کام کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن) مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ یَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان کرنا۔احسان جتانا۔حسن سلوک سے پیش آنا)۔ عَلَيَّ:(مجھ پر)مرکب :(عَلَيْ+يَّ)حرف جار۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور بالفتحہ۔تقدیراً مکسور۔ اِسْلَامَ:(اسلام)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ یَمُنُّ:(وہ احسان کرتا ہے۔نیکی کا کام کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ یَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان کرنا۔احسان جتانا۔حسن سلوک سے پیش آنا)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔هَدَى:(اس نے راہنمائی کی۔ہدایت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی)صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْإِيمَانِ:(ایمان۔یقین)اسم مجرور۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔اور کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔صَادِقِيْنَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ی۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہوگئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے(مسلمان) ہو۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل

م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(جاننا)۔ غَيۡبَ:(غیب۔پوشیدہ باتوں۔چیزوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی)مجورر مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الۡأَرۡضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بَصِيۡرٌ:(خوب جاننے والا)خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔تَعۡمَلُوۡنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعۡمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: بے شک اللہ آسمانوں اورزمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتاہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

50 سُوۡرَۃُ قٓ

رکوعاتہا 3 | 50 سُوۡرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ 34 | اٰیاتہا 45

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۟ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾

قٓ:(لقب نبی اکرم ﷺ)حرف از مقطعات۔ وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔ الۡقُرۡاٰنِ:(قرآن)مجرور مقسم بہ۔مضاف۔ الۡمَجِیۡدِ:(بہت بزرگی والا۔عظمت والا)اسم فاعل واحد مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: قٓ۔قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبر اللہ ہیں۔)

بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ۚ﴿۲﴾

بَلۡ :(بلکہ)حرف اضراب۔ عَجِبُوۡا:(انہیں تعجب ہوا)فعل ماضی۔جمع مذکر۔غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب)صیغہ۔عَجِبَ یَعۡجَبُ۔مصدر۔عَجۡبًا۔(تعجب کرنا۔حیران ہونا۔) اَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡۂُ۔جِیۡءٌ۔مَجِیۡءٌ۔(آنا) ۔ ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مُنۡذِرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مبتداء مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ ھُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ الۡکَافِرُوۡنَ :(کافروں نے۔کفر کرنے والوں نے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ ھَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مفوع۔ شَیۡءٌ:(شئے۔چیز)خبر مرفوع۔موصوف۔ عَجِیۡبٌ:(عجیب۔انوکھی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾

أَئِذَا:(کیا جب) مرکب:(أَ+اِذَا) حرف استفہام۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ مِتْنَا:(ہم مر گئے) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت) اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔ مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ كُنَّا:(ہم ہو جائیں گے) فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔تُرَابًا :(مٹی) كَانَ کی خبر منصوب۔جواب محذوف۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع رَجْعٌ:(واپس لوٹنا۔زندہ ہونا) خبر مرفوع۔موصوف۔بَعِيْدٌ:(بہت دور)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ عَلِمْنَا:(ہم نے سیکھا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔ مَا:(جتنا) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ تَنْقُصُ:(تو کم کرتی ہے۔گھاٹا کھاتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ص) صیغہ۔نَقَصَ يَنْقُصُ۔مصدر۔نَقْصًا۔نُقْصًا۔(نقصان ہونا) الْأَرْضُ:(زمین) فاعل۔مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كِتَابٌ:(کتاب) مبتداء موخر مرفوع۔موصوف۔ حَفِيْظٌ:(ایک یادداشت۔ محفوظ رکھنے والی) صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہمیں معلوم ہے۔اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔ كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرو۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔منصوب۔ بمعنی۔حِيْنٌ۔(مضارع کو جزم دیتا ہے اور معانی ماضی میں بدل دیتا ہے۔)جازم مضارع۔قالب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔ هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جواب شرط محذوف۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَمْرٍ:(معاملہ۔بات۔ حکم۔فیصلہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ مَّرِيْجٍ:(الجھاہوا)صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: بلکہ(عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس(دین) حق آپہنچاتو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھاسو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں (پڑرہے) ہیں۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَنْظُرُوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ فَوْقَ:(پر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ كَيْفَ:(کیسے)اسم استفہام مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ بَنَيْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ن ء)مہموز اللام۔صیغہ۔بَنٰى يَبْنِيْ۔مصدر۔بِنَاءٌ۔(بنانا)۔ هَا: (اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔زَيَّنَّا:(ہم نے سنوارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔ (سجانا۔خوبصورت بنانا۔ ملمع کرنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:

(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ فُرُوْجٍ:(کوئی شگاف۔دراڑ۔)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضَ:(زمین)منصوب۔ مفعول بہ۔ مَدَدْنَا:(ہم نے پھیلا دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ ل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (م د د)مضاعف۔صیغہ ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔ مَدًّا۔(مدد کرنا۔دراز کرنا۔پھیلا دینا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَلْقَيْنَا:(ہم نے ڈال دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔ لُقًّى۔ لَقْيًا۔ (جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا۔)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَوَاسِيَ:(پہاڑ)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَنْبَتْنَا:(ہم نے اگایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ ۔ مصدر۔اِنْبَاتٌ۔(اگانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِن:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ زَوْجٍ:(جوڑا۔ہر قسم۔نباتات میں بھی نرومادہ ہوتا ہے۔ورنہ افزائش ہی نہیں ہوسکتی)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ بَهِيْجٍ:(خوشنما۔تروتازہ)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾

تَبْصِرَةً:(دکھلانا۔سمجھانا۔بصیرت)منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ ذِكْرَى:(زیادہ ذکر۔کثرت ذکر کے لئے بولا جاتا ہے) معطوف منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ كُلِّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ عَبْدٍ:(بندہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مُّنِيْبٍ:(رجوع کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً صفت۔ مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ نَزَّلۡنَا :(ہم نے اتارا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنۡزِيۡلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنۡزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوۡلٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ مُّبَارَ كًا: (برکت والا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنۡبَتۡنَا:(ہم نے اگایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡبَتَ يُنۡبِتُ ۔مصدر۔اِنۡبَاتٌ۔(اگانا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔هِ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ جَنّٰتٍ:(باغات)منصوب۔مفعول بہٖ بالکسرہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ حَبَّ :(اناج۔غلہ۔دانے۔گندم اور جو وغیرہ)معطوف منصوب۔مضاف۔ الۡحَصِيۡدِ:(بیخ کندہ۔جڑ سے کٹا ہوا۔یعنی کاٹی جانے والی کھیتی کا اناج)اسم مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ وبستان اُگائے اور کھیتی کا اناج۔

وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔النَّخۡلَ:(کھجوریں)منصوب۔مفعول بہٖ۔بَاسِقَاتٍ:(بَاسِقَةٌ کی جمع۔لمبی لمبی)۔منصوب۔حال۔بالکسرہ۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ طَلۡعٌ:(شگوفہ۔گابھا۔خوشے)مبتدء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔نَّضِيۡدٌ:(تہہ در تہہ۔)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہہ بہ تہہ ہوتا ہے

رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿۱۱﴾

رِزۡقًا:(رزق)منصوب۔مفعول لہٗ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ الۡعِبَادِ:(عَبۡدٌ کی جمع ۔بندوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَحۡيَيۡنَا:(ہم نے زندگی دی)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحۡيٰ يُحۡيِيۡ۔مصدر۔اِحۡيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔ صیغہ۔حَيِيَ يَحۡيٰی۔ مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر

غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ بَلۡدَةً:(شہر کو)منصوب مفعول بہ۔موصوف۔ مَّيۡتًا:(مردہ)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح) مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔ الۡخُرُوۡجُ: (نکلنا)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:(یہ سب کچھ) بندوں کوروزی دینے کے لئے(کیاہے) اوراس(پانی) سے ہم نے شہر مردہ(یعنی زمین افتادہ) کوزندہ کیا۔(بس) اسی طرح(قیامت کے روز) نکل پڑناہے۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ﴿۱۲﴾

كَذَّبَتۡ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكۡذِيۡبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكۡذِبُ۔مصدر۔كِذۡبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔قَبۡلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَوۡمُ:(قوم)فاعل مرفوع۔مضاف۔ نُوۡحٍ:(نوحؑ کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَصۡحٰبُ:(اصحاب۔ساتھ۔والے)معطوف مرفوع۔مضاف۔ الرَّسِّ:رسّ کے۔ایک کنوئیں کانام ہے)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوۡدُ:(ثمود۔حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کانام)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان سےپہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔

وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ عَادٌ:(عاد۔قوم کا نام)مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ فِرۡعَوۡنُ:(فرعون)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِخۡوَانُ:(اخ کی جمع۔بھائیوں)معطوف مرفوع۔مضاف۔لُوۡطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ اَصۡحٰبُ:(ساتھی۔والے۔اصحاب۔دوست)معطوف مرفوع۔مضاف۔ الۡاَيۡكَةِ:(ایکہ۔جنگلوں میں رہنے والوں)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَوۡمُ:(قوم)معطوف مرفوع۔مضاف۔ تُبَّعٍ:(تبع۔)یمن کابادشاہ۔مجرور مضاف الیہ۔كُلٌّ:(تمام۔ہر ایک نے)مبتداء مرفوع۔ كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت

ضمیر فاعل۔تانیث۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ الرُّسُلَ :(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ حَقَّ:(سچ ہوا۔ثابت ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ق ق)مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔ حَقًّا۔ (سچ کرنا۔حق کرنا)۔ وَعِيْدِ :(میرا وعدہ۔عذاب کا)اصلاً وَعِيْدِیْ تھا۔مرکب(وَعِيْدِ+یْ)فاعل۔مرفوع۔+ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔اس کے عوض کسرہ لگائی گئی ہے۔

کتب کے حوالہ سے: سیدتنا عائشہ صدیقہ نے فرمایا تبع کو برا نہ کہو وہ مرد صالح تھا، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تبع کے بارے میں فرمایا کہ وہ اسلام لایا تھا. تبع نے دار ابوایوب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے بنوایا تھا اور وصیت نامہ لکھا تھا کہ نبی آخر الزمان جب تشریف لائیں تو یہ گھر اور میرا پیام نیاز پیش خدمت کیا جائے، چنانچہ وہ خط ابو ایوب انصاری نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں پیش کیا۔ [4]اس خط میں یہ اشعار بھی تھے :

شهدتُ علی احمد أنّہٗ رسول من الله باری النسم فلو مد عمری الی عمرہ لکنتُ وزیراً لہٗ وابن عم خط کا مضمون ابن اسحق کی روایت کے مطابق یہ تھا : امّا بعد! فانی آمنتُ بک وبکتابک الذی أنزل علَیْک، وانا علی دینک وسنتکَ وآمنتُ بربک ورب کل شئ وآمنتُ بکل ما جاء من ربک من شرائع الاسلام فِان ادرکتُکَ فبھا ونعمت وان لم ادرککَ فاشفع لی ولا تنسنی یوم القیامة فانی من ربک من امتک الاولین وتابعتک قبل مجیئک وأنا علی ملتک وملت ابیک ابراهیم (علیہ السلام) ثم ختم الکتاب ونقش علیه، للہ الامر من قبل ومن بعد وکتب عنوانه الی محمد بن عبد اللہ نبی اللہ ورسوله خاتم النبیین و رسول رب العالمین (ﷺ) من تُبّع اول۔ واللہ اعلم بالصواب۔)

ترجمہ آیت: اور بن کے رہنے والے اور تُبّع کی قوم۔(غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا وعید (عذاب) بھی پورا ہو کر رہا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ عَيِيْنَا:(ہم تھک گئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ی ی)لفیف مقرون۔اجوف یائی۔+ناقص یائی۔صیغہ۔عَيِيَ يَعْيَىٰ۔مصدر۔عَيَاءٌ۔(تھک جانا۔اکتا جانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْخَلْقِ:(پیدائش)اسم مجرور۔مضاف۔ الْأَوَّلِ:(پہلے۔پہلی بار۔)۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ لَبْسٍ:(شک)اسم مجرور۔ مِّنْ

:(میں)حرف جار۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔ خَلْقٍ:(پیدائش)اسم مجرور۔ موصوف۔ جَدِيْدٍ:(نئی۔از سرنو)اسم مفعول۔صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیاہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سرنو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ الْإِنْسَانَ:(انسان کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَعْلَمُ:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ مَا:(جو)موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔ تُوَسْوِسُ:(وہ وہم ڈالتی ہے۔وسوسہ پیدا کرتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔رباعی مجرد۔باب فعلل۔مادہ۔(وس و س)صیغہ۔وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ۔مصدر۔ وَسْوَاسًا۔(وسوسہ ڈالنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًاسم مجرور۔ نَفْسُ:(جان)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هٗ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاًمبتداء مرفوع۔ أَقْرَبُ:(زیادہ قریب)افعل التفضیل۔محلاًخبر مرفوع۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًاسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ حَبْلِ:(رسّی۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ الْوَرِيْدِ:(وہ نالی جو دل کی طرف جاتی ہیں۔جو دل سے باہر کو جاتی ہیں ان کو شریان کہتے ہیں۔اس کی جمع۔اَلْاَوْرِيْدَةُ۔ حَبْلِ الْوَرِيْدِ کا معنی ہے ہے شاہ رگ۔جو نرخرہ کی دونوں جانب۔باریک سی تڑپتی ہوئی نالیاں ہیں۔جو دونوں ہاتھوں کے کی جانب بازو میں تڑپتی دکھائی دیتی ہیں۔وہ ان نالیوں کا حصہ ہے۔) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ يَتَلَقَّى:(وہ لینے آئے گا۔استقبال کرے گا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَتَلَقّٰى يَتَلَقّٰى۔مصدر۔تَلَقِّيٌ۔(استقبال کرنا۔لینے آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔ لَقْيًا۔(ملاقات کرنا۔ملنا)۔ الْمُتَلَقِّيَانِ:(دو لینے والے)اسم فاعل۔تثنیہ مذکر۔ مرفوع۔ علامت الف۔نون اعرابی موجود۔محلاً فاعل۔مرفوع۔عَنِ:(سے)حرف جار۔الْيَمِيْنِ:(دائیں ہاتھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔ الشِّمَالِ :(بائیں جانب) اسم مجرور۔ قَعِيْدٌ:(ہم نشین)مبتداءمؤخر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جب(وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں، لکھ لیتے ہیں

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ يَلْفِظُ:(پھنکتا ہے۔بولتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ف ظ)صیغہ۔لَفَظَ يَلْفِظُ۔مصدر۔لَفْظًا۔(بولنا۔پھینکنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَوْلٍ:(بات)اسم مجرور۔ إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔رَقِيْبٌ:(نگران۔مانیٹر)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔موصوف۔ عَتِيْدٌ:(ایک تیار شدہ)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ جَاءَتْ جَاءَتْ: (وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔ سَكْرَةُ:(بے ہوشی)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الْمَوْتِ:(موت)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحَقِّ:(حق کے۔ثبوت کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ مَا :(جس سے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ كُنْتَ:(تو تھا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ

يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاًاسم مجرور۔ تَحِيْدُ:(تو بھاگتا تھا۔کتراتا تھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔حَادَ يَحِيْدُ۔مصدر۔حَيْدًا۔(کترانا۔دور بھاگنا)جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔(اے انسان) یہی (وہ حالت) ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔نُفِخَ:(پھونکا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الصُّوْرِ:(صور۔نرسنگا۔ناقوس۔کرناہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔(وہ)مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔ خبر مرفوع۔مضاف۔ الْوَعِيْدِ:(۔عذاب۔سزاء وعدہ کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور صور پھونکا جائے گا۔یہی (عذاب کے) وعید کا دن ہے

وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ جَاۗءَتْ: (وہ آئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔جِيْءٌ۔مَجِيْءٌ (آنا) ۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔فاعل مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔ مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ سَاۗئِقٌ:(ڈرائیور۔ہانکنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً صفت۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ شَهِيْدٌ:(گواہی دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہر شخص(ہمارے سامنے) آئے گا۔ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہو گا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا۔

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ ھٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كُنۡتَ:(تو تھا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر۔ كَوۡنًا۔(ہونا)۔ فِيۡ:(میں)حرف جار۔ غَفۡلَةٍ:(غفلت۔بے خبری)اسم مجرور۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ كَشَفۡنَا:(ہم دور کر دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔ كَشَفَ يَكۡشِفُ۔مصدر۔ كَشۡفًا۔(دور کرنا۔) عَنۡ:(سے)حرف جار۔ كَ: (تجھ) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ غِطَآءَ:(پردے کو)منصوب۔مفعول بہ۔ كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ بَصَرُ:(نظر۔نگاہ۔بینائی۔اندرونی یا بیرونی)مبتداء مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ الۡيَوۡمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔ حَدِيۡدٌ:(لوہا۔سخت۔بہت ہی تیز)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اُٹھا دیا۔تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ قَرِيۡنُ:(ساتھی۔دوست۔قُرَنَآءُ۔جمع)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔ هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هٰذَا:(یہ ہے)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً بدل۔ هٰذَا مبدل منہ۔ لَدَيَّ:(میرے پاس)ظرف مکان۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بالفتحہ۔ عَتِيۡدٌ:(تیار ہے۔تیار شدہ)اسم مفعول۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے۔

اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۲۴﴾

اَلۡقِيَا:(تم دونوں ڈال دو)فعل امر تثنیہ۔مذکر غائب۔علامت الف۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلۡقٰى يُلۡقِيۡ۔مصدر۔اِلۡقَآءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلۡقٰى۔مصدر۔لِقَآءً۔لُقِيَانًا۔ لُقۡيَةً۔تِلۡقَآءً۔ لُقِيًّا۔لُقۡيًا۔لُقًى۔لَقۡيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا۔)

فِي :(میں)حرف جار۔ جَهَنَّمَ :(دوزخ۔ جہنم)غیر منصرف۔اسم مجرور۔ كُلَّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كَفَّارٍ :(بڑے کافروں کی۔ناشکرے)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ عَنِيْدٍ:(ضدی۔مخالف) مجرور ۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (حکم ہو گا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿٢٥﴾

مَّنَّاعٍ:(بہت روکنے والا۔ منع کرنے والا)مبالغہ۔صفت ثانی۔مجرور۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ الْخَيْرِ:(بہتری۔اچھائی۔نیکی)اسم مجرور۔ مُعْتَدٍ:(حد سے بڑھنے والا۔ تجاوز کنے والا)اسم فاعل۔صفت ثالث۔مجرور۔ مُّرِيْبٍ:(شک میں ڈالنے والا)صفت رابع۔مجرور۔

ترجمہ آیت: جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾

الَّذِي :(وہ جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا۔پیدا کیا۔ ٹھہرایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِلَهًا:(دو معبود۔) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ آخَرَ:(دوسرا)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ أَلْقِيَا:(تم دونوں ڈال دو)فعل امر تثنیہ۔مذکر غائب۔علامت الف۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔ لُقِيًّا۔لُقْيًا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا۔)هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْعَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔ موصوف۔ الشَّدِيْدِ:(سخت۔)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے۔ تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ قَرِیْنُ:(دوست۔ساتھی)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(یَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔ محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَآ:(نہیں)نافیہ۔اَطْغَیْتُ:(میں نے سرکش بنایا۔نافرمان۔گمراہ کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْغٰی یُطْغِیْ۔مصدر۔اِطْغَآءٌ۔(سرکش بنانا۔باغی بنانا۔گمراہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح+نصر۔مادہ(ط غ ی+ط غ و)ناقص یائی۔ناقص واوی۔صیغہ جات۔طَغٰی یَطْغٰی۔مصدر۔طَغْیًا۔طُغْیَانًا۔(حد سے نکل جانا)+طَغَا یَطْغُو ۔مصدر۔طُغُوًّ۔طُغْوَانًا۔(طغیانی آنا۔پانی کا دریا سے باہر آنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰکِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ ضَلٰلٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔موصوف۔ بَعِیْدٍ:(دور کی۔صریحاً)مجرور صفت۔

ترجمہ آیت: اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْکُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿۲۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخْتَصِمُوْا:(تم دشمنی کرو)فعل مضارع جمع حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِخْتَصَمَ یَخْتَصِمُ۔ مصدر۔اِخْتِصَامٌ۔(باہم جھگڑا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ص م)صیغہ۔خَصَمَ یَخْصِمُ ۔مصدر۔خَصْمًا۔(جھگڑا کرنا۔دشمنی کرنا)۔ لَدَيَّ:(میرے پاس)مرکب:(لَدَيْ+یَ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ قَدَّمْتُ:(میں نے پہلے بھیج دیا تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ

يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ اِلَيَّ:(طرف)حرف جار۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔ الْوَعِيْدِ:(کیا ہوا وعدہ۔عذاب۔ڈراوا۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اللہ) فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں ردوکد نہ کرو۔ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ يُبَدَّلُ:(اس نے تبدیل کرتا ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(بدلنا۔) الْقَوْلُ:(بات۔قول)فاعل۔مرفوع۔ لَدَيَّ:(میرے پاس)مرکب:(لَدَيْ+ی)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔محذوف۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل۔رافع خبر۔ناصب اسم۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ)زائدہ۔برائے تقوية نفی۔ظَلَّامٍ:(بہت ظلم)مبالغہ۔لفظاً مجرور محلاً مَا کی خبر مرفوع۔ لِ:(لئے۔پر)حرف جار۔الْعَبِيْدِ:(عبد کی جمع۔بندوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔نَقُوْلُ:(ہم کہیں گے۔پوچھیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)اسم مجرور۔ هَلِ:(کیا)حرف استفہام۔کسرہ برائے اتصال۔ امْتَلَاْتِ:(تو بھر گئی)فعل ماضی واحد مؤنث حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتِ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِمْتَلَى يَمْتَلِيْ۔مصدر۔اِمْتِلَاءً۔(بھرنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(م ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔مَلَا يَمْلُوْ۔مصدر۔مَلْوًا۔(تیز گام۔تیزی سے چلنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَقُوْلُ:(وہ کہے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ مَّزِيْدٍ:(مزید۔زیادہ)لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔"هَلْ هناک مزید "۔

ترجمہ آیت: اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أُزْلِفَتِ:(وہ قریب کردی جائے گی)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تُ ساکن علامت تانیث۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ الْجَنَّةُ:(جنت)نائب فاعل۔مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ:(تقویٰ اختیار کرنے والوں کے۔پرہیز گاروں کے۔متقیوں کے)اسم مجرور۔علامت ۔ی۔ غَيْرَ :(نہیں)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ بَعِيْدٍ: (دور)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور بہشت پرہیز گاروں کے قریب کردی جائے گی(کہ مطلق)دور نہ ہوگی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾

هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَا:(جس کا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ تُوْعَدُوْنَ:(تم وعدہ دیئے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔ وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ أَوَّابٍ:(رجوع کرنے والے)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ حَفِيْظٍ:(نگرانی کرنے والا۔نگہبان۔حفاظت کرنے والا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا(یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾

مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔كُلِّ کا بدل۔مجرور۔ خَشِيَ:(وہ ڈرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰی۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ الرَّحْمٰنَ:(رحمان۔بلا مشقت دینے والا)منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَيْبِ:(پوشیدہ۔غیب)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا) ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ قَلْبٍ:(دل)اسم مجرور۔ مضاف۔ مُّنِيْبٍ:(رجوع کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع لانے والا دل لے کر آیا۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾

اُدْخُلُوْ:(تم داخل ہو جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واو جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دخل)صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ هَا:(اس میں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ سَلَامٍ:(سلامتی۔آرام۔سکون کے)اسم مجرور۔ ذٰلِكَ: (وہ)) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ یَوْمُ: (دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔مضاف۔ الْخُلُوْدِ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے کا) مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ یَشَاۤؤُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ یَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِیْئَةٌ۔ (مرضی)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَدَيْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَزِيْدٌ:(مزید۔اور۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ كَمْ:(کتنی)خبریہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مقدم۔ اَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔ (ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔ هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَرْنٍ :(پہلے لوگ۔امت۔صدی۔ایک ہی زمانے کے لوگ)اسم مجرور۔ هُمْ:(اس کے)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَشَدُّ:(زیادہ سخت)افعل

التفضیل۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ هُمۡ:(اس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ بَطۡشًا:(سخت پکڑ۔گرفت۔قوت۔ سختی)منصوب۔تمیز۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔نَقَّبُوۡا:(انہوں نے نگرانی کی۔گشت کرنے لگے۔چھاننے لگے۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَقَّبَ یُنَقِّبُ۔مصدر ۔نَقِیۡبًا۔(نگرانی کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ن ق ب)صیغہ۔نَقَبَ یَنۡقُبُ۔مصدر۔نَقۡبًا۔(سیند لگانا۔دیوار میں سوراخ نکالنا) ۔ فِیۡ :(میں)حرف جار۔ الۡبِلَادِ:(بَلَدٌ کی جمع۔شہروں)اسم مجرور۔ هَلۡ:(کیا)حرف استفہام۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ مَّحِیۡصٍ:(جائے پناہ۔بھاگنے کی جگہ۔بچنے کی جگہ)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔"لَهُمۡ"

ترجمہ آیت: اورہم نے ان سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کرڈالیں۔وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھےوہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَذِکۡرٰی لِمَنۡ کَانَ لَہٗ قَلۡبٌ اَوۡ اَلۡقَی السَّمۡعَ وَ ہُوَ شَہِیۡدٌ ﴿۳۷﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ فِيۡ:(میں)حرف جار۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔ لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقہ۔ ذِكۡرٰى:(بہت زیادہ ذکرکے)اسم مجرور۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنۡ:(جس کے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستترهُوَ۔ محلاًكَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر مقدم۔مرفوع۔قَلۡبٌ:(دل)كَانَ کااسم مؤخر مرفوع۔ أَوۡ:(یا)حرف عطف۔ اَلۡقَى:(اس نے ڈالا۔وہ لگائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَلۡقٰى يُلۡقِيۡ۔ مصدر۔اِلۡقَاءٌ۔(ڈالنا۔لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلۡقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقۡيَانًا۔ لُقۡيَةً۔تِلۡقَاءً ۔ لُقِيًّا۔لُقۡيًا۔لُقًى۔لَقۡيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا۔) السَّمۡعَ: (کان۔سماعت۔کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔شَهِيۡدٌ:(گواہ۔شاہد۔موجود۔حاضر)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَلَقْنَا :(ہم نے پیدا کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں کو)جمع مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف منصوب۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ هُمَا:(دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ سِتَّةِ:(چھ)اسم عدد مجرور۔مضاف۔ أَيَّامٍ :(دن۔وقفہ۔کیونکہ اس وقت دن رات کا تصور نہ تھا۔روشنی نہیں تھی۔صرف صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ترجمہ دن درست نہیں)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ مَسَّ:(اس نے چھوا۔وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔الُّغُوْبٍ:(کوئی تھکاوٹ۔)لفظاً مجرور۔محلاً مرفوع۔فاعل۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا۔اور ہم کو ذرا تکان نہیں ہوئی۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔ اِصْبِرْ :(استقامت دکھا۔ڈٹا رہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سَبِّحْ:(تو تسبیح کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَبَّحَ

يُسَبِّحُ۔ مصدر۔تَسْبِيْحًا۔ (تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کَ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلا مجرور مضاف الیہ۔قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔طُلُوْعِ:(نکلنے سے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔الشَّمْسِ:(سورج)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قَبْلَ: (پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔ غُرُوْبِ:(غروب ہونے سے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: توجوکچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ سَبِّحْ:(احکام الٰہی پر جلدی جلدی عمل پرا ہو۔تسبیح کر۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَدْبَارَ :(دُبُرٌ کی جمع۔پشتیں۔پیٹھیں۔پیچھے۔) السُّجُوْدِ:(سجدہ کرنا۔ہمیشہ عاجزانہ رویہ رکھنا۔صلوٰۃ کے بارے میں۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِسْتَمِعْ:(توغور سے سن) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ يُنَادِ:(وہ پکارے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محل اعراب آخر حرف علت۔ی۔ محذوف۔تقدیراً مضموم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔مادہ۔(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰی يُنَادِيْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔پکارنا)۔ الْمُنَادِ: (پکارنے والا)اسم فاعل۔آخر سے حرف علت۔ ی۔ محذوف۔تقدیراً مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ مَّكَانٍ: (جگہ۔

مکان۔مقام)ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔موصوف۔ قَرِيْبٍ:(بہت نزدیک۔بہت قریب۔)مجرورصفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾

يَوْمَ:(دن)بدل ۔ يَوْمَ مبدل منہ ۔سابقہ۔ظرف زمان۔منصوب۔ يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(سننا)۔ الصَّيْحَةَ:(چیخ۔شدت کی آواز۔ ایک دوسرے کو زور زور سے بلانا،پکارنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحَقِّ:(حق۔ثبوت)اسم مجرور۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔مضاف۔ الْخُرُوْجِ:(نکل پڑنے کا"قبروں سے۔یعنی یوم الحشر")مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔وہی نکل پڑنے کا دن ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾

اِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب: (اِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ نُحْيِي:(ہم زندہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً نَحْنُ مبتداء کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ يُحْيِي۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔ مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ نُمِيْتُ:(ہم مارتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔مارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔۔ الْمَصِيْرُ:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ)ظرف مکان۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصب۔ تَشَقَّقُ:(وہ پھٹ جائے گی)اصلاً تَتَشَقَّقُ تھا۔ایک ت محذوف۔برائے تخفیف۔ فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ۔مصدر۔ تَشَقُّقٌ:(پھٹ جانا)۔ الْأَرْضُ:(زمین)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ سِرَاعًا:(جلدی جلدی۔جھٹ پٹ۔دوڑنے والے۔) منصوب۔حال۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔حَشْرٌ:(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)خبر مرفوع۔موصوف۔عَلَيْ:(پر)حرف عطف۔نَا:(ہمارے لئے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَسِيْرٌ:(آسان ہے)صفت مرفوع۔

اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾

نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(خوب جاننا)افعل التفضيل۔محلاً خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں۔کہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ليس کا عمل۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔محلاً کا اسم مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تقوية نفی۔ جَبَّارٍ:(جبر کرنے والا۔زبردستی کرنے والا)مبالغہ۔لفظاً مجرور۔محلاً خبر مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔ذَكِّرْ:(ذکر کر۔نصیحت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ مصدر۔تَذْكِيْرًا۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقُرْآنِ:(قرآن مجید)اسم مجرور۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَخَافُ:(وہ ڈرتا ہے۔ڈرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔محلاً اعراب مضموم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔

وَعِيْدِ:(میرے عذاب کے وعدے) اصلاً وَعِيْدِ+یْ تھا۔ مفعول بہٖ تقدیراً منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر یائے متکلم۔ محذوف۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو۔

51 سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ

رکوعاتها 3   51 سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67   اٰياتها 60

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔ الذَّارِيَاتِ:(بکھیرنے والیاں کی)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ مقسم بہ۔اسم مجرور۔ ذَرْوًا:(اڑانا۔اڑا کرخراب کرنا)۔مفعول مطلق۔منصوب۔(اَلرِّيَاحُ آندھیوں۔ہواؤں کی صفت جو کہ محذوف ہے)

ترجمہ آیت: بکھیرنے والیوں کی قسم جو اُڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ﴿۲﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔ الۡحَامِلَاتِ:(اٹھانے والیاں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔معطوف مجرور۔وِقۡرًا:(بوجھ "پانی کا")منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔

فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ﴿۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔ الۡجَارِيَاتِ:(چلنے والیاں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف مجرور۔يُسۡرًا:(سیر کرنا۔ آرام سے چلنا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ﴿۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔ الۡمُقَسِّمَاتِ:(تقسیم کرنے والیاں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف مجرور۔ أَمۡرًا:(معاملات۔احکام۔چیزوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾

اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ تُوۡعَدُوۡنَ:(تم وعدہ کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعۡدًا۔(وعدہ کرنا)۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ صَادِقٌ:(سچ کرنے والے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔

وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب الدِّيۡنَ:(دین۔اصول۔طریقہ۔شریعت) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔وَاقِعٌ:(گرنے والی۔واقع ہونے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور انصاف(کا دن) ضرور واقع ہو گا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ﴿۷﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔ السَّمَآءِ:(آسمان)اسم مجرور۔موصوف۔ ذَاتِ:(ذُو کی مؤنث۔والا)صفت مجرور۔مضاف۔ الۡحُبُكِ:(مضبوط کی ہوئی شے۔پانی یا ریت میں پیدا ہونے والی لہر۔ستاروں کے درمیان کا راستہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔

اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ﴿۸﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)برائے تاکید۔مزحلقہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ قَوۡلٍ:(بات۔قول۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔موصوف۔ مُّخۡتَلِفٍ:(مخالفت والی۔اختلاف والی۔جھگڑے والی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مجرور۔۔

ترجمہ آیت: کہ(اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔

يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ﴿۹﴾

يُؤْفَكُ :(وہ پھیرا جاتا ہے۔بہکایا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَفَکَ يَاْفِکُ۔مصدر۔اِفْكًا۔(جھوٹ بولنا۔پھیرنا۔بہتان لگانا۔جھوٹ گھڑنا)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔ هٗ :(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل۔ أُفِكَ :(وہ پھیر دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ء ف ک)مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَفَکَ يَاْفِکُ۔مصدر۔اِفْكًا۔(جھوٹ بولنا۔پھیرنا۔بہتان لگانا۔جھوٹ گھڑنا)۔

ترجمہ آیت: اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے۔

قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ﴿۱۰﴾

قُتِلَ:(وہ قتل کیا گیا۔وہ ہلاک کیا گیا) فعل ماضی مجہول۔واحدمذکرغائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کردینا)۔ الْخَرّٰصُوۡنَ:(اٹکل پچو لگانے والے۔بکواس کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبالغہ کاصیغہ۔محلاًنائب فاعل۔

ترجمہ آیت: اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ﴿۱۱﴾

الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًصفت۔مرفوع۔ هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيۡ :(میں)حرف جار۔ غَمۡرَةٍ:(غفلت۔جہالت۔) اسم مجرور۔ سَاهُوۡنَ:(بھول جانے والے)اصلاً سَاهِيُوۡنَ تھا۔ماقبل۔مکسور ہونے کی وجہ سے۔ی۔حرف علت محذوف۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔(ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ہ و)ناقص واوی۔صیغہ۔سَهَا يَسْهُو۔مصدر۔سَهْوًا۔سُهُوًّا۔(نظر انداز کرنا۔بے خبر ہونا۔بھول جانا))۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔

يَسۡـَٔلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿۱۲﴾

يَسْـَٔلُوْنَ:(وہ سوال کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ء ل) مہموز العین۔ صیغہ۔ سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ اَيَّانَ:(وقت پوچھے کے لئے مستعمل ہے۔ بمعنی مَتٰى۔ کب؟)اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ يَوْمُ: (دن)مبتداء مرفوع۔ ظرف زمان۔ مضاف۔ الدِّيْنِ:(دین۔ اصول۔ شریعت۔ قانون۔ حساب کتاب۔ فیصلہ کا) مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول۔

ترجمہ آیت: پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ هُمْ:(وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ النَّارِ:(آگ)اسم مجرور۔ يُفْتَنُوْنَ:(وہ آزمائش میں ڈالیں جائیں گے۔ آگ میں تپائے جائیں گے) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ت ن)صیغہ۔ فَتَنَ يَفْتِنُ۔ مصدر۔ فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔(آزمانا۔ آزمائش میں ڈالنا۔ آگ میں تپانا)۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اُس دن (ہو گا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ذُوْقُوْا :(مزہ چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ محلاً نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوْقُ ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔ (چکھنا)۔ فِتْنَتَ:(پرکھنا۔ آگ میں ڈال کر سونا کندن بنانا۔ فتنہ۔ آزمائش۔ آگ میں تپانا۔ بہکانا۔ جلنا۔ سزاء)اسم منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ كُمْ:(تم ۔ اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ فاعل ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ تَسْتَعْجِلُوْنَ:(تم جلدی طلب کرتے ہو۔ جلدی مچانا) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَعْجَلَ

يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتَعْجَالٌ۔(جلدی کی خواہش کرنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ل)۔عَجِلَ يَعْجَلُ۔مصدر۔عَجَلًا۔عَجَلَةً۔(جلدی کرنا)جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اب اپنی شرارت کامزہ چکھو۔یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز گار۔اللہ جل جلالہٗ سے ڈرنے والے)کا اسم منصوب۔علامت ۔ی۔ فِي:(میں)حرف جار۔ جَنَّاتٍ :(باغات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُيُوْنٍ:(چشمے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: بے شک پرہیز گار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کررہے) ہوں گے

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾

آخِذِينَ:(پکڑنے والے۔لینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔حال۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ آتَا:(اس نے دی۔ آفاقی ترجمہ۔وہ دے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانُوا :(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر ۔رافع اسم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔اور کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔کَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والے۔نیکوکار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور) جو جو(نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا ان کو لے رہے ہوں گے۔بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾

كَانُوْا:(وہ ہوں) فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَلِيْلًا:(تھوڑا)نائب ظرف زمان۔منصوب۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ مَا:(جو)برائے تاکید۔زائدہ۔ يَهْجَعُوْنَ:(وہ سویا کرتا ہے۔سکون کی نیند لیتا ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ہ ج ع)۔صیغہ۔هَجَعَ يَهْجَعُ۔مصدر۔هُجُوْعٌ۔(پر سکون نیند۔)محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْأَسْحَارِ:(سَحْرٌ کی جمع۔کئی صبح)اسم مجرور۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَسْتَغْفِرُوْنَ:(وہ مغفرت طلب کرتے ہیں)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَقٌّ:(حق۔سچ۔ مستحق۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ السَّآئِلِ:(سوال کرنے والا۔مانگنے والا)اسم فعل۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمَحْرُوْمِ:(خالی۔جن کے پاس کچھ نہیں)اسم مفعول۔واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ فِي :(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ آيَاتٌ: (آیات۔ نشانیاں)مبتداء مؤخر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُوقِنِينَ:(یقین کرنے والوں۔ایمان داروں کے)اسم مجرور۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں

وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَنفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُبْصِرُونَ:(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔إِبْصَارٌ۔(دیکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصُرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔ بَصَارَةٌ۔(دیکھنے والا ہونا۔بینا ہونا۔دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟۔

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ رِزْقُ:(رزق)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:() تُوعَدُونَ:(تم وعدہ کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ﴿٢٣﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ وَ:(قسم ہے)حرف جار۔ قسمیہ۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔مضاف۔السَّمَاءِ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع

خبر۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًإِنّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ حَقٌّ:(حق۔سچ)إِنّ کی خبر مرفوع۔ مِّثْلَ:(مانند۔مثل۔)منصوب۔حال۔مَا:(جو)زائدہ۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر ضمہ۔محلاًإِنّ کا اسم منصوب۔ تَنْطِقُوْنَ :(تم بولتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ط ق)۔صیغہ۔نَطَقَ يَنْطِقُ۔مصدر۔نُطْقًا۔(بولنا۔)۔جملہ محلاًإِنّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم! یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ اَتَا:(وہ آگیا۔وہ آپ کے پاس آئی ہے" حَدِيْثُ۔خبر") فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كَ :(تجھ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ حَدِيْثُ:(خبر ۔بات۔کہانی)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ ضَيْفِ:(مہمان کی)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ مضاف۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْمُكْرَمِيْنَ:(قابل احترام۔بزرگ۔معزز)اسم مفعول۔۔محلاًصفت ۔مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ دَخَلُوْا:(وہ داخل ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالُوْا: (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ سَلَامًا:(سلامتی۔سلام۔امان)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔تقدیراً "نُسَلِّمُ"۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)

صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔سَلَامٌ:(سلامتی۔سلام۔سلامتی)مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ:(قوم۔)خبر مرفوع۔ موصوف۔ مُّنکَرُوْنَ:(اجنبی۔انجان۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا(دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔ رَاغَ:(گھات لگائی۔چپکے سے۔یعنی بغیر بتائے جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(روغ)اجوف واوی۔صیغہ۔رَاغَ یَرُوْغُ۔مصدر۔رَوْغًا۔(خاموشی سے جان۔چپکے سے جانا)۔ اِلَیٰ: (طرف)حرف جار۔ أَهْلِ:(گھر والا۔تعلقہ دار۔اہل کی)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ :(اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف جار۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا) ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ عِجْلٍ:(بچھڑا)اسم مجرور۔موصوف۔سَمِیْنٍ:(موٹا تازہ)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے۔

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔ قَرَّبَ:(اس نے قریب کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔قَرَّبَ یُقَرِّبُ۔مصدر۔تَقْرِیْبًا۔(قریب کرنا)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَيَ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَأْكُلُوْنَ:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموزالفاء۔صیغہ۔اَکَلَ یَاکُلُ۔ صدر۔اَکْلًا۔(کھانا)۔

ترجمہ آیت: (اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

فَ:(حرف عطف۔)أَوْجَسَ:(اس نے محسوس کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَوْجَسَ يُوْجِسُ۔مصدر۔اِيْجَاسٌ۔(محسوس کرنا۔)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ خِيْفَةً:(خوف۔ڈر)منصوب۔مفعول بہ۔قَالُوْا(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ لَا:(نہ)لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَخَفْ:(تو ڈر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يُخَافُ۔مصدر۔خَوْفٌ۔خِيْفَةٌ۔(ڈرنا۔خوف کھانا)۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَشَّرُوْ:(انہوں نے خوشخبری دی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔مصدر۔تَبْشِيْرٌ۔(خوشخبری دینا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔ غُلَامٍ:(لڑکے کی)اسم مجرور۔موصوف۔ عَلِيْمٍ:(خوب علم والا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔(انہوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیئے۔اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اَقْبَلَتِ:(وہ آگے بڑی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْبَلَ يُقْبِلُ۔مصدر۔اِقْبَالًا۔(آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا۔) امْرَأَتُ:(عورت)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ صَرَّةٍ:(کھل کھلا کر ہنسنا۔حیرت سے قہقہہ لگانا۔)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ صَكَّتْ:(اس نے دوہتڑ ماری۔سر کو پیٹا۔اس نے ہاتھ مارا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔نصر۔مادہ(ص ک ک)مضاعف۔صیغہ۔صَكَّ يَصُكُّ۔ مصدر۔صَكًّا۔(زور سے پیٹنا۔ہاتھ مارنا) وَجْهَ:(چہرے کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هَا:(اس کو۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالَتْ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ عَجُوْزٌ:(بڑھیا نے)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔عَقِيْمٌ:(بانجھ)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

توابراہیمؑ کی بیوی چلاّتی آئی اور اپنامنہ پیٹ کر کہنے لگی کہ (اے ہے ایک تو) بڑھیااور (دوسرے) بانجھ

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

قَالُوْا (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔ كِ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْعَلِيْمُ:(خوب جاننے والا۔علم والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (انہوں نے) کہا(ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایاہے۔وہ بے شک صاحبِ حکمت (اور) خبر دار ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 27 مئی 2020ء بروز بدھ کو 26واں پارہ مکمل ہوا۔

دعاہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطاکرے توپورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔ آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔وِلاّ نمبر 2926۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

27پارہ بیست و ہفتم قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ فَ:(تو)فصیحۃ۔یازائدہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَطْبُ:(بات۔معاملہ)خبر مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَيُّهَا)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف نداکے ساتھ اَيُّهَا آتا ہے)۔ الْمُرْسَلُوْنَ:(بھیجے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًبدل منادیٰ۔مرفوع علامت واؤ۔محلاً منصوب۔

ترجمہ آیت: ابراہیمؑ نے کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اُرْسِلْنَا:(ہم نے بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔قَوْمٍ:(قوم۔لوگ)اسم مجرور۔موصوف۔مُّجْرِمِيْنَ:(گناہگار۔جرم کرنے والے۔ قانون شکن)مجرور۔علامت۔ی۔صفت۔تابع موصوف۔

انہوں نے کہا کہ ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

لِ:(تاکہ)لامِ تعلیل۔ناصب مضارع۔نُرْسِلَ:(ہم بھیجیں۔) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س

ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ماسم مجرور۔حِجَارَةً :(پتھر)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔مِّن:(سے)حرف جار۔ طِيْنٍ:(مٹی"کے غلیلے")اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاًصفت۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: تاکہ ان پر کھنگر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

مُسَوَّمَةً :(نشان لگے ہوئے۔مہریں لگے ہوئے)منصوب۔مفعول بہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُسْرِفِيْنَ:(زیادتی کرنے والوں۔حد سے بڑھنے والوں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَخْرَجْنَا:(ہم نے نکالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔ (نکلنا)۔مَنْ:(جتنے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی ب سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مؤمن کی جمع۔ایماندار)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔

هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی ب سکون۔محلاً اسم مجرور۔ غَيْرَ:(علاوہ۔سوا)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ بَيْتٍ:(گھر)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُسْلِمِيْنَ:(فرمانبرداروں۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَكْنَا:(ہم نے چھوڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی ب سکون۔محلاًاسم مجرور۔ آيَةً:(آیت۔نشانی)منصوب۔مفعول بہٖ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔يَخَافُوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ الْعَذَابَ:(عذاب ۔دکھ ۔سزاء سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔الْأَلِيْمَ:(بہت ہی دکھ دینے والا)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی۔

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔مُوسَىٰ:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔إِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسْلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سُلْطَانٍ:(ثبوت۔سند۔)اسم مجرور۔موصوف۔مُّبِيْنٍ:(کھلم کھلا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔تَوَلّٰى:(اس نے منہ پھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر۔مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رُكْنِ:(زور۔طاقت۔قوت۔ممبر۔)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ سَاحِرٌ:(جادو کر۔عالم)اسم فاعل۔ واحد مذکر۔محلاً خبر۔مرفوع۔مبتداء محذوف۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔مَجْنُوْنٌ:(پاگل۔دیوانہ۔مجنوں۔عقل گم کردہ)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو اس نے اپنی جماعت(کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادو گر ہے یا دیوانہ

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جُنُوْدَ:(لشکروں کو)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔نَبَذْنَا:(ہم نے پھینکا۔ڈالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ)صیغہ ۔نَبَذَ يَنْبِذُ۔مصدر۔نَبْذًا۔(پھینکنا۔ڈالنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔اَلْيَمِّ:(سمندر۔دریا)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مُلِيْمٌ:(ملامت والے کام کرنے والا۔برے کام کرنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

توہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا

وَفِىْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ عَادٍ:(عاد۔ایک قوم کا نام۔ حضرت صالحؑ کے وقت کے لوگ)اسم مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔یعنی ماضی کے واقعات کے بارے میں۔ أَرْسَلْنَا :(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال مابعد۔ الرِّيحَ:(ہوا۔آندھی)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْعَقِيْمَ:(بانجھ بنانے والی۔تباہ برباد کرنے والی۔خیر و برکت سے خالی۔کسی کام کا نہ رہنے دینا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور عاد(کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

مَا :(نہیں)نافیہ۔تَذَرُ :(وہ نہیں چھوڑتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔شَيْءٍ:(کوئی شئے)اسم مجرور۔أَتَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ جَعَلَتْ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔كَ:(مانند۔طرح)حرف جار۔تشبیہ۔الرَّمِيْمِ:(ہر ایک خستہ حال چیز کی طرح۔بوسیدہ چیز بوسیدہ ہڈیاں۔چورا چورا)اسم مجرور۔اس کی جمع اِرْمَاءٌ ہے۔

ترجمہ آیت: وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فِي:(میں)حرف جار۔ ثَمُوْدَ:(ایک قوم کا نام۔ حضرت صالحؑ کے وقت کے لوگ) إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔یعنی ماضی کے واقعات کے بارے میں۔قِيْلَ:(کہا گیا ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَمَتَّعُوْا :(تم فائدہ اٹھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً نائب فاعل مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔تَمْتِيْعٌ۔(فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔حَتّٰى:(یہاں تک)حرف غایت۔حرف جار۔حِيْنٍ:(ایک وقت)ظرف زمان۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور(قوم) ثمود(کے حال) میں (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔عَتَوْا:(انہوں نے حد سے تجاوز کیا۔بغاوت کی۔سرکشی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ت و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَتَا يَعْتُو۔مصدر۔عُتُوًّا۔(حد سے گزرنا۔باغی ہونا۔سرکشی کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ اَمْرِ:(حکم)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے ربّ۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔اَخَذَتْ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔ مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔صَاعِقَةُ:(کڑکا۔چنگھاڑ۔ چیخ۔آسمان سے آگ برسنے والی بجلی نے۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَنْظُرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظَرًا۔(دیکھنا)۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔مَا:(نہ)نافیہ۔اسْتَطَاعُوْا:(وہ طاقت رکھیں۔وہ کر سکیں۔انہوں نے طاقت پائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتِطَاعَ يَسْتَطِيْعُ ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط وع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قِيَامٍ:(ٹھہرنے کی۔قیام کی۔کھڑے ہونے کی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔كَانُوْا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مُنْتَصِرِيْنَ:(مقابلہ کرنے والے۔بدلہ لینے والے)اسم فاعل۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر وہ نہ تو اُٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ ہی کر سکتے تھے

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔قَوْمَ:(قوم)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ نُوْحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف عطف۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ كَانُوْا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَوْمًا:(قوم) كَانَ ۔کی خبر منصوب۔موصوف۔ فٰسِقِيْنَ:(نافرمانوں۔قوانین الٰہی کے باغیوں۔) فُسُوْقٌ مصدر۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس سے پہلے(ہم) نوح کی قوم کو(ہلاک کر چکے تھے) بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔السَّمَاءَ:(آسمان۔)منصوب۔مفعول بہ۔ بَنَيْنَا:(ہم نے بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ب ن ء)مہموز اللام۔صیغہ۔بَنٰى يَبْنِىْ۔مصدر۔بِنَاءٌ۔(بنانا)۔ هَا : (اس کو)ضمیر واحد

مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَيْدٍ:(ہاتھ۔طاقت۔طاقت) اسم مجرور۔ اسم جامد ۔جمع مکسر۔باب ضرب۔مادہ(ءی د+ی د و)صیغہ۔اَدَ يَئِيْدُ۔ أَيْدٍ:(قوت۔طاقت) وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنَّا:(یقیناً ہم)مرکب: (إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ: (بلاشبہ) لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُوسِعُوْنَ:(وسعت والے۔)مصدر۔اِيْسَاعٌ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَرَشْنَا:(ہم نے بچھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ر ش)صیغہ۔فَرَشَ يَفْرِشُ۔مصدر۔فَرْشًا۔(بچھانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔نِعْمَ :(اچھا)فعل مدح ماضی۔جامد۔الْمَاهِدُوْنَ: (بچھانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور زمین کو ہم نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔زَوْجَيْنِ:(دونوں جوڑے۔دو قسمیں)منصوب مفعول بہٖ۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔تَذَكَّرُوْنَ:(تم نصیحت پکڑتے ہو)اصلاً تَتَذَكَّرُوْنَ تھا۔ایک ت محذوف۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔:(وہ نصیحت پکڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرُ ۔(نصیحت حاصل کرنا۔غور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔محلاً جملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

فَ:(پس)فصیحۃ۔فِرُّوْا:(تم بھاگ چلو۔فرار ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ر ر) مضاعف۔صیغہ۔فَرَّ يَفِرُّ۔مصدر۔فَرًّا۔فَرَارًا۔(بھاگنا۔فرار ہونا۔)إِلَى:(طرف)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب(إِنِّ+يْ) إِنّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔يَ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔محلاً اِنّ کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔ آگاہ کرنے والا)اِنَّ کی خبر مرفوع۔مُّبِيْنٌ: (واضح۔کھلم۔کھلا)۔صفت مرفوع۔تابع موصوف

ترجمہ آیت: تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع تَجْعَلُوْا:(تم بناؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ إِلَٰهًا:(معبود کو)منصوب۔مفعول بہ۔ آخَرَ:(کسی دوسرے کو)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب(إِنِّ+يْ) إِنّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔يَ :(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال ما بعد یائے متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ نَذِيْرٌ:(تنبیہ کرنے والا۔ آگاہ کرنے والا) اِنَّ کی خبر مرفوع۔مُّبِيْنٌ: (واضح۔کھلم۔کھلا)۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کے ساتھ کسی اَور کو معبود نہ بناؤ۔میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾

كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+ خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔أَتَى:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا) ہوتا ہے۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ زائد۔ رَّسُوْلٍ:(پیغمبر)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُم۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔سَاحِرٌ:(جادو گر)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف"ھُوَ" أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مَجْنُوْنٌ: (پاگل۔دیوانہ۔ عقل گم کردہ)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت:اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔تَوَاصَوْا:(انہوں نے ایک دوسرے کو وصیّت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُم ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی۔مصدر۔تَوَاصِیٌ۔(ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَصٰی یَصِیْ۔مصدر۔وَصْیًا۔(ساتھ ملانا۔مل جانا۔ وصیت کرنا۔عروج کے بعد زوال پذیر ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔ بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ)خبر مرفوع۔ موصوف۔ طَاغُوْنَ:(بغاوت کرنے والے۔سرکشی کرنے والے۔قوانین الٰہی کی دھجیاں بکھیرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ کہ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔تَوَلَّ:(تو منہ پھیر۔ نظر انداز کر۔اعراض برت)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت حرف علت ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیۡ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(ول ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیۡ۔مصدر۔وَلۡیًا۔(پھرنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف تعلیل۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَیۡسَ کا عمل۔ناصب خبر۔رافع اسم۔أَنۡتَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔تاکید نفی کے لئے۔مَلُوۡمٍ: (ملامت)لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تو ان سے اعراض کرو۔تم کو(ہماری) طرف سے ملامت نہ ہو گی۔

وَّ ذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ذَكِّرۡ:(ذکر کر۔یاد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ مصدر۔تَذۡكِيۡرًا۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذۡكُرُ۔ مصدر ذِكۡرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا)۔ فَ:(پس)حرف تعلیل۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الذِّكۡرٰى:(کثرت سے ذکر)إِنَّ کا اسم منصوب۔تَنۡفَعُ:(وہ نفع دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ يَنۡفَعُ۔مصدر۔نَفۡعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)الۡمُؤۡمِنِيۡنَ:(مومنوں کو۔ایمانداروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔خَلَقۡتُ:(میں نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔ (پیدا کرنا)۔ الۡجِنَّ:(جن کو۔غیر مرئی مخلوق کو۔چھپنے چھپانے دیہاتی لوگ۔غیر مہذب لوگ۔پردیسی۔جانے والوں کو۔بنجارے)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الۡإِنۡسَ:(انسان۔مہذب لوگ۔شہری لوگ ۔ علم دان لوگ)معطوف منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لِ:(بلاشبہ)لائے

تعلیل۔ناصب مضارع۔يَعْبُدُوْنِ:(وہ میری عبادت کریں)مرکب :(يَعْبُدُوْ+نَ+نِ+ی) :(وہ عبادت کئے جاتے ہیں۔ پوجے جاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔)+ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے+يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محذوف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ أُرِيْدُ:(میں چاہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رِّزْقٍ:(رزق۔سامان زیست)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أُرِيْدُ:(میں چاہتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُطْعِمُوْنِ:(مجھے وہ کھلائیں)اصلاً يُطْعِمُوْنَنِي تھا۔ :(يُطْعِمُوْ+نِ+ن+ی) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھانا کھلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ط ع م)صیغہ۔طَعِمَ يَطْعَمُ۔مصدر۔طَعَامٌ۔(کھانا)۔+ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے+يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محذوف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الرَّزَّاقُ:(رزاق۔خوب رزق دینے والا)خبر مرفوع۔ذُو:(والا)اسم۔ازستّہ مکبّرہ۔إِنَّ

کی خبر ثانی۔مرفوع۔ ہمیشہ مضاف۔ الْقُوَّةِ:(قوت والا)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْمَتِيْنُ:(انتہائی سنجیدہ۔سخت۔ مستحکم۔ مضبوط)إِنَّ کی خبر ثالث مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تورزق دینے والا زور آور اور مضبوط ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

فَ:(پس)فصیحة۔إِنَّ:(یقیناً) :(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(جس کے)ضمیر جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ظَلَمُوْا:(ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ يَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ذَنُوْبًا :(گناہوں)کا إِنَّ اسم مؤخر منصوب۔ موصوف۔مِّثْلَ:(مانند۔طرح)صفت منصوب۔تابع موصوف۔مضاف۔ ذَنُوْبِ:(ذَنْبٌ کی جمع۔گناہ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ أَصْحَابِ:(دوست۔ساتھی۔)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ يَسْتَعْجِلُوْنِ:(مجھ سے جلدی کرو)۔اصلاً يَسْتَعْجِلُوْنَنِيْ تھا۔مرکب :(يَسْتَعْجِلُوْنَ+نِ+یْ) :(وہ جلدی طلب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت ن اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ۔مصدر۔اِسْتِعْجَالًا۔(جلدی طلب کرنا۔جلد خواہش رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ يَعْجِلُ۔مصدر۔عَجْلًا۔(جلدی کرنا)۔ + نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے+يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محذوف۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

فَ:(پس)فصیحة۔وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کا ایک درجہ کا نام)مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(جس

کے)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ يُوْعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیا جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا۔)۔

ترجمہ آیت: جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

52 سُوْرَۃُ الطُّوْرِ

رکوعاتها 2   52 سُوْرَۃُ الطُّوْرِ مَکِّیَّۃٌ 76   اٰیاتها 49

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الطُّوْرِ:(ایک پہاڑی کا نام)اسم مجرور۔مقسم بہ۔

ترجمہ آیت: (کوہ) طور کی قسم۔

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔كِتَابٍ:(کتاب)مجرور۔مقسم بہ۔موصوف۔مَّسْطُوْرٍ:(لکھی ہوئی)اسم مفعول۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾

فِي:(میں)حرف جار۔رَقٍّ:(اس کی جمع۔رُقُوْقٌ ہے۔اوراق۔کھال کے نیچے کا باریک پردہ۔جھلی۔جس پر آج بھی واہیات لوگ
تعویذ لکھتے ہیں)۔اسم مجرور۔موصوف۔ مَّنْشُوْرٍ:(نشر کی ہوئی۔بکھری ہوئی۔پھیلا ہوا۔کشادہ۔کھلا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد
مذکر۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کشادہ اوراق میں

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الْبَيْتِ:(گھر)مجرور۔مقسم بہ۔الْمَعْمُوْرِ:(آباد شدہ۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور آباد گھر کی۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔السَّقْفِ:(چھت)مجرور مقسم بہ۔الْمَرْفُوعِ:(بلند۔اونچی) اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اونچی چھت کی۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ﴿٦﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الْبَحْرِ :(سمندر)مجرور۔ مقسم بہ۔الْمَسْجُورِ:(ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔موجزن) اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ابلتے ہوئے دریا کی۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ عَذَابَ:(عذاب۔دکھ۔سزاء) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔وَاقِعٌ:(واقع ہونے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہوکر رہے گا۔

مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ﴿٨﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ دَافِعٍ:(دھکیلنے والا۔دور کرنے والا۔روکنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاًمجرور۔محلاً مبتداءمؤخر مرفوع۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ تَمُورُ:(وہ ہلنے لگا۔تھرتھرانے لگا۔کانپنے لگا)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(م ور)اجوف واوی۔صیغہ۔مَارَ يَمُورُ۔مصدر۔مَوْرًا۔(ہلنا۔کانپنا۔تھرتھرانا)السَّمَاءُ:(آسمان۔)فاعل

مرفوع۔ مَوْرًا:(کانپنا۔ہلنا۔تھرتھرانا)منصوب۔مفعول مطلق۔

جس دن آسمان لرزنے لگا کپکپا کر

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَسِيْرُ:(وہ چلنے لگے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(س ی ر) اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔مصدر۔سَيْرٌ۔سَيْرًا۔(سیر کرنا۔چلنا)۔ الْجِبَالُ:جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑ)سَيْرًا:(چلنا)۔منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور پہاڑ اُڑنے لگے اون ہو کر۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾

فَ:(تو)فصيحة۔وَيْلٌ:(خرابی۔بربادی۔دوزخ کی ایک وادی کا نام۔)مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن) مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔ +ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار الْمُكَذِّبِيْنَ:۔ (جھٹلانے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور" الْمُكَذِّبِيْنَ "کی صفت۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ خَوْضٍ:(پانی میں گھسنا۔یعنی پانی میں مدانی ڈالنا۔فضول بحث۔بے ہودہ گفتگو۔بکواس کرنا)اسم مجرور۔ يَلْعَبُوْنَ:(وہ کھیلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ل ع ب)صیغہ۔لَعِبَ يَلْعَبُ۔ مصدر۔لَعِبًا۔(کھیلنا۔مذاق کرنا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو خوض(باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يُدَعُّوْنَ:(دھکیلے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع ع)مضاعف۔صیغہ۔دَعَّ يَدُعُّ مصدر۔دَعًّا۔(دھکا مارنا۔دھکیلنا)۔ إِلَى: (طرف)حرف جار۔ نَارِ:(آگ)اسم مجرور۔مضاف۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ) مجرور۔مضاف الیہ۔ دَعًّا۔(دھکا مارنا۔ دھکیلنا)منصوب۔مفعول مطلق۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کرلے جائیں گے

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾

هَذِهِ :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔النَّارُ :(آگ)خبر مرفوع۔الَّتِي :(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع۔صفت۔كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ تُكَذِّبُوْنَ:(تم جھٹلاتے تھے۔ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔سِحْرٌ:(جادو)خبر مقدم مرفوع۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تُبْصِرُوْنَ:(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصُرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنے والا ہونا۔بینا ہونا۔دیکھنا)۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾

اِصۡلَوۡ:(تم داخل ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ هَا:(اس میں)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اس کا مرجع۔" النَّارُ " ہے فَ:(پس)حرف عطف۔اِصۡبِرُوۡا:(استقامت دکھاؤ۔ڈٹے رہو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصۡبِرُ۔مصدر۔صَبۡرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔أَوۡ:(یا)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع ۔تَصۡبِرُوۡا:(استقامت دکھاؤ۔ڈٹے رہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصۡبِرُ۔ مصدر۔ صَبۡرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔ سَوَاءٌ:(برابر ہے)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ عَلَيۡ:(پر) حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔ مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تُجۡزَوۡنَ:(تم بدلہ دیئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰى يَجۡزِىۡ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔كُنۡتُمۡ:(تم تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔تَعۡمَلُوۡنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُم۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعۡمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔خَبِيۡرًا:(خوب خبر رکھنے والا)جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے۔جو کام تم کیا کرتے تھے(یہ) انہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ﴿۱۷﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔الْمُتَّقِيْنَ:(اللہ جل جلالہٗ سے ڈرنے والے۔پرہیز کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کا اسم منصوب۔علامت۔ ی۔فِي:(میں)حرف جار۔ جَنّٰتٍ:(باغات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَعِيْمٍ :(نعمتوں)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: جو پرہیز گار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

فٰكِهِيْنَ:(فَاكِهَةٌ کی جمع۔لطف اندوز ہونے والے۔ پھل۔سیب کیلا۔انگور انار۔آم۔وغیرہ)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔حال منصوب۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔اٰتٰى:(اس نے دی۔ آفاقی ترجمہ۔وہ دے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔(آنا۔دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا۔اپنا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔وَقٰى:(اس نے بچایا)ی کو الف سے تبدیل کیا گیا۔برائے اتصال مابعد ضمیر۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا۔اپنا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔مجرور مضاف الیہ۔عَذَابَ:(عذاب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔الْجَحِيْمِ:(دوزخ۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال۔اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

كُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔صدر۔اَكْلاً۔(کھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِشْرَبُوْا:(تم پیو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ یَشْرَبُ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔ هَنِیْٓــًٔا: (مزیدار۔پر لذت۔)منصوب۔حال۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع مذکرحاضر۔ مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل تُمْ محلاًکَانَ کااسم مرفوع۔محلاًمجزوم فعل شرط۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکرحاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل) صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤاور پیو۔

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍۚ-وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ(۲۰)

مُتَّكِـِٕیْنَ:(ٹیک لگائے ہوئے۔تکیہ لگائے ہوئے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب حال۔علامت۔ی۔عَلٰى:(پر)حرف جار۔ سُرُرٍ:(سَرِیْرٌ کی جمع۔پلنگوں)اسم مجرور۔ موصوف۔مَّصْفُوْفَةٍ:(قطار در قطار۔)مجرور صفت۔تابع موصوف۔وَ: (اور)حرف عطف۔زَوَّجْنَا:(ہم نے شادیاں کر دیں)فعل ماضی واحد جمع متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَوَّجَ یُزَوِّجُ۔مصدر۔تَزْوِیْجًا۔(شادی کر دینا۔نکاح کردینا۔) هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔حُوْرٍ:(حَوْرَآءٌ کی جمع۔حور۔انتہائی خوبصورت عورتیں۔جنت کی عورتیں)اسم مجرور۔موصوف۔عِیْنٍ:(عَیْنَآءٌ کی جمع۔موٹی موٹی آنکھیں)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تختوں پر جوبرابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم ان کاعقد کردیں گے۔

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍؕ-كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ(۲۱)

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں

ہونا)۔ وَ:(اور)اعتراضیہ۔اِتَّبَعَتْ:(اس نے پیروی کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ذُرِّيَّتُ:(اولاد)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔إِيمَانٍ:(ایمان۔یقینا)اسم مجرور۔ أَلْحَقْنَا:(ہم نے الحاق کرایا۔ملایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ نَحْنُ۔جملہ محلاً مبتداء الَّذِيْنَ کی خبر مرفوع ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْحَقَ یُلْحِقُ۔مصدر۔اِلْحَاقًا۔(ملا دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور ذُرِّيَّتَ:(اولاد)منصوب ۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَلَتْنَا:(ہم نے گھٹادیا۔کم کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔آلَاتَ یُلِیْتُ۔مصدر۔اِلَاتَةٌ۔(کم کرنا۔ گھٹانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔عَمَلِ:(عمل)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كُلُّ:(تمام ۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔اِمْرِئٍ:(ہر آدمی)مجرور مضاف الیہ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَسَبَ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔ كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا) ۔ رَهِيْنٌ:(رہن رکھنا۔گروی رکھنا۔پھنسا ہوا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی۔ہم ان کی اولاد کو بھی ان(کے درجے) تک پہنچادیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمْدَدْنَا:(ہم خوب عطا کریں گے۔مدد کریں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔

نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَمَدَّ یُمِدُّ۔ مصدر۔اِمۡدَادًا۔(عطا کرنا۔مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د) مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ یَمُدُّ۔ مصدر۔مَدًّا۔(مدد کرنا۔دراز کرنا۔پھیلا دینا)۔ هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔فَاكِهَةٍ:(پھل۔سیب کیلا۔انگور انار۔آم۔وغیرہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَحۡمٍ:(گوشت۔ہر قسم کا)معطوف مجرور۔موصوف۔مِّمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنۡ + مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔صفت۔يَشۡتَهُوۡنَ:(وہ چاہتے ہیں۔چاہیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِشۡتَهٰى يَشۡتَهِىۡ۔مصدر۔اِشۡتِهَاءً۔(چاہنا۔خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ھ و)ناقص واوی۔صیغہ۔شَهَا يَشۡهُو۔مصدر۔اَشۡهٌ۔شَهۡوَةً۔(مزیدار ہونا۔پسند کرنا۔محبت کرنا۔لذت)۔

ترجمہ آیت: اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے

يَتَنَازَعُوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا لَّا لَغۡوٌ فِيۡهَا وَلَا تَاۡثِيۡمٌ ﴿۲۳﴾

يَتَنَازَعُوۡنَ:(وہ چھینتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔ صیغہ۔تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ۔مصدر۔تَنَازُعٌ۔(چھیننا ۔ جھپٹنا)۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَاۡسًا:(پیالہ۔جام۔گلاس)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ لَغۡوٌ:(لغو۔فضول۔بیہودگی)مبتداء مرفوع۔ فِيۡ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَاۡثِيۡمٌ:(گنہگاری۔گناہ کی بات۔ گناہ کرنا۔جس پر سزا لازم ہو۔)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات۔

وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ غِلۡمَانٌ لَّهُمۡ كَاَنَّهُمۡ لُؤۡلُؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَطُوۡفُ:(وہ گھومتا پھرتا ہے۔چلتا پھرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔طَافَ يَطُوۡفُ۔مصدر۔طَوۡفًا۔طَوَافًا۔(چکر لگانا۔آنا جانا۔) عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔غِلۡمَانٌ:(لڑکے۔نوخیز۔عنفوان شباب۔جوانی

کا آغاز)فاعل مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلا اسم مجرور۔ كَأَنَّ:(گویا کہ) مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمۡ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔لُؤۡلُؤٌ:(اس کی جمع لَاٰلِیٔ ہے ۔گوہر۔موتی۔دُرِّ نایاب) كَأَنَّ کی خبر منصوب۔موصوف۔ مَّكۡنُوۡنٌ:(چھپایا ہوا موتی)اسم مفعول ۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔جملہ محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور نوجوان خدمت گار(جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے۔

وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَقۡبَلَ:(ایک دوسرے کے آمنے سامنے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال صیغہ۔ اَقۡبَلَ يُقۡبِلُ۔مصدر۔اِقۡبَالًا۔(آگے آنا۔ آمنے سامنے آنا۔کسی کے نزدیک آجانا۔پیش قدمی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ب ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَبِلَ يَقۡبَلُ۔مصادر۔قَبُوۡلًا۔ قُبُوۡلًا۔(قبول کرنا۔تسلیم کرنا۔وصول کرنا۔اتفاق کرنا)۔ بَعۡضُ:(بعض۔کچھ)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ بَعۡضٍ:(کچھ۔بعض)اسم مجرور۔يَتَسَاءلُوۡنَ:(وہ آپس میں سوال کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ۔مصدر۔تَسَاءُلٌ۔(ایک دوسرے سے سوال کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ يَسۡئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔مَسۡاَلَةً۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے آپس میں گفتگو کریں گے۔

قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِىۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾

قَالُوۡا(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(کہنا)۔ إِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُنَّا:(ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل ۔ ضمیر مستتر نَحۡنُ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔(ہونا)۔ قَبۡلُ:(پہلے)ظرف زمان۔فاعل۔مرفوع۔ فِيۡ:(میں)حرف

جار۔ أَهْلِ:(اہل۔ تعلقہ دار۔ گھر والے)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے۔ اپنے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلّ مجرور مضاف الیہ۔ مُشْفِقِيْنَ:(ڈرنے والے۔ وہ محبت جس میں خوف ملا ہوا ہو کہ کہیں کھو نہ جائے۔)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ مَنَّ:(اس نے احسان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ(م ن ن)مضاعف۔ مَنَّ يَمُنُّ۔ مصدر۔ مَنًّا۔(احسان کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ وَقَا:(اس نے بچایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ی۔ کو الف میں تبدیل کیا گیا برائے اتصال مابعد ضمیر۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَذَابَ:(عذاب۔ دکھ۔ سزاء)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔ السَّمُوْمِ:(زہریلا۔ ہلاک کر دینے والا۔ سخت لُو کا۔)صفت مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾

إِنَّا :(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ كُنَّا:(ہم تھے) فعل ماضی جمع متکلم۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ زائدہ۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔ محلاً اسم مجرور۔ نَدْعُوْ:(ہم پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ مرفوع۔ تقدیراً۔ فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(د ع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم

منصوب۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔ الْبَرُّ:(بہت ہی احسان کرنے والا۔اللہ جل جلالہ کا صفاتی نام)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الرَّحِيْمُ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔ ذَكِّرْ:(آپ نصیحت کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل ۔ضمیر مستتر اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ مصدر۔تَذْكِيْرًا۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ فَ:(پس)لائے تعلیل۔ مَا:(نہیں) نافیہ۔ عمل لَيْسَ کا۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ نِعْمَتِ:(نعمت)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔۔مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔ كَاهِنٍ:(پیش گئی کرنے والا۔خان کا معرب)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاً مجرور۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ مَجْنُوْنٍ:(دیوانہ۔پاگل)اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: تو(اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل ۔ضمیر مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ شَاعِرٌ: (شاعر)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"۔ نَّتَرَبَّصُ:(ہم انتظار کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل ۔ضمیر مستتر نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔مصدر۔تَرَبُّصُ۔(انتظار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ رَيْبَ:(شک۔شک گمان۔) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔ الْمَنُوْنِ:(زمانے کے حوادث۔موت کا حادثہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

قُلْ: (کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ بوجہ التقائے ساکنین واؤ حرف علت محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ تَرَبَّصُوا: (تم انتظار کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔ مصدر۔ تَرَبُّصُ۔ (انتظار کرنا)۔ فَ: (پس) تعليلية۔ إِنِّي: (بے شک میں) مرکب: (اِنّ + یْ) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ ی۔ ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنَ: (سے) حرف جار۔ الْمُتَرَبِّصِيْنَ: (انتظار کرنے والوں میں) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾

أَمْ: (کیا) حرف استفہام۔ تَأْمُرُ: (تو حکم دیتا ہے۔ وہ حکم دیتی ہیں) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث غائب۔ مرفوع۔ محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد باب۔ نصر۔ مادہ۔ (ء م ر) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ أَمَرَ يَأْمُرُ۔ مصدر۔ أَمْرًا۔ (حکم دینا۔ فیصلہ کرنا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَحْلَامُ: (حُلُمٌ کی جمع۔ عقلیں) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هَذَا: (یہ) اسم اشارہ قریب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَمْ: (یا) حرف عطف۔ هُمْ: (وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قَوْمٌ: (قوم۔ لوگ) خبر مرفوع۔ موصوف۔ طَاغُوْنَ: (حد سے تجاوز کرنے والی۔ سرکشی کرنے والی۔ قوانین الٰہی کو تسلیم کرنے سے انکاری) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں۔ بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ‌ ۚ بَلْ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۳﴾

أَمْ :(کیا)حرف استفہام۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ تَقَوَّلَ:(اس نے گھڑ لیا۔یعنی بناوٹی۔خود سوچا اور نام کسی دوسرے کا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔تقول یتقول۔مصدر۔تقول۔(گھڑنا۔کوئی بات دل سے گھڑ کر کسی دوسرے کے نام موسوم کر دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔هٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً مبتداء هُمْ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاً صفت۔

ترجمہ آیت: کیا (کفار) کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنالیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے۔

فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم فعل مضارع۔يَاْتُوْا :(وہ لاتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت ۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔حَدِيْثٍ:(بات۔نئی چیز۔کلام۔)اسم مجرور۔مضاف۔ مِّثْلِ:(مانند۔طرح۔مثل)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانُوْا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ اور كَانَ کا اسم مرفوع۔جواب شرط محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِيْنَ:(سچ بولنے والے۔سچ کرنے والے۔سچے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔

اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَىۡءٍ اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾

أَمْ :(کیا)اسم استفہام۔یا۔حرف عطف۔خُلِقُوْا:(وہ پیدا کیئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف عطف۔ غَيْرِ :(بغیر)اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کسی چیز کے)مجرور مضاف الیہ۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْخَالِقُوْنَ:(پیدا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔یا یہ خود(اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں۔

اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ بَلۡ لَّا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳۶﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔ خَلَقُوْا:(انہوں نے پیدا کیا)فعل ماضی۔جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو جمع مونث۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین کو)معطوف منصوب۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔يُوْقِنُوْنَ:(وہ یقین کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَيْقَنَ يُوْقِنُ۔مصدر۔إِيْقَانٌ۔(یقین رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔حسب۔ مادہ(ی ق ن)مثال یائی۔صیغہ۔يَقِنَ يَيْقِنُ۔مصدر۔يَقْنًا۔(یقین ہونا)۔

ترجمہ آیت:یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟(نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے

اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ خَزَائِنُ:(خَزَانَةٌ کی جمع۔خزانے)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ: (ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَمْ:(وہ)حرف عطف۔

هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْمُصَيْطِرُوْنَ:(نگران۔داروغے۔حکم چلانے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

کیاان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں؟

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ سُلَّمٌ:(سیڑھی)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ يَسْتَمِعُوْنَ:(وہ غور سے سنتے ہیں) فعل مضارع۔جمع مذکر غائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ مصدر۔اِسْتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی برکسرہ۔محلاًاسم مجرور۔فَ:(پس)فصیحة۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔يَأْتِ:(وہ آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِي۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ مُسْتَمِعُ:(غور سے سننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًمبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ سُلْطَانٍ:(سند۔ثبوت)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّبِيْنٍ:(واضح ۔کھلم کھلا)۔صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: یاان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر(چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں۔توجو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾

أَمْ:(کیا)اسم استفہام۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْبَنَاتُ:(لڑکیاں)مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔الْبَنُوْنَ:(بیٹے)مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیااللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے۔

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۰﴾

أَمۡ :(کیا)اسم استفہام۔انکاری۔ تَسۡأَلُ:(تم سوال کرتے ہو)فعل مضارع۔واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ یَسۡئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔ (پوچھنا دریافت کرنا)۔هُمۡ :(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَجۡرًا :(کوئی اجرت۔بدلہ۔معاوضہ۔)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔فَ: (پس)حرف عطف۔هُمۡ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ مَّغۡرَمٍ :(جرمانہ۔تاوان)مصدر میمی۔اسم مجرور۔مُّثۡقَلُوۡنَ:(بوجھ کئے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۱﴾

أَمۡ :(یا)حرف عطف۔ عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ الۡغَيۡبُ :(غیب۔پوشیدہ چیزیں)مبتداء مؤخر مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔هُمۡ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَكۡتُبُوۡنَ:(وہ لکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔ كَتَبَ يَكۡتُبُ۔مصدر۔كِتَابًا۔(لکھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

اَمۡ يُرِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ؕ فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هُمُ الۡمَكِيۡدُوۡنَ ﴿۴۲﴾

أَمۡ :(کیا)اسم استفہام۔يُرِيۡدُوۡنَ: (وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيۡدُ۔ مصدر۔اِرَادَةٌ۔(چاہنا۔ارادہ کرنا)۔ كَيۡدًا:(داؤ۔فریب۔ منصوب۔چال۔ مکاری) منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔الَّذِيۡنَ:(جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكۡفُرُ۔ مصدر۔ كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر

سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اَلْمَكِيْدُوْنَ:(داؤمیں آنے والے۔غلط چالوں میں آنے والے۔ منصوب ساز)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً" اَلَّذِيْنَ "مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ کوئی داؤں کرناچاہتے ہیں توکافر توخود داؤں میں آنے والے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

اَمْ:(کیا)اسم استفہام۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ اِلٰهٌ :(معبود۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔غَيْرُ:(غیر۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔سُبْحَانَ:(پاک۔پاکیزگی)مفعول مطلق۔فعل محذوف۔"اَسَبِّحُ"۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور۔مضاف الیہ۔ عَمَّا:(اس سے جو)مرکب:(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يُشْرِكُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ہمسر بناتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُمْ۔ثلاثی مزیدفیہ۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔ (ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔

ترجمہ آیت: کیااللہ کے سواان کا کوئی اور معبود ہے؟اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ يَرَوْا:(وہ دیکھیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔ كِسْفًا:(کوئی ٹکڑا)منصوب۔مفعول بہ۔ موصوف۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ سَاقِطًا:(گرنے والا۔گرتاہوا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔يَقُوْلُوْا:(وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محلاً جواب شرط۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ سَحَابٌ:(بادل)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف"هُوَ"۔موصوف۔مَّرْكُوْمٌ:(سخت گہرا۔تہہ در تہہ۔کالی گھٹا)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے۔

فَذَرۡہُمۡ حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ الَّذِیۡ فِیۡہِ یُصۡعَقُوۡنَ ﴿۴۵﴾

فَ:(پس)فصیحۃ۔ذَرۡ:(تو چھوڑ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ یَذَرُ۔ مصدر۔وَذۡرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ھُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایب۔اِنۡ مضمر۔ناصب مضارع۔ یُلَاقُوا:(وہ ایک دوسرے سے ملے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واوٗ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔لَاقٰی یُلَاقِیۡ۔مصدر۔مُلَاقَاۃٌ۔(ایک دوسرے سے ملنا۔ملاقات کرنا)۔ یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ھُمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ یُصۡعَقُوۡنَ:(وہ بے ہوش کر دئے جائیں گے)فعل مضارع جمع مجہول مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ص ع ق)صیغہ۔صَعَقَ یَصۡعَقُ۔مصدر۔صَعۡقًا۔(خوفناک آواز سے بے ہوش ہو جانا۔ہلاک کر دینا)۔

ترجمہ آیت: پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے، سامنے آجائے۔

یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ کَیۡدُہُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۶﴾

یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ معطوف بر یَوۡمَ سابق۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُغۡنِي:(وہ کسی کام آئے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغۡنٰی یُغۡنِيۡ۔مصدر۔اِغۡنِيَاءٌ۔(کام آنا)۔ عَنۡ:(سے)حرف جار۔ھُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ کَیۡدُ:(داوٗ پیچ۔)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ھُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَيۡئًا:(کوئی چیز)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ ھُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یُنۡصَرُوۡنَ:(مدد کئے جائیں گے)۔ فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔نائب

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے۔

وَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِکَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ظَلَمُوْا:(انہوں نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ظ ل م) صیغہ۔ظَلَمَ یَظْلِمُ۔مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔اندھیر مچانا)۔ عَذَابًا:(عذاب) اِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ دُوْنَ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰکِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔اَکْثَرَ: (اکثریت۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔لٰکِنَّ کا اسم منصوب۔ھُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔لَا: (نہیں)نافیہ۔یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔جملہ محلاًلٰکِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

وَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِصْبِرْ:(استقامت دکھا۔ڈٹا رہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔حُکْمِ:(فیصلہ۔حکم)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)تعلیلیة۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كَ:(تم)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف

جار۔ أَعْيُنِ:(عَيْنٌ۔ کی جمع۔ آنکھوں۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ سَبِّحْ:(تو تسبیح کر۔ تفویضہ احکام کو جلدی جلدی پورا کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ حَمْدِ:(تعریف)اسم مجرور۔ مضاف۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كَ:(اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلا مجرور مضاف الیہ۔ حِينَ:(ایک وقت)ظرف زمان۔ منصوب۔ تَقُوْمُ:(تم اٹھتے ہو۔ کھڑے ہوتے ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و م) صیغہ۔ قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ فتحہ۔ برائے اتصال۔ اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ فَ:(تو)زائدہ۔ سَبِّحْ:(تو تسبیح کر۔ تفویضہ احکام کو جلدی جلدی پورا کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر۔ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِدْبَارَ:(پیٹھ پھیرنا)معطوف منصوب۔ مضاف۔ النُّجُوْمِ:(ستاروں کی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو۔

53 سُوْرَةُ النَّجْمِ

رکوعاتھا 3   53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23   اٰیاتھا 62

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔النَّجْمِ:(ستارے کی)مجرور ۔ مقسم بہ۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔هَوٰى:(وہ غروب ہوا۔جائے گا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ و ی)لفیف مقرون۔اجواف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔هَوٰى يَهْوِىْ۔مصدر۔هَوِيًّا۔(گرنا۔نیچے اترنا۔غروب ہونا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ضَلَّ :(وہ گمراہ ہوگیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ صَاحِبُ:(دوست۔ساتھی)فاعل مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی برسکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔غَوٰى:(وہ بہک گیا۔راستہ بھٹک گیا۔غلط راستہ پر چل دیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی+ناقص یائی۔ صیغہ۔غَوٰى يَغْوِىْ۔ مصدر۔ غَيًّا ۔غَوَايَةٌ۔(بھٹکنا۔بہکنا۔غلط راستہ پر چلنا)۔

ترجمہ آیت: کہ تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ یَنْطِقُ :(تم بولتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت محلا اعراب مضموم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ط ق)۔صیغہ۔نَطَقَ یَنْطِقُ۔مصدر۔نُطْقًا۔(بولنا)۔
عَنِ:(سے)حرف جار۔الْھَوٰی:(خواہش)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اورنہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔

اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ﴿۴﴾

اِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے صلہ اِلَّا ہے۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اِلَّا :(مگر)حرف حصر۔ وَحْيٌ:(وحی۔)خبر مرفوع۔ یُوْحٰی:(وحی کی گئی۔ حکم دیا گیا)فعل مضارع مجهول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَوْحٰی یُوْحِیْ۔ مصدر۔اِیْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیْ۔ مصدر۔ وَحْیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔

ترجمہ آیت: یہ (قرآن) توحکم اللہ ہےجو(ان کی طرف) بھیجاجاتا ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾

عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔ (سکھانا) ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔(سکھانا۔آگاہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ هٗ:(اس کو۔یعنی محمد ﷺ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ شَدِيْدُ:(زبردست۔)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً خبر ثانی۔مبتداء "ھُوَ"۔مضاف۔الْقُوٰى:(قوت۔طاقت)مجرور بالکسرہ تقدیراً۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ان کونہایت قوت والے نے سکھایا۔

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾

ذُوْ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ مِرَّةٍ:(قوت۔ہر قسم کی)مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔اسْتَوٰى:(اس نے مضبوط کیا۔برابر کیا۔سیدھا کھڑا ہونا۔قصد کرنا۔قرار پکڑنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا)۔

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے۔

(یہ ترجمہ نامناسب۔فرشتہ غیر مرئی ہے۔اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے۔اٹکل پچو سے ترجمہ کیا۔(یہ تعریف ہمہ جہت نبی اکرم ﷺ کی گئی ہے۔نہ کہ حضرت جبرائیل امین کی۔اللہ عزوجل نبی اکرم ﷺ کے کردار کے بارے میں آیات ہیں۔مندرجہ بالا آیات اس کی تائید میں پیش کی جاسکتی ہیں۔) تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔یوسفی۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اس کا مرجع نبی اکرم ﷺ ہی ہیں۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْأُفُقِ:(حد نگاہ سے جہاں زمین آسمان آپس میں ملے نظر آتے ہیں۔اس کو "آسمان کا کنارہ" کہا جاتا ہے۔یعنی نبی اکرم ﷺ وہ ستارہ ہیں ۔جن کا کمال آسمان کی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔)۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔الْأَعْلَى: (بلند۔اعلیٰ۔)افعل التفضیل۔صفت مرفوع۔تقدیراً مکسور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہ(آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔دَنَا:(وہ قریب ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(د ن و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَنَا يَدْنُو۔مصدر۔دُنُوٌّ۔(قریب ہونا)۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَدَلّٰى:(وہ زیادہ قریب ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَدَلّٰى يَتَدَلّٰى۔مصدر۔تَدَلِّيٌّ۔(زیادہ قریب ہونا۔اترنا۔معلق ہونا۔)

ترجمہ آیت: پھر قریب ہوئے اور اَور آگے بڑھے۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔مرفوع۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ قَابَ:(کمان کے قبضہ سے نوک تک کا فاصلہ۔سرا)۔ظرف مکان۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔قَوْسَيْنِ:(دونوں کمان کے) مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔أَدْنَى:(زیادہ قریب۔)افعل التفضیل۔معطوف منصوب۔معطوف علیہ۔"قَابَ"۔

ترجمہ آیت: تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔

فَاَوۡحٰۤى اِلٰى عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰى ﴿۱۰﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَوۡحَىٰ:(اس نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ۔ مصدر۔اِيۡحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی) لفیف مفروق۔مثال واوی+ناقص یائی۔وَحٰى يَحِىۡ۔ مصدر۔ وَحۡىٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔عَبۡدِ:(بندے کی)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَوۡحَىٰ:(اس نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ۔ مصدر۔اِيۡحَاءٌ۔(حکم دینا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وح ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِىۡ۔ مصدر۔ وَحۡىٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا۔

مَا كَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾

مَا :(نہیں)نافیہ۔كَذَبَ:(اس نے جھوٹ بولا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ(ک ذب) صیغہ۔كَذَبَ يَكۡذِبُ۔مصدر۔كِذۡبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔الۡفُؤَادُ:(دل)فاعل۔مرفوع۔مَا:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔رَأَىٰ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ مانا۔

اَفَتُمٰرُوۡنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔تُمَارُونَ:(تم جھگڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع۔اَنۡتُمۡ۔ هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔مَا: (جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَرَىٰ:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے

دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

وَلَقَدۡ رَاٰهُ نَزۡلَةً اُخۡرٰی ﴿۱۳﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ رَآ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع۔ هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤۡیَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ی۔محذوف بوجہ اتصال مابعد۔ضمیر۔اور الف سے تبدیل کر دی گئی۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔نَزۡلَةً:(اترنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔اُخۡرٰی:(دوسرا)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

"پھر ایک بار انہوں نے اپنی بصیرت سے معاملات کو ملاحظہ کیا۔پھر فیصلہ ایسا مضبوط قسم کا ہوتا ہے جو تبدیلی کا خواہاں نہیں ہوتا۔مگر علمائے ہر جگہ فرشتہ جبرائیل کو شامل کر رہے ہیں۔جب کہ وہ غیر مرئی قوت ہے۔جو کسی آنکھ کو نظر نہیں آتا۔"

ترجمہ آیت: اور انہوں نے اس کو ایک بار بھی دیکھا ہے۔

عِنۡدَ سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰی ﴿۱۴﴾

عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ سِدۡرَةِ:(بیری)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الۡمُنۡتَهٰی:(آخری حد)صفت مرفوع۔تقدیراً مکسور۔

(سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰی۔یعنی مقام حیرت۔کا مطلب انتہائی مقام حیرت۔جہاں عقل انسانی گم ہو جاتی ہے۔نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی بصیرت کی ادنیٰ سی مثال ہے۔جو کسی عام انسان کے فہم وادراک میں نہیں آسکتی۔یعنی آپ بام عروج پر تھے۔یہی معراج ہے)یوسفی۔

ترجمہ آیت: پرلی حد کی بیری کے پاس۔

عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰی ﴿۱۵﴾

عِنۡدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جَنَّةُ:(جنت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الۡمَاۡوٰی:(ٹھکانہ۔قیام کرنے کی جگہ۔رہنے کی جگہ)ظرف مکان۔مجرور مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: اسی کے پاس رہنے کی جنت ہے

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ يَغْشَى:(وہ چھا جاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی) ناقص یائی۔صیغہ ۔غَشِيَ يَغْشَى۔مصدر۔ غَشْيٌ۔ غَشْيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھا جانا۔ڈھانکنا۔چھپانا۔۔چھانا۔)۔السِّدْرَةَ :(سدرہ۔بیری۔ عقل کی آخر حد۔یعنی نبی اکرم ﷺ کی بصیرت کا ادراک کوئی عام انسان نہیں کر سکتا۔ایک ایٹم یا ملیکیول۔کے برابر بھی ان کی سوچ میں کمی نہیں آتی۔اتنی باریک بینی سے جائزہ لیتے ہیں چاہے حالات کی سنگینی کتنی ہی ہو۔)منصوب۔مفعول بہ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔يَغْشَى:(وہ چھاجاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی) ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشَى۔مصدر۔غَشْيٌ غَشْيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا۔ڈھانکنا۔چھپانا۔۔چھانا)۔

ترجمہ آیت: جب کہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ زَاغَ:(وہ مڑا۔رخ بدلا۔وہ ادھر ادھر ہوئی۔یعنی یک سو رہتی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی غ)اجوف یائی۔صیغہ۔زَاغَ يَزِيغُ۔مصدر۔زَيْغًا۔(رخ بدلنا۔ایک طرف مڑنا۔ادھر ادھر ہونا)۔الْبَصَرُ:(آنکھ)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔طَغَى:(اس نے سرکشی کی۔ تجاوز کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔طَغَى يَطْغَى۔مصدر۔طَغْيًا۔(حد سے بڑھنا۔تجاوز کرنا۔سرکشی کرنا۔بغاوت کرنا)۔

ترجمہ آیت: ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔رَأَى:(اس نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔صیغہ۔رَأَى يَرَى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مِنْ:(سے بعض)حرف جار۔تبعیضیة۔ آيَاتِ:(آیات۔نشانیاں)اسم

مجرور۔ مضاف۔ رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ ہِ :(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْكُبْرَى:(بہت بڑی) افعل التفضیل۔ صفت مجرور۔ تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اللَّاتَ:(لات۔ ایک بت۔ کا نام) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْعُزَّى: (عزّیٰ) معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ مَنَاةَ :(منات) معطوف منصوب۔ موصوف۔ الثَّالِثَةَ:(تیسری) صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔ تقدیراً مفتوح۔ الْأُخْرَى:(دوسری) صفت ثانی۔ منصوب۔ تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں اللہ ہوسکتے ہیں)۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ انکاری۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ محلاً مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ الذَّكَرُ:(نر۔ بیٹے) مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ الْأُنْثَى:(مادہ۔ بیٹیاں) مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (مشرکو!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

تِلْكَ:(وہ) اسم اشارہ واحد مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِذًا :(تب) حرف جواب۔ قِسْمَةٌ:(تقسیم) خبر مرفوع۔ ضِيْزَى:(نامناسب۔ غیر منصفانہ۔ بے انصافی) صفت۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے

إِنْ هِيَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى ٱلْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿٢٣﴾

إِنْ:(نہیں)نافیہ۔آگے إِلَّا صلہ ۔ هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی برفتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ أَسْمَاءٌ:(ناموں)خبر مرفوع۔سَمَّيْتُمُو:(تم نے نام رکھے ہوئے ہوئے ہیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔واؤ برائے اشباع۔یعنی شکم پری اور خوبصورتی کے لئے۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَمّٰى يُسَمِّيْ۔مصدر۔تَسْمِيَةٌ۔(نام رکھنا)۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔برائے تاکید۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آبَاؤُ:(اجداد۔باپ دادا۔)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَّا:(نہیں)نافیہ۔أَنْزَلَ:(وہ اتارا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھو۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔سُلْطَانٍ:(سند۔ثبوت۔دلیل)اسم مجرور۔إِنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَتَّبِعُوْنَ:(وہ اتباع کریں۔پیروی کریں)۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔ (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الظَّنَّ:(گمان۔خیال۔وہم۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَهْوَى:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ھ و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔۔ الْأَنْفُسُ: (جانیں۔)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔ (آنا) ۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم

مجرور۔مضاف۔هِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْهُدٰى:(ہدیات)فاعل۔ مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں۔اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں۔حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾

أَمْ:(کیا)اسم استفہام۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْإِنسَانِ:(انسان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ تَمَنَّى:(وہ خواہش۔آرزو کرے۔تمنا کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى۔مصدر۔تَمَنِّيٌ۔(آرزو کرنا۔)

ترجمہ آیت: کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے۔

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

فَ:(تو)تعلیلیۃ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ + اللهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم ۔مرفوع۔ الْآخِرَةُ:(آخرت۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأُولَى:(اوّل۔کی مؤنث۔پہلی دنیا)معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَمْ:(کتنے)خبریہ۔اسم مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔مَّلَكٍ:(فرشتہ۔غیر مرئی قوت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً تمییز۔منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُغْنِي:(وہ کام آئے گی)فعل مضارع واحد مؤنث۔غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر۔تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔۔کفایت کرنا۔)۔ شَفَاعَتُ:(سفارش۔ شفاعت۔)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)استثناء۔

مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَأْذَنَ:()فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءذن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذِنُ۔مصدر۔ اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔
اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ:(وہ چاہے گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔

ترجمہ آیت: اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ :(وہ)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَا:(نہیں)يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ:(آخرت)اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يُسَمُّوْنَ:(وہ نام رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَمّٰى يُسَمِّيْ۔مصدر۔تَسْمِيَةٌ۔(نام رکھنا۔)۔
الْمَلَائِكَةَ :(فرشتوں کے)غیر منصرف۔منصوب۔مفعول بہٖ۔تَسْمِيَةَ :(نام رکھنا)منصوب۔مفعول مطلق ۔مضاف۔
الْأُنْثٰى:(مادائیں۔لڑکیوں کے)اسم مجرور۔مضاف الیہ۔تقدیراًمکسور۔

ترجمہ آیت: جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع محذوف۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ :(سے)حرف جار۔زائدہ۔عِلْمٍ :(کوئی علم۔سائنس)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔إِنْ:(نہیں)نافیہ۔يَتَّبِعُوْنَ:(وہ اتباع

کریں۔پیروی کریں)۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔ (پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الظَّنَّ:(ظن۔شک۔وہم۔خیال)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الظَّنَّ:(ظن۔شک۔وہم۔خیال)اِنَّ کا اسم منصوب ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُغْنِي:(وہ کام آئے گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔کفایت کرنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْحَقِّ:(حق۔سچ)اسم مجرور۔شَيْئًا:(کوئی چیز)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔وہ صرف ظن پر چلتے ہیں۔اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔أَعْرِضْ:(تو نظر انداز کر۔منہ موڑ۔اعراض برتو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔مَّنْ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تَوَلّٰى:() ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ذِكْرِ:(ذکر۔یاد۔)اسم مجرور۔مضاف۔نَا: (ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم۔مضارع۔ قالب۔ يُرِدْ:(وہ چاہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ ۔مصادر۔رُدْ۔رَوَدَانًا۔رِيَادًا۔: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الْحَيَاةَ :(دنیا)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاًصفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توجوہماری یاد سے روگردانی اور صرف دنیاہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیرلو۔

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔مَبْلَغُ:(پہنچ۔انتہا۔اخیر۔رسائی)مصدر۔میمی۔خبر مرفوع۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔هُم:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْعِلْمِ:(علم۔سائنس)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(زیادہ جاننا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَنْ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوگیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔ ضَلَالًا۔ (گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(زیادہ جاننا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ مَنِ:(جس)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔کسرہ برائے اتصال۔اِهْتَدٰى:(وہ ہدایت پائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ۔مصدر۔اِهْتَدَاءٌ۔(ہدایت پانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: ان کے علم کی انتہا یہی ہے۔تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَجْزِيَ:(وہ جزاء۔بدلہ۔دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰى يَجْزِىْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ

جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَسَاؤُوا:(انہوں نے برائی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَسَآءَ يُسِيْءُ ۔ مصدر۔ اِسَاءَةً۔ (برائی کرنا) بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ عَمِلُوْا:(انہوں نے کام کیئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَجْزِيَ:(وہ جزاء۔ بدلہ۔ دے)معطوف منصوب۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ج ز ی)صیغہ۔ جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔ جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَحْسَنُوْا:(انہوں نے اچھا کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔ مصدر۔ اِحْسَانًا۔(احسان کرنا۔ اچھا کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْحُسْنٰى:(زیادہ اچھا)افعل التفضیل۔ محلاً اسم مجرور۔ تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلا دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يَجْتَنِبُوْنَ:(وہ اجتناب کرتے ہیں۔ وہ پرہیز کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِجْتِنَابَ يَجْتَنِبُ۔ مصدر۔ اِجْتِنَابٌ۔(پرہیز کرنا)۔ كَبٰٓئِرَ:(بڑے) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ الْإِثْمِ:(گناہ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْفَوَاحِشَ:(فُحْشٌ کی جمع۔ فحاشیاں۔ بد عملیاں۔ بے حیائیاں۔ ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے)معطوف منصوب۔ إِلَّا:(علاوہ۔ سوائے۔ مگر) حرف استثناء۔ اللَّمَمَ:(غیر ارادی گناہ۔ گناہ صغیرہ) منصوب۔ مستثنیٰ۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كَ:(تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَاسِعُ :(وسعت والا۔ کشادگی

والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْمَغْفِرَةِ:(مغفرت)مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ :(زیادہ جاننے والا) افعل التفضیل۔ محلاً خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ أَنْشَأَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔ تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْشٰی یُنْشِیُ۔ مصدر۔ اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا)۔ كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذْ:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَجِنَّةٌ :(جَنِیْنٌ۔ کی جمع۔ حمل والے بچے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے۔)خبر مرفوع۔ فِي :(میں)اسم جار۔ بُطُوْنِ:(رحموں۔ پیٹوں۔ بطنوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ أُمَّهَاتِ:(اُمٌّ کی جمع۔ ماؤں کے)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تُزَكُّوا:(تم پاکیزگی کا دعوٰی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ مستتر۔ تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ زَكّٰی یُزَكِّیُ۔ مصدر۔ تَزْكِيَةٌ۔(پاک کرنا۔ پاک ٹھہرانا۔ صاف جتانا۔ پاکیزگی کا دعوٰی کرنا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ :(وہ زیادہ جانتا ہے) افعل التفضیل۔ محلاً خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف عطف۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اِتَّقٰی:(اس نے تقوٰی اختیار کیا۔ پرہیزگاری کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر۔ تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیُ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(پرہیزگاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی یَقِیُ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔

ترجمہ آیت: جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچّے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ تَوَلّٰىۙ ﴿۳۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تَوَلّٰى:() ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

وَاَعۡطٰى قَلِيۡلًا وَّاَكۡدٰى ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْطٰى:(اس نے عطا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْطٰى يُعْطِيْ۔مصدر۔اِعْطَاءً۔(دینا۔عطا کرنا)۔ قَلِيْلًا:(بہت تھوڑا۔بہت کم)۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَكْدٰى:(وہ دینے سے رک گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكْدٰى يُكْدِيْ۔مصدر۔اِكْدَاءً۔(روک دینا۔دینے سے رک جانا)۔

ترجمہ آیت: اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا۔

اَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔عِلْمُ:(علم۔سائنس)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ الْغَيْبِ: (پوشیدہ۔چیزیں۔غیب)مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَرٰى:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ۔(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يُنَبَّأْ:(اس کو خبر دی گئی)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نُبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+ مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِي:(میں)حرف جار۔ صُحُفِ:(اخبار۔صَحِيْفَةٌ ۔کی جمع۔لکھا ہوا کاغذ۔یہاں مراد الہامی کتب۔)اسم مجرور۔مضاف۔ مُوسَىٰ:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاجو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی۔

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِبْرَاهِيمَ:(ابراہیمؑ)معطوف مجرور۔ الَّذِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔وَفَّىٰ:(اس نے پورا کیا) فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَفّٰى يُوَفِّيْ۔مصدر۔تَوْفِيَةٌ۔(پورا کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور ابراہیمؑ کی جنھوں نے(حق طاعت ورسالت) پورا کیا

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾

أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(اَنْ+لَّا)حرف تاکید۔مخففہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+۔لائے نافیہ۔تَزِرُ:(وہ بوجھ اٹھائے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ز ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَرَ يَزِرُ۔مصدر۔وِزْرًا۔(بوجھ اٹھانا)۔وَازِرَةٌ:(بوجھ اٹھانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔ وِزْرَ:(بوجھ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔أُخْرَىٰ:(دوسری کا)مؤنث۔تقدیراً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ کہ کوئی شخص دوسرے(کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مخففہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَّيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی جامد۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْإِنسَانِ:(انسان)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَّيْسَ کی خبر مقدم منصوب۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَا:(کہ)مصدریہ۔سَعَىٰ:(اس نے بھاگ دوڑ کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔سَعْيًا۔(بھاگ دوڑ کرنا۔)محلاً لَّيْسَ کا اسم مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔

وَاَنَّ سَعۡيَهٗ سَوۡفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مخففہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ سَعْيَ:(بھاگ دور۔کوشش)أَنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ يُرَىٰ:(وہ دکھائی جائے گی)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ افعال۔صیغہ۔اَرٰى يُرِىْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ (دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔

ثُمَّ يُجۡزٰٮهُ الۡجَزَآءَ الۡاَوۡفٰى ﴿۴۱﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يُجْزَا:(جزاء۔بدلہ دیا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔ جَزٰى يَجْزِىْ۔مصدر۔ جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔الْجَزَاءَ:(بدلا)منصوب مفعول بہ۔موصوف۔ الْأَوْفَىٰ:(بالکل پورا پورا۔زیادہ پورا۔)افعل التفضیل۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الۡمُنۡتَهٰى ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم

مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع

الْمُنْتَهَى:(آخری حد۔انتہا تک)مصدر۔میمی۔أَنَّ کا اسم منصوب۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔أَضْحَكَ:(اس نے ہنسایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔أَضْحَكَ يُضْحِكُ۔مصدر۔اِضْحَاكًا۔(ہنسانا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(ض ح ک)صیغہ۔ضَحِكَ يَضْحَكُ۔مصدر۔ضَحْكًا۔(ہنسنا۔مذاق اڑانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَبْكَى:(اس نے رلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْكٰى يُبْكِيْ۔ مصدر۔اِبْكَاءً۔(رلانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ک ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَكٰى يَبْكِيْ۔مصدر۔ بَكَاءً۔(رونا)۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ أَمَاتَ:(وہ مارتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيْتُ۔مصدر۔ اِمَاتَةٌ۔(موت دینا۔مارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔فوت ہونا)۔وَ:(اور) حرف عطف۔أَحْيَا:(وہ زندہ کرتا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰى يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ہٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ الزَّوْجَیْنِ: (جوڑے۔دو قسمیں)تثنیہ۔منصوب۔علامت ۔ی۔مرفوع۔ الذَّکَرَ:(مذکر۔نر۔ لڑکا ۔مرد۔)بدل منصوب ۔مفتوح۔ وَ:(حرف عطف۔) الْأُنْثٰی:(مادہ۔لڑکی۔عورت) معطوف۔ منصوب۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے۔

مِنۡ نُّطۡفَةٍ اِذَا تُمۡنٰى ﴿۴۶﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔ نُّطْفَةٍ:(نطفہ۔منی کا قطرہ)اسم مجرور۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب ۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ تُمْنٰی:(ٹپکایا جاتا ہے۔)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْنٰی یُمْنِیْ۔مصدر۔اِمْنَاءً۔(منی خارج کرنا)۔

ترجمہ آیت: (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيۡهِ النَّشۡاَةَ الۡاُخۡرٰى ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔النَّشْأَةَ:(پیدائش) أَنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔موصوف۔ الْأُخْرٰی:(دوسری"مرتبہ")اٰخَرَ۔آخِرَ کی مؤنث۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغۡنٰى وَاَقۡنٰى ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ہٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ أَغْنٰی:(اس نے غنی کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی یُغْنِیْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔۔کفایت کرنا۔غنی بنانا۔مالدار بنانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَقْنٰی:(اس نے مفلس کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر

تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْنٰی یُقْنِیْ۔مصدر۔اِقْنَاءً۔(مفلس بنانا)۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ رَبُّ:(ربّ) أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الشِّعْرٰی:(ایک ستارے کا نام۔جس کی پوجا کی جاتی تھا۔)مجرور۔مضاف الیہ۔تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے۔

وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾

و:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ أَهْلَكَ:(ہم نے ہلاک کیا۔تباہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ یُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ہ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ یَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ عَادًا :(عاد نے)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ الْأُوْلَی:(پہلے کو)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا۔

وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدَا:(ثمود۔حضرت صالحؑ کی قوم)معطوف منصوب۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَبْقٰی:(اس نے باقی چھوڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔"یہی وزن صیغہ افعل التفضیل کا ہے"ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَبْقٰی یُبْقِیْ۔مصدر۔اِبْقَاءً۔(باقی چھوڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَقِیَ یَبْقٰی۔مصدر۔بَقَاءً۔(باقی رہنا)۔

ترجمہ آیت: اور ثمود کو بھی۔غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَوْمَ:(قوم۔لوگ)معطوف منصوب۔مضاف۔ نُوْحٍ :(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اَظْلَمَ:(زیادہ ظلم کرنے والا۔اندھیر مچانے والا)افعل التفضیل۔محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَطْغٰى:(زیادہ۔سرکش۔بغاوت کرنے والا)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: اور ان سے پہلے قوم نوحؑ کو بھی۔کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْتَفِكَةَ:(الٹ جانے والی بستی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً مفعول بہ مقدم۔ اَهْوٰى:(اس نے الٹا دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْوٰى يُهْوِىْ۔مصدر۔اِهْوَاءً۔(الٹ دینا۔گرادینا۔ماردینا۔)

ترجمہ آیت: اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔غَشّٰا:(وہ چھا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔برائے اتصال مابعد۔ضمیر۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی) ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِیَ يَغْشٰى۔مصدر۔غَشْيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ غَشّٰى:(وہ چھا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ش ی) ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِیَ يَغْشٰى۔مصدر۔غَشْيَانًا۔غِشَاوَةٌ۔(چھاجانا)۔

ترجمہ آیت: پھر ان پر چھایا جو چھایا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾

فَ:(پس)فصیحة۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ:(کون سی)اسم استفہام۔اسم مجرور۔مضاف۔ آلَاءِ:(طاقت۔قوت) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَتَمَارٰى:(تو جھگڑے گا۔شک کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَمَارٰى يَتَمَارٰى۔مصدر۔تَمَارِیٌ۔(شک کرنا۔جھگڑا کرنا)۔

ترجمہ آیت: تو(اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾

هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ نَذِيْرٌ :(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)خبر مرفوع۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔النُّذُرِ:(آگاہ کرنے والے۔تنبیہ کرنے والے)اسم مجرور۔موصوف۔الْأُولَى:(پہلے)۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ (محمد ﷺ) بھی اگلے ڈرسنانے والوں میں سے ایک ڈرسنانے والے ہیں۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾

أَزِفَتِ:(وہ قریب آگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔کسرہ برائے اتصال ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ز ف)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَزَفَ يَزِفُ۔مصدر۔اِزْفًا۔(قریب آ پہنچنا۔قریب آنا) الْاٰزِفَةُ:()فاعل۔واحد مؤنث۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: آنے والی (یعنی قیامت) قریب آپہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدم منصوب۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ: (علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ كَاشِفَةٌ:(دور کرنے والی۔کھولنے والی۔ہٹانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔مرفوع۔لَيْسَ کا اسم مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس(دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پھر)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْحَدِیْثِ:(بات۔قول۔) هٰذَا کا بدل۔مجرور ۔ تَعْجَبُوْنَ:(تم حیرت کرتے ہو۔تعجب کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ج ب)صیغہ۔عَجِبَ یَعْجَبُ۔مصدر۔عَجَبًا۔(تعجب کرنا۔حیران ہونا۔)

ترجمہ آیت: اے منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَضْحَكُوْنَ:(تم ہنستے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ض ح ک)صیغہ۔ ضَحِکَ یَضْحَکُ۔ مصدر۔ضَحْكًا۔(ہنسنا۔مذاق اڑانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔تَبْكُوْنَ:(تم روتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ک ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَكٰی یَبْكِیْ۔مصدر۔بُكَاءً۔(رونا)۔

ترجمہ آیت: اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟ ۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔سَامِدُوْنَ:(مدہوش ہونے والے۔بے خبر رہنے والے۔غفلت میں پڑے رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

فَ:(تو)فصیحة۔اُسْجُدُوْا:(تم سجدہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ یَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔ (جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ + اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اُعْبُدُوْا:(تم عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو۔

54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ

رکوعاتها 3 | 54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37 | اٰياتها 55

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ آیت: شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

اِقْتَرَبَتِ:(وہ قریب ہو گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ کسرہ برائے اتصال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ۔مصدر۔اِقْتِرَابًا۔(قریب آنا۔نزدیک ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔کرم۔مادہ(ق ر ب)صیغہ جات۔قَرِبَ يَقْرَبُ+ قَرُبَ يَقْرُبُ۔مصادر۔قُرْبًا۔قُرْبَةً۔قُرْبَانًا۔ (قریب ہونا۔پہنچ کرنا۔قرابت میں نزدیک ہونا۔پیش کرنا) السَّاعَةُ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)مبتداء مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اِنْشَقَّ:(وہ پھٹ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ۔مصدر۔اِنْشِقَاقًا۔(پھٹ جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ۔مصدر۔ شَقًّا۔(جدا کرنا۔پھاڑنا) الْقَمَرُ:(چاند)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَرَوْا:(وہ دیکھتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔محلاً فعل شرط۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔ دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اٰيَةً:(آیت۔نشانی)منصوب۔ مفعول بہ۔يُعْرِضُوْا:(وہ اعراض برتتے۔نظر انداز کرتے۔منہ پھیرتے۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ

یُعۡرِضُ۔مصدر۔اِعۡرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَقُوۡلُوۡا:(وہ کہتے)معطوف مجزوم۔فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا)۔ سِحۡرٌ:(جادو۔دھوکا۔فریب۔)خبر مرفوع۔مبتداء "ھٰذَا" محذوف۔موصوف۔مُّسۡتَمِرٌّ:(ہمیشہ جاری رہنے والا۔ہمیشہ سے چلا آنے والا۔قدیمی)مصدر۔میمی۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر(کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے

وَكَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَكُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔کَذَّبُوۡا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکۡذِیۡبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکۡذِبُ۔مصدر۔کِذۡبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّبَعُوۡا :(تم اتباع کرو۔پیروی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتۡبَعُ۔ مصادر۔تَبۡعًا۔ تُبُوۡعًا۔(پیروی کرنا)۔ اَهۡوَاءَ:(ھَوٰی کی جمع۔خواہشات کی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔کُلُّ:(تمام)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔اَمۡرٍ:(معاملہ۔کام۔)مجرور مضاف الیہ۔مُّسۡتَقِرٌّ: (مقررہ وقت۔قرار پکڑنے والا۔ٹھہرنے والا۔انجام کو پہنچنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ﴿۴﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدۡ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیۡئُ۔جِیۡئٌ۔مَجِیۡءٌ۔(آنا)۔ هُمۡ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال۔ الۡاَنۡۢبَاءِ:(نَبَاءٌ کی جمع۔خبروں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً۔فِیۡ: (میں) حرف جار۔ہِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مُزۡدَجَرٌ:(زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ۔

عبرت۔بازرکھنا۔بازرہنا)اصلاً مُزْتَجَرٌ تھا۔ت کو د سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔مبتداء مؤخر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ز ج ر)صیغہ۔زَجَرَ یَزْجُرُ۔مصدر۔زَجْرًا۔(لعن طعن کرنا۔ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔لعنت ملامت کرنا۔)

ترجمہ آیت: اور ان کو ایسے حالات(سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے۔

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾

حِكْمَةٌ:(حکمت)مبتداء مرفوع۔موصوف۔ بَالِغَةٌ:()صفت مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔جازم مضارع۔تُغْنِ:(وہ فائدہ دیتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع تقدیراً مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی یُغْنِیْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔۔کفایت کرنا۔)۔ النُّذُرُ:(تنبیہ کرنے والے۔آگاہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔

ترجمہ آیت: اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾

فَ:(تو)فصیحة۔تَوَلَّ:(آپ منہ پھیر لیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يَدْعُ:(وہ بلائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی ۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ(پکارنا)۔ الدَّاعِ:(بلانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف) حرف جار۔شَيْءٍ:(کوئی شئے)اسم مجرور۔موصوف۔نُّكُرٍ:(ناگوار۔ناپسندیدہ۔مکروہ)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾

خُشَّعًا:(جھکی ہوئی۔نیچی کی ہوئی)منصوب۔حال۔ أَبْصَارُ:(آنکھیں)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَخْرُجُونَ :(وہ نکلتے ہیں۔نکلیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔

مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔ (نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ الْأَجْدَاثِ:(جَدَثٌ کی جمع۔قبروں)اسم مجرور۔ كَأَنَّ:(گویا کہ)حرف تاکید۔ و تشبیہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔ جَرَادٌ:(ٹڈیاں) كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّنْتَشِرٌ:(بکھری ہوئی۔ پھیلی ہوئی۔)اسم فاعل ۔واحد مذکر۔محلاً صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں۔

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

مُّهْطِعِينَ:(سر جھکا کر تیزی سے دوڑنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔مصدر۔اِهْطَاعٌ۔محلاً منصوب۔علامت ۔ی۔حال۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الدَّاعِ :(پکارنے والا)اسم فاعل۔محلاًاسم مجرور۔يَقُولُ:(وہ کہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ الْكَافِرُونَ:(کافر۔انکار کرنے والے۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَوْمٌ:(دن)ظرف زمان۔محلاً خبر مرفوع۔ موصوف۔عَسِرٌ:(بڑا سخت۔)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔قَوْمُ۔:(قوم)فاعل۔ مرفوع ۔مضاف۔ نُوحٍ:(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔كَذَّبُوا:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی

مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ عَبْدَ:(بندے کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)۔صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَجْنُوْنٌ:(پاگل۔دیوانہ۔ عقل گم کردہ)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراً"ھُوَ"۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِزْدُجِرَ:(اس نے ڈانٹ دیا۔ جھڑک دیا) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِزْدَجَرَ یَزْدَجِرُ۔ مصدر۔ اِزْدِجَارٌ۔ (زجر و توبیخ۔ڈانٹ ڈپٹ)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ز ج ر)صیغہ۔زَجَرَ یَزْجُرُ۔مصدر۔ زَجْرًا۔ (لعن طعن کرنا۔ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔لعنت ملامت کرنا۔)

ترجمہ آیت: ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔دَعَا:(اس نے پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا)۔رَبَّ:(ربّ کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اَنِّیْ:(بے شک میں)مرکب: (اَنَّ + یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔ی۔ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔مَغْلُوْبٌ:(زیر تسلط۔بے بس۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلا اَنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ: (پھر)فصیحۃ۔اِنْتَصِرْ:(تو بدل لے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَصَرَ یَنْتَصِرُ۔مصدر۔اِنْتِصَارٌ۔(بدلہ لینا۔مدد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔ مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت: تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بار الہٰا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے۔

فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔فَتَحْنَا:(ہم نے کھول دیئے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب

فتح۔صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔أَبْوَابَ:(دروازے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔السَّمَاءِ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَاءٍ:(پانی)اسم مجرور۔موصوف۔مُّنْهَمِرٍ:(موسلا دھار۔کھل کر برسنے والا۔نہر بنانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔فَجَّرْنَا:(ہم نے پھاڑا۔پیدا کیا۔ہم نے نکالے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَجَّرَ يُفَجِّرُ۔مصدر۔تَفْجِيْرًا۔(پھاڑنا۔نکالنا۔پیدا کرنا)۔الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔عُيُوْنًا:(چشمے)منصوب۔تمیز۔فَ:(پھر)حرف عطف۔اِلْتَقَى:(وہ مل گیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ۔مصدر۔اِلْتِقَاءٌ (ملنا۔مقابل ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔لُقِيًّا۔لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہوجانا)۔اَلْمَاءُ:(پانی)فاعل مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔أَمْرٍ:(کام۔معاملہ۔)اسم مجرور۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔قُدِرَ:(مقدار قائم کردی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ناپ تول کر)۔

ترجمہ آیت: اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔حَمَلْنَا:(ہم نے اٹھایا۔سوار کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَلَىٰ:(پر)حرف عطف۔ذَاتِ:(والی)از ستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔أَلْوَاحٍ:(تختوں)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔دُسُرٍ:(دِسَارٌ۔کی جمع۔میخوں)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے نوحؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾

تَجْرِي:(وہ چلتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔جِرْیَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔بِ:(ساتھ۔سامنے) حرف جار۔أَعْيُنِ:(آنکھوں کے) اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔جَزَاءً: (بدلہ) منصوب۔مفعول لہ۔لِّ:(لئے) حرف جار۔مَنْ:(جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔كُفِرَ:(انکار کیا گیا۔قوانین الٰہی سے بغاوت کی گئی) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔(یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے(کیا گیا) جس کو کافر مانتے نہ تھے۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔تَّرَكْنَا:(ہم نے چھوڑ دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اٰيَةً:(ایک آیت۔ایک نشانی) منصوب۔حال۔ فَ: (پھر) فصيحة۔هَلْ:(کیا) حرف استفہام۔مِنْ:(سے۔کوئی) حرف جار۔زائد۔مُّدَّكِرٍ :(نصیحت لے۔سوچے سمجھے) اسم فاعل۔واحد مذکر۔اِدِّكَارًا۔مصدر۔ذ کو د سے بدل کر ادغام کر دیا گیا ہے۔لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔"مَوْجُوْدٌ۔"

ترجمہ آیت: اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

فَ:(پھر) حرف عطف۔كَيْفَ:(کیسے ؟) اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَذَابِ:(عذاب۔سزا۔دکھ) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔نُذُرِ:(میری تنبیہ کرنا۔میرا آگاہ کرنا۔) اصلاً نُذُرِيْ تھا۔مرکب(نُذُرِ+یْ) اسم مصدر۔+ ضمیر

واحد متکلم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔يَسَّرْنَا:(ہم نے آسان کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔يَسَّرَ يُيَسِّرُ۔مصدر۔تَيْسِيْرًا۔(آسان کرنا)۔ الْقُرْآنَ:(قرآن مجید کو)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الذِّكْرِ:(ذکر۔یاد۔نصیحت۔)اسم مجرور۔ فَ:(تو)فصيحة۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ مُّدَّكِرٍ:(نصیحت لینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاًمجرور۔محلاًمبتداءمرفوع۔خبر محذوف۔"مَوْجُوْدٌ"۔

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ عَادٌ:(عاد نے)فاعل مرفوع۔فَ:(تو)حرف عطف۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔ كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ي:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُذُرِ:(میری تنبیہ کرنا۔میرا آگاہ کرنا۔)اصلاً نُذُرِيْ تھا۔مرکب(نُذُرِ+يْ)اسم مصدر۔+ ضمیر واحد متکلم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو(دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاًاَنَّ کا اسم منصوب۔

أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔جملہ محلاًاَنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَۃً۔(لمبااور سیدھا ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ رِيحًا:(رحمت کی ہوا)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ صَرْصَرًا:(تند و تیز۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ فِي:(میں) حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ نَحْسٍ:(نحس۔ منحوس۔بد شگون) مجرور۔مضاف الیہ۔موصوف۔ مُّسْتَمِرٍّ:(لگاتار چلنے والی۔دائمی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

تَنْزِعُ:(وہ اکھاڑ پھینکتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ن ز ع)صیغہ۔نَزَعَ يَنْزِعُ۔مصدر۔نَزْعًا۔(اتارنا۔اکھاڑ پھینکنا۔چھین لینا۔کھینچ لینا۔توڑ ڈالنا۔نکال لیناکاٹ دینا۔پھاڑ دینا)۔ النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔كَاَنَّ:(گویا کہ)برائے تشبیہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ: (اور)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَاَنَّ کا اسم منصوب۔ اَعْجَازُ:(عَجُزٌ کی جمع۔درخت کا پچھلا حصہ۔جڑیں۔ تنا۔) كَاَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ نَخْلٍ:(کھجور کے)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مُّنْقَعِرٍ:(جڑ سے اکھڑے ہوئے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: وہ لوگوں کو(اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ي:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُذُرِ:(میری تنبیہ کرنا۔میرا آگاہ کرنا۔)اصلاً نُذُرِيْ تھا۔مرکب(نُذُرِ+يْ)اسم مصدر۔+ ضمیر واحد متکلم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ لَ: (البتہ۔) لائے موطئۃ للقسم۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ يَسَّرْنَا: (ہم نے آسان کر دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ يَسَّرَ يُيَسِّرُ۔ مصدر۔ تَيْسِيْرًا۔ (آسان کرنا)۔ الْقُرْآنَ: (قرآن مجید کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الذِّكْرِ: (ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔) اسم مجرور۔ فَ: (تو) فصیحۃ۔ هَلْ: (کیا) حرف استفہام۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ زائدہ۔ مُّدَّكِرٍ: (نصیحت لینے والا) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ لفظاً مجرور۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ خبر محذوف۔ "مَوْجُوْدٌ"۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

كَذَّبَتْ: (اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر فاعل۔ تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ ثَمُوْدُ: (ثمود) فاعل مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ النُّذُرِ: (تنبیہ کرنے والے۔ خطرے سے آگاہ کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾

فَ: (پس) حرف عطف۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔ بَشَرًا: (ایک انسان۔ بشر۔ آدمی۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَّا: (ہم سے) مرکب: (مِنْ+نَا) حرف جار۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَاحِدًا: (کوئی ایک) صفت منصوب۔ نَتَّبِعُ: (ہم پیروی کرتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ (تو پیروی کر) فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ۔ مصدر۔ اِتِّبَاعًا۔ (پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔ تُبُوْعًا۔ (پیروی کرنا)۔ هٗ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ

محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِنَّآ:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم ۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ إِذًا:(تب۔اس وقت) جواب اور جزاء کے لئے آتا ہے لَّ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ فِي:(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔سُعُرٍ:(دیوانہ پن۔پاگل پن۔دیوانگی)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔اُلْقِيَ:(ڈالی گئی۔نازل کی گئی۔اتاری گئی) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِيْ۔مصدر۔ اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا)۔الذِّكْرُ:(ذکر۔حکم۔وحی۔نصیحت)نائب فاعل۔مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَذَّابٌ:(خوب جھوٹ بولنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔أَشِرٌ:(بدمعاش۔اترانے والا۔متکبر۔خودپسند)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟(نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خودپسند ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَعْلَمُوْنَ :(وہ جانتے ہیں۔وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع ۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیرا هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔غَدًا:(کل آنے والا)منصوب۔مفعول بہٖ۔مَّنِ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔کسرہ برائے اتصال۔ الْكَذَّابُ:(خوب جھوٹ بولنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔أَشِرٌ:(بدمعاش۔اترانے والا۔متکبر۔خود پسند)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خودپسند ہے۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

إِنَّآ:(بے شک ہم) مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔

مُرْسِلُوْا:(مُرْسِلٌ کی جمع۔ بھیجنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔اصلاً مُرْسِلُوْنَ تھا۔الف فارقہ لگایا گیا ہے۔اورنون محذوف بوجہ مضاف۔النَّاقَةِ:(اونٹنی)مجرور مضاف الیہ۔فِتْنَةً:(آزمائش۔)منصوب۔ مفعول لہٗ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔اِرْتَقِبْ:(انتظار کر۔راہ دیکھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ۔ مصدر۔اِرْتِقَابٌ۔ (انتظار کرنا۔راہ دیکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اصْطَبِرْ:(استقامت دکھاؤ۔ڈٹے رہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً انت۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اِصْطَبَرَ يَصْطَبِرُ مصدر۔اِصْطِبَارٌ۔(استقامت کے ساتھ قائم رہنا۔ڈٹے رہنا)باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔

ترجمہ آیت: (اے صالح) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں توتم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نَبِّئْ:(خبر دو۔آگاہ کر دو۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً انت۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نُبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اَنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔الْمَاءَ:(پانی) اَنَّ کا اسم منصوب۔ قِسْمَةٌ: (باری۔بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ تقسیم۔بانٹ)اَنَّ کی خبر مرفوع۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُلُّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ شِرْبٍ:(پانی کا ایک حصہ۔پانی پینے کی ایک باری۔اَشْرَابٌ۔جمع۔باریاں)مجرور مضاف الیہ۔مُّحْتَضَرٌ:(حاضر ہوا جائے)اسم مفعول۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ہر(باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیئے

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔نَادَوْا:(انہوں نے آواز دی۔پکارا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ صَاحِبَ:(ساتھ۔دوست۔والا)

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف ۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔تَعَاطٰی:(اس نے پکڑا۔وار کیا۔دست درازی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَعَاطٰی یَتَعَاطٰی۔مصدر۔تَعَاطِیٌ۔(دست درازی کرنا۔پکڑنا۔وار کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ط و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَطَا یَعْطُو۔مصدر۔عُطُوًا۔(لینا۔خصوصاً ہاتھ سے لینا)فَ:(پھر)حرف عطف۔عَقَرَ:(اس نے کاٹ دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(ع ق ر)صیغہ۔عَقَرَ یَعْقِرُ۔مصدر۔عَقْرًا۔(کاٹنا۔زخمی کرنا۔"جانور کی کونچیں کاٹنا۔یاذبح کردینا")

ترجمہ آیت: توان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو پکڑ کر اس کی) کونچیں کاٹ ڈالیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔كَيْفَ:(کیسا؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ ي:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نُذُرِ:(میری تنبیہ کرنا۔میرا آگاہ کرنا۔)اصلاً نُذُرِيْ تھا۔مرکب(نُذُرِ+یْ)اسم مصدر۔ + ضمیر واحد متکلم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔ + ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: سو(دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

إِنَّا(یقیناً ہم)مرکب: (إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔صَيْحَةً:(چیخ۔چنگھاڑ۔دل دہلا دینے والی آواز۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ وَاحِدَةً :(ایک)صفت۔منصوب۔تابع۔موصوف۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ كَانُوْا:(وہ ہوں۔تھے)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ اور

كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔كَ:(کی مانند۔طرح۔)حرف تشبیہ۔جار۔هَشِيْمِ:(ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی۔چوراچورا کی ہوئی۔روندی ہوئی۔باڑ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔الْمُحْتَظِرِ:(باڑلگانے والا) اسم فاعل۔واحد مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔"مصدر۔ اِحْتِظَارٌ۔(باڑلگانا) مکان۔حَظِيْرَةٌ۔(باڑا)"۔

ترجمہ آتی: ہم نے ان پر(عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔يَسَّرْنَا:(ہم نے آسان کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔يَسَّرَ يُيَسِّرُ۔مصدر۔تَيْسِيْرًا۔(آسان کرنا)۔ الْقُرْآنَ:(قرآن مجید کو)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الذِّكْرِ:(ذکر۔یاد۔نصیحت۔)اسم مجرور۔ فَ:(تو) فصيحة۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ مُّدَّكِرٍ:(نصیحت لینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔"مَوْجُوْدٌ"۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر فاعل۔تانیث۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ قَوْمُ:(قوم۔لوگوں نے)فاعل مرفوع۔مضاف۔لُوطٍ: (لوطؑ کی)مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔النُّذُرِ:(تنبیہ کرنے والے۔خطرے سے آگاہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

إِنَّا(یقیناً ہم)مرکب:(إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع

متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ حَاصِبًا:(پتھر برسانے والی ہوا)اسم فاعل۔واحد مذکر ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ آلَ:(قوم ۔اولاد۔تعلقہ دار)منصوب۔ مستثنٰی۔مضاف۔ لُوطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔ نَّجَّيْنَا:(ہم نے نجات دی۔بچایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِيَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو ۔مصدر۔نَجْوٰی۔نَجْوًا(بچنا۔کسی سے راز کی بات چھپانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔سَحَرٍ:(پچھلے پہر۔رات کا آخری حصہ۔صبح کے نزدیک)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: توہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچالیا۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

نِعْمَةً:(انعام۔نعمت۔فضل۔)منصوب۔مفعول لہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔عِنْدِ:(پاس)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب:(كَ+ذٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔نَجْزِي: (ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔اجر دینا۔معاوضہ دینا)۔ مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً شَكَرَ:(اس نے قدر کی۔شکر کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اپنے فضل سے۔شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَنْذَرَ:(اس نے آگاہ کیا۔تنبیہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ

کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا) هُمْ: (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔بَطْشَتَ:(پکڑ۔گرفت)مصدر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَمَارَوْا:(انہوں نے شک کیا۔ جھگڑا کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَمَارٰی یَتَمَارٰی۔ مصدر۔تَمَارِیٌ۔(شک کرنا۔جھگڑا کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔النُّذُرِ:(تنبیہ کرنے والے۔خطرے سے آگاہ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور لوطؑ نے ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا بھی تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(البتہ۔)لائے موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ رَاوَدُو:(انہوں نے بہکایا۔ورغلایا۔ پھسلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعل۔صیغہ۔رَاوَدَ یُرَاوِدُ۔ مصدر۔مُرَاوَدَةً۔(پھسلانا۔گفت وشنید کرنا۔لیناچاہنا۔پھرناچاہنا۔بہکانا۔ورغلانا۔آمادہ کرنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ ضَيْفِ:(مہمان)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔طَمَسْنَا:(ہم نے مٹا دیا۔ مسخ کر دیا۔ شکل بگاڑ دی۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ط م س)صیغہ۔طَمَسَ یَطْمِسُ۔ مصدر۔طَمْسًا۔(مٹادینا۔ مسخ کر دینا۔ شکل بگاڑ دینا۔)اَعْيُنَ:(آنکھوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ: (ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔ذُوْقُوْا:(تم چکھو)فعل امر جمع حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ یَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔مَذَاقًا۔مَذَاقَةٌ۔(مزہ چکھنا)۔ عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔يْ:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُذُرِ:(میری تنبیہ کرنا۔میرا آگاہ کرنا۔)اصلاًنُذُرِيْ تھا۔مرکب(نُذُرِ+یْ)اسم مصدر۔ + ضمیر واحد متکلم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ترجمہ آیت: اوران سے ان کے مہمانوں کو لے لیناچاہاتوہم نے ان کی آنکھیں مٹادیں سو(اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

﴿وَلَقَدۡ صَبَّحَهُم بُكۡرَةً عَذَابٞ مُّسۡتَقِرّٞ ۝٣٨﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔صَبَّحَ:(وہ آگیا۔وہ صبح آپڑا۔)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَبَّحَ يُصَبِّحُ۔مصدر۔تَصْبِيحٌ۔(آ پڑنا۔ہو جانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بُكْرَةً:(سویرے سویرے)ظرف زمان۔منصوب۔ عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ مُّسْتَقِرٌّ:(ٹھہراہوا۔یعنی ہمیشہ رہنے والا۔ کبھی نہ ہٹنےوالا)اسم فاعل۔واحدمذکر۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اوران پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آنازل ہوا۔

﴿فَذُوقُواْ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝٣٩﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ذُوْقُوْا :(تم چکھو)فعل امر جمع حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوقُ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔ مذَاقًا۔مَذَاقَةٌ۔(مزہ چکھنا)۔عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ي:(میرا) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُذُرِ:(میری تنبیہ کرنا۔میرا آگاہ کرنا۔)اصلاً نُذُرِيْ تھا۔مرکب(نُذُرِ+ يْ)اسم مصدر۔+ ضمیر واحد متکلم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تواب میرے عذاب اورڈرانے کے مزے چکھو۔

﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٖ ۝٤٠﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔يَسَّرْنَا:(ہم نے آسان کردیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔يَسَّرَ يُيَسِّرُ۔مصدر۔تَيْسِيْرًا۔(آسان کرنا)۔الْقُرْآنَ:(قرآن مجید کو)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الذِّكْرِ:(ذکر۔یاد۔نصیحت۔)اسم مجرور۔ فَ:(تو) فصيحة۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔مُّدَّكِرٍ:(نصیحت لینے والا)اسم فاعل۔واحدمذکر۔لفظاًمجرور۔محلاًمبتداءمرفوع۔خبر محذوف۔"مَوْجُوْدٌ"۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچ سمجھے؟

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ لَ:(البتہ۔)لائے موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ (آنا) ۔آلَ:(آل۔اولاد۔تعلقہ دار۔قوم)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ النُّذُرُ:(تنبیہ کرنے والے۔آگاہ کرنے والے)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔نشانیوں)اسم مجرور مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَخْذَ:(پکڑ)منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔ عَزِيزٍ:(زبردست عزت والا۔بڑا غالب)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔ موصوف ۔ مُّقْتَدِرٍ:(قدرت والا۔طاقت والا۔اختیارات والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔كُفَّارُ:(کافر۔زیادہ کفر کرنے والے)مبالغہ۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرٌ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ أُولَئِكُمْ : (وہ)

مرکب:(أُوْلَاءِ+كُمْ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔+كُمْ خطابیہ۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ بَرَاءَةٌ:(چھٹکارا۔ بری الذمہ ہونا۔معافی نامہ۔بیزاری۔چھٹکاراپانا۔)مبتداءمرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔الزُّبُرِ:(زُبُورٌ کی جمع۔اوراق۔کتابیں۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اے اہل عرب) کیاتمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یاتمہارے لئے(پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

أَمْ:(یا)حرف عطف۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔جَمِيْعٌ:(تمام کے تمام۔ایک جماعت۔جمعیت۔)خبر مرفوع۔موصوف۔مُّنْتَصِرٌ:(بدلہ لینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾

سَ:(عنقریب۔جلد ہی۔)حرف استقبال۔يُهْزَمُ:(وہ شکست دی جائے گی)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ ز م)صیغہ۔هَزَمَ يَهْزِمُ۔مصدر۔هَزْمًا۔هَزِيْمَةٌ۔(شکست دینا۔) الْجَمْعُ:(جماعت۔ٹولہ۔)نائب فاعل۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُوَلُّوْنَ:(وہ پھر جائیں گے۔پلٹ جائیں گے۔یعنی دوڑ جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰى يُوَلِّيْ۔ مصدر۔ تَوْلِيَةٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ الدُّبُرَ:(پیٹھ۔پشت کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔ السَّاعَةُ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)مبتداء مرفوع۔ مَوْعِدُ:(وعدہ کیاہوا۔وعدہ کا وقت)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ السَّاعَةُ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)مبتداءمرفوع۔أَدْهٰى:(زیادہ مصیبت۔زیادہ بڑی آفت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔

وَ:(اور)حرف عطف۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔أَمَرُّ:(زیادہ کڑوا۔زیادہ تلخ۔)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان کے وعدے کاوقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے

اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمُجْرِمِيْنَ:(مجرم کی جمع۔قوانین الٰہی کی خلاف ورزی کرنے والے۔قانون شکن)إِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ ی۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ضَلَالٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سُعُرٍ:(پاگل پن۔دیوانگی)معطوف مجرور۔(سَعِيْرًا:(بھڑکتی ہوئی آگ۔دوزخ)اسم جامد۔جب مایوسی ہوتی ہے۔یادماغ میں غصے کی آگ بھڑکتی ہے توسوجھ بوجھ ختم۔ہوجاتی ہے۔یہی حال اسلام دشمنوں کا ہے)

ترجمہ آیت: بے شک گنہگارلوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں۔

یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يُسْحَبُوْنَ:(دھکیلے جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(س ح ب)صیغہ۔سَحَبَ يَسْحَبُ۔مصدر۔سَحْبًا۔(دھکیلنا۔گھسیٹنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ النَّارِ:(آگے)اسم مجرور۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ وُجُوْهِ:(وَجْهٌ کی جمع۔چہرے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذُوْقُوْا:(تم چکھو)فعل امر جمع حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔ مذَاقًا۔مَذَاقَةٌ۔(مزہ چکھنا) مَسَّ:(اس نے چھوا)اصلاً مَسَّ تھا۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔ صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا۔)محلاًاصل میں مَسَّ تھا۔تنوین محذوف۔بوجہ مضاف۔ منصوب۔ مفعول بہ۔سَقَرَ:(آگ)مجرور بالفتحہ۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے اب آگ کا مزہ چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔

كُلَّ:(تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔مطابق)حرف جار۔قَدَرٍ:(پیمانے کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَمْرُ:(حکم)مبتداء مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ وَاحِدَةٌ:()اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً خبر مرفوع۔ كَ:(مانند۔طرح)حرف جار۔تشبیہ۔لَمْحٍ:(جھپکنا)اسم مجرور۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔الْبَصَرِ:(آنکھ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔اَهْلَكْنَا:(ہم نے ہلاک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔ مصدر۔ اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ہ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ اَشْيَاعَ:(شِيْعَةٌ کی جمع۔گروہ۔ٹولے۔جماعتیں۔فرقوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ مُّدَّكِرٍ:(نصیحت لینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔"مَوْجُوْدٌ"۔ترجمہ آیت: اور ہم ترجمہ آیت: تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے)مجرور مضاف الیہ۔ فَعَلُوْ:(انہوں نے کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔فَعَلاً۔(کرنا۔ہونا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔

الزُّبُرِ:(زُبُورٌ کی جمع۔اوراق۔کتابیں)اسم مجرور۔محلاًشبہ جملہ محلاًخبر۔مرفوع۔مبتداء"کُلُّ "۔

ترجمہ آیت: اور جو کچھ انہوں نے کیا، (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے۔

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔کُلُّ:(تمام۔ہر ایک)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ صَغِيْرٍ:(چھوٹا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔کَبِيْرٍ:(بڑا)معطوف مجرور۔مُسْتَطَرٌ:(لکھاہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔ مبتداء"کُلُّ "۔

(یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمُتَّقِيْنَ:(پرہیز گاروں۔قوانین الٰہی کے پاسدار۔تقویٰ اختیار کرنے والے)إِنَّ کا اسم منصوب۔علامت۔ی۔فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّاتٍ:(باغات)اسم مرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔نَهَرٍ:(دریا۔نہر)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: جو پرہیز گار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

فِي:(میں)حرف جار۔مَقْعَدِ:(بیٹھے کی جگہ۔مقام۔مجلس۔)ظرف مکان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔مضاف۔صِدْقٍ:(سچائی۔راستی۔پاکیزگی)مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ مَلِيْكٍ:(بادشاہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مُّقْتَدِرٍ:(پروگرام دینے والا۔اختیارات رکھنے والا۔ہر قسم کی طاقت رکھنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

رکوعاتھا 3 　　55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ 97 　　اٰیاتھا 78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ آیت: شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾

الرَّحْمَنُ:(بلامشقت ومزد اپنی نعمتیں دینے والا)مبتداء مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اللہ جو) نہایت مہربان۔

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾

عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔ (سکھانا) ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔(سکھانا۔آگاہ کرنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ الْقُرْآنَ:(قرآن مجید)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔جملہ محلاً خبر ثانی۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔الْإِنْسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہ

ترجمہ آیت: اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔ (سکھانا) ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ یُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِیْمٌ۔ (سکھانا۔آگاہ کرنا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ الْبَیَانَ:(بیان کرنا۔بولنا۔بات کرنا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

الشَّمْسُ:(سورج)مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرُ:(چاند)معطوف مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔کے لئے) حُسْبَانٍ: (حساب کتاب۔اندازہ۔شمارہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔النَّجْمُ:(ستارہ۔بغیر تنے کے پودے۔گھاس۔بوٹیاں۔جھاڑیاں۔وغیرہ)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّجَرُ:(درخت)معطوف مرفوع۔ یَسْجُدَانِ:(وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں)۔فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔علامت الف تثنیہ۔نون اعرابی۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د) صیغہ۔سَجَدَ یَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔ تعظیم کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔السَّمَاءُ:(آسمان)مبتداء مرفوع۔ رَفَعَ:(اس نے بلند کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ یَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا۔اونچا کرنا۔لہرانا۔اٹھانا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔وَضَعَ:(اس نے رکھا۔قائم کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ صیغہ۔ وَضَعَ یَضَعُ۔مصدر۔ وَضْعًا۔(رکھنا۔بچہ جننا۔پیدا کرنا)۔الْمِیْزَانَ:(ترازو کو)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾

اَلَّا (کہ نہیں) مرکب: (اَنْ+لَّا) تفسیری۔لائے ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَطْغَوْا: (تم زیادتی کرو۔تم حد سے تجاوز کرو۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی موجود۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح+نصر۔مادہ(ط غ ی+ط غ و)ناقص یائی۔ناقص واوی۔صیغہ جات۔طَغٰی یَطْغٰی۔مصدر۔طَغْیًا۔طُغْیَانًا۔(حد سے نکل جانا)+طَغَا یَطْغُو ۔مصدر۔طُغُوٌّ۔ طُغْوَانًا۔(طغیانی آنا۔ پانی کا دریا سے باہر آنا)۔ فِي: (میں) حرف جار۔ الْمِيزَانِ: (میزان۔ترازو۔تول) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔أَقِيمُوا: (تم قائم رکھو۔سیدھا رکھوا) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ (قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔الْوَزْنَ: (وزن کو۔تول کو) منصوب۔ مفعول بہ۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔الْقِسْطِ: (پوراپورا حصہ۔انصاف) اسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب حال۔ وَ: (اور) حرف عطف۔لَا: (نہ) ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُخْسِرُوْا: (تم گھاٹا دو۔کم دو۔نقصان کرو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ س ر)صیغہ۔خَسِرَ یَخْسَرُ۔مصدر۔خسرانٌ۔خَسَارَةٌ۔خُسْرًا۔(گھاٹا کھانا۔ نقصان اٹھانا)۔الْمِيْزَانَ: (تول کو۔ترازو کو)

ترجمہ آیت: اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔اور تول کم مت کرو۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔الْأَرْضَ: (زمین) معطوف منصوب۔ وَضَعَ: (اس نے رکھا۔ قائم کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ صیغہ۔ وَضَعَ یَضَعُ۔مصدر۔وَضْعًا۔(رکھنا۔بچہ جننا۔پیدا کرنا)۔ هَا: (اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لِ: (لئے) حرف جار۔الْأَنَامِ: (لوگ۔خلقت) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔

فَاكِهَةٌ:(ہر قسم کا پھل)مبتدء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النَّخْلُ:(کھجور کا درخت۔کھجور)معطوف مرفوع۔

ذَاتُ:(والے)ازستہ مکبّرہ۔صفت مرفوع۔مضاف۔ الْأَكْمَامِ:(غلاف والے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْحَبُّ:(دانہ۔اناج۔غلہ) ذُو:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔صفت مرفوع۔مضاف۔الْعَصْفِ:(بھوسہ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الرَّيْحَانُ:(شاہسفرم۔نیازبو۔خوشبودار پھول)معطوف۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو(اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ الْإِنْسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔صَلْصَالٍ:(کھڑکتی مٹی سے۔)اسم مجرور۔كَ:(مانند۔طرح۔جیسا)الْفَخَّارِ:(ٹھیکرا)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔الْجَانَّ:(جنّ)معطوف منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّارِجٍ:(شعلہ)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔نَّارٍ:(آگ کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

(ابوالبشر اور ابوالجن۔کے مسئلہ پر نہیں الجھنا یہ دونوں ابو پیچیدہ مبحث ہیں۔یوسفیؔ)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

فَ:(تو)فصيحة۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾

رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"۔مضاف۔ الْمَشْرِقَيْنِ:(دونوں مشرقوں)تثنیہ۔مجرور ۔ علامت ۔ی۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبُّ:(ربّ)معطوف۔مضاف۔ الْمَغْرِبَيْنِ:(دونوں مغربوں)تثنیہ۔مجرور۔ علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

فَ:(تو)فصيحة۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و

مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾

مَرَجَ:(اس نے کھلا چھوڑ دیا۔رواں دواں کئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ الْبَحْرَيْنِ:(دو سمندر)تثنیہ۔علامت۔ی۔ يَلْتَقِيَانِ:(دونوں آپس میں ملتے ہیں)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ۔مصدر۔اِلْتِقَاءً۔(ملاقات کرنا۔ملنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔لُقْيًا۔ لُقًى۔ لَقْيًا۔ (جھیلنا ۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا۔)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾

بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔بَرْزَخٌ:(اوٹ۔پردہ۔روک۔ آڑ۔یعنی دو چیزوں کے درمیان حد بندی)مبتداء مؤخر مرفوع۔لَّا:(نہیں)نافیہ يَبْغِيَانِ:(وہ سرکشی کرتے ہیں۔تجاوز کرتے ہیں) فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔(سرکشی کرنا۔زیادتی کرنا)۔

ترجمہ آیت: دونوں میں ایک آڑ ہے کہ(اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾

فَ:(تو)فصیحة۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

يَخْرُجُ:(وہ نکلتا ہے) فعل مضارع واحد۔مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ اللُّؤْلُؤُ:(گوہر۔موتی۔)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَرْجَانُ:(مونگا)۔معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

فَ:(تو)فصیحة۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مضاف۔ الْجَوَارِ:(جاری رہنے والا۔چلنے والا۔)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔اصلاً الْجَوَارِيُّ تھا۔برائے اتصال۔ی۔ محذوف۔مصدر۔جَرْيٌ۔ مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ الْمُنشَآتُ:(مُنْشَاةٌ۔کی واحد۔بادبان۔ بلند کشتی)صفت مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْبَحْرِ:(میں)حرف جار۔ كَ:(مانند۔طرح۔جیسا)حرف جار و تشبیہ۔ الْأَعْلَامِ: (پہاڑوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًمنصوب حال ثانی۔

ترجمہ آیت: اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُکَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤگے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

تو تم اپنے پرورد گار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ ﴿۲۶﴾

کُلُّ:(تمام۔ہر ایک)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مضاف الیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ فَانٍ:(فنا ہونے والا۔ختم ہو جانے والا)اصلاً فَانِيٌ تھا۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔تقدیراً مضموم۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔کُلُّ مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو(مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے

وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَبْقَىٰ:(باقی رہے گی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَقِيَ يَبْقَى۔ مصدر۔بَقَاءٌ۔(باقی رہنا)۔ وَجْهُ:(چہرہ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔كَ :(تیرے۔)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ذُو:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔نعت۔مرفوع۔مضاف۔ الْجَلَالِ:(جلال)مجرور مضاف الیہ وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِكْرَامِ:(عظمت۔شان۔بلند مرتبہ۔بزرگی)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے پرورد گار ہی کی ذات(بابرکات) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾

فَ:(تو)فصیحة۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

يَسْأَلُ:(وہ پوچھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل) مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔پوچھنا۔مانگنا)۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مَنْ:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ كُلَّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔ يَوْمٍ :(دن)مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔ شَأْنٍ:(شان۔عظمت۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

فَ:(تو)فصیحة۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔نَفْرُغُ:(ہم فارغ ہوں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ر غ۔)صیغہ۔فَرَغَ یَفْرُغُ مصدر۔فُرُوْغًا۔ فَرَاغًا۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اَيُّهَا:(اے) حرف نداء محذوف۔أَيُّ منادی۔تقدیرا منصوب۔هَا حرف تنبیہ۔مضاف۔الثَّقَلَانِ:(دو۔چیزیں۔جماعتیں۔)بدل مرفوع۔علامت نون اعرابی۔الف تثنیہ۔

ترجمہ آیت: اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔مَعَاشِرُ:(گروہ۔ٹولہ۔جماعت) مَعْشَرَ کی جمع۔منادی۔منصوب۔ مضاف۔الْجِنِّ: (جنّ) وَ: (اور) حرف عطف۔الْإِنسِ:(انسان)معطوف مجرور۔إِنِ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔اسْتَطَعْتُمْ:(تم قوت رکھتے ہو۔تم کر سکتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال ۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَنفُذُوا:(تم نکل جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔محلاًجواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ذ) صیغہ۔ نَفَذَ يَنْفُذُ۔مصدر۔نَفَذًا۔نَفَاذًا۔(نکلنا)۔ مِنْ :(سے)حرف جار۔أَقْطَارِ:(قُطْرٌ کی جمع۔کناروں۔اطراف۔)اسم مجرور۔

مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین) معطوف مجرور۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ اُنفُذُوا:(تم نکل جاؤ) فعل امر جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ذ) صیغہ۔ نَفَذَ يَنْفُذُ۔ مصدر۔ نَفَذًا۔ نَفَاذًا۔ (نکلنا۔ عبور کرنا۔ نکل جانا)۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ تَنفُذُونَ:(تم نکلو گے) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ذ) صیغہ۔ نَفَذَ يَنْفُذُ۔ مصدر۔ نَفَذًا۔ نَفَاذًا۔ (نکلنا۔)۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ بِ:(ساتھ۔) حرف جار۔ سُلْطَانٍ: (طاقت۔ سند۔ ثبوت۔ زور۔ دلیل۔ قوت) اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اے گروہِ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾

فَ:(تو) فصیحۃ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ أَيِّ :(کون کون سی) اسم استفہام۔ مضاف۔ آلَاءِ:(طاقتوں کو۔ قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كُمَا:(تم دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے) تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾

يُرْسَلُ:(بھیج دیا جائے) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ كُمَا:(تم دونوں۔ مرجع جنّ و انس۔) شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ شُوَاظٌ:(شعلے) نائب فاعل۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ نَّارٍ:(آگ) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ نُحَاسٌ:(پگھلا ہوا تانبہ۔ دھواں) معطوف مرفوع۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ لَا:(نہیں) نافیہ۔ تَنتَصِرَانِ:(تم دونوں بدلہ لے سکو گے۔ مقابلہ کر سکو گے۔ بچ سکو گے) فعل مضارع تثنیہ۔ مذکر

حاضر۔الف تثنیہ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔
صیغہ۔اِنۡتَصَرَ یَنۡتَصِرُ۔مصدر۔اِنۡتِصَارٌ۔(مدد طلب کرنا۔انتقام لینا۔سزاء دینا)۔

ترجمہ آیت: تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ:(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔
نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر
سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمَا۔ ثلاثی مزید
فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكۡذِيۡبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ
يَكۡذِبُ۔مصدر۔كِذۡبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ وَرۡدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اِنۡشَقَّتِ:(وہ پھٹ جائے
گا۔پھٹ جائے گا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔محلاً فعل شرط مبنی بر فتحہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب
انفعال۔صیغہ۔اِنۡشَقَّ يَنۡشَقُّ۔مصدر۔اِنۡشِقَاقٌ۔(پھٹ جانا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔ صیغہ۔شَقَّ
يَشُقُّ مصدر۔شَقًّا۔(پھٹنا)السَّمَاءُ:(آسمان)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔كَانَتۡ:(وہ ہو جائے گی۔ہو جائے گا)فعل
ماضی واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت ضمیر مستتر فاعل تانیث۔هِيَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)
صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر۔ كَوۡنًا۔(ہونا)۔ وَرۡدَةً:(گلابی)منصوب مفعول بہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔كَ:(مانند۔طرح۔ جیسا)
حرف تشبیہ و جار۔الدِّهَانِ:(تیل کی تلچھٹ۔سرخ چمڑہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔صفت۔وَرۡدَةً موصوف۔

ترجمہ آیت: پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا(تو) وہ کیسا ہولناک دن ہو گا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ:(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔

نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُکَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

ف:(اور)استئنافیہ۔یَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن) مرکب: (یَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ یُسْأَلُ:(پوچھا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔ عَنْ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ ذَنْبِ:(گناہ)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ إِنسٌ:(انسان)نائب فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ جَانٌّ:(جنّ)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

ف:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُکَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

يُعْرَفُ:(وہ پہچانا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔الْمُجْرِمُوْنَ:(مجرموں کو۔قوانین شکنوں کو۔جرم کرنے والوں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔بِ:(ساتھ۔ذریعے۔)حرف جار۔سِيْمَا:(داغ۔ علامت۔نشانی۔پیشانی)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔يُؤْخَذُ:(وہ پکڑا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔بِ: (ساتھ۔سے) النَّوَاصِي: (نَاصِيَةٌ۔ کی جمع۔پیشانیوں کے بال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَقْدَامِ:(قدم کی جمع مکسر۔پاؤں)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

فَ:(تو)فصیحة۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

هَذِهِ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مؤنث۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔جَهَنَّمُ:(جہنم۔)خبر مرفوع۔الَّتِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت۔مرفوع۔يُكَذِّبُ:(وہ جھٹلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا: (اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم

مجرور۔ الْمُجْرِمُوْنَ:(قوانین شکنوں۔ گناہگاروں۔ مجرموں نے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاًفاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿٤٤﴾

يَطُوْفُوْنَ:(وہ گھومتے پھرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ط وف)اجوف واوی۔ صیغہ۔ طَافَ يَطُوْفُ۔ مصدر۔ طَوْفًا۔ طَوَافًا۔(چکر لگانا۔ آنا جانا۔) بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب ۔ مضاف۔ حَمِيْمٍ:(انتہائی گرم پانی۔ پکا دوست۔)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ آنٍ:(کھولتا ہوا)اِنْيٌ ۔ اِنْيَةٌ۔ مصدر۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً صفت مجرور تقدیراً مکسور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾

فَ:(تو)فصیحة۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔ مضاف۔ آلَاءِ:(طاقتوں کو۔ قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ خَافَ:(وہ ڈرا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(خ و ف) اجوف واوی۔ صیغہ۔ خَافَ يَخَافُ۔ مصدر۔ خَوْفًا۔(ڈرنا)۔ مَقَامَ:(کھڑا ہونا)مصدر میمی۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور

مضاف۔الیہ۔مضاف۔ہٖ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ ۔ جَنَّتَانِ:(دو جنتیں)تثنیہ۔علامت الف تثنیہ۔نون اعرابی۔مبتداءمؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرااس کے لئے دوباغ ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُکَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤگے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤگے؟

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

ذَوَاتَا:(والے)از ستّہ مکبرّہ۔تثنیہ۔مونث۔"جَنَّتَانِ"کی صفت مرفوع۔بالالف۔ مضاف۔ أَفْنَانٍ:(دونوں گھنی شاخوں) مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔تُکَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤگے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤگے؟

فِيهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔
عَيْنَانِ:(دوچشمے)مبتداء مرفوع۔بالالف۔موصوف۔تَجْرِيَانِ:(بہتے ہوئے۔جاری وساری)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر حاضر۔
ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔ جاری
ہونا)۔تثنیہ۔علامت الف مرفوع۔نون اعرابی۔جملہ محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان میں دوچشمے بہہ رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔
نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر
سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤگے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید
فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ
يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤگے؟

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هِمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم
مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مضاف۔فَاكِهَةٍ:(پھل۔تمام قسموں کے۔انار۔
آم۔امرود۔کیلاوغیرہ)مجرور مضاف الیہ۔زَوْجَانِ:(دوقسمیں۔)مبتداءمؤخر مرفوع۔تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی۔

ترجمہ آیت: ان میں سب میوے دودو قسم کے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔
نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے) تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

مُتَّكِئِيْنَ :(تکیہ لگانے والے۔ ٹیک لگائے ہوئے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ منصوب۔ حال۔ علامت۔ ی۔ عَلَى :(پر) حرف جار۔ فُرُشٍ:(بچھونوں) اسم مجرور۔ بَطَائِنُ:(استر۔ نیچے لگانے کا کپڑا) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ إِسْتَبْرَقٍ:(بڑھکیلا۔ چمکدار۔ موٹا ریشم) اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ جَنَى:(توڑے جانے والا پھل) اس کی جمع۔ اَجْنَاءٌ۔ ہے۔ مبتداء مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ مضاف۔ الْجَنَّتَيْنِ:(دو جنتوں۔ باغوں کا) مجرور۔ علامت ۔ ی۔ مضاف الیہ۔ دَانٍ:(مصدر دُنُوٌّ سے۔ قریب) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: (اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

فَ:(تو) فصیحۃ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ أَيِّ :(کون کون سی) اسم استفہام۔ مضاف۔ آلَاءِ:(طاقتوں کو۔ قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كُمَا:(تم دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے) تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔

فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَاصِرَاتُ :(نیچے رکھنے والی عورتیں۔ ایسی عورتیں جن کی نگاہیں سوائے اپنے خاوندوں کے کسی دوسرے کی طرف نہ جائیں۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الطَّرْفِ:(نگاہ۔ نظر)مجرور مضاف الیہ۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَطْمِثْ:(اس نے مباشرت کے لئے عورت کو چھوا۔ہاتھ لگایا۔)فعل مضارع واحد مذکر۔غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ط م ث)صیغہ۔طَمَثَ يَطْمِثُ۔مصدر۔طَمْثًا۔(عورت کو مباشرت کے لئے چھونا)۔ هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنْسٌ:(کسی انسان نے)فاعل۔مرفوع۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ جَانٌّ:(کسی جن نے)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔ قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

كَأَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مونث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔ الْيَاقُوتُ:(یاقوت۔ایک قیمتی پتھر)كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَرْجَانُ: (مرجان۔ مونگا۔ایک بحری جانور کا گھر ہے۔اس کی شاخ کو بسد۔یا جڑ مونگا بھی کہا جاتا۔)معطوف۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ:(کون کون سی)اسم استفهام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔جَزَاءُ:(جزاء۔بدلہ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْإِحْسَانِ:(احسان۔حسن سلوک۔اچھے انداز۔نیکی کا)مجرور۔مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔الْإِحْسَانُ:(احسان۔حسن سلوک۔اچھا انداز۔نیکی)خبر مرفوع۔۔

ترجمہ آیت: نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ:(کون کون سی)اسم استفهام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾

وَ:(اور)اسْتِئنافیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔هِمَا:(دونوں کا)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔جَنَّتَانِ:(دو باغ۔دو جنتیں)تثنیہ۔ علامت الف

۔نون اعرابی موجود۔ محلاًمبتداءمؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ان باغوں کے علاوہ دوباغ اور ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

مُدْهَامَّتَانِ:(دونوں خوب گہرے سبز سیاہی مائل)خبر۔"هُمَا"مبتداءمرفوع۔

ترجمہ آیت: دونوں خوب گہرے سبز۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هِمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔

عَيْنَانِ:(دو چشمے)تثنیہ۔علامت الف ۔نون اعرابی موجود۔مرفوع۔مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔ نَضَّاخَتَانِ:(دونوں ابلتے ہوئے) تثنیہ۔علامت الف۔نون اعرابی موجود۔مرفوع۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤگے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًأَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤگے ؟۔

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هِمَا:(ان دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ فَاكِهَةٌ:(پھل ہر قسم کا)مبتداء مؤخرمرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَخْلٌ:(کھجور)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رُمَّانٌ:(انار)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤگے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًأَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

فِي:(میں)حرف جار۔هِنَّ :(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ خَيْرَاتٌ :(نیکیاں۔بھلائیاں۔نیک عورتیں۔خوب وصف والی عورتیں)مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ حِسَانٌ: (حَسِيْنٌ ۔ واحد ۔بہت خوب صوت عورتیں)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾

حُورٌ:(حَوْرَاءٌ کی جمع۔گوری چٹی۔حوریں۔)مبتداء مرفوع۔یا بدل۔مرفوع۔مبدل منہ" خَيْرَاتٌ "۔موصوف۔ مَّقْصُورَاتٌ:(محلوں میں رہنے والیاں۔ٹھہرائی ہوئیں۔)اسم مفعول جمع مؤنث۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْخِيَامِ :(خیمۃ کی جمع۔خیموں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور(ہی)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔احسانات۔نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر ومؤنث۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے) تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَطْمِثْ:(مباشرت کے لئے چھونا۔ ہاتھ لگانا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔ مادہ(ط م ث) صیغہ۔ طَمَثَ يَطْمِثُ۔ مصدر۔ طَمْثًا۔ (مباشرت کے لئے عورت کو چھونا۔ ہاتھ لگانا)۔ هُنَّ:(ان کو) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اِنْسٌ:(انسان نے) فاعل۔ مرفوع۔ قَبْلَ:(پہلے) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف جار۔ لَا:(نہ ہی) نافیہ جَآنٌّ:(جن نے) معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

فَ:(تو) فصیحة۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ اَيِّ:(کون کون سی) اسم استفہام۔ مضاف۔ آلَاءِ:(طاقتوں کو۔ قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كُمَا:(تم دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ تُكَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤ گے) تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔

ترجمہ آیت: تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

مُتَّكِئِينَ:(مُتَّكِئٌ کی جمع۔ تکیہ لگائے ہوئے) اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ منصوب۔ حال۔ علامت ۔ ی۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ رَفْرَفٍ:(قالینوں) اسم مجرور۔ موصوف۔ خُضْرٍ:(سبز) صفت۔ مجرور۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَبْقَرِيٍّ:(نایاب۔ نادر)

معطوف۔ مجرور۔ موصوف۔ حِسَانٍ:(حسین کی جمع۔خوبصورت عورتیں)صفت۔ مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ:(کون کون سی)اسم استفہام۔مضاف۔آلَاءِ:(طاقتوں کو۔قوتوں کو۔ احسانات۔ نعمتوں)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔کُمَا:(تم دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔تُکَذِّبَانِ:(تم جھٹلاؤگے)تم دونوں تثنیہ مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤگے؟

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

تَبَارَكَ:(بہت برکت والا) فعل ماضی واحد مذکر۔اس کا کوئی دوسرا صیغہ استعمال نہیں ہوتا۔کیونکہ اللہ جل جلالہ کے لئے مخصوص ہے۔اس کا اسم فعل بھی کہا جاتا ہے۔ اِسْمُ:(نام۔)فاعل مرفوع۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ذِي:(والا)ازستّہ مکبّرہ۔صفت۔مجرور۔مضاف۔الْجَلَالِ:(جلالت۔زبردست شان والا۔بلند مرتبہ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِكْرَامِ: (عظمت والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

رکوعاتها 3 | 56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | اٰياتها 96

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ وَقَعَتِ:(وہ واقع ہوگی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقِعُ ۔مصدر۔وُقُوْعٌ۔(واقع ہونا)۔ الْوَاقِعَةُ:(واقعہ ہونے والی۔)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔وَقْعَتِ:(وہ واقع ہوگی۔)اسم مجرور هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلا اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مقدم۔منصوب۔كَاذِبَةٌ:(جھوٹ بولنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً کا اسم مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾

خَافِضَةٌ:(لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی۔پست کرنے والی۔آہستہ کرنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث ۔خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ" رَّافِعَةٌ:(بلند کرنے والی)خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔

اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ﴿۴﴾

اِذَا:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ رُجَّتِ:(لرزنے لگے)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تُ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج ج) مضاعف۔ صیغہ۔رَجَّ یَرُجُّ۔ مصدر۔ رَجًّا۔ (لرزنا۔ہلنا۔کپکپانا)۔ الۡاَرۡضُ:(زمین)نائب فاعل۔مرفوع۔ رَجًّا: (کپکپانا۔ لرزنا۔ ہلنا) منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے

وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بُسَّتِ:(ریزہ ریزہ ہو جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ تُ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب س س)مضاعف۔صیغہ۔بَسَّ یَبُسُّ۔مصدر۔بَسًّا۔(ریزہ ریزہ ہونا)۔الۡجِبَالُ:(جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑ)نائب فاعل۔مرفوع۔بَسًّا:(ریزریزہ ہونا۔پیس ڈالنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ﴿۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔کَانَتۡ:(وہ ہو گئی) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ضمیر مستتر ھِیَ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔ھَبَآءً:(غبار۔ایسے ذرات جو کسی سوراخ سے سورج کی روشنی اندر آنے سے نظر آتے ہیں) کَانَ کی خبر منصوب۔ مُّنۡۢبَثًّا:(منتشر۔پھیلا ہوا۔ اڑتا ہوا) اِنۡبِثَاثٌ۔مصدر۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر غبار ہو کر اُڑنے لگیں۔

وَّ كُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔کُنۡتُمۡ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ضمیر محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا۔(ہونا)۔ اَزۡوَاجًا:(اقسام۔)کَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ثَلَاثَةً:(تین)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ۔

فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ﴿۸﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔أَصْحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْمَيْمَنَةِ :(دائیں جانب)مجرور۔ مضاف الیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْمَيْمَنَةِ:(دائیں)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں۔

وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْمَشْأَمَةِ :(بائیں جانب)مجرور۔مضاف الیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے) مَا کی خبر مرفوع۔ الْمَشْأَمَةِ:(بائیں جانب)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں۔

وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ﴿ۚۙ۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔السَّابِقُوْنَ:(پہل کرنے والے۔آگے بڑھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔ السَّابِقُوْنَ:(پہل کرنے والے۔آگے بڑھنے والے۔سبقت لے جانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔برائے تاکید۔

ترجمہ آیت: اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿ۚ۱۱﴾

أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْمُقَرَّبُوْنَ:(مقرب۔انتہائی قریب کئے ہوئے۔زیادہ عزت دار۔)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی (اللہ کے) مقرب ہیں

فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۱۲﴾

فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّاتِ:(باغات)اسم مجرور مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔النَّعِيْمِ:(نعمتوں والے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: نعمت کے بہشتوں میں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

ثُلَّةٌ:(اون کا گوڑا۔اکٹھ۔اجتماع۔انبوہ کثیر۔بہت ہی بڑی جماعت)خبر مرفوع۔مبتداء"هُمْ" محذوف۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْأَوَّلِيْنَ:(اگلے۔پہلے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَلِيْلٌ:(تھوڑے)معطوف مرفوع۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الْآخِرِيْنَ:(دوسروں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾

عَلَى:(پر)حرف جار۔ سُرُرٍ:(پلنگوں۔تختوں۔)اسم مجرور۔ مَّوْضُوْنَةٍ:(جڑے ہوئے۔کڑھائی کی ہوئی۔سونے کی تاروں سے سجائے ہوئے۔)

ترجمہ آیت: (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

مُتَّكِئِيْنَ:(مَتَّكِئٌ کی جمع۔تکیہ لگائے ہوئے ٹیک لگائے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب حال۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مُتَقَابِلِيْنَ:(ایک دوسرے کے آمنے سامنے)منصوب۔حال ثانی۔

ترجمہ آیت: آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾

يَطُوْفُ:(وہ چکر لگاتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ف)اجوف واوی۔طَافَ يَطُوْفُ۔مصادر۔طَوْفًا۔طَوَافًا۔طَوَفَانًا۔تَطْوَافًا۔(چکر لگانا۔طواف کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وِلْدَانٌ:(نوخیز لڑکے)۔فاعل مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔موصوف۔مُّخَلَّدُوْنَ: (ہمیشہ) مصدر۔

تَخْلِيْدٌ۔اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَكْوَابٍ:(كُوْبٌ کی جمع۔پیالے۔کپ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبَارِيقَ :(کیتلیاں ۔بالٹیاں۔ٹونٹی والی صراحیاں۔لوٹے۔جگ۔آفتابے)معطوف مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَأْسٍ:(گلاس)معطوف مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔مَّعِيْنٍ:(شراب۔جو جنت کے چشموں سے بہہ رہی ہو گی۔)شبہ جملہ محلاًصفت مجرور۔

ترجمہ آیت:یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يُصَدَّعُوْنَ:(انہیں دردِ سر ہو گا)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّعَ يُصَدِّعُ۔مصدر۔تَصْدِيْعٌ۔(سر درد ہونا۔سر چکرانا)۔محلاً منصوب۔حال۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔يُنْزِفُوْنَ:(وہ مدہوش ہوں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔صیغہ۔اَنْزَفَ يُنْزِفُ۔مصدر۔ اِنْزَافٌ۔(مدہوش ہونا۔عقل زائل ہونا)۔ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ن ز ف)صیغہ۔نَزَفَ يَنْزِفُ۔مصدر۔نَزْفًا۔(حد درجہ خستہ ہونا۔حواس گم ہونا)۔معطوف۔يُصَدَّعُوْنَ معطوف علیہ۔محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اس سے نہ تو سر میں درد ہو گا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فَاكِهَةٍ:(پھل۔ہر قسم۔)معطوف۔مجرور۔اَكْوَابٍ۔معطوف علیہ۔ مِّمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِّنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَتَخَيَّرُوْنَ:(وہ پسند کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَخَيَّرَ يَتَخَيَّرُ۔مصدر۔ تَخَيُّرٌ۔(پسند کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں۔

وَلَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَحۡمِ:(گوشت)معطوف مجرور۔مضاف۔طَيۡرٍ:(طَائِرٌ کی جمع۔پرندوں کا۔)مِّمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنۡ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔يَشۡتَهُوۡنَ:(جو وہ چاہیں گے۔وہ خواہش کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔افتعال۔صیغہ۔اِشۡتَهٰى يَشۡتَهِيۡ۔مصدر۔اِشۡتِهَاءٌ۔(چاہنا۔خواہش کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ھ و)ناقص واوی۔صیغہ۔شَهَا يَشۡهُوۡ۔مصدر۔شَهۡوَةٌ۔(شہوت۔پسند کرنا۔کھاناوغیرہ پسند کرنا۔رغبت پیدا ہونا۔کسی چیز کو چاہنا)۔

ترجمہ آیت: اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔

وَحُوۡرٌ عِيۡنٌ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔حُوۡرٌ :(حوراء۔ کی جمع۔خوبصورت گوری چٹی عورتیں)مبتداء مرفوع۔خبر محذوف۔"لَهُمۡ"۔ عِيۡنٌ:(عَيۡنَاءٌ۔کی جمع۔موٹی موٹی آنکھوں والیاں)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

كَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُؤِ الۡمَكۡنُوۡنِ ﴿۲۳﴾

كَ:(مانند۔جیسا۔طرح)حرف تشبیہ و جار۔اَمۡثَالِ:(مَثَلٌ کی جمع۔مثالیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔" حُوۡرٌ "۔مضاف۔اللُّؤۡلُؤِ :(گوہر۔موتی۔جو سیپ سے نکلتے ہیں)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الۡمَكۡنُوۡنِ:(چھپے ہوئے۔چھپا کر رکھے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: جیسے (حفاظت سے) تہہ کئے ہوئے(آب دار) موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾

جَزَآءً:(بدلہ)منصوب۔مفعول لہٗ۔بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كَانُوۡا:(وہ تھے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔

يَعْمَلُوْنَ :(وہ عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ ان اعمال کابدلہ ہے جو وہ کرتے تھے

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعل۔صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔سَمْعًا۔(کان لگا کر سننا۔غور سے سننا)۔فِيْ: (میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَغْوًا:(فضول۔لغو۔فحش۔بے مقصد۔بے تکی گفتگو۔)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَأْثِيْمًا:(گنہگاری۔گناہ میں ڈالنا)۔معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ قِيْلًا:(کہنا۔کلام)منصوب مستثنیٰ۔ سَلَامًا:(سلامتی ۔امن ۔آشتی۔سلام)بدل منصوب۔ سَلَامًا:(سلامتی۔امن۔آشتی۔سلام)برائے تاکید۔یکے از توابع۔

ترجمہ آیت: ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہو گا)۔

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَصْحَابُ:(ساتھ۔دوست۔والے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْيَمِيْنِ:(دائیں ہاتھ)مجرور مضاف الیہ۔مَا: (کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔مبتداء۔ أَصْحَابُ:(ساتھ۔دوست۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔ الْيَمِيْنِ: (دائیں ہاتھ)مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً" أَصْحَابُ "مبتداء کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾

فِيْ:(میں)حرف جار۔سِدْرٍ:(سِدْرَةٌ کی جمع۔بیری)اسم مجرور۔موصوف۔مَّخْضُوْدٍ:(بلا کانٹے والی) خَضْدٌ مصدر۔اسم مفعول۔واحد

مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یعنی) بے خار کی بیریوں۔

وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔طَلۡحٍ :(طَلۡحَةٌ کی جمع۔کیلا)معطوف مجرور۔موصوف۔مَّنۡضُوۡدٍ:(گچھوں کے گچھے۔لونگر۔تہہ در تہہ۔کپڑوں یافرشتوں کابنڈل یا گٹھڑ)نَضۡدٌمصدر۔اسم مفعول۔واحدمذکر۔مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور تہہ بہ تہہ کیلوں۔

وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ظِلٍّ:(سایہ)معطوف مجرور۔موصوف۔ مَّمۡدُوۡدٍ:(لمبے۔وسیع۔پھیلے ہوئے)اسم مفعول۔واحد مذکر۔مجرورصفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور لمبے لمبے سایوں۔

وَّمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَآءٍ:(پانی)معطوف مجرور۔موصوف۔مَّسۡكُوۡبٍ:(چشمے۔جھرنے۔آبشار کی شکل میں اوپر سے گرنے والا)اسم مفعول۔واحدمذکر۔مجرورصفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اورپانی کے جھرنوں۔

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فَاكِهَةٍ:(پھل۔ہر قسم کا)معطوف مجرور۔موصوف۔ كَثِيۡرَةٍ:(کثرت سے۔بہت زیادہ)مونث و مذکر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں۔

لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ﴿۳۳﴾

لَّا:(نہ)نافیہ۔مَقۡطُوۡعَةٍ:(قطع ہونے والے۔ختم ہونے والے)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔معطوف مجرور۔صفت ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔مَمۡنُوۡعَةٍ:(منع کیاہوا۔روکاہوا)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے۔

وَّفُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فُرُشٍ :(فِرَاشٌ کی جمع۔بسترے۔فرش)معطوف۔مجرور۔موصوف۔ مَّرۡفُوۡعَةٍ:(اونچے اونچے۔) رَفۡعٌ مصدر۔اسم مفعول۔واحد مونث۔مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

اور اونچے اونچے فرشوں میں

اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ﴿۳۵﴾

إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْشَأْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنۡشَاَ یُنۡشِئُ۔مصدر۔اِنۡشَاءً۔(پیدا کرنا۔)ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔کرم۔ مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ یَنۡشَاُ۔ مصدر۔نَشَاةٌ(نشوونما کرنا۔پالنا۔زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔إِنْشَاءً:(پیدا کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان(حوروں) کو پیدا کیا۔

فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ﴿۳۶﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجۡعَلُ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَبۡكَارًا:(بَاكِرَةٌ کی جمع۔کنواریں۔مرد نادیدہ عورتیں)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: تو ان کو کنواریاں بنایا۔

عُرُبًا اَتۡرَابًا ﴿۳۷﴾

عُرُبًا:(عَرُوبٌ کی جمع۔شوہر والیاں۔شوہروں کی محبوبہ بیویاں) أَبۡكَارًا کی صفت۔منصوب۔ أَتۡرَابًا:(تِرۡبٌ کی جمع۔ہم عمر عورتیں)صفت ثانی۔

ترجمہ آیت: (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر۔

لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۳۸﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔أَصۡحَابِ:(دوست۔ساتھ۔والے)اسم مجرور۔مضاف۔الۡیَمِینِ:(دہنے ہاتھ) مجرور مضاف الیہ۔ علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے

ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۹﴾

ثُلَّةٌ:(اون کا گوڑا۔اکٹھ۔اجتماع۔انبوہ کثیر۔بہت ہی بڑی جماعت)خبر مرفوع۔مبتداء"هُمۡ" محذوف۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الۡأَوَّلِینَ:(اگلے۔پہلے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (یہ) بہت سے اگلے لوگوں میں سے ہیں۔

وَ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف ثُلَّةٌ:(اون کا گوڑا۔اکٹھ۔اجتماع۔انبوہ کثیر۔بہت ہی بڑی جماعت)خبر مرفوع۔مبتداء"هُمۡ" محذوف۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الۡآخِرِینَ:(دوسروں۔پچھلوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور بہت سے پچھلوں میں سے۔

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَصۡحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الشِّمَالِ:(دائیں جانب۔)مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَصۡحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔ الشِّمَالِ:(بائیں جانب)۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں۔

فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿۴۲﴾

فِي:(میں)حرف اجر۔ سَمُوۡمٍ:(زہریلی۔سخت گرم۔ جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَمِیۡمٍ:(کھولتا ہوا پانی)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ظِلٍّ :(سایہ)معطوف مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ يَحْمُومٍ:(سیاہ دھویں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾

لَّا:(نہیں)نافیہ۔ بَارِدٍ:(ٹھنڈا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔كَرِيْمٍ:(با وقار۔با عزت)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منسوب۔ كَانُوْا :(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔ رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ قَبْلَ:(پہلے)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔مجرور مضاف الیہ۔ مُتْرَفِيْنَ:(خوشحالی سے زندگی گزارنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًكَانَ خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واوَ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔ رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يُصِرُّوْنَ:(وہ اصرار کیا کرتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصَرَّ يُصِرُّ۔مصدر۔اِصْرَارًا۔(اصرار کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْحِنْثِ: (گناہ۔)اسم

مجرور۔ موصوف۔ الْعَظِيْمِ:(بہت بڑا)صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔ رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ أَئِذَا :(کیا جب)مرکب :(أَ+اِذَا)حرف استفہام۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مِتْنَا:(ہم مر جائیں گے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُنَّا :(وہ تھے۔ہیں) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تُرَابًا:(مٹی) كَانَ کی خبر منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عِظَامًا:(ہڈیاں) معطوف منصوب۔أَئِنَّا:(کیا۔ہم یقینا)مرکب :(أَ+اِنَّ+نا)حرف استفہام۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔مَبْعُوْثُوْنَ:(دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔اٹھائے جائیں گے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اُٹھنا ہو گا؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ وَ:(اور) حرف عطف۔آبَاؤُ:(اجداد۔باپ دادا)معطف۔ مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْأَوَّلُوْنَ:(پہلے)صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اَلْاَوَّلِیْنَ:(اَلْاَوَّلُ کی جمع۔پہلے)کااسم منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْآخِرِیْنَ:(اَلْاٰخِرُ کی جمع۔پچھلے)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مَجْمُوْعُوْنَ:(جمع کئے جائیں گے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔ مِيْقَاتِ:(مقررہ وقت)اسم مجرور۔مضاف۔ يَوْمٍ:(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مَّعْلُوْمٍ:(جانا ہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاًصفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ۔منصوب۔بالضمہ۔حرف نداء محذوف۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الضَّآلُّوْنَ:(گمراہ ہو۔گمراہ ہونے والاے)بدل منادی۔یاصفت۔محلاً اسم فاعل۔جمع مذکر۔الْمُكَذِّبُوْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت ثانی۔

ترجمہ آیت۔پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔آكِلُوْنَ:(کھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ شَجَرٍ:(درخت)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔زَقُّوْمٍ:(تھوہر)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔

ترجمہ آیت: تھوہر کے درخت کھاؤ گے۔

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔مَالِئُوْنَ:(بھرنے والے)معطوف مرفوع۔"آكِلُوْنَ" عطوف علیہ۔مِنْ:سے(حرف جار۔) هَا:(اس)

ضمیرواحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔الْبُطُوْنَ:(بَطْنٌ کی جمع۔پیٹوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔فاعل۔"مَالِئُوْنَ "۔

ترجمہ آیت: اور اسی سے پیٹ بھروگے۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔شَارِبُوْنَ:(پینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکرغائب۔معطوف مرفوع۔" آكِلُوْنَ "معطوف علیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْحَمِيْمِ:(ابلتا ہوا پانی۔کھولتاہوا پانی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور اس پر کھولتاہوا پانی پیوگے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔شَارِبُوْنَ:(پینے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔معطوف ۔مرفوع۔" آكِلُوْنَ "معطوف علیہ۔ شُرْبَ:(پینا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الْهِيْمِ :(اھیم کی جمع۔اونٹ کی پیاس۔جب وہ بیمار ہوتا اس کو بہت پیاس لگتی ہے۔ اس کو" عُطَاشُ "۔کہاجاتاہے (جس میں پانی پینے سے پیاس نہیں بجھتی) ۔)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور پیوگے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾

هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔نُزُلُ:(مہمان نوازی کا کھانا۔مہمانی۔ضیافت۔)خبر مرفوع۔ مضاف۔هُمْ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الدِّيْنِ:(فیصلہ۔مقررہ۔جزاوسزاء۔قیامت کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔خَلَقْنَا :(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔كُمْ :(تمھیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَوْلَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔

تُصَدِّقُوْنَ:(تم تصدیق کرتے ہو۔سچ سمجھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ یُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصْدِیْقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا۔)

ترجمہ آیت: ہم نے تم کو(پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اُٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔تُمْنُوْنَ:(تم منی ٹپکاتے ہو۔ڈالتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْنٰی یُمْنِیْ۔مصدر۔اِمْنَاءٌ۔(منی ڈالنا)۔

ترجمہ آیت: دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

أَ:(کیا)حرف عطف۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَخْلُقُوْنَ:(تم پیدا کرتے ہو۔بناتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا) ۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْخَالِقُوْنَ:(بنانے والے ہیں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔قَدَّرْنَا:(ہم نے اندازہ لگا دیا۔مقرر کر دیا۔ہم نے طے کر لیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ یُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقْدِيْرًا۔(اندازہ مقرر کرنا۔طے کر دینا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔

محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ۔برائے اتصال۔ الْمَوْتَ :(موت)منصوب مفعول بہٖ ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ نَحْنُ:(ہم) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید۔مَسْبُوْقِیْنَ:(پیچھے رہ جانے والے۔عاجز)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر مجرور۔لفظاً مجرور محلاً منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

عَلٰى:(پر)حرف جار۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نُّبَدِّلَ:(ہم بدل دیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔مصدر۔تَبْدِيْلًا۔(بدل دینا)۔ أَمْثَالَ:(مثل کی جمع۔مثالوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ كُمْ :(تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُنْشِئَ:(ہم پیدا کردیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْشٰى يُنْشِئُ۔مصدر۔اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا)۔كُمْ:(تم کو)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور لَا:(نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جانتے ہیں۔تم جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کردیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ عَلِمْتُمْ :(تم نے جانا۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔ النَّشْأَةَ:(پیدائش)منصوب۔مفعول۔بہٖ۔موصوف۔ الْأُولَى:(پہلی)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَوْلَا:(کیوں نہیں؟)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔ تَذَكَّرُوْنَ:(تم نصیحت پکڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت حاصل کرنا۔غور کرنا)۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد

کرنا۔ ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَأَى يَرَى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ مَّا:(جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ تَحْرُثُونَ:(تم بوتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ح ر ث) صیغہ۔ حَرَثَ يَحْرُثُ۔ مصدر۔ حَرْثًا۔ (کھیتی باڑی کرنا۔ بونا۔ کاشت کرنا)۔

ترجمہ آیت: بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تَزْرَعُونَ:(تم اگاتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ جملہ خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ح ر ث) صیغہ۔ زَرَعَ يَزْرَعُ۔ مصدر۔ زَرْعًا۔ (کھتی باڑی کرنا۔ کاشتکاری کرنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَمْ:(یا) حرف عطف۔ نَحْنُ:(ہم) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الزَّارِعُونَ:(اگانے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

لَوْ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ نَشَاءُ:(ہم چاہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ محلاً فعل شرط۔ لَ:(بلاشبہ) برائے رابطہ جواب شرط۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ حُطَامًا:(چورا چورا۔ ٹکڑے

ٹکڑے)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔حال۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ظَلَلْتُمْ:(تم ہو گئے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔محلاً ظَلَّ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ظَلَّ یَظَلُّ۔مصدر۔ظَلًّا۔(ہو جانا)۔

تَفَكَّهُوْنَ:(تم باتیں بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَكَّهَ یَتَفَكَّهُ۔مصدر۔تَفَكُّهٌ۔(باتیں بنانا۔تعجب کرنا)۔جملہ محلاً ظَلَّ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔مُغْرَمُوْنَ:(تاوان زدہ۔جرمانہ کئے ہوئے۔تاوان ڈالے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَحْرُوْمُوْنَ:(محروم کئے جانے والے۔خالی کر دئے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

أ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ اَلْمَاءَ:(پانی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اَلَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ تَشْرَبُوْنَ:(تم پیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشْرِبُ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔

ترجمہ آیت: بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَنْزَلْتُمُوْ:(تم نے اتارا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔واؤ برائے اشباع۔یعنی شکم پری۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مِنَ:(سے) حرف جار۔ الْمُزْنِ:(مُزْنَةٌ کی جمع۔بادل) اسم مجرور۔ أَمْ:(یا) حرف عطف۔ نَحْنُ:(ہم نے) ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْمُنْزِلُوْنَ:(اتارنے والے۔نازل کرنے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

لَوْ:(اگر) حرف شرط۔غیر جازم۔ نَشَاءُ:(ہم چاہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔محلاً فعل شرط۔ لَ:(بلاشبہ) برائے رابطہ جواب شرط۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أُجَاجًا:(کڑوا۔تلخ۔سخت نمکین۔کھارا) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(تو) حرف عطف۔لَوْلَا:(کیوں نہیں؟) حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔ تَشْكُرُوْنَ:(تم شکر کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر) صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ۔مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔فَ:(پس) حرف عطف۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات

کو چاند دیکھنا)۔ النَّارَ:(آگ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ الَّتِي:(جسے)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ
تُورُوْنَ:(تم درخت سے نکالتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً
اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُوْرِیُ۔ مصدر۔ اِیْرَاءٌ۔ (سلگانا۔ چلانا۔)

ترجمہ آیت: بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَنْشَأْتُمْ:(تم نے پیدا
کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْشٰی
یُنْشِیُ۔مصدر۔اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا)۔شَجَرَتَ:(درخت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث
غائب۔مبنی سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء
مرفوع۔الْمُنْشِؤُوْنَ:(پیدا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾

نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر
مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هَا:(اسے)ضمیر واحد
مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔تَذْكِرَةً:(یاددہانی۔یاد کرنے کی چیز)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف
عطف۔مَتَاعًا:(مال واسباب۔جس سے گھریلو فائدہ اٹھایا جائے)معطوف منصوب۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُقْوِيْنَ:(مُقْوِيْ کی
جمع۔جنگلوں کے باسی۔جنگلی۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

فَ:(پھر)فصیحة۔سَبِّحْ :(تسبیح کر۔ تفویضہ امور کو جلدی جلدی انجام دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب
ساکن۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِیْحًا۔(بہت تیزی سے عمل

کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ب ح) صیغہ۔سَبَحَ یَسۡبَحُ۔ مصدر۔ سَبۡحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔
بِ:(ساتھ)حرف جار۔اسۡمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الۡعَظِيۡمِ:(بہت بڑا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔

فَلَآ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔برائے تاکید قسم۔(زائدہ) اُقۡسِمُ:(میں قسم کھاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ۔مصدر۔اِقۡسَامٌ۔(قسم کھانا)۔ بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔مَوَاقِعِ:(گرنے کی جگہیں)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مقسم بہ۔مضاف۔النُّجُوۡمِ:(ستاروں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿۷۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔قَسَمٌ:(قسم)اِنَّ کی خبر مرفوع۔لَّوۡ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ تَعۡلَمُوۡنَ:(تم جانتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراهُمۡ ۔محلاً فعل شرط۔مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔ عِلۡمًا۔(جاننا۔علم رکھنا)۔عَظِيۡمٌ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔جواب شرط۔محذوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۷﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔
لَ:(بلاشبہ)حرف تاکید۔مزحلقه۔قُرۡاٰنٌ:(قرآن مجید)اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ كَرِيۡمٌ:(بہت ہی بزرگی والا۔وقار والا ۔عزت والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾

فِي:(میں)حرف جار۔كِتَابٍ:(کتاب۔)اسم مجرور۔مَّكْنُوْنٍ:(چھپائی ہوئی۔محفوظ)اسم مفعول۔واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَمَسُّ:(وہ چھوتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا۔)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الْمُطَهَّرُوْنَ:(الْمُطَهَّرُ کی جمع۔پاک شدہ۔طہارت والے۔پاک لوگ)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًفاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

تَنْزِيلٌ:(اتارنا۔یہاں بطور مفعول مستعمل ہے۔اتارا ہوا۔اتارا گیا)خبر مرفوع۔مبتداء"هو"محذوف۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کا)مجرور۔مضاف لایہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(پس)حرف عطف۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هَذَا :(اس کے)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔الْحَدِيْثِ :(نئی چیز۔بات۔حدیث)بدل مجرور۔" هَذَا "مبدل منہ۔مجرور مضاف الیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔مُّدْهِنُوْنَ:(جھٹلانے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَجْعَلُوْنَ:(تم بناتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ رِزْقَ:(رزق۔سامان زیست)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔تُكَذِّبُوْنَ:(تم جھٹلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَوْلَا:(کیوں نہیں؟)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ بَلَغَتِ:(وہ پہنچے گی۔ پہنچ جاتی ہے۔ترجمہ إِذَا بوجہ۔"جان۔روح۔")فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ)صیغہ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ۔مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا)الْحُلْقُوْمَ:(شاہ رگ۔نرخرہ کے دائیں بائیں دوتڑپتی شریانیں)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حِيْنَئِذٍ:(اس وقت)مرکب :(حِيْنَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔تَنْظُرُوْنَ:(تم دیکھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون عرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(مہلت دینا۔ دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور تم اس وقت کی (حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

وَ:()نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَقْرَبُ:(زیادہ قریب)افعل التفضیل۔محلاً خبر

مرفوع۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔ تُبْصِرُوْنَ:(دکھائی جاتی ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنا)۔

اور ہم اس(مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ﴿۸۶﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَوْلَا:(کیوں نہیں؟)حرف تحضیض۔برائے زجر و توبیخ۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔محلاًمجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ غَيْرَ:(علاوہ۔سوا۔نہیں) كَانَ کی خبر منصوب۔جواب شرط محذوف۔۔مضاف۔مَدِيْنِيْنَ:(مَدِيْنٌ کی جمع۔محکوم۔مسخر۔مملوک۔زیر حکم)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴿۸۷﴾

تَرْجِعُوْنَ:(وہ لوٹتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ ۔ مصدر۔رَجْعًا۔رُجُوْعٌ۔(لوٹنا۔واپس ہونا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ناصب خبر۔رافع اسم۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)
صَادِقِيْنَ:(سچ بولنے والے۔سچ کرنے والے۔سچے)کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے؟

فَاَمَّآ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۸۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(لیکن۔رہا۔بہر حال)حرف شرط و تفصیل۔إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانَ:(وہ ہوا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ:محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الۡمُقَرَّبِيۡنَ:(قریب کئے ہوئے۔زیادہ عزت دار۔ قابل اعتماد۔)شبہ جملہ محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر اگر وہ(اللہ کے) مقربوں میں سے ہے۔

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿۸۹﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔رَوۡحٌ:(خوشبو)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔جملہ محلاً جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَيۡحَانٌ :(نیاز بو۔شاہسفرم۔)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَنَّةُ:(جنت۔باغ)معطوف مرفوع۔مضاف۔نَعِيۡمٍ :(نعمت)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو(اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔

وَاَمَّآ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا:(لیکن۔رہا۔بہر حال)حرف شرط۔تفصیل۔ إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ ہوا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ:محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔ كَوۡنًا۔ (ہونا) مِنَ:(سے)حرف جار۔ أَصۡحَابِ:(ساتھی۔ دوست۔والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔الۡيَمِيۡنِ:(دائیں جانب۔دائیں ہاتھ)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۱﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَلَامٌ:(سلامتی ہے)مبتداء مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًاسم مجرور۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ أَصۡحَابِ:(ساتھی۔ دوست۔والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر منصوب۔اور محلاًجواب شرط مجزوم۔مضاف۔الۡيَمِيۡنِ:(دائیں جانب۔دائیں ہاتھ)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو(کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَمَّا:(لیکن۔رہا۔بہر حال)حرف شرط۔و تفصیل۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كَانَ:(وہ ہوا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ:محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا) مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ موصوف۔ الضَّالِّيْنَ:(گمراہوں)مجرور صفت۔ علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔نُزُلٌ:(مہمان نوازی۔مہمانی)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ حَمِيْمٍ:(کھولتے پانی۔ابلتاہواپانی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو(اس کے لئے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَصْلِيَةُ:(آگ میں جلانا۔داخل کرنا۔جھونک دینا۔ڈال دینا۔)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔مضاف۔ جَحِيْمٍ:(بھڑکتی ہوئی آگ۔انتہائی گرم جگہ،دوزخ،جہنم کے ناموں میں سے ایک نام۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جہنم میں داخل کیاجانا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حَقُّ:(حق۔سچ)خبر مرفوع۔مضاف۔الْيَقِيْنِ:(ایمان۔یقین)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ (داخل کیاجانایقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔سَبِّحْ :(تسبیح کر۔ اپنی تفویضہ ذمہ داریاں جلدی جلدی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِیْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح) صیغہ۔سَبَحَ یَسْبَحُ۔ مصدر۔ سَبْحًا۔ (تیرنا۔تسبیح کرنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔اسْمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مضاف۔ كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْعَظِيْمِ :(بہت بڑا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توتم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

رکوعاتها 4 | 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 | اٰياتها 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ آیت: شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ:(تسبیح کر۔ اپنی تفویضہ ذمہ داریاں جلدی جلدی کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔ (بہت تیزی سے عمل کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ب ح) صیغہ۔ سَبَحَ يَسْبَحُ۔ مصدر۔ سَبْحًا۔ (تیرنا۔ تسبیح کرنا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب: (لِ+اللهِ) حرف جار۔+اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مَا:(جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ فِي:(میں) حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین) معطوف مجرور۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا) مبالغہ۔ خبر ثانی۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾

لَ:(لئے) حرف جار۔ هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مُلْكُ:(ملک۔ ریاست۔) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین) معطوف مجرور۔ يُحْيِي:(وہ زندہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحْيٰ يُحْيِيْ۔ مصدر۔ اِحْيَاءٌ۔ (زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔ اجوف یائی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ حَيِيَ يَحْيٰي۔ مصدر۔ حَيَاةٌ۔ (زندہ رہنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يُمِيْتُ:(وہ موت دیتا

ہے۔مارتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ یُمِیْتُ۔ مصدر۔ اِمَاتَۃٌ۔(موت دینا۔ مارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ یَمُوْتُ۔ مصدر۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔فوت ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ ھُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَی:(پر)حرف عطف۔کُلِّ:(تمام۔ہر ایک)اسم مجرور۔مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِیْرٌ:(ہر چیز کے اندازے پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔(وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے۔اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳﴾

ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْأَوَّلُ:(اوّل۔پہلا)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْآخِرُ:(آخر۔)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الظَّاهِرُ:(ظاہر)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْبَاطِنُ:(پوشیدہ۔خفیہ۔چھپا ہوا۔)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔کُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے کو)مجرور مضاف الیہ۔عَلِیْمٌ:(خوب جاننے والا)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ(سب سے) پہلا اور(سب سے) پچھلا اور(اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور(اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾

ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جس نے)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین کو)معطوف منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔سِتَّةِ:(چھ)اسم عدد۔اسم مجرور۔مضاف۔أَيَّامٍ: (دنوں۔ وقفوں)مجرور مضاف الیہ۔ ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔اسْتَوَی:(اس نے برابر کیا۔مضبوط کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا۔سیدھا ہونا۔جم جانا)۔ عَلَی:(پر)حرف عطف۔الْعَرْشِ:(عرش۔چھت۔تخت)اسم مجرور۔یَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔مَا:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔یَلِجُ:(وہ داخل ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَجَ یَلِجُ۔مصدر۔ وَلُوْجًا۔ (داخل ہونا۔گھس جانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف۔ منصوب۔یَخْرُجُ:(وہ نکلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَنْزِلُ:(وہ اترتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف ۔منصوب۔یَعْرُجُ:(وہ چڑھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ (خ ر ج)صیغہ۔عَرَجَ یَعْرُجُ۔مصدر۔عُرُوْجًا۔(بلند ہونا۔چڑھنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ھَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ أَیْنَ:(کہاں)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ظرف مکان۔۔ مَا:(کہ)زائدہ۔ کُنْتُمْ:(تم ہوتے تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ضمیر محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔بِمَا :(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔بَصِیْرٌ:(خوب دیکھنے والا۔بصیرت رکھنے والا)اسم فاعل۔واحد

مذکر۔ مبالغہ۔ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مبتداء مقدم۔مرفوع۔ مُلْكُ:(ملک۔ریاست۔حکومت۔بادشاہت)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ تُرْجَعُ:(تو لوٹائے جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رَجْعٌ۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ الْأُمُورُ:(معاملات۔احکام۔امور)نائب فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾

يُولِجُ:(وہ داخل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَوْلَجَ يُوْلِجُ۔مصدر۔ إِيْلَاجٌ۔(داخل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔ وَلَجَ يَلِجُ۔ مصدر۔ وَلُوْجًا۔(داخل ہونا۔گھس جانا)۔ اللَّيْلَ:(رات کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ النَّهَارِ:(دن)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُولِجُ:(وہ داخل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَوْلَجَ يُوْلِجُ۔مصدر۔ إِيْلَاجٌ۔(داخل کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل ج)مثال واوی۔صیغہ۔ وَلَجَ يَلِجُ۔مصدر۔ وَلُوْجًا۔(داخل ہونا۔گھس جانا)۔ النَّهَارَ:(دن کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فِي :(میں)حرف جار۔ اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ذَاتِ:(والی)از ستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔ الصُّدُوْرِ:(دلوں۔سینوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۷﴾

اٰمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔ پر) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر) معطوف مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اَنْفِقُوْا:(تم خرچ کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔ (خرچ کرنا)۔ مِمَّا:(اس سے جو) مرکب:(مِنْ+ مَّا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا۔ شامل کر لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مُّسْتَخْلَفِیْنَ:(مُّسْتَخْلَفٌ کی جمع۔ خلیفہ بنائے ہوئے۔ وارث۔ جانشینوں کو) منصوب۔ علامت۔ ی۔ مفعول بہٖ ثانی۔ فِیْ:(میں) حرف جار۔ هٖ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ الَّذِیْنَ:(وہ) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اَنْفَقُوْا:(انہوں نے خرچ کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔ (خرچ کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ اَجْرٌ:(اجر۔ بدلہ۔ معاوضہ۔) مبتداء مرفوع۔ موصوف۔ كَبِیْرٌ:(بہت بڑا) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔

ترجمہ آیت: جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُؤْمِنُوْنَ:(تم یقین کرتے ہو۔ایمان لاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الرَّسُوْلُ:(پیغمبر)مبتداء مرفوع۔یَدْعُوْ:(وہ بلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا یَدْعُوْ۔مصدر۔دَعْوَةٌ۔ (پکارنا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُؤْمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ ۔پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔کُمْ:(تمہارے۔ اپنے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔أَخَذَ :(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔ اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔مِیْثَاقَ:(پختہ عہد۔وعدہ۔قول و قرار۔ایسا عہد جس پر قسم کھائی گئی ہو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔کُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔کُنْتُمْ:(تم ہو) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ: محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)مُؤْمِنِیْنَ:(ایمان رکھنے والے۔یقین رکھنے والے۔ایمان دار۔)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔اور جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان

ترجمہ آیت: لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے۔

هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ بِکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ يُنَزِّلُ:(وہ بڑے اہتمام سے اتارتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔ تَنْزِيلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ عَبْدِ:(بندہ)اسم مجرور۔مضاف۔ هِ:(اس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ آيَاتٍ:(آیات کو)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ۔موصوف۔ بَيِّنَاتٍ :(واضح ۔کھلم کھلا۔)صفت منصوب۔بالکسرہ۔تابع موصوف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُخْرِجَ:(وہ نکالتا ہے۔نکالے گا) فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ ۔مصدر۔ خَرْجًا ۔(نکلنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الظُّلُمَاتِ:(تاریکی۔گمراہی)اسم مجرور۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ النُّورِ:(روشنی۔ہدایت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ رَؤُوْفٌ:(انتہائی شفقت) إِنَّ کی خبر۔مرفوع۔موصوف۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) إِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔موصوف۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔بے شک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے

وَ مَا لَکُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ لِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا یَسۡتَوِیۡ مِنۡکُمۡ مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِکَ اَعۡظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِیۡنَ اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ قٰتَلُوۡا ؕ وَ کُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الۡحُسۡنٰی ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب :(اَنْ+لَّا)مصدریہ۔ناصب

مضارع۔تُنْفِقُوْا :(تم خرچ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور مضاف ۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب۔:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مِيرَاثُ :(جائداد۔ ملکیت جو اجداد سے ملی ہو)مبتداء مرفوع۔مضاف۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف۔مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَوِي:(وہ برابر کرتا ہے۔ٹھیک کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مَّنْ:(جو)اسم موسوٗل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ أَنْفَقَ :(اس نے خرچ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْفَتْحِ:(فتح۔کامیابی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَاتَلَ:(اس نے جھگڑا کیا۔جہاد کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(جنگ کرنا۔جہاد کرنا۔) أُولَٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ أَعْظَمُ:(زیادہ بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ دَرَجَةً :(مرتبہ۔رتبہ۔درجہ)منصوب۔ تمیز۔ مِّنَ :(سے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔۔ أَنْفَقُوْا :(انہوں نے خرچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدُ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔بالضمہ۔ وَ :(اور) حرف عطف۔قَاتَلُوْا:(انہوں نے قتال کیا۔جہاد کیا۔جنگ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(جنگ کرنا۔جہاد کرنا۔)وَ:(اور)حرف عطف۔كُلًّا:(سب۔ہر ایک)منصوب۔حال۔ وَعَدَ:(اس نے وعدہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و ع د)صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ الْحُسْنَىٰ:

(اچھا۔)افعل التفضيل۔ بر وزن فُعْلٰی۔ منصوب مفعول بہٖ ثانی مرفوع۔ وَ:(اور)اسْتئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتدء مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سَمِعَ۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا۔باخبر۔)مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح(مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ(اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾

مَنْ:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ذَا:(وہ۔یہ)اسم اشارہ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔" ذَا "کا بدل مرفوع۔يُقْرِضُ:(قرض دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْرَضَ يُقْرِضُ۔مصدر۔قَرْضًا۔(قرض دینا) اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔قَرْضًا:(قرض دینا)منصوب۔ مفعول مطلق۔موصوف۔حَسَنًا:(اچھا)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ فَ:(پس)سببیہ۔ناصب مضارع۔يُضَاعِفَ:(وہ دگنا کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔ضَاعَفَ يُضَاعِفُ۔مصدر۔مُضَاعَفَةٌ۔(دگنا کرنا۔بڑھانا۔کئی گنا کرنا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ضمہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔أَجْرٌ:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔موصوف۔ كَرِيْمٌ:(بہت عزت دار۔بہترین)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔فعل محذوف۔ تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان دار۔)منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمُؤْمِنَاتِ:(مُؤْمِنَةٌ کی جمع۔ایماندار عورتیں)معطوف منصوب بالکسرہ۔ يَسْعٰى:(وہ دوڑتا ہے۔کوشش کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔ سَعْيًا۔(دوڑنا۔) نُوْرُ:(ہدایت۔روشنی)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ أَيْدِي:(ہاتھوں)مجرور مضاف الیہ۔اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيْمَانِ:(ایمان۔یقین)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بُشْرَا:(خوشخبری)مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ی۔کوالف میں تبدیل کر دیا گیا۔برائے اتصال۔مابعد۔ضمیر۔كُمُ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔ جَنَّاتٌ: (باغات)خبر مرفوع۔ تَجْرِي:(بہتی ہیں۔چلتی ہیں)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب حال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ جَرٰى يَجْرِيْ۔مصدر۔ جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔ حال۔علامت ۔ی۔فِي:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔ الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَظِيْمُ :(بہت بڑی)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف

چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَوۡمَ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ‌ ۚ قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَيۡنَهُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ﴿۱۳﴾

يَوۡمَ: (دن) ظرف زمان۔ بدل منصوب۔ "يَوۡمَ" مبدل منہ۔ يَقُوۡلُ: (وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ الۡمُنَافِقُوۡنَ: (منافق کرنے والے۔ دو مونہوں والے۔ سرنگوں والے۔ ادھر سے سنا۔ دوسروں پر انڈیل دیا۔ چوہے کی صفت والے۔ اس بل میں گھسا۔ دوسری سے نکل گیا۔ اس کو منافق کہتے ہیں۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الۡمُنَافِقَاتُ: (دو مونہوں والی عورتیں۔ لگائی بجھائی کرنے والی عورتیں) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ معطوف۔ مرفوع۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ الَّذِيۡنَ: (اوہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوۡا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔ مصدر۔ اِيۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاۡمَنُ۔ مصدر۔ اَمۡنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اُنۡظُرُوۡ: (تم دیکھو۔ انتظار کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر) صیغہ۔ نَظَرَ يَنۡظُرُ۔ مصدر۔ نَظۡرًا۔ (دیکھنا)۔ نَا: (ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نَقۡتَبِسۡ: (ہم سوئچ دبا دیں۔ روشنی حاصل کر لیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ مجزوم۔ جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِقۡتَبَسَ يَقۡتَبِسُ۔ مصدر۔ اِقۡتِبَاسٌ۔ (روشنی حاصل کرنا۔ انگارہ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ق ب س) صیغہ۔ قَبِسَ يَقۡبَسُ۔ مصدر۔ قَبۡسًا۔ (کسی دوسرے سے آگ لینا۔ نور یا علم لینا۔ قَبۡسٌ۔ چنگاڑی۔ شعلہ۔ انگارہ۔)۔ مِنۡ: (سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ نُّوۡرِ: (نور۔ ہدایت۔ روشنی) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمۡ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قِيۡلَ: (کہا گیا ہے) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔ (بات کرنا۔ اِرۡجِعُوۡا: (تم رجوع کرو۔ لوٹ جاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ر

ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔رَجْعًا۔رُجُوْعٌ۔(لوٹنا۔واپس ہونا)۔وَرَاءَ:(آگے۔پیچھے)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔کُمْ: (تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔اِلْتَمِسُوْا:(تلاش کرو۔ڈھونڈو۔طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِلْتَمَسَ یَلْتَمِسُ مصدر۔اِلْتِمَاسٌ۔(ڈھونڈنا۔طلب کرنا۔تلاش کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل م س)صیغہ۔لَمَسَ یَلْمِسُ ۔مصدر۔لَمْسًا۔(چھونا۔محسوس کرنا۔ٹٹولنا)۔ نُوْرًا:(نور۔روشنی۔ہدایت)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ضُرِبَ:(کھڑی کی گئی۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(چلنا۔بنانا۔کھڑا کرنا۔مارنا۔بیان کرنا)۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔سُوْرٍ:(دیوار)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔۔بَابٌ:(ایک دروازہ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔ بَاطِنُ:(اندرونی جانب۔چھپاہوا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء ثانی مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِیْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الرَّحْمَةُ:(رحمت)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَاهِرُ:(ظاہر۔کھلا۔بیرونی جانب۔)مبتداء مرفوع ثانی۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قِبَلِ: (سامنے۔جانب۔طرف۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْعَذَابُ:(عذاب)مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف سے(شفقت) کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور(وہاں) نور تلاش کرو۔پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی۔جس میں ایک دروازہ ہو گا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب(واذیت)۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ

اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

يُنَادُونَ:(وہ پکارتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ مادہ۔ (ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَادٰی يُنَادِيْ۔ مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(آواز دینا۔پکارنا)۔ ھُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب نَكُنْ:(ہم ہوں)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔علامت۔واؤاور نون اعرابی محذوف۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مَّعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔قَالُوا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ بَلٰى:(کیوں نہیں)حرف ایجاب۔سوال نفی کے جواب مثبت کے لئے۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًکا اسم منصوب۔ فَتَنْتُمْ:(تم نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن) صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا۔فتنہ میں ڈالنا)۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَبَّصْتُمْ:(تم نے انتظار کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ۔ مصدر۔تَرَبُّصٌ۔(انتظار کرنا۔)وَ:(اور)حرف عطف۔اِرْتَبْتُمْ:(تم شک میں پڑ گئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَابَ يَرْتَابُ۔مصدر۔اِرْتَابٌ۔ (شک میں پڑنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔غَرَّتْ:(اس نے دھوکا دیا) فعل ماضی واحد مؤنث۔غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(غ ر ر)مضاعف۔غَرَّ يَغُرُّ۔مصدر۔ غَرًّا۔غُرُوْرًا۔(دھوکا دینا۔فریب کرنا)۔ كُمْ:(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔الْاَمَانِيُّ:(تمنائیں۔ جھوٹی آرزوئیں۔)فاعل۔حَتّٰى:(یہاں تک)غایت۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔أَمْرُ:(حکم۔)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔غَرَّ:(اس نے دھوکا دیا) فعل ماضی واحد مذکر۔غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(غ ر ر)مضاعف۔غَرَّ يَغُرُّ۔مصدر۔

غَرًّا۔غُرُوْرًا۔(دھوکا دینا۔فریب کرنا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْغَرُوْرُ:(خوب دھوکہ دینے والا۔مکار۔دغاباز۔)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تیئں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَأْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤْخَذُ:(وہ نہیں لیا جائے گا۔پکڑا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔ محل اعراب مضموم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فِدْيَةٌ:(فدیہ۔تاوان)نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں) نافیہ۔زائدہ۔برائے تاکید۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔مَأْوٰا:(ٹھکانہ۔)ظرف مکان۔محلاً مبتداء تقدیراً مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ النَّارُ:(آگ)خبر مرفوع۔ هِيَ: (وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَوْلَا:(مولا۔آقا۔والی وارث)خبر مرفوع۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔بِئْسَ:(برا)فعل ذم۔ماضی۔جامد۔الْمَصِيْرُ:(لوٹنے کی جگہ) ظرف مکان۔فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَأْنِ:(وہ وقت آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔علامت۔ی حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنٰی یَانِیْ۔مصدر۔اِنَاءً۔(وقت آنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِیْنَ:(وہ)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَخْشَعَ:(وہ جھک جائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔منصوب علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح ۔مادہ(خ ش ع)صیغہ۔ خَشَعَ یَخْشَعُ۔مصدر۔خُشُوْعًا۔(عاجزی کرنا۔جھک جانا۔) قُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی برسکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔ذِكْرِ:(یاد۔ذکر)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔مجرور۔" ذِكْرِ "معطوف علیہ۔ نَزَلَ:(وہ اترا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْحَقِّ: (حق۔سچ۔ سچائی) اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَكُوْنُوْا:(وہ ہو جائیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل مرفوع ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ معطوف منصوب۔" تَخْشَعَ"معطوف علیہ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَ:(مانند۔طرح۔جیسا)حرف جار۔تشبیہ۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔أُوْتُوْا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف جار۔ طَالَ:(وہ لمبا ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔طَالَ یَطُوْلُ۔مصدر۔طَوْلًا۔(لمبا کرنا۔طویل ہونا۔دراز ہونا)۔ عَلَیَّ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم

مرفوع۔ الْأَمَدُ:(غیر معین مدت)مبتداء مؤخر مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔قَسَتْ:(سخت ہوگیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق س و)ناقص واوی۔صیغہ۔قَسَا يَقْسُو۔مصدر۔قَسْوَةٌ۔(سخت ہونا)۔قُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل) فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَثِيْرٌ:(زیادہ)مبتداء۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَاسِقُوْنَ:(نافرمانی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ) برحق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرف نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں۔پھر ان پر زمان طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اِعْلَمُوْا:(جان لو)فعل امر۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔يُحْيِيْ:(وہ زندہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْيٰ يُحْيِيْ۔مصدر۔اِحْيَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔ لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔ مصدر۔ حَيَاةٌ (زندہ رہنا)۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب مفعول بہ۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ مَوْتِ:(مرنے کے)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ بَيَّنَّا:(ہم نے کھول کر بیان کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔بَيَّنَ يُبَيِّنُ۔مصدر۔تَبْيِيْنًا۔تِبْيَانًا۔(کسی چیز کو کھول کر بیانا کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔ الْاٰيَاتِ:(آیات)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔لَعَلَّ: (شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ تَعْقِلُوْنَ:(تم عقل سے کام لیتے ہیں۔تم عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع

ترجمہ آیت: جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾

اِنَّ :(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اَلْمُصَّدِّقِیْنَ:(صدقہ۔ خیرات کرنے والے مرد) تَصَدُّقٌ۔ مصدر باب تَفَعُّلٌ۔ اصلاً اَلْمُتَصَدِّقِیْنَ تھا۔ ت کو ص سے بدل کر ص میں مدغم کر دیا گیا۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اَلْمُصَّدِّقَاتِ:(صدقہ۔ خیرات کرنے والی عورتیں) تَصَدُّقٌ مصدر باب تَفَعُّلٌ۔ اصلاً اَلْمُتَصَدِّقَاتِ تھا۔ ت کو ص سے بدل کر ص میں مدغم کر دیا گیا۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ أَقْرَضُوْا:(انہوں نے قرض دیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَقْرَضَ یُقْرِضُ۔ مصدر۔ اِقْرَاضًا۔(قرض دینا)۔ اَللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قَرْضًا: (قرض دینا۔ کترانا۔ وہ چیز جو کسی کو اس کی ضرورت پوری کرنے کے لئے دی جائے اور اس کی واپسی لازم ہو۔ قرض) مصدر۔ منصوب۔ مفعول مطلق۔ موصوف۔ حَسَنًا:(اچھا۔ عمدہ۔) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ یُضَاعَفُ:(وہ دگنا کرے گا۔ کرتا ہے۔) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔ ضَاعَفَ یُضَاعِفُ۔ مصدر۔ مُضَاعَفَةٌ۔(دگنا کرنا۔ بڑھانا۔ کئی گنا کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَجْرٌ: (اجر۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ ثواب) مبتداء مؤخر۔ موصوف۔ كَرِیْمٌ:(بہت ہی عزت والا۔ باوقار۔) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی۔ اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ ﳓ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اَلَّذِیْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔ یقین

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اٰمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔
بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(رسول کی جمع۔پیغمبروں کے)
معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُولَئِكَ : (وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع
مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر منفصل جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تاکید۔الصِّدِّيقُونَ:(سچ بولنے
والے۔سچ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشُّهَدَاءُ:(شہداء۔گواہی دینے والے۔
موجود)معطوف مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔
مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر
جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔أَجْرُ:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ۔ثواب۔)مبتداء مؤخر
مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نُورُ: (نور۔
ہدایت۔روشنی) معطور مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔
وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِينَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل
ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ
يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَّبُوا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی
جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔
(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:
(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔
أُولَئِكَ: : (وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے۔رہنے والے)خبر مرفوع۔
جملہ محلاً" الَّذِينَ " کی خبر مرفوع۔مضاف۔الْجَحِيمِ:(دوزخ۔بھڑکتی ہوئی آگ)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ان کے لئے
ان(کے اعمال) کا صلہ ہوگا۔اور ان(کے ایمان) کی روشنی۔اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

اِعْلَمُوْا:(جان لو)فعل امر۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔اَنَّمَا:(در حقیقت۔ صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَلْحَیَاةُ :(زندگی)مبتداء مرفوع۔ موصوف۔اَلدُّنْیَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً صفت مرفوع۔ لَعِبٌ:(کھیل کود۔)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَهْوٌ: (تماشہ۔دل لگی ۔ایسے کام میں مشغول ہونا۔ کہ ضروری کام کو بھول جانا۔)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زِیْنَةٌ: (زینت۔زیبائش۔)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَفَاخُرٌ:(فخر کرنا۔ہم چو ما دیگرے نیست۔بڑائی جتانا۔خود ستائی کرنا۔خود نمائی کرنا۔ گھمنڈ کرنا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ معطوف مرفوع۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ کُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔تَکَاثُرٌ:(دشمنی۔زیادہ سے زیادہ حاصل کرنا۔ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا۔زرداری۔اور نواز شریف کی طرح کہ عوام کا مال لوٹو۔اور دولت اکٹھی کرو)۔فِیْ:(میں)حرف جار۔اَلْاَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَلْاَوْلَادِ :(اولاد)معطوف مجرور۔کَ:(مانند۔طرح۔جیسا)حرف تشبیہ و جار۔مَثَلِ :(مثال۔مانند)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر ثانی مبتداء "اَلْحَیَاةُ " کی۔مضاف۔غَیْثٍ:(بارش)مجرور مضاف الیہ۔اَعْجَبَ:(اس نے خوش کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَبَ یُعْجِبُ۔مصدر۔اِعْجَابٌ۔(زیادہ پسند ہونا۔خوش کن۔خوش لگنا۔بھلا لگنا)۔اَلْکُفَّارَ:(انکار کرنے والوں کو۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والوں کو۔کافروں کو۔زیادہ کفر کرنے والوں کو۔کاشتکاروں کو)مبالغہ۔منصوب۔مفعول بہ۔نَبَاتُ:(اگنے والی۔کھیتی۔جب وہ پروان چڑھ رہی ہو۔عام معنی تو جڑی بوٹیاں۔اگنے والی چیزیں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔یَهِیْجُ:(وہ پک جاتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔(مرجھانا۔خشک ہونا۔پک جانا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔تَرَا:(تو دیکھے گا۔دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ مُصْفَرًّا:(زرد ہونے والی۔زرد پڑنے

والی)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔حال۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يَكُوْنُ:(وہ ہوجاتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل ضمیر مستتر۔تقدیراًھُوَ۔كَانَ کااسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ حُطَامًا:(ریزہ ریزہ۔ٹکڑے ٹکڑے۔چورا چورا) كَانَ کی خبر منصوب ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْاٰخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔عَذَابٌ :(عذاب۔سزاء۔دکھ۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔شَدِيْدٌ:(بہت زیادہ سخت)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَغْفِرَةٌ :(مغفرت۔)معطوف مرفوع۔" عَذَابٌ "معطوف علیہ۔مِّنَ :(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانٌ:(رضامندی۔خوشنودی)معطوف مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔آگے" إِلَّا " صلہ ہے الْحَيٰوةُ:(دنیا)مبتداء مرفوع۔موصوف۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاًصفت مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَتَاعُ:(اسباب۔مال۔فائدہ کی چیزیں)مرفوع۔مضاف۔الْغُرُوْرِ:(دھوکے کی۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (وآرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

سَابِقُوْا:(تم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔(ایک دوسرے سے بازی لینا۔آگے نکلنا)۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔مَغْفِرَةٍ :(مغفرت)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔جَنَّةٍ:(جنت۔باغ)معطوف مجرور۔ عَرْضُ:(چوڑائی۔عرض۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَ:(جیسی۔مانند۔طرح)حرف

تشبیہ و جار۔عَرْضِ:(چوڑائی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔السَّمَآءِ:(آسمان)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔أُعِدَّتْ:(تیار کی گئی ہے)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ت ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ يُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادٌ۔(تیار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔عَدَّ يُعِدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔عِدَّةً۔(گننا۔شمار کرنا۔اندازہ لگانا) لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں)معطوف مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع "اللّٰهِ "۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔فَضْلُ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ) خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يُؤْتِيْ:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هٖ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ ثانی۔يَشَآءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَآءَ يَشَآءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔ذُوْ: (والا)از ستّہ مکبّرہ۔خبر مرفوع۔مضاف۔الْفَضْلِ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْعَظِيْمِ: (بہت بڑا)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے۔اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَاؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌۚۖ﴿۲۲﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔أَصَابَ:(اس کو پہنچے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر محلاًمرفوع تقدیراًھُوَ۔محلاًمجزوم فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصَابَ یُصِیْبُ۔مصدر۔اِصَابَةٌ۔(تکلیف پہنچنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ مُّصِيبَةٍ: (مصیبت۔تکلیف)لفظاً مجرور۔ محلاً فاعل۔مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ برائے تاکید نفی۔ فِي :(میں)حرف جار۔أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔ كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔فِي:(میں)حرف جار۔كِتَابٍ:(کتاب)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ نَّبْرَأَ:(ہم پیدا کریں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ب ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔بَرَاَ یَبْرَاُ۔مصدر۔بَرْءٌ۔(پیدا کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ذَٰلِكَ:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔يَسِيرٌ:(آسان)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔(اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے

لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ﴿۲۳﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔كَيْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب (لِكَيْ)اکٹھا استعمال ہوتا ہے۔اسی لئے۔لام کو لائے کئی کہا جاتا ہے۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَأْسَوْا:(تو غم کر)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء س و)مہموز الفاء۔ناقص واوی۔صیغہ۔اَسِيَ يَاْسٰى۔مصدر۔اَسًى۔(دکھی ہونا۔غم کرنا۔ملال کرنا۔رنجیدہ ہونا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔فَاتَ:(وہ فوت ہو گیا۔ہاتھ سے نکل گیا۔نکل جائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف و ت)اجوف واوی۔صیغہ۔فَاتَ يَفُوْتُ۔مصدر۔فَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَفْرَحُوا:(تم خوش ہوں۔تم خوشی سے پھولو)فعل مضارع

جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ف ر ح)صیغہ۔فَرِحَ یَفْرَحُ۔مصدر۔ فَرْحًا۔ (خوش ہونا۔خوشی سے پھولنا)۔ بِمَا:(جوکچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاًاسم مجرور۔ اٰتٰىا(اس نے دیا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)۔ اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی برسکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُحِبُّ:(وہ پیار کرتا ہے۔پسند کرتا ہے۔دوست بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابٌ۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ كُلَّ:(تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ مُخْتَالٍ: (اکڑنے والے۔اترانے والے۔مغرور۔گھمنڈی۔تکبر کرنے والے)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ فَخُوْرٍ:(بہت فخر کرنے والا)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ جو(مطلب) تم سے فوت ہوگیاہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾

الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًخبر مرفوع۔مبتداء "ھُمْ" محذوف۔یَبْخَلُوْنَ:(وہ کنجوسی کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ثلاثی مجرد۔صیغہ۔بَخِلَ یَبْخَلُ ۔مصدر۔ بُخْلًا۔(کنجوسی کرنا۔بخل کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَاْمُرُوْنَ:(وہ حکم دیتے ہی۔تلقین کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاْمُرُ۔ مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا)النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔الْبُخْلِ:(کنجوسی کا۔بخیلی کا)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی برسکون۔جازم فعل شرط۔محلاًمبتداء مرفوع۔یَتَوَلَّ:(اس نے منہ پھیر لیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔حرف علت محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال

واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کااسم منصوب۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحدمذکرغائب۔مبنی برفتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْغَنِيُّ:(بے پرواہ۔امیر۔بڑا بے نیاز) اِنَّ کی خبر مرفوع۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔۔الْحَمِيْدُ:(بہت قابل تعریف۔بہت تعریف والا۔تعریف کیاگیا)اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آتی: جوخود بھی بخل کریں اورلوگوں کو بھی بخل سکھائیں اورجو شخص روگردانی کرے تواللہ بھی بےپروا(اور) وہی سزاوارحمد (وثنا) ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔محلاًمجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔رُسُلَ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(واضح بیان کردہ۔کھلم کھلا۔ثبوتوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔ اِنْزَالاً۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ يَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔هُمُ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْكِتَابَ: (کتاب) منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف جار۔الْمِيْزَانَ:(ترازو)معطوف منصوب۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَقُوْمَ:(وہ کھڑی ہو)فعل مضارع واحدمذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔النَّاسُ:(لوگ)فاعل۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ الْقِسْطِ: (عدل کے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالاً۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ

يُنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْحَدِيْدَ:(لوہا) منصوب۔ مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ بَأْسٌ:(لڑائی۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔ شَدِيْدٌ:(بہت سخت)صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنَافِعُ:(نفع دینے والا۔فائدہ مند)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ معطوف مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ النَّاسِ:(لوگوں کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يَعْلَمَ:(وہ جان لے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا۔علم رکھنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ مَنْ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَنْصُرُ:(وہ مدد کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ۔ مصدر۔ نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رُسُلَ:رَسُوْلٌ۔ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ الْغَيْبِ:(پوشیدہ چیزیں۔غیب)اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ قَوِيٌّ:(بہت مضبوط۔طاقتور)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ عَزِيْزٌ:(بہت زبردست عزت والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔اور اُن پر کتابیں نازل کیں اور ترازو(یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔بے شک اللہ قوی (اور) غالب ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ لَ:(البتہ۔)لائے موطئة للقسم۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ اَرْسَلْنَا:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ نُوْحًا:(نوحؑ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ کو)معطوف

منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ ذُرِّيَّتِ: (اولاد۔ نسل) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمَا:(دونوں کی)ضمیر تثنیہ۔مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ النُّبُوَّةَ:(نبوت۔پیغمبر کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْكِتَابَ:(کتاب)معطوف منصوب۔ فَ:(تو)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ مُّهْتَدٍ:(ہدایت یافتہ۔ہدایت والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ مبتداءمؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ كَثِيرٌ:(زیادہ تر۔اکثریت)مبتداء۔مرفوع۔ مِّنْ: (سے)حرف جار۔تبعیضیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائےتقویۃ۔ فَاسِقُونَ:(نافرمانی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو(پیغمبر بناکر) بھیجااور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب(کے سلسلے) کو(وقتاًفوقتاًجاری) رکھاتو بعض توان میں سے ہدایت پر ہیں۔اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ قَفَّيْنَا:(ہم پیچھے بھیجے۔پے درپے بھیجے۔لگاتار بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ قَفّٰى يُقَفِّيْ۔ مصدر۔ تَقْفِيَةٌ۔(پیچھے پیچھے بھیجنا۔پے درپے بھیجنا۔تواتر سے بھیجنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ آثَارِ:(نشانات۔ نقش قدم۔یعنی وہی عمل کرنے والے)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ قَفَّيْنَا:(ہم پیچھے بھیجے۔پے درپے بھیجے۔لگاتار بھیجے)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَفّٰى يُقَفِّيْ۔مصدر۔ تَقْفِيَةٌ۔(پیچھے پیچھے بھیجنا۔پے درپے بھیجنا۔تواتر سے بھیجنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ عِيسَى:(عیسیٰؑ) غیر منصرف۔محلاًاسم مجرور۔موصوف۔ ابْنِ:(بیٹا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔مضاف۔ مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر

منصرف۔ مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ آتَیْنَا:(ہم نے دی) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہ۔الْإِنجِيلَ :(انجیل)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا (بنانا)۔فِي:(میں)حرف جار۔قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔الَّذِیْنَ:(وہ جو) اسم موصول جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اتَّبَعُوْ:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا(پیروی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ہٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ رَأْفَةً:(نرمی۔شفقت۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَحْمَةً:(رحمت۔مہربانی۔ کرم۔فضل۔ عنایت۔) معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَهْبَانِيَّةً:(پرہیز گار۔رہبانیت کو)معطوف منصوب۔ اِبْتَدَعُوْ:(انہوں نے ایجاد کر لیا۔گھڑ لیا۔نئی بات نکال لی۔نئی راہ بنالی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ اِبْتَدَعَ یَبْتَدِعُ۔مصدر۔اِبْتِدَاعٌ۔(ایجاد کرنا۔دین میں نئی بات نکالنا۔)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ كَتَبْنَا:(ہم نے لکھا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔کَتَبَ یَکْتُبُ۔مصدر۔کِتَابًا۔(لکھنا)۔ هَا: (اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ ابْتِغَاءَ:(چاہنے۔)منصوب۔مفعول لہٗ۔مضاف۔رِضْوَانِ :(خوشنودی۔ رضا۔)مجرور۔مضاف الیہ۔ مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ رَعَوْ: (انہوں نے رعایت کی۔انہوں نے نباہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واو جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔مادہ(ر ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَعٰی یَرْعِیْ۔مصدر۔رَعْيًا۔رِعَايَةً۔(رعایت کرنا۔نباہ کرنا۔)۔هَا:(اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔حَقَّ:(حق سچ)منصوب۔مضاف۔رِعَايَتِ:(ایسا کرنے کا۔نباہنے کا)مجرور۔مضاف الیہ۔

هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔آتَيْنَا:(ہم نے دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُوْتِیْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَجْرَ:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مضاف۔هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔كَثِيْرٌ:(کثرت سے۔زیادہ تر)مبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔فَاسِقُوْنَ:(نافرمانی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی۔اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیئے تھا نباہ بھی نہ سکے۔پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔(اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا کے ساتھ أَيُّهَا آتا ہے)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل ۔ أَيُّ مبدل منہ۔یا۔صفت۔مرفوع۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔

اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اِتَّقُوْا:(تم ڈرو) فعل امر امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔اللّٰہَ :(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ آمِنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔یُؤْتِ:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب ۔ حرف علت ۔ی۔فاعل مرفوع ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ بعد ضمیر۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ کِفْلَیْنِ:(دوہرا حصہ۔تثنیہ۔کِفْلٌ۔واحد)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّحْمَتِ:(رحمت۔مہربانی ۔نوازش۔عنایت)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَجْعَلْ:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا (بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ نُوْرًا:(روشنی)منصوب مفعول بہٖ۔ تَمْشُوْنَ:(تم چلتے ہو۔چلو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰی یَمْشِیْ۔مصدر۔مَشْیًا۔(چلنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَغْفِرْ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)جمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔رَّحِیْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

لِئَلَّا:(تاکہ)مرکب:(لِ+اَنْ+لَّا)۔لائے تعلیل ناصب مضارع۔+۔مصدریہ+ناصب ۔مضارع۔+زائدہ۔ يَعْلَمَ:(وہ جانیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔ علم رکھنا)۔ أَهْلُ:(اہل۔والے۔تعلقہ دار)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔ أَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(اَنْ+لَّا) اَنَّ ثقیلہ کا مخففہ۔۔ناصب مضارع۔+نافیہ۔يَقْدِرُوْنَ:(وہ قدرت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔ قَدَرَ يَقْدِرُ۔ مصادر۔قَدْرًا۔قُدْرَةٌ۔مَقْدَرَةٌ۔(قدرت رکھنا) عَلَى:(پر)حرف جار۔ شَيْءٍ :(شئے)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے) حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم۔عنایت۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْفَضْلَ: (فضل۔کرم۔ ضرورت سے زیادہ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔يَدِ:(ہاتھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ يُؤْتِي:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر ثانی۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ ذُوْ:(والا)خبر مرفوع۔ازستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الْفَضْلِ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْعَظِيْمِ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 7جون 2020ء بروز اتوار کو 27واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے **الفاظ کی اعرابی حالت** مکمل ہو جائے۔آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے۔

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔وِلّا نمبر 2629۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

28 پارہ بست و ہشتم قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

رکوعاتھا 3 — 58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 — اٰیاتھا 22

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۱

قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔سَمِعَ:(اس نے سنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ قَوْلَ: (قول۔بات)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الَّتِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُجَادِلُ: (جھگڑتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔جَادَلَ يُجَادِلُ۔ مصدر۔مُجَادَلَةٌ۔(جھگڑا کرنا۔) كَ:(تجھ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔زَوْجِ:(شوہر)اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَشْتَكِيْ:(اس نے شکایت کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال ۔صیغہ۔اِشْتَكٰى يَشْتَكِيْ۔ مصدر۔ اِشْتِكَاءٌ۔(شکایت کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ی)ناقص یائی۔صیغہ۔شَكَا يَشْكُو ۔مصدر۔شَكْوٰى ۔ شَكَاةٌ۔(شکایت کرنا۔الزام دینا۔) اِلَى: (طرف۔کو)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔يَسْمَعُ:(وہ سنتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔تَحَاوُرَ:(مکالمہ۔گفتگو۔سوال و جواب۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمَا:(دونوں کو)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔

اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہ) کا اسم منصوب۔ سَمِيْعٌ: (خوب سننے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بَصِيْرٌ: (خوب دیکھنے والا) مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے۔

الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۲﴾

الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُظَاهِرُوْنَ: (جو ظہار کرتے ہیں۔ ماں کہہ دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلة۔ صیغہ۔ ظَاهَرَ يُظَاهِرُ۔ مصدر۔ مُظَاهَرَةً۔ (ظہار کرنا۔ ماں کہہ دینا۔ مدد کرنا۔ باہمی تعاون کے طور پر پشت پناہی کرنا) ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔ مادہ (ظ ھ ر) صیغہ۔ ظَهَرَ يَظْهَرُ۔ مصدر۔ ظُهُوْرًا۔ (ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ باہر آنا۔ چڑھنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ نِّسَاءِ: (اِمْرَاَةٌ۔ کی جمع۔ عورتوں۔ بیویوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان۔ اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا: (نہیں) نافیہ۔ عمل مطابق لَيْسَ۔ هُنَّ: (وہ۔) ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مَا کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ أُمَّهَاتِ: (مائیں) مجرور مضاف الیہ۔ محلاً مَا کی خبر منصوب۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ إِنْ: (اگر) نافیہ۔ آگے " إِلَّا " صلہ ہے۔ أُمَّهَاتُ: (مائیں۔) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ: (ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ اللَّائِيْ: (الَّتِيْ کی جمع۔ وہ) اسم موصول جمع مؤنث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ وَلَدْنَ: (انہوں نے جنم دیا۔ پیدا کیا) فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ نون نسوة۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ل د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَلَدَ يَلِدُ۔ مصدر۔ وِلَادَةٌ۔ (پیدا کرنا۔ جنم دینا)۔ هُمْ: (ان کو) ضمیر جمع مذکر۔ غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم

منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں۔کہیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مُنْكَرًا:(ناپسندیدہ۔بُری۔ایک نامعقول۔)منصوب مفعول بہ۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ الْقَوْلِ:(بات۔قول۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ صفت۔ وَ:(اور)حرف عطف۔زُوْرًا: (جھوٹ۔)منصوب۔ مفعول بہ۔" مُنْكَرًا "معطوف علیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔عَفُوٌّ:(خوب معاف کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جولوگ تم میں سے اپنی عورتوں کوماں کہہ دیتےہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہوجاتیں)۔ان کی مائیں تووہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا(اور) بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يُظَاهِرُوْنَ :(جو ظہار کرتے ہیں۔ماں کہہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔ظَاهَرَ يُظَاهِرُ ۔مصدر۔مُظَاهَرَةً۔(ظہار کرنا۔ماں کہہ دینا۔مدد کرنا۔باہمی تعاون کے طور پر پشت پناہی کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ظ ھ ر) صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔نمایاں ہونا۔واضح ہونا۔کھل جانا۔باہر آنا۔چڑھنا۔)مِنْ:(سے)حرف جار۔نِّسَاءِ: (اِمْرَاَةٌ۔کی جمع۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ هِمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔يَعُوْدُوْنَ:(وہ لوٹے ہیں۔رجوع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔ صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔رجوع کرنا۔واپس ہونا)۔لِمَا:(جس کے لئے)مرکب:(لِ+مَا)لِ:(لئے۔سے) حرف جار۔+مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع

مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل)۔صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ فَ:(پس) برائے رابطہ۔تَحْرِيْرُ:(آزاد کرنا)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔ مضاف۔ رَقَبَةٍ: (گردن۔یعنی غلام) مجرور مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ أَنْ: (کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَّتَمَاسَّا:(ایک دوسرے کو چھوئیں۔ہاتھ لگائیں) فعل مضارع واحد مذکر۔ منصوب۔نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔موجود۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَمَآسَّ يَتَمَآسُّ۔مصدر۔تَمَآسٌّ۔(ایک دوسرے کو چھونا۔ہاتھ لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔ صیغہ۔ مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا۔)ذٰلِكُمْ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب: (ذَا+لِ+كُمْ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + ضمیر جمع خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ تُوْعَظُوْنَ:(تم کو نصیحت کی جائے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔مادہ(و ع ظ۔)مثال واوی۔صیغہ ۔وَعَظَ يَعِظُ۔مصدر۔ وَعْظًا۔(وعظ کرنا۔ نصیحت کرنا۔)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر ۔ عَمَلًا (کرنا)۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا۔باخبر۔)مبالغہ۔ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا(ضروری) ہے۔(مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔۔ مبتداء مرفوع۔لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَجِدْ :(وہ پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ملنا)۔فَ:(تو)حرف عطف۔صِيَامُ:(روزے)خبر مرفوع۔ مبتداء محذوف۔جملہ محلاً جواب شرط۔ مضاف۔ شَهْرَيْنِ:(دو مہینوں کے)تثنیہ۔مجرور۔علامت۔ی۔ مضاف الیہ۔موصوف۔ مُتَتَابِعَيْنِ:(پے در پے۔لگاتار۔ متواتر)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَتَمَاسَّا:(ایک دوسرے کو چھوئیں۔ہاتھ لگائیں)فعل مضارع واحد مذکر۔ منصوب۔نون اعرابی محذوف۔الف تثنیہ۔موجود۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَمَاسَّ يَتَمَاسُّ۔مصدر۔تَمَاسٌّ۔(ایک دوسرے کو چھونا۔ہاتھ لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س)مضاعف۔ صیغہ۔مَسَّ يَمَسُّ۔مصدر۔مَسًّا۔(چھونا۔سزا دینا۔پہنچنا۔) فَ:(پھر)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ يَسْتَطِعْ:(وہ طاقت رکھے۔کر سکے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال ۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ ۔ مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔إِطْعَامُ:(وہ کھانا کھلانا ہے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔مضاف۔ سِتِّيْنَ:(ساٹھ 60)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ مِسْكِيْنًا :(مسکینوں کو۔جن کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہو۔)منصوب۔تمیز۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تُؤْمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حُدُوْدُ:(حدود۔حدیں۔قوانین۔شرائط)خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل

جلالہ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ الْكَافِرِيْنَ:(کافروں۔ قوانین الٰہی کے مخالفوں۔ انکاریوں کے) اسم مجرور۔ علامت ۔ ی۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب) مبتداء مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ أَلِيْمٌ:(دردناک۔ دکھ دینے والا) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے (رکھے) جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہوا (اسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہیئے)۔ یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور اسکے رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يُحَادُّوْنَ:(مخالفت کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔ حَآدَّ يُحَآدُّ۔ مصدر۔ مُحَآدَّةٌ۔(مخالفت کرنا)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہ) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر) معطوف منصوب۔ مضاف۔ هُ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كُبِتُوْا:(وہ ذلیل کئے گئے۔ ان کی تحقیر کی گئی) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر هُمْ۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ک ب ت) صیغہ۔ كَبَتَ يَكْبِتُ ۔ مصدر۔ كَبْتًا۔(ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ نیچے گرانا)۔ كَمَا:(جیسا کہ) مرکب:(كَ+مَا) حرف تشبیہ و جار۔+مصدریہ۔ كُبِتَ:(وہ ذلیل کیا گیا۔ رسوا کیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ک ب ت) صیغہ۔ كَبَتَ يَكْبِتُ ۔ مصدر۔ كَبْتًا۔(ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ نیچے گرانا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر ۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ أَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔ إِنْزَالًا۔

(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ آیَاتٍ :(آیات۔)مؤنث جمع مکسر۔منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔ ۔بَیِّنَاتٍ :(واضح۔کھلم کھلا۔دلائل۔ثبوت)صفت منصوب بالکسرہ۔ تابع مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْکَافِرِیْنَ:(کافروں۔ قوانین الٰہی کے مخالفوں۔انکاریوں کے)اسم مجرو۔علامت ۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابٌ:(عذاب)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔ مُّھِیْنٌ:(ذلیل کرنے والے۔اہانت کرنے والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جولوگ اللہ اوراس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ(اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

یَوْمَ یَبْعَثُھُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُھُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰهُ اللّٰہُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۶﴾

یَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَبْعَثُ:(وہ زندہ کرکے اٹھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا۔زندہ کرکے اٹھانا۔)۔ھُمْ : (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ جَمِیْعًا:(سب کے سب)منصوب۔حال۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔یُنَبِّئُ :(وہ خبر دیتا ہے۔آگاہ کرتا ہے)فعل مضاع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔ بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا۔)۔ھُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب: (بِ+مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمْلًا (کرنا)۔ أَحْصَا:(اس نے گن رکھا ہے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَحْصٰی یُحْصِیْ۔مصدر۔اِحْصَاءٌ۔(گننا۔شمار کرنا۔محفوظ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی برضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَسُوْ:(وہ بھول

گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا۔)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ عَلٰى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔شَيْءٍ:(چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔شَهِيْدٌ:(گواہ)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔اللہ کو وہ سب(کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم۔مضارع۔ قالب۔تَرَ:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)أَنَّ کا اسم منصوب۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ: (اور) حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔معطوف منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مَا: (نہیں)نافیہ۔يَكُوْنُ:(وہ ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔کا اسم مرفوع۔ لاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ نَّجْوَى: (کانا پھوسی۔سرگوشی۔)لفظاً مجرور۔محلاً فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ثَلَاثَةٍ:(تین)اسم عدد۔مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ رَابِعُ:(چوتھا) اسم عدد۔خبر مرفوع۔مضاف۔

هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ خَمْسَةٍ:(پانچ) معطوف ۔مجرور۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔یا حرف استثناء۔ هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ سَادِسُ:(چھٹا)اسم عدد۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَدْنَىٰ:(زیادہ قریب)افعل التفضیل۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَكْثَرَ:(اکثریت۔زیادہ تر)افعل التفضیل۔معطوف مجرور۔"ثَلَاثَةٍ"معطوف علیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔یا حرف استثناء۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مضاف۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَيْنَمَا:(جہاں کہیں؟) ظرف مکان۔مبنی بر سکون محلاً منصوب۔مرکب۔(أَيْنَ+مَا)اسم استفہام۔شرطیہ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔زائدہ كَانُوا :(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔ رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُونُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُنَبِّئُ:(وہ خبر دیتا ہے۔آگاہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔ مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا۔)هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔الْقِيَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ اللَّهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ: (تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(کچھ بھی۔شئے)مجرور مضاف الیہ۔عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔(کسی جگہ) تین (شخصوں) کا(مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ(ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم۔مضارع۔قالب۔تَرَ:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا۔پہلی رات کا چاند دیکھنا)۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔نُهُوْا :(منع کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى ۔مصدر۔ نَهْيًا۔(منع کرنا۔روکنا)۔عَنِ:(سے)حرف جار۔ النَّجْوٰى:(سرگوشی۔کانا پھوسی)اسم مجرور۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَعُوْدُوْنَ:(وہ لوٹے ہیں۔رجوع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر۔ مرفوع علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔رجوع کرنا۔واپس ہونا)۔لِمَا:(اس کی طرف)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار۔+اسم مجرور۔نُهُوْا:(منع کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى ۔مصدر۔ نَهْيًا۔(منع کرنا۔روکنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَتَنَاجَوْنَ:(وہ باہم کانا پھوسی کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى ۔مصدر۔ تَنَاجٍ۔(باہم سرگوشی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا

يَنْجُو۔مصادر۔نَجَاةً۔نَجْوًا۔(نجات دینا۔بچ جان۔بچالینا ۔ بچ نکلنا۔چھوٹ جانا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْإِثْمِ:(گناہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْعُدْوَانِ:(زیادتی۔ظلم وستم)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَعْصِيَتِ:(نافرمانی کرنا۔غلطی کرنا۔)مصدر میمی۔معطوف مجرور۔مضاف۔الرَّسُوْلِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاؤُوْ:(وہ آئے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِيْئٌ۔ (آنا)۔كَ :(تمہارے پاس)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔حَيَّوْ:(انہوں نے سلام کیا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَيَّ يُحَيِّيْ۔مصدر۔تَحِيَّةٌ۔(سلام کہنا۔دعا دینا۔)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يُحَيِّ:(وہ زندہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب تقدیراًمفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَيَّ يُحَيِّيْ۔مصدر۔تَحِيَّةٌ۔(سلام کہنا۔دعادینا۔) ۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی برکسرہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ضمیر مستترهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَوْلَا:(کیوں نہیں؟)حرف تحضیض۔زجر و توبیخ۔ يُعَذِّبُ:(وہ عذاب دیتا ہے)ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔ عَذَّبَ يُعَذِّبُ ۔ مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا)ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ ۔مصدر۔عُذُوبَةٌ۔(میٹھاہونا۔ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌا ۔ایک پانی میٹھا۔پیاس بجھانے ولا۔دوسرا کڑوا۔کھاری۔چھاتی جلانے والا۔)۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف

جار۔ +اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نَقُوْلُ:(ہم کہتے ہیں۔ کہیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا)۔ حَسْبُ:(کافی ہے) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ:(دوزخ۔ جہنم) خبر مرفوع۔ يَصْلَوْنَ:(وہ داخل ہوں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ص ل ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ صَلٰى يَصْلٰى۔ مصدر۔ صَلِيًّا۔ (بھوننا۔ داخل ہونا۔)۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ بِئْسَ:(برا ہے) فعل ذم ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ جامد۔ گردان نہیں آتی۔ اَلْمَصِيْرُ:(ٹھکانہ۔ واپس لوٹنے کی جگہ) ظرف مکان۔ محلاً فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا؟ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾

يَا:(اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:(خبر دار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ اَلَّذِيْنَ :(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً بدل۔ "أَيُّ "۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ آمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ تَنَاجَيْتُمْ:(تم آپس میں کانا پھوسی کرو۔ سرگوشی کرو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً فعل شرط۔ مبنی بر سکون۔ جملہ محلاً مجرور مضف الیہ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفاعل۔ صیغہ۔ تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى ۔ مصدر۔ تَنَاجِيٌ(باہم سرگوشی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔

نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا یَنْجُو۔ مصادر۔نَجَاۃً۔نَجْوًا۔(نجات دینا۔بچ جان۔بچالینا۔ بچ نکلنا۔ چھوٹ جانا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَنَاجَوْا:(تم کاناپھوسی کرو۔ سرگوشی کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی۔مصدر۔تَنَاجِیٌ(باہم سرگوشی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ن ج و) ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا یَنْجُو۔ مصادر۔ نَجَاۃً۔ نَجْوًا۔ (نجات دینا۔بچ جان۔بچالینا۔بچ نکلنا۔چھوٹ جانا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔الْاِثْمِ:(گناہ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْعُدْوَانِ:(زیادتی۔ظلم وستم۔)معطوف مجرور۔وَ: (اور)حرف عطف۔مَعْصِیَتِ:(نافرمانی کرنا۔غلطی کرنا)مصدر۔میمی۔معطوف مجرور۔مضاف۔ الرَّسُوْلِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف جار۔تَنَاجَوْا:(انہوں نے سرگوشی کی) فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارقہ ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی۔مصدر۔تَنَاجِیٌ(باہم سرگوشی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا یَنْجُو۔ مصادر۔نَجَاۃً۔نَجْوًا۔(نجات دینا۔بچ جان۔بچالینا۔بچ نکلنا۔چھوٹ جانا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْبِرِّ:(نیکی)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔التَّقْوٰی: (پرہیز گاری۔خوف الٰہی۔برے کاموں سے بچنا)معطوف مجرور۔تقدیراً مکسور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو۔برے کاموں سے بچو۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہ)منصوب۔مفعول بہٖ۔الَّذِیْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت منصوب۔اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔ہِ:(وہ۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔تُحْشَرُوْنَ:(تم جمع کئے جاؤ گے۔اکٹھے کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ یَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت: مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا۔اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّہِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

اِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ النَّجْوٰی :(سرگوشی۔کانا پھوسی)مبتداء مرفوع۔مِنَ :(سے)حرف جار۔ الشَّيْطٰنِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے شیطان ہوتی ہے۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لِ:(تا کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَحْزُنَ:(وہ غمگین ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ منصوب۔علامت محلاً اعراب مفتوح۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ح ز ن)صیغہ۔حَزَنَ يَحْزُنُ۔مصدر۔حُزْنًا۔(غمگین ہونا۔غم کرنا۔دکھی ہونا۔غم میں مبتلا ہونا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید نفی۔ضَآرِّ:(نقصان دہ۔نقصان پہنچانے والا)لفظاً مجرور۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔ مضاف۔هِمْ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَيْئًا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)منصوب۔ مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔استثناء۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اِذْنِ :(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔ لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَتَوَكَّلِ:(وہ توکل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسہ کرنا۔توکّل کرنا)۔الْمُؤْمِنُوْنَ:(ایماندار۔ایمان والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً مجزوم۔تقدیراً جواب شرط۔

ترجمہ آیت: کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنو کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قِيْلَ:(کیا گیا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَفَسَّحُوْا :(تم جگہ کھلی کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَفَسَّحَ تَفَسَّحُ ۔مصدر۔تَفَسُّحُ۔(کشادگی پیدا کرنا۔جگہ کھلی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ف س ح)صیغہ۔فَسَحَ يَفْسَحُ۔مصدر۔فَسْحًا۔(بیٹھنے کے لئے جگہ بنانا)۔فِي :(میں)حرف جار۔الْمَجَالِسِ:(مَجْلِسٌ کی جمع۔مجلسوں)اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِفْسَحُوْا:(جگہ کھلی کرو۔)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ف س ح)صیغہ۔فَسَحَ يَفْسَحُ۔مصدر۔فَسْحًا۔(بیٹھنے کے لئے جگہ بنانا)۔يَفْسَحِ :(وہ جگہ کھلی کرتا ہے۔کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ف س ح)صیغہ۔فَسَحَ يَفْسَحُ۔ مصدر۔ فَسْحًا۔(بیٹھنے کے لئے جگہ بنانا)۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ : (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف جار۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قِيْلَ:(کیا گیا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اُنْشُزُوْا:(تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ش

ز)صیغہ۔نَشَزَ یَنْشُزُ۔مصدر۔نَشْزًا۔(اٹھنا۔کھڑے ہونا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اُنْشُزُوْا:(تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ش ز)صیغہ۔نَشَزَ یَنْشُزُ۔مصدر۔نَشْزًا۔(اٹھنا۔کھڑے ہونا)۔یَرْفَعِ:(وہ بلند کرتا ہے۔بلند کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔رَفَعَ یَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا۔اونچا کرنا۔لہرانا۔ اٹھانا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل ۔مرفوع۔ الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اٰمَنُوْا: :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اُوْتُوْا:(وہ دیئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ الْعِلْمَ:(علم ۔سائنس)منصوب۔مفعول بہٖ۔ دَرَجٰتٍ: (درجات)لفظاً مجرور۔محلاً مفعول بہٖ۔منصوب۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔خَبِیْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا۔باخبر۔)مبالغہ۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! جب تم سے کہاجائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو۔ اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہاجائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقَةً ‌ؕ ذٰ لِكَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ وَاَطۡهَرُ‌ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۱۲﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًبدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔تَنَاجَيْتُمْ:(تم آپس میں کانا پھوسی کرو۔سرگوشی کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً فعل شرط۔مبنی بر سکون۔ جملہ محلاً مجرور مضف الیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى۔مصدر۔تَنَاجِيٌ(باہم سرگوشی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَا يَنْجُو۔ مصادر۔نَجَاةٌ۔نَجْوًا۔(نجات دینا۔بچ جان۔بچالینا ۔ بچ نکلنا۔چھوٹ جانا)۔ الرَّسُولَ:(پیغمبر کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدِّمُوا:(انہوں نے آگے بھیجا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔ تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔قَدُوْمًا۔مَقْدَمًا۔(آگے بڑھنا۔ متوجہ ہونا)۔جملہ جواب شرط۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔يَدَيْ:(دونوں ہاتھوں)اصلاًيَدَيْنِ تھا۔نون محذوف بوجہ مضاف۔ نَجْوَا:(سرگوشی)مجرور مضاف الیہ۔محلاً مکسور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ صَدَقَةً :(صدقہ۔خیرات)منصوب۔مفعول بہ۔ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ خَيْرٌ:(بہتر۔بھلا۔اچھا)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَطْهَرُ:(زیادہ پاکیزہ۔صاف۔)افعل التفضیل۔معطوف۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَجِدُوا:(تم پاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ

جمع۔ محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ یَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔ غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ جملہ محلاً جواب شرط۔ مجزوم۔ رَّحِیْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔ أَشْفَقْتُمْ:(تم ڈر گئے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَشْفَقَ یُشْفِقُ۔ مصدر۔ اِشْفَاقٌ۔(ڈرنا۔) أَنْ:(اگر)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تُقَدِّمُوْا:(تم آگے بھیجتے ہو۔ تم پیش کرتے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّمَ یُقَدِّمُ۔ مصدر۔ تَقْدِیْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ق د م)صیغہ۔ قَدِمَ یَقْدَمُ۔ مصدر۔ قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آگے بڑھنا۔ متوجہ ہونا)۔ بَیْنَ:(دونوں ہاتھوں)اصلاً یَدَیْنِ تھا۔ نون محذوف بوجہ مضاف۔ نَجْوَا:(سرگوشی)مجرور مضاف الیہ۔ محلاً مکسور۔ مضاف۔ کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ صَدَقَاتٍ:(صَدَقَةٌ کی جمع۔ خیرات۔ صدقات) منصوب۔ بالکسرہ کسرہ۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔ إِذْ :(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تَفْعَلُوْا:(تم نے کیا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ محلاً فعل شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ف ع ل) صیغہ۔ فَعَلَ یَفْعَلُ۔ مصدر۔ فِعْلًا۔(کرنا۔ ہونا۔ سہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَابَ:(اس نے توبہ کی۔ وہ لوٹا۔ اس نے رجوع کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔ صیغہ۔ تَابَ

يَتُوْبُ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(رجوع کرنا۔واپس لوٹنا۔توبہ کرنا۔اگر صلہ "عَلٰى"ہو تو توبہ قبول کرنا۔اگر "اِلٰى"۔ہو تو توبہ کرنا۔رجوع کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔أَقِيمُوْا:(تم قائم کرو۔سیدھا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔۔(کھڑا ہونا۔قائم ہونا)۔ الصَّلَاةَ :(صلوٰۃ کو۔نظام زیست۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور حرف عطف۔)آتُوا:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَاءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔الزَّكَاةَ:(زکوٰۃ۔جو حکومت وقت مقرر کرے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُوْا :(اطاعت کرو۔فرمانبرداری کرو۔تم حکم مانو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(اطاعت کرنا۔حکم ماننا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ۔يَطِيْعُ۔ مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے(ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ ؕ مَا ہُمۡ مِّنۡکُمۡ وَ لَا مِنۡہُمۡ ۙ وَ یَحۡلِفُوۡنَ عَلَی الۡکَذِبِ وَ ہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم۔مضارع۔قالب۔تَرَ:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔حرف علت۔ی۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا۔پہلی رات کا چاند دیکھنا)۔اِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔ الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔تَوَلَّوۡا:(تم نے پھیر لی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیۡ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیۡ۔مصدر۔وَلۡیًا۔(پھرنا)۔ قَوۡمًا:(قوم۔لوگ)منصوب۔مفعول بہ۔غَضِبَ:(اس نے غضب کیا۔غصہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(غ ض ب)صیغہ۔غَضِبَ یَغۡضَبُ۔مصدر۔غَضۡبًا۔(غصہ کرنا۔غضب کرنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔عَلَیۡ:(پر)حرف جار۔ھِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَّا:(نہیں)نافیہ۔ھُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔کُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ ھُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَحۡلِفُوۡنَ:(وہ قسمیں کھاتے ہیں۔حلف اٹھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔حَلَفَ یَحۡلِفُ۔مصدر۔حَلۡفًا۔(قسم کھا۔حلف اٹھانا)۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ الۡکَذِبِ:(جھوٹ)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ھُمۡ:(ان)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یَعۡلَمُوۡنَ:(وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعربی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(جاننا)۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

أَعَدَّ:(اس نے تیار کر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَعَدَّ یُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادًا۔(تیار کرنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ۔ مصدر۔عَدًّا۔ (شمار کرنا۔گننا)۔اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عَذَابًا:(عذاب۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ شَدِیْدًا:(سخت)منصوب۔ صفت۔تابع موصوف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔سَآءَ:(اس نے برا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔"جامد۔مگر صیغے بنالیتے ہیں"۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء۔)اجوف واوی۔+ مہموز اللام۔صیغہ۔سَآءَ یَسُوْءُ۔مصدر۔سُوْءً۔(برا ہونا) مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔کَانُوْا :(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)یَعْمَلُوْنَ:(وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کرر کھا ہے۔یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

اِتَّخَذُوْا:(انہوں نے پکڑ لیا۔بنالیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔أَیْمَانَ:(قسم کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جُنَّةً:(ڈھال)منصوب مفعول بہ ثانی۔فَ:(پھر)حرف عطف۔صَدُّوْا :(انہوں نے روک دیا۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔ صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔عَنْ:(سے)حرف عطف۔ سَبِیْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اَللّٰهِ:(اللہ جل

جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابٌ :(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء مرفوع۔موصوف۔مُّهِيْنٌ:(اہانت آمیز۔ذلیل ورسوا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روک دیا ہے سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل نفی۔تُغْنِيَ:(وہ کام آئے گی۔آئیں گے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنِيَاءٌ۔(کام آنا)۔ عَنْ:(سے۔کے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔ اَمْوَالُ:(مال و دولت)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)لائے نافیہ۔اَوْلَادُ:(اولاد)معطوف مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ۔کے مقابلے میں)اسم مجرور۔ شَيْـًٔا:(کوئی شئے۔کچھ بھی)منصوب مفعول بہٖ۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ اَصْحَابُ: (ساتھ۔ دوست۔ والے)خبر مرفوع۔مضاف۔ النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِيْ: (میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ خَالِدُوْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔يَبْعَثُ:(وہ دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔

بھیجنا)۔ هُمْ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل مرفوع۔ جَمِيعًا :(سب کے سب۔تمام) منصوب۔حال۔ فَ:(پس) حرف عطف۔ يَحْلِفُوْنَ:(وہ قسمیں کھاتے ہیں۔حلف اٹھاتے ہیں۔کھائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف)صیغہ۔ حَلَفَ يَحْلِفُ۔مصدر۔ حَلْفًا۔(قسم کھا۔حلف اٹھانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ وجار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَحْلِفُوْنَ:(وہ قسمیں کھاتے ہیں۔حلف اٹھاتے ہیں۔کھائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب ۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح ل ف) صیغہ۔ حَلَفَ يَحْلِفُ ۔مصدر۔حَلْفًا۔(قسم کھا۔حلف اٹھانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف يَحْسَبُوْنَ:(وہ خیال کرتے ہیں۔اندازہ لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔شَيْءٍ : (شئے۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔أَلَا:(خبر دار)حرف تنبیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ هُمْ :(وہ ہی)ضمیر منفصل۔برائے تقویۃ۔ الْكَاذِبُوْنَ:(جھوٹے۔جھوٹ بولنے اور کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔دیکھو یہ جھوٹے (اور بر سر غلط) ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾

اسْتَحْوَذَ:(اس نے قابو پا لیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَحْوَذَ يَسْتَحْوِذُ۔ مصدر۔اِسْتِحْوَاذًا۔(غالب آنا۔حکومت حاصل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح و ذ)اجوف

واوی۔صیغہ۔حَاذَ یَحُوْذُ۔مصدر۔حَوْذًا۔(تیر چلانا۔غلبہ پانا)۔عَلَيْ:(پر۔اوپر)حرف جار۔هِمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔الشَّيْطَانُ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)۔فاعل مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔أَنْسَا:(وہ بھول گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ ذِكْرَ:(ذکر۔یاد۔نصیحت کو)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ حِزْبُ:(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)خبر مرفوع۔مضاف۔ الشَّيْطَانِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)مجرور مضاف الیہ۔ أَلَا:(خبر دار)حرف تنبیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ حِزْبَ:(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ الشَّيْطَانِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے)مجرور مضاف الیہ۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔برائے تقویۃ۔ الْخَاسِرُوْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔نقصان کھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے۔اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔يُحَادُّوْنَ:(وہ مخالفت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔حَآدَّ يُحَادُّ۔مصدر۔مُحَادَّةٌ(مخالفت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح د د)مضاعف۔حَدَّ يَحُدُّ۔مصادر۔اَحُدُدْ۔حُدَّ۔حَدًّا۔(تیز کرنا۔حد بندی کرنا۔سزا لگانا۔اللہ جل جلالہٗ کے حکم کے مطابق حد لگانا)۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔الأَذَلِّيْنَ:(اَلْأَذَلُّ کی جمع۔ذلیل ترین۔بہت ذلیل ہونے والے)اسم مجرور۔

افعل التفضیل۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

كَتَبَ:(اس نے لکھ دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب) صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابًا۔(لکھنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔أَغْلِبَنَّ:(میں ضرور بالضرور غلبہ پاؤں گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ل ب)صیغہ۔غَلَبَ يَغْلِبُ۔مصدر۔غَلَبَةٌ۔(غالب رہنا۔) أَنَا:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں)معطوف منصوب۔کسرہ بوجہ ما بعد یائے متکلم۔مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔قَوِيٌّ:(بہت قوت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔عَزِيْزٌ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔ مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔بے شک اللہ زورآور (اور) زبردست ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔تَجِدُ:(تو پاتا ہے۔پائے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ قَوْمًا:(قوم کو) منصوب مفعول بہٖ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔

بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْآخِرِ:(دوسرے)صفت مجرور۔ يُوَادُّوْنَ :(وہ دوستی رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(و د د)مثال واوی۔+مضاعف۔صیغہ۔وَدَّ يَوَدُّ۔مصدر۔وَدٌّ۔مَوَدَّةٌ(چاہنا۔محبت کرنا۔دوستی رکھنا)۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔حَادَّ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔حَآدَّ يُحَادُّ۔ مصدر۔مُحَادَةٌ(مخالفت کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح د د)مضاعف۔حَدَّ يَحُدُّ۔مصادر۔ اَحْدُدْ۔حُدَّ۔حَدًّا۔(تیز کرنا۔حدبندی کرنا۔سزاءلگانا۔اللہ جل جلالہٗ کے حکم کے مطابق حد لگانا۔)اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔وفعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔اٰبَآءَ:(اجداد۔باپ دادا)كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔ هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَوْ :(یا)حرف عطف۔اَبْنَآءَ:(بیٹے)معطوف منصوب۔مضاف۔ هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَوْ:(یا)حرف عطف۔ اِخْوَانَ:(بھائی)معطوف منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَوْ :(یا)حرف عطف۔عَشِيْرَتَ:(رشتہ دار۔کنبہ۔برادری۔وہ رشتہ دار جن کے ذریعے اس سے کثرت حاصل ہوتی ہے)معطوف منصوب۔مضاف۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔كَتَبَ:(اس نے لکھ دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب) صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابًا۔(لکھنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْاِيْمَانَ :(ایمان۔یقین)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَيَّدَ: (اس نے تائید کی۔قوت دی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔

صیغہ۔اَيَّدَ يُؤَيِّدُ۔مصدر۔تَاۡئِيْدٌ۔(تائید کرنا۔مضبوط کرنا۔قوت دینا) هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔رُوۡحٍ:(روح۔)اسم مجرور۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔هٗ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُدۡخِلُ:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ۔ مصدر۔ اِدۡخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدۡخُلُ۔مصدر۔دُخُوۡلًا۔(داخل ہونا)۔هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی برسکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔جَنّٰتٍ:(باغات۔جنتیں)جمع مؤنث مکسر۔محلاًمنصوب بالکسرہ۔مفعول بہ ثانی۔تَجۡرِيۡ:(بہتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراًهِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجۡرِیۡ۔مصدر۔ جِرۡيَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ تَحۡتِ:(نیچے) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الۡاَنۡهٰرُ: (نہریں) فاعل مرفوع۔ خٰلِدِيۡنَ:(ہمیشہ ہمیشہ کے لئے)منصوب۔ علامت۔ی۔حال۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَضِيَ :(وہ رضی ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ مرفوع۔ضمیر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔ رَضِيَ يَرۡضٰى۔مصدر۔رِضًا۔رِضۡوَانًا۔(راضی ہونا۔)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔ هُمۡ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی برسکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَضُوۡا:(وہ راضی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرۡضٰى۔مصدر۔رِضًا ۔رِضۡوَانًا۔(راضی ہونا۔)۔ عَنۡ: (سے)حرف جار۔هٗ :(اس)ضمیر واحد مذکرغائب ۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔اُولٰٓئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ حِزۡبُ :(گروہ۔ٹولہ۔جماعت)خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اَلَاۤ:(خبر دار)حرف تنبیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ حِزۡبَ:(گروہ۔ٹولہ۔جماعت) اِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔هُمُ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکرغائب۔مبنی برسکون ۔ضمہ برائے اتصال۔۔برائےتقویۃ۔الۡمُفۡلِحُوۡنَ:(کامیاب ہونےوالے۔فلاح پانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔

59 سُوْرَۃُ الْحَشْرِ

رکوعاتھا 3 — 59 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ 101 — اٰیاتھا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ:(اس نے تسبیح کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔ تعریف کرنا۔عبادت کرنا)لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ) حرف جار۔+اللہ جل جلالہ اسم مجرور۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف۔مرفوع۔بر مَا سابقہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الْاَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْحَكِيْمِ:(خوب حکمت والا۔ دانائی والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔أَخْرَجَ:(اس نے نکالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔ مصدر۔خُرُوْجًا۔(نکلنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ

(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ:(والے۔ گھر والے۔تعلقہ دار)اسم مجرور۔مضاف۔ الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور۔ مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ دِيَارِ:(گھروں۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔أَوَّلِ :(پہلے)اسم مجرور۔مضاف۔الْحَشْرِ:(اکٹھ۔جمع)مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ ظَنَنْتُمْ:(تم نے گمان کیا۔)فعل ماضی جمع مذکرحاضر۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَخْرُجُوا:(وہ نکل جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنُّوا:(انہوں نے گمان کیا) فعل ماضی جمع مذکرغائب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔ خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔مَّانِعَتُ:(مَّانِعَةٌ منع کرنے والا۔روکنے والا۔حفاظت کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حُصُونُ:(حَصْنٌ کی جمع۔ قلعے۔)مضاف۔هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ مِّنَ: (سے)حرف جار۔اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(تو)حرف عطف۔أَتَا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ی۔کو الف سے تبدیل کیا گیاہے۔برائے اتصال۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُمُ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ حَيْثُ:(جہاں۔جس جگہ)ظرف مکان۔مبنی برضمہ۔محلاً مجرور۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَحْتَسِبُوا:(وہ حساب کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ

جمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب افتعال۔صیغہ۔اِحْتَسَبَ يَحْتَسِبُ۔مصدر۔اِحْتِسَابٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَذَفَ:(اس نے ڈال دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ذ ف)صیغہ۔قَذَفَ يَقْذَفُ۔مصدر۔قَذْفًا۔(الزام لگانا۔ڈال دینا۔پھینکنا۔الٹ دینا۔زنا کی تہمت لگانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الرُّعْبَ:(رعب۔دبدبہ)منصوب۔ مفعول بہ۔يُخْرِبُوْنَ:(وہ خراب کرتے ہیں۔برباد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَبَ يُخْرِبُ۔مصدر۔اِخْرَابٌ۔(خراب کرنا۔برباد کرنا۔ڈھانا۔اجاڑنا)۔ بُيُوْتَ:(بَيْتٌ کی جمع۔گھروں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔اَيْدِيْ:(ہاتھوں)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔اصلاً اَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور حرف عطف۔)اَيْدِيْ:(ہاتھوں)معطوف مجرور۔اصلاً اَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مؤمن کی جمع۔ایمان دار۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔ فَ:(پس)فصیحۃ۔اِعْتَبِرُوْا:(عبرت حاصل کرو۔نصیحت پکڑو۔سبق حاصل کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔ اِعْتَبَرَ يَعْتَبِرُ۔مصدر۔اِعْتِبَارٌ۔(عبرت پکڑنا۔اہمیت دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب ر)صیغہ۔عَبَرَ يَعْبُرُ۔مصدر۔عَبْرًا۔عِبَارَةٌ "عُبُوْرًا"۔(وضاحت سے بیان کرنا۔ترجمانی کرنا۔تعبیر بتانا"پار کرنا۔عبور کرنا۔راستہ سے یا دریا کو تیر کر پار کرنا"۔)۔ يَا :(اے)حرف نداء۔اُولِي :(والا)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف۔الْاَبْصَارِ:(بصیرت والے۔آنکھوں والے) مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے۔ مگر

اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو۔

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْلَا:(اگر نہیں)مرکب:(لَوْ+لَا)حرف شرط غیر جازم۔+نافیہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب فعل مضارع۔ كَتَبَ:(اس نے لکھا۔فرض کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب)صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔ مصدر۔كِتَابًا۔ (لکھنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْجَلَاۗءَ:(دیس نکالا ہونا۔جلاوطن ہونا)مصدر۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَ:(ضرور)لائے تاکید۔لائے جواب شرط۔عَذَّبَ:(تو عذاب کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ مصدر۔ عُذُوْبَةٌ۔(میٹھا۔اچھا۔ مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔"ایک کا پانی میٹھا۔پیاس بجھانے کے لئے۔دوسرے کا کڑوہ کسیلا کھاری انتڑیاں چیرنے والا۔سینہ جلانے والا۔سورہ فرقان۔آیت نمبر 53"۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فِي:(میں)حرف جار۔ الدُّنْيَا:(دنیا)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ فِي: (میں)حرف جار۔الْاٰخِرَةِ :(آخرت۔قیامت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔عَذَابُ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء مرفوع۔مضاف۔النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾

ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے + خطاب کے

لئے۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ شَاقُّوا:(انہوں نے مخالفت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً۔هُمْ۔ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔شَاقَّ یُشَاقُّ۔ مصدر۔شِقَاقًا۔(مخالفت کرنا۔ ناچاقی پیدا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ش ق ق)مضاعف۔ صیغہ۔شَقَّ یَشُقُّ۔ مصدر۔شَقًّا۔(جدا کرنا۔ پھاڑنا)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہ کی)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ یُشَاقِّ:(مخالفت کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔شَاقَّ یُشَاقُّ۔ مصدر۔شِقَاقًا۔(مخالفت کرنا۔ ناچاقی پیدا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ش ق ق)مضاعف۔ صیغہ۔شَقَّ یَشُقُّ۔ مصدر۔شَقًّا۔(جدا کرنا۔ پھاڑنا)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہ کی)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہ)إِنَّ کا اسم منصوب۔ شَدِیْدُ:(سخت)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْعِقَابِ:(سزاء۔ عذاب دینا۔ سزا دینا)مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾

مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ مقدم۔ جازم فعل شرط۔ قَطَعْتُمْ:(تم کاٹ دئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً۔أَنْتُمْ۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ یَقْطَعُ۔ مصدر۔قَطْعًا۔(کاٹنا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ لِّيْنَةٍ:(ہرا بھرا سرسبز کھجور کا درخت)اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ تَرَكْتُمُو:(تم نے چھوڑ دئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ برائے اشباع و تجمیل۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً۔أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ یَتْرُكُ۔ مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد

مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ قَائِمَةً :(کھڑا)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ محلاً منصوب ۔حال۔ عَلَىٰ: (پر)حرف جار۔ أُصُولِ:(جڑوں)اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔إِذْنِ:(اجازت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ۔)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُخْزِيَ:(وہ رسوا کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْزٰى يُخْزِىْ۔مصدر۔اِخْزَاءٌ۔(رسوا کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ز ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ خَزِىَ يَخْزٰى۔مصدر۔خِزْيًا۔(رسوا ہونا۔)۔ الْفَاسِقِيْنَ:(نافرمانوں کو۔نافرمانی کرنے والوں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔ مفعول بہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (مومنو) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

وَمَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ مقدم۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔أَفَاءَ:(اس نے لوٹایا۔واپس کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفَاءَ يُفِيْءُ۔مصدر۔اِفَاءَةٌ۔(لوٹانا۔واپس کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ء)اجوف واوی+مہموز اللام۔صیغہ۔فَاءَ يَفِيْءُ۔مصدر۔فَيْئًا۔(سائے کا واپس لوٹنا۔اپنی جگہ بدلنا۔ڈھلنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔رَسُولِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔مَا:(نہیں)نافیہ۔أَوْجَفْتُمْ:(تم نے سواریاں دوڑائیں)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ باب۔افعال۔اَوْجَفَ يُوْجِفُ۔مصدر۔اِيْجَافًا۔(سواری دوڑانا۔گھوڑے یا اونٹ یا خچر

وغیرہ کو تیز دوڑانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج ف)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَفَ يَجِفُ ۔مصدر۔وَجفًا۔وَجِيفًا۔(جوش میں آنا۔انتہائی پریشانی میں ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ خَيْلٍ:(مختلف گھوڑوں)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ بالکسرہ۔ وَ:(اور)حرف جار۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ رِكَابٍ:(اونٹ ۔سواری اونٹ)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَكِنَّ :(لیکن)استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)لَكِنَّ کا اسم منصوب۔يُسَلِّطُ:(وہ مسلط کر دیتا ہے۔قابض بنا دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔سَلَّطَ يُسَلِّطُ۔ مصدر۔تَسْلِيْطٌ۔(مسلط کر دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س ل ط)صیغہ۔سَلِطَ يَسْلَطُ۔مصدر۔سَلَاطَةٌ۔ (مضبوط ہونا۔سخت ہونا۔ تیز ہونا)۔ رُسُلَ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء)اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(سب کچھ۔ہر ایک چیز)مجرور مضاف الیہ۔قَدِيْرٌ:(اندازے پیمانے مقرر کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

اور جو(مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے(بغیر لڑائی بھڑائی کے) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾

مَّا:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مقدم۔قبل از فعل۔أَفَاءَ:(اس نے لوٹایا۔واپس کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَفَاءَ

يُفِيْئُ۔مصدر۔اِفَاءَةٌ۔(لوٹانا۔واپس کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ی ء)اجوف واوی+مہموز اللام۔صیغہ۔فَاءَ يَفِيْءُ۔مصدر۔فِيْئًا۔(سائے کا واپس لوٹنا۔اپنی جگہ بدلنا۔ڈھلنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔أَهْلِ:(رہنے والے۔گھر والے۔اہل۔تعلقہ دار)اسم مجرور۔مضاف۔الْقُرَىٰ:(الْقُرْيَةٌ کی جمع۔آبادیوں کے)مجرور تقدیراً مکسور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔الرَّسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف جار۔لِ:(لئے)حرف جار۔ذِي:(والے)معطوف مجرور۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الْقُرْبَىٰ:(قریبی رشتہ دار۔)مجرور تقدیراً مکسور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَتَامَىٰ:(اَلْيَتِيْمُ کی جمع۔بے سہارا۔بیوہ عورتیں۔اور وہ بچے جن کے ماں باپ نہ ہوں)معطوف۔ مجرور تقدیراً مکسور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَسَاكِيْنِ:(مِسْكِيْنٌ ۔کی جمع۔جن کا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہوجائے۔رک جائے)معطوف مجرور ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ابْنِ:(بیٹا)معطوف مجرور۔مضاف۔ السَّبِيْلِ:(راستے کا)مجرور۔مضاف الیہ۔ "مسافر۔مجاہد۔اللہ کی راہ۔میں حصول علم۔یا قتال کے لئے جانے والا"۔ كَيْ:(تا کہ)حرف ناصب مضارع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَكُوْنَ:(وہ ہو)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ دُوْلَةً:(گردش کرنے والا۔جو کبھی کسی کے ہاتھ کبھی کسی کے ہاتھ۔) كَانَ کی خبر منصوب۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْأَغْنِيَاءِ:(غَنِيٌّ کی جمع۔مراء۔صاحب ثروت)مجرور مضاف الیہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب ۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ قبل از فعل۔آتَا:(اس نے دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كُمُ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ضمہ برائے اتصال۔ الرَّسُوْلُ:(پیغمبر)فاعل مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔خُذُوْ:(تم لے لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل

۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔نَهَا:(اس نے منع کی۔روک دیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔حرف علت۔ی۔ کوالف سے تبدیل کیا گیاہے۔برائے اتصال باضمیر۔ ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰی یَنْهٰی۔مصدر۔نَهْیٌ۔(منع کرنا۔روکنا۔)کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنْتَهُوْا:(تم منع ہو جاؤ۔رک جاؤ)فعل امر جمع مذکرحاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ھ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَهٰی یَنْهٰی۔مصدر۔نَهْیٌ۔(منع کرنا۔روکنا۔)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اِتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔ اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔شَدِیْدُ:(سخت)اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْعِقَابِ:(سزا دینے والا۔عقوبت دینے والا۔سزاء۔عذاب)اسم فاعل۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے۔ تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو۔ اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔الْفُقَرَاءِ:(مفلسوں کے۔محتاجوں۔جن کے پاس سامان زیست کی کمی ہو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم

مجرور۔موصوف۔ اَلْمُهَاجِرِيْنَ:(الگ ہونے والے۔ہجرت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت مجرور۔علامت ی۔ اَلَّذِيْنَ:(جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت ثانی۔محلاً مجرور۔ اُخْرِجُوْا:(وہ نکالے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔دِيَارِ:(دَارٌ کی جمع۔گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَمْوَالِ:(مال و دولت)معطوف مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَبْتَغُوْنَ:(وہ تلاش کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءٌ۔ (تلاش کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔بَغْيَةً۔ (چاہنا۔خواہش کرنا۔بے انصافی کرنا۔ ظلم کرنا۔زیادتی کرنا)۔فَضْلًا:(فضل۔کرم۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رِضْوَانًا: (خوشنودی۔ رضا۔) مصدر۔منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَنْصُرُوْنَ:(وہ مدد کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اُولٰٓئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویۃ۔ضمہ برائے اتصال۔ اَلصَّادِقُوْنَ:(سچ بولنے۔سچ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور) ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج(اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مدد گار ہیں۔یہی لوگ سچے(ایماندار) ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ

يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۫ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَبَوَّءُوا:(انہوں نے جگہ بنالی ہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَبَوَّءَ يَتَبَوَّءُ۔مصدر۔تَبَوُّءٌ۔(ٹھکانہ بنانا۔جگہ بنانا۔پناہ گاہ بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب وء)۔اجوف واوی+ مہموز اللام۔صیغہ۔بَاءَ يَبُوْءُ۔مصدر۔بَوْءً۔(صلہ "اِلٰی "ہو تو معنی واپس آنا۔لوٹنا۔لانا۔اگر"صلہ بِ ہو تو"واپس لے جانا۔بھگتنا)۔الدَّارَ:(گھر)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْإِيمَانَ:(ایمان۔یقین)معطوف منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُحِبُّوْنَ:(وہ محبت کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابٌ۔(محبت کرنا۔محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔پسندیدہ۔پسند کیا جانا۔)۔مَنْ :(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔هَاجَرَ:(اس نے ہجرت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔هَاجَرَ يُهَاجِرُ۔مصدر۔مُهَاجَرَةٌ۔(الگ ہونا۔ہجرت کرنا۔اپنا وطن چھوڑنا۔ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوجانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔ مصدر۔هَجْرًا۔هِجْرَانًا۔(الگ ہونا۔چھوڑنا۔ترک کرنا۔جدا ہونا۔آوارہ گردی کرنا۔فضول باتیں کرنا) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا: (نہیں)نافیہ۔يَجِدُوْنَ:(وہ پاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ صُدُوْرِ:(دلوں۔سینوں۔ذہنوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَاجَةً :(حاجت۔ضرورت)منصوب۔مفعول بہ۔مِمَّا :(جو اس وجہ سے)مرکب :(مِنْ+مَا)حرف جار۔برائے سبب و علت۔وجہ سے+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ اُوْتُوا:(وہ

دیئے گئے) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ نائب فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰی یُؤتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَیَ یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)۔ اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ یُؤْثِرُوْنَ: (وہ ترجیح دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰثَرَ یُؤْثِرُ۔ مصدر۔ اِیْثَارًا۔ (ترجیح دینا۔ ایثار کرنا۔ قربانی دینا۔) عَلٰی: (پر) حرف جار۔ اَنْفُسِ: (جانوں۔ نفسوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَوْ: (اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ کَانَ: (وہ تھا۔ وہ ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ سے) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ خَصَاصَةٌ: (تنگی۔ فاقہ۔ سخت ضرورت۔ بھوک) کَانَ کا اسم مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنْ: (جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ یُوْقَ: (وہ بچائے جائیں گے) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ فعل شرط مجزوم۔ علامت۔ حرف علت۔ ی۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی یَقِیْ۔ مصدر۔ وِقَایَةٌ۔ وَقْیًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ شُحَّ: (خود غرضی۔ بخل۔ حرص وہوا۔ لالچی ہونا۔) مصدر۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ (ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ "ش ح ح" مضاعف۔ صیغہ۔ شَحَّ یَشُحُّ۔ مصدر۔ شَحًّا۔ شُحًّا۔ "بخیلی کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ خود غرض ہونا۔ اپنی خواہشات کی ہی پیروی کرنا۔") مضاف۔ نَفْسِ: (جان) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هٖ: (اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (تو) برائے جواب شرط۔ اُولٰٓئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ: (وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔ ضمہ برائے اتصال۔ الْمُفْلِحُوْنَ: (فلاح پانے والے۔ کامیاب ہونے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر غائب۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل

میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچالیا گیا تو ایسے لوگ مراد پانے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جَآؤُوْا:(وہ آئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِيْءٌ۔ (آنا)۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہیں گے۔ وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا) حرف نداء۔ محذوف۔ + منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اغْفِرْ:(تو مغفرت کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ دعائیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ إِخْوَانِ:(اَخٌ کی جمع۔ بھائیوں کے) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور صفت۔ سَبَقُوْ:(انہوں نے پہل کی۔ بازی لے گئے) فعل ماضی جمع ذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فاعل۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (س ب ق) صیغہ۔ سَبَقَ يَسْبِقُ۔ مصدر۔ سَبْقًا۔ (آگے بڑھنا۔ پہلے پہنچنا۔ پہل کرنا۔ گزرنا)۔ نَا:(ہم سے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ الْإِيْمَانِ:(ایمان کے) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَجْعَلْ:(تم بناؤ) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ قُلُوْبِ:(دلوں۔) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی

بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غِلًّا:(کینہ رکھنا۔ کینہ۔ چھپی دشمنی رکھنا) منصوب۔ مفعول بہ۔ لِّ:(لئے) حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر فتحہ۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا) حرف نداء۔ محذوف۔ + منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ كَ:(تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ رَؤُوفٌ:(انتہائی نرمی سے پیش آنے والا۔ بے حد شفقت کرنے والا) رَافَةٌ۔ مصدر۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) رَحْمَةٌ مصدر۔ مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

أَ:(کیا) حرف استفہام۔ انکاری۔ لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ تَرَ:(تو نے دیکھا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت حرف علت۔ ی۔ محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ إِلَى:(طرف) حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ نَافَقُوْا:(انہوں نے منافقت کی۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ مفاعلة۔ صیغہ۔ نَافَقَ يُنَافِقُ۔ مصدر۔ مُنَافَقَةٌ۔(منافقت کرنا۔ دوہرا عمل کرنا۔ نفاق پیدا کرنا)۔ يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہیں گے۔ وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔

قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔إِخْوَانِ:(اَخٌ کی جمع۔بھائیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت۔مجرور۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔أَهْلِ: (اہل والے)اسم مجرور۔الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔+ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔أُخْرِجْتُمْ :(تم نکالے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔جملہ محلاً جواب قسم۔جواب شرط محذوف۔مجزوم۔نائب فاعل۔ مرفوع۔ضمیر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔(نکلنا)۔لَ:(ضرور)واقعۃ فی جواب القسم۔نَخْرُجَنَّ:(ہم ضرور بالضرور نکلیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً نَحْنُ۔جملہ محلاً جواب شرط۔مگر جواب شرط محذوف۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔نُطِيْعُ:(ہم اطاعت کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ مرفوع۔ضمیر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر،ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَحَدًا:(کوئی ایک)منصوب۔مفعول بہ۔أَبَدًا:(ہمیشہ)ظرف زمان۔منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔قُوْتِلْتُمْ:(تم سے جنگ کی گئی)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔ لَ:(ضرور۔بلاشبہ)واقعۃ فی جواب قسم۔ نَنْصُرَنَّ:(ہم ضرور بالضرور مدد کریں گے)فعل مضارع جمع

متکلم۔مؤکد با نون ثقیلہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔ مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔منصوب۔مفعول بہ۔جملہ جواب شرط۔مگر جواب شرط محذوف۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔یَشْهَدُ:(وہ گواہی دے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ یَشْهَدُ۔مصدر ۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔ مزحلقہ۔کَاذِبُوْنَ:(جھوٹ بولنے والے۔جھوٹ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا مانیں گے۔اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔+ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔اُخْرِجُوا:(وہ نکالے گئے)۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔ مصدر۔ خُرُوْجًا۔ (نکلنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔یَخْرُجُوْنَ:(وہ نکلیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خُرُوْجًا۔ (نکلنا)۔جملہ محلاً جملہ محلاً جواب قسم۔جواب شرط۔محذوف۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔+ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔ قُوْتِلُوْا:(وہ قتل کئے گئے) فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔نائب فاعل۔ مرفوع۔ضمیر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا

کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا ۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَنْصُرُوْنَ:(وہ مدد کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔جملہ جواب قسم۔جواب شرط محذوف۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ھُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَئِنْ:(البتہ اگر) مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔+ شرطیہ۔جازم فعل شرط۔نَّصَرُوْ:(انہوں نے مدد کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔محلاً فعل شرط۔مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔مصدر۔ نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔ ھُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ لَ:(بلاشبہ)واقعۃ فی جواب قسم۔یُوَلُّنَّ:(وہ ضرور بالضرور پھیر لیں گے۔بھاگ جائیں گے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ نون اعرابی محذوف۔ضمہ بعوض واؤ جمع ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَلّٰی یُوَلِّیْ۔مصدر۔ تَوْلِیَۃٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ کرنا۔دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔ الْأَدْبَارَ :(پیٹھوں۔پشتوں کو)منصوب مفعول بہ۔ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یُنْصَرُوْنَ:(وہ مدد کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)صیغہ۔نَصَرَ یَنْصُرُ۔ مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا)۔

ترجمہ آیت: اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔پھر ان کو(کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے۔ابتداء۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ:(زیادہ سخت)۔فاعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ رَھْبَةً:(خوف۔ڈر۔رعب۔ہیبت)منصوب۔ تمیز۔ فِي:(میں)حرف جار۔ صُدُوْرِ:(سینوں۔ دلوں۔ دماغوں)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ذٰلِكَ:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔

کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ) أَنَّ:(کی خبر مرفوع۔ لَّا: (نہیں)نافیہ۔ يَفْقَهُوْنَ:(وہ سمجھ سے کام لیتے ہیں۔ غور وخوض کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ف ق ھ)صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔ مصدر۔فِقْهٌ۔فَقَهًا۔(سمجھنا۔غور وخوض کرنا)۔

ترجمہ آیت: (مسلمانو!) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يُقَاتِلُوْنَ:()فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔ جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جَمِيْعًا:(سب کے سب۔جمع ہو کر)منصوب۔حال۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ قُرًى:(قَرْيَةٌ کی جمع۔بستیوں)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔موصوف۔ مُّحَصَّنَةٍ:(قلعہ بند۔قلعہ بنا کر محفوظ ہوئی)مجرور صفت۔مجرور۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ وَرَاءِ:(آگے ۔پیچھے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔ جُدُرٍ:(دیواروں کے)مجرور مضاف الیہ۔ بَأْسُ:(لڑائی۔جنگ۔ آفت۔ مصیبت) مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَدِيْدٌ :(سخت)خبر مرفوع۔تَحْسَبُ:(تو گمان کرتا ہے۔خیال کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ حسب، نصر۔مادہ(ح س ب)صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(خیال کرنا۔اندازہ لگانا۔حساب کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جَمِيْعًا:(سب کے سب۔اکٹھے۔جمع ہو کر۔)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔قُلُوْبُ:(قلب کی جمع۔دلوں نے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان

کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شَتّٰى:(علیحدہ علیحدہ۔الگ الگ۔متفرق)خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔ قَوْمٌ:(قوم۔لوگ)خبر مرفوع۔موصوف۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْقِلُوْنَ:(وہ عقل سے کام لیتے ہیں۔ عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ يَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(عقل رکھنا)۔محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکھٹے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾

كَ:(مانند۔طرح)حرف جار۔و تشبیہ۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مبتداء محذوف۔ "مَثَلُهُمْ" مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَرِيْبًا:(تقریبا۔نزدیک نزدیک)برائے تاکید۔ظرف زمان۔ منصوب۔ذَاقُوْا:(انہوں نے چکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٗ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ذَوْقًا۔ (چکھنا)۔ وَبَالَ:(وبال۔سختی۔ناگواری۔مصیبت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔أَمْرِ:(معاملہ۔کام۔امر)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هِمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابٌ:(عذاب۔سزاء۔دکھ)مبتداء مرفوع۔موصوف۔أَلِيْمٌ:(دردناک۔زیادہ دکھ دینے والا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

كَ:(مانند۔طرح)حرف جار۔و تشبیہ۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔مبتداء محذوف۔ "مَثَلُهُمْ" مضاف۔الشَّيْطَانِ:(شیطان۔ہر وہ چیز جو گزند پہنچائے شیطان ہے)مجرور مضاف الیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر تقدیراً مستتر۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔لِ:(لئے۔کو) الْإِنسَانِ: (انسان)اسم مجرور۔اُكْفُرْ:(انکار کر۔کافر ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً مستتر۔ اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ كَفَرَ:(اس نے کفر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔محلاً فعل شرط۔منصوب۔فاعل۔ضمیر تقدیراً مستتر۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً مستتر۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ إِنِّي :(یقینا میں۔بے شک میں)مرکب۔:(إِنَّ+يْ)۔ حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔بَرِيءٌ:(بے زاری۔بریٌ الذمہ۔لا تعلق)اسم فاعل۔واحد مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔إِنِّي:(یقینا میں۔بے شک میں)مرکب۔:(إِنِّ+يْ)۔حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع۔خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔أَخَافُ:(میں ڈرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر تقدیراً مستتر۔اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہ)منصوب۔مفعول بہ۔ رَبَّ :(ربّ)بدل منصوب۔" اللّٰهَ "مبدل منہ۔متبوع۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۗ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

فَ: (پس) استئنافیہ۔ كَانَ: (وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَتَ: (نتیجہ۔ انجام۔ عاقبت) كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔ هُمَا: (دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع۔ خبر۔ هُمَا: (دونوں) ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ فِي: (میں) حرف جار۔ النَّارِ: (آگ۔ دوزخ) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ خَالِدَيْنِ: (ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ علامت۔ ی۔ حال۔ فِيْ: (میں) حرف جار۔ هَا: (اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔: (وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ جَزَاءُ: (بدلہ۔ معاوضہ۔ سزاء) خبر مرفوع۔ مضاف۔ الظَّالِمِيْنَ: (ظلم کرنے والوں کا۔ اندھیر مچانے والوں کا) مجرور۔ علامت۔ ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا: (خبر دار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً بدل۔ "أَيُّ"۔ آمَنُوا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ اِتَّقُوْا: (تم ڈرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ

سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔ تَنْظُرْ :(وہ دیکھے)فعل مضارع واحد مؤنث۔غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔ نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ نَفْسٌ :(جان۔نفس)فاعل۔مرفوع۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَدَّمَتْ:(اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔علامت فاعل تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔ تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔ قَدِمَ يَقْدَمُ۔مصدر۔ قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔(آنا۔واپس ہونا۔کہیں سے واپس ہونا۔آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا۔آنا جانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ غَدٍ:(کل آنے والا)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِتَّقُوْا :(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) اِنَّ کا اسم منصوب۔ خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔ عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اے ایمان والوں! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝19

وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُوْنُوْا:(تم ہو جاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ كَ:(مانند۔طرح۔مثل)حرف تشبیہ و جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ نَسُوْا:(وہ بھول گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی

مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنسَا:(اس نے بھلادیا)۔"یعنی میں توجہ نہیں کروں گا۔اللہ جل جلالہٗ تو کسی چیز کو نہیں بھولتا"۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْسٰى يُنْسِيُ۔مصدر۔اِنْسَاءٌ۔(بھلا دینا)۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔ مصدر۔ نِسْيَانٌ۔(بھولنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ أَنْفُسَ:(جانوں کو) منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔هُمُ:(وہ ہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویۃ۔ الْفَاسِقُوْنَ:(نافرمانی کرنے والے۔بدکردار لوگ)اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تیئں بھول گئے۔یہ بدکردار لوگ ہیں۔

لَا يَسْتَوِيٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسْتَوِي:(برابر ہوتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسْتَوٰى يَسْتَوِيُ۔مصدر۔اِسْتِوَاءٌ۔(برابر ہونا۔قرار پکڑنا۔جلوہ گر ہونا)۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔ دوست۔والے)فاعل مرفوع۔مضاف۔النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصْحَابُ ساتھی۔دوست۔والے) معطوف ۔مرفوع۔مضاف۔ الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ)مجرور مضاف الیہ۔ أَصْحَابُ (ساتھی۔دوست۔والے)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ)مجرور مضاف الیہ۔هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔برائے تقویۃ۔ الْفَائِزُوْنَ:(کامیاب ہونے والے۔زیادہ پانے والے۔بامراد)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا) فعل ماضی جمع متکلم۔ محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالٌ۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن زل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ هٰذَا:(اس کو)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْقُرْآنَ:(قرآن مجید)بدل۔ منصوب۔تابع مبدل منہ۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔جَبَلٍ:(پہاڑ)اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ)رابطہ برائے جواب شرط۔ رَأَیْتَ:(تو نے دیکھا۔حرف شرط لَوْ کی وجہ سے ترجمہ "تو دیکھتا")فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ہٗ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔خَاشِعًا:(پست ہونے والا۔جھک جانے والا۔دب جانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔ حال۔ یا مفعول بہٖ ثانی۔ مُّتَصَدِّعًا:(ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا۔ پھٹ کر پاش پاش ہونے والا۔) تَصَدُّعٌ مصدر۔ منصوب۔حال۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ خَشْیَةِ:(خشیت ۔خوف ۔ڈر۔)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(او)حرف عطف۔تِلْكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔الْأَمْثَالُ:(مثالیں)بدل۔مرفوع۔تابع مبدل منہ۔ نَضْرِبُ:(ہم بیان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ یَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔النَّاسِ :(لوگوں کے)اسم مجرور۔لَعَلَّ:(شاید)ترجی ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ: (وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ یَتَفَکَّرُوْنَ:(وہ غور و فکر کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَفَکَّرَ یَتَفَکَّرُ ۔مصدر۔تَفَکُّرٌ۔(غور وفکر کرنا)جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)بر مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔اسم کو ناصب۔خبر کا رافع۔ إِلٰهَ:(کوئی معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ بدل مرفوع۔ تابع مبدل منہ۔ عَالِمُ :(جاننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت ثانی مرفوع۔ مضاف۔ الْغَيْبِ:(غیب۔پوشیدہ چیزیں) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ :(گواہی)معطوف مجرور۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ محلاً مبتداء مرفوع۔الرَّحْمٰنُ :(کچھ نعمتیں بلامشقت ہر ایک کو۔خوب دینے والی ہستی۔)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الرَّحِيْمُ :(کچھ نعمتیں با مشقت کسی کو خوب دینے والی ہستی۔) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مرفوع۔ لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔اسم کو ناصب۔خبر کا رافع۔ إِلٰهَ:(کوئی معبود)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔إِلَّا :(مگر)حرف حصر۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ بدل مرفوع۔ تابع مبدل منہ۔الْمَلِكُ:(مالک)صفت ثانی مرفوع۔ الْقُدُّوْسُ:(پاک)صفت ثالث۔مرفوع۔ السَّلَامُ :(سلامتی)صفت رابع مرفوع۔ الْمُؤْمِنُ:(مومن)صفت۔خامس۔مرفوع۔ الْمُهَيْمِنُ:()صفت۔سادس۔مرفوع۔ الْعَزِيْزُ:(زبرست۔عزت والا) مبالغہ۔صفت۔سابع۔مرفوع۔ الْجَبَّارُ :(خوب جبر کرنے والا)مبالغہ۔صفت۔ثامن۔مرفوع۔ الْمُتَكَبِّرُ :(خوب بڑائی والا) مبالغہ۔صفت تاسع۔۔سُبْحَانَ :(پاک۔پاکیزگی)منصوب۔ مفعول مطلق فعل محذوف۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔عَمَّا :(اس سے جو)مرکب :(عَنْ+مَّا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ يُشْرِكُوْنَ:(وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ہمسر بناتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔ مصدر۔ اِشْرَاكٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔

ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔شَرِكَ يَشْرَكُ۔مصدر۔شَرْكاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔

ترجمہ آیت: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔بادشاہ(حقیقی) پاک ذات(ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔الْخَالِقُ:(پیدا کرنے والا)صفت۔مرفوع۔اوّل۔الْبَارِئُ:(عدم سے وجود میں لانے والا۔ایجاد کرنے والا۔بغیر کسی اوزا کے تصویر کشی کرنے والا)صفت ثانی۔مرفوع۔ الْمُصَوِّرُ:(تصویر بنانے والا)صفت ثالث۔مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ الْأَسْمَاءُ :(اِسْمٌ کی جمع۔ناموں)مبتداء مرفوع۔موصوف۔الْحُسْنَىٰ:(زیادہ خوب صورت۔اچھے)افعل التفضيل۔محلاً خبر مرفوع۔يُسَبِّحُ:(وہ تسبیح کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعيل۔صیغہ۔ سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔سَبَاحَةً۔(تیرنا۔تیزی سے جانا۔)لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاوَاتِ :(آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: وہی اللہ(تمام مخلوقات کا) خالق۔ایجاد واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ

رکوعاتھا 2 — 60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 — اٰیاتھا 13

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ٭
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ٭ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًبدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَتَّخِذُوا :(تم پکڑو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ عَدُوِّ:(دشمن)منصوب مفعول بہ۔تقدیراًمفتوح۔کسرہ برائے اتصال۔مابعد یائے متکلم۔مضاف۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَدُوَّ:(دشمن) معطوف منصوب۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔أَوْلِيَاءُ:(دوست۔ساتھی۔سرپرست)مبتداءمرفوع۔تُلْقُونَ:(تم ملتے ہو۔پیغام بھیجتے ہو۔تم بڑھاؤ گے۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰى يُلْقِيْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔نیچے ڈالنا)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ

يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔ لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لِقِيًّا۔ لُقِيًّا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا ۔ملنا۔ پہنچنا ۔ہو جانا۔)۔ إِلَيَّ: (طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔الْمَوَدَّةِ: (مؤدت۔پیار۔محبت۔دوستی کا۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار + اسم موصول واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيْئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔كُمْ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق اور سچائی)اسم مجرور۔يُخْرِجُوْنَ:(وہ نکالے جائیں گے۔نکالتے جاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج) صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ الرَّسُوْلَ:(پیغمبر کو)منصوب۔مفعول بہٖ وَ:(اور)حرف عطف۔إِيَّا: (کوئی معنی نہیں)برائے حصر۔حالت مفعولی بنانے کے لئے۔كُمْ:(تم ہی)ضمیر جمع مذکر حاضر منصوب۔مفعول بہٖ۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ تُؤْمِنُوْا:(تم ایمان لائیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ رَبِّ: (ربّ) بدل۔مجرور۔یاصفت مجرور۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنْ: (اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ خَرَجْتُمْ:(تم نکلے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)

صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ جِهَادًا:(جہاد)منصوب۔ مفعول لہٗ۔یا۔ مفعول مطلق۔ فعل محذوف۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ سَبِيْلِ :(راہ)اسم مجرور۔ مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِبْتِغَاءَ:(تلاش)معطوف منصوب۔ مضاف۔مَرْضَاتِ:(رضامندی۔مرضی۔خوشنودی) مصدر۔ میمی۔ مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تُسِرُّوْنَ :(تم چھپاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَسَرَّ یُسِرُّ۔ مصدر۔اسرار۔ (چھپانا۔ پوشیدہ۔کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ر ر)مضاعف۔صیغہ۔سَرَّ یَسُرُّ۔ مصدر۔سُرُوْرًا۔مَسَرَّةً۔(خوش کرنا۔اچھا لگنا۔بھانا)۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔الْمَوَدَّةِ :(مؤدت۔پیار۔محبت۔دوستی)اسم مجرور۔وَ:(حالانکہ) حالیہ۔ أَنَا:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(زیادہ جاننے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ أَخْفَيْتُمْ:(تم نے خفیہ رکھا۔تم نے چھپایا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اخفی یخفی۔مصدر۔ اِخْفَاءً۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخْفٰی۔مصدر۔خَفَاءًا۔(پوشیدہ رہنا۔چھپا رہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف۔ مجرور۔۔ أَعْلَنْتُمْ:(تم اعلانیہ کرتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَعْلَنَ يُعْلِنُ۔مصدر۔ اِعْلَانٌ۔ (ظاہراً کرنا۔اعلانیہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ع ل ن)صیغہ۔عَلَنَ يَعْلَنُ۔مصدر۔عَلَنًا۔عَلَانِيَةً۔ (کھلنا۔ نمایاں ہونا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔ يَفْعَلْ:(وہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ محلاً فعل شرط۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعَلاً۔ (کرنا۔ہونا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوا۔وہ ضائع ہوگئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ضَلَّ یَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا۔ ناکام ہونا۔ ضائع ہونا۔ بھٹک جانا۔)۔سَوَاءَ:(برابر۔سیدھا)اسم مصدر۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ السَّبِيْلِ:(راستہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔ اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

اِنۡ یَّثۡقَفُوۡکُمۡ یَکُوۡنُوۡا لَکُمۡ اَعۡدَآءً وَّیَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡکُمۡ اَیۡدِیَہُمۡ وَ اَلۡسِنَتَہُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ وَدُّوۡا لَوۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿۲﴾

اِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ یَثۡقَفُوۡ:(وہ قابو پالیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ۔(ث ق ف)۔ثَقِفَ یَثۡقَفُ۔مصدر۔ ثَقۡفًا۔(پانا۔قابو پالینا)۔کُمۡ:(تم پر)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ یَکُوۡنُوۡا:(وہ ہو جائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔ محلاًجواب شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمۡ۔کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوۡنُ۔مصدر۔ کَوۡنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ أَعۡدَاءً :(عَدُوٌّ۔کی جمع۔دشمن) کَانَ کی خبر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَبۡسُطُوۡا:(وہ بڑھائیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ معطوف مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ب س ط)صیغہ۔بَسَطَ یَبۡسُطُ۔ مصدر۔ بَسۡطًا۔(بڑھانا)۔إِلَیۡ:(طرف)حرف جار۔کُمۡ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَيۡدِيَ: (ہاتھوں) اصلاً أَيۡدِيۡنِ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔هُمۡ:(یَدٌ کی جمع۔ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَلۡسِنَتَ:(لِسَانٌ۔کی جمع۔زبانیں)معطوف۔ منصوب۔مضاف۔ هُمۡ:(ان کی۔

اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السُّوءِ:(برائی ۔بدی۔ عیب۔ گناہ۔ کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔وَدُّوْا:(انہوں نے چاہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ(و د د)مضاعف۔صیغہ۔وَدَّ یَوَدُّ۔مصدر۔وَدٌّ۔مَوَدَّةٌ(چاہنا۔خواہش کرنا)۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ تَكْفُرُوْنَ:(تم انکار کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت: اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾

لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مؤکد مضارع۔ نفی مستقبل۔تَنْفَعَ:(تجھے نفع دے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔ نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَرْحَامُ:(رحم کی جمع۔ یعنی کوئی رشتہ دار)فاعل۔ مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ أَوْلَادُ:(اولاد)معطوف۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت کے)اسم مجرور۔ يَفْصِلُ:(وہ فیصلہ کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ص ل) صیغہ۔ فَصَلَ يَفْصِلُ۔مصدر۔فَصْلًا۔(فیصلہ کرنا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔بَصِيْرٌ: (خوب دیکھنے والا۔بصیرت وبصارت والا) مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾

قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ كَانَتْ: (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً۔ كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ اُسْوَةٌ: (چال ڈھال۔ ڈھنگ۔ نمونہ عمل۔) ۔كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ موصوف۔ مؤنث۔ حَسَنَةٌ: (اچھا۔ خوبصورت) صفت مؤنث۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔ فِي: (میں) حرف جار۔ اِبْرَاهِيْمَ: (ابراہیمؑ) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الَّذِيْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ معطوف مجرور۔ مَعَ: (ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ اِذْ: (جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ گزرے ہوئے واقعہ سے پہلے آتا ہے۔ قَالُوْا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (بات کرنا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ قَوْمِ: (قوم۔ لوگ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّا: (بے شک ہم) مرکب: (اِنَّ + نَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ بُرَاءُوْا: (بَرِيْٓءٌ کی جمع۔ بیزار ہونے والے۔ لاتعلق۔ بری الذمہ) اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ كُمْ: (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرو۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِمَّا: (جو اس وجہ سے) مرکب: (مِنْ+مَا) حرف جار۔ برائے سبب وعلت۔ وجہ سے + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْبُدُوْنَ: (تم عبادت کرتے ہو۔ پوجا کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ (ع ب د) صیغہ۔ عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔ عِبَادَةٌ۔

(عبادت کرنا۔پوجا کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔كَفَرْنَا:(ہم نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَدَا:(اس نے ابتداء کی۔ظاہر ہو گیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب د و)ناقص واوی۔بَدَا يَبْدُو۔مصدر۔ بَدْوًا۔ بَدَاءٌ۔ (ظاہر ہونا۔ظاہر ہو گئی)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی ب سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْعَدَاوَةُ :(عداوت۔دشمنی)مصدر۔فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْبَغْضَاءُ:(بغض)معطوف مرفوع۔ أَبَدًا:(ہمیشہ)ظرف زمان۔منصوب۔ حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔ان مضمر۔ناصب مضارع۔ تُؤْمِنُوْا:(تم ایمان لے آؤ)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (پر۔)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَحْدَ:(یکتا۔واحد)حال منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف۔استثناء۔ قَوْلَ:(بات۔قول۔کہنا)منصوب۔ مستثنٰی۔ مضاف۔ إِبْرَاهِيْمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔أَبِيْ:(باپ)اسم مجرور۔علامت۔ی۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔أَسْتَغْفِرَنَّ: (میں ضرور بالضرور مغفرت کرے گا)فعل مضارع واحد متکلم۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں)

نافیہ۔أَمْلِكُ:(میں ملکیت رکھتا ہوں۔اختیار رکھتا ہوں۔)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔(مالک ہونا۔حکومت کرنا۔اختیار کرنا۔)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔ شَيْءٍ:(کوئی شئے)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔ منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ تَوَكَّلْنَا:(ہم نے بھروسہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔ (بھروسہ کرنا۔اعتماد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ک ل)مثال واوی۔صیغہ۔وَكَلَ يَكِلُ۔ مصدر۔وَكْلًا۔(اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا۔کسی پر اعتماد کرنا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف۔)كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔أَنَبْنَا :(ہم نے رجوع کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَنَابَ يُنِيبُ۔مصدر۔اَنَابَةٌ۔(رجوع کرنا پشیمان ہو کر اللہ کی طرف لوٹنا) وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف۔)كَ:(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔۔الْمَصِيرُ:(لوٹنے کی جگہ۔)ظرف مکان۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی ال ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾

رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔ منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر

سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم فعل مضارع۔ تَجْعَلْ:(توبنا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فِتْنَةً:(آزمائش۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور شبہ جملہ محلاً صفت۔منصوب۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِغْفِرْ:(تو مغفرت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب)مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔ منصوب۔مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)کا اسم منصوب۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔الْعَزِيْزُ:(زبردست۔عزت والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾

لَقَدْ:(البتہ۔)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقینا)حرف تحقیق۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أُسْوَةٌ:(چال ڈھال۔ڈھنگ۔نمونہ عمل۔)۔كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔موصوف۔مؤنث۔حَسَنَةٌ:(اچھا۔خوبصورت)صفت مؤنث۔مرفوع۔تابع موصوف۔لِ:(لئے)

حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول ۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَرْجُوْ:(وہ امید رکھتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءً۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمَ:(دن۔یوم۔روز)ظرف زمان۔ منصوب۔ موصوف الْآخِرَ:(آخرت۔قیامت)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَتَوَلَّ:(وہ منہ پھیرتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ حرف علت۔ی۔ محذوف۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔الْغَنِيُّ:(امیر ۔ غنی۔بے نیاز۔دولتمند۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ الْحَمِيْدُ:(بہت تعریف کیا گیا۔بہت تعریف والا۔بہت قابل تعریف۔)إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: تم(مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔اور روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پرواہ اور سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾

عَسَى:(توقع ہے۔)فعل مقاربہ۔ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَجْعَلَ:(وہ بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَيْنَ:(درمیان)معطوف منصوب۔ مضاف۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَادَيْتُمْ:(تم

نے دشمنی کی ہے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ ۔ ثلاثی ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔ عَادٰی یُعَادِیْ۔ مصدر۔ مُعَادَاۃً۔ عَدَاءًا۔ (عداوت رکھنا۔ دشمنی کرنا۔ بدسلوکی ۔ دور ہونا۔ تنہا ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ (ع و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔ عَدَا یَعْدُو ۔ مصدر۔ عَدْوًا۔ عُدُوًّا۔ عُدْوَانًا۔ (دشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا)۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ هُمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ مَّوَدَّةً: (مؤدت۔ دوستی۔ محبت۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ قَدِیْرٌ: (خوب اندازے پیمانے۔ معیار قائم کرنے والا) مبالغہ۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ غَفُوْرٌ: (خوب مغفرت کرنے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ رَّحِیْمٌ: (خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کردے۔ اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا یَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَ لَمْ یُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْۤا اِلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۸﴾

لَا: (نہیں) نافیہ۔ یَنْهٰا: (وہ منع کرتا ہے۔ روکتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ن ہ ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ نَهٰی یَنْهٰی۔ مصدر۔ نَهْیٌ۔ (منع کرنا۔ روکنا)۔ كُمْ: (تمہیں) ضمی جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ عَنِ: (سے) حرف جار۔ الَّذِیْنَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ یُقَاتِلُو: (انہوں نے جنگ کی۔) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔ (باہم لڑائی کرنا۔ جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ كُمْ: (تمہارے ساتھ) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِیْ: (میں) حرف جار۔ الدِّیْنِ: (دین۔ شریعت۔ طریقہ۔)

اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یُخۡرِجُوۡ:(انہوں نے نکال)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ۔مصدر۔اِخۡرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخۡرُجُ۔مصدر۔خَرۡجًا۔(نکلنا)۔ کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ دِیَارِ:(گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔کُمۡ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَبَرُّوۡ:(تم نیکی کرو۔اچھا سلوک کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنۡتُمۡ ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ب ر ر)مضاعف۔صیغہ۔بَرَّ یَبُرُّ۔ مصدر۔بَرّاً۔(نیکی کرنا۔اچھا سلوک کرنا۔بھلائی کرنا)۔هُمۡ:(ان کے ساتھ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تُقۡسِطُوۡا:(تم عدل کرنا۔سوئی برابر رکھنا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنۡتُمۡ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقۡسَطَ یُقۡسِطُ۔مصدر۔اِقۡسَاطًا۔(عدل سے کام لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س ط) صیغہ۔قَسَطَ یَقۡسِطُ۔مصدر۔قَسۡطًا۔(عدل سے کام لینا)۔إِلَیۡ:(طرف)حرف جار۔هِمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)إِنَّ کا اسم منصوب۔ یُحِبُّ:(وہ پسند کرتا ہے۔محبت کرتا ہے۔پیار کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔مصدر۔اِحۡبَابٌ۔(پسند کرنا۔محبت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ب ب) مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ یَحُبُّ ۔مصدر۔ حَبًّا۔حُبًّا۔(پسندیدہ ہونا۔پسند کرنا۔چاہنا)۔ الۡمُقۡسِطِیۡنَ:(عدل کرنے والے۔حقدار کو صحیح حق دینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّمَا یَنۡهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَ اَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِیَارِكُمۡ وَ ظٰهَرُوۡا عَلٰۤى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ وَ

مَنۡ یَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹﴾

اِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ یَنْهَا:(وہ منع کرتا ہے۔روکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ھ ی) ناقص یائی۔صیغہ۔نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔نَھْیٌ۔(منع کرنا۔روکنا)۔ کُمۡ :(تمہیں)ضمی جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ عَنِ: (سے) حرف جار۔ الَّذِیۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔قَاتَلُوۡ:(انہوں نے جنگ کی۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ یَقْتُلُ۔ مصدر۔ قَتْلًا۔ (جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔کُمۡ:(تمہارے ساتھ)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِیۡ:(میں)حرف جار۔الدِّیۡنِ:(دین۔ شریعت۔ طریقہ۔) اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔وَ: (اور)حرف عطف۔اَخۡرَجُوۡ:(انہوں نے نکال دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ۔ مصدر۔اِخۡرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخۡرُجُ۔مصدر۔ خَرۡجًا۔ (نکلنا)۔ کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ دِیَارِ:(گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔کُمۡ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ظَاهَرُوۡا:(انہوں نے ایک دوسرے کی معاونت کی۔مدد کی۔پشت پناہی کی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔ صیغہ۔ظَاهَرَ یُظَاهِرُ ۔مصدر۔مُظَاهَرَةٌ۔(ظہار کرنا۔ماں کہہ دینا۔مدد کرنا۔باہمی تعاون کے طور پر پشت پناہی کرنا)ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔مادہ(ظ ھ ر) صیغہ۔ظَھَرَ یَظۡھَرُ۔مصدر۔ ظُھُوۡرًا۔(ظاہر ہونا۔نمایاں ہونا۔واضح ہونا۔ کھل جانا۔باہر آنا۔چڑھنا)۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔اِخۡرَاجِ:(نکالنا)اسم مجرور۔ مضاف۔کُمۡ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنۡ:(اگر)حرف مصدریہ۔ناصب مضارع۔ تَوَلَّوۡ:(تم نے پھیر لیا)فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف

فارقہ۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔ مصدر۔ تَوَلِّیْ۔ (منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ هُمْ: (ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ مَنْ: (جو) اسم شرط۔ مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔ محلاً مبتدا اسم مرفوع۔ يَتَوَلَّ: (تم نے پھیر لیا) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط۔ مجزوم۔ حرف علت ۔ ی۔ محذوف۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔ مصدر۔ تَوَلِّیْ۔ (منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ هُمْ: (ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ أُولَئِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ هُمْ: (وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔ الظَّالِمُونَ: (ظلم کرنے والے۔ اندھیر مچانے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا: (خبر دار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً بدل۔ "أَيُّ "۔ آمَنُوا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت

میں ہونا)۔ إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء)مہموز اللام۔صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا)۔ كُمُ:(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ الْمُؤْمِنَاتُ:(مومنہ عورتیں)فاعل مرفوع۔ جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔مُهَاجِرَاتٍ:(ہجرت کرنے والیاں)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔اِمْتَحِنُوْ:(تم ان کا امتحان لو۔پرکھ لو۔جانچ لو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ۔مصدر۔اِمْتِحَانٌ۔(امتحان لینا۔جانچنا۔)هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(خوب جاننے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔إِيْمَانِ:(ایمان۔یقین)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(ان کا)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔عَلِمْتُمُوْ:(تم جان لو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔واؤ برائے اشباع و تجمیل۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مُؤْمِنَاتٍ:(مومنہ عورتوں کو۔ایمان دار عورتوں کو)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔۔لَا :(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَرْجِعُوْ:(تم لوٹاؤ۔واپس کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔(۔لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔هُنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث۔غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔الْكُفَّارِ:(کافروں کی)مبالغہ۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔لَا :(نہ ہی)نافیہ۔هُنَّ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔حِلٌّ:(حلال)خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَحِلُّوْنَ:(وہ حلال ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب ۔نصر۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ حَلَّ يَحُلُّ۔مصدر۔حَلًّا۔حُلُوْلًا۔(گرہ کھولنا۔)۔

لَ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتُوْ:(تم دو۔ادا کردو)فعل امر جمع مذکر جمع مذکر۔حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَنفَقُوْا:(انہوں نے خرچ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف ق)صیغہ۔نَفَقَ یَنْفُقُ۔مصدر۔نَفْقًا۔(خرچ ہونا۔فنا ہونا۔ختم ہونا۔استعمال ہو جانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)لائے نفی جنس۔ناصب اسم۔رافع خبر۔جُنَاحَ:(کوئی گناہ)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لائے نفی جنس کی خبر مرفوع۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضاف۔ تَنكِحُوْ:(تم نکاح کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ن ک ح)صیغہ۔نَكَحَ یَنْكَحُ۔مصدر۔نِكَاحًا۔(نکاح کرنا۔شادی کرنا) هُنَّ :(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔آتَيْتُمُوْ:(تم دو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ واؤ برائے اشباع و تجمیل۔ محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث۔غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أُجُورَ:(حق۔مہر۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔هُنَّ:(ان کے)ضمیر جمع مؤنث ۔غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُمْسِكُوْا:(تم چھوئے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔عالامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَمْسَکَ یُمْسِکُ ۔مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(روک رکھنا۔تھام رکھنا)۔بِ:(ساتھ۔میں)حرف جار۔عِصَمِ:(عِصْمَةٌ کی جمع۔عقد۔رسیاں۔نکاح۔)اسم

مجرور۔ مضاف۔ الْكَوَافِرِ:(واحدانیت ۔ نبوت۔ قرآن مجید کا انکار کرنے والیاں) مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اسْأَلُوا:(تم پوچھو۔ سوال کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سُؤَالًا۔ (پوچھنا دریافت کرنا)۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ أَنفَقْتُمْ:(تم نے خرچ کیا) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔ (خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ف ق) صیغہ۔ نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصدر۔ نَفْقًا۔ (خرچ ہونا۔ فنا ہونا۔ ختم ہونا۔ استعمال ہو جانا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لْ:(چاہیئے کہ) لائے امر جازم مضارع۔ يَسْأَلُوا:(وہ پوچھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سُؤَالًا۔ (پوچھنا دریافت کرنا)۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَنفَقُوا:(انہوں نے خرچ کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔ (خرچ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ن ف ق) صیغہ۔ نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصدر۔ نَفْقًا۔ (خرچ ہونا۔ فنا ہونا۔ ختم ہونا۔ استعمال ہو جانا)۔ ذَٰلِكُمْ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر۔ مرکب:(ذَا+لِ+كُمْ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ حُكْمُ:(حکم۔ فیصلہ) خبر مرفوع۔ مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ يَحْكُمُ:(وہ فیصلہ کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ک م) صیغہ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ۔ مصدر۔ حُكْمًا۔ (فیصلہ کرنا۔ حکم دینا)۔ بَيْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ عَلِيمٌ:(خوب جاننے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ حَكِيمٌ:(خوب حکمت والا۔ دانائی والا) مبالغہ۔ خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔(اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے(ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور

کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ اِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ فَاتَ:(وہ فوت ہو گیا۔ ہاتھ سے نکل جائے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ف و ت) اجوف واوی۔ صیغہ۔ فَاتَ يَفُوْتُ۔ مصدر۔ فَوْتًا۔ (مر جانا۔ فوت ہو جانا۔ ہاتھ سے نکل جانا)۔ كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ شَيْءٌ:(کوئی چیز) فاعل۔ مرفوع۔ مِّنْ:(سے) حرف جار۔ اَزْوَاجِ:(بیویوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَى:(طرف) حرف جار۔ الْكُفَّارِ:(کافروں کی) اسم مجرور۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ عَاقَبْتُمْ:(تم بدلہ لو۔ سزا دو۔ بدلہ حاصل کرو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلة۔ صیغہ۔ عَاقَبَ يُعَاقِبُ۔ مصدر۔ مُعَاقَبَةٌ۔ (بدلہ لینا۔ سزا دینا۔ بدلہ حاصل کرنا)۔ فَ:(تو) برائے رابطہ جواب شرط۔ اٰتُوْا:(تم دو۔ ادا کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت۔ نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتٰى يَاْتِيْ۔ مصدر۔ اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)۔ اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ذَهَبَتْ:(وہ چلی گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ ـتْ ساکن۔ علامت تانیث۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ ذَهَبَ يَذْهَبُ۔ مصدر۔ ذَهَابًا۔ (جانا)۔ اَزْوَاجُ:(بیویاں) فاعل مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّثْلَ:(مانند۔ طرح) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مضاف۔ مَا:(جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔ اَنْفَقُوْا:(انہوں نے خرچ کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔

صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔ (خرچ کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ف ق) صیغہ۔ نَفَقَ يَنْفُقُ۔ مصدر۔ نَفْقًا۔ (خرچ ہونا۔ فنا ہونا۔ ختم ہونا۔ استعمال ہو جانا۔)۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اتَّقُوْا: : (تم ڈرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیزگاری کرنا)۔ اللهَ: (اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الَّذِي: (وہ جو) اسم موصول۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت منصوب۔ اَنْتُمْ: (تم) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ هِ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مُؤْمِنُوْنَ: (مومن کی جمع۔ ایمان والے۔ ایمان دار۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً جملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا: (خبردار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ: (نبی۔ پیغمبر) بدل۔ یا صفت مرفوع۔ إِذَا: (جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ جَاءَ: (وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ كَ: (آپ ﷺ کے پاس) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْمُؤْمِنَاتُ: (ایماندار عورتیں۔) فاعل مرفوع۔ يُبَايِعْنَ: (وہ بیعت کریں) فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ نون نسوہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔ بَايَعَ يُبَايِعُ۔ مصدر۔ مُبَايَعَةٌ۔ (بیعت کرنا۔ باہم بیچنا)۔ كَ: (آپ ﷺ سے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ عَلَىٰ: (پر) حرف جار۔ أَنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔

لَّا:(نہ)نافیہ۔ یُشْرِکْنَ:(وہ شریک ٹھہرائیں گی۔شرک کریں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَکَ یُشْرِکُ۔مصدر۔اِشْرَاکٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِکَ یَشْرَکُ۔ مصدر۔شَرْکاً۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شَيْئًا:(کسی چیز کو۔کسی کو)منصوب مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔یَسْرِقْنَ:(وہ چوری کریں گی)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ۔(س ر ق)صیغہ۔سَرَقَ یَسْرِقُ۔مصدر۔سَرْقَةٌ۔(چوری کرنا۔چرانا۔)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)نافیہ۔ یَزْنِيْنَ:(وہ زنا کریں گی)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ز ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔زَنٰی یَزْنِی۔مصدر۔زِنَاءٌ۔(زنا کرنا۔غیر مرد سے شہوت رانی کرنا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔یَقْتُلْنَ:(وہ قتل کریں گی) فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔ قَتَلَ یَقْتُلُ۔مصدر۔ قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔ اَوْلَادَ:(اولاد۔بچوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هُنَّ:(وہ۔اپنے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔یَأْتِيْنَ:(وہ لائیں گی۔لگائیں گی))فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (آنا۔دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔بُهْتَانٍ: (بہتان۔ جھوٹ جسے جو سنے حیران ہو جائے۔الزام دینا۔)اسم مجرور۔یَفْتَرِيْنَ:(وہ جھوٹ گھڑتی ہیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔ (بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰی یَفْرِیْ۔ مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰی بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَی اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصَلَ)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَيْنَ:(درمیان۔)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اَيْدِيْ:(ہاتھوں)اصلاً اَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ۔مضاف۔هِنَّ

:(ان۔اپنے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَرْجُلِ:(رِجْلٌ کی جمع۔پاؤں) معطوف مجرور۔هِنَّ:(ان۔اپنے) ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔ يَعْصِينَ:(وہ نافرمانی کریں گی۔) فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَصٰی يَعْصِيْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔عَصْيًا۔(نافرمانی کرنا)۔كَ:(آپ ﷺ کی۔)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ مَعْرُوْفٍ:(اچھا کام۔بہترین کام) عِرْفَانٌ مصدر۔اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔بَايِعْ:(بیعت کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع اَنْتَ۔هُنَّ:(ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً جواب شرط۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَغْفِرْ:(اس نے استغفار کیا۔مغفرت طلب کی)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُنَّ :(ان سے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہ)منصوب۔مفعول بہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔ رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً بدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا: (نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ تَتَوَلَّوْا: (تم دوستی کرو۔ "اپنوں سے منہ موڑو۔") فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔ مصدر۔ تَوَلِّیْ۔ (منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا۔ دوستی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِیَ یَلِیْ۔ مصدر۔ وَلْیًا۔ (پھرنا)۔ قَوْمًا: (قوم۔ لوگوں سے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ غَضِبَ: (غصہ۔ غضب۔ ناراضی۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (غ ض ب) صیغہ۔ غَضِبَ یَغْضَبُ۔ مصدر۔ غَضْبًا۔ (غصہ کرنا۔ ناراض ہونا۔ غضب ناک ہونا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ عَلَیْ: (پر) حرف جار۔ هِمْ: (ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ یَئِسُوْا: (وہ ناامید ہو چکے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ حسب۔ مادہ (ی ء س) مثال یائی۔ + مہموز العین۔ صیغہ۔ یَئِسَ یَیْاَسُ۔ مصدر۔ یَاْسًا۔ یَاٰسَةً۔ (ناامید ہونا۔ آس ختم ہونا)۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْاٰخِرَةِ: (آخرت۔ قیامت) اسم مجرور۔ كَمَا: (جیسا کہ) مرکب: (كَ+مَا) حرف جار + مصدریہ۔ یَئِسَ: (وہ مایوس ہوا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ حسب۔ مادہ (ی ء س) مثال یائی۔ + مہموز العین۔ صیغہ۔ یَئِسَ یَیْاَسُ۔ مصدر۔ یَاْسًا۔ یَاٰسَةً۔ (ناامید ہونا۔ آس ختم ہونا)۔ الْكُفَّارُ: (بہت زیادہ کفر کرنے والے۔ انتہائی انکار کرنے والے) مبالغہ۔ فاعل۔ مرفوع۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ أَصْحَابِ: (ساتھی۔ دوست۔ والے) اسم مجرور۔ مضاف۔ الْقُبُوْرِ: (قبر کی جمع۔ قبروں کے) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے جی اُٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں۔

61 سُوْرَةُ الصَّفِّ

رکوعاتھا 2 — 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 — اٰیاتھا 14

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ :(اس نے تسبیح کی۔امور کو جلدی جلدی سر انجام دیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب:(لِ + اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔مضاف۔ مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ: (آسمانوں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَزِيْزُ :(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْحَكِيْمُ :(خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو چیز آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سب اللہ کی تنزیہ کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً بدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لِمَ :(کیوں۔کس لئے)مرکب:(لِ+مَ)حرف جار+استفہامیہ۔الف محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔

تَقُوْلُوْنَ:(تم کہتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ضمیر مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَفْعَلُوْنَ:(تم کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔ فَعَلًا۔(کرنا۔ ہونا)

ترجمہ آیت: مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾

كَبُرَ:(وہ بڑا سخت ہے۔ وہ بھاری ہو گیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔ مادہ(ک ب ر)صیغہ۔ كَبُرَ يَكْبُرُ۔ مصدر۔ كِبَرًا۔(بھاری ہونا۔ سخت ہونا)۔ مَقْتًا:(بیزار ہونا۔ بیزاری۔ ناپسندیدہ۔)منصوب۔ تمیز۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ جازم مضارع۔ تَقُوْلُوْا:(وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَفْعَلُوْنَ:(تم کہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔ فَعَلًا۔(کرنا۔ ہونا۔)

ترجمہ آیت: اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)اِنَّ کا اسم منصوب۔ يُحِبُّ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔ اِحْبَابٌ۔(پسند کرنا۔ محبت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ح ب ب)مضاعف۔ صیغہ۔ حَبَّ يَحِبُّ۔ مصدر۔ حَبًّا۔ حُبًّا۔(چاہنا۔ پسند کرنا۔ پسندیدہ۔ پسند کیا جانا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

يُقَاتِلُوْنَ:(جو قتال کرتے ہیں۔جنگ کرتے ہیں) فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَةٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔ (جان سے مار دینا۔جھگڑا کرنا۔حق سلب کر دینا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔صَفًّا:(صف بستہ)منصوب۔مفعول بہ۔ كَأَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ۔+مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔بُنْيَانٌ:(دیوار۔عمارت) كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔مَّرْصُوْصٌ:(سیسہ پلائی ہوئی۔سکہ کی بنی ہوئی)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جولوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طورپر) پرے جما کر لڑتے کہ گویا سیسہ پلائی دیوار ہیں وہ بے شک محبوب کردگار ہیں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝5

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذْ:(جب)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فعل "اُذْكُرْ" محذوف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ مُوْسٰى:(موسیٰؑ نے) فاعل مرفوع۔لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔قَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَا:(اے)قَوْمِ:(میری قوم)مرکب۔(قَوْمِ+ی)منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال۔یائے محذوفہ۔مجرور مضاف الیہ۔لِمَ:(کیوں۔کس لئے)مرکب:(لِ+مَ)حرف جار+استفہامیہ۔الف محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُؤْذُوْنَ:(تم ایذا دیتے ہو۔تکلیف پہنچاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰذٰى يُؤْذِيْ۔مصدر۔اِيْذَاءًا۔(ایذا دینا۔تکلیف پہنچانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔سمع۔مادہ(ء ذ ی)مہموز الفاء+ناقص یائی۔صیغہ اذى ياذى۔مصدر۔اَذًى۔اَذَاةً۔اَذِيَةً۔(دکھ دینا۔تکلیف دینا)۔ نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)

حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔تَّعْلَمُوْنَ :(تم جانتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔أَنِّي:(یقیناًمیں)مرکب:(أَنِّ+يْ)۔أَنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ رَسُوْلُ: (پیغمبر)أَنِّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔حِیْنَ کاہم معنی۔زَاغُوْا:(وہ پھیر گئے۔مڑ گئے۔وہ ٹیڑھے ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً فعل شرط۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ۔(ز ی غ۔)اجوف یائی۔صیغہ۔زَاغَ یَزِیْغُ۔مصدر۔زَیْغًا۔(رخ بدلنا۔چوکنا۔پھر جانا۔کجی ہونا)۔ أَزَاغَ:(وہ پھیر دیا۔موڑ دیا۔ٹیڑھے کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَزَاغَ یَزِیْغُ ۔مصدر۔اِزَاغَۃٌ۔(ٹیڑھا کر دینا۔موڑ دینا۔پھیر دینا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرب۔مادہ۔(ز ی غ۔)اجوف یائی۔صیغہ۔زَاغَ یَزِیْغُ۔مصدر۔زَیْغًا۔(رخ بدلنا۔چوکنا۔پھر جانا۔کجی ہونا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)فاعل۔مرفوع۔ قُلُوْبَ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَایَۃٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم۔لوگ) منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ الْفَاسِقِیْنَ:(نافرمانی کرنے والے۔بدکردار لوگ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت منصوب۔ علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔تو جب ان لوگوں نے کج روی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا

بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ :(جب)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔فعل "اُذۡکُرۡ"محذوف۔عِيسَى:(عیسیٰ علیہ السلام نے)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ ابْنُ :(بیٹا)بدل۔" عِیسیٰ علیہ السلام "مبدل منہ۔صفت۔مرفوع۔مضاف۔مَرْيَمَ :(مریم رضی اللہ عنہا کا)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَا:(اے)حرف نداء۔بَنِي:(بیٹو!)اصلاًبَنِیۡنَ تھا۔منادیٰ۔ تقدیراً منصوب۔نون محذوف۔بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيلَ:(اسرائیل)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِنِّي :(یقیناً میں)مرکب:(إِنّ+يِ) ۔ إِنِّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ بوجہ ما بعد یائے متکلم۔يِ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔رَسُولُ:(پیغمبر) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ :(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُّصَدِّقًا:(تصدیق کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر ۔محلاً منصوب۔حال۔ لِّمَا:(اس کو جسے)مرکب:(لِ+مَا)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بَيْنَ:(درمیان)ظرف مکان ۔منصوب۔مضاف۔ يَدَيَّ :(میرے دونوں ہاتھوں)مرکب:(يَدَيْ+ی)اصلاً تھا۔(يَدَيۡنِ+یۡ)نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔+یائے متکلم۔ی۔ مجرور مضاف الیہ۔۔کا ادغام ہوا۔تثنیہ کی ی میں۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ التَّوْرَاةِ :(تورات)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُبَشِّرًا:(بشارت دینے والا۔خوشخبری دینے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف۔منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَسُولٍ:(پیغمبر)اسم مجرور۔يَأْتِي:(وہ آئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اسْمُ:(نام)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحْمَدُ:(احمد ﷺ)افعل التفضیل۔بر وزن اَفۡعَلُ۔یا(مبالغہ فاعل+مفعول بھی ہو سکتا ہے"زیادہ تعریف کرنے والا"یا"زیادہ تعریف کیا گیا")منع صرف۔خبر مرفوع۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔محلاً فعل

شرط۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیئٌ۔ مَجِیْءٌ۔ (آنا) ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی برسکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(ثبوتوں کے۔دلائل۔واضح احکام ونشانیوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔سِحْرٌ:(جادو)خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور(وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں(اور) جو(کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے(یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ﷺ ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔(پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَظْلَمُ:(زیادہ ظالم)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ مِمَّنِ:(اس میں سے جو)مرکب:(مِّنْ+مَّنْ)حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ افْتَرٰى: (اس نے جھوٹ باندھا۔افتراء کیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افتعال۔ صیغہ۔اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ۔مصدر۔ اِفْتِرَاءٌ۔(بہتان باندھنا۔جھوٹا الزام لگانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ف ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ ۔فَرٰى يَفْرِىْ۔مصدر۔فَرْيًا۔فَرْيَةً۔(بکری کا پیٹ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔گوشت۔یا۔پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔فَرٰى بَطْنَ الشَّاةِ۔فَرَى اللَّحْمَ۔اَوْ۔ البَصَلَ)۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ الْكَذِبَ :(جھوٹ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکرغائب۔مبنی برفتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُدْعٰى:(وہ بلایا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکرغائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور محلاً منصوب۔حال۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔

مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔ اِلَی:(طرف)حرف جار۔ الْاِسْلَامِ:(اسلام)اسم مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰی يَهْدِيْ۔ تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم۔لوگ)منصوب مفعول بہٖ۔موصوف۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظلم کرنے والوں کو۔اندھیر مچانے والوں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

يُرِيْدُوْنَ:(وہ چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔ مصدر۔ اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د) صیغہ۔ رَادَ يَرُوْدُ : (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ يُطْفِؤُوْا:(وہ بجھائیں)فعل مضارع جمع مذکر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَطْفٰی يُطْفِيْ۔مصدر۔ اِطْفَاءًا۔(بجھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(بجھنا۔دیا۔یا آگ کا بجھنا) نُوْرَ:(نور کو۔روشنی کو۔ہدایت کو)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کی)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔ اَفْوَاهِ:(فَمٌ کی جمع۔ مونہوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ :(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ مُتِمٌّ:(تمام کرنے والا) اِتْمَامٌ مصدر۔اسم فاعل۔خبر مرفوع۔مضاف۔ نُوْرِ:(ہدایت۔روشنی۔)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔ كَرِهَ:(اس نے ناپسند کیا۔نفرت کی۔کراہت کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ک ر ھ)صیغہ۔ كَرِهَ يَكْرَهُ۔مصدر۔ كَرْهًا۔ كُرْهًا۔ (نفرت کرنا۔ناپسند کرنا۔کراہت کرنا)۔ الْكَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً جواب شرط۔اور منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے (چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھادیں۔ حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

هُوَ الَّذِيٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹﴾

هُوَ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو) اسم موصول۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ أَرۡسَلَ:(اس نے بھیجا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ۔ مصدر۔ اِرۡسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرۡسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ رَسُولَ:(پیغمبر کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ هٗ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ الۡهُدٰی:(ہدایت) اسم مجرور۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ دِيۡنِ:(دین۔ طریقہ۔ اصول۔ شریعت) معطوف مجرور۔ مضاف۔ الۡحَقِّ :(حق۔ سچ) مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ يُظۡهِرَ:(ظاہر کرے۔ غالب کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَظۡهَرَ يُظۡهِرُ۔ مصدر۔ اِظۡهَارًا۔ (غالب کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔ مادہ (ظ ھ ر) صیغہ۔ ظَهَرَ يَظۡهَرُ ۔ مصدر۔ ظُهُوۡرًا۔ (ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ باہر آنا)۔ هٗ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ الدِّيۡنِ:(دین۔ شریعت۔ طریقہ) اسم مجرور۔ كُلِّ:(تمام کا تمام۔) برائے تاکید۔ مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے) ضمیر واحد مذکر۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَوۡ:(اگر) حرف شرط۔ غیر جازم۔ كَرِهَ:(اس نے ناپسند کیا۔ نفرت کی۔ کراہت کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ک ر ھ) صیغہ۔ كَرِهَ يَكۡرَهُ ۔ مصدر۔ كَرۡهًا۔ كُرۡهًا۔ (نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ کراہت کرنا)۔ الۡمُشۡرِكُوۡنَ:(شریک ٹھہرانے والے۔) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ جملہ محلاً منصوب۔ وجواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنۡجِيۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۱۰﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاً بدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔أَدُلُّ:(میں دلیل دوں۔ثبوت دوں۔بتاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ل ل)مضاعف۔صیغہ۔دَلَّ يَدُلُّ۔مصدر۔دَلَالَةٌ۔(ثبوت دینا۔دلیل دینا۔وضاحت سے بتانا)۔ كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ عَلَى:(پر۔کے)حرف جار۔ تِجَارَةٍ:(تجارت۔کاروبار)اسم مجرور۔تُنْجِي:(وہ نجات دے گی۔بچالے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْجٰی يُنْجِي۔مصدر۔اِنْجَاءٌ۔(نجات دینا۔بچانا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و) ناقص واوی۔نَجَا يَنْجُو۔مصدر۔نَجْوٰی۔نَجْوًا(بچنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب۔سزا۔دکھ)اسم مجرور۔موصوف۔ أَلِيمٍ:(دردناک۔انتہائی دکھ دینے والا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

تُؤْمِنُوْنَ :(تم ایمان لاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تُجَاهِدُوْنَ:(تم جہاد کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔ جَاهَدَ يُجَاهِدُ۔

مصدر۔مُجَاهَدَةٌ(کوشش کرنا۔جہاد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ھ د)صیغہ۔جَهَدَ يَجْهَدُ۔ مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا۔جدوجہد کرنا۔محنت کرنا۔اپنے آپ کو تھکادینا)۔فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال و دولت)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْفُسِ:(جانوں کے)معطوف مجرور۔مضاف۔ كُمْ: (تمہاری۔اپنی)ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ذٰلِكُمْ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر۔مرکب: (ذَ+لِ+كُمْ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+جمع خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔خَيْرٌ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔إِنْ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع حاضر۔محلاًفعل شرط مجزوم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْلَمُوْنَ(تم جانتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔ محلاًجملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

يَغْفِرْ:(وہ مغفرت کرے۔)فعل مضارع واحد مذکر۔مجزوم۔ محل اعراب۔ساکن۔محلاًجواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ذُنُوبَ:(گناہوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے) ضمیر جمع مذکرحاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُدْخِلْ:(وہ داخل کرے گا) فعل مضارع واحد مذکر۔مجزوم۔ محل اعراب۔ساکن۔محلاًجواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)۔صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جَنّٰتٍ:(جَنَّةٌ کی جمع۔باغات۔)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ ثانی۔تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر هِيَ۔تقدیرا مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے) ظرف مکان۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْأَنْهٰرُ:(نہریں۔)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَسٰكِنَ :(مَسْكَنٌ کی جمع۔جگہیں۔مقامات۔مکانات)معطوف منصوب۔جَنّٰتٍ معطوف علیہ۔ظرف مکان۔منصوب۔موصوف۔ طَيِّبَةً :(عمدہ۔صاف ستھری۔)منصوب صفت۔تابع موصوف۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ جَنّٰتِ :(جَنَّةٌ کی جمع۔باغات۔)اسم مجرور۔مضاف۔عَدْنٍ:(ہمیشہ رہنے والے۔سرسبز وشاداب۔ایور گرین)مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ "مَسٰكِنَ " کی صفت منصوب۔ ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ الْفَوْزُ:(کامیابی)مشارٌ الیہ۔محلاً خبر مرفوع۔موصوف۔ الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی) مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہہ رہیں ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَأُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أُخْرٰى:(ایک دوسری چیز)منصوب۔مفعول بہٖ۔تُحِبُّوْنَ:(تم پسند کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔مصدر۔اِحْبَابٌ۔(محبت کرنا۔محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ يَحِبُّ۔مصدر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔پسند دیدہ۔پسند کیا جانا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ نَصْرٌ :(مدد۔امداد۔)خبر۔مرفوع۔مبتداء محذوف۔تقدیراً"هِيَ"۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل

جلالہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔فَتْحٌ :(فتح۔کامیابی)معطوف مجرور۔ شبہ جملہ خبر مرفوع۔موصوف۔قَرِيْبٌ:(قریب۔جلدی۔قریبی۔فوری۔نزدیکی۔قریب والی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔ وَ:(اور) حرف حرف۔بَشِّرِ :(توخوشخبری دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل ضمیر تقدیراً انت۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ۔ مصدر۔تَبْشِيْرًا۔ (خوشخبری سنانا)۔ الْمُؤْمِنِيْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔)منصوب۔مفعول بہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو(یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد(نصیب ہوگی) اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو(اس کی) خوشخبری سنادو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًبدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ كُوْنُوْا:(ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ محلاًكَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ أَنْصَارَ:(مددگار)كَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔كَمَا:(جیسا کہ)مرکب :(كَ+مَا)حرف تشبیہ۔جار۔+مصدریہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ عِيْسَى :(عیسیٰؑ نے)فاعل۔مرفوع۔ابْنُ:(بیٹا)بدل۔یاصفت۔مرفوع۔مضاف۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)غیر منصرف۔مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے۔کو)حرف جار۔الْحَوَارِيِّيْنَ:(حَوَارِيٌّ کی جمع۔ صحابیوں۔"دھوبیوں"

دوسرا معنی ہے۔ کہ حَوْرٌ کا معنی ہے سفیدی۔ حضرت عیسیٰ کے ساتھی سفید کپڑے پہنتے تھے۔واللہ اعلم بالصواب) اسم مجرور۔ علامت۔ی۔ مَنْ:(جو)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مبتداء مرفوع۔ أَنصَارِ:(نَاصِرٌ کی جمع۔ مدد گار)خبر مرفوع۔مضاف۔ يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ إِلَى:(طرف۔)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ الْحَوَارِيُّوْنَ: (حَوَارِيٌّ کی جمع۔ صحابیوں۔ساتھیوں۔نے) فاعل۔مرفوع۔نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔ جمع متکلم۔مبنی برضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَنصَارُ:(نَاصِرٌ کی جمع۔مدد گار)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔آمَنَتْ:(وہ ایمان لائی۔تسلیم کیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔طَّائِفَةٌ:(جماعت) فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ بَنِيْ:(بیٹوں)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔ إِسْرَائِيْلَ:(اسرائیل۔لقب حضرت یعقوبؑ)غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَفَرَتْ:(اس نے انکار کیا۔) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ طَّائِفَةٌ:(ایک جماعت نے)فاعل مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔أَيَّدْنَا:(ہم نے تائید کی۔ہم نے طاقت بخشی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔أَيَّدَ يُؤَيِّدُ۔مصدر۔تَأْيِيْدًا۔(تائید کرنا۔مدد کرنا۔قوت بخشنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٴ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔عَلَى :(پر)حرف جار۔ عَدُوِّ:(دشمن)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)حرف

عطف۔أَصْبَحُوْا:(وہ ہوگئے)فعل ناقص ماضی۔جمع مذکر۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔کا اَصْبَحَ اسم مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصْبَحَ یُصْبِحُ۔مصدر۔اِصْبَاحًا۔اِصْبَاحٌ۔(ہو جانا۔ صبح ہونا)۔ظَاهِرِيْنَ: (ظاہر ہونے والے۔غلبہ پانے والے۔قابو پانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاَصْبَحَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنو! اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔

62 سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَةِ

رکوعاتھا 2 62 سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 اٰیاتھا 11

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾

یُسَبِّحُ:(وہ تسبیح کرتی ہے۔ تفویضہ امور کو جلدی سے سرانجام کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسْبِيْحًا۔(بہت تیزی سے عمل کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔ تسبیح کرنا)۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)۔مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔ فِي : (میں)حرف جار۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ الْمَلِكِ:(مالک)بدل ۔ اللّٰهِ مبدل منہ۔متبوع۔یا صفت اوّل مجرور۔ الْقُدُّوسِ :(انتہائی پاک)مبالغہ۔ بدل۔ اللّٰهِ مبدل منہ۔متبوع۔یا صفت ثانی مجرور۔الْعَزِيْزِ:(زبردست عزت والا) مبالغہ۔ بدل ۔ اللّٰهِ مبدل منہ۔ متبوع۔یا صفت ثالث مجرور۔ الْحَكِيْمِ :(خوب حکمت والا) مبالغہ۔ بدل ۔ اللّٰهِ مبدل منہ۔ متبوع۔یاصفت رابع مجرور۔

ترجمہ آیت: جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے۔

ھُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیۡهِمۡ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَةَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲﴾

هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول ۔واحد مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔ بَعَثَ:(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع

ث)۔صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔بھیجنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔الْأُمِّيِّينَ:(وہ لوگ جو عجمی اعراق سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ان کو عرب۔عربی نہیں مانتے تھے۔ان کو عجمی کہتے تھے جو ترجمہ ہمارے علماء کرتے ہیں۔معجزہ کے طور پر لیتے ہیں۔جو حقیقتاً غلط فہمی ہے۔کہ آپ ان پڑھ تھے۔جو ماں کے شکم سے آتا ہے سب ان پڑھ ہوتے ہیں۔بعد میں سکول کالج۔جاتا ہے سیکھتا ہے۔وہ سب کچھ اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے۔اس کی مرضی کے بغیر پتہ نہیں ہلتا۔اسی طرح سب کے ساتھ سلوک ہوتا ہے۔ہمارے نزدیک ان پڑھ ہونا ایک نازیبا لفظ ہے جو گنوار کے لئے بولا جاتا ہے۔میرے نبی اکرم کے پاس سب سے زیادہ علم تھا۔آپ کے دادا نے مکہ میں ایک یونیورسٹی بنائی جس کا نام دار ارقم تھا۔کیا ایسے لوگ ان پڑھ ہوسکتے ہیں اور ان کی اولادیں ان پڑھ ہوں گی؟حضرت ابو طالب اور دیگر کے قصیدے آج بھی موجود ہیں۔یہ لوگ معجزوں کا سہارا لے کر ان پڑھ کہتے ہیں۔میرے نبی اکرم ان پڑھ نہ تھے۔آپ لکھتے بھی تھے اور پڑھتے بھی تھے۔"وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾" کہتے ہیں یہ پرانے لوگوں کی لکھی ہوئی چیزیں ہیں جنہیں یہ شخص نقل کرتا ہے اور وہ اسے صبح و شام سنائی جاتی ہیں ۔سورہ فرقان)رَسُولًا:(پیغمبر)منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَتْلُو:(وہ پڑھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔ تِلَاوَةٌ(تلاوت کرنا۔پڑھ کر سنانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر حاضر۔دمبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ:(آیات)جمع مؤنث مکسر۔منصوب مفعول بہ۔بالکسرہ۔مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُزَكِّي:(وہ تزکیہ کرتا ہے۔ذہنی نشو و نما۔کرتا ہے۔یعنی برین واشنگ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَكَّى يُزَكِّي مصدر۔ تَزْكِيَةٌ۔(پختہ کرنا۔نشوونما کرنا۔برین واشنگ کرنا۔"پاک کرنا"اس معنی سے میرا اتفاق نہیں)ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔فتح۔ سمع۔علی الترتیب۔مادہ(ز ک و)ناقص واوی۔صیغہ۔زَكَىٰ يَزْكُو۔مصدر۔زَكَاءًا۔زَكَىٰ يَزْكَىٰ ۔مصدر۔زَكَاءًا۔زَكِيَ يَزْكَىٰ مصدر۔زَكْوًا۔ هِمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُعَلِّمُ:(وہ سکھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ ۔ مصدر۔تَعْلِيمًا۔(تعلیم دینا۔سکھانا)۔ثلاثی

مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔ هُمُ: (ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ضمہ برائے اتصال۔الْكِتٰبَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْحِكْمَةَ:(حکمت۔دانائی)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔قَبْلُ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ضَلٰلٍ:(گمراہی۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔مُّبِيْنٍ:(صریحاً۔واضح۔کھلم کھلا)صفت۔مجرور۔تابع۔موصوف۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے (محمد ﷺ) کو پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اٰخَرِيْنَ:(اٰخَرُ کی جمع۔دوسرے لوگ)معطوف مجرور۔علامت۔ی۔" الْاُمِّيّٖنَ "معطوف علیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔لَمَّا:(ابھی تک نہیں)حرف نفی جحد بِلَمَّا۔جازم مضارع۔قالب۔يَلْحَقُوْا:(وہ ملے۔وہ پہنچے۔انہوں نے جالیا۔الحاق کرلیا)فعل مضارع جمع مذکر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔سمع۔مادہ(ل ح ق)صیغہ۔لَحِقَ يَلْحَقُ۔ مصدر۔لَحَاقًا۔لُحُوْقٌ۔(ملنا۔الحاق کرنا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْحَكِيْمُ:(خوب حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں سے) نہیں ملے۔اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾

ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔فَضْلُ:(فضل۔کرم۔مہربانی۔ضرورت سے زیادہ)خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ يُؤْتِيْ:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔هِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی جملہ محلاً منصوب۔حال۔ يَشَآءُ(وہ چاہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ ذُوْ: (والا)خبر مرفوع۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔ الْفَضْلِ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ الْعَظِيْمِ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾

مَثَلُ:(مثال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حُمِّلُوْا:(بوجھ ڈالا گیا۔لادا گیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفعیل۔صیغہ۔حَمَّلَ يُحَمِّلُ۔مصدر۔تَحْمِيْلًا۔(اٹھانا۔لادنا۔بوجھ رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔التَّوْرَاةَ :(تورات)منصوب۔مفعول بہٖ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ يَحْمِلُوْ:(انہوں نے اٹھایا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔ (اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ كَ:(جیسی)حرف تشبیہ و

جار۔مَثَلِ:(مثال)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔"مَثَلُ"مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْحِمَارِ:(گدھے کی)مجرور مضاف الیہ۔يَحْمِلُ:(وہ اٹھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراًهُوَ ۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔أَسْفَارًا:(سِفْرٌ کی جمع۔ بڑی بڑی کتابیں) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔بِئْسَ:(برے)فعل ذم ماضی۔جامد۔اس سے صیغے نہیں آتے۔محلاًصفت۔منصوب۔مَثَلُ:(مثال)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ الْقَوْمِ:(قوم)مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَذَّبُوا:(انہوں ن جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ اللَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللَّهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هُوَ ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ (ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ الْقَوْمَ:(قوم ۔لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الظَّالِمِينَ:(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔صفت۔علامت۔ی۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں(کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس(کے بار تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جن پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾

قُلْ:(تو کہہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراًأَنْتَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل۔" أَيُّ "۔هَادُوا :(وہ یہودی ہو گئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ھ و د)اجوف

واوی۔صیغہ۔هَادُوْ يَهُوْدُ۔مصدر۔هُوْدًا۔(یہودی ہونا)۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ زَعَمْتُمْ:(تمہیں گمان ہو۔زعم ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ يَزْعَمُ۔مصدر۔زَعْمًا۔(گمان کرنا۔دعوی کرنا) اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كُمْ:(تم) اَنَّ کا اسم منصوب۔اَوْلِيَاءُ:(دوست۔)اَنَّ کی خبر مرفوع۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔تَمَنَّوُا :(تم تمنّا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى ۔مصدر۔تَمَنِّيًا۔(تمنا کرنا۔آرزو کرنا)۔الْمَوْتَ:(موت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع۔اسم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔اور کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔صٰدِقِيْنَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كَانَ کی خبر منصوب۔علامت ی۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَتَمَنَّوْنَ:(وہ تمنّا کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى ۔مصدر۔تَمَنِّيًا۔(تمنا کرنا۔آرزو کرنا)۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اَبَدًا :(ہمیشہ ہمیشہ۔کبھی بھی)ظرف زمان۔منصوب۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔قَدَّمَتْ:(آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔مصدر۔قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آنا۔واپس ہونا۔کہیں سے واپس ہونا۔آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا۔آنا جانا)۔ اَيْدِيْ:(دونوں ہاتھوں نے)فاعل۔ مرفوع۔تقدیراً مضموم۔اصلاً اَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع۔ محذوف بوجہ مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف

الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلِيْمٌ:(خوب جانتا ہے)مبالغہ۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الظّٰلِمِيْنَ:(ظلم کرنے والوں کو۔اندھیر مچانے والوں کو)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہر گز اس کی آرزو نہیں کریں گے۔اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

قُلْ:(تو کہہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمَوْتَ:(موت) اِنَّ کا اسم منصوب۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَفِرُّوْنَ :(تم فرار ہوتے ہو۔بھاگتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ر ر)صیغہ۔فَرَّ يَفِرُّ۔مصدر۔فِرَارٌ۔(بھاگنا۔فرار ہونا۔جان بچانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هٗ :(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔ اِنَّ: (یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هٗ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ مُلٰقِيْ:(ملاقات کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔تُرَدُّوْنَ :(تم لوٹائے جاؤ گے) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ يَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدٌّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔اِلٰى: (طرف) حرف جار۔ عٰلِمِ :(جاننے والے کی)اسم مجرور۔مضاف۔الْغَيْبِ:(غیب۔پوشیدہ چیزوں کے)مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ :(گواہی)معطوف مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔يُنَبِّئُ:(وہ آگاہ کرتا ہے۔خبر دیتا ہے۔اطلاع کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔ تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ :(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر

حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون)۔صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاً منصوب۔کَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی۔پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً بدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ نُودِيَ:(ندا دی جائے۔اذان دی جائے۔بلایا جائے)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیْ۔مصدر۔مُنَادَاةٌ(پکارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَدٰی یَنْدِیْ۔مصدر۔نَدًا۔نَدَاوَةً۔نَدُوَةً۔(بھیگنا۔گیلا ہونا۔شرمساری سے چہرے پر پسینہ آنا۔)لِ:(لئے)حرف جار۔الصَّلَاةِ :(صلوٰۃ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔اور مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْجُمُعَةِ:(جمعہ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔اِسْعَوْا:(تم دوڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع۔الف فارق۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔ سَعْيًا۔(دوڑنا۔کوشش کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ ذِكْرِ:

(ذکر۔یاد۔نصیحت۔وعظ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ذَرُوْا:(تم چھوڑ دو)۔فعل امر جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وذر)مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ یَذِرُ۔مصدر۔وِذْرًا۔(چھوڑنا)۔اَلْبَیْعَ:(خرید وفروخت۔کاروبار۔ تجارت) منصوب مفعول بہٖ۔ذٰلِكُمْ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كُمْ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔خَيْرٌ:(بہت ۔اچھا ہے)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے لئے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اِنْ(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع حاضر۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ ۔۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَا (نہیں)نافیہ۔تَعْلَمُوْنَ(تم جانتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و فروخت ترک کر دو۔اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔قُضِيَتِ:(جب پوری ہو جائے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ ۔مصدر۔قَضَاءٌ۔(پورا کرنا)۔اَلصَّلَاةُ:(صلوٰۃ)نائب فاعل۔مرفوع۔فَ:(پھر) برائے رابطہ جواب شرط۔اِنْتَشِرُوْا:(تم پھیل جاؤ۔بکھر جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ۔ مصدر۔اِنْتِشَارٌ۔(بکھر جانا پھیل جانا۔)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ش ر)صیغہ۔نَشَرَ يَنْشُرُ مصدر۔نَشْرًا۔نُشُوْرًا۔(پھیلانا۔ دوبارا جان ڈالنا۔کھلا رکھنا۔کھولنا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔ اَلْاَرْضِ: (زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِبْتَغُوْا:(تم تلاش کرو۔خواہش کرو۔تم طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔

ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ۔مصدر۔اِبْتِغٰی۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بغی,بغی۔مصدر۔بَغْیًا۔بَغْیَۃً۔(تلاش کرنا۔چاہنا۔خواہش کرنا۔بے انصافی کرنا۔زیادتی کرنا۔ ظلم کرنا۔اندھیر مچانا) مِنْ:(سے)حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُذْکُرُوْا :(تم ذکر کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ کا)منصوب۔مفعول بہٖ۔ کَثِیْرًا:(کثرت سے۔زیادہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔یانائب مفعول مطلق منصوب۔لَّعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًکا اسم منصوب۔تُفْلِحُوْنَ:(تم فلاح پاؤ۔تم کامیاب ہوجاؤ)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَفْلَحَ یُفْلِحُ۔مصدر۔ اِفْلَاحٌ۔(فلاح پانا۔کامیاب ہونا۔)محلاًجملہ لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

پھر جب نماز ہوچکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ رَاَوْا:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا)۔ تِجَارَۃً :(تجارت۔کاروبار۔خرید و فروخت)منصوب مفعول بہٖ۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔لَھْوًا :(کھیل تماشہ۔ایسا کام جو اصل کام سے توجہ ہٹا دے)معطوف منصوب۔اِنْفَضُّوْا:(وہ اٹھ کر چلے گئے۔ متفرق ہوگئے۔دوڑ گئے۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْفَضَّ یَنْفَضُّ ۔مصدر۔اِنْفِضَاضٌ۔(دوڑ جانا۔ متفرق ہو جانا۔الگ ہو جانا۔اٹھ کر چلے جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ض ض) مضاعف۔فَضَّ یَفِضُّ۔مصدر۔فَضًّا۔(ٹوٹنا۔کسی حصوں میں بٹنا۔) اِلَیْ:(طرف)حرف جار۔ھَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث۔

غائب۔مرجع "تِجَارَةً "۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَرَكُوْ:(انہوں نے چھوڑ دیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف بوجہ اتصال۔ فاعل۔ضمیر تقدیرا۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَكَ يَتْرُكُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔قَائِمًا:(کھڑے کھڑے) منصوب۔حال۔ قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔اللهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔خَيْرٌ :(بہت ۔اچھا۔)خبر مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللَّهْوِ:(کھیل تماشہ۔ایساکام جواصل کام سے توجہ ہٹادے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال ۔التِّجَارَةِ :(تجارت۔کاروبار۔خرید و فروخت)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ خَيْرُ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔مضاف۔الرّٰزِقِيْنَ:(سامان زیست دینے والارزق دینے والا)اسم فاعل جمع مذکر۔ مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

رکوعاتھا 2 — 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 — اٰیاتھا 11

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب ۔ فاعل۔ضمیر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔كَ:(آپ کے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ الْمُنَافِقُوْنَ:(منافق لوگ۔نفاق پیدا کرنے والے۔دو مونہوں والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔فاعل مرفوع۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر تقدیرا۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔) نَشْهَدُ:(ہم گواہی دیت ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر تقدیرا۔نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلا شبہ۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔رَسُوْلُ:(پیغمبر) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)اعتراضیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء۔ مرفوع۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر تقدیرا۔هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلا شبہ۔)لائے تاکید۔مزحلقہ۔رَسُوْلُ:(پیغمبر) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)اعتراضیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل

جلالہٗ)مبتداء۔مرفوع۔یَشْھَدُ:(وہ گواہی دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَھِدَ یَشْھَدُ۔مصدر ۔شَھَادَۃٌ۔(گواہی دینا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمُنَافِقِیْنَ :(دو مونہوں والے۔نفاق پیدا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔علامت ۔ی۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔کَاذِبُوْنَ:(جھوٹے ۔جھوٹ بولنے والے۔جھوٹ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو(ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق(دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

اِتَّخَذُوْا:(تم اختیار کرو۔بناؤ۔پکڑو) :(وہ پکڑیں۔بنالیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ أَیْمَانَ:(یَمِیْنٌ کی جمع۔قسموں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ھُمْ : (وہ۔اپنی) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جُنَّةً :(ڈھال)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔فَ:(پس)حرف عطف۔ صَدُّوْا:(انہوں نے روک دیا۔منع کر دیا)فعل ماضی جمع مذکر۔غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔ صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِیْلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ سَاءَ:(اس نے برا کیا)فعل ذم ماضی۔واحد مذکر غائب۔فعل جامد۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(س و ء)اجوف واوی۔مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ یَسُوْءُ۔مصدر۔سَوْءٌ۔(برا ہونا)۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔ کَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔کَانَ

يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَعْمَلُوْنَ: (وہ کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً مجرور صفت۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلُ۔ مصدر۔ عَمَلًا۔ (کرنا۔ ہونا۔ سہنا)۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہ اللہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔: (وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ بِ: (وجہ سے) حرف جار۔ سببیہ۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوْا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ ثُمَّ: (پھر) حرف عطف۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے انکار کیا۔ کفر کیا۔ اللہ کے احکام کو ماننے سے بغاوت کی)۔ فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ اللہ جل جلالہٗ کے احکام کا انکار کرنا)۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ طُبِعَ: (مہر کر دی گئی) فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ط ب ع) صیغہ۔ طَبَعَ يَطْبَعُ۔ مصدر۔ طَبْعًا۔ (چھاپا لگانا۔ مہر لگانا) عَلٰى: (پر) حرف جار۔ قُلُوْبِ: (قَلْبٌ کی جمع۔ دلوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ: (ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (تو) تعلیلیۃ۔ هُمْ: (وہ ہی) ضمیر منفصل۔ مبنی بر سکون۔ مبتداء مرفوع۔ لَا: (نہیں) نافیہ۔ يَفْقَهُوْنَ: (وہ سمجھتے ہیں۔ غور و خوض کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ صیغہ۔ فَقِهَ يَفْقَهُ۔ مصدر۔ فِقْهًا۔ (سمجھنا۔ غور و فکر کرنا) جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔رَاَيْتَ:(تو نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تَ مفتوح۔علامت ضمیر فاعل واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔ دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔تُعْجِبُ:(وہ اچھی لگتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔محلاً جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَعْجَبَ يُعْجِبُ۔مصدر۔اِعْجَابٌ۔(تعجب میں ڈالنا۔۔بھلا معلوم ہونا۔اچھا لگنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اَجْسَامُ:(جِسْمٌ کی جمع۔اجسام)فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَقُوْلُوْا:(وہ کہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔فعل شرط۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔تَسْمَعْ:(تو سنے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س م ع) ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(س م ع) صیغہ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعٌ۔(سننا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔قَوْلِ:(قول۔بات۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَاَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَاَنَّ کا اسم منصوب۔ خُشُبٌ:(خَشَبٌ کی جمع۔ لکڑیاں)كَاَنَّ کی خبر مرفوع۔مُّسَنَّدَةٌ:(دیوار کے سہارے کھڑی ہونا)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔ محلاً يَحْسَبُوْنَ:(وہ گمان کرتے ہیں۔اندازہ لگاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانٌ۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ كُلَّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔منصوب۔

مفعول بہٖ اوّل۔ مضاف۔ صَیۡحَۃٍ:(چیخ) مجرور مضاف الیہ۔ عَلَیۡ:(پر) حرف جار۔ ھِمۡ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ محلاً مفعول بہٖ ثانی۔ ھُمُ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الۡعَدُوُّ:(دشمن) خبر مرفوع۔ فَ:(پس) فصیحۃ۔ اِحۡذَرۡ:(احتیاط کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔ مادہ۔(ح ذ ر) صیغہ۔ حَذَرَ یَحۡذَرُ۔ مصدر۔ حَذۡرًا۔(احتیاط کرنا۔ ڈرنا)۔ ھُمۡ:(ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ قَاتَلَ:(اس نے جنگ کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ۔ مصدر۔ مُقَاتَلَۃٌ۔(باہم لڑائی کرنا۔ جھگڑا کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ت ل) صیغہ۔ قَتَلَ یَقۡتُلُ۔ مصدر۔ قَتۡلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ ھُمُ:(ان سے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ اَنّٰی:(کیونکر) اسم استفہام۔ بمعنی کَیۡفَ۔ یا۔ ظرف مکان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ یُؤۡفَکُوۡنَ:(وہ بہکائے جاتے ہیں) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب مادہ(ء ف ک) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَفَکَ یَاۡفِکُ۔ مصدر۔ اِفۡکًا۔(بہتان لگانا۔ پھیرنا۔ بہکانا)۔

ترجمہ آیت: اور جب تم ان (کے تناسب اعضا) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو (مگر فہم وادراک سے خالی) گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر بلا آئی۔ یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ تَعَالَوۡا یَسۡتَغۡفِرۡ لَکُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَہُمۡ وَ رَاَیۡتَہُمۡ یَصُدُّوۡنَ وَ ہُمۡ مُّسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۵﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ اِذَا:(جب) ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ قِیۡلَ:(کہا گیا) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و ل) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔ قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ ھُمۡ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعَالَوۡا:(تم آؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفاعل۔ صیغہ۔ تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔

مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بلند ہونا۔آنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا یَعْلُو ۔مصدر۔عُلُوًّا۔(بلند ہونا۔اوپر ہونا۔بلند ہونا۔چڑھنا۔غالب ہونا) یَسْتَغْفِرْ:(وہ مغفرت طلب کرے)فعل مضارع واحد مذکر مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔ صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ رَسُوْلُ:(پیغمبر)مبتداء مرفوع۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَوَّوْا:(وہ پھیر لیتے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔لَوّٰی یُلَوِّیْ۔مصدر۔تَلْوِیَةٌ۔(پھیر لینا۔) رُءُوسَ:(رَاسٌ کی جمع سروں کو۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے۔اپنے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَأَيْتَ:(تو نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔ پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔یَصُدُّوْنَ:(وہ روکتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د د)مضاعف۔صیغہ۔صَدَّ یَصُدُّ۔مصدر۔ صَدًّا۔صُدُوْدًا۔(روکنا۔)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُّسْتَكْبِرُوْنَ:(تکبر کرنے والے۔بڑائی طلب کرنے والے۔گھمنڈی)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾

سَوَاءٌ:(برابر ہے)خبر مقدم۔ مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَسْتَغْفَرْتَ:(تو نے مغفرت طلب کی)اصلاً أَاِسْتَغْفَرْتَ تھا۔ہمزہ تسویہ۔ہمزہ اصل۔محذوف۔فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔

فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔محلاًمبتدء مؤخر۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ ۔مَغْفِرَۃٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَمْ:(یا)حرف عطف۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔ قالب۔تَسْتَغْفِرْ:(تو مغفرت طلب کرے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ ۔مَغْفِرَۃٌ۔ (مغفرت کرنا)۔لَ: (لئے) حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔لَنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل منفی۔ يَغْفِرَ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر)صیغہ ۔غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ ۔مَغْفِرَۃٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَهْدِي:(وہ راہنمائی کرتا ہے۔ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ۔هُوَ۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔الْقَوْمَ:(قوم۔لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الْفَاسِقِيْنَ:(نافرمانوں کو۔ بدکرداروں کو)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًصفت منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔اللہ ان کو ہر گز نہ بخشے گا۔بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۷﴾

هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ اَلَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًخبر مرفوع۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُنْفِقُوْا:(تم خرچ کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔واؤ جمع الف فارقہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔مَنْ:(جو)اس موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عِنْدَ :(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف ۔ رَسُوْلِ:(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت۔"اَنْ "مضمر۔ناصب مضارع۔ يَنْفَضُّوْا:(وہ اٹھ کر چلے جائیں۔متفرق ہوجائیں۔دوڑ جائیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ ۔مصدر۔اِنْفِضَاضٌ۔(دوڑ جانا۔متفرق ہو جانا۔الگ ہو جانا۔اٹھ کر چلے جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ض ض) مضاعف۔فَضَّ يَفِضُّ۔مصدر۔فَضًّا۔(ٹوٹنا۔کسی حصوں میں بٹنا۔)۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ خَزَآئِنُ:(خَزَانَةٌ۔کی جمع۔خزانے)مبتداء مؤخر مرفوع۔مضاف۔ السَّمٰوٰتِ:(آسمانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔الْاَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ:(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْمُنٰفِقِيْنَ:(دومونہوں والے۔نفاق پیدا کرنے والے)لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔علامت ی۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَفْقَهُوْنَ:(وہ سمجھتے ہیں۔غوروخوض کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔فَقِهَ يَفْقَهُ۔مصدر۔فَقْهًا۔(سمجھنا۔غوروفکر کرنا) جملہ محلاًلٰكِنَّ کی خبر مرفوع

ترجمہ آیت: یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس(رہتے) ہیں ان پر(کچھ) خرچ نہ کرو۔یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کہ ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾

يَقُوْلُوْن:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَئِنْ:(البتہ اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔ + حرف شرط۔جازم فعل شرط۔رَّجَعْنَا:(ہم لوٹے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔(لوٹانا۔ واپس کیا جانا)۔ اِلَى :(طرف)حرف جار۔الْمَدِيْنَةِ:(شہر)اسم مجرور۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔يُخْرِجَنَّ:(وہ ضرور بالضرور نکال دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون ثقیلہ۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ الْأَعَزُّ:(زیادہ عزت والا)افعل التفضيل۔فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً جواب قسم۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْأَذَلَّ :(زیادہ ذلیل۔زیادہ کمزور۔ذلیل تر)افعل التفضيل۔مفعول بہ۔ منصوب۔وَ:(اور)استئنافیہ۔لِلّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْعِزَّةُ :(عزت)مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف جار۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ:(مومنوں کے)اسم مجرور۔ علامت ۔ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنَّ :(لیکن)حرف استدراک۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔الْمُنَافِقِيْنَ: (منافقوں)لٰكِنَّ کا اسم منصوب۔علامت ۔ی۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعربی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)لٰكِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔حالانکہ عزت اللہ

کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واوٌ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تُلْهِ:(وہ غافل کرے)فعل مضارع۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔حرف علت۔ی۔محذوف برائے اتصال۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْهٰى يُلْهِيْ۔مصدر۔اَلْهَاءً۔(غاف کرنا) كُمْ: (تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَمْوَالُ:(مال ودولت)فاعل۔مرفوع۔ مضاف۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔ أَوْلَادُ: (اولاد)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ ذِكْرِ:(یاد۔ذکر۔نصیحت)اسم مجرور۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَنْ: (جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًشرطیہ۔جازم مضارع۔يَفْعَلْ:(وہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فَعَلاً۔(کرنا۔ہونا)۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ)مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔أُوْلَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمرفوع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ برائےتقویۃ۔الْخَاسِرُوْنَ:(گھاٹا کھانے والے۔خسارے میں رہنے والے۔نقصان اٹھانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًجواب شرط۔

ترجمہ آیت: مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے۔اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنفِقُوا:(تم خرچ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔ مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا۔)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔رَزَقْنَا:(ہم نے رزق دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔ مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَأْتِيَ:(وہ آئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ أَحَدَ:(کس ایک)منصوب۔مفعول بہٖ۔ مضاف۔ كُمُ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور۔ مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔الْمَوْتُ:(موت)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔يَقُوْلَ :(وہ کہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف منصوب۔ محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبِّ:(اے میرے ربّ) اصلاًیَارَبِّیْ تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف +منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔اور بعوض یائے متکلم۔محذوف۔ لَوْلَا :(کیوں نہیں؟)حرف تحضیض۔زجر و توبیخ۔أَخَّرْتَ:(تو نے مؤخر کر دیا۔مہلت دی۔)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ یُؤَخِّرُ ۔مصدر۔تَاخِیْرًا۔(دیر کرنا۔ مہلت دینا۔تاخیر کرنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے)ضمیر واحد مذکر متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ أَجَلٍ:(مدت۔وقت)اسم مجرور۔موصوف۔قَرِيْبٍ :(نزدیک۔جلدی۔ قریب۔فوری)صفت مجرور ۔تابع موصوف۔فَ:(پس)سببیہ۔أَصَّدَّقَ:(میں صدقہ کرتا ہوں)اصلاً اَتَصَدَّقَ تھا۔فعل مضارع واحد متکلم۔منصوب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ۔مصدر۔

تَصَدَّقُ۔(صدقہ دینا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔أَكُنْ:(میں ہو جاؤں)فعل ناقص مضارع۔واحد متکلم۔مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً انَا۔مجزوم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مِّنَ:(سے)حرف جار۔الصّٰلِحِيْنَ:(نیکوکاروں میں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو(مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس(وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع مؤکد بلن۔ بمعنی مستقبل منفی۔يُؤَخِّرَ:(وہ مہلت دے گا۔مؤخر کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ يُؤَخِّرُ ۔مصدر۔تَاخِيْرًا۔(دیر کرنا۔ مہلت دینا۔ تاخیر کرنا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ نَفْسًا:(نفس۔جان کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيئٌ۔ مَجِئٌ۔(آنا)۔أَجَلُ:(وقت)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ خَبِيْرٌ :(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے۔

64 سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ

رکوعاتہا 2 — 64 سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّۃٌ 108 — اٰیاتہا 18

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾

یُسَبِّحُ:(وہ تسبیح کرتا ہے۔احکام الٰہی کو پورا کرنے کے لئے جلدی کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔تَسۡبِیۡحًا۔(تسبیح کرنا۔تعریف کرنا۔عبادت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ یَسۡبَحُ۔مصدر۔سَبۡحًا۔(تیرنا۔ تسبیح کرنا)۔ لِلّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰہِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔مَا :(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ فِی:(میں)حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ :(آسمانوں)اسم مجرور۔ وَ :(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ معطوف۔مرفوع۔برمَا سابقہ۔فِی:(میں)حرف جار۔الۡاَرۡضِ:(زمین)اسم مجرور۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ الۡمُلۡکُ: (ملک۔ریاست۔ حکومت۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الۡحَمۡدُ:(تعریف)مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلٰی:(پر)حرف جار۔ کُلِّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَیۡءٍ:(شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ قَدِیۡرٌ:(اندازے پیمانے مقرر کرنے والا ہے۔معیار قائم کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے(سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲﴾

هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ كُمْ :(تم کو) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ كَافِرٌ: (کافر۔انکار کرنے والا)مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ مُؤْمِنٌ :(مومن۔ایماندار)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ :(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ بَصِيْرٌ: (خوب دیکھنے الا۔بصیرت وبصارت والا) مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کو)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضَ:(زمین)معطوف منصوب۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ :(حق۔سچ۔درست۔ثبوت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔صَوَّرَ:(صورت بنائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَوَّرَ يُصَوِّرُ ۔مصدر۔تَصْوِيْرًا۔(تصویر کشی کرنا۔صورت بنانا۔ شکل بنانا۔سنوارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔صَارَ يَصُوْرُ۔مصدر۔صَوْرًا۔(ہلانا۔مائل ہونا)۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَحْسَنَ:(اس نے اچھا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْسَنَ يُحْسِنُ۔مصدر۔اِحْسَانًا۔(اچھا کرنا۔اچھا

بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب کرم۔ صیغہ۔ حَسُنَ يَحْسُنُ۔ مصدر۔ حَسَنًا۔ حَسَنَةً۔ حُسْنًا۔ (خوبصورت ہنا۔ بھلائی کرنا۔ اچھا دکھائی دینا۔) صُوَرَ: (صُوْرَةٌ کی جمع۔ صورتوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِلَيْ: (طرف) حرف جار۔ هِ: (اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ الْمَصِيْرُ: (لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانہ) ظرف مکان۔ محلاً مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں۔ اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

يَعْلَمُ: (وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ مَا: (جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ منصوب مفعول بہ۔ فِي: (میں) حرف جار۔ السَّمٰوٰتِ: (آسمانوں) اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ الْاَرْضِ: (زمین) معطوف مجرور۔ وَ: (اور) حرف معطوف۔ يَعْلَمُ: (وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔ جاننا)۔ مَا: (جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ منصوب مفعول بہ۔ تُسِرُّوْنَ: (تم چھپاتے ہو۔ خفیہ رکھتے ہو۔ کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَا: (جو کچھ) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ منصوب مفعول بہ۔ تُعْلِنُوْنَ: (تم اعلانیہ کرتے ہو۔ ظاہراً کرتے ہو) وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ عَلِيْمٌ: (خوب جاننے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ ذَاتِ: (والا) اسم مجرور۔ از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ الصُّدُوْرِ: (دلوں۔ سینوں) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾

أَ: (کیا) حرف استفہام۔ انکاری۔ لَمْ: (نہیں) حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَأْتِ: (وہ آیا) محلاً مجزوم۔ حرف علت۔

ی۔ محذوف۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ اَتَیٰ یَاتِیْ۔ مصدر۔ اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ كُمْ: (تمہارے پاس) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ نَبَأُ: (خبر) فاعل۔ مرفوع۔ الَّذِيْنَ: (وہ جنہوں نے) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا۔ انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔ (کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ قَبْلُ: (پہلے) ظرف زمان۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔ فَ: (تو) حرف عطف۔ ذَاقُوْا: (انہوں نے مزہ چکھ لیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ذ و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوْقُ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔ (چکھنا)۔ وَبَالَ: (وبال۔ مصیبت۔ تکلیف۔) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ أَمْرِ: (معاملہ۔ حکم۔ کام) مجرور مضاف الیہ۔ هِمْ: (ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هُمْ: (ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ عَذَابٌ: (عذاب۔ دکھ۔ سزاء) مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔ موصوف۔ أَلِيْمٌ: (دردناک۔ دکھ دینے والا) مبالغہ۔ صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾

ذٰلِكَ: (وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر مرکب: (ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هٗ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَتْ: (وہ تھی) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن علامت تانیث۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَأْتِيْ: (وہ آتا ہے) فعل مضارع۔ واحد مؤنث

غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَی یَاتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔ (دینا۔ لانا) اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔ هِمْ:(ان کے پاس) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رُسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر) فاعل مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ) حرف جار۔الْبَيِّنَاتِ:(کھلم کھلا۔واضح۔ثبوتوں۔دلائل کے) اسم مجرور۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔قَالُوْا: (انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا) حرف استفہام۔بَشَرٌ:(بشر۔انسان) مبتداء مرفوع۔يَهْدُوْنَ:(وہ ہدایت دیتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا)۔نَا:(ہمیں) ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس) حرف عطف۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر) صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔تَوَلَّوْا:(انہوں نے منہ پھیر لیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ وَّ:(اور) حرف عطف۔اسْتَغْنَى:(اس نے بے پرواہی کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ۔مصدر۔اِسْتِغْنَاءٌ۔(بے پرواہ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔سمع۔مادہ(غ ن ی) صیغہ۔غَنِیَ یَغْنٰی۔مصدر۔ غِنَاءًا۔ مَغْنٰی۔(آباد ہونا۔امیر ہونا۔مالدار ہونا۔آسودہ حال ہونا) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور) استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔غَنِيٌّ:(بے پرواہ۔) خبر مرفوع۔حَمِيْدٌ:(بہت تعریف والا) صفت مشبہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾

زَعَمَ :(اس نے گمان کیا۔خیال کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ز ع م)صیغہ۔زَعَمَ یَزْعَمُ۔مصدر۔زَعْمًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا)۔اَلَّذِیْنَ:(جنھوں نے)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل مرفوع۔ کَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ اَنْ:(اگر)اَنْ کامخففہ۔مشبہ بالفعل۔غیر عامل۔لَّنْ:(ہر گز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔بمعنی مستقبل منفی۔ یُبْعَثُوْا:(دوبارا زندہ کرکے کھڑے کئے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبْعَثُ۔ مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔ بھیجنا)۔ قُلْ:(تو کہہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔بَلٰی:(کیوں نہیں)حرف ایجاب۔ نفی سوال کا مثبت جواب کے لئے۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَبِّ:(اے میرے رب) اصلاً رَبِّیْ تھا۔:(یَا+ رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔+منادیٰ۔محلاً منصوب۔مضاف۔+یائے متکلم۔محذوف۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مؤطئة للقسم۔تُبْعَثُنَّ:(تم ضرور بالضرور زندہ کرکے اٹھائے جاؤگے) فعل مضارع مجہول۔مؤکد بانون ثقیلہ۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔۔ضمہ بعوض جمع۔۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ یَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(اٹھانا۔کھڑا کرنا۔ بھیجنا)۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَ:(بلاشبہ۔)لائے تاکید۔مؤطئة للقسم۔تُنَبَّؤُنَّ:(آگاہ کئے جاؤ گے۔خبر دئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔مؤکد با نون ثقیلہ۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔۔ضمہ بعوض جمع۔۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔(خبر دینا)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَمِلْتُمْ:(تم نے عمل کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ مرکب:

(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔يَسِيْرٌ:(بہت آسان)يُسْرٌ مصدر۔صفت مشبہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸

فَ:(پھر)فصیحۃ۔آمِنُوْا:(تم ایمان لاؤ)فعل امر جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلِ:(پیغمبر)معطوف مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔النُّوْرِ:(نور۔روشنی۔ہدایت)معطوف مجرور۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول ۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مجرور۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ + اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔تَعْمَلُوْنَ :(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ يَجْمَعُ:(وہ اکٹھا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔ جَمَعَ يَجْمَعُ۔ مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔ كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْجَمْعِ:(جمع۔اکٹھ)مجرور مضاف الیہ۔ ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔مضاف۔ التَّغَابُنِ :(ہار جیت۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً جازم فعل شرط۔ يُؤْمِنْ:(وہ ایمان لائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محلا اعراب ساکن۔محلاً فعل شرط۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَعْمَلْ:(وہ عمل کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ صَالِحًا:(نیک۔اچھے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ يُكَفِّرْ:(ڈھانپ دے گا۔ ختم کردے گا۔دور کردے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید باب تفعیل۔ صیغہ۔كَفَّرَ يُكَفِّرُ۔ مصدر۔تَكْفِيْرًا۔(ڈھانپنا۔دور کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔ (انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔سَيِّئَاتِ: (برائیوں) منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هِ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُدْخِلْ:(وہ داخل کردے گا)معطوف مجزوم۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ۔ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاً منصو۔مفعول بہٖ۔جَنَّاتٍ: (جنتیں۔باغات)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔تَجْرِي :(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْأَنْهَارُ :(نہریں۔دریا)فاعل۔مرفوع۔خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ)منصوب۔حال۔علامت ۔ی۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَبَدًا:(ہمیشہ ہمیشہ)ظرف زمان۔منصوب۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔مرکب:(ذَا+لِ+كَ) اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْفَوْزُ:(کامیابی) خبر مرفوع۔موصوف۔الْعَظِيْمُ:(بہت بڑی)مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ہمیشہ ان میں رہیں گے۔یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا :(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔ (جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أُوْلٰئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔أَصْحَابُ :(ساتھی ۔ دوست۔والے۔)خبر مرفوع۔مضاف۔النَّارِ:(آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔ خَالِدِيْنَ :(ہمیشہ ہمیشہ۔)منصوب ۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور) استئنافیہ۔ بِئْسَ: (برا) فعل ذم ماضی۔جامد۔کوئی صیغہ نہیں بنتا۔الْمَصِيْرُ:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ)ظرف مکان۔محلاً فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

مَا: (نہیں) نافیہ۔ آگے اِلَّا صلہ ہے۔ جو مَا کو نفی بناتا ہے۔ اَصَابَ: (وہ پہنچا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَصَابَ یُصِیبُ۔ مصدر۔ اِصَابَةٌ۔ (پہنچنا)۔ مِنۡ: (سے) حرف جار۔ مُّصِيۡبَةٍ: (مصیبت۔ دکھ۔ تکلیف۔ رنج۔ غم۔) اسم مجرور۔ اِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ اِذۡنِ: (اجازت) اسم مجرور۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہ) مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ مَنۡ: (جو) اسم شرط۔ مبنی بر سکون۔ جازم فعل شرط۔ يُّؤۡمِنۡ: (وہ ایمان لائے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محلاً اعراب ساکن۔ محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔ مصدر۔ اِیۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔ مصدر۔ اَمۡنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ پر) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہ) اسم مجرور۔ يَهۡدِ: (وہ ہدایت دے۔ راہنمائی کرے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت۔ ی۔ حرف علت محذوف۔ محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ صیغہ۔ هَدٰی یَهۡدِیۡ۔ مصدر۔ هَدَایَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا)۔ قَلۡبَ: (دل) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هٗ: (اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہ) مبتداء مرفوع۔ بِ: (ساتھ۔) حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيۡءٍ: (سب کچھ۔ کچھ بھی) اسم مجرور۔ عَلِيۡمٌ: (خوب جاننے والا) مبالغہ۔ خبر مرفوع۔

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۲﴾

وَ: (اور) استئنافیہ۔ اَطِيۡعُوۡا: (تم اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ یُطِیۡعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ (ط و ع) اجوف واوی۔ طَاعَ یَطُوۡعُ ۔ یَطِیۡعُ۔ مصدر۔ طَوۡعًا۔ (فرمانبر داری

کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ کی) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَطِيْعُوْا: (تم اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَطَاعَ يُطِيْعُ۔ مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔ (طاقت رکھنا۔ کر سکنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ ضرب۔ مادہ (ط و ع) اجوف واوی۔ طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔ مصدر۔ طَوْعًا۔ (فرمانبرداری کرنا)۔ الرَّسُوْلَ: (پیغمبر) معطوف۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَوَلَّيْتُمْ: (تم نے منہ موڑا۔ تم پھر گئے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔ مصدر۔ تَوَلِّيْ۔ (منہ پھیرنا۔ منہ موڑنا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَلِيَ يَلِيْ۔ مصدر۔ وَلْيًا۔ (پھرنا)۔ فَ: (پس) برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّمَا: (در حقیقت۔ صرف اور صرف) كافة و مكفوفة۔ مرکب: (إِنَّ+مَا) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ رَسُوْلِ: (پیغمبر) اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ الْبَلَاغُ: (پہنچانا۔) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ موصوف۔ الْمُبِيْنُ: (کھلم کھلا۔ واضح۔) صفت۔ مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ لَا: (نہیں) لائے نفی جنس۔ إِلٰهَ: (کوئی معبود) لائے نفی جنس کا اسم۔ منصوب۔ محلاً خبر مرفوع۔ إِلَّا: (مگر) حرف حصر۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً بدل مرفوع۔ وَ: (اور) استنافیہ۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ فَ: (پس) برائے رابطہ۔ لْ: (چاہیئے کہ) لائے امر۔ يَتَوَكَّلِ: (وہ بھرسہ کرے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مجزوم۔ کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔ تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔ مصدر۔ تَوَكُّلٌ۔ (اعتماد کرنا۔ بھروسہ کرنا)۔ الْمُؤْمِنُوْنَ: (مومن کی جمع۔ ایماندار) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾

يَا: (اے) حرف نداء۔ أَيُّ: (کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا: (خبر دار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ: (وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً بدل۔ "أَيُّ"۔ آمَنُوا: (وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔ مصدر۔ أَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ أَزْوَاجِ: (بیویوں) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَوْلَادِ: (اولاد) معطوف مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَدُوًّا: (دشمن) منصوب۔ مفعول بہ۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔ كُمْ: (تمہارے) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ: (پس) حرف عطف۔ اِحْذَرُوْ: (تم ڈرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔ مادہ۔ (ح ذ ر) صیغہ۔ حَذَرَ يَحْذَرُ۔ مصدر۔ حَذْرًا۔ (احتیاط کرنا۔ ڈرنا)۔ هُمْ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ إِنْ: (اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ تَعْفُوْا: (تم معاف کردو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ۔ (ع ف و) ناقص واوی۔ صیغہ۔ عَفَا يَعْفُو۔ مصدر۔ عَفْوًا۔ (معاف کرنا۔ درگزر کرنا) وَ: (اور) حرف عطف۔ تَصْفَحُوْا: (تم صلح کراؤ۔ ہاتھو ملواؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔ مادہ (ص ف ح) صیغہ۔ صَفَحَ يَصْفَحُ۔ مصدر۔ صَفْحًا۔ (ہاتھ ملانا۔ صلح کرانا) وَ: (اور) حرف عطف۔ تَغْفِرُوْا: (تم مغفرت کرو۔) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غَفْرًا۔ غُفْرَانٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ فَ: (تو)

استئنافیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔غَفُوْرٌ :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو۔اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَمْوَالُ:(مال و دولت)مبتداء مرفوع ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَوْلَادُ:(اولاد)معطوف مرفوع۔مضاف۔كُمْ : (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِتْنَةٌ:(فتنہ۔آزمائش)خبر مرفوع۔وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَجْرٌ :(اجر۔معاوضہ۔اجرت۔بدلہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٌ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾

فَ:(پس)فصیحة۔اتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) منصوب۔مفعول بہ۔مَا :(کہ)مصدریہ۔اِسْتَطَعْتُمْ:(تم طاقت رکھتے ہو۔کر سکتے ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال ۔صیغہ۔اِسْتِطَاعَ يَسْتَطِيْعُ ۔مصدر۔اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْمَعُوْا:(تم سنو)فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَطِيعُوا:(تم اطاعت کرو) فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيعُ۔ مصدر۔اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔ وَ:()أَنْفِقُوا:(تم خرچ کرو) فعل امر جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا۔)۔ خَيْرًا:(بہتر۔اچھا ہے)منصوب۔مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ أَنْفُسِ:(جانوں۔نفسوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً جازم۔ فعل شرط۔ يُوقَ:(وہ بچائے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقَى يَقِي۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔دشمنوں سے بچانا)۔ شُحَّ:(خود غرضی۔بخل۔حرص وہوا۔لالچی ہونا۔)مصدر۔ منصوب۔مفعول بہ۔(ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ"ش ح ح"مضاعف۔صیغہ۔شَحَّ يَشُحُّ۔مصدر۔شَحًّا۔شُحًّا۔"بخیلی کرنا۔کنجوسی کرنا۔خود غرض ہونا۔اپنی خواہشات کی ہی پیروی کرنا۔")مضاف۔ نَفْسِ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پس)استئنافیہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔برائے تقویة۔ضمہ برائے اتصال۔ الْمُفْلِحُونَ:(فلاح پانے والے۔کامیاب ہونے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر غائب۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبر دار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تُقْرِضُوا:(تم قرض دوگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔محلاً فعل شرط مجزوم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْرَضَ يُقْرِضُ۔مصدر۔اَقْرَاضًا۔(قرض دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔

مادہ(ق ر ض)صیغہ۔قَرَضَ یَقْرِضُ۔مصدر۔قَرْضًا۔(کاٹنا۔اگانا۔آہستہ چبانا۔) اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہ) منصوب۔مفعول بہٖ۔ قَرْضًا:(قرض)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ حَسَنًا:(اچھا۔بہتر)صفت منصوب۔تابع موصوف۔یُضَاعِفُ:(وہ دگنا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔محلاً فعل جواب شرط۔مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔ صیغہ۔ضَاعَفَ یُضَاعِفُ۔مصدر۔مُضَاعَفَةٌ۔(دگنا کرنا۔بڑھانا)ثلاثی مجرد۔باب کرم۔فتح۔۔مادہ(ض ع ف) صیغہ۔ضَعُفَ یَضْعُفُ۔مصدر۔ضَعْفًا۔ضَعَافَةً۔(کمزور کرنا) ضَعُفَ یَضْعَفُ۔مصدر۔ضَعْفًا۔ (دگنا کرنا۔بڑھانا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لَ:(لئے)حرف جار۔ کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَغْفِرْ:(وہ مغفرت کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف۔مجزوم۔ تُقْرِضُوا معطوف علیہ۔ "جواب شرط"۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ: (اور) استئنافیہ۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہ)مبتداء مرفوع۔شَکُوْرٌ:(خوب قدر کرنے والا بڑا شکر پسند۔بڑا قدر شناس) مبالغہ۔خبر مرفوع۔ حَلِیْمٌ:(خوب حلم والا۔نرمی کرنے والا۔بے حد بردبار۔باوقار)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوچند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

عَالِمُ:(جاننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مضاف۔ خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"ھُوَ" الْغَیْبِ:(غیب۔پوشیدہ چیزوں کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الشَّهَادَةِ :(گواہ ۔گواہی۔موجود۔ظاہر۔حاضر)معطوف مجرور۔الْعَزِیْزُ:(خوب عزت والا)مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔ الْحَکِیْمُ:(خوب حکمت والا۔بہترین پالیسی ساز) مبالغہ۔خبر ثالث مرفوع۔

ترجمہ آیت: پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب اور حکمت والا ہے۔

65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ

رکوعاتھا 2 — 65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 — اٰیاتھا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡہُنَّ لِعِدَّتِہِنَّ وَ اَحۡصُوا الۡعِدَّۃَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡہُنَّ مِنۡۢ بُیُوۡتِہِنَّ وَ لَا یَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ؕ وَ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰہِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَہٗ ؕ لَا تَدۡرِیۡ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِکَ اَمۡرًا ﴿۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ :(نبی۔پیغمبر۔خبر پہنچانے والے۔)۔بدل ۔یا۔صفت۔مرفوع۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ طَلَّقْتُمُ :(آپ نے طلاق دی۔ إِذَا کی وجہ سے ترجمہ تم طلاق دو۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔مصدر۔تَطْلِيْقًا۔(طلاق دینا۔)۔ النِّسَاءَ:(اِمْرَاَةٌ کی جمع۔عورتوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔طَلِّقُوْ:(آپ طلاق دیں)فعل امر جمع مذکر حاضر۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف بوجہ اتصال۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔مصدر۔تَطْلِيْقًا۔(طلاق دینا۔)۔هُنَّ :(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔لِ:(لئے) حرف جار۔عِدَّتِ:(عدت۔گنتی۔معینہ مدت)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ:(ان کی) ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَحْصُوْا:(تم گنو۔شمار کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْصٰی يُحْصِيْ۔مصدر۔اِحْصَاءً۔(گنتی کرنا۔شمار کرنا۔)۔ الْعِدَّةَ:(عدت۔معینہ مدت)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اتَّقُوْا:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔مرفوع۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔

صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَبَّ:(ربّ)بدل۔یا صفت۔منصوب۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُخْرِجُوْ:(تم نکالو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔ مصدر۔ اِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ هُنَّ:(انہیں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ بُيُوتِ:(بیت کی جمع گھروں)اسم مجرور۔مضاف۔هِنَّ :(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔يَخْرُجْنَ:(وہ باہر نکلیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُنَّ۔)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔يَأْتِينَ: (وہ لائیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔ اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا) ہوتا ہے۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔فَاحِشَةٍ:(بے حیائی۔ فحاشی)اسم مجرور۔موصوف۔مُّبَيِّنَةٍ:(کھلم کھلا۔صریحاً)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔مؤنث۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حُدُودُ:(قائم کردہ حدیں۔)خبر مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔يَتَعَدَّ:(تجاوز کرے۔حد سے نکلے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل شرط۔علامت حرف علت۔ی۔محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی۔مصدر۔تَعَدِّیٌ۔(حد سے نکلنا۔حد سے تجاوز کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ یَعُدُّ مصدر۔عَدًّا۔عِدَّةٌ۔(گننا شمار کرنا۔اندازہ لگانا) حُدُودَ:(حدود)منصوب مفعول بہٖ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ ظَلَمَ :(اس نے ظلم کیا۔اندھیر مچایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ظ ل م)صیغہ۔ ظَلَمَ یَظْلِمُ۔ مصدر۔ظُلْمًا۔(ظلم کرنا۔ اندھیر مچانا)۔ نَفْسَ:(جان۔نفس)منصوب

مفعول بہ۔ مضاف۔ هُ :(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔تَدْرِيْ:(تو جانتا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔ محل اعراب۔تقدیراً مضموم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَةٌ۔(معلوم ہونا۔جاننا)۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)لَعَلَّ کا اسم منصوب۔ يُحْدِثُ:(وہ نئی بات کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْدَثَ یُحْدِثُ ۔مصدر۔اِحْدَاثٌ۔(نئی بات پیدا کرنا)۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَمْرًا:(حکم۔معاملہ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔(نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیئے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔(اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کردے۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔بَلَغْنَ:(وہ پہنچیں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ یَبْلُغُ۔مصدر۔ بُلُوْغًا۔ (پہنچنا)۔اَجَلَ:(مدت۔وقت)منصوب۔مفعول بہ۔هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث۔غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔فَ:(تو)حرف عطف۔اَمْسِكُوْ:(تم روکو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(روک رکھنا۔تھام رکھنا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَعْرُوْفٍ :(دستور کے مطابق اچھے طریقے سے۔جانا پہچانا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔ فَارِقُوْ:(تم ایک دوسرے سے الگ ہو جاؤ)فعل امر جمع مذکر

حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔فَارَقَ یُفَارِقُ۔مصدر۔مُفَارَقَۃٌ۔(الگ کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ضرب۔مادہ(ف ر ق)فَرَقَ یَفْرُقُ۔ / یَفْرِقُ۔مصدر۔فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(تقسیم کرنا۔الگ کرنا۔امتیاز کرنا۔دو کے درمیان فیصلہ کرنا)۔هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَعْرُوْفٍ :(دستور کے مطابق اچھے طریقے سے۔جانا پہچانا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَشْهِدُوْا:(گواہی دو۔گواہ بنو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔ شَهِدَ یَشْهَدُ۔مصدر۔شَهَادَۃٌ۔(گواہی دینا)۔ ذَوَيْ:(والے) اصلاً ذَوَیْنِ تھا۔نون تثنیہ اعرابی محذوف۔بوجہ مضاف۔منصوب۔علامت۔ی۔از ستّہ مکبّرہ۔مضاف۔عَدْلٍ:(عدل۔ترازو برابر)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَقِيْمُوْا:(قائم کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقَامَ یُقِیْمُ۔مصدر۔اِقَامَۃٌ(قائم کرنا۔سیدھا رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م) صیغہ۔قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِیَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔الشَّهَادَةَ: (گواہی)منصوب۔مفعول بہ۔لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)۔مرکب :(لِ+اللہِ)حرف جار۔+اسم مجرور۔ذٰلِكُمْ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+کُمْ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔يُوْعَظُ:(وہ وعظ کیا جاتا ہے۔نصیحت کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و ع ظ)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَظَ یَعِظُ۔مصدر۔وَعْظًا۔(وعظ کرنا۔نصیحت کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً" ذٰلِكُمْ "مبتداء کی خبر مرفوع۔كَانَ: :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هو۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔يُؤْمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے۔لائے گا) فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔

الْيَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔الْآخِرِ:(آخرت۔قیامت)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَتَّقِ:(ڈرے۔پرہیز کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم محلاً فعل شرط۔ علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِىْ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَجْعَلْ:(وہ بنائے دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔محلاً فعل جواب شرط۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مَخْرَجًا:(نکلنے کاراستہ۔)ظرف مکان۔محلاً منصوب۔راستہ۔

ترجمہ آیت: پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یاتوان کو اچھی طرح (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور (گواہو!) اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کرے گا۔

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَرْزُقْ:(وہ رزق دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ باب۔ نصر۔مادہ(ر ز ق)صیغہ۔رَزَقَ يَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقٌ۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَحْتَسِبُ:(وہ گمان کرتا ہے۔وہم کرتا ہے۔سوچتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔سوچنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَتَوَكَّلْ:(وہ توکل

کرے۔بھروسہ کرے گا)۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ۔مصدر۔تَوَكُّلٌ۔(بھروسا کرنا۔توکل کرنا۔کارساز سمجھنا۔) عَلَى:(پر)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔حَسْبُ:(گمان۔وہم۔خیال۔کافی۔کفایت۔)خبر مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔بَالِغُ:(پہنچنے والا۔پورا کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔أَمْرِ:(حکم۔امر۔فیصلہ۔معاملہ)مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ۔(ج ع ل) صیغہ۔جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ :(شئے۔چیز۔سب کچھ)مجرور مضاف الیہ۔قَدْرًا:(ایک اندازے۔پیمانے کے مطابق۔)منصوب۔مفعول۔

ترجمہ آیت: اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے(وہم و) گمان بھی نہ ہو۔اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔اللہ اپنے کام کو(جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللَّائِي:(وہ جو)اسم موصول جمع مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَئِسْنَ:(وہ مایوس ہو جائیں۔یعنی ماہواری آنا بند ہو جائے۔اور اولاد پیدا کرنے س مایوس ہو چکی ہوں)فعل مضارع۔جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ۔فاعل۔ضمیر مستتر۔تقدیراً هُنَّ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ی ء س)صیغہ۔يَئِسَ يَيْئَسُ۔مصدر۔یاس۔(ناامید ہونا۔مایوس ہونا۔) مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمَحِيْضِ:(حیض)مصدر۔میمی۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔نِّسَاءِ:(عورتیں)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ ارْتَبْتُمْ:(تم شک کرو۔تمہیں شک ہو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر۔

تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اَرْتَابَ یَرْتَابُ۔ مصدر۔ اِرْتِیَابٌ۔(شک میں پڑنا۔ شک کرنا)۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ عِدَّتُ:(گنتی۔ مقررہ مدت پوری کرنا)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُنَّ:(وہ)ضمیر جمع مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جملہ محلاً مجزوم۔ جواب۔ شرط۔ ثَلَاثَةُ:(تین)خبر مرفوع۔ مضاف۔ اَشْهُرٍ:(مہینے)مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اللَّائِي:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مونث۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يَحِضْنَ:(انہیں حیض نہیں آیا)فعل مضارع جمع مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلامجزوم۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ح ی ض)اجوف یائی۔ صیغہ۔ حَاضَ يَحِيْضُ۔ مصدر۔ حَيْضًا۔(حیض آنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اُولَاتُ:(والیاں)اُولُوْ۔ کی مؤنث۔ از ستّہ مکبّرہ۔ مضاف۔ الْاَحْمَالِ :(حمل)مجرور مضاف الیہ۔ اَجَلُ:(مقررہ مدت۔ وقت۔ عدّت)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هُنَّ:(ان کی)ضمیر جمع مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ يَضَعْنَ:(وہ رکھیں۔ وضع حمل کریں۔ بچہ کی پیدائش کریں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ نون نسوہ۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ض ع)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَضَعَ يَضَعُ۔ مصدر۔ وَضْعاً۔(رکھنا۔ وضع کرنا۔ بچہ جننا)۔ حَمْلَ:(حمل)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُنَّ :(ان کی)ضمیر جمع مؤنث ۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ مَنْ:(جو ڈرے)اسم موصول۔ شرطیہ۔ جازم فعل شرط۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَتَّقِ:(وہ" ڈرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت حرف علت۔ ی۔ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ فعل شرط۔ فعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(وق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ" سے)منصوب۔ مفعول بہ۔ يَجْعَل:(وہ بناتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ۔(ج ع ل)صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ اَمْرِ :(حکم۔ معاملہ۔ امر۔ فیصلہ۔)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُسْرًا: (آسانی)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچّہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾

ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔أَمْرُ :(امر۔حکم۔فیصلہ۔معاملہ)خبر مرفوع۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا۔ اس نے نازل کیا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ يُنْزِلُ۔ مصدر۔اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہ۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ :(تمہاری۔)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔ يَتَّقِ يَتَّقِ: (وہ " ڈرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت ۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔محلاً فعل شرط۔ فعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءٌ ۔(پرہیز گاری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔يُكَفِّرْ :(وہ دور کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔كَفَّرَ يُكَفِّرُ۔مصدر۔تَكْفِيْرًا۔(دور کر دینا۔ہٹا دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ سَيِّئَاتِ:(سَيِّئَةٌ کی جمع۔برائیاں۔بدیاں)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُعْظِمْ :(وہ بڑا کر دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف۔ مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْظَمَ يُعْظِمُ ۔مصدر۔اِعْظَامًا۔(بڑا کرنا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر

واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلا۔اسم مجرور۔أَجْرًا:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ۔اجرت۔صلہ)۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں۔اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۗ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ﴿٦﴾

أَسْكِنُوْ:(ان کو رہنے دو۔رہائش دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔واؤ جمع الف فارقہ۔علامت نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَسْكَنَ يُسْكِنُ۔اِسْكَانًا۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ک ن)صیغہ۔سَكَنَ يَسْكُنُ۔مصدر۔سَكْنًا۔(رہائش رکھنا۔رہنا)۔هُنَّ:(انہیں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔حَيْثُ:(جہاں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ سَكَنْتُمْ:(تم رہ رہے ہو۔تمہاری رہائش ہے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ک ن) صیغہ۔اَسْكَنَ يُسْكِنُ۔مصدر۔سَكْنًا۔(رہائش رکھنا۔رہنا)۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ وُجْدِ:(وسعت۔استطاعت۔قوت۔طاقت)اسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا اپنا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُضَارُّوْ:(تم تکلیف دو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔ظَآرَّ يُظَآرَّ۔مصدر۔مُضَارَّةٌ۔(ضرر پہنچانا۔تکلیف دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ض ر ر)مضاعف۔صیغہ۔ضَرَّ يَضُرُّ۔مصدر۔ضَرًّا۔ضُرًّا۔(نقصان دینا۔دکھ دینا۔زخمی کرنا) هُنَّ:(ان کو)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔ تُضَيِّقُوْا:(تم تنگ کرو۔تکلیف دو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔ضَيَّقَ يُضَيِّقُ۔مصدر۔تَضِيْقًا۔(تنگ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ی ق)اجوف یائی۔صیغہ۔ضَاقَ يَضِيْقُ۔مصدر۔ضَيْقًا۔ضِيْقًا۔(تنگ ہو جان۔محصور ہونا۔)عَلَيْ:(پر)حرف جار۔

هِنَّ:(انہیں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنَّ:(تم کرو)فعل ماضی جمع مؤنث حاضر۔نون نسوہ۔فاعل۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُنَّ۔محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔ (ہونا)۔ أُولَاتِ:(والیاں) کَانَ کی خبر منصوب۔ازسۃ مکبّرہ۔اُوْلُوْ کی مؤنث۔ مضاف۔ حَمْلٍ:(حمل)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔جواب شرط۔أَنفِقُوا :(تم خرچ کرو۔نان نفقہ دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔محلاً فعل جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔حَتَّى:(جہاں تک کہ) حرف غایت۔اَنْ مضمر ناصب مضارع۔يَضَعْنَ:(وہ رکھیں۔وضع حمل کریں۔بچہ کی پیدائش کریں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوہ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ض ع)مثال واوی۔ صیغہ۔وَضَعَ يَضَعُ۔مصدر۔ وَضْعاً۔(رکھنا۔وضع کرنا۔بچہ جننا)۔ حَمْلَ:(حمل کو)منصوب ۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُنَّ :(ان کا۔اپنا)۔مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔إِنْ :(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَرْضَعْنَ:(وہ دودھ پلائیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَرْضَعَ يُرْضِعُ۔ مصدر۔ اِرْضَاعًا۔ (دودھ پلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔ ضرب۔مادہ(ر ض ع)صیغہ۔صیغہ۔رَضَعَ يَرْضَعُ۔/۔رَضَعَ يَرْضِعُ مصدر۔ رَضْعًا۔رَضَاعَةٌ۔رِضَاعًا۔(چھاتی سے دودھ پلانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔آتُوْ:(تم دو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔مصدر۔اِیْتَآءٌ۔(دینا۔دلانا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ هُنَّ:(انہیں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔أُجُوْرَ:(اَجْرٌ کی جمع۔ان کے حق مہر۔اجرتیں۔معاوضے)منصوب۔مفعول بہ۔ هُنَّ: (انہیں)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أْتَمِرُوْا:(تم مشورہ کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِيْتَمَرَ يَاتَمِرُ۔مصدر۔

اِئْتِمَارٌ۔(مشورہ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔مصدر۔اَمْرًا۔(حکم دینا۔فیصلہ کرنا۔)
بَیْنَ:(درمیان) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ کُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔
بِ: (ساتھ) حرف مجرور۔مَعْرُوْفٍ:(نیکی کے طور۔دستور کے مطابق۔اچھے انداز کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔
اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَعَاسَرْتُمْ :(تم باہم تنگی محسوس کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفاعل۔صیغہ۔تَعَاسَرَ یَتَعَاسَرُ۔مصدر۔تَعَاسُرٌ۔(باہم تنگی محسوس کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ع س ر)صیغہ۔عَسُرَ یَعْسُرُ۔مصدر۔عُسْرًا۔عُسْرَۃٌ۔(تنگی ہونا)۔ فَ:(تو) برائے رابطہ جواب شرط۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔تُرْضِعُ :(وہ دودھ پلائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُنَّ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَرْضَعَ یُرْضِعُ۔مصدر۔اِرْضَاعًا۔(دودھ پلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔ ضرب۔مادہ(ر ض ع)صیغہ۔صیغہ۔رَضَعَ یَرْضَعُ۔/۔ رَضَعَ یَرْضِعُ مصدر۔ رَضْعًا۔رَضَاعَۃٌ۔رِضَاعًا۔(چھاتی سے دودھ پلانا) لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ اُخْرٰی: (دوسری) آخِرٌ کی مؤنث۔فاعل۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاً مجزوم جواب شرط۔

ترجمہ آیت: (مطلقہ) عورتوں کو(ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو اور اگر حمل سے ہوں تو بچّہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔پھر اگر وہ بچّے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو۔اور (بچّے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے مواقفت رکھو۔اور اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کرو گے تو (بچّے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ۧ

لِ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔یُنْفِقْ :(وہ خرچ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ یُنْفِقُ۔مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ ذُوْ: (والا)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔سَعَۃٍ:(وسعت رکھنے۔گنجائش۔)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔سَعَتِ: (وسعت۔

گنجائش)اسم مجرور۔مضاف۔ہٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ قُدِرَ:(اندازہ کیا گیاہو۔تنگ کیا گیاہو)فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔ مصدر۔ تَقْدِيْرًا۔ (اندازہ مقرر کرنا۔طے کر دینا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔ رِزْقُ: (رزق۔سامان زیست)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يُنْفِقْ :(وہ خرچ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْفَقَ يُنْفِقُ۔ مصدر۔ اِنْفَاقٌ۔(خرچ کرنا)۔ مِمَّا :(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔آتٰا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُكَلِّفُ :(وہ تکلف کرتا ہے۔تکلیف دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔كَلَّفَ يُكَلِّفُ مصدر۔تَكْلِيْفًا (تکلیف دینا۔)ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ(ک ل ف)صیغہ۔كَلِفَ يَكْلَفُ ۔مصدر۔كَلْفًا۔(سرگرم ہونا۔سخت محنت کرنا۔) اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔نَفْسًا:(کسی جان کو)منصوب۔مفعول بہ۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مَا :(وہ وج)اسم موصول۔مبنی بر منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔آتٰا:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰتٰى يُؤْتِيْ۔مصدر۔اِيْتَآءٌ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔ لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔هَا :(اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔ سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔يَجْعَلُ:(وہ بنائے گا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔

(بنانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔ بَعْدَ :(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ عُسْرٍ : (تنگی۔ سختی۔ مشکل)مجرور مضاف الیہ۔ يُسْرًا:(آسانی)منصوب۔ مفعول بہ۔۔

ترجمہ آیت: صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے۔اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔كَاَيِّنْ:(کتنی ہی)اصلاً كَاَيٍّ تھا۔تنوین بشکل نون ہے۔غیر معین تعداد کے لئے۔یعنی مبہم کثیر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔قَرْيَةٍ:(بستی)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔تمیز۔عَتَتْ :(اس نے سرکشی کی)فعل واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر۔تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ت و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَتَا يَعْتُو۔مصدر۔عَتُوًّا۔(سرکشی کرنا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔أَمْرِ:(امر۔حکم۔معاملہ)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ رُسُلِ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبروں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔حَاسَبْنَا:(ہم نے حساب لیا۔محاسبہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔مفاعلہ۔صیغہ۔حَاسَبَ يُحَاسِبُ۔مصدر۔مُحَاسَبَةٌ۔(محاسبہ کرنا)۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر۔سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ حِسَابًا:(حساب۔)منصوب۔مفعول بہ۔ موصوف۔ شَدِيْدًا: (سخت۔ زبردست)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَذَّبْنَا:(ہم نے عذاب۔دیا۔)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔ مصدر۔ تَعْذِيْبٌ۔(عذاب دینا۔سزاء دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرُم۔ مادہ (ع ذ ب)صیغہ۔عَذُبَ يَعْذُبُ مصدر۔ عُذُوْبَةٌ۔ (میٹھا۔اچھا۔ مزیدار۔هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ)۔ "ایک کا پانی میٹھا۔پیاس بجھانے کے لئے۔دوسرے کا کڑوہ کسیلا کھاری انتڑیاں چیرنے والا۔سینہ جلانے والا۔ سورہ فرقان۔ آیت نمبر 53"۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔عَذَابًا:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔مفعول مطلق۔

موصوف۔ نُّكْرًا:(ناقابل برداشت۔ ان دیکھا۔ ناپسندیدہ۔ سخت۔ شدید۔ خوفناک)۔ منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا،

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾

فَ:(پھر) حرف عطف۔ ذَاقَتْ:(اس نے مزہ چکھا) فعل ماضی واحد مؤنث۔ غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ(ذ و ق) اجوف واوی۔ صیغہ۔ ذَاقَ يَذُوْقُ۔ مصدر۔ ذَوْقًا۔(مزہ چکھنا)۔ وَبَالَ:(مصیبت۔ سزاء۔) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ مضاف۔ أَمْرِ:(حکم۔ امر۔ معاملہ۔ کام) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ عَاقِبَةُ:(انجام۔ عاقبت۔ نتیجہ۔) كَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ أَمْرِ:(حکم۔ معاملہ۔ کام۔) مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ خُسْرًا:(گھاٹا۔ خسارا) كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾

أَعَدَّ:(اس نے تیار کیا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَعَدَّ يُعِدُّ۔ مصدر۔ اِعْدَادًا۔(تیار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع د د) صیغہ۔ عَدَّ يَعُدُّ۔ مصدر۔ عَدًّا۔ عِدَّةً۔(شمار کرنا۔ گننا۔ اندازہ لگانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ لِ:(لئے) حرف جار۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ عَذَابًا:(عذاب۔ دکھ۔ سزاء) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔ شَدِيْدًا:(سخت۔) منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ اِتَّقُوْا:(تم پرہیز کرو۔ اللہ جل جلالہٗ سے ڈرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰى يَتَّقِيْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔(پرہیزگاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں

سے بچانا)۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ سے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَا :(اے)حرف نداء۔أُوْلِي:(والے) منادیٰ۔ تقدیراً منصوب۔مضاف۔ الْأَلْبَابِ:(لُبٌّ کی جمع۔ عقل)مجرور مضاف الیہ۔۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔أَنْزَلَ:(اس نے اتارا گیا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔ مصدر۔ اِنْزَالًا۔(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔مرفوع۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ذِكْرًا: (ذکر۔یاد۔نصیحت)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کرر کھا ہے۔تواے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿11﴾

رَّسُوْلًا:(پیغمبر)بدل منصوب۔یا مفعول بہٖ۔منصوب۔ يَتْلُوْ:(وہ سنانے کے لئے پڑھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔تَلَا یَتْلُو۔مصدر۔تَلَاوَۃٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ آيَاتِ:(آیات) منصوب۔ بالکسرہ۔مفعول بہٖ۔مضاف۔اللّٰہِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ مُبَيِّنَاتٍ:(واضح۔ثبوت۔دلائل)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔حال۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُخْرِجَ :(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔ خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً

اِنَّ کا اسم منصوب۔ اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلَ۔مصدر ۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔ صالح۔ اچھے) لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الظُّلُمَاتِ:(اندھیرے)اسم مجرور۔ اِلَی :(طرف)حرف جار۔النُّوْرِ :(روشنی)اسم مجرور۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔جازم فعل شرط۔مبتداء مرفوع۔ یُّؤْمِنْ:(ایمان لائے گا)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔محلاً فعل شرط۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَعْمَلْ:(وہ عمل کرے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا۔(عمل کرنا۔ جاندار کا فعل)۔ صَالِحًا:(نیک)منصوب مفعول بہ۔یُدْخِلْ:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم محلاً فعل جواب شرط۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَدْخَلَ یُدْخِلُ۔مصدر۔اِدْخَالًا۔ (داخل کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)۔صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔جَنّٰتٍ :(جنتوں۔باغوں)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔تَجْرِيْ:(چلتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَرٰی یَجْرِیْ۔مصدر۔ جِرْیَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔ھَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْاَنْھَارُ:(نہریں)فاعل مرفوع۔ خٰلِدِیْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت ۔ی۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ ھَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔اَبَدًا:(ہمیشہ۔لا محدود زمانہ)ظرف زمان۔ منصوب۔حال۔قَدْ:

(یقیناً) حرف تحقیق۔ أَحْسَنَ: (اس نے اچھا کیا۔ اچھا بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَحْسَنَ یُحْسِنُ۔ مصدر۔ اِحْسَانًا۔ (اچھا کرنا۔ اچھا بنانا)۔ اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ نے) فاعل۔ مرفوع۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ هٗ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔ رِزْقًا: (رزق۔) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہیں ہیں ابد الآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

اللّٰهُ: (اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ الَّذِي: (وہ جو) اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً خبر۔ مرفوع۔ خَلَقَ: (اس نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق) صیغہ۔ خَلَقَ یَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ سَبْعَ: (بہت سارے۔ سات۔ صیغہ مبالغہ کا۔ یہ عدد نہیں) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ سَمَاوَاتٍ: (آسمانوں کو) مجرور مضاف الیہ وَ: (اور) حرف عطف۔ مِنَ: (سے) حرف جار۔ الْأَرْضِ: (زمین) اسم مجرور۔ مِثْلَ: (مانند۔ مثل۔ طرح) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُنَّ: (ان کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ یَتَنَزَّلُ: (وہ اترتا ہے)۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ تَنَزَّلَ یَتَنَزَّلُ۔ مصدر۔ تَنَزُّلٌ۔ (خاص اہتمام سے اترنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ الْأَمْرُ: (حکم۔ کام) فاعل۔ مرفوع۔ بَیْنَ: (درمیان) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُنَّ: (ان کے) مجرور مضاف الیہ۔ لِ: (تاکہ) لائے تعلیل۔ ناصب مضارع۔ تَعْلَمُوْا: (تم سیکھو۔ جانو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر أَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا (سیکھنا)۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَى: (پر) حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ ہر ایک) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ: (شئے) مجرور مضاف الیہ۔ قَدِیْرٌ: (پیمانے۔ اندازے مقرر کرنے والا) أَنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔

أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ) أَنَّ کا اسم منصوب۔ قَدْ: (یقیناً) حرف تحقیق۔ أَحَاطَ: (اس نے گھیر رکھا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔ مصدر۔ اِحَاطَةٌ۔ (گھیر لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ح و ط) اجوف یائی۔ صیغہ۔ حَاطَ يَحُوْطُ۔ مصدر۔ حَوْطًا۔ حَيْطَةً۔ حِيْطَةً۔ حِيَاطَةً۔ (گھیر لینا۔ حفاظت میں لینا۔ نگہبانی کرنا۔ احاطہ کرنا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔ كُلِّ: (ہر ایک۔ تمام) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ: (شئے۔ سب کچھ) مجرور مضاف الیہ۔ عِلْمًا: (جاننا۔ علم) منصوب۔ تمیز۔

ترجمہ آیت: اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ایسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

رکوعاتہا 2 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 اٰیاتہا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔النَّبِيُّ:(نبی۔پیغمبر۔منادی کرنے والے خبر دینے والے)بدل۔یاصفت۔مرفوع۔لِمَ:(کیوں۔کس لئے۔کس وجہ سے)مرکب:(لِ+مَا)لائے تعلیل۔+استفہامیہ۔تخفیف کے لئے الف گرادیا گیا ہے۔۔تُحَرِّمُ:(حرام کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستترهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّمَ يُحَرِّمُ۔مصدر۔تَحْرِيْمًا۔(حرام کرنا۔) مَا:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہٖ۔أَحَلَّ:(اس نے حلال کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستترهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَحَلَّ يُحِلُّ۔ مصدر۔اِحْلَالاً۔(حلال کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔تَبْتَغِي:(آپ ﷺ چاہتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءًا۔(تلاش کرنا۔چاہنا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔ بَغْيًا۔بَغْيَةً۔ (چاہنا۔ خواہش کرنا۔بے انصافی کرنا۔ ظلم کرنا۔زیادتی کرنا)۔ مَرْضَاتَ:(پسند کرنا۔رضامندی۔خوشنودی۔)مصدر۔میمی۔اسم مصدر۔منصوب۔مفعول بہٖ۔أَزْوَاجِ:(بیویوں کی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔غَفُوْرٌ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ:(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟(کیا اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

قَدْ :(یقینا)حرف تحقیق۔فَرَضَ:(اس نے فرض کر دیا۔ذمہ لگا دیا۔مقرر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ف ر ض)صیغہ۔فَرَضَ يَفْرُضُ۔مصدر۔فَرْضًا۔(فرض کرنا۔لاگو کرنا۔مقرر کرنا۔) اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ تَحِلَّةَ:(گانٹھ کھولنا۔گرہ کھولنا۔حلال کرنا۔کفارہ)مصدر۔صیغہ "حَلَّلَ يُحَلِّلُ"منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔أَيْمَانِ:(يَمِيْنٌ کی جمع۔قسموں کا)مجرور مضاف الی۔مضاف۔كُمْ:(آپ ﷺ کی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ نے)مبتداء۔ مرفوع۔ مَوْلَا:(مولا۔مالک۔ والی۔مددگار۔کارسازش۔)خبر مرفوع۔ مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اَلْعَلِيْمُ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ اَلْحَكِيْمُ:(خوب دانائی والا۔حکمت والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔اور وہ دانا(اور) حکمت والا ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی۔ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے۔أَسَرَّ :(اس نے چھپایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔اَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔اِسْرَارًا۔(بھید رکھنا۔چھپانا۔خفیہ رکھنا۔) اَلنَّبِيُّ :(نبی۔خبر دینے والا)فاعل۔مرفوع۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ بَعْضِ:(کسی کی)اسم مجرور۔مضاف۔ أَزْوَاجِ: (بیویوں کی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَدِيْثًا:(کوئی بات) منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً۔نَبَّأَتْ:(اس نے خبر دی۔بتایا)فعل

ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَظْهَرَ:(اس نے ظاہر کردیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَظْهَرَ يُظْهِرُ۔ مصدر۔اِظْهَارًا۔(ظاہر کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔ مصدر۔ ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔ اوپر چڑھنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔عَرَّفَ:(اس نے پہچان کرادی۔بتادیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔عَرَّفَ يُعَرِّفُ۔مصدر۔ تَعْرِيْفًا۔ (تعارف کرانا۔علم دینا۔پہچان کرانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔ عِرْفَانًا۔ مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا۔اعتراف کرنا۔تسلیم کرنا۔متعارف ہونا۔جاننا)۔ بَعْضَ:(کچھ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْرَضَ:(اس نے اعراض کیا۔نظر انداز کیا۔ٹالا۔درگزر کی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔نظر انداز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش کرنا) عَنْ:(سے)حرف جار۔ بَعْضٍ:(کچھ)اسم مجرور۔ فَ:(پس)استئنافیہ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔نَبَّأَ:(اس نے خبر دی۔بتایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ يَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًاسم مجرور۔قَالَتْ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت تانیث۔ فاعل۔ضمیر۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔

(بات کرنا)۔ مَنْ:(کون۔کس نے؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَنبَأَ:(اس نے بتایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَنْبَاَ یُنْبِئُ۔مصدر۔اَنْبَاءًا۔(خبر دینا۔آگاہ کرنا۔اطلاع کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔كَ:(تجھے ﷺ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ نَبَّأَ:(اس نے خبر دی۔بتایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّاَ یُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔خبر دینا۔بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَاَ یَنْبَاُ۔مصدر۔نَبْئًا۔نَبُوْءًا۔(خبر دینا۔اطلاع دینا۔تنبیہ کرنا)۔نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الْعَلِيْمُ:(خوب جاننے والے نے)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔ الْخَبِيْرُ:(خوب خبر رکھنے والا۔)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کہی تو(اس نے دوسری کو بتادی)۔جب اس نے اس کو افشاء کیا اور اللہ نے اس(حال) سے پیغمبر کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے ان(بی بی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی۔تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبر دار ہے۔

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿۴﴾

إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَتُوْبَا:(تم دونوں توبہ کرو) فعل مضارع۔تثنیہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی تثنیہ۔محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمَا۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ۔ مصدر۔تَوْبَةٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا۔معافی کا درخواست گار ہونا۔" إِلَى " کے صلہ کے ساتھ) إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔قَدْ :(یقیناً۔)حرف تحقیق۔صَغَتْ:(وہ جھک گئی۔مائل ہوگئی) فعل ماضی

واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ص غ و)ناقص واوی۔صیغہ۔صَغٰى يَصْغِيْ۔ مصدر۔صَغْوٌ۔(جھک جانا۔ کجی ہونا۔ہٹ جانا۔کان دھرنا۔مائل ہونا)۔ قُلُوْبُ:(قَلْبٌ کی جمع۔دل)فاعل۔مرفوع۔ كُمَا:(تم دونوں کے)ضمیر تثنیہ۔مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ تَظَاهَرَا:(تم دونوں ایک دوسرے کی مدد کرو گی)اصلاًتَتَظَاهَرَانِ تھا۔ایک تَ۔ محذوف۔برائے سہولت۔نون اعرابی تثنیہ۔محذوف بوجہ مجزوم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا۔اَنْتُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ۔ مصدر۔تَظَاهُرٌ۔(ایک دوسرے کی مدد کرنا) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔ظَهَرَ يَظْهَرُ۔ مصدر۔ ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔ اوپر چڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ: (اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مَوْلَا:(مولا۔مالک ۔آقا۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔ هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاًمجزوم۔جواب شرط۔وَ:(اور)حرف عطف۔جِبْرِيْلُ:(جبرائیلؑ)مبتداء مرفوع۔ وَ: (اور)حرف عطف۔صَالِحُ:(صالح۔نیک)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ معطوف مرفوع۔مضاف۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ ایمان دار۔)مجرور ۔علامت ۔ی۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمَلَائِكَةُ :(فرشتے۔غیر مرئی کائناتی قوتیں)معطوف مرفوع۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکرغائب۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ ظَهِيْرٌ: (مددگار۔پشت پناہ)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو(تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار) ہیں۔اور ان کے علاوہ(اور) فرشتے بھی مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾

عَسٰى:(توقع ہے۔امید ہے) فعل مقاربہ ماضی۔جامد اس کے صیغہ۔مضارع کے نہیں بنتے۔رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔

مضاف۔ هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ طَلَّقَ:(وہ چھوڑ دے۔طلاق دے دے۔الگ ہوجائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔طَلَّقَ يُطَلِّقُ۔ مصدر۔تَطْلِيقًا۔(چھوڑ دینا۔الگ ہونا۔طلاق دینا)۔ كُنَّ:(تمہیں)ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُبْدِلَ:(وہ بدل دے۔بدلے میں دے دے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَبْدَلَ يُبْدِلُ۔ مصدر۔إِبْدَالًا۔(بدلہ میں دینا۔ وہ بدلے میں دے)۔ هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَزْوَاجًا:(بیویوں کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔ خَيْرًا:(بہتر)صفت اوّل منصوب۔تابع موصوف۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُنَّ :(تم)ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ مُسْلِمَاتٍ :(مُسْلِمَةٌ۔کی جمع۔فرمان بردار عورتیں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔صفت۔ثانی منصوب۔ مُؤْمِنَاتٍ:(مُؤْمِنَةٌ کی جمع۔ایمان دار عورتیں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ صفت۔ ثالث منصوب۔ قَانِتَاتٍ:(قَانِتَةٌ کی جمع۔اطاعت گزار۔)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ صفت۔رابع منصوب۔ تَائِبَاتٍ:(تَائِبَةٌ کی جمع۔توبہ کرنے والیاں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ صفت۔خامس۔ منصوب۔ عَابِدَاتٍ:(عَابِدَةٌ کی جمع۔عبادت گزار) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ صفت۔سادس منصوب۔ سَائِحَاتٍ:(سَائِحَةٌ کی جمع۔روزہ دار عورتیں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ صفت۔سابع منصوب۔ ثَيِّبَاتٍ:(ثَيِّبَةٌ کی جمع۔بیوہ۔مطلقہ۔شوہر چشیدہ۔) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ صفت۔ثامن منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَبْكَارًا:(بِكْرٌ کی جمع۔کنواریاں)معطوف۔ منصوب۔" صفت۔تاسع منصوب۔"

ترجمہ آیت: اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان،صاحب ایمان فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گذار روزہ رکھنے والیاں بن شوہر اور کنواریاں۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً بدل۔"أَيُّ "۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ قُوْا:(تم بچاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰى يَقِيْ۔ مصدر۔ وِقَايَةٌ۔ وَقْيًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ اَنْفُسَ:(جانوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہاری۔ اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اَهْلِيْ:(والوں۔ تعلقہ دار)اصلاً اَهْلِيْنَ تھا۔ نون محذوف جمع بوجہ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ نَارًا:(آگ سے)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ وَقُوْدُ:(ایندھن) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ النَّاسُ:(لوگ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْحِجَارَةُ :(پتھر)معطوف مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مَلٰٓئِكَةٌ :(فرشتے)۔ غیر مرئی کائناتی قوتیں)مبتداء مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ صفت۔ موصوف۔ غِلَاظٌ:(غَلِيْظٌ کی جمع۔ بے رحم۔ سخت دل۔) صفت مرفوع۔ تابع موصوف۔ شِدَادٌ :(بہت سخت)صفت ثانی مرفوع۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْصُوْنَ:(وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ حکم عدولی کرتے ہیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔ عَصٰى يَعْصِيْ۔ مصدر۔ عِصْيَانٌ۔ عَصْيًا۔ مَعْصِيَةٌ۔ (گناہ کرنا۔ نافرمانی کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔ مفعول بہ۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اَمَرَ:(اس نے حکم دیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمَرَ يَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ف ع ل)صیغہ۔ فَعَلَ يَفْعَلُ۔ مصدر۔ فِعْلًا۔(کرنا۔ ہونا۔ سہنا)۔ مَا :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ يُؤْمَرُوْنَ:(حکم دیا جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَمَرَ يَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔

ترجمہ آیت: مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل۔"أَيُّ "۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَعْتَذِرُوْا:(تم عذر کرتے۔معذرت کرتے۔بہانہ بناتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ۔مصدر۔اِعْتِذَارًا۔(عذر پیش کرنا۔بہانہ بنانا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔عَذَرَ يَعْذِرُ۔مصدر۔عُذْرًا۔مَعْذِرَةٌ۔ مَعْذُرَةٌ۔ الْيَوْمَ:(دن۔آج)ظرف زمان۔منصوب۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ تُجْزَوْنَ:(تم بدلہ دیئے جاؤ گے۔ تمہیں بدلہ دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مفعول بہ۔ كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔محلاًمجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُوْنَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ ضمیر فاعل مستتر اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔جو عمل تم کیا کرتے ہو ان ہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۸﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:(خبر دار۔سنو)حرف تنبیہ۔ الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًبدل۔"أَيُّ "۔آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔تُوبُوا:(تم توبہ کرو۔رجوع کرو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًاَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ یَتُوۡبُ۔مصدر۔ تَوۡبَۃٌ۔(توبہ کرنا۔لوٹنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ تَوْبَةً:(توبہ۔رجوع)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ نَصُوحًا:(نصیحت آمیز۔خالصۃً نصیحت۔)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔عَسَى:(توقع ہے۔امید ہے)فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ :(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنْ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُكَفِّرَ:(ڈھانپ دے گا۔ ختم کردے گا۔دور کردے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔محلاً فعل جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید باب تفعیل۔ صیغہ۔کَفَّرَ یُکَفِّرُ۔مصدر۔ تَکۡفِیۡرًا۔ (ڈھانپنا۔ دور کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔کَفَرَ یَکۡفُرُ۔مصدر۔ کُفۡرًا۔ (انکار کرنا۔کفر کرنا)۔ عَنْ: (سے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔سَيِّئَاتِ:(برائیوں کو)منصوب۔ بالکسرہ۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مؤنث حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُدْخِلَ: (وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ معطوف منصوب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ۔ مصدر۔اِدۡخَالٌ۔(داخل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدۡخُلُ۔ مصدر۔دُخُوۡلًا۔(داخل ہونا)۔ كُمْ:(تمہیں) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔ جَنَّاتٍ: (باغات۔ جنتیں)جمع مؤنث مکسر۔محلاً منصوب بالکسرہ۔مفعول بہٖ ثانی۔ تَجْرِي:(بہتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔مرفوع۔ضمیر تقدیراًھِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی یَجۡرِیۡ۔مصدر۔

جِرْيَانٌ۔ (بہنا۔ جاری ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَحْتِ: (نیچے) ظرف مکان۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔ هَا:(اس کے) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَنْهٰرُ: (نہریں) فاعل مرفوع۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُخْزِي:(ذلیل کرے گا۔رسوا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔صیغہ۔اَخْزٰى يُخْزِىْ۔ مصدر۔اِخْزَاءً۔(رسوا کرنا۔ذلیل کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(خ ز ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔خَزِيَ يَخْزٰى۔مصدر۔ خِزْيًا۔(رسوا کرنا۔ذلیل کرنا۔مشکل میں پھنسانا۔بے عزت کرنا۔) اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ النَّبِيَّ:(نبی کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔نُوْرُ:(نور۔روشنی۔ہدایت)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَسْعٰى:(وہ کوشش کرتا ہے۔دوڑ دھوپ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔ سَعْيًا۔(کوشش کرنا۔دوڑ لگانا)۔ بَيْنَ :(درمیان)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔أَيْدِيْ:(ہاتھوں)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون محذوف۔بوجہ مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب ۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيْمَانِ:(يَمِيْنٌ۔واحد مذکر۔ داہنے۔طرف)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔رَبَّنَا:(اے ہمارے رب) مرکب:(يَا+رَبَّ+نَا)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَتْمِمْ:(تو پورا کردے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَتَمَّ يُتِمُّ۔صدر۔

اِتْمَامًا۔(پورا کرنا۔ مکمل کرنا) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ (ت م م)۔ تَمَّ یَتِمُّ۔ مصدر۔ تَمَامًا۔ (پورا ہونا۔ ختم ہونا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ نُوْرَ:(نور۔ ہدایت۔ روشنی) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ نَا:(ہماری) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اِغْفِرْ:(مغفرت فرما) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ یَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ نَا:(ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ كَ:(تو) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلٰی:(پر) حرف جار۔ كُلِّ:(ہر ایک۔ تمام) برائے تاکید۔ اسم مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے۔ سب کچھ) مجرور مضاف الیہ۔ قَدِیْرٌ:(اندازے پیمانے مکمل کرنے والا۔ ہر طرح کی قدرت رکھنے والا) مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اس دن پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہو گا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف کرنا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ جَٰهِدِ ٱلْكُفَّارَ وَٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٩﴾

يَا:(اے) حرف نداء۔ أَيُّ:(کون سا) منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔ هَا:(خبر دار۔ سنو) حرف تنبیہ۔ النَّبِيُّ:(نبی) بدل۔ یا۔ صفت۔ جَاهِدِ:(تو جہاد کر) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ جَاهَدَ یُجَاهِدُ۔ مصدر۔ مُجَاهَدَةٌ۔ (کوشش کرنا۔ جہاد کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ج ھ د) صیغہ۔ جَهَدَ یَجْهَدُ۔ مصدر۔ جَهْدًا۔ (کوشش کرنا۔ جدوجہد کرنا۔ محنت کرنا۔ اپنے آپ کو تھکا دینا)۔ اَلْكُفَّارَ:(کافروں کے ساتھ۔ زیادہ کافر۔ انکار کرنے والے) مبالغہ۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْمُنَافِقِیْنَ:(دو مونہوں والے۔ چوہے کے بلوں میں رہنے والے۔ ادھر کی بات ادھر پہنچا کر نقصان کرنے والے۔ یعنی اُلو کے پٹھے یہ کافروں سے بھی خطرناک۔ جاسوس۔) معطوف۔ منصوب۔ علامت۔ ی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ اُغْلُظْ:(آپ ﷺ سختی کریں) فعل امر واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد ۔باب۔نصر۔مادہ(غ ل ظ)صیغہ۔غَلَظَ یَغْلُظُ۔مصدر۔غَلْظًا۔(سختی کرنا) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَأْوٰا:(ٹھکانہ۔پناہ گاہ)ظرف مکان۔ مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(ان کا) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ جَهَنَّمُ: (جہنم۔دوزخ)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔بِئْسَ:(برا۔) فعل ذم ماضی۔جامد۔اس سے صیغے نہیں بنتے۔ الْمَصِيْرُ:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ۔)ظرف مکان۔فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

ضَرَبَ:(اس نے بیان کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مَثَلًا: (مثال)منصوب مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ كَفَرُوْا: (انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ف ر) صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔كُفْرًا۔(انکار کرنا۔کفر کرنا)۔اِمْرَاَةَ:(عورت۔بیوی) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔نُوْحٍ :(نوحؑ)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور) حرف عطف۔اِمْرَاَةَ:(عورت۔بیوی) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ لُوْطٍ:(لوطؑ)مجرور مضاف الیہ۔كَانَتَا:(دونوں تھیں)فعل ماضی تثنیہ۔مونث۔علامت ت۔ ضمیر مونث۔الف علامت تثنیہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تَحْتَ:(نیچے)ظرف مکان۔ منصوب۔مضاف۔ عَبْدَيْنِ :(دونوں بندوں)تثنیہ۔مذکر۔مجرور۔علامت۔ ی۔مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔صَالِحَيْنِ: (نیکوکار۔صالح۔اچھے۔درست عمل کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔صفت مجرور۔علامت۔ی۔فَ:(پھر)حرف عطف۔خَانَتَا: (دونوں نے خیانت کی) فعل ماضی تثنیہ مؤنث۔غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(خ و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔خَانَ يَخُوْنُ۔مصدر۔ خَوْنًا۔ خِيَانَةٌ۔

(بد دیانتی کرنا۔خیانت کرنا۔دھوکا دیا۔بے وفائی کرنا)۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔ مذکر و مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يُغْنِيَا:(دونوں کام آئے)فعل مضارع تثنیہ۔مذکر غائب۔مجزوم۔نون اعرابی محذوف۔الف علامت تثنیہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔ کفایت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ غَنِيَ يَغْنٰى۔مصدر۔ غِنًى۔ غِنَاءًا۔(آباد ہونا۔بسنا۔مالدار ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔) عَنْ:(سے) حرف جار۔هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ شَيْئًا:(کوئی شئے)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قِيْلَ:(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر۔غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ اُدْخُلَا:(دونوں داخل ہو جا)فعل امر تثنیہ مذکر۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)۔صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔ النَّارَ :(آگ میں)منصوب۔مفعول بہ۔مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔الدّٰخِلِيْنَ:(داخل ہونے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور۔علامت۔ی۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں اور ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ضَرَبَ:(اس نے بیان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔ مادہ(ض ر ب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔چلنا۔بنانا۔بیان کرنا)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مَثَلًا: (مثال)منصوب مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ اٰمَنُوْا: (وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ

يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔اِمْرَأَةَ:(عورت۔بیوی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے۔قَالَتْ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت تانیث۔فاعل۔ضمیر۔مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔رَبِّ:(اے میرے ربّ)مرکب:(رِبِّ+یْ۔محذوف۔):(اے میرے ربّ) مرکب:(رَبِّ+یْ)حرف نداء۔محذوف۔+منادیٰ۔منصوب۔مضاف یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔اِبْنِ:(بنا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔۔علامت۔حرف علت۔ی۔محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَنٰی یَبْنِیْ۔مصدر۔بَنَاءٌ۔(بنانا)۔لِ:(لئے)حرف جار۔يْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرے پاس۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بَيْتًا:(گھر)منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں) حرف جار۔الْجَنَّةِ:(باغ۔جنت)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَجِّ:(نجات دے۔بچا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔مجزوم۔۔علامت۔حرف علت۔ی۔محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔فِرْعَوْنَ:(فروعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمَلِ:(عمل) معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَجِّ:(نجات دے۔بچا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔مجزوم۔۔علامت۔حرف علت۔ی۔محذوف۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔دعائیہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَجّٰی یُنَجِّیْ۔مصدر۔تَنْجِیَةٌ۔(نجات دینا۔بچا دینا۔بچا لینا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔نَجَا یَنْجُو۔مصدر۔نَجْوَی۔نَجْوًا(بچنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْقَوْمِ:(قوم)اسم مجرور۔مضاف۔

الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں۔اندھیر مچانے والوں)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور مومنوں کے لئے(ایک) مثال(تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال(زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَرْيَمَ:(مریم رضی اللہ عنہا)منصوب۔" اِمْرَأَةَ "معطوف علیہ۔ابْنَتَ :(بیٹی) صفت۔ منصوب۔ مضاف۔عِمْرَانَ:(عمران)غیر منصرف۔مجرور۔ مضاف الیہ۔ الَّتِي:(جس نے)اسم موصول۔واحد مونث۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ أَحْصَنَتْ:(اس نے محفوظ رکھی۔قلعہ بند رہی۔یعنی "شوہر والی"۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْصَنَ يُحْصِنُ۔مصدر۔اِحْصَانًا۔(قلعہ بند رہنا۔شادی شدہ رہنا۔شوہر والی رہنا۔)ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ح ص ن)صیغہ۔ حَصُنَ يَحْصُنُ۔مصدر۔حَصْنًا۔(قلعہ بند۔اپنے آپ کو بدکاری سے بچانا)۔ فَرْجَ:(اندام نہانی۔شرمگاہ) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(اور)حرف عطف۔نَفَخْنَا:(ہم نے پھونک ماری)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفَخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(پھونک مارنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنْ:(سے)حرف جار۔رُّوْحِ:روح۔جان)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری۔اپنی)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔صَدَّقَتْ :(اس نے تصدیق کی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔ تَصْدِيْقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا۔)بِ:(ساتھ)حرف جار۔كَلِمَاتِ :(قوانین۔باتوں۔کے)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ: (ربّ) مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هَا:(اپنے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كُتُبِ:(کتابوں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَتْ:(وہ تھی) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر هِيَ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْقَانِتِيْنَ:(فرمان برداروں۔اطاعت گزاروں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور(دوسری) عمران کی بیٹی مریمؑ کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 7 جون 2020ء بروز اتوار کو 27 واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔ کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔ آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔وِلّا نمبر 2629۔بحرین

محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ، شاہدرہ لاہور۔پاکستان۔

29 پارہ بیست ونہم تَبَارَكَ الَّذِي

67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ

رکوعاتھا 2 67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 اٰیاتھا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ﴿۱﴾

تَبَارَكَ:(بہت برکت والا)اگرچہ یہ صیغہ فعل ماضی کا ہے اس کی گردانیں بن سکتی ہیں مگر استعمال میں نہیں آتی ہیں کیونکہ صرف اللہ جل جلالہٗ کے ساتھ۔ مخصوص ہے۔الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر ۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔يَدِ:(ہاتھ)اسم مجرور مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔الْمُلْكُ :(ملک۔ریاست۔حکومت)مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ كُلِّ :(تمام ۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔قَدِيْرٌ:(اندازے پیمانے۔معیار قائم کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ(اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے۔اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾

الَّذِي :(وہ جس نے)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)۔ الْمَوْتَ:(موت کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْحَيَاةَ :(زندگی کو)معطوف منصوب۔لِ:(تا ل

کہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَبْلُوَ:(وہ آزمائش میں ڈالے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا)۔كُمْ:(تمھیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَيُّ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحْسَنُ :(زیادہ اچھا۔بہتر۔خوبصورت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔عَمَلًا :(عمل)منصوب۔تمیز۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔الْعَزِيْزُ:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔ الْغَفُوْرُ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اسی نے موت اورزندگی کوپیدا کیاتا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے۔اوروہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾

الَّذِي:(وہ جس نے)اسم موصول مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔بنانا)سَبْعَ :(سات۔بہت ہی۔لا تعداد۔)اسم عدد۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔سَمَاوَاتٍ :(آسمانوں کو)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ طِبَاقًا:(اوپر نیچے۔تہہ بہ تہہ)منصوب صفت۔تابع موصوف۔ مَّا:(نہیں)نافیہ۔تَرَى :(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔ خَلْقِ :(پیدائش)اسم مجرور۔ مضاف۔الرَّحْمَنِ:(رحمان)مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔تَفَاوُتٍ:(فرق۔تفاوت)لفظاً مجرور۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔فَ:(پھر)تعلیلیۃ۔اِرْجِعِ:(تورجوع کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔ (۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔الْبَصَرَ:(بینائی۔آنکھ ۔نگاہ کو۔سوچ۔غوروخوض)منصوب۔مفعول بہ۔ هَلْ:(کی)حرف استفہام۔

تَرٰی:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائد۔فُطُوْرٍ:(کوئی شگاف۔ خلل۔ عیب۔)لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔(اے دیکھنے والے) کیا تو(اللہ) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو(آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔اِرْجِعْ:(تو رجوع کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔مَرْجَعًا۔ (۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔اَلْبَصَرَ:(بینائی۔ آنکھ ۔نگاہ کو۔سوچ۔ غوروخوض)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَرَّتَيْنِ (كَرَّةٌ کا تثنیہ۔بار بار۔ تکرار۔مکرر)منصوب۔علامت ۔ی۔نائب مفعول مطلق۔ یَنْقَلِبْ:(وہ پلٹتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم ۔جواب طلب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابًا۔(الٹ جانا۔واپس لوٹنا۔الٹ پلٹ ہونا۔الٹا پھرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ یَقْلِبُ ۔مصدر۔قَلْبًا۔(الٹنا۔پلٹنا۔اوپر اٹھنا۔ترقی کرنا۔لوٹنا۔چہرا اوپر نیچے کرنا)۔ اِلَيَّ:(طرف)حرف جار۔كَ:(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔اَلْبَصَرُ :(بینائی۔نگاہ۔آنکھ)مبتداء مرفوع۔خَاسِأً :(درماندہ۔ذلیل۔ناکام۔تھک جانے والا۔)اسم فاعل جمع مذکر۔ منصوب۔حال۔وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔حَسِيْرٌ:(تھکنے والا۔درماندہ۔ تھکی ہوئی۔)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر دوبارہ(سہ بارہ) نظر کر،تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

وَلَقَدْ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(البتہ۔)لائے موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ زَيَّنَّا:(ہم نے زینت دی۔ سنوارا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَيَّنَ يُزَيِّنُ۔ مصدر۔تَزْيِيْنٌ۔

(سجانا۔خوبصوت بنانا۔ ملمع کرنا)۔ السَّمَاءَ:(آسمان کو)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔ الدُّنْيَا :(دنیا) افعل التفضیل۔ مصدردانیۃٌ۔صفت منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَصَابِيحَ:(قمقموں۔بلبوں۔چراغوں)جمع مکسر۔اسم مجرور۔بالفتحہ۔وَ: (اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اس کا مرجع "مَصَابِيحَ "ہے۔ رُجُومًا :(پتھر مارنے والے اوزار۔آلات۔سنگ باری)۔ منصوب۔ مفعول بہ۔لِّ:(لئے)حرف جار۔ الشَّيَاطِينِ :(شیطانوں کے۔ہر وہ چیز جو نقصان پہنچائے "شیطان" ہے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کرر کھی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَعْتَدَ يُعْتِدُ۔مصدر۔اِعْتَادٌ۔(تیار کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔عَذَابَ :(عذاب۔دکھ۔ سزاء۔) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔السَّعِيرِ :(بڑھکتی ہوئی آگ۔دوزخ)اسم مفعول۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے قریب کے آسمان کو(تاروں کے) چراغوں سے زینت دی۔اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایااور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کرر کھا ہے۔

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِينَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔كَفَرُوا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَذَابُ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)غیر منصرف۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بِئْسَ:(برا)فعل ذم۔ماضی۔اس سے صیغے نہیں بنتے۔جامد۔ الْمَصِيرُ:(لوٹنے کی جگہ۔ٹھکانہ)ظرف مکان۔ محلاًفاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیاان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

اِذَآ اُلۡقُوۡا فِیۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِیۡقًا وَّهِیَ تَفُوۡرُ ﴿۷﴾

اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ اُلْقُوا:(انہوں نے ڈالے۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔ (ڈالنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔ لُقْیَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔لُقْیًا۔ لُقًی۔لَقْیًا۔(جھیلنا۔ملنا۔ پہنچنا۔ہوجانا۔)۔ فِیْ:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سَمِعُوْا:(انہوں نے سنا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شَهِیْقًا:(گدھے کی آواز۔چیخنا۔)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔هِیَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَفُوْرُ:(وہ بڑھتی جاتی ہے۔جوش مارتی ہے۔وہ جلدی کرتی ہے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ف و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔فَارَ یَفُوْرُ ۔مصدر۔ فَوْرًا۔فَوَرَانًا۔(ابل پڑنا۔جوش مارنا۔بہہ نکلنا)۔

ترجمہ آیت: جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ﴿۸﴾

تَكَادُ :(وہ بہت قریب ہوگی)فعل مقاربہ۔مضارع۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔فتح۔مادہ(ک و د۔)صیغہ۔كَادَ یَكُوْدُ۔مصدر۔ كَوْدًا۔(قریب ہونا)۔ تَمَیَّزُ :(وہ پھٹ جائے)اصلاً تَتَمَیَّزُ تھا۔ایک ت محذوف۔برائے تخفیف۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَیَّزَ یَتَمَیَّزُ ۔مصدر۔ تَمَیُّزٌ ۔ (امتیاز کرنا۔الگ ہونا۔جدا ہوا ن۔پھٹ جانا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْغَیْظِ:(غصہ)اسم مجرور۔ كُلَّمَا:(جب بھی)مرکب۔:(كُلَّ+مَا)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ اُلْقِیَ:(ڈالا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔ لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔ لُقْیَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔ لُقْیًا۔ لُقًی۔لَقْیًا۔(جھیلنا ۔ملنا۔ پہنچنا ۔ہوجانا۔)

فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مونث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَوْجٌ :(فوج)نائب فاعل۔ مرفوع۔ سَأَلَ:(اس نے سوال کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین۔ سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنادریافت کرنا)۔ھُمْ :(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔خَزَنَتُ:(خَازِنٌ کی جمع داروغہ۔خزانچی۔چوکیدار۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَأْتِ:(وہ آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔ی۔ محذوف۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ كُمْ :(تمہارے پاس)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نَذِيْرٌ: (آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا۔خبر دار کرنے والا)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کہ تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾

قَالُوْا :(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھم ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔بَلٰى :(کیوں نہیں؟)حرف ایجاب۔ نفی سوال کے مثبت جواب میں بولا جاتا ہے۔ قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِيءٌ۔(آنا)۔نَا:(ہمارے پاس)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نَذِيْرٌ: (آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا۔خبر دار کرنے والا)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔كَذَّبْنَا :(ہم نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قُلْنَا:(ہم نے کہا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیر ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب

تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ اَنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیئٌ۔مَجِیْءٌ۔ (آنا) ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ نَزَّلَ :(اس نے اتارا۔)فعل ماضی واحدمذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر فاعل مستترھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِیْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ن ز ل) صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ اللّٰہُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔ شَيْءٍ:(شئے)لفظاً مجرور محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِنْ:(نہیں)نافیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتدا اسء مرفوع۔اِلَّا: (مگر)حرف حصر۔فِي:(میں)حرف جار۔ضَلَالٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔موصوف۔کَبِیْرٍ:(بہت بڑی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرورہدایت کرنے والا آیا تھالیکن ہم نے اس کو جھٹلادیااور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔تم توبڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو۔

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔کُنَّا:(ہم تھے۔ہم ہیں) فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ناصب خبر۔رافع اسم۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ نَسْمَعُ:(ہم سنتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدرسَمْعًا۔(سننا)۔اَوْ:(یا)حرف عطف۔نَعْقِلُ:(ہم سمجھتے ہیں۔عقل رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ع ق ل)صیغہ۔عَقَلَ یَعْقِلُ۔مصدر۔عَقْلًا۔(سمجھنا۔عقل رکھنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔کُنَّا:(ہم تھے۔ہم ہیں)فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔محلاًجواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔فِي:(میں)حرف جار۔أَصْحَابِ:(دوست۔ساتھ۔والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔مضاف۔السَّعِيْرِ:(بھڑکتی

آگ۔دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اِعْتَرَفُوْا:(انہوں نے اقرار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ۔مصدر۔اِعْتِرَافًا۔(اعتراف کرنا۔قبول کرنا۔اقرار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ یَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَنْبِ:(گناہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)استئنافیہ۔سُحْقًا:(دوری۔دور ہونا)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَصْحَابِ:(دوست۔ساتھی۔والے)اسم مجرور۔مضاف۔السَّعِیْرِ:(دوزخ۔بھڑکتی آگ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے۔سو دوزخیوں کے لئے (رحمت اللہ سے) دور ہی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِیْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔یَخْشَوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ یَخْشٰی۔مصدر۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔رَبَّ:(ربّ سے) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْغَیْبِ:(غیب۔پوشیدہ چیزیں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ مَّغْفِرَةٌ :(مغفرت)مبتداء مؤخر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَجْرٌ:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ۔)معطوف مجرور۔موصوف۔کَبِیْرٌ:(بہت بڑا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ج(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَسِرُّوا:(تم چھپاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔إِسْرَارٌ۔(چھپانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(س ر ر)مضاعف۔صیغہ۔سَرَّ يَسُرُّ۔مصدر۔سُرُوْرًا۔مَسَرَّةً۔(خوش ہونا)۔ قَوْلَ:(بات کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوِ:(یا)حرف عطف۔اَجْهَرُوْا:(انہوں نے اونچی آوز میں کیا)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَجْهَرَ يُجْهِرُ۔مصدر۔إِجْهَارًا۔(ظاہر اکرنا۔اونچی آواز میں کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ھ ر)صیغہ۔جَهَرَ يَجْهَرُ۔مصدر۔جَهْرًا۔(ظاہر)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔عَلِيْمٌ:(خوب جاننے والا)مبالغہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذَاتِ:(والا)اسم مجرور۔ازستّہ مکبّرہ۔مضاف۔الصُّدُوْرِ:(سینوں۔دلوں۔دماغوں)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تم(لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا)۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اللَّطِيْفُ:(بہت باریک بین)خبر مرفوع۔الْخَبِيْرُ:(خوب خبر رکھنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور(ہر چیز سے) آگاہ ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾

هُوَ:(وہ) ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔ ذَلُوْلًا:(پست۔تابع۔مطیع۔ہموار۔نرم۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فَ:(تو)حرف عطف۔اِمْشُوْا:(تم چلو۔پھرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔مَشٰى يَمْشِيْ۔مصدر۔مَشْيًا۔(چلنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔مَنَاكِبِ:(مَنْكِبٌ کی جمع۔راستوں۔کناروں۔اطراف۔کندھوں)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث۔غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔كُلُوْا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔ صدر۔ اَكْلًا۔(کھانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رِّزْقِ:(رزق)اسم مجرور۔مضاف۔ـهٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔ـهٖ : (اس کی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ النُّشُوْرُ:(دوبارہ جی اٹھنا۔جزاء سزاء کے دوبارہ زندہ کرنا)مصدر۔محلاًمبتداءمؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہو) رزق کھاؤ اور تم کو اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔أَمِنْتُمْ:(تم امن و سلامتی میں ہوگئے۔بے خوف ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔مَّنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَخْسِفَ:(وہ دھنسا دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب

۔مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ خَسَفَ يَخْسِفُ ۔ مصدر۔خَسْفًا ۔(دھنسانا۔گھسیٹنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔فجائیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔تَمُورُ:(وہ لرزنے لگیں گے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(م ور)اجوف واوی۔صیغہ۔مَارَ يَمُورُ۔مصدر۔مَوْرًا۔(کانپنا۔لرزنا۔)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیاتم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسادے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے۔

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

أَمْ:(کیا)حرف استفہام۔أَمِنْتُمْ:(تم امن و سلامتی میں ہوگئے۔بے خوف ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔أَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔مَّن:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُرْسِلَ:(وہ بھیجتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔إِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَاصِبًا:(کنکریوں والی تیز ہوا)منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(سو)حرف عطف۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔تَعْلَمُونَ:(تم جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد ۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔ كَيْفَ:(کیسا؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔نَذِيرِ:(آگاہ کرنے والا۔خبر دار کرنے والا۔یہاں بطور مصدر۔استعمال ہوا ہے۔ڈرانا۔"میرا ڈرانا")اصلاً نَذِيرِي تھا۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ی۔محذوف۔ ضمیر محلاً واحد متکلم۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاتم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔کَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔ کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔کِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر فتحہ۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ:(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع ذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔کَیْفَ:(کیسے ؟)حرف استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاًکَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔کَانَ:(وہ تھا۔وہ ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔(ہونا)۔ نَکِیْرِ:(میری سزاء۔عذاب۔"میراانکار" اللہ جل جلالہٗ کی طرف انکار شدید عذاب کا باعث ہوتا ہے۔اس لئے "عذاب" کے معنٰی استعمال ہوا ہے)اصلاًنَکِیْرِ تھا۔ی۔برائے تخفیف۔محذوف۔محلاًکَانَ کااسم مؤخر۔تقدیر مضموم۔ضمیرواحد متکلم۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جولوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھاسو(دیکھ لوکہ) میرا کیساعذاب ہوا

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘمَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿19﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَرَوْا:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔اِلَی:(طرف)حرف جار۔ الطَّیْرِ:(پرندوں)اسم مجرور۔ فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ھُمْ :(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔صَآفّٰتٍ:(صَآفَّۃٌ کی جمع ۔پَر پھیلائے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مؤنث ۔ منصوب بالکسرہ۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔یَقْبِضْنَ :(وہ بند کرتے ہیں ۔وہ سکیڑتے ہیں)فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔نون نسوۃ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُنَّ۔ثلاثی مجرد ۔باب ضرب۔مادہ(ق ب ض)صیغہ۔قَبَضَ یَقْبِضُ۔مصدر قَبْضًا۔(سکیڑنا۔بند کرنا)۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ یُمْسِكُ:(وہ پکڑتا ہے۔تھامتا ہے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُنَّ۔ثلاثی مجرد ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔ مصدر۔

اِمْسَاكُ۔(پکڑنا۔روکے رکھنا)۔هُنَّ:(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَّا: (مگر)حرف حصر۔ الرَّحْمَنُ:(رحمان۔)فاعل مرفوع۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)اسم مجرور مضاف۔ شَيْءٍ: (شیئ)مجرور مضاف الیہ۔بَصِيْرٌ:(خوب دیکھنے والا۔ نگرانی کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے ہوئے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾

اَمَّنْ:(یا کون ہے؟)مرکب۔(اَم+مَنْ)حرف عطف۔+اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت۔مرفوع۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔جُنْدٌ:(لشکر۔)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ محلاً شبہ جملہ محلاً صفت۔مرفوع۔يَنْصُرُ:(وہ مدد کرے گا۔کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ص ر)۔صیغہ۔نَصَرَ يَنْصُرُ۔مصدر۔نَصْرًا۔(مدد کرنا۔)كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ :(علاوہ۔سوا)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔الرَّحْمَنِ:(رحمان۔)مجرور مضاف الیہ۔ إِنِ :(نہیں)نافیہ۔آگے "إِلَّا " صلہ۔ہے۔الْكَافِرُوْنَ:(انکار کرنے والے۔کفر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔فِيْ:(میں)حرف جار۔غُرُوْرٍ:(دھوکہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

أَ:(یا کون ہے؟)مرکب۔(اَم+مَنْ)حرف عطف۔+اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔هَذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً خبر مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً صفت۔مرفوع۔هُوَ

:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَرْزُقُ:(وہ رزق دیتا ہے۔سامان زیست)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(رزق)صیغہ۔رَزَقَ یَرْزُقُ۔مصدر۔رِزْقًا۔(ہر وہ چیز جو انسانی ضرورت ہے)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ أَمْسَكَ:(اس نے پکڑا۔)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب افعال۔ صیغہ۔اَمْسَکَ یُمْسِکُ۔مصدر۔اِمْسَاکٌ۔(پکڑنا۔روک رکھنا)۔رِزْقَ:(رزق۔سامان زیست)منصوب مفعول بہٖ۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ لَّجُّوا:(وہ اڑے رہے۔مصر رہے۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ل ج ج)مضاعف۔صیغہ۔لَجَّ یَلِجُّ۔ مصدر۔ لَجًّا۔(اڑنا۔ضدی ہونا۔حد سے گزرنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔عُتُوٍّ: (سرکشی۔ نافرمانی۔ تکبر) اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔نُفُوْرٍ: (نفرت۔ نفرت کرنا۔حق سے دور ہونا)۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کرلے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ یَمْشِي:(وہ چلتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ۔ (م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰی یَمْشِیْ۔مصدر۔مَشْیًا۔(چلنا)۔ مُكِبًّا:(منہ کے بل۔اوندھا۔الٹا۔سرنگوں۔)منصوب۔حال۔ عَلَى: (پر)حرف جار۔ وَجْهِ:(منہ۔چہرہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَهْدَى:(زیادہ ہدایت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔مَّنْ:(جو اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔یَمْشِي:(وہ چلتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ۔(م ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔مَشٰی یَمْشِیْ۔مصدر۔مَشْیًا۔(چلنا)سَوِيًّا:(سیدھا۔درست۔)منصوب۔حال۔عَلَى:(پر) حرف جار۔صِرَاطٍ:(راستہ)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّسْتَقِيْمٍ:(سیدھا۔ قائم رکھنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر ۔محلاً خبر مرفوع۔أَنْشَأَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْشَى يُنْشِئُ۔مصدر۔اِنْشَاءٌ۔(پیدا کرنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون،۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔مستتر۔تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے) حرف جار۔كُم:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔السَّمْعَ:(کان کو)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَبْصَارَ:(آنکھوں کو)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَفْئِدَةَ :(دل۔دماغ۔)معطوف منصوب ۔قَلِيلًا:(بہت تھوڑا)نائب مفعول مطلق ۔منصوب۔مَّا:(جو)زائدہ۔برائے تاکید۔تَشْكُرُوْنَ:(تم قدر کرتے ہو۔شکر کرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ش ک ر)صیغہ۔شَكَرَ يَشْكُرُ مصدر۔شُكْرًا۔(قدر کرنا۔شکر کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہو وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے(مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر ۔محلاً خبر مرفوع۔ذَرَأَ:(اس نے پیدا کیا۔پھیلایا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ۔(ذ ر ء)مہموز العین۔صیغہ۔ذَرَاَ يَذْرَاُ۔مصدر۔ذَرْءًا۔(پیدا کرنا۔پھیلانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَيْ:(طرف۔)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم

مجرور۔تُحْشَرُوْنَ:(تم اکٹھے کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر) صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرٌ۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ مَتٰى:(کب)حرف استفہام۔مبنی بر سکو محلًا منصوب۔ ظرف زمان۔ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبتداء مرفوع۔الْوَعْدُ:(وعدہ۔)بدل۔مرفوع۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ صَادِقِيْنَ:(سچے۔سچ بولنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ محذوف۔

ترجمہ آیت: اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب(پورا) ہو گا؟۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

قُلْ آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة ومكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔الْعِلْمُ:(علم۔سائنس)مبتداء مرفوع۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة ومكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ نَذِيْرٌ: (خوب آگاہ کرنے والا۔خبر دار۔کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيْنٌ:(کھلم کھلا۔ واضح۔ صریحاً)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہہ دو اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنانے دینے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

فَلَمَّا:(پس جب)مرکب:(فَ+لَمَّا)حرف عطف۔+ظرف زمان۔ حینیہ۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلا۔ منصوب۔ رَأَوْ:(وہ دیکھ لیں گے۔ترجمہ بوجہ لَمَّا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منسوب۔ مفعول بہ۔ زُلْفَةً:(قریب۔)منصوب۔ مفعول بہ۔ سِيئَتْ:(برا ہو گا۔وہ بگڑ جائے گا۔ترجمہ بوجہ۔ لَمَّا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س و ء)اجوف واوی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔سَاءَ يَسُوْءُ۔ مصدر۔سُوْءً۔(برا۔برا ہونا)۔ وُجُوْهُ:(وَجْهٌ کی جمع۔چہرے)۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً فاعل۔مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ قِيْلَ:(کہا گیا۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔ كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ضمیر محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر ۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تَدَّعُوْنَ:(تم دعوی کرتے ہو۔مانگا کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ ۔ت کو د سے بدل کر د میں مدغم کر دیا گیا۔ ہے۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِدَّعٰى يَدَّعِيْ۔ مصدر۔اِدِّعَاءًا۔ (دعوی کرنا۔ آرزو کرنا۔مانگ کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔دَعَاءًا۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ(وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے اور(ان سے) کہا جائے گا کہ یہ

وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔إِنْ:(کہ)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔أَهْلَكَ:(اس نے ہلاک کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصادر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔اللهُ:(الله جل جلالہ)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ ۔ مَّعِ:(ساتھ)ظرف مکان۔منصوب۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔ رَحِمَ:(وہ رحم کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ح م)صیغہ۔رَحِمَ يَرْحَمُ۔مصدر۔رَحْمًا۔رَحْمَةٌ۔(رحم کرنا۔نرمی کرنا)۔ نَا:(ہم پر)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(اور)برائے رابطہ جواب شرط۔مَنْ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُجِيْرُ:(وہ بچاتا ہے۔پناہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی زید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجَارَ يُجِيْرُ۔ مصدر۔اِيْجَارًا۔(بچنا۔پناہ دینا) ۔ثلاثی۔مجرد۔باب نصر۔مصدر۔(ج ور)اجوف واوی۔صیغہ۔جَارَ يَجُوْرُ۔مصدر۔جَوْرًا۔(ظلم کرنا۔زیادتی کرنا۔نا انصافی کرنا)۔الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کو۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والوں کو)منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہ۔مِنْ :(سے)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔موصوف۔أَلِيْمٍ:(دردناک۔دکھ دینے والا)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔تو کون ہے کافروں کو دکھ

دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا‌ ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ‏ ﴿۲۹﴾

قُلۡ:(آپ کہہ دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الرَّحۡمٰنُ:(رحمان)خبر مرفوع۔اٰمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔تَوَكَّلۡنَا:(ہم نے توکل کیا۔بھروسہ کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ۔مصدر۔ تَوَکُّلٌ۔(بھروسہ کرنا۔اعتماد کرنا)۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔سَ:(جلد ہی۔ عنقریب) حرف استقبال۔تَعۡلَمُوۡنَ:(تم جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔مَنۡ :(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع فِىۡ:(میں)حرف جار۔ ضَلٰلٍ:(گمراہی)اسم مجرور۔شبہ جملہ خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِيۡنٍ:(کھلم کھلا۔واضح۔صریحاً)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ وہ جو (اللہ) رحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ‏ ﴿۳۰﴾

قُلۡ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَیْتُمْ:(تم نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا)۔

إِنۡ:(کہ)حرف شرط۔ أَصۡبَحَ:(وہ ہوگیا۔وہ ہو جائے)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصۡبَحَ يُصۡبِحُ۔مصدر۔اِصۡبَاحًا۔(صبح کرنا۔ہونا)۔ مَآؤُ:(ٹھکانہ۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ کُمۡ:(تمہارا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ غَوۡرًا:(زمین میں جذب ہو کر خشک ہونے والا پانی۔یعنی گہرا پانی۔)منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔مَنۡ:(کون؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَأۡتِيۡ:(وہ لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاۡتِيۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ و محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَآءٍ:(پانی)اسم مجرور۔موصوف۔ مَّعِيۡنٍ:(بہتے ہوئے پانی کو۔ چشمہ کا پانی۔جاری پانی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے) سوا کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے۔

68 سُوۡرَةُ الۡقَلَمِ

رکوعاتھا 2   68 سُوۡرَةُ الۡقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2   اٰیاتھا 52

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُوۡنَۙ ﴿۱﴾

نٓ:(...)از حروف مقطعات۔یکے از القابات رسول ﷺ ۔وَ:(قسم ہے)قسمیہ حرف جار۔الۡقَلَمِ:(قلم)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔
وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)مصدریہ۔يَسۡطُرُوۡنَ:(جو لکھتی ہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً
هُمۡ۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ط ر)صیغہ۔سَطَرَ يَسۡطُرُ۔ مصدر۔
سَطۡرًا۔(لکھنا۔تحریر کرنا)۔

نٓ۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم

مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍ‌ۚ ﴿۲﴾

مَا :(نہیں)نافیہ۔حرف ناقص۔رافع اسم۔ناصب خبر۔أَنۡتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم
مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔نِعۡمَةِ:(نعمت)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلا خبر مرفوع۔ مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔كَ
:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تقویۃ۔مَجۡنُوۡنٍ:
(دیوانہ۔پاگل۔ مخبوط الحواس۔ عقل گم کردہ)لفظاً مجرور۔ محلاً مَا کی خبر مرفوع۔

کہ (اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو

وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍ‌ۚ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر

حاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ أَجْرًا:(اجر۔بدلہ۔معاوضہ۔)إِنَّ کااسم منصوب۔غَيْرَ:(علاوہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مضاف۔مَمْنُوْنٍ: (احسان مند)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔عَلٰى:(اوپر۔پر)حرف جار۔خُلُقٍ : (اخلاق)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔عَظِيْمٍ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اخلاق تمہارے بہت (عالی) ہیں

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾

فَ:(سو)برائے رابطہ۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔ تُبْصِرُ:(تو دیکھ لے گا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُبْصِرُوْنَ:(وہ دیکھ لیں گے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔ مصدر۔اِبْصَارٌ۔(دیکھنا) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾

بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ:(کون۔)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔مضاف۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلا ضمہ برائے اتصال۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ الْمَفْتُوْنُ:(فتنہ میں ڈالا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔مبتداءمرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے

اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَعْلَمُ:(وہ زیادہ جاننے والا)افعل التفضیل۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ ضَلَّ:(وہ گمراہ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد ۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔ضَلَالًا ۔(گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَعْلَمُ:(وہ زیادہ جاننے والا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُهْتَدِينَ:(ہدایت پانے والے۔ہدایت یافتہ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے پر چل رہے ہیں۔

فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۸﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُطِعِ:(تو اطاعت کر۔پیروی کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔أَطَاعَ يُطِيعُ۔مصدر۔إِطَاعَةً۔(طاقت رکھنا۔کرسکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوعُ ۔ يَطِيعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ الْمُكَذِّبِينَ:(جھٹلانے والے) اسم فاعل۔جمع مذکر ۔محلاًمنصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا ماننا۔

وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ﴿۹﴾

وَدُّوا:(انہوں نے چاہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ود د) مضاعف۔

صیغہ۔وَدَّ یَوَدُّ۔مصدر۔مُوَدَّةً۔وَدًّا۔(خواہش کرنا۔چاہنا)۔ لَوْ :(اگر)مصدریہ۔تُدْهِنُ:(تو نرمی اختیار کرے) فعل مضارع۔واحد مذکرحاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔صیغہ۔اَدْهَنَ يُدْهِنُ۔ مصدر۔اِدْهَانًا۔(نرمی اختیار کرنا۔مسکہ لگانا۔دھوکا دینا۔مدافعت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(د ھ ن)صیغہ۔دَهَنَ يَدْهَنُ۔مصدر۔دَهْنًا۔(تیل ملنا)۔ فَ:(تو)حرف عطف۔يُدْهِنُوْنَ:(وہ نرم کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔صیغہ۔اَدْهَنَ يُدْهِنُ۔مصدر۔اِدْهَانًا۔(نرمی اختیار کرنا۔مسکہ لگانا۔دھوکا دینا۔مدافعت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(دھن)صیغہ۔دَهَنَ يَدْهَنُ۔مصدر۔دَهْنًا۔(تیل ملنا)۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُطِعْ:(تو اطاعت کر۔پیروی کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ يُطِيْعُ۔مصدر۔اِطَاعَةً۔(طاقت رکھنا۔کرسکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ كُلَّ :(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔حَلَّافٍ:(بہت حلف اٹھانے والے۔بہت قسمیں کھانے والے)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مَّهِيْنٍ: (جن کی توہین کی گئی ہے۔اہانت والے۔انتہائی ذلیل ورسوا)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾

هَمَّازٍ:(بہت طعن کرنے والے۔عیب لگانے والے۔)مبالغہ۔(سابقہ آیت سے متعلقہ)۔مجرور۔صفت ثانی۔مَّشَّآءٍ:(بہت چلنے والا۔بھاگ دوڑ کرنے والا۔)مبالغہ۔صفت ثالث۔مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔نَمِيْمٍ:(چغل خور۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

مَنَّاعٍ:(بہت منع کرنے والا۔ٹوکاٹوکی کرنے والا)مبالغہ۔ مجرور۔صفت رابع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْخَيْرِ : (نیکی۔ بھلائی۔)اسم مجرور۔ مُعْتَدٍ:(زیادتی کرنے والا)مجرور۔صفت خامس۔أَثِيْمٍ:(گناہوں سے لپٹا رہنے والا۔حد سے بڑھا ہوا۔)مبالغہ۔ مجرور۔ صفت سادس۔ مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾

عُتُلٍّ:(تند خو۔ سخت مزاج)مبالغہ۔ مجرور۔صفت سابع۔ بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ زَنِيْمٍ:(بہت زنا کار)مجرور۔صفت ثامن۔

ترجمہ آیت: سخت خو اور اس کے علاوہ بد ذات ہے۔

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٤﴾

أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ ذَا :(والا)از ستّہ مکبّرہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ مضاف۔مَالٍ:(مال ودولت)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔بَنِيْنَ:(بیٹے)معطوف مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ تُتْلٰى:("غور وخوض کرنے کے لئے" تلاوت کی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ تَلَا يَتْلُوْ۔ مصدر۔ تِلَاوَةٌ(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ آيَاتُ:(آیات)نائب فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔نَا :(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً جواب فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أَسَاطِيْرُ:(أُسْطُوْرَةٌ کی جمع۔ لکھی

ہوئی ۔"باتیں۔کہانیاں۔قصے۔افسانے")خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هِيَ"مضاف۔ الْأَوَّلِيْنَ:(پہلے۔اگلوں کے)مجرور۔ علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾

سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔نَسِمُ:(ہم داغ لگائیں گے۔)فعل مضارع۔جمع متکلم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و س م)مثال واوی۔صیغہ۔وَسَمَ يَسِمُ۔مصدر۔وَسْمًا۔وَسِمَةً۔(داغ لگانا۔نشان لگانا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْخُرْطُوْمِ: (سونڈ۔ تھوتھنی۔ناک)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾

إِنَّا(یقیناً ہم)مرکب: (إِنَّ+نا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ بَلَوْنَا:(ہم نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔ بَلَاءٌ۔ (آزمائش میں ڈالنا۔آزمانا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ وجار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بَلَوْنَا :(ہم نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءٌ۔(آزمائش میں ڈالنا۔آزمانا)۔أَصْحَابَ:(ساتھیوں۔دوستوں۔والوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔الْجَنَّةِ:(جنت۔باغ)مجرور مضاف الیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔ گزرے واقعات کے لئے آتا ہے۔ أَقْسَمُوْا:(انہوں نے قسم کھائی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَقْسَمَ يُقْسِمُ۔مصدر۔إِقْسَامًا۔(قسمیں کھانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔بانٹنا)۔ لَ:(لئے)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔يَصْرِمُنَّ:(وہ ضرور بالضرور پھل توڑ لیں

گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ضمہ بعوض جمع۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ()ص ر م)صیغہ۔صَرَمَ یَصْرِمُ۔مصدر۔صَرْمًا۔(پھل توڑنا۔فصل کاٹنا۔)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مُصْبِحِيْنَ:(مُصْبِحٌ کی جمع۔صبح ہوتے ہی۔صبح کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑلیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)اعتراضیہ۔استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَسْتَثْنُوْنَ:(وہ حمد و ثنا کرتے ہیں۔وہ دہرا کرتے ہیں۔وہ تہہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واوٗ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب اِسْتَفْعَالٌ۔صیغہ۔اِسْتَثْنٰی یَسْتَثْنِیْ۔مصدر۔اِسْتِثْنَاءًا۔(دہرا کرنا۔تہہ کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ث ن ی)ناقص یائی۔ثَنٰی یَثْنِیْ۔مصدر۔ثَنَاءً۔(تہہ کرنا۔دہرا کرنا۔کسی چیز کو دگنا کرنا۔ثناء کرنا۔اِنْ شَاءَ اللّٰهُ کہنا)

ترجمہ آیت: اور انشاءاللہ نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔طَافَ:(وہ چلا پھرا۔اس نے چکر لگائے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔طَافَ یَطُوْفُ۔مصادر۔طَوْفًا۔طَوَافًا۔طَوْفَانًا۔تَطْوَافًا۔(چکر لگانا۔طواف کرنا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔طَآئِفٌ:(چکر لگانے والا۔آنے جانے والا)فاعل۔مرفوع۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔نَآئِمُوْنَ:(سونے والے۔سوئے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی۔

فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ﴿۲۰﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔أَصۡبَحَتۡ:(وہ ہوگئی)فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصۡبَحَ يُصۡبِحُ۔مصدر۔اِصۡبَاحًا۔اِصۡبَاحٌ۔(ہو جانا۔ صبح ہونا)۔ كَ:(مانند۔طرح۔)حرف تشبیہ و جار۔محلاً الصَّرِيۡمِ:(کٹی ہوئی فصل کی)اسم مفعول۔مجرور مضاف الیہ۔محلاً اَصۡبَحَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔تَنَادَوۡا:(پھر انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَاعِلٌ۔صیغہ۔تَنَادٰی يَتَنَادٰی۔مصدر۔تَنَادِيٌ۔(ایک دوسرے کو پکارنا) مُصۡبِحِيۡنَ:(مُصۡبِحٌ کی جمع۔ صبح ہوتے ہی۔ صبح کرنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے

اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰی حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾

أَنِ:(یعنی)حرف تفسیری۔یا مصدریہ۔اُغۡدُوۡا:()فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ دو)ناقص واوی۔صیغہ۔غَدَا يَغۡدُو۔مصدر۔غُدُوٌّ۔(سویرے سویرے چل پڑنا۔ صبح ہوتے ہیں نکلنا) عَلَی:(پر۔طرف)حرف جار۔حَرۡثِ:(کھیتی)اسم مجرور۔مضاف۔كُمۡ: (تمہاری۔ اپنی)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الیہ۔ إِنۡ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كُنۡتُمۡ :(تم ہو)فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔صَارِمِيۡنَ:(کھیتی کاٹنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جواب شرط۔ محذوف۔

ترجمہ آیت: اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿۲۳﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔اِنطَلَقُوا:(وہ چلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ۔مصدر۔اِنْطِلَاقٌ۔(چلنا۔چلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مصدر۔صیغہ۔طَلَقَ يَطْلُقُ۔مصدر۔طَلَاقًا۔(چھوڑنا۔طلاق دینا۔آزاد کرنا)۔وَ:حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَتَخَافَتُوْنَ:(خفیہ خفیہ کرتے تھے۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔اصلاً يَتَخَافَطُوْنَ۔تھا۔ط کو ت بدلا ہوا ہے۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ تَخَافَطَ يَتَخَافَطُ۔مصدر۔تَخَافُطٌ۔(آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص واوی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخْفٰى۔مصدر۔ خَفَاءًا۔ (خفیہ رہنا۔پوشیدہ رہنا۔چھپا رہنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾

أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔ يَدْخُلَنَّ:(وہ داخل ہوں گے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔محل اعراب ساکن۔مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔ دَخَلَ يَدْخُلُ مصدر۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا۔)۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْيَوْمَ:(آج)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مِّسْكِيْنٌ:(وہ شخص جس کی آمدن کی گاڑی رک گئی ہو)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔غَدَوْا:(وہ صبح سویرے نکلے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(غ د و)ناقص واوی۔صیغہ۔غَدَا يَغْدُو۔مصدر۔غُدُوٌّ۔(صبح سویرے نکلنا)عَلَى :(پر)حرف جار۔حَرْدٍ:(ارادہ۔منصوبہ۔روکنا۔)اسم مجرور۔مضاف۔ قَادِرِيْنَ:(قدرت رکھنے والے۔ تنگی والے۔جن کو نپا تلا ملا ہو)منصوب۔علامت۔ی۔منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جاپہنچے (گویا کھیتی پر) قادر ہیں۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾

فَلَمَّا:(پھر جب)مرکب(فَ+لَمَّا)استئنافیہ+ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔بمعنی "حِیْنَ"محلاً منصوب۔ رَأَوْ: (انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُمْ۔محلاً فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ضَالُّوْنَ:(گمراہ ہونے والے۔راستہ بھولے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ نَحْنُ:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ محلاً مبتداء مرفوع۔مَحْرُوْمُوْنَ:(خالی رہنے والے۔محروم کئے گئے"وہ بدنصیب جو اپنی مطلوبہ شے سے محروم رہے")اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: نہیں بلکہ ہم (برگشتہ نصیب) بے نصیب ہیں۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ أَوْسَطُ:(درمیانہ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ أَقُلْ:(میں کہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔

ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ لَوْلَا:(کیوں نہیں)حرف تحضیض۔ تُسَبِّحُوْنَ:(وہ تسبیح کرتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔ مصدر۔تَسْبِیْحًا۔(تسبیح کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ یَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔

ترجمہ آیت: ایک جو اُن میں فرزانہ تھابولا کہ کیامیں نے تم سے نہیں کہاتھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر محلاًمرفوع ھُمْ۔ محلاًفعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ سُبْحَانَ:(پاک ہے۔ پاکیزگی۔) منصوب۔ مفعول مطلق۔ فعل محذوف "نُسَبِّحُ"۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور۔مضاف الیہ۔ مضاف۔ نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستترنَحْنُ۔کَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ظَالِمِینَ(ظلم کرنے والے۔اندھیر مچانے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (تب) وہ کہنے لگے کہ ہماراپروردگارپاک ہے بے شک ہم ہی قصوروار تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔اَقْبَلَ:(وہ متوجہ ہوا۔اس نے توجہ کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔افعال۔صیغہ۔اَقْبَلَ یُقْبِلُ۔مصدر۔ اِقْبَالٌ۔(توجہ کرنا)۔ بَعْضُ:(بعض)فاعل مرفوع۔مضاف۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عَلَیٰ:(پر)حرف جار۔ بَعْضٍ:(بعض۔کچھ)اسم مجرور۔ یَتَلَاوَمُوْنَ:(وہ ملامت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفاعل۔صیغہ۔تَلَاوَمَ یَتَلَاوَمُ۔مصدر۔تَلَاوُمٌ۔(آپس میں ملامت کرنا)ثلاثی

مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ل و م)اجوف واوی۔صیغہ۔لَامَ یَلُوْمُ۔مصدر۔لُوْمًا۔(کسی کو کسی بات پر ملامت کرنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: پھر لگے ایک دوسرے کو رودررو ملامت کرنے۔

قَالُوْا یٰوَیْلَنَآ اِنَّا کُنَّا طٰغِیْنَ ﴿۳۱﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُمْ۔محلاً فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ یَا :(ہائے)حرف نداء و حسر۔ وَیْلَ:(خرابی ہوئی۔ہلاکت ہوئی۔بد بختی)منادیٰ۔ منصوب۔ مضاف۔ نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔طَاغِیْنَ:(سرکشی کرنے والے۔حد سے بڑھنے والے)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً کَانَ کی خبر منصوب جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

عَسٰی رَبُّنَآ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

عَسٰی:(توقع ہے)فعل مقاربہ ماضی واحد مذکر غائب۔جامد۔اس سے صیغے نہیں بنتے۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ نَا :(ہمارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ یُبْدِلَ:(وہ بدلہ میں دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْدَلَ یُبْدِلُ۔مصدر۔ اِبْدَالًا۔(بدلہ میں دینا۔ وہ بدلے میں دے)۔نَا :(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔خَیْرًا: (بہتر۔اچھا)منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ اِنَّا :(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔اِلَیٰ: (طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)

اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَاغِبُوْنَ:(رَاغِبٌ کی جمع۔مائل ہونے والے۔پسند کرنے والے۔رغبت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف سے رجوع لاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ)حرف تشبیہ و جار+اسم اشارہ+برائے بعد+خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ الْعَذَابُ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)مبتدء مؤخر۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے ابتداء۔عَذَابُ:(عذاب ۔دکھ۔سزاء۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْاٰخِرَةِ:(آخرت)مجرور مضاف الیہ۔ اَكْبَرُ :(زیادہ بڑا)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔نصب خبر۔رافع اسم۔ ضمیر فاعل۔كَانَ کا اسم مرفوع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا۔علم رکھنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ:(کی جمع۔پرہیز گاروں کے۔اللہ جل جلالہٗ سے ڈرنے والوں سے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی ب سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مضاف۔جَنّٰتِ:(باغات)مجرور مضاف الیہ۔محلاًاسم منصوب۔بالکسرہ۔مضاف۔النَّعِيْمِ:(نعمتوں والی)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پرہیز گاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔نَجْعَلُ:(ہم بنائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ الْمُسْلِمِيْنَ:(مسلمانوں کو) منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔ كَ:(مانند۔طرح)حرف تشبیہ و جار۔الْمُجْرِمِيْنَ:(مجرموں کی)مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: کیاہم فرمانبرداروں کونافرمانوں کی طرف(نعمتوں سے) محروم کردیں گے؟

مَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

مَا :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔حال۔ تَحْكُمُوْنَ:(تم فیصلہ کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حَكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔حکم دینا)۔

ترجمہ آیت: تمہیں کیاہو گیاہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۳۷﴾

أَمْ:(کیا)عاطفہ منقطہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔كِتَابٌ:(کتاب۔)مبتداء مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔تَدْرُسُوْنَ:(تم پڑھتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ۔(د ر س)صیغہ۔دَرَسَ يَدْرُسُ۔مصدر۔دَرْسًا۔(پڑھنا)۔جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیاتمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو۔

اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ﴿۳۸﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر

سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فِيْ:(میں)حرف عطف۔ هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ لَمَا:(بلاشبہ جو)مرکب۔(لَ+مَا)لائے ابتداء۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ تَخَيَّرُوْنَ:(تم پسند کرتے ہو)اصلاً تَتَخَيَّرُوْنَ تھا۔ایک ت تخفیف کے لئے محذوف۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَخَيَّرَ يَتَخَيَّرُ۔مصدر۔تَخَيُّرٌ۔(پسند کرنا)۔

ترجمہ آیت: کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی۔

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾

أَمْ :(کیا)عاطفہ منقطعہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ أَيْمَانٌ:(یمین کی جمع۔قسمیں)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ عَلَيَ:(پر)حرف جار۔نَا :(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔بَالِغَةٌ:(انتہا کو پہنچنے والی۔)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً مبتداء مؤخر۔إِلَى :(طرف۔)حرف جار۔يَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الْقِيَامَةِ:(قیامت)اسم مجرور۔ إِنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَمَا:(بلاشبہ جو)مرکب۔(لَ+مَا)لائے ابتداء۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ تَحْكُمُوْنَ:(تم فیصلہ کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔موجود۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ک م) صیغہ۔حَكَمَ يَحْكُمُ۔مصدر۔حُكْمًا۔(فیصلہ کرنا۔حکم دینا)۔

ترجمہ آیت: یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہوگی۔

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾

سَلْ:(تو سوال کر۔پوچھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ هُمْ :(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَيُّ:(کون)اسم استفہام۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر

غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے +خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ زَعِيۡمٌ:()مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۚ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۱﴾

أَمۡ:(کیا)عاطفہ منقطعۃ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ شُرَكَآءُ:(شَرِيۡكٌ۔برابری کرنے والے)مبتداء مؤخر مرفوع۔ فَ:(پس)فصیحۃ۔لۡ: (بلاشبہ) لائے امر۔يَاۡتُوۡا:(وہ لائیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محزوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاۡتِیۡ۔مصدر۔اِتۡيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔شُرَكَآءِ:(شریک کی جمع۔برابری کرنے والے۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِنۡ:(اگر) حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانُوۡا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُمۡ۔ محلاً فعل شرط۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔صَادِقِيۡنَ: (سچ بولنے والے۔سچ کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔جواب شرط محذوف۔

ترجمہ آیت: کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں۔

يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿۴۲﴾

يَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔يُكۡشَفُ:(کھول دیا جائے گا۔دور کر دیا جائے گا۔پردہ ہٹا دیا جائے گا) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ک ش ف)صیغہ۔كَشَفَ يَكۡشِفُ۔مصدر۔كَشۡفًا۔(دور کرنا۔کھول دینا۔پردہ ہٹانا)۔عَنۡ:(سے)حرف جار۔سَاقٍ:(پنڈلی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُدۡعَوۡنَ:(وہ بلائے جائیں گے) فعل مضارع جمع مجہول مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت

نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔ صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ السُّجُوْدِ:(سجدہ کی جمع۔سجدوں)اسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَسْتَطِيْعُوْنَ:(وہ کر سکتے ہیں۔طاقت رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ۔مصدر۔ اِسْتِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ يَطُوْعُ۔ يَطِيْعُ۔مصدر۔ طَوْعًا۔(فرمانبر داری کرنا)۔

ترجمہ آیت: جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھادیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

خَاشِعَةً:(جھکی ہوں گی۔نیچی ہوں گی)منصوب۔حال۔ أَبْصَارُ:(آنکھیں)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَرْهَقُ:(چھا جائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(رھ ق)صیغہ۔ رَهِقَ يَرْهَقُ۔مصدر۔رَهْقًا۔(قابو پانا۔وہ چھا جانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ ذِلَّةٌ:(ذلت۔رسوائی)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ: (یقیناً)حرف تحقیق۔كَانُوْا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔جواب شرط محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔يُدْعَوْنَ:(وہ بلائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی ۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا)۔ إِلَى:(طرف۔۔لئے)حرف جار۔ السُّجُوْدِ:(سجدہ کی جمع۔سجدے)اسم مجرور۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔سَالِمُوْنَ:(صحیح وسالم)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھارہی ہوگی حالانکہ پہلے (اُس وقت) سجدے کے لئے بلاتے جاتے تھے جب کہ صحیح وسالم تھے۔

فَذَرۡنِيۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ

فَ:(تو)فصیحۃ۔ذَرۡ:(تو چھوڑ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ صیغہ۔ وَذَرَ يَذَرُ۔ مصدر۔وَذۡرٌ۔(چھوڑ دینا)۔نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے+يِ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محذوف۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔وَ:(اور)معیت۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔یا مفعول معہٗ۔يُكَذِّبُ:(وہ جھٹلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكۡذِيۡبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكۡذِبُ۔ مصدر۔ كِذۡبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الۡحَدِيۡثِ: (بات۔کہانی۔حدیث۔"قرآن مجید")بدل مجرور۔ سَ:(عنقریب۔جلد ہی۔)حرف استقبال۔ نَسۡتَدۡرِجُ: (ہم آہستہ آہستہ۔پکڑیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَدۡرَجَ يَسۡتَدۡرِجُ۔مصدر۔اِسۡتِدۡرَاجًا۔(آہستہ آہستہ پکڑنا۔لے جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ر ج)صیغہ۔دَرَجَ يَدۡرُجُ۔ مصدر۔دُرُوۡجًا۔دَرَجَانًا۔(قدم بقدم جانا۔چلنا۔سبقت کرنا۔) هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ حَيۡثُ:(جہاں)ظرف مکان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ لَا: (نہیں)نافیہ يَعۡلَمُوۡنَ:(وہ جانتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م) صیغہ۔ عَلِمَ يَعۡلَمُ۔مصدر۔عِلۡمًا۔(سیکھنا۔جاننا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔

وَاُمۡلِيۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِيۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُمۡلِيۡ:(میں نے مہلت دی)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمۡلٰى يُمۡلِيۡ۔مصدر۔اِمۡلَاءً۔(مہلت دینا۔ڈھیل دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(م ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔مَلَا يَمۡلُو۔مصدر۔مَلۡوًا۔(تیز قدم چلنا۔)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً

اسم مجرور۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كَيْدِ:(چال۔منصوبہ بندی۔تدبیر) إِنَّ کا اسم منصوب۔کسرہ بوجہ اتصال ۔مضاف۔يْ :(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ مَتِيْنٌ:(سنجیدہ۔مضبوط۔قوی)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور میں ان کو مہلت دیئے جاتاہوں میری تدبیر قوی ہے۔

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾

أَمْ تَسْأَلُ:(توسوال کرتا ہے۔مانگتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ء ل) مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ يَسْئَلُ۔ مصدر۔ سَوَالٌ۔ (سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ هُمْ: (ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ أَجْرًا:(اجر۔معاوضہ۔بدلہ)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔فَ:(تو) تعلیلیة۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ مَّغْرَمٍ: (جرمانہ۔تاوان)اسم مجرور۔ مُّثْقَلُوْنَ:(بھاری)اسم مفعول۔جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾

أَمْ :(یا)حرف عطف۔عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ الْغَيْبُ:(غیب۔پوشیدہ چیز)مبتداء مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔ هُمْ: (وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يَكْتُبُوْنَ:(وہ لکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ت ب) صیغہ۔كَتَبَ يَكْتُبُ۔مصدر۔كِتَابًا۔(لکھنا)۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یاان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں۔

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ اِذۡ نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾

فَ:(تو)فصيحة۔اِصْبِرْ:(توڈٹارہ۔استقامت دکھا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب

ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ ڈٹے رہنا)۔ لِ: (لئے)حرف جار۔حُکْمِ:(حکم۔فیصلہ)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضا۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَكُنْ:(تو ہو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔نون اعرابی محذوف۔ واؤ حرف علت بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ كَ:(جیسے)حرف تشبیہ و جار۔صَاحِبِ:(دوست۔ساتھی۔والا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔مضاف۔ الْحُوتِ:(مچھلی۔جوسات کلو سے وزن سے زیادہ ہو)مجرور مضاف الیہ۔إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ نَادٰی:(اس نے آواز دی۔پکارا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰی يُنَادِيْ۔مصدر۔ مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔هُوَ :(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مَكْظُوْمٌ:(غم سے بھرا ہوا۔تھکا ہوا۔ دکھی،مصیبت زدہ(2) غصہ سے حلق میں پھندا لگا ہوا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ) کو پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

لَوْلَا:(اگر نہیں)امتناعیۃ۔"حرف شرط+نافیہ"۔اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَدَارَكَ:(تو پالیتا۔سنبھال لیتا۔سنبھالا ہوتا۔یعنی نہ پھسلتا)اصلاً تَتَدَارَكَ تھا۔ایک ت محذوف۔بوجہ ثقالت۔فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ۔مصدر۔تَدَارُكٌ۔(پالینا۔سنبھالنا)۔ هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نِعْمَةٌ:(نعمت)فاعل۔مرفوع۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ: (بلاشبہ)لائے واقعۃ برائے جواب"لَوْلَا "۔نُبِذَ:(پھینکا گیا۔ڈالا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر

ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ)صیغہ۔نَبَذَ یَنْبِذُ۔مصدر۔نبذا۔(چھوڑ دینا۔پھینک دینا۔ڈال دینا)۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔الْعَرَاءِ:(ننگی زمین۔میدان۔چٹیل میدان جہاں کوئی سبزہ نہ ہو۔اور وہ ہموار ہو)اسم مجرور۔ وَ: (حالانکہ)حالیہ۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔مَذْمُوْمٌ:(مذمت کیا ہوا۔شرم وحیا۔ خوف ملامت کیا ہوا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔محلاً جملہ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اِجْتَبَا:(اس کو چن لیا۔)اصلاً اِجْتَبٰی تھا۔ی۔حرف علت کو برائے اتصال مابعد ضمیر۔الف سے بدل دیا گیا ہے۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ۔ مصدر۔اِجْتِبَاءً۔(چن لینا۔منتخب کر لینا۔)۔ہٗ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ رَبُّ: (ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔ جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا ۔ (بنانا)۔ہٗ :(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔الصَّالِحِیْنَ:(نیکوکاروں۔اچھا کرنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کر لیا۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِنْ:(بے شک۔یقینا)اِنَّ ثقیلہ کا مخففہ۔غیر عامل۔یَکَادُ:(وہ بہت قریب ہوگی)فعل مقاربہ۔مضارع۔واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔فتح۔مادہ(ک و د۔)صیغہ۔کَادَ یَکُوْدُ۔مصدر۔کَوْدًا۔(قریب ہونا)۔اَلَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔کَفَرُوْا کَفَرُوْا: نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔ مصدر۔کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔یُزْلِقُوْنَ:(وہ پھسلا دیتے ہیں۔

پھسلا دیں گے۔وہ لڑکھڑا دیتے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَزْلَقَ يُزْلِقُ۔مصدر۔اِزْلَاقٌ۔(پھسلانا۔لڑکھڑانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ز ل ق)صیغہ۔زَلَقَ يَزْلِقُ۔ مصدر۔ زَلْقًا۔(پھسلنا۔ پھسلن)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ أَبْصَارِ:(بَصَرٌ کی جمع۔آنکھیں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔ مبنی بر سکون۔ بمعنی۔"حِيْنٌ"محلاً منصوب۔ سَمِعُوْا:(انہوں نے سنا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔الذِّكْرَ:(ذکر۔نصیحت۔)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہیں گے۔وہ کہتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابي موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ مَجْنُوْنٌ: (دیوانہ۔پاگل۔عقل گم کردہ)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کافر جب(یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا :(نہیں) نافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ ذِكْرٌ:(ذکر ۔یاد۔نصیحت)خبر مرفوع۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْعَالَمِيْنَ:(الْعَالَمُ کی جمع۔سب جہانوں کے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔موصوف۔" ذِكْرٌ "یعنی قرآن مجید۔

ترجمہ آیت: اور(لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے

69 سُوْرَۃُ الْحَآقَّـۃِ

رکوعاتھا 2   69 سُوْرَۃُ الْحَآقَّـۃِ مَکِّیَّۃٌ 78   اٰیاتھا 52

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّۃُ ﴿۱﴾

اَلْحَاقَّۃُ:(حقیقتا۔سچ مچ۔)مبتداء مرفوع۔

ترجمہ آیت: سچ مچ ہونے والی

مَا الْحَآقَّۃُ ﴿۲﴾

مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔اَلْحَاقَّۃُ:(حقیقتا۔سچ مچ۔)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الْحَآقَّۃُ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔أَدْرَا:(آگاہ کیا۔خبر دار کیا۔معلوم کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَۃٌ۔(معلوم ہونا۔جاننا)۔کَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔اَلْحَاقَّۃُ:(حقیقتا۔سچ مچ۔)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کو کیا معلوم ہے کہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَۃِ ﴿۴﴾

کَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ث ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھِیَ۔ثلاثی

مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔مصدر۔تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ ثَمُوْدُ :(ثمود۔حضرت صالحؑ کے وقت کے لوگ۔)۔فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَادٌ:(عرب بائدہ کاایک شخص۔عاد کے نام سے مشہور ایک پرانا عرب قبیلہ۔)بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقَارِعَۃِ:(دھماکہ۔کڑکا۔انتہائی شدت کی آواز۔"قیامت")اسم مجرور۔اسم فعل۔واحد مؤنث۔

ترجمہ آیت: (وہی) کھڑ کھڑانے والی (جس) کو ثمود اور عاد(دونوں) نے جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَمَّا :(بہر حال۔رہے)حرف تفصیل۔حرف شرط۔ثَمُوْدُ :(ثمود۔)مبتداء مرفوع۔فَ:(پھر)برائے جواب شرط۔أُهْلِكُوْا:(وہ ہلاک کئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَکَ یُهْلِکُ۔ مصدر۔ اِهْلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَکَ یَهْلِکُ۔مصدر۔هَلْكًا۔هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔الطَّاغِيَةِ:(سرکشی۔بغاوت۔طاغوتی ذہن والے۔نافرمان)اسم مجرور۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔مبتداء"ثَمُوْدُ"۔

ترجمہ آیت: سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا :(بہر حال۔رہے)حرف تفصیل۔حرف شرط۔عَادٌ :(عاد)مبتداء مرفوع۔فَ:(پھر)برائے جواب شرط۔أُهْلِكُوْا:(وہ ہلاک کئے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَکَ یُهْلِکُ۔ مصدر۔ اِهْلَاکٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ ۔هَلَکَ یَهْلِکُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رِيْحٍ:(آندھی۔ہوا)اسم مجرور۔موصوف۔ صَرْصَرٍ:(یخ بستہ۔انتہائی ٹھنڈی)صفت۔مجرور۔تابع موصول۔ عَاتِيَةٍ:(بہت سرکش۔انتہائی تیز)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًصفت ثانی۔مصدر۔عُتُوٌّ۔

ترجمہ آیت: رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾

سَخَّرَ:(مسلط کر دیا۔ قابو میں دے دیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔سَخَّرَ يُسَخِّرُ۔مصدر۔تَسْخِيْرًا۔(قابو میں دینا۔مسلط کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س خ ر)صیغہ۔سَخِرَ يَسْخَرُ۔ مصدر۔سَخْرًا۔سُخْرَةً۔(مذاق اڑانا۔کسی سے تمسخر کرنا۔ہنسی اڑانا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔سَبْعَ:(ساتھ)اسم عدد۔نائب ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔لَيَالٍ :(راتیں) ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ ثَمَانِيَةَ:(آٹھ)اسم عدد مؤنث۔ نائب ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔ اَيَّامٍ :(يَوْمٌ کی جمع۔دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔حُسُوْمًا:(نا مبارک۔جڑ کاٹ دینے والی۔نسل ختم کر دینے والی)منصوب۔حال۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔تَرَى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔الْقَوْمَ:(لوگوں۔قوم کو)منصوب مفعول بہٖ۔فِيْ: (میں) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔صَرْعٰى:(صَرْعٌ مرگی۔ جیسے مرگی والے کو دورا پڑا ہو۔ صَرِيْعٌ کی جمع۔ گرے ہوئے۔ بے ڈھنگ کے)اسم مفعول جمع مذکر۔ منصوب۔حال۔ كَاَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَاَنَّ کا اسم منصوب۔اَعْجَازُ:(تنے جڑوں سمیت) كَاَنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ نَخْلٍ :(کھجوروں کے)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔خَاوِيَةٍ:(کھوکھلے۔گری ہوئی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا تو(اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔تَرٰى:(تو دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔

(دیکھنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار.زائد۔بَاقِيَةٍ:(باقی رہنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔لفظاًمجرور۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بھلاتوان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتاہے؟۔

وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۝٩

وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔ صیغہ۔جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِئٌ۔ (آنا)۔ فِرۡعَوۡنُ:(فرعون)فاعل مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً قَبۡلَ:(پہلے)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمُؤۡتَفِكَاتُ:(الٹ جانے والی۔اجڑنے والی۔بستیاں۔)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔محلاً معطوف مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡخَاطِئَةِ:(گناہ ، ارادہ گناہ ، جرم :)مصدر۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ۝١٠

فَ:(تو)حرف عطف۔عَصَوۡا:(انہوں نے نافرمانی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَطٰى يَعۡصِيۡ۔مصدر۔عِصۡيَانٌ۔عَصۡيًا۔مَعۡصِيَةٌ۔(نافرمانی کرنا)۔ رَسُوۡلَ:(پیغمبر کی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمۡ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَخَذَ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل ۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخۡذًا۔ (پکڑنا)۔هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر۔ أَخۡذَةً:(پکڑ۔گرفت)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ رَّابِيَةً:(سخت۔بڑھتی ہوئی)اصلاً رَّابِوَةً تھا۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾

إِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ طَغَى :(وہ طغیانی میں آگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔صیغہ۔طَغٰى يَطْغُو۔مصدر۔ طُغُوًا۔طُغْوَانًا۔(پانی کا طغیانی میں آنا۔دریا کے کناروں سے باہر ہونا) باب۔فتح۔صیغہ۔طَغَا يَطْغٰى۔مصدر۔طَغْيًا۔طُغْيَانًا۔(باغی ہونا۔سرکشی کرنا۔ سرکش۔)۔الْمَاءُ:(پانی)فاعل مرفوع۔حَمَلْنَا: (ہم نے اٹھایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔ مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔ كُمْ :(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً شرطیہ۔ إِنَّ کی خبر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ الْجَارِيَةِ:(چلنے والی۔کشتی۔"کشتی۔دخانی جہاز۔بادبان۔کسی بھی قسم کا جو پانی میں چلتا ہے")اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نَجْعَلَ:(ہم بنائیں)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ هَا: (اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ تَذْكِرَةً:(ذکر۔نصیحت۔تذکرہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَعِيَ:(وہ ذہن میں رکھے۔یاد رکھے)فعل مضارع معطوف۔واحد مؤنث غائب۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و ع ی)لفیف مفروق۔صیغہ۔وَعٰى يَعِيْ۔ مصدر۔ وَعْيًا۔(دماغ میں رکھنا۔یاد رکھنا۔)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أُذُنٌ :(کان)فاعل۔مرفوع۔موصوف۔وَاعِيَةٌ:(یادرکھنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًصفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یادرکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔نُفِخَ :(پھونک ماری جائے گی۔پھونکا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر۔مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔مصدر۔نَفْخًا۔(منہ سے پھونک مارنا)۔فِي:(میں)حرف جار۔الصُّورِ :(کرناہ۔ناقوس۔ناد۔صور۔)اسم مجرور۔نَفْخَةٌ:(پھونکنا)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ وَاحِدَةٌ:(ایک ہی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توجب صور میں ایک (بار) پھونک ماردی جائے گی۔

وَّحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔حُمِلَتِ:(اٹھائی جائے گی)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث۔غائب۔نائب فاعل۔ضمیر۔مستترتقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا۔حاملہ ہونا)۔ الْأَرْضُ :(زمین)نائب فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِبَالُ:(جَبَلٌ کی جمع۔)معطوف مرفوع۔فَ:(پھر)حرف عطف۔دُكَّتَا:(دونوں پیسے جائیں گے۔)فعل ماضی مجہول تثنیہ۔علامت۔تَا تثنیہ مؤنث۔نائب فاعل۔ضمیر۔مستترتقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ک ک)مضاعف۔صیغہ۔دَكَّ يَدُكُّ۔ مصدر۔دَكًّا۔(پیسنا۔توڑنا۔کوٹنا۔) دَكَّةً:(چوٹ۔ضرب)منصوب مفعول مطلق۔موصوف۔وَاحِدَةً:(ایک ہی)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھالئے جائیں گے۔پھر ایک بار گی توڑ پھوڑ کر برابر کردیئے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

فَ:(تو)برائے رابطہ۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن)مرکب: (يَوْمَ +إِذٍ)ظرف زمان۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَقَعَتِ:(گرگئی۔واقع ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ضمیر ۔مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(و ق ع)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَعَ يَقِعُ۔مصدر۔وُقُوْعًا۔(واقع ہونا۔نیچے گرجانا۔صلہ عَلٰی کے ساتھ گزرنا۔یقینی ہونا)الْوَاقِعَةُ:(واقع ہونے

والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔"قیامت"۔

ترجمہ آیت: تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْشَقَّتِ:(وہ پھٹ جائے گی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔انفعال۔صیغہ۔اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ مصدر۔اِنْشِقَاقٌ۔(پھٹنا۔ پھٹ جانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ۔مصدر۔شَقًّا۔(جدا ہونا۔پھاڑنا)۔ السَّمَاءُ:(آسمان)فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَاهِيَةٌ:(کمزور۔بوسیدہ)۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔الْمَلَكُ:(فرشتہ۔غیر مرئی طاقت)مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔أَرْجَاءِ:(رِجَاءٌ کی جمع۔کناروں)اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَحْمِلُ :(وہ اٹھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر ۔مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح م ل)صیغہ۔حَمَلَ يَحْمِلُ۔مصدر۔حَمْلًا۔(اٹھانا)۔عَرْشَ:(تخت۔چھت۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ثَمَانِيَةٌ: (آٹھ"وہ قوتیں جو دیکھی نہیں جاسکتی۔خلانورد۔یا علم ہیئت کو جاننے والے صحیح بتاسکتے ہیں کہ کیسے سورج چاند کو اٹھایا گیا۔نہ وہ اوپر جاتے ہیں نہ ہی نیچے۔نہ ہی وہ اپنی رفتار کم و بیش کرتے ہیں")فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور فرشتے اس کے کناروں پر (اُتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے سروں پر اُٹھائے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾

يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔ قیامت کے دن) مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ تُعْرَضُوْنَ:(نظر انداز کئے جائیں گے۔اعراض برتا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر۔ نائب فاعل۔ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔ سمع۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔/عَرِضَ يَعْرَضُ۔مصدر۔عَرْضًا۔(پیش آنا۔واقع ہونا۔ل کے ساتھ پیش کرنا۔صلہ عَلٰی کے ساتھ ظاہر کرنا۔سامنے رکھنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔تَخْفٰى:(وہ پوشیدہ نہیں رہے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر۔ مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔خَفِيَ يَخْفٰى۔مصدر۔خَفَاءًا۔(پوشیدہ رہنا۔چھپا رہنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ خَافِيَةٌ:(کچھ بھی چھپنے والی"چیز۔بات۔کردار")اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًفاعل مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب حال۔

ترجمہ آیت: اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اَمَّا:(لیکن۔رہا۔بہر حال)حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اُوْتِيَ:(دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ كِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔يَمِيْنِ:(دائیں ہاتھ۔درست طریقہ۔ سے)۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًمنصوب۔حال۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔۔يَقُوْلُ:(وہ کہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔

قَوۡلًا۔(کہنا)۔ هَاؤُمُ:(لے لو)اسم فعل امر۔مبنی بر ضمہ۔بمعنی "خُذُوۡا"(پکڑو)۔اِقۡرَؤُوۡا:(تم پڑھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَاَ يَقۡرَاُ۔ مصدر۔قَرَاءَةٌ۔(پڑھنا)۔ كِتَابِيَهۡ:(میری کتاب "اعمال نامہ")مرکب:(كِتَابِ+يَ+هْ) منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال۔ضمیر متکلم۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔+زائدہ۔محلاً برائے سکتہ۔

ترجمہ آیت: توجس کا(اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ(دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ(اعمال) پڑھیئے۔

اِنِّيۡ ظَنَنۡتُ اَنِّيۡ مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ﴿۲۰﴾

إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب(إِنِّ+يِ) إِنِّ:(یقیناً۔بے شک)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔يِ:(میں) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب:()ظَنَنۡتُ:(میں نے گمان کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن) مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔مُلَاقٍ :(ملنے والا) مُلَاقَاةٌ مصدر۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔اصلاً مُلَاقِيٌ تھا۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔حِسَابِيَهۡ:(میرا حساب۔"اعمال کا نتیجہ")مرکب:(حِسَابِ+يَ+هْ) منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال۔ضمیر متکلم۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔+زائدہ۔محلاً برائے سکتہ۔

ترجمہ آیت: مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب(کتاب) ضرور ملے گا۔

فَهُوَ فِيۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾

فَ:(پس)اِستئنافیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي :(میں)حرف جار۔عِيۡشَةٍ: (جینا۔زندگی۔)مصدر۔صیغہ۔عَاشَ يَعِيۡشُ۔عِيۡشَةً۔رَّاضِيَةٍ:(پسندیدہ۔خوشی والی۔پر مسرت۔من بھاتی)صفت۔مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: پس وہ(شخص) من مانے عیش میں ہو گا۔

فِيۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾

فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّةٍ:(باغ)اسم مجرور۔موصوف۔عَالِيَةٍ:(بلند وبالا۔اونچے "محلّات")مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اونچے(اونچے محلوں) کے باغ میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

قُطُوْفُ:(قِطْفٌ کی جمع۔ٹوٹے ہوئے۔خود پک کر گرے ہوئے)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مبتداء مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔دَانِيَةٌ:(قریب۔نزدیک) دُنُوٌّ مصدر۔خبر مرفوع۔جملہ صفت۔"جَنَّة"موصوف۔

ترجمہ آیت: جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾

كُلُوْا:(تم کھاؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔ صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِشْرَبُوْا:(تم پیؤ) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشْرَبُ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔ هَنِيْئًا: (مزیدار۔پر لذت۔) منصوب۔حال۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَسْلَفْتُمْ:(تم آگے بھیجے۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَسْلَفَ يُسْلِفُ۔مصدر۔اِسْلَافًا۔(آگے بھیجنا۔پہلے کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ل ف)صیغہ۔سَلَفَ يَسْلُفُ۔مصدر۔ سَلْفًا۔ سُلُوْفًا۔(ختم کرنا۔فوت ہونا۔پہلے گزر جانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔الْاَيَّامِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔موصوف۔الْخَالِيَةِ:(گزرنے والے۔گزرے ہوئے)مصدر۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جو(عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ أَمَّا:(لیکن۔رہا۔بہر حال)حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ :(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أُوْتِيَ:(دی گئی) فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ بِ حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔ كِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔شِمَالِ:(بائیں ہاتھ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب۔"اَمَّا"حرف شرط۔۔يَقُوْلُ:(وہ کہے گا)فعل مضارع واحدمذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔جملہ محلاًمبتداء"مَنْ "کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ يَا:(ہائے)حرف نداء۔حسر۔یاحرف تنبیہ۔لَيْتَ:(کاش)حرف تمنّا۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع خبر۔نِيْ۔(مجھے) نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے +يْ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محذوف۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔اُوْتَ:(دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔حرف علت۔محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگربعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔كِتَابِيَهْ:(میری کتاب۔"میرا اعمال نامہ")مرکب:(كِتَابِ+يَ+هْ) منصوب۔مفعول بہ۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔+ زائدہ۔محلاًبرائے سکتہ۔جملہ محلاً "لَيْتَ"کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جس کانامہ(اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں یا دجائے گاوہ کہے گاا ے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا۔

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ اَدْرِ:(مجھے معلوم ہے)فعل مضارع واحد متکلم۔مجزوم۔علامت یائے حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰى يَدْرِيْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(معلوم ہونا۔جاننا)۔مَا:(کیا)استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حِسَابِيَهْ:(میرا حساب۔"اعمال کا نتیجہ ")مرکب:(حِسَابِ+يَ+هْ) خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔کسرہ برائے اتصال۔ضمیر متکلم۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔+زائدہ۔محلاًبرائے سکتہ۔

ترجمہ آیت: اور مجھے معلوم نہ ہو کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾

یَا:(اے۔ہائے)حرف نداء۔حرف تنبیہ۔حرف حسر۔ لَیْتَ:(کاش)حرف تمنا۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا: (وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًلَیْتَ کا اسم منصوب۔ كَانَتِ:(وہ ہوجائے گی۔ہو جائے گا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تُ ساکن۔علامت ضمیر مستتر فاعل تانیث۔هِیَ۔ کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔اَلْقَاضِیَةَ:(پورا کر دینے والی۔کام تمام کرنے والی۔خاتمہ کرنے والی)قَضَاءٌ مصدر۔ (موت۔)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ کَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًلَیْتَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے کاش موت(ابد الا آباد کے لئے میرا کام) تمام کرچکی ہوتی۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔أَغْنَی:(وہ کام آیا) :(وہ کسی کام آئے گی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی یُغْنِیْ۔مصدر۔اِغْنِیَاءٌ۔(کام آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ غَنِیَ یَغْنٰی۔ مصدر۔غَنِیٌّ۔غِنَاءًا۔(آباد ہونا۔بسنا۔مالدار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔) عَنِّ:(سے)حرف جار۔ي :(مجھ)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔مَالِیَهْ:(مال ودولت)منصوب۔ مفعول بہ۔هْ۔زائد۔ محلاًبرائے سکتہ۔

ترجمہ آیت: (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام بھی نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

هَلَكَ:(اس نے ہلاک کیا۔برباد کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ہ ل ک)صیغہ ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔مصدر۔هَلْكًا۔(ہلاک ہونا۔برباد ہونا۔ تلف ہونا) عَنِّ:(سے)حرف جار۔ي:(مجھ) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور سُلْطَانِیَهْ:(ریاست۔ملک۔ حکومت)منصوب۔ مفعول بہ۔هْ۔زائد۔ محلاًبرائے سکتہ۔

ترجمہ آیت: (ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾

خُذُو:(تم پکڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف برائے اتصال ما بعد۔ضمیر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔

اَخۡذًا۔(پکڑنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔فَ:(تو)حرف عطف۔غُلُّوۡ:(تم پھندہ لگاؤ۔طوق پہناؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محذوف۔بوجہ اتصال ما بعد۔ضمیر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(غ ل ل)مضاعف۔صیغہ۔غَلَّ یَغُلُّ۔مصدر۔ غَلًّا۔(پھندہ لگانا۔طوق ڈالنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: (حکم ہو گا کہ) اسے پکڑلو اور طوق پہنادو۔

ثُمَّ الۡجَحِيۡمَ صَلُّوۡهُ ﴿۳۱﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ الۡجَحِيۡمَ:(دوزخ۔بھڑکتی ہوئی آگ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔ صَلُّوۡ:(تم داخل کرو۔ جھونک دو۔) فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محذوف۔بوجہ اتصال مابعد۔ضمیر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صَلّٰی یُصَلِّیۡ۔مصدر۔تَصۡلِيَةٌ۔(آگ میں ڈالنا۔جھونکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔ صَلِیَ یَصۡلِیۡ۔مصدر۔صَلِیٌّ۔(داخل ہونا۔)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو۔

ثُمَّ فِيۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ ﴿۳۲﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔سِلۡسِلَةٍ:(زنجیر۔ہتھکڑی)اسم مجرور۔ذَرۡعُ:(بازو)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَبۡعُوۡنَ:(ستر)خبر مرفوع۔اسم عدد۔ ذِرَاعًا:(ہاتھ۔پیمانہ۔)منصوب۔ تمیز۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔اُسۡلُكُوۡ:(تم جکڑو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محذوف۔بوجہ۔برائے اتصال مابعد ضمیر۔ ضمیر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ل ک) ۔صیغہ ۔سَلَکَ یَسۡلُکُ۔مصدر۔سَلۡكًا۔سُلُوۡكٌ۔(جکڑنا۔)ہُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ :(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔لَا:(نہیں) نافیہ۔یُؤْمِنُ:(وہ ایمان لاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔موصوف۔الْعَظِیْمِ:(بہت بڑا)مبالغہ۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ نہ تو اللہ جل شانہ پر ایمان لاتا تھا۔

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾

وَ:(نہیں)عاطفہ۔لَا :(نہیں)نافیہ۔یَحُضُّ :(وہ ترغیب دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ض ض)مضاعف۔صیغہ۔حَضَّ یَحُضُّ۔حَضًّا۔(ترغیب دینا۔ آمادہ کرنا)۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔ طَعَامِ :(کھانا۔خوراک۔جو چیز کھائی جائے)اسم مجرور۔مضاف۔ الْمِسْكِیْنِ:(مسکین۔جس کا کاروبار رک گیا ہو۔)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا۔

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔لَیْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع سے صیغے نہیں آتے۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ہٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَیْسَ کی خبر مقدم منصوب۔ الْیَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ هَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ هُنَا: (یہاں) ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ حَمِیْمٌ: (ابلتا ہوا پانی۔پکا دوست۔)۔لَیْسَ کا اسم مؤخر۔

ترجمہ آیت: سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستدار نہیں۔

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔طَعَامٌ:(کھانا۔خوراک۔جو چیز کھائی جائے)۔معطوف۔مرفوع۔حَمِيْمٌ:معطوف علیہ۔ اِلَّا:(سوائے)حرف استثناء۔مِنْ:(سے)حرف جار۔غِسْلِيْنٍ:(میل وغیرہ جو دھونے سے نکلتا ہے۔دوزخیوں کی کھالوں سے نکل کر بہنے والی پیپ وغیرہ۔)شبہ جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور نہ پیپ کے سوا(اس کے لئے) کھانا ہے۔

لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يَاْكُلُ:(وہ کھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموا الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا:(سوائے)حرف استثناء۔الْخَاطِئُوْنَ:(خطاکاروں کے۔گنہگاروں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔جملہ محلاً صفت مرفوع۔موصوف۔" طَعَامٌ:"۔

ترجمہ آیت: جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔۔اُقْسِمُ:(میں قسم کھاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔تُبْصِرُوْنَ:(دکھائی دیتی ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْصَرَ يُبْصِرُ۔مصدر۔ اِبْصَارٌ۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصُرَ يَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَةٌ۔(دیکھنے والا ہونا۔بینا ہونا۔دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف۔مجرور۔"مَا"معطوف علیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تُبْصِرُوْنَ:(دکھائی دیتی ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزیدفیہ۔باب افعال۔

صیغہ۔اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ۔مصدر۔اِبۡصَارٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصُرَ یَبۡصُرُ۔ مصدر۔ بَصَارَۃٌ۔ (دیکھنے والاہونا۔بیناہونا۔دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اوران کی جو نظر میں نہیں آتیں۔

اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿۴۰﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ہٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔قَوۡلُ:(قول۔بات۔حدیث)اِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔رَسُوۡلٍ:(پیغمبر اکرم ﷺ۔ "بعض نے فرشتہ سے موسوم۔ کیا جو ہمارے نزدیک درست نہیں ہے"۔)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ کَرِیۡمٍ:(با وقار۔معزز۔بزرگ۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کاپیغام ہے۔

وَّمَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَیۡسَ کا عمل کرتا ہے۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ھُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ہر گز)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔قَوۡلِ:(قول۔بات)لفظاً مجرور۔محلاً مَا کی خبر منصوب۔مضاف۔ شَاعِرٍ:(کسی شاعر کا)مجرور مضاف الیہ۔ قَلِیۡلًا:(بہت تھوڑا)منصوب۔مفعول مطلق۔۔ مَا:(۔۔)زائدہ۔تُؤۡمِنُوۡنَ:(تم ایمان لاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِیۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوۡلِ کَاہِنٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ بِ:(ہر گز)حرف جار۔زائدہ۔ برائے تاکید نفی۔قَوۡلِ:(بات۔قول)اسم مجرور۔ مضاف۔ کَاہِنٍ:(کاہن۔جیوتشی۔نجومی۔وغیرہ)مجرور مضاف الیہ۔ قَلِیۡلًا:(بہت تھوڑا)منصوب۔مفعول مطلق۔ مَا :(۔۔)

زائدہ۔تَذَكَّرُونَ:(نصیحت پکڑتے ہو)اصلاً تَتَذَكَّرُونَ تھا۔ایک ت محذوف۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرُ ۔ (نصیحت حاصل کرنا۔غور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اورنہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾

تَنْزِيلٌ:(دھیرے دھیرے اتارنا۔بڑے اہتمام کے ساتھ نازل کرنا)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔مضاف۔الْعَالَمِينَ:(جہانوں)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یہ تو) پروردگارعالم کااُتارا(ہوا) ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَقَوَّلَ:(تو کہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَوَّلَ يَتَقَوَّلُ۔مصدر۔تَقَوُّلٌ۔(بات بنانا۔گھڑنا۔دروغ گوئی)۔عَلَيَّ: (پر)حرف جار۔نَا: (ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔بَعْضَ:(کچھ)منصوب۔مفعول بہ۔الْأَقَاوِيلِ:(قَوْلٌ۔کی جمع۔باتیں۔)۔

ترجمہ آیت: اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنالاتے۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے برائے رابطہ جواب شرط۔أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔محلاًجملہ جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ءخ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور بِ:(سے)حرف جار۔الْيَمِيْنِ:(دائیں ہاتھ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: توہم ان کادا ہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ)لائے جواب۔قَطَعْنَا:(ہم نے کاٹ دیا۔الگ کر دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ق ط ع)صیغہ۔قَطَعَ يَقْطَعُ۔ مصدر۔قَطْعًا۔(کاٹنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الْوَتِيْنَ:(رگ زیست۔حلقوم۔شہ رگ)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔لَيْسَ کا عمل کرتا ہے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ : (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ محلاً شبہ جملہ منصوب۔حال۔۔ مِّنْ :(سے)حرف جار۔ زائد۔ أَحَدٍ:(کوئی ایک)لفظاً مجرور۔ مَا کا اسم مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ حَاجِزِيْنَ:(روکنے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔تَذْكِرَةٌ :(نصیحت) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔لِ:(لئے) حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ:(کی جمع۔پرہیز گاروں۔خوف الٰہی رکھنے والوں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًصفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور یہ (کتاب) تو پرہیز گاروں کے لئے نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔نَعْلَمُ:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م) صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (سیکھنا۔جاننا)۔ أَنَّ حرف تاکید ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ : (تم) ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًأَنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔

مُّكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔

ترجمہ آیت: اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

وَ اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ:(بلا شبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔حَسْرَةٌ:(حسرت۔وہ خواہش جو پوری نہ ہوسکے)إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کفر کرنے والے۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: نیز یہ کافروں کے لئے(موجب) حسرت ہے۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾

وَ اور)استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔ لَ:(بلا شبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔حَقُّ:(حق سچ۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ الْيَقِيْنِ:(ایمان۔یقین)مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

فَ:(تو)فصيحة۔سَبِّحْ:(تو تسبیح کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔ (تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اسْمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْعَظِيْمِ:(بہت بڑی)مجرور صفت۔تابع"رَبِّ"موصوف۔

ترجمہ آیت: سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تنزیہ کرتے رہو۔

70 سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ

رکوعاتھا 2   70 سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79   اٰیاتھا 44

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾

سَأَلَ:(اس نے پوچھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔سَائِلٌ:(سائل۔طلبگار۔)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَذَابٍ:(عذاب)اسم مجرور۔موصوف۔وَاقِعٍ:(واقع ہونے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾

لِّ:(لئے)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ:(کافروں کے۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً لَيْسَ کی خبر مقدم۔منصوب۔دَافِعٌ:(دور کرنے والا۔ہٹانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔لَيْسَ کا اسم مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً صفت مجرور ثانی۔

ترجمہ آیت: (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

مِّنَ:(سے)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ثالث۔ذِي:(والا)صفت مجرور۔از ستّہ مکبرّہ۔مجرور علامت ۔ی۔ مضاف۔الْمَعَارِجِ:(مِعْرَاجٌ کی جمع۔سیڑھیاں۔پایہ بپایہ۔درجہ بدرجہ۔اونچے درجات۔)اسم آلہ۔جمع مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہو گا)۔

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾

تَعْرُجُ:(وہ چڑھتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ر ج)صیغہ۔عَرَجَ يَعْرُجُ۔مصدر۔عُرُوْجًا۔(اوپر چڑھنا)۔الْمَلَائِكَةُ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الرُّوْحُ:(روح)معطوف مرفوع۔إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور ۔فِي:(میں)حرف جار۔يَوْمٍ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔كَانَ:(وہ تھا۔ہوہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِقْدَارُ:(مقدار۔اندازہ۔پیمانہ)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔خَمْسِيْنَ:(پچاس)اسم عدد۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًصفت مجرور۔أَلْفَ:(ہزار)منصوب۔تمیز۔مضاف۔سَنَةٍ:(سال)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس کی طرف روح(الامین) اور فرشتے پڑھتے ہیں (اور) اس روز(نازل ہو گا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہو گا۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔اِصْبِرْ:(استقامت دکھا۔ڈٹا رہ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔صَبْرًا :(ڈٹنا۔استقامت دکھانا)منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔جَمِيْلًا:(خوب صورت)منصوب۔ صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (توتم کافروں کی باتوں کو) قوت کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ يَرَوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ

سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ بَعِیْدًا:(دور)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے۔

وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نَرَا:(ہم دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رء ی) مہموزالعین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔ ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔قَرِیْبًا:(قریب۔نزدیک)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور ہماری نظر میں نزدیک۔

یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔تَكُوْنُ:(وہ ہو جائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ السَّمَاءُ:(آسمان)كَانَ کا اسم۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(مانند۔طرح)حرف تشبیہ وجار۔الْمُهْلِ:(پگھلا ہوا تانبہ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَكُوْنُ تَكُوْنُ:(وہ ہو جائے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔الْجِبَالُ:(پہاڑ)كَانَ کا اسم مرفوع۔كَ:(مانند۔طرح)حرف تشبیہ وجار۔الْعِهْنِ:(دھنی ہوئی رنگین اون)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اون۔

وَلَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَسْأَلُ:(وہ پوچھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی

مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔حَمِیْمٌ :(خوب گرم پانی۔پکا دوست۔)فاعل مرفوع۔حَمِیْمًا:(پکاجگری دوست)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہو گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿11﴾

يُبَصَّرُونَ:(وہ دیکھائے جائیں گے)فعل مضارع جمع مجہول۔مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَصَّرَ یُبَصِّرُ۔مصدر۔تَبْصِیْرًا۔(دکھانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ص ر)صیغہ۔بَصِرَ یَبْصُرُ۔مصدر۔بَصَارَۃٌ(دیکھنا)۔هُمْ :(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔يَوَدُّ:(وہ آرزو کرتا ہے۔وہ آرزو کرے گا۔وہ چاہے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(و د د)مضاعف۔صیغہ۔وَدَّ یَوَدُّ۔مصدر۔وَدًّا۔(آرزو کرنا۔خواہش کرنا۔)۔الْمُجْرِمُ:(مجرم۔قانون شکن)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً فاعل مرفوع۔لَوْ:(کاش)حرف تمنّٰی۔یا۔مصدریہ۔شرطیہ۔ يَفْتَدِي :(وہ فدیہ میں دیدے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔محلاً فعل شرط مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِفْتَدٰی یَفْتَدِیُ۔مصدر۔اِفْتِدَاءٌ۔(فدیہ دینا۔کسی طلب میں بدلے میں دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف د ی)ناقص یائی۔صیغہ۔فَدٰی یَفْدِیُ۔مصدر۔فَدَاءًا۔فِدًی۔(خون بہا۔فدیہ دے کر غلام چھڑانا۔)۔مِنْ :(سے)حرف جار۔ عَذَابِ: (عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔ يَوْمِئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔اس۔ایسے واقعات کے۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔بَنِيْ:(بیٹوں)اصلاً بَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے دے یعنی اپنے بیٹے

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿12﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔صَاحِبَتِ:(صَاحِبَۃِ۔یہ رسم الخط علیحدہ سے استعمال کیا جاتا ہے۔بیوی۔)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ

:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَخِيْ: (بھائی)از ستّہ مکبّرہ۔معطوف مجرور۔علامت۔ی۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فَصِيْلَتِ:(ادمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو ، سب سے زیادہ قریب باپ دادا۔جدی خاندان۔دادا کی اولاد)مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث ۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرورصفت۔ تُؤْوِيْ:(وہ پناہ دیتا ہے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اٰوٰی يُؤْوِيْ۔مصدر۔اِيْوَاءٌ۔(پناہ دینا)ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ءو ی)مہموز الفاء۔اجوف واوی۔صیغہ۔اَوٰی يَاوِی۔مصدر۔اِئْوِ ۔اُوِيًا۔(پناہ لینا، قیام کرنا۔)هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمعطوف مجرور۔فِي:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔جَمِيْعًا:(سب کے سب۔)منصوب۔حال۔ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُنْجِيْ:(وہ نجات دے۔وہ بچالے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْجٰی يُنْجِيْ۔مصدر۔اِنْجَاءً۔(نجات دینا۔بچالینا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔نَجَايَنْجُو۔مصدر۔نَجْوًا۔نَجَاءًا۔نَجَاةً۔(نجات دینا۔بچ جانا۔بچالینا۔بچ نکلنا۔چھوٹ جانا)۔هِ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ دے دے) اور اپنے تیئں عذاب سے چھڑا لے۔

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔وزجر وتوبیخ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد

مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنّ کا اسم منصوب۔لَظٰی:(دوزخ کا نام)اسم مصدر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (لیکن) ایسا ہر گز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾

نَزَّاعَةً:(اتار دینے والی۔سخت کھینچنے والی۔)مبالغہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الشَّوٰى:(شَوَاۃٌ کی جمع۔کھال کو۔سارے جسم کی کھال)۔اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: کھال ادھیڑ ڈالنے والی۔

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾

تَدْعُوْ:(وہ پکارے گی) فعل مضارع۔واحد مؤنث غائب۔فاعل ضمیر۔ مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَایَدْعُو۔مصدر۔دَعْوَۃٌ(پکارنا۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ أَدْبَرَ::(اس نے پیٹھ پھیری) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْبَرَ یُدْبِرُ ۔مصدر۔اِدْبَارًا۔(پشت پھیرنا۔پیٹھ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(د ب ر)صیغہ۔دَبَرَ یَدْبِرُ۔مصدر۔ دَبْرًا ۔دُبُوْرًا۔(پیچھے مڑنا۔بھاگنا۔/ فرار ہونا۔پیچھا کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلّٰی:(اس نے منہ موڑا۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔

ترجمہ آیت: ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَمَعَ:(اس نے جمع کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ یَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَوْعَیٰ:(اس نے بند رکھا)فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَوْعٰی یُوْعِیْ۔مصدر۔اِیْعَاءً۔(مال کو تجوری میں بند رکھنا۔)۔

ترجمہ آیت: اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْإِنْسَانَ:(انسان کو)إِنَّ کا اسم منصوب۔خُلِقَ:(پیدا کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب نصر۔ مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ هَلُوْعًا:(کم حوصلہ)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔ مَسَّ یَمُسُّ۔ مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ الشَّرُّ :(تکلیف۔بیماری۔فاقہ۔مصیبت۔ہر قابل نفرت شے)فاعل۔مرفوع۔جَزُوْعًا:(بہت گھبر اجانے والا)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبر ا اٹھتا ہے۔

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَسَّ:(اس نے چھوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م س س) مضاعف۔صیغہ۔مَسَّ یَمُسُّ۔مصدر۔ مَسًّا ۔(چھونا۔پہنچنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْخَيْرُ:(بھلائی اچھائی۔سکون۔راحت۔آسائش۔)فاعل۔مرفوع۔ مَنُوْعًا:(بہت منع کرنے والا۔کنجوسی کرنے والا۔بہت روک ٹوک کرنے والا)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾

اِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔الْمُصَلِّيْنَ:(مُصَلِّيْ کی جمع۔نظام ربوبیت پر عمل کرنے والے۔صلوٰۃ ادا کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ مستثنیٰ۔ منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: مگر نماز گزار۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت منصوب۔هُمْ :(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ صَلَاتِ:(صلوٰۃ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔دَآئِمُوْنَ:(ہمیشہ۔ہمیشہ)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو نماز کا التزام رکھتے(اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت معطوف۔ منصوب۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔أَمْوَالِ:(مال ودولت)اسم مجرور مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ حَقٌّ:(حق۔سچ۔)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ مَّعْلُوْمٌ:(جانا پہچانا ہوا۔معلوم۔جائز۔ مقررہ) اسم مفعول۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

لِّ:(لئے)حرف جار۔السَّائِلِ:(سوال کرنے والا۔مانگنے ولا۔)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَحْرُوْمِ:(خالی رہنے والا۔ایسا محتاج جس کو غلط فہمی میں امیر سمجھ کر نظر انداز کیا جائے۔جو سوال نہیں کرتا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔ معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی) مانگنے والے کا۔اور نہ مانگے والے والا کا۔

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت معطوف۔منصوب۔ يُصَدِّقُوْنَ:(وہ تصدیق کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصْدِيْقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔يَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الدِّيْنِ:(قیامت۔ قانون کی حکمرانی۔شریعت۔جزاء۔اطاعت۔مذہب۔بدلہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔معطوف منصوب۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ عَذَابِ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هِمْ :(اس کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مُّشْفِقُوْنَ:(ڈرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَذَابَ:(عذاب)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ :(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔غَيْرُ:(علاوہ) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔مَاْمُوْنٍ:(امن میں رہنے والا۔بے خوف۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بے شک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَلَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتح۔محلامعطوف منصوب۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمرفوع۔لِ:(لئے۔کی)فُرُوْجِ:(شرمگاہوں کی)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)

ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ حَافِظُوْنَ:(حفاظت کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰۤی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾

اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَزْوَاجِ:(بیویوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مَا:(جس کے)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور معطوف مجرور۔" أَزْوَاجِهِمْ "معطوف علیہ۔ مَلَكَتْ:(ملکیت ہو گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ أَیْمَانُ:(دائیں ہاتھ۔"قبضہ میں آئی ہوں")فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)تعلیلیۃ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ غَیْرُ:(علاوہ۔ سوا) إِنَّ کی خبر مرفوع۔ مضاف۔ مَلُوْمِیْنَ:(ملامت کئے ہوئے)اس مفعول۔ جمع مذکر۔ محلاً مجرور۔ علامت۔ ی۔ مضاف الیہ۔۔

ترجمہ آیت: مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔ مَنِ:(جو)اسم شرط۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ جازم فعل شرط۔ ابْتَغَى:(وہ تلاش کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ اِبْتَغٰى یَبْتَغِیْ۔ مصدر۔ اِبْتِغَاءً۔(تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔ بَغٰی یَبْغِیْ۔ مصدر۔ بَغْیًا۔ بَغْیَةً۔ (چاہنا)۔ وَرَاءَ:(آگے۔ پیچھے)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔ أُولَئِكَ :(وہ)اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔ الْعَادُوْنَ:(حد سے بڑھنے والے۔ زیادتی کرنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ خبر مرفوع۔ جملہ محلاً مجزوم۔ جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُونَ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔معطوف۔ منصوب۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً متبداء مرفوع۔ لِ:(لئے)حرف جار۔أَمَانَاتِ:(امانتوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَهْدِ:(عہد۔)معطوف مجرور۔ مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَاعُوْنَ:(پاس کرنے والے۔عزت کرنے والے۔نباہنے والے۔لحاظ کرنے والے)رِعَايَةٌ مصدر۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔معطوف۔ منصوب۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً متبداء مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔شَهَادَاتِ:(گواہیوں کے)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی) ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ قَائِمُوْنَ:(قَائِمٌ کی جمع۔قائم رہنے والے۔کھڑے رہنے والے۔)اسم فاعل جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔معطوف۔ منصوب۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً متبداء مرفوع۔ عَلَى:(پر۔کی)حرف جار۔ صَلَاتِ:(صلوٰۃ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يُحَافِظُوْنَ:(حفاظت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراهُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلۃ۔صیغہ۔حَافَظَ يُحَافِظُ۔مصدر۔مُحَافَظَةٌ۔(حفاظت کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔ فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّاتٍ:(باغات)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مُّكْرَمُونَ:(اکرام کئے گئے ہیں۔معزز۔عزت دیئے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ باغہائے بہشت میں عزت واکرام سے ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔ جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ قِبَلَ:(جانب ۔سمت ۔طرف۔)ظرف مکان۔منصوب ۔مضاف۔كَ :(تیری)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔مُهْطِعِيْنَ:(دوڑتے چلے آنے والے)اِهْطَاعٌ۔مصدر۔ منصوب۔علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

عَنِ:(سے)حرف جار۔ الْيَمِيْنِ :(دائیں جانب۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔ الشِّمَالِ:(بائیں جانب) عِزِيْنَ:(گروہ در گروہ۔جماعت در جماعت۔متفرق جماعتیں) منصوب۔ حال۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر(جمع ہوتے جاتے ہیں)۔

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔يَطْمَعُ :(وہ لالچ کرتا ہے۔توقع رکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ط م ع)صیغہ۔طَمِعَ يَطْمَعُ۔مصدر۔طَمْعًا۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا۔لالچ کرنا)۔كُلُّ :(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔اِمْرِىءٍ :(مرد۔ آدمی)مجرور مضاف الیہ۔۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ هُمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُدْخَلَ:(داخل کیا جائے) فعل

مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل) صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ جَنَّۃَ:(جنت میں)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ نَعِیْمٍ:(نعمتوں والی) مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ اِنَّا :(بے شک ہم نے)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ھُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔ مِمَّا:(جو اس وجہ سے)مرکب:(مِنْ+مَا)حرف جار۔برائے سبب وعلت۔وجہ سے +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔یَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا۔علم رکھنا)۔

ترجمہ آیت: ہر گز نہیں۔ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ إِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ اُقْسِمُ :(میں قسم کھاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَقْسَمَ یُقْسِمُ۔مصدر۔اِقْسَامٌ۔(قسم کھانا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ق س م) صیغہ۔قَسَمَ یَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصہ کرنا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔رَبِّ :(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔الْمَشَارِقِ:(مشرقوں۔بلندیوں کے)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَغَارِبِ:(مغربوں کی۔پستیوں کے)معطوف مجرور۔ اِنَّا:(بے شک ہم نے)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً کا اسم منصوب لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔قَادِرُوْنَ:(قدرت رکھنے والے۔سیاہ وسفید کے مالک)اسم فاعل جمع مذکر۔ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾

عَلٰی:(پر)حرف جار۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔نُّبَدِّلَ:(ہم تبدیل کردیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَدَّلَ یُبَدِّلُ۔مصدر ۔تَبْدِیْلًا۔(بدل دینا۔تبدیل کرنا) خَیْرًا: (اچھائی۔نیکی ۔بہتری)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ھُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ نَحْنُ :(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتدء مرفوع ۔بِ: (ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفیمَسْبُوْقِیْنَ:(عاجز کئے جانے والے)لفظاً مجرور۔ علامت ۔ی۔محلاً اسم فاعل۔مرفوع۔جمع مذکر۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَیَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔ذَرْ:(تو چھوڑ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًاَنْتَ ۔ھُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔یَخُوْضُوْا:(وہ بیہودگی کرتے ہیں۔فضول باتیں کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ ۔ ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محلاً جواب طلب مجزوم۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(خ و ض)اجوف واوی۔صیغہ۔خَاضَ یَخُوْضُ۔مصدر۔خَوْضًا۔(بیہودہ باتوں میں لگے رہنا)۔ وَ: (اور)حرف عطف۔یَلْعَبُوْا:(وہ کھیلتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ معطوف مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً ھُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ل ع ب)صیغہ۔لَعِبَ یَلْعَبُ۔ مصدر۔ لَعْبًا۔(کھیلتے رہنا)۔ حَتّٰی:(یہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ ناصب مضارع۔ یُلَاقُوْا:(وہ ملاقات کریں گے۔ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ ۔یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب مفعول بہ۔ مضاف۔ھُمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فتحہ۔برائے اتصال۔ الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت منصوب۔ یُوْعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیا

جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔

ترجمہ آیت: تو(اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو۔

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

يَوْمَ :(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يَخْرُجُوْنَ:(وہ نکلیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خُرُوْجًا۔(باہر نکلنا)۔ مِنَ :(سے)حرف جار۔ الْأَجْدَاثِ:(قبروں)اسم مجرور۔ سِرَاعًا:(جلدی جلدی۔ تیز دوڑتے ہوئے۔)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَأَنَّ:(گویا کہ)حرف "مشبہ بالفعل" شبیہ وناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ نُصُبٍ:(گاڑا ہوا کی۔بت کی جگہ)مجرور مضاف الیہ۔۔ يُوفِضُوْنَ:(وہ دوڑ رہے ہوں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْفَضَ يُوْفِضُ۔مصدر۔اِيْفَاضًا۔(تیز چلنا۔دوڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف و ض)اجوف واوی۔صیغہ۔فَاضَ يَفِيْضُ۔ مصدر۔فَيْضًا۔فَيْضَانًا۔(کثرت سے ہونا۔ آزادی سے بہنا۔لبریز ہوکر بہنا۔)۔جملہ محلاً كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن یہ قبر سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

خَاشِعَةً :(جھکی ہوئی۔عاجزانہ)منصوب۔حال۔أَبْصَارُ:(آنکھیں)فاعل مرفوع۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَرْهَقُ:(وہ چھا گئی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(رھ ق)صیغہ۔رَهِقَ يَرْهَقُ۔مصدر۔رَهْقًا۔(قابو پانا۔وہ چھا جانا)۔ هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ذِلَّةٌ:(ذلت ۔رسوائی۔)فاعل مرفوع۔ ذَلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْيَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔ مضاف۔

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمرفوع۔صفت۔ كَانُوا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔اور كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يُوعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیا جاتے ہیں) فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

71 سُوۡرَۃُ نُوۡحٍ

رکوعاتھا 2 | 71 سُوۡرَۃُ نُوۡحٍ مَکِّیَّۃٌ 71 | اٰیاتھا 28

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ +نَآ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ أَرۡسَلۡنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ۔ مصدر۔اِرۡسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرۡسَلُ۔ مصدر۔رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔(لمبااور سیدھا ہونا)۔محلاًاِنَّ کی خبر مرفوع۔ نُوحًا:(نوحؑ کو)منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى: (طرف) حرف جار۔ قَوۡمِ: (قوم۔لوگ)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَنۡ:(یعنی)حرف تفسیر۔ أَنۡذِرۡ :(تو آگاہ کر۔تنبیہ کر۔خبردار کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔مبنی بر سکون۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ۔مصدر۔اِنۡذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔ مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنۡذُرُ۔ مصدر۔نَذۡرًا۔ نُذُوۡرًا۔(نذر ماننا)۔ قَوۡمَ:(قوم۔لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ :(تیری۔اپنی)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔ قَبۡلِ :(پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَأۡتِيَ:(وہ آیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَیَ یَاتِیۡ۔مصدر۔اِتۡیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ هُمۡ :(ان کو)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔عَذَابٌ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)فاعل مرفوع۔موصوف۔ أَلِيمٌ: (دردناک۔دکھ والا)مبالغہ۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کر دو۔

قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲﴾

قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا)۔ یَا:(اے)حرف نداء۔ قَوۡمِ :(میری قوم۔)مرکب۔:(قَوۡمِ+یْ محذوف۔)حرف منادیٰ۔تقدیراً منصوب۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنِّيۡ:(یقیناً میں):(اِنِّ+یْ)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔نَذِیۡرٌ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا۔خبر دار کرنے والا)اِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔مُّبِیۡنٌ:(کھلم کھلا۔واضح۔صریحاً۔ظاہر کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔صفت مرفوع۔مصدر۔"اَبَانَةٌ"۔

ترجمہ آیت:انہوں نے کہا کہ اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۳﴾

أَنِ :(یعنی) تفسیر۔اُعۡبُدُوۡا:(تم عبادت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعۡبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقُوۡ:(تم ڈرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ۔ مصدر۔اِتِّقَاءٌ۔(پرہیز گاری کرنا)۔هٗ:(اس سے)بدل منصوب۔" اللّٰهَ "مبدل منہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ أَطِیۡعُوۡنِ:(میری اطاعت کرو)۔مرکب :(أَطِیۡعُوۡ+نِ+یْ محذوف) :(اطاعت کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیۡعُ۔مصدر۔ اِطَاعَةٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔ طَاعَ یَطُوۡعُ ۔ یَطِیۡعُ۔ مصدر۔ طَوۡعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔+ نون وقایہ۔+ضمیر واحد متکلم محذوفہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: کہ اللہ کی عبات کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

يَغْفِرْ:(وہ مغفرت کرے۔ معاف کردے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔ لَ:(لئے) حرف جار۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکرحاضر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ ذُنُوْبِ:(ذَنْبٌ کی جمع۔ گناہوں)اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکرحاضر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يُؤَخِّرْ:(وہ مؤخر کردے۔ مہلت دے دے۔ تاخیر کردے)فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ معطوف مجزوم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ اَخَّرَ يُؤَخِّرُ ۔مصدر۔ تَاخِيْرًا۔(مہلت دینا۔ مؤخر کرنا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل دینا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ اِلٰى:(طرف۔ تک)حرف اجر۔ اَجَلٍ:(وقت۔ مدت۔ مہلت ۔موت)اسم مجرور۔ موصوف۔ مُّسَمًّى:(نام دیا ہوا۔ مقررہ۔ متعین۔)مصدر۔ تَسْمِيَةٌ ۔اسم مفعول۔ واح مذکر۔ لفظاً منصوب۔ محلاً تقدیراً مکسور۔ صفت مجرور۔ تابع موصوف۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ اَجَلَ:(وقت۔) اِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ اِذَا :(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ جَآءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔ جِيْئٌ۔ مَجِيْئٌ۔(آنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤَخَّرُ:(وہ مؤخر کردیتا ہے۔ مہلت دے دیتا۔ تاخیر کردیتا)فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ اَخَّرَ يُؤَخِّرُ ۔مصدر۔ تَاخِيْرًا۔(مہلت دینا۔ مؤخر کرنا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل دینا)۔ لَوْ :(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔ كُنْتُمْ:(تم ہو)فعل ماضی جمع حاضر۔ محلاً فعل شرط مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ تَعْلَمُوْنَ(تم جانتے تھے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا(سیکھنا)۔ محلاً جملہ كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت مقررہ تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہو گا۔ وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾

قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔رَبِّ:(اے میرے رب)اصلاًيَا رَبِّيْ تھا۔ تخفیف کیا گیا ہے۔حرف نداء محذوف+منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ برائے اتصال ما بعد۔اور بعوض یائے متکلم۔محذوف۔ اِنِّيْ:(بے شک میں)مرکب۔(أَنِّ+یْ)مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔کسرہ برائے اتصال مابعد۔یائے متکلم۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ دَعَوْتُ: (میں نے دعوت دی۔)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔جملہ محلاً أَنِّ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔)۔ قَوْمِ:(قوم۔لوگ) منادیٰ۔تقدیراً۔ منصوب۔ حرف نداء محذوف۔مضاف۔يْ:(میری۔اپنی)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَيْلًا: (رات)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَهَارًا:(دن)ظرف زمان۔معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔يَزِدْ:(اس نے زیادہ کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔ مصدر۔ زِيَادَةٌ(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔مضاف۔دُعَاءِ:(پکار۔دعوت)فاعل۔ مرفوع۔تقدیراً مضموم۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔ يْ:(میری)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔۔فِرَارًا:(بھاگنے کے)مفعول بہ ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔

وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب:(إِنّ+يْ) ۔إِنّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ يْ: (میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً إِنّ کا اسم منصوب۔كُلَّمَا:(جب کبھی)ظرف زمان شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ دَعَوْتُ: (میں نے دعوت دی۔)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔جملہ محلاً أَنِّ کی خبر مرفوع۔ وفعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَايَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ(بلانا۔پکارنا۔)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَغْفِرَ:(تو مغفرت کرے)فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب ۔ مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَيَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔مَغْفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔لَ:(لئے۔کو)حرف جار۔هُمْ: (ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ جَعَلُوْا:(انہوں نے بنایا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاً جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ أَصَابِعَ:(اِصْبَعٌ کی جمع۔ انگلیوں کو)منصوب مفعول بہٖ۔ مضاف۔هُمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ آذَانِ:(أُذُنٌ۔ کی جمع۔کان)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ :(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون محلاً محلاً مجرور مضاف الیہ۔جار اور مجرور مل کر " جَعَلُوْا "کا منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَغْشَوْا:(وہ چھا گئے۔انہوں نے اوڑھ لئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْشَى يَسْتِغْشِيْ۔مصدر۔ اِسْتِغْشَاءًا۔(چھا جانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔ مصدر۔ غِشَاءً۔(چھانا۔اوڑھ لینا)۔ثِيَابَ:(کپڑے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے۔اپنے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَصَرُّوْا:(انہوں نے ضد کی۔اصرار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَصَرَّ يُصِرُّ۔مصدر۔اَصْرَارًا۔(ضد کرنا۔اصرار کرنا۔)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَكْبَرُوْا: (انہوں نے تکبر کیا۔بڑائی چاہی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ۔ مصدر۔اِسْتِكْبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔كَبُرَيَكْبُرُ۔مصدر۔

كِبْرًا۔ كُبْرًا۔(بڑا ہونا)۔ اسْتِكْبَارًا:(بڑائی طلب کرنا۔)مصدر۔ منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے۔

ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب:(إِنَّ+يْ)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ دَعَوْتُ: (میں نے دعوت دی۔)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔جملہ محلاً أَنِّ کی خبر مرفوع۔و فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَاءٌ۔دَعْوَةٌ۔(بلانا۔پکارنا۔)۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔جِهَارًا:(کھلم کھلا۔باآواز بلند۔)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ اِنِّىْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِنِّي:(یقیناً میں)مرکب:(إِنَّ+يْ)۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَعْلَنْتُ:(میں نے اعلان کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَعْلَنَ يُعْلِنُ۔مصدر۔إِعْلَانٌ۔(ظاہر کرنا۔کھلے عام کرنا۔اعلانیہ۔کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ضرب۔مادہ(ع ل ن)صیغہ۔عَلَنَ يَعْلُنُ۔مصدر۔عَلْنًا۔عَلَانِيَةٌ۔(کھلنا۔نمایاں ہونا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ أَسْرَرْتُ:(میں نے پوشیدہ کیا۔خفیہ رکھا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أنَا۔ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔أَسَرَّ يُسِرُّ۔مصدر۔إِسْرَارًا۔(راز میں رکھنا۔بھید میں رکھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ر ر)مضاعف۔صیغہ۔سَرَّ يَسُرُّ۔مصدر۔سُرُورًا۔مَسَرَّةٌ(خوش کرنا۔بھانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ إِسْرَارًا:(خوش کرنا۔بھانا)مصدر۔ منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قُلْتُ:(میں نے کہا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔اِسْتَغْفِرُوْا:(مغفرت مانگو۔معافی طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔مصدر۔اِسْتَغْفَارٌ۔(مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ رَبَّ:(ربّ سے)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید ۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔غَفَّارًا:(خوب مغفرت کرنے والا۔) مبالغہ۔كَانَ کی خبر۔منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

يُرْسِلِ:(وہ بھیجے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔جواب طلب۔کسرہ بوجہ برائے التقائے ساکنین۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔مصدر۔اِرْسَالٌ۔(بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔السَّمَاءَ: (آسمان سے)منصوب۔مفعول بہ۔ عَلَيَّ: (پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مِّدْرَارًا:(موسلا دھار۔طوفانی) مصدر۔ دَرٌّ۔دُرُوْرًا۔ منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا۔

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔یُمْدِدْ:(وہ مدد کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ مجزوم۔ جواب طلب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَمَدَّ یُمِدُّ۔ مصدر۔اِمْدَادًا۔(مدد کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (م د د)مضاعف۔صیغہ ۔مَدَّ یَمُدُّ۔مصدر۔ مَدًّا۔(کھینچنا۔بڑھانا۔اٹھانا)۔کُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَمْوَالٍ:(مال و دولت)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔بَنِیْنَ :(بیٹوں سے)معطوف۔مجرور۔علامت۔ی۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَجْعَلْ:(وہ بنائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔ کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ جَنَّاتٍ: (باغات۔) منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔یَجْعَلْ:(وہ بنائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنْهَارًا:(نہروں)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اورمال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہادے گا

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾

مَّا :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَرْجُوْنَ:(تم امید رکھتے ہو۔توقع کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا یَرْجُو۔مصدر۔رَجَاءًا۔(امید رکھنا۔توقع رکھنا)۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہ کے لئے)مرکب :(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔وَقَارًا:(عظمت۔وقار۔عزت)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی

مجرد۔باب نصر۔ مادہ (خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔کُمْ:(تمھیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔أَطْوَارًا:(طریقوں سے۔ڈھنگ سے۔ مختلف حالتوں سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔تَرَوْا:(تم نے دیکھا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت۔حرف علت۔ی۔ محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی) مھموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا) کَیْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب حال۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ سَبْعَ :(سات۔ان گنت۔لا تعداد۔)مبالغہ کا صیغہ۔منصوب۔ مفعول بہٖ ۔مضاف۔سَمَاوَاتٍ :(آسمانوں کے)مجرور مضاف الیہ۔طِبَاقًا:(اوپر تلے۔تہہ بہ تہہ)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ :(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔الْقَمَرَ :(چاند کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هِنَّ :(ان)ضمیر جمع مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔نُوْرًا:(روشنی۔راہنمائی)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔الشَّمْسَ :(سورج) منصوب۔ مفعول بہٖ۔سِرَاجًا: (دیا۔چراغ۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ أَنْبَتَ:(اس نے اگایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ۔مصدر۔اِنْبَاتٌ۔(اگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ب ت)صیغہ۔نَبَتَ يَنْبُتُ۔مصدر۔نَبْتًا۔نَبَاتًا۔(اُگنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔نَبَاتًا:(نباتات اُگنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يُعِيْدُ:(وہ واپس لوٹائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر۔اِعَادَةٌ۔(دوبارہ کرنا۔لوٹانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔ مصدر۔ عَوْدًا۔(لوٹنا۔واپس آنا۔دہرانا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُخْرِجُ:(وہ نکالے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔إِخْرَاجًا:(نکالنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: پھر اسی میں تمہیں لوٹادے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ) جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ بِسَاطًا:(بساط۔فرش۔بچھونا)منصوب مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَسْلُكُوْا:(تم چلو)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ک)صیغہ۔سَلَکَ یَسْلُکُ۔مصدر۔سَلْکًا۔سُلُوْکًا۔(چلانا۔جاری کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ھَا :(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔سُبُلًا:(راستے) منصوب۔ مفعول بہٖ۔موصوف۔فِجَاجًا:(کھلے۔وسیع۔" ٹانگوں کے درمیان کشادگی والا ہونا،ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا")۔

ترجمہ آیت: تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

قَالَ :(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل تقدیراً ھُوَ۔ مستتر۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔نُوْحٌ:(نوحؑ)فاعل۔مرفوع۔رَّبِّ :(اے میرے ربّ)اصلاً یَا+ رَبِّ+یْ تھا۔حرف نداء محذوف+منادیٰ منصوب۔مضاف۔کسرہ برائے اتصال مابعد یائے متکلم۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ھُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔عَصَوْ:(انہوں نے نافرمانی کی)اصلاً عَصَیُوْا تھا۔"ی۔مفتوح کو الف سے بدل دیا گیا۔بوجہ التقائے ساکنین۔الف ساقط ہوا۔اس طرح۔عَصَوْ "باقی رہ گیا۔فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔عَصٰی یَعْصِیْ۔مصدر۔ عِصْیَانٌ۔عَصْیًا۔مَعْصِیَةٌ۔(گناہ کرنا۔نافرمانی کرنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّبَعُوْا:(انہوں نے پیروی کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع ۔الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر ۔ اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔مصادر۔تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً لَّمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَزِدْ:(اس نے زیادہ کیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔

مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔مَالُ: (مال) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ وَلَدُ: (لڑکا۔بیٹا)معطوف مرفوع۔هٗ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ خَسَارًا:(گھاٹا۔نقصان۔خسارہ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

(اس کے بعد)نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے جن کو ان کے

ترجمہ آیت: مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔۔مَكَرُوْا :(انہوں نے چال چلی۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(م ک ر)صیغہ۔مَكَرَ يَمْكُرُ۔مصدر۔مَكْرًا۔(چال چلنا۔تدبیر۔فریب۔مکاری کرنا) مَكْرًا:(چال چلنا۔تدبیر۔فریب۔مکاری کرنا) منصوب۔مفعول مطلق۔موصوف۔ كُبَّارًا:(بہت ہی بڑی)مبالغہ۔منصوب۔صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا۔)۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَذَرُنَّ :(تو ضرور بالضرور چھوڑنا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد بانون ثقیلہ۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔ضمہ بعوض۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔ مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ اٰلِهَتَ:(اِلٰه کی جمع۔معبودوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔كُمْ :(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَذَرُنَّ :(تو ضرور بالضرور چھوڑنا)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مؤکد با نون ثقیلہ۔فاعل۔ضمیر محلاً مرفوع اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔وَدًّا:(وڈ کو۔بت کا

نام) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) نافیہ۔ سُوَاعًا:(سواع کو۔ بت کا نام) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) نافیہ۔ يَغُوْثَ:(یغوث کو۔ بت کا نام) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ يَعُوْقَ:(یعوق۔ بت کا نام) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ نَسْرًا:(نسر کو۔ بت کا نام۔) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہر گز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعقوب اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔ قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔ اَضَلُّوْا:(انہوں نے گمراہ کر دیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔ مصدر۔ اِضْلَالٌ۔ (راستہ بھول جانا۔ غلط راستے پر چلنا۔ گمراہ ہونا۔) ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔ صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔ مصدر۔ ضَلٌّ۔ (گمراہ ہونا۔ گمراہی اختیار کرنا)۔ ۔كَثِيْرًا:(بہت زیادہ۔ اکثریت) منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ لَا:(نہ) ناہیہ۔ جازم مضارع۔ دعائیہ۔ تَزِدِ:(تو زیادہ کر) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر محلاً مرفوع اَنْتَ۔ کسرہ برائے اتصال۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَادَ يَزِيْدُ۔ مصدر۔ زِيَادَةٌ۔ (زیادہ دینا۔ زیادہ کرنا)۔ الظّٰلِمِيْنَ:(ظالموں کو۔ اندھیر مچانے والوں کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ علامت۔ ی۔ اِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ ضَلٰلًا:(گمراہی۔ گمراہ کرنا۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ تو تُو ان کو اور گمراہ کر دے۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

مِمَّا:(جو اس وجہ سے) مرکب: (مِنْ+مَا) حرف جار۔ برائے سبب و علت۔ وجہ سے+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ زائدہ۔ خَطِيْئَاتِ:(خطائیں۔ غلطیاں۔ گناہ) اسم مجرور۔ بوجہ "مَنْ" مضاف۔ هِمْ:(ان کے۔ اپنی) مجرور مضاف الیہ۔ اُغْرِقُوْا:(ڈبو دئے گئے۔ غرق کر دئے گئے۔) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَغْرَقَ يُغْرِقُ۔ مصدر۔ اِغْرَاقٌ۔ (ڈبونا۔ غرق کرنا۔) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(غ ر ق) صیغہ۔ غَرَقَ يَغْرِقُ۔ مصدر۔ غَرْقًا۔ (ڈوبنا۔ غرق ہونا۔)۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ اُدْخِلُوْا:(داخل کئے گئے) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ

مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(دخ ل)۔صیغہ۔ دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔ نَارًا:(آگ میں)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ یَجِدُوْا:(انہوں نے پایا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وج د)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ھُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔مضاف۔ اللّٰہِ :(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔أَنْصَارًا:(مددگار) منصوب۔ مفعول بہٖ اوّل۔

ترجمہ آیت: (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کردیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ نُوْحٌ:(نوحؑ نے)فاعل مرفوع۔ رَّبِّ:(اے میرے ربّ)مرکب :(یا+رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔ +منادیٰ منصوب مضاف۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔محذوف+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور۔مضاف الیہ۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَذَرْ:(تو چھوڑ)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ یَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْکَافِرِیْنَ:(کافروں۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔۔دَیَّارًا:(بسنے والے۔رہنے والے۔چلنے پھرنے والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور(پھر) نوحؑ نے(یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار اگر کسی کافر کو روئے زمین پر بسا نہ رہنے دے۔

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ :(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً کا اسم منصوب۔اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔تَذَرْ:(تو چھوڑ دے گا) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔محلاً فعل شرط۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔هُمْ :(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔يُضِلُّوْا :(وہ گمراہ کریں گے) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔عِبَادَ:(عَبْدٌ کی جمع۔بندوں کو) منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہی۔جازم مضارع۔يَلِدُوْا:(وہ جنیں۔)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ل د)صیغہ۔وَلَدَ يَلِدُ۔ مصدر۔ وِلَادَةٌ۔(پیدا کرنا۔جننا۔) اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ فَاجِرًا:(بدکار۔فاسق۔فاجر ۔نافرمان۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ كَفَّارًا:(زیادہ کفر کرنے والے۔سخت منکر۔ناشکرے)مبالغہ۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اگر تم ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

رَبِّ:(اے میرے ربّ)مرکب :(يا+رَبِّ+یْ)حرف نداء محذوف۔ +منادیٰ منصوب مضاف ۔کسرہ بعوض یائے متکلم۔ محذوف +ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔اغْفِرْ:(مغفرت فرما)فعل امر۔واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔دعائیہ۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(غ ف ر) صیغہ۔غَفَرَ يَغْفِرُ۔مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ (مغفرت کرنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔يِ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔وَالِدَيَّ:(میرے والدین)مرکب :(وَالِدَيْنِ+ی)نون تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم

موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ دَخَلَ:(وہ داخل ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔ مصدر۔ دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔بَيْتِ:(گھر)منصوب۔مفعول بہٖ۔بالفتحہ۔کسرہ برائے اتصال۔مضاف۔يَ: (میرے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ مُؤْمِنًا: (مومن) منصوب۔حال۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُؤْمِنِيْنَ :(مومن مردوں کے)اسم مجرو۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنَاتِ:(مومن عورتیں)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَزِدِ:(توزیادہ کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔زِیَادَةٌ(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ الظَّالِمِيْنَ:(ظالموں کو) منصوب۔علامت ۔ی۔مفعول بہٖ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔تَبَارًا:(بربادی۔تباہی۔برباد کرنا۔ہلاک کرنا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرمااور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

72 سُوۡرَۃُ الۡجِنّ

رکوعاتھا 2 — 72 سُوۡرَۃُ الۡجِنّ مَکِّیَّۃٌ 40 — اٰیاتھا 28

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

قُلۡ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ أُوحِيَ:(حکم دیا گیا۔وحی کی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ۔ مصدر۔اِیۡحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ ناقص یائی۔وَحٰی یَحِیۡ۔مصدر۔وَحۡیٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔ إِلَيَّ:(میر طرف۔)مرکب۔ :(إِلَي+یَ)حرف جار۔+ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔ محلاًاسم مجرور۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم رافع خبر۔ہُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔اسۡتَمَعَ :(اس نے کان لگا کر غور سے سنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِسۡتَمَعَ یَسۡتَمِعُ مصدر۔اِسۡتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ یَسۡمَعُ۔مصدر سَمۡعًا۔(سننا)۔ نَفَرٌ :(ایک جماعت)فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ الۡجِنِّ:(صحرائی۔بدو۔گنوار لوگ۔ آنے جانے والے۔ان کو جنّوں کی قوم کہا جاتا ہے۔غیر مرئی مخلوق کا تصور درست نہیں۔" جَنِیۡنٌ قبر۔پوشیدہ چیز رحم مادر میں رہنے والا بچہ اصطلاح اطبا میں حمل کا وہ ابتدائی تخم جو اٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے پھر حمل کہلاتا ہے، علم الاحیا میں دانہ میں پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی ج: اَجۡنَۃٌ وَ اَجۡنِنٌ "تفصیلاً یہاں بحث کی گنجائش نہیں)۔اسم مجرور۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالُوۡا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔ مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔)۔إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔سَمِعۡنَا:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔ سَمِعَ یَسۡمَعُ۔ مصدر سَمۡعًا۔ (سننا)۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ قُرۡاٰنًا: (قرآن کو۔ پڑھی جانے والی کتاب) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔ عَجَبًا: (تعجب خیز۔ عجیب و غریب) منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

یَهۡدِي: (وہ ہدایت دیتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی) صیغہ۔ هَدٰی یَهۡدِیۡ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَایَةٌ۔ (ہدایت دینا۔ راہ دکھانا)۔ إِلَیٰ: (طرف) حرف جار۔ الرُّشۡدِ: (ہدایت۔ راہنمائی۔ راہ راست۔ بھلائی) اسم مجرور۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ آمَنَّا: (ہم ایمان لائے) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ۔ مصدر۔ اِیۡمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ یَاۡمَنُ۔ مصدر۔ اَمۡنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ پر) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ لَنۡ: (ہرگز نہیں) حرف ناصب مضارع برائے تاکید۔ بمعنی۔ مستقبل۔ نُّشۡرِكَ: (ہم شریک بنائیں گے۔ حصہ دار بنائیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ منصوب۔ علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مزید۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ۔ مصدر۔ اِشۡرَاكٌ۔ (شریک ٹھہرانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ یَشۡرَكُ۔ مصدر۔ شَرۡكًا۔ (ساتھی بننا۔ شریک ہونا)۔ بِ: (ساتھ۔ پر) حرف جار۔ رَبِّ: (ربّ) اسم مجرور مضاف۔ نَا: (ہمارے) ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَدًا: (ایک۔ احد) منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ أَنَّ: (یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُ: (وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔

محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔تَعَالٰی :(وہ بہت اعلیٰ و ارفع۔بلند شان والا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفاعل۔صیغہ۔تَعَالٰی یَتَعَالٰی۔مصدر۔تَعَالِیٌ۔(بہت بلند ہونا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔عَلَا یَعْلُو۔مصدر۔عُلُوًّا۔(بلند ہونا۔اوپر ہوا۔بلند ہوا۔چڑھا۔)جَدُّ:(بڑی شان۔عزت۔) فاعل۔مرفوع۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَا:(نہیں)نافیہ۔اِتَّخَذَ:(اس نے پکڑلیا۔بنالیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ یَتَّخِذَ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ (پکڑنا۔بنانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ صَاحِبَةً:(بیوی)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔وَلَدًا:(بیٹا۔لڑکا)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت(شان) بہت بڑی ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ یَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔سَفِیْهُ:(بے وقوف۔نادان۔جاہل) سَفَاهَةٌ مصدر۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارا)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔عَلَی:(پر)حرف جار۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ شَطَطًا:(جھوٹ۔زیادتی۔خلاف حق۔قباحت)۔منصوب۔نائب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ہم میں سے بعض بے وقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتا ہے

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر متصل۔

جمع متکلم۔ محلاًاِنّ کا اسم منصوب۔ ظَنَنَّا:(ہم گمان کیا۔خیال کیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ أَنْ أَنْ :(کہ) مصدریہ۔ یااَنَّ کو مخفف کیا گیا ہے۔ لَّنْ:(ہرگز نہیں) حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔ تَقُوْلَ:(تم کہو گے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق ول) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا)۔ الْاِنْسُ:(انسان) فاعل۔ مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ الْجِنُّ:(جنّ) معطوف مرفوع۔ عَلَى:(پر) حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) اسم مجرور۔ کَذِبًا:(جھوٹ۔بہتان) منصوب۔ نائب مفعول مطلق۔

اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هٗ:(وہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاًأَنَّ کا اسم منصوب۔ کَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ محلاً کَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک ون) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ رِجَالٌ:(رَجُلٌ کی جمع۔ مرد۔ آدمی۔) کَانَ کا اسم مرفوع۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ تبعیضیہ۔ الْاِنْسِ:(انسان) اسم مجرور۔ یَعُوْذُوْنَ:(وہ پناہ مانگتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ع وذ) اجوف واوی۔ صیغہ۔ عَاذَ یَعُوْذُ۔ مصدر۔ عَوْذٌ(پناہ مانگنا)۔ جملہ محلاًأَنَّ کی خبر مرفوع۔ بِ:(ساتھ۔پر) حرف جار۔ رِجَالٍ:(رَجُلٌ کی جمع۔ مرد۔ آدمی) اسم مجرور۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ الْجِنِّ:(جنّ) اسم مجرور۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ زَادُوْ:(انہوں نے زیادہ کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔ زَادَ یَزِیْدُ۔ مصدر۔ زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔ زیادہ کرنا)۔ هُمْ:(انہوں نے) منصوب۔ مفعول بہ۔ رَهَقًا:(ظلم۔ زیادتی۔ سرکشی۔ ایک چیز کا دوسری پر زبردستی چھاجانا) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هُمْ:(وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون

۔ محلاً أَنَّ کااسم منصوب۔ ظَنُّوْا :(انہوں نے گمان کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ كَمَا:(جیسا کہ)حرف تشبیہ۔مَا:(کہ)مصدریہ۔ظَنَنْتُمْ :(تم نے گمان کیا)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔یا اَنَّ کو مخفف کیا گیا ہے۔لَّنْ :(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔يَبْعَثَ:(وہ دوبارزندہ کرکے اٹھائے گا۔ بھیجتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا۔دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا)۔ اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔ مرفوع۔ أَحَدًا:(ایک ہی۔احد)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا۔

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔ جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کااسم منصوب۔ لَمَسْنَا:(ہم نے چھوا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔لَمَسَ يَلْمِسُ۔ مصدر۔لَمْسًا۔(چھونا۔ٹٹولنا)۔ السَّمَآءَ :(آسمان کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔ وَجَدْنَا:(ہم نے پایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔(پانا۔ملنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔مُلِئَتْ :(وہ بھرا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مونث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(م ل ء)مہموز اللام۔صیغہ۔مَلَاَ يَمْلَاُ۔مصدر۔مَلَاً۔مَلْئَانًا۔(بھرنا۔کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا)۔ حَرَسًا :(حَارِسٌ کی جمع۔چوکیداروں۔پہریداروں۔نگہبانوں)منصوب ۔مفعول بہٖ۔موصوف۔شَدِيْدًا: (سخت) صفت منصوب۔ تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔شُهُبًا:(شِهَابًا۔انگاروں۔شعلوں سے)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے سے بھر اپایا۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ‏ ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔ جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحۡنُ۔كَانَ کااسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔نَقۡعُدُ:(ہم بیٹھتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًنَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ق ع د)صیغہ۔قَعَدَ يَقۡعُدُ۔صدر۔قَعۡدًا۔قُعُوۡدًا۔(بیٹھنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مَقَاعِدَ :(مَقۡعَدٌ کی جمع۔جگہوں۔ٹھکانوں)ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔السَّمۡعِ:(سننے کے)مصدر۔اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔محلاًمبتداء مرفوع۔يَسۡتَمِعِ :(وہ کان لگا کر سنتا ہے)۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔ اِسۡتَمَعَ يَسۡتَمِعُ مصدر۔اِسۡتِمَاعٌ۔(غور سے سننا)۔ثلاثی مجرد۔باب سَمِعَ۔مادہ(س م ع)۔صیغہ۔سَمِعَ يَسۡمَعُ۔مصدرسَمۡعًا۔(سننا)۔الۡاٰنَ:(اب)ظرف زمان۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ يَجِدۡ:(وہ پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔جواب طلب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجۡدَانًا۔وُجُوۡدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔شِهَابًا:(انگار۔چمکدار شعلہ جو بھڑکتی ہوئی آگ سے نکلتا ہے۔خلامیں پتھروں کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔رَّصَدًا:(گھات لگانا۔نگاہ رکھنا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے۔

وَّاَنَّا لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ‏ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔ جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔لَا:(نہیں)نافیہ۔نَدۡرِي:(ہم جانتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً

نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَۃٌ۔ (جاننا۔معلوم ہونا)۔ أَ: (کیا) حرف استفہام۔شَرٌّ:(بدمعاشی۔برائی۔شرارت)مبتداء۔مرفوع۔أُرِيْدَ :(ارادہ کیا گیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔اِرَادَۃٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(رود)صیغہ۔رَادَیَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آناجانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاًاسم مجرور۔فِيْ:(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔أَرَادَ:(اس نے ارادہ کیا)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ یُرِیْدُ۔ مصدر۔اِرَادَۃٌ(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ یَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔هِمْ:(اس)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ رَبُّ:(ربّ)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ رَشَدًا: (ہدایت۔ نصیحت۔ بھلائی۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یاان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِکَ ؕ کُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔ جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔مِنَّا:(ہم سے کچھ)مرکب: (مِّنْ+نَا)حرف جار تبعیضیۃ+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی برسکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ الصَّالِحُوْنَ:(نیک عمل کرنے والے۔نیکیاں کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَّا:(ہم سے کچھ)مرکب: (مِّنْ+نَا)حرف جار تبعیضیۃ + ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔مبتداء تقدیراًمحذوف۔"قَوْمٌ" دُوْنَ:(علاوہ۔سوائے) ظرف مکان۔منصوب۔ ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔كُنَّا :(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔كَانَ کا اسم

مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔طَرَائِقَ:(طَرِيْقَةٌ۔کی جمع۔راستے۔طبقے) كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔قِدَدًا:(مختلف۔جدا جدا۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ظَنَنَّا:(ہم نے گمان کیا۔شک کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔أَنْ أَنَّ:(کہ)مصدریہ۔یا اَنَّ کو مخفف کیا گیا ہے۔لَّنْ :(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔ نُّعْجِزَ:(ہم کمزور کردیں۔عاجز کردیں۔تھکادیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَزَ يُعْجِزُ۔مصدر۔اِعْجَازًا۔(کمزور کرنا۔تھکانا۔عاجز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ع ج ز)صیغہ۔عَجَزَ يَعْجِزُ۔مصدر۔عَجْزًا۔مُعْجِزَةٌ۔ عَجْزَانًا۔ /عَجِزَ يَعْجَزُ۔مصدر۔عَجَزًا۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ کو)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی نفی مستقبل۔ نُّعْجِزَ:(ہم کمزور کردیں۔عاجز کردیں۔تھکادیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْجَزَ يُعْجِزُ۔مصدر۔اِعْجَازًا۔(کمزور کرنا۔تھکانا۔عاجز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ سمع۔مادہ(ع ج ز)صیغہ۔عَجَزَ يَعْجِزُ۔مصدر۔عَجْزًا۔مُعْجِزَةٌ۔ عَجْزَانًا۔ /عَجِزَ يَعْجَزُ۔مصدر۔عَجَزًا۔(کمزور ہونا۔عاجز ہونا۔بے طاقت ہونا) هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔هَرَبًا:(بھاگنا۔بھاگ کر)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔لَمَّا:(جب۔ بمعنی "حِيْنَ")ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ سَمِعْنَا

:(ہم نے سنا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ یَسْمَعُ۔مصدر۔ سَمْعًا۔(دیکھنا)۔الْهُدَى:(ہدایت۔راہنمائی۔بمعنی "قرآن مجید")منصوب۔مفعول بہ۔ آمَنَّا:(ہم ایمان لائے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر ۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔فَ: (پھر)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔یُؤْمِنْ:(وہ ایمان لائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَخَافُ:(وہ خوف کھاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔ صیغہ۔خَافَ یَخَافُ مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔ بَخْسًا:(گھاٹا۔نقصان۔)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔رَهَقًا:(سرکشی۔کسی دوسری چیز پر چھاجانا۔ظلم۔زیادتی۔ قابو پانا۔)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا۔

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔ جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔مِنَّا:(ہم میں سے کچھ)حرف جار تبعیضیة+ ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ الْمُسْلِمُوْنَ:(مسلم کی جمع۔فرمانبرداروں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مِنَّا:(ہم میں سے کچھ)مرکب: (مِنْ+نَا)حرف جار تبعیضیة + ضمیر جمع

متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔اَلْقَاسِطُوْنَ:(ظلم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ فَ:(پھر)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ أَسْلَمَ:(وہ اسلام لائے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَسْلَمَ یُسْلِمُ۔ مصدر۔اِسْلَامًا۔(اسلام لانا۔فرمانبردار ہونا)ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س ل م)صیغہ۔سَلِمَ یَسْلَمُ۔مصدر۔ سَلَامَةٌ۔ سَلَامًا۔(اچھی حالت میں ہونا۔سالم ہونا۔بے عیب ہونا) فَ:(پس)استئنافیہ۔أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ تَحَرَّوْا:(ارادہ کئے ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَحَرّٰی یَتَحَرّٰی ۔مصدر۔تَحَرِّیٌّ۔ تَحَرِّیًا۔(ارادہ کرنا۔ٹھہرے رہنا)۔جملہ محلاً فعل مجزوم۔جواب شرط۔رَشَدًا:(ہدایت۔نصیحت)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں۔توجو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا:(رہے۔بہرحال۔لیکن)حرف تفصیل۔شرط۔اَلْقَاسِطُوْنَ:(ظلم کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مبتداء مرفوع۔ فَ:(پس)برائے جواب۔كَانُوْا:(وہ تھے)فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ) اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔حَطَبًا:(ایندھن) كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مبتداء "اَلْقَاسِطُوْنَ " کی خبر۔

ترجمہ آیت: اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔أَنْ:(بلاشبہ)اَنَّ ثقیلہ کا مخففہ۔غیر عامل۔لَّوِ:(اگر)حرف شرط۔غیر عامل۔ اسْتَقَامُوْا:(وہ قائم رہتے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال ۔صیغہ۔ اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ۔مصدر۔اِسْتِقَامَةٌ۔(سیدھا ہونا۔قائم رہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ

يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہونا ۔ کھڑا ہونا۔روکنا)۔ عَلَى :(پر)حرف جار۔الطَّرِيقَةِ :(طریقہ۔راستہ۔اصول۔)اسم مجرور۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید برائے جواب شرط۔أَسْقَيْنَا:(ہم نے پلایا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسْقٰى يُسْقِيْ۔مصدر۔اِسْقَاءً۔ (پانی پلانا)ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِيْ۔مصدر۔سَقْيًا۔(پانی پلانا)۔هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً جواب شرط۔اور أَنْ کی خبر مرفوع۔ مَّاءً :(پانی)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔غَدَقًا:(وافرپانی۔ضرورت سے زیادہ پانی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

اور (اے پیغمبر) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مجارع۔نَفْتِنَ:(ہم آزمائش میں ڈالتے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب تقدیراً مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔ مصدر۔ فَتْنًا۔ فُتُوْنًا۔(آزمانا۔ آزمائش میں ڈالنا) ۔هُمْ :(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ يُعْرِضْ :(وہ منہ موڑے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ محلاً فعل شرط۔ محلاً مجزوم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْرَضَ يُعْرِضُ۔مصدر۔اِعْرَاضًا۔(اعراض کرنا۔منہ پھیرنا۔ نظر انداز کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔ سمع۔مادہ(ع ر ض)صیغہ۔عَرَضَ يَعْرِضُ۔ / عَرِضَ يَعْرَضُ۔مصدر۔ عَرِضًا۔(پیش آنا۔واقع ہونا) عَنْ:(سے)حرف جار۔ ذِكْرِ:(یاد۔ نصیحت۔ذکر)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَسْلُكْ:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر۔مجزوم۔جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ل ک)صیغہ۔سَلَكَ يَسْلُكُ۔مصدر۔سَلْكًا۔سُلُوْكٌ۔ (راستہ بنانا۔ چلانا۔ داخل کرنا۔راستے پر چلنا۔ جکڑنا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔عَذَابًا: (عذاب۔ دکھ۔سزاء)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔موصوف۔صَعَدًا:(سخت۔اوپر چڑھنا)۔

"یعنی روز بروز اضافہ ہوتا جائے گا" منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں۔اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْمَسَاجِدَ:(مسجدیں)أَنَّ کا اسم منصوب۔ لِلَّهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے)مرکب :(لِ+اللهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَدْعُوا:(تم بلاؤ۔پکارو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ مَعَ :(ساتھ)ظرف مکان۔مبنی بر فتحہ۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ أَحَدًا:(ایک ہی) منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً کا اسم منصوب۔لَمَّا:(جب بمعنی۔"حِيْنَ")ظرف زمان۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ قَامَ:(وہ کھڑا ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق وم)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونا۔روکنا)۔عَبْدُ:(بندہ۔غلام) فاعل۔ مرفوع ۔ مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يَدْعُوْ:(وہ بلاتا ہے۔پکارتا ہے)عل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔مصدر۔دُعَآءٌ۔(پکارنا۔دعویٰ کرنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔كَادُوْا:(وہ قریب ہوئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و د)صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا۔(قریب ہونا)۔يَكُوْنُوْنَ:(وہ سب تھے)فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر

۔رافع اسم۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔لِبَدًا:(گروہ در گروہ۔ ٹھٹ کے ٹھٹ۔ ہجوم۔ بھیڑ)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ کہنا)۔ اِنَّمَآ:(در حقیقت۔صرف اور صرف)كافة و مكفوفة۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَدْعُوْ:(میں پکاروں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُوْ۔مصدر۔دُعَآءٌ۔ (پکارنا۔دعویٰ کرنا)۔رَبّ:(ربّ)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔ اُشْرِكُ:(میں شریک ٹھہراؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔ اَشْرَكَ يُشْرِكُ۔مصدر۔اِشْرَاكٌ۔(شریک ٹھہرانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ش ر ک) صیغہ۔ شَرِكَ يَشْرَكُ۔ مصدر۔شَرْكًا۔(ساتھی بننا۔شریک ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔اَحَدًا:(کسی ایک کو۔کسی کو)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔

قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ کہنا)۔ اِنِّيْ:(یقیناً میں)مرکب:(اِنّ+يْ) ۔ اِنّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔يْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ اَمْلِكُ:(میں ملکیت رکھتا ہوں۔میں اختیار رکھتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک) صیغہ۔مَلَكَ يَمْلِكُ۔مصدر۔مَلْكًا۔ملکیت ہونا۔مالک ہونا۔اختیار رکھنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر

حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ضَرًّا:(نقصان۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔ رَشَدًا: (ہدایت۔ بھلائی۔راہ راست پر چلنا۔فائدہ۔ نفع۔)معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾

قُلْ:(کہہ دو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔کہنا۔)۔ اِنِّیْ:(یقیناً میں)مرکب:(اِنِّ+یْ) ۔ اِنِّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔یْ:(میں)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔برائے تاکید۔بمعنی مستقبل منفی۔یُجِیْرَ:(وہ بچائے گا۔پناہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَجَارَ یُجِیْرُ۔مصدر۔اِجَارَۃً۔(پناہ دینا۔بچانا)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ج و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔جَارَ یَجُوْرُ۔مصدر۔جَوْرًا۔(ظلم۔ناانصافی کرنا۔زیادتی کرنا) نِ:(وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔+ یْ ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ :(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ اَحَدٌ:(کوئی ایک)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَنْ :(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔برائے تاکید۔بمعنی مستقبل منفی۔اَجِدَ :(میں پاؤں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ یَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔وُجُوْدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ دُوْنِ:(علاوہ۔سوائے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔مُلْتَحَدًا:(پناہ۔کوئی پناہ گاہ)مصدر۔میمی۔اسم ظرف۔منصوب۔مفعول بہٖ اوّل۔

ترجمہ آیت: (یہ بھی) کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا۔

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾

اِلَّا:(سوائے۔مگر)حرف استثناء۔بَلَاغًا:(پہنچانا)منصوب۔ مستثنیٰ۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔رِسَالَاتِ:(پیغامات)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً

مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ يَعْصِ:(نافرمانی کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت ۔ی۔حرف علت محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع ص ی)ناقص یائی۔صیغہ۔عَطٰی يَعْصِیْ۔مصدر۔عِصْيَانٌ۔عَصْيًا۔مَعْصِيَةٌ۔(نافرمانی کرنا۔بغاوت کرنا۔مخالفت کرنا۔مزاحمت کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَسُوْلَ:(پیغمبر)معطوف منصوب۔مضاف۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب شرط۔اِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔ نَارَ:(آگ) اِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔جملہ محلاً جواب شرط۔مضاف۔جَهَنَّمَ:(دوزخ۔جہنم۔)غیر منصرف۔مجرور بالفتحہ۔مضاف الیہ۔خَالِدِيْنَ : (ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے)منصوب۔حال۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔اَبَدًا:(ہمیشہ۔)ظرف زمان۔منصوب۔

ترجمہ آیت: ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے۔اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

حَتّٰى :(یہاں تک)حرف ابتداء۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔رَاَوْا:(وہ دیکھ لیں)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ مضموم تقدیراً۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔يُوْعَدُوْنَ:(وہ وعدہ کیا جاتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع ۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔مصدر۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا)۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی

مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔مَنْ:(کون۔کس کا)اسم استفہام۔۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَضْعَفُ:(زیادہ کمزور)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ نَاصِرًا:(مدد گار۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔أَقَلُّ:(زیادہ کم۔بہت تھوڑا)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔عَدَدًا:(گنتی)اسم عدد۔منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ(دن) دیکھ لیں گے جس کاان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مدد گار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے

قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ إِنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَدْرِي:(میں جانتا ہوں۔معلوم ہے) فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔ مصدر۔دِرَایَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ أَ:(کیا)حرف استفہام۔قَرِيبٌ:(نزدیک۔قریب۔)خبر مقدم۔مرفوع۔مَّا:(جس کا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول۔ تُوْعَدُوْنَ:(تم وعدہ دئے جاتے ہو)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاً نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ع د)مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ یَعِدُ۔مصدر۔وَعْدَةٌ۔وَعْدًا۔(وعدہ کرنا۔)جملہ محلاً خبر مرفوع۔أَمْ:(یا)حرف عطف۔يَجْعَلُ:(وہ بنائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔رَبِّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَمَدًا:(لمبی مدت۔أَمَدًا اور أَبَدًا میں فرق۔مترادف معنی ہے مگر۔أَبَدًا میں۔غیر معین مدت ہوتی ہے۔ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔أَمَدًا مقرر ہوتی ہے۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: کہہ دو کہ جس(دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ(عن) قریب (آنے والا ہے) یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡهِرُ عَلٰی غَیۡبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

عَالِمُ :(جاننے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"۔مضاف۔الْغَيْبِ:(غیب۔پوشیدہ چیزیں) مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف جار۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُظْهِرُ:(وہ ظاہر کردے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَظْهَرَ يُظْهِرُ۔مصدر۔اِظْهَارًا۔(ظاہر کرنا افشاء کرنا۔غلبہ دلانا۔وقت پر پہنچنا۔داخل ہونا۔)۔)ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ظ ھ ر)صیغہ۔ ظَهَرَ يَظْهَرُ۔مصدر۔ظَهْرًا۔ظُهُوْرًا۔(ظاہر ہونا۔نمایاں ہونا۔واضح ہونا۔ کھل جانا۔باہر آنا۔چڑھنا) عَلَى: (پر) حرف جار۔ غَيْبِ:(غیب ۔پوشیدہ اشیاء)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کی۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَحَدًا:(کس ایک)منصوب۔ مفعول بہ۔

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والاہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا

اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّهٗ یَسۡلُکُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَ مِنۡ خَلۡفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ اِرْتَضَى :(وہ راضی ہوجائے۔وہ پسند کرے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِرْتَضٰى يَرْتَضِيْ۔مصدر۔اِرْتِضَاءً۔(راضی ہونا۔پسند کرنا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔رِضًا ۔ رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّسُوْلٍ:(پیغمبر)اسم مجرور۔ فَ:(تو) تعلیلیۃ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَسْلُكُ :(وہ چلتا ہے۔راستہ بناتا ہے۔ مقرر کردیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ل ک)صیغہ۔سَلَكَ يَسْلُكُ۔مصدر۔سَلْكًا۔سُلُوْكًا۔(مقرر کرنا۔راستہ بنانا)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَيْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔يَدَيْ:(ہاتھوں)اصلاًيَدَيْنِ تھا۔نون اعرابی تثنیہ۔محذوف بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ :(سے)حرف جار۔خَلْفِ:(پیچھے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔ مضاف۔هِ :(اس کے ۔)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَصَدًا:(گھات لگانا۔نگاہ رکھنا۔چوکیدارہ کرنا۔نگہبانی کرنا)مَرْصَادٌ۔ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَعْلَمَ:(وہ جانے)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ أَنْ:(بلاشبہ) أَنَّ ثقیلہ کا مخففہ۔مشبہ بالفعل۔محلاً غیر عامل۔ قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ أَبْلَغُوْا:(انہوں نے پہنچائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْلَغَ يُبْلِغُ۔مصدر۔اِبْلَاغًا۔(پہنچانا۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔ مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا)۔رِسَالَاتِ:(پیغامات)جمع مؤنث سالم۔منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَحَاطَ:(اس نے گھیر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَاطَ يُحِيْطُ۔مصدر۔اِحَاطَةٌ۔(گھیر لینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ح و ط)اجوف یائی۔صیغہ۔حَاطَ يَحُوْطُ۔مصدر۔ حَوْطًا۔ حَيْطَةً۔ حِيْطَةً۔حِيَاطَةً۔(گھیر لینا۔ حفاظت میں لینا۔ نگہبانی کرنا۔احاطہ کرنا)۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ لَدَىْ:(پاس)ظرف مکان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مضاف۔ هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَحْصَى:(اس نے گن رکھا ہے۔شمار کر رکھا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْصٰى يُحْصِيْ۔مصدر۔اِحْصَاءٌ۔(گننا۔شمار کرنا۔گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔ كُلَّ :(تمام۔ہر)برائے تاکید۔منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔ شَيْءٍ:(شئے۔چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔عَدَدًا:(گنتی)منصوب۔تمیز۔

تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے

73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

رکوعاتھا 2 — 73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 3 — اٰیاتھا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾

يَا :(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔ الْمُزَّمِّلُ:(نبی اکرم ﷺ کا لقب۔ کپڑے اوڑھنے والے۔ اپنے ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلنے والے۔ قرآن کا بوجھ اٹھانے والے)

ترجمہ آیت: اے (محمد ﷺ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو۔

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾

قُمِ:(کھڑا ہو۔اٹھ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔کسرہ بوجہ التقائے ساکنین۔برائے اتصال مابعد۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا ۔ کھڑا ہونا۔روکنا)۔ اللَّيْلَ :(رات کو)ظرف زمان۔منصوب۔ مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ قَلِيْلًا:(بہت تھوڑا)منصوب۔ مستثنیٰ۔

ترجمہ آیت: رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾

نِصْفَ:(آدھی)بدل منصوب۔"اللَّيْلَ " مبدل منہ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَوِ:(یا)حرف عطف۔ أُنْقُصْ :(آپ ﷺ کم کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیرا أَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ق ص)صیغہ۔نَقَصَ يَنْقُصُ۔مصدر۔نَقْصًا۔(کم کرنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔قَلِيْلًا:(تھوڑا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (قیام) آدھی رات (کیا کرو)۔

اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔زِدْ:(آپ ﷺ زیادہ کریں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔ صیغہ۔زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔زِیَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ہِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔رَتِّلِ:(آپ ﷺ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کریں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ مجزوم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔رَتَّلَ یُرَتِّلُ۔مصدر۔تَرْتِیْلًا۔(ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرنا۔ بات کو سلیقہ اور ترتیب سے ادا کرنا۔بہتر طریقہ پر پڑھنا کہ تمام الفاظ و حروف واضح ہو جائیں)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ت ل)صیغہ۔رَتِلَ یَرْتَلُ۔مصدر۔رَتْلًا۔(ترتیب وسلیقہ سے ہونا، مرتب وہموار ہونا)۔الْقُرْآنَ:(قرآن مجید کو)منصوب۔مفعول بہ۔تَرْتِیْلًا:(ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرنا) منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾

إِنَّا :(بے شک ہم)مرکب :(اَنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔نُلْقِي :(ہم ڈالیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیرا نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِیَ یَلْقٰی۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْیَانًا۔لُقْیَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِیًّا۔لُقْیًا۔ لُقًّی۔لَقْیًا۔(جھیلنا۔ملنا۔ پہنچنا۔ ہو جانا۔)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(آپ ﷺ) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ قَوْلًا:(بات۔ قول۔ فرمان۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ثَقِیْلًا:(بھاری)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نَاشِئَةَ:(رات کو نیند سے بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہونا۔یعنی صلوٰۃ کے

لئے۔ابھرنے والی۔ معنی اسم مصدر کا۔"اٹھنا")اسم فاعل۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔کرم۔مادہ(ن ش ء)مہموز اللام۔صیغہ۔نَشَاَ يَنْشَأُ / نَشُؤَ يَنْشُؤُ ۔مصدر۔نَشَأً۔نُشُوءًا۔نَشْأَةً۔(بچے کا نشوو نما پانا۔زندہ رہنا۔تخلیق کرنا۔چڑھنا۔پیدا کرنا۔پالنا پوسنا۔پرورش کرنا) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔اللَّيْلِ:(رات)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتح۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَشَدُّ:(زیادہ سخت)افعل التفضيل۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔وَطْءًا:(پیروں سے روندنا کچلنا)منصوب۔تمیز۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَقْوَمُ:(زیادہ سیدھا۔زیادہ درست)افعل التفضيل۔معطوف۔مرفوع۔قِيلًا:(کہا ہوا۔بات۔)منصوب۔تمیز۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا(نفس بہیمی) کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔فِي:(میں)حرف جار۔ اَلنَّهَارِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ سَبْحًا:(تیزی سے تیرنا۔جلدی جلدی اپنے فرائض ادا کرنا۔مشغول ہونا۔ایک کام)کا اسم مؤخر۔منصوب۔موصوف۔طَوِيْلًا:(لمبی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُذْكُرِ:(آپ ﷺ یاد کریں۔ذکر کریں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)؛ اسْمَ :(نام کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔كَ:(تیرے ﷺ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَبَتَّلْ:(آپ ﷺ لا تعلق ہو جائیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔بَتَّلَ يُبَتِّلُ۔مصدر۔تَبْتِيْلًا۔(وقف ہو جانا۔دنیا سے لا تعلق ہونا۔دنیا سے الگ تھلگ ہونا۔) إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تَبْتِيْلًا(وقف ہو جانا۔دنیا سے لا تعلق ہونا۔دنیا سے الگ تھلگ ہونا۔)

منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: تواپنے پروردگار کے نام کاذکر کرواور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾

رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"مضاف۔الْمَشْرِقِ:(مشرق۔بلندی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَغْرِبِ: (مغرب۔پستی)معطوف مجرور۔لَآ :(نہیں)لائے نفی جنس۔اِلٰهَ:(کوئی معبود۔)منصوب۔لائے نفی جنس کا اسم۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔محلاًبدل منصوب۔"اِلٰهَ "مبدل منہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِتَّخِذْ:(آپ ﷺ اختیار کریں۔پکڑیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔لینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاخُذُ۔مصدر۔اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔وَكِيْلًا: (حامی۔ کارساز۔قابل بھروسہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: (وہی) مشرق اور مغرب کامالک(ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تواسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِصْبِرْ :(آپ ﷺ ثابت قدم رہیں۔ڈٹے رہیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا۔ثابت قدم رہنا)۔ عَلٰى:(اوپر۔پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔يَقُوْلُوْنَ :(وہ کہتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اُهْجُرْ:(آپ ﷺ الگ ہو جائیں۔ہجرت کریں)) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ھ ج ر)صیغہ۔هَجَرَ يَهْجُرُ۔مصدر۔هَجْرًا۔(الگ ہونا۔کنارہ کش ہونا۔ہجرت کرنا)۔هُمْ:(ان سے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔هَجْرًا:(الگ ہونا۔کنارہ کش ہونا۔ہجرت کرنا۔)منصوب۔مفعول مطلق۔ موصوف۔ جَمِيْلًا:

(خوبصورت۔ اچھے اندازسے)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور جو جو(دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو۔

وَذَرۡنِيۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِى النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ذَرۡ:(آپ ﷺ چھوڑدیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًأَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(و ذ ر)مثال واوی۔صیغہ۔وَذَرَ يَذِرُ۔مصدر۔وِذۡرًا۔(چھوڑنا)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يۡ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الۡمُكَذِّبِيۡنَ:(جھٹلانے والوں کو)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ منصوب۔علامت ۔ی۔ مفعول بہ۔ أُولِي:(والے)صفت۔منصوب۔مضاف۔ النَّعۡمَةِ:(نعمت۔آسائش۔ آرام۔خوشحالی)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَهِّلۡ:(آپ ﷺ مہلت دیں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًأَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَهَّلَ يُمَهِّلُ۔مصدر۔تَمۡهِيۡلًا۔(مہلت دینا۔ڈھیل دینا۔شرافت سے پیش آنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(م ھ ل) صیغہ۔مَهَلَ يَمۡهَلُ مصدر۔مَهۡلًا۔(سکون سے کام لینا۔) هُمۡ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔قَلِيۡلًا:(تھوڑی)نائب ظرف زمان۔منصوب۔یانائب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّجَحِيۡمًا ﴿۱۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَدَيۡ:(پاس)ظرف مکان۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَنۡكَالًا:(نِكۡلٌ کی جمع۔بیڑیاں)إِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔جَحِيۡمًا:(بھڑکتی ہوئی آگ۔دہکتی ہوئی آگ)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔طَعَامًا:(کھانا۔جو چیز کھائی جائے۔خوراک۔) اَطۡعِمَةٌ جمع ۔منصوب۔معطوف۔ ذَا:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔منصوب۔مضاف۔ غُصَّةٍ:(جو نگلی نہ جا سکے۔حلق میں رک جائے۔اٹک جائے۔)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:

(اور)حرف عطف۔ عَذَابًا:(عذاب۔ سزاء۔دکھ)معطوف منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ أَلِيْمًا:(دردناک۔بہت دکھ دینے والا) منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور گلو گیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب (بھی) ہے۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہٖ۔تَرْجُفُ:(وہ کانپے گی۔زلزلے میں آنا۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(رج ف)صیغہ۔رَجَفَ يَرْجُفُ۔مصدر۔رَجْفًا۔(ایسا ہلنا جس میں آواز بھی ہو۔)۔الْأَرْضُ:(زمین)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِبَالُ:(جَبَل کی جمع۔پہاڑ)معطوف۔ مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔كَانَتِ: (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)الْجِبَالُ:(جَبَل کی جمع۔پہاڑ) كَانَ کا اسم مرفوع۔كَثِيْبًا:(ریت کا ٹیلہ)كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔مَّهِيْلًا:(بھر بھری۔ایسی ریت کا ٹیلہ۔جو ہوا یا ٹھوکر سے پانی کی مانند بہنے لگے)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر بھرے (گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔أَرْسَلْنَآ:(ہم نے بھیجا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسْلاً۔ رَسَالَةٌ۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ إِلَيْ:(طرف)حرف جار۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَسُوْلًا:(پیغمبر کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ شَاهِدًا :(گواہ)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ كَمَا:(جیسا کہ)مرکب:(كَ+مَا)حرف تشبیہ وجار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔أَرْسَلْنَآ:(ہم نے

بھیجا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔ اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ۔ (ر س ل) صیغہ۔ رَسِلَ یَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَۃً۔ (لمبا اور سیدھا ہونا)۔ اِلٰی:(طرف) حرف جار۔ فِرْعَوْنَ:(فرعون) غیر منصرف۔ محلاً اسم مجرور۔ رَسُوْلًا: (پیغمبر) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بناکر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمد ﷺ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾

فَ:(پس) استئنافیہ۔ عَصٰی:(اس نے نافرمانی کی۔ غلطی کی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ع ص ی) ناقص یائی۔ عَطٰی یَعْصِیُ۔ مصدر۔ عِصْیَانٌ۔ عَصْیًا۔ مَعْصِیَۃٌ۔ (گناہ کرنا۔ نافرمانی کرنا)۔ فِرْعَوْنُ:(فرعون نے) فاعل مرفوع۔ الرَّسُوْلَ:(پیغمبر کی) منصوب۔ مفعول بہ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ أَخَذْنَا:(ہم نے پکڑ لیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔ ہٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ أَخْذًا: (پکڑ) منصوب۔ مفعول مطلق۔ موصوف۔ وَبِیْلًا:(انتہائی سخت۔) اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔

فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا ﴿۱۷﴾

فَ:(تو) فصیحۃ۔ کَیْفَ:(کیسے؟) اسم استفہام۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ حال۔ تَتَّقُوْنَ:(تم ڈرتے ہو) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت۔ نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ۔ مصدر۔ اِتِّقَاءٌ۔ (پرہیز گاری کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ق ی) لفیف مفروق۔ مثال واوی۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ وَقٰی یَقِیْ۔ مصدر۔ وِقَایَۃٌ۔ وَقْیًا۔ (بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔ اِنْ:(اگر) حرف شرط۔ جازم فعل شرط۔ کَفَرْتُمْ: (تم کفر کرو۔ انکار کرو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔

باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ کَفَرَ یَکْفُرُ۔مصدر۔ کُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ یَوْمًا:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ یَجْعَلُ:(وہ بنائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ اَلْوِلْدَانَ:(لڑکے۔لڑکیاں۔جوان بیٹے۔بیٹیاں۔بچے۔بچیاں)منصوب۔ مفعول بہٖ اوّل۔موصوف۔شِیْبًا:(اَشْیَبُ۔کی جمع۔بوڑھے)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔جملہ محلاً صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اگر تم بھی (ان پیغمبروں کو) نہ مانوگے تو اس دن سے کیونکر بچوگے جو بچّوں کو بوڑھا کردے گا۔

السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾

اَلسَّمَاءُ:(آسمان) مبتداء مرفوع۔ مُنْفَطِرٌ :(پھٹ جانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔خبر مرفوع۔۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اسم مجرور۔کَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ وَعْدُ:(وعدہ) کَانَ کا اسم مرفوع۔ مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَفْعُوْلًا:(ہونے والا) کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: (اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا۔یہ اس کا وعدہ(پورا) ہو کر رہے گا۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ھٰذِہٖ:(یہ)اسم اشارہ۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔تَذْکِرَۃٌ :(ذکر۔تذکرہ۔یاد۔نصیحت) اِنَّ کی خبر مرفوع۔فَ:(تو)حرف عطف۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔شرطیہ۔مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ شَاءَ:(وہ چاہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ یَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِیْئَۃٌ۔ (مرضی)۔ اِتَّخَذَ:(اس نے پکڑ لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔اَخَذَ یَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ اِلٰی:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سَبِیْلًا:(راہ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) رستہ اختیار کر لے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ رَبَّ:(رب) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كَ:(تمہارے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔ عِلْمًا(سیکھنا)۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ أَنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ كَ:(تم) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ تَقُومُ:(وہ قائم ہوتا ہے۔ کھڑا ہوتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ق و م) اجوف واوی۔ صیغہ۔ قَامَ يَقُومُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامَةٌ۔ قُومَةٌ۔ قَامَةً۔ (اٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونا۔ روکنا)۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔ أَدْنَى:(بہت نزدیک) افعل التفضیل۔ کی خبر تقدیراً مرفوع۔ مِنْ:(سے) حرف جار۔ ثُلُثَيِ:(دو تہائی۔) اصلاً ثُلُثَيْنِ تھا۔ نون تثنیہ۔ محذوف بوجہ مضاف۔ اللَّيْلِ:(رات) ظرف زمان۔ مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ نِصْفَ:(آدھ) منصوب۔ تمیز۔ مضاف۔ هُ:(اس کی) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ ثُلُثَهُ:(تیسرا۔ ایک تہائی) اسم عدد۔ مبتداء مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ طَائِفَةٌ:(گروہ۔ جماعت۔) خبر مرفوع۔ مِّنَ:(سے) حرف جار۔ الَّذِينَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ مَعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور) استئنافیہ۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ) مبتداء مرفوع۔ يُقَدِّرُ:(اندزے۔ معیار۔ پیمانے مقرر کرتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔ مصدر۔ تَقْدِيرًا۔ (پیمانے۔ اندازے۔ معیار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔

مادہ۔(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ یَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔) الَّيْلَ:(رات کو)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ النَّھَارَ:(دن)معطوف منصوب۔ عَلِمَ:(اس نے جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔علم ہونا) أَنْ:(بے شک)أَنَّ کا مخففہ۔ لَّنْ:(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔ بمعنی مستقبل نفی۔ تُحْصُو:(تم شمار کرو۔گنو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْطٰی یَحْصِیْ۔مصدر۔اِحْصَاءٌ۔(گننا۔شمار کرنا۔ گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَابَ:(اس نے توبہ قبول کی۔صلہ "عَلٰی" کے ساتھ۔ معنی ہو گا۔توبہ کی توفیق دینا۔مہربانی کرنا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ یَتُوْبُ ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(رجوع کرنا۔واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پس)فصیحۃ۔ اِقْرَؤُوا:(تم پڑھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ر ء) مہموز اللام۔ صیغہ۔قَرَءَ یَقْرَءُ۔مصدر۔قَرَآءَةٌ(پڑھنا)۔مَا:(جو۔جتنا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَیَسَّرَ:(آسانی سے ہو سکے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَیَسَّرُ یَتَیَسَّرُ۔مصدر۔تَیَسُّرٌ۔(آسانی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ی س ر)صیغہ۔یَسَرَ یَیْسِرَ۔مصدر۔ یَسْرًا۔(آسان ہونا۔ممکن ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْقُرْآنِ :(قرآن مجید)اسم مجرور۔عَلِمَ:(اس نے جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔أَنْ: (بلاشبہ)أَنَّ ثقیلہ۔کا مخففہ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔یَکُوْنُ:(وہ ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا ھُوَ۔رافع اسم ۔ناصب خبر۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تبعیضیۃ۔كُمْ:(تم سے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کَانَ کی خبر منصوب۔ مَّرْضٰی:(مَرِیْضٌ کی جمع۔روگی۔بیمار۔مریض) کَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آخَرُوْنَ:(دوسرے۔اورلوگ)معطوف مرفوع۔ یَضْرِبُوْنَ:(وہ سفر کرتے ہیں۔چلتے پھرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔

ضمیر مستتر تقدیرا هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(ض رب)صیغہ۔ضَرَبَ يَضْرِبُ۔مصدر۔ضَرْبًا۔(مارنا۔بیان کرنا۔سفر کرنا۔)فِي :(میں)حرف جار۔الْأَرْضِ :(زمین)اسم مجرور۔يَبْتَغُونَ:(وہ تلاش کرتے ہیں۔کریں گے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیرا هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ۔مصدر۔اِبْتِغَاءً۔(تلاش کرنا۔ڈھونڈنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب غ ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔بَغٰى يَبْغِيْ۔مصدر۔بَغْيًا۔بَغْيَةً (چاہنا)۔ مِنْ: (سے) حرف جار۔ فَضْلِ:(فضل۔کرم۔ضرورت سے زیادہ)اسم مجرور۔مضاف۔ اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔آخَرُونَ:(دوسرے۔لوگ)معطوف۔يُقَاتِلُونَ:(ان سے جنگ کی جاتی ہے)فعل مضارع مجھول جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ۔مصدر۔مُقَاتَلَةٌ(باہم لڑائی کرنا۔جھگڑا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔فِي:(میں)حرف جار۔سَبِيلِ:(راہ)اسم مجرور۔مضاف۔اللهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)فصیحۃ۔اِقْرَؤُوْا:(تم پڑھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ر ء) مھموز اللام۔صیغہ۔قَرَءَ يَقْرَءُ۔مصدر۔قَرَآءَةٌ(پڑھنا)۔ مَا:(جو۔جتنا)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ تَيَسَّرَ:(آسانی سے ہو سکے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ۔ مصدر۔تَيَسُّرٌ۔(آسانی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ی س ر)صیغہ۔يَسَرَ يَيْسِرُ۔مصدر۔يَسْرًا۔(آسان ہونا۔ ممکن ہونا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور۔بدل۔"قرآن مجید"مبدل منہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَقِيمُوا:(تم قائم کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیرا أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَقَامَ يُقِيمُ۔ مصدر۔ اِقَامَةٌ(قیام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔الصَّلَاةَ:(صلاۃ کو)منصوب مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔آتُوا:(تم ادا کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیرا أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مھموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں

صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ (لانا) ہوتا ہے۔ الزَّكٰوةَ: (زکوٰۃ)۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَقْرِضُوا: (قرض دو۔ ادھار دو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اَقْرَضَ يُقْرِضُ۔ مصدر۔ اِقْرَاضًا۔ (قرض دینا۔ ادھار دینا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ق ر ض) صیغہ۔ قرض یقرض۔ مصدر۔ قرضا۔ (آہستہ آہستہ کاٹنا۔ اگانا۔ آہستہ چبانا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ کو) منصوب مفعول بہ۔ قَرْضًا: (قرض) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ موصوف۔ حَسَنًا: (بہتر۔ اچھا۔ خوبصورت) منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔ وَ: (اور) اعتراضیۃ۔ مَا: (جو) اسم شرط۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء۔ جازم فعل شرط۔ تُقَدِّمُوا: (تم نے آگے بھیجا) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ محلاً فعل شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔ تَقْدِيمًا۔ (آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔ مادہ (ق د م) صیغہ۔ قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔ قُدُومًا۔ مَقْدَمًا۔ (آنا۔ واپس ہونا۔ کہیں سے واپس ہونا۔ آگے بڑھنا۔ متوجہ ہونا۔ آنا جانا)۔ لِ: (لئے) حرف جار۔ أَنْفُسِ: (جانوں کے) اسم مجرور۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری۔ اپنی) ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ مِّنْ: (سے) حرف جار۔ خَيْرٍ: (بہتری۔ بھلائی۔ نیکی) اسم مجرور۔ تَجِدُوهُ: (تم پاؤ) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ محلاً جواب شرط۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (و ج د) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَجَدَ يَجِدُ۔ مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُودًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ هُ: (اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عِنْدَ: (پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ اللّٰهِ: (اللہ جل جلالہٗ) مجرور مضاف الیہ۔ هُوَ: (وہ) ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر فتحہ۔ برائے تقویۃ۔ خَيْرًا: (بہتری۔ بھلائی۔ نیکی۔ اچھائی۔) منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ أَعْظَمَ: (زیادہ بڑا) افعل التفضیل۔ معطوف۔ منصوب۔ أَجْرًا: (اجر۔ معاوضہ۔ اجرت۔ بدلہ) منصوب۔ تمیز۔ وَ: (اور) حرف عطف۔ اَسْتَغْفِرُوا: (مغفرت طلب کرو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ مجزوم۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب استفعال۔ صیغہ۔ اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ۔ مصدر۔ اِسْتِغْفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (غ ف ر) صیغہ۔ غَفَرَ يَغْفِرُ۔ مصدر۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَةٌ۔ (مغفرت کرنا)۔ اللّٰهَ: (اللہ جل جلالہٗ سے) منصوب۔ مفعول بہ۔ إِنَّ:

(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰهَ :(اللہ جل جلالہٗ) إِنَّ کا اسم۔ منصوب۔غَفُوْرٌ :(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔رَّحِيْمٌ :(خوب رحم کرنے والا) مبالغہ۔إِنَّ کی خبر ثانی مرفوع۔

ترجمہ آیت: تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی۔پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو۔اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

74 سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّرِ

رکوعاتھا 2 | 74 سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 4 | اٰیاتھا 56

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ‏ ﴿۱﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون سا)منادیٰ مبنی بر ضمہ محلاً منصوب۔هَا:()حرف تنبیہ۔ الْمُدَّثِّرُ:(چادر ، کمبل اوڑھنے والے)بدل "أَيُّ " کا۔یا۔صفت۔مرفوع۔

اے(محمد ﷺ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو

قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۙ‏ ﴿۲﴾

قُمْ:(آپ اٹھیں۔ﷺ کھڑا ہو)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةً۔(اٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہونا ۔ کھڑا ہونا۔رو کنا)۔

فَ:(تو)حرف عطف۔أَنْذِرْ:(آگاہ کرو۔خبر دار کرو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبر دار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذر) صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔

ترجمہ آیت: اُٹھو اور ہدایت کرو۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۙ‏ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔رَبَّ:(ربّ)منصوب۔مفعول بہ مقدم۔مضاف۔كَ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔كَبِّرْ:(تکبیر کہو۔بڑائی بیان کرنا)۔ فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَبَّرَ يُكَبِّرُ۔مصدر۔تَكْبِيْرًا۔(بڑائی بیان کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔کرم۔

صیغہ۔کَبُرَ یَکْبُرُ۔مصدر۔کَبُرًا۔کِبْرًا۔(بھاری ہونا۔سخت ہونا۔قابل نفرت ہونا۔دکھی ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ثِیَابَ:(کپڑوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔مضاف۔كَ:(تمہارے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی برفتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(تو)حرف عطف۔طَهِّرْ:(پاک صاف رکھ) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔طَھَّرَ یُطَھِّرُ۔مصدر۔تَطْھِیْرٌ۔(پاک صاف رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ط ھ ر)صیغہ۔طَھُرَ یَطْھُرُ۔مصدر۔طُھْرًا۔طَھُوْرًا۔طَھَارَۃٌ۔(پاک ہونا۔صاف ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الرُّجْزَ :(گندگی۔ناپاکی)منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔فَ:(پس)حرف عطف۔اُھْجُرْ:(الگ رہو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ھ ج ر)صیغہ۔ھَجَرَ یَھْجُرُ۔مصدر۔ھَجْرًا۔(الگ ہونا۔ہجرت کرنا۔نکل جانا۔چھوڑنا)۔

ترجمہ آیت: اور ناپاکی سے دور رہو

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَمْنُنْ:(تو احسان کر"جتاؤ")فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ن ن)مضاعف۔صیغہ۔مَنَّ یَمُنُّ۔مصدر۔مَنًّا۔(احسان جتانا۔احسان کرنا)۔ تَسْتَكْثِرُ:(زیادہ طلب کرو)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔استفعال۔صیغہ۔اِسْتَکْثَرَ یَسْتَکْثِرُ۔مصدر۔اِسْتِکْثَارًا۔(زیادہ طلب کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب کرم۔مادہ(ک ث ر)صیغہ۔کَثُرَ یَکْثُرُ۔مصدر۔کَثْرًا۔(مقدار۔تعداد میں زیادہ ہونا۔متعدد۔بڑھنا۔کئی گنا ہو جانا)۔

ترجمہ آیت: اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو۔

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تمہارے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:()اصْبِرْ:(ثابت قدم رہو۔ڈٹے رہو۔جمے رہو) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔ جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو۔

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔نُقِرَ:(کھٹکھٹایا جائے گا۔ بجایا جائے۔"پھونکا جائے گا")فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ن ق ر)صیغہ۔نَقِرَ يَنْقَرُ۔مصدر۔نَقْرًا۔(بگل بجانا نفیری بجانا۔چونچ مارنا۔ٹھک ٹھک کرنا۔کھٹکھٹانا۔) فِي:(میں)حرف جار۔النَّاقُورِ:(ناد۔سنکھ۔نرسنگا۔صور۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جب صور پھونکا جائے گا

فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ: (اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)اسم ظرف زمان۔مضاف+ مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمٌ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔جملہ محلاً جواب شرط۔موصوف۔عَسِيرٌ:(تنگی۔مشکل)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ دن کا مشکل دن ہو گا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾

عَلَى :(پر)حرف جار۔الْكَافِرِيْنَ :(قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے۔کافر)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔غَيْرُ:(نہیں)خبر مرفوع۔مضاف۔يَسِيْرٍ:(آسان)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) کافروں پر آسان نہ ہو گا

ذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ خَلَقۡتُ وَحِیۡدًا ﴿۱۱﴾

ذَرۡ: (آپ ﷺ چھوڑ دیں)) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ یَذَرُ۔مصدر۔وَذۡرٌ۔(چھوڑ دینا)۔ نِ: (وقایہ) یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یۡ: (مجھے) ضمیر واحد متکلم۔اِنَّ کا اسم منصوب۔ وَ: (اور) حرف عطف۔مَنۡ: (جو کچھ) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔خَلَقۡتُ: (میں نے پیدا کیا) فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخۡلُقُ۔ مصدر۔ خَلۡقًا۔(پیدا کرنا۔ وَحِیۡدًا: (اکیلا) منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا۔

وَّ جَعَلۡتُ لَہٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ﴿۱۲﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔جَعَلۡتُ: (میں نے بنایا) فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلُ ۔ مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ہُ: (اس کے) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مَالًا: (مال۔دولت) منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ مَّمۡدُوۡدًا: (لمبا کیا ہوا۔وسیع کیا ہوا۔) اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور مال کثیر دیا

وَّ بَنِیۡنَ شُہُوۡدًا ﴿۱۳﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔بَنِیۡنَ: (بیٹے) منصوب۔علامت۔ ی۔مفعول بہ مقدم۔موصوف۔شُہُوۡدًا: (شَاھِدٌ کی جمع۔موجود۔ حاضر رہنے والے۔) اسم فاعل۔جمع مکسر۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے دیئے

وَّ مَہَّدۡتُّ لَہٗ تَمۡہِیۡدًا ﴿۱۴﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔مَہَّدۡتُّ: (میں نے "آرام کا" سامان تیار کیا۔) فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی

مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَهَّدَ يُمَهِّدُ۔مصدر۔تَمْهِيْدٌ۔(آرام دہ سامان تیار کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم مجرور۔تَمْهِيْدًا:(آرام دہ سامان تیار کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔يَطْمَعُ:(وہ خواہش کرتا ہے۔طمع رکھتا ہے۔لالچ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔أَزِيْدَ:(میں زیادہ دوں۔زیادہ کروں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا)۔

ترجمہ آیت: ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔

كَلَّا اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں۔)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔عَنِيْدًا:(ضدی۔ دشمن۔سخت ضد کے موقف پر اڑے رہنا۔جانتے بوجھتے سچائی کی مخافت کرنا۔دشمن۔)كَانَ کی خبر۔منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔یہ ہماری آیتیں کا دشمن رہا ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾

سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)أُرْهِقُ:(میں تکلیف میں ڈالوں گا۔چڑھاوں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَرْهَقَ يُرْهِقُ ۔مصدر۔اِرْهَاقًا۔(چڑھانا۔تکلیف دینا۔)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔صیغہ۔رَهِقَ يَرْهَقُ۔مصدر۔رَهْقًا۔(بیوقوف ہونا۔نادان ہونا۔ ظلم اور برائی پر آمادہ ہونا۔گناہوں میں مبتلا ہونا۔جھوٹ بولنا۔عجلت کرنا۔)هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔صَعُوْدًا:(چڑھائی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔فَكَّرَ:(اس نے غور کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفعیل ۔ صیغہ۔فَكَّرَ يُفَكِّرُ۔مصدر۔تَفْكِيْرًا۔(غور کرنا۔ فکر کرنا)۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ: (اور) حرف عطف۔قَدَّرَ:(اس نے تنگ کردیا۔اندازہ کیا۔تخمینہ لگایا۔مقدر کردیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔ تَقْدِيْرًا۔(مقدار مقرر کرنا۔ناپنا۔ تجویز کرنا۔ڈگری دیان۔اندازہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قُدْرَةٌ۔مَقْدَرَةٌ:(اس نے مقرر کیا۔ناپا تلا دیا۔)

ترجمہ آیت: اس نے فکر کیا اور تجویز کی

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قُتِلَ:(وہ مارا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔حال۔قَدَّرَ:(اس نے تنگ کردیا۔اندازہ کیا۔تخمینہ لگایا۔مقدر کردیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔ تَقْدِيْرًا۔(مقدار مقرر کرنا۔ناپنا۔ تجویز کرنا۔ڈگری دیان۔اندازہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قُدْرَةٌ۔مَقْدَرَةٌ:(اس نے مقرر کیا۔ناپا تلا دیا۔)

ترجمہ آیت: یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔قُتِلَ:(وہ مارا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ كَيْفَ:

(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔حال۔ قَدَّرَ:(اس نے تنگ کر دیا۔اندازہ کیا۔تخمینہ لگایا۔مقدر کر دیا۔)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقْدِيرًا۔(مقدار مقرر کرنا۔ناپنا۔تجویز کرنا۔ڈگری دیان۔اندازہ کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔ مصدر۔قُدْرَةٌ۔مَقْدَرَةٌ:(اس نے مقرر کیا۔نپا تلا دیا۔)

ترجمہ آیت: پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ نَظَرَ:(اس نے دیکھا۔غور کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا۔غور کرنا)۔

ترجمہ آیت: پھر تامل کیا۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔عَبَسَ:(اس نے تیوڑی چڑھائی)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ب س)صیغہ۔عَبَسَ يَعْبِسُ۔مصدر۔عَبْسًا۔(تیوڑی چڑھانا۔نفرت کرنا۔غصہ کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔بَسَرَ:(اس نے منہ بسورا۔منہ بنایا۔ترش روئی دکھائی۔برامنایا)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ب س ر)صیغہ۔بَسَرَ يَبْسِرُ۔مصدر۔بَسْرًا۔(بسورنا۔منہ بنانا۔برامنانا)۔

ترجمہ آیت: پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔أَدْبَرَ:(اس نے پیٹھ پھیری) فعل ماضی واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَدْبَرَ يُدْبِرُ ۔مصدر۔إِدْبَارًا۔(پشت پھیرنا۔پیٹھ پھیرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔ مادہ(د ب ر)صیغہ۔دَبَرَ يَدْبِرُ۔مصدر۔ دَبْرًا ۔دُبُورًا۔(پیچھے مڑنا۔بھاگنا۔ / فرار ہونا۔پیچھا کرنا) وَ:(اور)حرف عطف۔اِسْتَكْبَرَ:(اس نے تکبر کیا۔بڑائی طلب کی) فعل ماضی واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید

فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔ اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ۔مصدر۔اِسۡتِکۡبَارًا۔(تکبر کرنا۔بڑائی کی خواہش رکھنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔کرم۔مادہ(ک ب ر)صیغہ۔کَبُرَ یَکۡبُرُ۔مصدر۔کِبۡرًا۔کُبۡرًا۔(بڑاہونا۔)۔

ترجمہ آیت: پھر پشت پھیر کر چلااور (قبول حق سے) غرور کیا۔

فَقَالَ اِنۡ ھٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ یُّؤۡثَرُ ﴿۲۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوۡلُ۔مصدر۔قَوۡلًا۔(بات کرنا۔)۔اِنۡ:(نہیں)نافیہ۔ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ سِحۡرٌ:(جادو۔کھلم کھلا دھوکا۔مکاری)خبر مرفوع۔یُؤۡثَرُ:(اثر چھوڑا جاتا ہے۔ایک دوسرے سے چلا آتا ہے۔ نقل در نقل کیا جاتا ہے۔ترجیح دی جاتی ہے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اٰثَرَ یُؤۡثِرُ۔مصدر۔اِیۡثَارًا۔(ترجیح دینا۔منتقل کرنا۔نقل کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔نصر۔مادہ(ء ث ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَثَرَ یَاۡثِرُ۔مصدر۔اَثۡرًا۔(اٹھانا۔ اڑانا۔ نشان ہونا۔اثر ہونا۔)۔جملہ محلاً صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا آیا ہے۔

اِنۡ ھٰذَآ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ﴿۲۵﴾

اِنۡ:(نہیں)نافیہ۔ ھٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ قَوۡلُ:(بات۔کلام۔)خبر مرفوع۔مضاف۔الۡبَشَرِ:(انسان۔بشر۔آدمی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔

سَاُصۡلِیۡہِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

سَ:(عنقریب۔جلد ہی)اُصۡلِيۡ:(میں ڈالوں گا۔داخل کروں گا)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَصۡلٰی یُصۡلِیۡ۔مصدر۔اِصۡلَاءً۔(آگ میں ڈالنا۔بھوننا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ فتح۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ صَلٰی یَصۡلِیۡ۔مصدر۔صَلِیًّا۔(آگ میں داخل کرنا۔بھوننا۔روسٹ کرنا)۔ہٖ:(اس

کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر کسرہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔سَقَرَ:(دوزخ کے ایک طبق کا نام۔)فعل کا دھوکا لگتا ہے۔"سَقَرٌ"منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے۔

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔مبتدء مرفوع۔ أَدْرَا:(اس نے جانا۔خبر ہوئی)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَدْرٰى يُدْرِىْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰى يَدْرِىْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔سَقَرُ:(دوزخ کا ایک طبقہ)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟

لَا تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔تُبْقِي:(وہ بچے گی۔وہ باقی رکھتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَبْقٰى يُبْقِىْ۔مصدر۔اِبْقَاءً۔(باقی رکھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ب ق ی) ناقص یائی۔صیغہ۔بَقِيَ يَبْقٰى۔مصدر۔بَقَاءً۔(باقی رہنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَذَرُ:(تو چھوڑے گا/وہ چھوڑے گی)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔(واحد مؤنث غائب۔) فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔

ترجمہ آیت: (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی

لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ﴿۲۹﴾

لَوَّاحَةٌ :(خوب جھلس کر سیاہ کر دینے والی۔)تَلْوِيحٌ مصدر۔مبالغہ۔خبر مرفوع۔مبتداء"هِيَ" محذوف۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْبَشَرِ:(کھال۔جلد۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور بدن جھلس کر سیاہ کردے گی۔

عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔تِسۡعَةَ: (نو 9)عَشَرَ:(دس10) مرکب بنائی۔(اُنیس19 دواجزاءپر مشتمل)اسم عدد۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداء۔مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس پر اُنیس داروغہ ہیں۔

وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ يَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل)۔ صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلُ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔أَصۡحَابَ:(دوست۔ساتھی۔والے)منصوب۔مفعول بہٖ اوّل۔مضاف۔ النَّارِ:(آگ)مجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مَلَائِكَةً:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ: (اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجۡعَلُ۔مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔عِدَّتَ:(تعداد)مصدر۔مفعول بہٖ اوّل۔مضاف۔هُمۡ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔فِتۡنَةً:(آزمائش)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكۡفُرُ۔مصدر۔كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔انکار کرنا)۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَسۡتَيۡقِنَ:(وہ یقین پائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَيۡقَنَ يَسۡتَيۡقِنُ۔ مصدر۔ اِسۡتِيۡقَانًا۔(یقینا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ۔(ی ق ن)مثال یائی۔صیغہ۔يَقِنَ يَيۡقِنُ۔مصدر۔يَقۡنًا۔(یقین کرنا)۔

الَّذِيْنَ:(وہ جنہوں کو)اسم موصول۔مبنی برفتحہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔أُوْتُوا:(ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُوْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار۔آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَزْدَادَ:(وہ زیادہ ہوگئی۔اضافہ ہو جائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔صیغہ۔اَزْدَادَ یَزْدَادُ۔مصدر۔اِزْدِیَادًا۔(زیادہ ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔ مادہ۔(ز ی د)اجوف یائی۔ صیغہ ۔ زَادَ یَزِیْدُ ۔ مصدر۔زِیَادَۃٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔الَّذِيْنَ :(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔آمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔إِيمَانًا:(ایمان۔یقینا)منصوب۔تمییز۔یامفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرْتَابَ:(شک کرتے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِرْتَابَ یَرْتَابُ۔ مصدر۔اِرْتِیَابًا۔(شک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ر ی ب)اجوف یائی۔صیغہ۔رَابَ یَرِیْبُ۔ مصدر۔رَیْبًا۔(شک کرنا۔گمان ہونا) الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔أُوْتُوا:(ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰی یُوْتِیْ۔ مصدر۔اِیْتَآءٌ۔(دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَیَ یَاْتِیْ۔مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔الْكِتَابَ :(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنُوْنَ:(مُؤْمِنٌ کی جمع۔ایمان لانے والے۔)اسم فاعل۔جمع مذکر۔فاعل مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يَقُوْلَ:(وہ کہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی برفتحہ۔محلاًفاعل مرفوع۔

فِي:(میں)حرف جار۔ قُلُوبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ مَّرَضٌ:(بیماری۔مرض)مبتداء مؤخر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْكَافِرُونَ:(کفر کرنے والوں۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والوں کو)معطوف۔مرفوع۔ مَاذَا :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔مَا نافیہ۔مَاموصولہ۔مَا زائدہ۔مَامصدریہ۔مَاشرطیہ۔مَاتعجبیہ۔ وغیرہ سے جدا کرنے لئے کہ ذاکا اضافہ کیا گیا۔أَرَادَ:(اس نے چاہا۔ارادہ کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ (ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ مَثَلًا:(مثال)منصوب۔حال۔ كَذَلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ وجار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔يُضِلُّ:(وہ گمراہ کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَضَلَّ يُضِلُّ۔مصدر۔اِضْلَالٌ۔(راستہ بھول جانا۔غلط راستے پر چلنا۔گمراہ ہونا۔)ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ض ل ل) مضاعف۔صیغہ۔ ضَلَّ يَضِلُّ۔مصدر۔ ضَلٌّ۔(گمراہ ہونا۔گمراہی اختیار کرنا)۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَهْدِي:(وہ ہدایت دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیْ۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا)۔ مَنْ:(جسے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔ (جاننا)۔جُنُودَ:(جُنْدٌ کی جمع۔لشکروں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔كَ:(تیرے)ضمیر

واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً فاعل مرفوع۔وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں) نافیہ۔هِيَ:(وہ۔)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر) حرف حصر۔ ذِكْرَى:(بڑی نصیحت۔بڑا ذکر) خبر مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔لِ:(لئے) حرف جار۔الْبَشَرِ : (انسان۔ آدمی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصد کیا ہے؟اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں) حرف ردع۔زجر و توبیخ۔وَ:(قسم ہے) حرف جار۔قسمیہ۔الْقَمَرِ:(چاند) اسم مجرور۔ مقسم بہ۔

ترجمہ آیت: ہاں ہاں (ہمیں) چاند کی قسم

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

وَ:(قسم ہے) حرف جار۔ قسمیہ۔اللَّيْلِ:(رات) اسم مجرور۔ مقسم بہ۔إِذْ:(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ بمعنی ماضی۔أَدْبَرَ:(اس نے پیٹھ پھیری) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَدْبَرَ يُدْبِرُ ۔مصدر۔إِدْبَارًا۔(پشت پھیرنا۔پیٹھ پھیرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(د ب ر)صیغہ۔ دَبَرَ يَدْبِرُ۔مصدر۔ دَبْرًا ۔دُبُوْرًا۔(پیچھے مڑنا۔بھاگنا۔ / فرار ہونا۔پیچھا کرنا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔افعال۔صیغہ۔أَسْفَرَ يُسْفِرُ۔مصدر۔إِسْفَارًا۔(روشن ہونا)جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے

وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ﴿۳۴﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الصُّبۡحِ:(صبح)اسم مجرور۔ مقسم بہٖ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی۔ مستقبل۔أَسۡفَرَ:(اس نے سفر کیا۔روشن ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

ترجمہ آیت: اور صبح کی جب روشن ہو

اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ﴿۳۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔إِحۡدَى:(ایک) إِنَّ کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔مضاف۔ الۡكُبَرِ: (بڑی" مصیبت۔آفت")مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے

نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ﴿۳۶﴾

نَذِيۡرًا:(خوب آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا)اسم فاعل۔منصوب۔حال۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الۡبَشَرِ:(انسان۔بشر۔ آدمی۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔مَنۡ:(جس کے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيۡئَةٌ۔ (مرضی)۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَتَقَدَّمَ:(وہ آگے بڑھتا ہے۔بڑھے گا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَقَدَّمَ يَتَقَدَّمُ۔مصدر۔تَقَدُّمٌ۔(آگے بڑھنا۔بازی لے جانا) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقۡدَمُ۔مصدر۔قُدُوۡمًا۔مَقۡدَمًا۔(آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا)۔أَوۡ:(یا)حرف عطف۔

يَتَأَخَّرَ:(وہ پیچھے ہٹے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ۔مصدر۔تَأَخُّرٌ۔ (مؤخر کرنا۔دیر کرنا۔لیٹ کرنا۔ پیچھے ہٹنا)۔

ترجمہ آیت: جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾

كُلُّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(جان)مجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ كَسَبَتْ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔رَهِيْنَةٌ:(رہن ہے۔گروی ہے)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے۔

اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔أَصْحَابَ:(ساتھی۔دوست۔والے)مستثنیٰ۔ منصوب۔مضاف۔الْيَمِيْنِ:(دائیں طرف)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر داہنی طرف والے(نیک لوگ)۔

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

فِي:(میں)حرف جار۔ جَنَّاتٍ :(باغات)اسم مجرور۔يَتَسَاءَلُوْنَ:(وہ پوچھتے ہیں۔پوچھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَاعُلٌ۔ صیغہ۔تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ ۔مصدر۔تَسَاءُلٌ۔(ایک دوسرے سے پوچھنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔

ترجمہ آیت: (کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

عَنِ:(سے)حرف جار۔الْمُجْرِمِيْنَ:(مجرموں۔گناہگاروں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

(یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

مَا :(کس نے)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔سَلَكَ:(اس نے راستہ بنایا۔اس نے ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(س ل ک)صیغہ۔سَلَکَ يَسْلُکُ۔مصدر۔سَلْكًا۔ سُلُوْكٌ۔ (جکڑنا۔راستہ بنانا۔داخل کردینا۔ڈالنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔فِي: (میں)حرف جار۔سَقَرَ:(دوزخ کاایک طبقہ۔آگ دوزخ۔)اسم مجرور بالفتحہ۔

ترجمہ آیت: کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔ صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔نَكُ:(ہم تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔علامت۔واؤ حرف علت۔اورنون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الْمُصَلِّيْنَ:(صلوٰۃادا کرنے والے۔نظام ربوبیت کے عامل)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نَكُ:(ہم تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔ مجزوم۔علامت۔واؤ حرف علت۔اورنون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ نُطْعِمُ:(ہم کھاناکھلاتے تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامًا۔(کھاناکھلانا)ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ط ع م) صیغہ۔طَعِمَ يَطْعَمُ۔مصدر۔طَعْمًا۔طَعَامًا۔(کھانا)۔ الْمِسْكِيْنَ:(مِسْكِيْنٌ کی جمع۔ مسکینوں کو۔جن کاکاروباررک گیاہو۔)

جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا) ۔نَخُوْضُ:(ہم بکواس کرتے۔فضول باتیں کرتے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(خ و ض)اجوف واوی۔صیغہ۔خَاضَ يَخُوْضُ۔ مصدر۔خَوْضًا۔(بکواس کرنا۔فضول بحث کرنا۔باتیں بنانا۔بے مقصد گفتگو میں الجھے رہنا)۔ مَعَ:(ساتھ)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْخَائِضِيْنَ:(بکواس کرنے والے۔بیہودہ گفتگو کرنے والے)اسم فاعل ۔جمع مذکر ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے۔

وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ كُنَّا:(ہم تھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔نُكَذِّبُ:(ہم جھٹلاتے تھے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔جملہ محلاً۔كَانَ کی خبر منصوب۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔ مضاف۔الدِّيْنِ:(جزاء۔فیصلہ۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾

حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف غایت ۔ اَتٰى:(وہ آگیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔ی۔کو الف سے بدل دیا گیا۔بوجہ ااتصال۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔ صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔

(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ نَا:(ہمیں)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔الْیَقِیْنُ:(ایمان۔یقین۔)فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ تَنفَعُ:(نفع دیتا ہے۔فائدہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔نفع دینا)۔هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ شَفَاعَةُ:(شفاعت۔سفارش۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔ الشَّافِعِیْنَ:(شفاعت کرنے والے۔سفارش کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: (تو اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔ التَّذْكِرَةِ:(تذکرہ۔ذکر۔نصیحت)اسم مجرور۔ مُعْرِضِیْنَ:(اعراض برتنے والے۔منہ پھیرنے والے۔اعراض کرنے والے۔توجہ نہ دینے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

کَاَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ۔مشبہ بافعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کَاَنَّ کا اسم منصوب۔حُمُرٌ:(حِمَارٌ کی جمع۔گدھے) کَاَنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ مُّسْتَنْفِرَةٌ:(بدکنے والی۔خوف زدہ ہو کر بھاگنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

فَرَّتْ:(وہ بھاگ گئی۔فرار ہوگئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ر ر) مضاعف۔صیغہ۔فَرَّ يَفِرُّ۔مصدر۔فَرًّا۔فِرَارًا۔مَفَرًّا۔(فرار ہونا۔بھاگ جانا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔قَسْوَرَةٍ:(شیر)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔يُرِيدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيدُ۔ مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر و د)صیغہ۔رَادَ يَرُودُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔امْرِئٍ:(ہر آدمی۔مرد۔ شخص۔)مجرور مضاف الیہ۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُؤْتَىٰ:(وہ دے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت۔ محل اعراب مفتوح۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ ۔أَتَىٰ يُؤْتِي۔ مصدر۔ إِيْتَاءٌ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔أَتَىٰ يَأْتِي۔مصدر۔إِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)۔اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔صُحُفًا:(صَحِيفَةٌ کی جمع۔ صحیفے)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔مُّنَشَّرَةً:(پھیلا ہوا۔نشر شدہ۔کھلا ہوا)اسم مفعول واحد مؤنث۔ محلاً صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَخَافُونَ :(وہ خوف کھاتے ہیں۔ ڈرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ الْآخِرَةَ:(آخرت ۔ قیامت)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَذْكِرَةٌ:(تذکرہ۔ذکر۔نصیحت)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔شَاءَ :(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ ذَكَرَ:(اس نے یاد رکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجزوم۔فعل جواب شرط۔

ترجمہ آیت: توجو چاہے اسے یادرکھے۔

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يَذْكُرُوْنَ :(وہ ذکر کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَشَاءَ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء۔مرفوع۔ أَهْلُ:(والے۔تعلقہ دار)خبر مرفوع۔مضاف۔ التَّقْوَى:(تقوی۔پرہیز گار۔خوف الٰہی)مجرور مضاف الیہ۔ تقدیراً مکسور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَهْلُ:(والے۔ تعلقہ دار)معطوف مرفوع۔الْمَغْفِرَةِ:(مغفرت)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اوریاد بھی تب ہی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کامالک ہے۔

75 سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃِ

رکوعاتھا 2 — 75 سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ 31 — اٰیاتھا 40

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کانام لے کر جوبڑامہربان نہایت رحم والاہے

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۙ﴿۱﴾

لَا:(نہیں) نافیہ۔زائدہ۔ أُقْسِمُ:(میں قسم کھاتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ۔مصدر۔اِقۡسَامًا۔(قسمیں کھانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ یَقۡسِمُ۔مصدر۔قَسۡمًا۔(تقسیم کرنا۔بانٹنا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔یَوۡمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الۡقِیَامَۃِ:(قیامت کی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ہم کو روز قیامت کی قسم

وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ ؕ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف لَا:(نہیں)نافیہ۔زائدہ۔ أُقْسِمُ:(میں قسم کھاتا ہوں) فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ۔مصدر۔اِقۡسَامًا۔(قسمیں کھانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م) صیغہ۔قَسَمَ یَقۡسِمُ۔مصدر۔قَسۡمًا۔(تقسیم کرنا۔بانٹنا)۔ بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔النَّفۡسِ:(نفس۔جان)اسم مجرور۔موصوف۔اللَّوَّامَۃِ:(ملامت کرنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھاکر) کھڑے کئے جائیں گے۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ ؕ﴿۳﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔یَحۡسَبُ:(وہ خیال کرتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔

باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ یَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ الْإِنسَانُ: (انسان)فاعل۔مرفوع۔ أَلَّنْ:(کہ ہر گز نہیں)مرکب :(أَ+لَّنْ)اصلاً أَنْ+لَّنْ تھا۔ ۔یا۔ أَنَّ ثقیلہ کا مخففہ+حرف حرف مصدریہ اور ناصب مضارع۔برائے تاکید۔بمعنی مستقبل منفی۔ نَجْمَعَ :(ہم جمع کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد باب۔فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ یَجْمَعُ۔ مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔جملہ محلاًأَنَّ کی خبر مرفوع۔عِظَامَ:(ہڈیوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاانسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے ؟۔

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

بَلَى:(کیوں نہیں؟)حرف ایجاب۔سوال نفی کے مثبت جواب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔قَادِرِيْنَ:(قَادِرٌ کی جمع۔قدرت رکھنے والا)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ منصوب۔حال۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔أَنْ:(کہ)حرف مصدریہ۔اسم مجرور۔ناصب مضارع۔ نُّسَوِّيَ :(ہم درست کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰى يُسَوِّيْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(سنوارنا۔برابر کرنا۔درست کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔ مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِيَ يَسْوٰى۔مصدر۔ اَسْوَءً۔سِوًى۔ (برابر۔ مکمل۔ طاقتور۔ پورا)۔بَنَانَ:(بَنَانَةٌ کی جمع۔پورپور۔انگلیوں کااگلاحصہ۔)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ضرور کریں گے(اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾

بَلْ :(بلکہ)حرف اضراب۔يُرِيدُ :(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔أَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔إِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔الْإِنسَانُ :(انسان)فاعل۔مرفوع۔لِ:(بلاشبہ)لائے تعلیل۔ناصب اسم۔يَفْجُرَ:(وہ گناہ کرے)

فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ج ر)صیغہ۔فَجَرَ یَفْجُرُ۔ مصدر۔ فَجْرًا۔فُجُوْرًا۔(پھوٹ پڑنا۔ فسق و فجور کرنا۔نافرمانی کرنا۔گناہ کرنا۔اخلاق حسنہ کے برعکس کام کرنا)۔ أَمَامَ:(سامنے۔)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے۔

یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ﴿٦﴾

یَسْأَلُ:(وہ پوچھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)مہموز العین۔صیغہ۔سَالَ یَسْئَلُ۔ مصدر۔سَوَالٌ۔(سوال کرنا۔ پوچھنا۔ مانگنا)۔ أَیَّانَ:(کب؟ بمعنی مَتٰی۔ کسی شئے کا وقت معلوم کرنے کے لئے مستعمل ہے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ظرف زمان۔خبر مقدم۔مرفوع۔یَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔الْقِیَامَةِ:(قیامت)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ بَرِقَ:(وہ بجلی کی چمک سے چندھیا گئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ب ر ق)صیغہ۔بَرَقَ یَبْرَقُ مصدر۔بَرْقًا۔(ہکا بکا رہنا۔ پتھرا جانا۔ چندھیا جانا)۔الْبَصَرُ:(آنکھ۔ نظر۔ بینائی۔ نگاہ)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب آنکھیں چندھیا جائیں

وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔خَسَفَ:(وہ دھنس گیا۔ گرہن لگ گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(خ س ف)صیغہ۔خَسَفَ یَخْسِفُ۔ مصدر۔خَسْفًا۔خُسُوْفًا۔(زمین میں دھنسنا۔بے نور ہونا۔ گرہن لگنا)۔ الْقَمَرُ:(چاند)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور چاند گہنا جائے۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ جُمِعَ:(جمع کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعًا۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔الشَّمْسُ:(سورج)نائب فاعل۔مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْقَمَرُ:(چاند)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾

يَقُولُ:(وہ کہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُولُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ الْإِنسَانُ:(انسان)فاعل مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَيْنَ:(کہاں؟ جگہ پوچھنے کے لئے مستعمل ہے)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔الْمَفَرُّ:(فرار کی جگہ۔چھپنے کی جگہ۔جائے پناہ)فَرَارًا۔مصدر۔ظرف مکان۔مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔لَا:(نہیں) لائے نفی جنس۔ وَزَرَ:(بوجھ۔پہاڑ۔جائے پناہ۔)لائے نفی جنس کا اسم منصوب۔ ظرف مکان۔بطور فعل۔ (اس نے بوجھ اٹھایا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(وزر)مثال واوی۔صیغہ۔وَزَرَ يَزِرُ۔مصدر۔وِزْرًا۔(بوجھ اٹھانا)۔

ترجمہ آیت: بے شک کہیں پناہ نہیں

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

إِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر

سکون۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ الْمُسْتَقَرُّ:(ٹھکانہ۔پناہ گاہ۔ جگہ)ظرف مکان۔ مبتداءمؤخر۔ مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے

يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿۱۳﴾

يُنَبَّأُ:(وہ خبر دیتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ نَبَّأَ يُنَبِّئُ۔مصدر۔تَنْبِئَةٌ۔(آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ بتانا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ب ء) مہموز اللام۔صیغہ۔نَبَأَ يَنْبَأُ۔مصدر۔ نَبْئًا۔ نَبُوءًا۔(خبر دینا۔ اطلاع دینا۔ تنبیہ کرنا۔)۔ الْإِنسَانُ:(انسان۔)فاعل۔مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب:(يَوْمَ+إِذٍ) ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ بِمَا:(جو کچھ) مرکب: (بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ قَدَّمَ:(اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيمًا۔(آگے بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔قُدُومًا۔ مَقْدَمًا۔ (آگے بڑھنا۔ متوجہ ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخَّرَ:(اس نے پیچھے رکھا۔ پیچھے چھوڑا)۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ يُؤَخِّرُ۔مصدر۔تَأْخِيرًا۔(دیر کرنا۔ پیچھے ڈالنا۔ پیچھے چھوڑنا)۔

ترجمہ آیت: اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿۱۴﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔ الْإِنسَانُ:(انسان)مبتداء مرفوع۔ عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ نَفْسِ:(جان)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔بَصِيرَةٌ:(خوب بصیرت۔ خوب دانائی۔گہرائی سے جانچنا۔ آگاہ)خبر مرفوع۔ تائے مربوطہ برائے مبالغہ۔

ترجمہ آیت: بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿۱۵﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔ غیر جازم۔أَلْقَىٰ:(اس نے ڈالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً

ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَلْقٰی یُلْقِیْ۔مصدر۔اِلْقَاءٌ۔(ڈالنا)۔مَعَاذِیْرَ:(مَعْذِرَۃٌ کی جمع۔ معذرتیں)اسم جمع۔ منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ہٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اگرچہ عذر و معذرت کرتا ہے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾

لَا:(نہیں)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُحَرِّكْ:(تو ہلا۔چلا۔حرکت دے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَرَّكَ یُحَرِّكُ۔مصدر۔تَحْرِیْكًا۔(حرکت دینا۔ہلانا۔چلانا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔فتح ۔مادہ(ح ر ک)صیغہ۔حَرَكَ یَحْرَكَ۔مصدر۔حَرْكًا۔(حرکت دینا۔صیغہ جات غیر مستعمل)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ہٖ:(اس۔اپنی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔لِسَانَ:(زبان)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كَ:(تیری۔اپنی) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔تَعْجَلَ:(تو جلید کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ج ل)صیغہ۔عَجَلَ یَعْجِلُ۔مصدر۔عَجْلًا۔عَجَلَۃٌ۔(جلدی کرنا۔"حفظ کر لیں")۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ہٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور(اے محمد ﷺ) وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿ۚ۱۷﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم مرفوع۔جَمْعَ:(جمع کرنا)مصدر۔اِنَّ کا اسم مؤخر منصوب۔ مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔قُرْآنَ:(قرآن مجید۔ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا پڑھانا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ہٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔اِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔قَرَاْنٰا:(ہم نے پڑھا)فعل ماضی۔جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔قَرَاَ یَقْرَاُ۔صدر۔قِرَاءۃً۔قُرْآنًا۔(پڑھنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ۔اِتَّبِعْ:(تو پیروی کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ۔مصدر۔اِتِّبَاعًا۔(پیروی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع)۔تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔ تَبْعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔ قُرْآنَ:(قرآن مجید کو)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ہُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ بَیَانَ:(وضاحت کرنا۔کھول کر بیان کرنا۔)اسم مصدر۔اِنَّ کا اسم مؤخر۔ منصوب۔ مضاف۔ہُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔تُحِبُّوْنَ:(تم محبت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ یُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابٌ۔(محبت کرنا۔محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ یَحُبُّ۔مصادر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔پسند کیا جانا۔پسندیدہ ہونا)۔ اَلْعَاجِلَةَ:(جلدی کرنے والی۔جلدی ملنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَذَرُوْنَ:(تم چھوڑ دیتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ یَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔۔الْاٰخِرَةَ: (آخرت۔ قیامت کو)منصوب۔مفعول بہ۔

اور آخرت کوترک کئے دیتے ہو

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾

وُجُوْهٌ :(وَجْهٌ کی جمع چہرے۔منہ)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔جب)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔ نَّاضِرَةٌ:(ترو تازہ۔پررونق)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً خبر مرفوع۔یاصفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے۔

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَاظِرَةٌ:(دیکھنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث غائب۔محلاً خبر مرفوع۔"وُجُوهٌ"مبتداء۔

ترجمہ آیت: (اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے۔

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔وُجُوهٌ:(وَجْهٌ کی جمع چہرے۔منہ)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔جب)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔بَاسِرَةٌ:(بسورے ہوئے۔پریشان۔اداسی چھائی ہوئی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً کی خبر مرفوع۔یا۔صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے۔

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

تَظُنُّ:(توگمان کرے گا)فعل مضارع۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔ خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب

مضارع۔ يُفْعَلَ :(وہ کیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔ساکن۔ نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔فَاقِرَةٌ:(مصیبت۔سختی۔کمر توڑنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر وتوبیخ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔بَلَغَتْ :(وہ پہنچے گی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ب ل غ) صیغہ۔بَلَغَ يَبْلُغُ۔ مصدر۔بُلُوْغًا۔(پہنچنا)۔التَّرَاقِيَ:(ترقوۃ۔ہنسلی کی ہڈی تک)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

وَقِيْلَ مَنْ رَّاقٍ ﴿٢٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قِيْلَ:(کہا جائے گا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔ مَنْ:(کون)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔رَاقٍ:(جھاڑ پھونک مارنے والا۔دم جھاڑا کرنے والا۔ تعویز گنڈے کرنے والا۔"نَفَثَ الرَّاقِي فِيْ الْعُقْدَةِ۔جھاڑ پھونک یا تعویز گنڈا کرنے والے کا گرہ میں پھونک مارنا۔") رَقْيٌ۔رُقْيَةٌ۔مصادر۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔تقدیراًمضموم۔

ترجمہ آیت: اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ظَنَّ:(اس نے گمان کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا)۔ أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً أَنَّ کا اسم منصوب۔ الْفِرَاقُ:

(علیحدگی۔جدائی)أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس (جان بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے

وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِلۡتَفَّتِ:(لپٹ جانا۔ بوجہ اِذَا۔لپٹ جائے گی۔)لَفِیۡفٌ۔اکٹھا جڑا ہوا۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔کسرہ برائے اتصال۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِلۡتَفَّ يَلۡتَفُّ۔ مصدر۔اِلۡتِفَاتًا۔(لپٹ جانا)۔السَّاقُ:(پنڈلی)فاعل۔مرفوع۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّاقِ:(پنڈلی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔

اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ الۡمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔جب)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔الْمَسَاقُ:(چلنا۔روانہ ہونا۔روانگی۔ہنکانا۔ڈرائیو کرنا)مصدر میمی۔مبتداء مؤخر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔صَدَّقَ:(اس نے تصدیق کی۔سچ جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔ تَصۡدِيۡقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا۔)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ يَصۡدُقُ۔مصدر۔صِدۡقًا۔(سچ کہنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔صَلَّى:(اس نے صلوٰۃ قائم کی۔نظام ربوبیت پر عمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَلَّى يُصَلِّيۡ۔مصدر۔تَصۡلِيَةً۔(ذمہ داری پوری کرنا۔نظام صلوٰۃ قائم کرنا۔نماز پڑھنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلِيَ يَصۡلِيۡ۔مصدر۔صَلۡيٌ۔(داخل ہونا۔بھوننا۔روسٹ کرنا)۔

ترجمہ آیت: تواس (ناعاقبت) اندیش نے نہ تو (کلام اللہ) کی تصدیق کی نہ نماز پڑھی

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لٰكِنْ:(لیکن)حرف استدراک۔ كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ الَّذِينَ:(وہ جو) فاعل مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ قَبْلِ: (پہلے)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلّٰى:(اس نے منہ پھیرا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔

ترجمہ آیت: بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف جار۔ذَهَبَ:(وہ چلا گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ذ ھ ب) صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔(چلے جانا۔جانا)۔اِلَى:(طرف)حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَتَمَطّٰى:(وہ اکڑتا ہے۔اکڑتے ہوئے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَمَطّٰى يَتَمَطّٰى۔ مصدر۔تَمَطِّيْ۔(اکڑنا۔ تکبر کرنا۔غرور کرنا۔اپنے آپ کو دھوکا دینا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾

أَوْلَى:(افسوس ہے)افعل التفضیل مبتداء مرفوع۔تقدیراً مضموم۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَوْلَى:(افسوس ہے)افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔

ثُمَّ اَوۡلٰی لَکَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۵﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَوْلَىٰ:(افسوس ہے)افعل التفضیل۔مبتداء مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکرحاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔أَوْلَىٰ:(افسوس ہے) افعل التفضیل۔معطوف مرفوع۔تقدیراًمضموم۔

ترجمہ آیت: پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَکَ سُدًی ﴿۳۶﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔يَحْسَبُ:(وہ حساب لگاتا ہے۔خیال کرتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔حَسِبَ يَحْسَبُ۔مصدر۔حِسْبَانٌ۔ (گمان کرنا۔خیال کرنا۔ الْإِنسَانُ:(انسان)فاعل۔مرفوع۔أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔يُتْرَكَ:(وہ چھوڑ دے)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ر ک)صیغہ۔تَرَکَ يَتْرُکُ۔مصدر۔تَرْكًا۔(چھوڑنا)۔ سُدًى: ("یوں ہی" بے کار۔ آزاد۔ہر طرح کا فارغ ہو۔شتر بے مہار کی طرح گھومنے والا) منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟

اَلَمۡ یَکُ نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ یُّمۡنٰی ﴿۳۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔ لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَكُ:(وہ ہو گیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔واؤ حرف علت۔اور نون اعرابی محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ نُطْفَةً:(قطرہ سے)منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ مَّنِيٍّ : (منی)اسم مجرور۔مضاف۔يُمْنَىٰ:(وہ ڈالی جاتی ہے۔ٹپکائی جاتا ہے۔)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمْنٰى يُمْنِى۔مصدر۔اِمْنَاءٌ۔(منی خارج کرنا۔ٹپکانا۔گرانا)۔

ترجمہ آیت: کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔عَلَقَةً:(جونک۔لوتھڑا) كَانَ کی خبر منصوب۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔سَوّٰى:(اس کو درست کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰى يُسَوِّيْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(برابر کرنا۔درست کرنا۔سنوارنا)۔

ترجمہ آیت: پھر لوتھڑا ہوا پھر(اللہ نے) اس کو بنایا پھر(اس کے اعضا کو) درست کیا

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا پیدا کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔الزَّوْجَيْنِ:(دوجوڑے۔دو قسمیں)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہٖ اوّل۔ الذَّكَرَ:(مذکر۔مرد۔لڑکا۔نر)۔بدل منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْاُنْثٰى:(مؤنث۔ لڑکی۔ عورت۔مادہ)معطوف منصوب۔۔

ترجمہ آیت: پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور(ایک) عورت۔

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيْسَ :(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔رافع اسم۔ناصب خبر۔ذٰلِكَ :(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔محلاًلَيْسَ کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید۔قَادِرٍ :(قدرت رکھنے والا)لفظاًمجرور۔محلاًاسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب ۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يُحْيِيَ:(وہ زندہ کرے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔منصوب۔محلاً اعراب مفتوح۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب

افعال۔صیغہ۔اَحْیٰ یُحْیِیْ۔مصدر۔اِحْیَاءٌ۔(زندہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَیِیَ یَحْیٰی۔ مصدر۔حَیَاۃٌ۔(زندہ رہنا)۔ اَلْمَوْتٰی:(میت۔کی جمع۔مردوں کو)منصوب۔مفعول بہ۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: کیااس خالق کواس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کوجلااُٹھائے؟

76 سُوْرَةُ الدَّهْرِ

رکوعاتھا 2 — 76 سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ 98 — اٰیاتھا 31

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔تقریری۔بمعنی۔"بلاشبہ۔بے شک"۔ أَتَىٰ:(وہ آیا۔گزر گیا۔)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگربعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔الْإِنسَانِ:(انسان)اسم مجرور۔حِينٌ:(ایک وقت۔مدت)فاعل۔مرفوع۔مِّنَ:(سے)حرف جار۔الدَّهْرِ:(زمانہ)اسم مجرور۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی۔جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَكُن:(وہ تھا)فعل ناقص مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ شَيْئًا:(کوئی شئ)كَانَ کی خبر۔منصوب۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مَّذْكُورًا:(ذکر کی ہوئی)اسم مفعول۔واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھی۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع الْإِنسَانَ:(انسان کو) منصوب۔مفعول بہ۔مِن:(سے)حرف جار۔ نُّطْفَةٍ:(نطفہ۔قطرہ)اسم مجرور۔موصوف۔أَمْشَاجٍ:(ملے ہوئے۔مخلوط) مَشْجٌ مصدر۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔ نَّبْتَلِي:(ہم اسے آزمائش میں ڈالتے ہیں) فعل مضارع جمع متکلم۔مرفوع تقدیراً مضموم۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِبْتَلٰى يُبْتَلِيْ۔مصدر اِبْتِلَاءٌ۔(آزمانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(ب ل و)ناقص

واوی۔صیغہ۔بَلَا یَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(مصیبت میں ڈالنا۔ آزمائش میں ڈالنا)۔ہِ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔فَ: (پھر)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجْعَلَ۔مصدر۔جَعْلًا۔(بنانا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔سَمِیْعًا:(خوب سننے والا۔)مبالغہ۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔بَصِیْرًا:(خوب دیکھنے والا)مبالغہ۔منصوب۔مفعول بہ ثالث۔

ترجمہ آیت: ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

اِنَّا ھَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا ﴿۳﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کا اسم منصوب۔ھَدَیْنَا:(ہم نے ہدایت دی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ صیغہ۔ھَدٰی یَھْدِیْ۔مصدر۔ھَدَایَةٌ۔(ہدایت دینا۔رہنمائی کرنا۔)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔۔السَّبِیْلَ:(راہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔اِمَّا: (اگر۔خواہ" کبھی شک کے معنی میں۔ کبھی ابہام کے معنی میں۔ کبھی اختیار دینے کے معنی میں۔ کبھی تفصیل بیان کے کے معنی میں۔")مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط + حرف زائد۔ شَاکِرًا:(شکر کرنے والے۔قدر کرنے والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِمَّا(اگر۔خواہ" کبھی شک کے معنی میں۔ کبھی ابہام کے معنی میں۔ کبھی اختیار دینے کے معنی میں۔ کبھی تفصیل بیان کے کے معنی میں۔")مرکب:(إِنْ+مَّا)حرف شرط۔جازم فعل شرط + حرف زائد۔کَفُوْرًا:(بڑا ناشکرا۔کفر کرنے والا۔انکار کرنے والا۔احسان کش)مبالغہ۔منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (اور)اسے رستہ بھی دکھادیا۔(اب)وہ خواہ شکر گزار ہو۔خواہ ناشکرا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا ﴿۴﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)۔مرکب:(أَنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔أَنَّ کا اسم منصوب۔أَعْتَدْنَا:(ہم نے تیار کی ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اعتد

یعتد مصدر۔اِعْتَادًا۔(تیار کر رکھنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ع ت د)صیغہ۔عَتَدَ یَعْتُدُ۔مصدر۔عَتَادًا۔(تیار ہونا)

لِ:(لئے)حرف جار۔الْکَافِرِیْنَ:(کافروں)اسم مجرور۔علامت۔ی۔ سَلَاسِلَا:(سِلْسِلَۃٌ کی جمع۔زنجیریں)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَغْلَالًا:(غُلٌّ کی جمع۔بیڑیاں۔ ہتھکڑیاں۔طوق۔غلیلیں)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَعِیْرًا:(بھڑکتی آگ۔دہکتی آگ)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: جو نیکوکار ہیں اور وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔الْأَبْرَارَ:(بَرٌّ کی جمع۔نیک لوگ۔)إِنَّ کا اسم منصوب۔یَشْرَبُوْنَ:(وہ پیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ۔(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ یَشْرَبُ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔كَأْسٍ:(گلاس)اسم مجرور۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِزَاجُ:(آمیزش۔ملاوٹ۔ملی ہوئی۔"خو۔مزاج۔طبیعت۔ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکما کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک غلبہ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے وہ عناصر ہیں : الدم خون الصفراء(صفرا) السوادء(سوداء)البلغم(بلغم) اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔مزاج دموی ۔مزاج صفراوی ۔مزاج۔مزاج بلغمی موجود دور کے حکما قدماء سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بنا پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان کے مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدوں سے جاری ہوتے ہیں") كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔كَافُوْرًا: (ٹھنڈی۔کافور۔"اسی سے قرص کافور کا نام رکھا ہوا کہ دل و دماغ کو ٹھنڈک پہنچتی ہے۔اور بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے۔جو فرحت بخشتی ہے"۔ایسا مشروب ہو گا جو ہر دلعزیز ہو گا) كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً مجرور۔

ترجمہ آیت: جو نیکوکار ہیں اور وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔

عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۶﴾

عَيْنًا:(ایک چشمہ۔)بدل منصوب۔" كَافُوْرًا "مبدل منہ۔يَشْرَبُ:(وہ پیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ۔(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشْرَبُ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عِبَادُ:(عَبْدٌ کی جمع بندے)فاعل مرفوع۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔يُفَجِّرُوْنَ:(بہا کرلے جائیں گے۔وہ پانی کو جاری کرتے ہیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔فَجَّرَ يُفَجِّرُ۔مصدر۔تَفْجِيْرًا۔(کثرت سے پانی کا بہہ نکلنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ف ج ر)صیغہ۔فَجَرَ يَفْجُرُ۔مصدر۔فَجْرًا۔فُجُوْرًا۔(گناہ کرنا۔خلاف اخلاق کام کرنا۔پھوٹ پڑنا۔لوٹنا۔کھود نکالنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔تَفْجِيْرًا۔(کثرت سے پانی کا بہہ نکلنا)۔ منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پیئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکالیں گے۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

يُوْفُوْنَ:(وہ پوری کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَوْفٰى يُوْفِيْ۔مصدر۔اِيْفَاءً۔(پورا کرنا) ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَفٰى يَفِيْ۔مصدر۔وَفَاءً۔(پورا ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔النَّذْرِ:(نذروں)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔يَخَافُوْنَ:(وہ ڈرتے ہیں۔خوف کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔يَوْمًا:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔كَانَ:(وہ تھا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔شَرُّ:(برائی۔شر۔آفت۔مصیبت) كَانَ کا اسم۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُسْتَطِيْرًا:(پھیل جانے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہو گی خوف رکھتے ہیں۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ﴿٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔يُطْعِمُوْنَ:(کھلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھانا کھلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ۔طَعِمَ يَطْعَمُ۔ مصدر۔ طَعَامٌ۔(کھانا)۔ الطَّعَامَ:(کھانا)منصوب۔مفعول بہٖ اوّل۔ عَلٰى:(پر۔کی) حُبِّ:(پیار)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کی۔اپنی) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب حال۔ مِسْكِيْنًا:(مسکین کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ يَتِيْمًا:(یتیم کو۔)معطوف منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔اَسِيْرًا:(قیدی کو)کی جمع "اُسَارٰى"۔معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾

اِنَّمَا اِنَّمَا:(در حقیقت۔صرف اور صرف)کافۃ و مکفوفۃ۔مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ نُطْعِمُ:(ہم کھلائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامٌ۔(کھانا کھلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ۔طَعِمَ يَطْعَمُ۔ مصدر۔ طَعَامٌ۔(کھانا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔وَجْهِ:(رضا۔خوشنودی۔ثواب۔چہرہ)اسم مجرو۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔نُرِيْدُ:(ہم چاہتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ر و د) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ: (کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔كُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ جَزَآءً:(بدلہ۔جزاء) منصوب ۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔حال وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ شُكُوْرًا:(شکر کرنا۔شکر گزاری۔کوئی شکریہ۔)معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکر گزاری کے (طلبگار)۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ نَخَافُ:(ہم ڈرتے ہیں۔خوف کھاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَوْمًا:(دن۔قیامت)ظرف زمان۔ منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔ عَبُوْسًا:(تیوڑی چڑھانے والا۔ منہ بنانے والا۔منہ بگاڑنے والا۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔ قَمْطَرِيْرًا:(طویل رنج۔"اونٹنی کا دم اٹھا کر اور منہ بنا کر اپنی مکروہ چہرہ بنانا"اسی مناسبت سے ہر برے دن۔کے لئے بولا جاتا ہے۔ایسا دن جس میں پریشانی ہی پریشانی ہو)صفت ثانی۔منصوب۔

ترجمہ آیت: ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے(جو چہروں کو) کریہہ المنظر اور(دلوں کو) سخت(مضطر کر دینے والا) ہے۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔وَقَا:(اس نے بچایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و ق ی) لفیف مفروق۔صیغہ۔وَقٰى يَقِيْ۔مصدر۔وِقَايَةٌ۔(بچانا۔محفوظ رکھنا۔)۔هُمُ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ اَللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔شَرَّ:(سختی۔برائی۔مصیبت کو)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔مضاف۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مضاف الیہ۔۔مضاف۔اَلْيَوْمِ:(دن)بدل مجرور۔ظرف زمان۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَقَّا:(اس نے عطا کیا۔عنایت فرمایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔لَقّٰى يُلَقِّيْ۔مصدر۔تَلْقِيَةٌ۔(عطا کرنا۔عنایت کرنا۔دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقٰى۔مصدر۔لِقَاءً۔(ملنا۔جھیلنا۔پہنچنا۔ہو جانا) هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔نَضْرَةً:(شادابی۔تازگی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔سُرُوْرًا:(سرور۔خوشی جو اندر چھپ رہی ہو۔مسرت۔مزہ۔)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: تواللہ ان کواس دن کی سختی سے بچالے گااور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَزٰا:(اس نے بدلہ دیا۔دے گا۔صلہ۔دے گا)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی)صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔ مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔ھُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی برسکون۔محلاًمنصوب مفعول بہٖ۔بِمَا:(جوکچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی برسکون۔ محلاً اسم مجرور۔صَبَرُوْا:(وہ ڈٹے رہے۔ثابت قدم رہے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ یَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ جَنَّةً:(جنت۔باغ)منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔وَ:(اور)حرف عطف۔حَرِيْرًا:(ریشم)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اوران کے صبر کے بدلے ان کو بہشت(کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطاکرے گا۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ:(مُتَّكِئٌ کی جمع۔تکیہ لگائے ہوئے۔ٹیک لگائے ہوئے)اسم فاعل۔مرفوع۔منصوب۔حال۔علامت۔ی۔فِيْ: (میں) حرف جار۔ھَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْأَرَائِكِ:(اَرِيْكَةٌ کی جمع۔صوفے۔تخت)۔اسم مجرور۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ يَرَوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں۔دیکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کوچاند دیکھنا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برفتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شَمْسًا:(سخت دھوپ)منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔زَمْهَرِيْرًا:(کہرا۔سخت سردی۔)

ترجمہ آیت: ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔وہاں نہ دھوپ(کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔دَانِيَةً:(نزدیک۔جھکی ہوئی۔"پھلدار ٹہنیاں")اسم فاعل۔واحد مؤنث۔معطوف منصوب۔عَلَيْ:(پر)

حرف جار۔هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ ظِلَالُ:(سایہ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ذُلِّلَتْ:(وہ ذلیل کر دی گئی۔محکوم بنادی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ۔(ذ ل ل)مضاعف۔ذَلَّ يَذِلُّ۔مصدر۔ذُلًّا۔ذِلَّةٌ۔مَذَلَّةٌ۔(پست ہونا۔نرم ہونا۔قابل نفرت ہونا۔فرمان بردار ہونا۔ذلیل۔بردبار)۔() قُطُوفُ:(ٹوٹے ہوئے "گچھے")نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَذْلِيلًا:(لٹکے ہوئے۔ذلیل ہوئے ہوئے)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: ان سے (ثمر دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿١٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يُطَافُ:(وہ پھیرا جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَطَافَ يُطَافُ۔ مصدر۔اِطَافَةٌ۔(گھمانا۔پھیرانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ف)اجوف واوی۔طَافَ يَطُوْفُ۔مصادر۔طَوْفًا۔طَوَافًا۔طَوَفَانًا۔تَطْوَافًا۔(چکر لگانا۔طواف کرنا۔)۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔آنِيَةٍ:(برتنوں۔صراحیوں)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔ مرفوع۔موصوف۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ فِضَّةٍ:(چاندی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَكْوَابٍ:(كُوْبٌ کی جمع۔پیالے)۔معطوف مجرور۔ كَانَتْ:(وہ تھی) فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔تْ ساکن۔علامت۔ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔قَوَارِيْرَا:(قَارُوْرَةٌ کی جمع۔بوتلیں۔شیشے۔شیشے کے برتن ۔گلاس)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً صفت مجرور۔

ترجمہ آیت: (خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس۔

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

قَوَارِيْرَ:(بوتلیں)بدل منصوب۔مِنْ:(سے)حرف جار۔فِضَّةٍ:(چاندی)اسم مجرور۔قَدَّرُوْ:(انہوں نے پیمانے۔اندازے۔

مقرر کئے ہوں گے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقْدِيْرًا۔(اندازہ مقرر کرنا۔طے کر دینا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔تَقْدِيْرًا:(پیمانے۔مقرر کرنا۔اندازہ رکھنا)منصوب۔مفعول مطلق۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق در)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔تخمینہ لگانا)

ترجمہ آیت: اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يُسْقَوْنَ:(پلائے جائیں گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِيْ۔مصدر۔سَقْيٌ۔سِقَايَةٌ۔(پلانا)۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔كَأْسًا:(گلاس کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔كَانَ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔مِزَاجُ:(ملاوٹ۔ ملانے کی چیز۔دو قسم کی چیزوں کاامتزاج۔ان کو کہاجائے گا۔چونکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہے)كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ زَنْجَبِيْلًا:(سنڈھ۔ادرک۔جنت کے چشمے کانام)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًمنصوب۔صفت۔

ترجمہ آیت: اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہو گی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾

عَيْنًا:(چشمہ)بدل منصوب۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔تُسَمّٰى:(اس نے نام دیا ہوا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ تفعیل۔ صیغہ۔سَمّٰى يُسَمِّيْ۔مصدر۔تَسْمِيَةٌ۔(نام رکھنا۔موسوم ہونا۔نام کہنا)۔سَلْسَبِيْلًا:(ایسا مشروب جو بآسانی حلق سے نیچے اتر جائے۔جنت کے چشمے کانام)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کانام سلسبیل ہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَطُوفُ :(آتے جاتے ہوں گے۔جنت کے پھیرے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط و ف)اجوف واوی۔طَافَ يَطُوفُ۔ مصادر۔طَوْفًا۔طَوَافًا۔طَوَفَانًا۔تَطْوَافًا۔(چکر لگانا۔طواف کرنا۔)۔ عَلَيْ:(پر) حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وِلْدَانٌ:(لڑکے۔بچے)فاعل۔مرفوع۔ مُّخَلَّدُونَ: (مُّخَلَّدٌ کی جمع۔ہمیشہ ہمیشہ ایک ہی حالت رکھے جانے والے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔حال۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔ هُمْ :(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ حَسِبْتَ:(تونے گمان کیا۔خیال کیا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ ۔محلاً فعل جواب شرط۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ هُمْ :(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لُؤْلُؤًا:(گہر۔موتی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔ مَّنثُورًا:(بکھرے پڑے۔)اسم مفعول ۔جمع مذکر۔منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اوران کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ (ایک ہی حالت پر) رہیں گے۔جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔ثَمَّ:(پھر)حرف عطف۔ رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ ۔محلاً جواب فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔نَعِيمًا:(نعمت)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُلْكًا:(ملک۔ریاست۔حکومت)

۔معطوف منصوب۔موصوف۔ كَبِيْرًا:(بہت بڑی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

عَالِيَ:(بلند۔اوپر بمعنی فَوْقِ۔)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ ثِيَابُ:(ثَوْبٌ کی جمع۔کپڑے)مبتداء مرفوع۔موصوف۔مضاف۔ سُنْدُسٍ:(باریک ریشم کے)مجرور مضاف الیہ۔ خُضْرٌ:(ہرے۔سبز)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔إِسْتَبْرَقٌ:(بھڑکیلے۔چمکتے ہوئے)معطوف مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حُلُّوْا:(زیور پہنائے جائیں گے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر غائب۔نائب عل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حلی یحلی ۔مصدر۔تحلية۔(زیور پہننا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔حَلَّ يَحِلُّ۔مصدر۔حِلًّا ۔ حَلَالًا۔(جائز ہونا۔حلال ہونا۔گرنا۔آگرنا) أَسَاوِرَ:(سِوَارٌ کی جمع۔کنگن)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔فِضَّةٍ:(چاندی)وَ:(اور)حرف عطف۔سَقَا:(اس نے پلایا۔پلائے گا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِيْ۔مصدر۔سَقْيٌ۔سِقَايَةٌ۔(پلانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔هُمْ:(ان کو) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔شَرَابًا: (مشروب۔بغیر چبائے پینے والی شئے۔)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔ طَهُوْرًا:(صاف ستھرا۔پاکیزہ)منصوب۔صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان(کے بدنوں) پر دیبا سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے۔اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰذَا :(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔

مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔جَزَآءً:(بدلہ۔صلہ۔)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔كَانَ :(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ سَعْيُ:(دوڑ دھوپ) كَانَ کا اسم مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر ۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مَّشْكُوْرًا:(قدر کی ہوئی۔قابل قدر۔مقبول ہوئی)كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ تمہارا صلہ اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔ نَحْنُ:(ہم نے)ضمیر منفصل۔ جمع متکلم۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ نَزَّلْنَا:(ہم نے بڑے اہتمام سے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔نَزَّلَ يُنَزِّلُ۔ مصدر۔تَنْزِيْلًا۔(دھیرے دھیرے اتارنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ يَنْزِلُ۔مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔الْقُرْاٰنَ:(قرآن کو)منصوب۔مفعول بہ۔تَنْزِيْلًا:(بڑے اہتمام سے اتارنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اے محمد(ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

فَ:(پس)فصیحۃ۔اِصْبِرْ:(تو استقامت دکھا۔توڈٹارہ)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ب ر)صیغہ۔ صَبَرَ يَصْبِرُ۔مصدر۔صَبْرٌ۔(استقامت دکھانا۔جمے رہنا۔ڈٹے رہنا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔حُكْمِ:(حکم کے)اسم مجرور۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تُطِعْ:(تو اطاعت کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔

صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ضرب۔مادہ(ط و ع) اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ ۔ یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ مِنْ: (سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔آثِمًا:(گناہ کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَوْ:(یا)حرف عطف۔كَفُوْرًا:(ناشکرے)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہنا نہ مانو۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُذْكُرِ:(ذکر کر۔یاد کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال۔ بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔ (یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ اسْمَ:(نام کو)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بُكْرَةً:(صبح سویرے)ظرف زمان۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَصِيْلًا: (عصر اور مغرب کا درمیانی وقت۔شام) معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور صبح وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنَ:(سے)حرف جار۔مبنی بر سکون۔فتحہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔فَ:(پس)حرف عطف۔اُسْجُدْ:(سجدہ کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسْجُدُ۔ مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔تعظیم کرنا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔سَبِّحْ:(تسبیح بیان کر۔تفویضہ امور کو جلدی جلدی پورے کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔ (تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہ۔لَيْلًا:(رات کو)منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔طَوِيْلًا:(لمبی)صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٰٓؤُلَآءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب جمع مذکر و مؤنث۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ يُحِبُّوْنَ:(وہ پسند کرتے ہیں۔محبت کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابٌ۔(محبت کرنا۔محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ يَحُبُّ۔مصادر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔پسند کیا جانا۔پسندیدہ ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ يَحُبُّ۔مصادر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔پسند کیا جانا۔پسندیدہ ہونا)۔ الْعَاجِلَةَ:(جلدی والی کو)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يَذَرُوْنَ :(وہ چھوڑتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔وَذَرَ يَذَرُ۔مصدر۔وَذْرٌ۔(چھوڑ دینا)۔وَرَآءَ:(پیچھے۔آگے)ظرف مکان۔منصوب۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمًا:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ثَقِيْلًا:(بھاری۔سخت)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾

نَحْنُ:(ہم)ضمیر منفصل۔جمع متکلم۔مبنی برضمہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔شَدَدْنَا :(ہم نے مضبوط کئے۔اچھی طرح باندھے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ش د د)صیغہ۔شَدَّ يَشُدُّ۔ مصدر۔ شَدًّا۔(باندھنا۔مضبوط کرنا)۔اَسْرَ:(جوڑ۔قید کی بندش)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ :(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔

مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ شِئْنَا:(ہم نے چاہا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ بَدَّلْنَا:(ہم نے بدل دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفعیل۔ صیغہ۔ بَدَّلَ يُبَدِّلُ۔ مصدر۔ تَبْدِيْلًا۔(بڑے اہتمام سے تبدیل کرنا)۔ أَمْثَالَ:(مثالیں)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ تَبْدِيْلًا:(دھیرے دھیرے تبدیل کرنا۔)منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مقابل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ هٰذِهٖ:(یہ)اسم اشارہ قریب۔ واحد مؤنث۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ تَذْكِرَةٌ:(نصیحت۔ تذکرہ۔ یاد۔)إِنَّ کی خبر مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ شرطیہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اِتَّخَذَ:(اس نے اختیار کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افتعال۔ صیغہ۔ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ۔ مصدر۔ اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔ لینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔ صیغہ۔ اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔ هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَبِيْلًا:(راہ)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰ۤ﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا :(نہیں)نافیہ۔ تَشَاءُوْنَ:(تم چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واوٗ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ

يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ إِلَّا:(مگر)استثناء۔ أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَشَاءَ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ ۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر اللهَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ عَلِيْمًا:(خوب جاننے والا) كَانَ کی خبر منصوب۔حَكِيْمًا:(خوب دانائی والا۔حکمت والا) كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

يُدْخِلُ:(وہ داخل ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْخَلَ يُدْخِلُ مصدر۔اِدْخَالٌ۔(داخل کرلینا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ يَدْخُلُ۔مصدر۔ دُخُوْلًا۔ (داخل ہونا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ يَشَاءُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔رَحْمَتِ:(رحمت)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الظَّالِمِيْنَ:(ظلم کرنے والوں کو۔اندھیر مچانے والے کو) منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہٖ۔أَعَدَّ:(اس نے تیار کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَعَدَّ يُعِدُّ۔مصدر۔اِعْدَادًا۔(تیار کرنا)۔ثلاثی۔مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ ۔مصدر۔عَدًّا ۔عِدَّةً۔(گننا۔شمار کرنا۔اندازہ لگانا۔) لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ عَذَابًا :(عذاب)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔أَلِيْمًا:(دردناک۔بہت دکھ دینے والا) صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ

رکوعاتھا 2 — 77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 — اٰیاتھا 50

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔اَلْمُرْسَلَاتِ:(اَلْمُرْسَلَةٌ کی جمع۔ بھیجی ہوئی "ہوائیں")اسم مجرور۔ مقسم بہ ۔عُرْفًا:(پے در پے۔لگاتار۔ متواتر / نیکی۔احسان۔ دستور کے مطابق۔جانی پہچانی۔)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔اَلْعَاصِفَاتِ:(آندھیاں۔جھکڑ۔ تند و تیز چلنے والی ہوائیں۔)اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ معطوف مجرور۔ عَصْفًا:(خوب زور سے ہوا کا چلنا)منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔اَلنَّاشِرَاتِ:(بکھیرنے والیاں۔پھیلانے والیاں۔بھگانے والیاں "بادلوں کو")اسم فاعل۔جمع مؤنث۔اسم مجرور۔نَشْرًا:(خوب بکھیرنا۔پھیلانا) منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔اَلْفَارِقَاتِ:(جدا جدا کرنے والیاں۔پھاڑنے والیاں۔ "بادلوں کو")اسم فاعل۔جمع مؤنث۔معطوف

مجرور۔فَرْقًا:(پھاڑنا۔الگ الگ کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: پھران کوپھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔الْمُلْقِيَاتِ:(ڈالنے والیں۔القاء کرنے والیاں"ہوائیں")اسم فاعل۔جمع مؤنث۔معطوف مجرور۔

ذِكْرًا:(ذکر کرنا۔یاد کرنا۔ذکر۔یاد۔نصیحت۔عبرت ناک)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر فرشتوں کی قسم جووحی لاتے ہیں۔

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾

عُذْرًا:(عذر کرنے والی۔معافی دینے والی۔حجت تمام کرنے والی۔)منصوب۔مفعول لہٗ۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔نُذْرًا:(تنبیہ کرنے والی۔آگاہ کرنے والی)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: تاکہ عذر(رفع) کردیاجائے یاڈرسنادیاجائے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

إِنَّمَآ:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔تُوْعَدُوْنَ:(تم وعدہ کئے جاؤ گے)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ضمیر مبنی بر سکون۔محلاًنائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ۔(و ع د) مثال واوی۔صیغہ۔وَعَدَ يَعِدُ۔ مصدر۔ وَعْدًا۔ (وعدہ کرنا)۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ وَاقِعٌ:(واقع ہونے والا۔پوراپورارہنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ جس بات کاتم سے وعدہ کیاجاتاہے وہ ہوکررہے گی۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔النُّجُوْمُ :(ستارے)نائب فاعل۔مرفوع۔طُمِسَتْ:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ مستقبل کے معنوں میں ہے۔وہ بگڑ جائے گی۔ماند پڑجائے گی۔بے نور ہوجائے

گی)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ۔ ضمیر تانیث۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ط م س)صیغہ۔طَمَسَ يَطْمِسُ۔مصدر۔طَمْسًا۔(بگاڑنا۔برباد کرنا۔ مسخ کرنا۔مٹادینا)۔

ترجمہ آیت: جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

وَإِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ السَّمَاءُ:(آسمان۔)نائب فاعل۔مرفوع۔فُرِجَتْ:(:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ مستقبل کے معنوں میں ہے۔پھاڑدی جائے گی) فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ۔ ضمیر تانیث۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ف ر ج)صیغہ۔فَرَجَ يَفْرِجُ۔مصدر۔فَرْجًا۔(شگاف ڈالنا۔کھولنا۔پھاڑنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب آسمان پھٹ جائے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْجِبَالُ:(جبل کی جمع۔پہاڑوں)نائب فاعل۔مرفوع۔نُسِفَتْ:(:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ مستقبل کے معنوں میں ہے۔گھسیٹ دی جائیں گے۔اڑادئے جائیں گے)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت۔ ضمیر تانیث۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ن س ف)صیغہ۔نَسَفَ يَنْسِفُ۔مصدر۔نَسْفًا۔(گھسیٹنا۔جڑ سے اکھیڑ نا۔ریزہ ریزہ کر دینا۔اڑادینا۔)

اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ﴿١١﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الرُّسُلُ:(رَسُوْلٌ کی جمع۔پیغمبر)۔نائب فاعل۔مرفوع۔أُقِّتَتْ:(:(إِذَا کی وجہ سے ترجمہ مستقبل کے معنوں میں ہے۔مقررہ وقت پر لائی جائے گی)اصلاً وُقِّتَتْ تھا۔واؤ مضموم کو الف سے بدل دیا گیا۔ فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت۔ضمیر تانیث۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔وَقَّتَ يُوَقِّتُ۔مصدر۔تَوْقِيَةً۔(مقررہ وقت پر لانا)۔

ترجمہ آیت: اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں۔

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔أَيِّ:(کس کے)اسم استفہام۔اسم مجرور۔مضاف۔يَوْمٍ :(دن)ظرف زمان۔مجرور مضاف الیہ۔أُجِّلَتْ:(وہ مؤخر کیا گیا۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت۔ضمیر تانیث۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔اَجَّلَ يُؤَجِّلُ۔مصدر۔تَاجِيْلٌ۔موخر کرنا۔ملتوی کرنا۔وقت مقرر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ل ل)۔صیغہ۔جَلَّ يَجِلُّ۔جلالا۔جلالۃ۔(شان و شوکت ہونا۔طاقتور ہونا۔پاک ہونا۔عظیم ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بھلا(ان امور میں) تاخیر کس دن کے لئے کی گئی؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔يَوْمِ :(دن)ظرف زمان۔اسم مرجور۔مضاف۔الْفَصْلِ:(فیصلہ کے)مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًبدل مجرور۔"أَيِّ" مبدل منہ۔

ترجمہ آیت: فیصلے کے دن کے لئے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا :(کیا؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَدْرَا:(اس نے خبر دی۔معلومات دیں۔بتایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْرٰى يُدْرِيْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔() ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی) ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰى يَدْرِيْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔۔مَا:(کس)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔مضاف۔الْفَصْلِ:(فیصلہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾

وَيْلٌ :(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

أَ:(کیا؟)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نُهْلِكِ:(ہم نے ہلاک کر ڈالا)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَهْلَكَ يُهْلِكُ۔مصدر۔إِهْلَاكٌ ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ فتح۔ مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ يَهْلِكُ۔ مصدر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔ هُلُوْكًا۔مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا۔)۔ الْأَوَّلِيْنَ:(پہلے "لوگوں کو")منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کیاہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا۔

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ نُتْبِعُ:(ہم پیروی کریں گے۔پیچھے بھیجیں گے۔ہم پیچھے چلاتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَتْبَعَ يُتْبِعُ۔مصدر۔إِتْبَاعًا۔(پیروی کرانا۔پیچھے بھیجنا۔پیچھے چلانا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ يَتْبَعُ۔مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوْعًا۔(پیروی کرنا)۔هُمُ:(انہیں)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ ۔ الْآخِرِيْنَ:(بعد والوں۔دوسروں۔پچھلوں)منصوب۔علامت ی۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

كَذٰلِكَ:(اس طرح)مرکب: (کَ+ذٰ+لِ+کِ)حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاً اسم مجرور۔ نَفْعَلُ:(ہم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمُجْرِمِيْنَ: (گناہگاروں کے۔قانون شکنوں کے۔مجرموں کے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾

أَ:(کیا؟)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔نَخْلُقْ:(ہم نے پیدا کیا)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ مَّآءٍ:(پانی)اسم مجرور۔موصوف۔۔مَّهِيْنٍ:(اہانت آمیز۔حقیر۔ناپاک)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً

منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔قَرَارٍ:(ایک محفوظ ٹھکانہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ آرام کی جگہ۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی "جَعَلْنَا" کا۔موصوف۔مضاف۔مَّكِيْنٍ:(جگہ۔ محفوظ۔ مضبوط۔)۔صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾

إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ قَدَرٍ:(ایک اندازہ)اسم مجرور۔موصوف۔ مَّعْلُوْمٍ:(معین۔مقررہ ۔ایک معین۔"مدت")اسم مفعول۔واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: ایک وقت معین تک۔

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قَدَرْنَا:(ہم نے اندازہ مقرر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر۔غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔) فَ:(پھر)حرف عطف۔نِعْمَ:(اچھا)فعل مدح ماضی۔جامد۔اس سے صیغے نہیں بنتے۔ الْقَادِرُوْنَ:(اندازے۔پیمانے مقرر کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔نَجْعَلِ:(ہم نے بنایا)فعل مضارع جمع

متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجۡعَلَ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔ الۡاَرۡضَ:(زمین کو)منصوب مفعول بہ۔موصوف۔کِفَاتًا:(سمیٹنے کی جگہ۔زندہ کو اپنے اوپر رکھتی ہے۔اور مردوں کو اپنے اندر چھپاتی ہے۔)صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کیاہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

اَحۡیَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾

اَحۡیَاءً:(زندوں)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَمۡوَاتًا:(مردوں کو)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی) زندوں اور مردوں کو۔

وَّ جَعَلۡنَا فِیۡهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَیۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلۡنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ۔ جَعَلَ یَجۡعَلَ ۔ مصدر۔ جَعۡلًا۔ (بنانا)۔فِیۡ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہ ثانی۔رَوَاسِیَ:(پہاڑوں کو)منصوب۔ مفعول بہ۔شَامِخَاتٍ:(اونچے اونچے۔بلندوبالا) اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ محلاً صفت۔ منصوب۔بالکسرہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَسۡقَیۡنَا:(ہم نے پلایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَسۡقٰی یُسۡقِیۡ۔مصدر۔اِسۡقَاءً۔(پانی پلانا)ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰی یَسۡقِیۡ۔مصدر۔سَقۡیًا۔(پانی پلانا)کُمۡ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ مَّآءً:(پانی)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔موصوف۔فُرَاتًا:(میٹھا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (بنایا) اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۲۸﴾

وَیۡلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔یَوۡمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (یَوۡمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الۡمُكَذِّبِیۡنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت:اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾

اِنطَلِقُوْا:(تم چلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ۔ مصدر۔اِنْطِلَاقًا۔(چھوڑنا۔چلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ل ق)صیغہ۔طَلَقَ يَطْلُقُ۔ مصدر۔طَلَاقًا۔(چھوڑنا۔الگ کرنا۔معاہدہ سے آزاد کرنا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ كُنْتُمْ:(تم تھے)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔محلاً كَانَ کااسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔ ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تُكَذِّبُوْنَ:(تم جھٹلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب)صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(اب) اس کی طرف چلو

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

اِنطَلِقُوْا:(تم چلو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ۔مصدر۔اِنْطِلَاقًا۔(چھوڑنا۔چلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ل ق)صیغہ۔طَلَقَ يَطْلُقُ۔ مصدر۔طَلَاقًا۔(چھوڑنا۔الگ کرنا۔معاہدہ سے آزاد کرنا)۔ إِلَىٰ:(طرف)حرف جار۔ ظِلٍّ:(سایہ)اسم مجرور۔موصوف۔ ذِي:(والی)از ستّہ مکبّرہ۔صفت مجرور۔مضاف۔ ثَلَاثِ :(تین)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔شُعَبٍ:(شُعْبَةٌ " انتظامی براانچ ۔درخت کی شاخ۔)

ترجمہ آیت: (یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔ظَلِيْلٍ:(سایہ۔ گھنی چھاؤں۔سایہ دینے والا)صفت مجرور۔تابع۔ظِلٍّ موصوف متبوع۔وَ:(اور)حرف

عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُغْنِي:(کام آئے گا۔فائدہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔۔کفایت کرنا۔فائدہ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰی۔ مصدر۔مَغْنًى۔غِنَاءًا۔(کام آنا۔مال دار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔بسنا آباد۔ہونا)۔

مِنَ:(سے)حرف جار۔اللَّهَبِ:(آگ کا بڑھکنا۔شعلے مارنا۔آپ کی لپٹ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ۔

إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

إِنَّ:(یقینا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَرْمِي:(پھینکتی ہے۔اڑتی ہیں۔پھینکے گی۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ر م ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَمٰی يَرْمِيْ۔مصدر۔رَمْيًا۔(پھینکنا۔الزام لگانا۔اڑنا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔شَرَرٍ:(چنگاڑی۔ شرارے)اسم مجرور۔كَ:(مانند۔طرح)حرف جار اور حرف تشبیہ۔الْقَصْرِ:(محل۔یعنی"بہت بڑی بڑی")اسم مجرور۔

اس سے (آگ کی اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اُڑتی ہیں جیسے محل

كَأَنَّهُ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾

كَأَنَّ:(گویا کہ۔جیسے)مرکب۔(كَ+أَنَّ)حرف تشبیہ و جار۔+حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاًكَأَنَّ کا اسم منصوب۔جِمَالَتٌ:(جِمَلٌ کی جمع الجموع۔اونٹ)كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔صُفْرٌ:(زرد)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِينَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَنْطِقُوْنَ: (وہ بولتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ط ق) صیغہ۔نَطَقَ يَنْطِقُ۔مصدر۔نُطْقًا۔(بولنا۔منہ سے آواز نکالنا)جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُؤْذَنُ:(وہ اجازت دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاْذَنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔يَعْتَذِرُوْنَ:(عذر پیش کرتے ہیں۔کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ۔مصدر۔اِعْتِذَارًا۔(عذر پیش کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔ مادہ(ع ذ ر)صیغہ۔عَذَرَ يَعْذِرُ۔ مصدر۔ عُذْرًا۔مَعْذِرَةً۔مَعْذُرَةً۔(معذرت کرنا۔اِلٰی کے ساتھ۔ معنی معافی مانگنا۔جرم سے بری کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَلْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾

هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔مضاف۔الْفَصْلِ: (فیصلہ) مجرور مضاف الیہ۔ جَمَعْنَا:(ہم نے جمع کیا۔اکٹھا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔فتحہ۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔جَمْعًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَوَّلِيْنَ:(پہلے)معطوف منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہی فیصلے کادن ہے(جس میں) ہم نے تم کواور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر مقدم۔منصوب۔كَيْدٌ:(کوئی چال۔) كَانَ کا اسم مؤخر مرفوع۔ فَ:(پھر)برائے رابطہ جواب شرط۔كِيْدُوْنِ:(مجھے دھوکا دیتے ہیں)۔مرکب۔ :(كِيْدُوْ+نِ+ی)فعل مقاربہ ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔مصدر۔كَيْدٌ۔(مکاری کرنا۔سازش کرنا۔) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا (بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔)۔+نون وقایہ یائے متکلم محذوف۔کو بچانے کے لئے۔کسرہ برائے اتصال۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔۔جملہ محلاًمجزوم۔جواب شرط۔

ترجمہ آیت: اگر تم کو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کرلو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَّعُيُونٍ ﴿۴۱﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْمُتَّقِينَ:(الْمُتَّقِي کی جمع۔پرہیز گار۔خوف الٰہی رکھنے والے۔)إِنَّ کااسم منصوب۔فِي:(میں)حرف جار۔ظِلَالٍ:(سائے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔عُيُونٍ:(چشمے)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: بے شک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۴۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فَوَاكِهَ:(فَاكِهَةٌ کی جمع۔ہر قسم کے پھل)معطوف مجرور بالکسرہ۔مِمَّا:(اس سے جو)مرکب:(مِنْ+ مَّا)حرف جار۔+ اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَشْتَهُونَ:(وہ پسند کرتے ہیں۔مزے لیتے ہیں۔خواہش رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِشْتَهٰى يَشْتَهِى۔مصدر۔اِشْتِهَاءً۔(چاہنا۔خواہش کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب نصر۔کرم۔مادہ(ش ھ و)ناقص واوی۔صیغہ۔شَهَا يَشْهُو۔مصدر۔شَهًا۔/ شَهُوَ يَشْهُو۔مصدر۔اشَهٌ۔شَهَاوَةٌ۔(کسی چیز میں رغبت رکھنا۔پسند کرنا۔/مزیدار۔لذیذ ہونا۔مَا اَشْهٰى هٰذَا الطَّعَامُ "کھانا کتنا مزیدار ہے)۔

ترجمہ آیت: اور میؤوں میں جو ان کو مرغوب ہوں۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾

كُلُوا:(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔صدر۔اَكْلاً۔(کھانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اشْرَبُوا:(تم پیو) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشْرَبُ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔ هَنِيئًا: (مزیدار۔پر لذت۔) منصوب۔حال۔ بِمَا :(جو کچھ) مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔ +اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔كُنْتُمْ:(تم ہو۔تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ضمیر محلاً كَانَ کااسم مرفوع۔ محلاً مجزوم فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)ناصب خبر۔رافع اسم۔صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔تَعْمَلُونَ:(تم عمل کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ضمیر فاعل

مستترأَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلَ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤاور پیو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۴۴﴾

إِنَّا:(بے شک ہم)مرکب :(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔ رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاًاِنَّ کااسم منصوب۔ كَذٰلِكَ :(اس طرح)مرکب: (كَ+ذٰ+لِ+كِ) حرف تشبیہ و جار۔+اسم اشارہ۔+برائے بعد+خطابیہ۔محلاًاسم مجرور۔نَجْزِي: (ہم بدلہ دیتے ہیں)فعل مضارع جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًنَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز ی) ناقص یائی۔صیغہ۔جَزٰی يَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَاءٌ۔(بدلہ دینا۔اجر دینا۔معاوضہ دینا)۔ الْمُحْسِنِيْنَ:(احسان کرنے والوں کو۔اچھے کام کرنے والوں کو۔نیکیاں کرنے والوں کو)منصوب۔علامت۔ی۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاًاسم مجرور۔ علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہو گی

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

كُلُوْا كُلُوْا :(تم کھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًأَنْتُمْ۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء ک ل) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاكُلُ۔صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَمَتَّعُوْا:(تم فائدہ اٹھاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔مَتَّعَ يُمَتِّعُ۔مصدر۔ تَمْتِيْعًا۔ (فائدہ پہنچانا۔فائدہ دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(م ت ع)صیغہ۔مَتَعَ يَمْتَعُ۔مصدر۔مُتُوْعًا۔(عمدہ ہونا۔لمبا ہونا۔اعلیٰ درجہ کا ہونا)۔قَلِيْلًا:(بہت تھوڑا)۔نائب ظرف زمان۔ منصوب۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔

رافع خبر۔ کُمْ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔مُّجْرِمُوْنَ:(گناہ کرنے والے۔قانون شکن)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے جھٹلانے والو!) تم کسی قدر کھالو اور فائدے اُٹھالو تم بے شک گنہگار ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قِيْلَ :(کہا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے۔)حرف جار۔هُمُ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ضمہ برائے اتصال۔اِرْكَعُوْا:(تم رکوع کرو۔تم جھک جاؤ)فعل امر جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتُمْ۔رَكَعَ يَرْكَعُ۔ مصدر۔رُكُوْعًا۔(جھکنا۔رکوع کرنا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْكَعُوْنَ:(وہ رکوع کرتے ہیں۔جھکتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع ۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔رَكَعَ يَرْكَعُ۔مصدر۔رُكُوْعًا۔(جھکنا۔رکوع کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام)مبتداء مرفوع۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب: (يَوْمَ+إِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے

فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔بِ:(سے)حرف جار۔أَيِّ :(کون سی۔کس کی)اسم مجرور۔مضاف۔حَدِيْثٍ :(قول۔بات۔حدیث)مجرور مضاف الیہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يُؤْمِنُوْنَ:(وہ ایمان لائیں گے) :(وہ ایمان لائے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔

ترجمہ آیت: اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے ؟۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آج مورخہ 29جون2020ء بروز پیر کو29واں پارہ مکمل ہوا۔

دعا ہے۔کہ اللہ جل جلالہٗ توفیق عطا کرے تو پورے قرآن مجید کے الفاظ کی اعرابی حالت مکمل ہو جائے۔آمین۔

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔وِلّا نمبر 2629۔بحرین۔ مستقل: محلہ اسلام نگر غربی،مین سوئی گیس روڈ،شاہدرہ۔لاہور۔درہ لاہور۔پاکستان۔

30پارہ سیئم عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

رکوعاتھا 2 — 78 سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ 80 — اٰياتھا 40

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

عَمَّ: (کس سے) مرکب۔ (عَن+مَا) حرف جار۔+اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور "الف محذوف بوجہ تفریق مابین مَا خبریہ اور مَا استفہامیہ "۔يَتَسَاءلُونَ: (وہ سوال کرتے ہیں۔ پوچھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ (س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ يَسۡئَلُ۔ مصدر۔ سُؤَالًا۔ (پوچھنا دریافت کرنا)۔

ترجمہ آیت: (یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟۔

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۙ﴿۲﴾

عَنِ: (سے) حرف جار۔ النَّبَإِ: (خبر۔) اسم مجرور۔ موصوف۔ الۡعَظِيۡمِ: (بہت بڑی) صفت مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟۔

الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾

الَّذِي: (وہ جو) اسم موصول۔ واحد مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت ثانی۔ هُمۡ: (وہ) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔ مُخۡتَلِفُونَ: (الگ الگ کرنے والے۔ اختلاف کرنے والے) اس فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں۔وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾

ثُمّ:(پھر)حرف عطف۔ كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔يَعْلَمُوْنَ:(وہ جانتے ہیں۔وہ جان جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔ (جاننا)۔

ترجمہ آیت: پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔نَجْعَلِ:(ہم بنائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔مجزوم۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلُ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ الْأَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔ مِهَادًا:(بچھونا۔فرش۔ٹھہرنے کی جگہ۔قرار گاہ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: کیاہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔

وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِبَالَ:(جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑ)معطوف منصوب۔أَوْتَادًا:(وَتَدٌ کی جمع۔میخیں)مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور پہاڑوں کو(اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟

وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ

يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَزْوَاجًا:(جوڑا جوڑا)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (بے شک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا۔

وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیر اًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ نَوْمَ:(نیند)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔كُمْ:(تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سُبَاتًا:(کار جہاں سے تعلق ختم کرنا۔ آرام ۔راحت۔تھکان کا دور کرنا) منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا۔

وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیر اًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ اللَّيْلَ:(رات)منصوب۔مفعول بہ۔لِبَاسًا:(اوڑھنا۔لباس۔جو جسم کو چھپالے)

ترجمہ آیت: اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیر اًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ ۔ مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ النَّهَارَ:(دن کو)منصوب۔مفعول بہ۔ مَعَاشًا:(روزی کمانے کے لئے۔رہن سہن۔زندگی کے معاملات طے کرنے کے لئے)۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور دن کو معاش(کا وقت) قرار دیا۔

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بَنَيْنَا:(ہم نے تعمیر کیا۔بنایا)فعل ماضی جمع متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیر اًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد ۔ باب۔

ضرب۔مادہ(ب ن ی)صیغہ۔بَنٰی یَبْنِیْ۔مصدر۔بَنَاءٌ۔(بنانا۔تعمیر کرنا۔)۔فَوْقَ:(اوپر)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔کُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرو مضاف الیہ۔ سَبْعًا :(سات۔بہت زیادہ۔)یہ اسم عدد نہیں۔"بلکہ مبالغہ کے لئے۔ان گنت کے معنی میں۔تصور سے دور"۔موصوف۔شِدَادًا:(سخت۔مضبوط۔)صفت۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَعَلْنَا:(ہم نے بنایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجْعَلَ ۔مصدر۔ جَعْلًا ۔(بنانا)۔ سِرَاجًا :(چراغ۔دیا۔"سورج")منصوب۔ مفعول بہ۔وَهَّاجًا:(بہت روشن۔"بہت روشنی دینے والا سورج")۔صفت منصوب۔

ترجمہ آیت: اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔

وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔ (اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ز ل)صیغہ۔نَزَلَ یَنْزِلُ۔مصدر۔نُزُوْلٌ۔(اترنا)۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الْمُعْصِرَاتِ:(وہ بادل جو پانی سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔نچڑنے والا۔یعنی برسنے والا)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔محلاً اسم مجرور۔ مَاءً:(پانی) منصوب۔ مفعول بہ۔موصوف۔ثَجَّاجًا:(خوب برسنے والا۔موسلا دھار۔زور سے برسنا)ثَجٌّ مصدر۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿۱۵﴾

لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔نُخْرِجَ:(ہم نکالیں) فعل مضارع جمع متکلم۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔حَبًّا:(غلہ۔اناج۔دانے)منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَبَاتًا:(بوٹیاں۔روئیدگی۔زمین سے اگنے والی چیزیں۔سبزہ۔نباتات۔)معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: تا کہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں

وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَنَّاتٍ:(باغات)لفظاً مجرور۔محلاً معطوف منصوب۔موصوف۔ أَلْفَافًا:(لپٹے ہوئے۔گھنے۔) منصوب۔ صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور گھنے گھنے باغ۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ الْفَصْلِ:(الگ)مجرور۔مضاف الیہ۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستترھُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔ (ہونا)۔ مِيْقَاتًا:(بروقت۔مقررہ)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک فیصلہ کا دن مقرر ہے۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زماں ۔بدل منصوب۔" يَوْمَ الْفَصْلِ "مبدل منہ۔ يُنْفَخُ :(پھونکا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ف خ)صیغہ۔نَفَخَ يَنْفُخُ۔ مصدر۔ نَفْخًا۔ (منہ سے پھونک مارنا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ الصُّوْرِ : (کرناہ۔نرسنگا۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًنائب فاعل۔مرفوع۔فَ:(پس)حرف عطف۔تَأْتُوْنَ:(تم آؤگے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستترھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔أَفْوَاجًا:(فوج در فوج۔)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہو گے۔

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فُتِحَتِ:(کھولی گئی۔کھولے گئے)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستترھِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتحہ۔مادہ(ف ت ح)صیغہ۔فَتَحَ یَفْتَحُ۔مصدر۔فَتْحًا۔(کھولنا)۔ السَّمَاءُ:(آسمان)نائب فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔کَانَتْ: (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔ کَوْنًا۔ (ہونا) اَبْوَابًا:(دروازے)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور آسمان کھولا جائے گا تو(اس میں) دروازے ہو جائیں گے۔

وَّ سُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سُیِّرَتِ:(چلائے گئے۔)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَیَّرَ یُسَیِّرُ ۔مصدر۔تَیْسِیْرًا۔(چلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ یَسِیْرُ ۔مصدر۔سَیْرًا۔(چلنا۔سیر کرنا۔)۔ الْجِبَالُ:(جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑوں کو)نائب فاعل۔مرفوع۔ فَ:(پس)حرف عطف۔کَانَتْ: (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا) سَرَابًا:(صحرا میں پانی کا دھوکا۔چمکتی ہوئی ریت۔یعنی پہاڑ ذرہ ذرہ ہو جائیں گے ریت کی مانند۔)کَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ جَھَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)اِنَّ کا اسم منصوب۔کَانَتْ: (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا) مِرْصَادًا:(گھات۔چھپ کا انتظار کرنے کی جگہ) : (وہ تھی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن علامت ضمیر تانیث۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا) کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بے شک دوزخ گھات میں ہے

لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿۲۲﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔الطَّاغِينَ:(سرکشوں کے۔طاغوتی طاقتیں۔باغی۔"ایسے لوگ جو ہمیشہ دوسروں کو ہیچ سمجھتے ہوں اور ذلیل کرنے کی تاک میں رہتے ہیں۔متکبر")اسم مجرور۔علامت۔ی۔مَآبًا:(ٹھکانہ۔لوٹنے کی جگہ۔)منصوب مفعول بہ۔یا۔كَانَ کی خبر ثانی منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے۔

لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿۲۳﴾

لَابِثِين:(ٹھہرنے والے۔رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر ۔محلاً منصوب۔علامت ۔ی۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَحْقَابًا:(ایک اکائی کا نام۔جو پدموں کے بعد آتی ہے۔یعنی بے انتہا زمانے۔مدتوں)ظرف زمان۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

لَّا:(نہیں)نافیہ۔يَذُوقُونَ:(وہ چکھیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوقُ۔مصدر۔ ذَوْقًا۔مذاقًا۔مَذَاقَةٌ۔(مزہ چکھنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔بَرْدًا:(ٹھنڈک کا)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔شَرَابًا:(پینے کوئی چیز)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے۔نہ (کچھ) پینا (نصیب ہو گا)۔

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔حَمِيمًا:(ابلتا ہوا۔انتہائی گرم)مستثنیٰ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔غَسَّاقًا:(پیپ)معطوف۔منصوب۔

ترجمہ آیت: مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾

جَزَاءً:(بدلہ۔معاوضہ۔صلہ۔اجرت)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔موصوف۔وِفَاقًا:(پوراپورا۔)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یہ) بدلہ ہے پوراپورا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ضمیر مستترهُمْ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔يَرْجُوْنَ:(وہ امید رکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔مادہ(رج و)ناقص واوی۔صیغہ۔رَجَا يَرْجُو۔مصدر۔رِجَاءٌ۔(امیدرکھنا۔)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔حِسَابًا: (حساب کا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ حساب(آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔۔كَذَّبُوْا:(انہوں نے جھٹلایا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔واؤجمع۔الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔ آيَاتِ:(آیات)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كِذَّابًا:(بالکل جھٹلا دینا۔) منصوب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كُلَّ :(تمام۔ہر ایک)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔شَيْءٍ:(چیز۔شئے۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔ أَحْصَيْنَا:(ہم نے شمار کر رکھا ہے۔گن رکھا ہے)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحْصٰی يَحْصِيْ۔مصدر۔اِحْصَاءٌ۔(گننا۔شمار کرنا۔گھیرنا۔احاطہ کرنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔كِتَابًا:(لکھی ہوئی)منصوب۔نائب مفعول بہ مطلق۔

ترجمہ آیت: اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔

فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔ذُوْقُوْا:(تم مزہ چکھو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت۔نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع الف فارقہ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ و ق)اجوف واوی۔صیغہ۔ذَاقَ يَذُوْقُ۔مصدر۔ ذَوْقًا۔ مذَاقًا۔مَذَاقَةٌ۔(مزہ چکھنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔لَنْ:(ہرگز نہیں)حرف ناصب مضارع۔برائے تاکید۔ مستقبل منفی۔ نَّزِيْدَ:(ہم زیادہ کریں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ز ی د) اجوف یائی۔صیغہ۔زَادَ يَزِيْدُ۔مصدر۔زِيَادَةٌ۔(زیادہ دینا۔زیادہ کرنا)۔ كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔عَذَابًا:(عذاب)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: سو(اب) مزہ چکھو۔ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْمُتَّقِيْنَ:(الْمُتَّقِيْ کی جمع۔پرہیز گاروں کے۔)اسم مجرور۔علامت۔ی۔مَفَازًا:(کامیابی)إِنَّ کا اسم منصوب۔

ترجمہ آیت: بے شک پرہیز گاروں کے لیے کامیابی ہے۔

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

حَدَائِقَ:(حَدِيْقَةٌ کی جمع۔باغ۔جس میں سبزہ ہو۔)بدل منصوب۔" مَفَازًا "مبدل منہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَعْنَابًا: (انگور)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: (یعنی) باغ اور انگور۔

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَوَاعِبَ:(دوشیزائیں۔کنواریاں)معطوف منصوب۔موصوف۔ اَتْرَابًا:(تُرْبٌ کی جمع۔ہم عمر۔برابر)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَأْسًا:(گلاس۔پیالے۔کٹورے۔جام)معطوف۔منصوب۔موصوف۔ دِهَاقًا:(چھلکتے ہوئے۔بھرے ہوئے۔)صفت۔منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

لَّا:(نہیں)نافیہ۔يَسْمَعُوْنَ:(وہ سنتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ مصدر۔سَمْعًا۔سَمَاعٌ۔سَمَاعَةٌ۔(سننا)۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَغْوًا:(بیہودہ۔فضول۔واہیات)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔كِذّٰبًا:(بالکل جھٹلا دینا۔)معطوف۔منصوب۔

ترجمہ آیت: وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ(خرافات(

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

جَزَاءً:(بدلہ۔جزاء۔صلہ۔اجرت۔)منصوب۔مفعول مطلق۔فعل محذوف۔"موصوف" مِّنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ: (ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ :(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔ صفت۔ عَطَاءً:(دیا ہوا۔عنایت کردہ)منصوب۔مففعول بہ۔بدل منصوب۔"جَزَاءً "مبدل منہ۔حِسَابًا:(حساب۔بہ زیادہ)صفت۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

رَبِّ:(ربّ)بدل مجرور۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کا)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً معطوف مجرور۔ بَیْنَ:(درمیان)ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ هُمَا:(دونوں)ضمیر تثنیہ۔مذکر و مؤنث۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔ الرحْمَنِ:(رحمان)مجرور مضاف الیہ۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَمْلِكُوْنَ:(وہ ملکیت رکھتے ہیں۔اختیار رکھتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔ مَلَکَ یَمْلِکُ۔ مصدر۔ مَلْكًا۔ملکیت ہونا۔مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔) مِنْ:(سے)حرف جار۔ هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ خِطَابًا:(خطاب۔بات کرنا)۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہیں ہو گا۔

یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ یَقُوْمُ:(وہ قائم کرے گا۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)اجوف واوی۔صیغہ۔ قَامَ یَقُوْمُ۔مصدر۔ قَوْمًا۔ قِیَامَةً۔ قُوْمَةً۔ قَامَةً۔(اٹھنا۔سیدھا کھڑا ہونا ۔کھڑا ہونا۔روکنا۔)۔ الرُّوْحُ:(روح۔جبرائیلؑ)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمَلَائِكَةُ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)معطوف مرفوع۔ صَفًّا:(صفوں۔لائنوں)منصوب۔حال۔ لَّا:(نہیں)لائے نافیہ۔ یَتَكَلَّمُوْنَ:(بلائے جائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔ تَكَلَّمَ یَتَكَلَّمُ۔مصدر۔ تَكَلُّمٌ۔(کلام کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ضرب۔مادہ(ک ل م)صیغہ۔ كَلَمَ یَكْلُمُ۔یَكْلِمُ۔مصدر۔ كَلْمًا۔(زخمی کرنا۔) إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مستثنیٰ منصوب۔ أَذِنَ:(اس نے اجازت دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔ أَذِنَ یَأْذَنُ۔مصدر۔ إِذْنًا۔(اجازت دینا)۔ لَ:(لئے)حرف جار۔ هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ الرَّحْمَنُ:(رحمان۔)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عفطف۔ قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔

ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ صَوَابًا:(درست۔ صحیح)نائب مفعول مطلق۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: جس دن روح(الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو(اللہ رحمٰن) اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

ذَلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔ مبتداء مرفوع۔ اَلْيَوْمُ:(دن۔ آج)ظرف زمان۔بدل مرفوع۔"ذَلِكَ "مبدل منہ۔ اَلْحَقُّ:(حق۔سچ)خبر مرفوع۔فَ:(پس)برائے رابطہ۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ شَاءَ:(اس نے چاہا) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ اِتَّخَذَ:(وہ اختیار کرے۔پکڑے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِتَّخَذَ يَتَّخِذَ۔ مصدر۔اِتِّخَاذٌ۔(پکڑنا۔بنانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ يَاْخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔ (پکڑنا)۔جملہ محلاً مجزوم۔جواب شرط۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَآبًا:(ٹھکانا۔لوٹنے کی جگہ۔لوٹنا۔)ظرف مکان۔ منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہ دن برحق ہے۔پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنائے۔

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اَنَّ+نَا)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر جمع متکلم۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ اَنْذَرْنَا:(ہم نے آگاہ کیا۔خبردار کیا۔تنبیہ کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔مبنی بر سکون۔ علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ يُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ يَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔كُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی

بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَذَابًا: (عذاب۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ موصوف۔ قَرِيْبًا: (قریب)صفت منصوب۔ تابع موصوف۔ يَوْمَ: (دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ يَنْظُرُ: (وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔ نَظَرًا۔ (دیکھنا۔ غور کرنا)۔ الْمَرْءُ: (مرد۔ آدمی۔)فاعل۔ مرفوع۔ مَا: (جو)اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ قَدَّمَتْ: (اس نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔ مصدر۔ تَقْدِيْمًا۔ (آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ق د م)صیغہ۔ قَدِمَ يَقْدَمُ۔ مصدر۔ قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آگے بڑھنا۔ متوجہ ہونا)۔ يَدَا: (دونوں ہاتھوں) فاعل۔ مرفوع۔ اصلاً يَدَانِ تھا۔ الف علامت تثنیہ۔ نون اعرابی محذوف۔ بوجہ مضاف۔ هُ: (اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ: (اور)حرف عطف۔ يَقُوْلُ: (وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مرفوع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔ بات کرنا)۔ الْكَافِرُ: (کافر۔ اللہ تعالیٰ کے قانون کا انکاری۔)فاعل مرفوع۔ يَا: (ہائے)کلمہ حسرت۔ افسوس۔ حرف تنبیہ۔ لَيْتَ: (کاش)تمنّٰی مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ نِيْ: (مجھے) مرکب (نِ+يْ)۔ نِ: (وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔ يْ: (میری)ضمیر واحد متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ كُنْتُ: (میں تھا)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ناصب خبر۔ رافع اسم۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ تُرَابًا: (مٹی)كَانَ کی خبر منصوب۔ جملہ محلاً لَيْتَ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ

رکوعاتہا 2 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 اٰیاتہا 46

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔النَّازِعَاتِ :(سختی سے کھینچ کر نکالنے والے)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ مقسم بہ۔غَرْقًا:(ڈبو کر۔غوطے دینا)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں۔

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔النَّاشِطَاتِ:(بند کھولنے والے۔خلاصی کرنے والے۔رہا کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ مقسم بہ۔نَشْطًا:(آسانی سے کھولنا۔ اکھاڑنا کھینچنا جیسے نَشْطُ الدَّلْوَ : ڈول کھینچنا (بلا چرخی۔ نکلنا)۔منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں۔

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔السَّابِحَاتِ:(تیرنے والیں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ مقسم بہ۔سَبْحًا:(تیرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔(قسمیہ)السَّابِقَاتِ:(آگے بڑھنے والیاں۔بازی لے جانے والیاں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ مقسم بہ۔

سَبْقًا:(آگے بڑھنا۔بازی لے جانا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔(قسمیہ)الْمُدَبِّرَاتِ:(تدبیر کرنے والیں۔منصوبہ بندی کرنے والیاں) اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ مقسم بہ۔

أَمْرًا:(حکم۔امر۔کام۔)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔تَرْجُفُ:(وہ کانپتا ہے۔ہلتا ہے۔ہلے گی۔کانپے گی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ر ج ف)صیغہ۔رَجَفَ یَرْجُفُ۔مصدر۔رَجْفًا۔(کانپنا۔زلزلہ)۔الرَّاجِفَةُ:(ہلانے والی۔کانپنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًفاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًمجرور مضاف الیہ۔

(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾

تَتْبَعُ:(وہ پیروی کرتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ت ب ع) تَبِعَ یَتْبَعُ۔ مصادر۔تَبَعًا۔تُبُوعًا۔(پیروی کرنا)۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔الرَّادِفَةُ:(سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًفاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔بوجہ "الرَّاجِفَةُ"۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا۔

قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾

قُلُوْبٌ :(قَلْبٌ کی جمع۔دل) مبتداء مرفوع۔یَوْمَئِذٍ:(اس دن۔جب)مرکب:(یَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔وَاجِفَةٌ:(دھڑکنے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔مرفوع۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن (لوگوں) کے دل خائف ہو رہے ہوں گے۔

اَبۡصَارُہَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

أَبْصَارُ:(آنکھیں) مبتداء مرفوع۔ مضاف۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

خَاشِعَةٌ:(جھکی ہوئی۔ دبی ہوئی۔ سہمی ہوئی۔) اسم فاعل۔ واحد مؤنث۔ مرفوع۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾

يَقُوْلُوْنَ:(وہ کہتے ہیں۔ کہیں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(بات کرنا۔ کہنا۔)۔ أَئِنَّا:(کیا یقیناً ہم) مرکب:(أَ+اِنَّ+نا) حرف استفہام۔ + حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ + ضمیر جمع متکلم۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔ مزحلقه۔ مَرْدُوْدُوْنَ:(مَرْدُوْدٌ کی جمع۔ لوٹائے ہوئے۔) رَدٌّ مصدر۔ اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ محلاً محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ فِي:(میں) حرف جار۔ الْحَافِرَةِ:(گڑھا کھودنے والی" کھدی ہوئی زمین۔ پہلا راستہ یا جگہ کہتے ہیں : رَجَعَ اِلٰی حَافِرَتِهٖ : وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا۔ حیات قبل از موت۔ قران پاک میں ہے:" ائنا لمردودون فی الحافرۃ " رَجَعَ اِلٰی حَافِرَتِهٖ۔ بوڑھا ہو جانا "۔) اسم فاعل۔ واحد مؤنث۔ محلاً اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹ جائیں گے۔

ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾

أَئِذَا:(کیا جب) مرکب:(أَ+ اِذَا)حرف استفہام۔ + ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ كُنَّا :(ہم ہوجائیں) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(ک و ن) ناصب خبر۔ رافع اسم۔ صیغہ۔ كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔ كَوْنًا۔(ہونا)۔ ضمیر فاعل۔ عِظَامًا:(عَظْمٌ کی جمع۔ ہڈیاں) منصوب مفعول بہ۔ كَانَ کی خبر منصوب۔ موصوف۔ نَّخِرَةً:(بوسیدہ۔ سوراخ دار کھوکھلی ہڈیاں وغیرہ۔ ریزہ ریزہ شدہ چیز) منصوب۔ صفت۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہوجائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے)۔

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾

قَالُوْا:(انہوں نے کہا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔تِلْكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مؤنث۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔اِذًا:(تب ۔جب، جس وقت، اگر۔) برائے شرط و جزا۔ جیسے اِذَا اجْتَهَدْتَ نَجَحْتَ۔(فعل ماضی پر داخل ہو کر اسے مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے)اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔جیسے"واذا ترد الی قلیل تقنع" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصا شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔)حرف جواب۔كَرَّةٌ:(لوٹنا۔واپسی۔ فنا کے بعد دوبارہ پیدائش)خبر مرفوع۔ موصوف۔خَاسِرَةٌ:(گھاٹا کھانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔صفت۔ منصوب۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجب) زیاں ہے۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔اِنَّمَا:(درحقیقت۔ صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔ مرکب:(اِنَّ+مَا)حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء۔ مرفوع۔ زَجْرَةٌ:(ڈانٹ ڈپٹ۔توبیخ)خبر مرفوع۔ موصوف۔وَاحِدَةٌ:(ایک)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہو گی۔

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾

فَ:()اِذَا:(اگر،جب)ظرف زمان شرطیہ۔ بمعنی۔ مستقبل،)فجائیہ۔"مزید وضاحت۔ بمعنی :اچانک، کیا دیکھتا ہوں کہ۔جیسے خَرَجْتُ فَاِذَا الْبَرْدُ شَدِيْدٌ۔برائے شرط و جزا۔ بمعنی:جب، جس وقت، اگر۔جیسے اِذَا اجْتَهَدْتَ نَجَحْتَ۔(فعل ماضی پر داخل ہو کر اسے مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے)اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔جیسے"وَاِذَا تَرَدُّ اِلٰى قَلِيْلٍ تَقْنَعُ" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصا شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔جیسے شاعر کا قول۔وَاِذَا تُصِبْكَ خِصَاصَةٌ فَتَعَمَّنَّ ۔ کبھی اسم مرفوع اسم مرفوع حقیقت ۔ محذوف کا فاعل ہے۔اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ۔") هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔السَّاهِرَةِ:(نیند

اڑنے والی۔ جاگنے والی۔ سفید و ہموار زمین، ایسی ہی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ سو نہیں سکیں گے۔ نیند حرام ہو چکی ہو گی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس وقت وہ(سب) میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾

هَلْ:(کیا)حرف عطف۔مبنی بر سکون۔ اَتٰى:(اس نے دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار۔ آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ كَ:(تمہیں)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔حَدِيْثُ:(حدیث۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔مُوْسَى:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔تقدیراً مکسور۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾

إِذْ:(جب۔جبکہ۔جس وقت۔)" گزشتہ فعل کا ظرف زمان۔جملہ فعلیہ اسمیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔کبھی جملہ حذف کر دیا جاتا ہے اور اذ کے اخیر میں تنوین آجاتی ہے، جیسے: حِيْنَئِذٍ۔ بمعنی: اس وقت۔تعلیلیہ۔ بمعنی: کیونکہ، جیسے ضَرَبْتُه اِذَا اَسَاءَ۔ قران پاک میں ہے"وَاِذَا لَمْ يَهْتَدُوْا فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَا اِفْكٌ قَدِيْمٌ۔ برائے منصب۔ بمعنی: اچانک۔یہ بَيْنَا اور بَيْنَهُمَا کے بعد آتا ہے۔جیسے :فَبَيْنَهُمَا العسر اِذَا دَارَتْ مِيَاسَيِرُ "۔ نَادَا:(اس نے پکارا۔آواز دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔صیغہ۔نَادٰى يُنَادِيْ۔مصدر۔نِدَاءً۔ مُنَادَاةٌ۔(پکارنا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ۔میں)حرف جار۔الْوَادِ:(وادی)اسم مجرور۔ موصوف۔ الْمُقَدَّسِ: (پاک کیا ہوا۔مقدّس)اسم مفعول۔واحد مذکر۔مجرور صفت مجرور۔تابع موصوف۔مضاف۔طُوًى:(طویٰ۔وادی کا نام)عطف بیان۔یا۔بدل مجرور۔"الْوَادِ "مبدل منہ۔

ترجمہ آیت: جب اُن کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

اِذْهَبْ:(تو جا)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ذ ھ ب)صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔مَذْهَبًا۔(جانا)۔ اِلَى:(طرف)حرف جار۔ فِرْعَوْنَ :(فرعون)غیر منصرف۔محلاً اسم مجرور۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ طَغٰى:(سرکش ہونا۔باغی ہونا۔شیطان بننا)فاعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ صیغہ۔ طَغٰى يَطْغُو۔مصدر۔ طُغُوًا۔طُغْوَانًا۔(پانی کا طغیانی میں آنا۔دریا کے کناروں سے باہر ہونا) باب۔فتح۔صیغہ۔طَغَايَطْغٰى۔ مصدر۔طَغْيًا۔طُغْيَانًا۔(باغی ہونا۔سرکشی کرنا۔سرکش۔)۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہورہا ہے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔مبنی بر سکون۔ لَّ: (لئے) حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔ اِلَى: (طرف۔)حرف جار۔ اَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔تَزَكّٰى:(تو پاک ہوجائے۔نشوونما ہو جائے۔بڑھوتڑی مل جائے)اصلاً تَتَزَكّٰى تھا۔ایک ت کی تخفیف کر دی گئی ہے۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ منصوب۔علامت محل اعراب۔ مفتوح۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ صیغہ۔تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى ۔ تَزَكِّيٌّ۔(پاک بنانا۔پاک کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ز ک و)ناقص واوی۔صیغہ۔ زَكٰى يَزْكُو ۔مصدر۔زَكَاءً ۔(بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ نشو و نما پانا۔موٹا تازہ ہونا)باب ۔ سمع۔مادہ(ز ک ی)اجوف یائی۔صیغہ۔زَكِيَ يَزْكٰى۔مصدر۔زَكَاءً۔(زُكُوًا۔(پاک ہونا۔ پاکیز ہو جانا)۔

ترجمہ آیت: اور(اس سے) کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَهْدِيَ:(میں نے ہدایت دیتاہوں۔)فعل مضارع۔واحد متکلم۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی یَهْدِیْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔ هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔إِلَى:(طرف۔)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔ فَ:(پس)حرف عطف۔تَخْشَى:(تو ڈرتا ہے۔ڈر جائے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِیَ یَخْشٰی۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو۔

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَرَا:(اس نے دکھائی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَرٰی یُرِیْ۔مصدر۔اِرَاءَةٌ۔(دکھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رَاْیًا۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیکھنا۔دل سے دیدار۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُ :(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْآيَةَ:(آیات)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔الْكُبْرَى:(بڑی)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَصَى:(اس نے نافرمانی کی) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلا خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ص ی) ناقص یائی۔عَصٰی یَعْصِیْ۔مصدر۔ عِصْيَانٌ۔ (گناہ کرنا۔نافرمانی کرنا)۔

ترجمہ آیت: مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

ثُمَّ اَدۡبَرَ یَسۡعٰی ﴿۲۲﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَدْبَرَ:(وہ لوٹا۔پلٹا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَدْبَرَ یُدْبِرُ۔ مصدر۔اِدْبَارًا۔(تدبیر کرنا۔ منصوبہ بندی کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ ضرب۔مادہ(د ب ر) صیغہ۔دَبَرَ یَدْبِرُ۔ یَدْبُرُ ۔ مصدر۔دَبْرًا۔ /دُبُوْرًا۔(پیچھے مڑنا۔بھاگنا۔ / فرار ہونا۔پیچھا کرنا)۔ یَسْعٰی:(وہ دوڑتا ہے۔کوشش کرنے لگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی۔ مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔سَعْیًا۔(دوڑنا۔بھاگ دور کرنا۔کوشش کرنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿۲۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔حَشَرَ:(اس نے جمع کیا۔اکٹھا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ یَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(اکٹھا کرنا۔جمع کرنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔نَادٰی:(اس نے آواز دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلہ۔ صیغہ۔نَادٰی یُنَادِیُ۔ مصدر۔نِدَاءٌ۔ مُنَادَاۃٌ۔(پکارنا)۔

ترجمہ آیت: اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الۡاَعۡلٰی ﴿۲۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا)۔ اَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ رَبُّ:(ربّ)خبر مرفوع۔"موصوف۔"مضاف۔کُمُ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ضمہ برائے اتصال۔ الْأَعْلَى:(اعلیٰ۔ارفع۔سب سے بلند رتبے والا۔)افعل التفضیل۔ محلاً صفت۔ مرفوع۔ تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔أَخَذَ:(اس نے پکڑا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ء خ ذ) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَخَذَ یَاخُذُ۔ مصدر۔ اَخْذًا۔(پکڑنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ نے)فاعل مرفوع۔ نَكَالَ:(عذاب۔سزاء۔)اسم نکرہ منصوب۔نائب مفعول مطلق۔مضاف۔ الْآخِرَةِ:(آخرت۔قیامت۔)مجرور۔مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأُولَى:(اَوّلٌ کی مؤنث۔پہلی۔دنیا)۔معطوف مجرور ۔تقدیراًمکسور۔

ترجمہ آیت: تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔فِي:(میں)حرف جار۔ذَٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب: (ذَا+لِ+كَ)اسم اشارہ + بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ: (بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔عِبْرَةً:(عبرت۔یادگار نصیحت۔) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔ مجرور۔ يَخْشَى:(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر فاعل مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشَى۔مصدر۔ خَشْيَةٌ۔ (ڈرنا۔خوف ہونا)۔

ترجمہ آیت: جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَشَدُّ :(زیادہ سخت)افعل التفضیل۔خبر مرفوع۔خَلْقًا:(پیدا کرنا)منصوب تمیز۔ أَمِ :(یا)حرف عطف۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔ السَّمَاءُ:(آسمان)معطوف مرفوع۔بَنَا:(اس نے بنایا۔تعمیر کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی

مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ب ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔بَنٰی یَبْنِیْ۔ مصدر۔بَنَاءٌ۔(بنانا)۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: بھلا تمہارا بنانا آسان ہے یا آسمان کا؟اسی نے اس کو بنایا۔

رَفَعَ سَمۡکَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

رَفَعَ:(اس نے بلند کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ف ع) صیغہ۔رَفَعَ يَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا)۔سَمْكَ:(بلندی۔اونچائی۔ چھت)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔سَوّٰا:(اس نے درست کیا۔برابر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰی یُسَوِّیْ۔مصدر۔تَسْوِیَةٌ۔(برابر کرنا۔درست کرنا۔سنوارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔سَوِیَ یَسْوٰی۔مصدر۔سِوًی۔(برابر۔پورا۔مکمل۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اس کی چھت کو اونچا کیا اور پھر اسے برابر کر دیا۔

وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَاَخۡرَجَ ضُحٰهَا ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَغْطَشَ:(اس نے اندھیرا کر دیا۔تاریک کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَغْطَشَ يُغْطِشُ۔مصدر۔اِغْطَاشًا۔(اندھیرا کرنا۔تاریک کرنا)۔ لَيْلَ:(رات)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع" السَّمَاءُ "۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَخْرَجَ:(اس نے نکالا) :(تو نکل)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ ضُحَا:(دھوپ کی گرمی لگنا)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع"السَّمَاءُ "۔

ترجمہ آیت: اور اسی نے رات کو تاریک بنایا اور(دن کو) دھوپ نکالی۔

وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔الْأَرْضَ:(زمین)منصوب۔مفعول بہ۔بَعْدَ:(بعد)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔۔دَحَا:(اس نے بچھادیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ح و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَحٰی يَدْحُو ۔مصدر۔دَحْو۔(بچھانا)۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مرجع۔"الْأَرْضَ"۔

ترجمہ آیت: اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿٣١﴾

أَخْرَجَ:(اس نے نکالا) :(تو نکل)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مَاءَ:(پانی)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَرْعَا:(چارہ)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف۔

ترجمہ آیت: اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اگایا۔

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿٣٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْجِبَالَ:(جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑوں)منصوب۔مفعول بہ۔ أَرْسَا:(اس نے گاڑ دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَرْسٰی يُرْسِيْ۔مصدر۔اِرْسَاءًا۔ (گاڑنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾

مَتَاعًا:(فائدہ۔فائدہ پہنچانا۔خانگی سامان۔کام کی چیز)منصوب۔ مفعول بہٖ۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ: (اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔أَنۡعَامِ:(مویشی۔جانور۔مع اونٹ۔ورنہ۔بکریاں بھیڑیں)اسم مجرور۔ مضاف۔کُمۡ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا)۔

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

فَ:(پھر)استئنافیہ۔إِذَا:(جب۔)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔جَاءَتِ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔تُ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيْءُ۔جِيْءٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔ الطَّآمَّةُ:(آفت۔مصیبت۔وبال)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْكُبْرٰى:(بہت بڑی)اسم تفضیل۔صفت۔مرفوع۔تقدیراً مضموم۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: توجب بڑی آفت آئے گی۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔يَتَذَكَّرُ:(وہ یاد کرتا ہے۔کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت حاصل کرنا۔غور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔الْإِنْسَانُ:(انسان) فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔سَعٰى:(اس نے دوڑ دھوپ کی۔ کوشش کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی۔مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰى يَسْعٰى۔مصدر۔سَعْيًا۔(دوڑنا۔بھاگ دور کرنا۔کوشش کرنا)۔

ترجمہ آیت: اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔بُرِّزَتِ:(سامنے رکھ دی۔ظاہر کردی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔بَرَّزَ يُبَرِّزُ۔مصدر۔تَبْرِيْزٌ۔(باہر نکالنا۔ظاہر کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(ب ر ز)۔ صیغہ۔بَرَزَ يَبْرُزُ بَرُوْزًا۔(باہر نکلنا۔ظاہر ہونا۔چھپنے کے بعد اپنے آپ کو ظاہر کرنا) الْجَحِيْمُ:(دوزخ)نائب فاعل۔ مرفوع۔لِ: (لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔يَرٰى:(وہ دیکھتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَمَّا :(رہا۔بہرحال)حرف شرط۔تفصیل۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔۔طَغٰى: (سرکشی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔صیغہ۔طَغٰى يَطْغُو۔مصدر۔ طُغُوًّا۔ طُغْوَانًا۔(پانی کا طغیانی میں آنا۔دریا کے کناروں سے باہر ہونا) باب۔فتح۔صیغہ۔طَغَا يَطْغٰى۔ مصدر۔طَغْيًا۔ طُغْيَانًا۔ (باغی ہونا۔سرکشی کرنا۔سرکش۔)۔توجس نے سرکشی کی۔محلاً خبر مرفوع۔

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔آثَرَ :(اس نے اثر قبول کیا۔ترجیح دی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰثَرَ يُؤْثِرُ۔مصدر۔اِيْثَارٌ۔(ترجیح دینا۔اثر قبول کرنا۔)۔ الْحَيَاةَ:(دنیا کو) منصوب۔ مفعول بہٖ۔ موصوف۔الدُّنْيَا:(دنیا)صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا۔

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

فَ:(تو)واقعہ جواب شرط" أَمَّا "۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْجَحِيْمَ :(دوزخ) إِنّ کا اسم منصوب۔ هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْمَأْوٰى:(ٹھکانہ۔پناہ گاہ) إِنّ کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔"مَنْ "مبتداء۔

ترجمہ آیت: اس کاٹھکانہ دوزخ ہے۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا :(رہا۔بہرحال)حرف شرط۔تفصیل۔مَنْ :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَافَ :(وہ ڈرا۔اس نے خوف کھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ يَخَافُ۔مصدر۔خَوْفًا۔(ڈرنا)۔مَقَامَ:(مکان۔جگہ۔مقام)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔نَهَى:(اس نے منع کیا۔روکا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتحہ۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔ نَهْيًا۔نَهْيٌ۔(روکنا۔منع کرنا۔باز رکھنا)۔ النَّفْسَ:(نفس کو۔جی کو۔اپنے آپ کو)منصوب۔مفعول بہ۔ عَنِ:(سے)حرف جار۔الْهَوٰى:(خواہش۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْجَنَّةَ:(جنت)منصوب۔مفعول بہ۔هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مؤنث غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الْمَأْوٰى:(ٹھکانہ۔پناہ گاہ) إِنّ کی خبر مرفوع۔تقدیراً مضموم۔ جملہ محلاًخبر مرفوع۔"مَنْ "مبتداء۔

ترجمہ آیت: اس کاٹھکانہ بہشت ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾

يَسْأَلُونَ:(وہ دریافت کرتے ہیں۔پوچھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتحہ۔مادہ(س ء ل)صیغہ۔سَاَلَ يَسْاَلُ۔مصدر۔سَوَالًا۔مَسْاَلَةً۔(پوچھنا۔دریافت کرنا۔)۔كَ:(آپ سے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ عَنِ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔ السَّاعَةِ:(ساعت۔گھڑی۔قیامت)اسم مجرور۔ أَيَّانَ:(بمعنی متٰی۔کب؟)اصلاً أَيَّ+اَوَانٍ تھا۔"کون سے وقت بتاتے ہیں"الف محذوف ہوا۔اور واؤ بنادیا گیا۔پھر۔ی۔کو۔ی۔میں مدغم کیا گیا۔تو أَيَّانَ بنا۔اسم استفہام۔ظرف زمان۔ منصوب۔ خبر مقدم۔ محذوف۔ مُرْسَا:(واقع ہونا۔ آنا۔پہنچنا)مصدر۔ میمی۔ مبتداء مؤخر۔ مرفوع۔مضاف۔هَا: (اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر،لوگ)تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا؟

فِيمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

فِيْ:(میں)حرف جار۔مَ:(کس)اصلاً مَا تھا۔ تخفیف کی گئی ہے۔اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَنْتَ:(تم)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مؤخر مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ ذِكْرًا:(بہت زیادہ ذکر۔)اصلاً ذِكْرَى تھا۔ی۔کو الف سے تبدیل کیا گیا برائے اتصال مابعد ضمیر۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو۔

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾

إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مُنْتَهَا:(آخر۔) اصلا مُنْتَهٰى تھا۔ی۔کو الف سے تبدیل کیا گیا برائے اتصال مابعد ضمیر۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس کا منتہا(یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو(معلوم ہے)۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾

إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب:(إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْتَ :(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ مُنْذِرُ:(آگاہ کرنے والا۔تنبیہ کرنے والا۔خبردار کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَخْشَا:(وہ ڈرتا ہے) اصلاً يَخْشَى تھا۔ی۔کو الف سے تبدیل کیا گیا برائے اتصال ما بعد ضمیر۔ فاعل۔ضمیر ۔ مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشَى۔ مصدر۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی برسکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

كَأَنَّ:(گویا کہ)حرف تشبیہ+مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ :(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً كَأَنَّ کا اسم منصوب۔ يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يَرَوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هَا:(اسے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔يَلْبَثُوا:(وہ ٹھہرے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ب ث)صیغہ۔لَبِثَ يَلْبَثُ۔مصدر۔لَبْثًا۔(ٹھہرنا۔رکنا)۔جملہ محلاً كَأَنَّ کی خبر مرفوع۔إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ عَشِيَّةً:(ایک شام۔)ظرف زمان۔منصوب۔ أَوْ:(یا)حرف عطف۔ ضُحَا:(ایک صبح) اصلا ضُحٰی تھا۔ی۔کو الف سے تبدیل کیا گیا برائے اتصال مابعد ضمیر۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔

80 سُوْرَۃُ عَبَسَ

رکوعھا 1　　80 سُوْرَۃُ عَبَسَ مَکِّیَّۃٌ 24　　اٰیاتھا 42

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓی ﴿۱﴾

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ﴿۲﴾

عَبَسَ:(اس نے تیوڑی چڑھائی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ع ب س)صیغہ۔عَبَسَ یَعْبِسُ۔مصدر۔عَبْسًا۔(تیوڑی چڑھانا۔منہ بنانا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلَّى:(اس نے منہ پھیرا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(ول ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیُ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔

ترجمہ آیت: (محمد مصطفٰے ﷺ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے۔

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾

أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ جَاءَ:(وہ آیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔ جِیْئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا)۔هُ:(اس کے پاس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔الْأَعْمَى:(اندھا)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يُدْرِي:(وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی یُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔(جاننا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔ دِرَایَةٌ۔ (جاننا۔معلوم ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَعَلَّ:(شاید)ترجی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً لَعَلَّ کا اسم منصوب۔يَزَّكّٰى:(وہ پاک کر ہو جاتا)اصلاً یَتَزَکّٰی تھا۔ت کو ز بنایا۔ز کو ز میں مدغم کیا گیا۔تو"یَزَّکّٰی" بنا۔ فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعل۔صیغہ۔تَزَکّٰی یَتَزَکّٰی۔مصدر۔تَزَکِّیٌ۔(پاک ہونا)۔جملہ محلاً لَعَلَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔یَذَّکَّرُ:(وہ نصیحت حاصل کرتا ہے۔قبول کرتا ہے) اصلاًیَتَذَکَّرُ تھا۔ت کوذ بنایا۔ذ کو ذ میں مدغم کیا گیا۔تو "یَذَّکَّرُ " بنا۔ فعل مضارع واحد مذکر۔غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔ صیغہ۔اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ۔مصدر۔اِذَّکُّرٌ۔(نصیحت قبول کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔مصدر۔ ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔ فَ:(پس)سببیہ۔تَنْفَعَ:(تو نفع پہنچاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔منصوب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ۔نَفَعَ یَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔الذِّکْرٰی:(یاد۔ذکر۔یاددہانی)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: یاسوچتاتو سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ﴿۵﴾

أَمَّا:(رہا۔بہر حال۔)حرف شرط۔تفصیل۔مَنِ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔کسرہ برائے اتصال۔اسْتَغْنَیٰ:(اس نے پرواہ کی)فاعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ۔ مصدر۔اِسْتِغْنَاءً۔(پرواہ کرنا۔)

ترجمہ آیت: جو پروا نہیں کرتا۔

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی ﴿۶﴾

فَ:(تو)برائے رابطہ جواب۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر مبنی برفتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔ہُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔محلاًاسم مجرور۔تَصَدَّیٰ:(تو توجہ کرتا ہے)اصلاًتَتَصَدَّی تھا۔ایک ت کو برائے اختصار حذف کر دیا گیا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَصَدّٰی یَتَصَدّٰی۔مصدر۔تَصَدِّیٌ۔(فکر کرنا۔درپے ہونا۔توجہ کرنا)۔محلاًجملہ خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

وَمَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّکّٰی ﴿۷﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كَ:(تجھ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ اَلَّا:(کہ نہیں)مرکب:(أَنْ+لَا)مصدریہ۔ناصب مضارع۔+نافیہ۔۔یَزَّکّٰی:(وہ پاک کرہو جاتا۔)اصلاًیَتَزَکّٰی تھا۔ت کوزبنایا۔ز کو ز میں مدغم کیا گیا۔تو"یَزَّکّٰی" بنا۔ فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔تفعل۔صیغہ۔تَزَکّٰی یَتَزَکّٰی۔مصدر۔تَزَكِّيٌّ۔(پاک ہونا۔)۔جملہ محلاًمبتداءمؤخرمرفوع۔

ترجمہ آیت: حالانکہ اگر وہ نہ سنورے توتم پر کچھ (الزام) نہیں۔

وَاَمَّامَنْ جَآءَكَ یَسْعٰى ﴿٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا :(رہا۔بہر حال۔)حرف شرط۔ تفصیل۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔ جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا) ۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔یَسْعٰی:(وہ دوڑتا ہے۔کوشش کرنے لگا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی۔مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(س ع ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَعٰی یَسْعٰی۔مصدر۔سَعْيًا۔(دوڑنا۔بھاگ دور کرنا۔کوشش کرنا)۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا

وَهُوَ یَخْشٰى ﴿٩﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔ھُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمبتداءمرفوع۔یَخْشٰی:(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر۔ مستترتقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ یَخْشٰی۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ اسمیہ۔محلاً منصوب۔حال۔

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ اور (اللہ سے) ڈرتا ہے

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾

فَ:(تو)برائے رابطہ جواب۔"أَمَّا"۔أَنْتَ:(تو) ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔تَلَهّٰى:(آپ بے رخی برتتے ہیں)اصلاً تَتَلَهّٰى تھا۔ایک ت کو برائے اختصار حذف کر دیا گیا۔ فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَلَهّٰى يَتَلَهّٰى۔مصدر۔تَلَهِّيٌ۔(کھیل کود میں وقت گزارنا۔لاپرواہی کرنا۔ایسا عمل جو اصل کام سے غافل کر دے)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

اس سے تم بے رخی کرتے ہو

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔تَذْكِرَةٌ:(ذکر۔یاد۔ نصیحت۔)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔۔شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔محلاً مجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔ذَكَرَ:(اس نے یاد رکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر)صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا)۔هُ:(اسے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجزوم۔ فعل جواب شرط۔

ترجمہ آیت: پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

فِي:(میں)حرف جار۔ صُحُفٍ:(صَحِيْفَةٌ کی جمع۔اوراق۔صحیفے)اسم مجرور۔موصوف۔ مُّكَرَّمَةٍ:(قابل قدر۔قابل اکرام۔قابل عزت و تکریم و ادب۔)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا)۔

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

مَّرۡفُوۡعَةٍ:(بلندوبالا)مجرور۔صفت ثانی۔مُّطَهَّرَةٍ:(پاکیزہ۔صاف ستھری۔) مجرور۔صفت ثالث۔

ترجمہ آیت: جو بلند مقام پر رکھے ہوئے(اور) پاک ہیں۔

بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾

بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيْدِي:(ہاتھوں)اصلاً أَيْدِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف بوجہ مضاف۔ سَفَرَةٍ:(سَافِرٌ۔کی جمع۔لکھنے والوں کے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔

ترجمہ آیت: (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔

کِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

کِرَامٍ:(کَرِیۡمٌ کی جمع۔ سردار۔واجب التکریم۔ معزز۔بزرگ)مجرور صفت اوّل۔بَرَرَةٍ:(نیکوکار) مجرور صفت ثانی۔موصوف "سَفَرَةٍ"۔

ترجمہ آیت: جو سردار اور نیکوکار ہیں۔

قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿۱۷﴾

قُتِلَ:(قتل کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ الْإِنسَانُ :(انسان)نائب فاعل۔مرفوع۔مَا:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَكْفَرَ:(زیادہ کفر کیا۔قوانین الٰہی سے زیادہ بغاوت کی۔ناشکرا)اسم التفضیل۔خبر مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء۔"مَا"۔

ترجمہ آیت: انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔

مِنۡ اَیِّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔أَيِّ:(کون۔کس؟)اسم استفہام۔اسم مجرور۔مضاف۔شَيْءٍ:(شئے)مجرور مضاف الیہ۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اُسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟۔

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔نُّطْفَةٍ:(قطرہ منی۔نطفہ۔)اسم مجرور۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔قَدَّرَ:(اس کا معیار۔اندازہ۔ہیئت قائم کی۔ طے کر دیا ہے۔ہم نے اندازہ مقرر کر دیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقْدِيْرًا۔(اندازہ مقرر کرنا۔طے کر دینا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ السَّبِيْلَ:(راستہ)منصوب۔مفعول بہ۔ يَسَّرَ:(اس نے آسان کر دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔صیغہ۔يَسَّرَ يُيَسِّرُ۔مصدر۔تَيْسِيْرًا۔(آسانی ہونا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ی س ر)صیغہ۔يَسَرَ يَيْسِرَ۔مصدر۔يَسْرًا۔(آسان ہونا۔ ممکن ہونا)۔ہٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ أَمَاتَ:(اس نے موت دی)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَمَاتَ يُمِيتُ ۔مصدر۔اِمَاتَةٌ۔()۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوتُ۔ مصدر۔ مَوْتًا۔ (مرنا۔وفات پانا۔فوت ہونا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔
فَ:(پھر)حرف عطف۔أَقْبَرَ:(وہ قبر میں لے گیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیرا هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَقْبَرَ يُقْبِرُ ۔مصدر۔اِقْبَارًا۔(قبر میں لے جانا)۔هُ:(اس کو)ضمیرواحد مذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھراس کوموت دی پھر قبر میں دفن کرایا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد ۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔ شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ أَنْشَرَ:(اس نے اٹھا کھڑا کیا۔پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَنْشَرَ يُنْشِرُ۔مصدر۔اِنْشَارًا۔(زندہ کرنا۔اٹھا کھڑا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ن ش ر)صیغہ۔نَشَرَ يَنْشُرُ۔مصدر۔نَشْرًا۔نُشُوْرًا۔(پھیلانا۔دوبارہ جان ڈالنا۔کھلا رکھنا۔کھولنا)۔هُ:(اس کو)ضمیرواحدمذکرغائب۔مبنی برضمہ۔ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھرجب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجروتوبیخ۔لَمَّا:(جب)ظرف زمان۔ حینیہ۔شرطیہ۔مبنی برسکون۔جازم فعل مضارع۔ قالب۔ يَقْضِ:(اس نے پورا کیا)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔مجزوم۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔بوجہ التقائے ساکین۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ق ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔قَضٰى يَقْضِيْ۔مصدر۔ قَضَاءً۔(فیصلہ کرنا۔پورا کرنا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی برسکون۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔أَمَرَ:(اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَامُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔لْ:(چاہیئے کہ)لائے امر۔جازم فعل مضارع۔يَنْظُرِ:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔الْإِنسَانُ:(انسان)فاعل۔مرفوع۔ إِلَىٰ:(طرف) حرف جار۔ طَعَامِ:(کھانا)اسم مجرور۔مضاف۔هٖ(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾

أَنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ صَبَبْنَا:(ہم نے انڈیلا۔ڈالا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ (ص ب ب)مضاعف۔صیغہ۔صَبَّ يَصُبُّ۔مصدر۔صَبًّا۔(اوپر سے ڈالنا۔انڈیلنا۔برسانا)۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔ الْمَاءَ:(پانی کو)منصوب۔ مفعول بہ۔صَبًّا:(اوپر سے ڈالنا۔خوب برسانا۔انڈیلنا)منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: بے شک ہم ہی نے پانی برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔شَقَقْنَا:(ہم نے پھاڑ دیا۔) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ش ق ق)مضاعف۔صیغہ۔شَقَّ يَشُقُّ۔ مصدر۔ شَقًّا۔ (جدا ہونا۔پھاڑنا)۔الْأَرْضَ:(زمین کو)منصوب۔ مفعول بہ۔شَقًّا:(پھاڑنا)منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: پھر ہم ہی نے زمین کو چیر اپھاڑا۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنبَتْنَا:(ہم نے اگایا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْبَتَ يُنْبِتُ ۔مصدر۔اِنْبَاتٌ۔(اگانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ن ب ت)صیغہ۔نَبَتَ يَنْبُتُ۔مصدر۔ نَبْتًا۔ نَبَاتًا۔(اگانا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔حَبًّا: (دانے۔ اناج۔غلہ کو)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔عِنَبًا:(انگور)معطوف۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔قَضْبًا:(لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت۔ تروتازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے۔ناسپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں ۔ایک قسم کی گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔مترادف۔خُضَرْوَاتٌ۔سبزیاں۔ترکاریاں۔کھیر ککڑی۔)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور انگور اور ترکاری۔

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔زَيْتُوْنًا:(زیتون)معطوف منصوف۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَخْلًا:(کھجوریں)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور زیتون اور کھجوریں

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔حَدَائِقَ:(حَدِيْقَةٌ کی جمع۔سبز باغ۔ باغ،باغیچہ، پھل دار درختوں والی زمین،وہ کھجوروں کا باغ جس کی چہار دیواری ہو)معطوف۔ منصوب۔ موصوف۔غُلْبًا:(باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔)صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور گھنے گھنے باغ۔

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فَاكِهَةً:(مختلف پھل۔)معطوف۔ منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔اَبًّا:(گھاس۔چارہ)معطوف۔ منصوب۔

ترجمہ آیت: اور میوے اور چارا۔

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾

مَّتَاعًا:(مال اسباب۔گھریلو سامان جس سے فائدہ اٹھایا جائے)منصوب۔مفعول بہٖ۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كُمْ: (تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔أَنْعَامِ: (مویشی۔ جانور۔ مع اونٹ۔ورنہ بھیڑ بکریاں)اسم مجرور۔ مضاف۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔جَاءَتِ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔ جَاءَ يَجِيْئُ۔جِيئٌ۔مَجِئٌ۔(آنا) ۔ الصَّاخَّةُ:(چیخ وپکار۔شوروغوغہ)فاعل مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ۔تو جب (قیامت کا) غل مچے گا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔يَفِرُّ:(وہ فرار ہوتا ہے۔دوڑتا ہے۔دور بھاگتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ف ر ر) مضاعف۔صیغہ۔فَرَّ يَفِرُّ۔مصدر۔فَرًّا۔فِرَارًا۔مَفَرًّا۔(فرار ہونا۔بھاگ جانا)۔ الْمَرْءُ:(آدمی۔مرد۔انسان)فاعل۔مرفوع۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَخِيْ:(بھائی)اسم مجرور۔از ستّہ مکبّرہ۔ی۔علامت جرّ۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اُمِّ:(ماں)معطوف مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبِيْ:(باپ)از ستہ مکبّرہ۔ی۔علامت جرّ۔ معطوف مجرور۔ مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔صَاحِبَتِ:(بیوی۔)معطوف مجرور۔هِ :(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ وَ:(اور)حرف عطف۔بَنِيْ:(بیٹے)اصلاًبَنِيْنَ تھا۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مضاف۔ اَمْرِءٍ: (امر۔حکم۔فیصلہ۔کام۔)مجرور۔مضاف الیہ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مجرور۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ شَأْنٌ:(حالت و کیفیت۔حیثیت ومرتبہ،عزت،تعلق)مبتداءمؤخر مرفوع۔يُغْنِيْ:(کام آئے گا۔فائدہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔ کفایت کرنا۔فائدہ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔مَغْنًى۔غِنَاءًا۔(کام آنا۔مال دار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔بسنا آباد۔ہونا)۔ هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لیے) بس کرے گا۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾

وُجُوۡہٌ:(وَجۡہٌ کی جمع۔چہرے)مبتداء مرفوع۔ یَوۡمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(یَوۡمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔مُّسۡفِرَۃٌ:(چمکنے والا۔روشن)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے۔

ضَاحِکَۃٌ مُّسۡتَبۡشِرَۃٌ ﴿۳۹﴾

ضَاحِکَۃٌ:(ہنسنے والی۔ہنستی ہوئی۔)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔خبر ثانی۔مرفوع۔ مُّسۡتَبۡشِرَۃٌ:(خوش۔خوشی منانے والی۔) اسم فاعل۔واحد مؤنث۔خبر ثالث۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: خنداں وشاداں (یہ مومنان نیکوکار ہیں)۔

وَ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ عَلَیۡہَا غَبَرَۃٌ ﴿۴۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔وُجُوۡہٌ:(وَجۡہٌ کی جمع۔چہرے)مبتداء مرفوع۔ یَوۡمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(یَوۡمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔ھَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم مرفوع۔غَبَرَۃٌ:(غبار سے اٹی ہوئی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔خبر مرفوع۔ضمہ محلاًخبر مرفوع۔مبتداء"وُجُوۡہٌ"۔

ترجمہ آیت: اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہو گی۔

تَرۡہَقُہَا قَتَرَۃٌ ﴿۴۱﴾

تَرۡہَقُ:(چھاجاتی ہے۔جائے گی۔ڈھانپ لے گی۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔فتحہ۔مادہ۔(رھق)صیغہ۔رَھَقَ یَرۡھَقُ۔مصدر۔رَھۡقًا۔(ڈھانپنا۔چھاجانا۔)۔ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔قَتَرَۃٌ:(غبار۔غبار نما۔پرچھائیں چھائی ہونا۔دھوئیں کی طرح سیاہی)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاًخبر ثانی۔

ترجمہ آیت: (اور) سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔

اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡکَفَرَۃُ الۡفَجَرَۃُ ﴿۴۲﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر ومؤنث۔مبتداء مرفوع۔ هُمُ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً برائے تقویۃ۔الْكَفَرَةُ:(کافر۔)خبر مرفوع۔موصوف۔الْفَجَرَةُ:(فاجر۔بدکردار)مرفوع۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: یہ کفار بدکردار ہیں۔

81 سُوْرَۃُ التَّكْوِيْرِ

رکوعھا 1 — 81 سُوْرَۃُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 — اٰیاتھا 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الشَّمْسُ:(سورج)نائب فاعل۔مرفوع۔فعل محذوف۔ كُوِّرَتْ:(لپیٹ دیا جائے گا۔ترجمہ بوجہ " إِذَا ")فعل ماضی مجهول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔كَوَّرَ يُكَوِّرُ۔مصدر۔تَكْوِيْرًا۔(لپیٹنا)۔

ترجمہ آیت: جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ النُّجُوْمُ:نَجْمٌ کی جمع۔ستارے)نائب فاعل۔مرفوع۔اِنْكَدَرَتْ:(میلی ہوجائے گی۔بکھر جائے گی۔بے نور ہوجائے گی۔کی وجہ سے ترجمہ مستقبل میں ہوگا) فعل ماضی مجهول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ باب۔انفعال۔صیغہ۔اِنْكَدَرَ يَنْكَدِرُ۔مصدر۔اِنْكِدَارًا۔(میلا ہونا۔بکھر جانا۔بے نور ہونا۔گدلا ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔مادہ(ک در)صیغہ۔کدر یکدر مصدر۔کدرا۔(گدلا کرنا۔میلا کرنا)۔

ترجمہ آیت: جب تارے بے نور ہوجائیں گے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْجِبَالُ:(پہاڑ)نائب فاعل۔مرفوع۔ سُيِّرَتْ:(چلائے جائیں گے۔ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَيَّرَ يُسَيِّرُ۔مصدر۔ تَسْيِيْرًا(چلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(س ی ر)اجوف یائی۔صیغہ۔سَارَ يَسِيْرُ۔مصدر۔سَيْرًا۔(چلنا۔سیر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْعِشَارُ:(دس ماہ کی گابھن۔اونٹنیاں)نائب فاعل۔ مرفوع۔عُطِّلَتْ:(بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ ترجمہ بوجہ " إِذَا "۔) ()فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔عَطَّلَ يُعَطِّلُ۔مصدر۔تَعْطِيْلًا۔(غیر محفوظ چھوٹنا۔بے کار چھوڑنا۔بے کار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ط ل)صیغہ۔عَطَلَ يَعْطُلُ۔مصدر۔عَطَالَةٌ۔(بے کار ہونا۔چھٹی کرنا۔ معطل)

ترجمہ آیت: اور جب بیانے والی اونٹنیاں بے کار ہو جائیں گی۔

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْوُحُوْشُ :(جنگلی۔وحشی۔جانور۔)نائب فاعل۔حُشِرَتْ:(جمع کئے جائیں گے ترجمہ بوجہ " إِذَا "۔) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ح ش ر)صیغہ۔حَشَرَ يَحْشُرُ۔مصدر۔حَشْرًا۔(جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب وحشی جانور جمع اکٹھے ہو جائیں گے۔

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْبِحَارُ:(سمندر)نائب فاعل۔ مرفوع۔سُجِّرَتْ:(بھڑکائے جائیں گے۔جلائے جائیں گے۔ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَجَّرَ يُسَجِّرُ مصدر۔ تَسْجِيْرًا۔(جلانا۔بھڑکانہ۔) ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج ر)صیغہ۔سَجَرَ يَسْجُرُ۔مصدر۔سَجْرًا۔سُجُوْرًا۔(بھر کر باہر بہنے لگنا۔)

ترجمہ آیت: اور جب دریا آگ ہو جائیں گے

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ النُّفُوْسُ:(جانیں۔ لوگ)نائب فاعل مرفوع۔ زُوِّجَتْ:(ملا دی جائیں گی۔جوڑ دی جائیں گی۔ ترجمہ بوجہ " إِذَا "۔)فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔زَوَّجَ يُزَوِّجُ۔مسدر۔تَزْوِيْجٌ۔(جوڑا بنانا۔شادی کرنا۔ملا دینا۔)۔

ترجمہ آیت: اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْمَوْؤُدَةُ:(زندہ دفن کی ہوئی)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سُئِلَتْ:(ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔مہموز العین سَالَ يَسْئَلُ۔مصدر۔سُؤَالًا۔(پوچھنا دریافت کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔

بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

بِ:(ساتھ)حرف جار۔أَيِّ :(کس)اسم مجرور۔مضاف۔ذَنْبٍ:(گناہ)مجرور مضاف الیہ۔ قُتِلَتْ:(قتل کر دی گئی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔مصدر۔

قَتْلًا ۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔

ترجمہ آیت: کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی۔

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الصُّحُفُ :(صَحِيْفَةٌ کی جمع۔اوراق۔صحیفے۔اعمال نامے۔)نائب فاعل ۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔نُشِرَتْ:(وہ کھول دی جائے گی۔پھیلا دی جائے گی۔نشر کر دی جائے گی۔ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(ن ش ر)صیغہ۔نَشَرَ يَنْشُرُ۔مصدر۔نَشْرًا۔(پھیلانا۔کھولنا۔نشر کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ السَّمَاءُ:(آسمان)نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔كُشِطَتْ:(پردہ ہٹا دیا جائے گا۔ ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ک ش ط)صیغہ۔كَشَطَ يَكْشُطُ۔مصدر۔كَشْطًا۔(چھال اتارنا۔کھلا کھینچنا۔پردہ ہٹانا)۔

ترجمہ آیت: اور جب آسمانوں کی کھال کھینچ لی جائے گی۔

وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْجَحِيْمُ:(دوزخ)نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔سُعِّرَتْ:(بھڑکا دی جائے گی۔ ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔) فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔سَعَّرَ يُسَعِّرُ۔مصدر۔تَسْعِيْرًا۔(دھکانا۔بھڑکانا)۔

ترجمہ آیت: اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْجَنَّةُ :(باغ۔جنت)نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔أُزْلِفَتْ:(قریب لائی جائے گی ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔) فعل ماضی مجھول واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ افعال۔ صیغہ۔أَزْلَفَ يُزْلِفُ۔ مصدر۔إِزْلَافًا۔(قریب لانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ز ل ف)صیغہ۔زَلَفَ يَزْلُفُ۔ مصدر۔زَلْفًا۔(قریب ہونا۔آگے بڑھنا)۔

ترجمہ آیت: اور بہشت جب قریب لائی جائے گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

عَلِمَتْ:(وہ جان لے گی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔نَفْسٌ:(جان۔روح۔نفس)فاعل مرفوع۔مَّا: (جو) اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔أَحْضَرَتْ:(وہ لائے گی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراًهِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔أَحْضَرَ يُحْضِرُ۔مصدر۔إِحْضَارًا۔(لے آنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ض ر)صیغہ۔حَضَرَ يَحْضُرُ۔مصدر۔حَضْرًا۔(حاضر ہونا۔آنا۔ -کسی کو کوئی بات "چیز"پیش۔)۔

ترجمہ آیت: تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾

فَ:(پس)قسمیہ۔لَا:(نہیں)نافیہ۔زائد۔أُقْسِمُ:(میں قسم کھاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً أَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَقْسَمَ يُقْسِمُ۔مصدر۔إِقْسَامًا۔(قسمیں کھانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔بانٹنا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔الْخُنَّسِ:(پیچھے ہٹ جانے والوں کی۔" ستارہ کا چھپ جانا،غائب ہو جانا"معانی جامع)موصوف۔

ترجمہ آیت: ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾

الْجَوَارِ:(الْجَارِيَةُ۔کی جمع۔ باندی۔ کم سن عورت ، لڑکی چلنے والے)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔جَرْيَانًا۔مصدر۔ الْكُنَّسِ: (كَانِسٌ۔کی جمع۔ اپنے آپ کو چھپا لینے والے ستارے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔كُنُوْسًا۔كِنَاسًا۔مصدر۔صیغہ۔كَنَسَ يَكْنُسُ۔ باب۔ضرب۔(ہرنوں کے شکار کے لئے گھاٹ لگانا۔عبدالماجد دریا آبادی)۔

ترجمہ آیت: (اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔اللَّيْلِ:(رات)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔۔بمعنی مستقبل۔عَسْعَسَ:(رات ہو گئی،رات کا تاریک ہو گئی۔وہ رخصت ہوا۔الگ ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔رباعی مجرد۔باب۔فعلل۔صیغہ۔عَسْعَسَ يُعَسْعِسُ۔مصدر۔عسعسا۔(رات ہونا۔رات کا تاریک ہونا۔ آگے نکلنا۔رخصت ہونا۔)

ترجمہ آیت: اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے۔

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الصُّبْحِ:(صبح۔سویرا)اسم مجرور۔ مقسم بہٖ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔تَنَفَّسَ:(وہ سانس لیتی ہے۔ظاہر ہوتی ہے۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَنَفَّسَ يَتَنَفَّسُ۔مصدر۔تَنَفُّسٌ۔(سانس لینا۔)جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔قَوْلُ:(قول۔بات۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔ رَسُوْلٍ :(پیغمبر)مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔كَرِيْمٍ:(بزرگی والا۔عزت والا)صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔(یہ کلام نبی اکرم ﷺ کا بیان کردہ ہے۔)

کہ بے شک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے

ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾

ذِي :(والا) مجرور۔صفت ثانی۔از ستہ مکبّرہ۔مضاف۔قُوَّةٍ :(قوت) مجرور مضاف الیہ۔عِنْدَ:(پاس) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ ذِي: (والا) مجرور مضاف الیہ۔از ستہ مکبّرہ۔مضاف۔ الْعَرْشِ:(عرش۔ چھت۔ تخت حکومت) مجرور مضاف الیہ۔ موصوف۔ مَكِيْنٍ:(رہنے والا۔ جگہ رکھنے والا۔ مرتبہ رکھنے والا۔ باحیثیت وصلاحیت۔ مقام والا) اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاً مجرور ۔صفت ثالث۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

مُطَاعٍ:(مخدوم جس کی فرماں برداری کی جائے۔جو کسی کو مطیع بنائے۔ سردار۔) مجرور۔صفت رابع۔ ثَمَّ:(وہاں۔اس جگہ) اسم اشارہ۔ظرف مکان بعید۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔أَمِيْنٍ:(ایمان دار۔امانت دار۔) مجرور۔صفت۔خامس۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: سردار (اور) امانت دار ہے

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں) نافیہ۔ عمل لَيْسَ کا۔رافع اسم۔ناصب خبر۔صَاحِبُ:(دوست۔صاحب۔والا۔) مَا کا اسم مرفوع۔مضاف۔ كُمْ:(تمہارا) ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔) زائدہ۔برائے تاکید نفی۔مَجْنُوْنٍ:(دیوانہ۔پاگل۔ عقل گم کردہ) لفظاً مجرور محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور) استئنافیہ۔لَ:(بلاشبہ) لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً) حرف تحقیق۔رَآ:(اس نے دیکھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھو۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ (دیکھنا۔ آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔هُ :(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ ۔ محلاً

منصوب۔ مفعول بہ۔بِ:(ساتھ)الْأُفُقِ:(مشرقی کنارہ)اسم مجرور۔موصوف۔ الْمُبِيْنِ:(کھلم کھلا۔واضح۔)مجرور ۔صفت ۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بےشک انہوں نے اس(فرشتے) کو(آسمان کے کھلے یعنی) مشرقی کنارے پر دیکھا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں) نافیہ۔ عمل لَيْسَ کا۔رافع اسم۔ناصب خبر۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔عَلَى:(پر)حرف جار۔ الْغَيْبِ:(پوشیدہ چیزوں)اسم مجرور۔ بِ:(ہر گز۔۔۔)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید نفی۔ضَنِيْنٍ:(کنجوس۔بخیل۔)لفظاً مجرور۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور وہ پوشیدہ باتوں(کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں) نافیہ۔ عمل لَيْسَ کا۔رافع اسم۔ناصب خبر۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ہر گز۔۔۔)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید۔ نفی۔قَوْلِ:(قول بات)لفظاً مجرور۔محلاً:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں) نافیہ۔ عمل لَيْسَ کا۔رافع اسم۔ناصب خبر۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمَا کی خبر منصوب۔ مضاف۔ شَيْطَانٍ:(شیطان)مجرور ۔مضاف الیہ۔موصوف۔ رَجِيْمٍ:(پتھر کھایا ہوا۔لعنتی۔راندہ ہوا۔سزا یافتہ) صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾

فَ:(پھر)فصیحۃ۔أَيْنَ:(کہاں؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ظرف مکان۔ تَذْهَبُوْنَ:(تم جاتے ہو)فعل مضارع۔جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ذھب) صیغہ۔ذَهَبَ يَذْهَبُ۔مصدر۔ذَهَابًا۔(چلے جانا۔جانا)۔

ترجمہ آیت: پھر تم کدھر جارہے ہو۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٧﴾

إِنۡ:(نہیں)نافیہ۔آگے " إِلَّا " صلہ ہے هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔ واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔مبتداء مرفوع۔ إِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ ذِكۡرٌ:(یاد۔نصیحت۔)خبر مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔الۡعَالَمِيۡنَ:(جہانوں کیے)مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً مجرور۔صفت۔

ترجمہ آیت: یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ﴿٢٨﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔مَنۡ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شَاءَ :(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيۡئَةٌ۔(مرضی)۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔كُمۡ:(تم)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔أَنۡ:(کہ) مصدریہ۔ناصب مضارع۔يَسۡتَقِيۡمَ:(وہ قائم ہو۔سیدھی راہ چلے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَقَامَ يَسۡتَقِيۡمُ۔مصدر۔اِسۡتِقَامًا۔(قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوۡمُ۔مصدر۔قَوۡمًا۔قِيَامٌ۔(کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٩﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَشَاؤُوۡنَ:(تم چاہتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيۡئَةٌ۔ (مرضی)۔ إِلَّا: (مگر۔سوائے۔علاوہ)حرف استثناء۔ أَنۡ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ يَشَاءَ:(وہ چاہے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔ مَشِيۡئَةٌ۔(مرضی)۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل مرفوع۔ رَبُّ :(ربّ)بدل۔مرفوع۔یا۔صفت۔ مرفوع۔مضاف۔ الۡعَالَمِيۡنَ: (جہانوں کا)مجرور۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ

رکوعھا 1 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 اٰیاتھا 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔السَّمَاءُ:(آسمان۔)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔انفطرتْ:(وہ پھٹ جائے گی۔پھٹ جائے گا۔ترجمہ بوجہ "إِذَا"۔)فعل ماضی واحد مؤنث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔انفعال۔صیغہ۔اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ۔مصدر۔اِنْفِطَارٌ۔(پھٹ جانا)۔ثلاثی مجرد باب۔نصر۔مادہ(ف ط ر)صیغہ۔ فَطَرَيَفْطُرُ۔مصدر۔فَطْرًا۔(پھٹنا۔عدم سے وجود میں لانا۔پیدا کرنا۔)۔

ترجمہ آیت: جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔الْكَوَاكِبُ:(ستارے) فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنْتَثَرَتْ:(بکھر جائیں گے۔جھڑ جائیں گے۔ترجمہ بوجہ " إِذَا ") فعل ماضی واحد مؤنث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔انفعال۔صیغہ۔اِنْتَثَرَ يَنْتَثِرُ۔مصدر۔اِنْتِثَارًا۔(بکھر جانا۔) ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ مادہ (ن ث ر)صیغہ۔نَثَرَ يَنْثُرُ۔ مصدر۔نَثْرًا۔(بکھیرنا۔ ادھر ادھر کرنا۔ پھیلانا۔ نَثَرَ الْحَبَّ فِي الْحَقْلِ"اس نے کھیت میں دانے بکھیرے"معجم اللغة العربية المعاصرة)۔

ترجمہ آیت"اور جب تارے جھڑ پڑیں گے

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔الْبِحَارُ:(سمندر)نائب

فاعل۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فُجِّرَتْ:(پھاڑ دیئے جائیں گے۔ ترجمہ بوجہ " إِذَا ") فعل ماضی مجہول واحد مؤنث۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔فَجَّرَ يُفَجِّرُ۔مصدر۔تَفْجِيْرًا۔(پھاڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ف ج ر)صیغہ۔فَجَرَ يَفْجُرُ۔مصدر۔فَجْرًا۔فُجُوْرًا۔(پھوٹ پڑنا۔فسق وفجور کرنا۔نافرمانی کرنا۔گناہ کرنا اخلاق حسنہ کے بر عکس کام کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب دریا بہہ(کر ایک دوسرے سے مل) جائیں گے۔

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ الْقُبُوْرُ :(قبریں)نائب فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔بُعْثِرَتْ:(اکھاڑ دی جائیں گی) ترجمہ بوجہ " إِذَا ") فعل ماضی مجہول واحد مؤنث۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔رباعی۔ مجرد۔باب فعلل۔صیغہ ۔بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ۔مصدر۔بَعْثَرَةٌ۔(اکھاڑنا۔الٹ پلٹ کرنا۔اکھیڑنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ﴿۵﴾

عَلِمَتْ :(وہ جان گئی۔)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔نَفْسٌ:(جان۔ نفس)فاعل۔مرفوع۔مَّا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔قَدَّمَتْ:(اس نے آگے بھیجا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ يُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِيْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ يَقْدَمُ۔مصدر۔قُدُوْمًا۔مَقْدَمًا۔(آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔أَخَّرَتْ:(اس نے پیچھے چھوڑا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔اَخَّرَ يُؤَخِّرُ ۔مصدر۔تَاخِيْرًا۔(مہلت دینا۔مؤخر کرنا۔تاخیر کرنا۔ڈھیل دینا)۔

ترجمہ آیت: تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿٦﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون،کون سا،جونسا)منادیٰ۔مضموم۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔الْإِنْسَانُ:(انسان)بدل"أَيُّ"۔یا۔صفت۔مَا:(کیا؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔غَرَّ:(اس نے دھوکا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(غ ر ر)مضاعف۔صیغہ۔غَرَّ يَغُرُّ۔مصدر۔غَرًّا۔غُرُورًا۔(دھوکا دینا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہ۔بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔موصوف۔مضاف۔كَ:(تیرا) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْكَرِيْمِ:(پر وقار۔سخی۔عزت دار۔بزرگ)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے باب میں کس چیز نے دھوکا دیا۔

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾

الَّذِي:(وہ جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔سَوّٰا:(اس نے سنوارا۔درست کیا۔برابر کیا)اصلی رسم الخط۔"سَوّٰى"۔ی۔کو الف سے بدلا گیا۔برائے اتصال ماب بعد۔ضمیر۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰى يُسَوِّىْ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(سنوارنا۔برابر کرنا۔درست کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِيَ يَسْوٰى۔مصدر۔اَسْوَءً۔سِوًى۔(برابر۔مکمل۔طاقتور۔پورا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پھر)حرف عطف۔عَدَلَ:(اس نے عدل کیا۔معتدل بنایا۔اس نے متناسب بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع د ل)صیغہ۔عَدَلَ يَعْدِلُ۔مصدر۔عَدْلًا۔(ترازو برابر رکھنا۔پلڑے برابر رکھنا) كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل رکھا۔

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاۗءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾

فِي:(میں)حرف جار۔ أَيِّ:(کون ، کون سا ، جونسا)اسم مجرور۔مضاف۔ صُورَةٍ :(شکل۔صورت۔تصویر)مجرور مضاف الیہ۔مَّا:(جو)اسم شرط۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔محلاًمجزوم۔فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ش ی ء) اجوف یائی۔مہموز اللام۔صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔ مصدر۔ مَشِيْئَةٌ۔ (مرضی)۔ رَكَّبَ:(اس نے ترکیب دیا۔اس نے جوڑ دیا۔)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔رَكَّبَ يُرَكِّبُ۔مصدر۔تَرْكِيْبًا۔(جوڑنا۔ترکیب دینا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ب)۔صیغہ۔رَكِبَ يَرْكَبُ ۔مصدر۔ رُكُوْبًا۔(سوار ہونا۔)۔ كَ :(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور جس صورت میں چاہاتجھے جوڑدیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿٩﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔ تُكَذِّبُونَ:(تم جھٹلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔ صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔الدِّيْنِ:(دین۔قانون۔جزاء۔بدلہ۔شریعت۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور جس صورت میں چاہاتجھے جوڑدیا۔ مگرہیہات تم لوگ جزاکو جھٹلاتے ہو۔

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿١٠﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔ حَافِظِيْنَ:(حفاظت کرنے والے۔ نگرانی کرنے والے۔یاد کرنے والے)اسم مجرور۔علامت۔ی۔جملہ محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾

كِرَامًا:(باوقار۔بزرگی والے۔ قابل احترام۔ قابل قدر۔)۔منصوب۔صفت اوّل۔" حَافِظِينَ "موصوف۔كَاتِبِينَ:(كَاتِبٌ کی جمع۔لکھنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔منصوب۔صفت ثانی۔"۔

ترجمہ آیت: عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

يَعْلَمُونَ:(وہ جانتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔ عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔ عِلْمًا۔(جاننا۔علم رکھنا)۔جملہ محلاً صفت ثالث۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔تَفْعَلُونَ:(تم کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔

ترجمہ آیت: جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْأَبْرَارَ:(بَرٌّ اور بَارٌّ۔کی جمع۔بزرگ۔نیکوکار۔) إِنَّ کا اسم منصوب۔
لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔فِي:(میں)حرف جار۔نَعِيمٍ:(نعمت۔راحت۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے۔

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْفُجَّارَ:(بدکردار۔)مبالغہ۔کا إِنَّ اسم منصوب۔
لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔فِي:(میں)حرف جار۔جَحِيمٍ:(دوزخ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور بدکردار دوزخ میں۔

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾

یَصْلَوْنَ:(وہ داخل ہوں گے)اصلاً "یَصْلَی+وْنَ" کی جمع۔ ی۔ حرف علت کو حذف بوجہ التقائے ساکنین۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ صَلِيَ يَصْلِيُ۔ مصدر۔صَلْیٌ۔صِلِیًّا۔(داخل ہونا۔)هَا:(اسے)ضمیر واحد۔مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔ منصوب۔ مضاف۔ الدِّيْنِ:(فیصلہ۔جزاء۔قیامت۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔ عمل لَيْسَ کا۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا مَا اسم مرفوع۔

عَنْ:(سے)حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔بِ:(۔۔۔)حرف جار۔برائے تاکید نفی۔غَآئِبِيْنَ:(چھپنے والے)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔لفظاً مجرور۔جملہ محلاً مَا کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔۔مَا:(نہیں)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَدْرَا:(اس نے جانا۔خبر ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی يُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی يَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب ۔مفعول بہٖ۔ مَا:(کیسا ہے؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔

يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔ موصوف۔جملہ محلاً مفعول بہٖ ثانی۔الدِّيْنِ:(فیصلہ۔حکم۔جزاء۔بدلہ کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟۔

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ مَا:(نہیں)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أَدْرَا:(اس نے جانا۔خبر ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی يُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔

ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(دری)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَۃٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب ۔مفعول بہ۔ مَا:(کیسا ہے؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ يَوْمُ:(دن)ظرف زمان۔خبر مرفوع۔موصوف۔جملہ محلاًمفعول بہٖ ثانی۔الدِّيْنِ:(فیصلہ۔حکم۔جزاء۔بدلہ کا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منسوب۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ تَمْلِكُ:(تو اختیار رکھتا ہے۔مالک ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(م ل ک)صیغہ۔مَلَکَ یَمْلِکُ۔مصدر۔مَلْکًا۔ملکیت ہونا۔مالک ہونا۔اختیار رکھنا۔)نَفْسٌ:(جان۔نفس)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔نَفْسٍ: (جان۔ نفس۔)اسم مجرور۔ شَيْـًٔا:(کوئی شئے)منصوب۔مفعول بہ۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔الْأَمْرُ:(امر ۔حکم۔معاملہ۔فیصلہ)مبتداء مرفوع۔يَوْمَىِٕذٍ: (اس دن)مرکب:(يَوْمَ+اِذٍ)اسم ظرف زمان۔مضاف+ مجرور مضاف الیہ۔ لِلّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ کے لئے) مرکب:(لِ+اللّٰهِ)حرف جار۔+اللہ جل جلالہٗ اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کرسکے گا اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

83 سُوۡرَةُ المُطَفِّفِيۡنَ

رکوعھا 1 83 سُوۡرَةُ المُطَفِّفِيۡنَ مَکِّيَّةٌ 86 اٰیاتھا 36

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کانام لے کرجوبڑامہربان نہایت رحم والاہے

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ﴿۱﴾

وَيۡلٌ:(خرابی ہے۔دوزخ کی ایک وادی کانام بھی ہے)مبتداء مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الۡمُطَفِّفِيۡنَ:(مُطَفِّفٌ کی جمع۔ناپ تول میں کمی کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے۔

الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿۲﴾

الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًصفت مجرور۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اِکۡتَالُوۡا:(انہوں نےماپ لیا۔ترجمہ بوجہ "إِذَا " ماپ کرلیتےہیں۔لیں گے)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔ واؤجمع۔الف فارقہ۔محلاًفعل شرط۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِکۡتَالَ يَكۡتَالُ۔ مصدر۔اِکۡتِيَالٌ۔(ماپ کرلینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔مادہ(ک ی ل)اجوف یائی۔صیغہ۔کَالَ يَكِيۡلُ۔مصدر۔کَيۡلًا۔ مَکَالًا۔مِکۡيَالًا۔(ناپ کرموازنہ کرنا۔وزن کرنا۔پیمائش کرنا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔النَّاسِ:(لوگوں)اسم مجرور۔يَسۡتَوۡفُوۡنَ: (وہ پورا پورا لیتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔محلاً فعل جواب شرط۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ استفعال۔ صیغہ۔اِسۡتَوۡفٰی يَسۡتَوۡفِيۡ۔مصدر۔ اِسۡتِيۡفَاءٌ۔(پورا پورا وصول کرنا۔پوراپورالینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ف ی)لفیف مقرون۔مثال واوی۔+ناقص یائی۔ صیغہ۔وَفٰی يَفِيۡ۔ مصدر۔وَفَاءًا۔اَوۡفٰی۔اِيۡفَاءًا۔(پوراکرنا۔)

ترجمہ آیت: جولوگوں سے ناپ کرلیں توپورالیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔ اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ كَالُوْ:(انہوں نے ماپا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ محذوف بوجہ اتصال۔محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ضرب۔مادہ(ک ی ل)اجوف یائی۔ صیغہ۔كَالَ يَكِيْلُ۔مصدر۔كَيْلًا۔مَكَالًا۔مِكْيَالًا۔(ناپ کر موازنہ کرنا۔پیمائش کرنا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ اَوْ:(یا)حرف عطف۔ وَّزَنُوْ:(انہوں نے تولا۔وزن کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔ الف فارقہ محذوف بوجہ اتصال۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(و ز ن)مثلا واوی۔صیغہ۔وَزَنَ يَزِنُ۔مصدر۔وَزْنًا۔(وزن کرنا۔تولنا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔يُخْسِرُوْنَ:(گھاٹا دیتے۔کم کرتے۔نقصان کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً فعل جواب شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْسَرَ يُخْسِرُ۔مصدر۔اِخْسَارًا۔(کم کرنا۔ نقصان کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(خ س ر) صیغہ۔خَسِرَ يَخْسَرُ۔مصدر۔خُسْرا۔خَسَارَةٌ۔ خَسَارًا۔ (ضائع ہونا۔نقصان اٹھانا۔دھوکا کھانا۔راستہ۔بھول جانا۔گمراہ ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾

اَ:(کیا)حرف استفہام۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَظُنُّ:(وہ گمان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا۔یقین نہ کرنا)۔ اُولٰٓئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔مَّبْعُوْثُوْنَ:(زندہ کر کے اٹھائے جانے والے) اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔یَوْمٍ :(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔موصوف۔عَظِيْمٍ :(بہت بڑا۔)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یعنی) ایک بڑے(سخت) دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾

يَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ يَقُوْمُ :(کھڑ ہوتا ہے۔کھڑا ہو گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق وم)اجوف واوی۔صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔مصدر۔قَوْمًا۔قِيَامَةٌ۔قُوْمَةٌ۔قَامَةٌ۔(اٹھنا۔ سیدھا کھڑ اہونا ۔کھڑا ہونا۔روکنا۔)۔ النَّاسُ:(لوگ)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔الْعَالَمِيْنَ:(جہانوں کے)مجرور علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس دن(تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ كِتَابَ:(کتاب)إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔الفُجَّارِ:(بدکرداروں)مبالغہ۔مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔فِيْ:(میں)حرف جار۔سِجِّيْنٍ:(قیدیوں کاریکارڈ۔دفتر۔رجسٹر)جمع مذکر۔مجرور علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: سن رکھو کہ بدکارروں کے اعمال سجّین میں ہیں۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(کیا ہے؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَدْرَا:(اس نے جانا۔خبر ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔أَدْرٰى يُدْرِىْ۔مصدر۔إِدْرَاءً۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(دری)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰى يَدْرِىْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًمنصوب مفعول بہ۔مَا:(کیاہے؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاًمبتداء مرفوع۔سِجِّيْنٌ:(قیدیوں کا ریکارڈ۔دفتر۔رجسٹر)جمع مذکر۔مجرور علامت۔ی۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کیا جانتے ہوں کہ سجّین کیا چیز ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾

كِتَابٌ:(کتاب۔دفتر۔ریکارڈ)خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"۔موصوف۔مرفوع۔مَّرْقُوْمٌ:(لکھی ہوئی)اسم مفعول۔ واحد مذکر۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَيْلٌ:(خرابی ہے۔ہلاکت ۔عذاب۔تباہی۔ دوزخ کی ایک وادی کا نام)مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُكَذِّبِيْنَ:(جھٹلانے والے)اسم فاعل۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاًخبر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرورصفت۔ يُكَذِّبُوْنَ:(جھٹلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ضمیر فاعل۔مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا ۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔يَوْمِ:(دن)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مضاف۔ الدِّيْنِ:(فیصلہ۔قیامت۔دین۔جزاءوسزاءکے)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يُكَذِّبُ:(وہ جھٹلاتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد ۔باب۔ ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔هٖ

ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ کُلُّ:(تمام۔ہر)برائے تاکید۔فاعل مرفوع۔مضاف۔ مُعْتَدٍ:(حد سے تجاوز کرنے والا۔سرکش) اِعْتِدَاءٌ مصدر۔اسم فاعل۔ واحد مذکر۔مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔اَثِیْمٍ:(سخت گناہگار)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی۔مستقبل۔تُتْلٰى:("غوروخوض کرنے کے لئے" پڑھی جاتی ہے۔تلاوت کی جاتی ہے۔)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِی۔ محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ت ل و)ناقص واوی۔ صیغہ۔ تَلَا یَتْلُوْ۔ مصدر۔ تَلَاوَةٌ(سمجھ کر پڑھنا)۔ عَلَیْ:(پر)حرف جار۔ہٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔آیَاتُ:(آیات)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔قَالَ:(اس نے کہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ محلاً جواب فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔ اَسَاطِیْرُ:(اُسْطُوْرَةٌ کی جمع۔لکھی ہوئی۔"باتیں۔کہانیاں۔قصے۔افسانے")خبر مرفوع۔مبتداء محذوف۔"ھِیَ"مضاف۔ الْاَوَّلِیْنَ:(پہلے۔اگلوں کے)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔{{یہ لفظ"چار معنی کے لئے آتا ہے(1)ردع وزجر(روکنے اور ڈانٹنے کے لئے) ہرگز نہیں باز آؤ یہی زیادہ استعمال ہے(2)ردّ اور نفی دونوں کیلئے ایک شے کی تردید اور دوسری کا اثبات کرتا ہے جیسے وہ بیمار جو معالج کے مشورہ وہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے کہے: شَرِبْتُ مَاءً : میں نے پانی پیا اس پر معالج کہے كَلَّا یا كَلَّا ،بَلْ شَرِبْتَ لَبَنًا اَوْ۔ اَكَلْتَ خُبْزًا : یعنی تم جو کہہ رہے ہو کہ میں نے پانی پیا ہر گز ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے دودھ پیا ہے یا روٹی کھائی ہے(جو تمہارے لئے ممنوع تھی (3) بمعنی اَلَّا تنبیہ کے لئے ابتدائے کلام میں آتا ہے جیسے:كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى۔اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى۔" سچ مچ انسان تو

آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو بے پروا (یا تونگر) سمجھتا ہے "۔یہ اس وقت ہے جبکہ اس سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جس کا مقتضیٰ زجر اور نفی ہو (4) حقا کے معنی میں بطور جواب قسم کے ساتھ آتا ہے جیسے وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۔"اور یہ نہیں مگر آدمی کی نصیحت کے لئے۔ ہر گز نہیں۔ قسم ہے چاند کی۔ (ایسا ہی ہے) ۔ " } }

بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔رَانَ:(اس نے زنگ لگایا۔زنگ آلود کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ر ی ن)اجوف یائی۔صیغہ۔رَانَ یَرِیْنُ مصدر۔رَیْنًا۔(زنگ آلودہ ہونا۔زنگ چڑھنا)۔ عَلَی:(پر)حرف جار۔قُلُوْبِ:(قَلْبٌ کی جمع۔دلوں)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مَّا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًفاعل۔مرفوع۔كَانُوْا:(وہ تھے) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُمْ۔ محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ يَكْسِبُوْنَ:(وہ کماتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ ی۔

ترجمہ آیت: دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿۱۵﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں۔اس لفظ کی تفصیل پچھلی آیت ملاحظہ ہو)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔ رَّبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔ لَّ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ مَحْجُوْبُوْنَ:(حجاب لئے ہوئے چھپے ہوئے۔پردے میں رکھے ہوئے)اسم مفعول۔جمع مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔صَالُوا:(داخل ہونے والے)اصلاًصَالُوْنَ۔ تھا۔اسم فاعل۔جمع مذکر۔صَلْیٌ مصدر۔نون جمع محذوف۔بوجہ مضاف۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔الْجَحِيْمِ:(دوزخ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ يُقَالُ:(کہا جائے گا۔جاتا ہے)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔ هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔ مرفوع۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً نائب فاعل۔ كُنْتُمْ:(تم تھے) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ مرفوع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ: (ساتھ) حرف جار۔هٖ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔تُكَذِّبُوْنَ:(تم جھٹلاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

كَلَّآ إِنَّ كِتٰبَ الْأَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كِتَابَ:(کتاب۔لکھی ہوئی۔نامۂ اعمال)کا اسم منصوب۔مضاف۔ الْأَبْرَارِ:(بَرٌّ۔بَارٌّ کی جمع۔نیکوکاروں)مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ عِلِّيِّيْنَ:(اعلیٰ درجہ پر۔بلند مقامات۔ایک دفتر کا نام جن میں نیکوکاروں کے ناموں کا اندراج ہوتا ہے)عُلُوٌّ مصدر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال علیین میں ہیں۔

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(کیا؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَدْرَا:(اس نے جانا۔خبر ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی یُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(دری)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاً خبر۔مرفوع۔مَا:(کیا ہے؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ عِلِّيُّوْنَ:(کی جمع۔بلند مقامات۔نیکی کے رجسٹر۔)جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے؟۔

كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿۲۰﴾

كِتَابٌ:(کتاب۔دفتر۔ریکارڈ)مرفوع۔خبر۔مبتداء محذوف۔"هُوَ"موصوف۔مَّرْقُوْمٌ:(لکھی ہوئی۔رقم شدہ)صفت مرفوع ۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾

يَشْهَدُ:(وہ گواہی دیتا ہے۔حاضر ہوتا ہے۔موجود ہوتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔کرم۔مادہ(ش ھ د)صیغہ۔شَهِدَ يَشْهَدُ ۔/۔شَهُدَ يَشْهُدُ ۔مصدر۔شُهُوْدًا۔شَهَادَةٌ۔(گواہی دینا۔ موجود ہونا/ گواہی دینا۔کسی کے خلاف شہادت دینا۔)۔هُ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔الْمُقَرَّبُوْنَ:(مُقَرَّبٌ کی جمع۔انتہائی قریب ہونے والے۔قریب کئے گئے۔قرب پانے والے۔عزت والے۔منظور نظر۔) اسم مفعول۔جمع مذکر۔محلاً فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ﴿۲۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الْأَبْرَارَ:(بَرٌّ۔بَارٌّ کی جمع۔نیکوکار۔بزرگ)لَ:(ضرور۔بلاشبہ) لائے

تاکید۔مزحلقه۔فِي:(میں)حرف جار۔نَعِيْمٍ:(نعمت والے۔چین۔سکھ۔آرام والے)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

عَلَى:(پر)حرف جار۔الْأَرَائِكِ:(الْأَرِيْكَةُ کی جمع۔صوفوں۔تختوں۔)اسم مجرور۔يَنْظُرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں دیکھیں گے۔نظارے کریں گے)فعل مضارع جمع مذکرغائب۔مجرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤجمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا۔غور کرنا۔نظارا کرنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾

تَعْرِفُ:(تو پہچانتا ہے۔پہچانے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔ مادہ(ع ر ف)صیغہ۔عَرَفَ يَعْرِفُ۔مصدر۔عِرْفَانًا۔مَعْرِفَةٌ۔(پہچاننا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ وُجُوْهِ:(وَجْهٌ کی جمع۔ چہروں۔)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَضْرَةَ:(تروتازہ۔ سونے کا ڈھلا ہوا۔ آسودہ حالی ۔حسن رونق بہار،چمک دمک شادابی۔)النَّعِيْمِ(آرام چین وسکون۔آسودہ حالی ۔حسن رونق بہار۔)

ترجمہ آیت: تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کرلو گے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾

يُسْقَوْنَ:(پلایا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًأَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسْقِيْ۔مصدر۔سَقْيًا۔(پانی پلانا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ رَّحِيْقٍ:(شراب)اسم مجرور۔موسوف۔مَّخْتُوْمٍ:(مہر لگی ہوئی۔ڈاٹ لگی ہوئی۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان کو خالص شراب سربمہر پلائی جائے گی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَّفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾

خِتَامُ:(مہر۔ہر چیز کا خاتمہ۔ایسی چیز جس سے مہر لگائی جائے۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر

ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِسْكٌ:(کستوری۔ جو ہرن کی ناف سے جما ہوا خون ہوتا ہے۔ جو بہت ہی خوشبودار ہوتا ہے۔ جو زیادہ ترتاتار کے علاقہ میں پایا جاتا ہے)۔ خبر مرفوع۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ فِيْ:(میں) حرف جار۔ ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر۔ مرکب:(ذَ+لِ+كَ) اسم اشارہ+ بُعد کے لئے + خطاب کے لئے۔ محلاً اسم مجرور۔ فَ:(پھر) برائے رابطہ۔

{{"اس کا کوئی عمل نہیں ہے اس کا استعمال متعدد طریقوں پر ہے (1) عاطفه: یہ تین معنی کے لئے اتی ہے (الف) ترتیب، اس کی دو صورتیں ہیں، ترتیب معنی یعنی معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بلا توقف لاحق ہونا۔ جیسے ارشاد باری ہے: فسواك۔ ترتیب بیان، جیسے قران پاک میں ہے: ونادي نوح ربه فقال رب ان ابني من اهلي،، (ب) برائے تعقیب۔ یعني فاء کے مدخول کا مدخول علیہ کے بعد اور اس کے تیجہ میں انا۔ جیسے ارشاد باری ہے،، ثم خلقنا النطفة عاقة فخلقنا العاقبة مضغة فخلقنا المضغة عظاما فكسونا العظام لحما بمعنی واؤ جیسے: امری القیس کا قول: بسقط اللوى بين الدخول فحومل۔ (ج) سببيت یعني فاء کا ما قبل مابعد کے لئے سبب ہو جیسے فوا كزه موسى فقضى عليه (یہاں وکز سبب ہلاکت ہے) فا یہاں جملہ کے عطف کے لئے ہے اور اگر فاء محض نفي یا طلب کے بعد واقع ہو تو اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جاتا ہے۔ جیسے: لايقضى عليهم فيموتو ا۔ اور جیسے: زرني فا كرمك یہاں فعل مضارع تقدیراً منصوب ہوتا ہے۔ نیز فاء عطف صفت کے لئے بھی آتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: ثم انكم ايها الضالون المكذبون لاكلون من شجر من زقوم فمالئون منها البطون فشاربون عليه من الحميم،، مالئون صفت ھے اس کا عطف لاکلون پر ہے جملہ شرطیہ میں جزا پر وجوبا داخل ہوتی ہے اگر شرط و جزاء اداۃ شرط کی وجہ سے مستقبل کے لئے ہو اور جواب واقع پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے ارشاد باری ہے وان يمسسك بخير فهو علي كل شئ قدير،، ایسے ھي اگر اس کي دلالت حرف شرط کي تاثیر کے بغیر مستقبل پر ھو جیسے ایت وما يفعلوا من خير فلن وان يمسسك بخير فهو علي كل شئ قدير،، ایسے ھي اگر اس کي دلالت حرف شرط کي تاثیر کے بغیر مستقبل پر ھو جیسے ایت وما يفعلوا من خير فلن وان يمسسك بخير فهو علي كل شئ قدير،، ایسے ہی اگر اس کي دلالت حرف شرط کي تاثیر کے بغیر مستقبل پر ھو جیسے ایت وما يفعلوا من خير فلن يكفروه،، اور من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتي الله بقوم يحبهم ويحبونه اور ومن يفعل ذلك فليس من الله في شئ۔ اور،، ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله،، چاروں ایتوں میں حرف شرط کی وجہ سے زمانہ آئندہ پر دلالت نہیں ہے۔ (3) برائے تاکید کلام جیسے ارشاد باری ہے: قل ان الموت الذي تفرون منه فانه ملاقيكم ،، كل رجل يدخل الدار وافي الدار فله در كم ،، وثيابك فطهر۔ (4) برائے استيناف جیسے كن فيكون ترجمہ: پھر اس وجہ سے، چنانچہ اس کے بعد، بعد ازاں "معانی جامع}}

لْ:(چاہئے کہ) لائے امر۔ جازم مضارع۔ يَتَنَافَسِ:(وہ باہم مقابلہ کرتا ہے۔) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ علامت محل اعراب ساکن۔ کسرہ برائے اتصال بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفاعل۔ صیغہ۔ تَنَافَسَ يَتَنَافَسُ۔ مصدر۔

تَنَافُسٌ۔(کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا۔ نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر کام میں حصہ لینا۔ کرنا)۔ الْمُتَنَافِسُونَ:(مقابلے میں حصہ لینے والے آگے بڑھنے والے۔ سبقت لے جانے والے۔)۔اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاًفاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: جس کی مہر مشک کی ہوگی تو(نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں۔

وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿۲۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِزَاجُ:(آمیزش۔ملاوٹ۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ تَسْنِيمٍ:(فلیور۔اور مہکتا ہوا؛ خوشبو دار؛ بھینی بھینی باس والا؛ عطر بیز؛ معطر؛ مہکیلا؛ معنبر۔(کیمیا) ایسے مرکب کا، جس میں کاربن ایٹم کا ایک حلقہ ناسیر شدہ (کم گرفتہ) ہو۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۸﴾

عَيْنًا:(ایک چشمہ)منصوب۔ مفعول بہ مقدم۔يَشْرَبُ:(وہ پیتا ہے۔پیئے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ۔(ش ر ب)صیغہ۔شَرِبَ يَشْرَبُ ۔مصدر۔شُرْبًا۔(پینا)۔ بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔هَا :(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔الْمُقَرَّبُونَ: (مُقَرَّبٌ کی جمع۔انتہائی قریب ہونے والے۔قریب کئے گئے۔ قرب پانے والے۔عزت والے ۔منظور نظر۔) اسم مفعول ۔جمع مذکر۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔جملہ محلاً منصوب صفت۔

ترجمہ آیت: وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پیئیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿۲۹﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً إِنَّ کا اس منصوب۔أَجْرَمُوا :(انہوں نے جرم کیا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَجْرَمَ يُجْرِمُ۔مصدر۔إِجْرَامًا۔(جرم کرنا۔ قانون شکنی کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب

ضرب۔مادہ(ج ر ب)صیغہ۔جَرَمَ یَجْرِمُ۔مصدر۔جَرْمًا۔(بھڑکانا۔کسی کے خلاف جرم کا ارتکاب کرنا۔قصور وار ہونا۔)کَانُوْا:(وہ تھے۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مجرد ۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن)صیغہ۔کَانَ یَکُوْنُ۔مصدر۔کَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔الَّذِیْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔ اِیْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَامَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ یَضْحَکُوْنَ:(وہ ہنستے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ض ح ک)صیغہ۔ضَحِکَ یَضْحَکُ۔مصدر۔ضَحْکًا۔(ہنسا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: جو گنہگار(یعنی کفار) ہیں وہ(دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَرُّوْا:(وہ گزر گئے)فعل ماضی جمع مذغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م ر ر)صیغہ۔مَرَّ یَمُرُّ۔ مصدر۔مَرًّا۔مُرُوْرًا۔(گزرنا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔پاس)حرف جار۔ھِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔یَتَغَامَزُوْنَ:(کن انکھیوں میں باتیں کرنا۔کسی کی طرف آنکھ یاابرو سے اشارہ کرنا۔ آنکھ مارنا)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفاعل۔صیغہ۔تَغَامَزَ یَتَغَامَزُ۔مصدر۔تَغَامُزٌ۔(کسی کی طرف آنکھ یاابرو سے اشارہ کرنا۔آانکھ مارنا)۔

ترجمہ آیت: اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اِنْقَلَبُوْا:(انہوں نے پلٹا۔الٹ پلٹ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ

یَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابًا۔(الٹ جانا۔واپس لوٹنا۔الٹ پلٹ ہونا۔الٹا پھرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب) صیغہ۔قَلَبَ یَقْلِبُ ۔مصدر۔قَلْبًا۔(الٹنا۔پلٹنا۔اوپر اٹھنا۔ترقی کرنا۔لوٹنا۔چہرہ اوپر نیچے کرنا)۔ اِلَی :(طرف)حرف جار۔ اَھْلِ:(والے۔گھر والے۔تعلقہ دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔ھِمُ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔اِنْقَلَبُوْا:(انہوں نے پلٹا۔الٹ پلٹ کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً جواب شرط۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابًا۔(الٹ جانا۔واپس لوٹنا۔الٹ پلٹ ہونا۔الٹا پھرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ یَقْلِبُ ۔مصدر۔قَلْبًا۔(الٹنا۔پلٹنا۔اوپر اٹھنا۔ترقی کرنا۔لوٹنا۔چہرہ اوپر نیچے کرنا)۔ فَکِهِیْنَ:(اترانے والے۔گھمنڈی۔متکبر۔مذاق اڑانے والے۔دل لگی کرنے والے۔اٹکھیلیاں کرنے والے) فَکَاھَةٌ۔مصدر۔ اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت ی۔حال۔

ترجمہ آیت: اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ رَأَوْ:(انہوں نے دیکھا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔ ھُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ قَالُوْا:(انہوں نے کہا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھم ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا)۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ھٰؤُلَاءِ:(یہ)اسم اشارہ قریب جمع مذکر و مؤنث۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ضَآلُّوْنَ:(گمراہ ہونے والے۔راستہ بھولے ہوئے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًاِنَّ کی خبر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں

وَمَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔(اُرْسِلُوْا:وہ بھیجے گئے)فعل ماضی مجہول۔جمع مذکر۔واؤ جمع الف فارقہ۔نائب فاعل۔ضمیر

مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرْسَلَ یُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سَمِعَ۔ مادہ۔(ر س ل) صیغہ۔رَسِلَ یَرْسَلُ۔مصدر۔رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ حَافِظِيْنَ:(نگرانی کرنے والے۔محافظ)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔ علامت۔ی۔حال۔

ترجمہ آیت: حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔اَلْيَوْمَ:(آج۔دن)ظرف زمان۔منصوب۔ اَلَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اٰمَنُوْا اٰمَنُوْا :(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سَمِعَ۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ یَاْمَنُ۔مصدر۔ اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔مِنَ :(سے)حرف جار۔اَلْكُفَّارِ:(خوب کفر کرنے والے۔ کافر۔قوانین الٰہی کا انکار کرنے والے)اسم مجرور۔يَضْحَكُوْنَ:(وہ ہنستے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔سَمِعَ۔مادہ(ض ح ک)صیغہ۔ضَحِکَ یَضْحَکُ۔مصدر۔ضَحْکًا۔(ہنسنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

عَلَى:(پر)حرف جار۔اَلْأَرَائِكِ:(اَلْأَرِيْكَةُ کی جمع۔صوفوں۔تختوں۔)اسم مجرور۔يَنْظُرُوْنَ:(وہ دیکھتے ہیں دیکھیں گے۔نظارے کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ یَنْظُرُ۔مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا۔غور کرنا۔نظارا کرنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔مبنی بر سکون۔ثُوِّبَ:(بدلہ دیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ

ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ثَوَّبَ یُثَوِّبُ۔مصدر۔تَثْوِیبًا۔(بدلہ دینا۔انعام دینا۔) ۔ الْكُفَّارُ:(منکرین اسلام۔ قوانین الٰہی کو نہ ماننے والے۔کافر۔)نائب فاعل۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ كَانُوا:(وہ ہوں)فعل ناقص جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔اورکَانَ کااسم مرفوع۔جواب شرط محذوف۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)اجوف واوی۔ صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔ مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ يَفْعَلُوْنَ:(وہ کرتے ہیں۔کریں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفْعَلُ۔مصدر۔فِعْلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔جملہ محلاًکَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: توکافروں کوان کے عملوں کا(پوراپورا)بدلہ مل گیا۔

84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ

رکوعھا 1   84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83   اٰیاتھا 25

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جوبڑامہربان نہایت رحم والاہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی۔ مستقبل۔ السَّمَاءُ:(آسمان۔)فاعل۔مرفوع۔اِنْشَقَّتْ:(وہ پھٹ جائے گی۔جائے گا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔انفعال۔صیغہ۔اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ۔مصدر۔اِنْشِقَاقًا۔(پھٹ جانا)۔

ترجمہ آیت: جب آسمان پھٹ جائے گا

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَذِنَتْ:(وہ اجازت دیگا۔کان لگائے گا۔) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذَنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔

لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حُقَّتْ:(اس کا حق ہے۔ ترجمہ بوجہ " إِذَا ") فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف۔صیغہ۔حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(لائق ہونا۔حق ہونا۔سچ ہونا۔لازم ہونا۔جائز ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہ ہی ہے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔إِذَا :(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی۔مستقبل۔الْأَرْضُ:(زمین)نائب فاعل۔مرفوع۔مُدَّتْ:(لمبی کی جائے گی۔کھینچی جائے گی۔پھیلادی جائے گی۔ترجمہ بوجہ "إِذَا ") فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م د د)مضاعف۔صیغہ۔مَدَّ يَمُدُّ۔مصدر۔مَدًّا۔(کھینچنا۔بڑھانا۔اٹھانا۔پھیلانا)۔

ترجمہ آیت: اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَلْقَتْ:(اس نے ڈال دی)فعل ماضی واحد مونث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَلْقَى يُلْقِي۔مصدر إِلْقَاءٌ۔(ڈالنا۔) ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ل ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔لَقِيَ يَلْقَى۔مصدر۔لِقَاءً۔لُقْيَانًا۔لُقْيَةً۔ تِلْقَاءً۔لُقِيًّا۔ لُقْيًا۔ لُقًى۔لَقْيًا۔(جھیلنا۔ملنا۔پہنچنا۔ہو جانا۔)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَخَلَّتْ:() فعل ماضی واحد مونث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیرا هِيَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعل۔صیغہ۔تَخَلَّى يَتَخَلَّى۔مصدر۔تَخَلِّيٌ۔(خالی ہونا)۔

ترجمہ آیت: جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَذِنَتْ:(وہ اجازت دیگا۔کان لگائے گا۔) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء ذ ن)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَذِنَ يَاذَنُ۔مصدر۔اِذْنًا۔(اجازت دینا)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔حُقَّتْ:(اس کا حق ہے۔ ترجمہ بوجہ " إِذَا ") فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔ علامت ضمیر تانیث۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ضرب۔مادہ(ح ق ق) مضاعف۔ صیغہ۔ حَقَّ يَحِقُّ۔مصدر۔حَقًّا۔(لائق ہونا۔حق ہونا۔سچ ہونا۔لازم ہونا۔جائز ہونا۔)۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے(تو قیامت قائم ہو جائے گی)۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون، کون سا،جونسا)منادی۔مرفوع۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔الْإِنسَانُ: (انسان)بدل۔مرفوع۔یا۔صفت۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔كَ:(تو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔كَادِحٌ:(مشقت کرنے والا۔محنت کرنے والا۔)كَدْحًا۔مصدر۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔رَبِّ:(میرے ربّ)مرکب:(رَبّ+یْ)اسم مجرور۔مضاف۔+ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔كَدْحًا :(محنت کرنا۔مشقت کرنا)منصوب۔مفعول مطلق۔فَ:(پھر)حرف جار۔مُلَاقِي: (ملاقات کرنے والا)مُلَاقَاةٌ۔مصدر۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔مضاف۔هِ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔أَمَّا:(رہا۔بہر حال۔)حرف شرط۔تفصیل۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أُوتِيَ:(دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔

كِتَابَ:(کتاب)منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ہٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ: (ساتھ۔سے)حرف جار۔يَمِينِ:(دائیں ہاتھ۔درست طریقہ۔ سے)۔اسم مجرور۔مضاف۔ہِ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: توجس کانامہ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیاجائے گا۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔سَوْفَ:(جلد ہی۔ عنقریب۔)حرف استقبال۔يُحَاسَبُ:(حساب لیاجائے گا)فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب مفاعلة۔صیغہ۔حَاسَبَ يُحَاسِبُ۔مصدر۔مُحَاسَبَةٌ۔ (حساب لینا)۔حِسَابًا:(حساب)منصوب۔ مفعول مطلق۔ موصوف۔يَسِيْرًا:(آسان)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس سے حساب آسان لیاجائے گا۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَنقَلِبُ :(وہ الٹ پلٹ کرتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ۔مصدر۔اِنْقِلَابًا۔(الٹ جانا۔واپس لوٹنا۔الٹ پلٹ ہونا۔الٹا پھرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق ل ب)صیغہ۔قَلَبَ يَقْلِبُ۔مصدر۔قَلْبًا۔(الٹنا۔پلٹنا۔اوپر اٹھنا۔ترقی کرنا۔لوٹنا۔چہرا اوپر نیچے کرنا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔گھر والے۔ تعلق دار۔)اسم مجرور۔مضاف۔ہِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔مَسْرُوْرًا:(مسرور ہو گا۔خوش کوش۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿١٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا :(رہا۔بہر حال۔)حرف شرط۔ تفصیل۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ أُوْتِيَ:(دی گئی)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ء ت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔ لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔

كِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هُ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَرَاءَ:(آگے پیچھے۔یعنی کسی کی آنکھ سے اوجھل)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔ ظَهْرِ:(پشت۔پیٹھ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔محلاً جملہ۔خبر مرفوع۔مبتداء"مَنْ "۔

ترجمہ آیت: اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾

فَ:(تو)برائے رابطہ۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔ يَدْعُوْ : (وہ پکارتا ہے۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(د ع و) ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔دَعَاءًا۔ دَعْوَةٌ(پکارنا۔بلانا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداح"مَنْ" ثُبُوْرًا:(موت۔ہلاکت۔بربادی۔پھوڑا)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: وہ موت کو پکارے گا۔

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَصْلٰى:(وہ ڈالے گا۔ڈالتا ہے۔داخل کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔ صَلِيَ يَصْلِيُ۔مصدر۔صَلْيٌ۔(داخل ہونا)۔ سَعِيْرًا: (بھڑکتی ہوئی آگ)۔منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔ كَوْنًا۔ (ہونا)۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَهْلِ: (والے۔ اہل۔گھر والے۔تعلقہ دار)اسم مجرور۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الی۔ مَسْرُوْرًا:(مسرور۔۔ہنسی خوشی۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: یہ اپنے اہل(وعیال) میں مست رہتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ﴿۱۴﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ ظَنَّ:(اس نے وہم کیا۔یقین نہ کیا۔اس نے سمجھ رکھا تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ظ ن ن)مضاعف۔ صیغہ۔ظَنَّ يَظُنُّ۔مصدر۔ظَنًّا:(گمان کرنا۔خیال کرنا۔وہم ہونا۔شک ہونا۔" بلا یقین کسی بات کا علم ہونا، گمان کرنا،خیال کرنا، سمجھنا۔ کبھی یقین کے معنی میں بھی آتا ہے۔" قال الذین یظنون انهم ملاقوا الله۔ کبھی اس کے دو مفعول ہوتے ہیں۔جیسے : ظننت زیدا صادقا : میں نے زید کو سچا سمجھا،یہاں شک کے لئے ہے۔)۔ أَنْ:(کہ) أَنَّ ثقیلة کا مخففة۔مشبہ بالفعل۔غیر عامل لَّنْ:(ہر گز نہیں)حرف ناصب مضارع۔برائے تاکید۔ مستقبل نفی۔يَحُوْرَ:(وہ لوٹے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح و ر)اجوف واوی۔صیغہ۔حَارَ يَحُوْرُ۔مصدر۔حُوْرًا۔(واپس ہونا۔پلٹنا۔لوٹنا)جملہ محلاً أَنْ کی خبر۔

ترجمہ آیت: اور خیال کرتا تھا کہ(اللہ کی طرف) پھر کر نہ جائے گا۔

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾

بَلٰى:(کیوں نہیں؟)حرف ایجاب۔ منفی سوال کے مثبت جواب کے لئے۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ) إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مز کر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ كَانَ:(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ بِ:(ساتھ۔۔سے)حرف جار۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔بَصِيْرًا:(بہت بصیرت والا۔خوب نگرانی کرنے والا)كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: ہاں ہاں۔اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔لَا:(۔۔۔)زائد۔برائے تاکید قسم أُقْسِمُ:(میں قسم کھاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر

مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَقْسَمَ یُقْسِمُ۔مصدر۔اِقْسَامًا۔(قسمیں کھانا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ یَقْسِمُ۔مصدر۔قَسْمًا۔(تقسیم کرنا۔بانٹنا)۔بِ:(ساتھ۔کی)حرف جار۔الشَّفَقِ: (شفق کی۔وہ سرخی جب سورج غروب ہونے کے بعد دکھائی دیتی ہے)۔

ترجمہ آیت: ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔اللَّیْلِ:(رات)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو کچھ)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔ وَسَقَ:(اس نے جمع کیا۔سمیٹ لیتی ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و س ق)مثال واوی۔صیغہ۔وَسَقَ یَسِقُ۔مصدر۔وَسْقًا۔(سمیٹنا۔جمع کرنا۔اکٹھا کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الْقَمَرِ:(چاند)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔اتَّسَقَ:(وہ پورا ہو گیا۔مکمل یا کامل ہونا۔پورا ہوتا ہے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِتَّسَقَ یَتَّسَقَ۔مصدر۔اِتِّسَاقًا۔(مکمل ہونا۔پورا ہونا۔)

ترجمہ آیت: اور چاند کی جب کامل ہو جائے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

لَ:(بلاشبہ)لائے تاکید۔واقعہ جواب قسم۔تَرْكَبُنَّ:(لازمی سوار کروں گا۔چڑھاؤ گا)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مؤکد با نون۔ضمہ بعوض واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ک ب)صیغہ۔رَكِبَ يَرْكَبُ۔مصدر۔رُكُبًا۔(سوار ہونا۔چڑھنا۔)۔طَبَقًا:(طبقہ۔درجہ۔منزل۔ایک حالت سے دوسری حال)منصوب۔حال۔عَنْ:(سے۔کو)حرف جار۔طَبَقٍ:(تہہ بہ تہہ۔ایک حالت سے دوسری حال)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

فَ:(پس)فصیحۃ۔مَا:(کیا)حرف استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ لَا:(نہیں)نافیہ۔ يُؤۡمِنُوۡنَ:(وہ ایمان لائیں گے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت ۔نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمۡنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: توان لوگوں کو کیاہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ قُرِئَ:(پڑھا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیرا۔هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَاَ يَقۡرَاُ۔ مصدر۔قَرَاءَةً۔(پڑھنا)۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ الۡقُرۡاٰنُ:(قرآن مجید)نائب فاعل۔مرفوع۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَسۡجُدُوۡنَ:(وہ جھکتے ہیں۔سجدہ کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ يَسۡجُدُ۔ مصدر۔سُجُوۡدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔تعظیم کرنا)۔

ترجمہ آیت: اورجب ان کے سامنے قرآن پڑھاجاتاہے توسجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۲﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ كَفَرُوْا:(انہوں نے کفر کیا۔ انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔فاعل۔ ضمیر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ يُكَذِّبُوْنَ:(وہ جھٹلاتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔

ترجمہ آیت: بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔ اَعْلَمُ:(زیادہ جاننے والا)افعل التفضیل۔محلاً خبر مرفوع۔ بِمَا:(جو کچھ)مرکب:(بِ+مَا) حرف جار۔+اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يُوْعُوْنَ:(وہ بند رکھتے ہیں۔پوشیدہ رکھتے ہیں۔"نامہ اعمال کو")فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔ اَوْعٰى يُوْعِيْ۔مصدر۔ اِيْعَاءً۔(مال کو تجوری میں بند رکھنا۔کھوپڑی کی میموری میں محفوظ رکھنا)۔

ترجمہ آیت: اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔بَشِّرْ:(تو خوشخبری دے۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔ تفعیل۔صیغہ۔بَشَّرَ يُبَشِّرُ ۔مصدر۔تَبْشِيْرًا۔(خوشخبری دینا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ۔کی)اسم مجرور۔عَذَابٍ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)اسم مجرور۔موصوف۔ اَلِيْمٍ: (دردناک۔بہت دکھ دینے والا)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنادو۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مستثنیٰ۔اٰمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل

ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ءمن) مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصَّالِحَاتِ:(نیک۔)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔ لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ أَجْرٌ : (اجر۔بدلہ۔اجرت۔)مبتداء مؤخر۔موصوف۔غَيْرُ:(علاوہ۔سوا۔نہ۔غیر)صفت مرفوع۔مضاف۔مَمْنُونٍ:(ختم ہونے والا۔کم کیاہوا۔قطع کیاہوا۔منقطع۔ختم ہونے والا۔)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ

رکوعھا 1 | 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | اٰیاتھا 22

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔السَّمَاءِ:(آسمان کی)اسم مجرور۔ مقسم۔بہ۔ ذَاتِ:(والا)مجرور۔صفت۔از ستّہ مکبّرہ۔الْبُرُوْجِ: (بُرُجٌّ کی جمع۔برجوں والا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الْيَوْمِ:(دن)معطوف مجرور۔مصوف۔ الْمَوْعُوْدِ:(وعدہ دیا ہوا۔مقررہ وقت)اسم مفعول ۔واحد مذکر۔مجرورصفت۔

ترجمہ آیت: اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار قسمیہ۔شَاهِدٍ:(گواہ۔موجود۔حاضر ہونے والے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ مقسم بہ۔وَ:(قسم ہے)حرف جار قسمیہ۔مَشْهُوْدٍ:(حاضر کیا جانے والا)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً مقسم بہ۔۔

ترجمہ آیت: اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اسکی

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾

قُتِلَ:(قتل کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ت ل)صیغہ۔قَتَلَ يَقْتُلُ۔ مصدر۔قَتْلًا۔(جان سے مار دینا۔ جھگڑا کرنا۔ حق سلب کر دینا)۔ أَصْحَابُ:(ساتھی۔والے۔دوست)نائب فاعل۔مرفوع۔مضاف۔الْأُخْدُوْدِ:(لمبا گڑھا والے۔خندقوں والے)الْخَادِيْدُ جمع۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے۔

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾

النَّارِ:(آگ)بدل مجرور۔"الْأُخْدُوْدِ"مبدل منہ۔ذَاتِ:(والی)مجرور۔صفت۔ازستّہ مکبّرہ۔الْوَقُوْدِ:(ایندھن)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾

إِذْ:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔بمعنی ماضی۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔قُعُوْدٌ:(قَاعِدٌ کی جمع۔بیٹھنا۔بیٹھنے والے۔بیٹھے ہوئے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَلَي:(پر)حرف جار۔مَا:(جو)اسم موصول۔

مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ **يَفْعَلُوْنَ**:(وہ کرتے ہیں۔ کریں گے) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔ علامت نون اعرابی موجود۔ واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **هُوَ**۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ف ع ل)صیغہ۔ **فَعَلَ يَفْعَلُ**۔ مصدر۔ **فِعْلًا**۔(کرنا ۔ہونا ۔سہنا)۔ **بِ**:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ **الْمُؤْمِنِيْنَ**:(مومن کی جمع۔ ایمانداروں۔ ایمان لانے والوں)اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً اسم مجرور۔ علامت۔ **ی**۔ **شُهُوْدٌ**:(**شَاهِدٌ** کی جمع۔ مشاہدہ کرنے والے۔ دیکھنے والے۔ حاضر رہنے والے)اسم مفعول ۔جمع مذکر۔ محلاً خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ حال۔

ترجمہ آیت: اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ **مَا**:(نہیں)نافیہ۔ **نَقَمُوْا**:(انہوں نے بدلہ لیا۔ انتقام لیا۔ سزا دی) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ سمع۔ مادہ(ن ق م)صیغہ۔ **نَقَمَ يَنْقِمُ** ۔/۔ **نَقِمَ يَنْقَمُ**۔ مصدر۔ **نَقْمًا**۔(بدلہ لینا۔ انتقام لینا۔ سزا دینا۔ الزام لگانا۔ نفرت بڑھانا)۔ **مِنْ**:(سے)حرف جار۔ **هُمْ**:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ **إِلَّا**: (مگر)حرف حصر۔ **أَنْ**:(کہ)مصدریہ۔ ناصب مضارع۔ **يُؤْمِنُوْا**:(وہ ایمان لائیں)۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصب۔ علامت ۔نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً **هُمْ**۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ **اٰمَنَ يُؤْمِنُ**۔ مصدر۔ **اِيْمَانًا**۔(ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ **اَمِنَ يَامَنُ**۔ مصدر۔ **اَمْنًا**۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ **بِ**:(ساتھ۔پر)حرف جار۔ **اللهِ**:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔ موصوف۔ **الْعَزِيْزِ**:(زبردست عزت والا)مبالغہ۔ صفت۔ مجرور۔ تابع موصوف۔ **الْحَمِيْدِ**:(تعریف کیا ہوا۔ بہت ہی تعریف والا۔ انتہائی قابل تعریف) مبالغہ۔ صفت ثانی۔ مجرور۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب (اور) قابل ستائش ہے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت ثالث۔ مجرور۔ **لَ**:(لئے)حرف جار۔ **هٗ**:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ **مُلْكُ**:(ملک۔ ریاست۔ حکومت۔)مبتداء مؤخر

مرفوع۔مضاف۔ السَّمَاوَاتِ:(آسمانوں کی)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأَرْضِ:(زمین)معطوف مجرور۔ وَ:(اور)استئنافیہ۔اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔عَلَىٰ:(پر)حرف جار۔ كُلِّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔اسم مجرور۔ مضاف۔شَيْءٍ:(شئے۔چیز۔کچھ بھی)مجرور مضاف الیہ۔شَهِيدٌ:(گواہ۔حاضر۔موجود۔)شَهَادَةٌ۔شُهُودٌ۔مصادر۔اسم فاعل۔ واحدمذکر۔خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہی جس کی آسمانوں اورزمین میں بادشاہت ہے۔اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًإِنَّ کااسم منصوب۔فَتَنُوا:(انہوں نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی جمع مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ف ت ن)صیغہ۔فَتَنَ يَفْتِنُ۔مصدر۔فَتْنًا۔فُتُوْنًا۔(آزمانا۔آزمائش میں ڈالنا) ۔الْمُؤْمِنِينَ:(الْمُؤْمِنُ کی جمع۔ ایمان دار۔ایمان لانے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُؤْمِنَاتِ: (الْمُؤْمِنَةُ کی جمع۔ایمان دار عورتیں۔ایمان لانے والیاں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف منصوب۔بالکسرہ۔ ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ لَمْ :(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔يَتُوبُوا:(وہ لوٹے۔انہوں نے توبہ کی)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیرا هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ مادہ(ت و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔تَابَ يَتُوْبُ ۔مصدر۔تَوْبَةٌ۔(رجوع کرنا۔واپس لوٹنا۔توبہ کرنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔ زائدہ۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابُ :(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔مضاف۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ عَذَابُ :(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)مبتداء مؤخر مرفوع۔ مضاف۔ الْحَرِيقِ:(جلانے والا)اسم فاعل۔واحدمذکر۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا(اور) عذاب بھی ہوگا اور

جلنے کا عذاب بھی ہو گا۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۬ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡکَبِیۡرُ ﴿ؕ۱۱﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔ مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوْا:(انہوں نے عمل کئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ضمیر فاعل مستتر هُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصَّالِحَاتِ: (نیک۔)منصوب۔بالکسرہ۔مفعول بہ۔لَ: (لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔ جَنَّاتٌ:(باغات۔جنتیں)مبتداء مرفوع۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔تَجْرِيْ:(چلتی ہے۔بہتی ہے) فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔جَرٰی يَجْرِيْ۔مصدر۔جَرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔الْأَنْهَارُ:(نہریں)فاعل۔مرفوع۔ ذٰلِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْفَوْزُ:(کامیابی)خبر مرفوع۔موصوف۔الْكَبِيْرُ:(بہت بڑی)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ بَطۡشَ رَبِّکَ لَشَدِیۡدٌ ﴿ؕ۱۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ بَطْشَ:(پکڑ) إِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید مزحلقہ۔شَدِيْدٌ:(سخت)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

بے شک تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ ہٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُبْدِئُ:(وہ پہلی پیدا کرتا ہے۔شروع کرتا ہے۔ابتداء کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَبْدٰى يُبْدِئُ۔مصدر۔اِبْدَاءً۔(پہلی بار پیدا کرنا۔)جملہ محلاً خبر مرفوع۔اور إِنَّ کی خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔يُعِيْدُ:(لوٹائے گا۔"زندہ کرکے") فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَعَادَ يُعِيْدُ۔مصدر۔اِعَادَةً۔(اعادہ کرنا۔دوبارہ پیدا کرنا۔لوٹانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و د)اجوف واوی۔صیغہ۔عَادَ يَعُوْدُ۔مصدر۔عَوْدًا۔(لوٹنا۔واپس آنا۔دہرانا)۔

ترجمہ آیت: وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ(زندہ) کرے گا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْغَفُوْرُ:(خوب مغفرت کرنے والا)مبالغہ۔خبر مرفوع۔الْوَدُوْدُ:(بہت محبت کرنے والا) مبالغہ۔خبر ثانی مرفوع۔

اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾

ذُو:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔خبر ثالث ۔مرفوع۔مضاف۔ الْعَرْشِ:(عرش۔تخت۔چھت)مجرور مضاف الیہ۔ الْمَجِيْدُ:(بہت بزرگی والا۔شان والا)خبر رابع۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔عرش کا مالک بڑی شان والا۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾

فَعَّالٌ:(خوب کرنے والا۔بہت کام کرنے والا۔کر گزرنے ولا۔کرڈالنے والا)خبر خامس مرفوع۔لِّمَا:(اس کو جسے)مرکب:(لِ+

مَا)حرف جار۔ +اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ يُرِيْدُ:(وہ چاہتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَرَادَ يُرِيْدُ۔مصدر۔اِرَادَةٌ۔(ارادہ کرنا۔چاہنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(رود) صیغہ۔رَادَ يَرُوْدُ۔ مصادر۔رُدْ۔رَوَدَانًا۔رِيَادًا۔:(کسی چیز کی تلاش میں آنا جانا)۔

ترجمہ آیت: جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔ اَتَا:(وہ پہنچی گیا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ (ءت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىَ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔حَدِيْثُ:(حدیث۔قصہ۔ کہانی۔ بات۔ نئی چیز)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ الْجُنُوْدِ:(جُنْدٌ۔کی جمع۔لشکروں کی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

فِرْعَوْنَ:(فرعون)غیر منصرف۔بدل مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدَ:(ثمود۔ایک قوم کا نام)غیر منصرف۔ معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: (یعنی) فرعون اور ثمود کا۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾

بَلِ:(بلکہ)حرف اضراب۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔دس كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔ مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ تَكْذِيْبٍ:(جھٹلانے۔کسی کی بات۔ عمل۔پہچان سے انکار کرنا) مصدر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں۔

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتداء مرفوع۔مِنۡ:(سے)حرف جار۔وَرَآءِ:(آگے۔پیچھے۔دونوں معنوں میں مستعمل ہے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مُّحِيۡطٌ:(گھیرنے والا۔گھیرے ہوئے)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور اللہ (بھی)ان کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے۔

بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ﴿۲۱﴾

بَلۡ :(بلکہ)حرف اضراب۔هُوَ :(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ قُرۡآنٌ:(قرآن مجید)خبر مرفوع۔موصوف۔مَّجِيۡدٌ:(بزرگی والا۔بڑی شان والا۔)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

(یہ کتاب ہزل وبطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے

فِيۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿۲۲﴾

فِيۡ:(میں)حرف جار۔لَوۡحٍ:(تختی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت ثانی۔موصوف۔مَّحۡفُوۡظٍ:(حفاظت سے۔محفوظ)اسم مفعول ۔واحد مذکر۔مجرورصفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: لوح محفوظ میں (لکھاہوا)۔

86 سُوْرَۃُ الطَّارِقِ

رکوعھا 1 | 86 سُوْرَۃُ الطَّارِقِ مَکِّیَّۃٌ 36 | اٰیاتھا 17

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔مقسم۔بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الطَّارِقِ:(رات کو آنے والا۔رات کو نمودار ہونے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم

وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کیا؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ أَدْرَا:(اس نے جانا۔خبر ہوئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی یُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(دری)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَۃٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَا:(کیا؟)حرف استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔ الطَّارِقُ:(رات کو آنے والا۔رات کو نمودار ہونے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔معطوف مجرور۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

النَّجْمُ:(ستارہ)خبر۔مبتداء محذوف۔تقدیراً "هُوَ"۔موصوف۔مرفوع۔الثَّاقِبُ:(چمکنے والا)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ تارا ہے چمکنے والا۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾

إِنْ:(نہیں)نافیہ۔ كُلُّ:(تمام۔ہر ایک)برائے تاکید۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ نَفْسٍ:(جان۔نفس)مجرور مضاف الیہ۔ لَّمَّا:(مگر)حرف حصر۔ استثنائیہ۔بمعنی۔"اِلَّا" عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هَا :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔حَافِظٌ:(نگران۔محافظ۔حفاظت کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر غائب۔محلاً مبتداء مرفوع۔جملہ محلاًخبر مرفوع۔مبتداء"كُلُّ"۔

ترجمہ آیت: کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَنْظُرِ :(وہ دیکھے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم علامت محل اعراب ساکن۔کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔صیغہ۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (ن ظ ر)صیغہ۔نَظَرَ يَنْظُرُ۔ مصدر۔نَظْرًا۔(دیکھنا)۔ الْإِنْسَانُ:(انسان)فاعل مرفوع۔ مِمَّ:(کس سے)مرکب۔اصلاًمِنْ+مَّا تھا۔ تخفیف ہوئی"مِمَّا "مزید تخفیف ہوئی۔"مِمَّ"۔ حرف جار۔ + اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًاسم مجرور۔ خُلِقَ:(پیدا کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ ۔۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ جملہ محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔فعل"يَنْظُر"۔

ترجمہ آیت: توانسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾

خُلِقَ:(پیدا کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔مَّاءٍ:(پانی۔"نطفہ۔منی")اسم مجرور۔موصوف۔ دَافِقٍ:(اچھلتا ہوا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔ محلاًصفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے

يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾

يَخْرُجُ:(وہ نکالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔جملہ محلاًصفت۔"مَاءٍ "۔ثلاثی مزید فیہ۔

باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ یُخْرِجُ۔مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ یَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَیْنِ:(درمیان)ظرف مکان۔اسم مجرور۔الصُّلْبِ:(کمر کی ریڑھ کی ہڈی۔مجازاً کمر۔پیٹھ۔پشت)وَ:(اور)التَّرَائِبِ:(سینہ کا بالائی حصہ،سینہ کی ہڈی)۔

ترجمہ آیت: جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلٰی:(پر)حرف جار۔ رَجْعِ:(لوٹانا)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔قَادِرٌ:(اندازے پیمانے مقرر کرنے والا۔قدرت رکھنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک اللہ اس کے اعادے(یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔

یَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾

یَوْمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ تُبْلَی:(اپنی اصلی شکل میں لوٹ جائے گا۔ظاہر ہو گی)فعل مضارع مجہول۔واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ۔(ب ل ی/ ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلِیَ یَبْلٰی۔مصدر۔بِلًی ۔بَلَآءً۔(پرانا۔بوسیدہ۔پالش اترنا۔اصل شکل ظاہر ہو جانا)بَلَا یَبْلُو۔مصدر۔بَلَآءً۔(مصیبت میں ڈالنا۔آزمائش میں ڈالنا)۔السَّرَائِرُ:(سِرٌّ کی جمع۔راز۔بھید۔خفیہ چیز)نائب فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مِنْ:(میں)حرف جار۔زائدہ۔قُوَّةٍ :(قوت۔طاقت)لفظاً اسم مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔زائدہ۔نَاصِرٍ:(کوئی مددگار۔)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ ذَاتِ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔ مجرور۔تابع موصوف۔ الرَّجْعِ:(لوٹنا۔پھر آنا۔چکر کاٹنا۔بطور کنایہ "بارش"بخارات کی شکل میں پانی پہلے اوپر چڑھا پھر زمین پر بارش کی شکل میں لوٹ آیا)مضاف الیہ۔مجرور۔

ترجمہ آیت: آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار قسمیہ۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ ذَاتِ:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔ الصَّدْعِ:(دراڑ۔ یا۔شگاف پڑنا۔پھٹ جانا۔درد سے سر کا پھٹنا۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقه۔قَوْلٌ:(بات۔قول۔کلام۔قرآن مجید۔) إِنَّ کی خبر مرفوع۔موصوف۔ فَصْلٌ:(فیصلہ کرنے والا۔حق اور باطل کی پہچان کرانے والا۔)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہ یہ کلام(حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے۔

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(نہیں)نافیہ۔اس کا عمل لَيْسَ کا ہے۔هُوَ :(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مَا کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ برائے تاکید۔ نفی۔الْهَزْلِ:(ہنسی مذاق۔بیہودگی)شبہ جملہ محلاًمَاکی خبر منصوب۔۔

ترجمہ آیت: اور بیہودہ بات نہیں ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔يَكِيْدُوْنَ:(وہ چالیں چلتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔نصر۔مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔ مصدر۔ كَيْدٌ۔(مکاری کرنا۔ سازش کرنا۔) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا (بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔ كَيْدًا: (چال۔تدبیر۔ دھوکا۔فریب۔مکاری)منصوب۔مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔اَكِيْدُ:(میں سنجیدگی سے معاملہ طے کروں گا۔)فعل۔مضارع واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ نصر۔مادہ(ک ی د)اجوف یائی۔صیغہ۔كَادَ يَكِيْدُ۔ مصدر۔ كَيْدٌ۔(مکاری کرنا۔ سازش کرنا۔) مادہ(ک و د) اجوف واوی۔ صیغہ۔كَادَ يَكَادُ۔مصدر۔كَوْدًا (بہت قریب ہونا۔سازش کرنا۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ كَيْدًا: (چال۔ تدبیر۔ دھوکا۔فریب۔مکاری)منصوب۔مفعول مطلق۔"اگر دشمن کرے تو معنی ۔(مکاری ۔عیاری۔دھوکا بازی۔سازش۔)اگر ایماندار کرے۔کیوں ایماندار دشمن سے بھی مکاری۔دغابازی نہیں نہیں کرتا۔صاف عمل کرتا ہے۔اس لئے اس کا معنیٰ ہو گا(دشمن کے معاملہ کو سنجیدگی سے غلط کرتا ہے)"

ترجمہ آیت: اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

فَ:(تو)فصیحة۔مَهِّلِ:(آپ ﷺ مہلت دے دیں۔ کوئی بھی کام اطمینان سے کریں۔ "جلدی نہ کریں")فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب۔ساکن۔کسرہ برائے اتصال بوجہ۔التقائے ساکنین۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔مَهَّلَ يُمَهِّلُ۔مصدر۔تَمْهِيْلًا۔(مہلت دینا۔ڈھیل دینا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ فتح۔مادہ(م ہ ل)صیغہ۔مَهَلَ يَمْهَلُ۔مصدر۔مَهْلًا۔مُهْلَةٌ۔(سوچ سمجھ کر کام کرنا۔نشیب فراز پر غور کرکے کام سرانجام دینا)۔اَلْكَافِرِيْنَ:(کافروں کو)منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔اَمْهِلْ:(آپ ﷺ مہلت دے دیں۔ کوئی بھی کام اطمینان

سے کریں۔ "جلدی نہ کریں") فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَمْهَلَ يُمْهِلُ۔ مصدر۔ اِمْهَالًا۔(مہلت دینا۔ڈھیل دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ فتح۔ مادہ(م ھ ل)صیغہ۔مَهَلَ يَمْهَلُ۔مصدر۔مَهْلًا۔مُهْلَةٌ۔(سوچ سمجھ کر کام کرنا۔نشیب فراز پر غور کرکے کام سرانجام دینا)۔ هُمْ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہ۔ رُوَيْدًا:(تھوڑی سی مہلت۔ ٹھہرنا۔رکنا۔مہلت دینا۔)اِرْوَادٌ۔کی تصغیر ہے۔اسم فعل۔محلاًمنصوب۔نائب مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: توتم کافروں کو مہلت دو بس چندروز ہی مہلت دو۔

87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى

رکوعھا 1 | 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 | اٰیاتھا 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کرجو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ﴿۱﴾

سَبِّحِ:(آپ ﷺ تسبیح کریں۔پاکیزگی بیان کریں۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔مجزوم۔علامت۔ محل اعراب ساکن۔ کسرہ برائے اتصال۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعيل۔ صیغہ۔سَبَّحَ يُسَبِّحُ۔ مصدر۔ تَسْبِيْحًا۔(تسبیح کرنا۔پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ يَسْبَحُ۔ مصدر۔سَبْحًا۔(تیرنا۔ تسبیح کرنا)۔اِسْمَ:(نام کی)منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔ مضاف۔ كَ:(تیرے۔اپنے) ضمیر واحد مذکر حاضر مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَعْلَى:(ارفع و اعلیٰ وبلند۔سب سے بلند۔،سب سے برتر)افعل التفضیل۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔

الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

الَّذِي :(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً مجرور صفت۔ثانی۔خَلَقَ :(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔سَوّٰی:(اس نے مضبوط کیا۔درست کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰی يُسَوِّیُ۔مصدر۔تَسْوِيَةٌ۔(سنوارنا۔برابر کرنا۔درست کرنا۔)ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ يَسْوٰی۔مصدر۔اَسْوَءً۔سِوًی۔(برابر۔مکمل۔ طاقتور۔پورا)۔

ترجمہ آیت: جس نے(انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا

وَالَّذِیۡ قَدَّرَ فَهَدٰی ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً معطوف۔" الَّذِيْ "سابقہ۔قَدَّرَ:(اس نے پیمانے۔ اندازے۔ مقرر کئے ہوں گے۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّرَ يُقَدِّرُ۔مصدر۔تَقْدِيْرًا۔(اندازہ مقرر کرنا۔طے کر دینا)۔فَ:(پھر)حرف عطف۔هَدٰی:(اس نے راہنمائی کی۔ہدایت دی۔) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰی يَهْدِیُ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: اور جس نے(اس کا)اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا۔

وَالَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً معطوف۔"الَّذِيْ "سابقہ۔أَخْرَجَ:(اس نے نکالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يَخْرِجُ۔ مصدر۔ إِخْرَاجًا۔ (نکالنا)۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔ مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔ خَرْجًا۔ (نکلنا)۔ الْمَرْعَىٰ: (چراگاہ۔ چارا۔مویشیوں کے چرنے کی جگہ۔یا خوراک" أَرْمَتِ السَّائِمَةُ الْمَرْعٰى۔مویشیوں نے چراگاہ کو کھا کر صاف کر دیا "معانی جامع)ظرف مکان۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور جس نے چارہ اگایا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ثلاثی مجرد۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً اسم مجرور۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔(بنانا)۔ هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔غُثَآءً:(کوڑا کرکٹ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ اَحْوٰى:(سیاہ۔سبزی مائل)صفت۔منصوب۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾

سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔نُقْرِئُ:(ہم پڑھائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ واؤجمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ر ء) مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَءَ يَقْرَءُ۔مصدر۔قَرَآءَةٌ۔(پڑھنا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہ)نافیہ۔تَنْسَى:(تو بھولتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ۔(ن س ی)ناقص یائی۔صیغہ۔نَسِيَ يَنْسٰى۔مصدر۔ نِسْيَانٌ۔نِسْيَانًا۔(بھولنا)۔

ترجمہ آیت: ہم تمہیں پڑھادیں گے کہ تم فراموش نہ کروگے۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾

إِلَّا :(مگر)حرف استثناء۔مَا :(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مستثنیٰ۔ شَاءَ:(اس نے چاہا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ (ش ی ء) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ صیغہ۔شَاءَ يَشَاءُ۔مصدر۔مَشِيْئَةٌ۔(مرضی)۔اللهُ:(اللہ جل جلالہٗ)فاعل۔مرفوع۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا(سیکھنا)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر

مرفوع۔ الْجَهْرَ:(کھلم کھلا۔بلند آواز)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا :(جو)اسم موصول مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ معطوف۔" مَا "سابقہ۔يَخْفٰى:(وہ چھپاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ ف ی)ناقص واوی۔صیغہ۔خَفِيَ يَخْفٰى۔مصدر۔خَفَاءًا۔(خفیہ رہنا۔پوشیدہ رہنا۔چھپا رہنا)۔

ترجمہ آیت: مگر جو اللہ چاہے۔وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نُيَسِّرُ:(ہم آسان کردیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تَفَعُّلٌ۔ صیغہ۔تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ۔مصدر۔تَيَسُّرٌ۔(آسانی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ی س ر)صیغہ۔يَسَرَ يَيْسِرَ۔مصدر۔يَسْرًا۔(آسان ہونا۔ ممکن ہونا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔الْيُسْرٰى:(آسانی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾

فَ:(سو)حرف عطف۔ذَكِّرْ:(آپ ﷺ ذکر کر۔یاد کر۔نصیحت کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ۔مصدر۔تَذْكِيْرًا۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا)۔ اِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم۔فعل شرط۔ نَّفَعَتِ:(اس نے نفع دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ۔ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ن ف ع)صیغہ ۔نَفَعَ يَنْفَعُ۔مصدر۔نَفْعًا۔(فائدہ دینا۔ نفع دینا)۔الذِّكْرٰى:(کثرت سے ذکر کرنا۔یاد کرنا۔نصیحت کرنا۔)فاعل۔مرفوع۔جواب شرط۔ محذوف۔

ترجمہ آیت: سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

سَ:(جلد ہی۔عنقریب۔)حرف استقبال۔يَذَّكَّرُ:(وہ نصیحت قبول کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر

تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ۔مصدر۔اِذِّكُرُ۔(نصیحت قبول کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر۔ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فاعل۔ مرفوع۔يَخْشَى:(وہ ڈرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰی۔مصدر۔خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔

ترجمہ آیت: جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا۔

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَتَجَنَّبُ:(وہ اجتناب کرتا ہے۔پرہیز کرتا ہے۔وہ دور رہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَجَنَّبَ يَتَجَنَّبُ۔مصدر۔تَجَنُّبٌ۔(اجتناب کرنا۔پرہیز کرنا۔دور رہنا)۔ هَا :(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب مفعول بہٖ۔الْأَشْقَى:(شقاوت۔بد بختی۔بد قسمت۔ دبختی ۔بدحالی ۔تنگی وپریشانی ۔ سختی وازمائش۔گمراہی ۔نامرادی ۔ناکامی ۔زبوں حالی ۔)شَقَاوَةٌ مصدر۔فاعل مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا۔

الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ﴿۱۲﴾

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔ محلاًصفت۔مرفوع۔يَصْلَى:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلِيَ يَصْلِيُ۔مصدر۔صَلْيٌ۔(داخل ہونا) النَّارَ :(آگ میں)منصوب۔ مفعول بہٖ۔الْكُبْرَى:(زیادہ بڑی۔زیادہ تیز۔)افعل التفضیل۔واحد مؤنث۔بر وزن۔ فعلیٰ۔محلاًصفت۔مرفوع۔تقدیراًمفتوح۔

ترجمہ آیت: جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا۔

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يَمُوْتُ:(وہ مرے گا۔فوت ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(م و ت)اجوف واوی۔ صیغہ۔مَاتَ يَمُوْتُ۔مصدر۔مَوْتًا۔(مرنا۔فوت ہونا)۔ فِيْ: (میں)

حرف جار۔هَا :(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں ہی)نافیہ۔زائدہ برائے تاکید یَحْيٰى:(جیئے گا۔زندہ رہے گا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ح ی ی) مضاعف۔لفیف مقرون۔اجوف یائی۔ناقص یائی۔صیغہ۔حَيِيَ يَحْيٰى۔مصدر۔حَيَاةٌ۔(زندہ رہنا)۔

ترجمہ آیت: پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾

قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَفْلَحَ:(اس نے فلاح پائی۔وہ کامیاب ہوا۔وہ خوش نصیب ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحًا۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا) مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔ مرفوع۔ تَزَكّٰى:(اس نے پاکیزگی اختیار کی)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى۔مصدر۔تَزَكِّيٌ۔(پاک ہونا۔پاکیزگی اختیار کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔فتح۔ سمع۔مادہ(ز ک و/ز ک ی)ناقص واوی۔یائی۔صیغہ۔زَكٰى يَزْكُو/زَكٰى يَزْكٰى/زَكِيَ يَزْكٰى۔مصدر۔زَكَاءً۔/زُكُوًّا۔ (پاک ہونا۔بڑھنا۔نشوونما پانا۔پاکیزہ ہونا)۔

ترجمہ آیت: بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ذَكَرَ:(اس نے یاد کیا۔ذکر کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔ مصدر۔ ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا ۔ نصیحت کرنا)۔ اسْمَ:(نام)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هٖ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پس)حرف عطف۔صَلّٰى:(اس نے نظام ربوبیت قائم کیا۔صلوٰۃ ادا کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔(مادہ ص ل و)باب تفعیل۔صَلّٰى يُصَلِّيْ۔مصدر۔تَصْلِيَةٌ۔(آگ میں ڈالنا۔ جھونکنا۔صلوٰۃ ادا کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلِيَ يَصْلِيْ۔مصدر۔صَلْيٌ۔(داخل ہونا۔)

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۱۶﴾

بَلۡ:(بلکہ)حرف اضراب۔تُؤۡثِرُوۡنَ:(تم ترجیح دیتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتُمۡ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اٰثَرَ یُؤۡثِرُ۔مصدر۔اِیۡثَارًا۔(ترجیح دینا۔ منتقل کرنا۔ نقل کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرب۔ نصر۔مادہ(ء ث ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَثَرَ یَاثِرُ۔مصدر۔اَثۡرًا۔(اٹھانا۔ اڑانا۔ نشان ہونا۔اثر ہونا۔)۔ الۡحَیَاۃَ:(زندگی کو)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔ الدُّنۡیَا:(دنیا۔دنیاوی۔)غیر منصرف۔تقدیراً مفتوح۔صفت منصوب۔ تابع۔موصوف۔

ترجمہ آیت: مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو

وَالۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿۱۷﴾

وَ:(حالانکہ)حالیہ۔الۡاٰخِرَۃُ:(آخرت۔قیامت)مبتداء مرفوع۔خَیۡرٌ:(بہتر۔اچھی)خبر مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔أَبۡقَی: (زیادہ باقی رہنے والا)بَقَاءٌ مصدر۔افعل التفضیل۔ معطوف مرفوع۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔

اِنَّ ہٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۸﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ھٰذَا:(یہ)اسم اشارہ۔قریب۔مبنی بر سکون۔واحد مذکر۔محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الصُّحُفِ:(الصَّحِيۡفَةُ کی جمع۔آسمانی کتب۔ اوراق۔)اسم مجرور۔موصوف۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔الۡأُوۡلَی:(پہلے)صفت مجرور۔تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: یہ بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔

صُحُفِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی ﴿۱۹﴾

صُحُفِ:(الصَّحِيۡفَةُ کی جمع۔آسمانی کتب۔اوراق۔)بدل مجرور۔" الصُّحُفِ "۔إِبۡرَاهِيۡمَ:(ابراہیمؑ)غیر منصرف۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مُوۡسَی:(موسیٰؑ)غیر منصرف۔معطوف مجرور۔

(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ

رکوعھا 1 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — اٰیاتھا 26

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ﴿۱﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔مبنی بر سکون۔اَتٰىَ:(وہ پہنچا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ (ءت ی) مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَىٰ يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔ (آنا۔پہنچنا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی (لانا)ہوتا ہے۔كَ:(تیرے پاس)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ حَدِيْثُ:(بات۔کہانی۔نئی چیز۔خبر۔ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے۔ذریعہ کوئی بھی ہو۔اس کو "حَدِيْثٌ" کہا جاتا ہے۔)فاعل مرفوع۔مضاف۔اَلْغَاشِيَةِ:(گھیر لینے والی۔چھاجانے والی۔ڈھانپ لینے والی۔"آخرت۔قیامت۔وہ گھڑی")مصدر۔اسم فاعل۔ واحد مؤنث۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت کا) حال معلوم ہوا ہے۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

وُجُوْهٌ:(وَجْهٌ کی جمع۔چہرے)مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔خَاشِعَةٌ:(عاجزی دکھانے والا۔ آواز پست کرنے والا۔ جس کی آواز پست ہو۔نگاہ نیچی کرنے والا۔ڈرنے والا۔ جھکنے والا۔ گڑگڑانے والا"ذلیل وخوار۔کمتر")اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾

عَامِلَةٌ:(عمل کرنے والا۔ محنت کرنے والا۔مشقت اٹھانے والا)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ محلاً خبر ثانی مرفوع۔نَاصِبَةٌ:(گڑا

ہوا۔ تھکا ہوا۔ رکا ہوا۔ بہت تھک جانا۔ چکنا چور ہو جانا۔ محنت ومشقت کرنا)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ محلاً خبر ثالث مرفوع۔

ترجمہ آیت: سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾

تَصۡلٰى:(وہ داخل ہوگئی)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔ صَلِيَ يَصۡلِيۡ۔مصدر۔صَلۡيٌ۔(داخل ہونا۔) نَارًا:(آگ)منصو۔مفعول بہ۔موصوف۔ حَامِيَةً:(دہکتی ہوئی۔بھڑکتی ہوئی)حَمۡيٌ۔مصدر۔صفت۔ منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾

تُسۡقٰى :(پلایا جائے گا)فعل مضارع مجہول۔واحد مونث غائب۔("واحدمذکر حاضر") فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(س ق ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَقٰى يَسۡقِيۡ۔مصدر۔سَقۡيٌ۔سِقَايَةٌ۔(پلانا)۔ مِنۡ :(سے)حرف جار۔ عَيۡنٍ:(چشمہ)اسم مجرور۔ موصوف ۔ اٰنِيَةٍ:(کھولتا ہوا۔ابلتا ہوا۔انتہائی گرم پانی)اَنۡيٌ۔مصدر۔باب ضرب۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔مجرورصفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا۔

لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ﴿۶﴾

لَيۡسَ:(نہیں ہوگا)فعل ناقص ماضی واحد مذکر۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هُمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جمل طَعَامٌ:(کھانا)فاعل مرفوع۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ مِنۡ:(سے)حرف جار۔ضَرِيۡعٍ:(خاردار۔کانٹوں والی جھاڑیوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہیں (ہوگا)۔۔

لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِيۡ مِنۡ جُوۡعٍ ﴿۷﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔يُسۡمِنُ:(موٹا ہوتا ہے۔موٹا کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید

فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَسْمَنَ يُسْمِنُ۔مصدر۔اِسْمَانًا۔(موٹا کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔کرم/سمع۔سَمُنَ يَسْمُنُ۔/ سَمِنَ يَسْمَنُ۔مصادر۔سَمْنًا۔سَمَانَةٌ۔(جانور کا موٹا ہونا۔گوشت چربہ زیادہ ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہ ہی)نافیہ۔يُغْنِي:(کام آئے گا۔فائدہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِي۔مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔ کفایت کرنا۔فائدہ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔مَغْنًى۔غِنَاءًا۔(کام آنا۔مال دار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔بسنا آباد۔ہونا۔)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ جُوْعٍ:(بھوک)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جو نہ فربہی لائے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

وُجُوْهٌ :(وَجْهٌ کی جمع۔چہرے)مبتداء مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن)مرکب :(يَوْمَ +اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔نَّاعِمَةٌ:(نرم ہوں گے۔ہشاش بشاش ہوں گے۔تروتازہ۔خوش)نُعُوْمَةٌ۔مصدر۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔سَعْيِ:(دوڑ دھوپ۔کوشش)اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مرجع" وُجُوْهٌ "۔رَاضِيَةٌ:(راضی۔خوشی۔ خوش گوار) رِضیً۔مصدر۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاً خبر ثانی۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾

فِي:(میں)حرف جار۔جَنَّةٍ:(جنت۔باغ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ موصوف۔عَالِيَةٍ:(عالی شان۔اونچی۔بلند۔)مجرور صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: بہشت بریں میں۔

لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾

لَّا:(نہیں)نافیہ۔ تَسْمَعُ:(تو سنے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(س م ع)۔ صیغہ۔سَمِعَ يَسْمَعُ۔مصدر سَمْعًا۔(سننا)۔جملہ محلاً صفت ثانی۔موصوف۔" جَنَّة "۔فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مرجع" جَنَّةٍ "۔لَاغِيَةً:(بیکار وبے فائدہ بات۔لغو۔بکواس)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾

فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔عَيْنٌ:(ایک چشمہ)مبتداء مؤخر مرفوع۔جملہ محلاًصفت ثالث۔مجرور۔موصوف۔جَارِيَةٌ: (بہتا ہوا۔بہنے والا)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًصفت۔مرفوع۔ تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾

فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم ۔مرفوع۔ سُرُرٌ:(صوفے۔تخت۔پلنگ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ جملہ محلاًصفت ثالث۔مجرور۔موصوف۔ مَّرْفُوعَةٌ:(بلندو بالا۔اونچے اونچے۔اوپر اٹھائے ہوئے)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔

وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَكْوَابٌ:(كُوْبٌ کی جمع۔کپ۔پیالے۔آبخورے)معطوف مرفوع۔" سُرُرٌ "معطوف علیہ۔۔موصوف۔ مَّوْضُوعَةٌ:(سجائے ہوئے۔رکھے ہوئے)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔صفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے

وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔نَمَارِقُ:(نَمۡرَقَةٌ کی جمع۔گاؤ تکئے۔چھوٹے تکیے۔غالیچہ۔چھوٹا قالین۔سَجَادَةٌ۔)مَصۡفُوۡفَةٌ:(لائن سے لگے ہوئے۔قطار کی قطار)اسم مفعول واحد مؤنث۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

وَّزَرَابِیُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔زَرَابِیُّ :(عمدہ گدا۔غالیچہ ۔ مسند)معطوف مرفوع۔مَبۡثُوۡثَةٌ:(بچھے ہوئے۔بکھرے ہوئے۔پھیلائے ہوئے) اسم مفعول واحد مؤنث۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور نفیس مسندیں بچھی ہوئی۔

اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔فَ:(پھر)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ یَنۡظُرُوۡنَ:(وہ دیکھتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ن ظ ر) صیغہ۔نَظَرَ یَنۡظُرُ۔ مصدر۔نَظۡرًا۔(دیکھنا)۔محلاً خبر مرفوع۔ إِلَیَ:(طرف)حرف جار۔ الۡإِبِلِ:(اونٹوں کی مختلف اقسام)اسم مجرور۔ کَیۡفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔حال۔ خُلِقَتۡ:(پیدا کیا گیا)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔تۡ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ یَخۡلُقُ۔ مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا۔ بنانا)۔جملہ محلاً مجرور۔بدل اشتمال۔بدل منہ "الۡإِبِلِ"۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں۔

وَاِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَیَ:(طرف)حرف جار۔ السَّمَاءِ:(آسمان)اسم مجرور۔ کَیۡفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔حال۔رُفِعَتۡ:(بلند کیا گئی ہے۔گیا ہے)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ ثلاثی مجرد۔

باب۔فتح۔مادہ(رف ع)صیغہ۔رَفَعَ یَرْفَعُ۔مصدر۔رَفْعًا۔(بلند کرنا)۔ جملہ محلاً مجرور۔بدل اشتمال۔بدل منہ "السَّمَاءِ"۔

ترجمہ آیت: اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔الْجِبَالِ:(جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑوں کی)اسم مجرور۔كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی برفتحہ۔محلاً منصوب۔حال۔ نُصِبَتْ:(گاڑی گئی ہے۔گاڑے گئے ہیں) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔نَصَبَ يَنْصُبُ۔مصدر۔نَصْبًا۔(گاڑنا)۔ جملہ محلاً مجرور۔ بدل اشتمال۔بدل منہ "الْجِبَالِ"۔

اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِلَى:(طرف)حرف جار۔ الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ كَيْفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔حال۔سُطِحَتْ:(ہموار کی گئی ہے۔بچھادی گئی) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ر ف ع)صیغہ۔سَطَحَ يَسْطَحُ۔مصدر۔سَطْحًا۔ (بچھا دینا۔ہموار کرنا)۔ جملہ محلاً مجرور۔ بدل اشتمال۔بدل منہ "الْأَرْضِ"۔

ترجمہ آیت: اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔

فَذَكِّرْ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾

فَ:(تو)فصیحة۔ذَكِّرْ:(یاد کر۔نصیحت کر۔) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔ذَكَّرَ يُذَكِّرُ مصدر۔تَذْكِيرًا۔(ذکر کرنا۔نصیحت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَكَرَ يَذْكُرُ۔مصدر ذِكْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ إِنَّمَا:(درحقیقت۔صرف اور صرف)کافة و مکفوفة۔مرکب: (إِنَّ+مَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔+اسم موصول۔ مبنی بر سکون۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ أَنْتَ:(آپ ﷺ)۔ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی برفتحہ۔مبتداء مرفوع۔مُذَكِّرٌ:(ذکر کرنے والے۔نصیحت کرنے والے۔یاد دہانی

کرانےوالے)تَذْكِيْرٌ۔مصدر۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًخبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: توتم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنےوالے ہی ہو۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾

لَّسْتَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی واحد مذکرحاضر۔جامد۔اس سے مضارع کے صیغے نہیں بنتے۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ: (ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائد۔برائے تاکید نفی۔ مُصَيْطِرٍ: (داروغہ۔ ٹھیکیدار۔جبر کرنے والا۔ نگران۔مسلط۔)لفظاًمجرور۔محلاًلَيْسَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداء مرفوع۔تَوَلَّىٰ:(اس نے منہ پھیر لیا)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى۔مصدر۔تَوَلِّيْ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِيَ يَلِيْ۔مصدر۔وَلْيًا۔(پھرنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔كَفَرَ:(اس نے کفر کیا۔انکار کیا۔)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔

ترجمہ آیت: ہاں جس نے منہ پھیراااور نہ مانا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿۲۴﴾

فَ:(تو)برائے رابطہ۔يُعَذِّبُ:(وہ عذاب دے گا)فعل مضارع۔واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ يُعَذِّبُ۔مصدر۔تَعْذِيْبًا۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذَبَ يَعْذِبُ۔مصدر۔عَذْبًا۔(میٹھا،شیریں۔خوش گوار(کھاناہو۔یا۔پانی)"عَذُبَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَذُوْبَةً۔" ۔(کھانااورپانی میٹھا۔اور خوشگوار ہونا) هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ۔" یہ ہے میٹھااور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا"۔) هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاًمنصوب۔ مفعول بہ۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہ)فاعل مرفوع۔الْعَذَابَ: (عذاب۔ دکھ۔

سزاء۔)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔موصوف۔الْأَكْبَرَ:(بہت بڑا)افعل التفضیل۔صفت منصوب۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾

إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔إِلَيَ:(طرف)حرف جار۔نَا:(ہمارے)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔إِيَابَ:(لوٹ کر آنا)صیغہ۔اٰبَ يَئُوْبُ۔مصدر۔إِيَابَ۔(لوٹ کر آنا)إِنَّ کا اسم منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔إِنَّ :(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَلَيَ:(پر)حرف جار۔ نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ حِسَابَ:(حساب) إِنَّ کا اسم مؤخر۔ منصوب۔ مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے

89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ

رکوعھا 1 — 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 — اٰیاتھا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الْفَجْرِ:(فجر۔صبح۔سویرا)اسم مجرور۔مقسم بہ۔

ترجمہ آیت: فجر کی قسم۔

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔لَيَالٍ:(راتوں)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔موصوف۔عَشْرٍ:(دس)صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت" اور دس راتوں کی۔

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الشَّفْعِ:(جفت۔جوڑا)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْوَتْرِ:(طاق۔اکیلی)معطوف الیہ۔مجرور۔

ترجمہ آیت: اور جفت اور طاق کی۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔اللَّيْلِ:(رات کی)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔يَسْرِ:(وہ گزرنے لگا۔وہ چلی جاتی ہے)اصلاًيَسْرِیْ ہے۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔تقدیراً مضموم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(س ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔سَرَىٰ يَسْرِيْ۔مصدر۔يَسْرًا۔(رات کو سفر کرنا۔گزرنا۔)سَرْيٌ۔سُرْيَةٌ۔مصدر۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

اور رات کی جب جانے لگے

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾

هَلْ:(کیا)حرف استفہام۔فِي:(میں)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم مرفوع۔قَسَمٌ:(قسم)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔ذِي:(والا)ازستّہ مکبّرہ۔اسم مجرور۔مضاف۔حِجْرٍ:(پتھروں کی دیوار رکاوٹ کے لئے۔عقل کو بھی"یہ بے اعتدالیوں سے روکتی ہے" عقل والے کے)۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں کہ(کافروں کو ضرور عذاب ہو گا)۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب تَرَ:(آپ نے دیکھا)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔مجزوم۔علامت۔ حرف علت۔ ی۔ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔کَيۡفَ:(کیسا۔)اسم استفہام۔شرطیہ۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔حال۔ فَعَلَ:(اس نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ یَفۡعَلُ۔مصدر۔فِعۡلًا۔(کرنا۔ہونا۔سہنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر۔حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔عَادٍ:(عاد۔ایک قوم)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ﴿۷﴾

إِرَمَ:(عاد قوم کی نسل۔جو حضرت نوحؑ کی اولاد تھی۔)بدل مجرور۔مبدل منہ " عَادٍ "۔ ذَاتِ:(والے)از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔ مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔ الۡعِمَادِ:(عَمَدٌ کی جمع۔تھموں کی۔ستونوں۔لمبے قدوں والے۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد۔

الَّتِيۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِي الۡبِلَادِ ﴿۸﴾

الَّتِي:(جو)اسم موصول۔واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت ثانی۔ لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔ يُخۡلَقۡ:(وہ پیدا کیا گیا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخۡلُقُ۔مصدر۔خَلۡقًا۔(پیدا کرنا)۔ مِثۡلُ:(مانند۔طرح۔جیسا)نائب فاعل۔مضاف۔هَا:(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔۔مرجع۔" إِرَمَ "۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِي:(میں)حرف جار۔الۡبِلَادِ:(بَلَدٌ کی جمع۔خطۂ زمین ۔ شہر۔ممالک)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

وَثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ثَمُوْدَ:(ثمود۔ایک قسم۔حضرت صالحؑ کے وقت کے لوگ)غیر منصرف۔معطوف۔مجرور۔الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت۔مجرور۔جَابُوْا:(انہوں نے تراشا۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ج و ب)اجوف واوی۔صیغہ۔جَابَ يَجُوْبُ۔مصدر۔۔(چلنا۔ پھرنا۔تراشنا۔گھس جانا) الصَّخْرَ:(صَخْرَةٌ کی جمع۔چٹانوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ الْوَادِ:(وادی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادیٔ (قریٰ) میں پتھر تراشتے تھے (اور گھر بناتے) تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔فِرْعَوْنَ:(فرعون)معطوف مجرور۔ ذِي:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔مضاف۔ الْأَوْتَادِ:(وَتَدٌ کی جمع۔میخوں۔اس کے لشکروں کے پاس خیمے اور خیمے گاڑنے کے لئے میخیں۔لکڑی یا لوہے کی۔)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ ﴿١١﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً صفت مجرور۔طَغَوْا:(انہوں نے سرکشی کی۔بغاوت کی۔یہ لفظ طاغوت سے مشتق ہے۔)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔صیغہ۔طَغٰى يَطْغُو۔ مصادر۔طُغْوًا۔طُغْوَانًا۔(پانی کا طغیانی میں آنا۔دریا کے کناروں سے باہر ہونا) باب۔فتح۔صیغہ۔طَغَا يَطْغٰى۔ مصادر۔طَغْيًا۔ طُغْيَانًا۔(باغی ہونا۔سرکشی کرنا۔سرکش۔)۔فِي:(میں)حرف جار۔الْبِلَادِ:(بَلَدٌ کی جمع۔خطۂ زمین ۔ شہر۔ ممالک)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَكْثَرُوْا:(انہوں نے بہت زیادہ کیا۔انتہا کر دی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكْثَرَ يُكْثِرُ۔مصدر۔اِكْثَارًا۔(کثرت ہونا۔بہت زیادہ کرنا۔انتہا کر دینا۔)فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔مرجع"الْبِلَادِ"۔محلاً اسم مجرور۔الْفَسَادَ:(فساد۔بگاڑ۔خرابیاں)منصوب۔مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔صَبَّ :(اس نے ڈالا۔انڈیلا۔اس نے برسایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ص ب ب)مضاعف۔صیغہ۔صَبَّ يَصُبُّ ۔مصدر۔صَبًّا۔(ڈالنا۔انڈیلنا۔اوپر سے ڈالنا۔برسانا)۔عَلَيْ:(پر)حرف جار۔ هِمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَوْطَ:(کوڑا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔عَذَابٍ:(عذاب۔دکھ۔سزاء۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: توتمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ)کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برفتحہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْمِرْصَادِ:(گھات لگاکر بیٹھنا۔تاک میں بیٹھنا)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(لیکن۔رہا۔بہر حال)حرف شرط و تفصیل۔ الْإِنْسَانُ:(انسان)مبتداء مرفوع۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی برسکون۔محلاًمنصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔مَا:(۔۔)زائدہ۔اِبْتَلَا:(اس نے آزمائش میں ڈالا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِبْتَلٰي يُبْتَلِيْ۔مصدر اِبْتِلَاءٌ۔(آزمانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(مصیبت میں ڈالنا۔ آزمائش میں ڈالنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاًمجرور مضاف الیہ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔أَكْرَمَ:(اس نے اکرام کیا۔عزت سے نوازتا ہے)فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَکْرَمَ یُکْرِمُ ۔مصدر۔ اِکْرَامًا۔ (نوازنا۔اکرام کرنا۔عزت بخشنا)۔هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔نَعَّمَ:(وہ نعمت عطا کرتا ہے۔)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔نَعَّمَ یُنَعِّمُ۔مصدر۔تَنْعِیْمًا۔(نعمت عطا کرنا۔)هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔فَ:(پس)برائے رابطہ جواب "اَمَّا"۔یَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔ قَالَ یَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مبتداء" الْإِنسَانُ "۔ رَبِّ:(ربّ)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَكْرَمَ:(اس نے اکرام کیا۔عزت سے نوازتا ہے)اصلاً أَكْرَمَنِيْ تھا۔مرکب:(أَكْرَمَ+نِ+یْ)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَکْرَمَ یُکْرِمُ ۔مصدر۔اِکْرَامًا۔ (نوازنا۔ اکرام کرنا۔عزت بخشنا۔)۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ :(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: مگر انسان(عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے تو اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔تو کہتا ہے کہ(آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ أَمَّا:(لیکن۔رہا۔بہر حال)حرف شرط و تفصیل۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔مَا:(۔۔)زائدہ۔ ابْتَلَا:(اس نے آزمائش میں ڈالا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اِبْتَلٰى يُبْتَلِىْ۔مصدر اِبْتِلَاءٌ۔(آزمانا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ب ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔بَلَا يَبْلُو۔مصدر۔بَلَاءً۔(مصیبت میں ڈالنا۔آزمائش میں ڈالنا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جواب۔"اِذَا"۔فَ:(تو)حرف عطف۔قَدَرَ :(اس نے اندازہ لگایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ۔(ق د ر)صیغہ۔قَدَرَ يَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔تخمینہ

لگانا۔) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ۔محلاً اسم مجرور۔ رِزْقَ:(رزق۔سامان زیست) منصوب۔ مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کا) ضمیر واحد مذکر غائب ۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔ فَ:(پس)برائے رابطہ جواب۔"اَمَّا"۔يَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔ قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔ قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔" الْإِنسَانُ " مبتداء۔ رَبِّ:(ربّ)مبتداء ۔مرفوع۔مضاف۔يْ:(میرا)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَهَانَنِ:(اس نے مجھے ذلیل کر دیا۔اس نے میری توہین کی)مرکب۔:(أَهَانَ+نِ+یْ)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔صیغہ۔اَهَانَ يُهِيْنُ۔مصدر۔اِهَانًا۔(ذلیل کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ھ و ن)اجوف واوی۔صیغہ۔هَانَ يَهُوْنَ۔مصادر۔هَوْنًا۔هَوَانًا۔مَهَانَةٌ۔(حقیر ہونا۔قابل نفرت ہونا۔خاموش ہونا۔)نِ وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یَ:(مجھے)ضمیر واحد متکلم۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔"رَبِّيْ "مبتداء۔

ترجمہ آیت: اور جب(دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ(ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔بَلْ:(بلکہ)حرف اضراب۔لَّا:(نہیں)نافیہ۔تُكْرِمُوْنَ:(تم عزت کرتے ہو۔اکرام کرتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَكْرَمَ يُكْرِمُ ۔مصدر۔اِكْرَامًا۔ (نوازنا۔ اکرام کرنا۔عزت بخشنا۔)۔ الْيَتِيْمَ:(یتیم۔بے سہارا کی)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔تَحَاضُّوْنَ:(تم ترغیب دیتے ہو۔)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب حَاضَّ يُحَاضُّ۔مصدر۔مُحَاضَةٌ۔(آپ میں

ترغیب دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ض ض)مضاعف۔صیغہ۔حَضَّ یَحُضُّ۔حَضًا۔(ترغیب دینا۔ آمادہ کرنا۔) عَلیٰ:(پر۔)حرف عطف۔ طَعَامِ:(کھانا کھلانا)اسم مجرور۔مضاف۔ الْمِسْکِیْنِ:(ایسا شخص جس کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہو۔چلتی گاڑی رک گئی ہو۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَاْكُلُوْنَ:(تم کھاتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ء ک ل)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَكَلَ يَاْكُلُ۔ صدر۔اَكْلًا۔(کھانا)۔التُّرَاثَ:(میراث۔وراثت۔ جائیداد) منصوب۔ مفعول بہ۔ اَكْلًا:(کھاجانا)مصدر۔ محلاً منصوب۔ مفعول مطلق۔موصوف۔ لَّمًّا:(سمیٹنا)کا مصدر۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ل م م)مضاعف۔ صیغہ۔لَمَّ يَلُمُّ۔لَمًّا۔(سمیٹنا)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور میراث کے مال سمیٹ کر کھاجاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تُحِبُّوْنَ:(تم پسند کرتے ہو۔محبت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنْتُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَحَبَّ يُحِبُّ۔ مصدر۔اِحْبَابٌ۔(محبت کرنا۔ محبوب رکھنا۔پسند کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ح ب ب)مضاعف۔صیغہ۔حَبَّ يَحُبُّ۔ مصادر۔حَبًّا۔حُبًّا۔(چاہنا۔پسند کرنا۔پسند کیا جانا۔پسندیدہ ہونا)۔ الْمَالَ:(مال ودولت کو)منصوب۔ مفعول بہ۔ حُبًّا:(محبت۔پیار۔)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔موصوف۔ جَمًّا:(جم کر۔بہت زیادہ)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔زجر وتوبیخ۔اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ دُكَّتِ:(کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔ترجمہ بوجہ " اِذَا "۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مؤنث غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔

هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(د ک ک)مضاعف۔صیغہ۔دَکَّ یَدُکُّ۔ مصدر۔دَكًّا۔(کوٹنا۔توڑنا۔کوٹ کوٹ کرہموار کرنا) الْأَرْضُ:(زمین)نائب فاعل۔مرفوع۔دَكًّا۔(کوٹنا۔توڑنا۔کوٹ کوٹ کرہموار کرنا)۔ منصوب۔ مفعول مطلق دَكًّا۔(کوٹنا۔ توڑنا۔ کوٹ کوٹ کرہموار کرنا)منصوب۔حال۔ تکرار برائے تاکید۔یکے از توابع۔تاکید لفظی۔تاکہ کسی کوشک نہ رہے۔

ترجمہ آیت: توجب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کو پست کردی جائے گی

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْمَلَكُ:(فرشتہ)معرف باللام۔ال۔ جنسی۔صَفًّا:(صفت۔لائن)منصوب۔مفعول حال۔صَفًّا:(لائن۔صف)منصوب۔حال۔ثانی۔محلاً تکرار برائے تاکید۔یکے از توابع۔تاکید لفظی۔"تاکہ کسی کو شک نہ رہے۔"یعنی قطار اندر قطار۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا پروردگار(جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے۔

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔جِايْٓءَ:(وہ لایا جائے گا)رسم الخط تواصلاً جِيْءَ ہے۔(جِایءَ۔حرکت ما قبل۔ی۔ سے مطابقت نہیں۔اس ما قبل کی حرکت کسرہ چاہیئے۔لگادی گئی۔اور ی۔کوساکن کردیا۔تاکہ اداکرنے میں دشواری نہ ہو۔مگر یہ متعدی ہے مفعول بنانا۔یا مجہول بنانا۔شاذ ہے۔)فعل ماضی مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ يَجِيئُ۔جِيئٌ۔مَجِيْءٌ۔(آنا)۔يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن)مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ۔)حرف جار۔جَهَنَّمَ:(جہنم۔دوزخ۔اسم مجرور۔)شبہ جملہ محلاً نائب فاعل۔مرفوع۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن) مرکب: (يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ يَتَذَكَّرُ:(وہ نصیحت پکڑتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ۔مصدر۔تَذَكُّرٌ۔ (نصیحت حاصل

کرنا۔غور کرنا)۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ذ ک ر) صیغہ۔ذَکَرَ یَذْکُرُ۔ مصدر۔ ذِکْرًا۔(یاد کرنا۔ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا)۔ الْإِنسَانُ:(انسان)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔أَنَّی :(کیونکر)اسم ظرف مکان۔بمعنی۔(اَیْنَ ۔کہاں؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الذِّکْرَی:(بہت زیادہ ذکر۔یاد۔)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس دن متنبہ ہو گا مگر تنبہ (سے) اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)۔

یَقُولُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿۲۴﴾

یَقُولُ:(وہ کہتا ہے۔کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ یَقُولُ مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ یَا:(ہائے)حرف تنبیہ۔حرف حسر۔حرف افسوس۔ لَیْتَ:(کاش)حرف تمنّٰی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔نِ:(وقایہ)یائے متکلم کو بچانے کے لئے۔یْ:(مجھے) ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً لَیْتَ کا اسم منصوب۔قَدَّمْتُ:(میں نے آگے بھیجا)فعل ماضی واحد متکلم۔۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ اَنَا۔جملہ محلاً لَیْتَ کی خبر مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَدَّمَ یُقَدِّمُ۔مصدر۔تَقْدِیْمًا۔(آگے بھیجنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ق د م)صیغہ۔قَدِمَ یَقْدَمُ۔مصدر۔قُدُوْمًا۔ مَقْدَمًا۔ (آنا۔واپس ہونا۔کہیں سے واپس ہونا۔آگے بڑھنا۔متوجہ ہونا۔آنا جانا)۔ لِ:(لئے)حرف جار حَیَاتِ:(زندگی)اسم مجرور۔مضاف۔یْ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی کے لیے) کچھ آگے بھیجا ہوتا

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

فَ:(تو)حرا ستئنافیہ۔یَوْمَئِذٍ:(اس دن۔قیامت کے دن) مرکب: (یَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ لَّا:(نہیں)نافیہ۔یُعَذِّبُ:(وہ عذاب دے گا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔عَذَّبَ یُعَذِّبُ ۔مصدر۔تَعْذِیْبًا۔(عذاب دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ ضرب۔مادہ(ع ذ ب)صیغہ۔عَذَبَ یَعْذِبُ۔مصدر۔عَذْبًا۔(میٹھا،شیریں ۔خوش گوار(کھاناہو۔یا۔پانی)"عَذُبَ الطَّعَامُ وَ

الشَّرَابُ عَذُوبَةً۔" ۔(کھانااور پانی میٹھا۔اور خوشگوار ہونا)هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ۔" یہ ہے میٹھااور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا "۔) عَذَابَ:(عذاب۔دکھ۔سزاء)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔مضاف۔هُ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔أَحَدٌ:(کسی ایک کو)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: تواس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا(کسی کو) عذاب دے گا۔

وَّلَا يُوثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔يُوثِقُ:(وہ جکڑتا ہے۔جکڑے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَوْثَقَ يُوثِقُ۔مصدر۔اِيْثَاقًا۔(جکڑنا۔باندھنا۔) وَثَاقَ:(جکڑ۔)منصوب۔نائب مفعول مطلق۔مضاف۔هُ :(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَحَدٌ:(کسی ایک کو) فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اورنہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

يَا:(اے)حرف نداء۔ أَيَّتُ کون ، کون سا ، جونسا)منادیٰ۔مؤنث۔ مضموم۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔ النَّفْسُ:(نفس۔جان)بدل مرفوع۔یا۔صفت۔الْمُطْمَئِنَّةُ:(اطمینان پانے والی)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: اے اطمینان پانے والی روح!

ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

ارْجِعِي:(تو رجوع کر۔لوٹ جا)فعل امر واحد مؤنث۔حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتِ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(رج ع)صیغہ۔رَجَعَ يَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا۔ (۔(لوٹانا۔واپس کیا جانا)۔ إِلَى:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔كِ:(تیرے)ضمیر واحد مؤنث حاضر۔مبنی بر کسرہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رَاضِيَةً:(راضی۔من بھاتی۔خوش۔) اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ منصوب۔حال۔مَّرْضِيَّةً:(پسند کی ہوئی۔پسندیدہ)اسم مفعول۔واحد مؤنث۔ منصوب۔حال ثانی۔

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿۲۹﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔اُدۡخُلِي:(تو داخل ہو جا) فعل امر واحد مؤنث۔حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتِ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔ دَخَلَ يَدۡخُلُ مصدر۔ دُخُوۡلًا۔(داخل ہونا)۔ فِي :(میں)حرف جار۔عِبَادِ:(عَبۡدٌ کی جمع۔بندے)اسم مجرور۔ مضاف۔يۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا۔

وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿۳۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔ادۡخُلِي:(تو داخل ہو جا) فعل امر واحد مؤنث۔حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتِ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔ دَخَلَ يَدۡخُلُ مصدر۔ دُخُوۡلًا۔(داخل ہونا)۔ جَنَّتِ:(باغ۔جنت)منصوب بالکسرہ۔ مفعول بہ۔ مضاف۔يۡ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور میری بہشت میں داخل ہو جا

90 سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ

رکوعھا 1   90 سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ مَکِّیَّةٌ 35   اٰیٰتھا 20

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿۱﴾

لَا:(۔۔۔)حرف زائد ل۔ اُقۡسِمُ:(میں قسم کھاتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔افعال۔صیغہ۔اَقۡسَمَ يُقۡسِمُ۔مصدر۔اِقۡسَامًا۔(قسم کھانا)۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ق س م)صیغہ۔قَسَمَ يَقۡسِمُ۔مصدر۔قَسۡمًا۔(تقسیم کرنا۔بانٹنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مضاف۔الۡبَلَدِ:(شہر۔ملک)بدل۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم۔

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَنْتَ:(تو)ضمیر منفصل۔واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔ حِلٌّ:(رہنے والا)خبر مرفوع۔ "ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ح ل ل)مضاعف۔صیغہ۔حَلَّ یَحِلُّ۔مصدر۔حِلًّا۔حَلَالًا۔(حلال ہونا۔رہنا۔اترنا) " بِ:(ساتھ)حرف جار۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔ الْبَلَدِ:(شہر۔ ملک) بدل۔مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار و قسمیہ۔وَالِدٍ:(باپ۔جننے والا۔والد)اسم مجرور۔مقسم بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(وہ جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور وَلَدَ:(اس نے جنا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ول د)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَدَ یَلِدُ۔مصدر۔وِلَادَةً۔وِلَادًا۔مَوْلِدًا۔(پیدا کرنا۔جننا)۔

اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔ خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ الْإِنْسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہ۔ فِي:(میں)حرف جار۔كَبَدٍ:(جگر۔تکلیف میں رہنے والا۔مشقت۔دشواری۔دکھ تکلیف۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: ہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔يَحْسَبُ:(وہ گمان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔

باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ یَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ أَنْ:(کہ) أَنَّ ثقیلۃ کا مخففہ۔ أَنْ کا اسم ضمیر شان محذوف۔ لَّنْ:(ہرگز نہیں)حرف نفی ناصب مضارع۔برائے تاکید مستقبل نفی۔ یَقْدِرَ:(وہ تخمینہ لگاتا ہے۔ اندازہ۔پیمانہ مقرر کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ق د ر) صیغہ۔قَدَرَ یَقْدِرُ۔مصدر۔قَدْرًا۔(اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا) عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِ: (اس) ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برکسرہ محلاً اسم مجرور۔أَحَدٌ:(کوئی ایک)فاعل۔مرفوع۔ جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

یَقُوْلُ:(وہ کہتا ہے۔کہے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔أَهْلَكْتُ:(میں نے ہلاک کیا)فعل ماضی واحد متکلم۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَهْلَكَ یُهْلِكُ۔مصدر۔اِهْلَاكٌ۔(ہلاک کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔فتح۔مادہ(ھ ل ک)صیغہ۔هَلَكَ یَهْلِكُ۔ مصادر۔ هَلْكًا۔ هَلَاكًا۔هُلُوْكًا۔ مُهْلِكًا۔ تَهْلُكَةً۔ هُلْكًا۔ وغیرہ(مار دینا)۔ مَالًا:(مال و دولت۔)منصوب۔مفعول بہ۔موصوف۔لُّبَدًا:(وسیع۔زیادہ۔کثرت۔ڈھیروں)منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہتا ہے کہ میں نے بہت سامال برباد کیا۔

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔یَحْسَبُ:(وہ گمان کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔۔فاعل ۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ یَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔ أَنْ:(کہ) أَنَّ ثقیلۃ کا مخففہ۔ أَنْ کا اسم ضمیر شان محذوف۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَرَ:(اس نے دیکھا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت حرف علت۔ی۔ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی برضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔أَحَدٌ:(کسی ایک۔کوئی ایک)فاعل۔مرفوع۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری لَمْ:(نہیں) حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نَجْعَلْ:(ہم نے بنایا)فعل مضارع جمع متکلم۔منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔عَيْنَيْنِ:(دونوں آنکھوں)تثنیہ۔فاعل۔مرفوع۔منصوب۔علامت۔ی۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟

وَلِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ﴿٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لِسَانًا:(زبان)معطوف منصوب۔وَ:(اور)حرف عطف۔شَفَتَيْنِ:(شَفَةٌ کی جمع۔دونوں ہونٹ۔لبوں کو)تثنیہ۔معطوف منصوب۔علامت۔ی۔

ترجمہ آیت: اور زبان اور دو ہونٹ(نہیں دیئے)۔

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔هَدَيْنَا:(ہم نے ہدایت دی۔راہنمائی کی)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔مادہ(ھ د ی) صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔تقدیراً مضموم۔مصدر۔هَدَايَةٌ۔(ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔النَّجْدَيْنِ:(النَّجْدُ کی جمع۔دو واضح راستے۔"اچھا اور برا")اسم جامد۔تثنیہ۔منصوب۔ علامت۔ی۔مفعول بہ ثانی۔

(یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو(خیر وشر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔اقْتَحَمَ:(پس وہ گزر گیا۔داخل ہوا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِقْتَحَمَ يَقْتَحِمُ۔مصدر۔اِقْتِحَامًا۔ (دوڑ پڑنا۔ پھٹ پڑنا۔بلا سوچے سمجھے

کود پڑنا۔ خبر کا مقابلہ کرنا۔ کسی جگہ زبردستی گھسنا۔ دھاوا بولنا۔ غروب ہونا) ثلاثی مجرد۔ باب۔ فتح۔ مادہ(ق ح م) صیغہ۔ قَحَمَ يَقْحَمُ۔ مصدر۔ قَحْمًا۔ (اپنے آپ کو مشکل میں ڈالنا) الْعَقَبَةَ: (گھاٹی۔ دشوار گزار پہاڑی راستہ۔) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: مگر وہ۔ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾

وَ: (اور) اعتراضیہ۔ مَا: (نہیں) اسم استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ يُدْرِي: (وہ جانتا ہے) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔ صیغہ۔ اَدْرٰى يُدْرِىْ۔ مصدر۔ اِدْرَاءً۔ (جاننا) ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(د ر ی) ناقص یائی۔ صیغہ۔ دَرٰى يَدْرِىْ۔ مصدر۔ دِرَايَةٌ۔ (جاننا۔ معلوم ہونا)۔ كَ: (تجھے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ محلاً خبر مرفوع۔ مَا: (کیا؟) حرف استفہام۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ الْعَقَبَةُ: (گھاٹی۔ دشوار گزار پہاڑی راستہ) خبر مرفوع۔ جملہ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ "اَدْرَاكَ"۔

ترجمہ آیت: اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟۔

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾

فَكُّ: (آزاد کرانا۔ چھڑانا۔) مصدر۔ خبر مرفوع۔ مبتدء محذوف۔ "هي"۔ مضاف۔ رَقَبَةٍ: (گردن "یعنی کسی کو آزادی دلوانا۔ قیدی ہو۔ یا غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو")۔ مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کسی (کی) گردن کا چھڑانا۔

اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾

أَوْ: (یا) حرف عطف۔ اِطْعٰمٌ: (کھانا کھلانا) مصدر۔ معطوف مرفوع۔ فِي: (میں) حرف جار۔ يَوْمٍ: (دن) ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ ذِي: (والا) از ستّہ مکبّرہ۔ صفت۔ مضاف۔ مَسْغَبَةٍ: (بھوک۔ قحط۔ فاقہ مستی "جیسا کہ آج کل کورونا کی وبا کی وجہ سے بیکاری پیدا ہوئی۔ جیبیں خالی۔ قوت خرید ہی نہ رہی") مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾

يَتِيْمًا :(یتیم۔بے آسرا۔ بے سہارا۔بیوہ عورت نادار)منصوب۔ مفعول بہ۔برائے" اِطْعَامٌ" ۔ذَا:(والا)از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔ مضاف۔ مَقْرَبَةٍ:(قرابتدار۔ قریبی رشتہ دار۔)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یتیم رشتہ دار کو

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔ مِسْكِيْنًا:(ایسافرد جس کاکاروبار ٹھپ ہوگیاہو۔کمائی کی چلتی ہوئی گاڑی رک گئی ہو)۔معطوف۔ منصوب۔ ذَا: :(والا)از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔مضاف۔ مَتْرَبَةٍ:(فقروفاقہ۔ غربت و افلاس۔سخت ناداری۔مفلسی۔مٹی میں ملا دے۔" تَرَابٌ")مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یافقیر خاکسار کو۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔ كَانَ:(وہ تھا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ محلاًكَانَ کااسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ مِنَ:(سے)حرف جار۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاًاسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًكَانَ کی خبر منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَاصَوْا :(انہوں نے ایک دوسرے کووصیت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤجمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى۔مصدر۔تَوَاصِيٌ۔(ایک دوسرے کوباہم وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَصٰى يَصِيْ۔مصدر۔وَصْيًا۔((ساتھ ملانا۔ساتھ مل جانا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الصَّبْرِ :(استقامت۔ڈٹے رہنے سے۔ثابت قدم رہنے سے)اسم مجرور۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَاصَوْا :(انہوں نے ایک دوسرے کووصیت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًھُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى۔مصدر۔تَوَاصِيٌ۔(ایک

دوسرے کو باہم وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَصّٰی یَصِیۡ۔مصدر۔وَصۡیًا۔(ساتھ ملانا۔ساتھ مل جانا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الۡمَرۡحَمَةِ:(کسی پر مہربان ہونا۔شفقت کرنا۔ترس کھانا۔رحم کرنا۔معاف کرنا۔مغفرت کرنا)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: پھران لوگوں میں بھی (داخل) ہو جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور(لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾

أُولَئِكَ:(وہ)اسم اشارہ بعید۔جمع مذکر و مؤنث۔مبتداء مرفوع۔ أَصۡحَابُ:(والے۔ساتھی۔دوست)خبر مرفوع۔مضاف۔ الۡمَيۡمَنَةِ:(دائیں جانب والے۔دائیں ہاتھ والے)۔مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہی لوگ صاحب سعادت ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔كَفَرُوۡا:(انہوں نے کفر کیا۔انکار کیا)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔فاعل۔مرفوع۔ ضمیر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكۡفُرُ۔ مصدر۔ كُفۡرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ بِ:(ساتھ۔پر)حرف جار۔آيَاتِ:(آیات۔)اسم مجرور۔مضاف۔نَا:(ہماری)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔هُمۡ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَصۡحَابُ:(ساتھی۔دوست۔والے)خبر مرفوع۔مضاف۔الۡمَشۡأَمَةِ:(لوگوں کے لئے برا شگون بننے والے۔نحوست کا سبب بننے والے۔نحوست والے۔بائیں جانب والے۔بائیں ہاتھ والے)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت ہیں۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔ نَارٌ:(آگ)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاً خبر مرفوع ثانی۔موصوف۔مُّؤۡصَدَةٌ:(بند شدہ۔بند کی ہوئی۔بے آستین قمیص۔)

ترجمہ آیت: یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے

91 سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ

رکوعھا 1   91 سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ مَکِّیَّۃٌ 26   اٰیاتھا 15

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ۪ۙ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الشَّمۡسِ:(سورج)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ضُحَا:(دھوپ کی گرمی لگنا۔ واضح ہونا ظاہر ہونا۔روشن ہونا)معطوف مجرور۔تقدیراً مکسور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی

وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۪ۙ﴿۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الۡقَمَرِ:(چاند) اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔" جب(ظرف برائے زمانہ مستقبل، متضمن معنی شرط۔برائے مفاجات بمعنی :اچانک، کیا دیکھتا ہوں کہ ۔جیسے خرجت فاذا البرد شدید۔برائے شرط و جزا۔ بمعنی:جب، جس وقت، اگر۔جیسے:اذا اجتھدت نجحت۔(فعل ماضی پر داخل ہو کر اسے مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے)اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔جیسے"واذا ترد الی قلیل تقنع" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصاً شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔کبھی اسمامرفوع اسم مرفوع حقیقت محذوف کا فاعل ہے اذا السماء انشقت۔'"۔تَلَا هَا:(وہ پیچھے پیچھے چلتا ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً هِيَ ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص یائی۔صیغہ۔تلیٰ یَتۡلُو۔مصدر۔تِلۡوٌ۔تُلُوٌّ۔(پیچھے آنا۔پیچھے پیچھے چلنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔النَّهَار:(دن)ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مقسم بہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔جَلَّا:(وہ ظاہر کرتا ہے۔چمکاتا ہے) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔ جَلّٰی يُجَلِّيْ۔مصدر۔تَجْلِيَةٌ۔(چمکانا۔ظاہر کرنا۔روشن کرنا) ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ج ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔جَلَا يَجْلُو۔مصدر۔جَلَاءً۔(جلا وطن کردینا۔دیس نکالا دینا۔ملک بدر کرنا۔ترک وطن کرنا۔ہجرت کرنا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور دن کی جب اُسے چمکادے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔اللَّيْلِ:(رات)ظرف زمان۔ اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ يَغْشَا:(چھا جاتا ہے۔ڈھانپ لیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِيَ يَغْشٰى۔مصدر۔غِشَاءً۔(چھانا۔اوڑھ لینا)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور رات کی جب اُسے چھپالے۔

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔السَّمَاءِ:(آسمان) اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔ بَنَا:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ب ن ی)صیغہ۔بَنٰى يَبْنِيْ۔مصدر۔بَنَاءٌ۔(بنانا۔تعمیر کرنا۔)۔هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الْأَرْضِ:(زمین)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔طَحَا:(اس نے بچھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِیَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ط ح و)ناقص واوی۔صیغہ۔طَحٰی یَطْحُو۔مصدر۔طَحْوًا۔(پھیلانا۔بچھانا)هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔نَفْسٍ:(جان۔نفس) اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً معطوف مجرور۔سَوّٰا:(اس نے درست کیا۔ہموار کیا۔برابر کیا۔ٹھیک کیا۔مکمل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَوّٰی یُسَوِّیْ۔مصدر۔تَسْوِیَۃٌ۔(سنوارنا۔برابر کرنا۔درست کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔ مادہ(س و ی)لفیف مقرون۔اجوف واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔سَوِیَ یَسْوٰی۔ مصدر۔ اَسْوَءً۔سِوًی۔(برابر۔مکمل۔طاقتور۔پورا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور انسان کی اور اس کی جس نے اس(کے اعضا) کو برابر کیا۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَلْهَمَ:(اس نے وحی کی۔دل میں ڈالا۔الہام کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَلْهَمَ یُلْهِمُ۔مصدر۔ اِلْهَامًا۔(دل میں ڈالنا۔وحی کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔حسب۔صیغہ۔لَهِمَ یَلْهَمُ / لَهِمَ یَلْهِمُ۔مصدر۔لَهْمًا۔(نگلنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ فُجُوْرَ:(نافرمانی کرنا۔کھلم کھلا گناہ کرنا۔اعلانیہ ارتکاب گناہ کرنا)مصدر۔"ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ۔(ف ج ر)صیغہ۔فَجَرَ یَفْجُرُ۔مصدر۔فَجْرًا۔فُجُوْرًا۔(پھوٹ پڑنا۔فسق وفجور کرنا۔نافرمانی کرنا۔گناہ کرنا اخلاق حسنہ کے

برعکس کام کرنا")۔ منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔تَقْوٰا:(پرہیز گاری۔ تقویٰ۔اللہ جل جلالہٗ سے ڈرنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیز گاری کرنے کی سمجھ دی

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾

قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔أَفْلَحَ:(اس نے فلاح پائی۔وہ کامیاب ہوا۔وہ خوش نصیب ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَفْلَحَ يُفْلِحُ۔مصدر۔اِفْلَاحًا۔(کامیاب ہونا۔فلاح پانا) مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً فاعل۔مرفوع۔ زَكّٰى:(اس نے پاک کر لیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔زَكّٰى يُزَكِّىْ۔مصدر۔تَزْكِيَةٌ۔(پاک کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔فتح۔سمع۔مادہ(ز ک و/ ز ک ی)ناقص واوی۔یائی۔صیغہ۔زَكٰى يَزْكُو /زَكٰى يَزْكٰى /زَكِيَ يَزْكٰى۔مصدر۔زَكَاءًا۔/زُكُوًّا۔(پاک ہونا۔بڑھنا۔نشو و نما پانا۔پاکیزہ ہونا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: کہ جس نے (اپنے) نفس(یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَدْ:(یقیناً)حرف تحقیق۔ خَابَ:(ناکام ونامراد ہوا۔ فیل ہونا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ی ب)اجوف یائی۔صیغہ۔خَابَ يَخِيْبُ۔مصدر۔خِيْبَةٌ۔(مایوس ہونا۔کوشش کاناکام ہونا۔ محروم رہنا، محروم کیاجانا،ناکام ونامراد ہونا، فیل ہونا۔نقصان اٹھانا، گھاٹے میں رہا)مَنْ:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔ دَسّٰى:(اس نے خاک میں ملادیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔دَسّٰى يُدَسِّىْ۔مصدر۔تَدْسِيَةٌ۔(خاک میں ملانا) ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(د س ی /د س س۔امام راغب۔)ناقص یائی۔مضاعف۔دَسَّ يَدُسُّ۔مصدر۔دَسًّا۔(خسارے میں رہنا۔گھاٹے میں رہنا۔)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾

كَذَّبَتْ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ ثَمُودُ:(ثمود۔قوم حضرت صالحؑ)فاعل مرفوع۔بِ:(ساتھ۔کی وجہ سے)حرف جار۔سببیہ۔طَغْوَا:(سرکشی)اصلی رسم الخط۔"طَغْوٰی"تھا۔طَغْيَانًا۔مصدر۔اسم مجرور۔ مضاف۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب(پیغمبر کو) جھٹلایا۔

إِذِ انۢبَعَثَ أَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾

إِذِا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔اِنْۢبَعَثَ:(وہ دوبارہ اٹھ کھڑا ہوا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب انفعال۔صیغہ۔اِنْبَعَثَ يَنْبَعِثُ۔مصدر۔اِنْبِعَاثًا۔(اٹھ کھڑا ہونا) ثلاثی مجرد باب فتح۔مادہ(ب ع ث)صیغہ۔بَعَثَ يَبْعَثُ۔مصدر۔بَعْثًا۔(بھیجنا۔دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا)۔ أَشْقَا:(زیادہ بدبخت۔سب سے زیادہ بدبخت)۔افعل التفضیل۔فاعل مرفوع۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ (ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ رَسُوْلُ:(پیغمبر)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔ نَاقَةَ: (اونٹنی۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔سُقْيَا:(پانی پینے کی

باری۔پانی پلانا۔" سیر ابی، آب پاشی کہتے ہیں: سُقْيًا رَحْمَةً لَا سُقْيًا عذاب یعنی ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو ")هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے عذر کرو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۠ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾

فَ:(پھر) حرف عطف۔ كَذَّبُوْ:(انہوں نے جھٹلایا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔ صیغہ۔ كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ ضرب۔ مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔ مصدر۔ كِذْبًا۔ كِذَابًا۔ (جھوٹ بولنا)۔ هٗ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ:(تو) حرف عطف۔ عَقَرُوْ:(انہوں نے کونچیں کاٹ دیں) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع۔ الف فارقہ۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب ضرب۔ مادہ(ع ق ر) صیغہ۔ عَقَرَ يَعْقِرُ۔ مصدر۔ عَقْرًا۔(کاٹنا۔ کونچیں کاٹنا)۔ هَا:(اس کی) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ فَ: (پھر) حرف عطف۔ دَمْدَمَ:(اس نے ہلاک کر دیا۔ اس نے تباہی ڈالی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ هُوَ۔ رباعی مجرد۔ باب فعلل۔ صیغہ۔ دَمْدَمَ يُدَمْدِمُ۔ مصدر۔ دَمْدَمَةٌ۔(ہلاک کر ڈالنا۔ تباہ کر ڈالنا۔ عذاب نازل کرنا۔) عَلَيْ:(پر) حرف جار۔ هِمْ:(ان) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ رَبُّ: (ربّ) فاعل۔ مرفوع۔ مضاف۔ هُمْ:(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔ ذَنْبِ:(گناہ) اسم مجرور۔ مضاف۔ هِمْ :(ان کے) ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ فَ:(پھر) حرف عطف۔ سَوّٰا:(اس نے درست کیا۔ برابر کیا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ تفعیل۔ صیغہ۔ سَوّٰى يُسَوِّىْ۔ مصدر۔ تَسْوِيَةٌ۔(برابر کرنا۔ درست کرنا۔ سنوارنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ سَوِيَ يَسْوٰى۔ مصدر۔ سِوًى۔(برابر۔ پورا۔ مکمل۔)۔ هَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَخَافُ:(وہ خوف کھاتے ہیں۔ڈرتے ہیں)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(خ و ف)اجوف واوی۔صیغہ۔خَافَ یَخَافُ۔مصدر۔ خَوْفًا۔ (ڈرنا)۔
عُقْبٰا:(انجام۔عاقبت۔بدلہ۔)حرف علت۔ی۔کو الف سے تبدیل کر دیا گیا۔برائے اتصال۔مابعد ضمیر۔ھَا:(اس کو) ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

92 سُوْرَةُ الَّيْلِ

رکوعھا 92 سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ 9 اٰیاتھا 21

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الَّیْلِ:(رات کی)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان مبنی بر سکون۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔ یَغْشٰی:(چھا جاتی ہے۔ڈھانپ لیتی ہے)فعل مضارع واحد مذکر۔غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ سمع۔مادہ(غ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَشِیَ یَغْشٰی۔مصدر۔غِشَاءً۔(چھانا۔اوڑھ لینا)۔

ترجمہ آیت: رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔النَّھَارِ:(دن) اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ إِذَا:(جب)ظرف زمان مبنی بر سکون۔شرطیہ۔ بمعنی مستقبل۔تَجَلّٰی:(چمک اٹھتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعَّلُ۔صیغہ۔

تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی۔مصدر۔تَجَلِّیٌ۔(چمکانا۔ظاہر کرنا۔روشن کرنا) ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ج ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔جَلَا یَجْلُو۔مصدر۔جَلَاءً۔(جلاوطن کردینا۔دیس نکالا دینا۔ملک بدر کرنا۔ترک وطن کرنا۔ہجرت کرنا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور دن کی قسم جب چمک اٹھے۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(جس نے)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ (خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔ (پیدا کرنا)۔ الذَّكَرَ:(نر۔مرد۔لڑکا)منصوب۔مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْأُنْثَیٰ:(مادہ۔عورت۔لڑکی)معطوف منصوب۔

ترجمہ آیت: اور اس(ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کیے۔

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ﴿٤﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ سَعْيَ:(کوشش۔دوڑ دھوپ)کا اسم منصوب۔ مضاف۔ كُمْ: (تمہاری)ضمیر جمع مذکر حاضر مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقہ۔ شَتَّیٰ: (الگ الگ۔جداجدا۔طرح طرح۔مختلف۔)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ﴿٥﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔أَمَّا:(رہا۔بہر حال۔مگر۔لیکن)حرف شرط۔و تفصیل۔ مَنْ:(وہ جس نے)اسم موصول۔ شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ أَعْطَیٰ:(اس نے عطا کیا۔دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔أَعْطَیٰ یُعْطِي۔مصدر۔إِعْطَاءً۔(دینا۔عطا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ط و)ناقص واوی۔ صیغہ۔عَطَا یَعْطُو۔مصدر۔عَطْوًا۔(ہاتھ سے لینا۔) وَ:(اور)حرف عطف۔اِتَّقَیٰ:(پرہیز گاری کی۔خوف الٰہی رکھا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِتَّقَیٰ یَتَّقِيْ۔مصدر۔ اِتِّقَاءً۔(پرہیز گاری کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ق ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَقَیٰ یَقِيْ۔

مصدر۔ وِقَايَةٌ۔وَقْيًا۔(بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا)۔جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔ مبتداء "مَنْ"۔

ترجمہ آیت: توجس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیز گاری کی۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿٦﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔صَدَّقَ:(اس نے تصدیق کی۔سچ جانا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔صَدَّقَ يُصَدِّقُ۔مصدر۔تَصْدِيقًا۔(سند دینا۔تصدیق کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ص د ق)صیغہ۔صَدَقَ يَصْدُقُ۔مصدر۔صِدْقًا۔(سچ کہنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحُسْنَى: (سب سے اچھی بات۔خوبصورت بات)افعل التفضیل۔اسم مجرور۔بروزن۔فُعْلٰى۔

ترجمہ آیت: اور نیک بات کو سچ جانا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿٧﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔"اَمَّا"۔سَ:(عنقریب۔بہت جلد)حرف استقبال۔نُيَسِّرُ:(ہم آسان کردیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيْلٌ۔ صیغہ۔يَسَّرُ يُيَسِّرُ۔مصدر۔ تَيْسِيرًا۔(آسانی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ی س ر)صیغہ۔يَسَرَ يَيْسِرَ۔مصدر۔يَسْرًا۔(آسان ہونا۔ ممکن ہونا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْيُسْرَى:(آسانی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا:(رہا۔بہر حال۔مگر۔لیکن)حرف شرط۔وتفصیل۔ مَنْ:(وہ جس نے)اسم موصول۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔ محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔بَخِلَ:(اس نے کنجوسی کی۔بخل کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم۔ فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ب خ ل)صیغہ۔بَخِلَ يَبْخَلُ۔مصدر۔بَخْلاً۔(کنجوسی کرنا۔بخل کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔اسْتَغْنَى:(اس نے بے پرواہ بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْنٰى يَسْتَغْنِيْ ۔مصدر۔اِسْتِغْنَاءً۔(بے پرواہی طلب کرنا۔)ثلاثی مجرد۔باب۔

سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔مَغْنًى۔غِنَاءًا۔(کام آنا۔مال دار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔بسنا آباد۔ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا رہا۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔تَكْذِيبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحُسْنَى:(سب سے اچھی بات۔خوبصورت بات)افعل التفضیل۔اسم مجرور۔بروزن۔فُعْلٰی۔

ترجمہ آیت: اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔"اَمَّا"۔سَ:(عنقریب۔بہت جلد)حرف استقبال۔نُيَسِّرُ:(ہم آسان کردیں گے) فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفْعِيلٌ۔ صیغہ۔يَسَّرُ يُيَسِّرُ۔مصدر۔ تَيْسِيرًا۔(آسانی ہونا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ی س ر)صیغہ۔يَسَرَيَيْسِرَ۔مصدر۔يَسْرًا۔(آسان ہونا۔ ممکن ہونا)۔ هُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔لِ:(لئے)حرف جار۔الْعُسْرَى:(تنگی۔سختی)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اسے سختی میں پہنچائیں گے۔

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔يُغْنِي:(کام آئے گا۔فائدہ دے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔۔کفایت کرنا۔فائدہ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔مَغْنًى۔غِنَاءًا۔(کام آنا۔مال دار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔ بسنا آباد۔ہونا)۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔ مَالُ:() فاعل۔

مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلا مجرور مضاف الیہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔تَرَدّٰی:()فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعَّلٌ۔صیغہ۔تَرَدّٰی یَتَرَدّٰی۔مصدر۔تَرَدِّیٌ۔(گڑھے میں گرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ر د د) مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔مصدر۔رَدًّا۔مَرَدًّا۔مَرْدُوْدًا۔(واپس بھیجنا۔واپس لوٹانا۔مسترد کرنا۔انکار کرنا۔دھتکارنا۔جواب دینا)۔جملہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جب وہ(دوزخ کے گڑھے میں) گرے گاتو اس کامال اس کے کچھ کام نہ آئے گا۔

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی ﴿۱۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔عَلَيَّ:(پر)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔ الْهُدٰی: (ہدایت۔ راہنمائی)إِنَّ کا اسم مؤخر۔ منصوب۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: ہمیں تو راہ دکھادینا ہے۔

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی ﴿۱۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ لَ:(لئے)حرف جار۔نَا:(ہم)ضمیر جمع متکلم۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔ لَ:(ضرور۔بلا شبہ۔)لائے تاکید۔ مزحلقه۔ الْآخِرَةَ:(آخرت ۔ قیامت) :(بلاشبہ۔ضرور) إِنَّ کا اسم مؤخر۔منصوب۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْأُولَى:(پہلا)معطوف منصوب۔تقدیراً مفتوح۔

ترجمہ آیت: اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں۔

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی ﴿۱۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَنْذَرْتُ:(میں نے آگاہ کردیا۔تنبیہ کردی۔)فعل ماضی واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔اَنَا۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَنْذَرَ یُنْذِرُ۔مصدر۔اِنْذَارٌ۔(تنبیہ کرنا۔خبردار کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔ضرب۔

مادہ۔(ن ذ ر)صیغہ۔نَذَرَ یَنْذُرُ۔ مصدر۔نَذْرًا۔ نُذُوْرًا۔(نذر ماننا)۔ کُمْ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ نَارًا:(آگ۔دوزخ)منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ تَلَظّٰی:(وہ شعلے مارتی ہے۔بھڑکتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَلَظّٰی یَتَلَظّٰی۔مصدر۔تَلَظِّیٌ۔(بھڑکنا۔شعلے مارنا)۔جملہ محلاًصفت منصوب۔موصوف"نَارًا "۔

ترجمہ آیت: سومیں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔

لَا یَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾

لَا:(نہیں)نافیہ۔یَصْلَا:(وہ داخل کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلٰی یَصْلٰی۔مصدر۔صَلِیًّا۔(آگ میں داخل کرنا۔بھوننا۔روسٹ کرنا)۔ ھَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ الْأَشْقَى:(بدبخت)جملہ محلاً موصوف"نَارًا "۔کی صفت۔ثانی۔منصوب۔

ترجمہ آیت: اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے۔

الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت مرفوع۔كَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔ مصدر۔ تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔ كِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَلّٰی:(اس نے منہ پھیرا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیٌ۔(منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد۔باب حَسِبَ۔ مادہ(و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔

ترجمہ آیت: جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يُجَنَّبُ:(بچایا جائے۔دور رکھا جائے۔)فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تفعیل۔صیغہ۔جَنَّبَ يُجَنِّبُ۔مصدر۔تَجْنِيْبًا۔(اجتناب کرنا۔پرہیز کرنا۔دور رہنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔الْأَتْقَى:(بڑا پرہیز گار)اصلاً اوقی۔تھا۔واؤ کو ت سے بدل دیا گیا ہے۔مصدر۔وقی۔محلاً افعل التفضیل۔نائب فاعل۔تقدیراً مضموم۔

ترجمہ آیت: اور جو بڑا پرہیز گار ہے وہ(اس سے) بچالیا جائے گا۔

الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت مرفوع۔يُؤْتِيْ:(وہ دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰتٰى يُؤْتِيْ۔ مصدر۔ اِيْتَآءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰى يَاْتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار۔آئے تو معنیٰ (لانا)ہوتا ہے۔مَالَ:(مال و دولت)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔يَتَزَكّٰى:(وہ پاک ہوجائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى۔مصدر۔تَزَكِّيٌ۔(پاک ہونا۔پاکیزگی اختیار کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔فتح۔سمع۔مادہ(ز ک و/ز ک ی)ناقص واوی۔یائی۔صیغہ۔زَكٰى يَزْكُو/زَكٰى يَزْكٰى/زَكِيَ يَزْكٰى۔مصدر۔زَكَاءًا۔/زُكُوًّا۔(پاک ہونا۔بڑھنا۔نشو و نما پانا۔پاکیزہ ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾

وَ:(اور)استئنافیہ۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ لِ:(لئے)حرف جار۔اَحَدٍ:(کسی ایک)اسم مجرور۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔زائدہ۔نِّعْمَةٍ:(کوئی احسان۔نعمت)لفظاً مجرور۔محلاً مبتداء مرفوع۔ تُجْزٰى:(تجھے بدلہ دیا جائے گا)فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ز

ی) صیغہ۔جَزٰی یَجْزِیْ۔مصدر۔جَزَآءٌ۔(بدلہ دینا)۔جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت:اور(اس لیے) نہیں(دیتا کہ) اس پر کسی کااحسان(ہے) جس کاوہ بدلہ اتارتا ہے۔

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾

اِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ اِبْتِغَاءَ:(تلاش کرنا ڈھونڈنا۔چاہنا۔)منصوب۔مستثنٰی۔مضاف۔ وَجْهِ:(چہرے ۔رضامندی۔خوشنودی)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِ:(اس کے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر کسرہ۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔الْأَعْلَىٰ:(اعلیٰ وارفع۔بلندوبالا۔)افعل التفضیل۔مصدر۔عُلُوٌّ۔صفت مجرور۔تقدیراًمکسور۔

ترجمہ آیت: بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے۔

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے تاکید۔برائے جواب قسم۔سَوْفَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔ يَرْضَى:(وہ راضی ہوگیا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔رَضِیَ یَرْضٰی۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا۔)

ترجمہ آیت: اور وہ عنقریب خوش ہوجائے گا۔

93 سُوْرَۃُ الضُّحٰی

رکوعھا 1 | 93 سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ 11 | اٰیاتھا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الضُّحَىٰ:(اوّل وقت چاشت۔ دھوپ کی گرمی لگنا۔ پسینہ آنا۔ سورج چڑھے وقت کھانا۔)اسم مجرور۔تقدیراًمکسور۔ مقسم بہٖ۔

ترجمہ آیت: آفتاب کی روشنی کی قسم۔

وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰىۙ‏ ﴿۲﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔اللَّیۡلِ:(رات کی) اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔ مقسم بہ۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔سَجَىٰ:(وہ چھا گئی۔چھا جائے۔ترجمہ بوجہ "إِذَا "۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(س ج و)ناقص واوی۔صیغہ۔سَجٰی یَسۡجُو۔مصدر۔سَجُوًا۔(خاموش ہونا۔تاریکی میں ڈوب جانا۔چھاجانا۔)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰىؕ‏ ﴿۳﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ وَدَّعَ:(اس نے چھوڑدیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔وَدَّعَ یُوَدِّعُ۔مصدر۔تَوۡدِیۡعًا۔(چھوڑنا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ: (اور) حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔ قَلٰی:(وہ ناراض ہوا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب۔نصر۔مادہ(ق ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔قَلٰی یَقۡلُو۔مصادر۔قَلۡوٌ۔قِلۡیًا۔(ناراض ہونا۔بیزار ہونا۔)۔

ترجمہ آیت: کہ (اے محمد ﷺ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا۔

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰىؕ‏ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے۔ابتداء۔الۡآخِرَةُ:(آخرت۔قیامت)مبتداء مرفوع۔خَیۡرٌ:(بہتر۔اچھا)خبر مرفوع۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔كَ :(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مِنَ:(سے)حرف جار۔الۡأُوۡلَىٰ:(پہلے)اسم مجرور۔تقدیراً مکسور۔

ترجمہ آیت: اور آخرت تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔

وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰىؕ‏ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَ:(ضرور)لائے۔ابتداء۔سَوْفَ:(بہت جلد۔عنقریب۔)يُعْطِيْ:(وہ عطا کرے گا)فعل مضارع۔جمع مذکر غائب۔ضمیر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَعْطٰي يُعْطِيْ۔مصدر۔اِعْطَاءً۔ (دینا۔عطا کرنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ع ط و)ناقص واوی۔ صیغہ۔عَطَا يَعْطُو۔مصدر۔عَطْوًا۔(ہاتھ سے لینا۔) كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔رَبُّ:(ربّ)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔كَ: :(تیرے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)سببیہ۔تَرْضٰى:(تو راضی ہو جائے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰى۔مصدر۔ رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا۔)۔

ترجمہ آیت: اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد۔بلم۔جازم مضارع ۔ قالب۔ يَجِدْ:(اس نے پایا) فعل مضارع واحد حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ۔مصدر۔وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يَتِيْمًا:(یتیم۔بے آسرا۔بے سہارا)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔آوٰى:(اس نے ٹھکانا دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اٰوٰى يُؤْوِيْ۔مصدر۔اِيْوَاءً۔(پناہ دینا۔ ٹھکانا دینا)۔

ترجمہ آیت: بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟ (بے شک دی)۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔وَجَدَ:(اس نے پایا) فعل ماضی واحد حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ ضَآلًّا:(بھٹکا ہوا۔سرشار۔مگن۔کسی کام میں انہماک سے مشغول ہونا۔)منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔هَدٰى:(ہدایت دی۔راہنمائی دی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب ضرب۔ مادہ (ھ د ی)صیغہ۔هَدٰى يَهْدِىْ۔ تقدیراً مضموم۔ مصدر۔ هَدَايَةٌ۔ (ہدایت دینا۔راہ دکھانا)۔

ترجمہ آیت: اور رستے سے ناواقف دیکھا تو رستہ دکھایا۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔وَجَدَ:(اس نے پایا) فعل ماضی واحد حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ج د)مثال واوی۔ صیغہ۔وَجَدَ يَجِدُ ۔مصدر۔ وِجْدَانًا۔ وُجُوْدًا۔ (پانا۔ ملنا)۔ كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ عَآئِلًا:(تنگ دست۔مفلس۔بے سرو سامان۔عیال دار۔حاجت مند)۔ عَيْلًا ۔مصدر۔ منصوب۔ مفعول بہٖ ثانی۔ فَ:(پھر)حرف عطف۔أَغْنَىٰ:(اس نے بے پرواہ بنادیا۔غنی بنا دیا۔امیر کر دیا)فعل ماضی واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰى يُغْنِىْ۔مصدر۔ اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔ کفایت کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ غَنِيَ يَغْنٰى۔ مصدر۔غَنِيٌّ۔غِنَاءًا۔(آباد ہونا۔بسنا۔مالدار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔)

ترجمہ آیت: اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ۔أَمَّا :(رہا۔بہر حال۔مگر۔لیکن)حرف شرط۔تفصیل۔الْيَتِيْمَ:(یتیم ۔بے آسرا۔بے سہارا) منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔فَ:(تو)برائے رابطہ جواب۔"أَمَّا "۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔تَقْهَرْ:(سختی کر۔زیادتی کر)فعل مضارع واحد مذکرحاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ھ ر)صیغہ۔قَهَرَ يَقْهَرُ ۔مصدر۔ قَهْرًا۔(سختی کرنا۔زیادتی کرنا)۔

ترجمہ آیت:توتم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَمَّا:(رہا۔بہر حال۔ مگر۔لیکن)حرف شرط۔ تفصیل۔السَّآئِلَ:(طلبگار۔سوال کرنے والا۔مانگنے والا)۔

منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔ فَ:(تو)برائے رابطہ جواب۔" اَمَّا "۔لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تَنۡهَرۡ:(آپ ﷺ نہ جھڑکیں۔)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ن ھ ر)صیغہ۔نَهَرَ یَنۡهَرُ۔مصدر۔نَهۡرًا۔(جھڑکنا۔ڈانٹنا۔نہر کا بہانا۔بہنا۔پسپا کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَمَّا:(رہا۔بہر حال۔مگر۔لیکن)حرف شرط۔تفصیل۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔نِعۡمَةِ:(نعمت کو۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔كَ :(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فَ:(پس)حرف عطف۔حَدِّثۡ:(آپ ﷺ بیان کریں۔)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَدَّثَ یُحَدِّثُ ۔مصدر۔تَحۡدِیۡثًا۔(بیان کرنا۔بات کہنا)ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح د ث)حَدَثَ یَحۡدُثُ ۔مصدر۔حُدُوۡثًا۔(پیش آنا۔واقع ہونا۔پیدا ہونا۔ہونا)۔

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

94 سُوۡرَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ

رکوعھا 1 94 سُوۡرَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَكِّيَّةٌ 12 اٰیاتھا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ﴿۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔ نَشۡرَحۡ :(ہم کھولا)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ش ر ح)صیغہ۔شَرَحَ یَشۡرَحُ۔ مصدر۔ شَرۡحًا۔(کھولنا)۔لَ:(لئے)حرف جار۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔ صَدۡرَ:(سینہ۔دل۔دماغ)

منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بے شک کھول دیا)۔

وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ﴿۲﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ وَضَعۡنَا: (ہم نے رکھ دیا۔ اتار دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ۔ (و ض ع) مثال واوی۔ صیغہ۔ وَضَعَ يَضَعُ۔ مصادر۔ وَضۡعًا۔ مَوۡضِعًا۔ (رکھنا۔ ٹالنا۔ ہٹانا۔ مقرر کرنا۔ تحریر کرنا۔ اتارنا) عَنۡ: (سے) حرف جار۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ وِزۡرَ: (بوجھ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِيٓ أَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ﴿۳﴾

الَّذِيۡ: (وہ جو) اسم موصول۔ واحد مذکر۔ مبنی بر سکون۔ محلاً صفت۔ منصوب۔ أَنۡقَضَ: (اس نے توڑ دی) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب۔ افعال۔ صیغہ۔ أَنۡقَضَ يُنۡقِضُ۔ مصدر۔ إِنۡقَاضًا۔ (توڑنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ نصر۔ مادہ (ن ق ض) صیغہ۔ نَقَضَ يَنۡقُضُ۔ مصدر۔ نَقۡضًا۔ (گرانا۔ معاہدہ توڑنا یا ختم کرنا۔ کھولنا۔ بے حرمتی کرنا)۔ ظَهۡرَ: (پشت۔ پیٹھ کو) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تیری) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ﴿۴﴾

وَ: (اور) حرف عطف۔ رَفَعۡنَا: (ہم نے بلند کر دیا) فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحۡنُ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ (ر ف ع) صیغہ۔ رَفَعَ يَرۡفَعُ۔ مصدر۔ رَفۡعًا۔ (بلند کرنا)۔ لَ: (لئے) حرف جار۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اسم مجرور۔ ذِكۡرَ: (ذکر۔ یاد کرنا (دل میں اور زبان سے یاد رکھنا) ذہن میں لانا۔ مستحضر کرنا۔ بھولنے کے بعد یاد آ جانا۔ یا زبان پر آنا) منصوب۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ كَ: (تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تمہارا ذکر بلند کیا۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾

فَ:(پھر) استئنافیہ۔إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔مَعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔منصوب۔مضاف۔الْعُسْرِ: (تنگی۔مشکل۔دشواری) مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔يُسْرًا: (آسانی۔سہولت) کاإِنَّ اسم منصوب۔

ترجمہ آیت: ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ مَعَ:(ساتھ) ظرف مکان۔ منصوب۔ مضاف۔ الْعُسْرِ: (تنگی۔مشکل۔دشواری) مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاًإِنَّ کی خبر مقدم۔مرفوع۔يُسْرًا:(آسانی۔سہولت۔) کاإِنَّ اسم منصوب۔

ترجمہ آیت: (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾

فَ:(تو) حرف عطف۔إِذَا :(جب) ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔فَرَغْتَ:(تو فارغ ہو جائے۔فرصت مل جائے) فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔تَ علامت ضمیر واحد حاضر۔محلاً فعل شرط۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔فتح۔ضرب۔مادہ(ف رغ) صیغہ۔فَرَغَ يَفْرُغُ / ۔ يَفْرَغُ۔ /۔يَفْرِغُ۔مصدر۔فُرُوْغًا۔فِرَاغًا ۔(فرصت پانا۔فارغ ہونا۔پورا کرنا ۔)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ فَ:(پھر) برائے رابطہ جواب شرط۔ اِنْصَبْ: (جٹ جائیں۔خوب لگن سے محنت کریں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ سمع۔مادہ۔(ن ص ب) صیغہ۔نَصِبَ يَنْصَبُ۔مصدر۔نَصَبًا۔(محنت کرنا۔بہت تھک جانا۔)۔

ترجمہ آیت: فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو۔۔

وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

وَ:(اور) حرف عطف۔إِلَى:(طرف) حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ) اسم مجرور۔مضاف۔كَ:(تیرے) ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔فَ:(پھر) برائے رابطہ۔اِرْغَبْ:(دلچسپی لیں۔متوجہ ہو جائیں۔پسند کریں) فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ ضمیر

مستترتقدیراً أَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(رغب)صیغہ۔رَغِبَ یَرْغَبُ۔مصدر۔رَغْبَةٌ۔(خواہش کرنا۔چاہنا۔)

ترجمہ آیت: اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

95 سُوْرَةُ التِّيْنِ

رکوعها 1 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 اٰياتها 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔التِّيْنِ:(انجیر۔ایک پہاڑی کا نام)اسم مجرور۔مقسم بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الزَّيْتُوْنِ: (زیتون۔ایک پہاڑی کا نام)معطوف مجرور۔

ترجمہ آیت: انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف جار۔قسمیہ۔طُوْرِ :(طور۔پہاڑی کا نام)اسم مجرور۔ مقسم بہ۔مضاف۔سِيْنِيْنَ:(سینا۔علاقہ کا نام۔جہاں یہ مذکورہ پہاڑیاں ہیں)۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور طور سینین کی۔

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔هٰذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْبَلَدِ:(شہر)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔الْأَمِيْنِ:(امن والا)صفت مجرور۔تابع موصوف۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور اس امن والے شہر کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔قَدْ :(یقیناً)حرف تحقیق۔خَلَقْنَا:(ہم نے پیدا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(خ ل ق)صیغہ۔خَلَقَ یَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ الْإِنسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ فِي:(میں)حرف جار۔ أَحْسَنِ:(اچھی طرح۔خوبصوت طریقہ سے)افعل التفضیل۔محلاًاسم مجرور۔ تَقْوِيمٍ :(شکل و صورت۔بناوٹ ۔ساخت۔)مجرور۔مضاف الیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔قَوَّمَ یُقَوِّمُ۔مصدر۔تَقْوِیْمًا۔(MOULD۔سانچہ)

ترجمہ آیت: کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ رَدَدْنَا:(ہم نے لوٹا دیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًنَحْنُ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر ۔مادہ(ر د د)مضاعف۔صیغہ۔رَدَّ یَرُدُّ۔ مصدر۔ رَدًّ۔ (لوٹانا۔واپس کرنا)۔ہُ :(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔أَسْفَلَ:(زیادہ پستی۔سب سے نیچے۔سب سے کمینہ حالت۔سب سے پست۔)افعل التفضیل۔ منصوب۔حال۔مضاف۔سَافِلِينَ:(پستی میں جانے والوں)اسم فاعل۔جمع مذکر۔مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔ الَّذِينَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مستثنیٰ منصوب۔ آمَنُوا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ یُؤْمِنُ۔مصدر۔اِیْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأْمَنُ۔مصدر۔ أَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ (ع م ل)صیغہ ۔عَمِلَ یَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔ صالح۔اچھے) لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔ فَ:(تو)حرف عطف۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاًاسم مجرور۔ شبہ جمہ محلاًخبر مقدم۔مرفوع۔أَجْرٌ:(بدلہ۔اجر۔معاوضہ۔اجرت)مبتداء مؤخر۔مرفوع۔غَيْرُ:(نہیں)صفت۔مرفوع۔مضاف۔

مَمْنُوْنٍ:(احسان مند۔نہ ختم ہونے والا)مَنٌّ۔مصدر۔اسم مفعول۔واحد مذکر۔

ترجمہ آیت: مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿٧﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔مَا:(کیا؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُكَذِّبُ:(وہ جھٹلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔كَ:(آپ کو)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔بَعْدُ:(بعد)ظرف زمان۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔

بِ:(ساتھ)حرف جار۔الدِّيْنِ:(دین۔شریعت۔طریقہ۔جزاءوسزاء)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: تو(اے آدم زاد) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَيْسَ:(نہیں)فعل ناقص ماضی۔جامد۔رافع اسم۔ناصب خبر۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)لَيْسَ کا اسم مرفوع۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔برائے تاکید۔نفی۔أَحْكَمِ:(بہت بڑا حکم کرنے والا۔ جسٹس۔حاکم)لفظاً مجرور۔محلاً لَيْسَ کی خبر منصوب۔مضاف۔الْحَاكِمِيْنَ:(حَاكِمٌ کی جمع۔حاکموں کا)مجرور۔علامت۔ی۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ

رکوعھا 1 | 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 | اٰیاتھا 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾

اِقْرَأْ:(توپڑھ)فعل امر واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَأَ يَقْرَأُ۔ مصدر۔قَرَاءَةً۔(پڑھنا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِسْمِ:(نام)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔ مضاف۔كَ:(تیرے ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور ۔مضاف الیہ۔ الَّذِيْ:(جس)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور صفت۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔مصدر۔خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔

ترجمہ آیت: (اے محمدﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے(عالم کو) پیدا کیا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾

خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی ۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا)۔ الْإِنسَانَ :(انسان کو)منصوب۔مفعول بہ۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ عَلَقٍ:(جونک" جونک جو سڑے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے "۔لو تھڑا۔ گاڑھایا بستہ خون۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾

اِقْرَأْ:(توپڑھ)فعل امر واحد متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ق ر ء)مہموز اللام۔صیغہ۔قَرَأَ يَقْرَأُ۔ مصدر۔قَرَاءَةً۔(پڑھنا)۔ وَ:(حالانکہ)حالیہ۔رَبُّ:(رب)مبتداء۔مرفوع۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الْأَكْرَمُ:(بہت بزرگی والا ہے۔اکرام والا۔بہت عزت والا ہے)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾

الَّذِيْ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مرفوع۔صفت۔عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔

فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔(سکھانا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْقَلَمِ :(قلم کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

عَلَّمَ:(اس نے سکھایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَلَّمَ يُعَلِّمُ ۔مصدر۔تَعْلِيْمٌ۔(سکھانا) ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ الْإِنْسَانَ:(انسان کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ يَعْلَمْ:(وہ نہیں جانتا تھا۔ترجمہ ماضی۔ بوجہ۔" لَمْ ")فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔

ترجمہ آیت: اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿٦﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْإِنْسَانَ:(انسان)إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔يَطْغَى:(وہ سرکش ہو جاتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔صیغہ۔طَغٰى يَطْغُو۔ مصادر ۔طُغُوًا۔طُغْوَانًا۔(پانی کا طغیانی میں آنا۔دریا کے کناروں سے باہر ہونا) باب۔فتح۔صیغہ۔طَغَا يَطْغٰى۔مصادر۔طَغْيًا۔ طُغْيَانًا۔ (باغی ہونا۔سرکشی کرنا۔سرکش۔)۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ۔آیت: مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿٧﴾

أَنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔رَآ:(اس نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔

باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رَاْیًا۔ رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کوچاند دیکھنا)۔ ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ اسْتَغْنَی:(اس نے پرواہ کی)فاعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیُ۔ مصدر۔اِسْتِغْنَاءً۔(پرواہ کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِیَ یَغْنٰی۔ مصدر۔ مَغْنًی۔ غِنَاءًا۔(کام آنا۔مال دار ہونا۔آسودہ حال ہونا۔بسنا آباد۔ہونا)۔جملہ محلاً منصوب مفعول بہٖ ثانی۔ فعل۔"رَاٰی"۔

ترجمہ آیت: جب کہ اپنے تیئں غنی دیکھتا ہے۔

اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی ﴿۸﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع خبر۔إِلَیٰ:(طرف)حرف جار۔ رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔ كَ: (تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ الرُّجْعَىٰ:(لوٹنا۔پھر جانا) مصدر۔إِنَّ کا اسم مؤخر۔ منصوب۔تقدیراً مفتوح۔ "۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ر ج ع)صیغہ۔رَجَعَ یَرْجِعُ۔مصدر۔ رُجُوْعًا۔ مَرْجَعًا"۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْھٰی ﴿۹﴾

أَ:(کیا؟)حرف استفہام۔رَأَیْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رَاْیًا۔ رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کوچاند دیکھنا)۔ الَّذِي:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔يَنْهَىٰ:(وہ منع کرتا ہے۔روکتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتحہ۔صیغہ۔نَھٰی یَنْھٰی۔مصدر۔ نَهْيًا۔ نَھْیٌ۔(روکنا۔منع کرنا۔بازرکھنا)۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿۱۰﴾

عَبْدًا:(بندہ۔)منصوب۔مفعول بہٖ مقدم۔إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔صَلّٰی:(وہ پیچھے پیچھے چلا۔نماز پڑھی۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صَلّٰی۔يُصَلِّيْ۔مصدر۔ تَصْلِيَةٌ ۔صَلَاةٌ ۔(آگ میں ڈالنا۔جھونکنا۔نماز ادا کرنا۔درود بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلِيَ يَصْلٰى۔مصدر۔صَلْيٌ۔صَلْيًا ۔(داخل ہونا۔)۔هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب مفعول بہٖ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿۱۱﴾

أَ:(کیا؟)حرف استفہام۔رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ر ء ی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رَاْيًا۔ رُؤْيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا)۔إِنْ:(اگر)حرف شرط۔جازم فعل شرط۔كَانَ :(وہ تھا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ناصب خبر۔رافع اسم۔۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔عَلَى:(پر)حرف جار۔الْهُدَى:(ہدایت۔راہنمائی)اسم مجرور۔محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔

ترجمہ آیت: بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو۔

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾

أَوْ:(یا)حرف عطف۔أَمَرَ:(اس نے حکم دیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ يَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔بِ:(ساتھ۔کا)حرف جار۔التَّقْوَى:(تقویٰ۔خوف الٰہی۔پرہیز گاری)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: یا پرہیز گاری کا حکم کرے(تو منع کرنا کیسا)۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾

أَ:(کیا؟)حرف استفہام۔رَأَيْتَ:(تونے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔

مادہ(رءی) مہموزالعین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رَاْیًا۔ رُؤْیَۃٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کوچاند دیکھنا)۔اِنْ:(کہ)مصدریہ۔ناصب مضارع۔ کَذَّبَ:(اس نے جھٹلایا) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ضمیر فاعل۔ مستتر تقدیراً۔ھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔کَذَّبَ یُکَذِّبُ۔ مصدر۔ تَکْذِیْبٌ۔(جھٹلانا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ ۔ کَذَبَ یَکْذِبُ۔مصدر۔کِذْبًا۔ کِذَابًا ۔ (جھوٹ بولنا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ تَوَلّٰی:(اس نے منہ پھیرا) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ھُوَ ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔مصدر۔تَوَلِّیْ۔ (منہ پھیرنا۔منہ موڑنا)۔ثلاثی مجرد ۔باب حَسِبَ۔ مادہ (و ل ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَلِیَ یَلِیْ۔مصدر۔وَلْیًا۔(پھرنا)۔

ترجمہ آیت: اور دیکھوتواگر اس نے دین حق کو جھٹلایااور اس سے منہ موڑا(توکیاہوا)۔

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ﴿۱۴﴾

اَ:(کیا)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔ قالب۔یَعْلَمْ:(وہ نہیں جانتا تھا۔ترجمہ ماضی۔بوجہ۔"لَمْ")فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ یَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا)۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔زائدہ۔اَنَّ:(یقیناً)حرف تاکیدی۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ اللّٰہَ:(اللہ جل جلالہٗ)کا اسم منصوب۔ یَرٰی:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموزالعین۔ناقص یائی۔صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رَاْیًا۔ رُؤْیَۃٌ (دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کوچاند دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: کیااس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہاہے۔

کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ ﴿۱۵﴾

کَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ لَئِنْ:(یقینا۔اگر)مرکب:(لَ+اِنْ)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔+حرف شرط۔جازم فعل شرط۔ لَّمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع ۔ قالب۔ یَنْتَہِ:(وہ باز آیا)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ۔ی۔حرف علت محذوف۔کسرہ برائے اتصال بوجہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔

باب۔انفعال۔صیغہ۔اِنْتَهٰى يَنْتَهِى۔مصدر۔اِنْتِهَاءً۔(باز آنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتحہ۔صیغہ۔نَهٰى يَنْهٰى۔مصدر۔ نَهْيًا۔ نَهْيٌ۔(روکنا۔ منع کرنا۔باز رکھنا)۔ لَ:(بلاشبہ۔یقینا۔لازمی)لائے واقعہ۔ جواب قسم۔نَسْفَعًا :(گھسیٹیں گے)اصلاً نَسْفَعَنْ تھا۔نون خفیفہ برائے تاکید۔ کے بجائے تنوین سے ظاہر کیا گیا ہے۔ فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔مؤکد بانون خفیفہ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(س ف ع)صیغہ۔سَفَعَ يَسْفَعُ۔مصدر۔سَفْعًا۔(جسم کے کسی حصہ کو پکڑ کر گھسیٹنا۔زمین پر کھینچنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔النَّاصِيَةِ:(پیشانی کے بالوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت:دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ گھسیٹیں گے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾

نَاصِيَةٍ:(پیشانی کے بال)نَوَاصِيُ۔جمع۔بدل مجرور۔موصوف۔ كَاذِبَةٍ:(جھوٹی)صفت مجرور۔تابع موصوف۔ خَاطِئَةٍ:(خطا کرنے والی۔ غلطی کرنے والی) صفت ثانی مجرور۔

ترجمہ آیت: یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔فصیحۃ۔لْ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَدْعُ:(وہ بلائے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت ی۔حرف جار۔محذوف۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د ع و)ناقص واوی۔صیغہ۔دَعَا يَدْعُو۔ مصدر۔دَعَاءً۔ دَعْوَةٌ۔(پکارنا۔بلانا)۔نَادِيَ:(کلب۔مجلس۔ ہم مشرب لوگوں کی محفل و مجلس کا اجتماع۔مشورہ اور مباحثہ کے لئے جمع شدہ لوگ۔)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هِ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾

سَ:(جلد ہی۔عنقریب)حرف استقبال۔نَدْعُ:(ہم بلائیں گے)فعل مضارع جمع متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ الزَّبَانِيَةَ:(زَبْنِيٌّ کی جمع۔گاہک۔ اصل میں سپاہیوں کو کہتے۔ مخصوص فرشتے جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے)۔

ترجمہ آیت: ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلا لیں گے۔

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾

كَلَّا:(ہر گز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ لَا:(نہ)ناہیہ۔جازم مضارع۔ تُطِعْ:(تو اطاعت کر۔پیروی کر)فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔صیغہ۔اَطَاعَ یُطِیْعُ۔ مصدر۔اِطَاعَۃٌ۔(طاقت رکھنا۔کر سکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ ضرب۔ مادہ(ط و ع)اجوف واوی۔طَاعَ یَطُوْعُ۔یَطِیْعُ۔مصدر۔طَوْعًا۔(فرمانبرداری کرنا)۔ ہٗ:(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اُسْجُدْ:(سجدہ ریز ہو۔تعظیم کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(س ج د)صیغہ۔سَجَدَ یَسْجُدُ۔مصدر۔سُجُوْدٌ۔(جھکنا۔زمین پر ماتھا ٹیکنا۔تعظیم کرنا)۔وَ:(اور)حرف عطف۔ اِقْتَرِبْ:(تو قربت حاصل کر۔قریب ہوجا) فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افتعال۔صیغہ۔اِقْتَرَبَ یَقْتَرِبُ۔مصدر۔اِقْتِرَابًا۔(قریب آنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ق ر ب)قَرِبَ یَقْرَبُ۔ / ۔قَرُبَ یَقْرُبُ۔مصادر۔قُرْبًا۔قُرْبَۃً۔قُرْبَانًا۔(قریب ہونا۔پہنچ کرنا۔پیش کرنا۔قرابت میں قریب ہونا۔)

ترجمہ آیت: دیکھو اس کا کہنا ماننا اور قربِ(اللہ) حاصل کرتے رہنا۔

97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ

رکوعھا 1 | 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 | اٰیاتھا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾

اِنَّا:(بے شک ہم)مرکب:(اِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔+ضمیر متصل۔جمع متکلم۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔ اَنْزَلْنَا:(ہم نے اتارا)فعل ماضی جمع متکلم۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَنْزَلَ یُنْزِلُ۔مصدر۔اِنْزَالًا۔

(اتارنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ن ز ل)صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔ہُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ لَيْلَةِ:(رات)اسم مجرور۔مضاف۔الْقَدْرِ:(قدرومنزلت۔عزوشرف)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾

وَ:(اور)اعتراضیۃ۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَدْرَا :(اس نے جانا۔اس کو معلوم ہے)فعل ماضی واحدمذکرغائب۔فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًھُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔صیغہ۔اَدْرٰی یُدْرِیْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔ (جاننا۔معلوم ہونا۔خبر ہونا۔ سمجھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔دَرٰی یَدْرِیْ۔مصدر۔دِرَایَۃٌ۔ (جاننا۔معلوم ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَا :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔لَيْلَةُ:(رات)خبر مرفوع۔مضاف۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہ ثانی۔ فعل (أَدْرَا)۔ الْقَدْرِ:(قدرو منزلت۔عزوشرف)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾

لَيْلَةُ:(رات)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ الْقَدْرِ:(قدرو منزلت ۔عز و شرف)مجرور مضاف الیہ۔ خَيْرٌ:(بہتر)خبر مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف عطف۔أَلْفِ:(ہزار۔)اسم عدد۔اسم مجرور۔مضاف۔شَهْرٍ :(مہینے)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾

تَنَزَّلُ:(اترتا ہے)۔اصلاًتَتَنَزَّلُ تھا۔ایک ت برائے تخفیف محذوف۔فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستترتقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَنَزَّلَ یَتَنَزَّلُ۔ مصدر۔تَنَزُّلٌ۔(اترنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ (ن ز ل) صیغہ۔ نَزَلَ یَنْزِلُ۔ مصدر۔ نُزُوْلٌ۔ (اترنا)۔الْمَلَائِكَةُ:(فرشتے۔غیر مرئی قوتیں)فاعل۔مرفوع۔ وَ:(اور)حرف عطف۔ الرُّوْحُ

:(روح۔جبرائیلؑ)بدل۔معطوف۔مرفوع۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔مرجع۔" لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ"۔ بِ:(ساتھ)حرف جار۔اِذۡنِ:(اجازت)اسم مجرور۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔هِمۡ:(ان کے۔)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ مِّنۡ:(سے)حرف جار۔ كُلِّ: (تمام۔ہرایک)اسم مجرور۔برائے تاکید۔مضاف۔اَمۡرٍ:(حکم۔امر۔معاملہ)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس میں روح(الامین) اور فرشتے ہر کام کے(انتظام کے) لیے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾

سَلَامٌ:(سلامتی ہے۔امان۔سلام۔)خبر مقدم ۔مرفوع۔ هِيَ:(وہ)ضمیر منفصل۔مبنی بر فتحہ۔واحد مؤنث غائب۔محلاً مبتداء مؤخر۔مرفوع۔ حَتّٰى :(جہاں تک)حرف غایت۔حرف جار۔مَطۡلَعِ:(نکلنا۔طلوع ہونا۔ پو پھٹنا)مصدر میمی۔اسم مجرور۔مضاف۔الۡفَجۡرِ:(فجر۔صبح)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: یہ(رات) طلوع صبح تک(امان اور) سلامتی ہے۔

98 سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ

رکوعها 1 98 سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَکِّيَّةٌ 100 اٰیاتها 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ﴿۱﴾

لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔ يَكُنِ:(نہیں ہو گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔واؤ محذوف۔بوجہ التقائے ساکنین۔کسرہ برائے اتصال۔مزید التقائے ساکنین۔مرفوع۔ فاعل ۔ ضمیر مستتر هُوَ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔ كَانَ يَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ الَّذِيۡنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً كَانَ کا اسم مرفوع۔ كَفَرُوۡا :(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر

مستتر هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ک ف ر)صیغہ۔ كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔ كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔ أَهْلِ:(اہل۔والے۔تعلقہ دار)اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔الْمُشْرِكِيْنَ:(الْمُشْرِكُ کی جمع۔مشرک لوگ۔شرک کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔معطوف مجرور۔علامت۔ی۔ مُنفَكِّيْنَ:(مُنفَكٌّ کی جمع۔باز آنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔ كَانَ کی خبر منصوب۔علامت۔ی۔ حَتّٰى:(جہاں تک)حرف غایت۔اَنْ مضمر۔ناصب مضارع۔ تَأْتِيَ:(وہ آجائے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ منصوب۔علامت محل اعراب مفتوح۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہٖ۔الْبَيِّنَةُ:(واضح۔کھلم کھلا بیان کردہ۔ثبوت۔دلیل)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ(کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾

رَسُوْلٌ:(ایک پیغمبر)بدل مرفوع۔مبدل منہ " الْبَيِّنَةُ "۔ مِّنَ:(سے)حرف جار اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً صفت۔مرفوع۔ يَتْلُوْ:(وہ سنانے کے لئے تلاوت کرتا۔فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ت ل و)ناقص واوی۔صیغہ۔ تَلَا يَتْلُو۔مصدر۔ تَلَاوَةٌ۔(سمجھ کر پڑھنا)۔جملہ محلاًصفت۔ ثانی۔مرفوع۔ صُحُفًا:(صَحِيْفَةٌ۔ کی جمع۔اوراق۔صحیفے۔)منصوب۔مفعول بہٖ۔موصوف۔ مُّطَهَّرَةً:(پاک وصاف۔ پاکیزہ) اسم مفعول۔واحد مؤنث۔منصوب۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾

فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔ مرفوع۔ كُتُبٌ: (کتابیں)مبتداءمؤخر۔مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔صفت۔ثانی۔موصوف۔قَيِّمَةٌ:(مستحکم۔سیدھی راہ دکھانے والی۔قائم رکھنے

والی)صفت۔مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: جن میں (مستحکم) آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔تَفَرَّقَ:(وہ جدا جدا ہو گئے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تَفَعُّلٌ۔صیغہ۔تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ۔مصدر۔تَفَرُّقٌ۔(جدا جدا ہونا۔الگ الگ ہونا۔پھوٹ پڑنا۔ٹولیوں میں بٹنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔ضرب۔مادہ(ف ر ق)صیغہ۔فَرَقَ یَفْرُقُ / فَرَقَ یَفْرِقُ۔مصادر۔فَرْقًا۔فُرْقَانًا۔(دو چیزوں کو الگ الگ۔ فرق کرنا۔امتیاز کرنا)۔الَّذِيْنَ:(وہ جن کو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔فاعل۔مرفوع۔ اُوْتُوا:(ان کو دی گئی)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اٰتٰی یُؤْتِیْ۔ مصدر۔ اِیْتَآءٌ۔ (دینا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتٰی یَاْتِیْ۔ مصدر۔اِتْیَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار۔آئے تو معنیٰ(لانا)ہوتا ہے۔الْكِتَابَ:(کتاب)منصوب۔مفعول بہٖ۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔مِنْ:(سے)حرف جار۔بَعْدِ:(بعد)ظرف زمان۔اسم مجرور۔مَا:(کہ)مصدریہ۔جَاءَتْ:(وہ آئی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْئٌ۔(آنا) ۔هُمْ:(ان کے پاس)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ الْبَيِّنَةُ:(واضح۔کھلم کھلا بیان کردہ۔ثبوت۔دلیل)فاعل۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح آنے کے بعد (ہوئے ہیں)۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڏ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(نہیں)نافیہ۔اُمِرُوْا:(ان کو حکم دیا گیا)فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(ء م ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَمَرَ یَاْمُرُ۔ مصدر۔ اَمْرٌ۔(حکم دینا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ اِلَّا:(مگر)حرف حصر۔ لِ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔یَعْبُدُوْا:(وہ عبادت کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔

عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔ عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔ اللّٰهَ:(اللہ جل جلالہٗ)منصوب مفعول بہ۔ مُخْلِصِيْنَ :(خالص کرنے والے۔ مخلص۔)منصوب۔علامت۔ی۔حال۔لَ:(لئے)حرف جار۔هُ:(اس کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔الدِّيْنَ :(وہ جن کو)اسم موصول۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔برائے اسم" مُخْلِصِيْنَ "۔ حُنَفَاءَ:(حَنِيْفٌ کی جمع۔یکسو ہو جانے والے۔باطل سے بیزار ہونے والے)منصوب۔حال ثانی۔ وَ:(اور) حرف عطف۔يُقِيْمُوْا :(وہ قائم کرتے ہیں۔نظام بوبیت پر عمل پیرا ہوتے ہیں) فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ معطوف۔ منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔اَقَامَ يُقِيْمُ۔مصدر۔اِقَامَةٌ۔(قیام کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و م)صیغہ۔قَامَ يَقُوْمُ۔ مصدر۔ قَوْمًا۔ قِيَامٌ۔ (کھڑے ہونا۔ قائم رہنا)۔ الصَّلَاةَ:(صلاۃ کو)منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔يُؤْتُوا:(وہ دیتے ہیں)فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ء ت ی)مہموز الفاء۔ناقص یائی۔صیغہ۔اَتَى يَاتِيْ۔مصدر۔اِتْيَانٌ۔(دینا۔لانا)اگر بعد میں صلہ ب حرف جار آئے تو معنی(لانا)ہوتا ہے۔ الزَّكٰوةَ:(زکوٰۃ)۔ منصوب۔ مفعول بہ۔وَ:(اور)استئنافیہ۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔ مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔دِيْنُ:(دین۔شریعت۔ قانون۔ طریقہ)خبر مرفوع۔مضاف۔الْقَيِّمَةِ:(مضبوط۔ مستحکم۔سیدھا۔درست۔قائم رکھنے والا)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔كَفَرُوْا:(انہوں نے انکار کیا۔کفر کیا۔) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستترهُمْ۔ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ (ک ف ر)صیغہ۔كَفَرَ يَكْفُرُ۔مصدر۔كُفْرًا۔(کفر کرنا۔ انکار کرنا)۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔اَهْلِ:(اہل۔والے۔تعلقہ دار) اسم مجرور۔مضاف۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔الْكِتَابِ:(کتاب)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔ الْمُشْرِكِيْنَ:(

الْمُشْرِكُ کی جمع۔ مشرک لوگ۔ شرک کرنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ معطوف مجرور۔ علامت ۔ی۔ فِي :(میں) حرف جار۔ نَارِ:(آگ) اسم مجرور۔ مضاف۔ جَهَنَّمَ :(جہنم۔دوزخ) غیر منصرف۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔ خَالِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے) اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ محلاً منصوب۔ علامت ۔ی۔ حال۔ فِيْ:(میں) حف جار۔ هَا:(اس) ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبنی بر سکون۔ محلاً اسم مجرور۔ مرجع۔ " جَهَنَّمَ "۔ أُولَئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ هُمْ :(وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔ شَرُّ:(بدمعاش۔بدترین) خبر مرفوع۔ مضاف۔ الْبَرِيَّةِ:(مخلوق۔لوگ۔خلقت) بَرْءٌ۔ مصدر۔ اسم مفعول۔ واحد مؤنث۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔ مشبہ بالفعل۔ ناصب اسم۔ رافع خبر۔ الَّذِيْنَ:(وہ جو) اسم موصول۔ جمع مذکر۔ مبنی بر فتحہ۔ محلاً اَنَّ کا اسم منصوب۔ آمَنُوْا:(وہ ایمان لائے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ ثلاثی مزید فیہ۔ باب افعال۔ صیغہ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔ مصدر۔ اِيْمَانًا۔ (ایمان لانا۔ یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ(ء م ن) مہموز الفاء۔ صیغہ اَمِنَ يَامَنُ۔ مصدر۔ اَمْنًا۔ (امن میں ہونا۔ حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور) حرف عطف۔ عَمِلُوا:(انہوں نے کام کئے) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔ هُمْ ۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔ مادہ (ع م ل) صیغہ ۔ عَمِلَ يَعْمَلَ۔ مصدر ۔ عَمَلًا (کرنا)۔ الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔ صالح۔ اچھے) لفظاً مجرور۔ محلاً منصوب مفعول بہ۔ أُولَئِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ جمع مذکر و مؤنث۔ مبتداء مرفوع۔ هُمْ:(وہ) ضمیر منفصل۔ جمع مذکر غائب۔ مبنی بر سکون۔ برائے تقویۃ۔ خَيْرُ:(اچھی۔بہتر)۔ خبر مرفوع۔ الْبَرِيَّةِ:(مخلوق۔لوگ۔خلقت) بَرْءٌ۔ مصدر۔ اسم مفعول۔ واحد مؤنث۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾

جَزَآؤُ:(بدلہ۔جزاء۔صلہ۔)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ عِنْدَ:(پاس)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔ رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ جَنّٰتُ:(جَنَّةٌ کی جمع۔باغات۔جنتیں)خبر مرفوع۔موصوف۔ عَدْنٍ:(ہمیشہ رہنے والے۔سرسبز و شاداب۔رہنا۔بسنا۔دائمی رہنے بسنے۔دائمی قیام کے ۔ ایور گرین۔)۔ مجرور۔صفت۔ تابع موصوف۔ تَجْرِيْ:(بہتی ہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ج ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔جَرٰی يَجْرِیْ۔مصدر۔جِرْيَانٌ۔(بہنا۔جاری ہونا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔ مِنْ:(سے)حرف جار۔تَحْتِ:(نیچے)ظرف مکان۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا:(اس کے)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ الْاَنْهٰرُ:(نہریں) فاعل۔مرفوع۔ خٰلِدِيْنَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً منصوب۔علامت۔ی۔حال۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔هَا:(اس)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔مرجع۔" جَنّٰتُ "۔ اَبَدًا:(ہمیشہ)ظرف زمان۔منصوب۔حال۔ رَّضِيَ:(وہ راضی ہو گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔ اللّٰهُ :(اللہ جل جلالہٗ) فاعل۔ مرفوع۔ عَنْ:(سے)حرف جار۔هُمْ:(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔رَضُوْا:(وہ راضی ہوگئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ر ض ی)ناقص یائی۔صیغہ۔رَضِيَ يَرْضٰی۔مصدر۔رِضًا۔رِضْوَانًا۔(راضی ہونا)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔هُ:(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور۔مرجع۔" اللّٰهُ "۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔ :(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔مبتداء مرفوع۔لِ:(لئے)حرف جار۔مَنْ:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔خَشِيَ:(وہ ڈر گیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔ مادہ۔(خ ش ی)ناقص یائی۔صیغہ۔خَشِيَ يَخْشٰی۔ مصدر۔ خَشْيَةٌ۔(ڈرنا۔خوف ہونا)۔ رَبَّ:(ربّ سے)منصوب۔ مفعول بہٖ۔مضاف۔هٗ:(اس کے ۔اپنے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابد الاباد ان میں رہیں گے۔

اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا۔

99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

رکوعھا 1   99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93   اٰیاتھا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾

إِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ زُلْزِلَتِ:(ہلائی جائے گی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت۔ ضمیر تانیث۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔رباعی مجرد۔باب فعلل۔صیغہ۔زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ۔ مصدر۔زَلْزَلَةٌ۔زِلْزَالٌ۔(ہلا دینا۔) الْأَرْضُ:(زمین)نائب فاعل۔مرفوع۔ زِلْزَالَ:(زلزلہ۔بھونچال۔سخت ہلایا جانا) منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔مرجع "الْأَرْضُ"۔

ترجمہ آیت: جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَخْرَجَتِ:(اس نے نکال دیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هِيَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْرَجَ يُخْرِجُ۔ مصدر۔اِخْرَاجًا۔(نکالنا)۔ثلاثی مجرد باب نصر۔مادہ(خ ر ج)صیغہ۔خَرَجَ يَخْرُجُ۔مصدر۔خَرْجًا۔(نکلنا)۔ الْأَرْضُ:(زمین)فاعل۔مرفوع۔ أَثْقَالَ:(ثِقْلٌ کی جمع۔ بوجھ)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف۔ مرجع "الْأَرْضُ"۔

ترجمہ آیت: اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ نکال ڈالے گی۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔قَالَ:(اس نے کہا" کہے گا")۔فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔

باب نصر۔مادہ(ق و ل)اجوف واوی۔صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(بات کرنا)۔ الْإِنسَانُ:(انسان) فاعل۔ مرفوع۔مَا:(کیا؟)حرف استفہام۔مبنی بر سکون۔مبتداء مرفوع۔لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾

يَوْمَئِذٍ: (اس دن)مرکب:(يَوْمَ+إِذٍ)اسم ظرف زمان۔مضاف + مجرور مضاف الیہ۔ تُحَدِّثُ:(بیان کرے گا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَدَّثَ يُحَدِّثُ۔مصدر۔تَحْدِيْثًا۔(بیان کرنا)۔ أَخْبَارَ:(خبر کی جمع۔ خبریں)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾

بِ:(ساتھ)حرف جار۔سببیہ۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم ۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ)کا اسم منصوب۔ مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ أَوْحَىٰ:(اس نے حکم دیا۔وحی کی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔أَوْحَىٰ يُوْحِيْ۔ مصدر۔إِيْحَاءٌ۔(حکم دینا)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ح ی)مثال واوی۔ناقص یائی۔وَحٰى يَحِيْ۔مصدر۔وَحْيٌ۔(حکم دینا۔وحی کرنا)۔جملہ محلاً کی أَنَّ خبر مرفوع۔ لَ:(لئے)حرف جار۔هَا:(اس کا)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً کی خبر مرفوع۔ مرجع"الْأَرْضُ"۔

ترجمہ آیت: کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾

يَوْمَئِذٍ: (اس دن)مرکب:(يَوْمَ+إِذٍ)اسم ظرف زمان۔مضاف + مجرور مضاف الیہ۔ يَصْدُرُ:(وہ واپس لوٹے گا۔نکلے گا)فعل

مضارع واحد مذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ص د ر)صیغہ۔صَدَرَ يَصْدُرُ۔مصدر۔صَدْرًا۔(نکل جانا۔آگے آنا۔واپس لوٹنا۔پانی پی کر لوٹنا)۔النَّاسُ:(لوگ)فاعل۔مرفوع۔أَشْتَاتًا:(شَتٌّ۔شَتَاتٌ۔ کی جمع۔الگ الگ۔جدا جدا۔) ۔لِّ:(تاکہ)لائے تعلیل۔ناصب مضارع۔يُرَوْا :(وہ دیکھیں)فعل مضارع مجہول۔جمع مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستترتقدیراًهُمْ۔محلاًفعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ أَعْمَالَ: (اعمال۔)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکرغائب۔مبنی برسکون۔محلاًمجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تا کہ ان کو ان کے اعمال دکھادیئے جائیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی برسکون۔جازم۔فعل شرط۔محلاًمبتداءمرفوع۔يَعْمَلْ:(وہ کرے)فعل مضارع واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ محلاًفعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاًمجزوم۔ فعل شرط۔ مِثْقَالَ:(ایک وزن کا نام)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ذَرَّةٍ :(ذرہ)مجرور مضاف الیہ۔خَيْرًا:(بہتر)منصوب۔تمیز۔ يَرَ:(وہ دیکھتا ہے)فعل مضارع ۔واحد مذکر غائب۔منصوب۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤجمع۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ محلاًمجزوم فعل جواب شرط۔علامت۔ی۔حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(ر ء ی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔ ۔هٗ:(اس کو)ضمیر واحد مذکرغائب۔مبنی برضمہ۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔جملہ خبر مرفوع۔مبتداء"مَنْ"۔

ترجمہ آیت: توجس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مَنْ:(جو)اسم شرط۔مبنی برسکون۔جازم۔فعل شرط۔محلاًمبتداءمرفوع۔يَعْمَلْ:(وہ کرے)فعل مضارع واحدمذکرغائب۔ فاعل۔ ضمیر مستترتقدیراًهُوَ۔ محلاًفعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعْمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔محلاًمجزوم۔ فعل شرط۔ مِثْقَالَ:(ایک وزن کا نام۔براب۔ہم وزن)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔ ذَرَّةٍ:(ذرہ)

مجرور۔ مضاف الیہ۔ شَرًّا:(برائی۔بدمعاشی۔برا۔ جس کو سب نفرت سے دیکھیں) یَرَ:(وہ دیکھتا ہے) ۔ فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ منصوب۔ علامت نون اعرابی محذوف۔ واؤ جمع۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً مجزوم فعل جواب شرط۔ علامت۔ ی۔ حرف علت محذوف۔ ثلاثی مجرد۔ باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔ رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔ رُؤْیَۃٌ۔(دیکھنا)۔ هُ:(اس کو) ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبنی بر ضمہ۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ جملہ خبر مرفوع۔ مبتداء "مَنْ"۔

ترجمہ آیت: اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

رکوعها 1 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — اٰياتها 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے) حرف جار۔ قسمیہ۔ اَلْعَادِيَاتِ:(اَلْعَادِيَةُ کی جمع۔ تیز دوڑنے والے گھوڑے گھوڑیاں) عَدْوٌ۔ مصدر۔ اسم فاعل۔ جمع مؤنث۔ اسم مجرور۔ مقسم بہ۔ ضَبْحًا:(دوڑتے ہوئے گھوڑے کا ہانپنا۔ سانس کی آواز نکالنا۔ ہانپتے ہوئے) منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾

فَ:(پھر) حرف عطف۔ اَلْمُوْرِيَاتِ:(اَلْمُوْرِيَةُ کی جمع۔ چنگاریاں نکالنے والی۔ "جب گھوڑی یا گھوڑے کا سم پتھر پر لگتا ہے تو چنگاری نکلتی ہے۔") اِيْرَاءٌ۔ مصدر۔ قَدْحًا:("چقماق کو مار کر آگ نکالنا۔ "لکڑی کو بھی آپس میں رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے۔ پتھر کو پتھر پر مار کر چنگاڑا نکالا جاتا۔ سم مار کر آگ کا نکلنا۔")مصدر۔ منصوب۔ مفعول مطلق۔

ترجمہ آیت: پھر (پتھروں پر نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿۳﴾

فَ:(پس)حرف عطف۔الْمُغِيرَاتِ:(حملہ کرنے والوں کی۔ٹوٹ پڑنے والے۔چھاپہ مارنے والے۔)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ معطوف۔مجرور۔صُبْحًا:(صبح صبح۔صبح کے وقت۔)ظرف زمان منصوب۔

ترجمہ آیت: پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں

فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا﴿۴﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔أَثَرْنَ:(وہ اڑاتی ہیں)فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ نون نسوۃ۔مرفوع۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اَثَرَ يُؤْثِرُ۔مصدر۔اِيْثَارًا۔(ترجیح دینا۔منتقل کرنا۔نقل کرنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔نصر۔مادہ(ء ث ر)مہموز الفاء۔صیغہ۔اَثَرَ يَاْثِرُ۔مصدر۔اَثْرًا۔ (اٹھانا۔ اڑانا۔ نشان ہونا۔اثر ہونا۔) بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔نَقْعًا:(خاک ۔ غبار۔دھول)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں۔

فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا﴿۵﴾

فَ:(پھر)حرف عطف۔وَسَطْنَ:(وہ درمیان میں "گھس" جاتی ہیں) فعل ماضی جمع مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُنَّ۔ نون نسوۃ۔مرفوع۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(و س ط)مثال واوی۔صیغہ۔وَسَطَ يَسِطُ۔مصدر۔ وَسْطًا۔ (درمیان میں ہونا۔ درمیان میں "گھس" جانا)۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً اسم مجرور۔نَقْعًا:(خاک ۔ غبار۔دھول)منصوب۔مفعول بہ۔جَمْعًا:(جمع ہو کر۔اکٹھے ہو کر۔جماعت۔فوج۔لشکر)منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ﴿۶﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ الْإِنْسَانَ:(انسان) إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔هِ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر کسرہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔لَ: (بلاشبہ۔ ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔كَنُودٌ:(ناشکرا)إِنَّ کی خبر مرفوع۔" آیت جواب قسم۔"۔

ترجمہ آیت: کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔ذَلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔ واحد مذکر غائب۔:(وہ) مرکب: (ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ +بُعد کے لئے+ خطاب کے لئے۔محلاً مبتداء مرفوع۔ لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔ مزحلقه۔شَهِيْدٌ:(گواہ۔موجود۔حاضر)اسم فاعل۔واحد مذکر۔إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هُ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔ محلاً إِنَّ کا اسم منصوب۔ لِ:(لئے)حرف جار۔حُبِّ :(محبت ۔ پسند۔پیار)اسم مجرور۔مضاف۔الْخَيْرِ:(مال و دولت)مجرور ۔مضاف الیہ۔لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔شَدِيْدٌ:(بہت سخت)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: وہ تو مال سے سخت محبت کرنے والا ہے

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾

أَ:(کیا؟)حرف استفہام۔فَ:(تو)حرف عطف۔لَا :(نہیں)نافیہ۔يَعْلَمُ:(وہ جانتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(سیکھنا)۔إِذَا :(جب)ظرف زمان ۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔بُعْثِرَ:(اکھیڑ دیا جائے گا۔ترجمہ بوجہ " إِذَا "۔)فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔رباعی مجرد۔باب فعلل۔صیغہ۔بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ۔مصدر۔بَعْثَرَةٌ۔ (اکھیڑنا۔ الٹ پلٹ کرنا۔باہر نکال لینا)۔مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فِي:(میں)حرف جار۔الْقُبُوْرِ: (قبروں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔حُصِّلَ:(ظاہر کر دیا جائے گا۔ ترجمہ بوجہ "إِذَا"۔)فعل ماضی مجہول۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔حَصَّلَ يُحَصِّلُ۔مصدر۔تَحْصِيلًا۔(حاصل کرنا۔سامنے پیش کرنا۔ظاہر کرنا)۔

مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً فِي:(میں)حرف جار۔الصُّدُوْرِ:(سینوں۔دلوں۔دماغوں)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

إِنَّ:(یقیناً) حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔ رَبَّ:(ربّ)کا اسم منصوب۔مضاف۔هُمْ:(ان کا)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔هِمْ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ يَوْمَئِذٍ:(اس دن۔جب)مرکب :(يَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔منصوب۔مضاف۔+ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔مجرور۔مضاف الیہ۔لَّ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔مزحلقه۔خَبِيْرٌ:(خوب خبر رکھنے والا۔واقف کار۔)إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: بے شک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

رکوعها 1 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 اٰیاتها 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾

اَلْقَارِعَةُ:(کڑکا۔ کھڑ کھڑانے والی)مبتداء مرفوع۔

ترجمہ آیت: کھڑ کھڑانے والی۔

مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾

مَا:(کیا ہے؟)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْقَارِعَةُ:(کڑکا۔ کھڑ کھڑانے والی)خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ﴿۳﴾

وَ:(اور)اعتراضیہ۔ مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَدۡرَا :(اس نے جانا۔اس کو معلوم ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔صیغہ۔اَدۡرٰی یُدۡرِیۡ۔مصدر۔اِدۡرَاءً۔(جاننا۔معلوم ہونا۔خبر ہونا۔ سمجھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔ صیغہ۔دَرٰی یَدۡرِیۡ۔مصدر۔ دِرَایَةٌ۔ (جاننا۔معلوم ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔الۡقَارِعَةُ:(کڑکا۔کھڑ کھڑانے والی)خبر مرفوع۔جملہ محلاً منصوب۔مفعول بہٖ ثانی۔

ترجمہ آیت: اور تم کیا جانوں کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟

یَوۡمَ یَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ﴿۴﴾

یَوۡمَ:(دن)ظرف زمان۔منصوب۔ یَكُوۡنُ:(وہ ہوتا ہے۔ ہوجاتاہے)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مرفوع۔علامت محل اعراب مضموم۔فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔ هُمۡ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ النَّاسُ:(لوگ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ كَ:(مانند۔طرح۔جیسا)حرف جار۔تشبیہ۔الۡفَرَاشِ:(الۡفَرَاشَةُ کی جمع۔پروانہ۔تتلیاں۔پتنگے)۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔موصوف۔ الۡمَبۡثُوۡثِ:(بکھرے ہوئے)مجرور ۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔

وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔تَكُوۡنُ:(تو ہوتا ہے۔ ہوجاتاہے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔مرفوع۔محل اعراب مضموم۔فاعل۔ مستتر۔تقدیراً۔هِیَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک و ن)صیغہ۔كَانَ یَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔الۡجِبَالُ:(جَبَلٌ کی جمع۔پہاڑ) كَانَ کا اسم مرفوع۔ كَ:(مانند)حرف جار۔تشبیہ۔الۡعِهۡنِ:(رنگین اون) عُهُوۡنٌ۔جمع۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً كَانَ کی خبر منصوب۔ موصوف۔الۡمَنۡفُوۡشِ:(دھنی ہوئی۔پنجی ہوئی)اسم مفعول۔واحد مذکر۔محلاً صفت مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾

فَ:(پس)استئنافیہ۔اَمَّا:(رہا۔بہرحال۔مگر۔لیکن)اسم شرط۔تفصیل۔مَنْ:(جس)اسم استفہام۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔ ثَقُلَتْ:(وہ بھاری ہوگئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ نصر۔مادہ۔(ث ق ل)صیغہ۔ثَقَلَ يَثْقُلُ۔مصدر۔ثَقْلًا۔(بھاری ہونا۔وزنی ہونا۔) مَوَازِيْنُ:(مِيْزَانٌ کی جمع۔ترازو کے پلڑے۔میزان۔)اسم آلہ۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾

فَ:(تو)برائے رابطہ جواب "اَمَّا "۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔فِيْ:(میں)حرف جار۔ عِيْشَةٍ:(گزران۔زندگی۔رہن سہن۔)مصدر۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔جملہ محلاً مبتداء "مَنْ" کی خبر مرفوع۔ موصوف۔رَّاضِيَةٍ:(دل پسند۔خوشگوار۔پسندیدہ۔خوشی۔)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: وہ دل پسند عیش میں ہو گا

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔اَمَّا:(رہا۔بہرحال۔مگر۔لیکن)اسم شرط۔تفصیل۔مَنْ:(جس)اسم استفہام۔شرطیہ۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔جازم فعل شرط۔خَفَّتْ:(وہ ہلکی ہوگئی۔) فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔تْ ساکن۔علامت ضمیر تانیث۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(خ ف ف)مضاعف۔صیغہ۔خَفَّ يَخِفُّ۔مصدر۔خَفًّا۔خِفَّةٌ۔(ہلکا ہونا۔کم ہونا۔) مَوَازِيْنُ:(مِيْزَانٌ کی جمع۔ترازو کے پلڑے۔میزان۔)اسم آلہ۔فاعل۔مرفوع۔مضاف۔هٗ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ-جواب " اَمَّا "-اُمُّ:(ماں-ٹھکانہ-)مبتداء مرفوع-مضاف-ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب-مبنی بر ضمہ-محلاً مجرور مضاف الیہ-هَاوِيَةٌ:(دوزخ کے ایک درجہ کانام-بہت گہرا)خبر مرفوع-جملہ محلاً مبتداء"مَنۡ" کی خبر مرفوع-

ترجمہ آیت: اس کا مرجع ہاویہ ہے-

وَمَآ اَدۡرٰىکَ مَا هِيَهۡ ﴿۱۰﴾

وَ:(اور)اعتراضیہ-مَا:(کیا)اسم استفہام-مبنی بر سکون-محلاً مبتداء مرفوع-اَدۡرٰا :(اس نے جانا-اس کو معلوم ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب-فاعل-ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ-ثلاثی مزید فیہ باب افعال-صیغہ-اَدۡرٰی یُدۡرِیۡ-مصدر-اِدۡرَاءً-(جاننا-معلوم ہونا-خبر ہونا-سمجھنا-)ثلاثی مجرد-باب ضرب-مادہ(د ر ی)ناقص یائی-صیغہ-دَرٰی یَدۡرِیۡ-مصدر-دِرَايَةٌ-(جاننا-معلوم ہونا)-كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر-مبنی بر فتحہ-محلاً منصوب-مفعول بہ-جملہ محلاً خبر مرفوع-مَا:(کیا)اسم استفہام-مبنی بر سکون-محلاً مبتداء مرفوع-هِيَ:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب-ہْ:(برائے سکتہ)جملہ محلاً منصوب-مفعول بہ-ثانی-

ترجمہ آیت: اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

نَارٌ:(آگ)اسم فاعل-واحد مؤنث-محلاً خبر مرفوع تقدیراً"ھی"-موصوف-حَامِيَةٌ:(انتہائی گرم-دہکتی-بھڑکتی ہوئی)صفت مرفوع-تابع موصوف--

ترجمہ آیت: (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے-

102 سُوۡرَةُ التَّكَاثُرِ

رکوعھا 1 | 102 سُوۡرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | اٰیاتھا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾

اَلْهٰى:(بے خبر ہونا۔غافل کردیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔ اَلْهٰى يُلْهِىْ۔مصدر۔اِلْهَاءًا ۔(غافل ہونا۔غفلت کرنا۔) ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ل ھ و)ناقص واوی۔صیغہ۔لَهَا يَلْهُو۔ مصدر۔لَهْوًا۔(کھیل کود جو اصل کام سے غفلت کردے)۔كُمُ:(تمہیں)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ التَّكَاثُرُ:(اکثریت۔کثرت۔ایک دوسرے پر بازی لے جانے کے لئے۔سبقت لے جانے کے لئے۔ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص وہوا)۔فاعل۔مرفوع۔بروزن تَفَاعُلٌ۔

ترجمہ آیت: (لوگو) تم کو(مال کی) بہت سی طلب نے غافل کردیا۔

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

حَتّٰى:(یہاں تک کہ)حرف جار۔زُرْتُمُ:(تم زیارت کرو)فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔الْمَقَابِرَ: (قبروں کی)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ سَوْفَ:(بہت جلد۔عنقریب۔)حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

ثُمَّ :(پھر)حرف عطف۔ كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔ سَوْفَ:(بہت جلد۔عنقریب۔)حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ:(تم جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔م ادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔

ترجمہ آیت: پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾

كَلَّا :(ہر گز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔لَوْ:(اگر)حرف شرط۔غیر جازم۔تَعْلَمُوْنَ:(تم جان جاؤ گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔علامت نون اعرابی موجود۔واؤ جمع۔محلاً فعل شرط۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ع ل م)صیغہ۔عَلِمَ يَعْلَمُ۔ مصدر۔عِلْمًا۔(جاننا۔سیکھنا)۔عِلْمَ:(علم۔سائنس)منصوب۔مفعول مطلق۔مضاف۔الْيَقِيْنِ:(ایمان۔ یقین) مجرور۔ علامت۔ ی۔ مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ یآت: دیکھو اگر تم جانتے(یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾

لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔تَرَوُنَّ:(تم ضرور بالضرور دیکھو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔نون اعرابی محذوف۔ضمہ بعوض۔واؤ جمع۔مؤکد با نون ثقیلہ۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔ مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔ صیغہ۔رَأى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔الْجَحِيْمَ:(دوزخ)منصوب۔ مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔تَرَوُنَّ:(تم ضرور بالضرور دیکھو گے)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ مرفوع۔نون اعرابی محذوف۔ضمہ بعوض۔واؤ جمع۔ مؤکد با نون ثقیلہ۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ ناقص یائی۔ صیغہ۔رَأى يَرٰى۔ مصدر۔ رُؤْيَةٌ۔ (دیکھنا)۔هَا:(اس کو)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔ محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔ عَيْنَ:(آنکھ)منصوب۔نائب مفعول مطلق بالفتحہ۔ مضاف۔ الْيَقِيْنِ:(ایمان۔یقین)مجرور۔علامت۔ی۔مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: پھر اس کو(ایسا) دیکھو گے(کہ) عین الیقین (آجائے گا)۔

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

ثُمَّ:(پھر)حرف عطف۔لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئة للقسم۔تُسْأَلُنَّ:(تم پوچھے جاؤ گے)فعل مضارع مذکر

حاضر۔ مرفوع۔نون اعرابی موجود۔ضمہ بعوض۔واؤ جمع۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ء ل)۔ مہموز العین سَالَ یَسْئَلُ۔مصدر۔ سُؤَالًا۔ (پوچھنا دریافت کرنا)۔ یَوْمَئِذٍ:(اس دن۔ قیامت کے دن) مرکب: (یَوْمَ+اِذٍ)ظرف زمان۔ مضاف۔+ظرف زمان۔ مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔ مضاف الیہ۔ عَنِ:(سے۔بارے میں)حرف جار۔النَّعِیْمِ:(نعمتوں کے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: پھر اس روز تم سے(شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی۔

103 سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ

رکوعھا 1 | 103 سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ 13 | اٰیاتھا 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالۡعَصۡرِ ۙ‏ ﴿۱﴾

وَ:(قسم ہے)حرف جار۔قسمیہ۔الۡعَصۡرِ:(زمانہ کی۔عصر کی)اسم مجرور۔مقسم بہ۔

عصر کی قسم

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ‏ ﴿۲﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔الۡإِنۡسَانَ:(انسان)إِنَّ کا اسم منصوب۔لَ:(ضرور۔بلاشبہ)لائے تاکید۔مزحلقہ۔فِيۡ:(میں)حرف جار۔خُسۡرٍ:(گھاٹا۔خسارہ۔نقصان)اسم مجرور۔"یعنی قیامت کی طرف روز بروز کمی ہو رہی ہے۔انسان کی عمر طبعی کم ہو رہی ہے۔جو کچھ نیکی کا کام کرنا ہے۔جاگنا ہے۔اپنے آپ کو سنوارنا ہے جلدی کر۔زندگی کا دن بہت جلدی غروب ہونے والا ہے"۔شبہ جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کہ انسان نقصان میں ہے۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَـقِّ ۙ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ‏﴿۳﴾

إِلَّا:(مگر)حرف استثناء۔الَّذِيۡنَ:(وہ جو) اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مستثنیٰ منصوب۔آمَنُوۡا:(وہ ایمان لائے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤۡمِنُ۔مصدر۔اِيۡمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ أَمِنَ يَأۡمَنُ۔مصدر۔أَمۡنًا۔ (امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَمِلُوۡا:(انہوں نے کام کئے)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمۡ۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ (ع م ل)صیغہ۔عَمِلَ يَعۡمَلُ۔مصدر۔عَمَلًا (کرنا)۔الصّٰلِحٰتِ :(نیک۔ صالح۔اچھے) لفظاً مجرور۔محلاً منصوب مفعول بہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَاصَوۡا تَوَاصَوۡا :(انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع

الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى۔مصدر۔تَوَاصِيٌ۔(ایک دوسرے کو باہم وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔وَصٰى يَصِيُ۔مصدر۔وَصْيًا۔(ساتھ ملانا۔ساتھ مل جانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الْحَقِّ:(حق۔سچ کے)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔تَوَاصَوْا:(انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی)فعل ماضی جمع مذکر غائب۔واؤ جمع الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔تَفَاعُلٌ۔صیغہ۔تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى۔مصدر۔تَوَاصِيٌ۔(ایک دوسرے کو باہم وصیت کرنا)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(و ص ی)لفیف مفروق۔مثال واوی۔ناقص یائی۔صیغہ۔ وَصٰى يَصِيُ۔مصدر۔ وَصْيًا۔(ساتھ ملانا۔ساتھ مل جانا) بِ:(ساتھ)حرف جار۔الصَّبْرِ:(استقامت۔ڈٹے رہنے سے۔ثابت قدم رہنے سے)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے

104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

رکوعها 1   104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32   اٰياتها 9

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿۱﴾

وَيْلٌ:(ہلاکت۔عذاب۔)مبتداء مرفوع۔ لِ:(لئے)كُلِّ:(ہر ایک۔تمام)برائے تاکید۔اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مرفوع۔مضاف۔ هُمَزَةٍ:(طعن کرنے والا۔عیب نکالنے کے نشتر چلانے والا۔طعنہ دینے والا)مبالغہ۔موصوف۔ لُّمَزَةٍ:(عیب جو۔پس پشت برائی کرنے والا۔ طعن و تشنیع کرنے والا۔)مبالغہ۔صفت۔مجرور۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے۔

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾

الَّذِي:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاًبدل۔مجرور۔"هُمَزَةٍ:"مبدل منہ۔جَمَعَ:(اس نے جمع کیا)فعل ماضی

واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد باب۔ فتح۔مادہ(ج م ع)صیغہ۔ جَمَعَ يَجْمَعُ۔مصدر۔ جَمْعٌ۔(جمع کرنا)۔ مَالًا:(مال و دولت)منصوب۔ مفعول بہ۔ وَ:(اور)حرف عطف۔عَدَّدَ:(اس نے گنا۔"گن گن کر رکھا"۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔عَدَّدَ يُعَدِّدُ۔ مصدر۔تَعْدِيْدًا۔(گن گن کر رکھنا) ثلاثی۔ مجرد۔ باب۔ نصر۔مادہ(ع د د)مضاعف۔صیغہ۔عَدَّ يَعُدُّ۔مصدر۔عَدًّا۔عِدَّةً۔(گننا۔شمار کرنا۔اندازہ لگانا)۔ هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔مرجع۔"مَالًا"۔

ترجمہ آیت: جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

يَحْسَبُ:(وہ گمان کرتا ہے۔حساب لگاتا ہے۔خیال کرتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔ باب حَسِبَ۔مادہ(ح س ب) صیغہ۔ حَسِبَ يَحْسَبُ۔ مصدر۔ حِسْبَانًا۔(گمان کرنا۔خیال کرنا۔ سوچنا)۔جملہ محلاً منصوب۔حال۔أَنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔مَالَ:(مال و دولت)أَنَّ کا اسم منصوب۔۔هُ:(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ خبر مرفوع۔ أَخْلَدَ:(ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رکھے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَخْلَدَ يُخْلِدُ۔مصدر۔ إِخْلَادًا ۔(لگ گیا۔مائل ہوا۔"ہمیشہ زندہ رکھنا۔ہمیشہ کی زندگی دینا۔ہمیشہ رہنا"۔)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(خ ل د)صیغہ۔خَلَدَ يَخْلُدُ۔مصدر۔خُلُوْدًا۔(ہمیشہ رہنا۔) هُ:(اس کو)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً أَنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾

كَلَّا:(ہرگز نہیں)حرف ردع۔زجر و توبیخ۔لَ:(بلاشبہ۔ضرور)لائے تاکید۔موطئۃ للقسم۔يُنبَذَنَّ:(وہ ڈال دے گا۔ پھینک دے گا۔)۔فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔ نائب فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(ن ب ذ) صیغہ۔نَبَذَ يَنْبِذُ۔مصدر۔نبذا۔(چھوڑ دینا۔پھینک دینا۔پھینک دینا۔ڈال دینا) فِي:(میں)حرف جار۔ الْحُطَمَةِ:(ٹکڑے ٹکڑے کر دینے

والی آگ۔چورچورا کرنے دینے والی آگ)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔محلاًاسم مجرور۔

ترجمہ آیت: ہر گز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾

وَ:(اور)۔حرف عطف۔مَا:(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔أَدْرَا :(اس نے جانا۔اس کو معلوم ہے)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ باب افعال۔صیغہ۔اَدْرٰى يُدْرِىْ۔مصدر۔اِدْرَاءً۔(جاننا۔معلوم ہونا۔خبر ہونا۔سمجھنا۔)ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔مادہ(د ر ی)ناقص یائی۔صیغہ۔دَرٰى يَدْرِىْ۔مصدر۔دِرَايَةٌ۔(جاننا۔معلوم ہونا)۔كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔مَا :(کیا)اسم استفہام۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔الْحُطَمَةُ:(ریزہ ریزہ کرنے والی آگ۔ٹکڑے ٹکڑے کر دینے والی آگ۔چورچورا کرنے دینے والی آگ۔دوزخ کا ایک طبق۔روندنے والا۔)اسم فاعل۔واحد مؤنث۔خبر مرفوع۔جملہ محلاًمنصوب۔مفعول بہ ثانی۔برائے فعل۔"اَدْرٰىكَ"

ترجمہ آیت: اور تم کیا سمجھے حطمہ کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿٦﴾

نَارُ:(آگ)خبر مبتداء محذوف۔"هِيَ"۔ موصوف۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)اسم مجرور۔الْمُوْقَدَةُ:(جلائی ہوئی۔بھڑکائی ہوئی)۔اِيْقَادٌ۔مصدر۔اسم مفعول۔واحد مؤنث۔صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آتی: وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿٧﴾

الَّتِي:(جو)اسم موصول واحد مؤنث۔مبنی بر سکون۔محلاًصفت۔ مرفوع۔"نَارُ "۔تَطَّلِعُ:(وہ اطلاع دے گی۔وہ پہنچ جائے گی۔جھانکے گی۔چڑھ جائے گی۔)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افتعال۔صیغہ۔اِطَّلَعَ يَطَّلَعُ۔مصدر۔ اِطّلَاعٌ ۔(جھانکنا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ط ل ع)صیغہ۔طَلَعَ يَطْلُعُ۔مصدر۔طُلُوْعًا۔(ظاہر ہونا۔سورج کا چڑھنا۔پھوٹنا)۔ عَلَى:(پر)حرف جار۔الْأَفْئِدَةِ:(فُؤَادٌ۔کی جمع۔دل۔دماغ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جو دلوں پر جا لپٹے گی۔

اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۸﴾

إِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هَا:(وہ)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً کا اسم منصوب۔عَلَيۡ:(پر)حرف جار۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔ مُّؤۡصَدَةٌ:(بند کئے ہوئے)۔إِيۡصَادٌ۔مصدر۔اسم مفعول۔واحد مؤنث۔محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اور) وہ اس میں بند کردیئے جائیں گے

فِيۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

فِيۡ:(میں)حرف جار۔عَمَدٍ:(ستون۔ تھم)اسم مجرور۔مُّمَدَّدَةٍ:(پھیلایا ہوا۔لمبا کیا ہوا)۔تَمۡدِيۡدٌ۔مصدر۔اسم مفعول۔واحد مؤنث۔

ترجمہ آیت: (یعنی آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

105 سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ

ركوعها 1　　105 سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ مَكِّيَّةٌ 19　　اٰياتها 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ﴿۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمۡ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔تَرَ:(تونے دیکھا) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت۔حرف علت۔ی۔محذوف بوجہ التقائے ساکنین۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی يَرٰی۔مصدر۔رُؤۡيَةٌ(دیکھنا۔آنکھ سے دیدار۔دل سے دیکھنا۔پہلی رات کو چاند دیکھنا) كَيۡفَ:(کیسے؟)اسم استفہام۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب حال۔یا۔نائب مفعول مطلق۔فَعَلَ:(اس نے کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ف ع ل)صیغہ۔فَعَلَ يَفۡعَلُ۔مصدر۔فِعۡلًا۔(کرنا۔ ہونا

۔سہنا)۔ رَبُّ:(ربّ)فاعل۔واحد مذکر۔مضاف۔كَ:(تیرے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔بِ: (ساتھ) حرف جار۔أَصْحَابِ:(صاحِبٌ کی جمع۔ساتھی۔والے)اسم مجرور۔مضاف۔الْفِيْلِ:(ہاتھی)اسم مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کیاتم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَہُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ﴿۲﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔انکاری۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔يَجْعَلْ:(اس نے بنایا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ع ل) صیغہ جَعَلَ يَجْعَلَ۔مصدر۔ جَعْلًا۔ (بنانا)۔ كَيْدَ:(منصوب۔تدبیر۔چال)منصوب مفعول بہ۔مضاف۔هُمْ:(ان کی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔فِيْ:(میں)حرف جار۔تَضْلِيْلٍ:(غلط۔ناکام اکارت ۔راستہ سے ہٹانا۔)۔

ترجمہ آیت: کیاان کاداؤں غلط نہیں کیا؟ (گیا)۔

وَّ اَرْسَلَ عَلَیْہِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔أَرْسَلَ:(اس نے بھیجا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔ صیغہ۔ اَرْسَلَ يُرْسِلُ۔ مصدر۔اِرْسَالٌ۔ (بھیجنا)۔ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ۔(ر س ل)صیغہ۔رَسِلَ يَرْسَلُ۔ مصدر۔ رَسَلاً۔ رَسَالَةً۔(لمبا اور سیدھا ہونا)۔ عَلَيْ:(پر)حرف جار۔هِمْ :(ان)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔طَيْرًا:(طَائِرٌ کی جمع۔پرندے)منصوب۔مفعول بہ۔أَبَابِيْلَ:(جوق در جوق۔جھنڈ کے جھنڈ)۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: اوران پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے۔

تَرْمِیْہِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۴﴾

تَرْمِيْ:(اس نے پھینکے)فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًهُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ر م ی)صیغہ۔رَمٰی يَرْمِيْ۔مصدر۔رَمْيًا۔(پھینکنا)۔هِمْ:(ان پر)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔ جملہ محلاً منصوب۔صفت ثانی۔بِ:(ساتھ)حرف جار۔ حِجَارَةٍ:(حَجَرٌ کی جمع۔کنکریں۔پتھر۔)اسم مجرور۔مِّنْ:(سے)حرف جار۔ سِجِّيْلٍ:(کھنگر جو کہ آگ میں پکائے جاتے ہیں۔جیسے غلیلے۔اس سے پرندوں کاساراافسانہ غارت ہو جاتاہے۔یہاں معنی انسان ہی ہیں۔معجزوں کے قائل شخصیات

نے۔پلوں کے نیچے یا ویرانوں میں رہنے والا چھوٹا چھوٹا سے پرندہ بنا دیا)۔شبہ جملہ محلاً مجرور صفت۔

رجمہ آیت: جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ﴿۵﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔جَعَلَ:(اس نے بنایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔مستتر۔تقدیراً۔ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ (ج ع ل) صیغہ جَعَلَ یَجۡعَلَ۔مصدر۔جَعۡلًا۔(بنانا)۔هُمۡ:(انہیں)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔كَ:(جیسا کہ۔مانند۔طرح)حرف جار۔تشبیہ۔عَصۡفٍ:(بھوسہ)اسم مجرور۔مَّاۡكُوۡلٍ:(کھایا ہوا۔)اَكۡلٌ۔مصدر۔اسم مفعول۔ واحد مذکر۔(محاورہ ہے۔بھرکس نکال دیا۔شکست فاش دی۔)۔

ترجمہ آیت: تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

106 سُوۡرَۃُ قُرَیۡشٍ

رکوعاتھا 1　　106 سُوۡرَۃُ قُرَیۡشٍ مَکِّیَّۃٌ 29　　اٰیاتھا 4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ﴿۱﴾

لِ:(لئے)حرف جار۔اِیۡلَافِ:(مانوس کرنا۔الفت دلانا)اسم مجرور۔مضاف۔قُرَیۡشٍ:(قریش)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔

اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ﴿۲﴾

اِیۡلَافِ:(مانوس کرنا۔الفت دلانا)بدل۔مجرور۔" اِیۡلَافِ "سابق۔مضاف۔هِمۡ:(ان کے)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔رِحۡلَةَ:(سفر کرنا۔چلنا)منصوب۔مفعول بہ۔مضاف۔الشِّتَآءِ:(سردی کا موسم)مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الصَّیۡفِ:(گرمی کا موسم)مجرور معطوف۔

ترجمہ آیت: (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب۔

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔لِ:(چاہئے کہ)لائے امر۔جازم مضارع۔يَعْبُدُوْا :(وہ عبادت کریں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔مجزوم۔علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔رَبَّ:(ربّ کی)منصوب۔مفعول بہٖ۔هَذَا:(یہ)اسم اشارہ قریب۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔الْبَيْتِ:(گھر۔حرم شریف)بدل مجرور۔"هَذَا "مبدل منہ۔مشارٌ الیہ۔

ترجمہ آیت: لوگوں کو چاہیئے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

الَّذِي:(جس نے)اسم موصول واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً صفت۔ منصوب۔موصوف"رَبَّ" أَطْعَمَ:(اس نے کھانا کھلایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَطْعَمَ يُطْعِمُ۔مصدر۔اِطْعَامًا۔(کھانا کھلانا)۔ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(ط ع م)صیغہ۔طَعِمَ يَطْعَمَ۔مصدر۔طَعْمًا۔ طُعْمًا۔ (چکھنا۔کھانا)۔ هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے۔میں)حرف جار۔ جُوْعٍ:(بھوک)اسم مجرور۔ وَ:(اور)حرف عطف۔آمَنَ:(اس نے امن دیا۔بے خوف کیا۔"دشمنوں سے")فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً۔هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔مصدر۔اِيْمَانًا۔(ایمان لانا۔یقین کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔ باب سمع۔مادہ(ء م ن)مہموز الفاء۔صیغہ اَمِنَ يَاْمَنُ۔مصدر۔اَمْنًا۔(امن میں ہونا۔حفاظت میں ہونا)۔هُمْ:(ان کو)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ خَوْفٍ: (ڈر۔خوف۔اندیشہ)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔

107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

رکوعھا 1 107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 ایاتھا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾

أَ:(کیا)حرف استفہام۔رَأَيْتَ:(تو نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ر ء ی)مہموز العین ۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔ مصدر۔رُؤْيَةٌ (دیکھنا)۔الَّذِيْ:(جو)اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔يُكَذِّبُ:(وہ جھٹلاتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔كَذَّبَ يُكَذِّبُ۔مصدر۔تَكْذِيْبٌ۔(جھٹلانا)۔ثلاثی مجرد باب۔ضرب۔مادہ(ک ذ ب) صیغہ۔كَذَبَ يَكْذِبُ۔مصدر۔كِذْبًا۔كِذَابًا۔(جھوٹ بولنا)۔بِ:(ساتھ۔کو)حرف جار۔الدِّيْنِ: (دین۔ اصول۔ طریقہ۔ شریعت۔ قانون الٰہی۔اطاعت کرنا۔قیامت کا دن۔یوم حساب)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟

فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾

فَ:(تو)فصیحۃ۔ذٰلِكَ:(وہ) اسم اشارہ بعید۔واحد مذکر۔مرکب:(ذَ+لِ+كَ)اسم اشارہ+بُعد کے لئے+خطاب کے لئے۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ الَّذِيْ:(وہ جو) اسم موصول۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہٖ۔ يَدُعُّ:(وہ دھکا دیتا ہے)فعل مضارع۔واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(د ع ع) مضاعف۔صیغہ۔دَعَّ يَدُعُّ۔مصدر۔دَعًّا۔(دھکا دینا)۔الْيَتِيْمَ:(یتیم۔بے آسرا۔بے سہارا۔بیوہ وغیرہ)منصوب۔ مفعول بہٖ۔

ترجمہ آیت: یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔یَحُضُّ:(ترغیب دیتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح ض ض)مضاعف۔صیغہ۔حَضَّ یَحُضُّ۔مصدر۔حَضًّا۔(ترغیب دینا۔آمادہ کرنا)۔

عَلَی:(پر)حرف جار۔طَعَامِ:(کھانا)اسم مجرور۔مضاف۔الْمِسْكِيْنِ:(محتاج۔مسکین۔جس کا کاروبار رک گیا ہو۔چلتی گاڑی رک گئی ہو)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾

فَ:(تو)استئنافیہ۔وَيْلٌ:(خرابی ہے۔بربادی ہے)مبتداء۔ مرفوع۔لِّ:(لئے)حرف جار۔الْمُصَلِّيْنَ:(الْمُصَلِّي کی جمع۔ نمازیوں۔"جو نظام ربوبیت کے دعویدار ہیں عمل نہیں کرتے")اسم فاعل۔جمع مذکر۔اسم مجرور۔علامت۔ی۔جملہ محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔صفت۔موصوف۔"الْمُصَلِّيْنَ"۔هُمْ:(وہ)ضمیر منفصل۔جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ صَلَاتِ:(صلاۃ)اسم مجرور۔مضاف۔هِمْ:(ان کی۔اپنی)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔ سَاهُوْنَ:(سہو کرنے والے۔بھولنے والے۔بے خبر رہنے والے۔غافل۔غفلت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾

الَّذِيْنَ:(وہ جو)اسم موصول۔جمع مذکر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور۔بدل۔" الَّذِيْنَ " ۔ هُمْ:(وہ)ضمیر جمع مذکر غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔يُرَاؤُوْنَ:(دکھاوا کرتے ہیں۔ریاکاری کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر هُمْ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔مفاعلۃ۔صیغہ۔رَاءٰى يُرَاءِيْ۔مصدر۔مُرَآءَاةٌ(دکھاوا کرنا)۔رِئَاءٌ۔رِئْيًا۔مصدر۔(ریاکری۔دکھاوا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی)مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰى يَرٰى۔مصدر۔رُؤْيَةٌ۔(دیکھنا)۔

ترجمہ آیت: جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔يَمْنَعُوْنَ:(وہ منع کرتے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔صیغہ۔مَنَعَ يَمْنَعُ۔مصدر۔مَنْعًا۔(منع کرنا۔روکنا)۔الْمَاعُوْنَ:("نمک۔چمچہ۔ہلدی۔وغیرہ۔یعنی عام معمولی چیزیں"۔كلّ ما انْتفعتَ به من أدوات البيت كالقِدْر والفأس والقَصْعة ممّا جرت العادة بإعارته"گھر کے تمام برتن جن سے آپ نے فائدہ اٹھایا۔جیسے برتن، کلہاڑی۔اور پیالہ۔جو معمول کا قرض ہے")منصوب۔مفعول بہ۔

ترجمہ آیت: اور برتنے کی چیزیں عاریۃً نہیں دیتے۔

108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

رکوعھا 1 108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15 اٰیاتھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾

إِنَّا:(بے شک ہم) مرکب:(إِنَّ+نَا)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔أَعْطَيْنَا:(ہم نے عطا کیا)فعل ماضی جمع متکلم۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً نَحْنُ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب۔افعال۔صیغہ۔اعطی یعطی۔مصدر۔اعطاء۔(دینا۔ہاتھ میں دینا۔عطا کرنا)كَ:(تجھے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔جملہ محلاً إِنَّ کی خبر مرفوع۔الْكَوْثَرَ:(کثرت۔ایک حوض کا نام جو کہا جاتا کہ وہ نبی اکرم ﷺ۔اللہ جل جلالہ نے عطا کی۔ہمارے نزدیک کثرت بہترین ہے۔کیونکہ ایک وقت تھا کہ آپ کی تبلیغ پر کوئی کان نہیں دھرتا تھا۔کچھ وقت کے بعد لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوگئے۔اور آج کے دور میں دیکھ لیں۔کہ ملکوں کے ملک مسلمان ہیں۔جن تعداد۔58ہیں اور آبادی تقریباًپونے دوارب ہے۔)۔منصوب۔مفعول بہ ثانی۔

ترجمہ آیت: (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

فَ:(تو)حرف عطف۔صَلِّ:(صلوٰۃ ادا کر۔نظام ربوبیت قائم کر۔)فعل امر واحد مذکرغائب۔۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مزید فیہ۔ باب تفعیل۔صَلّٰی یُصَلِّیْ۔مصدر۔تَصْلِیَۃٌ۔(آگ میں ڈالنا۔جھونکنا۔)۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ ۔ صَلِیَ یَصْلِیْ۔مصدر۔صَلْیٌ۔(داخل ہونا۔)۔ لِ:(لئے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔ مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِنْحَرْ:(توﷺ ذبح کر۔قربانی دے۔جانور کے گلے کی رگ کاٹ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔علامت۔محلاًاعراب ساکن۔ثلاثی مجرد۔باب۔فتح۔مادہ(ن ح ر)صیغہ۔نَحَرَ یَنْحَرُ۔مصدر۔نَحْرًا۔تَنْحَارًا۔(گلے کی رگ کاٹ دینا)۔

تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل ناصب اسم۔رافع۔خبر۔شَانِئَ:(دشمنی رکھنے والا)۔شَانِئٌ۔شَنَاءٌ۔مصدر۔اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاًاِنَّ کا اسم منصوب۔مضاف۔كَ:(آپﷺ کا)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔برائے تقویۃ۔ الْاَبْتَرُ:(دُم بریدہ۔ناقص۔ادھورا۔چھوٹی دم کا موذی سانپ۔۔بے اولاد۔ بانجھ۔۔بے فیض ۔ذلیل وحقیر آدمی۔)اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

رکوعھا 1 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 اٰیاتھا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کر جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾

قُلْ:(تو کہہ دے)فعل امر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراًاَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔(کہنا۔بات کرنا)۔يَا:(اے)حرف نداء۔أَيُّ:(کون،کون سا،جونسا)منادیٰ۔مضموم۔محلاً منصوب۔مضاف۔هَا:(خبردار)حرف تنبیہ۔الْكَافِرُوْنَ:(کفر کرنے والے۔قوانین الٰہی سے بغاوت کرنے والے۔انکار کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاًبدل۔"أَيُّ "مبدل منہ۔یا۔صفت مرفوع۔

ترجمہ آیت: (اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو!۔

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾

لَا :(نہیں)نافیہ۔أَعْبُدُ:(میں عبادت کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔مَا:(جس کی)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔تَعْبُدُوْنَ:(تم عبادت کرتے ہو)فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔مرفوع۔ علامت نون اعرابی محذوف۔واؤ جمع۔الف فارقہ۔ فاعل ۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ يَعْبُدُ۔ مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: جن(بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَنْتُمْ:(تم) ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاًمبتداءمرفوع۔عَابِدُوْنَ:

(عبادت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ مَا:(جس کی)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔

أَعْبُدُ:(میں عبادت کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د) صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔أَنَا:(میں)ضمیر منفصل۔واحد متکلم۔مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔عَابِدٌ:(عبادت کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ مَّا:(جس کی) ۔اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔ مفعول بہ۔

عَبَدْتُّمْ:(تم نے عبادت کی۔کرتے ہو) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتُمْ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہوں ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَا:(نہیں)نافیہ۔ أَنْتُمْ:(تم)ضمیر منفصل۔جمع مذکر حاضر۔ مبنی بر سکون۔محلاً مبتداء مرفوع۔

عَابِدُوْنَ:(عبادت کرنے والے)اسم فاعل۔جمع مذکر۔محلاً خبر مرفوع۔ مَا:(جس کی)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔مفعول بہ۔أَعْبُدُ:(میں عبادت کرتا ہوں)فعل مضارع واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع ب د)صیغہ۔عَبَدَ یَعْبُدُ۔مصدر۔عِبَادَةٌ۔(عبادت کرنا۔بندگی کرنا۔غلامی کرنا)۔

ترجمہ آیت: اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

لَ:(لئے)حرف جار۔كُمْ:(تمہارے لئے)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔

دِينُ:(دین) مبتداء مؤخر۔مرفوع۔مضاف۔كُمْ:(تمہارا)ضمیر جمع مذکر حاضر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔

وَ:(اور)حرف عطف۔لِ:(لئے)حرف جار۔يَ:(میرے)ضمیر واحد متکلم۔مبنی بر فتحہ۔محلاً اسم مجرور۔مضاف۔دِينِ:(میرا

دین۔)اصلاً دِینِیْ تھا۔ تخفیف کردی گئی۔کسرہ بعوض۔یائے متکلم۔اس طرح۔مضاف+ ۔مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔

110 سُوْرَةُ النَّصْرِ

رکوعھا 1 110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 اٰیاتھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾

اِذَا:(جب)ظرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی مستقبل۔ جَاءَ:(وہ آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ فعل شرط۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(ج ی ء) صیغہ۔جَاءَ یَجِیْئُ۔جِیْئٌ۔مَجِیْءٌ۔(آنا) ۔نَصْرُ:(مدد)فاعل۔مرفوع۔مضاف۔ اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ) مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔الْفَتْحُ: (فتح۔کامیابی)معطوف مرفوع۔

ترجمہ آیت: جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح(حاصل ہوگئی)۔

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔رَأَيْتَ:(تو نے دیکھا)فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ ۔ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(رءی) مہموز العین۔ناقص یائی۔صیغہ۔رَاٰی یَرٰی۔مصدر۔رُؤْیَةٌ۔(دیکھنا)۔النَّاسَ:(لوگوں کو)منصوب۔مفعول بہٖ۔ یَدْخُلُوْنَ:(داخل ہوتے ہیں۔ہو رہے ہیں)فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُمْ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(د خ ل)صیغہ۔دَخَلَ یَدْخُلُ۔مصدر۔دُخُوْلًا۔(داخل ہونا)۔ فِيْ:(میں)حرف جار۔ دِیْنِ:(دین۔شریعت۔)اسم مجرور۔مضاف۔اللّٰهِ:(اللہ جل جلالہٗ)مجرور مضاف الیہ۔اَفْوَاجًا:(فوج در فوج۔)منصوب۔حال۔

ترجمہ آیت: اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

فَ:(پس)برائے رابطہ جواب شرط۔سَبِّحۡ:(تسبیح بیان کر۔تفویضہ امور کو جلدی جلدی پورے کر)فعل امر واحد مذکر حاضر۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب تفعیل۔صیغہ۔سَبَّحَ یُسَبِّحُ۔مصدر۔ تَسۡبِیۡحًا۔ (تسبیح کرنا۔ پاکیزگی بیان کرنا)۔ ثلاثی مجرد۔باب فتح۔مادہ(س ب ح)صیغہ۔سَبَحَ یَسۡبَحُ۔مصدر۔سَبۡحًا۔(تیرنا۔تسبیح کرنا)۔ بِ:(ساتھ) حرف جار۔حَمۡدِ:(خاص تعریف)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔مضاف۔رَبِّ:(ربّ)مجرور مضاف الیہ۔مضاف۔كَ:(تیرے۔اپنے)ضمیر واحد مذکر حاضر۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔اِسۡتَغۡفِرۡ:(مغفرت مانگو۔معافی طلب کرو)فعل امر جمع مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنۡتَ۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ ثلاثی مزید فیہ۔باب استفعال۔صیغہ۔اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ۔مصدر۔اِسۡتِغۡفَارٌ۔ (مغفرت طلب کرنا۔ استغفار کرنا) ۔ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(غ ف ر)صیغہ۔غَفَرَ یَغۡفِرُ۔مصدر۔ غُفۡرَانٌ۔مَغۡفِرَةٌ۔(مغفرت کرنا)۔هٗ:(اس سے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً منصوب۔مفعول بہٖ۔اِنَّ:(یقیناً)حرف تاکید۔مشبہ بالفعل۔ناصب اسم۔رافع خبر۔هٗ:(وہ)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اِنَّ کا اسم منصوب۔كَانَ:(وہ تھا) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔ مادہ(ک و ن) صیغہ۔كَانَ یَكُوۡنُ۔مصدر۔كَوۡنًا۔(ہونا)۔ تَوَّابًا:(خوب توبہ قبول کرنے والا)مبالغہ۔كَانَ کی خبر منصوب۔جملہ محلاً اِنَّ کی خبر مرفوع۔

ترجمہ آیت: تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو، بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

111 سُوۡرَۃُ اللَّھَبِ

رکوعھا 1   111 سُوۡرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ 6   اٰیاتھا 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾

تَبَّتۡ:(ٹوٹ گئی)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ت ب ب) مضاعف۔صیغہ۔تَبَّ یَتُبُّ۔مصدر۔تَبًّا۔تَبَابًا۔(ٹوٹ جانا۔ہلاک ہونا۔ مسلسل بدی میں مبتلا رہنا۔برباد ہونا۔)۔یَدَا:(دونوں ہاتھ)اصلاً یَدَانِ تثنیہ۔تھا۔الف تثنیہ۔نون اعرابی محذوف۔مرفوع۔بوجہ مضاف۔أَبِيْ:(ابی۔والا)ی۔علامت جرّ۔ مجرور۔مضاف الیہ۔مضاف۔لَھَبٍ:(ابی لہب۔آپ ﷺ کے چچا کا لقب۔جو بہت گرم مزاج تھا۔ شعلہ۔لپٹ۔دھویں کی طرح چمکتا ہوا گرد و غبار۔)مجرور۔مضاف۔الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔تَبَّ:(ٹوٹ گیا۔ہلاک ہو گیا)فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ت ب ب) مضاعف۔صیغہ۔تَبَّ یَتُبُّ۔مصدر۔تَبًّا۔تَبَابًا۔۔(ٹوٹ جانا۔ہلاک ہونا۔ مسلسل بدی میں مبتلا رہنا۔برباد ہونا۔)۔

ترجمہ آیت: ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔

مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾

مَا:(نہیں)نافیہ۔ أَغْنَىٰ:(کام آیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً ھُوَ۔ثلاثی مزید فیہ۔باب افعال۔صیغہ۔اَغْنٰی یُغْنِيْ۔مصدر۔اِغْنَاءٌ۔(کام آنا۔ کفایت کرنا۔فائدہ دینا)۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ سمع۔مادہ(غ ن ی)ناقص یائی۔صیغہ۔غَنِيَ یَغْنٰی۔ مصدر۔مَغْنًی۔غِنَاءًا۔(کام آنا۔مال دار ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔بسنا آباد۔ہونا۔)۔عَنْ:(سے)حرف جار۔ہٗ :(اس)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً اسم مجرور ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔مَالُ:(مال)مبتداء مرفوع۔مضاف۔ہٗ:(اس کا)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ محلاً مجرور۔مضاف الیہ۔وَ:(اور)حرف عطف۔مَا:(کہ)مصدریہ۔

كَسَبَ:(اس نے کمایا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔ باب۔ ثلاثی مجرد۔باب ضرب۔ مادہ(ک س ب)صیغہ۔كَسَبَ يَكْسِبُ۔مصدر۔كَسْبًا۔(کمانا۔کرنا)۔

ترجمہ آیت: نہ تواس کامال ہی اس کے کچھ کام آیااورنہ وہ جواس نے کمایا۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾

سَ:(عنقریب۔جلد ہی)حرف استقبال۔يَصْلٰى:(داخل کرے گا۔ڈالے گا۔)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب سمع۔مادہ(ص ل ی)ناقص یائی۔صیغہ۔صَلِيَ يَصْلٰى۔مصدر۔صَلْيٌ۔ صَلْيًا ۔(داخل ہونا۔) نَارًا:(آگ میں)منصوب۔مفعول بہ۔ ذَاتَ:(والا) از ستّہ مکبّرہ۔صفت۔ منصوب۔ مضاف۔ لَهَبٍ:(بہت گرم چنگاڑا۔ شعلہ۔ لپیٹ۔غصہ والی)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔امْرَأَتُ:(عورت۔بیوی)مبتداء مرفوع۔مضاف۔هٗ :(اس کی)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔حَمَّالَةَ :(اٹھانے والی)مبالغہ۔اسم فاعل۔واحد مؤنث۔ منصوب۔ مفعول بہ ۔مضاف۔ الْحَطَبِ: (لکڑی۔ ایندھن کی لکڑیاں)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اوراس کی جورو بھی جوایندھن سرپر اٹھائے پھرتی ہے

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

فِي :(میں)حرف جار۔جِيْدِ:(گلا۔گردن" گردن کا اگلا حصہ جہاں ہار پہنایا جاتا ہے۔ چھوٹا کوٹ")جُيُوْدٌ۔اَجْيَادٌ۔کی واحد۔اسم مجرور۔مضاف۔هَا :(اس کی)ضمیر واحد مؤنث غائب۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔شبہ جملہ محلاً خبر مقدم۔مرفوع۔حَبْلٌ:(رسی۔)مبتداء۔مرفوع۔ مِّنْ:(سے)حرف جار۔ مَّسَدٍ:(بٹی ہوئی۔سرکنڈے کی۔مونجھ کی)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاًصفت۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اس کے گلے میں مونج کی رسّی ہو گی۔

112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

رکوعھا 1 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 اٰیاتھا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔هُوَ:(وہ)ضمیر منفصل۔واحد مذکر غائب۔مبنی بر فتحہ۔محلاً مبتداء مرفوع۔اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)خبر مرفوع۔موصوف۔أَحَدٌ:(ایک ہی۔اکیلا۔یکتا)صفت مرفوع۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: کہو کہ وہ(ذات پاک جس کا نام) اللہ(ہے) ایک ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

اللّٰهُ:(اللہ جل جلالہٗ)مبتدء مرفوع۔الصَّمَدُ:(بے نیاز۔)خبر مرفوع۔جملہ محلاً خبر ثانی۔مبتداء۔"هُوَ"۔

ترجمہ آیت: (وہ) معبود برحق جو بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔يَلِدْ:(اس نے جنا)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔مجزوم۔علامت محل اعراب ساکن۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ول د)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَدَ يَلِدُ۔ مصدر۔ وِلَادَةٌ(جننا)۔جملہ محلاً خبر مرفوع ثالث۔مبتداء " هُوَ "۔ وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔ جازم مضارع۔ قالب۔يُوْلَدْ:(جنا گیا۔پیدا کیا گیا)فعل مضارع مجہول۔واحد مذکر غائب۔نائب فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(ول د)مثال واوی۔صیغہ۔وَلَدَ يَلِدُ۔مصدر۔وِلَادَةٌ۔(جننا)۔

ترجمہ آیت: نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔لَمْ:(نہیں)حرف نفی جحد بلم۔جازم مضارع۔قالب۔يَكُنْ:(وہ تھا)فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ک ون) صیغہ۔كَانَ يَكُوْنُ۔مصدر۔كَوْنًا۔(ہونا)۔ لَّ:(لئے)حرف جار۔هٗ :(اس کے)ضمیر واحد مذکر غائب۔مبنی بر ضمہ۔محلاًاسم۔ مجرور۔كُفُوًا:(ہم مرتبہ۔ہمسر۔برابر) كَانَ کی خبر مقدم۔ منصوب۔أَحَدٌ:(کوئی ایک)كَانَ کااسم مؤخر۔مرفوع۔

ترجمہ آیت: اور کوئی اس کاہمسر نہیں۔

113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ

رکوعھا 1 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 اٰیاتھا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کانام لے کرجوبڑامہربان نہایت رحم والاہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق ول) صیغہ۔قَالَ يَقُوْلُ۔ مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَعُوْذُ:(میں پناہ مانگتاہوں)فعل مضارع۔واحد متکلم۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔ صیغہ۔عَاذَ يَعُوْذُ ۔مصدر۔عَوْذٌ (پناہ مانگنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔الْفَلَقِ:(پیدا کرنے والے کے۔پروردگار۔پھاڑنے والے کے۔ صبح کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتاہوں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

مِنْ:(سے)حرف جار۔ شَرِّ:(برائی۔بدی۔)اسم مجرور۔ مَا:(جو)اسم موصول۔مبنی بر سکون۔ محلاًمنصوب۔مفعول بہ۔ خَلَقَ:(اس نے پیدا کیا)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(خ ل ق) صیغہ۔

خَلَقَ يَخْلُقُ۔ مصدر۔ خَلْقًا۔(پیدا کرنا۔

ترجمہ آیت: ہر چیز کی بدی سے جو اس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔شَرِّ :(برائی۔بدی۔جس کو کوئی پسند نہ کرے۔)اسم مجرور۔مضاف۔ غَاسِقٍ: (اندھیری رات۔سورج غروب ہونے کے بعد کا اندھیرا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذَا: (جب)طرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی۔ مستقبل۔ وَقَبَ:(وہ چھا گئی۔چھا جائے گی)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ثلاثی مجرد۔باب۔ضرب۔مادہ(وق ب)مثال واوی۔صیغہ۔وَقَبَ يَقِبُ۔مصدر۔وَقْبًا۔(چھاجانا)۔

ترجمہ آیت: اور شب تاریکی کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھاجائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔ شَرِّ :(برائی۔بدی۔جس کو کوئی پسند نہ کرے۔)اسم مجرور۔مضاف۔ النَّفَّاثَاتِ: (پھونکیں مارنے والیاں)اسم فاعل۔جمع مؤنث۔ مجرور۔ مضاف۔فِي:(میں)حرف جار۔الْعُقَدِ:(گانٹھوں میں۔)اسم مجرور۔

ترجمہ آیت: اور گنڈوں پر(پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

وَ:(اور)حرف عطف۔مِنْ:(سے)حرف جار۔شَرِّ :(برائی۔بدی۔جس کو کوئی پسند نہ کرے۔)اسم مجرور۔مضاف۔ حَاسِدٍ:(کسی کی خوشی برداشت نہ کرنے والا۔جلنے والا۔حسد کرنے والا)اسم فاعل۔واحد مذکر۔محلاً مجرور مضاف الیہ۔إِذَا: (جب)طرف زمان۔مبنی بر سکون۔محلاً منصوب۔شرطیہ۔بمعنی۔ مستقبل۔حَسَدَ:(اس نے حسد کیا۔)فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔ محلاً فعل شرط۔ ثلاثی مجرد۔باب۔نصر۔مادہ(ح س د)صیغہ۔حَسَدَ يَحْسُدُ۔ مصدر۔ حَسْدًا ۔:(حسد کرنا) ۔جملہ محلاً مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

114 سُوۡرَۃُ النَّاسِ

رکوعھا 1   114 سُوۡرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ 21   اٰیاتھا 6

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾

قُلْ:(آپ کہہ دیں)فعل امر واحد مذکر حاضر۔فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنْتَ۔ثلاثی مجرد۔باب نصر۔مادہ(ق و ل) صیغہ۔قَالَ یَقُوْلُ۔مصدر۔قَوْلًا۔ (کہنا۔بات کرنا)۔أَعُوْذُ:(میں پناہ مانگتا ہوں)فعل مضارع۔واحد متکلم۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً اَنَا۔ ثلاثی مجرد۔ باب نصر۔مادہ(ع و ذ)اجوف واوی۔ صیغہ۔عَاذَ یَعُوْذُ ۔مصدر۔عَوْذٌ (پناہ مانگنا)۔بِ:(ساتھ۔سے)حرف جار۔رَبِّ:(ربّ)اسم مجرور۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾

مَلِكِ:(مالک۔بادشاہ۔وارث)بدل۔مجرور"رَبِّ "مبدل منہ۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگ)مجرور مضاف الیہ۔

(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾

إِلَهِ:(معبود۔)بدل مجرور۔"رَبِّ "مبدل منہ۔مضاف۔النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: لوگوں کے معبود برحق کی۔

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾

مِنۡ:(سے)حرف جار۔ شَرِّ :(برائی۔بدی۔جس کو کوئی پسند نہ کرے۔)اسم مجرور۔مضاف۔ الۡوَسۡوَاسِ:(وسوسے۔شیطانوں کی۔وہم ڈالنے والوں کی۔بدگمانیوں کی)مجرور مضاف الیہ۔موصوف۔مضاف۔ الۡخَنَّاسِ:(چھپ جانے والے۔ہر وہ چیز جو نقصان دہ ہو۔خناس۔شیطان۔کہلاتی ہے)مجرور۔صفت۔تابع موصوف۔

ترجمہ آیت: (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو(اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

الَّذِيۡ:(وہ جو)اسم موصول۔واحد مذکر۔مبنی بر سکون۔محلاً مجرور۔صفت ثانی۔ یُوَسۡوِسُ:(وسوسہ ڈالتا ہے)فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ فاعل۔ضمیر مستتر تقدیراً هُوَ۔رباعی مجرد۔باب فعلل۔صیغہ۔وَسۡوَسَ یُوَسۡوِسُ۔مصدر۔ وَسۡوَاسٌ۔ وَسۡوَسَةٌ۔(وسوسہ ڈالنا)۔ فِيۡ:(میں)حرف جار۔ صُدُوۡرِ:(دلوں۔سینوں۔دماغوں)اسم مجرور۔مضاف۔ النَّاسِ:(لوگوں کے)مجرور۔مضاف الیہ۔

ترجمہ آیت: جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

مِنَ:(سے)حرف جار۔ الۡجِنَّةِ :(جنّوں۔جنّ ایک نزاعی مسئلہ ہے۔)اسم مجرور۔شبہ جملہ محلاً منصوب۔حال۔وَ:(اور) حرف عطف۔النَّاسِ:(لوگوں کی)معطوف۔مجرور۔

ترجمہ آیت: (خواہ) وہ جنّات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِیۡمُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

آج مورخہ 10 جولائی 2020ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق 19 ذوالقعدۃ

30 واں پارہ مکمل ہوا۔

اللہ جل جلالہٗ کے خاص فضل و کرم سے

قرآن مجید کے **الفاظ کی**۔لغوی۔صرفی۔**اعرابی حالت** مکمل ہوئی

حکیم محمد یوسف صابر ایم اے

حال مقیم۔الرفاع ویوز۔وِلّا نمبر 2629۔بحرین۔

مستقل: محلہ اسلام نگر غربی، مین سوئی گیس روڈ،

شاہدرہ۔لاہور۔

پاکستان